www.KitaboSunnat.com

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ۝

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ تا حدیث نمبر ۸۱۹۱

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4،3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۲)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجمالی فہرست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْايْمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتَابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرّجلِ يَسْتَشْهِد يغسّل أم لا ؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغسّل الشّهِيد

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الأوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الْجُمَلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸) فِي كَنْسِ الْمَسَاجِدِ
مسجدوں کی صفائی کا بیان

(۴۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الْمَسْجِدُ يُرَشُّ وَيُقَمُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ . (بخاری ۴۵۸۔ ابوداؤد ۳۱۹۵)

(۴۰۳۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں مسجد میں پانی چھڑکا جاتا اور جھاڑو پھیری جاتی تھی۔

(۴۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَصَلَّى فِيهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا يَرْفَأُ ، ائتني بِجَرِيدَةٍ ، قَالَ : فَأَتَاهُ بِجَرِيدَةٍ ، فَاحْتَجَزَ عُمَرُ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ كَنَسَهُ.

(۴۰۳۸) حضرت عبد المطلب بن عبد اللہ بن حطب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر مسجد قباء آئے اور اس میں نماز پڑھی۔ پھر اپنے غلام سے فرمایا اے یرفأ! جھاڑو لاؤ۔ وہ جھاڑو لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں کو سمیٹ کر مسجد میں جھاڑو دی۔

(۴۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَجَعَلَ يَتَطَأْطَأُ ، فَقُلْتُ : مَا تَصْنَعُ يَا أَبَا عَمْرٍو ؟ قَالَ : أَلْتَقِطُ الْقَصَبَةَ وَالْخَشَاشَةَ وَالشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : وَكَانَ أَبُو عَاصِمٍ مَكْفُوفًا.

(۴۰۳۹) حضرت ابو عاصم ثقفی کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ مسجد میں تھا، وہ سر جھکا کر کچھ کرنے لگے۔ میں نے پوچھا اے ابوعمرو! آپ کیا کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں لکڑی کے ٹکڑے، حشرات اور دوسری چیزیں اٹھارہا ہوں اور ابو عاصم نابینا تھے۔

(۴۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا كَنَسَ مَكَانًا ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

(۴۰۴۰) حضرت عکرمہ بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک جگہ جھاڑو دی پھر نماز پڑھی۔

(۴۰۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَتَبَّعُ غُبَارَ الْمَسْجِدِ بِجَرِيدَةٍ.

(۴۰۴۱) حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک جھاڑو سے مسجد کا غبار جھاڑ دیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٩) فِي الصَّلاةِ عَلَى الْحُصُرِ

چٹائیوں پر نماز پڑھنے کا بیان

(٤٠٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ. (ترمذی ۳۳۱۔ احمد ۱/ ۳۵۸)

(۴۰۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (بخاری ۳۳۳۔ ابوداؤد ۶۵۶)

(۴۰۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ. (مسلم ۲۷۱۔ احمد ۳/ ۱۰)

(۴۰۴۴) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(٤٠٤٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهَا عَلَى الْخُمْرَةِ. (نسائی ۸۱۶۔ احمد ۶/ ۳۷۷)

(۴۰۴۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر چٹائی پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(٤٠٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (احمد ۶/ ۳۰۲۔ ابو یعلی ۶۸۸۴)

(۴۰۴۶) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ذَكْوَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (احمد ۶/ ۲۰۹۔ طیالسی ۱۵۴۴)

(۴۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ، فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ ، قَالَ : فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ. (احمد ۳/ ۱۱۲۔ ابو یعلی ۴۲۲۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۴۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک پھوپھی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا۔ اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور کھانا کھائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تو دیکھا کہ وہاں ایک چٹائی پڑی ہے۔ آپ نے اس چٹائی پر جھاڑو پھیرنے اور پانی چھڑکنے کا حکم دیا، جب وہ صاف ہوگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی اس پر نماز پڑھی۔

(٤٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۴۰۴۹) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ مِنْ بَرْدِيٍّ.

(۴۰۵۰) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو بانس کی بنی چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ. (بخاری ۳۸۰۔ ابوداؤد ۶۱۲)

(۴۰۵۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(٤٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۲) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور آپ نے اسی پر سجدہ بھی کیا۔

(٤٠٥٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۴۰۵۳) حضرت ابو مروان کہتے ہیں کہ حضرت ابو ذر چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۴) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت کو دیکھا کہ وہ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٠٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۴۰۵۵) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۴۰۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الْخُمْرَةِ سُنَّةٌ.

(۴۰۵۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ چٹائی پر نماز پڑھنا سنت ہے۔

(١٨٠) فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمُسُوحِ

بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کا حکم

(٤٠٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ عَلَى مِسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھی، جس پر وہ سجدہ کر رہے تھے۔

(٤٠٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي عَلَى مِسْحٍ.

(۴۰۵۹) حضرت عیسیٰ بن سنان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٠٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى مِسْحٍ.

(۴۰۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی۔

(٤٠٦١) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا يُصَلِّي عَلَى مُصَلًّى مِنْ مُسُوحٍ ، يَرْكَعُ عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ.

(۴۰۶۱) حضرت بکر بن وائل کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے، وہ اسی پر رکوع کرتے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٠٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى مِسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۶۲) حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٠٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الطَّنَافِسِ وَالْفِرَاءِ وَالْمُسُوحِ.

(۴۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد قالین، پوستین اور بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٠٦٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى مِسْحٍ ، فَكَانَ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۶۴) حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی ہے وہ اسی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱) فِي الصَّلاَةِ عَلَى الطَّنَافِسِ وَالْبُسُطِ

قالین اور دریوں پر نماز پڑھنے کا حکم

(٤٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا ، فَيَقُولُ لأَخٍ لِي : يَا أَبَا عُمَيْرٍ ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ ، قَالَ : وَنَضَحَ بِسَاطًا لَنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ. (بخاری ۶۱۲۹۔ مسلم ۱۶۹۲)

(۴۰۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ دل لگی کی باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن آپ نے میرے بھائی سے فرمایا ''اے ابو عمیر! تمہارے نغیر (پرندہ) کا کیا ہوا؟'' پھر آپ نے ایک دری بچھائی اور اس پر نماز پڑھی۔

(٤٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، وَسَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، قَالَ أَحَدُهُمَا : عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى بِسَاطٍ. (احمد ۲۳۲۔ حاکم ۲۵۹)

(۴۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دری پر نماز پڑھی۔

(٤٠٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ ، عَنْ خُلَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَا أُبَالِي لَوْ صَلَّيْتُ عَلَى سِتِّ طَنَافِسَ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ.

(۴۰۶۷) حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج نظر نہیں آتا کہ میں اوپر نیچے بچھے چھ قالینوں پر نماز پڑھوں۔

(٤٠٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الأَعْمَش ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى طُنْفُسَةٍ قَدْ طَبَّقَتِ الْبَيْتَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ.

(۴۰۶۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں ایک ایسے قالین پر مغرب کی نماز پڑھائی جو پورے کمرے میں بچھا ہوا تھا۔

(٤٠٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، قَالَ : شَهِدْتُ مُحِلاًّ يَقُولُ لإِبْرَاهِيمَ : إِنِّي رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يُصَلِّي عَلَى طُنْفُسَةٍ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : كَانَ أَبُو وَائِلٍ خَيْرًا مِنِّي.

(۴۰۶۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت محل حضرت ابراہیم سے کہہ رہے تھے کہ میں نے ابو وائل کو ایک قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ ابو وائل مجھ سے بہتر تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى عَبْقَرِيٍّ.

(۴۰۷۰) حضرت عبداللہ بن عمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو ایک اعلیٰ درجے کے قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۰۷۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ أَبْيَضَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ.

(۴۰۷۱) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو مسجد حرام میں ایک سفید دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اس وقت ان کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی نہ تھا۔

(۴۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ عَلَى الطُّنْفُسَةِ.

(۴۰۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۰۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۷۳) حضرت عبدالملک بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت سعید بن جبیر کو ایک دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اسی پر سجدہ بھی کرتے تھے۔

(۴۰۷۴) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى عَلَى شَيْءٍ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۴۰۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر جب کسی چیز پر نماز پڑھتے تو سجدہ بھی اسی پر کیا کرتے تھے۔

(۴۰۷۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ : إِنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ الْقَيْسِيَّ صَلَّى عَلَى لِبْدِ دَابَّتِهِ.

(۴۰۷۵) حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد قیسی نے اپنی سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھی۔

(۴۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ ، رَأَيْت مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يُصَلِّي عَلَى لِبْدٍ.

(۴۰۷۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی کو سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى طُنْفُسَةٍ قَدَمَاهُ وَرُكْبَتَاهُ عَلَيْهَا ، وَيَدَاهُ وَوَجْهُهُ عَلَى الأَرْضِ ، أَوْ عَلَى بُورِيٍّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۷۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک قالین پر اس طرح نماز پڑھتے تھے کہ ان کے پاؤں اور ان کے گھٹنے قالین پر اور ان کے ہاتھ اور چہرہ زمین پر یا کسی چٹائی پر ہوتے تھے۔

(٤٠٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى إِبْرَاهِيمَ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ عَلَى بِسَاطٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ.

(۴۰۷۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حسن ایسی دری پر نماز پڑھا کرتے تھے جس میں یعنی اندر کی جانب میں تصویریں ہوا کرتی تھیں۔

(۱۸۲) مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ عَلَى الطَّنَافِسِ ، وَعَلَى شَيْءٍ دُونَ الأَرْضِ

جن حضرات نے قالین اور زمین کے علاوہ کسی چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٤٠٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الطُّنْفُسَةِ مُحْدَثٌ.

(۴۰۷۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(٤٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الطُّنْفُسَةِ مُحْدَثٌ.

(۴۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(٤٠٨١) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْحَيَوَانِ ، وَيَسْتَحِبُّ الصَّلاَةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ نَبَاتِ الأَرْضِ.

(۴۰۸۱) حضرت جابر بن زید حیوانات کے بالوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے اور پودوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٤٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يُصَلِّي ، وَلاَ يَسْجُدُ إِلاَّ عَلَى الأَرْضِ.

(۴۰۸۲) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ صرف زمین پر نماز پڑھتے اور صرف زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٠٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ عَلَى الأَرْضِ وَعَلَى مَا أَنْبَتَتْ.

(۴۰۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمین پر اور زمین سے بنی چیزوں پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٠٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ ، قَالَ سُفْيَانُ :أَوْ أَحَدُهُمَا ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ مَوْلاَتِهِ عَزَّةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَنْهَى عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْبَرَادِعِ.

(۴۰۸۴) حضرت ابوبکر سواری کے کجاوے کے نیچے رکھے جانے والے گدے پر نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۸۵) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى شَيْءٍ دُونَ الأَرْضِ.

(۴۰۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد زمین کے علاوہ کسی اور جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۸۳) مَنْ قَالَ مَنِ انْتَظَرَ الصَّلاَةَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نماز کا انتظار کرنے والا نماز کا ثواب حاصل کرتا رہتا ہے

(۴۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَصْحَابُهُ يَنْتَظِرُونَهُ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَقَالَ : نَامَ النَّاسُ وَرَقَدُوا ، وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلاَةَ ، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ، وَلَوْلاَ ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ ، لأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ. (ابو یعلی ۱۹۳۵۔ ابن حبان ۱۵۲۹)

(۴۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات تشریف لائے اور آپ کے صحابہ عشاء کی نماز کے ادا کرنے کا انتظار کررہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز کا انتظار کررہے ہو۔ جب سے تم نماز کے ادا کرنے کا انتظار کررہے ہو تم نماز میں ہو۔ اگر کمزور کی کمزوری اور بوڑھے کے بڑھاپے کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کردیتا۔

(۴۰۸۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ عَلَى طُهُورٍ ، لَمْ يَزَلْ عَاكِفًا فِيهِ مَا دَامَ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ ، أَوْ يُحْدِثَ.

(۴۰۸۷) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جو شخص وضو کی حالت میں مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک حالتِ اعتکاف میں رہتا ہے یہاں تک کہ مسجد سے چلا جائے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(۴۰۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ ، إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ ، وَالْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ ، وَمَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ.

(۴۰۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب تک آدمی نماز پڑھ کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی حالت میں رہتا ہے، فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ اور جب تک وہ مسجد میں بیٹھا رہتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو اور جب تک کسی کو تکلیف نہ دے۔

(۴۰۸۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ صَلَّى صَلاَةً وَيَنْتَظِرُ أُخْرَى ، إِلاَّ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ : عَبْدُكَ فُلاَنٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يُصَلِّيَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی نماز کو پڑھنے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کر رہا ہوتا ہے تو اس نماز کے ادا کرنے تک فرشتے اس کے لئے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اپنے فلاں بندے پر رحم فرما۔

(۴۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ ، فَهُوَ مُعْتَكِفٌ.

(۴۰۹۰) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ اعتکاف کی حالت میں رہتا ہے۔

(۴۰۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ قَاضِي مِصْرَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنِ انْتَظَرَ الصَّلاَةَ ، فَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ. (احمد ۵/ ۳۳۱۔ ابو یعلی ۷۵۴۶)

(۴۰۹۱) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو جائے۔

(۴۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ ، أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلاَةَ ، أَمَا إِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا.

(احمد ۳/ ۳۶۷۔ ابو یعلی ۱۹۳۶)

(۴۰۹۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک لشکر کو روانہ فرمایا، جب آدھی رات گذر گئی تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے، جبکہ تم ابھی تک نماز کا انتظار کر رہے ہو، جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالتِ نماز میں ہو۔

(۴۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلاَةٍ مَا كَانَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ ، وَالْمَلاَئِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ ، يَقُولُونَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ ، اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ ، مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ. (بخاری ۴۷۷۔ ابو داؤد ۵۶۰)

(۴۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نماز کی حالت میں ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھے۔ فرشتے اس وقت تک تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں جب تک تم اس جگہ بیٹھے رہو جہاں نماز پڑھی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اسے معاف فرما۔ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں جب تک وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

(٤٠٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَقَضَى صَلاَتَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ فِي مُصَلاَّهُ يَذْكُرُ اللَّهَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ ، وَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ ، يَقُولُونَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَاغْفِرْ لَهُ ، وَإِنْ هُوَ دَخَلَ مُصَلاَّهُ يَنْتَظِرُ كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ. (ابن سعد ١٧٤)

(۴۰۹۴) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کوئی شخص نماز پڑھنے کے بعد اگر اپنی جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے تو وہ حالتِ نماز میں رہتا ہے اور فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں اے اللہ! اس پر رحم فرما اور اس کی مغفرت فرما۔ جب وہ نماز کی جگہ بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے تو اس وقت بھی اسے یہی دعا ملتی رہتی ہے۔

(٤٠٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : احْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ ، حَتَّى بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، فَأَتَاهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَائِمٌ ، وَبَعْضُهُمْ قَاعِدٌ ، وَبَعْضُهُمْ مُضْطَجِعٌ ، فَقَالَ : مَا زِلْتُمْ فِي صَلاَةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُوهَا ، قَائِمُكُمْ وَقَاعِدُكُمْ وَمُضْطَجِعُكُمْ.

(۴۰۹۵) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک ﷺ اپنے صحابہ کو عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے یہاں تک کہ جب ایک تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ تشریف لائے، دیکھا کہ بعض لوگ کھڑے ہیں، بعض بیٹھے ہیں اور بعض لیٹے ہوئے۔ آپ نے ان سے فرمایا جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالت نماز میں ہو۔ تم میں سے کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور لیٹے بھی۔

(٤٠٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا دَامَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ.

(۴۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک نماز تمہیں روکے رکھے تم حالت نماز میں ہو۔

(٤٠٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ وَيَنْكَفِئُونَ ، فَخَرَجَ وَقَدْ بَقِيَتْ عِصَابَةٌ فَصَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِم بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ ، قَالَ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ. (بخاری ۸۴۷۔ مسلم ۲۲۲)

(۴۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو آدھی رات تک مؤخر فرمایا۔ بعض لوگوں نے نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو جانا شروع کر دیا۔ جب نبی پاک ﷺ تشریف لائے تو کچھ لوگ مسجد میں موجود تھے، آپ نے انہیں نماز پڑھائی اور جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا رخ مبارک ان کی طرف پھیر کر فرمایا ''لوگوں نے نماز پڑھ لی اور وہ سو گئے، تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز کی حالت میں ہو' حضرت انس فرماتے ہیں کہ یہ منظر اس وقت بھی اس طرح میرے سامنے ہے کہ میں آپ کی انگوٹھی مبارک کی چمک ابھی بھی دیکھ رہا ہوں۔

(۱۸٤) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ صَلَاةَ الْهَجِيرِ

جو حضرات زوالِ شمس کے بعد دوپہر کو نماز پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(٤٠٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَبِّهُونَ صَلَاةَ الْهَجِيرِ بِصَلَاةٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ.

(۴۰۹۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کو تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(٤٠٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلُّوا صَلَاةَ الْهَجِيرِ ، فَإِنَّا كُنَّا نَسْتَحِبُّهَا.

(۴۰۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کی پابندی کرو، ہم اسے مستحب خیال کیا کرتے تھے۔

(٤١٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلُّوا صَلَاةَ الأَصَالِ حِينَ يَفِيءَ الْفَيءُ عِنْدَ النِّدَاءِ بِالظُّهْرِ ، مَنْ صَلَّاهَا فَكَأَنَّمَا تَهَجَّدَ بِاللَّيْلِ.

(۴۱۰۰) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی اذان کے وقت جب سورج ڈھل جائے تو زوال کی نماز پڑھو، جس شخص نے یہ نماز پڑھی اس نے گویا تہجد کی نماز پڑھی۔

(٤١٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَصَبْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ صَحِيفَةً ، فَانْطَلَقْنَا بِهَا إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَجَلَسْنَا بِالْبَابِ وَقَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ كَادَتْ تَزُولُ ، فَاسْتَيْقَظَ وَأَرْسَلَ الْجَارِيَةَ ، فَقَالَ : انْظُرِي مَنْ بِالْبَابِ ، فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ ، فَقَالَتْ : عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ ، فَقَالَ : ائْذَنِي لَهُمَا ، فَدَخَلْنَا ، فَقَالَ : كَأَنَّكُمَا قَدْ أَطَلْتُمَا الْجُلُوسَ بِالْبَابِ ؟ قَالاَ : أَجَلْ ، قَالَ : فَمَا مَنَعَكُمَا أَنْ تَسْتَأْذِنَا ؟ قَالاَ : خَشِينَا أَنْ تَكُونَ نَائِمًا ، قَالَ : مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ تَظُنُّوا بِي هَذَا ، إِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِصَلَاةِ اللَّيْلِ.

(۴۱۰۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت علقمہ کو ایک صحیفہ ملا، ہم اسے لے کر حضرت عبد اللہ کے پاس آئے اور ان کے دروازے پر بیٹھ گئے۔ جب سورج زائل ہو گیا یا زائل ہونے کے قریب تھا تو وہ اٹھے اور اپنی باندی کو بھیجا کہ دیکھو دروازے پر کون ہے؟ وہ واپس گئی اور اس نے بتایا کہ علقمہ اور اسود ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں میرے پاس آنے کی اجازت دے دو۔ ہم حاضر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ شاید تم کافی دیر سے دروازے پر بیٹھے ہو۔ ہم نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا تو تم نے اندر آنے کے لئے اجازت کیوں نہیں مانگی۔ ہم نے عرض کیا کہ ہمارا خیال تھا کہ کہیں آپ سو نہ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم میرے بارے میں یہ گمان نہ کرو! یہ وہ گھڑی ہے جس وقت کی نماز کو ہم تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(٤١٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلاَةُ الأَوَّابِينَ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۴۱۰۲) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز وہ ہے جو سورج کے زائل ہونے کے بعد پڑھی جائے۔

(١٨٥) فِي الصلاة عَلَى الْفِرَاءِ

کھال پر نماز پڑھنے کا حکم

(٤١٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى فَرْوَةٍ مَدْبُوغَةٍ.

(۴۱۰۳) حضرت ابوعون کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دباغت دیئے ہوئے چمڑے پر نماز ادا فرمائی۔

(٤١٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُضْحِيَّتِهِ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ.

(۴۱۰۴) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت مسروق جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُضْحِيَّتِهِ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ.

(۴۱۰۵) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الْفِرَاءِ.

(۴۱۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد کھال پر نماز پڑھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(٤١٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بِالْمَدَائِنِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى جِلْدِ فَرْوِ ضَأْنٍ ، الصُّوفُ ظَاهِرٌ يَلِي قَدَمَيْهِ.

(۴۱۰۷) حضرت ہلال بن خباب فرماتے ہیں کہ میری مدائن میں حضرت عبدالرحمن بن اسود سے ملاقات ہوئی، وہ اپنے کمرے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک بھیڑ کی کھال پر نماز پڑھ رہے تھے، اس کی اون ان کے قدموں سے لگ رہی تھی۔

(۱۸۶) فِي الْإِمَامِ مَتَى يُكَبِّرُ ، إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ؟

جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو امام تکبیر کہہ دے

(٤١٠٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: كَانَ سُوَيْد بْنُ غَفَلَةَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۰۸) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَۃُ کہتا تو حضرت سوید بن غفلہ اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٤١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، يَعْنِي فِي الأُولَى.

(۴۱۰۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَۃُ کہتا تو حضرت قیس اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٤١١٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنْ كُنْت لأَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يُصَوِّتُ بَعْدَ مَا يُكَبِّرُ إِبْرَاهِيمُ لِلصَّلاَةِ.

(۴۱۱۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے تکبیر کہنے کے بعد بھی میں مؤذن کی آواز سن سکتا تھا۔

(٤١١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنْ شَاءَ كَبَّرَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، وَإِنْ شَاءَ انْتَظَرَ حَتَّى يَفْرُغَ.

(۴۱۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام چاہے تو مؤذن کے قَدْ قَامَتِ الصَّلاَۃُ کہنے پر تکبیر کہہ لے اور اگر چاہے تو اقامت مکمل ہونے کے بعد تکبیر کہے۔

(٤١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ فِي الثَّانِيَةِ.

(۴۱۱۲) حضرت محل فرماتے ہیں کہ جب امام دوسری مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَۃُ کہتا تو حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر تحریمہ کہتے تھے۔

(٤١١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ، وَكَرِهَ أَنْ يُكَبِّرَ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ إِقَامَتِهِ.

(۴۱۱۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قد قامت الصلاۃ کہنے سے پہلے کھڑا ہو اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اقامت مکمل ہونے سے پہلے تکبیر تحریمہ کہے۔

(٤١١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قامَ ، فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ كَبَّرَ.

(۴۱۱۴) حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کا معمول یہ تھا کہ جب مؤذن حی علی الصلاۃ کہتا تو وہ کھڑے ہوتے اور جب وہ اقامت مکمل کر لیتا تو وہ تکبیر تحریمہ کہتے۔

(٤١١٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْكُتُ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ . وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ إِذَا قَامَتِ الصَّلاَةُ كَبَّرَ.

(۴۱۱۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب کا معمول یہ تھا کہ جب تک مؤذن اقامت کہتا اس وقت تک خاموش رہتے اور جب وہ فارغ ہو جاتا تو تکبیر تحریمہ کہتے۔ جبکہ حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر کہہ لیتے تھے جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہتا تھا۔

(١٨٧) فِي الْقَوْمِ يَقُومُونَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الإِمَامُ

کیا لوگ اقامت ہونے پر کھڑے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

(٤١١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي.

(بخاری ۶۳۷۔ مسلم ۱۵۶)

(۴۱۱۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(٤١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، قَالَ :خَرَجَ عَلِيٌّ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَهُمْ قِيَامٌ يَنْتَظِرُونَهُ ، فَقَالَ :مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ ؟.

(۴۱۱۷) حضرت ابوخالد والبی کہتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اس وقت لوگ کھڑے ہو کر ان کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت علی نے ان سے فرمایا کہ تم غافلوں کی طرح منہ اٹھائے کیوں کھڑے ہو؟!

(٤١١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، وَلَيْسَ عِنْدَهُمُ الإِمَامُ ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَنْتَظِرُوا الإِمَامَ قِيَامًا، وَكَانَ يُقَالُ:هُوَ السُّمُودُ.

(۴۱۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو لوگ امام کی عدم موجودگی میں کھڑے ہو جائیں اور کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں۔ اور کہا جاتا تھا کہ اس طرح کھڑا ہونا غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(٤١١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :الْقَوْمُ يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِيَامًا ، أَوْ قُعُودًا ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ قُعُودًا.

(۴۱۱۹) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ لوگ کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں گے یا بیٹھ کر؟ انہوں نے فرمایا بیٹھ کر۔

(٤١٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَوْمِ يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ قِيَامًا ، قَالَ : ذَلِكَ السُّمُودُ.

(۴۱۲۰) حضرت ابراہیم ان لوگوں کے بارے میں جو کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں فرماتے ہیں کہ یہ غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(١٨٨) مَنْ قَالَ إذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ فَلْيَقُمْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو لوگوں کو کھڑا ہو جانا چاہئے

(٤١٢١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِخَنَاصِرَةَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ :قُومُوا ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۲۱) حضرت ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مقام خناصرہ میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو تم کھڑے ہو جاؤ کیونکہ اس وقت نماز کھڑی ہو جاتی ہے۔

(٤١٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۲۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہنے سے پہلے کھڑا ہو جائے۔

(١٨٩) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الصَّلاَةَ ، يَقُومُ ، أَوْ يَقْعُدُ ؟

ایک آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہو رہا ہے، وہ کھڑا رہے یا بیٹھ جائے؟

(٤١٢٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :رَأَى عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَشَجر بَيْنَ الإِمَامِ وَبَعْضِ النَّاسِ شَيْءٌ ، وَنَادَى الْمُنَادِي :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَهُ :اجْلِسْ ، فَيَقُولُ :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ .

(۴۱۲۳) حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت حسین بن علی کو زمزم کے حوض میں دیکھا، اتنے میں نماز کے لئے اقامت ہو گئی۔ جس پر امام اور کچھ لوگوں میں کچھ بات ہو گئی۔ اعلان کرنے والا کہتا تھا کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے اور لوگ اسے بیٹھنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ پھر کہتا کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے۔

(٤١٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :إذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَخَلَ الرَّجُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الصَّلَاةَ ، قَالَ :لِيَقُمْ كَمَا هُوَ إِنْ شَاءَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُرْفِقُ بِالرَّجُلِ الْكَبِيرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ:لَا بَأْسَ بِهِ.

(۴۱۲۴) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہئے کہ اگر چاہے تو کھڑا رہے کیونکہ بوڑھے آدمی کے لئے اس میں زیادہ سہولت ہے۔اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ إِبْرَاهِيمَ انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ بَيْنَ الظُّلَّةِ وَالصَّحْنِ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الإِقَامَةِ.

(۴۱۲۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک مرتبہ مسجد میں پہنچے تو موذن نے اقامت شروع کردی تھی، حضرت ابراہیم نے موذن کے اقامت سے فارغ ہونے تک اپنا پاؤں سائبان اور صحن کے درمیان رکھ دیا۔

(١٩٠) الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ مَعَ إِمَامَتِهِ

ایک ہی آدمی اذان اور امامت انجام دے سکتا ہے؟

(٤١٢٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :قَالَ سُوَيْد :لَوِ اسْتَطَعْتُ لَكُنْت أُؤَذِّنُ لَهُمْ وَأَؤُمُّهُمْ ، قَالَ :فَذَكَرْت ذَلِكَ لِمُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، فَقَالَ :أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنًا وَإِمَامًا.

(۴۱۲۶) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے میں طاقت ہوتی کہ میں ہی اذان دوں اور میں ہی امامت کراؤں تو میں ایسا کر لیتا۔ حضرت عمران کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت مصعب بن سعد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بات سنت نہیں کہ ایک ہی آدمی اذان بھی دے اور امامت بھی کرائے۔

(٤١٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَصْبَغَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤَذِّنُ لَنَا وَيَؤُمُّنَا فِي السَّفَرِ.

(۴۱۲۷) حضرت اصبغ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سفر میں اذان بھی دیتے تھے اور امامت بھی کراتے تھے۔

(٤١٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ: لَوْلاَ أَنْ يَكُونَ سُنَّةً لأَذَّنْتُ.

(۴۱۲۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اگر اذان اور امامت الگ الگ آدمیوں کا انجام دینا سنت نہ ہوتا تو میں اذان بھی دیتا۔

(١٩١) فِي الْإِمَامِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

اگر لوگ کسی کی امامت سے خوش نہ ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :قِيلَ لِلأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ :تَقَدَّمْ ، فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرَاضُونَ أَنْتُمْ ؟

(۴۱۲۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن ہلال سے کہا گیا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم میری امامت سے راضی ہو؟

(۴۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ جَرْوَلٍ ؛ أَنَّ قَوْمًا شَكَوْا إِمَامًا لَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :إِنَّك لَخَرُوطٌ ، تَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ كَارِهُونَ.

(۴۱۳۰) حضرت عیزار بن جرول کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اپنے امام کی شکایت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم بہت بے وقوف آدمی ہو، تم لوگوں کو نماز پڑھاتے ہو اور وہ تم سے خوش نہیں۔

(۴۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، لَمْ تَجُزْ صَلاَتُهُ تَرْقُوَتَهُ.

(۴۱۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کچھ لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت پر راضی نہ ہوں تو اس کی نماز اس کے سر کے اوپر نہیں جاتی۔

(۴۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَةُ أَحَدِهِمْ رَأْسَهُ ؛ إِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَامْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا ، وَعَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ.

(۴۱۳۲) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سر کے اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسری وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے۔ تیسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو۔

(۴۱۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا؛ امْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (ترمذی ۳۵۹)

(۴۱۳۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا: وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور وہ امام جس سے لوگ خوش نہ ہوں۔

(۴۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :ثَلاَثَةٌ لاَ تُقْبَلُ لَهُمْ صَلاَةٌ ؛ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَالْعَبْدُ إِذَا أَبَقَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلاَهُ ، وَامْرَأَةٌ إِذَا بَاتَتْ مُهَاجِرَةً لِزَوْجِهَا ، عَاصِيَةً لَهُ. (ابن ماجہ ۹۷۱)

(۴۱۳۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ آدمی، جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسرا وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہو یہاں تک کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس آ جائے۔ وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور ناراض ہو کر اس سے الگ رہے۔

(٤١٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يَذْكُرُ ؛ أَنَّ سَلْمَانَ قَدَّمَهُ قَوْمٌ يُصَلِّي بِهِمْ ، فَأَبَى حَتَّى دَفَعُوهُ ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ : كُلُّكُمْ رَاضٍ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُقْبَلُ صَلاَتُهُمْ ؛ الْمَرْأَةُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ ، وَالْعَبْدُ الآبِقُ ، وَالرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ.

(۴۱۳۵) حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں نے نماز کے لئے آگے کیا، انہوں نے نماز پڑھانے سے انکار کیا لیکن لوگوں کے اصرار پر انہیں نماز پڑھا دی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا تم سب میرے نماز پڑھانے پر راضی ہو؟ انہوں نے کہا ہم راضی ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ عورت جو اپنے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جائے، دوسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو اور تیسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس سے راضی نہ ہوں۔

(٤١٣٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ رُؤُوسَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا ؛ الْعَبْدُ الآبِقُ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (ترمذی ۳۶۰۔ طبرانی ۸۰۹۸)

(۴۱۳۶) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے سر سے اوپر نہیں جاتی: ایک وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو، دوسری وہ عورت جو اس حال میں رات گذارے کے اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن لوگ اس سے راضی نہ ہو۔

(۱۹۲) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ

جن حضرات کو امامت کرانا پسند نہ تھا

(٤١٣٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ فَأَمَّهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : لَتَلْتَمِسُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

(۴۱۳۷) حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ایک سفر میں تھے، انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(٤١٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَشْيَاخِ مُحَارِبٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : لَتَبْتَغُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۳۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(٤١٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْتَدِرُوا الأَذَانَ ، وَلاَ تَبْتَدِرُوا الإِمَامَةَ.

(۴۱۳۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان کے لئے آگے بڑھ کر کوشش کیا کرو لیکن امامت کے لئے آگے مت بڑھو۔

(٤١٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عُقْبَةَ أَبِي كِبْرَانَ ، أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ الضَّحَّاكِ فَقَالَ : إِنْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَتَقَدَّمُ فَلْيُؤَذِّنْ وَلْيُصَلِّ ، قَالَ : فَأَبَوْا ، فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا.

(۴۱۴۰) حضرت حسن بن عقبہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ضحاک کے ساتھ تھے انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا ہے جو آگے بڑھ کر اذان دے اور نماز پڑھائے۔ سب لوگوں نے انکار کیا تو ہم نے علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ لی۔

(٤١٤١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : أَمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ قَوْمًا مَرَّةً ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : مَا زَالَ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ آنِفًا حَتَّى رَأَيْت أَنَّ الْفَضْلَ لِي عَلَى مَنْ خَلْفِي ، لاَ أَؤُمُّ أَبَدًا.

(۴۱۴۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ شیطان مسلسل میرے دل میں یہ بات ڈالتا رہا کہ میں اپنے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں سے افضل ہوں۔ لہٰذا اب میں کبھی نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(٤١٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَتَخَلَّفُ عَنِ الإِمَامَةِ ، قَالَ : فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ذَاتَ يَوْمٍ ، قَالَ : فَتَخَلَّفَ عَبْدُ اللهِ ، قَالَ : فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُم : لَتَبْتَغُنَّ ، أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا ، إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ فُرَادَى . قَالَ : فَقَالَ مُجَاهِدٌ : قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ : أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا ، قَالَ : فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : أَوْ قَالَ : لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

(۴۱۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ امامت سے پیچھے رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو حضرت عبداللہ پیچھے ہو گئے اور حضرت حذیفہ کو نماز کے لئے آگے ہونا پڑا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ یا تو تم کسی اور کو امام بنا لو یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لیا کرو۔

(٤١٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : كَانَ شَيْخٌ مِنْ تِلْكَ الشُّيُوخِ يَؤُمُّ قَوْمَهُ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَلَقِيَهُ بَعْضُ إِخْوَانِهِ ، فَقَالَ لَهُ : لِمَ تَرَكْت إِمَامَةَ قَوْمِكَ ؟ قَالَ : كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ فَيَرَانِي أُصَلِّي فَيَقُولُ : مَا قَدَّمَ هَؤُلاَءِ هَذَا الرَّجُلَ إِلاَّ وَهُوَ خَيْرُهُمْ ، وَاللَّهِ لاَ أَؤُمُّهُمْ أَبَدًا.

(۴۱۴۳) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھے صاحب لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے پھر انہوں نے نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھانی چھوڑ دی۔ ان کے ایک دوست نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نماز پڑھانی کیوں چھوڑ دی؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ کوئی شخص مجھے نماز پڑھاتے ہوئے دیکھے اور کہے کہ اس آدمی کو اس لئے آگے کیا گیا ہے کہ یہ سب سے افضل ہے۔ خدا کی قسم! میں آئندہ نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(٤١٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي جَنَازَةٍ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ : فَلَمَّا أُقِيمَتْ قِيلَ لابْنِ سِيرِينَ :تَقَدَّمْ ، قَالَ :فَقَالَ :لِيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ ، وَلاَ يَتَقَدَّمْ إلاَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ، قَالَ ، ثُمَّ قَالَ لِي :تَقَدَّمْ ، فَتَقَدَّمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ ، فَلَمَّا فَرَغْت قُلْتُ فِي نَفْسِي :مَاذَا صَنَعْت ؟ شَيْئًا كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ لِنَفْسِهِ تَقَدَّمْت عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ :يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، أَمَرْتَنِي بِشَيْءٍ كَرِهْتَهُ لِنَفْسِكَ ؟ فَقَالَ :إنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ فَيَقُولَ :هَذَا ابْنُ سِيرِينَ يَؤُمُّ النَّاسَ.

(۴۱۴۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ تھا۔ جب ہم جنازے سے فارغ ہوئے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ جب نماز کی اقامت کہی گئی تو حضرت ابن سیرین سے کہا گیا کہ آگے ہو جائیں! انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگے ہو جائے، اور آگے وہی ہو جس نے قرآن مجید پڑھا ہو۔ پس میں آگے ہوگیا اور میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب میں نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو میں نے اپنے دل میں کہا میں نے یہ کیا کیا؟ جس کام کو ابن سیرین نے اپنے لئے ناپسند کیا میں وہ کر بیٹھا اور آگے بڑھ گیا! چنانچہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ نے مجھے ایک ایسے کام کا حکم دیا ہے جسے اپنے لئے ناپسند فرمایا؟ وہ کہنے لگے کہ میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ کوئی گذرنے والا گذرے اور کہے یہ ابن سیرین ہیں جو نماز پڑھا رہے ہیں!

(۱۹۳) مَنْ كَانَ يَقُولُ إذَا نَسِيَ الْقِرَائَةَ فِي الأُولَيَيْنِ قَرَأَ فِي الأُخْرَيَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا

(٤١٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَّانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ، فَلَمَّا قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مَرَّتَيْنِ وَسُورَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۱۴۵) حضرت عبداللہ بن حنظلہ راہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ پہلی رکعت میں قراءت کرنا بھول گئے، جب وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ الفاتحہ اور سورت کو دو مرتبہ پڑھا۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کرلی تو دو سجدے کئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤١٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ ، فَقَرَأَ فِي الْأُخْرَيَيْنِ.

(۴۱۴۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(٤١٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ ، قَرَأَ فِي الْأُخْرَيَيْنِ.

(۴۱۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(١٩٤) فِي الْإِمَامِ تُقَامُ الصَّلاَةُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلَّا رَجُلٌ

اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی ہو تو نماز کیسے پڑھیں؟

(٤١٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُومُ خَلْفَ الْأَسْوَدِ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ.

(۴۱۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کے پیچھے کھڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ مؤذن اذان دے کر نیچے اتر آئے۔

(٤١٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقُومُ خَلْفَ الْإِمَامِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكْعَةِ ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ ، وَإِلاَّ قَامَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۱۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رکوع تک امام کے پیچھے کھڑا رہے، اگر کوئی آ جائے تو ٹھیک، بصورتِ دیگر امام کے دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔

(٤١٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقُومُ خَلْفَ عَلْقَمَةَ حَتَّى يَدْخُلَ دَاخِلٌ ، أَوْ يَنْزِلَ مُؤَذِّنٌ.

(۴۱۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ کے پیچھے کھڑا رہتا یہاں تک کہ کوئی مسجد میں داخل ہو جاتا یا موذن اتر آتا۔

(١٩٥) مَنْ كَانَ لاَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

جو حضرات بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اونچی آواز سے نہ پڑھا کرتے تھے

(٤١٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ ، وَلَمْ أَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ عَلَيْهِ حَدَثٌ فِي الإِسْلاَمِ مِنْهُ ، قَالَ : سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقْرَأُ : ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ ، فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ، إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَرَأْتَ فَقُلِ :﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾. (ترمذی ۲۴۴۔ احمد ۵۵)

(۴۱۵۱) حضرت قیس بن عبایہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عبداللہ بن مغفل نے اپنے والد کے بارے میں بیان کیا (وہ بدعات کے معاملے میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سختی کرنے والے تھے) کہ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے نماز میں ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کہتے سنا تو مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے! بدعت سے بچو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کہتے نہیں سنا۔ جب تم قراءت کرو تو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کہو۔

(٤١٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ . قَالَ حُمَيْدٌ :وَأَحْسَبُهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(عبدالرزاق ۲۵۹۲۔ ابو یعلی ۳۵۰۹)

(۴۱۵۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔ راوی حمید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی کیا۔

(٤١٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۴۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ ، وَالْقِرَائَةِ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو تکبیر سے اور قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قراءت کو الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾.

(۴۱۵۷) حضرت ابن سیرین آہستہ آواز سے ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۸) حضرت حسن قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُخْفِي الإِمَامُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَآمِينَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے کہا کرتے تھے۔

(٤١٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾ وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۶۰) حضرت عبداللہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :جَهْرُ الإِمَامِ بِـ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾ بِدْعَةٌ.

(۴۱۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کا اونچی آواز سے ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم﴾ پڑھنا بدعت ہے۔

(٤١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَجْهَرَانِ.

(۴۱۶۲) حضرت عروہ اور حضرت ابن زبیر اونچی آواز سے بِسْمِ اللّٰه نہ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦٣) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ؛ أَنْ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۳) حضرت ابوبکر قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ ، سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۴) حضرت ابووائل قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا وَأَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الْجَهْرِ ؟ قالوا :اقْرَأْ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم) فِي نَفْسِكَ.

(۴۱۶۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق سے بِسْمِ اللّٰه کو بلند یا آہستہ آواز سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اپنے دل میں پڑھو۔

(٤١٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْجَهْرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) قِرَائَةُ الأَعْرَابِ.

(۴۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دیہاتیوں کی قراءت ہے۔

(٤١٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :صَلَّيْت خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ). (بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۴۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلاَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ يُجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ سَبْعِينَ صَلاَةً ، فَلَمْ يَجْهَرْ فِيهَا بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ستر نمازیں پڑھی ہیں وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٢) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا وَعَمَّارًا كَانَا لاَ يَجْهَرَانِ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۲) حضرت علی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما بِسْمِ اللّٰہِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَافْتَتَحَ الصَّلاَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۷۳) حضرت مالک بن زیاد فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا۔

(۱۹۶) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ بِهَا

جو حضرات بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے

(٤١٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۵) حضرت سعید بن جبیر بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْهَرُونَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۶) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) ، ثُمَّ قَرَأَ :(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) ثُمَّ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۷) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو سنا کہ انہوں نے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی، پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھی پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی۔

(٤١٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْحَمْدِ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قراءت کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے شروع کیا کرتے تھے، جب سورۃ الفاتحہ سے فارغ ہوتے تو پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھتے تھے۔

(٤١٧٩) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) وَيَقُولُ :مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلاَّ الْكِبْرُ.

(۴۱۷۹) حضرت ابن زبیر نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ لوگوں کو اس سے تکبر نے روک رکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤١٨٠) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ جَهَرَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(١٩٧) الرَّجُلُ يقرأ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نماز میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(٤١٨١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْزَأَهُ ذَلِكَ.

(۴۱۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی نماز میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(٤١٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :إِذَا تَعَوَّذَ مَرَّةً ، وَقَرَأَ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْزَأَهُ لِبَقِيَّةِ صَلاَتِهِ.

(۴۱۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے نماز میں ایک مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لی تو یہ اس کی باقی نماز کے لئے کافی ہے۔

(٤١٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ : (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

(۴۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر ہر رکعت میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ فَقَالُوا :اقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) .

(۴۱۸۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابو اسحاق سے اس بارے میں سوال کیا تو ان سب نے فرمایا کہ ہر رکعت میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھا کرو۔

(٤١٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَأَبِي إِسْحَاقَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ بِالسُّورَتَيْنِ ، كُلَّمَا قَرَأَ سُورَةً اسْتَفْتَحَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۵) حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے تو ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع کرے۔

(٤١٨٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَكَانَ كُلَّمَا خَتَمَ سُورَةً قَرَأَ :(بِسْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے جب بھی کوئی سورت ختم کرتے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹۸) فِيمَا يُكْتَبُ لِلرَّجُلِ مِنَ التَّضْعِيفِ إذَا أَرَادَ الصَّلاَةَ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں دوگنا اجر کب لکھا جاتا ہے

(٤١٨٧) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إلَى الْقَوْمِ وَهُمْ قُعُودٌ فِي آخِرِ الصَّلاَةِ ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ ، وَإِذَا انْتَهَى إلَيْهِمْ وَقَدْ سَلَّمَ الإِمَامُ ، وَلَمْ يَتَفَرَّقُوا ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

وَقَالَ عَطَاءٌ :كَانَ يُقَالُ :إذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ يَنْوِيهِمْ فَأَدْرَكَهُمْ ، أَوْ لَمْ يُدْرِكْهُمْ ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

(۴۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی جماعت کے اس حال میں شریک ہوا کہ لوگ نماز کے آخر میں بیٹھے تھے تو اسے دوگنا اجر حاصل ہوگیا۔ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد جماعت کے ساتھ شریک ہوا لیکن ابھی لوگ متفرق نہیں ہوئے تھے تو پھر بھی اسے دوگنا اجر حاصل ہوگیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب کوئی شخص گھر سے اس ارادے سے نکلے کہ جماعت کے ساتھ شریک ہوگا تو اسے دوگنا اجر حاصل ہوگیا خواہ وہ جماعت تک نہ پہنچ سکے۔

(٤١٨٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ.

(۴۱۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تشہد تک پہنچ گیا اسے دوگنا اجر حاصل ہوگیا۔

(٤١٨٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۴۱۸۹) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سلام پھیرنے سے پہلے گھر سے نکل جائے اسے دوگنا اجر حاصل ہوگیا۔

(۱۹۹) إخْرَاجُ الصِّبْيَانِ مِنَ الصَّفِّ

بچوں کو صفوں سے نکالنے کا حکم

(٤١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ ، قَالَ :كَانَ زِرٌّ ، وَأَبُو وَائِلٍ إذَا رَأَوْنَا فِي الصَّفِّ ، وَنَحْنُ صِبْيَانٌ أَخْرَجُونَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۹۰) حضرت ابن صہیب کہتے ہیں کہ بچپن میں حضرت زر اور حضرت ابو وائل اگر ہمیں صفوں میں کھڑا دیکھتے تو ہمیں صفوں سے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى صَبِيًّا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ.

(۴۱۹۱) حضرت عبداللہ بن عکیم اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا رَأَى غُلاَمًا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ.

(۴۱۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩٣) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُفَرِّقُ بَيْنَ الصِّبْيَانِ فِي الصَّفِّ ، أَوْ قَالَ :فِي الصَّلاَةِ.

(۴۱۹۳) حضرت حذیفہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٢٠٠) الإِمَامُ يُنْتَظَرُ بِالصَّلاَةِ

نماز کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا

(٤١٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَوْ هِلاَلٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكُ بِالأَذَانِ ، وَالإِمَامُ أَمْلَكُ بِالإِقَامَةِ.

(۴۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے لئے مؤذن کا اور اقامت کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا۔

(٤١٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الأَسْوَدَ، وَكَانَ إِمَامَهُمْ.

(۴۱۹۵) حضرت حسن بن عبید فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت اسود کا انتظار کیا کرتے تھے، وہ ان کے امام تھے۔

(٤١٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ.

(۴۱۹۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ لوگ امام کا انتظار کیا کرتے تھے یہاں تک کہ مؤذن منارے سے اتر آتا۔

(٢٠١) فِي الصَّلاَةِ تُقَامُ فَيَعْرِضُ لِلإِمَامِ مَا يَشْغَلُهُ

اگر اقامت کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے تو کیا کیا جائے؟

(٤١٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَطَّابِ انْتُظِرَ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۹۷) حضرت معقل بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتظار کیا جاتا تھا۔

(٤١٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ.

(بخاری ۶۴۲۔ مسلم ۲۸۴)

(۴۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جماعت کھڑی ہوگئی تھی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے کونے میں کھڑے ایک آدمی سے اتنی دیر سرگوشی فرماتے رہے کہ لوگ سونے لگے۔

(٤١٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :إِنْ كَانَ عُمَرُ لَيُقَاوِمُ الرَّجُلَ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَةُ.

(۴۱۹۹) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اقامت کے بعد بھی بعض اوقات کسی آدمی کے ساتھ کھڑے ہو کر کوئی ضروری بات کر لیا کرتے تھے۔

(٤٢٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَصُفَّتِ الصُّفُوفُ فَانْدَرَأَ رَجُلٌ لِعُمَرَ فَكَلَّمَهُ ، فَأَطَالاَ الْقِيَامَ حَتَّى أَلْقَيَا إِلَى الأَرْضِ وَالْقَوْمُ صُفُوفٌ.

(۴۲۰۰) حضرت ابومجلز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اقامت کہہ دی گئی تھی اور صفیں بنالی گئی تھیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کر دی، وہ دونوں کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے اور پھر زمین پر بیٹھ گئے، جبکہ لوگ صفوں میں کھڑے تھے۔

(۲۰۲) التَّسْلِيمُ فِي السَّجْدَةِ إِذَا قَرَأَهَا الرَّجُلُ

جو حضرات آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے

(٤٢٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا قَرَآ السَّجْدَةَ سَلَّمَا.

(۴۲۰۱) حضرت ابوقلابہ اور حضرت ابن سیرین آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ يَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ.

(۴۲۰۲) حضرت ابوعبدالرحمن جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد السلام علیکم کہہ کر سلام پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ:رَأَيْتُ أَبَا الأَحْوَصِ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ تَسْلِيمَةً.

(۴۲۰۳) حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احوص کو دیکھا کہ انہوں نے آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ کرنے کے بعد دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳) من کان لاَ یسلم فِی السَّجْدَۃِ

جو حضرات آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے

(٤٢٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إبْرَاهِيمُ ، وَأَبُو صَالِحٍ ، وَيَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ لاَ يُسَلِّمُونَ فِي السَّجْدَةِ.

(۴۲۰۴) حضرت ابراہیم، حضرت ابو صالح اور حضرت یحییٰ بن وثاب آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ لَمْ يُسَلِّمْ فِيهَا.

(۴۲۰۵) حضرت عطاء جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ بِنَا سُجُودَ الْقُرْآنِ وَلاَ يُسَلِّمُ.

(۴۲۰۶) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اگر آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إيَاسٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ ، وَلاَ يُسَلِّمُ.

(۴۲۰۷) حضرت سعید بن جبیر جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد اپنا سر اٹھاتے تو سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۲۰٤) من قَالَ إذا قُرِئَت السَّجْدَۃُ فَکَبِّرْ وَاسْجُدْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب آیتِ سجدہ پڑھی جائے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرو

(٤٢٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَأَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ ، فَلْيُكَبِّرْ إذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ.

(۴۲۰۸) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی آیتِ سجدہ پڑھے تو سر اٹھاتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہے۔

(٤٢٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ فِي غَيْرِ صَلاَةٍ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ.

(۴۲۰۹) حضرت ابو قلابہ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز کے باہر آیتِ سجدہ پڑھے تو اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہے۔

(٤٢١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ، قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ سَجَدَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۱۰) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میرے والد جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو اللّٰہُ أَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢١١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُكَبِّرُ وَيُومِيءُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا رَفَعَ.

(۴۲۱۱) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابوعبد الرحمٰن جب چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو تکبیر کہہ کر اس طرف جھک جاتے جس طرف ان کا منہ ہوتا اور پھر سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے۔

(٤٢١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ فَكَبِّرْ.

(۴۲۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ پڑھو تو تکبیر کہو۔

(٣٠٥) إذا قرأ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھے تو کیا کرے؟

(٤٢١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَمْشِي ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَأَوْمَأَ وَسَلَّمَ ، وَزَعَمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ.

(۴۲۱۳) حضرت ابوعبد الرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم چلتے ہوئے حضرت ابوعبد الرحمٰن سے پڑھا کرتے تھے۔ جب وہ کوئی آیتِ سجدہ پڑھتے تو اللہ اکبر کہہ کر اشارے کے ساتھ جھکتے اور سلام پھیرتے تھے۔

(٤٢١٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يَقْرَؤُونَ السَّجْدَةَ وَهُمْ يَمْشُونَ ، فَيُومِئُونَ إِيمَاءً.

(۴۲۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(٤٢١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُومِيءُ إِيمَاءً.

(۴۲۱۵) حضرت اسود اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(٤٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُومِيءُ.

(۴۲۱۶) حضرت علقمہ اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(٤٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ :سَأَلْتُ كُرْدُوسًا عَنِ السَّجْدَةِ يَقْرَؤُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يَمْشِي؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :یُومِیءُ.

(۴۲۱۷) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے کردوس سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(٤٢١٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ؛ أَنَّهُ ذَكَرَ الإِيمَاءَ ، وَذَكَرْتُ لَهُ :أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَهَا فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَوْمَأَ.

(۴۲۱۸) حضرت عمارہ بن قعقاع فرماتے ہیں کہ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر نے آیت سجدہ پڑھنے پر جھکنے کا ذکر کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ حضرت ابراہیم نے ایک مرتبہ چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھی تو اشارے سے جھک گئے تھے۔

(٤٢١٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَى أَبِي وَيَعْرِضُ عَلَيَّ فِي الطَّرِيقِ ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ ، فَقُلْتُ لَهُ :أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۴۲۱۹) حضرت ابراہیم تیمی کہتے ہیں کہ بعض اوقات کسی راستے میں میں اور میرے والد اکٹھے ہوتے، اگر کبھی وہ آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرتے۔ میں ان سے پوچھتا کیا آپ راستے میں سجدہ کرتے ہیں؟ وہ فرماتے ہاں۔

(٤٢٢٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ :إِنِّي آخُذ فِي سِكَّةٍ ضَيِّقَةٍ ، فَأَسْمَعُ الْقَارِىءَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَأَسْجُدُ عَلَى الطَّرِيقِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، اُسْجُدْ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۴۲۲۰) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ میں نے ابوعالیہ سے پوچھا کہ میں بعض اوقات کسی تنگ گلی سے گذروں اور کسی قرآن پڑھنے والے کو آیت سجدہ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں راستے میں سجدہ کرلوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، راستہ میں سجدہ کرلو۔

(٤٢٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ يَمْشِي ، فَتَأْتِي السَّجْدَةَ فَيَتَنَحَّى فَيَسْجُدُ.

(۴۲۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ چلتے ہوئی کبھی تلاوت کررہے ہوتے اور آیتِ سجدہ آجاتی تو ایک طرف ہوکر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ :إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ وَأَنْتَ تَمْشِي ، فَضَعْ جَبْهَتَكَ عَلَى أَوَّلِ حَائِطٍ تَلْقَى.

(۴۲۲۲) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ جب تم چلتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کرو تو جو پہلی دیوار آئے اس پر اپنی پیشانی لگالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۶) الرجل يقرأ السَّجْدَةَ، ثُمَّ يُعِيدُ قِرَاءَتَهَا كَيْفَ يَصْنَعُ؟

اگر کوئی شخص ایک مرتبہ کسی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے، پھر دوبارہ اسی آیت کو پڑھے تو کیا کرے؟

(۴۲۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ، ثُمَّ يُعِيدُ قِرَاءَتَهَا، قَالاَ: تُجْزِئُهُ السَّجْدَةُ الأُولَى.

(۴۲۲۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ آیت سجدہ کی تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ اسی کی تلاوت کرے تو اس کے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(۴۲۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ أَجْزَأَكَ أَنْ تَسْجُدَ بِهَا مَرَّةً.

(۴۲۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ کو زیادہ مرتبہ پڑھو تو تمہارے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(۴۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ، ثُمَّ يُعِيدُهَا فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ مِرَارًا، لاَ يَسْجُدُ.

(۴۲۲۵) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن جب آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کیا کرتے تھے، اور اگر ایک مجلس میں ایک آیت ایک سے زائد بار پڑھتے تو ایک مرتبہ ہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۳۰۷) في اختصار السُّجُودِ

سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کا حکم

(۴۲۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ.

(۴۲۲۶) حضرت ابوعالیہ فرماتے ہیں کہ اسلاف سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۲۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا أَتَوْا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُوهَا حَتَّى يَسْجُدُوا.

(۴۲۲۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اسلاف سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اور وہ اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کسی آیت سجدہ کو پڑھ کر بغیر سجدہ کئے گذر جائیں۔

(۴۲۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: ثَلاَثٌ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ: اخْتِصَارُ السُّجُودِ، وَرَفْعُ الأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ، قَالَ هُشَيْمٌ: وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۲۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ لوگوں میں تین بدعتیں پیدا ہوگئی ہیں: سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا، دعا میں ہاتھ کو اٹھانا۔ راوی ہشیم کہتے ہیں کہ تیسری بات میں بھول گیا۔

(٤٢٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ اخْتِصَارِ السُّجُودِ ؟ فَكَرِهَهُ وَعَبَسَ وَجْهُهُ ، وَقَالَ : لاَ أَدْرِي مَا هَذَا.

(۴۲۲۹) حضرت عبد العزیز بن قریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ خیال کیا اور اپنے چہرے پر تیوری چڑھائی اور فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا حرکت ہے؟!

(٤٢٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : هُوَ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ.

(۴۲۳۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔

(٤٢٣١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ تُخْتَصَرَ السَّجْدَةُ.

(۴۲۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔

(٤٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُخْتَصَرَ سُجُودُ الْقُرْآنِ.

(۴۲۳۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔

(٤٢٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : هُوَ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ.

(۴۲۳۳) حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔

(٢٠٨) في الرجل يَقْرَأُ السَّجْدَةَ عَلَى الدَّابَّةِ

اگر کوئی آدمی سواری پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟

(٤٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الدَّابَّةِ ؟ قَالَ : يُومِيءُ.

(۴۲۳۴) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ مدینہ سے آتے ہوئے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سواری پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(٤٢٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّةٍ ، قَالَ : يُومِيءُ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۳۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی اس کا منہ ہو وہ سر کو جھکا کر اشارہ کر لے۔

(٤٢٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بَيْنَ الْكُوفَةِ وَالْحِيرَةِ ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ، فَذَهَبْتُ أَنْزِلُ لأَسْجُدَ ، فَقَالَ : يُجْزِيكَ أَنْ تُومِيءَ بِرَأْسِكَ ، قَالَ : وَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ.

(۴۲۳۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابوعبیدہ کے ساتھ کوفہ اور حیرہ کے درمیان چل رہا تھا۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی تو میں اپنی سواری سے اتر کر سجدہ کرنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے سر سے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔ خود بھی انہوں نے سر سے جھکنے کا اشارہ کیا۔

(٤٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۷) حضرت ثویر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ ، قَالَ : يُومِيءُ.

(۴۲۴۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سر سے جھکنے کا اشارہ کرے۔

(٤٢٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ : إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ أَوْمَأَ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً.

(۴۲۴۱) حضرت ابراہیم جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عَلْقَمَةَ : أَيَنْزِلُ عَنْ دَابَّتِهِ لِسَجْدَةٍ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لاَ يَنْزِلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۴۲) حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص سواری پر آیت سجدہ پڑھے تو کیا سجدہ کرنے کے لئے نیچے اترے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اترے بغیر سر سے اشارہ کرے گا۔

(۳۰۹) من قَالَ السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا وَمَنْ سَمِعَهَا

ہر سننے والے اور تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے

(٤٢٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعِنْدَ الذِّكْرِ.

(۴۲۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ تلاوت مسجد میں اور ذکر کے وقت لازم ہے۔

(٤٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنَّمَا السُّجُودُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهُ ، وَأَنْصَتَ.

(۴۲۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجدہ ہر اس شخص پر لازم ہے جو تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھے اور اس کے لئے خاموش ہو۔

(٤٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ قَاصًّا كَانَ يَجْلِسُ قَرِيبًا مِنْ مَجْلِسِهِ ، فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَلاَ يَسْجُدُ سَعِيدٌ وَقَدْ سَمِعَهَا ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : فَمَا يَمْنَعُكَ مِنَ السُّجُودِ ؟ قَالَ : لَيْسَ إِلَيْهِ جَلَسْتُ.

(۴۲۴۸) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سعید بن مسیب کے بیٹھنے کی جگہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا۔ وہ اگر آیت سجدہ کی تلاوت کرتا تو حضرت سعید اس آیت کو سننے کے باوجود سجدہ نہیں کرتے تھے۔ کسی نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس کی تلاوت سننے کے لئے تو یہاں نہیں بیٹھا ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۴۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَنَافِعٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالُوا : مَنْ سَمِعَ السَّجْدَةَ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَسْجُدَ.

(۴۲۴۹) حضرت حماد، حضرت ابراہیم، حضرت نافع اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے آیت سجدہ سنی اس پر سجدہ لازم ہے۔

(۴۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ قَوْمٌ يَقْرَؤُونَ ، فَقَرَؤُوا السَّجْدَةَ فَسَجَدُوا ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ : يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، لَوْلاَ أَتَيْنَا هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ ، فَقَالَ : مَا لِهَذَا غَدَوْنَا.

(۴۲۵۰) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ قرآن پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ ایک شخص نے حضرت سلمان سے کہا کہ اے ابوعبداللہ! ہم بھی ان لوگوں کی طرح سجدہ نہ کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم یہاں اس لئے تو نہیں آئے۔

(۴۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَمَارَى فِي السَّجْدَةِ ، أَسَمِعَهَا أَمْ لَمْ يَسْمَعْهَا ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟ ثُمَّ قَالَ مُطَرِّفٌ : سَأَلْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ الرَّجُلِ لاَ يَدْرِي أَسَمِعَ السَّجْدَةَ ، أَمْ لاَ ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟.

(۴۲۵۱) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ حضرت مطرف سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے آیتِ سجدہ کے بارے میں شک ہوگیا کہ اس نے سنی ہے یا نہیں سنی، تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا؟ پھر حضرت مطرف نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا تھا جسے یہ شک ہوجائے کہ اس نے آیتِ سجدہ سنی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا۔

(۴۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا.

(۴۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ اس پر لازم ہے جو آیتِ سجدہ کو سنے۔

(۲۱۰) من قَالَ لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ ، وَلَمْ يَسْجُدْ فِيهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مفصل ❶ میں سجدے نہیں ہیں اور وہ اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے

(۴۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

❶ سورۃ الحجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں کو ''مفصل'' کہا جاتا ہے۔ ''مفصل'' کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ البینۃ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ مفصل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْعَرَبِيِّ سُجُودٌ ، يَعْنِي الْمُفَصَّلَ.

(۴۲۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعِكْرِمَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۸) حضرت ابن المسیب، حضرت عکرمہ اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ ، فَلَمْ يَسْجُدْ.

(بخاری ۱۰۷۳۔ ابو داؤد ۱۳۹۹)

(۴۲۶۰) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے سامنے سورۃ النجم کی تلاوت کی، آپ نے سجدہ نہیں فرمایا۔

(٤٢٦١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ : فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۴۲۶۱) حضرت عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سوال کیا کہ کیا مفصل میں سجدے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(٤٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٢١١) من كان يَسْجُدُ فِي الْمُفَصَّلِ

جو حضرات مفصل میں سجدہ کیا کرتے تھے

(٤٢٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(مسلم ۱۰۸۔ احمد ۲/ ۴۶۱)

(۴۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا ہے۔

(٤٢٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ . (ابن ماجہ ۱۰۵۹۔ احمد ۲/ ۲۴۷)

(۴۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ فرمایا۔

(٤٢٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، قَالَ : فَقَرَأَ فِيهَا ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : تَسْجُدُ فِيهَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا ، فَلاَ أَدَعُ ذَلِكَ. (طحاوی ۳۵۷)

(۴۲۶۶) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ اس سورت میں سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تھا اس کے بعد سے میں بھی یونہی کرتا ہوں۔

(٤٢٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْمِ ، فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلاَّ سَجَدَ مَعَهُ ، إِلاَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ ، فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ ، قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا. (بخاری ۳۹۷۲۔ ابوداؤد ۱۴۰۱)

(۴۲۶۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم میں سجدہ کیا تو سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ البتہ ایک بوڑھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اسے اپنی پیشانی تک بلند کر لیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ کفر حالت میں مرا۔

(٤٢٦٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

(۴۲۶۸) حضرت ابورافع صائغ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں انہوں نے سجدہ کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔

(٤٢٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ ، وَعَبْدَ اللهِ يَسْجُدَانِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، أَوْ أَحَدَهُمَا.

(۴۲۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں کو یا دونوں میں سے ایک کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا۔

(٤٢٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ ، وَالْمُسْلِمُونَ.

(۴۲۷۱) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ النجم کی تلاوت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے سجدہ کیا۔

(٤٢٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الأَعْرَافِ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَالنَّجْمِ وَ : ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ فرمایا۔

(٤٢٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ ؛ (الم تَنْزِيلُ) وَ(حم تَنْزِيلُ) وَ(النَّجْمُ) وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۴) حضرت زر فرماتے ہیں کہ اعلیٰ سجدے سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق کے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٢٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (وَالنَّجْمِ) فَسَجَدَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ ، وَالْمُشْرِكُونَ ، وَالْجِنُّ ، وَالإِنْسُ.

(۴۲۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی اور مسلمانوں، مشرکین، جنات اور انسانوں نے سجدہ کیا۔

(٤٢٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ ، وَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۶) حضرت قسامہ بن زہیر سورۃ النجم اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۷) حضرت سلیمان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ہے۔

(٤٢٧٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۸) حضرت حسن بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٤٢٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ ، وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ إِلاَّ أَنْ يَقْرَأَ بِهِمَا فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَإِنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ بِهِمَا وَيَرْكَعُ.

(۴۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ البتہ اگر انہیں فرض نماز میں پڑھتے تو ان میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور رکوع کر لیتے تھے۔

(٤٢٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَرَأَ مُحَمَّدٌ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَأَنَا جَالِسٌ فَسَجَدَ فِيهَا.

(۴۲۸۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد نے سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر اس میں سجدہ کیا۔ حالانکہ میں بیٹھا تھا۔

(٤٢٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمِنْبَرِ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۴۲۸۱) حضرت زر کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الانشقاق پڑھی۔ پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٢٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالنَّجْمِ ، فَسَجَدَ.

(۴۲۸۲) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی اور سجدہ کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٢٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي (النَّجْمِ) إِلاَّ رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادَا بِذَلِكَ الشُّهْرَةَ. (احمد ٢/ ٣٠٤)

(۴۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسلمانوں نے سورۃ النجم کی تلاوت پر سجدہ کیا۔ البتہ قریش کے دو آدمیوں نے شہرت کی غرض سے سجدہ نہ کیا۔

(٤٢٨٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۸۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٢١٢) من قَالَ فِي (ص) سَجْدَةٌ ، وَسَجَدَ فِيهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے اور وہ اس میں سجدہ کرتے تھے

(٤٢٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :فِي (ص) سَجْدَةٌ ، وَتَلاَ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ).

(۴۲۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾۔

(٤٢٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ ، وَصَدَقَةَ ، سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :فِي (ص) سَجْدَةٌ.

(۴۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔

(٤٢٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :كُنْتُ لاَ أَسْجُدُ فِي (ص) حَتَّى حَدَّثَنِي السَّائِبُ أَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِيهَا.

(۴۲۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتا تھا، پھر مجھے حضرت عطاء بن سائب نے بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس سورت میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۸۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَالْعَوَّامُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ :﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾. (بخاری ٣٤٢٢۔ ابو داؤد ١٤٠٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے اور اس آیت کی تلاوت کرتے ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(٤٢٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۲۹۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر سورۃ ص کی تلاوت کی، جب آیتِ سجدہ پر پہنچے تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٢٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : هِيَ مُوجَبَةٌ، سَجْدَةُ (ص).

(۴۲۹۲) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سورۃ ص کا سجدہ واجب ہے۔

(٤٢٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : ذُكِرت عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(۴۲۹۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں سورۃ ص کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(٤٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۴) حضرت طاوس سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ.

(۴۲۹۵) حضرت سفیان بن حسین فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے پاس تھا انہوں نے سورۃ ص کی آیتِ سجدہ کی تلاوت کی اور پھر سجدہ کیا۔

(٤٢٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۶) حضرت مسروق سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْجُدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی (ص).

(۴۲۹۷) حضرت ابوعبدالرحمٰن سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ يَسْجُدُ فِي (ص) ، قَالَ : فَذَكَرْتُهُ لابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَسْجُدُ فِيهَا.

(۴۲۹۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک بن قیس کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا تو اس کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٤٢٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : فِيهَا سَجْدَةٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(۴۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾

(٢١٣) من كان لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَلاَ يَرَى فِيهَا سَجْدَةً

جو حضرات سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور اس میں سجدہ کے قائل نہ تھے

(٤٣٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ : تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : ذُكِرَتْ (ص) عِنْدَ عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ : تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے سورۃ ص کے سجدے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ : تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص) ، وَبَعْضُهُمْ لاَ يَسْجُدُ ، فَأَيَّ ذَلِكَ شِئْتَ فَافْعَلْ.

(۴۳۰۳) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سورۃ ص میں سجدہ کرتے تھے اور بعض نہیں کرتے تھے۔ تم ان میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کی چاہو پیروی کرلو۔

(٤٣٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۳۰۴) حضرت ابو ملیح سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(٤٣٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ خَطَبَ فَقَرَأَ : (ص) فَسَجَدَ فِيهَا ، وَعَلْقَمَةُ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ وَرَائَهُ ، فَلَمْ يَسْجُدُوا.

(۴۳۰۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن قیس نے خطبہ میں سورۃ ص کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ کے دوسرے شاگرد ان کے پیچھے کھڑے تھے انہوں نے سجدہ نہ کیا۔

(٤٣٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا لاَ يَسْجُدُونَ فِي (ص).

(۴۳۰۶) حضرت ابو الضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے۔

(٢١٤) من كان يَقُولُ السُّجُودُ فِي الآيَةِ الآخِرَةِ فِي سُورَةِ (حم)

جو حضرات سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے ❶

(٤٣٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي آخِرِ الآيَتَيْنِ مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۰۸) حضرت ابو وائل سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۰۹) حضرت ابن سیرین سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۱۰) حضرت ابراہیم سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ بِالآخِرَةِ.

(۴۳۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

---

❶ سورۃ حم السجدۃ کو سورۃ فصلت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آیات سجدہ آیت نمبر ۳۷ اور ۳۸ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۵) من كان يَسْجُدُ بالأُولَى

جو حضرات سورۃ حم کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے

(٤٣١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (حم) بِالآيَةِ الأُولَى.

(۴۳۱۲) بنوسلیم کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالأُولَى.

(۴۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِاللهِ يَسْجُدُونَ بِالأُولَى.

(۴۳۱۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم).

(۴۳۱۵) حضرت ابوعبدالرحمٰن سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَبَا صَالِحٍ ، وَطَلْحَةَ ، وَيَحْيَى ، وَزُبَيْدًا الْيَامِيَّ ؛ يَسْجُدُونَ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۱۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت ابوصالح، حضرت طلحہ، حضرت یحییٰ اور حضرت زبید یامی سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۱۷) حضرت حسن اور حضرت محمد سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٣١٦) من قَالَ فِي الْحَجِ سَجْدَتَانِ ، وَكَانَ يَسْجُدُ فِيهَا مَرَّتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں اور وہ اس میں دو مرتبہ سجدہ کیا کرتے تھے

(٤٣١٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّ هَذِهِ السُّورَةَ فُضِّلَتْ عَلَى سَائِرِ السُّوَرِ بِسَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورۃ الحج میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس سورت کو دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدوں کی وجہ سے باقی سورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔

(٤٣١٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعد بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَصْعَرِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَرَأَ بِالْحَجِّ فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۱۹) حضرت عبداللہ بن اصعر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ حضرت عمر نے سورۃ الحج کی تلاوت کی اور اس میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا۔

(٤٣٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۰) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے سورۃ الحج میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا۔

(٤٣٢١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ.

(۴۳۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(٤٣٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(٤٣٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۳) حضرت ابو عبد الرحمٰن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(٤٣٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۴) حضرت عبداللہ بن عمرو نے سورۃ الحج میں دو سجدے کئے۔

(٤٣٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ :فِي الْحَجِّ سَجْدَتَانِ مُبَارَكَتَانِ طَيِّبَتَانِ.

(۴۳۲۵) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو مبارک اور پاکیزہ سجدے ہیں۔

(٤٣٢٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَسْجُدُونَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۶) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں ستر سال سے لوگوں کو سورۃ الحج میں دو سجدے کرتے دیکھ رہا ہوں۔

(٤٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۷) حضرت زر اور حضرت ابوعبدالرحمٰن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۲۱۷) من قَالَ هِيَ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ الأُولَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے

(٤٣٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ :هِيَ السَّجْدَةُ الأُولَى مِنْ سُورَةِ الْحَجِّ.

(۴۳۳۱) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج کا پہلا سجدہ واجب ہے۔

(٤٣٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ ، الأُولَى مِنْهُمَا.

(۴۳۳۲) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سورۂ حج میں ایک سجدہ ہے، پہلے والا۔

(٤٣٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ فِي الْحَجِّ إِلاَّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ ، وَهِيَ الأُولَى.

(۴۳۳۲) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک ہی سجدہ ہے اور وہ پہلا ہے۔

(٤٣٣٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :رَجُلٌ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ :لاَ يَسْجُدُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۴۳۳۳) حضرت ابومعن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ کیا آدمی سورۃ الحج میں دو سجدے کرے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ ایک سجدہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٨) يسمعُ السجدة تُقرَأ، مَنْ قَالَ لَا يَسْجُدُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیتِ سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا

(٤٣٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۳۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٦) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، قَالَ : لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۳۶) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَا تُدْخِلُ فِي صَلَاتِكَ صَلَاةَ غَيْرِكَ.

(۴۳۳۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں کسی دوسرے کی نماز داخل مت کرو۔

(٤٣٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يَسْجُدُ إِذَا انْصَرَفَ.

(۴۳۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر دورانِ نماز آیت سجدہ سنے تو نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے گا۔

(٤٣٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ قَائِمٍ يُصَلِّي ، وَرَجُلٌ يُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ، أَيَسْجُدُ إِذَا سَمِعَهَا ؟ قَالَ : لَا.

(۴۳۳۹) حضرت عمرو بن ہرم کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے قریب کوئی دوسرا آدمی نماز میں کوئی آیتِ سجدہ تلاوت کرے تو یہ سننے والا سجدہ کرے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سجدہ نہیں کرے گا۔

(٢١٩) من قَالَ إِذَا سَمِعَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیت سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا

(٤٣٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ.

(۴۳۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیتِ سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْجُدُ.

(۴۳۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیتِ سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

(٤٣٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ إِذَا سَمِعُوا السَّجْدَةَ سَجَدُوا ، فِي صَلَاةٍ كَانُوا ، أَوْ غَيْرِهَا.

(۴۳۴۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد جب آیت سجدہ سنتے تو سجدہ کیا کرتے تھے خواہ نماز میں ہوتے یا نماز سے باہر۔

(٤٣٤٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فَسَمِعَ السَّجْدَةَ ؟ قَالَ : يَسْجُدُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۳۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی دوران نماز آیت سجدہ سنے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، وہ سجدہ کرے گا۔ حضرت حکم بھی یونہی فرماتے تھے۔

(٤٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَلْيَخِرَّ سَاجِدًا.

(۴۳۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی دورانِ نماز آیت سجدہ سنے تو سجدے میں گر جائے۔

(٢٢٠) الجنبُ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر جنبی آیتِ سجدہ سنے تو وہ کیا کرے؟

(٤٣٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إِذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ : يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَقْرَؤُهَا فَيَسْجُدُ بِهَا ، وَإِنْ كَانَ لَا يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۴۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر جنبی آیت سجدہ سنے تو غسل کرے اور اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور اگر خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسری آیت پڑھے اور سجدہ کرے۔

(٤٣٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُمَا قَالَا : إِذَا سَمِعَ الْجُنُبُ السَّجْدَةَ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۴۶) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر جنبی آیتِ سجدہ کو سنے تو غسل کر کے سجدہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲۱) الحائض تسمع السَّجْدَةَ

اگر حائضہ آیتِ سجدہ کو سنے تو کیا کرے؟

(٤٣٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، قَالَ :لاَ تَسْجُدُ ، هِيَ تَدَعُ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنَ السَّجْدَةِ ، الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ.

(۴۳۴۷) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر حائضہ آیت سجدہ کو سنے تو وہ سجدہ نہیں کرے گی، کیونکہ وہ سجدے سے زیادہ اہم چیز فرض نماز کو چھوڑ رہی ہے۔

(٤٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالاَ :لَيْسَ عَلَيْهَا سُجُودٌ ، الصَّلاَةُ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ.

(۴۳۴۸) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ حائضہ اگر آیت سجدہ سنے تو سجدہ کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدۂ تلاوت لازم نہیں۔ نماز جو اسے معاف ہے ان سجدوں سے زیادہ اہم ہے۔

(٤٣٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَّتْ حَائِضٌ بِقَوْمٍ يَقْرَؤُونَ الْمُصْحَفَ فَسَجَدُوا ، تَسْجُد مَعَهُمْ ؟ قَالَ :لاَ ، قَدْ مُنِعَتْ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ ،الصَّلاَة.

(۴۳۴۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر کوئی حائضہ عورت کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گذرے جو قرآن مجید کی تلاوت کر رہے ہیں، اگر وہ لوگ سجدۂ تلاوت کریں تو کیا یہ ان کے ساتھ سجدہ کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، اسے ان سجدوں سے زیادہ بہتر چیز فرض نماز سے بھی روک دیا گیا ہے۔

(٤٣٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى (ح) وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :إِذَا سَمِعَتِ الْحَائِضُ السَّجْدَةَ فَلاَ تَسْجُدُ ، هِيَ تَدَعُ أَوْجَبَ مِنْ ذَلِكَ.

(۴۳۵۰) حضرت ابوالضحیٰ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت سجدۂ تلاوت والی آیت سنے تو سجدہ نہیں کرے گی، وہ اس سے زیادہ ضروری چیز کو چھوڑ رہی ہے۔

(٤٣٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَسْمَعَانِ السَّجْدَةَ، فَقَال: لاَ يَسْجُدَانِ.

(۴۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جنبی یا حائضہ آیتِ سجدہ سنیں تو سجدہ نہیں کریں گے۔

(٤٣٥٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : تُومِيءُ بِرَأْسِهَا إِيمَاءً.

(۴۳۵۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ آیتِ سجدہ سنے تو سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : تُومِيءُ بِرَأْسِهَا وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْت.

(۴۳۵۳) حضرت ابن مسیّب فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کرلے اور کہے ''اے اللہ! میں تیرے لئے سجدہ کرتی ہوں''

(٢٢٢) فِي الرجل يسمع السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنے تو وہ کیا کرے؟

(٤٣٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، عَنْ رَجُلٍ ، زَعَمَ أَنَّهُ كَنَفْسِهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَنْزِلُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَيُهْرِيقُ الْمَاءَ ، ثُمَّ يَرْكَبُ فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ ، وَمَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اترتے، استنجا کرتے اور پھر سوار ہو کر بغیر وضو کئے آیتِ سجدہ پڑھا کرتے تھے۔

(٤٣٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَلاَ سُجُودَ عَلَيْهِ.

(۴۳۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بغیر وضو کے آیتِ سجدہ سنے تو اس پر سجدہ لازم نہیں۔

(٤٣٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَمِعَهُ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيَقْرَأْهَا فَيَسْجُدُ ، فَإِنْ كَانَ لاَ يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرُهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بغیر وضو ہونے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنی تو وضو کرے۔ پھر آیت سجدہ پڑھے اور پھر سجدہ کرے۔ اگر وہ خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسرا پڑھے اور پھر یہ سجدہ کرے۔

(٤٣٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، قَالَ : يَسْجُدُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۴۳۵۷) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو بے وضو ہونے کی حالت میں آیتِ سجدہ پڑھے فرماتے ہیں کہ جہاں اس کا چہرہ ہو وہیں سجدہ کرلے۔

(٤٣٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَيْسَ عَلَى وُضُوءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ عِنْدَهُ مَاءٌ تَوَضَّأَ وَسَجَدَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَاءٌ تَيَمَّمَ وَسَجَدَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳۵۸) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو آیت سجدہ سنے لیکن اس کا وضو نہ ہو فرماتے ہیں کہ اگر اس کے پاس پانی ہو تو وضو کر کے سجدہ کرے اور اگر اس کے پاس پانی نہ ہو تو تیمم کر کے سجدہ کرے۔

(۲۲۳) الرجل يقرأ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ

اگر کوئی آدمی قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کر رہا ہو

(٤٣٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ أَيَسْجُدُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۳۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٣٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُومِئُ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۴۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمٰن چلتے ہوئے قبلے کے علاوہ کسی طرف رخ کر کے آیتِ سجدہ پڑھتے تھے اور پھر سر سے اشارہ کر کے سلام پھیر لیتے تھے۔

(٤٣٦١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ عَلَى حَرْفِ أُسْطُوَانَةٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ : تَوَجَّهُوا.

(۴۳۶۱) حضرت سفیان بن حسین کہتے ہیں کہ حضرت حسن نے ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر سورۃ ص کی آیتِ سجدہ پڑھی پھر لوگوں سے فرمایا کہ قبلے کی طرف رخ کر لو۔

(٤٣٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِهَا وَهُوَ جَالِسٌ ، فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَسْجُدُ.

(۴۳۶۲) حضرت ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر آیت سجدہ پڑھے تو اسے چاہیے کہ قبلہ رخ ہو کر سجدہ کرے۔

(٢٢٤) الرجل يقرأ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ

اگر کوئی آدمی عصر اور فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟

(٤٣٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ ، فَلْيَسْجُدْ.

(۴۳۶۳) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی فجر اور عصر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو سجدہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : اقْرَأْ وَاسْجُدْ مَا كُنْتَ فِي وَقْتٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ.

(۴۳۶۴) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ پڑھو تو کوئی بھی وقت ہو سجدہ کرلو خواہ عصر کے بعد یا فجر کے بعد۔

(٤٣٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ : قَدِمَ عَلَيْنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ زَمَانَ بَشْرِ بْنِ مَرْوَانَ ، وَكَانَ قَاصَّ الْعَامَّةِ ، فَكَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَيَسْجُدُ، قَالَ شُعْبَةُ : وَسَأَلْت حَمَّادًا ، فَقَالَ : إذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَلاَ بَأْسَ.

(۴۳۶۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کے بعد آیتِ سجدۃ کی تلاوت کرے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ بشر بن مروان کے زمانے میں حضرت رجاء بن حیوۃ ہمارے ہاں تشریف لائے ، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا۔ وہ عصر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتے تو سجدہ کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کسی نماز کا وقت ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(٤٣٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَعَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَقَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَسْجُدُ ؟ قَالُوا : نَعَمْ.

(۴۳۶۶) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء اور حضرت عامر اس شخص کے بارے میں جو عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا۔

(٤٣٦٧) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَأَتَيْت عَلَى السَّجْدَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ فَاسْجُدْ.

(۴۳۶۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم عصر یا فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرو تو سجدہ کرو۔

(٤٣٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إنَّمَا يَمْنَعُهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْكَسَلُ.

(۴۳۶۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس سجدے سے انہیں سستی ہی روکتی ہے۔

(٢٢٥) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يَسْجُدُهَا ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَهَا فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ نہ کرے اور وہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے

(٤٣٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ ؛ أَنَّ قَاصًّا كَانَ يَقْرَأُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَيَسْجُدُ ، فَنَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ ، فَحَصَبَهُ ، وَقَالَ :إِنَّهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ.

(۴۳۶۹) حضرت عبداللہ بن مقسم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتا اور سجدہ کیا کرتا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ایسے کرنے سے منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے جھڑکا اور کہا کہ یہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

(٤٣٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَأَسْجُدُ ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ ابْنُ عُمَرَ فَنَهَانِي.

(۴۳۷۰) حضرت ابو تمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ میں فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کر کے سجدہ کیا کرتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر مجھے منع کر دیا۔

(٤٣٧١) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ يَقْرَأُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيُجَاوِزُهَا ، فَإِذَا حَلَّتِ الصَّلاَةُ قَرَأَهَا وَسَجَدَ.

(۴۳۷۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن ابی الحسن فجر کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے، جب کوئی آیتِ سجدہ آتی تو اس سے گذر جاتے۔ جب نماز پڑھ لیتے تو اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ قَرَأَ سَجْدَةً بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَرَأَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۷۲) حضرت مبارک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے عصر کے بعد آیت سجدہ پڑھی اور جب سورج غروب ہوگیا تو اسے پڑھ کر سجدہ کیا۔

(٤٣٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُحَدِّثُ ، فَإِذَا بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ.

(۴۳۷۳) حضرت عبداللہ بن ابی عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ایوب بیان تلاوت کیا کرتے تھے، جب سورج غروب ہو جاتا تو آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٣٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ؛ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَقْرَؤُونَ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ إِذَا رَأَى أَنَّهُمْ يَقْرَؤُونَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ بَعْدَ الْعَصْرِ ، لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُمْ.

(۴۳۷۴) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو امامہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اہلِ شام عصر کے بعد آیتِ سجدہ پڑھتے۔ ابو امامہ اگر ان میں سے کسی کو عصر کے بعد کوئی ایسی سورت پڑھتے ہوئے دیکھتے جس میں سجدہ تلاوت ہوتا تو ان کے ساتھ نہیں بیٹھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصًّا يَقْرَأُ السَّجْدَةَ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ الصَّلاَة ، فَسَجَدَ الْقَاصُّ وَمَنْ مَعَهُ ، فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدَيَّ ، فَلَمَّا أَضْحَى ، قَالَ لِي : يَا نَافِعُ ، اُسْجُدْ بِنَا السَّجْدَةَ الَّتِي سَجَدَهَا الْقَوْمُ فِي غَيْرِ حِينِهَا.

(۴۳۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نماز کے حلال ہونے سے پہلے آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ اس پر اس نے بھی سجدہ کیا اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا، جب چاشت کا وقت ہوا تو انہوں نے فرمایا اے نافع! آؤ وہ سجدہ کریں جو ان لوگوں نے بے وقت کیا تھا۔

(٢٢٦) جميعُ سجود القُرآنِ ، وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

قرآن مجید کے تمام سجدے اور اس بارے میں اہلِ علم کا اختلاف

(٤٣٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، الَّتِي يَسْجُدُونَ فِيهَا ، لَمْ يَذْكُرْ فِيهَا : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۳۷۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں بارہ مقامات پر اسلاف سجدہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کا ذکر نہ کیا۔

(٤٣٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : عَدَّ عَلَيَّ مَسْرُوقٌ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، لَمْ يَذْكُرِ الَّتِي فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۳۷۷) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے میرے سامنے قرآن مجید کے بارہ سجدوں کو گنوایا اور اس میں سورۃ الانشقاق کا ذکر نہ کیا۔

(٤٣٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَذَكَرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ ، فَقَالَ : الأَعْرَافُ ، وَالرَّعْدُ ، وَالنَّحْلُ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَرْيَمُ ، وَالْحَجُّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ ، وَالنَّمْلُ ، وَالْفُرْقَانُ ، وَ(الم تَنْزِيلُ) ، وَ(حم تَنْزِيل) ، وَ(ص) ، وَقَالَ : وَلَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا اور ان سورتوں کا نام لیا: سورۃ الاعراف، سورۃ الرعد، سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ مریم، سورۃ الحج کا ایک سجدہ، سورۃ النمل، سورۃ الفرقان، سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ ص۔ اور فرمایا کہ مفصل میں سجدے نہیں ہیں۔

(٤٣٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الأَعْرَافِ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَالنَّجْمِ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ ، وَ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم، سورۃ العلق اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ : (ألم تَنْزِيلُ) ، وَ(حم تَنْزِيلُ) ، وَالأَعْرَافُ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ.

(۴۳۸۰) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ الاعراف اور سورۃ بنی اسرائیل

(۴۳۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَزَائِمُ سُجُود الْقُرْآن : (ألم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةَ ، وَ(حم تَنْزِيلُ)السَّجْدَةَ ، وَالنَّجْمُ ، وَ(اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ).

(۴۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل السجدۃ، حم تنزیل السجدۃ، سورۃ والنجم، سورۃ العلق۔

(۴۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، يَعْنِي ابْنَ إِيَاسٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَالنَّجْمُ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۳۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ والنجم اور سورۃ العلق۔

(۴۳۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ؛ أَنَّ أَشْيَاخًا مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ بَعَثُوا رَاكِبًا لَهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِلَى مَكَّةَ ، لِيَسْأَلَ لَهُمْ عَنْ سُجُودِ الْقُرْآنِ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ أَجْمَعُوا عَلَى عَشْرِ سَجَدَاتٍ.

(۴۳۸۳) حضرت ابوتمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ بنوہجیم کے کچھ لوگوں نے اپنے ایک سوار کو مکہ اور مدینہ کی طرف روانہ کیا تاکہ وہاں کے لوگوں سے قرآن مجید کے سجدوں کے بارے میں سوال کرے، جب وہ واپس آیا تو اس نے بتایا کہ ان کا دس سجدوں پر اتفاق ہے۔

(۲۲۷) من كره إذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزَهَا حَتَّى يَسْجُدَ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور سجدہ کئے بغیر گذر جائے

(۴۳۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا ، فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ السَّكَنِ الأَسَدِيُّ ، وَإِذَا الآخَرُ يَقْرَأُ سُورَةَ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ قَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ : دَعْهَا ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، قَالَ قَيْسٌ : وَاللَّهِ مَا صَرَفَنَا عَنْهَا إِلاَّ شَيْطَانٌ ، اقْرَأْهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدنَا.

(۴۳۸۴) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور پڑھ کر سجدہ کیا۔

(٤٣٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا أَتَوْا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُوهَا حَتَّى يَسْجُدُوا.

(۴۳۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آیتِ سجدہ سے بغیر سجدہ کئے گذر جائیں۔

(٤٣٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ : لاَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَمُرَّ بِهَا فَيَتْرُكَهَا.

(۴۳۸۶) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو نماز میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ اس کے لئے اس کو چھوڑ کر گذرنا مناسب نہیں۔

(٤٣٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لَهُ إِذَا مَرَّ بِهَا أَنْ يَتْرُكَهَا ، وَلَكِنْ يَسْجُدُ بِهَا ، وَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا.

(۴۳۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آیتِ سجدہ کو چھوڑ کر گذرنا درست نہیں۔ البتہ اگر چاہے تو اسے پڑھ کر سجدہ کرے اور اگر چاہے تو رکوع کرے۔

(٢٢٨) السجدة تقرأ عَلَى الْمِنْبَرِ ، مَا يَصْنَعَ صَاحِبُهَا ؟

اگر منبر پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا کرے؟

(٤٣٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : بَيْنَا الأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الآخِرَةَ مِنْ سُورَةِ الْحَجِّ ، قَالَ : فَنَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ ، فَسَجَدَ ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳۸۸) حضرت صفوان بن محرز فرماتے ہیں کہ حضرت اشعری ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے انہوں نے اس میں سورۃ الحج کی دوسری آیتِ سجدہ پڑھی تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا اور پھر اپنی جگہ واپس آ گئے۔

(٤٣٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سَجْدَةَ سُورَةِ (ص) عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے منبر پر سورۃ ص کی آیتِ سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔

(٤٣٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِي ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ سَجْدَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ.

(۴۳۹۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔ پھر اپنی جگہ واپس تشریف لے گئے۔

(٤٣٩١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ :قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمِنْبَرِ :(إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۴۳۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت زر نے منبر پر سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٣٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَهَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۹۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٣٩٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي وَاهِبٌ الْمَعَافِرِيُّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ السَّجْدَةَ ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۹۳) حضرت اوس بن بشر کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے منبر پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٢٢٩) المرأة تقرأ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رَجُلٌ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی عورت آیتِ سجدہ پڑھے اور اس کے ساتھ کوئی مرد ہو تو سجدے کا کیا حکم ہے؟

(٤٣٩٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رِجَالٌ ، أَوْ رَجُلٌ ، قَالَ : يَسْجُدُونَ قَبْلَهَا ، وَلاَ يَأْتَمُّونَ بِهَا.

(۴۳۹۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت آیتِ سجدہ پڑھے اور اس کے پاس ایک یا زیادہ مرد ہوں تو وہ اس سے پہلے سجدہ کر لیں اس کی اتباع نہ کریں۔

(٤٣٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالَ : هِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إمَامُك.

(۴۳۹۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری امام ہے۔ یعنی تم بھی سجدہ کرو گے۔

(۳۳۰) السجدة يقرؤها الرَّجُلُ وَمَعَهُ قَوْمٌ ، لاَ يَسْجُدُونَ حَتَّى يَسْجُدَ

اگر کوئی آدمی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور لوگ اس کے پاس موجود ہوں تو وہ اس وقت تک سجدہ نہیں کریں گے جب تک وہ خود سجدہ نہیں کر لیتا

(٤٣٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ؛ أَنَّ غُلاَمًا قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ ، فَانْتَظَرَ الْغُلاَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ ، فَلَمَّا لَمْ يَسْجُدْ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلَيْسَ فِي هَذِهِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ ؟ قَالَ : بَلَى ، وَلَكِنَّك كُنْت إمَامَنَا فِيهَا ، فَلَوْ سَجَدْتَ لَسَجَدْنَا.

(بیهقی ۳۲۴)

(۴۳۹۶) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک لڑکے نے نبی پاک ﷺ کے پاس آیتِ سجدہ کی تلاوت کی۔ اس نے انتظار کیا کہ نبی پاک ﷺ سجدہ فرمائیں۔ جب آپ نے سجدہ نہ کیا تو وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا اس سورت میں سجدہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا اس سورت میں سجدہ تو ہے۔ البتہ تم اس بارے میں ہمارے امام تھے۔ اگر تم سجدہ کرتے تو ہم بھی سجدہ کرتے۔

(٤٣٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمٍ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ سُورَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجْدَةَ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : اقْرَأْهَا ، فَإِنَّك إمَامُنَا فِيهَا.

(۴۳۹۷) حضرت سلیم بن حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ بنی اسرائیل پڑھی۔ جب میں آیتِ سجدہ پر پہنچا تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اسے پڑھو، تم اس میں ہمارے امام ہو۔

(۳۳۱) في السجدة تَكُونُ آخِرَ السُّورَةِ

اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو کیا حکم ہے؟

(٤٣٩٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ ، وَمَسْرُوقًا ، وَعَمْرَو بْنَ شُرَحبِيلَ ؛ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ ، أَجْزَاك أَنْ تَرْكَعَ بِهَا.

(۴۳۹۸) حضرت علقمہ، حضرت اسود، حضرت مسروق اور حضرت عمرو بن شرحبیل فرمایا کرتے تھے کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو رکوع کرنا کافی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانَ فِي آخِرِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ ، أَجْزَأَكَ أَنْ تَرْكَعَ بِهَا.

(۴۳۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو تمہارے لئے رکوع کرنا کافی ہے۔

(٤٤٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ :(تَنْزِيلَ) السَّجْدَةَ فَيَرْكَعُ بِالسَّجْدَةِ.

(۴۴۰۰) حضرت ابن طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدہ پڑھتے اور سجدے کی جگہ رکوع کیا کرتے تھے۔

(٤٤٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ:سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ بِالسَّجْدَةِ فَتَكُونُ فِي آخِرِ السُّورَةِ ؟ فَقَالَ :إِنْ هُوَ سَجَدَ بِهَا قَامَ فَقَرَأَ بَعْدَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِهَا رَكَعَ بِهَا.

(۴۴۰۱) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ایسی سورت پڑھے جس کے آخر میں سجدۂ تلاوت ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر چاہے تو سجدہ کرے اور کھڑا ہو کر اس کے بعد کی قراءت کرے اور اگر چاہے تو رکوع کر لے۔

(٤٤٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ يَرْكَعُ.

(۴۴۰۲) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد سورۃ بنی اسرائیل کی آیت سجدہ اور اس کے بعد کا کچھ حصہ پڑھا کرتے تھے اور پھر رکوع کرتے تھے۔

(٤٤٠٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ ، قَالَ:أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُون ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ :إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ، فَإِنَّ الرَّكْعَةَ مَعَ السَّجْدَةِ.

(۴۴۰۳) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو اگر تم چاہو تو رکوع کرلو اور اگر چاہو تو سجدہ کرلو۔ کیونکہ رکوع سجدے کے ساتھ ہے۔

(٤٤٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، قَالاَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :سَأَلْنَا عَبْدَ اللهِ عَنِ السُّورَةِ تَكُونُ فِي آخِرِهَا سَجْدَةٌ ، أَيَرْكَعُ ، أَوْ يَسْجُدُ ؟ قَالَ :إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ السَّجْدَةِ إِلاَّ الرُّكُوعُ فَهُوَ قَرِيبٌ.

(۴۴۰۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آیت سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو وہ رکوع کرے گا یا سجدہ؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہارے اور سجدے کے درمیان صرف رکوع ہے تو رکوع زیادہ بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳) فی سجود القرآنِ ، ومَا یقرأُ فِیہِ

قرآن مجید کے سجدوں میں کیا پڑھا جائے گا؟

(٤٤٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ :سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

(ترمذی ۵۸۰۔ احمد ۳۰)

(۴۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا، اسے صورت بخشی اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔

(٤٤٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي ، وَبِكَ آمَنَ فُؤَادِي ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي ، وَعَمَلاً يَرْفَعُنِي.

(۴۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سجود تلاوت میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے چہرے نے تیرے لئے سجدہ کیا، میرا دل تجھ پر ایمان لایا، اے اللہ! مجھے ایسا علم عطا فرما جو فائدہ دینے والا ہو اور مجھے ایسا عمل عطا فرما جو میرے درجات کو بلند کرنے والا ہو۔

(٤٤٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا :سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ. (ابوداؤد ۱۴۰۹۔ احمد ۲۱۷)

(۴۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے اسے پیدا کیا اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔

(٤٤٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ﴿سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً﴾ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ، ثَلاَثًا.

(۴۴۰۸) حضرت سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ جب یہ آیت پڑھتے ﴿سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً﴾ تو سجدہ کرتے اور اس سجدے میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ الأَسَدِيُّ ، وَالآخَرُ يَقْرَأُ عَلَيْهِ سُورَةَ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : دَعْهَا ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ قَالَ قَيْسٌ : وَاللَّهِ مَا صَرَفَنَا عَنْهَا إِلاَّ الشَّيْطَانُ ، اقْرَأْهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدْنَا ، فَلَمَّا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : تَدْرِي مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، قَالَ : صَدَقْت ، وَبَلَغَنِي أَنَّ دَاوُد عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي مُتَعَفِّرًا فِي التُّرَابِ لِخَالِقِي وَحُقَّ لَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَ اللهِ ! مَا أَشْبَهَ كَلاَمَ الأَنْبِيَاءِ بَعْضَهُم بِبَعض .

(۴۴۰۹) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور ہم نے سجدہ کیا۔ جب ہم نے اپنے سر اٹھائے تو حضرت قیس نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ تلاوت کرتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، رسول اللہ ﷺ یہ کہتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔ حضرت قیس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے سجدوں میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے مٹی میں لپٹتے ہوئے میرے خالق کو سجدہ کیا اور اس کا حق کے لئے وہ اس ذات کو سجدہ کرے۔ پھر فرمایا کہ سبحان اللہ! انبیاء کا کلام ایک دوسرے کے کتنا مشابہ ہے۔

(٤٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَرَأَ عَبْدُ اللهِ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْك .

(۴۴۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے سجدوں میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں سعادت سمجھ کر حاضر ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

(٤٤١١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَبَّى وَهُوَ سَاجِدٌ.

(۴۴۱۱) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سجدۂ تلاوت میں لبیک کہا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳) فِي الرجل يقرأ السَّجْدَةَ فَيَسْهُو ، فَيَضُمَّ إِلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ایک سجدۂ تلاوت کرنے کے بجائے دو کر لئے تو وہ سجودِ سہو کرے گا

(٤٤١٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : قَرَأْتُ سَجْدَةً فَسَجَدْتُ بِهَا ، فَأَضَفْتُ إِلَيْهَا سَجْدَةً أُخْرَى نَاسِيًا ؟ قَالَ : اُسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۱۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ میں آیت سجدہ پڑھوں اور سجدہ کرتے ہوئے بھول کر اس کے ساتھ ایک اور سجدہ ملالوں تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب سہو کے بھی دو سجدے کرو۔

(٤٤١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ إِذَا فَرَغَ.

(۴۴۱۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کے دوران آیتِ سجدہ پڑھے، پھر دو سجدے کرلے فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہونے کے بعد دو سجدے سہو کے بھی کرے گا۔

(٤٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ ، أَسْجُدُ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلِمَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ ؟.

(۴۴۱۴) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ میں اگر حالت سجود میں آیتِ سجدہ پڑھوں تو کیا میں سجدہ کروں گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن تم سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ کیوں پڑھتے ہو؟

(٢٣٤) الرجل يقرأ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

اگر کوئی شخص خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھے تو سجدہ کیسے کرے؟

(٤٤١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَكَيْفَ تَرَى ؟ قَالَ : آمُرُكَ أَنْ تَسْجُدَ ، قُلْتُ : إِذًا تَرَكَنِي النَّاسُ وَهُمْ يَطُوفُونَ، فَيَقُولُونَ : مَجْنُونٌ ، أَفَأَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْجُدَ وَهُمْ يَطُوفُونَ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَرَأَ ابْنُ الزُّبَيْرِ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَقَامَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ قُبَيْلُ حَيْثُ قَرَأْتَ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالَ : لأَيِّ شَيْءٍ أَسْجُدُ ؟ إِنِّي لَوْ كُنْت فِي صَلاَةٍ سَجَدْت ، فَأَمَّا إِذَا لَمْ أَكُنْ فِي صَلاَةٍ فَإِنِّي لاَ أَسْجُدُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : اسْتَقْبِلِ الْبَيْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأُومِیءُ بِرَأْسِكَ.

(۴۴۱۵) حضرت حاتم بن ابی صغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے سوال کیا کہ اگر میں دورانِ طواف آیتِ سجدہ پڑھوں تو سجدہ کروں یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں سجدہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے کہا کہ اگر لوگ دورانِ طواف مجھے سجدہ کرتے دیکھیں گے تو مجھے پاگل کہیں گے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ طواف کر رہے ہوں اور میں سجدہ کروں؟! انہوں نے کہا اگر یہ بات ہے تو سن لو کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ نہیں کیا۔ پھر حضرت حارث بن ابی ربیعہ نے آیت سجدہ پڑھی اور آکر کہنے لگے اے امیر المؤمنین! ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے آیتِ سجدہ پڑھی تھی، لیکن آپ نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کیوں سجدہ کروں؟ جب میں نماز میں ہوتا ہوں تو سجدہ کرتا ہوں اور اگر میں نماز کے باہر آیتِ سجدہ کی تلاوت کروں تو سجدہ نہیں کرتا۔ حاتم بن ابی صغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے سر کو اشارے سے جھکا لو۔

(٤٤١٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، قَالَ :يُومِیءُ ، أَوْ قَالَ :يَسْجُدُ.

(۴۴۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دورانِ طواف آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو سر کے اشارے سے سجدہ کر لے۔

(٢٣٥) السجدة تُقرأ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں آیتِ سجدہ پڑھنے کا بیان

(٤٤١٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ سَجْدَةً ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۴۱۷) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا۔

(٤٤١٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ سَجْدَةً فَسَجَدَ ، فَرَأَوْا أَنَّهُ قَرَأَ :(الم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةَ.

(۴۴۱۸) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی، پھر سجدہ کیا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ نے الم تنزیل السجدۃ پڑھی تھی۔

(٤٤١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ ، قَالَ :وَلَمْ يَسْمَعْهُ التَّيْمِيُّ مِنْ أَبِي مِجْلَزٍ.

(۴۴۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ ، عَنْ أَبِي حَكِيمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ ، فَسَجَدَ فِيهَا.

(۴۴۲۰) حضرت ابو حکیمہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور اس میں سجدہ تلاوت کیا۔

(٤٤٢١) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ ، قَالَ : فَصَلَّى الْعَصْرَ ، أَوِ الظُّهْرَ ، قَالَ . فَسَجَدَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ : إِنِّي قَرَأْتُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۱) حضرت بکر کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں دیکھا کہ انہوں نے عصر یا ظہر کی نماز پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔ نماز کے بعد کسی آدمی نے ان سے کہا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں میں نے ایک سورت پڑھی تھی جس میں سجدۂ تلاوت تھا۔

(٤٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ : (الم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةَ ، وَفِي الأُخْرَى بِسُورَةٍ مِنَ الْمَثَانِي.

(۴۴۲۲) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ظہر کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدۃ دوسری رکعت میں مثانی میں سے کوئی سورت پڑھی۔

(٤٤٢٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لاَ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ إِلاَّ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَسْتَحِبُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے فجر کے کسی فرض نماز میں آیتِ سجدہ نہ پڑھو۔ حضرت ابراہیم جمعہ کے دن اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ کوئی ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدۂ تلاوت ہو۔

(٤٤٢٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عِمْرَانَ بن حُدير ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، وَيَقُولُ : أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ.

(۴۴۲۴) حضرت ابو مجلز فرض میں سجدہ تلاوت نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں فرض نماز میں کوئی اضافہ کروں۔

(٣٣٦) من رخص أَنْ تُقْرَأَ السَّجْدَةُ فِيمَا يُجْهَرُ بِهِ مِنَ الصَّلاَةِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ جہری نمازوں میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کی جائے

(٤٤٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ ، فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إنَّ فُلاَنًا صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِسُورَةٍ سَجَدَ فِيهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :أَوَقَدْ فَعَلَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، فَصَلَّى عُمَرُ مِنَ الْغَدِ ، فَقَرَأَ بِالنَّحْلِ وَبَنِي إسْرَائِيلَ ، فَسَجَدَ فِيهِمَا جَمِيعًا.

(۴۴۲۵) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں ایسی سورت پڑھی جس میں سجدہ تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا اس نے واقعی ایسا کیا ہے؟ خبر دینے والے نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگلے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ النحل اور سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت کی اور دونوں میں سجدہ کیا۔

(٤٤٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُثْمَانَ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَقَرَأَ بِالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ :وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

(۴۴۲۶) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ دوسری رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(٤٤٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْد بْنِ مَنْجُوفٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا عُمَرُ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَقَرَأَ فِي إحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ :﴿إذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

(۴۴۲۷) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور اس کی ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی، اس میں انہوں نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی۔

(٢٣٧) الإمام يقرأ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ فَلاَ يَسْجُدُ

اگر امام ایسی سورت پڑھے جس میں آیتِ سجدہ ہے اور وہ سجدہ نہ کرے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہئے

(٤٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ :صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ ، فَقَرَأَ إمَامُهُمُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، قَالَ :أَفَلاَ سَجَدْتَ ؟.

(۴۴۲۸) حضرت ابو خلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو بتایا کہ میں نے فلاں لوگوں کی مسجد میں نماز پڑھی ہے، ان کے امام نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی لیکن سجدہ نہیں کیا۔ حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟

(٤٤٢٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ يَقُولُ :كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي ﴿إذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَإِذَا قُرِئَتْ وَكَانَ خَلْفَ الإِمَام فَلَمْ يَسْجُدِ الإِمَامُ ، قَالَ : فَيُومِئُ بِرَأْسِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ.

(۴۴۲۹) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ اگر وہ کسی کے پیچھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھتے اور امام سورۃ الانشقاق کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ نہ کرتا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سر کو جھکا کر اشارہ کرلیا کرتے تھے۔

(٤٤٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ، وَطَارِقٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَرَأَ (النَّجْمَ) ، فَلَمَّا فَرَغَ وَقَعَ ابْنُ عُمَرَ سَاجِدًا ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ ، وَمَا يَتَحَرَّكُ الآخَرُ.

(۴۴۳۰) حضرت ابو عمر مولی المطلب فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ مسجد میں بیٹھا تھا۔ حضرت طارق لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ اسے سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی سجدہ کیا۔ اور اس بدنصیب (طارق خطیب) نے کوئی حرکت نہ کی۔

(٢٣٨) الرَّجُلُ يَنْسَى السَّجْدَةَ مِنَ الصَّلاَةِ ، فَيَذْكُرُهَا وَهُوَ يُصَلِّي

ایک آدمی نماز کا سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے دوسری نماز میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(٤٤٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَةً مِنْ أول صَلاَتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ : يَسْجُدُ فِيهَا ثَلاَثَ سَجَدَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلاَتَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يُسَلِّمْ بَعْدُ ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَةً وَاحِدَةً مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۴۴۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نماز کے شروع میں سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے نماز کی دوسری رکعت میں یاد آئے تو اس رکعت میں وہ تین سجدے کرے۔ اگر نماز پوری کرنے کے بعد یاد آئے تو گفتگو کرنے سے پہلے ایک سجدہ کرلے اور اگر گفتگو کرنے کے بعد یاد آئے تو نئے سرے سے نماز ادا کرے۔

(٤٤٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ سَجْدَةً مِنَ الصَّلاَةِ ، فَلْيَسْجُدْهَا مَتَى مَا ذَكَرَهَا فِي صَلاَتِهِ.

(۴۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو نماز میں سجدہ کرنا بھول جائے تو نماز میں جب بھی یاد آئے سجدہ کرلے۔

(٤٤٣٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ لاَ يَدْرِي سَجَدَهَا أَمْ لاَ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : إِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْهَا ، فَإِذَا قَضَيْتَ صَلاَتَكَ ، فَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَسْجُدْهَا ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ فِي آخِرِ صَلاَتِكَ.

(۴۴۳۳) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہو جاتا ہے کہ اس نے سجدہ کیا یا نہیں، اب وہ بیٹھا ہوا ہے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو سجدہ کرلو پھر جب نماز مکمل کر چکو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کرلو۔ اور اگر تم چاہو تو سجدہ نہ کرو اور نماز کے آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۹) في الرجل يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ سَاجِدٌ، أَوْ رَاكِعٌ، مَنْ قَالَ يُجْزِئه

اگر کوئی شخص رکوع یا سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنے تو کیا کرے؟

(٤٤٣٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، أَوْ سَاجِدٌ ، أَجْزَأَهُ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ مِنَ السُّجُودِ بِهَا.

(۴۴۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے رکوع یا سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنی تو اس کے لئے یہی رکوع یا سجدہ کافی ہے۔

(۲۴۰) في الرجل يُصَلِّي فَلاَ يَدْرِي زَادَ، أَوْ نَقَصَ

کسی آدمی نے نماز پڑھی لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ اس نے کتنی نماز پڑھ لی، اب وہ کیا کرے؟

(٤٤٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةً فَزَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ، حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ قَالَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالُوا : صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي ، فَإِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ، فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(بخاری ۴۰۱۔ ابو داؤد ۱۰۱۲)

(۴۴۳۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھائی، اس میں اضافہ کردیا یا کمی فرمادی۔ جب آپ سلام پھیر کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے پوچھا کیوں، کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے آج ایسی ایسی نماز پڑھائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت اپنے قدموں کو موڑا اور دو سجدے فرمائے۔ پھر سلام پھیرا اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ پھر فرمایا کہ اگر نماز کے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں، جیسے تم بھولتے ہو ایسے میں بھی بھول سکتا ہوں۔ جب میں نماز میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرادیا کرو۔ جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی بھول چوک ہوجائے تو غور وفکر کرکے جو بات درست لگے اس پر عمل کرلے۔ پھر جب سلام پھیرے تو دو سجدے کرلے۔

(٤٤٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَن عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ رَكَعَ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلاَتُهُ تَامَّةً ، كَانَتِ الرَّكْعَةُ وَالسَّجْدَتَانِ نَافِلَةً ، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامَ صَلاَتِهِ ، وَالسَّجْدَتَانِ يُرْغِمَانِ الشَّيْطَانَ. (ابو داؤد ۱۰۱۶۔ احمد ۳/ ۸۴)

(۴۴۳۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے تو شک کو زائل کر دے اور یقین پر عمل کرے۔ اگر اس کو نماز کے مکمل ہونے کا یقین ہو تو ایک رکعت پڑھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔ اگر اس کی نماز مکمل ہو گئی تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے نفل بن جائیں گے۔ اگر اس کی نماز نامکمل تھی تو اس رکعت کی وجہ سے مکمل ہو جائے گی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کر دیں گے۔

(٤٤٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فِي بَيْتِهِ ، وَقَالَ : إِذَا أَوْهَمْتَ فَكُنْ فِي زِيَادَةٍ ، وَلاَ تَكُنْ فِي نُقْصَانٍ.

(۴۴۳۷) حضرت عون بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں پڑھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز کے بارے میں شک ہو تو زیادہ پڑھو کم نہ پڑھو۔

(٤٤٣٨) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا شَكَّ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى زِيَادَةٍ فِي صَلاَة ، فَإِنْ كَانَتْ تَمَامًا كَانَتْ لَهُ ، وَإِنْ كَانَتْ زِيَادَةً كَانَتْ لَهُ.

(۴۴۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں نماز میں کمی یا زیادتی کے بارے میں شک ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ نماز پر عذاب نہیں دے گا۔ اگر نماز پوری نہ تھی تو اس رکعت کی وجہ سے پوری ہو جائے گی اور اگر یہ رکعت زیادہ ہو گئی تو اس کا اجر ہے۔

(٤٤٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا شَكَكْتَ فَلَمْ تَدْرِ ، أَتْمَمْتَ ، أَوْ لَمْ تُتِمَّ ، فَأَتِمَّ مَا شَكَكْتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ.

(۴۴۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شک ہو جائے کہ نماز پوری کی ہے یا نہیں تو جو شک ہے اسے پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ پڑھنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(٤٤٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ ، فَلْيَتَحَرَّ أَكْثَرَ ظَنِّهِ ، فَلْيَبْنِ عَلَيْهِ ، فَإِنْ كَانَ أَكْثَرُ ظَنِّهِ أَنَّهُ صَلَّى ثَلاَثًا ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً ، وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ ظَنُّهُ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کو نماز کی مقدار کے بارے میں شک ہو جائے تو غور و فکر کے بعد جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غالب گمان ہو اس پر عمل کر لے۔ اس کا غالب گمان یہ ہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو ایک رکعت پڑھے اور سجدہ سہو کرے۔ اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھ لی ہیں تو آخر میں صرف سجودِ سہو کر لے۔

(٤٤٤١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غور وفکر کرے گا اور سجودِ سہو کرے گا۔

(٤٤٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَتَوَخَّى الَّذِي يُرَى أَنَّهُ نَقَصَ فَيُتِمَّهُ.

(۴۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کمی کا خیال بھی آ رہا ہے تو اسے پورا کرے گا۔

(٤٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ أَثَلاَثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا ، فَلْيَرْمِ بِالشَّكِّ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : وَأَنَا كَذَاكَ أَقُولُ ، وَأَنَا كَذَاكَ أَقُولُ.

(۴۴۴۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو شک ہو گیا کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک سے نجات حاصل کرلے اور سجودِ سہو کرے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اس قول کا ذکر حضرت قاسم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، میں بھی یہی کہتا ہوں۔

(٤٤٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، وَكَعْبًا عَنِ الَّذِي يَشُكُّ فِي صَلاَتِهِ ، صَلَّى ثَلاَثًا ، أَوْ أَرْبَعًا ؟ فَكِلاَهُمَا قَالَ : لِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۴۴۴) حضرت عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہو جائے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ کیا کرے؟ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھے پھر آخر میں بیٹھ کر سجدہ سہو کرے۔

(٤٤٤٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ غور وفکر کرے گا اور سجودِ سہو کرے گا۔

(٤٤٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: يَبْنِي عَلَى مَا يَسْتَيْقِنُ، قِيلَ لَهُ: وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۴۴۴۶) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جس چیز کا اسے یقین ہو اس پر بنا کرے گا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سجودِ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٤٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَإِنْ كَانَ شَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ ، فَلْيَجْعَلْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاحِدَةً حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ . قَالَ مُحَمَّدٌ: قَالَ لِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ :هَلْ أَسْنَدَ لَكَ مَكْحُولٌ الْحَدِيثَ ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ :ما سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ، قَالَ :فَإِنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ تَدَارَآ فِيهِ ، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، فَقَالَ :أَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ.(ترمذی ۳۹۸۔ احمد ۱/ ۱۹۰)

(۴۴۴۷) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہوجائے کہ کتنی پڑھی ہے۔ تو اگر اس کو ایک یا دو رکعتوں کے بارے میں شک ہوا ہے تو ایک رکعت اور پڑھ لے تا کہ وہم زیادتی میں تبدیل ہوجائے۔ پھر تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے سجود سہو کرے، اس کے بعد سلام پھیرے۔ حضرت کریب کہتے ہیں کہ اس حدیث کے بارے میں حضرت عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اختلاف ہوگیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آکر بتایا کہ میں نے حضور ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

(٤٤٤٨) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا وَهِمَا فِي صَلاَتِهِمَا ، فَلَمْ يَدْرِيَا ثَلاَثًا صَلَّيَا ، أَمْ أَرْبَعًا ، سَجَدَا سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۴۸) حضرت عبدالکریم کہتے ہیں کہ اگر حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابوعبیدہ کو نماز کی مقدار کے بارے میں وہم ہوجاتا اور یہ اندازہ نہ ہوتا کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ دونوں سلام پھیرنے سے پہلے سجود سہو کیا کرتے تھے۔

(٤٤٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ مِنْ ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ : الْخِرْبَاقُ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ ، فَقَالَ :صَدَقَ هَذَا ؟ فَقَالُوا :نَعَمْ ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(مسلم ۱۰۱۔ ابوداؤد ۱۰۱۰)

(۴۴۴۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے۔ ایک آدمی جنہیں خرباق کہا جاتا تھا وہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے آج یوں کیا ہے۔ اس پر نبی پاک ﷺ غصے سے چادر گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے اور لوگوں کے پاس پہنچ کر فرمایا کہ کیا یہ ٹھیک کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر آپ نے وہ رکعت پڑھائی پھر سلام پھیر کر دو سجدے کئے اور پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :يَنْتَهِي إِلَى آخِرِ وَهْمِهِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۵۰) حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اپنے آخری وہم پر عمل کرے گا اور سجود سہو کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :أَحْصِ مَا اسْتَطَعْتَ ، وَلاَ تُعِدْ.

(۴۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے شمار کرو اور نماز کا اعادہ نہ کرو۔

(٤٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ ، فَسَبَّحُوا بِهِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّهُنَّ أَرْبَعًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :إذَا وَهَمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا.

(۴۴۵۲) حضرت عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(٤٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا لَمْ يَدْرِ أَزَادَ ، أَمْ نَقَصَ ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہیں نماز کی مقدار بھول جائے تو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کرو۔

(٢٤١) من قَالَ إذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور پتہ نہ چلے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ ہوگا

(٤٤٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَدْرِ كَمْ صَلَّيْتُ فَإِنِّي أُعِيدُ.

(۴۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم نہ ہو سکے کہ میں نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(٤٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الَّذِي لاَ يَدْرِي ثَلاَثًا صَلَّى ، أَوْ أَرْبَعًا ، قَالَ :يُعِيدُ حَتَّى يَحْفَظَ.

(۴۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ اس شخص کے بارے میں جسے یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا تاکہ اسے یاد رہ سکے۔

(٤٤٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالاَ :إذَا صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَانْصَرَفَ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى شَفْعًا ، أَوْ وِتْرًا ، فَلْيُعِدْ.

(۴۴۵۶) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز سے فارغ ہوا اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے طاق عدد میں نماز پڑھی ہے یا جفت میں تو وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(٤٤٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۴۴۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٤٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الشَّكِّ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا كَانَ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَإِنِّي أُعِيدُ.

(۴۴۵۸) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے نماز میں شک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ فرض نماز میں ایسا ہو تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(٤٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ رَمَيْتُ الْجِمَارَ فَلَمْ أَدْرِ بِكَمْ رَمَيْتُ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :يُعِيدُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عِنْدَنَا مِنَ الصَّلاَةِ ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، قَالَ :فَذَكَرْت لاِبْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ ، فَقَالَ :إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفْهَمُونَ.

(۴۴۵۹) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ رمی جمار کرتے ہوئے مجھے یاد نہ رہا کہ میں نے کتنی کنکریاں ماری ہیں۔ چنانچہ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ اتنے میں حضرت ابن الحنفیہ گذرے میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے! تم دوبارہ رمی کرو، ہمارے نزدیک نماز سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، جب ہم میں سے کوئی نماز میں بھولتا ہے تو اس کا اعادہ کرتا ہے۔ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ اہل بیت ہیں اور زیادہ سمجھنے والے ہیں۔

(٤٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يُعِيدُ ، فَذَكَرْتُهُ لأَبِي الضُّحَى ، فَقَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ :يُعِيدُ.

(۴۴۶۰) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے فرمایا کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابو الضحیٰ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت شریح بھی نماز کا اعادہ کرنے کے قائل تھے۔

(٤٤٦١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْتَ فَلَمْ تَدْرِ كَمْ صَلَّيْتَ فَأَعِدْهَا مَرَّةً ، فَإِنِ التبستْ عَلَيْك مَرَّةً أُخْرَى ، فَلاَ تُعِدْهَا.

(۴۴۶۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہوئے معلوم نہ ہو سکے کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو اسے ایک مرتبہ دہرا لو۔ اگر دوبارہ یہی معاملہ ہو تو دوبارہ دہرانے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۴۴۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو دہرائے گا۔

(٤٤٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُعِيدُ مَرَّةً.

(۴۴۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دہرائے گا۔

(٤٤٦٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا وَهَمُوا فِي الصَّلاَةِ أَعَادُوا.

(۴۴۶۴) حضرت عبدالکریم، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت میمون کو جب نماز میں وہم ہوتا تو نماز دہرایا کرتے تھے۔

(٢٤٣) الرجل يسهو فِي التَّطَوُّعِ مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کسی کو نفلی نماز میں سہو ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالاَ :فِي التَّطَوُّعِ سَهْوٌ.

(۴۴۶۵) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نفل میں سجودِ سہو ہوتے ہیں۔

(٤٤٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۴۴۶۶) حضرت حسن نفل میں سجودِ سہو کے قائل تھے۔

(٤٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :سَجْدَتَا السَّهْوِ فِي النَّوَافِلِ ، كَسَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِي الْمَكْتُوبَةِ.

(۴۴۶۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس طرح فرض میں سجودِ سہو ہوتے ہیں اسی طرح نفل میں بھی ہوتے ہیں۔

(٤٤٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْوَهْمِ فِي التَّطَوُّعِ ؟ فَقَالَ :لاَ أَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ ، فَقُلْتُ :أَسْجُدُ بَعْدَهُ سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ :أَتُشَبِّهُهَا بِالْمَكْتُوبَةِ ؟ أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَفْعَلْ.

(۴۴۶۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ کیا نفل نماز میں وہم کا اعتبار ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ اس کا مقام کون سا ہے۔ میں نے کہا کہ نفل میں وہم کی صورت میں سہو کے دو سجدے کئے جائیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نفل کو فرضوں کے مشابہ مانتے ہو؟ اگر میرے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو میں سجدۂ سہو نہیں کروں گا۔

(٤٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۴۴۶۹) حضرت قتادہ نفل نماز میں وہم کا اعتبار نہ کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۳) فِی السلامِ فِی سَجْدَتَیِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلاَمِ ، أَوْ بَعْدَهُ

سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے یا پہلے؟

(٤٤٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ.

(۴۴۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۱) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ : سَجْدَتَا السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ وَقَبْلَ الْكَلاَمِ.

(۴۴۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سہو کے سجدے سلام کے بعد اور کلام سے پہلے ہیں۔

(٤٤٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَتَكَلَّمَ. (بخاری ۱۲۲۹۔ مسلم ۹۷)

(۴۴۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام اور کلام کے بعد سہو کے سجدے فرمائے۔

(٤٤٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَصَلَّى رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۷۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں سہو ہوگیا تو آپ نے ایک رکعت پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ۴۰۱۔ ترمذی ۳۹۲)

(۴۴۷۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یونہی کیا تھا۔

(٤٤٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعْدًا ، وَعَمَّارًا سَجَدَاهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۶) حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ، وَالسَّائِبَ الْقَارِيَّ كَانَا يَقُولاَنِ :السَّجْدَتَانِ قَبْلَ الْكَلاَمِ وَبَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سائب القاری فرمایا کرتے تھے کہ سہو کے دو سجدے کلام سے پہلے اور سلام کے بعد ہیں۔

(٤٤٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَأَنَسٍ ؛ أَنَّهُمَا سَجَدَا سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ ، ثُمَّ قَامَا وَلَمْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۷۸) حضرت حسن اور حضرت انس رضی اللہ عنہما نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(٤٤٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَهَا فَسَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ کو سہو ہوا، انہوں نے سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٨٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سَهَا فِي الصَّلاَةِ بِالشَّامِ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۸۰) حضرت عبد العزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہیں ملکِ شام میں نماز میں سہو ہوا تو انہوں نے سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٤٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ.

(۴۴۸۱) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٢٤٤) من كان يَقُولُ اُسْجُدْهُمَا قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سجودِ سہو کرو

(٤٤٨٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلاَةً نَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ، فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(بخاری ۸۲۹۔ ابو داؤد ۱۰۲۷)

(۴۴۸۲) حضرت ابن بحینہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی۔ تیسری رکعت میں بیٹھنے سے پہلے آپ کھڑے ہوگئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

(٤٤٨٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالاَ :سَجْدَتَانِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۴۸۳) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے ہوں گے۔

(٢٤٥) التسليم في سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرنے کا بیان

(٤٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۸۴) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا.

(۴۴۸۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِيهِمَا تَسْلِيمٌ.

(۴۴۸۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو کے درمیان سلام ہے۔

(٤٤٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، وَعَمَّارٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلاَثًا ، ثُمَّ سَلَّمَا ، فَقِيلَ لَهُمَا : فَقَضَيَا الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِمَا ، ثُمَّ كَبَّرَا ، ثُمَّ سَجَدَا ، ثُمَّ سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۴۴۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز کو پورا کیا، پھر تکبیر کہی پھر دو سجدے کیے پھر دو مرتبہ سلام پھیرا۔

(٤٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۸۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا.

(۴۴۸۹) حضرت ابراہیم نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَسْلِيمُ السَّهْوِ وَالْجَنَازَةِ وَاحِدٌ.

(۴۴۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سہو اور جنازے کا سلام ایک ہے۔

(٤٤٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِيهِمَا سَلاَمٌ.

(۴۴۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو کے درمیان سلام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٦) مَا قَالُوا فِيهِمَا تَشَهُّدٌ أَمْ لاَ ؟ وَمَنْ قَالَ لاَ يُسَلِّمُ فِيهِمَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے

(٤٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا.

(۴۴۹۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے۔

(٤٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِيهِمَا تَشَهُّدٌ.

(۴۴۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے۔

(٤٤٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَتَشَهَّدَ فِيهِمَا ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۹۴) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے کئے، ان کے درمیان تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ ، فِيهِمَا تَشَهُّدٌ ؟ قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ فِيهِمَا.

(۴۴۹۵) حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین سے وہم کے دو سجدوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان میں تشہد ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان میں تشہد پڑھنا مجھے پسند ہے۔

(٤٤٩٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ تَشَهُّدٌ ، وَلاَ تَسْلِيمٌ.

(۴۴۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(٤٤٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِمَا تَشَهُّدٌ ، وَلاَ تَسْلِيمٌ.

(۴۴۹۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(٤٤٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَأَنَسٍ ؛ أَنَّهُمَا سَجَدَاهُمَا ، ثُمَّ قَامَا وَلَمْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۹۸) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت انس نے سجودِ سہو کئے اور پھر کھڑے ہوگئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(٤٤٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَشَهَّدُ الإِمَامُ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام سجودِ سہو میں سلام پھیرے گا۔

(٤٥٠٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : يَتَشَهَّدُ فِي السَّهْوِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۴۵۰۰) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سہو میں تشہد پڑھے گا پھر سلام پھیرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۷) فی سجدتی السَّھْوِ یُکَبِّرُ أَمْ لاَ ؟

سجودِ سہو میں تکبیر کہے گا یا نہیں؟

(٤٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَي السَّهْوِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَكَبَّرَ ، فَسَجَدَ وَكَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ.

(۴۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے اور تکبیر کہنے کے بعد کئے۔ آپ نے سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہی۔ پھر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا اور پھر تکبیر کہی۔

(٤٥٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَعْدٍ، وَعَمَّارٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلاَثًا، فَقِيلَ لَهُمَا: فَقَضَيَا الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِمَا ثُمَّ سَلَّمَا، ثُمَّ كَبَّرَا، ثُمَّ سَجَدَا، ثُمَّ كَبَّرَا، ثُمَّ رَفَعَا، ثُمَّ كَبَّرَا وَسَجَدَا، ثُمَّ كَبَّرَا وَرَفَعَا.

(۴۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما نے تین رکعت نماز پڑھ لی، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز ادا کر کے سلام پھیرا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔

(٤٥٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بن أبي العَيزار ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بِتَكْبِيرَةٍ.

(۴۵۰۳) حضرت ابراہیم نے تکبیر کہہ کر سجودِ سہو کو ادا کیا۔

(۲۴۸) فی السهو فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ

کیا سجودِ سہو میں سہو ہوتا ہے؟

(٤٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٤٥٠٥) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالاَ :لَيْسَ فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۵) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٤٥٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُغِيرَةَ ، وَابْنَ أَبِي لَيْلَى ، والبَتِّيَّ ، عَنْ رَجُلٍ سَهَا فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ ؟ فَقَالُوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ اور حضرت بتی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے سجودِ سہو میں سہو ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سہو نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٠٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجود سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٢٤٩) في سجدتي السَّهْوِ تُسْجَدَانِ بَعْدَ الْكَلاَمِ ؟

کیا بات کرنے کے بعد سجودِ سہو ہو سکتے ہیں

(٤٥٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلاَمِ. (مسلم ۴۰۲۔ ترمذی ۳۹۳)

(۴۵۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بات کرنے کے بعد سجودِ سہو فرمائے۔

(٤٥٠٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : لاَ يُعِيدُ ، وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(۴۵۰۹) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو سجدۂ سہو کرنا بھول جائے اور مسجد سے باہر نکل جائے فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں لوٹائے گا۔ جبکہ حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا۔

(٤٥١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ لَقِيَ ذَلِكَ فَأَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۴۵۱۰) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم کو یہ صورت پیش آئی تو انہوں نے نماز لوٹائی تھی۔

(٤٥١١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ وَضَّاحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ قَتَادَةَ ، فَقَالَ : يُعِيدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۱) حضرت وضاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سجودِ سہو کو لوٹائے گا۔

(٤٥١٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : إِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ عَنِ الْقِبْلَةِ لَمْ يَبْنِ ، وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب اس نے اپنے چہرے کو قبلے سے پھیر لیا تو سجود سہو نہ کرے۔

(٤٥١٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلضَّحَّاكِ: إِنِّي سَهَوْتُ، وَلَمْ أَسْجُدْ؟ قَالَ: هَاهُنَا فَاسْجُدْ.

(۴۵۱۳) حضرت سلمہ بن نبیط کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک سے سوال کیا کہ مجھے سہو ہو گیا اور میں نے سجدہ نہ کیا اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب یہاں سجدہ کر لو۔

(٤٥١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: هُمَا عَلَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ، أَوْ يَتَكَلَّمَ.

(۴۵۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو اس وقت تک واجب رہتے ہیں جب تک مسجد سے نکل نہ جائے یا بات چیت نہ کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، قَالاَ : صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ فَصَلَّى بِنَا خَمْسًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالُوا لَهُ : صَلَّيْتَ خَمْسًا ، فَالْتَفَتَ إلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ : كَذلِكَ يَا أَعْوَرُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں نماز میں بھول کر پانچ رکعات پڑھادیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھادی ہیں۔ وہ لوگوں میں سے ایک کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے فرمایا کہ اے کانے! کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ پھر حضرت علقمہ نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٠) من كان يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں

(٤٥١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ.

(۴۵۱۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(٤٥١٧) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ الْحِمْصِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ.

(۴۵۱۷) حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(٤٥١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى ، فَلَمَّا جَلَسَ تَحَرَّكَ لِلْقِيَامِ ، سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۸) حضرت ابوفروہ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ بیٹھے تو (غلطی سے) انہوں نے قیام کے لئے حرکت کی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَمَّنَا أَنَسٌ فِي سَفَرٍ ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ نَسِيَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَذَهَبَ لِيَقُومَ فَسَبَّحْنَا بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسَ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۹) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت انس نے ہمیں ایک سفر میں عصر کی دو رکعتیں پڑھائیں، جب وہ دوسری رکعت میں بیٹھے تو سلام پھیرنا بھول گئے اور کھڑے ہونے لگے۔ جس پر لوگوں نے تسبیح کہی۔ جب وہ بیٹھ گئے تو انہوں نے سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا قَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَسَبَّحُوا ، فَقَامَ فَأَتَمَّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا وَهِمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا.

(۴۵۲۰) حضرت عبدالعزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(٤٥٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : إِنَّمَا السَّهْوُ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ.

(۴۵۲۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سہو زیادتی اور نقصان میں ہوتا ہے۔

(٢٥١) من كان يَقُولُ إذَا لَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا فَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ

جو شخص پوری طرح کھڑا نہ ہوا اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں

(٤٥٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ رُؤُوسَهُمَا مِنَ السُّجُودِ حَتَّى تَرْتَفِعَ أَلْيَاتُهُمَا ، فَيَجْلِسَانِ وَلاَ يَسْجُدَانِ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۲۲) حضرت اسود اور حضرت علقمہ بعض اوقات سجدے سے کھڑے ہوتے ہوئے (تشہد میں بیٹھنے کے بجائے) غلطی سے اتنا اٹھ جاتے کہ ان کے کولہے بلند ہو جاتے لیکن پھر وہ بیٹھ جاتے اور سجودِ سہو نہیں کرتے تھے۔

(٤٥٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّى فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَجَلَسَ فَلَمْ يَسْجُدْ لِذَلِكَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے (دو رکعت والی) نماز پڑھائی، وہ دو رکعتوں کے بعد اٹھنے لگے لیکن پوری طرح کھڑے نہ ہوئے تھے کہ لوگوں نے سبحان اللہ کہا اور وہ بیٹھ گئے۔ اور اس سہو پر انہوں نے سہو کے دو سجدے نہیں کئے۔

(٤٥٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي الَّذِي يَقُومُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، قَالَ : إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ مُتَحَادِبٌ جَلَسَ.

(۴۵۲۴) حضرت ضحاک اس شخص کے بارے میں جو دو رکعت کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھ جائے۔

(٤٥٢٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْهُو فِي الصَّلاَةِ ، إِنِ اسْتَوَى قَائِمًا فَعَلَيْهِ السَّجْدَتَانِ ، وَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَعْتَدِلَ قَائِمًا فَلاَ سَهْوَ عَلَيْهِ.

(۴۵۲۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو اس پر دو سجدے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازم ہیں اور اگر پوری طرح کھڑے ہونے سے پہلے اسے یاد آگیا تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں۔

(۲۵۲) مَا قَالُوا فِيه إِذَا نَسِيَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٢٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ ، فَسَبَّحَ النَّاسُ بِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَانْفَتَلَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ. (ابو داؤد ۱۰۲۹۔ احمد ۴/ ۲۵۳)

(۴۵۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نہیں بیٹھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا اور بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(٤٥٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : صَلَّى سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بِأَصْحَابِهِ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثانية فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَلَمْ يَجْلِسْ وَسَبَّحَ هُوَ وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ ، أَنْ قُومُوا فَصَلَّى وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۲۷) حضرت قیس کہتے ہیں کہ سعد بن مالک نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔ وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی، لیکن وہ نہیں بیٹھے اور لوگوں کو اشارہ کر کے کہا کہ کھڑے ہو جائیں، پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ؛ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، نَسِيَ الْجُلُوسَ ، حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ إِلاَّ أَنْ يُسَلِّمَ ، سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ وَسَلَّمَ. (ابن ماجه ۱۲۰۷)

(۴۵۲۸) حضرت ابن بحینہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بجائے بیٹھنے کے کھڑے ہو گئے۔ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہونے لگے سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

(٤٥٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ قَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ ، حَتَّى إِذَا عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ وَهَمَ فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۴۵۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی۔ یہاں تک کہ انہوں نے جان لیا کہ انہیں وہم ہو گیا ہے پھر بھی وہ نماز پڑھتے رہے۔

(٤٥٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ صَلَّى فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَبَّحُوا بِهِ فَمَضَى ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۵۳۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر نے نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر اٹھنے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نماز پڑھتے رہے۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٣١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَجْلِسَ قُمْتُ ، قَالَ :لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمَضَيْتُ.

(۴۵۳۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھی، جب مجھے بیٹھنا چاہئے تھا تو میں کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں ہوتا تو میں نماز پڑھتا رہتا۔

(٤٥٣٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَامَ فِي صَلاَةٍ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ ، فَقَالَ النَّاسُ :سُبْحَانَ اللهِ ، فَعَرَفَ الَّذِي يُرِيدُونَ ، فَلَمَّا أَنْ صَلَّى سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقَالَ :إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ ، وَهَذِهِ سُنَّةٌ.

(۴۵۳۲) حضرت عبدالرحمن بن شماسہ فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نماز میں بیٹھنے کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا تو وہ ان کا مقصد سمجھ گئے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کئے۔ اور فرمایا کہ میں نے تمہاری بات سن لی تھی اور یہ سنت ہے۔

(٤٥٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ ، ثُمَّ يَقُومُ ، قَالَ :إِنِ استتم قَائِمًا مَضَى فِي صَلاَتِهِ ، فَإِذَا هُوَ أَكْمَلَ صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

(۴۵۳۳) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو جائے فرماتے ہیں اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو جائے تو اپنی نماز کو جاری رکھے۔ اور جب نماز مکمل کر لے تو سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔

(٤٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَتَشَهَّدَ حَتَّى نَهَضَ ، قَالَ :إِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مَضَى فِي صَلاَتِهِ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۳۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہو اور تشہد پڑھنا بھول جائے اور کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٤٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھنے کے بعد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہو گئے اور فارغ ہوئے تو انہوں نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي الْمَسْجِدِ فَنَهَضَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ قَعَدَ فِي ثَلاَثٍ ، وَأَكْثَرُ ظَنِّ هِشَامٍ أَنَّهُ قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا أَتَمَّ الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۳۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ہمیں مسجد میں نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے یا تین رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے۔ ہشام کا غالب گمان یہ ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے تھے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو سہو کے دو سجدے فرمائے۔

(٤٥٣٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّى الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ ، فَلَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۵۳۷) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ ضحاک بن قیس نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں کے بعد نہیں بیٹھے۔ جب سلام پھیرا تو بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔

(٢٥٣) إذا سلم مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُتِمَّ

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور پھر یاد آئے کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَرَجَعَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : لِلَّهِ أَبُوهُ ، مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ. (احمد ۱/ ۳۵۱۔ ابو یعلی ۲۵۹۷)

(۴۵۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجر اسود کے پاس جا کر اس کا استلام کیا۔ لوگوں نے تسبیح کہی تو وہ واپس آ گئے اور دو سجدے کئے۔ عطاء کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن زبیر کے کیا کہنے! وہ اپنے نبی کی سنت سے دور نہیں ہوئے۔

(٤٥٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۳۹) حضرت ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر کھڑے ہو کر نماز مکمل کی اور دو سجدے کئے۔

(٤٥٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ سَهَا فِي صَلاَتِهِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَكَرَ ، قَالَ :يَمْضِي فِي صَلاَتِهِ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۴۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں سہو ہو جائے اور وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے فرماتے ہیں کہ وہ نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٤٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحْنَا بِهِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّ الصَّلاَةَ ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ ، فَقَالَ :أَحْسَنَ.

(۴۵۴۱) حضرت ابن اصبہانی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن ابی لیلیٰ نے نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ہم نے تسبیح کہی تو وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نماز کو مکمل فرمایا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے دو سجدے کئے۔ ابن اصبہانی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عکرمہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔

(٤٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتیں پڑھ کر کوئی سلام پھیر دے تو نماز مکمل کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٢٥٤) مَا قَالُوا فِيهِ إذَا انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَصَ مِنْ صَلاَتِهِ وَتَكَلَّمَ

اگر کوئی شخص نامکمل نماز پڑھ کر سلام پھیر دے اور کسی سے گفتگو بھی کر لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٥٤٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدِيجٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةٌ ، فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :نَسِيتَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً ، فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً ، فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا :أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ ؟ فَقُلْتُ : لاَ ، إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ ، فَمَرَّ بِي ، فَقُلْتُ :هُوَ هَذَا ، فَقَالُوا :هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ. (ابوداؤد ۱۰۱۵۔ احمد ۴۰۱)

(۴۵۴۳) حضرت معاویہ بن حدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر چل دیئے حالانکہ ابھی ایک رکعت باقی رہتی تھی۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے گئے اور جا کر عرض کیا کہ آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں۔ آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہو کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اقامت کہیں۔ انہوں نے اقامت کہی اور نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔ میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو وہ آدمی کون تھا؟ میں نے کہا کہ ویسے تو میں نہیں جانتا لیکن اگر دیکھوں گا تو پہچان لوں گا۔ پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھ کر کہا کہ یہی وہ آدمی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

(٤٥٤٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَنَقَصَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ قَالَ : لَمْ تَنْقُصِ الصَّلَاةُ ، وَلَمْ أَنْسَ ، فَقَالَ : بَلَى ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ؟ قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۷۲۵۔ ابو داؤد ۱۰۰۱)

(۴۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر غلطی سے سلام پھیر دیا۔ جب آپ چل پڑے تو ذوشمالین نے جا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ میں نے نماز کو کم کیا ہے اور نہ میں بھولا ہوں! ذوشمالین نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ایسا کچھ ہوگیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا ذوالیدین (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) سچ کہتا ہے؟ انہوں نے تصدیق کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔

(٤٥٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقِيلَ لَهُ : أَنَقَصَ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. (بخاری ۱۲۲۷۔ ابو داؤد ۱۰۰۶)

(۴۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ظہر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دوسری دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے فرمائے۔

(٤٥٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالُوا : لَمْ تُصَلِّ إِلَّا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ : أَكَذَلِكَ يَا ذَا الْيَدَيْنِ ؟ وَكَانَ يُسَمَّى ذا الشِّمَالَيْنِ ، قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَصَلَّى رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۴۶) حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تین رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے صرف تین ہی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ نے پوچھا اے ذوالیدین! (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت نماز پڑھائی اور پھر دو سجدے کئے۔

(٤٥٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنِ أبي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخِرْبَاقُ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَذَكَرَ لَه الَّذِى صَنَعَ ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ ، فَقَالَ :صَدَقَ هَذَا ؟ قَالُوا :نَعَمْ ، قَالَ :فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۵۴۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجرۂ مبارکہ میں تشریف لے گئے۔ خرباق نامی ایک آدمی کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آج ایسا واقعہ پیش آیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غصے سے اپنی چادر مبارک گھسیٹتے ہوئے تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ سچ کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(٤٥٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَسَهَا فَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ ذُو الْيُدَيْنِ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ ، وَهِشَامٍ ، وَحَدِيثُهُمَا أَنَّهُ قَالَ :نَقَصَتِ الصَّلَاةُ ؟ فَقَالَ :لَا ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۵۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور غلطی سے سلام پھیر دیا۔ ذو الیدین نامی ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ نے دوسری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے، پھر سلام پھیرا۔

(٤٥٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ صَلَّى فَتَكَلَّمَ، فَبَنَى عَلَى صَلَاتِهِ.

(۴۵۴۹) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام نے نماز پڑھی، پھر بات کی پھر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

(٤٥٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :فَاتَ ابْنَ الزُّبَيْرِ بَعْضُ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ لِي بِيَدِهِ :كَمْ فَاتَنِي ؟ قَالَ :قُلْتُ :لَا أَدْرِي مَا تَقُولُ ؟ قَالَ :كَمْ صَلَّيْتُم ؟ قُلْتُ : كَذَا وَكَذَا ، قَالَ :فَصَلَّى وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۵۰) حضرت محمد بن یوسف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی کچھ نماز فوت ہوگئی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کتنی نماز فوت ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ میں نہیں سمجھ رہا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا کہ اتنی نماز پڑھ لی ہے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ صَلَّى بِهِمْ فِي سَقِيفَةٍ بِالشَّامِ وَهُمْ خَارِجُونَ ، قَالَ :فَمُطِرُوا مَطَرًا بَلَغَ مِنْهُمْ ، فَلَمَّا صَلَّى أَوْ سَلَّمَ ، قَالَ :أَمَا كَانَ فِي الْقَوْمِ فَقِيهٌ يَقُولُ :يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَذَا ، خَفِّفْ ، فَإِنَّا قَدْ مُطِرْنَا.

(۴۵۵۱) حضرت مکحول کہتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو شام میں نماز پڑھائی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ ایک چھت کے نیچے تھے اور لوگ باہر تھے۔ اتنے میں بارش ہوگئی اور لوگ بھیگ گئے۔ جب حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں سے فرمایا کہ کیا لوگوں میں کوئی سمجھدار آدمی نہیں تھا جو یہ کہہ دیتا کہ ''اے امام! نماز کو مختصر کردے ہم پر بارش ہو رہی ہے''

(۴۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، يُقَالُ لَهُ : ذُو الشِّمَالَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، قَصُرَتِ الصَّلاَةُ ؟ قَالَ : مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ ، فَخَرَجَ ، فَقَالَ : مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، نَعَمْ ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۵۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا دیں۔ پھر سلام پھیر کر گھر تشریف لے گئے۔ آپ کے صحابہ میں سے ذوالیدین نامی ایک صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی کردی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا! انہوں نے کہا کہ آپ نے آج دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ باہر تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ یارسول اللہ! وہ ٹھیک کہتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا : أَحْدَثْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ تَكَلَّمْتَ.

(۴۵۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تمہیں سہو لاحق ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت کی ہو۔

(۴۵۵۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَرَّةً الْمَغْرِبَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَلَّمَ قَائِدَهُ ، فَقَالَ لَهُ قَائِدُهُ : إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا.

(۴۵۵۴) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر نے مغرب کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور پھر آگے بیٹھے ہوئے شخص سے کوئی بات کی۔ اس نے کہا کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضرت عروہ نے ایک رکعت پڑھائی، سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی یونہی کیا تھا۔

(۲۵۵) الإِمَامُ يسهو فَلاَ يَسْجُدُ ، مَا يَصْنَعُ الْقَوْمُ ؟

اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور وہ سجدۂ سہو نہ کرے تو لوگ کیا کریں؟

(۴۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : أَوْهَمَ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ ، فَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَجَدَ بَعْضُ الْقَوْمِ ، وَلَمْ يَسْجُدْ بَعْضُهُمْ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَلَمْ يَرَ عَلَيْهِمْ سُجُودًا ، وَذُكِرَ ذَلِكَ لابْنِ سِيرِينَ ، فَاخْتَارَ صَنِيعَ الَّذِينَ سَجَدُوا.

(۴۵۵۵) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع مسجد کے ایک امام کو نماز میں سہو ہو گیا، اس نے سجدۂ سہو نہ کیا۔ کچھ لوگوں نے سجدہ سہو کر لیا اور کچھ نے نہ کیا۔ یہ مسئلہ حضرت حسن کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ لوگوں پر اس صورت میں سجدہ کرنا واجب نہیں۔ حضرت ابن سیرین سے ذکر کیا گیا تو انہوں نے ان لوگوں کے عمل کو راجح قرار دیا جنہوں نے سجدہ کیا تھا۔

(٤٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ : إِذَا لَمْ يَسْجُدِ الإِمَام ، فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ سَهْوٌ.

(۴۵۵۶) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام سجدۂ سہو نہ کرے تو لوگوں پر بھی واجب نہیں۔

(٤٥٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ وُهَيب بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا صَلَّيَا خَلْفَ إِمَام فَسَهَا فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَلَمْ يَسْجُدَا.

(۴۵۵۷) حضرت وہیب بن عجلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کو سہو ہوا لیکن اس نے سجدہ نہیں کیا تو ان دونوں حضرات نے بھی سجدہ نہیں کیا۔

(٤٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : إِذَا أَوْهَمَ الإِمَام فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلاَ يَسْجُدُوا.

(۴۵۵۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام کو وہم ہو جائے اور وہ سجدہ نہ کرے تو لوگ بھی سجدہ نہ کریں۔

(٤٥٥٩) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، فَقَالَ الْحَكَمُ : يَسْجُدُونَ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ.

(۴۵۵۹) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا تو حضرت حکم نے فرمایا کہ لوگ سجدہ کریں گے اور حضرت حماد نے فرمایا کہ ان پر سجدہ واجب نہیں۔

(٢٥٦) فيمن خَلْفَ الإِمَامِ يَسْهُو ، وَلَمْ يَسْهُ الإِمَام

اگر کسی مقتدی کو سہو ہو جائے تو وہ سجدۂ سہو نہیں کرے گا

(٤٥٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فَيَسْهُو ، قَالَ : تُجْزِئه صَلاَةُ الإِمَام ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جسے امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ امام کی نماز اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے کافی ہے، اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں۔

(٤٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُبَيْدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدۂ سہو لازم نہیں۔

(٤٥٦٢) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ بَكَّارٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدۂ سہو لازم نہیں۔

(٢٥٧) من كان يَسْجُدُ لِلسَّهْوِ وَلَمْ يَسْهُ

اگر کسی آدمی کو سہو نہ ہوا اور وہ سجدۂ سہو کر لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٤٥٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، وَلاَ نَعْلَمُهُ نَقَصَ ، فَنَقُولُ : إنَّك لَمْ تَنْقُصْ شَيْئًا ؟ فَيَقُولُ : إنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي بِشَيْءٍ.

(۴۵۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے کئے لیکن ہمیں معلوم نہ تھا کہ انہوں نے کیا کمی کی ہے۔ ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے کچھ کمی تو کی نہیں پھر سجدے کیوں کئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے نفس میں کچھ محسوس کیا تھا۔

(٤٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، وَلَمْ نَرَهُ سَهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا لَهُ ، قَالَ : إنِّي سَهَوْت.

(۴۵۶۴) حضرت ابو مریم ثقفی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت حسن بن علی نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو سہو کے دو سجدے کئے حالانکہ ہمیں نہیں معلوم کہ ان سے کیا سہو ہوا تھا۔ جب انہوں نے سلام پھیر لیا تو اس بارے میں ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے سہو ہوا تھا۔

(٢٥٨) من كره الالْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونا مکروہ ہے

(٤٥٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الالْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : اخْتِلاَسَةٌ يَخْتَلِسُهَا الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ. (بخاری ۷۵۱۔ ابوداؤد ۹۰۷)

(۴۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کے بارے میں سوال کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شیطان کی طرف سے بندے کی نماز میں چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(٤٥٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ إِذَا صَلَّى.

(۴۵۶۶) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے ادھر ادھر متوجہ نہ ہوتے تھے۔

(٤٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَجَعَلَ يَلْتَفِتُ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ حِينَ قَضَى الصَّلاَةَ ، وَقَالَ : لاَ تَلْتَفِتْ ، ولم يَعِب الرَّكْعَتَيْنِ.

(۴۵۶۷) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا اس نے سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ادا کیں اور ان میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اپنا کوڑا مارا اور فرمایا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوا کرو۔ آپ نے ان دو رکعتوں پر اسے کچھ نہ کہا۔

(٤٥٦٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَزَالُ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلاَتِهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ ، أَوْ يَلْتَفِتْ.

(۴۵۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی نماز کی طرف متوجہ رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے اور جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(٤٥٦٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بن حَيَّانَ ، قَالَ : حدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ السَّهْمِيُّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِيَّاكُمْ وَالالْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهُ لاَ صَلاَةَ لِلْمُلْتَفِتِ ، وَإِنْ غُلِبْتُمْ عَلَى تَطَوُّعٍ فَلاَ تُغْلَبُوا عَلَى الْمَكْتُوبَةِ.

(۴۵۶۹) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچو، اس لئے کہ ادھر ادھر متوجہ ہونے سے نماز نہیں ہوتی، اگر نفل نماز میں تمہارا دھیان بٹ بھی جائے تو فرض میں اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دو۔

(٤٥٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الالْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۵۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٥٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : الالْتِفَاتُ فِي الصَّلاَةِ خِلْسَةٌ يَخْتَلِسُهَا الشَّيْطَانُ.

(۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونا شیطان کا نماز میں سے چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(٤٥٧٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا صَلَّيْتَ فَإِنَّ رَبَّكَ أَمَامَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَنْتَ مُنَاجِيهِ فَلاَ تَلْتَفِتْ ، قَالَ عَطَاءٌ :وَبَلَغَنِي أَنَّ الرَّبَّ يَقُولُ :يَا ابْنَ آدَمَ ، إِلَى مَنْ تَلْتَفِت ؟ أَنَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ.

(۴۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھتے ہوتو تمہارا رب تمہارے سامنے ہوتا ہے اور تم اس سے سرگوشی اور باتیں کرتے ہو اس لئے ادھر ادھر متوجہ مت ہوا کرو۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم! تو کس طرف متوجہ ہوتا ہے؟ میں ہر اس چیز سے بہتر ہوں جس کی طرف تو متوجہ ہوتا ہے۔

(٤٥٧٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَا يُؤْمَنُ هَذَا الَّذِي يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يُقَلِّبَ اللَّهُ وَجْهَهُ ؟ اللَّهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ وَهُوَ مُلْتَفِتٌ عَنْهُ.

(۴۵۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا ہے اس کے بارے میں ڈر ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو پھیر نہ دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہے اور وہ کسی اور طرف لگا ہوا ہے!

(٤٥٧٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُنْقِد ، قَالَ :إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلاَةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ ، فَإِذَا الْتَفَتَ أَعْرَضَ عَنْهُ.

(۴۵۷۴) حضرت عبداللہ بن منقذ فرماتے ہیں کہ جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، جب بندہ ادھر ادھر متوجہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے اعراض فرما لیتے ہیں۔

(٤٥٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ يَنْقُصُ الصَّلاَةَ.

(۴۵۷۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ادھر ادھر متوجہ ہونا نماز کو ناقص کر دیتا ہے۔

(٤٥٧٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ لاَ يَلْتَفِتَانِ فِي صَلاَتِهِمَا.

(۴۵۷۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔

(٤٥٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :إِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ.

(۴۵۷۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف اس وقت تک توجہ فرماتے ہیں جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(٤٥٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَرَضِهِ : أَقْعِدُونِي ، فَإِنَّ عِنْدِي وَدِيعَةً أَوْدَعَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَلْتَفِتْ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ ، فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَفِي غَيْرِ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ. (ترمذی ۵۸۹)

(۴۵۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ مجھے بٹھا دو، میرے پاس رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ کی ایک امانت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ مت ہونا، اگر کسی وجہ سے تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے تو فرض نماز کے دوران ہر حال میں اس سے بچنا۔

(٤٥٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا خَطَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلاَةِ أَنْ لاَ تَعْرِفَ مَنْ عَنْ يَمِينِكَ ، وَلاَ مَنْ عَنْ شِمَالِكَ.

(۴۵۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ تمہارے دائیں کون ہے اور تمہارے بائیں کون۔

(٤٥٨٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ : الَّذِي لاَ يَلْتَفِتُ فِي صَلاَتِهِ.

(۴۵۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوں۔

(٤٥٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت أَبَا وَائِلٍ مُلْتَفِتًا فِي صَلاَتِهِ قَطُّ.

(۴۵۸۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل کو کبھی نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتے نہیں دیکھا۔

(٢٥٩) من كان يُرَخِّصُ أَنْ يَلْحَظَ وَيَلْتَفِتَ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ نماز میں نظر گھما کر دیکھنے کی اجازت ہے

(٤٥٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلاَةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُثْنِيَ عُنُقَهُ. (ابوداؤد ٢٥ـ احمد ١/ ٢٧٥)

(۴۵۸۲) حضرت عکرمہ کے ایک شاگرد بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں گردن مبارک کو موڑے بغیر آنکھیں گھما کر دیکھا کرتے تھے۔

(٤٥٨٣) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۴۵۸۳) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

(٤٥٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَخْبَرَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحَظُ فِي الصَّلاَةِ ، وَلاَ يَلْتَفِتُ.

(۴۵۸۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں آنکھیں گما کر دیکھتے تھے لیکن چہرہ مبارک نہ پھیرتے تھے۔

(٤٥٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ عَلَى الإِمَامِ السَّهْوُ فَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَلْمَحْ إِلَى مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۵۸۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور اسے اس کے بارے میں علم نہ ہو تو پیچھے مڑ کر اپنے پیچھے کھڑے شخص کو معلوم کر لے۔

(٤٥٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَشَرَّفُ إِلَى الشَّيْءِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۵۸۶) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو نماز میں کسی چیز کو دیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٥٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : قِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ : إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ لَمْ يَلْتَفِتْ ، وَلَمْ يَتَحَرَّكْ ، قَالَ : لَكِنَّا نَلْتَفِتُ وَنَتَحَرَّكُ.

(۴۵۸۷) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو نہ ادھر ادھر دیکھتے ہیں اور نہ حرکت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لیکن ہم تو ادھر ادھر دیکھتے بھی ہیں اور حرکت بھی کرتے ہیں۔

(٤٥٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَهَا الإِمَامُ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى نَظَرَ مَا يَصْنَعُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۵۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام کو سہو ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ کتنی نماز پڑھ چکا ہے تو اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ لے کہ وہ کیا کرتا ہے۔

(٤٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَلْحَظُ يَمِينًا وَشِمَالاً.

(۴۵۸۹) حضرت ولید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو نماز میں آنکھیں گھما کر دائیں بائیں دیکھتے دیکھا ہے۔

(٤٥٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مُغَفَّلٍ ، يَفْعَلُهُ.

(۴۵۹۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ حضرت ابن معقل بھی یوں کیا کرتے تھے۔

(٢٦٠) في الرجل يَسْهو مِرارًا

اگر ایک آدمی کو نماز میں ایک سے زیادہ سہو ہوں تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْهُو مِرَارًا فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ سَجْدَتَانِ لِجَمِيعِ سَهْوِهِ.

(۴۵۹۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں کئی مرتبہ سہو ہو فرماتے ہیں کہ دو سجدے ایک سے زیادہ سہو کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳٦۱) فِي الرجل يُسْبَقُ بِالرَّكْعَةِ مِنَ الصَّلاَةِ وَعَلَى الإِمَامِ سَهْوٌ

اگر کسی آدمی کی کوئی رکعت جماعت سے چھوٹ جائے اور امام پر سجدۂ سہو لازم ہو تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا انْتَهَى إِلَى الإِمَامِ وَقَدْ سَهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، فَلْيَسْجُدْ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ لِيَقْضِ مَا سَبَقَ بِهِ.

(۴۵۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہو اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(٤٥٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۴۵۹۳) حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٥٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا سُبِقَ بِبَعْضِ الصَّلاَة وَقَدْ سَهَا الإِمَام ، قَالَ : يَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۴۵۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہو اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(٤٥٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۵۹۵) حضرت ضحاک بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٥٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يَسْجُدُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : يَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۴۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ پہلے اپنی نماز پوری کرے پھر سجدۂ سہو کرے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پہلے سجدۂ سہو کرے پھر نماز پوری کرے۔

(٤٥٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَامَ فَقَضَى مَا سَبَقَهُ بِهِ.

(۴۵۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ سجدہ کرے، جب امام فارغ ہو جائے تو پھر کھڑا ہو کر باقی نماز پوری کرے۔

(۳٦۲) الرَّجُلُ يَفُوتُهُ شَيْءٌ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ ، مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ يَقْضِي صَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِهِ

اگر امام کی نماز کا کچھ حصہ مقتدی سے چھوٹ جائے تو وہ اس کو امام کی طرز پر قضاء کرے

(٤٥٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ فِي الرَّجُلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ وَقَدْ فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلاَةِ ، قَالُوا : يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ ، فَإِذَا قَضَى الإِمَامُ صَلاَتَهُ قَامَ فَقَضَى، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۹۸) حضرت ابوسعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ نماز شروع کرے لیکن نماز کا کچھ حصہ اس سے چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسی طرح کرے جس طرح امام کرتا ہے۔ جب امام اپنی نماز کو پورا کرے تو یہ اپنی نماز کے چھوٹے ہوئے حصے کو ادا کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۴۵۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَكَ التَّشَهُّدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلاَ تَجْلِسْ فِي رَكْعَتِكَ تَشَهَّدُ ، اقْتَدِ بِالإِمَامِ.

(۴۵۹۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتوں کے بعد کی تشہد تم سے رہ جائے تو اب اپنی رکعت میں تشہد پڑھنے نہ بیٹھ جاؤ بلکہ امام کی اقتداء کرو۔

(۴۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ وَقَدْ سُبِقَ بِرَكْعَةٍ ، فَإِنَّهُ يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ ، فَإِذَا سَلَّمَ قَامَ وَقَضَى.

(۴۶۰۰) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جماعت میں شروع سے شریک ہوا لیکن اس کی ایک رکعت رہ گئی فرماتے ہیں کہ وہ امام کی اقتداء کرتا رہے اور جب امام نماز سے فارغ ہو تو یہ کھڑا ہو کر اسے قضاء کرلے۔

(۴۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ وَقَدْ سَبَقَهُ الإِمَامُ بِرَكْعَةٍ وَقَدْ سَهَا الإِمَامُ ، فَكَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ مَعَ الإِمَامِ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۴۶۰۱) حضرت عقبہ بن ابی عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو، لیکن اس کی ایک رکعت چھوٹ جائے، اور امام کو سہو ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام کے ساتھ نماز میں شامل ہوا ہے تو وہی کرے جو امام کرتا ہے۔

(۲۶۳) الرجل يصلي بِالْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی شخص بغیر وضو کے لوگوں کو نماز پڑھادے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(۴۶۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ أَبِي جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَعَادَ وَأَعَادُوا. (بیهقی ۴۰۰)

(۴۶۰۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو حالت جنابت میں نماز پڑھادی، اس پر آپ نے بھی دوبارہ نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی دوبارہ نماز پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الْغَدَاةَ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَأَعَادَ ، وَلَمْ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر انہیں یاد آیا کہ انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھادی ہے، چنانچہ انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی لیکن لوگوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(٤٦٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ لاَ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حالت جنابت میں نماز پڑھادی، پھر انہوں نے نماز کا اعادہ کیا لیکن لوگوں کو حکم دیا کہ نماز کا اعادہ نہ کریں۔

(٤٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يُعِيدُ وَيُعِيدُونَ.

(۴۶۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے گا اور مقتدی بھی۔

(٤٦٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَمَّ قَوْمًا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلاَةَ الْعِشَاءِ ، وَصَلاَةَ رَمَضَانَ وَالْوِتْرَ ؟ فَقَالَ : يُعِيدُ ، وَلاَ يُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۶۰۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص رمضان میں بغیر وضو کے لوگوں کو عشاء، تراویح اور وتر پڑھادے تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تو دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن لوگ نماز کو نہیں دہرائیں گے۔

(٤٦٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : أَعِدِ الصَّلاَةَ وَأَخْبِرْ أَصْحَابَكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ بِهِمْ وَأَنْتَ غَيْرُ طَاهِرٍ.

(۴۶۰۷) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نماز کو دہراؤ اور اپنے مقتدیوں کو بتادو کہ تم نے انہیں بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھائی ہے۔

(٤٦٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُعِيدُ ، وَلاَ يُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام نماز کا اعادہ کرے گا لیکن مقتدی نہیں کریں گے۔

(٤٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إذا صَلَّى الْجُنُبُ بِالْقَوْمِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ ، آمُرُه أَنْ يَغْتَسِلَ وَيُعِيدَ ، وَلَمْ آمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے حالت جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھادی تو میں اسے حکم دوں گا کہ وہ غسل کرے اور دوبارہ نماز پڑھے، جبکہ میں لوگوں کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دوں گا۔

(٤٦١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ وَهُوَ جُنُبٌ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعِيدُوا.

(۴۶۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھادے تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ سب دوبارہ نماز پڑھیں۔

(٤٦١١) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ أَعَادَ ، وَلَمْ يُعِيدُوا ، قَالَ سُفْيَانُ :وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُعِيدَ وَيُعِيدُوا.

(۴۶۱۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر امام نے لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھادی تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن لوگ دوبارہ نہیں پڑھیں گے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے اور مقتدی بھی۔

(٢٦٤) المصحف أو الشَّيءُ يُوضَعُ فِي الْقِبْلَةِ

مسجد میں قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی اور چیز رکھنا کیسا ہے؟

(٤٦١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ بَيْتًا ، فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مُصْحَفًا ، أَوْ شِبْهَهُ أَخَذَهُ فَرَمَى بِهِ ، وَإِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ شِمَالِهِ تَرَكَهُ.

(۴۶۱۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کمرے میں داخل ہوتے اور قبلہ کی جانب قرآن مجید یا اس جیسی کوئی چیز دیکھتے تو اسے وہاں سے ہٹادیتے۔ اگر ان کے دائیں یا بائیں جانب قرآن مجید ہوتا تو اسے رکھا رہنے دیتے۔

(٤٦١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَفِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مُصْحَفٌ ، أَوْ غَيْرُهُ.

(۴۶۱۳) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی ایسی چیز رکھی ہے۔

(٤٦١٤) حَدَّثَنَا حَرَمِيّ بن عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ الْمُصْحَفُ ؟ فَكَرِهَاه.

(۴۶۱۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی طرف قرآن مجید رکھا ہو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مکروہ ہے۔

(٤٦١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ حَتَّى الْمُصْحَفِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۱۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ نمازیوں اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہوحتیٰ کہ قرآن مجید کے رکھنے کو بھی مکروہ فرماتے تھے۔

(۲٦٥) الصلاة فی الْبَيْتِ فِيهِ تَمَاثِيلُ

ایسے کمرے میں نماز پڑھنا جس میں تصاویر ہوں

(٤٦١٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تُصَلِّ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ.

(۴۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے کمرے میں نماز نہ پڑھو جس میں تصاویر ہوں۔

(٤٦١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ : لَمَّا بُنِيَ الْمَسْجِدُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ جَعَلُوا فِي سَقْفِهِ أُتْرُجَّة ، فَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ يَسْمُو بَصَرُهُ إِلَيْهَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ فَأَمَرَ بِهَا فَنُزِعَتْ.

(۴۶۱۷) حضرت عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں مسجد کی تعمیر کی گئی تو لوگوں نے مسجد کی چھت میں نارنگیاں رکھ دیں۔ اب مسجد میں آنے والے کی نظر سب سے پہلے ان پر پڑتی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اتارنے کا حکم دیا چنانچہ وہ اتار دی گئیں۔

(٤٦١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ خَالَةِ مُسَافِعٍ ، عَنْ أُخْتِهِ صَفِيَّةَ أُمِّ مَنْصُورٍ ، قَالَتْ : أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ، قَالَتْ : قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ : لِمَ دَعَاكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ : قَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا ، وَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ. (ابوداؤد ۲۰۲۳۔ عبدالرزاق ۹۰۸۳)

(۴۶۱۸) بنوسلیم کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کمرے سے نکلتے ہوئے آپ کو کیا کہا تھا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں نے مینڈھے کے دو سینگ دیکھے ہیں، میں تمہیں یہ حکم دینا بھول گیا کہ تم ان پر کپڑا ڈال دو۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازی کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

(٤٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلَ عُقْبَةُ الْحَسَنَ ، قَالَ : إِنَّ فِي مَسْجِدِنَا سَاجَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ ، قَالَ : انْخَرُوهَا.

(۴۶۱۹) حضرت عقبہ نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ ہماری مسجد ساج کی بنی ہوئی ہے اور اس میں تصویریں ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ان تصویروں کو ختم کردو۔

(٤٦٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي لُبَابَةُ ، عَنْ أُمِّهَا ، وَكَانَتْ تَخْدِمُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى تَابُوتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَحُكَّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۲۰) حضرت لبابہ اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک الماری کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے جس پر تصویریں تھیں۔ آپ نے حکم دیا کہ ان تصویروں کو کھرچ دیا جائے چنانچہ انہیں اس پر سے کھرچ دیا گیا۔

(٢٦٦) الكتاب فى الْمَسْجِدِ مِنَ الْقُرْآنِ ، أَوْ غَيْرِهِ

کیا مسجد میں قبلہ کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جا سکتی ہے؟

(٤٦٢١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ يُكْتَبُ فِي قِبْلَتِهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۶۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ مسجد میں قبلے کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٦٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۴۶۲۲) حضرت ابراہیم نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(٤٦٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَأَى ابْنًا لَهُ كَتَبَ فِي الْحَائِطِ ، بِسْمِ اللهِ ، فَضَرَبَهُ.

(۴۶۲۳) حضرت محمد بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے ایک بیٹے نے دیوار پر ''بسم اللہ'' لکھا تو انہوں نے اسے مارا۔

(٢٦٧) الرجل يضعُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَة

نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے؟

(٤٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ :صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَاصِرَتِي ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ :هَذَا الصَّلْبُ فِي الصَّلاَة كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ. (ابوداؤد ۸۹۹۔ احمد ۲/ ۳۰)

(۴۶۲۴) حضرت زیاد بن صبیح حنفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے اپنے کولہے پر ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نماز میں کمی کے مترادف ہے اور رسول اللہ ﷺ اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(٤٦٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَة ، وَقَالَتْ :تَفْعَلُهُ الْيَهُودُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہود اس طرح کیا کرتے تھے۔

(٤٦٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ رَجُلاً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ ، فَقَالَتْ :هَكَذَا أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ.

(۴۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ کو کولہے پر رکھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جہنم والے جہنم میں ایسے کریں گے۔

(٤٦٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ ذَلِكَ.

(۴۶۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ اس طرح کرنے سے شیطان حاضر ہو جاتا ہے۔

(٤٦٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۶۲۸) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے۔

(٤٦٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُوَيْمِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :وَضْعُ الْيَدَيْنِ عَلَى الْحَقْوِ اسْتِرَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ.

(۴۶۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کولہے پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کا آرام ہے۔

(٤٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَةِ ، فَضَرَبَ يَدَهُ.

(۴۶۳۰) حضرت ابو مجلز نے ایک آدمی کو نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے دیکھا تو اس کے ہاتھ پر مارا۔

(٤٦٣١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ؛ أَنَّهُ إِنَّمَا كُرِهَ التَّخَصُّرُ فِي الصَّلاَةِ ، أَنَّ إِبْلِيسَ أُهْبِطَ مُتَخَصِّرًا.

(۴۶۳۱) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے، شیطان جب زمین پر اتارا گیا تو اس نے کولہے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

(٤٦٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نُهِيَ عَنِ الاخْتِصَارِ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :وَهُوَ أَنْ يَضَعَ يَدَه عَلَى خَاصِرَتِهِ وَهُوَ يُصَلِّي. (بخاری ۱۲۲۰۔ ابوداؤد ۹۴۴)

(۴۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴٦۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :إِنِّي كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي مُتَخَصِّرًا ، فَقَالَ :اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْ لَهُ :يَضَعُ يَدَهُ مِنْ مَكَانِ يَدِ الراجز.

(۴٦۳۳) حضرت حیان بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت قیس بن عباد کے ساتھ تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے کولہے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ افسوس کرنے والے کی طرح ہاتھ نہ رکھے۔

(۴٦۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتِ الاخْتِصَارَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَتْ :لاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ.

(۴٦۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(۴٦۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَخَصِّرًا.

(۴٦۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲٦۸) في الرخصة فِي الصَّلاَةِ جَالِسًا

بیٹھ کر نماز پڑھنے کی رخصت

(۴٦۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ :وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ ، مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلاَتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ. (احمد ۳۲۲۔ طبرانی ۵۱٦)

(۴٦۳٦) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ذات جو اس دنیا سے چلی گئی (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ با برکات) وفات سے پہلے ان کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔

(۴٦۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَائِشَةَ ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا ؟ قَالَتْ :بَعْدَ مَا حَطَّمَتْهُ السِّنُّ. (مسلم ۵۰٦۔ ابوداؤد ۹۵۳)

(۴٦۳۷) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تھی۔

(۴٦۳۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا. (مسلم ۱۱۹۔ بیہقی ۴۹۰)

(۴٦۳۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے پہلے بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶۹) من کان یَکرَہُ أَنْ یُصَلِّیَ قَاعِدًا إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

جن حضرات کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(٤٦٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :مَا رَأَیْت ابْنَ عُمَرَ یُصَلِّی جَالِسًا إِلاَّ مِنْ مَرَضٍ.

(۴۶۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو سوائے بیماری کے کبھی بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٤٦٤٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ :إِنِّی لأَکْرَہُ أَنْ یَرَانِی اللَّهُ أُصَلِّی لَهُ قَاعِدًا مِنْ غَیْرِ مَرَضٍ.

(۴۶۴۰) حضرت مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس حال میں دیکھیں کہ میں بغیر بیماری کے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(٤٦٤١) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ ، مَا حَدُّ الْمَرِیضِ أَنْ یُصَلِّیَ جَالِسًا ؟ فَقَالَ :حَدُّہُ لَوْ کَانَتْ دُنْیَا تُعْرَضُ لَهُ لَمْ یَقُمْ إِلَیْهَا.

(۴۶۴۱) حضرت میمون بن مہران سے سوال کیا گیا کہ مرض کی وہ کون سی حالت ہے جس میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی گنجائش ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مریض اس حال کو پہنچ جائے کہ اگر ساری دنیا بھی اسے پیش کی جائے تو وہ اسے حاصل کرنے کے لئے کھڑا نہ ہو سکے۔

(۲۷۰) الصلاۃ فی الْمَقْصُورَۃِ

مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز کے جواز کا حکم

(٤٦٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ یَزِیدَ ، قَالَ :رَأَیْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یُصَلِّی فِی الْمَقْصُورَۃِ الْمَکْتُوبَةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ ، ثُمَّ یَخرج عَلَیْنَا مِنْهَا.

(۴۶۴۲) حضرت عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ مقصورہ میں نماز پڑھتے پھر ہمارے پاس تشریف لے آتے۔

(٤٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ یُونُسَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ کَانَ یُصَلِّی فِی الْمَقْصُورَۃِ.

(۴۶۴۳) حضرت حسن مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٤٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: کَانَ عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنٍ، وأبی والْقَاسِمُ یُصَلُّونَ فِی الْمَقْصُورَۃِ.

(۴۶۴۴) حضرت جعفر کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین، میرے والد اور حضرت قاسم مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٤٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۵) حضرت عبید اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۶) حضرت قیس بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے

(٤٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا صَلَّى عِنْدَ الْحُجَرِ.

(۴۶۴۷) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حجروں کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلاَةِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجَرِ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُمْ يَخَافُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُمْ.

(۴۶۴۸) حضرت عامر بن ذؤیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حجروں کے پاس نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں یہ خوف ہے لوگ انہیں قتل کردیں گے!

(٤٦٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَنَافِعًا يُصَلُّونَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۹) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت نافع کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٧١) من كره ذلك

جن حضرات نے مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٤٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۵۰) حضرت احنف بن قیس نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى الْخَيَّاطِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ الْمَقْصُورَةُ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۴۶۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مقصورہ مسجد کا حصہ نہیں۔

(٤٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِيهَا.

(۴۶۵۲) حضرت ابن محیریز نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَضَرَتْهُ الصَّلاَةُ وَهُوَ فِي الْمَقْصُورَةِ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۴۶۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اگر مقصورہ میں نماز کا وقت ہوجاتا تو باہر مسجد میں تشریف لے آتے۔

(۲۷۲) الرجل يرفع رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ مَنْ قَالَ يَعُودُ فَيَسْجُدُ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

(٤٦٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ الأَشْجَعِيِّ ،وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ عبد الله : لاَ تُبَادِرُوا أَئِمَّتَكُمْ بِالرُّكُوعِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ ، وَإِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدْ ، ثُمَّ لِيَمْكُثْ قَدْرَ مَا سَبَقَ بِهِ الإِمَامَ.

(۴۶۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو، جب تم میں سے کوئی اپنا سر اٹھائے اور امام سجدے کی حالت میں ہو تو دوبارہ سجدہ میں پڑ جائے اور پھر اتنی دیر ٹھہرا رہے جتنی دیر اس نے امام کے ساتھ سجدہ میں شراکت نہیں کی۔

(٤٦٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ : قَالَ عبد الله : فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۴۶۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٦٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بن الأَشَجِّ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُخَلَّدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَلْيَعُدْ ، وَلْيَمْكُثْ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ.

(۴۶۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے امام سے پہلے سر اٹھایا وہ واپس سجدے میں چلا جائے اور اتنی دیر سجدے میں رہے کہ اسے احساس ہوجائے کہ اس نے سجدے کے فوت شدہ حصے کو پالیا ہے۔

(٤٦٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كِنْدِيرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعْت رَأْسِي قَبْلَ الإِمَامِ ، فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ.

(۴۶۵۷) حضرت سلیمان بن کندیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے امام سے پہلے اپنا سر اٹھایا، انہوں نے مجھے پکڑ کر دوبارہ سجدے میں ڈال دیا۔

(٤٦٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَعُدْ ، فَلْيَسْجُدْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۵۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے اور امام سجدے کی حالت میں ہوتو وہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(٤٦٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۴۶۵۹) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٤٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يَعُودُ فَيَسْجُدُ.

(۴۶۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(٤٦٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ قَبْلَ الإِمَامِ فَعُدْ إِلَى أَنْ تَرَى ، أَنَّ الإِمَامَ قَدْ رَفَعَ قَبْلَكَ.

(۴۶۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم امام سے پہلے سر اٹھالو تو واپس ہو جاؤ، یہاں تک کہ تم دیکھ لو کہ امام نے تم سے پہلے سر اٹھا لیا ہے۔

(٤٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، قَالَ :مَرَرْتُ بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَأَنَا حَاجٌّ ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ مَنْزِلَهُ ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي يُخَفِّفُ الْقِيَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) ، وَ(إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ) وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قُلْتُ :يَا أَبَا ذَرٍّ ، رَأَيْتُكَ تُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ؟ فَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً ، أَوْ يَرْكَعُ لَهُ رَكْعَةً ، إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ بِهَا عَنه خَطِيئَةً ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً. (احمد ۵/ ۱۴۷۔ بزار ۳۹۰۳)

(۴۶۶۲) حضرت مخارق فرماتے ہیں کہ میں مقام ربذہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، میں حج کے ارادے سے تھا۔ میں ان کے گھر داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اتنا مختصر قیام فرماتے جتنی دیر میں سورۃ الکوثر اور سورۃ النصر پڑھی جاسکے۔ وہ رکوع اور سجدے کثرت سے کرتے تھے۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کرلی تو میں نے کہا اے ابو ذر! میں نے آپ کو دیکھا آپ قیام کو مختصر کررہے ہیں اور زیادہ رکوع وسجود کررہے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جب بھی کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے اور اس کے لئے رکوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک گناہ کو معاف کرتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کردیتا ہے۔

(٤٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :ذَكَرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ عِنْدَ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :هُوَ فَرِيضَةٌ أَدَّيْتَهَا ، أَوْ تَطَوُّعٌ تَطَوَّعْتَهُ ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَ اللَّهُ لَه بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةً.

(۴۶۶۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا تو انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کہ تم اسے فرض سمجھ کر ادا کرو یا نفل سمجھ کر لیکن اتنا یاد رکھو کہ جب بھی کوئی مسلمان سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور اس کے ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

(٤٦٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : أَتَيْتُ الشَّامَ فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يُصَلِّي ، يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلاَ يَفْصِلُ ، فَقُلْتُ : لَوْ قَعَدْتُ حَتَّى أَرْشُدَ هَذَا الشَّيْخَ ، قَالَ : فَجَلَسْتُ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قُلْتُ لَهُ : يَا عَبْدَ اللهِ ، أَعَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وِتْرٍ ؟ قَالَ : قَدْ كُفِيتُ ذَلِكَ ، قُلْتُ : وَمَنْ يَكْفِيك ؟ قَالَ : الْكِرَامُ الْكَاتِبُونَ مَا سَجَدْتُ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَنِي اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنِّي بِهَا خَطِيئَةً ، قُلْتُ : مَنْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللهِ ؟ قَالَ : أَبُو ذَرٍّ ، قُلْتُ : ثَكِلَتْ مُطَرِّفًا أُمُّهُ يُعَلِّمُ أَبَا ذَرٍّ السُّنَّةَ ، فَلَمَّا أَتَيْتُ مَنْزِلَ كَعْبٍ قِيلَ لِي : قَدْ سَأَلَ عَنْك ، فَلَمَّا لَقِيتُهُ ذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَ أَبِي ذَرٍّ ، وَمَا قَالَ لِي ، قَالَ : فَقَالَ لِي مِثْلَ قَوْلِهِ.

(۴۶۶۴) حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں ملک شام حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور بغیر فصل کے رکوع وسجود کر رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ مجھے بیٹھ کر ان بزرگ کا کھوج لگانا چاہئے کہ یہ کون ہیں؟ چنانچہ میں بیٹھ گیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے کہا اے اللہ کے بندے! آپ نے طاق رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا ہے یا جفت؟ انہوں نے کہا میں اس سے بے نیاز ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو کس نے بے نیاز کیا ہے؟ انہوں نے کہا اعمال لکھنے والے معزز فرشتوں نے۔ کیونکہ میں نے جب بھی سجدہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا ایک درجہ بلند کیا اور مجھ سے ایک گناہ کو ختم کر دیا۔ میں نے کہا کہ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا میں ابوذر ہوں۔ میں فوراً بولا مطرف کی ماں اسے کھو دے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو سنت سکھاتا ہے! جب میں حضرت کعب کے مکان پر حاضر ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ وہ تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ جب میں ان سے ملا تو میں نے ان سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی بات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(٤٦٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : قِيلَ لِثَوْبَانَ : حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَكْذِبُونَ عَلَيَّ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً. (مسلم ۲۲۵۔ ترمذی ۳۸۹)

(۴۶۶۵) حضرت سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ حضرت ثوبان سے کہا گیا کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ میرے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک درجے کو بلند کرتے ہیں اور ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۳) صلاۃ القاعد عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے

(٤٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ قَاعِدًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنَّهُ أَفْضَلُ ، ثُمَّ قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ ، وَصَلَاةُ النَّائِمِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ. (بخاری ۱۱۱۷۔ ابوداؤد ۹۴۸)

(۴۶۶۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ یہ افضل ہے۔ پھر فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ.

(ابن ماجہ ۱۲۲۹۔ احمد ۲/ ۱۹۲)

(۴۶۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَصَابَنَا وَبَاءٌ حَتَّى سَبَّحْنَا قُعُودًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں ہمیں بیماری لاحق ہوگئی جس کی وجہ سے ہم بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے لگے۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ ؟ فَقَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ. (نسائی ۴۹۴۱۔ احمد ۶/ ۲۲۷)

(۴۶۷۰) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت سائب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ غَيْرُ مُتَرَبِّعٍ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چار زانوں کے علاوہ کسی اور طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ الْكَاهِلِيِّ ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۴۶۷۲) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ بلاعذر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٣) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلاَةِ الْقَائِمِ. (نسائی ۱۳۶۴۔ احمد ۳/ ۲۱۴)

(۴۶۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٧٤) الرجل يصلي وَهُوَ مُحْتَبٍ

حبوہ ❶ بنا کر نماز پڑھنے کا حکم

(٤٦٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُحْتَبٍ، وَابْنُ سِيرِينَ كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۴۶۷۴) حضرت حسن حبوہ بنا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٦٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۵) حضرت ابراہیم حبوہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ حبوہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

---

❶ حبوہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہلِ عرب اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۷) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن عبد الرحمٰن کو حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۸) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے عیسیٰ بن طلحہ کو حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا خَلْفَ الْمَقَامِ تَطَوُّعًا.

(۴۶۷۹) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مقامِ ابراہیم کے پیچھے حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ حَلَّ حَبْوَتَهُ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ.

(۴۶۸۰) حضرت حسن بن عمرو کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب وہ رکوع میں جانے لگتے تو حبوہ کھول لیتے پھر کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔

(٤٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۸۱) حضرت سعید بن مسیب حبوہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۸۲) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر کو حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي مُحْتَبِيًا ، يَعْنِي التَّطَوُّعَ.

(۴۶۸۳) حضرت ربیع بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٧٥) من كره لِلنِّسَاءِ إِذَا صَلَّيْنَ مَعَ الرِّجَالِ أَنْ يَرْفَعْنَ رُؤُوسَهُنَّ قبلهم

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں مردوں کے ساتھ نماز پڑھیں تو مردوں سے پہلے سر اٹھانا ان کے لئے مکروہ ہے

(٤٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْت الرِّجَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَاقِدِي أُزُرَهُمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ ، مِثْلَ الصِّبْيَانِ ، مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ ، خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ قَائِلٌ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ. (بخاری ۳۶۲۔ ابو داؤد ۶۳۰)

(۴۶۸۴) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے مردوں کو دیکھا کہ وہ تہبندوں کی کمی کی وجہ سے اپنے تہبندوں کو بچوں کی طرح گردنوں سے باندھا کرتے تھے اور نبی پاک صلى الله عليه وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تو ایک کہنے والے نے کہا کہ اے عورتوں کی جماعت! مردوں سے پہلے اپنے سر نہ اٹھاؤ۔

(۴٦٨٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ ، لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ. (احمد ۳۸۷)

(۴۶۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(۴٦٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ ، لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ. (احمد ۳/ ۳۔ بیہقی ۱۲)

(۴۶۸۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(٢٧٦) التخفيف في الصَّلاَة ، مَنْ كَانَ يُخَفِّفُهَا

نماز کو مختصر کرنے کا بیان، جو حضرات نماز کو مختصر کیا کرتے تھے

(٤٦٨٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بشر الْخُزَاعِيُّ ، عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُصَلِّ خَلْفَ إِمَامٍ كَانَ أَخَفَّ صَلاَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُ. (احمد ۵/ ۲۲۵۔ طبرانی ۶۵۲)

(۴۶۸۷) حضرت مالک بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلى الله عليه وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ میں نے کسی فرض نماز کو حضور صلى الله عليه وسلم سے زیادہ مختصر پڑھانے والا امام نہیں دیکھا۔

(٤٦٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلاَةَ وَيُكْمِلُهَا. (بخاری ۷۰۶۔ مسلم ۳۴۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(٤٦٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا. (مسلم ۴۱۔ احمد ۵/ ۹۱)

(۴۶۸۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوا کرتے تھے۔

(٤٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجَوَّزُوا الصَّلاَةَ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ. (بخاری ۷۰۳۔ ابوداؤد ۷۹۱)

(۴۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو مختصر رکھو، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔

(٤٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عن قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي لأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ مِمَّا يُطِيلُ فُلاَنٌ فِيهَا ، قَالَ : فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ مِنْهُ غَضَبًا يَوْمَئِذٍ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ فِيكُمْ مُنَفِّرِينَ ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُجَوِّزْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ. (بخاری ۹۰۔ ابن ماجہ ۹۸۴)

(۴۶۹۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں فجر کی نماز سے اس لئے رہ جاتا ہوں کہ فلاں شخص بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے! اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وعظ کے لئے کھڑے ہوئے اور میں نے آپ کو کسی وعظ کے دوران اتنے غصے میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا۔ آپ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ''اے لوگو! تم میں سے کچھ دین سے لوگوں کو متنفر کرنے والے ہیں، تم میں سے جو کوئی نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں''

(٤٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَقَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفَتَّانًا ؟ أَفَتَّانًا ؟ (بخاری ۷۰۵۔ احمد ۳/ ۲۹۹)

(۴۶۹۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو، کیا فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو؟!

(٤٦٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : أُمَّ قَوْمَكَ ، وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ فَصَلِّ كَيْفَ شِئْتَ. (مسلم ۱۸۶۔ احمد ۴/ ۲۱۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۹۳) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنی قوم کی امامت کرو، اور جو کوئی کسی قوم کی امامت کرے اسے چاہئے کہ مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔ البتہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو جتنی مرضی چاہو لمبی کرلو۔

(٤٦٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً فِي تَمَامٍ. (بخاری ۷۱۰۔ مسلم ۳۴۲)

(۴۶۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھنے والے تھے۔

(٤٦٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ مِنَ الأَئِمَّةِ طَرَّادِينَ. (دار قطنی ۸۵)

(۴۶۹۵) حضرت عباس جشمی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض امام لوگوں کو جماعت سے بھگانے والے ہیں۔

(٤٦٩٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيم ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ ، أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ الصَّلاَةَ عِنْدَهُ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ عَلَى النَّاسِ ، وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ. (ابویعلی ۱۴۴۴۔ طبرانی ۳۳۱۴)

(۴۶۹۶) حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھانے والے اور اپنے نفس پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

(٤٦٩٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُسَيَّرِ الطَّائِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُحِلٌّ الطَّائِيُّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : إنَّ مَنْ أَمَّنَا فَلْيُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَإِنَّ فِينَا الضَّعِيفَ ، وَالْكَبِيرَ ، وَالْمَرِيضَ ، وَالْعَابِرَ سَبِيلٍ ، وَذَا الْحَاجَةِ ، هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۲۲۲)

(۴۶۹۷) حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ جو ہماری امامت کرائے وہ رکوع اور سجود کو پوری طرح کرے، کیونکہ ہم میں کمزور، بوڑھے، کسی کام کی جلدی میں مبتلا، مریض اور مسافر لوگ ہوتے ہیں۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھی ایسی ہی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٩٨) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ أَنَسٍ الْعَتَمَةَ فَتَجَوَّزَ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۴۶۹۸) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور انہوں نے اسے اتنا مختصر کیا جتنا اللہ نے چاہا۔

(٤٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُوسَى الْحَنَفِيِّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّهُ حَدَّثَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ خَفَّفَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَجَوَّزَ ، وَإِذَا صَلَّى فِي بَيْتِهِ أَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالصَّلَاةَ ، فَقُلْتُ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّا أَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا.

(۴۶۹۹) حضرت مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میرے والد جب مسجد میں نماز پڑھتے تو رکوع اور سجدہ کو مختصر رکھتے اور ہلکی نماز پڑھتے اور جب گھر میں نماز پڑھتے تو نماز اور رکوع وسجود کو لمبا کرتے۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم وہ امام ہیں جن کی اقتداء کی جاتی ہے۔

(٤٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً ، فَقُلْتُ : أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً ، قَالَ : إِنَّا نُبَادِرُ هَذَا الْوَسْوَاسَ.

(۴۷۰۰) حضرت ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زبیر بن عوام کو دیکھا کہ انہوں نے انتہائی مختصر نماز پڑھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہو کر اتنی مختصر نماز پڑھتے ہیں؟! حضرت زبیر نے فرمایا کہ ہم ان وسوسوں کو دور کرنا چاہتے ہیں۔

(٤٧٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، عَنْ خُلَيْدٍ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : احْذِفُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ. (عبدالرزاق ۳۷۲۸)

(۴۷۰۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نماز (فرض) کو شیطانی وساوس کے آنے سے پہلے پورا کرلو۔

(٤٧٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ عَلَّمَ رَجُلاً ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ الصَّلَاةَ ، وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۷۰۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آدمی نماز کو مختصر رکھے گا اور رکوع وسجود کو پوری طرح ادا کرے گا۔

(٤٧٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَلَاتُهُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُجَوِّزُ ، قَالَ : فَقِيلَ لأَبِي هُرَيْرَةَ : هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجْوَزُ. (ابویعلی ۶۴۲۲۔ حمیدی ۹۸۷)

(۴۷۰۳) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ان کے والد (ابو خالد) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نماز حضرت قیس کی نماز کی طرح تھی، وہ رکوع وسجود تو پوری طرح کرتے تھے لیکن نماز کو مختصر رکھتے تھے۔ اس بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی نماز ایسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی تھی بلکہ اس سے بھی زیادہ مختصر تھی۔

(٤٧٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً تَجَوَّزَ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجْوَزُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۰۴) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو انتہائی مختصر نماز پڑھتے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ایسی ہوا کرتی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اس سے بھی زیادہ مختصر ہوتی تھی۔

(٤٧٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ وَمَاجَ النَّاسُ ، تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ : ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ وَ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ﴾.

(۴۷۰۵) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مار دیا گیا اور لوگ بکھر گئے تو حضرت عبد الرحمٰن بن عوف نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، انہوں نے اس نماز میں قرآن مجید کی دو چھوٹی سورتوں سورۃ الکوثر اور سورۃ النصر کی تلاوت فرمائی۔

(٤٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلاَةَ ، وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۷۰۶) حضرت ابراہیم نماز کو مختصر کرتے تھے لیکن رکوع و سجود پوری طرح کیا کرتے تھے۔

(٤٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانُوا يُتِمُّونَ وَيُوجِزُونَ ، وَيُبَادِرُونَ الْوَسْوَسَةَ.

(۴۷۰۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز کو پوری طرح پڑھتے تھے لیکن مختصر رکھتے تھے اور اسے شیطانی وساوس سے بچاتے تھے۔

(٤٧٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلاَةً وَأَوْجَزَ.

(۴۷۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں سے زیادہ مختصر اور خفیف تھی۔

(٤٧٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ الصَّلاَةَ فِي مَوْضِعٍ أَخَفَّ مِنْهَا فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَائِطَيْنِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ الأَعْظَمَ.

(۴۷۰۹) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں جتنی مختصر نماز ان دونوں دیواروں کے درمیان یعنی کوفہ کی جامع مسجد میں دیکھی ہے اور کہیں نہیں دیکھی۔

(٤٧١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ إِذَا مَرَرْنَ عَلَى عبيدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، قُلْنَ : خَفِّفُوا ، فَإِنَّهَا صَلاَةُ عبيدَةَ ، يَعْنِي مِنْ خِفَّتِهَا.

(۴۷۱۰) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ عورتیں جب حضرت عبیدہ کے پاس سے گذرتیں اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو ایک دوسری سے کہتیں کہ مختصر نماز پڑھا کرو کیونکہ دیکھو حضرت عبیدہ کی نماز کتنی مختصر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۷) من كان يُخَفِّفُ الصَّلاَةَ لِبُكَاءِ الصَّبِيِّ يَسْمَعُهُ

جو حضرات بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیا کرتے تھے

(٤٧١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي ، فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ.

(ترمذی ۳۷۶۔ احمد ۲۵۷)

(۴۷۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(٤٧١٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ فَأُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلاَةِ ، كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ. (بخاری ۷۰۷۔ ابوداؤد ۷۸۵۔ احمد ۳۰۵)

(۴۷۱۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنا چاہتا ہوں، پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی مشقت پسند نہیں۔

(٤٧١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حسين ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي فَأُخَفِّفُ ، شَفَقَةَ أَنْ أَفْتِنَ أُمَّهُ. (عبدالرزاق ۳۷۲۳)

(۴۷۱۳) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بعض اوقات نماز میں اپنے پیچھے سے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی پریشانی کا ڈر رہتا ہے۔

(٤٧١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسُورَةٍ نَحْوًا مِنْ سِتِّينَ آيَةً ، فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ ، قَالَ : فَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِثَلاَثِ آيَاتٍ. (ابوداؤد ۳۹۔ عبدالرزاق ۳۷۲۴)

(۴۷۱۴) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز کی پہلی رکعت میں ساٹھ آیات کی تلاوت فرمائی، پھر آپ نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی تو دوسری رکعت میں صرف تین آیات کی تلاوت فرمائی۔

(٤٧١٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، فِيمَا نَعْلَمُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ ، أَوَ قَالَ : أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ.

(عبدالرزاق ۳۷۲۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۱۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(۲۷۸) الرجل یفوتہُ وِترٌ مِنْ صَلاَۃِ الإِمَام

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟

(۴۷۱۶) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ؛ فِی الرَّجُلِ یُدْرِکُ مَعَ الإِمَامِ وِتْرًا مِنْ صَلاَتِہِ ، قَالَ :یُصَلِّی مَا أَدْرَکَ ، وَلاَ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۶) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جتنی نماز ملے اسے ادا کرلے اور دو سجدے نہ کرے۔

(۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، قَالَ :سُئِلَ یُونُسُ عَنِ الرَّجُلِ یُدْرِکُ مِنْ صَلاَۃِ الْقَوْمِ رَکْعَۃً ، أَوْ تَفُوتُہُ رَکْعَۃٌ ؟ قَالَ : کَانَ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ لاَ یَرَیَانِ عَلَیْہِ سُجُودًا.

(۴۷۱۷) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ حضرت یونس سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جائے یا اسے ایک رکعت ملے، تو کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اور حضرت محمد ایسے شخص پر دو سجدوں کے وجوب کے قائل نہ تھے۔

(۴۷۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَائٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَیْرِ وَأَبَا سَعِیدٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ؛ کَانُوا إِذَا فَاتَہُمْ وِتْرٌ مِنْ صَلاَۃِ الإِمَامِ ، سَجَدُوا سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر، حضرت ابو سعید اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم کی اگر جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جاتی تو وہ دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۴۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ ، عَنْ عَطَائٍ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الزُّبَیْرِ ؛ قَالُوا :إِذَا فَاتَہُ بَعْضُ الصَّلاَۃِ قَامَ فَقَضَی ، وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۹) حضرت ابو سعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی جماعت سے کچھ نماز رہ جائے تو وہ اسے پورا کرے اور دو سجدے کرے۔

(۴۷۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ ، قَالَ :إِذَا أَدْرَکَ الرَّجُلُ سَجْدَۃً مِنْ صَلاَۃِ الإِمَامِ سَجَدَ إِلَیْہَا أُخْرَی ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ بَعْدَ مَا یَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِہِ ، وَإِذَا أَدْرَکَ سَجْدَتَیْنِ ، سَجَدَ بَعْدَ مَا یَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِہِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۲۰) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو امام کے ساتھ ایک سجدہ ملے تو وہ اس کے ساتھ ایک اور سجدہ کرے۔ پھر امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔ اگر وہ امام کے ساتھ دو سجدوں کو پالے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔

(٤٧٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٧٢٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا : إِذَا فَاتَكَ وِتْرٌ مِنْ صَلَاةِ الإِمَامِ ، فَاقْضِ مَا فَاتَكَ ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ.

(۴۷۲۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر جماعت سے تمہاری ایک رکعت فوت ہو جائے تو اس کی قضاء کرو اور بیٹھ کر دو سجدے کرو۔

(٤٧٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْجُدُ مَعَهُمْ ، وَلَا يَسْجُدُ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۴۷۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے گا اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا سجدہ نہیں کرے گا۔

(۲۷۹) الرجل تفوتُهُ الركعة مع الإمَامِ

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ سے کوئی رکعت فوت ہو جائے اور وہ اسے یاد نہ رہے، بعد میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(٤٧٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ فَقَامَ فَتَطَوَّعَ ، ثُمَّ ذَكَرَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي فَاتَتْهُ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۴) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت چھوٹ گئی، انہوں نے کھڑے ہو کر نفل پڑھے، پھر انہیں وہ رکعت یاد آ گئی تو انہوں نے اسے ادا کیا اور دو سجدے کئے۔

(٤٧٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يَقْطَعُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَةَ ، قَالَ : وَأَظُنُّهُ ، قَالَ : وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی اور وہ اسے بھول کر نفلوں میں مشغول ہو گیا، جب اسے یاد آئے تو نفلوں کو توڑ کر اس رکعت کو ادا کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی فرمایا کہ وہ دو سجدے کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ فَاتَتْهُ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَةٌ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامِ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَدْرَكَ مَعَهُ أَوَّلَ الصَّلاَةِ فَقَامَ يَتَطَوَّعُ ، فَقَالَ الْحَسَنُ :إِذَا أَدْخَلَ تَطَوُّعًا فِي فَرِيضَةٍ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلاَتُهُ.

(۴۷۲۶) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت فوت ہو جائے، جب امام سلام پھیرے تو وہ یہ خیال کرے کہ وہ شروع سے امام کے ساتھ شریک ہوا تھا، لہٰذا وہ سلام پھیر کر نفل پڑھنے لگے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ جب اس نے نفل نماز کو فرض میں داخل کیا تو اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

(۲۸۰) الصلاۃ فی الطّاق

ذبح خانے میں نماز پڑھنے کا حکم ❶

(۴۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَتَنَكَّبُ الطَّاقَ.

(۴۷۲۸) حضرت موسیٰ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم دیکھا کہ کو ذبح خانے سے بچ کر چلا کرتے تھے۔

(۴۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيادٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ المذبحَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۷۲۹) حضرت کعب نے اس بات کو مکروہ خیال فرمایا کہ مسجدوں میں ذبح خانے بنائے جائیں۔

(۴۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :لاَ تَتَّخِذُوا المذابحَ فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۷۳۰) حضرت سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں ذبح خانے مت بناؤ۔

(۴۷۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۳۱) حضرت ابراہیم نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۷۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بَدْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۳۲) حضرت حسن نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

---

❶ اس موضوع کی تحقیق کے لئے امام سیوطی کا رسالہ ''اعلام الأریب بحدوث بدعۃ المحاریب'' ملاحظہ فرمائیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧٣٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُبَيدَةُ ، عَنْ عُبيد بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ :إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ المذابح فِي الْمَسَاجِدِ ، يَعْنِي الطَّاقَاتِ.

(۴۷۳۳) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنالئے جائیں گے۔

(٤٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ ، أَوْ قَالَ :أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَّخِذُوا فِي مَسَاجِدِهِمْ مَذَابِحَ كَمَذَابِحِ النَّصَارَى.

(۴۷۳۴) حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت اس وقت تک بھلائی پر رہے گی جب تک اپنی مسجدوں میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں جیسے ذبح خانے نہیں بناتی۔

(٤٧٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :اتَّقُوا هَذِهِ الْمَحَارِيبَ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ لاَ يَقُومُ فِيهَا.

(۴۷۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ ان ذبح خانوں سے بچو۔ حضرت ابراہیم ذبح خانوں میں کھڑے نہ ہوتے تھے۔

(٤٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَذَابِحُ فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۷۳۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنالئے جائیں گے۔

(٤٧٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا خَالِدٍ الْوَالِبِيَّ لاَ يَقُومُ فِي الطَّاقِ ، وَيَقُومُ قِبَلَ الطَّاقِ.

(۴۷۳۷) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت ابوخالد والبی ذبح خانے میں کھڑے نہ ہوتے تھے، بلکہ اس سے پہلے کھڑے ہوتے تھے۔

(٤٧٣٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ مَسْجِدَ أَبِي ذَرٍّ فَلَمْ أَرَ فِيهِ طَاقًا.

(۴۷۳۸) حضرت موسیٰ بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر کی مسجد دیکھی لیکن اس میں ذبح خانہ نہ تھا۔

(٢٨١) من رخص الصَّلاَة فِي الطَّاقِ

جن حضرات نے ذبح خانوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(٤٧٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ:أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا فِي الطَّاقِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۳۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن ابی حازم ہمیں ذبح خانے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٤٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۰) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا نِفَاعَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۱) حضرت نفاعہ بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ أُمِّ عَمْرٍو الْمُرَادِيَّةِ ، قَالَتْ :رَأَيْت الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۲) حضرت ام عمرو مرادیہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ وِقَاءَ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۳) حضرت وقاء بن ایاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ قطن ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ.

(۴۷۴۴) حضرت قطن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رجاء کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٨٢) الرجل يمسح جَبْهَتَهُ فِي الصَّلاَة

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنا منع ہے

(٤٧٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا كُنْتَ فِي الصَّلاَة ، فَلاَ تَمْسَحْ جَبْهَتَكَ ، وَلاَ تَنْفُخْ ، وَلاَ تُحَرِّكِ الْحَصْبَاءَ.

(۴۷۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی پیشانی پر ہاتھ نہ پھیرو، پھونک نہ مارو اور کنکریوں کو نہ ہلاؤ۔

(٤٧٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ.

(۴۷۴۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا بے دینی کی علامت ہے۔

(٤٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ ، أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ :أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَه قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، أَوْ يَبُولَ قَائِمًا ، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ ، ثُمَّ لاَ يُجِيبُهُ ، أَوْ يَنْفُخَ فِي سُجُودِهِ.

(۴۷۴۷) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا اور سجدے میں زمین پر پھونک مارنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ فِي الصَّلاَةِ ، وَيَقُولُ :هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ.

(۴۷۴۸) حضرت مکحول نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ بے دینی کی علامت ہے۔

(٤٧٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ.

(۴۷۴۹) حضرت حسن نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٤٧٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، قَالَ :هُوَ جَفَاء ، وَقَالَ الْحَكَمُ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۷۵۰) حضرت شعبی نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ :أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ ، وَأَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، أَوْ يَبُولَ قَائِمًا ، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ ، ثُمَّ لاَ يُجِيبُهُ.

(۴۷۵۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: بغیر سترہ کے نماز پڑھنا، نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا۔

(٢٨٣) من رَخَّصَ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ

جن حضرات نے دورانِ نماز پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دی ہے

(٤٧٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، يَعْنِي يَمْسَح جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ.

(۴۷۵۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي الْخنْدِقِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۷۵۳) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۵۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۷۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٧٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :رَأَيْتُه قَالَ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ، فَمَسَحَ بِهِ جَبْهَتَهُ ، وَأَمَرَّ وَكِيعٌ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ.

(۴۷۵۶) حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں کپڑے سے اپنی پیشانی صاف کرتے دیکھا ہے اور حضرت وکیع نے اپنے ہاتھ کو اپنی پیشانی پر پھیرا۔

(٤٧٥٧) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ بِنَحْوِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، أَوْ مِثْلِهِ.

(۴۷۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٨٤) في الرجل ينام خلف الإِمَامِ يَسْبِقُهُ الإِمَامِ

ایک آدمی امام کے پیچھے سو جائے اور اس کی کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٧٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ خَلْفَ الإِمَامِ حَتَّى يَرْكَعَ الإِمَامُ وَيَسْجُدَ ، ثُمَّ يَنْتَبِهَ النَّائِمُ ، قَالاَ :يَتْبَعُ الإِمَامَ فَيصلي مَا سَبَقَهُ بِهِ.

(۴۷۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کے پیچھے سو جائے اور امام رکوع اور سجدہ کرلے پھر یہ بیدار ہو فرماتے ہیں کہ وہ امام کے پیچھے جائے اور چھوٹی ہوئی نماز کو ادا کرے۔

(٢٨٥) في الرجل يَنْسَى الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا

(۲۸۵) اگر کوئی شخص ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟

(٤٧٥٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَوَاتِ ، قَالَ :يَبْدَأُ بِالأُولَى فَالأُولَى.

(۴۷۵۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ وہ پہلی نمازیں پہلے ادا کرے۔

(٤٧٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الصَّلَوَاتِ فَلْيَبْدَأْ بِالأَوَّلِ فَالأَوَّلِ ، فَإِنْ خَافَ الْفَوْتَ يَبْدَأُ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْتَهَا.

(۴۷۶۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازیں پڑھنی بھول جائے تو جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرے۔ البتہ اگر کسی نماز کے قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو اسے پہلے ادا کرلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : نِمْتُ عَنِ الظُّهْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ ، وَالْعِشَاءِ ، فَأَتَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : ابْدَأْ بِالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۴۷۶۱) حضرت ابوراشد کہتے ہیں کہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں سویا رہا، پھر میں حضرت عبید بن عمیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ظہر پڑھو، پھر عصر، پھر مغرب، پھر عشاء۔

(٤٧٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ صَلاَةً فَذَكَرَهَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى تِلْكَ الصَّلاَة ، قَالَ : إِنْ خَشِيَ أَنْ يُصَلِّيَ هَذِهِ الَّتِي كَانَ نَسِيَ فَيَذْهَبَ وَقْتُ تِلْكَ ، فَلْيَبْدَأْ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْتَهَا.

(۴۷۶۲) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جو کوئی نماز بھی پڑھنا بھول گیا اور اسے غروب شمس کے وقت نماز یاد آئی اور اس نے اس وقت کی نماز بھی نہ پڑھی تھی، فرماتے ہیں کہ اگر اسے اندیشہ ہو کہ اگر وہ بھولی ہوئی نماز میں مصروف ہو گیا تو یہ وقت والی نماز نکل جائے گی تو پہلے اس کو ادا کرلے۔

(٤٧٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَقْضِي الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ.

(۴۷۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو نماز پہلے ہے اسے پہلے قضاء کرے گا۔

(٤٧٦٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ فَرْوَةَ ، قَالَ : أَهْرَقْتُ الْمَاءَ فَنَسِيتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ ، فَصَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ ، فَذَكَرْتُ أَنِّي صَلَّيْتُهَا عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُ عَطَاءً وَمُجَاهِدًا ، قَالَ جَعْفَرٌ : وَأَحْسِبُهُ ، قَالَ : وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَكُلُّهُمْ قَالَ لَهُ : تَوَضَّأْ وَأَعِدْ صَلاَتَكَ الآنَ، تَبْدَأْ بِالأَوَّلِ فَالأَوَّلِ.

(۴۷۶۴) حضرت حماد بن فروہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے استنجا کیا اور میں وضو کرنا بھول گیا۔ پھر میں نے ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر مجھے یاد آیا کہ یہ نمازیں تو میں نے بغیر وضو کے پڑھی ہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو سب نے فرمایا کہ وضو کرو اور ان سب نمازوں کو دوبارہ پڑھو اور جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرو۔

(٤٧٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ أَبُو بَكْرَةَ بُسْتَانًا ، فَطَافَ فِيهِ وَنَظَرَ إِلَيْهِ وَنَسِيَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ ، فَلَمَّا ذَكَرَهَا تَوَضَّأَ وَجَلَسَ ، فَلَمَّا وَجَبَتْ قَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

(۴۷۶۵) حضرت ابوبکرہ کے ایک مولیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ ایک باغ میں داخل ہوئے، اس میں چکر لگایا اور اسے دیکھنے لگے۔ اس مصروفیت میں وہ عصر کی نماز بھول گئے، یہاں تک کہ جب سورج غروب ہونے لگا تو انہیں نماز یاد آئی، انہوں نے وضو کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بیٹھ گئے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو انہوں نے پہلے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کی۔

(٤٧٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :سَعْدٌ ، قَالَ :صَلَّيْت فِي رَمَضَانَ مَعَ النَّاسِ ، ثُمَّ أَتَيْتُ بَيْتًا لأَهْلِي فَدَخَلْت فِيهِ فَنِمْت لَيْلَتِي وَيَوْمِي وَلَيْلَتِي حَتَّى الْغَدِ ، فَأَتَيْت ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ ؟ قَالَ :فَصَنَعْتَ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الظُّهْرَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ :ثم مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ ، ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الْمَغْرِبَ ، قَالَ أَحْسَنْت قَالَ :ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الْعِشَاءَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ ، ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :أَوْتَرْت ، قَالَ :مَا كُنْت تَصْنَعُ بِالْوِتْرِ ؟ قَالَ :ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الصُّبْحَ ، قَالَ :أَحْسَنْت.

(۴۷۶۶) سعد نامی ایک آدمی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں میں نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں اپنے گھر والوں کے پاس آ گیا۔ اور رات کو سویا، پھر اگلے دن بھی سویا رہا اور پھر اگلی رات بھی سویا رہا۔ پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے ساری بات عرض کی اور مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے ظہر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے عصر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے مغرب کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے وتر پڑھے۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں وتر نہیں پڑھنے چاہئے تھے۔ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے صبح کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ تم نے اچھا کیا۔

(٢٨٦) مَا قَالُوا إِذَا نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَيَسْتَيْقِظُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

ایک آدمی عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سو جائے اور پھر طلوعِ فجر کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے کون سی نماز پڑھے

(٤٧٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، قَالَ :يُصَلِّي الْفَجْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ.

(۴۷۶۷) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی عشاء کی نماز سے پہلے سو گیا اور پھر سورج طلوع ہونے کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے فجر کی نماز پڑھے اور پھر عشاء کی۔

(٤٧٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ الَّتِي نَامَ عَنْهَا.

(۴۷۶۸) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے، جسے پڑھے بغیر وہ سو گیا تھا۔

(٤٧٦٩) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْعَتَمَةَ ، أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ الصُّبْحُ ، فَقِيلَ لَهُ : فَإِنْ بَدَأَ بِالْعَتَمَةِ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ ؟ قَالَ : فَلْيَبْدَأْ بِالْعَتَمَةِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ.

(۴۷۶۹) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھنا بھول گیا یا وہ صبح تک سویا رہا فرماتے ہیں کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے گا۔ کسی نے پوچھا کہ اگر عشاء کی نماز پڑھنے کی صورت میں صبح کی نماز قضا ہو رہی ہو تو پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ پھر بھی عشاء کی نماز پڑھے، خواہ اس کی فجر کی نماز قضاء ہو جائے۔

(۲۸۷) الرجل ينسى الصَّلَاة ، أَوْ يَنَامُ عَنْهَا

اگر کوئی آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٧٧٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً ، أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا. (بخاری ۵۹۷۔ مسلم ۳۱۴)

(۴۷۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ ، فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ نَزَلُوا دَهَاسًا مِنَ الأَرْضِ ، يَعْنِي بِالدَّهَاسِ : الرَّمْلَ ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَكْلَؤُنَا ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : أَنَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذًا نَنَامُ ، قَالَ : فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ نَاسٌ فِيهِمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفِيهِمْ عُمَرُ ، فَقُلْنَا : اهْضِبُوا ، يَعْنِي تَكَلَّمُوا ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ، قَالَ : فَفَعَلْنَا ، قَالَ : كَذَلِكَ لِمَنْ نَامَ ، أَوْ نَسِيَ. (ابوداؤد ۴۴۸۔ احمد ۱/ ۳۸۶)

(۴۷۷۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو ہم نے ایک ریتلی زمین پر پڑاؤ ڈالا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیں کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں جگاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ہم سو جاتے ہیں۔ چنانچہ سب لوگ سو گئے اور سوئے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر کچھ لوگ اٹھے جن میں فلاں فلاں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے کہا کہ چلو بات کرو۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیدار ہوئے اور فرمایا کہ جس طرح تم کر رہے تھے کرتے رہو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے وقت سو جائے یا بھول جائے اس کے لئے یہی حکم ہے۔

(٤٧٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أبي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى آذَتْنَا الشَّمْسُ ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ مِنكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ لِيَتَنَحَّ عَنْ هَذَا الْمَنْزِلِ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى. (مسلم ۳۱۰۔ احمد ۲/ ۴۲۹)

(۴۷۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات کے آخری حصہ میں ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا، صبح ہم میں سے کوئی بیدار نہ ہوا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا۔ نبی پاک ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ ہر شخص اپنی سواری کو پکڑ کر اس جگہ سے نکل جائے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور دو سجدے کئے۔ پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

(٤٧٧٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بن عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ الَّذِي نَامُوا فِيهِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّكُمْ كُنتُمْ أَمْوَاتًا فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَاحَكُمْ ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَإِذَا اسْتَيْقَظَ.

(ابو یعلی ۸۹۵۔ طبرانی ۲۶۸)

(۴۷۷۳) حضرت ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس سفر میں جس میں سب سوئے رہ گئے اور سورج طلوع ہوگیا تھا، فرمایا ''تم مردہ حالت میں تھے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر تمہاری روحوں کو واپس لوٹایا۔ جو نماز کے وقت سو جائے یا اسے نماز پڑھنا بھول جائے تو جب جاگے اور جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا نَامَ الرَّجُلُ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَ فَلْيُصَلِّ إِذَا اسْتَيْقَظَ ، أَوْ ذَكَرَ.

(۴۷۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے اور جب بیدار ہو اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَسَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ اخْتَلَفَا فِي الَّذِي يَنْسَى صَلَاتَهُ ، فَقَالَ عِمْرَانُ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَقَالَ سَمُرَةُ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَ وَفِي وَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ.

(۴۷۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہوگیا جو نماز پڑھنا بھول جائے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے دن اس کے وقت میں پڑھ لے۔

(٤٧٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ نَخَفٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ.

(۴۷۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٧) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَيُصَلِّي مِثْلَهَا مِنَ الْغَدِ.

(۴۷۷۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے اور اگلے دن اس کے وقت اسی جیسی نماز پڑھے۔

(٤٧٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةٍ ، أَوْ نَسِيَهَا ، قَالَ : يُصَلِّي مَتَى ذَكَرَهَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْعِنْدَ غُرُوبِهَا ، ثُمَّ قَرَأَ : (أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي) قَالَ : إِذَا ذَكَرْتَهَا فَصَلِّهَا فِي أَيِّ سَاعَةٍ كُنْتَ.

(۴۷۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت سویا رہ جائے تو طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت اسے جب بھی یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ پھر فرمایا کہ جب تمہیں یاد آجائے اس وقت پڑھ لو خواہ وہ کوئی بھی وقت ہو۔

(٤٧٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ) ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ فِي الصَّلاَةِ تُنْسَى ؟ قَالاَ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

(۴۷۷۹) حضرت ابوذر اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٨٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ جَرَادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : مَا كَانَ لَكَ أَحَدٌ يُهِبُّكَ ؟ صَلِّهَا لِذِكْرِي.

(۴۷۸۰) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ تمہیں جگانے والا کوئی نہ تھا؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

(٤٧٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾ أَيْ : صَلِّهَا إِذَا ذَكَرْتَهَا وَقَدْ نَسِيتَهَا.

(۴۷۸۱) حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم اس آیت ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم نماز پڑھنا بھول جاؤ تو جب یاد آجائے اس وقت پڑھ لو۔

(٤٧٨٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَارَّتِ الشَّمْسُ ؟ قَالَ : يُصَلِّيهَا لَيْسَتْ كَشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ.

(۴۷۸۲) حضرت صخر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور سورج زرد پڑ جائے تو اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ادا کرلے، نماز جیسی کوئی چیز نہیں۔

(٤٧٨٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، قَالَ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

(۴۷۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ ، قَالَ : يُصَلِّي.

(۴۷۸۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھے بغیر سو جائے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسے اس وقت ادا کرلے۔

(٤٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : تَزَحْزَحُوا عَنِ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ ، فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾.

(۴۷۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز کے وقت سو گئے ، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اس جگہ کو چھوڑ دو جس میں تم پر غفلت طاری ہوئی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾

(٢٨٨) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يُصَلِّيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بھولی ہوئی نماز کو اس وقت تک قضا نہ کرے جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے

(٤٧٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي أَبِي بَكْرَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ نَامَ فِي دَالِيَةٍ لَهُمْ وَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ، فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، قَالَ : فَانْتَظَرَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى.

(۴۷۸۶) بنو ابی بکرہ کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ ہمارے ایک کمرے میں سو گئے۔ ہم سمجھے کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھ لی ہوگی، وہ سورج کے غروب کے وقت بیدار ہوئے تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے کا انتظار کیا پھر نماز پڑھی۔

(٤٧٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَعْدِ بن إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نِمْتُ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ ، وَنَحْنُ خَارِفُونَ فِي مَالٍ لَنَا ، فَمِلْتُ إِلَى شَرَبَةٍ مِنَ النَّخْلِ أَتَوَضَّأُ ، قَالَ : فَبَصُرَ بِي أَبِي فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ ؟ قُلْتُ : أُصَلِّي قَدْ تَوَضَّأْتُ ، فَدَعَانِي فَأَجْلَسَنِي إِلَى جَنْبِهِ ، فَلَمَّا أَنْ تَعَلَّتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ وَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ ، ضَرَبَنِي قَبْلَ أَنْ أَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : تَنْسَى ؟ صَلِّ الآنَ.

(۴۷۸۷) حضرت عبد الملک بن کعب فرماتے ہیں کہ میں فجر کی نماز کے وقت سو گیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس وقت ہم پھل چننے کے لئے اپنی ایک زمین میں تھے۔ میں کھجور کے ایک درخت کے پاس وضو کرنے کے لئے گیا تو میرے والد نے مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ لیا اور فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ میں وضو کر کے نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلا کر مجھے اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ جب سورج بلند ہو گیا اور سفید ہو گیا۔ تو انہوں نے میرے نماز شروع کرنے سے پہلے مجھے مارا اور فرمایا کیا تو بھول گیا تھا؟ اب نماز پڑھ۔

(٤٧٨٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ إذَا نَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلاَةً حَتَّى تَصْفَرَّ الشَّمْسُ ، قَالَ: يُصَلِّيهَا إذَا غَابَتِ الشَّمْسُ ، وَقَالَ قَتَادَةُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۷۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے یہاں تک کہ سورج زرد پڑ جائے تو اسے سورج غروب ہونے کے بعد ادا کرے۔ حضرت قتادہ بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٤٧٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، قَالَ :قُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ ، لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا ، فَقَالَ :إنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلاَةِ ، فَمَنْ يُوقِظُنَا لِلصَّلاَةِ ؟ قَالَ :فَقَالَ بِلاَلٌ :أَنَا ، يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :فَعَرَّسَ بِالْقَوْمِ وَاضْطَجَعُوا ، وَاسْتَنَدَ بِلاَلٌ إلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ ، وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :يَا بِلاَلُ ، أَيْنَ مَا قُلْتَ لَنَا ؟ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالَّذِي بَعَثَك بِالْحَقِّ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا ، قَالَ :فَقَالَ :إنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ ، وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ ، قَالَ :ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ ، وَتَوَضَّؤُوا وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ. (بخاری ۵۹۵۔ ابوداؤد ۴۴۱)

(۴۷۸۹) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ رات کو ہم نے کہا کہ یا رسول اللہ! اگر اس وقت ہم پڑاؤ ڈال لیں تو اچھا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ڈر ہے تم نماز کے وقت میں سوئے رہو گے۔ ہمیں نماز کے لئے کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں جگاؤں گا۔ چنانچہ لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری سے ٹیک لگائی اور ان پر نیند غالب آگئی۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال! جو بات تم نے کہی تھی وہ کیا ہوئی؟ انہوں نے عرض کیا کہ جیسی نیند مجھے آج آئی اب سے پہلے کبھی نہیں آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری روحوں کو جب چاہتا ہے قبض کر لیتا ہے اور جب چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اپنی ضروریات کے لئے منتشر ہونے کا حکم دیا اور انہوں نے وضو کیا۔ جب سورج بلند ہو گیا تو آپ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی۔

(٤٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تغِيبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُ بَعْدُ ، فَنَزَلَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَ مَا صَلَّى الْعَصْرَ. (بخاری ۹۴۵۔ مسلم ۶۳۸)

(۴۷۹۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ قریشی سرداروں کو برا بھلا کہتے ہوئے آئے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول! میں نے عصر کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے بھی ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ اس کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی اور عصر کے بعد مغرب کی نماز ادا فرمائی۔

(۴۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، وَإِنَّا سَرَيْنَا اللَّيْلَةَ حَتَّى إذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ ، وَلاَ وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا ، فَمَا أَيْقَظَنَا إِلاَّ حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ عُمَرُ يُكَبِّرُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَا النَّاسُ إِلَيْهِ مَا أَصَابَهُمْ ، فَقَالَ :لاَ ضَيْرَ ، قَالَ :فَارْتَحِلُوا فَسَارُوا غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ نَزَلَ فَنُودِيَ بِالصَّلاَةِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ.

(بخاری ۳۴۴۔ مسلم ۴۷۶)

(۴۷۹۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم نے رات کو سفر کیا، رات کے آخری حصہ میں ہم نے پڑاؤ ڈالا اور اس پڑاؤ سے زیادہ محبوب کوئی پڑاؤ مسافر کے لئے نہیں ہوتا۔ پھر ہم ایسا سوئے کہ سورج کی گرمی نے ہمیں بیدار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس موقع پر تکبیر کہنے لگے۔ جب لوگ بیدار ہوئے تو انہوں نے اس واقعہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں۔ یہاں سے چل پڑو۔ ابھی تھوڑا دور ہی گئے تھے کہ پھر قیام ہوا اور اذان دی گئی، اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۲۸۹) الرجل يذكر صَلاَةً عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أُخْرَى

اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اسے کوئی دوسری نماز یاد آجائے

(۴۷۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :إذَا كُنْتَ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَذَكَرْت أَنَّك لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ ، فَانْصَرِفْ فَصَلِّ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلِّ الْعَصْرَ.

(۴۷۹۲) حضرت عامر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم عصر کی نماز پڑھ رہے ہو اور تمہیں یاد آجائے کہ ابھی تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو نماز توڑ دو اور پہلے ظہر کی نماز پڑھو پھر عصر کی۔

(۴۷۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الظُّهْرَ ، ثُمَّ ذَكَرَهَا وَهُوَ فِي الْعَصْرِ ، قَالَ :يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۹۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور اسے عصر کے وقت میں ظہر کی نماز یاد آئے تو وہ عصر کی نماز توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(٤٧٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ :وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ مَا صَلَّى الْعَصْرَ فَقَدْ مَضَتْ ، وَيُصَلِّي الظُّهْرَ.

(۴۷۹۴) حضرت مغیرہ اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ اگر اسے عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آیا تو عصر کی نماز ہوگئی اب وہ ظہر کی نماز پڑھ لے۔

(٤٧٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، انْصَرَفَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ.

(۴۷۹۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو عصر کی نماز میں یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو اس نماز کو توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(٤٧٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ ذَكَرَ صَلاَةً وَهُوَ فِي صَلاَةٍ ؟ قَالاَ :إِنْ ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ ، أَوْ يَجْلِسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ تَرَكَ هَذِهِ وَعَادَ إِلَى تِلْكَ ، وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّ بِهَذِهِ ، وَعَادَ إِلَى تِلْكَ.

(۴۷۹۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک نماز پڑھ رہا ہو اور اسے دوسری نماز یاد آجائے۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ اگر اسے تشہد پڑھنے سے پہلے یا تشہد کی مقدار بیٹھنے سے پہلے یاد آئے تو وہ اس نماز کو چھوڑ دے اور پہلے اس نماز کو ادا کرے اور اگر تشہد کے بعد یاد آئے تو اس نماز کو شمار کرے اور دوسری نماز کی طرف لوٹ آئے۔

(٣٩٠) مَنْ قَالَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی

(٤٧٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُصَلِّي الْعَصْرَ ، فَإِذَا فَرَغَ صَلَّى الظُّهْرَ.

(۴۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی۔

(٤٧٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا ذَكَرَ وَهُوَ فِي الْعَصْرِ أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ بَعْدُ.

(۴۷۹۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کو عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو پہلے عصر کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھ لے پھر ظہر کی۔

(٤٧٩٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا ذَكَرْتَ وَأَنْتَ تُصَلِّي الْعَصْرَ أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ ، مَضَيْتَ فِيهَا ، ثُمَّ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ وَذَكَرْتَ أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ فَصَلَّيْتَ أَجْزَأَتْكَ.

(۴۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر تمہیں عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو عصر کی نماز پڑھتے رہو، اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھو۔ جب تمہیں عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو تمہاری عصر کی نماز ہو گئی۔

(٤٨٠٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ.

(۴۸۰۰) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٢٩١) في الرجل يُصَلِّي بِالْقَوْمِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اگر امام کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور مقتدی کوئی دوسری نماز پڑھ رہے ہوں تو مقتدیوں کی نماز نہیں ہو گی

(٤٨٠١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى بِقَوْمٍ الظُّهْرَ وَهِيَ لَهُ الْعَصْرُ ، قَالَ : تَمَّتْ صَلَاتُهُ ، وَيُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۸۰۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی عصر کی نماز ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی لیکن مقتدی اپنی نماز کا اعادہ کریں گے۔

(٤٨٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ وَاحِدَةٌ عَنْ قَوْمَيْنِ شَتَّى.

(۴۸۰۲) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ایک جماعت دو مختلف نمازوں سے نہیں ہو سکتی۔

(٤٨٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَأَنَا أَرَى أَنَّهُمْ لَمْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ ، فَقُمْتُ أَتَطَوَّعُ حَتَّى أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَمَّا صَلَّوْا إِذَا هِيَ الْعَصْرُ ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمُ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْحَسَنَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِمِثْلِ الَّذِي صَنَعْتُ.

(۴۸۰۳) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں جامع مسجد حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ لوگوں نے ابھی ظہر کی نماز نہیں پڑھی ہے۔ میں ظہر کے انتظار میں نفل پڑھنے لگا اتنے میں جماعت کھڑی ہو گئی۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ عصر کی نماز تھی۔ چنانچہ میں نے پھر اپنی ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت حسن کے پاس آیا اور ان سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٨٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، قَالَ : انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَلَمْ أُصَلِّ الْمَغْرِبَ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَأَنَا أَرَى أَنَّهَا الْمَغْرِبُ ، فَإِذَا هِيَ الْعِشَاءُ ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ سَأَلْتُ ، فَأَمَرُونِي بِالَّذِي صَنَعْتُ.

(۴۸۰۴) حضرت کثیر بن افلح کہتے ہیں کہ میں مسجد پہنچا، میں نے ابھی تک مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی، میں نے مغرب کی نماز تصور کرتے ہوئے ان کے ساتھ نماز پڑھی لیکن مجھے پتہ چلا کہ وہ تو عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ میں نے پہلے مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء کی۔ پھر میں نے بزرگوں سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

(٤٨٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الظُّهْرِ ، وَهِيَ لَهُمُ الْعَصْرُ ؟ قَالَ : يَبْدَأُ بِالَّذِي بَدَأَ اللَّهُ بِهِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ.

(۴۸۰۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھ کر کسی جماعت میں شریک ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ پہلے وہ نماز پڑھے گا جسے اللہ نے پہلے رکھا ہے یعنی ظہر کی پھر عصر کی نماز پڑھے گا۔

(٤٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : يُجْزِئُهُ.

(۴۸۰۶) حضرت طاوس اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس طرح بھی اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٤٨٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَسَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَعَطَاءً عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الْعَصْرِ وَهُوَ يَرَى أَنَّهَا الظُّهْرُ ؟ قَالُوا : يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، وَيُجْزِءُ عَنْهُ الْعَصْرُ ، قَالَ : وَسَأَلْت عَامِرًا ، وَمُسْلِمَ بْنَ صُبَيْحٍ ، فَقَالاَ : يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَهَا عِنْدَهُ قَبْلَ الْعَصْرِ ، فَلاَ تَكُونُ لَهُ الظُّهْرُ . وَقَالَ جَابِرٌ : عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۸۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجعفر، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں داخل ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد ظہر کی نماز پڑھے گا البتہ اس کی عصر کی نماز ہو جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عامر، حضرت مسلم بن صبیح سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ فارغ ہو کر پہلے ظہر کی نماز پڑھے گا پھر عصر کی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ظہر کو عصر سے پہلے فرض کیا ہے۔ لہٰذا ظہر کی نماز عصر کے بعد نہیں ہو سکتی۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت حماد اور حضرت ابراہیم کی بھی یہی رائے ہے۔

(٤٨٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوْمٍ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ ، وَهُوَ يَحْسَبُهُمْ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَإِذَا هُمْ فِي الْعَصْرِ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا.

(۴۸۰۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں شریک ہو اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ دونوں نمازوں کو دوبارہ پڑھے گا۔

(۲۹۲) الرَّجلُ يَنْسى الصَّلوات فِي الْحَضَرِ ، فَيَذْكُرُهَا فِي السَّفَرِ

ایک آدمی حضر میں کچھ نمازیں پڑھنا بھول جائے اور اسے وہ سفر میں ہی یاد آئیں تو وہ انہیں کیسے ادا کرے؟

(٤٨٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمُسَافِرِ إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ : صَلَّى صَلاَةَ السَّفَرِ ، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ ، فَلْيُصَلِّ صَلاَةَ الْحَضَرِ.

(۴۸۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی مسافر کو سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا اور اگر حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔

(٤٨١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَعُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۸۱۰) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٨١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ ، فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى صَلاَةَ الْحَضَرِ ، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ ، صَلَّى صَلاَةَ السَّفَرِ.

(۴۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا۔

(٤٨١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : يُصَلِّي الصَّلاَةَ الَّتِي نَسِيَهَا.

(۴۸۱۲) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ وہ وہی نماز پڑھے گا جو اسے بھولی تھی۔

(٤٨١٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى أَرْبَعًا ، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ ، صَلَّى صَلاَةَ سَفَرٍ.

(۴۸۱۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے سفر میں یاد آیا تو وہ چار رکعات پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے حضر میں یاد آیا تو سفر کی نماز پڑھے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۳) الرجل يَتَشَاغَلُ فِي الْحَرْبِ، أَوْ نَحْوَهُ، كَيْفَ يُصَلِّي ؟

اگر کوئی آدمی جنگ وغیرہ میں مشغولیت کی وجہ سے کوئی نماز نہ پڑھ سکا تو بعد میں اسے کیسے پڑھے گا؟

(٤٨١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ ، حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ :فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. (ترمذی ۱۷۹۔ احمد ۱/ ۳۷۵)

(۴۸۱۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے غزوہ بدر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں میں مصروف رکھا۔ جب رات کا کافی حصہ گذر گیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے پہلے ظہر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر عصر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی پھر اقامت کہی اور عشاء کی نماز پڑھی۔

(٤٨١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، حَتَّى كُفِينَا ذَلِكَ ، وَذَلِكَ قوله تعالى :﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِلاَلاً ، فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ ، فَصَلَّى الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلاَّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ :﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا﴾.

(احمد ۳/ ۶۸۔ دارمی ۱۵۲۴)

(۴۸۱۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق میں ہم ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز نہ پڑھ سکے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی، پھر ظہر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر عصر کے لئے اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہی اور عشاء کی نماز اس طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ یہ عمل اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا﴾۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹٤) الرجل ينام عَنْ حِزْبِهِ، أَيَّ سَاعَةٍ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْضِيَهُ ؟

اگر آدمی کا تلاوت قرآن کا وظیفہ چھوٹ جائے تو اسے کب ادا کرے؟

(٤٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عن سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ قِرَائَتِهِ بِاللَّيْلِ ، فَصَلَّى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الظُّهْرِ ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى بِاللَّيْلِ.

(۴۸۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو تلاوت کرنے کا معمول ہو اور نہ کر سکے تو ظہر سے پہلے پہلے کر لے، اس طرح گویا کہ اس نے رات کو یہ عمل کر لیا۔

(٤٨١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَبْدَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَحَجَبَهُ طَوِيلاً ، ثُمَّ أَذِنَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ نِمْتُ عَنْ حِزْبِي ، فَكُنْتُ أَقْضِيهِ.

(۴۸۱۷) حضرت ابو بکر بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوپہر کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی۔ انہوں نے کافی دیر تک اسے اجازت نہ دی۔ پھر اسے اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ میں رات کو قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھا کرتا تھا وہ آج رات نہ پڑھ سکا تو اسے اس وقت پڑھ رہا تھا۔

(٤٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ حِزْبِهِ ، فَصَلاَةُ ارْتِفَاعَ النَّهَارِ ، فَكَأَنَّمَا صَلاَةُ بِاللَّيْلِ.

(۴۸۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کی تلاوت کا کوئی وظیفہ چھوٹ جائے تو دن نکلنے کے بعد اسے پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے رات کو پڑھنا۔

(٤٨١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنَّا نَأْتِي عَائِشَةَ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ فَأَتَيْنَاهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا هِيَ تُصَلِّي ، فَقَالَتْ : نِمْت عَنْ حِزْبِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَلَمْ أَكُنْ لأَدَعَهُ.

(۴۸۱۹) حضرت قاسم کہتے ہیں کہ ہم فجر (غالباً ظہر ہونا چاہئے) کی نماز سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے ایک دن ہم حاضر ہوئے تو وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں آج رات اپنے وظیفے کی نماز نہ پڑھ سکی تو میں نے اسے چھوڑنا مناسب نہ سمجھا اس لئے اس وقت پڑھ رہی ہوں۔

(٤٨٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : مَنْ فَاتَهُ جُزْؤُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَاهُ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۴۸۲۰) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو کوئی عمل فوت ہو جائے اور وہ سورج کے زوال سے پہلے اس کی قضا کر لے تو گویا اس نے اپنے عمل کو پا لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۵) من كره الْفَتْحَ عَلَى الإِمَام

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینا مکروہ ہے

(۴۸۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : هُوَ كَلاَمٌ ، يَعْنِي الْفَتْحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۱) حضرت علی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینا کلام ہے۔

(۴۸۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كان يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۲) حضرت ابراہیم امام کو لقمہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ فِي تَلْقِينِ الإِمَامِ : إِنَّمَا هُوَ كَلاَمٌ يُلْقِيهِ إِلَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : مَا أُبَالِي لَقَّنْتُهُ ، أَوْ قُلْتُ : يَا كَبِيرة.

(۴۸۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ کلام ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک امام کو لقمہ دینا اور اپنی خادمہ کو یا کبیرہ کہہ کر بلانا برابر ہے۔

(۴۸۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَلَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً فَتَحَ عَلَى إِمَامِ شُرَيْحٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : اقْضِ صَلاَتَك.

(۴۸۲۴) حضرت سلم بن عطیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام شریح کو دورانِ نماز لقمہ دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھو۔

(۴۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلَقَّنَ الْقَارِىءُ.

(۴۸۲۵) حضرت حمید بن عبد الرحمن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قاری کو لقمہ دیا جائے۔

(۴۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : مَنْ فَتَحَ عَلَى الإِمَامِ فَقَدْ تَكَلَّمَ.

(۴۸۲۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جس نے امام کو لقمہ دیا اس نے بات کر لی۔

(۴۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْفَتْحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۹۶) من رخص فِي الْفَتْحِ عَلَى الإِمَام

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینے کی اجازت ہے

(۴۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : أَتَيْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَقَامَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيحِ يُصَلِّي فَقَرَأَ ، وَرَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ يَفْتَحُ عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا:عُثْمَانَ.

(۴۸۲۸) حضرت عبیدہ بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں مقامِ ابراہیم کے پاس آیا تو وہاں خوبصورت کپڑوں والے اور عمدہ خوشبو والے ایک صاحب کھڑے تھے اور نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کررہے تھے۔ان کے پاس کھڑا ایک آدمی انہیں لقمہ دے رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے یہ بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

(٤٨٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا اسْتَطْعَمَكَ الإِمَامُ فَأَطْعِمْهُ.

(۴۸۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام تم سے لقمہ طلب کرے تو اسے لقمہ دو۔

(٤٨٣٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ مَرْوَانُ يُلَقَّنُ فِي الصَّلاَةِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ.

(۴۸۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مروان کو نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا۔

(٤٨٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِتَلْقِينِ الإِمَامِ.

(۴۸۳۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٤٨٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عن هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :لُقِّنَ الإِمَامُ.

(۴۸۳۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دیا جائے گا۔

(٤٨٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مُغَفَّلٍ أَمَرَ رَجُلاً يُلَقِّنُهُ إِذَا تَعَايَى.

(۴۸۳۳) حضرت محمد کہتے ہیں کہ حضرت ابن مغفل نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ بھولیں تو انہیں لقمہ دے۔

(٤٨٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُسَاوِرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي هِلاَلُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَفْتَحُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ إِذَا تَعَايَى فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ لِي يَوْمًا :أَمَا صَلَّيْتَ مَعَنَا ؟ قَالَ :فَقُلْتُ :لاَ ،قَالَ :قَدِ اسْتَنكَرْتُ ذَلِكَ ، تَرَدَّدْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَفْتَحُ عَلَيَّ ؟.

(۴۸۳۴) حضرت ہلال بن ابی حمید فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عکیم جب نماز میں بھولتے تو میں ان کو لقمہ دیا کرتا تھا۔ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔انہوں نے فرمایا کہ تبھی تو رات کو مجھے بہت تکلیف ہوئی، مجھے ایک مقام پر شک ہوا لیکن مجھے لقمہ دینے والا کوئی نہ تھا؟!

(٤٨٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِتَلْقِينِ الإِمَامِ.

(۴۸۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٨٣٦) حَدَّثَنَا معن بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي إِلَى جَنْبِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، فَيَغْمِزُنِي فَأَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي.

(۴۸۳۶) حضرت یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ میں حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، وہ کسی مقام پر بھولتے تو میں نماز میں انہیں لقمہ دیا کرتا تھا۔

(٤٨٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ عُمَرَ ، قَالَ : فَتَرَدَّدَ ، قَالَ : فَفَتَحْتُ عَلَيْهِ فَأَخَذَ عَنِّي.

(۴۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک مقام پر انہیں تردد ہوا تو میں نے انہیں لقمہ دیا اور انہوں نے میرا لقمہ قبول فرمایا۔

(٢٩٧) الرجل يسلم عَلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

(٤٨٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عن أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ ، وَمَا بَعُدَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَقَدْ أَحْدَثَ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ. (ابوداؤد ۹۲۱۔ احمد ۱/ ۳۷۷)

(۴۸۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے ہم دورانِ نماز نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے دورانِ نماز نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کرلی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات کو جب چاہتے ہیں لاگو فرماتے ہیں، اب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ تم نماز میں بات چیت نہ کرو۔

(٤٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ أبي الزُّبَيْرِ ، عن جابر ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ، فَجِئْت وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، فَلاَ يَرُدُّ عَلَيَّ السَّلاَمَ .

(ابوداؤد ۹۲۳۔ احمد ۳/ ۳۷۹)

(۴۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا، جب میں واپس آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(٤٨٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : السَّلاَمُ عَلَى الْمُصَلِّي عَجْز.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸۴۰) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ نمازی کو سلام کرنا بے وقوفی ہے۔

(٤٨٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، قَالَ :قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :أَدْخُلُ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فُرَادَى ، أَأُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ ؟ قَالَ :لاَ.

(۴۸۴۱) حضرت زکریا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ اگر میں کچھ لوگوں سے ملاقات کروں اور وہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو کیا میں انہیں سلام کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(٤٨٤٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَرُدُّ عَلَيْهِ فِي نَفْسِهِ.

(۴۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کو کوئی سلام کرے تو وہ اپنے دل میں جواب دے۔

(٤٨٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ ، قَالَ :قُمْتُ إلَى جَنْبِ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، فَمَا رَدَّ عَلَيَّ.

(۴۸۴۳) بنو عامر کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر کھڑا ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(٤٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بن عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ بُسر بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَأَشَارَ إلَيْهِ بِيَدِهِ ، كَأَنَّهُ يَنْهَاهُ.

(۴۸۴۴) حضرت بسر بن سعید روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے آپ کو سلام کیا، آپ نے اسے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا جیسے اسے منع کر رہے ہوں۔

(٤٨٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلاَة قَبْلَ أَنْ نَخْرُجَ إلَى النَّجَاشِيِّ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْت عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ ، وَقَالَ :إنَّ فِي الصَّلاَة شُغْلاً. (بخاری ۱۱۹۹۔ ابوداؤد ۹۲۰)

(۴۸۴۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی کے پاس جانے سے پہلے ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے تھے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز مکمل کرنے کے بعد فرمایا کہ نماز کی اپنی ایک مصروفیت ہوتی ہے۔

(٢٩٨) مَنْ كَانَ يَرُدُّ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ وَبِرَأْسِهِ

جو حضرات ہاتھ یا سر سے سلام کا جواب دیا کرتے تھے

(٤٨٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلْتُ صُهَيْبًا ، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ. (ابو داؤد ۹۲۲۔ ترمذی ۳۶۷)

(۴۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص دورانِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتا تو آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٨٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِي.

(۴۸۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے جواب میں میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(٤٨٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ وَصَافَحَنِي.

(۴۸۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنا ہاتھ میری طرف بڑھا کر مجھ سے مصافحہ فرمایا۔

(٤٨٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا سُلِّمَ عَلَيْك وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، فَرُدَّ.

(۴۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی سلام کرے اور تم نماز پڑھ رہے ہو تو اس کے سلام کا جواب دو۔

(٤٨٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : مَا كُنْتُ لأُسَلِّمُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي ، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : وَلَوْ سَلَّمَ عَلَيَّ لَرَدَدْت عَلَيْهِ.

(۴۸۵۰) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کسی نمازی کو سلام نہیں کروں گا۔ ابو معاویہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ اگر کوئی مجھے نماز میں سلام کرے تو میں اس کے سلام کا جواب دوں گا۔

(٤٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا سُلِّمَ على أَحَدِكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُشِرْ بِيَدِهِ.

(۴۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تم میں سے کسی کو سلام کیا جائے تو ہاتھ سے اشارہ کرے۔

(٤٨٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : يَرُدُّ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ.

(۴۸۵۲) حضرت ابو مجلز سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سر کو دائیں طرف جھکا کر جواب دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٨٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلاَة ، قَالَ : يَرُدُّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ إذَا انْصَرَفَ ، فَإِذَا ذَهَبَ اتَّبَعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ فارغ ہونے کے بعد اس کے سلام کا جواب دے۔ اگر وہ جا چکا ہو تو اسے سلام کر بھجوائے۔

(٤٨٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللهِ مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَأَوْمَأَ ، وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ.

(۴۸۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب حبشہ سے واپس آئے تو انہوں نے نماز کے دوران نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ نے سر کے اشارے سے انہیں سلام کا جواب دیا۔

(٤٨٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَة ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَصَافَحَهُ ، وَغَمَزَ يَدَهُ.

(۴۸۵۵) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نماز میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا تو انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کیا اور اس کا ہاتھ دبایا۔

(٤٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : لاَ يَرُدُّ السَّلاَمَ حَتَّى يُصَلِّيَ ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا رَدَّ عَلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا تبِعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ نماز میں سلام کا جواب نہ دیا جائے گا بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اگر قریب ہو تو اس کے سلام کا جواب دے دے اور اگر دور ہو تو اسے سلام کرے۔

(٤٨٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَة ؟ قَالَ : إذَا قَضَى الصَّلاَةَ أَتْبَعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۷) حضرت ابوالعالیہ سے پوچھا گیا کہ اگر کسی آدمی کو دورانِ نماز سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز پوری کرنے کے بعد اسے سلام کرے۔

(٤٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، قَالَ : فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ.

(احمد ۴/ ۲۶۳۔ ابو یعلی ۱۶۳۴)

(۴۸۵۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۹) من کرہ أَنْ يُشَبِّكَ الْأَصَابِعَ فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ

نماز میں اور مسجد میں انگلیوں کو چٹخانا مکروہ ہے

(۴۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، قَالَ : فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى رَجُلاً جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا أَصَابِعَهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ ، قَالَ : فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفْطِنْ ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، فَقَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ، فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ. (احمد ۳/ ۵۴)

(۴۸۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کو دیکھا جو مسجد کے درمیان بیٹھا ہوا انگلیوں کو چٹخا رہا تھا اور اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا۔ آپ نے اشارے سے اسے منع کیا لیکن وہ نہ سمجھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی انگلیوں کو نہ چٹخائے۔ کیونکہ انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ تم اس وقت تک نماز میں ہوتے ہو جب تک مسجد میں ہوتے ہو۔

(۴۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ ، فَلَا يُشَبِّكَنَّ أَصَابِعَهُ.

(۴۸۶۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل نہ کرے۔

(۴۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سعيد ، عن أبي ثُمَامَةَ الْقَمَّاحِ ، قَالَ: لَقِيت كَعْبًا وَأَنَا بِالْبَلَاطِ قَدْ أَدْخَلْت بَعْضَ أَصَابِعِي فِي بَعْضٍ ، فَضَرَبَ يَدِي ضَرْبًا شَدِيدًا ، وَقَالَ : نُهِينَا أَنْ نُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ تَرَانِي فِي صَلَاةٍ ؟ فَقَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَعَمَدَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ. (ابوداؤد ۵۶۳۔ احمد ۴/ ۲۴۱)

(۴۸۶۱) حضرت ابو ثمامہ قماح کہتے ہیں کہ مقام بلاط میں، میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر زور سے مارا اور فرمایا کہ ہمیں نماز میں انگلیاں چٹخانے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیا مجھے نماز میں دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو شخص وضو کر کے نماز کے ارادے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکلتا ہے وہ نماز میں ہوتا ہے۔

(٤٨٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ تَشْبِيكِ الأَصَابِعِ ، يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۶۲) حضرت نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں انگلیاں چٹخانے سے منع کرتے تھے۔

(٤٨٦٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُشَبِّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۶۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣٠٠) من رخص فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے نماز میں انگلیاں چٹخانے کی رخصت دی ہے

(٤٨٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ غَالِبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۶۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں انگلیاں چٹخاتے دیکھا ہے۔

(٤٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَصْحَابُنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۸۶۵) حضرت حسن نماز میں انگلیاں چٹخایا کرتے تھے۔

(٤٨٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۶۶) حضرت اسماعیل بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو نماز میں انگلیاں چٹخاتے دیکھا ہے۔

(٣١٠) الرجل يريد أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَيَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اگر کوئی آدمی نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بجائے اللہ اکبر کہہ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٨٦٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۴۸۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو وہ اللہ سے مغفرت طلب کرے۔

(٤٨٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ.

(۴۸۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَغَيْرِهِ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالُوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۸۶۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا :فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالُوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۸۷۰) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ تَكْبِيرَةً ؟ قَالَ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۸۷۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک تکبیر بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(٣٠٢) مَا قَالُوا إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا

اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا ، قَالَ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۸۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(٤٨٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۴۸۷۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٤٨٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا لَمْ يَجْلِسْ فِي الثَّالِثَةِ أَعَادَ.

(۴۸۷۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیسری رکعت میں بیٹھا نہیں تھا تو دوبارہ نماز پڑھے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۳) فی الصلاۃ إذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِی الإِقَامَۃِ

جب مؤذن اقامت شروع کردے تو نفل نماز کا کیا حکم ہے؟

(٤٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَائِ بْنِ یَسَارٍ ، سَمِعَ أَبَا ہُرَیْرَۃَ یَقُولُ : إذَا أُقِیمَتِ الصَّلاَۃُ فَلاَ صَلاَۃَ إِلاَّ الْمَکْتُوبَۃُ. (مسلم ۴۹۳۔ ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۴۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(٤٨٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَائِ بْنِ یَسَارٍ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، قَالَ : إذَا أُقِیمَتِ الصَّلاَۃُ فَلاَ صَلاَۃَ إِلاَّ الْمَکْتُوبَۃُ. (مسلم ۴۹۳۔ ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۴۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(٤٨٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِیسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَیْلٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ؛ أَنَّہُ رَأَی رَجُلاً یُصَلِّی عِنْدَ إقَامَۃِ الْعَصْرِ ، قَالَ : یَسُرُّکَ أَنْ یُقَالَ : صَلَّی ابْنُ فُلاَنَۃَ سِتًّا ، قَالَ : فَذَکَرْتُ ذَلِکَ لإِبْرَاہِیمَ ، فَقَالَ : کَانَتْ تُکْرَہُ الصَّلاَۃُ مَعَ الإِقَامَۃِ.

(۴۸۷۷) حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ عصر کی اقامت کے وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تمہیں یہ سن کر خوشی ہوگی کہ فلانی کے بیٹے نے چھ رکعتیں پڑھی ہیں؟ حضرت فضیل کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اقامت کے وقت نماز کو مکروہ خیال کیا جاتا تھا۔

(٤٨٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فُضَیْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَکْرَہُونَ الصَّلاَۃَ إذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِی الإِقَامَۃِ.

(۴۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مؤذن کے اقامت شروع کردینے کے بعد نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٨٧٩) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَیُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَیْمُونٍ ، قَالَ : إذَا کَبَّرَ الْمُؤَذِّنُ بِالإِقَامَۃِ فَلاَ تُصَلِّیَنَّ شَیْئًا حَتَّی تُصَلِّیَ الْمَکْتُوبَۃَ.

(۴۸۷۹) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جب مؤذن اقامت کے لئے اللہ اکبر کہہ دے تو فرض نماز کی ادائیگی تک کوئی نماز نہ پڑھو۔

(٤٨٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی فَرْوَۃَ ، عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَی رَجُلاً یُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَالْمُؤَذِّنُ یُقِیمُ فَانْتَہَرَہُ ، وَقَالَ : لاَ صَلاَۃَ وَالْمُؤَذِّنُ یُقِیمُ إِلاَّ الصَّلاَۃَ الَّتِی تُقَامُ لَہَا الصَّلاَۃُ.

(۴۸۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مؤذن کی اقامت کے دوران دو رکعتیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ جب مؤذن اقامت کہے تو اس وقت سوائے اس نماز کے کوئی نماز نہیں ہوتی جس کے لئے اقامت کہی جا رہی ہے۔

(٤٨٨١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَرْكَعْ.

(۴۸۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو رکوع نہ کرو۔

(٣٠٤) الرجل يدخل الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُمْ قَدْ صَلَّوُا الْفَرِيضَةَ ، فَيُصَلِّي

اگر کوئی آدمی مسجد میں آ کر اپنی نماز پڑھ لے اور پھر اسی نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٨٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْفَرِيضَةِ وَحْدَهُ ، ثُمَّ تُقَامُ الصَّلاَةُ ، قَالَ :يُصَلِّي مَعَهُمْ وَلاَ يَعْتَدُّ بِهَا.

(۴۸۸۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آ کر اپنی فرض نماز اکیلے پڑھ لے اور پھر جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اپنی نماز کو شمار نہ کرے۔

(٤٨٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ، وَالْمُغِيرَةُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَشُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالُوا :يُسَلِّمُ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فِي صَلاَتِهِ.

(۴۸۸۳) حضرت شعبی، حضرت حسن، حضرت شعبہ اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ وہ اپنی نماز کا سلام پھیر دے اور امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے۔

(٤٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :أَظُنُّهُ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ :يَقْطَعُهَا ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَهُمْ.

(۴۸۸۴) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ اپنی نماز توڑ کر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(٤٨٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَدْخُلَ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۸۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ کلام کرے اور پھر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(٤٨٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ فِي الْفَرِيضَةِ ، ثُمَّ فَجِئَتْهُ الإِقَامَةُ قَطَعَهَا ، وَكَانَتْ لَهُ نَافِلَةً وَدَخَلَ فِي الْفَرِيضَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی فرض نماز شروع کرے اور اسی نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو وہ اپنی نماز توڑ دے، وہ اس کے لئے نفل بن جائے گی اور وہ ان کے ساتھ فرض نماز میں داخل ہو جائے۔

(۳۰۵) مَنْ قَالَ يُتِمُّ مَعَ الإِمَامِ مَا بَقِيَ ، وَيَجْعَلُ الْبَاقِيَ تَطَوُّعًا

جو حضرات اس صورت میں فرماتے ہیں کہ وہ باقی نماز کو امام کے ساتھ پورا کرے اور اس باقی نماز کو نفل بنا لے

(٤٨٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيرى أَنَّهُمْ صَلَّوْا ، فَافْتَرَضَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ : يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فِي صَلاَتِهِ ، فَإِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يَجْعَلُ الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مَعَ الإِمَامِ تَطَوُّعًا.

(۴۸۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آئے، وہ یہ سمجھے کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں، لہٰذا وہ فرض نماز پڑھنے کے لئے نیت باندھ لے، ابھی اس نے دو رکعتیں ہی مکمل کی تھیں کہ نماز کے لئے اقامت ہوگئی۔ اب وہ امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے، جب امام دو رکعتیں پڑھ لے (تو اس کی چار مکمل ہوگئیں) اب یہ سلام پھیر کر باقی نماز میں امام کے ساتھ شریک رہے اور امام کے ساتھ آخری دو رکعتوں کو نفل بنا لے۔

(٤٨٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ : كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۴۸۸۸) حضرت حماد بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۳۰٦) الرجل يكون قَائِمًا يُصَلِّي ، فَيَسْمَعُ الإِقَامَةَ وَقْتَ صَلَّى

اگر کوئی آدمی نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اقامت کی آواز سن لے تو کیا کرے؟

(٤٨٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَائِمًا يُصَلِّي فَسَمِعَ الإِقَامَةَ فَلْيَقْطَعْ . وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يُضِيفُ إِلَيْهَا أُخْرَى وَلاَ يَقْطَعُ.

(۴۸۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اقامت کی آواز سن لے تو اپنی نماز توڑ دے۔

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رکعت کے ساتھ ایک اور ملائے اور اسے نہ توڑے۔

(٤٨٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِنْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ صَلاَتِكَ شَيْءٌ فَأَتِمَّهُ . وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ : اقْطَعْهَا.

(۴۸۹۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر تم پر تمہاری نماز میں سے کچھ باقی رہ جائے تو اسے پورا کرلو۔ حضرت سعید بن جبیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ اپنی نماز کو توڑ دے۔

(٤٨٩١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ تَطَوُّعًا وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَأَتِمَّ.

(۴۸۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی نفل نماز شروع کرے اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو نفل نماز پوری کر لے۔

(٤٨٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ : كُنْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بْنِ معقل ، وَهُوَ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ فِي سُورَةِ النُّورِ ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَرَكَعَ وَسَجَدَ ، وَجَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، ثُمَّ قَامَ مَعَ الإِمَامِ فَأَخَذَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى.

(۴۸۹۲) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن معقل کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور نماز میں سورۃ النور کی تلاوت کر رہے تھے۔ اتنے میں مؤذن نے اقامت کہہ دی، انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا، پھر بیٹھ گئے اور تشہد پڑھی۔ پھر امام کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور وہاں سے شروع کیا جہاں تک پہنچے تھے۔

(٤٨٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ بَيَانَ ، قَالَ : كَانَ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ يَؤُمُّنَا ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ الصَّلاَةَ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً ، قَالَ : فَتَرَكَهَا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا.

(۴۸۹۳) حضرت بیان فرماتے ہیں کہ قیس بن ابی حازم ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے ابھی ایک رکعت پڑھی تھی کہ مؤذن نے نماز کے لئے اقامت کہہ دی، انہوں نے اپنی نماز کو چھوڑ دیا اور آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(٤٨٩٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِنْ كَبَّرْتَ بِالصَّلاَةِ تَطَوُّعًا قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ بِالإِقَامَةِ، فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۸۹۴) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اگر تم اقامت سے پہلے نفل نماز کی تکبیر کہہ لو تو دو رکعتیں مکمل کر لو۔

(٤٨٩٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَرْكَعْ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ عَلَى وِتْرٍ فَتَشْفَعَ.

(۴۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو رکوع نہ کرو۔ البتہ اگر تم نے طاق عدد میں رکعت پڑھی ہو تو اس کے ساتھ ایک اور ملا لو۔

(٢٠٧) الصلاة فی الْكَنَائِسِ وَالْبِيَعِ

عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(٤٨٩٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ مِنْ نَجْرَانَ : لَمْ يَجِدُوا مَكَانًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْظَفَ ، وَلاَ أَجْوَدَ مِنْ بَيْعَةٍ ؟ فَكَتَبَ :انْضَحُوهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَصَلُّوا فِيهَا.

(۴۸۹۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نجران سے خط لکھا گیا کہ وہاں لوگوں کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گرجا گھر سے بہتر اور صاف جگہ کوئی نہیں۔ کیا وہاں نماز پڑھ لیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا کہ اس جگہ کو پانی اور بیری سے صاف کر کے نماز پڑھ لو۔

(٤٨٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمْ قَالُوا :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْبِيَعِ.

(۴۸۹۷) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ گرجا گھروں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْكَنَائِسِ وَالْبِيَعِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۴۸۹۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے گرجا گھر اور کلیسا میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَن جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْكَنِيسَةِ وَالْبِيعَةِ.

(۴۸۹۹) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٤٩٠٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْكَنِيسَةِ.

(۴۹۰۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٤٩٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۹۰۱) حضرت حسن نے غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کو مکروہ اور حضرت محمد نے جائز بتایا ہے۔

(٤٩٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الْكَنِيسَةِ إِذَا كَانَ فِيهَا تَصَاوِيرُ.

(۴۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر گرجا میں تصاویر ہوں تو وہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(٤٩٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَؤُمُّ النَّاسَ فَوْقَ كَنِيسَةٍ ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(۴۹۰۳) حضرت عثمان بن ابی ہند کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو ایک کلیسا پر کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھاتے دیکھا جبکہ لوگ آپ کے نیچے کھڑے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ.

(۴۹۰۴) حضرت اسماعیل بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ملک شام میں ایک کلیسا میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(٤٩٠٥) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا ، فَاسْتَوْهَبْنَاهُ فَضْلَ طَهُورِهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ، ثُمَّ جَعَلَهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ ، فَقَالَ : اخْرُجُوا بِهِ مَعَكُمْ ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ ، وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِالْمَاءِ ، وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا. (احمد ۴/ ۲۳۔ ابن حبان ۱۶۰۲)

(۴۹۰۵) حضرت طلق بن علی کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے عرض کیا کہ ہماری سرزمین میں ایک گرجا ہے۔ ہم نے اسے پاک کرنے کے لئے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مانگا۔ آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور پھر کلی کی اور بچا ہوا پانی ہمارے ایک برتن میں رکھ کر فرمایا کہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ، جب تم اپنے علاقے میں پہنچو تو اپنے گرجے کو گرادو اور اس جگہ یہ والا پانی چھڑ کو اور اس جگہ کو مسجد بنالو۔

(٤٩٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَزْهَرُ الحَرَازِي ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى فِي كَنِيسَةٍ بِدِمَشْقَ ، يُقَالُ لَهَا : كَنِيسَةُ يُحَنَّا.

(۴۹۰۶) حضرت ازہر حرازی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے دمشق کے ایک گرجا میں نماز پڑھی، اسے یوحنا کا گرجا کہا جاتا تھا۔

(٣٠٨) فِي الرَّجُلِ يعتمد عَلَى الْحَائِطِ وَهُوَ يُصَلِّي

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے دیوار سے سہارا لے سکتا ہے؟

(٤٩٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي صَلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ فِي التَّطَوُّعِ بَأْسًا.

(۴۹۰۷) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز کے دوران بلا عذر دیوار سے سہارا لے۔ البتہ نفل میں ایسے کرنا جائز قرار دیتے تھے۔

(٤٩٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَسَانَدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي الصَّلاَةِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ رَفْعَ رِجْلَيْهِ إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۴۹۰۸) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی دیوار سے نماز میں سہارا لے، وہ بغیر عذر کے دونوں پاؤں کو اٹھانا بھی مکروہ خیال فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩٠٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فِي الصَّلاَةِ ، وَيُسند إلَى جِدَارٍ إلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۴۹۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں اٹھائے اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ بغیر عذر کے دیوار سے سہارا لے۔

(٤٩١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ.

(۴۹۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کے اجر میں اتنی ہی کمی ہوگی۔

(٤٩١١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَتَوَكَّأُ عَلَى الْحَائِطِ ، قَالَ : يَنْقُصُ مِنْ صَلاَتِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ.

(۴۹۱۱) حضرت مجاہد اس شخص کے بارے میں جو نماز کے دوران کسی دیوار وغیرہ سے سہارا لے فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کی نماز میں اتنی ہی کمی ہو جائے گی۔

(٤٩١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى الْحَائِطِ.

(۴۹۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں دیوار کا سہارا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٩١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى شَيْءٍ فِي الْفَرِيضَةِ إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا فِي التَّطَوُّعِ . وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ فِي الْفَرِيضَةِ وَالتَّطَوُّعِ.

(۴۹۱۳) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز میں بلا عذر کسی چیز کا سہارا لے۔ البتہ فرض نماز میں وہ اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت ابن سیرین فرض اور نفل دونوں میں اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٣٠٩) الرجل يريد السَّفَرَ، مَنْ كَانَ يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ خُرُوجِهِ

سفر پر نکلنے سے پہلے نماز پڑھنا مستحب ہے

(٤٩١٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا خَلَفَ عَبْدٌ عَلَى أَهْلِهِ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِينَ يُرِيدُ سَفَرًا.

(۴۹۱۴) حضرت مطعم بن مقدام فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی اپنے گھر والوں کے پاس ان دو رکعات سے بہتر کوئی چیز نہیں چھوڑتا جو وہ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے پڑھتا ہے۔

(٤٩١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ:إذَا خَرَجْت فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر پر نکلنے لگو تو دو رکعت پڑھ لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

(۴۹۱۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی سفر پر نکلنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں جا کر نماز پڑھتے۔

(٤٩١٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ صَلَّى حِينَ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى بَاجُمَيْرَا فِي الْحُجْرَةِ ضُحًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّى مَعَهُ نَفَرٌ مِنْهُمَ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ.

(۴۹۱۷) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن ابی ربیعہ کو دیکھا کہ جب وہ باجمیرا کی طرف جانے لگے تو انہوں نے اپنے حجرے میں چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھیں۔ اور ان کے ساتھ ایک جماعت نے نماز پڑھی جن میں حضرت اسود بن یزید بھی تھے۔

(٣١٠) مَنْ قَالَ إِذَا قَدِمْتَ مِنْ سَفَرٍ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سفر سے واپس آ کر بھی نماز پڑھنی چاہئے

(٤٩١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خبيب ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِي : يَا جَابِرُ ، هَلْ صَلَّيْت ؟ قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر سے واپس آئے تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ اے جابر! کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ پھر دو رکعتیں پڑھ لو۔

(٤٩١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤٩٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَدِمْت فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر سے واپس آؤ تو دو رکعت نماز پڑھ لو۔

(٤٩٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : مُوسَى ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ ، فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ عَلَى طِنْفِسَةٍ.

(۴۹۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سفر سے واپس آئے اور انہوں نے ایک دری کے اوپر دو رکعت نماز ادا فرمائی۔

(٤٩٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلاَّ نَهَارًا فِي الضُّحَى ، فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۳۰۸۸۔ مسلم ۴۹۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۲۲) حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دن کو چاشت کے وقت سفر سے واپس تشریف لایا کرتے تھے اور جب آپ واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۳۱۱) فی القوم یَنْسَوْنَ الصَّلاَۃ ، أَوْ یَنَامُونَ عَنْھَا

اگر کچھ لوگ سفر میں نماز پڑھنا بھول جائیں یا نماز کے وقت سوئے رہ جائیں تو وہ کیا کریں؟

(۴۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی زِیَادٍ ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ علیہ الصَّلاَۃ والسلام فِی سَفَرٍ ، فَعَرَّسَ بِأَصْحَابِہِ ، فَلَمْ یُوقِظْھُمْ مَعَ تَعْرِیسِھِمْ إِلاَّ الشَّمْسُ ، فَقَامَ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فأذن وَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّی ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ : مَا أُحِبُّ أَنَّ لَنَا الدُّنْیَا ، وَمَا فِیھَا بِصَلاَۃِ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۴۹۲۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالا اور نیند کے غلبے کی وجہ سے ایسی آنکھ لگی کہ سورج کی کرنوں نے آ کر جگایا۔ آپ نے مؤذن کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان دی، پھر اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی طلوع شمس کی نماز ہمیں محبوب تھی کہ دنیا کی ساری چیزیں اس کے سامنے ہیچ نظر آتی تھیں۔

(۴۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبیدۃ بْنُ حُمَیْدٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی زِیَادٍ ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَہُ. (احمد ۱/ ۲۵۹۔ ابو یعلی ۲۳۷۵)

(۴۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۹۲۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاھِیمَ ، عَن عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ ، قَالَ : صَلَّی رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ بَعْدَ مَا جَازَ الْوَادِیَ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّی الْفَرِیضَۃَ.

(۴۹۲۵) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس وادی کو عبور کرنے کے بعد فجر کی دو سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے فرض نماز ادا فرمائی۔

(۴۹۲۶) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ھَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ھِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : یُجْزِءُ الرَّجُلَ أَنْ یَقْضِیَ الصَّلواتِ بِإِقَامَۃٍ وَاحِدَۃٍ.

(۴۹۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کئی نمازوں کو ایک اقامت کے ساتھ ادا کر سکتا ہے۔

(۴۹۲۷) حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ زَائِدَۃَ ، عَنْ سِمَاکٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ ، قَالَ : سَرَیْنَا ذَاتَ لَیْلَۃٍ مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقُلْنَا : یَا رَسُولَ اللہِ ، لَوْ أمسستنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضَ فَنِمْنَا وَرَعَتْ رِكَابُنَا ؟ قَالَ :فَمَنْ يَحْرُسُنَا ؟ قَالَ :قُلْتُ :أَنَا ، قَالَ :فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي ، فَلَمْ يُوقِظْنَا إِلاَّ وَقْتَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ بِكَلاَمِنَا ، قَالَ :فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا. (احمد ۱/ ۴۵۰۔ طبرانی ۱۰۳۴۹)

(۴۹۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ سفر کیا۔ ایک جگہ پہنچ کر ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر ہم کچھ دیر کے لیے پڑاؤ ڈال لیں تو ہم کچھ دیر سو جائیں گے اور ہماری سواریاں چر لیں گے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا پہرہ کون دے گا؟ میں نے کہا میں پہرہ دوں گا۔ لیکن مجھے نیند آ گئی اور ہم اس وقت سو کر اٹھے جب سورج طلوع ہو چکا تھا۔ نبی پاک ﷺ بھی ہماری باتوں کی وجہ سے بیدار ہوئے۔ آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۲) في عدد الآيِ فِي الصَّلاَة، مَنْ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا جائز ہے

(٤٩٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِعَدَدِ الآيِ فِي الصَّلاَةِ بَأْسًا.

(۴۹۲۸) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(٤٩٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۹۲۹) حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٩٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يُسير بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَدَدِ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۰) حضرت یسیر بن عمرو نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(٤٩٣١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّاب يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَة.

(۴۹۳۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَنَافِعًا يَعُدَّانِ الآيَ فِي الصَّلاَة.

(۴۹۳۳) حضرت طاوس اور حضرت نافع نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ بِشِمَالِهِ فِي الصَّلاَة.

(۴۹۳۴) حضرت ابن سیرین نماز کے اندر بائیں ہاتھ سے آیتیں گنا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۵) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(٤٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۶) حضرت سعید بن جبیر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۷) حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ أَحْفَظُ.

(۴۹۳۸) حضرت اسماعیل بن عبدالملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گنتے دیکھا تو اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل زیادہ یاد رکھوانے والا ہے۔

(٤٩٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَالْمُغِيرَةَ بْنَ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيَّ يَعُدَّانِ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۹) حضرت طاوس اور حضرت مغیرہ بن حکیم نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَيْعِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُدَيْرٍ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ، وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۴۹۴۰) حضرت عمران بن حدیر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔ حضرت ابومجلز بھی اس کو جائز بتاتے تھے۔

(٤٩٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعُدَّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ إِذَا خَافَ النِّسْيَانَ.

(۴۹۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر بھول جانے کا اندیشہ ہو تو نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

(٤٩٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَعُدُّ الآيَ فِي الْعَصْرِ.

(۴۹۴۲) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عصر کی نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۴۹۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ فرض نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

(٤٩٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْجَزَرِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَعُدُّ الآیَ فِي الصَّلَاة ، قَالَ : وَقَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ : هُوَ رَأْسُ الْعِبَادَةِ.

(۴۹۴۵) حضرت نافع بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گنتے دیکھا ہے۔ حضرت یحییٰ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ یہ عبادت کی جان ہے۔

(٣١٣) من كرهه

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا مکروہ ہے

(٤٩٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، تَعُدُّ الآیَ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : مَا أَفْعَلُ ، قَالَ : وَأَنَا أَيْضًا مَا أَفْعَلُ.

(۴۹۴۶) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے سوال کیا کہ کیا آپ نماز میں آیات گنتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو ایسا نہیں کرتا۔ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں بھی ایسا نہیں کرتا۔

(٣١٤) في النوم فِي الْمَسْجِدِ

مسجد کے اندر سونے کا حکم

(٤٩٤٧) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ فَقَالَ : كَيْفَ تَسْأَلُونَ عَنْ هَذَا ، وَقَدْ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ يَنَامُونَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ فِيهِ.

(۴۹۴۷) حضرت حارث بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم یہ سوال کیسے کرتے ہو حالانکہ اصحاب صفہ مسجد میں سویا کرتے تھے اور مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٩٤٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۹۴۸) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو مسجد میں سوتے دیکھا ہے۔

(٤٩٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ ، وَيَنَامُ فِيهِ.

(۴۹۴۹) حضرت حسن کی ایک مسجد تھی جس میں سوتے بھی تھے اور نماز بھی پڑھتے تھے۔

(٤٩٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ نَبِيتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَقِيلُ. (ترمذی ۳۲۱۔ احمد ۲/ ۱۲)

(۴۹۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نوجوان تھے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں رات بھی گذارتے تھے اور دن کو بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوتے تھے۔

(۴۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي نِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَاحْتَلَمْت ، فَقَالَ : أَمَّا أَنْ تَتَّخِذَهُ مَبِيتًا ، أَوْ مَقِيلاً فَلاَ ، وَأَمَّا أَنْ تَنَامَ تَسْتَرِيحَ ، أَوْ تَنْتَظِرَ حَاجَةً فَلاَ بَأْسَ.

(۴۹۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں بعض اوقات مسجد میں سوجاتا ہوں اور مجھے احتلام ہوجاتا ہے تو کیا مسجد میں سونا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسجد کو رات گذارنے اور قیلولہ کرنے کی جگہ بنانا تو جائز نہیں۔ البتہ کچھ دیر کے لیے آرام کرنا یا کسی کام کا انتظار کرنا جائز ہے۔

(۴۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۹۵۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد نے مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۹۵۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَكْرَهُ النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : بَلْ أُحِبُّهُ.

(۴۹۵۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے پسند کرتا ہوں۔

(۴۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : نَهَانِي مُجَاهِدٌ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۹۵۴) حضرت ابو ہیثم کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد نے مجھے مسجد میں سونے سے منع فرمایا۔

(۴۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : رَآنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا نَائِمٌ فِي الْحِجْرِ فَأَيْقَظَنِي ، وَقَالَ : مِثْلُك يَنَامُ هَاهُنَا ؟.

(۴۹۵۵) حضرت ایمن بن نابل کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے مسجد میں سویا دیکھا تو جگا دیا اور فرمایا کہ تجھ جیسا آدمی بھی یہاں پڑا سو رہا ہے؟

(۴۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَعُسُّ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلاً ، فَلاَ يَدَعُ سَوَادًا إِلاَّ أَخْرَجَهُ ، إِلاَّ رَجُلاً يُصَلِّي.

(۴۹۵۶) حضرت ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک رات دیکھا کہ وہ مسجد میں پہرہ دے رہے تھے۔ وہ جہاں کہیں کسی انسان کا سایہ دیکھتے اسے جا کر نکال دیتے البتہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اسے نہیں نکالا۔

(۴۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَام فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَحْتَلِمُ فِي اللَّيْلَة مِرَارًا ، فَسَأَلْت عَطَاءً ؟ فَقَالَ : نَمْ وَإِنِ احْتَلَمْتَ عَشْرَ مَرَّاتٍ.

(۴۹۵۷) حضرت مغیرہ بن زیاد کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سو جایا کرتا تھا اور وہاں مجھے ایک رات میں کئی مرتبہ احتلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتا تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم مسجد میں سو جایا کرو خواہ تمہیں دس مرتبہ احتلام ہو جائے۔

(٤٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أمية ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ فَقَالَ : أَيْنَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ ؟ يَعْنِي يَنَامُونَ فِيهِ.

(۴۹۵۸) حضرت سعید بن مسیّب سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اہل صفہ کہاں رہتے تھے؟ یعنی وہ مسجد میں ہی سویا کرتے تھے۔

(٤٩٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ بِتُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَاحْتَلَمْتُ فِيهِ، فَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ؟ فَقَالَ : اذْهَبْ وَاغْتَسِلْ ، يَعْنِي ، وَلَمْ يَنْهَهُ.

(۴۹۵۹) حضرت ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سویا اور مجھے احتلام ہوگیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر غسل کرلو۔ یعنی انہوں نے مجھے مسجد میں سونے سے منع نہیں کیا۔

(٣١٥) فی الرجل يُصَلِّي مَعَ الرَّجُلِ يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ

اگر ایک امام اور ایک مقتدی ہو تو امام مقتدی کو اپنے دائیں جانب کھڑا کرے

(٤٩٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِذُؤَابَةٍ كَانَتْ لِي ، أَوْ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (بخاری ۱۱۷۔ احمد ۱/ ۲۱۵)

(۴۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ نے مجھے میرے بالوں یا میرے سر سے پکڑ کر مجھے دائیں طرف کھڑا کردیا۔

(٤٩٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (مسلم ۲۶۹۔ احمد ۳/ ۱۹۴)

(۴۹۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا۔

(٤٩٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (ابن ماجه ٩٧٣- احمد ٣/ ٣٢٦)

(۴۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۳) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔

(٤٩٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَهُ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۴) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي عَنْ يَسَارِهِ ، فَحَوَّلَهُ عن يَمِينِهِ.

(۴۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بائیں طرف کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے اسے اپنے دائیں طرف لا کھڑا کیا۔

(٤٩٦٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھتا تو وہ اسے اپنے دائیں طرف کھڑا کرتے۔

(٤٩٦٧) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ ، دَخَلْتُ مَعَ مَكْحُولٍ مَسْجِدَ دِمَشْقَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْتُ بِصَلاَتِهِ.

(۴۹۶۷) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ دمشق کی مسجد میں داخل ہوا۔ وہاں کے لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر کے نماز پڑھائی۔

(٤٩٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام اپنے ایک مقتدی کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(٤٩٦٩) حَدَّثَنا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مَعَهُ رَجُلٌ ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ ایک آدمی ہو تو اسے اپنے دائیں جانب کھڑا کرے گا۔

(٤٩٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :جِئْتُ إلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۷۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :يُقِيمُهُ عَنْ يَسَارِهِ.

(۴۹۷۱) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے اپنے بائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(٣١٦) مَا قَالُوا إذَا كَانُوا ثَلاَثَةً يَتَقَدَّمُ الإِمَام

جب مقتدی تین ہوں تو امام آگے بڑھ جائے

(٤٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللهِ فَأَذِنَ لَهُمَا ، وَقَالَ :إنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْغَلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلاَة ، فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ، ثُمَّ قَامَ فصلى بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، وَقَالَ :هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ.

(۴۹۷۲) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری کی اجازت مانگی۔ انہیں اجازت مل گئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے، ایسے وقت میں تم نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنا۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ہم دونوں کے درمیان نماز پڑھی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(٤٩٧٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ رَفَعَهُ ، مِثْلَهُ.

(۴۹۷۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٩٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :إذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ وَتَأَخَّرَ اثْنَانِ.

(۴۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ایک آگے بڑھ جائے اور دو پیچھے کھڑے ہوں۔

(٤٩٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا صَلَّى ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ جَعَلَ اثْنَيْنِ خَلْفَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو جماعت کراتے تو انہیں اپنے پیچھا کھڑا کرتے۔

(٤٩٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَهُ الرَّجُلاَنِ خَلْفَهُمَا خَلْفَهُ.

(۴۹۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو نماز پڑھاتے تو انہیں اپنے پیچھے کھڑا کرتے۔

(٤٩٧٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۴۹۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(٤٩٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ الْقَوْمُ ثَلاَثَةً سِوَى الإِمَام ، تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۴۹۷۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب لوگ امام کے علاوہ تین ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(٤٩٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مَعَ مُجَاهِدٍ ، فَأَقَامَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَالآخَر عَنْ يَسَارِهِ ، وَقَالَ :هَكَذَا يَصْنَعُ الثَّلاَثَةُ.

(۴۹۷۹) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک اور آدمی نے حضرت مجاہد کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں اور دوسرے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کیا اور فرمایا کہ تین آدمیوں کو اس طرح نماز پڑھنی چاہئے۔

(٤٩٨٠) حَدَّثَنَا ابن عُيَيْنَةُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالْهَاجِرَةِ ، فَقُمْت عَنْ شِمَالِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَا فَتَأَخَّرْنَا فصرنا اثْنَيْنِ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۰) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ اتنی دیر میں یرفأ بھی ہماری نماز میں شامل ہوگئے تو ہم پیچھے ہو گئے اور ہم دونوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٤٩٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا :إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ وَصَلَّى اثْنَانِ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۱) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے اور دو اس کے پیچھے نماز پڑھیں۔

(٤٩٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :جِئْت إِلَى عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَأُ فَجَعَلَنَا خَلْفَهُ.

(۴۹۸۲) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ (میں ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیں طرف کھڑا ہوا تو) انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کردیا۔ اتنی دیر میں یرفأ بھی ہماری نماز میں شامل ہوگئے تو ہم پیچھے ہوگئے۔

(٤٩٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، قَالَ: حدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الأَشْعَثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهم أَحَدُهُمْ.

(۴۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(٣١٧) إِذَا كَانَ الإِمَام وَرَجُلٌ وَامْرَأَةٌ ، كَيْفَ يَصْنَعُونَ ؟

اگر ایک امام، ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ کیسے نماز پڑھیں؟

(٤٩٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ وَامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ ، فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور ہمارے گھر کی ایک عورت کو نماز اس طرح پڑھائی کہ میں آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور عورت آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(٤٩٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسٍ فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَامَتْ أُمُّ وَلَدِهِ خَلْفَنَا.

(۴۹۸۵) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں ان کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور ان کی ایک ام ولد باندی ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(٤٩٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : جِئْت إِلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي وَخَلْفَهُ امْرَأَةٌ ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۶) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پیچھے ایک عورت تھی۔ انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور عورت ان کے پیچھے تھی۔

(٤٩٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الإِمَام مَعَهُ رَجُلٌ وَاحِدٌ وَامْرَأَةٌ ، فَلْيَقُومُوا مُتَوَاتِرِيْنِ.

(۴۹۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب امام کے ساتھ ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ آگے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ یعنی عورت اس مقتدی مرد کے پیچھے ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۸) المرأة تؤم النّسَاءَ

جن حضرات کے نزدیک عورت عورتوں کی امامت کرسکتی ہے

(٤٩٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ اسْمُهَا حُجَيْرَةُ ، قَالَتْ أَمَّتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَائِمَةً وَسَطَ النِّسَاءِ.

(۴۹۸۸) حضرت حجیر ہ کہتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کے درمیان کھڑی ہوکر ہماری امامت کرائی۔

(٤٩٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَؤُمُّ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ.

(۴۹۸۹) حضرت ام حسن کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کرتے دیکھا ہے۔ وہ عورتوں کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(٤٩٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَؤُمُّ النِّسَاءَ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۴۹۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔

(٤٩٩١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَؤُمُّ النِّسَاءَ ، تقوم مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ.

(۴۹۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔ اور صف میں ان کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔

(٤٩٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَحُصَيْنٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ فِي صَلاَةِ رَمَضَانَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ.

(۴۹۹۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت رمضان میں عورتوں کی امامت کراسکتی ہے اور ان کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوگی۔

(٤٩٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَؤُمَّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ.

(۴۹۹۳) حضرت حمید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ عورت کا امامت کرانا جائز ہے اور وہ ان کے ساتھ صف میں کھڑی ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۹) من كره أَنْ تَؤُمَّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ

جن حضرات کے نزدیک عورت کا نماز پڑھانا مکروہ ہے

(٤٩٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ.

(۴۹۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت امامت نہیں کرائے گی۔

(٤٩٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ ، أَتَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ الْمَرْأَةَ تَؤُمُّ النِّسَاءَ.

(۴۹۹۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کے نام ایک خط لکھا جس میں ان سے عورتوں کی امامت کا مسئلہ دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق عورت عورتوں کی امامت نہیں کرائے گی۔

(۳۲۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَأَوْمِئْ إِيمَاءً ا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو

(٤٩٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عمرو ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُومِئُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ.

(۴۹۹۶) حضرت جابر بن زید کیچڑ میں نماز پڑھتے ہوئے اشارے سے سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٩٩٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ أَوْمَأَ إِيمَاءً.

(۴۹۹۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(٤٩٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الَّذِي فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ يُومِئُ إِيمَاءً.

(۴۹۹۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جو شخص کیچڑ میں نماز پڑھ رہا ہو وہ سجدہ اشارے سے کرے۔

(٤٩٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ ، أَوْ سَبْخَةٍ ، فَأَوْمِئْ إِيمَاءً.

(۴۹۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں یا سیم زدہ زمین میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(٥٠٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تُدْرِكُهُ الصَّلاَةُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ ، قَالَ : يُومِئُ إِيمَاءً ، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۵۰۰۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کیچڑ میں نماز پڑھ رہا ہو تو اشارے سے سجدہ کرلے اور سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بنائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ. (بخاری ۶۶۹۔ مسلم ۸۲۶)

(۵۰۰۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۵۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أَقْبَلْت مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنَ الْكُوفَةِ ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَطِطٍ وَقَدْ أَخَذَتْنَا السَّمَاءُ قَبْلَ ذَلِكَ ، وَالأَرْضُ ضَحْضَاحٌ ، فَصَلَّى أَنَسٌ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، وَأَوْمَأَ إِيمَاءً ، وَجَعَلَ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۵۰۰۲) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے ساتھ کوفہ میں تھا۔ جب ہم مقام اُطط میں تھے تو ہمارے وہاں آنے سے پہلے بارش ہوگئی اور زمین پر کیچڑ ہوگیا۔ حضرت انس نے اپنی سواری پر سوار ہوکر قبلہ رخ نماز پڑھی اور سجدہ اشارے سے کیا۔ اور سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بنایا

(۵۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَعَامِرٍ ، قَالاَ :إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ لاَ تَجِدُ مَكَانًا تَسْجُدُ عَلَيْهِ ، فَأَوْمِئْ بِرَأْسِكَ إِيمَاءً.

(۵۰۰۳) حضرت سالم اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کیچڑ والی جگہ ہو اور تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(۵۰۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ حُدَّان ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَجَعَلَ يَرْكَعُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَوْمَأَ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ :يَا أَحْمَقُ ، أَتُرِيدُ أَنْ أُفْسِدَ ثِيَابِي؟

(۵۰۰۴) حدان کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید کیچڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، وہ رکوع کرتے اور جب سجدہ کرنے لگتے تو سر سے اشارہ کرلیتے۔ میں نے اس پر سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے بے وقوف! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں اپنے کپڑے خراب کرلوں؟

(۲۲۱) فِي قَتْلِ الْعَقْرَبِ فِي الصَّلاَةِ

دورانِ نماز بچھو مارنے کا حکم

(۵۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ ضَمْضَمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلاَةِ ، الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ. (ابن ماجه ۱۲۴۵۔ احمد ۲/ ۲۴۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو کالی چیزوں سانپ اور بچھو کو مارا۔

(٥٠٠٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :رَأَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّي جَالِسًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِمَ تُصَلِّي جَالِسًا ؟ فَقَالَ :إنَّ عَقْرَبًا لَسَعَتْنِي ، قَالَ :فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ عَقْرَبًا ، وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلْيَأْخُذْ نَعْلَهُ الْيُسْرَى ، فَلْيَقْتُلْهَا بِهَا.

(۵۰۰۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم بیٹھ کر کیوں نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز میں بچھو نظر آئے تو اپنی بائیں جوتی پکڑ کر اسے ماردو۔

(٥٠٠٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۰۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں بچھو کو مارا۔

(٥٠٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ؛ رَأَى ابْنُ عُمَرَ رِيشَةً وَهُوَ يُصَلِّي ، فَحَسِبَ أَنَّهَا عَقْرَبٌ ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ.

(۵۰۰۸) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں کوئی چیز چلتی ہوئی دیکھی اور اسے بچھو خیال کرتے ہوئے اسے جوتی سے مار ڈالا۔

(٥٠٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شعبة ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ قَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۵۰۰۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ نے دورانِ نماز بچھو کو مار ڈالا۔

(٥٠١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِقَتْلِهَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔

(٥٠١١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَقْتُلُهَا وَهُوَ يُصَلِّي ، قَالَ :وَقَالَ قَتَادَةُ :إذَا لَمْ تَعْرِضْ لَكَ فَلاَ تَقْتُلْهَا.

(۵۰۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ تمہاری طرف نہ آئے تو اسے مت مارو۔

(٥٠١٢) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اقْتُلْهَا وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں بچھو کو مار سکتے ہو۔

(٥٠١٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَقْرَبِ يَرَاهَا الرَّجُلُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاۃ ، قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْك ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْك ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : فَاقْتُلْهَا ، وَاغْسِلْ مَكَانَهَا الَّذِی قَتَلْتهَا فِیهِ.

(۵۰۱۳) حضرت فضیل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز میں بچھو کو دیکھے تو اسے دور ہٹا دے۔ میں نے کہا کہ اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے کہا اسے پھر پیچھے ہٹا دے۔ میں نے کہا اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے مار دے اور اس کی جگہ کو دھولے۔

(۵۰۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ قَتَادَۃَ ؛ أَنَّ مُوَرِّقًا قَتَلَهَا وَهُوَ یُصَلِّی.

(۵۰۱۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت مورق نے دوران نماز بچھو کو مارا۔

(۵۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَتْلِ الْعَقْرَبِ فِی الصَّلَاۃِ ؟ فَقَالَ : إنَّ فِی الصَّلَاۃِ لَشُغْلاً.

(۵۰۱۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے دورانِ نماز بچھو کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی اپنی مصروفیت ہے۔

(۳۲۲) فی الرجل یُوَطِّنُ الْمَکَانَ یُصَلِّی فِیهِ ، مَنْ کَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک ہی جگہ بنالینا درست نہیں

(۵۰۱۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ مَحْمُودٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ ، قَالَ : نَهَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَکَانَ یُصَلِّی فِیهِ کَمَا یُوَطِّنُ الْبَعِیرُ.

(۵۰۱۶) حضرت عبد الرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک جگہ متعین کرنے سے منع کیا ہے جس طرح اونٹ اپنے لئے ایک جگہ کو متعین کر لیتا ہے۔

(۵۰۱۷) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ کَانَ لاَ یَتَّخِذُ فِی بَیْتِهِ مَکَانًا یُصَلِّی فِیهِ.

(۵۰۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کے لئے کوئی مخصوص جگہ نہ بنائی تھی۔

(۳۲۳) من رخص أَنْ یُصَلِّیَ فِی مَوْضِعٍ وَاحِدٍ

جن حضرات کے نزدیک ایک ہی جگہ مستقل طور پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۵۰۱۸) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبِیهٍ ، عَنْ جُمْهَانَ ، قَالَ : رَأَیْتُ سَعْدًا جَاءَ مِرَارًا وَالنَّاسُ فِی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاةَ ، فَمَشَى بَيْنَ الصَّفِّ وَالْجِدَارِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مُصَلَّاهُ ، وَكَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الاسْطُوَانَةِ الْخَامِسَةِ.

(۵۰۱۸) حضرت جہمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو کئی مرتبہ دیکھا کہ وہ مسجد میں آئے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ صف اور دیوار کے درمیان چلتے ہوئے اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچ گئے۔ وہ پانچویں ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۰۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الثَّانِي ، أَوِ الأَوَّلِ.

(۵۰۱۹) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسور بن مخرمہ کو دیکھا کہ جماعت کھڑی ہونے کے بعد صفوں کے درمیان سے گذرتے ہوئے پہلی یا دوسری صف میں پہنچ گئے۔

(۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَلْزَمُ مُصَلًّى وَاحِدًا فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ ، وَلاَ يُصَلِّي فِي غَيْرِهِ ، وَرَأَيْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۵۰۲۰) حضرت محمد بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک مخصوص جگہ نماز پڑھا کرتے تھے وہ اس جگہ کے علاوہ کہیں اور نماز نہ پڑھتے تھے۔ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو بھی ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۴) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ عُرَاةً وَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ

اگر لوگوں کے پاس کپڑے نہ ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کریں؟

(۵۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ انْكَسَرَتْ بِهِمْ سَفِينَتُهُمْ ، فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ وَهُمْ فِي الْمَاءِ ؟ قَالَ : يُومِئُونَ إِيمَاءً ، فَإِنْ خَرَجُوا عُرَاةً ؟ قَالَ : يُصَلُّونَ قُعُودًا.

(۵۰۲۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا گیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور پانی میں انہیں نماز کا وقت ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے نماز پڑھیں گے۔ اگر وہ ننگے نکل آئیں تو بیٹھ کر نماز پڑھیں گے۔

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ سَأَلَهُ عَنْ قَوْمٍ انْكَسَرَتْ بِهِمْ سَفِينَتُهُمْ ، فَخَرَجُوا ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ؟ فَقَالَ : يَكُونُ إِمَامُهُمْ مَيْسَرَتَهُمْ ، وَيَصُفُّونَ صَفًّا وَاحِدًا ، وَيَسْتَتِرُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى فَرْجِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَمَسَّ الْفَرْجَ.

(۵۰۲۲) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن عبد العزیز سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ باہر نکلیں تو نماز کا وقت ہو جائے (اور ان کے بدن پر کپڑے نہ ہوں) تو وہ کیا کریں گے؟ فرمایا ان کا امام ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیں طرف ہوگا۔ وہ سب ایک صف بنائیں گے۔ ہر آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کا ستر کرے گا لیکن شرم گاہ کو چھوئے گا نہیں۔

(٥٠٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقَوْمِ تَنْكَسِرُ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَيَخْرُجُونَ عُرَاةً ، كَيْفَ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ : جُلُوسًا ، وَإِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ ، وَيَسْجُدُونَ وَيَغُضُّونَ أَبْصَارَهُمْ.

(۵۰۲۳) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ اس میں سے ننگے نکلیں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں گے، ان کا امام ان کے درمیان ہوگا اور وہ سجدہ کرتے ہوئے اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھیں گے۔

(٥٠٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْعُرَاةِ ، قَالَ : يُصَلُّونَ قُعُودًا ، يُومِئُونَ إِيمَاءً ، يَقُومُ إِمَامُهُمْ وَسَطَهُمْ.

(۵۰۲۴) حضرت عطاء کپڑوں سے محروم لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھیں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(٥٠٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْغَرِيقُ يَسْجُدُ عَلَى مَتْنِ الْمَاءِ.

(۵۰۲۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پانی میں ڈوبا ہوا شخص پانی کی سطح پر سجدہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

(٣٢٥) فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

(٥٠٢٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

(بخاری ٢٦٦٥۔ ابن ماجه ١٠٨٩)

(۵۰۲۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن کا غسل واجب ہے۔

(٥٠٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ؛ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طِيبٌ ، فَالْمَاءُ لَهُ طِيبٌ. (ترمذی ٥٢٨۔ احمد ٤/ ٢٨٢)

(۵۰۲۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(٥٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ ، فَدَنَا مِنَ الإِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ ، أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا. (ترمذی ۴۹۶۔ ابوداؤد ۳۴۹)

(۵۰۲۸) حضرت اوس بن اوس ثقفی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا، جلدی نماز کے لئے گیا، چل کر گیا سوار نہ ہوا، امام کے قریب ہوا، امام کا خطبہ سنا اور خطبے کے دوران کوئی فضول کام نہ کیا تو اسے ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(٥٠٢٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. (نسائی ۱۶۸۰)

(۵۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو جمعہ کے لیے آئے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(٥٠٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۸۷۷۔ مسلم ۵۷۹)

(۵۰۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٥٠٣١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعٍ غُسْلُ يَوْمٍ ، وَذَلِكَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. (نسائی ۱۶۶۹۔ احمد ۳/ ۳۰۴)

(۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان پر سات دن میں ایک دن غسل کرنا واجب ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(٥٠٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْغُسْلُ مِنْ أَرْبَعٍ ؛ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَالْحِجَامَةِ ، وَغُسْلِ الْمَيِّتِ ، وَغُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ غسل چار مواقع پر ہے: جنابت سے، پچھنے لگوانے کے بعد، میت کو غسل دے کر اور جمعہ کا غسل۔

(٥٠٣٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (ابویعلی ۶۱۹۸)

(۵۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت فرمائی۔

(٥٠٣٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى ، عن أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ عُمَرُ :لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ :مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ : وَالْوُضُوءُ أَيْضًا ، أَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. (بخاری ۸۸۲۔ مسلم ۵۸۰)

(۵۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تمہیں نماز سے کیا چیز روک کر رکھتی ہے؟ اس آدمی نے کہا کہ جونہی میں نے اذان کی آواز سنی میں نے وضو کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وضو کیا؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے جائے تو غسل کرے۔

(۵۰۳۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : ثَلاَثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ؛ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالسِّوَاكُ ، وَيَمَسُّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ. (بخاری ۸۸۰۔ احمد ۴/ ۳۴)

(۵۰۳۵) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین چیزیں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہیں، ایک جمعہ کے دن غسل کرنا، دوسرا مسواک کرنا اور تیسرا خوشبو لگانا اگر اس کے پاس ہو۔

(۵۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عبد اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ سَعْدٍ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ ، فَقَالَ لَهُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، تَوَضَّأْتُ ، ثُمَّ جِئْتُ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : مَا كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ أَحَدًا يَدَعُ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں حضرت سعد کے ساتھ تھا کہ ان کا ایک بیٹا آیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں میں وضو کر کے آیا ہوں۔ حضرت سعد نے اس سے فرمایا کہ میں کسی کے بارے میں یہ خیال نہیں رکھتا کہ وہ جمعہ کا غسل چھوڑ سکتا ہے۔

(۵۰۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا أُمِرْنَا بِغَيْرِ ذَلِكَ ، قَالَ الرَّجُلُ : بِمَ أُمِرْتُمْ ؟ قَالَ : بِالْغُسْلِ، قَالَ : أَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ ، أَمُ النَّاسِ ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي. (عبدالرزاق ۵۲۹۳)

(۵۰۳۷) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی جمعہ کے دن نماز کے لئے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے غسل کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ جمعہ کے دن ہمیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غسل کا۔ پھر فرمایا کہ تم مہاجرین لوگوں کے لئے بمقتدی ہو۔ اس آدمی نے کہا کہ میں نہیں جانتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٠٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۵۰۳۸) حضرت ابن عباس رٹیٰ ہیٹنا نے بھی اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔

(٥٠٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ ، قَاوَلَ عَمَّارٌ رَجُلاً فَاسْتَطَالَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ :أَنَا إِذَن أَنْتَنُ مِنَ الَّذِي لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۹) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رٹیٰ ٹئی کا ایک آدمی سے کسی معاملے پر جھگڑا اور بحث ہوگئی۔ جب یہ جھگڑا زیادہ ہوا تو حضرت عمار رٹیٰ ٹئی نے فرمایا کہ اگر ایسی بات نہ ہوتو میں اس شخص سے زیادہ بدبودار ہوں جو جمعہ کے دن غسل نہیں کرتا۔

(٥٠٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ غُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَفِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

(۵۰۴۰) حضرت علی رٹیٰ ٹئی سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن، عیدین کے دن اور عرفہ کے دن غسل کرو۔

(٥٠٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :مَا شَعَرْتُ أَنْ أَحَدًا يَرَى أَنَّ لَهُ طَهُورًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَيْرَ الْغُسْلِ.

(۵۰۴۱) حضرت ابن عباس رٹیٰ ہیٹنا فرماتے ہیں کہ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی شخص جمعہ کے دن غسل کے علاوہ کسی اور چیز کو پاکی کا ذریعہ سمجھتا ہے۔

(٥٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:لأَغْتَسِلَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَأْسٌ بِدِينَارٍ.

(۵۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رٹیٰ ٹئی فرماتے ہیں کہ اگر مجھے پانی کا ایک پیالہ ایک دینار کے بدلے خریدنا پڑے تو میں پھر بھی جمعہ کے دن غسل کروں گا۔

(٥٠٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :يَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الثَّقَلَيْنِ ، وَعَلَى كُلِّ حَالِمٍ فِيهِ الْغُسْلُ.

(۵۰۴۳) حضرت کعب رٹیٰ ٹئی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن انسانوں اور جنات کے علاوہ ہر چیز اللہ کے عذاب سے گھبراتی ہے۔ اور اس دن ہر بالغ پر غسل لازم ہے۔

(٥٠٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بن سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ النَّاسُ يَخْدُمُونَ أَنْفُسَهُمْ ، فَكَانَ أَحَدُهُمْ يَرُوحُ بِهَيْئَتِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَقِيلَ لَهُمْ :لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.

(۱) بخاری ۹۰۳۔ مسلم ۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ اپنے لئے کام کاج کیا کرتے تھے اور اسی طرح جمعہ کی نماز کے لئے آجاتے، لہٰذا انہیں حکم دیا گیا کہ جمعہ کے دن غسل کیا کریں۔

(٥٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ غُسْلُ يَوْمٍ بَيْنَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات دنوں میں ایک دن غسل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(٥٠٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ فِي شَيْءٍ: لأَنْتَ أَشَرُّ مِمَّنْ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک چیز کے بارے میں فرمایا کہ تو اس شخص سے بھی زیادہ شر والی ہے جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے۔

(٥٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٥٠٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا حَلَفَ ، قَالَ : أَنَا إِذَن شَرٌّ مِنَ الَّذِي لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۸) حضرت عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگر کسی بات پر قسم اٹھانی ہوتی تو یوں کہتے "اس صورت میں میں اس شخص سے زیادہ برا ہوں گا جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے"

(٥٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ) عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، سُنَّةٌ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ ، فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَزِدْنِي عَلَى أَنْ قَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ شَيْءٌ اسْتَحَبَّهُ الْمُسْلِمُونَ ، وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ.

(۵۰۴۹) حضرت ابو اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن میسرہ سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا جمعہ کے دن غسل کرنا سنت (ضروری) ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے یہی سوال دوبارہ کیا تو انہوں نے مجھے یہی جواب دیا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں سمجھ گیا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ہے۔

(٥٠٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَيَوْمَ الأَضْحَى ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَيَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۵۰۵۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن، عید الاضحیٰ کے دن، عید الفطر کے دن، عرفہ کے دن اور مکہ میں داخل ہونے کے دن غسل کیا جائے گا۔

(٥٠٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا شَهِدُوا الأَمْصَارَ أَنْ لاَ يَدَعُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب شہروں میں ہوں تو جمعہ کے دن کا غسل نہ چھوڑیں۔

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. (احمد ۲/ ۵۵۔ طبرانی ۱۳۳۹۲)

(۵۰۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے لئے جانا چاہے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(۵۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مَغْرَاءَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ فِي الْحَدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۳) حضرت مغراء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر قید کے دنوں میں بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۵٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي ابْنُ سَبَّاقٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ :إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ فَاغْتَسِلُوا ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلاَ يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ.

(۵۰۵۴) حضرت ابن سباق سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ یہ عید کا دن ہے، اس دن غسل کرو۔ جس کے پاس خوشبو ہو تو اسے اس بات میں کوئی نقصان نہیں کہ وہ خوشبو لگائے۔ تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

(۵۰۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ :لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۰۵۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کے لئے غسل ہے اور خوشبو ہے اگر موجود ہو۔

(۵۰۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ :هَلْ مِنْ غُسْلٍ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، يَوْمَ الأَضْحَى ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

(۵۰۵٦) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن سے پوچھا کہ کیا جمعہ کے دن کے علاوہ بھی کسی دن غسل کرنا دین حصہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، عیدالاضحیٰ، عیدالفطر اور یوم عرفہ کو۔

(۵۰۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۷) حضرت ابراہیم تیمی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد عیدین اور جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٠٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (عبدالرزاق ۵۳۱۶۔ طیالسی ۳۹۱)

(۵۰۵۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

(٥٠٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ.

(۵۰۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

(٣٢٦) مَنْ قَالَ الْوُضُوءُ يُجْزِىءُ مِنَ الْغُسْلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ غسل کے بجائے وضو بھی کافی ہے

(٥٠٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رُبَّمَا وَجَدْتُ الْبَرْدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلاَ أَغْتَسِلُ. (نسائی ۱۴۰۵)

(۵۰۶۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جمعہ کے دن مجھے سردی محسوس ہوتی ہے تو میں غسل نہیں کرتا۔

(٥٠٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَسَنٌ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ.

(۵۰۶۱) حضرت شعبی، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کے دن وضو کرے تو یہ اچھا ہے اور جو غسل کرے تو بہت ہی اچھا ہے۔

(٥٠٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَهُ ، فَقَالَ أَبُو وَائِلٍ : إِنَّهُ لَيْسَ بِوَاجِبٍ ، رُبَّ شَيْخٍ كَبِيرٍ لَوِ اغْتَسَلَ فِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمَاتَ.

(۵۰۶۲) حضرت عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو وائل کے سامنے جمعہ کے دن کے غسل کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب نہیں ہے۔ بہت سے بوڑھے ایسے ہیں کہ اگر وہ سخت سردی میں غسل کریں گے تو فوت ہو جائیں گے۔

(٥٠٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى غُسْلاً وَاجِبًا ، إِلاَّ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۳) حضرت شعبی سوائے غسلِ جنابت کے کسی غسل کو واجب نہ سمجھتے تھے۔

(٥٠٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ ، وَمَنَ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ. (ابوداؤد ۳۵۸۔ احمد ۵/ ۱۲)

(۵۰۶۴) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اگر کسی نے غسل کیا تو یہ افضل بات ہے۔

(٥٠٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ، وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا. (مسلم ۲۷۔ ابوداؤد ۱۰۴۳)

(۵۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب ہو کر خاموش رہے اور غور سے خطبہ سنے، اس کے اس جمعہ سے لے کر پچھلے جمعہ کے گناہ اور تین اضافی دنوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جس شخص نے خطبہ کے دوران کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے لغو کام کیا۔

(٥٠٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ:لَيْسَ غُسْلٌ وَاجِبٌ إِلاَّ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۶) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سوائے جنابت کے کوئی غسل واجب نہیں ہے۔

(٥٠٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ تَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَلَمْ يَلْهُ وَلَمْ يَجْهَلْ ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ، وَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ ، وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلاَّ أَعْطَاهُ. (عبد بن حمید ۹۰۱)

(۵۰۶۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح غسل کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لئے آیا اور کوئی فضول اور جہالت والا کام نہ کیا تو یہ جمعہ پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ پانچوں نمازوں میں سے ہر نماز اپنے سے پہلی نماز تک کے لئے کفارہ ہے۔ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگتا ہے اسے عطا کیا جاتا ہے۔

(٣٢٧) مَنْ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے

(٥٠٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ:أَخْبَرَنَا الأَعْمَش، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۶۸) حضرت علقمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۷۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے بیٹے جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسا كَانَا لاَ يَغْتَسِلاَنِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَغْتَسِلُ حِينَ جِيءَ بِهِ أَسِيرًا.

(۵۰۷۱) حضرت مجاہد اور حضرت طاوس جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سعید بن جبیر نے اس وقت بھی جمعہ کے دن غسل کیا جب انہیں قیدی بنا کر لایا گیا تھا۔

(٥٠٧٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَغْتَسِلُ ، وَأَنَا أَرَى لَكَ أَنْ لاَ تَغْتَسِلَ.

(۵۰۷۲) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ میں بھی تمہارے لئے یہی سمجھتا ہوں کہ تم سفر میں غسل نہ کرو۔

(٥٠٧٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَلْقَمَةَ كَانَا لاَ يَغْتَسِلاَنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۷۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ حَضَرَ الْجُمُعَةَ.

(۵۰۷۴) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا غسل اس پر واجب ہے جو جمعہ کی نماز پڑھے۔

(٣٢٨) مَنْ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں بھی غسل کیا کرتے تھے؟

(٥٠٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي جَسْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ.

(۵۰۷۵) حضرت عقبہ بن ابی جسرہ کہتے ہیں کہ میں نے اسحاق بن عبداللہ بن حارث سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن حارث سفر وحضر میں جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْدَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَبِيبًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ : مَا تَقُولُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ ، أَوَاجِبٌ هُوَ ؟ فَقَالَ : قَدْ رَأَيْتُ طَلْقًا أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْحَجَّاجِ أَسِيرًا ، فَمَا تَرَكَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۶) حضرت عبداللہ بن معدان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حبیب سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت طلق کو دیکھا کہ مکہ سے قیدی بنا کر حجاج کے پاس لائے گئے، انہوں نے اس حالت میں بھی جمعہ کا غسل نہیں چھوڑا۔

(۵۰۷۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ كُلَّ جُمُعَةٍ.

(۵۰۷۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر سفر میں جمعہ کا غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : سَتَرْتُ طَلْحَةَ فِي سَفَرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَاغْتَسَلَ.

(۵۰۷۸) حضرت زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لئے جمعہ کے دن پردہ کیا اور انہوں نے غسل کیا۔

(۳۲۹) مَنْ قَالَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن طلوعِ فجر کے بعد غسل کر لیا تو یہ بھی کافی ہے

(۵۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد جنابت کا غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۰) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۰۸۱) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۵۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ:إِذَا اغْتَسَلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بشير ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَحَرٍ ؟ قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۵۰۸۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے جمعہ کے دن سحری کے وقت غسل کر لیا تو کیا اس کا جمعہ کا غسل ہو جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ہو جائے گا۔

(۳۳۰) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ يُحْدِثُ، أَيُجْزِئُهُ الْغُسْلُ ؟

اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو کیا اس کا وہی غسل کافی ہے؟

(۵۰۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِمَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ لاَ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدَثٌ ، قَالَ :وَكَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا أَحْدَثَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ.

(۵۰۸۵) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کی نماز کے درمیان کوئی حدث نہ ہو۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو وہ اس حالت پر لوٹ آتا ہے جس پر وہ غسل سے پہلے تھا۔

(۵۰۸۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ ، قَالَ :يُعِيدُ الْغُسْلَ.

(۵۰۸۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو وہ دوبارہ غسل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے گا۔

(۵۰۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ لاَ يُعِيدُ غُسْلاً.

(۵۰۸۷) حضرت سعید بن عبد الرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے اگر غسل کے بعد ان کا وضو ٹوٹ جاتا تو دوبارہ غسل نہیں کرتے تھے۔

(۵۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدَثٌ . وَقَالَ الْحَسَنُ : إِذَا أَحْدَثَ تَوَضَّأَ.

(۵۰۸۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کے دوران حدث نہ ہو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب اسے حدث لاحق ہو جائے تو وضو کرے۔

(۵۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ أَجْزَأَهُ الْوُضُوءُ.

(۵۰۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد حدث لاحق ہو جائے تو اس کے لئے وضو کافی ہے۔

(۳۳۱) فِي النِّسَاءِ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عورتیں بھی جمعہ کے دن غسل کریں گی

(۵۰۹۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَةَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، يَقُولاَنِ لِلنِّسَاءِ : مَنْ جَاءَ مِنْكُنَّ الْجُمُعَةَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۵۰۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بیٹی فرماتی ہیں کہ تم عورتوں میں سے جو جمعہ کی نماز کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَائَهُ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۱) حضرت طاوس جمعہ کے دن عورتوں کو غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۵۰۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غُسْلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۹۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عورتوں پر غسل کرنا واجب نہیں۔

(٥٠٩٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ زُفَرَ بْنِ مُهَاجِرِ الْغَاضِرِيِّ ، قَالَ : كَانَ شَقِيقٌ يَأْمُرُ أَهْلَهُ ، الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ ، بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۴) حضرت شقیق اپنے گھر کی عورتوں اور مردوں کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(٣٣٢) الرَّجُلُ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن غسلِ جنابت کرے تو یہی کافی ہے

(٥٠٩٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ غُسْلاً وَاحِدًا.

(۵۰۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ اور جنابت کے لئے ایک ہی غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٠٩٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ بَنُو أَخِي عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَغْتَسِلُونَ فِي الْحَمَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَقُولُ عُرْوَةُ : يَا بَنِي أَخِي ، إِنَّمَا اغْتَسَلْتُمْ فِي الْحَمَّامِ مِنَ الْوَسَخِ ، فَاغْتَسِلُوا لِلْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۶) حضرت عمر بن ابی مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر کے بھتیجے جمعہ کے دن حمام میں غسل کیا کرتے تھے۔ حضرت عروہ نے ان سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجو! تم نے حمام میں میل کچیل دور کرنے کے لئے غسل کیا ہے۔ اب جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(٥٠٩٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي ، أَنَّ أَبَاهَا حَدَّثَهَا ، أَنَّ بَعْضَ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مُغْتَسِلاً ، فَقَالَ : لِلْجُمُعَةِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ مِنَ جَنَابَةٍ ، قَالَ : فَأَعِدْ غُسْلاً لِلْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۷) حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ نے بیان کیا کہ ان کے والد فرماتے تھے کہ ابو قتادہ کے ایک صاحبزادے جمعہ کے دن غسل کر کے بالوں کو جھاڑتے ہوئے آئے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے جمعہ کے لئے غسل کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں یہ جنابت کا غسل تھا۔ حضرت ابو قتادہ نے فرمایا کہ پھر جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(٣٣٣) مَنْ قَالَ لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ

جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہو سکتی ہیں

(٥٠٩٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ تَشْرِيقَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۰۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوسکتی ہیں۔

(٥٠٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ تَشْرِيقَ ، وَلاَ صَلاَةَ فِطْرٍ ، وَلاَ أَضْحَى ، إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ ، أَوْ مَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ.

قَالَ حَجَّاجٌ : وَسَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۰۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحی کی نمازیں صرف مصر جامع اور بڑے شہر میں ہوسکتی ہیں۔ حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یونہی فرماتے سنا ہے۔

(٥١٠٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى جُمُعَةٌ ، إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى أَهْلِ الأَمْصَارِ ، مِثْلِ الْمَدَائِنِ.

(۵۱۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں رہنے والوں پر جمعہ واجب نہیں۔ جمعہ تو شہر والوں پر واجب ہے۔

(٥١٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : الْجُمُعَةُ فِي الأَمْصَارِ.

(۵۱۰۱) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ صرف شہروں میں ہوتا ہے۔

(٥١٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ : عَلَى أَهْلِ الأُبُلَّةِ جُمُعَةٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۵۱۰۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا اُبُلّہ [1] والوں پر جمعہ لازم ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(٥١٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ ذِي الْحُلَيْفَةِ : أَنْ لاَ تُجَمِّعُوا بِهَا ، وَأَنْ تَدْخُلُوا إِلَى الْمَسْجِدِ ، مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۵۱۰۳) حضرت ابوبکر بن محمد نے ذوالحلیفہ والوں کو یہ پیغام بھیجا کہ وہاں جمعہ نہ پڑھو اور مسجد نبوی ﷺ میں آ کر جمعہ پڑھا کرو۔

(٥١٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يُجَمِّعُونَ فِي الْعَسَاكِرِ.

(۵۱۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف لشکر گاہوں میں جمعہ نہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عن شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ تَشْرِيقَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

(٥١٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ تَشْرِيقَ ، وَلاَ جُمُعَةَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

[1] اُبُلّہ بصرہ کے کنارے واقع ایک گاؤں کا نام تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۰۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الرَّيُّ مِصْرٌ.

(۵۱۰۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رَیّ (طہران) شہر ہے۔

(۳۳۴) مَنْ كَانَ يَرَى الْجُمُعَةَ فِي الْقُرَى وَغَيْرِهَا

جو حضرات دیہاتوں میں بھی جمعہ کے جواز کے قائل ہیں

(۵۱۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَتَبُوا إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَكَتَبَ :جَمِّعُوا حَيْثُمَا كُنْتُمْ.

(۵۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر جمعہ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھ لو۔

(۵۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، أَيُّمَا أَهْلِ قَرْيَةٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ ، فَأَمِّرْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا يُجَمِّعُ بِهِمْ.

(۵۱۰۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے عدی بن عدی کو خط لکھا کہ کسی بستی کے لوگ اگر خانہ بدوش نہ ہوں اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونا چاہتے ہیں تو وہ اپنے اوپر ایک امیر مقرر کرلیں جو انہیں جمعہ پڑھائے۔

(۵۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لاَزِقَةٌ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ ، جَمَّعُوا.

(۵۱۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک بستی دوسری کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وہ جمعہ پڑھائیں گے۔

(۵۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْمِيَاهِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ يُجَمِّعُونَ.

(۵۱۱۱) حضرت مالک فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مکہ اور مدینہ کے درمیان چشموں میں بھی جمعہ پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۳۵) مِنْ كَمْ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ ؟

کتنی مسافت عبور کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟

(۵۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :أَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، أَسْأَلُهَا عَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةٍ ، فَكَانَ أَحْيَانًا يَأْتِيهَا ، وَأَحْيَانًا لاَ يَأْتِيهَا.

(۵۱۱۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو پیغام بھجوا کر پوچھا کہ کتنی مسافت طے کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو سات یا آٹھ میل چل کر جمعہ کے لئے جانا ہوتا تھا۔ وہ کبھی جاتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ئےاور کبھی نہیں جاتے تھے۔

(٥١١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعًا ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ الْمَرَاحُ.

(٥١١٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر اس شخص پر جمعہ واجب ہے جو اس کے لئے آسکتا ہے۔

(٥١١٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(٥١١٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(٥١١٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ فَقَالَ : عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ.

(٥١١٥) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ جمعہ کس پر واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو جمعہ کی اذان سنے۔

(٥١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا شَهِدَ الْجُمُعَةَ مِنَ الزَّاوِيَةِ ، وَهِيَ فَرْسَخَانِ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(٥١١٦) حضرت ابوبختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقام زاویہ سے جمعہ کے لئے تشریف لاتے دیکھا، یہ جگہ بصرہ سے دو فرسخ کے فاصلے پر ہے۔

(٥١١٧) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ عَامِلاً عَلَى الأُبُلَّةِ ، فَكَانَتْ إِذَا أَتَتِ الْجُمُعَةُ جَمَّعَ مِنْهَا.

(٥١١٧) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ابوملیح ابلہ کے عامل تھے۔ جب جمعہ کا دن آتا تو وہ جمعہ پڑھاتے تھے۔

(٥١١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ أَرْبَعَةِ فَرَاسِخَ.

(٥١١٨) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے چار فرسخ کے فاصلے سے آیا جائے گا۔

(٥١١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنَّا نَأْتِيهَا مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(٥١١٩) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم دو فرسخ کے فاصلے سے نماز کے لئے آیا کرتے تھے۔

(٥١٢٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(٥١٢٠) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو واپس رات کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ سکتا ہو۔

(٥١٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(٥١٢١) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو واپس رات کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہو۔

(۵۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَكُونُ بِبِئْرِ عُرْوَةَ ثَلاَثَةَ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلاَ يَشْهَدُ جُمُعَةً ، وَلاَ جَمَاعَةً.

(۵۱۲۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد ''بئر عروہ'' میں رہتے تھے جو مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر تھا، وہ جمعہ اور جماعت کے لئے حاضر نہ ہوتے تھے۔

(۵۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سَلاَمٍ يَأْتِينَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيُعَلِّقُ مَعَهُ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ ، وَيُجَمِّعُ مِنَ الْعَوَالِي.

(۵۱۲۳) حضرت افلح مولی ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ شہر کے مضافاتی علاقوں سے ہمارے پاس جمعہ کے دن آتے تھے، وہ اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن لاتے اور جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۲٤) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ يُجَمِّعُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا يَأْتُونَ رِحَالَهُمْ إِلاَّ مِنَ الْغَدِ. (ابوداؤد ۵۲)

(۵۱۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کی ایک جماعت جمعہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتی تھی اور ان کی سواریاں اگلے دن تک نہیں آتی تھیں۔

(۵۱۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(۵۱۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جمعہ اس شخص پر واجب ہے جو واپس جا کر اپنے گھر والوں میں رات گذار سکے۔

(۵۱۲٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا فَقُلْتُ لِعَبْدِ الْحَمِيدِ :كَمْ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ :مِيلَيْنِ.

(۵۱۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ پیدل جمعہ کے لئے آیا کرتے تھے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالحمید سے پوچھا کہ ان کے گھر اور جمعہ کی جگہ میں کتنا فاصلہ تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ دو میل۔

(۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ. (عبدالرزاق ۵۱۵۱)

(۵۱۲۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ مقام ذوالحلیفہ سے آکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً :مِنْ كَمْ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ مِنْ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ.

(۵۱۲۸) حضرت حوشب بن عقیل کہتے ہیں کہ کتنی مسافت سے آکر جمعہ پڑھنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا سات میل سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ مِمَّنْ كَانَ هُوَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ ؟ قَالَ : كَانَ أَهْلُ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۲۹) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی شخص شہر سے کتنی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ذوالحلیفہ کے رہنے والے جمعہ کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔

(٥١٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ ، يُجَمِّعُ مِنْ هَذِهِ الْمَزَالِفِ ؟ فَيَقُولُ : قَدْ كَانَتِ الأَنْصَارُ يُجَمِّعُونَ مِنَ الْمَزَالِفِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ.

(۵۱۳۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ کیا مضافاتی دیہاتوں والے جمعہ کے لئے حاضر ہوں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار مدینہ کے اردگرد کی بستیوں سے جمعہ کے لئے حاضر ہوتے تھے۔

(٥١٣١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُجَمِّعُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ ؟ فَقَالَ : لاَ . وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ يَجِيءُ وَيَذْهَبُ فِي يَوْمٍ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ.

(۵۱۳۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ کیا آدمی دو فرسخ کے فاصلے سے جمعہ کے لئے حاضر ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ ایک دن میں آ جا سکتا ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے۔

(٥١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(۵۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(٥١٣٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک میل کی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ فِي الطَّائِفِ وَهُوَ فِي قَرْيَةٍ ، يُقَالُ لَهَا : الْوَهْطُ ، عَلَى رَأْسِ ثَلاَثَةِ أَمْيَالٍ.

(۵۱۳۴) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو طائف سے تین میل دور ''وہط'' نامی بستی میں رہتے تھے اور طائف جمعہ پڑھنے کے لئے آتے تھے۔

(٥١٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ ، قِيلَ لَهُ : يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ ، عَلَى مَنْ يَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : عَلَى مَنْ سَمِعَ الصَّوْتَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۳۵) حضرت عمرو بن شعیب سے پوچھا گیا کہ اے ابوابراہیم! آپ کس پر جمعہ کو واجب قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو مؤذن کی آواز سنے۔

(۳۳٦) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ

جن حضرات کے نزدیک مسافر پر جمعہ واجب نہیں

(٥١٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجَمِّعُ فِي السَّفَرِ.

(۵۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں جمعہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٣٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ أَضْحَى ، وَلاَ فِطْرٌ ، وَلاَ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مسافر پر عید الاضحیٰ، عید الفطر اور جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : خَرَجَ مَسْرُوقٌ ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، وَنَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يُجَمِّعُوا ، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يُفْطِرُوا.

(۵۱۳۹) حضرت علی بن اقمر فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ بن مغیرہ اور حضرت عبد اللہ کے کچھ شاگرد ایک سفر پر نکلے تو راستہ میں جمعہ کا وقت ہوگیا، انہوں نے جمعہ ادا نہیں کیا۔ پھر عید الفطر کا وقت ہوا تو انہوں نے عید کی نماز بھی نہیں پڑھی۔

(٥١٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ شَتَا بِكَابُلَ شَتْوَةً ، أَوْ شَتْوَتَيْنِ لاَ يُجَمِّعُ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۱۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ کابل میں ایک یا دو گرمیاں ٹھہرے، وہاں انہوں نے جمعہ نہیں پڑھا وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَقَامَ بِنَيْسَابُورَ سَنَةً ، أَوْ سَنَتَيْنِ ، فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، وَلاَ يُجَمِّعُ.

(۵۱۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نیشاپور میں ایک یا دو سال رہے، وہاں وہ دو رکعات نماز پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے، پھر دو رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیتے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَغْزُونَ ، فَيُقِيمُونَ السَّنَةَ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ، يُقَصِّرُونَ الصَّلاَةَ ، وَلاَ يُجَمِّعُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات بعض اوقات جنگ کے لئے ایک ایک سال تک سفر میں رہتے، اس دوران وہ نماز میں قصر کیا کرتے تھے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٤٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، قَالَ : خَرَجَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرِيدُ الصَّلاَةَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَضَرَبَ حُجْرَتَهُ عَلَى فَاثُورِ إِبْرَاهِيمَ ، فَلَقِيتُهُ وَمَعِي الْجُنْدُ ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : يَا عُبَادَةُ ، إِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ لَيْسَتْ عَلَيْنَا جُمُعَةٌ ، فَجَمِّعْ بِأَصْحَابِكَ.

(۵۱۴۳) حضرت عبادہ بن نُسی فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالملک بن مروان بیت المقدس میں نماز کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے خوانِ ابراہیم کے پاس پڑاؤ ڈالا، میں اپنے لشکر کے ساتھ ان سے ملا۔ جب میرا ان سے آمنا سامنا ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مسافر ہیں، ہم پر جمعہ واجب نہیں، تم اپنے ساتھیوں کو جمعہ پڑھادو۔

(٥١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن يَزِيدَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ ، وَلاَ يَوْمَ نَفْرِهِمْ.

(۵۱۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور کوچ کرنے کے دن جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٤٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ دَابَقَ ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ، فَمَرَّ بِحَلَبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لأَمِيرِهَا : جَمِّعْ فَإِنَّا سَفْرٌ.

(۵۱۴۶) حضرت ابوعبید مولیٰ سلیمان بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز اپنے دورِ خلافت میں دابق سے نکلے اور جمعہ کے دن مقام حلب سے گذرے۔ انہوں نے حلب کے امیر سے کہا کہ تم جمعہ پڑھاؤ ہم مسافر ہیں۔

(٣٣٧) مَنْ رَخَّصَ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات نے جمعہ کے دن سفر کرنے کی رخصت دی ہے

(٥١٤٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الْجُمُعَةُ لاَ تَمْنَعُ مِنْ سَفَرٍ

(۵۱۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(٥١٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، وَلَمْ يَنْتَظِرِ الْجُمُعَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۴۸) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ جمعہ کے دن اپنے ایک سفر پر نکلے اور جمعہ کی نماز کا انتظار نہیں کیا۔

(٥١٤٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنًا لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ كَانَ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْعَقِيقِ ، عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَلَقِيَ ابْنَ عُمَرَ غَدَاةَ الْجُمُعَةِ فَأَخْبَرَهُ بِشَكْوَاهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔ جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(٥١٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الصَّلاَة.

(۵۱۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کے وقت سے پہلے پہلے سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۵۱۵۱) حضرت ابن سیرین بھی یونہی فرماتے تھے۔

(٥١٥٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۵۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُوَيْبٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الزُّبَيْرِ مَخْرَجًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا.

(۵۱۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی ذوَیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت زبیر کے ساتھ جمعہ کے دن ایک سفر پر نکلا، انہوں نے جمعہ کی چار رکعت نماز ادا فرمائی۔

(٥١٥٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُرِيدُ أَنْ يُسَافِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ضَحْوَةً ، فَقُلْتُ لَهُ : تُسَافِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(ابوداؤد ۳۱۰۔ عبدالرزاق ۵۵۴۰)

(۵۱۵۴) حضرت ابن ابی ذئب کہتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کے دن دوپہر کے وقت سفر کرنے کا ارادہ کیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ جمعہ کے دن سفر کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن سفر فرمایا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۳۸) مَنْ كَرِهَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ يَخْرُجَ حَتَّى يُصَلِّيَ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر پر جانا مکروہ ہے

(٥١٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا أَدْرَكَتْكَ الْجُمُعَةُ ، فَلاَ تَخْرُجْ حَتَّى تُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھے بغیر کسی سفر پر مت نکلو۔

(٥١٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَمْ يُسَافِرْ.

(۵۱۵۶) حضرت عبدالرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد جمعہ کی رات کو سفر کر لیا کرتے تھے لیکن جب فجر طلوع ہو جاتی تو سفر نہیں کرتے تھے۔

(٥١٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يُجَمِّعُوا.

(۵۱۵۷) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو جمعہ پڑھنے تک سفر پر نہ نکلیں۔

(٥١٥٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ :إِذَا سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُعِيَ عَلَيْهِ؛ أَنْ لاَ يُصَاحَبَ ، وَلاَ يُعَانَ عَلَى سَفَرِهِ. (عبدالرزاق ۵۵۴۲)

(۵۱۵۸) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جمعہ کے دن سفر کرے تو اس کے لئے یہ بددعا کی جائے گی کہ کوئی اس کے ساتھ نہ جائے اور کوئی اس کے سفر میں اس کی مدد نہ کرے۔

(٥١٥٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :السَّفَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۵۱۵۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سفر کیا جائے گا۔

(٥١٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجَ قَوْمٌ وَقَدْ حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ ، فَاضْطَرَمَ عَلَيْهِمْ خِبَاؤُهُمْ نَارًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ يَرَوْنَهَا.

(۵۱۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو لوگ جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر کے لئے نکلیں تو ان پر ایک آگ اس آگ کے علاوہ جل جاتی ہے جو وہ دیکھ رہے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥١٦١) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، وَ
يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۶۱) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جمعہ کی رات کو سفر کیا کرتے تھے اور جمعہ کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(۳۳۹) مَنْ كَانَ يَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، وَيَقُولُ هِيَ أَوَّلُ النَّهَارِ

جو حضرات جمعہ کی نماز کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کا وقت دن کا ابتدائی حصہ ہے

(٥١٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ سَعْدٌ يَقِيلُ بَ
الْجُمُعَةِ.

(۵۱۶۲) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٣) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَغَدَّى وَنَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(بخاری ۹۳۹۔ مسلم ۸.

(۵۱۶۳) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّ
، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۴) حضرت سعد انصاری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھتے اور واپس آ کر قیلول
کرتے تھے۔

(٥١٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ فَنَرْجِعُ فَنَقِيلُ. (بخاری ۹۴۰)

(۵۱۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :
نُجَمِّعُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ ، قَالَتْ : جَاوَرْتُ مَعَ عُمَرَ سَ
فَكَانَتِ الْقَائِلَةُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۶۷) حضرت بدیل بن میسرہ ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مشاہدہ کیا، وہ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ أَبِي وَائِلٍ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۸) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ ہم ابووائل کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَبْدِ اللهِ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا مِنْهُمْ : أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ : كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۷۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الأَجْلَحِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۲) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا كَانَ لِلنَّاسِ عِيدٌ إِلاَّ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ.

(۵۱۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید صرف دن کے اول حصے میں ہوتی ہے۔

(٥١٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكِلاَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِيدَانَ السُّلَمِيِّ، قَالَ : شَهِدْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلاَتُهُ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُمَرَ ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلاَتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ : انْتَصَفَ النَّهَارُ ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُثْمَانَ ، فَكَانَتْ صَلاَتُهُ وَخُطْبَتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ : زَالَ النَّهَارُ ، فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَابَ ذَلِكَ ، وَلاَ أَنْكَرَهُ.

(۵۱۷۴) حضرت عبداللہ بن سیدان سلمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ نصفِ نہار سے پہلے ہوا کرتے تھے۔ پھر ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت ہوتا تھا جب میں کہہ سکتا تھا کہ آدھا دن گذر گیا۔ پھر ہم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے تھے جب میں کہہ سکتا تھا کہ دن زائل ہوگیا۔ میں نے کسی کو اس عمل پر عیب نکالتے یا تنقید کرتے نہیں دیکھا۔

(٥١٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ ، وَإِنَّ ظِلَّ الْكَعْبَةِ كَمَا هُوَ.

(۵۱۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اس وقت جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جبکہ کعبہ کا سایہ اس کے مثل ہوجاتا تھا۔

(٥١٧٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ الْجُمُعَةَ ضُحًى ، وَقَالَ : خَشِيتُ عَلَيْكُمُ الْحَرَّ.

(۵۱۷۶) حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں چاشت کے وقت جمعہ کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ میں تمہیں گرمی سے بچانا چاہتا ہوں۔

(٥١٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ الْجُمُعَةَ ضُحًى.

(۵۱۷۷) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز چاشت کے وقت پڑھائی۔

(٣٤٠) مَنْ كَانَ يَقُولُ وَقْتُهَا زَوَالُ الشَّمْسِ ، وَقْتُ الظُّهْرِ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کا وقت زوالِ شمس کا وقت ہے جو کہ ظہر کا وقت ہے

(٥١٧٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ.

(بخاری ۹۰۴۔ ابو داؤد ۱۰۷۷)

(۵۱۷۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج زائل ہوجاتا ہے۔

(٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا.
قَالَ حَسَنٌ : فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ : وَأَيُّ سَاعَةٍ تِيكَ ؟ قَالَ : زَوَالُ الشَّمْسِ. (مسلم ۲۹)

(۵۱۷۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد واپس آکر اپنے اونٹوں کو آرام دیا کرتے تھے۔ حضرت حسن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ زوالِ شمس کا وقت۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَّبِعُ الْفَيْءَ. (بخاری ۴۱۶۸۔ مسلم ۳۲)

(۵۱۸۰) حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج زائل ہو جاتا۔ پھر ہم اپنے سائے کے پیچھے چلتے ہوئے واپس جاتے تھے۔

(۵۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ عَلِيٍّ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۱) حضرت عمرو بن مروان کے والد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سورج کے زوال کے بعد جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ ؛ أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، وَالنَّاسُ فَرِيقَانِ : بَعْضُهُمْ يَقُولُ : زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ : لَمْ تَزَلْ.

(۵۱۸۲) حضرت بلال عبسی فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی تو لوگوں کی دو مختلف آراء تھیں، بعض کہتے تھے کہ سورج زائل ہو گیا اور بعض کا خیال تھا کہ سورج زائل نہیں ہوا۔

(۵۱۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذٌ مَكَّةَ وَهُمْ يُجَمِّعُونَ فِي الْحِجْرِ ، فَقَالَ : لاَ تُجَمِّعُوا حَتَّى تَفِيءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَجْهِهَا.

(۵۱۸۳) حضرت یوسف بن ماہک کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے تو لوگ حطیم میں جمعہ پڑھتے تھے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اس وقت تک جمعہ کی نماز نہ پڑھو جب تک کعبے کا سایہ اس کے چہرے کی جانب سے لوٹ نہ جائے۔

(۵۱۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْفَيْءُ هُنَيْهَةٌ.

(۵۱۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے میں اس وقت جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ چیزوں کا سایہ تھوڑا سا بڑھا ہوا ہوتا تھا۔

(۵۱۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَقْتُ الْجُمُعَةِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۵۱۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کا وقت زوالِ شمس کے وقت ہے۔

(۵۱۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَلِيٍّ الْجُمُعَةَ ، فَأَحْيَانًا نَجِدُ فَيْئًا ، وَأَحْيَانًا لاَ نَجِدُهُ.

(۵۱۸۶) حضرت ابو رزین کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ نظر آتا اور کبھی سایہ نظر نہ آتا۔

(۵۱۸۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ يُصَلِّي بِنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجُمُعَةَ بَعْدَ مَا تَزُولُ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۷) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر زوالِ شمس کے بعد ہمیں جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ إِمَامًا كَانَ أَحْسَنَ صَلاَةً لِلْجُمُعَةِ مِنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، كَانَ يُصَلِّيهَا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۸) حضرت ولید بن عیزار فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حریث سے بڑھ کر جمعہ کی نماز کے لئے کوئی بہتر امام نہیں دیکھا، وہ سورج کے زائل ہونے کے بعد جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :وَقْتُ الْجُمُعَةِ ، وَقْتُ الظُّهْرِ.

(۵۱۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔

(۲۴۱) فِيمَن لاَ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جن لوگوں پر جمعہ واجب نہیں

(۵۱۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عن مَوْلًى لآلِ الزُّبَيْرِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ ، إِلاَّ أَرْبَعَةً :الصَّبِيُّ ، وَالْعَبْدُ وَالْمَرْأَةُ ، وَالْمَرِيضُ. (بيهقى ۱۸۴)

(۵۱۹۰) آل زبیر کے ایک مولیٰ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے سوائے چار لوگوں کے: ① بچہ ② غلام ③ عورت ④ مریض۔

(۵۱۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ، فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِلاَّ عَلَى امْرَأَةٍ ، أَوْ صَبِيٍّ ، أَوْ مَمْلُوكٍ ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۵۱۹۱) حضرت محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ واجب ہے سوائے ان کے: ① عورت ② بچہ ③ غلام ④ مریض۔

(۵۱۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :الْجُمُعَة حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ ، إِلاَّ ثَلاَثَةٌ :عَبْدٌ مَمْلُوكٌ ، أَوْ مَرِيضٌ ، أَوْ امْرَأَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۹۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر مومن پر جمعہ واجب ہے سوائے تین لوگوں کے: غلام، مریض اور عورت۔

(٥١٩٤) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْوَصَّافِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ : أُنْظُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنَ النِّسَاءِ ، فَلاَ يَحْضُرْنَ جَمَاعَةً ، وَلاَ جِنَازَةً ، فَإِنَّهُ لاَ حَقَّ لَهُنَّ فِي جُمُعَةٍ ، وَلاَ جِنَازَةٍ.

(۵۱۹۴) حضرت وصافی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت عبد الحمید کو خط لکھا کہ عورتوں کے بارے میں یہ خیال رکھو کہ وہ جماعت اور جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان پر جمعہ اور جنازہ واجب نہیں ہیں۔

(٥١٩٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(٥١٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(٣٤٢) الْمَرْأَةُ تَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، أَتُجْزِئُهَا صَلاَةُ الإِمَامِ ؟

اگر کوئی عورت جمعہ کی نماز کے لئے آئے تو اس کے لئے امام کی نماز کافی ہے یا نہیں؟

(٥١٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : قَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ : إِذَا صَلَّيْتُنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ الإِمَامِ ، فَصَلِّينَ بِصَلاَتِهِ ، وَإِذَا صَلَّيْتُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ فَصَلِّينَ أَرْبَعًا.

(۵۱۹۷) حضرت عبد اللہ بن معدان کی دادی کہتی ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم عورتوں سے فرمایا تھا کہ اگر تم جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آؤ تو امام کے ساتھ اسی کی نماز پڑھو اور اگر گھر میں نماز پڑھو تو چار رکعتیں پڑھو۔

(٥١٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ تَحْضُرُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، أَنَّهَا تُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ وَيُجْزِئُهَا ذَلِكَ.

(۵۱۹۸) حضرت حسن اس عورت کے بارے میں جو جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنے آئے فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ اس کی نماز جیسی نماز پڑھے گی اور یہی اس کے لئے کافی ہے۔

(٥١٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ جَمَّعْنَ مَعَ الإِمَامِ ، أَجْزَأَهُنَّ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ.

(۵۱۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں امام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھیں تو ان کے لئے امام کی نماز کافی ہے۔

(٥٢٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ يُجَمِّعْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ يُقَالُ : لاَ تَخْرُجْنَ إِلاَّ تَفِلاَتٍ ، لاَ يُوجَدُ مِنْكُنَّ رِيحُ طِيبٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔ ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ وہ بغ
خوشبو لگائے جمعہ کے لئے حاضر ہوں۔

(٥٢٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَأْتِ الْجُمُعَةَ ، قَالَ : تُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُجْزِءُ عَنْهَا ، وَلَكِنَّهُ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَأْتِيَ الْجُمُعَةَ.

(۵۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت جمعہ کے لئے آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے گی، البتہ جمعہ میں شریک ہونا اس لازم نہیں۔

(٥٢٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّينَ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ الل صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَحْتَسِبْنَ بِهَا مِنَ الظُّهْرِ.

(۵۲۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مہاجرین عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں اور اسے ظہر کی نماز ـ بدلے میں کافی سمجھتیں تھیں۔

(٥٢٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : إِنْ صَلَّتْ مَعَ الإِمَامِ أَجْزَأَهَا.

(۵۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے ساتھ نماز پڑھے تو امام کی نماز اس کے لئے کافی ہے۔

(٣٤٣) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہوا اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے

(٥٢٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا. (بخاری ۱۱۶۶۔ ترمذی ۵۱۰)

(۵۲۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیک غطفانی حاض ہوئے، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(٥٢٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، وَأَبُو حُرَّةَ ، وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا.

(۵۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی حاضر ہوئے، انہو نے دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(٥٢٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْـ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْسَكَ عَنِ الْخُطْبَةِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى خُطْبَتِهِ. (دار قطنی ۱۳)

(۵۲۰۶) حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جب انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا تو خطبہ روک دیا۔ جب وہ دو رکعتوں سے فارغ ہوئے تو آپ نے پھر خطبہ شروع فرمایا۔

(۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۰۷) حضرت حماد بن ابی الدرداء فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہوتا تھا تو حضرت حسن دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۲۰۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر حضرت حسن امام کے خطبہ کے دوران مسجد میں آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا جِئْتَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ رَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ جَلَسْتَ.

(۵۲۰۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم مسجد میں آؤ تو چاہو تو دو رکعتیں پڑھ لو اور اگر چاہو تو بیٹھ جاؤ۔

(۳٤٤) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ الإِمَامُ فَلاَ يُصَلِّي

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہیں پڑھی جائے گی

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلاَةَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۱۰) حضرت مجاہد، حضرت علی اور حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جمعہ کے خطبہ کے دوران نماز پڑھی جائے۔

(۵۲۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ فَلاَ يُصَلِّ أَحَدٌ حَتَّى يَفْرُغَ الإِمَامُ

(۵۲۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ کے لئے آجائے تو اس کے فارغ ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۲۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شُرَيْحًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ فَجَلَسَ ، وَلَمْ يُصَلِّ.

(۵۲۱۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو ایک مرتبہ دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے مسجد میں داخل ہوئے اور بیٹھ گئے، انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۵۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا قَعَدَ الإِمَامُ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِنْبَرِ فَلاَ صَلاَةَ.

(۵۲۱۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو کوئی نماز نہیں ہے۔

(٥٢١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَجْلِسُ ، وَلاَ يُصَلِّي.

(۵۲۱۴) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے۔

(٥٢١٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَجْلِسُ ، وَلاَ يُصَلِّي.

(۵۲۱۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ امام کے خطبہ کے دوران حضرت ابن سیرین آکر بیٹھ جاتے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٥٢١٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكَانَ الإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكْنَا الصَّلاَةَ.

(۵۲۱۶) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، ہمارا دستور ان کے زمانے میں یہ تھا کہ جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو ہم نماز چھوڑ دیتے تھے۔

(٥٢١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ.

(۵۲۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا آنا نماز کو قطع کر دیتا ہے۔

(٥٢١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الصَّلاَةَ وَالْكَلاَمَ بَعْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۲۱۸) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کے نکلنے کے بعد نماز اور کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٥٢١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ تَوْبَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ إِذَا أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ الإِمَامُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ جَلَسَ وَاحْتَبَى ، وَاسْتَقْبَلَ الإِمَامَ ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ يَمِينًا ، وَلاَ شِمَالاً.

(۵۲۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن تشریف لاتے، اگر امام ابھی نہ آیا ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے اور اگر امام آگیا ہوتا تو بیٹھ جاتے، ہاتھوں کو گھٹنوں کے گرد باندھ لیتے اور امام کی طرف اس طرح رخ کر کے بیٹھتے کہ دائیں بائیں بالکل متوجہ نہ ہوتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٤٥) مَنْ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا

جو حضرات کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے

(٥٢٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ. (مسلم ٣٥۔ ابو داؤد ١٠٨٧)

(۵۲۲۰) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو خطبے دیا کرتے تھے، ان دونوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔ ان خطبوں میں آپ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ ونصیحت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٢٢١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ. (بيهقى ١٩٨)

(۵۲۲۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے۔ آپ دو خطبے دیا کرتے تھے۔

(٥٢٢٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَبُو بَكْرٍ ، وَلاَ عُمَرُ يَقْعُدَانِ عَلَى الْمِنبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَوَّلُ مَنْ قَعَدَ مُعَاوِيَةُ.

(۵۲۲۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن منبر پر بیٹھا نہیں کرتے تھے۔ سب سے پہلے بیٹھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔

(٥٢٢٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا ، وَعُثْمَانُ قَائِمًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَلَسَ عَلَى الْمِنبَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ.

(۵۲۲۳) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، سب سے پہلے جنہوں نے بیٹھ کر خطبہ دیا وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(٥٢٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى فَرَغَ.

(۵۲۲۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا وہ خطبے سے فارغ ہونے تک نہیں بیٹھے۔

(٥٢٢٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، فَقَالَ : انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْحَدَثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً ، أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۲۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ مسجد میں داخل ہوئے تو عبدالرحمٰن بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت کعب بن عجرہ نے فرمایا کہ اس بدعتی کو دیکھو کہ یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) جب وہ تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، أَوْ قَاعِدًا ؟ قَالَ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۲۶) حضرت علقمہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیا کرتے تھے یا کھڑے ہو کر؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے قرآن مجید کی یہ آیت نہیں پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَقْبَلَتْ عِيرٌ بِتِجَارَةٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَانْصَرَفَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ ، وَبَقِيَ رَسُولُ اللهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً ، أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا ، وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(بخاری ۴۸۹۹۔ مسلم ۸)

(۵۲۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ تجارت کے کچھ اونٹ آئے۔ لوگ جا کر انہیں دیکھنے لگے اور نبی پاک ﷺ کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جب وہ تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْجُلُوسُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۲۲۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن منبر پر بیٹھنا بدعت ہے۔

(۵۲۲۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ الْمُغِيرَةُ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

(۵۲۲۹) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے اور ان کا ایک ہی مؤذن تھا۔

(۵۲۳۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا.

(۵۲۳۰) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے دیکھا ہے۔

(۵۲۳۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، وَكَانَ مَرْوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ ، وَيَجْلِسُ جِلْسَتَيْنِ.

(۵۲۳۱) حضرت صالح فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا گورنر بنایا تھا۔ وہ دو خطبے دیا کرتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

(٥٢٣٢) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، ثُمَّ يَقْعُدُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ. (احمد ۱/ ۲۵۷۔ بزار ۶۴۰)

(۵۲۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے، پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

(٥٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۴) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ سُئِلَ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّمَا خَطَبَ مُعَاوِيَةُ قَاعِدًا ، حِينَ كَثُرَ شَحْمُ بَطْنِهِ وَلَحْمُهُ.

(۵۲۳۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت بیٹھ کر خطبہ دیا تب جب ان کے جسم میں گوشت اور چربی بڑھ گئی تھی۔

(٥٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا. (بخاری ۹۲۸۔ مسلم ۵۸۹)

(۵۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳٤٦) الإِمَامُ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسَلِّمُ

جب امام منبر پر بیٹھے تو سلام کرے

(۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ ، وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ سُورَةً، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ، ثُمَّ يَنْزِلُ . وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ يَفْعَلاَنِهِ. (عبدالرزاق ۵۲۸۱)

(۵۲۳۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوتے تو لوگوں کی طرف رخ کر کے السلام علیکم کہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان فرماتے، اور کسی سورت کی تلاوت کرتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۲۳۹) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ :كَانَ عُثْمَانُ قَدْ كَبُرَ ، فَإِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ ، سَلَّمَ فَأَطَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أُمَّ الْكِتَابِ.

(۵۲۳۹) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ کر سلام کیا کرتے تھے۔ آپ اتنی دیر خطبہ دیتے جتنی دیر میں آدمی سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرلے۔

(۵۲٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ، وَرَدُّوا عَلَيْهِ.

(۵۲۴۰) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز منبر پر چڑھ کر لوگوں کو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(۳٤٧) الْخُطْبَةُ تُطَوَّلُ ، أَوْ تُقَصَّرُ

خطبہ کو لمبا کیا جائے گا یا مختصر؟

(۵۲٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَصَلاَتُهُ قَصْدًا.

(۵۲۴۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانے ہوا کرتے تھے۔

(۵۲٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ :قَالَ :عَبْدُ اللهِ :إِنَّ قِصَرَ الْخُطْبَةِ وَطُولَ الصَّلاَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ. (بزار ۶۳۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خطبہ کا مختصر ہونا اور نماز کا لمبا ہونا آدمی کے فقیہ ہونے کی علامت ہے۔

(٥٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ :عَبْدُ اللهِ :أَحْسِنُوا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَاقْصِرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ.

(۵۲۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو خوب اچھا کر کے پڑھو اور خطبے کو مختصر رکھو۔

(٥٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ ، قَالَ :خَطَبَنَا عَمَّارٌ ، فَتَجَوَّزَ فِي الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ رَجُلٌ :قَدْ قُلْتَ قَوْلاً شِفَاءً لَوْ أَنَّكَ أَطَلْتَ ، فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نُطِيلَ الْخُطْبَةَ. (ابو داؤد ١٠٩٩۔ حاكم ٢٨٩)

(۵۲۴۴) حضرت ابوراشد فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور مختصر خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے ان سے عرض کی کہ آپ بہت مؤثر گفتگو فرمارہے تھے اگر اسے لمبا کرتے تو اچھا ہوتا! انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے کو لمبا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٤٨) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يُقْرَأُ فِيهَا ، أَمْ لاَ ؟

جمعہ کے خطبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

(٥٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ ، عَنْ أُمِّ هِشَامٍ ابْنَةِ جَارِيَةَ ، أَوْ حَارِثَةَ ، قَالَتْ :مَا أَخَذْتُ (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) إِلاَّ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ إِذَا خَطَبَهُمْ. (مسلم ٥١۔ ابو داؤد ١٠٩٣)

(۵۲۴۵) حضرت ام ہشام فرماتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے سیکھی ہے۔ آپ ہر جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٥٢٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ.

(۵۲۴۶) حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پسند تھی کہ جمعہ کے ہر خطبہ میں سورۃ آل عمران کی تلاوت کریں۔

(٥٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَرَأَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۵۲۴۷) حضرت عنترہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٢٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : نَزَلْنَا الْمَدَائِنَ ، فَكُنَّا مِنْهَا عَلَى رَأْسِ فَرْسَخٍ ، فَجَائَتِ الْجُمُعَةُ ، فَحَضَرَ أَبِي وَحَضَرْتُ مَعَهُ ، فَخَطَبَنَا حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ : ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾.

(۵۲۴۸) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم مدائن سے ایک فرسخ کے فاصلے پر رہائش پذیر ہوئے۔ جمعہ کا دن آیا تو میں اور میرے والد جمعہ کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا''

(٥٢٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : بَيْنَا الأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الآخِرَةَ فِي سُورَةِ الْحَجِّ.

(۵۲۴۹) حضرت صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ حضرت اشعری رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اس میں انہوں نے سورۃ الحج کے دوسرے سجدے کی تلاوت فرمائی۔

(٥٢٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : ﴿وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ﴾ ، وَفِي يَدِهِ عَصًا.

(۵۲۵۰) حضرت طلحہ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا ہے (ترجمہ) اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور خود کو اس کے حوالے کردو۔ خطبے کے دوران ان کے ہاتھ میں عصا تھا۔

(٣٤٩) فِي الرَّجُلِ يَخْطُبُ يُشِيرُ بِيَدِهِ

امام خطبے کے دوران ہاتھ سے اشارہ کرسکتا ہے

(٥٢٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ النُّعْمَانُ ؟ قَالَ : كَانَ يَلْمَعُ بِيَدَيْهِ . قَالَ : وَكَانَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِذَا خَطَبَ ضَمَّ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۵۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سماک بن حرب سے پوچھا کہ حضرت نعمان خطبہ کیسے دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔ حضرت ضحاک بن قیس جب خطبہ دیتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر رکھا کرتے تھے۔

(٥٢٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ؛ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَالَ : قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيْنِ ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ. (ترمذی ٥١٥۔ ابوداؤد ١٠٩٧)

(۵۲۵۲) حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کررہا ہے۔ انہوں نے اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۵۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذْنُ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

(۵۲۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ خطبہ کے دوران امام کی طرف سے اجازت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ جمعہ کے خطبہ میں اپنے ایک ہاتھ سے اشارہ کردے۔

(۵۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَأْذِنُونَ الإِمَامَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا كَانَ زِيَادٌ وَكَثُرَ ذَلِكَ ، قَالَ :مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ فَهُوَ إِذْنُهُ.

(۵۲۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ جب منبر پر امام سے اجازت طلب کیا کرتے تھے۔ زیاد کے دور حکومت میں یہ زیادہ ہو گیا۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جو اپنے ناک پر ہاتھ رکھے یہ اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(۳۵۰) الْخُطْبَةُ يُتَكَلَّمُ فِيهَا

خطبہ کے دوران کلام کیا جا سکتا ہے

(۵۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لَهُ :صَلَّيْتَ ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ :صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، تَجَوَّزْ فِيهِمَا.

(۵۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیک غطفانی حاضر ہوئے، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۵۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَقَالَ لِلنَّاسِ :اجْلِسُوا ، فَسَمِعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَجَلَسَ ، فَقَالَ لَهُ :يَا عَبْدَ اللهِ ، ادْخُلْ.

(عبدالرزاق ۵۳۶۸۔ بیہقی ۲۱۸)

(۵۲۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دروازے پر تھے انہوں نے یہ بات سنی تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے عبداللہ! اندر آ جاؤ۔

(۵۲۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : جَاءَ أَبِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الشَّمْسِ ، فَأَمَرَ بِهِ ، فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ.

(احمد ۳/ ۴۲۶۔ حاکم ۱۷۱)

(۵۲۵۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد مسجد میں حاضر ہوئے اس وقت نبی پاک ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ کے سامنے دھوپ میں کھڑے ہوگئے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں سائے میں جانے کا حکم دیا تو آپ سائے میں ہوگئے۔

(۵۲۵۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنْ كَانُوا لَيُسَلِّمُونَ عَلَى الإِمَامِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَرُدُّ.

(۵۲۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول یہ تھا کہ امام کو منبر پر سلام کیا کرتے تھے اور امام ان کے سلام کا جواب دیا کرتا تھا۔

(۳۵۱) فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر امام کے خطبہ کے دوران آپ کسی کو بات کرتا دیکھیں تو کیا کریں؟

(۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتُ الرَّجُلَ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَكَلَّمُ ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا مِنْك فَاغْمِزْهُ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَشِرْ إِلَيْهِ ، وَلاَ تَرْمِهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۵۹) حضرت زید بن صوحان کہتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو گفتگو کرتا دیکھیں تو اگر وہ آپ کے قریب ہو تو اسے آنکھ سے اشارہ کر دیں۔ اگر دور ہو تو اسے اشارے سے منع کر دیں۔ البتہ کنکری مارنا درست نہیں۔

(۵۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَتَكَلَّمَ : أَنِ اسْكُتْ.

(۵۲۶۰) حضرت ابوفروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا انہوں نے محمد بن سعد کو اشارے سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ دورانِ خطبہ بات کر رہے تھے۔

(۵۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَرَمَاهُ بِحَصًى ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۶۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کر رہا تھا۔ آپ نے اسے کنکری ماری جب اس نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اسے چپ ہونے کا اشارہ کیا۔

(۵۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ ، وَلاَ يَرْمِيهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۶۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو بات کرتے دیکھے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے اور اسے کنکری نہ مارے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

۵۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے گا۔

۵۲۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ إِلَى الرَّجُلِ الَّذِي يَتَكَلَّمُ أَنْ يَسْكُتَ.

۵۲۶۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد خطبہ میں گفتگو کرنے والے کو ہاتھ سے اشارہ کرکے چپ ہونے کا کہا کرتے تھے۔

۵۲۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ رَأَى إِنْسَانًا يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى.

۵۲۶۵) حضرت حسن نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کررہا تھا انہوں نے اسے کنکری ماری۔

۵۲۶۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ تُشِرْ إِلَى أَحَدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلاَ تَنْهَهُ عَنْ شَيْءٍ ، وَلاَ تَدْعُ إِلاَّ أَنْ يَدْعُوَ الإِمَامُ.

۵۲۶۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے خطبہ میں کسی کو اشارہ نہ کرو، کسی کو کسی بات سے منع نہ کرو اور اسے نہ بلاؤ یہاں تک امام خود اسے متوجہ کرکے خاموش کرائے۔

۵۲۶۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ.

۵۲۶۷) حضرت مجزاۃ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت زاہر نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن گفتگو کررہا تھا انہوں نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

۵۲۶۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَمَسِسْتُ الْحَصَى ، فَضَرَبَ يَدِي.

۵۲۶۸) حضرت سعید بن عبداللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ تھا اور امام خطبہ دے رہا تھا۔ میں نے زمین پر پڑی کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(۳۵۲) مَنْ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن امام کی طرف رخ کیا کرتے تھے

۵۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ. (ابن ماجه ۱۱۳۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۶۹) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کے صحابہ ؓ آپ کی طرف چہروں کو متوجہ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ ، وَلاَ يَقُولُ هَكَذَا ، وَلاَ هَكَذَا.

(۵۲۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن دورانِ خطبہ امام کی طرف رخ کرتے تھے اور ادھر ادھر کی باتیں نہ کرتے تھے۔

(۵۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ عَمَّنْ رَأَى صَعْصَعَةَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۱) حضرت صعصعہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الإِمَام يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا جائے۔

(۵۲۷۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ.

(۵۲۷۳) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت نضر بن انس جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ مِمَّا يَلِي أَبْوَابَ كِنْدَةَ ، فَجَلَسَ وَجَعَلَ وَجْهَهُ قِبَلَ الْمِنبَرِ.

(۵۲۷۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے داخل ہوئے اور بیٹھ گئے۔ اورانہوں نے اپنے چہرے کو منبر کی طرف رکھا۔

(۵۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا يَسْتَقْبِلُونَ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۵) حضرت سائب رقاشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد کو دیکھا وہ سب جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا عِنْدَ الْبَابِ الأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، أ اسْتَقْبَلَ الْمِنبَرَ.

(۵۲۷۶) حضرت مستمر بن ریان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن بابِ اول کے پاس منبر کی طرف رخ کئے بیٹھے تھے۔

(۵۲۷۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَقْبِلاَنِ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۷۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۸) حضرت حکیم بن دیلم فرماتے ہیں کہ حضرت زاذان جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ ، بِإِسْنَادٍ لاَ أَحْفَظُهُ ، قَالَ :كَانُوا يَجِيئُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَجْلِسُونَ حَوْلَ الْمِنبَرِ ، ثُمَّ يُقْبِلُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُجُوهِهِمْ.

(۵۲۷۹) حضرت عبد الحمید بن جعفر انصاری فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے دن آتے اور منبر کے اردگرد بیٹھ جاتے، اور اپنے چہروں کا رخ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کر لیا کرتے تھے۔

(٥٢٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : الْوَاعِظُ قِبْلَةٌ ، يَعْنِي الإِمَامَ.

(۵۲۸۰) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ واعظ (امام) قبلہ ہے۔ یعنی رخ اس کی طرف ہونا چاہئے۔

(٣٥٣) فِي الاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

خطبہ میں حبوہ ❶ بنا کر بیٹھنے کا بیان

(٥٢٨١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ مُحْتَبِيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۲) حضرت سعید بن مسیب جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ يَحْتَبِيَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۳) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھے تھے۔

---

❶ حبوہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہلِ عرب اکثر اس طرح بیٹھ کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٢٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً مُحْتَبِيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۴) حضرت فطر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو دیکھا کہ امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھے تھے۔

(٥٢٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَحْتَبِي وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۵) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھے دیکھا ہے۔

(٥٢٨٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ ، وَمُحَمَّدًا ، وَعِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ ، وَعَمْرَو بْنَ دِينَارٍ ، وَأَبَا الزُّبَيْرِ ، وَعَطَاءً يَحْتَبُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَام يَخْطُبُ.

(۵۲۸۶) حضرت سالم خیاط کہتے ہیں کہ حضرت حسن، حضرت محمد، حضرت عکرمہ بن خالد، حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابو الزبیر اور حضرت عطاء جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَام يَخْطُبُ.

(۵۲۸۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(٣٥٤) مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ خطبہ حبوہ بنا کر بیٹھنا مکروہ ہے

(٥٢٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَحْتَبُوا وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۹) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول، حضرت عطاء اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جمعہ کے دن خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا جائے۔

(٣٥٥) النَّوْمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَام يَخْطُبُ

جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سونے کا حکم

(٥٢٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَجُلاً يَخْطُبُ ، يَقُولُ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ النَّوْمَ فِي الْجُمَعِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَوَّلْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۹۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کسی کو دورانِ خطبہ اونگھ آئے تو پہلو بدل لے۔

(٥٢٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا نَعَسْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو دورانِ خطبہ نیند آئے تو پہلو بدل لے۔

(٥٢٩٢) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُوقِظُ النَّائِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۹۲) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد دورانِ خطبہ سونے والے کو جگا دیا کرتے تھے۔

(٥٢٩٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَشِيَ أَنْ يَنْعَسَ فِي الْجُمُعَةِ تَحَوَّلَ.

(۵۲۹۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو جمعہ میں نیند کا خوف ہو تو جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ؛ فِي الَّذِي يَنْعُسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَتَزَحْزَحُ عَنْ مَكَانِهِ ، وَقَالَ الآخَرُ :يَتَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ.

(۵۲۹۴) حضرت عطاء اور حضرت طاوس میں سے ایک جمعہ کے دن سونے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جگہ بدل لے اور دوسرے فرماتے ہیں کہ اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ جائے۔

(٥٢٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : النَّوْمُ ، أَوِ النُّعَاسُ فِي الْجُمُعَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے، اگر تم میں سے کسی کو نیند آئے تو وہ جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ :إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ.

(ترمذی ٥٢٦۔ ابو داؤد ١١١٢)

(۵۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نیند آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَحْوَص بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لأَنْ تَخْتَلِفَ السِّيَاطُ عَلَى ظَهْرِي ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۹۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ میری کمر پر کوڑے پڑیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سوؤں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٥٦) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّوْمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ میں سونے کی رعایت ہے

(٥٢٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَلاَءِ كَانَ يَنَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ قَاعِدٌ.

(۵۲۹۸) حضرت جریری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالعلاء جمعہ میں بیٹھ کر سو جایا کرتے تھے۔

(٥٢٩٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ ، وَخِلاَسُ بْنُ عَمْرٍو يَنَامَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نَوْمًا طَوِيلاً ، ثُمَّ يَقُومَانِ فَيُصَلِّيَانِ.

(۵۲۹۹) حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالعالیہ اور حضرت خلاس بن عمرو جمعہ میں لمبی نیند سوتے پھر کھڑے ہو کر نماز ادا فرماتے۔

(٥٣٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَإِنْ طَالَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي.

(۵۳۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ میں امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھتے ، اگر خطبہ لمبا ہو جاتا تو اپنا سر میری گود میں رکھ دیتے۔

(٣٥٧) الرَّجُلِ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

اگر کوئی آدمی دورانِ خطبہ مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ سلام کر سکتا ہے؟

(٥٣٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ السَّلاَمَ.

(۵۳۰۱) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن دوران خطبہ مسجد میں حاضر ہوتے تو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے۔

(٥٣٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، وَالأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرُدُّونَ السَّلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، وَيُشَمِّتُونَ الْعَاطِسَ.

(۵۳۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیتے تھے اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ بھی کہتے تھے۔

(٥٣٠٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الإِمَام ، قَالاَ : يُسَلِّمُ وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ ، وَإِذَا عَطَسَ شَمَّتُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهِ.

(۵۳۰۳) حضرت حکم اور حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے آ جانے کے بعد مسجد میں داخل ہو فرماتے ہیں کہ وہ سلام کرے گا اور لوگ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔ جب وہ چھینکے گا تو وہ اسے یرحمک اللہ کہیں گے۔

(٥٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَسَالِمٍ ، قَالاَ : يَرُدُّ السَّلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُسْمِعُ.

(۵۳۰۴) حضرت عامر اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سلام کا جواب دیا جائے گا اور سلام کو سنایا جائے گا۔

(٣٥٨) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَرُدَّ السَّلاَمَ ، وَيُشَمِّتَ الْعَاطِسَ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ خطبہ سلام کا جواب دینا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا مکروہ ہے

(٥٣٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرُدَّ السَّلاَمَ وَيُشَمِّتَ الْعَاطِسَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۳۰۵) حضرت طاوس اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیا جائے یا چھینکنے والے کو یرحمك اللہ کہا جائے۔

(٥٣٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُمَا عَنْ رَدِّ السَّلاَمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَام يَخْطُبُ ؟ فَقَالاَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ قَالَ انْصِتْ فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۰۶) حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیا جائے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے کسی سے کہا خاموش ہو جاؤ اس نے بھی فضول کام کیا۔

(٥٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : السُّكُوتَ.

(۵۳۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سکوت لازم ہے۔

(٥٣٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ : إِذَا سُلِّمَ عَلَيْكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَام يَخْطُبُ ، فَأَوْمِیءْ إِلَيْهِ.

(۵۳۰۸) حضرت محمد فرمایا کرتے تھے کہ اگر جمعہ کے دن دورانِ خطبہ تمہیں سلام کیا جائے تو سر سے اشارہ کر کے جواب دے دو۔

(٥٣٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ شَمَّتَ رَجُلاً وَالإِمَام يَخْطُبُ ، أَلَغَا ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ لاَ يَعُودُ.

(۵۳۰۹) حضرت سعید بن مسیب سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے دوران خطبہ کسی چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہا تو کیا اس نے لغو کام کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں البتہ وہ دوبارہ ایسا نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَالْقَاسِمُ : يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ.

(۵۳۱۰) حضرت محمد بن علی اور حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اپنے دل میں سلام کا جواب دے۔

(۵۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، وَقَالَ حِينَ صَلَّى : إِنَّ الْكَلاَمَ يُكْرَهُ.

(۵۳۱۱) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ میں نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ حضرت ابراہیم کو سلام کیا تو انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کہ اس موقع پر کلام مکروہ ہے۔

(۴۵۹) الإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، كَمْ يُصَلِّي ؟

اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو وہ کتنی رکعت نماز پڑھے؟

(۵۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ أَمِيرًا بِالْبَحْرَيْنِ اشْتَكَى ، فَأَمَرَ رَجُلاً فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمْ يَخْطُبْ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، قَالَ مُحَمَّدٌ : فَأَصَابَ السُّنَّةَ.

(۵۳۱۲) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین کے امیر ایک مرتبہ بیمار ہو گئے انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اور اس نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی، اس نے خطبہ نہ دیا اور چار رکعت نماز پڑھائی۔ یہ بات حضرت محمد رحمہ اللہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا۔

(۵۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ مِثْلَهُ.

(۵۳۱۳) حضرت ابن سیرین سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۵۳۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الإِمَامُ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ طَاوُوس يَذْكُرُ ذَلِكَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَنْ خَطَبَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ دے تو دو رکعت پڑھائے اور اگر خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۱۷) حضرت زہری خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :يُصَلِّى أَرْبَعًا.

(۵۳۱۸) حضرت ضحاک خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ حَاجًّا ، فَقَدِمَ تَبُوكَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَصَلَّى إِمَامُهُمْ رَكْعَتَيْنِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ ، فَقَالَ مَكْحُولٌ :قَاتَلَ اللَّهُ هَذَا الَّذِى نَقَصَ صَلاَةَ الْقَوْمِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ ، وَإِنَّمَا قُصِّرَتْ صَلاَةُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ.

(۵۳۱۹) حضرت برد کہتے ہیں کہ حضرت مکحول حج کے ارادے سے نکلے، جب مقام تبوک پہنچے تو جمعہ کا دن آگیا۔ ان کے امام نے دو رکعت نماز پڑھی اور خطبہ نہ دیا۔ حضرت مکحول نے فرمایا کہ اللہ اسے مارے اس نے لوگوں کی نماز بھی کم کر دی اور خطبہ بھی نہیں دیا۔ جمعہ کی نماز تو خطبہ کی وجہ سے کم کی گئی ہے۔

(۳٦۰) مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُسَبِّحُ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَالإِمَام يَخْطُبُ

کیا خطبہ کے دوران تسبیح یا اللہ کا ذکر کیا جا سکتا ہے؟

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَطَبَ الإِمَامُ ، لَمْ يُسَبِّحْ وَلَمْ يَدْعُ.

(۵۳۲۰) حضرت مسلم بن یسار کا معمول یہ تھا کہ دورانِ خطبہ نہ تسبیح کہتے تھے اور نہ دعا مانگتے تھے۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلاَمَ وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ:يَذْكُرُ اللَّهَ.

(۵۳۲۱) حضرت میمون نے اس بات کو مکروہ خیال دیا ہے کہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کی جائے، وہ فرماتے ہیں کہ آدمی اللہ کا ذکر کرے گا۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلاَ كَلاَمَ إِلاَّ أَنْ يَقْرَأَ قُرْآنًا.

(۵۳۲۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن بات شروع کر دے تو پھر کوئی اور بات نہیں کر سکتا، البتہ قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ :أَقْرَأُ فِي نَفْسِي ؟ قَالَ :لَعَلَّ ذَلِكَ أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۳۲۳) حضرت ابراہیم نے حرت علقمہ سے کہا کہ میں دورانِ خطبہ اپنے دل میں قرآن پڑھتا ہوں، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا فِي الرَّجُلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ وَالإِمَام يَخْطُبُ.

(۵۳۲۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جمعہ کے دن دورانِ خطبہ اپنے دل میں اللہ کا ذکر کرے۔

(۵۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعِيدًا مِنَ الإِمَامِ ، لاَ يَسْمَعُ صَوْتَهُ، يَقْرَأُ فِي أُذُنِ صَاحِبِهِ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ عَلَى الرَّجُلِ بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ.

(۵۳۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص امام سے اتنا دور ہو کہ امام کی آواز نہ سن سکے تو کیا وہ اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کے کان میں تلاوت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ انسان اس دوران اللہ کا ذکر کرے۔

(۳٦١) فِي الْكَلاَمِ وَالصُّحُفِ تُقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو جائز ہے یا نہیں؟

(۵۳۲٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْرَأَ وَيَذْكُرَ اللَّهَ ، إِذَا قَرَؤُوا الصُّحُفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت اور ذکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكَلاَمِ وَالصُّحُفِ تُقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۲۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِي الْجُمُعَةِ وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، وَكَانَ الشَّعْبِيُّ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۵۳۲۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جانے کے دوران گفتگو کیا کرتے تھے اور حضرت شعبی بھی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۵۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكَلاَمِ إِذَا قُرِئَتِ الصُّحُفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى يَأْخُذَ الإِمَامُ فِي الْمَوْعِظَةِ.

(۵۳۲۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو کرنے میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رج نہیں، البتہ امام جب موعظت میں مصروف ہو جائے تو اس وقت بات نہیں کی جا سکتی۔

٥٣٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ مَنَعَ الصُّحُفَ أَنْ تُقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْخُطْبَةِ.

(٥٣٣٠) حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ سے فارغ ہونے سے پہلے صحیفے پڑھے جائیں۔

٥٣٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : إِنَّ الْكُتُبَ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ قُتَيْبَةَ فِيهَا الْبَاطِلُ وَالْكَذِبُ ، فَإِذَا أَرَدْتُ أُكَلِّمُ صَاحِبِي ، أَوْ أُنْصِتُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ أَنْصِتْ ، يَعْنِي فِي الْجُمُعَةِ.

(٥٣٣١) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جمعہ کی نماز میں قتیبہ کی طرف سے مختلف خطوط آتے ہیں جن میں سچ بھی ہوتا ہے اور جھوٹ بھی۔ جب وہ خطوط پڑھے جا رہے ہوں اور میں اپنے ساتھی سے بات کرنا چاہوں تو بات کروں یا خاموش رہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ خاموش رہو۔

٥٣٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : لَقِيَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَالْمُؤَذِّنُونَ يُؤَذِّنُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَقَدْ خَرَجَ الإِمَامُ ، فَكَلَّمَنِي فَلَمْ أُكَلِّمْهُ . ثُمَّ اجْتَمَعْنَا فِي جُمُعَةٍ أُخْرَى ، فَكَلَّمَنِي وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، فَجَعَلَ يُكَلِّمُنِي ، وَلاَ أُكَلِّمُهُ ، فَقَالَ : يَابْنَ أَخِي ، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلَ الْيَوْمِ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللهِ ، وَقَالُوا فِيهِ ، فَنَسْكُتُ لِصُحُفِهِمْ هَذِهِ ؟ .

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَهُمَ ، اللهُمَّ ، أَوْ نَفْسَهُ ، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلُ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللهِ ، وَقَالُوا فِيهِ.

(٥٣٣٢) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب مؤذن جمعہ کے لئے اذان دے رہے تھے اور امام نماز کے لئے نکل چکا تھا تو میری حضرت حماد بن ابی سلیمان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے بات کی لیکن میں نے ان سے کوئی بات نہ کی۔ پھر اگلے جمعہ کو ہم دوبارہ ملے تو جب خطوط پڑھے جا رہے تھے اس وقت انہوں نے مجھ سے بات کی، وہ مجھ سے بات کرتے رہے لیکن میں خاموش رہا۔ اس پر انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! اس دن خاموشی اس وقت لازم ہوتی ہے جب ائمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے وعظ کریں۔ ہم ان خطوط کے لئے کیوں خاموش رہیں؟! حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ جمعہ کے دن خاموشی صرف اسی وقت ہے جب ائمہ کتاب سے وعظ کر رہے ہوں۔

٥٣٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ الْكَلاَمُ وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : كَانَتِ الصُّحُفُ تُقْرَأُ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۳۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس وقت سرکاری خطوط پڑھے جارہے ہوں اس وقت بات کرنا مکروہ ہے۔ حضرت ؟ فرماتے ہیں کہ سرکاری خطوط نماز سے پہلے پڑھے جاتے تھے۔

(٥٣٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدَ الْعَزِ يُحَدِّثُ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ ، وَسُلَيْمَانُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، وَصُحُفٌ تُقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۳۴) حضرت خالد بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ولید بن ہشام سے گفتگو کرتے دیکھا ہے۔ حالا اس وقت سلیمان امیر المؤمنین ہونے کی حیثیت سے منبر پر بیٹھے تھے اور جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جارہے تھے۔

(٣٦٢) فِي الْكَلاَمِ إِذَا صَعِدَ الإِمَامُ الْمِنْبَرَ وَخَطَبَ

امام کے منبر پر چڑھ جانے اور خطبہ دینے کے دوران گفتگو کا حکم

(٥٣٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَفَى لَغْوًا إِذَا صَعِدَ الإِ الْمِنْبَرَ أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ.

(۵۳۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر چڑھ جانے کے بعد یہ بھی لغو بات ہے کہ تم اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو کہ خاموش ہوجا۔

(٥٣٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ : مَتَى يُكْرَهُ الْكَلاَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : صَعِدَ الإِمَامُ الْمِنْبَرَ ، وَإِذَا خَطَبَ الإِمَامُ ، وَإِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ.

(۵۳۳۶) حضرت ابرہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ جمعہ کے دن کلام کرنا کب مکروہ ہوتا ہے؟ انہوں فرمایا کہ جب امام منبر پر چڑھ جائے، جب امام خطبہ دے اور جب امام بات کرے۔

(٥٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ ، وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَقَدْ لَغَا. (عبدالرزاق ۵۴۱۷)

(۵۳۳۷) حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جس شخص نے خطبہ دوران اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو خاموش رہنے کا کہا اس نے لغو کام کیا۔

(٥٣٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قُلْتَ لِصَاحِـ أَنْصِتْ ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

(۵۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم نے اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو کہا کہ خاموش ہوجا تو تم نے لغو کام کیا۔

(٥٣٣٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: أَدْرَكْتُ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكَانَ الإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكْنَا الصَّلاَةَ، فَإِذَا تَكَلَّمَ تَرَكْنَا الْكَلاَمَ.

(۵۳۳) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، جب جمعہ کے دن امام آجاتے تو ہم نماز کو چھوڑ دیتے اور جب وہ بات کرتے تو ہم بات کرنا چھوڑ دیتے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الصَّلاَةَ وَالْكَلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۳۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے نکلنے کے بعد کلام کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ ،فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ لَمْ يُصَلِّ.

(۵۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے لیکن جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ: خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ، وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ.

(۵۳۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلاَمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۳۴۱) حضرت میمون بن مہران نے دورانِ خطبہ بات کرنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ ، وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ.

(۵۳۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ ، فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۴) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دورانِ خطبہ اگر کسی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو اس نے لغو کام کیا۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَأَمَرْتُ أَصْحَابِي أَنْ يَرْتَحِلُوا ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ ، فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنَ ابْنِ عُمَرَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي ، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَعلْنَا كَذَا وَكَذَا ، فَلَمَّا أَكْثَرَ قُلْتُ لَهُ : اُسْكُتْ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ :أَمَّا أَنْتَ فَلاَ جُمُعَةَ لَكَ ، وَأَمَّا صَاحِبُكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَحِمَارٌ.

(۵۳۴۶) حضرت علقمہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مدینہ آئے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوچ کر جائیں اور میں مسجد میں آ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھ گیا۔ اتنے میں میرے ساتھیوں میں سے ایک آدمی آیا اور دورانِ خطبہ مجھ سے بات کرنے لگا کہ ہم نے ایسے ایسے کیا۔ جب اس نے زیادہ بات کی تو میں نے اس سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ جب ہم نماز پوری کر لی تو میں نے اس بات کا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا اور تمہارا وہ ساتھی گدھا ہے۔

(۵۳٤۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ ، أَوِ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ ، سَمِعَ أَحَدُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً يَقْرَؤُهَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالَ : فَقَالَ لِصَاحِبِهِ : مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ؟ قَالَ : فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : لاَ جُمُعَةَ لَكَ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : صَدَقَ عُمَرُ.

(۵۳۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر یا حضرت زبیر بن عوام میں سے ایک نے نبی پاک ﷺ کو جمعہ کے دن منبر پر ایک آیت کی تلاوت کرتے سنا تو اپنے ساتھی سے سوال کیا کہ یہ آیت کب نازل ہوئی تھی؟ جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا۔ پھر وہ نبی پاک ﷺ کے پاس آئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ عمر سچ کہتے ہیں۔

(۵۳٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ، وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ أَنْصِتْ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ. (احمد ۱/ ۲۳۰)

(۵۳۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کی وہ اس گدھے کی طرح ہے جس نے کتابیں اٹھا رکھی ہوں اور جو کہتا ہے کہ خاموش ہو جاؤ اس کا جمعہ نہیں ہوا۔

(۵۳٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ لِرَجُلٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : لاَ صَلاَةَ لَكَ ، قَالَ : فَذَكَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ سَعْدًا قَالَ : لاَ صَلاَةَ لَكَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِمَ يَا سَعْدُ ؟ قَالَ : إِنَّهُ تَكَلَّمَ وَأَنْتَ تَخْطُبُ ، فَقَالَ : صَدَقَ سَعْدٌ.

(بزار ۶۴۲۔ ابو یعلی ۸۰۸)

(۵۳۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد نے ایک آدمی سے کہا کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ اس آدمی نے اس بات کا ذکر نبی پاک ﷺ سے کیا اور کہا کہ سعد نے مجھے کہا ہے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ حضور ﷺ نے حضرت سعد سے پو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تم نے ایسا کیوں کہا؟ انہوں نے عرض کیا کہ جب آپ خطبہ دے رہے تھے تو اس نے بات کی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سعد ٹھیک کہتے ہیں۔

(٥٣٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ مَنْ سَلِمَ مِنْهُنَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ؛ مِنْ أَنْ يُحْدِثَ حَدَثًا لاَ يَعْنِي أَذًى مِنْ بَطْنِهِ ، أَوْ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، أَوْ يَقُولَ : صَهْ.

(۵۳۵۰) حضرت ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کی نماز کے دوران تین کاموں سے محفوظ رہا اس کے اس جمعہ سے گذشتہ جمعے تک کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں: ایک حدث لاحق ہونے سے، دوسرا بات کرنے سے اور تیسرا کسی کو خاموش کرانے سے۔

(٥٣٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ : صَهٍ ، فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو خاموش رہنے کا کہا تو اس نے لغو کام کیا۔

(٣٦٣) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلاَمِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ خطبہ کلام کرنے کی رخصت ہے

(٥٣٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُكَلِّمُ رَجُلاً وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۵۲) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جمعہ کے دن دورانِ خطبہ ایک آدمی سے بات کرتے دیکھا ہے۔

(٥٣٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكَلاَمِ إِذَا لَمْ يَسْمَعِ الْخُطْبَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۵۳) حضرت عروہ بن زبیر اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جو شخص جمعہ کے دن خطبہ نہ سن سکے وہ کلام کرلے۔ یعنی جس تک آواز نہ پہنچ رہی ہو۔

(٥٣٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَتَكَلَّمَانِ وَالْحَجَّاجُ يَخْطُبُ.

(۵۳۵۴) حضرت اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر حجاج بن یوسف کے خطبے کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٦٤) فِي الْكَلاَمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب امام منبر سے اتر آئے تو نماز سے پہلے کلام کرنے کا حکم

(٥٣٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا كُلِّمَ فِي الْحَاجَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ نُزُولِهِ مِنْ مِنْبَرِهِ إِلَى مُصَلاَّهُ. (ابوداؤد ٦٣)

(۵۳۵۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بعض اوقات جمعہ کی نماز کے دوران منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کسی ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔

(٥٣٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ أَبِي وَمَنْ مَضَى مِمَّنْ يُرْضَاهُ وَنَأْخُذُ عَنْهُمْ ، لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِالْكَلاَمِ حِينَ يَنْزِلُ الإِمَامُ مِنَ الْمِنْبَرِ إِلَى أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۳۵۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور دوسرے ایسے حضرات جن سے ہم راضی ہیں اور ان سے روایت لیتے ہیں، انہیں دیکھا کہ وہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٥٣٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَلَّمَنِي طَاوُوسٌ بَعْدَ مَا نَزَلَ سُلَيْمَانُ مِنَ الْمِنْبَرِ.

(۵۳۵۷) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت طاوس نے سلیمان بن عبد الملک کے منبر سے اترنے کے بعد مجھ سے کلام کیا۔

(٥٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ نُزُولِهِ إِلَى أَنْ يُكَبِّرَ.

(۵۳۵۸) حضرت حسن اور حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد تکبیر کہنے سے پہلے کلام کیا جائے۔

(٥٣٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكَلاَمِ حَتَّى يَخْطُبَ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۳۵۹) حضرت عطاء خطبہ شروع ہونے سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع ہونے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٥٣٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْكَلاَمِ إِذَا خَرَجَ الإِمَام حَتَّى يَتَكَلَّمَ ، وَإِذَا نَزَلَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۵۳۶۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ جب امام نکل آئے اور اس کے بات کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام کرنا کیسا ہے؟ حضرت حکم نے اسے مکروہ بتایا اور حضرت حماد نے جائز۔

(٥٣٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :يَتَكَلَّمُ مَا لَمْ يَجْلِسْ.

(۵۳۶۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب تک امام بیٹھ نہ جائے اس وقت تک بات کر سکتے ہیں۔

(٥٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمِنبَرِ ، فَيَقُومُ مَعَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فِي الْحَاجَةِ ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى مُصَلاَّهُ فَيُصَلِّي.

(ترمذی ۵۱۷۔ ابو داؤد ۱۱۱۳)

(۵۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دینے کے بعد منبر سے اترتے تو بعض اوقات کوئی آدمی کھڑا ہو کر آپ سے ضرورت کی بات کر لیا کرتا تھا پھر آپ نماز کی جگہ جا کر نماز پڑھاتے۔

(٥٣٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ يَتَكَلَّمَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا . وَكَانَ الإِمَامُ الْحَجَّاجَ.

(۵۳۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم بن مہاجر کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کر رہے تھے۔ نماز کے بعد میں حضرت ابراہیم بن مہاجر سے ملا اور میں نے ان سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نماز پڑھ لی تھی۔ اس وقت امام حجاج بن یوسف تھا۔

(٣٦٥) لاَ كَلاَمَ بَعْدَ نُزُولِ الإِمَامِ مِنَ الْمِنبَرِ

جن حضرات کے نزدیک امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھا لے

(٥٣٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لاَ كَلاَمَ بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ الإِمَامُ مِنَ الْمِنبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الصَّلاَةَ.

(۵۳۶۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھا لے۔

(٥٣٦٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۳۶۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے بھی اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶۶) الرَّجُلِ إِذَا تَكَلَّمَ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ

جس شخص نے دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ کیا کرے؟

(۵۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ عُلَاثَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الَّذِي يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالُوا :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۶۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ دو رکعت نماز پڑھے گا۔

(۳۶۷) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الْخُطْبَةُ

جو شخص جمعہ کا خطبہ نہ سن سکے وہ کیا کرے؟

(۵۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ :حُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّمَا جُعِلَتِ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۶۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا خطبہ دو رکعتوں کے بدلے میں رکھا گیا ہے اس لئے جسے خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۶۸) حضرت عطاء فرمایا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا :إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۶۹) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ ، قَالاَ :مَنْ فَاتَهُ الْقَصَصُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۰) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۲) حضرت عطاء بن یزید لیثی فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِمُحَمَّدٍ قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ ، إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ صَلَّى أَرْبَعًا ، فَقَالَ : لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ.

(۵۳۷۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد کے سامنے اہل مکہ کے اس قول کا ذکر کیا گیا کہ جس شخص کو جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھ لے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی بات نہیں۔

(۵۳۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : كَانَتِ الْجُمُعَةُ أَرْبَعًا ، فَجُعِلَتْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ ، فَمَنْ فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی چار رکعتیں تھیں، پھر دو رکعتیں خطبے کی وجہ سے کم کر دی گئیں۔ پس جس کا خطبہ رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٦٨) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے

(٥٣٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔ اور جسے رکوع نہ ملے وہ چار رکعت پڑھے۔

(٥٣٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَهِيَ رَكْعَتَانِ ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعے کی نماز مل جائے تو وہ دو رکعتیں پڑھے اور جسے نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا لے۔

(٥٣٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ : شَيْءٌ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ الأَسْوَدَ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :وَمَا هُوَ ؟ فَلَعَلَّكَ قَدْ كُفِيتَهُ ، قَالَ :الرَّجُلُ يُدْرِكُ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً ؟ قَالَ : قَالَ الأَسْوَدُ :مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معمر نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ایک چیز ایسی تھی جس کے بارے میں میں حضرت اسود سے سوال کرنا چاہتا تھا۔ حضرت ابراہیم نے پوچھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ شاید میں آپ کی یہ ضرورت پوری کر سکوں۔ حضرت معمر نے فرمایا کہ وہ آدمی جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(۵۳۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالُوا :مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۹) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(۵۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :مَنْ أَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فَهِيَ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ فَهِيَ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جسے خطبہ مل جائے اسے جمعہ مل گیا اور جسے دو رکعتیں مل جائیں اسے بھی جمعہ مل گیا اور جسے ایک رکعت مل جائے اسے بھی جمعہ مل گیا اور وہ ساتھ ایک رکعت ملا لے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کے دن ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ :مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۲) حضرت انس اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا لے۔

(۵۳۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۸۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، قَالاَ : إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۴) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملالو۔

(٥٣٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى.

(۵۳۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸٦) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٧) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونٍ : أَدْرَكْتُ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ بَانِيًا عَلَى مَا بَقِيَ.

(۵۳۸۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ اگر مجھے جمعہ کی ایک رکعت ملے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہوتا تو میں اسی نماز کو مکمل کرتا۔

(٥٣٨٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(٥٣٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملالو۔

(٥٣٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۹۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٩١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ سَالِمًا قَالَ : لَوْ لَمْ أُدْرِكْ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ رَكْعَةً ، لأَضَفْتُ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى.

(۵۳۹۱) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے جمعہ کی صرف ایک رکعت ملے تو میں اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملاؤں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳٦۹) مَنْ قَالَ يُصَلِّي أَرْبَعًا إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا

جوحضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے

(۵۳۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا : إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۲) حضرت سعید بن میسّب، حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے

(۵۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، قَالاَ : إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ جَالِسٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۹۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز میں لوگوں کو قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پائے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار رکعت ادا کرے۔

(۵۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹٦) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَخِلاَسٍ ، وَالْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۵۳۹۷) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى اثْنَتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے

(٥٣٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ؟ قَالاَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے سے ذرا پہلے نماز میں شریک ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔

(٥٣٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۹) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(٥٤٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(٥٤٠١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ.

(۵۴۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے تشہد کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

(۳۷۱) الصَّلاَةُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

جمعہ سے پہلے نماز کا بیان

(٥٤٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۰۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٣) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُهَجِّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيُطِيلُ الصَّلاَةَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۰۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن جلدی مسجد چلے جاتے تھے اور امام کے آنے سے پہلے لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : صَلِّ قَبْلَ الْجُمُعَةِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۰۴) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ سے پہلے دس رکعات پڑھو۔

(٥٤٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا أَرْبَعًا. (ترمذی ۴۷۸۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۵۴۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۰۶) حضرت ابو مجلز جمعہ کے دن اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْتِي الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۰۷) حضرت طاوس جمعہ کے دن اس وقت تک مسجد نہ جاتے جب تک اپنے گھر میں دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

(٣٧٢) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(٥٤٠٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۱۶۵۔ ترمذی ۵۲۱)

(۵۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقِيلَ لَهُ : يَا أَبَا نُجَيْدٍ ، مَا يَقُولُ النَّاسُ ؟ قَالَ : وَمَا يَقُولُونَ؟ قَالَ : يَقُولُونَ : إِنَّكَ تُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَتَكُونُ أَرْبَعًا .

قَالَ : فَقَالَ عِمْرَانُ : لأَنْ تَخْتَلِفَ النَّيَازِكُ بَيْنَ أَضْلاَعِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ . فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةُ صَلَّى الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ احْتَبَى فَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أُقِيمَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ.

(۵۴۰۹) حضرت حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا اے ابو نجید! آپ نے کچھ سنا کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے پوچھا لوگ کیا کہتے ہیں؟ بتانے والے نے بتایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ اس لئے دو رکعتیں پڑھتے ہیں تاکہ چار رکعتیں پوری ہو جائیں! حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے سینے میں پے در پے نیزوں کے وار ہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں وہ کام کروں جو لوگ میرے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ اس کے بعد اگلے جمعے انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھی، پھر حبوہ بنا کر بیٹھ گئے اور عصر کی نماز تک انہوں نے کوئی نماز نہ پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ سِتًّا ،فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ عَلِيٍّ ، وَتَرَكْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۰) حضرت ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، وہ ہمیں اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو وہ ہمیں جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے۔ پس ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو لے لیا اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کو چھوڑ دیا۔ وہ پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر چار۔

(٥٤١١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ صَلَّى سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا.

(۵۴۱۱) حضرت عبد اللہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے۔ پہلے دو پھر چار۔

(٥٤١٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ ، صَلَّى بَعْدَهَا سِتَّ رَكَعَاتٍ ، رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے دو اور پھر چار۔

(٥٤١٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۱۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا.

(۵۴۱۴) حضرت مسروق جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پہلے دو پھر چار۔

(٥٤١٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَلِّ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلِّ بَعْدَهُمَا مَا شِئْتَ.

(۵۴۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد پہلے دو رکعتیں پڑھ لو پھر اس کے بعد جتنی مرضی چاہو پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۳) مَنْ کَانَ یُصَلِّی بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

جو حضرات جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۵۴۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا. (ترمذی ۵۲۳۔ ابوداؤد ۱۱۲۴)

(۵۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے بعد کوئی نماز پڑھنی ہو وہ چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۵۴۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُاللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

(۵۴۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُاللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ.

(۵۴۲۰) حضرت علقمہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان چاروں کے درمیان فصل نہیں کرتے تھے۔

(۵۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۲۱) حضرت ابو حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود بن یزید کو جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۴۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۴۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۲۳) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن سلام پھیرے تو دو رکعتیں پڑھے اور جب واپس چلا جائے تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بن عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ فِي الأَرْبَعِ الَّتِي بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ لاَ يُسَلِّمَ بَيْنَهُنَّ.

(۵۴۲۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد کی چار رکعات میں مستحب یہ ہے کہ آدمی ان کے درمیان سلام نہ پھیرے۔

(٥٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٢٧٤) السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهَا الشِّرَاءُ وَالْبَيْعُ

جمعہ کے دن وہ کون سا وقت ہے جس میں خرید وفروخت ممنوع ہے؟

(٥٤٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ : إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّهَارَ قَدِ انْتَصَفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلاَ تَبْتَاعَنَّ شَيْئًا.

(۵۴۲۶) حضرت کلثوم بن جبر فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار نے مجھ سے فرمایا کہ جمعہ کے دن جب تم دیکھو کہ دن آدھا ہو گیا ہے تو کوئی چیز نہ بیچو۔

(٥٤٢٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ الْبَيْعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلاَةِ.

(۵۴۲۷) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز جمعہ کی اذان کے بعد لوگوں کو خرید وفروخت سے منع کرتے تھے۔

(٥٤٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَقَدْ حَرُمَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ ، حَتَّى تُقْضَى الصَّلاَةُ.

(۵۴۲۸) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سورج زائل ہو جائے تو خرید وفروخت حرام ہو جاتی ہے جب تک نماز ادا نہ کر لی جائے۔

(٥٤٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ ذَلِكَ.

(۵۴۲۹) حضرت عطاء اور حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٥٤٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو الْمِقْدَامِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ شَيْئًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَقِيَهُ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : تَارِكْنِي الْبَيْعَ ، فَإِنِّي أَحْسَبُنِي اشْتَرَيْتُ مِنْكَ مَا اشْتَرَيْتُ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۳۰) حضرت ابو مقدام مولیٰ قریش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد نے جمعہ کے دن ایک آدمی سے کوئی چیز خریدی۔ پھر بعد میں اس سے ملاقات ہوئی تو اسے فرمایا کہ میری اس بیع کو ختم کردو کیونکہ میں نے انجانے میں وہ چیز زوالِ شمس کے بعد خریدی تھی۔

(٥٤٣١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، قَالَ : مَنْ بَاعَ شَيْئًا بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّ بَيْعَهُ مَرْدُودٌ ، لأَنَّ اللَّهَ نَهَى عَنِ الْبَيْعِ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ . شَكَّ سُفْيَانُ.

(۵۴۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن زوالِ شمس کے بعد بیع کی اس کی بیع مردود ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی اذان کے بعد بیع سے منع کیا ہے۔

(٥٤٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : مَتَى يَحْرُمُ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، فَأَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ التَّأْذِينَةَ الثَّالِثَةَ ، فَأَذَّنَ عَلَى الزَّوْرَاءِ لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ ، فَأَرَى أَنْ يُتْرَكَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ عِنْدَ التَّأْذِينَةِ.

(۵۴۳۲) حضرت برد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کیا کہ جمعہ کے دن خرید وفروخت کب ممنوع ہوتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلے اذان امام کے نکلنے کے وقت ہوتی تھی۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک تیسری اذان کا اضافہ کیا، جس کے بعد لوگوں کو جمع کرنے کے لئے منارہ پر اذان دی جانے لگی تا کہ لوگ جمع ہو جائیں۔ میرے خیال کے مطابق اس وقت خرید وفروخت کو ترک کردینا چاہئے۔

(٥٤٣٣) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُنَادُونَ فِي الأَسْوَاقِ : حَرُمَ الْبَيْعُ ، حَرُمَ الْبَيْعُ.

(۵۴۳۳) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اہلِ مدینہ کا معمول یہ تھا کہ جب جمعہ کے دن مؤذن اذان دے دیتا تو لوگ بازاروں میں اعلان کیا کرتے تھے کہ بیع حرام ہوگئی، بیع حرام ہوگئی۔

(٥٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ ، قَالَ : فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحِلَّ.

(۵۴۳۴) حضرت شعبی جمعہ کی ساعتِ قبولیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کا درمیانی وقت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۵) الرَّجُل يَرُوحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَسْتَقْبِلُهُ النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ

اگر کوئی شخص جمعہ کے لئے چلے لیکن لوگوں کو جمعہ پڑھ کر واپس آتے دیکھے تو جاتا رہے یا واپس مڑ جائے؟

(٥٤٣٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَإِذَا النَّاسُ قَدِ اسْتَقْبَلُوهُ وَقَدْ صَلَّوْا ، قَالَ :فَمَالَ إِلَى مَسْجِدٍ ، أَوْ إِلَى دَارٍ فَصَلَّى ، قَالَ :فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ :إِنَّهُ مَنْ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ ، لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ.

(۵۴۳۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی مسجد یا کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔

(٥٤٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، وَحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا اسْتَقْبَلَكَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ صَلَّوْا ، فَامْضِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِنْ عَلِمْتَ مَا قَرَأَ بِهِ الإِمَامُ ، فَاقْرَأْ بِهِ وَصَلِّ.

(۵۴۳۶) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب لوگ تمہیں جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس جاتے ہوئے ملیں تو تم پھر بھی مسجد کی طرف چلے جاؤ۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ امام نے کون سی سورتوں کی قراءت کی تھی تو تم بھی انہی سورتوں کی تلاوت کرو۔

(٥٤٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَقِيَ النَّاسَ رَاجِعِينَ مِنَ الْجُمُعَةِ ، فَمَالَ إِلَى دَارٍ ، فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ :مَنْ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ ، لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ .
قَالَ :وَقَالَ الْحَسَنُ ، وَابْنُ سِيرِينَ :يَمْضِي.

(۵۴۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ نماز کے لئے چلتا جائے۔

(٣٧٦) فِي الْقَوْمِ يُجَمِّعُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِذَا لَمْ يَشْهَدُوهَا ؟

اگر کچھ لوگوں کو جمعہ کی نماز نہ مل سکی تو اب وہ جمعہ پڑھیں گے یا ظہر کی نماز؟

(٥٤٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ ، وَزِرًّا ، وَسَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ ، فَذَكَرَ زِرٌّ ، وَالتَّيْمِيُّ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ ، ثُمَّ صَلَّوُا الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا فِي مَكَانِهِمْ ، وَكَانُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَائِفِينَ.

(۵۴۳۸) حضرت موسیٰ بن مسلم کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم نخعی، حضرت زر اور حضرت سلمہ بن کہیل کے ساتھ تھا۔ حضرت زر اور حضرت تیمی نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو انہوں نے جمعہ کی چار رکعتیں اسی جگہ پڑھ لیں وہ (ظالم حجاج بن یوسف) کے خوف سے چھپے ہوئے تھے۔

(۵٤۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ وَنَحْنُ بِالرَّوْحَاءِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ ، فَجِئْنَا وَقَدْ صَلَّوْا ، فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَلَمْ يُجَمِّعْ.

(۵۴۳۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ ہم مقام روحاء میں تھے کہ مؤذن نے اذان دی۔ جب ہم پہنچے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ حضرت قاسم نے اپنی نماز پڑھی اور جمعہ نہیں پڑھا۔

(۵٤٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْمٍ فَاتَتْهُمُ الْجُمُعَةُ ، قَالَ : يُصَلُّونَ شَتَّى.

(۵۴۴۰) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی جمعہ کی نماز فوت ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھیں گے۔

(۵٤٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: لاَ جَمَاعَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۴۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جمعہ کی نماز کی جماعت امام کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

(۵٤٤٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِيَاسَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، وَهُوَ يَوْمِئِذٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَفَاتَتْهُ ، فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۴۲) حضرت جمیل بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت ایاس بن معاویہ جن دنوں بصرہ کے قاضی تھے، وہ جمعہ کے لئے آئے تو دیکھا کہ نماز ہو چکی ہے۔ انہوں نے ہمیں ظہر کی چار رکعات پڑھائیں۔

(۵٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ أَنَا وَزِرٌّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا ، فَصَلَّيْنَا جَمِيعًا.

(۵۴۴۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت زر جمعہ کے دن مسجد آئے تو ہم نے دیکھا کہ لوگ جمعہ کی نماز پڑھ چکے ہیں۔ چنانچہ ہم نے اکٹھے نماز پڑھ لی۔

(۲۷۷) مَنْ كَانَ يَحُثُّ عَلَى إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ، وَلاَ يُرَخِّصُ فِي تَرْكِهَا

جو حضرات جمعہ کی حاضری کی بھرپور ترغیب دیتے ہیں اور اس میں رخصت کے قائل نہیں

(۵٤٤٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخْتَارٍ أَبِي غَسَّانَ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: تُؤْتَى الْجُمُعَةُ وَلَوْ حَبْوًا.

(۵۴۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لیے آنا ہوگا خواہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤٤٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ ، قَالَ : أَرَدْتُ الْجُمُعَةَ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ ، فَتَهَيَّأْتُ لِلذَّهَابِ ، ثُمَّ قُلْتُ : أَيْنَ أَذْهَبُ ، أُصَلِّي خَلْفَ هَذَا ؟ قَالَ : فَقُلْتُ مَرَّةً : أَذْهَبُ ، وَمَرَّةً : لاَ أَذْهَبُ ، قَالَ : فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى الذَّهَابِ ، قَالَ : فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ : ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ﴾ .

قَالَ : وَجَلَسْتُ مَرَّةً أَكْتُبُ كِتَابًا ، فَعَرَضَ لِي شَيْءٌ ، إِنْ أَنَا كَتَبْتُهُ فِي كِتَابِي زَيَّنَ كِتَابِي ، وَكُنْتُ قَدْ كَذَبْتُ ، وَإِنْ أَنَا تَرَكْتُهُ كَانَ فِي كِتَابِي بَعْضُ الْقُبْحِ ، وَكُنْتُ قَدْ صَدَقْتُ ، فَقُلْتُ مَرَّةً : أَكْتُبُهُ ، وَقُلْتُ مَرَّةً : لاَ أَكْتُبُهُ ، قَالَ : فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى تَرْكِهِ ، فَتَرَكْتُهُ ، قَالَ : فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ : ﴿ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ ﴾ .

(۵۴۴۵) حضرت میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں میں نے جمعہ کے لئے جانے کا ارادہ کیا اور تیاری بھی کرلی۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ اس کے پیچھے کیا نماز پڑھوں؟! پھر کبھی مجھے خیال آتا کہ چلا جاؤں اور کبھی خیال آتا کہ نہ جاؤں۔ چنانچہ میری آخری رائے یہ ٹھہری کہ نماز کے لئے چلا جاتا ہوں۔ اتنے میں مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ آواز آئی (ترجمہ) اے ایمان والو! جب تم جمعہ کے دن نماز کی پکار سنو تو اللہ کے ذکر کی طرف تیزی سے چل پڑو اور خرید وفروخت کو چھوڑ دو۔ اسی طرح ایک مرتبہ میں ایک خط لکھنے بیٹھا تو ایک بات ذہن میں آئی جو خلاف حقیقت تھی لیکن اس کے لکھنے سے میرا خط مزین ہو جاتا۔ چنانچہ کبھی تو دل میں آتا کہ جھوٹ لکھ کر خط کو مزین کردوں اور کبھی دل میں آتا کہ اس کو چھوڑ دوں اور خط کو سچ پر مشتمل رکھوں۔ بہرحال میری رائے اس کو چھوڑ دینے پر ٹھہری۔ اس پر مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ پکار سنائی دی (ترجمہ) اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو دنیا میں اور آخرت میں پختہ قول کے ذریعہ ثابت قدم رکھتا ہے۔

(٥٤٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : تَذَاكَرُوا الْجُمُعَةَ زَمَانَ الْمُخْتَارِ ، فَقَالَ : ائْتُوهَا وَإِنْ بَلَغَ الْمَاءُ الْحَصَى.

(۵۴۴۶) حضرت ابوسنان کہتے ہیں کہ مختار کے زمانے میں جمعہ کی نماز کا ذکر آیا تو حضرت عبد اللہ بن ابی ہذیل نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز کے لئے آؤ خواہ پانی کنکریوں تک پہنچ جائے۔

(٣٧٨) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ مَاشِيًا

جن حضرات کے نزدیک پیدل چل کر جمعہ کے لئے آنا مستحب ہے

(٥٤٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا ، فَإِذَا رَجَعَ رَجَعَ كَيْفَ شَاءَ ، إِنْ شَاءَ مَاشِيًا ، وَإِنْ شَاءَ رَاكِبًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۴۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے لئے پیدل آتے تھے اور جب واپس جانا ہوتا تو اپنی مرضی سے پیدل یا سوار ہو کر واپس جاتے۔

(٥٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ مَاشِيًا.

(۵۴۴۸) حضرت ولید بن ابی الولید فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذوالحلیفہ سے جمعہ کے لئے پیدل آیا کرتے تھے۔

(٥٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ الرُّكُوبَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۴۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے جمعہ اور عید کے لئے آتے ہوئے سوار ہونے کو مکروہ بتایا ہے۔

(٢٧٩) الْحَدِيثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ

جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گپ شپ کا حکم

(٥٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحَلُّقِ لِلْحَدِيثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۵۴۵۰) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گفتگو کے حلقے لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنَّا نَتَحَلَّقُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۵۴۵۱) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن نماز سے پہلے گفتگو کے لئے حلقہ لگایا کرتے تھے۔

(٥٤٥٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَمَا زَالَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى خَرَجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۲) حضرت ابوالزاہریہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن حضرت عبداللہ بن بسر کے ساتھ تھا، وہ امام کے نکلنے تک مجھ سے گفتگو کرتے رہے۔

(٥٤٥٣) حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے تک ہم سے گفتگو کرتے رہے۔

(٥٤٥٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي نَافِعٌ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَرَبَّعُ وَيَسْتَوِي فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے چار زانو اور سیدھے بیٹھ کر گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۳۸۰) فِي الْقُنُوتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

(۳۸۰) جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۵۴۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْقُنُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُنُوتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۶) حضرت مکحول جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۴۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عبد اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقُنُوتُ فِي الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵۴۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَقْنُتَا ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ . فَقُلْتُ : أَقَنَتَ بِكُمْ ؟ قَالَ : لاَ.

(۵۴۵۸) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت نعمان بن بشیر کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی، دونوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو اسحاق سے پوچھا کہ کیا انہوں نے دعائے قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۵۴۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ قَبْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْنُتُونَ فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ تَرَكَ الْقُنُوتَ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۹) حضرت ابو بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے سے پہلے لوگ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے، حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے میں اسے چھوڑ دیا۔

(۵۴۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۴۶۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ اور فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۸۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ

جوحضرات امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے

(٥٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ يَدْخُلَ.

(۵۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز پڑھانے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے۔

(٥٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ فَسَلَّمَ ، دَخَلَ.

(۵۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں تشریف لے جاتے۔

(٥٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ.

(۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی بعد کی دو رکعتیں گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۲) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ

جوحضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد جگہ بدل لی جائے

(٥٤٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلاَتِي أَخَذَ بِيَدِي ، فَقَامَ فِي مَقَامِي ، وَأَقَامَنِي فِي مُقَامِهِ.

(۵۴۶۴) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(٥٤٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ ، وَحَسَّانَ بْنَ بِلاَلٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا قَضَى الإِمَامُ صَلاَتَهُ تَحَوَّلاَ مِنْ مَقَامِهِمَا.

(۵۴۶۵) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عبد الغافر اور حسان بن بلال کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہوں کو بدل لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵٤٦٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي دِعَامَةُ بْنُ يَزِيدَ الْعَنْبَرِيُّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ أَبِي مِجْلَزٍ فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ أَخَذَ بِيَدِي ، فَأَقَامَنِي فِي مُقَامِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ ، وَقَامَ فِي مَقَامِي.

(۵۴۶۶) حضرت دعامہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومجلز کے ساتھ نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(۵٤٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْجُمُعَةَ ، فَحَوَّلَنِي إِلَى مَكَانِهِ ، وَتَحَوَّلَ فِي مَكَانِي.

(۵۴۶۷) حضرت حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن محرز کے ساتھ نماز ادا کی، نماز کے بعد انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(۵٤٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَطَاءٌ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِيهِمَا خِفَّةٌ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، هِيَ أَطْوَلُ مِنْ تَيْنِكَ.

(۵۴۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز ادا کی اور پھر اپنی جگہ سے ہٹ گئے۔ پھر دو مختصر رکعتیں ادا فرمائیں۔ پھر اس جگہ سے ہٹے اور دو رکعات سے ذرا طویل چار رکعات ادا فرمائیں۔

(۵٤٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ ؛ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ ، يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :نَعَمْ ، صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ ، وَقَالَ : لاَ تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلاَ تَصِلْهَا بِصَلاَةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ ، أَوْ تَخْرُجَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ :أَنْ لاَ نُوصِلَ صَلاَةً حَتَّى نَتَكَلَّمَ ، أَوْ نَخْرُجَ. (مسلم ۷۳۔ ابوداؤد ۱۱۲۲)

(۵۴۶۹) حضرت عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن جبیر نے مجھے حضرت سائب بن اخت نمر کے پاس بھیجا کہ میں ان سے اس چیز کے بارے میں سوال کروں جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز میں دیکھی ہو۔ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کے ساتھ مسجد سے ملحقہ کمرے میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے کھڑے نماز ادا کی۔ جب وہ اندر آئے تو مجھے پیغام بھیج کر بلایا اور فرمایا کہ جو عمل تم نے آج کیا ہے وہ دوبارہ نہ کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اسی جگہ کوئی نماز اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کلام نہ کر لو یا باہر نہ نکل جاؤ کیونکہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم کسی نماز کو دوسری نماز کے ساتھ بغیر کلام اور بغیر جگہ چھوڑے نہ ملائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٨٣) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلاَةِ نِصْفَ النَّهَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک نصفِ نہار کے وقت جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت ہے

(٥٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ نِصْفَ النَّهَارِ ، إِلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۵۴۷۰) حضرت عمرو بن عاص سوائے جمعہ کے باقی نمازوں کو نصف نہار کے وقت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٥٤٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلاَةٌ كُلُّهُ.

(۵۴۷۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(٥٤٧٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : تُكْرَهُ الصَّلاَةُ نِصْفَ النَّهَارِ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۷۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(٥٤٧٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنِ الصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۵۴۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن قرہ سے جمعہ کے دن زوالِ شمس سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٤٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُكْرَهُ الصَّلاَةُ نِصْفَ النَّهَارِ ، إِلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۵۴۷۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(٥٤٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلاَةٌ كُلُّهُ.

(۵۴۷۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(٥٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِصْفَ النَّهَارِ.

(۵۴۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن نصفِ نہار کے وقت نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٨٤) الأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان

(٥٤٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : النِّدَاءُ الأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحْدَثٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(٥٤٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : الأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحْدَثٌ.

(۵۴۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(٥٤٧٩) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:الأَذَانُ الأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان بدعت ہے۔

(٥٤٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الأَذَانَ الأَوَّلَ عُثْمَانُ، لِيُؤْذِنَ أَهْلَ الأَسْوَاقِ.

(۵۴۸۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بازار والوں کو اطلاع دینے کے لئے کیا۔

(٥٤٨١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ :أَنَّ الأَذَانَ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ. (بخاری ۹۱۲)

(۵۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان اس وقت ہوتی تھی جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے تشریف لاتے، جب آپ خطبہ سے فارغ ہوتے تو اقامت کہی جاتی تھی۔

(٥٤٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ الأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، فَأَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ التَّأْذِينَةَ الثَّالِثَةَ عَلَى الزَّوْرَاءِ ، لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ.

(۵۴۸۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان امام کے نکلنے کے وقت دی جاتی تھی۔ پھر حضرت عثمان امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے منارے پر ایک تیسری اذان کا آغاز کیا تا کہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(٥٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الأَذَانِ الأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :قَالَ ابْنُ عُمَرَ :بِدْعَةٌ.

(۵۴۸۳) حضرت ہشام بن غاز کہتے ہیں کہ میں نے نافع مولی ابن عمر سے جمعہ کی اذان اول کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ یہ بدعت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸۵) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھنا مستحب ہے جس میں سجدہ ہو

(٥٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ : (الم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةِ ، وَسُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ.

(۵۴۸۴) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل السجدۃ اور مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٨٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۵۴۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات کو مستحب خیال کیا جاتا تھا کہ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدہ ہو۔

(٥٤٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ بِـ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَ(هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ) .

(۵۴۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں سورۃ الم تنزیل السجدۃ اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْغَدَاةَ ، إِلاَّ قَرَأَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۵۴۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں ایسی سورت تلاوت فرمائی جس میں سجدہ تھا۔

(٥٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْحَشْرِ ، وَسُورَةِ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الحشر اور سورۃ الجمعہ کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يَقْرَؤُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ ، فَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا ، فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۵۴۸۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ لوگ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت کی تلاوت کرتے تھے جس میں سجدہ ہو، میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ :(الم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ﴾. (ترمذی ۵۲۰۔ ابوداؤد ۱۰۶۷)

(۵۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٩١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَمَّنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ ، فَصَلَّيْتُ وَرَائَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَقَرَأَ :(الم تَنْزِيلُ) وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾.

(۵۴۹۱) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف نے مدینہ میں ہماری امامت کرائی۔ انہوں نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۂ دہر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾. (بخاری ۱۰۶۸۔ مسلم ۶۶)

(۵۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الأَعْوَرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْفَجْرَ، فَقَرَأَ بِهِمْ بِـ :(كهيعص).

(۵۴۹۳) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ کھیعص کی تلاوت فرمائی۔

(٣٨٦) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(٥٤٩٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بن الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(مسلم ۶۲۔ ابوداؤد ۱۱۱۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۹۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اگر عید جمعہ کے دن آجاتی تو آپ دونوں نمازوں میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٥٤٩٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ ، وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى ، وَفِي الآخِرَةِ : ﴿إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ .
فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا.

(مسلم ٦١- ابوداؤد ١١٢٧

(۵۴۹۵) حضرت عبید اللہ بن ابی رافع فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقین کی تلاوت فرمائی۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھنے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ان دو سورتوں کی تلاوت کی ہے جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی انہی سورتوں کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(٥٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَ﴿إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾.

(ابوداؤد ١٠٦٨- نسائی ٤٣٦

(۵۴۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٥٤٩٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾.

(ابوداؤد ١١١٨- نسائی ٤٣٩

(۵۴۹۷) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٩٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، أُرَى فِيهِمْ أَبَا جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ ، فَأَمَّا سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَيُبَشِّرُ بِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَرِّضُهُمْ ، وَأَمَّا سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ فَيُؤَيِّسُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ وَيُوَبِّخُهُمْ بِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۹۸) حضرت حکم مدینہ کے کچھ لوگوں جن میں حضرت ابو جعفر بھی شامل ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن سورۃ الجمعۃ اورسورۃ المنافقین کی تلاوت کی جاتی تھی۔ سورۃ الجمعہ میں اہلِ ایمان کو خوشخبری دی جاتی اور انہیں حوصلہ دیا جاتا اور سورۂ منافقین میں منافقوں کو ڈرایا جاتا اور ان کی حوصلہ شکنی کی جاتی تھی۔

(٥٤٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ .

(۵۴۹۹) حضرت عمیر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت کی۔

(٥٥٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْجُمُعَةَ ، فَقَرَآ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾.

(۵۵۰۰) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز اور حضرت ابوبکر بن عمروؒ کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی۔ ان دونوں نے پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔

(٥٥٠١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقِرَائَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالَ : يَقْرَأُ الإِمَامُ بِمَا شَاءَ.

(۵۵۰۱) حضرت حسن جمعہ کی نماز کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام جہاں سے چاہے پڑھ لے۔

(٣٨٧) السَّاعَةُ الَّتِي تُرْجَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت

(٥٥٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ حَصِيرَةَ ؛ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ : مَا بَيْنَ خُرُوجِ الإِمَامِ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلاَةُ.

(۵۵۰۲) حضرت عوف بن حصیرہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت امام کے نکلنے سے لے کر نماز ادا کرنے تک ہے۔

(٥٥٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۵۵۰۳) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(٥٥٠٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالاَ : السَّاعَةُ الَّتِي تُذْكَرُ فِي الْجُمُعَةِ : مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۰۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(٥٥٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، مِثْلَهُ.

(۵۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یونہی منقول ہے۔

(٥٥٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَسُئِلَ عَنِ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : فَقُلْتُ هِيَ السَّاعَةُ الَّتِي اخْتَارَ اللَّهُ لَهَا ، أَوْ فِيهَا الصَّلاَةَ ، قَالَ :فَمَسَحَ رَأْسِي ، وَبَرَّكَ عَلَيَّ ، وَأَعْجَبَهُ مَا قُلْتُ.

(۵۵۰۶) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ کسی نے ان سے جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا کہ یہ وہی وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے نماز کو اختیار فرمایا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، مجھے برکت کی دعا دی اور میری بات کو پسند فرمایا۔

(٥٥٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ :هِيَ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۵۰۷) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت امام کے نکلنے کا وقت ہے۔

(٥٥٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَمْلُوكِيُّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : إِنِّي لأَرْجُو أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ إِحْدَى هَذِهِ السَّاعَاتِ: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ، أَوِ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ ، أَوْعِنْدَ الإِقَامَةِ.

(۵۵۰۸) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت ان اوقات میں سے اس وقت ہے جب مؤذن اذان دیتا ہے، جب امام منبر پر بیٹھتا ہے، جب اقامت ہوتی ہے۔

(٥٥٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ:أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هِيَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فِي وَقْتِ الصَّلاَةِ.

(۵۵۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت نماز کے وقت میں زوالِ شمس کے بعد ہے۔

(٥٥١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحِلَّ.

(۵۵۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کے درمیان ہے۔

(٥٥١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :هِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(٥٥١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ نُبَلٍ ، عَنْ سَلاَمَةَ بِنْتِ أَفْعَى ، قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ :إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَإِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ، فَقُلْنَا :أَيُّ سَاعَةٍ ؟ فَقَالَتْ :حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلاَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۱۲) حضرت سلامہ بنت افعی کہتی ہیں کہ میں کچھ عورتوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھی، وہ فرما رہی تھیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ہم نے سوال کیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ نُبْلَ بِنْتِ بَدْرٍ ، عَنْ سَلاَمَةَ بِنْتِ أُفْعَى ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يَسْأَلُ اللَّهَ الْعَبْدُ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ، قِيلَ :وَأَيَّةُ سَاعَةٍ ؟ قَالَتْ :إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے عطا کردی جاتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا جب مؤذن فجر کی اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(۳۸۸) فِي تَخَطِّي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

گردنیں پھلانگ کر آنے کا حکم

(۵۵۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا فُلاَنُ ، أَمَا جَمَّعْتَ ؟ قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَمَا رَأَيْتَنِي ؟ قَالَ :قَدْ رَأَيْتُكَ آنَيْتَ وَآذَيْتَ. (ابوداؤد ۱۱۱۱۔ ابن خزیمۃ ۱۸۱۱)

(۵۵۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سن رہے تھے کہ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور آکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھ گیا۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری فرمائی تو اس سے فرمایا کہ تم نے جمعہ کی نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے کہا کہ کیا آپ نے مجھے نہیں دیکھا؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں دیکھا تھا کہ پہلے تم نے تاخیر کی اور پھر لوگوں کو تکلیف پہنچائی۔

(۵۵۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ :مَثَلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِی یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ ، کَالرَّافِعِ قَدَمَیْهِ فِی النَّارِ ، وَوَاضِعِهِمَا فِی النَّارِ.

(۵۵۱۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اس شخص کی سی ہے جو آگ میں ایک قدم رکھ رہا ہو اور ایک قدم اٹھا رہا ہو۔

(۵۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِیدِ ، قَالَ : حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : قَالَ سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ : لأَنْ أُصَلِّیَ الْجُمُعَةَ بِالْحَرَّةِ ، أَحَبُّ إِلَیَّ مِنَ التَّخَطِّی.

(۵۵۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(۵۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِیدِ ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَیْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِیرَةِ جَاءَ إِلَی الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا انْتَهَی قَامَ ، یَعْنِی وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۱۸) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے لئے آئے، جب وہ صفوں تک پہنچے تو کھڑے ہو گئے اور گردنیں نہیں پھلانگیں۔

(۵۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدٌ : إِنَّهُمْ یَقُولُونَ : إِنَّ مُحَمَّدًا یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَسْتُ أَتَخَطَّی ، إِنَّمَا أَجِیءُ فَأَقُومُ فَیَعْرِفُنِی الرَّجُلُ ، فَیُوَسِّعُ لِی.

(۵۵۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے۔ حالانکہ میں گردنیں نہیں پھلانگتا بلکہ لوگ مجھے دیکھ کر خود جگہ دے دیتے ہیں۔

(۵۵۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ حُمَیْدٍ الأَصَمِّ ، عَنْ أَبِی قَیْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ یَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَعَلَیْهِ ثِیَابٌ بِیضٌ حِسَانٌ ، فَرَأَی مَکَانًا فِیهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۲۰) حضرت ابو قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے، آپ نے سفید رنگ کے خوبصورت کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔ آپ ایک کھلی جگہ دیکھ کر وہیں بیٹھ گئے اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا۔

(۵۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ إِذَا کَانَ فِی الْمَسْجِدِ سَعَةٌ.

(۵۵۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر صفوں کے اگلے حصے میں گنجائش موجود ہو تو گردنوں کو پھلانگنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ شُرَیْحًا جَاءَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ فَجَلَسَ ، یَعْنِی وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۲۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ تشریف لائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آکر بیٹھ گئے۔ گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہیں بڑھے۔

(۵۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِيَّاكَ وَتَخَطِّيَ رِقَابِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاجْلِسْ حَيْثُ تَبْلُغُكَ الْجُمُعَةُ.

(۵۵۲۳) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن گردنوں کو پھلانگ کر آگے بڑھنے سے اجتناب کرو، جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جاؤ۔

(۵۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لأَنْ أُصَلِّيَ بِالْحَرَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(۵۵۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : لأَنْ أَدَعَ الْجُمُعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ.

(۵۵۲۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی نماز چھوڑ دوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(۳۸۹) الْجُمُعَةُ يُؤَخِّرُهَا الإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُهَا

اگر امام جمعہ کو اتنا مؤخر کردے کہ وقت جانے لگے تو کیا کیا جائے؟

(۵۵۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَطَالَ بَعْضُ الأُمَرَاءِ الْخُطْبَةَ ، فَأَنْكَيْتُ يَدَيَّ حَتَّى أَدْمَيْتُهَا ، ثُمَّ قُمْتُ وَأَخَذَتْنِي السِّيَاطُ ، فَمَضَيْتُ فَخَرَجْتُ.

(۵۵۲۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک امیر نے ایک مرتبہ خطبہ بہت لمبا کردیا تو میں نے اپنے ہاتھ کا پھوڑا پھاڑ دیا جس سے خون نکلنے لگا۔ میں اس بہانے سے اٹھا (تاکہ جا کر اپنی نماز پڑھ لوں) اتنے میں اس کے دربانوں نے مجھے پکڑ لیا۔ لیکن میں بھی پھر چلتا رہا اور باہر نکل گیا۔

(۵۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ سَبْرَةَ ؛ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا الأَمِيرُ ، جَائَتِ الْجُمُعَةُ ، فَجَمَّعَ بِنَا ، فَمَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ الْكُتُبَ حَتَّى مَضَى وَقْتُ الْجُمُعَةِ ، وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّي . فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ فَصَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لاَ وَاللَّهِ ، خَشِيتُ أَنْ يُقَالَ : رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : ثُمَّ مَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَضَى وَقْتُ الْعَصْرِ وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ صَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لَا .

(۵۵۲۷) حضرت عبد الواحد بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد کو بتایا کہ جب ہمارا امیر ہمارے پاس آیا اور اس نے ہمیں جمعہ پڑھایا تو وہ اتنی دیر تقریر کرتا رہا اور خطوط پڑھتا رہا کہ جمعہ کا وقت نکل گیا لیکن اس نے نیچے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ یہ سن کر حضرت قاسم نے ان سے کہا کہ پھر آپ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں، خدا کی قسم! مجھے یہ ڈر تھا کہ لوگ کہیں گے کہ عمر کی اولاد میں سے ایک آدمی نے یوں کیا ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں۔ حضرت قاسم نے پوچھا کہ آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ پھر حضرت سالم نے بتایا کہ وہ تقریر کرتا رہا اور خط پڑھتا رہا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت بھی گذر گیا لیکن اس نے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ حضرت قاسم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ کیا آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۵۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَخَّرَ الْحَجَّاجُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا صَلَّى صَلاَّهَا مَعَهُ أَبُو جُحَيْفَةَ ، ثُمَّ قَامَ فَوَصَلَهَا بِرَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا بَكْرٍ ، أُشْهِدُكَ أَنَّهَا الْعَصْرُ .

(۵۵۲۸) حضرت ابو بکر بن عمرو بن عتبہ زہری فرماتے ہیں کہ حجاج نے جمعہ کو مؤخر کیا، جب اس نے نماز پڑھائی تو حضرت ابو جحیفہ نے اس کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور پھر بعد میں دو رکعتیں بھی پڑھیں۔ پھر فرمایا اے ابو بکر! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ یہ عصر کی نماز ہے۔

(۵۵۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الْجُمُعَةَ ، فَكُنْتُ أَنَا أُصَلِّي ، وَإِبْرَاهِيمُ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ نُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ نَتَحَدَّثُ وَهُوَ يَخْطُبُ ، ثُمَّ نُصَلِّي مَعَهُمْ ، ثُمَّ نَجْعَلُهَا نَافِلَةً .

(۵۵۲۹) حضرت ابراہیم بن مہاجر فرماتے ہیں کہ حجاج جمعہ کی نماز کو بہت مؤخر کیا کرتا تھا، اس وجہ سے میں، حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس کے خطبے کے دوران باتیں کرتے تھے۔ پھر ہم لوگوں کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ زَمَنَ زِيَادٍ ، فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الصَّلاَةِ قَامَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الإِمَامُ ، قَامَا فَصَلَّيَا مَعَهُ ، وَيَفْعَلاَنِهِ فِي الْعَصْرِ .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۳۰) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیاد کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ جب نماز کا وقت آتا تو وہ دونوں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا تو امام نکلتا تو وہ کھڑے ہو کر اس کے ساتھ بھی نماز پڑھتے تھے اور ایسا وہ عصر کے وقت کیا کرتے تھے۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ؛ أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ ، فَأَوْمَأَ أَبُو وَائِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۵۵۳۱) حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجاج نے نماز کو مؤخر کیا تو حضرت ابووائل نے بیٹھے بیٹھے اشارے سے نماز پڑھ لی۔

(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ عَبْدُ اللهِ فَثَوَّبَ بِالصَّلاَةِ ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ : مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فِيمَا قِبَلَنَا ، فَسَمْعٌ وَطَاعَةٌ ، أَمِ ابْتَدَعْتَ مَا صَنَعْتَ الْيَوْمَ ؟ قَالَ : لَمْ يَأْتِنِي مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ ، وَمَعَاذَ اللهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ ، أَبَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلاَتِنَا وَأَنْتَ فِي حَوَائِجِكَ.

(۵۵۳۲) حضرت قاسم بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز میں تاخیر کر دی۔ میں مسجد میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور نماز کا اعلان کر کے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید بن عقبہ نے پیغام بھیج کر انہیں بلوایا اور ان سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ اگر امیر المؤمنین کی طرف سے آپ کے پاس کوئی حکم آیا ہے تو ہم اسے سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور اگر ایسا نہیں تو پھر آپ نے آج بدعت کا ارتکاب کیا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میرے پاس امیر المؤمنین کی طرف سے کوئی حکم نہیں آیا اور میں بدعت کے ارتکاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس بات کا انکار ہے کہ ہم نماز کے لئے تمہارا انتظار کرتے رہیں اور تم اپنے کاموں میں مشغول رہو۔

(۵۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : قُلْتُ لِشَقِيقٍ : إِنَّ الْحَجَّاجَ يُمِيتُ الْجُمُعَةَ ، قَالَ : تَكْتُمُ عَلَيَّ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : صَلِّهَا فِي بَيْتِكَ لِوَقْتِهَا ، وَلاَ تَدَعِ الْجَمَاعَةَ.

(۵۵۳۳) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا کہ حجاج ہمارا جمعہ ضائع کرا دیتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم راز رکھو تو تمہیں ایک بات کہوں؟ میں نے کہا ہاں راز رکھوں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت میں گھر میں پڑھ لیا کرو اور اسے جماعت کے لئے نہ چھوڑو۔

(۳۹۰) فِي رَفْعِ الأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا

(۵۵۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : رَفْعُ الأَيْدِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحْدَثٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۳۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا بدعت ہے۔

(٥٥٣٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الْجُمُعِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ.

(۵۵۳۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ عبید اللہ بن عبد اللہ بن معمر نے اٹھائے۔

(٥٥٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ دُعَاءَهُمُ الَّذِي يَدْعُونَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ.

(۵۵۳۶) حضرت طاوس جمعہ کے دن لوگوں کے انداز دعا کو ناپسند فرماتے تھے اور اپنے ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(٥٥٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : رَفَعَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ : مَا لَهُمْ ، قَطَعَ اللَّهُ أَيْدِيَهُمْ.

(۵۵۳۷) حضرت عبد اللہ بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ امام نے جمعہ کے دن منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھا لئے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ انہیں کیا ہوا! اللہ ان کے ہاتھوں کو کاٹے۔

(٥٥٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ، حَتَّى كَادَ يَسْتَلْقِي خَلْفَهُ.

(۵۵۳۸) حضرت عمارہ بن رویبہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بشر بن مروان کو دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ اٹھاتے دیکھا کہ عین ممکن تھا کہ وہ پیچھے گر جاتا۔

(٥٥٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ، قَالَ : رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَالَ : قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ ، لَقَدْ رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

(۵۵۳۹) حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(٣٩١) الْجُمُعَةُ مع الرَّجُلِ يَغْلِبُ عَلَى الْمِصْرِ

جمعہ کسی بھی امام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے

(٥٥٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُصَلُّونَ مَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُخْتَارِ الْجُمُعَةَ ، وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا.

(۵۵۴۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے ساتھی مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے اور اس کو جمعہ شمار کرتے تھے۔

(٥٥٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُقْبَةَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ جَمَّعَ مَعَ الْمُخْتَارِ.

(۵۵۴۱) حضرت یزید بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ ابو وائل نے مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ ادا کیا۔

(۳۹۲) الإِمَامُ يَكُونُ مُسَافِرًا فَيَمُرُّ بِالْمَوْضِعِ

امام اگر سفر کی حالت میں کہیں سے گذرے تو وہ خود جمعہ پڑھائے گا یا نہیں؟

(٥٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى السُّوَيْدَاءِ مُتَبَدِّيًا ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ، فَجَمَعُوا لَهُ حَصْبَاءَ ، قَالَ : فَقَامَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : الإِمَامُ يُجَمِّعُ حَيْثُ مَا كَانَ.

(۵۵۴۲) حضرت صالح بن سعید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز کے ساتھ مقام سویداء کی طرف گیا۔ جب جمعہ کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان دی، لوگوں نے ان کے لئے کنکریوں اور سنگریزوں کو جمع کیا۔ انہوں نے خطبہ دیا اور پھر جمعہ کی دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر فرمایا کہ امام جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھائے گا۔

(٥٥٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ الْجُمُعَةَ بِالنُّخَيْلَةِ فِي الضُّحَى ، ثُمَّ خَطَبَنَا.

(۵۵۴۳) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے مقام نخیلہ میں چاشت کے وقت ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پھر خطبہ دیا۔

(۳۹۳) الصَّلاَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ وَالرَّحْبَةِ

مسجد کے برآمدے اور صحن میں جمعہ کی نماز پڑھانے کا حکم

(٥٥٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ (ح) وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۵۵۴۴) حضرت حسن اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی نماز مسجد میں نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٥٥٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز برآمدہ میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٥٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّحْبَةِ وَإِنْ كَانَ يَقْدِرُ أَنْ يَدْخُلَ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۵۵۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز صحن میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اندر داخل ہونے میں کوئی مانع نہ ہو نماز نہیں ہوگی۔

(٥٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ صَلَّى فِي السُّدَّةِ.

(۵۵۴۷) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے برآمدے میں نماز پڑھائی۔

(٥٥٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَ أَتَى عَلَى رِجَالٍ جُلُوسٍ فِي الرَّحْبَةِ ، فَقَالَ : اُدْخُلُوا الْمَسْجِدَ ، فَإِنَّهُ لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

(۵۵۴۸) حضرت زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مسجد کے برآمدے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ مسجد میں چلے جاؤ کیونکہ جمعہ صرف مسجد میں ہی ہوتا ہے۔

(٥٥٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ جُمُعَةَ لِمَنْ صَلَّى فِي الرَّحْبَةِ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَقْدِرَ عَلَى الدُّخُولِ.

(۵۵۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اندر جانے پر قادر ہو اور اندر نہ جائے اور برآمدے میں نماز پڑھ لے تو اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٣٩٤) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَائَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا لَمْ يَسْمَعِ الْخُطْبَةَ

اگر کوئی شخص خطبہ نہ سن رہا ہو تو اس کے لئے قراءتِ قرآن کی اجازت ہے

(٥٥٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الصَّلْتِ الرَّبْعِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا تَسْمَعْ قِرَائَةَ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاقْرَأْ.

(۵۵۵۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم امام کی قراءت نہ سنو تو خود قراءت کرلو۔

(٣٩٥) فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِهَا

جمعہ کے دن کی فضیلت کا بیان

(٥٥٥١) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابن الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ :سَيِّدُ الأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. (ابن خزيمة ١٧٢٨ـ بيهقى ٢٩٧)

(۵۵۵۱) حضرت ابن مسیّب فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

(٥٥٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِنَّ سَيِّدَ الأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَسَيِّدَ الشُّهُورِ رَمَضَانُ.

(۵۵۵۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے اور مہینوں کا سردار رمضان کا مہینہ ہے۔

(٥٥٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بن أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً ، مَا دَعَا اللَّهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ بِشَيْءٍ إِلاَّ اسْتَجَابَ لَهُ.

(بخاری ٦٤٠٠ـ مسلم ٥٨٣)

(۵۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی مانگتا ہے اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

(٥٥٥٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيهِ خُلِقَ آدَم ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ. (ابو داؤد ١٥٢٦ـ احمد ٤/ ٨)

(۵۵۵۴) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن وہ خوفناک آواز آئے گی جو انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دے گی۔

(٥٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بِيَوْمٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنَ الْجُمُعَةِ ، إِنَّهَا إِذَا طَلَعَتْ فَزِعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الثَّقَلَيْنِ ، اللَّذَيْنِ عَلَيْهِمَا الْحِسَابُ وَالْعَذَابُ.

(۵۵۵۵) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سے اہم کسی دن میں سورج طلوع نہیں ہوا۔ جب جمعہ کا سورج طلوع ہوتا ہے تو جن وانس کے علاوہ ہر چیز ڈر جاتی ہے کیونکہ حساب وکتاب انہی کا ہوگا۔

(٥٥٥٦) حَدَّثَنَا أبو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :الصَّدَقَةُ تُضَاعَفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۵۵۶) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن صدقے کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔

(٥٥٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ كَعْبٍ ؛ أَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَفْزَعُ لَهُ الْخَلاَئِقُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ ، وَإِنَّهُ لَتُضَاعَفُ فِيهِ الْحَسَنَةُ وَالسَّيِّئَةُ ، وَإِنَّهُ لَيَوْمُ الْقِيَامَةِ.

(۵۵۵۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ساری مخلوق اور جن وانس ڈر جاتے ہیں، اس دن نیکی اور گناہ کا بدلہ دوگنا کر دیا جاتا ہے اور یہی قیامت کا دن ہوگا۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ ، لاَ يَسْأَلُ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلاَّ أُعْطِيَ سُؤْلَهُ ، قِيلَ : أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ ؟ قَالَ : حَيْثُ تُقَامُ الصَّلاَةُ إِلَى الانْصِرَافِ مِنْهَا. (ترمذی ۴۹۰۔ ابن ماجہ ۱۱۳۸)

(۵۵۵۸) حضرت عبداللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز کھڑی ہونے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے کا وقت۔

(۵۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الأَيَّامِ ، وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللهِ ، وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ يَوْمِ الأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ ، فِيهِ خَمْسُ خِلاَلٍ : خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ ، وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يَسْأَلُ اللَّهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ ، مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ ، وَلاَ أَرْضٍ ، وَلاَ سَمَاءٍ ، وَلاَ رِيَاحٍ ، وَلاَ جِبَالٍ ، وَلاَ بَحْرٍ إِلاَّ هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. (ابن ماجہ ۱۰۸۴۔ احمد ۳/ ۴۳۰)

(۵۵۵۹) حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کا دن دنوں کا سردار اور اللہ کے نزدیک سب سے افضل دن ہے۔ یہ دن اللہ کے نزدیک عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس دن میں پانچ خوبیاں ہیں: ① اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا ② اس میں آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا گیا ③ اس میں آدم علیہ السلام کی وفات ہوئی ④ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے، اگر حرام کا سوال نہ کرے ⑤ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ زمین وآسمان، ہواؤں، پہاڑوں اور سمندروں میں کوئی ایسا مقرب فرشتہ نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ ، وَفِي يَدِهِ كَالْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ ، فِيهَا كَالنُّكْتَةِ السَّوْدَاءِ ، فَقُلْتُ : يَا جِبْرِيلُ ! مَا هَذِهِ ؟ قَالَ : هَذِهِ الْجُمُعَةُ .

قَالَ : قُلْتُ : وَمَا الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ . قَالَ : قُلْتُ : وَمَا لَنَا فِيهَا ؟ قَالَ : تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلِقَوْمِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَعْدِكَ ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى تَبَعًا لَكَ .

قَالَ :قُلْتُ :وَمَا لَنَا فِيهَا ؟ قَالَ :لَكُمْ فِيهَا سَاعَةٌ ، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، هُوَ لَهُ قَسْمٌ إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ ، أَوْ لَيْسَ لَهُ بِقَسْمٍ إِلاَّ ذُخِرَ لَهُ عِنْدَهُ مَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ ، أَوْ يَتَعَوَّذُ بِهِ مِنْ شَرٍّ ، هُوَ عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ إِلاَّ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ الْبَلاَءِ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْهُ .

قَالَ :قُلْتُ لَهُ :وَمَا هَذِهِ النُّكْتَةُ فِيهَا ؟ قَالَ :هِيَ السَّاعَةُ ، وَهِيَ تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَهُوَ عِنْدَنَا سَيِّدُ الأَيَّامِ ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَوْمَ الْمَزِيدِ .

قَالَ :قُلْتُ :مِمَّ ذَاكَ ؟ قَالَ :لأَنَّ رَبَّكَ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا مِنْ مِسْكٍ أَبْيَضَ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ هَبَطَ مِنْ عِلِّيِّينَ عَلَى كُرْسِيِّهِ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ حَفَّ الْكُرْسِيَّ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْجَوَاهِرِ ، ثُمَّ يَجِيءُ النَّبِيُّونَ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَيْهَا ، وَيَنْزِلُ أَهْلُ الْغُرَفِ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَى ذَلِكَ الْكَثِيبِ ، ثُمَّ يَتَجَلَّى لَهُمْ رَبُّهُم ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ يَقُولُ :سَلُونِي أُعْطِكُمْ ، قَالَ :فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَى ، فَيَقُولُ :رِضَائِي أَحَلَّكُمْ دَارِي ، وَأَنَالَكُمْ كَرَامَتِي ، فَسَلُونِي أُعْطِكُمْ ، قَالَ :فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَى ، قَالَ :فَيُشْهِدُهُمْ أَنَّهُ قَدْ رَضِيَ عَنْهُمْ ، قَالَ :فَيَفْتَحُ لَهُمْ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ ، وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ ، وَلَمْ يَخْطِرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ، قَالَ :وَذَلِكُمْ مِقْدَارُ انْصِرَافِكُمْ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

قال ثُمَّ يَرْتَفِعُ ، وَيَرْتَفِعُ مَعَهُ النَّبِيُّونَ ، وَالصِّدِّيقُونَ ، وَالشُّهَدَاءُ ، وَيَرْجِعُ أَهْلُ الْغُرَفِ إِلَى غُرَفِهِمْ ، وَهِيَ دُرَّةٌ بَيْضَاءُ ، لَيْسَ فِيهَا قَصْمٌ ، وَلاَ فَصْمٌ ، أَوْ دُرَّةٌ حَمْرَاءُ ، أَوْ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ فِيهَا غُرَفُهَا وَأَبْوَابُهَا مَطْرُورَةٌ ، وَفِيهَا أَنْهَارُهَا وَثِمَارُهَا مُتَدَلِّيَةٌ ، قَالَ :فَلَيْسُوا إِلَى شَيْءٍ أَحْوَجَ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزْدَادُوا إِلَى رَبِّهِمْ نَظَرًا ، وَلِيَزْدَادُوا مِنْهُ كَرَامَةً. (طبرانی ۶۷۱۳۔ بزار ۳۵۱۹)

(۵۵۶۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، ان کے پاس سفید آئینے جیسی کوئی چیز تھی جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جمعہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اس میں خیر ہے۔ میں نے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کے لئے اور آپ کے بعد آپ کی امت کے لئے عید کا دن ہے۔ یہودی اور عیسائی اس میں تمہارے تابع ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں تمہارے لئے ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں آدمی اللہ سے دنیا وآخرت کی جو بھی چیز مانگتا ہے اسے عطا کی جاتی ہے۔ اگر وہ چیز اس کے نصیب میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے افضل چیز اس کے نصیب میں لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر وہ کسی چیز سے پناہ مانگتا ہے اور وہ اس کے نصیب میں لکھا جا چکا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بڑے شر سے اس کو نجات عطا فرما دیتے ہیں۔ میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جبریل سے پوچھا کہ اس آئینے میں یہ نکتہ کیسا ہے؟ حضرت جبریل نے بتایا کہ یہ وہی ساعتِ قبولیت ہے جو جمعہ کے دن قائم ہوتی ہے۔ ہم جمعہ کے دن کو قیامت کے دن ''یوم المزید'' کہیں گے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اسے یوم المزید کس وجہ سے کہا جائے گا؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں سفید مشک کی ایک وادی بنائیں گے، پھر جمعہ کے دن علیین سے اتر کر اپنی کرسی پر تشریف رکھیں گے، پھر کرسی کے اردگرد سونے کے ایسے منبر ہوں گے جنہیں جواہر سے مزین کیا گیا ہوگا۔ پھر انبیاء کرام علیہم السلام آئیں گے اور ان منبروں پر بیٹھیں گے۔ پھر جنت کے کمروں والے لوگ نکلیں گے اور خوشبو کے ٹیلوں پر بیٹھے گے پھر اللہ تعالیٰ ان پر تجلی فرمائے گا اور کہے گا کہ تم مجھ سے جو چاہو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا طلب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تمہارے لئے میری رضا کی علامت یہ ہے کہ میں نے تمہیں اپنے گھر میں مقیم کر دیا اور اپنی مہمان نوازی عطا کر دی۔ تم مجھ سے کچھ اور مانگو، میں تمہیں عطا کروں گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا مانگیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں گواہ بنائیں گے کہ وہ ان سے راضی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسی نعمتوں کو کھولیں گے جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں اور کسی دل پر ان کا خیال تک نہیں گذرا۔ اور اس کا دورانیہ تمہاری جمعہ کے دن سے واپسی کی مقدار ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ تشریف لے جائیں گے اور ان کے ساتھ انبیاء، صدیقین اور شہداء بھی چلے جائیں گے۔ کمروں میں رہنے والے لوگ بھی اپنے کمروں میں چلے جائیں گے، وہ کمرے ایسے سفید موتی کے بنے ہوں گے جس میں نہ کوئی جوڑ ہوگا اور نہ کوئی شگاف۔ یا وہ سرخ موتی کے ہوں گے۔ یا سبز زبرجد کے۔ اس میں اس کے اپنے کمرے بھی ہوں گے۔ اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور ان میں نہریں جاری ہوں گے، اس کے پھلوں کے خوشے لٹکے ہوں گے۔ اہل جنت جنت کی کسی چیز کے اس سے زیادہ خواہشمند نہیں ہوں گے کہ وہ اپنے رب کو زیادہ سے زیادہ دیکھیں اور اس کے اکرام سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

(٥٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَائَنِي جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ ، قَالَ : فَقُلْتُ : مَا هَذِهِ ؟ قَالَ : هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا السَّاعَةُ. (ابو یعلی ۴۰۸۹)

(۵۵۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید آئینہ لے کر آئے جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے اور یہ اس میں ایک ساعتِ قبولیت ہے۔

(٣٦٦) فِي التَّعْجِيلِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں جلدی کرنے کا بیان

(٥٥٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الأَغَرِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمُتَعَجِّلُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ كَالْمُهْدِی طَائِرًا. (بخاری ۹۲۹۔ مسلم ۲۴)

(۵۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے لئے سب سے پہلے آنے والا ایسے ہے جیسے اللہ کے راستے میں اونٹ ہدیہ کرنے والا، اس کے بعد آنے والا ایسے ہے جیسے گائے قربان کرنے والا، پھر آنے والا ایسے ہے جیسے بکری قربان کرنے والا اور پھر ایسے ہے جیسے پرندہ اللہ کے راستے میں دینے والا۔

(٥٥٦٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِیعَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَیْرِ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ یَغْتَسِلُ الرَّجُلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَیَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهُورِهِ ، وَیَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ یَمَسُّ طِیبًا مِنْ بَیْتِهِ ، ثُمَّ رَاحَ ، فَلَمْ یُفَرِّقْ بَیْنَ اثْنَیْنِ ، ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ ، إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. (بخاری ۸۸۳۔ احمد ۵/ ۴۴۰)

(۵۵۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور غسل میں خوب صفائی حاصل کرنے کی کوشش کی، پھر تیل لگایا، پھر اپنے گھر سے خوشبو لگائی، پھر جمعہ کے لئے اس طرح گیا کہ دو آدمیوں کے درمیان انہیں چیر کر نہ بیٹھا، پھر فرض نماز ادا کی، پھر امام کے خطبے کے دوران خاموش رہا تو اس کے پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(٥٥٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ زَیْدٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ یَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ :جَاءَ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا وَكَذَا ، جَاءَ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا ، جَاءَ فُلاَنٌ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ ، جَاءَ فُلاَنٌ فَأَدْرَكَ الصَّلاَةَ وَلَمْ یُدْرِكِ الْخُطْبَةَ. (احمد ۲/ ۳۴۳۔ طیالسی ۲۵۶۵)

(۵۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہوکر لوگوں کو ان کے درجات کے اعتبار سے لکھتے رہتے ہیں۔ کہ فلاں فلاں اس وقت میں آیا اور فلاں فلاں اس وقت میں آیا۔ فلاں اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا اور فلاں نے صرف نماز پڑھی اور خطبہ میں شریک نہیں ہوا۔

(۳۹۷) مَنْ كَانَ إِذَا مَطَرَتْ لَمْ یَشْهَدْهَا

جو حضرات بارش کے دن جمعہ میں شریک نہیں ہوا کرتے تھے

(٥٥٦٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا اشْتَدَّ الْمَطَرُ یَوْمَ جُمُعَةٍ فَلَمْ یُجَمِّعْ.

(۵۵۶۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب کبھی جمعہ کے دن شدید بارش ہوتی تو حضرت محمد جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥٥٦٦) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ كَثِیرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :مَرَرْتُ بِعَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى بَابِهِ جَالِسٌ ، فَقَالَ :مَا خَطَبُ أَمِيرُكُمْ ؟ قُلْتُ :أَمَا جَمَّعْتَ ؟ قَالَ :مَنَعَنَا مِنْهُ هَذَا الرَّدْغُ.

(۵۵۶۶) حضرت کثیر مولی ابن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ کے پاس سے گذرا وہ اپنے دروازے پر بیٹھے تھے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے امیر نے کیا خطبہ دیا؟ میں نے کہا کہ کیا آپ نے جمعہ نہیں پڑھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کیچڑ نے ہمیں نماز سے روک دیا۔

(۵۵٦۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ :الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ ، الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ.

(۵۵٦۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے دن یہ اعلان کردے کہ نماز کجاووں میں ہوگی، نماز کجاووں میں ہوگی۔

(۲۹۸) مَنْ رُخِّصَ لَهُ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ

جن لوگوں کو جمعہ میں شریک نہ ہونے کی اجازت ہے

(۵۵٦۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنًا لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ كَانَ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْعَقِيقِ ، عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ غَدَاةَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَذَكَرَ لَهُ شَكْوَاهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

(۵۵٦۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔ جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(۵۵٦۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ :سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الرَّجُلِ تُحْتَضَرُ وَالِدَتُهُ ، أَوْ وَالِدُهُ ، أَوْ نَسِيبُهُ ، أَلَهُ عُذْرٌ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُرَخِّصُ فِيهَا لِصَاحِبِ الْجِنَازَةِ ، يَخَافُ عَلَيْهَا ، أَوِ الرَّجُلِ يَكُونُ خَائِفًا.

(۵۵٦۹) حضرت عبدالوہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی والدہ، والد یا کسی رشتہ دار کی حالت نزع ہو تو کیا وہ جمعہ چھوڑ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اس جنازے والے کو بھی جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی رخصت دیا کرتے تھے جسے جنازے کے فوت ہوجانے کا خوف ہو، اسی طرح وہ شخص جسے کوئی خوف ہو اس کے لئے بھی حاضر نہ ہونے کی اجازت ہے۔

(۵۵۷۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اسْتُصْرِخَ عَلَى ابْنِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُمْ إِلَيْهِ ، وَاتْرُكِ الْجُمُعَةَ.

(۵۵۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہارا بچہ تم سے مدد مانگے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو بچے کے پاس چلے جاؤ اور جمعہ کو چھوڑ دو۔

(۵۵۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لأَبِي مِجْلَزٍ : أَوْ قُلْتُ لَهُ : آتِي الْجُمُعَةَ وَأَنَا أَشْتَكِي بَطْنِي ؟ قَالَ : عَجْزٌ.

(۵۵۷۱) حضرت عمران بن حدیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو مجلز سے کہا کہ اگر میرے پیٹ میں درد ہو تو کیا میں جمعہ کے لئے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ یہ عذر ہے۔

(۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، نَحْوَهُ.

(۵۵۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْخَائِفِ ، وَلاَ عَلَى الْعَبْدِ الَّذِي يَخْدِمُ أَهْلَهُ ، وَلاَ عَلَى وَلِيِّ الْجِنَازَةِ ، وَلاَ عَلَى الأَعْمَى إِذَا لَمْ يَجِدْ قَائِدًا جُمُعَةٌ.

(۵۵۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کسی خوف کے شکار شخص پر، کسی ایسے غلام پر جو اپنے اہل کی خدمت میں مصروف ہو، کسی جنازہ کے ولی پر اور کسی ایسے نابینا پر جسے لانے والا کوئی نہ ہو جمعہ واجب نہیں۔

(۵۵۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْخَائِفِ ، عَلَيْهِ جُمُعَةٌ ؟ فَقَالَ : وَمَا خَوْفُهُ؟ قَالَ : مِنَ السُّلْطَانِ ، قَالَ : إِنَّ لَهُ عُذْرًا.

(۵۵۷۴) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا کسی خوف کے شکار شخص پر جمعہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کس چیز کا خوف ہے؟ بتایا گیا کہ بادشاہ کا۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ یہ عذر ہے۔

(۳۹۹) الأَعْمَى إِذَا كَانَ لَهُ قَائِدٌ ، أَتَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ ؟

اگر نابینا کو لانے والا کوئی شخص ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟

(۵۵۷٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى الأَعْمَى إِذَا وَجَدَ قَائِدًا ، وَعَلَى الْعَبْدِ إِذَا كَانَ يُؤَدِّي الضَّرِيبَةَ . قَالَ : وَكَانَ يُرَخِّصُ لِلْخَائِفِ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۵۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر نابینا کو کوئی قائد مل جائے تو اس پر جمعہ واجب ہے، غلام اگر اپنی ذمہ داری پوری کر لے تو اس پر جمعہ واجب ہے اور حضرت حسن خوف کے شکار کو جمعہ کی رخصت دیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠٠) فِي تَفْرِيطِ الْجُمُعَةِ وَتَرْكِهَا

جمعہ میں سستی کرنے اور اسے چھوڑنے کی مذمت

(٥٥٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، قَالُوا : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ الضَّمْرِيَّ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا ، طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ. (ترمذی ۵۰۰۔ ابوداؤد ۱۰۴۵)

(۵۵۷۶) حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے تین جمعے بلا عذر چھوڑ دیئے اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے۔

(٥٥٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ، وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ : لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ ، أَوْ لَيَطْبَعَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ، وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ. (مسلم ۴۰۔ نسائی ۱۶۵۸)

(۵۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں سے لکھ دے گا۔

(٥٥٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيِّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ. (ابوداؤد ۱۰۴۶۔ ابن حبان ۲۷۸۸)

(۵۵۷۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا وہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو آدھا دینار صدقہ کردے۔

(٥٥٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثًا مُتَوَالِيَاتٍ ، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

(۵۵۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے مسلسل تین جمعے چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(٥٥٨٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ : قَالَ : أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ ، وَلاَ أَنَّ الْجُمُعَةَ تَفُوتُنِي إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۵۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے کئی سرخ اونٹ مل جائیں تو یہ مجھے اس کے مقابلے میں پسند نہیں کہ میں بلا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذر جمعہ کی نماز چھوڑ دوں۔

(۵۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ الْمِيلَيْنِ ، أَوِ الثَّلاَثَةِ ، فَتَكُونُ الْجُمُعَةُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، فَيَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

(احمد ۳/ ۳۳۲۔ ابو یعلی ۲۱۹۸)

(۵۵۸۱) حضرت محمد بن عباد بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی دو یا تین میل کے فاصلے پر بکریوں کا ریوڑ رکھے اور پھر جمعہ کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے۔

(۵۵۸۲) حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ.

(۵۵۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو نماز پڑھانے کا کہوں اور میں ان لوگوں کے گھروں کو جا کر جلا دوں جو جمعہ کی نماز نہیں پڑھتے۔

(۵۵۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اخْتَلَفَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ شَهْرًا ، يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ ، وَلاَ يَشْهَدُ جَمَاعَةً ، وَلاَ جُمُعَةً ، قَالَ : فِي النَّارِ.

(۵۵۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک مہینے تک حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کرتا رہا کہ ایک آدمی ساری رات قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے لیکن وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے۔

(۴۰۱) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالطِّيبِ

جو حضرات جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا حکم دیا کرتے تھے

(۵۵۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طِيبٌ فَإِنَّ الْمَاءَ لَهُ طِيبٌ.

(۵۵۸۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(٥٥٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: إِنَّ مِ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، السِّوَاكَ، وَأَنْ يَلْبَسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، وَأَنْ يَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مسلمان پر لازم ہے کہ وہ مسواک کرے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے۔

(٥٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ وَتَطَيَّبَ بِأَطْيَبِ طِيبٍ عِنْدَهُ.

(۵۵۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب جمعہ کے لئے جاتے تو خوشبو لگاتے اور اپنے پاس موجود سب سے اچھی خوشبو لگاتے۔

(٥٥٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقُولُ بِرَأْيِي، وَيَمَسُّ طِيبًا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ.

(۵۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنی رائے سے کہتا ہوں کہ اگر کسی کے پاس خوشبو ہو تو وہ جمعہ کے لئے جانے سے پہلے اسے لگائے۔

(٥٥٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ :لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۸) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعے کے لئے غسل اور خوشبو لازم ہے اگر اس کے پاس ہو۔

(٥٥٨٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْبَسْ أَفْضَلَ ثِيَابِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَتَطَيَّبْ بِأَطْيَبِ مَا تَجِدُ.

(۵۵۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنو اور اپنی سب سے اچھی خوشبو لگاؤ۔

(٥٥٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :أَدْرَكْتُ ثَلاَثِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ كُلُّهُمْ قَدْ طَعَنَ ، أَوْ طُعِنَ ، أَوْ ضَرَبَ ، أَوْ ضُرِبَ ، إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلُوا ، وَلَبِسُوا مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِمْ وَتَطَيَّبُوا ، ثُمَّ رَاحُوا وَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ جَلَسُوا ، فَبَثُّوا عِلْمًا.

(۵۵۹۰) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے تیس آدمیوں سے ملا، ان میں سے ہر ایک نے نیزہ چلایا تھا یا نیزے کے زخم کھائے تھے، ہر ایک نے تلوار چلائی تھی یا تلوار کے زخم کھائے تھے۔ وہ سب جمعہ کے دن غسل کرتے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے اور خوشبو لگا کر جمعہ کے لئے جاتے۔ جمعے کی دو رکعتیں پڑھتے اور پھر بیٹھ کر علم سکھایا کرتے تھے۔

(٥٥٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعے اپنے کپڑوں کو خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔

(٤٠٢) فِي الثِّيَابِ النِّظَافِ ، وَالزِّينَةِ لَهَا

جمعے کی نماز کے لئے صاف کپڑے پہننے اور زینت اختیار کرنے کا بیان

(۵۵۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الأَحْمَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَيَعْتَمُّ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ. (ابن سعد ۴۵۱)

(۵۵۹۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن اپنی سرخ چادر اوڑھتے اور عیدین کے دن عمامہ باندھا کرتے تھے۔

(۵۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ لِلْجُمُعَةِ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَيَلْبَسُ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۵۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کو جنابت کے غسل جیسا غسل کیا کرتے تھے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے پھر نماز کے لئے جاتے تھے۔

(۵۵۹۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَأَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ، إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَبِسُوا أَحْسَنَ ثِيَابِهِمْ ، وَإِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ طِيبٌ مَسُّوا مِنْهُ ، ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْجُمُعَةِ.

(۵۵۹۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے صحابہ میں سے اصحاب بدر اور اصحاب شجرہ کی صحبت پائی، وہ حضرات جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے، خوشبو لگاتے اور پھر جمعے کے لئے جاتے تھے۔

(۵۵۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَاذَّةً هَيْئَتُهُمْ ، فَقَالَ :مَا ضَرَّ رَجُلاً لَوِ اتَّخَذَ لِهَذَا الْيَوْمِ ثَوْبَيْنِ؟. (ابن ماجه ۱۰۹۵۔ ابن خزيمة ۱۷۶۵)

(۵۵۹۵) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جمعہ کے دن لوگوں کو پراگندہ حالت میں دیکھا تو فرمایا کہ اگر اس دن کے لئے یہ دو کپڑے بنالیں تو انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(۵۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ :ثَوْبَيْنِ يَرُوحُ فِيهِمَا.

(۵۵۹۶) ایک اور سند سے کچھ اضافے کے ساتھ یہی مضمون منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠٣) السَّعْيُ إِلَى الصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مَنْ فَعَلَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْهُ

جمعہ کے دن نماز کے لئے سعی کرنے سے کیا مراد ہے؟

(٥٥٩٧) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ ، يَقُولُ : كُنْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، فَلَمَّا أَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ ، قَالَ : قُمْ نَسْعَى.

(۵۵۹۷) حضرت ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب انہوں نے اذان کی آواز سنی تو فرمایا کہ چلو نماز کی طرف سعی کریں۔

(٥٥٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ قَالَ : بِقَلْبِهِ.

(۵۵۹۸) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دل سے سعی کرنا ہے۔

(٥٥٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : السَّعْيُ الْعَمَلُ.

(۵۵۹۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(٥٦٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ؛ ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ قَالَ: الْوَقْتُ

(۵۶۰۰) حضرت مسروق قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وقت ہے

(٥٦٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَوْعِظَةُ الإِمَامِ.

(۵۶۰۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امام کی موعظت ہے۔

(٥٦٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : السَّعْيُ الْعَمَلُ.

(۵۶۰۲) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(٥٦٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ : (فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ) قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِالسَّعْيِ عَلَى الأَقْدَامِ ، وَلَقَدْ نُهُوا أَنْ يَأْتُوا الصَّلاَةَ إِلاَّ وَعَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ ، وَلَكِنْ بِالْقُلُوبِ وَالنِّيَاتِ، وَالْخُشُوعِ. (بخاری ۶۳۵۔ مسلم ۱۵۵)

(۵۶۰۳) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پاؤں سے چلنا ہے۔ لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ نماز کے لئے آتے ایسی کیفیت رکھیں کہ ان پر سکینت اور وقار طاری ہو۔ نیز اس سے مراد دلوں، نیتوں اور خشوع کو درست رکھنا ہے۔

(٥٦٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَؤُهَا : (فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَقُولُ :لَوْ قَرَأْتُهَا :(فَاسْعَوْا) لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي.

(۵۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید میں ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بجائے ﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔اور فرماتے تھے کہ اگر میں اسے ﴿فَاسْعَوْا﴾ پڑھوں تو ایسی سعی کروں کہ میری چادر گر جائے۔

(۵٦۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَرَشَةَ ، قَالَ :قَرَأَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾.

(۵۶۰۵) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید میں ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بجائے ﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ پڑھا۔

(٤٠٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ﴾ کا معنی

(۵٦۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، فِي قَوْلِهِ :﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ قَالَ :هُوَ إِذْنٌ مِنَ اللهِ ، فَإِذَا فَرَغَ فَإِنْ شَاءَ خَرَجَ ، وَإِنْ شَاءَ قَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۵۶۰۶) حضرت ضحاک اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے اجازت ہے۔اگر کوئی آدمی چاہے تو چلا جائے اور اگر کوئی چاہے تو مسجد میں بیٹھا رہے۔

(۵٦۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ) قَالاَ :إِنْ شَاءَ فَعَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ.

(۵۶۰۷) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو فضل تلاش کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(٤٠٥) الْعَصَا يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا إِذَا خَطَبَ

خطبے کے دوران عصا سے ٹیک لگانے کا بیان

(۵٦۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ يَوْمَ عِيدٍ . وَفِي يَدِهِ قَوْسٌ ، أَوْ عَصًا. (عبدالرزاق ۵۶۵۸۔ احمد ۲۸۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۰۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن لوگوں کو خطبہ دیا اس وقت آپ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی۔

(۵۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ . عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَخْطُبُ وَبِيَدِهِ قَضِيبٌ.

(۵۶۰۹) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو خطبہ دیتے دیکھا اس وقت ان کے ہاتھ میں بانس کا ایک ڈنڈا تھا۔

(۵۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ كَعْبًا رَأَى جَرِيرًا وَفِي يَدِهِ قَضِيبٌ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لاَ يَصْلُحُ إِلاَّ لِرَاعٍ ، أَوْ وَالٍ.

(۵۶۱۰) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت کعب نے حضرت جریر کو دیکھا کہ خطبہ کے دوران ان کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہے تو ان سے فرمایا کہ یہ چیز صرف چرواہے یا والی کے شایانِ شان ہے۔

(۴۰۶) فِي الرَّجُلِ يُزْحَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلاَ يَقْدِرُ عَلَى الصَّلاَةِ

اگر کوئی شخص رش کی وجہ سے جمعہ کے دن نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟

(۵۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى رُكُوعٍ ، وَلاَ سُجُودٍ حَتَّى صَلَّى الإِمَامُ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ يَقُولاَنِ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ . يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۶۱۱) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے ساتھ نماز شروع کرے، لیکن (رش کی وجہ سے) رکوع وسجدہ نہ کر سکے اتنے میں امام سلام پھیر لے، فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ جمعہ کے دن دو رکعتیں پڑھے گا۔

(۵۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ حَتَّى سَلَّمَ الإِمَامُ ؟ فَقَالَ :نُبِّئْتُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي الرَّكْعَةَ الأُولَى.

(۵۶۱۲) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دو رکوع تو کر لے لیکن امام کے سلام پھیرنے تک سجدے نہ کر سکے تو وہ کیا کرے؟ حضرت یونس نے فرمایا کہ مجھے حضرت حسن کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ دو سجدے کرے، پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی قضا کرے۔

(۵۶۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِنَافِعٍ :زُحِمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لأَوْمَأْتُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۱۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت نافع سے کہا کہ میں اگر رش کی وجہ سے جمعہ کے دن رکوع وسجود نہ کرسکوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ گر میرے ساتھ یوں ہو تو میں اشارے سے نماز پڑھوں گا۔

(۵٦۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مِعْقَلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِذَا ازْدَحَمَ النَّاسُ فِي الْجُمُعَةِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَسْجُدَ ، فَانْتَظِرْ حَتَّى إِذَا قَامُوا فَاسْجُدْ.

(۵۶۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب تم جمعہ کے دن رش میں پھنس جاؤ اور سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھو تو انتظار کرو جب لوگ کھڑے ہو جائیں اس وقت سجدہ کرلو۔

(٤٠٧) فِي تَنْقِيَةِ الأَظْفَارِ وَغَيْرِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن ناخن وغیرہ تراشنے اور صاف کرنے کا حکم

(۵٦۱٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُنَقِّي الرَّجُلُ أَظْفَارَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۵۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی ہر جمعے ناخن صاف کرے گا۔

(۵٦۱٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ ابْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ :أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْهَا الدَّاءَ ، وَأَدْخَلَ فِيهَا الشِّفَاءَ.

(۵۶۱۶) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعے کے دن ناخن تراشے گا اللہ تعالیٰ ان میں سے بیماری نکال لے گا اور ان میں شفاء ڈال دے گا۔

(۵٦۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِالْقَلَمَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يَعْنِي الْمِقَصَّيْنِ.

(۵۶۱۷) حضرت مسلم بن یسار جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کا اوزار منگوایا کرتے تھے۔

(۵٦۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يُنَقِّي أَظْفَارَهُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ.

(۵۶۱۸) حضرت عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

(۵٦۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُنَقِّي أَظْفَارَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۶۱۹) حضرت ابو ہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۰۸) فِي الشُّرْبِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

خطبے کے دوران کچھ پینے کا بیان

(۵٦۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالشُّرْبِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵٦۲۰) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ امام کے خطبے کے دوران کچھ پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۰۹) مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْرَأَ الإِنْسَانُ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن کے مستحب اعمال

(۵٦۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : مَنْ قَرَأَ : ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي مَجْلِسِهِ ، حُفِظَ إِلَى مِثْلِهَا.

(۵٦۲۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن ایک مجلس میں سات مرتبہ سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھیں اس کی ان کے برابر حفاظت کی جاتی ہے۔

(۵٦۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُحَصِّبُ الْمَسَاكِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، يَقُولُ لَهُمْ : اقْعُدُوا . قَالَ : وَكَانَ عِكْرِمَةُ لَا يَرَى لَهُمْ جُمُعَةً.

(۵٦۲۲) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جمعہ کے دن دوران خطبہ مساکین کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور ان سے فرماتے کہ بیٹھے رہو۔ حضرت عکرمہ مساکین پر جمعہ کو لازم نہ سمجھتے تھے۔

(۵٦۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سنان بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : فَاتَتْنِي الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : أَكْثِرْ مِنَ السُّجُودِ.

(۵٦۲۳) حضرت سنان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میرا جمعہ رہ گیا اب میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ کثرت سے سجدے کرو۔

(۴۱۰) فِي أَهْلِ السُّجُونِ

کیا قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے

(۵٦۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي أَهْلِ السُّجُونِ ، قَالَ : تَجَمَّعُوا لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵٦۲۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵٦۲۵) حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ السُّجُونِ جُمُعَةٌ.

(۵٦۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قیدیوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔

(۴۱۱) الرَّجُلُ يُحْدِثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر ایک آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضوٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵٦۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ؛ سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ أَحْدَثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الإِمَامِ ؟ قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵٦۲٦) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضوٹوٹ جائے ، جب وہ وضو کر کے واپس آئے تو امام نماز پڑھا چکا ہو، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(۵٦۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الإِمَامِ الصَّلاَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵٦۲۷) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے امام کے ساتھ جمعہ کی نماز شروع کی ، لیکن وضوٹوٹنے پر وہ وضو کرنے چلا گیا جب واپس آیا تو امام نماز پڑھا چکا تھا، اب یہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے کسی سے بات نہ کی ہو تو دو رکعتیں پڑھ لے۔

(۴۱۲) فِي الطَّعَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھالینا مسنون ہے

(۵٦۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلَى تَمَرَاتٍ ، ثُمَّ يَغْدُو.

(ترمذی ۵۴۳۔ ابن ماجہ ۱۷۵۴)

(۵٦۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھجوریں کھا لیتے پھر روانہ ہوتے۔

(۵٦۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى.

(۵٦۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْرِجَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَة ، وَلاَ تَخْرُجُ حَتَّى تَطْعَمَ. (طبرانی ۱۱۲۹۶۔ بزار ۶۵۱)

(۵۶۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی سنت یہ ہے کہ تم نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرو اور عید کے لئے جا نے سے پہلے کچھ کھالو۔

(٥٦٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :غَدَوْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْد بْنِ مُقَرِّنٍ يَوْمَ فِطْرٍ ، فَقُلْت لَهُ يَا أَبَا سُوَيْد ، هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ؟ قَالَ :لَعِقْتُ لَعْقَةً مِنْ عَسَلٍ.

(۵۶۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن معاویہ بن سوید سے ملا۔ میں نے ان سے کہا اے ابو سوید! آپ نے کچھ کھایا ہے؟ فرمایا ہاں میں نے تھوڑا سا شہد کھایا ہے۔

(٥٦٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ؛ أَنَّهُ لَعِقَ لَعْقَةً مِنْ عَسَلٍ ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۵۶۳۲) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابن معقل عید الفطر کے دن تھوڑا سا شہد کھاتے پھر عید کے لئے نکلتے۔

(٥٦٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :اطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ.

(۵۶۳۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

(٥٦٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ مُحْرِزٍ يَوْمَ فِطْرٍ ، فَقَعَدْت بِبَابِهِ حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ ، فَقَالَ لِي كَالْمُعْتَذِرِ :إِنَّهُ كَانَ يُؤْمَرُ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ يُصِيبَ الرَّجُلُ مِنْ غِذَائِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ ، وَإِنِّي أَصَبْتُ شَيْئًا ، فَذَاكَ الَّذِي حَبَسَنِي ، وَأَمَّا الأُخَرُ فَإِنَّهُ يُؤَخِّرُ غِذَائَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۵۶۳۴) یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن صفوان بن محرز کے پاس آیا اور میں ان کے دروازے پر بیٹھ گیا، اتنے میں تشریف لائے اور اعتذار کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اس دن کے بارے میں حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالے، میں نے اتنی چیز کھالی ہے جو میرے لئے کافی ہے۔ البتہ عید الاضحیٰ کا ناشتہ عید کی نماز کے بعد کیا جائے گا۔

(٥٦٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُؤْتَى فِي الْعِيدَيْنِ بِفَالُوذَجٍ ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ . وَقَالَ :ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يُمْسِكُ الْبَوْلَ.

(۵۶۳۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کے پاس عیدین کے دنوں میں فالودہ لایا جاتا تھا وہ عید کے لئے جانے سے پہلے اس میں سے کھاتے تھے۔ ابن عون فرماتے تھے کہ یہ عمل پیشاب کو روکتا ہے۔

(٥٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ؛ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى بَقَّالٍ يَوْمَ عِيدٍ ، فَأَخَذَ مِنْهُ قَسْبَةً فَأَكَلَهَا.

(۵۶۳۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن شداد عید کے دن ایک دکاندار کے پاس سے گذرے اور اس سے ایک کھجور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر کھائی۔

(٥٦٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ، وَتُؤَخِّرَ الطَّعَامَ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى تَرْجِعَ.

(۵۶۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عیدالفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو اور عیدالاضحیٰ کے دن واپس آ کر کھاؤ۔

(٥٦٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ نَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۳۸) حضرت محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت اسود ہمیں حکم دیتے تھے کہ عیدالفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے ہم کچھ کھالیں۔

(٥٦٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : كُلْ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَلَوْ تَمْرَةً.

(۵۶۳۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عیدالفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(٥٦٤٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يُوسُفَ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ تَأْكُلَ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۴۰) حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عیدالفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

(٥٦٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ يَوْمَ الْعِيدِ ، يَعْنِي الْفِطْرَ ، فَكُلْ وَلَوْ تَمْرَةً.

(۵۶۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم عیدالفطر کے لئے جانے لگو تو کچھ کھالو، خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(٥٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ الْفِطْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ كَانَ يُبْتَغَى فِيهِ بَعْضُ الطَّعَامِ وَبَعْضُ الشَّرَابِ ، فَبَعْضُ الطَّعَامِ وَبَعْضُ الشَّرَابِ.

(۵۶۴۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عیدالفطر کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں کچھ کھانا اور کچھ پینا حاصل کیا جاتا ہے، لہٰذا تم کچھ کھالو اور کچھ پی لو۔

(٥٦٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : اِطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی نماز کے لئے آنے سے پہلے کچھ کھالو۔

(٥٦٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :بَلَغَهُ أَنْ تَمِيمَ بْنَ سَلَمَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ :هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا ؟ قَالَ :لاَ ، فَمَشَى تَمِيمٌ إِلَى بَقَّالٍ فَسَأَلَهُ تَمْرَةً أَنْ يُعْطِيَهُ ، أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَفَعَلَ ، فَأَعْطَاهُ صَاحِبَهُ فَأَكَلَهُ .

فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :مَمْشَاهُ إِلَى رَجُلٍ يَسْأَلُهُ ، أَشَدُّ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِهِ الطَّعَامَ لَوْ تَرَكَهُ.

(۵۶۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمیم بن سلمہ عید الفطر کی نماز کے لئے نکلے، ان کے ساتھ ان کے ایک ساتھی بھی تھے، انہوں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر حضرت تمیم ایک دکاندار کے پاس گئے اور اس سے ایک کھجور یا کوئی اور چیز مانگ کر اپنے ساتھی کو دی جو اس نے کھالی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ان کے لیے سوال کرنے سے زیادہ برا تھا۔

(٥٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :أَصَبْتَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ؟.

(۵۶۴۵) حضرت ابومجلز نے فرمایا کہ کیا تم نے عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالیا؟

(٥٦٤٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۶۴۶) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ ایک صحابی عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا حکم دیتے تھے۔

(٥٦٤٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كَانُوا يُؤْمَرُونَ أَنْ يَأْكُلُوا قَبْلَ أَنْ يَغْدُوا يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۴۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کا حکم دیتے تھے کہ آدمی عید الفطر کے دن روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھالے۔

(٥٦٤٨) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى. (احمد ۳/ ۲۸۔ عبدالرزاق ۵۷۳۵)

(۵۶۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤١٣) مَنْ رَخَّصَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ أَحَدٌ شَيْئًا ، وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ آدمی عید سے پہلے کچھ نہ کھائے

(٥٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى الْمُصَلَّى ، وَلاَ يَطْعَمُ شَيْئًا.

(۵۶۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عید کے لئے عید گاہ جانے سے پہلے کچھ نہ کھاتے تھے۔

(٥٦٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنْ طَعِمَ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلاَ بَأْسَ.

(۵۶۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کھالے تو اچھا ہے اور اگر نہ کھائے تو کوئی حرج نہیں۔

(٤١٤) فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمَشْيِ

عیدین کے لئے سوار ہو کر اور پیدل چل کر جانا

(٥٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا فَلْيَفْعَلْ.

(۵۶۵۱) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ہمیں خط لکھا کہ اگر کوئی شخص چل کر عید گاہ میں آنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ چل کر آئے۔

(٥٦٥٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا.

(ترمذی ۵۳۰۔ ابن ماجہ ۱۲۹۶)

(۵۶۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم چل کر عید گاہ کی طرف آؤ۔

(٥٦٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ :خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، أَوْ فِي يَوْمِ أَضْحَى ، خَرَجَ فِي ثَوْبِ قُطْنٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ ، يَمْشِي.

(۵۶۵۳) حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن ایک روئی کی چادر اوڑھے چلتے ہوئے تشریف لائے۔

(٥٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الرُّكُوبَ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۶۵۴) حضرت ابراہیم عیدین اور جمعہ کے لئے سوار ہو کر آنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَأْتِي الْعِيدَ رَاكِبًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۵۵) حضرت محمد بن ابی حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ عید کی نماز کے لئے سوار ہو کر آتے تھے۔

(٤١٥) السَّاعَةُ الَّتِي يَتَوَجَّهُ فِيهَا إِلَى الْعِيدِ ، أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ ؟

عیدگاہ کی طرف کس وقت جانا چاہئے؟

(٥٦٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَغْدُو كَمَا هُوَ إِلَى الْمُصَلَّى.

(۵۶۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز مسجد نبوی میں ادا کرتے، پھر اسی حالت میں عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔

(٥٦٥٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنَ الصُّبْحِ حِينَ يُسَلِّمُ الإِمَامُ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَيَجْلِسُ عِنْدَ الْمِصْرَاعَيْنِ.

(۵۶۵۷) حضرت حاتم بن اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن حرملہ عید کے دن صبح کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد حضرت سعید بن مسیب کے ساتھ عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس تھی، اور وہاں دروازے کے دونوں کواڑوں کے درمیان بیٹھ جاتے۔

(٥٦٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، فَإِذَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ ، فَلَمَّا قَضَيَا الصَّلاَةَ خَرَجَا ، وَخَرَجْتُ مَعَهُمَا إِلَى الْجَبَّانَةِ.

(۵۶۵۸) عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے عید الفطر کے دن فجر کی نماز اس مسجد میں ادا کی ہے۔ ابو عبدالرحمن اور عبداللہ بن معقل جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ میں بھی ان کے ساتھ چل پڑتا۔

(٥٦٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الْفَجْرَ وَعَلَيْهِمْ ثِيَابُهُمْ ، يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی نماز عید کے کپڑے پہن کر پڑھتے تھے۔

(٥٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : لِيَكُنْ غُدُوُّكَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ مَسْجِدِكَ إِلَى مُصَلاَّكَ.

(۵۶۶۰) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن فجر کی نماز کے بعد تمہیں عیدگاہ کی طرف چلے جانا چاہئے۔

(٥٦٦١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ لاَ يَأْتِي الْعِيدَ حَتَّى تَسْتَقِلَّ الشَّمْسُ.

(۵۶۶۱) حضرت عروہ اس وقت تک عید کی نماز کے لئے نہیں جاتے تھے جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لاَ تَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۵۶۶۲) حضرت محمد بن علی، عامر اور عطاء فرماتے ہیں کہ عید کی نماز کے لئے اس وقت تک نہ نکلو جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

٥٦٦٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَبَنِيهِ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمُصَلَّى ، وَذَلِكَ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى.

(۵۶۶۳) حضرت عیسیٰ بن سہل کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹوں کو دیکھا کہ مسجد میں بیٹھے رہتے، جب سورج طلوع ہو جاتا تو دو رکعتیں پڑھ کر عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے، وہ ایسا عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں عیدوں میں کیا کرتے تھے۔

٥٦٦٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : غَدَوْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ عِيدٍ ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ صَلَّى وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ.

(۵۶۶۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن صبح کی نماز کے وقت حضرت ابراہیم کے پاس گیا، وہ نماز پڑھ چکے تھے اور ان پر عید کے کپڑے تھے۔

(٤١٦) فِي التَّكْبِيرِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ

عید کی نماز کے لئے نکلتے ہوئے تکبیرات کہنے کا حکم

(٥٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ ، وَيُكَبِّرُ ، وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يَبْلُغَ الإِمَامَ.

(۵۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ صبح سویرے عید گاہ کی طرف روانہ ہوتے، بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے امام کے پاس پہنچ جاتے۔

(٥٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : أُرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدِ وَيَذْكُرُ اللَّهَ.

(۵۶۶۶) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ عید کے دن تکبیر کہا کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

(٥٦٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَقْضِيَ الصَّلاَةَ ، فَإِذَا قَضَى الصَّلاَةَ قَطَعَ التَّكْبِيرَ.

(دار قطنی ٦۔ بیہقی ۲۷۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر کے دن جب عید کے لئے نکلتے تو تکبیر کہتے تھے یہاں تک کہ عید گاہ میں پہنچ جائیں اور نماز مکمل کرلیں، نماز پڑھنے کے بعد تکبیر نہ کہتے تھے۔

(٥٦٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَابْنِ مَعْقِلٍ ، فَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكَبِّرُ ، يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ ، وَكَانَ ابْنُ مَعْقِلٍ يَقُولُ :لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(۵۶۶۸) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں ابو عبد الرحمٰن اور ابن معقل کے ساتھ عید کے لئے گیا۔ ابو عبد الرحمٰن بلند آواز سے تکبیر کہتے تھے اور ابن معقل یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٥٦٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ يَزَالاَ يُكَبِّرَانِ ، وَيَأْمُرَانِ مَنْ مَرَّا بِهِ بِالتَّكْبِيرِ.

(۵۶۶۹) یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ گیا، وہ دونوں حضرات مسلسل تکبیر کہا کرتے تھے اور اپنے پاس سے گذرنے والوں کو بھی تکبیر کا حکم دیتے تھے۔

(٥٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ أَصْحَابِنَا ؛ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ ، وَأَبِي صَالِحٍ يَوْمَ الْعِيدِ فَلاَ يُكَبِّرُونَ.

(۵۶۷۰) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں اپنے اساتذہ ابراہیم، خیثمہ اور ابو صالح کے ساتھ عید کی نماز کے لئے جاتا تھا، وہ تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(٥٦٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، عَنْ حَنَشٍ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا يَوْمَ أَضْحَى كَبَّرَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْعِيدِ.

(۵۶۷۱) حنش ابو معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یوم الاضحیٰ کو عید گاہ تک پہنچنے تک تکبیرات کہی ہیں۔

(٥٦٧٢) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُكَبِّرَ يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ یہ سنت ہے کہ آدمی عید کے دن تکبیرات کہے۔

(٥٦٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ :أُكَبِّرُ إِذَا خَرَجْتُ إِلَى الْعِيدِ ؟ قَالاَ :نَعَمْ.

(۵۶۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم سے سوال کیا کہ کیا میں عید کے لئے نکلتے ہوئے تکبیر کہوں؟ دونوں نے فرمایا ہاں۔

(٥٦٧٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۷۴) حضرت عروہ عید کے دن تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدِ ، حِينَ يَخْرُجُونَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ حَتَّى يَأْتُوا الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ سَكَتُوا ، فَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرُوا.

(۵۶۷۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ عید کے دن اپنے گھروں سے نکل کر عید گاہ تک پہنچنے اور امام کے نکلنے تک تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب امام آجاتا تو وہ خاموش ہو جاتے۔ جب امام تکبیر کہتا تو وہ بھی تکبیر کہتے۔

(٥٦٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَسَمِعَ النَّاسَ يُكَبِّرُونَ ، فَقَالَ :مَا شَأْنُ النَّاسِ ؟ قُلْتُ :يُكَبِّرُونَ ، قَالَ :يُكَبِّرُونَ ؟ قَالَ :يُكَبِّرُ الإِمَامُ ؟ قُلْتُ :لاَ ، قَالَ : أَمَجَانِينُ النَّاسُ ؟.

(۵۶۷۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو عید کے دن لے کر جا رہا تھا انہوں نے لوگوں کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو فرمایا لوگوں کو کیا ہوا؟ میں نے کہا تکبیر کہہ رہے ہیں۔ فرمانے لگے کیوں تکبیر کہہ رہے ہیں؟ کیا امام نے تکبیر کہہ لی؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ پاگل لوگ ہیں کیا؟

(٤١٧) التَّكْبِيرُ مِنْ أَيِّ يَوْمٍ هُوَ ، وَإِلَى أَيِّ سَاعَةٍ ؟

تکبیرات تشریق کا وقت

(٥٦٧٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، وَيُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۶۷۷) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز کے بعد سے آخری یوم تشریق کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جُنَابٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۷۸) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز سے لے کر آخری یوم تشریق کی عصر کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يوم النَّحْرِ ، يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۷۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ جن کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۸۰) ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۱) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أبى رِبَاحٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، يُكَبِّرُ فِي الْعَصْرِ.

(۵۶۸۲) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ:حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، قَالَ:حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۳) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُكَبِّرُ تَكْبِيرَ الْعِيدِ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق تک عید کی تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّفْرِ ، يَعْنِي الأَوَّلَ.

(۵۶۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے یوم نفر کی عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۷) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر یوم نحر کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۸) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا طَارِقٌ ؛ أَنَّهُ حَفِظَ مِنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ تَكْبِيرَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، يُكَبِّرُ بَعْدَهَا.

(۵۶۸۸) حضرت طارق فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات محفوظ کی ہے کہ حضرت قیس بن ابی حازم عصر کی نماز کے بعد تک تکبیرات تشریق کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ ، يَعْنِي مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۸۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْفَجْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۰) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول ایام تشریق میں یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز فجر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۱) حضرت ضحاک یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، لاَ يُكَبِّرُ فِي الْمَغْرِبِ : اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اللَّهُ أَكْبَرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہتے تھے۔

(٥٦٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۳) حضرت زہری کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنَ النَّفْرِ الأَوَّلِ.

(۵۶۹۴) حضرت حسن یوم نحر کی نماز ظہر سے نفر اول کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٩٥) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَقَالَ غَيْرُهُ : عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ صَلاَةَ الْفَجْرِ حَتَّى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۹۵) حضرت علقمہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٤١٨) كَيْفَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ ؟

یوم عرفہ کو کیسے تکبیر کہی جائے گی؟

(٥٦٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَحَدُهُمْ مُسْتَقْبِلٌ الْقِبْلَةَ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف یوم عرفہ کو نماز کے بعد خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ تکبیرات کہتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(٥٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۷) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایام تشریق میں یہ تکبیرات کہا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔

(٥٦٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۶۹۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ آگے حضرت وکیع کی حدیث جیسے الفاظ ذکر کئے۔

(۵۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ : كَيْفَ كَانَ تَكْبِيرُ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ؟ فَقَالَ : كَانَا يَقُولاَنِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۹) حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے کہا کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کیسے تکبیرات کہا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔

(۵۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(۵۷۰۰) حضرت حسن تین مرتبہ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۷۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۴۱۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْعِيدَيْنِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں اذان اور اقامت نہیں ہیں

(۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ ، وَلاَ مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ. (مسلم ۶۰۴۔ ابوداؤد ۱۱۴۱)

(۵۷۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئی مرتبہ عیدین کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھی ہیں۔

(۵۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ. (بخاری ۹۶۰۔ مسلم ۵)

(۵۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عیدین کی نمازوں میں شریک ہوا ہوں۔

(۵۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عن سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْعِيدِ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا ، وَلاَ إِقَامَةً.

(بخاری ۸۶۳۔ احمد ۱/ ۶۸)

(۵۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھائی جس میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اذان اور اقامت کا ذکر نہ کیا۔

(۵۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ ، وَالضَّحَّاكَ ، وَزِيَادًا يُصَلُّونَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالأَضْحَى بِلاَ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۰۶) حضرت سماک کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ، ضحاک اور زیاد کو دیکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھاتے تھے۔

(۵۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۰۷) حضرت سماک کہتے ہیں کہ حضرت مغیرہ نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْعِيدَيْنِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۵۷۰۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۰۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۵۷۰۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَكَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا حَسَنٌ ، فَقَالَ : لاَ تُؤَذِّنْ ، وَلاَ تُقِمْ ، فَلَمَّا سَاءَ الَّذِي بَيْنَهُمَا أَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۵۷۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عیدین کی نماز میں اذان و اقامت کے بارے میں پوچھا (اس وقت دونوں حضرات کے تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عیدین میں نہ اذان دو نہ اقامت کہو۔ جب دونوں حضرات کا باہمی تعلق خراب ہوگیا تو حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ عیدین میں اذان اور اقامت کہا کرتے تھے۔

(۵۷۱۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الأَذَانُ فِي الْعِيدِ مُحْدَثٌ.

(۵۷۱۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان کہنا بدعت ہے۔

(۵۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الأَذَانَ فِي الْعِيدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةُ.

(۵۷۱۲) حضرت سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے شروع کی۔

(۵۷۱۳) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ أَذَانَ ، وَلاَ إِقَامَةَ فِي الْعِيدَيْنِ ، وَلاَ قِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۵۷۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نہ تو اذان واقامت ہیں اور نہ ہی امام کے پیچھے قراءت۔

(۵۷۱۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي وَائِلٍ : كَانُوا يُؤَذِّنُونَ فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۵۷۱۴) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے سوال کیا کہ کیا اسلاف عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالاَ : الأَذَانُ يَوْمَ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِدْعَةٌ.

(۵۷۱۵) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دینا بدعت ہے۔

(۵۷۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَذَّنَ فِي الْعِيدِ زِيَادٌ.

(۵۷۱۶) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سب سے پہلے زیاد نے اذان دی۔

(۵۷۱۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۱۷) حضرت براء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(۵۷۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(۴۲۰) مَنْ قَالَ الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوگا

(۵۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ. (بخاری ۱۴۴۹۔ ابوداؤد ۱۱۳۷)

(۵۷۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے۔ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. (بخاری ۹۵۷۔ ترمذی ۵۳۱)

(۵۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے پڑھ کرتے تھے۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ عِيدٍ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَصَلَّى بِهِمْ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثیر بن صلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھائی اور نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. (بخاری ۹۵۵۔ ترمذی ۱۵۰۸)

(۵۷۲۳) حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کو نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ خَطَبَ. (بخاری ۹۸۵۔ مسلم ۱۵۵۲)

(۵۷۲۴) حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یوم نحر کو نماز پڑھی نماز کے بعد آپ۔ خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ فَبَدَؤُوا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

(بخاری ۹۶۲۔ مسلم ۶۰۲)

(۵۷۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عید کی نما پڑھی ہے، وہ سب حضرات خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۷۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَطَّاب فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ :ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ : وَشَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۶) حضرت ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی، انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی عید کی نماز پڑھی انہوں نے بھی خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَلَمَّا صَلَّى خَطَبَ . قَالَ :وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ.

(۵۷۲۷) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَيْفَ أَصْنَعُ فِي هَذَا الْيَوْمِ ، يَوْمِ عِيدٍ ؟ وَكَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا حَسَنٌ ، فَقَالَ :لاَ تُؤَذِّنْ ، وَلاَ تُقِمْ ، وَصَلِّ قَبْلَ الْخُطْبَةِ . فَلَمَّا سَاءَ الَّذِي بَيْنَهُمَا ، أَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلاَة.

(۵۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں عید کے دن کس طرح نماز پڑھایا کروں؟ (اس وقت ان کے باہمی تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہ اذان دیں اور نہ اقامت کہیں اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھائیں۔ جب ان کے باہمی تعلقات خراب ہو گئے تو وہ اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھاتے اور نماز سے پہلے خطبہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :كَانَتِ الصَّلاَةُ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے ہوتی تھیں۔

(۵۷۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يَبْدَأُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعِيرَهُ فَيَخْطُبُ قَدْرَ مَا يَرْجِعُ النِّسَاءُ.

(۵۷۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے گا، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر اتنی دیر خطبہ دے گا کہ عورتیں واپس چلی جائیں۔

(۵۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ يَوْمَ عِيدٍ ، وَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : الصَّلاَةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ :السُّنَّةُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۵۷۳۱) ابو البختری نے عید کے دن ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے تو فرمایا کہ کعبہ کے رب کی قسم! سنت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی ہے۔

(۵۷۳۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُهَلَّبِ ؛ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الصَّلاَةِ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَاسْتَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ ، هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ.

(۵۷۳۲) مطر بن ناجیہ نے حضرت سعید بن جبیر سے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خطبے سے پہلے نماز پڑھائیں۔ اس بات کو لوگوں نے ناگوار محسوس کیا تو حضرت سعید نے فرمایا کہ خدا کی قسم! یہی نیکی ہے، خدا کی قسم! یہی نیکی ہے۔

(۵۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ:صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ الْعِيدَ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۵۷۳۳) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر سوار ہو کر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(٤٢١) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُخْطَبَ قَبْلَ الصَّلاَةِ

جن حضرات کے نزدیک نماز سے پہلے خطبہ دینے کی رخصت ہے

(۵۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَبْدَؤُونَ بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ يُثَنُّونَ بِالْخُطْبَةِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ عُمَرُ وَكَثُرَ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ ، فَكَانَ إِذَا ذَهَبَ لِيَخْطُبَ ذَهَبَ جُفَاةُ النَّاسِ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عُمَرُ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ حَتَّى خَتَمَ بِالصَّلاَةِ.

(۵۷۳۴) حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ لوگ پہلے عید کی نماز پڑھتے پھر خطبہ دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے۔ جب وہ خطبہ دینے لگتے تو ادھر ادھر کے لوگ کھسک جاتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ صورتحال دیکھی تو پہلے خطبہ دیتے پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۷۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ ، وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا مَرْوَانُ ، خَالَفْتَ السُّنَّةَ ، أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا :فُلاَنٌ ، فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. (مسلم ۷۹۔ ابوداؤد ۱۱۳۳)

(۵۷۳۵) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ مروان نے منبر نکلوایا اور اس نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا اے مروان! تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے، تو نے منبر کو نکلوایا حالانکہ منبر کو کبھی نکلوایا نہیں گیا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ اس موقع پر ابو سعید نے کہا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں ہے۔ فرمایا کہ اس نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلاَةِ مَرْوَانُ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ : تُرِكَ مَا هُنَالِكَ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. (مسلم ۷۸۔ ابو داؤد ۱۱۴۳)

(۵۷۳۶) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ عید کے نماز سے پہلے خطبہ سب سے پہلے مروان نے دیا، اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے۔ مروان نے کہا کہ اسے یہاں چھوڑ آ گیا۔ اس پر حضرت ابو سعید نے فرمایا کہ اس آدمی نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

(٤٢٢) فِي الْكَلاَمِ يَوْمَ الْعِيدِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

عید کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم

(٥٧٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۳۷) حضرت حسن عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۸) حضرت عطاء عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۹) حضرت ابراہیم عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَهُ يَوْمَ عِيدٍ ، فَلَمَّا خَطَبَ الإِمَامُ سَكَتَ.

(۵۷۴۰) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے گیا، جب امام نے خطبہ شروع کیا تو وہ خاموش ہو گئے۔

(٥٧٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يُكْرَهُ الْكَلاَمُ فِي الْعِيدِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۵۷۴۱) حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا کہ کیا عید کے خطبہ کے دوران بات چیت کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٥٧٤٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كَلَّمَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۷۴۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حکم بن عتیبہ نے عید کے خطبے میں مجھ سے بات کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۳) فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ وَاخْتِلاَفِهِمْ فِيهِ

عیدین کی تکبیرات اور ان کے بارے میں اختلاف

(۵۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي عِيدٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً ، سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ. (ابوداؤد ۱۱۴۴۔ احمد ۲/ ۱۸۰)

(۵۷۴۳) نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عَائِشَةَ ، وَكَانَ جَلِيسًا لأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَدَعَا أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ وَحُذَيْفَةَ ، فَسَأَلَهُمَا عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ ؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَمَا يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ ، قَالَ : وَصَدَّقَهُ حُذَيْفَةُ ، قَالَ : فَقَالَ أَبُو مُوسَى : وَكَذَلِكَ كُنْتُ أُصَلِّي بِأَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا عَلَيْهَا ، قَالَ أَبُو عَائِشَةَ : وَأَنَا حَاضِرٌ ذَلِكَ ، فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ أَرْبَعًا كَالتَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ. (ابوداؤد ۱۱۴۶۔ بیہقی ۲۹۰)

(۵۷۴۴) ابو عائشہ (جو کہ حضرت ابو ہریرہ کے ہم مجلس تھے) فرماتے ہیں کہ میں سعید بن عاص کے پاس تھا۔ انہوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کو بلایا اور ان سے عیدین کی تکبیرات کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عیدین میں جنازے کی طرح چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی تصدیق کی۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میں بصرہ کا گورنر تھا تو وہاں بھی اسی طرح نماز عید پڑھاتا تھا۔ ابو عائشہ فرماتے ہیں کہ میں اس مجلس میں موجود تھا اور مجھے حضرت ابو موسیٰ کا یہ جملہ اچھی طرح یاد ہے: جنازے کی طرح چار تکبیرات۔

(۵۷۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَ إِلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ ؟ فَقَالُوا : ثَمَانُ تَكْبِيرَاتٍ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ سِيرِينَ ، فَقَالَ : صَدَقَ ، وَلَكِنَّهُ أَغْفَلَ تَكْبِيرَةَ فَاتِحَةِ الصَّلاَةِ.

(۵۷۴۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ سعید بن عاص کو دیکھنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ سعید بن عاص نے ان صحابہ کرام میں سے چار کو بلایا جنہوں نے درخت کے نیچے حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ سعید بن عاص نے ان سے عید کی تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آٹھ تکبیریں ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر ابن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے ٹھیک کہا البتہ وہ تکبیر تحریمہ کو چھوڑ گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥٧٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسٌ فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعٌ فِي الآخِرَةِ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۴۶) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں عیدین کی نمازوں کے لئے نو تکبیرات سکھاتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ وہ دونوں کی قراءتوں کو ایک دوسرے سے ملایا کرتے تھے۔

٥٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى تِسْعًا تِسْعًا ؛ خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نو نو تکبیرات کہتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری میں اور دونوں کی قراءتوں کو ملایا کرتے تھے۔

٥٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُوسَى (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَمِيرًا مِنْ أُمَرَاءِ الْكُوفَةِ ، قَالَ سُفْيَانُ :أَحَدُهُمَا سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ ، وَقَالَ :الآخَرُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ ، بَعَثَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ، فَقَالَ :إِنَّ هَذَا الْعِيدَ قَدْ حَضَرَ ، فَمَا تَرَوْنَ ؟ فَأَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ :تُكَبِّرُ تِسْعًا ؛ تَكْبِيرَةً تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلاَةَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَقْرَأُ سُورَةً ، ثُمَّ تُكَبِّرُ ، ثُمَّ تَرْكَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ سُورَةً ، ثُمَّ تُكَبِّرُ أَرْبَعًا ، تَرْكَعُ بِإِحْدَاهُنَّ.

(۵۷۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کوفہ کے ایک گورنر نے (سفیان کے نزدیک یہ گورنر سعید بن عاص اور دوسروں کے نزدیک ولید بن عقبہ ہیں) نے عبداللہ بن مسعود، حذیفہ بن یمان اور عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ عید آرہی ہے اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ سب حضرات نے اپنا معاملہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کردیا۔ انہوں نے فرمایا کہ نو مرتبہ تکبیر کہو، ایک مرتبہ نماز شروع کرنے کے لئے، پھر تین تکبیریں کہو، پھر سورت پڑھو، پھر تکبیر کہو، پھر رکوع میں جاؤ، پھر کھڑے ہو کر کوئی سورت پڑھو، پھر چار تکبیریں کہو، اور چوتھی تکبیر میں رکوع کرلو۔

٥٧٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ ؛ سِتًّا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ ، يَبْدَأُ بِالْقِرَائَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، وَخَمْسًا فِي الأَضْحَى ؛ ثَلاَثًا فِي الأُولَى ، وَثِنْتَيْنِ فِي الآخِرَةِ ، يَبْدَأُ بِالْقِرَائَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۵۷۴۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عید الفطر کی نماز میں گیارہ تکبیریں کہتے تھے۔ چھ پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع فرماتے۔ آپ عید الاضحیٰ میں پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، تین پہلی رکعت میں اور دو آخری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع کیا کرتے تھے۔

٥٧٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَکْبِیرَۃً.

(۵۷۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تیرہ مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۵۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ کَبَّرَ فِی عِیدٍ ثَلاَثَ عَشْرَۃَ ؛ سَبْعًا فِی الأُولَی وَسِتًّا فِی الآخِرَۃِ.

(۵۷۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز میں تیرہ مرتبہ تکبیرات کہیں، سات مرتبہ پہلی رکعت میں اور چھ مرتبہ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، قَالَ : کَانَ یُکَبِّرُ فِی الأُولَی سَبْعَ تَکْبِیرَاتٍ ، وَفِی الثَّانِیَۃِ خَمْسًا ، کُلُّہُنَّ قَبْلَ الْقِرَائَۃِ.

(۵۷۵۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں سب کی سب قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّہُ کَانَ یُکَبِّرُ فِی الْعِیدِ ، فِی الأُولَی سَبْعَ تَکْبِیرَاتٍ بِتَکْبِیرَۃِ الافْتِتَاحِ ، وَفِی الآخِرَۃِ سِتًّا بِتَکْبِیرَۃِ الرَّکْعَۃِ ، کُلُّہُنَّ قَبْلَ الْقِرَائَۃِ.

(۵۷۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز کی پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ سمیت سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر سمیت چھ تکبیرات کہیں، یہ سب زائد تکبیرات قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ کُرْدُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمَّا کَانَ لَیْلَۃَ الْعِیدِ أَرْسَلَ الْوَلِیدُ بْنُ عُقْبَۃَ إِلَی ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَأَبِی مَسْعُودٍ ، وَحُذَیْفَۃَ ، وَأَبِی مُوسَی الأَشْعَرِیِّ ، فَقَالَ لَہُم : إِنَّ الْعِیدَ غَدًا فَکَیْفَ التَّکْبِیرُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : تَقُومُ فَتُکَبِّرُ أَرْبَعَ تَکْبِیرَاتٍ ، وَتَقْرَأُ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَسُورَۃٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ لَیْسَ مِنْ طِوَالِہَا ، وَلاَ مِنْ قِصَارِہَا ، ثُمَّ تَرْکَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ ، فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَائَۃِ کَبَّرْتَ أَرْبَعَ تَکْبِیرَاتٍ ، ثُمَّ تَرْکَعُ بِالرَّابِعَۃِ.

(۵۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے عید کی رات حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے کہا کہ کل عید ہے، تکبیرات کیسے کہنی ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم قیام میں چار تکبیرات کہو، پھر سورت فاتحہ پڑھو اور مفصل میں سے کوئی سورت پڑھو جو نہ بہت لمبی ہو نہ بہت مختصر، پھر رکوع کرو، پھر قیام میں قراءت کرو، جب قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو چار تکبیریں کہو، چوتھی تکبیر پر رکوع کرو۔

(۵۷۵۵) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ کُرْدُوسٍ ، قَالَ : قَدِمَ سَعِیدُ بْنُ الْعَاصِ فِی ذِی الْحِجَّۃِ ، فَأَرْسَلَ إِلَی عَبْدِ اللهِ ، وَحُذَیْفَۃَ ، وَأَبِی مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیِّ ، وَأَبِی مُوسَی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأَشْعَرِيَّ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ ؟ فَأَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :يَقُومُ فَيُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَقْرَأُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْكَعُ ، وَيَقُومُ فَيَقْرَأُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ الرَّابِعَةَ ، ثُمَّ يَرْكَعُ.

(۵۷۵۵) کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاص نے ماہ ذوالحجہ کے شروع میں حضرت عبداللہ، حضرت حذیفہ، حضرت ابومسعود انصاری اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے عید کی تکبیرات کے بارے میں سوال کیا، سب نے یہ معاملہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کردیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم حالت قیام میں تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہہ کر قراءت کرو، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرو، پھر اگلی رکعت میں اٹھ کر قراءت کرو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ۔

(٥٧٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالاَ :تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۶) حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کل نو تکبیرات ہیں۔ نیز دونوں رکعتوں کی قراءت کو ملا کر نماز ادا ہوگی۔

(٥٧٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ عِيدٍ ، فَكَبَّرَ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَوَالَى بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز نو تکبیرات کے ساتھ پڑھائی، پانچ تکبیریں پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں، نیز دونوں قراءتوں کو ملایا۔

(٥٧٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَرْسَلَ زِيَادٌ إِلَى مَسْرُوقٍ :إِنَّا تَشْغَلُنَا أَشْغَالٌ ، فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ ؟ قَالَ :تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، قَالَ :خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَوَالِ بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ زیاد نے مسروق کو پیغام دے کر بلوایا اور کہا کہ ہمارے بہت سے کام رہتے ہیں، ذرا عید کی تکبیرات کے بارے میں بتا دیجئے۔ فرمایا کہ عید میں نو تکبیرات ہیں، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ دونوں کی قراءتوں کو ملاؤ یعنی دونوں قراءتوں کے درمیان کوئی زائد تکبیر نہ ہو۔

(٥٧٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَمَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُكَبِّرَانِ فِي الْعِيدِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت مسروق عید کی نماز میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٧٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ تِسْعًا .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذَکَرَ مِثْلَ حَدِیثِ عَبْدِ اللهِ.

(۵۷۶۰) حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ عید میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے حضرت عبد اللہ جیسی حدیث نقل کی۔

(٥٧٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عیدین کی نمازوں میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٧٦٢) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعٌ تِسْعٌ.

(۵۷۶۲) حضرت ابو قلابہ عیدین کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ نو نو ہیں۔

(٥٧٦٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِقَوْلِ عَبْدِ اللهِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۶۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر عیدین کی تکبیرات کے بارے میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول پر فتویٰ دیتے تھے۔

(٥٧٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :التَّكْبِيرُ فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ فِي الْعِيدَيْنِ ، كِلاَهُمَا قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، لاَ يُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۶۴) حضرت مکحول عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سات اور پانچ تکبیرات ہیں اور سب قراءت سے پہلے ہیں، قراءتوں کے درمیان تکبیر نہ ہوگی۔

(٥٧٦٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُكَبِّرَانِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۵) حضرت حسن اور حضرت محمد عید میں نو تکبیرات کے قائل تھے۔

(٥٧٦٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ؛ فِي الْعِيدَيْنِ ، فِي إِحْدَاهُمَا تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، وَفِي الآخِرَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ.

(۵۷۶۶) حضرت یحییٰ بن یعمر ایک عید میں نو تکبیرات اور دوسری میں گیارہ تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٧٦٧) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الإِفْرِيقِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ ؛ سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۶۷) حضرت عبد الرحمٰن بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(٥٧٦٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۶۸) حضرت عبد العزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ ؛ سَبْعٌ فِي الأُولَى قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، وَخَمْسٌ فِي الآخِرَةِ قَبْلَ الْقِرَائَةِ.

(۵۷۶۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں پانچ اور سات تکبیرات ہیں، سات پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور پانچ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے۔

(۵۷۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعًا ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ : التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ.

(۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں سات اور پانچ تکبیرات ہیں۔

(۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلاَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَأْمُرَانِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الضَّحَّاكِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَكَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنْ يُكَبِّرَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سَبْعًا ، ثُمَّ يَقْرَأَ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا ، ثُمَّ يَقْرَأَ : ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۵۷۷۱) حضرت محمد بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ اور عبید اللہ بن عبد اللہ کو مدینہ کے گورنر عبد الرحمن بن ضحاک کو عید الفطر کے دن حکم دیتے ہوئے سنا کہ پہلی رکعت میں سات تکبیرات کہیں اور پھر سورۃ الاعلیٰ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں اور سورۃ العلق پڑھیں۔

(۵۷۷۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفِطْرَ ، فَكَبَّرَ فِي الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ.

(۵۷۷۲) ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پیچھے عید الفطر کی نماز پڑھی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ فِي عِيدٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً ؛ سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۷۳) حضرت عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۷٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْمُسَيَّبِ ، قَا
الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسٌ فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعٌ فِي الآخِرَةِ ، لَيْسَ بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ تَكْبِيرَةٌ

(۵۷۷۴) حضرت شعبی اور حضرت مسیب فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پانچ پہلی رکعت میں چار دوسری رکعت میں۔ دونوں قراءتوں کے درمیان تکبیر نہیں ہے۔

(٤٢٤) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي الْعِيدِ

عید کی نمازوں میں کہاں سے قراءت کرے؟

(۵۷۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتـ
يَقُولُ : خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَذَا الْيَوْمِ ؟ قَالَ : بِـ : (ق) ، وَ(اقْتَرَبَتْ). (ترمذی ۵۳۵۔ ابن ماجه ۱۲۸۲)

(۵۷۷۵) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن تشریف لائے اور انہوں نے ابو واقد لیثی سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس دن میں کون سی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ سورۃ ق اور سورۃ القمر کی۔

(۵۷۷٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَا
عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ : ﴿هَلْ أَ
حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، وَ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(۵۷۷٦) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الغاشیہ اور سورۃ الاعلیٰ کی تلا کیا کرتے تھے۔ جب کسی دن جمعہ اور عید دونوں ہوتے تو دونوں میں یہی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۵۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ﴿هَلْ أ
حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (احمد ۵/ ۱۴۔ طبرانی ۶۷۷۳)

(۵۷۷۷) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ . کرتے تھے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ. (طبرانی ۶۷۷۸)

(۵۷۷۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٧٧٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِيدِ . قَالَ أَحَدُهُمَا :بـ :(اقْتَرَبَتْ) ، وَقَالَ الآخَرُ :بـ :(ق).

(۵۷۷۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عید کی پہلی رکعت میں سورۃ القمر اور دوسری میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(٥٧٨٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي يَوْمِ عِيدٍ بِالْبَقَرَةِ ، حَتَّى رَأَيْتُ الشَّيْخَ يَمِيدُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۵۷۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عید الفطر کے دن سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی، یہاں تک کہ میں نے ایک بوڑھے کو دیکھا کہ لمبے قیام کی وجہ سے وہ جھکنے لگا تھا۔

(٥٧٨١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :حُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾.

(۵۷۸۱) عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (ابن ماجه ۱۲۸۳۔ عبدالرزاق ۵۷۰۵)

(۵۷۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٧٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ :تَقْرَأُ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ.

زَادَ فِيهِ هُشَيْمٌ :لَيْسَ مِنْ قِصَارِهَا ، وَلاَ مِنْ طِوَالِهَا.

(۵۷۸۳) کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ولید بن عقبہ نے بلایا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ولید سے کہا کہ سورۃ الفاتحہ اور مفصل کی ایسی سورت کی تلاوت کرو جو نہ بہت چھوٹی ہو نہ بہت لمبی۔

(٥٧٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلاَنِيُّ ، عَنْ مَوْلًى لأَنَسٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ :انْتَهَيْتُ مَعَ أَنَسٍ يَوْمَ الْعِيدِ ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الزَّاوِيَةِ ، فَإِذَا مَوْلًى لَهُ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، فَقَالَ أَنَسٌ :إِنَّهُمَا لَلسُّورَتَانِ اللَّتَانِ قَرَأَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۲۰۴۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ایک مولیٰ کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے گیا، ہم نے ایک کونے میں دیکھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک مولیٰ سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کر رہا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہی وہ سورتیں ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید میں پڑھا کرتے تھے۔

(٤٢٥) مَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ

جو حضرات عید سے پہلے اور عید کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے

(٥٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(بخاری ۹۸۹۔ ابوداؤد ۱۵۲)

(۵۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، آپ نے نہ تو عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(٥٧٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبُجَلِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۵۳۸)

(۵۷۸۶) حضرت ابوبکر بن حفص کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک ہے۔

(٥٧٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَابْنُ عَبَّادٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى ، وَابْنَ عُمَرَ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، وَشُرَيْحًا ، وَابْنَ مَعْقِلٍ ، لاَ يُصَلُّونَ قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی، ابن عمر، جابر بن عبداللہ، شریح اور ابن معقل رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ سب نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(٥٧٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَهُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، فَقَامَ عَطَاءٌ يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ سَعِيدٌ : أَنِ اجْلِسْ ، فَجَلَسَ عَطَاءٌ .
قَالَ : فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ : عَمَّنْ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ؟ فَقَالَ : عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَصْحَابِهِ.

(۵۷۸۸) ابوبشر کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ عید الفطر کے دن مسجد حرام میں بیٹھا تھا۔ حضرت عطاء امام کے آنے سے پہلے نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت سعید نے انہیں بیٹھ جانے کو کہا، چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ میں نے حضرت سعید سے کہا کہ یہ کس سے منقول ہے، اے ابوعبداللہ! انہوں نے فرمایا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٧٨٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمَ أَضْحَى ، أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ طَافَ فِي الصُّفُوفِ ، فَقَالَ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۷۸۹) علی بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ ابو مسعود انصاری عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن صفوں میں چکر لگاتے اور فرماتے کہ اس دن نماز صرف امام کے ساتھ ہے۔

(٥٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ قَامَ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لاَ صَلاَةَ فِي هَذَا الْيَوْمِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۷۹۰) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود عید کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اس دن اس وقت تک نماز نہیں جب تک امام نہ آجائے۔

(٥٧٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نہ عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(٥٧٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ بَيْنَ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَلَمْ يُصَلِّيَا قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۲) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق اور حضرت شریح کے درمیان تھا، دونوں نے نہ عید سے پہلے نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(٥٧٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۹۳) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نہ عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(٥٧٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَى الشَّعْبِيُّ إِنْسَانًا يُصَلِّي بَعْدَ مَا انْصَرَفَ الإِمَامُ ، فَجَبَذَهُ.

(۵۷۹۴) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت شعبی نے عید کے دن ایک آدمی کو دیکھا جو امام کے جانے کے بعد نماز پڑھنے لگا تھا انہوں نے اسے پیچھے سے کھینچ کر منع کر دیا۔

(٥٧٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ صَلاَةَ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

(٥٧٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۶) حضرت شعبی نہ نماز عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ بعد میں۔

(٥٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : لاَ صَلاةَ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۷) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۹۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَصَمِّ ؛ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَقُمْتُ أُصَلِّي ، فَأَخَذَ بِثِيَابِي فَأَجْلَسَنِي ، ثُمَّ قَالَ :لاَ صَلاَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ الإِمَامُ.

(۵۷۹۸) عمرو بن عبداللہ اصم فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق کے ساتھ گیا، وہاں میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے پکڑ کر بٹھا دیا۔ پھر فرمایا کہ جب تک امام نماز پڑھا دے اس وقت تک کوئی نماز نہیں۔

(۴۲۶) فِيمَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا

جوحضرات عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے

(۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمُ ، وَعَلْقَمَةُ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا.

(۵۷۹۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر، ابراہیم اور علقمہ عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدًا ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۰) یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم، سعید بن جبیر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو عید کے بعد چار رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَيَجْلِسُ فِي الْمُصَلَّى ، وَلاَ يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ الإِمَامُ ، فَإِذَا صَلَّى الإِمَامُ ، قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۸۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ عید کے دن جب عید گاہ تشریف لاتے تو بیٹھ جاتے اور امام کے نماز پڑھانے تک کوئی نماز نہ پڑھتے۔ جب امام نماز پڑھا لیتا تو چار رکعات ادا فرماتے۔

(۵۸۰۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا رَجَعَ يَوْمَ الْعِيدِ ، صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعًا.

(۵۸۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب عید کی نماز پڑھ کر گھر آتے تو چار رکعت ادا فرماتے۔

(۵۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، فَلَمَّا صَلَّى الإِمَامُ ، قَامَ فَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۳) حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں عید کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گیا، جب امام نے نماز پڑھا لی تو انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے چار رکعات ادا فرمائیں۔

(٥٨٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا.

(۵۸۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٥٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا ، وَلاَ يُصَلُّونَ قَبْلَهَا شَيْئًا.

(۵۸۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عید کے بعد چار رکعات پڑھتے تھے اور عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ پڑھتے تھے۔

(٥٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعِيدِ ، وَيُطِيلاَنِ الْقِيَامَ.

(۵۸۰۶) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین عید کے بعد لمبے قیام والی نماز ادا فرماتے تھے۔

(٥٨٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلاَةِ أَرْبَعًا ، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۷) حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں چار رکعات نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٥٨٠٨) حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدَيْنِ . قَالَ : وَكَانَ عَلْقَمَةُ لاَ يُصَلِّي قَبْلَهَا ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے اور حضرت علقمہ عید سے پہلے تو نہیں البتہ بعد میں پڑھتے تھے۔

(٥٨٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَاكَ بِقَوْلِ عَبْدِ اللهِ ، يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعِيدِ.

(۵۸۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرمان کافی ہے کہ نماز عید کے بعد ہے۔

(٤٢٧) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ

جن حضرات نے امام کی آمد سے پہلے نماز کی اجازت دی ہے

(٥٨١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ. يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۸۱۰) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک اور حضرت حسن عید کے دن امام کی آمد سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۱) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ عید کے دن امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ رَأَى أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، يُصَلُّونَ قَبْلَ الإِمَامِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۱۲) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حسن، سعید بن ابی الحسن اور جابر بن زید کو عیدین کے دنوں میں امام کی آمد سے پہلے عید کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَفْعَلُهُ.

(۵۸۱۳) عبداللہ داناج کہتے ہیں کہ میں نے ابو برزہ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۸۱۴) حضرت برد کہتے ہیں کہ حضرت مکحول عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۸۱۵) حضرت اسود امام کے آنے سے پہلے عید کے دن نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۱٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ رِجَالاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاؤُوا يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّوْا قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۶) ایک آدمی کہتے ہیں کہ عید کے دن میں نے کچھ صحابہ کو دیکھا جنھوں نے امام کے آنے سے پہلے نماز ادا کی۔

(۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الأَحْدَبِ، عَنْ عَمِّهِ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، قَالَ: كَانَتْ صَلاَةُ صَفْوَانَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَرَكْعَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۷) حضرت صفوان عید کے دن امام کے آنے سے پہلے دس رکعات، امام کے ساتھ دو رکعات اور جماعت کے بعد دو رکعات ادا فرماتے تھے۔

(۵۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ ، يُصَلُّونَ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۸) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت حسن اور حضرت سعید بن ابی الحسن کو عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٢٨) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَائَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عید کے دن اونچی آواز سے قراءت کرنے کا بیان

(٥٨١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ إِذَا قَرَأَ فِي الْعِيدَيْنِ أَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ ، وَلاَ يَجْهَرُ ذَلِكَ الْجَهْرَ.

(۵۸۱۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز میں اتنی آواز سے قراءت کرتے کہ قریب کھڑے لوگ سن لیتے، آواز کو بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(٥٨٢٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَائَةِ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۸۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین میں بلند آواز سے قراءت کی جائے گی۔

(٤٢٩) فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے دن غسل کرنے کا بیان

(٥٨٢١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا دن ہے۔

(٥٨٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَلِيًّا عَنِ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۲) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کا غسل دین کا حصہ ہے۔

(٥٨٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْعِيدَيْنِ.

(۵۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اغْتَسَلَ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عیدین کے دن غسل کیا۔

(٥٨٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ . عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۸۲۶) حضرت حسن عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَغْتَسِلاَنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۲۷) حضرت حسن اور حضرت محمد عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(۵۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : الاغْتِسَالُ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ حَقٌّ.

(۵۸۲۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(۵۸۳۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْعِيدِ.

(۵۸۳۰) سالم بن عبد اللہ عید کے لئے غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۸۳۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ لِلْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۱) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عیدین کے لئے غسل کا حکم دیتے ہیں۔

(۵۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۲) حضرت ابراہیم کے والد جمعہ اور عیدین کے لئے غسل کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۵۸۳۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

(۵۸۳۳) حضرت محمد عید کے لئے جانے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(٤٣٠) مَنْ رَخَّصَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جن حضرات نے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دی ہے

(۵۸۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَائَهُ إِلَى الْعِيدَيْنِ. (ابن ماجہ ۱۳۰۹۔ احمد ۱/ ۳۵۴)

(۵۸۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج کو عید کے لئے بھیجتے تھے۔

(۵۸۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِطَاقٍ الْخُرُوجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔

(٥٨٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَخِّصُ لَهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخُرُوجِ إِلاَّ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عورتوں کو صرف عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کی اجازت دیتے تھے۔

(٥٨٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُخْرِجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۵۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں میں سے جس کو عید کے لئے بھیج سکتے تھے، بھیج دیتے تھے۔

(٥٨٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : قَدْ كَانَتِ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِهَا فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى. (احمد ٦/ ١٨٤۔ ابن راهويه ١٣٥٨)

(۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نوجوان لڑکیاں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھنے کے لئے اپنے پردے سے نکل آتی تھیں۔

(٥٨٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عن ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : (كَوَاعِبُ) قَالَ : نَوَاهِدُ.

(۵۸۳۹) حضرت مجاہد لفظ ''کواعب'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لڑکیاں ہیں جن کی چھاتی میں ابھار ہو۔

(٥٨٤٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا يُخْرِجَانِ نِسَائَهُمَا فِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَمْنَعُونَهُنَّ مِنَ الْجُمُعَةِ.

(۵۸۴۰) حضرت عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود عیدین کے لئے عورتوں کو بھیجا کرتے تھے اور جمعہ سے انہیں منع کرتے تھے۔

(٥٨٤١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : إِنْ كَانَتِ امْرَأَةُ أَبِي مَيْسَرَةَ لَتَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ.

(۵۸۴۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ابو میسرہ کی اہلیہ عید کی نماز کے لئے جایا کرتی تھیں۔

(٥٨٤٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ لِعَلْقَمَةَ امْرَأَةٌ قَدْ خَلَتْ فِي السِّنِّ تَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کی ایک ادھیڑ عمر اہلیہ عید کی نماز کے لئے جاتی تھیں۔

(٥٨٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ : فَقُلْنَا : أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لاَ يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ ؟ قَالَ : فَتَلْبَسُهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا. (بخاری ۳۲۴۔ ابوداؤد ۱۱۳۱)

(۵۸۴۳) حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز کے لئے جایا کریں۔ حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ اگر کسی عورت کے پاس بڑی چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی بہن اسے اپنی چادر اوڑھادے۔

(٤٣١) مَنْ كَرِهَ خُرُوجَ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جو حضرات عیدین کی نمازوں میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(٥٨٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ خُرُوجُ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(٥٨٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُخْرِجُ نِسَائَهُ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے لئے اپنی عورتوں کو نہ بھیجتے تھے۔

(٥٨٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ تَخْرُجُ إِلَى فِطْرٍ ، وَلاَ إِلَى أَضْحَى.

(۵۸۴۶) حضرت عروہ رحمہ اللہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لیے اپنی عورتوں کو نہ جانے دیتے تھے۔

(٥٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ أَشَدَّ شَيْءٍ عَلَى الْعَوَاتِقِ ، لاَ يَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى.

(۵۸۴۷) حضرت قاسم کنواری لڑکیوں کے بارے میں بہت سختی کرتے تھے اور انہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نہ جانے دیتے تھے۔

(٥٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كُرِهَ لِلشَّابَّةِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نوجوان عورت کے لئے عیدین کے لئے جانا مکروہ ہے۔

(٤٤٢) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الصَّلاَةَ فِي الْعِيدَيْنِ ، كَمْ يُصَلِّي ؟

جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے وہ کتنی رکعات پڑھے؟

(٥٨٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۸۴۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۸۵۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ.

(۵۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے اور تکبیر کہے۔

(٥٨٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ رُبَّمَا جَمَعَ أَهْلَهُ وَحَشَمَهُ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ عید کے دن اپنے گھر کی عورتوں اور خادمہ خواتین کو جمع کرتے اور عبداللہ بن ابی عتبہ انہیں عید کی نماز پڑھاتے۔

(٥٨٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عِيَاضٍ مُسْتَخْفِيًا ، قَالَ : فَجَائَهُ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّى بِهِ رَكْعَتَيْنِ ، وَدَعَا.

(۵۸۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ابو عیاض چھپے ہوئے تھے، عید کے دن حضرت مجاہد ان کے پاس آئے اور انہیں دو رکعات نماز پڑھائی پھر دعا کی۔

(٥٨٥٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ يُعْذَرُ بِهِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، أَوْ جُمُعَةٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَصَلاَتُهُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ.

(۵۸۵۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی عذر کی وجہ سے عید الفطر، عید الاضحیٰ یا جمعہ کی نماز نہ پڑھ سکے تو وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(٥٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۵۶) حضرت ابن الحنفیہ کہتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے گا۔

(٥٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي مِثْلَ صَلاَةِ الإِمَامِ.

(۵۸۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(٥٨٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْكَ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ فَصَلِّ مِثْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَاتِهِ . وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :وَإِذَا اسْتَقْبَلَ النَّاسَ رَاجِعِينَ فَلْيَدْخُلْ أَدْنَى مَسْجِدٍ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ صَلَاةَ الإِمَامِ ، وَمَنْ لاَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ ، فَلْيُصَلِّ مِثْلَ صَلاَةِ الإِمَامِ.

(۵۸۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز پڑھ کر واپس آ رہے ہوں تو تم مسجد میں آ کر امام کی نماز ادا کرو اور جو شخص عید کی نماز کے لئے نہ جا سکے وہ بھی امام کی نماز جیسی نماز ادا کرے۔

(۵۸۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِيمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الصَّلاَةَ يَوْمَ الْعِيدِ ، قَالَ :يُصَلِّي مِثْلَ صَلاَتِهِ ، وَيُكَبِّرُ مِثْلَ تَكْبِيرِهِ.

(۵۸۵۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص عید کے دن امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے وہ امام کی طرح نماز پڑھے اور اس کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(۵۸۶۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ وَقَدْ فَرَغَ الإِمَامُ ؟ قَالَ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۶۰) حضرت شریک فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عید کے دن امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد آئے تو فرمایا کہ وہ دو رکعات پڑھے۔

(۵۸۶۱) حَدَّثَنَا حسن بن عَبْدُ الرَّحْمَان الْحَارِثِيُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْعِيدُ ، قَالَ :كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُصَلِّيَ مِثْلَ صَلاَةِ الإِمَامِ ، وَإِنْ عَلِمَ مَا قَرَأَ بِهِ الإِمَامُ قَرَأَ بِهِ.

(۵۸۶۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے اور جو قراءت امام نے کی ہے وہی قراءت کرے، اگر اسے امام کی قراءت کا علم ہو جائے۔

(۴۳۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کسی آدمی کی عید میں ایک رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۸۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْكَ مِنْ صَلاَةِ الْعِيدِ رَكْعَةٌ فَاقْضِهَا ، وَاصْنَعْ فِيهَا مِثْلَ مَا يَصْنَعُ الإِمَامُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى.

(۵۸۶۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ایک رکعت فوت ہو جائے وہ اس کی قضا کرے اور اس میں وہی اعمال کرے جو امام پہلی رکعت میں کرتا ہے۔

(۵۸۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُكَبِّرُ مَعَهُ فِي هَذِهِ مَا أَدْرَكَ مِنْهَا ، وَيَقْضِي الَّتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاتَتْهُ وَيُكَبِّرُ فِيهَا مِثْلَ تَكْبِيرِ الإِمَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ.

(۵۸۶۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سے جو رکعت مل جائے اس میں تکبیرات کہے اور جو فوت ہو جائے اس کی قضا اس طرح کرے کہ دوسری رکعت میں امام کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(٤٣٤) الْقَوْمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ، كَمْ يُصَلُّونَ ؟

جو حضرات عیدگاہ میں جانے کے بجائے مسجد میں نماز پڑھنا چاہیں وہ کتنی رکعات پڑھیں گے؟

(٥٨٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ حَنَشٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : إِنَّ ضَعَفَةً مِنْ ضَعَفَةِ النَّاسِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ إِلَى الْجَبَّانَةِ ، فَأَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ لِلْعِيدِ ، وَرَكْعَتَيْنِ لِمَكَانِ خُرُوجِهِمْ إِلَى الْجَبَّانَةِ.

(۵۸۶۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کچھ کمزور لوگ عیدگاہ میں جا کر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ ان لوگوں کو چار رکعات پڑھائیں، دو رکعات نماز عید کے لئے اور دو رکعات عیدگاہ میں نہ جانے کے بدلے میں۔

(٥٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِضَعَفَةِ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۶۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ مسجد میں کمزور لوگوں کو دو رکعات پڑھائیں۔

(٥٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : أَظُنُّهُ ، عَنْ هُزَيْلٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِضَعَفَةِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ أَرْبَعًا ، كَصَلاَةِ الْهَجِيرِ.

(۵۸۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ عید کے دن کمزور لوگوں کو ظہر کی طرح چار رکعات پڑھائے۔

(٥٨٦٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ.

(۵۸۶۷) حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کی امارت میں کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔

(٥٨٦٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ : وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ أَبِي لَيْلَى : يُصَلِّي بِغَيْرِ خُطْبَةٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۵۸۶۸) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ ایک آدمی نے ابن ابی لیلیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بغیر خطبہ کے نماز پڑھائی تھی؟ فرمایا ہاں۔

(٥٨٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَذْكُورٍ الْخَارِقِيُّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَوْمَ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ رَكْعَتَيْنِ ، وَخَطَبَ.

(۵۸۶۹) حضرت مسلم بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن نے عید کے دن جامع مسجد میں دو رکعات نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔

(٥٨٧٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي هُذَيْلٍ يَأْتِي الْمَسْجِدَ الأَعْظَمَ يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۸۷۰) حضرت عریف فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ہذیل کو عید کے دن بڑی مسجد میں آتے دیکھا ہے۔

(٤٣٥) فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟

جس آدمی کی ایامِ تشریق میں کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٥٨٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہہ کر کھڑا ہو تو رکعت کی قضا کرے اور پھر تکبیرات کہے۔

(٥٨٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ رکعت پڑھنے کے بعد تکبیرات کہے۔

(٥٨٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ ، إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ الصَّلاَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَامَ فَقَضَى ، ثُمَّ كَبَّرَ.

(۵۸۷۳) حضرت محمد بن فضیل کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار ابن شبرمہ کو دیکھا کہ ایامِ تشریق میں اگر کوئی رکعت فوت ہو جاتی تو وہ رکعت پڑھ کر تکبیرات کہتے۔

(٥٨٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : يُكَبِّرُ مَعَهُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۵۸۷۴) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر کھڑا ہو کر اس رکعت کی قضا کرے۔

(٥٨٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، قَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقْضِي .

(۵۸۷۵) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا تو ابن سیرین نے فرمایا کہ وہ قضا کرے پھر تکبیرات کہے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ تکبیرات کہے پھر رکعت کی قضا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٨٧٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:إِذَا فَاتَتْكَ رَكْعَةٌ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَلاَ تُكَبِّرْ حَتَّى تَقْضِيَهَا.

(۵۸۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ایام تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت ہو جائے تو رکعت پڑھنے تک تکبیرات نہ کہو۔

(٥٨٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُكَبِّرُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يَقْضِي مَا سُبِقَ بِهِ.

(۵۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر باقی ماندہ نماز کی قضاء کرے۔

(٥٨٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَقْضِي مَا فَاتَهُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فوت شدہ رکعت پڑھے پھر تکبیر کہے۔

(٥٨٧٩) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يُكَبِّرُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ إِذَا قَضَى.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ :وَبَلَغَنِي أَنَّ هَكَذَا قَوْلُ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

(۵۸۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیر کہے پھر رکعت پڑھنے کے بعد بھی تکبیر کہے۔ حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ کا بھی یہی قول ہے۔

(٤٣٦) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ، يُكَبِّرُ، أَمْ لاَ ؟

جو آدمی ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے گا یا نہیں؟

(٥٨٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ، أَوْ فِي جَمَاعَةٍ، أَوْ تَطَوَّعَ، كَبَّرَ.

(۵۸۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا نماز پڑھے، یا جماعت سے پڑھے یا نفل نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے۔

(٥٨٨١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُكَبِّرُ إِلاَّ أَنْ يُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ.

(۵۸۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(٥٨٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ قَتَادَةَ صَلَّى وَحْدَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَكَبَّرَ.

(۵۸۸۲) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ بھی تکبیرات کہے۔

(٥٨٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :كَبِّرْ فِي التَّطَوُّعِ وَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ.

(۵۸۸۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نفلی نماز میں بھی تکبیر کہو خواہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہو۔

(٥٨٨٤) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :التَّكْبِيرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فِي كُلِّ نَافِلَةٍ وَفَرِيضَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۸۸۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں ہر فرض اور نفل کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(۵۸۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي دُبُرِ الرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ یوم نحر میں اسلاف ہر دو رکعات کے بعد تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۴۳۷) فِي الْعِيدَيْنِ يَجْتَمِعَانِ ، يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ ؟

اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں تو کیا حکم ہے؟

(۵۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَخَطَبَ فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ ، ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَخْرُجْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَعَابَ ذَلِكَ أُنَاسٌ عَلَيْهِ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : أَصَابَ السُّنَّةَ . فَبَلَغَ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ. (ابو داؤد ۱۰۶۴۔ نسائی ۱۷۹۴)

(۵۸۸۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن زبیر کے زمانے میں ایک دن عید جمعہ کے دن آگئی۔ حضرت ابن زبیر نے نکلنے میں تاخیر کی، جب باہر تشریف لائے تو خطبہ دیا اور لمبا خطبہ دیا، پھر نماز پڑھائی اور جمعہ کے لئے تشریف نہ لائے۔ لوگوں کو ان کے اس عمل انہوں نے سنت کی پیروی کی ہے۔ حضرت ابن زبیر تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا جس طرح میں نے کیا ہے۔

(۵۸۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اجْتَمَعَ فِيهِ عِيدَانِ لِلْمُسْلِمِينَ ، فَمَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْكُثَ فَلْيَمْكُثْ.

(۵۸۸۷) حضرت ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ اس دن جمعہ کا دن تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں مسلمانوں کے لئے دو عیدین جمع ہوگئی ہیں۔ جو لوگ مضافات سے آئے ہیں ہم انہیں اجازت دیتے ہیں کہ وہ واپس چلے جائیں۔ اور جو ٹھہرنا چاہیں وہ ٹھہر جائیں۔

(۵۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْعِيدَ فَقَدْ قَضَى جُمُعَتَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۵۸۸۸) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آگئے۔ انہوں نے لوگوں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عید کی نماز پڑھائی، پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا اور اس میں فرمایا کہ جو لوگ عید کی نماز میں شریک ہوئے تو اگر اللہ نے چاہا تو اس کا جمعہ بھی ادا ہو گیا۔

(۵۸۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَشَهِدَ بِهِمُ الْعِيدَ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّا مُجَمِّعُونَ ، فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَشْهَدَ فَلْيَشْهَدْ.

(۵۸۸۹) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ ہم جمعہ کی نماز پڑھیں گے جس نے آنا ہو آ جائے۔

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(۵۸۹۰) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ اور جب عید کے دن جمعہ آتا تو پھر دونوں نمازوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۵۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ :اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى الْعِيدَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ . قَالَ هِشَامٌ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِنَافِعٍ ، أَوْ ذُكِرَ لَهُ ، فَقَالَ :ذُكِرَ ذَلِكَ لاِبْنِ عُمَرَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ.

(۵۸۹۱) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے، حضرت ابن الزبیر نے دن اچھی طرح بلند ہونے کے بعد عید کی نماز پڑھائی۔ پھر واپس چلے گئے اور عصر کے وقت تشریف لائے۔ حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت نافع سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے اس پر نکیر نہ فرمائی تھی۔

(۵۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الْجُمُعَةَ صَلاَةَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۵۸۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، پھر جمعہ کے بدلے میں انہیں ظہر کی چار رکعت نماز پڑھائی۔

(۵۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ الْحَجَّاجِ ، فَصَلَّى أَحَدَهُمَا ، فَقَالَ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ :قَاتَلَهُ اللَّهُ أَنَّى عَلِقَ هَذَا ؟.

(۵۸۹۳) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حجاج کے زمانے میں ایک مرتبہ عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے اس نے دونوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک نماز پڑھائی۔ یہ بات ابوالبختری کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ اسے ہلاک کرے، اسے اس بات کا علم کہاں سے ہوگیا؟

(٥٨٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ الأُولَى مِنْهُمَا.

(۵۸۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے پہلی نماز کافی ہے۔

(٥٨٩٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَأَيُّهُمَا أَتَيْتَ أَجْزَأَكَ.

(۵۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید ایک ہی دن آ جائیں تو دونوں میں ایک کو ادا کرنا بھی تمہارے لئے کافی ہے۔

(٥٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ ، قَالَ :شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ :هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ:فَكَيْفَ صَنَعَ ؟ قَالَ :صَلَّى الْعِيدَ ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ، قَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

(ابو داؤد ۱۰۶۳۔ احمد ۴/ ۳۷۲)

(۵۸۹۶) حضرت ابن ابی رملہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت زید بن ارقم سے سوال کیا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا دن گذارا جس میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عمل تھا۔ حضرت زید نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھائی اور جمعہ کے بارے میں رخصت دے دی اور فرمایا کہ جس کا دل چاہے پڑھ لے۔

(٥٨٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَقَامَ الْحَجَّاجُ فِي الْعِيدِ الأَوَّلِ ، فَقَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ يُجَمِّعَ مَعَنَا فَلْيُجَمِّعْ ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ ، وَلاَ حَرَجَ ، فَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ ، وَمَيْسَرَةُ :مَا لَهُ ، قَاتَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَيْنَ سَقَطَ عَلَى هَذَا ؟.

(۵۸۹۷) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجاج کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ حجاج نے عید کی نماز پڑھائی اور کہا جو شخص ہمارے ساتھ جمعہ پڑھنا چاہے پڑھے اور جو جانا چاہے چلا جائے۔ چلے جانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس پر حضرت ابوالبختری اور حضرت میسرہ نے کہا کہ اللہ اسے مارے یہ بات اسے کہاں سے پتا چل گئی۔

(٥٨٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ) (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْعِيدَيْنِ إِذَا اجْتَمَعَا ؟ قَالاَ :يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۸)

(٥٨٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ:أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ:يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۹) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے ایک نماز کافی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بن هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ وَعِيدٍ ، أَجْزَأَ أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ.

(۵۹۰۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب عید اور جمعہ کا دن ایک ہو تو ایک نماز کافی ہے۔

(٤٣٨) الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدِ ، مَنْ قَالَ رَكْعَتَيْنِ

عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : صَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ ، وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ ، وَالْعِيدَانِ رَكْعَتَانِ ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ابن ماجه ۱۰۶۳۔ نسائی ۱۴۳۳)

(۵۹۰۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز میں دو رکعتیں ہیں اور عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ یہ قصر نہیں بلکہ بقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پوری نماز ہے۔

(۵۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی، پھر واپس تشریف لے گئے۔ آپ نے نہ اس سے پہلے نماز پڑھی نہ اس کے بعد۔

(۵۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ. (مسلم ۶۰۵۔ نسائی ۱۷۸۵)

(۵۹۰۳) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیرتے تھے۔

(٤٣٩) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى الْبَعِيرِ

عید کے دن اونٹ پر خطبہ دینا

(۵۹۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (ابو یعلی ۱۱۷۷۔ ابن حبان ۲۸۲۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۰۴) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ مَعَ عَلِيٍّ الْعِيدَ ، فَلَمَّا صَلَّى خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، قَالَ :وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ.

(۵۹۰۵) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عید کے دن نماز پڑھانے کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ:صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ الْعِيدَ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۵۹۰۶) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ عَلَى بُخْتِيَّةٍ.

(۵۹۰۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹنی پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ أَبِي كَاهِلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ ، وَحَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا. (ابن ماجہ ۱۲۸۴۔ احمد ۴/ ۳۰۶)

(۵۹۰۸) حضرت ابو کاہل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک اونٹنی پر خطبہ دیا۔ ایک حبشی اس اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

(۵۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ . قَالَ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا ، وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ. (ترمذی ۲۱۲۱۔ احمد ۴/ ۱۸۷)

(۵۹۰۹) حضرت عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ اس وقت آپ کی اونٹنی جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب اس کے کندھوں کے درمیان سے بہہ رہا تھا۔

(۵۹۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ :كُنْتُ رِدْفَ أَبِي يَوْمَ الأَضْحَى ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى. (بخاری ۲۸۸۳۔ ابو داؤد ۱۹۴۹)

(۵۹۱۰) حضرت ہرماس بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن اپنے والد کے پیچھے سوار تھا اور حضور ﷺ منی میں اونٹنی پر خطبہ دے رہے تھے۔

(۵۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ:خَطَبَنَا عَلِيٌّ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۵۹۱۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يَبْدَأُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْكَبُ فَيَخْطُبُ.

(۵۹۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے پھر سوار ہو کر خطبہ دے۔

(۵۹۱۳) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَذْكُرُهُ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ ، عَلَى بَعِيرٍ.

(۵۹۱۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ نے عید کے دن لوگوں کو اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(٤٤٠) فِي النِّسَاءِ، عَلَيْهِنَّ تَكْبِيرٌ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ؟

خواتین پر تکبیرات تشریق واجب ہیں یا نہیں؟

(۵۹۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُحِبُّ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُكَبِّرْنَ دُبُرَ الصَّلَاةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۵۹۱۴) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عورتیں بھی ایام تشریق میں ہر نماز کے بعد تکبیرات کہیں۔

(۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى التَّكْبِيرَ عَلَى النِّسَاءِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۵۹۱۵) حضرت حسن ایام تشریق میں عورتوں پر تکبیرات کو واجب نہ قرار دیتے تھے۔

(٤٤١) فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کا منبر پر تکبیرات کہنا

(۵۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ:مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُكَبِّرَ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَسَبْعًا بَعْدَهَا.(عبدالرزاق ۵۶۷۲)

(۵۹۱٦) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی سنت ہے کہ امام عیدین کے دن منبر پر نو مرتبہ خطبے سے پہلے اور سات مرتبہ خطبے کے بعد تکبیرات کہے۔

(۵۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسْنَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً.

(۵۹۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام عیدین کے دن چودہ تکبیرات کہے گا۔

(٤٤٢) يُحْدِثُ يَوْمَ الْعِيدِ، مَا يَصْنَعُ ؟

جس شخص کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے وہ کیا کرے؟

(۵۹۱۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ لِلْعِيدَيْنِ وَالْجَنَازَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین اور جنازے کے لئے تیمم کر سکتا ہے۔

(۵۹۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي الْعِيدِ وَيَخَافُ الْفَوْتَ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي إِذَا خَافَ.

(۵۹۱۹) حضرت عبد الرحمن بن قاسم ایسے شخص کے بارے میں جس کا وضو عید کی نماز سے پہلے ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں نماز چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ جب نماز کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرلے۔

(۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ يَوْمَ الْعِيدِ ، قَالَ : يَطْلُبُ الْمَاءَ فَيَتَوَضَّأُ ، وَلاَ يَتَيَمَّمُ.

(۵۹۲۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جس کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے فرماتے ہیں کہ پانی تلاش کر کے وضو کرے گا، تیمم نہیں کرے گا۔

(٤٤٣) الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا

وہ نماز کون سی ہے جس کے بارے میں حضور ﷺ کا یہ ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں؟

(۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا صَلاَةَ الْعِشَاءِ.

(۵۹۲۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں، عشاء کی نماز تھی۔

(۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَغَيْرِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا الْجُمُعَةَ.

(۵۹۲۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں وہ جمعہ کی نماز تھی۔

(۵۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : هِيَ الْعِشَاءُ وَالْفَجْرُ. (بخاری ۶۴۴۔ نسائی ۹۲۱)

(۵۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں۔

(۵۹۲٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : هِيَ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۲۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ جمعہ کی نماز ہے۔

(٤٤٤) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ ، فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةُ ، أَوِ الْعِيدُ

گاؤں کے لوگوں کے لئے جمعہ یا عید کا کیا حکم ہے؟

(۵۹۲۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي الرُّسْتَاقِ وَيَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ ، هَلْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ ؟ وَعَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : أَمَّا الْعِيدُ فَإِنَّهُمْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ ، وَأَمَّا الْجُمُعَةُ فَلاَ عِلْمَ لِي بِهَا.

(۵۹۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے پوچھا کہ کیا وہ عید کی نماز اور جمعہ کی نماز کے لئے جمع ہوں گے اور کیا کوئی آدمی انہیں یہ نمازیں پڑھائے گا؟ انہوں نے جواب میں مجھے لکھا کہ عید کی نماز کے لئے تو وہ جمع ہوں گے اور ایک آدمی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا اور جمعہ کی نماز کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں۔

(۵۹۲۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ فِي السَّفَرِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، قَالَ : يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلُّونَ ، وَيَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۵۹۲۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن اگر سفر میں ہوں یا دیہات میں ہوں تو وہ جمع ہو کر نماز پڑھیں گے اور ایک آدمی انہیں نماز پڑھائے گا۔

(۵۹۲۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي أَهْلِ الْقُرَى وَأَهْلِ السَّوَادِ يَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى أَنْ يَخْرُجُوا فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ.

(۵۹۲۷) حضرت حسن بستی والوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز کے لئے نہیں نکلیں گے اور نہ ہی کوئی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا۔

(۵۹۲۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ؟ قَالَ : إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ جَامِعَةٌ فَلْيُصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

قَالَ يَحْيَى : وَسُئِلَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ .

قَالَ يَحْيَى ، وَقَالَ قَتَادَةُ : لاَ أَعْلَمُ الْجُمُعَةَ إِلاَّ مَعَ السُّلْطَانِ فِي أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ .

قَالَ يَحْيَى : يُقَالُ : لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ أَضْحَى ، وَلاَ فِطْرَ إِلاَّ لِمَنْ حَضَرَ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۹۲۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ اس بارے میں حضرت عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب گاؤں جامعہ ہو تو وہ جمعہ کی طرح دو رکعات پڑھیں۔ حضرت حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں کہ جمعہ امام کے ساتھ جامع مسجد میں ہی ہوتا ہے حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق جمعہ خلیفہ وقت کے ساتھ مسلمانوں کے شہروں میں ہوتا ہے۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ صرف اس کے لئے ہیں جو امام کے ساتھ حاضر ہو۔

(٥٩٢٩) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْقُرَى يَأْمُرُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا الْفِطْرَ وَالأَضْحَى ، وَأَنْ يُجَمِّعُوا.

(۵۹۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے دیہات والوں کو خط لکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز پڑھیں اور جمعہ بھی ادا کریں۔

(٥٩٣٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْقَرْيَةُ لَهَا أَمِيرٌ فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۳۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب گاؤں کا کوئی امیر ہو تو ان پر جمعہ لازم ہے۔

(٥٩٣١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : خَرَجَ مَسْرُوقٌ ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ إِلَى بَدْوٍ لَهُمْ ، قَالَ : فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ ، فَلَمْ يُجَمِّعُوا ، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يُفْطِرُوا.

(۵۹۳۱) حضرت علی بن اقمر فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ اور حضرت مغیرہ ان کے گاؤں میں تشریف لائے۔ جب جمعہ کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے جمعہ نہ پڑھا اور جب عید آئی تو انہوں نے عید کی نماز نہ پڑھی۔

(٤٤٥) فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ ، عَلَيْهِ تَكْبِيرٌ

جو شخص امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے اس پر تکبیر لازم ہے یا نہیں؟

(٥٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً ، وَمُجَاهِدًا ، قَالاَ : يُقْضَى التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ ، كَمَا تُقْضَى الصَّلاَةُ.

(۵۹۳۲) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیرات کی اسی طرح قضا کی جائے گی جس طرح نماز کی قضا کی جاتی ہے۔

(٥٩٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ.

(۵۹۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعتیں پڑھے گا اور تکبیر کہے گا۔

(٥٩٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مِثْلَ صَلاَتِهِ ، وَيُكَبِّرُ مِثْلَ تَكْبِيرِهِ.

(۵۹۳۴) حضرت حماد فرماتے ہیں وہ امام کی نماز کی طرح نماز پڑھے گا اور اس کی تکبیر کی طرح تکبیر کہے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤٦) فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الْمَغْرِبِ

جس شخص کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

(٥٩٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَأَرَادَ أَنْ يُعِيدَ ، صَلَّى رَكْعَةً فَشَفَعَهَا ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةً.

(۵۹۳۵) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جب آدمی کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے تو وہ ایک رکعت کو ملا کر دو پوری کرے اور پھر تین رکعت نماز پڑھے۔

(٥٩٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، مِثْلَهُ.

(۵۹۳۶) حضرت قاسم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٤٧) فِي الَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

جو آدمی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہو اس کا کیا حکم ہے؟

(٥٩٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ ، يُقَالَ لَهُ : وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ ، فَقَالَ : صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ. (ترمذی ۲۳۰۔ احمد ۴/ ۲۲۸)

(۵۹۳۷) حضرت ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رقہ میں ایک بوڑھے صاحب کے پاس لا کھڑا کیا جن کا نام وابصہ بن معبد تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(٥٩٣٨) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ ، قَالَ : خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْصَرَفَ ، فَقَالَ : اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ ، فَلَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ.

(۵۹۳۸) حضرت علی بن شیبان فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو اس کے پاس کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، کیونکہ جس شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٥٩٣٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۵۹۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٥٩٤٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ يَقُمْ وَحْدَهُ.

(۵۹۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اکیلے مت کھڑے ہو۔

(٥٩٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرة :عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ ، فَأَمَرَهُ رَسُول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ. (ابو داؤد ۶۸۲۔ احمد ۴/ ۲۲۸)

(۵۹۴۱) حضرت وابصہ بن معبد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز دھرانے کا حکم دیا۔

(٤٤٨) مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ

جن حضرات کے نزدیک ایسے شخص کی نماز ہو جاتی ہے

(٥٩٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ:سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ ؟ قَالَ :لاَ يُعِيدُ.

(۵۹۴۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(٥٩٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۵۹۴۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٥٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ ، قَالَ :كَانَ يَرَى ذَلِكَ يُجْزِئُهُ إِنْ صَلَّى خَلْفَهُ.

(۵۹۴۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو لیکن صف میں داخل ہونے کی طاقت نہ رکھے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے پیچھے نماز پڑھی تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۴۹) سُبِقَ بِرَكْعَةٍ، فَقَدَّمَهُ الإِمَامُ

ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو لیکن امام اسے نماز میں اپنا نائب بنا دے تو وہ کیا کرے؟

(۵۹۴۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْبَقُ بِرَكْعَةٍ فَيُحْدِثُ الإِمَام، فَيَأْخُذُ بِيَدِ الَّذِي سُبِقَ فَيُقَدِّمُهُ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَةً وَيَجْلِسُ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلاَةِ الْقَوْمِ، فَإِذَا أَتَمَّ بِهِمْ أَرْبَعًا جَلَسَ فَتَشَهَّدَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رَكْعَتَهُ الَّتِي سُبِقَ بِهَا.

(۵۹۴۵) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی، وہ نماز میں شامل ہوا، امام کا وضو ٹوٹ گیا تو اس نے اس مقتدی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دیا، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے، پھر لوگوں کی نماز پر بنا کرے۔ جب انہیں چار رکعات پڑھا دے تو بیٹھ کر تشہد پڑھے، پھر ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دے، جب وہ سلام پھیرے تو یہ کھڑے ہو کر اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ لے۔

(۵۹۴٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّقَرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً فَأَحْدَثَ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ، وَقَدْ فَاتَتْهُ تِلْكَ الرَّكْعَةُ، قَالَ: يُصَلِّي بِهِمْ بَقِيَّةَ صَلاَتِهِمْ، فَإِذَا أَتَمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ، فَقَدَّمَهُ فَسَلَّمَ بِهِمْ، ثُمَّ قَامَ فَقَضَى تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

(۵۹۴٦) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے ایک رکعت گذرنے کے بعد امام نے نائب بنایا ہو لیکن اس کی وہ رکعت چھوٹ گئی ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ لوگوں کو باقی نماز پڑھائے، جب نماز پوری کرلے تو ایک ایسے آدمی کو پکڑ کر آگے کر دے جس نے وہ رکعت پڑھی ہو جب وہ سلام پھیرے تو یہ اٹھ کر اپنی نماز مکمل کر لے۔

(۴۵۰) فِي الرَّجُلِ إِذَا قَدَّمَ الرَّجُلَ، يَبْتَدِءُ بِالْقِرَائَةِ

جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو امامت کا نائب بنائے تو وہ نئے سرے سے قراءت کرے یا وہیں سے شروع کرے جہاں سے اس نے چھوڑا تھا

(۵۹۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فِي مَرَضِهِ، أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ. (احمد ۱/ ۳۵۵)

(۵۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مرض الوفاۃ میں دوران نماز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے وہاں سے قراءت کی جہاں تک حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَحْدَثَ فِي الصَّلَاةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ قِرَائَتُهُ إِنْ كَانَ قَرَأَ ، وَتَكْبِيرُهُ إِنْ كَانَ كَبَّرَ.

(۵۹۴۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کا نماز میں وضو ٹوٹ جائے اور وہ امامت کے لئے کسی دوسرے کو آگے کردے تو اس کی قراءت اور تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(٥٩٤٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الَّذِي يُقَدِّمُهُ الإِمَامُ : إِنْ شَاءَ قَرَأَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الإِمَامُ ، وَإِنْ شَاءَ اخْتَصَّ بَعْضَ السُّوَرِ.

(۵۹۴۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے امام آگے کرے فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو وہیں سے قراءت کرے جہاں امام پہنچا تھا اور اگر چاہے تو کسی اور سورت سے پڑھ لے۔

(٤٥١) فِي الَّذِي يَقِيءُ ، أَوْ يَرْعَفُ فِي الصَّلاَةِ

ایک آدمی کو نماز میں قے آجائے یا اس کی نکسیر پھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(٥٩٥٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ حَجَّاجٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : يَنْفَتِلُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي ، وَيَعْتَدُّ بِمَا مَضَى.

(۵۹۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرنے کے لئے چلا جائے اور واپس آکر نماز پڑھے، جو نماز اس نے پہلے پڑھ لی تھی اس سے آگے پڑھے۔

(٥٩٥١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، بِمِثْلِ قَوْلِ عُمَرَ.

(۵۹۵۱) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول جیسی بات منقول ہے۔

(٥٩٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلاَسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ، أَوْ قَاءَ فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلاَ يَتَكَلَّمْ ، وَلْيَبْنِ عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے یا اسے قے آجائے تو وہ وضو کرے اور کسی سے بات نہ کرے اور نماز پر بنا کرے۔

(٥٩٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ رَعَفَ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى صَلاَتِهِ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرے، اگر کسی سے بات نہ کی ہو تو بنا کرے اور اگر بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَنْصَرِفْ غَيْرَ وَاعٍ لِصُنْعِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيَعُدْ فِي آيَتِهِ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ.

(۵۹۵۴) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم میں کسی کا نماز میں وضوٹوٹ جائے تو اپنے عمل کو بگاڑے بغیر جا کر وضو کرے اور آ کر وہی آیت دوبارہ پڑھے جو پڑھ رہا تھا۔

(٥٩٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا ، أَوْ قَيْئًا ، أَوْ رُعَافًا فَلْيَنْصَرِفْ ، فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں کسی آدمی کو اپنے پیٹ میں ہوا، قے یا نکسیر محسوس ہو تو جا کر وضو کر لے اور اگر گفتگو نہ کی ہو تو وہیں سے آگے نماز پڑھے۔

(٥٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ رَعَفَ فِي الصَّلاَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز پڑھاتے ہوئے حضرت علقمہ کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا، پھر جا کر وضو کیا اور پھر باقی نماز کو ادا کیا۔

(٥٩٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور واپس آ کر باقی نماز ادا کرے۔

(٥٩٥٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَبْصَرْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ صَلَّى صَلاَةَ الْغَدَاةِ رَكْعَةً ، ثُمَّ رَعَفَ ، فَخَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۸) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ نے فجر کی ایک رکعت پڑھی تھی کہ ان کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے جا کر وضو کیا پھر باقی نماز ادا فرمائی۔

(٥٩٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَالشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْحَدَثِ وَالرُّعَافِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ ، وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۹) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نکسیر پھوٹ جانے یا وضو ٹوٹ جانے کی صورت میں آدمی جا کر وضو کرے، اگر اس دوران اس نے بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر بات نہ کی تو وہی نماز پوری کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِيمَنْ رَعَفَ فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے جس کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے کہ وہ جا کر وضو کرے پھر جب تک بات نہ کی ہو اسی نماز کو پورا کرے اور اگر بات کی ہو تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۵۹۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۹۶۱) حضرت عطاء بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۵۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي صَاحِبِ الْقَيْءِ ، وَالرُّعَافِ ، وَالْقُبْلَةِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ . وَكَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، وَيَسْتَقْبِلُ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۲) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں قے آجائے یا اس کی نکسیر پھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے۔ اس دوران اگر اس نے بات نہ کی تو وہی نماز پوری کرے اور اگر بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم پیشاب اور پاخانہ کے لئے جانے والے شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ وہ جا کر وضو کرے اور نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَدِّدُونَ فِي الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُ أَشَدُّ مِنَ الْمَنِيِّ وَالدَّمِ.

(۵۹۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف پیشاب اور پاخانہ کے بارے میں بہت سختی کیا کرتے تھے اور اسے منی اور خون سے زیادہ سخت سمجھتے تھے۔

(۵۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّهُ إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ، فَإِنَّهُ يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَبْنِي عَلَى مَا مَضَى ، مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ إِنْ شَاءَ ، فَإِنْ أَحْدَثَ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَأَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ گئی تو وہ جا کر وضو کرے اور باقی ماندہ نماز کو پورا کرے اگر کسی سے بات نہ کی ہو۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وضو بھی دوبارہ کرے اور نماز بھی دوبارہ پڑھے۔

(۵۹۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ رَعَفَ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ ، فَأَتَى دَارَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ ، وَبَنَى عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۶۵) یزید بن عبد اللہ بن قسیط کہتے ہیں کہ نماز میں حضرت سعید بن مسیب کی نکسیر پھوٹ گئی، وہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر تشریف لائے اور وضو کیا، اس دوران انہوں نے کسی سے بات نہ کی اور واپس جا کر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا أَحْدَثْتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَصَلِّ مَا بَقِيَ وَإِنْ تَكَلَّمْتَ.

(۵۹۶۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے باقی ماندہ نماز پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت بھی کی ہو۔

(٥٩٦٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ علي ؛ فِي رَجُلٍ يُصِيبُهُ الْقَيْءُ وَالرُّعَافُ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ :يَنْفَتِلُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو نماز میں قے یا نکسیر کا شکار ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے اور اپنی نماز کو مکمل کرے، جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(٥٩٦٨) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي معشرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ، بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْقَيْءَ.

(۵۹۶۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے، البتہ اس میں قے کا ذکر نہیں۔

(٤٥٢) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَسْتَقْبِلَ

جو حضرات اس صورت میں نئے سرے سے نماز پڑھنے کو پسند فرماتے تھے

(٥٩٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أَجْمَعُوا عَلَى أَنَّهُ إِذَا تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَسْتَأْنِفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب اس نے بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے، اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ بات چیت کر کے نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(٥٩٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا اسْتَدْبَرَ الرَّجُلُ الْقِبْلَةَ اسْتَقْبَلَ ، وَإِنِ الْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ مَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۵۹۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے لئے جاتے ہوئے آدمی کی پیٹھ قبلے کی طرف ہو جائے تو وہ نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر وہ دائیں یا بائیں مڑا ہے تو اسی نماز کو مکمل کرے۔

(٥٩٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الرُّعَافِ إِذَا اسْتَدْبَرَ الْقِبْلَةَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ.

(۵۹۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکسیر آنے کی صورت میں وضو کے لئے جاتے ہوئے اگر اس کی کمر قبلے کی طرف ہو جائے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے یہ پسند ہے کہ وہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(٤٥٣) فِي الصَّلاَةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

(٥٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ : سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِيهَا إِلاَّ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي ؛ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَكَانَ يَقُولُ : هِيَ سَاعَةُ غَفْلَةٍ.

(۵۹۷۲) حضرت عبد الرحمن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان جب بھی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہیں نماز پڑھتے دیکھا اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ غفلت کا وقت ہے۔

(٥٩٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : صَلاَةُ الأَوَّابِينَ مَا بَيْنَ أَنْ يَنْكَفِتَ أَهْلُ الْمَغْرِبِ إِلَى أَنْ يَثُوبَ إِلَى الْعِشَاءِ.

(۵۹۷۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء کی تیاری سے پہلے ہوتی ہے۔

(٥٩٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : عَلَيْكُمْ بِالصَّلاَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ ، فَإِنَّهُ يُخَفِّفُ عَنْ أَحَدِكُمْ مِنْ حِزْبِهِ ، وَيُذْهِبُ عَنْهُ مَلْغَاةُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ مَلْغَاةُ أَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مَذْهَبَةٌ لآخِرِهِ.

(۵۹۷۴) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرو کیونکہ یہ نماز تمہارے وظیفوں کی جگہ لے لے گی اور رات کے پہلے حصے کی لغویات اور فضولیات کو مٹا دے گی اس لئے کہ رات کے ابتدائی حصے کی لغویات رات کے آخری حصہ کو ضائع کر دیتی ہیں۔

(٥٩٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۵) حضرت وقاء بن ایاس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔

(٥٩٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ دَاوُد ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۵۹۷۶) حضرت شریح مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۷۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ :هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔

(۵۹۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، قَالَ :وَزَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ شَيْئًا.

(۵۹۷۸) حضرت حسن بن مسلم مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔ حضرت حسن کا خیال ہے کہ حضرت طاؤس اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے تھے۔

(۵۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ يَعُدُّهَا مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۹) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے۔

(۵۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيهَا إِلاَّ فِي رَمَضَانَ ، يَعْنِي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۵۹۸۰) حضرت مجاہد اور حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صرف رمضان میں مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ فِي قَوْلِهِ :﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ قَالَ :كَانُوا يَتَطَوَّعُونَ فِيمَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَيُصَلُّونَ.

(۵۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ مغرب اور عشاء کے درمیان نفل نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۹۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي حَتَّى صَلاَةِ الْعِشَاءِ. (ترمذی ۳۷۸۱۔ احمد ۵/ ۴۰۴)

(۵۹۸۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء تک آپ نماز پڑھتے رہے۔

(۵۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلاَةُ الْغَفْلَةِ ، فَقَالَ عَلِيٌّ :فِي الْغَفْلَةِ وَقَعْتُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز غفلت کی نماز ہے تو انہوں نے فرمایا کہ تم غفلت میں پڑ گئے۔

(٥٩٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْمَغْرِبِ كَانَ كَالْمُعَقِّبِ غَزْوَةً بَعْدَ غَزْوَةٍ.

(۵۹۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھیں وہ اس شخص کی طرح ہے جو ایک غزوہ سے واپس آتے ہی دوسرے غزوے میں شریک ہو جائے۔

(٥٩٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، ثُمَّ قُمْتُ أُصَلِّي فَنَهَرَنِي ، وَقَالَ : إِنَّمَا هُمَا رَكْعَتَانِ.

(۵۹۸۵) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کے پہلو میں مغرب کی نماز پڑھی پھر میں نے مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، میں پھر کھڑا ہونے لگا تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں ہوتی ہیں۔

(٤٥٤) فِي ثَوَابِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کا ثواب

(٥٩٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَكْحُولاً ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، يَعْنِي قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، رُفِعَتْ صَلاَتُهُ فِي عِلِّيِّينَ.

(۵۹۸۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد (کسی سے بات کرنے سے پہلے) دو رکعتیں پڑھے اس کی نماز علیین میں اٹھائی جاتی ہے۔

(٥٩٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ لَقَدْ تَرَكْتُ ، أَوْ لَوْ تَرَكْتُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَخَشِيتُ أَنْ لاَ يُغْفَرَ لِي.

(۵۹۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر میں مغرب کے بعد کی دو رکعتیں چھوڑ دوں تو مجھے ڈر ہے کہ میری مغفرت نہیں ہوگی۔

(٤٥٥) فِي الصَّلاَةِ فِيمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(٥٩٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْيِي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْعَصْرِ.

(۵۹۸۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کے درمیانی حصے کو نماز سے آباد کیا کرتے تھے۔

(٥٩٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَبِّهُونَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ ، وَمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِصَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۵۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف عشاء کی نماز کو اور ظہر وعصر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز کو تہجد سے تشبیہ دیتے تھے۔

(٥٩٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۵۹۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٥٦) فِي الأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّهَا

جو حضرات ظہر سے پہلے کی چار رکعات کو مستحب خیال فرماتے تھے

(٥٩٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ يَعْدِلْنَ بِصَلاَةِ السَّحَرِ.

(۵۹۹۱) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں تہجد کے برابر ہیں۔

(٥٩٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تُوَاظِبُ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، فَلاَ تُرْتَجُ حَتَّى تُقَامَ الصَّلاَةُ ، فَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ.

(ابو داؤد ۱۲۶۴۔ احمد ۵/ ۴۱۶)

(۵۹۹۲) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ظہر سے پہلے جن چار رکعتوں کو آپ باقاعدگی سے ادا فرماتے ہیں وہ کیا ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ زوال شمس کے وقت جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں ہوتے جب تک نماز نہ پڑھ لی جائے، میری خواہش یہ ہے کہ سب سے پہلے میری نماز پیش ہو۔

(٥٩٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (بخاری ۲۴۰۳۔ احمد ۵/ ۴۱۸)

(۵۹۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٥٩٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فِي بَيْتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹۹۴) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۵۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُونَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۵۹۹۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں کسی حال میں نہ چھوڑتے تھے۔

(۵۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لاَ يُسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ.

(۵۹۹۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی چار رکعتوں کے درمیان میں سلام نہیں پھیرے گا البتہ تشہد پڑھے گا۔

(۵۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۵۹۹۷) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَمِرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَهَا.

(۵۹۹۸) حضرت ابن ابی نمر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب ظہر سے پہلے چار رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۵۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَشِيرٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كُنَّ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ. (طبرانی ۹۶۵)

(۵۹۹۹) ایک انصاری شیخ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے چار رکعتوں کا ثواب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(۶۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۶۰۰۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ الأَصْبَغِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۰۱) حضرت سعید بن جبیر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ. (بخاری ۱۱۸۲۔ ابوداؤد ۱۲۴۷)

(۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٧) الأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطَوَّلْنَ ، أَوْ يُخَفَّفْنَ

ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا پڑھا جائے گا یا مختصر؟

(٦٠٠٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ : أَيُّ صَلاَةٍ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا ؟ قَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ ، وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(٦٠٠٣) ایک صاحب نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے نام سوال بھیجا کہ کس نماز پر ہمیشگی اختیار کرنا حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو باقاعدگی سے اس طرح ادا فرماتے کہ ان میں قیام کو لمبا فرماتے اور خوب اچھے طریقے سے رکوع وسجدہ فرماتے۔

(٦٠٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُهُنَّ.

(٦٠٠٤) حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(٦٠٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

(٦٠٠٥) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ .

قَالَ أَبُو عَوْنٍ : إِنْ كَانَ خَفِيفَ الْقِرَائَةِ فَمِنَ الطِّوَالِ ، وَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْقِرَائَةِ فَمِنَ الْمِئِينَ.

(٦٠٠٦) حضرت حسن بن علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کر کے پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیز قراءت کرتے تھے تو طوال سے پڑھتے تھے اور اگر آہستہ قراءت کرتے تھے تو مئین سے پڑھتے تھے۔

(٦٠٠٧) حَدَّثَنَا ابن أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى أَرْبَعًا طِوَالاً.

(٦٠٠٧) حضرت حذیفہ بن اسید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورج کے زائل ہونے کے بعد چار لمبی رکعات ادا فرمائیں۔

(٦٠٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُدَيْلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبْطَنُ النَّاسِ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ خَرَجَ ، فَجَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُقَامَ الصَّلاَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۰۰۸) عبدالرحمٰن بن بدیل فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ کے احوال کے سب سے زیادہ واقف شخص نے بتایا ہے کہ وہ زوال شمس کے بعد اپنے گھر میں چار لمبی رکعات ادا فرماتے تھے، پھر جب مؤذن اذان دیتے تو وہ باہر تشریف لے آتے اور مسجد میں نماز کے کھڑے ہونے تک بیٹھے رہتے۔

(٦٠٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ رَجُلٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ بِـ :(ق).

(۶۰۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(٤٥٨) مَنْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

جو حضرات ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے

(٦٠١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۰) حضرت ابوایوب ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠١١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٤٥٩) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

جو حضرات ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(٦٠١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۶۰۱۲) حضرت حسن ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠١٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بعدها أَرْبَعًا.

(۶۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠١٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمرَ بْنِ حَمْزَةَ ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا ، لاَ يُطِيلُ فِيهِنَّ.

(۶۰۱۴) حضرت سعید بن مسیب ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔لیکن انہیں لمبا نہ کرتے تھے۔

(٦٠١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۵) حضرت سعید بن جبیر ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ ، قَالَ : صَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ، فَإِنْ نَسِيتَ الْعَصْرَ كَانَتْ بِهَا.

(۶۰۱۶) حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ تم ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھو۔ کہ اگر عصر پڑھنا بھول جاؤ تو یہ اس کے بدلے میں ہو جائیں گی۔

(٦٠١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٠) فِيمَا يُحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن کے وقت پڑھے جانے والے نوافل کا بیان

(٦٠١٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيٍّ : أَلاَ تُحَدِّثُنَا بِصَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ التَّطَوُّعِ ؟ قَالَ : فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهَا. قَالَ : فَقَالُوا : أَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذْ مِنْهَا مَا أَطَقْنَا . قَالَ : فَقَالَ : كَانَ إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا ، فَكَانَتْ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِذَا كَانَتْ مِنَ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الظُّهْرِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ. (ترمذی ۴۲۴۔ احمد ۱۴۳)

(۶۰۱۸) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کچھ شاگردوں نے حضرت علی سے کہا کہ آپ ہمیں بتائیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کیسے نوافل پڑھا کرتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم میں ان کی ادائیگی کی طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں بتا دیجئے، جتنی ہم میں طاقت ہوگی اس کے مطابق ہم عمل کرلیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سورج مشرق کی طرف سے اتنا بلند ہو جاتا جتنا عصر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو آپ دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر جب مشرق کی طرف سے اتنا بلند ہو جاتا جتنا ظہر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ پھر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے جن کی ہر دو رکعتوں میں مقرب فرشتوں، انبیاء اور ان کی اتباع کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلامتی کی دعا کرتے تھے۔

(٦٠١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. (ترمذی ۴۳۲۔ ابو داؤد ۱۲۴۶)

(۶۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی آٹھ رکعتیں یاد رکھی ہیں دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔ حضرت حفصہ نے مجھ سے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

(٦٠٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : حفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ جَعْفَرَ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ. (بخاری ۱۱۸۰۔ عبدالرزاق ۴۸۱۱)

(۶۰۲۰) یہ حدیث کچھ تغیر کے ساتھ ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(٦٠٢١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، وَزَاذَانَ ، قَالاَ : كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي مِنَ التَّطَوُّعِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَأَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۱) حضرت میسرہ اور حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد چار اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ عَبْدِ اللهِ الَّتِي لاَ يَدَعُ مِنَ التَّطَوُّعِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٦٠٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهما قَالاَ : التَّطوعُ عَشَرَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۳) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نفل کی دس رکعتیں ہیں: ظہر سے پہلے دو، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٦٠٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعُدُّونَ مِنَ السُّنَّةِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.
قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، إِلاَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعُدُّونَهَا مِنَ السُّنَّةِ.

(۶۰۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ان رکعتوں کو سنت میں شمار کرتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ عصر سے پہلے دو رکعتوں کو مستحب خیال کرتے تھے لیکن انہیں سنت نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ عَبْدِ اللهِ الَّتِي لاَ يَدَعُ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٤٦١) مَنْ قَالَ إِذَا فَاتَتْكَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ فَصَلِّهَا بَعْدَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر ظہر کے فرضوں سے پہلے کی چار رکعتیں چھوٹ جائیں تو انہیں بعد میں ادا کرو

(٦٠٢٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِلاَلٍ الْوَزَّانِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلاَّهَا بَعْدَهَا. (ترمذی ۴۲۶۔ ابن ماجه ۱۱۵۸)

(۶۰۲۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں رہ جاتیں تو آپ انہیں بعد میں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَوْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلاَّهَا بَعْدَهَا.

(۶۰۲۷) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں فوت ہو جائیں وہ بعد میں ان کی قضا کرے۔

(٤٦٢) فِي ثَوَابِ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ التَّطَوُّعِ

نوافل کی بارہ رکعات کی پابندی کرنے کا ثواب

(٦٠٢٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(ترمذی ۴۱۴۔ ابو یعلی ۴۵۰۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سنت کی ان بارہ رکعتوں کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(٦٠٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. (ترمذی ۴۱۵۔ احمد ۶/ ۳۲۶)

(۶۰۲۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں بارہ سنت رکعتیں ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(٦٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، وَلَمْ تَرْفَعْهُ ، قَالَتْ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے ایک دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ سنت رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(٦٠٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً ، مَنْ صَلاَّهَا فِي يَوْمٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ، أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ؛ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ ، وَرَكْعَتَانِ مِنَ الضُّحَى ، وَأَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۶۰۳۱) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں یہ بارہ رکعتیں ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا یا اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا: دو رکعتیں فجر سے پہلے، دو چاشت کے وقت، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد۔

(٦٠٣٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، إِلاَّ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مسلم ایک دن میں بارہ رکعتیں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(٦٠٣٣) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ سَجْدَۃً تَطَوُّعًا ، بُنِیَ لَہُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ. (مسلم ۵۰۳۔ ابوداؤد ۱۲۴۴)

(۶۰۳۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات نفل پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(٦٠٣٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَیْسَرَۃَ ، عَنْ عَائِشَۃَ ، قَالَتْ :مَنْ صَلَّی أَوَّلَ النَّہَارِ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً ، بُنِیَ لَہُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ.

(۶۰۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے دن کے شروع میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(٦٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الأَصْبَہَانِیُّ ، عَنْ سُہَیْلٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّی فِی یَوْمٍ اثْنَتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً ، بُنِیَ لَہُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ ؛ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الظُّہْرِ ، وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّہْرِ ، وَرَکْعَتَیْنِ ، أَظُنُّہُ قَالَ :قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَأَظُنُّہُ قَالَ :وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ. (ابوداؤد ۱۲۶۳۔ نسائی ۱۴۸۱)

(۶۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے یہ بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا: دو فجر سے پہلے، دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔

(٦٠٣٦) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ الشُّعَیْثِیُّ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ عَنْبَسَۃَ بْنِ أَبِی سُفْیَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِیبَۃَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ صَلَّی أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّہْرِ ، وَأَرْبَعًا بَعْدَہَا حَرَّمَہُ اللَّہُ عَلَی النَّارِ.

(۶۰۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام فرما دیتے ہیں۔

(٦٠٣٧) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لَمَّا حُضِرَ مُعَاذٌ ، قَالَ :لَیْسَ أَحَدٌ یُصَلِّی أَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلاَۃٍ مَکْتُوبَۃٍ ، فَیَلْحَقُہُ یَوْمَئِذٍ ذَنْبٌ إِلاَّ الشِّرْکَ بِاللَّہِ ، حَتَّی تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۶۰۳۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاذ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد چار رکعتیں نفل پڑھے تو اس دن سوائے شرک کے سورج غروب ہونے سے پہلے اس کا ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٣) فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ

عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کا حکم

(٦٠٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ؛ أَنَّ أَبَا الأَحْوَصِ كَانَ لاَ يَرْكَعُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ .

(۶۰۳۸) حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالاحوص عصر سے پہلے دو رکعتیں نہیں پڑھتے تھے۔

(٦٠٣٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ الْعَصْرَ ، فَلاَ يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ .

(۶۰۳۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ جب موذن عصر کی اذان دے دیتا تو حضرت حسن صرف عصر کے فرض پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٤٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ قَيْسٍ الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَلَسَ فَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ .

(۶۰۴۰) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد وہ بیٹھ گئے اور عصر تک کوئی اور نماز نہ پڑھی۔

(٦٠٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تُصَلِّيهَا قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ فَصَلِّ .

(۶۰۴۱) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ جماعت کھڑی ہونے سے پہلے انہیں مکمل کر سکتے ہو تو کرلو۔

(٦٠٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ .

(۶۰۴۲) حضرت سعید بن جبیر عصر سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(٤٦٤) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ

اگر ایک آدمی کی جماعت چھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٠٤٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .

(۶۰۴۳) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جوتیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٠٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، ذَهَبَ إِلَى مَسْجِدٍ غَيْرِهِ.

(۶۰۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود سے جب اپنی مسجد کی جماعت چھوٹ جاتی تو دوسری مسجد میں تشریف لے جاتے۔

(٦٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : جَائَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا فَأَتَاهُ.

(۶۰۴۵) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ ہم نماز کے آخری حصہ میں تھے کہ حضرت سعید بن جبیر تشریف لائے، اتنے میں انہوں نے ایک اورموذن کی آواز سنی تو وہاں چلے گئے۔

(٤٦٥) مَنْ قَالَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے

(٦٠٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْكَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِكَ ، فَلَا تَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ ، صَلِّ فِي مَسْجِدِكَ.

(۶۰۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تمہاری مسجد میں جماعت کی نماز تم سے رہ جائے تو دوسری مسجدیں تلاش نہ کرو بلکہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لو۔

(٦٠٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتِ الرَّجُلَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ لَمْ يَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ.

(۶۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی نماز اس کی اپنی مسجد سے رہ جائے تو دوسری مسجدوں کو تلاش نہ کرے۔

(٦٠٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كَانَ تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، فَيَجِيءُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَدْخُلُهُ ، فَيُصَلِّي فِيهِ وَهُوَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَا يَأْتِيهِمْ.

(۶۰۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت علقمہ کی جماعت اپنی مسجد سے رہ جاتی تو پھر بھی مسجد میں آ کر نماز ادا کرتے۔ حالانکہ دوسری مسجد سے موذن کی آواز سن رہے ہوتے لیکن وہاں نہیں جاتے تھے۔

(٦٠٤٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، فَيَأْتِي مَسْجِدًا آخَرَ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : مَا رَأَيْنَا الْمُهَاجِرِينَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۶۰۴۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی قوم کی مسجد میں نماز نہ پڑھ سکے تو کیا وہ دوسری مسجد میں جائے گا؟ فرمایا کہ ہم نے مہاجرین صحابہ کو یوں کرتے نہیں دیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٦) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّي بَعْدَ الصَّلاَةِ مِثْلَهَا

ایک فرض نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے

(٦٠٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ يُصَلَّى بَعْدَ الصَّلاَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کے بعد اس کی جگہ اس جیسی دوسری نماز مکروہ ہے۔

(٦٠٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ صَلاَةٍ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۱) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

(٦٠٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ يُصَلَّى عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز ادا نہ کی جائے گی۔

(٦٠٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٤) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۶) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٠٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۷) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

(٤٦٧) الْقُرْبُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ ، أَمِ الْبُعْدُ ؟

مسجد سے قریب ہونا زیادہ افضل ہے یا دور ہونا؟

(٦٠٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الأَبْعَدُ فَالأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَعْظَمُ أَجْرًا.

(ابو داؤد ۵۵۷۔ احمد ۲/ ۳۵۱)

(۶۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسجد سے جتنا دور ہوگا اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(٦٠٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ جَارِيَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسْجِدِهِ إِلَى بَيْتِهِ ، فَرِجْلٌ تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ، وَالأُخْرَى تَحُطُّ عَنْهُ سَيِّئَةً. (احمد ۲/ ۴۷۸۔ ابن حبان ۱۶۲۲)

(۶۰۵۹) حضرت اسود بن علاء کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ صاف ہوتا ہے۔

(٦٠٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَتْ مَنَازِلُنَا قَاصِيَةً ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَتَقَرَّبَ مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :لاَ تَفْعَلُوهَا ، ائْتُوهَا كَمَا كُنْتُمْ ، مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً.

(۶۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے، ہم نے ارادہ کیا کہ ہم مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو جائیں۔ جب ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ فرمایا کہ ایسا نہ کرو، تم جہاں رہتے ہو وہیں سے آؤ، جب بھی کوئی مومن شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کے ارادے سے نکلے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۰۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ ، فَيَبْنوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ ، فَقَالَ : يَا بَنِي سَلِمَةَ ، أَلاَ تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَثَبَتُوا. (بخاری ۶۵۵۔ احمد ۳/ ۱۰۶)

(۶۰۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مسجد کے قریب گھر بنالیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا کہ مدینہ گنجان ہو جائے اور فرمایا کہ اے بنو سلمہ! کیا تم اپنے قدموں پر ثواب کا یقین نہیں رکھتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے اپنی جگہ ہی رہنے کا فیصلہ کرلیا۔

(۶۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ كَانَتْ دُورُهُمْ قَاصِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ ، فَهَمُّوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَيَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلاَ تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ يَا بَنِي سَلِمَةَ ؟ فَثَبَتُوا فِي دِيَارِهِمْ.

(۶۰۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ کے گھر مسجد سے دور تھے، انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا فیصلہ کیا تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ سکیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے بنو سلمہ! کیا تم اپنے نشانات قدم پر ثواب نہیں لینا چاہتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ پھر وہ اپنے انہی گھروں میں ٹھہر گئے۔

(۶۰۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ ، مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ ، فَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلاَةَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ : لو ابْتَغَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي بِلَزْقِ الْمَسْجِدِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْمَا يُكْتَبُ خُطَاىَ وَإِقْبَالِي ، وَإِدْبَارِي ، وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ ، وَأَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۴۶۰۔ ابو داؤد ۵۵۸)

(۶۰۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک آدمی تھا اور میرے خیال میں قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والوں میں مسجد سے سب سے زیادہ دور گھر اسی کا تھا۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم گدھا لے لو تا کہ بارش اور اندھیرے وغیرہ میں اس پر سوار ہو کر مسجد آجایا کرو۔ اس پر اس نے کہا کہ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اس بات کا تذکرہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا اور اس نے بھی حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ کیا مسجد کی طرف میرے آنے جانے والوں قدموں کو بھی میرے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمہیں یہ بھی عطا کر دیا اور اس کے علاوہ جس عمل میں تم نے ثواب کی امید رکھی اللہ نے تمہیں وہ بھی عطا کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۰۶٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، فَقُلْتُ : بَنُو سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ فَذَكَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَإِنَّ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً. (مسلم ٤٦١)

(۶۰۶۴) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب بنوسلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب کرنے کا ارادہ کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

(۵٦٨) فِي الرَّجُلِ يَقْضِي صَلاَتَهُ، يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِه

آدمی جس جگہ فرض پڑھے کیا وہیں نفل پڑھ سکتا ہے؟

(۶۰۶٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ ، أَوْ يَتَأَخَّرَ ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ، يَعْنِي السُّبْحَةَ. (ابوداؤد ۹۹۸۔ احمد ۲/ ۴۲۵)

(۶۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ نماز کے پڑھنے کے بعد آگے، پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نفل پڑھو۔

(۶۰۶٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَقَدَّمُ ، أَوْ يَتَأَخَّرُ.

(۶۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفل پڑھنے کے لئے آگے یا پیچھے ہو جائے۔

(۶۰۶٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۶۷) حضرت ابن عباس، ابن زبیر، ابو سعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اس جگہ سے ہٹ نہ جائے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(۶۰۶٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَنْهَزَ خُطْوَةً ، أَوْ خُطْوَتَيْنِ.

(۶۰۶۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک ایک یا دو قدم آگے پیچھے نہ ہو جائے۔

(۶۰۶٩) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ نَكَّبَ عَنْ مَكَانِهِ فَسَبَّحَ.

(۶۰۶۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد جب کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس جگہ سے الگ ہو جاتے اور تسبیح پڑھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٩) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھ سکتا ہے

(٦٠٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بَحْرٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی نے جس جگہ فرض ادا کئے ہوں کیا اسی جگہ نفل نماز پڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٠٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ مَكَانَهُ.

(۶۰۷۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرضوں کی جگہ پر ہی نفل ادا کرلیا کرتے تھے۔

(٦٠٧٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ الْفَرِيضَةَ ، ثُمَّ يَتَطَوَّعَانِ فِي مَكَانِهِمَا. قَالَ : وَأَنْبَأَنِي نَافِعٌ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۶۰۷۲) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ فرض نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ نفل ادا فرما لیتے تھے۔ مجھے نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِهِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اسی جگہ نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ التَّطَوُّعَ فِي مَكَانِهِمَا الَّذِي يُصَلِّيَانِ فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۷۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حضرت محمد اسی جگہ نفل پڑھتے تھے جہاں انہوں نے فرض نماز ادا کی تھی۔

(٦٠٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : غَيْرُ الإِمَامِ إِنْ شَاءَ لَمْ يَتَحَوَّلْ.

(۶۰۷۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کے علاوہ دوسرے لوگ اگر چاہیں تو اپنی جگہ نہ بدلیں۔

(٤٧٠) مَنْ كَرِهَ لِلإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ وہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھے

(٦٠٧٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ ، أَوْ يَفْصِلَ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ.

(۶۰۷۶) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائے یا فرضوں اور نفلوں کے درمیان کوئی بات نہ کرے۔

(٦٠٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا صَلَّى الإِمَامُ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ لِغَيْرِ الإِمَامِ بَأْسًا.

(۶۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام فرضوں کی جگہ نفل پڑھے البتہ غیر امام کے لئے اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلإِمَامِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ اسی جگہ نفل پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(٦٠٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ لاَ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ . أَوَ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۶۰۷۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ امام نے جس جگہ فرض نماز پڑھی ہے اس جگہ نفل نہ پڑھے۔

(٦٠٨٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُعْجِبُهُمَا إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ أَنْ يَتَقَدَّمَ.

(۶۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام سلام پھیرے تو آگے ہو جائے۔

(٦٠٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ لِلإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۸۱) حضرت ابراہیم امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اسی جگہ نفل ادا کرے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(٦٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَتَطَوَّعُ الإِمَامُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي أَمَّ فِيهِ الْقَوْمَ حَتَّى يَتَحَوَّلَ ، أَوْ يَفْصِلَ بِكَلَامٍ.

(۶۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ امام اس جگہ نفل نماز نہیں پڑھ سکتا جہاں اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی ہے، یہاں تک کہ وہ جگہ بدل لے یا کلام کے ذریعے فصل کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الإِمَامُ يَتَحَوَّلُ.

(۶۰۸۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام جگہ بدلے گا۔

(٦٠٨٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الإِمَامُ الْمَكْتُوبَةَ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ التَّطَوُّعَ ، تَنَحَّى مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب امام فرض نماز پڑھ لے اور نفل پڑھنا چاہے تو اس جگہ سے ہٹ جائے جہاں اس نے فرض نماز ادا کی ہے۔

(٤٧١) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَتَقَدَّمَ ، وَلاَ يَتَأَخَّرَ فِي الصَّلاَةِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نمازی نماز میں آگے بڑھے لیکن پیچھے نہ ہٹے

(٦٠٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَقَدَّمُوا فِي الصَّلاَةِ ، وَلاَ يَتَأَخَّرُوا.

(۶۰۸۵) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ نماز میں آگے بڑھ جائیں پیچھے نہ ہٹیں۔

(٦٠٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : الرَّجُلُ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ فِي الصَّلاَةِ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ بَأْسًا أَنْ يَتَقَدَّمَ خُطْوَةً ، أَوْ خُطْوَتَيْنِ . وَقَالَ فِي الَّذِي يَصِلُ الصَّفَّ مُعْتَرِضًا : لاَ أَدْرِي مَا هُوَ ؟.

(۶۰۸۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے محمد ؒ سے عرض کیا کہ کیا آدمی دوران نماز صف میں ملنے کے لئے آگے بڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں ایک دو قدم آگے بڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ یہ جو عرض کی جہت میں صف سے جا کر ملتے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟۔

(٦٠٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الشَّيْءُ فَيَضَعُهُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَبْدُو لَهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَهُ ، ثُمَّ يَتَقَدَّمَ.

(۶۰۸۷) حضرت عطاء (اس شخص کے بارے میں جس کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کو رکھ کر نماز پڑھے، پھر اس کو خیال آئے کہ وہ آگے بڑھ جائے) فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس چیز کو پکڑ کر آگے بڑھ جائے۔

(٦٠٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : تَقَدَّمُوا ، تَقَدَّمُوا.

(۶۰۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا ''آگے ہو جاؤ، آگے بڑھ جاؤ''

(٦٠٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ كَانَ يُصَلِّي وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَوْمٌ يُصَلُّونَ ، فَانْصَرَفُوا ؟ قَالَ : يَتَقَدَّمُ إِلَى الْحَائِطِ بَيْنَ يَدَيْهِ . قَالَ : قُلْتُ : أَفَيَقْرَأُ وَهُوَ يَمْشِي ؟ قَالَ : لاَ ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَقُومُ فِيهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۰۸۹) اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے آگے کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں پھر وہ چلے جائیں، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنی آگے والی دیوار کی طرف بڑھ جائے۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ چلتے ہوئے قراءت کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب وہ اس جگہ پہنچ جائے جہاں اس نے کھڑا ہونا ہے پھر قراءت کرے۔

(٤٧٢) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي ، فَيَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ ، أَوْ آيَةِ عَذَابٍ

جو آدمی قراءت کرتے ہوئے عذاب یا رحمت کی آیت پڑھے

(٦٠٩٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عن أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تَطَوُّعًا ، فَمَرَّ بِآيَةٍ ، فَقَالَ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ، وَوَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ. (ابوداؤد ۸۷۷۔ احمد ۴/ ۳۴۷)

(۶۰۹۰) حضرت ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رات کو نفل نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ایک آیت پڑھی تو اس کے بعد فرمایا ''میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور جہنم والوں کے لئے ہلاکت ہے''

(٦٠٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا مَرَّتْ بِهَذِهِ الآيَةِ : ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ فَقَالَتْ : اللَّهُمَّ مُنَّ عَلَيْنَا وَقِنَا عَذَابَ السَّمُومِ ، إِنَّكَ أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ. فَقِيلَ لِلأَعْمَشِ : فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : فِي الصَّلاَةِ.

(۶۰۹۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ اس کے بعد فرمایا ''اے اللہ! ہم پر احسان فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما، بے شک تو بھلائی کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے'' حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے یہ دعا نماز میں کی تھی، انہوں نے فرمایا ہاں نماز میں کی تھی۔

(٦٠٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تَقْرَأُ : ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ قَالَ : فَوَقَفَتْ عَلَيْهَا ، فَجَعَلَتْ تَسْتَعِيذُ وَتَدْعُو . قَالَ عَبَّادُ : فَذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ ، فَقَضَيْتُ حَاجَتِي . ثُمَّ رَجَعْتُ ، وَهِيَ فِيهَا بَعْدُ تَسْتَعِيذُ وَتَدْعُو .

(۶۰۹۲) حضرت عباد بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کے پاس حاضر ہوا، وہ اس آیت کی تلاوت کر رہی تھیں ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ اس آیت پر وہ ٹھہر گئیں اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگیں اور دعا کرنے لگیں۔ حضرت عباد کہتے ہیں کہ میں بازار چلا گیا، میں اپنی ضرورت پوری کر کے واپس آیا تو وہ پھر بھی پناہ مانگ رہی تھیں اور دعا کر رہی تھیں۔

(٦٠٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ بِذِكْرِ النَّارِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ، وَإِذَا مَرَّ بِذِكْرِ الْجَنَّةِ ، فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ الْجَنَّةَ.

(۶۰۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی نماز میں جہنم کے ذکر سے گذرے تو جہنم سے پناہ مانگے اور جب جنت کے ذکر سے گذرے تو اللہ سے جنت کا سوال کرے۔

(٦٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ أَنْ يَسْأَلَ ، وَأَنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَرِهَهُ.

(۶۰۹۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جب کسی آیت پر سے گذرے تو اس کے مطابق سوال کرے۔ حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٠٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ صِلَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ.

(۶۰۹۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب آپ کسی آیت تسبیح کو پڑھتے تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، جب کسی دعا کی آیت کو پڑھتے تو دعا مانگتے اور جب پناہ مانگنے کی آیت پڑھتے تو اللہ سے پناہ مانگتے۔

(٣٧٤) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي ، فَيَمُرُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا آدمی نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج سکتا ہے؟

(٦٠٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَسْمَعُ الرَّجُلَ وَأَنَا أُصَلِّي يَقُولُ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، أَأُصَلِّي عَلَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۰۹۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر میں دوران نماز کسی آدمی کو ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں درود پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اگر تم چاہو تو پڑھ سکتے ہو۔

(٦٠٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ ، فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ.

قَالَ : وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : كَانُوا إِذَا قَرَؤُوا الْقُرْآنَ لَمْ يَخْلِطُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ ، وَيَمْضُونَ كَمَا هُمْ.

(۶۰۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ پڑھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی قراءت کے دوران کسی اور کلام کو بیچ میں نہ لائیں گے بلکہ قرآن کی تلاوت من وعن جاری رکھیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٠٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : الرَّجُلُ يَمُرُّ بِهَذِهِ الآيَةِ فِي الصَّلاَةِ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، أَيُصَلِّي عَلَيْهِ ؟ قَالَ : يَمُرُّ .

(۶۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرے تو درود پڑھے یا گذر جائے؟ انہوں نے فرمایا گذر جائے۔

(٤٧٤) فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، أَتُصَلِّي ، أَمْ لاَ ؟

حاملہ عورت کو اگر خون محسوس ہو تو وہ نماز پڑھے گی یا نہیں؟

(٦٠٩٩) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، لاَ يَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ .

(۶۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حاملہ کو خون نظر آئے تو وہ نماز نہیں چھوڑے گی۔

(٦١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي .

(۶۱۰۰) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے حالت حمل میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گی اور نماز پڑھے گی۔

(٦١٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ فِي غَيْرِ حَيْضٍ ، وَلاَ نِفَاسٍ ؟ فَقَالَ : تَغْتَسِلُ ، وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ ، وَتُصَلِّي .

(۶۱۰۱) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا جسے خون نظر آئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے سوال کیا کہ اگر اسے حالت حیض اور حالت نفاس کے علاوہ کوئی خون نظر آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ غسل کرے، کسی کپڑے سے خون روکے اور نماز پڑھے۔

(٦١٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْحُبْلَى تَرَى الدَّمَ عَبِيطًا ، تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي .

(۶۱۰۲) حضرت شعبی اور حضرت عطاء اس حاملہ کے بارے میں جو خالص خون دیکھے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(٦١٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : تَصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُ الْمُسْتَحَاضَةُ .

(۶۱۰۳) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ یہ وہی کچھ کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔

(٦١٠٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَتْ تَرَاهُ كَمَا كَانَتْ تَرَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي أَقْرَائِهَا ؛ تَرَكَتِ الصَّلاَةَ ، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا هُوَ فِي الْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ ، لَمْ تَدَعِ الصَّلاَةَ .

(۶۱۰۴) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ اگر اسے وہی صورت محسوس ہو جو حیض کی حالت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوتی تھی تو نماز کو چھوڑ دے اور اگر یہ ایک یا دو دن رہے تو وہ نماز نہ چھوڑے۔

(٦١٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ حُبْلَى فَلْتَوَضَّأْ وَلْتُصَلِّ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(٦١٠٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر عورت حالت حمل میں خون دیکھے تو وضو کرے اور نماز پڑھے، کیونکہ یہ کوئی چیز نہیں ہے۔

(٦١٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ. وَقَالَ حَمَّادٌ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ.

(٦١٠٦) حضرت حکم اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ کہ یہ کچھ نہیں، حضرت حماد فرماتے ہیں کہ یہ مستحاضہ کے درجے میں ہے۔

(٦١٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، أَيَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا يَمْنَعُ مِنَ الصَّلاَةِ وَالصَّوْمِ ؛ الْحَيْضُ ، وَهَذَا الْغَيْضُ.

(٦١٠٧) حضرت عمرو بن ھرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت حالت حمل میں خون دیکھے تو کیا نماز چھوڑ دے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز اور روزے سے صرف حیض روکتا ہے یہ تو غیض (کمی ونقصان) ہے۔

(٦١٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ؟ قَالَ : تَكُفُّ عَنِ الصَّلاَةِ.

(٦١٠٨) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ نماز چھوڑ دے گی۔

(٦١٠٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِنْدَلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ . قَالُوا : لاَ يَجْتَمِعُ حَبَلٌ وَحَيْضٌ ، فَإِذَا رَأَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ فَلْتُصَلِّ.

(٦١٠٩) حضرت عکرمہ، حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حمل اور حیض جمع نہیں ہو سکتے، جب حاملہ خون دیکھے تو نماز پڑھے۔

(٤٧٥) مَا فِيهِ إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ تُطْلَقُ

جب دردزہ میں خون نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

(٦١١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَأَتِ الدَّمَ عَلَى الْوَلَدِ ، أَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلاَةِ.

(٦١١٠) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب عورت کو بچے پر خون نظر آئے تو نماز سے رک جائے۔

(٦١١١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تُطْلَقُ ، قَالَ : تَصْنَعُ مَا تَصْنَعُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْتَحَاضَةُ.

(۶۱۱۱) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے دردزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وہی کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔

(٦١١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تَمْخُضُ، قَالَ :هُوَ حَيْضٌ لاَ تُصَلِّي.

(۶۱۱۲) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جسے دردزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ یہ حیض ہے۔ لہٰذا نماز نہ پڑھے۔

(٦١١٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَأَتِ الدَّمَ عَلَى رَأْسِ الْوَلَدِ ، أَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلاَةِ.

(۶۱۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت کو بچے کی پیدائش سے پہلے خون نظر آئے تو وہ نماز سے رک جائے۔

(٤٧٦) فِي إِمَامَةِ الأَعْمَى ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نابینا کی امامت کی اجازت دی ہے

(٦١١٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ ، فَاسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۱۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بدر کی طرف تشریف لے گئے تو حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنا گئے۔ وہ نابینا ہونے کے باوجود نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦١١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى. (ابوداؤد ۵۹۵۔ احمد ۳/ ۱۹۲)

(۶۱۱۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو وہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(٦١١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَؤُمُّونَ وَهُمْ عُمْيَانٌ مِنْهُمْ ؛ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ ، وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ.

(۶۱۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کچھ صحابہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ان میں حضرت عتبان بن مالک، حضرت معاذ بن عفراء اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(٦١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ .كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يَؤُمُّونَ فِي مَسَاجِدِهِمْ ، بَعْدَ مَا ذَهَبَتْ أَبْصَارُهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۱۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ کچھ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم بینائی زائل ہوجانے کے باوجود اپنی مسجدوں میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ أَعْمَى ، فَجَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا ، كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا ، وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَصَلَّى بِنَا. (مسلم ۱۴۷)

(۶۱۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہونے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو وہ ایک کپڑا اوڑھے ہوئے کھڑے ہوئے۔ جب وہ اسے اپنے کندھے پر رکھتے تھے تو چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کنارے زمین پر گر جاتے تھے۔ ان کی چادر ان کے پاس کپڑے لگانے کی کھونٹی پر لٹکی تھی۔ اس حال میں انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ الْحَسَنَ ، أَؤُمُّ قَوْمِي وَأَنَا أَعْمَى ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۱۱۹) حضرت ابو عامر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں نابینا ہونے کے باوجود اپنی قوم کو نماز پڑھا سکتا ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۶۱۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الأَعْمَى يَؤُمُّ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِذَا كَانَ أَفْقَهَهُمْ.

(۶۱۲۰) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا نابینا امامت کرا سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

(۶۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الأَعْمَى.

(۶۱۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نابینا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْبَرَاءُ يُصَلِّي بِنَا وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت براء نابینا ہونے کے باوجود ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَمَّنَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نابینا ہونے کی حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنِ ابْنِ لِعُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى كَانَ يَؤُمُّ بَنِي خَطْمَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ.

(۶۱۲۴) حضرت ابن عمیر کے والد فرماتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بنی خطمہ کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔

(۶۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۲۵) حضرت عتبان بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۶) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى. (بخاری ۶۶۷۔ نسائی ۸۶۳)

(۶۱۲۶) حضرت عتبان بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ إِمَامُ بَنِي خَطْمَةَ أَعْمَى.

(۶۱۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنو خطمہ کا امام نابینا تھا۔

(۶۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَمَّنَا جَابِرٌ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ.

(۶۱۲۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بینائی زائل ہونے کے بعد نماز پڑھائی۔

(۶۱۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ الْقَاسِمَ عَنِ الأَعْمَى يَؤُمُّ ، وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ ؟ فَقَالَ : مَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَؤُمَّ وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۶۱۲۹) حکم بن عتیبہ نے حضرت قاسم سے نابینا کی امامت اور گواہی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امامت اور گواہی سے اسے کیا چیز روک سکتی ہے۔

(۶۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : أَمَّنَا الْمُسَيَّبُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۰) حضرت عمر بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیب نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَمَّهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۱) ایک بزرگ ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفیٰ نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(٤٧٧) مَنْ كَرِهَ إِمَامَةَ الأَعْمَى

جن حضرات نے نابینا کی امامت کو مکروہ بتلایا ہے

(۶۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَيْفَ أَؤُمُّهُمْ وَهُمْ يَعْدِلُونِي إِلَى الْقِبْلَةِ.

(۶۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں انہیں کیسے نماز پڑھاؤں حالانکہ وہ قبلے سے میرا رخ پھیر دیتے ہیں۔

(۶۱۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسْنَاءِ ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الأَعْمَى ، يَؤُمُّ ؟ فَقَالَ : مَا أَفْقَرَكُمْ إِلَى ذَلِكَ ؟.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۳۳) زیاد نمیری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نابینا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی تمہیں کیا ضرورت ہے۔

(٦١٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ الأَسَدِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنِيكُمْ عُمْيَانُكُمْ . قَالَ :أَحْسِبُهُ ، قَالَ :وَلاَ قُرَّائُكُمْ.

(۶۱۳۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے موذن نابینا ہوں۔ ایک راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں قاریوں کے بارے میں بھی فرمایا۔

(٦١٣٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ :الأَعْمَى لاَ يَؤُمُّ.

(۶۱۳۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نابینا امامت نہ کرائے۔

(٤٧٨) فِي إِمَامَةِ الأَعْرَابِيِّ

دیہاتی کی امامت کا بیان

(٦١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَجَّ ، فَصَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دوران حج ایک دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٣٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَرِهَ إِمَامَةَ الأَعْرَابِيِّ ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۶۱۳۷) حضرت عباس جریری فرماتے ہیں کہ ابو مجلز دیہاتی کی امامت کو ناپسند فرماتے تھے اور حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٦١٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ دَارِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا :أَيَؤُمُّ الأَعْرَابِيُّ الْمُهَاجِرَ ؟ قَالَ :وَمَا عَلَيْكَ إِذَا كَانَ رَجُلاً صَالِحًا.

(۶۱۳۸) حضرت دارم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سوال کیا کیا اعرابی مہاجر کی امامت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ إِمَامَةِ الْعَبْدِ وَالأَعْرَابِيِّ ؟ فَقَالَ :الْعَبْدُ إِذَا فَقُهَ أَحَبُّهُمَا إِلَيَّ.

(۶۱۳۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ کیا غلام اور دیہاتی کی امامت جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام اگر فقیر ہو تو وہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۶۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الأَعْرَابِيُّ.

(۶۱۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دیہاتی کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٤٧٩) مَنْ رَخَّصَ فِي إمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو جائز قرار دیا ہے

(۶۱۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :كَانَ أَئِمَّةٌ مِنْ ذَلِكَ الْعَمَلِ ، يَعْنِي أَوْلاَدَ الزِّنَا.

(۶۱۴۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ولد الزنا امام ہوا کرتے تھے۔

(۶۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ ، يَقُولُ : تَجُوزُ شَهَادَتُهُ ، وَيَؤُمُّ.

(۶۱۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی گواہی اور امامت جائز نہیں۔

(۶۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ إمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا؟ فَقَالَ:إنَّ لَنَا إمَامًا مَا يُعْرَفُ لَهُ أَبٌ.

(۶۱۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مجھ سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام ہے جس کے باپ کا علم نہیں۔

(۶۱۴۶) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، يَؤُمُّ الْقَوْمَ ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ، أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلاَةً مِنَّا.

(۶۱۴۷) ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کچھ حرج نہیں، کیا ان میں کوئی ایسا شخص نہیں ہوسکتا جو ہم سے زیادہ نمازی اور ہم سے زیادہ روزے رکھنے والا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦١٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ.

(۶۱۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ولد الزنا دوسروں کے برابر ہیں۔

(٦١٥٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا يَؤُمُّ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۱۵۰) حضرت ربیع بن منذر فرماتے ہیں کہ میں نے حارث عکلی سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(٦١٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سُئِلَتْ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا؟ قَالَتْ : لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ، لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى.

(۶۱۵۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے والدین کے گناہ کا وبال اس پر نہیں ہوگا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کے حصہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(٤٨٠) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦١٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لِرَجُلٍ ، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمًا بِالْعَقِيقِ ، لاَ يُعْرَفُ مَنْ وَلَدُهُ ، فَنَهَاهُ أَنْ يَؤُمَّهُمْ.

(۶۱۵۲) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مقام عقیق میں نماز پڑھایا کرتا تھا، اس کے والد کا علم نہ تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اسے نماز پڑھانے سے روک دیا۔

(٦١٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ زِنًى ، وَصَاحِبُ نَمِيمَةٍ.

(۶۱۵۳) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ولد الزنا اور چغل خور امامت کروائیں۔

(٤٨١) فِي الْمَحْدُودِ يَؤُمُّ

محدود فی القذف کی امامت کا بیان

(٦١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا دَاوُد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ ؛ أَنَّ رَجُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُدَّ فِي فِرْيَةٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ ، فَسَأَلُوا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَقَالَ : كَيْفَ رَأَيْتُمُوهُ ؟ فَقَالُوا : قَدْ كَانَ مِنْهُ مَا كَانَ ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَؤُمَّهُمْ.

(۶۱۵۴) حضرت عمرو بن یحییٰ کہتے ہیں ایک آدمی کو غلط الزام لگانے کے جرم میں حد جاری ہوئی تھی وہ اپنے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔ لوگوں نے حضرت عمر بن عبد العزیز سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے پوچھا کہ تم اسے کیسا پاتے ہو؟ لوگوں نے کہا اس کا جرم اب نہیں رہا۔ لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس کی امامت کو جاری رکھنے کا حکم دیا۔

(٤٨٢) فِي إِمَامَةِ الْعَبْدِ

غلام کی امامت کا بیان

(٦١٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ أَنَّهُ قَدِمَ وَعَلَى الرَّبَذَةِ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَة ، فَقَالَ : تَقَدَّمْ.

(۶۱۵۵) حضرت عبد اللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ ربذہ تشریف لائے تو وہاں کا گورنر ایک حبشی غلام تھا، جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اسے نماز کے لئے آگے بڑھنے کا حکم فرمایا۔

(٦١٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَدَّمَ مَمْلُوكًا.

(۶۱۵۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو نماز کے لئے آگے کیا۔

(٦١٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عَبْدٍ حَبَشِيٍّ.

(۶۱۵۷) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ایک حبشی غلام کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَ يَؤُمُّهَا مُدَبَّرٌ لَهَا.

(۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے ایک مدبر غلام کی امامت میں نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(٦١٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَان ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بن مُحَمَّد ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ صَلَّتْ خَلْفَ مَمْلُوكٍ لَهَا.

(۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ایک غلام کی امامت میں نماز پڑھی۔

(٦١٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْد ، قَالَ : تَزَوَّجْتُ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ ، فَدَعَوْتُ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ ؛ أَبُو ذَرٍّ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ ، وَحُذَيْفَةُ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَة ، فَتَقَدَّمَ أَبُو ذَرٍّ ، فَقَالَ : وَرَائَك ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ ، فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذَلِكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَقَدَّمُونِي ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ.

(۶۱۶۰) حضرت ابوسعید مولی ابی اسید کہتے ہیں کہ میں ایک غلام تھا، جب میری شادی ہوئی تو میں نے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوت کی جن میں حضرت ابوذر، حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ پیچھے تشریف لے آیئے۔ انہوں نے کہا کیا واقعی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں۔ پھر انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے غلام ہونے کے باوجود انہیں نماز پڑھائی۔

(٦١٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ وَهُوَ مُكَاتَبٌ ، وَفِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، وَسَلَمَةُ بْنُ سَلاَمَةَ ، فَأَرَادُوا تَأْخِيرَهُ ، فَلَمَّا سَمِعَا قِرَائَتَهُ ، قَالاَ :أَمِثْلُ هَذَا يُؤَخَّرُ ؟.

(۶۱۶۱) حضرت داود بن حصین کہتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان ایک مکاتب غلام تھے اور بنو عبدالاشہل کی امامت کیا کرتے تھے۔ ان میں کچھ صحابہ کرام بھی تھے جیسے محمد بن مسلمہ اور سلمہ بن سلامہ۔ ایک مرتبہ لوگوں نے انہیں امامت سے ہٹانا چاہا تو ان دونوں حضرات نے ان کی قراءت سن کر فرمایا کہ کیا ان جیسے لوگوں کو امامت سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

(٦١٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم ماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۴) حضرت سفیان اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ إِذَا كَانَ أَفْقَهَهُمْ.

(۶۱۶۵) حضرت لیث اور حضرت شہر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ وہ علم میں سب سے بڑھ کر ہو۔

(٦١٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى أُمِّ الْحَسَنِ ، قَالَ :صَلَّى خَلْفِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَأَنَا عَبْدٌ.

(۶۱۶۶) زیاد مولی ام الحسن کہتے ہیں کہ میں غلام تھا لیکن سالم بن عبداللہ نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَرِهَ إِمَامَةَ الْعَبْدِ ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۶۱۶۷) حضرت ابومجلز نے غلام کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(٦١٦٨) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَأْتُونَ عَائِشَةَ ، أَبُوهُ ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ ، وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَأُنَاسٌ كَثِيرٌ فَيَؤُمُّهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى لِعَائِشَةَ ، وَأَبُو عَمْرٍو حِينَئِذٍ غُلَامٌ لَمْ يُعْتَقْ.

(۶۱۶۸) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت عبید بن عمیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور دوسرے بہت سے لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک مولیٰ ابوعمرو انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ابوعمرو اس وقت تک غلام تھے ابھی تک آزاد نہیں ہوئے تھے۔

(۶۱۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ يَؤُمُّنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا عَبْدٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، مَسْجِدٍ كَانَ يُصَلِّي فِيهِ شُرَيْحٌ.

(۶۱۶۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ہمیں اس مسجد میں ایک غلام چالیس سال تک نماز پڑھاتا رہا ہے، اس مسجد میں حضرت شریح بھی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ مَمْلُوكٍ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِهِ ، وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۶۱۷۰) حضرت عمرو بن میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کے پیچھے اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک کمرے میں نماز پڑھی۔

(۶۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِسْطَامٍ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لَا يَؤُمُّ الْمَمْلُوكُ وَفِيهِمْ حُرٌّ ، وَلَا يَؤُمُّ مَنْ لَمْ يَحُجَّ ، وَفِيهِمْ مَنْ قَدْ حَجَّ.

(۶۱۷۱) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر نمازیوں میں کوئی آزاد ہو تو غلام امامت نہ کرائے اور اگر ان میں کوئی حاجی ہو تو غیر حاجی نماز نہ پڑھائے۔

(۶۱۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَابْنِ أَبِي أَحْمَدَ إِلَى يَنْبُعَ ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَقَدَّمُونِي ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ.

(۶۱۷۲) حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن جعفر، حضرت حسین بن علی اور حضرت ابن ابی احمد کے ساتھ مقام ینبع کی طرف گیا، جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۴۸۳) فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ أَبَاهُ

کیا آدمی اپنے والد کو نماز پڑھا سکتا ہے؟

(۶۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يُصَلِّي خَلْفِي ، فَرُبَّمَا قَالَ لِي : يَا بُنَيَّ طَوَّلْتَ بِنَا الْيَوْمَ.

(۶۱۷۳) منذر بن ابی اسید انصاری کہتے ہیں کہ میرے والد میرے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ بعض اوقات مجھ سے فرماتے "بیٹا! آج تو تم نے بہت لمبی نماز پڑھائی"۔

(۶۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَؤُمُّ الرَّجُلُ أَبَاهُ.

(۶۱۷۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے والد کو نماز نہیں پڑھائے گا۔

(۴۸۴) مَنْ قَالَ إِذَا زَارَ الْقَوْمَ فَلاَ يَؤُمُّهُمْ

اگر کوئی شخص کسی کے یہاں مہمان ہو تو وہ امامت نہ کرائے

(۶۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ ، قَالَ : كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلاَّنَا هَذَا نَتَحَدَّثُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَقُلْنَا لَهُ : تَقَدَّمْ فَقَالَ : لاَ ، لِيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لاَ أَتَقَدَّمُ ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلاَ يَؤُمُّهُمْ ، وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ. (ابوداؤد ۵۹۶۔ احمد ۳/ ۴۳۶)

(۶۱۷۵) حضرت ابوعطیہ کہتے ہیں کہ حضرت مالک بن حویرث ہماری نماز کی جگہ تشریف لاتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو ہم ان سے کہتے کہ آپ نماز پڑھائیں۔ وہ فرماتے کہ تم میں سے کوئی نماز پڑھائے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں امامت کیوں نہیں کر رہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی سے ملاقات کے لئے جائے تو ان کو امامت نہ کرائے بلکہ اسی قوم کا کوئی آدمی امامت کرائے۔

(۴۸۵) مَنْ رَخَّصَ فِي التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ

جن حضرات نے نماز میں چار زانو بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۶۱۷۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّبِّيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا مُتَرَبِّعَانِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۱۷۶) سماک بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز میں چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۷۷) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ أَخِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۷۸) حضرت سعید بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(٦١٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُمَرَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا عَلَى طِنْفُسَةٍ.

(۶۱۷۹) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو قالین پر چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(٦١٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۰) حضرت محمد بن جحادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۱) حضرت مجاہد چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦١٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا وَمُتَّكِئًا.

(۶۱۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر کو چار زانو بیٹھ کر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۳) اسماعیل بن عبد الملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۴) جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي الصَّلاَةِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۵) حضرت ابو جعفر چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦١٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي التَّطَوُّعِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٦) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(٦١٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا مُتَرَبِّعًا فَنَهَاهُ ، فَأَبَى أَنْ يُطِيعَهُ ، فَقَالَ الْهَيْثَمُ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، يَقُولُ : لأَنْ أَقْعُدَ عَلَى رَضْفَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْعُدَ مُتَرَبِّعًا فِي الصَّلاَةِ.

(۶۱۸۷) حضرت ہیثم بن شہاب نے ایک آدمی کو دیکھا جو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا لیکن اس نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت ہیثم نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنا ہے کہ آگ پر گرم کئے ہوئے پتھروں پر بیٹھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(٦١٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَكَأَنَّهُ كَرِهَهُ . قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ : كَرِهَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(٦١٨٨) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(٦١٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَرَبِّعًا ، وَقَالَ : اجْلِسْ غَيْرَ جِلْسَتِكَ لِلْحَدِيثِ.

(٦١٨٩) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے نماز میں چار زانو بیٹھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ نماز میں ایسے نہ بیٹھو جیسے بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتے ہو۔

(٦١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلاَةِ جِلْسَةَ الرَّجُلِ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ.

(٦١٩٠) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز میں اس طرح بیٹھے جیسے لوگوں سے بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتا ہے۔

(٦١٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مُتَرَبِّعًا فِي آخِرِ صَلاَتِهِ ، حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الآخِرَةِ ، فَلَمَّا صَلَّى ، قُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أَشْتَكِي رِجْلِي.

(٦١٩١) حضرت مغیرہ بن حکیم صنعانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ نماز کے آخر میں آخری سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد چار زانو بیٹھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاؤں میں تکلیف ہے۔

(٦١٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا مِنْ وَجَعٍ.

(٦١٩٢) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے درد کی وجہ سے چار زانو بیٹھ کر نماز ادا کی۔

(٦١٩٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَتَرَبَّعَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ.

(٦١٩٣) حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی تشہد پڑھنے سے پہلے نماز میں چار زانو ہو کر بیٹھے۔

(٦١٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا أَفْعَلُهُ مِنْ وَجَعٍ.

(٦١٩٤) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ سنت نہیں ہے۔ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے درد کی وجہ سے یوں نماز پڑھی ہے۔

(۶۱۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَبُّعَ ، وَقَالَ : جِلْسَةُ مَمْلَكَةٍ.

(۶۱۹۵) حضرت طاوس نے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ بادشاہوں کا بیٹھنا ہے۔

(٤٨٧) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چار زانو بنالے

(۶۱۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى قَاعِدًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چار زانو بنالے۔

(۶۱۹۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى سَالِمٍ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا ، فَإِذَا كَانَ الْجُلُوس جَثَا لِرُكْبَتَيهِ ، وَإِذَا كَانَ الْقِيام تَرَبَّعَ.

(۶۱۹۷) سلیمان بن بزیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم کے پاس حاضر ہوا وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ جب ان کو بیٹھنا ہوتا تو گھٹنوں کو زمین پر رکھ دیتے اور جب قیام کرنا ہوتا تو چار زانو بیٹھ جاتے۔

(۶۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : إِذَا صَلَّى جَالِسًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَكَعَ وَهُوَ مُتَرَبِّعٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۱۹۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر نماز پڑھنا چاہے تو قیام کو چار زانو بنائے۔ جب رکوع کرنا چاہے تو چار زانو رکوع کرے اور جب سجدہ کرنا چاہے تو ٹانگ کو موڑے گا۔

(٤٨٨) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا فَلْيَثْنِ رِجْلَهُ

جو آدمی چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھے تو وہ سجدے اور رکوع میں اپنی ٹانگ کو موڑے گا

(۶۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا ، قَالَ مِسْعَرٌ : أَوْ كَمَا قَالَ ، يَجْلِسُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ، أَوْ يَسْجُدَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۱۹۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو تو وہ رکوع اور سجدے میں ٹانگ کو موڑے گا۔

(۶۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۲۰۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھی جب وہ رکوع کرنے لگتے تو ٹانگ کو موڑ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے تھے۔

(٦٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۲۰۱) ابو حفص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیٹھ کر نماز پڑھی، جب وہ رکوع کرنے لگتے تو ٹانگ کو موڑ لیتے تھے۔

(٤٨٩) إذَا جَاءَ وَقَدْ تَمَّ الصَّفُّ

جب کوئی آدمی نماز کے لئے آئے اور صف مکمل ہو چکی ہو تو وہ کیا کرے؟

(٦٢٠٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ تَمَّ الصَّفُّ ، قَالَ إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ دَخَلَ ، وَإِلاَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَأَقَامَهُ مَعَهُ ، وَلَمْ يَقُمْ وَحْدَهُ.

(۶۲۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز کے لئے مسجد میں آئے اور صف پوری ہو چکی ہو تو اگر وہ صف میں داخل ہونے کی طاقت رکھتا ہو تو صف میں داخل ہو جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک آدمی کو پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کرے۔ اکیلا کھڑا نہ ہو۔

(٦٢٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :أَجِيءُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ امْتَلأَ ؟ قَالَ :مُرْ رَجُلاً ، فَأَقِمْهُ مَعَكَ ، فَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَأَعِدْ.

(۶۲۰۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ اگر میں نماز کے لئے آؤں اور صف مکمل ہو چکی ہو تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی کو اپنے ساتھ کھڑا کرو۔ اگر اکیلے نماز پڑھو تو نماز کا اعادہ کرو۔

(٤٩٠) فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسَاءَ

کیا آدمی صرف عورتوں کی امامت کرا سکتا ہے

(٦٢٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ نِسَائَهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ.

(۶۲۰۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ عورتوں کو فرض نماز کی امامت کرایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہوتا تھا۔

(٦٢٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ قَارِئِينَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ أُبَيٌّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، وَابْنُ أَبِي حَثْمَةَ يُصَلِّي بِالنِّسَاءِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۲۰۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کے لئے قاریوں کو مقرر فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور حضرت ابن ابی حثمہ عورتوں کو۔

(٦٢٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْحَيِّ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ ، وَمَا خَلْفِي إلاَّ امْرَأَةٌ.

(۶۲۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے زمانے میں اپنے محلے میں نماز پڑھاتا تھا اور میرے پیچھے صرف ایک عورت ہوتی تھی۔

(٦٢٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَعَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسَاءَ ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے جن کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو؟ دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٠٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَرْفَجَةُ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ النَّاسَ بِقِيَامِ رَمَضَانَ ، وَكَانَ يَجْعَلُ لِلرِّجَالِ إمَامًا ، وَلِلنِّسَاءِ إمَامًا . قَالَ عَرْفَجَةُ : فَأَمَرَنِي عَلِيٌّ ، فَكُنْتُ إمَامَ النِّسَاءِ.

(۶۲۰۸) حضرت عرفجہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو رمضان کے قیام کا حکم دیا کرتے تھے۔ وہ مردوں کے لئے الگ اور عورتوں کے لئے الگ امام مقرر کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے عورتوں کا امام مقرر کیا تھا۔

(٦٢٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسْوَةَ فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا إذَا كَانَ الرَّجُلُ لاَ بَأْسَ بِهِ ، قَالَ : ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَخْرُجُ فَتَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي جَمَاعَةٍ ، فَيَرْجِعُ إلَى أَهْلِهِ ، فَيَجْمَعُهُمْ فَيُصَلِّي بِهِمْ.

(۶۲۰۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ آدمی رمضان میں کیا صرف عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اس آدمی میں کوئی خرابی نہ ہو تو اس عمل میں کوئی خرابی نہیں۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر کسی آدمی کی جماعت کی نماز چھوٹ جائے تو وہ گھر آ کر گھر کی خواتین کو نماز پڑھا سکتا ہے۔

(٦٢١٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مِجْلَزٍ وَلَهُ مَسْجِدٌ فِي دَارِهِ ، فَرُبَّمَا جَمَّعَ بِأَهْلِهِ وَغِلْمَانِهِ.

(۶۲۱۰) حضرت مطہر بن جویریہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز کے گھر میں ایک مسجد تھی وہ اس میں اپنے گھر والوں اور غلاموں کو جمع کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۱) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّي ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الإِمَامِ حَائِطٌ

اگر آدمی کے پیچھے کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو لیکن امام کے اور اس کے درمیان دیوار ہو تو کیا حکم ہے؟

(۶۲۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الإِمَامِ طَرِيقٌ ، أَوْ نَهْرٌ ، أَوْ حَائِطٌ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۶۲۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام اور مقتدی کے درمیان راستہ، دریا یا دیوار ہو تو وہ اس کے ساتھ نہیں۔

(۶۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِصَلاَةِ الإِمَامِ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا طَرِيقٌ ، أَوْ نِسَاءٌ.

(۶۲۱۲) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ کوئی شخص امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان راستہ یا عورتیں ہوں۔

(۶۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَأْتَمُّ بِالإِمَامِ ، وَبَيْنَهُمَا طَرِيقٌ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ لَهَا.

(۶۲۱۳) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ کیا عورت ایسے امام کی اقتداء کر سکتی ہے جس کے اور اس عورت کے درمیان راستہ ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ درست نہیں۔

(۴۹۲) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ يُجَمِّعُ مَعَ الإِمَامِ ، وَهُوَ فِي دَارِ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ ، بَيْتٌ مُشْرِفٌ عَلَى الْمَسْجِدِ ، لَهُ بَابٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَكَانَ يُجَمِّعُ فِيهِ وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ.

(۶۲۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ امام کے ساتھ نافع بن عبد الحارث کے مکان میں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ وہ گھر مسجد سے تھوڑا بلند تھا اور اس کا ایک دروازہ مسجد میں کھلتا تھا۔ وہ اس گھر میں جمعہ پڑھتے اور امام کی اقتداء کیا کرتے تھے۔

(۶۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ ، وَهُوَ أَسْفَلُ.

(۶۲۱۵) حضرت صالح مولی التوأمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھی، حالانکہ امام نیچے تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢١٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تُصَلِّي وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الإِمَامِ حَائِطٌ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ تَسْمَعُ التَّكْبِيرَ أَجْزَأَهَا ذَلِكَ.

(٦٢١٦) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان دیوار ہو تو اگر وہ اس کی تکبیرات سن رہی ہو تو یہ اقتداء جائز ہے۔

(٦٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ، وَمَعَهُ رَجُلٌ آخَرُ ، يَعْنِي وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ.

(٦٢١٧) حضرت سعید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو دیکھا انہوں نے مسجد کے اوپر مغرب کی نماز پڑھی۔ ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی تھا اور وہ امام کی اقتداء کررہے تھے۔

(٦٢١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : كَانَ إِلَى جَنْبِ مَسْجِدِنَا سَطْحٌ ، عَنْ يَمِينِ الْمَسْجِدِ ، أَسْفَلُ مِنَ الإِمَامِ ، فَكَانَ قَوْمٌ هَارِبِينَ فِي إِمَارَةِ الْحَجَّاجِ ، وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ حَائِطٌ طَوِيلٌ ، يُصَلُّونَ عَلَى ذَلِكَ السَّطْحِ ، وَيَأْتَمُّونَ بِالإِمَامِ ، فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَرَآهُ حَسَنًا.

(٦٢١٨) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ہماری مسجد کے دائیں طرف امام سے نیچے ایک چھت تھی۔ حجاج کی امارت کے دنوں میں کچھ روپوش لوگ اس چھت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔ اور امام کی اقتداء کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور امام کے درمیان دیوار تھی۔ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے اسے اچھا خیال فرمایا۔

(٦٢١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ ، يُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيِ الإِمَامِ.

(٦٢١٩) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رمضان میں کمرے کی چھت پر کھڑے ہو کر امام کی اقتداء کرے تو اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، البتہ اسے امام سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔

(٦٢٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ ، وَهُوَ فِي دَارِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ.

(٦٢٢٠) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ حمید بن عبدالرحمن بن حارث کے گھر میں امام کی اقتداء کرتے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٩٣) فِي الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي الْمِئْذَنَةِ

کیا مؤذن اذان کے منارے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

(٦٢٢١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُقِيمُ فِي الْمِئْذَنَةِ ، وَيُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۶۲۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا موذن مئذنہ میں اقامت کہہ کر وہیں امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا جائز ہے۔

(٦٢٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ صَلاَةِ الْمُؤَذِّنِينَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُمْ.

(۶۲۲۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ موذنین جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(٦٢٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي صَوْمَعَتِهِ ، وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۶۲۲۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا موذن اذان کے منارہ میں نماز پڑھتے ہوئے امام کی اقتداء کر سکتا ہے؟ انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(٤٩٣) الْمَرْأَةُ فِي كَمْ ثَوْبٍ تُصَلِّي

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟

(٦٢٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٢٥) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : سُئِلَتْ عَائِشَةُ : فِي كَمْ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَتْ : ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ ، فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَأَخْبَرَهَا ، فَقَالَتْ : صَدَقَ.

(۶۲۲۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے سوال کرو پھر میرے پاس آؤ۔ وہ سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مکمل ڈھانپنے والی قمیص اور ایک دوپٹے میں نماز پڑھے گی۔ سائل نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(٦٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عُبَيدِ اللهِ الْخَوْلاَنِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَاحِدٍ فَضْلاً ، وَقَدْ وَضَعَتْ بَعْضَ كُمِّهَا عَلَى رَأْسِهَا . قَالَ : وَكَانَ عُبَيْدُ اللهِ يَتِيمًا فِي حِجْرِهَا.

(۶۲۲۶) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو ایک ایسی بڑی قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا جو ساری کی ساری ان پر لپٹی ہوئی تھی اور انہوں نے آستین کے کچھ حصے کو اپنے سر پر رکھا ہوا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ خولانی ایک یتیم بچے کی حیثیت سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی کفالت میں تھے۔

(٦٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلاَنِيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۲۷) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک بڑی قمیص اور ایک چادر میں نماز ادا فرمائی۔

(٦٢٢٨) أَخْبَرَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حدَّثَتْنِي أُمِّي ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي أَيِّ شَيْءٍ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَتْ : تُصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِغٍ ، يُغَطِّي قَدَمَيْهَا وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۸) حضرت محمد بن زید کہتے ہیں کہ میری والدہ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ عورت کس چیز میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر میں جو اس کے پاؤں کو بھی ڈھانپ دے اور ایک دوپٹے میں۔

(٦٢٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بن مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدِّرْعِ السَّابِغِ وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر اور ایک اوڑھنی میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ ، عَنْ زَوْجِهَا بِشْرٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ : فِي كَمْ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۳۰) حضرت بشر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک قمیص اور ایک چادر میں۔

(٦٢٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ ، فَلْتُصَلِّ فِي ثِيَابِهَا كُلِّهَا ؛ الدِّرْعُ ، وَالْخِمَارُ ، وَالْمِلْحَفَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے پورے کپڑوں میں نماز پڑھے گی یعنی قمیص، چادر اور اوڑھنی۔

(٦٢٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، قَالَ: تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدِّرْعِ وَالْخِمَارِ وَالْحَقْوِ. قَالَ أَشْعَثُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، مِثْلَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذِهِ الْخُمُرُ ؟ فَقَالَ : الْخِمَارُ مَا خَمَّرَ ، وَكَانَتِ الأَنْصَارُ تُسَمِّي الإِزَارَ الْحَقْوَ.

(۶۲۳۲) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ نے فرمایا کہ عورت قمیص، چادر اور ''حقو'' میں نماز پڑھے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اشعث سے پوچھا کہ یہ چادریں کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو جسم کو ڈھانپ دے وہ چادر ہے۔ میں نے پوچھا یہ ''حقو'' کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار ازار کو حقو کہا کرتے تھے۔

(٦٢٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۳۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ ؛ فِي الدِّرْعِ ، وَالْخِمَارِ ، وَالْحَقْوِ.

(۶۲۳۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے تین کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے ① قمیص ② چادر ③ ازار

(٦٢٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدِّرْعِ وَالْجِلْبَابِ.

(۶۲۳۵) حضرت ابراہیم عورت کو اس بات کی رعایت دیتے تھے کہ وہ قمیص اور چادر میں نماز پڑھ لے۔

(٦٢٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : قَالَتِ امْرَأَةٌ لأَبِي : إِنِّي امْرَأَةٌ حُبْلَى ، وَإِنَّهُ يَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمِنْطَقِ ، أَفَأُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۲۳۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے میرے والد سے کہا کہ میں حاملہ عورت ہوں۔ میرے لئے نطاق (کمر پر باندھا جانے والا ایک بیلٹ) میں نماز پڑھنا مشکل ہے، تو کیا میں قمیص اور چادر میں نماز پڑھ سکتی ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں، پڑھ سکتی ہو۔

(٦٢٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ حَصِيفٍ.

(۶۲۳۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص دوپٹے اور بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ صَفِيقٍ ، وَخِمَارٍ صَفِيقٍ.

(۶۲۳۸) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ عورت ایک موٹی قمیص اور موٹی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ، وَسَأَلْتُ حَمَّادًا ، فَقَالَ : تُصَلِّي فِي دِرْعٍ ، وَمِلْحَفَةٍ تُغَطِّي رَأْسَهَا.

(۶۲۴۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔ حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک اوڑھنی میں جس سے سر کو ڈھانپ لے نماز پڑھے گی۔

(٦٢٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورت چار کپڑوں سے کم میں نماز نہیں پڑھے گی۔

(٦٢٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا قَامَتْ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ، فَأَتَتْهَا الأَمَةُ ، فَأَلْقَتْ عَلَيْهَا ثَوْبًا.

(۶۲۴۲) حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھ رہی تھیں کہ ان کی باندی نے آ کر ان پر ایک اور کپڑا ڈال دیا۔

(٤٩٥) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ ثَوْبٌ

اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟

(٦٢٤٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابن عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : تَتَّزِرُ بِهِ.

(۶۲۴۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(٦٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْضُرُهَا الصَّلاَة ، وَلَيْسَ لَهَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ؟ قَالاَ : تَتَّزِرُ بِهِ.

(۶۲۴۴) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر نماز کا وقت آ جائے اور عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟ دونوں نے فرمایا کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(٦٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمَرْأَةِ لاَ يَكُونُ لَهَا إِلاَّ الثَّوْبُ الْوَاحِدُ؟ قَالَ : تَتَّزِرُ بِهِ.
قَالَ وَكِيعٌ : يَعْنِي إِذَا كَانَ صَغِيرًا.

(۶۲۴۵) حضرت عمرو بن ذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیسے نماز پڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ کپڑا چھوٹا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۶) فِي الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۶۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ أَمَّهُمْ فِي قَمِيصٍ وَاحِدٍ.

(۶۲۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے انہیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ ، إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر قمیص کھلی اور مکمل ہو تو ایک قمیص میں نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهُ.

(۶۲۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قمیص میں نماز پڑھائی، اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(۶۲۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : وَسَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ . وَفِي الرَّيْطَةِ ؟ إِذَا تَوَشَّحْتَ بِهَا فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۴۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ایک قمیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر ان سے ریطہ (نرم اور باریک کپڑا) میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : رُبَّ رَجُلٍ لَيْسَ لَهُ إِلاَّ قَمِيصٌ.

(۶۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک قمیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ بہت سے لوگوں کے پاس ایک ہی قمیص ہوتی ہے۔

(۶۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر قمیص کھلی ہو تو اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَمَّنَا مُعَاوِيَةُ فِي قَمِيصٍ.

(۶۲۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى فِي قَمِيصٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۲۵۳) حضرت سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن نے ایک قمیص میں نماز پڑھی۔

٦٢٥٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: بَعَثْتُ غُلاَمًا لِي كَاتِبًا حَاسِبًا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ تَحْتَهُ إِزَارٌ؟ قَالَ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَشِفَّ عَنْهُ.

(۶۲۵۴) حضرت سعید بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ایک مکاتب غلام حضرت سعید بن مسیّب کے پاس بھیجا تا کہ ان سے سوال کرے کہ بغیر ازار کے قمیص میں نماز پڑھی جا سکتی ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر جسم جھلک نہ رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦٢٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ حَصِيفًا.

(۶۲۵۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

٦٢٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ بِلاَلٍ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عُثْمَانَ الأَحْمَرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ صَفِيقٍ قَصِيرٍ.

(۶۲۵۶) حضرت زیاد بن عثمان احمری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کو ایک موٹی اور قصیر قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا۔

٦٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۷) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

٦٢٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

٦٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: أَمَّنَا الْحَكَمُ فِي قَمِيصٍ غَلِيظٍ، وَقَالَ الْحَكَمُ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم نے ہمیں صرف قمیص میں نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

٦٢٦٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ.

(۶۲۶۰) حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر کو صرف قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جُبَّةٍ وَحْدَهَا ، أَوْ قَمِيصٍ صَفِيقٍ ، يُوَارِي عَوْرَتَهُ ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۶۱) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا صرف جبے یا صرف ایسی موٹی قمیص جو ستر کو ڈھانپ دے، ان میں نماز پڑھنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي مُلَيْكَةُ بِنْتُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ تَطَوُّعًا بِاللَّيْلِ.

(۶۲۶۲) حضرت ملیکہ بنت ابی عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ ان کے والد صرف قمیص میں رات کے وقت نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٤٩٧) الصَّلاَةُ فِي الْجُبَّةِ وَالْمُسْتَقَةِ

چوغے اور لمبی آستینوں والے جبے میں نماز کا حکم

(٦٢٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتُقَةٍ.

(۶۲۶۳) حضرت سعد نے لوگوں کو لمبی آستینوں والے جبے میں نماز پڑھائی۔

(٦٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْجُبَّةِ الْوَاحِدَةِ.

(۶۲۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف جبے میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْجُبَّةِ ؟ قَالَ : وَفِي الْقَمِيصِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۶۵) حضرت علی بن زید بن جدعان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے جبے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں بھی اور موٹی قمیص میں بھی نماز جائز ہے۔

(٦٢٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فِي جُبَّةٍ طَيَالِسَةٍ ، لَيْسَ عَلَيْهِ إِزَارٌ.

(۶۲۶۶) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک جبے میں نماز ادا فرمائی اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(٦٢٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي فِي مُسْتُقَةٍ ، لاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهَا.

(۶۲۶۷) حضرت محل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو لمبی آستینوں والے چوغے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۸) الْمَرْأَةُ تُصَلِّی وَلاَ تُغَطِّی شَعْرَهَا

اگر عورت بالوں کو نہ ڈھانپے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

(٦٢٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ صَلَّتْ وَلَمْ تُغَطِّ شَعْرَهَا ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ.

(۶۲۶۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے نماز پڑھتے ہوئے بال نہ ڈھانپے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(٦٢٦٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ. (ترمذی ۳۷۷۔ ابوداؤد ۶۴۱)

(۶۲۶۹) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٦٢٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ ، فَرَأَتْ جَارِيَةً لَهَا جُمَّةٌ ، فَقَالَتْ : لَوِ اسْتَتَرَتْ هَذِهِ كَانَ أَخْيَرَ ، فَقَالَتْ : إِنَّهَا لَمْ تَحِضْ ، وَلاَ بَدَا بَعْدُ الْحَيْضُ.

(۶۲۷۰) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک لڑکی دیکھی جس کے بال نظر آرہے تھے۔ اس عورت نے اس لڑکی کے بارے میں کہا کہ یہ اگر بالوں کو چھپا لیتی تو اچھا ہوتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ ابھی تک بالغ نہیں ہوئی اور ابھی تک اس کا حیض ظاہر نہیں ہوا۔

(٦٢٧١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي فَتَاةٌ ، فَأَلْقَى إِلَيَّ حِقْوَهُ ، فَقَالَ : شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ الْفَتَاةِ وَبَيْنَ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ ، فَإِنِّي لاَ أُرَاهُمَا إِلاَّ قَدْ حَاضَتَا. (ابوداؤد ۶۴۲۔ احمد ۶/ ۲۳۸)

(۶۲۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرے پاس ایک لڑکی بیٹھی تھی۔ آپ نے ایک کپڑا مجھے دیا کہ اسے پھاڑ کر اس لڑکی کو اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود لڑکی کو دے دوں، میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(٦٢٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا ، فَاخْتَبَأَتْ مَوْلاَةٌ لَهُمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ ، فَقَالَ : اخْتَمِرِي بِهَذَا. (ابن ماجه ۶۵۴)

(۶۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک لڑکی بھاگ کر چھپ گئی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ نے استفسار فرمایا کہ کیا یہ بالغ ہوگئی ہے۔ آپ کو بتایا گیا جی ہاں یہ بالغ ہوگئی ہے، آپ نے اپنے عمامے سے کپڑا پھاڑ کر اسے دیا کہ اس سے پردہ کرلو۔

(٦٢٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ مَاهَانَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر اتنا ہی پردہ ضروری ہے جتنا کہ اس کی ماں پر ضروری ہے۔

(٦٢٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ : مَتَى تُكْتَبُ عَلَى الْجَارِيَةِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : إِذَا حَاضَتْ.

(۶۲۷۴) مرزوق بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ لڑکی پر نماز کب فرض ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب اسے حیض آجائے۔

(٦٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لڑکی کو حیض آجائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(٦٢٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(٦٢٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(٦٢٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مَاهَانَ أَبِي سَالِمٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِذَا احْتَلَمَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا . يَعْنِي مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(٦٢٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَلاَةَ حَائِضٍ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بالغ لڑکی کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں ہوتی۔

(٦٢٨٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتِ الْمَرْأَةُ الْحَيْضَ ، وَلَمْ تُغَطِّ أُذُنَيْهَا وَرَأْسَهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ.

(۶۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لڑکی بالغ ہونے کے بعد اپنے کانوں اور سر کو نہ ڈھکے تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٤٩٩) فِي الأَمَةِ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ

کیا باندی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(٦٢٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :تُصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَشُرَيْحًا كَانَا يَقُولاَنِ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۲) حضرت علی اور حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:تُصَلِّي أُمُّ الْوَلَدِ بِغَيْرِ خِمَارٍ، وَإِنْ كَانَتْ قَدْ بَلَغَتْ سِتِّينَ سَنَةً.

(۶۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے خواہ اس کی عمر تیس سال سے زائد ہو۔

(٦٢٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ ، وَإِنْ كَانَتْ عَجُوزًا.

(۶۲۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ بوڑھی ہو۔

(٦٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ.

(۶۲۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں۔

(٦٢٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ ، وَإِنْ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۲۸۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ اپنے آقا سے پیدا ہوئی ہو۔

(٦٢٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ فَرْوَةَ رَأْسِهَا.

(۶۲۹۰) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّیْفَیْکَمْ نے ارشاد فرمایا کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو اتار دیا ہے۔ یعنی اس پر حجاب واجب نہیں۔

(٦٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ أَمَةً لَنَا مُتَقَنِّعَةً ، فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لاَ تَتَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ.

(۶۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(٦٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ الأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ فَرْوَةَ رَأْسِهَا مِنْ وَرَاءِ الْجِدَارِ.

(۶۲۹۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو دیوار سے پیچھے اتار دیا ہے۔

(٦٢٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ.

(۶۲۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٢٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ جَارِيَةً مُتَقَنِّعَةً فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لاَ تَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ.

(۶۲۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(٦٢٩٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمَةٌ ، قَدْ كَانَ يُعَرِّفُهَا لِبَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ ، أَوِ الأَنْصَارِ وَعَلَيْهَا جِلْبَابٌ ، مُتَقَنِّعَةً بِهِ ، فَسَأَلَهَا : عَتَقْتِ ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : فَمَا بَالُ الْجِلْبَابِ ؟ ضَعِيهِ عَنْ رَأْسِكِ ، إِنَّمَا الْجِلْبَابُ عَلَى الْحَرَائِرِ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ، فَتَلَكَّأَتْ فَقَامَ إِلَيْهَا بِالدِّرَّةِ ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَهَا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْ رَأْسِهَا.

(۶۲۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک باندی آئی، وہ اسے کسی مہاجر یا انصاری کی وجہ سے جانتے تھے۔ اس پر ایک بڑی چادر تھی جس سے اس نے نقاب کر رکھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سوال کیا کہ تم آزاد ہوگئی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ پھر یہ چادر کیوں اوڑھ رکھی ہے؟ اسے اپنے سر سے اتار دو، چادر تو آزاد مومن عورتوں کے سر پر ہوتی ہے۔ اس پر وہ باندی بہانے بنانے لگی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ اس کے سر پر مارا اور اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چادر اتار دی۔

(٦٢٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلَهُ أَبُو هُبَيْرَةَ : كَيْفَ تُصَلِّي الأَمَةُ ؟ قَالَ :تُصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۹۶) حضرت ابوہبیرہ نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ باندی کیسے نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح وہ نکلتی ہے اسی طرح نماز پڑھے گی۔

(٦٢٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لاَ يَدَعُ فِي خِلاَفَتِهِ أَمَةً تَقَنَّعُ . قَالَ :وَقَالَ عُمَرُ :إِنَّمَا الْقِنَاعُ لِلْحَرَائِرِ ، لِكَيْ لاَ يُؤْذَيْنَ.

(۶۲۹۷) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے زمانہ خلافت میں کسی باندی کو دوپٹہ نہ لینے دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ دوپٹے آزاد عورتوں کے لئے ہیں۔ تاکہ انہیں تکلیف نہ دی جائے۔

(٥٠٠) فِي الْمَسْجِدِ الْمُحْدَثِ وَالْعَتِيقِ

نئی اور پرانی مسجد کا بیان

(٦٢٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، قَالَ :قَدِمَ عَامِلٌ لِمُعَاوِيَةَ ، وَكَانَ بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ ، فَنَزَلَ مَنْزِلاً ، فَإِذَا هُوَ بِمَسْجِدَيْنِ ، قَالَ :أَيُّهُمَا أَقْدَمُ ؟ فَأُخْبِرَ بِهِ ، فَأَتَى الَّذِي هُوَ أَقْدَمُهُمَا.

(۶۲۹۸) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ایک عامل جنہیں انہوں نے زکوٰۃ کی وصولیابی کے لئے مقرر فرمایا تھا آئے انہوں نے دو مسجدوں کو دیکھا اور فرمایا کہ ان میں پرانی مسجد کون سی ہے؟ انہیں بتایا گیا تو انہوں نے زیادہ پرانی مسجد میں نماز ادا کی۔

(٦٢٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ كَذَا وَكَذَا ، فَصَلَّى فِي مَسْجِدِ كَذَا وَكَذَا ، وَبَيْنَهُمَا مَسَاجِدُ كَثِيرَةٌ مُحْدَثَةٌ ، لَمْ يُصَلِّ فِيهَا.

(۶۲۹۹) حضرت لیث کہتے ہیں کہ فلاں مسجد میں حضرت ابووائل کی نماز فوت ہوگئی تو انہوں نے فلاں مسجد میں ادا کی، حالانکہ ان دونوں مسجدوں کے درمیان کئی مسجدیں ایسی تھی جو نئی بنائی گئی تھیں، انہوں نے ان مسجدوں میں نماز نہیں پڑھی۔

(٦٣٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ الصَّيْدَلاَنِيِّ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ أَنَسٍ ، فَيَأْتِي عَلَى الْمَسْجِدِ فَيَسْمَعُ الأَذَانَ ، فَيَقُولُ :مُحْدَثٌ هَذَا ؟ فَإِذَا قَالُوا :نَعَمْ ، تَجَاوَزَهُ إِلَى غَيْرِهِ.

(۶۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ کبھی کسی مسجد کے پاس آتا وہ اس کی اذان سنتے اور پوچھتے کہ کیا یہ نئی مسجد ہے؟ لوگ کہتے جی ہاں۔ اس پر وہ اس مسجد سے آگے کسی اور مسجد کی تلاش میں چلے جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٠١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَجَاوَزُ الْمَسَاجِدَ الْمُحْدَثَةَ إِلَى الْقَدِيمَةِ.

(۶۳۰۱) حضرت مجاہد نئی مسجدوں کو چھوڑ کر پرانی مسجدوں میں جایا کرتے تھے۔

(٦٣٠٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَدِّقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ ، لَيَالِي مُعَاوِيَةَ ، فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى مَاءٍ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ ، قَالَ : وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، وَعَلَى الْمَاءِ مَسْجِدَانِ مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، قَالَ : أَيُّهُمَا بُنِيَ أَوَّلاً ؟ فَقِيلَ : هَذَا ، فَقَصَدَ نَحْوَهُ.

(۶۳۰۲) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دیہاتی شخص نے بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ان کا نمائندہ ہمارے پاس آیا۔ ایک دن وہ ہمارے چشمے پر بیٹھا تھا کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ اس وقت اس چشمے پر دیہات والوں کی بہت سی مساجد تھیں۔ اس نے پوچھا کہ ان میں سے کون سی مسجد سب سے پہلے بنی ہے؟ اسے بتایا گیا تو وہ اسی مسجد میں چلا گیا۔

(٦٣٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَدَعُ مَسْجِدَ قَوْمِهِ وَيَأْتِي غَيْرَهُ؟ قَالَ : فَقَالَ الْحَسَنُ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يُكَثِّرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ بِنَفْسِهِ.

(۶۳۰۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنی قوم کی مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی قوم کو اپنے وجود سے زیادہ کرے۔

(٥٠١) الرَّجُلُ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ ، فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَةً

کیا آدمی مسجد میں ایک رکعت پڑھ سکتا ہے؟

(٦٣٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنْ عُمَر دَخَلَ الْمَسْجِد فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَةً ، فَقَالُوا لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ ، فَمَنْ شَاءَ زَادَ ، وَمَنْ شَاءَ نَقَصَ.

(۶۳۰۴) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں ایک رکعت پڑھی، لوگوں نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، جو چاہے کم پڑھے اور جو چاہے زیادہ۔

(٦٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّمَا رَكَعْتَ رَكْعَةً ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ ، وَكَرِهْتُ أَنْ أَتَّخِذَهُ طَرِيقًا.

(۶۳۰۵) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مسجد سے گذرے تو انہوں نے ایک رکعت پڑھی، ان سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، مجھے یہ بات پسند نہ تھی کہ میں مسجد کو راستہ بنالوں۔

(٦٣٠٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ خَرَجَ.

(۶۳۰۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ ایک مسجد سے گزرے، انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی اور پھر چلے گئے۔

٦٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَسَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۷) حضرت طلحہ بن عبید اللہ مسجد سے گذرے اور انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی۔

٦٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ خَرَجَ مِنَ الْقَصْرِ ، فَمَرَّ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، أَوْ سَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۸) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ایک محل سے نکلے اور مسجد سے گذرے اور اس میں ایک رکعت پڑھی۔

(٥٠٢) فِي الصَّلاَةِ فِي الْقَوْسِ وَالسَّيْفِ

کمان یا تلوار لے کر نماز پڑھنے کا حکم

٦٣٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ وَعَلَيْهِمْ قِسِيُّهُمْ.

(۶۳۰۹) حضرت راشد بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اپنی کمانیں لے کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

٦٣١٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : السُّيُوفُ أَرْدِيَةُ الْغُزَاةِ.

(۶۳۱۰) حضرت عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ تلواریں مجاہدوں کی چادریں ہیں۔

٦٣١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ السُّيُوفَ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تلواروں کو چادروں کی طرح سمجھتے تھے۔

٦٣١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : السَّيف بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں تلوار چادر کی طرح ہے۔

٦٣١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُصَلِّي وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِلاَّ سَيْفُهُ.

(۶۳۱۳) حضرت سعید بن مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تیمی کو نماز پڑھتے دیکھا ان پر چادر کے بجائے صرف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلوار تھی۔

(۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ
يُصَلُّونَ فِي السُّيُوفِ ، عَلَيْهَا الْكِيمُخْتُ مِنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ.

(۶۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس حال میں نماز پڑھتے تھے کہ ان پر ان کی تلواریں ہوتی تھیں جن پر مردا
کی کھال کی نیام ہوا کرتی تھی۔

(۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : السُّيُوفُ أَرْدِيَةُ الْغُزَاةِ.

(۶۳۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تلواریں مجاہدین کی چادریں ہیں۔

(۶۳۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْقَوْسُ لَا يُجْزِءُ مَكَانَ الرِّدَاءِ.

(۶۳۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ کمان چادر کی جگہ نہیں آسکتی۔

(۶۳۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقَوْسُ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ.

(۶۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کمان چادر کے درجہ میں ہے۔

(۶۳۱۸) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ
أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقَرْنِ ؟ فَقَالَ : صَلِّ فِي الْقَوْسِ ، وَاطْرَ
الْقَرْنَ. (ابویعلی ۷۴۹۳)

(۶۳۱۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا کمان اور تیروں کا تھیلا لے کر نماز پڑھنا ٹھیک ہے
آپ نے فرمایا کہ کمان میں نماز پڑھ، البتہ تیروں کا تھیلا اتاردو۔

(۵۰۲) مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

جن حالات میں جماعت کی نماز چھوڑنے کی اجازت ہے

(۶۳۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا كَانَ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ ، أَوْ شَدِيدُ
الرِّيحِ ، أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى : أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. (بخاری ۶۶۶۔ مسلم ۴۸۴)

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کبھی بارش یا آندھی ہوتی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعلان کرنے والے کو حکم د
کہ وہ اعلان کرے ''اپنے کجاووں میں نماز پڑھو''۔

(۶۳۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْحُدَيْبِيَةِ ، أَوْ حُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. (ابوداؤد ۱۰۵۰۔ احمد ۵/ ۷۵)

(۶۳۲۰) حضرت ابوملیح کے والد فرماتے ہیں کہ حدیبیہ یا حنین والے سال میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس دوران ایک دن اتنی بارش ہوئی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ آپ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا اس نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(٦٣٢١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : أَصَابَنَا مَطَرٌ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى : أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

(۶۳۲۱) حضرت ابورجاء فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کے دن بارش ہوئی، انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے نماز اپنے کجاووں میں پڑھ لو۔

(٦٣٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ : خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ ، قَالَ أَبِي : مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا : أَبُو الْمَلِيحِ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ ، وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

(۶۳۲۲) حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارانی رات میں میں نماز کے لئے مسجد میں گیا، واپس آ کر میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو والد صاحب نے پوچھا کون ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ ابوملیح ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ اتنے میں بارش ہوئی جو اتنی تھی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ لیکن حضور ﷺ کے ایک منادی نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(٦٣٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ : إِنَّ الصَّلاَةَ فِي الرِّحَالِ. (بخاری ۶۱۵۔ احمد ۵/ ۷۴)

(۶۳۲۳) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن بارش ہوئی تو حضور ﷺ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ کجاووں میں نماز پڑھے جانے کا اعلان کر دے۔

(٥٠٤) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

بارانی رات میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم

(٦٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ أُمَرَاؤُنَا إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ أَبْطَؤُوا بِالْمَغْرِبِ ، وَعَجَّلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي مَعَهُمْ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ عُبَيْدُ اللهِ :وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ مَعَهُمْ فِي مِثْلِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ.

(۶۳۲۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بارانی راتوں میں ہمارے امراء مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ یونہی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو بھی ان کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

(٦٣٢٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي مَعَ الأَئِمَّةِ حِينَ يَجْمَعُونَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

(۶۳۲۵) حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو دیکھا کہ وہ ائمہ کے ساتھ اس وقت بھی نماز پڑھ لیتے تھے جب وہ بارانی رات میں مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔

(٦٣٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ ؛ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَيُصَلِّيهِمَا معه عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، لاَ يُنْكِرُونَهُ.

(۶۳۲۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابان بن عثمان بارانی رات میں مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرتے تھے اور میں نے ان کے ساتھ حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، ابوبکر بن عبدالرحمٰن اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ یہ سب حضرات اس عمل پر نکیر نہ فرماتے تھے۔

(٦٣٢٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ، فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ.

(۶۳۲۷) حضرت ابومودود عبدالعزیز بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر بن محمد کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے بارانی رات میں دونوں نمازوں کو جمع فرمایا۔

(٦٣٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي مَعَ مَرْوَانَ ، وَكَانَ مَرْوَانُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّيهِمَا مَعَهُ.

(۶۳۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مروان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، مروان کسی بارانی رات میں مغرب و عشاء کو جمع کرتا تو بھی وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۵) فِی قَوْلِہِ تَعَالَی ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ (سورج کے غروب کی طرف مائل ہونے کے وقت نماز ادا کرو) کی تفسیر

(۶۳۲۹) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِی مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَیْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِی مُخْبِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِی قَوْلِہِ تَبَارَکَ وَتَعَالَی : ﴿لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ : إِذَا فَاءَ الْفَیْءُ. ﴿وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ قَالَ : وَمَا جَمَعَ.

(۶۳۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد سائے کا جھکنا ہے اور فرمان باری تعالیٰ ﴿وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ میں وما وسق سے مراد وما جمع ہے۔

(۶۳۳۰) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿دُلُوکُ الشَّمْسِ﴾ مَیْلُہَا بَعْدَ نِصْفِ النَّہَارِ.

(۶۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد نصفِ نہار کے بعد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔

(۶۳۳۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ إِلَی غَسَقِ اللَّیْلِ﴾ قَالَ : دُلُوکُہَا غُرُوبُہَا.

(۶۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد اس کا غروب ہونا ہے۔

(۶۳۳۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی بُکَیْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِیہِ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ : دُلُوکُہَا قَبْلَ أَنْ تَغِیبَ.

(۶۳۳۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلاَۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد مغرب سے پہلے اس کا جھکنا ہے۔

(۶۳۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ ، قَالَ : حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ : کُنْتُ أَقُودُ مَوْلاَیَ السَّائِبَ ، وَہُوَ أَعْمَی ، فَیَقُولُ لِی : یَا مُجَاہِدُ ، أَدَلَکَتِ الشَّمْسُ ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ ، قَامَ فَصَلَّی الظُّہْرَ.

(۶۳۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں اپنے مولی حضرت سائب کو لے کر چلتا تھا، وہ نابینا تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے پوچھا "أَدَلَکَتِ الشَّمْسُ؟" کیا سورج مائل ہوگیا؟ میں نے بتایا جی ہاں۔ اس پر انہوں نے ظہر کی نماز ادا کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٣٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي بَيْتِهِ ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ ثُمَّ قَالَ : هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، وَبَلَغَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَة.

(۶۳۳۴) حضرت اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر بیٹھا تھا۔ اتنے میں سورج غروب ہوگیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس سے مراد وہ وقت ہے جس میں روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور اس نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

(٦٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : دُلُوكُهَا مَيْلُهَا.

(۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔

(٦٣٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : دُلُوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۶) حضرت جعفر بن ابو مغیرہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(٦٣٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : دُلُوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(٦٣٣٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : دُلُوكُ الشَّمْسِ حَتَّى تَزِيغَ ، وَغَسَقُ اللَّيْلِ غُرُوبُ الشَّمْسِ.

(۶۳۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے اور غسق اللیل سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(٦٣٣٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبو الْعُمَيْسِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي وَبَرَة ، عَنْ سَعِيدِ بن جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالاَ : دُلُوكُهَا حِينَ تَغْرُبُ.

(۶۳۳۹) حضرت عبداللہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا غروب کے وقت جھکنا ہے۔

(٦٣٤٠) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بن سُلَيْمَان ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا.

(۶۳۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(٥٠٦) فِي الرَّجُلِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ ، فَيُوصَفُ لَهُ أَنْ يَسْتَلْقِيَ

اگر کسی آدمی کی آنکھوں میں تکلیف ہو اور اسے سیدھا لیٹ کر نماز پڑھنے کو کہا جائے……

(٦٣٤١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ قَالَ : ذَهَبَ بَصَرُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ فَأَتَى الطَّبِيبُ ، فَقَالَ : أُدَاوِيكَ عَلَى أَنْ تَسْتَلْقِيَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ، وَلاَ تُصَلِّيَ إِلاَّ مُضْطَجِعًا ، فَأَبَى وَكَرِهَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۳۴۱) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عتبہ کی بینائی ختم ہوگئی تو ایک طبیب آیا اور اس نے کہا کہ میں آپ کا علاج کروں گا لیکن آپ کو سات دن تک سیدھا لیٹنا ہوگا اور آپ نماز بھی لیٹ کر ادا کریں گے۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا اور اس عمل پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳۴۲) حَدَّثَنَا ابن مَهْدِيّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ وَقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ ، فَقِيلَ لَهُ: تَسْتَلْقِي سَبْعًا ، فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۶۳۴۲) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابو وائل کی آنکھوں میں پانی آ گیا ان سے کہا گیا کہ آپ کو بطورِ علاج کے سات دن تک لیٹنا پڑے گا۔ انہوں نے اس پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمَّا كُفَّ بَصَرُهُ أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ لَهُ : إِنْ صَبَرْتَ لِي سَبْعًا لاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا دَاوَيْتُك ، وَرَجَوْتُ أَنْ تَبْرَأَ عَيْنُك .
قَالَ: فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكُلُّهُمْ يَقُولُونَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مِتَّ فِي هَذِهِ السَّبْعِ ، كَيْفَ تَصْنَعُ بِالصَّلاَةِ؟ قَالَ: فَتَرَكَ عَيْنَيْهِ ، فَلَمْ يُدَاوِهَا .

(۶۳۴۳) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی ختم ہوگئی تو ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ اگر آپ سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنے پر صبر کر لیں تو میں آپ کا علاج کر سکتا ہوں ، مجھے امید ہے کہ آپ کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس پر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آدمی بھیج کر ان سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی فرمایا کہ اگر ان سات دنوں میں آپ کا انتقال ہو گیا تو آپ کی نمازوں کا کیا ہوگا؟ اس پر انہوں نے اپنی آنکھوں کا علاج نہ کروایا۔

(۶۳۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أُوقِعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ ، فَقِيلَ لَهُ : أَتَسْتَلْقِي سَبْعًا ، وَلاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا ؟ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأُمِّ سَلَمَةَ ، فَسَأَلَهُمَا ، فَنَهَتَاهُ.

(۶۳۴۴) حضرت ابو الضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی آنکھوں میں پانی اتر آیا، ان سے کہا گیا کہ آپ کو سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنی ہوگی۔ انہوں نے اس بارے میں ام المومنین حضرت عائشہ اور ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے استفسار فرمایا تو ان دونوں نے انہیں منع کر دیا۔

(۵۰۷) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ غَيْمٍ ، فَعَجِّلُوا الظُّهْرَ وَأَخِّرُوا الْعَصْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو

(۶۳۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ ، فَعَجِّلُوا الْعَصْرَ وَأَخِّرُوا الظُّهْرَ.

(۶۳۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى ا‌ل‌ل‌ه‌ُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَجِّلُوا صَلَاةَ النَّهَارِ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ ، وَأَخِّرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۴۶) حضرت عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس دن بادل ہوں اس دن ، دن کی نمازیں جلدی اور مغرب کی نماز تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَعَجِّلُوا الظُّهْرَ ، وَأَخِّرُوا الْعَصْرَ ، وَأَخِّرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۴۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو، اس دن مغرب بھی تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ ، عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَهُ فِي غَزَاةٍ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ ، فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجه ۶۹۴۔ احمد ۳۶۱)

(۶۳۴۸) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جس دن بادل چھائے ہوں اس دن نماز جلدی پڑھو کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

(٦٣٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ بُرَيْدَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ. (بخاری ۵۹۴۔ احمد ۵/ ۳۴۹)

(۶۳۴۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٣٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَأَغْسِقْ بِالْمَغْرِبِ.

(۶۳۵۰) حضرت ربیع بن خثیم نے اپنے مؤذن سے فرمایا کہ جس دن بادل ہو اس دن مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ أَنْ يُؤَخِّرَ الظُّهْرَ ، وَيُعَجِّلَ الْعَصْرَ.

(۶۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بادلوں والے دن ظہر کو تاخیر سے اور مغرب کو جلدی پڑھنا اچھا ہے۔

(٦٣٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : يُعَجِّلُ الْعَصْرُ يَوْمَ الْغَيْمِ ، وَيُؤَخَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَغْرِبُ.

(۶۳۵۲) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(٦٣٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُعَجِّلُ الْعَصْرُ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبُ.

(۶۳۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(٦٣٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، بِمِثْلِهِ.

(۶۳۵۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٥٠٨) فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر

(٦٣٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ (كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ) قَالَ :لَا يَنَامُونَ عَنِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

(۶۳۵۵) حضرت ابو العالیہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سوتے۔

(٦٣٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ، وَبِالأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ قَالَ :صَلَّوْا ، فَلَمَّا كَانَ السَّحَرُ اسْتَغْفَرُوا.

(۶۳۵۶) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ، وَبِالأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں، اور سحری کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں اور سحری کے وقت اٹھ کر استغفار کرتے ہیں۔

(٦٣٥٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ :هَجَعُوا قَلِيلاً ، ثُمَّ مَدُّوهَا إِلَى السَّحَرِ.

(۶۳۵۷) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر سحری تک عبادت کرتے ہیں۔

(٦٣٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ ، قَالَ : ذَلِكَ إِذْ أُمِرُوا بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَكَانَ أَبُو ذَرٍّ يَحْتَجِزُ احْتِجَازَهُ ، وَيَأْخُذُ الْعَصَا فَيَعْتَمِدُ عَلَيْهَا ، فَكَانُوا كَذَلِكَ حَتَّى نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ : ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾.

(۶۳۵۸) حضرت عطاء فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت میں صحابہ کرام کو رات کے اکثر حصہ میں عبادت کا حکم دیا گیا تھا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اس آیت کے نزول کے بعد بستر کے قریب بھی نہ جاتے اور لاٹھی کے سہارے سے ساری رات عبادت کرتے۔ پھر اس آیت میں رات کی عبادت کے بارے میں رخصت نازل ہوئی ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ قرآن میں سے جو تمہارے لئے ممکن ہو اس کی تلاوت کرلو۔

(٦٣٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَقُولُ : قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَنَامُونَ . وَكَانَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، يَقُولُ : كَانُوا قَلَّ لَيْلَةٍ إِلاَّ يُصِيبُونَ مِنْهَا .

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، يَقُولُ : لاَ يَنَامُونَ حَتَّى يُصَلُّوا الْعَتَمَةَ.

(۶۳۵۹) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو بہت تھوڑا سوتے ہیں۔

حضرت مطرف بن عبداللہ فرمایا کرتے تھے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ اللہ کی عبادت نہ کرتے ہوں۔

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سویا کرتے تھے۔

(٦٣٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : قَلَّ لَيْلَةٍ أَتَتْ عَلَيْهِمْ هَجَعُوهَا كُلَّهَا.

(۶۳۶۰) حضرت عبداللہ بن شخیر فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(٦٣٦١) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي بِسْطَامٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ هُمُ الْقَلِيلُ .

(۶۳۶۱) حضرت ضحاک ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑے ہیں۔

(٦٣٦٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : هَجَعُوا قَلِیلاً ، ثُمَّ مَدُّوهَا إِلَی السَّحَرِ.

(۶۳۶۲) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿کَانُوا قَلِیلًا مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر سحری تک عبادت کرتے ہیں۔

(۶۳۶۳) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی الْحَسَنِ ، قَالَ : قَلَّ لَیْلَةٌ أَتَتْ عَلَیْهِمْ هَجَعُوهَا.

(۶۳۶۳) حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(۶۳۶٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : کَانُوا لاَ یَنَامُونَ کُلَّ اللَّیْلِ.

(۶۳۶۴) حضرت مجاہد فرمانِ باری تعالیٰ ﴿کَانُوا قَلِیلًا مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ پوری رات نہیں سوتے۔

(۶۳۶٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿کَانُوا قَلِیلاً مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : قَلَّ لَیْلَةٌ تَمُرُّ بِهِمْ إِلاَّ صَلَّوْا فِیهَا.

(۶۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿کَانُوا قَلِیلًا مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں نماز نہ پڑھتے ہوں۔

(۶۳۶٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ﴿کَانُوا﴾ مِنَ النَّاسِ قَلِیلٌ.

(۶۳۶۶) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ ﴿کَانُوا﴾ کا معنی ہے: من الناس قلیل

(۶۳۶۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ؛ ﴿کَانُوا قَلِیلاً مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : مَا یَنَامُونَ.

(۶۳۶۷) حضرت ابراہیم فرمانِ باری تعالیٰ ﴿کَانُوا قَلِیلًا مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ما یہجعون کا معنی ہے ما ینامون یعنی وہ نہیں سوتے۔

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ؛ قَالَ : ﴿کَانُوا قَلِیلاً مَا یَنَامُونَ لَیْلَةً حَتَّی الصَّبَاحِ﴾.

(۶۳۶۸) حضرت ابن ابی نجیح فرمانِ باری تعالیٰ ﴿کَانُوا قَلِیلًا مِنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ صبح تک سوئے رہتے ہوں۔

(۵۰۹) فِی الثَّوْبِ یَخْرُجُ مِنَ النَّسَّاجِ ، یُصَلَّی فِیهِ ؟

وہ کپڑا جس کی بنائی اکھڑ رہی ہو اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عَطِیَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ یَخْرُجُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ النَّسَّاجِ ، يُصَلَّى فِيهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ . قَالَ :وَسَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ.

(۶۳۶۹) حضرت حکم بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی بنائی ادھڑ رہی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ حضرت ابن سیرین نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٣٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي رِدَاءِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ.

(۶۳۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کی چادر میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٣٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَبِي مُحَمَّدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ قَمِيصًا مِنْ هَذِهِ الْكَرَابِيسِ ، غَيْرَ غَسِيلٍ.

(۶۳۷۱) حضرت ابو محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سفید روئی کی بنی ہوئی ایک ان دھلی قمیص میں دیکھا ہے۔

(٦٣٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ نَسِيجٍ.

(۶۳۷۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک بنے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھی۔

(٦٣٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الثَّوْبِ يَحُوكُهُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ ، يُصَلَّى فِيهِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۳۷۳) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ آدمی کسی ایسے کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے جسے کسی یہودی یا نصرانی نے بنایا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٠) فِي الرَّجُلِ يرفَعُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا

(٦٣٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ ، أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ. (مسلم ۱۱۷۔ احمد ۵/ ۱۰۸)

(۶۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو چاہئے کہ نماز میں آسمان کی طرف نظریں اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ہوسکتا ہے کہ ان کی نگاہ واپس نہ آئے۔

(٦٣٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلاَتِهِمْ ، فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ :لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ ، أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ. (بخاری ۷۵۰۔ ابوداؤد ۹۱۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۳۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ نماز میں آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ آپ نے اس بارے میں شدید نکیر فرمائی، یہاں تک کہ فرمایا کہ وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی سب کر لی جائے۔

(۶۳۷۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ الْعُبْسِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ يَسَارٍ ، يَقُولُ :قَالَ حُذَيْفَةُ :أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ لاَ يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ . يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۷۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے کے بارے میں مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس کی بینائی سلب نہ کر لی جائے۔

(۶۳۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ ، أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ.

(۶۳۷۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی سلب کر لی جائے۔

(۶۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً رَافِعًا بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا يَدْرِي هَذَا ؟ لَعَلَّ بَصَرَهُ سَيُلْتَمِعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ.

(۶۳۷۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں نگاہ آسمان کی طرف اٹھا رکھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ کیا یہ جانتا ہے کہ اس کی بینائی واپس آنے سے پہلے ختم کی جا سکتی ہے؟

(۶۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً قَدْ رَفَعَ يَدَهُ وَبَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ :اُكْفُفْ يَدَكَ ، وَاخْفِضْ مِنْ بَصَرِكَ ، فَإِنَّك لَنْ تَرَاهُ ، وَلَنْ تَنَالَهُ.

(۶۳۷۹) حضرت شریح نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں اپنی نظر اور ہاتھ کو آسمان کی طرف اٹھا رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کو نیچے کر لو اور اپنی نگاہ کو جھکا لو کیونکہ تم نہ اسے دیکھ سکتے ہو اور نہ اسے پکڑ سکتے ہو۔

(۶۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَنْظُرُ إِلَى الشَّيْءِ فِي الصَّلاَةِ ، فَيَرْفَعُ بَصَرَهُ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةٌ ، إِنْ لَمْ تَكُنْ هَذِهِ فَلاَ أَدْرِي مَا هِيَ : ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ ، قَالَ :فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ. (ابوداؤد ۴۵۔ عبدالرزاق ۳۲۶۲)

(۶۳۸۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں نگاہ اٹھا کے کسی چیز کو دیکھ لیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں۔ اس کے نزول کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو جھکا لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥١١) فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دوسنتوں کا بیان

(٦٣٨١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا رَأَيْ
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ ، مِثْلَ إِسْرَاعِهِ إِلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَلاَ
غَنِيمَةٍ. (بخاری ۱۱۶۹۔ ابوداؤد ۱۲۴۸)

(۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نوافل کی کسی نماز کے لئے اتنی جلدی کرتے نہیں د
جتنی جلدی آپ فجر کی دوسنتوں کے لئے فرمایا کرتے تھے۔

(٦٣٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لاَ تَدَ
رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَلَوْ طَرَقَتْكَ الْخَيْلُ.

(۶۳۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فجر کی دوسنتیں نہ چھوڑو خواہ تمہیں گھوڑے روند ڈالیں۔

(٦٣٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَا حُمْرَانُ
تَدَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ.

(۶۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے حمران! فجر سے پہلے کی دوسنتوں کو نہ چھوڑنا کیونکہ یہ ان اعمال میں سے ہیں
کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

(٦٣٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ : ل
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

(۶۳۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر سے پہلے کی دوسنتیں مجھے بہترین خوبصورت اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

(٦٣٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ ، يَقُولُ : كَانُوا لاَ يَتْرُكُونَ
قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۶۳۸۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر سے پہلے کی چار اور فجر سے پہلے کی دورکعتیں کسی حال میں
چھوڑتے تھے۔

(٦٣٨٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ : حَافِظُوا
رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الْخَيْرُ وَالرَّغَائِبُ.

(۶۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر سے پہلے کی دورکعتوں کی پابندی کرو کیونکہ ان میں خیر اور ثواب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلاَّهُمَا ، أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ مَاتَ ، أَجْزَأَهُ مِنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(٦٣٨٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی دوسنتیں یا ان میں سے ایک پڑھ کر انتقال کر جائے تو اس کی فجر کی نماز ہوگئی۔

(٦٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ مَاتَ ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى الْفَجْرَ.

(٦٣٨٨) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فجر کی دوسنتیں پڑھیں پھر وہ مر گیا تو اس کی فجر کی نماز ہوگئی۔

(٦٣٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يَرَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاجِبَتَيْنِ.

(٦٣٨٩) حضرت حسن فجر سے پہلے کی دوسنتوں کو واجب قرار دیتے تھے۔

(٦٣٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ سَعدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (مسلم ٥٠١۔ ترمذی ٤١٦)

(٦٣٩٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی دوسنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(٥١٣) فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، أَيَّ سَاعَةٍ تُصَلَّيَانِ ؟

فجر کی دوسنتیں کس وقت پڑھی جائیں گی؟

(٦٣٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ ، بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ. (بخاری ٦١٩۔ مسلم ٥٠١)

(٦٣٩١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتیں اذان اور اقامت کے درمیان اقامت سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

(٦٣٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، وَشَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الأَذَانِ. قَالَ أَحَدُهُمَا :وَيُوتِرُ عِنْدَ الإِقَامَةِ. (ابن ماجه ١١٤٧۔ احمد ١/ ٧٧)

(٦٣٩٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتوں کو اذان کے وقت پڑھتے تھے، ایک راوی کے مطابق آپ نے انہیں ایک دن اقامت کے وقت بھی ادا فرمایا۔

(٦٣٩٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَكَأَنَّ الأَذَانَ عِنْدَ أُذُنَيْهِ. (بخاری ۹۹۵۔ ترمذی ۴۶۱)

(۶۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی دو سنتوں کو اس وقت پڑھتے تھے کہ گویا اذان آپ کے کانوں میں ہو رہی ہو۔ یعنی اذان کے فوراً بعد سنتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۵۱۳) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِيهِمَا

فجر کی سنتوں میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(٦٣٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً ، يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (عبدالرزاق ۴۷۹۰۔ نسائی ۱۰۶۴)

(۶۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس سے زائد مرتبہ فجر سے پہلے اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(٦٣٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ يُسِرُّ فِيهِمَا الْقِرَائَةَ.

(احمد ۶/ ۱۸۴۔ عبدالرزاق ۴۷۸۸)

(۶۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ انہیں آہستہ آواز سے پڑھتے تھے۔

(٦٣٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فِي الأُولَى : ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ الآيَةَ ، وَفِي الثَّانِيَةِ : ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾. (مسلم ۱۰۰۔ ابو داؤد ۱۲۵۳)

(۶۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ کی تلاوت فرمائی۔

(٦٣٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ . أَوْ قَالَ : قَبْلَ الْغَدَاةِ بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ . زَادَ غُنْدَرٌ : وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۶۳۹۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ غندر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق وہ مغرب کی سنتوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(٦٣٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُنَابِذَ الشَّيْطَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ ، أَوْ قَبْلَ الْغَدَاةِ بِـ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۳۹۸) حضرت غنیم بن قیس کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کے ذریعے شیطان کو دور کریں۔

(٦٣٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ :بـ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۳۹۹) حضرت سعید بن جبیر فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٠) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۰) حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقْرَؤُونَ فِيهِمَا بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقْرَؤُونَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ :﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فجر کی دو سنتوں اور مغرب کی دو سنتوں میں ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِـ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۳) سوید بن غفلہ فجر کی دو سنتوں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ :﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ وَ﴿الْعَادِيَاتِ﴾ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ :﴿آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۴) طاوس فجر کی سنتوں میں سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات اور عشاء کی دو سنتوں میں ﴿ آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ اور سورۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶٤٠٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۵) حضرت عبد الرحمن بن یزید فجر کی دو سنتوں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٥١٤) مَنْ قَالَ تُخَفَّفَانِ

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو مختصر رکھا جائے گا

(٦٤٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. (بخاری ٦٢٦- مسلم ٥٠٠)

(۶۴۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتوں کو مختصر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ قِيَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَدْرَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (احمد ٢١٧)

(۶۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر کی سنتوں میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام سورۃ الفاتحہ کے برابر ہوتا تھا۔

(٦٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فِي دَارِهِ، ثُمَّ أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ.

(۶۴۰۹) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا، پھر ہم مسجد گئے تو انہوں نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت کھڑی ہوئی۔

(٦٤١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَزِيدَانِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۴۱۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد فجر طلوع ہونے کے بعد صرف دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٦٤١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتَا تُخَفَّفَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۱) حضرت عبد اللہ بن ابی لبید اور حضرت سعید بن مسیب فجر کے پہلے کی دو سنتوں کو مختصر رکھا کرتے تھے۔

(٦٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ حَفْصَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (حمیدی ۲۸۸)

(۶۴۱۲) ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ. (بخاری ۱۱۷۳۔ مسلم ۸۹)

(۶۴۱۳) ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنْ كُنْتُ لأَقُولُ : أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ ؟. (بخاری ۱۱۷۱۔ احمد ۶/ ۲۳۵)

(۶۴۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دو اتنی مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے کہ مجھے محسوس ہوتا کہ آپ نے ان میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی ہے۔

(٦٤١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ ، سَمِعَهُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّيهِمَا قَطُّ ، إِلاَّ وَكَأَنَّهُ يُبَادِرُ حَاجَةً.

(۶۴۱۵) حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے والد فجر کی دو سنتوں کو اس طرح جلدی جلدی ادا فرماتے تھے جیسے انہیں کوئی ضروری کام ہو۔

(٥١٥) مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ تُطَوَّلاَ

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں

(٦٤١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، قَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهُ عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَطَالَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات فجر کی دو سنتوں کو لمبا کر کے ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيث أَبِي الْمَشْرَفِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، يَقْرَأُ فِيهِمَا مِنْ حِزْبِهِ إِذَا فَاتَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۴۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ آدمی ان میں اپنی تلاوت کے معمول کو پورا کرسکتا ہے، اگر وہ رہ گیا ہو۔

(۶٤۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٦) فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ مِنَ اللَّيْلِ ، فَيُدْرِكُهُ الْفَجْرُ

ایک آدمی طلوعِ فجر سے پہلے نماز شروع کرے اور اس دوران فجر طلوع ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٤١٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ؟ فَلْيَسْتَفْتِحْ فَلْيَقْرَأْ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَةً ، ثُمَّ يَضُمُّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَتَكُونُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.
قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، فَقَالَ : مَا أَدْرِي مَا هَذَا ؟.

(۶۴۱۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص رات کے بالکل آخری حصہ میں وتر کی نماز شروع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر قراءت کرے، جب فجر طلوع ہو جائے تو وہ ایک رکعت پڑھے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، یہ دو رکعتیں فجر کی دوسنتیں ہو جائیں گی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد بن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟

(٦٤٢٠) حَدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُون : أَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ بِسُورَةٍ طَوِيلَةٍ ، فَيُدْرِكُنِي الصُّبْحُ حَتَّى أُسْفِرَ جِدًّا ، فَأُضِيفُ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَأَجْعَلُهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۴۲۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ میں رات کی نماز میں لمبی سورت پڑھوں اور اس دوران صبح ہو جائے، پھر روشنی ہونے لگے تو کیا میں اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا کر اس نماز کو فجر کی سنتیں بنا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، بنا سکتے ہو۔

(٦٤٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ افْتَتَحَ رَكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ يُطَوِّلُ فِيهَا ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ رَكَعَ ، ثُمَّ ضَمَّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، ثُمَّ اعْتَدَّ بِهِمَا مِنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی چاہے تو رات کے آخر میں نماز شروع کرے اور اس کی رکعت کو لمبا کرے، یہاں تک کہ جب صبح ہو جائے تو رکوع کرے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، پھر ان دونوں رکعتوں کو فجر کی دو سنتیں شمار کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥١٧) مَنْ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ فِي الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد میں نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(٦٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَفْضَلُ الصَّلاَةِ صَلاَةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ.

(بخاری ٦١١٣۔ ابو داؤد ١٤٤٢)

(٦٤٢٢) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں ادا کی جائے۔

(٦٤٢٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ شَيْئًا . يَعْنِي لاَ يَتَطَوَّعُ.

(٦٤٢٣) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو مسجد میں فرض نماز پڑھنے کے بعد کوئی نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلتے دیکھا ہے۔ یعنی انہوں نے نوافل مسجد میں ادا نہیں کئے۔

(٦٤٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سُئِلَ حُذَيْفَةُ عَنِ التَّطَوُّعِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ يَعْنِي بَعْدَ الْفَرِيضَةِ ، فَقَالَ :إِنِّي لأَكْرَهُهُ ، بَيْنَمَا هُمْ جَمِيعًا فِي الصَّلاَةِ إِذَا اخْتَلَفُوا.

(٦٤٢٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرض کے بعد مسجد میں نوافل پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ وہاں سب لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اس طرح ان کی نمازوں میں اختلاف ہو جائے گا!

(٦٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(٦٤٢٥) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيرِ بْنِ ذَعْلُوقٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ قَطُّ.

(٦٤٢٦) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، قَالَ :إِذَا صُلِّيَتِ الْمَكْتُوبَةُ فَبَيْتُكَ.

(٦٤٢٧) حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ جب تم فرض نماز پڑھ چکو تو اپنے گھر چلے جاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ عَبِيدَةَ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ إِلاَّ مَرَّةً.

(۶۴۲۸) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کو سوائے ایک مرتبہ کے مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ لاَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلاَةٍ ، حَتَّى يَنْفَتِلَ حِينَ يُسَلِّمُ إِلَى بَيْتِهِ.

(۶۴۲۹) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نماز پڑھنے کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے، بلکہ سلام پھیرتے ہی اپنے گھر چلے جاتے تھے۔

(٦٤٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، قَالَ: كَانَ لاَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ شَيْئًا بَعْدَ الْفَرِيضَةِ.

(۶۴۳۰) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فرض پڑھنے کے بعد اپنی مسجد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٨) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ

جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں پڑھی جائیں

(٦٤٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، وَالْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ. (بخاری ۱۱۸۰۔ ترمذی ۴۳۲)

(۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں ادا فرمائیں۔

(٦٤٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ.

(۶۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ : أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عبد الأَشْهَلِ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ ، قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُ مَحْمُودًا ، وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ يُصَلِّي بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَجْلِسُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ ، حَتَّى يَقُومَ قَبْلَ الْعَتَمَةِ ، فَيَدْخُلَ بَيْتَهُ فَيُصَلِّيَهِمَا.

(ابن ماجه ۱۱۶۵۔ احمد ۵/ ۴۲۷)

(۶۴۳۳) حضرت محمود بن لبید کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد الاشہل کی مسجد میں تشریف لائے اور آپ نے انہیں مغرب کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھائی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ ان دو رکعتوں کو اپنے گھر میں پڑھو۔ راوی عمر بن قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت محمود بن لبید اپنی قوم کے امام تھے، وہ مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد مسجد کے صحن میں بیٹھ جاتے اور عشاء کا وقت داخل ہونے سے پہلے اپنے گھر جا کر مغرب کی دو سنتیں ادا کیا کرتے تھے۔

(٦٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ ، قَالَ : لَقَدْ أَدْرَكْتُ زَمَانَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، وَإِنَّهُ لَيُسَلِّمُ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَمَا أَرَى رَجُلاً وَاحِدًا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ ، يَبْتَدِرُونَ أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجُوا ، فَيُصَلُّونَهَا فِي بُيُوتِهِمْ.

(٦٤٣٤) حضرت عباس بن سہل ساعدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا زمانہ دیکھنا نصیب ہوا، جب وہ مسجد میں مغرب کا سلام پھیرتے تو مسجد میں ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا، وہ سب مسجد کے دروازوں کی طرف لپکتے اور دو سنتیں گھر جا کر ادا کیا کرتے تھے۔

(٦٤٣٥) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بُيُوتِهِمْ.

(٦٤٣٥) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتیں اپنے گھروں میں پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٩) مَنْ قَالَ يُؤَخِّرُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو مؤخر کیا جائے گا

(٦٤٣٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرَ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ الْمَغْرِبَ فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَجَذَبَهُ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : اجْلِسْ ، لاَ عَلَيْكَ أَنْ تُؤَخِّرَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ ، انْتَظِرْ قَلِيلاً.

(٦٤٣٦) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک جماعت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو ان کے ساتھ نماز پڑھنے والا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے دو سنتیں پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچا اور بیٹھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اگر تم ان دو رکعتوں کو تھوڑا تاخیر سے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں، ذرا انتظار کرلو۔

(٦٤٣٧) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرَ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ تَأْخِيرَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ.

(٦٤٣٧) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو اتنا مؤخر کرنا کہ ستارے نظر آنے لگیں، مستحب سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٣٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ) ، لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ.

(۶۴۳۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت رجاء بن حیوہ مغرب کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد شفق کے غائب ہونے کے بعد کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(٥٢٠) الاِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ

فجر کی دو سنتوں کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کا بیان

(٦٤٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ. (بخاری ۶۳۱۰۔ ابوداؤد ۱۳۳۱)

(۶۴۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ ، وَرَافِعَ بْنِ خَدِيجٍ ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانُوا يَضْطَجِعُونَ بَعْدَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ.

(۶۴۴۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری، حضرت رافع بن خدیج اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، وَأَنَسًا كَانُوا يَفْعَلُونَهُ.

(۶۴۴۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا غَيْلاَنُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَي الْفَجْرِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ.

(۶۴۴۲) حضرت غیلان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں پھر آپ پہلو کے بل لیٹ گئے۔

(٦٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الإِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، حَتَّى تَضْطَجِعَ.

(۶۴۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک لیٹ نہ جاؤ اس وقت تک فرض نہ پڑھو۔

(٦٤٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الحارِثيُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۴۴۴) حضرت محمد فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلاَةِ ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَمَسَّ جَنْبَهُ الأَرْضَ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ مَعَ النَّاسِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۴۴۵) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ مسجد میں داخل ہوئے، لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے اپنی کمر کو زمین سے لگایا پھر لوگوں کے ساتھ داخل ہو کر فجر کی نماز جماعت سے پڑھی۔

(٥٢١) مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦٤٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ ، فَمَا رَأَيْتُهُ اضْطَجَعَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں سفر وحضر میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، میں نے انہیں کبھی فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ الضِّجْعَةَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(٦٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ رَجُلاً اضْطَجَعَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ : احْصِبُوهُ ، أَوْ أَلاَ حَصَّبْتُمُوهُ ؟.

(۶۴۴۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹے دیکھا تو فرمایا کہ تم اسے روکو۔

(٦٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا بَالُ الرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ يَتَمَعَّكُ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ وَالْحِمَارُ ؟ إِذَا سَلَّمَ فَقَدْ فَصَلَ.

(۶۴۴۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کو کیا ہوا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد جانور یا گدھے کی طرح زمین پر جاتا ہے؟ جب اس نے سلام پھیر لیا تو نفلوں کا فرضوں سے انفصال ہو گیا۔

(٦٤٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ضِجْعَةِ الرَّجُلِ عَلَى يَمِينِهِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : يَتَلَعَّبُ بِكُمُ الشَّيْطَانُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۴۵۰) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تمہارے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے تم سے یہ عمل کراتا ہے۔

(٦٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تَضْطَجِعْ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَاضْطَجِعْ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(۶۴۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد نہ لیٹو بلکہ وتر پڑھنے کے بعد لیٹو۔

(٦٤٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى الْخَبَّاطُ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، يَقُولُ : مَا بَالُ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ يَتَمَرَّغُ ؟ يَكْفِيهِ التَّسْلِيمُ.

(۶۴۵۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تم فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد زمین پر کیوں پڑ جاتے ہو؟ سلام پھیرنا کافی ہے۔

(٦٤٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هِيَ ضَجْعَةُ الشَّيْطَانِ.

(۶۴۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ لیٹنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(٦٤٥٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَضْطَجِعَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۵۴) حضرت حسن کو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنا پسند نہ تھا۔

(٦٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عُمَرَ قَوْمًا اضْطَجَعُوا بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَنَهَاهُمْ ، فَقَالُوا : نُرِيدُ بِذَلِكَ السُّنَّةَ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهَا بِدْعَةٌ.

(۶۴۵۵) حضرت ابو الصدیق ناجی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹ گئے۔ آپ نے آدمی بھیج کر انہیں اس سے منع کیا تو انہوں نے کہا ہم تو سنت پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(٦٤٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ احْتَبَى.

(۶۴۵۶) حضرت اسود بن یزید فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد حبوہ بنا کر بیٹھ جاتے تھے۔

(٦٤٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا هَذَا التَّمَرُّغُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ.

(۶۴۵۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد گدھے کی طرح زمین پر پڑنا نہ جانے کہاں سے آگیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۲) الْكَلاَمُ بَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَبَيْنَ الْفَجْرِ

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنے کا بیان

(٦٤٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي ، وَإِلاَّ اضْطَجَعَ. (بخاری ۱۱۶۱۔ مسلم ۵۱۱)

(۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد دیکھتے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے بات چیت فرماتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو لیٹ جاتے۔

(٦٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رُبَّمَا تَكَلَّمَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات فجر کی سنتوں کے بعد کلام فرمایا کرتے تھے۔

(٦٤٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُسَلِّمَ وَيَتَكَلَّمَ بِالْحَاجَةِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد ضرورت کی بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٤٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْكَلاَمِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں کے بعد کلام کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۵۲۳) مَنْ كَانَ لاَ يُرَخِّصُ فِي الْكَلاَمِ بَيْنَهُمَا

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنا مکروہ ہے

(٦٤٦٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ مَسْعُودَ رَجُلاً يُكَلِّمُ آخَرَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَقَالَ : إِمَّا أَنْ تَذْكُرَ اللَّهَ وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتَ.

(۶۴۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتوں کے بعد ایک آدمی کو دوسرے سے باتیں کرتے دیکھا تو فرمایا کہ یا تو اللہ کا ذکر کرو یا خاموش رہو۔

(٦٤٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ أَحَدٍ أَكْرَهُ إِلَيْهِ الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۶۴۶۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کی ناپسندیدگی میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کوئی نہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يُسْمَعَ مُتَكَلِّمٌ بَعْدَ الْفَجْرِ ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ بِالْقُرْآنِ ، أَوْ بِذِكْرِ اللهِ ، حَتَّى يُصَلِّيَ.

(۶۴۶۴) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فجر کی دوسنتوں کے بعد سے لے کر فرضوں تک تلاوت اور ذکر اللہ کے علاوہ کوئی بات کرنا انتہائی ناپسند تھا۔

(٦٤٦٥) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، إِلاَّ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ.

(۶۴۶۵) حضرت سعید بن جبیر فجر کی سنتوں کے بعد ذکر اللہ کے علاوہ کسی کلام کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٦٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ آيَةٍ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ؟ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ : إِنَّ الْكَلاَمَ يُكْرَهُ بَعْدَهُمَا.

(۶۴۶۶) حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے فجر کی دوسنتوں کے بعد ایک آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ جب انہوں نے فجر کی نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ ان دوسنتوں کے بعد کلام کرنا مکروہ ہے۔

(٦٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَكَلَّمْ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْفَجْرِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۴۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کے بعد صرف ضرورت کا کلام کرو۔

(٦٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : قَوْلُ الرَّجُلِ لأَهْلِهِ : الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۶۴۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ آدمی کا اپنے گھر والوں کو نماز کا کہنا بھی کلام ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٤٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَرَظَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ احْتَبَى ، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى صَلَّى الْغَدَاةَ.

(۶۴۷۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی دوسنتیں پڑھیں اور پھر حبوہ بنا کر بیٹھ گئے، پھر انہوں نے فرضوں کی ادائیگی تک کسی سے بات نہیں کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : هَلْ يُفَرِّقُ بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَهُمَا بِكَلاَمٍ ؟ قَالَ : لاَ ، إِلاَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَاجَةٍ إِنْ شَاءَ.

(۶۴۷۱) حضرت عمرو کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان کلام کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ صرف اور صرف ضرورت کی بات کی جاسکتی ہے۔

(٥٢٤) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فِي الْفَجْرِ

ایک آدمی فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہوتو وہ سنتیں پڑھے یا جماعت میں شامل ہوجائے

(٦٤٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، وَابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَصَلاَّهُمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہوئے ، انہوں نے سنتیں نہیں پڑھی تھیں ، پس انہوں نے پہلے ایک کونے میں سنتیں ادا کیں ، پھر جماعت میں شامل ہوئے۔

(٦٤٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : يُصَلِّيهِمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ آدمی پہلے فجر کی سنتیں ادا کرے پھر جماعت میں شامل ہو۔

(٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَلِجَ الْمَسْجِدَ ، عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ.

(۶۴۷۴) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر مسجد آئے تو امام فجر کی نماز پڑھا رہا تھا ، انہوں نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے مسجد کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کیں۔

(٦٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجِيءُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۵) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے ، ایک آدمی آیا ، اس نے مسجد کے کونے میں فجر کی سنتیں پڑھیں ، پھر جماعت میں شامل ہوا۔

(٦٤٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا مُوسَى خَرَجَا مِنْ عِنْدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَرَكَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي الصَّلاَةِ ، وَأَمَّا أَبُو مُوسَى فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۴۷۶) حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سعید بن عاص کے پاس سے اٹھے اتنے میں نماز کھڑی ہوگئی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت میں شامل ہوگئے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پہلے ہی صف میں داخل ہوگئے۔

(٦٤٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قُلْتُ لِطَاوُوسٍ :أَرْكَعُ الرَّكْعَتَيْنِ وَالْمُقِيمُ يُقِيمُ ؟ قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ ؟.

(۶۴۷۷) حضرت داود بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس سے کہا کہ میں اقامت کے دوران دو رکعتیں پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس کی طاقت رکھتے ہو؟

(٦٤٧٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :اقْرَأْ ، وَلاَ تَقْرَأْ ، وَإِنْ قَرَأْتَ فَخَفِّفْ ، صَلِّهِمَا وَلَوْ بِالطَّرِيقِ ، يَعْنِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں میں قراءت کرو یا نہ کرو، اگر قراءت کرو تو مختصر کرو لیکن ان دو رکعتوں کو ضرور ادا کرو، خواہ انہیں راستے میں ہی کیوں نہ پڑھو۔

(٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَلَمْ تَرْكَعْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَارْكَعْهُمَا ، وَإِنْ ظَنَنْتَ أَنَّ الرَّكْعَةَ الأُولَى تَفُوتُك.

(۶۴۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تم دورانِ جماعت مسجد میں داخل ہوا اور تم نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں تو پہلے یہ سنتیں پڑھ لو، خواہ تمہیں پہلی رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہو۔

(٦٤٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَفْعَلُهُ ، وَحَدَّثَنِي مَنْ رَآهُ فَعَلَهُ مَرَّتَيْنِ ؛ جَاءَ مَرَّةً وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، فَصَلاَّهُمَا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَصَلَّى مَعَهُمْ وَلَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۸۰) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یونہی کرتے دیکھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ یوں کیا کہ ایک مرتبہ دوران جماعت وہ آئے تو انہوں نے مسجد کے ایک کونے میں فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔ جبکہ دوسری مرتبہ آئے تو جماعت میں شریک ہوگئے حالانکہ انہوں نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی تھیں۔

(٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ ، وَقَالَ :يُصَلِّيهِمَا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، أَوْ فِي نَاحِيَتِهِ.

(۶۴۸۱) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ دوران جماعت مسجد میں فجر کی سنتیں ادا کی جائیں، وہ فرماتے ہیں کہ ان سنتوں کو جماعت کے دوران مسجد کے کونے یا دروازے پر ادا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : إِنِّي لأَجِيءُ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَأُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَنْضَمُّ إِلَيْهِمْ.

(۶۴۸۲) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض اوقات فجر کی نماز میں دورانِ جماعت مسجد میں آتا ہوں، میں دو سنتیں پڑھ کر پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوتا ہوں۔

(٥٢٥) مَنْ قَالَ صَلِّهِمَا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ان دو سنتوں کو ادا کرلو

(٦٤٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ الْغَدَاةَ ، قَالَ : يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ ، وَلاَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنَّ مَا يَفُوتُهُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ أَعْظَمُ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۶۴۸۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ جماعت میں شامل ہو جائے اور دو سنتیں نہ پڑھے۔ کیونکہ فرض کی نماز جو اس سے چھوٹ جائے گی سنتوں سے زیادہ مرتبے والی ہے۔

(٦٤٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : الْمَكْتُوبَةُ تُقْضَى ، وَمُرَّ فِي التَّطَوُّعِ.

(۶۴۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ فرض کی قضا کی جاتی ہے جب کہ نوافل کی قضا نہیں کی جاتی۔

(٦٤٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَا يَفُوتُهُ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ أَفْضَلُ مِمَّا يَطْلُبُ فِي تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۶۴۸۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ جو نماز چھوٹ جائے گی وہ ان دو رکعتوں سے افضل ہے۔

(٦٤٨٦) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلِ الْمَسْجِدَ حَتَّى تُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَلَوْ عَلَى كُنَاسَةٍ.

(۶۴۸۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں ادا کیے بغیر مسجد میں داخل نہ ہو، خواہ کوڑے کے ڈھیر پر ادا کرنی پڑیں۔

(٦٤٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي السُّدَّةِ.

(۶۴۸۷) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو گھر کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

(٦٤٨٨) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ فَرُّوخَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَلْيُؤَخِّرِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا ضُحًى.

(۶۴۸۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کی نماز کے دوران مسجد میں آئے تو وہ فجر کی سنتوں کو فجر کی نماز سے پہ نہ پڑھے بلکہ انہیں چاشت کے وقت ادا کرے۔

(٦٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ فِي مَكَانٍ صَلاَّهُمَا ، وَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر مسجد کے علاوہ کوئی جگہ ہوتو اس میں ان سنتوں کو پڑھے، مسجد میں نہ پڑھے۔

(٦٤٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ خَشِيَ فَوْتَ رَكْعَةٍ دَخَلَ مَعَهُمْ ، وَ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو فرضوں کی ایک رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہوتو ان سنتوں کو چھوڑ دے ا جماعت میں شامل ہو جائے۔

(٦٤٩١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَخَذَ بِلاَلٌ فِ الإِقَامَةِ ، فَقَامَ ابْنُ بُحَينَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ ، وَقَالَ :يَا ابْ الْقِشْبِ ، تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا. (بیهقی ۴۸۲)

(۶۴۹۱) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے لئے نبی پاک ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو حضر بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت شروع کردی۔ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر فجر کی دو سنتیں پڑھنا چاہیں تو حضور ﷺ نے ان کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ اے ابن قشب! کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

(٦٤٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنُ بُحَينَةَ ، قَالَ :أُقِيمَ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَثَ النَّاسُ حَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ :أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ؟.

(بخاری ۶۶۳۔ مسلم ۴۹۳)

(۶۴۹۲) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ صبح کی نماز کی اقامت ہوگئی تو ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے کے لئے ہوا۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھالی تو لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے دو سنتیں پڑھنے والے شخص سے فرمایا کہ تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(٦٤٩٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ صَالِحُ بْنُ رُسْتُم ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ا عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَجَذَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بِثَوْبِهِ ، وَقَالَ :أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ؟. (احمد ۱/ ۳۵۵۔ ابویعلی ۲۵۶۸)

(۶۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب فجر کی اقامت ہوئی ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے لگا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کپڑوں سے اسے کھینچا اور فرمایا کہ کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(٦٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :لأَنْ أُدْرِكَ مَا فَاتَنِي مِنَ الْمَكْتُوبَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَهُمَا.

(۶۴۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ فرض نماز جوان سنتوں کو پڑھنے کی وجہ سے چھوٹ جائے وہ میرے نزدیک ان کے پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(٥٢٦) فِي التَّسَانُدِ إِلَى الْقِبْلَةِ ، وَالاحْتِبَاءِ

فجر کی سنتوں کے بعد قبلے کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کی ممانعت

(٦٤٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّسَانُدَ إِلَى الْقِبْلَةِ بَعْدَ رَكْعَتَي الْفَجْرِ.

(۶۴۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد قبلے کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٦٤٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أُنَاسًا قَدْ تَسَانَدُوا إِلَى الْقِبْلَةِ . قَالَ :فَقَالَ لَهُم عَبْدُ اللهِ :هَكَذَا ، عَنْ وُجُوهِ الْمَلاَئِكَةِ ؟.

(۶۴۹۶) حضرت قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلے کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا تم فرشتوں کے چہروں کی طرف رخ کر کے کیوں بیٹھے ہو؟

(٦٤٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَحْتَبِي وَنَحْنُ حَوْلَهُ ، فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنَّا نَعَسَ حَرَّكَهُ ، قَالَ :وَكَانَ يَنْعَسُ وَهُوَ مُحْتَبٍ ، ثُمَّ تُقَامُ الصَّلاَةُ فَيَنْهَضُ وَيُصَلِّي.

(۶۴۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں پڑھ کر حبوہ بنا کر بیٹھ جاتے ،ہم آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے۔ جب وہ ہم میں سے کسی کو اونگھتا ہوا دیکھتے تو اسے ہلاتے ،وہ حبوہ کی حالت میں خود بھی اونگھ رہے ہوتے تھے۔ پھر نماز کھڑی ہو جاتی تو وہ اٹھ کر جماعت میں شامل ہو جاتے۔

(٦٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :دَخَلَ عَبْدُ اللهِ الْمَسْجِدَ لِصَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ أَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ ، فَقَالَ :تَنَحَّوْا عَنِ الْقِبْلَةِ ، لاَ تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلاَئِكَةِ وَبَيْنَ صَلاَتِهَا ، وَإِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ صَلاَةُ الْمَلاَئِكَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۴۹۸) حضرت قاسم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلے کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا قبلے سے پرے ہو کر بیٹھو، فرشتوں اور ان کی نماز کے درمیان حائل مت ہو، یہ دو رکعتیں فرشتوں کی بھی نماز ہے۔

(۵۲۷) فِي ثَوَابِ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ

انتہائی تاریک رات میں عشاء کی نماز کا ثواب

(۶٤۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، لَقِيَ اللَّهَ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(دارمی ۱۴۲۲۔ ابن حبان ۲۰۴۶)

(۶۴۹۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانے والا قیامت کے دن اللہ سے پورے پورے نور کے ساتھ ملے گا۔

(۶۵۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ الْمَشْيَ فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ مُوجِبَةً.

(۶۵۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کا خیال یہ تھا کہ تاریک رات میں مسجد کی طرف جانا مغفرت کا سبب ہے۔

(۵۲۸) فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا فَاتَتْهُ

فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَصَلاَةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، فَصَلَّيْتُهُمَا الآنَ ، فَسَكَتَ. (ترمذی ۴۲۲۔ ابوداؤد ۱۲۶۱)

(۶۵۰۱) حضرت قیس بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ کیا فجر کی نماز دو مرتبہ ہوتی ہے؟! اس آدمی نے کہا کہ میں نے فجر کے فرضوں سے پہلے سنتیں نہیں پڑھی تھیں، اس لئے انہیں اب ادا کر رہا ہوں۔ اس کی یہ بات سن کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمالی۔

(۶۵۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ، قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ؟ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، جِئْتُ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُصَلِّيَهُمَا وَأَنْتَ تُصَلِّي ، فَلَمَّا قَضَيْتَ الصَّلَاةَ ، قُمْتُ فَصَلَّيْتُ الصَّلَاةَ ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُ ، وَلَمْ يَنْهَهُ. (طبرانی ۹۳۹)

(۶۵۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد ایک آدمی نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کیں۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ یہ کیسی رکعتیں تھیں؟ اس نے کہا کہ جب میں مسجد آیا تو آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ میں نے فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں، میں نے آپ کی نماز کے دوران انہیں پڑھنا پسند نہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو پھر میں نے انہیں ادا کیا۔ اس پر نبی پاک ﷺ مسکرا دیئے اور انہیں نہ کسی بات سے منع کیا اور نہ کسی بات کا حکم دیا۔

(٦٥٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْخٌ ، يُقَالُ لَهُ :مِسْمَعُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۶۵۰۳) حضرت مسمع بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ صَلاَّهُمَا بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ.

(۶۵۰۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب فجر سے پہلے کی دو سنتیں چھوٹ جائیں تو انہیں نماز کے بعد پڑھ لے۔

(٦٥٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ، يَقُولُ :لَوْ لَمْ أُصَلِّهِمَا حَتَّى أُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۶۵۰۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر میں ان سنتوں کو فجر کے فرضوں سے پہلے نہ پڑھوں تو انہیں طلوع شمس کے بعد پڑھوں گا۔

(٦٥٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فَدَخَلَ مَعَهُمْ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ ، فَلَمَّا أَضْحَى قَامَ فَقَضَاهُمَا.

(۶۵۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے وقت آئے تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ابھی تک فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ آپ جماعت کے ساتھ شامل ہو گئے، پھر نماز کی جگہ بیٹھے رہے اور چاشت کے وقت ان رکعتوں کی قضا کی۔

(٦٥٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، وَرَبِيعٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلاَّهُمَا بَعْدَ مَا أَضْحَى.

(۶۵۰۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے چاشت کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا کی۔

(٦٥٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ تُقْضَى رَكْعَتَا الْفَجْرِ.

(۶۵۰۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(٦٥٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَضَاهُمَا حِينَ سَلَّمَ الإِمَامُ.

(۶۵۰۹) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو امام کے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٢٩) مَنْ أَمَرَ بِالصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ

جو حضرات گھروں میں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں

(٦٥١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا. (عبد بن حميد ٢٧٥- بزار ٧٠٦)

(٦٥١٠) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(٦٥١١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ ، فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا. (مسلم ٥٣٩- احمد ٣/ ٣١٦)

(٦٥١١) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز ادا کر لے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے بھی رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہاری نماز کی وجہ سے تمہارے گھروں میں خیر ڈال دیتا ہے۔

(٦٥١٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. (احمد ٣/ ٥٩- عبدالرزاق ٤٨٣٧)

(٦٥١٢) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٥١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا. (بخاری ١١٨٧- مسلم ٥٣٨)

(٦٥١٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(٦٥١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ ، إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

(٦٥١٤) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل ترین نماز وہ ہے جو اپنے گھر میں پڑھے۔

(٦٥١٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ أَفْضَلُ صَلَاةِ عَبْدِ اللهِ فِي بَيْتِهِ.

(٦٥١٥) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی نفل نماز گھر میں ہوا کرتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٥١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :تَطَوُّعُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ يَزِيدُ عَلَى تَطَوُّعِهِ عِنْدَ النَّاسِ ، كَفَضْلِ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ.

(٦٥١٦) ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھر میں نفل نماز کا ثواب لوگوں کے سامنے نفل پڑھنے سے اتنا زیادہ ہے جتنا جماعت کی نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(٦٥١٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ ، وَمَسْرُوقٌ كِلاَهُمَا لَهُ بَيْتٌ يُطِيلُ فِيهِ الصَّلاَةَ.

(٦٥١٧) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح اور حضرت مسروق دونوں کے پاس کمرہ تھا جس میں لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٥١٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ:صَلاَةُ الرَّجُلِ عِنْدَ أَهْلِهِ مِنَ السِّرِّ.

(٦٥١٨) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنے گھر والوں کے پاس نماز پڑھنا بھی ایک راز ہے۔

(٦٥١٩) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ. (مسلم ٥٣٩۔ ترمذی ٢٨٧٧)

(٦٥١٩) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(٦٥٢٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ : كُنْتُ لاَ أُصَلِّي إلاَّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ إلاَّ الْمَكْتُوبَةَ ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ.

(٦٥٢٠) حضرت سائب بن خباب فرماتے ہیں کہ میں صرف مسجد میں نماز پڑھا کرتا تھا۔ حضرت زید بن ثابت نے مجھ سے فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ باقی نمازیں گھر میں پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔ گھر میں آدمی کی نماز نور ہے۔

(٦٥٢١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ ، فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ :مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُذْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا ، فَقَالَ :صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ ، فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ.

(٦٥٢١) حضرت عاصم بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے گھر میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا ہے اس کے بعد سے کسی نے مجھ سے اس بارے میں نہیں پوچھا، آپ نے فرمایا تھا کہ آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا اس کے لئے نور ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) اپنے گھروں کو منور کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۰) فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

اگلی صف کا بیان

(۶۵۲۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ ، قَالَ : کَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللہِ یَقُولُونَ : الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَۃَ.

(۶۵۲۲) حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عُبَیْدَۃَ یَقُولُ : الصَّفُّ الأَوَّلُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَۃَ.

(۶۵۲۳) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَزِرَّ بْنَ حُبَیْشٍ ، وَعَمْرَو بْنَ مَیْمُونٍ یُصَلُّونَ عَنْ یَمِینِ الْمَقْصُورَۃِ ، وَقَالَ حَفْصٌ مَرَّۃً : مَا بَیْنَ الأُسْطُوَانَۃِ إِلَی الْحَائِطِ.

(۶۵۲۴) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبدالرحمن، حضرت زر بن حبیش اور حضرت عمرو بن میمون کو مقصورہ کے دائیں طرف نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت حفص کی ایک روایت میں وہ ستون اور دیوار کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔

(۶۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَہْدِیٍّ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِنَّہُمْ یَقُولُونَ : الصَّفُّ الأَوَّلُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَۃَ ، فَقَالَ : ہُوَ الَّذِی یَلِی الْحَائِطَ.

(۶۵۲۵) حضرت عبدالواحد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلی صف وہ ہے جو دیوار کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَنَسًا یُصَلِّی عِنْدَ الْحَجَرِ.

(۶۵۲۶) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حطیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۳۱) فِی الصَّلاَۃِ بَیْنَ النِّیَامِ وَالْمُتَحَدِّثِینَ

سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والوں کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(۶۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، یَرْفَعُہُ ، قَالَ : لاَ تَأْتَمَّ بِنَائِمٍ ، وَلاَ مُتَحَدِّثٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۵۲۷) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز مت پڑھو۔

(۶۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ النُّوَّامِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ. (طبرانی ۵۲۴۲)

(۶۵۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سوئے ہوئے لوگوں اور باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَالْتَفَتَ ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي خَلْفَهُ ، فَقَالَ لَهُ : إِمَّا أَنْ تَحَوَّلَ عَنِّي ، وَإِمَّا أَنْ أَقُومَ عَنك.

(۶۵۲۹) حضرت یوسف بن عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ پیچھے مڑے تو ایک آدمی ان کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ یا تو تم اپنی جگہ بدل لو یا میں یہاں سے اٹھ جاتا ہوں۔

(۶۵۳۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۵۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

(۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ تَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ ، أَوْ يَلْغُونَ.

(۶۵۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں یا فضول باتیں کر رہے ہوں۔

(۶۵۳۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يُصَلِّي خَلْفَ رَجُلٍ لاَ يُصَلِّي ، إِلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ . قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الْكَرِيمِ ، فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يُصَلِّي خَلْفَ رَجُلٍ يَتَكَلَّمُ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۶۵۳۲) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبدالکریم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی باتیں کرنے والے شخص کے پیچھے بھی نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔

(۶۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ بِذِكْرِ اللهِ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَأْتَمَّ بِهِمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب لوگ اللہ کے ذکر کی بات چیت میں مصروف ہوں تو ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٣٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أُصَلِّي وَرَاءَ قَاعِدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ وَرَاءَ نَائِمٍ.

(۶۵۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بیٹھے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا میرے نزدیک سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٦٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتَمَّ بِنَائِمٍ.

(۶۵۳۵) حضرت طاوس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

(٥٣٢) فِي الصَّلاَةِ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ

لومڑیوں کی کھالوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(٦٥٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ ، بِطَانَتُهَا مِنْ جُلُودِ الثَّعَالِبِ ، قَالَ : فَأَلْقَاهَا عَنْ رَأْسِهِ ، وَقَالَ : مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ لَيْسَ بِذَكِيٍّ ؟.

(۶۵۳۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو لومڑی کی کھال سے بنی ٹوپی میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیا اور فرمایا کہ کیا معلوم اسے ذبح نہ کیا گیا ہو؟

(٦٥٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ.

(۶۵۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لومڑی کی کھال میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : الْبَسْ جُلُودَ الثَّعَالِبِ ، وَلاَ تُصَلِّ فِيهَا.

(۶۵۳۸) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لومڑی کی کھال کے بنے لباس پہن لو لیکن ان میں نماز نہ پڑھو۔

(٦٥٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا إِذَا دُبِغَتْ.

(۶۵۳۹) حضرت حسن لومڑی کی کھال کے بنے لباس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بشرطیکہ اسے دباغت دی گئی ہو۔

(٦٥٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ ، وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ بِطَانَتُهَا جُلُودُ ثَعَالِبَ ، فَأَخَذَهَا مِنْ رَأْسِهِ وَوَضَعَهَا فِي كُمِّهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتُكَ أَخَذْتَ قَلَنْسُوَتَكَ مِنْ رَأْسِكَ فَوَضَعْتَهَا فِي كُمِّكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا ، وَكَرِهْتُ أَنْ أَضَعَهَا فَتُسْرَقَ ، فَلِذَلِكَ جَعَلْتُهَا فِي كُمِّ قَمِيصِي.

(۶۵۴۰) حضرت عمرو بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے، ان کے سر پر لومڑی کی کھال کی بنی ٹوپی تھی۔ جب وہ نماز پڑھنے لگے تو اس ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں رکھ لیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل فرمائی تو میں نے کہا آپ نے اپنی ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں کیوں رکھ لیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس میں نماز پڑھنا بھی پسند نہ کیا اور اس کو رکھنا بھی مجھے گوارا نہ ہوا کہ کہیں چوری نہ ہو جائے۔ لہٰذا میں نے اسے اپنی آستین میں ڈال لیا۔

(۶٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَبَنْجُونَ ثَعَالِبَ يَلْبَسُهُ ، فَإِذَا صَلَّى نَزَعَهُ.

(۶۵۴۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین کے پاس لومڑی کی کھال کا بنا ایک آسمانی رنگ کا لباس تھا۔ جب وہ نماز پڑھنے لگتے تو اسے اتار دیتے تھے۔

(٥٣٣) مَنْ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں سدل ❶ کرنا مکروہ ہے

(٦٥٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ وَقَدْ سَدَلُوا ، فَقَالَ : كَأَنَّهُمُ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ فُهْرِهِمْ.

(۶۵۴۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کپڑے لٹکا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اس طرح لگ رہے ہیں جیسے یہودی اپنی عید منا کر آرہے ہوں۔

(٦٥٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْدُلَ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۴۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُرِهَ السَّدْلُ.

(۶۵۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنا مکروہ ہے۔

---

❶ ابن الاثیر النھایہ (۲/۳۵۵) میں فرماتے ہیں کہ سدل سے مراد یہ ہے کہ کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ اپنے ہاتھ اس کے اندرونی حصے میں داخل کردے اور اسی طرح رکوع وسجود کرے۔ ایک قول کے مطابق سدل سے مراد یہ ہے کہ ازار کے درمیانی حصے کو سر پر رکھے اور اس کے کناروں کو کندھوں پر رکھنے کے بجائے دائیں بائیں لٹکا دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ ، مُخَالَفَةً لِلْيَهُودِ ، وَقَالَ : إِنَّهُمْ يَسْدُلُونَ.

(۶۵۴۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں یہودیوں کی مخالفت کی وجہ سے سدل کو مکروہ قرار دیا ہے اور فرمایا کہ یہودی کپڑوں کو عبادت کے دوران لٹکاتے ہیں۔

(٦٥٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۴۶) حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ .

قَالَ وَكِيعٌ : وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ.

(۶۵۴۷) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔

(٦٥٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ. (ترمذی ۳۷۸۔ احمد ۲/ ۲۹۵)

(۶۵۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع کیا ہے۔

(٥٣٤) مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نماز میں سدل کی اجازت دی ہے

(٦٥٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالسَّدْلِ بَأْسًا.

(۶۵۴۹) حضرت عطاء نماز میں سدل کو ممنوع قرار نہ دیتے تھے۔

(٦٥٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ عَطَاءً يَسْدُلُ.

(۶۵۵۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو اکثر نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا ، إِذَا كَانَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ.

(۶۵۵۱) حضرت ابراہیم کے نزدیک اگر آدمی نے قمیص پہنی ہو تو سدل میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْدُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۲) حضرت محارب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ مُوسَى بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَسْدُلُ فِي التَّطَوُّعِ ، وَعَلَيْهِ مُسْتَقَةٌ مُكَفَّفَةٌ.

(۶۵۵۳) حضرت موسیٰ بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو کھلی آستینوں والی قمیص پہنے کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْدُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۴) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن اسود نماز میں سدل کیا کرتے تھے۔

(٦٥٥٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ مَا لاَ أُحْصِي فِي الصَّلاَةِ يَسْدُلُ، وَأَنَا أَرَى ظَهْرَهُ.

(۶۵۵۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بے شمار مرتبہ کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے، اور میں ان کی کمر دیکھا کرتا تھا۔

(٦٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٥٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَلاَ أَدْرِي عَلَى الإِزَارِ كَانَ ، أَوْ عَلَى الْقَمِيصِ.

(۶۵۵۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ازار پر سدل کیا یا قمیص پر۔

(٦٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَسْدُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۸) حضرت ابن ابی عروبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ مَكْحُولاً يَسْدُلُ طَيْلَسَانَةً عَلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۹) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو نماز میں اپنی چادر سے سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٦٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا.

(۶۵۶۰) حضرت حکم سدل میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٥٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْدُلُ عَلَى الْقَبَاءِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۵۶۱) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو قمیص کے اوپر پہنے کپڑے پر سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٥٣٥) مَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَكُونَ بَصَرُهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ

جوحضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی کی نگاہ سجدے کی جگہ ہو

(٦٥٦٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ :أَيْنَ مُنْتَهَى الْبَصَرِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :إِنْ حَيْثُ تَسْجُدُ فَحَسَنٌ.

(۶۵۶۲) حضرت ابوقلابہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار سے سوال کیا کہ نماز میں آدمی کی نگاہ کہاں ہونی چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ جہاں تم سجدہ کرتے ہو وہاں نگاہ رکھنا اچھا ہے۔

(٦٥٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ لاَ يُجَاوِزَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ.

(۶۵۶۳) حضرت ابراہیم نخعی نماز کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ اس کی نگاہ سجدے کی جگہ سے آگے نہ ہو۔

(٦٥٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَصَرَهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَلْيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ.

(۶۵۶۴) حضرت ابن سیرین اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی اپنی نگاہوں کو سجدے کی جگہ رکھے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی آنکھیں بند رکھے۔

(٥٣٦) فِي تَغْمِيضِ الْعَيْنِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں آنکھیں بند کرنے کا بیان

(٦٥٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُغْمِضُ الْعَيْنِ.

(۶۵۶۵) حضرت مجاہد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی آنکھیں بند کر کے نماز پڑھے۔

(٦٥٦٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ :أُغْمِضُ عَيْنِي إِذَا سَجَدْتُ ؟ فَقَالَ :إِنْ شِئْتَ.

(۶۵۶۶) حضرت جمیل بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہو تو ایسا کر سکتے ہو۔

(٦٥٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ جَمِيلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُغْمِضُ عَيْنَيْهِ وَهُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَاجِدٌ فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۶۷) حضرت جمیل کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں اپنی آنکھیں بند کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۷) فِي شَدِّ الْحِقْوِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ازار کو اچھی طرح باندھنے کا حکم

(۶۵۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :شُدَّ حَقْوَك فِي الصَّلاَةِ ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی سے باندھ لو۔

(۶۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ وَهُوَ مُؤْتَزِرٌ.

(۶۵۶۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ازار پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ:رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللهِ يُصَلِّي وَهُوَ مُؤْتَزِرٌ فَوْقَ قَمِيصِهِ، أَوْ قَالَ: جُبَّتِهِ.

(۶۵۷۰) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو قمیص کے اوپر ازار باندھتے دیکھا ہے۔

(۶۵۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشُدُّ حِقْوَهُ فِي الصَّلاَةِ بِخَيْطٍ، أَوْ بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک نماز میں دھاگے یا کسی اور چیز سے ازار کو باندھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :أُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي الْقَمِيصِ وَالْقَبَاءِ ؟ قَالَ :شُدَّ حِقْوَك بِالإِزَارِ.

(۶۵۷۲) حضرت ابو ہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں قمیص یا قباء میں تہجد کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے کولہوں کو ازار کی جگہ سے باندھ لو۔

(۶۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَك وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَكَّائِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :شُدَّ حِقْوَك وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۴) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ وَضَّاحٍ ؛ أَنَّهُمْ سَافَرُوا مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْتَزِرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ.

(۶۵۷۵) حضرت وضاح فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن زید کے ساتھ سفر کیا وہ قمیص کے اوپر ازار کی جگہ کو باندھ کر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦٥٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّيَانِ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مرد اور عورت کے لئے اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ وہ بغیر ازار کے نماز پڑھیں۔

(٦٥٧٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جُهَيْرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي مُؤْتَزِرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۷۷) جہیر بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ کیا آدمی قمیص کے اوپر ازار باندھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَك ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۸) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(٦٥٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَك بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ کوئی چیز استعمال کرنی پڑے۔

(٦٥٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَقِيفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَك ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(٥٣٨) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تُصَلِّي بِغَيْرِ إِزَارٍ، وَلاَ تَشُدَّ حِقْوَكَ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ بغیر ازار کے اور بغیر ازار کی جگہ باندھے نماز پڑھی جاسکتی ہے

(٦٥٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، وَإِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَؤُمَّانِ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۸۱) حضرت ابوحصین کہتے ہیں کہ حضرت ابو الاسود اور حضرت ابراہیم بغیر ازار کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦٥٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ؛ أَنَّ أَبَا هُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيَّ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ ، فَقَالَ :أَشُدُّ حِقْوِي إِذَا قُمْتُ أُصَلِّي ؟ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ :إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجُوسُ.

(۶۵۸۲) حضرت مجالد کہتے ہیں کہ ابو ہبیرہ انصاری نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ کیا میں نماز پڑھتے ہوئے اپنی کمر کو باندھوں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا کہ اس طرح مجوس کیا کرتے ہیں۔

(۵۳۹) الصَّلاَةُ فِي الْقَبَاءِ

جبے یا قباء میں نماز پڑھنے کا حکم

(٦٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : إِذَا ضَمَمْتَ عَلَيْكَ الْقَبَاءَ ، أَجْزَأَ مَجْزَأَ الإِزَارِ.

(۶۵۸۳) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ جب تم نے جبہ پہن لیا تو یہ ازار کے قائم مقام ہوسکتا ہے۔

(٦٥٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَسَّانٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيَّ يُصَلِّي فِي قَبَاءٍ.

(۶۵۸۴) حضرت ربیع بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبختری کو ایک جبے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٥٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : قَدِمَ الأَسْوَدُ مِن سَفَرٍ ، فَصَلَّى وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ.

(۶۵۸۵) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت اسود ایک سفر پر تھے، انہوں نے قباء پہن کر نماز پڑھائی۔

(۵۴۰) فِي الإِمَامِ يَرْتَفِعُ عَلَى أَصْحَابِهِ

کیا امام مقتدیوں سے بلند ہوسکتا ہے؟

(٦٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّان وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ، قَالَ : فَجَذَبَهُ سَلْمَانُ حَتَّى أَنْزَلَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَصْحَابَك كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ عَلَى الشَّيْءِ ، وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ؟ قَالَ : فَقَالَ حُذَيْفَةُ : بَلَى ، قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي.

(۶۵۸۶) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک اونچی جگہ پر نماز پڑھانا شروع کی، جبکہ باقی لوگ نیچے کھڑے تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچ کر نیچے اتار دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے اصحاب اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ امام کسی چیز پر اوپر کھڑا ہو اور لوگ نیچے ہوں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات بالکل ٹھیک ہے، جب آپ نے مجھے کھینچا تو یہ بات مجھے یاد آگئی۔

(٦٥٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّان بِالْمَدَائِنِ ، أَرْفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَمَدَّهُ أَبُو مَسْعُودٍ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَا عَلِمْتَ أَنْ هَذَا يُكْرَهُ ؟ قَالَ : أَلَمْ تَرَ أَنِّك لَمَّا ذَكَّرْتَنِي ذَكَرْتُ.

(۶۵۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ایک اونچی جگہ کھڑے ہو کر اپنے مقتدیوں سے بلند نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھانا چاہی تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچا اور فرمایا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ ایسا کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ نے مجھے یاد کرایا تو مجھے یاد آ گیا!

(٦٥٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْتَفِعَ الإِمَامُ عَلَى أَصْحَابِهِ.

(٦٥٨٨) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ امام اپنے مقتدیوں سے بلند کھڑا ہو۔

(٦٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ شَاذَرْوَانُ الْقَصْرِ يَقُومُ عَلَيْهِ الإِمَامُ . قَالَ : فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللهِ ، وَأَمَرَ بِهِ فَكُسِرَ.

(٦٥٨٩) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے ایک اونچی جگہ تھی جہاں کھڑے ہو کر وہ نماز پڑھاتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند فرمایا کہ اسے توڑ دیا جائے۔

(٦٥٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ مَكَانُ الإِمَامِ أَرْفَعَ مِنْ مَكَانِ الْقَوْمِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ فِي مُصَلاَّهُ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(٦٥٩٠) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ امام کی جگہ لوگوں کی جگہ سے بلند ہو۔ وہ اس بات کو بھی ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز کی جگہ کسی چیز کو اونچا رکھ کر اس پر سجدہ کرے۔

(٦٥٩١) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ : رَأَى عَمَّارٌ رَجُلاً يُصَلِّي عَلَى رَابِيَةٍ ، فَأَخَذَ بِقَفَاهُ ، فَحَطَّهُ إِلَى الأَرْضِ ، فَقَالَ : صَلِّ هَاهُنَا.

(٦٥٩١) حضرت بلال عبسی کہتے ہیں کہ حضرت عمار نے ایک آدمی کو ایک بلند جگہ نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اس کی گردن سے پکڑ کر نیچے اتار دیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(٦٥٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فَوْقَ كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(٦٥٩٢) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ شام میں ایک بلند جگہ کھڑے نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ نیچے تھے۔

(٦٥٩٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ عَلَى مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ.

(٦٥٩٣) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ امام مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤١) فِي الإِمَامِ يَخُصُّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ

کیا امام اپنی ذات کے لئے دعا مانگ سکتا ہے؟

(٦٥٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِمَامُ الْقَوْمِ ضَامِنٌ ، فَلَا يَخُصُّ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ.

(۶۵۹۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کا ضامن ہے، لہٰذا وہ لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے دعا نہ مانگے۔

(٦٥٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ : تَدْرِي لِمَ كُرِهَتِ الإِمَامَةُ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنَّهَا كُرِهَتْ أَنَّهُ لَيْسَ لِإِمَامٍ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ مَنْ وَرَائَهُ.

(۶۵۹۵) حضرت ابو قلابہ نے ایک مرتبہ خالد حذاء سے پوچھا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ امامت کو کیوں ناپسند کیا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ امام کے لئے یہ بات مکروہ ہے کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے کوئی خاص دعا کرے۔

(٦٥٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَخُصَّ الإِمَام نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ أَصْحَابِهِ.

(۶۵۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

(٦٥٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ سِيرِينَ : لِلإِمَامِ أَنْ يَخُصَّ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ ؟ قَالَ : لاَ ، فَلْيَدْعُ لَهُمْ كَمَا يَدْعُو لِنَفْسِهِ.

(۶۵۹۷) حضرت ہارون بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ کیا امام صرف اپنی ذات کے لئے دعا کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ان کے لئے بھی وہی دعا کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

(٦٥٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، ومُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِيَنَّ لِلإِمَامِ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ الْقَوْمِ.

(۶۵۹۸) حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مناسب نہیں کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے کوئی دعا کرے۔

(٦٥٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي الْقَوْمِ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ.

(۶۵۹۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤٢) فِي النَّفْخِ فِي الصَّلاَةِ

نماز کے اندر پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کا بیان

(٦٦٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي نَفَخْتُ ، أَوْ تَكَلَّمْتُ . وَقَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ كَلاَمٌ.

(۶۶۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا اور بات کرنا برابر ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بات کرنے کے مترادف ہے۔

(٦٦٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : نَحِّهِ بِثَوْبِكَ ، أَوْ بِكُمِّ قَمِيصِكَ . وَكُرِهَ النَّفْخُ.

(۶۶۰۱) حضرت ابراہیم نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔ وہ فرماتے تھے کہ اپنے کپڑے یا آستین سے صاف کرلو لیکن پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا مکروہ ہے۔

(٦٦٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لأَنْ أَسْجُدَ عَلَى الرَّضْفِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلاَتِي.

(۶۶۰۲) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک گرم پتھروں پر سجدہ کرنا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٦٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لأَنْ أَضَعَ جَبْهَتِي عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَطْفَأَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلاَتِي ، ثُمَّ أَسْجُدَ.

(۶۶۰۳) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میں اپنی پیشانی کو کسی انگارے پر رکھوں اور اسے ٹھنڈا کردوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں نماز میں پھونک مار کر سجدہ کروں۔

(٦٦٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ كَلاَمٌ.

(۶۶۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا کلام کرنے کے مترادف ہے۔

(٦٦٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ.

(۶۶۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(٦٦٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶۰۶) حضرت عطاء نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۰۷) حضرت مکحول نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٦٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ؛ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۰۸) حضرت ابوعبدالرحمٰن نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَنْفُخَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ.

(۶۶۰۹) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی کا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بے دینی کا حصہ ہے۔

(٦٦١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الْعُصْفُرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي حُجْرَةِ الشَّعْبِيِّ فَنَفَخْتُ ، فَنَهَانِي ، وَقَالَ : إِنْ رَأَيْتَ أَذًى فَامْسَحْهُ بِيَدِكَ.

(۶۶۱۰) حضرت سفیان عصفری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کے کمرے میں نماز پڑھی، میں نے پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو انہوں نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی ایسی چیز محسوس ہو تو اسے ہاتھ سے صاف کرلو۔

(٦٦١١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛ أَنَّ قَرِيبًا لأُمِّ سَلَمَةَ صَلَّى فَنَفَخَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : لاَ تَفْعَلْ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِغُلاَمٍ لَنَا أَسْوَدَ ، يُقَالُ لَهُ : رَبَاحٌ : تَرِّبْ يَا رَبَاحُ وَجْهَكَ. (ترمذی ۳۸۲۔ احمد ۶/ ۳۲۳)

(۶۶۱۱) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے کسی رشتہ دار نے دورانِ نماز پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک کالے غلام سے جس کا نام رباح تھا، فرمایا تھا کہ اے رباح! اس مٹی کو اپنے چہرے پر مل لو۔

(٦٦١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۱۲) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے نماز میں پھونک کے ذریعے کسی چیز کے نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٥٤٣) مَنْ رَخَّصَ فِي التَّرْوِيحِ فِي الصَّلَاةِ

جن حضرات نے نماز میں پنکھے کی ہوا لینے کی اجازت دی ہے

(٦٦١٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُجَاهِدًا يَتَرَوَّحُ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۱۳) حضرت لیث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو نماز میں پنکھے کی ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(٦٦١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ، قَالَ : أَدْرَكْنَا أَشْيَاخَ الْحَيِّ وَالشَّبَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُرَوِّحُونَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٦١٤) حضرت ابو السفر فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے علاقے کے کچھ بزرگوں کو دیکھا کہ نوجوان دورانِ نماز انہیں پنکھوں سے ہوا دیا کرتے تھے۔

(٦٦١٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، مَوْلاَةِ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ سَعْدٍ تَنْفُضُ دِرْعَهَا فِي الصَّلاَةِ . أَيْ تَرَوَّحُ بِهِ.

(٦٦١٥) حضرت عبیدہ بنت نابل کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو دوران نماز دوپٹے سے ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(٦٦١٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّرَوُّحِ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٦١٦) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوران نماز پنکھا جھلنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٦١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ عَبَثًا ، وَلَمْ يَرَ بِهِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ بَأْسًا.

(٦٦١٧) حضرت حسن اس عمل کو ایک غیر ضروری امر قرار دیتے تھے البتہ شدید گرمی میں اس کے جواز کے قائل تھے۔

(٥٤٤) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنکھا جھلنا مکروہ ہے

(٦٦١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٦١٨) حضرت مسلم بن یسار نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ عُمَيْرٍ ، قَالَ : تَرَوَّحْتُ بَيْنَ أَبِي الْعَالِيَةِ وَمُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، فَنَهَيَانِي.

(٦٦١٩) حضرت عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ اور حضرت مسلم بن یسار کو نماز میں پنکھے سے ہوا دی تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(٦٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٦٢٠) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٦٢١) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤٥) مَنْ قَالَ صَلِّ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھو

(٦٦٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْبَحْرَ ، فَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قُعُودًا.

(۶۶۲۲) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جنادہ بن امیہ کے ساتھ سمندری جہاد میں شرکت کی، ہم کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّ ابْنَ سِيرِينَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَنَسٍ إِلَى بَنِي سِيرِينَ فِي سَفِينَةٍ عَظِيمَةٍ. قَالَ : فَأَمَّنَا ، فَصَلَّى بِنَا فِيهَا جُلُوسًا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ.

(۶۶۲۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں بنو سیرین کی طرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بڑی کشتی میں سوار ہو کر گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں بیٹھ کر دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر ہمیں دو اور رکعتیں پڑھائیں۔

(٦٦٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا.

(۶۶۲۴) حضرت ابوقلابہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٦٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ ، عن طَاوُوسٍ ، قَالَ : صَلِّ فِيهَا قَاعِدًا.

(۶۶۲۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھ لو۔

(٥٤٦) مَنْ قَالَ صَلِّ فِيهَا قَائِمًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو

(٦٦٢٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ ، وَهُوَ مَعَنَا جَالِسٌ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ حُمَيْدٌ : وَأُنَاسٍ قَدْ سَمَّاهُمْ ، فَكَانَ إِمَامُنَا يُصَلِّي بِنَا فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا ، وَلَوْ شِئْنَا لأَرْفَأْنَا وَخَرَجْنَا.

(۶۶۲۶) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت انس کے مولی عبداللہ بن ابی عتبہ جو کہ ہمارے ساتھ بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوالدرداء اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ سفر کیا ہے (حضرت حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے کچھ دوسرے لوگوں کا بھی ذکر کیا) ہمارا امام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھاتا تھا اور ہم اس کے پیچھے کھڑے ہوکر نماز پڑھتے تھے، بعض اوقات اگر کشتی ساحل کے قریب ہوتی تو ہم ساحل پر اتر کر نماز پڑھ لیتے۔

(٦٦٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْصِبُ عَلَمًا فِي السَّفِينَةِ ، يُصَلِّي قَائِمًا ، وَإِنَّهَا لَمَرْفُوعَةٌ شِرَاعُهَا تَجْرِي.

(٦٦٢٧) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ ان کے والد کشتی میں ایک جھنڈا لگاتے اور کھڑے ہوکر نماز پڑھتے تھے، کشتی اپنے بادبان سے چلتی رہتی تھی۔

(٦٦٢٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالُوا : صَلِّ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا . وَقَالَ الْحَسَنُ : لاَ تَشُقَّ عَلَى أَصْحَابِك.

(٦٦٢٨) حضرت شعبی، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ لو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کے لئے تکلیف کا سامان مت کرو۔

(٦٦٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ : إِنْ شِئْتَ قَائِمًا ، وَإِنْ شِئْتَ قَاعِدًا ، وَالْقِيَامُ أَفْضَلُ.

(٦٦٢٩) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں اگر چاہو تو کھڑے ہوکر نماز پڑھ لو اور چاہو تو بیٹھ کر، البتہ کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ہے۔

(٦٦٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ قَالَ : يُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، وَاسْجُدْ عَلَى قَرَارٍ مِنْهَا.

(٦٦٣٠) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور کشتی کے تختے پر سجدہ کرو۔

(٦٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلِّ فِيهَا قَائِمًا.

(٦٦٣١) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔

(٦٦٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلِّ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا.

(٦٦٣٢) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔

(٦٦٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ فَلْيَخْرُجْ ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ قَائِمًا ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ قَاعِدًا وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّفَتْ.

(٦٦٣٣) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کشتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ے باہر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو تو باہر نماز پڑھے، وگرنہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ البتہ جب بھی کشتی کا رخ قبلے سے تبدیل ہو تو یہ اپنے رخ کو بھی پھیر لے۔

٦٦٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُصَلِّي فِيهَا قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، وَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجُدِّ فَلْيَخْرُجْ.

(٦٦٣٤) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ اگر کنارے پر جا کر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو باہر جا کر نماز پڑھے۔

٦٦٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يَنْصِبُ عَلَمًا فِي السَّفِينَةِ ثُمَّ يَتْبَعُهُ.

(٦٦٣٥) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ کشتی میں ایک جھنڈا کھڑا کر کے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے۔

٦٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ قَيْسٍ الْكَاهِلِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ تُصَلُّوا فِيهَا مَا وَجَدْتُمْ جُدًّا.

(٦٦٣٦) حضرت قیس کاہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک تمہیں ساحل نہ ملے نماز نہ پڑھو۔

(٥٤٧) مَنْ قَالَ يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ

کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں

٦٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّفَتْ.

(٦٦٣٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کیا جائے گا۔

٦٦٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتِ السَّفِينَةُ.

(٦٦٣٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں۔

٦٦٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يَتَيَمَّمِ الْقِبْلَةَ حَيْثُ دَارَتِ السَّفِينَةُ.

(٦٦٣٩) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتا جائے۔

٦٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : يُصَلُّونَ فِيهَا قِيَامًا جَمَاعَةً ، وَيَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶۴۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں۔

(٥٤٨) فِي الْمَلاَّحِينَ يُصَلُّونَ

ملاحوں کی نماز کا بیان

(٦٦٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، وَسُئِلَ عَنْ مَلاَّحٍ يَكُونُ فِي سَفِينَةٍ ، وَمَعَهُ فِيهَا أَهْلُهُ ، وَهِيَ مَنْزِلُهُ ، يُسَافِرُ فِيهَا ؟ قَالَ : يُصَلِّي فِيهَا أَرْبَعًا.

(۶۶۴۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح کشتی میں ہو اور اس کے ساتھ اس کے بیوی بچے بھی ہوں اور وہ کشتی ہی اس کا گھر ہو تو وہ کتنی رکعتیں پڑھے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ چار رکعتیں پڑھے گا۔

(٦٦٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلاَّحِينَ يَكُونُونَ فِي السَّفِينَةِ فِي أَهَالِيهِمْ ، يُتِمُّونَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، هِيَ مَنَازِلُهُمْ.

(۶۶۴۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کچھ لوگ اپنے اہل وعیال کے ساتھ کشتیوں میں رہتے ہوں تو کیا وہ پوری نماز پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، یہ کشتیاں ہی ان کے گھر ہیں۔

(٦٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : هُمْ مُطْمَئِنُّونَ.

(۶۶۴۳) حضرت ایاس بن دغفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی والوں کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اطمینان سے رہتے ہیں اس لئے پوری نماز پڑھیں گے۔

(٥٤٩) الْمَلاَّحُ يَكُونُ مَجُوسِيًّا ، فَيُصَلِّي الْقَوْمُ وَهُوَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟

(٦٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلاَّحِ الْمَجُوسِيِّ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ فِي السَّفِينَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، وَهُوَ قَائِمٌ ؟ قَالَ : يُصَلِّي خَلْفَهُ ، وَإِنْ كَانَ قَائِمًا.

(۶۶۴۴) حضرت عقیل عبدی کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا کہ وہ اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں خواہ وہ کھڑا ہو۔

(٦٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَلاَّحِينَ الْمَجُوسِيِّينَ يَكُونُونَ بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَيِ الْقَوْمِ فِي السَّفِينَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۶۴۵) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۰) مَا يُعِيدُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاَةِ

جو آدمی نماز کے وقت میں بے ہوش رہے، کیا وہ قضا کرے گا؟

(٦٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ :يَزِيدُ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ الظُّهْرَ ، وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ ، وَالْعِشَاءَ ، فَأَفَاقَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَقَضَاهُنَّ.

(۶۶۴۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بے ہوش رہے، جب رات کو انہیں ہوش آیا تو انہوں نے ان نمازوں کی قضا کی۔

(٦٦٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :قِيلَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ :يَقْضِي مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ مِثْلَهَا ، فَقَالَ عِمْرَانُ :لَيْسَ كَمَا قَالَ ، يَقْضِيهِنَّ جَمِيعًا.

(۶۶۴۷) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے تو وہ ہر نماز کے ساتھ اس کی ایک قضا نماز پڑھے گا۔ حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ وہ تمام نمازوں کو اکٹھی قضا کرے گا۔

(٦٦٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ أَيَّامًا ، فَأَعَادَ صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ ، وَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا مِمَّا مَضَى.

(۶۶۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا تھا، باقی دنوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ وَكِيعٌ :أُرَاهُ قَالَ :شَهْرًا ، فَصَلَّى صَلاَةَ يَوْمِهِ.

(۶۶۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے (حضرت وکیع کے مطابق ایک مہینہ بے ہوش رہے) ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا۔

(٦٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ : يَقْضِي صَلاَتَهُ كَمَا يَقْضِي رَمَضَانَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶۵۰) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی اس طرح قضا کرے گا جس طرح رمضان کے روزوں کی قضا کرتا ہے۔

(٦٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَقْضِي صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ.

(۶۶۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(٦٦٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُغْمَى عَلَيْهِ إِذَا أَفَاقَ ؟ قَالَ :يَقْضِي صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ.

(۶۶۵۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بے ہوشی کا شکار ہونے والے شخص کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(٦٦٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ صَلاَتَيْنِ لَمْ يُعِدْ ، وَإِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ صَلاَةٌ وَاحِدَةٌ أَعَادَهَا.

(۶۶۵۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی دو نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہا تو وہ قضا نہیں کرے گا۔ اگر ایک نماز کے وقت میں بے ہوش رہا تو قضا کرے گا۔

(٦٦٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ :إِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ أَعَادَ ، وَإِذَا كَانَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يُعِدْ.

(۶۶۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص اگر ایک دن اور ایک رات بے ہوش رہا تو نمازوں کی قضا کرے گا اگر اس سے زیادہ بے ہوش رہا تو قضا نہیں کرے گا۔

(٦٦٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ أَيَّامًا ثُمَّ أَفَاقَ ، قَضَى صَلاَةَ يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ.

(۶۶۵۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو کئی دن بے ہوش رہنے کے بعد ہوش آیا تو وہ صرف ایک دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(٦٦٥٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مِجْشَرٍ ؛ أَنَّ مَيْمُونًا كَانَ يَرَى أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ الصَّلاَةَ كَمَا يَقْضِي الصَّوْمَ.

(۶۶۵۶) حضرت میمون کی رائے یہ تھی کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا اسی طرح کرے گا جس طرح روزوں کی قضا کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٥١) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ

جن حضرات کے نزدیک بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا

(٦٦٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أُغْمِيَ عَلَيْهِ أَيَّامًا فَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا.

(٦٦٥٧) حضرت یونس بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے، ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے نمازوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :أُغْمِيَ عَلَيْهِ صَلَوَاتٌ ، فَقِيلَ لَهُ :إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا صَلاَةٌ ، قَالَ :فَقَالَ :لَمْ يَذْهَبْ مِنِّي شَيْءٌ ، وَلَمْ يُعِدْ.

(٦٦٥٨) حضرت جویبر فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک کچھ نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو ان سے کہا گیا کہ آپ کی اتنی نمازیں فوت ہوگئی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میری کوئی نماز فوت نہیں ہوئی۔ اور آپ نے نمازوں کی قضا بھی نہیں کی۔

(٦٦٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ يَقْضِي الصِّيَامَ ، وَلاَ يَقْضِي الصَّلاَةَ ، كَمَا أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ.

(٦٦٥٩) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص روزوں کی قضا کرے گا لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرے گا، جیسے حائضہ روزوں کی قضا کرتی ہے لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرتی۔

(٦٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ لاَ يَقْضِي ، اسْتَنَّ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ ، لَمْ يَكُنْ يَقْضِينَ فِي حَيْضَتِهِنَّ.

(٦٦٦٠) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ کیونکہ امہات المؤمنین ہواری کے دنوں کی قضا نہیں کیا کرتی تھیں۔

(٦٦٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ لاَ يَقْضِي . قَالَ : وَأُغْمِيَ عَلَى ابْنِ سِيرِينَ أَيَّامًا فَلَمْ يَقْضِ.

(٦٦٦١) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے لیکن ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ يَوْمَيْنِ فَلَمْ يَقْضِ.

(٦٦٦٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دو دن بے ہوش رہے، لیکن آپ نے ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

(۶۶۶۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔

(٦٦٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالَّذِي يَأْخُذُ بِهِ النَّاسُ : الَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ أَيَّامًا ، لاَ يَقْضِي إِلاَّ صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ مِثْلُ الْحَائِضِ ، وَالَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ يَوْمًا وَاحِدًا يَقْضِي صَلاَةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

(۶۶۶۴) حضرت وکیع فرماتے ہیں کچھ دن بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص حائضہ کی طرح صرف اس دن کی قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔ اگر اسے ایک دن سے کم بے ہوشی رہی تو وہ اس دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(٥٥٢) مَنْ كَانَ يَحْمِلُ فِي السَّفِينَةِ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ

جو حضرات کشتی میں سجدے کے لئے کوئی چیز ہمراہ لے جاتے تھے

(٦٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَحْمِلُ مَعَهُ لَبِنَةً فِي السَّفِينَةِ ، يَعْنِي يَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۶۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(٦٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ إِذَا سَافَرَ حَمَلَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ لَبِنَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۶۶۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(٦٦٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْخَشَبَتَيْنِ الْمَقْرُونَتَيْنِ فِي السَّفِينَةِ.

(۶۶۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کشتی میں دو لکڑیوں کو ملا کر سجدہ کیا جائے۔

(٥٥٣) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ اللَّيْلِ

جو حضرات تہجد کا حکم دیا کرتے تھے

(٦٦٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ أَرْبَعًا ، صَلُّوا وَلَوْ رَكْعَتَيْنِ ، مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُعْرَفُ لَهُمْ صَلاَةٌ مِنَ اللَّيْلِ إِلاَّ نَادَاهُ مُنَادٍ : يَا أَهْلَ الْبَيْتِ : قُومُوا لِصَلاَتِكُمْ.

(۶۶۶۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کو چار رکعت نماز پڑھو، یہ نماز پڑھو خواہ د

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں پڑھو۔ جس گھر کے لوگ تہجد کی نماز کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں ان کے لئے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے گھر والو! اپنی نماز کے لئے اٹھو۔

(٦٦٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَيْقَظَ أَهْلَهُ فَصَلَّوْا ، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ، ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى. (ابوداؤد ١٤٤٥۔ احمد ٢/ ٢٥٠)

(٦٦٦٩) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے پھر اپنی بیوی کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔

(٦٦٧٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ وَلَوْ قَدْرَ حَلْبِ شَاةٍ.

(٦٦٧٠) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز پڑھو خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(٦٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَتْرُكَ الرَّجُلُ قِيَامَ اللَّيْلِ ، وَلَوْ قَدْرَ حَلْبِ شَاةٍ.

(٦٦٧١) حضرت محمد اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی تہجد کی نماز نہ چھوڑے خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(٦٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :فَضْلُ صَلاَةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلاَةِ النَّهَارِ ، كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلاَنِيَةِ.

(٦٦٧٢) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کا ثواب دن کی نماز سے اتنا زیادہ ہے جتنا خفیہ صدقہ کرنے کا ثواب اعلانیہ صدقہ کرنے سے زیادہ ہے۔

(٦٦٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بن خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ :كَانَ عُثْمَانُ يَصُومُ الدَّهْرَ ، وَيَقُومُ اللَّيْلَ إِلاَّ هَجْعَةً مِنْ أَوَّلِهِ.

(٦٦٧٣) حضرت زبیر بن عبداللہ بن رہیمہ کی دادی فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے۔ البتہ رات کے ابتدائی حصے میں تھوڑا سا لیٹ جاتے تھے۔

(٦٦٧٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ فُلاَنًا نَامَ اللَّيْلَ حَتَّى أَصْبَحَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ ، أَوْ أُذُنَيْهِ. (بخاری ١١٤٤۔ مسلم ٥٣٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶۷۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ رات کو ایسا سویا کہ صبح تک سویا رہا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا۔

(٦٦٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالاَ :إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا ، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ.

(۶۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں تہجد پڑھیں وہ دونوں بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔

(٥٥٤) أَيُّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ يُقَامُ فِيهَا ؟

رات کو کس وقت تہجد کی نماز پڑھی جائے؟

(٦٦٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ :أَيُّ اللَّيْلِ أَفْضَلُ ؟ فَقَالَ :جَوْفُ اللَّيْلِ الأَوْسَطُ.

(۶۶۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ تہجد کی نماز کے لئے رات کا افضل وقت کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا رات کا درمیانہ حصہ۔

(٦٦٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ :أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ ؟ قَالَ :جَوْفُ اللَّيْلِ الأَوْسَطُ ، قَالَ :وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ ؟ قَالَ :مَنْ خَافَ أَدْلَجَ.

(۶۶۷۷) حضرت حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رات کے کس حصہ میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے درمیانے حصے میں۔ اس نے کہا کہ اس وقت میں کون اٹھ سکتا ہے؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جسے یہ ڈر ہو کہ وہ نہ اٹھ پائے گا وہ رات کے ابتدائی حصہ میں نماز پڑھ لے۔

(٦٦٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ لأَبِي مُوسَى : كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ :أَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا . فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى :فَكَيْفَ تَقْرَؤُهُ أَنْتَ ، يَا مُعَاذُ ؟ قَالَ :أَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، أَتَقَوَّى بِهِ عَلَى آخِرِهِ ، وَإِنِّي لأَرْجُو الأَجْرَ فِي رَقْدَتِي كَمَا أَرْجُوهُ فِي يَقَظَتِي.

(بخاری ۴۳۴۱۔ مسلم ۱۵)

(۶۶۷۸) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں وقفے وقفے سے اس کی تلاوت کرتا ہوں، سارا معمول ایک ہی وقت میں پورا نہیں کر لیتا۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں رات کے ابتدائی حصہ میں سو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہوں تاکہ رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی طاقت حاصل کرسکوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سونے میں بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا کہ جاگنے میں۔

(٦٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا هَدَأَتِ الْعُيُونُ قَامَ ، فَسَمِعْتُ لَهُ دَوِيًّا كَدَوِيِّ النَّحْلِ ، حَتَّى يُصْبِحَ.

(٦٦٧٩) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے سونے کے بعد جاگ جاتے اور صبح تک ان (کی گریہ وزاری کی وجہ) سے ایسی آوازیں رہتیں جیسے مکھیوں کے بھنبھنانے کی آواز ہوتی ہے۔

(٦٦٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ إِسْحَاقَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، قَالَتْ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(٦٦٨٠) حضرت ام اسحاق بنت طلحہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔

(٦٦٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كُلَّمَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى.

(٦٦٨١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رات کو جب بھی بیدار ہوتے نماز پڑھتے۔

(٥٥٥) مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ

آدمی جب رات کو بیدار ہو تو دو رکعتیں پڑھے

(٦٦٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي ، افْتَتَحَ صَلاَتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(مسلم ١٩٧۔ احمد ٦/ ٣٠)

(٦٦٨٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز پڑھتے۔ آپ اپنی نماز کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٦٦٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(٦٦٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو تو سب سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٦٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُهُ افْتَتَحَ صَلاَةَ تَطَوُّعٍ إِلاَّ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۶۸۴) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نفلی نماز دو مختصر رکعتوں سے شروع کرتے دیکھا ہے۔

(٦٦٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (مسلم ۱۹۸۔ ابوداؤد ۱۳۱۷)

(۶۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز تہجد کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٥٥٦) مَنْ قَالَ صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز کی دو دو رکعتیں ہیں

(٦٦٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۱۱۳۷۔ مسلم ۱۴۶)

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۹۹۰۔ ابوداؤد ۱۳۲۰)

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (مسلم ۱۴۸۔ احمد ۲/ ۵۸)

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۶۶۸۹) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٦٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَصْلٌ.

(۶۶۹۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد فصل ہے۔

(٦٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

(۶۶۹۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام ہے۔

(٦٦٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶۹۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّد بن أَبِي عَدِى ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ :مَرَّ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أُصَلِّي ، فَقَالَ :اِفْصِلْ ، فَلَمْ أَدْرِ مَا قَالَ ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قُلْتُ :مَا أَفْصِلُ ؟ قَالَ :اِفْصِلْ بَيْنَ صَلاَةِ اللَّيْلِ وَصَلاَةِ النَّهَارِ.

(۶۶۹۵) حضرت قبیصہ بن ذؤیب کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ فصل کرو۔ مجھے معلوم نہ ہوسکا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ جب میں نے نماز پڑھ لی عرض کیا کہ میں کس چیز میں فصل کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ دن کی نماز اور رات کی نماز میں فصل کرو۔

(٦٦٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ ؟ فَقَالَ :يَكْفِيكَ التَّشَهُّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۶۹۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے نمازِ تہجد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ البتہ کوئی کام ہو تو سلام پھیر سکتے ہو۔

(٥٥٧) فِي صَلاَةِ النَّهَارِ، كَمْ هِيَ ؟

چاشت کی نماز میں کتنی کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں؟

(٦٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ . إِلاَّ أَنَّ غُنْدَرًا قَالَ :مَثْنَى مَثْنَى.

(نسائی ۴۷۲۔ احمد ۲۶)

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا.

(۶۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ.

(۶۶۹۹) حضرت یحییٰ کہتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلاَةُ النَّهَارِ أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ . هَذَا فِي التَّطَوُّعِ.

(۶۷۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي أَرْبَعًا . فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ : أَلَيْسَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ؟ إِحْفَظْ.

(۶۷۰۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دن کے نوافل کے بارے میں سوال کیا کہ انہیں کتنی رکعتوں میں پڑھنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو چار پڑھتا ہوں۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ دو رکعتیں نہیں پڑھتے ؟! یاد رکھو۔

(٦٧٠٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ صَلاَةِ النَّهَارِ ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ.

(۶۷۰۳) حضرت حنظلہ بن عبد الکریم کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۴) حضرت حبیب بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رات اور دن کو دو دو رکعات نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٥٥٨) يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يُدْرِكُ جَمَاعَةً

اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٧٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ ، قَالَ : فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْحَرَفَ ، إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : عَلَيَّ بِهِمَا ، فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا ؟ فَقَالاَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :فَلاَ تَفْعَلاَ ، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهُمَا لَكُمَا نَافِلَةٌ.

(٦٧٠٥) حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے حج کے موقع پر موجود تھا۔ میں نے مسجد خیف میں آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمالی اور قبلے سے رخ پھیرا تو لوگوں کے آخر میں دو آدمی ایسے تھے جنہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہ پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ جب انہیں حاضرِ خدمت کیا گیا تو وہ دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ ان دونوں نے کہا کہ یارسول اللہ! ہم نے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، جب تم اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو اور پھر کسی ایسی مسجد میں آؤ جہاں نماز ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھو۔ وہ نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(٦٧٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ ، وَأَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى.

(٦٧٠٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی وہ نماز ہوگی جو اس نے پہلے پڑھی۔

(٦٧٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى ، هِيَ الْفَرِيضَةُ ، وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(٦٧٠٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو نماز اس نے پہلے پڑھی وہ فرض ہوگی اور یہ نفل ہوگی۔

(٦٧٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

(٦٧٠٨) حضرت شعبی بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٦٧٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ، وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَظَنَنْتُهُ عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ ، فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، آتِيكَ بِطُهْرٍ ؟ قَالَ :إِنِّي عَلَى طَهَارَةٍ وَقَدْ صَلَّيْت ، فَبِأَيِّهِمَا أَحْتَسِبُ ؟. قَالَ يُونُسُ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَجَعَلَ الأُولَى الْمَكْتُوبَةَ وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(٦٧٠٩) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اس وقت لوگ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں سمجھا کہ ان کا وضو نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابوعبدالرحمن! میں آپ کے لئے وضو کا پانی لے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ میرا وضو ہے اور میں نماز پڑھ چکا تھا، میں ان دونوں میں سے کس کو شمار کروں؟ یونس کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت حسن سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے! انہوں نے پہلی ادا کی گئی نماز کو فرض اور اس کو نفل بنا دیا۔

(٦٧١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ ، فَالْفَرِيضَةُ هِيَ الأُولَى.

(٦٧١٠) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی اکیلے نماز پڑھ لے اور پھر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو فرض نماز وہ ہے جو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پہلے ادا کی۔

(۵۵۹) مَنْ قَالَ صَلاَتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اس صورت میں فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی

(٦٧١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي ، ثُمَّ أَتَيْتُ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ ، ثُمَّ أَدْرَكْتُ مَعَهُ رَكْعَةً وَاحِدَةً ، كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَتِي الَّتِي صَلَّيْتُ وَحْدِي.

(۶۷۱۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں، پھر میں ایسی مسجد میں آؤں جہاں جماعت ہو رہی ہو اور مجھے اس جماعت کے ساتھ ایک رکعت مل جائے، وہ رکعت میرے نزدیک اکیلے پوری نماز سے زیادہ پسند ہوگی۔

(٦٧١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : صَلاَتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ.

(۶۷۱۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی۔

(٦٧١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ وَقَدْ كَانَ صَلَّى وَحْدَهُ، فَصَلاَتُهُ الآخِرَةُ.

(۶۷۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے جماعت سے نماز پڑھی، جبکہ وہ اکیلا بھی نماز پڑھ چکا تھا تو اس کی فرض نماز دوسری ہوگی۔

(٦٧١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْفَرِيضَةُ هِيَ الْجَمَاعَةُ فِي الْمَسْأَلَةِ الأُولَى.

(۶۷۱۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ فرض نماز وہ ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔

(٦٧١٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: صَلاَتُهُ الأُولَى.

(۶۷۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز پہلی نماز ہے۔

(٥٦٠) مَنْ قَالَ إِذَا أَعَدْتَ الْمَغْرِبَ ، فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو ساتھ ایک رکعت ملائے

(٦٧١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَعِدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، قَالَ : أَعَدْتُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَعَ حُذَيْفَةَ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۶) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام نمازیں دوسری مرتبہ پڑھی ہیں۔ وہ مغرب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نماز میں ایک رکعت ملایا کرتے تھے۔

(٦٧١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّيْتُهَا فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فَشَفَعْتُ بِرَكْعَةٍ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَكْيَسْتَ.

(٦٧١٧) حضرت ابوسوداء نہدی کہتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر میں نے جماعت کے ساتھ بھی وہ نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اٹھ کر ایک رکعت ساتھ ملائی۔ پھر اس بارے میں، میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے عقل مندی کا کام کیا۔

(٦٧١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ شَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(٦٧١٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اکیلے مغرب کی نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کے ساتھ بھی پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَمْرو بْنُ حَسَّانَ الْمُسْلِيُّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ أَنَا ، وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ جِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، فَدَخَلْنَا مَعَهُمْ فَصَلَّيْنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ اِرتبكت أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ ، وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ فَشَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(٦٧١٩) حضرت وبرہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبد الرحمن بن اسود نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو لوگ ابھی مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ جماعت میں داخل ہو گئے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں اور عبد الرحمن بن اسود مبتلائے شک ہوئے کہ اب کیا کریں؟ جبکہ حضرت ابراہیم نے ایک رکعت ساتھ ملالی۔

(٦٧٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، عَنْ صِلَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْمَغْرِبَ مَرَّتَيْنِ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(٦٧٢٠) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ظہر، عصر اور مغرب کی نمازیں دو دو مرتبہ پڑھیں اور مغرب کی نماز میں ایک رکعت کو ساتھ ملایا۔

(٦٧٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فِي جَمَاعَةٍ ؟ قَالَ : يُضِيفُ إِلَيْهَا رَكْعَةً.

(٦٧٢١) حضرت مسروق سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی نماز کو اکیلے پڑھنے کے بعد جماعت میں دوبارہ پڑھے تو اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے ادا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، يَعْنِي إِذَا أَعَادَ الْمَغْرِبَ.

(۶۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٥٦١) فِي إِعَادَةِ الصَّلاَةِ

نماز کے اعادے کا بیان

(٦٧٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا خَصِيبُ بْنُ زَيْدٍ التَّمِيمِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ؛ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلاَ رَجُلٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ ؟ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى تِلْكَ الصَّلاَةَ.

(۶۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس وقت نبی پاک ﷺ نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ وہی نماز ادا کی حالانکہ آپ پہلے نماز پڑھ چکے تھے۔

(٦٧٢٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا ، فَاتَّعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غُدْوَةً . فَصَلَّى أَحَدُهُمَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَاءَ وَأَنَا أُصَلِّي فَصَلَّى مَعِي.

(۶۷۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نعمان بن مقرن اہل کوفہ کے لشکر کے امیر تھے اور ابو موسیٰ اشعری اہل بصرہ کے لشکر کے امیر تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے مجھ سے وقت مقرر کیا صبح کے وقت دونوں میرے پاس جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور جب میرے پاس آئے تو میں نماز پڑھا رہا تھا۔ انہوں نے آکر میرے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَغَلَ بِبِنَاءٍ لَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي عَوْفٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَصَلَّى مَعَهُمْ.

(۶۷۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک تعمیر میں مصروف تھے، اس لئے انہوں نے ظہر کی نماز وہیں پڑھ لی۔ جب وہ بنو عوف کی ایک مسجد کے پاس سے گذرے تو وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ظہر کی نماز پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ أَدْرَكَ جَمَاعَةً صَلَّى مَعَهُمْ ، إِلاَّ الْمَغْرِبَ وَالْفَجْرَ.

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے اور پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو فجر اور مغرب کے علاوہ باقی نمازوں میں اس جماعت کے ساتھ شریک ہوجائے۔

(۶۷۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ثَلاَثَةٍ صَلَّوا الْعَصْرَ ، ثُمَّ مَرُّوا بِمَسْجِدٍ ، فَدَخَلَ أَحَدُهُمْ فَصَلَّى ، وَمَضَى وَاحِدٌ ، وَجَلَسَ وَاحِدٌ عَلَى الْبَابِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَمَّا الَّذِي صَلَّى فَزَادَ خَيْرًا إِلَى خَيْرٍ ، وَأَمَّا الَّذِي مَضَى فَمَضَى لِحَاجَتِهِ ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ عَلَى الْبَابِ فَأَخَسُّهُمْ.

(۶۷۲۷) حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے تین آدمیوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے پاس سے گذرے تو ایک آدمی نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، دوسرا آگے چلا گیا اور تیسرا مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا، ان تینوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے ان کے ساتھ نماز پڑھی اس نے خیر بالائے خیر حاصل کی، جو آگے چلا گیا وہ اپنی ضرورت کے لئے چلا گیا اور جو مسجد کے دروازے پر بیٹھ گیا اس نے بے حیثیت اور معمولی کام کیا۔

(۶۷۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ ، وَقَدْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَالْعَصْرَ ، فَمَرَّ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ الْعَصْرُ ، فَدَخَلَ فَصَلَّى فِيهِ مَعَهُمْ.

(۶۷۲۸) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ایک مرتبہ جمعہ اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، میں ان کے ساتھ تھا۔ جب وہ ایک ایسی مسجد کے پاس سے گذرے جس میں عصر کی نماز ہورہی تھی تو وہ مسجد میں داخل ہوئے اور جماعت کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔

(۶۷۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنْ خَافَ سُلْطَانًا فَلْيُصَلِّ مَعَهُ ، فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَشْفَعْ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۲۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازیں دہرائی جاسکتی ہیں۔ اگر سلطان کا خوف ہو تو مغرب کی نماز بھی اس کے ساتھ پڑھ لے، جب وہ فارغ ہوجائے تو ایک رکعت ساتھ ملا لے۔

(۶۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فِي أَهْلِي ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ الأَسْوَدِ ، فَمَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ ، فَقَالَ : ادْخُلْ بِنَا نُصَلِّ . فَقَالَ : إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، قَالَ : وَإِنْ كُنْتَ.

(۶۷۳۰) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت ابن اسود کے ساتھ نکلا، ہم ایک مسجد کے آگے سے گذرے جہاں نماز ہورہی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ چلو اس میں جا کر نماز پڑھیں۔ میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ خواہ نماز پڑھ چکے ہو پھر بھی پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٧٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، أَوِ الْعَصْرَ ، ثُمَّ يُدْرِكُهُمَا فِي جَمَاعَةٍ ، قَالَ : مَا أُحِبُّ أَنْ يَتَعَرَّضَ لَهَا ، وَإِنْ أُقِيمَتْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ.

(۶۷۳۱) حضرت ابوقلابہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ظہر یا عصر کی نماز پڑھے، پھر اسے ان نمازوں کی جماعت بھی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے جماعت کی تگ ودو کرنا تو لازم نہیں البتہ اگر وہ مسجد میں ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پڑھ لے۔

(٦٧٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَسَأَلْتُ سَالِمًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(۶۷۳۲) حضرت عبید اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر میں ظہر کی نماز پڑھ لی پھر میں مسجد آیا تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے اس بارے میں حضرت سالم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٦٧٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : تُعَادُ الصَّلاَةُ كُلُّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وِتْرٌ ، فَلاَ تَجْعَلُوهَا شَفْعًا.

(۶۷۳۳) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازوں کو دوبارہ پڑھا جا سکتا ہے۔ مغرب کی نماز طاق ہے اسے جفت نہ بناؤ۔

(٦٧٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكْرَهْ أَنْ تُعَادَ الْعَصْرُ.

(۶۷۳۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے عصر کی نماز کے اعادے کو مکروہ قرار نہیں دیا۔

(٦٧٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ تِلْكَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ مَا خَلاَ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْفَجْرِ وَالْعَصْرِ.

(۶۷۳۵) حضرت ابن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو فرض نماز پڑھنے کے بعد مسجد آئے اور اس وقت لوگ وہ نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ فجر اور عصر کے علاوہ باقی نمازیں ان کے ساتھ پڑھ لے۔

(٦٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا.

(۶۷۳۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تمام نمازوں کا اعادہ کرے گا۔

(٦٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ ، إِلاَّ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۶۷۳۷) حضرت حکم فجر کے علاوہ باقی تمام نمازوں کے اعادے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، فجر کی نماز کے اعادے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے تھے۔

(٥٦٢) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ الصَّلاَةِ

جو حضرات نمازوں کے اعادے کو مکروہ قرار دیتے تھے

(٦٧٣٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْبَلاَطِ . قَالَ : وَنَاسٌ يُصَلُّونَ ، فَقُلْنَا : يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَن ، أَلاَ تُصَلِّي؟ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لاَ تُصَلَّى صَلاَةٌ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ.

(ابو داؤد ٥٨٠۔ احمد ١٩)

(٦٧٣٨) حضرت سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ مسجد اور بازار کے درمیان ایک جگہ بیٹھے تھے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایک دن میں دو مرتبہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(٦٧٣٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ دَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ ، حَتَّى إِذَا نَظَرْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، إِذْ النَّاسُ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى صَلَّى النَّاسُ، وَقَالَ : إِنِّي صَلَّيْتُ فِي الْبَيْتِ.

(٦٧٣٩) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن خالد کے گھر سے نکلا۔ جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے تو لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ لوگوں کے نماز پڑھنے تک وہیں کھڑے رہے اور پھر فرمایا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔

(٦٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ : قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تُعَادُ الصَّلاَةُ.

(٦٧٤٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(٥٦٣) مَنْ كَرِهَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعَتَمَةِ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو اور گپ شپ کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦٧٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ. (احمد ١/ ٤١٠۔ ابن حبان ٢٠٣١)

(٦٧٤١) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد قصہ گوئی اور گپ شپ کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٧٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : يَا سَلْمَانُ ، إِنِّي أَذُمُّ لَكَ الْحَدِيثَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ.

(۶۷۴۲) حضرت سلمان بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! میں عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو تمہارے لئے قابلِ مذمت عمل سمجھتا ہوں۔

(٦٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْدُبُ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ النَّوْمِ.

(۶۷۴۳) حضرت سلمان بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الْحَدِيثِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : أَسَمَرٌ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَنَوْمٌ آخِرَهُ ؟.

(۶۷۴۴) حضرت خرشہ بن حر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد گپ شپ لگانے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے اور فرماتے کہ جو رات کے شروع میں قصہ گوئی کرے گا وہ رات کے آخری حصے میں سوئے گا۔

(٦٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ بَدْرٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَلْمَانَ ، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَسَمَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مُذْهِبَةٌ لآخِرِهِ ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، قَبْلَ أَنْ يَأْوِيَ إِلَى فِرَاشِهِ.

(۶۷۴۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں گپ شپ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عمل رات کے آخری حصہ کی برکات سے محروم کرنے والا ہے۔ جس نے ایسا کیا تو وہ اپنے بستر پر جانے سے پہلے دو رکعات پڑھ لے۔

(٦٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَنَامَ.

(۶۷۴۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد سو جائے۔

(٦٧٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَأُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأُكَلِّمُهُ فَلاَ يُكَلِّمُنِي حَتَّى يَنَامَ.

(۶۷۴۷) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ ہوتا اور عشاء کے بعد کی چار رکعتیں پڑھ کر ان سے بات کرنا چاہتا تو وہ مجھ سے بات نہ کیا کرتے تھے اور سو جاتے تھے۔

(٦٧٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۸) حضرت ابراہیم عشاء کے بعد گفتگو کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى حُذَيْفَةَ ، فَدَقَّ الْبَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخَرَجَ إِلَيْهِ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ فَقَالَ : جِئْتُ لِلْحَدِيثِ ، فَسَفَقَ حُذَيْفَةُ الْبَابَ دُونَهُ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ جَدَبَ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۹) حضرت ابو وائل اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا، وہ باہر آئے اور اس سے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا کہ میں آپ سے گفتگو کرنے آیا ہوں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کردیا اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عشاء کے بعد گفتگو کو ہمارے لئے ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(٦٧٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (بخاری ۵۷۷۔ ابو داؤد ۴۱۰)

(۶۷۵۰) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٦٧٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (احمد ۲۵۔ ابو یعلی ۴۰۳۹۔ عبدالرزاق ۲۱۳۷)

(۶۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٦٤) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو کی رخصت دی ہے

(٦٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ.

(۶۷۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے اور میں آپ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک رات آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا۔

(٦٧٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، وَالْحَكَمِ ، وَعِيسَى ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ أَبَا لَيْلَى سَمَرَ عِنْدَ عَلِيٍّ.

(۶۷۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو لیلیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِيَادٍ أَبِي يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَالْمِسْوَرُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَخْرَمَةَ سَمَرَا.

(۶۷۵۴) حضرت زیاد ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما نے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ الطَّلْحِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ سَمَرَ هُوَ وَرَجُلٌ.

(۶۷۵۵) حضرت عائشہ بنت طلحہ کہتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ : جِئْتُ أَتَحَدَّثُ إِلَيْكَ ، قَالَ : هَذِهِ السَّاعَةَ ؟ قَالَ : إِنَّهُ فِقْهٌ ، فَجَلَسَ عُمَرُ ، فَتَحَدَّثَا لَيْلاً طَوِيلاً ، حَسِبْتُهُ قَالَ : ثُمَّ إِنَّ أَبَا مُوسَى ، قَالَ : الصَّلاَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : إِنَّا فِي صَلاَةٍ.

(۶۷۵۶) حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کرنے آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دین کا مسئلہ ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ بیٹھ گئے اور دونوں نے پوری رات باتیں کیں۔ پھر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! نماز کا وقت ہو گیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نماز میں ہی تھے۔

(٦٧٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ سَمَرَا عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ.

(۶۷۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْمُرُ بَعْدَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَقُولَ عَائِشَةُ : قَدْ أَصْبَحْتُمْ.

(۶۷۵۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں کہ صبح ہو گئی ہے!

(٦٧٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ حَتَّى ذَهَبَ هَزِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ.

(۶۷۵۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ایک لمبے حصے تک گفتگو کی ہے۔

(٦٧٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا يَسْمُرُونَ ، فَتُرْسِلُ إِلَيْهِمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةُ :انْقَلِبُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ ، فَإِنَّ لَهُمْ فِيكُمْ نَصِيبًا.

(۶۷۶۰) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ قریش کے کچھ لوگ عشاء کے بعد باتیں کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو بھیج کر انہیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان کا بھی تمہارے اوقات میں حصہ ہے۔

(۶۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَدَّثُ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۶۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۶۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسَّمَرِ فِي الْفِقْهِ.

(۶۷۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد دینی مسائل کی گفتگو میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۷۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَهُ سُمَّارٌ.

(۶۷۶۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس رات کی قصہ گوئی کرنے والا ایک شخص تھا۔

(۶۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ وَأَصْحَابُهُ يَجْلِسُونَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۷۶۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت قاسم اور ان کے ساتھی عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۵۶۵) مَنْ قَالَ يَجْعَلُ الرَّجُلُ آخِرَ صَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی وتر کو رات کی آخری نماز بنائے

(۶۷۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْعَلُوا آخِرَ صَلاَتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا. (بخاری ۹۹۸۔ مسلم ۵۱۷)

(۶۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۶۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّوْمُ عَلَى وِتْرٍ خَيْرٌ.

(۶۷۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وتر پڑھ کر سونا بہتر ہے۔

(۶۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ. (مسلم ۸۲۔ ابوداؤد ۱۴۲۸)

(۶۷۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(۶۷۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ (احمد ۴۹۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(٦٧٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

(۶۷۶۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہوں۔

(٦٧٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۰) حضرت سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٧٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ أَنْ لاَ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَه، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ صَلاَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ . وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ :مَحْضُورَةٌ ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ. (مسلم ۱۶۲۔ احمد ۳/ ۳۰۰)

(۶۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے۔ جسے یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں جاگ جائے گا وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے۔ کیونکہ یہ وقت حضوری کی نماز کا ہے۔

(٦٧٧٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَبِي بَكْرٍ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ ، قَبْلَ أَنْ أَنَامَ، وَقَالَ لِعُمَرَ:مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، قَالَ لأَبِي بَكْرٍ :أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ ، وَقَالَ لِعُمَرَ:أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ.

(احمد ۳/ ۳۳۰۔ ابو یعلی ۱۸۱۵)

(۶۷۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عشاء کے بعد سونے سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ رات کے آخری حصے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ حزم پر عمل کرتے ہو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ قوت پر عمل کرتے ہو۔

(٥٦٦) مَنْ قَالَ وِتْرُ النَّهَارِ الْمَغْرِبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے

(٦٧٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :صَلاَةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ. (نسائی ۱۳۸۲۔ احمد ۲/ ۸۳)

(۶۷۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَةُ رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ. (احمد ۶/ ۲۴۱)

(۶۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب نمازوں کی پہلے دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، سوائے مغرب کہ کیونکہ مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں۔

(٦٧٧٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ عَلَيْهَا وِتْرٌ ، وَصَلاَةُ النَّهَارِ عَلَيْهَا وِتْرٌ . يَعْنِي الْمَغْرِبَ آخِرَ الصَّلَوَاتِ.

(۶۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں اور دن کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں۔ دن کی نماز کے آخر کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ أَعْلَمُهُمْ يَخْتَلِفُونَ أَنَّ الْمَغْرِبَ وِتْرُ صَلاَةِ النَّهَارِ.

(۶۷۷۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں نے اسلاف میں سے کسی کو اس بارے میں اختلاف کرتے نہیں جانا کہ دن کی نماز کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَغْرِبُ وِتْرُ النَّهَارِ.

(۶۷۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز دن کی نمازوں کا وتر ہے۔

(٦٧٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ خَالِدٍ النِّيلِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ صَلاَةِ النَّهَارِ ، فَأَوْتِرُوا صَلاَةَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مغرب کی نماز دن کے وتروں کی مانند ہے۔ پس تم رات کے وتر بھی پڑھو۔

(٦٧٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْوِتْرُ ثَلاَثٌ ، كَصَلاَةِ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ.

(۶۷۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین ہیں، جیسے دن کے وتر مغرب کی نماز کی تین رکعتیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٦٧) فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد نماز کا حکم

(٦٧٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ ، إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

(٦٧٨٠) حضرت ابو مجلز وتر کے بعد صرف دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٧٨١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ ؟ فَحَلَفَ بِاللَّهِ إِنَّهُمَا لَبِدْعَةٌ.

(٦٧٨١) حضرت قاسم سے وتر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(٦٧٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ عَنْهُمَا عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَنْتُمْ تَفْعَلُونَهُمَا ؟.

(٦٧٨٢) ایک یمنی شخص نے حضرت عطاء سے وتر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو؟

(٦٧٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ تُصَلِّي صَلاَةً إِلاَّ سَجَدْتَ بَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، فَافْعَلْ.

(٦٧٨٣) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم کوئی بھی فرض نماز پڑھنے کے بعد دو سجدے کر سکو تو ضرور کر لو۔

(٦٧٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَسْجُدُ بَعْدَ وِتْرِهِ سَجْدَتَيْنِ.

(٦٧٨٤) حضرت ابو العالیہ براء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وتر کے بعد دو سجدے کرتے دیکھا ہے۔

(٦٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ صَالِحٍ الْبَارِقِيُّ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(٦٧٨٥) حضرت عطیہ عوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے وتر کے بعد نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٧٨٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : لأَنْ أَقْعُدَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَأَقْرَأَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(٦٧٨٦) حضرت قیس بن عباد کہتے ہیں کہ وتر کے بعد بیٹھ کر نماز پڑھنا میرے نزدیک وتر کے بعد نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(٦٧٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ ، فَاقْرَأْ وَأَنْتَ جَالِسٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۷۸۷) حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ جب تم رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھ لو، پھر اگر دوبارہ رات کو اٹھو تو بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرلو۔

(٦٧٨٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ ؟ فَقَالَ : هَذَا شَيْءٌ قَدْ تُرِكَ.

(۶۷۸۸) حضرت مجاہد سے وتر کے بعد دو سجدوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ چیز چھوڑ دی گئی ہے۔

(٥٦٨) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يَقُومُ بَعْدَ ذَلِكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت بنالے، پھر باقی نماز دو دو رکعتوں کے ساتھ پڑھے

(٦٧٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، فَلْيَشْفَعْ وَتْرَهُ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ ، ثُمَّ لِيُوتِرْ آخِرَ صَلاَتِهِ.

(۶۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی رات کے شروع میں وتر پڑھ لے پھر رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو تو وتر کے ساتھ ایک رکعت ملائے، پھر نماز پڑھے اور پھر نماز کے آخر میں وتر پڑھے۔

(٦٧٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۶۷۹۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایسا کیا کرتے تھے۔

(٦٧٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۹۱) حضرت عمرو بن میمون بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٦٧٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالاَ : إِذَا أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْتَ تُصَلِّي ، فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ وَاشْفَعْ ، ثُمَّ أَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۹۲) حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں اٹھ کر نماز پڑھو تو جتنی چاہو نماز پڑھو اور جفت تعداد میں پڑھو۔ پھر تم ایک رکعت وتر کی ملاؤ۔

(٦٧٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِذَا قَامَ شَفَعَ.

(۶۷۹۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے پھر جب وہ رات کو اٹھتے تو جفت رکعات پڑھتے۔

(٦٧٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، وَشُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّہٗ کَانَ یَشْفَعُ بِرَکْعَۃٍ ، وَیَقُولُ : مَا أُشَبِّھُھَا إِلاَّ بِالْغَرِیبَۃِ مِنَ الإِبِلِ.

(۶۷۹۴) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک رکعت کے ساتھ ایک رکعت ملاتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں انہیں عجیب اونٹوں کے ساتھ تشبیہ دیتا ہوں۔

(۶۷۹۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ أَبِی قَیْسٍ الأَوْدِیِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ مَیْمُونٍ عَنِ الرَّجُلِ یُوتِرُ ، ثُمَّ یَسْتَیْقِظُ ؟ قَالَ : یَشْفَعُ بِرَکْعَۃٍ.

(۶۷۹۵) حضرت ابوقیس اودی عبدالرحمٰن بن ثروان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو رات کو وتر پڑھے اور پھر بیدار ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے۔

(۶۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَکْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا أَوْتَرَ ثُمَّ قَامَ یُصَلِّی ، صَلَّی شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۷۹۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھے تو وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۶۹) مَنْ قَالَ یُصَلِّی شَفْعًا ، وَلاَ یَشْفَعُ وِتْرَہُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت نہ بنائے ، بلکہ آگے دو دو رکعتیں پڑھتا رہے

(۶۷۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ إِبْرَاھِیمَ بْنِ الْمُھَاجِرِ ، عَنْ کُلَیْبٍ الْجَرْمِیِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَإِذَا أَوْتَرْتُ ثُمَّ قُمْتُ ، صَلَّیْتُ رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ.

(۶۷۹۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا۔

(۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَۃُ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو الْھَجَرِیِّ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُوتِرُ ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّیْتُ مَثْنَی مَثْنَی ، وَتَرَکْتُ وِتْرِی الأَوَّلَ کَمَا ھُوَ.

(۶۷۹۸) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(۶۷۹۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ أَبِی جَمْرَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَائِذِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالاَ : إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَ اللَّیْلِ ، فَلاَ تُوتِرْ آخِرَہُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَہُ ، فَلاَ تُوتِرْ أَوَّلَہُ.

(۶۷۹۹) حضرت ابن عباس اور حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لو تو آخری حصے میں نہ پڑھو۔ جب رات کے آخری حصے میں وتر پڑھو تو رات کے ابتدائی حصہ میں نہ پڑھو۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنْ أَبِی بَکْرٍ ؛ أَنَّہٗ کَانَ یُوتِرُ أَوَّلَ اللَّیْلِ ، وَکَانَ إِذَا قَامَ یُصَلِّی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ . وَكَانَ سَعِيدٌ يَفْعَلُهُ.

(۶۸۰۰) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب رات کو اٹھتے تو دو دو رکعتیں پڑھتے۔ حضرت سعید بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۶۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ أَبِي عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُوتِرُ ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَرَكْتُ وِتْرِي.

(۶۸۰۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(۶۸۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو شخص رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے اور پھر رات کو اٹھے تو دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ مِثْلَهُ.

(۶۸۰۳) حضرت شعبی سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۶۸۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۶۸۰۴) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۶۸۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُ؟ فَقَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۵) حضرت علقمہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۸۰۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : لَقِيتُ عَلْقَمَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۷) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ سے ملا اور میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم دو دو رکعتیں پڑھ لو۔

(۶۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ ؟ فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ، فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ حَتَّى تُصْبِحَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸۰۸) حضرت ابوقیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب وتر پڑھ کر سو جاؤ اور پھر اٹھو تو صبح تک ایک رکعت کے ساتھ ایک ملاؤ۔

(٦٨٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الَّذِي يَنْقُضُ وَتْرَهُ ؟ فَقَالَتْ :هَذَا يَلْعَبُ بِوِتْرِهِ.

(۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی اپنے وتروں کو توڑ دیتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ اپنے وتروں کے ساتھ کھیلتا ہے۔

(٦٨١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُدُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الَّذِي يَنْقُضُ وِتْرَهُ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالإِبْرَامِ ، وَلَمْ نُؤْمَرْ بِالنَّقْضِ.

(۶۸۱۰) حضرت داود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنے وتروں کو توڑ دے تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں جوڑنے کا حکم دیا گیا ہے توڑنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(٦٨١١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَوْتَرَ ثُمَّ قَامَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ ؟ قَالَ :يُصَلِّي شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے وتر پڑھ لئے، پھر وہ اٹھا اور رات کا کچھ حصہ باقی تھا، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے گا۔

(٦٨١٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ.

(۶۸۱۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے، پھر اسے رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنے کا موقع ملے تو وہ صبح تک دو دو رکعتیں پڑھے۔

(٦٨١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ ؟ قَالَ :يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى ، وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ صَلاَتِهِمْ وِتْرًا.

(۶۸۱۳) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وتر پڑھ کر سو جائے پھر رات کو نماز کے لئے اٹھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔ اور اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ لوگوں کی آخری نماز وتر ہونی چاہئے۔

(٦٨١٤) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ :لاَ وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ. (ترمذی ۴۷۰۔ ابوداؤد ۱۴۳۴)

(۶۸۱۴) حضرت طلق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں پڑھے جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۰) فِيمَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ وِتْرَهُ

جو حضرات وتروں کو مؤخر کیا کرتے تھے

(٦٨١٥ و ٦٨١٦) حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الأَذَانِ ، وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ مَعَ الإِقَامَةِ . زَادَ سَلَّامٌ :الأَذَانَ الأَوَّلَ ، قَالَ سَلَّامٌ :وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ مَرَّةً ، قَالَ : يُوتِرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۶۸۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۶۸۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پہلی اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق کو کہتے سنا ہے کہ آپ طلوع فجر کے وقت وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :رُبَّمَا أَوْتَرْتُ وَإِنَّ الإِمَامَ لَصَافٌّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۶۸۱۷) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں وتر پڑھتا ہوں اور امام صبح کی نماز کے لئے صف بنا رہا ہوتا ہے۔

(٦٨١٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :أُوتِرُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ؟ قَالَ :نَعَمْ ، فَأَوْتِرْ.

(۶۸۱۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں مؤذن کی اقامت کے وقت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں تم اس وقت وتر پڑھ سکتے ہو۔

(٦٨١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُوتِرُ عِنْدَ الإِقَامَةِ.

(۶۸۱۹) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اقامت کے وقت وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٢٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَيْنَا وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى تَبَاشِيرِ الصُّبْحِ ، فَيَقُولُ :الصَّلاَةُ الصَّلاَةُ ، نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى.

(۶۸۲۰) حضرت ابوظبیان کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آتے تھے اور ہم صبح کی کرنیں دیکھ رہے ہوتے تھے۔ وہ کہتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز، نماز، یہ نماز کا کتنا اچھا وقت ہے۔ جب فجر طلوع ہو جاتی تو وہ دو رکعتیں پڑھتے، پھر نماز کھڑی ہو جاتی اور وہ نماز پڑھتے۔

(٦٨٢١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ : كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَوَّلَهُ ، وَأَوْسَطَهُ ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ . (ترمذی ۴۵۶۔ احمد ۶/ ۱۲۹)

(۶۸۲۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی اور درمیانی حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(٦٨٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ . (بخاری ۹۹۶۔ ابو داؤد ۱۴۳۰)

(۶۸۲۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٨٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ لَيْلَةً كُلَّهَا ، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يَقْرَأُ قِرَائَةً يُسْمِعُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ ، يُرَتِّلُ ، وَلاَ يَرْجِعُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ بِمِقْدَارِ مَا بَيْنَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ إِلَى الانْصِرَافِ مِنْهَا أَوْتَرَ .

(۶۸۲۳) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ آپ اپنی آواز کو قراءت میں اتنا بلند کرتے کہ مسجد میں موجود سب لوگ سن سکتے تھے۔ آپ ترتیل سے پڑھتے تھے اور قراءت کو دہرا دہرا کر نہیں پڑھتے تھے۔ آپ فجر کے طلوع ہونے سے پہلے مغرب کی اذان سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک کے وقت کے برابر وتر کی نماز پڑھتے تھے۔

(٦٨٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ .

(۶۸۲۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر دو نمازوں کے درمیان ہے۔

(٦٨٢٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ : أَيُّ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُوتِرَ ؟ قَالَ : إِذَا نعَبَ الْمُؤَذِّنُونَ .

(۶۸۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ وتر پڑھنے کا سب سے بہتر وقت کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اذان دینے والے اذان کے دوران گردن کو لمبا کریں اور سر کو حرکت دیں۔

(٦٨٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ الإِقَامَةِ ؟ قَالَ :يُوتِرُ.

(۶۸۲۶) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جوا قامت کے وقت بیدار ہو، کیا وہ وتر پڑھ لے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں وہ اس وقت وتر پڑھ لے۔

(۶۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :جَاءَ ابْنُ عُمَرَ مَعَ الْفَجْرِ ، فَأَوْتَرَ.

(۶۸۲۷) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کے وقت تشریف لائے اور انہوں نے وتر ادا کئے۔

(۶۸۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَلِيٍّ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَأَوْسَطِهِ ، وَآخِرِهِ ، وَلَكِنْ ثَبَتَ الْوِتْرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. (احمد ۷۸)

(۶۸۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں، ابتداء میں، درمیان اور اختتام کے موقع پر وتر ادا کئے ہیں۔ البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ وتر رات کے آخری حصہ میں ادا فرمائے ہیں۔

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنْهُ إِلَى صَلاَةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رات کو اس وقت وتر پڑھتے جب رات کا اتنا حصہ باقی رہ جاتا جتنا حصہ مغرب کی نماز سے اب تک گذرا ہوتا۔

(۶۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْوِتْرِ بَعْدَ الأَذَانِ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، وَبَعْدَ الإِقَامَةِ.

(۶۸۳۰) حضرت عمرو بن شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اذان کے بعد وتر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں اذان کے بعد اور اقامت کے بعد بھی وتر پڑھے جاسکتے ہیں۔

(۶۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ ، فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ.

(۶۸۳۱) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ اپنی قوم کی امامت کرتے تھے، ایک مرتبہ انہیں دیر ہوگئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔

(۶۸۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَوَسَطِهِ ، وَآخِرِهِ ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ. (احمد ۵/ ۲۷۲۔ طبرانی ۶۸۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸۳۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی، درمیانی حصہ میں بھی اور آخری حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(۵۷۱) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوتِرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

جو حضرات صبح سے پہلے وتر پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا. (مسلم ۵۱۹۔ احمد ۳/ ۳۷)

(۶۸۳۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

(۶۸۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يُوتِرُوا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۸۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۶۸۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوِتْرُ بِلَيْلٍ ، وَالسُّحُورُ بِلَيْلٍ.

(۶۸۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر بھی رات کو پڑھے جائیں گے اور سحری بھی رات کو کھائی جائے گی۔

(۶۸۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوِتْرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ حَسَنٌ ، وَأَفْضَلُهُ آخِرُهُ.

(۶۸۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھنا اچھا ہے اور افضل وقت آخری وقت ہے۔

(۶۸۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالُوا : الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ.

(۶۸۳۷) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وتر رات کے وقت پڑھے جائیں گے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : لأَنْ أُوتِرَ بِلَيْلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ لَيْلَتِي ، ثُمَّ أُوتِرُ بَعْدَ مَا أُصْبِحُ.

(۶۸۳۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو وتر پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ساری رات عبادت کروں اور طلوع فجر کے بعد وتر پڑھوں۔

(۶۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَيُّ سَاعَةٍ ، قَالَ عَلِيٌّ : نِعْمَ سَاعَةِ الْوِتْرِ هَذِهِ ، قَالَ : بِغَلَسٍ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۸۳۹) حضرت ابو حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کس وقت کے بارے میں فرمایا کہ وتروں کا بہترین وقت یہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ فجر سے پہلے کی تاریکی کے بارے میں انہوں نے یہ بات فرمائی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۲) مَا فِيهِ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ، وَلَمْ يُوتِرْ

اگر کوئی شخص وتر ادا نہ کرے اور فجر کی نماز پڑھ لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٦٨٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنْ لاَ وِتْرَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۶۸۴۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۶۸۴۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٨٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ:أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَدْ ذَهَبَ الْوِتْرُ.

(۶۸۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو وتروں کا وقت جا تا رہا۔

(٦٨٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلاَ وِتْرَ.

(۶۸۴۳) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو اس کے وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ وِتْرَ بَعْدَ الْغَدَاةِ.

(۶۸۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ وَلَمْ يُوتِرْ ، فَلاَ وَتْرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی اور وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(٦٨٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :مَنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ ، فَلاَ وَتْرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صبح کی نماز پڑھ لی لیکن وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(٦٨٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلاَ تُوتِرْ ، كَيْفَ تَجْعَلُ صَلاَةَ اللَّيْلِ فِي صَلاَةِ النَّهَارِ ؟.

(۶۸۴۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب فجر طلوع ہو گئی اور تم نے وتر نہ پڑھے تو تم رات کی نماز کو دن کی نماز میں کیسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھو گے؟

(۵۷۳) فِی مَسِّ اللِّحْیَۃِ فِی الصَّلاَۃِ

نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگانے کا بیان

(۶۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَکَمِ ، قَالَ : رُبَّمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہِ ہَکَذَا ؛ وَمَسَحَ لِحْیَتَہُ بِیَدِہِ فِی الصَّلاَۃِ.

(۶۸۴۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بعض اوقات داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(۶۸۴۹) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ : کَانَ یُقَالُ : لِیَمَسَّ الرَّجُلُ لِحْیَتَہُ مَرَّۃً فِی الصَّلاَۃِ ، أَوْ لِیَدَعْ.

(۶۸۴۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی نماز میں داڑھی کو ایک مرتبہ ہاتھ لگائے یا ایک مرتبہ بھی نہ لگائے۔

(۶۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَکْرَاوِیُّ ، عَنْ یُونُسَ ، قَالَ : رَأَیْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ یَمَسُّ لِحْیَتَہُ وَہُوَ یُصَلِّی.

(۶۸۵۰) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(۶۸۵۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یَوْمًا وَہُوَ یُصَلِّی ، قَبَضَ عَلَی لِحْیَتِہِ.

(۶۸۵۱) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو ایک دن دیکھا کہ وہ نماز میں اپنی داڑھی کو پکڑے ہوئے تھے۔

(۶۸۵۲) حَدَّثَنَا أَزْہَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَہُ : رَأَیْتَ مُحَمَّدَ بْنَ سِیرِینَ یَمَسُّ لِحْیَتَہُ وَہُوَ فِی الصَّلاَۃِ ؟ قَالَ : مَا أَکْثَرَ مَا رَأَیْتُہُ یَمَسُّ لِحْیَتَہُ فِی الصَّلاَۃِ.

(۶۸۵۲) حضرت ازہر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عون سے پوچھا کہ کیا آپ نے محمد بن سیرین کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے انہیں اکثر نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(۶۸۵۳) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُوَیْرِثٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ رُبَّمَا مَسَّ لِحْیَتَہُ وَہُوَ یُصَلِّی. (ابوداؤد ۴۸۔ عبدالرزاق ۳۳۱۷)

(۶۸۵۳) حضرت عمرو بن حویرث فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(۶۸۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ رَجُلاً وَہُوَ یَعْبَثُ بِلِحْیَتِہِ فِی الصَّلاَۃِ ، فَقَالَ : لَوْ خَشَعَ قَلْبُ ہَذَا لَخَشَعَتْ جَوَارِحُہُ.

(۶۸۵۴) ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں بلاوجہ داڑھی کو ہاتھ لگا رہا تھا۔ آپ نے اس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ اگر اس کا دل سخت ہوگیا تو اس کے اعضاء بھی سخت ہو جائیں گے۔

(٥٧٤) فِي الرَّجُلِ يَئِنُّ فِي صَلاَتِهِ ، أَوْ يَزْفِرُ

نماز میں زور سے سانس لینے اور سانس کی آواز نکالنے کا بیان

(٦٨٥٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : مَنْ أَنَّ فِي صَلاَتِهِ ، فَقَدْ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلاَتُهُ.

(٦٨٥٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نماز میں زور سے سانس کی آواز نکالی اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

(٦٨٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّأَوُّهَ فِي الصَّلاَةِ.

(٦٨٥٦) حضرت ابراہیم نے نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٨٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الزَّفِرَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : يُشْبِهُ بِالْكَلاَمِ.

(٦٨٥٧) حضرت شعبی نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ کلام کے مشابہ ہے۔

(٥٧٥) مَنْ قَالَ يُوتِرُ وَإِنْ أَصْبَحَ ، وَعَلَيْهِ قَضَاؤُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتروں کی قضاء لازم ہے

(٦٨٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَا تَدَعْ وِتْرَك وَلَوْ بِنِصْفِ النَّهَارِ.

(٦٨٥٨) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے وتر نہ چھوڑو خواہ آدھا دن گذر جائے۔

(٦٨٥٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : لاَ تَدَعِ الْوِتْرَ ، وَإِنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(٦٨٥٩) حضرت شعبی ، حضرت عطاء ، حضرت حسن ، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر نہ چھوڑو خواہ سورج طلوع ہو جائے۔

(٦٨٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : مَنْ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُوتِرْ.

(٦٨٦٠) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وتر نہ پڑھے اور سورج طلوع ہوگیا تو وہ پھر بھی وتر پڑھے۔

(٦٨٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ أَصْبَحَ ، وَلَمْ يُوتِرْ ؟ قَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ نِمْتَ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، أَلَيْسَ كُنْتَ تُصَلِّي ؟ . كَأَنَّهُ يَقُولُ : يُوتِرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸۶۱) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے صبح تک وتر نہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم طلوع شمس تک فجر کی نماز نہ پڑھو تو کیا تم اسے قضاء نہیں کرو گے؟ گویا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمانا چاہتے تھے کہ وہ وتر پڑھے گا۔

(٦٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ حَتَّى أَصْبَحَ ؟ فَقَالَ :يُوتِرُ مِنَ الْقَابِلَةِ وِتْرَيْنِ.

(۶۸۶۲) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص صبح تک وتر نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگلے دن دو وتر پڑھے گا۔

(٦٨٦٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :أَوْتَرَ أَبِي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ.

(۶۸۶۳) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فجر طلوع ہونے کے بعد وتر ادا کئے۔

(٦٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :الرَّجُلُ يَنَامُ فَيُصْبِحُ ، يُوتِرُ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ بِرَكْعَةٍ ؟ قَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۶۸۶۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سو جائے اور صبح کا وقت ہو جائے، کیا وہ صبح ہونے کے بعد ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(٦٨٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ؟ فَقَالَ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُوتِرَ. وَسَأَلْت الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ :إِنْ شَاءَ لَمْ يُوتِرْ.

(۶۸۶۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے طلوع شمس تک وتر ادا نہ کئے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ وتر پڑھے۔ میں نے یہی سوال حضرت حکم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو وتر نہ پڑھے۔

(٦٨٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ :إِنِّي أَصْبَحْتَ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ ، أَوِ الرَّابِعَةِ :فَأَوْتِرْ. (عبدالرزاق ۴۶۰۷)

(۶۸۶۶) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول! میں نے صبح کر لی اور میں نے وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ وتر تو رات کو ہوتے ہیں۔ اس نے پھر کہا کہ میں نے صبح کر دی اور وتر ادا نہیں کئے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر تو رات کو ہوتے ہیں۔ اس نے تیسری مرتبہ کہا کہ میں نے صبح کر دی لیکن وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توارات کو ہوتے ہیں۔ جب اس نے چوتھی مرتبہ وہی بات کی تو آپ نے فرمایا کہ پھر وتر پڑھ لو۔

(٦٨٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا :إِنْ لَمْ تَفْعَلْ وَطَلَعَ الْفَجْرُ ، فَأَوْتِرْ ، مَا لَمْ تُصَلِّ الْغَدَاةَ.

(٦٨٦٧) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر رات کو وتر نہ پڑھے ہوں اور فجر طلوع ہو جائے تو فجر کی نماز سے پہلے پہلے وتر پڑھ لو۔

(٦٨٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يُوتِرُ وَإِنْ أَدْرَكَتْهُ صَلاَةُ الصُّبْحِ.

(٦٨٦٨) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اگر صبح کی نماز بھی ہو جائے تو پھر بھی وہ وتر پڑھے۔

(٦٨٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ : إِنِّي نِمْتُ وَنَسِيتُ الْوِتْرَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ؟ فَقَالَ :إِذَا اسْتَيْقَظْتَ وَذَكَرْتَ ، فَصَلِّ.

(٦٨٦٩) حضرت ابو مریم کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں سو گیا تھا اور میں نے وتر نہیں پڑھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں جب تم بیدار ہو جاؤ اور تمہیں یاد آئے تو اس وقت پڑھ لو۔

(٥٧٦) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے

(٦٨٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ.

(٦٨٧٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتوں میں ہے، جب تمہیں فجر کے طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٨٧١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ، وَكَانَ يَتَكَلَّمُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالرَّكْعَةِ .

(ابو داؤد ١٣٣٠ـ احمد ٦/ ٧٤)

(٦٨٧١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان گفتگو فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٨٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، وَالْوِتْرُ وَاحِدَةٌ ، وَسَجْدَتَانِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۶۸۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ وتر کی ایک رکعت ہے۔ اور فجر کی نماز سے پہلے دو سجدے ہیں۔

(٦٨٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ عَوْنٍ ، وَغَيْرُهُمَا ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ ؟ قَالَ :مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ ، أَوْ خَشِيتَ الصُّبْحَ ، فَصَلِّ لَكَ رَكْعَةً ، تُوتِرُ لَكَ صَلاَتَكَ. (بخاری ۹۹۰۔ مسلم ۱۴۵)

(۶۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تہجد کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ جب تمہیں فجر طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو وتر کی ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٨٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ :أَدْخِلُوا إِلَيَّ نَاقَتِي فُلاَنَةً ، ثُمَّ قَامَ فَأَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۷۴) حضرت بکر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر دیا، پھر فرمایا کہ میری فلاں اونٹنی کو یہاں لے آؤ، اس کے بعد کھڑے ہو کر ایک رکعت وتر ادا کی۔

(٦٨٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، وَالْوِتْرُ وَاحِدَةٌ.

(۶۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے۔

(٦٨٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا اسْتَقْصَرْتُهَا.

(۶۸۷۶) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ان کے والد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ ان سے کسی نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس کو مختصر کیا ہے۔

(٦٨٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ، فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ، فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ :أَصَابَ السُّنَّةَ.

(۶۸۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر پڑھے تو لوگوں نے ان کے اس عمل کو ناپسند کیا۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے سنت پر عمل کیا۔

(٦٨٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ ،وَحُذَيْفَةُ عِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ ، ثُمَّ خَرَجَا فَتَقَاوَمَا ، فَلَمَّا أَصْبَحَا رَكَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَكْعَةً.

(۶۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس رات کو گفتگو کی، پھر وہ آپس میں باتیں کرتے ہوئے باہر آئے، جب صبح ہوگئی تو ان میں سے ہر ایک نے ایک رکعت ادا کی۔

(۶۸۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، أُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۸۷۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا میں ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر تم چاہو۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :كَانَ آلُ سَعْدٍ ، وَآلُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ ، وَيُوتِرُونَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی آل کے لوگ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

(۶۸۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۸۸۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے۔

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَنَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْنَا مُعَاذًا الْقَارِئَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۸۸۲) حضرت سعید اور حضرت نافع کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ القاری کو وتر کی دو رکعتوں میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔

(۶۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۸۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر ادا کی۔

(۶۸۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ فُرَافِصَةَ الْكَلْبِيَّةُ :إِنْ تَقْتُلُوهُ، أَوْ تَدَعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ ، تَعْنِي يُوتِرُ بِهَا ، تَعْنِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۶۸۸۴) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا کہ باغی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیتے یا چھوڑ دیتے وہ پوری رات جاگتے اور ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ یہ وتر کی ایک رکعت تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۷) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، أَوْ أَكْثَرَ

جو حضرات تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے

(٦٨٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ.

(ابو داؤد ۱۳۴۳۔ احمد ۶/ ۳۲)

(۶۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور آپ کمزور ہوگئے تو آپ سات رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلاَثَ عَشْرَةَ ، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ ، أَوْتَرَ بِسَبْعٍ.

(ترمذی ۴۵۷۔ احمد ۳۲۲)

(۶۸۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ تیرہ رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کمزور ہوگئے تو سات رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٨٧ و ٦٨٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) قَالَ هُشَيْمٌ : وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَبَدُنَ ، أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۶۸۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہوگیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(۶۸۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہوگیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(٦٨٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْوِتْرُ ثَلاَثُ رَكَعَاتٍ كَصَلاَةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۸۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز کی طرح وتر کی دو رکعتیں ہیں۔

(٦٨٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَوْلَ عَبْدِ اللهِ ، الْوِتْرُ بِسَبْعٍ ، أَوْ بِخَمْسٍ ، وَلاَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ ثَلاَثًا بُتْرًا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَكِنْ سَبْعًا ، أَوْ خَمْسًا.

(۶۸۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے سامنے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اس قول کا ذکر کیا ''وتر سات یا پانچ ہیں یا پھر یہ تین سے کم نہیں'' اس پر حضرت سعید نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اس بات کو مکروہ سمجھتا ہوں کہ نامکمل تین رکعتیں پڑھی جائیں۔ بلکہ وتر سات یا پانچ رکعت ہونے چاہئیں۔

(٦٨٩١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَفَنَ أَبَا بَكْرٍ لَيْلاً ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَوْتَرَ بِثَلاَثٍ.

(۶۸۹۱) حضرت ابن سباق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دفن کیا اور پھر مسجد میں داخل ہو کر تین رکعات وتر پڑھی۔

(٦٨٩٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ ، لاَ يَنْصَرِفُ فِيهَا.

(۶۸۹۲) حضرت اسماعیل بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(٦٨٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ.

(۶۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۸۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۶۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ.

(۶۸۹۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سُلَيْمَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، لاَ يَنْصَرِفُ فِيهَا.

(۶۸۹۷) حضرت عروہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لاَ تُوتَرُ بِثَلاَثٍ بُتْرٍ ، صَلِّ قَبْلَهَا رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ أَرْبَعًا.

(۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تین نامکمل وتر نہ پڑھو بلکہ ان سے پہلے دو یا چار رکعتیں پڑھو۔

(۶۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، يَقُولُ : الْوِتْرُ ثَلاَثٌ.

(۶۸۹۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الْوِتْرُ ثَلاَثٌ.

(۶۹۰۰) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ ، لَمْ يَفْصِلْ بَيْنَهُنَّ بِسَلاَمٍ.

(۶۹۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا۔

(۶۹۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ : حُدِّثْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُشَبِّهُوا الْوِتْرَ بِالْمَغْرِبِ.

(۶۹۰۲) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف وتر کی نماز کو مغرب سے تشبیہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۹۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُوتِرُونَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ ، وَبِتِسْعٍ ، وَبِسَبْعٍ ، وَبِخَمْسٍ ، وَكَانَ يُقَالُ : لاَ وِتْرَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ.

(۶۹۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف گیارہ، نو، سات یا پانچ رکعات پڑھتے اور کہا جاتا تھا کہ تین رکعات سے کم وتر نہیں ہیں۔

(۶۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنَّ الْوِتْرَ ثَلاَثٌ ، لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اہل اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ وتر تین ہیں، اور ان کے آخر میں ہی سلام پھیرا جائے گا۔

(۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، وَيَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۰۵) حضرت سعید بن جبیر نے تین رکعات وتر پڑھے اور وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۶۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۰۶) حضرت مکحول تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور آخر میں ہی سلام پھیرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٩٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

(۶۹۰۷) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ وتر میں دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا جائے گا۔

(٦٩٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : نَهَانِي إِبْرَاهِيمُ أَنْ أُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

(۶۹۰۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے مجھے وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرنے سے منع کیا ہے۔

(٦٩٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ ، وَخِلاَسًا عَنِ الْوِتْرِ ؟ فَقَالاَ : اصْنَعْ فِيهِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْمَغْرِبِ.

(۶۹۰۹) حضرت زیاد بن ابی مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عالیہ اور حضرت خلاس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وتروں میں اس طرح کرو جس طرح مغرب میں کرتے ہو۔

(٦٩١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ ، لَمْ يُسَلِّمْ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔

(٦٩١١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ لاَ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۹۱۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

(٦٩١٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

(٦٩١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۱۳) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۱۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَشُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، قَاعِدًا.

(۶۹۱۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں بیٹھ کر تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٩١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْتِرْ بِخَمْسٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلاَثٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِءْ إِيمَاءً. (احمد ۴۱۸۔ دارمی ۱۵۸۴)

(٦٩١٦) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم پانچ رکعت وتر پڑھو، اگر پانچ رکعت پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تین رکعات پڑھ لو اور اگر تین کی بھی طاقت نہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

٦٩١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ نَحْوَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(نسائی ۱۴۰۲۔ طحاوی ۲۹۱)

(٦٩١٧) ایک اور سند سے بھی یونہی منقول ہے لیکن وہ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے۔

(٥٧٨) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ سُنَّةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں

٦٩١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرَ كَمَا سَنَّ الْفِطْرَ وَالأَضْحَى.

(٦٩١٨) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں کی طرح سنت قرار دیا ہے۔

٦٩١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(٦٩١٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح لازمی نہیں ہیں۔

٦٩٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْوِتْرُ سُنَّةٌ.

(٦٩٢٠) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں۔

٦٩٢١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ مَوْلَى لِعَبْدِ الْقَيْسِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ : أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ ، سُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : مَا سُنَّةٌ ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ ، قَالَ : لاَ ، أَسُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : مَهْ ، أَتَعْقِلُ ، أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ.

(٦٩٢١) حضرت مسلم مولیٰ عبد القیس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ کے خیال میں وتر سنت ہیں یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ اور؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت کیا ہوتی ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ اور مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں! اس آدمی نے کہا کہ نہیں، یہ سنت ہیں یا نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رک جاؤ، کیا تم سمجھتے نہیں؟ رسول اللہ ﷺ اور اہلِ اسلام نے وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قِيلَ لَهُ : الْوِتْرُ ، فَرِيضَةٌ هِيَ ؟ فَقَالَ : قَدْ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَثَبَتَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ. (احمد ١/ ١٢٠)

(٦٩٢٢) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے وتر پڑھے ہیں اور مسلمانوں نے بھی وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيِّ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ، عَنِ الْمُخْدَجِيِّ ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بِالشَّامِ ، يُكَنَّى : أَبَا مُحَمَّدٍ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، وَكَانَ يَقُولُ : الْوِتْرُ وَاجِبٌ ، فَذَكَرَ الْمُخْدَجِيُّ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُبَادَةُ : كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ ، كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا ، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا ، جَاءَ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ. (ابوداؤد ١٤١٥۔ ابن حبان ١٧٣٢)

(٦٩٢٣) بنو کنانہ کے ایک شخص جن کا نام مخدجی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ شام میں موجود ایک انصاری صحابی ابو محمد رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ وتر واجب ہیں۔ مخدجی فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو محمد جھوٹ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ نمازیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض فرمایا ہے۔ جس شخص نے ان نمازوں کو اس طرح ادا کیا کہ ان کے حق میں کمی نہ کی تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے۔ جس نے ان نمازوں کے حق میں کمی کی اللہ تعالیٰ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو جنت میں داخل کردے۔

(٦٩٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَنْسَى الْوِتْرَ ؟ قَالَ : لاَ يَضُرُّهُ ، كَأَنَّمَا هُوَ فَرِيضَةٌ.

(٦٩٢٤) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو وتر پڑھنا بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں بھول جانے کا نقصان فرض نماز کو بھولنے کی طرح نہیں۔

(٦٩٢٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوِتْرَ فَرِيضَةً.

(٦٩٢٥) حضرت حسن وتروں کو فرض نہیں سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالاَ : الأَضْحَى وَالْوَتْرُ سُنَّةٌ.

(۶۹۲۶) حضرت عطاء اور حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور وتر سنت ہیں۔

(۶۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ ، وَلَكِنَّهُ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (نسائی ۱۳۸۵۔ احمد ۱/ ۸۶)

(۶۹۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں۔ بلکہ یہ سنت ہیں جنہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت قرار دیا ہے۔

(۵۷۹) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ وَاجِبٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں

(۶۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَقَالَ : لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ اللَّيْلَةَ بِصَلاَةٍ ، هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ. قَالَ : قُلْنَا : وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : الْوِتْرُ ، فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(ترمذی ۴۵۲۔ ابوداؤد ۱۴۱۳)

(۶۹۲۸) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے رات کے وقت میں ایک ایسی نماز کو فرض قرار دیا ہے جو سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ ہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وتر ہیں جو عشاء اور طلوع فجر کے درمیان پڑھے جاتے ہیں۔

(۶۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلاَةً إِلَى صَلاَتِكُمْ ، وَهِيَ الْوِتْرُ. (احمد ۲/ ۲۰۶۔ دار قطنی ۳)

(۶۹۲۹) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری نمازوں میں ایک نماز یعنی وتر نماز کا اضافہ فرمایا ہے۔

(۶۹۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : الْوِتْرُ حَقٌّ ، أَوْ وَاجِبٌ.

(۶۹۳۰) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں۔

(۶۹۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : هُوَ وَاجِبٌ ، وَلَمْ يُكْتَبْ.

(۶۹۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں لیکن یہ فرض نہیں۔

(۶۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (احمد ۲/ ۴۴۳۔ راھویہ ۹۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

(٦٩٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ أَنِّي تَرَكْتُ الْوِتْرَ ، وَلَوْ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ. (عبدالرزاق ۴۵۷۸)

(۶۹۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ مجھے سرخ اونٹ مل جائیں اور میں ان کی وجہ سے وتروں کو چھوڑ دوں۔

(٦٩٣٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابو داؤد ۱۴۱۴۔ احمد ۵/ ۳۵۷)

(۶۹۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وتر حق ہیں اور جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

(٦٩٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ ، يُحِبُّ الْوِتْرَ. (بخاری ۶۴۱۰۔ مسلم ۲۰۶۲)

(۶۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(٥٨٠) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر واجب ہیں

(٦٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَيْسَ عَلَيْك ، قُلْتُ :لِمَنْ ؟ قَالَ :إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ. (ترمذی ۴۵۳۔ ابو داؤد ۱۴۱۱)

(۶۹۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا فرمائے ہیں اور تم پر واجب نہیں۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کس پر واجب ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو۔

(٦٩٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ . فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :مَا يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :إِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ ، وَلاَ لأَصْحَابِك. (عبدالرزاق ۴۵۷۱)

(۶۹۳۷) حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ ایک دیہاتی نے پوچھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کیا فرمارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وتر تجھ پر اور تجھ جیسے لوگوں پر فرض نہیں۔

(۶۹۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ ، يُحِبُّ الْوِتْرَ ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۸) حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اے اہل قرآن! وتر پڑھو۔

(۶۹۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہلِ قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ:إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اہلِ قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۲) حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہلِ قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۵۸۱) فِي الْوِتْرِ ، مَا يُقْرَأُ فِيهِ

وتروں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟

(۶۹۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي وِتْرِهِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ فَإِذَا سَلَّمَ ، قَالَ :سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(نسائی ۱۰۵۸۰۔ احمد ۳/ ۴۰۷)

(۶۹۴۳) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ"

(٦٩٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ إِذَا جَلَسَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ،ثَلاَثًا ، يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فِي الآخِرَةِ. (نسائی ۱۴۳۰۔ احمد ۳/ ۴۰۷)

(۶۹۴۴) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ" تیسری مرتبہ کہتے ہوئے آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(٦٩٤٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾. (نسائی ۱۷۴۳)

(۶۹۴۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٦٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُمَرَ؛ كَانَ يَقْرَأُ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ.

(۶۹۴۶) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وتروں میں معوذتین کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٩٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْهُنَّ بِثَلاَثِ سُوَرٍ ، مِنْ آخِرِ الْمُفَصَّلِ ، مِنْ تَأْلِيفِ عَبْدِ اللهِ.

(۶۹۴۷) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ہر رکعت میں مفصل کے آخر سے کوئی سی تین سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۹۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٦٩٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۴۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما وتر میں تین سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٩٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۹۵۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٥١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (ترمذی ۴۶۲۔ احمد ۲۹۹)

(۶۹۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٥٢) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۶۹۵۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٩٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ ، يُوتِرُ بِهِ.

(۶۹۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وتروں میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، مَا يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ ؟ قَالَ : لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَهْجُورًا ، فَاقْرَأْ بِمَا شِئْتَ.

(۶۹۵۴) حضرت حجاج بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ وتر کی دو رکعتوں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ قرآن مجید کا کوئی حصہ چھوڑا نہیں جاسکتا۔ تم جہاں سے چاہو قراءت کرلو۔

(٦٩٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي وِتْرِهِ مِنْ آخِرِ حِزْبِهِ.

(۶۹۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے سپارے کے آخری حصے کو وتر میں پڑھتے تھے۔

(٦٩٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَقْرَأُ فِي وِتْرِي مِنْ آخِرِ حِزْبِي ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۹۵۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میں اپنے وتروں میں اپنے سپارے کے آخر سے یعنی ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ سے لے کر آخر تک تلاوت کرتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الْوِتْرِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ.

(۶۹۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں معوذتین کی قراءت کرو۔

(٦٩٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنِّي أَقْدِرُ أَنْ أُوتِرَ بِالْبَقَرَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ مجھے وتروں میں سورۃ البقرۃ پڑھنے کی توفیق ہو جائے۔

(۶۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اِقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ بِسُورَتَيْنِ ، وَفِي الآخِرَةِ : ﴿آمَنَ الرَّسُولُ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۹۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی سی دو سورتیں پڑھو، اور آخری رکعت میں ﴿آمَنَ الرَّسُولُ﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرو۔

(۶۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ، وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلاَثًا. (ابوداؤد ۱۴۱۸۔ ابن حبان ۲۴۳۶)

(۶۹۶۰) حضرت عبدالرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے اور نماز کے آخر میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ''

(۵۸۲) فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ مِنَ الدُّعَاءِ

وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۶۹۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَلَّمَنِي جَدِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ : اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. (ابن ماجہ ۱۱۷۸۔ ابو یعلی ۶۷۶۵)

(۶۹۶۱) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے نانا ﷺ نے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھائی (ترجمہ) اے اللہ! مجھے من جملہ ان لوگوں کے عطا فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا، اور من جملہ ان لوگوں کے عافیت عطا فرما جنہیں تو نے عافیت عطا فرمائی۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما، جس بات کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ جس نے تجھ سے دوستی کی وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت ہے اور بلند ہے۔

(۶۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ : لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ الأَرَضِينَ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، حَقَّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(۶۹۶۲) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تیرے لئے ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان بھر کر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ سب بھر کر تعریف ہے۔ تعریف اور بزرگی کے حامل لوگوں کی تعریف ہم بھی تیرے لئے بیان کرتے ہیں۔ سب سے سچی بات وہ ہے جو تیرے بندے نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہے: جو کچھ تو دینا چاہے اس سے کوئی روک نہیں سکتا، جس سے تو منع کر دے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا، کسی مال والے کا مال تیرے مقابلے میں اس کے کسی کام نہیں آ سکتا۔

(۶۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، يُكَنَّى :أَبَا مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَلاَ تُرَى ، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الأَعْلَى ، وَإِنَّ إِلَيْكَ الرُّجْعَى ، وَإِنَّ لَكَ الآخِرَةَ وَالأُولَى ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى.

(۶۹۶۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو دیکھتا ہے اور تجھے دیکھا نہیں جا سکتا، تو اعلیٰ منظر میں ہے، تیری طرف ہی سب کو لوٹ کر جانا ہے، ابتداء اور انتہاء تیرے ہی لئے ہے۔ اے اللہ! ہم اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں۔

(۶۹۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قُلْ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.

(۶۹۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کے قنوت میں یہ الفاظ کہو (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

(۶۹٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :عَلَّمَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ نَقْرَأَ فِي الْقُنُوتِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۶۹۶۵) حضرت ابو عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں دعائے قنوت کے لئے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(٦٩٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ ، إِنَّمَا هُوَ دُعَاءٌ وَاسْتِغْفَارٌ.

(۶۹۶۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی دعائے قنوت میں کوئی طے شدہ الفاظ نہیں بلکہ یہ دعاء واستغفار کا نام ہے۔

(٥٨٣) فِي الْمُسَافِرِ، يَكُونُ عَلَيْهِ وِتْرٌ

کیا مسافر پر وتر لازم ہیں؟

(٦٩٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ وِتْرٌ.

(۶۹۶۷) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مسافر پر وتر لازم نہیں۔

(٦٩٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوِتْرِ ؟ فَقَالَ :أَرَأَيْتَ إِنْ سَافَرْتُ ؟ قَالَ :رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۹۶۸) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وتروں کے بارے میں سوال کیا کہ اگر میں سفر کی حالت میں ہوں تو کیا میں وتر پڑھوں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے آخر میں ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٩٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ :صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ ، فَلاَ أَحْفَظُ أَنَّهُ أَوْتَرَ.

(۶۹۶۹) حضرت خالد بن دینار ایک شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے وتر نہیں پڑھے۔

(٦٩٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ فِي السَّفَرِ.

(۶۹۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سفر میں وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:الْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ.

(۶۹۷۱) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں وتر پڑھنا سنت ہے۔

(٥٨٤) فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، أَوْ بَعْدَهُ

وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا رکوع کے بعد؟

(٦٩٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۷۲) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(٦٩٧٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۴) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ يُوتِرُ ، فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(٦٩٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لاَ يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ، إلاَّ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازوں میں سوائے وتر میں رکوع سے پہلے کے علاوہ کسی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(٦٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۶۹۷۷) حضرت عمر بن ذر کے والد کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَرَّضْتُهُ فَأَوْتَرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ حَنِبْتُهُ لِيَرْكَعَ ، فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى قَنَتَ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۶۹۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کی تیمارداری کے لئے حاضر ہوا، وتروں کے دوران جب وہ قراءت سے فارغ ہوئے تو میرا خیال تھا کہ آپ رکوع میں جائیں گے، لیکن انہوں نے رکوع نہ کیا بلکہ دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کیا۔

(٦٩٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۶۹۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : الْقُنُوتُ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَائَةِ.

(۶۹۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ دعائے قنوت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :قَبْلَ الرُّكُوعِ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ.

(۶۹۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے فارغ ہونے سے پہلے پڑھی جائے گی۔

(۶۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۸۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے ہیں۔

(۶۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۸۳) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

قَالَ :ثُمَّ أَرْسَلْتُ أُمِّي أُمَّ عَبْدٍ ، فَبَاتَتْ عِنْدَ نِسَائِهِ ، فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(دار قطنی ۳۲۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ ام عبد کو بھیجا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس رات گذاری پھر انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۶۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ فِي الْوِتْرِ . (دار قطنی ۵۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۵۸۵) مَنْ كَرِهَ الْوِتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر وتر پڑھنا مکروہ ہے

(۶۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ رَجُلٍ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ ؟ فَقَالَ :زَعَمُوا أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ بِالأَرْضِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۸۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو سواری پر وتر پڑھے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٨٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُوتِرُ بِالأَرْضِ.

(۶۹۸۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٨٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ بِالأَرْضِ.

(۶۹۸۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر وتر پڑھتے۔

(٦٩٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ عَلَى رَوَاحِلِهِمْ وَدَوَابِّهِمْ ، حَيْثُ مَا كَانَتْ وُجُوهُهُمْ ، إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ وَالْوِتْرَ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَهُمَا عَلَى الأَرْضِ.

(۶۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نفلی نمازیں اپنی سواریوں اور اپنے کجاووں پر پڑھا کرتے تھے، خواہ ان کا رخ جس طرف بھی ہوتا۔ البتہ فرض نمازیں اور وتر زمین پر اتر کر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٩٠) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ نَزَلَ.

(۶۹۹۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جس طرف بھی پھر جاتا۔ پھر جب وہ وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر نماز پڑھتے۔

(٦٩٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْهَزْهَازِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ.

(۶۹۹۱) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص وتر پڑھنے لگے تو اسے چاہئے کہ زمین پر اتر جائے۔

(٦٩٩٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، قُلْتُ : أُصَلِّي عَلَى دَابَّتِي؟ فَقَالَ : صَلِّ عَلَيْهَا ، قُلْتُ : أُوتِرُ عَلَى دَابَّتِي ؟ قَالَ : لاَ. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : أَوْتِرْ بِالأَرْضِ.

(۶۹۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں سواری پر نماز پڑھ لو۔ میں نے کہا کہ کیا میں اپنی سواری پر وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ زمین پر وتر پڑھو۔

(٥٨٦) مَنْ رَخَّصَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(٦٩٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى رَاحِلَتِهِ ، فَأَوْتَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا ، وَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (بخاری ۱۰۹۵۔ احمد ۲/ ۱۳)

(۶۹۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری پر نماز پڑھتے ہوئے اس پر وتر ادا فرمائے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٦٩٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۴) حضرت ثویر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ ، وَقَالَ : الْوِتْرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ.

(۶۹۹۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وتر پڑھے اور فرمایا کہ سواری پر وتر جائز ہیں۔

(٦٩٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ.

(۶۹۹۶) حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ ان کے والد اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۷) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر وتر پڑھے۔

(٦٩٩٨) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، قَالَ : صَحِبْتُ سَالِمًا ، فَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ بِالطَّرِيقِ ، فَقَالَ : مَا خَلَّفَكَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَوْتَرْتُ ، قَالَ : فَهَلاَّ أَوْتَرْتَ عَلَى رَاحِلَتِكَ ؟.

(۶۹۹۸) حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت سالم کے ساتھ تھا۔ میں راستے میں پیچھے رہ گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ میں نے کہا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے اپنی سواری پر کیوں وتر نہیں پڑھ لئے؟

(٥٨٧) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي كَمَا هُوَ عَلَى إِثْرِ وِتْرِهِ

کیا آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ سکتا ہے؟

(٦٩٩٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي ؟ فَقَالَ : يَنَامُ ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۶۹۹۹) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ وتر پڑھنے کے بعد کوئی نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جائے پھر نماز پڑھے۔

(٧٠٠٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُوتِرَ ، ثُمَّ يُصَلِّيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى إِثْرِ وِتْرِهِ.

(۷۰۰۰) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ لے۔

(۷۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلاَّمٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۷۰۰۱) حضرت علاء بن بدر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۰۲) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ الضَّجْعَةَ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۷۰۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ وتر اور دو رکعتوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھا جائے۔

(۵۸۸) فِي الَّذِي يَشُكُّ فِي وِتْرِهِ

اس شخص کا بیان جسے وتروں کے بارے میں شک ہو جائے

(۷۰۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَجَهْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الَّذِي يَشُكُّ فِي وِتْرِهِ ، قَالَ : يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، وَيَسْتَقْبِلُ الْوِتْرَ.

(۷۰۰۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے وتروں کے بارے میں شک ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے اور دوبارہ وتر پڑھے۔

(۷۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الرَّكْعَةِ مِنَ الْوِتْرِ ، أَيَسْتَقْبِلُ أَمْ لاَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ يَقْضِي الرَّكْعَةَ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۷۰۰۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے وتر کی ایک رکعت میں شک ہو جائے تو وہ دوبارہ وتر پڑھے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دوبارہ تو نہیں پڑھے گا البتہ ایک رکعت کی قضا کرے گا اور دو سجدے کرے گا۔

(۵۸۹) مَنْ قَالَ الْقُنُوتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ

نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۷۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ إِلاَّ فِي النِّصْفِ. يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ صرف نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۰۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۷۰۰۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ أُبَيًّا أَمَّ النَّاسَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ ، فَصَلَّى بِهِمُ النِّصْفَ مِنْ رَمَضَانَ لاَ يَقْنُتُ ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ ، فَلَمَّا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَبَقَ وَخَلاَ عَنْهُمْ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْعَشْرَ مُعَاذٌ الْقَارِءُ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ.

(۷۰۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ انہوں نے نصف رمضان تک نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی، جب نصف رمضان گذر گیا تو انہوں نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔ جب آخری عشرہ داخل ہوا تو وہ چلے گئے اور لوگوں سے علیحدگی اختیار فرمالی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں حضرت معاذ القاری رضی اللہ عنہ آخری عشرے میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الْقُنُوتُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ؟ قَالَ : عُمَرُ أَوَّلُ مَنْ قَنَتَ ، قُلْتُ : النِّصْفُ الآخَرُ أَجْمَعُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۷۰۰۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رمضان میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نصف رمضان کے بعد سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی تھی۔ میں نے کہا کہ رمضان کے نصف آخر میں اس کا زیادہ اہتمام ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۷۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۰) حضرت عباد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : سَأَلْت سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ الْقُنُوتِ ؟ فَقَالَ : فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ ، كَذَلِكَ عُلِّمْنَا.

(۷۰۱۱) حضرت مہلب بن ابی حبیبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن ابی الحسن سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا رمضان کے نصف کے بعد دعائے قنوت پڑھی جائے گی اور ہمیں یہی بات سکھائی گئی ہے۔

(۷۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي وَلاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ حَتَّى النِّصْفِ . يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ وتروں میں نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْقُنُوتُ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ لاَ يَرَاهُ إِلاَّ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۳) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وتروں میں پورا سال قنوت پڑھنا سنت ہے۔ حضرت ابن سیرین صرف نصف رمضان کے بعد وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کے قائل تھے۔

(۷۰۱٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عُمَرَ حَيْثُ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْنُتَ بِهِمْ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي لَيْلَةَ سِتَّ عَشْرَةَ .

قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : إِذَا كَانَ إِمَامًا قَنَتَ فِي النِّصْفِ ، وَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِمَامًا قَنَتَ الشَّهْرَ كُلَّهُ.

(۷۰۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی کو رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھانے کا حکم دیا تو ان سے فرمایا کہ نصف رمضان کے بعد سولہویں رمضان کی رات سے لوگوں کو دعائے قنوت بھی پڑھائیں۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام ہو تو نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھے۔ اگر امام نہ ہو تو پورا رمضان دعائے قنوت پڑھے۔

(۷۰۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْفَجْرِ ، وَيَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

قَالَ أَبُو بَكْرٍ : هَذَا الْقَوْلُ عِنْدَنَا.

(۷۰۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فجر میں پورا سال دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے اور وتروں میں پورا سال رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ ابوبکر فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک بھی یونہی ہے۔

(٥٩٠) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ

آدمی وتروں کے آخر میں کیا کہے؟

(۷۰۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ. (ترمذی ۳۵۶۶۔ ابوداؤد ۱۴۲۲)

(۷۰۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تیری رضا کے بدلے تیرے ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری طرف سے ملنے والی معافی کے بجائے تیری طرف سے اترنے والے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تجھے مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا شمار نہیں کرسکتا، بس تیری اتنی تعریف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہوں جتنی تعریف تو نے اپنی کی ہے۔

(۵۹۱) مَنْ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ

جو حضرات وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نَزَلْتُ عَلَيْهِ عَشْرَ سِنِينَ ، فَمَا رَأَيْتُهُ قَنَتَ فِي وِتْرِهِ.

(۷۰۱۷) حضرت ابو مہزم فرماتے ہیں کہ میں بیس سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوتا رہا میں نے انہیں کبھی وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ، وَلاَ فِي الْوِتْرِ ، وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ ، قَالَ :مَا نَعْلَمُ الْقُنُوتَ إِلاَّ طُولَ الْقِيَامِ ، وَقِرَائَةَ الْقُرْآنِ.

(۷۰۱۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر میں اور وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔ جب ان سے قنوت کے بارے میں سوال کیا جاتا تو فرماتے کہ ہم قنوت کو قیام اور قراءت کا لمبا کرنا سمجھتے ہیں۔

(۷۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۷۰۱۹) حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وتر قرآن والوں پر لازم ہیں۔

(۵۹۲) فِي السَّهْوِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ

قنوتِ وتر میں سہو کا بیان

(۷۰۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا سَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ . يَعْنِي فِي الْوِتْرِ.

(۷۰۲۰) حضرت حماد سے روایت ہے کہ اگر کسی آدمی کو وتروں میں قنوت سے پہلے سہو ہو جائے تو سہو کے دو سجدے کرے۔

(۵۹۳) فِي التَّكْبِيرِ لِلْقُنُوتِ

قنوت میں تکبیر کہنے کا بیان

(۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَنَتَ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ.

(۷۰۲۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر دعائے قنوت پڑھتے، جب قنوت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہہ کر رکوع کرتے۔

(۷۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَقْنُتَ ، فَكَبِّرْ لِلْقُنُوتِ ، وَكَبِّرْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَعَ.

(۷۰۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم دعائے قنوت پڑھنے کا ارادہ کرو تو قنوت کے لئے تکبیر کہو، اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرو تو پھر بھی تکبیر کہو۔

(۷۰۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَنَتَ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا فَرَغَ.

(۷۰۲۳) حضرت ابراہیم جب قنوت کہتے تو تکبیر کہا کرتے تھے اور جب فارغ ہو جاتے تو پھر تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۰۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:إِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَائَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ إِذَا فَرَغْتَ فَكَبِّرْ وَارْكَعْ.

(۷۰۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور جب قنوت سے فارغ ہو جاؤ تو پھر تکبیر کہو اور رکوع کرو۔

(۷۰۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ ، يَقُولُونَ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :إِذَا فَرَغَ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَنَتَ.

(۷۰۲۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وتروں کی قنوت میں جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور پھر دعائے قنوت پڑھو۔

(۵۹٤) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ

وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا حکم

(۷۰۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :ارْفَعْ يَدَيْكَ لِلْقُنُوتِ.

(۷۰۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاؤ۔

(۷۰۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ.

(۷۰۲۷) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۷۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ.

(۷۰۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب وتروں میں قنوت پڑھتے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۵۹۵) الْوِتْرُ يُطَالُ فِيهِ الْقِيَامُ

وتروں میں قیام کو لمبا کیا جائے گا

(۷۰۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الأَسْوَدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَصَلَّى الْوِتْرَ وَرَجُلٌ مُسْنِدٌ إِلَيْهِ . قَالَ : فَقَنَتَ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ زَادَ عَلَى مَا كَانَ يَصْنَعُ.

(۷۰۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت اسود کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ انہوں نے وتر پڑھے اس حال میں ایک آدمی کے ساتھ انہوں نے ٹیک لگا رکھی تھی۔ دعائے قنوت پڑھتے ہوئے انہوں نے اسے اپنے معمول کی مقدار سے زیادہ پڑھا۔

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ بِنَا فِي الْوِتْرِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ مِئَةَ آيَةٍ.

(۷۰۳۰) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ہمیں وتر پڑھاتے ہوئے سو آیات کی مقدار تک قیام کیا کرتے تھے۔

(۷۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُقَامُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ قَدْرَ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۷۰۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں سورۃ الانشقاق کے برابر قیام کیا جائے گا۔

(۷۰۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قُنُوتِ عُمَرَ فِي الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْنُتُ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ مِئَةَ آيَةٍ.

(۷۰۳۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عثمان سے سوال کیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کے قنوت میں کتنی دیر صرف کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جتنی دیر میں آدمی سو آیات پڑھ لے۔

(۵۹۶) مَنْ قَالَ لاَ وِتْرَ إِلاَّ بِقُنُوتٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے

(۷۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ وِتْرَ إِلاَّ بِقُنُوتٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے۔

(۵۹۷) مَنْ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي : يَا أَبَتِ ، صَلَّيْتَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَهَلْ رَأَيْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ ؟ فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحْدَثَةٌ. (ترمذی ۴۰۳۔ احمد ۳/ ۴۷۲)

(۷۰۳۴) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، کیا آپ نے ان میں سے کسی کو نماز میں قنوت پڑھتے دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۳۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ ؟ فَقَالَ : لاَ يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحْدَثَةٌ.

(ابن ماجہ ۱۲۴۱۔ طبرانی ۸۱۷۹)

(۷۰۳۶) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، کیا وہ قنوت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۳۹) حضرت عرفجہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَمْ يَكُنْ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۰) حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سُلَيْمٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ ، فَقَالَ : فَأَيُّ شَيْءٍ الْقُنُوتُ قُلْتُ يَقُومُ الرَّجُلُ سَاعَةً بَعْدَ الْقِرَائَةِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : مَا شَعَرْتُ.

(۷۰۴۲) حضرت سلیم ابو الشعثاء محاربی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ قنوت کیا چیز ہے؟ میں نے عرض کیا کہ قنوت یہ ہے کہ آدمی قراءت کے بعد کچھ دیر ٹھہر کر دعا کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اسے کچھ نہیں سمجھتا۔

(٧٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاقِدٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَقْنُتَانِ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۳) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٤٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۴۴) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۷) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۴۸) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي دَارِهِ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۷۰۴۹) حضرت عمران بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے نہ تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔

(۷۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي قُنُوتِ الصُّبْحِ مَا شَهِدْت ، وَلاَ عَلِمْت.

(۷۰۵۰) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں یہ کلمات کہے کہ میں نے نہ کسی کو ایسا کرتے دیکھا اور نہ میں اس بارے میں کچھ جانتا ہوں۔

(۷۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ لَمْ يَعْرِفِ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۵۱) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی قنوت کے بارے میں کوئی علم نہ رکھتے تھے۔

(۷۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ. (بخاری ۴۰۸۹۔ مسلم ۳۰۴)

(۷۰۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ. (بخاری ۴۰۹۴۔ احمد ۳/ ۱۱۶)

(۷۰۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھی۔ آپ رعل اور ذکوان کے لئے اس میں بددعا کیا کرتے تھے۔

(۷۰۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ ، يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ. (بخاری ۱۰۰۲۔ مسلم ۴۶۹)

(۷۰۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی، اس میں آپ قراء صحابہ کو شہید کرنے والوں کے لئے بددعا کیا کرتے تھے۔

(۷۰۵٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ الْهَمْدَانِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ ، قَالَ لَمَّا قَنَتَ عَلِيٌّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ أَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَنْصَرْنَا عَلَى عَدُوِّنَا.

(۷۰۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تو لوگوں نے اس عمل کو اچھا نہ سمجھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ہم نے اپنے دشمن کے خلاف اللہ سے مدد طلب کی ہے۔

(۷۰۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ مَا كَانَ الْقُنُوتُ حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ.

(۷۰۵۶) حضرت عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہ پڑھا کرتے تھے اور اہلِ شام کے آنے سے پہلے قنوت کا کوئی تصور نہ تھا۔

(۷۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا وَشِعْبًا وَسَلَكَ عُمَرُ وَادِيًا وَشِعْبًا سَلَكْتُ وَادِيَ عُمَرَ وَشِعْبَهُ وَلَوْ قَنَتَ عُمَرُ قَنَتَ عَبْدُ اللهِ.

(۷۰۵۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر سب لوگ ایک وادی میں چلیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوسری وادی میں چلیں تو میں اس وادی میں چلوں گا جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ چلتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعائے قنوت پڑھتے تو عبداللہ بھی قنوت پڑھتا۔

(۷۰۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۵۸) حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا. (طحاوی ۲۴۴)

(۷۰۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چند دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ : قَدْ عَلِمُوا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا. (طحاوی ۲۴۳۔ طبرانی ۴۸۳)

(۷۰۶۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ جانتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٠٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۱) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٦٣) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ شَيْخٍ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۳) حضرت سلیمان تیمی ایک بزرگ سے نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٦٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۷۰۶۴) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(٧٠٦٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ :إِذَا قَرَأْت فَارْكَعْ.

(۷۰۶۵) حضرت محمد بن اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم قراءت کر چکو تو رکوع کرلو۔

(٧٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ ذَاكَرْت أَبَا جَعْفَرٍ الْقُنُوتَ ، فَقَالَ :خَرَجَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِنَا ، وَمَا يَقْنُتُ وَإِنَّمَا قَنَتَ بَعْدَ مَا أَتَاكُمْ.

(۷۰۶۶) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تھے انہوں نے دعائے قنوت نہیں پڑھی، پھر جب وہ تمہارے پاس آئے تو انہوں نے قنوت شروع کردی۔

(٧٠٦٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَسُلَيْمَانَ ، قَالاَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ وَهُوَ إِمَامٌ.

(۷۰۶۷) حضرت حسن بن عبید اللہ اور حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم امامت کراتے ہوئے فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٦٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي مُجَاهِدٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، أَنَّ ا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ.

(۷۰۶۸) حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۶۹) حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ لَمْ يَقْنُتْ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَن عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَفْعَلُهُ، يَعْنِي الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸) مَنْ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَيَرَاهُ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور اس کے قائل تھے

(۷۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ. (مسلم ۳۰۶۔ احمد ۴/ ۲۹۹)

(۷۰۷۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(احمد ۳/ ۱۶۲۔ بیہقی ۲۰۱)

(۷۰۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شَيْخٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۴) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرحمنِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ ، وَأَبُو مُوسَى.

(۷۰۷۵) حضرت عبد الرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ حضرت علی اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمُدُّ بِضَبْعَيْهِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الْغَدَاةِ إِذْ كَانَ بِالْبَصْرَةِ.

(۷۰۷۷) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ کے قیام کے دوران فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بہت زیادہ بلند کیا کرتے تھے۔

(۷۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيّ، قَالَ :صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ الْفَجْرَ بِالْبَصْرَةِ فَقَنَتَ.

(۷۰۷۸) حضرت ابو رجاء عطاردی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّاد ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ :رُبَّمَا قَنَتَ عُمَرُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۰۷۹) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۸۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ الْقُنُوتُ سُنَّةٌ مَاضِيَةٌ.

(۷۰۸۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ اليامى ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ ، فَقَالَ :سُنَّةٌ مَاضِيَةٌ.

(۷۰۸۱) حضرت زبید بن حارث یامی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے فجر کی نماز میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إبراهيم ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ :الْقُنُوتُ فِي الْفَجْرِ هُنَيْهَةٌ ، أَوْ سَاعَةٌ ، أَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا.

(۷۰۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت کچھ عرصے کے لئے ہے۔

(۷۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۸۳) حضرت عبیدہ بن براء فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٠٨٤) سَمِعْت وَكِيعًا يَقُولُ سَمِعْت سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ قَنَتَ فَحَسَنٌ وَمَنْ لَمْ يَقْنُتْ فَحَسَنٌ وَمَنْ قَنَتَ فَإِنَّمَا الْقُنُوتُ عَلَى الإِمَامِ وَلَيْسَ عَلَى مَنْ وَرَائَهُ قُنُوتٌ.

(۷۰۸۴) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ جس نے فجر میں دعائے قنوت پڑھی اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ پڑھی اس نے بھی اچھا کیا۔ اگر کسی نے قنوت پڑھنی ہی ہے تو قنوت پڑھنا امام کا کام ہے مقتدیوں کا نہیں۔

(٥٩٩) فِي قنوت الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، أَوْ بَعْدَهُ

فجر کی قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟

(٧٠٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عُثْمَانَ ، عَنِ الْقُنُوتِ ، فَقَالَ : بَعْدَ الرُّكُوعِ ، فَقُلْت : عَمَّنْ ؟ فَقَالَ : عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمر وَعُثْمَانَ.

(۷۰۸۵) حضرت عوام بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعثمان سے سوال کیا کہ قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا آپ کے پاس اس کا کوئی ثبوت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم یونہی کیا کرتے تھے۔

(٧٠٨٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ صَلاَةَ الْغَدَاةِ فَقَنَتَ بِنَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۸۶) حضرت ابورجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(٧٠٨٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ ذَكَرْت ذَلِكَ لأَبِي الْمِنْهَالِ فَحَدَّثَنِي ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ.

(۷۰۸۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٧٠٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۸۸) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چالیس دن تک صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔

(٧٠٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنِ ابْنِ معقلٍ ، أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا وَأَبَا مُوسَى قَنَتُوا فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۸۹) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۰) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَنَتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۱) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۲) حضرت ابوعثمان نہدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۳) حضرت ابوعبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ الْغَدَاةَ ، قَالَ فَقَنَتَ فِيهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ.

(۷۰۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ رَبِيعِ بْنِ خُثَيم فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۶) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عَبِيدَةَ الْفَجْرَ فَقَنَتَ قَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۷) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، قَالَ: كان ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۹۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وَهْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَدْعُو بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۹) حضرت طاوس فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے بہت سی دعائیں کیا کرتے تھے۔

(٦٠٠) ما يدعُو بِهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

دعائے قنوت کے کلمات

(۷۱۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْغَدَاةَ ، فَقَالَ :فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك الْخَيْرَ ، وَلَا نَكْفُرُك وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَك نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْك نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَك إنَّ عَذَابَك بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۷۱۰۰) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے دعائے قنوت میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۰۱) ایک اور سند سے یہی کلمات منقول ہیں۔

(۷۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْد الْكَاهِلِيِّ ، أَنَّ عَلِيًّا قَنَتَ فِي الْفَجْرِ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك وَلَا نَكْفُرُك ، وَنَخْلَعُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (بیہقی ۲۰۴۔ ابن سعد ۲۴۱)

(۷۱۰۲) حضرت عبد الملک بن سوید کاہلی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے یہ دو اجزاء کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فِي قِرَائَةِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۷۱۰۳) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قنوت میں یہ کلمات تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ يَقُولُ :بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ، وَلَا نَكْفُرُكَ.
ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ اللَّهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ.

(۷۱۰۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے سنا۔ انہوں نے پہلے یہ کہا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے۔ پھر انہوں نے یہ پڑھا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ! ان اہل کتاب کافروں کو عذاب میں مبتلا فرما جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔

(۷۱۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :صَلَّيْت الْغَدَاةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَلَّى خَلْفِي عُثْمَانُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : فَقَنَتُّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَالَ :فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلاَتِي ، قَالَ لِي مَا قُلْتَ فِي قُنُوتِكَ ، قَالَ :فَقُلْتُ ذَكَرْتُ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُك وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَك نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْك نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَك الْجِدَّ إنَّ عَذَابَك بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.
فَقَالَ عُثْمَانُ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

(۷۱۰۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن فجر کی نماز پڑھائی، میرے پیچھے عثمان بن زیاد نے بھی نماز پڑھی۔ میں نے نماز میں قنوت کے کلمات کہے، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم نے قنوت میں کیا کہا تھا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ کلمات کہے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ حضرت عثمان بن زیاد نے فرمایا کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما قنوت میں یہی کلمات کہا کرتے تھے۔

(۶۰۱۶) فی التکبیر فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ مِنْ فِعْلِهِ

جو حضرات قنوت کے لئے تکبیر کہا کرتے تھے

(۷۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَنَتَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۷۱۰۶) حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب وہ قراءت سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے تکبیر کہی اور پھر دعائے قنوت پڑھی، پھر تکبیر کہی پھر رکوع کیا۔

(۷۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ حِينَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ.

(۷۱۰۷) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت پڑھنے کے لئے تکبیر کہی، پھر رکوع کرنے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے تکبیر کہی۔

(۷۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : كَانَ الْبَرَاءُ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ.

(۷۱۰۸) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَكَبَّرَ حِينَ فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ.

(۷۱۰۹) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت پڑھی اس کے لئے انہوں نے قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر کہی اور رکوع کے لئے بھی تکبیر کہی۔

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۰) حضرت ابوسنان فرماتے ہیں کہ حضرت ماہان فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَعَ.

(۷۱۱۱) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے اور رکوع سے پہلے بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۷۱۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ زُهَيْرٍ ، قَالَ قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ تُكَبِّرُ أَنْتَ قَبْلَ أَنْ تَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، قَالَ نَعَمْ.

(۷۱۱۲) حضرت زہیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ کیا آپ فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

(۷۱۱۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقُنُوتَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۷۱۱۳) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قنوت کو تکبیر سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٦٠٢) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے

(۷۱۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَقْنُتُ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ ضَبْعَاهُ وَيُسْمَعُ صَوْتُهُ مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۱۴) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد ہمیں قنوت پڑھایا کرتے تھے اور ہاتھوں کو بلند کرتے اور آواز کو اتنا بلند کرتے کہ مسجد کے باہر موجود لوگ بھی ان کی آواز سنا کرتے تھے۔

(۷۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ صَاحِبِ الأَنْمَاطِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، أَنَّ عُمَرَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۵) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی قنوت میں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ خَلاَّسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ صَلَّى فَقَنَتَ بِهِمْ فِي الْفَجْرِ بِالْبَصْرَةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى مَدَّ ضَبْعَيْهِ.

(۷۱۱۶) حضرت خلاس بن عمرو ہجری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں لوگوں کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھائی اور ہاتھوں کو بہت بلند کیا۔

(۷۱۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمُدُّ بِضَبْعَيْهِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۷۱۱۷) حضرت ابورجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَدْعُو بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۸) حضرت ابوفروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر کی قنوت میں ایک انگلی سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٦٠٢) فِي تسمية الرِّجَال فِي الْقُنُوتِ

قنوت میں لوگوں کے نام لینے کا بیان

(۷۱۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ.

(بخاری ۶۲۰۰۔ مسلم ۲۹۴)

(۷۱۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ہاتھ اٹھائے تو یہ دعا کی (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور لوگوں کو آزادی عطا فرما۔ اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی گرفت کو سخت فرما اور ان کے سالوں کو یوسف علیہ السلام کی قوم کے سالوں جیسا بنادے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلاً وَذَكْوَانَ وَعَضَلاً ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

(۷۱۲۰) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا فرمائی (ترجمہ) اے اللہ! رعل، ذکوان، عضل اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

(۷۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى قُطْرِي.

(۷۱۲۱) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمٰن سلمی نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے قطری کے لئے بددعا کی۔

(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَمَّنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لاَ يُسَمَّى الرِّجَالُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں لوگوں کے نام نہیں لئے جائیں گے۔

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْقِلٍ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ عَلِيٍّ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، قَالَ :فَقَنَتَ ، فَقَالَ فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ عَلَيْك بِمُعَاوِيَةَ وَأَشْيَاعِهِ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَشْيَاعِهِ ، وَأَبِي الأعور السُّلَمِيِّ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ وَأَشْيَاعِهِ.

(۷۱۲۳) حضرت عبد الرحمٰن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی اور اس میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! معاویہ اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عمرو بن عاص اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! ابو اعور اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عبد اللہ بن قیس اور اس کے گروہ کو سنبھال لے۔

(۷۱۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَكَّةَ الَّذِينَ لاَ يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً ، وَلاَ يَهْتَدُونَ سَبِيلاً.

(۷۱۲۴) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چالیس دن تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے رہے، آپ دعائے قنوت میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور لوگوں کو آزادی عطا فرما جو کوئی ذریعہ نہیں رکھتے اور ان کے پاس نجات کا کوئی راستہ نہیں۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَجْرَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ لِحْيَانًا وَرِعْلاً وَذَكْوانًا وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ ، غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ، ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَنَا لَسْتُ قُلْتُ هَذَا وَلَكِنَّ اللَّهَ ، قَالَهُ. (مسلم ۳۰۷۔ احمد ۵۷)

(۷۱۲۵) حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب آپ نے دوسری رکعت سے سر اٹھایا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرمائی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ اللہ تعالیٰ قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے۔ پھر سجدے میں گر گئے، جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اے لوگو! یہ بات میں نے نہیں کی تھی بلکہ اللہ نے فرمائی ہے۔

(۶۰۴) فی السهو فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

اگر کوئی شخص فجر کی قنوت بھول جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۲٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۷۱۲٦) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص فجر کی نماز میں دعائے قنوت بھول جائے تو اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

(۷۱۲۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ سَهَا فَقَنَتَ ، فَقَالَ : هَذَا سَهَا فَأَصَابَ.

(۷۱۲۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو سہو ہوا پھر اس نے دعائے قنوت پڑھی تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے سہو ہوا تھا اب اس نے درست کر لیا۔

(۷۱۲۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ مَنْ رَأَى الْقُنُوتَ فَلَمْ يَقْنُتْ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۷۱۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس کی قنوت کی رائے تھی اور اس نے قنوت نہ پڑھی اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

(۶۰۵) فی القنوت فِي الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۷۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ووَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ.

قَالَ : فَقَالَ : إِبْرَاهِيمُ أَهُوَ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ إِنَّمَا هُوَ كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ.

(ترمذی ۴۰۱۔ ابوداؤد ۱۴۳٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۲۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔ یہ روایت سن کر حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ کیا وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کی طرح ہیں؟ وہ تو امراء کے ساتھی ہیں۔

(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، فَقَنَتَ.

(۷۱۳۰) حضرت عبدالرحمٰن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ صَلاَتَانِ كَانَ يُقْنَتُ فِيهِمَا الْمَغْرِبُ وَالْفَجْرُ.

(۷۱۳۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ دو نمازیں ایسی ہیں جن میں دعائے قنوت پڑھی جائے گی: مغرب اور فجر۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ قَنَتَ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ.

(۷۱۳۲) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ ثَابِتٍ الثُّمَالِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الْقُنُوتِ ، فَقَالَ : كُلُّ صَلاَةٍ يُجْهَرُ فِيهَا فَفِيهَا الْقُنُوتُ.

(۷۱۳۳) حضرت ثابت ثمالی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں جہری قراءت ہوتی ہے اس میں قنوت بھی ہے۔

(۶۰۶) مَنْ كَانَ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

جو حضرات نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ ❶ کیا کرتے تھے

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ رَأَى عَبْدُ اللهِ رَجُلاً يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ :لَوْ رَاوَحَ هَذَا بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَفْضَلَ.

(۷۱۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دونوں قدموں کو کھلا رکھے نماز میں کھڑے تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرلے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَبْدُ اللهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ. (نسائی ۹۶۷)

---

❶ دونوں قدموں کے درمیان ''مراوحہ'' کا مطلب یہ ہے کہ آدمی دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ پھر بائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور دائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ اور باری باری ایسا کرتا رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۳۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے مسجد کی طرف گئے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے دونوں پاؤں کو کھولے نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے سنت کی مخالفت کی، اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کر لیتا تو زیادہ بہتر تھا۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى رَجُلاً صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ : أَلْزِقْ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى لَقَدْ رَأَيْت فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْت أَحَدًا مِنْهُمْ فَعَلَ هَذَا قَطُّ.

(۷۱۳۶) حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے نماز میں اپنے دونوں پاؤں کھول رکھے تھے۔ میرے والد نے ان سے فرمایا کہ ایک پاؤں کو دوسرے سے ملالو! میں نے اسی مسجد میں رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے اٹھارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھتے دیکھا ان میں سے کسی نے ایسا نہیں کیا۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۳۷) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا ہے۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بن أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ يَضَعُ هَذِهِ عَلَى هَذِهِ وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ.

(۷۱۳۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا وہ کبھی اس پاؤں کو دوسرے پر رکھتے اور کبھی دوسرے کو اس پر۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي وَهُوَ هَكَذَا ، يَعْنِي يُقَدِّمُ رِجْلاً وَيُؤَخِّرُ أُخْرَى.

(۷۱۳۹) حضرت یوسف بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز پڑھتے دیکھا کہ وہ ایک پاؤں کو آگے کرتے اور دوسرے کو پیچھے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۴۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَكْحُولاً يَتَّكِىءُ عَلَى قَدَمَيْهِ عَلَى هَذِهِ مَرَّةً وَعَلَى هَذِهِ مَرَّةً فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۴۱) حضرت عبداللہ بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول نماز میں پاؤں کو ایک دوسرے پر سہارا دیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا لاَ يَصُفُّ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ وَيُحَرِّكُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ يُصَلِّي.

(۷۱۴۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ نماز میں نہ تو پاؤں کو سیدھا رکھتے تھے اور نہ ہی حرکت دیتے تھے۔

(۶۰۷) مَنْ كَانَ يَصُفُّ قَدَمَيْهِ

جو حضرات نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھا کرتے تھے

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَصُفُّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۱۴۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھا کرتے تھے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَأَلْزَقَ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى.

(۷۱۴۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ اس نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے اور وہ پاؤں کو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹایا کرتے تھے۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ.

(۷۱۴۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وِدٌّ لَا يَتَرَوَّحُ عَلَى رِجْلٍ مَرَّةً وَعَلَى رِجْلٍ مَرَّةً.

(۷۱۴۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا وہ ایک کیل کی طرح محسوس ہوتے تھے، وہ پاؤں کو ایک دوسرے پر رکھ کر انہیں آرام نہ دیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِيمَا نَعْلَمُ.

(۷۱۴۷) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھا کرتے تھے۔

(۷۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدَمَيْهِ.

(۷۱۴۸) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۱٤۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ.

(۷۱۴۹) حضرت قریش بن حیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۱٥۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَصُفُّ رِجْلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ ، وَلاَ يُرَاوِحُ بَيْنَهُمَا.

(۷۱۵۰) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(٦٠٨) الرجل يدخل الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقَ بِالصَّلاَةِ

اگر کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس کی جماعت رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱٥۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقَ بِالصَّلاَةِ ، قَالَ يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہوا اور جماعت ہو چکی ہو تو وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱٥۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ. وَحَفص ، عن الأعمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيم قَالَ :يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱٥۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ووَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ ابْدَأْ بِالَّذِي جِئْتَ لَهُ.

(۷۱۵۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نماز کے لئے گیا ہے وہ پہلے پڑھے۔

(۷۱٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :ابْدَأْ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ ابْدَأْ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱٥۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَصَلَّى لِنَفْسِهِ ، يَعْنِي بَدَأَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۵۷) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت قاسم مسجد آئے تو لوگ پہلے ہی نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے پہلے فرض نماز ادا کی۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قَالَ الْحَكَمُ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.

وَقَالَ أَبو إِسْحَاقَ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.

(۷۱۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ فَيَتَطَوَّعُ مَثَلُ الَّذِي يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو اور وہ نفلوں میں مشغول ہو جائے اس شخص کی سی ہے جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے میں لگ جائے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ ابْدَأْ بِالَّذِي جِئْتَ لَهُ.

(۷۱۶۱) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پہلے وہ نماز پڑھو جس کے لئے آئے ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَسْجِدًا وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ أَيَتَطَوَّعُ ، قَالَ هُوَ كَرَجُلٍ يَتَطَوَّعُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو تو کیا وہ پہلے نفل پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ اس شخص کی طرح ہوگا جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے لگے۔

(۶۰۹) مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَوَّعَ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ

جن حضرات کے نزدیک فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ.

(۷۱۶۳) حضرت حسن فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۶٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۶۴) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ وہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ إِذَا سُبِقَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۶۵) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرض نماز چھوٹ جانے کی صورت میں بھی پہلے نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، قَالَ : فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أُصَلِّي كَمَا كُنْتُ أُصَلِّي قَبْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۶۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہو تو میں اسی طرح نماز پڑھوں گا جس طرح معمول کے مطابق پڑھتا ہوں۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ.

(۷۱۶۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر نماز کا وقت ہو تو نفل پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

(۷۱۶۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(٦١٠) فِي القومِ يَجِيئُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يُجَمِّعُوا

جن حضرات کے نزدیک اگر کچھ لوگ جماعت ہونے کے بعد مسجد میں آئیں تو وہ اپنی جماعت کرا سکتے ہیں

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ ، قَالَ : مَرَّ بِنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ فَأَمَرَ رَجُلاً مِنْهُمْ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ . قَالَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ.

(۷۱۶۹) حضرت ابو عثمان یشکری فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، اس وقت ہم فجر کی نماز پڑھ چکے تھے۔ ان کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے، انہوں نے ایک آدمی کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر انہوں نے فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر انہوں نے ایک آدمی کو اقامت کہنے کا حکم دیا اور خود آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۱۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

(۷۱۷۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، قَالَ دَخَلْت أَنَا ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ حُمَيْدٍ مَسْجِدًا وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ ، فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:أَلَا تَجِیءُ حَتَّی نُصَلِّیَ فِی جَمَاعَۃٍ قُلْتُ :إِنَّ بَعْضَهُمْ قَدْ کَرِهَ ذَلِكَ ، قَالَ :کَانَ أَبِی لَا یَرَی بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۱۷۱) حضرت ابوحرہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن حمید مسجد میں داخل ہوئے وہاں نماز ہو چکی تھی۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ آؤ جماعت کرا لیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ کچھ لوگ اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔ وہ فرمانے لگے کہ میرے والد تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی عَرُوبَۃَ ، عَنْ سُلَیْمَانَ النَّاجِی ، عَنْ أَبِی الْمُتَوَکِّلِ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَیُّکُمْ یَتَّجِرُ عَلَی هَذَا ، قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّی مَعَهُ. (ترمذی ۲۲۰۔ احمد ۳/ ۶۴)

(۷۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا چکے تھے کہ ایک آدمی آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون اس کے ساتھ ثواب کی تجارت کرے گا؟ اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے آنے والے کے ساتھ جماعت کی نماز پڑھی۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ :دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَلا رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیَقُومُ فَیُصَلِّی مَعَهُ.

(۷۱۷۳) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھ لینے کے بعد ایک آدمی آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون شخص اس پر صدقہ کرے گا اور اس کے ساتھ نماز پڑھے گا۔

(۷۱۷٤) حَدَّثَنَا شَرِیكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ یَزِیدَ ، قَالَ دَخَلْت مَعَ إِبْرَاهِیمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَّنِی.

(۷۱۷۴) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷٥) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ زِیَادٍ مَوْلَی قُرَیْشٍ ، قَالَ دَخَلْت مَعَ الْحَسَنِ مَسْجِدَ الْبَصْرَۃِ فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا فَصَلَّی بِی.

(۷۱۷۵) حضرت زیاد مولیٰ قریش فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ کَانَ لَا یَرَی بَأْسًا أَنْ تُصَلَّی الْجَمَاعَۃُ بَعْدَ الْجَمَاعَۃِ فِی مَسْجِدِ الْکَلاَّءِ بِالْبَصْرَۃِ.

(۷۱۷۶) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ بصرہ کی مسجد الکلاً میں ایک جماعت کے بعد دوسری جماعت کرائی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَجْمَعُوا مَخَافَةَ السُّلْطَانِ.

(۷۱۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف دوسری جماعت کو سلطان کے خوف سے ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسَافِرٍ الْجَصَّاصِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ وَأَصْحَابًا لَهُ رَجَعُوا مِنْ جِنَازَةٍ فَدَخَلُوا مَسْجِدًا قَدْ صُلِّيَ فِيهِ فَجَمَعُوا فَكَرِهَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ.

(۷۱۷۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عدی بن ثابت اور ان کے کچھ ساتھیوں نے ایک جنازے سے واپسی پر ایک ایسی مسجد میں جا کر جماعت کرائی جہاں جماعت ہو چکی تھی۔ اس عمل کو حضرت ابراہیم نے ناپسند فرمایا۔

(۷۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الحيُّ ، قَالَ جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَأَقَامَ الصَّلاَة ، ثُمَّ صَلَّى بِهِم فَقَامَ وَسَطَهُمْ.

(۷۱۷۹) حضرت حی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں ہمارے پاس آئے ، ہم نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے جماعت کھڑی کی اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھائی۔

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ صَلَّى هُوَ وَسَلْم بْنُ عَطِيَّةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي جَمَاعَةٍ بَعْدَ مَا صَلَّى أَهْلُهُ.

(۷۱۸۰) حضرت عمرو بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور حضرت سلم بن عطیہ نے مسجد حرام میں جماعت ہونے کے بعد جماعت سے نماز ادا کی۔

(۷۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّهُ قَالَ :يُصَلُّونَ جَمِيعًا فِي صَفٍّ وَاحِدٍ إِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ.

(۷۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ دوسری جماعت کرانے والے سب ایک صف میں کھڑے ہوں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَجَمَّعَ بِعَلْقَمَةَ وَمَسْرُوقٍ وَالأَسْوَدِ.

(۷۱۸۲) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے علقمہ، مسروق اور اسود کو نماز پڑھائی۔

(۶۱۱) مَنْ قَالَ يُصَلُّونَ فُرَادَى وَلاَ يَجْمَعُونَ

جن حضرات کے نزدیک وہ اکیلے نماز پڑھیں گے اور جماعت نہیں کرائیں گے

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخبَرَنا خَالِد ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۴) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۵) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُصَلُّونَ شَتَّى.

(۷۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشام الدَّستوائي ، عَن حَمَّاد ، عَن إِبْرَاهِيم قَالَ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ صَلَّوْا فُرَادَى.

(۷۱۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب کسی مسجد میں داخل ہوتے جہاں نماز ہو چکی ہوتی تو وہ اکیلے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :دَخَلْنَا مَعَ الْقَاسِمِ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ ، قَالَ :فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَحْدَهُ.

(۷۱۸۹) حضرت افلح کہتے ہیں کہ ہم حضرت قاسم کے ساتھ ایک مسجد میں داخل ہوئے جہاں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اکیلے نماز ادا کی۔

(٦١٢) الرجل تفوته بَعْضُ الصَّلاَة مَعَ الإِمَام

جس شخص کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ :يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ.

(۷۱۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے امام کے ساتھ دو رکعتیں مل جائیں تو وہ ان میں قراءت کرے گا جو اس کو مل گئیں۔

(۷۱۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَا يَقُولاَنِ :مَا أَدْرَكْت مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ فَاجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلاَتِك.

(۷۱۹۱) حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ :اجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلاَتِك.

(۷۱۹۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، وَالْحَسَنِ، قَالاَ :مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِك.

(۷۱۹۳) حضرت سعید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۷۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۱۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ :يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ لأَنَّهُ كَانَ يُسِرُّ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۷۱۹۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسے جو نماز مل جائے اس میں قراءت کرے۔ کیونکہ حضرت سعید بن جبیر امام کے پیچھے آہستہ آواز سے قراءت کرنے کے قائل تھے۔

(۷۱۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ مَعَ الإِمَامِ الرَّكْعَةُ ، أَوِ الرَّكْعَتَانِ ، قَالَ :يَقْرَأُ فِي سَكْتَةِ الإِمَامِ.

وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَهُ.

(۷۱۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جس کی امام سے ایک یا دو رکعتیں چھوٹ جائیں فرماتے ہیں کہ وہ امام کے سکتہ میں قراءت کرے۔ حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٦١٣) مَنْ قَالَ مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَاجْعَلْهُ آخِرَ صَلاَتِك

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ

(۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ آخِرُ صَلاَتِك.

(۷۱۹۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :اجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ أَوَّلَ صَلاَتِك.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۹۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ مَا أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ آخِرَ صَلاَتِهِ.

(۷۱۹۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بنایا کرتے تھے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ لَمْ يَقْرَأْ فَإِذَا قَامَ يَقْضِي قَرَأَ.

(۷۲۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جو نماز امام کے ساتھ پاتے اس میں قراءت نہ کرتے اور جو کھڑے ہو کر قضا کرتے اس میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(۷۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : اقْرَأْ فِيمَا تَقْضِي.

(۷۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي.

(۷۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، عَنْ رَجُلٍ فَاتَتْهُ رَكْعَتَانِ مَعَ الإِمَامِ فَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ : اجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ أَوَّلَ صَلاَتِكَ.

(۷۲۰۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کی امام سے دو رکعتیں چھوٹ جائیں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اپنی ابتدائی نماز کو اپنی نماز کا آخری حصہ بنالو۔

(۷۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ فِي رَجُلٍ تَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلاَةِ فَيَقُومُ يَقْضِي ، قَالَ : يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أَوَّلَ صَلاَتِهِ وَإِنْ عَلِمْتَ مَا الَّذِي قَرَأَهُ الإِمَامُ فَاقْرَأْهُ.

(۷۲۰۴) حضرت ابو قلابہ اس شخص کے بارے میں جس کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے اور وہ کھڑے ہو کر قضا کرے، فرماتے ہیں کہ وہ باقی ماندہ نماز کو اپنی ابتدائی نماز بنائے اور اگر اسے معلوم ہو جائے کہ امام نے کیا قراءت کی ہے تو وہی قراءت کرے۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ : اقْضِ مَا فَاتَكَ كَمَا فَاتَكَ.

(۷۲۰۵) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ جو نماز رہ گئی اسے اسی طرح قضا کرو جس طرح وہ چھوٹی ہے۔

(۷۲۰۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : فِيمَنْ سَبَقَهُ الإِمَامُ إِذَا قَضَيْتَ بَعْدَهُ فَاقْضِ قِرَائَتَكَ.

(۷۲۰۶) حضرت شعبی اور حضرت ابن سیرین اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے اور وہ بعد میں قضا کر رہا ہو فرماتے ہیں کہ اپنی قراءت کی بھی قضا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: فَاتَتْ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى.

(۷۲۰۷) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کی مغرب کی نماز میں ایک رکعت رہ گئی۔ میں نے سنا کہ وہ اس میں سورۃ اللیل کی تلاوت کررہے تھے۔

(۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ النَّخْعِي يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي.

(۷۲۰۸) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نخعی امام سے چھوٹ جانے والی رکعت میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(٦١٤) الرجل يصلي فَيَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ایک پاؤں دوسرے پر رکھ سکتا ہے؟

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فِي الصَّلاَةِ ، أَوْ يَسْتَنِدُ إِلَى جِدَارٍ إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۷۲۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں دوسرے پر رکھے، یا دیوار سے سہارا لے، البتہ کسی عذر کی وجہ سے گنجائش ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَائِمًا يُصَلِّي وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

(۷۲۱۰) حضرت یحییٰ بن ھانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو دیکھا وہ ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھے نماز پڑھ رہے تھے۔

(٦١٥) فی الإمام يُصَلِّي جَالِسًا

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کیا کریں؟

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا ، قَالَ : سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ.

(بخاری ۱۱۱۴۔ مسلم ۷۷)

(۷۲۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہوگیا، ہم آپ کی عیادت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۷۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتِ :اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ :إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا. (بخاری ۶۸۸۔ ابو داؤد ۶۰۵)

۷۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کچھ بیمار ہو گئے تو آپ کے کچھ صحابہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو آپ ﷺ نے انہیں اشارے سے کہا کہ بیٹھ کر نماز پڑھیں۔ چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا امام اس لئے بنایا اتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۷۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنِ اجْلِسُوا ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ :إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، وَلاَ تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا تَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسٍ بِعُظَمَائِهِمْ.

(ابو داؤد ۶۰۲۔ احمد ۳/ ۳۳۴)

۷۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک مرتبہ گھوڑے سے نیچے گرے اور کھجور کے ایک تنے پر لگے جس سے آپ کے پاؤں میں چوٹ آ گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے کھڑے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ پھر ہم دوسری مرتبہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے ہو کر آپ کی اقتداء شروع کر دی تو آپ نے ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ جب وہ بیٹھا ہو تو تم کھڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مت ہو جیسا کہ اہل فارس اپنے قابل تعظیم لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا ، وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلاَ الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِين ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا.

(۷۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تا کہ تم اس کی اقتداء کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلاَ الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّ جَابِرًا اشْتَكَى عِنْدَهُمْ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا أَنْ تَمَاثَلَ خَرَجَ وَإِنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَهُ يَتْبَعُونَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا بَعْضَ الطَّرِيقِ حَضَرَتْ صَلاَةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا وَصَلَّوْا مَعَهُ جُلُوسًا.

(۷۲۱۵) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ جب ان کی حالت قدرے بہتر ہوئی تو وہ نکلے اور لوگ بھی ان کے ساتھ نکلے۔ جب وہ راستے کی ایک منزل پر پہنچے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : الإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام امیر ہے۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ ، قَالَ اشْتَكَى إِمَامُنَا فَصَلَّى قَاعِدًا أَيَّامًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ ، فَقَالَ : أَبُو هُرَيْرَةَ الإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

(۷۲۱۷) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے امام ایک مرتبہ بیمار ہو گئے، ہم نے ان کی نماز کے مطابق نماز پڑھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امام امیر ہے، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ كَانَ يَؤُمُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوْمَهُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَأَنَّهُ اشْتَكَى فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ شَكْوَاهُ ، فَقَالُوا لَهُ تَقَدَّمْ ، قَالَ :لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ ، قَالُوا :لاَ يَؤُمُّنَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مَا دُمْتَ ، فَقَالَ :اجْلِسُوا فَصَلَّى بِهِمْ جُلُوسًا.

(۷۲۱۸) حضرت عبید اللہ بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر اپنی قوم بنو عبد الاشہل کی امامت کرایا کرتے تھے۔ وہ ایک مرتبہ بیمار ہوگئے اور اپنی بیماری کے بعد جب آئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لوگوں نے کہا کہ جب تک آپ ہیں ہمیں آپ کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھائے گا۔ حضرت اسید نے ان سے کہا کہ پھر تم سب بیٹھ جاؤ اور انہوں نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۲۱۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، قَالَ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صِدْقِ مُعَاوِيَةَ.

(۷۲۱۹) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ لوگوں کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اس بات پر تعجب ہوا۔

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ فَهْدٍ ، قَالَ :كَانَ لَنَا إِمَامٌ فَمَرِضَ فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ قُعُودًا.

(۷۲۲۰) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک امام بیمار ہوگئے تو ہم نے بیٹھ کر ان کی اقتداء میں نماز پڑھی۔

(۶۱۶) مَنْ قَالَ ائْتَمَّ بِالإِمَامِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کی اقتداء کرو

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ وَأَوَّلُ مَنْ يَضَعُ.

(۷۲۲۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اتباع کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ پہلے سر اسی نے اٹھانا ہے اور پہلے سر اسی نے رکھنا ہے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ :قَالَ سَلْمَانُ :مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ وَوَضَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَنَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ يَرْفَعُهَا وَيَضَعُهَا.

(۷۲۲۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے یا امام سے پہلے سر رکھتا ہے، اس کی پیشانی شیطا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاتھ میں ہے وہی اسے اٹھاتا ہے اور وہی اسے رکھتا ہے۔

(۷۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ السَّعْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنَّ الَّذِي يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ.

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھائے یا امام سے پہلے سر رکھے تو اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔

(۷۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

(بخاری ۶۹۱۔ ابو داؤد ۶۲۳)

(۷۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ کہیں اس کا چہرہ گدھے کی طرح کا نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ كَلْبٍ.

(۷۲۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام سے پہلے سر اٹھانے والا اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کا سر کہیں کتے کی طرح نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ قُمْنَا صُفُوفًا حَتَّى يَسْجُدَ فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ. (احمد ۴/ ۲۹۲۔ ابو یعلی ۱۶۷۳)

(۷۲۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے، ہم رکوع سے اٹھ کر صفوں میں کھڑے رہتے تھے، یہاں تک کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ کی اتباع میں سجدہ کرتے۔

(۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي قَدْ بَدَنْتُ فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ ، وَلَا بِالسُّجُودِ فَإِنِّي مَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ.

(۷۲۲۷) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری عمر کے زیادہ ہو جانے کی وجہ سے میرے جسم پر گوشت بڑھ گیا ہے۔ تم رکوع و سجود میں مجھ سے آگے نہ بڑھو۔ میں رکوع میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ سکتا ہوں لیکن رکوع سے اٹھتے ہوئے تم مجھے پالو گے۔ میں سجدہ میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ جاؤں گا لیکن سجدے سے اٹھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تم مجھے پالوگے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، عَنْ مُعَاوِيَه ، رَفَعَه مِثْلَهُ. (ابو داؤد ۶۱۹۔ احمد ۹۸)

(۷۲۲۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ تُبَادِرُوا أَئِمَّتَكُمْ بِالرُّكُوعِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ.

(۷۲۲۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو۔

(۷۲۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :مَنْ كَانَ مَعَ الإِمَامِ فَرَكَعَ قَبْلَ رُكُوعِهِ وَسَجَدَ قَبْلَ سُجُودِهِ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۷۲۳۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے اس سے پہلے رکوع کرے اور اس سے پہلے سجدہ کرے وہ امام کے ساتھ نہیں ہے۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَهْمَسٍ، قَالَ:صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ أَبِي قِلاَبَةَ، فَكَانَ لاَ يَصْنَعُ شَيْئًا حَتَّى يَصْنَعَهُ الإِمَام.

(۷۲۳۱) حضرت کہمس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کے ساتھ نماز پڑھی وہ کوئی عمل اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک اسے امام نہ کرلے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ. (بخاری ۷۴۷۔ ابو داؤد ۶۲۰)

(۷۲۳۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا جب تک آپ سجدہ نہ کرلیں، جب آپ سجدہ کرلیتے تو ہم بھی آپ کی اتباع کرتے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلاَ تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلاَ بِالسُّجُودِ ، وَلاَ بِالْقِيَامِ ، وَلاَ بِالاِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي.

(مسلم ۱۱۲۔ ابو داؤد ۶۲۴)

(۷۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ مبارک ہماری طرف پھیر کر ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، تم رکوع اور سجدوں، قیام اور سلام میں مجھ سے آگے نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑھو، میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۷۲۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يُسْبَقَ الإِمَامِ بِشَيْءٍ مِنَ التَّكْبِيرِ .

(۷۲۳۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص امام سے پہلے کوئی تکبیر کہے۔

(۷۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى ، فَلَمَّا انْفَتَلَ ، قَالَ : إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلاَتَنَا ، فَقَالَ : إِذَا كَبَّرَ الإِمَام فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَإِنَّ الإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ . (مسلم ۳۰۳۔ ابوداؤد ۹۶۵)

(۷۲۳۵) حضرت حطان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ہمارے لئے دین کو بیان فرمایا اور ہمیں نماز سکھائی، آپ نے اس میں فرمایا کہ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے۔

(۷۲۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، أَنَّ مُعَاذًا لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ كَانَ يُعَلِّمُ النَّخَعَ ، فَقَالَ لَهُم : إِذَا رَأَيْتُمُونِي صَنَعْت شَيْئًا فِي الصَّلاَة فَاصْنَعُوا مِثْلَهُ ، فَلَمَّا سَجَدَ أَضَرَّ بِعَيْنَيْهِ غُصْنُ شَجَرَةٍ فَكَسَرَهُ فِي الصَّلاَة فَعَمَدَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ إِلَى غُصْنٍ فِي الصَّلاَة فَكَسَرَهُ ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ إِنِّي إِنَّمَا كَسَرْتُهُ لأَنَّهُ أَضَرَّ بِعَيْنَيَّ حِينَ سَجَدْت وَقَدْ أَحْسَنْتُمْ فِيمَا أَطَعْتُمْ.

(۷۲۳۶) حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب یمن آئے تو وہاں کے لوگوں کو علم سکھاتے ہوئے فرمایا کہ میں جس طرح نماز پڑھوں گا تم نے بھی اسی طرح نماز پڑھنی ہے۔ چنانچہ جب وہ سجدے میں جانے لگے تو درخت کی ایک ٹہنی ان کی آنکھ میں لگی، انہوں نے اس ٹہنی کو توڑ دیا تو وہ سب لوگ درخت کی طرف لپکے اور اس کی ٹہنیوں کو توڑنے لگے۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ میں نے تو ٹہنی اس لئے توڑی تھی کیونکہ اس نے سجدے میں جاتے ہوئے میری آنکھ میں تکلیف پہنچائی تھی۔ البتہ تم نے جس اطاعت سے کام لیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي امْرُؤٌ قَدْ بَدَنْتُ فَلاَ تُبَادِرُونِي بِالْقِيَامِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ.

(ابن سعد ۴۲۰۔ طبرانی ۱۵۷۹)

(۷۲۳۷) حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر بڑھنے کی وجہ سے میرے جسم کا گوشت بڑھ گیا ہے، لہٰذا تم قیام اور سجود میں مجھ سے آگے مت بڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦١٧) فی فعل النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کا اپنے صحابہ کی امامت میں نماز پڑھنا

(٧٢٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ ، فَقَالَ :مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِى فَلاَ يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ ، فَقَالَ :مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِى بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِى الأَرْضِ ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ ، قَالَتْ : فَجَاءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِى بَكْرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِىِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِى بَكْرٍ. (مسلم ٩٥ـ ابن ماجه ١٢٣٢)

(٧٢٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے مرض الوفات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! ابوبکر تو ایک نرم دل اور رقیق القلب آدمی ہیں، وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو ان سے برداشت نہ ہوگا اور وہ رونے لگیں گے۔ بہتر ہے کہ آپ حضرت عمر کو نماز کا حکم دے دیں۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکر کو ہی کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تم تو حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہو۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام دیا گیا اور انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ کچھ دیر بعد نبی پاک ﷺ نے بدن مبارک میں کچھ خفت محسوس کی تو آپ دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی آمد کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی اقتداء کرتے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرتے تھے۔

(٧٢٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِىِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلاَلٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ ، فَقَالَ :يَا بِلاَلُ قَدْ بَلَّغْتَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ يُصَلِّى بِالنَّاسِ؟ قَالَ :مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتِ السُّتُورُ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ ، أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ وَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ مَكَانَكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ. (بخاری ۶۸۰۔ مسلم ۹۸)

(۷۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا اب جو چاہے نماز پڑھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! تو پھر لوگوں کو نماز کون پڑھائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ مبارک کے خیمے اٹھائے گئے اور آپ وہاں سے یوں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ مبارک چاندی کے ٹکڑے کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ آپ پر سیاہ رنگ کی ایک چادر تھی۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو سمجھے کہ شاید آپ تشریف لانا چاہتے ہیں لہٰذا وہ مصلے سے پیچھے ہٹ گئے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ نماز پڑھاتے رہیں۔ چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس کے بعد ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا اور اسی دن آپ کا وصال ہو گیا۔

(۷۲۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ فَلاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ : مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ ، قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ حَيَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۶۷۸۔ مسلم ۱۰۱)

(۷۲۴۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں جب آپ کا مرض شدت پکڑ گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ ایک نرم دل آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو ہی نماز کا کہو، تم تو صواحب یوسف کی طرح ہو۔ چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُمْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَيُكَبِّرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُكَبِّرُ أَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

(مسلم ۸۵۔ ابو داؤد ۶۰۲)

(۷۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تکبیر کہہ لوگوں تک تکبیر کی آواز پہنچاتے۔

(۷۲۴۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتِ الأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ . (نسائی ۸۵۴۔ احمد ۱/ ۳۹۶)

(۷۲۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو انصار نے کہا کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان سے کہا اے انصار کی جماعت! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں، بالکل ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر تم میں سے کس کا دل کرے گا کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھے؟

(۷۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ .

(۷۲۴۳) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفات کا شکار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ کچھ دیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک میں خفت محسوس کی تو آپ باہر تشریف لے آئے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں اپنی جگہ کھڑے رہنے کا حکم فرمایا۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم آکر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۲۴٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أُغْمِيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَفَاقَ ، قَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ قَالَتْ : فَقُلْنَا : لاَ ، قَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ : فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ ، قَالَ : عَاصِمٌ الأَسِيفُ الرَّقِيقُ الرَّحِيمُ ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ : ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ ، فَرَدَّتْ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ : إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ : فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ بَرِيرَةَ وَنَوْبَةَ ، تَخُطُّ نَعْلاَهُ إِنِّي لأَرَى بَيَاضَ بُطُونِ قَدَمَيْهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ ، قَالَتْ : فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ بِجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَاعِدٌ ، يُصَلِّي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ .(ابن حبان ۲۱۱۸)

(۷۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرض الوفات میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوئی، جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! وہ انتہائی نرم دل اور مہربان آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوئی، جب افاقہ ہوا تو آپ نے پھر وہی بات فرمائی، میں نے آپ کو تین مرتبہ جواب دیا تو آپ نے فرمایا کہ تم یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہوں، ابوبکر کو کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کچھ دیر بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک میں کچھ خفت محسوس کی، آپ بریرہ اور نوبہ رضی اللہ عنہما کے سہارے سے باہر تشریف لے گئے، جسم مبارک میں کمزوری کی وجہ سے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے اور میں آپ کے تلووں کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی۔ اس وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ تو پیچھے ہٹنے لگے۔ لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں وہیں کھڑے رہنے کا حکم دیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

۷۲٤۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا.

(ترمذی ۳۶۲۔ احمد ۶/ ۱۵۹)

(۷۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز ادا کی ہے۔

۷۲٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ : إِلَّا تُحَدِّثِينِي ، عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : بَلَى. ثَقُلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْتُ لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَك يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَك ، فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ : فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا هُمْ يَنْتَظِرُونَك يَا رَسُولَ اللهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

قَالَتْ : فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُك أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ : أَبُو بَكْرٍ ، وَكَانَ رَجُلاً رَقِيقًا ، يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ لَهُ : عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الأَيَّامَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالَتْ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ ، وَقَالَ لَهُمَا : اجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ.
قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : فَدَخَلْت عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، فَقُلْت : أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي بِهِ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَاتِ فَعَرَضْت عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا.

(بخاری ۶۶۵۔ مسلم ۳۱۱)

(۷۲۴۶) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات کے بارے میں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت مبارکہ بہت بوجھل ہوگئی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ میں نے کہا نہیں، ابھی نہیں پڑھی۔ اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں، اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ لوگ مسجد میں رکے ہوئے عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے آپ کے منتظر تھے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد حضرت ابوبکر کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو نماز پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی تھے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نماز پڑھائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ چنانچہ ان دنوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر آپ کی طبیعت مبارکہ میں کچھ بہتری آئی تو آپ ظہر کی نماز کے لئے دو آدمیوں کے درمیان ان کے سہارے سے چلتے ہوئے مسجد تشریف لے گئے۔ اس وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب حضرت ابوبکر نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارے سے انہیں پیچھے ہٹنے سے منع کیا اور ان دونوں آدمیوں سے کہا کہ مجھے ان کے ساتھ بٹھا دو۔ ان دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ بٹھا دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کررہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتداء کررہے تھے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر نماز پڑھ رہے تھے۔

حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا اور میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات کا وہ واقعہ سناؤں جو مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں بیان کرو۔ میں نے بیان کیا تو انہوں نے اس واقعہ میں سے ایک بات کا بھی انکار نہیں کیا۔

(٧٢٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بنِ شُعْبَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. (مسلم ۸۱۔ احمد ۲۴۸)

(۷۲۴۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔

(٧٢٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ كَوْنٌ فِي الأَنْصَارِ فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ، قَالَ : فَجَاءَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالَ : فَصَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ.

(بخاری ۱۲۰۱۔ ابو داؤد ۹۳۸)

(۷۲۴۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان کوئی جھگڑا تھا، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٨) في الرجل يَضَعُ رِدَائَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارنے کا حکم

(٧٢٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ رِدَائَهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۲۴۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارے۔

(٧٢٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۷۲۵۰) حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٢٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يَضَعَ رِدَائَهُ عَنْ عَاتِقِهِ.

(۷۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱۹) من كره النَّوْمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان سونے کی کراہت کا بیان

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، يَعْنِي الْعِشَاءَ.

(۷۲۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۳) حضرت ابو برزہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكَادُ أَنْ يَسُبَّ الَّذِي يَنَامُ ، عَنِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۴) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عشاء سے پہلے سونے والے کی اتنی مذمت کرتے کہ قریب تھا کہ اسے گالی دے دیتے۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَجْتَنِبُ الْفُرُشَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عشاء سے پہلے بستروں سے دور رہا کرتے تھے۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ لَا يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَهَا فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ.

(۷۲۵۶) حضرت اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خط میں لکھا کہ کوئی عشاء سے پہلے نہ سوئے، اگر کوئی لیٹے بھی تو اس کی آنکھوں کو نیند کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ.

(۷۲۵۷) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ مِنَّا الْمُحَارِجَ وَالْمُضَارِبَ فَهَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ أَنْ نَنَامَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَحَرَجٌ وَحَرَجَانِ وَثَلَاثَةُ أَحْرَاجٍ.

(۷۲۵۸) حضرت سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا ہم جنگجو اور فوجی لوگ ہیں، اگر ہم عشاء سے پہلے سو جائیں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں حرج ہے، دو حرج ہیں بلکہ تین حرج ہیں!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْهَيْثَمِ الْمُرَادِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : صَلِّ ، ثُمَّ نَمْ ، قَالَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ذَلِكَ ثَلاَثًا ، فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ :صَلِّ ثُمَّ نَمْ فَلاَ نَامَتْ عَيْنُكَ.

(۷۲۵۹) حضرت ہیثم مرادی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے عشاء سے پہلے سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے۔ اس نے تین مرتبہ یہی سوال کیا انہوں نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا۔ تیسری مرتبہ اس سے یہ فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے البتہ اگر لیٹو تو تمہاری آنکھ نہیں لگنی چاہئے۔

(٧٢٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ نَامَ عَنْهَا فَلاَ نَامَتْ عَيْنُهُ ، يَعْنِي الْعِشَاءَ.

(۷۲۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی عشاء سے پہلے لیٹ بھی جائے تو اسے سونا نہیں چاہئے۔

(٧٢٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا ، وَلاَ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد گفتگو کرنا بالکل پسند نہیں۔

(٧٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(٧٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ يَزِيدَ الْفَقِيرَ أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا ، قَالَ نَعَمْ.

(۷۲۶۳) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے یزید الفقیر سے سوال کیا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عشاء سے پہلے سونا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(٧٢٦٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(٧٢٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قوله تعالى :(تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) قَالَ :عَنِ الْعَتَمَةِ.

(۷۲۶۵) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں۔ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے۔

(٧٢٦٦) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَهْلٍ الْقُرَشِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :لأَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ فِي هَذِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّاعَةِ وَذَلِكَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا ، ثُمَّ أَقُومَ فَأُصَلِّيَهَا.

(۷۲۶۶) حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ میں اس وقت (مغرب کے بعد) نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اس وقت میں سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لأَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا، ثُمَّ أُصَلِّيَهَا بَعْدَ مَا يَغِيبُ الشَّفَقُ فِي جَمَاعَةٍ.

(۷۲۶۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں شفق غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں سو جاؤں اور پھر شفق غروب ہونے کے بعد اٹھ کر جماعت سے نماز پڑھوں۔

(۶۲۰) من رخص فِي النَّوْمِ قَبْلَهَا

جن حضرات نے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دی ہے

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ووَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ الرَّازِيِّ ، عَنْ جَدَّتِهِ وَكَانَتْ سُرِّيَّةً لِعَلِيٍّ ، أَنَّ عَلِيًّا رُبَّمَا غَفَا قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ بعض اوقات عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، أَنَّ خَبَّابًا نَامَ ، عَنِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۶۹) حضرت ابن حصین فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَ عَبْدِاللهِ كَانُوا يَنَامُونَ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۰) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ لاَ يُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يُصَلِّيَ ، فَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رمضان میں نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنَامُ عَنْهَا ، يَعْنِي الْعِشَاءَ ، قَالَ : قَدْ كَانَ يَنَامُ وَيُوَكِّلُ مَنْ يُوقِظُهُ.

(۷۲۷۲) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جاتے تھے لیکن کسی کو مقرر کرتے تھے کہ انہیں جگا دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَهَا.

(۷۲۷۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي رَمَضَانَ كُلَّ لَيْلَةٍ وَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۷۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ازدی رمضان کی ہر رات میں ایک قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَنَامُونَ نَوْمَةً قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۷۲۷۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء کی نماز سے پہلے کچھ دیر سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَقَاءٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَقُومُ فِي رَمَضَانَ.

(۷۲۷۶) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ رمضان میں حضرت سعید بن جبیر عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتے پھر اٹھتے تھے۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد عشاء کی نماز سے پہلے سویا کرتے تھے۔

(٦٣١) في الرجل يُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَسْتَبِينُ لَهُ أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ

اگر کوئی آدمی فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہو اور پھر اسے معلوم ہو کہ ابھی فجر طلوع نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ فِي يَوْمٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ صَلَّى ، ثُمَّ قَعَدَ ، حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا ، ثُمَّ صَلَّى وَقَعَدَ حَتَّى تَبَيَّنَ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ.

(۷۲۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوع فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہٰذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ بجمع فِي يَوْمٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ صَلَّى فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ.

(۷۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز سے فارغ ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوعِ فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہٰذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھی اور فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شَكُّوا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فَأَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ وَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ، ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَفْتَحَ آلَ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَهَا ، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ، قَالَ وَأَضَاءَ لَهُمُ الصُّبْحُ.

(۷۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں لوگوں کو طلوعِ فجر کے بارے میں شک ہوا۔ انہوں نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اس نے دوبارہ اقامت کہی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ انہوں نے پوری سورۃ البقرۃ پڑھی، پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور پوری سورۃ آل عمران پڑھی۔ پھر رکوع کیا اور پھر سجدہ کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو روشنی ہو چکی تھی۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَتْ بِي سَعْلَةٌ فَخَرَجْتُ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنُ سَعْلَتِي فَظَنَّ أَنْ قَدْ أَصْبَحْنَا فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّيْنَا ، ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا الْفَجْرُ لَمْ يَطْلُعْ فَأَعَدْنَا الصَّلاَةَ.

(۷۲۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے کھانسی لاحق تھی کہ میں فجر کی نماز کے لئے نکلا، مؤذن نے میری کھانسی کی آواز سنی اور خیال کیا کہ صبح ہو چکی ہے۔ اس نے اقامت کہہ دی اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی۔ پھر ہم نے دیکھا کہ ابھی تو فجر طلوع نہیں ہوئی، لہٰذا ہم نے طلوعِ فجر کے بعد دوبارہ نماز پڑھی۔

(۶۲۲) في الحائض تَطْهُرُ آخِرَ النَّهَارِ

اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں حیض سے پاک ہو تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَتْنِي جَدَّتِي ، عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۲) حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوعِ فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَعُبَيْدَةَ أَخْبَرَاهُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ ، وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحَائِضِ إذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۸۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہوتو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہوتو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(٧٢٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ.

(۷۲۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٧٢٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۵) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہوتو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہوتو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(٧٢٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۶) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہوتو غسل کرے گی اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہوتو غسل کرے گی اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(٧٢٨٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر رات کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(٧٢٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْتُصَلِّ صَلاَةَ لَيْلَتِهَا ، وَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَلْتُصَلِّ صَلاَةَ يَوْمِهَا.

(۷۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ رات کے آخری حصہ میں پاک ہوتو اس رات کی نمازیں پڑھے گی اور اگر دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو اس دن کی نمازیں پڑھے گی۔

(٧٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إذَا رَأَتِ الطُّهورَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا رَأَتْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(٧٢٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُصَلِّي الصَّلاَةَ الَّتِي طَهُرَتْ فِي وَقْتِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ وہی نماز پڑھے گی جس کے وقت میں وہ پاک ہوئی۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِن رَأَتِ الطُّهْرَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَلَمْ تَغْتَسِلْ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ.

(۷۲۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی حائضہ نے ظہر کے وقت میں طہر دیکھا اور غسل نہ کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت داخل ہوگیا تو وہ ظہر اور عصر دونوں نمازیں پڑھے گی۔

(۶۲۳) فِي الرجل يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ

جن حضرات کے نزدیک امامت کراتے ہوئے آدمی قرآن مجید سے دیکھ سکتا ہے

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۲) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرے۔

(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ كَانَ يَؤُمُّ عَائِشَةَ عَبْدٌ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۳) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَعْتَقَتْ غُلاَمًا لَهَا عَنْ دُبُرٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّهَا فِي رَمَضَانَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۴) حضرت ابوبکر بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک مدبر بنایا جو امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ غُلاَمًا ، أَوْ إِنْسَانًا يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ يَؤُمُّهَا فِي رَمَضَانَ.

(۷۲۹۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت طلحہ کسی غلام یا کسی اور کو حکم دیتی تھیں کہ رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرائے۔

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ فِي رَمَضَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ رَخَّصَ فِيهِ.

(۷۲۹۶) حضرت حکم سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۲۹۷) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِی مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِیعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَؤُمَّ فِی الْمُصْحَفِ إذَا لَمْ یَجِدْ ، یَعْنِی مَنْ یَقْرَأُ ظَاهِرًا.

(۷۲۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر زبانی پڑھنے والا نہ ملے تو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرنے والے کی امامت کرائی جاسکتی ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِیسَی بْنُ طَهْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِی ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ ، قَالَ : کَانَ أَنَسٌ یُصَلِّی وَغُلاَمُهُ یُمْسِکُ الْمُصْحَفَ خَلْفَهُ فَإِذَا تَعَایَا فِی آیَةٍ فَتَحَ عَلَیْهِ.

(۷۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے تھے اور ان کا ایک غلام ان کے پیچھے مصحف اٹھائے کھڑا ہوتا تھا، جب کسی جگہ وہ بھولتے تو وہ انہیں لقمہ دیتا تھا۔

(٦٢٤) من کرهه

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنِ عَیَّاشٍ الْعَامِرِیِّ ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ الْبَکْرِیِّ ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَی رَجُلٍ یَؤُمُّ قَوْمًا فِی الْمُصْحَفِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ.

(۷۳۰۱) حضرت سلیمان بن حنظلہ بکری ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرا رہا تھا۔ انہوں نے اسے ٹھوکر ماری۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَانِ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ یَؤُمَّ فِی الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۲) حضرت ابو عبد الرحمن نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائی جائے۔

(۷۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ یَؤُمَّ الرَّجُلُ فِی الْمُصْحَفِ کَرَاهَةَ أَنْ یَتَشَبَّهُوا بِأَهْلِ الْکِتَابِ.

(۷۳۰۳) حضرت ابراہیم نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو اس لئے مکروہ قرار دیا ہے کہ اس میں اہل کتاب سے مشابہت ہے۔

(۷۳۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَکْرَهُونَ أَنْ یَؤُمَّ الرَّجُلُ وَهُوَ یَقْرَأُ فِی الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۰۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۵) حضرت مجاہد مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ مَعَهُ مَنْ يَقْرَأُ رَدَّدُوهُ ، وَلَمْ يَؤُمَّ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی زبانی تلاوت کرنے والا ہو تو اسے موقع دے اور مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہ کرائے۔

(۷۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَقَالَ: هَكَذَا تَفْعَلُ النَّصَارَى.

(۷۳۰۷) حضرت حسن نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ عیسائی ایسا کرتے ہیں۔

(۷۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ يَؤُمُّ الْقَوْمَ فِي رَمَضَانَ فِي الْمُصْحَفِ فَكَرِهَاهُ.

(۷۳۰۸) حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۷۳۰۹) حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يَؤُمُّ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہیں کرائی جا سکتی۔

(٦٢٥) في المرأة يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَقْتُ صَلاَةٍ فَلاَ تُصَلِّيهَا حَتَّى تَحِيضَ

اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ وَقْتُ صَلاَةٍ عَلَى الْمَرْأَةِ فَلَمْ تُصَلِّ حَتَّى حَاضَتْ وَهِيَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ قَضَتْهَا إِذَا طَهُرَتْ.

(۷۳۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

(۷۳۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الصَّلاَة فَحَاضَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ أَنْ تُصَلِّيَ فَلْتُصَلِّهَا حِينَ تَطْهُرَ.

(۷۳۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ، عَنِ امْرَأَةٍ دَخَلَتْ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَأَخَّرَتْهَا حَتَّى حَاضَتْ ، قَالَ :تَبْدَأُ بِهَا إِذَا طَهُرَتْ.

(۷۳۱۲) حضرت عبدالملک بن ایاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کسی عورت کو نماز کا وقت ملا لیکن اس نے نماز میں تاخیر کردی، اب پاک ہونے کے بعد وہ اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پاک ہونے کے بعد سب سے پہلے وہی نماز پڑھے۔

(۷۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِذَا حَاضَتْ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَلَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاءُ تِلْكَ الصَّلاَة إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَقْتُ قَدْ ذَهَبَ.

(۷۳۱۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کو نماز کے وقت میں حیض آئے تو اس پر اس وقت تک اس نماز کی قضا نہیں جب تک اس کا وقت گذر نہ جائے۔

(۷۳۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاؤُهَا لأَنَّهَا فِي وَقْتٍ.

(۷۳۱۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر اس نماز کی قضا واجب نہیں۔ اس لئے کہ وہ نماز کے وقت میں تھی۔

(٦٢٦) فی الحائض تَقْضِی الصَّلاَة

کیا حائضہ عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟

(۷۳۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ الْمَرْأَةَ سَأَلَتْهَا تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَة ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَطْهُرُ فَلاَ يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلاَة. (بخاری ۳۲۱۔ ابوداؤد ٢٦٦)

(۷۳۱۵) حضرت معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ تو تو بالکل حروریہ ہے! نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم حیض میں مبتلا ہوتی تھیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حیض کے دنوں کی نمازوں کی قضا کا حکم نہ دیتے تھے۔

(۷۳۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، قَالَتْ :سُئِلَتْ عَائِشَةَ أَتَجْزِى الْحَائِضَ الصَّلاَة ، قَالَتْ :قَدْ كُنَّ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِضْنَ أَفَكُنَّ يَجْزِينَ ، تَعْنِي لاَ يَقْضِينَ.

(مسلم ٢٦٥۔ احمد ٦/ ١٨٥)

(۷۳۱۶) حضرت معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج حیض میں مبتلا ہوتی تھیں اور ان دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتی تھیں۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنَّا بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَحِضْنَ فَيَأْمُرُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ الصِّيَامِ ، وَلاَ يَأْمُرُهُنَّ بِقَضَاءِ الصَّلاَةِ. (عبدالرزاق ۱۲۷۹)

(۷۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی صاحبزادیاں اور آپ کی ازواج مطہرات حیض میں مبتلا ہوتی تھیں، آپ انہیں روزوں کی قضا کا حکم دیتے تھے لیکن نمازوں کی قضا کا حکم نہیں فرماتے تھے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَةَ.

(۷۳۱۸) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَةَ.

(۷۳۱۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَلِيٍّ أَتَقْضِينَ الصَّلاَةَ فِي أَيَّامِ حَيْضَتِكَ ، قَالَتْ لاَ.

(۷۳۲۰) حضرت کثیر نواء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ بنت علی سے پوچھا کہ کیا آپ حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، قَالَ : لاَ تَقْضِي لأَنَّهَا لاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ.

(۷۳۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ آیت سجدہ سنے تو پاک ہونے کے بعد بھی اس پر سجدہ لازم نہیں کیونکہ وہ نماز کی قضا بھی تو نہیں کرتی۔

(٦٢٧) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ لاَ يَتَحَرَّكُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں حرکت کی گنجائش نہیں

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ كَأَنَّهُ عُودٌ مِنَ الْخُشُوعِ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : وَحُدِّثْت ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ كَذَلِكَ.

(۷۳۲۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو خشوع کی وجہ سے یوں محسوس ہوتا تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے لکڑی کھڑی ہو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی یونہی نماز پڑھتے تھے۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :قَارُّوا الصَّلاَة ، يَعْنِي اُسْكُنُوا فِيهَا.

(۷۳۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ حَسَنٌ ، أَوْ سُفْيَانُ ، عَنْ زُبَيْدٍ، قَالَ:رَأَيْتُ زَاذَانَ يُصَلِّي كَأَنَّهُ خَشَبَةٌ.

(۷۳۲۴) حضرت زبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زاذان کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وَتَدٌ.

(۷۳۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَة كَأَنَّهُ ثَوْبٌ مُلْقًى.

(۷۳۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تھے تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کپڑا ڈالا گیا ہو۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :قَارُّوا الصَّلاَة.

(۷۳۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ: قَارُّوا الصَّلاَة.

قَالَ زَائِدَةُ :فَقُلْت لِمَنْصُورٍ :مَا يَعْنِي بِذَلِكَ ؟ قَالَ :فَقَالَ :التَّمَكُّنَ فِيهَا.

(۷۳۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔ حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت منصور سے پوچھا کہ نماز میں سکون اختیار کرنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں کسی بھی طرح کی حرکت نہ کرنا۔

(٦٢٨) من كره أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ يُصَلِّ

یہ نہیں کہنا چاہئے ''میں نے نماز نہیں پڑھی''

(۷۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ أُصَلِّ وَيَقُولُ نُصَلِّي.

(۷۳۲۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی یہ کہے ''میں نے نماز نہیں پڑھی'' بلکہ وہ یہ کہتے تھے ''ہم نے نماز پڑھنی ہے''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢٩) مَنْ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

اگر امام بھول جائے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی

(٧٣٣٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ. (بخاری ۱۲۰۳۔ ابوداؤد ۹۳۶)

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَلَمَّا قَامَ لِيُكَبِّرَ ، قَالَ : إِنْ أَنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلاَتِي فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ. (ترمذی ۲۷۸۷۔ نسائی ۹۴۰۹)

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، جب آپ تکبیر کہنے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر شیطان مجھے میری نماز بھلا دے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۲) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ فِي الصَّلاَةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اسْتَأْذَنْت عَلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَهُوَ يُصَلِّي فَسَبَّحَ بِالْغُلاَمِ فَفَتَحَ لِي.

(۷۳۳۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے حاضری کی اجازت مانگی، انہوں نے تسبیح کے ذریعے اپنے غلام کو حکم دیا اور اس نے میرے لئے دروازہ کھول دیا۔

(٧٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَسَبَّحَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ حَتَّى انْصَرَفَ.

(۷۳۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی (وہ نماز پڑھ رہے تھے) انہوں نے تسبیح کہی، چنانچہ وہ اندر آ گیا اور ان کے نماز پورا کرنے تک بیٹھا رہا۔

(٧٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ فَسَبَّحَ بِهِ.

(۷۳۳۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس سے گذرا انہوں نے اسے دیکھ کر تسبیح پڑھی۔

(۷۳۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذْنُ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ التَّسْبِيحُ وَإِذْنُ الْمَرْأَةِ التَّصْفِيقُ.

(۷۳۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مرد کمرے میں نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی اجازت تسبیح ہے اور عورت کی اجازت تالی بجانا ہے۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ رُبَّمَا كَانَ الإِنْسَانُ يَجِيءُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَيَرَى ظِلَّهُ فَيُشِيرُ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ سُبْحَانَ اللهِ.

(۷۳۳۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ دوران نماز حضرت محمد اگر کسی انسان کو آتا ہوا محسوس کرتے تو تسبیح کہا کرتے تھے۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ : سُبْحَانَ اللهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : إِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۹) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن ابی جعد سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۴۰) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ لِي. (ابن ماجہ ۳۷۰۸۔ احمد ۱/ ۸۵)

(۷۳۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کبھی میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری چاہتا اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو آپ گلا کھنکھار دیتے تھے۔

(۷۳۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَانْتَهَرَنِي بِتَسْبِيحِهِ.

(۷۳۴۲) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے تسبیح کہہ کر مجھے ڈانٹا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۳۰) الحائض هل تسبح

کیا حائضہ کو نماز کے وقت میں ذکر کرنا چاہیے؟

(۷۳۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :فِي الْحَائِضِ تَنَظَّفُ وَتَتَّخِذُ مَكَانًا فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ تَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ.

(۷۳۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت نماز کے اوقات میں صاف ہوگی اور ایک جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے گی۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قِيلَ لأَبِي قِلاَبَةَ :الْحَائِضُ تَسْمَعُ الأَذَانَ فَتَوَضَّأُ وَتُكَبِّرُ وَتُسَبِّحُ ، قَالَ : قَدْ سَأَلْنَا ، عَنْ ذَلِكَ فَمَا وَجَدْنَا لَهُ أَصْلاً.

(۷۳۴۴) حضرت معتمر کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت ابو قلابہ سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ اذان کی آواز سن کر وضو کرے گی اور تسبیح پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس بارے میں سوال کیا تھا لیکن ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(۷۳۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ سليمان التيمي ، عن أبي قلابة ، قَالَ :لم نجد له أصلاً.

(۷۳۴۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(۷۳۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ بِدْعَة.

(۷۳۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(۷۳۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْهُ فَكَرِهَاهُ.

(۷۳۴۷) حضرت حکم اور حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۶۳۱) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

جو حضرات اس بات کا حکم دیا کرتے تھے

(۷۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الصَّدَفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمَرْأَةَ الْحَائِضَ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ أَنْ تَوَضَّأَ وَتَجْلِسَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ وَتَذْكُرَ اللَّهَ وَتُهَلِّلَ وَتُسَبِّحَ.

(۷۳۴۸) حضرت یزید صدفی فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر حائضہ عورت کو اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کرے اور مسجد کے صحن میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے، لا الہ الا اللہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنَّا لَنَأْمُرُ نِسَائَنَا فِي الْحَيْضِ أَنْ يَتَوَضَّأْنَ فِي وَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ ، ثُمَّ يَجْلِسْنَ وَيُسَبِّحْنَ وَيَذْكُرْنَ اللَّهَ.

(۷۳۴۹) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ہم حائضہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کریں، پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں اور اس کا ذکر کریں۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَذْكُرُ اللَّهَ.

(۷۳۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ ہر نماز کے وقت وضو کرے گی اور اللہ کا ذکر کرے گی۔

(٦٣٢) في أربع ركعاتٍ بعدَ العِشاءِ

عشاء کے بعد کی چار رکعات کا ثواب

(۷۳۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَقَدْرِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : أَرْبَعَةٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ يُعْدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھیں ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ تُبَيْعٍ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَاتِعٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ يُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۴) حضرت کعب بن ماتع کہتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں، ان میں رکوع وسجود اچھی طرح کیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَيْمَنَ ، عَنْ تُبَيعٍ ، عَنْ كَعْبٍ نَحْوَهُ.

(۷۳۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۳۵۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ يَكُنَّ بِمَنْزِلَتِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعات پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۷) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعت پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۶۳۳) تفرقع الید فِی الصَّلاَۃ

نماز کے اندر انگلیاں چٹخانے کی کراہت

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّيْت إلَى جَنْبِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَفَقَعْتُ أَصَابِعِي ، فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلاَةَ ، قَالَ :لاَ أُمَّ لَكَ أَتَفْقَعُ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۵۸) حضرت شعبہ مولی ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، نماز میں میں نے اپنی انگلیوں کو چٹخایا، جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ تم نماز میں اپنی انگلیوں کو چٹخاتے ہو۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُنْقِضَ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ ، يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۵۹) حضرت ابراہیم نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْقِضَ أَصَابِعَهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۶۰) حضرت عطاء نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : خَمْسٌ تُنْقِصُ الصَّلاَةَ :التَّمَطِّي وَالاِلْتِفَاتُ وَتَقْلِيبُ الْحَصَى وَالْوَسْوَسَةُ وَتَفْقِيعُ الأَصَابِعِ.

(۷۳۶۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں نماز کو ناقص بنا دیتی ہیں: انگڑائی لینا، ادھر ادھر دیکھنا، کنکریوں کو الٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پلٹ کرنا، وساوس کا آنا اور انگلیوں کو چٹخانا۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُفَرْقِعَ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۶۲) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٣٤) فی الرجل يَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

اگر کوئی آدمی نماز میں خون دیکھے تو کیا کرے؟

(۷۳٦۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيُلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَلْيَمْضِ فِي صَلَاتِهِ.

(۷۳۶۳) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر زیادہ ہو تو کپڑے کو اتار دے اور اگر تھوڑا ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۷۳٦٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَضَعَهُ وَضَعَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَهُ خَرَجَ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا كَانَ صَلَّى.

(۷۳۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر نماز میں خون لگا دیکھے، اب اگر وہ اس کپڑے کو اتارنے کی طاقت رکھتا ہو تو اتار لے، اگر اتارنے کی طاقت نہ ہو تو جا کر اسے دھولے، پھر جو نماز پڑھ چکا ہے اس سے آگے مکمل کرے۔

(۷۳٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مِنَ الدَّمِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ.

(۷۳۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا طریقہ یہ تھا کہ اگر کپڑوں پر خون لگا دیکھتے تھوڑا ہو یا زیادہ، وہ جا کر اسے دھو لیتے۔

(۷۳٦٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَأَيْتَهُ وَقَدْ صَلَّيْتَ بَعْضَ صَلَاتِكَ فَضَعِ الثَّوْبَ عَنْكَ وَامْضِ فِي صَلَاتِكَ.

(۷۳۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم کپڑوں پر خون لگا دیکھو، جبکہ تم کچھ نماز پڑھ چکے ہو، تو کپڑے کو اتار دو اور نماز پڑھتے رہو۔

(۷۳٦۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ ، قَالَ : يُلْقِي الثَّوْبَ عَنْهُ قُلْتُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلاَّ ثَوْبَيْنِ ، قَالَ : يُلْقِي أَحَدَهُمَا وَيَتَوَشَّحُ بِالآخَرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۳۶۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں اپنے کپڑوں پر خون لگا دیکھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ کپڑے کو اتار دے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر اس کے پاس دو ہی کپڑے ہوں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک کپڑے کو اتار دے اور دوسرے کو بائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دائیں کندھے کے اوپر ڈال دے۔ میں نے حضرت حکم سے بھی اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَوَضَعَهُ.

(۷۳۶۸) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم اگر اپنے کپڑے پر خون لگا دیکھتے تو اسے اتار دیتے۔

(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ، قَالَ : إذَا كَبَّرْت وَدَخَلْت فِي الصَّلاَةِ ، وَلَمْ تَرَ شَيْئًا ، ثُمَّ رَأَيْتَهُ بَعْدُ فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ.

(۷۳۶۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دے اور اسے کچھ دکھائی نہ دے، پھر اسے نماز شروع کرنے کے بعد خون نظر آئے تو وہ نماز مکمل کر لے۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: إذَا رَأَيْت فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَامْضِ فِي صَلاَتِك.

(۷۳۷۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھو تو نماز پڑھتا رہو۔

(۷۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، عَنِ الْهُجَيْمِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ : أَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِي وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : امْضِ فِي صَلاَتِكَ فَإِذَا انْصَرَفْت فَاغْسِلْهُ.

(۷۳۷۱) حضرت ہجیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن رباح سے پوچھا کہ اگر میں کپڑوں پر خون لگا دیکھوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھتے رہو، جب نماز پوری کر لو تو اسے دھو لو۔

(۶۳۵) فی الرجل يَنْهَضُ فِي صَلاَتِهِ فَيُقَدِّمُ إحْدَى رِجْلَيْهِ

آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ خُصَيْفٍ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: رُخِّصَ لِلشَّيْخِ إذَا أَرَادَ الْقِيَامَ لِلصَّلاَةِ أَنْ يُقَدِّمَ رِجْلَهُ.

(۷۳۷۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بوڑھے آدمی کے لئے رخصت ہے کہ وہ نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْهَضُ فِي الصَّلاَةِ فَيُقَدِّمُ إحْدَى رِجْلَيْهِ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ : هَذِهِ خُطْوَةٌ مَلْعُونَةٌ. (ابوداؤد ۶۴۳۔ ابن خزیمة ۶۷۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا اور فرمایا کہ یہ ایک ملعون قدم ہے۔

(۶۳۶) فی تغطیة الْفَمِ فِی الصَّلاَة

نماز میں منہ ڈھانپنے کا بیان

(۷۳۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخَمَّرَ الْفَمُ فِي الصَّلاَة.

(۷۳۷۴) حضرت نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۷٥) حَدَّثَنِي الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوب ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَة.

(۷۳۷۵) حضرت محمد نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ فَمَه وَهُوَ فِي صَلاَةٍ.

(۷۳۷۶) حضرت ابراہیم نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ وَعِمَامَةٌ قَدْ غَطَّى بِهِمَا وَجْهَهُ فَأَخَذَ بِمِغْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَأَلْقَاهُمَا مِنْ خَلْفِهِ.

(۷۳۷۷) حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے سر پر ایک خود اور ایک عمامہ تھا جس سے انہوں نے اپنے چہرے کو ڈھانپ رکھا تھا۔ انہوں نے اس کا خود اور عمامہ پیچھے سے اتار لیا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ، عَنْ تَغْطِيَةِ الْفَمِ فِي الصَّلاَة وَالطَّوَافِ فَكَرِهَهُ فِي الصَّلاَة وَرَخَّصَ فِيهِ فِي الطَّوَافِ.

(۷۳۷۸) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ نماز اور طواف میں منہ ڈھانپنا کیسا ہے؟ انہوں نے نماز میں اسے مکروہ قرار دیا اور طواف میں اس کی اجازت عطا فرمائی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبِّرِ ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ يُغَطِّي فَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَة جَبَذَ الثَّوْبَ جَبْذًا شَدِيدًا حَتَّى يَنْزِعَهُ عَنْ فِيهِ.

(۷۳۷۹) حضرت عبدالرحمن بن مجبر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ جب کسی آدمی کو نماز میں منہ ڈھانپے ہوئے دیکھتے تو اس کپڑے کو اتنے زور سے کھینچتے کہ اس کے منہ سے ہٹا دیتے۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَمَه فِي الصَّلاَة.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۸۰) حضرت عطاء نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ مِثْلَهُ.

(۷۳۸۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۷۳۸۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ هَكَذَا وَوَضَعَ أَزْهَرُ ثَوْبَهُ عَلَى شَفَتِهِ.

(۷۳۸۲) حضرت ازہر، حضرت ابن عون کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن بدیل اس طرح نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے اپنا کپڑا اپنے ہونٹوں پر رکھا۔

(۷۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بُكَيْر بْن عَامِرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۳) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٣٧) في التلثم فِي الصَّلاَةِ

نماز میں جبڑا باندھنے کا حکم

(۷۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۵) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت عکرمہ نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَلَثِّمًا.

(۷۳۸٦) حضرت طاؤس جبڑا باندھ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۷) حضرت ابراہیم نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَلَثِّمًا.

(۷۳۸۸) حضرت حسن جبڑا باندھ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ التَّلَثُّمُ فِي ثَلاَثٍ فِي الْقِتَالِ ، وَفِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَائِزِ ، وَفِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۹) حضرت عطاء بن سائب تین چیزوں میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے: قتال میں، جنازہ میں اور نماز میں۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الاِلْتِثَامَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الأَنْفِ وَالْفَمِ.

(۷۳۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں ناک اور منہ باندھنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(٦٣٨) في تغطية الأَنفِ وَحْدَهُ

نماز میں صرف ناک ڈھانپنے کا بیان

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَمَّام ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُغَطِّي أَنْفَهُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ : حدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَرِهَ الأَنْفَ.

قَالَ قَتَادَةُ : وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَالنَّخَعِيُّ وَعَطَاءٌ يَكْرَهُونَهُ وَكَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

قَالَ قَتَادَةُ : فَأَمَّا الْفَمُ فَلاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۷۳۹۱) حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں صرف اپنا ناک ڈھانپے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عکرمہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب، حضرت نخعی اور حضرت عطاء اسے مکروہ خیال فرماتے ہیں۔ حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ منہ کو ڈھانپنے میں، میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ أَنْفَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۹۲) حضرت ابو العالیہ نے نماز میں ناک ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا فَكَرِهَهُ.

(۷۳۹۳) حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۳۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُغَطِّيَ أَنْفَهُ وَفَمَه جَمِيعًا ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُغَطِّيَ فَمَه دُونَ أَنْفِهِ.

(۷۳۹۴) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ نماز میں ناک اور منہ دونوں کو ڈھانپا جائے۔ البتہ ناک کو چھوڑ کر صرف منہ کو ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٩) المرأة تصلي وَهِيَ مُتنقبةٌ

عورت کا نقاب پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(٧٣٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ ، أَوْ تَطُوفَ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ.

(۷۳۹۵) حضرت جابر بن زید نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے یا طواف کرے۔

(٧٣٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِّبَةً.

(۷۳۹۶) حضرت طاوس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

(٧٣٩٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِّبَةً.

(۷۳۹۷) حضرت حسن نے اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

(٦٤٠) مَنْ قَالَ لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد نماز نہیں ہوتی

(٧٣٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى الطُّلُوعِ. (بخاری ۱۱۹۷۔ مسلم ۵۶۷)

(۷۳۹۸) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کے بعد مغرب تک اور فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٣٩٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ الْقُرَشِيِّ ، أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (طبرانی ۳۷۸۔ احمد ۴/ ۲۱۹)

(۷۳۹۹) حضرت معاذ قرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن عفراء کے ساتھ عصر کے بعد اور فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا۔ لیکن نماز نہیں پڑھی۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو نمازوں کے بعد نماز نہیں: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

(٧٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَتَيْنِ ، عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدِ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۴۔ احمد ۲/ ۴۹۲)

(۷۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دونمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک فجر کے بعد طلوع شمس تک اور دوسری عصر کے بعد غروب شمس تک۔

(۷٤۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَتَيْنِ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وتَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ.

(طحاوی ۳۰۳)

(۷۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دونمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک تو فجر کے بعد اس وقت تک جب تک سورج طلوع ہوکر اچھی طرح بلند نہ ہوجائے۔ کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اور عصر کے بعد جب تک سورج غروب نہ ہوجائے۔

(۷٤۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً.

(ابو داؤد ۱۲۶۸۔ احمد ۱/ ۸۱)

(۷۴۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عصر کے بعد جب تک سورج سفید اور واضح نہ ہوجائے نماز پڑھنا درست نہیں۔

(۷٤۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يُحَدِّثُ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ تُصَلُّوا ، أَوْ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ عَلَى قَرْنٍ ، أَوْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ.

(طحاوی ۱۵۲۔ احمد ۵/ ۱۵)

(۷۴۰۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(۷٤۰٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى أُنَاسٍ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ تُصَلُّونَ صَلاَةً قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَقَدْ نَهَى عَنْهَا. (احمد ۴/ ۹۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۰۴) حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو عصر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے ہیں لیکن ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۷٤۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۷۴۰۵) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد غروبِ شمس تک اور فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷٤۰٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلاَتَيْنِ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۵۔ مسلم ۲۸۹)

(۷۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد غروبِ شمس تک اور فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷٤۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ ، عِنْدِي عُمَرُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۱۔ ابوداؤد ۱۲۷۰)

(۷۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک اور عصر کے بعد غروبِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(۷٤۰۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : لاَ تَصلُح الصَّلاَة بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، قَالَ وَكَانَ عُمَرَ يَضْرِبُ عَلَى ذَلِكَ.

(۷۴۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک اور عصر کے بعد غروبِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر مارا کرتے تھے۔

(۷٤۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الأَشْتَرِ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلاَة بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۰۹) حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ.

(۷۴۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے، اور وہ فرماتے تھے کہ میں اس چیز کو مکروہ سمجھتا ہوں جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے۔

(۷۴۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَضَرَبَهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ.

(۷۴۱۱) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اتنا مارا کہ اس کی چادر گر گئی۔

(۷۴۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا ، عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : مَا أُحِبُّ أَنْ أَبْتَدِءُ بِصَلاَةٍ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۷۴۱۲) حضرت محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے عصر کے بعد نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس وقت تک نماز شروع کرنے کو درست نہیں سمجھتا جب تک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(۷۴۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۷۴۱۳) حضرت ابن سیرین عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۴۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يَضْرِبُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(۷۴۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا وَأَنَا أُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَانْتَظَرَنِي حَتَّى صَلَّيْت ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ؟ فَقُلْت : سَبَقَتْنِي بِشَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ عَلِمْت أَنَّك تُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ لَفَعَلْت وَفَعَلْت.

(۷۴۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو میرے نماز مکمل کرنے کا انتظار کیا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کون سی نماز پڑھ رہے تھے؟ میں نے کہا کہ آپ کے پیچھے میری کچھ نماز چھوٹ گئی تھی اسے مکمل کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ تم عصر کے بعد کوئی نماز پڑھ رہے تھے تو میں تمہارے ساتھ اچھا نہ کرتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٤١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَابِتُ بن عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(ابو داؤد ۱۴۱۰۔ احمد ۲/ ۱۰۶)

(۷۴۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی، ان سب کا فرمان تھا کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(٧٤١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ.

(ابو داؤد ۱۲۶۹۔ احمد ۱/ ۱۲۴)

(۷۴۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، سوائے فجر اور عصر کے۔

(٧٤١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ الْمُنْكَدِرَ عَلَى السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۷۴۱۸) حضرت سائب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منکدر کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا۔

(٧٤١٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، وَعَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالاَ :كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۱۹) حضرت سوید اور حضرت قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(٧٤٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، عَنِ الصَّلاَة بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الأَيْدِي عَلَى الصَّلاَة بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۰) حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر ہاتھوں پر مارا کرتے تھے۔

(٧٤٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابن بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ تَمْرَتَانِ بِزُبْدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کھجوریں مکھن کے ساتھ یہ مجھے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(٧٤٢٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللهِ مِنْ سَاعَةٍ ، فَقَالَ :نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، ثُمَّ انْهَهْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ : كَأَنَّهَا حجفَةٌ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنْتَشِرَ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ، ثُمَّ أَنْهِهْ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَنْهِهْ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. (نسائی ۱۵۶۰ـ احمد ۴/ ۱۱۳)

(۷۴۲۲) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب گھڑی کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ رات کا آخری حصہ۔ تم اس وقت سے فجر کی نماز تک جتنی چاہو نماز پڑھو۔ پھر سورج طلوع ہونے کے بعد اس وقت تک نماز سے رکے رہو جب تک سورج چھوٹی کمان کی طرح ہو۔ جب وہ پورا ہو جائے تو نماز پڑھ لو۔ پھر اس وقت تک نماز پڑھ سکتے ہو جب تک سورج کا سایہ بالکل سیدھا نہ ہو جائے۔ اس وقت سے زوالِ شمس تک نماز سے رکے رہو۔ اس لئے کہ نصف نہار کے وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ پھر عصر کی نماز تک جو چاہو نماز پڑھتے رہو، عصر پڑھنے کے بعد مغرب تک نماز سے رکے رہو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

(٦٤١) من رخص فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

جن حضرات نے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے کی اجازت دی ہے

(٧٤٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي بَيْتِي قَطُّ. (بخاری ۵۹۱ـ مسلم ۲۹۹)

(۷۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حجرے میں عصر کے بعد کی دو رکعتوں کو کبھی نہیں چھوڑا۔

(٧٤٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَخَلْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَجْلَسَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : مَا رَكْعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا النَّاسُ بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ نَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَّهُمَا وَلاَ أَمَرَ بِهِمَا قَالَ : ذَلِكَ مَا يُفْتِي بِهِ النَّاسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ: أَخْبَرَتْنِي ذَلِكَ عَائِشَةُ ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : أَخْبَرَتْنِي ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ يَرْحَمُهَا اللَّهُ مَا أَرَادَتْ إِلَى هَذَا فَقَدْ أَخْبَرْتُهَا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا.

إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِي يَتَوَضَّأُ للظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَكَانَ قَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَلَسَ يُقَسِمُ مَا جَاءَ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَآه بِلاَلٌ فَأَقَامَ الصَّلاَة فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ : مَا رَكْعَتَانِ رَأَيْتُك تُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ أَرَك تُصَلِّيهِمَا ، فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَغَلَنِی أَمْرُ السَّاعِی لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا.

فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: قَدْ صَلاَّهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أُصَلِّيهِمَا. (ابو داؤد ۲۱۶۷۔ احمد ۶/ ۳۱۱)

(۷۴۲۴) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو تخت پر بٹھایا، پھر ان سے فرمایا کہ یہ دو رکعتیں جو لوگ عصر کے بعد پڑھتے ہیں، ان کی کیا حقیقت ہے، ہم نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا اور نہ ہی اس کا حکم دیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ لوگوں کو اس نماز کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر کو بلا کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھجوایا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آدمی بھیجا تو میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے، انہوں نے یہ مراد کیسے لے لی؟ میں نے انہیں بتایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے اور آپ نے ظہر کے لئے وضو فرمایا۔ آپ نے ایک آدمی کو زکوٰۃ جمع کرنے کے لیے بھیجا ہوا تھا وہ واپس آیا اور اس کے پاس بہت سے مہاجرین جمع ہوگئے۔ اس نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز ادا فرمائی۔ پھر بیٹھ کر اس مال کو لوگوں میں تقسیم فرمانے لگے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھ کر عصر کی اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

پھر آپ میرے حجرے میں تشریف لائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو میں نے عرض کیا کہ یہ دو رکعتیں جو آپ نے ابھی ادا کی ہیں یہ کون سی ہیں؟ میں نے تو پہلے آپ کو یہ نماز ادا کرتے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کی مشغولیت نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں ادا کرنے سے روکے رکھا، میں نے انہیں اب ادا کیا ہے۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ادا کیا ہے تو میں انہیں ضرور پڑھوں گا۔

(۷۴۲۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَالأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَأَبِي وَائِلٍ فَكَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۶) حضرت اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد، حضرت عمرو بن میمون، حضرت اسود بن یزید اور حضرت ابو وائل کے ساتھ نکلا پس یہ لوگ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ : لَوْ لَمْ أُصَلِّهِمَا إِلاَّ أَنِّي رَأَيْت مَسْرُوقًا يُصَلِّيهِمَا لَكَانَ ثِقَةً وَلَكِنِّي سَأَلْت عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَدَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۷) حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر فرماتے ہیں کہ ان کے والد عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے اس پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں یہ دو رکعتیں نہ پڑھتا تو اچھا ہوتا لیکن میں نے حضرت مسروق کو یہ دو رکعتیں پڑھتے دیکھا۔ پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ فجر سے پہلے اور عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہ چھوڑتے تھے۔

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ مولى شُرَيْحٍ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ أَخَذَهُمَا عَنْ مَسْرُوقٍ.

(۷۴۲۸) حضرت ابوطلحہ مولیٰ شریح فرماتے ہیں کہ حضرت شریح عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اور انہوں نے یہ عمل حضرت مسروق سے لیا تھا۔

(۷۴۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ الزُّبَيْرَ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَا يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ صَلَّى بِفُسْطَاطِهِ بِصِفِّينَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۳۰) حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمے میں عصر کے بعد دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۷۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ.

(احمد ۶/ ۳۰۶۔ طبرانی ۵۸۳)

(۷۴۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کے بعد ایک مصروفیت کی وجہ سے ظہر کے بعد کی دو سنتیں نہ ادا کر سکے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد ادا فرمایا۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۳۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے بیان فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی ان کے گھر عصر کے بعد تشریف لائے آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۷٤۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ : إِنْ لَمْ تَنْفَعَاكَ لَمْ تَضُرَّاكَ.

(۷۴۳۳) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر یہ تمہیں کوئی فائدہ نہ دیں گی تو کوئی نقصان بھی نہ پہنچائیں گی۔

(٦٤٢) مَنْ كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

جو حضرات طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز سے منع کیا کرتے تھے

(۷٤۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، قَالاَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَتَحَيَّنَنَّ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَلاَ غُرُوبِهَا بِالصَّلاَةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ. (نسائی ۱۵۴۶)

(۷۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۷٤۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُه يَقُولُ ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهَا أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغِيبَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ.

(ترمذی ۱۰۳۰۔ ابو داؤد ۳۱۸۵)

(۷۴۳۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفنانے سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، طلوعِ شمس کے وقت یہاں تک کہ سورج اچھی طرح بلند ہو جائے۔ سورج کے غروب ہوتے وقت یہاں تک کہ وہ بالکل غروب ہو جائے اور دوپہر کو سورج کے استواء کے وقت یہاں تک کہ وہ زائل ہو جائے۔

(۷٤۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ، قَالَ : فَكُنَّا نُنْهَى ، عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا.

(ابو یعلی ۴۹۷۷۔ بزار ۱۸۲۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے، ہمیں طلوع شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز سے منع کیا جاتا تھا۔

(۷٤۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ بِلاَلٍ ، قَالَ : لَمْ يُنْهَ عَنِ الصَّلاَةِ إلاَّ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ لأَنَّهَا تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(۷۴۳۷) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سوائے غروب شمس کے کسی وقت نماز سے منع نہیں کیا گیا، کیونکہ وہ شیطان کے سینگ میں غروب ہوتا ہے۔

(۷٤۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ أُنَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ قَعَدُوا عِنْدَ الْمُذَكِّرِ حَتَّى إذَا كَانَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَامُوا يُصَلُّونَ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: قَعَدُوا حَتَّى إذَا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهِ الصَّلاَةُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

(۷۴۳۸) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا، پھر رکن اسود یا حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ جب سورج طلوع ہونے لگا تو انہوں نے اٹھ کر نماز ادا کی۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پہلے تو وہ بیٹھے رہے پھر جب وہ وقت شروع ہوا جس میں نماز مکروہ ہے تو انہوں نے نماز شروع کردی۔

(۷٤۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَلاَ حِينَ تَغْرُبُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَلَكِنْ إذَا صَفَتْ وَعَلَتْ.

(۷۴۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ کیونکہ سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ البتہ جب سورج غروب کے بعد بالکل چھپ جائے اور طلوع کے بعد بالکل بلند ہو جائے تو اس وقت نماز جائز ہے۔

(۷٤٤۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بن الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : رَأَى أَبُو مَسْعُودٍ رَجُلاً يُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ فَأَمَرَ رَجُلاً فَنَهَاهُ.

(۷۴۴۰) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے طلوع شمس کے وقت یا کسی مکروہ وقت میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا تو ایک آدمی کو بھیج کر اسے منع کرادیا۔

(۷٤٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ شُرَيْحًا رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي حِينَ اصْفَارَّتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ : انْهَوْا هَذَا أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ لاَ تَحِلُّ فِيهَا الصَّلاَةُ.

(۷۴۴۱) حضرت شریح نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سورج زرد ہونے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اسے نماز پڑھنے سے منع کرو کیونکہ اس وقت نماز پڑھنا جائز نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحَرَّوْا بِصَلاَتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ ، وَلاَ غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(بخاری ۵۸۳۔ نسائی ۱۵۵۱)

(۷۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے۔

(۷۴۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَبْرُزَ ، وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ. (بخاری ۳۲۷۲)

(۷۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب سورج کی نوک ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ پورا ظاہر نہ ہو جائے اور جب سورج کی نوک غروب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ غائب نہ ہو جاؤ۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حُمَيْدٍ الرَّاسِبِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ :كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلاَةَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا حَتَّى تَغِيبَ.

(۷۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف طلوعِ شمس کے وقت سورج بلند ہونے تک اور غروبِ شمس کے وقت سورج غائب ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِصَلاَةِ الرَّجُلِ حِينَ تَصْفَارُّ الشَّمْسُ فَلْسَيْنِ.

(۷۴۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سورج زرد ہو جانے کے بعد نماز پڑھنے سے دو سکے بہتر ہیں۔

(٦٤٣) من كره إذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلِّيَ أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات سے زیادہ کوئی نماز پڑھی جائے

(۷۴۴٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَفْرِيقِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(دار قطنی ۲۔ عبدالرزاق ۴۷۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۴۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(٧٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيِّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالاَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۷۴۴۷) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(٧٤٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ.

(۷۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلوعِ فجر کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(٧٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : رَآنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَنَا أُصَلِّي بَعْضَ مَا فَاتَنِي مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ بَعْدَ مَا طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصَّلاَةَ تُكْرَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۴۴۹) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے مجھے دیکھا کہ میں تہجد کی کچھ چھوٹی ہوئی نماز کو طلوع فجر کے بعد ادا کر رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ اس وقت میں فجر سے پہلے کی دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز پڑھنا درست نہیں؟

(٧٤٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلُّوا إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی اور نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٤٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلاَةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْمَكْتُوبَةَ.

(۷۴۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی دو سنتوں کے بعد فجر کی فرض نماز تک کسی اور نماز کے پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٤٤) من رخص فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جن حضرات نے طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(٧٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَفْعَلْ.

(۷۴۵۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کے بعد کوئی نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔

(٧٤٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِنَّ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَجُزْئًا حَسَنًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْفَجْرِ بِالْبَقَرَةِ.

(۷۴۵۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ طلوعِ فجر کے بعد اچھا وقت ہوتا ہے۔ حضرت عروہ طلوعِ فجر کے بعد سورۃ البقرۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٧٤٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الأَشَلِّ الْغُدَانِيِّ ، قَالَ :سَأَلَ أَبُو حَصِينٍ الشَّعْبِيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ وِرْدِهِ شَيْءٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ :يَقْرَأُ بَقِيَّةَ وِرْدِهِ.

(۷۴۵۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ابو حصین شعبی نے حضرت منصور بن اشل سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا رات کے وظیفے میں سے کچھ چھوٹ جائے تو کیا وہ طلوعِ فجر کے بعد ادا کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت میں اپنا وظیفہ پورا کر سکتا ہے۔

(٧٤٥٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَالْحَكَمَ يُصَلِّيَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۷۴۵۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو اسحاق اور حضرت حکم کو طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٤٥) مَنْ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(٧٤٥٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ قَامَا فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۵۶) حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٤٥٧) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ :رَأَيْتُهُمْ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَصَلَّوْا.

(۷۴۵۷) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٤٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسًا ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۶۲۵۔ ابوداؤد ۱۲۷۶)

(۷۴۵۸) حضرت ابوفزارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(۷۴۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۷٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ عِنْدَ كُلِّ تَأْذِينٍ.

(۷۴۶۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھا وہ ہر اذان کے وقت نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ لِمَنْ شَاءَ.

(بخاری ۶۲۷۔ مسلم ۳۰۴)

(۷۴۶۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے اس کے لئے۔

(۷٤٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۶۲۴۔ ابوداؤد ۱۲۷۷)

(۷۴۶۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ تَمِيمُ بْنُ سَلاَّمٍ ، أَوْ سَلاَّمُ بْنُ تَمِيمٍ لِلْحَسَنِ : مَا تَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : حَسَنَتَانِ جَمِيلَتَانِ لِمَنْ أَرَادَ اللَّهَ بِهِمَا.

(۷۴۶۳) حضرت تمیم بن سلام یا سلام بن تمیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ آپ مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ بہت اچھی اور خوبصورت رکعتیں ہیں اس کے لئے جس کے لئے اللہ چاہے۔

(۷٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَا رَأَيْت فَقِيهًا يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ إِلاَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ.

(۷۴۶۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی فقیہ کو مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِوَاسِطٍ يَقُولُ : سَمِعْت طَاوُوسًا يقول : سَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا.

(۷۴۶۵) حضرت طاوس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے منع نہیں فرمایا۔

(٦٤٦) من كره أَنْ يَسْتَقْبِلَ بِوَجْهِهِ وَجْهَ الْمُصَلِّي

جن حضرات کے نزدیک نمازی کی طرف منہ کرنا مکروہ ہے

(٧٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ: لاَ تَسْتَقْبِلُ الصُّورَةُ الصُّورَةَ.

(۷۴۶۶) حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی صورت کسی صورت کی طرف رخ نہ کرے۔

(٧٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ جَالِسًا مُوَلِّيًا ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَهُ فَأَخَذَ إِبْرَاهِيمُ يَتَّقِيهِ بِيَدِهِ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ وَمِنْ هَذَا الْجَانِبِ.

(۷۴۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کعبہ کی طرف پیٹھ کئے بیٹھے تھے اور ایک آدمی قبلہ کی طرف منہ کئے نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت ابراہیم اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو اس کے سامنے آنے سے بچا رہے تھے۔

(٧٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ الرَّجُلَ خَلْفَهُ ، وَقَالَ هَكَذَا بِجَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهَا.

(۷۴۶۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ حضور ﷺ کی پیشانی پر سجدہ کرے گا۔ چنانچہ وہ آیا اور نبی پاک ﷺ قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے، وہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس نے آپ کی پیشانی مبارک پر سجدہ کیا۔

(٧٤٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْدَانَ أَبُو مَعْدَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَفَيْتَ بِنَذْرِكَ. (نسائی ۷۶۳۰۔ احمد ۲۱۴)

(۷۴۶۹) ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری نذر پوری ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٧) مَنْ كَانَ يُسْرِعُ إِلَى الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز کی طرف جانے میں جلدی جلدی چلا کرتے تھے

(٧٤٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۰) حضرت اسود نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(٧٤٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ مُسَارِعًا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمٰن بن یزید کو نماز کی طرف جاتے ہوئے جلدی جلدی چلتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(٧٤٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ الإِقَامَةَ بِالْبَقِيعِ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ.

(۷۴۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جنۃ البقیع میں اقامت کی آواز سنی تو جلدی سے چل کر نماز کے لئے گئے۔

(٧٤٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ:رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۴) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَحَقُّ مَا سَعَيْنَا إِلَيْهِ الصَّلَاةُ.

(۷۴۷۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ حق نماز کا ہے کہ ہم اس کی طرف لپک کر جائیں۔

(٧٤٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ:رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُهَرْوِلُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي كُسُوفٍ وَمَعَهُ نَعْلَاهُ.

(۷۴۷۷) حضرت عاصم بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کسوف کے لئے جاتے دیکھا ہے اور ان کے ساتھ ان کے دو جوتے بھی تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤٨) من كرهه

جن حضرات نے نماز کے لئے جاتے ہوئے جلدی جلدی چلنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٧٤٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً ، قَالَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَلاَ تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا.

(بخاری ٦٣٦۔ ابو داؤد ٥٧٣)

(۷۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَأْتُوهَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. (بخاری ٦٣٦۔ ترمذی ٣٢٧)

(۷۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَامْشِ إِلَيْهَا كَمَا كُنْتَ تَمْشِي فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ.

(۷۴۸۰) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے آؤ تو اپنی معمول کی چال کے مطابق آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلاَةِ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ. (مسلم ١٥٤)

(۷۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو سکون اور وقار سے چلتے ہوئے آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : امْشُوا إِلَى الصَّلاَةِ وَقَارِبُوا بَيْنَ الْخُطَا وَاذْكُرُوا اللَّهَ.

(۷۴۸۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے چل کر آؤ، قدموں کو قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر کرو۔

(٧٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۸۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز کے لئے آتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھا کرتے تھے۔

(٧٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَحَبَسَنِي.

(۷۴۸۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف جاتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا تو انہوں نے مجھے منع فرمایا۔

(٧٤٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ ، قَالَ :حدَّثَنِي مَوْلاَيَ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَسْتَعْجِلُ ، قَالَ :فَلَحِقَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ ، فَقَالَ :اقْصِدْ فِي مَشْيِكَ فَإِنَّك فِي صَلاَةٍ لَنْ تَخْطُوَ خُطْوَةً إِلاَّ رَفَعَ اللَّهُ لَكَ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً.

(۷۴۸۵) حضرت سفیان بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں مسجد کی طرف تیزی سے چل کر جارہا تھا کہ حضرت زبیر بن عوام نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا کہ درمیانی چال چلو، کیونکہ تم اس وقت نماز کی حالت میں ہو، جب بھی تم کوئی قدم رکھتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور تمہارے ایک گناہ کو معاف فرماتا ہے۔

(٧٤٨٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ بُهَيَّةَ حَاضِنَةِ بَنِي عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ :سَمِعْتُ الإِقَامَةَ فَأَسْرَعْت فَمَرَرْتُ بِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَأَنَا مُسْرِعَةٌ فَجَذَبَ ثَوْبِي ، وَقَالَ :امْشي عَلَى رِسْلِك.

(۷۴۸۶) حضرت بہیہ کہتی ہیں کہ میں نے اقامت کی آواز سنی تو تیز تیز چل کر جانے لگی۔ میں حضرت علی بن حسین کے پاس سے گذری تو انہوں نے میرا کپڑا کھینچ کر فرمایا کہ اپنی معمول کی چال چل کر نماز کے لئے جاؤ۔

(٧٤٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : عُدْنَا مُجَاهِدًا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَحَضَرَتِ الصَّلاَة، فَقَالَ :انْطَلِقُوا فَصَلُّوا وَامْشُوا عَلَى هَيْئَتِكُمْ فَمَا أَدْرَكْتُمْ مَعَ الإِمَامِ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا.

(۷۴۸۷) حضرت یحییٰ بن یعلی کہتے ہیں کہ میں اور میرے ایک ساتھی جہاد سے واپس آئے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ اس پر حضرت عثمان بن اسود نے فرمایا کہ چلو اور نماز پڑھو، اپنی معمول کی چال چل کر آؤ، جو نماز امام کے ساتھ مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الصَّلاَة فَلَوْ مَشَتْ مَعَهُ نَمْلَةٌ لَرَأَيْتُ أَنْ لاَ يَسْبِقَهَا.

(۷۴۸۸) حضرت محمد بن زید بن خلیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے جارہا تھا وہ اتنا آہستہ چل رہے تھے کہ میرے خیال میں اگر کوئی چیونٹی بھی ان کے ساتھ چلتی تو ان سے آگے نکل جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ :أَخَذَ بِيَدِي أَنَسٌ فَجَعَلَ يَمْشِي رُوَيْدًا إِلَى الصَّلَاةِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ :هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِتَكْثُرَ خُطَاهُ.

(۷۴۸۹) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور آہستہ آہستہ نماز کے لئے جانے لگے۔ اور پھر فرمایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے تاکہ قدموں کی تعداد زیادہ ہو۔

(٦٤٩) فی الحائض تُنَاوِلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

کیا حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے؟

(۷٤۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ :إِنِّي حَائِضٌ ، فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ. (مسلم ۲۴۴۔ ترمذی ۱۳۴)

(۷۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے مجھے سجدہ کرنے والا رومال دے دو۔ میں نے عرض کیا کہ میں حالتِ حیض میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ، عَنِ الْحَائِضِ تُنَاوِلُ الرَّجُلَ الطَّهُورَ ، أَوِ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۷۴۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت مسجد سے اپنے خاوند کو وضو کا پانی یا کوئی اور چیز دے سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ ، وَلاَ تَدْخُلُهُ.

(۷۴۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں داخل ہوئے بغیر کوئی چیز اس میں رکھے یا اٹھائے۔

(۷٤۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ مَا شَائَتْ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ.

(۷۴۹۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(۷٤۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :الْحَائِضُ تَأْخُذُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَلاَ تَضَعُ فِيهِ.

(۷۴۹۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے لیکن رکھ نہیں سکتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٤٩٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ الرَّبَابِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ ، قَالَ :يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ ، قَالَتْ :لَسْتُ أُصَلِّي ، قَالَ :إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ.

(۷۴۹۵) حضرت عثمان بن حنیف نے اپنی باندی سے کہا اے لڑکی! مجھے یہ سجدہ کرنے والا رومال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(٧٤٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِجَارِيَتِهِ :نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَتَقُولُ :إِنِّي حَائِضٌ ، فَيَقُولُ :إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ بِيَدِكِ.

(۷۴۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی باندی سے کہا مجھے یہ سجدہ کرنے والا رومال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(٧٤٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَأْخُذُ الْحَائِضُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعُ فِيهِ.

(۷۴۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھ بھی سکتی ہے اور اٹھا بھی سکتی ہے۔

(٧٤٩٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الْحَائِضِ تُنَاوِلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ ، قَالَ : نَعَمْ إِلاَّ الْمُصْحَفَ.

(۷۴۹۸) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز اٹھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، البتہ مصحف کو ہاتھ نہیں لگا سکتی۔

(٧٤٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعَهُ فِيهِ.

(۷۴۹۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(٦٥٠) فِي الرجل عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ وَالْحَائِضُ يَمَسَّانِ الْمُصْحَفَ

کیا حائضہ اور بے وضو آدمی قرآن مجید کو چھو سکتے ہیں؟

(٧٥٠٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو وَائِلٍ يُرْسِلُ خَادِمَهُ وَهِيَ حَائِضٌ إِلَى أَبِي رَزِينٍ فَتَأْتِيهِ بِالْمُصْحَفِ مِنْ عِنْدِهِ فَتُمْسِكُ بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اپنی خادمہ کو حضرت ابو رزین کے پاس بھیجتے، وہ ان کے پاس سے مصحف اٹھا کر لاتی اور اسے اس کے غلاف سے پکڑا کرتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷٥٠١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَنَاوَلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ إِذَا كَانَ فِي وِعَائِهِ ، أَوْ بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی قرآن مجید کو اس کے تھیلے یا غلاف کے ساتھ پکڑے۔

(۷٥٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، يَعْنِي الأَعْرَجَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَرَأَ فِي الْمُصْحَفِ ، ثُمَّ نَاوَلَ غُلاَمًا لَهُ مَجُوسِيًّا بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۲) حضرت قاسم اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ مصحف سے پڑھ رہے تھے، پھر انہوں نے اس غلاف کے ساتھ اپنے ایک مجوسی غلام کو تھما دیا۔

(۷٥٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ بِعِلاَقَةِ الْمُصْحَفِ.

(۷۵۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ مصحف کو اس کے غلاف کے ساتھ پکڑ سکتی ہے۔

(۷٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُحَوِّلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ.

(۷۵۰۴) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کو ہاتھ لگائے۔

(۷٥٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنْ أَفْتَحَ الْمُصْحَفَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ فَكَرِهَهُ.

(۷۵۰۵) حضرت غالب ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ مجھے ابو رزین نے بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کھولنے کا حکم دیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۷٥٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَمَسُّ الْمُصْحَفَ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ.

(۷۵۰۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگاتے تھے۔

(۷٥٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۷۵۰۷) حضرت حسن قرآن مجید کو بغیر وضو چھونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷٥٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

وَكَرِهَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَالْقَاسِمُ وَسَالِمٌ وَطَاوُوس.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے بغیر وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ محمد بن علی، عبدالرحمٰن بن اسود، قاسم، سالم اور طاوس سے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥١) مَنْ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے

(۷۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(۷۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ مَا اسْتُقْبِلَتِ الْقِبْلَةُ.

(۷۵۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے، اگر قبلہ کی طرف رخ کیا جائے۔

(۷۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إذَا جَعَلْتَ الْمَغْرِبَ عَنْ يَمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ لأَهْلِ الشَّمَالِ.

(۷۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مغرب تمہارے دائیں طرف اور مشرق تمہارے بائیں طرف ہو تو ان کے درمیان کا سارا حصہ مشرق والوں کے لئے قبلہ ہے۔

(۷۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بن عَامِرٍ التَّغْلَبِي ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيم. وسُفْيَان ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَا :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَخْنَسِيِّ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ. (حاکم ۲۰۵)

(۷۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۶۵۲) فِي تخليق الْمَسَاجِدِ

مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کا بیان

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ ، قَالَ :أَوَّلُ مَا خُلِّقَتِ الْمَسَاجِدُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِخَلُوقٍ فَلُطِخَ مَكَانَهَا. قَالَ: فَخَلَّقَ النَّاسُ الْمَسَاجِدَ. (ابوداؤد ۴۸۲)

(۷۵۱۹) حضرت عباس بن عبد الرحمن ہاشمی فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں تھوک گری ہوئی دیکھی، آپ نے اسے صاف کرنے کا حکم دیا اور پھر فرمایا کہ اس پر زعفران سے بنی خوشبو لگا دی جائے۔ بس اس کے بعد سے لوگوں نے مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا شروع کر دی۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَقَامَ إِلَيْهَا فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ دَعَا بِخَلُوقٍ ، فَقَالَ :عَامِرٌ هُوَ سُنَّةٌ.

(۷۵۲۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک گری ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے کھرچ دیا اور زعفران میں ملی ہوئی خوشبو منگوا کر لگائی۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا سنت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، أَنَّ ابْنَ زُبَيْرٍ لَمَّا بَنَى الْكَعْبَةَ طَلَى حِيطَانَهَا بِالْمِسْكِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابونجیح فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے جب کعبہ کی تعمیر کی اس کی دیواروں پر مشک کا پانی چڑھایا۔

(۷۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ أَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ ، يَعْنِي الْقَبَائِلَ. (ابوداؤد ۴۵۶۔ ابن ماجه ۷۵۹)

(۷۵۲۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک وصاف رکھنے وخوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُجَمِّرُ الْمَسْجِدَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۷۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو مسجد میں عود کی دھونی دلوایا کرتے تھے۔

(۷۵۲٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَرَى الْمَسْجِدَ يُخَلَّقُ فَلَا يَعِيبُ ذَلِكَ.

(۷۵۲۴) حضرت سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں زعفران سے ملی خوشبو لگاتے دیکھا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ. (بخاری ۴۰۷۔ مسلم ۵۴۹)

(۷۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلے کی جانب لگی تھوک کو کھرچ دیا تھا۔

(۷۵۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ نُبِّئْتُ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَأَى بُزَاقًا فِي عَرْضِ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهُ.

(۷۵۲۶) حضرت یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے مسجد کی دیوار پر تھوک لگی دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔

(٦٥٣) من كره أَنْ يُبْزَقَ تُجَاهَ الْمَسْجِدِ

جن حضرات کے نزدیک مسجد میں بلغم ڈالنا یا تھوکنا مکروہ ہے

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَبِيَدِهِ عُرْجُونٌ وَكَانَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَحَكَّهَا ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ ، وَعَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ أَفَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ الرَّجُلُ فَيَبْزُقَ فِي وَجْهِهِ فَلَا يَبْزُقْ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ ، فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُل هَكَذَا ، يَعْنِي فِي ثَوْبِهِ. (ابو داؤد ۴۸۱۔ احمد ۳/ ۲۴)

(۷۵۲۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی، آپ کھجور کی شاخوں کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو! جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرتا ہے۔ اور اس کے دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کسی آدمی کی طرف منہ کر کے اس پر تھوکے؟ پس تم نہ تو قبلہ کی طرف تھوکو اور نہ ہی اپنے دائیں طرف تھوکو۔ اگر کسی کو تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا پھر بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَه رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيحب أَحَدُكُم أَن يُستقبل فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ ؟ إِذَا انتَخَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ أَرَانَا إِسْمَاعِيلُ أَنَّهُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَدْلُكُهُ.

(مسلم ۳۸۹۔ نسائی ۲۹۸)

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ ان لوگوں کو کیا ہوا جو اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں اور پھر اس کے سامنے تھوکتے ہیں؟! کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کی جانب منہ کر کے تھوکے؟ اگر کسی کو تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔ یہ فرما کر راوی اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي الْمَسْجِدِ فَمَسَحَهَا ، ثُمَّ قَالَ :إذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْزُقْ فِي الْقِبْلَةِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ لِيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ، أَوْ لِيَصْنَعْ، أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا، ثُمَّ بَزَقَ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَيْهِ. (بخاری ۴۱۷۔ دارمی ۱۳۹۶)

(۷۵۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں تھوک پڑی دیکھی تو اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنا ہو تو قبلے کی طرف اور دائیں جانب نہ تھوکے۔ بلکہ اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو یوں کر لے۔ یہ فرما کر آپ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے مل دیا۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ، وَقَالَ :إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ. (بخاری ۴۱۴۔ مسلم ۵۲)

(۷۵۳۰) حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک پڑی دیکھی تو اسے پتھر سے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنا ہو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب تھوکے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنَ ابْزُقْ ، عَنْ يَسَارِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ. (ترمذی ۵۷۱۔ ابوداؤد ۴۷۹)

(۷۵۳۱) حضرت طارق بن عبداللہ محاربی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھوکو بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ ، أَوْ يُحْدِث حَدَثَ سُوءٍ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ وَلَكِنْ يَبْزُقْ ، عَنْ شِمَالِهِ ، أَوْ خَلْفَ ظَهْرِهِ.

(۷۵۳۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرتا ہے اور نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جب تک وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے یا جب تک اسے حدث نہ لاحق ہو جائے۔ لہٰذا اسے اپنے سامنے اور اپنے بائیں طرف نہیں تھوکنا چاہئے کیونکہ دائیں طرف نیکیاں لکھنے والا فرشتہ ہے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ بائیں طرف تھوکے یا اپنے پیچھے تھوکے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَفَعَهُ بِنَحْوِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۲۳)

(۷۵۳۳) ایک سند کے مطابق حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو نبی پاک ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے۔

(۷۵۳٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :مَنْ صَلَّى فَبَزَقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ جَائَتْ بَزْقَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وَجْهِهِ. (بزار ۴۱۱)

(۷۵۳۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز پڑھتے ہوئے قبلہ کی جانب تھوکا قیامت کے دن اس کی تھوک اس کے منہ پر مل جائے گی۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا بَزَقَ فِي الْقِبْلَةِ جَائَتْ أَحْمَى مَا تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَقَعَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ. (طبرانی ۷۹۶۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قبلے کی طرف رخ کر کے تھوک پھینکی تو اس کی تھوک قیامت کے دن گرم کر کے اس کی آنکھوں کے درمیان مل جائے گی۔

(۷۵۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَالَ : ابْزُقْ ، عَنْ شِمَالِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ.

(۷۵۳۶) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز پڑھتے ہوئے اپنے دائیں جانب یا سامنے کی جانب تھوکے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اپنے بائیں جانب تھوکو یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکو۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ ، وَعَنْ يَمِينِهِ.

(۷۵۳۷) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی قبلہ کی جانب یا دائیں جانب تھوکے۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبْزُقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا.

(۷۵۳۸) حضرت حسن نے قبلے کی جانب تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت ابن سیرین نے دونوں قبلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ. (بخاری ۴۰۶۔ مسلم ۵۰)

(۷۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگی دیکھی تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھتا ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے چہرے کی طرف نہ تھوکے کیونکہ نماز میں اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے کی طرف ہوتے ہیں۔

(۷۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ. (بخاری ۱۲۱۳۔ مسلم ۳۸۸)

(۷۵۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٥٤) مَنْ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے

(۷۵٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَفلُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیئَۃٌ وَکَفَّارَتُہُ أَنْ تُوَارِیَہُ. (بخاری ۱۲۱۴۔ مسلم ۵۵)

(۷۵۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤۲) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِی غَالِبٍ ، عَنْ أَبِی أُمَامَۃَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : الْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیئَۃٌ وَدَفْنُہُ حَسَنَۃٌ. (احمد ۵/ ۲۶۰۔ طبرانی ۸۰۹۱)

(۷۵۴۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے مٹی میں دبانا نیکی ہے۔

(۷۵٤۳) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللہِ ، أَنَّ أَبَا عُبَیْدَۃَ أَتَی مَنْزِلَہُ وَقَدْ بَزَقَ فِی الْمَسْجِدِ وَسَہَا أَنْ یَدْفِنَہَا حَتَّی أَتَی مَنْزِلَہُ فَذَکَرَ فَجَائَ بِمِصْبَاحٍ حَتَّی وَارَاہَا.

(۷۵۴۳) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو عبیدہ گھر تشریف لائے، انہوں نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔

(۷۵٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ مَکْحُولٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَنَخَّعَ ، أَوْ بَزَقَ فِی الْمَسْجِدِ فَنَسِیَ أَنْ یُوَارِیَہَا حَتَّی أَتَی مَنْزِلَہُ فَذَکَرَ بَعْدَ انْصِرَافِہِ فَرَجَعَ بِسِرَاجٍ فَالْتَمَسَہَا فِی الْمَسْجِدِ حَتَّی وَارَاہَا ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ بَزَقَ فِی الْمَسْجِدِ فَہِیَ خَطِیئَۃٌ وَتَوْبَتُہُ أَنْ یُوَارِیَہَا.

(۷۵۴۴) حضرت مکحول کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔ اسے تلاش کر کے دبایا اور پھر فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کی توبہ یہ ہے اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، وَعَبْدَۃُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ ، عَنْ أَبِی الأَزْہَرِ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیئَۃٌ وَکَفَّارَتُہُ أَنْ یُوَارِیَہُ.

(۷۵۴۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیئَۃٌ ، قَالَ . فَذَکَرْتُ ذَلِکَ لِلنَّخَعِیِّ ، فَقَالَ : کَانَ یُقَالُ ، کَفَّارَتُہُ دَفْنُہُ.

(۷۵۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ حضرت نخعی سے اس قول کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے۔

(۷۵٤۷) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِی الْہُذَیْلِ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیئَۃٌ وَکَفَّارَتہا دَفْنُہَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۴۷) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ بَزَقَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلاً فَلَمْ يَدْرِ أَيْنَ مَوْضِعُهُ فَخَرَجَ فَجَاءَ بِالْمِصْبَاحِ فَطَلَبَهُ حَتَّى وَارَاهُ.

(۷۵۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے ایک مرتبہ رات کے وقت مسجد میں تھوکا، لیکن انہیں اس کی جگہ نظر نہ آئی، چنانچہ وہ گھر گئے اور ایک چراغ لا کر اسے ڈھونڈا اور پھر اسے مٹی میں دبا دیا۔

(۷۵۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِلْقط ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزَوِي مِنَ الْمُخَاطِ ، أَوِ النُّخَامَةِ كَمَا تَنْزَوِي الْجِلْدَةُ فِي النَّارِ.

(۷۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک اور بلغم سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الْوَسْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ زِيَادٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزَوِي مِنَ النُّخَامَةِ كَمَا تَنْزَوِي الْبُضْعَةُ ، أَوِ الْجِلْدَةُ مِنَ النَّارِ.

(۷۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال اور اعضاء کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت طَاوُوسًا بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ قَطُّ ، وَلاَ مَسَّ الْحَصَى ، وَلاَ اتَّكَأَ فِيهِ.

(۷۵۵۱) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس کو کبھی مسجد میں تھوکتے، کنکریوں کو ہاتھ لگاتے یا ٹیک لگاتے نہیں دیکھا۔

(۷۵۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى النَّفْثَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

(۷۵۵۲) حضرت رکین کے والد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسماء بن حکم سے ہر چیز حتی کے مسجد میں تھوکنے کے بارے میں بھی سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(٦٥٥) مَنْ قَالَ احْفِرْ لِبَزْقَتِك

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی تھوک کے لیے گڑھا کھودو

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدِ فَلْيُغَيِّبْهَا ، وَلاَ تُصِبْ جِلْدَ مُؤْمِنٍ ، أَوْ ثَوْبَهُ فَتُؤْذِيَهُ. (احمد ۱/ ۱۷۹۔ ابن خزیمۃ ۱۳۱۱)

(۷۵۵۳) حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں تھوکے تو اسے غائب کردے تاکہ وہ کسی مومن کے جسم یا کپڑوں کو خراب نہ کرے۔

(۷۵۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي ، أَوَ قَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَحْفِرْ فَلْيُمْعِنْ ، أَوْ لِيَبْزُقْ فِي ثَوْبٍ حَتَّى يَخْرُجَهُ. (ابوداؤد ۴۷۸۔ احمد ۲/ ۳۲۴)

(۷۵۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی میری مسجد میں یا کسی مسجد میں تھوکے تو کوئی گڑھا سا بنا کر اس میں تھوکے یا اپنے کپڑے پر تھوکے بعد میں صاف کرلے۔

(٦٥٦) الرجل يأخذ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَة

نماز میں جوں وغیرہ مارنے کا بیان

(۷۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَأْخُذُ الْبُرْغُوثَ فِي الصَّلاَةِ فَيَفْرُكُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ ، ثُمَّ يَبْزُقُ عَلَيْهِ.

(۷۵۵۵) حضرت حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز میں بعض اوقات اگر کوئی پسو پکڑتے تو اسے اپنے ہاتھ سے مسل کر مار ڈالتے اور پھر اس پر تھوک ڈال دیتے۔

(۷۵۵٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى يَظْهَرَ دَمُهَا عَلَى يَدِهِ.

(۷۵۵۶) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مار دیتے تھے یہاں تک کہ اس کا خون ان کے ہاتھ پر لگ جاتا تھا۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ الْقَمْلَةَ فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ :يَحْذُرُهَا وَيَطْرَحُهَا.

(۷۵۵۷) حضرت سعید بن مسیب سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اسے جھاڑ کر دور کردے۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ :يَدْفِنُهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۵۸) حضرت ابراہیم سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دفن کردے۔

(۷۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إنْ قَتَلَهَا فِي الصَّلاَةِ فَلاَ شَيْءَ.

(۷۵۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں جوں کو مارنا کوئی چیز نہیں۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ ، قَالَ ثَوْرٌ مَرَّةً رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، أَوْ غَيْرُهُ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقْتُلُ الْقَمْلَ وَالْبَرَاغِيثَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۵۶۰) حضرت مالک بن یخامر فرماتے ہیں کہ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نماز میں جوئیں اور پسو مارتے دیکھا ہے۔

(۷۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :آخُذُ الْقَمْلَةَ وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :ادْفِنْهَا فِي الْحَصَى إنَّمَا جُعِلَتِ الأَرْضُ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا.

(۷۵۶۱) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر مجھے نماز میں کوئی جوں محسوس ہو تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کو کنکروں میں دفن کردو، کیونکہ زمین کو زندہ و مردہ دونوں کے لئے کافی رہنے والی بنایا گیا ہے۔

(۷۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ، قَالَ: لاَ بَأْسَ به.

(۷۵۶۲) حضرت ضحاک سے دورانِ نماز جوں کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ ثُوَيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُحَوِّلَهَا.

(۷۵۶۳) حضرت مجاہد سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ:حَدَّثَنَا إسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ، قَالَ:يَدَعُهَا.

(۷۵۶۴) حضرت عامر سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کردے۔

(۷۵۶٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ صَدَقَةَ أَبِي تَوْبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الْقَمْلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مارڈالتے تھے۔

(٦٥٧) الرجل يجد الْقُمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ

اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟

(۷۵۶٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لاَحِقٍ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَصُرَّهَا فِي ثَوْبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهَا. (احمد ۴۱۰- بیهقی ۲۹۴)

(۷۵۶۶) ایک انصاری سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی مسجد میں جوں دیکھے تو اسے اپنے کپڑے میں ڈال کر باہر نکال دے۔

(۷۵۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ وهو فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ: يَدْفِنُهَا فِي الْحَصْبَاءِ ، قَالَ وَرَأَيْت أَبَا ظَبْيَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۷۵۶۷) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کنکریوں میں دفن کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابوظبیان کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۷۵٦۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلاَئِيِّ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ دَفَنَ قَمْلَةً فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ قَرَأَ :﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا﴾.

(۷۵٦۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵٦۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ويدفنه فيه.

(۷۵٦۹) حضرت مسیب بن رافع ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوامامہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے مسجد میں ایک جوں ماری اور اسے وہیں دفن کر دیا۔

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أبان بن عبد الله البجلي عن أبي مسلم الثعلبي قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى.

(۷۵۷۰) حضرت ابومسلم ثعلبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں جوں کو پکڑ کر زمین میں دفن کر رہے تھے۔

(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَرَأَ :﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا﴾.

(۷۵۷۱) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوالعالیہ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ ادْفِنْهَا فِي الْمَسْجِدِ قَدْ يُدْفَنُ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهَا :النُّخَامَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۷۲) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ جوں کو مسجد میں دفن کردو کیونکہ اس سے زیادہ بری چیز تھوک کو بھی تو مسجد میں دفن کیا جاتا ہے۔

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَتْ جَدَّتِي أُمَّ وَلَدٍ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَكَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا.

(۷۵۷۳) حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن معقل کو مسجد میں جوئیں دفناتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میری دادی حضرت حسن بن علی کی ام ولد تھیں اور وہ ان سے دور رہتے تھے۔

(۷۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : أَخَذْتُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ دَابَّةً وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُهَا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ.

(۷۵۷۴) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے اوران پر کوئی کیڑا وغیرہ تھا۔ میں نے اسے پکڑ کر مسجد کے ایک کونے میں ڈال دیا تو انہوں نے میرے اس عمل پر میری کوئی برائی نہیں کی۔

(۷۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَخَذْتَ الْقَمْلَةَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَادْفِنْهَا فِي الْحَصْبَاءِ.

(۷۵۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں جوں پکڑ وتو اسے مسجد میں ہی دفن کردو۔

(۷۵۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ أَخَذَ مِنْ ثَوْبِ ابْنِ عُمَرَ قَمْلَةً فَدَفَنَهَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۵۷۶) حضرت یوسف بن ماہک کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ابن عمیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے کپڑوں سے ایک جوں کو پکڑ کر مسجد میں دفن کردیا۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَأْخُذُ الْقَمْلَ وَيُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ تَأْخُذُ الْقَمْلَ وَتُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ : ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ كِفَاتًا * أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾.

(۷۵۷۷) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ جوئیں پکڑ کر انہیں مسجد میں ڈال رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا اے ابوامامہ! آپ جوئیں مسجد میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ و مردہ کے لئے کفایت کرنے والا نہیں بنایا۔

(٦٥٨) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ بَيْنَ السَّوَارِي

جو حضرات دو ستونوں کے درمیان نماز کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئِ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْمُودٍ ، قَالَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ أَمِيرٍ مِنَ الأُمَرَاءِ فَاضْطَرَّنَا النَّاسُ حَتَّى صَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ۶۷۳۔ احمد ۳/ ۱۳۱)

(۷۵۷۸) حضرت عبد الحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی، رش کی وجہ سے ہمیں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنا پڑی، جب ہم نماز پڑھ چکے تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں ہم اس سے بچا کرتے تھے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ نُهِينَا أَنْ نُصَلِّيَ بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

(۷۵۷۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ: لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ ، وَلاَ تَأْتَمُّوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ وَيَلْغُونَ. (عبدالرزاق ۲۴۸۷۔ طبرانی ۹۲۹۵)

(۷۵۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوستونوں کے درمیان نماز نہ پڑھو اور ایسے لوگوں کی امامت نہ کراؤ جو شک کا شکار ہوں اور فضول کام کرتے ہوں۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

(۷۵۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دوستونوں کے درمیان نماز کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فَأَخَذَ بِقَفَاىَ فَأَدْنَانِي إِلَى سُتْرَةٍ ، فَقَالَ: صَلِّ إِلَيْهَا.

(۷۵۸۲) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا تو میری گردن سے پکڑ کر مجھے سترہ کے قریب کر دیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الأَسَاطِينِ، وَقَالَ: أَتِمُّوا الصُّفُوفَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابراہیم نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ صفوں کو پورا کرو۔

(۷۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن مهاجر، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لاَ تُصَلُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

(۷۵۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوستونوں کے درمیان نماز نہ پڑھو۔

(۶۵۹) من رخص فِيهِ

جن حضرات نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا فِي الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵۸۵) حضرت حسن دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۸٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِالصَّلاَةِ بَيْنَ السَّوَارِي بَأْسًا.

(۷۵۸۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ :كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَؤُمُّنَا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ.

(۷۵۸۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر دوستونوں کے درمیان کھڑے ہوکر ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ:رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يَؤُمُّ قَوْمَهُ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۸۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تیمی کو دوستونوں کے درمیان اپنی قوم کونماز کی امامت کراتے دیکھا ہے۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سعيد بن جبير يَؤُمُّنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ.

(۷۵۸۹) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دوستونوں کے درمیان نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ طُعْمَةَ الثَّوْرِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ صَلَّى فِي مَرَضِهِ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ يَعْتَمِدُ عَلَى إِحْدَاهُمَا.

(۷۵۹۰) حضرت بشر بن طعمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو بیماری میں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ ایک سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ :كَانَ سُوَيْد بْنُ غَفَلَةَ يَؤُمُّنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۱) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ دوستونوں کے درمیان نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَؤُمُّنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب دوستونوں کے درمیان ہمیں نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ هَمْدَانُ وَكَانَ بَرِيدَ أَهْلِ الْيَمَنِ إِلَى عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :الْمُصَلُّونَ أَحَقُّ بِالسَّوَارِي مِنَ الْمُتَحَدِّثِينَ إِلَيْهَا.

(۷۵۹۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ستونوں کے پاس نماز پڑھنے والے ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے والوں سے زیادہ کس چیز کے حق دار ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٦٠) فِي الصلاة فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد نبوی ﷺ میں نماز کی فضیلت

(٧٥٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ صَلاَةً فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. (طیالسی ۹۵۰۔ احمد ۴/ ۸۰)

(۷۵۹۴) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِي غَيْرِهِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

(مسلم ۱۰۱۳۔ احمد ۶/ ۵۳)

(۷۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ الأَغَرَّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْكَعْبَةَ. (بخاری ۱۱۹۰۔ ترمذی ۳۲۵)

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز کعبہ کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. (بزار ۱۱۹۳)

(۷۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلاَّ لِخَيْرٍ يُعَلِّمُهُ ، أَوْ يَتَعَلَّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَنْ جَائَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ.

(احمد ۲/ ۴۱۸۔ ابن حبان ۸۷)

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں کسی خیر کے لئے آئے کچھ سیکھنے یا سکھانے کے لئے آئے، اس کی مثال اس مجاہد کی سی ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کررہا ہو، اور جو اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے آئے وہ اس شخص کی طرح ہے جو دوسروں کے سامان کو دیکھ رہا ہو۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : صَلَاةٌ فِيهِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ مَكَّةَ. (مسلم ۵۱۰)

(۷۵۹۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس (مدینہ کی) مسجد میں نماز مکہ کی مسجد کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ سَمِعَ ابن الزُّبَيْرِ يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : صَلَاةٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ مِنْ مِئَةِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ.

(۷۶۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز دوسری مساجد کی نمازوں سے ایک سو گنا افضل ہے۔

(۶۶۱) فی المسجد الَّذِی أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : امْتَرَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى ، فَقَالَ الْخُدْرِيُّ : هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَالَ الْعَوْفِي : هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا ، يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ.

(ترمذی ۳۲۳۔ احمد ۳/ ۲۳)

(۷۶۰۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو خدرہ اور بنو عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہوگیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ خدری کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور عوفی کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قباء ہے۔ وہ دونوں فیصلے کے لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری مسجد ہے، وہ میری مسجد ہے۔ اس میں بہت خیر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷٦۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷٦۰۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : اخْتَلَفَ رَجُلاَنِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى ، فَقَالَ :أَحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ ، وَقَالَ الآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :هُوَ مَسْجِدِي هَذَا.

(احمد ۵/ ۳۳۱۔ ابن حبان ۱٦۰۵)

(۷٦۰۳) حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہوگیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے، ایک کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور دوسرا کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قبا ہے۔ وہ دونوں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۷٦۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷٦۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۴۸۵۴)

(۷٦۰۵) حضرت خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ الأَعْظَمُ.

(۷٦۰٦) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مدینہ کی عظیم مسجد ہے۔

(۷٦۰۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :دَخَلْت عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ ، عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الأَرْضَ ، فَقَالَ :هَذَا هُوَ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ. (مسلم ۱۰۱۵۔ احمد ۳/ ۲۴)

(۷٦۰۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد کون سی مسجد ہے؟ آپ نے کنکریوں کی ایک مٹھی اٹھائی اور انہیں زمین پر پھینک کر فرمایا کہ اس سے مراد مدینہ کی مسجد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷٦۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابن حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے۔

(۷٦۰۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدِي.

(احمد ۵/ ۱۱۴۔ حاکم ۳۳۴)

(۷۶۰۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(٦٦٢) في الصلاة فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

(۷٦۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ. (بخاری ۱۶۴۱۔ ابن ماجہ ۱۴۱۱)

(۷۶۱۰) حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد قباء میں نماز کا ثواب عمرے کے برابر ہے۔

(۷٦۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ، ثُمَّ جَاءَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَرَكَعَ فِيهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَانَ ذَلِكَ عَدْلَ عُمْرَةٍ. (بخاری ۳۳۸۹۔ احمد ۳/ ۴۸۷)

(۷۶۱۱) حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء آیا اور چار رکعات ادا کیں، اسے عمرے کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۷٦۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ مَاشِيًا وَرَاكِبًا. (بخاری ۱۱۹۴۔ ابوداؤد ۲۰۳۲)

(۷۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد قباء کی طرف پیدل بھی تشریف لاتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۷٦۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ يُرِيدُ قُبَاءً لاَ يُرِيدُ غَيْرَهُ فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صرف مسجد قباء کی طرف نکلے اور اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو اور وہ اس میں نماز پڑھے تو اسے عمرے کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(٧٦١٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ ، قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لأَنْ أُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۷۶۱۴) حضرت عائشہ بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ مجھے مسجد قباء میں نماز پڑھنا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(٦٦٣) في الصلاة فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَسْجِدِ الْكُوفَةِ

بیت المقدس اور کوفہ کی مسجد میں نماز کے بارے میں

(٧٦١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَخِيهِ طَلِيقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو ذَرٍّ :لأَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَمْلَةٍ حَمْرَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۷۶۱۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی سرخ ٹیلے پر نماز پڑھ لوں یہ مجھے بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(٧٦١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :لَوْ سِرْتُ حَتَّى لاَ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلاَّ فَرْسَخٌ ، أَوْ فَرْسَخَانِ مَا أَتَيْتُهُ ، أَوْ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَهُ.

(۷۶۱۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں سفر کروں اور میرے اور بیت المقدس کے درمیان ایک یا دو فرسخ کا فاصلہ ہو تو مجھے وہاں جانا پسند نہ ہوگا۔

(٧٦١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ حَبَّةَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ :إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَعِيرًا وَتَجَهَّزْتُ وأُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ :بِعْ بَعِيرَكَ وَصَلِّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَمَا مِنْ مَسْجِدٍ بَعْدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَلَقَدْ نَقَصَ مِمَّا أُسِّسَ خَمْسَمِئَةِ ذِرَاعٍ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ.

(۷۶۱۷) حضرت حبہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک اونٹ خریدا ہے اور میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس جانا چاہتا ہوں، کیا یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اونٹ کو بیچ دو اور کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کرو۔ مجھے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے بعد کوئی مسجد اس سے زیادہ محبوب نہیں۔ یہ مسجد اپنی تاسیسی مقدار سے پانچ سو گز کم ہے۔

(٧٦١٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقِیَنِی کَعْبٌ بِبَیْتِ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : مِنْ أَیْنَ ؟ فَقُلْتُ : مِنْ مَسْجِدِ الْکُوفَۃِ ، فَقَالَ : لأَنْ أَکُونَ جِئْتُ مِنْ حَیْثُ جِئْتَ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِأَلْفِ دِینَارٍ أَضَعُ کُلَّ دِینَارٍ مِنْہَا فِی یَدِ مِسْکِینٍ ، ثُمَّ حَلَفَ أَنَّہُ أَوْسَطُ الأَرْضِ کَقَعْرِ الطَّسْتِ.

(۷۶۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت کعب مجھے بیت المقدس میں ملے، انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کہاں سے آئے؟ میں نے کہا کوفہ کی مسجد سے۔ انہوں نے فرمایا کہ جہاں سے تم آئے میرے لئے وہاں ہونا ایک ہزار دینار جن میں سے ہر دینار کو میں ایک مسکین کے ہاتھ پر رکھوں، صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ پھر انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ جگہ طشت کے مرکز کی طرح زمین کے درمیان ہے۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ ، عَنْ قَزَعَۃَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ : مسجد الحرام ، ومسجد المدینۃ ، ومسجد بَیْتِ الْمَقْدِسِ. (بخاری ۱۱۹۷۔ مسلم ۴۱۶)

(۷۶۱۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری مسجد مدینہ اور تیسری مسجد بیت المقدس

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّہْرِیِّ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِی ہَذَا وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَی.

(بخاری ۱۱۸۹۔ احمد ۲/ ۲۳۴)

(۷۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری میری مسجد اور تیسری مسجد اقصیٰ۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ قَزَعَۃَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابن عُمَرَ آتِی الطُّورَ ، قَالَ : دَعِ الطُّورَ وَلاَ تَأْتِہَا ، وَقَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ.

(۷۶۲۱) حضرت قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں طور پہاڑ جانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ طور کو چھوڑ و اور اس کی طرف نہ جاؤ۔ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْیَمَانِ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ أَبِی الْہُذَیْلِ ، قَالَ . لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیقِ.

(۷۶۲۲) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ بیت عتیق یعنی خانہ کعبہ کے علاوہ کسی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِاللہِ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۶۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(٦٦٤) في الصلاة عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِتْيَانِهِ

نبی پاک صَلَّیْفَکَیَم کے روضۂ مبارک کے پاس آنے اور یہاں درود پڑھنے کا بیان

(٧٦٢٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّاب ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إبْرَاهِيمَ مِنْ وَلَدِ ذِي الْجَنَاحَيْنِ ، قَالَ :حدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَجِيءُ إِلَى فُرْجَةٍ كَانَتْ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَدْعُو فَدَعَاهُ ، فَقَالَ :أَلاَ أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا ، وَلاَ بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ وَتَسْلِيمَكُم يَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ.(بخاری ۱۸۶۔ ابو يعلى ٦٧٢٨)

(۷۶۲۴) حضرت علی بن حسین نے ایک آدمی کو دیکھا جو نبی پاک صَلَّیْفَکَیَم کے روضہ مبارک میں داخل ہوتا اور دعا مانگتا تھا۔ انہوں نے اسے بلا کر فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میرے باپ نے میرے دادا سے نقل کی ہے کہ نبی پاک صَلَّیْفَکَیَم نے ارشا فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(٧٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا ، وَلاَ بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَيَّ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ تَبْلُغُنِي. (عبدالرزاق ٦٧٢٦)

(۷۶۲۵) حضرت حسن بن حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّیْفَکَیَم نے ارشاد فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(٧٦٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا يُصَلَّى لَهُ ، اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

(امام مالك ٨٥)

(۷۶۲۶) حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّیْفَکَیَم نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا جس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ ان لوگوں پر بہت سخت ہوا جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا۔

(٧٦٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، أَنَّ نَاسًا يَأْتُونَ الشَّجَرَةَ الَّتِي بُويِعَ تَحْتَهَا ، قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۶۲۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ لوگ اس درخت کے پاس آتے ہیں جس کے نیچے آپ نے صحابہ سے بیعت لی تھی تو آپ نے اس درخت کو کٹوانے کا حکم دے دیا۔

(۷۶۲۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمرو ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جُنْدَب ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ : أَلا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي ، أَنْهَاكُمْ ، عَنْ ذَلِكَ. (مسلم ۲۳۔ طبرانی ۱۶۸۶)

(۷۶۲۸) حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے وصال سے پانچ دن پہلے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا، تم قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بناؤ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

(۷۶۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

وَلَوْلَا ذَلِكَ لأُبْرِزَ قَبْرُهُ ، إِلَّا إِنَّهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا. (بخاری ۱۳۹۰۔ مسلم ۱۹)

(۷۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی قبر مبارک کو سجدہ گاہ بنائے جانے کا خوف نہ ہوتا تو آپ کی قبر مبارک کو خوب بڑا اور واضح بنایا جاتا۔

(۷۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ، أَوْ أُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً رَأَتْهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُولَئِكَ كَانُوا إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوهُ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ. (بخاری ۴۳۴۔ مسلم ۱۶)

(۷۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے مرض الوفات میں گفتگو کر رہے تھے، اس میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا یا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیسہ دیکھا جس میں تصویریں تھیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے یہ سن کر فرمایا کہ ان لوگوں کا معمول یہ تھا کہ جب ان میں کوئی نیک آدمی گذر تا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے اور اس کی تصویریں بنا لیتے، یہ لوگ مخلوق میں سب سے بدترین ہیں۔

(۷۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ الْأَوْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ بَعْدَ مَا كَبِرَ يُحَدِّثُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ. (ترمذی ۳۲۰۔ ابوداؤد ۳۲۲۸)

(۷۶۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور ان پر چراغ رکھنے والی اور انہیں سجدہ گاہ بنانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ فِي حَجَّةٍ حَجَّهَا فَقَرَأَ بِنَا فِي الْفَجْرِ : (أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ) ، وَ(لإِيلاَفِ قُرَيْشٍ) فَلَمَّا قَضَى حَجَّهُ وَرَجَعَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : مَسْجِدٌ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَكَذَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ اتَّخَذُوا آثَارَ أَنْبِيَائِهِمْ بِيَعًا مَنْ عَرَضَتْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلاَة فَلْيُصَلِّ وَمَنْ لَمْ تَعْرِضْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلاَة فَلاَ يُصَلِّ.

(۷۶۳۲) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک حج کے لئے گئے۔ انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نے حج پورا کرلیا اور واپس آرہے تھے تو کسی جگہ جا کر لوگ تیزی سے بھاگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہاں کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب اسی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے، انہوں نے اپنے انبیاء کے آثار کو مسجدیں بنالیا تھا۔ ہونا یہ چاہئے کہ اگر تمہیں یہاں نماز کا وقت ہوجائے تو نماز پڑھ لو اور وقت نہ ہو تو نماز نہ پڑھو۔

(۷۶۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُغَيِّرُوا آثَارَ الأَنْبِيَاءِ.

(۷۶۳۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ انبیاء کے آثار میں کوئی تبدیلی کی جائے۔

(۷۶۳٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ أَقْوَامًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. (بخاری ۴۳۷۔ مسلم ۲۰)

(۷۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان قوموں پر لعنت فرمائی جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا۔

(۷۶۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدٌ.

(۷۶۳۵) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی قبر پر مسجد بنائی جائے۔

(۶٦٥) فِي المرأة يُجْزِيهَا أَنْ تُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهَا

کیا عورت مردوں کی صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(۷۶۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ قُدَامَةَ ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ ، قَالَتْ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي ذَرٍّ وَحْدِ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا مَعِي امْرَأَةٌ.

(۷۶۳۶) حضرت جسرہ بنت دجاجہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی، میرے ساتھ کوئی عورت نہ تھی۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْمَرْأَةُ صَفٌّ.

(۷۶۳۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک صف ہے۔

(٦٦٦) في الصلاة فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي قَدْ خُسِفَ بِهِ

اس جگہ نماز پڑھنے کا بیان جسے عذاب سے دھنسا دیا گیا ہو

(۷٦۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ الْكِنْدِيُّ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ ، عَنْبَسٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إلَى النَّهْرَوَانِ حَتَّى إذَا كُنَّا بِبَابِلَ حَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ قُلْنَا :الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، ثُمَّ قُلْنَا الصَّلاَةَ فَسَكَتَ ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْهَا صَلَّى ، ثُمَّ قَالَ :مَا كُنْتُ أُصَلِّي بِأَرْضٍ خُسِفَ بِهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(۷۶۳۸) حضرت حجر بن عنبس حضرمی کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان کی طرف نکلے جب ہم بابل پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ ہم نے کہا نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے۔ پھر ہم نے کہا نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے۔ جب وہ بابل سے نکل گئے تو اس وقت انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر تین مرتبہ فرمایا کہ میں اس جگہ نماز نہیں پڑھنا چاہتا تھا جس زمین میں دھنسایا گیا ہے۔

(۷٦۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَبِي الْمُحِلِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الْخُسُوفِ.

(۷۶۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دھنسائی گئی جگہ پر نماز پڑھنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(۷٦٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُحِلِّ، أَنَّ عَلِيًّا مَرَّ بِجَانِبٍ مِنْ بَابِلَ فَلَمْ يُصَلِّ بِهَا.

(۷۶۴۰) حضرت ابن ابی محل کہتے ہیں کہ حضرت علی بابل کے کنارے سے گذرے اور وہاں نماز نہیں پڑھی۔

(٦٦٧) في الصلاة خَلْفَ الأُمَرَاءِ

امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

(۷٦٤۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِيءٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَالْحَجَّاجُ مُحَاصِرٌ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ مَنْزِلُ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا ، فَكَانَ رُبَّمَا حَضَرَ الصَّلاَةَ مَعَ هَؤُلاَءِ وَرُبَّمَا حَضَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاۃَ مَعَ ھَؤُلاءِ.

(۷۶۴۱) حضرت عمیر بن ھانی ءفرماتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا گھر حجاج اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے درمیان تھا۔ وہ کبھی حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھتے اور کبھی حجاج کے ساتھ۔

(٧٦٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : أَمَا كَانَ أَبُوكَ يُصَلِّي إِذَا رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَالَ : فَيَقُولُ لاَ وَاللَّهِ مَا كَانُوا يَزِيدُونَ عَلَى صَلاَةِ الأَئِمَّةِ.

(۷۶۴۲) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ کیا آپ کے والد گھر واپس جا کر نماز نہیں پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں خدا کی قسم! وہ ائمہ کی نماز پر کوئی اضافہ نہ کرتے تھے۔

(٧٦٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الأُمَرَاءِ مَا كَانُوا.

(۷۶۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف ائمہ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے خواہ وہ جو کوئی بھی ہوں۔

(٧٦٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَضُرُّ الْمُؤْمِنَ صَلاَتُهُ خَلْفَ الْمُنَافِقِ ، وَلاَ يَنْفَعُ الْمُنَافِقَ صَلاَةُ الْمُؤْمِنِ خَلْفَهُ.

(۷۶۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مؤمن کو منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے کوئی نقصان نہیں اور منافق کو مومن کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی فائدہ نہیں۔

(٧٦٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الصَّلاَةِ خَلْفَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۴۵) حضرت حبیب بن جری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٧٦٤٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنِ الصَّلاَةِ خَلْفَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۴۶) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٧٦٤٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا ، عَنْ رَجُلٍ فَذَكَرَ ، أَنَّهُ مِنَ الْخَوَارِجِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ : أَنْتَ لاَ تُصَلِّي لَهُ إِنَّمَا تُصَلِّي لِلَّهِ قَدْ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ الْحَجَّاجِ وَكَانَ حَرُورِيًّا أَزْرَقِيًّا.

(۷۶۴۷) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے سوال کیا کہ کیا کسی خوارجی کے پیچھے نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے لئے نماز نہیں پڑھ رہے تم تو اللہ کے لئے نماز پڑھ رہے ہو، ہم حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ ازرقی حروری تھا۔

(۷٦٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَعَهُمْ إِذَا أَخَّرُوا عَنِ الْوَقْتِ قَلِيلاً وَيَرَى أَنَّ مَأْثَمَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ.

(۷۶۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ائمہ نماز کے وقت سے کچھ تاخیر بھی کرتے پھر بھی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے کہ اس کا گناہ انہی کے سر ہے۔

(۷٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ الْحَجَّاجِ عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ وَخَرَجَ عَلَيْهِ.

(۷۶۴۹) حضرت سعید بن جبیر ابوابِ کندہ کے پاس کھڑے ہو کر حجاج کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور وہیں سے نکل جاتے تھے۔

(۷٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَسَّام ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الصَّلاَة مَعَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ فَإِنَّا نُصَلِّي مَعَهُمْ قَدْ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَبْتَدِرَانِ الصَّلاَة خَلْفَ مَرْوَانَ ، قَالَ : قُلْتُ : إِنَّ النَّاس يَزْعُمُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَقِيَّةٌ ، قَالَ : وَكَيْفَ إِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لَيَسُبُّ مَرْوَانَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ حَتَّى يُوَلِّي.

(۷۶۵۰) حضرت بسام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ ائمہ کے پیچھے نماز پڑھی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو، کیونکہ ہم بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ''تقیہ'' تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ مروان کو منبر پر اس کے سامنے برا بھلا کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ والی بن گیا۔

(۷٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ : إِنَّ أَبَا حَمْزَةَ الثُّمَالِيَّ ، وَكَانَ فِيهِ غُلُوٌّ ، يَقُولُ : لاَ نُصَلِّي خَلْفَ الأَئِمَّةِ ، وَلاَ نُنَاكِحُ إِلاَّ مَنْ يَرَى مِثْلَ رَأْيِنَا ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ : بَلْ نُصَلِّي خَلْفَهُمْ وَنُنَاكِحُهُمْ بِالسُّنَّةِ.

(۷۶۵۱) حضرت ابراہیم بن ابی حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین سے کہا کہ ابو حمزہ ثمالی ایک غالی شخص ہے اور وہ کہتا ہے کہ ہم ائمہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھیں گے اور ہم اس سے نکاح کا معاملہ نہیں کریں گے جس رائے ہماری رائے کے مطابق نہیں ہوگی۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ ہم ان کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور ان کے ساتھ سنت طریقے سے نکاح بھی کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الأُمَرَاءِ وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا.

(۷۶۵۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ اسلاف امراء کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور اس نماز کو درست شمار کرتے تھے۔

(٧٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُقْبَةَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُجَمِّعُ مَعَ الْمُخْتَارِ.

(۷۶۵۳) حضرت ابووائل مختار کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(٧٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَالْحَجَّاجُ يَخْطُبُ أَنِ اسْكُتْ.

(۷۶۵۴) حضرت مسلم ابوفروہ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ انہوں نے حجاج کے خطبے کے دوران محمد بن سعد کو اشارہ کیا کہ خاموش رہو۔

(٧٦٥٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الْحَجَّاجِ.

(۷۶۵۵) حضرت قاسم بن مخیمرہ حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٨) ما تكره الصَّلاَة إِلَيْهِ وَفِيهِ

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(٧٦٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ. (ترمذی ۳۱۷۔ ابوداؤد ۹۲)

(۷۶۵۶) حضرت یحییٰ بن عمارہ مازنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ساری زمین نماز پڑھنے کے لائق ہے، البتہ قبرستان اور حمام میں نماز نہ پڑھی جائے۔

(٧٦٥٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي إِلَى قَبْرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَنَسُ الْقَبْرَ ، فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ رَأْسِي أَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ ، فَقَالُوا : إِنَّمَا هُوَ يَقُولُ الْقَبْرَ.

(۷۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے کہنا شروع کر دیا اے انس! قبر ہے۔ میں سر اٹھا کر قمر (چاند) کو دیکھنے لگا تو لوگوں نے کہا کہ وہ قبر کا کہہ رہے تھے۔

(٧٦٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي ، فَقَالَ : الْقَبْرُ أَمَامَكَ فَنَهَانِي.

(۷۶۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ تمہارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے قبر ہے اور مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

(٧٦٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لاَ تُصَلِّ إِلَى الْحُشِّ ، وَلاَ إِلَى حَمَّامٍ ، وَلاَ إِلَى مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور قبر کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو۔

(٧٦٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، قَالَ : الأَرْضُ كُلُّهَا مَسَاجِدُ إِلاَّ الْحُشَّ وَالْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ.

(۷۶۶۰) حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کے علاوہ ہر جگہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(٧٦٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ وَخَيْثَمَةَ ، قَالاَ : لاَ يُصَلَّى إِلَى حَائِطِ حَمَّامٍ ، وَلاَ وَسَطَ مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۶۱) حضرت مسیّب اور حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حمام کی دیوار کی طرف منہ کر کے اور مقبرہ کے درمیان میں نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

(٧٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُبْنَى مَسْجِدٌ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قبروں کے درمیان مسجد بنائی جائے۔

(٧٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا خَرَجُوا مَعَ جِنَازَةٍ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ تَنَحَّوْا ، عَنِ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو قبروں سے ہٹ کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٧٦٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ ثَلاَثَ أَبْيَاتٍ لِلْقِبْلَةِ الْحُشَّ وَالْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ.

(۷۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف بطور قبلہ کے تین کمروں کو ناپسند فرماتے تھے: بیت الخلاء، مقبرہ اور حمام

(٧٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ إِلَى التَّنور ، وَقَالَ : بَيْتُ نَارٍ.

(۷۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ تنور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ یہ آگ کا گھر ہے۔

(٧٦٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الْقُبُورِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۶۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے قبروں کے درمیان نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٧٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تُدْرِكُهُ الصَّلاَةُ فِي الْمَقَابِرِ ، قَالَ :يُصَلِّي ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :يَرْجِع.

(۷۶۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو قبرستان میں نماز کا وقت ہو جائے تو وہ نماز پڑھ لے اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ واپس چلا جائے۔

(٧٦٦٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الْمَقَابِرِ.

(۷۶۶۸) حضرت مکحول قبرستان میں نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٦٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ فِي الْمَقْبَرَةِ.

(۷۶۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جائے۔

(٧٦٧٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي قَبْرِ أَخِيهِ النَّضِرِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ ضُرِحَ لَهُ وَسَطَ الْقَبْرِ.

(۷۶۷۰) حضرت اسود بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن انس کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے بھائی نضر بن انس کی قبر میں عصر کی نماز پڑھی، اس وقت وہ قبر آدھی کھودی گئی تھی۔

(٧٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لاَ تُصَلِّ تُجَاهَ حُشٍّ ، وَلاَ حَمَّامٍ ، وَلاَ مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کی طرف رخ کر کے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(٦٦٩) فی الأمیر یُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ عَنِ الْوَقْتِ

اگر کوئی امیر نماز کو وقت سے مؤخر کرے تو کیا حکم ہے؟

(٧٦٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنِ أبی الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ ، عَنْ أَبِي أُبَي ابن امرَأَة عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ،عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلاَة حَتَّى يُؤَخِّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ أُصَلِّي مَعَهُمْ ؟ قَالَ :نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. (ابوداؤد ۴۳۴۔ احمد ۵/ ۳۱۵)

(۷۶۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے، تم نمازوں کو ان کے وقت میں پڑھنا۔ ایک آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا کہ یارسول اللہ! اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو کیا میں ان کے ساتھ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تم چاہو تو پڑھ لو۔

(۷۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ ، قَالاَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا وَيَخْنُقُونَهَا إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، ثُمَّ اجْعَلُوا صَلاَتَكُمْ سُبْحَةً.

(۷۶۷۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ عنقریب تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے اور انہیں مردوں کی طرح گھونٹا کریں گے۔ جب تم انہیں ایسا کرتا دیکھو تو اپنے گھروں میں نماز ادا کرو اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھو۔

(۷۶۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَلُّوا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا. (احمد ۵/ ۱۵۷۔ طیالسی ۴۴۹)

(۷۶۷۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت پر پڑھو۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ يُصَلِّيَانِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي بُيُوتِهِمَا ثُمَّ يَأْتِيَانِ الْحَجَّاجَ فَيُصَلِّيَانِ مَعَهُ.

(۷۶۷۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت خیثمہ کو دیکھا کہ وہ ظہر اور عصر کی نماز اپنے گھر میں پڑھتے تھے اور پھر حجاج کے ساتھ آ کر بھی نماز پڑھتے تھے۔

(۷۶۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ : كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَنِ زِيَادٍ فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الظُّهْرِ قَامَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الإِمَامُ قَامَا فَصَلَّيَا وَيَفْعَلاَنِهِ فِي الْعَصْرِ.

(۷۶۷۶) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیاد کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ جب ظہر کا وقت داخل ہوا تو ان دونوں نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گئے اور جب مؤذن نے اذان دی تو انہوں نے امام کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور وہ دونوں عصر کی نماز میں بھی یونہی کرتے تھے۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ فَأَوْمَأَ أَبُو وَائِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۷۶۷۷) حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ حجاج نے ایک مرتبہ نماز میں تاخیر کی تو حضرت ابو وائل نے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھ لی۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ :أَخَّرَ الْحَجَّاجُ الصَّلاَةَ بِعَرَفَةَ فَصَلَّى ابْنُ عُمَرَ فِي رَحْلِهِ وَثَمَّ نَاسٌ وُقُفٌ ، قَالَ :فَأَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ فَنُخِسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۶۷۸) حضرت علی ازدی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عرفہ میں حجاج نے نماز میں تاخیر کردی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری پر نماز پڑھ لی اور لوگ وہیں کھڑے ہوئے تھے۔ حجاج نے انہیں سزا دینے کا حکم دیا۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَنْتَظِرُ الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَبْطَؤُوا بِهَا حَلَّ حَبْوَتَهُ وَخَرَجَ.

(۷۶۷۹) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ مغرب کا انتظار کیا کرتے تھے، جب امراء نماز میں تاخیر کرتے تو وہ اپنا حبوہ کھول کر باہر چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَكَانَ أَبُو وَائِلٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ فِي بُيُوتِنَا ، ثُمَّ نَأْتِيَ الْمَسْجِدَ.

(۷۶۸۰) حضرت عامر بن شقیق فرماتے ہیں کہ حجاج جمعہ کی نماز میں تاخیر کیا کرتا تھا۔ اس پر ابو وائل ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ کر مسجد آئیں۔

(۷۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا كَانَتْ نَافِلَةً. (مسلم ۴۴۸)

(۷۶۸۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں نمازوں کو ان کے وقت پر پڑھوں۔ پھر تمہارے نماز پڑھ لینے کے بعد جب تم دیکھو کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں تو تمہاری نماز محفوظ ہوگئی اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ تمہاری نماز نفل بن جائے گی۔

(۷۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَخَّرَ الْوَلِيدُ الصَّلَاةَ فَأَوْمَآ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ قَعَدَا حَتَّى صَلَّيَا مَعَهُ تِلْكَ الصَّلَاةَ رَأَيْتُهُمَا فَعَلَا ذَلِكَ مِرَارًا.

(۷۶۸۲) حضرت محمد بن ابی اسماعیل فرماتے ہیں کہ جب ولید نے نماز میں تاخیر کی تو حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر نے نماز کے وقت میں اشارے سے نماز پڑھ لی، پھر وہ دونوں بیٹھے رہے اور انہوں نے ولید کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہیں میں نے کئی مرتبہ ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۶۷۰) فی الصلاۃ فِی ثِیَابِ النِّسَاءِ
عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۷۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي مَشَاعِرِهِنَّ. (ابوداؤد ۳۷۱۔ ترمذی ۶۰۰)

(۷۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٧٦٨٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلُّوا فِي شُعُرِ النِّسَاءِ.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ : يَعْنِي ثِيَابَهُنَّ.

(۷۶۸۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑوں میں نماز نہ پڑھو۔

(٧٦٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي مَلاَحِفِ النِّسَاءِ.

(۷۶۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٧٦٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبِ الْمَرْأَةِ.

(۷۶۸۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٧١) من كره أَنْ يَقُولَ انْصَرَفْنَا

جو حضرات اس جملہ کو مکروہ خیال فرماتے ہیں ''ہم نماز سے پھر گئے''

(٧٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَرِيمَ أَبِي هِلاَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْعَبَّاسِ يَقُولُ : لاَ يَقُولُ انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلاَةِ فَإِنَّ قَوْمًا انْصَرَفُوا فَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَلَكِنْ قُولُوا : قَدْ قُضِيَتِ الصَّلاَةُ.

(۷۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، کیونکہ جو لوگ نماز سے پھرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو پھیر دیتا ہے۔ تمہیں یوں کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(٧٦٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۶۸۸) حضرت ابراہیم اس جملہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٧٦٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ يُقَالُ : انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلاَةِ وَلَكِنْ قَدْ قُضِيَتِ الصَّلاَةُ.

(۷۶۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوں نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(٦٧٢) من رخص لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسْجِدِ

جن حضرات نے مسجد کی طرف جانے کی رخصت دی ہے

(٧٦٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا :لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ ؟ قَالَتْ :فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي ، قَالُوا :يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ. (بخاری ۹۰۰۔ احمد ۲/ ۷)

(۷۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی فجر اور عشاء کی نماز جماعت سے پڑھا کرتی تھی۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم نماز کے لئے کیوں جاتی ہو حالانکہ تم جانتی ہو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے ہیں اور اس پر غصہ کھاتے ہیں؟ اس خاتون نے کہا کہ پھر وہ مجھے منع کیوں نہیں کرتے؟ لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول انہیں تمہیں منع کرنے سے روکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ وَلْيَخْرُجْنَ إِذَا خَرَجْنَ تَفِلَاتٍ.

(ابو داؤد ۵۶۶۔ احمد ۴۳۸)

(۷۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔ البتہ جب وہ آئیں تو خوشبو لگا کر نہ آئیں۔

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لَوْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ الْيَوْمَ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، قَالَتْ :قُلْتُ :وَمُنِعْنَهُ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ. (مسلم ۱۴۴۔ مؤطا ۱۵)

(۷۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کو دیکھ لیتے جو آج عورتوں میں پیدا ہو گئی ہیں تو انہیں مسجد میں جانے سے روک دیتے جیسے بنو اسرائیل کی عورتوں کو روکا گیا تھا۔ کسی نے پوچھا کہ کیا انہیں روک دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہاں۔

(۷۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ. (بخاری ۹۰۰۔ ابو داؤد ۵۶۷)

(۷۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةُ أَبِي مَسْعُودٍ تُصَلِّي الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فِي مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ.

(۷۶۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود کی بیوی عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھا کرتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷٦۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ ، عَنْ سَالِمِ بنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ. (بخاری ۸٦۵۔ مسلم ۱۳۷)

(۷٦۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہاری عورتیں تم سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

(٦٧٣) من كره ذلك

جن حضرات نے مسجد میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا ہے

(۷٦۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً قَطُّ أَفْضَلَ مِنْ صَلاَةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا إِلاَّ أَنْ تُصَلِّيَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، إِلاَّ عَجُوزٌ فِي مَنْقَلَيْهَا ، يَعْنِي خُفَّيْهَا.

(۷٦۹٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے اپنے کمرے سے بہتر کسی جگہ نماز نہیں پڑھی، البتہ وہ عورت جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ البتہ کوئی بوڑھی عورت پھٹے ہوئے موزوں کے ساتھ آئے تو اس کے لئے جائز ہے۔

(۷٦۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : صَلاَتُكِ فِي مَخْدَعِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي بَيْتِكِ ، وَصَلاَتُكِ فِي بَيْتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي حُجْرَتِكِ ، وَصَلاَتُكِ فِي حُجْرَتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكِ.

(۷٦۹۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جمعہ کی نماز مسجد میں ادا کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے پردے میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اپنے کمرے میں نماز پڑھنا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اپنے گھر میں نماز پڑھنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(۷٦۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ مِنْ رَبِّهَا إِذَا كَانَتْ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

(۷٦۹۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت چھپانے کی چیز ہے، وہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کی تہہ میں ہوتی ہے اور جب وہ باہر آتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا ہے۔

(۷٦۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُودٍ يَحْصِبُ النِّسَاءَ يُخْرِجُهُنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۷۶۹۹) حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالنے کے لیے کنکریاں مارتے تھے۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا إِنْ أُخْرِجَ زَوْجُهَا مِنَ السِّجْنِ أَنْ تُصَلِّيَ فِي كُلِّ مَسْجِدٍ تُجَمَّعُ فِيهِ الصَّلاَةُ بِالْبَصْرَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ الْحَسَنُ : تُصَلِّي فِي مَسْجِدِ قَوْمِهَا فَإِنَّهَا لاَ تُطِيقُ ذَلِكَ لَوْ أَدْرَكَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لأَوْجَعَ رَأْسَهَا.

(۷۷۰۰) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ اگر اس کا خاوند جیل سے آزاد ہوگیا تو وہ بصرہ کی ہر اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے گی جس میں جماعت ہوتی ہے۔ اس نذر کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھے، کیونکہ وہ اپنی اس نذر کو پوری کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے دیکھتے تو اس کے سر پر مارتے۔

(۷۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ حَلَفَ فَبَالَغَ فِي الْيَمِينِ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ صَلاَةٍ فِي بَيْتِهَا إِلاَّ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ، إِلاَّ امْرَأَةٌ قَدْ أَيِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ.

(۷۷۰۱) حضرت ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے اس گھر کے مالک یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، انہوں نے بھرپور قسم کھا کر فرمایا کہ عورت کی کوئی نماز اللہ کو اس نماز سے زیادہ محبوب نہیں جسے وہ اپنے کمرے میں پڑھے۔ البتہ حج وعمرہ کی نماز اس سے مستثنیٰ ہے اور ایسی عورت جو خاوند کے قابل نہ رہی ہو وہ بھی اس سے مستثنیٰ ہے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّاعِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ ، قَالَتْ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَعُنَا أَزْوَاجُنَا أَنْ نُصَلِّيَ مَعَك وَنُحِبُّ الصَّلاَةَ مَعَك ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَتُكُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي حُجَرِكُنَّ ، وَصَلاَتُكُنَّ فِي حُجَرِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي الْجَمَاعَةِ. (طبرانی ۳۵۶۔ احمد ۶/ ۳۷۱)

(۷۷۰۲) حضرت ام حمید فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے خاوند اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں، حالانکہ ہمیں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے کمروں میں نماز پڑھنا گھر میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور گھروں میں نماز پڑھنا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

(۷۷۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ لإِبْرَاهِيمَ ثَلاَثُ نِسْوَةٍ فَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ إِلَى جُمُعَةٍ ، وَلاَ جَمَاعَةٍ.

(۷۷۰۳) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کی تین بیویاں تھیں وہ انہیں جمعہ اور جماعت میں شریک نہ ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے تھے۔

(٦٧٤) مَنْ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا

عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں

(٧٧٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(۷۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ.

(۷۷۰۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عورتوں کی بہترین صفیں پچھلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

(۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(۷۷۰۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِهِ.

(۷۷۰۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٧٧٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : حُدِّثْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَدِّمُ الْعَجَائِزَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ مِنْ صُفُوفِ النِّسَاءِ ، وَيُؤَخِّرُ الشَّوَابَّ إِلَى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ.

(۷۷۰۹) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کی صفوں میں بوڑھی عورتوں کو اگلی صفوں میں رکھتے تھے اور جوان عورتوں کو پچھلی صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(٧٧١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبِیْدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ ، عَنْ سُهَیْلٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خَیْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَیْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(ترمذی ۲۲۴۔ ابوداؤد ۶۷۸)

(۷۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اورعورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خَیْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُهَا ، وَخَیْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا. (حمیدی ۱۰۰۱۔ احمد ۲/ ۳۴۰)

(۷۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اورعورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۶۷۵) فی فضل الصَّلاَةِ

نماز کی فضیلت کا بیان

(۷۷۱۳) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ أَسْلَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا صِلَةُ بْنُ أَشْیَمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ صَلَّى رَكْعَتَیْنِ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَهُ فِیهِمَا بِشَیْءٍ مِنَ الدُّنْیَا لَمْ یَسْأَلِ اللَّهَ شَیْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِیَّاهُ.

(۷۷۱۳) حضرت صلہ بن اشیم سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دو رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ اس کے دل میں دنیا کا خیال نہ آیا، وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۷۷۱٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، حَدَّثَنَا لَیْثٌ ، عَنْ عِیسَى ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْطَاةَ ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَا أُوتِیَ عَبْدٌ فِی هَذِهِ الدُّنْیَا خَیْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ یُؤْذَنَ لَهُ فِی رَكْعَتَیْنِ فَیُصَلِّیهِمَا. (ترمذی ۲۹۱۱۔ احمد ۵/ ۲۶۸)

(۷۷۱۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندے کو اس دنیا میں اس سے بہتر کوئی خیر نہیں عطا کی گئی کہ اسے دو رکعتوں کو موقع مل جائے اور وہ انہیں ادا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ :مَرَرْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى قَبْرٍ دُفِنَ حَدِيثًا ، فَقَالَ : لَرَكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُونَ زَادَهُمَا هَذَا :أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ بَقِيَّةِ دُنْيَاكُمْ.

(۷۷۱۵) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک قبر کے پاس سے گذرے جس میں مردے کو ابھی دفن کیا گیا تھا انہوں نے فرمایا کہ دو ہلکی رکعتیں جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو وہ اس کے نزدیک ساری دنیا سے بہتر ہیں۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :اشْتَرَى رَجُلٌ حَائِطًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَرَبِحَ فِيهِ مِئَةَ نَخْلَةٍ كَامِلَةٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِلاَّ أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ هَذَا ؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي غَارٍ ، أَوْ سَفْحِ جَبَلٍ أَفْضَلُ رِبْحًا مِنْ هَذَا.

(۷۷۱۶) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مدینہ میں ایک باغ خریدا اور اس میں اسے ایک کھجور کے درخت کے برابر فائدہ ہوا۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے افضل چیز کے بارے میں بتاتا ہوں، ایک ایسا آدمی جو اچھی طرح وضو کرے، پھر کسی غار یا پہاڑ کی چوٹی پر دو رکعتیں ادا کرے تو اس کا فائدہ اس شخص سے زیادہ ہے۔

(۷۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ ، عَنْ كَعْبٍ :إِنَّ فِي هَذَا لَبَلاَغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ، قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ.

(۷۷۱۷) حضرت کعب اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پانچ نمازیں ہیں۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَمِسْعَرٌ وَالْبَخْتَرِيُّ بْنُ الْمُخْتَارِ ، سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ :أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :نَعَمْ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي. (مسلم ۲۱۳۔ احمد ۴/ ۲۶۱)

(۷۷۱۸) حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد دو رکعتیں پڑھیں وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ ایک آدمی نے ان سے پوچھا کہ یہ فرمان آپ نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، اسے میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا۔

(۷۷۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : كُنَّا نَعْرِضُ الْمَصَاحِفَ عَلَى عَبْدِ اللهِ ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ ، فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :الصَّلاَةُ ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلاَ دِينَ لَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۱۹) حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں قرآن مجید پیش کیا کرتے تھے۔ ان سے ثقیف کے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا نماز، جو نماز نہ پڑھے اس کا دین نہیں ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَا مِنْ حَالٍ أَحْرَى أَنْ يُسْتَجَابَ لِلْعَبْدِ فِيهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ عَافِرًا وَجْهَهُ سَاجِدًا.

(۷۷۲۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے کے علاوہ انسان کی دعا کی قبولیت کا سب سے زیادہ امکان اس وقت ہے جب سجدے کی حالت میں اس کا چہرہ گرد آلود ہو رہا ہو۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَقُولُ :مَنْ حَافَظَ عَلَى هَؤُلاَءِ الصَّلَوَاتِ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ فَإِنَّ فِي إِفْرَاطِهِنَّ الْهَلَكَةَ.

(۷۷۲۱) حضرت مسروق فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے ان نمازوں کی پابندی کی وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوگا اور ان نمازوں کے ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مَعْقِلٍ الْخَثْعَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَقَدْ كَفَرَ.

(۷۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز نہیں پڑھی اس نے کفر کیا۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :قُرْبَانُ الْمُتَّقِينَ الصَّلاَة.

(۷۷۲۳) حضرت علی بن ثابت فرماتے ہیں کہ متقین کی قربانی نماز ہے۔

(٦٧٦) فيما تُكَفَّر بِهِ الذُّنُوبُ

نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۷۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ فَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرِي اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، قَالَ سُفْيَانُ :ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ :ثُمَّ يُصَلِّي فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلاَّ غَفَرَ لَهُ. (ترمذی ۳۰۰۶۔ ابوداؤد ۱۵۱۶)

(۷۷۲٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی اللہ نے مجھے اس سے کوئی نہ کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ہی پہنچایا اور اگر مجھ سے کسی اور نے بیان کیا تو میں نے اس سے اس کی صداقت پر قسم لی۔ اگر اس نے قسم کھالی تو میں نے اس کی تصدیق کی۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے سچ ہی بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی بندہ گناہ کرے، پھر اس کے بعد اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پڑھے یا کوئی نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتے ہیں۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَل.

(۷۷۲۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کبیرہ گناہ سے اجتناب کرے تو پانچوں نمازیں اپنے درمیانی اوقات کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ووَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :الصَّلَوَاتُ الْحَقَائِقُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ . (طبرانی ۸۷۴۰)

(۷۷۲۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نمازیں اپنے درمیان ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں، بشرطیکہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى. (مسلم ۲۰۶)

(۷۷۲۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی اچھی طرح وضو کر کے نماز پڑھے، اس کے اس نماز سے پچھلی نماز تک کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَالْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ :مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَاذَا يُبْقِينَ بَعْدُ عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ.

(۷۷۲۸) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُحَنَّسَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ رَجُلٍ عَلَى بَابِهِ نَهْرٌ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنْ دَرَنِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۲۹) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلاَّ وَهُوَ يُفِيضُ مِنْهُ عَلَيْهِ نُطْفَةً مِنْ مَاءٍ ، فَقَالَ عُثْمَانُ : حدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلاَتِنَا هَذِهِ ، فَقَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهُ قَالَ : الْعَصْرَ ، فَقَالَ : مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ ، أَوْ أَسْكُتُ ، قَالَ : قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى.

(۷۷۳۰) حضرت حمران بن ابان مولیٰ عثمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے غسل کا پانی رکھا کرتا تھا۔ وہ ہر روز اس سے غسل کرتے خواہ تھوڑا سا پانی استعمال کرتے۔ ایک دن انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس نماز (عصر) کے بعد فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ ایک بات میں تمہیں بتاؤں یا خاموش رہوں؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس میں خیر ہے تو بتا دیں، اگر وہ خیر سے ہٹی ہوئی ہے تو اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کوئی انسان اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کے پچھلی نماز تک کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ.

(۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعتیں ہر جھگڑے کا کفارہ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، قَالَ : فَقَالَ الْحَسَنُ : فَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ ؟. (مسلم ۲۸۴۔ بیہقی ۶۳)

(۷۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت حسن نے فرمایا کہ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟. (احمد ۲/ ۴۴۱)

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(٧٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَشُعْبَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ صَلاَةً إِلاَّ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِمَا أَمَامَهَا.

(۷۷۳۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں جب بھی کوئی نماز پڑھتا ہوں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ پچھلی نماز تک کے تمام اعمال کا کفارہ بن گئی۔

(٧٧٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الظُّهْرَ غَسَلَتْ ، ثُمَّ يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الْعَصْرَ غَسَلَتْ ، ثُمَّ يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الْمَغْرِبَ غَسَلَتْ حَتَّى ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهُنَّ.

(۷۷۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ گناہ کرتے ہیں پھر ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر مغرب کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے پانچوں نمازوں کا ذکر کیا۔

(٧٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ الْجَعْفَرِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۷۷۳۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٧٧٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يُبْقِينَ مِنَ الدَّرَنِ؟.

(۷۷۳۷) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(٦٧٧) فِي عَقْدِ التَّسْبِيحِ وَعَدَدِ الْحَصَى

تسبیحات کو انگلیوں کے پوروں سے شمار کرنے کا بیان

(٧٧٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا هَانِئُ بْنُ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْضَةَ ابْنَةِ يَاسِرٍ ، عَنْ جَدَّتِهَا يُسَيْرَةَ ، وَكَانَتْ إِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ ، قَالَتْ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُنَّ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَاعْقِدْنَ بِالأَنَامِلِ ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُولاَتٍ مُسْتَنْطَقَاتٍ ، وَلاَ تَغْفُلْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ. (ترمذی ۳۵۸۳۔ احمد ۶/ ۳۷۰)

(۷۷۳۸) حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا جو کہ ایک مہاجرہ صحابیہ ہیں، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے فرمایا کہ تم لا الہ الا اللہ، سبحان اللہ اور اللہ اکبر کثرت سے کہا کرو، اور انہیں انگلیوں کے پوروں پر گنا کرو، کیونکہ قیامت کے ان سے سوال کیا جائے گا اور یہ بولیں گے۔ تم غافل نہ ہونا ورنہ رحمت سے محروم ہو جاؤ گی۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي كُلَيْبٍ ، قَالَتْ :رَأَتْنِي عَائِشَةُ أُسَبِّحُ بِتَسَابِيحَ مَعِي ، فَقَالَتْ :أَيْنَ الشَّوَاهِدُ ؟ تَعْنِي الأَصَابِعَ.

(۷۷۳۹) بنو کلب کی ایک عورت کہتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے پاس موجود تسبیحوں سے تسبیحات کو شمار کر رہی تھی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ قیامت کے دن کے گواہ یعنی انگلیاں کہاں ہیں؟

(۷۷٤۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لِسَعْدٍ :أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لِسَعْدٍ :أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الأَخْنَسِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ ثَلاَثَ حَصَيَاتٍ فَيَضَعُهُنَّ عَلَى فَخِذِهِ فَيُسَبِّحُ وَيَضَعُ وَاحِدَةً ، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى ، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى ، ثُمَّ يَرْفَعُهُنَّ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَقَالَ :لاَ تُسَبِّحُوا بِالتَّسْبِيحِ صَفِيرًا.

(۷۷۴۲) حضرت ابو سعید کا معمول یہ تھا کہ وہ تین کنکریاں لیتے اور انہیں اپنی ایک ران پر رکھتے۔ پھر ایک مرتبہ تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور تیسری کنکری بھی اٹھا لیتے۔ پھر سب کنکریوں کو واپس رکھ کر یہی عمل دہرایا کرتے تھے۔ اور فرماتے کہ اس طرح تسبیح نہ کہو کہ سیٹی کی آواز آنے لگے۔

(۷۷٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطُّفَاوَة ، قَالَ :نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَعَهُ كِيسٌ فِيهِ حَصًى ، أَوْ نَوًى فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ سُبْحَانَ اللهِ حَتَّى إذَا نَفِدَ مَا فِي الْكِيسِ أَلْقَاهُ إِلَى جَارِيَةٍ سَوْدَاءَ فَجَمَعَتْهُ ، ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ.

(۷۷۴۳) طفاوہ کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، ان کے پاس ایک تھیلی تھی جس میں کنکریاں یا گٹھلیاں تھیں۔ وہ ان پر سبحان اللہ، سبحان اللہ پڑھتے تھے۔ جب وہ تھیلی خالی ہو جاتی تو اسے ایک سیاہ باندی کو دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے وہ پھر انہیں جمع کر کے اس میں ڈال دیتی۔

(٧٧٤٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنٍ عن مُوسَى الْقَارِئِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ زَاذَانَ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ أُمِّ يَعْفُورَ تَسَابِيحَ لَهَا ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلِيًّا عَلَّمَنِي ، قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ ارْدُدْ عَلَى أُمِّ يَعْفُورَ تَسَابِيحَهَا.

(۷۷۴۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے ام یعفور سے ان کی تسبیح کرنے کی گٹھلیاں لیں اور جب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی گٹھلیاں انہیں واپس کر دو۔

(٧٧٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُ بِيَدِهِ ، يَعْنِي التَّسْبِيحَ. (ترمذی ۳۴۱۱۔ ابوداؤد ۱۴۲۷)

(۷۷۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو ہاتھوں سے تسبیحات گنتے دیکھا ہے۔

(٧٧٤٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسَبِّحَ الرَّجُلُ وَيَعْقِدَ تَسْبِيحَهُ.

(۷۷۴۶) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی تسبیح کہے اور تسبیحات کو شمار بھی کرے۔

(٧٧٤٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُسَبِّحُ فِي النَّافِلَةِ وَيَعْقِدُ بِيَدِهِ.

(۷۷۴۷) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی کو نفل نماز میں تسبیحات کو ہاتھوں پر شمار کرتے دیکھا ہے۔

(٧٧٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُؤَذِّنِ بَنِي حَنِيفَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَاهَانَ الْحَنَفِيَّ وَأَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ أَنْ يُصْلَبَ عَلَى بَابِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَإِنَّهُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَإِنَّهُ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ حَتَّى بَلَغَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَعْقِدُ بِيَدِهِ ، فَطُعِنَ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ شَهْرٍ مَعْقُودًا تِسْعًا وَعِشْرِينَ بِيَدِهِ وَكَانَ يُرَى عِنْدَهُ ضَوْءٌ بِاللَّيْلِ.

(۷۷۴۸) بنو حنیفہ کے مؤذن حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حجاج نے ماہان حنفی کو سولی دینے کا حکم دیا اور انہیں لکڑی پر لٹکایا گیا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ سبحان اللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ پڑھ رہے تھے۔ وہ ان کلمات کو انگلیوں پر شمار بھی کر رہے تھے، جب وہ انتیس کے عدد تک پہنچے تو انہیں اسی حال میں نیزہ مار دیا گیا۔ میں نے انہیں ایک مہینہ بعد دیکھا تو اس وقت بھی ان کے ہاتھ انتیس تک گننے کو ظاہر کر رہے تھے۔ رات کو ان کے پاس ایک روشنی دکھائی دیتی تھی۔

(٦٧٨) من كره عَقْدَ التَّسْبِيحِ

جن حضرات کے نزدیک تسبیحات کو گننا مکروہ ہے

(٧٧٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ الْعَدَدَ وَيَقُولُ : أَيَمُنُّ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ حَسَنَاتِهِ؟.

(۷۷۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تسبیحات کے گننے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا وہ اللہ پر احسان کرنا چاہتا ہے؟

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَعْقِدُ ؟ فَقَالَ :يُحَاسِبُونَ اللَّهَ؟.

(۷۷۵۰) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ذکر کرے اور ذکر کو شمار کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ اللہ سے حساب کرنا چاہتے ہیں؟

(۷۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً يُسَبِّحُ بِتَسَابِيحَ مَعَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ :إِنَّمَا يُجْزِئه مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُولَ :سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ :اللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

(۷۷۵۱) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو تسبیح گننے کے اسباب لئے تسبیحات پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے (ترجمہ) اللہ کی پاکی ہے، زمین وآسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، زمین وآسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔ اللہ کے لئے بڑائی ہے، زمین وآسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى ابْنَتَهُ أَنْ تُعِينَ النِّسَاءَ عَلَى فَتْلِ خُيُوطِ التَّسْبِيحِ الَّتِي يُسَبَّحُ بِهَا.

(۷۷۵۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اپنی بیٹی کو اس بات سے منع کرتے تھے کہ وہ تسبیح کے دھاگے بنانے میں عورتوں کی مدد کرے۔

(٦٧٩) فی صلاۃ رَمَضَانَ

رمضان کی نماز کا بیان

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حدَّثَنَا بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ رحمه الله قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ :

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ، أَنَّ السَّائِبَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيٍّ وَتَمِيمٍ فَكَانَا يُصَلِّيَانِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يَقْرَآنِ بِالْمِئِينَ ، يَعْنِي فِي رَمَضَانَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۵۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کو حضرت ابی اور حضرت تمیم کے پاس جمع فرماتے اور وہ دونوں حضرات گیارہ رکعت میں مئین سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :دَعَا عُمَرُ الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَ أَسْرَعَهُمْ قِرَائَةً أَنْ يَقْرَأَ ثَلاَثِينَ آيَةً وَالْوَسَطَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ آيَةً وَالْبَطِيءَ عِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رمضان میں قراء کو جمع کیا اور ان میں سب سے تیز پڑھنے والے کو کہا کہ وہ تیس آیات کی، درمیانی رفتار سے پڑھنے والے کو کہا کہ پچیس آیات کی اور آہستہ پڑھنے والے کو کہا کہ بیس آیات کی تلاوت کرے۔

(۷۷٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ :أَنَّ مَسْرُوقًا قَرَأَ فِي رَكْعَةٍ مِنَ الْقِيَامِ بِالْعَنْكَبُوتِ.

(۷۷۵۵) حضرت علی بن اقمر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے تراویح کی ایک رکعت میں سورۃ العنکبوت کی تلاوت کی۔

(۷۷٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ :كُنْتُ أَقُومُ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ :﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ﴾ وَنَحْوَهَا وَمَا يَبْلُغُنِي ، أَنَّ أَحَدًا يَسْتَثْقِلُ ذَلِكَ.

(۷۷۵۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھایا کرتا تھا۔ میں ایک رکعت میں سورۃ الفاطر اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتا تھا۔ مجھے کسی کے بارے میں یہ خبر نہیں پہنچی کسی نے اسے مستقل کیا ہو۔

(۷۷٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ وِقَاءٍ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر تراویح کی ہر رکعت میں پچیس آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۷۷٥٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَأْمُرُ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ فِي رَمَضَانَ ، يَقْرَؤُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِعَشْرِ آيَاتٍ عَشْرِ آيَاتٍ.

(۷۷۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رمضان میں قاریوں کو حکم دیتے تھے کہ ہر رکعت میں دس آیات کی تلاوت کریں۔

(۷۷٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : كَانَ أَبُو مِجْلَزٍ يَقُومُ بِالْحَيِّ فِي رَمَضَانَ يَخْتِمُ فِي كُلِّ سَبْعٍ.

(۷۷۵۹) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز رمضان میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے اور ہر سات دن میں قرآن مجید ختم فرماتے تھے۔

(۷۷٦٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ أَدْرَكْتُ النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تُرْبَطُ لَهُمُ الْحِبَالُ يَتَمَسَّكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۷۷۶۰) حضرت عراک بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان میں ایسے لوگوں کو بھی دیکھا جن کے لئے رسیاں باندھی جاتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھیں اور وہ لمبے قیام کی وجہ سے تھک کر ان سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۷٦۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : مَنْ أَمَّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ فَلْيَأْخُذْ بِهِمُ الْيُسْرَ ، فَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْقِرَائَةِ فَلْيَخْتِمِ الْقُرْآنَ خَتْمَةً ، وَإِنْ كَانَ قِرَائَةً بَيْنَ ذَلِكَ فَخَتْمَةً وَنِصْفٌ ، فَإِنْ كَانَ سَرِيعَ الْقِرَائَةِ فَمَرَّتَيْنِ.

(۷۷٦۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں لوگوں کو نماز پڑھائے وہ ان کے لئے آسانی کا خیال رکھے، اگر وہ سست روی سے پڑھنے والا ہو تو ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرے، اگر درمیانہ پڑھنے والا ہے تو ڈیڑھ قرآن مجید پڑھے اور اگر تیز پڑھنے والا ہے تو دو مرتبہ قرآن مجید ختم کرے۔

(٦٨٠) كم يصلي فِي رَمَضَانَ مِنْ رَكْعَةٍ

تراویح کی رکعات کا بیان

(۷۷٦۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ.

(۷۷٦۲) حضرت عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ شتیر بن شکل رمضان میں بیس رکعات تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷٦۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ : أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

(۷۷٦۳) حضرت ابو الحسناء فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِهِمْ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

(۷۷٦۴) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيَقْرَأُ بِحَمْدِ الْمَلاَئِكَةِ فِي رَكْعَةٍ.

(۷۷٦۵) حضرت نافع بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکہ رمضان میں ہمیں بیس رکعات پڑھایا کرتے تھے۔ اور ایک رکعت میں وہ ''حمد الملائکہ'' پڑھتے تھے۔

(۷۷٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِالْمَدِينَةِ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۶۶) حضرت عبدالعزیز بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان میں مدینہ میں ہمیں بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷٦۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۷٦۷) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت حارث رمضان میں لوگوں کو بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے اور وہ رکوع سے پہلے دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

(۷۷٦۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَلَفٍ ، عَنْ رَبِيعٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ فِي رَمَضَانَ وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۷۷٦۸) حضرت ابوالبختری رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷٦۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِسَبْعٍ.

(۷۷٦۹) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن اسود ہمیں رمضان میں چالیس رکعات تراویح اور سات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ.

(۷۷۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو رمضان میں وتر کے ساتھ تیئس رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يُصَلُّونَ سِتَّةً وَثَلاَثِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُونَ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۷۱) حضرت داود بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز اور ابان بن عثمان کے زمانے میں چھتیس رکعات تراویح اور تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۷۲) حضرت سعید بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ لوگوں کو رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّي بِنَا عِشْرِينَ لَيْلَةً سِتَّ تَرْوِيحَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ الْعَشْرُ الأَخِرُ اعْتَكَفَ فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى بِنَا سَبْعَ تَرْوِيحَاتٍ.

(۷۷۷۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رمضان میں ہماری امامت کراتے تھے اور ہمیں بیس رات تک چھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترویحات پڑھاتے تھے۔ پھر آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھ جاتے تو ہمیں سات ترویحات پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ. (عبد بن حمید ۶۵۳)

(۷۷۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بیس تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۰) مَنْ كَانَ يَرَى الْقِيَامَ فِي رَمَضَانَ

تراویح کا ثبوت

(۷۷۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۷۵) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۷۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً هَلْ كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ : كَانَ خِيَارُ أَصْحَابِ عَلِيٍّ زَاذَانُ ، وَأَبُو الْبُخْتَرِيِّ وَغَيْرُهُمْ يَدْعُونَ أَهْلِيهِمْ وَيَؤُمُّونَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۷۶) حضرت ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ تراویح میں ان کی امامت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اجل شاگردوں میں سے حضرت زاذان، حضرت ابو البختری اور دوسرے حضرات رمضان میں اپنے متعلق لوگوں کو بلا کر مسجد میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنَ الشَّهْرِ ، فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ ، ثُمَّ قَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُمْتَ بِنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ ، فَقَالَ : إنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ.

قَالَ : ثُمَّ صَلَّى بِنَا حَتَّى بَقِيَ ثَلاَثٌ مِنَ الشَّهْرِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ ، قَالَ : فَقَامَ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلاَحُ ، قَالَ : قُلْتُ : وَمَا الْفَلاَحُ ؟ قَالَ : السَّحُورُ. (ابوداؤد ۱۳۷۰۔ احمد ۵/ ۱۶۳)

(۷۷۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان میں ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ آپ نے تیئس رمضان تک ہمیں تراویح کی نماز نہ پڑھائی، پھر جب رمضان کے سات دن باقی رہ گئے تو آپ نے ہمیں ایک تہائی رات تک نماز پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے تراویح نہ پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے ہمیں آدھی رات تک نماز پڑھائی۔ پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ہمیں باقی راتوں میں نماز پڑھا دیں تو اچھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص امام کے نماز پڑھتے رہنے تک اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ کھڑا رہا اس کے لئے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

آپ نے پھر ہمیں نماز پڑھائی اور جب مہینے کی تین راتیں باقی رہ گئیں تو آپ نے ہمیں تراویح کی نماز پڑھائی اور آپ نے اپنے اہل وعیال اور خواتین کو جمع فرمایا۔ اور اتنی دیر نماز پڑھائی کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ فلاح کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا سحری۔

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ الأَنْمَارِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُولُ :قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الأَوَّلِ ، وَقُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَقُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَابِعَةٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَفُوتُنَا الْفَلاَحُ وَكُنَّا نَعُدُّهُ السَّحُورَ. (احمد ۴/ ۲۷۲۔ ابن خزيمة ۲۲۰۴)

(۷۷۷۸) حضرت نعیم بن زیاد ابو طلحہ انماری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر کو حمص کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ رمضان کی تئیسویں رات کو رات کے پہلے تہائی حصے تک نماز پڑھتے رہے، پھر ہم آپ کے ساتھ پچیسویں رات کو آدھی رات تک نماز پڑھتے رہے اور ستائیسویں رات کو ہم اتنی دیر نماز پڑھتے رہے کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے، ہم سحری کو فلاح کہا کرتے تھے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :قَامَ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.

(۷۷۷۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے رمضان کی ایک رات میں کھجوروں کے پتوں سے بنے ایک کمرے میں ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول بہایا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جبروت، کبریائی اور عظمت والا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ. (ترمذی ۸۰۸۔ ابو داؤد ۱۳۶۶)

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي رَمَضَانَ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ يُصَلِّي فَائْتَمُّوا بِصَوْتِهِ ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ خَفَضَ صَوْتَهُ.

(۷۷۸۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رات رمضان میں اپنے ایک حجرے میں نماز ادا فرما رہے تھے، لوگوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کی آواز سن کر آپ کی اقتداء کرنا شروع کر دی۔ جب آپ کو لوگوں کی اقتداء کا علم ہوا تو آپ نے اپنی آواز کو آہستہ فرمالیا۔

(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ وَيَنْصَرِفُ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ.

(۷۷۸۲) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے، اور رات ہی میں واپس چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ قَامَ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۸۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رمضان میں تراویح کی نماز پڑھائی۔

(۷۷۸٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يَؤُمُّنَا فَيَقُومُ بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِئَةِ سَنَةٍ.

(۷۷۸۴) حضرت ولید بن علی کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ ہماری امامت کراتے تھے اور رمضان میں وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں ہمیں تراویح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۸٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِئ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قِطَعًا ، فَقَالَ : لَوْ جَمَعْنَا هَؤُلاَءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ خَيْرًا فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ.

(۷۷۸۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں لوگوں کو الگ الگ نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ اگر یہ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو اچھا ہو۔ پھر آپ نے انہیں حضرت ابی بن کعب کے پیچھے جمع کر دیا۔

(۷۷۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ.

(۷۷۸۶) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ نَضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ إيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (احمد ۱/ ۱۹۴۔ طیالسی ۲۲۴)

(۷۷۸۷) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے کو فرض فرمایا اور اس کے قیام کو سنت قرار دیا، جس نے ایمان اور اللہ سے ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو گئے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھائیں۔

(٦٨٢) في قيام رَمَضَانَ

رمضان کی تہجد کی فضیلت

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :دَعَانِي عُمَرُ لأَتَغَدَّى عِنْدَهُ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ :يَعْنِي السَّحُورَ فِي رَمَضَانَ فَسَمِعَ هَيْعَةَ النَّاسِ حِينَ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ :مَا هِيَ ؟ قَالَ :هَيْعَةُ النَّاسِ حَيْثُ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ :مَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ مِنْهُ.

(۷۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے سحری کی دعوت دی، اس دوران انہوں نے مسجد سے نکلتے ہوئے لوگوں کے شور کی آواز سنی تو فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ لوگ مسجد سے نکل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات کا جو حصہ باقی ہے وہ گذرے ہوئے حصے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ :قَالَ عُمَرُ :فِي السَّاعَةِ الَّتِي يَنَامُونَ فِيهَا أَعْجَبُ إلَيَّ مِنَ السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُونَ فِيهَا.

(۷۷۹۰) حضرت عبد الرحمن بن عبد القاری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت کے بارے میں فرمایا جس میں لوگ سو جاتے ہیں: وہ وقت جس میں لوگ سو جاتے ہیں مجھے اس وقت سے زیادہ پسند ہے جس میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ :مَا يَتْرُكُونَ مِنْهُ أَفْضَلُ مِمَّا يَقُومُونَ فِيهِ.

(۷۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کی راتوں کے قیام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس وقت میں وہ سو جاتے ہیں وہ اس وقت سے افضل ہے جس میں قیام کرتے ہیں۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ أَيَّ سَاعَةٍ أَقُومُ بِهِمْ؟ قَالَ :انْظُرْ أَرْفَقَ ذَلِكَ بِالْقَوْمِ.

(۷۷۹۲) حضرت ابو المعتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کس وقت میں تراویح پڑھنا زیادہ افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا جس وقت لوگوں کے لئے سہولت ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانُوا يَنَامُونَ نَوْمَةً قَبْلَ الْقِيَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف رمضان کی تراویح سے پہلے تھوڑی دیر سو جایا کرتے تھے۔

(۷۷۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الأَعْرَجِ ، عَنِ السَّائِبِ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّكُمْ تَدَعُونَ أَفْضَلَ اللَّيْلِ آخِرَهُ.

(۷۷۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم رات کے سب سے افضل حصے یعنی آخری حصے کو چھوڑ دیتے ہو۔

(۷۷۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : ذَهَبَ اللَّيْلُ ، فَقَالَ : عُمَرُ مَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ.

(۷۷۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ رات کا کافی حصہ گذر گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا جو گذر گیا ہے وہ باقی ماندہ حصے سے بہتر ہے۔

(٦٨٣) مَنْ كَانَ لاَ يَقُومُ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان میں لوگوں کے ساتھ تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۷۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقُومُ مَعَ النَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، قَالَ : وَكَانَ سَالِمٌ وَالْقَاسِمُ لاَ يَقُومَانَ مَعَ النَّاسِ.

(۷۷۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔ حضرت سالم اور حضرت قاسم بھی تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ أَقُومُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَقَالَ : تُنْصِتُ كَأَنَّكَ حِمَارٌ.

(۷۷۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں رمضان میں امام کے پیچھے تراویح پڑھتا ہوں یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم گدھے کی طرح منہ اٹھا کر کھڑے رہتے ہو۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَوْ لَمْ يَكُنْ مَعِي إِلاَّ سُورَةٌ أَوْ سُورَتَانِ لأَنْ أُرَدِّدَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُومَ خَلْفَ الإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ایک یا دو سورتیں آتی ہوں اور میں انہیں دہراتا رہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں کسی امام کے پیچھے تراویح پڑھوں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَؤُمُّهُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ ، وَلاَ يَؤُمُّهُمْ فِي صَلاَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَضَانَ وَعَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ.

(۷۷۹۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود لوگوں کو فرض نماز پڑھاتے تھے، لیکن تراویح کی امامت نہیں کراتے تھے۔

(۷۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلْقَمَةُ لاَ يَقُومَانَ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۰۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت علقمہ تراویح کی امامت نہیں کرایا کرتے تھے۔

(۷۸۰۱) حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُرِّيٍّ ، عَنْ نَصْرٍ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : حدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ فَقُلْت : يَا أَبَا سَعِيدٍ يَجِيءُ رَمَضَانُ ، أَوْ يَحْضُرُ رَمَضَانُ ، فَيَقُومُ النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ ، فَمَا تَرَى أَقُومُ مَعَ النَّاسِ أَوْ أُصَلِّي أَنَا لِنَفْسِي ؟ قَالَ : تَكُونُ أَنْتَ تَفُوهُ الْقُرْآنَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُفَاهَ عَلَيْك بِهِ.

(۷۸۰۱) حضرت عمر بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اے ابوسعید! رمضان میں لوگ تراویح پڑھتے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ پڑھوں یا اکیلے پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم خود قرآن پڑھو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ تمہیں کوئی اور قرآن پڑھ کر سنائے۔

(٦٨٤) مَنْ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ سَمِعْت تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ فَصَلَّى خَلْفِي.

(۷۸۰۲) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو تراویح پڑھایا کرتا تھا، اس دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر میری تکبیر کی آواز سنی، وہ عمرے سے واپس آ رہے تھے۔ وہ مسجد میں آئے اور انہوں نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(۷۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَعَهُمْ.

(۷۸۰۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس تراویح میں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، وہ نماز خود پڑھتے لیکن رکوع اور سجود ان کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(۷۸۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتَارُ الْقِيَامَ مَعَ النَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۸۰۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد تراویح میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کو ترجیح دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٨٥) فی القوم یُصَلُّونَ تَطَوُّعًا فِی نَاحِیَةٍ

جو حضرات نفل نماز مسجد کے ایک کونے میں پڑھا کرتے تھے

(٧٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الْمُتَهَجِّدُونَ يُصَلُّونَ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۸۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ درویش لوگ مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھا کرتے تھے، جبکہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا۔

(٧٨٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ خَلْفَ الْمَقَامِ بِمَنْ صَلَّى خَلْفَهُ وَالنَّاسُ بَعْدُ فِي سَائِرِ الْمَسْجِدِ مِنْ بَيْنِ طَائِفٍ بِالْبَيْتِ وَمُصَلٍّ.

(۷۸۰۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ پوری مسجد میں کوئی طواف کر رہا تھا اور کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔

(٧٨٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَكَّةَ فِي زَمَانِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي رَمَضَانَ وَالإِمَامُ يُصَلِّي بِقَوْمٍ عَلَى حِدَةٍ ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ فِي نَوَاحِي الْمَسْجِدِ.

(۷۸۰۷) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دیکھا کہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا اور لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٧٨٠٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ وَنَاسٌ مَعَهُ يُصَلُّونَ وُحْدَانًا فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلاَةِ ، وَرَأَيْتُ شَبَثًا يُصَلِّي فِي سُتْرَةٍ وَحْدَهُ.

(۷۸۰۸) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے شبث بن ربعی اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا، جبکہ باقی لوگ الگ الگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے حضرت شبث کو دیکھا کہ وہ ایک سترے کی طرف رخ کئے نماز پڑھ رہے تھے۔

(٧٨٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الإِمَامُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْمُتَهَجِّدُونَ يُصَلُّونَ فِي نَوَاحِي الْمَسْجِدِ لأَنْفُسِهِمْ.

(۷۸۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا اور درویش لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٦٨٦) فی الصلاة بَيْنَ التَّرَاوِيحِ

تراویح کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

(٧٨١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ وَالْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُومُ بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ يَقْرَأُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى يَنْهَضَ الإِمَام فَيَدْخُلُ مَعَهُ ، قَالَ شُعْبَةُ : كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَكْرَهْهُ الآخَرُ.
وَقَالَ هِشَامٌ :هُوَ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۷۸۱۰) حضرت یونس بن جبیر اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو دو تراویح کے بعد نماز کے لئے کھڑا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک پڑھ سکتا ہے جب تک امام کھڑا نہ ہو جائے، جب امام کھڑا ہو جائے تو اسے اس کے ساتھ شریک ہو جانا چاہئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں حضرات میں سے ایک نے اسے پسند فرمایا اور ایک نے ناپسند۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِهِمْ وَيُصَلِّي بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَيَقُولُ بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ :الصلاة.

(۷۸۱۱) حضرت ابو مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود لوگوں کو تراویح کی چالیس رکعات اور وتر پڑھایا کرتے تھے۔ وہ ہر دو ترویحات کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو ترویحات کے درمیان نماز ہے۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَدَّثَهُ يُقَالُ لَهُ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَّ بَحِيرَ بْنَ رَيْسَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ شَهِدَ ذَلِكَ، زَجَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا إذَا تَرَوَّحَ الإِمَامُ فِي رَمَضَانَ فَجَعَلَ يَزْجُرُهُمْ وَهُمْ لا يُبَالُونَ ، وَلاَ يَنْتَهُونَ فَضَرَبَهُمْ فَرَأَيْتُهُ يَضْرِبُهُمْ عَلَى ذَلِكَ.

(۷۸۱۲) حضرت بحیر بن ریسان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت کو دیکھا کہ انہوں نے لوگوں کو امام کے ترویحہ کے دوران نماز پڑھتے دیکھا تو انہیں ڈانٹا۔ انہوں نے ان کے ڈانٹنے کی کوئی پرواہ نہ کی اور اس عمل سے باز بھی نہ آئے، پھر حضرت عبادہ نے ان لوگوں کو مارا۔ اور میں نے خود انہیں اس عمل پر لوگوں کو مارتے دیکھا ہے۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ أَبُو تُمَيْلَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بن أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ الصَّلاَةَ.

(۷۸۱۳) حضرت سعید بن جبیر اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یوں کہا جائے: ہر دو ترویحات کے بعد نماز ہے۔

(٦٨٧) التعقيب في رَمَضَانَ

رمضان میں تعقیب ❶ کا بیان

(۷۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ والحسن :أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ التَّعْقِيبَ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۱۴) حضرت قتادہ اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔

❶ رمضان میں تعقیب کا مطلب یہ ہے کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا يَرْجِعُونَ إِلَى خَيْرٍ يَرْجُونَهُ وَيَبْرَؤُونَ مِنْ شَرٍّ يَخَافُونَهُ.

(۷۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔ کیونکہ وہ اس خیر کی طرف لوٹتے ہیں جس کی امید رکھتے ہیں اور اس برائی سے بچتے ہیں جس کا انہیں ڈر ہے۔

(۷۸۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْقِيبَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَقَالَ الْحَسَنُ لاَ تُمِلُّوا النَّاسَ.

(۷۸۱۶) حضرت حسن نے رمضان میں تعقیب کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ لوگوں کو تنگی میں نہ ڈالو۔

(٦٨٨) فِي كَمْ يُسَلِّمُ الإِمَامُ

امام کتنے سلاموں کے ساتھ تراویح پڑھائے گا؟

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ ، وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ.

(۷۸۱۷) حضرت ابوعمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تراویح پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے، پھر اٹھتے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے۔

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي الْقِيَامِ وَكَانَ لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۱۸) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب تراویح میں لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے اور چار رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٦٨٩) مَنْ كَانَ يَقُومُ لَيْلَةَ الْفِطْرِ

جو حضرات عید کی رات میں بھی تراویح پڑھا کرتے تھے

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَقُومُ بِنَا لَيْلَةَ الْفِطْرِ.

(۷۸۱۹) حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن اسود ہمیں عید کی رات کو بھی نماز پڑھاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۹۰) فی الرجل یَقُومُ بِالنَّاسِ فِی رَمَضَانَ فَیُعْطَی

تراویح کے بدلے ملنے والی اجرت یا ہدیہ کا بیان

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو إِيَاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ ، قَالَ : كُنْتُ نَازِلاً عَلَى عَمْرِو بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ ، فَلَمَّا حَضَرَ رَمَضَانُ جَائَهُ رَجُلٌ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ مِنْ قِبَلِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : إِنَّ الأَمِيرَ يُقْرِئُكَ السَّلاَمَ وَيَقُولُ : إِنَّا لَمْ نَدَعْ قَارِئًا شَرِيفًا إِلاَّ قَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوفٌ فَاسْتَعِنْ بِهَذَيْنِ عَلَى نَفَقَةِ شَهْرِكَ هَذَا ، فَقَالَ عَمْرٌو : اقْرَأْ عَلَى الأَمِيرِ السَّلاَمَ وَقُلْ وَاللَّهِ مَا قَرَأْنَا الْقُرْآنَ نُرِيدُ بِهِ الدُّنْيَا وَرَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۷۸۲۰) حضرت ابوایاس معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں عمرو بن نعمان بن مقرن کے یہاں مہمان تھا، جب رمضان کا مہینہ آیا تو ایک آدمی ان کے پاس مصعب بن زبیر کی طرف سے دو ہزار درہم لے کر آیا اور اس نے کہا کہ امیر آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر قابلِ احترام قاری کو اپنی طرف سے یہ ہدیہ دیا ہے، آپ اس مہینے میں اپنی ضروریات ان پیسوں سے پوری کیجئے۔ حضرت عمرو نے اس سے فرمایا کہ اپنے امیر کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان سے یہ بھی کہنا کہ بخدا! ہم نے قرآن کو دنیا حاصل کرنے کے لئے نہیں پڑھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ رقم اسے واپس کردی۔

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ : أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ بَعَثَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ بِحُلَّةٍ وَبِخَمْسِمِئَةِ دِرْهَمٍ فَرَدَّهَا وَقَالَ : إِنَّا لاَ نَأْخُذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرًا.

(۷۸۲۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن معقل نے لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھائی، عیدالفطر کے دن عبید اللہ بن زیاد نے ان کی طرف ایک جوڑا اور پانچ سو درہم بھیجے۔ انہوں نے یہ چیزیں واپس کردیں اور فرمایا کہ ہم قرآن پر اجرت نہیں لیتے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : لاَ يُؤْخَذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرٌ.

(۷۸۲۲) حضرت قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھنے پر اجرت نہیں لی جائے گی۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ رَجُلٍ : أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَامَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ بِبُرْنُسٍ فَقَبِلَهُ.

(۷۸۲۳) حضرت جریر ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے لوگوں کو تراویح پڑھائی تو حجاج بن یوسف نے انہیں ایک ٹوپی یا کپڑے بھجوائے جو انہوں نے قبول کرلی۔

(۷۸۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَأْكُلُ بِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ.

(۷۸۲۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھ کر کھائے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر صرف ہڈی ہوگی، گوشت نہیں ہوگا۔

(۷۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِبْلٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ ، وَلاَ تَأْكُلُوا بِهِ ، وَلاَ تَسْتَكْثِرُوا بِهِ ، وَلاَ تَجْفُوا عَنْهُ ، وَلاَ تَغْلُوا فِيهِ. (احمد ۳/ ۴۴۴۔ ابویعلی ۱۵۱۵)

(۷۸۲۵) حضرت عبداللہ بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو روزی کا ذریعہ نہ بناؤ، قرآن مجید سے تعلق کو کبھی زیادہ نہ سمجھو، قرآن مجید کی لفظی اور معنوی حدود سے تجاوز نہ کرو اور قرآن مجید سے روگردانی نہ کرو۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحَطِيمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ عُمَرُ :اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ.

(۷۸۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھو اور اللہ سے قرآن کے ذریعہ سوال کرو، کیونکہ ایک ایسی قوم آنے والی ہے جو لوگوں سے قرآن کے واسطے سے مانگا کریں گے۔

(۶۹۱) الصلاة فی الطَّرِيقِ

راستے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۷۸۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ :أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۷۸۲۷) حضرت سوید بن غفلہ راستے میں نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَعْرُورٍ قَالَ :رَأَى عُمَرُ قَوْمًا يُصَلُّونَ عَلَى الطَّرِيقِ ، فَقَالَ :صَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۸۲۸) حضرت سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھو۔

(۷۸۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُصَلُّوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ ، وَلاَ تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ.

(احمد ۳/ ۳۸۲۔ عبدالرزاق ۹۲۴۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھلے راستوں میں نہ تو نماز پڑھو اور نہ ہی پڑاؤ ڈالو، کیونکہ یہ سانپوں اور درندوں کا ٹھکانہ ہوتے ہیں۔

(۶۹۲) من رخص فِي ذَلِكَ وَفَعَلَهُ

جن حضرات نے راستوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ فِي سِكَكِ الأَهْوَازِ ، وَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي مَمَرِّ خَدَمِهِ.

(۷۸۳۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہواز کی گلیوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے خادموں کی گذرگاہ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۶۹۳) مَنْ قَالَ الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ زمین ساری کی ساری مسجد ہے

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :جُعِلَتْ لَنَا الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا.

(۷۸۳۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ فَلْيُصَلِّ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ. (بخاری ۳۳۵۔ مسلم ۲)

(۷۸۳۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔ میرے امت کے کسی فرد کو جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لے۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَمِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (بخاری ۲۱۵۲۔ احمد ۱/ ۳۰۱)

(۷۸۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۳٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (احمد ۴/ ۴۱۶)

(۷۸۳۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ. (بخاری ۳۳۶۶۔ مسلم ۳۷۰۔ احمد ۵/ ۱۶۰)

(۷۸۳۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو، وہ جگہ ہی تمہارے لئے مسجد ہے۔

(۷۸۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَر بْن ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا. (طیالسی ۴۷۲۔ احمد ۵/ ۱۶۱)

(۷۸۳۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي دَارِ الْبَرِيدِ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى بِنَا عَلَى رَوْثٍ وَتِبْنٍ ، فَقُلْنَا تُصَلِّي بِنَا هُنَا وَالْبَرِّيَّةُ إِلَى جَنْبِكَ ؟ فَقَالَ : الْبَرِّيَّةُ وَهَا هُنَا سَوَاءٌ.

(۷۸۳۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دار البرید میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو انہوں نے لید اور بھوسے پر ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا کہ آپ نے ہمیں یہاں نماز پڑھادی حالانکہ گاؤں آپ کے قریب ہے؟ انہوں نے فرمایا گاؤں اور یہاں نماز پڑھنا ایک جیسا ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا كَنَسَ مَكَانًا ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

(۷۸۳۸) حضرت عکرمہ بن عمار فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک جگہ جھاڑو پھیری اور وہاں نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (ابوداؤد ۴۹۰)

(۷۸۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٩٤) فی القراءة فِي رَمَضَانَ هَلْ يَقْرَأُ أَحَدُهُمْ مِنْ حَيْثُ يَبْلُغُ

تراویح میں قرآن پڑھنے میں مختلف قاریوں کی اپنی ترتیب کا لحاظ

(٧٨٤٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَقْرَؤُونَ مُتَوَاتِرِينَ فِي رَمَضَانَ كُلُّ قَارِئٍ فِي أَثَرِ صَاحِبِهِ حَتَّى وَلِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ : لِيَقْرَأْ كُلُّ قَارِئٍ مِنْ حَيْثُ أَحَبَّ.

(۷۸۴۰) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ تراویح کے اندر تلاوت کرنے والے قاریوں کا معمول یہ تھا کہ وہ قرآن مجید کو تسلسل سے پڑھا کرتے تھے، ہر بعد میں آنے والے قاری پہلے قاری کے مقام سے آگے پڑھتا تھا۔ پھر جب حضرت عمر بن عبد العزیز کا دور آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر قاری جہاں سے مرضی چاہے پڑھ سکتا ہے۔

(٦٩٥) مَنْ كَانَ يُطِيلُ فِي الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ

جو حضرات نماز کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے

(٧٨٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ : أَنَّ أُنَاسًا شَكَوْا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ وَشَكَوْهُ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَذَكَرَ الَّذِي شَكَوْهُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّهُمْ شَكَوْهُ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ سَعْدٌ : إِنِّي لَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِنِّي لَأَرْكُدُ بِهِمْ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ بِهِمْ فِي الْأُخْرَيَيْنِ ، قَالَ : ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

(بخاری ۷۷۰۔ مسلم ۱۵۹)

(۷۸۴۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی اور ان کے طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط لکھ کر بلوایا جب وہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں لوگوں کی شکایت اور طریقہ نماز پر اعتراض سے آگاہ کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندازِ نماز کے مطابق نماز پڑھاتا ہوں، میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر رکھتا ہوں۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا۔

(٧٨٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْهُجَيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.

(۷۸۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۷۸٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطِيلُ الأُولَى ، وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الأُولَى وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ.

(۷۸۴۳) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعات بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۸٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ : أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ وَيُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ.

(۷۸۴۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زوالِ شمس کے وقت نماز پڑھتے تھے اور پہلی رکعت کو لمبا کرتے تھے۔

(۷۸٤٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ ، فَكَانَ يُطِيلُ الأُولَيَيْنِ أَطْوَلَ مِنَ الأُخْرَيَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ.

(۷۸۴۵) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں کو دوسری رکعتوں سے لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ ، فَكَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۷۸۴۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بھی یونہی کیا کرتے تھے اور حضرت عمر بن عبد العزیز بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيُطِيلُ فِي الأُولَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۴۷) حضرت ضحاک بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر، اور عصر کی نماز کو بھی مختصر کیا۔

(۷۸٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ :أَنَّهُ كَانَ يُطَوِّلُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

(۷۸۴۸) حضرت مکحول پہلی رکعت کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ.

(۷۸۴۹) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے اور ان میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٦) مَنْ كَانَ إذَا صَلَّى جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ

جو حضرات نماز پڑھ کر مصلیٰ پر بیٹھا کرتے تھے

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (مسلم ۴۶۴۔ ابوداؤد ۱۲۸۸)

(۷۸۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھانے کے بعد طلوع شمس تک اپنی جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : كَانَ طَلْحَةُ يَثْبُتُ فِي مُصَلاَّهُ حَيْثُ صَلَّى فَلاَ يَبْرَحُ حَتَّى تَحْضُرَ السُّبْحَةُ فَيُسَبِّحُ.

(۷۸۵۱) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے اور اس وقت تک وہیں بیٹھے رہتے جب تک نفل نماز کا پڑھنا جائز نہ ہو جاتا پھر وہ نفل نماز پڑھتے۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي مُصَلاَّهُ ، وَقَالَ :مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي الصُّبْحَ ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مُصَلاَّهُ إلاَّ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ.

(۷۸۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کے ایک آدمی حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھے تھے۔ حضرت حسن نے ان سے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے تو یہ عمل اس کے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْتُمُ الْغَدَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَنَامُوا فَإِنَّ النَّائِمَ سَالِمٌ.

(۷۸۵۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم صبح کی نماز پڑھو تو طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرو، اگر ایسا نہ کرنا ہو تو سو جاؤ کیونکہ سونے والا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(٦٩٧) مَنْ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا

(۷۸۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ رَجُلاً ، فَقَالَ :كَأَنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ ؟ قَالَ :أَجَلْ ، قَالَ :أَلاَ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ أَنْ تَنْتَفِعَ بِهِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ ، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا وَإِلاَّ قِيلَ لِلْمَلاَئِكَةِ أَكْمِلُوا صَلاَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ، قَالَ الْحَسَنُ :وَسَائِرُ الأَعْمَالِ عَلَى ذَلِكَ.

(بخاری ۱۵۹۳۔ ابویعلی ۶۱۹۷)

(۷۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو ملے اور اس سے فرمایا کہ تم اس شہر کے نہیں لگتے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی حدیث نہ سناؤں جو تمہیں فائدہ دے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا، اگر وہ مکمل نکل آئی تو ٹھیک وگرنہ فرشتوں سے کہا جائے گا اس کی نماز کی کمی کو نفلوں سے پورا کر دیا جائے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کے باقی اعمال کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوگا۔

(۷۸۵٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ ، قَالَ :إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ ، فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلاَّ قِيلَ :انْظُرُوا لَهُ تَطَوُّعٌ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ فَأَكْمِلُوا الْمَكْتُوبَةَ مِنَ التَّطَوُّعِ. (احمد ۱۰۳۔ دارمی ۱۳۵۵)

(۷۸۵۵) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز پوری نکل آئی تو ٹھیک ورنہ فرشتوں سے کہا جائے گا کہ اس کے نفلوں کو دیکھو، اگر نفل ہیں تو اس کے فرضوں کی کمی کو نفلوں سے پورا کر دو۔

(۷۸٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يُسْئَلُ عَنْ صَلاَتِهِ ، فَإِنْ تُقُبِّلَتْ مِنْهُ تُقُبِّلَ مِنْهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ رُدَّ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ.

(۷۸۵۶) حضرت تمیم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز قبول ہوگئی تو باقی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعمال بھی قبول ہو جائیں گے اور اگر نماز میں کمی نکل آئی تو باقی اعمال بھی مردود ہو جائیں گے۔

(٦٩٨) مَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى

جو حضرات چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے

(٧٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : أَتُصَلِّي الضُّحَى ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : صَلاَّهَا عُمَرُ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : صَلاَّهَا أَبُو بَكْرٍ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ صَلاَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لاَ أَخَالُ. (بخاری ۱۱۷۵۔ احمد ۲/ ۲۳)

(۷۸۵۷) حضرت مورق عجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس نماز کو ادا نہیں فرمایا۔

(٧٨٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَا صَلَّيْتُ الضُّحَى مُذْ أَسْلَمْتُ إِلاَّ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۷۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے سوائے خانہ کعبہ کے طواف کے بعد کبھی چاشت کی نماز نہیں پڑھی۔

(٧٨٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى وَهُوَ مُسْتَنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : بِدْعَةٌ وَنِعْمَتِ الْبِدْعَةُ.

(بخاری ۱۷۷۵۔ مسلم ۲۲۰)

(۷۸۵۹) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کی حقیقت دریافت کی، اس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ مبارک سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے اور بڑی اچھی بدعت ہے۔

(٧٨٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : لَمْ يُخْبِرْنِي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۶۰) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جن حضرات نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے ان میں سے مجھے کسی نے نہیں بتایا کہ انہوں نے چاشت کی نماز ادا کی ہو۔

(٧٨٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَثْبُتُ النَّاسُ فِي الْقِرَائَةِ بَعْدَ قِيَامِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، ثُمَّ نَقُومُ فَنُصَلِّي الضُّحَى ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : عِبَادَ اللهِ لِمَ تُحَمِّلُوا عِبَادَ اللهِ مَا لَمْ يُحَمِّلْهُمُ اللَّهُ إِنْ كُنتُمْ لاَ بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي بُيُوتِكُمْ.

(۷۸۶۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں قرآن پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی مجلس سے اٹھ جانے کے بعد بھی ان کی قرآن کیا کرتے تھے۔ پھر اٹھ کر ہم چاشت کی نماز ادا کرتے۔ جب اس بات کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندو! تم اللہ کے بندوں کو ان باتوں کا ذمہ دار کیوں بناتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے ان پر لازم نہیں کیں۔ اگر تم نے یہ نماز پڑھنی بھی ہے تو اپنے کمروں میں اسے ادا کرو۔

(۷۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبِي وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى فَقَالَ :وَلِلضُّحَى صَلاَةٌ؟.

(۷۸۶۲) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا چاشت کی بھی کوئی نماز ہوتی ہے؟

(۷۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى ، قَالَتْ :وَكَانَ يَتْرُكُ أَشْيَاءَ كَرَاهَةَ أَنْ يُسْتَنَّ بِهِ فِيهَا. (احمد ۱۷۰)

(۷۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے اور آپ بہت سے اعمال کو صرف اس لئے چھوڑ دیتے تھے کہ کہیں انہیں دین کا ضروری حصہ نہ بنالیا جائے۔

(۷۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا. (بخاری ۱۱۷۷۔ ابو داؤد ۱۲۸۷)

(۷۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے جبکہ میں چاشت کی نماز پڑھتی ہوں۔

(۷۸٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ، قَالَ:كَانَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۶۵) حضرت علقمہ چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۸٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى ؟ فَقَالَ :بِدْعَةٌ.

(۷۸۶۶) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(۷۸٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبَّاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِنِّي لأَدَعُ صَلاَةَ الضُّحَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنِّي أَشْتَهِيهَا.

(۷۸۶۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں چاشت کی نماز چھوڑ دیتا ہوں حالانکہ مجھے یہ نماز بہت پسند ہے۔

(۶۹۹) مَنْ كَانَ يصلّيها

جو حضرات چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ أَبُو الْخَطَّابِ ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (احمد ۴۹۷)

(۷۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے چاشت کی نماز پڑھی اس کے سارے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى ، فَقَالَ : صَلَاةُ الأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ مِنَ الضُّحَى. (مسلم ۱۴۴۔ احمد ۴/ ۳۶۷)

(۷۸۶۹) حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اہل قبا کے پاس تشریف لائے تو وہ چاشت کے وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ چاشت کے وقت جب اونٹنی کا بچہ ریت پر بیٹھ جاتا ہے تو اس وقت اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے) نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَائِشَةَ : أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى ؟ قَالَتْ : لَا ، إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ.

(مسلم ۷۶۔ احمد ۶/ ۱۷۱)

(۷۸۷۰) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اگر سفر سے واپس تشریف لاتے تو پھر اس نماز کو ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَال : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا مَرَّةً. (احمد ۲/ ۴۴۶۔ نسائی ۴۷۷)

(۷۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف ایک مرتبہ چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُصَلِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الضُّحَى صَلاَةً طَوِيلَةً.

(۷۸۷۲) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چاشت کی نماز کو بہت لمبا کر کے پڑھتی تھیں۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ الطَّائِيُّ نَصْرُ بْنُ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي : عَلَيْكَ بِسَجْدَتَي الضُّحَى هُمَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ نَاقَتَيْنِ دَهْمَاوَيْنِ مِنْ نَتَاجِ بَنِي بُحتُر.

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت کے سجدوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، یہ تمہارے لئے کالے رنگ کی دو بختری کے حمل سے بہتر ہے۔

(۷۸۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي الرَّبَابِ : أَنَّ أَبَا ذَرٍّ صَلَّى الضُّحَى فَأَطَالَ.

(۷۸۷۴) حضرت ابو رباب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز ادا کی اور اسے لمبا فرمایا۔

(۷۸۷٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنْ صَلاَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ الضُّحَى ؟ قَالَ : كَانَ يُصَلِّيهَا الْيَوْمَ وَيَدَعُهَا الْعَشْرَ.

(۷۸۷۵) حضرت عکرمہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ایک دن پڑھتے تھے اور دس دن چھوڑتے تھے۔

(۷۸۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۷۶) حضرت سعید بن مسیب چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الضُّحَى وَيَدَعُونَ.

(۷۸۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے اور دعا مانگتے تھے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ أَوْغَيْرِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُدِيمُوا صَلاَةَ الضُّحَى مِثْلَ الْمَكْتُوبَةِ.

(۷۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ چاشت کی نماز کو فرض نمازوں کی طرح پابندی سے پڑھا جائے۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تُغْلِقُ عَلَيْهَا بَابَهَا ، ثُمَّ تُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۷۹) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دروازہ بند کر کے چاشت کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الضُّحَى ، فَقَالَ :إِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللهِ ، وَلَا يَغُوصُ عَلَيهَا إلا غَوَّاصٌ ، ثُمَّ قَرَأَ :(فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ) .

(۷۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا ذکر تو قرآن مجید میں بھی ہے۔لیکن اس تک وہی پہنچ سکتا ہے جو غور وفکر کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) ان گھروں میں جن کی تعظیم کرنے اور ان میں اس کا نام یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان میں صبح شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمِ الأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:أَنَّهُ صَلَّى الضُّحَى فِي الْكَعْبَةِ.

(۷۸۸۱) حضرت سالم افطس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں چاشت کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الضَّحَّاكَ يُصَلِّي الضُّحَى ، وَرَأَيْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِهِ الضُّحَى.

(۷۸۸۲) حضرت مطہر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔اور میں نے حضرت ابومجلز کو ان کے گھر میں چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ ، قَالَ :أَتْبَعَنِي أَبِي عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لأَتَعَلَّمَ مِنْهُ فَمَا رَأَيْتُهُ يُصَلِّي السُّبْحَةَ ، وَكَانَ إِذَا رَآهُمْ يُصَلُّونَهَا قَالَ :مِنْ أَحْسَنِ مَا أَحْدَثُوا سُبْحَتُهُمْ هَذِهِ.

(۷۸۸۳) حضرت سعید بن عمرو قرشی کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چھوڑ دیا تا کہ میں ان سے علم حاصل کروں۔ میں نے انہیں کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ اگر لوگ چاشت کی نماز پڑھتے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ نفل نماز کتنی اچھی نئی بات محسوس ہوتی ہے۔

(۷۸۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُصَلِّيَ الضُّحَى فَإِنَّهَا صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں چاشت کی نماز پڑھوں کیونکہ یہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۰۰) أي ساعة تُصلّى الضُّحى

چاشت کی نماز کس وقت ادا کی جائے گی؟

(۷۸۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَمِّهِ سَلَمَةَ بْنِ سِمَاكٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ :أَضْحُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَ اللهِ بِصَلاَةِ الضُّحَى.

(۷۸۸۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے بندو! چاشت کی نماز کو چاشت کے وقت ادا کرو۔

(۷۸۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ الأَزْدِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :هَلاَّ تَرَكُوهَا حَتَّى إذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدُ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ، صَلَّوْهَا فَذَلِكَ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو اس وقت کے لئے کیوں نہیں چھوڑا جب سورج ایک یا دو نیزے بلند ہو جائے۔ کیونکہ یہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لِي : سَقَطَ الْفَيْءُ ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ قَامَ فَسَبَّحَ.

(۷۸۸۷) حضرت شعبہ مولی ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مجھ سے پوچھتے کہ کیا سایہ گر گیا؟ میں کہتا ہاں تو وہ اٹھ کر چاشت کی نماز ادا کرتے۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَلَمَةَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ ، قَالَ :وَكَانَ عُرْوَةُ يَجِيءُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَجْلِسُ.

(۷۸۸۸) حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سلمہ اس وقت تک چاشت کی نماز نہیں پڑھتے تھے جب تک سورج مائل نہ ہو جائے اور حضرت عروہ آتے اور نماز پڑھ کر بیٹھتے تھے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ دِثَارٍ الْقَطَّانِ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ نَافِذٍ :أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :مَا لَهُمْ نَحَرُوهَا نَحَرَهُمُ اللَّهُ فَهَلاَّ تَرَكُوهَا حَتَّى إذَا كَانَتْ بِالْجَبِينِ صَلَّوْا فَتِلْكَ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۹) حضرت نعمان بن نافذ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو جلدی پڑھ لیا اللہ تعالیٰ انہیں خیر بھی جلدی عطا فرمائے، اگر یہ سورج کے بلند ہونے کے بعد اسے ادا کرتے تو اچھا ہوتا کیونکہ اس وقت کی نماز اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۰۱) کم تصلی من رکعۃ

چاشت میں کتنی رکعات پڑھی جائیں گی؟

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِيءٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِيءٍ ، قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَوَضَعْتُ لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ صَلاَةَ الضُّحَى لَمْ يُصَلِّهِنَّ قَبْلَ يَوْمِهِ ، وَلاَ بَعْدَهُ. (طبرانی ۱۰۰۳۔ احمد ۶/ ۳۴۲)

(۷۸۹۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے، میں نے آپ کے لئے پانی رکھا، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :لَمْ يُخْبِرْنَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلاَّ أُمُّ هَانِيءٍ فَإِنَّهَا قَالَتْ :دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُخَفِّفُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، لَمْ أَرَهُ صَلاَّهُنَّ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ وَلاَ بَعْدَهُ. (بخاری ۱۱۰۳۔ ابوداؤد ۱۲۸۵)

(۷۸۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ ہمیں کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، وہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں، ان رکعات میں آپ نے رکوع وسجود کو مختصر فرمایا۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ مُتَوَافِرُونَ ، أَوْ مُتَوَافُونَ فَلَمْ يُخْبِرْنِي أَحَدٌ أَنَّهُ صَلَّى الضُّحَى إِلاَّ أُمُّ هَانِيءٍ ، فَإِنَّهَا أَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلاَّهَا ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کی زیارت کی ہے جو دین کے معاملات کا پورا پورا علم رکھتے تھے۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی نے مجھے چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، انہوں نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا کی ہیں۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيءٍ ابْنَةِ أَبِي طَالِبٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِيءٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(ترمذی ۱۵۷۹۔ احمد ۶/ ۳۴۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۹۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائی ہیں۔

(۷۸۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنِ ابن رُمَيْثَةَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي مِنَ الضُّحَى فَصَلَّتْ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۴) حضرت ابن رمیثہ کی دادی فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں، انہوں نے آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ ، قَالَ :جَلَسْتُ وَرَاءَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُسَبِّحُ الضُّحَى فَرَكَعَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ أَعُدُّهُنَّ لاَ يَقْعُدُ فِيهِنَّ حَتَّى قَعَدَ فِي آخِرِهِنَّ ، فَتَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَانْطَلَقَ.

(۷۸۹۵) حضرت سعید بن مرجانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے گنا انہوں نے آٹھ رکعات ادا کیں۔ وہ صرف آخری رکعت میں بیٹھے اور اس میں انہوں نے تشہد پڑھ کر سلام پھیرا اور نماز کو مکمل کیا۔

(۷۸۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ تَمِيمَةَ ابنَة دُهَيْمٍ:أَنَّهَا رَأَتْ عَائِشَةَ صَلَّتْ مِنَ الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۶) حضرت تمیمہ بنت دہیم کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی چھ رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ ، قَالَتْ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بَيْتًا كَانَتْ تَخْلُو فِيهِ ، فَرَأَيْتُهَا صَلَّتْ مِنَ الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۷) حضرت رمیثہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں حاضر ہوئی جس میں وہ اکیلی تھی۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ :أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الضُّحَى ، ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَهِيَ قَاعِدَةٌ ، فَقِيلَ لَهَا :إِنَّ عَائِشَةَ تُصَلِّي أَرْبَعًا ، فَقَالَتْ :إِنَّ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ.

(۷۸۹۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیٹھ کر چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیا کرتی تھیں۔ ان سے کسی نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو چار رکعات پڑھتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا تو ایک جوان عورت ہے۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَضَرَ الْمِصْرَ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا.

(۷۸۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب شہر آتے تو چاشت کی چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُذَيْفَةَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَرَّةِ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَصَلَّى الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ طَوَّلَ فِيهِنَّ.

(۷۹۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بنو معاویہ کے علاقے میں آیا۔ آپ نے وہاں چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں اور انہیں لمبا کر کے پڑھا۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

(۷۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

(۷۰۲) ما يقرأ به في صلاة الضّحى

چاشت کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ فِي سُبْحَةِ الضُّحَى بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۷۹۰۲) حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ جس نے چاشت کی نماز میں دس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھی اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

(۷۰۳) في مسح الحصى وَتَسْوِيَتُهُ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے اور انہیں برابر کرنے کا بیان

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قِيلَ لِسُفْيَانَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلاَ يَمْسَحِ الْحَصَى.

(ابو داؤد ۹۴۲۔ احمد ۵/ ۱۵۰)

(۷۹۰۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو کنکریوں کو نہ چھیڑے۔

(۷۹۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ مَسْحَ الْحَصَى.

(۷۹۰۴) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۹۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الحَكَمِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَا أُحِبُّ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِي حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّي مَسَحْتُ مَكَانَ جَبِينِي مِنَ الْحَصَى ، إِلَّا أَنْ يَغْلِبَنِي فَأَمْسَحَ مَسْحَةً.

(۷۹۰۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس بات کے بدلے سرخ اونٹ پسند نہیں کہ میں نماز میں اپنی پیشانی کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹاؤں، البتہ اگر زیادہ تکلیف ہو تو ایک مرتبہ ہٹا دوں گا۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ :أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ عُمَرَ فَمَسَحَ الْحَصَى فَأَمْسَكَ بِيَدِهِ.

(۷۹۰۶) حضرت عبد الرحمن بن زید بن خطاب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، انہوں نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۷۹۰۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ :إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَمْسَحِ الْحَصَى فَإِنَّ كُلَّ حَصَاةٍ تُحِبُّ أَنْ يُسْجَدَ عَلَيْهَا.

(۷۹۰۷) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو کنکریوں کو ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ ہر کنکری یہ چاہتی ہے کہ اس پر سجدہ کیا جائے۔

(۷۰٤) من رخص في ذلك

جن حضرات نے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت دی ہے

(۷۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ حَتَّى سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ :مَرَّةً وَاحِدَةً وَإِلَّا فَدَعْ. (عبدالرزاق ۲۴۰۶۔ طیالسی ۴۷۰)

(۷۹۰۸) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی چیزوں کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے آپ سے پوچھا کہ نماز میں کنکریوں کو ہٹا سکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

(۷۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ هِلَالٌ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ :وَاحِدَةً ، أَوْ دَعْ. (احمد ۳۸۵)

(۷۹۰۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے کنکریوں کو درست کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ ، قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْحُ الْحَصَى فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً.

(بخاری ۱۲۰۷۔ ابو داؤد ۹۴۳)

(۷۹۱۰) حضرت معیقیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ کنکریوں کو چھیڑنے کے بارے میں فرمایا کہ اگر تم نے انہیں درست کرنا بھی ہو تو ایک مرتبہ کرلو۔

(۷۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: وَاحِدَةٌ وَلأَنْ تُمْسِكَ عَنْهَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِئَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ. (احمد ۳/ ۳۰۰۔ احمد ۳۲۸)

(۷۹۱۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں چھیڑنے کی اجازت ہے اور اگر ایسا نہ کرو تو یہ تمہارے لئے سو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ جن میں سے ہر ایک کالے رنگ کی ہو۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ ، قَالَ: مَرَّ بِي أَبُو ذَرٍّ وَأَنَا أُصَلِّي قَالَ: إِنَّ الأَرْضَ لاَ تُمْسَحُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۷۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے، انہوں نے فرمایا کہ زمین پر صرف ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا جائے گا۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُرَخِّصُ فِي مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَى.

(۷۹۱۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کنکریوں کو ہٹانے کے لئے صرف ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دیتے تھے۔

(۷۹۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُسَوِّي الْحَصَى بِيَدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي خَبَطَهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۴) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ سے کنکریوں کو برابر کر رہے تھے، پھر آپ نے انہیں اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

(۷۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَبَطَ الْحَصَى بِيَدِهِ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کنکریوں کو اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ أن تُسَوَّى الْحَصَى فِي الصَّلاَةِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، قَالَ :وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۷۹۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ایک مرتبہ درست کرنے کی اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر ایک مرتبہ بھی انہیں نہ چھیڑے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ مِمَّا يُسَوِّي الْحَصَى بِرِجْلِهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں کھڑے ہوکر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِئُ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْسَحُ الْحَصَى مَسْحًا خَفِيفًا فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۱۸) حضرت مولیٰ ابن عیاش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں کنکریوں کو ہلکا سا ہاتھ پھیر کر برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُسَوِّي الْحَصَى بِرِجْلِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۱۹) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں کھڑے ہوکر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قَالَ حُذَيْفَةُ :هَكَذَا وَاحِدَةً ، أَوْ دَعْ ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ الأَرْضَ. قَالَ أَبُو أُسَامَةَ :يَعْنِي تَسْوِيَةَ الْحَصَى ، أَوْ شَيْءٌ فِي مَوْضِعِ سُجُودِهِ.

(۷۹۲۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکریوں کو ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر پھیر کر سجدے کے لئے برابر کر سکتے ہو اور اگر ایک مرتبہ بھی نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ :كَانَ يُرَخَّصُ فِي مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَى.

(۷۹۲۱) حضرت ابوصالح ایک مرتبہ کنکریوں کو ہاتھ پھیر کر برابر کرنے کی رخصت دیا کرتے تھے۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِتَسْوِيَةِ الْحَصَى مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۷۹۲۲) حضرت ابراہیم کنکریوں کو ایک مرتبہ برابر کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ الأَغَرِّ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُوضَعُ الْحَصَى مَوْضِعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُجُودِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۲۳) حضرت اغر بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں سجدے کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹایا۔

(۷۰۵) من كره إِخْرَاجَ الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کنکریوں کو مسجد سے نکالا جائے

(۷۹۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُد ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَخَلَعْتُ خُفَّيَّ فَسَمِعَ وَقْعَ حَصَاةٍ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : رُدَّهَا وَإِلاَّ خَاصَمَتْك يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۷۹۲۴) حضرت نفیع ابی داود کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مسجد سے نکلا، میں نے اپنے موزے اتارے تو انہوں نے کنکری باہر گرنے کی آواز سنی، اس پر انہوں نے فرمایا کہ اس کنکری کو واپس رکھ دو ورنہ یہ قیامت کے دن تم سے جھگڑا کرے گی۔

(۷۹۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَوْ عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِنَّ الْحَصَاةَ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تُنَاشِدُ صَاحِبَهَا. (ابوداؤد ۴۶۰)

(۷۹۲۵) حضرت کعب یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو نکالنے والے سے جھگڑا کرے گی۔

(۷۹۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : حَدِيث لَيْسَ بِمُحْدَثٍ : إِذَا أُخْرِجَتِ الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ صَاحَتْ ، أَوْ سَبَّحَتْ.

(۷۹۲۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک حدیث ہے اور وہ نئی نہیں ہے کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو چیختی ہے یا تسبیح پڑھتی ہے۔

(۷۹۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْحَصَى يُخْرَجُ بِهِنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : انْبِذْ بِهِنَّ. وَسَأَلْت الْحَكَمَ ، فَقَالَ : صُرَّهُنَّ حَتَّى تَرُدَّهُنَّ ، فَإِنِّي بَلَغَنِي أَنَّ لَهُنَّ صِيَاحًا.

(۷۹۲۷) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس ڈال دو۔ میں نے حضرت حکم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک انہیں واپس نہ ڈالا جائے وہ چیختی ہیں، میں نے سنا ہے کہ ان کی چیخ کی آواز ہوتی ہے۔

(۷۹۲۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لِغُلَامٍ لَهُ ، أَوْ لِخَادِمِهِ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ وَجَدْتَ فِي خُفَّيَّ حَصَاةً فَرُدَّهَا إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۸) حضرت ابن سیرین اپنے غلام یا خادمہ سے کہا کرتے تھے کہ اگر تمہیں میرے موزے میں کوئی کنکر ملے تو اسے مسجد میں واپس ڈال دو۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْحَصَاةُ تَسُبُّ وَتَلْعَنُ مَنْ يُخْرِجُهَا مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کنکری اس شخص کو برا بھلا کہتی ہے اور اس پر لعنت کرتی ہے جو اسے مسجد سے نکالتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : الْحَصَاةُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تَصِيحُ حَتَّى تُرَدَّ إِلَى مَوْضِعِهَا.

(۷۹۳۰) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ کسی کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ اس تک چلاتی رہتی ہے جب تک اسے واپس نہ رکھ دیا جائے۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْحَصَاةُ تَصِيحُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ چیختی ہے۔

(۷۰٦) في تحريك الحصى

نماز میں کنکریوں کو حرکت دینے کا بیان

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي صَلاَةٍ فَلاَ تُحَرِّكِ الْحَصَى.

(۷۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو۔

(۷۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ :رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً يُقَلِّبُ الْحَصَى فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :لاَ تُقَلِّبِ الْحَصَاةَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۷۹۳۳) حضرت مسلم بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نماز میں کنکریوں کو حرکت دیتے دیکھا تو فرمایا کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۹۳٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ تَقْلِيبُ الْحَصَى أَذًى لِلْمَلَكِ.

(۷۹۳۴) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت دینا فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے۔

(۷۹۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ مَسْرُوقٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضَرَبَ بِيَدَيَّ.

(۷۹۳۵) حضرت علی بن اقمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسروق کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إلَى جَنْبِ أَبِي عِيَاضٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى فَضَرَبَ يَدِي ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ قَالَ :إنَّهُ يُقَالُ فِي هَذَا قَوْلاً شَدِيدًا.

(۷۹۳۶) حضرت زیاد بن فیاض کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عیاض کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اس بارے میں بہت سخت بات کہی جاتی تھی۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:إذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَعْبَثْ بِالْحَصَى.

(۷۹۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز کنکریوں کو بلا وجہ ہاتھ مت لگاؤ۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنَ حُدَيْرٍ ، عَنْ دِينَارٍ مَوْلَى عَطِيَّةَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إلَى جَنْبِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ فَأَخَذْت عُودًا فَرَفَعْتُهُ إلَى فَمِي فَضَرَبَ ذَقَنِي ، فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ لَهُ مَا حَمَلَك ؟ وَقَدْ أَعْجَبَنِي ، فَقَالَ :كَانَ يُقَالُ:مَنْ عَبِثَ بِشَيْءٍ فِي صَلاَتِهِ كَانَ حَظَّهُ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۷۹۳۸) حضرت دینار مولی عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن عباد کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے نماز میں ایک لکڑی کو پکڑ کر اپنے منہ سے لگایا تو انہوں نے میری ٹھوڑی پر مارا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ایسے فعل کا ارتکاب کیوں کیا جس نے مجھے تعجب میں ڈال دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کہا جاتا تھا کہ جس شخص نے اپنی نماز میں کوئی فضول کام کیا تو اس کے بقدر اس کی نماز میں سے کمی کر لی جاتی ہے۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْبَثَ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ فِي صَلاَتِهِ.

(۷۹۳۹) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں کوئی فضول کام کرے۔

(۷۹٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :صَلَّيْتُ إلَى جَنْبِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَمَسِسْتُ الْحَصَى ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لاَ يَسْأَلَنَّ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ وَفِي يَدِهِ الْحَجَرُ.

(۷۹۴۰) حضرت معمر بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے شاگردوں میں سے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگایا۔ نماز پوری کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پتھر ہو تو اپنے رب سے کسی خیر کا سوال نہ کرے۔

(۷۹٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ الْعَبَثَ فِي الصَّلاَة.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۴۱) حضرت ابراہیم نے نماز میں فضول کام کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۰۷) من رخص فِي الصَّلاَةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جن حضرات کے نزدیک جوتیوں میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۷۹٤۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهُمَا عَلَيْهِ وَخَرَجَ وَهُمَا عَلَيْهِ ، يَعْنِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جوتیوں میں نماز پڑھی اور جب باہر تشریف لائے تو آپ نے جوتیاں پہن رکھی تھیں۔

(۷۹٤۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً. (ابو داؤد ۶۵۳۔ احمد ۲/ ۱۷۴)

(۷۹۴۳) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے پاؤں بھی نماز پڑھی اور جوتیاں پہن کر بھی۔

(۷۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (طیالسی ۱۱۱۱۔ احمد ۴/ ۸)

(۷۹۴۴) حضرت ابن ابی اوس کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجه ۱۰۳۷)

(۷۹۴۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۹٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ السُّدِّيِّ عَمَّنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (نسائی ۹۸۰۵۔ احمد ۴/ ۳۰۷)

(۷۹۴۶) حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ الأَعْرَابِيَّ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مِنْ بَقَرٍ. (احمد ۶)

(۷۹۴۷) ایک اعرابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گائے کے چمڑے سے بنے جوتوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي نَعْلَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَدْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۴۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی جوتیوں میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹٤۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی : أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی فِی نَعْلَیْهِ.

(۷۹۴۹) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ : صَلَّی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی نَعْلَیْهِ فَصَلَّی النَّاسُ فِی نِعَالِهِمْ ، فَخَلَعَ فَخَلَعُوا ، فَلَمَّا صَلَّی قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ یُصَلِّیَ فِی نَعْلَیْهِ فَلْیُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ أَنْ یَخْلَعَ فَلْیَخْلَعْ.

(۷۹۵۰) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی تو لوگ بھی جوتیاں پہن کر نماز پڑھنے لگے۔ آپ نے اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو اپنے جوتوں میں نماز پڑھنا چاہے جوتوں میں پڑھ لے اور جو جوتے اتار کر نماز پڑھنا چاہے وہ اپنے جوتے اتار کر نماز پڑھ لے۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بن سَعِیدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا أَیُصَلِّی الرَّجُلُ فِی نَعْلَیْهِ ؟ فَقَالَ : قَدْ صَلَّی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی نَعْلَیْهِ. (بخاری ۳۸۶۔ مسلم ۶۰)

(۷۹۵۱) حضرت ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جوتے پہن کر نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : خَلَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَیْهِ وَهُوَ فِی الصَّلاَة ، فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، ثُمَّ لَبِسَهُمَا فَلَمْ یُرَ نَازِعَهُمَا بَعْدُ.

(۷۹۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے، پھر آپ نے انہیں پہن لیا، پھر اس کے بعد انہیں اتارتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِی الْعُمَیْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : کَانَ عَبْدُ اللهِ یُصَلِّی فِی نَعْلَیْهِ.

(۷۹۵۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۹۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیمٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ حُسَیْنٍ یُصَلِّیَانِ فِی نِعَالِهِمَا.

(۷۹۵۴) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر اور حضرت علی بن حسین جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٩٥٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِشُرَيْحٍ أُصَلِّي فِي نَعْلِي ؟ فَلَمْ يَكْرَهْهُ.

(۷۹۵۵) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح سے سوال کیا کہ کیا میں اپنے جوتوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٧٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ ، وَرَأَيْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَضْرِبُ النَّاسَ إِذَا خَلَعُوا نِعَالَهُمْ فِي الصَّلاَة.

(۷۹۵۶) حضرت ابن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور حضرت ابوعمر وشیبانی نماز میں جوتے اتارنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

(٧٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلٍ مَخْصُوفَةٍ.

(۷۹۵۷) نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے چمڑے کے ایک جوتے میں نماز ادا فرمائی۔

(٧٩٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يَؤُمُّ قَوْمَهُ عَلَيْهِ نَعْلاَهُ.

(۷۹۵۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جوتے پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔

(٧٩٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۵۹) حضرت عروہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٧٩٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ يَشْتَدُّ عَلَى النَّاسِ فِي خَلْعِ نِعَالِهِمْ فِي الصَّلاَة.

(۷۹۶۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں جوتے اتارنے کے معاملے میں لوگوں پر سختی فرمایا کرتے تھے۔

(٧٩٦١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۱) حضرت یزید مولیٰ سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٧٩٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۲) حضرت ابراہیم جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٧٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۳) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٧٩٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ خَلْعَ النِّعَالِ فِي الصَّلاَة وَيَقُولُ: وَدِدْتُ أَنَّ إِنْسَانًا مُحْتَاجًا أَتَى الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ نِعَالَهُمْ.

(۷۹۶۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نماز میں جوتے اتارنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں کوئی محتاج انسان مسجد آئے اور ان کے جوتے لے جائے۔

(۷۹٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۵) حضرت ابو جعفر جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔

(۷۹٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۶) حضرت ایاس حنفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ فِي نِعَالِهِمَا.

(۷۹۶۷) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ وَسَالِمًا وَالْقَاسِمَ يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۷۹۶۸) حضرت ابو مقدام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عطاء بن یسار، حضرت سالم اور حضرت قاسم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خُضَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَعَطَاءً وَطَاوُوسا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۷۹۶۹) حضرت عبد الرحمن بن خضیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ خَالِعٌ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ لَبِسَهُمَا.

(۷۹۷۰) حضرت عقبہ بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے پاس تھا، انہوں نے جوتے اتارے اور جب مؤذن نے اذان دی تو پہن لئے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ.

(۷۹۷۱) حضرت یعقوب بن مجمع فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جوتوں میں عویم بن ساعدہ نے نماز پڑھی۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۷۲) حضرت ابو مجلز اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ :أَنَّهُ كَانَ يَخْلَعُ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا قَامَ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاةَ لَبِسَهُمَا.

(۷۹۷۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجعفر جوتے اتارتے اور جب نماز پڑھنے لگتے تو پہن لیتے۔

(۷۹۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ ؟ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا ، فَقَالَ :إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ وَلْيَنْظُرْ فِيهِمَا فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا خَبَثًا فَلْيَمْسَحْهُ بِالأَرْضِ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا. (احمد ۳/ ۲۰۔ دارمی ۱۳۷۸)

(۷۹۷٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم نے جوتے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو جوتے اتارتے دیکھا تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ آپ نے فرمایا کہ جبریل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں گندگی لگی ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے آئے تو اپنے جوتوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ لے، اگر ان میں گندگی لگی تو اسے زمین سے مل کر صاف کر لے اور انہی میں نماز پڑھ لے۔

(۷۹۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَعَاهَدُوا نِعَالَكُمْ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ فِيهِمَا أَذًى فَلْيُمِطْهُ وَإِلَّا فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا.

(۷۹۷۵) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے جوتوں کو دیکھو اگر ان میں گندگی لگی ہو تو اسے صاف کر لو اور اگر نہ ہو تو انہی میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۷٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (طيالسى ۳۹۵۔ احمد ۱/ ۴۶۱)

(۷۹۷٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۰۸) مَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّي فِيهِمَا

جو حضرات جوتوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْتَعِلُ هَذِهِ السِّبْتِيَّةَ فَإِذَا صَلَّى خَلَعَهُمَا.

(۷۹۷۷) حضرت غیلان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چمڑے کی جوتی پہنتے تھے اور نماز کے وقت اسے اتار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتے تھے۔

(۷۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَتَى أَبَا مُوسَى فِي دَارِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ :تَقَدَّمْ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :أَنْتَ أَحَقُّ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ :عَبْدُ اللهِ أَبِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ أَنْتَ؟. (عبدالرزاق ۱۵۰۷)

(۷۹۷۸) حضرت ابو الاحوص کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ زیادہ حق دار ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے آگے بڑھے اور اپنے جوتے اتار دیئے۔ اس پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا آپ مقدس وادی میں ہیں؟

(۷۰۹) فی الرجل إذَا قَامَ يُصَلِّي أَيْنَ يَضَعُ نَعْلَيْهِ

جب آدمی نماز پڑھے تو جوتے کہاں رکھے

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ.

(ابوداؤد ۶۴۸۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۷۹۷۹) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر نماز پڑھی تو اپنے جوتوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي هُرَيْرَةَ : كَيْفَ أَصْنَعُ بِنَعْلِي إِذَا صَلَّيْتُ ؟ قَالَ :اجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ ، وَلاَ تُؤْذِ بِهِمَا مُسْلِمًا.

(۷۹۸۰) حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب میں نماز پڑھوں تو اپنے جوتے کہاں رکھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھو اور کسی مسلمان کو ان کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ :وَضْعُ الرَّجُلِ نَعْلَهُ مِنْ قدمِهِ فِي الصَّلاَةِ بِدْعَةٌ.

(۷۹۸۱) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کا نماز میں جوتے اتارنا بدعت ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَجَعَلَهُمَا خَلْفَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۸۲) حضرت عبد العزیز بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتار کر اپنے پیچھے رکھ لئے۔

(۷۹۸۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ نَعْلَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ. (ابو داؤد ۶۵۵۔ ابن حبان ۲۱۸۲)

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتوں کو اپنے پیچھے رکھے۔

(۷۹۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ.

(ابو داؤد ۶۵۰۔ احمد ۳/ ۹۲)

(۷۹۸۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے نماز کے دوران اپنے جوتوں کو اتار کر اپنے بائیں طرف رکھا۔

(۷۱۰) فِي رفع الصَّوْتِ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد کے اندر آوازیں بلند کرنے کا بیان

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ. (مسلم ۸۱۔ احمد ۵/ ۳۶۱)

(۷۹۸۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا کسی نے میرا سرخ اونٹ دیکھا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اونٹ تمہیں نہ ملے، کیا مسجدیں اس مقصد کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

(۷۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً رَافِعًا صَوْتَهُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : أَتَدْرِي أَيْنَ أَنْتَ.

(۷۹۸۶) حضرت سعد بن ابراہیم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں آواز بلند کرتے دیکھا کہ تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تم کہاں ہو؟

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَنِ اللَّغَطِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَقَالَ : إِنَّ مَسْجِدَنَا هَذَا لاَ تُرْفَعُ فِيهِ الأَصْوَاتُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں شور کرنے سے منع کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہماری اس مسجد میں آواز بلند نہیں کی جائے گی۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں اپنی کوئی گمی ہوئی چیز تلاش کرنے کے لئے آواز لگا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، أَوْ عَاصِمٍ قَالَ :وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَنَالَ مِنْهُ.

(۷۹۸۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے ہوئے دیکھا تو اس کی بے عزتی کی۔

(۷۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعَنْ إِنْشَادِ الضَّوَالِّ.

(ترمذی ۳۲۲۔ احمد ۲/ ۱۷۹)

(۷۹۹۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت اور گمی ہوئی چیزوں کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ ، فَقَالَ :لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی گمی ہوئی چیز کا اعلان کرنے مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آواز سنی تو فرمایا کہ تیری چیز تجھے نہ ملے۔

(۷۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ نَادَى فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ :إِيَّاكُمْ وَاللَّغَطَ.

(۷۹۹۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے جاتے تو مسجد میں جا کر اعلان کرتے کہ مسجد میں شور کرنے سے بچو۔

(۷۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ :أَيُّهَا النَّاشِدُ غَيْرُكَ الْوَاجِدُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۹۳) حضرت ابن منکدر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی چیز تلاش کرتے سنا تو فرمایا کہ اے اعلان کرنے والے تجھے تیری چیز نہیں ملی۔

(۷۹۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قولُوا لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مسجد میں کسی کو اپنی چیز ڈھونڈتے دیکھو تو اسے کہو کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

(٧١١) الصلاة والعَشاء يَحْضُرَانِ بِأَيِّهِمَا يُبْدَأُ

اگر نماز اور کھانا ایک ہی وقت میں آجائیں تو کس سے ابتداء کرے؟

(٧٩٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا حَضَرَتِ الصَّلاَة وَوُضِعَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (بخاری ٦٧١ـ مسلم ٦٥)

(۷۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٧٩٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَة فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (بخاری ٦٧٢ـ ترمذی ٣٥٣)

(۷۹۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٧٩٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَت :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(احمد ٦/ ٢٩١ـ ابو یعلی ٦٩٥٧)

(۷۹۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٧٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَة فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ وَلاَ يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ.

قَالَ نَافِعٌ :وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوضَعُ لَهُ الطَّعَامُ فَتُقَامُ الصَّلاَة فَلاَ يَأْتِيهَا حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَائَةَ الإِمَامِ.

(بخاری ٦٧٣ـ ابو داؤد ٣٧٥١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے لئے کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو اور کھانے سے فارغ ہونے میں جلدی نہ کرو۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا رکھ دیا جاتا اور دوسری طرف نماز کھڑی ہو جاتی تو کھانے سے فارغ ہونے تک نماز کے لئے نہیں جاتے تھے۔ اگرچہ اس دوران وہ امام کی قراءت سن رہے ہوتے تھے۔

(۷۹۹۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (احمد ۴/ ۴۹۔ طبرانی ۶۲۵۰)

(۷۹۹۹) حضرت ایاس بن سلمہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۸۰۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا حَضَرَتِ الْعَشَاءُ وَالصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (احمد ۳/ ۲۳۸)

(۸۰۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۸۰۰۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے لیکن اس میں یہ قول نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب نہیں۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(۸۰۰۲) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كُنَّا عَلَى طَعَامٍ لَنَا وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَحَبَسَنِي أَبُو طَلْحَةَ.

(۸۰۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ کھانا کھا رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کھانے کے لئے روکے رکھا۔

(۸۰۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنِ ابْنٍ لأَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَتَلَقَّى بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ وَلَحْمٌ ، فَقَالَ :اجْلِسُوا فَكُلُوا فَإِنَّمَا صُنِعَ الطَّعَامُ لِيُؤْكَلَ ، فَأَكَلَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ وَمَضْمَضَ وَصَلَّى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۰۴) حضرت ابو ملیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ مغرب کی نماز کے لئے نکلنے لگے اور مؤذن اذان دے چکا تھا۔ اتنے میں ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ لایا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ بیٹھ کر اسے کھالو کیونکہ کھانا اسی لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اسے کھایا جائے۔ انہوں نے بھی اس میں سے کھایا اور پھر پانی منگوا کر اپنے ہاتھوں کو اس سے دھویا اور پھر کلی کر کے نماز پڑھی۔

(۸۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :دَعَانَا يَسَارُ بْنُ نُمَيْرٍ إِلَى طَعَامٍ عِنْدَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ :إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَقُولُ :ابْدَؤُوا بِطَعَامِكُمْ ، ثُمَّ افْرُغُوا لِصَلاَتِكُمْ.

(۸۰۰۵) حضرت علی بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یسار بن نمیر نے ہمیں مغرب کے وقت کھانے پر بلایا اور فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ پہلے کھانا کھالو پھر نماز کے لئے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(۸۰۰٦) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۸۰۰۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قَنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّهْمِيِّ ، عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ ، قَالُوا :كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ وَحَضَرَ الْفِطْرُ فِي رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَنَا عَلِيٌّ :أَفْطِرُوا ، فَإِنَّهُ أَحْسَنُ لِصَلاَتِكُمْ.

(۸۰۰۷) حضرت قنان بن عبد اللہ نہمی اپنے بزرگوں سے نقل کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ رمضان میں افطاری کا وقت ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ پہلے افطاری کر لو کیونکہ یہ تمہاری نماز کے لئے اچھا ہے۔

(۸۰۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ:أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ الْعَشَاءُ قَبْلَ الصَّلاَةِ يُذْهِبُ النَّفْسَ اللَّوَّامَةَ.

(۸۰۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے سے پہلے نماز پڑھ لینا نفس لوامہ کو بھگا دیتا ہے۔

(۸۰۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ ، قَالَ :كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَشِوَاءٌ لَهُ فِي التَّنُّورِ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ ، فَقَالَ :لاَ حَتَّى نَأْكُلَ لاَ يَعْرِضُ لَنَا فِي صَلاَتِنَا.

(۸۰۰۹) حضرت زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے اور ان کے تنور میں کوئی چیز بھونی جا رہی تھی۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا اور ہم نے انہیں نماز کے لئے چلنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں، ہم کھانا کھا کر جائیں گے تاکہ یہ کھانا نماز میں ہمیں تنگ نہ کرے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :إِذَا جِيءَ بِعَشَائِكَ وَنُودِيَ بِالصَّلاَةِ فَابْدَأْ بِالْعَشَاءِ ، ثُمَّ الصَّلاَةَ.

(۸۰۱۰) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کھانا آ جائے اور نماز کے لیے اذان کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ پھر نماز پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٠١١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ مِنَ الْعِرَاقِ فَقُرِّبَ عَشَاءُ أَبِي طَلْحَةَ وَمَعَهُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لِي : هَلُمَّ فَكُلْ فَقُلْتُ : حَتَّى أُصَلِّيَ ، فَقَالَ : قَدْ أَخَذْتَ بِأَخْلاَقِ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَلُمَّ فَكُلْ.

(٨٠١١) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عراق سے واپس آیا تو حضرت ابوطلحہ اور ان کے ساتھ موجود کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس کھانا رکھا گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا کہ میں نماز پڑھ کر کھاؤں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے عراق والوں کی عادتیں اپنالی ہیں آؤ کھانا کھاؤ۔

(٧١٣) في مدافعة الغائط والبول في الصّلاة

نماز میں بول و براز (پیشاب و پاخانہ) کو روکنے کا بیان

(٨٠١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو : مَا أُبَالِي كَانَا مَصْرُورَيْنِ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِي ، أَوْ نَازَعَانِي فِي صَلاَتِي.

(٨٠١٢) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا کہ بول و براز میرے کپڑوں پر لگے ہوں یا نماز میں مجھے تنگ کر رہے ہوں۔

(٨٠١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لاَ تُعَالِجُوا الأَخْبَثَيْنِ فِي الصَّلاَة الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(٨٠١٣) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں دو گندی چیزوں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ نہ کرو۔

(٨٠١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوِ ذَلِكَ.

(٨٠١٤) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨٠١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُدَافِعُ الطَّوْفَ الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(٨٠١٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز نہ پڑھے کہ وہ بول و براز سے مقابلہ کر رہا ہو۔

(٨٠١٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : مَا أُبَالِي دَافَعْتُهُ ، أَوْ صَلَّيْتُ وَهُوَ فِي جَانِبِ ثَوْبِي.

(٨٠١٦) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے لئے نماز میں پیشاب کو روکنا اور اس کا میرے کپڑوں پر لگا ہوا ہونا برابر ہے۔

(٨٠١٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَسَدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَأْتِي أَحَدُكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاۃَ وَھُوَ حَاقِنٌ حَتَّی یَتَخَفَّفَ. (احمد ۵/ ۲۵۰۔ طبرانی ۷۵۰۷)

(۸۰۱۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس حال میں نماز پڑھنے کے لئے نہ آئے کہ وہ پیشاب و پاخانہ کو روک رہا ہو یہاں تک کہ وہ ہلکا ہو جائے۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ إِدْرِیسَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ یَقُومُ أَحَدُکُمْ إِلَی الصَّلَاۃِ وَبِہِ أَذًی. (احمد ۲/ ۴۴۲۔ ابن حبان ۲۰۷۲)

(۸۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز کے لئے کھڑا نہ ہو کہ اسے پیشاب و پاخانہ کی حاجت ہو۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ زَمْعَۃَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الزُّبَیْرِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَۃَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لاَ یَقْرَبُ الصَّلاَۃَ الزَّنِیءُ قِیلَ : یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا الزَّنِیءُ ؟ قَالَ : الَّذِی یَجِدُ الرِّزَّ فِی بَطْنِہِ.

(۸۰۱۹) حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پیشاب کو روکنے والا نماز کے قریب نہ جائے۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی صَدَقَۃَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَتِیقٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، قَالَ : یُکْرَہُ حَبْسُ الأَذَی مَا لَمْ یَخَفْ فَوْتَ الصَّلاَۃِ.

(۸۰۲۰) حضرت ابن سیرین نماز کے فوت ہونے کا خوف نہ ہونے کی صورت میں پیشاب کے روکنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۸۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الأَرْقَمِ ، قَالَ : خَرَجَ مُعْتَمِرًا مَعَ أَصْحَابِہِ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَقَالَ لِبَعْضِ أَصْحَابِہِ : تَقَدَّمْ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَۃُ وَأَحَدُکُمْ یُرِیدُ الْخَلاَءَ فَابْدَأْ بِالْخَلاَءِ. (ترمذی ۱۴۲۔ ابوداؤد ۸۹)

(۸۰۲۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ارقم اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرے کے ارادے سے نکلے، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی تو انہوں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ آگے بڑھ کر نماز پڑھاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز کا وقت ہو جائے اور تم میں سے کسی کو رفع حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے رفع حاجت سے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ نَافِعٌ عَنِ الرَّجُلِ یَجِدُ النَّفْخَۃَ فِی بَطْنِہِ ؟ قَالَ : لاَ یُصَلِّی وَھُوَ یَجِدُ النَّفْخَۃَ.

(۸۰۲۲) حضرت نافع سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی پیٹ میں ہوا محسوس کر رہا ہو تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ پیٹ میں ہوا محسوس کرتے ہوئے نماز نہیں پڑھے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٠٢٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي حَزْرَةَ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : دَخَلَ بَعْضُ بَنِي أَخِي عَائِشَةَ إِلَيْهَا فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَقَالَتْ لَهُ : اجْلِسْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ ، وَلاَ هُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ.

(مسلم ۳۹۳۔ ابن حبان ۲۰۷۳)

(۸۰۲۳) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک بھتیجا ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ مسجد جانے لگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی کھانے کی موجودگی اور پیشاب و پاخانہ کے مقابلہ کی حالت میں نماز نہ پڑھے۔

(٨٠٢٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لأَنْ أَصُرَّهُ فِي عِمَامَتِي ، ثُمَّ أَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُدَافِعَهُ وَأَنَا أُصَلِّي ، يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(۸۰۲۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے عمامہ میں رفع حاجت کرلوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان کا مقابلہ کرتے ہوئے نماز پڑھوں۔

(٨٠٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : لأَنْ أُهَرِيقَ الْمَاءَ وَأَتَيَمَّمَ وَأُصَلِّيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ وَأَنَا أُدَافِعُ غَائِطًا ، أَوْ بَوْلاً.

(۸۰۲۵) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں پیشاب کر کے استنجاء کروں اور نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں نماز میں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ کروں۔

(٧١٣) من رخص فِي مُدَافَعَتِهِ

جو حضرات پیشاب کی حاجت کے وقت نماز کی اجازت دیا کرتے تھے

(٨٠٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَوْلَ أَوِ النَّفْخَةَ ، قَالَ : يُصَلِّي مَا لَمْ يُعَجِّلْهُ عَنْ صَلاَتِهِ.

(۸۰۲۶) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک نماز پڑھ سکتا ہے جب تک یہ چیزیں اسے اس کی نماز میں جلدی نہ ڈال دیں۔

(٨٠٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : إِنَّا لَنَصُرُّهُ صَرًّا.

(۸۰۲۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ہم جہاں تک ہو سکے، پیشاب کو روکیں گے۔

(٨٠٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَهُ الرَّجُلَ يَجِدُ الْبَوْلَ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُشَيْمٌ :وَيَجِدُ النَّفْخَةَ أَيَتَوَضَّأُ ؟ فَقَالَ :إِذَنْ وَاللَّهِ لَا نَزَالُ نَتَوَضَّأُ.

(۸۰۲۸) حضرت ابراہیم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ وضو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ واللہ! اس صورت میں ہم تو وضو ہی کرتے رہیں گے۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ :كَانُوا يَرَوْنَهُ مَا وَجَدَ بُدًّا.

(۸۰۲۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف جب تک ممکن ہوتا اس حالت میں نماز کی اجازت دیتے تھے۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :أَجِدُ الْعَصْرَ مِنَ الْبَوْلِ فَتَحْضُرُ الصَّلَاةُ فَأُصَلِّي وَأَنَا أَجِدُهُ ، قَالَ :نَعَمْ إِنْ كُنْتَ تَرَى أَنَّكَ تَحْبِسُهُ حَتَّى تُصَلِّيَ.

(۸۰۳۰) حضرت واصل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر میں پیشاب کی حاجت پاؤں اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا اس حال میں، میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، اگر تمہیں امید ہو کہ نماز پڑھنے تک اسے روک سکو گے تو اس حال میں نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَامِرٍ وَعَطَاءٍ، قَالُوا:لَا بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ.

(۸۰۳۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ الله ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ الْبَوْلَ مَا لَمْ يُعْجِلْهُ عَنِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۰۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔ بشرطیکہ اس سے رکوع اور سجدے میں جلدی نہ آئے۔

(۷۱۴) فی حدیث النَّفْسِ فِي الصَّلَاةِ

نماز کے اندر اپنے آپ سے باتیں کرنے کا بیان

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:إِنِّي لَأَحْسِبُ جِزْيَةَ الْبَحْرَيْنِ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ.

(۸۰۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں بحرین کے جزیہ کا حساب کر رہا تھا۔

(۸۰۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:إِنِّي لَأُجَهِّزُ جُيُوشِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ.

(۸۰۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے لشکروں کو ترتیب دیتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۵) فی الإمام یَقُومُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

کیا امام مسجد کے ایک گوشے میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

(۸۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الإِمَامِ يُصَلِّي بِالقَومِ يَقُومُ فِي زَاوِيَةٍ وَلاَ يَقُومُ وَسَطًا ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۸۰۳۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی امام مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۸۰۳۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَلاَءِ يَسْتَعْرِضُ بِنَا الظِّلَّ فَيُصَلِّي بِنَا أَيَّ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ كَانَ.

(۸۰۳۶) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العلاء سائے میں کھڑے ہونے کی غرض سے مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي فِي السَّقِيفَةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي النَّفَرِ وَهُمْ مُتَفَرِّقُونَ عَنِ الصُّفُوفِ فَقُلْتُ لَهُ ، أَوْ قِيلَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَمَكَّةُ دَوِيَّةٌ ، قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَهُ مَطَرٌ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَبِلاَلٌ يُسْمِعُ النَّاسَ التَّكْبِيرَ.

(۸۰۳۷) حضرت مغیرہ بن زیاد موصلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام کے ایک سائبان میں کھڑے نماز پڑھا رہے تھے اور لوگ ادھر ادھر کھڑے تھے۔ انہوں نے لوگوں سے فرمایا کہ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور مکہ ایک خشک اور گرم جگہ ہے۔ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہوگئی، آپ نے لوگوں کو اس حال میں نماز پڑھائی کہ لوگ اپنی سواریوں پر سوار تھے اور حضرت بلال انہیں تکبیر کی آواز پہنچا رہے تھے۔

(۸۰۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ : رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي زَاوِيَةِ الْمَسْجِدِ ، وَلاَ يَتَوَسَّطُهُ.

(۸۰۳۸) حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں مسجد کے ایک گوشے میں نماز پڑھاتے تھے اور لوگوں کے درمیان میں نہیں کھڑے ہوتے تھے۔

(۸۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ يَؤُمُّهُمْ فِي زَاوِيَةٍ.

(۸۰۳۹) حضرت ابو عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو ایک کونے میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱٦) ما ذکروا فی آمین ومن کان یقولها

جو حضرات سورۃ الفاتحہ کی آمین کہا کرتے تھے

(۸۰٤۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ بِلاَلٌ : یَا رَسُولَ اللهِ لاَ تَسْبِقْنِی بِآمِینَ.

(ابو داؤد ۹۳۴۔ احمد ٦/ ۱۵)

(۸۰۴۰) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ ہم سے پہلے آمین نہ فرمائیں۔

(۸۰٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رفعه ، قَالَ : إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِینُهُ تَأْمِینَ الْمَلاَئِکَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (بخاری ٦۴۰۲۔ مسلم ۷۲)

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۸۰٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ : صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَالَ ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ قَالَ : آمِینَ.

(عبدالرزاق ۲٦۳۳۔ احمد ۴/ ۳۱۸)

(۸۰۴۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ کہا تو آمین بھی کہا۔

(۸۰٤۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : ﴿وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ فَقَالَ : آمِینَ یَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ.

(ترمذی ۲۴۹۔ ابو داؤد ۹۳۰)

(۸۰۴۳) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ﴿وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ پڑھا تو آمین کہا اور یہ کہتے ہوئے آواز کو لمبا فرمایا۔

(۸۰٤٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِی مَیْسَرَةَ : أَنَّ جِبْرِیل علیه السلام أَقْرَأَ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ ، فَلَمَّا قَالَ : ﴿وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ قَالَ : قُلْ آمِینَ ، فَقَالَ : آمِینَ.

(۸۰۴۴) حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ الفاتحہ پڑھائی اور جب انہوں نے ﴿وَلاَ الضَّالِّینَ﴾ کہا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آمین کہیں۔ چنانچہ آپ نے آمین کہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ مُؤَذِّنًا بِالْبَحْرَيْنِ ، فَقَالَ لِلإِمَامِ : لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

(۸۰۴۵) حضرت ولید بن رباح فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے، انہوں نے وہاں امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰۴٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا فِطْرٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَلَهُمْ رَجَّةٌ فِي مَسَاجِدِهِمْ بِآمِينَ إِذَا قَالَ الإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۴٦) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے کہ جب وہ امام کے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہنے پر آمین کہتے تو ایک گونج ہوا کرتی تھی۔

(۸۰٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا : آمِينَ. (ابن ماجه ۸۴۶۔ مالك ۴۵)

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ لہٰذا جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم آمین کہو۔

(۸۰٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيد ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (مسلم ۶۳۔ ابوداؤد ۹۶۴)

(۸۰۴۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ، قَالَ : كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِذَا قَالَ الإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ.

(۸۰۴۹) حضرت ابو یعلیٰ فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو حضرت ربیع بن خثیم کہتے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، آمین۔

(۸۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَاسْتَعِنْ مِنَ الدُّعَاءِ بِمَا شِئْتَ.

(۸۰۵۰) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو جیسی دعا چاہو اس کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ إِذَا قَالَ الإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ أَنْ يُقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ.

(۸۰۵۱) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو یہ کہا جائے (ترجمہ) اے اللہ مجھے معاف فرما، آمین۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، فَلَمَّا قَالَ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ هَادِيًا وَنَصِيرًا.

(۸۰۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ جدلی کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو پھر یہ کہا (ترجمہ) اللہ تعالیٰ ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(۸۰۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو اس وقت یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۸۰۵٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۴) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ مِثْلَهُ.

(۸۰۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۸۰۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۶) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَقَدْ كَانَ لَنَا دَوِيٌّ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا بِآمِينَ إِذَا قَالَ الإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ہمارے آمین کہنے کی آواز مسجد میں گونجا کرتی تھی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُعَاذٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَتَمَ الْبَقَرَةَ قَالَ: آمِينَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۵۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب سورۃ البقرۃ ختم کرتے تو آمین کہا کرتے تھے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى الْمُهَلَّبِ :أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا قَالَ :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ :آمِينَ ، أَوْ شَيْئًا هَذَا مَعْنَاهُ.

(۸۰۶۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ ابوحمزہ مولیٰ مہلب نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہا تو انہوں نے آمین یا اس جیسا کوئی لفظ کہا۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ:أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ مُؤَذِّنًا بِالْبَحْرَيْنِ، فَقَالَ لِلإِمَامِ:لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے انہوں نے امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ مُعَاذًا كَانَ إِذَا قَرَأَ آخِرَ الْبَقَرَةِ ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ قَالَ :آمِينَ.

(۸۰۶۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۃ البقرۃ ختم کرتے ہوئے جب ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ کہا تو آمین کہا۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :لَعَلَّهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :كَانَ لِلْمَسْجِدِ رَجَّةٌ ، أَوْ قَالَ لُجَّةٌ إِذَا قَالَ الإِمَام :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۶۳) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو مسجد میں آمین کہنے کی ایک آواز گونجا کرتی تھی۔

(۷۱۷) فی التثاؤب فِي الصَّلاَة

نماز میں جمائی لینے کا بیان

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَة فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.

(مسلم ۵۸۔ ابوداؤد ۴۹۸۷)

(۸۰۶۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ اس سے شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ :مَا تَثَائَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَة قَطُّ.

(۸۰۶۵) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نماز میں جمائی نہیں لی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَة فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۸۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے۔

(٨٠٦٧) ..... ، عن قتادة بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

(۸۰۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨٠٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلاَة مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِدَّةُ الْعُطَاسِ وَالنُّعَاسُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ.

(۸۰۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی آنا اور موعظت کے وقت زیادہ چھینکیں اور نیند آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(٨٠٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلاَة وَالْعُطَاسُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْهُ.

(۸۰۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی اور چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے، اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔

(٨٠٧٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنِّي لأَدْفَعُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلاَة بِالتَّنَحْنُحِ.

(۸۰۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں گلا صاف کر کے جمائی کو روکتا ہوں۔

(٨٠٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا تَثَاءَبَ فِي الصَّلاَة ضَمَّ شَفَتَيْهِ ، وَمَسَحَ أَنْفَهُ.

(۸۰۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ اپنے ہونٹوں کو ملائے اور اپنے ناک کو ہاتھ لگائے۔

(٨٠٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً يُشِمُّهَا الْقَوْمَ فِي الصَّلاَة كَيْ يَتَثَاءَبُوا.

(۸۰۷۲) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جسے وہ جمائی لانے کے لئے لوگوں کو سونگھاتا ہے۔

(٨٠٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَرُدُّ الرَّجُلُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلاَة مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ غَلَبَهُ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۸۰۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے آدمی نماز میں جمائی کو روکے، اگر اس کا روکنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ کو منہ پر رکھے۔

(٨٠٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلاَة مِنَ الشَّيْطَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۷۴) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۸۰۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفُوخٌ فَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلاَةِ أَنْشَقُوهَا فَأُمِرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالاسْتِنْثَارِ.

(۸۰۷۵) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے، جب لوگ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں وہ انہیں سونگھاتا ہے۔ اسی لئے یہ حکم دیا گیا کہ نماز سے پہلے ناک کو صاف کیا جائے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ وَيُحِبُّ الْعُطَاسَ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نماز میں جمائی کو ناپسند اور چھینک کو پسند فرماتے ہیں۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا تَثَاءَبَ فِي الصَّلاَةِ فَلْيُمْسِكْ ، عَنِ الْقِرَائَةِ.

(۸۰۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَقْرَأُ فَلْيُمْسِكْ عَنِ الْقِرَائَةِ.

(۸۰۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو قراءت کرتے ہوئے جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

(۷۱۸) الرجل يرى إِنَّهُ أَحْدَثَ فِي الصَّلاَةِ

اگر کسی آدمی کو نماز میں یہ محسوس ہو کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمِّهِ : شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلاَةِ يَتَشَبَّهُ عَلَيْهِ ، قَالَ : إِنَّهُ لاَ يَجِبُ عَلَيْهِ شَيْءٌ حَتَّى يَجِدَ رِيحَهُ ، وَيَسْمَعَ صَوْتَهُ. (بخاری ۱۳۷۔ ابو داؤد ۱۷۸)

(۸۰۷۹) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ بعض اوقات آدمی کو نماز میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، اس حال میں وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی پر اس وقت تک وضو واجب نہیں جب تک اسے ہوا محسوس نہ ہو اور جب تک اسے آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ فَقَالَ لَهُ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ : كَذَبْتَ مَا لَمْ يَجِدْ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ ، أَوْ يَسْمَعْ صَوْتَهُ بِأُذُنِهِ.(ابو داؤد ۱۰۲۱۔ احمد ۳/ ۵۱)

(۸۰۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر یہ کہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اس وقت تک اس کی تکذیب کرو جب تک ناک سے بو محسوس نہ ہو یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ رِيحٍ ، أَوْ صَوْتٍ. (ترمذی ۷۵۔ ابوداؤد ۱۷۹)

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک ہوا خارج نہ ہو اور جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ لَهُ :مِمَّ ذَلِكَ رَحِمَكَ اللَّهُ ؟ فَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ رِيحٍ ، أَوْ سَمَاعٍ. (احمد ۳/ ۴۲۶۔ طبرانی ۶۶۴۲)

(۸۰۸۲) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن خباب کو دیکھا کہ وہ اپنا کپڑا سونگھ رہے تھے، میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک بو نہ آئے یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَيَبُلُّ إِحْلِيلَهُ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، وَأَنَّهُ يَأْتِيهِ فَيَضْرِبُ دُبُرَهُ ، فَيُرِيهِ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلاَ تَنْصَرِفُوا حَتَّى تَجِدُوا رِيحًا ، أَوْ تَجِدُوا بَلَلاً.

(۸۰۸۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر اس کے آلۂ تناسل کے سوراخ کو گیلا کر دیتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ پھر وہ اس کی سرین پر مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک بو محسوس نہ ہو اور جب تک تری کا یقین نہ ہو جائے۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ فَيَنْقُرُ دُبُرَهُ لِيُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلاَ يَنْصَرِفَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر اس کی سرین کو چونچ مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو ایسا محسوس ہو تو اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا بو نہ محسوس ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَأَلَہُ رَجُلٌ فَقَالَ لَہُ : إنَّ الشَّیْطَانَ یَأْتِینِی وَأَنَا فِی الصَّلاۃِ فَیُوَسْوِسُ إلَیَّ حَتَّی یَقُولَ : إنَّکَ قَدْ أَحْدَثْتَ ، فَقَالَ : لاَ یَنْصَرِفُ حَتَّی یَجِدَ لَہَا رِیحًا ، أَوْ یَسْمَعَ لَہَا طَنِینًا.

(۸۰۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ بعض اوقات شیطان نماز میں میرے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا، اس حالت میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت نماز نہ چھوڑو جب تک تمہیں یہ بو محسوس نہ ہو یا جب تک تم کوئی آواز نہ سنو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِیلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، أَنَّہُ سَمِعَہُ یَقُولُ : إنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِی مِنَ الإِنْسَانِ مَجْرَی الدَّمِ ، ثُمَّ یَنبِضُ عِنْدَ عِجَانِہِ فَیُخْرِجُہُ ، فَلاَ یَخْرُجُ أَحَدُکُمْ حَتَّی یَسْمَعَ حِسًّا ، أَوْ یَجِدَ رِیحًا.

(۸۰۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے جسم کے خون کے چلنے کی جگہ چلتا ہے۔ پھر اس کی سرین کے پاس ہاتھ لگاتا ہے تاکہ وہ نماز توڑ دے۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِکْرِمَۃَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ یَنْصَرِفُ حَتَّی یَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ یَجِدَ رِیحًا.

(۸۰۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ شَہْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : إنَّ الشَّیْطَانَ لَیَأْتِی أَحَدَکُمْ فَیُدْخِلُ خَطْمَہُ فِی دُبُرِہِ فَیُحَرِّکُہُ وَیُحَرِّکُ إحْلِیلَہُ لِیَبْشُرَ ، فَلاَ یَنْصَرِفَنَّ حَتَّی یَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ یَجِدَ رِیحًا.

(۸۰۸۸) حضرت شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اس کی سرین میں اپنا ناک داخل کرتا ہے، پھر اسے حرکت دیتا ہے اور اس کے آلۂ تناسل کو بھی حرکت دیتا ہے تاکہ وہ تر ہو جائے۔ پس تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے اور جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۹) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کَانَ یَقُولُ : إنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِی فِی الإِحْلِیلِ فَیَنبِضُ عِنْدَ الدُّبُرِ فَیَرَی الرَّجُلُ أَنَّہُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلاَ یَنْصَرِفَنَّ أَحَدُکُمْ حَتَّی یَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ یَجِدَ رِیحًا ، أَوْ یَرَی بَلَلاً.

(۸۰۸۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات شیطان آدمی کے آلۂ تناسل کے سوراخ سے داخل ہو کر دبر کے پاس حرکت دیتا ہے اور آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک آواز نہ سنے، بو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسوس نہ کرے یا اسے تری محسوس نہ ہو۔

(۸۰۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۹۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سنو یا جب تک ہوا محسوس نہ ہو۔

(۸۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَطِيفُ بِالْعَبْدِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ فَإِذَا أَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ فَلاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا ، وَيَأْتِيهِ فَيَعْصِرُ ذَكَرَهُ فَيُرِيهِ أَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْهُ شَيْءٌ فَلاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ.

(۸۰۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان بعض اوقات نماز میں آدمی کو وسوسہ ڈالتا ہے تاکہ اس کی نماز کو توڑ دے، بندہ جب تنگ ہو جاتا ہے تو وہ اس کی سرین پر پھونک مارتا ہے۔ پس جب تک کوئی آواز نہ سنائی دے یا کوئی بو محسوس نہ ہو اس وقت تک نماز نہ توڑو۔ اسی طرح وہ آکر اس کے ذکر کو ہاتھ لگاتا ہے اور آدمی سمجھتا ہے کہ اس سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے، پس یہ اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے یقین نہ ہو جائے۔

(۷۱۹) الرجل يجد الْبِلَّةَ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے تری محسوس ہو تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْبِلَّةِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَضَعْ يَدَيه عَلَى الْحَصَى فَلْيَمْسَحْ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى وَلْيَمْضِ فِي صَلاَتِهِ.

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں تری کا شک ہو تو وہ اپنے ہاتھوں کو کنکریوں پر رکھے اور پھر ایک دوسرے پر مل لے، پھر نماز پڑھتا رہے۔

(۸۰۹۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَحُذَيْفَةَ وَالْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ وَعَطَاءً لَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِالْبِلَّةِ يَجِدُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي ، إِلاَّ أَنَّ عَطَاءً قَالَ : إِلاَّ أَنْ تَقْطُرَ ، قَالَ : وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : وَإِنْ قَطَرَ عَلَى رِجْلِكَ فَلاَ يَرَاها ، ولا عَلَيْهِ إِعَادَةٌ وَلاَ طُهُور.

(۸۰۹۳) حضرت معتمر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت، حضرت حذیفہ، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء رحمہم اللہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اپنے آلہ تناسل پر تری محسوس کرے۔ البتہ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر قطرہ نکل آئے تو وضو ٹوٹ گیا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کا قطرہ تمہارے پاؤں پر گرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، نہ اس پر اعادہ لازم ہے اور نہ ہی وضو کرنا لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۹٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :حدَّثَنِي شَيْخٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ :أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ ذَلِكَ ، فَرَخَّصَ فِيهِ.

(۸۰۹۴) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں رخصت ہے۔

(۸۰۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ :سُئِلَ حُذَيْفَةُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبِلَّةَ بَعْدَ الْوُضُوءِ ، فَقَالَ :مَا كُنْت أُبَالِي إِذَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ الْوُضُوءِ ذَاكَ كَانَ أَوْ هَذَا ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ.

(۸۰۹۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد اپنے آلہ تناسل پر تری محسوس کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا کہ وضو کے بعد یہ ہو یا وہ ہو۔ یہ فرما کر نہوں نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۸۰۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ فَكُلُّهُمْ قَالَ:أَنْزِلْهُ بِمَنْزِلَةِ الْقُرْحَةِ، مَا عَلِمْتَ مِنْهُ فَاغْسِلْهُ وَمَا غَلَبَكَ مِنْهُ فَدَعْهُ.

(۸۰۹۶) حضرت محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس سے مذی خارج ہو۔ ان سب نے فرمایا کہ اسے پھنسی کی طرح سمجھو، جو نظر آجائے اسے دھولو اور جو تم پر غالب آجائے اسے چھوڑ دو۔

(۷۲۰) فی الرجل يَدْعُوهُ وَالِدُهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ

اگر کسی آدمی کو نماز میں اس کا والد بلائے تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا دَعَتْكَ أُمُّكَ فِي الصَّلاَةِ فَأَجِبْهَا ، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلاَ تُجِبْهُ.

(۸۰۹۷) حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے جواب نہ دو۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إِذَا دَعَتْكَ وَالِدَتُكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ فَأَجِبْهَا ، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلاَ تُجِبْهُ حَتَّى تَفْرُغَ.

(۸۰۹۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نہ دو، یہاں تک کہ تم نماز سے فارغ ہو جاؤ۔

(٨٠٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :تُقَامُ الصَّلاَة وَتَدْعُونِى وَالِدَتِى ؟ قَالَ: أَجِبْ وَالِدَتَكَ.

(۸۰۹۹) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور میری والدہ مجھے بلائے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنی والدہ کو جواب دو۔

(٨١٠٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :حدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ وَفِي رِجْلَيْهِ قَيْدٌ.

(۸۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے پاؤں میں بیڑی ہو۔

(٧٣١) الرجل يعطس فِي الصَّلاَة مَا يَقُولُ

اگر ایک آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کہے؟

(٨١٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى صَدَقَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ سِيرِينَ :إِذَا عَطَسْت فِي الصَّلاَة مَا أَقُولُ ؟ قَالَ :قُلِ :الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۸۱۰۱) حضرت سعید بن ابی صدقہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے۔

(٨١٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الصَّلاَة قَالَ :يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۸۱۰۲) حضرت ابراہیم نماز میں چھینکنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ الحمد للہ کہے۔

(٨١٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ:فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الصَّلاَة؟ قَالَ:يَحْمَدُ اللَّهَ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا.

(۸۱۰۳) حضرت حسن فرض اور غیر فرض نماز میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(٨١٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِى مَيْمُونَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ:بَيْنَا أَنَا أُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقُلْتُ :يَرْحَمُك اللَّهُ ، فَرَمَى الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، فَقُلْتُ :وَاثُكْلَ أُمَّاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إلَيَّ ؟ قَالَ :فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِى سَكَتُّ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِى هُوَ وَأُمِّى مَا رَأَيْتُ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِى ، وَلاَ شَتَمَنِى ، وَلاَ ضَرَبَنِى ، قَالَ :إنَّ هَذِهِ الصَّلاَة لاَ يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِ النَّاسِ إنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَائَةُ الْقُرْآنِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۳۸۱۔ ابوداؤد ۹۲۷)

(۸۱۰۴) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے نماز میں چھینک ماری، میں نے اسے یرحمک اللہ کہا۔ لوگوں نے گھور کر مجھے دیکھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا میری ماں مجھے گم کرے! تم میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر مارنا شروع کر دیا۔ جب میں نے محسوس کیا کہ لوگ مجھے خاموش کرا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمالی، میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں نے آپ سے بہتر تعلیم دینے والا نہ کوئی پہلے دیکھا اور نہ بعد میں، آپ نے نہ مجھے ڈانٹا، نہ مجھے برا بھلا کہا، نہ مجھے مارا۔ پھر فرمایا کہ یہ نمازیں لوگوں کے کلام کی صلاحیت نہیں رکھتیں، نماز تو نام ہے تسبیح وتکبیر اور تلاوت کا۔

(۷۳۲) الرجل يُشَمِّتُ الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي مَا عَلَيْهِ

اگر کوئی آدمی نماز میں کسی آدمی کو یرحمک اللہ کہے تو اس پر کیا واجب ہے؟

(۸۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : سُئِلَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ رَجُلٍ عَطَسَ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ لَهُ آخَرُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِنَّمَا قَالَ مَعْرُوفًا وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

(۸۱۰۵) حضرت غالب ابو ہذیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس نے خیر کی بات کی ہے اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۸۱۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي رَجُلٍ عَطَسَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَشَمَّتَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَسْتَأْنِفُ.

(۸۱۰٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۷۳۳) في الرجل يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ

اگر کوئی آدمی تیمّم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو جن حضرات کے نزدیک وہ نماز کا اعادہ کرے گا

(۸۱۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ؟ قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۰۷) حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۰۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِذَا تَيَمَّمَ ، ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِي وَقْتِ الصَّلاَة ، أَعَادَ الصَّلاَة.

(۸۱۰۸) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۰۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۸۱۰۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۸۱۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۱) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۸۱۱۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :يُعِيدُ.

(۸۱۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بن أبي عثمان ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۸۱۱۳) حضرت محمد بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ أَعَادَ الصَّلاَة.

(۸۱۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :يُعِيدُ الصَّلاَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۱۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(٧٢٤) مَنْ قَالَ لاَ يُعِيدُ وتُجْزِئُهُ صَلاَتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اسے دوبارہ نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں اس کی نماز ہو جائے گی

(٨١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ رَجُلَيْنِ أَصَابَتْهُمَا جَنَابَةٌ فَتَيَمَّمَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ أَدْرَكَا الْمَاءَ فِي وَقْتٍ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الآخَرُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَمَّا الَّذِي أَعَادَ فَلَهُ أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ صَلاَتُهُ.

(ابو داؤد ۳۴۲۔ دار قطنی ۲)

(۸۱۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جنابت لاحق ہوگئی ان دونوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی۔ پھر دونوں کو وقت میں پانی مل گیا تو ایک نے دوبارہ نماز پڑھی اور دوسرے نے اسی نماز پر اکتفاء کرلیا۔ ان کا نبی پاک ﷺ سے تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے دوبارہ نماز پڑھی اسے دہرا اجر ملے گا اور دوسرے کی نماز بھی ہوگئی۔

(٨١١٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَتَلَوَّمُ الْجُنُبُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ ، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ تَوَضَّأَ ، وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَيَمَّمَ وَصَلَّى ، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ بَعْدُ اغْتَسَلَ ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ.

(۸۱۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی نماز کے آخر وقت کا انتظار کرے گا، اگر اسے پانی مل جائے تو وضو کرلے اور اگر پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔ اگر اسے نماز پڑھنے کے بعد پانی مل جائے تو غسل کرے لیکن نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(٨١١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :لاَ يُعِيدُ.

(۸۱۱۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(٨١١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ تَيَمَّمَ وَصَلَّى ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فِي وَقْتٍ فَلَمْ يُعِدْ.

(۸۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے تیمم کیا پھر نماز پڑھی اور پھر نماز کے وقت میں شہر میں داخل ہوگیا تو وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(٨١٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا تَيَمَّمَ الرَّجُلُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَتَى الْمَاءَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ فَقَدْ فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے تیمم کر کے نماز پڑھی پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسے پانی مل بھی گیا تو وہ اپنی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔

(۸۱۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ يُعِيدُ، قَدْ مَضَتْ صَلاَتُهُ.

(۸۱۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں دہرائے گا اس کی نماز ہو گئی۔

(۸۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :إذَا صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ أَوْ تَيَمَّمَ ، أَوْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ أَوْ جَنَابَةٌ ثُمَّ أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ أَوْ غَيْرِ وَقْتٍ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ إعَادَةٌ.

(۸۱۲۲) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، یا تیمم کر کے نماز پڑھی، یا اس حال میں نماز پڑھی کہ اس کے کپڑوں پر خون لگا تھا یا جنابت میں نماز پڑھی، پھر اس وقت میں یا وقت کے بعد پانی ملا تو اس پر نماز کا اعادہ واجب نہیں۔

(۸۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ ، فَإِنْ شَاءَ أَعَادَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُعِدْ.

(۸۱۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو پانی ملے تو وہ غسل کرے اور اگر چاہے تو نماز کا اعادہ کرے اور چاہے تو نہ کرے۔

(۸۱۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَا فِي رُفْقَةٍ ، وعِكْرِمَةُ فى رُفْقَةٍ ، فَلَمْ يَكُنْ مَعَ عِكْرِمَةَ وَأَصْحَابِهِ مَاءٌ فَتَيَمَّمُوا وَصَلَّوْا فَأَتَوْا عَلَى الْمَاءِ ، فَقَالَ لَهُم عِكْرِمَةُ :تَرَوْنَ الشَّمْسَ عَلَى رَأْسِ الْجَبَلِ ؟ فَقَالُوا :لاَ ، قَالَ :لَوْ رَأَيْتُمُوهَا لَمْ نُعِدْ إذًا كَفَانَا التَّيَمُّمُ ، فَقَالَ :فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْت الْجَنَد فَلَقِيتُ عَمْرَو بْنَ مُسْلِمٍ صَاحِبَ طَاوُوس ، فَحَدَّثْتُهُ بِمَا قَالَ عِكْرِمَةُ ، فَانْطَلَقَ إلَى طَاوُوس فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ إلَيَّ فَقَالَ :ذَكَرْتُ لِطَاوُوس مَا قَالَ عِكْرِمَةُ فَقَالَ :صَدَقَ.

(۸۱۲۴) حضرت حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ ایک جماعت میں تھے اور میں ایک دوسری جماعت میں تھا، حضرت عکرمہ کی جماعت کے پاس پانی نہیں تھا، وہ تیمم کر کے نماز پڑھتے تھے۔ پھر جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو حضرت عکرمہ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم پہاڑوں کے اوپر سورج کو دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا کہ اگر تم سورج کو دیکھتے پھر بھی ہم نماز کا اعادہ نہ کرتے کیونکہ ہمارے لئے تیمم کافی ہے۔ پھر جب میں مقام جند پہنچا تو میری حضرت طاوس کے شاگرد عمرو بن مسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عکرمہ کی اس بات کا ذکر کیا تو وہ حضرت طاوس کے پاس گئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ پھر میرے پاس واپس آئے اور مجھے بتایا کہ میں نے حضرت طاوس سے عکرمہ کی بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ کہتے ہیں۔

(۸۱۲٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ :خَرَجْتُ فِي سَفَرِ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ ، فَتَيَمَّمْتُ وَصَلَّيْت ، فَلَمَّا ارْتَفَعَ الضُّحَى قَالَ رَجُلٌ :يَا أَبَا بَكْرٍ أَعَدْتَ صَلاَتَكَ ؟ قَالَ :وَلَوْ لَمْ أجِد الْمَاءَ عِشْرِينَ سَنَةً أَكُنْتُ أُعِيدُ صَلاَتِي.

(۸۱۲۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حج یا عمرہ کے ایک سفر پر تھا، جب رات کا آخری حصہ ہوا تو مجھے جنابت لاحق ہوگئی۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا، میں نے تیمم کر کے نماز پڑھی، جب چاشت کا وقت ہوگیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اے ابوبکر! آپ نے اپنی نماز دہرالی؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے بیس سال تک بھی پانی نہ ملے تو کیا میں نماز کا اعادہ کروں گا؟

(۷۲۵) الرجل يصلي وَشَعْرُهُ مَعْقُوصٌ

بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(۸۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْمُخَوَّلِ ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ :مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي فَحَلَّهُ ، أَوْ قَالَ :فَنَهَانِي عَنْهُ. (ابوداؤد ۶۴۶۔ عبدالرزاق ۲۹۹۰)

(۸۱۲۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھ رہا تھا، میں حالتِ سجدہ میں تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے، آپ نے میرے بالوں کو کھول دیا۔ یا مجھے اس سے منع فرمایا۔

(۸۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُذَيْفَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ ، فَذَكَرَا حَدِيثًا غَيْرَ أَنَّ مَعْنَاهُ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ.

(۸۱۲۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھے۔

(۸۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَى عُثْمَانُ رَجُلاً يُصَلِّي وَقَدْ عَقَدَ شَعْرَهُ ، فَقَالَ :يَا ابْنَ أَخِي مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ.

(۸۱۲۸) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اس سے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو بالوں کو گوندھ کر نماز پڑھے اس شخص کی سی ہے جو ہاتھوں کو باندھ کر نماز ادا کرے۔

(۸۱۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى وَقَعَ شَعْرُهُ الأَرْضَ.

(۸۱۲۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز پڑھتے تو ان کے بال زمین پر لگتے تھے۔

(۸۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصَلِّى عَاقِصًا شَعْرَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَعْقِصْ شَعْرَكَ ، فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ وَلَكَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ أَجْرٌ ، فَقَالَ الرَّجُلُ :إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَرَّبَ ، فَقَالَ :تَتْرِيبُهُ خَيْرٌ لَكَ.

(۸۱۳۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک آدمی بالوں کو باندھ کر نماز پڑھ رہا ہے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اپنے بالوں کی چوٹیاں نہ باندھو، کیونکہ تمہارے بال بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرتے ہیں، اور تمہیں ہر بال کے سجدے کا ثواب ملتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے بال تتر بتر نہ ہو جائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کا بکھرنا ان کے باندھنے سے بہتر ہے۔

(۸۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يَضْفِرُ شَعْرَهُ فَإِذَا صَلَّى نَشَرَهُ.

(۸۱۳۱) حضرت ابو فروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن بالوں کی مینڈیاں بنایا کرتے تھے لیکن جب نماز پڑھتے تو انہیں کھول دیتے تھے۔

(۸۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ عَقْدَ الرَّجُلِ شَعْرَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۱۳۲) حضرت ابراہیم نماز میں بالوں کی چوٹیاں بنانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸۱۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لاَ يُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ.

(۸۱۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز نہ پڑھو۔

(۸۱۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَلاَ أَكُفَّ شَعْرًا ، وَلاَ ثَوْبًا.

(۸۱۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بالوں کو اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

(۸۱۳٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَأُمِرَ أَنْ لاَ يَكُفَّ شَعْرًا وَلاَ ثَوْبًا. (بخاری ۸۱۵۔ ابوداؤد ۸۸۶)

(۸۱۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کیا جائے اور انہوں نے حکم دیا ہے کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ باندھا جائے۔

(۸۱۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كُنَّا لاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ ، وَلاَ نَكُفُّ شَعْرًا وَلاَ ثَوْبًا فِي الصَّلاَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم پاؤں رکھنے کی جگہ سے وضونہیں کیا کرتے تھے اور نماز میں بالوں اور کپڑوں کو نہیں لپیٹتے تھے۔

(٧٣٦) في سل السَّيْفِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں تلوار سونتنے کا بیان

(٨١٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ مُجَمِّعٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ يبصرُ السُّيُوفَ فَكَانَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّيْفِ لِيَنْظُرَ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ بِهِ فَنظَرَ إِلَيْهِ.

(۸۱۳۷) حضرت مجمع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن یزید تلواروں کا شوق رکھتے تھے، جب ان کے پاس کوئی تلوار معائنہ کے لئے لائی جاتی تو وہ مسجد سے باہر جا کر اسے نکالتے اور دیکھتے تھے۔

(٨١٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُعاذ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : لاَ يُسَلُّ السَّيْفُ فِي الْمَسْجِدِ.

(۸۱۳۸) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن خزاعی فرماتے ہیں مسجد میں تلوار نہیں سونتی جائے گی۔

(٨١٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : نَهَى أَوْ نُهِيَ عَنْ سَلِّ السَّيْفِ فِي الْمَسْجِدِ.

(۸۱۳۹) حضرت عطاء نے مسجد میں تلوار کے سونتنے سے منع کیا ہے۔

(٧٣٧) في الرجل يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ

اگر کوئی آدمی مسجد میں سے تیر لے کر گذرنا چاہے تو کیسے گذرے؟

(٨١٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا. (بخاری ۷۰۷۴۔ مسلم ۱۲۱)

(۸۱۴۰) حضرت جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے تیر لے کر گذرا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کے رکھو۔

(٨١٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُرَيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نُصُولِهَا. (بخاری ۴۵۲۔ ابوداؤد ۲۵۸۰)

(۸۱۴۱) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گذرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨١٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا مَرَرْت بِنَبْلٍ فَأَمْسِكْ بِنِصَالِهَا.

(۸۱۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گذرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔

(٧٢٨) فِي الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے رکوع اور سجدوں میں قراءت کو مکروہ قرار دیا ہے

(٨١٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلاَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلاَ وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا.

(۸۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں پردہ اٹھایا تو دیکھا کہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا ''اے لوگو! نبوت کی مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی بچے ہیں جنہیں مسلمان دیکھے گا یا اسے دکھائے جائیں گے۔ غور سے سنو! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قرآن کی تلاوت کروں''

(٨١٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ :حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا بِرَحْبَةِ الْكُوفَةِ يَقُولُ :نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ. (مسلم ۲۱۳۔ احمد ۱/ ۸۱)

(۸۱۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع میں تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٨١٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ ، وَلاَ سَاجِدٌ.

(۸۱۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت نہ کرو۔

(٨١٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ :يُجْزِئُكَ وَلِمَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ.

(۸۱۴۶) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر میں حالتِ سجود میں آیتِ سجدہ پڑھوں تو سجدۂ تلاوت کیسے کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے وہی سجدہ کافی ہے، لیکن تم حالتِ سجود میں تلاوت کیوں کرتے ہو؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱٤۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا قِرَائَةَ فِي الرُّكُوعِ وَلَا فِي السُّجُودِ ، إِنَّمَا جُعِلَا لِذِكْرِ اللهِ تَعَالَى.

(۸۱۴۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں قراءت نہیں ہے، یہ دونوں ارکان اللہ کے ذکر کے لئے بنائے گئے ہیں۔

(۷۲۹) من رخص فِي الْقِرَائَةِ فِي الركوع وَالسُّجُودِ

جن حضرات نے رکوع وسجود میں تلاوت کی اجازت دی ہے

(۸۱٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَهُوَ رَاكِعٌ ، أَوْ سَاجِدٌ لله الْوَاحِدِ الصَّمَدِ.

(۸۱۴۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کسی میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ رکوع یا سجدے میں یکتا اور صمد اللہ کے لئے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے۔

(۸۱٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ ، عَنْ شَيْخٍ كَانَ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَقَرَأَ النِّسَاءَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْمَائِدَةَ.

(۸۱۴۹) حضرت ابان بن صمعہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حالتِ رکوع میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کی، پھر سجدے میں گئے تو سورۃ النساء کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا تو سورۃ المائدہ کی تلاوت کی۔

(۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۱۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر رکوع وسجود میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۸۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا عَجَّلَ الرَّجُلُ فَرَكَعَ وَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ آيَةٌ أَوْ آيَتَانِ أَنْ يَقْرَأَهُمَا وَهُوَ رَاكِعٌ.

(۸۱۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ جب آدمی کو رکوع کی جلدی ہو تو وہ کسی سورت کی باقی ماندہ ایک یا دو آیتیں رکوع میں پڑھ لے۔

(۷۳۰) في المسجد يُنْسَبُ إِلَى قَوْمٍ فيقال مَسْجِدُ بَنِي فُلَانٍ

کیا مسجد کا کسی قوم کی طرف منسوب کرنا جائز ہے؟

(۸۱۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ يَذْكُرُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا إِلاَّ أَنِّي سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ : كَمْ لِلتَّيْمِ مَسْجِدًا.

(۸۱۵۲) حضرت ابو حیان کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کوکبھی کسی دنیاوی بات کا تذکرہ کرتے نہیں سنا سوائے اس بات کے کہ انہوں نے ایک مرتبہ فرمایا کہ بنوتیم کی کتنی مسجدیں ہیں؟

(۸۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ زِرًّا وَأَبَا وَائِلٍ يَقُولاَنِ : مَسْجِدُ بَنِي فُلاَنٍ.

(۸۱۵۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت زر اور حضرت ابو وائل کہا کرتے تھے کہ بنوفلاں کی مسجد۔

(۸۱۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : مَسْجِدُ بَنِي فُلاَنٍ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ : مُصَلَّى بَنِي فُلاَنٍ.

(۸۱۵۴) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یہ کہا جائے بنوفلاں کی مسجد البتہ بنوفلاں کی جائے نماز کہنے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۸۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ قَالَ : فَأَنَا مَسْجِدَ مُعَاذٍ.

(۸۱۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ نہ کہو''معاذ کی مسجد''

(۷۳۱) من رخص لِلْمُسْتَحَاضَةِ أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ

جن حضرات نے مستحاضہ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ دو نمازوں کو جمع کرلے

(۸۱۵٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابن عَبَّاسٍ ، قَالَ : تُؤَخِّرُ الْمُسْتَحَاضَةُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ ، وَتَقْرِنُ بَيْنَهُمَا ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ ، وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۸۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کی نماز کو مؤخر کرکے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے ملائے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور پھر فجر کی نماز کے لئے غسل کرے گی۔

(۸۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، قَالَ : تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ.

(۸۱۵۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کرے گی۔

(۸۱۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : إِنْ شَائَتْ فَلْتَجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

(۸۱۵۸) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اگر چاہے تو دونوں نمازوں کو جمع کرلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۲) من کرہ أَنْ یَقُولَ الْعَتَمَۃُ

جو حضرات عشاء کی نماز کو ''العتمۃ'' کہنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں

(۸۱۵۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمْ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةُ لإِعْتَامِ الإِبِلِ.

(۸۱۵۹) حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہیے، یہ نماز عشاء کی نماز ہے اور تم اسے ''العتمۃ'' کہتے ہو، یہ لفظ تو ''اعتام الابل'' (اونٹوں کا شام کے وقت میں داخل ہونا) سے ماخوذ ہے۔

(۸۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتِمُ بِحِلاَبِ الإِبِلِ. (مسلم ۲۲۹۔ احمد ۲/ ۱۰)

(۸۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتِمُ بِحِلاَبِ الإِبِلِ. (ابو یعلی ۸۶۵۔ بیہقی ۳۷۲)

(۸۱۶۱) حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَهُمْ يَقُولُونَ الْعَتَمَةُ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ، أَوْ نَهَى نَهْيًا شَدِيدًا.

(۸۱۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب لوگوں کو عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہوئے سنتے تھے تو بہت غصے ہوتے اور اس سے منع فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨١٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةُ.

(۸۱۶۳) حضرت ابن سیرین عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٨١٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ :مَنْ أَوَّلُ مَنْ سَمَّاهَا الْعَتَمَةَ ؟ قَالَ :الشَّيْطَانُ.

(۸۱۶۴) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عشاء کی نماز کو سب سے پہلے عتمہ کس نے کہا؟ انہوں نے فرمایا شیطان نے۔

(٨١٦٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

(۸۱۶۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨١٦٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُحَمدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمًا وَهُوَ يَقُولُ :لاَ تَقُلِ الْعَتَمَةَ إِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ الآخِرَةُ مَرَّتَيْنِ.

(۸۱۶۶) حضرت عبداللہ بن ابی سارہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اس نماز کو عتمہ نہ کہو یہ عشاء آخرہ ہے۔

(٧٣٣) من سماها الْعَتَمَةَ

جن حضرات نے عشاء کی نماز کو "العتمۃ" کہا ہے

(٨١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ :بَقَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ :أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلاَة ، فَقَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الأُمَمِ ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ.

(۸۱۶۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ ﷺ کی تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کردی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(٨١٦٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَبِي بَكْرٍ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ رات کے شروع حصے میں، عتمہ کے بعد، سونے سے پہلے۔

(۸۱۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ سَفَرُكَ يَوْمًا إِلَى الْعَتَمَةِ فَلاَ تَقْصُرِ الصَّلاَةَ ، فَإِنْ جَاوَزْتَ ذَلِكَ فَقَصِّرِ.

(۸۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کسی دن عتمہ کی نماز تک سفر کرنا ہو تو نماز میں قصر نہ کرو، اگر عتمہ کی نماز سے زیادہ سفر کرنا ہو تو قصر کرو۔

(۷۳٤) قَوْلُهُ تعالى (وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ)

ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ ''اپنی دعا میں آواز کو اونچا مت کرو'' کی تفسیر

(۸۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ قَالَتْ : فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ : الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۱) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قِرَائَةُ الْقُرْآنِ.

(۸۱۷۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن کی تلاوت ہے۔

(۸۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ : الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۳) حضرت ابوعیاض اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يُعْجِبُ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ وَيَسُوءُ الْكُفَّارَ ، قَالَ فَنَزَلَتْ : ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾. (بخاری ۴۷۲۲۔ ترمذی ۳۱۴۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ قراءت فرماتے تو آواز کو اونچا کرتے، اس سے مسلمان خوش ہوتے اور کفار کو برا لگتا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۸۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ أُذُنَيْهِ.

(۸۱۷۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے کانوں کو وہ سنا رہا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

(۸۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنِ الْقِرَائَةِ ؟ فَقَالَ :أَسْمِعْ نَفْسَكَ.

(۸۱۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ سے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي قِرَائَةِ النَّهَارِ :أَسْمِعْ نَفْسَكَ.

(۸۱۷۷) حضرت حسن دن کی نمازوں کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عِنْدَ الْبَيْتِ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُؤْذُونَهُ فَنَزَلَتْ :(وَلَا تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) الآيَةَ.

(۸۱۷۸) حضرت ابو عیاض فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب بیت اللہ کے پاس نماز پڑھتے تو اپنی آواز کو بلند فرماتے، جس پر مشرکین ان کو تکلیف دیا کرتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۸۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ :(وَلَا تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) قَالَ :الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الدُّعَاء .

(۸۱۸۰) حضرت مجاہد اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : كَانَ أَعْرَابٌ لِبَنِي تَمِيمٍ إِذَا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا :اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَالاً وَوَلَدًا ، فَنَزَلَتْ (وَلَا تَجْهَرْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِصَلَاتِكَ).

(۸۱۸۱) حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کے دیہاتیوں کا معمول یہ تھا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو وہ کہا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں مال واولا دعطا فرما۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(٨١٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ بِنَحْوِهِ.

(۸۱۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨١٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ قَالَ : تُحْسِنُ عَلَانِيَةً وَتَجَوَّزُ سِرًّا ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ قَالَ : تُجْعَلُها سَوَاءً فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ.

(۸۱۸۳) حضرت ابن سیرین اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے علانیہ طور پر خوبصورت اور پوشیدہ طور پر عمدہ ہونا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی ہے کہ تم اسے ظاہری اور باطنی طور پر برابر رکھو۔

(٨١٨٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَالِمٌ ، عَنْ سَعِيدٍ : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ مُسَيْلِمَةُ قَدْ تَسَمَّى الرَّحْمَان ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : قَدْ ذَكَرَ مُسَيْلِمَةَ إِلَهَ الْيَمَامَةِ ، ثُمَّ عَارَضُوهُ بِالْمُكَاءِ وَالتَّصْدِيَةِ وَالصَّفِيرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾. (طبری ۱۸۲)

(۸۱۸۴) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ اور مسیلمہ اپنے آپ کو رحمٰن کہتا تھا۔ مشرکین نے جب آپ سے بسم اللہ میں الرحمٰن کا لفظ سنا تو کہنے لگے کہ انہوں نے یمامہ کے معبود مسیلمہ کا ذکر کیا ہے، پھر نوبت مناظرے، چیلنج اور شور وغل تک پہنچ گئی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(٧٣٥) فی تسمية الرِّجَال فِي الدُّعَاءِ

دعا میں لوگوں کا نام لینے کا بیان

(٨١٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ : أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْعُو لِلزُّبَيْرِ فِي صَلَاتِهِ وَيُسَمِّيهِ.

(۸۱۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ اپنی نماز میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نام لیتے اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنِّي لأَدْعُو لِسَبْعِينَ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ.

(۸۱۸۶) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سجدے کی حالت میں اپنے ستر بھائیوں کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(۸۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُسَمِّي الرِّجَالَ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۸۱۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کے بعد کی دعا میں لوگوں کا نام لیا کرتے تھے۔

(۸۱۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَسْمَاءَ بِنْت أَبِي بَكْرٍ.

(۸۱۸۸) حضرت فضل بن عطیہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے عروہ بن زبیر کو دیکھا ہے کہ وہ نماز میں کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ . وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : ادْعُ فِي صَلاَتِكَ بِمَا بَدَا لَكَ.

(۸۱۸۹) حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں جس کے لئے تمہیں اچھا لگے دعا کرو۔

(۸۱۹۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنْ لاَ يُسَمِّي أَحَدٌ فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۹۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے خط لکھا کہ دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۸۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ وَهُوَ سَاجِدٌ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ.

(۸۱۹۱) حضرت فرافصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سجدے کی حالت میں یہ کہتے سنا (ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقُولَ فِي الصَّلاَةِ : اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي غُلاَمًا ، وَلاَ يُسَمِّي.

(۸۱۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اے اللہ! مجھے لڑکا عطا فرما۔ البتہ نام نہ لے۔

(۷۳۶) فِي الْكَلاَمِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں کلام کرنے کا ذکر

(۸۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عُثْمَانُ : لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ إِلاَّ الْكَلاَمُ وَالْحَدَثُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۹۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو سوائے کلام اور بے وضو ہونے کے کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(٨١٩٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ فِي الصَّلاَة فَقَالاَ :إذَا تَكَلَّمَ وَقَدْ فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ فَزَادَ فَقَدْ مَضَتْ ، وَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ وَلَمْ يُتِمَّ صَلاَتَهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ.

(۸۱۹۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں کلام کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نماز پوری کرنے کے بعد کچھ اضافہ کر رہا تھا اس وقت کلام کیا تو اس کی نماز ہوگئی اور وہ سجدہ سہو کرے اور اگر نماز پوری کرنے سے پہلے کلام کیا تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٨١٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَسْتَأْنِفُ.

(۸۱۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٨١٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا تَكَلَّمَ فِي الصَّلاَة أَعَادَ الصَّلاَة ، وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

(۸۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے نماز میں کلام کیا تو وہ نماز تو دوبارہ پڑھے گا البتہ دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام الحافظ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ تا حدیث نمبر ۱۲۲۷۱

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ تا حدیث نمبر ۱۲۲۷۱

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۳)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

جلد نمبر ۲

جلد نمبر ۳

جلد نمبر ۴

جلد نمبر ۵

جلد نمبر ۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْإِيمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتَابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهِدُ يغسّل أم لا ؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغَسَّلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الْجُمَلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الصَّوْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الزَّکَاۃِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْجَنَائِز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳۷) فی مسیرۃ کَمْ تُقصر الصَّلاۃ

کتنی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا

(۸۱۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَرْسَخًا قَصَرَ الصَّلاَةَ. (عبد بن حمید ۹۴۷)

(۸۱۹۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک فرسخ سفر کرتے تو نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۱۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ النَّزَّال :أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ إِلَى النُّخِيلَة فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ رَجَعَ مِنْ يَوْمِهِ فَقَالَ :أَرَدْتُ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۸۱۹۸) حضرت نزال فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مقام نخیلہ گئے اور وہاں انہوں نے ظہر اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر اسی دن واپس آگئے اور فرمایا کہ میں چاہتا تھا کہ تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سکھاؤں۔

(۸۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ :صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ، يَعْنِى الْعَصْرَ.

(۸۱۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز میں چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۸۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ محمد بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، سَمِعَا أَنَسًا يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ.

(ترمذی ۵۴۶۔ ابو داؤد ۱۱۹۵)

(۸۲۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز میں چار رکعتیں پڑھیں اور ذو الحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(۸۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا قَصَرَ الصَّلاَةَ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ.

(۸۲۰۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے ارادے سے نکلتے تو ذوالحلیفہ سے نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ فِيمَا بَيْنَ الْكُوفَةِ وَالْمَدَائِنِ.

(۸۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کوفہ اور مدائن کے درمیان دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ فِي مَسِيرَةِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ.

(۸۲۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن کی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا۔

(۸۲۰۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ فِي مَسِيرَةِ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ.

(۸۲۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین میل کی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا۔

(۸۲۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ إِلَى وَاسِطٍ.

(۸۲۰۵) حضرت مسروق واسط جانے کے لئے نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ إِلَى السِّلْسِلَةِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ وَأَقَامَ بِهَا سَنَتَيْنِ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ وَقَصَرَ حِينَ رَجَعَ حَتَّى دَخَلَ.

(۸۲۰۶) حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ میں حضرت مسروق کے ساتھ مقام سلسلہ کی طرف روانہ ہوا انہوں نے راستے میں نماز کا قصر کیا، وہ وہاں دو سال رہائش پذیر رہے اور وہاں بھی قصر کرتے رہے اور واپسی پر راستے میں بھی قصر کرتے رہے یہاں تک کہ واپس پہنچ کر انہوں نے پوری نماز پڑھنا شروع کی۔

(۸۲۰۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ ، أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ ، شُعْبَةُ الشَّاكُّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (مسلم ۱۲۔ ابو داؤد ۱۱۹۴)

(۸۲۰۷) حضرت یحییٰ بن یزید ہنائی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز کے قصر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل یا تین فرسخ کے فاصلے کا سفر کرتے تھے تو قصر فرماتے تھے۔

(۸۲۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ فِي مَسِيرَةِ اللَّيْلَتَيْنِ.

(۸۲۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تین راتوں کی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا۔

(۸۲۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ لَهُ الْحَارِثُ : أَتَقْصُرُ الصَّلَاةَ إِلَى الْمَدَائِنِ؟ قَالَ : إِنَّ الْمَدَائِنَ لَقَرِيبٌ وَلَكِنْ إِلَى الأَهْوَازِ وَنَحْوِهَا.

(۸۲۰۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا آپ مدائن کے سفر کے لئے قصر فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ مدائن تو قریب ہے البتہ اہواز اور اس جیسے شہروں کے لئے میں قصر کرتا ہوں۔

(۸۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ لَا يَقْصُرُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى وَاسِطٍ وَالْمَدَائِنِ وَأَشْبَاهِهِمَا.

(۸۲۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد واسط، مدائن اور ان جیسے فاصلوں پر مشتمل شہروں کے لئے قصر نہیں کیا کرتے تھے۔

(۸۲۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، أَنَّهُ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : لَوْ سَافَرْتُ إِلَى دَيْرِ الثَّعَالِبِ لَقَصَرْتُ

(۸۲۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر میں دیر الثعالب کی طرف سفر کروں تو میں قصر کروں گا۔

(۸۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا قَالَ : لَوْ خَرَجْتُ.

(۸۲۱۲) ایک اور سند سے معمولی لفظی فرق کے ساتھ یونہی منقول ہے۔

(۸۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : تُقْصَرُ فِي مَسِيرَةِ سِتَّةِ أَمْيَالٍ.

(۸۲۱۳) حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ چھ میل کی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا۔

(۸۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلاَةُ فِي مَسِيرَةِ ثَلاَثٍ.

(۸۲۱۴) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ تین دن کی مسافت پر نماز میں قصر کیا جائے گا۔

(۸۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ إِلَى وَاسِطٍ.

(۸۲۱۵) حضرت شعبی واسط کے سفر میں نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ إِلَى وَاسِطٍ.

(۸۲۱۶) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو واسط کے سفر میں نماز میں قصر کرتے دیکھا ہے۔

(۸۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ شُبَيْلٌ ، عَنْ أَبِي جِمْرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَقْصُرُ إِلَى الأُبُلَّةِ ؟ فَقَالَ : تَذْهَبُ وَتَجِيءُ فِي يَوْمٍ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : لاَ إِلاَّ فِي يَوْمٍ مَتَاحٍ.

(۸۲۱۷) حضرت ابوحمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا میں ابلہ کی طرف سفر کرتے ہوئے نماز میں قصر کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا وہاں آنا جانا ایک دن میں ہو جاتا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم قصر نہیں کر سکتے البتہ اگر (گرمیوں کا) لمبا دن ہو تو پھر ایک دن کی مسافت پر قصر کر سکتے ہو۔

(۸۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ إِلاَّ فِي الْيَوْمِ التَّامِّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ هِشَامٌ :وَسَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۲۱۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے پورے دن کی مسافت کے قصر نہیں کیا کرتے تھے۔ حضرت مکحول بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٨٢١٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ سَفَرُكَ يَوْمًا إِلَى الْعَتَمَةِ فَلاَ تُقَصِّرِ الصَّلاَةَ ، فَإِنْ جَاوَزْتَ ذَلِكَ فَقَصِّرِ الصَّلاَةَ.

(۸۲۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا سفر ایک پورے دن کو عشاء کی نماز تک محیط ہو تو نماز میں قصر نہ کرو اور اگر اس سے زیادہ ہو تو قصر کرو۔

(٨٢٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سَالِمٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ لَهُ بِذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ وَهِيَ سِتَّةَ عَشَرَ فَرْسَخًا.

(۸۲۲۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مقام ذات النصب میں موجود اپنی ایک زمین پر گئے اور وہاں انہوں نے قصر کیا، یہ زمین سولہ فرسخ کے فاصلے پر تھی۔

(٨٢٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ ، عَنِ اللَّجْلاَجِ ، قَالَ :كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَيَسِيرُ ثَلاَثَةَ أَمْيَالٍ فَيَتَجَوَّزُ فِي الصَّلاَةِ وَيُفْطِرُ.

(۸۲۲۱) حضرت لجلاج فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، وہ تین میل کی مسافت کے بعد نماز کو مختصر کرتے اور روزہ چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(٨٢٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ :أَقْصُرُ إِلَى عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ :لاَ ، قُلْتُ :أَقْصُرُ إِلَى مَرٍّ ؟ قَالَ :لاَ ، قُلْتُ أَقْصُرُ إِلَى الطَّائِفِ وَإِلَى عُسْفَانَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ مِيلاً وَعَقَدَ بِيَدِهِ.

(۸۲۲۲) حضرت عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا میں عرفہ میں قصر کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا کہ مرّ کے سفر میں قصر کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا کہ طائف اور عسفان کے سفر میں قصر کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، یہ اڑتالیس میل ہے۔ اور اپنے ہاتھ سے گنا۔

(٨٢٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :إِنِّي لأُسَافِرُ السَّاعَةَ مِنَ النَّهَارِ فَأَقْصُرُ.

(۸۲۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دن کے کچھ حصے میں بھی سفر کروں تو قصر کروں گا۔

(٨٢٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ:أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَقْصُرْ إِلَى عَرَفَةَ وَبَطْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَخْلَةٍ ، وَاقْصُرْ إلَى عُسْفَانَ وَالطَّائِفِ وَجُدَّةَ فَإِذَا قَدِمْتَ عَلَى أَهْلٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَأَتِمَّ.

(۸۲۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم عرفہ اور بطن نخلہ کی طرف سفر کرو تو قصر نہ کرو اور جب عسفان، طائف اور جدہ کی طرف سفر کرو تو قصر کرو، پھر جب تم اپنے گھر والوں کے پاس یا اپنے جانوروں کے پاس آ جاؤ تو پوری نماز پڑھو۔

(۸۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :قَالَ لِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :اقْصُرْ بِعَرَفَةَ.

(۸۲۲۵) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ عرفہ میں قصر کرو۔

(۸۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ أَقْصُرُ بِعَرَفَةَ ؟ قَالَ :لاَ.

(۸۲۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا میں عرفہ میں قصر کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۸۲۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ كَأَنَّهُ يُرِيدُ مَكَّةَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَفْعَلُ هَذَا ؟ قَالَ :إنَّمَا أَصْنَعُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ.

(مسلم ۴۸۱۔ احمد ۱/ ۳۰)

(۸۲۲۷) حضرت ابن سمط کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے ذوالحلیفہ کا سفر کیا، وہاں پہنچ کر انہوں نے قصر نماز پڑھی تو میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۸۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ :خَرَجَ الْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ الْجُعْفِيُّ ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبُيُوتِ قَصَرَ الصَّلاَةَ ، قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :تَقْصُرُ الصَّلاَةَ ، قَالَ أُتِمُّ الْيَوْمَ وَأَقْصُرُ غَدًا.

(۸۲۲۸) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حارث بن قیس جعفی ایک سفر پر نکلے، جب وہ آبادی سے آگے بڑھے تو قصر نماز پڑھنا شروع کردی، ان سے کسی نے کہا کہ آپ نے ابھی سے قصر کرنا شروع کردیا؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا میں آج پوری اور کل قصر نماز پڑھوں؟

(۸۲۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْفَانشيِّ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إلَى صِفِّينَ فَصَلَّى بَيْنَ الْجِسْرِ وَالْقَنْطَرَةِ رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۲۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ صفین کی طرف نکلے انہوں نے جسر اور قنطرہ کے درمیان دو رکعتیں ادا کیں۔

(۸۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ إذَا خَرَجَ حَاجًّا أَحْرَمَ مِنَ النَّجَفِ وَقَصَرَ.

(۸۲۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب حج کے لئے جاتے تو نجف سے احرام باندھتے اور قصر کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۳۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :تُقْصَرُ الصَّلاَةُ فِي الْيَوْمِ التَّامِّ ، وَلاَ تُقْصَرُ فِيمَا دُونَ ذَلِكَ.

(۸۲۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک پورے دن کی مسافت پر قصر کیا جائے گا اس سے کم میں قصر نہیں کیا جائے گا۔

(۸۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ إلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِقَنْطَرَةِ الْحِيرَةِ.

(۸۲۳۲) حضرت عمیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوا انہوں نے حیرہ کے پل پر دو رکعتیں ادا کیں۔

(۷۳۸) مَنْ قَالَ لاَ تُقْصَرُ الصَّلاَةُ إلَّا فِي السَّفَرِ الْبَعِيدِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ صرف لمبے سفر میں قصر کیا جائے گا

(۸۲۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لاَ تُقْصَرُ الصَّلاَةُ إلاَّ فِي حَجٍّ أَوْ جِهَادٍ.

(۸۲۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف حج اور جہاد کے سفر میں قصر نماز پڑھی جائے گی۔

(۸۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :قَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ :لاَ يَغُرَّنَّكُمْ سَوَادُكُمْ مِنْ صَلاَتِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ كُوفَتِكُمْ.

(۸۲۳۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا اپنے مویشیوں کو لے کر شہر کے کناروں میں جانا تمہیں تمہاری نماز کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈال دے کیونکہ یہ جگہیں تمہارے شہر کوفہ کا حصہ ہیں۔

(۸۲۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :حدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَّاءِ كِتَابِ عُثْمَانَ أَوْ قُرِءَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً مِنْكُمْ يَخْرُجُونَ إلَى سَوَادِهِمْ ، إمَّا فِي جَشْرٍ وَإِمَّا فِي جِبَايَةٍ وَإِمَّا فِي تِجَارَةٍ فَيَقْصُرُونَ الصَّلاَةَ أَوْ لاَ يُتِمُّونَ الصَّلاَةَ ، فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا يَقْصُرُ الصَّلاَةَ مَنْ كَانَ شَاخِصًا أَوْ بِحَضْرَةِ عَدُوٍّ.

(۸۲۳۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خط میں لکھا: امابعد! مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ اپنے جانوروں کو چرانے کے لئے یا انہیں پانی پلانے کے لئے یا تجارت کے لئے شہر کے کناروں میں جاتے ہیں اور قصر نماز پڑھتے ہیں۔ وہ ایسا نہ کریں کیونکہ قصر نماز صرف وہی پڑھے گا جس نے دور کا سفر کرنا ہو یا دشمن سے مقابلہ کرنا ہو۔

(۸۲۳٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ :كَانَ إبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ لاَ يَرَى الْقَصْرَ إلاَّ فِي حَجٍّ ، أَوْ جِهَادٍ ، أَوْ عُمْرَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۳۶) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم صرف حج، جہاد یا عمرہ کے سفر میں قصر نماز کے قائل تھے۔

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : السَّفَرُ الَّذِي تُقْصَرُ فِيهِ الصَّلاَةُ الَّذِي يُحْمَلُ فِيهِ الزَّادُ وَالْمَزَادُ.

(۸۲۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ صرف اس سفر میں قصر کیا جائے گا جس میں زادِ راہ اور زادِ راہ کے اٹھانے والے ساتھ ہوں۔

(۸۲۳۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لاَ يَغُرَّنَّكُمْ سَوَادُكُمْ هَذَا مِنْ صَلاَتِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ مِصْرِكُمْ.

(۸۲۳۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا (کسی ضرورت کے لئے) شہر کے کناروں میں جانا تمہیں تمہاری نماز کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈال دے کیونکہ یہ جگہیں تمہارے شہر کوفہ کا حصہ ہیں۔

(۸۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مُعَاذًا وَعُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ قَالُوا : لاَ يَغُرَّنَّكُمْ مَوَاشِيكُمْ يَطَأُ أَحَدُكُمْ بِمَاشِيَتِهِ أَحْدَابَ الْجِبَالِ ، أَوْ بُطُونَ الأَوْدِيَةِ وَتَزْعُمُونَ بِأَنَّكُمْ سَفْرٌ لاَ وَلاَ كَرَامَةَ ، إِنَّمَا التَّقْصِيرُ فِي السَّفَرِ الْبَاتِّ مِنَ الأُفُقِ إِلَى الأُفُقِ.

(۸۲۳۹) حضرت معاذ، حضرت عقبہ بن عامر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ تمہیں اپنے مویشیوں کو لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں یا وادیوں میں جانا نماز کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈال دے کہ تم اسے سفر سمجھنے لگو۔ اس میں کوئی کرامت نہیں۔ قصر نماز کی اجازت تو ایسے طویل سفر میں ہے جو ایک افق سے دوسرے افق تک کیا جائے۔

(۷۳۹) مَنْ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ

جو حضرات سفر میں قصر نماز پڑھا کرتے تھے

(۸۲٤۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : صَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۸۲۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق سفر کی دو رکعتیں پوری پوری ہیں ان میں کمی نہیں۔

(۸۲٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّا قَوْمٌ كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا كَانَ مَعَنَا مَنْ يَكْفِينَا الْخِدْمَةَ مِنْ غِلْمَانِنَا فَكَيْفَ نُصَلِّي ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ ، قَالَ : ثُمَّ عُدْتُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ عُدت فَقَالَ لِي بَعْضُ الْقَوْمِ : أَمَا تَعْقِلُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لَكَ. (احمد ۱/ ۲۴۱۔ طبرانی ۱۲۷۱۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۴۱) حضرت سعید بن شفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ ہم لوگ جب سفر کرتے ہیں تو ہمارے ساتھ اتنے خادم وغیرہ ہوتے ہیں جو ہماری ضروریات کا انتظام کردیتے ہیں، سو ہم کیسے نماز پڑھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تو واپس آنے تک دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ میں نے پھر یہی سوال کیا انہوں نے وہی جواب دیا۔ میں نے پھر سوال کیا تو ایک آدمی نے مجھے کہا کہ تمہیں ان کی بات سمجھ نہیں آرہی؟ تم نہیں سنتے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔

(۸۲٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ ، فَقَالَ : رَكْعَتَانِ سُنَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۲/ ۱۳۵)

(۸۲۴۲) حضرت ابو حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سفر میں دو رکعتیں پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۸۲٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاه ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ ، فَقَالَ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ. (مسلم ۴۔ ابو داؤد ۱۱۹۲)

(۸۲۴۳) حضرت یعلی بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) جب تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ کافر تمہیں تکلیف پہنچائیں گے تو یہ بات حرج سے خالی ہے کہ تم نماز میں قصر کرلو۔ میں نے کہا کہ اب تو امن کا زمانہ ہے، لہٰذا قصر کیا جائے گا یا نہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس بات پر تمہیں اشکال ہوا ہے مجھے بھی اسی بات پر اشکال ہوا تھا، اس پر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا، آپ نے فرمایا تھا کہ یہ اللہ کی طرف سے تم پر صدقہ ہے، اس صدقے کو قبول کرو۔

(۸۲٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : خَرَجَ سَلْمَانُ فِي ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُزَاةً وَسَلْمَانُ أَسَنُّهُمْ ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ قَالُوا لَهُ : تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ : مَا أَنَا بِالَّذِي أَتَقَدَّمُ وَأَنْتُمُ الْعَرَبُ مِنْكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ ، فَتَقَدَّمَ بَعْضُ الْقَوْمِ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ قَالَ سَلْمَانُ : وَمَا لِلْمُرَبَّعَةِ ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا رَكْعَتَانِ نِصْفُ الْمُرَبَّعَةِ.

(۸۲۴۴) حضرت ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بارہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ایک جنگ کے لئے نکلے، وہ عمر میں ان سب سے زیادہ تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو سب نے کہا کہ اے ابو عبد اللہ! آپ امامت کرائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں امامت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا استحقاق نہیں رکھتا، تم عرب ہو اور نبی پاک ﷺ تمہی میں سے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے کوئی آگے بڑھ کر امامت کرائے۔ اس پر ایک صاحب آگے بڑھے اور انہوں نے چار رکعات پڑھائیں۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم چار رکعات کیوں پڑھیں؟ ہمارے لئے چار کا نصف دو رکعتیں ہی کافی ہیں۔

(٨٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِي ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ :خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ وَنَحْنُ اثْنَا عَشَرَ ، أَوْ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا كُلُّهُمْ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرِى ، قَالَ :فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَتَدَافَعَ الْقَوْمُ فَتَقَدَّمَ شَابٌّ مِنْهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ سَلْمَانُ :مَا لَنَا وَلِلْمَرْبُوعَةِ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمَرْبُوعَةِ ، نَحْنُ إِلَى التَّخْفِيفِ أَفْقَرُ فَقَالُوا :تَقَدَّمْ أَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ فَصَلِّ بِنَا ، فَقَالَ :أَنْتُمْ بَنُو إِسْمَاعِيلَ الأَئِمَّةُ وَنَحْنُ الْوُزَرَاءُ.

(٨٢٤٥) حضرت ربیع بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں بارہ یا تیرہ آدمی روانہ ہوئے، میرے علاوہ باقی سب رسول اللہ ﷺ کے صحبت یافتہ افراد رضی اللہ عنہم تھے۔ جب نماز کا وقت آیا تو وہ سب ایک دوسرے کو امامت کے لئے آگے کرنے لگے۔ ان میں سے ایک نوجوان آگے بڑھے اور انہوں نے چار رکعات پڑھائیں۔ جب نماز پڑھا چکے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم چار رکعات کیوں پڑھیں؟ ہمارے لئے چار کا نصف دو رکعتیں ہی کافی ہیں۔ ہم تخفیف کے زیادہ محتاج ہیں۔ اس پر سب نے کہا کہ اے ابوعبداللہ! آپ ہی نماز پڑھایا کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم بنو اسماعیل ائمہ ہو اور ہم وزراء ہیں۔

(٨٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَجُلٌ تَاجِرٌ أَخْتَلِفُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

(٨٢٤٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں ایک تاجر آدمی ہوں اور میرا بحرین آنا جانا لگا رہتا ہے۔ میں کیسے نماز پڑھوں؟ آپ نے اسے دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

(٨٢٤٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَلَمَةَ بْنَ صُهَيْبٍ وَنَحْنُ بِسِجِسْتَانَ ، عَنِ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِكَ ، هَكَذَا كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ.

(٨٢٤٧) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ ہم بجستان میں تھے، میں نے حضرت سلمہ بن صہیب سے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس وقت تک دو دو رکعتیں پڑھو جب تک اپنے گھر والوں کے پاس واپس نہ چلے جاؤ۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٨٢٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَنَحْنُ آمِنُونَ لاَ نَخَافُ شَيْئًا رَكْعَتَيْنِ.

(ترمذی ۵۴۷۔ احمد ۱/ ۲۲۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ امن کی حالت میں بغیر کسی خوف کے دو رکعتیں ادا کی ہیں۔

(٨٢٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَائِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ. (احمد ۴/ ۳۰۹۔ طبرانی ۲۵۱)

(۸۲۴۹) حضرت ابو جحیفہ سوائی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منی میں ظہر کی دو رکعتیں ادا کی ہیں۔ پھر آپ مدینہ واپس آنے تک دو رکعتیں ہی پڑھتے رہے۔

(٨٢٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَة رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ زِيدَ فِيهَا فَجُعِلَ لِلْمُقِيمِ أَرْبَعًا. (بخاری ۳۵۰۔ مسلم ۴۷۸)

(۸۲۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نماز کی دو رکعتیں ہی فرض ہوئی تھیں، پھر ان میں اضافہ کیا گیا اور مقیم کے لیے چار رکعات کر دی گئیں۔

(٨٢٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :الرَّكْعَتَانِ فِي السَّفَرِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ.

(۸۲۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں دو رکعتیں پوری پوری ہیں ان میں کمی نہیں۔

(٨٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ :أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ فِي السَّفَرِ ، فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۸۲۵۲) حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک سفر میں نکلے وہ واپس آنے تک دو دو رکعتیں ادا کرتے رہے۔

(٨٢٥٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ :أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ مِنَ الْبَصْرَةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَالَ :أَمَا إِنَّا إِذَا جَاوَزْنَا هَذَا الْخُصَّ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۵۳) حضرت ابوحرب بن ابی اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ سے نکلے اور انہوں نے چار رکعتیں ادا فرمائیں اور پھر ارشاد فرمایا کہ جب ہم اس جھونپڑے کو عبور کر لیں گے تو دو رکعتیں پڑھیں گے۔

(٨٢٥٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أُتِمُّ الصَّلاَةَ وَأَصُومُ فِي السَّفَرِ ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ :فَإِنِّي أَقْوَى عَلَى ذَلِكَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْوَى مِنْك كَانَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خِيَارُكُمْ مَنْ قَصَرَ الصَّلاَةَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ. (عبدالرزاق ۴۴۸۰۔ طبرانی ۶۵۵۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۵۴) حضرت عبد الرحمن بن حرملہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ کیا میں سفر میں پوری نماز پڑھ سکتا ہوں اور روزہ رکھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ اس نے کہا کہ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ تم سے زیادہ قوی تھے۔ آپ دورانِ سفر نماز میں قصر فرماتے اور روزہ نہیں رکھا کرتے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو دوران سفر نماز میں قصر کرے اور روزہ نہ رکھے۔

(۸۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :لَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَعقِلٍ بِالْمَدَائِنِ فَقُلْتُ :إِنِّي إِمَامُ قَوْمِي وَإِنِّي أُرِيدُ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِي فَكَمْ أُصَلِّي ؟ قَالَ :أَرْبَعًا ، ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ بِالرَّيِّ فَقُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَكَمْ تَأْمُرُنِي أَنْ أُصَلِّيَ ؟ قَالَ رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۵۵) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں مدائن میں حضرت عبد اللہ بن معقل سے ملا اور میں نے ان سے عرض کیا کہ میں اپنی قوم کا امام ہوں اور میں اپنے گھر واپس جانا چاہتا ہوں، میں کتنی رکعات پڑھاؤں؟ انہوں نے فرمایا چار۔ پھر میں بعد میں انہیں رَی میں ملا اور میں نے کہا کہ میں اپنی قوم کا امام ہوں اور اپنے گھر واپس جانا چاہتا ہوں، آپ مجھے کتنی رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا دو۔

(۸۲۵٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ :كَانَ أَبِي يَقْصُرُ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۸۲۵٦) حضرت ابن طاوس فرماتے ہیں کہ میرے والد گھر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک قصر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَارْوَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :إِنِّي وَصَاحِبٌ لِي كُنَّا فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ أُتِمُّ وَكَانَ صَاحِبِي يَقْصُرُ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ :بَلْ أَنْتَ الَّذِي كُنْتَ تَقْصُرُ وَصَاحِبُكَ الَّذِي كَانَ يُتِمُّ.

(۸۲۵۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں اور میرا ایک دوست ہم دونوں سفر میں تھے، میں پوری نماز پڑھتا تھا اور وہ قصر کرتا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تم قصر کرتے تھے اور تمہارا دوست پوری نماز پڑھتا تھا۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ :مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَجْلِسِنَا ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَتًى مِنَ الْقَوْمِ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْغَزْوِ وَالْعُمْرَةِ ، فَجَاءَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا فَقَالَ :إِنَّ هَذَا سَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ فَأَرَدْتُ أَنْ تَسْمَعُوهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ :غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، يَقُولُ لأَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَلَدِ : صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ ، وَاعْتَمَرْتُ مَعَهُ ثَلاَثَ عُمَرٍ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَغَزَوْتُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَجَّاتٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ سَبْعَ سِنِينَ مِنْ إِمَارَتِهِ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلاَّهَا بِمِنًى أَرْبَعًا.

(۸۲۵۸) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہماری مجلس کے پاس سے گذرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہوکران سے کہا کہ آپ ہمیں یہ بتائیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج، جہاد اور عمرے میں کیسی نماز ادا فرماتے تھے؟ وہ آئے اور ہمارے پاس کھڑے ہوگئے اور فرمایا: اس نے مجھ سے ایسی بات کے بارے میں سوال کیا ہے جو میں تمہیں بھی سنانا چاہتا ہوں۔ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں حصہ لیا ہے۔ آپ مدینہ واپس آنے تک دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے آپ کے ساتھ حج کیا ہے آپ مدینہ آنے تک دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ والے سال مکہ میں قیام پذیر ہا، آپ نے اٹھارہ راتیں وہاں قیام فرمایا۔ اس دوران آپ دو رکعات نماز پڑھاتے اور پھر سلام پھیر کر مکہ والوں سے کہتے تھے کہ اپنی چار رکعات پوری کرلو ہم مسافر لوگ ہیں۔

میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج اور جہاد کیا وہ مدینہ آنے تک دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کئی حج کئے وہ مدینہ آنے تک دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی امارت میں سات سال حج کیا وہ بھی دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔ پھر انہوں نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ الْمُسَافِرِ.

(۸۲۵۹) حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں ظہر کی دو رکعتیں مسافر کی نماز کے مطابق ادا فرمائیں۔

(۸۲۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ ، وَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ.

(بخاری ۱۶۵۷۔ مسلم ۱۹)

(۸۲۶۰) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا فرمائیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ اب تمہارے راستے مختلف ہوگئے ہیں۔ میری خواہش یہ ہے کہ چار میں سے میری دو رکعتیں قبول ہوجائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَه رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۰۸۳۔ مسلم ۲۱)

(۸۲۶۱) حضرت حارثہ بن وہب خزاعی کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ منیٰ میں لوگوں کے انتہائی امن میں ہونے کے باوجود دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٨٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلاَةِ بِمِنًى فَقَالَ : هَلْ سَمِعْتَ بِمُحَمَّدٍ وَ آمَنْتَ بِهِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

(احمد ۲/ ۲۴)

(۸۲۶۲) حضرت داؤد بن ابی عاصم ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منیٰ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے محمد ﷺ کے بارے میں سنا اور ان پر ایمان لائے ہو؟ وہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٨٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ صَلَّوْا بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۶۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی امارت کے ابتدائی دنوں میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٨٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ : حدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا وَطَاوُوسا عَنِ الصَّلاَةِ بِمِنًى، فَقَالُوا : قَصر.

(۸۲۶۴) حضرت حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم، حضرت سالم اور حضرت طاوس سے منیٰ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہاں قصر کیا جائے گا۔

(٨٢٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي الْمُسَافِرُ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَ مِصْرًا مِنَ الأَمْصَارِ فَيُصَلِّيَ بِصَلاَتِهِمْ.

(۸۲۶۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مسافر گھر واپس آنے تک دو رکعتیں پڑھے گا البتہ اگر وہ کسی شہر میں جائے تو اس شہر والوں کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(٨٢٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ : إِنَّ الصَّلاَةَ أَوَّلُ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَزِيدَتْ فِي صَلاَةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلاَةُ السَّفَرِ ، فَقُلْت لِعُرْوَةِ : مَا بَالُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلاَةَ فِي السَّفَرِ وَهِيَ تَقُولُ هَذَا ؟ قَالَ : تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ فَلَمْ أَسْأَلْهُ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ. (مسلم ۶۷۸)

(۸۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پہلے دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں۔ پھر حضر کی نماز میں اضافہ کردیا گیا اور سفر کی نماز کو جوں کا توں باقی رکھا گیا۔ حضرت زہری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یہ بات بھی فرماتی ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر میں پوری نماز بھی پڑھتی ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ وہی تاویل کرتی ہیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کی ہے، میں نے ان سے نہیں پوچھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی کیا تاویل کی ہے۔

(۷٤۰) فی أهل مَكَّةَ يَقْصُرُونَ إلَى مِنًى

کیا اہلِ مکہ منیٰ میں قصر کریں گے؟

(۸۲٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَ يَقُولاَنِ : أَهْلُ مَكَّةَ إذَا خَرَجُوا إلَى مِنًى قَصَرُوا.
قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ وَالزُّهْرِيُّ يَقُولاَنِ : يُتِمُّونَ.

(۸۲٦۷) حضرت سالم اور حضرت قاسم فرمایا کرتے تھے کہ اہل مکہ جب منیٰ کے لئے نکلیں گے تو قصر کریں گے۔ حضرت عطاء اور حضرت زہری فرمایا کرتے تھے کہ وہ پوری نماز پڑھیں گے۔

(۸۲٦۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ فَإِذَا خَرَجَ إلَى مِنًى قَصَرَ.

(۸۲٦۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں قیام پذیر تھے، جب وہ منیٰ کے لئے جاتے تو قصر کرتے تھے۔

(۸۲٦۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ؟ قَالَ : صَلِّ بِصَلاَتِهِ.
قَالَ : وَسَأَلْت سَالِمًا وَطَاوُوسا فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۲٦۹) حضرت حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے عرفہ میں امام کے ساتھ نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی نماز کے مطابق نماز پڑھو۔ میں نے اس بارے میں حضرت سالم اور حضرت طاوس سے سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۸۲۷۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بنُ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَصْرُ صَلاَةٍ فِي حَجٍّ.

(۸۲۷۰) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اہل مکہ پر حج کے دوران کوئی قصر نماز نہیں۔

(۷٤۱) فی المسافر إنْ شَاءَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ أَرْبَعًا

جن حضرات کے نزدیک مسافر اگر چاہے تو دو رکعتیں پڑھ لے اور اگر چاہے تو چار

(۸۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُتِمُّ الصَّلاَةَ فِي السَّفَرِ وَيَقْصُرُ وَيَصُومُ وَيُفْطِرُ وَيُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعِشَاءَ. (دار قطنی ۴۵۔ طحاوی ۱۶۴)

(۸۲۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سفر میں کبھی قصر نماز پڑھتے تھے اور کبھی پوری، کبھی روزہ رکھتے تھے اور کبھی روزہ نہ رکھتے تھے، ظہر کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور عصر کو جلدی، مغرب کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور عشاء کو جلدی۔

(۸۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :إِنْ صَلَّيْتَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ فَالسُّنَّةُ ، وَإِنْ صَلَّيْتَ أَرْبَعًا فَالسُّنَّةُ.

(۸۲۷۲) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اگر تم سفر میں دو رکعتیں پڑھو تو یہ بھی سنت ہے اور اگر چار پڑھو تو یہ بھی سنت ہے۔

(۸۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّهَا كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلاَةَ فِي السَّفَرِ.

(۸۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں پوری نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۸۲۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خُضَيْرٍ ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :اصْطَحَبَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّيْرِ ، فَكَانَ بَعْضُهُمْ يُتِمُّ وَبَعْضُهُمْ يَقْصُرُ وَبَعْضُهُمْ يَصُومُ وَبَعْضُهُمْ يُفْطِرُ، فَلاَ يَعِيبُ هَؤُلاَءِ عَلَى هَؤُلاَءِ ، وَلاَ هَؤُلاَءِ عَلَى هَؤُلاَءِ.

(۸۲۷۴) حضرت ابو نجیح مکی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سفر میں اکٹھے جاتے تھے، بعض پوری نماز پڑھتے تھے اور بعض قصر کرتے تھے، بعض روزے رکھتے تھے اور بعض روزے نہیں رکھتے تھے۔ اس کے باوجود کوئی کسی کو برا نہیں کہتا تھا۔

(۸۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ قَصْرِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ: إِنْ قَصَرْتَ فَرُخْصَةٌ وَإِنْ شِئْتَ أَتْمَمْتَ.

(۸۲۷۵) حضرت بسطام بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سفر میں قصر کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم قصر کرو تو یہ رخصت ہے اور اگر چاہو تو پوری پڑھ لو۔

(۸۲۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ ، فَقَالَ :إِنْ شِئْتَ رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ شِئْتَ فَأَرْبَع.

(۸۲۷۶) حضرت میمون بن مہران نے حضرت سعید بن مسیب سے سفر میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر چاہو تو دو رکعتیں پڑھ لو اور اگر چاہو تو چار رکعتیں پڑھ لو۔

(۷٤۳) في الرجل يَبْدُو أَيَقْصُرُ الصَّلاَةَ أَمْ لاَ

جو آدمی کسی گاؤں، جنگل یا صحرا کی طرف جائے تو کیا وہ نماز میں قصر کرے گا یا نہیں؟

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُمَا :الرَّجُلُ يَبْدُو عَشَرَةَ أَيَّامٍ أَيَقْصُرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلَاۃِ ؟ قَالَ :فَقَالَا :لَا .

(۸۲۷۷) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی دس دن کے لئے کسی گاؤں میں جائے تو کیا وہاں قصر کرے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۸۲۷۸) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ حَبِیبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ہَرِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَیْدٍ عَنِ الْقَوْمِ یَبْدُونَ مِنْ مِصْرِہِمْ إِلَی الْبَرِّیَّۃِ أَیُصَلُّونَ ثِنْتَیْنِ مَا دَامُوا بُدَاۃً حَتَّی یَرْجِعُوا إِلَی مِصْرِہِمْ ؟ قَالَ : لَا لِیُتِمُّوا الصَّلَاۃَ فِی الْقُرْبِ والبُعد مَا دَامُوا بُدَاۃً.

(۸۲۷۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کچھ لوگ اپنے شہر سے گاؤں کی طرف جائیں تو کیا وہ واپس آنے تک دو رکعتیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، جب تک وہ دیہات کے رہنے والے ہیں وہ قریب اور دور جا کر بھی پوری نماز پڑھیں گے۔

(۷۴۴) فی المسافر یُطِیلُ الْمُقَامَ فِی الْمِصْرِ

اگر کسی مسافر کا شہر میں قیام طویل ہو جائے

(۸۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ ، عَنْ أَبِی نَضْرَۃَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ ، قَالَ :شَہِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَکَّۃَ ثَمَانَ عَشْرَۃَ لَیْلَۃً لَا یُصَلِّی إِلاَّ رَکْعَتَیْنِ ، ثُمَّ یَقُولُ لأَہْلِ الْبَلَدِ : صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفْرٌ.

(۸۲۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے مکہ میں اٹھارہ دن قیام فرمایا اور آپ دو رکعتیں پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد لوگوں سے کہتے کہ ہم مسافر لوگ ہیں تم اپنی نماز پوری کرلو۔

(۸۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّہْرِیِّ ، عَنْ عُبَیْدِ اللہِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَقَامَ حَیْثُ فَتَحَ مَکَّۃَ خَمْسَ عَشْرَۃَ یَقْصُرُ الصَّلَاۃَ حَتَّی سَارَ إِلَی حُنَیْنٍ.

(ابو داؤد ۱۲۲۴۔ نسائی ۵۱۱)

(۸۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد پندرہ دن قیام فرمایا، آپ نماز میں قصر کیا کرتے تھے پھر آپ حنین کی طرف تشریف لے گئے۔

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُولُ :خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَصَرَ الصَّلَاۃَ حَتَّی أَتَیْنَا مَکَّۃَ وَأَقَامَ بِہَا عَشْرًا یَقْصُرُ الصَّلَاۃَ حَتَّی رَجَعَ إِلَی الْمَدِینَۃِ. (بخاری ۱۰۸۱۔ مسلم ۱۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر پر نکلے، آپ نے مکہ پہنچنے تک نماز میں قصر کیا، پھر دس دن یہاں قیام کیا اور نماز میں قصر کرتے رہے، یہاں تک کہ مدینہ واپس پہنچ کر آپ نے قصر کو ترک کر دیا۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ.

(۸۲۸۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سترہ دن قیام فرمایا آپ نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ أَقَمْتَ فِي بَلَدٍ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ فَاقْصُرِ الصَّلاَةَ.

(۸۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم نے کسی شہر میں پندرہ دن رہنا ہو تو تم قصر نماز پڑھو۔

(۸۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِسْوَرٍ ، قَالَ : أَقَمْنَا مَعَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ شَهْرَيْنِ ، قَالَ سُفْيَانُ : بِعُمَّانَ ، وَقَالَ مِسْعَرٌ : بِعُمَّانَ ، أَوْ عَمَّان يَقْصُرُ الصَّلاَةَ وَنَحْنُ نُتِمُّ ، فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ : نَحْنُ أَعْلَمُ.

(۸۲۸۴) حضرت عبد الرحمن بن مسور فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سعد بن مالک کے ساتھ عمان میں دو مہینے ٹھہرے۔ وہ نماز میں قصر کیا کرتے تھے اور ہم پوری نماز پڑھا کرتے تھے، ہم نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم زیادہ جانتے ہیں۔

(۸۲۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ يُكَنَّى أَبَا الْمِنْهَالِ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي أُقِيمُ بِالْمَدِينَةِ حَوْلاً لاَ أَشُدُّ عَلَى سَيْرٍ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۸۵) حضرت ابو المنہال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں مدینہ میں ایک سال تک قیام کرتا ہوں اور سفر کے لئے سامان نہیں باندھتا تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں قصر کرو۔

(۸۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ ، قَالَ : قلت لِابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّا نُطِيلُ الْقِيَامَ بِالْغَزْوِ بِخُرَاسَانَ فَكَيْفَ تَرَى ؟ فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ أَقَمْتَ عِشْرِينَ سَنَةً.

(۸۲۸٦) حضرت ابو جمرہ نصر بن عمران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہمیں خراسان میں جہاد کے لئے زیادہ عرصہ گذارنا پڑتا ہے، ہم نماز کیسے پڑھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھو خواہ تمہیں بیس سال قیام کرنا پڑے۔

(۸۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ شَتَى بِكَابُلَ شَتْوَةً ، أَوْ شَتْوَتَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کابل میں ایک یا دو گرمیاں ٹھہرے، وہاں انہوں نے جمعہ نہیں پڑھا وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَقَامَ بِسَابُورَ سَنَةً ، أَوْ سَنَتَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نیشاپور میں ایک یا دو سال قیام فرمایا وہ دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر سلام پھیرتے پھر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۸۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ : أُقِيمُ بِكَسْكَرٍ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَأَنَا شِبْهُ الأَهْلِ ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۸۹) حضرت مالک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ میں کسکر میں ایک یا دو سال تک رہائش پذیر رہتا ہوں اور وہاں رہنے والوں کی طرح ہو جاتا ہوں، اب میں کتنی رکعات پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھو۔

(۸۲۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَهُ سَنَتَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بِالسِّلْسِلَةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا يَا أَبَا عَائِشَةَ ؟ فَقَالَ : الْتِمَاسُ السُّنَّةِ.

(۸۲۹۰) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ میں حضرت مسروق کے ساتھ سلسلہ میں دو سال تک دو رکعتیں پڑھتا رہا، پھر میں نے ان سے سوال کیا کہ اے ابو عائشہ! آپ کو ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت پر عمل کرنے کے شوق نے۔

(۸۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ بِنَحْوِ ذَلِكَ.

(۸۲۹۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ بِخَوَارِزْمَ سَنَتَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۸۲۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ کے ساتھ خوارزم میں دو سال قیام پذیر رہا وہ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۸۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ لَيْلَةً يُصَلِّي صَلاَةَ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ.

(بیہقی ۱۵۲۔ عبدالرزاق ۴۳۳۵)

(۸۲۹۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک میں بیس راتیں قیام فرمایا اور آپ مسافر کی نماز کی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۸۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ : أَقَامَ عَلْقَمَةُ بِمَرْوَ سَنَتَيْنِ فِي الْغَزْوِ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ.

(۸۲۹۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ مرو میں دو سال تک جہاد کے لئے رہے اور یہاں نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔

(۸۲۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ ، قَالَ : وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ الصَّلاَةَ وَمَنْ أَقَامَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَتَمَّ. (بخاری ۱۰۸۰۔ ابوداؤد ۱۲۳۲)

(۸۲۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سترہ دن قیام فرمایا اور آپ نماز میں قصر کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے سترہ دن قیام کیا وہ نماز میں قصر کرے اور جس نے اس سے زیادہ قیام کرنا ہو وہ پوری نماز پڑھے۔

(٧٤٤) مَنْ قَالَ إذَا أَجْمَعَ عَلَى إقَامَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ أَتَمَّ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب اکھٹے پندرہ دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے گا

(٨٢٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إذَا أَجْمَعَ الرَّجُلُ عَلَى إقَامَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلاَةَ.

(۸۲۹۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مسافر کا جب اکٹھے پندرہ دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے گا۔

(٨٢٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذَا أَقَمْت عَشْرًا فَأَتِمَّ.

(۸۲۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دس دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھو۔

(٨٢٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ بِنَحْوِهِ.

(۸۲۹۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨٢٩٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ ابى جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنْ أَقَامَ عَشْرًا أَتَمَّ.

(۸۲۹۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جب دس دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے۔

(٨٣٠٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ فِي عَشْرٍ.

(۸۳۰۰) حضرت ابو جعفر دس دن رہنے کے ارادے پر پوری نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٨٣٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إذَا أَجْمَعَ عَلَى إقَامَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ سَرَّحَ ظَهْرَهُ وَصَلَّى أَرْبَعًا.

(۸۳۰۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پندرہ دن رہنے کا ارادہ ہوتا تو اپنی سواری کو چرنے کے لئے چھوڑ دیتے اور چار رکعات پڑھتے۔

(٨٣٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إذَا أَقَمْتَ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ.

(۸۳۰۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم نے پندرہ دن سے زیادہ قیام کرنا ہو تو پوری نماز پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا أَقَمْتَ أَرْبَعًا فَصَلِّ أَرْبَعًا.

(۸۳۰۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب چار دن رہنا ہو تو چار رکعتیں پڑھو۔

(٨٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي حُكَيْمَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :إِذَا أَقَمْتَ ثَلاَثًا فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ.

(۸۳۰۴) حضرت ابوحکیمہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تین دن رہنا ہو تو پوری نماز پڑھو۔

(٨٣٠٥) قَالَ وَكِيعٌ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إِذَا أَجْمَعَ عَلَى مُقَامِ خَمْسَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلاَةَ حِينَ يَدْخُلُ ، وَإِذَا لَمْ يَدْرِ مَتَى يَخْرُجُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ أَقَامَ حَوْلاً وَهُوَ الْقَوْلُ عِنْدَهُ.

(۸۳۰۵) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ جب کسی نے کسی جگہ پندرہ دن قیام کرنا ہو وہاں داخل ہونے کے بعد سے پوری نماز پڑھے۔اور جب خروج کے وقت کا فیصلہ نہ کیا ہو تو دو رکعتیں پڑھتا رہے خواہ ایک سال گذر جائے۔

(٧٤٥) مَنْ قَالَ إِذَا وَضَعَ رَحْلَهُ وَنَزَلَ أَتَمَّ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص منزل پر پہنچ جائے تو پوری نماز پڑھے

(٨٣٠٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا وَضَعْتَ الزَّادَ وَالْمَزَادَ فَصَلِّ أَرْبَعًا وَكَانَ طَاوُوس إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۸۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم زادِراہ اور سواری کو چھوڑ دو تو پوری نماز پڑھو۔حضرت طاوس مکہ آکر چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٨٣٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا اطْمَأَنَّ صَلَّى أَرْبَعًا ، يَعْنِي إِذَا نَزَلَ.

(۸۳۰۷) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعتیں پڑھے گا اور جب اسے اطمینان حاصل ہو جائے تو چار پڑھے گا۔

(٨٣٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:إِذَا انتَهَيْتَ إِلَى مَاشِيَتِكَ فَأَتِمَّ.

(۸۳۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی منزل پر پہنچ جاؤ تو پوری نماز پڑھو۔

(٨٣٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ.

(۸۳۰۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨٣١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَدِمَ مُسَافِرٌ مِصْرًا مِنَ الأَمْصَارِ صَلَّى أَرْبَعًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب مسافر کسی شہر میں پہنچ جائے تو چار رکعتیں پڑھے۔

(٧٤٦) مَنْ قَالَ يَجْمَعُ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسافر دو نمازوں کو جمع کرسکتا ہے

(٨٣١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. (بخاری ۱۱۰۶۔ مسلم ۴۵)

(۸۳۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے لئے راستے میں چل رہے ہوتے تو مغرب اور عشاء کو اکٹھا کرکے پڑھتے تھے۔

(٨٣١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا ، قَالَ :قُلْتُ :يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ ، قَالَ :وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ. (بخاری ۵۴۳۔ ابوداؤد ۱۲۰۷)

(۸۳۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں ایک ساتھ اور سات رکعتیں ایک ساتھ پڑھی ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابوالشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ نے ظہر کی نماز کو تاخیر سے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھا، اور مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی پڑھا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرا بھی یہی خیال ہے۔

(٨٣١٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۸۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نماز کو جمع کیا۔

(٨٣١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ.

(مسلم ۵۲۔ ابوداؤد ۱۱۹۹)

(۸۳۱۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے سفر میں ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نماز کو جمع کیا۔

(٨٣١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلاَ مَطَرٍ ، قَالَ :فَقِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ ؟ قَالَ :أَرَادَ التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ. (احمد ۱/ ۳۴۶۔ ابو یعلی ۲۶۷۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نماز کو جمع کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ امت کی آسانی کے لئے۔

(۸۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ : الصَّلاَة فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : الصَّلاَة فَسَكَتَ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : الصَّلاَة ثَلاَثًا ، فَقَالَ : لاَ أُمَّ لَكَ أَنْتَ تُعَلِّمُنَا بِالصَّلاَة ، قَدْ كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَعْنِي فِي السَّفَرِ.

(مسلم ۵۸۔ احمد ۳۵۱)

(۸۳۱۶) حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی کہتے ہیں ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے، اس نے پھر کہا نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے، اس نے جب تیسری مرتبہ کہا کہ نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تیرا برا ہو، تو ہمیں نماز سکھاتا ہے، ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھا کرتے تھے۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، فَكَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلٍ ، لَمْ يَرْكَبْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، فَإِذَا رَاحَ فَحَضَرَتِ الْعَصْرُ صَلَّى الْعَصْرَ ، فَإِنْ سَارَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ قُلْنَا لَهُ : الصَّلاَةَ ، فَيَقُولُ : سِيرُوا ، حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، ثُمَّ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذَا وَصَلَ ضَحْوَتَهُ بِرَوْحَتِهِ صَنَعَ هَكَذَا. (عبدالرزاق ۴۳۹۵)

(۸۳۱۷) حضرت حفص بن عبید اللہ بن انس کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، جب سورج زائل ہوجاتا اور وہ کسی منزل پر ہوتے تو عصر پڑھنے سے پہلے سوار نہ ہوتے تھے اور جب کوچ کر جاتے اور عصر کا وقت ہوجاتا تو عصر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

اگر زوالِ شمس سے پہلے وہ کسی منزل سے کوچ کرتے تو ہم ان سے کہتے کہ نماز کا وقت ہونے والا ہے۔ وہ فرماتے کہ چلتے رہو۔ پھر جب دونوں نمازوں کا درمیانی وقت آتا تو اترتے اور ظہر اور عصر کی نماز کو ادا فرماتے۔ پھر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸۳۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَقْبَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فَأَخَّرَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْعِشَاءِ وَالْمَغْرِبِ.

(۸۳۱۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما طائف سے واپس آرہے تھے، آپ نے مغرب کی نماز کو مؤخر کیا پھر قیام کیا اور عشاء اور مغرب کی نماز کو جمع کر کے پڑھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : خَرَجْتُ أَنَا وَسَعْدٌ إِلَى مَكَّةَ ، فَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ يُؤَخِّرُ مِنْ هَذِهِ وَيُعَجِّلُ مِنْ هَذِهِ وَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ.

(۸۳۱۹) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں اور حضرت سعد مکہ کی طرف گئے، وہ ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔ ایک کو تاخیر سے اور دوسری کو جلدی پڑھتے۔ ان دونوں کو اکٹھا پڑھا کرتے تھے۔ وہ مغرب کو مؤخر کرتے اور عشاء کو جلدی پڑھتے، پھر ان دونوں کو اکٹھے پڑھا کرتے تھے، وہ مکہ پہنچنے تک یونہی کرتے رہے۔

(۸۳۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : صَحِبْتُهُ فِي سَفَرٍ ، فَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۸۳۲۰) حضرت شہاب کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَا يَجْمَعَانِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۸۳۲۱) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید کے ساتھ سفر کیا، وہ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ.

(۸۳۲۲) حضرت عبدالجلیل بن عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید کے ساتھ سفر کیا، وہ دو نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْعِشَاءَ فِي السَّفَرِ.

(۸۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ظہر کو مؤخر کرتے اور عصر کو جلدی پڑھتے، مغرب کو مؤخر کرتے اور عشاء کو جلدی پڑھا کرتے تھے۔

(۸۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الأَوْدِيِّ ، قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ. (طیالسی ۳۷۶)

(۸۳۲۴) حضرت ہذیل بن شرحبیل اودی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نماز کو جمع فرمایا۔

(۸۳۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا إِلَّا الْعِشَاءَ وَالْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ جَمَعَهُمَا يَوْمَئِذٍ بِجَمْعٍ ، وَصَلَّى الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا. (بخاری ۱۶۸۲۔ ابو داؤد ۱۹۲۹)

(۸۳۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نماز اس کے وقت کے بغیر پڑھتے نہیں دیکھا، البتہ آپ نے مزدلفہ میں عشاء اور مغرب کی نماز کو اکٹھے پڑھا اور اس دن فجر کی نماز کو اس کے وقت سے پہلے ادا فرمایا۔

(۸۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ.

(۸۳۲۶) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو وہ دو نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ تَأْخِيرِ الظُّهْرِ وَالْمَغْرِبِ فِي السَّفَرِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۸۳۲۷) حضرت مالک بن مغول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ظہر اور مغرب کی تاخیر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۸۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي أُسَامَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ وَتَعْجِيلِ الْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۸۳۲۸) حضرت زید ابو اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے مغرب کی تاخیر اور عشاء کی تعجیل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ درست ہے۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ. (احمد ۱۷۹)

(۸۳۲۹) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بنی المصطلق میں دو نمازوں کو جمع فرمایا۔

(۸۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي السَّفَرِ ، ثُمَّ يَتَعَشَّى ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ عَلَى إِثْرِهَا ، ثُمَّ يَقُولُ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ. (ابو داؤد ۱۲۲۷۔ نسائی ۱۵۷۱)

(۸۳۳۰) حضرت عمر بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر میں مغرب کی نماز پڑھتے پھر شام کا کھانا کھاتے پھر فوراً عشاء کی نماز پڑھ لیتے۔ پھر فرماتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ.

(طبرانی ۹۸۸۱۔ ابو یعلی ۵۴۱۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں دو نمازوں کو جمع فرمایا۔

(۷٤۷) من كره الْجَمْعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ

جن حضرات نے دو نمازوں کے جمع کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۸۳۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ وَأَصْحَابُهُ يَنْزِلُونَ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ صَلاَةٍ فِي السَّفَرِ فَيُصَلُّونَ الْمَغْرِبَ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ يَتَعَشَّوْنَ، ثُمَّ يَمْكُثُونَ سَاعَةً، ثُمَّ يُصَلُّونَ الْعِشَاءَ.

(۸۳۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے ساتھی سفر میں ہر نماز کے لئے الگ پڑاؤ ڈالتے تھے اور مغرب کو اس کے وقت پر پڑھتے، پھر شام کا کھانا کھاتے، پھر کچھ دیر ٹھہرتے پھر عشاء کی نماز پڑھتے تھے۔

(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنْ لاَ تَجْمَعُوا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۸۳۳۳) حضرت ابی بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن عبدالعزیز کا خط آیا انہوں نے اس میں لکھا کہ دو نمازوں کو بغیر عذر کے جمع نہ کرو۔

(۸۳۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ جَمْعِ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ ، فَكَانَ لاَ يُعْجِبُهُ ذَلِكَ إلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۸۳۳۴) حضرت یونس کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے دو نمازوں کو جمع کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ سوائے عذر کے ایسا کرنا درست نہیں۔

(۸۳۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : أَنَّ الأَسْوَدَ كَانَ يَنْزِلُ لِوَقْتِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ وَلَوْ عَلَى حَجَرٍ.

(۸۳۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود ہر نماز کے لئے الگ پڑاؤ ڈالتے تھے خواہ پتھر پر نماز پڑھنی پڑے۔

(۸۳۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عُمَارَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَا كَانَ إلاَّ رَاهِبًا إذَا جَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ نَزَلَ وَلَوْ عَلَى حَجَرٍ.

(۸۳۳۶) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود تو ایک راہب ہی تھے، جب بھی نماز کا وقت آتا وہ پڑاؤ ڈالتے خواہ پتھر پر نماز پڑھنی پڑے۔

(۸۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۳۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر عذر کے دونمازوں کو جمع کر کے پڑھنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مِنَ الْكَبَائِرِ.

(۸۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر عذر کے دونمازوں کو جمع کر کے پڑھنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۸۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ سَالِمًا فَقُلْتُ يَا أَبَا عُمَرَ تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَعْجَلَنِي سَيْرٌ.

(۸۳۳۹) حضرت عبدالرحمٰن بن موہب کہتے ہیں کہ میں حضرت سالم کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابوعمر! کیا آپ سفر میں دونمازوں کو جمع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اگر مجھے چلنے کی جلدی ہو تو پھر کرتا ہوں۔

(۸۳٤٠) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ، فَقَالَ : مَا أَرَى أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ مِنْ أَمْرٍ.

(۸۳۴۰) حضرت محمد بن سیرین کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت جابر بن زید دونمازوں کو جمع کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ کسی وجہ سے ہی دونمازوں کو جمع کرتے ہوں گے۔

(۸۳٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : مَا نَعْلَمُ مِنَ السُّنَّةِ الْجَمْعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي حَضَرٍ وَلاَ سَفَرٍ إِلاَّ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ.

(۸۳۴۱) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ہمارے خیال میں سفر وحضر میں دونمازوں کو جمع کرنا دین کا حصہ نہیں۔ البتہ عرفات میں ظہر وعصر اور مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز کو جمع کیا جائے گا۔

(۷٤٨) فی الراعی یَجْمَعُ بَیْنَ الصَّلاَتَیْنِ

کیا چرواہا دونمازوں کو جمع کرسکتا ہے؟

(۸۳٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : إِنِّي رَاعِي إِبِلٍ أَطْلُبُهَا حَتَّى إِذَا أَمْسَيْتُ صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ طَرَحْتُ نَفْسِي فَرَقَدْتُ عَنِ الْعَتَمَةِ ، فَقَالَ : لاَ تَنَمْ حَتَّى تُصَلِّيَهَا ، فَإِنْ خِفْتَ أَنْ تَرْقُدَ فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

(۸۳۴۲) حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعید بن مسیب کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں اونٹوں کا چرواہا ہوں۔ میں انہیں تلاش کرتا ہوں اور جب شام ہوتی ہے میں مغرب کی نماز پڑھتا ہوں۔ پھر میں اپنے نفس کو آرام دیتا ہوں پھر میں عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے نہ سوؤ اگر تمہیں نیند کا خوف ہو تو دونوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازوں کو جمع کرلو۔

(۸۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الْمَرِيضِ يُصَلِّي ، قَالاَ :إِنْ شَاءَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ.

(۸۳۴۳) حضرت عطاء اور حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مریض اگر چاہے تو دو نمازوں کو جمع کر سکتا ہے۔

(۸۳۴٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّاعِي يَقْصُرُ ، قَالَ :إِنَّمَا يَقْصُرُ الْمُسَافِرُ.

(۸۳۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ چرواہا سفر کی نماز پڑھے گا۔

(۷٤۹) في الصلاة عِنْدَ الْمُسَايَفَةِ

جب تلواریں چل رہی ہوں تو نماز کیسے پڑھنی چاہئے؟

(۸۳٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَأَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ :أَظُنُّ فِيهِ وَأَصْحَابِهِمْ قَالُوا :إِذَا الْتَقَى الزَّحْفَانِ وَضَرَبَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْ :سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَتِلْكَ صَلاَتُكَ ، ثُمَّ لاَ تُعِدْ.

(۸۳۴۵) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ جب تلواریں چل رہی ہوں اور لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو تم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہہ لو۔ یہی تمہاری نماز ہے، پھر نماز کا اعادہ نہ کرو۔

(۸۳٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَكَمِ ، قَالاَ :إِذَا كَانَ عِنْدَ الطِّرَادِ وَعِنْدَ سَلِّ السُّيُوفِ أَجْزَأَ الرَّجُلَ أَنْ تَكُونَ صَلاَتُهُ تَكْبِيرًا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلاَّ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ أَجْزَأَتْهُ أَيْنَمَا كَانَ وَجْهُهُ.

(۸۳۴۶) حضرت مجاہد اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب گھڑ سوار ایک دوسرے میں گھسے ہوں اور تلواریں چل رہی ہوں تو آدمی کے لئے نماز کے وقت میں تکبیر کہنا ہی کافی ہے۔ اگر وہ کسی بھی طرف منہ کر کے ایک تکبیر بھی کہہ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۳٤۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي قوله تعالى :﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً ، أَوْ رُكْبَانًا﴾ قَالَ :إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فِي الْمُطَارَدَةِ فَأَوْمِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُكَ وَاجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۸۳۴۷) حضرت ابراہیم فرمان باری تعالیٰ (ترجمہ) اگر تمہیں خوف ہو تو سوار ہو کر یا پیدل۔ کے بارے میں فرماتے ہیں، جب جنگ کے دوران نماز کا وقت ہو جائے تو جس طرف چاہو رخ کر کے اشارے سے نماز پڑھ لو۔ اور اپنے سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا رکھو۔

(۸۳٤۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ غُرَابٍ وَكَانَ سَيِّدَ النَّمِرِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ هَرِمِ بْنِ حَيَّانَ فِي جَيْشٍ نُقَاتِلُ الْعَدُوَّ ، فَقَالَ هَرِمٌ :لِيَسْجُدْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ سَجْدَةً تَحْتَ جُنَّتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۴۸) حضرت جابر بن غراب فرماتے ہیں کہ ہم ایک لشکر میں ھرم بن حیان کے ساتھ جنگ کر رہے تھے کہ ھرم نے کہا کہ ہر شخص اپنی ڈھال کے نیچے سجدہ کر لے۔

(۸۳٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا حَضَرَتِ الْمُسَايَفَةُ كَيْفَ يُصَلِّي ؟ فَقَالَ :يُصَلِّي رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ.

(۸۳۴۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر دوران قتال نماز کا وقت ہو جائے تو کیسے نماز پڑھی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرف رخ ہو اسی طرف ایک رکعت پڑھے اور دو سجدے کرے۔

(۸۳٥۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ صَلاَةِ الْمُسَايَفَةِ ، فَقَالاَ :رَكْعَةً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ يُومِيءُ إِيمَاءً.

(۸۳۵۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دورانِ قتال نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اشارے سے جس طرف بھی منہ ہو اسی طرف ایک رکعت پڑھو۔

(۸۳٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الصَّلاَةُ عِنْدَ الْمُسَايَفَةِ رَكْعَةٌ يُومِيءُ إِيمَاءً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۸۳۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تلواریں چل رہی ہوں تو جس طرف منہ ہو اسی طرف رخ کر کے ایک رکعت پڑھ لو۔

(۸۳٥۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :تُجْزِئه تَكْبِيرَةٌ عِنْدَ السَّلَّةِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ.

(۸۳۵۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب قتال کے دوران زیادہ نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو ایک تکبیر ہی کافی ہے۔

(۸۳٥۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَلاَةِ الْمُسَايَفَةِ :يُومِءُ إِيمَاءً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۸۳۵۳) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب تلواریں چل رہی ہوں تو جس طرف بھی رخ ہو اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لے۔

(۸۳٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :تَكْبِيرَتَيْنِ عِنْدَ الْمُسَايَفَةِ.

(۸۳۵۴) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ قتال کے وقت دو تکبیریں ہیں۔

(۸۳٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عِنْدَ الْمُسَايَفَةِ رَكْعَةٌ.

(۸۳۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قتال کے وقت کی نماز ایک رکعت ہے۔

(۸۳٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ الْكِنْدِيِّ ، قَالَ :كَانَ ثَابِتُ بْنُ السِّمْطِ ، أَوِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمْطُ بْنُ ثَابِتٍ فِي مَسِيرٍ فِي خَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا رُكْبَانًا فَنَزَلَ الْأَشْتَرُ ، فَقَالَ : مَا لَهُ ؟ قَالُوا : نَزَلَ فَصَلَّى ، قَالَ : مَا لَهُ خَالَفَ خُولِفَ بِهِ.

(۸۳۵٦) حضرت رجاء بن حیوہ کہتے ہیں کہ ثابت بن سمط یا سمط بن ثابت ایک جنگ میں تھے کہ نماز کا وقت ہوگیا، لوگوں نے سوار ہونے کی حالت میں نماز پڑھ لی۔ حضرت اشتر اترے اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے کیا کیا؟ آپ کو بتایا گیا کہ انہوں نے اتر کر نماز پڑھی ہے، اشتر نے کہا کہ انہوں نے مخالفت کیوں کی جس پر ان کی مخالفت کی گئی؟

(۷۵۰) فِي صلاة الْخَوْفِ كَمْ هِيَ

نمازِ خوف کا طریقہ

(۸۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بن صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذِي قَرَدٍ أَرْضٍ مِنْ أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ ، فَصَفَّ النَّاسُ خَلفَهُ صَفَّيْنِ ، صَفٌّ خَلْفَهُ ، وَصَفٌّ مُوَازِ الْعَدُوِّ ، فَصَلَّى بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ رَكْعَةً ، ثُمَّ نَكَصَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً.

(احمد ۱/ ۲۳۲۔ عبدالرزاق ۴۳۵۷)

(۸۳۵۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو سلیم کی زمین ذی قرد میں نماز خوف پڑھائی، لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں باندھیں، ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور دوسری دشمن کے سامنے، آپ نے اپنے پیچھے موجود صف کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ دوسروں کی جگہ چلے گئے اور دوسرے ان کی جگہ آ گئے۔ پھر آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔

(۸۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ.

قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ. (نسائی ۱۹۱۹۔ ابن خزیمۃ ۱۳۴۵)

(۸۳۵۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بن أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ ؟ فَقَالَ : حُذَيْفَةُ : أَنَا ، قَالَ : فَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ.

قَالَ سُفْيَانُ : فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. (ابو داؤد ۱۲۴۰۔ احمد ۵/ ۳۹۹)

(۸۳۵۹) حضرت ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ ہم طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ساتھ تھے۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم میں سے کس نے حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے۔ پھر انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(٨٣٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ: حدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ: أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِي كَانَ بِالدَّارِ مِنْ أَصْبَهَانَ وَمَا بِهِمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرُ خَوْفٍ وَلَكِنْ أَحَبَّ أَنْ يُعَلِّمَهُمْ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ فَجَعَلَهُمْ صَفَّيْنِ ، طَائِفَةٌ مَعَهَا السِّلاَحُ مُقْبِلَةٌ عَلَى عَدُوِّهَا وَطَائِفَةٌ وَرَائَهَا ، فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَه رَكْعَةً ، ثُمَّ نَكَصُوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الآخَرِينَ يَتَخَلَّلُونَهُمْ حَتَّى قَامُوا وَرَائَهُ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَامَ الَّذِينَ يَلُونَ وَالآخَرُونَ فَصَلَّوْا رَكْعَةً رَكْعَةً فَسَلَّمَ بِهِمْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَتَمَّتْ لِلإِمَامِ رَكْعَتَانِ فِي جَمَاعَةٍ وَلِلنَّاسِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ. (طبرانی ١٩٧۔ بیہقی ٢٥٣)

(٨٣٦٠) حضرت ابو عالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اصبہان کے ایک علاقے میں تھے، انہیں دشمن کا بہت زیادہ خوف نہ تھا، لیکن وہ لوگوں کو دین اور نبی ﷺ کی سنت کی تعلیم دینا چاہتے تھے۔ پس انہوں نے لوگوں کی دو جماعتیں بنائیں، ایک جماعت کو اسلحہ کے ساتھ دشمن کے سامنے کھڑا کر دیا اور دوسری جماعت کو اپنے پیچھے رکھا، انہوں نے اپنے پیچھے موجود جماعت کو ایک رکعت پڑھائی، پھر وہ الٹے پاؤں دوسری جماعت کی جگہ دشمن کے سامنے چلے گئے، پھر وہ جماعت آ کر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑی ہوگئی انہوں نے اس جماعت کو دوسری رکعت پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا، پھر وہ لوگ جو پہلی رکعت پڑھ کر دشمن کے سامنے چلے گئے تھے وہ آئے اور انہوں نے ایک رکعت ادا کی، اور دوسروں نے بھی ایک رکعت پڑھی۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے کو سلام کیا، اس طرح امام کی دو رکعتیں پوری ہوگئیں اور دونوں جماعتوں کی امام کے پیچھے ایک ایک رکعت ہوگئی۔

(٨٣٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَن عَبد الله ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الْخَوْفِ فَقَامُوا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلٌ الْعَدُوَّ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَجَاءَ الأُخَرُونَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ وَاسْتَقْبَلَ هَؤُلاَءِ الْعَدُوَّ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ هَؤُلاَءِ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمُوا ، ثُمَّ ذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ وَرَجَعَ أُولَئِكَ إِلَى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمُوا. (ابوداؤد ١٢٣٧۔ احمد ٣٧٥)

(٨٣٦١) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی پاک ﷺ نے خوف کی نماز پڑھائی، لوگ دو صفوں میں کھڑے ہوئے، ایک صف نبی پاک ﷺ کے پیچھے بنائی گئی اور دوسری صف دشمن کی طرف منہ کر کے بنائی گئی۔ نبی پاک ﷺ نے اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر دوسری جماعت آئی اور ان کی جگہ کھڑی ہوگئی۔ یہ پہلی رکعت پڑھانے والی جماعت دشمن کی طرف چلی گئی۔ نبی پاک ﷺ نے اس جماعت کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ ان لوگوں نے اپنی ایک رکعت خود پڑھی، پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیر دیا۔ پھر دشمن کی طرف چلے گئے اور وہاں موجود جماعت آ گئی انہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔

(۸۳۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِهِمْ وَجَاءَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ. (نسائی ۱۹۳۳۔ احمد ۳/ ۲۹۸)

(۸۳۶۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خوف کی نماز اس طرح پڑھائی کہ ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے۔ آپ نے اپنے پیچھے موجود جماعت کو ایک رکعت پڑھائی، پھر دشمن کے سامنے والی جماعت آئی اور ان لوگوں کی جگہ کھڑی ہوگئی، پھر آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا۔ اس طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہو گئیں اور دونوں جماعتوں کی ایک ایک۔

(۸۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ،

قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ سَمِعَهُ مِنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ بِعُسْفَانَ وَالْمُشْرِكُونَ بِضَجْنَانَ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَآهُ الْمُشْرِكُونَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ فَائْتَمَرُوا أَنْ يُغِيرُوا عَلَيْهِ ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ صَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي الَّذِينَ بِسِلَاحِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ بِوُجُوهِهِمْ ، فَلَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ رَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي بِسِلَاحِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ بِوُجُوهِهِمْ ، فَلَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي.

قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ، فَكَانَ تَكْبِيرُهُمْ وَرُكُوعُهُمْ وَتَسْلِيمُهُ عَلَيْهِمْ سَوَاءً وَتَنَاصَفُوا فِي السُّجُودِ. قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ فَلَمْ يُصَلِّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَبْلَ يَوْمِهِ، وَلَا بَعْدَهُ. (عبدالرزاق ۴۲۳۵)

(۸۳۶۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عسفان میں تھے اور مشرکین ضجنان میں، جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو مشرکین نے آپ کو رکوع اور سجدہ کرتے دیکھا تو ارادہ کیا کہ ان پر حملہ کر دیں۔ پھر جب عصر کا وقت ہوا تو آپ نے لوگوں کی اپنے پیچھے دو صفیں بنائیں، جب آپ نے تکبیر کہی تو سب نے تکبیر کہی، جب رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا، جب سجدہ کیا تو آپ کے پیچھے موجود صف نے سجدہ کیا اور دوسری صف کے لوگ دشمن کی طرف منہ کر کے ہتھیار لئے کھڑے رہے۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے سے سر اٹھایا تو دوسری صف نے سجدہ کیا۔ جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور سب لوگوں نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے پیچھے موجود صف نے سجدہ کیا، اور دوسری صف کے لوگ دشمن کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف ہتھیار لئے کھڑے رہے، جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو دوسری صف کے لوگوں نے سجدہ کیا۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ لوگ تکبیر، رکوع اور سلام میں اکٹھے اور سجدوں میں آگے پیچھے تھے۔

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے خوف کی نماز نہ اس سے پہلے کبھی پڑھی اور نہ اس کے بعد۔

(٨٣٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ. (ابو داؤد ۱۲۲۹۔ ابن حبان ۲۸۷۶)

(۸۳۶۴) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(٨٣٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ مُجَاهِدٍ ، وَزَادَ فِيهِ كَمَا يَفْعَلُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأُمَرَائِهِمْ. (مسلم ۳۰۸۔ احمد ۳/ ۳۷۴)

(۸۳۶۵) ایک اور سند سے کچھ مختلف الفاظ کے ساتھ یہی منقول ہے۔

(٨٣٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ.

(۸۳۶۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں، وہ اس طرح پر کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور لوگوں نے ایک ایک۔

(٨٣٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَمِسْعَرٌ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ.

(۸۳۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز کی ایک ایک رکعت ہے۔

(٨٣٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاةَ الْحَضَرِ أَرْبَعَةً وَالسَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَالْخَوْفِ رَكْعَةً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۴۷۹۔ ابو داؤد ۱۲۴۱)

(۸۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کے قول کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضر کی نماز میں چار اور سفر کی نماز میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں اور خوف کی ایک رکعت فرض کی ہے۔

(٨٣٦٩) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: فَرَضَ اللَّهُ صَلَاةَ الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَصَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَالْخَوْفِ رَكْعَةً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ، أَوْ قَالَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۴۷۹۔ احمد ۱/ ۲۴۳)

(۸۳۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کے قول کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضر کی نماز میں چار اور سفر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نماز میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں اور خوف کی ایک رکعت فرض کی ہے۔

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ ، فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ، ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً.
قَالَ : وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا كَانَ خَوْفٌ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا ، أَوْ قَائِمًا تُومِيءُ إِيمَاءً.

(بخاری ۹۴۳۔ مسلم ۳۰۶)

(۸۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خوف کی نماز پڑھائی، ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے، آپ کے ساتھ موجود جماعت نے ایک رکعت پڑھی پھر وہ دشمن کی طرف چلی گئی، پھر دوسری جماعت آئی اور آپ نے اسے ایک رکعت پڑھائی، پھر دونوں جماعتوں نے بعد میں ایک ایک رکعت کی قضا کی۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دشمن کا خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو اشارے سے کھڑے ہو کر یا سوار ہو کر نماز پڑھ لو۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : صَلَّيْت صَلاَةَ الْخَوْفِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنَّهُ صَلاَّهَا ثَلاَثًا.

(۸۳۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی دو دو رکعتیں پڑھی ہیں، البتہ مغرب میں آپ نے تین رکعتیں پڑھائیں۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ الْخَوْفِ ، فَقَالَ : نُبِّئْت عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الآخَرِينَ فَجَاءَ الآخَرُونَ فَصَلَّوْا فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(نسائی ۱۹۴۲۔ بیہقی ۲۵۹)

(۸۳۷۲) حضرت حسن سے نمازِ خوف کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو خوف کی نماز اس طرح پڑھائی کہ ایک جماعت کو آپ نے نماز پڑھائی اور ایک جماعت دشمن کی طرف رخ کئے کھڑی رہی، آپ نے اپنے پیچھے موجود جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر یہ جماعت دشمن کی طرف چلی گئی اس جماعت نے آکر آپ کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ نُودِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ : فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ ، وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ. (مسلم ۳۱۱۔ ابن حبان ۲۸۸۴)

(۸۳۷۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آرہے تھے، جب ہم مقام ذات الرقاع میں پہنچے تو نماز کے لئے اذان ہوگئی۔ آپ نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ جماعت پیچھے ہٹ گئی اور آپ نے دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ اس طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی چار اور دونوں جماعتوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۸۳۷٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَتَانِ وَأَرْبَعُ سَجَدَاتٍ ، فَإِنْ أَعْجَلَكَ الْعَدُوُّ فَقَدْ حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۸۳۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز کی دو رکعتیں اور چار سجدے ہیں۔ اگر دشمن جنگ کے لئے جلدی کر رہا ہو تو تمہارے لئے دو رکعتوں کے درمیان گفتگو اور قتال کرنا حلال ہے۔

(۸۳۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ السَّلُولِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : إِنْ هَاجَ بِكَ هَيْجٌ فَقَد حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ.

(۸۳۷۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم پر حملہ ہو رہا ہو تو نماز میں کلام اور قتال کرنا حلال ہے۔

(۸۳۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِأَصْحَابِهِ بِأَصْبَهَانَ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ نَكَصُوا وَأَقْبَلَ الْآخَرُونَ يَتَخَلَّلُونَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلَّتَا رَكْعَةً رَكْعَةً.

(۸۳۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اصبہان میں اپنے ساتھیوں کو خوف کی نماز اس طرح پڑھائی کہ ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی رہی اور دوسری دشمن کی طرف رخ کر کے کھڑی ہوئی، آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی اور وہ جماعت دشمن کی طرف چلی گئی۔ پھر دوسری جماعت آگئی اور آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر دونوں جماعتوں نے اپنے طور پر ایک ایک رکعت پڑھی۔

(۸۳۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ ؟ فَقَالَ : كَمَا يَصْنَعُ أُمَرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ.

(۸۳۷۷) حضرت ابو الزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے خوف کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جس طرح آج تمہارے یہ امراء کرتے ہیں۔

(۸۳۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ ، فَصَلَّى بِهِمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ، ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ : إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ ، قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ ، قَالَ : فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ، ثُمَّ رَكَعَ وَقَامَ الْآخَرُونَ ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

(نسائی ۱۹۳۷۔ احمد ۴/ ۶۰)

(۸۳۷۸) حضرت ابوعیاش زرقی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عسفان میں دشمن کے سامنے برسرپیکار تھے، مشرکین کی قیادت اس وقت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو ظہر کی نماز پڑھائی تو مشرکین نے کہا کہ اس کے بعد ان کی ایک اور نماز ہے جو انہیں ان کے اموال واولاد سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ کو ان کے اس ارادے کی اطلاع ہوئی تو آپ نے لوگوں کو اپنے پیچھے دوصفوں میں تقسیم فرمایا۔ چنانچہ جب آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب لوگوں نے رکوع کیا۔ جب لوگوں نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا اور دوسری صف کے لوگ کھڑے رہے، جب پہلی صف نے سجدہ سے سر اٹھایا تو نبی پاک ﷺ کے ساتھ رکوع کر لینے کی وجہ سے اب سجدہ کیا۔ پھر اگلی صف پیچھے چلی گئی اور پچھلی صف آگے آ گئی تا کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رکوع کریں۔ پھر پچھلی صف مؤخر ہوگئی اور اگلی صف مقدم، پھر دونوں میں سے ہر ایک دوسری کی جگہ پر کھڑی ہوئی۔ جب وہ سجدے سے فارغ ہو گئے تو دوسری جماعت نے سجدہ کی۔ پھر نبی پاک ﷺ نے سب کو سلام کہا۔

(۸۳۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ ، قَالَ : يَقُومُ الإِمَامُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَمَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَيُصَلِّي بِمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً فَإِذَا قَامَ وَقَفَ قَائِمًا وَصَلَّى الَّذِينَ وَرَائَهُ لأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدُوا وَسَلَّمُوا ، ثُمَّ ذَهَبُوا حَتَّى يَقُومُوا مَقَامَ إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ وَرَجَعَ الْآخَرُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَوَقَفُوا خَلْفَ الإِمَامِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ، ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ الَّذِينَ وَرَائَهُمْ فَرَكَعُوا لأَنْفُسِهِمْ وَسَجَدُوا وَسَلَّمُوا.

(بخاری ۴۱۳۱۔ ابوداؤد ۱۲۳۲)

(۸۳۷۹) حضرت سہل بن ابی حثمہ نمازِ خوف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلے کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوگا اور اس کے ساتھ ایک جماعت نماز پڑھے گی اور دوسری جماعت دشمن کی طرف رخ کر کے کھڑی ہوگی۔ وہ اس جماعت کو ایک رکعت پڑھائے گا۔ جب وہ دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو کھڑا رہے یہاں تک کہ اس کے پیچھے موجود جماعت اپنی ایک رکعت پڑھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے اور سجدہ کر کے سلام پھیر دیں گے۔ پھر یہ لوگ دشمن کی طرف چلے جائیں گے اور دشمن کے ساتھ پہلے سے موجود جماعت امام کے پیچھے آکر کھڑی ہو جائے، امام انہیں ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے۔ پھر ان کے پیچھے لوگ خود رکوع کریں، سجدہ کریں اور سلام پھیر دیں۔

(۸۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : رَكْعَةٌ كَيْفَ تَكُونُ مَقْصُورَةً وَهُمَا رَكْعَتَانِ.

(۸۳۸۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز میں ایک رکعت پر قصر کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ دو رکعتیں ہیں!

(۸۳۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلَاةُ الْخَوْفِ يَقُومُ الإِمَامُ وَيَصُفُّونَ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ ، ثُمَّ يَرْكَعُ الإِمَامُ فَيَرْكَعُ الَّذِينَ يَلُونَهُ ، ثُمَّ يَسْجُدُ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ فَإِذَا قَامَ تَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَجَاءَ الآخَرُونَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ فَرَكَعَ بِهِمْ وَسَجَدَ بِهِمْ وَالآخَرُونَ قِيَامٌ ، ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَقْضُونَ رَكْعَةً رَكْعَةً فَيَكُونُ لِلإِمَامِ رَكْعَتَانِ فِي جَمَاعَةٍ وَيَكُونُ لِلْقَوْمِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ فِي جَمَاعَةٍ وَيَقْضُونَ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ.

(۸۳۸۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز میں امام کھڑا ہوگا اور لوگ اس کے پیچھے دو صفیں بنائیں گے۔ پھر امام رکوع کرے گا اور اس کے پیچھے موجود صف کے لوگ بھی رکوع کریں گے۔ پھر امام سجدہ کرے گا اور اس کے ساتھ موجود صف کے لوگ بھی سجدہ کریں گے۔ پھر جب امام دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوگا تو اس صف کے لوگ پیچھے ہو جائیں گے اور دوسری جماعت کے لوگ آکر ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں گے۔ امام ان کے ساتھ رکوع کرے گا اور سجدہ کرے گا۔ دوسرے لوگ کھڑے رہیں گے، پھر یہ کھڑے ہو کر ایک ایک رکعت کی قضا کریں گے، اس طرح جماعت میں امام کی دو رکعتیں اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوگی، پھر وہ دوسری رکعت کی قضا کریں گے۔

(۸۳۸۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۳۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۵۱) صلاة الكسوف كم هي

سورج گرہن کی نماز کا طریقہ

(۸۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا. (بخاری ۱۰۴۱۔ مسلم ۲۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۸۳) حضرت ابو مسعود انصاری عقبہ بن عمرو رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے عہد مبارک میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہوگیا۔ لوگوں نے کہا کہ سورج کو حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات کی وجہ سے گرہن ہوا ہے۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ چاند اور سورج کو کسی کی زندگی اور کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں، جب تم انہیں گرہن لگا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۸۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ نَحْوًا مِنْ صَلاَتِكُمْ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ. (ابو داؤد ۱۱۸۶۔ احمد ۴/ ۲۶۷)

(۸۳۸۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے گرہن کی نماز تمہاری نماز جیسی پڑھی، اس میں رکوع اور سجدہ بھی فرمایا۔

(۸۳۸٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الْمَسَاجِدِ. (نسائی ۱۸۶۷)

(۸۳۸۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا، آپ اور ہم کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، جب ان میں سے کسی کو گرہن لگے تو مسجدوں کی طرف چل پڑو۔

(۸۳۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ ، ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

(مسلم ۱۸۔ ابو داؤد ۱۱۷۶)

(۸۳۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں گرہن کی نماز آٹھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔

(۸۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ، وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۸۳۸۷) حضرت طاوس کا اپنا قول بھی یہی منقول ہے۔

(۸۳۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَفَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ حِينَ تَجَلَّى عَنِ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لاَ يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا. (بخاری ۱۰۴۴۔ مسلم ۶۱۸)

(۸۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوگیا۔ آپ جلدی سے نماز میں مصروف ہوگئے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج روشن نہ ہوگیا۔ جب سورج روشن ہوگیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا ''سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں، جب تم انہیں گرہن لگا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو اور صدقہ دو۔

(۸۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ : فَكَبِّرُوا وَادْعُوا. (مسلم ۶۱۸)

(۸۳۸۹) ایک اور سند سے مختلف الفاظ کے ساتھ یونہی منقول ہے۔

(۸۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : إِنَّمَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ، بَدَأَ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَائَةً دُونَ الْقِرَائَةِ الأُولَى ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَقَرَأَ قِرَائَةً دُونَ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ أَيْضًا ثَلاَثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ مِنْهَا رَكْعَةٌ إِلاَّ الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ خَلْفَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النِّسَاءِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ فَانْصَرَفَ حِينَ انْصَرَفَ وَقَدْ أَضَائَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ. (مسلم ۹۔ ابو داؤد ۱۱۷۲)

(۸۳۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کے انتقال کی وجہ سے سورج کو گرہن لگ گیا ہے۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ آپ نے سب سے پہلے تکبیر کہی پھر قراءت کی اور لمبی قراءت کی، پھر قیام کے برابر رکوع فرمایا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا، پھر پہلی قراءت سے کم قراءت کی، پھر قیام کے برابر رکوع فرمایا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور دوسری قراءت سے کم قراءت کی، پھر اس قیام کے برابر رکوع فرمایا۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر سجدوں کے لئے جھک گئے اور دو سجدے کئے، پھر کھڑے ہو کر تین رکوع فرمائے، ہر رکوع سے پہلے رکوع اس سے زیادہ لمبا ہوتا تھا۔ اور آپ کے رکوع آپ کے سجدوں کے برابر ہوتے تھے۔ پھر آپ پیچھے آئے اور آپ کے پیچھے صفوں میں کھڑے لوگ بھی پیچھے آئے، یہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک کہ خواتین تک پہنچ گئیں۔ پھر آپ آگے ہوئے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی آگے ہوئے یہاں تک کہ آپ اپنی جگہ آ کھڑے ہوئے۔ پھر جب سورج روشن ہوگیا تو آپ نے نماز کو مکمل فرمالیا اور پھر ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، جب تم ان کو گرہن لگا ہوا دیکھو تو ان کے روشن ہونے تک نماز پڑھو۔

(٨٣٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ.

(۸۳۹۱) حضرت سائب بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(٨٣٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ عَلِيًّا صَلَّى فِي الْكُسُوفِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

(۸۳۹۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گرہن کی نماز دس رکوعات اور چار سجدوں کے ساتھ ادا فرمائی۔

(٨٣٩٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوس: أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَصَلَّى عَلَى صُفَّةِ زَمْزَمَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أَرْبَعُ سَجَدَاتٍ.

(۸۳۹۳) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہوگیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زمزم کے پاس دو رکعتیں پڑھائیں اور ہر رکعت میں چار سجدے کئے۔

(٨٣٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ أَوِ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لاَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ. (بخاری ۱۰۴۰۔ نسائی ۱۸۴۷)

(۸۳۹۴) حضرت ابو بکرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں سورج یا چاند کو گرہن لگا تو آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، جب تم ان کو گرہن لگا ہوا دیکھو تو ان کے روشن ہونے تک نماز پڑھو۔

(٨٣٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَصَلاَتِكُمْ حَتَّى تَنْجَلِيَ.

(۸۳۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جب سورج گرہن ہو تو اس کے روشن ہونے تک نماز پڑھو۔

(٨٣٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَجَلاَّنِي الْغَشْيُ ، قَالَ : قَالَتْ : فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ. (بخاری ۸۶۔ مسلم ۶۲۴)

(۸۳۹۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگا تو آپ نے اتنی لمبی نماز پڑھی کہ میں بے ہوش ہوگئی۔ آپ نے سورج کے روشن ہونے کے بعد نماز کو مکمل فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنِي فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ كُسُوفَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلاَةِ. (بزار ۷۱۳۔ طبرانی ۱۰۹۴)

(۸۳۹۷) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چاند اور سورج کو گرہن لگنا اللہ کی ایک نشانی ہے، جب ایسا ہو تو نماز پڑھو۔

(۸۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كُنْتُ أَرْتَمِي بِأَسْهُمٍ بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا ، فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَثَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلاَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ، قَالَ : فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا ، قَالَ : فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَالَ قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(مسلم ۲۷۔ ابوداؤد ۱۱۸۸)

(۸۳۹۸) حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہوا، اس وقت میں تیر اندازی کر رہا تھا، میں نے ان تیروں کو پھینکا اور بھاگا تاکہ دیکھ سکوں کہ رسول اللہ ﷺ سورج گرہن کے موقع پر کیا حکم فرماتے ہیں۔ میں حاضر ہوا تو آپ نماز میں اپنے ہاتھوں کو بلند کئے کھڑے تھے۔ آپ نے اس میں اللہ کی تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل بیان کی پھر دعا کی۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہوگیا۔ جب سورج روشن ہوا تو آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھیں۔

(۸۳۹۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ : أَنَّهُ شَهِدَ يَوْمًا خُطْبَةً لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ سَمُرَةُ : بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الأُفُقِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ ، فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ : انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَتُحْدِثَنَّ هَذِهِ الشَّمْسُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا ، فَقَالَ : فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ مُحْتَفِلٌ ، قَالَ : وَوَافَقْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلاَةٍ قَطُّ لاَ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلاَةٍ قَطُّ لاَ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ، قَالَ : ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ.

(ابوداؤد ۱۱۷۷۔ نسائی ۱۸۶۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۳۹۹) حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر تھا، انہوں نے ذکر کیا کہ میں اور ایک انصاری لڑکا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شکار کونشانہ بنا رہے تھے کہ سورج افق سے دیکھنے والے کی آنکھ کے لئے دو یا تین نیزوں کے برابر رہ گیا۔ وہ تنومہ نامی کالی بوٹی کی طرح کالا ہو گیا۔ ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ چلو مسجد چلتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں اپنی امت سے ضرور کوئی بات فرمائیں گے۔ ہم فوراً مسجد کی طرف گئے تو دیکھا کہ مسجد میں لوگوں کا رش ہے اور لوگ جمع ہیں۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد جانے کے لئے تشریف لائے تو ہمیں آپ کے ساتھ جانا نصیب ہو گیا۔ آپ آگے بڑھے اور آپ نے لوگوں کو اتنی لمبی نماز پڑھائی کہ اتنی لمبی نماز کبھی نہ پڑھائی تھی۔ ہم نے اس میں آپ کی آواز نہیں سنی۔ پھر آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ اتنا لمبا سجدہ آپ نے کبھی نہ کیا تھا۔ ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی۔ آپ نے دوسری رکعت میں بھی یوں ہی کیا۔ جب آپ دوسری رکعت کے قعدہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو سورج روشن ہو گیا۔ پھر آپ نے سلام پھیر دیا۔

(۸٤۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : صَلاَةُ الآيَاتِ سِتُّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

(۸۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سورج اور چاند گرہن میں چھ رکوع اور چار سجدے ہیں۔

(۸٤۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُهَرْوِلُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي كُسُوفٍ وَمَعَهُ نَعْلاَهُ.

(۸۴۰۱) حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سورج گرہن کے وقت مسجد کی طرف بھاگ کر جا رہے تھے، آپ کے ساتھ آپ کی جوتیاں بھی تھیں۔

(۸٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْكُسُوفِ.

(۸۴۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ گرہن کی نماز میں دو دو رکعتیں پڑھی جائیں گی۔

(۸٤۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ ، قَالَ : كَانَتْ بِالْكُوفَةِ ظُلْمَةٌ فَجَاءَ هُنَيُّ بْنُ نُوَيْرَةَ مَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ حَتَّى دَخَلاَ عَلَى تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِاللهِ، فَوَجَدَاهُ يُصَلِّي ، قَالَ : فَقَالَ لَهُمَا : ارْجِعَا إِلَى بُيُوتِكُمَا وَصَلِّيَا حَتَّى يَنْجَلِيَ مَا تَرَوْنَ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤْمَرُ بِذَلِكَ.

(۸۴۰۳) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں اندھیرا ہو گیا، اس پر حضرت ھنی بن نویرہ آئے ان کے ساتھ ان کے ایک ساتھی بھی تھے۔ وہ دونوں حضرات حضرت تمیم بن حذلم کے پاس گئے۔ حضرت تمیم بن حذلم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ ان دونوں حضرات نے تمیم بن حذلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان سے فرمایا کہ اپنے گھر چلے جاؤ اور اس وقت تک نماز پڑھو جب تک سورج روشن نہ ہو جائے۔ کیونکہ اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔

(۸٤۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا فَزِعْتُمْ مِنْ أُفُقٍ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آفَاقِ السَّمَاءِ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۸۴۰۴) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب آسمان کے افق میں کچھ تبدیلی نظر آئے تو فوراً نماز پڑھو۔

(٨٤٠٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ :فَزِعَ النَّاسُ فِي انْكِسَافِ شَمْسٍ ، أَوْ قَمَرٍ ، أَوْ شَيْءٍ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :عَلَيْكُمْ بِالْمَسْجِدِ ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ.

(۸۴۰۵) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ کہتے ہیں کہ لوگ سورج گرہن، چاند گرہن یا ایسی کسی صورت میں گھبرا گئے تو حضرت شعبی نے فرمایا کہ مسجد میں جاؤ کیونکہ اس موقع پر مسجد میں جانا سنت ہے۔

(٨٤٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي الْكُسُوفِ.

(۸۴۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم گرہن میں دو رکعتیں پڑھتے ہیں۔

(٨٤٠٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ :فِي صَلَاةِ الْكُسُوف ، قَالَ :يَقُومُ فَيَقْرَأُ وَيَرْكَعُ ، فَإِذَا قَالَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ ، فَإِنْ كَانَ لَمْ يَنجَلِ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا قَالَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ ، فَإِنْ كَانَ لَمْ يَنجَلِ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، فَإِذَا قَالَ . سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ ، فَإِنْ كَانَ انْجَلَى سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَشَفَعَهَا بِرَكْعَةٍ ، وَإِنْ لَمْ يَنْجَلِ لَمْ يَسْجُدْ أَبَدًا حَتَّى تَنْجَلِي مَتَى مَا تجَلَّى ، ثُمَّ إِنْ كَانَ كُسُوفٌ بَعْدُ لَمْ يُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ.

(۸۴۰۷) حضرت علاء بن زیاد چاند گرہن کی نماز کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قیامت میں قراءت کرے گا اور رکوع کرے گا۔ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو چاند کی طرف دیکھے۔ اگر چاند روشن نہ ہوا تو قراءت کرے پھر رکوع کرے پھر سر اٹھائے۔ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو چاند کی طرف دیکھے، اگر روشن نہ ہوا ہو تو قراءت کرے پھر رکوع کرے پھر سر اٹھائے، جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو چاند کی طرف دیکھے۔ اگر وہ روشن ہو گیا ہو تو سجدہ کرے، پھر کھڑا ہو کر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔ اگر چاند روشن نہ ہوا ہو تو اس وقت تک سجدہ نہ کرے جب تک چاند کا کچھ حصہ روشن نہ ہو جائے۔ پھر اگر اس کے بعد دوبارہ گرہن ہو جائے تو یہ نماز نہ پڑھے۔

(٨٤٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْهَجَرِيُّ قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْبَصْرَةِ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ أَمِيرٌ عَلَيْهَا فَقَامَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَقَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الثَّانِيَةِ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ :هَكَذَا صَلَاةُ الْآيَاتِ ، قَالَ :فَقُلْتُ :بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ فِيهِمَا ؟ قَالَ :بِالْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ.

(۸۴۰۸) حضرت ابو ایوب ہجری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بصرہ میں سورج گرہن ہو گیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس میں طویل قراءت فرمائی۔ پھر لمبا رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھی یونہی کیا، جب فارغ ہوئے تو فرمایا کہ گرہن کے موقع پر رسول اللہ ﷺ یونہی نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں نے کہا ان رکعتوں میں آپ ﷺ نے کون سی سورتوں کی قراءت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کی۔

(٨٤٠٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ :أَنَّهُ لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَرَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ ، قَالَ :قَالَتْ عَائِشَةُ :مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. (بخاری ١٠٤٥۔ مسلم ٢٠)

(٨٤٠٩) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوگیا تو اعلان ہوا کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے۔ اس نماز میں آپ نے ایک سجدے کے ساتھ دو رکوع کئے، پھر کھڑے ہوئے اور ایک سجدے کے ساتھ دو رکوع کئے۔ پھر سورج روشن ہوگیا۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اس سے لمبے سجدے اور اس سے لمبے رکوع کبھی نہیں کئے۔

(٨٤١٠) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ ، قَالَ :قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ :سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ :انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ، فَقَالَ النَّاسُ : انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ.

(بخاری ٦١٩٩۔ احمد ٤/ ٢٤٩)

(٨٤١٠) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ جس دن حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو لوگوں نے کہا کہ سورج کو حضرت ابراہیم کے وصال کی وجہ سے گرہن لگا ہے۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ چاند اور سورج اللہ کی نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی زندگی اور موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان کو گرہن لگا دیکھو تو اس وقت تک دعا اور نماز میں مصروف رہو جب تک یہ روشن نہ ہو جائیں۔

(٧٥٢) ما يقرأ بِهِ فِي الْكُسُوفِ

سورج گرہن کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(٨٤١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، انَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فِي إِحْدَاهُمَا بِالنَّجْمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۴۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں اور ایک میں سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی۔

(٨٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إبْرَاهِيمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، عَنِ الْمَاجِشُونِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي كُسُوفٍ : ﴿سَأَلَ سَائِلٌ﴾.

(۸۴۱۲) حضرت ماجشون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابان بن عثمان کو سنا انہوں نے سورج گرہن کی نماز میں سورۃ المعارج کی تلاوت کی۔

(٨٤١٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حِينَ انْكَسَفَ الْقَمَرُ مِثْلَ صَلاَتِنَا هَذِهِ فِي رَمَضَانَ ، قَالَ وَقَرَأَ أَوَّلَ شَيْءٍ قَرَأَ ﴿يس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ﴾ .

(۸۴۱۳) حضرت عبداللہ بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے چاند گرہن کی نماز ہمیں رمضان کی نماز کی طرح پڑھائی اور سورۃ یس سے تلاوت شروع کی۔

(٨٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي زَلْزَلَةٍ كَانَتْ بِالشَّامِ ، أَنِ اخْرُجُوا يَوْمَ الإِثْنَيْنِ مِنْ شَهْرِ كَذَا وَكَذَا وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُخْرِجَ صَدَقَةً فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ : ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾.

(۸۴۱۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں شام کے زلزلے کے بارے میں خط لکھا کہ فلاں مہینے دوسری تاریخ کو باہر نکلو اور جو تم میں سے صدقہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ صدقہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) وہ شخص کامیاب ہوگیا جس نے پاکی حاصل کی اور اپنے رب کا نام لیا اور نماز پڑھی۔

(٧٥٤) في الجهر بِالْقِرَائَةِ فِي صَلاَةِ الْكُسُوفِ

سورج گرہن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کی جائے گی یا آہستہ آواز سے؟

(٨٤١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ ، وَلاَ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا.

(ترمذی ۵۶۲۔ نسائی ۱۸۸۴)

(۸۴۱۵) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں گرہن کی نماز پڑھائی اور ہمیں آپ کی آواز نہیں سنائی دی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۴۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا جَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِي الْكُسُوفِ.

(۸۴۱۶) حضرت حنش کنانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سورج گرہن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کی۔

(۷۵۴) فی الصلاۃ إذا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ بَعْدَ الْعَصْرِ

اگر عصر کے بعد سورج گرہن ہو تو نماز پڑھی جائے گی یا نہیں؟

(۸۴۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا كَانَ الْكُسُوفُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ قَامُوا فَذَكَرُوا رَبَّهُمْ ، وَلاَ يُصَلُّونَ.

(۸۴۱۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر عصر یا فجر کے بعد سورج گرہن ہو تو لوگ کھڑے ہو کر اللہ کا ذکر کریں گے، نماز نہیں پڑھیں گے۔

(۸۴۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي وَقْتٍ لاَ تَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَة ، قَالَ : يَدْعُونَ.

(۸۴۱۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت میں سورج گرہن ہو جس میں نماز حلال نہیں، تو وہ دعا مانگیں گے۔

(۷۵۵) فی الصلاۃ فِي الزَّلْزَلَةِ

زلزلے کی نماز کا بیان

(۸۴۱۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى بِهِمْ فِي زَلْزَلَةٍ كَانَتْ أَرْبَعَ سَجَدَاتٍ رَكَعَ فِيهَا سِتًّا.

(۸۴۱۹) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو زلزلہ کی نماز پڑھائی جس میں انہوں نے چار سجدے کئے اور چھ رکوع کئے۔

(۸۴۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، قَالَ : زُلْزِلَتِ الْمَدِينَةُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ رَبَّكُمْ يَسْتَعْتِبُكُمْ فَأَعْتِبُوهُ.

(۸۴۲۰) حضرت شہر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مدینے میں ایک مرتبہ زلزلہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہارا رب تمہیں خیر کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہے لہٰذا تم خیر کی طرف لگ جاؤ۔

(۸۴۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ ، قَالَتْ : زُلْزِلَتِ الأَرْضُ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ حَتَّى اصْطَفَقَتِ السُّرُرُ فَوَافَقَ ذَلِكَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَدْرِ ، قَالَتْ : فَخَطَبَ عُمَرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ فَقَالَ :أَحدَثْتُم لَقَدْ عَجِلتُمْ ، قَالَت :وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ :لَئِنْ عَادَتْ لأَخْرُجَنَّ مِنْ بَيْنِ ظَهْرَانِيكُمْ.

(۸۴۲۱) حضرت صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مرتبہ اتنا زلزلہ آیا کہ چار پائیاں ملنے لگیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے انہیں اس زلزلہ کا بالکل احساس نہیں ہوا۔ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ تم نے دین میں نئی نئی باتیں پیدا کی ہیں اور تم نے بہت جلدی کی ہے۔ حضرت صفیہ فرماتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق انہوں نے اس کے بعد صرف اتنا فرمایا کہ اگر دوبارہ زلزلہ آیا تو میں تمہارے درمیان سے نکل جاؤں گا۔

(۷۵۶) مَنْ كَانَ يُصَلِّي صَلاَةَ الاِسْتِسْقَاءِ

جو حضرات نمازِ استسقاء (بارش طلب کرنے کی نماز) پڑھا کرتے تھے

(۸٤۲۲) وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الاِسْتِسْقَاءِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي؟ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبذِلاً مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا مُتَرَسِّلاً ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ. (ترمذی ۵۵۸۔ ابوداؤد ۱۱۶۰)

(۸۴۲۲) حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک امیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میں ان سے نماز استسقاء کے بارے میں سوال کروں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس نے مُنہ سے خود اس بارے میں سوال کیوں نہیں کیا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تواضع کے ساتھ، بغیر زینت اختیار فرمائے، خشوع وتضرع کے ساتھ، آہستہ آہستہ چلتے ہوئے تشریف لائے اور آپ نے اس طرح نماز پڑھائی جس طرح آپ عید کی نماز پڑھایا کرتے تھے، لیکن اس میں خطبہ نہ دیا۔

(۸٤۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى نَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۸۴۲۳) حضرت حارثہ بن مضرب عبدی کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو موسیٰ کے ساتھ بارش کی دعا کرنے نکلے، انہوں نے ہمیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۸٤۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ نَسْتَسْقِي ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَخَلْفَهُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ.

(۸۴۲۴) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن یزید انصاری کے ساتھ بارش کی دعا کرنے نکلے، انہوں نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی ان کے پیچھے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٤٢٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ : أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ بَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ : وَرَأَيْتُهُ اسْتَسْقَى فَحَوَّلَ رِدَائَهُ.

(٨٤٢٥) حضرت محمد بن ہلال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ بارش کی دعا میں شرکت کی، انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھی اور چادر کو پلٹ کر بارش کے لئے دعا مانگی۔

(٨٤٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَوَلَّى ظَهْرَهُ النَّاس ، وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَجَهَرَ بِالْقِرَائَةِ. (بخاری ١٠٢٥۔ ابوداؤد ١١٥٥)

(٨٤٢٦) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ بارش کی دعا کے لئے گیا۔ آپ نے قبلے کی طرف رخ کیا اور اپنی پشت کو لوگوں کی طرف کیا، اپنی چادر کو پلٹا اور دو رکعت نماز پڑھائی جس میں اونچی آواز سے قراءت فرمائی۔

(٨٤٢٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي ، فَلَمَّا دَعَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ. (بخاری ١٠٢٨۔ مسلم ٦١١)

(٨٤٢٧) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بارش کی دعا کے لئے عیدگاہ کی طرف گیا، جب آپ نے دعا کی قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹ لیا۔

(٧٥٧) مَنْ قَالَ لاَ يُصَلَّى فِي الاِسْتِسْقَاءِ

جو حضرات استسقاء کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے

(٨٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ نَسْتَسْقِي فَمَا زَادَ عَلَى الاِسْتِغْفَار.

(٨٤٢٨) حضرت ابو مروان اسلمی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بارش کی دعا کرنے نکلے، انہوں نے صرف استغفار کی دعا کی۔

(٨٤٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ : ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا﴾ ، ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ أنَّهُ كَانَ غَفَّارًا﴾ ، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا : يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوِ اسْتَسْقَيْتَ ، فَقَالَ :لَقَدْ طَلَبْتُهُ بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ الَّتِي يُسْتَنْزَلُ بِهَا الْقَطْرُ.

(۸۴۲۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بارش کی دعا کے لئے نکلے اور آپ نے منبر پر چڑھ کر یہ آیات پڑھیں (ترجمہ) اپنے رب سے استغفار کرو، سورۃ نوح ۱۰ سے ۱۲ پھر منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔ لوگوں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین اگر آپ بارش کے لئے دعا کرتے تو اچھا ہوتا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اسے اس جگہ سے طلب کیا جہاں سے بارش برستی ہے۔

(۸٤۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ ، قَالَ :خَرَجَ أناسٌ مَرَّةً يَسْتَسْقُونَ وَخَرَجَ إِبْرَاهِيمُ مَعَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغُوا قَامُوا يُصَلُّونَ فَرَجَعَ إِبْرَاهِيمُ ، وَلَمْ يُصَلِّ مَعَهُمْ.

(۸۴۳۰) حضرت اسلم عجلی فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ ایک مرتبہ بارش کی دعا کرنے نکلے، حضرت ابراہیم بھی ان کے ساتھ تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو نماز پڑھنے لگے۔ حضرت ابراہیم نے ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھی بلکہ واپس آگئے۔

(۸٤۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ يَسْتَسْقِي ، قَالَ : فَصَلَّى الْمُغِيرَةُ فَرَجَعَ إِبْرَاهِيمُ حَيْثُ رَآهُ صَلَّى.

(۸۴۳۱) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت مغیرہ بن عبداللہ ثقفی کے ساتھ بارش کی دعا کرنے نکلے۔ حضرت مغیرہ نماز پڑھنے لگے تو حضرت ابراہیم انہیں نماز پڑھتا دیکھ کر واپس آگئے۔

(۷۵۸) الركوع والسجود أَفْضَلُ أَوِ الْقِيَامُ

رکوع وسجود افضل ہیں یا قیام؟

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ :

(۸٤۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :طُولُ الْقُنُوتِ. (مسلم ۵۲۰۔ ابن ماجہ ۱۴۲۱)

(۸۴۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا لمبے قیام والی۔

(۸٤۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ :أَلاَ أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.

(۸۴۳۳) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اتنی دیر قیام فرماتے کہ آپ کے پاؤں مبارک ورم آلود ہو جاتے، آپ سے کسی نے اس بارے میں کمی کرنے کو کہا تو آپ نے فرمایا کہ کیا میں اللہ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. (بخاری ۴۸۳۶۔ مسلم ۷۹)

(۸۴۳۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨٤٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : طُولُ الْقِيَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَثْرَةِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۴۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ لمبا قیام مجھے رکوع وسجود کی کثرت سے زیادہ پسند ہے۔

(٨٤٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ ، قَالَ : سَمِعت أَبَا مِجْلَزٍ ، أَو سَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ أَطُولُ الْقِرَائَةِ أَحَبُّ إِلَيْك ، أَوْ كَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَلْ طُولُ الْقِرَائَةِ.

(۸۴۳۶) حضرت حجاج بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز سے تہجد کی نماز کے بارے میں سوال کیا کہ لمبی قراءت آپ کو زیادہ پسند ہے یا زیادہ رکوع وسجود؟ انہوں نے فرمایا لمبی قراءت مجھے زیادہ پسند ہے۔

(٨٤٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لاَ تُطِيلِ الْقِرَائَةَ فِي الصَّلاَةِ فَيَعْرِضُ لَكَ الشَّيْطَانُ فَيَفْتِنُكَ.

(۸۴۳۷) حضرت یحییٰ بن رافع فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ نماز میں لمبی قراءت نہ کرو ورنہ شیطان تمہیں فتنے میں ڈال دے گا۔

(٨٤٣٨) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَنَّ رَجُلاً أَتَى إِلَى أَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فَقَالَ : أَيْنَ أَبُو ذَرٍّ ؟ فَقَالُوا : هُوَ فِي سَفْحِ ذَلِكَ الْجَبَلِ فِي غُنَيمَةٍ لَهُ ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي وَإِذَا هُوَ يُقِلُّ الْقِيَامَ وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، قَالَ : فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ : يَا أَبَا ذَرٍّ رَأَيْتُك تُصَلِّي تُقِلُّ الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَقَالَ : إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً.

(۸۴۳۸) حضرت سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ ابوذر کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر اپنے چھوٹے سے ریوڑ کے ساتھ ہیں۔ میں ان کے پاس آیا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ قیام کو مختصر رکھتے اور رکوع وسجود زیادہ کر رہے تھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے عرض کیا اے ابوذر! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نماز میں قیام کو مختصر رکھتے اور رکوع وسجود زیادہ کرتے تھے، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان اللہ کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے ایک درجہ کو بڑھا دیتے ہیں اور اس سے ایک گناہ کو کم کر دیتے ہیں۔

(٨٤٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ الأَسْلَمِيِّ ؛ أَنَّ غُلاَمًا مِنْ أَسْلَمَ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخَفَّ لَهُ فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللهِ اُ ... ی أَنْ یُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ ، أَوْ یَجْعَلَنِی فِی شَفَاعَتِكَ ، قَالَ: نَعَمْ، وَاَعِنّی بِكَثْرَةِ السُّجُودِ. (مسلم ۲۲۶ ... ۱۳۱۴)

(۸۴۳۹) حضرت ابومصعب اسلمی کہتے ہیں کہ اسلمٰ ... ی پاک ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے جنت میں داخل کردے یا مجھے آپ کی شفاعت نصیب کردے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے، تم زیادہ سجدوں کے ذریعے میری مدد کرو۔

(۸٤٤۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِیرِینَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ :أَنَّهُ كَانَ یُصَلِّی حَتَّى تَجْلِسَ امْرَأَتُهُ تَبْكِی خَلْفَهُ.

(۸۴۴۰) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق اتنی لمبی نماز پڑھتے تھے کہ ان کے پیچھے ان کی اہلیہ بیٹھ کر رونے لگتی تھیں۔

(۸٤٤۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، وَسُفْیَانَ ، عَنْ زُبَیْدٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّكَ مَا دُمْتَ فِی صَلاَةٍ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ وَمَنْ یُكْثِرْ قَرْعَ بَابِ الْمَلِكِ یُوشِكُ أَنْ یُفْتَحَ لَهُ.

(۸۴۴۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک تم نماز میں ہوتے ہو تو تم بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہوتے ہو اور جو زیادہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھول ہی دیا جاتا ہے۔

(۸٤٤۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ رَبِیعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :طُولُ الْقِیَامِ فِی الصَّلاَةِ أَفْضَلُ مِنَ الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۴۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لمبا قیام رکوع و سجود سے افضل ہے۔

(۸٤٤۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَیْثَمَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَیْسٍ ، قَالَ :إِذَا هَمَمْتَ بِخَیْرٍ فَعَجِّلْهُ ، وَإِذَا أَتَاكَ الشَّیْطَانُ فَقَالَ :إِنَّكَ تُرَائِی فَزِدْهَا طُولاً.

(۸۴۴۳) حضرت حارث بن قیس فرماتے ہیں کہ جب تم کسی بھلائی کا ارادہ کرلو تو اسے جلدی سے کرگذرو، جب تمہارے پاس شیطان آئے اور کہے کہ تو ریاکار ہے۔ اس صورت میں تم قیام کو اور لمبا کردو۔

(۷۵۹) الرجل یأكل وَیَشْرَبُ فِی الصَّلاَةِ

اگر ایک آدمی نے نماز میں کچھ کھالیا یا پی لیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۸٤٤٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ، قَالَ:إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ فِی الصَّلاَةِ اسْتَقْبَلَ الصَّلاَةَ.

(۸۴۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے نماز میں کچھ کھالیا یا پی لیا تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸٤٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُوس عَنِ الشُّرْبِ فِی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الصَّلَاۃِ ؟ قَالَ :لَا .

(۸۴۴۵) حضرت طاوس سے نماز میں پینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز نہیں۔

(۸٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَإِبْرَاہِیمَ :أَنَّہُمَا کَرِہَا الشُّرْبَ فِی الصَّلَاۃِ.

(۸۴۴۶) حضرت حجاج اور حضرت ابراہیم نے نماز میں پینے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸٤٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، قَالَ :لَا یَحِلُّ الأَکْلُ فِی الصَّلَاۃِ.

(۸۴۴۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نماز میں کھانا جائز نہیں۔

(۸٤٤٨) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ:لَا بَأْسَ بِالشُّرْبِ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ.

(۸۴۴۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن امام کے خطبے کے دوران پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(٧٦٠) الرجل یصلی وَہُوَ یَمْشِی

کیا آدمی چلتے ہوئے نماز پڑھ سکتا ہے؟

(۸٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ:أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللہِ بْنَ أُنَیْسٍ إِلَی خَالِدِ بْنِ سُفْیَانَ ، قَالَ :فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْہُ وَذَلِکَ فِی وَقْتِ الْعَصْرِ خِفْتُ أَنْ یَکُونَ دُونَہُ مُحَاوَلَۃٌ أَوْ مُزَاوَلَۃٌ ، فَصَلَّیْتُ وَأَنَا أَمْشِی. (ابوداؤد ۱۲۴۳۔ احمد ۳/ ۴۹۶)

(۸۴۴۹) حضرت محمد بن جعفر بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن اُنیس کو خالد بن سفیان کی طرف بھیجا۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب میں اس کے پاس پہنچا تو یہ عصر کا وقت تھا، مجھے خوف تھا کہ مجھے اس تک پہنچنے کے لئے کچھ کوشش کرنی پڑے گی، لہٰذا میں نے چلتے ہوئے نماز پڑھ لی۔

(۸٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِی الصَّہْبَاءِ ، قَالَ :رَأَیْتُ مُجَاہِدًا أَقْبَلَ مِنَ الْبُطْحَاءِ ، فَلَمَّا انْتَہَی إِلَی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَرَأَ سَجْدَۃً فَسَجَدَ فَذَکَرْتُ ذَلِکَ لِعَطَاءٍ ، قَالَ :وَمَا تَعْجَبُ مِنْ ذَا ؟ کَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلُّونَ وَہُمْ یَمْشُونَ.

(۸۴۵۰) حضرت ابو الصہباء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دیکھا وہ بطحاء سے آرہے تھے، جب وہ مسجد حرام پہنچے تو انہوں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا۔ میں نے اس بات کا حضرت عطاء سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب چلتے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۸٤٥١) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیدَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ ، عَنْ مَکْحُولٍ ، قَالَ :سَأَلْتُہُ عَنِ الرَّجُلِ یُصَلِّی وَہُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمْشِي ؟ قَالَ :لَا بَأْسَ يُومِيءُ إِيمَاءً.

(۸۴۵۱) حضرت سعید بن عبد العزیز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول سے سوال کیا کہ کوئی شخص چلتے ہوئے نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے نماز پڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٨٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لِيُصَلِّي وَهُوَ يَسْعَى ، يَعْنِي فِي الْحَرْبِ.

(۸۴۵۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جنگ میں ہم چلتے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٨٤٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ :أَنَّهُ صَلَّى وَهُوَ مُمْسِكٌ بِعَنَانِ دَابَّتِهِ وَهُوَ يَمْشِي.

(۸۴۵۳) حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ نے اپنی سواری کی لگام تھامے ہوئے چلتے ہوئے نماز پڑھی ہے۔

(٧٦١) الرجل يردد الآيَةَ فِي الصَّلَاةِ

کیا آدمی نماز میں ایک آیت کو بار بار دہرا سکتا ہے؟

(٨٤٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قُدَامَةُ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ هَذِهِ الآيَةَ حَتَّى أَصْبَحَ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ ، فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾. (نسائی ۱۰۸۳۔ احمد ۵/ ۱۷۰)

(۸۴۵۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کو دہراتے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی (ترجمہ) اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں، اگر تو انہیں معاف کردے تو تو غالب، حکمت والا ہے۔

(٨٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يُرَدِّدُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ﴾.

(۸۴۵۵) حضرت سعید بن عبید طائی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں حضرت سعید بن جبیر نماز پڑھتے ہوئے اس آیت کو دہرا رہے تھے (ترجمہ) وہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور گھسیٹے جائیں گے یعنی کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٤٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَدَّدَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ﴾.

(۸۴۵۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم داری نے اس آیت کو بار بار دہرایا ﴿أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ﴾ (ترجمہ) وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوں گے؟

(٨٤٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نُسَيْرٍ أَبِي طُعْمَةَ مَوْلَى الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ يُصَلِّي فَمَرَّ بِهَذِهِ الآيَةِ : ﴿أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ﴾ حَتَّى خَتَمَهَا يُرَدِّدُهَا حَتَّى أَصْبَحَ.

(۸۴۵۷) حضرت نسیر بن ابی طعمہ کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم نماز پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچے (ترجمہ) وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوں گے؟ تو صبح تک اسے ہی دہراتے رہے۔

(٨٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ : قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فِي عَامِ الْفَتْحِ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَجَّعَ فِي قِرَائَتِهِ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ : وَلَوْلاَ أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَائَتَهُ. (بخاری ۴۲۸۱۔ مسلم ۲۳۹)

(۸۴۵۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ والے سال اپنی سواری پر بار بار سورۃ الفتح کی تلاوت فرماتے رہے۔ حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے لوگوں کے جمع ہو جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہیں قراءت کا انداز بتاتا۔

(٨٤٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يُرَجِّعُوا بِالآيَةِ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۸۴۵۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اسلاف کو یہ بات پسند تھی کہ رات کے آخری حصہ میں ایک ہی آیت کو بار بار پڑھیں۔

(٨٤٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : أُرَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقِفَ الرَّجُلُ عِنْدَ الآيَةِ فَيُرَدِّدُهَا.

(۸۴۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک آیت پر ٹھہر جائے اور اسے بار بار پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٦٢) في قوله تعالى (وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا)

ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کی تفسیر

(٨٤٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قوله تعالى : ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ قَالَ : فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۸۴۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق فرض نماز سے ہے۔

(٨٤٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، أُخْبِرنَا عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : فِي خُطْبَةِ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۸۴۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق جمعہ کے دن امام کے خطبہ سے ہے۔

(٨٤٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، وَعِنْدَ الذِّكْرِ.

(۸۴۶۳) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق فرض نماز اور ذکر سے ہے۔

(٨٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ . وَعَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ : فِي قوله تعالى : ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ قَالُوا : فِي الصَّلاَةِ.

(۸۴۶۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق فرض نماز سے ہے۔

(٨٤٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ : عِنْدَ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، وَعِنْدَ الذِّكْرِ.

(۸۴۶۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق فرض نماز اور ذکر سے ہے۔

(٨٤٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلاَةِ فَنَزَلَتْ : ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ ، قَالُوا : هَذَا فِي الصَّلاَةِ.

(۸۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ نماز میں باتیں کیا کرتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَإِذَا قُرِئَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) اس پر کہا گیا کہ یہ نماز کے بارے میں ہے۔

(۸٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ فَنَزَلَ :﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾.

(۸۴۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں قراءت فرما رہے تھے کہ ایک آدمی بھی قراءت کرنے لگا اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو)

(۸٤٦٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي حُرَّةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ مُجَاهِدًا قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ :﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ قَالَ :فِي الصَّلاَةِ وَالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۸۴۶۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق جمعہ کے دن امام کے خطبہ سے ہے۔

(۸٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ قَالَ: فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۸۴۶۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو) کا تعلق فرض نماز سے ہے۔

(۷٦٣) فى الرعاف إذا لَمْ يَسْكُنْ

اگر نکسیر نہ رکے تو کیا کیا جائے؟

(۸٤٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا لَمْ يَسْكُنِ الرُّعَافُ شَدَّهُ ، ثُمَّ بَادَرَ فَصَلَّى.

(۸۴۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر نکسیر نہ رکے تو ناک باندھ کر نماز پڑھ لے۔

(۸٤٧١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا لَمْ يَنْقَطِعِ الرُّعَافُ أَوْمَأَ صَاحِبُهُ إِيمَاءً.

(۸۴۷۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر نکسیر نہ رکے تو آدمی اشارے سے نماز پڑھ لے۔

(۸٤٧٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي رَجُلٍ رَعَفَ فَلَمْ يَرْقَا عَنْهُ حَتَّى يَخْشَى فَوْتَ الصَّلاَةِ ، قَالَ :يَشُدُّ مَنْخِرَيْهِ بِخِرْقَةٍ وَيُبَادِرُ فَيُصَلِّي ، قُلْتُ :إِذًا يَقَعُ فِي جَوْفِهِ ، قَالَ :وَلَوْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۴۷۲) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جس کی نکسیر نہ رک رہی ہو اور اسے نماز کے قضا ہونے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ناک کو کسی کپڑے سے باندھ کر نماز پڑھ لے۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا اس طرح تو وہ اس کے پیٹ میں جائے گی۔ انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۸٤۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُدَارِي مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَخَافَ فَوْتَ الْوَقْتِ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ بَادَرَ فَصَلَّى ، يَعْنِي الرُّعَافَ.

(۸۴۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک نکسیر کا مقابلہ کرے گا جب تک اسے نماز کے قضا ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ اگر اس کا اندیشہ ہو تو اسی حال میں نماز پڑھ لے۔

(۸٤۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى وَإِنَّ جُرْحَهُ لَيَثْعَبُ دَمًا.

(۸۴۷۴) حضرت مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون رس رہا تھا۔

(٧٦٤) ما جاء فِي فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى غَيْرِهَا

جماعت سے نماز پڑھنے کی فضیلت

(۸٤۷٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :فَضْلُ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً.

(احمد ۱/ ۳۷۶۔ بزار ۴۵۸)

(۸۴۷۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے بیس اور کچھ درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

(۸٤۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُون ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ، وَإِنْ صَلاَّهَا بِأَرْضٍ فَلاَةٍ فَأَتَمَّ وُضُونَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ صَلاَتُهُ خَمْسِينَ دَرَجَةً.

(ابو داؤد ۵۶۱۔ ابن ماجه ۷۸۸)

(۸۴۷۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اگر کوئی آدمی کسی جنگل میں نماز پڑھے، اچھی طرح وضو کرے، پھر پوری طرح رکوع و سجود کرے تو اس کی نماز پچاس درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَفْضُلُ الصَّلَاةُ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. (بخاری ٦٤٨۔ مسلم ٢٤٥)

(۸۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(مسلم ٤٥١۔ ابن ماجه ٧٨٩)

(۸۴۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٧٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(بخاری ٦٤٨۔ مسلم ٤٥٠)

(۸۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً.

(۸۴۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے چوبیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٨١) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُضَاعَفُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَحْدَةِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۸۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ أَوْ وَحْدَهُ بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ، قَالَ : وَكَانَ يُؤْمَرُ أَنْ يُقَارِبَ بَيْنَ الْخُطَى.

(۸۴۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو جماعت سے نماز پڑھنے کا ثواب بازار میں یا اکیلے نماز پڑھنے سے بیس اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ گنا زیادہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں یہ حکم دیا جاتا تھا کہ مسجد کی طرف آنے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھے جائیں۔

(٨٤٨٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتِ بنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : فَضْلُ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَةِ الْوَحْدَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً.

(۸۴۸۳) حضرت ثابت بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے سجدہ کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٨٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ تَفْضُلُ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۸۴۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٨٤٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : فَضْلُ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَةِ الْوَحْدَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً ، فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ فَعَلَى عَدَدِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ رَجُلٌ : وَإِنْ كَانُوا عَشَرَةَ الآفٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَإِنْ كَانُوا أَرْبَعِينَ أَلْفًا.

(۸۴۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اگر لوگ زیادہ ہوں تو مسجد میں موجود لوگوں کی تعداد کے برابر ثواب ہوتا ہے۔ ایک آدمی نے سوال کیا کہ اگر دس ہزار آدمی ہوں تو پھر کتنا ثواب ہے؟ انہوں نے کہا کہ چالیس ہزار ہوں تو چالیس ہزار کا ثواب ملے گا۔

(٨٤٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : عَلَى عَدَدِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ.

(۸۴۸۶) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی صورت میں مسجد میں موجود لوگوں کی تعداد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(٨٤٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، قَالَ : كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي دَارِ أَبِي يُوسُفَ فِي حِسَابٍ لَنَا نَحْسِبُهُ وَمَعَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ، فَقَالَ : صَلاَةُ الرَّجُلِ مَعَ الإِمَامِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۸۴۸۷) حضرت کثیر بن افلح فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں حضرت ابو یوسف کے مکان میں ایک حساب کے سلسلے میں موجود تھے۔ ہمارے ساتھ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ امام کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے بیس سے زیادہ گنا افضل ہے۔

(٨٤٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : تَزِيدُ صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ، أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۴۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے چوبیس درجے یا پچیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(٧٦٥) الرجل يحسن صَلاَتَهُ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ

اگر کوئی آدمی لوگوں کو دکھا کر اچھی نماز پڑھے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٨٤٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ وَشِرْكَ السَّرَائِرِ ، قَالُوا: وَمَا شِرْكُ السَّرَائِرِ؟ قَالَ: أَنْ يَقُومَ أَحَدُكُمْ يُزَيِّنُ صَلاَتَهُ جَاهِدًا لِيَنْظُرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ، فَذَلِكَ شِرْكُ السَّرَائِرِ. (بیهقی ۲۹۰۔ احمد ۵/ ۴۲۹)

(۸۴۸۹) حضرت محمود بن لبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چھپے ہوئے شرک سے بچو، چھپے ہوئے شرک سے بچو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ چھپا ہوا شرک کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی نماز کو اس وجہ سے مزین کرے تاکہ لوگ اسے دیکھیں تو یہ چھپا ہوا شرک ہے۔

(٨٤٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلاَةً وَالنَّاسُ يَرَوْنَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا خَلاَ مِثْلَهَا وَإِلاَّ فَإِنَّمَا هِيَ اسْتِهَانَةٌ يَسْتَهِينُ بِهَا رَبَّهُ.

(۸۴۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے لوگوں کے دیکھنے کی صورت میں نماز پڑھی تو اسے چاہئے کہ وہ اکیلے میں بھی ایسی نماز پڑھے، وگرنہ اس نے اپنے رب کی توہین کی۔

(٨٤٩١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ.

(۸۴۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٧٦٦) الرجل يصلي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

کیا آدمی ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے جن میں جماع کیا ہو؟

(٨٤٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ. (احمد ۲۱۷)

(۸۴۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ ان کپڑوں میں نماز پڑھا کرتے تھے جن میں جماع کیا ہوتا۔

(٨٤٩٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ وَأُجَامِعُ فِيهِ؟ قَالَ: إِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ فَاغْسِلْهُ ، وَإِن لَم يُصبه شَيْءٌ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تُصَلِّيَ فِيهِ.

(۸۴۹۳) حضرت عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا میں ان کپڑوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں جماع کیا ہو؟ فرمایا کہ اگر کپڑوں پر کچھ لگ جائے تو اسے دھولے اور اگر کچھ نہ لگا ہو تو ان کپڑوں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٨٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَتَعْلَمُ أَنَّا نُجَامِعُ فِيهِ وَنُصَلِّي فِيهِ.

(۸۴۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جانتی ہے کہ جن کپڑوں میں ہم جماع کرتے ہیں انہی میں نماز پڑھتے ہیں۔

(٨٤٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ أَيُصَلِّي فِيهِ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَعَمْ ، قُلْتُ : فَأَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ ؟ قَالَ : لاَ يَزِيدُه إِلاَّ نَتْنًا.

(۸۴۹۵) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ آدمی نے جن کپڑوں میں جماع کیا ہو ان میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس پر پانی چھڑک لیا جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس سے بدبو ہی پیدا ہوگی۔

(٨٤٩٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ : حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ عَلَيَّ وَعَلَيْهِ كَانَ فِيهِ مَا كَانَ. (بخاری ۲۸۸۔ احمد ۶/ ۳۲۵)

(۸۴۹۶) حضرت محمد بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا جو مجھ پر اور آپ پر تھا اور اس میں جو ہوا تھا سو ہوا تھا۔

(٨٤٩٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ : أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ يُجَامِعُهَا فِيهِ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى. (ابوداؤد ۳۶۹۔ احمد ۶/ ۴۲۷)

(۸۴۹۷) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کپڑوں میں نماز پڑھا کرتے تھے جن میں آپ نے جماع کیا ہو؟ آپ نے فرمایا ہاں، اگر اس میں گندگی نہ لگی ہو تو آپ ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٧٦٧) فِي سَجْدَةِ الشُّكْرِ

سجدۂ شکر کا بیان

(٨٤٩٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً قَصِيرًا يُقَالُ لَهُ : زُنَيْمٌ فَسَجَدَ ، وَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْنِي مِثْلَ هَذَا. (ابوداؤد ۲۷۶۸۔ ترمذی ۱۵۷۸)

(۸۴۹۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پستہ قد آدمی کو دیکھا جسے ''زنیم'' (ناقص الخلقت) کہا جاتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے اسے دیکھ کر سجدہ کیا اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس جیسا نہیں بنایا۔

(٨٤٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمَّا فَتَحَ الْيَمَامَةَ سَجَدَ.

(۸۴۹۹) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب یمامہ کو فتح کیا تو سجدہ کیا۔

(٨٥٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ بِهِ زَمَانَةٌ فَسَجَدَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ.

(۸۵۰۰) حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گذرے اسے ایک پرانا مرض تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے اسے دیکھ کر سجدۂ شکر کیا۔

(٨٥٠١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ أَتَاهُ فَتْحٌ مِنْ قِبَلِ الْيَمَامَةِ فَسَجَدَ.

(۸۵۰۱) حضرت اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یمامہ کی فتح کا پیغام آیا تو انہوں نے سجدۂ شکر کیا۔

(٨٥٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُكَنَّى أَبَا مُوسَى قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا لَمَّا أُتِيَ بِالْمُخْدَجِ سَجَدَ.

(۸۵۰۲) ایک بزرگ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نامکمل جسمانی ساخت والا شخص آیا تو آپ نے سجدۂ شکر کیا۔

(٨٥٠٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا أُتِيَ بِالْمُخْدَجِ سَجَدَ.

(۸۵۰۳) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نامکمل جسمانی ساخت والا شخص لایا گیا تو آپ نے سجدۂ شکر کیا۔

(٨٥٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَرِهَ سَجْدَةَ الشُّكْرِ ، قَالَ مَنْصُورٌ : وَبَلَغَنِي أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ سَجَدَا سَجْدَةَ الشُّكْرِ.

(۸۵۰۴) حضرت ابراہیم نے سجدۂ شکر کو مکروہ قرار دیا اور حضرت منصور فرماتے ہیں کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے سجدۂ شکر کیا ہے۔

(٨٥٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنُغَاشِيٍّ فَسَجَدَ وَقَالَ : اسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ.

(۸۵۰۵) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس سے گذرے جو بہت چھوٹے قد کا، کمزور اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص خلقت کا مالک تھا۔ آپ نے اسے دیکھ کر سجدۂ شکر کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو۔

(٨٥٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا نَزَلَ نِكَاحُ زَيْنَبَ انْطَلَقَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى اسْتَأْذَنَ عَلَى زَيْنَبَ ، قَالَ :فَقَالَتْ زَيْنَبُ :مَا لِي وَلِزَيْدٍ ، قَالَ :فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَالَ :إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكِ ، قَالَ :فَأَذِنَتْ لَهُ ، فَبَشَّرَهَا أَنَّ اللَّهَ قَدْ زَوَّجَهَا مِنْ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَخَرَّتْ سَاجِدَةً لِلَّهِ شُكْرًا. (ابن سعد ١٠٢)

(٨٥٠٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ام المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا حضور ﷺ کے ساتھ نکاح کی آیت نازل ہوئی تو حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ ان کی آواز سن کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میرا اور زید کا کیا واسطہ؟ انہوں نے پیغام بھیجا اور کہا کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کا قاصد ہوں اور آپ کے پاس ایک پیغام لے کر آیا ہوں۔ انہوں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت دے دی تو حضرت زید نے حضرت زینب کو یہ خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نکاح اپنے نبی سے کر دیا ہے۔ یہ سن کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لے سجدہ میں پڑ گئیں۔

(٨٥٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سَجْدَةَ الْفَرَحِ ، وَيَقُولُ :لَيْسَ فِيهَا رُكُوعٌ وَلاَ سُجُودٌ.

(٨٥٠٧) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے خوشی کے سجدہ کو مکروہ قرار دیا ہے اور وہ فرماتے تھے کہ خوشی کے رکوع اور سجدے نہیں ہوتے۔

(٨٥٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُوَيْد بْنُ عُبَيْدٍ الْعِجْلِيّ ، عَنْ أَبِي مُؤَمِّنٍ الْوَائِلِيِّ قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا لَمَّا أُتِيَ بِالْمُخْدَجِ سَجَدَ.

(٨٥٠٨) حضرت ابو مؤمن واصلی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ناقص الخلقت شخص لایا گیا تو انہوں نے اسے دیکھ کر سجدۂ شکر کیا۔

(٨٥٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَجْدَةُ الشُّكْرِ بِدْعَةٌ.

(٨٥٠٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر بدعت ہے۔

(٨٥١٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَرْبِيٍّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا رَبَّانُ بْنُ صَبِرَةَ الْحَنَفِيُّ :أَنَّهُ شَهِدَ يَوْمَ النَّهْرَوَانِ ، قَالَ :وَكُنْتُ فِيمَنِ اسْتَخْرَجَ ذَا الثُّدَيَّةِ فَبُشِّرَ بِهِ عَلِيًّا قَبْلَ أَنْ يَنْتَهِيَ إِلَيْهِ ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرِحًا بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۱۰) حضرت ربان بن صبرہ حنفی کہتے ہیں کہ وہ یوم نہروان میں موجود تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے ذوالثدیہ کو نکالا۔ ہمارے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچنے سے پہلے انہیں اس کی اطلاع ہوگئی تھی، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ خوشی کی وجہ سے سجدے میں پڑے ہوئے تھے۔

(۸۵۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ :انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ساجِدٌ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ :أَطَلْتَ السُّجُودَ ، قَالَ :إِنِّي سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّي فِيمَا أَبْلاَنِي فِي أُمَّتِي. (احمد ۱/ ۱۹۱۔ ابو یعلی ۸۴۳)

(۸۵۱۱) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سجدے میں تھے، جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے سجدے کو لمبا فرمایا! آپ نے فرمایا کہ میں نے اس بات پر سجدہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری امت کے بارے میں احسان فرمایا ہے۔

(۷٦۸) فِي الدعاء فِي الصَّلاَةِ بِإِصْبَعٍ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نماز میں ایک انگلی سے دعا کرنے کی رخصت دی ہے

(۸۵۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَهُوَ يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ ، قَالَ :فَقَالَ لَهُ :يَا سَعد أَحِّد أَحِّد. (ترمذی ۳۵۵۷۔ ابوداؤد ۱۴۹۴)

(۸۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نماز میں دو انگلیوں سے دعا مانگتے دیکھا تو فرمایا کہ اے سعد! ایک انگلی سے دعا مانگو، ایک انگلی سے دعا مانگو۔

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ كِلْتَيْهِمَا فَنَهَاهُ ، وَقَالَ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ بِالْيُمْنَى.

(۸۵۱۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو شہادت کی دونوں انگلیوں سے دعا مانگتے دیکھا تو فرمایا کہ ایک انگلی سے اور داہنی انگلی سے دعا مانگو۔

(۸۵۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَاشِدٍ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ فِي الدُّعَاءِ.
(مسلم ۴۰۸۔ ابوداؤد ۹۷۹)

(۸۵۱۴) حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ کو اپنی ران پر رکھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دعا میں انگلی سے اشارہ فرماتے۔

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الإِخْلاَصُ ، يَعْنِي الدُّعَاءَ بِالأُصْبَعِ.

(۸۵۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انگلی سے دعا مانگنا یہ اخلاص ہے۔

(۸۵۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ، يَعْنِي الإِشَارَةَ بِالأُصْبَعِ فِي الدُّعَاءِ.

(۸۵۱٦) حضرت سلیمان بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ دعا میں انگلی سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : الدُّعَاءُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ مِقْمَعَةُ الشَّيْطَانِ.

(۸۵۱۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ دعا میں انگلی سے اشارہ کرنا شیطان کو کوڑا مارنے کے مترادف ہے۔

(۸۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُدْعَا هَكَذَا وَأَشَارَتْ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ.

(۸۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ دعا میں یوں کیا جائے۔ یہ فرما کر انہوں نے ایک انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(۸۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الْقَعْدَةِ قُلْتُ هَكَذَا وَأَشَارَ ابْنُ عُلَيَّةَ بِإِصْبَعَيْهِ ، فَقَبَضَ ابْنُ عُمَرَ هَذِهِ ، يَعْنِي الْيُسْرَى.

(۸۵۱۹) حضرت کثیر ابن افلح کہتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور قعدۂ اخیرہ میں شہادت کی دونوں انگلیوں کو اٹھایا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے میری بائیں انگلی کو پکڑ لیا۔

(۸۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۵۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں اپنی انگلی سے دعا کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طلحة ، عَنْ خَيْثَمَةَ : أَنَّهُ كَانَ يَعْقِدُ ثَلاَثًا وَخَمْسِينَ ، وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ.

(۸۵۲۱) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ انگلی سے ترپن تک گنتے تھے اور انگلی سے نماز میں دعا کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۸۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا رَأَوْا إِنْسَانًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ ضَرَبُوا إِحْدَاهُمَا وَقَالُوا : إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ.

(۸۵۲۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف جب کسی کو نماز میں دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھتے تو ایک انگلی پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مارتے تھے اور فرماتے کہ معبود تو ایک ہے۔

(٨٥٢٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَشَارَ الرَّجُلُ بِإِصْبَعِهِ فِي الصَّلَاةِ فَهُوَ حَسَنٌ وَهُوَ التَّوْحِيدُ ، وَلَكِنْ لاَ يُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ ، فَإِنَّهُ يُكْرَهُ.

(۸۵۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی نماز میں ایک انگلی سے اشارہ کرے تو یہ اچھا ہے اور توحید کا اظہار ہے۔ البتہ دو انگلیوں سے اشارہ نہ کرے یہ مکروہ ہے۔

(٨٥٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ : أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ فِي الدُّعَاءِ ، وَلاَ يُحَرِّكُهَا.

(۸۵۲۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد دعا میں انگلی سے اشارہ کرتے تھے اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے۔

(٨٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ لاَ يُزَادُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ.

(۸۵۲۵) حضرت معبد بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن سعد اس سے زیادہ نہیں کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے ایک انگلی سے اشارہ کیا۔

(٨٥٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ قُدَامَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ.

(ابو داؤد ۹۸۳۔ ابن حبان ۱۹۴۶)

(۸۵۲۶) حضرت نمیر خزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی ران پر رکھا ہوا تھا اور انگلی سے اشارہ فرما رہے تھے۔

(٨٥٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى سَعْدًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ، فَقَالَ : أَحِّدْ ، أَحِّدْ.

(۸۵۲۷) حضرت ابو صالح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نماز میں دو انگلیوں سے دعا مانگتے دیکھا تو فرمایا کہ اے سعد! ایک انگلی سے دعا مانگو، ایک انگلی سے دعا مانگو۔

(٨٥٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذَا قَعَدَ يَدْعُو ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى ، وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ.

(مسلم ۱۱۳۔ ابو داؤد ۹۸۰)

(۸۵۲۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب قعدہ میں بیٹھتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی دائیں ران پر رکھ کر دعا مانگتے اور بائیں ہاتھ کو اپنی بائیں ران پر رکھتے۔ آپ اپنی انگشتِ شہادت سے اشارہ فرماتے اور اپنے انگوٹھے کو اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیانی انگلی پر رکھتے اور اپنی بائیں ہتھیلی کو اپنے گھٹنے پر بچھا رہنے دیتے۔

(۸۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا حَدَّ مِرْفَقِهِ الأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَحَلَّقَ بِالإِبْهَامِ وَالْوُسْطَى ، وَرَفَعَ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ يَدْعُو بِهَا. (ابوداؤد ۷۲۶۔ احمد ۴/ ۳۱۹)

(۸۵۲۹) حضرت وائل بن حجر کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی دائیں کہنی کے کنارے کو اپنی دائیں ران پر رکھا، پھر انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنایا اور پھر انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھا کر دعا کی۔

(۸۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى رَجُلَيْنِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ. (ابویعلی ۷۴۴۰)

(۸۵۳۰) حضرت ابو برزہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دو آدمیوں پر بددعا کرتے ہوئے ہاتھوں کو بلند فرمایا۔

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، يَعْنِي فِي الدُّعَاءِ.

(۸۵۳۱) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دعا میں ہاتھوں کو بلند فرمایا۔

(۷۶۹) من كره رَفْعَ الْيَدِ فِي الدُّعَاءِ

جن حضرات نے دعا میں ہاتھوں کے اٹھانے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۸۵۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ عَلَى مِنْبَرٍ وَلاَ غَيْرِهِ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُو . (ابوداؤد ۱۰۹۸۔ احمد ۵/ ۳۳۷)

(۸۵۳۲) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو اپنے ہاتھ سر مبارک سے اوپر کرتے نہیں دیکھا، نہ منبر پر اور نہ بغیر منبر کے۔ البتہ آپ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۸۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلاَّ فِي الاِسْتِسْقَاءِ. (بخاری ۱۰۳۱۔ ابوداؤد ۱۱۶۳)

(۸۵۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سوائے دعاء استسقاء کے کسی موقع پر ہاتھوں کو دعا میں بلند نہیں فرماتے تھے۔

(۸۵۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ ، اُسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ. (مسلم ۱۱۹۔ ابو داؤد ۹۰۹)

(۸۵۳۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہارے ہاتھوں کو نماز میں سرکش اور بے قابو گھوڑے کی دم کی طرح اٹھا ہوا کیوں دیکھ رہا ہوں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۸۵۳۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سُئِلَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ شَكَا إِلَيْهِ النَّاسُ ذَاتَ جُمُعَةٍ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتِ الأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ ، قَالَ : فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَدَعَا حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبِطَيْهِ. (بخاری ۶۱۲۔ مسلم ۶۱۲)

(۸۵۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ہاتھوں کو بلند فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، ایک مرتبہ جمعہ کے دن لوگ آپ کے پاس قحط سالی کی شکایت لے کر آئے اور کہا اے اللہ کے رسول! بارشیں نہیں ہو رہیں، زمین بنجر ہوگئی ہے، مال ہلاک ہوگیا ہے۔ آپ نے اپنے ہاتھوں کو بلند فرمایا اور دعا کی۔ اس موقع پر مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی بھی نظر آرہی تھی۔

(۷۷۰) فی الرجل یُصَلِّی ثُمَّ یَقُومُ یَدْعُو

کیا کوئی آدمی نماز پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر دعا کر سکتا ہے؟

(۸۵۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا تَقُومُوا تَدْعُونَ كَمَا تَصْنَعُ الْيَهُودُ فِي كَنَائِسِهَا.

(۸۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر دعا نہ کرو جس طرح یہود اپنے کنیسوں میں کرتے ہیں۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَدْعُو قَائِمًا بَعْدَ مَا انْصَرَفَ فَنَبَّهَهُ ، أَوْ شَتَمَهُ.

(۸۵۳۷) حضرت ابو عبد الرحمن نے ایک آدمی کو نماز پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر دعا کرتے دیکھا تو اسے برا بھلا کہا۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۸۵۳۸) حضرت عبد الرحمن بن یزید نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : ثِنْتَانِ هُمَا بِدْعَةٌ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو وَأَنْ يَسْجُدَ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يُلْزِقَ أَلْيَتَيْهِ بِالأَرْضِ قَبْلَ أَنْ يَنْهَضَ.

(۸۵۳۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو چیزیں بدعت ہیں: ایک یہ کہ آدمی نماز سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف کھڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوکر دعا مانگے اور دوسری یہ کہ وہ دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے اپنے کولہوں کو زمین سے لگانا ضروری سمجھے۔

(۸۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقِيَامَ بَعْدَهَا يَتَشَبَّهُ بِالْيَهُودِ.

(۸۵۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد قیام کرنا مکروہ ہے اور اس میں یہودیوں کے ساتھ مشابہت ہے۔

(۸۵٤۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ . قَالَ : قُلْتُ لِلْمُغِيرَةِ : أَكَانَ إبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ إذَا انْصَرَفَ أَنْ يَقُومَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۸۵۴۱) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ سے عرض کیا کہ کیا حضرت ابراہیم نماز سے فارغ ہونے کے بعد قبلے کی طرف رخ کر کے ہاتھ بلند کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(۸۵٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ : أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا فَأَتَاهُمْ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ النَّكْرَاء ؟ قَالُوا : سَمِعْنَا اللَّهَ يَقُولُ : ﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِكُمْ﴾ ، فَقَالَ : هَذَا إنَّمَا إذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ قَائِمًا صَلَّى قَاعِدًا.

(۸۵۴۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو خبر ملی کہ کچھ لوگ کھڑے ہوکر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، وہ ان کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ کیسا عجیب کام ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنا ہے (ترجمہ) اللہ کا ذکر کرو کھڑے ہونے کی حالت میں، بیٹھے ہوئے ہونے کی حالت میں اور اپنے پہلو کے بل لیٹے ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ حکم تو اس وقت ہے جب آدمی کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی طاقت نہ رکھے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

(۸۵٤۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَحَوَّلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ ، ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُهُ قَائِمًا يَدْعُو وَيُكَبِّرُ.

(۸۵۴۳) حضرت جمیل بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ بیت اللہ میں داخل ہوئے اور انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر جگہ بدلی اور رکن کے قریب جا کر دو رکعتیں پڑھیں، پھر میں انہیں چھوڑ کر چلا گیا اور وہ کھڑے ہوکر دعا مانگ رہے تھے اور تکبیر کہہ رہے تھے۔

(۸۵٤٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ إلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ يَدْعُو وَهُوَ قَائِمٌ.

(۸۵۴۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن نماز میں کھڑے ہوکر آسمان کی طرف نظریں اٹھا کر دعا مانگتے تھے۔

(۷۷۱) فی رفع الصَّوْتِ بِالدُّعَاءِ

دعا میں آواز بلند کرنے کا بیان

(۸۵٤۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالدُّعَاءِ ، فَرَمَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَصَى.

(۸۵۴۵) حضرت مجاہد نے ایک آدمی کو دعا میں آواز بلند کرتے سنا تو اس کو ایک کنکر مارا۔

(۸۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لاَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلاَ غَائِبًا ، يَعْنِي فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالدُّعَاءِ.

(۸۵۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دعا میں آواز اونچی کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تم کسی بہرے یا دور والے کو نہیں پکار رہے۔

(۸۵٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ . وَعَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُسْمِعَ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ شَيْئًا مِنَ الدُّعَاءِ.

(۸۵۴۷) حضرت انس اور حضرت حسن نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی کی دعا اس کے ساتھ بیٹھا ہوا شخص سن سکے۔

(۸۵٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانُوا يَجْتَهِدُونَ فِي الدُّعَاءِ ، وَلاَ تَسْمَعُ إِلاَّ هَمْسًا.

(۸۵۴۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف خوب دعا کیا کرتے تھے لیکن ان کی آواز کی صرف بھنبھناہٹ سنائی دیتی تھی۔

(۸۵٤۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ صَدَقَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ الْمُصَلِّيَ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَعْلَمْ أَحَدُكُمْ بِمَا يُنَاجِيهِ ، وَلاَ يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ.

(احمد ۲/ ٦۷۔ بزار ٤۲٦)

(۸۵۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نمازی جب نماز پڑھتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، پس تم میں سے ہر ایک کو جان لینا چاہئے کہ وہ کس سے مناجات کر رہا ہے، لہٰذا نماز میں آپس کی باہمی گفتگو کی طرح آواز اونچی نہ کرو۔

(۸۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُم لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ ، وَلاَ غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ.

(بخاری ۲۹۹۲۔ ابو داؤد ۱۵۲۳)

(۸۵۵۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، لوگ اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے لوگو! اپنی جانوں کے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے یا دور والے کو نہیں بلکہ سننے والے اور قریب والے کو پکار رہے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

(۸۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُسَيْبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا جَلَسْتُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ رَفَعْتُ صَوْتِي بِالدُّعَاءِ فَانْتَهَرَنِي ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قُلْتُ لَهُ : مَا كَرِهْتَ مِنِّي؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : ظَنَنْتَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِقَرِيبٍ مِنْكَ؟.

(۸۵۵۱) حضرت عبداللہ بن نسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، جب میں دوسری رکعت میں بیٹھا تو میں نے دعا میں آواز کو بلند کیا، انہوں نے مجھے اس پر جھڑکا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے ان سے کہا کہ میرا کون سا عمل آپ کو ناپسند ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قریب نہیں ہے؟

(۷۷۲) أي السَّاعَاتِ يُسْتَجَابُ الدُّعَاء

کس وقت میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے؟

(۸۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ لاَ يُرَدُّ. (ترمذی ۲۱۲۔ احمد ۳/ ۱۱۹)

(۸۵۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔

(۸۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِي مُرَارَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :أَفْضَلُ السَّاعَاتِ مَوَاقِيتُ الصَّلَوَاتِ فَادْعُوا فِيهَا.

(۸۵۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ سب سے افضل ساعات نمازوں کے اوقات ہیں ان میں اللہ سے دعا کرو۔

(۸۵۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ الدُّعَاءُ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ ، وَقَالَ :إِنَّهَا سَاعَةٌ يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ.

(۸۵۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مغرب کی اذان کے وقت دعا کو مستحب قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ وہ گھڑی ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

(۷۷۳) في الإِمامِ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يُحْدِثُ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ

اگر کسی آدمی کا قعدۂ اخیرہ میں وضوٹوٹ جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟

(۸۵۵٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا جَلَسَ الإِمَامُ ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَدْرَكَ مَعَهُ الصَّلاَةَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ. (ترمذی ۴۰۸۔ ابوداؤد ۶۱۷)

(۸۵۵۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب امام قعدہ اخیرہ میں بیٹھے اور اس کا وضوٹوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی اور ان لوگوں کی نماز بھی ہوگئی جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا جَلَسَ الإِمَامُ فِي الرَّابِعَةِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ فَلْيَقُمْ حَيْثُ شَاءَ.

(٨٥٥٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام قعدۂ اخیرہ میں بیٹھے اور اس کا وضوٹوٹ جائے تو اس کی نماز ہوگئی اور وہ جب چاہے کھڑا ہو جائے۔

(٨٥٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا رَعَفَ فِي صَلاَتِهِ بَعْدَ السَّجْدَةِ الآخِرَةِ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ.

(٨٥٥٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کی نکسیر قعدۂ اخیرہ میں پھوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(٨٥٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ أَجْزَأَتْهُ صَلاَتُهُ.

(٨٥٥٨) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آخری سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد کسی کا وضوٹوٹ گیا تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(٨٥٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ فَقَدْ مَضَتْ صَلاَتُهُ.

(٨٥٥٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے آخری سجدے سے سر اٹھایا اور اس کا وضوٹوٹ گیا تو اس کی نماز ہوگئی۔

(٨٥٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا جَلَسَ بَعْدَ تَمَامِ الصَّلاَةِ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ أَوْ بَعْدَ التَّشَهُّدِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ، فَقَدْ جَازَتْ وَلْيَنْصَرِفْ.

(٨٥٦٠) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب نماز پوری کرنے کے بعد کسی آدمی کا وضوٹوٹ گیا، خواہ تشہد پڑھنے سے پہلے یا بعد میں ہو یا امام کے سلام پھیرنے سے بھی پہلے ہو تو اس کی نماز ہوگئی اب وہ چاہے تو نماز سے نکل جائے۔

(٨٥٦١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدِ انْقَضَتْ صَلاَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَتَشَهَّدْ.

(٨٥٦١) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے رکوع وسجود کو پورا کرلیا، پھر اس کا وضوٹوٹ گیا تو اس کی نماز مکمل ہوگئی، خواہ اس نے تشہد نہ پڑھی ہو۔

(٧٧٤) مَنْ قَالَ لاَ يُجْزِيهِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ أَوْ يَجْلِسَ

جن حضرات کے نزدیک تشہد یا قعدۂ اخیرہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

(٨٥٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَعَفَ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنَ السَّجْدَةِ الآخِرَةِ فَلْيَنْصَرِفْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيَرْجِعْ فَلْيَتَشَهَّدْ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۸۵۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آخری سجدہ کرنے کے بعد کسی کی نکسیر پھوٹ گئی تو وہ جائے اور وضو کر کے آئے، پھر آ کر اگر اس نے کسی سے بات نہ کی ہو تو تشہد پڑھے اور اگر کسی سے بات کر لی تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(٨٥٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۵۶۳) حضرت عطاء بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٨٥٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :حَتَّى يُسَلِّمَ.

(۸۵۶۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر سلام پھیرنے سے پہلے وضو ٹوٹ گیا تو نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(٨٥٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَجْزَأَهُ.

(۸۵۶۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تشہد میں "السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ" کہنے کے بعد وضو ٹوٹا تو اس کی نماز ہو گئی۔

(٨٥٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالاَ :حَتَّى يَتَشَهَّدَ ، أَوْ يَقْعُدَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ.

(۸۵۶۶) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی تشہد نہ پڑھ لے یا تشہد کی مقدار بیٹھ نہ جائے اس وقت تک نماز مکمل نہیں ہوتی۔

(٨٥٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَشَهَّدُ ثُمَّ يُحْدِثُ ، قَالَ :هَذَا قَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ.

(۸۵۶۷) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جس شخص کو تشہد پڑھنے کے بعد حدث لاحق ہو گا اس کی نماز مکمل ہو گی۔

(٧٧٥) فيمن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ

جس شخص کو مغرب کی ایک رکعت ملے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٨٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :هَلْ تَعْلَمُونَ صَلاَةً يُقْعَدُ فِيهَا كُلِّهَا ؟ فَقَالَ :ذَلِكَ رَجُلٌ أَدْرَكَ مِنَ الْمَغْرِبِ رَكْعَةً فَيَقْعُدُ فِيهِنَّ جَمِيعًا.

(۸۵۶۸) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ کیا تم جانتے ہو ایسی کون سی نماز ہے جس کی ہر رکعت کے بعد بیٹھا جائے گا؟ یہ اس شخص کی نماز ہے جسے مغرب کی ایک رکعت ملے، وہ ہر رکعت کے بعد قعدہ کرے گا۔

(٨٥٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَدْرَكَ مَسْرُوقٌ وَجُنْدُبٌ رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ مَسْرُوقٌ فَأَضَافَ إِلَيْهَا رَكْعَةً ، ثُمَّ جَلَسَ وَقَامَ جُنْدُبٌ فِيهِمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ جَلَسَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخِرِهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ :كِلاَهُمَا قَدْ أَحْسَنَ وَأَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۸۵۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق اور حضرت جندب کو مغرب کی ایک رکعت ملی، جب امام نے سلام پھیرا تو حضرت مسروق کھڑے ہوئے، ایک رکعت پڑھی اور بیٹھ گئے، جندب نے دو رکعتیں پڑھیں پھر قعدہ کیا۔ اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں نے اچھا کیا البتہ مسروق کا عمل مجھے زیادہ پسند ہے اور میں بھی یہی کروں گا۔

(۸۵۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ جُنْدُبًا وَمَسْرُوقًا خَرَجَا يُرِيدَانِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ فَأَدْرَكَا مَعَ الإِمَامِ رَكْعَةً ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَام جَلَسَ مَسْرُوقٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ ، وَلَمْ يَجْلِسْ جُنْدُبٌ ، قَالَ وَقَرَأَ جُنْدُبٌ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِي أَدْرَكَ وَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ ، فَأَتَيَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَذَكَرَا لَهُ مَا صَنَعَا ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :كِلاَكُمَا قَدْ أَحْسَنَ وَأَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ.

(۸۵۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت جندب اور حضرت مسروق ایک مرتبہ مغرب کی نماز کے ارادے سے نکلے، ان دونوں حضرات کو امام کے ساتھ مغرب کی ایک رکعت ملی، جب امام نے سلام پھیرا تو اپنی باقی نماز کی ادائیگی کے دوران حضرت مسروق دوسری رکعت کے بعد بیٹھ گئے، جبکہ حضرت جندب نہ بیٹھے۔ جو رکعت امام کے ساتھ ملی تھی اس میں حضرت جندب نے قراءت کی لیکن حضرت مسروق نے قراءت نہ کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ان دونوں حضرات کے عمل کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں نے اچھا کیا لیکن میں وہ کروں گا جو مسروق نے کیا ہے۔

(۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبو الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ :إِذَا أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَةً مِنَ الأَرْبَعِ فَلاَ يَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ ، فَإِنَّه لاَ يُقْعَدُ مِنَ الصَّلاَة إِلاَّ فِي قَعدَتَيْنِ.

(۸۵۷۱) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جس شخص کو امام کے ساتھ چار رکعتوں میں سے ایک رکعت ملے وہ صرف آخری رکعت کے بعد قعدہ کرے کیونکہ نماز میں صرف دو قعدے ہوتے ہیں۔

(۸۵۷۲) حَدَّثَنَا يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ ، قَالَ :يَقْعُدُ فِي كُلِّهِنَّ.

(۸۵۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس شخص کو مغرب کی نماز میں امام کے ساتھ ایک رکعت ملے وہ ہر رکعت کے بعد بیٹھے گا۔

(۷۷٦) فی فضل صَلاَةِ اللَّيْلِ

تہجد کی نماز کی رکعات

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابن أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قُلْتُ :أَخْبِرِينِي عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : كَانَتْ صَلاَتُهُ بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ. (ترمذی ۴۳۹۔ ابوداؤد ۱۳۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۷۳) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ تہجد کے بارے میں آگاہ کیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں رات کو تیرہ رکعت نماز پڑھتے تھے جن میں فجر کی دوسنت رکعتیں بھی شامل ہیں۔

(۸۵۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً. (بخاری ۱۱۳۸۔ مسلم ۱۹۴)

(۸۵۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۸۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى إذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ قَالَ مُعَاذٌ : مَنْ يُسْقِينَا فِي أَسْقِيَتِنَا ، قَالَ : فَخَرَجْتُ فِي فِتْيَانٍ مَعِي حَتَّى أَتَيْنَا الأُثَايَةَ فَأَسْقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ عَتَمَةٍ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا رَجُلٌ يُنَازِعُهُ بَعِيرُهُ الْمَاءَ ، قَالَ : فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخَذْتُ رَاحِلَتَهُ فَأَنَخْتُهَا فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ صَلَّى ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً. (احمد ۳/ ۳۸۰۔ ابویعلی ۲۲۱۳)

(۸۵۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے، جب ہم مقام صہباء پر پہنچے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں پانی کون پلائے گا؟ اس پر میں کچھ نوجوانوں کے ساتھ نکلا اور ہم نے اثایہ سے پانی خود بھی پیا اور برتنوں میں بھی بھرا۔ جب رات کا اندھیرا ہوگیا تو ایک آدمی پانی پر اپنے اونٹ سے الجھ رہا تھا۔ میں نے دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ میں نے آپ کی سواری کو پکڑ کر بٹھا دیا۔ آپ آگے بڑھے اور آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، میں آپ کے دائیں طرف تھا۔ پھر آپ نے تیرہ رکعتیں پڑھیں۔

(۸۵۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي رِشْدِينَ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بِتّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَوْمَةً فَصَلَّى إمَّا إحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَإِمَّا ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً. (بخاری ۶۳۱۶۔ مسلم ۱۸۱)

(۸۵۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رات کو اپنی خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا۔ اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے یہاں تھے۔ رات کو میں نے دیکھا کہ آپ اٹھے اور آپ نے گیارہ یا تیرہ رکعتیں پڑھیں۔

(۸۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ. (ترمذی ۴۴۳۔ احمد ۶/ ۲۵۳)

(۸۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷۷) فی الایماء فِی الصَّلاَۃ

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان

(۸۵۷۸) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : صَلَّی عُمَرُ صَلاَۃً عِنْدَ الْبَیْتِ فَقَرَأَ ﴿لإِیلاَفِ قُرَیْشٍ﴾ فَجَعَلَ یُومِیءُ إلَی الْبَیْتِ وَیَقُولُ : ﴿فَلْیَعْبُدُوا رَبَّ ہَذَا الْبَیْتِ الَّذِی أَطْعَمَہُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَہُمْ مِنْ خَوْفٍ﴾.

(۸۵۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کے پاس نماز پڑھی، جب آپ نے (قریش کو پناہ دینے کے بہ سبب) پڑھا تو آپ نے بیت اللہ کی طرف اشارہ کیا۔ پھر یہ پڑھا (ترجمہ) انہیں چاہئے کہ وہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں، جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف میں امن بخشا۔

(۸۵۷۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی أَوْسٍ ، قَالَ : کَانَ جَدِّی أَوْسٌ أَحْیَانًا یُصَلِّی فَیُشِیرُ إلَیَّ وَہُوَ فِی الصَّلاَۃ فَأُعْطِیہِ نَعْلَیْہِ.

(۸۵۷۹) حضرت ابن ابی اوس کہتے ہیں کہ میرے دادا حضرت اوس بعض اوقات نماز میں میری طرف اشارہ کرتے اور میں انہیں ان کے جوتے دیا کرتا تھا۔

(۸۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، قَالَ : کَانَ أَبِی یُومِیءُ فِی الصَّلاَۃ ، قَالَ : وکَانَتْ عَائِشَۃُ تَفْعَلُہُ.

(۸۵۸۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد نماز میں اشارہ کرتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی ایسا کرتی تھیں۔

(۸۵۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ إبْرَاہِیمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بالإِیمَاءِ فِی الصَّلاَۃ.

(۸۵۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں اشارہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۵۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، قَالَ : أَصَابَنِی رُعَافٌ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَیْتِ فَمَرَرْتُ بِطَاوُوس وَہُوَ یُصَلِّی فَأَشَارَ إلَیَّ أَنِ اغْسِلْہُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ عُدْ.

(۸۵۸۲) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے میری نکسیر پھوٹ گئی، میں حضرت طاوس کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے میری طرف اشارہ کیا میں اسے پانی سے دھو کر دوبارہ وضو کروں۔

(۸۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : کَانَ مُحَمَّدٌ رُبَّمَا أَشَارَ بِیَدِہِ وَہُوَ فِی الصَّلاَۃ.

(۸۵۸۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بعض اوقات نماز میں اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۸۵۸۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاہِیمَ : الرَّجُلُ یُشِیرُ إلَی الشَّیْءِ فِی الصَّلاَۃ ؟ قَالَ : إنَّ فِی الصَّلاَۃ لَشُغْلاً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۸۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا آدمی نماز میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز کی اپنی ایک مصروفیت ہے۔

(۸۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُومِئَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۵۸۵) حضرت زہری اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرے۔

(۸۵۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ قُلْتُ لَهُ :تَكُونُ لِي الْحَاجَةُ وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ فَأُومِئُ إِلَى الْجَارِيَةِ بِيَدَيَّ ، قَالَ :إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۸۵۸۶) حضرت اجلح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ بعض اوقات نماز میں مجھے کوئی ضرورت ہوتی ہے تو میں اپنی باندی کی طرف ہاتھ سے اشارہ کردیتا ہوں، کیا ایسا کرنا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسا تو ہم بھی کرتے ہیں۔

(۸۵۸۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ:رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَوْمَأَ إِلَى رَجُلٍ بِيَدِهِ.

(۸۵۸۷) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں اشارہ کرتے دیکھا ہے۔

(۸۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنِ اجْلِسُوا.

(۸۵۸۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک مرتبہ گھوڑے سے نیچے گرے اور کھجور کے ایک تنے پر گئے جس سے آپ کے پاؤں میں چوٹ آگئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے کھڑے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کردی۔ پھر ہم دوسری مرتبہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے ہوکر آپ کی اقتداء شروع کردی تو آپ نے ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

(۸۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتِ :اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلاَتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا.

(۸۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کچھ بیمار ہوگئے تو آپ کے کچھ صحابہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ وہ کھڑے ہوکر نماز پڑھنے لگے تو آپ نے انہیں اشارے سے کہا کہ بیٹھ کر نماز پڑھیں۔ چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الإِيمَاءِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ فِي الصَّلاَةِ لَشُغْلاً.

(۸۵۹۰) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے نماز میں اشارہ کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی اپنی مصروفیت ہے۔

(۷۷۸) مَنْ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ

جو حضرات اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے، خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو

(۸۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ.

(بخاری ۴۱۴۰۔ احمد ۳/ ۳۰۰)

(۸۵۹۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ انمار میں اپنی سواری پر نماز پڑھتے دیکھا اس وقت آپ کا رخ مشرق کی طرف تھا۔

(۸۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ . وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ التَّطَوُّعَ فِي السَّفَرِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِيءُ إِيمَاءً ، السُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ. (مسلم ۳۲)

(۸۵۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو اور آپ رکوع سجدہ اشارے سے اس طرح فرماتے کہ سجدہ رکوع سے زیادہ جھکا ہوا ہوتا تھا۔

(۸۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ.

(مسلم ۴۸۷۔ ابوداؤد ۱۲۱۹)

(۸۵۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ خیبر کی طرف جاتے ہوئے آپ اپنے حمار پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کا رخ مشرق کی جانب تھا۔

(۸۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ، قَالَ : فَجِئْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ.

(ترمذی ۳۵۱۔ ابوداؤد ۱۲۲۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۵۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا، جب میں آیا تو آپ اپنی سواری پر مشرق کی طرف رخ کئے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کا سجدہ آپ کے رکوع سے زیادہ جھکا ہوا تھا۔

(۸۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. (مالك ۲۶)

(۸۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔

(۸۵۹۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ ، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ دُونَ الرُّكُوعِ.

(۸۵۹۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔ وہ سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بناتے تھے۔

(۸۵۹۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ : أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهُوَ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَهُوَ يَخْفِقُ بِرَأْسِهِ فَقِيلَ لَهُ : كُنْتَ نَائِمًا ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ كُنْتُ أُصَلِّي.

(۸۵۹۷) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سر کو جھکا کر مشرق کی طرف رخ کر کے اپنی سواری پر نماز پڑھ رہے تھے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ کیا آپ سو رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں میں نماز پڑھ رہا تھا۔

(۸۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. (بخاری ۱۰۹۹۔ مسلم ۳۸۳)

(۸۵۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کی طرف رخ کر کے نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور جب آپ نے فرض نماز ادا فرمانی ہوتی تو سواری سے نیچے اتر کر قبلہ کی طرف رخ فرمایا کرتے تھے۔

(۸۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ صَلَّى عَلى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. (ابو داؤد ۱۲۱۸۔ دارقطنی ۳۹۵)

(۸۵۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سواری پر نفل نماز پڑھنا چاہتے تو قبلے کی طرف منہ کر کے نماز کے لئے تکبیر کہتے۔ پھر اپنی سواری پر نماز پڑھتے رہتے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو جاتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٦٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. (مسلم ٤٨٦۔ ترمذی ٢٩٥٨)

(٨٦٠٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر نماز پڑھتے رہتے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوجاتا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٨٦٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ فِي السَّفَرِ.

(٨٦٠١) حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سفر میں جس طرف بھی سواری کا رخ مڑ جاتا اسی طرف نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(٨٦٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.

(٨٦٠٢) حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سفر میں جس طرف بھی سواری کا رخ مڑ جاتا اسی طرف نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(٨٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ يُومِيءُ بِغَيْرِ الْقِبْلَةِ.

(٨٦٠٣) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے حمار پر قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(٨٦٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ قَارِظٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : صَحِبْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ.

(٨٦٠٤) حضرت عبداللہ بہی مولیٰ آل زبیر کہتے ہیں کہ میں مکہ سے لے کر مدینہ تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، وہ اپنی سواری پر قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

(٨٦٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ ، فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ نَزَلَ فَصَلَّى.

(٨٦٠٥) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ سے مدینہ تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا وہ اپنی سواری پر نفل نماز پڑھتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا۔ البتہ جب انہوں نے فرض نماز پڑھنی ہوتی تو نیچے اتر کر پڑھتے تھے۔

(٨٦٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶۰۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب اپنی سواری پر سوار ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف مڑ جاتا۔

(۸٦٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ أَوْ غَيْرِهِ الشَّكُّ مِنِّي :أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُصَلُّونَ فِي أَسْفَارِهِمْ عَلَى دَوَابِّهِمْ حَيْثُمَا كَانَتْ وُجُوهُهُمْ.

(۸۶۰۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے سفروں میں اپنی سواریوں پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ ان کا رخ کسی بھی طرف ہو جاتا۔

(۸٦٠٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ عَلَى رَوَاحِلِهِمْ وَدَوَابِّهِمْ حَيْثُمَا كَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ وَالْوِتْرَ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَهُمَا بِالأَرْضِ.

(۸۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی سواریوں پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ ان کا رخ کسی بھی طرف ہوتا، البتہ فرض نماز اور وتروں کو زمین پر اتر کر پڑھا کرتے تھے۔

(۸٦٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ:سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُصَلِّي الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قُلْتُ :يُصَلِّي حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :يَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۸۶۰۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، پڑھ سکتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ سواری پر نماز پڑھتے ہوئے اپنے سجود کو رکوع سے زیادہ جھکائے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں، ایسا ہی کرے گا۔

(۸٦١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ يُصَلِّي الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ نَزَلَ.

(۸۶۱۰) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو، البتہ فرض پڑھنے کے لئے نیچے اترے گا۔

(۸٦١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ :أَنَّ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ.

(۸۶۱۱) حضرت ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں کہ میرے والد حضرت علی بن حسین اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔

(۸٦١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶۱۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔

(۸۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْهَزْهَازِ :سَأَلْتُ الضَّحَّاكَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الدَّابَّةِ ؟ فَقَالَ :حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ يَجْعَلُ السُّجُودَ أَسْفَلَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہزہاز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں جس طرف بھی اس کا رخ ہو، نماز پڑھ سکتا ہے۔ البتہ اپنے سجود کو رکوع سے زیادہ جھکائے۔

(۸۶۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :كُنَّا نُصَلِّي عَلَى دَوَابِّنَا فِي الْغَزْوِ حَيْثُمَا تَوَجَّهْنا.

(۸۶۱۴) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہم غزوات میں اپنی سواریوں پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ ان کا رخ کسی بھی طرف ہوتا۔

(۸۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.(بخاری ۱۰۹۷۔ مسلم ۴۰)

(۸۶۱۵) حضرت عامر بن ربیعہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو۔

(۷۷۹) الصلاة في الْحِجْرِ وَمَا جَاءَ فِيهِ

کیا آدمی حطیم کے اندر نماز پڑھ سکتا ہے؟

(۸۶۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا أُبَالِي صَلَّيْتُ فِي الْحِجْرِ أَوْ فِي الْكَعْبَةِ.

(۸۶۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے لئے حطیم میں نماز پڑھنا اور کعبہ کے اندر نماز پڑھنا برابر ہے۔

(۸۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَا أُبَالِي صَلَّيْتُ فِي الْحِجْرِ أَوْ فِي الْبَيْتِ.

(۸۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے لئے حطیم میں نماز پڑھنا اور کعبہ کے اندر نماز پڑھنا برابر ہے۔

(۸۶۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَن عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ إِذَا قَضَى طَوَافَهُ دَخَلَ الْحِجْرَ فَصَلَّى فِيهِ، وَرَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۸۶۱۸) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ انہوں نے طواف پورا کرنے کے بعد حطیم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندر نماز پڑھی۔ میں نے حضرت علی بن حسین کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸٦۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْحِجْرُ مِنَ الْكَعْبَةِ.

(۸۶۱۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حطیم کعبہ کا حصہ ہے۔

(۸٦۲۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قِمطَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ (فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا) قَالَ :قِبْلَةُ إِبْرَاهِيمَ تَحْتَ الْمِيزَابِ ، يَعْنِي فِي الْحِجْرِ.

(۸۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) ہم ضرور بضرور آپ کو ایسے قبلے کی طرف پھیریں گے جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ میزاب کے نیچے یعنی حطیم میں تھا۔

(۸٦۲۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ ، فَقَالَ :هُوَ مِنَ الْبَيْتِ.(بخاری ۲۴۳ے۔ مسلم ۴۰۵)

(۸۶۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ حطیم کعبہ کا حصہ ہے۔

(۷۸۰) فی الرجل يُدْرِكُ الإِمَامَ وَهُوَ جَالِسٌ

اگر کوئی شخص قعدۂ اخیرہ میں امام کے ساتھ ملے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

(۸٦۲۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيُكَبِّرُ ثُمَّ يَجْلِسُ ؟ فَقَالاَ :إِذَا قَامَ اعْتَدَّ بِتِلْكَ التَّكْبِيرَةِ.

(۸۶۲۲) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی جماعت کے ساتھ اس حال میں شریک ہو کہ وہ قعدہ میں بیٹھے ہوں تو کیا وہ تکبیر کہہ کر بیٹھ جائے؟ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ جب وہ کھڑا ہو تو وہ اس تکبیر کو شمار کرے گا۔

(۷۸۱) فی التعشير فِي الْمُصْحَفِ

قرآن مجید کی تعشیر ❶ کا بیان

(۸٦۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ

❶ قرآن مجید کی تعشیر کا معنی یہ ہے کہ قرآن مجید کے اجزاء، سپارے اور ربع، نصف، ثلث وغیرہ بنائے جائیں۔ اسلاف اس عمل کو ناپسند فرماتے تھے کیونکہ حواشی کی وجہ سے ان چیزوں کے بارے میں خطرہ تھا کہ قرآن کا حصہ بن جائیں گی جو درحقیقت قرآن مجید کا حصہ نہیں۔ البتہ جب یہ خوف ختم ہو گیا تو کراہیت بھی زائل ہو گئی۔ اب کئی سالوں سے مسلمانوں کا عمل تعشیر پر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَرِهَ التَّعْشِيرَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۲۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مصحف کی تعشیر کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٨٦٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ التَّعْشِيرَ فِي الْمُصْحَفِ ، وَأَنْ يُكْتَبَ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِهِ.

(۸۶۲۴) حضرت عطاء مصحف کی تعشیر کو مکروہ قرار دیتے تھے اور اس بات کو بھی کہ مصحف میں قرآن کے علاوہ کوئی اور بات لکھی جائے۔

(٨٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۸۶۲۵) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٨٦٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُكْتَبَ فِي الْمُصْحَفِ تَعْشِيرٌ أَوْ تَفْصِيل ، وَيَقُولَ : سُورَةُ الْبَقَرَةِ ، وَيَقُولُ : السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ.

(۸۶۲۶) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ مصحف میں تعشیر یا تفصیل کی کتابت کی جائے۔ یا یہ کہا جائے یہ سورۃ البقرۃ ہے یا یہ کہا جائے کہ یہ وہ سورت ہے جس میں گائے کا ذکر ہے۔

(٨٦٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّعْشِيرَ فِي الْمُصْحَفِ ، أَوْ يُكْتَبَ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِهِ.

(۸۶۲۷) حضرت عطاء مصحف کی تعشیر کو مکروہ قرار دیتے تھے اور اس بات کو بھی کہ مصحف میں قرآن کے علاوہ کوئی اور بات لکھی جائے۔

(٨٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي رَزِينٍ : إِنَّ عِنْدِي مُصْحَفًا أُرِيدُ أَنْ أَخْتِمَهُ بِالذَّهَبِ وَأَكْتُبَ عِنْدَ أَوَّلِ كُل سُورَةٍ آيَةُ كَذَا وَكَذَا ، قَالَ أَبُو رَزِينٍ : لاَ تَزِيدن فِيهِ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ.

(۸۶۲۸) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رزین سے کہا کہ میرے پاس ایک مصحف ہے میں اسے سونے کا پانی چڑھانا چاہتا ہوں اور یہ چاہتا ہوں کہ میں ہر سورت کے شروع میں لکھوں کہ یہ اتنی اتنی آیت ہے۔ ابو رزین نے فرمایا کہ قرآن مجید میں دنیا کی کسی تھوڑی یا زیادہ چیز کا اضافہ مت کرو۔

(٨٦٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْفَوَاتِحَ وَالْعَوَاشِرَ الَّتِي فِيهَا قَافٌ وَكَافٌ.

(۸۶۲۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ان فواتح اور عواشر کو مکروہ قرار دیتے تھے جن میں قاف اور کاف ہو۔

(٨٦٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ : أَنَّهُ رَأَى خَطًّا فِي مُصْحَفٍ فَحَكَّهُ وَقَالَ : لاَ تَخْلِطُوا بِهِ غَيْرَهُ.

(۸۶۳۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مصحف میں ایک مرتبہ ایک خط کھنچا ہوا دیکھا تو اسے مٹا دیا اور فرمایا کہ قرآن میں غیر قرآن کو نہ ملاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْشِيرَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۳۱) حضرت ابراہیم نے مصحف میں تعشیر کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْشِيرَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۳۲) حضرت عطاء نے مصحف میں تعشیر کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ:أَنَّهُ كَرِهَ النَّقْطَ وَخَاتِمَةَ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا.

(۸۶۳۳) حضرت ابراہیم نے قرآن میں نقطوں اور سورتوں کے خاتمے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۶۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : جَرِّدُوا الْقُرْآنَ ، وَلاَ تَلْبِسُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ.

(۸۶۳۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو اور اس میں وہ چیز نہ ملاؤ جو اس کا حصہ نہیں۔

(۸۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :جَرِّدُوا الْقُرْآنَ.

(۸۶۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو۔

(۸۶۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :كَانَ يُقَال :جَرِّدُوا الْقُرْآنَ.

(۸۶۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو۔

(۸۶۳۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :جَرِّدُوا الْقُرْآنَ.

(۸۶۳۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو۔

(۸۶۳۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ :مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُونَ سَأَلْتَ كَمَا سَأَلَ إبْرَاهِيم ؟ فَقَالَ :كَانَ يُقَالُ :جَرِّدُوا الْقُرْآنَ.

(۸۶۳۸) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن اسود سے کہا کہ آپ کو کس چیز نے اس بات سے روکا کہ آپ بھی اس طرح سوال کرتے جس طرح حضرت ابراہیم نے سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ کہا جاتا تھا کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو۔

(۸۶۳۹) حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَعَفَّانُ ، قَالاَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ :أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ كَانَ يَكْرَهُ الْجُمَلَ الَّتِي تُكْتَبُ فِي الْمَصَاحِفِ فَاتِحَةً وَخَاتِمَةً ، وَقَالَ :جَرِّدُوا الْقُرْآنَ.

(۸۶۳۹) حضرت ابو العالیہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ مصاحف کے شروع اور اختتام پر کچھ جملے لکھے جائیں۔ وہ فرماتے تھے کہ قرآن کو غیر قرآن سے خالی رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۳) من كره أَنْ يُكْتَبَ الْقُرْآنُ فِي الشَّيْءِ الصَّغِيرِ

جن حضرات کے نزدیک چھوٹی چیز پر قرآن کو لکھنا مکروہ ہے

(٨٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلِيٍّ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُكْتَبَ الْقُرْآنُ فِي الْمَصَاحِفِ الصِّغَارِ.

(۸۶۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ قرآن کو چھوٹے مصاحف میں لکھا جائے۔

(٨٦٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :كَانَ يُقَالُ :عَظِّمُوا الْقُرْآنَ ، يَعْنِي كَبِّرُوا الْمَصَاحِفَ.

(۸۶۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مصاحف کو بڑا رکھو۔

(٨٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حُكَيمَةَ الْعَبْدِيِّ قَالَ :كُنَّا نَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ بِالْكُوفَةِ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَيَقُومُ فَيَنْظُرُ فَيُعْجِبُهُ خَطُّنَا وَيَقُولُ :هَكَذَا نَوِّرُوا مَا نَوَّرَ اللَّهُ.

(۸۶۴۲) حضرت ابوحکیمہ عبدی فرماتے ہیں کہ ہم کوفہ میں مصاحف لکھا کرتے تھے، ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گذرے اور ہمیں دیکھنے لگے، انہیں ہمارا خط اچھا محسوس ہوا، انہوں نے فرمایا کہ اس طرح اس چیز کو منور کرو جس طرح اللہ نے اسے روشنی بخشی ہے۔

(٨٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شَدَّادٍ الأَزْدِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ الله بْنِ سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ أَبِي حُكَيْمَةَ الْعَبْدِيِّ قَالَ :كُنَّا نَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ بِالْكُوفَةِ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا عَلِيٌّ وَنَحْنُ نَكْتُبُ فَيَقُولُ :أَجِلَّ قَلَمَكَ ، قَالَ:فَقَطَطْتُ مِنْهُ ثُمَّ كَتَبْتُ ، فَقَالَ :هَكَذَا نَوِّرُوا مَا نَوَّرَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۸۶۴۳) حضرت ابوحکیمہ عبدی فرماتے ہیں کہ ہم کوفہ میں مصاحف لکھا کرتے تھے، ایک مرتبہ ہم لکھ رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گذرے اور انہوں نے فرمایا کہ اپنے قلم کی نوک موٹی رکھو۔ چنانچہ میں نے اپنے قلم کو کاٹ کر موٹا کیا پھر لکھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس طرح اس چیز کو منور کرو جس طرح اللہ نے اسے روشنی بخشی ہے۔

(٨٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلِيٍّ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُكْتَبَ الْقُرْآنُ فِي الْمُصْحَفِ الصَّغِيرِ.

(۸۶۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ قرآن کو چھوٹے مصاحف میں لکھا جائے۔

(٨٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ مُصَيْحِفٌ.

(۸۶۴۵) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ کسی مصحف کو ''مصیحف'' چھوٹا مصحف کہا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸۳) فی إدامة النَّظَرِ فِی الْمُصْحَفِ

مصحف کو مسلسل اور بار بار دیکھنے کا بیان

(٨٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۴۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو ہمیشہ دیکھتے رہا کرو۔

(٨٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَقَالَ : هَذَا حِزْبِي الَّذِي أُرِيدُ أَنْ أَقُومَ بِهِ اللَّيْلَةَ.

(۸۶۴۷) حضرت خیثمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ مصحف میں سے تلاوت کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ میرا روزانہ کا وظیفہ ہے جسے میں رات کو انجام دیتا ہوں۔

(٨٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ فَقَالَ : هَذَا حِزْبِي الَّذِي أُرِيدُ أَنْ أَقُومَ بِهِ اللَّيْلَةَ.

(۸۶۴۸) حضرت خیثمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ مصحف میں سے تلاوت کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ میرا روزانہ کا وظیفہ ہے جسے میں رات کو انجام دیتا ہوں۔

(٨٦٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ خُلُقَ الأَوَّلِينَ النَّظَرُ فِي الْمَصَاحِفِ ، قَالَ : وَكَانَ الأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ إِذَا خَلَى نَظَرَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۴۹) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ اسلاف کا طریقہ مصحف میں دیکھنے کا تھا۔ حضرت احنف بن قیس جب اکیلے ہوتے تو مصحف میں دیکھا کرتے تھے۔

(٨٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ شُمَيْسَةَ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ فَإِذَا مَرَّتْ بِالسَّجْدَةِ قَامَتْ فَسَجَدَتْ.

(۸۶۵۰) حضرت شمیسہ ام سلمہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مصحف میں سے تلاوت کیا کرتی تھیں، جب وہ کسی آیتِ سجدہ سے گذرتی تو سجدہ کیا کرتی تھیں۔

(٨٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي سُرِّيَّةُ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَتْ : إِنْ كَانَ الرَّبِيعُ لَيَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ فَإِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ إِنْسَانٌ غَطَّاهُ.

(۸۶۵۱) حضرت ربیع مصحف سے دیکھ کر پڑھا کرتے تھے جب ان کے پاس کوئی آتا تو اسے ڈھانپ دیتے۔

(٨٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَاسْتَأْذَنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ رَجُلٌ فَغَطَّاهُ ، وَقَالَ :لاَ يَرَى هَذَا أَنِّي أَقْرَأُ فِيهِ كُلَّ سَاعَةٍ.

(۸۶۵۲) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے پاس آیا وہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کر رہے تھے۔ ایک آدمی نے حاضر ہونے کی اجازت مانگی تو انہوں نے اسے ڈھانپ دیا اور فرمایا کہ یہ نہ دیکھ لے کہ میں ہر وقت اس کی تلاوت کرتا ہوں۔

(۸۶۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :دَخَلُوا عَلَى عُثْمَانَ وَالْمُصْحَفُ فِي حِجْرِهِ.

(۸۶۵۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور قرآن مجید ان کی گود میں تھا۔

(۸۶۵٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعُقَيْلِيُّ ، قَالَ :كَانَ أَبُو الْعَلاَءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ حَتَّى يُغْشَى عَلَيْهِ.

(۸۶۵۴) حضرت ابوصالح عقیلی کہتے ہیں کہ حضرت ابوالعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر مصحف سے دیکھ کر پڑھتے یہاں تک کہ بے ہوش ہو جاتے۔

(۸۶۵۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ طَلْحَةَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۸۶۵۵) حضرت لیث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ کو مصحف سے دیکھ کر پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸٤) ما أمر بِهِ مِنْ تَعَاهُدِ الْقُرْآنِ

قرآنِ مجید کو حرزِ جان اور وظیفۂ حیات بنانے کا حکم

(۸۶۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ ، فَلَهِيَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ ، فَلاَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بَلْ هُوَ نُسِّيَ. (مسلم ۲۲۹۔ نسائی ۱۰۵۶۱)

(۸۶۵۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان مصاحف کو حرزِ جان بنا کر رکھو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اونٹوں کے رسیوں سے بھاگنے سے زیادہ نکلنے والا ہے۔ تم میں سے یہ کوئی نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قرآن مجید بھلا دیا جاتا ہے۔

(۸۶۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيّ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ قُلُوبِ الرِّجَالِ مِنَ الإِبِلِ مِنْ عُقُلِهَا. (بخاری ۵۰۳۳۔ مسلم ۵۴۵)

(۸۶۵۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان مصاحف کو حرزِ جان بنا کر رکھو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اونٹوں کے رسیوں سے بھاگنے سے زیادہ نکلنے والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٦٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَقَلَهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ تَرَكَهَا ذَهَبَتْ.

(مسلم ۲۲۷۔ احمد ۲/ ۳۶)

(۸۶۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید کی مثال ان اونٹوں کی سی ہے جنہیں رسی سے باندھا گیا ہو۔ اگر ان کا مالک انہیں باندھے رکھے گا تو روک سکے گا اور اگر انہیں کھول دیا تو وہ بھاگ جائیں گے۔

(٨٦٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنِّي لأَقْرَأُ حِزْبِي ، أَوْ عَامَّةَ حِزْبِي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ عَلَى فِرَاشِي.

(۸۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے بستر پر لیٹ کر بھی اپنی روزانہ کی تلاوت کے معمول کو پورا کرتی ہوں۔

(٨٦٦٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ قُلُوبِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا. (احمد ۴/ ۱۴۶۔ طبرانی ۸۰۲)

(۸۶۶۰) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید کو سیکھو اور اس کی تلاوت کرو، کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اونٹوں کے رسیوں سے بھاگنے سے زیادہ نکلنے والا ہے۔

(٧٨٥) فی القرآن فِي كَمْ يُخْتَمُ

قرآن مجید کو کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے

(٨٦٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ لَمْ يَفْقَهْهُ.

(ترمذی ۲۹۴۹۔ ابوداؤد ۱۳۸۹)

(۸۶۶۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم کیا اس نے اسے نہیں سمجھا۔

(٨٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ.

(۸۶۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم کیا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

(٨٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلاثٍ وَقَلَّمَا يَسْتَعِينُ بِالنَّهَارِ.

(۸۶۶۳) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، وہ دن میں بہت کم تلاوت کرتے تھے۔

(۸٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أُبَيٍّ : أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي ثَمَانٍ.

(۸۶۶۴) حضرت ابی رضی اللہ عنہ آٹھ دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٦٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ : أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي ثَمَانٍ ، وَأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي سَبْعٍ.

(۸۶۶۵) حضرت تمیم داری سات دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ.

(۸۶۶۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ تین دن سے کم میں قرآن مجید ختم کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸٦٦٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَتَيْنِ وَيَخْتِمُهُ فِي سِوَى رَمَضَانَ فِي سِتٍّ ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ يَخْتِمُهُ فِي خَمْسٍ.

(۸۶۶۷) حضرت اسود رمضان میں دو راتوں میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے اور رمضان کے علاوہ چھ دنوں میں۔ حضرت علقمہ پانچ دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي خَمْسٍ، وَكَانَ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ يَقْرَؤُهُ فِي سِتٍّ.

(۸۶۶۸) حضرت علقمہ پانچ دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ حضرت اسود بن یزید چھ دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَبْعٍ ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ يَقْرَؤُهُ أَحَدُهُمَا فِي خَمْسٍ وَالآخَرُ فِي سِتٍّ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقْرَؤُهُ فِي سَبْعٍ.

(۸۶۶۹) حضرت عبد الرحمن بن یزید سات دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ حضرت علقمہ اور حضرت اسود میں سے ایک پانچ دن میں اور دوسرے چھ دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم سات دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَبْعٍ.

(۸۶۷۰) حضرت عروہ سات دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸٦٧١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ يَؤُمُّ الْحَيَّ فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَخْتِمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی سَبْعٍ.

(۸۶۷۱) حضرت ابومجلز رمضان میں اپنے علاقے والوں کو تراویح پڑھاتے تھے اور سات دن میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔

(۸۶۷۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَعْلَی الطَّائِفِیُّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِیِّ ، عَنْ جَدِّہِ أَوْسِ بْنِ حُذَیْفَۃَ قَالَ : قَدِمَ عَلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفْدُ ثَقِیفٍ ، قَالَ : فَأَنْزَلَنَا فِی قُبَّۃٍ لَہُ وَنَزَلَ إخْوَانُنَا الأَحْلاَفُ عَلَی الْمُغِیرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ ، قَالَ : فَکَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَأْتِینَا بَعْدَ الْعِشَاءِ فَیُحَدِّثُنَا وَکَانَ أَکْثَرُ حَدِیثِہِ تشکّیہ قُرَیْشًا وَیَقُولُ : وَلاَ سَوَاءَ کُنَّا بِمَکَّۃَ مُسْتَضْعَفِینَ مُسْتَذَلِّینَ ، فَلَمَّا أَتَیْنَا الْمَدِینَۃَ کَانَتِ الْحَرْبُ سِجَالاً عَلَیْنَا وَلَنَا.

قَالَ : فَأَبْطَأَ عَلَیْنَا ذَاتَ لَیْلَۃٍ فَأَطْوَلَ فَقُلْنَا : یَا رَسُولَ اللهِ أَبْطَأْتَ عَلَیْنَا ، قَالَ : إنَّہُ طَرَأَ عَلَیَّ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَکَرِہْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّی أَقْضِیَہُ ، فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیفَ کَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ یُحَزِّبُ الْقُرْآنَ ؟ فَقَالَ : کَانَ یُحَزِّبُہُ ثَلاَثًا وَخَمْسًا وَسَبْعًا وَتِسْعًا وَإِحْدَی عَشْرَۃَ وَثَلاَثَ عَشْرَۃَ وَحِزْبَ الْمُفَصَّلِ. (احمد ۴/ ۳۴۳۔ ابن ماجہ ۱۳۴۵)

(۸۶۷۲) حضرت اوس بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے پاس ثقیف کے وفد کے ساتھ حاضر ہوئے۔ آپ نے ہمیں ایک قبہ میں ٹھہرایا۔ ہمارے کچھ حلیف بھائی حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس عشاء کے بعد تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ کی اکثر گفتگو قریش کی شکایات پر مشتمل ہوتی تھی۔ آپ فرماتے کہ دونوں جگہ پریشانی ہے، مکہ میں کمزور اور لاچار تھے، مدینہ آئے تو لڑائیوں نے ہمیں گھیر لیا ہے، کچھ ہمارے خلاف جاتی ہیں اور کچھ ہمارے حق میں۔

ایک رات آپ نے تشریف لانے میں دیر کردی، جب آپ تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! آج آپ نے تشریف لانے میں دیر کردی! آپ نے فرمایا کہ میرے روز کی تلاوت کے معمول میں کچھ کمی رہ گئی تھی اور مجھے یہ بات پسند نہ تھی کہ میں اسے پورا کیے بغیر جاؤں۔ ہم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ روزانہ کتنا قرآن پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ قرآن مجید کو تین، پانچ، سات، نو، گیارہ، تیرہ اور حزب المفصل میں تقسیم فرماتے تھے۔

(۸۶۷۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَۃُ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّہِ بْنِ سَعِیدٍ الأَنْصَارِیِّ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : لأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِی شَہْرٍ أَحَبُّ إلَیَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَہُ فِی خَمْسَ عَشْرَۃَ ، وَلأَنْ أَقْرَأَہُ فِی خَمْسَ عَشْرَۃَ أَحَبُّ إلَیَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَہُ فِی عَشْرٍ ، وَلأَنْ أَقْرَأَہُ فِی عَشْرٍ أَحَبُّ إلَیَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَہُ فِی سَبْعٍ اقف وَأَدْعُو.

(۸۶۷۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مہینے میں قرآن پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں پندرہ دن میں پڑھوں۔ میں اسے پندرہ دن میں پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اسے دس دنوں میں پڑھوں۔ میں اسے دس دن میں مکمل کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اسے سات دن میں پڑھوں۔ میں رکتا ہوں اور دعا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہوں۔

(٨٦٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَص ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي سَبْعٍ وَلَا تَقْرَأْهُ فِي ثَلَاثٍ.

(۸۶۷۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کو سات دنوں میں پڑھو تین دنوں میں نہ پڑھو۔

(٨٦٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ ، ثُمَّ يُصْبِحُ الْيَوْمَ الَّذِي يَخْتِمُ فِيهِ صَائِمًا.

(۸۶۷۵) حضرت مسیب بن رافع قرآن مجید کو تین دن میں ختم فرماتے تھے، پھر جس رات قرآن ختم ہوتا اگلے دن روزہ رکھتے تھے۔

(٨٦٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى مَسْرُوقٍ فَقَالَ :مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي جُمُعَةٍ ؟ فَقَالَ مَسْرُوقٌ :حَسَنٌ لَوْ أَخَذْتَ مُصْحَفًا كُلَّ جُمُعَةٍ فَأَدْخَلْتَهُ بَيْتًا لأَوْشَكَ أَنْ تَمْلأَهُ.

(۸۶۷۶) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت مسروق کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ آپ اس آدمی کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو جمعہ کو قرآن کی تلاوت کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اچھا ہے، اگر تم ہر جمعہ کو مصحف پکڑو اور اسے کسی کمرے میں داخل کرو تو امید ہے کہ یہ اسے بھر دے گا۔

(٧٨٦) من رخص أَنْ يُقْرَأَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةٍ وَقِرَائَتُهُ فِي رَكْعَةٍ

جن حضرات کے نزدیک اس بات کی اجازت ہے کہ ایک رات میں اور ایک رکعت میں ختم کرلیا جائے

(٨٦٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ.

(۸۶۷۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم داری نے پورا قرآن مجید ایک رکعت میں ختم فرمایا۔

(٨٦٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : قُمْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ أُصَلِّي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا يَغْلِبَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَغْمِزُنِي فَلَمْ أَلْتَفِتْ إِلَيْهِ ، ثُمَّ غَمَزَنِي فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَتَنَحَّيْتُ وَتَقَدَّمَ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۸۶۷۸) حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا، میں یہ چاہتا تھا کہ اس رات اس جگہ میرے سوا کوئی اور کھڑا نہ ہوا۔ اتنے میں ایک آدمی نے مجھے پیچھے سے متوجہ کیا۔ میں متوجہ نہ ہوا اس نے مجھے پھر متوجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور وہ وہاں کھڑے ہوگئے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھنے کے بعد نماز مکمل فرمائی۔

(٨٦٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي الْكَعْبَةِ فِي رَكْعَةٍ.

(۸۶۷۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے کعبہ میں ایک رکعت میں پورا قرآن مجید ختم کیا ہے۔

(٨٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُثْمَانَ :أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ فِي لَيْلَةٍ.

(۸۶۸۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک رات میں ایک رکعت میں پورا قرآن مجید ختم فرمایا۔

(٨٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّهُ قَرَأَهُ فِي لَيْلَةٍ بِمَكَّةَ.

(۸۶۸۱) حضرت علقمہ نے مکہ میں ایک رات میں قرآن مجید ختم فرمایا۔

(٨٦٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ نَحْوَهُ.

(۸۶۸۲) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(٨٦٨٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ:قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي الْكَعْبَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۸۶۸۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے کعبہ میں دو رکعت میں قرآن مجید ختم کیا ہے۔

(٨٦٨٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ الأَزْدِيُّ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي رَمَضَانَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ.

(۸۶۸۴) حضرت علی ازدی رمضان کی ہر رات میں قرآن مجید ختم فرمایا کرتے تھے۔

(٧٨٧) في قوله تعالى (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى)

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ (نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی) کی تفسیر

(٨٦٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الأَحْزَابِ :شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، ثُمَّ صَلاَّهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. (مسلم ۲۰۵۔ احمد ۱/ ۸۱)

(۸۶۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احزاب کے دن فرمایا کہ انہوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز کے وقت میں مصروف رکھا، اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ نے عصر کی نماز کو مغرب اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عشاء کے درمیانی وقت میں ادا فرمایا۔

(۸۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ ، فَقَالَ : شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا. (مسلم ۲۰۴۔ احمد ۱/ ۱۵۲)

(۸۶۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم خندق کی گہرائی میں تھے، آپ نے اس موقع پر فرمایا کہ ان کافروں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے دور رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ اللہ ان کے گھروں، ان کی قبروں، ان کے پیٹوں اور ان کے سینوں کو آگ سے بھر دے۔

(۸۶۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(۸۶۸۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۸۶۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلٌ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ : الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ .

(۸۶۸۸) حضرت حفصہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔ اور اللہ کے لئے خشوع وخضوع کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

(۸۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّهَا اسْتَكْتَبَتْ مُصْحَفًا ، فَلَمَّا بَلَغَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ ، قَالَتِ : اُكْتُبِ الْعَصْرَ.

(۸۶۸۹) حضرت عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا مصحف کی کتابت کرا رہی تھیں، جب وہ اس آیت پر پہنچیں ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی) تو انہوں نے فرمایا کہ لکھو اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى ، فَقَالَ : لَا أَحْسَبُهَا إِلَّا الصُّبْحَ.

(۸۶۹۰) حضرت موسیٰ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں یہ فجر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ زُهْرَةَ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ : هِيَ الظُّهْرُ ، فَمَرَّ أُسَامَةُ فَسُئِلَ فَقَالَ : هِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظُّهْرُ ، كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ. (نسائی ۳۵۶۔ احمد ۵/ ۲۰۶)

(۸۶۹۱) حضرت زہرہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے، ان سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ گذرے ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اسے دوپہر کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

(۸۶۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هِيَ صَلاَةُ الْفَجْرِ.

(۸۶۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد فجر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مَنْظُورِ بْنِ أَبِي ثَعْلَبَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :هِيَ الظُّهْرُ.

(۸۶۹۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنِ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۸۶۹۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتِ :الصَّلاَةُ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْعَصْرِ.

(۸۶۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :هِيَ الْعَصْرُ.

(۸۶۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ :أَنَّ عَبِيدَةَ سَأَلَ عَلِيًّا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى ؟ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ. (بخاری ۲۹۳۱۔ ابوداؤد ۴۱۲)

(۸۶۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اس حدیث جیسی حدیث نقل کی۔

(۸۶۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الصَّلاَةُ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْعَصْرِ.

(۸۶۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۸۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ صَلاَةِ الْعَصْرِ.

(۸۶۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانِ باری تعالیٰ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ (نمازوں کی پابندی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(٨٧٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : هِيَ الَّتِي فَرَّطَ فِيهَا ابْنُ دَاوُد وَهِيَ الْعَصْرُ.

(۸۷۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہ نماز ہے جس میں حضرت ابن داود (سلیمان) علیہ السلام سے سستی ہوئی اور وہ عصر کی نماز ہے۔

(٨٧٠١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الصَّلاَةُ الْوُسْطَى الَّتِي فَرَّطَ فِيهَا سُلَيْمَانُ صَلاَةُ الْعَصْرِ.

(۸۷۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز وہ ہے جس میں حضرت سلیمان علیہ السلام سے سستی ہوئی اور وہ عصر کی نماز ہے۔

(٨٧٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سُئِلَ شُرَيْحٌ عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى فَقَالَ : حَافِظُوا عَلَيْهَا تُصِيبُوهَا.

(۸۷۰۲) حضرت شریح سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان سب نمازوں کی حفاظت کرو اسے خود پالو گے۔

(٨٧٠٣) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ : سُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى ، فَقَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ فَحَافِظُوا عَلَيْهَا.

(۸۷۰۳) حضرت ربیع بن خثیم سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازوں میں سے ایک ہے ان سب کی پابندی کرو۔

(٨٧٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : هِيَ الْعَصْرُ.

(۸۷۰۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(٨٧٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ صَلاَةِ الْعَصْرِ.

قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَرَى أَنَّ الصَّلاَةَ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْغَدَاةِ.

(۸۷۰۵) حضرت عبید بن عمر فرمانِ باری تعالیٰ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ (نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔ حضرت عطاء کے مطابق یہ فجر کی نماز ہے۔

(٨٧٠٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَيَّانُ الأَزْدِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلاَۃَ الْوُسْطَی وَقِیلَ لَہُ : إنَّ أَبَا ہُرَیْرَۃَ یَقُولُ : ہِیَ الْعَصْرُ ، فَقَالَ : إنَّ أَبَا ہُرَیْرَۃَ یُکْثِرُ ، ابْنُ عُمَرَ یَقُولُ : ہِیَ الصُّبْحُ.

(۸۷۰۶) حضرت حیان ازدی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مطابق اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں اس سے مراد فجر کی نماز ہے۔

(۸۷۰۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاہِیمَ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ . وَعَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : الصَّلاَۃُ الْوُسْطَی صَلاَۃُ الظُّہْرِ.

(۸۷۰۷) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

(۸۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَیَّاطِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِکْرِمَۃَ یَقُولُ : ہِیَ الظُّہْرُ قَبْلَہَا صَلاَتَانِ وَبَعْدَہَا صَلاَتَانِ.

(۸۷۰۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ظہر کی نماز ہے، اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی دو۔

(۸۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ حَبِیبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ہَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ ، قَالَ : ہِیَ الصُّبْحُ.

(۸۷۰۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اس سے مراد فجر کی نماز ہے۔

(۸۷۱۰) حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ ، عَنْ جُوَیْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاکِ ، قَالَ : الصَّلاَۃُ الْوُسْطَی صَلاَۃُ الْعَصْرِ.

(۸۷۱۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۸۷۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَۃُ ، عَنْ وَرْقَائَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ﴿حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَۃِ الْوُسْطَی﴾ الصُّبْحِ.

(۸۷۱۱) حضرت مجاہد فرمانِ باری تعالیٰ ﴿حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَۃِ الْوُسْطَی﴾ (نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد صبح کی نماز ہے۔

(۸۷۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ہَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَۃَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الصَّلاۃُ الْوُسْطَی صَلاَۃُ الْعَصْرِ . (ترمذی ۱۸۲۔ احمد ۵/ ۱۲)

(۸۷۱۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(۸۷۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا وُہَیْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ ، عَنْ أَبِی الْمُہَلَّبِ ، عَنْ أُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ ، قَالَ : الصَّلاَۃُ الْوُسْطَی صَلاَۃُ الْعَصْرِ.

(۸۷۱۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷۱۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(۸۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۸۷۱۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(۸۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۸۷۱۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هِيَ الْعَصْرُ. (مسلم ۲۰۶۔ احمد ۱/ ۳۹۲)

(۸۷۱۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۸۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، قَالَ: حدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى.

(۸۷۱۷) حضرت ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ درمیانی نماز ہے۔

(۸۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْحِ.

(۸۷۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(۷۸۸) باب مسألة فِي الصَّلَاة

نماز کے بارے میں سوال کرنے کا بیان

(۸۷۱۹) سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ: قَالَ سُفْيَانُ فِي رَجُلٍ زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي الْحَضَرِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى السَّفَرِ كَيْفَ يُصَلِّي، قَالَ: إِنْ كَانَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَقَالَ حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ: إِذَا زَالَتَ له الشَّمْسُ هَاهُنَا صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا.

قَالَ: وَقَالَ سُفْيَانُ فِي مُسَافِرٍ دَخَلَ مَعَ مُقِيمٍ فَصَلَّى مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ رَأَى شَيْئًا فَتَكَلَّمَ فَصَلَّى الإِمَامِ فَقَالَ: يُعِيدُ الْمُسَافِرُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الأَصْلِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ.

وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ: يُصَلِّي أَرْبَعًا لأَنَّهُ قَدْ أَوْجَبَهَا عَلَى نَفْسِهِ.

(۸۷۱۹) حضرت سفیان سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی سورج کے زائل ہونے کے وقت حضر میں تھا، پھر سفر پر روانہ ہوگیا، وہ کیسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ظہر کے وقت میں پڑھے تو دو رکعتیں پڑھے گا۔ حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ جب یہاں سورج زائل ہو جائے تو سفر میں چار رکعتیں پڑھے گا۔ حضرت سفیان اس مسافر کے بارے میں جو کسی مقیم کے ساتھ نماز میں داخل ہوا اور اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھے، پھر کچھ دیکھے اور بات کرے، اتنے میں امام نماز پڑھ لے، فرماتے ہیں کہ مسافر دو رکعتوں کا اعادہ کرے گا پھر اس اصل کی طرف لوٹ آئے گا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعتیں پڑھے گا کیونکہ اس نے اپنے اوپر چار رکعتیں فرض کر لی ہیں۔

(۸۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَعَفَ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ وَقَدْ صَلَّى الإِمَامُ ، وَلَمْ يَتَكَلَّمِ الرَّجُلُ ، قَالَ سُفْيَانُ : يُصَلِّي صَلاَةَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ.

وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : يُصَلِّي أَرْبَعًا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ قَدْ صَلَّى مَعَهُ رَكْعَةً.

(۸۷۲۰) حضرت سفیان سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی جمعہ کے دن امام کے ساتھ جماعت میں داخل ہوا، پھر اس کی نکسیر جاری ہو گئی، جب وہ وضو کر کے آیا تو امام نماز پڑھ چکا تھا، لیکن اس نے کسی سے بات نہیں کی، اب وہ کیا کرے؟ حضرت سفیان نے فرمایا کہ وہ امام کی نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھے۔ حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعتیں پڑھے البتہ اگر اس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لی ہو تو پھر دو رکعتیں پڑھے۔

(۷۸۹) الصلاة على النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ هِيَ

نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنے کے الفاظ اور طریقہ

(۸۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلاَمَ عَلَيْك فَكَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْك ؟ قَالَ : قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إبْرَاهِيمَ وَآلِ إبْرَاهِيمَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إبْرَاهِيمَ وَآلِ إبْرَاهِيمَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (بخاری ۶۳۵۷۔ مسلم ۶۶)

(۸۷۲۱) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے یہ تو سیکھ لیا کہ آپ پر سلام کیسے پڑھا جائے اور آپ پر درود کیسے بھیجا جائے، یہ ہمیں سکھا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم یہ الفاظ کہو (ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔

(۸۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ. (احمد ۴/ ۲۴۴)

(۸۷۲۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۷۲۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّاب ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْك قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاة ؟ قَالَ : قُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ. (بخاری ۶۳۵۸۔ ابن ماجہ ۹۰۳)

(۸۷۲۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ پر سلام پڑھنا تو سیکھ لیا اب آپ ہمیں درود پڑھنا بھی سکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔

(۸۷۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْك فَكَيْفَ الصَّلَاة ؟ قَالَ : قُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (نسائی ۱۲۱۳۔ احمد ۱/ ۱۶۲)

(۸۷۲۴) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو سیکھ لیا آپ ہمیں درود کا طریقہ بھی سکھا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ الفاظ کہو (ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔

(۸۷۲٥) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْك فَقَدْ عَلِمْنَاهُ.

وَأَمَّا الصَّلَاة فَأَخْبِرْنَا بِهَا كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْك ؟ قَالَ : فَصَمَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَدِدْنَا أَنَّ الرَّجُلَ الَّذِي سَأَلَهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (مسلم ۶۵۔ ابوداؤد ۹۷۳)

(۸۷۲۵) حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے بیٹھ کر اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے سیکھ لیا آپ ہمیں درود کے بارے میں بتا دیجئے کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے، یہاں تک کہ ہمارے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کاش یہ اس بارے میں سوال نہ کرتا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ جب تم درود پڑھو تو یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ نبی امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ نبی امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔

(۸۷۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ وَعَوْفٌ ، عَنِ الْحَسَنِ : قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَلِمْنَا السَّلاَمَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْكَ ؟ قَالَ : قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

(۸۷۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم نے آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو سیکھ لیا آپ ہمیں درود کا طریقہ بھی سکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم یوں کہو (ترجمہ) اے اللہ! اپنی رحمتوں اور برکتوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لئے بنا دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے بنایا، تو قابل تعریف اور عظمت والا ہے۔

(۷۹۰) مَنْ كَانَ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ

جو حضرات سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف رخ پھیر لیا کرتے تھے

(۸۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَهُوَ يُهَلِّلُ يَقُولُ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ.

(۸۷۲۷) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سلام پھیرنے کے بعد لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتے ہوئے ہماری طرف رخ کر لیا کرتے تھے۔

(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ الْعَصْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ.

(۸۷۲۸) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی پھر رخ ہماری طرف کر لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۱) مَنْ كَانَ إِذَا قَرَأَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى) قَالَ سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى

جو حضرات قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا کرتے تھے

(۸۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى قَرَأَ فِي الْجُمُعَةِ بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى.

(۸۷۲۹) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جمعہ میں قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(۸۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوسَى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِـ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۷۳۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز میں قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(۸۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ : أَنَّ عَلِيًّا قَرَأَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى ، قَالَ عَبْدَةُ : وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۷۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(۸۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقْرَأُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۷۳۲) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز میں قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقْرَأُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى.

(۸۷۳۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ قَرَأَ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَقَالَ :سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى.

(۸۷۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(٨٧٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ.

(۸۷۳۵) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٨٧٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ إِذَا أَمَّ النَّاسَ هَاهُنَا فَقَرَأَ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، قَالَ :سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى.

(۸۷۳۶) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن مغیرہ نے اس جگہ لوگوں کو نماز پڑھائی، انہوں نے قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہا۔

(٨٧٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَرَأَ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، قَالَ :سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى.

(۸۷۳۷) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہتے۔

(٨٧٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَرَأَ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى.

(۸۷۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ (اپنے بلند رب کے نام کی تسبیح کہو) پڑھنے کے بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (میرا بلند رب پاک ہے) کہتے۔

(٧٩٢) في الرجل يُدْرِكُ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَةً

اگر کسی آدمی کو امام کے ساتھ ایک رکعت ملے تو وہ کیا کرے؟

(٨٧٣٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ لَكَ وِتْرٌ وَلِلإِمَامِ شَفْعٌ فَلاَ تَشَهَّدْ.

(۸۷۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تمہاری ایک رکعت ہوئی ہو اور امام کی دو ہو گئی ہوں تو تم تشہد نہ پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷٤٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : تَتَشَهَّدُ.

(۸۷۴۰) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں وہ تشہد پڑھے گا۔

(۸۷٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ رَكْعَةً مَعَ الإِمَامِ ، قَالَ :يَتَشَهَّدُ.

(۸۷۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو امام کے ساتھ ایک رکعت ملے تو وہ تشہد پڑھے گا۔

(۸۷٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ مَعَ الإِمَامِ وِتْرًا مِنَ الصَّلاَةِ ، قَالَ :لاَ يَتَشَهَّدُ.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ :وأَنَا أَرَى ذَلِكَ.

(۸۷۴۲) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جسے امام کے ساتھ ایک رکعت ملے فرماتے ہیں کہ وہ تشہد نہیں پڑھے گا۔ حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔

(۸۷٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا وَابْنَ شِهَابٍ عَنِ الرَّجُلِ يُسْبَقُ بِرَكْعَةٍ فَيَجْلِسُ مَعَ الإِمَامِ ؟ قَالاَ :يَتَشَهَّدُ.

(۸۷۴۳) حضرت مالک بن انس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع اور حضرت ابن شہاب سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جسے ایک رکعت ملے، تو کیا وہ امام کے ساتھ قعدہ کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تشہد پڑھے گا۔

(۷۹۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا أَكَلَ بَصَلًا أَوْ ثُومًا أَنْ يَحْضُرَ الْمَسْجِدَ

جن حضرات کے نزدیک پیاز یا تھوم کھا کر مسجد میں آنا مکروہ ہے

(۸۷٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ، أَوِ الْمَسْجِدَ.

(۸۷۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ بری سبزی کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

(۸۷٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَكَلَ هَذِهِ الْبَقْلَةَ فَلاَ يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا ، يَعْنِي الثُّومَ.

(بخاری ۴۲۱۵۔ مسلم ۶۹)

(۸۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ سبزی یعنی تھوم کھائے وہ اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک مسجد میں نہ آئے جب تک اس کی بدبو ختم نہ ہو جائے۔

(٨٧٤٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي الرَّبَابِ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا ، يَعْنِي الثُّومَ. (بخاری ۸۵۴۔ احمد ۵/ ۲۶)

(۸۷۴۶) حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تھوم کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

(٨٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : أَكَلْتُ ثُومًا ، ثُمَّ أَتَيْتُ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِي بِرَكْعَةٍ ، فَلَمَّا قُمْتُ أَقْضِي وَجَدَ رِيحَ الثُّومِ ، فَقَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا ، وقَالَ مُغِيرَةُ ، فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي عُذْرًا فَنَاوِلْنِي يَدَكَ ، قَالَ : فَوَجَدْتُهُ وَاللَّهِ سَهْلاً ، فَنَاوَلَنِي يَدَهُ فَأَدْخَلْتُهَا فِي كُمِّي إِلَى صَدْرِي فَوَجَدَهُ مَعْصُوبًا فَقَالَ : إِنَّ لَكَ عُذْرًا. (ابوداؤد ۳۸۲۲۔ ابن حبان ۲۰۹۵)

(۸۷۴۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے تھوم کھایا اور پھر میں نبی پاک ﷺ کی مسجد میں آ گیا۔ جب میں مسجد میں پہنچا تو آپ ﷺ ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔ جب میں اپنی رکعت پوری کرنے کے لئے کھڑا ہوا تو آپ ﷺ کو تھوم کی بدبو محسوس ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ جو یہ سبزی کھائے وہ اس وقت تک مسجد میں نہ آئے جب تک اس کی بدبو ختم نہ ہو جائے۔ حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ جب میں نے نماز پوری کر لی تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرا ایک عذر ہے، آپ اپنا ہاتھ مجھے دیجئے۔ خدا کی قسم! میں نے آپ ﷺ کو بہت نرم مزاج پایا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مجھے دیا تو میں نے آپ کے دست مبارک کو اپنے سینے پر پھیرا۔ آپ نے اسے بندھا ہوا پایا تو فرمایا کہ تمہیں واقعی عذر ہے۔

(٨٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ بنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قُمَيمٍ التَّغْلِبِيِّ ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا ، يَعْنِي الثُّومَ.

(۸۷۴۸) حضرت شریک بن حنبل عبسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ بری سبزی یعنی تھوم کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

(٨٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ جُمُعَةٍ خَطِيبًا ، أَوْ خَطَبَنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاس إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لاَ أُرَاهُمَا إِلاَّ خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومَ وَهَذَا الْبَصَلَ ، لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ ، فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لاَ بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا. (مسلم ۳۹۷۔ احمد ۱/ ۲۷)

(۸۷۴۹) حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم دو سبزیاں ایسی کھاتے ہو جو میرے خیال میں بری ہیں۔ ایک تھوم اور دوسری پیاز۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اگر کوئی ان سبزیوں کو کھاتا اور اس کے منہ سے ان کی بدبو محسوس ہوتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت البقیع کی طرف لے جایا جاتا تھا۔ اگر کسی نے انہیں کھانا بھی ہو تو انہیں پکا کر ان کی بو کو مار دے۔

(۸۷۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ ، قَالَتْ : صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ ، وَقَالَ : إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي.

(ترمذی ۱۸۱۰۔ احمد ۴۳۳)

(۸۷۵۰) حضرت ام ایوب فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مرتبہ کھانا تیار کیا جس میں کچھ سبزیاں بھی تھیں۔ آپ نے ان سبزیوں کو نہیں کھایا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں اپنے ساتھ والوں کو تکلیف دوں۔

(۷۹٤) في ليلة الْقَدْرِ ، أَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ ؟

شبِ قدر کا بیان، شبِ قدر کون سی رات ہے؟

(۸۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ. (بخاری ۲۰۲۰۔ ترمذی ۷۹۲)

(۸۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ؛ لِتِسْعٍ بَقَيْنَ ، أَوْ لِسَبْعٍ ، أَوْ لِخَمْسٍ ، أَوْ لِثَلاَثٍ ، أَوْ لآخِرِ لَيْلَةٍ. (ترمذی ۷۹۴۔ احمد ۵/ ۳۶)

(۸۷۵۲) حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔ اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا آخری رات میں تلاش کرو۔

(۸۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ. (مسلم ۲۰۶۔ ابو داؤد ۱۳۸۰۹)

(۸۷۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۵٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ ، وَمُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ. (مسلم ۸۱۳۔ احمد ۲/ ۸۱)

(۸۷۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۵٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ أَبِي ذَرٍّ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ :كَانَ أَسْأَلَ النَّاسِ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ، قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ كَانَتْ تَكُونُ عَلَى عَهْدِ الْأَنْبِيَاءِ ، فَإِذَا ذَهَبُوا رُفِعَتْ ؟ قَالَ: لاَ ، وَلَكِنْ تَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَأَخْبِرْنَا بِهَا ، قَالَ :لَوْ أُذِنَ لِي فِيهَا لأَخْبَرْتُكُمْ ، وَلَكِنِ الْتَمِسُوهَا فِي أَحَدِ السَّبْعَيْنِ ، ثُمَّ لاَ تَسْأَلْنِي عَنْهَا بَعْدَ مَقَامِي ، أَوْ مَقَامِكَ هَذَا ، ثُمَّ أَخَذَ فِي حَدِيثٍ ، فَلَمَّا انْبَسَطَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلاَّ حَدَّثْتَنِي بِهَا ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ .فَغَضِبَ عَلَيَّ غَضْبَةً لَمْ يَغْضَبْ عَلَيَّ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا مِثْلَهَا. (نسائی ۳۴۲۷۔ ابن خزیمة ۲۱۷۰)

(۸۷۵۵) حضرت ابو مرثد فرماتے ہیں کہ میں جمرۂ وسطی کے پاس حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ میں نے ان سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں سب سے زیادہ سوال میں کیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! شبِ قدر انبیاء کے زمانوں میں ہوتی ہے، جب انبیاء دنیا سے تشریف لے جاتے تو یہ رات بھی اٹھالی جاتی تھی، کیا ایسا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ شبِ قدر قیامت تک باقی رہے گی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر مجھے اس کے بارے میں بتا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس کے بتانے کی اجازت ہوتی تو میں تمہیں ضرور بتا دیتا۔ البتہ میں اتنا کہوں گا کہ تم اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں سے ایک میں تلاش کرو۔ اب تم مجھ سے اس بارے میں سوال مت کرنا۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری باتوں میں مشغول ہو گئے۔ جب آپ کی طبیعت مبارکہ میں مجھے انبساط محسوس ہوا تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو قسم دے کر عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے اس رات کے بارے میں بتا دیجئے۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ پر اتنا غصہ آیا کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد میں نے آپ کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا۔

(۸۷٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ أَبِي الصَّلْتِ ، عَنْ أَبِي عَقْرَبٍ الْأَسَدِيِّ ، قَالَ :أَتَيْنَا ابْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَوَجَدْنَاهُ فَوْقَ الْبَيْتِ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ : صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، فَقُلْنَا لَهُ : سَمِعْنَاكَ تَقُولُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ :صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، فَقَالَ :لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ مِنَ النِّصْفِ الآخِرِ ، وَذَلِكَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ بَيْضَاءَ لاَ شُعَاعَ لَهَا ، فَنَظَرْتُ إِلَى الشَّمْسِ فَرَأَيْتُهَا كَمَا حُدِّثْتُ فَكَبَّرْتُ.

(احمد ۱/ ۴۰۶۔ طیالسی ۳۹۴)

(۸۷۵۶) حضرت ابوعقرب اسدی کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے انہیں کمرے کی چھت پر موجود پایا، ہم نے سنا کہ وہ نیچے اترنے سے پہلے کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے آپ کو سنا کہ آپ نے نیچے اترنے سے پہلے کہا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شبِ قدر رمضان کے دوسرے نصف کے سات دنوں میں ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ اس رات میں سورج جب طلوع ہوتا ہے تو سفید ہوتا ہے اور کرنوں کے بغیر ہوتا ہے۔ جب میں نے سورج کو دیکھا تو اسے اسی حالت میں پایا جس حالت میں مجھے بتایا گیا تھا، چنانچہ میں نے خوشی سے اللہ کی کبریائی بیان کی۔

(۸۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُتِيتُ وَأَنَا نَائِمٌ فِي رَمَضَانَ فَقِيلَ لِي :إِنَّ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ، قَالَ :فَقُمْتُ وَأَنَا نَاعِسٌ فَتَعَلَّقْتُ بِبَعْضِ أَطْنَابِ فُسْطَاطِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَنَظَرْتُ فِي اللَّيْلَةِ فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ ، قَالَ :وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَطْلُعُ مَعَ الشَّمْسِ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلاَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ، وَذَلِكَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ بَيْضَاءَ لاَ شُعَاعَ لَهَا. (احمد ۱/ ۲۵۵۔ طبرانی ۱۱۷۷۷)

(۸۷۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ آج شبِ قدر ہے۔ میں نیند کی حالت میں بیدار ہوا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خیمہ کی رسی کو پکڑ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے رات کا اندازہ لگایا تو وہ رمضان کی تیئسویں رات تھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان شبِ قدر کے علاوہ ہر رات سورج کے ساتھ برآمد ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شبِ قدر کے دن سورج سفید حالت میں بغیر کرنوں کے طلوع ہوتا ہے۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قَنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّهْمِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ زِرًّا عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ :كَانَ عُمَرُ وَحُذَيْفَةُ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَشُكُّونَ أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، تَبْقَى ثَلاَثٌ ، قَالَ :قَالَ زِرٌّ :فَوَاصِلْهَا.

(۸۷۵۸) حضرت قنان بن عبداللہ نہمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زر سے شبِ قدر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر، حضرت حذیفہ اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس بارے میں کوئی شک نہیں تھا کہ شبِ قدر رمضان کی ستائیسویں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات ہے۔ جب رمضان کے تین دن باقی رہ جائیں۔

(۸۷۵۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ :سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ :لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ.

(۸۷۵۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ بِلاَلاً عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، قَالَ :لَيْلَةُ الْقَدْرِ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۸۷۶۰) حضرت صنابحی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تیئیس رمضان کی رات ہے۔

(۸۷۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ :اُطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا.

(احمد ۱/ ۴۳۔ ابویعلی ۱۶۵)

(۸۷۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعٍ تَبْقَى ، تَحَرَّوْهَا لِتِسْعٍ تَبْقَى ، تَحَرَّوْهَا لإِحْدَى عَشْرَةَ تَبْقَى صَبِيحَةَ بَدْرٍ ، فَإِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ كُلَّ يَوْمٍ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ إِلاَّ صَبِيحَةَ بَدْرٍ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْضَاءَ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ.

(۸۷۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر کو رمضان کی تیئسویں، اکیسویں اور انیسویں راتوں میں تلاش کرو۔ اور شب قدر کو چودھویں رات کی صبح میں تلاش کرو۔ کیونکہ سورج ہر روز شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے، سوائے چودھویں کی صبح کے، کیونکہ اس میں سورج صاف ہوتا ہے اور اس میں کرنیں نہیں ہوتیں۔

(۸۷۶۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اُطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. (طبرانی ۱۹۴۱)

(۸۷۶۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ أَيْقَظَ أَهْلَهُ ، وَرَفَعَ الْمِئْزَرَ . قِيلَ لأَبِي بَكْرٍ :مَا رَفْعُ الْمِئْزَرِ ؟ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعْتِزَالُ النِّسَاءِ. (ترمذی ۷۹۵۔ احمد ۱/ ۹۸)

(۸۷۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کو جگاتے اور ازار کو بلند رکھتے۔ حضرت ابوبکر بن عیاش سے سوال کیا گیا کہ ازار کو بلند رکھنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ خواتین سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔

(۸۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابن عُمَر قَالَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي كُلِّ شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۸۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شبِ قدر رمضان کی ہر رات میں ہو سکتی ہے۔

(۸۷۶٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. (ترمذی ۷۹۵۔ ابو یعلی ۳۷۲)

(۸۷۶٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنی ازواج کو جگایا کرتے تھے۔

(۸۷٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُدْرِكْهَا، قَالَ : وَقَالَ أُبَيٌّ : لَقَدْ عَلِمَ عَبْدُ اللهِ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ. (مسلم ۲۲۰۔ ابوداؤد ۱۳۷۳)

(۸۷٦۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص پورا سال رات کو قیام کرے گا وہ شبِ قدر کو پالے گا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ شبِ قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

(۸۷٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ الأَسَدِيَّ يَقُولُ : سَمِعْتُ أُبَيًّا يَقُولُ : هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ.

(۸۷٦۸) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شبِ قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

(۸۷٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ : إِذَا كَانَتْ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَاغْتَسِلُوا ، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُؤَخِّرَ فِطْرَهُ إِلَى السَّحَرِ فَلْيَفْعَلْ ، وَلْيُفْطِرْ عَلَى ضَيَاحٍ لَبَنٍ.

(۸۷٦۹) حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ جب رمضان کی ستائیسویں رات ہو تو غسل کرو۔ اس رات میں اگر تم میں سے کوئی اپنی افطاری کو سحر تک مؤخر کر سکے تو کر لے، نیز اسے چاہئے کہ اس دن لسی سے افطار کرے۔

(۸۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةٌ بَلْجَةٌ سَمْحَةٌ ، تَطْلُعُ شَمْسُهَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ.

(۸۷۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شبِ قدر ایک روشن اور چمکدار رات ہے، اس میں سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ قَارِظٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَقُولُ :لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ ، لَيْلَةَ جُمُعَةٍ.

(۸۷۷۱) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ شب قدر سترہویں رات ہے، جو کہ جمعہ کی رات ہے۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبُوهُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حُجَيْرٍ التَّغْلِبِيِّ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ:الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ ، فَإِنَّهَا صَبِيحَةُ بَدْرٍ ، يَوْمَ الْفُرْقَانِ ، يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ.

(۸۷۷۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر کو سترہویں رات میں تلاش کرو، کیونکہ یہ چودھویں کے چاند کی صبح ہے، یہ فیصلہ کا دن ہے جب دو فریق ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار ہوئے تھے۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كُلْثُومٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ :هِيَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ.

(۸۷۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شب قدر پورے رمضان میں ہو سکتی ہے۔

(۸۷۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَهُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ ، فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ ، فَقَالَ :إنِّي خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاَحَى فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ ، وَلَعَلَّ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا ، الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ. (بخاری ۴۹۔ احمد ۵/ ۳۱۳)

(۸۷۷۴) حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ لوگوں کو شب قدر کے بارے میں بتانے کے لئے باہر تشریف لائے تو دو آدمی لڑ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں شب قدر کی اطلاع دینے کے لئے آیا تھا، لیکن فلاں اور فلاں دونوں لڑ رہے تھے، شاید اسی میں خیر ہوگی، تم اسے نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔

(۸۷۷٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :الْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ ، وَتِلْكَ اللَّيْلَةَ لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(ابو داؤد ۱۳۷۴۔ احمد ۳/ ۴۹۵)

(۸۷۷۵) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے آج کی رات میں تلاش کرو۔ وہ تیئسویں رات تھی۔

(۸۷۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ خَالِهِ الْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إنِّي رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا، فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا.(طبرانی ۸۵۹)

(۸۷۷۶) حضرت فلتان بن عاصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے شب قدر دیکھی تھی پھر مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْضَاءَ تَرَقْرَقُ. (مسلم ۱۷۹۔ ابو داؤد ۱۳۷۳)

(۸۷۷۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ شبِ قدر ستائیسویں رات ہے، یہ وہی رات ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس رات سورج سفید اور روشن طلوع ہوتا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ، وَيُشَمِّرُ فِيهِنَّ.

(۸۷۷۸) حضرت عبد الرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنی خواتین کو جگاتے تھے اور انہیں عبادت کی ترغیب دوسرے لوگوں سے زیادہ دیا کرتے تھے۔

(۸۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُوقِظُ أَهْلَهَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۸۷۷۹) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تیئسویں رات کو اپنے گھر والوں کو جگاتی تھیں۔

(۸۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرُشُّ عَلَى أَهْلِهِ الْمَاءَ لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۸۷۸۰) حضرت عبید اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تیئسویں رات کو اپنے گھر کے لوگوں پر پانی چھڑکا کرتے تھے۔

(۸۷۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.

(۸۷۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں کو آخری عشرے میں جگایا کرتے تھے۔

(۸۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ كَصَلاَتِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ ، فَإِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ اجْتَهَدَ.

(۸۷۸۲) حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ رمضان میں اسی طرح معمول کی عبادت کرتے تھے جیسے باقی دنوں میں، البتہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو بہت کوشش فرمایا کرتے تھے۔

(۸۷۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ اجْتِهَادًا ، لاَ يَجْتَهِدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي غَيْرِهِ. (مسلم ۸۔ ترمذی ۷۹۶)

(۸۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جتنی کوشش فرماتے تھے اتنی اور کسی وقت میں نہ فرماتے۔

(۸۷۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ ، قَالَ :لَيْلَةُ الْحُكْمِ ، ﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ﴾ ، قَالَ :لَيْلَةُ الْحُكْمِ.

(۸۷۸۴) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ فیصلے کی رات ہے اور ﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ﴾ کے بارے میں بھی فرماتے ہیں کہ یہ فیصلے کی رات ہے۔

(۸۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يَوْمُهَا كَلَيْلَتِهَا ، وَلَيْلَتُهَا كَيَوْمِهَا.

(۸۷۸۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ شب قدر کا دن اس کی رات کی طرح اور اس کی رات اس کے دن کی طرح ہے۔

(۸۷۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَدْ أَخَذَ بِنَصِيبِهِ مِنْهَا.

(۸۷۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے شب قدر میں مغرب اور عشاء کی نماز جماعت سے ادا کر لی اس نے شب قدر میں سے اپنا حصہ لے لیا۔

(۷۹۵) في ثواب الصَّلاَة عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فضائل

(۸۷۸۷) أَخْبَرَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَابِتٌ ، قَالَ:قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَانَ الْحَجَّاجِ ، فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا لَنَرَى الْبِشْرَ فِي وَجْهِكَ ، فَقَالَ : أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ :يَا مُحَمَّدُ ، إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ :أَمَا يُرْضِيكَ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلاَّ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَلاَ يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلاَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ؟ قَالَ :بَلَى. (احمد ۴/ ۲۹۔ دارمی ۲۷۷۳)

(۸۷۸۷) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت آپ کے چہرہ مبارک سے خوشی کے آثار نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! آج ہم آپ کے چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں، کیا کوئی خاص بات پیش آئی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس فرشتہ آیا تھا۔ اس نے کہا اے محمد! آپ کا رب کہتا ہے کہ کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ اگر آپ کی امت کا کوئی شخص آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا۔ اور جو کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں اس پر راضی کیوں نہ ہوں۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّى عَلَيَّ لَمْ تَزَلِ الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ ، أَوْ لِيُكْثِرْ. (احمد ۳/ ۴۴۶۔ طیالسی ۱۱۴۲)

(۸۷۸۸) حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس وقت تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ درود بھیجتا رہتا ہے۔ پس بندے کی اپنی مرضی ہے کہ فرشتوں کی زیادہ دعائیں لیتا ہے یا کم دعائیں لیتا ہے۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيهِ خُلِقَ آدَم ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِيهِ ، فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ ، فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ تُعْرَضُ صَلاَتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ ؟ يَعْنِي بَلِيتَ ، فَقَالَ :إنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ.

(۸۷۸۹) حضرت اوس بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن چیخ آئے گی، اس دن تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجو، تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا رہے گا۔ ایک آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جاتا رہے گا، جبکہ آپ وصال مبارک کے بعد زمین کا حصہ بن جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر اس بات کو حرام قرار دے دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسم کو کھائے۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ :حدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ.

(۸۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نبی پاک ﷺ پر درود بھیجا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(۸۷۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ ؛ أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِمَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فُلاَنًا مِنْ أُمَّتِكَ صَلَّى عَلَيْكَ.

(۸۷۹۱) حضرت یزید رقاشی فرماتے ہیں کہ ایک فرشتے کی یہ ذمہ داری ہے کہ جہاں کہیں بھی کوئی شخص نبی پاک ﷺ پر درود بھیجے وہ اس کا درود حضور ﷺ تک پہنچادے کہ آپ کے فلاں امتی نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّهَا مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ.

(۸۷۹۲) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ یہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۸۷۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَفَى بِهِ شُحًّا أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَهُ ، ثُمَّ لَا يُصَلِّي عَلَيَّ.

(۸۷۹۳) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کے بخل کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(۸۷۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ.

(۸۷۹۴) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔

(۸۷۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ. (بخاری ۶۴۳۔ احمد ۳/ ۲۶۱)

(۸۷۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور اس کے دس گناہ معاف فرماتے ہیں۔

(۸۷۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا عَلَيَّ ، فَإِنَّ صَلَاةً عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ. (ترمذی ۳۶۱۲۔ احمد ۲/ ۳۶۵)

(۸۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا میرے اوپر درود بھیجنا تمہارے لئے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(۸۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ.

(احمد ۱/ ۳۸۷۔ دارمی ۲۷۷۴)

(۸۷۹۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

(۸۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرَأَيْتَ إِنْ جَعَلْتُ صَلاَتِي كُلَّهَا صَلاَةً عَلَيْكَ ؟ قَالَ : إِذًا يَكْفِيكَ اللَّهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ. (ترمذی ۲۴۵۷۔ احمد ۵/ ۱۳۶)

(۸۷۹۸) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں اپنی نماز کو آپ پر درود بنالوں تو کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ عمل تمہارے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کے لئے کافی ہے۔

(۸۷۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّي فِيمَا أَبْلاَنِي فِي أُمَّتِي ، مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ.

(۸۷۹۹) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب میرے رب نے مجھے میری امت کے بارے میں ایک خوشخبری دی تو میں نے سجدہ کیا۔ وہ خوشخبری یہ تھی کہ اگر میری امت کا کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیں گے اور اس کے دس گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔

(۷۹۶) في الرجل يَنْسَى التَّشَهُّدَ

اگر کوئی آدمی تشہد پڑھنا بھول جائے تو وہ کیا کرے؟

(۸۸۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى التَّشَهُّدَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ صَلاَتِهِ ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ خَرَجَ مِنْهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْهَا تَشَهَّدَ ، قَالَ : كَأَنَّ الْخُرُوجَ عِنْدَهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، أَوْ يَدْخُلَ فِي صَلاَةٍ أُخْرَى ، أَوْ يُوَلِّي ظَهْرَهُ الْقِبْلَةَ.

(۸۸۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تشہد پڑھنا بھول گیا اور نماز سے خارج ہوگیا تو اس کی نماز ہوگئی اور اگر نماز سے خارج نہیں ہوا تو تشہد پڑھے۔ حضرت حسن کے نزدیک نماز سے خارج ہونا یہ ہے کہ آدمی بات کرلے، یا کسی دوسری نماز کو شروع کردے یا اپنے رخ کو قبلے سے پھیر لے۔

(۸۸۰۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ التَّشَهُّدَ فِي صَلاَتِهِ ، فَقَالَ : لاَ شَيْءَ عَلَيْهِ ، صَلاَتُهُ جَائِزَةٌ.

(۸۸۰۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز میں تشہد پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں، اس کی نماز جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۰۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَنْسَى التَّشَهُّدَ ؟ فَقَالاَ : أَكُلُّ النَّاسِ يُحْسِنُ يَتَشَهَّد ؟ جَازَتْ صَلاَتُهُ.

(۸۸۰۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو تشہد پڑھنا بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا سب لوگ اچھی طرح تشہد پڑھ سکتے ہیں؟ اس کی نماز جائز ہے۔

(۸۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَتَشَهَّدَ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ مَرَّتَيْنِ.

(۸۸۰۳) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد نہ بیٹھے تو انہوں نے اپنی نماز کے آخر میں دو مرتبہ تشہد پڑھی۔

(۸۸۰٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا جَلَسَ قَدْرَ التَّشَهُّدِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ ، لأَنَّ لَيْسَ كُلُّ أَحَدٍ يُحْسِنَ أَنْ يَتَشَهَّدَ.

(۸۸۰۴) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ جو شخص تشہد کی مقدار بیٹھا پھر اس کا وضو ٹوٹ گیا تو اس کی نماز ہو گئی کیونکہ ہر شخص تو اچھی طرح تشہد نہیں پڑھ سکتا۔

(۸۸۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، أَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ.

(۸۸۰۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۸۸۰٦) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لَيْسَ مِنْ صَلاَةٍ إِلاَّ وَفِيهَا قِرَائَةٌ ، وَجُلُوسٌ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، وَتَشَهُّدٌ وَتَسْلِيمٌ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا تُسَلِّمُ ، وَأَنْتَ جَالِسٌ.

(۸۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قراءت، دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا، تشہد اور سلام پھیرنا ہے، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو سجدے کرو۔

(۸۸۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ : قَالَ عُمَرُ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ.

(۸۸۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹۷) فی الصلاۃ عَلَی غَیْرِ الْأَنْبِیَاءِ

انبیاء علیہم السلام کے علاوہ کسی پر درود پڑھنے کا بیان

(۸۸۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا أَعْلَمُ الصَّلاَةَ تَنْبَغِي مِنْ أَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۸۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی پر درود پڑھنا جائز نہیں۔

(۸۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نُبَيْحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعِينُهُ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي ، قَالَ : انْصَرِفْ أَنَا آتِيكُمْ ، فَأَتَانَا وَقَدْ قُلْتُ لِلْمَرْأَةِ لاَ تُكَلِّمِينَ رَسُولَ اللهِ ، وَلاَ تُؤْذِينَهُ ، فَلَمَّا خَرَجَ ، قَالَتِ الْمَرْأَةُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، تَأْتِينَا وَلاَ تَدْعُو لَنَا ؟

(احمد ۳/ ۳۰۳۔ دارمی ۴۵)

(۸۸۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ایک قرضے کے سلسلے میں مدد حاصل کرنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تم چلے جاؤ، میں خود تمہارے گھر آتا ہوں۔ میں نے گھر آکر اپنی بیوی سے کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نہ کرنا اور آپ کو تکلیف نہ دینا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میرے لئے اور میرے خاوند کے لئے رحمت کی دعا کردیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل فرمائے۔ اس عورت نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے ہمیں کیوں نہیں بلالیا۔

(۸۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ أَبِي فَقَبِلَهَا ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى. (بخاری ۱۴۹۷۔ مسلم ۱۷۶)

(۸۸۱۰) حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے والد کی زکوۃ لے کر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! ابو اوفی کی آل پر رحمت نازل فرما۔

(۷۹۸) فِي الرَّجُلِ يسترخي إِزَارُهُ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ازار ڈھیلا کرنے کا بیان

(۸۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سُلَيْمَان ، عَنْ سَعِيد ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْتَرْخِي إِزَارُهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّهُ ، وَلاَ يُفَرِّجُهُ وَلَكِنَّهُ يُدْرِجُهُ وَيَرْفَعُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۱۱) حضرت ابراہیم سے نماز میں ازار کو ڈھیلا کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ اسے کھولے گا نہ کشادہ کرے گا بلکہ اسے لپیٹے گا اور اسے اوپر کرے گا۔

(۸۸۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إذَا أَرَدْتَ أَنْ تَتَزِرَ وَعَلَيْكَ إزَارٌ وَرِدَاءٌ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، فَأَرْخِ رِدَائَكَ وَاتَّزِرْ . قَالَ :فَذَكَرْتُهُ لِطَاوُوس ، فَقَالَ :هُوَ خَيْرٌ ، أَوْ ذَاكَ خَيْرٌ.

(۸۸۱۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب نماز میں تم پر ازار اور چادر ہو اور تم ازار باندھنا چاہو تو اپنی چادر کو ڈھیلا کر کے ازار باندھ لو۔ ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۸۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُحْدِثَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا حَتَّى زَرَّ الْقَمِيصِ . قَالَ :وَكَانَ إبْرَاهِيمُ لاَ يَرَى بَأْسًا إذَا اسْتَرْخَى إزَارُهُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَرْفَعَهُ.

(۸۸۱۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں کسی بھی عمل کے کرنے یہاں تک کہ قمیص کے بٹن لگانے کو بھی مکروہ قرار دیا ہے۔ حضرت ابراہیم اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ نماز میں ازار کو ڈھیلا کرنے کے لئے اسے اوپر کرے۔

(۸۸۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شَدَّادٍ أَبُو طَالُوتِ الْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ الضَّبِّيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ إذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى رُسْغِهِ ، فَلاَ يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ مِثْلَ مَا رَكَعَ، إلاَّ أَنْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ ، أَوْ يَحُكَّ جَسَدَهُ.

(۸۸۱۴) حضرت جریر ضبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی کلائی پر رکھتے اور رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے۔ البتہ کپڑا درست کرنے یا خارش کرنے کے لیے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۸۸۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَوَشَّحَ ، أَوْ يَرْتَدِيَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۸۸۱۴) حضرت جریر ضبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی کلائی پر رکھتے اور رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے۔ البتہ کپڑا درست کرنے یا خارش کرنے کے لیے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۷۹۹) فی قراءۃ الْقُرْآنِ

قرآن مجید کی قراءت کا بیان

(۸۸۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ :رَتِّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي ، فَإِنَّهُ زَيْنُ الْقُرْآنِ.

(۸۸۱۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن مجید کی تلاوت کی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں باپ تم پر قربان ہوں، ترتیل سے پڑھو کیونکہ یہ قرآن کی زینت ہے۔

(۸۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ (وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً) ، قَالَ : بَيِّنْهُ تَبْيِينًا.

(۸۸۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ کا معنی یہ بیان فرماتے ہیں کہ قرآن کو خوب واضح کر کے پڑھو۔

(۸۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً) ، قَالَ : بَعْضُهُ عَلَى إِثْرِ بَعْضٍ.

(۸۸۱۸) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ کا معنی یہ بیان فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کو ترتیب سے پڑھو۔

(۸۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ ، يُقَالُ لَهُ : نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ ، أَيَاءً تَجِدُهُ ، أَمْ أَلِفًا ؟ ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ﴾ ، أَوْ ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ ؟ قَالَ : فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ : وَكُلَّ الْقُرْآنِ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا ؟ قَالَ : فَقَالَ لَهُ : إِنِّي لأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ ، قَالَ : هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ ، إِنَّ قَوْمًا يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لاَ يَتَجَاوَزُ تَرَاقِيَهُمْ ، وَلَكِنَّ الْقُرْآنَ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ نَفَعَ ، إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ ، قَالَ : وَقَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنِّي لأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۷۷۵۔ مسلم ۲۷۶)

(۸۸۱۹) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ بنو بجیلہ کا ایک آدمی جس کا نام نہیک بن سنان تھا وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ اس لفظ کو کیسے پڑھیں گے یاء کے ساتھ یا الف کے ساتھ یعنی ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ﴾ پڑھیں گے یا ﴿مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ﴾ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم نے اس مقام کے علاوہ باقی سارا قرآن مجید یاد کر لیا اور سمجھ لیا ہے؟ اس نے کہا کہ میں ایک رکعت میں مفصل کی تلاوت کرتا ہوں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اشعار کی طرح قرآن کو بھی بغیر سوچے سمجھے پڑھتے ہو! بعض لوگ ایسے ہیں جو قرآن کی تلاوت تو کرتے ہیں لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا، قرآن نفع تب دے گا جب دل میں اتر کر راسخ ہو جائے۔ افضل نماز وہ ہے جس میں رکوع اور سجدے زیادہ ہوں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جنہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۸۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الأَزْدِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ ، عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا. (بخاری ۵۰۴۵۔ احمد ۳/ ۱۱۹)

(۸۸۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم الفاظ کی آواز کو بہت لمبا کر کے پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ : بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، تَعْنِي حَرْفًا حَرْفًا.

(ترمذی ۲۹۲۷۔ ابوداؤد ۳۹۹۷)

(۸۸۲۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کو ایک ایک حرف کر کے پڑھتے تھے۔

(۸۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا قَرَأَ مَضَى فِي قِرَائَتِهِ.

(۸۸۲۲) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جب قراءت کرتے تو قراءت کرتے جاتے۔

(۸۸۲۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ يَهُذَّانِ الْقُرْآنَ هَذًّا.

(۸۸۲۳) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد قرآن کو تیز تیز پڑھا کرتے تھے۔

(۸۸۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ : لأَنْ أَقْرَأَ : ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ﴾ ، ﴿وَالْقَارِعَةُ﴾ لَيْلَةً أُرَدِّدُهُمَا ، وَأَتَفَكَّرُ فِيهِمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَبِيتَ أَهُذُّ الْقُرْآنَ.

(۸۸۲۴) حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ میں ساری رات سورۃ الزلزال اور سورۃ القارعۃ کی بار بار تلاوت کرتا رہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ایک رات میں پورا قرآن تیزی سے پڑھ لوں۔

(۸۸۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى الْحَنَّاطُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ تَهُذُّوا الْقُرْآنَ كَهَذِّ الشِّعْرِ ، وَلاَ تَنْثُرُوهُ نَثْرَ الدَّقَلِ ، وَقِفُوا عِنْدَ عَجَائِبِهِ ، وَحَرِّكُوا بِهِ الْقُلُوبَ.

(۸۸۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کو اشعار کی طرح تیزی سے اور بلا سوچے سمجھے نہ پڑھو، اسے خراب کھجوروں کی طرح ادھر ادھر مت کرو، اس کے عجائب پر ٹھہر کر غور کرو اور اس کی تلاوت کے دوران دلوں کو حرکت دو۔

(۸۸۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّكُمْ لاَ تَسْتَطِيعُونَهَا ، فَقِيلَ لَهَا : أَخْبِرِينَا بِهَا ، فَقَرَأَتْ قِرَائَةً تَرَسَّلَتْ فِيهَا.

(۸۸۲۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ ان سے عرض کیا گیا کہ آپ بتا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بہت آہستہ آہستہ تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۸۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، قَالَ : سُئِلَ مُجَاهِدٌ عَنْ رَجُلَيْنِ قَرَأَ أَحَدُهُمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَقَرَةَ ، وَقَرَأَ الآخَرُ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ ، فَكَانَ رُكُوعُهُمَا وَسُجُودُهُمَا وَجُلُوسُهُمَا سَوَاءً ، أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟ قَالَ :الَّذِي قَرَأَ الْبَقَرَةَ ، ثُمَّ قَرَأَ مُجَاهِدٌ :﴿وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلاً﴾.

(۸۸۲۷) حضرت مجاہد سے دو آدمیوں کے بارے میں سوال کیا گیا جن میں سے ایک نے سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی اور دوسرے نے سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کی۔ ان دونوں کے رکوع، سجود اور جلوس برابر تھے، ان میں سے کس نے افضل عمل کیا؟ حضرت مجاہد نے فرمایا کہ جس نے سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی۔ پھر حضرت مجاہد نے یہ آیت پڑھی ﴿وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا﴾ [الاسراء:۱۰۶]

(۸۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا بَيَانٌ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ حُذَيْفَةُ :إِنَّ مِنْ أَقْرَأِ النَّاسِ مُنَافِقًا لاَ يَتْرُكُ وَاوًا ، وَلاَ أَلِفًا يَلْفِتُهُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَلْفِتُ الْبَقَرَةُ الْخَلاَ بِلِسَانِهَا ، لاَ يُجَاوِزُ تَرْقُوَتَهُ.

(۸۸۲۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات قرآن کا سب سے زیادہ تلاوت کرنے والا وہ منافق ہوتا ہے جو نہ کوئی الف چھوڑتا ہے اور نہ کوئی واؤ، اس کی زبان ایسے چلتی ہے جیسے گائے کی زبان جگالی میں چلتی ہے لیکن قرآن اس کے حلق سے آگے نہیں بڑھتا۔

(۸۰۰) فی حسن الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

قرآن مجید کو خوبصورت آواز سے پڑھنے کا حکم

(۸۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ.

(ابو داؤد ۱۴۶۳۔ نسائی ۱۰۸۸)

(۸۸۲۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید کو اپنی آوازوں سے خوبصورت بناؤ۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ . يَسْتَغْنِي بِهِ.

(ابو داؤد ۱۴۶۵۔ احمد ۱/ ۱۷۹)

(۸۸۳۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے (قرآن سے استغناء برتتے ہوئے) اسے خوبصورت آواز سے نہیں پڑھا۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَهِيكٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ . يَعْنِي يَسْتَغْنِي بِهِ.

(۸۸۳۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے (قرآن سے استغناء برتتے ہوئے) اسے خوبصورت آواز سے نہیں پڑھا۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَإِذْنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ ، يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ. (عبدالرزاق ۴۱۶۹)

(۸۸۳۲) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کی آواز کو اتنے دھیان سے نہیں سنتے جتنا کہ اس نبی کی آواز کو جو قرآن مجید خوبصورت اور بلند آواز سے پڑھتا ہے۔

(۸۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ. (بخاری ۵۰۲۳۔ مسلم ۵۴۵)

(۸۸۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۸۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ قِرَائَةً ؟ قَالَ : الَّذِي إِذَا سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ.

(بزار ۲۳۳۶۔ عبدالرزاق ۴۱۸۵)

(۸۸۳۴) حضرت طاوس کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ سب سے اچھا قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جسے تم قرآن پڑھتے ہوئے دیکھو تو تمہیں محسوس ہو جائے کہ وہ اللہ سے ڈر رہا ہے۔

(۸۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ إبْرَاهِيمَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُمَدِّدُ ، وَلاَ يُرَجِّعُ ، وَلاَ يُحَسِّنُ صَوْتَهُ.

(۸۸۳۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی میں نے انہیں آواز کو کھینچتے ہوئے، دہراتے ہوئے اور بتکلف خوبصورت بناتے نہیں دیکھا۔

(۸۰۱) التشهد يجهر بِهِ، أَوْ يُخفى

تشہد کو اونچی آواز سے پڑھا جائے گا یا آہستہ آواز سے؟

(۸۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : كَانُوا يُخْفُونَ التَّشَهُّدَ ، وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْهَرُونَ بِهِ.

(۸۸۳۶) حضرت اسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف تشہد کو آہستہ آواز سے پڑھتے تھے اونچی آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

(۸۸۳۷) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ :مَنْ جَهَرَ بِالتَّشَهُّدِ كَانَ كَمَنْ جَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهَا.

(۸۸۳۷) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اونچی آواز سے تشہد پڑھی وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے آہستہ قراءت کرنے کی جگہ میں اونچی آواز سے قراءت کی۔

(۸۰۲) فی الرجل يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

اُس شخص کے بیان میں جو دورانِ سفر مغرب کی دو رکعتیں پڑھے

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يرجعَ ، قَالَ :يُعِيدُ كُلَّ صَلاَةٍ صَلاَّهَا.

(۸۸۳۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دورانِ سفر مغرب کی نماز میں دو رکعتیں پڑھتا رہا تو وہ ساری نمازیں دوبارہ پڑھے گا۔

(۸۰۳) فی أَدْبَارَ السُّجُودِ ، وَإِدْبَارَ النُّجُومِ

اُدبار السجود اور ادبار النجوم کی نمازوں سے کیا مراد ہے؟

(۸۸۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُلْوَانَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَدْبَارَ السُّجُودِ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، ﴿وَإِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ رَكْعَتَانِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۸۸۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اُدبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں اور ادبار النجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۸۸٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيم ، مِثْلَهُ.

(۸۸۴۰) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۸٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :﴿أَدْبَارَ السُّجُودِ﴾ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۸۸۴۱) حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ اُدبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : ﴿إِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، ﴿وَأَدْبَارَ السُّجُودِ﴾ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۸۸۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ادبار النجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں اور ادبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔

(۸۸٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، قَالَ : سَمِعْتُ زَاذَانَ يَقُولُ ، مِثْلَهُ.

(۸۸۴۳) حضرت زاذان سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۸٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ.

(۸۸۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۸٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ﴿أَدْبَارَ السُّجُودِ﴾ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، ﴿وَإِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۸۸۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُدبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں اور ادبار النجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۸۸٤٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿إِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، ﴿وَأَدْبَارَ السُّجُودِ﴾ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۸۸۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ادبار النجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں اور ادبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔

(۸۸٤۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : ﴿إِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، ﴿وَأَدْبَارَ السُّجُودِ﴾ رَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۸۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ادبار النجوم سے مراد فجر سے پہلے کی دو رکعتیں اور ادبار السجود سے مراد مغرب کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔

(۸۰٤) مَنْ قَالَ لاَ تَقْطَعُ الْمَرْأَةُ الصَّلاَةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عورت نماز کو قطع نہیں کرتی

(۸۸٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاتَهُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَوْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ.

(مسلم ۲۶۶)

(۸۸۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے میں آپ کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھے جگا دیتے اور میں وتر ادا کرتی۔

(۸۸۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْجُمَحِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :صَلَّى بنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَمَرَّتْ بَيْنَ أَيْدِينَا امْرَأَةٌ بَعْدَ مَا قَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَةً ، أَوْ رَكْعَتَيْنِ فَلَمْ يُبَالِ بِهَا.

(۸۸۴۹) حضرت سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ہمیں نماز پڑھائی، ایک یا دو رکعتیں پڑھنے کے بعد ایک عورت ہمارے آگے سے گذری تو حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ عُبَيْدِ الله بن عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ، وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ ، وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ. (مسلم ۲۷۴۔ احمد ۶/ ۶۷)

(۸۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں رات کے وقت لیٹی ہوتی تھی اور نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میرے پاس نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میری چادر کا کچھ حصہ آپ پر ہوتا تھا اور کچھ مجھ پر۔

(۸۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي ؟ قَالَ :لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ.

(۸۸۵۱) حضرت ابو جعفر فراء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی عورت اس کے سامنے سے گذر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۸۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :ذُكِرَ لَهُ أَنَّ الْمَرْأَةَ وَالْحِمَارَ وَالْكَلْبَ يَقْطَعُونَ الصَّلاَةَ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :(إلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ ، وَلَكِنَّهُ يُكْرَهُ.

(۸۸۵۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت، گدھے اور کتے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ انہوں نے جواب میں اس آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی ﴿إلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ یعنی پاکیزہ کلمے اللہ کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل بھی اسی کی طرف بلند ہوتا ہے۔ پھر فرمایا نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰۵) مَنْ قَالَ الإِمَامُ يَؤُمُّ الصَّفَّ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام صف کی امامت کرتا ہے

(۸۸۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الإِمَامُ يَؤُمُّ الصَّفَّ، وَالصُّفُوفُ يَؤُمُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(۸۸۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ امام سب صفوں کی امامت کرتا ہے اور صفیں ایک دوسرے کی امامت کرتی ہیں۔

(۸۸۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ : النَّاسُ أَئِمَّةُ بَعْضِهِمْ لِبَعْضٍ فِي الصُّفُوفِ.

(۸۸۵۴) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ لوگ صفوں میں ایک دوسرے کے امام ہیں۔

(۸۰٦) الرجل يركع ركعات لَيْسَ بَيْنَهُنَّ سُجُودٌ

اگر کوئی آدمی بہت سے رکوع بغیر سجدوں کے کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۸۸۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَكَعَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُنَّ سُجُودٌ ، فَهِيَ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۸۸۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی بہت سے رکوع بغیر سجدوں کے کرے تو اس کی ایک ہی رکعت ہوگی۔

(۸۰۷) من صلى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا

اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعات پڑھ لے تو کیا کرے؟

(۸۸۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا، قَالَ: يُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(۸۸۵۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعات پڑھے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۸۸۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعات پڑھے تو وہ سجدۂ سہو کرے گا۔

(۸۰۸) في الرجل لاَ يُحْسِنُ إِلَّا سُورَةً، يَؤُمُّ الْقَوْمَ ؟

اگر کوئی آدمی صرف ایک سورت ٹھیک طرح پڑھ سکتا ہو تو کیا وہ لوگوں کی امامت کرا سکتا ہے؟

(۸۸۵۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ الْحَسَنَ عَنْ رَجُلٍ لاَ يُحْسِنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إلاَّ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ أَيَؤُمُّ قَوْمَهُ وَيُعِيدُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۸۸۵۸) حضرت سلیمان بن مغیرہ کہتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو صرف سورۃ الاخلاص ٹھیک طرح آتی ہو اور وہ لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسی سورت کو بار بار پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۸۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا لَمْ يَكُنْ مَعَ الرَّجُلِ مِنَ الْقُرْآنِ إلاَّ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ ، قَرَأَ بِهَا فِي صَلاَتِهِ وَرَدَّدَهَا.

(۸۸۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو صرف ایک ہی سورت ٹھیک طرح آتی ہو تو وہ اسے نماز میں بار بار پڑھے۔

(۸۸۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ ؛ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ سَأَلَ الْحَسَنَ ، فَقَالَ :أَؤُمُّ قَوْمِي وَلَسْتُ أَقْرَأُ إلاَّ :﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ أُرَدِّدُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۸۸۶۰) حضرت ابونضر نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ مجھے صرف سورۃ الاخلاص آتی ہے تو کیا میں اسے نماز میں بار بار پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(۸۰۹) الصلاۃ فی السَّطْحِ

چھت پر نماز پڑھنے کا بیان

(۸۸۶۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :السَّطْحُ بِمَنْزِلَةِ الصَّحْرَاءِ ، إذَا لَمْ يَكُنْ حِجَابٌ.

(۸۸۶۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر چھت کی چار دیواری نہ ہو تو اس کا حکم صحراء میں نماز پڑھنے کا ہے۔

(۸۱۰) مَنْ كَانَ يُحِبُّ إذَا قَدِمَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب کسی جگہ آئیں تو قرآن کی تلاوت کریں

(۸۸۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ إذَا دَخَلُوا مَكَّةَ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يَخْتِمُوا بِهَا الْقُرْآنَ.

(۸۸۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب مکہ آئیں تو قرآن مکمل کئے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔

(۸۸۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ:قَرَأَ عَلْقَمَةُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ بِمَكَّةَ ، طَافَ بِالْبَيْتِ سُبوعا، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ ، فَقَرَأَ بِالْمِئِينَ ، ثُمَّ طَافَ سُبوعًا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ ، فَقَرَأَ بِالْمَثَانِي ، ثُمَّ طَافَ سبوعًا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ ، فَقَرَأَ بَقِيَّةَ الْقُرْآنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے مکہ میں ایک رات میں قرآن مجید اس طرح ختم فرمایا کہ بیت اللہ کے سات چکر لگائے۔ پھر مقامِ ابراہیم کے پاس آئے اور وہاں مئین کی تلاوت کی۔ پھر طواف کے سات چکر لگائے۔ پھر مقامِ ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پاس نماز پڑھی پھر مثانی کی تلاوت کی، پھر بیت اللہ کے سات چکر لگائے۔ پھر مقام ابراہیم کے پاس آ کر نماز پڑھی اور اس کے پاس باقی قرآن مجید کی تلاوت کی۔

(٨٨٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا قَدِمُوا لِلْحَجِّ ، أَوْ الْعُمْرَةِ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يَقْرَؤُوا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۸۸۶۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب حج یا عمرہ کے لئے آئیں تو جتنا قرآن انہیں یاد ہے اس کی تلاوت کئے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔

(٨٨٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ يُحِبُّ ، أَوْ يَسْتَحِبُّ إِذَا قَدِمَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ أَنْ لاَ يَخْرُجَ حَتَّى يَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، أَوْ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، أَوْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۸۸۶۵) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ اس بات کو مستحب قرار دیا جاتا تھا کہ جب ان مسجدوں میں آئیں تو قرآن مجید کی مکمل تلاوت کئے بغیر یہاں سے نہ جائیں: مسجد حرام، مسجدِ مدینہ اور مسجد بیت المقدس

(٨١١) فِي الكفار يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ

کیا کفار مسجد میں داخل ہو سکتے ہیں؟

(٨٨٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيفٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلُوا قُبَّةً كَانَتْ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاَة ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : يَا رَسُولَ اللهِ ، حَضَرَتِ الصَّلاَة وَهَؤُلاَءِ قَوْمٌ كُفَّارٌ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ الأَرْضَ لاَ تَنْجُسُ ، أَوْ نَحْوَ هَذَا. (ابوداؤد ۱۷)

(۸۸۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب بنو ثقیف وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو انہیں مسجد کے پچھلے حصہ میں ٹھہرایا گیا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے اور یہ کافر مسجد میں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زمین کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(٨٨٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ، فِي قُبَّةٍ لَهُ فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ ، فَقَالَ : إنَّ الأَرْضَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُنَجِّسُهَا شَيْءٌ.

(۸۸٦۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بنوثقیف وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ اس وقت مسجد میں تھے۔ آپ سے کسی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! یہ تو مشرک ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ زمین کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۸۸٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْعَسْقَلَانِيِّ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ رَأَى ابْنَ مُحَيْرِيزٍ صَافَحَ نَصْرَانِيًّا فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ.

(۸۸٦۸) حضرت ابوعبداللہ عسقلانی فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ اس نے ابن محیریز کو دمشق کی مسجد میں ایک عیسائی سے مصافحہ کرتے دیکھا۔

(۸۸٦۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَجْلِسَ أَهْلُ الْكِتَابِ فِي الْمَسْجِدِ.

(۸۸٦۹) حضرت مجاہد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اہل کتاب مسجد میں بیٹھیں۔

(۸۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : لَا تُجلسْ قَاضِيًا فِي مَسْجِدٍ ، يَدْخُلُ عَلَيْهِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِيهِ.

(۸۸۷۰) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنے گورنروں کو خط لکھا کہ تم قاضی کو مسجد میں نہ بٹھاؤ جہاں یہودی اور عیسائی ان کے پاس آئیں۔

(۸۸۷۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ إِلَّا خَائِفِينَ.

(۸۸۷۱) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ مشرکین صرف خوف کی حالت میں مسجد میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۸۱۲) الرجل يصلي وَهُوَ جَالِسٌ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

(۸۸۷۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ ، وَيَقْعُدُ كَمَا تَقْعُدُونَ أَنْتُمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۸۸۷۲) حضرت ابوعزہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے، اور اس طرح بیٹھتے تھے جس طرح تم نماز میں بیٹھتے ہو۔

(۸۸۷۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي صَلَاةِ الْقَاعِدِ : يَقْعُدُ كَيْفَ شَاءَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۷۳) حضرت عطاء بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ جیسے چاہے بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

(٨٨٧٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، مِثْلَ صَنِيعِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَفْعله.

(۸۸۷۴) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ طاوس بھی حضرت شعبی کی طرح بیٹھا کرتے تھے۔

(٨١٣) من كره أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ

کسی آدمی کے لئے سجدہ کرنے کی ممانعت

(٨٨٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عُمَر بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ، قَالَ : قَدِمَ عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَاءِ الأَعَاجِمِ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلَ عَنْ عُمَرَ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ خَارِجٌ عَنِ الْمَدِينَةِ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ ، قَالَ : فَلَقِيَهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ ، فَأَهْوَى الدُّهْقَانُ فَسَجَدَ ، أَوْ لِيَسْجُدَ ، شَكَّ عَبْدُ اللهِ ، قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ : ارْفَعْ رَأْسَكَ لِلْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.

(۸۸۷۵) حضرت عمر بن عمر بن محمد بن حاطب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عجم کا ایک بڑا سردار حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سوال کیا۔ اسے بتایا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مدینہ سے باہر ہیں۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے چلا تو وہ اسے واپس آتے ہوئے مل گئے۔ اس سردار نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سجدہ کرنا چاہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے سر کو واحد قہار کے لئے بلند کرلو۔

(٨٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : مُثَنَّى ، قَالَ : جَاءَ قَسٌّ إِلَى عَلِيٍّ فَسَجَدَ لَهُ ، فَنَهَاهُ ، وَقَالَ : اُسْجُدْ لِلَّهِ.

(۸۸۷۶) حضرت مثنی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عیسائی پادری حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سجدہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا اور فرمایا کہ اللہ کو سجدہ کرو۔

(٨٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ مُعَاذٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْت آمِرًا أَحَدًا يَسْجُدُ لأَحَدٍ ، لأَمَرْت النِّسَاءَ يَسْجُدْنَ لأَزْوَاجِهِنَّ.

(احمد ۵/ ۲۲۷۔ طبرانی ۳۷۳)

(۸۸۷۷) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو اجازت دیتا کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(٨٨٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ؛ أَنَّ الْعَجَمَ كَانُوا إِذَا سَجَدُوا لِسَلْمَانَ طَأْطَأَ رَأْسَهُ ، وَقَالَ : خَشَعْت لِلَّهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۷۸) حضرت میسرہ کہتے ہیں کہ مجھ جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو سجدہ کرتے تو وہ اپنا سر جھکاتے اور فرماتے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

(۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا يَسْجُدُ لأَحَدٍ ، لَكَانَ النِّسَاءُ لأَزْوَاجِهِنَّ. (ابو داؤد ۲)

(۸۸۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو اجازت دیتا کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(۸۸۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا يَسْجُدُ لأَحَدٍ ، لأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لأَزْوَاجِهِنَّ. (احمد ۶/ ۷۶۔ نسائی ۹۱۴۷)

(۸۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو اجازت دیتا کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(۸۱٤) الرجل يجلس إلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر کوئی کسی سے ملاقات کے لئے جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو کیا کیا جائے؟

(۸۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ السَّدُوسِيُّ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :أَوْجِزْ.

(۸۸۸۱) حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ان کے گھر ملاقات کے لئے گئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ مختصر نماز پڑھو۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا جَلَسَ إِلَى أَحَدِكُمْ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ.

(۸۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دورانِ نماز کوئی آدمی تمہارے انتظار میں بیٹھا ہو تو سلام پھیر دو۔

(۸۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ:جَلَسْنَا خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّي خَلْفَ الْمَقَامِ، وَعَلَيْهِ قَطِيفَةٌ لَهُ، قَالَ:فَتَكَلَّمْنَا، فَلَمَّا سَمِعَ أَصْوَاتَنَا انْصَرَفَ.

(۸۸۸۳) حضرت ابو جویریہ جرمی فرماتے ہیں مقام ابراہیم کے پیچھے ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے بیٹھے تھے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے اپنی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ اتنے میں ہم نے گفتگو شروع کی تو انہوں نے ہماری آواز سن کر سلام پھیر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱۵) فی القراءۃ فِی الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی قراءت کا بیان

(۸۸۸٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا کَثِیرُ بْنُ زَیْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّہُ سُئِلَ عَنِ الْقِرَائَۃِ فِی الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطِیلُ الْقِیَامَ وَیُحَرِّکُ شَفَتَیْہِ. (احمد ۵/ ۱۸۲۔ طبرانی ۴۸۸۶)

(۸۸۸۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ظہر اور عصر کی قراءت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں لمبا قیام فرماتے تھے اور اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے۔

(۸۸۸٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عُمَارَۃَ ، عَنْ أَبِی مَعْمَرٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِخَبَّابٍ : بِأَیِّ شَیْئٍ کُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَائَۃَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ ؟ قَالَ : بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِہِ.

(۸۸۸۵) حضرت ابو معمر کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ظہر اور عصر میں آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کا اندازہ کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

(۸۸۸٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ کُہَیْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِیِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ. (ابو داؤد ۸۰۵۔ احمد ۱/ ۲۴۹)

(۸۸۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قراءت فرمایا کرتے تھے۔

(۸۸۸۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِیَاضٍ الثُّمَالِیِّ ، قَالَ : مَا صَلَّیْت صَلاَۃً إِلاَّ قَرَأْت فِیہَا.

(۸۸۸۷) حضرت سعید بن عیاض ثمالی فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں قراءت کرتا ہوں۔

(۸۱۶) فی المصحف یُحَلَّی

مصحف پر زیور چڑھانے کا بیان

(۸۸۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُ أَنْ یُحَلَّی الْمُصْحَفُ.

(۸۸۸۸) حضرت ابراہیم مصحف پر زیور چڑھانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ : أَتَیْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِی لَیْلَی بِتِبْرٍ ، فَقَالَ : ہَلْ عَسَیْت أَنِّی أُحَلِّیَ بِہِ مُصْحَفًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن ابی لیلیٰ کے پاس سونے یا چاندی کی ایک ڈلی لے کر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم امید کرتے ہو کہ میں اسے قرآن مجید پر چڑھاؤں گا؟

(۸۸۹۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تُحَلَّى الْمَصَاحِفُ.

(۸۸۹۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مصاحف پر زیور چڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أُبَيٍّ ، قَالَ :إِذَا حَلَّيْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ وَزَوَّقْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ ، فَالدَّبَارُ عَلَيْكُمْ.

(۸۸۹۱) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے مصاحف پر زیور چڑھانے لگو گے اور اپنی مسجدوں کو سجانے لگو گے تو تباہی تمہیں آلے گی۔

(۸۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُحَلَّى الْمَصَاحِفُ.

(۸۸۹۲) حضرت ابوامامہ نے مصاحف پر زیور چڑھانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۱۷) فِي السَّكْرَانِ يَؤُمُّ

کیا نشے میں مدہوش آدمی امامت کرواسکتا ہے؟

(۸۸۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي السَّكْرَانِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ ، قَالَ :إِذَا أَتَمَّ بِهِمُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ وَعَنْهُمْ . وَقَالَ مُحَمَّدٌ :يُعِيدُونَ جَمِيعًا وَالإِمَامُ.

(۸۸۹۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر نشے کے شکار آدمی نے لوگوں کی امامت کراتے ہوئے رکوع وسجدہ ٹھیک طرح سے کیا تو اس کی نماز بھی ہو جائے گی اور سب لوگوں کی نماز بھی ہو جائے گی۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ وہ بھی دوبارہ نماز پڑھے گا اور لوگ بھی۔

(۸۱۸) فی الصلاۃ عِنْدَ الْقَتْلِ

قتل ہونے سے پہلے نماز کا بیان

(۸۸۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَرْصَاءَ ، قَالَ :أُتِيَ بِخُبَيْبٍ فَبِيعَ بِمَكَّةَ ، فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ ، فَقَالَ :دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَتَرَكُوهُ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ :لَوْلاَ أَنْ تَظُنُّوا بِي جَزَعًا لَزِدْتُ.

(۸۸۹۴) حضرت حارث بن برصاء کہتے ہیں کہ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور مکہ میں بیچ دیا گیا۔ مشرکین نے انہیں قتل کرنے کے لئے حرم سے نکالا تو انہوں نے کہا کہ مجھے دو رکعتیں پڑھنے دو۔ مشرکین نے انہیں اس کی اجازت دے دی تو انہوں نے دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں پڑھیں۔ پھر فرمایا کہ اگر مجھے تمہارے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم کہو گے کہ میں نے موت کے خوف سے لمبی نماز پڑھی ہے تو میں اور لمبی نماز پڑھتا۔

(٨٨٩٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَمَّا انْطُلِقَ بِحُجْرٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : لَأَقْتُلَنَّكَ ، قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِهِ لِيُقْتَلَ ، قَالَ : دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيهِمَا ، فَقَالَ : لاَ تَرَوْنَ أَنِّي خَفَّفْتُهُمَا جَزَعًا ، وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُطَوِّلَ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ قُتِلَ.

(٨٨٩٥) حضرت محمد کہتے ہیں کہ جب حجر بن عدی کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے کہا اے امیر المؤمنین! آپ پر سلامتی ہو! حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں امیر المؤمنین ہوں؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں پھر بھی تجھے قتل کروں گا۔ پھر آپ نے حجر بن عدی کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ حجر نے کہا کہ مجھے دو رکعت پڑھنے کی اجازت دیجئے۔ اجازت ملنے پر انہوں نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا کہ تم میرے بارے میں یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے کسی خوف کی وجہ سے مختصر نماز پڑھی بلکہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ میں تمہارے سامنے لمبی نماز پڑھوں۔ پھر انہیں قتل کر دیا گیا۔

(٨١٩) مَنْ قَالَ الشَّفَقُ هُوَ الْبَيَاضُ

کیا شفق ''سفیدی'' کا نام ہے؟

(٨٨٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الشَّفَقُ النَّهَارُ.

(٨٨٩٦) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ شفق دن کے باقی ماندہ حصے کا نام ہے۔

(٨٨٩٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : صَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ فِطْرِ الصَّائِمِ ، ثُمَّ ذَكَرَ لِي : أَنَّ أُنَاسًا يُعَجِّلُونَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ قَبْلَ أَنْ يَذْهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَلَا تُصَلِّيهَا حَتَّى يَذْهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، وَتَغْشَى ظُلْمَةُ اللَّيْلِ ، وَمَا عَجَّلْتَ بَعْدَ ذَهَابِ بَيَاضِ الْأُفُقِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَإِنَّهُ أَحْسَنُ وَأَصْوَبُ ، وَاعْلَمْ أَنَّ مِنْ تَمَامِهَا وَإِصَابَةِ وَقْتِهَا مَا ذَكَرْتُ لَكَ فِي كِتَابِي هَذَا مِنْ ذَهَابِ بَيَاضِ الْأُفُقِ ، فَإِنَّهُ بَقِيَّةٌ مِنْ بَقِيَّةِ النَّهَارِ.

(٨٨٩٧) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ہماری طرف خط لکھا کہ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرو جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔ پھر فرمایا کہ میرے پاس بعض لوگ ایسے ہیں جو عشاء کی نماز کو افق کی سفیدی ختم ہونے سے پہلے پڑھ لیتے ہیں تم عشاء کی نماز اس وقت تک ادا نہ کرو جب تک مغرب کی جانب سے افق کی سفیدی ختم نہ ہو جائے اور جب تک رات کی تاریکی چھا نہ جائے۔ تم مغرب کی جانب سے افق کی سفیدی ختم ہونے کے بعد جتنی دیر کرو اتنا ہی اچھا ہے۔ جان لو کہ نماز کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہترین اور اصل وقت وہی ہے جو میں نے اپنے خط میں ذکر کیا یعنی افق کی سفیدی ختم ہونے کے بعد کا وقت، کیونکہ دن کے ختم ہونے کا اصل وقت یہی ہے۔

(٨٨٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ : صَلِّ الْعِشَاءَ إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ ، وَادْلَامَ اللَّيْلُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ ، وَمَا عَجَّلْتَ بَعْدَ ذَهَابِ بَيَاضِ الأُفُقِ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(٨٨٩٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شفق غائب ہو جائے اور رات چھا جائے تو اس کے بعد سے ایک تہائی رات سے پہلے پہلے عشاء کی نماز ادا کرو۔ تم افق سے سفیدی کے ختم ہونے کے بعد جتنی تاخیر کرو اتنا ہی اچھا ہے۔

(٨٨٩٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : كَانَ طَاوُس يُصَلِّي الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الْبَيَاضُ.

(٨٨٩٩) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس شفق کی سفیدی غائب ہونے سے پہلے عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٨٩٠٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الشَّفَقُ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ.

(٨٩٠٠) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ شفق دن کے باقی ماندہ حصے کا نام ہے۔

(٨٢٠) في الرجل يَتَطَوَّعُ ، يَؤُمُّ ؟

نفلوں میں امامت کرانے کا حکم

(٨٩٠١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَبِيعَةَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فِي التَّطَوُّعِ ، فِي سِوَى رَمَضَانَ.

(٨٩٠١) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ربیعہ رمضان کے علاوہ باقی دنوں میں اپنے ساتھیوں کو نفلوں کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(٨٩٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي ، فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَ فَتُصَلِّيَ فِي مَكَانٍ مِنْ بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَنَفْعَلُ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَتْبَعَهُ ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيْنَ تُرِيدُ ؟ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ، فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۴۲۴۔ مسلم ۴۵۵)

(٨٩٠٢) حضرت عتبان بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! بعض اوقات سیلاب مجھے اپنی قوم کی مسجد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جانے نہیں دیتا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کسی دن میرے گھر تشریف لائیں اور کسی جگہ نماز پڑھیں میں اس جگہ کو مسجد بنالوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم ایسا کریں گے۔ چنانچہ اگلے دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر میرے گھر تشریف لائے۔ آپ نے پوچھا تم کس جگہ کو مسجد بنانا چاہتے ہو میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا تو آپ اس جگہ کھڑے ہوئے۔ ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۸۲۱) فی الجماعۃ کَمْ هِیَ ؟

جماعت کتنے آدمیوں سے مل کر بنتی ہے؟

(۸۹۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الاثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ. (ابن ماجه ۹۷۲۔ ابو یعلی ۷۱۸۸)

(۸۹۰۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو یا دو سے زیادہ آدمی جماعت ہیں۔

(۸۹۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا صَلَّى الرَّجُلُ مَعَ الرَّجُلِ فَهُمَا جَمَاعَةٌ ، لَهُمَا التَّضْعِيفُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً.

(۸۹۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر نماز پڑھیں تو یہ جماعت ہے اور انہیں پچیس گنا زیادہ ثواب ملے گا۔

(۸۹۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الثَّلاَثَةُ جَمَاعَةٌ.

(۸۹۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں جماعت تین آدمیوں سے مل کر بنتی ہے۔

(۸۲۲) فی رفع الْيَدِ مِنَ الرَّكْعَةِ

رکوع میں ہاتھ بلند کرنے کا حکم

(۸۹۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا حَكَكْتَ شَيْئًا مِنْ جَسَدِكَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ ، فَلاَ تَرْفَعْ رَأْسَك حَتَّى تُعِيدَ يَدَكَ إلَى مَوْضِعِهَا.

(۸۹۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تم نے نماز میں دوران رکوع خارش کرنے کے لئے ہاتھ بلند کیا تو اپنے سر کو اس وقت تک نہ اٹھاؤ جب تک ہاتھ کو اس کی جگہ واپس نہ رکھ دو۔

(۸۲۳) مَنْ قَالَ هَاهْ فِي الصَّلاَةِ

اگر کسی آدمی نے نماز میں اظہارِ درد کے لئے ''ہاہ'' کہا تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۸۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ :هَاهْ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ :يُعِيدُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے نماز میں اظہارِ درد کے لئے ''ہاہ'' کہا تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۸۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّأَوُّهَ فِي الصَّلَاةِ.

(۸۹۰۸) حضرت ابراہیم نے نماز میں اظہارِ درد کے لئے آواز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الزَّفْرَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : يُشَبَّهُ بِالْكَلَامِ.

(۸۹۰۹) حضرت شعبی نے نماز میں زور سے سانس لینے کو مکروہ قرار دیا اور اسے کلام کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔

(۸۲٤) الرَّجُلُ يقرأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ

کیا آدمی نماز میں کبھی ایک سورت سے اور کبھی دوسری سورت سے پڑھ سکتا ہے؟

(۸۹۱۰) حَدَّثَنَا حَاتِم بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِلَالٍ وَهُوَ يَقْرَأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ ، وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَالَ : مَرَرْت بِكَ يَا بِلَالُ وَأَنْتَ تَقْرَأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ ، وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ ، فَقَالَ : بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أُخْلِطَ الطَّيِّبَ بِالطَّيِّبِ ، قَالَ : اقْرَإِ السُّورَةَ عَلَى نَحْوِهَا. (ابو داؤد ۱۳۲۴۔ عبدالرزاق ۴۲۱۰)

(۸۹۱۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے وہ کبھی ایک سورت سے پڑھتے اور کبھی دوسری سورت سے۔ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بلال! میں تمہارے پاس سے گذرا تھا تم کبھی ایک سورت سے پڑھتے تھے اور کبھی دوسری سورت سے! انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، میں چاہتا تھا کہ خوشبو کو خوشبو کے ساتھ ملاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ہی سورت کو پوری طرح پڑھو۔

(۸۹۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَمَّارٌ يَخْلِطُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : أَتَرَوْنِي أَخْلِطُ فِيهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ ؟

(۸۹۱۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ دورانِ تلاوت مختلف سورتوں سے پڑھا کرتے تھے۔ ان کے اس عمل پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم یہ سمجھتے ہو کہ میں سورت میں ان الفاظ کو داخل کر دوں گا جو اس کا حصہ نہیں؟

(۸۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الَّذِي يَقْرَأُ مِنْ هَاهُنَا ، وَمِنْ هَاهُنَا ؟ فَقَالَ : لِيَتَّقِي ، لَا يَأْثَم إِثْمًا عَظِيمًا وَهُوَ لَا يَشْعُرُ.

(۸۹۱۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی دوران قراءت مختلف حصوں سے پڑھے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اِس سے اجتناب کرنا چاہئے کیونکہ کہیں بے دھیانی میں وہ کسی بڑے گناہ کا ارتکاب نہ کر بیٹھے!

(۸۹۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَثِقُ بِهِ ؛ أَنَّهُ أَمَّ النَّاسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحِيرةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَرَأَ مِنْ سُوَرٍ شَتَّى ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا حِينَ انْصَرَفَ ، فَقَالَ : شَغَلَنِي الْجِهَادُ عَنْ تَعَلُّمِ الْقُرْآنِ.

(۸۹۱۳) حضرت ولید بن جمیع ایک ثقہ راوی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حیرہ میں لوگوں کی امامت کرائی، انہوں نے مختلف سورتوں سے پڑھا، پھر سلام پھیرنے کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا کہ جہاد نے مجھے قرآن سیکھنے نہ دیا۔

(۸۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ مِنْ سُورَتَيْنِ حَتَّى يَخْتِمَ وَاحِدَةً، ثُمَّ يَأْخُذَ فِي أُخْرَى.

(۸۹۱۴) حضرت حسن دو سورتوں سے تلاوت کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ ایک سورت کو مکمل کرنے کے بعد دوسری کو شروع کیا جائے۔

(۸۲۵) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِغَيْرِ قِرَائَةٍ

بغیر قراءت کے پڑھی گئی نماز کا حکم

(۸۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ فِي الَّذِي يُصَلِّي بِغَيْرِ قِرَاءَةٍ قَوْلاً شَدِيدًا ، أَهَابُ أَنْ أَقُولَهُ.

(۸۹۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف بغیر قراءت کے نماز پڑھنے والے کے بارے میں ایک سخت بات کہا کرتے تھے جسے میں زبان پر نہیں لا سکتا۔

(۸۹۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَقْرَإِ الإِمَامُ، وَلاَ مَنْ خَلْفَهُ أَعَادُوا الصَّلاَةَ كُلُّهُمْ.

(۸۹۱۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر امام نے اور اس کے مقتدیوں نے قراءت نہ کی تو وہ دوبارہ نماز پڑھیں گے۔

(۸۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ لاَ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَقْرَأُ أَعَدْتُ صَلاَتِي.

(۸۹۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر میں کسی آدمی کے پیچھے نماز پڑھوں اور مجھے اس کی قراءت کا علم نہ ہو تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(۸۲٦) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ فَاتَتْنَا الصَّلاَةُ

جو حضرات اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں ''ہماری جماعت فوت ہوگئی''

(۸۹۱۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : فَاتَتْنَا الصَّلاَةُ ، وَيَقُولُ : لَمْ أُدْرِكْ مَعَ بَنِي فُلاَنٍ.

(۸۹۱۸) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ کوئی شخص یہ کہے ''ہماری جماعت فوت ہوگئی'' وہ فرماتے تھے کہ اسے یہ کہنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہئے "میں فلاں لوگوں کے ساتھ شریک نہیں ہو سکا"

(۸۲۷) مَنْ كَانَ يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ فِي الرُّكُوعِ

جو حضرات رکوع میں کہنیوں کو رانوں سے دور رکھتے تھے

(۸۹۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: كَانَ طَاوُوس يُخَوِّي إِذَا سَجَدَ، وَيُجَافِي مِرْفَقَيْهِ عَنْ فَخِذَيْهِ إِذَا رَكَعَ.

(۸۹۱۹) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور رکوع میں کہنیوں کو رانوں سے دور رکھتے تھے۔

(۸۹۲۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: كَانَ نَافِعٌ يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ عَنْ فَخِذَيْهِ.

(۸۹۲۰) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت نافع نماز میں کہنیوں کو رانوں سے دور رکھتے تھے۔

(۸۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ عَنْ عَارِضِ فَخِذَيْهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ فِي الصَّلَاةِ، وَرَأَيْتُ عَطَاءً يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۹۲۱) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد کو میں نے دیکھا کہ دوران سجدہ انہوں نے اپنی کہنیوں کو اپنی رانوں سے دور رکھا۔ حضرت عطاء کو بھی میں نے یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸۲۸) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي حُجْزَتِهِ الْأَلْوَاحُ

اگر کسی آدمی کے کپڑوں میں تختیاں وغیرہ ہوں تو کیا وہ اس حال میں نماز پڑھ سکتا ہے

(۸۹۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَطَاءٍ، وَطَاوُوس، وَالْقَاسِمِ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الْمَكْتُوبَةَ وَغَيْرَهَا وَفِي كُمِّهِ الْأَلْوَاحُ، وَالصَّحِيفَةُ فِيهَا الشِّعْرُ وَأَشْبَاهُهُ.

(۸۹۲۲) حضرت عامر، حضرت محمد بن علی، حضرت عطاء، حضرت طاوس، حضرت قاسم اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کی آستین میں لکھی یا ان لکھی تختیاں ہوں یا ایسے صحیفے ہوں جن پر اشعار وغیرہ لکھے ہوں تو اس حال میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَفِي حُجْزَتِهِ الْأَلْوَاحُ وَالصَّحِيفَةُ.

(۸۹۲۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑوں میں تختیاں اور صحیفے موجود ہوں۔

(۸۹۲٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ وَفِي حُجْزَتِهِ الدَّرَاهِمُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۲۴) حضرت قاسم اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑوں میں دراہم موجود ہوں۔

(۸۲۹) مَنْ كَانَ يَحُطُّ إِذَا سَجَدَ فِي صَلاَتِهِ

سجدہ کرتے ہوئے اوپر سے نیچے گرنے کا بیان

(۸۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَحُطُّ إِذَا سَجَدَ.

(۸۹۲۵) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت یسیر بن عمرو سجدہ کرتے ہوئے اوپر سے نیچے گرتے ہوئے نہیں جاتے تھے۔

(۸۳۰) فِي تَحْصِيبِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں کنکریاں بچھانے کا بیان

(۸۹۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ لاَ يُحَصَّبَ الْمَسْجِدَ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ :بَلَى ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، فَإِنَّهُ أَغْفَرُ لِلنُّخَامَةِ وَأَوْطَأُ لِلْمَجْلِسِ ، فَقَالَ عُمَرُ :احْصِبُوهُ.

(۸۹۲۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ مسجد میں کنکریاں نہ بچھائی جائیں۔ حضرت سفیان بن عبداللہ نے انہیں مشورہ دیا کہ اے امیر المؤمنین! کنکریاں تھوک کو چھپا دیتی ہیں اور بیٹھنے میں آرام دہ ہیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کنکریاں بچھانے کا حکم صادر فرمایا۔

(۸۳۱) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْمَكَانِ الَّذِي لَيْسَ بِنَظِيفٍ

ایسی جگہ نماز پڑھنے کا حکم جو صاف نہ ہو

(۸۹۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : كَانَ أَبِي فِي مَكَانٍ لَيْسَ بِنَظِيفٍ ، وَحَضَرَتْهُ ، فَأَمَرَ بِبِسَاطٍ فَبُسِطَ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهِ.

(۸۹۲۷) حضرت ابن طاوس فرماتے ہیں کہ اگر میرے والد کسی ایسی جگہ ہوتے جو صاف نہ ہوتی، اتنے میں نماز کا وقت ہو جاتا تو وہ ایک چٹائی منگوا کر بچھاتے اور اس پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۸۹۲۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَآنِي مُجَاهِدٌ وَأَنَا أَنْضَحُ مَكَانًا مِنْ سَطْحٍ لَنَا نُصَلِّي فِيهِ ، فَقَالَ :لاَ تَنْضَحْ ، إِنَّ النَّضْحَ لاَ يَزِيدُهُ إِلاَّ شَرًّا ، وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي تُرِيدُهُ تَسْجُدُ فِيهِ فَانْفُخْهُ.

(۸۹۲۸) حضرت عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مجاہد نے مجھے دیکھا کہ میں چھت پر نماز پڑھنے کی جگہ پر پانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھڑک رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ یہاں پانی نہ چھڑکو کیونکہ اس سے گندگی میں اور اضافہ ہوگا۔ البتہ جس جگہ تم نے سجدہ کرنا ہے اسے پھونک مار کر صاف کرلو۔

(۸۳۲) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان کیا کہا جائے؟

(۸۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي.

(۸۹۲۹) حضرت حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے مضبوطی عطا فرما اور مجھے رفعت عطا فرما۔

(۸۹۳۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي. (ترمذی ۲۸۴۔ احمد ۳۱۵)

(۸۹۳۰) حضرت مکحول دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے مضبوطی عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

(۸۹۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، أَوِ السَّجْدَتَيْنِ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِ السَّبِيلَ الأَقْوَمَ.

(۸۹۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دونوں سجدوں یا دو رکعتوں کے درمیان یہ کہا کرتی تھیں (ترجمہ) اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ :كَانَ أَبِي يَقْرَأُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قُرْآنًا كَثِيرًا.

(۸۹۳۲) حضرت ابن طاوس فرماتے ہیں کہ میرے والد دونوں سجدوں کے درمیان بہت تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ :أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ. (ابو داؤد ۸۷۰۔ نسائی ۶۵۶)

(۸۹۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان استغفر اللہ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں) استغفر اللہ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں) کہا کرتے تھے۔

(۸۹۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ.

(۸۹۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کے لئے کوئی وظیفہ مخصوص نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : أَقْرَأُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ شَيْئًا ؟ قَالَ : لاَ .

(۸۹۳۵) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا میں دونوں سجدوں کے درمیان کچھ پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۸۳۳) مَنْ قَالَ يُجْزِيه أَنْ يَخُطَّ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذَا صَلَّى

نماز پڑھنے سے پہلے اپنے سامنے ایک لکیر کھینچنے کا بیان

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي أَرْضٍ فَلاَةٍ فَلْيَنْصِبْ عَصًا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا بِالأَرْضِ ، وَلاَ يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ : يَعْنِي رِوَايَةً. (ابوداؤد ۶۹۰۔ ابن ماجہ ۹۴۳)

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی کسی صحراء وغیرہ میں نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ اپنے سامنے اپنی لاٹھی کھڑی کر لے۔ اگر لاٹھی نہ ہو تو زمین پر ایک لکیر کھینچ لے، اس سے اس کے سامنے سے گذرنے والی کوئی چیز اس کی نماز کو نقصان نہ پہنچائے گی۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : أَرَادَ إِنْسَانٌ أَنْ يَنْصِبَ بَيْنَ يَدَيْ طَاوُوس شَيْئًا وَهُوَ يَؤُمُّنَا ، فَمَنَعَهُ.

(۸۹۳۷) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت طاوس نماز پڑھا رہے ہوتے اور کوئی ان کے سامنے کوئی چیز رکھنا چاہتا تو اسے منع کر دیتے۔

(۸۳۴) فِي الَّذِي يَسْجُدُ بِغَيْرِ رُكُوعٍ

بغیر رکوع کے سجدہ کرنے کا بیان

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ دَخَلَ عَلَى أُخْتِهِ وَهِيَ تَسْجُدُ مِنْ غَيْرِ رُكُوعٍ ، فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيْهَا.

(۸۹۳۸) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنی بہن کے پاس تشریف لائے وہ بغیر رکوع کے سجدہ کر رہی تھیں، حضرت ابو موسیٰ نے انہیں ایسا کرنے سے منع نہ کیا۔

(۸۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي فِي رَكْعَةٍ ثَلاَثَ سَجَدَاتٍ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ رَضِيَ لِكُلِّ رَكْعَةٍ بِسَجْدَتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۳۹) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے ایک آدمی کو دیکھا وہ ہر رکعت میں تین سجدے کررہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر رکعت میں دو سجدے پسند ہیں۔

(۸۳۵) مَا يستحب أَنْ يُخْفِيَهُ الإِمَام

امام کن کن چیزوں کو آہستہ پڑھے گا؟

(۸۹٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَرْبَعٌ لاَ يَجْهَرُ بِهِنَّ الإِمَام ؛ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم ، وَالاسْتِعَاذَةُ ، وَآمِينَ ، وَاللَّهُم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۸۹۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چار چیزوں میں امام جہر نہیں کرے گا: بِسْمِ اللهِ ، اسْتِعَاذَہ، آمِينَ اور اللَّهُم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

(۸۹٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَمْسٌ يُخْفِيهِنَّ الإِمَام ؛ الاسْتِعَاذَةُ ، وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ، وَآمِينَ ، وَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۸۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پانچوں چیزوں کو امام آہستہ آواز سے کہے گا: استعاذہ، ثناء، بسم اللہ، آمین اور اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

(۸۹٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُخْفِيَانِ الاسْتِعَاذَةَ.

(۸۹۴۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین استعاذہ کو آہستہ آواز سے کہتے تھے۔

(۸۹٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ، قَالَ الأَسْوَدُ : يُسْمِعُنَاهَا.

(۸۹۴۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ جب وہ نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر یہ کلمات ہمیں سنایا کرتے تھے۔

(۸۹٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُخْفِي الإِمَامُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم ، وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَآمِينَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۸۹۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام ان چیزوں کو آہستہ کہے گا: بِسْمِ اللهِ ، اسْتِعَاذَہ، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۸۹٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَرْزُبَانَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم ، وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۴۵) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللهِ ، اسْتِعَاذَہ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے کہتے تھے۔

(۸۳٦) الرَّجُل يَجْرِي عَلَى لِسَانِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكَلاَمِ

اگر نماز میں آدمی کی زبان پر کوئی کلام جاری ہو جائے تو اس کا حکم

(۸۹٤٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَعْفَرٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَا جَرَى عَلَى لِسَانِ الإِنْسَانِ فِي الصَّلاَةِ مِمَّا لَهُ أَصْلٌ فِي الْقُرْآنِ ، فَلَيْسَ بِكَلاَمٍ.

(۸۹۴٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں آدمی کی زبان پر کوئی کلام جاری ہو جائے اور اس کی اصل قرآن مجید میں موجود ہو تو یہ کلام نہیں۔

(۸۳۷) الرَّجُل يُصَلِّي وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

چادر کو اس طرح اوڑھ کر نماز پڑھنا کہ چادر کا ایک کنارہ بائیں کندھے پر ہو اور دایاں کندھا ننگا ہو

(۸۹٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَمِلْحَفَةٌ غَسِيلَةٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي مُضْطَبِعًا ، قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى.

(۸۹۴۷) حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ کو دیکھا کہ وہ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ ان پر ایک جبہ اور ایک دھلی ہوئی چادر تھی، انہوں نے بائیں کندھے کو ڈھانپا ہوا تھا اور دایاں کندھا ننگا تھا۔ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ کو باہر نکالا ہوا تھا۔

(۸۹٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قِيلَ لِلْحَسَنِ :إِنَّهُمْ يَقُولُونَ :يُكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَقَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ عِنْدِ نَحْرِهِ ، قَالَ الْحَسَنُ :لَوْ وَكَّلَ اللَّهُ دِينَهُ إِلَى هَؤُلاَءِ لَضَيَّقُوا عَلَى عِبَادِهِ.

(۸۹۴۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ آدمی کا اس حال میں نماز پڑھنا مکروہ ہے کہ وہ اپنا ہاتھ گردن کے پاس سے نکالے! حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنا دین ان لوگوں کے حوالے کر دیتا تو وہ اسے بندوں کے لئے مشکل بنا دیتے۔

(۸۹٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ عِنْدِ نَحْرِهِ ، فَقَالَ :اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْ لَهُ :يَضَعُ يَدَهُ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، فَأَتَيْتُهُ ، فَقُلْتُ :إِنَّ قَيْسًا يَقُولُ :ضَعْ يَدَكَ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، فَوَضَعَهَا.

(۸۹۴۹) حضرت حیان بن عمیر کہتے ہیں کہ میں حضرت قیس بن عباد کے ساتھ تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہاتھ کو گردن کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس سے نکال کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ ہتھکڑیاں لگے شخص کی طرح ہاتھ نہ رکھو۔ میں اس کے پاس گیا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت قیس کہہ رہے ہیں کہ ہتھکڑیاں لگے شخص کی طرح نماز نہ پڑھو۔ اس پر اس نے اپنا ہاتھ نیچے کر لیا۔

(۸۹۵۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي ضَابِعًا بُرْدَهُ مِنْ تَحْتِ عَضُدِهِ.

(۸۹۵۰) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ انہوں نے اپنی چادر کو اپنے کندھے کے نیچے سے نکال رکھا تھا۔

(۸۹۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِي ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ : لاَ يَضُرُّهُ لَوِ الْتَحَفَ بِهِ حَتَّى يُخْرِجَ إِحْدَى يَدَيْهِ.

(۸۹۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی چادر اوڑھ کر ایک ہاتھ اس کے نیچے سے نکال لے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۸۳۸) إذَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ قَمِيصٌ وَمِلْحَفَةٌ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟

اگر ایک آدمی پر قمیص اور چادر ہو تو وہ کیا کرے؟

(۸۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ عَلَيْك قَمِيصٌ وَمِلْحَفَةٌ فَتَوَشَّحْ بِالْمِلْحَفَةِ ، وَإِنْ كَانَ تُبَّانٌ وَمِلْحَفَةٌ فَالْتَفِعْ بِالْمِلْحَفَةِ.

(۸۹۵۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے پاس قمیص اور چادر ہو تو وہ چادر کو بائیں کندھے پر ڈالے اور دائیں کندھے کو ظاہر رکھے۔ اگر اس کے پاس چھوٹا پاجامہ اور چادر ہو تو چادر کو اوپر سے نیچے تک ڈال لے۔

(۸۹۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا كَانَ عَلَيْك قَمِيصٌ دَقِيقٌ وَمِلْحَفَةٌ فَتَوَشَّحْ بِالْمِلْحَفَةِ ، وَإِنْ كَانَ قَمِيصٌ ضَيِّقٌ وَمِلْحَفَةٌ فَالْتَفِعْ بِالْمِلْحَفَةِ.

(۸۹۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے اوپر پتلی قمیص اور چادر ہو چادر کو احرام کی طرح ڈال لو اور اگر تنگ قمیص اور چادر ہو تو چادر کو اوپر سے نیچے تک ڈال لو۔

(۸۳۹) فِي مُبْتَدَأ الصَّفِّ ، مِنْ أَيْنَ هُوَ ؟

صف کی ابتداء کہاں سے ہوگی؟

(۸۹۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مُبْتَدَأُ الصَّفِّ قَصْدُ الإِمَامِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَ الإِمَامِ إِلاَّ وَاحِدٌ أَقَامَهُ خَلْفَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَرْكَعَ ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُصَلِّي بِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ حَتَّى يَرْكَعَ لَحِقَ الإِمَامَ فَقَامَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَإِنْ جَاءَ وَالصَّفُّ تَامٌّ فَلْيَقُمْ قَصْدَ الإِمَامِ ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُصَلِّي بِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَجِيءْ أَحَدٌ فَلْيَدْخُلْ فِي الصَّفِّ ، ثُمَّ كَذَاكَ وَكَذَاكَ.

(۸۹۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صف کی ابتداء امام کی جانب سے ہوگی۔ اگر امام کے ساتھ صرف ایک آدمی ہو تو وہ اسے اپنے پیچھے اتنے فاصلے پر کھڑا کرے گا کہ وہ رکوع کر سکے۔ اگر ایک اور آ جائے تو امام اسے بھی نماز پڑھائے گا۔ اگر امام کے رکوع کرنے تک کوئی نہ آئے تو پیچھے کھڑا شخص امام کے ساتھ مل جائے اور اس کے دائیں جانب کھڑا ہو۔ اگر کوئی آدمی نماز پڑھنے آئے اور صف مکمل ہو تو وہ امام کی جہت میں کھڑا ہو جائے، اگر ایک اور آئے تو وہ اس کے ساتھ نماز پڑھے۔ اگر کوئی اور شخص نہ آئے تو یہ صف میں داخل ہو جائے۔ پھر اسی طرح سارا سلسلہ چلتا چلا جائے گا۔

(۸۹۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا جَاءَ وَقَدْ تَمَّ الصَّفُّ فَلْيَقُمْ بِحِذَاءِ الإِمَامِ.

(۸۹۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص آئے اور صف مکمل ہو چکی ہو تو وہ امام کی سیدھ میں کھڑا ہو جائے۔

(۸٤٠) الْمَرْأَةُ تَكُونُ حَيْضَتُهَا أَيَّامًا مَعْلُومَةً

اگر کسی عورت کا حیض مخصوص دن رہتا ہو لیکن کبھی زیادہ ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۸۹۵٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَكُونُ حَيْضَتُهَا أَيَّامًا مَعْلُومَةً ، فَتَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ ؟ قَالَ : النِّسَاءُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ.

قَالَ : وَسَأَلْتُ قَتَادَةَ ، قُلْتُ : الْمَرْأَةُ تَحِيضُ الأَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ ، فَتَزِيدُ عَلَى خَمْسَةِ أَيَّامٍ ؟ قَالَ : تُصَلِّي ، قُلْتُ : فَأَرْبَعَةُ أَيَّامٍ ؟ قَالَ : تُصَلِّي ، قُلْتُ : فَثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ؟ قَالَ : تُصَلِّي ، قُلْتُ : فَيَوْمَيْنِ ؟ قَالَ : ذَاكَ مِنْ حَيْضِهَا ، فَرَأَيْتُهُ قَالَ بِرَأْيِهِ.

(۸۹۵٦) حضرت سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ اگر کسی عورت کا حیض مخصوص دن رہتا ہو لیکن کبھی زیادہ ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورتیں اس معاملے کو زیادہ جانتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے اس بارے میں سوال کیا اور کہا کہ اگر عورت کا حیض مخصوص دنوں تک رہتا ہو اور اس سے پانچ دن زیادہ ہو جائیں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نماز پڑھے گی۔ میں نے کہا اگر چار دن زیادہ ہو جائیں؟ انہوں نے کہا وہ نماز پڑھے گی۔ میں نے کہا اگر تین دن زیادہ ہو جائیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ نماز پڑھے گی۔ میں نے کہا اگر دو دن زیادہ ہو جائیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ حیض کے دن ہیں۔ میرے خیال میں یہ بات انہوں نے اپنی رائے سے کہی۔

(۸۹۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا زَادَتِ الْمَرْأَةُ عَلَى حَيْضِهَا فَلْتَغْتَسِلْ . وَقَالَ حَمَّادٌ فِي الْمَرْأَة تُجَاوِزُ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا ، قَالَ : لاَ تَغْتَسِلُ ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ رُبَّمَا فَعَلَتْ ذَلِكَ.

(۸۹۵۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر عورت کا حیض اس کی مقررہ مدت سے زیادہ ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز پڑھے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر عورت کا حیض مقررہ مدت سے زیادہ بھی ہو جائے تب بھی وہ پاکی کا غسل نہ کرے کیونکہ عورتوں کے ساتھ ایسا ہوتا رہتا ہے۔

(۸۹۵۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ، قَالَ : إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ الصُّفْرَةَ فِي أَيَّامِ غَيْرِ حَيْضَتِهَا ، قَالَ : إِذَا زَادَتْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضَتِهَا يَوْمًا ، أَوْ يَوْمَيْنِ ، عَدَّتْهُ مِنْ حَيْضَتِهَا ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى يَوْمَيْنِ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ ، إِذَا كَانَتْ تَحِيضُ سِتَّةَ أَيَّامٍ فَرَأَتِ الدَّمَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ عَدَّتْهُ مِنْ حَيْضَتِهَا ، فَإِنْ رَأَتْهُ أَكْثَرَ مِنْ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ.

(۸۹۵۸) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے حیض کے دنوں کے علاوہ میں زرد پانی دیکھا تو اگر یہ اس کے حیض کے دنوں سے ایک یا دو دن زیادہ ہے تو وہ اسے اپنے حیض میں شمار کرے۔ اگر دو دن سے زیادہ ہو جائے تو استحاضہ شمار کرے۔ اگر چھ دن کا حیض ہوا اور وہ آٹھ دن تک خون دیکھے تو اسے حیض شمار کرے اور اگر آٹھ دن سے زیادہ تک خون دیکھے تو اسے استحاضہ شمار کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الصَّوْمِ

یہ کتاب احکام روزہ کے بیان میں ہے

(۱) مَا ذُكِرَ فِي فَضْلِ رَمَضَانَ وَثَوَابِهِ

رمضان کی فضیلت اور اس کے ثواب کا بیان

(۸۹۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ : قَدْ جَائَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ ، افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ ، وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ ، فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ، مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ. (مسلم ۷۵۸۔ احمد ۲/ ۲۳۰)

(۸۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو رمضان کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہارے اوپر رمضان کا مہینہ آ گیا ہے، جو کہ ایک برکت والا مہینہ ہے۔ اس کے روزے کو تم پر فرض کیا گیا ہے۔ اس میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس میں شیطانوں کو ہتھکڑیاں لگا دی جاتی ہیں، اس مہینے میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے، جو اس کی خیر سے محروم رہا وہ حقیقی محروم ہے۔

(۸۹٦۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا عَنْ فَضْلِ رَمَضَانَ ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَكَتَ عُتْبَةُ وَكَأَنَّهُ هَابَهُ ، فَلَمَّا جَلَسَ ، قَالَ لَهُ عُتْبَةُ : يَا أَبَا فُلاَنٍ ، حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ ، وَتُصَفَّدُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ ، وَيُنَادِي مُنَادٍ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَقْصِرْ. (احمد ۵/ ۴۱۱)

(۸۹۶۰) حضرت عرفجہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عتبہ بن فرقد کے پاس تھا، وہ رمضان کی فضیلت بیان کررہے تھے، اتنے میں ایک صحابی تشریف لائے تو وہ خاموش ہوگئے۔ ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے وہ ان کے رعب کی وجہ سے خاموش ہوئے ہیں۔ جب وہ بیٹھ گئے تو حضرت عتبہ نے ان سے کہا کہ اے ابوفلاں! آپ ہمیں وہ حدیث سنایئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، اس میں شیاطین کو باندھ دیا جاتا ہے اور رمضان کی ہر رات ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے اے خیر کو تلاش کرنے والے آگے بڑھ، اے شر کو تلاش کرنے والے بس کردے۔

(۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ ، وَقَالَ :إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ. (بخاری ۱۸۹۸۔ مسلم ۵۲۳)

(۸۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رمضان میں قیام کی خصوصی ترغیب دیا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کردیا جاتا ہے۔

(۸۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَضْرِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ نَضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

(۸۹۶۲) حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے گذشتہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الْفَضْلِ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ ، وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ ، بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ ، إِذَا لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ فَمَتَى ؟

(طبرانی ۷۶۲۳)

(۸۹۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے، اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، اس میں شیطانوں کو قید کردیا جاتا ہے، اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی، اگر رمضان میں بھی وہ اپنی مغفرت نہ کرواسکا تو کب کرائے گا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٩٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ إِذَا حَضَرَ رَمَضَانُ يَقُولُ هَذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ الَّذِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ ، وَلَمْ يَفْتَرِضْ عَلَيْكُمْ قِيَامَهُ.

(۸۹۶۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ آتا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے اور اس میں ارشاد فرماتے: یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے روزے کو فرض فرمایا ہے، اس کے قیام کو فرض نہیں فرمایا۔

(٨٩٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۹۶۵) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٨٩٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْعَلاءِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ أَوَّلُ مَا يُصِيبُ صَاحِبُ رَمَضَانَ الَّذِي يُحْسِنُ قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ ، أَنْ يَفْرُغَ مِنْهُ وَهُوَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الذُّنُوبِ.

(۸۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کے قیام اور صیام کی پابندی کرے اسے سب سے پہلے جو انعام ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جاتے ہیں جیسے وہ آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

(٨٩٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (بخاری ۲۰۱۴۔ مسلم ۱۷۵)

(۸۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(٨٩٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ ، وَلاَ دَخَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُوجِبَهُ ، وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُ ، وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ لَهُ مِنَ النَّفَقَةِ فِي الْقُوَّةِ وَالْعِبَادَةِ ، وَيُعِدُّ لَهُ الْمُنَافِقُ اتِّبَاعَ غَفَلاَتِ الْمُسْلِمِينَ ، وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ ، فَهُوَ غُنْمٌ لِلْمُؤْمِنِ ، وَنِقْمَةٌ لِلْفَاجِرِ ، أَوْ قَالَ :يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ.

(احمد ۵۲۴۔ ابن خزیمة ۱۸۸۴)

(۸۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم پر یہ مہینہ آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کے ساتھ سن لو کہ مسلمانوں پر اس سے بہتر کوئی مہینہ نہیں آیا اور منافقین پر اس سے بدتر مہینہ کوئی نہیں آیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس مہینے کے اجر اور نوافل کو اس کے آنے سے پہلے لکھ دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اور عذاب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اس کے آنے سے پہلے لکھ لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے مومن کے لئے عبادات اور نیکیوں کی توفیق اور قوت بڑھا دی جاتی ہے اور منافقین کے لئے مسلمانوں کے عیبوں کو تلاش کرنا اور انہیں پھیلانا آسان کر دیا جاتا ہے۔ یہ مہینہ مومن کے لئے غنیمت اور فاجر کے لئے مصیبت ہے۔

(۸۹۶۹) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ، غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ عَمَلِهِ. (نسائی ۲۵۰۲)

(۸۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایمان اور ثواب کی نیت کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲) مَا يُؤْمَرُ بِهِ الصَّائِمُ مِنْ قِلَّةِ الْكَلاَمِ وَتَوَقِّي الْكَذِبِ

روزے دار کے لئے بات چیت کی کمی اور جھوٹ چھوڑنے کا حکم

(۸۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَخِيهِ طَلِيقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو ذَرٍّ :إِذَا صُمْتَ فَتَحَفَّظْ مَا اسْتَطَعْتَ ، فَكَانَ طَلِيقٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِهِ دَخَلَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلاَّ لِصَلاَةٍ.

(۸۹۷۰) حضرت طلیق بن قیس کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم روزہ رکھو تو جہاں تک ہو سکے روزے کی حفاظت کرو۔ ابو صالح حنفی کہتے ہیں کہ جب حضرت طلیق روزہ رکھتے تو اپنے گھر چلے جاتے اور صرف نماز کے لئے باہر نکلا کرتے تھے۔

(۸۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلاَ يَرْفُثْ ، وَلاَ يَجْهَلْ ، فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ :إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ.

(۸۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو وہ نہ کوئی بے حیائی کی بات کرے نہ جہالت کی، اگر کوئی اس سے جہالت کی بات کرے تو اسے کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۹۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلاَ يَرْفُثْ ، وَلاَ يَجْهَلْ ، فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ :إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ.

(بخاری ۱۹۰۴۔ مسلم ۸۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو وہ نہ کوئی بے حیائی کی بات کرے نہ جہالت کی، اگر کوئی اس سے جہالت کی بات کرے تو اسے کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :قَالَ جَابِرٌ :إِذَا صُمْتَ فَلْيَصُمْ سَمْعُكَ وَبَصَرُكَ وَلِسَانُكَ عَنِ الْكَذِبِ وَالْمَآثِمِ ، وَدَعْ أَذَى الْخَادِمِ ، وَلْيَكُنْ عَلَيْكَ وَقَارٌ وَسَكِينَةٌ يَوْمَ صِيَامِكَ، وَلاَ تَجْعَلْ يَوْمَ فِطْرِكَ وَيَوْمَ صِيَامِكَ سَوَاءً.

(۸۹۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو اس کے کانوں اور زبان کا جھوٹ اور گناہ سے بھی روزہ ہونا چاہئے۔ وہ خادم کو تکلیف دینے سے بچے۔ اور روزے کے دن اس پر وقار اور سکینت غالب رہے۔ وہ روزے کے دن اور روزے سے خالی دن کو ایک جیسا نہ بنائے۔

(۸۹۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا إِذَا صَامُوا جَلَسُوا فِي الْمَسْجِدِ.

(۸۹۷۴) حضرت ابو متوکل فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ اور ان کے ساتھی جب روزہ رکھتے تھے تو مسجد میں بیٹھتے تھے۔

(۸۹۷٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَحْدَهُ ، وَلَكِنَّهُ مِنَ الْكَذِبِ وَالْبَاطِلِ وَاللَّغْوِ وَالْحَلِفِ.

(۸۹۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ صرف کھانے اور پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ روزہ تو جھوٹ، باطل اور جھوٹی قسم سے بھی بچنے کا نام ہے۔

(۸۹۷٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ :سَمِعْتُ مَيْمُونًا يَقُولُ :إِنَّ أَهْوَنَ الصَّوْمِ تَرْكُ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ.

(۸۹۷۶) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ سب سے آسان روزہ کھانے اور پینے کو چھوڑنا ہے۔

(۸۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِنَّ الصِّيَامَ لَيْسَ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، وَلَكِنْ مِنَ الْكَذِبِ وَالْبَاطِلِ وَاللَّغْوِ.

(۸۹۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ صرف کھانے اور پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ روزہ تو جھوٹ، باطل اور لغویات سے بھی بچنے کا نام ہے۔

(۸۹۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۹۷۸) حضرت مسروق نے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یونہی نقل کیا ہے۔

(۸۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ؛ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَصُومُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِسَانِهَا ، فَقَالَ :مَا صَامَتْ فَتَحَفَّظَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَدْ كَادَتْ ، ثُمَّ تَحَفَّظَتْ ، فَقَالَ :الآنَ.

(۸۹۷۹) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں ایک عورت روزہ رکھا کرتی تھی لیکن وہ اپنی زبان کی حفاظت نہ کرتی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا روزہ نہیں ہوا۔ اس نے زبان کی حفاظت کرنا شروع کی تو آپ نے فرمایا کہ اب عنقریب اس کا روزہ درست ہو جائے گا۔ اس نے مزید حفاظت کی تو آپ نے فرمایا کہ اب اس کا روزہ ہو گیا۔

(۸۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ :خَصْلَتَانِ مَنْ حَفِظَهُمَا سَلِمَ لَهُ صَوْمُهُ؛ الْغِيبَةُ وَالْكَذِبُ.

(۸۹۸۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اس کا روزہ سلامت ہوگا جو ان دو خصلتوں سے اجتناب کرے ایک غیبت اور دوسری جھوٹ۔

(۸۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ :الْكَذِبُ يُفَطِّرُ الصَّائِمَ.

(۸۹۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ جھوٹ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۸۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ:الصَّائِمُ فِي عِبَادَةٍ مَا لَمْ يَغْتَبْ.

(۸۹۸۲) حضرت ابو عالیہ فرماتے ہیں کہ روزہ دار عبادت میں ہوتا ہے جب تک غیبت نہ کرے۔

(۸۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ.

(۸۹۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کا گوشت کھاتا رہے اس کا روزہ نہیں ہوا۔

(۲) مَا ذُكِرَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ وَثَوَابِهِ

روزے کی فضیلت اور ثواب کا بیان

(۸۹۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا لِي بِلَبَنِ لَقْحَةٍ ، فَقُلْتُ :إِنِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ : أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ ، كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ ، وَصِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ. (نسائی ۲۵۳۹۔ احمد ۴/ ۲۱)

(۸۹۸۴) حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیر کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عثمان ابن ابی العاص کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے میرے لئے حاملہ اونٹنی کا دودھ منگوایا۔ میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ جہنم کے مقابلے میں اس طرح ڈھال ہے جیسے تم دشمن کے مقابلے کے لئے ڈھال لیتے ہو۔ بہترین روزہ رکھنے کی صورت یہ ہے کہ ہر مہینے تین روزے رکھے جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ الرَّجُلِ إِذَا حَمَلَ مِنَ السِّلَاحِ مَا أَطَاقَ.

(۸۹۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روزہ جہنم کے مقابلے میں ایسے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص دشمن کے مقابلے میں ہتھیار کے طور پر اپنی بساط کے مطابق ڈھال استعمال کرتا ہے۔

(۸۹۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ : إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ ؛ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ ، وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

(مسلم ۸۰۷۔ احمد ۳/ ۵)

(۸۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دیتا ہوں۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت وہ خوش ہوتا ہے اور دوسری اس وقت جب وہ اپنے رب سے ملے گا اور خوش ہوگا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بد بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۸۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِئَةِ ضِعْفٍ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ ؛ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، الصَّوْمُ جُنَّةٌ ، الصَّوْمُ جُنَّةٌ.

(مسلم ۱۶۴۔ احمد ۲/ ۴۴۳)

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل کئی گنا بڑھایا جاتا ہے۔ ایک نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ سوائے روزے کے کیونکہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں۔ روزہ دار میرے لئے اپنے کھانے اور اپنی شہوت کو چھوڑتا ہے، روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک وہ خوشی جو اسے افطار کے وقت ہوتی ہے اور دوسری وہ خوشی جو اسے اپنے رب سے ملاقات کے وقت ہوگی۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ ڈھال ہے روزہ ڈھال ہے۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مُرْنِي بِعَمَلٍ أَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ ، فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ ، قَالَ : فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ لَا يُرَى فِي بَيْتِهِ الدُّخَانُ نَهَارًا إِلَّا إِذَا نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ.

(نسائی ۲۵۳۰۔ احمد ۵/ ۲۴۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹۸۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتادیجئے جو مجھے جنت میں داخل کردے۔ آپ نے فرمایا کہ تم روزے رکھا کرو کیونکہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ اس کے بعد حضرت ابوامامہ کا یہ حال تھا کہ ان کے گھر سے اس وقت دھواں نظر آتا تھا جب ان کے گھر میں کوئی مہمان ہوتا۔

(۸۹۸۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ ، قَالَ :لِلْجَنَّۃِ بَابٌ یُدْعَی الرَّیَّانُ یَدْخُلُ فِیہِ الصَّائِمُونَ ، قَالَ :فَإِذَا دَخَلَ آخِرُہُمْ أُغْلِقَ. (طبرانی ۶۔ ابن حبان ۳۴۲۱)

(۸۹۸۹) حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ''ریان'' کہا جاتا ہے، اس میں سے روزہ دار داخل ہوں گے۔ جب آخری روزہ دار جنت میں داخل ہوگا تو اسے بند کردیا جائے گا۔

(۸۹۹۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَہُ. (بخاری ۱۸۹۶۔ مسلم ۱۶۶)

(۸۹۹۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَہَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِی سَیْفٍ ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ غُطَیْفٍ ، قَالَ :دَخَلْنَا عَلَی أَبِی عُبَیْدَۃَ ، فَقَالَ :الصَّوْمُ جُنَّۃٌ مَا لَمْ تَخْرِقہ.

(۸۹۹۱) حضرت عیاض بن غطیف فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے جب تک آدمی اس کو پھاڑ نہ ڈالے۔

(۸۹۹۲) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَال :حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنِ أَبِی سَیْف ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ غُطَیْفٍ ، قَالَ :دَخَلْنَا عَلَی أَبِی عُبَیْدَۃَ بْنِ الْجَرَّاحِ فِی مَرَضِہِ ، فَقَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ :الصَّوْمُ جُنَّۃٌ مَا لَمْ یَخْرِقْہَا. (احمد ۱/ ۱۹۶۔ بیہقی ۱۷۱)

(۸۹۹۲) حضرت عیاض بن غطیف فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے مرض الوفات میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ ڈھال ہے جب تک آدمی اس کو پھاڑ نہ ڈالے۔

(۸۹۹۳) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ رَبَاحٍ ، قَالَ :خَرَجْنَا وَفْدًا إلَی مُعَاوِیَۃَ ، فَمَرَرْنَا بِرَاہِبٍ یَجِیئُ بِالطَّعَامِ فَأَکَلَ الْقَوْمُ ، وَلَمْ آکُلْ ، فَقَالَ لِی :مَا لَکَ لاَ تَأْکُلُ ؟ فَقُلْتُ : إنِّی صَائِمٌ ، قَالَ :أَلاَ أُبَشِّرُکَ عَلَی صَوْمِکَ ، تُوضَعُ الْمَوَائِدُ فَأَوَّلُ مَنْ یَأْکُلُ مِنْہَا الصَّائِمُونَ.

(۸۹۹۳) حضرت عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک راہب سے ہماری ملاقات ہوئی۔ ہم اس کے پاس تھے کہ کھانا لایا گیا۔ لوگوں نے کھانا کھایا لیکن میں نے کھانا نہیں کھایا۔ اس راہب نے مجھ سے پوچھا کہ تم کھانا کیوں نہیں کھاتے؟ میں نے کہا کہ میرا روزہ ہے۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں روزے رکھنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلقین کرتا ہوں کیونکہ ایک وقت دستر خوان بچھائے جائیں گے اور ان سے سب سے پہلے کھانے والے روزہ دار ہوں گے۔

(۸۹۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي لَقِيطٌ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : كُنَّا فِي الْبَحْرِ فَبَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ وَقَدْ رَفَعْنَا الشِّرَاعَ ، وَلَا نَرَى جَزِيرَةً ، وَلَا شَيْئًا إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي :يَا أَهْلَ السَّفِينَةِ ، قِفُوا أُخْبِرْكُمْ فَقُمْنَا نَنْظُرُ فَلَمْ نَرَ شَيْئًا، فَنَادَى سَبْعًا ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّابِعَةُ قُمْتُ فَقُلْتُ :يَا هَذَا ، أَخْبِرْنَا مَا تُرِيدُ أَنْ تُخْبِرَنَا بِهِ فَإِنَّك تَرَى حَالَنَا ، وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَقِفَ عَلَيْكَ ، قَالَ :أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِقَضَاءٍ قَضَاهُ اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ ؟ أَيُّمَا عَبْدٍ أَظْمَأَ نَفْسَهُ فِي اللهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَرْوَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . زَادَ أَبُو أُسَامَةَ :فَكُنْتَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَى أَبَا مُوسَى صَائِمًا فِي يَوْمٍ بَعِيدٍ مَا بَيْنَ الطَّرَفَيْنِ إِلَّا رَأَيْتَهُ.

(۸۹۹۴) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سمندر میں سفر کر رہے تھے، ہم نے اپنے بادبان بلند کر رکھے تھے۔ ہمیں کوئی جزیرہ دکھائی نہ دے رہا تھا اور نہ کوئی دوسری چیز ہمیں نظر آ رہی تھی۔ اتنے میں ہمیں آواز آئی اے کشتی والو! ٹھہر جاؤ میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔ ہم کھڑے ہو کر دیکھنے لگے لیکن ہم کو کچھ نظر نہ آیا۔ اس پکارنے والے نے سات مرتبہ آواز دی۔ ساتویں مرتبہ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا کہ تو جو کوئی بھی ہے ہمیں وہ بات بتا دے جو بتانا چاہتا ہے، تو ہماری حالت کو دیکھ رہا ہے اور جانتا ہے کہ ہم تیرے پاس کھڑے نہیں ہو سکتے۔ اس نے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے ایک فیصلے سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو اس نے اپنے اوپر لازم کیا ہے! وہ یہ ہے کہ جو بندہ اللہ کے لئے خود کو ایک گرم دن میں پیاسا رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے سیراب فرمائیں گے۔ ابو اسامہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپ کبھی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو بغیر روزے کے نہ دیکھ سکتے تھے۔

(۸۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الصَّائِمُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ. (ابن ماجه ۱۷۵۲۔ احمد ۲/ ۴۴۵)

(۸۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔

(۸۹۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِكُلِّ أَهْلِ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ مِنْهُ بِذَلِكَ الْعَمَلِ ، وَلِأَهْلِ الصِّيَامِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ :الرَّيَّانُ. (بخاری ۱۸۹۷۔ مسلم ۸۵)

(۸۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں ہر عمل کے لئے ایک مخصوص دروازہ ہے، اس عمل والوں کو اس دروازے سے پکارا جائے گا۔ روزہ داروں کے دروازے کا نام "ریان" ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) مَنْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّوْمَ وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ

جو حضرات کثرت سے روزے رکھتے تھے اور اس کا حکم دیتے تھے

(۸۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يُكْثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ لَا يُفْطِرُ بَعْدَهُ إِلَّا مِنْ وَجَعٍ.

(۸۹۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بدوں کسی بیماری کے روزہ نہیں چھوڑتے تھے۔

(۸۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَكَادُ يُفْطِرُ فِي الْحَضَرِ إِلَّا أَنْ يَمْرَضَ

(۸۹۹۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضر میں صرف بیماری کی حالت میں روزہ چھوڑا کرتے تھے۔

(۸۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ مِمَّنْ يُكْثِرُ الصَّوْمَ : ابْنُ عُمَرَ ، وَعَائِشَةُ ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

(۸۹۹۹) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر، حضرت عائشہ اور حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہم کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ سَرَدَ الصَّوْمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَتَيْنِ.

(۹۰۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے دو سال تک مسلسل روزے رکھے ہیں۔

(۹۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ جُمْهَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ ، وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ. (ابن ماجه ۱۷۴۵)

(۹۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کی ایک پاکیزگی ہوا کرتی ہے اور جسم کی پاکیزگی روزہ میں ہے۔

(۵) مَنْ كَانَ يُقِلُّ الصَّوْمَ

جو حضرات کم روزے رکھا کرتے تھے

(۹۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَبْدِ اللهِ : إِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمْنَعَنِي مِنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ ، وَقِرَائَةُ الْقُرْآنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۰۲) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آپ کم روزے کیوں رکھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس لئے کہ روزہ مجھے تلاوت سے روک لے گا اور تلاوت کرنا مجھے روزہ رکھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۹۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الصَّوْمَ أَقَلُّ الأَنْوَاعِ أَجْرًا.

(۹۰۰۳) حضرت سفیان بن مہاجر فرماتے ہیں کہ اسلاف کا خیال یہ تھا کہ روزہ اجر کے اعتبار سے کم محسوس ہونے والے اعمال میں سے ہے۔

(۹۰۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لأَبِي ذَرٍّ : الصِّيَامُ ، لاَ أَسْمَعُكَ ذَكَرْته ؟ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ : قُرْبَةٌ ، وَلَيْسَ هُنَالِكَ.

(۹۰۰۴) حضرت میمون کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ کو روزہ کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ روزہ یقیناً ثواب کی چیز ہے لیکن یہاں نہیں۔ یعنی بعض مقامات پر روزہ کے مقابلے میں دوسرے اعمال کا ثواب زیادہ ہوتا ہے جیسے جہاد وغیرہ۔ اسی طرح سفر میں روزہ نہ رکھنا بھی بعض اوقات افضل ہو جاتا ہے۔

(۹۰۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ مِنْ أَقَلِّ أَعْمَالِهِمَ الصَّوْمُ.

(۹۰۰۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف کے کم کئے جانے والے اعمال میں سے ایک روزہ تھا۔

(٦) في السحور مَنْ أَمَرَ بِهِ

جن حضرات نے سحری کھانے کا حکم دیا ہے

(۹۰۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَسَحَّرُوا ، فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً. (مسلم ۷۷۰۔ بخاری ۱۹۲۳)

(۹۰۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سحری کھاؤ کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

(۹۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَسَحَّرُوا ، فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً. (احمد ۲/ ۴۷۷۔ ابو یعلی ۶۳۶۶)

(۹۰۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سحری کھاؤ کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

(۹۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِكُمْ وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ. (مسلم ۷۷۱۔ احمد ۴/ ۱۹۷)

(۹۰۰۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے اور اہل کتاب کے روزوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فضیلت کے اعتبار سے سحری کھانے کا فرق ہے۔

(۹۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ ، وَلَوْ بِشَيْءٍ. (ابویعلی ۱۹۲۶۔ احمد ۳/ ۳۶۷)

(۹۰۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو روزہ رکھنا چاہے اسے سحری بھی کھانی چاہئے خواہ تھوڑی سی کھائے۔

(۹۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَسَحَّرُوا وَلَوْ حَسْوَةً مِنْ مَاءٍ. (ابن حبان ۳۴۷۶۔ ابو یعلی ۳۳۴۰)

(۹۰۱۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ سحری کھاؤ خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ پیو۔

(۹۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : كَانَتْ تُرْجَى بَرَكَةُ السُّحُورِ.

(۹۰۱۱) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ سحری کی برکت کی امید کی جاتی تھی۔

(۹۰۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، قَالَتْ : تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ ، فَإِنَّهَا قَدْ ذُكِرَتْ فِيهِ دَعْوَةٌ.

(۹۰۱۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سحری کھاؤ خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ اس میں دعوت کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۹۰۱۳) حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَسَحَّرُوا ، فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً. (احمد ۳/ ۳۲)

(۹۰۱۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سحری کھاؤ کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

(۹۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مِنْ أَخْلاَقِ النَّبِيِّينَ الإِبْلاَغُ فِي السُّحُورِ.

(۹۰۱۴) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی سنتوں میں سے ایک سحری کھانے میں مبالغہ کرنا بھی ہے۔

(۹۰۱۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَيْفٍ الْعَنْسِيُّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ : دَعَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى السُّحُورِ ، فَقَالَ : هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ.

(ابو داؤد ۲۳۳۷۔ احمد ۴/ ۱۲۶)

(۹۰۱۵) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سحری کے لئے بلایا اور فرمایا کہ آؤ بابرکت کھانا کھالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) مَنْ کَانَ یَسْتَحِبُّ تَأْخِیرَ السُّحُورِ

جو حضرات سحری میں تاخیر کو پسند فرماتے تھے

(۹۰۱۶) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ بِلاَلاً یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ ، فَکُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى یُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَکْتُومٍ. (بخاری ۶۱۷۔ ترمذی ۲۰۳)

(۹۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلال رات کو اذان دے دیتے ہیں تم ان کی اذان کے بعد کھاتے پیتے رہا کرو۔ جب ابن ام مکتوم اذان دیں تو اس وقت کھانا پینا بند کرو۔

(۹۰۱۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنِ التَّیْمِیِّ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لاَ یَمْنَعَنَّ أَحَدَکُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ مِنْ سَحُورِهِ ، فَإِنَّهُ یُنَادِی ، أَوْ یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ ، فَیَنْتَبِهُ نَائِمُکُمْ ، وَیَرْجِعُ قَائِمُکُمْ. (بخاری ۶۲۱۔ ابوداؤد ۲۳۳۹)

(۹۰۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روک دے۔ کیونکہ وہ تو رات ہی میں اذان دے دیتے ہیں تا کہ سویا ہوا جاگ جائے اور رات کا قیام کرنے والا واپس چلا جائے۔

(۹۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ بِلاَلاً کَانَ یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : کُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى یُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَکْتُومٍ. (بخاری ۱۹۱۹۔ مسلم ۷۶۸)

(۹۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دے دیا کرتے تھے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے دیں اس وقت تک کھاتے پیتے رہو۔

(۹۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِیدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لاَ یمنعکم أَذَانُ بِلاَلٍ مِنْ سُحُورِکُمْ ، فَإِنَّ فِی بَصَرِهِ شَیْئًا. (احمد ۳/ ۱۴۰۔ ابویعلی ۲۹۱۰)

(۹۰۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری سے نہ روک دے کیونکہ ان کی بینائی کمزور ہے۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِی هِلاَلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْهِلاَلِیُّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لاَ یَمْنَعَنَّکُمْ مِنَ السُّحُورِ أَذَانُ بِلاَلٍ ، وَلاَ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِیلُ ، وَلَکِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِیرُ فِی الأُفُقِ. (ترمذی ۷۰۶۔ احمد ۵/ ۱۳)

(۹۰۲۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلال کی اذان اور طول کی صورت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیلنے والی صبح تمہیں سحری سے نہ روکے، البتہ جب صبح افق سے چوڑائی میں ظاہر ہو تو کھانا پینا چھوڑ دو۔

(٩٠٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ ، قُلْنَا : كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا ؟ قَالَ : قِرَائَةُ خَمْسِينَ آيَةً.

(مسلم ۷۷۱۔ ترمذی ۷۰۴)

(۹۰۲۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم نماز کے لئے اٹھے۔ ان سے پوچھا گیا سحری اور نماز کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ تقریباً پچاس آیات پڑھنے کے برابر۔

(٩٠٢٢) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ ، فَقَالَ : قُمْ فَاسْتُرْنِي مِنَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ أَكَلَ.

(۹۰۲۲) حضرت سالم بن عبید اشجعی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ صبح کا خیال رکھنا۔ پھر انہوں نے سحری کا کھانا تناول فرمایا۔

(٩٠٢٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ ، قَالَ : تَسَحَّرْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُقِيمَ.

(۹۰۲۳) حضرت ابو عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کھائی، سحری کھانے کے بعد انہوں نے اپنے موذن کو اذان کا حکم دیا۔

(٩٠٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَطَرٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ فِي دَارِهِ فَأَخْرَجَ لَنَا فَضْلَ سُحُورِهِ فَتَسَحَّرْنَا مَعَهُ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَخَرَجْنَا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ.

(۹۰۲۴) حضرت عامر بن مطر کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے گھر آیا، انہوں نے ہمارے لئے اپنی سحری کا بچا ہوا کھانا رکھا۔ ہم نے ان کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کھڑی ہوگئی اور ہم نے جا کر ان کے ساتھ نماز پڑھی۔

(٩٠٢٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرٍو ، يَعْنِي ابْنَ حُرَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَلَ النَّاسِ إِفْطَارًا ، وَأَبْطَأَهُمْ سُحُورًا.

(۹۰۲۵) حضرت عمرو بن حریث کہتے ہیں کہ صحابہ کرام افطاری میں جلدی کرنے والے اور سحری میں تاخیر کرنے والے تھے۔

(٩٠٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : كَانُوا يَتَسَحَّرُونَ حِينَ.

(۹۰۲۶) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اسلاف آخری وقت میں سحری کیا کرتے تھے۔

(٩٠٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ أَبِي الْعَنْبَسِ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : مِنَ السُّنَّةِ تَأْخِيرُ السُّحُورِ.

(۹۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سحری کو موخر کرنا سنت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيعٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ؛ أَنَّهُ تَسَحَّرَ فِي أَهْلِهِ فِي الْجَبَّانَةِ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى حُذَيْفَةَ وَهُوَ فِي دَارِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَوَجَدَهُ ، فَحَلَبَ لَهُ نَاقَةً فَنَاوَلَهُ ، فَقَالَ:إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ، فَقَالَ:وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ، فَشَرِبَ حُذَيْفَةُ، وَأَخَذَ بِيَدِهِ فَدَفَعَ إِلَى الْمَسْجِدِ حِينَ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ.

(۹۰۲۸) حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے جبانہ میں اپنے گھر والوں کے ساتھ سحری کی، پھر میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ حارث بن ابی ربیعہ کے گھر تھے۔ اس وقت حارث بن ابی ربیعہ نے اپنی اونٹنی کا دودھ دوہا اور اسے پی لیا اور کہا کہ میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ پس حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی دودھ پیا۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے حارث کا ہاتھ پکڑا اور انہیں مسجد لے گئے جہاں نماز کھڑی ہوگئی تھی۔

(۹۰۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :يَكُونُ بَيْنَ سُحُورِ الرَّجُلِ وَبَيْنَ إِقَامَةِ الْمُؤَذِّنِ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ سُورَةَ يُوسُفَ.

(۹۰۲۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ آدمی کی سحری اور مؤذن کی اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ ہونا چاہئے جتنی دیر میں سورۃ یوسف کی تلاوت کی جا سکے۔

(۹۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :خَرَجْت مَعَ حُذَيْفَةَ إِلَى الْمَدَائِنِ فِي رَمَضَانَ ، فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ ، قَالَ :هَلْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آكِلاً ، أَوْ شَارِبًا ؟ قُلْنَا :أَما رَجُلٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ فَلاَ ، ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى اسْتَبْطَأْنَاهُ فِي الصَّلاَةِ ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى.

(۹۰۳۰) حضرت ابراہیم تیمی کے والد کہتے ہیں کہ میں رمضان میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر پر نکلا، جب فجر طلوع ہوئی تو انہوں نے کہا کہ کیا تم میں سے کسی نے کچھ کھایا یا پیا ہے؟ ہم نے کہا کہ جو لوگ روزہ کا ارادہ رکھتے ہیں انہوں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں نماز کا کہا اور وہ سواری سے اترے اور نماز پڑھی۔

(۹۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مِنْ أَخْلاَقِ الأَنْبِيَاءِ تَأْخِيرُ السُّحُورِ.

(۹۰۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ سحری کو مؤخر کرنا انبیاء کے اخلاق میں سے ہے۔

(۹۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ يُعَجِّلُ بَعْضَ سحُورِهِ لِيُدْرِكَ الصَّلاَةَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ يُرْسِلُ إِلَيْهِ فَيَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَا إِلَى الصَّلاَةِ جَمِيعًا.

(۹۰۳۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جماعت کی نماز میں شریک ہونے کے لئے جلدی سحری کھا لیتے تھے۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا علم ہوا تو آپ کسی کو بھیج کر انہیں بلا لیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ سحری کھاتے تھے، پھر دونوں حضرات اکٹھے جماعت کے لئے جاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ ، وَكَانَتْ حَجَّتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُنَادِي بِلَيْلٍ ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ بِلاَلٌ ، وَإِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ، قَالَتْ : وَكَانَ يَصْعَدُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا ، فَكُنَّا نَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ : كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ.

(طیالسی ۱۶۶۱۔ طبرانی ۴۸۱)

(۹۰۳۳) حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ایک پھوپھی جنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ حج کیا تھا سے فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابن ام مکتوم رات کو اذان دے تو تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ بلال اذان دے دے۔ اگر بلال رات کو اذان دے دے تو تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دے۔ وہ فرماتی ہیں کہ ان دونوں مؤذنین میں سے ایک منارے پر چڑھتا تھا اور دوسرا اترتا تھا۔ ہم ان سے کہتے تھے کہ تم جو بھی کرو ہم سحری کھائیں گے۔

(۸) تعجيل الإفْطَارِ ، وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

افطار میں جلدی کرنے کا بیان

(۹۰۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا ، وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ. (ابو داؤد ۲۳۴۳۔ احمد ۱/ ۲۸)

(۹۰۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب رات اس طرف سے آجائے اور دن اس طرف کو چلا جائے تو روزہ دار افطار کرلے۔

(۹۰۳٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ : يَا فُلاَنُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا ، قَالَ : انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا ، قَالَهَا ثَلاَثًا ، فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا رَأَيْتُمَ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.

قُلْت : وَأَنْتَ مَعَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ. (بخاری ۱۹۴۱۔ مسلم ۷۷۳)

(۹۰۳۵) حضرت ابن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپ کا روزہ تھا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے فلاں! نیچے اترو اور ستو بناؤ۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول! ابھی دن کا کچھ حصہ باقی ہے۔ آپ نے فرمایا نیچے اترو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ستو بناؤ۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی تو وہ نیچے اترا اور اس نے ستو بنایا۔ آپ نے ستو کا شربت پیا اور فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ اس طرف سے رات آگئی ہے تو روزہ دار افطار کرلے۔ شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی سے پوچھا کہ اس موقع پر آپ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْطِرُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَمَضَانَ ، فَكَانَ إِذَا أَمْسَى بَعَثَ رَبِيبَةً لَهُ تَصْعَدُ ظَهْرَ الدَّارِ ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ أَذَّنَ ، فَيَأْكُلُ وَنَأْكُلُ ، فَإِذَا فَرَغَ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَيَقُومُ يُصَلِّي وَنُصَلِّي مَعَهُ.

(۹۰۳۶) حضرت ابو جمرہ ضبعی کہتے ہیں کہ میں نے رمضان میں حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا کے ساتھ افطاری کی ہے۔ جب شام ہونے لگتی تو وہ ایک بچی کو چھت پر بھیج دیتے۔ جب سورج غروب ہوتا تو وہ اعلان کر دیتی، اس پر وہ کھانا کھاتے اور ہم بھی کھانا کھاتے۔ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو نماز کھڑی ہو جاتی وہ نماز پڑھاتے اور ہم ان کے ساتھ نماز پڑھتے۔

(۹۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ ، إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ.

(ابوداؤد ۲۳۴۵۔ احمد ۲/ ۴۵۰)

(۹۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے۔ یہود و نصاریٰ افطار میں تاخیر کیا کرتے ہیں۔

(۹۰۳۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا إِفْطَارَهُمْ ، وَلَمْ يُؤَخِّرُوهُ تَأْخِيرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ. (بخاری ۱۹۵۷۔ ترمذی ۶۹۹)

(۹۰۳۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ اس وقت تک خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے اور اہلِ مشرق کی طرح اس میں تاخیر نہیں کریں گے۔

(۹۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إِلَى أُمَرَائِهِ أَنْ لاَ تَكُونُوا مِنَ الْمُسَوِّفِينَ لِفِطْرِكُمْ ، وَلاَ تَنْتَظِرُوا بِصَلاَتِكُمُ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ.

(۹۰۳۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اپنے گورنروں کو یہ خط لکھا کرتے تھے کہ افطار میں تاخیر نہ کرو اور نماز پڑھنے کے لئے ستاروں کے ظاہر ہونے کا انتظار نہ کرو۔

(۹۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ ثَرْوَانَ بْنِ مِلْحَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ : إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ : لاَ تُفْطِرُوا حِينَ تَبْدُو الْكَوَاكِبُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ فِعْلُ الْيَهُودِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ستارے ظاہر ہونے پر افطاری نہ کرو کیونکہ اس طرح تو یہود کرتے ہیں۔

(۹۰۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بِجَفْنَةٍ ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ : اُدْنُوا فَكُلُوا ، فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ : مَا لَكَ ؟ قَالَ : إِنِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : هَذَا وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ حَلَّ الطَّعَامُ لآكِلٍ.

(۹۰۴۱) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھانے کا ایک برتن لایا گیا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ آ ؤ اور کھاؤ۔ سب لوگ آ گئے ایک آدمی پیچھے رہا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا میرا روزہ ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہ وہ وقت ہے جس میں روزہ دار کے لئے کھانا حلال ہو جاتا ہے۔

(۹۰۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : دَخَلْت عَلَيْهِ فَأَفْطَرَ عَلَى عِرْقٍ ، وَأَنَا أَرَى الشَّمْسَ لَمْ تَغْرُبْ.

(۹۰۴۲) حضرت ایمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جب انہوں نے افطار کیا تو مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی تک سورج غروب نہیں ہوا۔

(۹۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنِّي كُنْت لآتِيَ ابْنَ عُمَرَ بِفِطْرِهِ ، فَأُغَطِّيهِ اسْتِحْيَاءً مِنَ النَّاسِ أَنْ يَرَوْهُ.

(۹۰۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے افطار کے وقت آیا کرتا تھا۔ میں ان پر اس حیاء کی وجہ سے پردہ کر دیتا تھا کہ کہیں لوگ انہیں دیکھ نہ لیں۔

(۹۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَوَادَةَ ، قَالَ : انْطَلَقْت إِلَى حُذَيْفَةَ ، فَنَزَلْت مَعَهُ ، فَكَانَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ حُذَيْفَةُ وَأَصْحَابُهُ ، لَمْ يَلْبَثْ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى يُفْطِرَ.

(۹۰۴۴) بنو سوادہ کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا، جب سورج غروب ہو گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی سورج غروب ہونے کے فوراً بعد افطار کر لیا کرتے تھے۔

(۹۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لاِبْنِ النَّبَّاحِ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَيَقُولُ : لاَ تَعْجَلْ ، فَيَقُولُ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَيَقُولُ : لاَ تَعْجَلْ ، فَيَقُولُ : غَرَبَتِ الشَّمْسُ ؟ فَإِذَا قَالَ : نَعَمْ ، أَفْطَرَ ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى.

(۹۰۴۵) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ابن نباح سے فرمایا کرتے تھے کہ کیا سورج غروب ہو گیا؟ وہ عرض کرتے جلدی نہ کیجئے۔ وہ پھر پوچھتے کہ کیا سورج غروب ہو گیا؟ اور وہ کہتے جلدی نہ کیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر پوچھتے کہ کیا سورج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غروب ہوگیا؟ جب ابن نباح نے کہا کہ سورج غروب ہوگیا تو انہوں نے روزہ افطار کیا پھر اتر کر نماز پڑھی۔

(٩٠٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الإِفْطَارَ. (مسلم ۱۷۷۔ ترمذی ۶۹۹)

(۹۰۴۶) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

(٩٠٤٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا رَأَيْت أَنَّ الْعَصْرَ قَدْ فَاتَتْك فَاشْرَبْ.

(۹۰۴۷) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ جب تم دیکھو کہ عصر کی نماز کا وقت نکل گیا تو روزہ افطار کرلو۔

(٩٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ :إنَّ مِنَ السُّنَّةِ تَعْجِيلَ الإِفْطَارِ.

(۹۰۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ افطار میں جلدی کرنا سنت ہے۔

(٩٠٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يُصْعِدُ الْجَارِيَةَ فَوْقَ الْبَيْتِ فَيَقُولُ : إذَا اسْتَوَى الأُفُقُ فَآذِنِينِي.

(۹۰۴۹) حضرت موسیٰ بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک باندی کو گھر کے اوپر چڑھاتے اور اس سے فرماتے کہ جب افق برابر ہوجائے تو مجھے بتادینا۔

(٩٠٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :ثَلاَثٌ مِنْ أَخْلاَقِ النَّبِيِّينَ ؛ التَّبْكِيرُ فِي الإِفْطَارِ ، وَالإِبْلاَغُ فِي السُّحُورِ ، وَوَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلاَةِ.

(۹۰۵۰) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں نبیوں کی عادات میں سے ہیں: افطار میں جلدی کرنا، سحری میں تاخیر کرنا، نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(٩٠٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عنْ قَيْسٍ ، قَالَ :نَاوَلَ عُمَرُ رَجُلاً إنَاءً إلَى جَنْبِهِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ لَهُ :اشْرَبْ ، ثُمَّ قَالَ :لَعَلَّكَ مِنَ الْمُسَوِّفِينَ بِفِطْرِهِ ؛ سَوف سَوف.

(۹۰۵۱) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس پانی رکھا اور جب سورج غروب ہوگیا تو فرمایا کہ اسے پی لو۔ پھر فرمایا کہ اس طرح تم افطاری میں جلدی کرنے والے بن جاؤ گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) من کرہ صِیَامَ رَمَضَانَ فِی السَّفَرِ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ سفر رمضان کا روزہ رکھنا مکروہ ہے

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ. (ابن ماجه ۱۶۶۴۔ احمد ۴۳۴)

(۹۰۵۲) حضرت کعب بن عاصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

(۹۰۵۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ ، فَرَأَى رَجُلاً قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَیْهِ ، وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَیْهِ ، فَقَالَ :مَا لَهُ ؟ قَالُوا :رَجُلٌ صَائِمٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِی السَّفَرِ. (بخاری ۱۹۴۶۔ مسلم ۹۲)

(۹۰۵۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے، اس سفر میں ایک آدمی کو دیکھا جس پر لوگ جمع تھے آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کیا ہوا ہے؟ لوگوں کے نے بتایا کہ یہ روزہ دار ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۹۰۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ ، فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ ، فَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الأَبْنِیَةَ وَسَقَوا الرِّكَابَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْیَوْمَ بِالأَجْرِ. (مسلم ۷۸۸۔ بیهقی ۲۴۳)

(۹۰۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، کچھ لوگوں کا روزہ تھا اور کچھ لوگوں کا روزہ نہ تھا۔ جن لوگوں کا روزہ نہیں تھا انہوں نے خیمے لگائے اور مشکیزے بھرے۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ آج روزہ نہ رکھنے والے اجر کے اعتبار سے آگے بڑھ گئے۔

(۹۰۵۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ :الصَّائِمُ فِی السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِی الْحَضَرِ.

(۹۰۵۵) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سفر میں روزہ رکھنے والا حضر میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

(۹۰۵٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی جَمْرَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّوْمِ فِی السَّفَرِ ؟ فَقَالَ :عُسْرٌ وَیُسْرٌ ، خُذْ بِیُسْرِ اللهِ عَلَیْكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۵۶) حضرت ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سفر میں روزہ کے بارے میں سوال کیا کہ ایک مشکل چیز ہوتی ہے اور ایک آسان۔ اگر اللہ تمہیں کسی معاملے میں آسانی دیں تو اسے قبول کرو۔

(۹۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَصُومُ فِي السَّفَرِ.

(۹۰۵۷) حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سفر میں روزہ نہیں رکھا کرتے تھے۔

(۹۰۵۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَقُولُ : الإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ ، وَالْحَضَرُ رُخْصَة.

(۹۰۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔

(۹۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ : الإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ عَزِيمَةٌ.

(۹۰۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنا عزیمت کی بات ہے۔

(۹۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَى عِبَادِهِ.

(۹۰۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنا ایک صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کیا ہے۔

(۹۰۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، ثُمَّ أَفْطَرَ ، وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(بخاری ۲۹۵۳۔ احمد ۲۱۹)

(۹۰۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال روزہ رکھا اور جب آپ مقام کدید پر پہنچے تو آپ نے روزہ کھول دیا۔ قاعدہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر عمل کو لیا جائے گا۔

(۹۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : لَا تَصُومَنَّ.

(۹۰۶۲) حضرت ابو عمیس کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے سفر میں روزے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہرگز روزہ نہ رکھو۔

(۹۰۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَقَامَ بِالشَّامِ رَمَضَانَيْنِ فَأَفْطَرَ.

(۹۰۶۳) حضرت عبداللہ بن ذکوان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو رمضان شام میں قیام فرمایا لیکن روزے نہیں رکھے۔

(۹۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَنْ صَحِبَنِي فِي سَفَرٍ فَلَا يَصُومَنَّ.

(۹۰۶۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو سفر میں میرے ساتھ رہے وہ ہرگز روزہ نہ رکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُضَرِّسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : إِنِّي أُقِيمُ بِالرَّيِّ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، قُلْتُ : فَالصَّوْمُ ؟ قَالَ : لاَ تَصُمْ ، أَفْطِرْ وَإِنْ أَقَمْتَ عَشْرَ سِنِينَ.

(۹۰۶۵) حضرت مضرس بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا میں رَیّ میں رہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھو۔ میں نے کہا روزے کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ روزہ بھی نہ رکھو خواہ تم دس سال تک قیام کرو۔

(٩٠٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ ، وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ ، فَقَالَ لَهُمَا : ادْنُوَا فَكُلاَ ، فَقَالاَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا صَائِمَانِ ، فَقَالَ : ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ ، اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُم ، ادْنُوَا فَكُلاَ. (نسائی ۲۵۷۲۔ احمد ۲/ ۳۳۶)

(۹۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ تھے۔ آپ کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے ان دونوں حضرات سے فرمایا کہ آؤ اور کھالو۔ ان دونوں حضرات نے کہا کہ ہمارا روزہ ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے کجاوہ تیار کرو، اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے کام کرو، دونوں قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ۔

(١٠) مَنْ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ ، يَقُولُ هُوَ أَفْضَلُ

جو حضرات سفر میں روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے

(٩٠٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : مَنْ أَفْطَرَ فَرُخْصَةٌ ، وَمَنْ صَامَ فَالصَّوْمُ أَفْضَلُ.

(۹۰۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دورانِ سفر روزہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو روزہ نہ رکھے اس کے لئے رخصت ہے اور اگر کوئی روزہ رکھے تو یہ افضل ہے۔

(٩٠٦٨) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : صَحِبْتُ عَائِشَةَ فِي السَّفَرِ ، فَمَا أَفْطَرَتْ حَتَّى دَخَلَتْ مَكَّةَ.

(۹۰۶۸) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھا۔ انہوں نے مدینہ پہنچنے تک روزے نہیں رکھے۔

(٩٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقَيْسِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۶۹) حضرت نضر بن عبداللہ قیسی فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد سفر میں روزہ رکھتے تھے اور کبھی نہ بھی رکھتے تھے۔

(۹.۷۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُوسَى مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي السَّفَرِ فَصَامَ وَصُمْنَا.

(۹۰۷۰) حضرت موسیٰ مولی ابی عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں روزے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے روزہ رکھا تو ہم نے بھی روزہ رکھا۔

(۹.۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ.

(۹۰۷۱) حضرت ابن اسود فرماتے ہیں کہ ان کے والد سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹.۷۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَصُومُ فِي السَّفَرِ.

(۹۰۷۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹.۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ قَدْ رَأَيْت عَائِشَةَ تَصُومُ فِي السَّفَرِ حَتَّى أَذْلَقَهَا السَّمُومُ.

(۹۰۷۳) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں روزہ رکھا کرتی تھیں جس کی وجہ سے کمزور ہوگئی تھیں۔

(۹.۷٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ فِي ذَلِكَ مِثْلَ قَوْلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

(۹۰۷۴) حضرت عثمان بن ابی العاص بھی حضرت انس بن مالک کی طرح فرماتے ہیں۔

(۹.۷٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْغَابَةِ فَلاَ يُفْطِرُ ، وَلاَ يَقْصُرُ

(۹۰۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کبھی صحراء کی طرف نکلتے تو روزہ نہ چھوڑتے تھے اور نماز بھی پوری پڑھتے تھے۔

(۹.۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ ، قَالَ :الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ أَفْضَلُ ، وَالْفِطْرُ رُخْصَةٌ.

(۹۰۷۶) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

(۹.۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، قَالَ :سُئِلَ سَالِمٌ ، أَوْ سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ :إِنْ صُمْتُمْ فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْكُمْ ، وَإِنْ أَفْطَرْتُمْ فَقَدْ رُخِّصَ لَكُمْ.

(۹۰۷۷) حضرت کہمس کہتے ہیں کہ حضرت سالم سے سفر میں روزہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر روزہ رکھ لو تو تمہارے لئے اچھا ہے اور اگر روزہ نہ رکھو تو اس کی بھی رخصت موجود ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ حَمْزَةَ الأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : صُمْ إِنْ شِئْتَ ، وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ. (بخاری ۱۹۴۳۔ مسلم ۱۰۳)

(۹۰۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ اسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دورانِ سفر روزے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

(۹۰۷۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : أَيُّ ذَلِكَ أَعْجَبُ إِلَيْك ؟ قَالَ : إِذَا كُنْتَ تُطِيقُ الصَّوْمَ فَالصَّوْمُ أَعْجَبُ إِلَيَّ.

(۹۰۷۹) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے پوچھا کہ سفر میں روزہ رکھنا زیادہ بہتر ہے یا روزہ چھوڑنا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو میرے خیال میں روزہ رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

(۹۰۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ . صَحِبْتُ أَبِي ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ ، وَالأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ ، وَأَبَا وَائِلٍ فَكَانُوا يَصُومُونَ رَمَضَانَ وَغَيْرَهُ فِي السَّفَرِ.

(۹۰۸۰) حضرت اشعث بن ابی شعثاء فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد حضرت ابوشعثاء اور حضرت عمرو بن میمون، اسود بن یزید اور ابووائل کے ساتھ رہا ہوں۔ یہ سب حضرات دوران سفر رمضان کے اور دوسرے روزے رکھا کرتے تھے۔

(۹۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ ، فَقَالَ لِي حُذَيْفَةُ بشرط عَلَى أَنْ لاَ تَقْصُرَ ، وَلاَ تُفْطِرَ.

(۹۰۸۱) حضرت ابراہیم تیمی کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن میں تھا۔ میں نے ان سے واپس اپنے گھر والوں کے پاس جانے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ اس شرط کے ساتھ اجازت ہے کہ تم نہ نماز میں قصر کرو گے اور نہ ہی روزہ چھوڑو گے۔

(۱۱) مَنْ قَالَ مُسَافِرُونَ ، فَيَصُومُ بَعْضٌ وَيُفْطِرُ بَعْضٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کچھ مسافر روزہ رکھ لیں اور کچھ چھوڑ دیں

(۹۰۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن مَكَّةَ إِلَى حُنَيْنٍ ، فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ بَقِيَتْ مِنْ رَمَضَانَ ، فَصَامَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَفْطَرَ آخَرُونَ ، فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ. (مسلم ۹۳۔ احمد ۳/ ۹۲)

(۹۰۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابھی رمضان ختم ہونے میں بارہ دن باقی تھے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر پر روانہ ہوئے۔ آپ کے کچھ ساتھیوں نے روزہ رکھا اور کچھ نے نہ رکھا۔ آپ نے کسی کو کچھ نہ کہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ ، فَلاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

(۹۰۸۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ جہاد کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کچھ لوگ روزہ رکھتے تھے اور کچھ روزہ نہ رکھتے تھے۔ کوئی روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ نہ کہتا تھا۔

(۹۰۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : خَرَجْت فَصُمْت ، فَقَالُوا لِي : أَعِدْ ، قَالَ : فَقُلْتُ : إنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُسَافِرُونَ ، فَلاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ ، فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ ، بِمِثْلِهِ.

(۹۰۸٤) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر پر تھا، میں نے روزہ رکھا تو لوگوں نے مجھے کہا کہ تمہیں اس روزے کا اعادہ کرنا ہوگا۔ میں نے کہا کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر کرتے تھے اور کوئی روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ نہ کہتا تھا۔ اس کے بعد میں حضرت ابن ابی ملیکہ سے ملا تو انہوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہی بات بتائی۔

(۹۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالُوا . كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَافِرُونَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ ، وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ ، فَلاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

(۹۰۸۵) حضرت شعبی، حضرت حسن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب سفر پر ہوتے تو بعض لوگ روزہ رکھتے اور بعض نہ رکھتے، لیکن روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ نہ کہتا تھا۔

(۹۰۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ ، فَلَمْ يَكُنْ يَعِيبُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ.

(۹۰۸٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے، ہم میں سے کچھ لوگ روزہ رکھتے اور کچھ روزہ نہ رکھتے لیکن روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ نہ کہتا تھا۔

(۹۰۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ فِي سَفَرٍ ، فَصَامَ بَعْضُهُمْ وَأَفْطَرَ بَعْضُهُمْ.

(۹۰۸۷) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ہم کچھ صحابہ کرام کے ساتھ تھے ان میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے روزہ نہ رکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) مَنْ قَالَ إِذَا صَامَ فِي السَّفَرِ لَمْ يُجْزِهِ

جن حضرات کے نزدیک سفر میں رکھا جانے والا روزہ قابلِ قبول نہیں

(۹۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَامَ رَمَضَانَ فِي سَفَرٍ ؟ فَقَالَ : لاَ يُجْزِيهِ.

(۹۰۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا سفر میں رکھا جانے والا روزہ کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۹۰۸۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : صُمْتُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ ، فَأَمَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ أُعِيدَ الصِّيَامَ فِي أَهْلِي.

(۹۰۸۹) حضرت محرر بن ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے دورانِ سفر رمضان کا روزہ رکھا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اپنے علاقے میں پہنچ کر یہ روزہ دوبارہ رکھو۔

(۹۰۹۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ ، قَالَ : كُنَّا فِي غَزْوَةٍ فَكَانَ عَلَيْنَا أَمِيرٌ ، فَقَالَ : لاَ تَصُومَنَّ ، فَمَنْ صَامَ فَلْيُفْطِرْ ، قَالَ أَبُو الْفَيْضِ : فَلَقِيتُ أَبَا قِرْصَافَةَ ، رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لَوْ صُمْتُ ثُمَّ صُمْتُ مَا قَضَيْتُ.

(۹۰۹۰) حضرت ابو فیض فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے اور ایک صاحب ہمارے امیر تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے روزہ نہ رکھے۔ ابو فیض کہتے ہیں کہ میں ایک صحابی حضرت ابو قرصافہ کو ملا اور میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں روزہ رکھوں اور پھر روزہ رکھوں تو میں نے قضا نہیں کی۔

(۹۰۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً صَامَ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْ يُعِيدَ.

(۹۰۹۱) ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے دورانِ سفر رمضان کا روزہ رکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روزے کا اعادہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُهُ رَمَضَانُ ، فَيَصُومُ ثُمَّ يُسَافِرُ

اگر ایک آدمی رمضان کا روزہ رکھے اور پھر اسے سفر پیش آجائے تو وہ کیا کرے؟

(۹۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ ؟ قَالَ : مَنْ شَهِدَ أَوَّلَهُ فَلْيَصُمْ آخِرَهُ ، أَلاَ تَرَى إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَمَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾.

(۹۰۹۲) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے قرآن مجید کی اس آیت ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جس نے اس مہینے کے شروع میں روزے رکھے وہ اس کے آخر میں بھی روزے رکھے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾

(٩٠٩٣) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلاَ يَخْرُجُ ، فَإِنْ أَبَى إِلاَّ أَنْ يَخْرُجَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ.

(۹۰۹۳) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ داخل ہو جائے تو آدمی سفر پر نہ نکلے، اگر نکلنا ضروری ہی ہو تو روزے پورے رکھے۔

(٩٠٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ رحمه الله تعالى ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَهُوَ مُقِيمٌ ثُمَّ سَافَرَ فَلْيَصُمْ.

(۹۰۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان شروع ہونے کے بعد سفر اختیار کرے تو اسے روزے رکھنے ہوں گے۔

(٩٠٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ يُحَدِّثُ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَصُومُ مِنْ رَمَضَانَ أَيَّامًا ، ثُمَّ يَخْرُجُ ، قَالَ : يَصُومُ . وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنْ شَاءَ صَامَ : وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

(۹۰۹۵) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان کے کچھ روزے حالت حضر میں رکھتا رہا پھر اسے سفر پیش آ گیا تو وہ روزے رکھے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو روزے رکھے اور اگر چاہے تو نہ رکھے۔

(٩٠٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ

(۹۰۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رمضان میں ایک سفر پر نکلے اور انہوں نے روزے رکھے۔

(٩٠٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ فِي السَّفَرِ فِي رَمَضَانَ، وَيُفْطِرُ إِنْ شَاءَ.

(۹۰۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رمضان میں سفر کا آغاز کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور وہ چاہے تو روزہ چھوڑ بھی سکتا ہے۔

(٩٠٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، ثُمَّ أَفْطَرَ.

(۹۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال روزے رکھے اور مقام کدید پہنچنے کے بعد آپ نے روزے نہیں رکھے۔

(٩٠٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ: أُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَ: لاَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰۹۹) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے سوال کیا کہ کیا میں رمضان میں روزے رکھوں؟ انہوں نے فرمایانہیں۔

(۹۱۰۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ سَافَرُوا فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ يَصُومُونَ.

(۹۱۰۰) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کچھ لوگ رمضان میں سفر شروع کریں تو کیا وہ روزے رکھیں گے؟ انہوں نے فرمایاہاں،وہ روزے رکھیں گے۔

(۹۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، فِي قوله تعالى : ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ قَالَ :نَسَخَتْهَا ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾.

(۹۱۰۱) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ کو دوسری آیت ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ نے منسوخ کردیا ہے۔

(۹۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِنَّهَا قَدْ نَسَخَتْ هَذِهِ الآيَةَ. ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ الآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا.

(۹۱۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ نے اپنے بعد والی آیت کو منسوخ کردیا ہے۔

(۹۱۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ قَالَتْ .أَتَيْتُ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :مِنْ أَيْنَ جِئْتِ؟ فَقُلْتُ :مِنْ عِنْدِ أَخِي ، فَقَالَتْ مَا شَأْنُهُ ؟ قُلْتُ .وَدَّعْتُهُ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَحِلَ . قَالَتْ :فَأَقْرِئِيهِ مِنِّي السَّلاَمَ، وَمُرِيهِ فَلْيُقِمْ ، فَلَوْ أَدْرَكَنِي وَأَنَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ لأَقَمْتُ ، يَعْنِي رَمَضَانَ

(۹۱۰۳) حضرت ام ذرہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی انہوں نے کہا کہ تم کہاں سے آرہی ہو؟ میں نے کہا میں اپنے بھائی کے پاس سے آرہی ہوں۔انہوں نے کہا کہ اس کا کیا حال ہے؟ میں نے کہا میں اسے رخصت کر کے آئی ہوں وہ سفر پر جانا چاہتا ہے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اسے میری طرف سے سلام کہنا اور اس کو حکم دینا کہ ابھی مقیم رہے جب تک رمضان ہے۔اگر وہ مجھے کہیں مل گیا تو میں اسے روکوں گی۔

(۹۱۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :خَرَجَ أَبُو مَيْسَرَةَ فِي رَمَضَانَ مُسَافِرًا ، فَمَرَّ بِالْفُرَاتِ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَخَذَ مِنْهُ حَسْوَةً ، فَشَرِبَهُ وَأَفْطَرَ.

(۹۱۰۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ رمضان میں سفر کی غرض سے نکلے۔وہ روزے کی حالت میں دریائے فرات کے پاس سے گذرے اور افطاری کے لئے اس میں سے ایک چلو پانی لے کر پانی پیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : يُفْطِرُ إِنْ شَاءَ.

(۹۱۰۵) حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان میں سفر شروع کرے تو اگر وہ چاہے تو روزہ نہ رکھے۔

(١٤) مَا قَالُوا فِي الْمُسَافِرِ ، فِي مَسِيرَةِ كَمْ يُفْطِرُ ؟

مسافر کتنی مسافت کے بعد رمضان کا روزہ چھوڑ سکتا ہے؟

(۹۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ بْنِ ثُمَامَةَ ، عَنِ اللَّجْلاَجِ ، قَالَ : كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ عُمَرَ رضى اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثَةَ أَمْيَالٍ ، فَيَتَجَوَّزُ فِي الصَّلاَةِ وَيُفْطِرُ.

(۹۱۰۶) حضرت لجلاج فرماتے ہیں کہ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کرتے تو وہ تین میل کی مسافت کے بعد نماز کو مختصر کرتے اور روزہ چھوڑ دیتے تھے۔

(۹۱۰۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ : أُقْصِرُ الصَّلاَةَ وَأُفْطِرُ إِلَى رِيمٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَهُوَ بَرِيدان مِنَ الْمَدِينَةِ.

(۹۱۰۷) حضرت عبد الرحمن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے سوال کیا کہ کیا میں مقامِ ریم میں نماز میں قصر کروں اور روزہ چھوڑوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ یہ جگہ مدینہ سے دو برید کے فاصلے پر ہے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ مِثْلُ الصَّلاَةِ ، تَقْصُرُ إِذَا أَفْطَرْتَ ، وَتَصُومُ إِذَا وَفَّيْتَ الصَّلاَةَ.

(۹۱۰۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نماز کی طرح ہے۔ جب تم نماز میں قصر کروگے تو روزہ بھی چھوڑ سکتے ہو۔

(۹۱۰۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ : فِي كَمْ تُقْصَرُ الصَّلاَةُ ؟ قَالَ : فِي السَّفَرِ الْمُتْعِبِ . قَالَ : قُلْتُ : وَمَا الإِمْعَانُ فِي نَفْسِكَ ؟ قَالَ : يَوْمَيْنِ.

(۹۱۰۹) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے سوال کیا کہ کتنے سفر پر نماز میں قصر کیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تھکا دینے والے سفر پر۔ میں نے کہا کہ تھکا دینے والا سفر کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا دو دن کا سفر۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ ، قَالَ : فَاسْتَأْذَنْتُهُ بِالرُّجُوعِ إِلَى أَهْلِي ، فَقَالَ : لاَ آذَنُ لَكَ إِلاَّ عَلَى أَنْ تَعْزِمَ أَلاَّ تُفْطِرَ حَتَّى تَدْخُلَ ، قَالَ : وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ ، قُلْتُ : وَأَنَا أَعْزِمُ عَلَى نَفْسِي أَنْ لاَ أُفْطِرَ ، وَلاَ أَقْصُرَ حَتَّى آتِيَ أَهْلِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۱۰) حضرت ابراہیم تیمی کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن میں تھا میں نے ان سے اپنے گھر واپس جانے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس شرط پر اجازت دیتا ہوں کہ تم گھر پہنچنے تک رمضان کا روزہ نہیں چھوڑو گے۔ میں نے کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ گھر پہنچنے تک نہ رمضان کا روزہ چھوڑوں گا اور نہ نماز میں قصر کروں گا۔

(۹۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَرْثَدٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ ، فَأَفْطَرَ عِنْدَ بَابِ الْجِسْرِ.

(۹۱۱۱) حضرت مرثد فرماتے ہیں کہ حضرت ابومیسرہ نے رمضان میں سفر کیا اور پل کے دروازے کے پاس روزہ افطار کیا۔

(۱۵) من كره أَنْ يَتَقَدَّمَ شَهْرَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ

جن حضرات کے نزدیک رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا مکروہ ہے

(۹۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ ، صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَكَمِّلُوا ثَلاَثِينَ.

(ترمذی ۶۸۸۔ ابویعلی ۲۳۵۵)

(۹۱۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو۔ رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور شوال کا چاند دیکھ کر عید مناؤ۔ اگر چاند دیکھنے میں بادلوں کی کوئی رکاوٹ ہو تو تیس دن پورے کرو۔

(۹۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ إِلاَّ أَنْ تَرَوُا الْهِلاَلَ ، أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلاَلَ ، أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ. (ابوداؤد ۲۳۲۰۔ نسائی ۲۴۳۶)

(۹۱۱۳) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان آنے سے پہلے روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ تم چاند دیکھ لو یا شعبان کے تیس دن پورے کرلو۔ اس وقت تک عید نہ مناؤ جب تک چاند نہ دیکھ لو یا تیس روزے پورے نہ کرلو۔

(۹۱۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتمِوا ثَلاَثِينَ.

(۹۱۱۴) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر بادل چھا جائیں تو تیس روزے پورے کرو۔

(۹۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَصِلُوا رَمَضَانَ بِشَيْءٍ ، وَلاَ تَقَدَّمُوا قَبْلَهُ بِيَوْمٍ ، وَلاَ بِيَوْمَيْنِ.

(۹۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رمضان کے ساتھ کسی چیز کو نہ ملاؤ، رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ ، فَقَالَ :صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ.

(مسلم ۵۔ احمد ۲/ ۱۳)

(۹۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر چاند نظر نہ آئے تو مقدار پوری کرلو۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلاَلَ ، فَقَالَ :إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ. (مسلم ۲۰۔ ابویعلی ۶۲۵۲)

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ، اگر چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرلو۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نُهِيَ أَنْ يُتَعَجَّلَ قَبْلَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ ، أَوْ يَوْمَيْنِ.

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ ، فَأَمْسِكُوا حَتَّى يَكُونَ رَمَضَانُ.

(ترمذی ۷۳۸۔ ابو داؤد ۲۳۳۰)

(۹۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نصف شعبان کے رمضان تک روزے سے رکے رہو۔

(۹۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ :خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ ، فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ ، قَالَ :تَرَائَيْنَا الْهِلاَلَ ، قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ ، وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ ، فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا :إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلاَلَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :هُوَ ابْنُ ثَلاَثٍ ، وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ ، فَقَالَ :أَيَّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ ؟ قَالَ :فَقُلْنَا :لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ ، فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ. (مسلم ۲۹۔ طبرانی ۱۲۶۸۷)

(۹۱۲۰) حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ ہم عمرہ کے لئے روانہ ہوئے، جب ہم مقام بطنِ نخلہ پہنچے تو ہم نے کہا کہ ہمیں چاند نظر آگیا ہے، کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے، کچھ نے کہا کہ یہ دوسری رات کا چاند ہے۔ اس پر ہم حضرت ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباس رضی اللہ عنہما سے ملے اور ہم نے کہا کہ ہم نے چاند دیکھا ہے، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے اور کچھ نے کہا کہ یہ دوسری رات کا چاند ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم نے یہ چاند کب دیکھا؟ ہم نے کہا کہ فلاں رات میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کے رسول اللہ صَلَّاللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاند کی رؤیت کو لمبا کیا ہے، چاند کی رات وہ ہوگی جس رات تم اسے دیکھو۔

(۹۱۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ :أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ ، فَأَرْسَلْنَا رَجُلاً إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ. (مسلم ۳۰ احمد ۱/ ۳۲۷)

(۹۱۲۱) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ ہم نے مقام ذات عرق میں رمضان کا چاند دیکھا، ہم نے ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا جو ان سے اس بارے میں سوال کرے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صَلَّاللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاند کی رؤیت کو لمبا کیا ہے اگر تمہیں چاند نظر نہ آئے تو تم تیس دن پورے کرلو۔

(۹۱۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ إِذَا حَضَرَ رَمَضَانُ فَيَقُولُ : أَلاَ لاَ تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ ، إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ، وَبَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۹۱۲۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ آتا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے جس میں ارشاد فرماتے کہ خبردار! مہینے سے آگے نہ بڑھو، جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو۔ جب چاند دیکھو تو عید مناؤ، جب چاند تمہیں نظر نہ آئے تو تیس دن پورے کرلو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ بات عصر کے بعد اور فجر کے بعد فرمایا کرتے تھے۔

(۹۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۹۱۲۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۱۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :نُهِيَ أَنْ يُتَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ.

(۹۱۲۴) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ رمضان سے پہلے روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۹۱۲٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا التَّعْجِيلَ قَبْلَ رَمَضَانَ.

(۹۱۲۵) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء نے رمضان سے پہلے روزہ رکھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۱۲٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فَيَحْضُرُ رَمَضَانُ ، قَالَ :يَفْصِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَمَضَانَ بِأَيَّامٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا روزے رکھنے کا معمول ہو، اس دوران رمضان آجائے تو رمضان سے کچھ دن پہلے روزے رکھنے چھوڑ دے۔

(۹۱۲۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَنْظُرُونَ إلَى الْهِلاَلِ فَإِنْ رَأَوْهُ صَامُوا ، وَإِنْ لَمْ يَرَوْهُ نَظَرُوا مَا يَقُولُ إمَامُهُمْ.

(۹۱۲۷) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اسلاف چاند کو دیکھا کرتے تھے، جب وہ چاند دیکھتے تو روزہ رکھتے، اگر نہ دیکھتے تو اپنے امام کی بات کا انتظار کرتے۔

(۱۶) من رخص أَنْ يَصِلَ رَمَضَانَ بِشَعْبَانَ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ رمضان سے پہلے شعبان کے روزے رکھے جائیں

(۹۱۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ. (ترمذی ۷۳۶۔ احمد ۶/ ۳۰۰)

(۹۱۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان کے ساتھ ملایا کرتے تھے۔

(۹۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ ، وَلاَ يَوْمَيْنِ إلاَّ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ. (مسلم ۲۱۔ ترمذی ۶۸۵)

(۹۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے صرف وہ شخص روزہ رکھے جو پہلے سے روزے رکھنے کا عادی ہو۔

(۹۱۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إذَا كَانَ رَجُلٌ يُدِيمُ الصَّوْمَ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَصِلَهُ.

(۹۱۳۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہو اس کے لئے کوئی حرج نہیں کہ وہ شعبان اور رمضان کو ملائے۔

(۱۷) فی الرجل يَتَسَحَّرُ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً

اگر کسی آدمی نے صبح ہونے کے بعد رات کے گمان میں سحری کھائی تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ؛ أَنَّ مُحَمَّدًا تَسَحَّرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً ، ثُمَّ اسْتَبَانَ لَهُ أَنَّهُ تَسَحَّرَ بَعْدَ مَا أَصْبَحَ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنَا الْيَوْمَ فَمُفْطِرٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۳۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد نے صبح ہونے کے بعدرات کے گمان میں سحری کھائی تو فرمایا کہ آج میرا روزہ نہیں ہوا۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِيمَنْ تَسَحَّرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً ، فَبَانَ أَنَّهُ تَسَحَّرَ وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ؟ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ.

(۹۱۳۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے صبح ہونے کے بعدرات کے گمان میں سحری کھائی تو وہ روزہ پورا کرے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَسَحَّرُ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً ؟ قَالَ : يُتِمُّ صَوْمَهُ.

(۹۱۳۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے صبح ہونے کے بعدرات کے گمان میں سحری کھائی تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ روزہ پورا کرے۔

(۹۱۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا أَكَلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَضَى عَلَى صِيَامِهِ ، وَقَضَى يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۱۳۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے طلوع فجر کے بعد سحری کھائی تو وہ روزے کو پورا کرے اور اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۹۱۳٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ تَسَحَّرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً، قَالَ: يُتِمُّ صَوْمَهُ.

(۹۱۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے صبح ہونے کے بعدرات کے گمان میں سحری کھائی تو وہ روزے کو پورا کرے۔

(۹۱۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : يُتِمُّ صَوْمَهُ.

(۹۱۳٦) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے صبح ہونے کے بعدرات کے گمان میں سحری کھائی تو وہ روزے کو پورا کرے۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَكَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلْيَأْكُلْ آخِرَهُ.

(۹۱۳۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے دن کے ابتدائی حصے میں کھایا ہے تو دن کے دوسرے حصے میں بھی کھائے۔

(۱۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَرَى أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَرَبَتْ

اگر کوئی شخص غروبِ شمس کا گمان کرتے ہوئے روزہ افطار کرلے لیکن پھر معلوم ہو کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۹۱۳۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَمَضَانَ ، وَقُرِّبَ إِلَيْهِ شَرَابٌ ، فَشَرِبَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَرَبَتْ ، ثُمَّ ارْتَقَى الْمُؤَذِّنُ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَاللَّهِ لَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ لَمْ تَغْرُبْ ، فَقَالَ عُمَرُ : مَنَعَنَا اللَّهُ مِنْ شَرِّكَ مَرَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثَةً ، يَا هَؤُلاَءِ ، مَنْ كَانَ أَفْطَرَ فَلْيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ يَوْمٍ ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَفْطَرَ فَلْيُتِمَّ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۹۱۳۸) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان میں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ان کے لئے پینے کی کوئی چیز پیش کی گئی۔ بعض لوگوں نے یہ خیال کرتے ہوئے اسے پی لیا کہ سورج غروب ہو چکا ہے۔ پھر مؤذن اوپر چڑھا اور اس نے اعلان کیا کہ اے امیر المؤمنین! خدا کی قسم ابھی سورج غروب نہیں ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ ہمیں تیرے شر سے بچائے۔ یہ بات دو یا تین مرتبہ فرمائی۔ پھر آپ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ جس شخص نے آج وقت سے پہلے افطار کیا ہے وہ اس دن کے بدلے ایک روزہ رکھے، جس نے افطار نہیں کیا وہ غروب شمس کا انتظار کرے۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، نَحْوِهِ ، إِلاَّ أَنَّ سُفْيَانَ قَالَ : إِنَّا لَمْ نَبْعَثْكَ رَاعِيًا ، إِنَّمَا بَعَثْنَاكَ دَاعِيًا ، وَقَدِ اجْتَهَدْنَا وَقَضَاءُ يَوْمٍ يَسِيرٌ.

(۹۱۳۹) ایک اور سند سے یہ واقعہ منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہم نے تمہیں نگہبان نہیں بنایا، ہم نے تمہیں دعوت دینے والا بنایا تھا۔ ہم نے کوشش کر لی تھی۔ بہر حال ایک دن کی قضاء آسان ہے۔

(۹۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَمَّنْ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ قَيْسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رحمه الله أَمَرَهُمْ بِالْقَضَاءِ.

(۹۱۴۰) حضرت بشر بن قیس کہتے ہیں کہ غروبِ شمس سے پہلے افطار کرنے کی صورت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قضاء کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهُمْ أَفْطَرُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

قَالَ أَبُو أُسَامَةَ : فَقُلْتُ لِهِشَامٍ : فَأُمِرُوا بِالْقَضَاءِ ؟ قَالَ : وَمِنْ ذَلِكَ بُدٌّ ؟ (ابوداؤد ۲۳۵۱۔ احمد ۶/ ۳۴۶)

(۹۱۴۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں نے ایک مرتبہ غروبِ شمس سے پہلے ایک بادلوں کے دن میں روزہ افطار کر لیا تھا اور سورج بعد میں غروب ہوا تھا۔ ابو اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام سے کہا کہ کیا انہیں قضاء کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کے سوا چارہ بھی کیا تھا؟

(۹۱۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَقْضِي ، لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : ﴿أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۴۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وقت سے پہلے افطار کرنے والا روزہ کی قضا کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾

(٩١٤٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَد ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ الَّذِي يَأْتِي.

(۹۱۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آگے آنے والی حدیث ایک اور سند سے منقول ہے۔

(٩١٤٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِيمَنْ أَفْطَرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ ، ثُمَّ اسْتَبَانَ لَهُ أَنَّهَا لَمْ تَغِبْ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۹۱۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غروبِ شمس کا گمان کرتے ہوئے روزہ افطار کرلے لیکن پھر معلوم ہو کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا تو اس کا روزہ ہوگیا۔

(٩١٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : أُخْرِجَتْ عِسَاسٌ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ وَعَلَى السَّمَاءِ سَحَابٌ ، فَظَنُّوا أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ فَأَفْطَرُوا ، فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ تَجَلَّى السَّحَابُ فَإِذَا الشَّمْسُ طَالِعَةٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : مَا تَجَانَفْنَا مِنْ إِثْمٍ.

(۹۱۴۵) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے کھانے کا ایک بڑا برتن لایا گیا تو لوگ سمجھے کہ سورج غروب ہوگیا۔ اس دن بادل تھے، اس پر لوگوں نے روزہ افطار کرلیا۔ کچھ دیر بعد بادل چھٹے تو چمکتا سورج نظر آنے لگا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم گناہ سے نہیں بچ سکے۔

(٩١٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَطَنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرُوا ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَقْضُوا.

(۹۱۴۶) حضرت قطن فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگوں نے رمضان کا روزہ غروبِ شمس سے پہلے افطار کرلیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں قضا کا حکم دیا۔

(٩١٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : أَفْطَرْتُ فِي يَوْمٍ مُغَيِّمٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَأَنَا أَحْسِبُهُ اللَّيْلَ ، ثُمَّ بَدَتِ الشَّمْسُ ، أَفَأَقْضِي ذَلِكَ الْيَوْمَ قَطُّ ، وَلاَ أُكَفِّرُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۹۱۴۷) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ میں نے بادلوں والے دن میں رمضان کا روزہ یہ سمجھتے ہوئے افطار کرلیا کہ سورج غروب ہوچکا ہے، پھر سورج ظاہر ہوگیا تو کیا میں اس روزے کی قضا کروں اور کفارہ نہ دوں؟ انہوں نے فرمایا کہ یونہی کرو۔

(٩١٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ زِيَادِ بْنِ النَّضْرِ أَرْضَ الرُّومِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَهْلَلْنَا رَمَضَانَ فَصَامَ النَّاسُ وَفِيهِمْ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ ؛ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، وَسُمَيْعٌ ، وَأَبُو عَبْدِ اللهِ ، وَأَبُو مَعْمَرٍ ، وَأَبُو مُسَافِعٍ فَأَفْطَرَ النَّاسُ يَوْمًا وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ ، وَنَحْنُ بَيْنَ جَبَلَيْنِ ؛ الْحَارِثِ وَالْحُوَيْرِثِ ، وَلَمْ أُفْطِرْ أَنَا حَتَّى تبدّى اللَّيْل ، ثُمَّ إِنَّ الشَّمْسَ خَرَجَتْ فَأَبْصَرْنَاهَا عَلَى الْجَبَلِ ، فَقَالَ زِيَادٌ : أَمَّا هَذَا الْيَوْمُ فَسَوْفَ نَقْضِيهِ ، وَلَمْ نَتَعَمَّدْ فِطْرَهُ.

(۹۱۴۸) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں سرزمین روم میں حضرت زیاد بن نضر کے ساتھ تھا۔ ہم نے رمضان کا چاند دیکھا تو لوگوں نے روزہ رکھا جن میں حضرت عبداللہ، عامر بن سعد، سمیع، ابوعبداللہ، ابومعمر اور ابومسافع تھے۔ لوگوں نے ایک دن روزہ رکھا اس دن آسمان پر بادل تھے۔ ہم حارث اور حویرث نامی دو پہاڑوں کے درمیان تھے۔ میں نے اس وقت تک افطار نہ کیا جب تک رات ظاہر نہ ہوگئی۔ پھر سورج نکلا اور ہم نے پہاڑوں پر اسے دیکھا۔ تو زیاد نے کہا کہ ہم اس دن کی قضا کریں گے اور ہم نے اس روزے کا اعتبار نہ کیا۔

(۹۱۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَفْطَرَ عُمَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقِيلَ لَهُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ : خَطْبٌ يَسِيرٌ ، قَدْ كُنَّا جَاهِدِينَ.

(۹۱۴۹) حضرت اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رمضان کے مہینے میں روزہ افطار کیا تو ان سے کہا گیا کہ سورج طلوع ہوگیا ہے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ معمولی غلطی ہے، ہم نے تو پوری کوشش کی ہے لہٰذا ہم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۹) فی الرجل يَشُكُّ فِي الْفَجْرِ طَلَعَ ، أَمْ لاَ ؟

اگر کسی آدمی کو فجر کے بارے میں شک ہو کہ فجر طلوع ہوئی ہے یا نہیں، تو وہ کیا کرے؟

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ السُّحُورِ ؟ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ : كُلْ حَتَّى لاَ تَشُكَّ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ هَذَا لاَ يَقُولُ شَيْئًا ، كُلْ مَا شَكَكْت حَتَّى لاَ تَشُكَّ.

(۹۱۵۰) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سحری کے بارے میں سوال کرنے کے لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحب مجلس نے ان سے کہا کہ اس وقت کھانا نہ کھاؤ جب تمہیں شک ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس نے کوئی بات نہیں کی، اس وقت تک کھاؤ جب تک تمہیں شک ہو یہاں تک کہ شک نہ رہے۔

(۹۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلاَنِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَقَالَ الآخَرُ : لَمْ يَطْلُعْ بَعْدُ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ : كُلْ قَدِ اخْتَلَفَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۵۱) حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس وقت وہ سحری کھا رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ فجر طلوع ہوگئی ہے۔ دوسرے نے کہا کہ فجر ابھی تک طلوع نہیں ہوئی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کھاؤ، ان دونوں کا اختلاف ہوگیا ہے۔

(۹۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، بِنَحْوِهِ.

(۹۱۵۲) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ دَلْوًا مِنْ زَمْزَمَ ، فَقَالَ لِرَجُلَيْنِ :أَطَلَعَ الْفَجْرُ ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا :لاَ ، وَقَالَ الآخَرُ :نَعَمْ ، قَالَ :فَشَرِبَ.

(۹۱۵۳) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے زمزم کے کنویں سے ایک ڈول پانی کا لیا۔ انہوں نے دو آدمیوں سے کہا کہ کیا فجر طلوع ہوگئی؟ ان میں سے ایک نے کہا نہیں، دوسرے نے کہا کہ ہاں۔ اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پانی پی لیا۔

(۹۱۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُلْ حَتَّى تَرَاهُ مُعْتَرِضًا.

(۹۱۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس وقت تک کھاؤ جب تک روشنی چوڑائی کی شکل میں ہو۔

(۹۱۵٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :كُلْ حَتَّى تَرَاهُ مِثْلَ شِقِّ الطَّيْلَسَانِ.

(۹۱۵۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تک کھاؤ جب تک افق پہ چادر کی پھٹن جیسی صورت ہو۔

(۹۱٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ لِغُلاَمَيْنِ لَهُ ، وَهُوَ فِي دَارِ أُمِّ هَانِئٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا :قَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَقَالَ الآخَرُ :لَمْ يَطْلُعْ ، قَالَ :اسْقِيَانِي.

(۹۱۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں رمضان کے مہینے میں سحری کھا رہے تھے۔ آپ کے دو غلاموں میں سے ایک نے کہا کہ فجر طلوع ہوگئی ہے اور دوسرے نے کہا کہ فجر ابھی تک طلوع نہیں ہوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے پانی پلاؤ۔

(۹۱٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :كُلْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الْفَجْرُ.

(۹۱۵۷) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ کھاؤ یہاں تک کہ فجر ظاہر ہو جائے۔

(۹۱٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :أَتَسَحَّرُ وَأَمْتَرِي فِي الصُّبْحِ ؟ فَقَالَ :كُلْ مَا امْتَرَيْتَ ، إِنَّهُ وَاللَّهِ لَيْسَ بِالصُّبْحِ خَفَاءٌ.

(۹۱۵۸) حضرت یزید بن زید نے کہا کہ حضرت حسن سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ جب مجھے صبح کے بارے میں شک ہو تو کیا میں سحری کھا سکتا ہوں؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ جب تک تمہیں شک ہو تو تم کھاتے رہو، خدا کی قسم! صبح کے اندر کوئی خفا نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا شَكَّ الرَّجُلَانِ فِي الْفَجْرِ ، فَلْيَأْكُلَا حَتَّى يَسْتَيْقِنَا.

(۹۱۵۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو آدمیوں کو فجر کے بارے میں شک ہو تو اس وقت تک کھاؤ جب تک ان دونوں کو یقین نہ ہو جائے۔

(۹۱۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : مَتَى أَدَعُ السُّحُورَ ؟ فَقَالَ رَجُلٌ جَالِسٌ عِنْدَهُ : كُلْ حَتَّى إِذَا شَكَكْتَ فَدَعْهُ ، فَقَالَ : كُلْ مَا شَكَكْتَ حَتَّى لاَ تَشُكَّ.

(۹۱۶۰) حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں سحری کھانا کب چھوڑوں؟ ان کے پاس بیٹھے ایک آدمی نے کہا کہ جب تمہیں شک ہو تو اس وقت نہ کھاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب تمہیں شک ہو اس وقت کھالو اور اس وقت تک کھاتے رہو جب تک شک نہ رہے۔

(۹۱۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدٌ : وَضَعْتُ الإِنَاءَ عَلَى يَدَيَّ ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ طَلَعَ الْفَجْرُ ؟

(۹۱۶۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں نے برتن اپنے سامنے رکھا، پھر میں دیکھنے لگا کہ کیا فجر طلوع ہوگئی ہے؟

(۲۰) مَا قَالُوا فِي الْفَجْرِ ، مَا هُوَ ؟

فجر کی حقیقت

(۹۱۶۲) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُوا وَاشْرَبُوا ، وَلاَ يَهِيدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ ، كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الأَحْمَرُ ، وَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ. (ترمذی ۷۰۵۔ ابوداؤد ۲۳۴۰)

(۹۱۶۲) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اس وقت تک کھاؤ اور پیو، اوپر کو اٹھنے والی روشنی تمہیں پریشان نہ کرے، اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک سرخ روشنی عرض کی شکل میں ظاہر نہ ہو جائے۔ آپ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

(۹۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْهِلاَلِيُّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَمْنَعَنَّكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ مِنَ السُّحُورِ ، وَلاَ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ ، وَلَكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الأُفُقِ.

(۹۱۶۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روک دے اور نہ ہی طول کی صورت میں پھیلنے والی صبح تمہیں سحری سے منع کرے۔ البتہ افق میں عرض کی صورت میں پھیلنے والی صبح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد سحری سے رک جاؤ۔

(٩١٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خاله ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْفَجْرُ فَجْرَانِ ؛ فَأَمَّا الَّذِي كَأَنَّهُ ذَنَبُ السِّرْحَانِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُحِلُّ شَيْئًا ، وَلاَ يُحَرِّمُهُ ، وَلَكِنِ الْمُسْتَطِيرُ.

(دار قطنی ۲۔ بیہقی ۲۱۵)

(۹۱۶۴) حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی دو قسمیں ہیں، جو صبح بھیڑیے کی دم کی طرح ہو وہ کسی چیز کو حلال و حرام نہیں کرتی، البتہ عرض کی صورت میں پھیلنے والی صبح کھانے پینے کو حرام کر دیتی ہے۔

(٩١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ :لَيْسَ الْفَجْرُ الَّذِي هَكَذَا ، يَعْنِي الْمُسْتَطِيلَ ، وَلَكِنِ الْفَجْرُ الَّذِي هَكَذَا ، يَعْنِي الْمُعْتَرِضَ.

(۹۱۶۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لمبائی کی صورت میں پھیلنے والی روشنی صبح نہیں ہوتی بلکہ چوڑائی کی صورت میں پھیلنے والی روشنی صبح ہوتی ہے۔

(٩١٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَهَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ : أَهُوَ السَّاطِعُ ، أَمِ الْمُعْتَرِضُ ؟ قَالَ :الْمُعْتَرِضُ ، وَالسَّاطِعُ :الصُّبْحُ الْكَاذِبُ.

(۹۱۶۶) حضرت جعفر بن نہار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے سوال کیا کہ فجر لمبائی کی صورت میں ہوتی ہے یا چوڑائی کی صورت میں؟ انہوں نے فرمایا کہ فجر چوڑائی کی صورت میں ہوتی ہے، لمبائی کی صورت میں تو صبح کاذب ہوتی ہے۔

(٩١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :السَّاطِعُ ذَلِكَ الصُّبْحُ الْكَاذِبُ ، وَلَكِنْ إِذَا انْفَضَحَ الصُّبْحُ فِي الأُفُقِ.

(۹۱۶۷) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ لمبی روشنی صبح نہیں ہوتی بلکہ افق سے اٹھنے والی روشنی صبح ہوتی ہے۔

(٩١٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ :لَمْ يَكُونُوا يَعُدُّونَ الْفَجْرَ فَجْرَكُمْ هَذَا ، إِنَّمَا كَانُوا يَعُدُّونَ الْفَجْرَ الَّذِي يَمْلأُ الْبُيُوتَ وَالطُّرُقَ.

(۹۱۶۸) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ اسلاف تمہاری صبح کو فجر نہیں سمجھتے تھے بلکہ وہ اس روشنی کو فجر سمجھتے تھے جو راستوں اور گھروں کو روشن کر دے۔

(٩١٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :اخْتَلَفْنَا فِي الْفَجْرِ فَأَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ :الْفَجْرُ فَجْرَانِ ؛ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَالْفَجْرُ السَّاطِعُ فَلاَ يُحِلُّ الصَّلاَةَ وَلاَ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ ، وَأَمَّا الْفَجْرُ الْمُعْتَرِضُ الأَحْمَر ، فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلاَةَ وَيُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ.

(۹۱۶۹) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ ہمارا فجر کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ ہم حضرت ابراہیم کے پاس آئے تو انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا کہ فجر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک فجرِ ساطع یعنی لمبائی میں پھیلنے والی فجر ہے یہ فجر کی نماز کو حلال اور کھانے کو حرام نہیں کرتی۔ اور ایک سرخ چوڑائی میں پھیلنے والی فجر ہے یہ نماز کو حلال اور کھانے پینے کو حرام کر دیتی ہے۔

(۹۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: الْفَجْرُ الْمُعْتَرِضُ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ حُمْرَةٌ.

(۹۱۷۰) حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ فجر چوڑائی میں پھیلتی ہے اور اس کے ساتھ روشنی ہوتی ہے۔

(۹۱۷۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ وَمَيْمُونًا، فَقُلْتُ: أُرِيدُ الصَّوْمَ، فَأَرَى عَمُودَ الصُّبْحِ السَّاطِعِ؟ فَقَالاَ جَمِيعًا: كُلْ وَاشْرَبْ حَتَّى تَرَاهُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ مُعْتَرِضًا.

(۹۱۷۱) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری اور حضرت میمون سے سوال کیا کہ میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں، میں صبح کی روشنی کو ستون کی شکل میں دیکھتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اس وقت تک کھا اور پی سکتے ہو جب تک آسمان کے افق میں چوڑائی کی صورت میں روشنی نظر نہ آنے لگے۔

(۹۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ﴾، قَالَ: قَالَ عَدِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِي عِقَالَيْنِ؛ عِقَالاً أَسْوَدَ وَعِقَالاً أَبْيَضَ، فَأَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ وِسَادَكَ لَطَوِيلٌ عَرِيضٌ، إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ. (بخاری ۱۹۱۶۔ ابوداؤد ۲۳۴۱)

(۹۱۷۲) حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ جب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ﴾ تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے تکیے کے نیچے دو دھاگے رکھے۔ ایک کالا دھاگا اور ایک سفید دھاگا۔ میں رات اور دن کو الگ الگ پہچاننے کی کوشش کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا تکیہ بڑا لمبا چوڑا ہے، اس آیت میں مراد رات کی تاریکی اور دن کی سفیدی ہے۔

(۳۱) من قَالَ الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ فِي التَّطَوُّعِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نفلی روزے کے بارے میں روزہ دار کو اختیار ہے

(۹۱۷۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ.

(۹۱۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصف نہار تک روزہ دار کو اختیار ہے۔

(۹۱۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار تک روزہ دار کو اختیار ہے۔

(۹۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : مَنْ حَدَّثَ نَفْسَهُ بِالصِّيَامِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ ، مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَمْتَدَّ النَّهَارُ.

(۹۱۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے دل میں روزے کا ارادہ کیا اسے اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ بات نہ کرے۔ یہ اختیار دن کے اکثر حصے کے گذر جانے تک باقی رہتا ہے۔

(۹۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَصْبَحْتَ وَأَنْتَ تُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَنْتَ بِالْخِيَارِ ، إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ ، إِلاَّ أَنْ تَفْرِضَ عَلَى نَفْسِكَ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ.

(۹۱۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم روزے کے ارادے سے صبح کرو تو تمہیں اختیار ہے، اگر چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔ البتہ اگر تم نے رات کو اپنے اوپر روزہ فرض کرلیا تو اب روزہ رکھنا ضروری ہے۔

(۹۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَحَدُكُمْ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ مَا لَمْ يَأْكُلْ ، أَوْ يَشْرَبْ.

(۹۱۷۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک تم کھا پی نہ لو اس وقت تک تمہیں اختیار ہے۔

(۹۱۷۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : الرَّجُلُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۹۱۷۸) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا نفلی روزے کے بارے میں آدمی کو نصفِ نہار تک اختیار ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۹۱۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ ، فَإِذَا جَاوَزَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا لَهُ بِقَدْرِ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ.

(۹۱۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار تک روزہ دار کو اختیار ہے۔ جب نصفِ نہار سے آگے گذر جائے تو اس کے لئے دن کا باقی ماندہ حصہ ہے۔

(۹۱۸۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الصَّوْمِ؛ يُتَخَيَّرُ مَا لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، فَإِذَا أَصْبَحَ صَائِمًا صَامَ.

(۹۱۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی روزے کی نیت سے صبح نہ کرے تو اسے روزے کے بارے میں اختیار ہے، اگر روزے کی حالت میں صبح کرے تو روزہ پورا کرے۔

(۹۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الرَّجُلُ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَطْعَمْ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ، فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَطْعَمَ طَعِمَ ، وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْعَلَهُ صَوْمًا كَانَ صَائِمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۱۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی کوئی چیز کھا نہ لے نصفِ نہار تک روزہ دار کو اختیار ہے۔ اگر اسے کھانے کا خیال ٹھہرے تو وہ کھانا کھالے اگر اس کے لئے روزہ رکھنے کا فیصلہ ٹھہرے تو روزہ رکھ لے۔

(٩١٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الصَّوْمَ ؟ قَالَ : هُوَ بِالْخِيَارِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ.

(۹۱۸۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار تک روزہ دار کو اختیار ہے۔

(٩١٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا تَسَحَّرَ الرَّجُلُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الصَّوْمُ ، فَإِنْ أَفْطَرَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِنْ هَمَّ بِالصَّوْمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ ، إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ ، وَإِنْ سَأَلَهُ إِنْسَانٌ ، فَقَالَ : أَنْتَ صَائِمٌ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الصَّوْمُ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فَإِنْ قَالَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ ، إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

(۹۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے سحری کھالی تو اس پر روزہ واجب ہوگیا۔ اگر اس نے روزہ توڑ دیا تو اس پر قضاء واجب ہے۔ اگر اس نے روزے کا محض ارادہ کیا تو اسے اختیار ہے۔ اگر چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو روزہ نہ رکھے۔ اگر کسی نے اس سے سوال کیا کہ کیا تمہارا روزہ ہے؟ اس نے جواب میں ہاں کہا تو اس پر روزہ واجب ہوگیا۔ البتہ اگر اس نے ان شاء اللہ کہا تو پھر روزہ واجب نہیں ہوا۔ اس صورت میں اسے اختیار ہے چاہے تو روزہ رکھے اور چاہے تو نہ رکھے۔

(٩١٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ بَدَا لَهُ فِي الصَّوْمِ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَامَ.

(۹۱۸۴) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زوالِ شمس کے بعد روزہ رکھنے کا خیال آیا اور انہوں نے روزہ رکھ لیا۔

(٢٢) في الرجل يَصُومُ تَطَوُّعًا ثُمَّ يُفْطِرُ

اگر کوئی شخص نفلی روزہ رکھ کر اسے توڑ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٩١٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ فَأَفْطَرَتَا ، فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَائِهِ.

(۹۱۸۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما نے روزہ رکھا اور پھر توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس روزے کی قضا کرنے کا حکم دیا۔

(٩١٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّي ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَعَطِشَ عَطَشًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَدِيدًا فَأَفْطَرَ ، فَسَأَلَ عِدَّةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَأَمَرُوهُ أَنْ يَقْضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۱۸۶) حضرت عثمان بتی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن سیرین نے یوم عرفہ کوروزہ رکھا،لیکن انہیں شدید پیاس لگی اور انہوں نے روزہ توڑ دیا۔اس کے بعد انہوں نے بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس بارے میں سوال کیا تو سب نے اس کے بدلے ایک دن کی قضاء کرنے کا حکم دیا۔

(۹۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۱۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفلی روزہ توڑنے کے بدلے ایک دن کی قضاء کرے گا۔

(۹۱۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بن جَابِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مَكْحُولاً عَنْ رَجُلٍ أَصْبَحَ صَائِمًا ، عَزَمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهُ أَنْ يُفْطِرَ ؟ قَالَ :كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ :يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۱۸۸) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو روزہ رکھے اور پھر اسے توڑ دے۔انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک دن کی قضا کرے گا۔

(۹۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا تَسَحَّرَ الرَّجُلُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الصَّوْمُ ، فَإِنْ أَفْطَرَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

(۹۱۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے سحری کھائی تو اس پر روزہ واجب ہو گیا،اگر اس نے روزہ توڑا تو اس پر قضاء لازم ہے۔

(۹۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إذَا زَارَا رَجُلاً وَ دُعِيَا إلَى طَعَامٍ ، وَهُمَا صَائِمَانِ ، إنْ سَأَلَهُمَا أَنْ يُفْطِرَا أَفْطَرَا ، كَانَا يَقُولاَنِ :نَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۱۹۰) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور حضرت مجاہد اگر کسی آدمی سے ملاقات کے لئے جاتے اور ان حضرات کا روزہ ہوتا۔اس حالت میں انہیں کھانے کی دعوت دی جاتی تو یہ روزہ توڑ دیتے اور فرماتے کہ ہم اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرلیں گے۔

(۲۳) من كان يُفْطِرُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَلاَ يَقْضِي

جو حضرات نفلی روزہ توڑنے پر قضاء کے قائل نہ تھے

(۹۱۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَن ابن أُمِّ هَانِئٍ ، عَن أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ :كُنْت قَاعِدَةً عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ، ثُمَّ نَاوَلَنِيهِ فَشَرِبْت قَالَتْ :فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، قَدْ أَذْنَبْت فَاسْتَغْفِرْ لِي ، قَالَ :وَمَا ذَاكَ ؟ قَالَتْ :كُنْت صَائِمَةً فَأَفْطَرْت ، قَالَ :أَمِنْ قَضَاءٍ كُنْت تَقْضِينَهُ ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ :لَا ، قَالَ :لَا يَضُرُّكِ. (ترمذی ۷۳۱۔ احمد ۶/ ۳۴۳)

(۹۱۹۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی تھی۔ آپ کے پاس پینے کی کوئی چیز لائی گئی جو آپ نے پی لی۔ آپ نے وہ چیز مجھے دی میں نے بھی اس میں سے پی لیا۔ پھر میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے ایک گناہ کیا ہے، میرے لئے استغفار فرما دیجئے۔ آپ نے پوچھا تم نے ایسا کون سا گناہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے تھی میں نے روزہ توڑ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم کسی روزے کی قضا کر رہی تھیں؟ میں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں اس کا کوئی نقصان نہیں۔

(۹۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْطِرُ مِنْ صَوْمِ التَّطَوُّعِ، وَلاَ يُبَالِي.

(۹۱۹۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نفلی روزہ توڑ دیتے تھے اور اس کی کوئی پرواہ نہ کرتے تھے۔

(۹۱۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ الْمَكِّيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَطِيءَ جَارِيَةً لَهُ وَهُوَ صَائِمٌ ، قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :وَطِئْتَهَا وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ :هِيَ جَارِيَتِي أَعْجَبَتْنِي ، وَإِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ.

(۹۱۹۳) حضرت یوسف بن ماہک مکی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے روزے کی حالت میں اپنی ایک باندی سے جماع کیا۔ کسی نے ان سے کہا کہ آپ نے روزے کی حالت میں اس سے جماع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ میری باندی تھی، مجھے اچھی لگی۔ روزہ تو ویسے بھی نفلی تھا۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصْبِحَ الرَّجُلُ صَائِمًا، ثُمَّ يُفْطِرَ.

(۹۱۹۴) حضرت شعبی اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نفلی روزہ توڑ دے۔

(۹۱۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :رُبَّمَا أُهْدِيَتْ لَنَا الطُّرْفَةُ ، فَنَقُولُ :لَوْلاَ صَوْمُكَ قَرَّبْنَاهَا إِلَيْكَ ، فَيَدْعُو بِهَا فَنُفْطِرُ عَلَيْهَا.

(۹۱۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات کوئی عمدہ اور نادر چیز ہمیں ہدیہ کی جاتی۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتیں کہ اگر آپ کا روزہ نہ ہوتا تو ہم آپ کو یہ چیز پیش کر دیتیں۔ آپ اس چیز کو منگواتے اور ہم اس پر روزہ افطار کر دیتے۔

(۹۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فِي دَعْوَةٍ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :إِنِّي كُنْتُ حَدَّثْتُنِي نَفْسِي بِالصَّوْمِ ، ثُمَّ أَكَلَ . وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :مَا يُعْجِبُنِي.

(۹۱۹۶) حضرت ابو مسکین کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر ایک دعوت میں تھے۔ حضرت سعید نے کہا کہ میں نے تو روزے کی بات کی تھی۔ پھر انہوں نے کھا لیا اور حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند نہ تھی۔

(۹۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَصْبَحَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلاَ يُفْطِرُ.

(۹۱۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی روزے کی نیت کر لے تو اسے روزہ توڑنا نہیں چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٤) من كان يَدْعُو بِغَدَائِهِ فَلاَ يَجِدُ، فَيَفْرِضُ الصَّوْمَ

اگر کسی کو کھانا نہ ملے تو وہ روزہ رکھ لے

(٩١٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :رُبَّمَا دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَدَائِهِ فَلاَ يَجِدُهُ ، فَيَفْرِضُ عَلَيْهِ صَوْمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ.

(۹۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت کھانا منگواتے، نہ ہوتا تو آپ اس دن روزہ رکھ لیتے۔

(٩١٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا دَعَا بِالْغَدَاءِ فَلاَ يَجِدُهُ ، فَيَفْرِضُ الصَّوْمَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ.

(۹۱۹۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کبھی حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ صبح کے وقت کھانا منگواتے، نہ ہوتا تو آپ اس دن روزہ رکھ لیتے۔

(٩٢٠٠) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَقُولُ :هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ غَدَاءٍ ؟ فَإِنْ قَالُوا لاَ ، قَالَ :فَإِنِّي صَائِمٌ . زَادَ الثَّقَفِيُّ :إِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ أَفْطَرَ.

(۹۲۰۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں سے پوچھتے کہ کیا تمہارے پاس کھانے کے لئے کوئی چیز ہے؟ وہ جواب دیتے نہیں۔ تو آپ روزہ رکھ لیتے۔ ثقفی کی روایت میں اضافہ ہے کہ اگر ان کے پاس کچھ ہوتا تو روزہ نہ رکھتے۔

(٩٢٠١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مُعَاذٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي أَهْلَهُ بَعْدَ الزَّوَالِ فَيَقُولُ :عِنْدَكُمْ غَدَاءٌ ؟ فَيَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ ، فَيَقُولُ :إِنِّي صَائِمٌ بَقِيَّةَ يَوْمِي ، فَيُقَالُ لَهُ :تَصُومُ آخِرَ النَّهَارِ! فَيَقُولُ :مَنْ لَمْ يَصُمْ آخِرَهُ ، لَمْ يَصُمْ أَوَّلَهُ.

(۹۲۰۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اپنے گھر والوں کے پاس آتے اور ان سے پوچھتے کہ کیا تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ وہ معذرت کرتے تو حضرت معاذ فرماتے کہ باقی دن میرا روزہ ہے۔ ان سے کہا جاتا کہ آپ دن کے آخری حصہ میں روزہ رکھیں گے۔ وہ فرماتے کہ جس نے دن کے آخری حصہ میں روزہ نہیں رکھا اس نے اول حصہ میں روزہ نہیں رکھا۔

(٩٢٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ : كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَغْدُو أَحْيَانًا، فَيَجِيءُ فَيَسْأَلُ الْغَدَاءَ ، فَرُبَّمَا لَمْ يُوَافِقْهُ عِنْدَنَا ، فَيَقُولُ :إِنِّي إِذًا صَائِمٌ.

(۹۲۰۲) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ دو پہر کو کھانا طلب کرتے، اگر ہمارے پاس کھانا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوتا تو وہ روزہ رکھ لیتے۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَبِي قَحْذَمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ ، قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ يَأْتِي أَهْلَهُ بَعْدَ مَا يُضْحِي فَيَسْأَلُهُمْ فَيَقُولُ :عِنْدَكُمْ شَيْءٌ ؟ فَإِذَا قَالُوا لاَ ، صَامَ ذَلِكَ الْيَوْمَ.

(۹۲۰۳) حضرت ابو اشعث کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ چاشت کے بعد اپنے گھر والوں کے پاس آتے اور ان سے کھانا طلب کرتے ، اگر کھانا نہ ہوتا تو وہ اس دن روزہ رکھ لیتے۔

(۲۵) من قَالَ لاَ صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَعْزِمِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب تک رات سے روزے کی نیت نہ کی جائے روزہ نہیں ہوتا

(۹۲۰٤) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُوَرِّضْهُ بِاللَّيْلِ. (ترمذی ۷۳۰۔ ابو داؤد ۲۴۴۶)

(۹۲۰۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات سے اپنے اوپر روزہ فرض نہ کیا اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

(۹۲۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ حَفْصَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ :لاَ صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۹۲۰۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس نے فجر سے پہلے روزے کا عزم نہ کیا اس کا روزہ نہیں ہوگا۔

(۲٦) مَا قَالُوا فِي تَفْرِيقِ رَمَضَانَ

رمضان کی قضاء متفرق کر کے کرنے کا بیان

(۹۲۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ تَقْطِيعِ قَضَاءِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ :ذَاكَ إِلَيْك ، فَقَالَ :أَرَأَيْت لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ دَيْنٌ ، فَقَضَى الدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ ، أَلَمْ يَكُ قَضَى ؟ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يَعْفُوَ وَيَغْفِرَ. (دار قطنی ۷۷)

(۹۲۰۶) حضرت محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے سوال کیا گیا کہ رمضان کی قضاء میں تقطیع اور تفریق کی جاسکتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا کر سکتے ہو۔ دیکھو اگر تم میں سے کسی پر قرضہ ہو اور وہ ایک یا دو دو درہم کر کے اسے ادا کرے تو کیا قرضہ ادا نہ ہوگا؟ اللہ تعالیٰ تو زیادہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِقَضَاءِ رَمَضَانَ مُتَفَرِّقًا.

(۹۲۰۷) حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رمضان کے روزوں کی قضاء متفرق کر کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۰۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَنْبَأَنِي بَكْرٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَاقْضِ رَمَضَانَ مُتَتَابِعًا ، وَإِنْ شِئْتَ مُتَفَرِّقًا.

(۹۲۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو رمضان کے روزوں کی قضا ترتیب سے مسلسل کرلو اور اگر چاہو تو متفرق کر کے کرلو۔

(۹۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۹۲۰۹) حضرت عبید بن عمیر رمضان کے روزوں کی قضا کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو متفرق کر کے قضا کرلے۔

(۹۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ ، قَالَ : أَحْصِ الْعِدَّةَ ، وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

(۹۲۱۰) حضرت ابن محیریز رمضان کی قضاء کے بارے میں فرماتے ہیں کہ گنتی پوری کرو چاہے جیسے بھی روزے رکھو۔

(۹۲۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : أَحْصِ الْعِدَّةَ ، وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

(۹۲۱۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے رمضان کی قضاء کے بارے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ گنتی پوری کرو چاہے جیسے بھی روزے رکھو۔

(۹۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، أَنَّ رَافِعًا كَانَ يَقُولُ : أَحْصِ الْعِدَّةَ وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

(۹۲۱۲) حضرت رافع فرمایا کرتے تھے کہ گنتی پوری کرو چاہے جیسے بھی روزے رکھو۔

(۹۲۱۳) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ تَسْأَلُهُ عَنْ قَضَاءِ صِيَامِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : أَحْصِي الْعِدَّةَ وَفَرِّقِي ، قَالَ : وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةُ يَقُولاَنِ ذَلِكَ.

(۹۲۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رمضان کی قضاء کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ گنتی پوری کرو خواہ روزوں کو متفرق کر کے رکھو۔ حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عکرمہ بھی اسی بات کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قائل تھے۔

(۹۲۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالُوا : إِنْ شِئْتَ فَاقْضِ رَمَضَانَ مُتَتَابِعًا ، أَوْ مُتَفَرِّقًا.

(۹۲۱۴) حضرت عطاء، حضرت مجاہد، حضرت طاوس اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو رمضان کی قضا مسلسل کرو اور اگر چاہو تو متفرق کر کے کرو۔

(۹۲۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِتَفْرِيقِ قَضَاءِ رَمَضَانَ.

(۹۲۱۵) حضرت سعید بن جبیر، حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت طاوس رمضان کی قضاء میں تفریق کو ممنوع قرار نہیں دیتے تھے۔

(۹۲۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ صَوْمٌ مِنْ رَمَضَانَ ، فَيُفَرِّقُ صِيَامَهُ ، أَوْ يَصِلُهُ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَرَادَ بِعِبَادِهِ الْيُسْرَ ، فَلْيَنْظُرْ أَيْسَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ، إِنْ شَاءَ وَصَلَهُ ، وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۹۲۱۶) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی پر رمضان کے روزے ہوں وہ مسلسل روزے رکھے گا یا الگ الگ رکھ سکتا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر آسانی چاہتا ہے۔ جو طریقہ اسے آسان لگتا ہے اس پر عمل کرلے اگر ملا کر رکھنا آسان ہے تو ایسا کرلے اور اگر جدا جدا کر کے رکھنا آسان ہے تو ایسا کرلے۔

(۹۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زُهَيْرٍ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي مَيْسَرَةَ ؛ أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ كَانَ يُقَطِّعُ قَضَاءَ رَمَضَانَ.

(۹۲۱۷) حضرت ابو میسرہ رمضان کے قضاء روزے الگ الگ کر کے رکھا کرتے تھے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنْ شَقَّ عَلَيْكَ أَنْ تَقْضِيَ مُتَتَابِعًا ، فَرِّقْ فَإِنَّمَا هِيَ عِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ.

(۹۲۱۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو مسلسل روزے رکھنا مشکل لگے تو الگ الگ کر کے رکھ لے، کیونکہ یہ دوسرے دنوں کی گنتی ہے۔

(۹۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ وَصَلَ ، وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۹۲۱۹) حضرت عکرمہ آیتِ قرآنی ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو ملائے اور اگر چاہے تو جدا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدا رکھے۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّة ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِقَضَاءِ رَمَضَانَ مُتَقَطِّعًا بَأْسًا.

(۹۲۲۰) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ رمضان کی قضاء کو الگ الگ رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ ، إِنْ شِئْتَ مُتَتَابِعًا ، وَإِنْ شِئْتَ مُتَفَرِّقًا.

(۹۲۲۱) حضرت ضحاک رمضان کے قضاء روزوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو مسلسل رکھے اور اگر چاہے تو الگ الگ۔

(۹۲۲۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : قَضَاءُ رَمَضَانَ عِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ.

(۹۲۲۲) حضرت جعفر بن میمون فرماتے ہیں کہ رمضان کی قضاء دوسرے دنوں کی گنتی ہے۔

(۹۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُفَرِّق قَضَاء رَمَضَانَ.

(۹۲۲۳) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ رمضان کی قضا کو متفرق کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ ، صُمْهُ كَيْفَ شِئْتَ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : صُمْهُ كَمَا أَفْطَرْته.

(۹۲۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رمضان کے قضاء روزوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جیسے چاہو رکھو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں ایسے رکھو جیسے تم نے انہیں چھوڑا تھا۔

(۹۲۲٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ ، وَسُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ مُتَفَرِّقًا ؟ قَالَ : أَحْصِ الْعِدَّةَ ، وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

(۹۲۲۵) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے رمضان کے روزوں کی قضاء کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ گنتی پوری کرو چاہے جیسے بھی روزے رکھو۔

(۲۷) من كان يقول لاَ تفرقه

جو حضرات فرماتے ہیں کہ رمضان کی قضاء کو متفرق نہیں کر سکتا

(۹۲۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ : يُتَابِعُ بَيْنَهُ.

(۹۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے قضاء روزے ترتیب سے رکھے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَضَاءِ رَمَضَانَ مُتَتَابِعًا.

(۹۲۲۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رمضان کے قضاء روزوں کو ترتیب سے رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۹۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ كَانَ عَلَيْهِ صَوْمٌ مِنْ رَمَضَانَ ، فَلْيَصُمْهُ مُتَّصِلاً ، وَلاَ يُفَرِّقْهُ.

(۹۲۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر رمضان کے روزے باقی ہوں وہ انہیں ترتیب سے رکھے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔

(۹۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُوَاتِرِ قَضَاء رَمَضَانَ.

(۹۲۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے روزوں کو تواتر سے رکھے گا۔

(۹۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَقْطَعُهُ إِذَا كَانَ صَحِيحًا.

(۹۲۳۰) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اگر تندرست ہو تو روزے تواتر سے رکھے گا۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : قَضَاء رَمَضَانَ تِبَاعًا.

(۹۲۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کی قضاء کے روزے ترتیب سے رکھے جائیں گے۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَقْضِيه كَهَيْئَتِهِ.

(۹۲۳۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جیسے قضاء ہوئے تھے ویسے قضاء کرے گا۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُحِبُّ أَنْ يُتَابِعَ بَيْنَ قَضَاءِ رَمَضَانَ.

(۹۲۳۳) حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ رمضان کے قضاء روزے ترتیب سے رکھے جائیں۔

(۹۲۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَقْضِيَهُ كَمَا أَفْطَرَهُ.

(۹۲۳۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ جس طرح روزے قضا ہوئے تھے اسی طرح ان کی قضا کی جائے۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ : أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَصُومَهُ كَمَا أَفْطَرَهُ.

(۹۲۳۵) حضرت محمد رمضان کے قضاء روزوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہے کہ وہ انہیں اسی طرح رکھے جس طرح چھوڑا تھا۔

(۹۲۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يُوَاتِرُهُ إِنْ شَاءَ.

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو تواتر سے رکھے۔

(۹۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ ؟ قَالَ : مُتَتَابِعٌ أَحَبَّ إِلَيَّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۳۷) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے رمضان کی قضاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ترتیب سے مسلسل رکھنا میرے نزدیک زیادہ بہتر ہے۔

(٩٢٣٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : صُمْهُ مُتَتَابِعًا إِلاَّ أَنْ يُقْطَعَ بِكَ كَمَا قُطِعَ بِكَ فِيهِ.

(۹۲۳۸) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ رمضان کے قضاء روزے ترتیب سے رکھو البتہ کوئی عذر پیش آجائے تو الگ بات ہے۔

(٩٢٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَقْضِيهِ مُتَتَابِعًا أَحَبَّ إِلَيَّ، وَإِنْ فَرَّقَ أَجْزَأَهُ.

(۹۲۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ رمضان کے روزوں کی قضاء ترتیب سے کرنا مجھے زیادہ پسند ہے خواہ اس کے اجزاء کے درمیان جدائی ہو۔

(٢٨) من رخص فِي السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کے لئے مسواک کرنے کی اجازت

(٩٢٤٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ. (ابوداؤد ۲۳۵۶۔ دارقطنی ۲)

(۹۲۴۰) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔

(٩٢٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ دار کے لئے مسواک کو مکروہ قرار نہ دیتے تھے۔

(٩٢٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا أَدْوَمَ سِوَاكًا وَهُوَ صَائِمٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

(۹۲۴۲) حضرت زیادہ بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے روزے کی حالت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو مسواک کی پابندی کرتے نہیں دیکھا۔

(٩٢٤٣) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، بِنَحْوِهِ.

(۹۲۴۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٩٢٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا : كَبْشَةُ قَالَتْ : جِئْت إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْت عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ ؟ قَالَتْ : هَذَا سِوَاكِي فِي يَدِي وَأَنَا صَائِمَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۴۴) حضرت کبشہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور میں نے ان سے روزہ دار کے لئے مسواک کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ میں روزہ دار ہوں اور یہ میرے ہاتھ میں مسواک ہے۔

(٩٢٤٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ ، قَالَ :حدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ :نِعْمَ الطَّهُورُ ، اسْتَكْ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۹۲۴۵) حضرت شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کی حالت میں مسواک کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا مسواک پاکیزگی کا بہترین ذریعہ ہے، ہر حال میں مسواک کرو۔

(٩٢٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ مَرَّتَيْنِ ، غُدْوَةً وَعَشِيَّةً وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۲۴۶) حضرت عروہ روزے کی حالت میں دو مرتبہ صبح اور شام کو مسواک کیا کرتے تھے۔

(٩٢٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اسْتَكْ أَوَّلَ النَّهَارِ ، وَلَا تَسْتَكْ آخِرَهُ إِذَا كُنْتَ صَائِمًا ، قُلْتُ :لِمَ لَا أَسْتَاكُ فِي آخِرِ النَّهَارِ ؟ قَالَ :إِنَّ خُلُوفَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

(۹۲۴۷) حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء نے فرمایا کہ جب تمہارا روزہ ہو تو دن کے ابتدائی حصہ میں مسواک کرو، دن کے آخری حصہ میں مسواک نہ کرو۔ میں نے کہا کہ دن کے آخری حصہ میں مسواک کیوں نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٩٢٤٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَاكُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ، وَيَكْرَهُهُ مِنْ آخِرِهِ.

(۹۲۴۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد روزہ کی حالت میں دن کے شروع میں مسواک کرتے تھے لیکن دن کے آخر میں اسے مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٩٢٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدفعَ إِلَى الظُّهْرِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۲۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں ظہر کے لئے جانے سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

(٩٢٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۵۰) ابراہیم فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے لئے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٢٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ ، إِلَّا عِنْدَ اصْفِرَارِ الشَّمْسِ.

(۹۲۵۱) حضرت سالم عصر کے بعد سورج کے زرد پڑ جانے سے پہلے روزہ دار کے لئے مسواک کو مکروہ قرار نہ دیتے تھے۔

(٩٢٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السِّوَاكَ لِلصَّائِمِ بَعْدَ الظُّهْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۵۲) حضرت مجاہد نے ظہر کے بعد روزہ دار کے لئے مسواک کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يَسْتَاكُ الصَّائِمُ أَيَّ النَّهَارِ شَاءَ.

(۹۲۵۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ روزہ دار جب چاہے مسواک کر لے۔

(۹۲۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ ، فَقَالَ : أَدْمَيْت فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ.

(۹۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روزہ دار کے مسواک کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ میں دن میں دو مرتبہ مسواک سے اپنے منہ کا خون نکالتا ہوں۔

(۹۲۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ، وَقَالَ :إِنَّمَا كُرِهَ لَهُ آخِرَ النَّهَارِ ، بَعْدَ مَا يَخلف فُوهُ يستحب أَنْ يَرْجِعَ فِي جَوْفِهِ.

(۹۲۵۵) حضرت حکم کے نزدیک روزہ دار کے لئے دن کے ابتدائی حصہ میں مسواک کرنا جائز ہے۔وہ فرماتے ہیں کہ دن کے آخری حصہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے تاکہ معدے کے خالی ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی بو واپس چلی جائے۔

(۹۲۵٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۹۲۵۶) حضرت سعید بن مسیب سے روزے میں مسواک کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹) مَا ذُكِرَ فِي السِّوَاكِ الرَّطْبِ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کے لئے تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے کا بیان

(۹۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۲۵۷) حضرت عروہ روزے کی حالت میں تازہ مسواک سے دانت صاف کیا کرتے تھے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۵۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۵۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۲۶۰) حضرت حسن روزہ دار کے لئے تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے لئے تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۶۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَهْلٍ الْغُدَّانِيُّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي جَسْرة الْمَازِنِيِّ ، قَالَ :أَتَى ابْنَ سِيرِينَ رَجُلٌ ، فَقَالَ:مَا تَرَى فِي السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ؟ قَالَ:لاَ بَأْسَ بِهِ، قَالَ:إِنَّهُ جَرِيدَةٌ وَلَهُ طَعْمٌ، قَالَ:وَالْمَاءُ لَهُ طَعْمٌ وَأَنْتَ تَمَضْمَضُ.

(۹۲۶۲) ایک آدمی حضرت ابن سیرین کے پاس آیا اور اس نے کہا آپ روزہ دار کے لئے مسواک کرنے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ سوال کرنے والے نے کہا کہ یہ ٹہنی ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ ہوتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ پانی کا بھی تو ذائقہ ہوتا ہے اور تم کلی کرتے ہو۔

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَاكَ بِالْعُودِ الرَّطْبِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں تازہ مسواک سے دانت صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۲۶٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَاكَ الصَّائِمُ بِالسِّوَاكِ الرَّطْبِ وَالْيَابِسِ.

(۹۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ دار تازہ اور پرانی مسواک سے دانت صاف کرسکتا ہے۔

(۳۰) من كره السِّوَاكَ الرَّطْبَ لِلصَّائِمِ

جن حضرات کے نزدیک روزہ دار کے لئے تازہ مسواک استعمال کرنا مکروہ ہے

(۹۲٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ وَقَالَ :هُوَ حُلْوٌ وَمُرٌّ.

(۹۲۶۵) حضرت ضحاک نے روزہ دار کے لئے تازہ مسواک کے استعمال کو مکروہ بتایا اور فرمایا کہ یہ میٹھی اور کڑوی ہوتی ہے۔

(۹۲٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السِّوَاكَ الرَّطْبَ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۶۶) حضرت حکم نے روزہ دار کے لئے تازہ مسواک کے استعمال کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۲٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السِّوَاكَ الرَّطْبَ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۶۷) حضرت ابو میسرہ نے روزہ دار کے لئے تازہ مسواک کے استعمال کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۲٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ يَابِسًا فَبَلَّهُ.

(۹۲۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر مسواک خشک ہو تو اسے تر کرلو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَسْتَاكُ ، وَلَا يَبُلُّهُ.

(۹۲۶۹) حضرت شعبی مسواک کرتے تھے اور اسے تر نہیں کرتے تھے۔

(۳۱) من رخص فِي مَضْغِ الْعِلكِ لِلصَّائِمِ

جن حضرات نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کی اجازت دی ہے

(۹۲۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي مَضْغِ الْعِلْكِ لِلصَّائِمِ ، مَا لَمْ يدخل حَلْقَهُ.

(۹۲۷۰) حضرت ابراہیم نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کی اجازت دی ہے بشرطیکہ وہ حلق میں نہ اترے۔

(۹۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِالْعِلْكِ لِلصَّائِمِ مَا لَمْ يَبْلَعْ رِيقَهُ.

(۹۲۷۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں گوند چبانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ وہ تھوک کو نہ نگلے۔

(۹۲۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ لَا تَرَى بَأْسًا فِي مَضْغِ الْعِلْكِ لِلصَّائِمِ ، إِلَّا الْقَارَ ، وَكَانَتْ تُرَخِّصُ فِي الْقَارِ وَحْدَهُ.

(۹۲۷۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزے کی حالت میں گوند چبانے کو نا جائز قرار دیتی تھی البتہ قار (تارکول جیسی کوئی چبانے کی چیز) کے بارے میں وہ اجازت دیتی تھیں۔

(۹۲۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يَمْضُغَ الصَّائِمُ الْعِلْكَ ، وَلَا يَبْلَعُ رِيقَهُ.

(۹۲۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں گوند چبانے کی اجازت ہے بشرطیکہ وہ تھوک نہ نگلے۔

(۳۲) من كره مَضْغَ الْعِلكِ لِلصَّائِمِ

جن حضرات نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۹۲۷۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۷۴) حضرت ابراہیم نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۲۷۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلصَّائِمِ أَنْ يَمْضُغَ الْعلكَ.

(۹۲۷۵) حضرت شعبی نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِد الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَقَالَ :هُوَ مَرْوَاةٌ.

(۹۲۷۶) حضرت عطاء نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہ سیرابی کا ذریعہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ ، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ مَضْغَ الْعِلْكِ لِلصَّائِمِ.

(۹۲۷۷) حضرت ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں گوند چبانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۳۳) ما جاء فِي الصَّائِمِ يَتَقَيَّأُ ، أَوْ يَبْدَأُهُ الْقَيْءُ

روزے کی حالت میں قے اور اس کے احکام

(۹۲۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِذَا اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

(۹۲۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر روزے کی حالت میں کسی کو قے آگئی تو اس پر قضا نہیں ہے اور اگر کسی نے جان بوجھ کر قے کی تو اس پر قضا لازم ہے۔

(۹۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلاَ يُفْطِرُ ، وَمَنْ تَقَيَّأَ فَقَدْ أَفْطَرَ.

(۹۲۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر روزہ دار کو قے خود بخود آگئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا اور اگر اس نے جان بوجھ کر قے کی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا اسْتَقَاءَ الصَّائِمُ أَعَادَ. (ابوداؤد ۲۳۷۲ـ احمد ۲/ ۴۹۸)

(۹۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر روزہ دار نے جان بوجھ کر قے کی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۲۸۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ :إِذَا ذرَعَ الصَّائِمَ الْقَيْءُ فَلاَ يُفْطِرُ ، وَإِذَا تَقَيَّأَ أَفْطَرَ.

(۹۲۸۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کو قے خود بخود آگئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا اور اگر اس نے جان بوجھ کر قے کی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ ، قَالَ :إِنْ كَانَ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَقْضِيَ ، وَإِنْ كَانَ ذَرَعَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْضِيَ.

(۹۲۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار نے خود قے کی تو اس روزے کی قضاء کرے گا اور اگر خود بخود قے آگئی تو قضا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرے گا۔

(۹۲۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ تَهَوَّعَ فَعَلَيْهِ الإِعَادَةُ.

(۹۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کو خود بخود قے آ گئی تو اس پر اعادہ لازم نہیں، اگر اس نے جان بوجھ کر قے کی تو اس پر اعادہ لازم ہے۔

(۹۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَبَّانَ السُّلَمِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الصَّائِمُ إِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِنْ قَاءَ مُتَعَمِّدًا فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

(۹۲۸۴) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کو خود بخود قے آ گئی تو اس پر قضا لازم نہیں، اگر اس نے جان بوجھ کر قے کی تو اس پر قضا لازم ہے۔

(۹۲۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيد ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَسْبِقُهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ ، أَيَقْضِي ذَلِكَ الْيَوْمَ ؟ قَالَ : لاَ.

(۹۲۸۵) حضرت یعقوب بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کو روزے کی حالت میں قے آ گئی تو کیا وہ اس روزے کی قضا کرے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۹۲۸٦) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ إِذَا تَقَيَّأَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ أَفْطَرَ.

(۹۲۸۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جس نے جان بوجھ کر قے کی اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۲۸۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا تَقَيَّأَ الصَّائِمُ فَقَدْ أَفْطَرَ.

(۹۲۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار نے جان بوجھ کر قے کی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَقَيَّأَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

(۹۲۸۸) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر روزے کی حالت میں کسی آدمی نے جان بوجھ کر قے کی تو اس پر قضا لازم ہے اور اگر خود بخود قے آ گئی تو قضاء لازم نہیں۔

(۹۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا تَقَيَّأَ الصَّائِمُ مُتَعَمِّدًا أَفْطَرَ ، وَإِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۹۲۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر روزے کی حالت میں کسی آدمی نے جان بوجھ کر قے کی تو اس پر قضا لازم ہے اور اگر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود بخود قے آ گئی تو قضاء لازم نہیں۔

(٩٢٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، مِثْلَهُ.

(۹۲۹۰) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٩٢٩١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْجَوْدِيِّ ، عَنْ بَلْجٍ الْمَهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ ، قَالَ : قِيلَ لِثَوْبَانَ : حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ. (احمد ۲۸۳۔ طحاوی ۹۶)

(۹۲۹۱) حضرت ابو شیبہ مہری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت ثوبان سے کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنایئے۔ انہوں نے بتایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے قے کرنے کے بعد روزہ توڑ دیا تھا۔

(٩٢٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ يعيش بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ ، قَالَ : فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ ، فَقَالَ : أَنَا صَبَبْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوئَهُ. (ترمذی ۸۷۔ ابوداؤد ۲۳۷۳)

(۹۲۹۲) حضرت معدان کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے قے آنے پر روزہ توڑ دیا تھا۔ معدان کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ثوبان سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کا پانی دیا تھا۔

(٩٢٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

(۹۲۹۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ روزہ کسی چیز کے اندر جانے سے ٹوٹتا ہے باہر آنے سے نہیں ٹوٹتا۔

(٩٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ الصَّائِمِ يَقِيءُ ؟ قَالَ : إِذَا فَجَأَهُ الْقَيْءُ فَلَا يَقْضِي ، وَإِنْ كَانَ تَقَيَّأَ عَمْدًا فَقَدْ أَفْطَرَ.

(۹۲۹۴) حضرت عامر سے روزہ دار کی قے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر اسے خود بخود قے آ گئی تو اس کی قضا نہ کرے گا اور اگر جان بوجھ کر قے کی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(٣٤) فی الصائم يُمَضْمِضُ فَاهُ عِنْدَ فِطْرِهِ

کیا روزہ دار افطار کے وقت کلی کر سکتا ہے؟

(٩٢٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا أَفْطَرَ الصَّائِمُ فَتَمَضْمَضَ ، فَلَا يَمُجُّهُ ، وَلَكِنْ يسترطه.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ دار جب افطار کے وقت کلی کرے تو اسے باہر نہ تھوکے بلکہ نگل لے۔

(٩٢٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ أَنْ يَمُجَّهُ.

(۹۲۹۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے باہر تھوکنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٢٩٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ رضي اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَمَضْمَضَ فَلاَ يَمُجَّهُ ، وَلَكِنْ لِيَشْرَبْهُ ، فَإِنَّ خَيْرَهُ أَوَّلُهُ.

(۹۲۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی کرتی رہے گی۔ اگر کسی کا روزہ ہو تو وہ افطار کے وقت کلی کر کے اسے باہر نہ پھینکے بلکہ نگل لے کیونکہ اس کا اول حصہ خیر ہے۔

(٩٢٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُمَضْمِضَ عِنْدَ الإِفْطَارِ.

(۹۲۹۸) حضرت عطاء افطاری کے وقت کلی کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٩٢٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمَضْمَضَةِ عِنْدَ الإِفْطَارِ.

(۹۲۹۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ افطاری کے وقت کلی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٣٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُمَضْمِضَ الرَّجُلُ إِذَا أَفْطَرَ ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ.

(۹۳۰۰) حضرت حسن اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی افطاری کے وقت جب کوئی چیز پینے لگے تو کلی کرے۔

(٩٣٠١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الصَّائِمِ يُمَضْمِضَ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۹۳۰۱) حضرت حکم سے روزہ دار کی کلی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٩٣٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشعبي؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلصَّائِمِ أَنْ يُمَضْمِضَ.

(۹۳۰۲) حضرت شعبی نے روزہ دار کے لئے کلی کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣٥) مَا ذُكِرَ فِي الصَّائِمِ يَتَلَذَّذُ بِالْمَاءِ

کیا روزہ دار پانی سے لذت لے سکتا ہے؟

(٩٣٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ صَائِمٌ يَبُلُّ الثَّوْبَ ، ثُمَّ يُلْقِيهِ عَلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۰۳) حضرت عبداللہ بن ابی عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ روزے کی حالت میں کپڑا گیلا کر کے اپنے اوپر ڈال لیتے تھے۔

(۹۳۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُكْرَهُ لِلصَّائِمِ أَنْ يَنْضَحَ فِرَاشَهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ يَنَامَ عَلَيْهِ.

(۹۳۰۴) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ روزہ دار اپنے بستر کو پانی سے گیلا کر کے اس پر سوئے۔

(۹۳۰٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبُلَّ الثَّوْبَ ، ثُمَّ يُلْقِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ.

(۹۳۰۵) حضرت ابن سیرین اس بات کو جائز قرار دیتے ہیں کہ روزہ دار کپڑے کو گیلا کر کے اپنے اوپر ڈال لے۔

(۹۳۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، وَيُرَوَّحُ عَنْهُ وَهُوَ صَائِمٌ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، أَوْ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۹۳۰۶) حضرت عثمان بن ابی العاص عرفہ کے دن اپنے اوپر پانی ڈال کر راحت لیا کرتے تھے۔

(۹۳۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ الأَسْوَد يَنْقَعُ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۳۰۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن اسود کو دیکھا کہ وہ روزہ کی حالت میں اپنے پاؤں پانی میں ڈال کر رکھتے تھے۔

(۹۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ ، فِي يَوْمٍ صَائِفٍ.

(ابو داؤد ۲۳۵۷۔ احمد ۳/ ۴۳۰)

(۹۳۰۸) حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم گرم دن میں روزہ کی حالت میں اپنے سر مبارک پر پانی ڈالتے تھے۔

(۹۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ لِلصَّائِمِ أَنْ يَبُلَّ ثَوْبَهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ يَلْبَسَهُ.

(۹۳۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات کو مکروہ سمجھا جاتا تھا کہ آدمی روزہ کی حالت میں کپڑا گیلا کر کے اپنے اوپر ڈالے۔

(۳٦) مَا ذُكِرَ فِي صِيَامِ الْعَشْرِ

عشرۂ ذوالحجہ کے روزوں کا بیان

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ قَطُّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے کبھی ذوالحجہ کے دس روزے نہیں رکھے۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ. (مسلم ۱۰۔ ابو داؤد ۲۴۳۱)

(۹۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو عشرۂ ذوالحجہ کے روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَصُومُ الْعَشْرَ ، عَشْرَ ذِي الْحِجَّةِ كُلِّهِ ، فَإِذَا مَضَى الْعَشْرُ وَمَضَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، أَفْطَرَ تِسْعَةَ أَيَّامٍ مِثْلَ مَا صَامَ.

(۹۳۱۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد عشرۂ ذوالحجہ کے سارے روزے رکھا کرتے تھے اور جب ایام تشریق گذر جاتے تو آپ مزید نو روزے رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَصُومُ الْعَشْرَ ، قَالَ :وَكَانَ عَطَاءٌ يَتَكَلَّفُهَا.

(۹۳۱۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد عشرۂ ذوالحجہ کے روزے رکھا کرتے تھے اور حضرت عطاء بھی ان کا اہتمام کرتے تھے۔

(۳۷) مَا ذُكِرَ فِي صَوْمِ الْمُحَرَّمِ وَأَشْهُرِ الْحُرُمِ

محرم اور اشہر حرم میں روزہ رکھنے کا بیان

(۹۳۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :أَتَى عَلِيًّا رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ ، فَقَالَ :لَقَدْ سَأَلْتنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْت أَحَدًا يَسْأَلُ عَنْهُ، بَعْدَ رَجُلٍ سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ :إنْ كُنْت صَائِمًا شَهْرًا بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ ، فَإِنَّهُ شَهْرُ اللهِ ، وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ قَوْمٌ ، وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ.

(ترمذی ۷۴۱۔ دارمی ۱۷۵۶)

(۹۳۱۴) حضرت نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ اے امیر المومنین! میں رمضان کے بعد کس مہینے میں روزے رکھا کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے نبی پاک ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا ہے اس کے بعد سے تمہارے علاوہ کسی نے مجھ سے اس بارے میں نہیں پوچھا۔ جب میں نے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر تم نے رمضان کے بعد کسی مہینے میں روزہ رکھنا ہو تو محرم کے مہینے میں رورہ رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں ایک قوم اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دوسروں کو معاف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمادیتے ہیں۔

(۹۳۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ.

(۹۳۱۵) حضرت حسن اشہر حرم میں روزے رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، وَسَلِيطٍ أَخِيهِ قَالَا : كَانَ ابْنُ عُمَرَ بِمَكَّةَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ.

(۹۳۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اشہر حرم میں مکہ میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ :شَهْرُ اللهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ.

(مسلم ۲۰۳۔ ابوداؤد ۲۴۲۱)

(۹۳۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! رمضان کے بعد سب سے افضل روزے کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ کے اس مہینے کے روزے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۳۸) مَا ذُكِرَ فِي صَوْمِ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیراور جمعرات کے روزے کا بیان

(۹۳۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۱۸) حضرت مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیراور جمعرات کوروزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَفْصَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ. (ابوداؤد ۲۴۴۳۔ احمد ۶/ ۲۸۷)

(۹۳۱۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیراور جمعرات کوروزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۲۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیراور جمعرات کوروزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۲۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عُقْبَةَ ، قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۲۱) حضرت ابو عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٣٢٢) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۲۲) حضرت مکحول پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٣٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۹۳۲۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے میں نے پیر اور جمعرات کے روزے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(٩٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۲۴) حضرت عمر بن عبد العزیز پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٣٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ، ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ.

(۹۳۲۵) حضرت مجاہد پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٩٣٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ ، أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ حَدَّثَهُ : أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ حَدَّثَهُ : أَنَّ أُسَامَةَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى مَالٍ لَهُ بِوَادِي الْقُرَى ، فَيَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ، فَقُلْتُ لَهُ : لِمَ تَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَأَنْتَ شَيْخٌ كَبِيرٌ ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُمَا ، فَقُلْتُ لَهُ : لِمَ تَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُمَا يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيهِمَا الأَعْمَالُ. (ابوداؤد ۲۴۲۸۔ احمد ۵/ ۲۰۰)

(۹۳۲۶) حضرت مولی اسامہ کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ مکہ میں اپنے مال ومویشی کے پاس جایا کرتے تھے۔ وہاں وہ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ بوڑھے ہو کر پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دو دنوں میں روزہ رکھتے دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ پیر اور جمعرات کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اس دن اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں۔

(٩٣٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يَصُومُ أَيَّامًا مِنَ الْجُمُعَةِ ، يُتَابِعُ بَيْنَهُنَّ ، فَقِيلَ لَهُ : أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ ؟ قَالَ : فَكَانَ يَصُومُهُمَا.

(۹۳۲۷) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید ہفتے کے بہت سے دنوں میں روزہ رکھتے تھے اور مسلسل روزے رکھتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ آپ پیر اور جمعرات کا روزہ کیوں نہیں رکھتے۔ اسکے بعد سے انہوں نے ان دو دنوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا روزہ رکھنا بھی شروع کردیا۔

(۹۳۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِاللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ ؟ فَقَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يُوَقِّتَ يَوْمًا يَصُومُهُ . إِلاَّ أَنَّ يَزِيدَ قَالَ : يَنْصِبُ يَوْمًا إِذَا جَاءَ ذَلِكَ الْيَوْمُ صَامَهُ.

(۹۳۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پیر اور جمعرات کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ کسی دن کو روزے کے لئے مقرر کرنا مکروہ ہے۔ حضرت یزید کی روایت میں ہے کہ ایک دن مقرر کرے اور جب وہ دن آئے تو روزہ رکھے۔

(۹۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ.

(۹۳۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۳۹) مَا ذُكِرَ فِي صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

(۹۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ ، أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ. (مسلم ۱۴۸۔ ابوداؤد ۲۴۱۲)

(۹۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ صرف اس صورت میں رکھے کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھے۔

(۹۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ ، قَالَ : فَقَالَ : صُمْتِ أَمْسِ ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : تُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : فَأَفْطِرِي إِذًا.

(احمد ۲/ ۱۸۹۔ ابن حبان ۳۶۱۱)

(۹۳۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن حضرت جویریہ بنت حارث

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کے پاس تشریف لائے۔ ان کا روزہ تھا۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ان سے پوچھا کہ کیا کل تمہارا روزہ تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا کہ کیا آئندہ کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا نہیں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ پھر روزہ توڑ دو۔

(۹۳۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ الأَزْدِيِّ ، عَنْ جُنَادَةَ الأَزْدِيِّ ؛ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ مِنَ الأَزْدِ ، أَنَا ثَامِنُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ صِيَامٌ ، فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُلْنَا :إِنَّا صِيَامٌ ، قَالَ :هَلْ صُمْتُمْ أَمْسِ ؟ قُلْنَا :لاَ ، قَالَ :فَهَلْ تَصُومُونَ غَدًا ؟ قُلْنَا :لاَ ، قَالَ :فَأَفْطِرُوا ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَهُ ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ ،لِيُعَلِّمَهُمْ أَنَّهُ لاَ يَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (نسائی ۲۷۷۴۔ حاکم ۶۰۸)

(۹۳۳۴) حضرت جنادہ ازدی کہتے ہیں کہ قبیلہ ازد کے ہم آٹھ لوگ جمعہ کے دن حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم سب کا روزہ تھا۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے کھانا منگوا کر ہمارے سامنے رکھوایا تو ہم نے کہا کہ ہمارا روزہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا گذشتہ کل تم نے روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آئندہ کل تم روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کیا نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ روزہ توڑ دو۔ پھر آپ جمعہ کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو آپ نے پانی منگوا کر پیا۔ لوگ آپ کو دیکھ رہے تھے۔ دراصل آپ انہیں بتانا چاہتے تھے کہ جمعہ کے دن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ روزہ نہیں رکھتے۔

(۹۳۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ، قَالَ:مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَطَوِّعًا مِنَ الشَّهْرِ أَيَّامًا فَلْيَكُنْ فِي صَوْمِهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَلاَ يَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ يَوْمُ طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَذِكْرٍ ، فَيَجْمَعُ للهِ يَوْمَيْنِ صَالِحَيْنِ ، يَوْمَ صِيَامِهِ وَيَوْمَ نُسُكِهِ مَعَ الْمُسْلِمِينَ.

(۹۳۳۵) حضرت علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی نے اگر کسی مہینے میں نفلی روزہ رکھنا ہو تو وہ جمعرات کو روزہ رکھے، جمعہ کو روزہ نہ رکھے کیونکہ جمعہ کا دن کھانے، پینے اور ذکر کا دن ہے۔ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے آدمی دو صالح دنوں کو جمع کر دیتا ہے ایک روزہ کے دن کو اور دوسرا مسلمانوں کے ساتھ کھانے پینے کے دن کو۔

(۹۳۳٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، قَالَ :مَرَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ عَلَى أَبِي ذَرٍّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُمْ صِيَامٌ ، فَقَالَ :أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ لَتُفْطِرُنَّ ، فَإِنَّهُ يَوْمُ عِيدٍ.

(۹۳۳۶) حضرت قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے کچھ شاگرد جمعہ کے دن حضرت ابوذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان سب کا روزہ تھا۔ حضرت ابوذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ان سے فرمایا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم روزہ توڑ دو، کیونکہ یہ جمعہ کا دن دراصل عید کا دن ہے۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:لاَ تَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُتَعَمِّدًا لَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کا خاص عزم کر کے اس دن روزہ نہ رکھو۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ تَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ أَنْ تَصُومَ يَوْمًا قَبْلَهُ ، أَوْ بَعْدَهُ.

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ صرف اس صورت میں رکھے کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَصُومَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يَتَعَمَّدُهُ وَحْدَهُ.

(۹۳۳۹) حضرت شعبی نے صرف جمعہ کے دن کو خاص کرتے ہوئے اس دن روزہ رکھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۳٤٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا صَوْمَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَتَقَوَّوْا بِهِ عَلَى الصَّلاَةِ.

(۹۳۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کو مکروہ قرار دیا ہے تاکہ جمعہ کی نماز بھرپور قوت کے ساتھ ادا کی جاسکے۔

(۹۳٤١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : أَصُمْتِ أَمْسِ ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : فَتَصُومِينَ غَدًا ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : فَأَفْطِرِي. (بخاری ۱۹۸۶۔ احمد ۶/ ۴۳۰)

(۹۳۴۱) حضرت ابو ایوب عتکی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ ان کا روزہ تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کیا کل تمہارا روزہ تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا کہ کیا آئندہ کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر روزہ توڑ دو۔

(۹۳٤٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : لاَ ، وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ ، أَوْ هَذِهِ الْبُنْيَةِ ، مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْهُ ، مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ. (نسائی ۲۷۴۴۔ احمد ۲/ ۵۲۶)

(۹۳۴۲) حضرت زیاد حارثی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ ہیں جو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس حرمت کے رب کی قسم یا اس عمارت یعنی خانہ کعبہ کے رب کی قسم! میں نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠) من كره أَنْ يَصُومَ يَوْمًا يُوَقِّتُهُ، أَوْ شَهرًا يُوَقِّتُهُ، أَوْ يَقُومَ لَيْلَةً يُوَقِّتُهَا

کسی دن یا مہینے کو مقرر کر کے روزہ رکھنا یا کسی رات کو مقرر کر کے اس میں عبادت کرنا جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے

(٩٢٤٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ؟ قَالَ: لاَ تَصُمْ يَوْمًا تَجْعَلُ صَوْمَهُ عَلَيْكَ حَتْمًا، لَيْسَ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۲۴۳) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رمضان کے علاوہ کوئی ایسا دن مقرر نہ کرو جس دن روزہ رکھنا ضروری سمجھو۔

(٩٢٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنِ افْتِرَادِ الْيَوْمِ كُلَّ مَا مَرَّ بِالإِنْسَان، وَعَنْ صِيَامِ الأَيَّامِ الْمَعْلُومَةِ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ صِيَامِ الأَشْهُرِ لاَ يُخْطِئْنَ.

(۹۲۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کسی دن کو کوئی خصوصی امتیاز دینے، یا مخصوص دنوں میں روزہ رکھنے یا مخصوص مہینوں میں اس طرح روزہ رکھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ اسے کبھی نہ چھوڑا جائے۔

(٩٢٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَفْرِضُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ شَيْئًا لَمْ يُفْتَرَضْ عَلَيْهِمْ.

(۹۲۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ اپنے اوپر اس چیز کو فرض کرلیں تو جوان پر اللہ کی طرف سے فرض نہیں۔

(٩٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؟ قَالَ: لاَ تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ بَيْنَ الأَيَّامِ، وَلاَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ بَيْنَ اللَّيَالِي.

(۹۲۴۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ روزہ کے لئے جمعہ کے دن کو اور عبادت کے لئے جمعہ کی رات کو خاص نہ کرو۔

(٩٢٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَحَرَّى شَهْرًا، أَوْ يَوْمًا يَصُومُهُ.

(۹۲۴۷) حضرت طاوس اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ روزے کے لئے کسی دن یا مہینے کا خیال رکھا جائے۔

(٩٢٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاللَّيْلَةَ كَذَلِكَ بِالصَّلاَةِ.

(۹۲۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ جمعہ کے دن کو روزے اور رات کو عبادت کے لئے خاص کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَصُومَا يَوْمًا يُوَقِّتَانِهِ.

(۹۳۴۹) حضرت عامر اور حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ کسی دن کو مقرر کر کے اس میں روزہ رکھا جائے۔

(۹۳۵۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؟ قَالَ : لاَ تَصُومُوا شَهْرًا كُلَّهُ تُضَاهُونَ بِهِ شَهْرَ رَمَضَانَ ، وَلاَ تَصُومُوا يَوْمًا وَاحِدًا مِنَ الْجُمُعَةِ فَتَتَّخِذُونَهُ عِيدًا ، إِلاَّ أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ ، أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا.

(۹۳۵۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کسی مہینے کو رمضان سے تشبیہ دے کر اس پورے مہینے میں روزے نہ رکھو، صرف جمعہ کے دن بھی روزہ نہ رکھو کہ کہیں تم اسے عید کا دن بنالو، بلکہ اگر جمعہ کو روزہ رکھنا ہو تو ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھو۔

(۴۱) من رخص فِي صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جن حضرات نے جمعہ کے روزہ کی رخصت دی ہے

(۹۳۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُهُ مُفْطِرًا يَوْمَ جُمُعَةٍ قَطُّ.

(۹۳۵۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

(۹۳۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ. (ابویعلی ۵۷۰۹)

(۹۳۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

(۹۳۵۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (ترمذی ۷۴۲۔ ابوداؤد ۲۴۴۲)

(۹۳۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جمعہ کا روزہ نہیں چھوڑتے تھے۔

(۴۲) فی الصائم يَسْتَسْعِطُ

کیا روزہ دار ناک میں دوائی ڈال سکتا ہے؟

(۹۳۵۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السَّعُوطِ بِالصَّبِرِ لِلصَّائِمِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۹۳۵۴) حضرت قعقاع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی ڈالنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٣٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّعُوطِ لِلصَّائِمِ ، وَكَرِهَ الصَّبَّ فِي الأُذنِ.

(۹۳۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی ڈالنا جائز ہے البتہ کان میں دوائی ڈالنا مکروہ ہے۔

(٩٣٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلصَّائِمِ أَنْ يَسْتَسْعِطَ.

(۹۳۵۶) حضرت حسن نے روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی ڈالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٩٣٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السَّعُوطَ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۵۷) حضرت شعبی نے روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی ڈالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٣) مَا ذُكِرَ فِي الصَّبِرِ ، يَكْتَحِلُ بِهِ الصَّائِمُ

کیا روزہ دار آنکھوں میں ایلوا ڈال سکتا ہے؟

(٩٣٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الصَّبِرُ يَكْتَحِلُ بِهِ الصَّائِمُ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شَاءَ.

(۹۳۵۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا روزہ دار آنکھوں میں ایلوا ڈال سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اگر چاہے۔

(٤٤) من رخص فِي الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

جن حضرات نے روزے کی حالت میں سرمہ لگانے کی اجازت دی ہے

(٩٣٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۵۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٣٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٣٦١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ مَا لَمْ يَجِدْ طَعْمَهُ.

(۹۳۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کا ذائقہ محسوس نہ ہو۔

(٩٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتَحِلُونَ بِالإِثْمِدِ وَهُمْ صِيَامٌ ، لاَ يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا.

(۹۳۶۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر، حضرت محمد بن علی اور حضرت عطاء روزے کی حالت میں اثمد سرمہ لگاتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے لئے سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۳۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي مُعَاذٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۳۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا کرتے تھے۔

(۹۳٦٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، وَأَبِي هِلاَلٍ ، وَقَتَادَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْكُحْلَ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۶۵) حضرت حماد بن سلمہ، حضرت ابو ہلال اور حضرت قتادہ نے روزے کی حالت میں سرمہ لگانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۹۳٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَكْتَحِلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۳۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۳٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٥) فِي الصَّائِمِ يَتَطَعَّمُ بِالشَّيْءِ

کیا روزہ دار کوئی چیز چکھ سکتا ہے؟

(۹۳٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَعَّمَ الصَّائِمُ مِنَ الْقِدْرِ.

(۹۳۶۸) حضرت مجاہد یا حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار ہانڈی میں سے کچھ چکھ لے۔

(۹۳٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَذُوقَ الْخَلَّ ، أَوِ الشَّيْءَ مَا لَمْ يَدْخُلْ حَلْقَهُ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۳۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے لئے سرکہ وغیرہ چکھنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ وہ حلق میں نہ جائے۔

(۹۳۷۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ مِنَ الْقِدْرِ.

(۹۳۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار ہانڈی میں سے کچھ چکھ لے۔

(۹۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ الْعَسَلَ وَالسَّمْنَ وَنَحْوَهُ ، ثُمَّ يَمُجَّهُ.

(۹۳۷۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار گھی یا شہد وغیرہ کو چکھ کر منہ سے باہر پھینک دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَائِمًا أَيَّامَ مِنًى ، وَهُوَ يَذُوقُ عَسَلاً.

(۹۳۷۲) حضرت ضحاک بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے منیٰ کے دنوں میں حضرت عروہ بن زبیر کو دیکھا کہ وہ روزے کی حالت میں شہد چکھ رہے تھے۔

(۹۳۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الصَّائِمِ يَلْحَسُ الأَنْقَاسَ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۹۳۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ کیا روزہ دار سیاہی چاٹ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۳۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَنَا وَرَجُلٌ مَعِي، وَذَلِكَ يَوْمُ عَرَفَةَ فَدَعَتْ لَنَا بِشَرَابٍ ، ثُمَّ قَالَتْ :لَوْلاَ أَنِّي صَائِمَةٌ لَذُقْتُهُ.

(۹۳۷۴) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میں ایک آدمی کے ساتھ حضرت عائشہ rta کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہمارے لئے پینے کی چیز منگوائی اور فرمایا کہ اگر میرا روزہ نہ ہوتا تو میں اسے چکھ لیتی۔

(٤٦) في الصائم يُدَاوِي حَلْقَهُ بِالْحُضُضِ

کیا روزہ دار حلق میں دوائی لگا سکتا ہے؟

(۹۳۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُدَاوِيَ الصَّائِمُ لِثَتَهُ.

(۹۳۷۵) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار اپنے مسوڑھے پر دوائی لگائے۔

(۹۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِفِيهِ الْجُرْحُ وَالْعِلَّةُ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَضَعَ عَلَيْهِ الْحُضُضَ وَأَشْبَاهَهُ مِنَ الدَّوَاءِ.

(۹۳۷۶) حضرت حسن اس آدمی کے بارے میں جس کے منہ میں کوئی زخم یا بیماری ہو فرماتے ہیں کہ وہ اس پر حضض یا کوئی اور دوائی لگا سکتا ہے۔

(۹۳۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي رَجُلٍ أَصَابَهُ سُلاَقٌ فِي شَفَتَيْهِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْحُضُضِ.

(۹۳۷۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو ہونٹوں پر چھالے نکل آئیں تو وہ حضض نامی دوائی لگا سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧) من كره أَنْ يَتَطَوَّعَ بِصَوْمٍ ، وَعَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ ایک آدمی نفلی روزے رکھے جبکہ اس پر رمضان کی قضا باقی ہو

(۹۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا يَتَطَوَّعُ الرَّجُلُ بِصَوْمٍ وَعَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۳۷۸) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ ایک آدمی نفلی روزے رکھے جبکہ اس پر رمضان کی قضا باقی ہو۔

(۹۳۷۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِصِيَامٍ وَعَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ، إِلَّا الْعَشْرَ.

(۹۳۷۹) حضرت حسن نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ ایک آدمی نفلی روزے رکھے جبکہ اس پر رمضان کی قضا باقی ہو، البتہ ذوالحجہ کے دس روزے رکھ سکتا ہے۔

(۹۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَطَوَّعُ وَعَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ ، مَثَلُ الَّذِي يُسَبِّحُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ تَفُوتَهُ الْمَكْتُوبَةُ.

(۹۳۸۰) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو رمضان کی قضا کے باقی ہونے کے باوجود نفلی روزے رکھے اس شخص کی سی ہے جو نفل نماز پڑھنے میں مشغول ہو اور فرض نماز چھوٹنے کا اندیشہ ہو۔

(۹۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ: سُئِلَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ تَطَوَّعَ وَعَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ؟ فَكَرِهَا ذَلِكَ.

(۹۳۸۱) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت سعید بن مسیب سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو نفلی روزہ رکھے اور اس پر رمضان کی قضاء باقی ہو، ان دونوں حضرات نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٤٨) فيمن كَانَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ، فَتَطَوَّعَ فَهُوَ قَضَاؤُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر رمضان کی قضاء ہو اور وہ نفلی روزہ رکھ لے تو یہ اس کی قضا کا روزہ ہوگا

(۹۳۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: إِذَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ فَتَطَوَّعَ ، فَهُوَ قَضَاؤُهُ ، وَإِنْ لَمْ يُرِدْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۸۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص پر رمضان کی قضاء ہو اور وہ نفلی روزہ رکھ لے تو یہ اس کی قضا کا روزہ ہوگا، خواہ وہ اس کا ارادہ نہ کرے۔

(۴۹) فی الحقنة لِلصَّائِمِ، وَمَا ذُكِرَ فِيهَا

روزہ کی حالت میں سرین سے دوا داخل کرنا کیسا ہے؟

(۹۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَأَلَ مُغِيثٌ عَطَاءٍ: أَيَسْتَدْخِلُ الرَّجُلُ الشَّيْءَ؟ قَالَ: لَا.

(۹۳۸۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت مغیث نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا روزے کی حالت میں سرین سے دوائی داخل کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۹۳۸٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحُقْنَةِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَأَكْرَهُهَا لِلْمُفْطِرِ، فَكَيْفَ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۸۴) حضرت عامر سے روزے کی حالت میں سرین سے دوا داخل کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے روزے کے بغیر بھی مکروہ سمجھتا ہوں روزہ دار کے لئے کیسے درست قرار دے سکتا ہوں؟

(۵۰) فی الصائمة تَمْضُغُ لِصَبِيِّهَا

کیا روزہ دار خاتون اپنے بچے کے لئے کوئی چیز چبا سکتی ہے؟

(۹۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَمْضُغَ الْمَرْأَةُ لِصَبِيِّهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ، مَا لَمْ يَدْخُلْ حَلْقَهَا.

(۹۳۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار خاتون اپنے بچے کے لئے کوئی چیز چبائے، بشرطیکہ اس کے حلق میں داخل نہ ہو۔

(۹۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَمْضُغَ الْمَرْأَةُ لِصَبِيِّهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ.

(۹۳۸۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار خاتون اپنے بچے کے لئے کوئی چیز چبائے۔

(۵۱) فی الذرور لِلصَّائِمِ

روزے کی حالت میں آنکھ میں خشک دوائی ڈالنے کا بیان

(۹۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَذُرَّ الصَّائِمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَيْنَهُ بِالذَّرُورِ.

(۹۳۸۷) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ روزہ دار اپنی آنکھوں میں خشک دوائی ڈالے۔

(۹۳۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالذَّرُورِ لِلصَّائِمِ.

(۹۳۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ روزہ دار اپنی آنکھوں میں خشک دوائی ڈالے۔

(۵۲) من كره أَنْ يَحْتَجِمَ الصَّائِمُ

جن حضرات کے نزدیک روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانا مکروہ ہے

(۹۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : شَهِدَ عِنْدِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، مِنْهُمُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

(طحاوی ۹۸۔ احمد ۳/ ۴۷۴)

(۹۳۸۹) حضرت معقل بن سنان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اٹھارہ رمضان کو میں پچھنے لگوا رہا تھا کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گذرے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ، فَأَبْصَرَ رَجُلاً احْتَجَمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (ابوداؤد ۲۳۶۱۔ احمد ۴/ ۱۲۴)

(۹۳۹۰) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ میں رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو نبی پاک ﷺ کی معیت میں ایک آدمی کے پاس سے گذرا جو پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (احمد ۴/ ۱۲۴)

(۹۳۹۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدَيَّ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (ابوداؤد ۲۳۶۱۔ احمد ۴/ ۱۲۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳۹۲) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ میرے ہاتھ پکڑے ہوئے رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو جنۃ البقیع میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گذرے جو پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مُصَدَّقٌ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (ابو داؤد ۲۳۶۲۔ احمد ۵/ ۲۸۲)

(۹۳۹۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ بِلاَلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (احمد ۶/ ۱۲۔ طبرانی ۱۱۲۲)

(۹۳۹۴) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (نسائی ۳۱۷۲۔ احمد ۶/ ۳۶۴)

(۹۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ. (نسائی ۳۱۸۲۔ ابویعلی ۶۳۶۵)

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

(۹۳۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : يُكْرَهُ لِلْحَاجِمِ وَالْمَحْجُومِ.

(۹۳۹۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ روزہ میں پچھنے لگانا اور لگوانا مکروہ ہیں۔

(۹۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ مُمْسِيًا ، فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ تَمْرًا وَكَامَخًا ، وَقَدِ احْتَجَمَ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَلاَ تَحْتَجِمُ بِنَهَارٍ ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ :أَتَأْمُرُنِی أَنْ أُهْرِیقَ دَمِی وَأَنَا صَائِمٌ.

(۹۳۹۹) حضرت ابو عالیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جب بصرہ کے گورنر تھے، اس دوران شام کے وقت میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ کھجور اور کوئی سالن کھا رہے تھے اور انہوں نے پچھنے لگوائے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے دن کو پچھنے کیوں نہیں لگوائے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں کہ میں روزہ کی حالت میں اپنا خون بہاؤں؟

(۹٤۰۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیبٍ ، قَالَ :أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

(۹۴۰۰) حضرت طلق بن حبیب فرماتے ہیں کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹٤۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی الضُّحَی ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :لاَ یَحْتَجِمُ الصَّائِمُ.

(۹۴۰۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ روزہ دار پچھنے نہ لگوائے۔

(۹٤۰۲) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی، عَنْ شَیْبَانَ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

(۹۴۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹٤۰۳) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :لاَ یَحْتَجِمُ الصَّائِمُ.

(۹۴۰۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ روزہ دار پچھنے نہ لگوائے۔

(۵۳) من رخص لِلصَّائِمِ أَنْ یَحْتَجِمَ

جن حضرات نے روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کی اجازت دی ہے

(۹٤۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بَیْنَ مَکَّةَ إِلَی الْمَدِینَةِ ، مُحْرِمًا صَائِمًا. (ترمذی ۷۷۷۔ ابو داؤد ۲۳۶۵)

(۹۴۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کے سفر کے دوران روزہ اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(۹٤۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(۹٤۰٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا. (نسائی ۳۲۲۴۔ احمد ۱/ ۲۸۶)

(۹۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹٤۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(نسائی ۳۲۲۲۔ عبدالرزاق ۷۵۳۶)

(۹۴۰۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(۹٤۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَفَعَهُ ، قَالَ : ثَلاَثٌ لاَ يُفْطِرن الصَّائِمَ ؛ الْحِجَامَةُ ، وَالْقَيْءُ ، وَالاِحْتِلاَمُ. (عبدالرزاق ۷۵۳۹۔ ابن خزیمة ۱۹۷۲)

(۹۴۰۸) حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین چیزیں روزے کو نہیں توڑتیں: پچھنے لگوانا، قے کرنا اور احتلام ہوجانا۔

(۹٤۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا.

(۹۴۰۹) حضرت مسلم بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٤۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : مَا كُنَّا نَحْسِبُ يُكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ إِلاَّ جُهْدُهُ.

(۹۴۱۰) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ ہم پچھنے لگوانے میں مبالغہ کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۹٤۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ، قَالَ : الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ ، وَلَيْسَ مِمَّا يَخْرُجُ.

(۹۴۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ روزہ کسی چیز کے داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے خارج ہونے سے نہیں۔

(۹٤۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنَ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ تَرَكَهَا بَعْدُ ، فَكَانَ يَحْتَجِمُ لَيْلاً.

(۹۴۱۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پہلے روزے کی حالت میں پچھنے لگوایا کرتے تھے پھر آپ نے ایسا کرنا چھوڑ دیا پھر آپ رات کو پچھنے لگوایا کرتے تھے۔

(۹٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بن الغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ عِنْدَ اللَّيْلِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۱۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں رات کے وقت پچھنے لگوایا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٤١٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ.

(۹۴۱۴) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے پچھنے لگوانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٤١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ مِنْ أَجْلِ الضَّعْفِ.

(۹۴۱۵) حضرت ابوسعید نے کمزوری کے بہ سبب روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٩٤١٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجَرْمِيِّ ، عَنْ دِينَارٍ ، قَالَ : حَجَمْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۱۶) حضرت دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم کے پچھنے لگوائے حالانکہ ان کا روزہ تھا۔

(٩٤١٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : احْتَجَمَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۱۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(٩٤١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ بَأْسًا.

(۹۴۱۸) حضرت مجاہد اور حضرت طاوس روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٩٤١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، نَحْوًا مِمَّا يُوَافِقُ شَرْطُهُ فِطْرَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ إِنَّمَا تُكْرَهُ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ ، قَالَ : إِنَّمَا تُكْرَهُ لَهُ مَخَافَةَ الضَّعْفِ.

(۹۴۱۹) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمٰن سلمی کو دیکھا، انہوں نے غروبِ شمس سے پہلے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابوعبد الرحمٰن! آپ تو روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کو مکروہ قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ روزہ دار کے پچھنوں کو کمزوری پیدا ہونے کے خوف سے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(٩٤٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ، وَالْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ. (ابوداؤد ۲۳۶۶۔ احمد ۴/ ۳۱۴)

(۹۴۲۰) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہا کرتے تھے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کی آسانی کے لئے ان پر شفقت کرتے ہوئے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوانے اور صوم وصال رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٩٤٢١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُزَيْعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يُكْرَهُ ذَلِكَ لِلضَّعْفِ.

(۹۴۲۱) حضرت بزیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل سے روزہ کے دوران پچھنے لگوانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی کراہت کمزوری کے اندیشے کی وجہ سے ہے۔

(٩٤٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ؛ أَنَّ مُعَاذًا احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۲۲) حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(٩٤٢٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ مَا لَمْ يَخَفْ ضَعْفًا.

(۹۴۲۳) حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کو کمزوری کا خوف نہ ہو تو پچھنے لگوانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٤٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ ، مِثْلَهُ.

(۹۴۲۴) حضرت قاسم اور حضرت سالم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٩٤٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا ، إِنَّمَا هِيَ مِثْلُ كَذَا وَكَذَا يَخْرُجُ مِنْكَ ، ذَكَرَ الْحَاجَةَ.

(۹۴۲۵) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عکرمہ سے روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، یہ تمہارے جسم سے نکلنے والے پاخانے کی طرح ہے۔

(٩٤٢٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۲۶) حضرت عروہ روزے کی حالت میں پچھنے لگوایا کرتے تھے۔

(٩٤٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ مَوْلًى لأُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى أُمَّ سَلَمَةَ تَحْتَجِمُ وَهِيَ صَائِمَةٌ.

(۹۴۲۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

(٩٤٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ ، فَلاَ أَدْرِي لأَيِّ شَيْءٍ تَرَكَهُ ؟ كَرِهَهُ ، أَوْ لِلضَّعْفِ.

(۹۴۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں پچھنے لگوایا کرتے تھے، پھر انہوں نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ایسا کرنا کیوں چھوڑا، کسی کراہت کی وجہ سے چھوڑا یا کمزوری کی وجہ سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹٤۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِث ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : مَرَّ بِنَا أَبُو طيبة ، فَقَالَ : حجَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ. (ترمذی ۳۶۲۔ ابویعلی ۴۲۱۰)

(۹۴۲۹) حضرت ابوطیبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں تھے اور میں نے آپ کے پچھنے لگائے۔

(۹٤۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ إِنَّمَا كُرِهَ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ مَخَافَةَ الضَّعْفِ.

(۹۴۳۰) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے کمزوری کے اندیشہ کے پیش نظر پچھنے لگوانے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(٥٤) فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ فِي رَمَضَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ

اگر کسی عورت کو رمضان میں دن کے ابتدائی حصہ میں حیض آ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۹٤۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَك ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ أَوَّلَ النَّهَارِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَقَالَ : تَأْكُلُ وَتَشْرَبُ.

(۹۴۳۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی عورت کو رمضان میں دن کے ابتدائی حصہ میں حیض آ جائے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ کھانا پینا شروع کردے۔

(۹٤۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ حَاضَتْ بَعْدَ مَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فِي رَمَضَانَ ، قَالَ : تُفْطِرُ ، قَالَ : وَإِنْ أَصْبَحَتْ حَائِضًا ، فَطَهُرَتْ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ؟ قَالَ : لاَ تَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهَا.

(۹۴۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت رمضان میں سورج کے زرد ہونے کے بعد حائضہ ہوئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔ اگر وہ حائضہ تھی لیکن طلوع فجر کے بعد وہ پاک ہوگئی تو باقی دن کچھ نہ کھائے پیئے۔

(۹٤۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تُصْبِحُ صَائِمَةً أَوَّلَ النَّهَارِ ، ثُمَّ تَحِيضُ ، قَالَ : تَأْكُلُ.

(۹۴۳۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے پاکی کی حالت میں روزے کے ساتھ دن شروع کیا، پھر اسے حیض آ گیا تو وہ کھا سکتی ہے۔

(۹٤۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْحَائِضِ تَطْهُرُ فَلاَ تَأْكُلُ شَيْئًا، كَرَاهَةَ أَنْ تُشْبِهَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى اللَّيْلِ.

(۹۴۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر رمضان کے دن میں کوئی عورت پاک ہو جائے تو مشرکین کی مشابہت سے بچنے کے لئے رات تک کچھ نہ کھائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۵) فِي المسافر يَقْدَمُ أَوَّلَ النَّهَارِ مِنْ رَمَضَانَ

اگر کوئی مسافر رمضان کے دن کے ابتدائی حصہ میں اپنے مقام پر واپس آجائے

(۹٤۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَكَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلْيَأْكُلْ آخِرَهُ.

(۹۴۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے دن کے شروع کے حصہ میں کھایا ہے وہ آخری حصہ میں بھی کھائے۔

(۹٤۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : فِي رَجُلٍ قَدِمَ فِي رَمَضَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ وَقَدْ أَكَلَ ، قَالَ : لاَ يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ.

(۹۴۳۶) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو ماہ رمضان میں دن کے ابتدائی حصہ میں مسافر تھا، اس نے کچھ کھایا اور پھر اپنے مقام پر پہنچ گیا، وہ باقی دن کچھ نہ کھائے۔

(۹٤۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُسَافِرِ يَقْدَمُ وَقَدْ كَانَ أَكَلَ؟ قَالَ : لاَ يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : لاَ يَأْكُلُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِالْمُشْرِكِينَ ، إِلَى اللَّيْلِ.

(۹۴۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر سے واپس پہنچا اور اس نے کچھ کھا لیا تھا تو باقی دن کچھ نہ کھائے۔ عبداللہ بن نمیر کی روایت میں ہے کہ وہ مشرکین کی مشابہت سے بچنے کے لئے کچھ نہ کھائے۔

(۹٤۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ الْمِصْرَ لَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا ، وَإِنْ كَانَ أَكَلَ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ.

(۹۴۳۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسافر جب اپنے شہر میں پہنچ جائے تو کچھ نہ کھائے، خواہ وہ پہلے کچھ کھا چکا ہو۔

(٥٦) فِي الرجل يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ، يَأْكُلُ فِيهِ ، أَوْ يُمْسِكُ عَنِ الأَكْلِ ؟

اگر کسی آدمی نے ماہِ رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا تو کیا وہ کچھ کھالے یا کھانے سے رکا رہے؟

(۹٤۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ فِي رَمَضَانَ : إِنْ كَانَ فَجَرَ ظَهْرُكَ ، فَلاَ يَفْجُرْ بَطْنُكَ.

(۹۴۳۹) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس شخص سے جس نے رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا تھا، فرمایا کہ اگر تیری کمر نے گناہ کیا ہے تو تیرے پیٹ کو گناہ نہیں کرنا چاہئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٤٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الَّذِي يُصِيبُ أَهْلَهُ ، يَعْنِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ :إِنْ شَاءَ أَكَلَ وَشَرِبَ.

(۹۴۴۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو ماہِ رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرلے فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو کھا پی لے۔

(٩٤٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَلَيْسَ كَذَا يُقَالُ فِي الَّذِي يُصِيبُ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ ، لِيُتِمَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَيَقْضِيه ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۹۴۴۱) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص نے رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرلیا تو وہ اس دن کو بھی پورا کرے اور اس کی قضا بھی کرے، کیا یہ صحیح بات ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٩٤٤٢) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ :إِذَا غَشِيَ لاَ يُبَالِي أَكَلَ، أَوْ لَمْ يَأْكُلْ.

(۹۴۴۲) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے جماع کیا تو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کچھ کھائے نہ کھائے۔

(٥٧) مَا قَالُوا فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

یومِ عاشوراء کے روزے کا بیان

(٩٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، قَالَ :قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ :مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ ؟ فَقُلْنَا :مِنَّا مَنْ طَعِمَ ، وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَطْعَمْ ، قَالَ :فَقَالَ أَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ ، مَنْ كَانَ طَعِمَ ، وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ ، وَأَرْسِلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ ، يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ مِنْ حَوْلِ الْمَدِينَةِ. (نسائی ۲۶۲۹)

(۹۴۴۳) حضرت محمد بن صیفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عاشوراء کے دن فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جس نے آج کچھ نہ کھایا ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ ہم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے کچھ کھایا ہے اور کچھ ایسے ہیں جنہوں نے کچھ نہیں کھایا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اپنے باقی دن کو پورا کرو، جنہوں نے کھایا ہے وہ بھی اور جنہوں نے نہیں کھایا وہ بھی۔ یہ پیغام مدینہ کے کناروں میں رہنے والوں کو بھی بھجوادو کہ باقی دن کو پورا کرو۔

(٩٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ:يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ تَتَّخِذُهُ عِيدًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صُومُوهُ أَنْتُم.

(بخاری ۲۰۰۵۔ مسلم ۱۳۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۴۴۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود یوم عاشوراء کا احترام کیا کرتے تھے، انہوں نے اسے عید کا دن قرار دیا تھا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس دن روزہ رکھو۔

(٩٤٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مجزأة بْنِ زاهر ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ.

(۹۴۴۵) حضرت زاہر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(٩٤٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ كَانَتْ تَصُومُهُ الأَنْبِيَاءُ ، فَصُومُوهُ أَنْتُمْ. (بزار ۱۰۴۶)

(۹۴۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوم عاشورا کو انبیاء کرام علیہم السلام روزہ رکھا کرتے تھے، اس لئے تم بھی روزہ رکھو۔

(٩٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ، وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ ، فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللهِ ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ. (بخاری ۴۵۰۱۔ مسلم ۷۹۲)

(۹۴۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل جاہلیت عاشوراء کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عاشوراء کا دن اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے، جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(٩٤٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ عَاشُورَاءُ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ ، وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ ، وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

(مسلم ۷۹۲۔ ابوداؤد ۲۴۳۴)

(۹۴۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش زمانہ جاہلیت میں عاشوراء کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے فرض ہیں اور عاشوراء کے روزے کی فرضیت ختم ہو گئی ہے۔ اگر کوئی چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو نہ رکھے۔

(٩٤٤٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ ، أَوْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا ، وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ ، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ.

(مسلم ۱۳۵۔ احمد ۵/ ۱۰۵)

(۹۴۴۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں عاشوراء کے روزے کا حکم دیتے، اس کی ترغیب دیتے اور اس کا اہتمام کرایا کرتے تھے۔ جب رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو آپ نے نہ اس کا حکم دیا، نہ اس سے منع کیا اور نہ اس کا اہتمام کرایا۔

(٩٤٥٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالُوا : هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لأَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ ، فَصُومُوهُ. (بخاری ۴۷۳۷۔ مسلم ۷۹۶)

(۹۴۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو یہود یوم عاشوراء کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ مسلمانوں نے یہودیوں سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ اس دن موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مقابلے میں فتح حاصل ہوئی تھی۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کی یاد منانے کے زیادہ حقدار تم ہو اس لئے اس دن روزہ رکھا کرو۔

(٩٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : دَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى ، فَقَالَ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، اُدْنُ إِلَى الْغَدَاءِ ، فَقَالَ : أَوَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ؟ فَقَالَ : وَهَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ ؟ قَالَ : وَمَا هُوَ ؟ قَالَ : إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يُنَزَّلَ شَهْرُ رَمَضَانَ ، فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُرِكَ. (مسلم ۱۲۲۔ احمد ۱/ ۴۲۴)

(۹۴۵۱) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اشعث بن قیس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے، آپ نے اشعث بن قیس کو بھی کھانے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ کیا آج عاشوراء کا دن نہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو عاشوراء کا دن کیا ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ کیا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی فرضیت سے پہلے روزہ رکھا کرتے تھے، جب رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو آپ نے اس دن روزہ رکھنا چھوڑ دیا۔

(٩٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ آمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، وَأَبِي مُوسَى.

(۹۴۵۲) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب یا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو عاشوراء کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کا حکم دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٩٤٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ أَحَدًا آمَرَ بِصَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، وَأَبِي مُوسَى.

(۹۴۵۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب یا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو عاشوراء کے روزے کا حکم دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(٩٤٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ.

(۹۴۵۴) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(٩٤٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ مَسَاءَ لَيْلَةِ عَاشُورَاءَ :أَنْ تَسَحَّرُوا ، وَأَصْبِحَ صَائِمًا ، وَأَصْبَحَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ صَائِمًا.

(۹۴۵۵) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن بن حارث کو عاشوراء کی رات کو پیغام بھیج کر کہا کہ سحری کھاؤ۔ پھر اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی روزہ رکھا اور حضرت عبدالرحمٰن نے بھی۔

(٩٤٥٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ.

(۹۴۵۶) حضرت قاسم عاشوراء کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٤٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ. (احمد ۴۲۱۔ نسائی ۳/ ۲۸۴۱)

(۹۴۵۷) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(٩٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا ، وَلَمْ يَنْهَنَا ، وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ.

(۹۴۵۸) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہمیں عاشوراء کے روزے کا حکم دیا، نہ اس سے منع کیا، ہم یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٤٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ، فَقَالَ :ائْتِ قَوْمَكَ فَمُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ ، فَقَالَ :مَا أُرَانِي آتِيهِمْ حَتَّى يَصْطَبِحُوا ، فَقَالَ :مُرْ مَنِ اصْطَبَحَ مِنْهُمْ أَنْ يَصُومَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ ، وَمَنْ لَمْ يَصْطَبِحْ مِنْهُمْ أَنْ يَصُومَ. (عبدالرزاق ۷۸۳۴)

(۹۴۵۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن قبیلہ اسلم کے ایک آدمی سے فرمایا کہ اپنی قوم کے پاس جاؤ اور ان کو حکم دو کہ آج کے دن روزہ رکھیں۔ اس آدمی نے کہا کہ میرا خیال یہ ہے کہ جب میں ان کے پاس پہنچوں گا تو وہ ناشتہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر چکے ہوں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو ناشتہ کر چکا ہو اسے کہو کہ باقی دن کچھ نہ کھائے اور جس نے ناشتہ نہ کیا ہو اسے کہو کہ روزہ رکھے۔

(٩٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِصَوْمِهِ.

(۹۴۶۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو عاشوراء کے روزے کا حکم دیا۔

(٩٤٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ.

(۹۴۶۱) حضرت حسن کو یوم عاشوراء کا روزہ پسند تھا۔

(٩٤٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ؛ أَنَّ الأَشْعَثَ دَخَلَ عَلَى عَبْدِاللهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَطْعَمُ، فَقَالَ: اُدْنُ فَكُلْ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ.

(۹۴۶۲) حضرت قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ نے حضرت اشعث کو کھانے کی دعوت دی، انہوں نے کہا میرا روزہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ روزہ تو رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے ہوا کرتا تھا۔

(٩٤٦٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لاَ يَصُومُهُ.

(۹۴۶۳) حضرت عبدالرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عاشوراء کا روزہ نہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : اُدْنُ فَكُلْ.

(۹۴۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مذکورہ روایت ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(٩٤٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، أَنَّ عَمْرو بْنَ أَبِي يُوسُفَ ، أَخَا بَنِي نوفل ، أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ : إِنَّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمُ عِيدٍ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ، وَقَدْ كَانَ يُصَامُ ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ ، وَلاَ حَرَجَ.

(۹۴۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ عاشوراء کا دن عید کا دن ہے، اس میں جو چاہے روزہ رکھے کیونکہ اس دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جو چاہے چھوڑ دے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٩٤٦٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : لاَ يَصْلُحُ لِرَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا يَرَى أَنَّهُ عَلَيْهِ وَاجِبٌ إِلاَّ رَمَضَانُ.

(۹۴۶۶) حضرت عکرمہ سے یوم عاشوراء اور یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ رمضان کے علاوہ کسی دن کے روزے کو واجب سمجھنا درست نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹٤٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا يَأْمُرُ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ.

(۹۴۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ عاشوراء کے روزے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۹٤٦٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو مَاوِيَّةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ :فَمَنْ كَانَ بَدَأَ فَلْيُتِمَّ ، وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَصُمْ.

(۹۴۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عاشوراء کے دن فرمایا کہ جس شخص نے کچھ کھالیا ہے وہ اب کچھ نہ کھائے اور جس نے کچھ نہیں کھایا وہ روزہ رکھ لے۔

(۹٤٦٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ ، وَصَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ ؛ سَنَةٍ مَاضِيَةٍ ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ. (نسائی ۲۸۰۹۔ احمد ۵/ ۳۰۷)

(۹۴۶۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عاشوراء کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں، ایک گذشتہ سال اور ایک آئندہ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۹٤٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَاشُورَاءَ ؟ فَقَالَ :مَا عَلِمْتُ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا قَطُّ ، يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَنِ الأَيَّامِ إِلاَّ هَذَا الْيَوْمَ ، وَلاَ شَهْرًا إِلاَّ هَذَا ، يَعْنِي رَمَضَانَ. (بخاری ۲۰۰۶۔ مسلم ۱۳۱)

(۹۴۷۰) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عاشوراء کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رمضان کے علاوہ کسی دن اور کسی مہینے کی خاص فضیلت کے پیش نظر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی دن اور کسی مہینے میں روزے نہیں رکھے۔

(۹٤٧١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ يَوْمًا ، مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ.

(۹۴۷۱) حضرت طاوس یومِ عاشوراء سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد بھی روزہ رکھا کرتے تھے تاکہ عاشوراء کا دن ضائع نہ ہو جائے۔

(۵۸) فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ، أَيُّ يَوْمٍ هُوَ ؟

عاشوراء کا دن کون سا دن ہے؟

(۹٤٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُو مُتَوَسِّدٌ رِدَائَه فِي زَمْزَم ، فَقُلْتُ :أَخْبِرْنِي عَنْ صَومِ عَاشوراءَ ؟ فَقَالَ :إِذَا رَأَيْتَ هِلالَ الْمُحَرَّمِ فاعْدُدْ، وَأَصبِحْ صَائِماً التَاسِعِ ، قُلْتُ :هَكَذَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(مسلم ۱۳۲۔ ترمذی ۷۵۴)

(۹۴۷۲) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا وہ زمزم کے کنویں سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے کہا کہ مجھے عاشوراء کے روزے کے بارے میں بتائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم محرم کے چاند کو دیکھو تو اس دن کی تیاری شروع کردو۔ پھر نو تاریخ کو روزہ رکھو۔ میں نے کہا کہ کیا حضور ﷺ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۹٤۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَبْدِ الله بْنِ عُمَيرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَئِن بَقِيتُ إِلى قَابِلٍ لأَصُومَنَّ التَاسِعَ ، يَعنى يَوْمَ عَاشوراء . (مسلم ۱۳۳۔ احمد ۲۲۴)

(۹۴۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اگلے سال تک حیات رہا تو میں نو محرم یعنی یوم عاشوراء کا روزہ رکھوں گا۔

(۹٤۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب ، عَنْ أَيوب ، عَنْ أَبِي سُلَيْمان مَوْلَى يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :يَوْمَ عَاشوراء صَبِيحَتُهُ تَاسِعَةَ لَيْلَةَ عَشْرٍ.

(۹۴۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء دسویں کی رات اور نویں کی صبح ہے۔

(۹٤۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابن نُمَيْرٍ ، عَنْ سَلِمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاك ، قَالَ :عَاشوراءُ يَوْمُ التَّاسِعِ.

(۹۴۷۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء نو محرم ہے۔

(۹٤۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :عَاشُورَاءُ يَوْمُ الْعَاشِرِ.

(۹۴۷۶) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء دس محرم ہے۔

(۹٤۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، وَعِكْرِمَةَ قَالُوا : عَاشُورَاءُ يَوْمُ الْعَاشِرِ.

(۹۴۷۷) حضرت سعید بن مسیب، حضرت حسن اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء دس محرم ہے۔

(۹٤۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَوْمُ الْعَاشِرِ.

(۹۴۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء دس محرم ہے۔

(۹٤۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هُوَ يَوْمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّاسِعِ.

(۹۴۷۹) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء نومحرم ہے۔

(٩٤٨٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي السَّفَرِ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْيَوْمَيْنِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ.

(۹۴۸۰) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا سفر میں بھی یوم عاشوراء کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اس سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد میں روزہ رکھتے تھے تاکہ عاشوراء کے دن کا روزہ ضائع نہ ہو جائے۔

(٩٤٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَاشُورَاءُ يَوْمُ الْعَاشِرِ.

(۹۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یوم عاشوراء دس محرم ہے۔

(٥٩) من رخص فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

جن حضرات نے روزہ دار کے لئے بیوی کا بوسہ لینے کی اجازت دی ہے

(٩٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ. (مسلم ٧٧٨- ابوداؤد ٢٣٧٥)

(۹۴۸۲) حضرت عائشہ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رمضان میں بوسہ لیا کرتے تھے۔

(٩٤٨٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَضَحِكَتْ ، فَظَنَنَّا أَنَّهَا هِيَ. (مسلم ٦٩)

(۹۴۸۳) حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ کا بوسہ لیا کرتے تھے۔ یہ فرما کر حضرت عائشہ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا مسکرائیں جس سے ہمیں اندازہ ہوا کہ وہ زوجہ آپ ہی ہوں گی۔

(٩٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لأَرْبِهِ.

(بخاری ۱۹۲۷- مسلم ۶۸)

(۹۴۸۴) حضرت عائشہ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے اور اپنی بیوی کے ساتھ معانقہ وغیرہ بھی کرتے تھے کیونکہ آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنی کیفیات پر تم سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

(٩٤٨٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ.

(۹۴۸۵) حضرت علی رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ روزہ دار کے لئے بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹٤۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُبَشِّرٍ ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَتَّاب ، قَالَ : سُئِلَ سَعْدٌ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لآخذُتهُ مِنهَا وَأَنَا صَائِمٌ.

(۹۴۸۶) حضرت زید ابی عتاب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روزہ دار کے لئے بوسہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں روزہ کی حالت میں ایسا کرتا ہوں۔

(۹٤۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا ، مَا لَمْ يَعْدُ ذَلِكَ.

(۹۴۸۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا اگر اس سے آگے نہ بڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٤۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عن أَبِي الضُّحَى ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ. (مسلم ۷۷۹۔ طبرانی ۳۹۳)

(۹۴۸۸) ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لیا کرتے تھے۔

(۹٤۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ فَرُّوخَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَأَنَا صَائِمَةٌ ، وَهُوَ صَائِمٌ. (طبرانی ۶۵۴۔ احمد ۶/ ۳۲۰)

(۹۴۸۹) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرا بوسہ لیا کرتے تھے حالانکہ میرا بھی روزہ ہوتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی روزہ ہوتا تھا۔

(۹٤۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَاب ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أُحِبّ أَنْ أَرِفّ شفتيها وَأَنَا صَائِمٌ.

(۹۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روزہ دار کے لئے بوسہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ روزے کی حالت میں ہونٹوں کو ہونٹوں میں رکھوں۔

(۹٤۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۴۹۱) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرا بوسہ لیا کرتے تھے۔

(۹٤۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا.

(۹۴۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کی حالت میں بوسے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٤٩٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَرَخَّصَ فِيهَا.

(۹۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کی رخصت دے دی۔

(٩٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، وَالشَّعْبِيَّ عَنِ الْقُبْلَةِ وَالْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَرَخَّصَا فِيهِمَا.

(۹۴۹۴) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ اور حضرت شعبی سے روزے کی حالت میں بوسے اور معانقہ وغیرہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس کی رخصت دے دی۔

(٩٤٩٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا ، وَإِنَّهَا لَبَرِيدُ سُوءٍ.

(۹۴۹۵) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے روزہ دار سے بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ یہ ایک برا ذاکیا ہے۔

(٩٤٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أبا سَلَمَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لأُقَبِّلُ الْكَلْبِيَّةَ وَأَنَا صَائِمٌ.

(۹۴۹۶) حضرت عبداللہ بن جمیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ سے روزہ دار کے بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں روزے کی حالت میں کلبیہ (ام حسن بنت سعد بن اصبغ) کا بوسہ لیتا ہوں۔

(٩٤٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِي وَأَنَا صَائِمَةٌ. (احمد ۶/ ۲۱۳)

(۹۴۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے چہرے سے گریز نہ فرمایا کرتے تھے حالانکہ میرا روزہ ہوتا تھا۔

(٩٤٩٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : هَشَشْتُ إِلَى الْمَرْأَةِ فَقَبَّلْتُهَا وَأَنَا صَائِمٌ ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ : قُلْتُ : لاَ بَأْسَ ، قَالَ : فَفِيمَ ؟

(ابو داؤد ۲۳۷۷۔ احمد ۱/ ۵۲)

(۹۴۹۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی بیوی کو دیکھ کر رہا نہیں گیا اور میں نے روزے کی حالت میں اس کا بوسہ لے لیا، اب کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم روزے کی حالت میں کلی کر سکتے ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر بیوی کا بوسہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لینے میں کیا حرج ہے؟

(۹٤۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْدانبة ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ :لَوْ دَنَوْت ، لَوْ قَبَّلْت ، وَكَانَ تَزَوَّجَ فِي رَمَضَانَ.

(۹۴۹۹) حضرت ابو کثیر فرماتے ہیں کہ ان کی رمضان میں شادی ہوئی۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کہ اگر تم اپنی بیوی سے ملاعبت کرنا چاہو یا اس کا بوسہ لینا چاہو تو ایسا کر سکتے ہو۔

(۹٥۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عَاتِكَةَ بِنْتَ زَيْدٍ امْرَأَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبَّلَتْهُ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَلَمْ يَنْهَهَا.

(۹۵۰۰) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عاتکہ بنت زید جو کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، انہوں نے روزے کی حالت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع نہیں کیا۔

(۹٥۰۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ، فَقَالَ :مَا أُبَالِي قَبَّلْتُهَا ، أَوْ قَبَّلْتُ يَدِي.

(۹۵۰۱) حضرت مسروق سے روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ میرے نزدیک اس کا بوسہ لینا یا ہاتھ کا بوسہ لینا ایک جیسا ہے۔

(٦٠) من كَرِهَ الْقُبْلَةَ لِلصَّائِمِ ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيهَا

جن حضرات کے نزدیک روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا مکروہ ہے

(۹٥۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ.

(۹۵۰۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے سے منع فرمایا ہے۔

(۹٥۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ :أَيُقَبِّلُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ :وَمَا إِرْبُكَ إِلَى خُلُوفِ فَمِ امْرَأَتِكَ ؟

(۹۵۰۳) حضرت عبید بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آدمی روزے کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے یا نہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اپنی بیوی کے منہ کی بو کا کیا کرو گے؟

(۹٥۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنِ الْهَزْهَازِ ؛ أَنَّ رَجُلاً لَقِيَ ابْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ بِالتَّمَّارِينِ ، فَسَأَلَهُ عَنْ صَائِمٍ قَبَّلَ ؟ فَقَالَ :أَفْطَرَ.

(۹۵۰۴) حضرت ہزہاز کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مقام تمارین میں تھے، ایک آدمی نے ان سے روزے کی حالت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بوسے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(٩٥٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَفَلا تُقَبِّلُ جَمْرَةً ؟

(۹۵۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم انگارے کا بوسہ کیوں نہیں لے لیتے ؟!

(٩٥٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَنَهَى عَنْهَا.

(۹۵۰۶) حضرت مورق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس سے منع فرمایا۔

(٩٥٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَبِّلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۵۰۷) حضرت ابراہیم روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٩٥٠٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ مُغَفَّلٍ ؟ فَكَرِهَهَا.

(۹۵۰۸) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٩٥٠٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ (ح) وَجَرِيرٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : يَتَّقِي اللَّهَ وَلاَ يَعُودُ.

(۹۵۰۹) حضرت شریح سے روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرے اور ایسا نہ کرے۔

(٩٥١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ : يَنْقُصُ صِيَامَهُ ، وَلاَ يُفْطِرُ بِهَا.

(۹۵۱۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے سے روزہ ٹوٹتا تو نہیں البتہ ناقص ہو جاتا ہے۔

(٩٥١١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَكْحُولاً ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ شَابٌّ ، فَقَالَ : إِنِّي أُقَبِّلُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَنَا صَائِمٌ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، أَمَّا أَنَا فَأَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَأَمَّا أَنْتَ فَلاَ تَفْعَلْهُ.

(۹۵۱۱) حضرت ہشام بن غاز فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان حضرت مکحول کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لیا ہے۔ حضرت مکحول نے فرمایا کہ بیٹا! میں تو ایسا کرتا ہوں لیکن تم ایسا نہ کرو۔

(٩٥١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْقُبْلَةُ تَنْقُضُ الْوُضُوءَ ، وَتَجْرَحُ الصَّوْمَ.

(۹۵۱۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بیوی کا بوسہ لینا وضو کو توڑ دیتا ہے اور روزہ کو زخمی کر دیتا ہے۔

(٩٥١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا قِلاَبَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ قَالَ : لاَ تُقَبِّلْ وَأَنْتَ صَائِمٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۱۳) حضرت حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ سے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ روزہ کی حالت میں بوسہ نہ لو۔

(٩٥١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ :مَا تَصْنَعُ بِخُلُوفِ فِيهَا ؟

(۹۵۱۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے منہ کی بو کا کیا کرو گے؟

(٩٥١٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ يَكْرَهُ الْقُبْلَةَ لِلصَّائِمِ.

(۹۵۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٩٥١٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي سَالِمٌ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ ، فَرَأَيْتُهُ لاَ يَنْظُرُنِي ، فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا شَأْنِي ؟ فَقَالَ أَلَسْتَ الَّذِي تُقَبِّلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ :فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ، لاَ أُقَبِّلُ بَعْدَهَا وَأَنَا صَائِمٌ.

(۹۵۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نہیں دیکھ رہے۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ مجھے کیوں نہیں دیکھ رہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا روزے کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ نہیں لیتے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، میں آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گا۔

(٩٥١٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :إِنَّمَا الصَّوْمُ مِنَ الشَّهْوَةِ ، وَالْقُبْلَةُ مِنَ الشَّهْوَةِ.

(۹۵۱۷) حضرت محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ روزہ شہوت سے خراب ہو جاتا ہے اور بوسہ شہوت کا حصہ ہے۔

(٩٥١٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ.

(۹۵۱۸) حضرت ثعلبہ بن عبد اللہ بن ابی صعیر فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ روزہ کی حالت میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے۔

(٩٥١٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلاَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَائِمٍ قَبَّلَ ؟ فَقَالَ :أَفْطَرَ.

(احمد ۶/ ۴۶۳۔ طبرانی ۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۱۹) حضرت میمونہ مولاۃ النبی ﷺ روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ ایک روزہ دار نے بوسہ لے لیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(٩٥٢٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ ؟ فَقَالَ : اللَّيْلُ قَرِيبٌ.

(۹۵۲۰) حضرت مسروق سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا رات قریب ہی ہوتی ہے۔

(٦١) مَا ذُكِرَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ معانقہ وغیرہ کرنے کا حکم

(٩٥٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَد ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لأَرْبِهِ.

(۹۵۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے ساتھ معانقہ کیا کرتے تھے لیکن حضور ﷺ اپنے جذبات پر تم سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

(٩٥٢٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَالِمِ الأَوْسِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِسَعْدٍ : يَا أَبَا إِسْحَاقَ ، أَتُبَاشِرُ وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَآخُذُ بِجَهَازِهَا.

(۹۵۲۲) حضرت سالم اوسی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعد سے سوال کیا کہ اے ابو اسحاق! کیا آپ روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے معانقہ کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اور میں اس کی حیاء کی جگہ کو بھی ہاتھ لگاتا ہوں۔

(٩٥٢٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِر ، ووَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۵۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں نصف نہار کے وقت اپنی بیوی سے معانقہ کیا کرتے تھے۔

(٩٥٢٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَعْرَابِيٌّ أَتَاهُ فَسَأَلَهُ ؟ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْقُبْلَةِ وَالْمُبَاشَرَةِ وَوَضْعِ الْيَدِ ، مَا لَمْ يَعْدُه إِلَى غَيْرِهِ.

(۹۵۲۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ تعلقات کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے بوسے، معانقہ اور ہاتھ سے چھونے کی اجازت دے دی۔ بشرطیکہ اس سے آگے نہ بڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ لِلشَّيْخِ أَنْ يُبَاشِرَ، يَعْنِي وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۵۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بوڑھے کے لئے روزے کی حالت میں بیوی سے معانقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، وَالشَّعْبِيَّ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ ؟ فَرَخَّصَا فِيهَا ، وَسَأَلْتُ ابْنَ مُغَفَّلٍ ؟ فَكَرِهَهَا.

(۹۵۲۶) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ اور حضرت شعبی سے روزے کی حالت میں بیوی سے معانقہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس کی رخصت دی۔ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۹۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ : أُبَاشِرُ امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ ؟ فَقَالَ : لاَ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ ، فَقَالَ : أُبَاشِرُ امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَقِيلَ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قُلْتَ لِهَذَا نَعَمْ ، وَقُلْتَ لِهَذَا لاَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا شَيْخٌ وَهَذَا شَابٌّ.

(۹۵۲۷) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ کیا میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے معانقہ وغیرہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اور اس نے بھی یہی سوال کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں کر سکتے ہو۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ نے ایک آدمی کو اجازت دی اور ایک کو منع کیا اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک جوان اور دوسرا بوڑھا تھا۔

(۹۵۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : الْمُبَاشَرَةُ ؟ قَالَ : أَعِفُّوا صَوْمَكُمْ.

(۹۵۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کی حالت میں معانقہ وغیرہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے روزے کو پاکیزہ رکھو۔

(۹۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُبْلَةَ وَالْمُبَاشَرَةَ.

(۹۵۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں بوسے اور معانقہ وغیرہ کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۹۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ سَبْرَةَ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عَمَّتِهِ جُمَانَةَ بِنْتِ الْمُسَيَّبِ ، وَكَانَتْ عِنْدَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي رَمَضَانَ ، دَخَلَ مَعَهَا فِي لِحَافِهَا فَيُوَلِّيهَا ظَهْرَهُ لِيَسْتَدْفِءُ بِقُرْبِهَا ، وَلاَ يُقْبِلُ عَلَيْهَا.

(۹۵۳۰) حضرت جمانہ بنت مسیب جو کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ رمضان میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ایک لحاف میں ان کے ساتھ لیٹتے اور ان کی طرف کمر کر دیتے۔ تاکہ ان سے گرمی حاصل کر سکیں اور ان کی طرف رخ نہ کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) من كان يقول إذا دعي أحدكم إلى طعام فليجب

اگر روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ کیا کہے؟

(۹۵۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ :إذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ :إنِّي صَائِمٌ.

(۹۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۵۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ فَدَعَا لِي بِشَرَابٍ ، فَقَالَ :اشْرَبْ ، فَقُلْتُ :لاَ أُرِيدُ ، قَالَ :صَائِمٌ أَنْتَ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ :إذَا عُرِضَ عَلَى أَحَدِكُمْ طَعَامٌ ، أَوْ شَرَابٌ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَلْيَقُلْ :إنِّي صَائِمٌ.

(۹۵۳۲) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت قیس بن حازم کے پاس آیا، انہوں نے میرے لئے کوئی پینے کی چیز منگوائی اور مجھ سے فرمایا کہ اسے پیو، میں نے کہا کہ میں نہیں پینا چاہتا۔ انہوں نے پوچھا کیا تمہارا روزہ ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی روزہ دار کو کھانے یا پینے کی دعوت دی جائے تو وہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إذَا سُئِلَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَلْيَقُلْ :إنِّي صَائِمٌ.

(۹۵۳۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۵۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ إذَا دُعِيَ إلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ أَجَابَ ، فَإِذَا جَاؤُوا بِالْمَائِدَةِ وَعَلَيْهَا الطَّعَامُ مَدَّ يَدَهُ ، ثُمَّ قَالَ :خُذُوا بِسْمِ اللهِ ، فَإِذَا أَهْوَى الْقَوْمُ كَفَّ يَدَهُ.

(۹۵۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو روزے کی حالت میں کھانے کی دعوت دی جاتی تو دعوت قبول فرماتے، جب دستر خوان بچھ جاتا اور اس پر کھانا ہوتا تو اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھاتے اور فرماتے کہ اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرو۔ جب لوگ کھانا شروع کردیتے تو وہ ہاتھ کھینچ لیتے۔

(۹۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إذَا عُرِضَ عَلَى أَحَدِكُمْ طَعَامٌ ، أَوْ شَرَابٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ :إنِّي صَائِمٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی روزہ دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۵۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ :أُتِيَ أَنَسٌ بِطَعَامٍ ، فَقَالَ لِي : اُدْنُ ، فَقُلْتُ :لاَ أَطْعَمُ ، فَقَالَ :ما :لاَ أَطْعَمُ ؟ قُلْ :إِنِّي صَائِمٌ.

(۹۵۳٦) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لایا گیا، انہوں نے مجھ سے کہا کہ قریب آ جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں نہیں کھاؤں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ نہ کہو کہ میں نہیں کھاؤں گا بلکہ یہ کہو کہ میرا روزہ ہے۔

(۹۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِذَا سُئِلَ أَحَدُكُمْ :صَائِمٌ أَنْتَ ؟ فَلْيَقُلْ :إِنِّي صَائِمٌ ، فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَدْعُو لَهُ بِخَيْرٍ ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ فَيَقُولُ :مُرَائِي.

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی سے سوال کیا جائے کہ تمہارا روزہ ہے تو تم جواب میں کہو کہ میرا روزہ ہے۔ مومن اس کے لئے خیر کی دعا کرے گا اور منافق اسے ریاکار کہے گا۔

(۹۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ ، فَقَالَ :اُدْنُ فَكُلْ ، قَالَ :قُلْتُ :إِنِّي صَائِمٌ ، قَالَ :فَلَعَلَّك مِمَّنْ يَزْعُمُ أَنَّهُ صَائِمٌ وَلَيْسَ بِصَائِمٍ ، قُلْتُ : سُبْحَانَ اللهِ ، قَالَ :قَدْ كَانَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْك يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، ثُمَّ يَقُولُ :إِنِّي صَائِمٌ.

(۹۵۳۸) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں ابو مجلز کے پاس حاضر ہوا اور وہ کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا کہ میرا روزہ ہے۔ حضرت ابو مجلز نے فرمایا کہ شاید آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کا روزہ نہیں ہوتا لیکن وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کا روزہ ہے! میں نے کہا کہ اللہ پاک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ذات تم سے بہتر تھی وہ ہر مہینے تین روزے رکھا کرتے تھے پھر فرماتے تھے کہ میرا روزہ ہے۔

(٦٣) في الرجل يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَهُوَ صَائِمٌ

کیا آدمی روزے کی حالت میں حمام میں داخل ہو سکتا ہے؟

(۹۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ:رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۹۵۳۹) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو روزے کی حالت میں حمام میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔

(۹۵٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ :أَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَأَنَا صَائِمٌ ؟ قَالَ :أَتُحِبُّ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِكَ وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ :قُلْتُ :أَدْخُلُ الْحَمَّامَ بِمِئْزَرٍ ؟ قَالَ :أَتُحِبُّ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَةِ غَيْرِكَ وَأَنْتَ صَائِمٌ ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۴۰) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عالیہ سے سوال کیا کہ کیا میں روزے کی حالت میں حمام میں داخل ہو سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ روزہ کی حالت میں کوئی تمہارے ستر کو دیکھے؟ میں نے کہا کہ میں ازار باندھ کر حمام میں داخل ہوتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ روزے کی حالت میں کسی کے ستر کو دیکھو؟ میں نے عرض کیا نہیں۔

(۹٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلِ الْحَمَّامَ وَأَنْتَ صَائِمٌ.

(۹۵۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں حمام میں داخل مت ہو۔

(٦٤) فِي الْهِلاَلِ يُرَى نَهَارًا ، أَيُفْطِرُ أَمْ لاَ

اگر دن کے وقت چاند نظر آجائے تو روزہ توڑ دیا جائے گا یا نہیں؟

(۹٥٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْهِلاَلَ ، هِلاَلَ الْفِطْرِ قَرِيبًا مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَأَفْطَرَ نَاسٌ ، فَأَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، فَذَكَرْنَا لَهُ رُؤْيَةَ الْهِلاَلِ وَإِفْطَارَ مَنْ أَفْطَرَ ، قَالَ : وَأَمَّا أَنَا فَمُتِمٌّ يَوْمِي هَذَا إِلَى اللَّيْلِ.

(۹۵۴۲) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے عید کا چاند ظہر کے وقت دیکھ لیا۔ اس پر کچھ لوگوں نے روزہ افطار کر لیا۔ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے ساری بات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس روزے کو رات تک پورا کروں گا۔

(۹٥٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْهِلاَلِ يُرَى بِالنَّهَارِ : لاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ مِنْ حَيْثُ يُرَى.

(۹۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دن کو چاند نظر آجائے تو اس وقت تک روزہ نہ توڑو جب تک تم اسے اس وقت نہ دیکھ لو جس وقت وہ دیکھا جاتا ہے۔

(۹٥٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : أَفْطَرَ النَّاسُ ، فَأَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ ، فَقُلْتُ : إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلاَلَ نِصْفَ النَّهَارِ ، فَقَالَ : ﴿أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

(۹۵۴۴) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ دن کے وقت چاند دیکھ کر لوگوں نے روزہ توڑ دیا۔ میں حضرت ابو وائل کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ میں نے دن کے وقت چاند دیکھ لیا ہے۔ انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ روزے کو رات تک پورا کرو۔

(۹٥٤٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّ النَّاسَ رَأَوْا هِلاَلَ الْفِطْرِ حِينَ زَاغَتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّمْسُ ، فَأَفْطَرَ بَعْضُهُمْ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :رَآهُ النَّاسُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ فَأَفْطَرَ بَعْضُهُمْ ، فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَمُتِمٌّ صِيَامِي إِلَى اللَّيْلِ ، قَالَ :وَرُئِيَ فِي زَمَنِ مَرْوَانَ ، فَتَوَعَّدَ مَرْوَانُ مَنْ أَفْطَرَ ، قَالَ سَعِيدٌ :فَأَصَابَ مَرْوَانُ.

(۹۵۴۵) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے سورج کی روشنی کم ہونے کے بعد چاند دیکھ لیا۔ اس پر بعض لوگوں نے روزہ توڑ دیا۔ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی لوگوں نے دن کے وقت چاند دیکھ کر روزہ توڑ دیا تھا۔ اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ میں تو اپنا روزہ پورا کروں گا۔ عبدالرحمن بن حرملہ نے کہا کہ مروان کے زمانے میں بھی ایک مرتبہ چاند دن کے وقت نظر آ گیا تھا اور کچھ لوگوں نے روزہ توڑ دیا تھا۔ مروان نے روزہ توڑنے والے کو برا بھلا کہا تھا اور انہیں سرزنش کی تھی۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ مروان نے ٹھیک کیا۔

(۹۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا ، فَإِنَّ مَجْرَاهُ فِي السَّمَاءِ ، لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ أَهَلَّ سَاعَتَئِذٍ.

(۹۵۴۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم دن کے وقت چاند دیکھ لو تو روزہ نہ توڑو کیونکہ چاند کے چلنے کی جگہ آسمان میں ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ اسی وقت ظاہر ہوا ہو۔

(۹۵٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلاَ تُفْطِرُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَأَفْطِرُوا.

(۹۵۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاند کو دن کے ابتدائی حصہ میں دیکھو تو روزہ نہ توڑو اور اگر آخری حصہ میں دیکھو تو روزہ توڑ دو۔

(۹۵٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بِبَلَنْجَرَ ، فَرَأَيْنَا هِلاَلَ شَوَّالٍ يَوْمَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ ضُحًى ، فَقَالَ :أَرِنِيهِ ، فَأَرَيْتُهُ ، فَأَمَرَ النَّاسَ فَأَفْطَرُوا.

(۹۵۴۸) حضرت رکین کے والد فرماتے ہیں کہ ہم مقام بلنجر میں حضرت سلمان بن ربیعہ کے ساتھ تھے۔ ہم نے انتیس رمضان کو چاشت کے وقت شوال کا چاند دیکھا۔ حضرت سلمان نے فرمایا کہ مجھے بھی دکھاؤ۔ میں نے انہیں چاند دکھایا تو انہوں نے لوگوں کو روزہ توڑنے کا حکم دے دیا۔

(۹۵٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرُّوخَ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، قَالَ :رُئِيَ الْهِلاَلُ آخِرَ رَمَضَانَ نَهَارًا ، فَوَقَعَ النَّاسُ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ ، وَنَفَرٌ مِنَ الأَزْدِ مُعْتَكِفِينَ ، فَقَالُوا :يَا صَالِحُ ، أَنْتَ رَسُولُنَا إِلَى جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَأَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :أَنْتَ مِمَّنْ رَآهُ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :أَبَيْنَ يَدَيِ الشَّمْسِ رَأَيْتَهُ ، أَمْ رَأَيْتَهُ خَلْفَهَا ؟ قُلْتُ :لاَ ، بَيْنَ يَدَيْهَا ، قَالَ :فَإِنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا مِنْ رَمَضَانَ ، إِنَّمَا رَأَيْتُمُوهُ فِي مَسِيرِهِ ، فَمُرْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصْحَابَكَ يُتِمُّونَ صَوْمَهُمْ وَاعْتِكَافَهُمْ.

(۹۵۴۹) حضرت صالح دہان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کے آخری دن دوپہر کے وقت چاند نظر آ گیا۔ چاند دیکھ کر لوگ کھانے پینے میں مشغول ہو گئے۔ اس وقت ازد کی ایک جماعت اعتکاف میں بیٹھی تھی۔ انہوں نے کہا اے صالح! آپ جابر بن زید کی طرف ہمارے قاصد بن کر جائیں۔ میں ان کے پاس گیا اور ان سے ساری بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے بھی چاند دیکھا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے اسے سورج کے سامنے دیکھا ہے یا سورج کے پیچھے؟ میں نے کہا میں نے اسے سورج کے سامنے دیکھا ہے۔ حضرت جابر بن زید نے فرمایا کہ تمہارا آج کا دن رمضان کا دن ہے، تم نے چاند کو اس کی جولان گاہ میں دیکھا ہے۔ اپنے ساتھیوں کو حکم دو کہ روزے اور اعتکاف کو مکمل کریں۔

(۹۵۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ غَائِبًا بِالسَّوَادِ ، فَأَبْصَرُوا الْهِلاَلَ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ ، فَأَفْطَرُوا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ : إِنَّ الْهِلاَلَ إِذَا رُئِيَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ، فَإِنَّهُ لِلْيَوْمِ الْمَاضِي ، فَأَفْطِرُوا ، وَإِذَا رُئِيَ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ ، فَإِنَّهُ لِلْيَوْمِ الْجَائِي فَأَتِمُّوا الصِّيَامَ.

(۹۵۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن فرقد دیہاتوں میں روپوش تھے۔ لوگوں نے دن کے آخری حصہ میں چاند دیکھا اور روزہ افطار کر لیا۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے خط لکھا جس میں فرمایا کہ چاند اگر دن کے شروع میں دیکھا جائے تو گذشتہ دن کا چاند ہے اس پر تم افطار کر لو اور اگر چاند دن کے آخری حصہ میں نظر آئے تو یہ آنے والے دن کا چاند ہے اس پر روزے کو پورا کرو۔

(۹۵۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ : إِنْ رُئِيَ هِلاَلُ شَوَّالٍ نَهَارًا ، فَلاَ تُفْطِرُوا ، وَيَتْلُو : ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

(۹۵۵۱) حضرت عطاء فرمایا کرتے تھے کہ اگر دن کے وقت شوال کا چاند نظر آئے تو روزہ نہ توڑو۔ پھر وہ یہ آیت تلاوت کرتے ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔

(۹۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْهِلاَلَ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ ، فَأَتَيْتُ أَبَا بُرْدَةَ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُتِمَّ صَوْمِي.

(۹۵۵۲) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نصف نہار سے پہلے شوال کا چاند دیکھا، میں نے حضرت ابو بردہ کو اس بارے میں بتایا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں روزہ پورا کروں۔

(۹۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ ؛ أَنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنْ بَعْضٍ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا ، حَتَّى يَشْهَدَ رَجُلاَنِ مُسْلِمَانِ أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ.

(۹۵۵۳) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ ہم مقام خانقین میں تھے کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ بعض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند دوسروں سے بڑے ہوتے ہیں۔ جب تم دن کے وقت چاند دیکھو تو اس وقت تک روزہ نہ توڑو جب تک دو مسلمان گواہی نہ دے دیں کہ انہوں نے گذشتہ کل چاند دیکھا تھا۔

(٦٥) فِي الْقَوْمِ يَشْهَدُونَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ أَنَّهُمْ رَأَوْهُ فِي الْيَوْمِ الْمَاضِي ، مَا يُصْنَعُ ؟

اگر کچھ لوگ گواہی دیں کہ انہوں نے گذشتہ کل چاند دیکھا تھا تو کیا کیا جائے؟

(٩٥٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الأَنْصَارِ قَالُوا : أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلاَلُ شَوَّالٍ ، فَأَصْبَحْنَا صِيَاماً ، فَجَاءَ رَكْبٌ آخِرَ النَّهَارِ ، فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا ، وَيَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ. (ابوداؤد ١١٥٠- احمد ٥/ ٥٧)

(٩٥٥٤) حضرت ابوعمیر بن انس کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے ایک انصاری چچا نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ شوال کا چاند رات کو ہمیں نظر نہ آیا اور ہم نے اگلے دن روزہ رکھ لیا۔ دن کے آخری حصے میں کچھ گھڑ سوار آئے اور انہوں نے حضور ﷺ کے سامنے گواہی دی کہ ہم نے گذشتہ کل چاند دیکھ لیا تھا۔ آپ نے لوگوں کو روزہ توڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ آئندہ کل لوگ عید کی نماز کے لئے عیدگاہ آئیں۔

(٩٥٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رُئِيَ هِلاَلُ رَمَضَانَ وَالْمُغِيرَةُ بن شُعْبَةَ عَلَى الْكُوفَةِ ، فَلَم يَخْرُجْ حَتَّى كَانَ مِنَ الْغَدِ ، فَخَرَجَ فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَى بَعِيرٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(٩٥٥٥) حضرت ابویعفور کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں تھے۔ وہاں رمضان کا چاند نظر آیا۔ وہ اس دن عید کے لئے تشریف نہیں لائے۔ اگلے دن آئے اور لوگوں کو اونٹ پر خطبہ دیا اور واپس تشریف لے گئے۔

(٩٥٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : شُهِدَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلاَلَ ، فَقَالَ : اُخْرُجُوا إِلَى عِيدِكُمْ مِنَ الْغَدِ ، وَقَدْ مَضَى مِنَ النَّهَارِ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(٩٥٥٦) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گواہی دی گئی کہ لوگوں نے عید کا چاند دیکھ لیا ہے۔ اس وقت دن کا کافی حصہ گذر چکا تھا اس لئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کل عید کی نماز پڑھی جائے گی۔

(٦٦) مَنْ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ شَاهِدٍ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ

جو حضرات چاند کی رؤیت پر ایک آدمی کی گواہی کو بھی کافی سمجھتے تھے

(٩٥٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ أَعْرَابِيًّا شَهِدَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ ، فَقَالَ :أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَأَمِرَ النَّاسُ أَنْ يَصُومُوا. (ابوداؤد ۲۳۳۴۔ نسائی ۲۴۲۴)

(۹۵۵۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے حضور ﷺ کے سامنے (رمضان کا) چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دے دیا۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفيان ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ فِي الْهِلاَلِ.

(۹۵۵۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے چاند کے بارے میں ایک آدمی کی گواہی کو قبول فرمایا۔

(۹۵۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْمَدِينَةَ فِي هِلاَلِ صَوْمٍ ، أَوْ إِفْطَارٍ ، فَلَمْ يَشْهَدْ عَلَى الْهِلاَلِ إِلاَّ رَجُلٌ ، فَأَمَرَهُمُ ابْنُ عُمَرَ فَقَبِلُوا شَهَادَتَهُ.

(۹۵۵۹) حضرت عبد الملک بن میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں رمضان یا شوال کا چاند دیکھا، چاند کے بارے میں صرف ایک آدمی نے گواہی دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی گواہی قبول کرنے کا حکم دیا۔

(۹۵٦۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلاَلَ اللَّيْلَةَ ، قَالَ :تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :يَا بِلاَلُ ، نَادِ فِي النَّاسِ ، فَلْيَصُومُوا غَدًا.

(ترمذی ۶۹۱۔ ابوداؤد ۲۳۴۳)

(۹۵٦۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے گذشتہ کل چاند دیکھا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے بلال لوگوں میں اعلان کردو کہ کل روزہ رکھیں۔

(٦٧) من كان يَقُولُ لاَتَجُوزُ إِلَّا شَهَادَةُ رَجُلَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کی گواہی کا اعتبار ہوگا

(۹۵٦۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاَنِ وَافِدَانِ أَعْرَابِيَّانِ ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمُسْلِمَانِ أَنْتُمَا ؟ قَالاَ :نَعَمْ ، فَقَالَ لَهُمَا :أَهْلَلْتُمَا ؟ قَالاَ :نَعَمْ ، فَأَمَرَ النَّاسَ فَفَطِرُوا ، أَوْ صَامُوا. (دارقطنی ۱۶۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۶۱) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دو دیہاتی اکٹھے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا تم دونوں مسلمان ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نے چاند دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے لوگوں کو روزہ رکھنے یا عید منانے کا حکم دے دیا۔

(٩٥٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْهِلاَلِ قَالَ : إِذَا شَهِدَ رَجُلاَنِ ذَوَا عَدْلٍ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ فَأَفْطِرُوا.

(۹۵۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ رؤیت ہلال کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر دو عادل آدمی چاند دیکھنے کی گواہی دیں تو عید کرلو۔

(٩٥٦٣) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : أَبَى عُثْمَانُ أَنْ يُجِيزَ شَهَادَةَ هَاشِمِ بْنِ عُتبةَ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ.

(۹۵۶۳) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ہاشم بن عتبہ کی گواہی کو رؤیت ہلال کے بارے میں قبول نہیں فرمایا۔

(٩٥٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَرَى الْهِلاَلَ وَحْدَهُ قَبْلَ النَّاسِ ، قَالَ : لاَ يَصُومُ إِلاَّ مَعَ النَّاسِ ، وَلاَ يُفْطِرُ إِلاَّ مَعَ النَّاسِ.

(۹۵۶۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جس نے اکیلے چاند دیکھا ہو فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں کے ساتھ روزہ رکھے اور لوگوں کے ساتھ عید منائے۔

(٩٥٦٥) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ شَهِدَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ وَحْدَهُ، قَالَ: لاَ يُلْتَفَتُ إِلَيْهِ.

(۹۵۶۵) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جس نے اکیلے چاند دیکھا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اپنی رؤیت کی طرف توجہ نہ کی جائے گی۔

(٩٥٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كُنَّا بِخَانِقِينَ ، فَأَهْلَلْنَا هِلاَلَ رَمَضَانَ ، فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ، فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ : أَنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنْ بَعْضٍ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا ، إِلاَّ أَنْ يَشْهَدَ رَجُلاَنِ مُسْلِمَانِ أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ.

(۹۵۶۶) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ ہم مقام خانقین میں تھے کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ بعض چاند دوسروں سے بڑے ہوتے ہیں۔ جب تم دن کے وقت چاند دیکھو تو اس وقت تک روزہ نہ توڑو جب تک دو مسلمان گواہی نہ دے دیں کہ انہوں نے گذشتہ کل چاند دیکھا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸) فی الهلال یُرَی وَبَعْضُ النَّاسِ قَدْ أَکَلَ

اگر چاند اس وقت نظر آیا جب کچھ لوگ کھا چکے تھے تو وہ کیا کریں؟

(۹۵۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ؛ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سُوَیْدٍ الْفِهْرِیَّ أَفْطَرَ ، أَوْ ضَحَّی قَبْلَ النَّاسِ بِیَوْمٍ ، فَکَتَبَ إِلَیْهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِیزِ :مَا حَمَلَکَ عَلَی أَنْ أَفْطَرْت قَبْلَ النَّاسِ؟ فَکَتَبَ إِلَیْهِ مُحَمَّدٌ:إِنَّهُ شَهِدَ عِنْدِی حِزَامُ بْنُ حَکِیمٍ الْقُرَشِیُّ أَنَّهُ رَأَی الْهِلاَلَ ، فَکَتَبَ إِلَیْهِ عُمَرُ:أَوْ أَحَدُ النَّاسِ، أَوْ ذُو الْیَدَیْنِ:هُوَ.

(۹۵۶۷) حضرت عمرو بن مہاجر فرماتے ہیں کہ محمد بن سوید فہری نے لوگوں سے ایک دن پہلے عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ منائی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے انہیں خط لکھ کر اس کی وجہ پوچھی تو محمد نے ان کی طرف خط لکھا کہ حزام بن حکیم قرشی نے میرے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے انہیں خط لکھا کہ کیا ایک آدمی کی گواہی پر؟ کیا وہ دو آدمیوں کے برابر ہو سکتے ہیں؟

(۹۵۶۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ ؛ أَنَّ قَوْمًا شَهِدُوا عَلَی هِلاَلِ رَمَضَانَ بَعْدَ مَا أَصْبَحَ النَّاسُ ، فَقَالَ :مَنْ لَمْ یَأْکُلْ فَلْیُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَمَنْ أَکَلَ فَلْیَصُمْ بَقِیَّةَ یَوْمِهِ.

(۹۵۶۸) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں لوگوں نے دن کے وقت چاند دیکھنے کی گواہی دی کہ گذشتہ رات ہم نے چاند دیکھ لیا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا کہ جس نے کھانا نہیں کھایا وہ روزہ پورا کرے اور جس نے کھالیا وہ باقی دن کھانے پینے سے رکا رہے۔

(۹۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَرَأَیْتَ إِنْ أَصْبَحَ أَهْلُ مَکَّةَ مُفْطِرِینَ ، أَوْ رَجُلٌ ، أَوْ رَجُلاَنِ ، ثُمَّ جَائَهُمْ أَنْ قَدْ رُئِیَ الْهِلاَلُ ، فَجَاءَهُمُ الْخَبَرُ بِذَلِکَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ، أَوْ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ، کَانُوا یَصُومُونَ بَقِیَّةَ یَوْمِهِمْ ، أَوْ یَقْضُونَهُ بَعْدُ ؟ قَالَ :یَأْکُلُونَ وَیَشْرَبُونَ إِنْ شَاؤُوا ، وَلَمْ یُوجِبْ عَلَیْهِمْ أَنْ یَصُومُوا بَقِیَّتَه.

(۹۵۶۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ اگر مکہ کے کچھ لوگ روزہ دار نہ ہونے کی حالت میں صبح کریں، یا ایک یا دو آدمی روزہ دار نہ ہونے کی حالت میں صبح کریں، پھر کچھ دیر بعد کوئی آدمی آئے اور کہے کہ گذشتہ رات چاند دیکھ لیا گیا تھا، یہ خبر ان کے پاس دن کے ابتدائی یا انتہائی حصہ میں آئی، تو کیا وہ باقی دن روزہ رکھیں یا بعد میں اس روزے کی قضا کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ چاہیں تو کھاتے پیتے رہیں باقی دن میں روزہ رکھنا ان پر ضروری نہیں ہے۔

(۶۹) ما قالوا فِی الصَّائِمِ یُفْطِرُ حِینَ یُمْنِی

اگر روزہ دار کی منی نکل آئی تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا

(۹۵۷۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا أَمْنَی الصَّائِمُ فَقَدْ أَفْطَرَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کی منی نکل آئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۹۵۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا أَمْنَى الصَّائِمُ أَفْطَرَ ، قُلْتُ :يُكَفِّرُ كَفَّارَةَ الْمَنِيِّ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۹۵۷۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کی منی نکل آئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔ میں نے کہا کہ کیا وہ منی نکلنے کا کفارہ دے گا؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(۹۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَبَّلَ ، أَوْ لَمَسَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَمْنَى ، فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَامِعِ.

(۹۵۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لیا یا اسے چھوا اور اس کی منی نکل آئی تو یہ جماع کے درجہ میں ہے۔

(۹۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ، فَأَمْنَى مِنْ شَهْوَتِهَا ، هَلْ يُفْطِرُ ؟ قَالَ :لاَ ، وَيُتِمُّ صَوْمَهُ.

(۹۵۷۳) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رمضان میں اپنی بیوی کو دیکھے اور شہوت کی وجہ سے اس کی منی نکل آئے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، وہ اپنے روزے کو پورا کرے۔

(۹۵۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الصَّائِمِ يُلاَعِبُ امْرَأَتَهُ حَتَّى يُمْذِيَ ، أَوْ يُودِيَ ، قَالَ :لاَ يُوجِبُ عَلَيْهِ الْقَضَاءَ إِلاَّ مَا أَوْجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلَ.

(۹۵۷۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے ملاعبت کی اور اس کی مذی یا ودی نکلی تو اس پر قضاء اس وقت تک واجب نہ ہوگی جب تک وہ چیز نہ نکلے جو غسل کو واجب کرتی ہے یعنی منی۔

(۹۵۷٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ أَمْنَى الصَّائِمُ أَفْطَرَ.

(۹۵۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر روزہ دار کی منی نکل آئی تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(۷۰) مَا قَالُوا فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ ، فَيَدْخُلُ الْمَاءُ حَلْقَهُ

اگر وضو کرتے ہوئے روزہ دار کے حلق میں پانی چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

(۹۵۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ مَرَّةً :عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :إِنْ كَانَ لِغَيْرِ الصَّلاَةِ قَضَى ، وَإِنْ كَانَ لِلصَّلاَةِ فَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ.

(۹۵۷۶) حضرت ابن عباس اور حضرت شعبی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے وضو کر رہا تھا تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روزے کی قضا کرے گا۔ اگر نماز کے لئے وضو کر رہا تھا تو اس پر قضا لازم نہیں۔

(۹۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا مَضْمَضَ وَهُوَ صَائِمٌ ، فَدَخَلَ حَلْقَهُ شَيْءٌ لَمْ يَتَعَمَّدْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، يُتِمُّ صَوْمَهُ.

(۹۵۷۷) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی نے روزے کی حالت میں کلی کی اور اس کے حلق میں بلا قصد پانی چلا گیا تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں۔ وہ روزہ پورا کرے گا۔

(۹۵۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الصَّائِمِ يُمَضْمِضُ ، فَدَخَلَ الْمَاءُ حَلْقَهُ ، قَالَ :إِنْ كَانَ وُضُوءًا وَاجِبًا فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَإِنْ كَانَ مَضْمَضَ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ يُعِيدُ.

(۹۵۷۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کلی کرتے ہوئے روزہ دار کے حلق میں پانی چلا گیا، تو اگر وضو واجب تھا تو اس پر کچھ لازم نہیں۔ اگر وہ کسی اور وجہ سے کلی کر رہا تھا تو وہ روزے کا اعادہ کرے گا۔

(۹۵۷۹) حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ إِنْسَانٌ لِعَطَاءٍ :اسْتَنْثَرْتُ فَدَخَلَ الْمَاءُ حَلْقِي ، فَلاَ بَأْسَ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ ، لَمْ تَمْلِكْ.

(۹۵۷۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ میں ناک صاف کر رہا تھا کہ پانی میرے حلق میں چلا گیا، اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں اس میں کوئی حرج نہیں، تم اس کا اختیار نہیں رکھتے۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ حَلْقَهُ مِنْ وَضُوئِهِ ، قَالَ :إِنْ كَانَ ذَاكِرًا لِصَوْمِهِ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۹۵۸۰) حضرت ابراہیم اس روزہ دار کے بارے میں جس کے حلق میں وضو کا پانی چلا جائے فرماتے ہیں کہ اگر اسے روزہ یاد ہو تو وہ قضاء کرے گا اور اگر اسے روزہ یاد نہ ہو تو اس پر کچھ لازم نہیں۔

(۹۵۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ كَانَ صَائِمًا فَتَوَضَّأَ ، فَسَبَقَهُ الْمَاءُ إِلَى حَلْقِهِ ، يُفْطِرُ ؟ قَالَ :لاَ ، وَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ.

(۹۵۸۱) حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی روزے سے ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کے حلق میں پانی چلا جائے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، وہ روزے کو پورا کرے۔

(۷۱) مَا قَالُوا فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ ، يُصَامُ ؟

یوم شک کے روزے کے بارے میں، کیا اس دن روزہ رکھا جا سکتا ہے؟

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :كَانَ عَلِيٌّ ، وَعُمَرُ يَنْهَيَانِ عَنْ صَوْمِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۵۸۲) حضرت علی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا کرتے تھے جس کے بارے میں شک ہو کہ وہ رمضان کا دن ہے یا نہیں۔

(۹۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الضَّرِيسِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لأَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، ثُمَّ أَقْضِيَهُ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَزِيدَ فِيهِ مَا لَيْسَ مِنه.

(۹۵۸۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رمضان کا کوئی روزہ چھوڑ کر اسے بعد میں قضا کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں رمضان میں اس دن کا اضافہ کروں جو اس میں نہیں۔

(۹۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُول :لَوْ صُمْتُ السَّنَةَ كُلَّهَا لأَفْطَرْتُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ.

(۹۵۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں پورا سال بھی روزہ رکھوں تو اس دن روزہ نہیں رکھوں گا جس کے بارے میں مجھے شک ہو کہ یہ رمضان کا روزہ ہے یا نہیں۔

(۹۵۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ :لَوْ صُمْتُ السَّنَةَ كُلَّهَا ، مَا صُمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۵۸۵) حضرت ضحاک بن قیس فرماتے ہیں کہ اگر میں پورا سال بھی روزہ رکھوں تو اس دن روزہ نہیں رکھوں گا جس کے بارے میں مجھے شک ہو کہ یہ رمضان کا روزہ ہے یا نہیں۔

(۹۵۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لِسَلَمَةَ بِنْتِ حُذَيْفَةَ ، عَنْ بِنْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَنْهَى عَنْ صَوْمِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ.

(۹۵۸۶) حضرت بنت حذیفہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یوم شک کے روزے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۹۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أَصْبَحْنَا يَوْمًا بِالْبَصْرَةِ ، وَلَسْنَا نَدْرِي عَلَى مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ صَوْمِنَا فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ ، فَأَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، فَإِذَا هُوَ قَدْ أَخَذَ خزيرة كَانَ يَأْخُذُهَا قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ ، ثُمَّ غَدَوْا ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَتَكِيَّ فَدَعَا بِغَدَائِهِ ، ثُمَّ تَغَدَّى ، ثُمَّ أَتَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ فَوَجَدْتُهُ مُفْطِرًا.

(۹۵۸۷) حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں تھے اور ہمیں ۳۰ شعبان کے دن اس یوم شک کا سامنا کرنا پڑا جس کے بارے میں یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا تھا کہ اس دن روزہ ہے یا نہیں ہے۔ چنانچہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ خزیرہ نامی ایک کھانا جو دوپہر کے کھانے سے پہلے کھایا کرتے تھے وہ کھا رہے تھے۔ پھر وہاں موجود سب لوگوں نے کھانا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھایا۔ پھر میں ابوسوار عدوی کے پاس آیا انہوں نے بھی اپنا کھانا منگوا کر کھایا۔ پھر میں حضرت مسلم بن یسار کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ ان کا بھی روزہ نہیں تھا۔

(۹۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ تَصُمْ إلاَّ مَعَ جَمَاعَةِ النَّاسِ.

(۹۵۸۸) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ لوگوں کی جماعت کے ساتھ ہی روزہ رکھو۔

(۹۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا مِنْ يَوْمٍ أَصُومُهُ أَبْغَضُ إلَيَّ مِنْ يَوْمٍ يَخْتَلِفُ النَّاسُ فِيهِ.

(۹۵۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جتنا مجھے اس دن روزہ رکھنا ناپسند ہے جس دن کے بارے میں شک ہوا تنا مجھے کسی اور دن میں روزہ رکھنا ناپسند نہیں۔

(۹۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ ، يُقَالُ لَهَا : حَفْصَةُ ، عَنْ بِنْتٍ أَوْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ ، قَالَتْ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَنْهَى عَنْ صَوْمِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ.

(۹۵۹۰) حضرت حفصہ بنت حذیفہ یا حضرت حفصہ اخت حذیفہ فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یوم شک میں روزہ رکھنے سے منع فرماتے تھے۔

(۹۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَيْزَارِ ، قَالَ : أَتَيْتُ إبْرَاهِيمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ ، فَقَالَ : لَعَلَّك صَائِمٌ ، لاَ تَصُمْ إلاَّ مَعَ الْجَمَاعَةِ.

(۹۵۹۱) حضرت ابوعیزار کہتے ہیں کہ میں یوم شک کو حضرت ابراہیم کے پاس گیا انہوں نے فرمایا کہ شاید تمہارا روزہ ہے۔ جماعت کے ساتھ روزہ رکھا کرو۔

(۹۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ : أَتَكْرَهُ صَوْمَ آخِرِ يَوْمِ شَعْبَانَ الَّذِي يَلِي رَمَضَانَ؟ قَالَ : لاَ ، إلاَّ أَنْ يُغَمَّى الْهِلاَلُ.

(۹۵۹۲) حضرت داود بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے کہا کہ کیا آپ شعبان کے آخری دن جو رمضان کے ساتھ ملا ہو اس دن روزہ رکھنے کو ناپسند قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، البتہ اگر چاند بادلوں میں چھپا ہو تو پھر ٹھیک نہیں۔

(۹۵۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَصُومُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ لِشَهَادَةِ شَاهِدٍ، أَوْ مَجِيءِ غَائِبٍ ، فَإِنْ جَاءَ ، وَإِلاَّ أَفْطَرَ.

(۹۵۹۳) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کسی گواہ یا آنے والے کے انتظار میں ۳۰ شعبان کو نصفِ نہار تک روزہ رکھتے اگر کوئی نہ آتا تو روزہ توڑ دیتے۔

(۹۵۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَصُومَ الْيَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِی یُخْتَلَفُ فِیہِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۵۹۴) حضرت سعید بن جبیر یوم شک میں روزہ رکھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۹۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّیُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِیٍّ ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ یَاسِرٍ وَنَاسًا مَعَہُ أَتَوْہُمْ بِمَسْلُوخَۃٍ مَشْوِیَّۃٍ فِی الْیَوْمِ الَّذِی یُشَکُّ فِیہِ أَنَّہُ مِنْ رَمَضَانَ ، أَوْ لَیْسَ مِنْ رَمَضَانَ ، فَاجْتَمَعُوا وَاعْتَزَلَہُمْ رَجُلٌ ، فَقَالَ لَہُ عَمَّارٌ :تَعَالَ فَکُلْ ، قَالَ :فَإِنِّی صَائِمٌ ، فَقَالَ لَہُ عَمَّارٌ :إِنْ کُنْت تُؤْمِنُ بِاللَّہِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ فَتَعَالَ فَکُلْ.

(۹۵۹۵) حضرت ربعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اوران کے ساتھ موجود لوگوں کے پاس یوم شک میں بھنا ہوا گوشت لایا گیا۔ سب لوگ اس کے گرد جمع ہوگئے لیکن ایک آدمی الگ ہوکر بیٹھ گیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ آؤ اور کھاؤ۔ اس نے کہا کہ میرا روزہ ہے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو آکر کھاؤ۔

(۹۵۹۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سِمَاکٍ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، قَالَ :مَنْ صَامَ الْیَوْمَ الَّذِی یُشَکُّ فِیہِ فَقَدْ عَصَی رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۲۳۲۷۔ دارمی ۱۶۸۲)

(۹۵۹۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جس نے یوم شک میں روزہ رکھا اس نے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۹۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ بَیَان ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :مَا مِنْ یَوْمٍ أَبْغَضُ إِلَیَّ أَنْ أَصُومَہُ مِنَ الْیَوْمِ الَّذِی یُشَکُّ فِیہِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۵۹۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مجھے یوم شک سے زیادہ کسی دن روزہ رکھنا ناپسندیدہ نہیں۔

(۹۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِی الْیَوْمِ الَّذِی یَقُولُ النَّاسُ إِنَّہُ مِنْ رَمَضَانَ ، قَالَ :فَقَالَ : لاَ تَصُومَنَّ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ ، فَإِنَّمَا کَانَتْ أَوَّلُ الْفُرْقَۃِ فِی مِثْلِ ہَذَا.

(۹۵۹۸) حضرت عامر سے یوم شک میں روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ صرف اس دن روزہ رکھو جس دن کے بارے میں سب لوگ کہیں کہ یہ رمضان کا دن ہے۔ کیونکہ اختلافات کی بنیاد ایسے مسائل سے پڑتی ہے۔

(۹۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ؛ أَنَّہُ قَالَ :مَا مِنْ یَوْمٍ أَبْغَضُ إِلَیَّ أَنْ أَصُومَہُ ، مِنَ الْیَوْمِ الَّذِی یُشَکُّ فِیہِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۵۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یوم شک سے زیادہ کسی دن روزہ رکھنا ناپسندیدہ نہیں۔

(۹۶۰۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لِیَتَّقِ أَحَدُکُمْ أَنْ یَصُومَ یَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ ، أَوْ یُفْطِرَ یَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَإِنْ تَقَدَّمَ قَبْلَ النَّاسِ ، فَلْیُفْطِرْ إِذَا أَفْطَرَ النَّاسُ.

(۹۶۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات سے اجتناب کرو کہ تم شعبان کے کسی دن رمضان سمجھ کر روزہ رکھو اور رمضان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی دن کا روزہ چھوڑ دو۔ اگر لوگوں سے پہلے روزے شروع بھی کر دیئے تو عید لوگوں کے ساتھ ہی مناؤ۔

(٩٦٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۶۰۱) حضرت ابو عثمان یوم شک کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٧٢) فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے کا بیان

(٩٦٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ أَبِي الصَّلْتِ ، عَنْ أَبِي عَقْرَبِ الأَسَدِيِّ ، قَالَ : أَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَوَجَدْنَاهُ فَوْقَ الْبَيْتِ ، فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ : صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ : صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، فَقَالَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ مِنَ النِّصْفِ الآخِرِ ، وَذَلِكَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ بَيْضَاءَ لاَ شُعَاعَ لَهَا ، فَنَظَرْتُ إِلَى الشَّمْسِ فَوَجَدْتُهَا كَمَا حُدِّثْتُ ، فَكَبَّرْتُ.

(۹۶۰۲) حضرت ابو عقرب اسدی کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے انہیں گھر کی چھت پر موجود پایا، ہم نے سنا کہ وہ نیچے اترنے سے پہلے کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے آپ کو سنا کہ آپ نے نیچے اترنے سے پہلے کہا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شب قدر رمضان کے دوسرے نصف کے سات دنوں میں ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ اس رات میں سورج جب طلوع ہوتا ہے تو سفید ہوتا ہے اور کرنوں کے بغیر ہوتا ہے۔ جب میں نے سورج کو دیکھا تو اسے اسی حالت میں پایا جس حالت میں مجھے بتایا گیا تھا، چنانچہ میں نے خوشی سے اللہ کی کبریائی بیان کی۔

(٩٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : اُطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.

(۹۶۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(٩٦٠٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ ، فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ ، فَقَالَ : إِنِّي خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاَحَى فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ ، لَعَلَّ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا ، الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ ، وَالسَّابِعَةِ ، وَالْخَامِسَةِ.

(۹۶۰۴) حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو شب قدر کے بارے میں بتانے کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باہر تشریف لائے تو دو آدمی لڑ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں شب قدر کی اطلاع دینے کے لئے آیا تھا، لیکن فلاں اور فلاں دونوں لڑ رہے تھے، شاید اسی میں خیر ہوگی، تم اسے نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔

(٩٦٠٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ ، وَتِلْكَ اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۰۵) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے آج کی رات میں تلاش کرو۔ وہ تیئسویں رات تھی۔

(٩٦٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي ذَرٍّ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ أَسْأَلَ النَّاسِ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنَا بِهَا ، فَقَالَ : لَوْ أُذِنَ لِي فِيهَا لأَخْبَرْتُكُمْ ، وَلَكِنِ الْتَمِسُوهَا فِي إِحْدَى السَّبْعَيْنِ ، ثُمَّ لاَ تَسْأَلْنِي عَنْهَا بَعْدَ مُقَامِكَ ، أَوْ مُقَامِي هَذَا.

(۹۶۰۶) حضرت ابو مرثد فرماتے ہیں کہ میں جمرۂ وسطیٰ کے پاس حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ میں نے ان سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں سب سے زیادہ سوال میں کیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! شب قدر انبیاء کے زمانوں میں ہوتی ہے، جب انبیاء دنیا سے تشریف لے جاتے تو یہ رات بھی اٹھالی جاتی تھی، کیا ایسا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ شب قدر قیامت تک باقی رہے گی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر مجھے اس کے بارے میں بتا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس کے بتانے کی اجازت ہوتی تو میں تمہیں ضرور بتا دیتا۔ البتہ میں اتنا کہوں گا کہ تم اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں سے ایک میں تلاش کرو۔ اب تم مجھ سے اس بارے میں سوال مت کرنا۔

(٩٦٠٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قَنَّانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّهْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ عُمَرُ ، وَحُذَيْفَةُ ، وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَشُكُّونَ فِيهَا أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، قَالَ زِرٌّ : فَوَاصِلْهَا.

(۹۶۰۷) حضرت قنان بن عبداللہ نہمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زر سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر، حضرت حذیفہ اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس بارے میں کوئی شک نہیں تھا کہ شب قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ جب رمضان کے تین دن باقی رہ جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳) مَا قَالُوا فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ

عشرۂ ذوالحجہ میں رمضان کی قضا کا بیان

(۹٦۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِقَضَاءِ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ.

(۹٦۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشرۂ ذوالحجہ میں رمضان کی قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٦۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ كَانَ عَلَيْهِ صَوْمٌ مِنْ رَمَضَانَ فَلاَ يَقْضِيهِ فِي ذِي الْحِجَّةِ ، فَإِنَّهُ شَهْرُ نُسُكٍ.

(۹٦۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر رمضان کی قضا واجب ہو وہ عشرۂ ذوالحجہ میں اسے ادا نہ کرے کیونکہ یہ نسک کا مہینہ ہے۔

(۹٦۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : اِبْدَأْ بِالْفَرِيضَةِ لاَ بَأْسَ أَنْ تَصُومَهَا فِي الْعَشْرِ.

(۹٦۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض کو مقدم رکھو اور عشرۂ ذوالحجہ میں اس کی قضاء کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٦۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : يَبْدَأُ بِالْفَرِيضَةِ ، لاَ بَأْسَ أَنْ يَصُومَهَا فِي الْعَشْرِ.

(۹٦۱۱) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فرض کو مقدم رکھا جائے گا اور عشرۂ ذوالحجہ میں رمضان کے روزوں کی قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٦۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْضِيَ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ.

(۹٦۱۲) حضرت سعید بن مسیب رمضان کے روزوں کی قضا عشرۂ ذوالحجہ میں کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۹٦۱۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِقَضَاءِ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ.

(۹٦۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رمضان کے روزں کی قضا عشرۂ ذوالحجہ میں کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹٦۱٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : اقْضِ رَمَضَانَ مَتَى شِئْتَ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۹٦۱۴) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رمضان کی قضا جب چاہو کرلو۔ حضرت سعید بن جبیر فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۹۶۱۵) حضرت حسن نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۴) مَا قَالُوا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاخْتِلاَفِهِمْ فِيهَا

شبِ قدر اور اس کے بارے میں اہلِ علم کا اختلاف

(۹۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أُتِيتُ فِي رَمَضَانَ وَأَنَا نَائِمٌ فَقِيلَ : إِنَّ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ، قَالَ : فَقُمْتُ وَأَنَا نَاعِسٌ فَتَعَلَّقْت بِبَعْضِ أَطْنَابِ فُسْطَاطِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَنَظَرْت فِي اللَّيْلَةِ فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ ، قَالَ : وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : الشَّيْطَانُ يَطْلُعُ مَعَ الشَّمْسِ كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ، قَالَ : وَذَلِكَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لاَ شُعَاعَ لَهَا.

(۹۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ آج شبِ قدر ہے۔ میں نیند کی حالت میں بیدار ہوا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ کی ایک رسی کو پکڑ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے رات کا اندازہ لگایا تو وہ رمضان کی تیئسویں رات تھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان شبِ قدر کے علاوہ ہر رات سورج کے ساتھ برآمد ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شبِ قدر کے دن سورج سفید حالت میں بغیر کرنوں کے طلوع ہوتا ہے۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ ، وَمُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، أَوْ قَالَ : فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ.

(۹۶۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۹۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. (مسلم ۲۱۹۔ احمد ۶/ ۲۰۴)

(۹۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

(۹۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ بِلاَلاً عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ فَقَالَ : لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۱۹) حضرت صنابحی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تیئس رمضان کی رات ہے۔

(۹۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ خَالِهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتهَا ، فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، وِتْرًا.

(۹۶۲۰) حضرت فلتان بن عاصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے شب قدر دیکھی تھی پھر مجھے بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۹۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فِي رَمَضَانَ.

(۹۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر رمضان میں ہے۔

(۹۶۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَد ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعٍ تَبْقَى ، تَحَرَّوْهَا لِتِسْعٍ تَبْقَى ، تَحَرَّوها لإِحْدَى عَشْرَةَ تَبْقَى ، صَبِيحَةَ بَدْرٍ ، فَإِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ كُلَّ يَوْمٍ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ إِلاَّ صَبِيحَةَ بَدْرٍ.

(۹۶۲۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر کو رمضان کی تیئسویں، اکیسویں اور انیسویں راتوں میں تلاش کرو۔ اور شب قدر کو چودھویں رات کی صبح میں تلاش کرو۔ کیونکہ سورج ہر روز شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے، سوائے چودھویں کی صبح کے، کیونکہ اس میں سورج صاف ہوتا ہے اور اس میں کرنیں نہیں ہوتیں۔

(۹۶۲۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۲۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

(۹۶۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ حَوْطٍ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ قَالَ : فَمَا تمارى وَلاَ شَكَّ ، قَالَ : لَيْلَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ ، لَيْلَةُ الْفُرْقَانِ لَيْلَةُ الْتَقَى الْجَمْعَانِ.

(۹۶۲۴) حضرت حوط خزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بغیر کسی شک کے شب قدر انیسویں رات ہے، جو کہ فرقان کی رات ہے۔ یہ وہ رات ہے جس میں دو لشکر باہم ملے۔

(۹۶۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ مِنْ رَمَضَانَ ؛ لِتِسْعٍ تَبْقَيْنَ ، أَوْ لِسَبْعٍ تَبْقَيْنَ ، أَوْ لِخَمْسٍ ، أَوْ لِثَلاَثٍ ، أَوْ لآخِرِ لَيْلَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۲۵) حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔ اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا آخری رات میں تلاش کرو۔

(۹۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أُبَيًّا يَقُولُ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْضَاءَ ، تَرَقْرَقُ.

(۹۶۲۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے، یہ وہی رات ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس رات سورج سفید اور روشن طلوع ہوتا ہے۔

(۹۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كُلْثُومٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي كُلِّ رَمَضَانَ.

(۹۶۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شب قدر ہر رمضان میں ہوتی ہے۔

(۹۶۲۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَحَوَّلُ فِي لَيَالِي الْعَشْرِ كُلِّهَا.

(۹۶۲۸) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ شب قدر آخری عشرے کی سب راتوں میں گھومتی ہے۔

(۹۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، ووَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ زِرًّا يَقُولُ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، فَإِذَا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلْيَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ ، وَلْيُفْطِرْ عَلَى لَبَنٍ ، وَلْيُؤَخِّرْ فِطْرَهُ إِلَى السَّحَرِ.

(۹۶۲۹) حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ جب رمضان کی ستائیسویں رات ہو تو غسل کرو۔ اس رات میں اگر تم میں سے کوئی اپنی افطاری کو سحر تک مؤخر کر سکے تو کر لے، نیز اسے چاہئے کہ اس دن لسی سے افطار کرے۔

(۹۶۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۳۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب قدر تیئسویں رات ہے۔

(۹۶۳۱) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.

(۹۶۳۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(۹۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا ، أَوْ نُسِّيتُهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، فِي الْوِتْرِ. (بخاری ۸۱۳۔ ابوداؤد ۱۳۷۷)

(۹۶۳۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے شبِ قدر دکھائی گئی تھی، پھر بھلا دی گئی۔ تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(٩٦٣٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُوقِظُ أَهْلَهَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رمضان کی تیئسویں رات کو اپنے گھر والوں کو جگایا کرتی تھیں۔

(٩٦٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُشُّ عَلَى أَهْلِهِ مَاءً لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ.

(۹۶۳۴) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کی تیئسویں رات کو اپنے گھر والوں پر پانی چھڑکتے تھے۔

(٩٦٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شبِ قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(٩٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةٌ بَلْجَةٌ سَمْحَةٌ ، تَطْلُعُ شَمْسُهَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ.

(۹۶۳۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شبِ قدر ایک روشن اور چمکدار رات ہے، اس میں سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے۔

(٧٥) من كان يَجْتَهِدُ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت میں خوب کوشش کیا کرتے تھے

(٩٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ أَيْقَظَ أَهْلَهُ وَرَفَعَ الْمِئْزَرَ ، قِيلَ لأَبِي بَكْرٍ : مَا رَفْعُ الْمِئْزَرِ؟ قَالَ: اعْتِزَالُ النِّسَاءِ.

(۹۶۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ ﷺ اپنے گھر والوں کو جگاتے اور ازار کو بلند رکھتے۔ حضرت ابوبکر بن عیاش سے سوال کیا گیا کہ ازار کو بلند رکھنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ خواتین سے کنارہ کشی اختیار کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٦٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.

(۹۶۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رمضان کے آخری عشرے میں اپنے گھر والوں کو جگایا کرتے تھے۔

(٩٦٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ، وَيُشَمِّرُ فِيهِنَّ.

(۹۶۳۹) حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنی خواتین کو جگاتے تھے اور انہیں عبادت کی ترغیب دوسرے لوگوں سے زیادہ دیا کرتے تھے۔

(٩٦٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ كَصَلاَتِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ ، فَإِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ.

(۹۶۴۰) حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رمضان میں اسی طرح معمول کی عبادت کرتے تھے جیسے باقی دنوں میں، البتہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو بہت کوشش فرمایا کرتے تھے۔

(٩٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ اجْتِهَادًا ، لاَ يَجْتَهِدُهُ فِي غَيْرِهِ.

(۹۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جتنی کوشش فرماتے تھے اتنی اور کسی وقت میں نہ فرماتے۔

(٧٦) من كره صَوْمَ الدَّهْرِ

جن حضرات کے نزدیک ''صوم دہر'' (یعنی کچھ کھائے پیئے بغیر مسلسل روزے رکھنا) مکروہ ہے

(٩٦٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، وَأَبِي مَيْسَرَةَ ، قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، رَجُلٌ صَامَ الأَبَدَ ؟ قَالَ : لاَ صَامَ ، وَلاَ أَفْطَرَ.

(۹۶۴۲) حضرت عبداللہ بن شداد اور حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے صوم دہر رکھا اس کا کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نہ روزہ رکھنے والوں میں سے ہے اور نہ روزہ نہ رکھنے والوں میں سے۔

(٩٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ صَامَ مَنْ صَامَ الأَبَدَ. (بخاری ۱۹۷۹۔ مسلم ۱۸۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ابد کا روزہ رکھا اس کا روزہ نہ ہوا۔

(٩٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَرَأَيْت رَجُلاً يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ ؟ قَالَ : لاَ صَامَ وَلاَ أَفْطَرَ ، أَوْ مَا صَامَ وَلاَ أَفْطَرَ. (مسلم ۸۱۸۔ ابو داؤد ۲۴۱۸)

(۹۶۴۴) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے صومِ دہر رکھا اس کا کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نہ روزہ رکھنے والوں میں سے ہے اور نہ روزہ نہ رکھنے والوں میں سے۔

(٩٦٤٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ الأَبَدَ فَلاَ صَامَ ، وَلاَ أَفْطَرَ. (ابن ماجه ۱۷۰۵۔ طيالسى ۱۱۴۷)

(۹۶۴۵) حضرت عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابد کا روزہ رکھنے والا نہ روزہ رکھنے والوں میں سے ہے اور نہ روزہ نہ رکھنے والوں میں سے۔

(٩٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا ، وَطَبَّقَ بِكَفِّهِ.

(۹۶۴۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صومِ دہر رکھا اس پر جہنم کو یوں بند کیا جائے گا۔ اور انہوں نے اپنی ہتھیلی کو بند کیا۔

(٩٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ يَسَارٍ ، سَمِعَهُ مِنْ أَبِي تَمِيمَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ. (احمد ۴/ ۴۱۴۔ ابن حبان ۳۵۸۴)

(۹۶۴۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ قول نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بھی نقل کیا ہے۔

(٩٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَرَأَيْتَ رَجُلاً يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ ؟ قَالَ : وَدِدْتُ أَنَّهُ لاَ يَطْعَمُ الدَّهْرَ كُلَّهُ ، قَالَ : ثُلُثَيْهِ ؟ قَالَ : أَكْثَرَ ، قَالَ : نِصْفَهُ ؟ قَالَ : أَكْثَرَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ مَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ : صِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.

(۹۶۴۸) حضرت عمرو بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کوئی آدمی صومِ دہر رکھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میرے خیال میں وہ پورے دہر کا روزہ نہ رکھے۔ سوال کرنے والے نے کہا کہ اس کے دو تہائی کا رکھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ بھی زیادہ ہے۔ اس نے کہا کہ نصفِ دہر کا روزہ رکھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ بھی زیادہ ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ایسی مقدار بتاتا ہوں جس سے اس کے دل کے وساوس اور کھوٹ دور ہو جائیں گے، وہ ہر مہینے میں تین روزے رکھے۔

(٩٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ رَجُلاً يَصُومُ الدَّهْرَ ، فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ وَجَعَلَ يَقُولُ : كُلْ يَا دَهْرُ ، كُلْ يَا دَهْرُ.

(۹۶۴۹) حضرت ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ ایک آدمی صوم دہر رکھتا ہے۔ آپ نے اسے کوڑا مارا اور فرمایا کہ اے دہر! کھاؤ، اے دہر! کھاؤ۔

(٩٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : ذُكِرَ لِلشَّعْبِيِّ أَنَّ عُبَيْدًا الْمُكْتِبَ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۹۶۵۰) حضرت حسن بن عمرو کہتے ہیں کہ حضرت شعبی کو بتایا گیا کہ عبید المکتب صوم دہر رکھتے ہیں۔ حضرت شعبی نے اس کو ناپسند قرار دیا۔

(٩٦٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۹۶۵۱) حضرت سعید بن جبیر سے صومِ دہر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٩٦٥٢) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ سَالِمٌ ، وَالْقَاسِمُ ، وَعُبَيْدُ اللهِ يَصُومُونَ الدَّهْرَ.

(۹۶۵۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عبید اللہ دہر کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

(٩٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ.

(۹۶۵۳) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صومِ دہر رکھا اس کا روزہ نہیں ہوا۔

(٧٧) من رخص فِي صَوْمِ الدَّهْرِ

جن حضرات نے صومِ دہر کی اجازت دی ہے

(٩٦٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ كَانَ يَصُومُ الدَّهْرَ.

(۹۶۵۴) حضرت اسود صومِ دہر رکھا کرتے تھے۔

(٩٦٥٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يَصُومُ الدَّهْرَ فِي السَّفَرِ وَغَيْرِهِ.

(۹۶۵۵) حضرت عروہ سفر اور حضر میں صومِ دہر رکھا کرتے تھے۔

(٩٦٥٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : كَانَ عُثْمَانُ يَصُومُ الدَّهْرَ ، وَيَقُومُ اللَّيْلَ إِلاَّ هَجْعَةً مِنْ أَوَّلِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۵۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ صوم دہر رکھتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے البتہ رات کے ابتدائی حصہ میں تھوڑا سا سوتے تھے۔

(۹۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ سَرَدَ الصَّوْمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَتَيْنِ.

(۹۶۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی وفات سے دو سال پہلے مسلسل روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۷۸) في القوم يرون الإهلال، ولا يرونه الآخرون

اگر کچھ لوگ چاند دیکھیں اور کچھ نہ دیکھیں تو کیا حکم ہے؟

(۹۶۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :ذَكَرُوا بِالْمَدِينَةِ رُؤْيَةَ الْهِلاَلِ وَقَالُوا :إِنَّ أَهْلَ إِسْتَارَةَ قَدْ رَأَوْهُ ، فَقَالَ الْقَاسِمُ ، وَسَالِمٌ :مَا لَنَا وَلأَهْلِ إِسْتَارَةَ.

(۹۶۵۸) حضرت عبداللہ بن سعید فرماتے ہیں کہ مدینہ میں چاند دیکھنے کا تذکرہ ہوا۔ لوگوں نے کہا کہ استارہ والوں نے چاند دیکھا ہے۔ حضرت قاسم اور حضرت سالم نے فرمایا کہ ہمارا استارہ والوں کے چاند دیکھنے سے کیا واسطہ؟

(۷۹) في الرجل يصبح وهو جنب يغتسل، ويجزيه صومه

اگر کوئی آدمی حالتِ جنابت میں صبح کرے، پھر غسل کرلے تو اس کا روزہ ہو جائے گا

(۹۶۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا ، فَيَأْتِيهِ بِلاَلٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ ، فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ ، فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا ، قَالَ مُطَرِّفٌ :فَقُلْتُ لِعَامِرٍ :فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سَوَاءٌ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ. (احمد ۶/ ۲۵۴۔ ابن حبان ۳۴۹۰)

(۹۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں رات گذارتے، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آتے اور نماز کی اطلاع دیتے تو آپ اٹھ کر غسل فرماتے۔ میں آپ کے سر مبارک سے ٹپکتا پانی دیکھتی تھی۔ پھر آپ تشریف لے جاتے اور میں فجر کی نماز میں آپ کی آواز سنتی تھی۔ پھر آپ روزہ رکھتے۔ حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے کہا کہ یہ رمضان میں ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، رمضان اور غیر رمضان میں ایسا ہوتا تھا۔

(۹۶۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ.

(بخاری ۱۹۲۵۔ ترمذی ۷۷۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں صبح فرماتے، پھر غسل کرتے، پھر روزے کو پورا فرماتے تھے۔

(۹۶۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَيَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسَلِهِ ، فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ، وَيَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ. (نسائی ۲۹۸۱۔ احمد ۶/ ۲۰۳)

(۹۶۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں صبح فرماتے، پھر غسل کرتے، غسل فرما کر آپ باہر نکلتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ پھر آپ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَمْضِي عَلَى صَوْمِهِ. (مسلم ۸۰۔ احمد ۶/ ۳۰۶)

(۹۶۶۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح فرماتے تھے، پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

(۹۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ :إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا. (احمد ۶/ ۳۱۳۔ ابن حبان ۳۴۸۶)

(۹۶۶۳) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح فرماتے تھے اور روزہ رکھتے تھے۔

(۹۶۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ :جَاءَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مِرْدَاسٍ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :إِنِّي أَصْبَحْتُ وَأَنَا جُنُبٌ ، فَأُتِمُّ صَوْمِي ؟ قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَصْبَحْتَ فَحَلَّ لَكَ الصَّلاَةُ ، وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ ، اغْتَسِلْ وَأَتِمَّ صَوْمَكَ.

(۹۶۶۴) حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مرداس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ میں نے حالت جنابت میں صبح کی ہے۔ کیا میں روزے کو پورا کروں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے صبح کی تمہارے لئے نماز بھی حلال اور روزہ بھی حلال ہے، تم غسل کرو اور روزے کو پورا کرو۔

(۹۶۶٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ ، قَالَ :تَدَارَأَ رَجُلاَنِ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَجُلٍ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَانْطَلَقَا إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا ، فَسَأَلَهُ أَحَدُهُمَا فَقَالَ : أَيَصُومُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَإِنْ كَانَ مِنَ النِّسَاءِ ؟ قَالَ :وَإِنْ كَانَ مِنَ النِّسَاءِ ، قَالَ :وَإِنْ نَامَ مُتَعَمِّدًا ؟ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ نَامَ مُتَعَمِّدًا.

(۹۶۶۵) حضرت ابوعطیہ وادعی کہتے ہیں کہ مسجد میں دو آدمیوں کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہوا جو حالت جنابت میں صبح کرے۔ وہ دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ ان میں سے ایک نے سوال کیا کہ کیا وہ روزہ رکھے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں۔ اس نے سوال کیا کہ اگر کسی عورت کے ساتھ یہ صورت پیش آئے؟ انہوں نے فرمایا کہ خواہ کسی عورت کے ساتھ یہ صورت پیش آئے۔ اس نے کہا کہ وہ جان بوجھ کر ایسا کرے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، خواہ وہ جان بوجھ کر ایسا کرے۔

٩٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۹۶۶۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

٩٦٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَصْبَحَ الرَّجُلُ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَرَادَ أَنْ يَصُومَ ، فَلْيَصُمْ إِنْ شَاءَ.

(۹۶۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے حالت جنابت میں صبح کی اور وہ روزہ رکھنا چاہے تو رکھ سکتا ہے۔

٩٦٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ ، قَالُوا : يَمْضِي عَلَى صَوْمِهِ.

(۹۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے حالت جنابت میں صبح کی تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔

٩٦٦٩) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو ذَرٍّ : لَوْ أَصْبَحْتُ جُنُبًا مِنِ امْرَأَتِي لَصُمْتُ.

(۹۶۶۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی سے جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہو جاؤں اور اسی حال میں صبح کروں تو میں روزہ رکھوں گا۔

٩٦٧٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ ، وَأُمُّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ. (بخاری ۱۹۳۱۔ ترمذی ۷۷۹)

(۹۶۷۰) حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج سے ازدواجی ملاقات کی وجہ سے حالتِ جنابت میں صبح کرتے تو غسل کر کے روزہ رکھ لیتے۔

٩٦٧١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَوْ نَادَى الْمُنَادِي وَأَنَا بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجْلَيْهَا لَقُمْتُ فَأَتْمَمْتُ الصِّيَامَ ، صِيَامَ رَمَضَانَ كَانَ ، أَوْ غَيْرَهُ.

(۹۶۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اعلان کرنے والا صبح کا اعلان کردے اور میں اپنی بیوی کے ساتھ ازدواجی ملاقات میں مشغول ہوں تو میں اٹھ جاؤں گا اور روزے کو پورا کروں گا خواہ یہ رمضان کا روزہ ہو یا کوئی دوسرا۔

(۹۶۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُجْزِيهِ فِي التَّطَوُّعِ ، وَيَقْضِيهِ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۹۶۷۲) حضرت منصور اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حالت جنابت میں روزہ رکھنا نفل میں تو جائز ہے البتہ فرض میں اس روزے کی قضا کرے گا۔

(۹۶۷۳) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

(۹۶۷۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ اس پر قضاء لازم ہے۔

(۹۶۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَجَعَ عَنْ فُتْيَاهُ ؛ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلاَ صَوْمَ لَهُ.

(۹۶۷۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے اس فتوے سے رجوع کرلیا تھا کہ جس شخص نے حالت جنابت میں صبح کی اس کا روزہ نہیں ہوا۔

(۹۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ طَاوُوسٍ يَذْكُرُ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنْ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى يُصْبِحَ ، فَإِنَّهُ يُتِمُّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَيْقِظْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بَدَلٌ.

(۹۶۷۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ماہِ رمضان میں جنابت کا شکار ہوا، اب اگر وہ بیدار رہا اور اس نے صبح تک غسل نہ کیا تو وہ اس دن بھی روزے کو پورا کرے اور اس دن کے بدلے روزہ رکھے۔ اگر وہ صبح ہونے کے بعد بیدار رہا تو اس پر بدل لازم نہیں۔

(۹۶۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، وَأَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَوْ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَأَنَا بَيْنَ رِجْلَيِ امْرَأَتِي ، لاَغْتَسَلْتُ ثُمَّ صُمْتُ.

(۹۶۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان دے اور میں اپنی بیوی کے ساتھ جماع میں مشغول ہوں تو میں غسل کرکے روزہ رکھ لوں گا۔

(۹۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْ أَدْرَكَنِي النِّدَاءُ وَأَنَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا لَصُمْتُ ، أَوْ قَالَ : مَا أَفْطَرْتُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان دے اور میں اپنی بیوی کے ساتھ جماع میں مشغول ہوں تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لوں گا۔

(۸۰) ما قالوا فِي الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ ، مَنْ نَهَى عَنْهُ

جن حضرات نے صومِ وصال سے منع فرمایا ہے

(۹۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاصَلْنَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : لَوْ أَنَّ الشَّهْرَ مُدَّ لِي لَوَاصَلْتُ وِصَالاً يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ ، إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ ، إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي. (بخاری ۱۹۶۱۔ ترمذی ۷۷۸)

(۹۶۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ وصال رکھنا شروع کیا۔ اس پر ہم نے بھی صومِ وصال رکھنا شروع کر دیا۔ جب اس بات کی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اگر میں ایک ماہ تک صومِ وصال رکھنا چاہوں تو رکھ سکتا ہوں پھر شدت اختیار کرنے والے اپنی شدت کو چھوڑ دیں گے۔ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

(۹۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّاسَ فَوَاصَلُوا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ ، فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ ، إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي فَيُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي. (بخاری ۱۹۶۵۔ مسلم ۷۷۵)

(۹۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ وصال رکھا، یہ بات لوگوں کو معلوم ہوئی تو انہوں نے بھی صومِ وصال رکھنا شروع کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوئی تو آپ نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

(۹۶۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ ، فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُوَاصِلُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ ، إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى. (مسلم ۵۶۔ احمد ۲/ ۱۴۳)

(۹۶۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں صومِ وصال رکھا تو لوگوں نے بھی صومِ وصال رکھنا شروع کر دیا۔ آپ نے لوگوں کو منع فرمایا تو کسی نے کہا کہ آپ بھی تو صومِ وصال رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

(۹۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : نَهَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ ، وَهَذِهِ أُخْتِي تُوَاصِلُ ، وَأَنَا أَنْهَاهَا.

(بخاری ۱۹۶۳۔ ابو داؤد ۲۳۵۳)

(۹۶۸۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے۔ یہ میری بہن صوم وصال رکھتی ہے اور میں اسے منع کرتا ہوں۔

(۹۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ إِلَى السَّحَرِ. (طبرانی ۱۸۵۔ احمد ۱/ ۹۱)

(۹۶۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سحری تک وصال کا روزہ رکھا۔

(۹۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ ، وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ.

(۹۶۸۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے صوم وصال سے منع فرمایا اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے سے بھی منع فرمایا۔ آپ نے یہ ممانعت اپنے صحابہ پر شفقت کرتے ہوئے فرمائی۔

(۹۶۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ عَنِ الْوِصَالِ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ ، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَمِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ.

(۹۶۸۴) حضرت ابو قلابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے صوم وصال سے منع فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں رات گذارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ اگر تم نے صوم وصال رکھنا ہی ہے تو سحری سے سحری تک رکھو۔

(۹۶۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ ، فَقَالُوا : إِنَّكَ تُوَاصِلُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ ، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي ، أَوْ نَحْوَ هَذَا.

(۹۶۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے صوم وصال سے منع فرمایا تو لوگوں نے کہا کہ آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

(۹۶۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ أُوَاصِلُ أَبَدًا.

(۹۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کبھی صوم وصال نہیں رکھوں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا وِصَالَ فِي صِيَامٍ.

(۹۶۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزے میں وصال نہیں ہے۔

(۹۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالُوا : إِنَّك تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : لَسْتُمْ فِي ذَلِكُمْ مِثْلِي ، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي ، فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ.

(بخاری ۱۹۶۶۔ احمد ۲/ ۲۳۱)

(۹۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا کہ صومِ وصال سے بچو۔ لوگوں نے کہا کہ آپ بھی تو وصال کا روزہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں اس طرح رات گذارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ تم ان اعمال کا خود کو مکلّف بناؤ جن کی طاقت رکھتے ہو۔

(۹۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ قُدَامَةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : (ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) مَعْنَاهَا عَلَى أَنَّهَا كَرِهَتِ الْوِصَالَ.

(۹۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ کا معنی ہے کہ صومِ وصال مکروہ ہے۔

(۸۱) من رخص فِي الْوِصَالِ لِلصَّائِمِ

جن حضرات نے صومِ وصال کی اجازت دی ہے

(۹۶۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ : قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : (ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) ، فَإِذَا جَاءَ اللَّيْلُ فَهُوَ مُفْطِرٌ ، ثُمَّ إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

(۹۶۹۰) حضرت ابو العالیہ صومِ وصال کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ پس اس آیت کی روشنی میں جب رات آئے تو اس کا روزہ پورا ہوگیا اب اگر وہ چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو نہ رکھے۔

(۹۶۹۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي نُعْمٍ يُوَاصِلُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا حَتَّى نَعُودَهُ.

(۹۶۹۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی نعم نے پندرہ دن تک وصال کا روزہ رکھا۔ پھر ہم نے انہیں اس سے روک دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ صَبِيحَةَ خَمْسَ عَشَرَ مِنَ الشَّهْرِ ، وَهُوَ مُوَاصِلٌ.

(۹۶۹۲) حضرت ابونوفل بن ابی عقرب فرماتے ہیں کہ میں مہینے کی پندرہ تاریخ کو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ صوم وصال سے تھے۔

(۸۳) ما قالوا فِي الشَّهْرِ ، كَمْ هُوَ يَوْمًا ؟

ایک مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

(۹۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، قَالَ : ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى الأُخْرَى ، ثُمَّ قَالَ : الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ، ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا. (مسلم ۷۶۴۔ احمد ۱/ ۱۸۴)

(۹۶۹۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ مہینہ اس طرح ہوتا ہے، مہینہ اس طرح ہوتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ ایک انگلی کم رکھی۔

(۹۶۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا ، فَلَمَّا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ ، فَقَالَ : إِنَّ الشَّهْرَ قَدْ تَمَّ ، وَقَدْ بَرَرْتَ.

(۹۶۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینہ تک اپنی ازواج سے دور رہے، جب انتیس دن گذر گئے تو حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے عرض کیا کہ مہینہ گذر چکا ہے اور آپ نے قسم کو پورا کر دیا۔

(۹۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ؟ قُلْنَا : مَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُونَ يَوْمًا ، وَبَقِيَتْ ثَمَان ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ مَضَتَ ثنتَانِ وَعِشْرُونَ ، وَبَقِيَتْ سَبْعٌ ، الْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الشَّهْرُ هَكَذَا ، وَالشَّهْرُ هَكَذَا ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً.

(احمد ۲/ ۲۵۱۔ ابن حبان ۳۴۵۰)

(۹۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینے کے کتنے دن گذر گئے؟ ہم نے کہا کہ بائیس دن گذر گئے اور آٹھ باقی رہ گئے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ بائیس دن گذر گئے اور سات دن باقی رہ گئے۔ اَلْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ یوں ہوتا ہے، مہینہ یوں ہوتا ہے۔ یہ بات تین مرتبہ فرمائی اور ایک مرتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رک گئے۔

(۹۶۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: حَلَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَوْ أَقْسَمَ شَهْرًا ، فَصَعِدَ عُلية ، فَلَمَّا كَانَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ جَائَهُ جِبْرِيلُ ، فَقَالَ: انْزِلْ ، فَقَدْ تَمَّ الشَّهْرُ.

(۹۶۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی اور اونچے کمرے میں تشریف لے گئے۔ جب انتیس دن گذر گئے تو حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ایک مہینہ گذر گیا آپ نیچے تشریف لے آئیں۔

(۹۶۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ ، لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسُبُ ، الشَّهْرُ هَكَذَا ، وَهَكَذَا ، وَهَكَذَا ، وَعَقَدَ الإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ ؟ وَالشَّهْرُ هَكَذَا ، وَهَكَذَا ، وَهَكَذَا ، يَعْنِي: تَمَامَ الثَّلاَثِينَ.

(بخاری ۱۹۱۳۔ مسلم ۷۶۱)

(۹۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم ایک ان پڑھ امت ہیں، ہم نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کرتے ہیں۔ مہینہ اتنا ہوتا ہے، اتنا ہوتا ہے، اتنا ہوتا ہے۔ آپ نے تیسری مرتبہ میں انگوٹھے سے گرہ بنائی۔ (یعنی انتیس تک گنوایا) پھر فرمایا کہ مہینہ اتنا ہوتا ہے اتنا ہوتا ہے اتنا ہوتا ہے۔ اس مرتبہ آپ نے پورے تیس تک گنوایا۔

(۹۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: الشَّهْرُ هَكَذَا ، وَهَكَذَا ، وَهَكَذَا ، ثُمَّ نقص إبْهَامَهُ ، يَعْنِي: تِسْعًا وَعِشْرِينَ. (مسلم ۷۵۹۔ ابوداؤد ۲۳۱۴)

(۹۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مہینہ اتنا ہوتا ہے، اتنا اور اتنا۔ تیسری مرتبہ آپ نے اپنے انگوٹھے کو شمار نہ کیا۔ یعنی انتیس تک گنوایا۔

(۹۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا ، فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ ، ثُمَّ نَزَلَ فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّك آلَيْتَ شَهْرًا ؟ فَقَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ. (بخاری ۱۹۱۱)

(۹۶۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایک مہینے کا ایلاء کیا اور اپنے اونچے کمرے میں تشریف لے گئے۔ پھر آپ انتیس دن بعد نیچے تشریف لے آئے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے تو ایک مہینے کا ایلاء کیا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۹۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ ، لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسُبُ ، الشَّهْرُ كَذَا ، وَكَذَا ، وَضَرَبَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِيَدِهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ نَقَصَ وَاحِدَةً. (احمد ۲/ ۱۲۹)

(۹۷۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم ایک ان پڑھ امت ہیں، ہم نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کرتے ہیں۔ مہینہ اتنا ہوتا ہے، اتنا ہوتا ہے، اتنا ہوتا ہے۔ آپ نے تیسری مرتبہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے ایک انگلی کم کی۔ یعنی انتیس تک گنوایا۔

(۹۷۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ، ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ ، وَطَبَّقَ الثَّالِثَةَ ، وَقَبَضَ الإِبْهَامَ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ :غَفَرَ اللَّهُ لأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إِنَّمَا هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ شَهْرًا ، فَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ ، فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّك آلَيْتَ شَهْرًا ؟ فَقَالَ :وَإِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ. (احمد ۲/ ۳۱)

(۹۷۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ پھر آپ نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دو مرتبہ پورا پورا کھولا اور تیسری مرتبہ انگوٹھے کو بند رکھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت سنی تو فرمایا کہ اللہ ابو عبد الرحمٰن پر رحم فرمائے۔ دراصل رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے تک کے لئے اپنی بیویوں کو چھوڑ دیا تھا۔ آپ انتیس دن بعد تشریف لے آئے تو لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ نے تو ایک مہینے کا ایلاء کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۹۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :شَهْرٌ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ، وَشَهْرٌ ثَلاَثُونَ.

(۹۷۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور کوئی تیس دن کا۔

(۹۷۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : الشُّهُورِ ؛ شَهْرٌ ثَلاَثُونَ ، وَشَهْرٌ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ.

(۹۷۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبھی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی انتیس دن کا۔

(۹۷۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:رَمَضَانُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ.

(۹۷۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان انتیس دن کا ہے۔

(۹۷۰٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُيَينةَ ، قَالَ :صُمْنَا رَمَضَانَ فِي عَهْدِ عَلِيٍّ عَلَى غَيْرِ رُؤْيَةٍ ، ثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ أَمَرَنَا أَنْ نَقْضِيَ يَوْمًا.

(۹۷۰۵) حضرت ولید بن عتبہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں چاند دیکھے بغیر رمضان میں اٹھائیس دن روزے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھے۔ عید الفطر کے دن انہوں نے ہمیں ایک روزے کی قضا کا حکم دیا۔

(۹۷۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا صُمْنَا تِسْعًا وَعِشْرِينَ ، أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلاَثِينَ.

(۹۷۰۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ رمضان کے ہم نے کم از کم انتیس اور زیادہ سے زیادہ تیس روزے رکھے ہیں۔

(۸۳) مَا ذُكِرَ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ

اگر کوئی روزہ دار کے پاس بیٹھ کر کھائے تو روزہ دار کو کیا ملتا ہے؟

(۹۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُلَيْلٍ ، قَالَ : الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ ، سَبَّحَتْ مَفَاصِلُهُ.

(۹۷۰۷) حضرت یزید بن حلیل کہتے ہیں کہ اگر کوئی روزہ دار کے پاس بیٹھ کر کھائے تو اس کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں۔

(۹۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا : لَيْلَى ، عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ ، قَالَتْ : أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ ، فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صِيَامًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ ، صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ. (ترمذی ۷۸۶۔ احمد ۶/ ۳۶۵)

(۹۷۰۸) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ آپ کے پاس موجود ایک شخص کا روزہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جب روزہ دار کے پاس بیٹھ کر کوئی کھاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

(۹۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ سَبَّحَتْ مَفَاصِلُهُ.

(۹۷۰۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی روزہ دار کے پاس بیٹھ کر کھائے تو اس کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں۔

(۹۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ.

(۹۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب روزہ دار کے پاس کھایا جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٤) من قَالَ لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ

جن حضرات کے نزدیک بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا

(٩٧١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمُعْتَكِفُ عَلَيْهِ الصَّوْمُ.

(۹۷۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معتکف پر روزہ لازم ہے۔

(٩٧١٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ.

(۹۷۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔

(٩٧١٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَائِشَةَ ، قَالَا : لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ ، وَقَالَ عَلِيٌّ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ : لَيْسَ عَلَيْهِ صَوْمٌ ، إِلَّا أَنْ يَفْرِضَهُ هُوَ عَلَى نَفْسِهِ.

(۹۷۱۳) حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس پر روزہ اس وقت تک فرض نہیں جب تک وہ خود اپنے اوپر فرض نہ کرے۔

(٩٧١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصوم

(۹۷۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔

(٩٧١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۹۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٩٧١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، قَالَا : الْمُعْتَكِفُ لَيْسَ عَلَيْهِ صَوْمٌ ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ ذَلِكَ عَلَى نَفْسِهِ.

(۹۷۱۶) حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس پر روزہ اس وقت تک فرض نہیں جب تک وہ خود اپنے اوپر فرض نہ کرے۔

(٩٧١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الصَّوْمُ عَلَيْهِ وَاجِبٌ.

(۹۷۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معتکف پر روزہ لازم ہے۔

(٩٧١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ.

(۹۷۱۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔

(٩٧١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُرَى اعْتِكَافٌ إِلَّا بِصَوْمٍ.

(۹۷۱۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : عَلَى الْمُعْتَكِفِ الصَّوْمُ ، وَإِنْ لَمْ يَفْرِضْهُ عَلَى نَفْسِهِ.

(۹۷۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معتکف کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے خواہ وہ اپنے اوپر واجب نہ کرے۔

(۹۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ صَوْمٌ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ أَوْجَبَ ذَلِكَ عَلَى نَفْسِهِ.

(۹۷۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ معتکف پر اس وقت تک روزہ واجب نہیں جب تک وہ خود اپنے اوپر واجب نہ کرے۔

(۹۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيد ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ.

(۹۷۲۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ.

(۹۷۲۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بغیر روزے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔

(۸۵) مَا قَالُوا فِي الْمُعْتَكِفِ ، مَا لَهُ إِذَا اعْتَكَفَ مِمَّا يَفْعَلُهُ ؟

معتکف کون کون سے اعمال کرسکتا ہے اور کون سے نہیں کرسکتا؟

(۹۷۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا اعْتَكَفَ الرَّجُلُ فَلْيَشْهَدِ الْجُمُعَةَ ، وَلْيَعُدِ الْمَرِيضَ ، وَلْيَحْضُرِ الْجِنَازَةَ ، وَلْيَأْتِ أَهْلَهُ ، وَلْيَأْمُرْهُمْ بِالْحَاجَةِ وَهُوَ قَائِمٌ.

(۹۷۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی اعتکاف میں بیٹھے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی نماز میں حاضر ہو، مریض کی عیادت کرے، جنازہ میں شریک ہو، کھڑے کھڑے اپنے گھر والوں کے پاس آئے اور ضروریات پوری کرلے۔

(۹۷۲٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ ، وَيُجِيبُ الإِمَامَ.

(۹۷۲۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ معتکف جمعہ پڑھ سکتا ہے، مریض کی عیادت کرسکتا ہے اور امام کے بلانے پر جائے گا۔

(۹۷۲٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا عَمْرَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ كَانَتْ لاَ تَعُودُ الْمَرِيضَ مِنْ أَهْلِهَا وَهِيَ مُعْتَكِفَةٌ ، إِلاَّ وَهِيَ مَارَّةٌ.

(۹۷۲۶) حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اعتکاف کی حالت میں چلتے چلتے ہی اپنے اہل میں سے کسی مریض کی عیادت کیا کرتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ ، وَيَشْهَدُ الْجِنَازَةَ ، وَيَخْرُجُ إِلَى الْحَاجَةِ ، وَيُجِيبُ الإِمَامَ ، وَذَلِكَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَلَمْ يَأْتِهِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ.

(۹۷۲۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ معتکف جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہوگا، مریض کی عیادت کرے گا، جنازہ میں شریک ہوگا، ضرورت کے لئے جائے گا، امام کے بلانے پر جائے گا۔ یہ بات انہوں نے اس لئے فرمائی کہ انہوں نے حضرت عمرو بن حریث کو بلایا تھا، وہ اعتکاف میں ہونے کی وجہ سے نہیں آئے تو حضرت سعید بن جبیر نے ان کی طرف یہ بات لکھ بھیجی جس پر وہ آ گئے تھے۔

(۹۷۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِلْمُعْتَكِفِ أَنْ يَشْتَرِطَ هَذِهِ الْخِصَالَ وَهِيَ لَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَرِطْ ؛ عِيَادَةَ الْمَرِيضِ ، وَأَنْ يَتْبَعَ الْجِنَازَةَ ، وَيَشْهَدَ الْجُمُعَةَ.

(۹۷۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف معتکف کے ان عادات کو شرط قرار دیئے بغیر پسند فرماتے تھے: مریض کی عیادت کرنا، جنازہ کے پیچھے جانا، جمعہ کی نماز ادا کرنا۔

(۹۷۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَخْرُجُ إِلَى الْغَائِطِ ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ ، وَيَأْتِي الْجُمُعَةَ ، وَيَقُومُ عَلَى الْبَابِ.

(۹۷۲۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ معتکف رفعِ حاجت کے لئے باہر جاسکتا ہے، مریض کی عیادت کرسکتا ہے، جمعہ کی نماز کے لئے جاسکتا ہے لیکن وہ دروازے میں کھڑا ہوگا۔

(۹۷۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَأْتِي الْجُمُعَةَ.

(۹۷۳۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ معتکف جمعہ کے لئے جاسکتا ہے۔

(۹۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : الْمُعْتَكِفُ يَعُودُ الْمَرِيضَ ، وَيَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، وَيَقُومُ مَعَ الرَّجُلِ فِي الطَّرِيقِ يُسائله.

(۹۷۳۱) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ معتکف مریض کی عیادت کرے گا، جمعہ کی نماز ادا کرے گا اور راستے میں کسی آدمی کے ساتھ کھڑے ہو کر بات چیت کرسکتا ہے۔

(۹۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَأْتِي الْغَائِطَ ، وَيَتَّبِعُ الْجِنَازَةَ ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ.

(۹۷۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ معتکف رفعِ حاجت کے لئے باہر جاسکتا ہے، جنازے کے پیچھے جاسکتا ہے اور مریض کی عیادت کرسکتا ہے۔

(۹۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ ، وَيَحْضُرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجِنَازَةَ ، قَالَ مَرَّةً :وَيُجِيبُ الإِمَامَ.

(۹۷۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ معتکف جمعہ کی نماز میں حاضر ہوگا، جنازہ پڑھے گا اور امام کے بلانے پر جائے گا۔

(۹۷۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أخبرنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا كَانَ مُعْتَكِفًا لَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ ، إلاَّ لِحَاجَةٍ.

(بخاری ۲۰۲۹۔ احمد ۶/ ۲۳۵)

(۹۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں بیٹھتے تو صرف کسی ضرورت کے لئے ہی گھر آیا کرتے تھے۔

(۹۷۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمُرُّ بِالْمَرِيضِ مِنْ أَهْلِهَا وَهِيَ مُعْتَكِفَةٌ ، فَلاَ تَعْرِضُ لَهُ.

(۹۷۳۵) حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حالت اعتکاف میں اپنے متعلقین میں سے کسی مریض کے پاس سے گذرتیں تو اس کی طرف متوجہ نہ ہوتی تھیں۔

(۹۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ :الْمُعْتَكِفُ لاَ يَشْهَدُ جِنَازَةً ، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا.

(۹۷۳۶) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ معتکف نہ جنازے میں شریک ہوگا اور نہ مریض کی عیادت کرے گا۔

(۹۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ:لاَ يَتْبَعُ جِنَازَةً، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا، وَلاَ يُجِيبُ دَعْوَةً.

(۹۷۳۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ معتکف نہ جنازے میں شریک ہوگا، نہ مریض کی عیادت کرے گا اور نہ ہی کسی کے بلانے پر جائے گا۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْمُعْتَكِفُ لاَ يَتْبَعُ جِنَازَةً ، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا.

(۹۷۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ معتکف نہ جنازے کے ساتھ جائے گا اور نہ مریض کی عیادت کرے گا۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لاَ يُجِيبُ دَعْوَةً ، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا ، وَلاَ يَحْضُرُ جِنَازَةً.

(۹۷۳۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ معتکف نہ کسی کے بلانے پر جائے گا، نہ مریض کی عیادت کرے گا اور نہ ہی جنازے میں شریک ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٦) ما يستحب لِلْمُعْتَكِفِ مِنَ السَّاعَاتِ أَنْ يَدْخُلَ

معتکف کے لئے کس وقت اعتکاف کی جگہ داخل ہونا مستحب ہے

(٩٧٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يَعْتَكِفُ فِيهِ.

(مسلم ۸۳۱۔ ابو داؤد ۲۴۵۶)

(۹۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس جگہ تشریف لے جاتے جہاں آپ نے اعتکاف کرنا ہوتا تھا۔

(٩٧٤١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ الرَّجُل أَنْ يَعْتَكِفَ ، فَلْتَغْرُبْ لَهُ الشَّمْسُ مِنَ اللَّيْلَةِ الَّتِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهَا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۹۷۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے اعتکاف کرنا ہوتو اس کو چاہئے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے مسجد پہنچ جائے۔

(٨٧) مَا قَالُوا فِي الْمُعْتَكِفِ يَأْتِي أَهْلَهُ بِالنَّهَارِ

کیا معتکف دن کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس آ سکتا ہے؟

(٩٧٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُعْتَكِفِ يَشْتَرِطُ أَنْ يَعْتَكِفَ بِالنَّهَارِ وَيَأْتِيَ أَهْلَهُ بِاللَّيْلِ ، قَالَ : لَيْسَ هَذَا بِاعْتِكَافٍ.

(۹۷۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر معتکف شرط رکھے کہ وہ دن کے وقت اعتکاف کرے اور رات کو اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔ تو یہ اعتکاف نہیں ہے۔

(٩٧٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا لِلْمُعْتَكِفِ أَنْ يَشْتَرِطَ أَنْ يَتَعَشَّى فِي أَهْلِهِ وَيَتَسَحَّرَ.

(۹۷۴۳) حضرت قتادہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ معتکف رات کا کھانا اور سحری اپنے گھر والوں کے ساتھ کھانے کی شرط لگائے۔

(٩٧٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ اشْتَرَطَ أَنْ يَتَعَشَّى فِي أَهْلِهِ ، وَلاَ يَدْخُلُ ظِلَّهُ ، وَلَكِنْ يُؤْتَى بِعَشَائِهِ فِي فِنَاءِ دَارِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ معتکف اگر چاہے تو رات کا کھانا اپنے گھر والوں کے ساتھ کھائے، وہ اپنے گھر کے سائے والی جگہ نہ جائے گا بلکہ اس کا کھانا گھر کے صحن میں لایا جائے گا۔

(۹۷٤٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ : انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَعْتَكِفُ فِيهِ سَاعَةً.

(۹۷۴۵) حضرت یعلی بن امیہ اپنے ساتھی سے کہتے کہ چلو مسجد چلیں اور پھر وہاں تھوڑی دیر کا اعتکاف فرماتے۔

(۸۸) من كره لِلْمُعْتَكِفِ أَنْ يَدْخُلَ سَقْفًا

جن حضرات نے معتکف کے لئے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ وہ چھت کے نیچے جائے

(۹۷٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ ضَرَبَ خِبَاءً ، أَوْ فُسْطَاطًا فَقَضَى فِيهِ حَاجَتَهُ ، وَلَا يَأْتِي أَهْلَهُ ، وَلَا يَدْخُلُ سَقْفًا.

(۹۷۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اعتکاف کرنا چاہتے تو اپنے لئے ایک خیمہ بنا لیتے، اسی میں اپنی ضروریات پوری فرماتے۔ پھر نہ اپنے گھر والوں کے پاس آتے اور نہ چھت کے نیچے جاتے۔

(۹۷٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى قَوْمًا اعْتَكَفُوا فِي الْمَسْجِدِ ، وَقَدْ سَتَرُوا فَأَنْكَرَهُ ، وَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قَالُوا : إِنَّمَا نَسْتُرُهُ عَلَى طَعَامِنَا ، قَالَ : فَاسْتُرُوهُ ، فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَاهْتِكُوهُ.

(۹۷۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد میں اعتکاف کے لئے پردے لگائے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے منع کیا اور پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے کھانا کھانے کے لئے پردے لگائے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم کھانا کھانے کے لئے پردے لگاؤ جب کھانا کھا چکو تو پردے ہٹا دو۔

(۹۷٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمُعْتَكِفُ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا مُسَقَّفًا.

(۹۷۴۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ معتکف چھت والے کمرے میں داخل نہیں ہوگا۔

(۹۷٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ سَقْفًا.

(۹۷۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ معتکف چھت کے نیچے نہیں آئے گا۔

(۹۷٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ دَارًا.

(۹۷۵۰) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ وہ گھر میں داخل نہیں ہوگا۔

(۹۷٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ بَيْتًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ کمرے میں داخل نہیں ہوگا۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ بَيْتًا.

(۹۷۵۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کمرے میں داخل نہیں ہوگا۔

(۸۹) من اعتكف فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ وَمَنْ فَعَلَهُ

جن حضرات نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا

(۹۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ؛ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۹۷۵۳) حضرت ابوقلابہ نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ فَعَلَهُ.

(۹۷۵۴) حضرت ابوقلابہ نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۹۷۵۵) حضرت سعید بن جبیر نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷۵٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۹۷۵۶) حضرت سعید بن جبیر نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷۵۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّهُ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۹۷۵۷) حضرت ہمام بن حارث نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالاعْتِكَافِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبَائِلِ.

(۹۷۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قبیلوں کی مسجدوں میں اعتکاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَعْتَكِفَ فِي مَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ.

(۹۷۵۹) حضرت ابوسلمہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ اس مسجد میں اعتکاف کیا جائے جس میں نماز پڑھی جاتی ہے۔

(۹۷٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ؛ أَنَّ أَبَا الأَحْوَصِ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۹۷۶۰) حضرت ابواحوص نے اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کیا۔

(۹۷٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ اعْتَكَفَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۶۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اپنی قوم کی مسجد میں اعتکاف کر لے۔

(۹۰) من قَالَ لاَ اعْتِكَافَ ، إِلَّا فِي مَسْجِدٍ يُجْمَعُ فِيهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف جامع مسجد میں ہوتا ہے

(۹۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ حُذَيْفَةُ إلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ: أَلاَ أُعْجِبُكَ مِنْ قَوْمٍ عُكُوفٍ بَيْنَ دَارِكَ وَبَيْنَ دَارِ الأَشْعَرِيِّ، يَعْنِي: الْمَسْجِدَ؟ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا وَأَخْطَأْتَ ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ اعْتِكَافَ إلاَّ فِي ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ ؛ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَا أُبَالِي اعْتَكَفْتُ فِيهِ ، أَوْ فِي سُوقِكُمْ هَذِهِ.

(۹۷۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے فرمایا کہ کیا آپ کو ان لوگوں پر تعجب نہیں ہوتا جو آپ کے اور اشعری کے گھر کے بیچ یعنی مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شاید وہ ٹھیک ہیں اور آپ غلطی پر ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ اعتکاف صرف تین مسجدوں میں ہوتا ہے۔ ایک مسجد حرام، دوسری مسجد اقصیٰ اور تیسری مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، میرے خیال میں اس مسجد میں جس میں وہ لوگ اعتکاف میں بیٹھے ہیں، اعتکاف کرنا اور بازار میں اعتکاف کرنا برابر ہے۔

(۹۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ اعْتِكَافَ إلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۹۷۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف مصرِ جامع میں ہوتا ہے۔

(۹۷۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الأَزْمَعِ ، قَالَ : اعْتَكَفَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ الأَعْظَمِ وَضَرَبَ خَيْمَةً فَحَصَبَهُ النَّاسُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَأَرْسَلَ إلَيْهِ رَجُلاً ، فَكَفَّ النَّاسَ عَنْهُ وَحَسَّنَ ذَلِكَ.

(۹۷۶۴) حضرت شداد بن ازمع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجدِ اعظم میں اعتکاف کے لئے بیٹھا اور اس نے خیمہ لگایا۔ لوگوں نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا۔ یہ خبر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے ایک آدمی بھیج کو لوگوں کو اس سے دور کیا اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا۔

(۹۷٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لاَ اعْتِكَافَ إلاَّ فِي مَسْجِدِ نَبِيٍّ.

(۹۷۶۵) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں جائز ہے۔

(۹۷٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ اعْتِكَافَ إلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ يُجْمَعُ فِيهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۶۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف جامع مسجد میں ہوسکتا ہے۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الاعْتِكَافِ ؟ فَقَالاَ : لاَ تَعْتَكِفْ إِلاَّ فِي مَسْجِدٍ يُجَمِّعُونَ فِيهِ.

(۹۷۶۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اعتکاف کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اعتکاف صرف جامع مسجد میں ہوسکتا ہے۔

(۹۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدٍ يُجْمَعُ فِيهِ.

(۹۷۶۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف جامع مسجد میں ہوسکتا ہے۔

(۹۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ.

(۹۷۶۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اعتکاف صرف جامع مسجد میں ہوسکتا ہے۔

(۹۱) من كان يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ الْمُعْتَكِفُ كَمَا هُوَ مِنْ مَسْجِدِهِ إِلَى الْمُصَلَّى

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ وہ چاند رات مسجد میں گذار کر اگلے دن عید گاہ جائے

(۹۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ أُوتِيَ يَوْمَ الْفِطْرِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، وَاعْتَكَفَ فِيهِ بِجُوَيْرِيَةٍ مُزَيَّنَةٍ فَأَقْعَدَهَا فِي حِجْرِهِ ، ثُمَّ اعْتَنَقَهَا وَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى كَمَا هُوَ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۹۷۷۰) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ کے پاس عید الفطر کے دن ان کی قوم کی مسجد میں جس میں انہوں نے اعتکاف کیا تھا، ایک بناؤ سنگھار والی بچی لائی گئی، انہوں نے اسے اپنی گود میں بٹھایا اور اس سے پیار کیا۔ پھر عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔

(۹۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلْمُعْتَكِفِ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَةَ الْفِطْرِ فِي مَسْجِدِهِ ، حَتَّى يَكُونَ غُدُوُّهُ مِنْهُ.

(۹۷۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف معتکف کے لئے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ وہ عید الفطر کی رات اپنی مسجد میں گذارے اور صبح کو عید گاہ پہنچے۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : بِتْ لَيْلَةَ الْفِطْرِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي اعْتَكَفْتَ فِيهِ ، حَتَّى يَكُونَ غُدُوُّكَ إِلَى مُصَلاَّكَ مِنْهُ.

(۹۷۷۲) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی رات اس مسجد میں گذارو جس میں تم نے اعتکاف کیا ہو، پھر صبح عید گاہ کی طرف جاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲) مَا قَالُوا فِي الْمُعْتَكِفِ يُجَامِعُ، مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ؟

اگر معتکف نے جماع کرلیا تو کیا حکم ہے؟

(۹۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:إذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ، أَبْطَلَ اعْتِكَافَهُ وَاسْتَأْنَفَ.

(۹۷۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر معتکف نے جماع کرلیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ گیا اب وہ دوبارہ اعتکاف کرے۔

(۹۷۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَقْضِي اعْتِكَافَهُ.

(۹۷۷۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ اپنے اعتکاف کی قضا کرے گا۔

(۹۷۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْقَاسِمِ، وَسَالِمٍ، قَالُوا:يَسْتَقْبِلُ.

(۹۷۷۵) حضرت سعید بن مسیب، حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ وہ نئے سرے سے اعتکاف کرے گا۔

(۹۷۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ ، أَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ ، عَلَيْهِ مَا عَلَى الَّذِي أَصَابَ فِي رَمَضَانَ.

(۹۷۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حالتِ اعتکاف میں بیوی سے جماع کرنا رمضان میں بیوی سے جماع کرنے کی طرح ہے۔ اس پر وہی لازم ہے جو رمضان میں جماع کرنے والے پر لازم ہے۔

(۹۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانُوا يُجَامِعُونَ وَهُمْ مُعْتَكِفُونَ حَتَّى نَزَلَتْ :﴿وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾.

(۹۷۷۷) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ لوگ حالتِ اعتکاف میں جماع کیا کرتے تھے اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ جب تم مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو اپنی بیویوں سے جماع نہ کرو۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :مَنْ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ ، فَعَلَيْهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مِثْلُ مَا عَلَى الَّذِي يُصِيبُ فِي رَمَضَانَ.

(۹۷۷۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حالتِ اعتکاف میں بیوی سے جماع کرنے والے پر وہی کفارہ لازم ہے جو رمضان میں جماع کرنے والے پر لازم ہے۔

(۹۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الْمُعْتَكِفِ إذَا جَامَعَ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ معتکف نے اگر جماع کیا تو وہ دو دینار صدقہ کرے گا۔

(۹۷۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ خَمْسِينَ يَوْمًا ، فَاعْتَكَفَتْ أَرْبَعِينَ ، ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَتَتْهُ ، قَالَ :تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۹۷۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس دن تک اعتکاف کرے گی، ابھی چالیس دن گذرے تھے کہ اس کے خاوند نے اس سے ہمبستری کی تو وہ باقی دن پورے کرلے۔

(۹۳) فِي الْمُعْتَكِفِ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ

کیا معتکف اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے اور کیا اس سے گلے مل سکتا ہے؟

(۹۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُعْتَكِفِ أَنْ يُقَبِّلَ ، أَوْ يُبَاشِرَ.

(۹۷۸۱) حضرت عطاء نے معتکف کے لئے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اس سے گلے ملے۔

(۹۷۸۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُقَبِّلُ الْمُعْتَكِفُ ، وَلاَ يُبَاشِرُ.

(۹۷۸۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ معتکف نہ اپنی بیوی کا بوسہ لے گا نہ اس سے گلے ملے گا۔

(۹۴) مَا قَالُوا فِي الْمُعْتَكِفِ يَشْتَرِي وَيَبِيعُ

کیا معتکف خرید وفروخت کرسکتا ہے؟

(۹۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْمُعْتَكِفُ لاَ يَبِيعُ ، وَلاَ يَبْتَاعُ.

(۹۷۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ معتکف خرید وفروخت نہیں کرسکتا۔

(۹۷۸٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَعَانَ جَعْدَةَ بْنَ هُبَيْرَةَ بِسَبْعِ مِئَةِ دِرْهَمٍ مِنْ عَطَائِهِ فِي ثَمَنِ خَادِمٍ لَهُ ، فَسَأَلَهُ :هَلَ ابْتَعْتَ خَادِمًا ؟ قَالَ :أَنَا مُعْتَكِفٌ ، قَالَ :وَمَا عَلَيْكَ لَوْ أَتَيْتَ السُّوقَ ، فَابْتَعْتَ خَادِمًا.

(۹۷۸۴) حضرت عبداللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خادم خریدنے کے سلسلے میں حضرت جعدہ بن ہبیرہ کی مدد کرتے ہوئے انہیں سات سو دینار دیئے۔ پھر ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے خادم خرید لیا۔ انہوں نے کہا کہ میں حالتِ اعتکاف میں ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر بازار جا کر خادم خرید لو تو اس میں کچھ حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٥) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ اعْتِكَافٌ

اگر کسی شخص کا انتقال ہو جائے اور اس پر اعتکاف لازم ہو تو کیا کیا جائے؟

(٩٧٨٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُس عَنِ امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ سَنَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَلَهَا أَرْبَعَةُ بَنُونَ ، كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا ؟ قَالَ طَاوُس :اعْتَكِفُوا أَرْبَعَتُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، وَصُومُوا.

(٩٧٨٥) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس سے ایک عورت کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے اس نے منت مانی تھی کہ وہ ایک سال مسجد حرام میں اعتکاف کرے گی۔ اس کے چار بچے ہیں جن میں سے ہر ایک اس کی جگہ اعتکاف میں بیٹھنے کو تیار ہے۔ حضرت طاوس نے فرمایا کہ ان چاروں کو تین ماہ کے لئے اعتکاف میں بٹھا دو اور وہ روزے بھی رکھیں۔

(٩٧٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ يُقْضَى عَنِ الْمَيِّتِ اعْتِكَافٌ.

(٩٧٨٦) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میت کے اعتکاف کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(٩٧٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ؛ أَنَّ أُمَّهُ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ ، فَمَاتَتْ وَلَمْ تَعْتَكِفْ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :اعْتَكِفْ عَنْ أُمِّك.

(٩٧٨٧) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے نذر مانی تھی کہ وہ دس دن اعتکاف میں بیٹھیں گی، لیکن ان کا انتقال ہو گیا اور وہ اعتکاف میں نہ بیٹھ سکیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اپنی والدہ کی طرف سے اعتکاف کرو۔

(٩٧٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ اعْتَكَفَتْ عَنْ أَخِيهَا بَعْدَ مَا مَاتَ.

(٩٧٨٨) حضرت عامر بن مصعب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی کے انتقال کے بعد ان کی طرف سے اعتکاف کیا۔

(٩٦) في المعتكف يَغْسِلُ ثِيَابَهُ وَيَخِيطُهَا

کیا معتکف اپنے کپڑے دھو سکتا ہے اور کیا کپڑے سی سکتا ہے؟

(٩٧٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمُعْتَكِفِ أَنْ يَغْسِلَ ثِيَابَهُ وَيَخِيطَهَا.

(٩٧٨٩) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اس بارے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ معتکف اپنے کپڑے دھوئے یا اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑے سیئے۔

(۹۷) فی المعتکف یَغسِلُ رأسَہُ

کیا معتکف اپنا سر دھوسکتا ہے؟

(۹۷۹۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ ، عَنِ الزُّہْرِیِّ ، عَنْ عُرْوَۃَ ، عَنْ عَائِشَۃَ ، قَالَتْ : کَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إذَا کَانَ مُعْتَکِفًا ، لَمْ یَدْخُلِ الْبَیْتَ إلاَّ لِحَاجَۃٍ ، قَالَتْ :فَغَسَلْتُ رَأْسَہُ ، وَإِنَّ بَیْنِی وَبَیْنَہُ لَعَتَبَۃَ الْبَابِ. (بخاری ۲۹۵۔ ابوداؤد ۲۴۶۱)

(۹۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب اعتکاف میں بیٹھتے تو صرف کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتے تھے۔ میں آپ کا سر مبارک دھوتی تھی اور میرے اور آپ کے درمیان دروازے کی چوکھٹ ہوا کرتی تھی۔

(۹۸) مَا قَالُوا فِی الْمُعْتَکِفَۃِ إذَا حَاضَتْ ، مَا تَصْنَعُ ؟

اگر اعتکاف میں بیٹھی ہوئی خاتون کو حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟

(۹۷۹۱) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاہِیمَ، قَالَ:إذَا حَاضَتِ الْمُعْتَکِفَۃُ ضَرَبَتْ فِی دَارِہَا سِتْرًا، فَکَانَتْ فِیہِ.

(۹۷۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر اعتکاف میں بیٹھی ہوئی عورت کو حیض آجائے تو وہ گھر میں ایک پردہ لگائے، اور اس میں ٹھہری رہے۔

(۹۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ، قَالَ:الْمُعْتَکِفَۃُ تَضْرِبُ بِنَاہَا عَلَی بَابِ الْمَسْجِدِ إذَا حَاضَتْ .

(۹۷۹۲) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اعتکاف میں بیٹھی ہوئی عورت کو اگر حیض آجائے تو مسجد کے دروازے پر خیمہ لگا کر ٹھہر جائے۔

(۹۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ؛ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَتْ مُسْتَحَاضَۃً وَہِیَ عَاکِفٌ.

(۹۷۹۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی ایک زوجہ حالت حیض میں اعتکاف میں بیٹھا کرتی تھیں۔

(۹۹) ما قالوا فِی الْمُعْتَکِف یَدْخُلُ فِی الْقَبْرِ

کیا معتکف قبر میں داخل ہوسکتا ہے؟

(۹۷۹٤) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ إسْمَاعِیلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُ أَنْ یَدْخُلَ الْمُعْتَکِفُ الْقَبْرَ.

(۹۷۹۴) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ معتکف قبر میں داخل ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰) مَا قَالُوا فِی الرَّجُلِ يُفَطِّرُ لِلرَّجُلِ

کیا آدمی کسی آدمی کے کہنے پر روزہ توڑ سکتا ہے؟

(۹۷۹۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ قَالَ :صَنَعَ طَعَامًا فَأَرْسَلَ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :إِنِّي صَائِمٌ ، فَحَدَّثَهُ بِحَدِيثِ سَلْمَانَ ؛ أَنَّهُ فَطَّرَ أَبَا الدَّرْدَاءِ ، فَأَفْطَرَ.

(۹۷۹۵) حضرت شریک فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک مرتبہ کھانا تیار کروایا اور حضرت سعید بن جبیر کی طرف ایک آدمی بھیج کر انہیں بلایا۔ حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ میرا روزہ ہے۔ حضرت سالم نے انہیں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی حدیث سنائی کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان کے کہنے پر روزہ توڑ دیا تھا۔ اس پر حضرت سعید بن جبیر نے روزہ توڑ دیا۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ :كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ :اِطْعِمُوا ، فَكُلُّهُمْ يَقُولُ :إِنِّي صَائِمٌ ، فَعَزَمَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُفْطِرُوا ، فَأَفْطَرُوا.

(۹۷۹۶) حضرت خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا۔ انہوں نے لوگوں کو کھانا کھانے کو کہا تو سب لوگوں نے کہا کہ ہمارا روزہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اصرار کیا کہ وہ روزہ توڑ دیں چنانچہ سب لوگوں نے روزہ توڑ دیا۔

(۹۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:سَأَلَهُ سُلَيمَان بْن مُوسَى أَكَانَ يُفْطِرُ الرَّجُلُ لِضَيْفِهِ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۹۷۹۷) حضرت سلیمان بن موسیٰ نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنے مہمان کے لئے روزہ توڑ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۹۷۹۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلرَّجُلِ الصَّائِمِ إِذَا نَزَلَ بِهِ الضَّيْفُ أَنْ يُفْطِرَ ، وَيَقْضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۷۹۸) حضرت حسن اس بات کی رخصت دیا کرتے تھے کہ اگر کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے تو وہ مہمان کی خاطر روزہ توڑ دے اور اس کی جگہ ایک دن کے روزے کی قضا کرے۔

(۱۰۱) ما قالوا فِي الرَّجُلِ يَصُومُ التَّطَوُّعَ، فَتَسْأَلُهُ أُمُّهُ أَنْ يُفْطِرَ

اگر ایک آدمی نے نفلی روزہ رکھا ہوا ور اس کی ماں اسے روزہ توڑنے کو کہے تو وہ کیا کرے؟

(۹۷۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَصُومُ تَطَوُّعًا فَنَهَتْهُ أُمُّهُ ؟ قَالاَ ·

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُطِيعُهَا ، وَيَصُومُ أَحْيَانًا.

(۹۷۹۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے نفلی روزہ رکھا ہو اور اس کی ماں اسے روزہ توڑنے کو کہے تو وہ کیا کرے؟ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ اپنی والدہ کی بات مانے اور کبھی کبھی روزہ رکھا کرے۔

(۹۸۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : إِنَّ أُمِّي تُقْسِمُ عَلَيَّ أَنْ لاَ أُصَلِّيَ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ شَيْئًا ، وَلاَ أَصُومَ إِلاَّ فَرِيضَةً ، شَفَقَةً عَلَيَّ ؟ قَالَ : أَبْرِرْ قَسَمَهَا.

(۹۸۰۰) حضرت لیث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ میری والدہ نے مجھ پر شفقت کرتے ہوئے مجھے قسم دی ہے کہ میں فرض کے بعد کوئی نماز نہ پڑھوں اور فرض کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھوں، اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنی والدہ کی قسم کو پورا کرو۔

(۹۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَكْحُولاً عَنْ رَجُلٍ أَصْبَحَ صَائِمًا ، ثُمَّ عَزَمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهُ أَنْ يُفْطِرَ ؟ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۸۰۱) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے نفلی روزہ رکھا ہو اور اس کی ماں اسے روزہ توڑنے کو کہے تو وہ کیا کرے؟ حضرت مکحول نے فرمایا کہ اس روزے کو توڑ دے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۰۲) ما قالوا فی المرأة ، من قَالَ لاَ تَصُومُ تَطَوُّعًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

عورت خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی

(۹۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللهِ ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ ؟ قَالَ : لاَ تَصُومُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ إِلاَّ الْفَرِيضَةَ ، فَإِنْ فَعَلَتْ أَثِمَتْ ، وَلَمْ يُقْبَلْ مِنْهَا. (ابوداؤد ۱۹۵۱)

(۹۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! خاوند کا اپنی بیوی پر کیا حق ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے، اگر اس نے ایسا کیا تو وہ گناہ گار ہوگی اور اس کا یہ عمل قبول نہ ہوگا۔

(۹۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ أَنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تَصُومُ تَطَوُّعًا ، إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۰۳) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف خط لکھا کہ عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(۹۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تَصُومُ تَطَوُّعًا وَهُوَ شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.

(۹۸۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خاوند موجود ہو تو عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(۹۸۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا. (بخاری ۵۱۹۵۔ مسلم ۸۴)

(۹۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(١٠٣) مَا قَالُوا فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ، بِغَيْرِ عَرَفَةَ

یومِ عرفہ کے روزے کے بارے میں

(۹۸۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ :سَنَةٍ مَاضِيَةٍ ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ.

(۹۸۰۶) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یومِ عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک گذشتہ سال کے گناہوں اور ایک آنے والے سال کے گناہوں کا۔

(۹۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ :أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ كَفَّارَةَ سَنَتَيْنِ : سَنَةٌ مَاضِيَةٌ ، وَسَنَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ.

(۹۸۰۷) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عرفہ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یومِ عرفہ کے روزہ کو دو سال کے گناہوں کا کفارہ سمجھو، ایک گذشتہ سال کے گناہوں کا اور ایک آنے والے سال کے گناہوں کا۔

(۹۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ عَرَفَةَ.

(۹۸۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یومِ عرفہ کو روزہ رکھا کرتی تھیں۔

(۹۸۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ مَسْرُوق ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا مِنَ السَّنَةِ يَوْمٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصُومَهُ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پورے سال میرے نزدیک روزہ رکھنے کے لئے سب سے زیادہ پسندیدہ دن عرفہ کا دن ہے۔

(۹۸۱۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ. (ابویعلی ۷۵۴۸۔ طبرانی ۵۹۲۳)

(۹۸۱۰) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۹۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ عَرَفَةَ.

(۹۸۱۱) حضرت قاسم یوم عرفہ کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۹۸۱۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ أَبِيَ الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي صَوْمِ عَرَفَةَ فِي الْحَضَرِ : إِذَا كَانَ فِيهِ اخْتِلاَفٌ فَلاَ يَصُومَنَّ.

(۹۸۱۲) حضرت ابراہیم حضر میں یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس میں اختلاف ہو تو ہرگز روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔

(۹۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بِصَوْمِ عَرَفَةَ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَتَخَوَّفُوا أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الذَّبْحِ.

(۹۸۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف یوم عرفہ کے روزے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے البتہ اگر اس کے بارے میں یوم نحر ہونے کا خوف ہو تو پھر اس دن روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔

(۹۸۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ :إِنَّ صَوْمَ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ نِصْفِ سَنَةٍ ، قَالَ :وَقَالَ مُجَاهِدٌ ، قَالَ فُلاَنٌ : كَفَّارَةُ سَنَةٍ.

(۹۸۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرفہ کا روزہ آدھے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۹۸۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ الْحَسَنِ أَنَّ صِيَامَ عَرَفَةَ يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ ، فَقَالَ الْحَسَنُ :مَا أَعْلَمُ لِيَوْمٍ فَضْلاً عَلَى يَوْمٍ ، وَلاَ لِلَيْلَةٍ عَلَى لَيْلَةٍ ، إِلاَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنَّهَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ ، يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْ إِدَاوَةٍ مَعَهُ ، يَتَبَرَّدُ بِهِ.

(۹۸۱۵) حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حسن کے سامنے ذکر کیا گیا کہ یوم عرفہ کے روزے کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہے۔ یہ سن کر حضرت حسن نے فرمایا کہ میرے خیال میں کسی دن کو دوسرے دن پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ اور سوائے لیلۃ القدر کے کسی دوسری رات کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ شب قدر ایک ہزار راتوں سے بہتر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ میں نے حضرت عثمان بن ابی العاص کو دیکھا کہ وہ یوم عرفہ کو روزہ رکھا کرتے تھے تو سخت گرمی کی وجہ سے ٹھنڈک کی خاطر ان پر پانی چھڑکا جاتا تھا۔

(۱۰۴) مَا قَالُوا فِي صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ، بَعْدَ رَمَضَانَ

شوال کے چھ روزوں کا بیان

(۹۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتَّةِ أَيامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ ، أَوْ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ. (ترمذی ۷۵۹۔ ابوداؤد ۲۴۲۵)

(۹۸۱۶) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے، پھر شوال کے بھی چھ روزے رکھے، اس نے گویا پورے سال کے روزے رکھے۔

(۹۸۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ السِّتَّةُ الأَيَّامُ الَّتِي يَصُومُهَا بَعْضُ النَّاسِ بَعْدَ رَمَضَانَ تَطَوُّعًا ، قَالَ :يَقُولُ :لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَذَا الشَّهْرِ لِلسَّنَةِ كُلِّهَا.

(۹۸۱۷) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن کے سامنے رمضان کے بعد چھ نفلی روزے رکھنے کا ذکر کیا جاتا تو فرماتے کہ اللہ تعالیٰ اس مہینے کے روزوں پر پورے سال کے روزوں کا ثواب دیتے ہیں۔

(۱۰۵) مَا قَالُوا فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ بِأَخِرَةٍ

رمضان کی قضا تاخیر سے کرنے کا بیان

(۹۸۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَالَتْ عَائِشَةُ :إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ. (بخاری ۱۹۵۰۔ مسلم ۱۵۱)

(۹۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ پر رمضان کے روزوں کی قضا ہوتی تھی، میں یہ روزے شعبان میں رکھا کرتی تھی۔

(۹۸۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَبْقَى عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ فِي شَعْبَانَ.

(ترمذی ۷۸۳۔ احمد ۶/ ۱۷۹)

(۹۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں رمضان کے روزوں کی قضاء میں شعبان میں کیا کرتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶) مَا قَالُوا فِي الْهِلاَلِ يُرَى ، مَا يُقَالُ

جب چاند نظر آئے تو کیا کہنا چاہئے؟

(۹۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْهِلاَلَ ، قَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُك خَيْرَ هَذَا الشَّهْرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْقَدَرِ ، وَمِنْ شَرِّ يَوْمِ الْحَشْرِ. (دارمی ۱۶۸۷۔ ابن حبان ۸۸۸)

(۹۸۲۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے کی خیر کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تقدیر کے شر اور قیامت کے دن کی مصیبت سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۹۸۲۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :انْصَرَفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْنَا :هَذَا الْهِلاَلُ ، يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، فَلَمَّا أَبْصَرَهُ ، قَالَ :آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَك فَسَوَّاك فَعَدَلَك ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْهِلاَلَ قَالَ هَكَذَا. (عبدالرزاق ۷۳۵۱)

(۹۸۲۱) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن مسیب کے ساتھ مسجد سے باہر آیا تو ہم نے کہا کہ اے ابو محمد! وہ دیکھیں چاند! جب انہوں نے چاند دیکھا تو کہا (ترجمہ) میں اس رب پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے برابر کیا اور تیری جسامت کو متوازی بنایا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھ کر یہی کلمات کہا کرتے تھے۔

(۹۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْهِلاَلَ فَلاَ يَرْفَعْ بِهِ رَأْسَه ، إِنَّمَا يَكْفِي مِنْ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ :رَبِّي وَرَبُّك اللَّهُ.

(۹۸۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی چاند دیکھے تو اپنا سر نہ اٹھائے، تمہارے لیے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

(۹۸۲۳) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا رَأَيْت الْهِلاَلَ فَقُلْ :رَبِّي وَرَبُّك اللَّهُ.

(۹۸۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم چاند دیکھو تو کہو کہ میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

(۹۸۲۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْهِلاَلَ : اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا نَصْرَهُ وَخَيْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَفَتْحَهُ وَنُورَهُ ، نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

(۹۸۲۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب چاند دیکھتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہمیں مدد،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیر، برکت، فتح اور نور عطا فرما۔ ہم اس چاند کے شر سے اور اس کے بعد آنے والی چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

(۹۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ ، قَالَ : لأَنْ أَخِرَّ مِنْ هَذَا الْقَصْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ كَمَا يَفْعَلُونَ ، إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْهِلاَلَ كَأَنَّمَا يَرَى رَبَّهُ.

(۹۸۲۵) حضرت ابو مسعود بدری فرماتے ہیں کہ میں اس محل سے منہ کے بل گر جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان لوگوں کی طرح کا عقیدہ رکھوں جو یہ کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی چاند کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ وہ اپنے رب کو دیکھ رہا ہے۔

(۹۸۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ : أَيُّ شَيْءٍ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْهِلاَلَ ؟ قَالَ : كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ شَهْرَ بَرَكَةٍ وَنُورٍ وَأَجْرٍ وَمُعَافَاةٍ ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَاسِمٌ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيهِ خَيْرًا ، فَاقْسِمْ لَنَا فِيهِ مِنْ خَيْرِ مَا تُقْسِمُ فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ.

(۹۸۲۶) حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام بن حسان سے سوال کیا کہ حضرت حسن چاند دیکھ کر کون سی دعا پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ یہ کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اس مہینے کو برکت، نور، اجر اور معافی کا ذریعہ بنا دے۔ اے اللہ! تو اپنے بندوں کے درمیان خیر کو تقسیم کرتا ہے۔ تو خیر کو ہمارے درمیان اس طرح تقسیم کر دے جیسے تو اپنے نیک بندوں کے درمیان تقسیم کرتا ہے۔

(۹۸۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَجُلاً أَهَلَّ هِلاَلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ ، قَالَ : فَسَمِعَ قَائِلاً يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ وَالإِيمَانِ ، وَالسَّلاَمَةِ وَالإِسْلاَمِ ، وَالْهُدَى وَالْمَغْفِرَةِ ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تَرْضَى ، وَالْحِفْظِ مِمَّا تَسْخَطُ ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ ، قَالَ : فَلَمْ يَزَلْ يُلْقِيهِنَّ حَتَّى حَفِظْتُهُنَّ ، وَمَا أَرَى أَحَدًا.

(۹۸۲۷) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء نے ایک آدمی کو دیکھا کہ جب ایک ویرانے میں اسے چاند نظر آیا تو اس نے یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی و سلام، ہدایت و مغفرت اور ایسی توفیق کے ساتھ طلوع فرما جس سے تو راضی ہو، ان کاموں سے حفاظت عطا فرما جو تیری ناراضگی کا سبب ہوں۔ میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ مسلسل یہ کلمات کہتا رہا یہاں تک کہ میں نے انہیں زبانی یاد کر لیا۔ میں نے کسی کو یہ کلمات کہتے نہیں دیکھا۔

(۹۸۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا رَأَى الرَّجُلُ الْهِلاَلَ أَنْ يَقُولَ : رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ.

(۹۸۲۸) حضرت ابراہیم کو یہ بات بہت پسند آتی جب وہ کسی آدمی کو چاند دیکھ کر یہ کلمات کہتے دیکھتے: میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

(۹۸۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الإِشَارَةَ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ وَرَفْعَ الصَّوْتِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۲۹) حضرت مجاہد چاند دیکھ کر آواز بلند کرنے اور اشارہ کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۹۸۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى هِلاَلاً ، قَالَ :هِلاَلُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلاَلُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ ، ثَلاَثًا ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَكَذَا. (ابو داؤد ۵۰۵۱)

(۹۸۳۰) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب چاند دیکھا تو تین مرتبہ یہ کلمات فرمائے (ترجمہ) یہ خیر او ہدایت کا چاند ہے، یہ خیر اور ہدایت کا چاند ہے، میں اس رب پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو اس مہینے کو لے آیا۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ :حدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْتَصِبَ لِلْهِلاَلِ ، وَلَكِنْ يَعْتَرِضُ وَيَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِهِلاَلِ كَذَا وَكَذَا ، وَجَا بِهِلاَلِ كَذَا وَكَذَا.

(۹۸۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ چاند کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوا جائے، وہ چاند کی طرف پہلا کر کے کھڑے ہوتے اور فرماتے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو اس مہینے کو لے گیا اور اس مہینے کو لے آیا۔

(۱۰۷) مَا قَالُوا فِي صَوْمِ النَّيْرُوزِ

نیروز ❶ کے روزے کا بیان

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ النَّيْرُوزِ ؟ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ :تُعَظِّمُونَهُ.

(۹۸۳۲) حضرت حسن سے نیروز کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ کیا تم اس کی تعظیم کرتے ہو؟

(۹۸۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ النَّيْرُوزِ ؟ فَقَالَ :مَا لَكُمْ وَلِلنَّيْرُوزِ ؟ لاَ تَلْتَفِتُوا إِلَيْهِ ، فَإِنَّمَا هُوَ لِلْعَجَمِ.

(۹۸۳۳) حضرت حسن سے نیروز کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں نیروز کے دن سے کیا واسطہ تم اس کا خیال نہ کرو یہ تو عجمیوں کے لئے ہے۔

❶ نیروز اہلِ فارس کے نزدیک سال کے پہلے دن کی عید ہوا کرتی تھی۔ نیز میلادی سال کے مطابق وہ اکیس مارچ کو خوشی کا دن مناتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸) مَا قَالُوا فِي الصَّوْمِ فِي الشِّتَاءِ

سردیوں کے روزے کا بیان

(۹۸۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نُمَيْرِ بن عَرِيبٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُود ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ. (احمد ۴/ ۳۳۵۔ ترمذی ۷۹۷)

(۹۸۳۴) حضرت عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سردیوں کا روزہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔

(۹۸۳٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الشِّتَاءُ غَنِيمَةُ الْعَابِدِ.

(۹۸۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سردی عابد کے لئے غنیمت ہے۔

(۹۸۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ الشِّتَاءُ : يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ طَالَ اللَّيْلُ لِصَلاَتِكُمْ ، وَقَصُرَ النَّهَارُ لِصِيَامِكُمْ فَاغْتَنِمُوا.

(۹۸۳۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب سردی کا موسم آتا تو حضرت عبید بن عمیر فرمایا کرتے تھے کہ اے قرآن والو! نماز کے لئے تمہاری رات لمبی ہوگئی ہے اور روزے کے لئے دن چھوٹا ہوگیا ہے۔ اسے غنیمت جانو۔

(۱۰۹) مَا قَالُوا فِي الصَّائِمِ إِذَا أَفْطَرَ ، مَا يَقُولُ ؟

روزہ دار افطاری کے وقت کیا کہے؟

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي زُهْرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَامَ ، ثُمَّ أَفْطَرَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ ، قَالَ : وَكَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ يَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنِي فَصُمْتُ ، وَرَزَقَنِي فَأَفْطَرْتُ. (ابوداؤد ۲۳۴۹۔ نسائی ۱۰۱۳۱)

(۹۸۳۷) حضرت ابوزہرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ فرماتے (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔ حضرت ربیع بن خثیم افطاری کے وقت کہا کرتے تھے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے توفیق دی تو میں نے روزہ رکھا اور اس نے مجھے رزق دیا اور میں نے افطار کیا۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ ، قَالَ : أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ ، وَنَزَلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ. (احمد ۳/ ۱۱۸۔ دارمی ۱۷۷۲)

(۹۸۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی گھر والوں کے ساتھ روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) تمہارے پاس روزہ دار روزہ افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تم پر فرشتے نازل ہوں۔

(۱۱۰) مَا قَالُوا فِي صَوْمِ يَوْمٍ ، وَإِطْعَامِ مِسْكِينٍ

ایک دن کے روزہ اور مسکین کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۹۸۳۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :صِيَامُ يَوْمٍ مِنْ غَيْرِ رَمَضَانَ وَإِطْعَامُ مِسْكِينٍ ، يَعْدِلُ صِيَامَ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ.

(۹۸۳۹) حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رمضان کے علاوہ کسی دن روزہ اور مسکین کو کھانا کھلانا رمضان میں روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

(۱۱۱) فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَيْفَ هُوَ ؟

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح روزہ رکھا کرتے تھے؟

(۹۸٤۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ :مَا يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ :مَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا. (مسلم ۱۸۰۔ ترمذی ۷۶۹)

(۹۸۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے میں اس طرح مسلسل روزہ رکھتے کہ ہم محسوس کرتے کہ آپ روزہ نہیں چھوڑیں گے اور کبھی آپ اس طرح روزہ رکھنا چھوڑتے کہ ہمیں محسوس ہوتا کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۹۸٤۱) حَدَّثَنَا ابن نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ ؟ فَقَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ :لاَ يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ :لاَ يَصُومُ. (بخاری ۱۹۷۱۔ مسلم ۱۷۸)

(۹۸۴۱) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح مسلسل روزہ رکھتے تو ہم محسوس کرتے کہ آپ روزہ نہیں چھوڑیں گے اور کبھی آپ اس طرح روزے چھوڑتے کہ ہمیں محسوس ہوتا کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۹۸٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لاَ أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلاً ، إِلاَّ رَمَضَانَ.

(ابو داؤد ۱۳۳۹۔ مسلم ۱۳۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے رمضان کے اور کسی مہینے میں سارا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

(۹۸۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ :مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ فِيهِ إِلاَّ رَمَضَانَ ، وَلاَ أَفْطَرَهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ.

(مسلم ۸۰۹۔ احمد ۶/ ۱۵۷)

(۹۸۴۳) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے رمضان کے اور کسی مہینے میں سارا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

(۱۱۲) مَا كُرِهَ لِلصَّائِمِ مِنَ الْمُبَالَغَةِ فِي الاِسْتِنْشَاقِ

روزہ دار کے لیے کلی میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے

(۹۸۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :بَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

(۹۸۴۴) حضرت لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلی میں مبالغہ کرو البتہ اگر روزہ ہو تو پھر ایسا نہ کرو۔

(۹۸۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الضَّحَّاكُ وَأَصْحَابُهُ بِخُرَاسَانَ فِي رَمَضَانَ، فَكَانُوا لاَ يَتَمَضْمَضُونَ.

(۹۸۴۵) حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک اور ان کے ساتھی ماہِ رمضان میں خراسان میں تھے، وہ بہت زیادہ کلی نہیں کیا کرتے تھے۔

(۹۸۴۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَنْشِقَ الصَّائِمُ حَتَّى لاَ يَدْخُلَ حَلْقَهُ.

(۹۸۴۶) حضرت ابن سیرین اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ روزہ دار اس طرح کلی کرے کہ پانی اس کے حلق میں چلا جائے۔

(۹۸۴۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا اسْتَنْشَقْتَ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَلاَ تُبَالِغْ.

(۹۸۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا روزہ ہو تو کلی کرنے میں مبالغہ نہ کرو۔

(۱۱۳) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يُعْلَمَ بِصَوْمِهِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ ان کے روزے کا کسی کو علم نہ ہو

(۹۸۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا ، فَلْيَدَّهِنْ حَتَّى لاَ يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ صَوْمِهِ ، وَإِذَا بَزَقَ فَلْيَسْتُرْ بُزَ
، وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يُغَطِّي بِهَا فَاهُ.

(۹۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ تیل لگائے تاکہ کسی کو اس کا روزہ ہونے کا علم نہ ہو جب تھوک پھینکے تو چھپا کر پھینکے۔ یہ بات فرماتے ہوئے راوی یزید بن ہارون نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا جیسے منہ کو ڈھانپ رہے ہوں۔

(۹۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ : إِذَا كَانَ يَ
صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلْيَدَّهِنْ شَفَتَيْهِ.

(۹۸۴۹) حضرت عیسیٰ بن مریم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو اپنے ہونٹوں پر تیل لگائے۔

(۹۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :
أَصْبَحْتُمْ صِيَامًا فَأَصْبِحُوا مُدَّهِنِينَ.

(۹۸۵۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو تیل لگائے۔

(۱۱۴) فِي صَوْمِ رَجَبٍ ، مَا جَاءَ فِيهِ ؟

رجب کے روزے کا بیان

(۹۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ،
يَضْرِبُ أَكُفَّ النَّاسِ فِي رَجَبٍ ، حَتَّى يَضَعُوهَا فِي الْجِفَانِ وَيَقُولُ : كُلُوا فَإِنَّمَا هُوَ شَهْرٌ كَانَ يُعَظِّمُهُ
الْجَاهِلِيَّةِ.

(۹۸۵۱) حضرت خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رجب میں اس وقت تک لوگوں کے ہاتھوں مارتے تھے جب تک وہ کھانا کھانے کے لئے اپنے ہاتھ برتنوں میں نہ رکھ دیتے۔ آپ فرماتے کھانا کھاؤ، یہ وہ مہینہ ہے جس کی تع زمانہ جاہلیت کے لوگ کیا کرتے تھے۔

(۹۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَ
رَجَبٍ ؟ قَالَ : أَيْنَ أَنْتُمْ مِنْ شَعْبَانَ ؟ (عبدالرزاق ۷۸۵۸)

(۹۸۵۲) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رجب کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ فرمایا کہ تم شعبان میں روزہ کیوں نہیں رکھتے؟

(۹۸۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لاَ تَكُنْ اثْنَيْنِيًّا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمِيسِيًّا ، وَلاَ رَجَبِيًّا.

(۹۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیر کے دن، جمعرات کے دن یا رجب میں روزہ رکھنے کا معمول نہ بناؤ۔

(۹۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى النَّاسَ ، وَمَا يُعِدُّونَ لِرَجَبٍ ، كَرِهَ ذَلِكَ.

(۹۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب لوگوں کو رجب کے روزے کا اہتمام کرتے دیکھتے تو اسے مکروہ قرار فرماتے۔

(۱۱۵) مَا قَالُوا فِي صِيَامِ شَعْبَانَ

شعبان کے روزے کا بیان

(۹۸۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ : كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ : لاَ يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ : لاَ يَصُومُ ، وَلَمْ أَرَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً ، بَلْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. (بخاری ۱۹۱۹۔ ابوداؤد ۲۴۲۶)

(۹۸۵۵) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے میں اس طرح مسلسل روزہ رکھتے تو ہم محسوس کرتے کہ آپ روزہ نہیں چھوڑیں گے اور کبھی آپ اس طرح روزہ رکھنے چھوڑتے کہ ہمیں محسوس ہوتا کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ آپ سب سے زیادہ روزے شعبان کے مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ آپ شعبان میں کم روزے نہ رکھتے تھے بلکہ پورے شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

(۹۸۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الصِّيَامِ ؟ فَقَالَ : صِيَامُ شَعْبَانَ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ.

(ترمذی ۶۶۳۔ ابویعلی ۳۴۳۱)

(۹۸۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ شعبان کا روزہ رمضان کی تعظیم کے لئے ہے۔

(۹۸۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ ، وَذَلِكَ أَنَّهُ تُنْسَخُ فِيهِ آجَالُ مَنْ يَمُوتُ فِي السَّنَةِ.

(۹۸۵۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ روزے شعبان کے مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ اس کی وجہ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھی کہ اس مہینے میں ان لوگوں کا وقت لکھا جاتا ہے جن کا اس سال انتقال ہونا ہے۔

(۹۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنِ أَبُو هُرَيْرَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، رَأَيْتُك تَصُومُ فِي شَعْبَانَ صَوْمًا لاَ تَصُومُه شَيْءٍ مِنَ الشُّهُورِ ، إِلاَّ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ؟ قَالَ :ذَلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ ، بَيْنَ رَجَبٍ وَشَهْرِ رَمَضَانَ تُرْفَعُ فِيهِ أَعْمَالُ النَّاسِ ، فَأُحِبُّ أَنْ لاَ يُرْفَعَ لِي عَمَلٌ إِلاَّ وَأَنَا صَائِمٌ. (احمد ۵/ ۲۰۱)

(۹۸۵۸) حضرت اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو شعبان میں اتنے روزے رکھتے دیکھا کہ رمضان کے علاوہ آپ کسی مہینے میں اتنے روزے نہیں رکھتے، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں۔ یہ رجب اور رمضان کا درمیانی مہینہ ہے۔ اس میں لوگوں کے اعمال اللہ کے دربار میں بلند کئے جاتے ہیں۔ مجھے یہ بات پسند ہے کہ جب میرے اعمال بارگاہِ الٰہی میں پیش کئے جائیں تو میرا روزہ ہو۔

(۹۸۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُو اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ :لَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ ، كَانَ يَصُو شَعْبَانَ كُلَّه ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً. (مسلم ۱۷۶۔ ابن ماجه ۱۷۱۰)

(۹۸۵۹) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا کہ آپ سب سے زیادہ روزے شعبان کے مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ آپ رمضان میں کم روزے نہ رکھتے تھے بلکہ پورے شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

(۱۱٦) ما نُهِيَ عَنْهُ فِي صِيَامِ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے روزے کی ممانعت

(۹۸٦۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّا فَبَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، وَقَالَ :إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ :أَمَّا الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ ، وَأَمَّا يَوْمُ الأَضْحَى فَكُلُوا فِيهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ.

(بخاری ۵۵۷۳۔ ترمذی ۷۱

(۹۸٦۰) حضرت ابوعبید مولی ابن ازہر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ آپ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور اس میں فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ عیدالفطر کا دن تو تمہار افطار کا دن ہے اور عیدالاضحیٰ کے دن اپنی قربانیوں کا گوشت کھاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى. (مسلم ۱۴۳)

(۹۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى. (بخاری ۱۹۹۵۔ ترمذی ۷۹۹)

(۹۸۶۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ الأَضْحَى وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (ترمذی ۷۷۳۔ ابوداؤد ۲۴۱۱)

(۹۸۶۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوم عرفہ، یوم الاضحیٰ اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۹۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا ، فَوَافَقَ ذَلِكَ فِطْرًا ، أَوْ أَضْحَى ؟ قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِوَفَاءِ النَّذْرِ ، وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ. (بخاری ۱۹۹۴۔ مسلم ۸۰۰)

(۹۸۶۴) حضرت زیاد بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے ان سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے ایک دن عید الفطر کو یا عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے کی منت مانی تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۶۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى. (بخاری ۶۷۰۵)

(۹۸۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالاَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ. (بخاری ۱۹۹۱۔ مسلم ۱۴۱)

(۹۸۶۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ مِنْ رَمَضَانَ يَوْمًا ، مَا عَلَيْهِ ؟

اگر کسی شخص نے رمضان کا روزہ چھوڑ دیا تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

(۹۸۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إنِّي أَفْطَرْت يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقْ ، وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ، وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ. (ابو داؤد ۲۳۸۵۔ دارقطنی ۲۷)

(۹۸۶۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دیا ہے، اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ کرو، اللہ سے معافی مانگو اور اس کے بدلے ایک دن کا روزہ رکھو۔

(۹۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ لِي عَاصِمٌ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ : مَا بَلَغَكَ فِيمَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، مَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : لِيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَيَصْنَعُ مَعَ ذَلِكَ مَعْرُوفًا.

(۹۸۶۸) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کا روزہ چھوڑ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے بدلے ایک روزہ رکھے اور اس کے ساتھ کوئی اور نیکی کا کام بھی کرے۔

(۹۸۶۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالاَ: يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۸۶۹) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۹۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : عَلَيْهِ يَوْمٌ مَكَانَهُ.

(۹۸۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۹۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ ذَلِكَ وَيَتُوبُ إلَيْهِ ، وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۹۸۷۱) حضرت سعید بن جبیر اس شخص کے بارے میں جس نے رمضان کا روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دیا فرماتے ہیں کہ وہ اللہ سے معافی مانگے، توبہ کرے اور اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۹۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ يَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، مِثْلَهُ.

(۹۸۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : أَرْسَلَ أَبُو قِلاَبَةَ إلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ أَفْطَر يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ : يَصُومُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ أَفْطَر شَهْرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۷۳) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ نے حضرت سعید بن مسیب کی طرف آدمی بھیج کر اس سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے جان بوجھ کر رمضان کا روزہ چھوڑ دیا تو وہ کیا کرے؟ حضرت سعید نے فرمایا کہ وہ ہر دن کے بدلے ایک مہینے کی قضا کرے۔

(۹۸۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي رَجُلٍ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ :يَصُومُ شَهْرًا.

(۹۸۷۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے جان بوجھ کر رمضان کا روزہ چھوڑ دیا تو ایک مہینہ روزے رکھے گا۔

(۹۸۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَلَيْهِ صَوْمُ ثَلاَثَةِ آلاَفِ يَوْمٍ.

(۹۸۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس پر تین ہزار دنوں کا روزہ واجب ہے۔

(۱۱۸) من قَالَ لاَ يَقْضِيه وَلَوْ صَامَ الدَّهْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ساری زندگی بھی روزے رکھ لے تو رمضان کے روزے کی قضا نہیں ہو سکتی

(۹۸۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ ، لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ.

(ابن ماجه ۱۶۷۲۔ احمد ۲/ ۴۴۲)

(۹۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے بغیر مجبوری کے رمضان کا روزہ چھوڑ دیا، ساری زندگی کا روزہ بھی اس کا بدل نہیں بن سکتا۔

(۹۸۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ فُلاَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ ، لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ. (عبدالرزاق ۷۴۷۶)

(۹۸۷۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے بغیر مجبوری کے رمضان کا روزہ چھوڑ دیا، ساری زندگی کا روزہ بھی اس کا بدل نہیں بن سکتا۔

(۹۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْلَى ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا طُولَ الدَّهْرِ.

(۹۸۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے جان بوجھ کر رمضان کا روزہ چھوڑ دیا، ساری زندگی کا روزہ بھی اس کی قضا نہیں بن سکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹) مَا قَالُوا فِيهِ ، إِذَا وَاقَعَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ

اگر کوئی آدمی روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کر بیٹھے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۹۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَلَكْتُ ، قَالَ : وَمَا أَهْلَكَكَ ؟ قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ ، قَالَ : أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ : لاَ أَجِدُ ، قَالَ : فَصُمْ شَهْرَيْنِ ، قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ : لاَ أَجِدُ ، قَالَ : اجْلِسْ فَجَلَسَ ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ ، قَالَ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنَّا ، قَالَ : فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْطَلِقْ ، فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ .

(بخاری ۶۷۱۱۔ مسلم ۸۱)

(۹۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں ہلاک ہوگیا۔ حضور ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ رمضان میں، میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک غلام آزاد کرو۔ اس نے کہا میرے پاس تو کوئی غلام نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ دو مہینے روزے رکھو۔ اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ اس نے کہا کہ میں اس کی طاقت بھی نہیں رکھتا۔ حضور ﷺ نے اس سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گیا۔ اتنی دیر میں آپ ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا۔ آپ نے اسے فرمایا کہ یہ لے جاؤ اور اسے صدقہ کر دو۔ اس شخص نے کہا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، مدینہ کی دو پہاڑیوں کے درمیان مجھ سے زیادہ نادار گھر کسی کا نہیں۔ اس کی یہ بات سن کر حضور ﷺ اتنا مسکرائے کہ آپ کے دندان مبارک نظر آنے لگے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ جاؤ اپنے گھر والوں کو یہ کھلا دو۔

(۹۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ، وَقَالَ : صُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ. (احمد ۲/ ۲۰۸)

(۹۸۸۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۸۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ احْتَرَقَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ ، فَذَكَرَ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ، فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقُ ، فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ : أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ لَهُ : تَصَدَّقْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَذَا. (بخاری ۶۸۲۲۔ ابو داؤد ۲۳۸۶)

(۹۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ میں جل گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حقیقت پوچھی تو اس نے کہا کہ میں رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا۔ کچھ دیر بعد کھجور کا ایک ٹوکرا آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے پوچھا کہ وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس کو صدقہ کردو۔

(۱۲۰) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُفْطِرَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز سے پہلے افطاری کر لینا افضل ہے

(۹۸۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يُصَلِّي حَتَّى يُفْطِرَ ، وَلَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ. (ابن حبان ۳۵۰۴۔ ابویعلی ۳۷۸۰)

(۹۸۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم افطاری سے پہلے نماز نہ پڑھتے تھے، خواہ ایک گھونٹ پانی پر ہی افطار کرتے۔

(۹۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ أَنْ يُفْطِرُوا قَبْلَ الصَّلاَةِ عَلَى مَا تَيَسَّرَ.

(۹۸۸۳) حضرت ابو برزہ اسلمی اپنے گھر والوں کو حکم دیتے تھے کہ جہاں تک ہو سکے نماز سے پہلے افطار کرلیں۔

(۹۸۸٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ الأَسْوَدُ لاَ يُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ.

(۹۸۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رمضان میں مغرب کی نماز سے پہلے افطار کر لیتے تھے۔

(۹۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ إِذَا رَأَيَا اللَّيْلَ ، وَكَانَا يُفْطِرَانِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَا.

(۹۸۸۵) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے، دونوں حضرات نماز سے پہلے افطاری کرلیا کرتے تھے۔

(۱۲۱) فِي الصَّائِمِ يَدْخُلُ حَلْقَهُ الذُّبَابُ

اگر روزہ دار کے منہ میں مکھی چلی جائے تو کیا حکم ہے؟

(۹۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَلْقَهُ الذُّبَابُ ، قَالَ : لاَ يُفْطِرُ.

(۹۸۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کے حلق میں مکھی چلی جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۹۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يُفْطِرُ.

(۹۸۸۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کے حلق میں مکھی چلی جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۹۸۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يُفْطِرُ.

(۹۸۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کے حلق میں مکھی چلی جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۱۳۲) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُفْطِرَ عَلَى تَمْرٍ ، أَوْ مَاءٍ

جو حضرات کھجور اور پانی سے افطار کرنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(۹۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، عَنِ الرَّبَابِ ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ. (ترمذی ۶۵۸۔ ابن ماجه ۱۶۹۹)

(۹۸۸۹) حضرت سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور پر افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پانی پر افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۹۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، عَنِ الرَّبَابِ ، وَهِيَ أُمُّ الرَّائِحِ بِنْتُ صُلَيْعٍ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ. (ترمذی ۶۵۸۔ احمد ۴/ ۱۷)

(۹۸۹۰) حضرت سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور پر افطار کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پانی پر افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۹۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : دَخَلْت عَلَيْهِ فَأَفْطَرَ عَلَى تَمْرٍ.

(۹۸۹۱) حضرت ایمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو سعید کے پاس آیا تو انہوں نے کھجور پر افطار کیا۔

(۹۸۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُفْطِرُوا عَلَى الْبُسْرِ ، أَوِ التَّمْرِ.

(۹۸۹۲) حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ تازہ یا خشک کھجور پر افطار کریں۔

(۹۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَشْكُرِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ ، وَلاَ مَرَضٍ ، لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۸۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے بغیر سفر اور بغیر مرض کے رمضان کا روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دیا، وہ اس کی قضا نہیں کر سکتا خواہ ساری زندگی روزہ رکھ لے۔

(۹۸۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَيَسْتَغْفِرُ رَبَّهُ.

(۹۸۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان کا روزہ چھوڑ دیا وہ اس کی جگہ ایک روزے کی قضا کرے اور اپنے رب سے استغفار کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الزَّكَاةِ

(۱) مَا جَاءَ فِي الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَأَمْرِهَا

یہ باب صدقہ کی ترغیب اور اس کے حکم کے بیان میں ہے

(۹۸۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَأَبْطَؤُوا حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ فَأَعْطَاهَا ، فَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ السُّرُورُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا ، وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا ، وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا.

(۹۸۹۵) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ لوگوں نے صدقہ کرنے میں تاخیر کی جسکی وجہ سے آپ ﷺ کے چہرہ انور پہ غصہ کے آثار دکھائی دینے لگے۔ پھر ایک انصاری شخص ایک تھیلی لے کر آیا اور وہ تھیلی آپ ﷺ کو دی، باقی لوگوں نے بھی اس انصاری شخص کی پیروی کی یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ کے چہرہ انور پہ خوشی کے آثار دکھائی دینے لگے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھائی کا راستہ اور طریقہ جاری کرے گا تو اسکو اس کا اجر ملے گا اور جتنے بھی لوگ اس پر عمل کریں گے ان کا ثواب بھی اسکو ملے گا ان لوگوں کے اجر میں کمی کیے بغیر، اور جو شخص برائی کا طریقہ جاری کرے گا تو اس کا گناہ اسی پر ہے اور جتنے لوگ بھی اس پر عمل کریں گے ان کا گناہ بھی اسی پر ہوگا ان لوگوں کے گناہ میں کمی کیے بغیر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٨٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ، قَالَ: فَجَائَهُ قَوْمٌ حُفَاةٌ، مُجْتَابِي النِّمَارِ، عَلَيْهِمُ السُّيُوفُ وَالْعَمَائِمُ، عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ، بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، قَالَ: فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ تَغَيُّرًا لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ، قَالَ: ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾، ثُمَّ قَرَأَ إِلَى آخِرِ الآيَةِ: ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ﴾، ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِينَارِهِ وَمِنْ دِرْهَمِهِ، وَمِنْ ثَوْبِهِ وَمِنْ صَاعِ بُرِّهِ، يَعْنِي الْحِنْطَةَ، وَمِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجَزُ عَنْهَا، بَلْ قَدْ عَجَزَتْ، قَالَ: ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْت كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ، قَالَ: فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ، كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةً حَسَنَةً، أَوْ صَالِحَةً فَاسْتُنَّ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، لاَ يَنْتَقِصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنِ اسْتَنَّ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، لاَ يَنْتَقِصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا. (مسلم ٧٠٦۔ احمد ۴/ ۳۵۹)

(٩٨٩٦) حضرت جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں صبح کے وقت حاضر تھے کہ آپ کی خدمت میں ایک قوم حاضر ہوئی جو تنگ دست تھے سفید اور کالے لباس میں ملبوس تھے، ان پر تلواریں تھیں اور عمامے تھے، اکثر کا تعلق قبیلہ مضر سے تھا بلکہ میں تو کہوں گا سب کا تعلق قبیلہ مضر سے تھا، ان کی تنگ دستی کی حالت کو دیکھ کر حضور ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ متغیر ہونا شروع ہو گیا۔ آپ ﷺ اٹھے اور مسجد میں داخل ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا، اس کے بعد لوگوں کو نماز پڑھائی، اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ''اے لوگو! ڈرو اس رب سے جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا'' پھر آیت کے آخر تک تلاوت فرمائی، اور اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَد. کی تلاوت فرمائی۔ (اور حکم دیا کہ) لوگو! صدقہ کرو دینار میں سے، درہم میں سے، کپڑوں میں سے، گندم میں سے اور کھجور میں سے یہاں تک کہ اگر چہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔

اتنے میں ایک انصاری شخص تھیلی اٹھا کر آیا اور اس کی ہتھیلی اس کے اٹھانے سے عاجز آ رہی تھی بلکہ میں تو کہوں گا کہ اس کے ہاتھ عاجز آ گئے تھے، پھر باقی لوگوں نے بھی اس کی پیروی کی یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ کے سامنے کپڑے اور کھانے پینے کی اشیاء کے دو ڈھیر لگ گئے۔

راوی کہتے ہیں کہ اسکو دیکھ کر حضور ﷺ کا چہرہ انور سونے کی طرح چمکنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
''جو شخص اسلام میں کوئی اچھا اور نیک طریقہ جاری کرے گا، اور بعد میں لوگ اس پر عمل کریں تو اسکو اپنے اجر کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ان لوگوں کا اجر بھی ملے گا اور ان کے اجر میں بھی کمی نہیں کی جائے گی، اور جو شخص اسلام میں کوئی برا طریقہ جاری کرے اور بعد میں لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اپنے گناہ کے علاوہ ان لوگوں کا گناہ بھی ہوگا جو بعد میں اس پر عمل کریں گے ان لوگوں کے گناہوں میں کمی کیے بغیر''۔

(۹۸۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ ، فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ ، فَأَتَاهُنَّ ، فَذَكَّرَهُنَّ ، وَوَعَظَهُنَّ ، وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ ، وَبِلاَلٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهِ ، قَالَ : فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ.

(۹۸۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز کیلئے خطبہ سے قبل حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ عورتوں نے خطبہ نہیں سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اپنے کپڑے میں جمع کرنے لگے، عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور کنگن اور دوسری اشیاء صدقہ کیلئے دیں۔

(۹۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ : مِمَّ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ : لأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ. (احمد ۱/ ۳۷۶۔ طیالسی ۳۸۴)

(۹۸۹۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو، بیشک تم میں سے جہنم میں جانے والی زیادہ ہیں، ایک خاتون نے عرض کیا جو برسر آوردہ خواتین میں سے نہیں تھی ایسا کیوں اور کس وجہ سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ تم لعن طعن بہت زیادہ کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری و نافرمانی کرتی ہو۔

(۹۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَعْرَضَ بِوَجْهِهِ وَأَشَاحَ ، ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ، حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ.

(بخاری ۶۵۴۰۔ مسلم ۶۸)

(۹۸۹۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ (جہنم) کا تذکرہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک پھیرا گویا کہ آپ اسے دیکھ رہے ہیں، پھر دوبارہ جہنم کا تذکرہ فرمایا اور اپنا چہرہ مبارک پھیرا گویا کہ آپ دیکھ رہے ہیں، یہاں تک کہ ہمیں یقین ہوگیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہنم کو دیکھ رہے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ اگرچہ کھجور کے ایک دانہ صدقہ کرنے سے ہو اور جو شخص یہ بھی نہ پائے تو وہ اچھی بات کہے (بیشک اچھی بات بھی صدقہ ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٩..) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ. (بخاری ۱۴۱۷۔ مسلم ۷۰۳)

(۹۹۰۰) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا (صدقہ کرنا) ہی کیوں نہ ہو۔

(٩٩.١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ ، يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ : تَصَدَّقُوا ، تَصَدَّقُوا : فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ تَصَدَّقَ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ. (بخاری ۱۴۶۲۔ مسلم ۶۰۵)

(۹۹۰۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نکلے (عیدگاہ کی طرف) اور لوگوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ نے سلام پھیرا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف چہرہ کر کے کھڑے ہو گئے جب کہ لوگ سارے بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صدقہ کرو، صدقہ کرو''۔ پس عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور کان کی بالیاں سب سے زیادہ صدقہ کیں۔

(٩٩.٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ ، فَقَالَ : تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ. (بخاری ۱۴۶۶۔ ترمذی ۶۳۶)

(۹۹۰۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو۔

(٩٩.٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنِ ابْنِ بِجَادٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، يَأْتِينِي السَّائِلُ ، لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيهِ ، قَالَتْ : فَقَالَ : لاَ تَرُدِّي سَائِلَكِ إِلاَّ بِشَيْءٍ ، وَلَوْ بِظِلْفٍ.

(بخاری ۸۴۵۔ طبرانی ۵۶۱)

(۹۹۰۳) حضرت ابن بجاد اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بعض اوقات میرے پاس سائل آتا ہے لیکن میرے پاس اسکو دینے کیلئے کچھ بھی نہیں ہوتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے سائل کو کچھ دیئے بغیر نہ لٹایا کر اگرچہ گائے، بکری یا ہرن کا ایک کھر (پھٹا ہوا ناخن) ہی کیوں نہ ہو۔

(٩٩.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقُوا ، فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلاَ يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا.

(بخاری ۱۴۱۱۔ مسلم ۷۰۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹۰۴) حضرت حارثہ بن وھب الخزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ کیا کرو، بیشک ایک وقت ایسا آئے گا کہ آدمی صدقہ کرنے کیلئے نکلے گا لیکن وہ کسی کو نہ پائے گا جو اس کا صدقہ قبول کرے۔

(٩٩٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ صَدَقَةٍ تَخْرُجُ ، حَتَّى يُفَكَّ عَنْهَا لَحْيَا سَبْعِينَ شَيْطَانًا ، كُلُّهُمْ يَنْهَاهُ عَنْهَا. (ابن خزیمة ۲۴۵۷۔ حاکم ۴۱۷)

(۹۹۰۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صدقہ سے زیادہ طاقتور کوئی چیز اس زمین پر نہیں یہاں تک کہ اس کی وجہ سے انسان کو ستر شیطانوں سے خلاصی دی جاتی ہے، وہ سب اسکو اس سے روکتے ہیں۔

(٩٩٠٦) حَدَّثَنَا عُمَر بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ رَاهِبًا عَبَدَ اللَّهَ فِي صَوْمَعَةٍ سِتِّينَ سَنَةً ، فَجَائَتِ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ إِلَى جَنْبِهِ ، فَنَزَلَ إِلَيْهَا فَوَاقَعَهَا سِتَّ لَيَالٍ ، ثُمَّ أُسْقِطَ فِي يَدِهِ ، ثُمَّ هَرَبَ ، فَأَتَى مَسْجِدًا فَأَوَى فِيهِ ، فَمَكَثَ ثَلاَثًا لاَ يَطْعَمُ شَيْئًا ، فَأُتِيَ بِرَغِيفٍ فَكَسَرَ نِصْفَهُ ، فَأَعْطَاهُ رَجُلاً عَنْ يَمِينِهِ ، وَأَعْطَى الآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ ، ثُمَّ بُعِثَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَقَبَضَ رُوحَهُ ، فَوُضِعَ عَمَلُ سِتِّينَ سَنَةً فِي كِفَّةٍ ، وَوُضِعَتِ السَّيِّئَةُ فِي أُخْرَى ، فَرَجَحَتْ ، ثُمَّ جِيءَ بِالرَّغِيفِ ، فَرَجَحَ بِالسَّيِّئَةِ.

(۹۹۰۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک راہب ساٹھ سال تک اپنے عبادت خانے میں (عبادت میں مصروف) رہا، اس کے پڑوس میں ایک عورت آئی تو وہ راہب چھ راتوں تک اس کے پاس جاتا رہا پھر اپنے اس عمل کی پشیمانی کی وجہ سے وہاں سے بھاگ کر ایک مسجد میں پناہ لے لی اور تین دن تک مسجد میں کچھ کھائے پیئے بغیر رہا، (تین دن بعد) اس کے پاس ایک روٹی لائی گئی تو اس نے اس کے دو حصے کر کے آدھی دائیں جانب والے شخص کو دیدی اور آدھی روٹی بائیں جانب والے شخص کو دیدی۔ پھر ملک الموت نے آکر اس راہب کی روح قبض کر لی اور اس کے ساٹھ سال کے اعمال ایک ترازو میں رکھے گئے اور گناہ دوسرے پلڑے میں تو وہ گناہوں والا پلڑا جھک گیا، پھر وہ روٹی لائی گئی (جو اس نے صدقہ کی تھی) اس روٹی کے رکھنے سے نیکیوں والا پلڑا گناہوں والے پلڑے سے جھک گیا۔

(٩٩٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ ، وَيَأْخُذُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا ، كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ ، أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى إِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ ، وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿هُوَ الذى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ﴾ ، وَ﴿يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ﴾ .

(ترمذی ۶۶۲۔ ابن خزیمة ۲۴۲۷)

(۹۹۰۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ صدقہ کو قبول کرتا ہے اور اسے دائیں ہاتھ سے لیتا ہے اور اسکو بڑھاتا ہے صدقہ دینے والے کیلئے۔ جیسا کہ تم میں سے کوئی ایک تربیت کرتا ہے (بڑھاتا ہے) چھوٹے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے یا کنبے کو، یہاں تک کہ ایک لقمہ صدقہ کا (ثواب) احد پہاڑ کے برابر کر دیتا ہے اور اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات سے بھی ہوتی ہے، اللہ فرماتے ہیں کہ وہی اللہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات کو لیتا ہے (قبول کرتا ہے) دوسری جگہ ارشاد فرمایا: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(۹۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ قَطُّ ، فَتَصَدَّقُوا. (احمد ۱/ ۱۹۳۔ ابو یعلی ۸۴۵)

(۹۹۰۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ کرنے سے مال میں بالکل کمی نہیں ہوتی، پس تم صدقہ کیا کرو۔

(۹۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أُهْدِيَتْ لَنَا شَاةٌ مَشْوِيَّةٌ ، فَقَسَّمْتُهَا كُلَّهَا إِلاَّ كَتِفَهَا ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : لاَ ، كُلُّهَا لَكُمْ إِلاَّ كَتِفَهَا. (ترمذی ۲۴۷۰۔ احمد ۶/ ۵۰)

(۹۹۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ہدیہ میں بھنی ہوئی بکری آئی تو میں نے کندھے کے گوشت کے علاوہ باقی ساری بکری صدقہ کر کے تقسیم کر دی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس کی اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں باقی ساری بکری تمہارے لئے ہے سوائے ایک کندھے کے گوشت کے جو تم نے صدقہ نہیں کیا۔

(۹۹۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرٍ السَّكْسَكِيِّ ، قَالَ : بَعَثَهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بِكُسْوَةٍ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا أَتَى تَيْمَاءَ جَائَهُ سَائِلٌ فَسَأَلَ ، قَالَ : فَقَالَ : تَصَدَّقُوا ، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ تُنْجِي مِنْ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الشَّرِّ ، قَالَ : فَقُلْتُ : مَنْ هَاهُنَا أَفْقَهُ ؟ قَالُوا : نُسَيٌّ ، رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ ، فَأَتَيْتُ الدَّارَ ، فَقُلْتُ : ثَمَّ نُسَيٌّ ؟ فَأَشْرَفَتْ عَلَيَّ امْرَأَتُهُ ، فَأَذِنَتْ لِي فَدخلتُ عَلَيْهِ ، فَلَمَّا رَآنِي تَوَضَّأَ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا شَأْنُكَ حِينَ رَأَيْتَنِي تَوَضَّأْتَ ؟ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ : يَا مُوسَى ، تَوَضَّأْ ، فَإِنْ لَمْ تَفعَلْ فَأَصَابَتْكَ مُصِيبَةٌ فَلاَ تَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَكَ . قَالَ : قُلْتُ : إِنَّ سَائِلاً يَسْأَلُ ، فَقَالَ : تَصَدَّقُوا ، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ تُنْجِي مِنْ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الشَّرِّ ، قَالَ : صَدَقَ ، فَذَكَرَ أَشياءَ مِنَ الْمَنَايَا ، وَهَدْمِ الْحَائِطِ ، وَوَقْصِ الدَّابَّةِ ، وَالْغَرَقِ مِمَّا شَاءَ اللَّهُ مِمَّا عُدَّ مِنَ الْمَنَايَا ، قَالَ : قُلْتُ : وَتُنْجِي مِنَ النَّارِ.

(۹۹۱۰) حضرت یزید بن بشر السکسکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یزید بن عبد الملک نے مجھے ایک کپڑا دے کر کعبہ کی طرف بھیجا، جب میں مقام تیماء میں پہنچا تو ایک سائل آیا اور کہنے لگا۔ صدقہ کرو بیشک صدقہ شر کے ستر دروازوں سے انسان کو نجات دیتا ہے، میں نے پوچھا (لوگوں سے) یہاں پر سب سے بڑا فقیہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا نُسَیّ نامی یہود میں سے ایک شخص ہے۔ میں اس کے مکان پر آیا اور آواز دی کہ نسی ہے؟ ایک عورت نے جھانکا اور مجھے اندر داخل ہونے کی اجازت دیدی، جب اس نے مجھے دیکھا تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے وضو کیا۔ میں نے اس سے پوچھا جب تو نے مجھے دیکھا تو وضو کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟ کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا اے موسیٰ! وضو کیا کر اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو تجھے بہت سی مصیبت پہنچے گی پھر تو اپنے نفس کے سوا کسی کو ملامت نہ کرنا۔ میں نے کہا کہ ایک سائل سوال کرتے ہوئے یوں کہہ رہا تھا کہ صدقہ کرو بیشک صدقہ شر کے ستر دروازوں سے انسان کو نجات دیتا ہے۔ کہنے لگا اس نے سچ کہا ہے پھر موت، دیوار کا گرنا، جانور کا ہلاک ہونا اور غرق ہونا اور بہت سی چیزوں کا ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ چاہے جو شمار کرے موتوں میں سے، میں نے عرض کیا اور صدقہ نجات دیتا ہے جہنم کی آگ سے۔

(۹۹۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : صَدَقَةُ الْمُؤْمِنِ ظِلُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(احمد ۳۳

(۹۹۱۱) حضرت مرثد بن عبداللہ الیزنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: مومن آدمی کا صدقہ قیامت کے دن اس پر سایہ ہوگا۔

(۹۹۱۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : (قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى) ، قَالَ : مَنْ رَضَخَ.

(۹۹۱۲) حضرت علی بن الاقمر سے مروی ہے کہ حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قد افلح من تزکی، تحقیق وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا، فرمایا جس کو تھوڑا اعطاء کیا گیا۔

(۹۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي مَدِينَةَ ؛ أَنَّ سَائِلاً سَأَلَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عِنَبٌ ، فَنَاوَلَهُ حَبَّةً ، فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا ذَلِكَ ، فَقَالَ : فِي هَذِهِ مِثْقَالُ ذَرٍّ كَثِيرٌ.

(۹۹۱۳) حضرت ابومدینہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس ایک سائل آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے انگور رکھے ہوئے تھے، آپ نے سائل کو انگور کا ایک دانہ دیدیا، تو لوگوں نے اسکو ناپسند کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ چھوٹا سا ذرہ بہت زیادہ ہے (قیامت کے دن)

(۹۹۱٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِيَاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ مَسَاكِينُ ، فَقَالَتْ : أُخْرِجُهُنَّ ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : مَا بِهَذَا أُمِرْنَا ، أَبْدِيهِنَّ بِتَمْرَةٍ تَمْرَةٍ.

(۹۹۱۴) حضرت ام حسن رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی ایک مسکین آیا میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اسکو باہر نکال دوں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہمیں اس کا حکم نہیں دیا گیا اسکو کھجور میں سے کچھ کھجوریں دیدو۔

(۹۹۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَقُولُ : رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِمِثْلِ رَأْسِ الْقَطَاةِ.

(۹۹۱۵) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: سائل کو کچھ نہ کچھ دو اگرچہ چڑیا (فاختہ) کے سر کے بقدر ہی کیوں نہ ہو۔

(۹۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهَا ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ.

(ابو داؤد ۱٦٦۳۔ احمد ۱/ ۲۰۱)

(۹۹۱٦) حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سائل کا تم پر حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پہ سوار ہو کر آئے۔

(۹۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ : لِلسَّائِلِ حَقٌّ ، وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ مُطَوَّقٍ بِالْفِضَّةِ.

(۹۹۱۷) حضرت سالم بن ابو جعد فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا قول ہے کہ سائل کا تم پر حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پہ سوار ہو کر آئے اور اسکے گلے میں چاندی کا ہار ہو۔

(۹۹۱۸) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : إِذَا أَتَى أَحَدَكُمُ السَّائِلُ ، وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلاَةَ ، أَوْ قَالَ : يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَتَصَدَّقَ فَلْيَفْعَلْ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ : ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُقَدِّمَ بَيْنَ يَدَيْ صَلاَتِهِ صَدَقَةً فَلْيَفْعَلْ.

(۹۹۱۸) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے پاس کوئی سائل آئے اور وہ نماز کا ارادہ کر رہا ہو یا فرمایا (راوی کو شک ہے) ارادہ کرتا ہے کہ نماز پڑھے، پس اگر تم طاقت رکھو تو صدقہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، تحقیق وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اور اپنے رب کا نام لیا اور نماز پڑھی، اور اگر نماز سے پہلے صدقہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسکو چاہیے کہ صدقہ کرے۔

(۲) مَا قَالُوا فِي مَنْعِ الزَّكَاةِ

ترک زکوٰۃ پر جو وعیدیں وارد ہوئی ہیں ان کا بیان

(۹۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ لَمْ يُؤَدِّ الزَّكَاةَ ، فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۹۹۱۹) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے اسکی نماز قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔

(۹۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِزَكَاةٍ.

(۹۹۲۰) حضرت سلمہ سے مروی ہے کہ حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ نماز قبول نہیں مگر زکوۃ ادا کرنے کے ساتھ۔

(۹۹۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا مَانِعُ الزَّكَاةِ بِمُسْلِمٍ.

(۹۹۲۱) حضرت ابوالاحوص سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مؤمن زکوۃ ادا کرنے کو ترک نہیں کرتا۔

(۹۹۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو بَكْرٍ :لَوْ مَنَعُونِي وَلَوْ عِقَالاً مِمَّا أَعْطَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَاهَدْتُهُمْ . قَالَ ، ثُمَّ تَلاَ :﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَئِنْ مَاتَ ، أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ﴾.

(۹۹۲۲) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ لوگ مجھے رسی کا ایک ٹکڑا ادا کرنے سے بھی انکار کریں جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے میں ان سے ضرور جہاد کروں گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہیں مگر رسول، تحقیق ان سے پہلے بھی رسول گذر چکے، کیا اگر یہ مرجائیں یا قتل کر دیے جائیں تم اپنی ایڑیوں کے بل واپس پلٹ جاؤ گے''۔

(۹۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ ، أَذْهَبْتَ عَنْكَ شَرَّهُ.

(۹۹۲۳) حضرت ابوزبیر سے مروی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تو نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دی تو تجھ سے اس کا شر دور ہوگیا۔

(۹۹۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مُعَاذٍ ، قَالَ :بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ، فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ ، أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ ، تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ ، فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ.

(بخاری ۲۴۴۸۔ ابوداؤد ۱۵۷۹)

(۹۹۲۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (یمن) کی طرف بھیجا تو مجھ سے فرمایا: بیشک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے پاس اہل کتاب کے لوگ آئیں گے تو تم ان کو لا الہ الا اللہ کی شہادت اور میری رسالت کی دعوت دینا، اگر وہ اسکو قبول کر لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اسکو قبول کر لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اموال میں ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے، ان کے مال داروں سے لینا اور ان کے فقراء پر خرچ کرنا، اگر وہ اسکو قبول کر لیں تو پس تو بچنا ان کے عمدہ اور قیمتی مال سے، اور مظلوم کی بددعا سے اپنے آپکو بچانا کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب نہیں ہوتا۔

(۹۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابن أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لُعِنَ مَانِعُ الصَّدَقَةِ.

(ترمذی ۱۱۱۹۔ ابو داؤد ۲۰۷۹)

(۹۹۲۵) حضرت حارث سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۹۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ مِثْلَهُ.

(۹۹۲۶) حضرت حارث نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اسی طرح کا قول نقل کیا ہے۔

(۹۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لاَوِي الصَّدَقَةِ ، يَعْنِي :مَانِعَهَا ، مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(احمد ۱/ ۴۳۰۔ ابن حبان ۳۲۵۲)

(۹۹۲۷) حضرت حارث بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے قیامت کے دن ملعون ہوں گے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر۔

(۹۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسًا وَشَكَا إِلَيْهِ قَوْمٌ مِنَ الأَعْرَابِ الصَّدَقَةَ ، فَقَالَ : اجْمَعُوهَا وَأَدُّوهَا لِوَقْتِهَا ، فَمَا أُخِذَ مِنْكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ ظُلْمٌ ظُلِمْتُمُوهُ.

(۹۹۲۸) حضرت مثنی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ دیہاتیوں کی ایک قوم نے زکوٰۃ کے بارے میں شک کیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم زکوٰۃ کو اکٹھا کرو اور اس کے وقت میں ادا کرو پس جو کچھ وقت کے بعد تم سے لیا گیا وہ ظلم ہے جو تم پر کیا گیا اس میں جو تم نے سپرد کیا۔

(۹۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِبَنِيَّ :يَا بَنِيَّ ، إِذَا جَائَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلاَ تَكْتُمُوهُ مِنْ نَعَمِكُمْ شَيْئًا.

(۹۹۲۹) حضرت جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے بیٹو! جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اس سے اپنے اموال میں سے کوئی چیز بھی نہ چھپانا۔

(۹۹۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إِذَا جَائَكَ الْمُصَدِّقُ ، فَقَالَ :أَخْرِجْ صَدَقَتَكَ ، فَأَخْرِجْهَا ، فَإِنْ قَبِلَ فَبِهَا وَنِعِمَتْ ، فَإِنْ أَبَى فَوَلِّهِ ظَهْرَكَ ، وَقُلْ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَسِبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَكَ مَا يَأْخُذُ مِنِّى ، وَلَا تَلْعَنهُ.

(۹۹۳۰) حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آ کر کہے کہ اپنی زکوٰۃ نکالو تو تمہیں چاہیے کہ تم (فورا) زکوٰۃ نکال لو اور اگر وہ اسکو قبول کر لے تو بہت اچھا ہے اور اگر وہ انکار کر دے تو اپنی پیٹھ اس سے پھیر لے اور اس سے بحث نہ کر اور یوں کہہ: اے اللہ! میں تجھ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں جو اس نے مجھ سے وصول کیا، اور اس شخص کو لعن طعن نہ کر۔

(۹۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَصْدُرَ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ حِينَ يَصْدِرُ وَهُوَ رَاضٍ . وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :الْمُعْتَدِى فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا.

(ترمذی ۶۴۸۔ احمد ۴/ ۳۶۵)

(۹۹۳۱) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے والا جب تمہارے پاس سے لوٹے تو وہ اس حال میں لوٹے کہ وہ تم سے راضی ہو۔

(۹۹۳۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سَيَأْتِيكُمْ رَكْبٌ مُبْغَضُونَ ، فَإِنْ جَاؤُوكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ ، وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْغُونَ ، فَإِنْ عَدَلُوا فَلأَنفُسِهِمْ وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهِمْ ، وَأَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ ، وَلْيَدْعُوا لَكُمْ.

(۹۹۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تمہارے پاس ناپسندیدہ سوار آئیں گے، لیکن جب وہ تمہارے پاس (زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے) آئیں تو تم انکو خوش آمدید کہو اور ان کیلئے کشادگی کرو، اور چھوڑ دو ان کے درمیان وہ چیز جس میں وہ زیادتی کریں، پس اگر وہ انصاف کریں گے تو اپنے نفسوں کیلئے اور اگر ظلم کریں تو انکا وبال خود ان پر ہے اور تمہیں چاہیے کہ تم ان کو راضی کر دو بیشک تمہاری زکوٰۃ کا اتمام (مکمل ہونا) ان کی رضامندی ہے اور ان کو بھی چاہیے کہ وہ تمہارے لئے دعا کریں۔

(۹۹۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سَنان ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَ ظَهَرَ عَلَى مَالٍ قَدْ غُيِّبَ عَنِ الصَّدَقَةِ ، خَمَّسَهُ.

(۹۹۳۳) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوتا کہ (فلاں) مال چھپایا گیا ہے زکوٰۃ سے تو وہ اسکا پانچ گنا وصول فرماتے۔

(۹۹۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ رُزَيْقٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ أَدَّى الْحَقَّ الَّذِى عَلَيْهِ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ. (ابوداؤد ۱۳۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹۳۴) حضرت عبید اللہ بن رزیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی اس نے اپنا حق جو اس پر تھا ادا کر دیا اور جو شخص زیادہ ادا کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے (اس زیادہ دینے کا اسی کو ثواب ہے)۔

(۹۹۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ ، فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَصَدَّقَ. (بخاری ۱۴۵۴۔ عبدالرزاق ۷۰۸۵)

(۹۹۳۵) حضرت عکرمہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اب اگر وہ صدقہ نہ بھی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

(۳) فِيمَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

دراہم اور دنانیر میں جتنی زکوٰۃ فرض ہے اس کا بیان

(۹۹۳٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَلَغَ الْمَالُ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ ، فَفِيهِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۳٦) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مال دو سو درھم تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درھم (زکوٰۃ) ہیں۔

(۹۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى :أَنْ خُذْ مِمَّنْ مَرَّ بِكَ مِنْ تُجَّارِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ ، خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

(۹۹۳۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا کہ: مسلمان تاجروں میں سے جو بھی تمہارے پاس سے گذرے تو اس کے دو سو دراھم میں سے پانچ درھم (زکوٰۃ) وصول کر لو۔

(۹۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ جَابِرِ الْحَذَّاءِ ، وَكَانَ عَبْدًا لِبَنِي مُجَاشِعٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ :هَلْ عَلَى الْعَبْدِ زَكَاةٌ ؟ قَالَ :أَمُسْلِمٌ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :عَلَيْهِ فِي كُلِّ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۳۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن الحذاء جو بنی مجاشع کے غلام تھے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا غلام پر بھی زکوٰۃ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ کیا غلام مسلمان ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر دو سو دراھم پر پانچ درھم (زکوٰۃ) ہے۔

(۹۹۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :تَحِلُّ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ مِنْ يَوْمِ مَلَكَ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ ، ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۹۹۳۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مباح ہے تم پر زکوۃ اس دن جس دن تم دو سو دراہم کے مالک بن گئے، یہاں تک کہ اس پر پورا سال گذر جائے۔

(۹۹٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : فِي كُلِّ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر دو سو دراہم پر پانچ درھم (زکوۃ) ہے۔

(۹۹٤۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ أَوَاقٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ.

(۹۹۴۱) حضرت جعفر اپنے والد سے مرفوعا روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب چاندی پانچ اوقیہ ہو جائے (دو سو درھم) تو اس پر پانچ درھم زکوۃ ہے اور ہر چالیس درھموں پہ ایک درھم ہے۔

(۹۹٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : فِي مِئَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۴۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: دو سو درھم ہو جائیں تو ان پر پانچ درھم (زکوۃ) ہیں۔

(۹۹٤۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ ، فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۴۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: جب دو سو درھم ہو جائیں تو ان پر پانچ درھم (زکوۃ) ہیں۔

(۹۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ : فِي الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِئَتَيْنِ خَمْسَةٌ.

(۹۹۴۴) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: معادن میں ہر دو سو پر پانچ درھم (زکوۃ) ہیں۔

(۹۹٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتْ مِئَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۹۹۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ: جب دراہم دو سو تک پہنچ جائیں تو ان پر پانچ درھم (زکوۃ) ہیں۔

(٤) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ زَكَاةٌ

دو سو درھم سے کم میں کچھ نہیں ہے اس کا بیان

(۹۹٤٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَكُونُ فِي الدَّرَاهِمِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ أَوَاقٍ.

(۹۹۴۶) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دراہم میں زکوۃ نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یہاں تک کہ وہ پانچ اوقیہ (دوسو) ہو جائیں۔

(۹۹٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ إِلاَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ وَمِئَةٌ ، فَلَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ.

(۹۹۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب تمہارے پاس ایک سو ننانوے درھم ہوں تو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ زَكَاةٌ.

(۹۹۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دوسو دراہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹٤۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ :كُلُّ شَيْءٍ دُونَ الْمِئَتَيْنِ نَفَقَةٌ.

(۹۹۴۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: دوسو سے کم میں ہر چیز نفقہ ہے۔

(۹۹٥۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَكَانَتْ تُقَوَّمُ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ. (بخاری ۱۴۴۷۔ مسلم ۶۷۴)

(۹۹۵۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ دوسو درھم بنتے ہیں۔

(۹۹٥۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ قَالَ:لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ فِضَّةٍ صَدَقَةٌ.

(۹۹۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹٥۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ قَالَ :لَيْسَ فِي الشَّنَقِ شَيْءٌ ، قَالَ :الشَّنَقُ :مَالٌ لَمْ يَبْلُغْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ.

(۹۹۵۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: شنق کچھ نہیں ہے (زکوٰۃ نہیں ہے) اور شنق وہ مال کہلاتا ہے جو دوسو درھم سے کم ہو۔

(۹۹٥۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ شَيْءٌ. (دارقطنی ۹۳)

(۹۹۵۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوسو دراہم سے کم میں (زکوٰۃ) نہیں ہے۔

(۹۹٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ شَيْءٌ. (ترمذی ۶۲۰۔ ابوداؤد ۱۵۶۶)

(۹۹۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو سو دراہم سے کم میں (زکوٰۃ) نہیں ہے۔

(۹۹۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَه ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ شَيْءٌ.

(۹۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو سو دراہم سے کم میں (زکوٰۃ) نہیں ہے۔

(۵) مَا قَالُوا فِيمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ ، لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ حَتَّى يَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

دو سو دراہم سے زائد جب چالیس ہو جائیں تو ان پر زکوٰۃ آئے گی

(۹۹۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى فِيمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ شَيْءٌ ، حَتَّى يَبْلُغَ أَرْبَعِينَ.

(۹۹۵۶) حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ امام شعبی رحمہ اللہ دو سو دراہم سے زائد پر کچھ بھی واجب نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ وہ چالیس تک پہنچ جائے۔

(۹۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى :فَمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ ، فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَم.

(۹۹۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا کہ: دو سو دراہم سے زائد ہو جائیں تو پھر ہر چالیس دراہم پر ایک درہم (زکوٰۃ) ہے۔

(۹۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ شَيْءٌ ، حَتَّى يَكُونَ أَرْبَعِينَ دِرْهَماً.

(۹۹۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو سو دراہم سے زائد پر کچھ نہیں آئے گا یہاں تک کہ وہ چالیس ہو جائیں۔

(۹۹۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ شَيْءٌ ، حَتَّى يَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

(۹۹۵۹) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو سو دراہم سے زائد پر کچھ نہیں آئیگا یہاں تک کہ وہ زائد چالیس ہو جائیں۔

(۹۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَتَّى يَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا نَيِّفًا عَلَى الْمِئَتَيْنِ فَهِيَ حِينَئِذٍ سِتَّةُ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ لاَ شَيْءَ حَتَّى تَبْلُغَ ثَمَانِينَ وَمِئَتَيْ دِرْهَمٍ ، فَهِيَ سَبْعَةُ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ كَذَلِكَ.

(۹۹۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ دو سو سے زائد چالیس درہم ہو جائیں تو پھر اس پر چھ درہم (زکوٰۃ) ہے پھر کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے یہاں تک کہ ان کی تعداد دوسو اسی ہو جائیں تو ان پر سات درھم (زکوٰۃ) ہیں، پھر اسی طرح حساب کرتے جائیں۔

(٦) مَنْ قَالَ فِيمَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ فَبِالْحِسَابِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوسو سے زائد جتنے بھی ہو جائیں اس حساب سے زکوٰۃ آئے گی اس کا بیان

(٩٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ شَيْءٌ ، فَمَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۹۹۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دوسو دراہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور جو اس پر زائد ہو اس پر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(٩٩٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ جَابِرٍ الْحَذَّاءِ ، وَكَانَ عَبْدًا لِبَنِي مُجَاشِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ ، فَبِالْحِسَابِ.

(۹۹۶۲) حضرت جابر الحذاء جو بنی مجاشع کے غلام تھے سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: دوسو سے زائد جتنے درھم ہو جائیں ان پر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(٩٩٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا زَادَ عَلَى الْمِئَتَيْنِ فَبِحِسَابٍ.

(۹۹۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوسو دراہم سے جتنے زائد ہو جائیں ان پر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(٩٩٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۹۹۶۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ: (دوسو سے زائد دراہم پر) اسی کے حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(٩٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : مَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۹۹۶۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دوسو سے زائد پر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(٧) مَا قَالُوا فِي الدَّنَانِيرِ مَا يُؤْخَذُ مِنْهَا فِي الزَّكَاةِ ؟

دیناروں پہ کتنی زکوٰۃ ہے اس کا بیان

(٩٩٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ عِشْرِينَ دِينَارًا شَيْءٌ ، وَفِي عِشْرِينَ دِينَارًا نِصْفُ دِينَارٍ ، وَفِي أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ ، فَمَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۹۹۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیس دیناروں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اور بیس دینار پر نصف دینار اور چالیس دیناروں پر ایک دینار زکوٰۃ ہے اور جتنے اس سے زائد ہوں ان پر اسی حساب سے زکوٰۃ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي عِشْرِينَ مِثْقَالاً نِصْفُ مِثْقَالٍ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مِثْقَالاً مِثْقَالٌ.

(۹۹۶۷) امام شعبی ارشاد فرماتے ہیں کہ بیس مثقالوں پر نصف مثقال اور چالیس مثقالوں پر ایک مثقال زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۶۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : فِي أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ ، وَفِي عِشْرِينَ دِينَارًا نِصْفُ دِينَارٍ.

(۹۹۶۸) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ چالیس دینار پر ایک دینار اور بیس دینار پر نصف دینار زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : فِي عِشْرِينَ دِينَارًا نِصْفُ دِينَارٍ.

(۹۹۶۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ بیس دینار پر نصف دینار زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ عِشْرِينَ مِثْقَالاً شَيْءٌ ، وَفِي عِشْرِينَ نِصْفُ مِثْقَالٍ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مِثْقَالاً مِثْقَالٌ.

(۹۹۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ: بیس مثقال سے کم میں کچھ نہیں ہے (زکوٰۃ نہیں ہے)۔ اور بیس مثقال پر نصف مثقال اور چالیس مثقال پر ایک مثقال زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ رُزَيْقٍ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَيْهِ حِينَ اُسْتُخْلِفَ : خُذْ مِمَّنْ مَرَّ بِكَ مِنْ تُجَّارِ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يُدِيرُونَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ ، مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا ، فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابِ مَا نَقَصَ حَتَّى يَبْلُغَ عشرين ، فَإِذَا نَقَصَتْ ثُلُثُ دِينَارٍ فَدَعْهَا ، لاَ تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا ، وَاكْتُبْ لَهُمْ بَرَائَةً بِمَا تَأْخُذُ مِنْهُمْ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ ، وَخُذْ مِمَّنْ مَرَّ بِكَ مِنْ تُجَّارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ ، فِيمَا يُظْهِرُونَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيُدِيرُونَ مِنَ التِّجَارَاتِ ، مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا دِينَارًا ، فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابِ مَا نَقَصَ حَتَّى يَبْلُغَ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ ، فَإِذَا نَقَصَتْ ثُلُثُ دِينَارٍ فَدَعْهَا ، لاَ تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا ، وَاكْتُبْ لَهُمْ بَرَائَةً إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ بِمَا تَأْخُذُ مِنْهُمْ.

(۹۹۷۱) حضرت رزیق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نے مجھے خلیفہ بنایا تو مجھے خط لکھا کہ مسلمان تاجروں میں سے جو کوئی تیرے پاس سے اپنا مال لے کر گذرے تو ہر چالیس دینار پر ایک دینار زکوٰۃ لینا، اور جو اس سے کم ہو تو اس میں اس حساب سے یہاں تک کہ بیس درہم ہو جائیں اور جب اس سے ثلث دینار کم ہو جائے تو پھر کچھ نہ لینا چھوڑ دینا اور جو کچھ تو نے ان سے لیا ہے اس میں ان کیلئے سال کیلئے بری ہونا لکھ دے۔ اور اہل ذمہ میں سے کوئی تاجر تیرے پاس سے گذرے وہ مال لے کر جس کو ظاہر کیا جاتا ہے اور تجارت میں لگایا جاتا ہے تو ہر بیس دینار پر ایک دینار زکوٰۃ وصول کرنا، اور جو اس سے کم ہو اس پر اسی حساب سے یہاں تک کہ دس دینار رہ جائیں اور جب اس میں ثلث دینار کم ہو جائے تو چھوڑ دے اس پر کچھ وصول نہ کر، اور ان کیلئے بھی جو تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے وصول کیا ہے اس میں سال کیلئے براءت لکھ دے۔

(۹۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ أَرْبَعِينَ مِثْقَالاً مِنَ الذَّهَبِ صَدَقَةٌ.

(۹۹۷۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ چالیس مثقال سے کم سونے پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي عِشْرِينَ دِينَارًا زَكَاةً، حَتَّى تَكُونَ عِشْرِينَ مِثْقَالاً، فَيَكُون فِيهَا نِصْفُ مِثْقَالٍ.

(۹۹۷۳) حضرت ابوغنیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حکم ؒ بیس دینار سے کم پر زکوٰۃ نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ بیس مثقال ہو جائیں تو ان پر نصف مثقال ہے۔

(۹۹۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ: كَانَ لاِمْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ طَوْقٌ فِيهِ عِشْرُونَ مِثْقَالاً، فَأَمَرَهَا أَنْ تُخْرِجَ مِنْهُ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

(۹۹۷۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ کی اہلیہ کا ہار بیس مثقال کا تھا، تو اس کو حکم دیا کہ اسکی زکوٰۃ پانچ درھم ادا کرو۔

(۹۹۷٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ أشعث، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: فِي عِشْرِينَ دِينَارًا نِصْفُ دِينَارٍ، وَفِي أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ.

(۹۹۷۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ بیس دینار پر نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۷٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِينَ دِينَارًا شَيْءٌ.

(۹۹۷۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ چالیس دینار سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: لاَ يَكُونُ فِي مَالٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ عِشْرِينَ دِينَارًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ دِينَارًا فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ يَزِيدُهَا الْمَالُ دِرْهَمٌ، حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِينَارًا، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ دِينَارًا نِصْفُ دِينَارٍ وَدِرْهَمٌ.

(۹۹۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں آئے گی یہاں تک کہ وہ بیس دینار ہو جائیں، جب بیس دینار ہو جائیں تو ان پر نصف دینار زکوٰۃ ہے اور ہر چار دیناروں پر جو اس سے زائد ہو ایک درہم آتا رہے گا یہاں تک کہ وہ چالیس ہو جائیں اور ہر چالیس پر ایک دینار ہے اور چوبیس دینار پر نصف دینار اور ایک درھم ہے۔

(۸) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ مِئَةُ دِرْهَمٍ وَعَشَرَةُ دَنَانِيرَ

اگر کسی کے پاس سو درہم اور دس دینار ہوں ان پر زکوٰۃ کا بیان

(۹۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن رَجُلٍ لَهُ مِئَةُ دِرْهَمٍ وَعَشَرَةُ دَنَانِيرَ ؟ قَالَ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُزَكِّي مِنَ الْمِئَةِ دِرْهَمٍ دِرْهَمَيْنِ وَنِصفًا ، وَمِنَ الدَّنَانِيرِ بِرُبْعِ دِينَارٍ . قَالَ :وَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، فَقَالَ :يُحْمَلُ الأَكْثَرُ عَلَى الأَقَلِّ . أَوْ قَالَ :الأَقَلُّ عَلَى الأَكْثَرِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ زَكَّاهُ.

(۹۹۷۸) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کسی کے پاس سو درھم اور دس دینار ہوں تو اس پر کتنی زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا: سو دراہم میں اڑھائی درہم اور دینار میں ربع دینار زکوٰۃ ادا کرے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ کہ پھر میں نے امام شعبی رضی اللہ عنہ سے یہی سوال کیا! انہوں نے فرمایا: اکثر کو اقل پر محمول کریں گے یا فرمایا (راوی کو شک ہے) اقل کو اکثر پر محمول کریں گے، اور جب وہ نصاب زکوٰۃ کی مقدار کو پہنچ جائیں تو اس میں زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمَكْحُولٍ :يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، إِنَّ لِي سَيْفًا فِيهِ خَمْسُونَ وَمِئَةُ دِرْهَمٍ ، فَهَلْ عَلَيَّ فِيهِ زَكَاةٌ ، قَالَ :أَضِفْ إِلَيْهِ مَا كَانَ لَكَ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ ، فَإِذَا بَلَغَ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ ، فَعَلَيْكَ فِيهِ الزَّكَاةُ.

(۹۹۷۹) حضرت عبید اللہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول سے سوال کیا کہ اے ابو عبد اللہ میرے پاس ایک تلوار ہے اس میں ایک سو پچاس درہم ہیں کہ کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ملا لے اگر تیرے پاس سونا یا چاندی ہو، اور جب وہ دو سو درہم سونے کے اور چاندی کے ہو جائیں تب ان میں زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا كَانَتْ لَهُ ثَلاَثُونَ دِينَارًا وَمِئَةُ دِرْهَمٍ كَانَ عَلَيْهِ فِيهَا الصَّدَقَةُ ، وَكَانَ يَرَى الدَّرَاهِمَ وَالدَّنَانِيرَ عَيْنًا كُلَّهُ.

(۹۹۸۰) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب تمہارے پاس تیس دینار اور سو درہم ہو جائیں تو اس پر زکوٰۃ ہے، اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ درہم اور دینار کو سب کا سب عین شمار کرتے تھے۔

(۹) فِي زَكَاةِ الإِبِلِ ، مَا فِيهَا ؟

''اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان''

(۹۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ ، أَوْ قَالَ :بِوَصِيَّتِهِ ، وَلَمْ يُخْرِجْهُ حَتَّى قُبِضَ ، فَلَمَّا قُبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى هَلَكَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ ، فَكَانَ فِيهِ :فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ ، وَفِي خَمْسَةَ عَشَرَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَحِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ فَابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ فَحِقَّتَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ ، فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ.

(ترمذی ۶۲۱۔ ابو داؤد ۱۵۶۲)

(۹۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکام لکھوائے اور ان کو تلوار کے ساتھ ملا کر رکھا یا (راوی کو شک ہے) وصیت کیساتھ، اور اسکو نکالا نہیں یہاں تک کہ آپ کی روح مبارک قبض کر لی گئی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے تو اس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عمل کیا یہاں تک کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی دنیا سے چلے گئے پھر اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا، اس میں لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں پہ ایک بکری ہے، دس پر دو بکریاں، پندرہ پہ تین بکریاں، بیس پہ چار بکریاں، پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض (ایک سال کا اونٹ جس کا دوسرا سال چل رہا ہو) ہے پینتیس تک، اور جب پینتیس سے زائد ہو جائیں تو ان پر ایک بنت لبون (دو سال کا اونٹ جس کا تیسرا چل رہا ہو) ہے پینتالیس تک، اور جب پینتالیس سے زائد ہو جائیں تو ان پر ساٹھ تک ایک حقہ ہے (تین سال کا اونٹ جس کا چوتھا چل رہا ہو) اور جب ساٹھ سے زائد ہو جائیں تو ان پر جذعہ (چار سال کا اونٹ جس کا پانچواں سال چل رہا ہو) ہے پچھتر تک، پھر جب پچھتر سے زائد ہو جائیں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ اور پھر نوے سے زائد ہو جائیں تو ایک سو بیس تک اس پر دو حقے ہیں، اور جب ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون ہے، متفرق کو جمع نہیں کیا جائے گا اور جمع کو متفرق نہیں کیا جائے گا (اگر مویشی متفرق اور متعدد جگہوں میں ہیں تو انہیں زکوٰۃ لیتے وقت یا دیتے وقت ایک جگہ جمع نہیں کیا جائے گا اور ایک جگہ ہیں تو انہیں متعدد جگہوں اور چراگاہوں میں تقسیم نہیں کیا جائیگا۔ لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے یہاں مکان اور چراگاہ کے مختلف اور متعدد ہونے سے زکوٰۃ میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ ان کے ہاں صرف ملک کا اختلاف اور تعدد زکوٰۃ پر اثر انداز ہوتا ہے اس لئے اس حدیث کی تفریق واجتماع سے صرف ملکیت کی حد تک تعدد اور اجتماع مراد ہے)، اور دو شریک اپنا حساب خود آپس میں برابر کر لیں گے (یعنی دو آدمی کسی کام تجارت وغیرہ میں شریک ہیں تو جب زکوٰۃ وصول کرنے والا افسر آئے گا تو وہ اس کا انتظار نہیں کرے گا کہ یہ شرکاء اپنے مال کو تقسیم کر لیں اور پھر ان کے سرمایہ سے الگ الگ زکوٰۃ لی جائے بلکہ پورے سرمایہ میں جو زکوٰۃ واجب ہوگی افسر اس واجب زکوٰۃ کو لے لے گا، اب یہ شرکاء کا کام ہے کہ حساب کے مطابق واجب شدہ زکوٰۃ کے حصے تقسیم کریں)۔

(۹۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، وَزِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ.

(۹۹۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پچیس اونٹوں پر بنت مخاض واجب ہے۔

(۹۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ إِلَى تِسْعٍ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تِسْعَ عَشْرَةَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا أَرْبَعٌ إِلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ ، أَوِ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، أَكْبَرُ مِنْهَا بِعَامٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ مِنَ الإِبِلِ حِقَّةٌ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ.

(۹۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پانچ اونٹوں پہ ایک بکری ہے نو تک، جب نو سے ایک زائد ہو جائے تو چودہ تک دو بکریاں ہیں، جب اس پر ایک زائد ہو جائے تو انیس تک تین بکریاں ہیں، اور جب انیس سے ایک زائد ہو جائے تو چوبیس تک چار بکریاں ہیں، اور اس پر ایک اونٹ زائد ہو جائے تو پانچ بکریاں ہیں، اور جب پچیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو اس پر بنت مخاض یا ابن لبون جو مذکر ہو اور جو اس سے ایک سال بڑا ہوتا ہے وہ دینا پڑے گا پینتیس تک، اور جب پینتیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو اس پر ایک بنت لبون آئے گا پینتالیس تک، اور جب پینتالیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو ساٹھ تک ایک طاقتور نر حقہ آئے گا، اور جب ساٹھ سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو پچھتر تک ایک جذعہ آئے گا، اور جب پچھتر سے ایک زائد ہو جائے تو نوے تک دو بنت لبون آئیں گے اور جب نوے سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو ایک سو بیس تک دو حقے آئیں گے۔ اور جب اونٹ ایک سو بیس سے بھی زائد ہو جائیں تو ہر پچاس اونٹوں پر ایک حقہ ہے جمع کو متفرق نہیں کیا جائے گا اور متفرق کو جمع نہیں کیا جائے گا۔

(۹۹۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : وُجِدَ فِي وَصِيَّةِ عُمَرَ : فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ.

(۹۹۸۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وصیت میں یہ لکھا ہوا پایا گیا تھا کہ پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض ہے۔

(۹۹۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ : فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ.

(۹۹۸۵) حضرت فضیل اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض اونٹ زکوٰۃ ہے۔

(۹۹۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، لاَ يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا ، مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهُ ، عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا ، لاَ يَحِلُّ لآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ. (ابوداؤد ۱۵۶۹۔ احمد ۵/ ۴)

(۹۹۸۶) حضرت بہز بن حکیم رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چرنے والے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ونٹ اگر چالیس ہو جائیں تو اس پر ایک بنت لبون زکوٰۃ ہے، اونٹ کو اس کے حساب سے جدا نہیں کریں گے، اور جو شخص زکوٰۃ ادا کرے اللہ تعالیٰ سے اجر طلب کرتے ہوئے تو اسکے لئے اسکا اجر ہے، عزیمۃ ہے ہمارے رب کی عزیمتوں میں سے۔ آلِ محمد ﷺ کیلئے زکوٰۃ میں سے کوئی چیز بھی حلال نہیں ہے۔

۹۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ.

۹۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اونٹ زیادہ ہو جاتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر پچاس پر ایک حقہ وصول فرماتے اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون وصول فرماتے۔

۹۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي كُلِّ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ.

۹۹۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض زکوٰۃ ہے۔

۹۹۸۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ بَعَثَهُمْ يُصَدِّقُونَ فِي الإِبِلِ :إذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ.

۹۹۸۹) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ان سے زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا تو ان کو ایک خط لکھا، آپ نے لکھا کہ پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض زکوٰۃ ہے اور جب اس سے زائد ہو جائیں تو ایک مذکر ابن لبون زکوٰۃ ہے۔

۹۹۹۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ.

۹۹۹۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ پچیس اونٹوں پر ایک بنت مخاض زکوٰۃ ہے۔

۹۹۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلَى الْيَمَنِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنَ الإِبِلِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، وَمِنْ كُلِّ عَشْرٍ شَاتَانِ ، وَمِنْ خَمْسَةَ عَشَرَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، وَمِنْ عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ ، وَمِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي الإِبِلِ بِنْتَ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إلَى سِتِّينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إلَى تِسْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ ، وَلاَ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ . قَالَ الأَجْلَحُ :فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :مَا يَعْنِي بِقَوْلِهِ :لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ؟ قَالَ :الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْغَنَمُ فَلاَ يُفَرِّقُهَا كَيْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهَا صَدَقَةٌ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ الْقَوْمُ تَكُونُ لَهُمَ الْغَنَمُ لاَ تَجِبُ فِيهَا الزَّكَاةُ ، فَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُجْمَعُ فَتُؤْخَذُ مِنْهَا الصَّدَقَةُ.

(۹۹۹۱) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے یمن (کے قاضی کو) لکھا: پانچ اونٹوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے، اور دس اونٹوں پر دو بکریاں، اور پندرہ اونٹوں پہ تین بکریاں اور بیس اونٹوں پہ چار اور پچیس اونٹوں پہ پانچ بکریاں اور پچیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو اس پر بنت مخاض ہے پینتیس اونٹوں تک، اور اگر زکوٰۃ میں دینے کیلئے بنت مخاض نہ پائے تو مذکر ابن لبون دیدے۔ اور جب پینتیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو پینتالیس تک ایک بنت لبون ہے، جب پینتالیس سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو ساٹھ تک ایک حقہ ہے، جب ساٹھ اونٹوں سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو پچھتر اونٹوں تک ایک جذعہ ہے اور جب پچھتر سے ایک زائد ہو جائے تو اس پر دو بنت لبون ہیں۔ نوے تک اسی طرح ہے، جب نوے سے ایک اونٹ زائد ہو جائے تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں، پھر جب اونٹ ایک سے بیس سے بھی زائد ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون آئے گا، اور متفرق کو جمع اور جمع کو متفرق نہیں کیا جائے گا اور زکوٰۃ وصول کرتے وقت بہت چھوٹا یا بہت بوڑھا جانور وصول نہیں کیا جائے گا (بلکہ درمیانہ وصول کیا جائے گا) اور نہ کانا اور بہت کمزور جانور وصول کیا جائے گا۔

اجلح راوی فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی ؒ سے پوچھا کہ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ کیا مطلب ہے؟ آپ ؒ نے ارشاد فرمایا کہ ایک آدمی کے پاس چوپائے ہوں تو وہ اس نیت سے ان کو متفرق نہ کرے تا کہ متفرق (جب نصاب زکوٰۃ نہ پہنچے تو اس پر) پر زکوٰۃ نہ آئے اور نہ ہی متفرق کو جمع کرے یعنی کسی قوم کے پاس چوپائے تو ہوں لیکن ان زکوٰۃ نہ آرہی ہو تو مصدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) ان سب کو ایک ساتھ جمع کر کے زکوٰۃ وصول نہ کرے۔

(۱۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ الْخَمْسِ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ

بعض حضرات جو یہ فرماتے ہیں کہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اس کا بیان

(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنْ لَمْ تَكُنْ إِلاَّ أَرْبَعٌ مِنَ الذَّوْدِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ.

(۹۹۹۲) حضرت علی ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تمہارے پاس چار ذود اونٹوں کے علاوہ کچھ نہ ہو (وہ اونٹ جن کی عمر تین سے لیکر دس تک ہو) تو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ.

(۹۹۹۳) حضرت علی ؓ اور حضرت عبداللہ ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ يَقُولُ : عِنْدَنَا كِتَاب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ ، فَلَمْ يَسْأَلْنَا عَنْهُ أَحَدٌ ، حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَرْسَلْنَا بِهِ إِلَيْهِ ، فَكَانَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ بَعَثَهُمْ يُصَدِّقُونَ :أَنْ لَيْسَ فِي الإِبِلِ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا.

(۹۹۹۴) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے تھے کہ ہمارے پاس اونٹوں کی زکوٰۃ سے متعلق حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا لکھا ہوا فرمان موجود ہے، ہم سے کسی شخص نے بھی سوال نہیں کیا یہاں تک کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کا دور آ گیا۔ تو ہم نے وہ مکتوب ان کو ارسال کر دیا تو وہ مکتوب جس میں لکھا تھا حضرت عمر بن عبدالعزیز نے جب ان کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا کہ ''اونٹوں پر تب تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ وہ پانچ نہ ہو جائیں۔

(۹۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ.

(۹۹۹۵) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ شَيْءٌ.

(۹۹۹۶) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ. (احمد ۲/ ۹۲۔ بزار ۸۸۸)

(۹۹۹۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ. (احمد ۲/ ۴۰۳۔ طحاوی ۳۵)

(۹۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ ، فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ ، أَوْ قَالَ :بِوَصِيَّتِهِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ حَتَّى قُبِضَ ، عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى هَلَكَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى هَلَكَ ، فَكَانَ فِيهِ :فِي الإِبِلِ إِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ.

(۹۹۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں لکھا تو اسکو اپنی تلوار کیساتھ رکھ دیا یا (راوی کو شک ہے) وصیت کیساتھ اس لکھے ہوئے کو نہیں نکالا مرنے تک پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اس پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرنے تک عمل کرتے رہے پھر آپ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرنے تک اس پر عمل کرتے رہے۔ اس میں لکھا ہوا تھا: اونٹ جب ایک سو سے بیس سے زائد ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون زکوٰۃ ہے۔

(١٠٠٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ.

(١٠٠٠٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب اونٹ زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ زکوٰۃ ہے۔

(١٠٠٠١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ : إِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ.

(١٠٠٠١) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن (کے قاضی کی طرف) لکھا تھا کہ جب اونٹ زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون آئے گا۔

(١٠٠٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : وُجِدَ فِي وَصِيَّةِ عُمَرَ : مَا زَادَ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ.

(١٠٠٠٢) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وصیت میں یہ بات پائی تھی کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس پر ایک بنت لبون اور ہر پچاس پر ایک حقہ زکوٰۃ ہے۔

(١٠٠٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ.

(١٠٠٠٣) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اونٹ (ایک سو بیس سے) زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ آئے گا۔

(١٠٠٠٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ سَالِمًا كَانَ يَقُولُ : عِنْدَنَا كِتَابُ عُمَرَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ وَالْغَنَمِ ، حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ ، فَكَانَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حِينَ بَعَثَهُمْ يُصَدِّقُونَ : إِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ.

(١٠٠٠٤) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس اونٹوں اور بکریوں کی زکوٰۃ سے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مکتوب موجود تھا یہاں تک کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کا دور خلافت آ گیا۔ جب حضرت عمر بن عبد العزیز نے زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو بھیجا تو لکھا کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو ہر پچاس پر ایک حقہ اور ہر چالیس پر ایک بنت لبون زکوٰۃ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) مَنْ قَالَ إذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ اسْتُقْبِلَ بِهَا الْفَرِيضَةُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایک سو بیس اونٹوں سے زائد ہو جائیں تو فریضے کو از سر نو شروع کیا جائیگا اس کا بیان

(۱۰۰۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ اسْتُقْبِلَ بِهَا الْفَرِيضَةُ.

(۱۰۰۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب اونٹوں کی تعداد ایک سو بیس سے بڑھ جائے تو زکوٰۃ کے فریضے کو از سر نو شروع کیا جائے گا۔

(۱۰۰۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۰۰۶) حضرت ابراہیم سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲) مَا يُكْرَهُ لِلْمُصَدِّقِ أَخْذُهُ مِنَ الإِبِلِ

"جو اونٹ زکوٰۃ وصول کرنے والے کیلئے لینا مکروہ ہے اس کا بیان"

(۱۰۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الأَحْمَسِيِّ ، قَالَ : أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ ؟ قَالَ صَاحِبُ الصَّدَقَةِ : إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِي الإِبِلِ ، قَالَ : فَقَالَ : فَنَعَمْ إِذًا. (احمد ۴/ ۳۴۹۔ طبرانی ۷۴۱۷)

(۱۰۰۰۷) حضرت صنابحی احمسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے ایک حسین اور خوبصورت اونٹ پر ٹھہری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ زکوٰۃ وصول کرنے والے عرض کیا کہ میں نے دو چھوٹے اونٹ واپس کر کے یہ اونٹ لیا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر ٹھیک ہے۔

(۱۰۰۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لاَ آخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، قَالَ : وَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا. (ابو داؤد ۱۵۷۳۔ طبرانی ۶۴۷۳)

(۱۰۰۰۸) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زکوٰۃ کی وصول یابی کے مقرر کردہ شخص آیا۔ میں اس کے پاس بیٹھا، وہ کہہ رہا تھا کہ بیشک میں نے دودھ پینے والا جانور وصول نہیں کیا، اور متفرق کو جمع نہیں کیا جائے گا اور جمع کو متفرق نہیں کیا جائیگا۔ فرماتے ہیں کہ ایک شخص بڑے والے کوہان والا اونٹ لیکر آیا تو اس نے لینے سے انکار کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۰۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا ، فَقَالَ : لاَ تَأْخُذْ مِنْ حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شَيْئًا ، وَخُذِ الشَّارِفَ ، وَذَاتَ الْعَيْبِ. (بیهقی ۱۰۲)

(۱۰۰۰۹) حضرت ہشام بن عروہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زکوٰۃ وصول کرنے والے کو بھیجا تو اسکو فرمایا کہ: لوگوں کے بہترین مال کو وصول نہ کرنا بلکہ ان کے بوڑھے اور عیب والے جانور وصول کرنا۔

(۱۰۰۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ : مَا أَمْرُ هَذِهِ النَّاقَةِ ؟ فَقَالَ صَاحِبُ الصَّدَقَةِ : يَا رَسُولَ اللهِ ، عَرَفْتُ حَاجَتَكَ إِلَى الظَّهْرِ ، فَارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنَ الصَّدَقَةِ.

(۱۰۰۱۰) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے ایک خوبصورت اونٹ پہ آنحضرت ﷺ کی نظر پڑی تو آپ نے فرمایا اس اونٹنی کا کیا معاملہ ہے؟ تو زکوٰۃ وصول کرنے والے نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے معلوم ہوا تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے تو میں نے دو اونٹوں کے بدلے اسے لے لیا۔

(۱۰۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عُمَرَ مَرَّتْ بِهِ غَنَمٌ مِنْ غَنَمِ الصَّدَقَةِ ، فَرَأَى فِيهَا شَاةً ذَاتَ ضَرْعٍ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ ؟ قَالُوا : مِنْ غَنَمِ الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ : مَا أَعْطَى هَذِهِ أَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُونَ ، لاَ تَفْتِنُوا النَّاسَ ، لاَ تَأْخُذُوا حَزَرَاتِ النَّاسِ ، نَكِّبُوا عَنِ الطَّعَامِ.

(۱۰۰۱۱) حضرت قاسم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زکوٰۃ میں وصول شدہ بکریوں کے پاس سے گذرے تو آپ نے ایک دودھ پیتا بکری کا بچہ دیکھا، فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا زکوٰۃ کی بکریاں ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ نہیں دیا اس کے مالکوں نے اس حال میں کہ وہ خوش ہوں، لوگوں کو فتنہ میں مبتلا نہ کرو اور زکوٰۃ وصول کرتے وقت بہترین مال وصول نہ کیا کرو۔ اس کے کھانے سے دور رہو۔

(۱۰۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مُعَاذٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ ، حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ.

(۱۰۰۱۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جب ان کو یمن بھیجا تو ارشاد فرمایا: (زکوٰۃ وصول کرتے وقت) لوگوں کے بہترین مال سے بچنا۔

(۱۳) فِي صَدَقَةِ الْبَقَرِ ، مَا هِيَ ؟

” گائے کی زکوٰۃ کتنی ہے اس کا بیان“

(۱۰۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :فِي ثَلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ. (ترمذی ۶۲۲۔ احمد ۱/ ۴۱۱)

(۱۰۰۱۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیس گائے ہو جائیں تو اس پر زکوٰۃ ایک تبیع (ایک سالہ نر) یا تبیعہ (یا ایک سال کا مادہ) ہے اور چالیس گائے پہ ایک مسنہ (گائے کا بچہ جو دو سال کا ہو جائے) ہے۔

(۱۰۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا إلَى الْيَمَنِ ، أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ مِنَ الْبُقَرِ تَبِيعًا ، أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً ، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا ، أَوْ عَدْلَهُ مَعَافِرَ. (ابوداؤد ۱۵۷۱)

(۱۰۰۱۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ تیس گائیوں پہ ایک تبیع یا تبیعہ زکوٰۃ وصول کرنا اور چالیس پر ایک مسنہ وصول کرنا اور ہر بالغ شخص سے ایک دینار لینا یا دینار کے بدلے کوئی اور چیز وصول کرنا جسکی قیمت معافر کے کپڑوں کے برابر ہو۔ (معافر یمن کے ایک مقام کا نام ہے اسکی طرف نسبت ہے)۔

(۱۰۰۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلَى الْيَمَنِ :أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ ثَلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۱۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن لکھ کر بھیجا کہ: تیس گائے پر ایک تبیع یا تبیعہ وصول کرو اور چالیس پر مسنہ وصول کرو۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَأَبِي وَائِلٍ ، قَالاَ :بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا إلَى الْيَمَنِ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا ، أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً ، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا، أَوْ عَدْلَهُ مِنَ الْمَعَافِرِ. (ابوداؤد ۱۵۷۰۔ نسائی ۲۲۳۲)

(۱۰۰۱۶) حضرت ابراہیم اور حضرت ابووائل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ تیس گائیوں پہ ایک تبیع یا تبیعہ زکوٰۃ وصول کرنا اور چالیس پر ایک مسنہ وصول کرنا اور ہر بالغ شخص سے ایک دینار لینا یا دینار کے بدلے کوئی اور چیز وصول کرنا جس کی قیمت معافر کے کپڑوں کے برابر ہو۔ (معافر یمن کے ایک مقام کا نام ہے اسکی طرف نسبت ہے)

(۱۰۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إذَا بَلَغَتْ ثَلاَثِينَ فَفِيهَا تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ حَوْلِيٌّ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا مُسِنَّةٌ ، ثَنِيَّةٌ فَصَاعِدًا.

(۱۰۰۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تیس گائے ہو جائیں تو ایک تبیع یا تبیعہ جو ایک سالہ ہو دے گا اور جب چالیس ہو جائیں تو مسنہ جو دو سالہ یا اس سے بڑا ہو دے گا۔ (جس کے اوپر یا نیچے والے دو دانت ظاہر ہوں)

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ مُعَاذًا قَالَ :فِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ ، وَفِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعِينَ بَقَرَةٌ.

(۱۰۰۱۸) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ مجھ تک حضرت معاذ ؓ کا یہ قول پہنچا ہے کہ تیس گائے پر ایک تبیع اور چالیس پر ایک بقرہ ہے۔

(۱۰۰۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي ثَلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۱۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تیس گائے پہ ایک تبیع یا تبیعہ، جذع (گائے کا بچہ جو تین سال کا ہو) جذعہ (مادہ) اور چالیس پر ایک مسنہ زکوٰۃ دے گا۔

(۱۰۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، قَالَ :فِي سَائِمَةِ الْبَقَرِ ، فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۰) حضرت شہر ؒ فرماتے ہیں کہ چرنے والے گائے پر جب تیس ہو جائیں تو تبیع یا تبیعہ آئے گا اور چالیس پر مسنہ آئے گا

(۱۰۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :فِي ثَلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیس گائے پر ایک تبیع یا تبیعہ ہے اور چالیس پر ایک مسنہ ہے۔

(۱۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُد ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ :اسْتُعْمِلْتُ عَلَى صَدَقَاتِ عَكٍّ ، فَلَقِيتُ أَشْيَاخًا مِمَّنْ صَدَّقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ ، فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ اجْعَلْهَا مِثْلَ صَدَقَةِ الإِبِلِ ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ فِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ فِي أَرْبَعِينَ بَقَرَةٍ بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ

(۱۰۰۲۲) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ مجھے زکوٰۃ کی وصول یابی کا فریضہ سونپا گیا، میں ان بزرگوں سے ملا جو حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں زکوٰۃ دیا کرتے تھے۔ ان حضرات نے اختلاف کیا، بعض نے فرمایا کہ اونٹوں کی زکوٰۃ کے مثل وصول کرو، اور بعض حضرات نے فرمایا کہ تیس گائے پر ایک تبیع وصول کرو اور بعض نے کہا چالیس گائے پر ایک مسنہ وصول کرو۔

(۱۰۰۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :فِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ جَذَعٌ ، أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ تیس گائے پر تبیع یا تبیعہ، جذع یا جذعہ ہے اور چالیس پر مسنہ ہے۔

(۱۰۰۲٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إذَا بَلَغَتْ ثَلاَثِينَ فَفِيهَا تَبِيعٌ ، أَوْ تَبِيعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۴) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ جب تیس ہو جائیں تو اس پر ایک تبیع یا تبیعہ ہے اور جب چالیس ہو جائیں تو اس پر ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنہ ہے۔

(١٠٠٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : فِي ثَلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ جَذَعٌ ، أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ.

(۱۰۰۲۵) حضرت طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تیس گائے پر ایک تبیع ، جذع یا جذعہ ہے اور چالیس گائے پر ایک بقرہ ہے۔

(١٠٠٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْد : أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةً ، وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۰۰۲۶) حضرت صالح بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے حضرت عثمان بن محمد بن ابی سوید کو لکھا کہ تیس گائے پر ایک تبیع لینا، اور چالیس گائیوں پر ایک بقرہ وصول کرنا اور اس سے زیادہ وصول نہ کرنا۔

(١٠٠٢٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ؟ فَقَالاَ : فِي ثَلاَثِينَ جَذَعٌ ، أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۷) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حاکم اور حضرت حماد سے (گائے کی زکوۃ کے بارے میں) دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تیس پر ایک جذع یا جذعہ ہے اور چالیس پر مسنہ ہے۔

(١٠٠٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ وَغَيْرُهُ يَأْخُذُونَ مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ بَقَرَةً بَقَرَةً.

(۱۰۰۲۸) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ: مجھے حضرت عمرو نے خبر دی کہ حضرت عثمان بن زبیر بن ابو عوف وغیرہ پچاس گائیوں پر ایک بقرہ وصول کیا کرتے تھے۔

(١٠٠٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتِ الْبَقَرُ ثَلاَثِينَ فَفِيهَا تَبِيعٌ ، أَوْ جَذَعٌ ، أَوْ جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۰۲۹) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ: جب تیس گائیں ہو جائیں تو ان پر زکوۃ ایک تبیع ہے، جذع یا جذعہ یہاں تک کہ چالیس ہو جائیں، جب چالیس گائیں ہو جائیں تو ان پر زکوۃ مسنہ ہے۔

(١٠٠٣٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ؛ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ سَلاَمَةَ أَخْبَرَهُ ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ خَاتَمُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي يَدِهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ دَعَا بِصَحِيفَةٍ ، زَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ بِهَا إِلَى مُعَاذٍ ، فَقَالَ نُعَيْمٌ : فَقُرِئَتْ وَأَنَا حَاضِرٌ ، فَإِذَا فِيهَا : مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا جَذَعٌ ، أَوْ جَذَعَةٌ ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ ، قَالَ نُعَيْمٌ :فَقُلْتُ :تَبِيعُ الْجَذَعِ ، فَقَالَ عُمَرُ :بَلْ تَبِيعٌ جَذَعٌ.

(۱۰۰۳۰) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان ﷫ فرماتے ہیں کہ نعیم بن سلامہ نے مجھے خبر دی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز ﷫ کی مہران کے پاس تھی، حضرت عمر بن عبد العزیز ﷫ نے ایک صحیفہ منگوایا، لوگوں نے گمان کیا کہ یہ وہی صحیفہ ہے جو حضرت محمد ﷺ نے حضرت معاذ کو لکھا تھا، حضرت نعیم فرماتے ہیں وہ صحیفہ آپ کے سامنے پڑھا گیا میں بھی اس موقع پر حاضر تھا اس میں لکھا تھا: تیس گائیوں پر ایک تبیع جذع یا جذعہ ہے، اور چالیس گائیں پر ایک مسنہ ہے۔ نعیم فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا تبیع الجذع حضرت عمر ﷫ نے فرمایا تبیع جذع.

(۱٤) مَنْ قَالَ إذَا كَانَ الْبَقَرُ دُونَ ثَلاَثِينَ ، فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ

''جو حضرات فرماتے ہیں کہ تیس گائیں سے کم پر زکوۃ نہیں ہے اس کا بیان''

(۱۰۰۳۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ الثَّلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ تیس سے کم گائیوں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ الثَّلاَثِينَ بَقَرَةً شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۲) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ تیس گائے سے کم پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۳) حضرت علی ﷜ فرماتے ہیں کہ (تیس سے کم پر) کچھ نہیں ہے۔

(۱۰۰۳٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ الثَّلاَثِينَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۴) حضرت ابوسعید خدری ﷜ فرماتے ہیں کہ تیس گائیوں سے کم پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۵) فِي الزِّيَادَةِ فِي الْفَرِيضَةِ

(۱۰۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا ، أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً ، فَسَأَلُوهُ عَنْ فَضْلِ مَا بَيْنَهُمَا ؟ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ حَتَّى سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :لاَ تَأْخُذْ شَيْئًا. (احمد ۵/ ۲۴۰۔ مالک ۲۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۳۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان کو حکم فرمایا کہ تیس گائے پر ایک تبیع یا تبیعہ لینا اور چالیس پر ایک مسنہ، لوگوں نے سوال کیا کہ تیس اور چالیس کے درمیان جو زیادتی ہو اس پر کیا ہے؟ آپ اس پر کچھ وصول کرنے سے رکے رہے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس زیادتی پر کچھ وصول نہ کرنا۔

(۱۰۰۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ مُعَاذٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الأَوْقَاصِ شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اوقاص میں کچھ نہیں ہے۔ (اوقاص یہ وقص کی جمع ہے، دو فریضوں کے درمیانی عدد مراد ہے، جیسے چالیس اور تیس کے درمیان)

(۱۰۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ،عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الأَشْنَاقِ شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اشناق میں کچھ نہیں ہے۔ (اشناق یہ شنق کی جمع ہے، دو فریضوں کے درمیانی عدد پر بولا جاتا ہے۔ لیکن دونوں لفظوں میں فرق اس طرح ہے کہ وقص خاص ہے گائے کیساتھ اور شنق خاص ہے اونٹ کے ساتھ)۔

(۱۰۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :فِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ ، وَفِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ ، وَلَيْسَ فِي النَّيِّفِ شَيْءٌ.

(۱۰۰۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ چالیس گائے پر ایک مسنہ ہے اور تیس پر ایک تبیع ہے اور دو فریضوں کے درمیانی عدد پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۰۰۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، قُلْتُ :إِنْ كَانَتْ خَمْسِينَ بَقَرَةً ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ :فِيهَا مُسِنَّةٌ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :بِحِسَابِ ذَلِكَ.

(۱۰۰۳۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ پچاس گائے پر کتنی زکوٰۃ ہے؟ حضرت حکم نے فرمایا ایک مسنہ ہے اور حضرت حماد نے فرمایا اسی کے حساب سے آئے گی۔

(۱۰۰۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَاحِبُ الْبَقَرِ بِمَا فَوْقَ الْفَرِيضَةِ.

(۱۰۰۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ فریضہ سے اوپر جو کچھ ہے وہ گائے والے کا ہے (یہاں تک کہ دوسرے فریضے تک پہنچ جائے)۔

(۱۰۰۴۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :مَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۱۰۰۴۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو (فریضہ سے) زیادہ ہو اس پر اسی کے حساب سے زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ فِي الْفُضُولِ شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ تَأْلِيفٌ.

(۱۰۰۴۲) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ نصاب سے زائد پر کچھ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ زائد بھی نصاب کی مقدار تک پہنچ جائے۔

(١٦) فِي التَّبِيعِ، مَا هُوَ ؟

''تبیع کونسا جانور کہلائے گا؟''

(١٠٠٤٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : التَّبِيعُ : الَّذِي قَدِ اسْتَوَى قَرْنَاهُ وَأُذُنَاهُ ، وَالْمُسِنُّ : الثَّنِيُّ فَصَاعِدًا.

(۱۰۰۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تبیع وہ ہے جس کے سینگ اور کان برابر ہوں اور مسن وہ ہے جو دو سال کا یا اس سے بڑا ہو۔

(١٧) فِي السَّائِمَةِ، كَمْ هِيَ ؟

(١٠٠٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي قِلاَبَةَ : كَمِ السَّائِمَةُ ؟ قَالَ : مِئَة.

(۱۰۰۴۴) حضرت خالد الحذاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابوقلابہ سے پوچھا: سائمہ کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا سو۔

(١٨) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ السَّوَائِمِ صَدَقَةٌ

بعض حضرات کے نزدیک چرنے والے جانوروں پر زکوۃ نہیں ہے

(١٠٠٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ السَّوَائِمِ صَدَقَةٌ ، إِلاَّ إِنَاثِ الإِبِلِ ، وَإِنَاثِ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ.

(۱۰۰۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چرنے والے جانوروں پر زکوۃ نہیں ہے، مگر یہ کہ مؤنث پر جو اونٹ، گائے اور بکری میں سے ہو۔

(١٩) فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ، مَنْ قَالَ لَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ

بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے جو کھیتی باڑی اور دوسرے کاموں میں استعمال ہوتی ہو اس پہ زکوۃ نہیں ہے

(١٠٠٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ کھیتی باڑی اور دوسرے کاموں میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ مُعَاذٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْخُذُ مِنَ الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةً.

(۱۰۰۴۷) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کھیتی باڑی اور دوسرے کاموں میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ وصول نہیں فرماتے تھے۔

(۱۰۰۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَمُجَاهِدٍ، قَالاَ: لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۴۸) حضرت مجاہد اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی اور دوسرے کاموں میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۴۹) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی اور دوسرے کاموں میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى جَمَلٍ ظَعِينَةٍ، وَلاَ عَلَى ثَوْرٍ عَامِلٍ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۵۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بار برداری کرنے والے اونٹوں پر اور ہل چلانے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي عَوَامِلِ الْبَقَرِ شَيْءٌ، إِلاَّ مَا كَانَ سَائِمًا، وَذَلِكَ فِي الإِبِلِ.

(۱۰۰۵۱) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کے لیے استعمال ہونے والی گائے پہ زکوۃ نہیں ہے مگر یہ کہ وہ سائمہ ہوں۔ اور یہی حکم اونٹوں کا بھی ہے۔

(۱۰۰۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۵۲) حضرت شہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۵۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والی گائے پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ، وَلاَ عَلَى الإِبِلِ الَّتِي يُسْتَقَى عَلَيْهَا النَّوَاضِحِ، وَيُغْزَى عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۵۴) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کیلئے استعمال ہونے والی گائے پہ زکوۃ نہیں ہے اور اس طرح وہ اونٹ جس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعے پانی نکالا جاتا ہے اور جسے اللہ کے راستہ میں جہاد کیلئے استعمال ہوتا ہو اس پہ بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٠٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي زِيَادٌ ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :لاَ صَدَقَةَ فِي الْمُثِيرَةِ.

(١٠٠٥٥) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہل چلانے والے جانوروں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٠٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :الْحَمُولَةُ وَالْمُثِيرَةُ فِيهَا الصَّدَقَة ؟ قَالَ :لاَ ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ :سَمِعْنَا ذَلِكَ.

(١٠٠٥٦) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عطاء سے پوچھا: سامان اٹھانے والے اور ہل چلانے والے جانوروں پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہم نے بھی اسی طرح سنا ہے۔

(٣٠) فِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ ، مَتَى تَجِبُ فِيهَا ؟ وَكَمْ فِيهَا ؟

بکریوں پر کب اور کتنی زکوٰۃ فرض ہے؟

(١٠٠٥٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ ، أَوْ قَالَ :بِوَصِيَّتِهِ وَلَمْ يُخْرِجْهُ إلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ ، عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى هَلَكَ ، وَعَمِلَ بِهِ عُمَرُ :فِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ إلَى مِئَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَتْ فَثَلاَثٌ إلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِئَةَ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ ، فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ.

(١٠٠٥٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکامات لکھے اور ان کو اپنی تلوار کے ساتھ رکھ لیا اور اسکو زکوٰۃ وصول کرنے والوں کیلئے نہیں نکالا یہاں تک کہ آپ دار فانی سے دار البقاء کی طرف کوچ کر گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس پر عمل پیرا رہے یہاں کہ وہ دار فانی سے ہجرت کر گئے، اور آپ رضی اللہ عنہ کے بعد پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر عمل پیرا رہے۔ اس میں بکریوں کی زکوٰۃ سے متعلق تحریر تھا کہ چالیس بکریوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے ایک سو بیس بکریوں تک، پھر اگر ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو اس پر دو بکریاں ہیں دو سو تک۔ پھر اگر دو سو سے زائد ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ پھر اگر اس پر ایک بکری زائد ہو جائے تو ہر سو بکریوں پہ ایک بکری ہے اور پھر کچھ نہیں ہے (درمیانی عدد پر) یہاں تک کہ پھر سو ہو جائیں۔ اور مجتمع کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور الگ الگ کو مجتمع نہیں کیا جائے گا، اور اگر دو شریک ہوں تو وہ بعد میں آپس میں ایک دوسرے سے برابر رجوع کر لیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِئَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ ، فَإِنْ كَثُرَتِ الْغَنَمُ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ.

(۱۰۰۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ چالیس بکریوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے ایک سو بیس تک، اگر اس سے زائد ہو جائیں تو دو بکریاں ہیں دو سو تک، پھر اگر دو سو سے زائد ہو جائیں تو تین بکریاں ہیں تین سو تک، پھر اگر بکریاں (اس سے بھی) زیادہ ہو جائیں تو ہر سو پر ایک بکری واجب ہے۔

(۱۰۰۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِئَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَتْ شَاةً وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ فِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ.

(۱۰۰۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چالیس بکریوں پہ زکوٰۃ ایک بکری ہے ایک سو بیس تک (ایک ہی بکری ہے) پھر جب ایک سو بیس سے بکریاں زائد ہو جائیں تو دو بکریاں ہیں دو سو تک، اور جب دو سو سے ایک بکری زائد ہو گی تو تین بکریاں ہیں تین سو تک، اس کے بعد ہر سو پر ایک بکری ہے۔

(۱۰۰۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِلَى أَرْبَعِ مِئَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَإِلَى خَمْسِ مِئَةٍ ، ثُمَّ عَلَى هَذَا الْحِسَابِ.

(۱۰۰۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چار سو تک (یہی ہے) پھر اگر چار سو سے ایک بکری زائد ہو جائے تو پانچ بکریاں ہیں، پھر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔

(۱۰۰۶۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِذَا جَاوَزَتِ الْعِشْرِينَ وَمِئَةً فَشَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِئَتَيْنِ ، وَإِذَا جَاوَزَ الْمِئَتَيْنِ فَثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ الثَّلاَثَ مِئَةٍ.

(۱۰۰۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چالیس بکریوں پہ ایک بکری زکوٰۃ ہے ایک سو بیس تک، پھر جب ایک سو بیس سے بکریاں زائد ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں، پھر جب دو سو سے زائد ہو جائیں تو تین بکریاں ہیں یہاں تک کہ تین سو بکریاں ہو جائیں۔

(۱۰۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، فِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِئَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِئَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ وَكَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَقَالَ عَبْدُ اللهِ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيٍّ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَ مِئَةٍ ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللهِ : فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ فَفِيهَا أَرْبَعٌ إِلَى أَرْبَعِ مِئَةٍ ، ثُمَّ عَلَى هَذَا الْحِسَابِ.

قَالَ مُحَمَّدٌ : أَخْبَرَنَا عَامِرٌ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، قَالاَ : لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ چالیس سے لیکر ایک سوبیس بکریوں تک زکوٰۃ ایک بکری ہے اور جب ایک سوبیس سے زائد ہو جائیں تو دوسو تک دو بکریاں ہیں اور پھر دوسو سے زائد ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں، پھر جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو ہر سو پر ایک بکری ہے، حضرت عبداللہ بھی یہی فرماتے ہیں کہ تین سو تک۔ پھر جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو چار سو تک چار بکریاں ہیں۔ پھر اسی حساب سے زکوٰۃ آئے گی۔ راوی حدیث محمد فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عامر نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ متفرق کو جمع نہیں کیا جائے گا اور جمع کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔

(١٠٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِئَة ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إلَى مِئَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَسَقَطَتِ الأَرْبَعُونَ.

(۱۰۰۶۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چالیس سے لے کر ایک سوبیس بکریوں پہ ایک بکری زکوٰۃ ہے، پھر جب ایک سوبیس سے زائد ہو جائیں تو اس پر دو بکریاں ہیں دوسو تک پھر اگر دوسو سے زائد ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں، اور اگر بکریاں اس سے بھی زائد ہو جائیں تو ہر سو پر ایک بکری زکوٰۃ ہے، اور چالیس (سے کم) ساقط ہے۔

(٢١) مَنْ قَالَ إذَا كَانَتِ الْغَنَمُ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِينَ ، فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ

بعض کی رائے یہ ہے کہ چالیس بکریوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے

(١٠٠٦٤) حَدَّثَنَا حَفْص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إذَا بَعَثَ الْمُصَدِّقَ بَعَثَ مَعَهُ بِكِتَابٍ : لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةٍ شَيْءٌ.

(۱۰۰۶۴) حضرت ابن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب زکوٰۃ وصول کرنے والے کو روانہ فرماتے تو ساتھ لکھی ہوئی کتاب (جس میں زکوٰۃ کے احکام تھے) بھی بھیجتے، جس میں لکھا تھا کہ چالیس سے کم بکریوں پہ زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ إلاَّ تِسْعٌ وَثَلاَثُونَ شَاةً ، فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آپ کے پاس صرف انتالیس بکریاں موجود ہوں تو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٠٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِينَ شَيْءٌ.

(۱۰۰۶۶) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چالیس بکریوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۶۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ بَعَثَهُمْ يُصَدِّقُونَ : لاَ صَدَقَةَ فِي الْغَنَمِ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ.

(۱۰۰۶۷) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جب زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو بھیجتے تو آپ کے پاس ـب کتاب تھی (جس میں احکام زکوٰۃ تحریر تھے) وہ دے دیتے (اس میں تحریر تھا) کہ بکریوں پر تب تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ چالیس نہ ہو جائیں۔

(۱۰۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ أَرْبَعِينَ مِنَ الشَّاءِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۶۸) حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ چالیس بکریوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۳۲) فِي الْغَنَمِ إِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلاَثِ مِئَةِ شَاةً ، هَلْ فِيهَا شَيْءٌ ؟

''جب بکریاں تین سو سے زائد ہو جائیں تو ان پر کیا واجب ہے؟''

(۱۰۰۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا زَادَ عَلَى الثَّلاَثِ مِئَةِ شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَ مِئَةٍ.

(۱۰۰۶۹) حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب بکریاں تین سو سے زائد ہو جائیں تو ان پر کچھ نہیں ہے یہاں تک کہ وہ چار ـہو جائیں۔

(۱۰۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَمْزَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لَيْسَ فِيمَا زَادَ عَلَى ثَلاَثِ مِئَةِ شَيْءٌ ، حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَ مِئَةٍ ، يَعْنِي الْغَنَمَ.

(۱۰۰۷۰) حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بکریاں جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو جب تک وہ چار سو نہ ہو جائیں ان پر کچھ ـں ہے۔

(۱۰۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ ، أَوْ قَالَ : بِوَصِيَّتِهِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ ، عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى هَلَكَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ ، قَالَ : فِي الْغَنَمِ فِي ثَلاَثِ مِئَةِ شَاةٍ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِئَةَ.

(۱۰۰۷۱) حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکام تحریر فرمائے اور ان کو اپنی ـار کے ساتھ رکھ دیا یا (راوی کو شک ہے) وصیت کے ساتھ، اور آپ نے اس کو عمال کی طرف نہیں نکالا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ـر فانی سے کوچ کر گئے۔ پھر اس پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مرتے دم تک عمل پیرا رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پہ عمل پیرا رہے، ـس میں بکریوں کی زکوٰۃ سے متعلق تحریر تھا کہ تین سو بکریوں پہ تین بکری زکوٰۃ ہیں، اور اگر بکریاں اس سے زائد ہو جائیں تو پھر سو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکریوں پہ ایک بکری ادا کرے گا۔ اور اگر بکریاں اس سے زائد ہو جائیں تو پھر سو بکریوں پہ ایک بکری ادا کرے گا۔ اس پر سو سے کم پر کچھ بھی واجب نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِ مِئَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَسَقَطَتِ الأَرْبَعُونَ.

(۱۰۰۷۲) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب دو سو سے ایک بکری بھی زائد ہو جائے تو ان پر تین سو تک تین بکریاں ہیں اور اگر بکریاں تین سو سے بھی زائد ہو جائیں تو پھر ہر سو پہ زکوۃ ایک بکری ہے، اور چالیس بکریوں سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلاَثِ مِئَةٍ فَفِي كُلِّ مِئَةٍ شَاةٌ.

(۱۰۰۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بکریاں تین سو سے زائد ہو جائیں تو پھر ہر سو پہ ایک بکری زکوۃ ہے۔

(۲۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْغَنَمُ فِي الْمِصْرِ يَحْلِبُهَا

''اس آدمی کے بارے میں فقہاء کیا فرماتے ہیں جس نے شہر میں بکریاں رکھی ہوں اور ان کا دودھ استعمال کرتا ہو''

(۱۰۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ أَرْبَعُونَ شَاةً فِي الْمِصْرِ يَحْلِبُهَا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۷۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے شہر میں چالیس بکریاں پالی ہوں اور ان کا دودھ استعمال کرتا ہو تو اس پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي غَنَمِ الرَّبَائِبِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۷۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ بکریاں جو گھر میں رہتی ہوں اور سائمہ (چرنے والی) بھی نہ ہوں تو ان بکریوں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۲٤) السَّخْلَةُ تُحْسَبُ عَلَى صَاحِبِ الْغَنَمِ ؟

بھیڑ کا بچہ کیا بکریوں کے مالک پر حساب کیا جائیگا ؟

(۱۰۰۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ : لاَ يُعْتَدُّ بِالسَّخْلَةِ ، وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ.

(۱۰۰۷۶) حضرت یونس رحمہ اللہ اور حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ بھیڑ کے بچہ کو نہیں گنا جائے گا اور اسکو زکوۃ میں وصول نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ائے گا۔

١٠٠٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَيُعْتَدُّ بِالصِّغَارِ أَوْلاَدِ الشَّاءِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

١٠٠٧٧) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا بکری کے چھوٹے بچوں کو (بھی زکوٰۃ سول کرتے وقت) شمار کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا جی ہاں۔

١٠٠٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : يُعْتَدُّ بِالصَّغِيرِ حِينَ تُنْتِجُهُ أُمُّهُ.

١٠٠٧٨) حضرت امام زہری ؒ فرماتے ہیں کہ شمار کیا جائے گا بکری کے چھوٹے بچوں کو جس وقت اس کی ماں نے اس کو جنم (پیدا) دیا ہو۔

١٠٠٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِيفِهَا ، فَكَانَ يُصَدِّقُ فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ ، فَقَالَ لَهُ النَّاسُ : إِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا بِالْغِذَاءِ فَخُذْ مِنْهُ ، فَأَمْسَكَ عَنْهُمْ حَتَّى لَقِيَ عُمَرَ ، فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالُوا ، فَقَالَ : اعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ ، وَإِنْ جَاءَ بِهَا الرَّاعِي يَحْمِلُهَا عَلَى يَدِهِ ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّكَ تَدَعُ لَهُمَ الرُّبَّى وَالْمَاخِضَ وَالأَكِيلَةَ وَفَحْلَ الْغَنَمِ ، وَخُذِ الْعَنَاقَ وَالْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ ، فَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ خِيَارِ الْمَالِ وَالْغِذَاءِ.

١٠٠٧٩) حضرت بشر بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے میرے والد کو طائف کے علاقوں میں زکوٰۃ ول کرنے کا فریضہ سونپا، (میرے والد نے) انکی بکریوں کو چھوٹے بچوں کو ملا کر شمار کیا، لوگوں نے میرے والد سے کہا: اگر آپ کوٰۃ وصول کرتے وقت اس چھوٹے بچے کو بھی شمار کر رہے ہیں تو پھر زکوٰۃ میں بھی اسی چھوٹے کو وصول کرلو۔ وہ رک گئے ان سے اں تک کہ ان کی حضرت عمر ؓ سے ملاقات ہوئی، تو انہوں نے حضرت عمر ؓ کے سامنے سارا ماجرا بیان کیا، آپ ؓ نے مایا: انکی بکریوں کو شمار کرتے وقت چھوٹے بچوں کو بھی ساتھ شمار کرو اگرچہ (وہ اتنا چھوٹا ہو کہ) چرواہا اس کو اپنے ہاتھوں پہ اٹھا کر ئے، اور ان کو بتا دو کہ بیشک تمہارے لئے چھوٹا دودھ پیتا بچہ، حاملہ بکری، وہ بکری جس کو ذبح کرنے کی غرض موٹا اور فربہ کیا ہوا اور انڈ (نر) جانور چھوڑ دیا گیا ہے (یعنی زکوٰۃ لیتے وقت ان کا شمار نہیں ہوگا) ہاں البتہ لیا جائے گا وہ بچہ جس پر ابھی سال مکمل نہ گذرا و اور اسی طرح بکری کا آٹھ ماہ کا بچہ اور وہ بکری جس کے سامنے والے چار دانتوں میں سے دو ظاہر ہو گئے ہوں۔ اس طرح کرنے سے بہترین مال اور چھوٹے مال کے درمیان انصاف اور مساوات ہو جائے گی۔

١٠٠٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ : خُذْ مَا بَيْنَ الْغَذِيَّةِ ، وَالْهَرِمَةِ ، يَعْنِي بِالْغَذِيَّةِ السَّخْلَةَ.

١٠٠٨٠) حضرت حسن بن مسلم ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت سفیان بن عبد اللہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے یجا تو ان کو فرمایا: بہت چھوٹے جانور اور بوڑھے جانور کے درمیان (جو درمیانے عمر والا) جانور ہو اسکو وصول کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵) فِي الْمُصَدِّقِ ، مَا يَصْنَعُ بِالْغَنَمِ

زکوٰۃ لینے والا بکریوں کی زکوٰۃ میں کیا رویہ اختیار کرے

(۱۰۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ : فِي أَيِّ الْمَ
صَدَقَةٌ ؟ فَقَالَ : فِي الثُّلُثِ الأَوْسَطِ ، فَإِذَا أَتَاكَ الْمُصَدِّقُ فَأَخْرِجْ لَهُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ.

(۱۰۰۸۱) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ بنو ثقیف کے ایک شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کونسے مال زکوٰۃ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ درمیانے مال کے تہائی میں، جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسکے لئے جذعہ اور ثنیہ جانور نکال دو۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَوْ شِهَابِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الأَعْرَ
قَالَ : خَرَجْتُ أُرِيدُ الْجِهَادَ ، فَلَقِيتُ عُمَرَ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : بِإِذْنِ صَاحِبِكَ خَرَجْتَ؟ يَعْنِي يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ ، قَا
قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَارْجِعْ إِلَى صَاحِبِكَ ، فَإِذَا أَوْقَفَ الرَّجُلُ عَلَيْكُمْ غَنَمَهُ ، فَاصْدَعُوهَا صَدْعَيْنِ ، ثُمَّ اخْتَارُ
مِنَ النِّصْفِ الآخَرِ.

(۱۰۰۸۲) حضرت سعید اعرج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جہاد کیلئے نکلا تو مکہ میں میری حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم یعلی بن امیہ کی اجازت سے نکلے ہو؟ میں نے عرض کی کہ نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ساتھی کے پاس واپس جاؤ جب آدمی تمہارے پاس بکریوں کی زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے ٹھہرے تو تم اس کو دو حصوں میں تقسیم کردو، پھر نصف آ (ادنی حصہ) کو اختیار کریں۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي وَغَيْرَهُ يَذْكُرُونَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِ
كَتَبَ : أَنْ تُقَسَّمَ الْغَنَمُ أَثْلاَثًا ، ثُمَّ يَخْتَارُ سَيِّدُهَا ثُلُثًا ، وَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الثُّلُثِ الأَوْسَطِ.

(۱۰۰۸۳) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد اور دوسرے حضرات سے سنا وہ ذکر کرتے تھے کہ حضرت عمر بن العزیز نے لکھا کہ تم بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کرو۔ پھر مالک ایک تہائی کو اختیار کرے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا درمیانے تہ میں سے وصول کرے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تُقْسَمُ الْغَنَمُ أَثْلاَثًا.

(۱۰۰۸۴) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ تم بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کرو۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِمَتِ الْغ
أَثْلاَثًا : ثُلُثٌ خِيَارٌ ، وَثُلُثٌ شِرَارٌ ، وَثُلُثٌ أَوْسَاطٌ ، وَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۸۵) حضرت امام زہری رایشید ارشاد فرماتے ہیں کہ جب زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے گا، ثلث خیار، ثلث شرار اور ثلث اوساط میں، زکوٰۃ وصول کرنے والا درمیانی تہائی میں سے وصول کرے گا۔

(۱۰۰۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ الْمُصَدِّقُ يَصْدَعُ الْغَنَمَ صَدْعَيْنِ ، فَيَخْتَارُ صَاحِبُ الْغَنَمِ خَيْرَ الصَّدْعَيْنِ.

(۱۰۰۸٦) حضرت حکم ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا بکریوں کو دو حصوں میں بانٹ لے گا اور بکریوں کا مالک بہتر والے حصے کو اختیار کرے گا۔ (دوسرے حصے کو زکوٰۃ وصول کرنے والا لے گا)

(۱۰۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَقْسِمُ الْغَنَمَ قِسْمَيْنِ ، فَيَخْتَارُ صَاحِبُ الْغَنَمِ خَيْرَ الْقِسْمَيْنِ ، وَيَخْتَارُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْقَسْمِ الآخَرِ.

(۱۰۰۸۷) حضرت امام شعبی رایشید ارشاد فرماتے ہیں کہ بکریوں کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں گے، بکریوں کا مالک بہتر والے حصے کو لے لے گا اور دوسرے حصے کو زکوٰۃ وصول کرنے والا لے گا۔

(۱۰۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَجْمَعُ الشَّاءَ فَيَأْخُذُ صَاحِبُ الْغَنَمِ الثُّلُثَ مِنْ خِيَارِهِ ، وَيَأْخُذُ صَاحِبُ الصَّدَقَةِ مِنَ الثُّلُثَيْنِ حَقَّهُ.

(۱۰۰۸۸) حضرت ابراہیم رایشید ارشاد فرماتے ہیں کہ بکریوں کو جمع کیا جائے گا اور بکریوں کا مالک بہتر بکریوں والی تہائی کو اپنے پاس رکھے گا اور زکوٰۃ وصول کرنے والا باقی دو تہائیوں میں سے اپنا حصہ (حق) وصول کرے گا۔

(۱۰۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُفَرَّقُ فِرْقَتَيْنِ.

(۱۰۰۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ (بکریوں کو) دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۱۰۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ نَحْوَهُ.

(۱۰۰۹۰) حضرت عطاء سے اسی طرح کا ایک اور قول منقول ہے۔

(۳٦) مَا لاَ يَجُوزُ فِي الصَّدَقَةِ ، وَلاَ يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ

''زکوٰۃ میں کیا چیز جائز نہیں ہے اور زکوٰۃ وصول کرنے والا نہیں وصول کرے گا''

(۱۰۰۹۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ ، أَوْ قَالَ : بِوَصِيَّتِهِ ثُمَّ لَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ ، فَلَمَّا قُبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى هَلَكَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ : لاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۰۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکامات لکھوائے اور ان اپنی تلوار کے ساتھ رکھا یا وصیت کے ساتھ، پھر ان کو دوبارہ زکوٰۃ وصول کرنے والوں کیلئے نہیں نکالا یہاں تک کہ آپ دار فانی سے کوچ کر گئے، آپ کی وفات کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی رخصت ہو گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر عمل پیرا رہے۔ (اس میں لکھا تھا کہ) زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا اور عیب دار جانور وصول نہ کرے۔

(١٠٠٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ هَرِمَةً ، وَلاَ ذَاتَ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسًا إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ.

(۱۰۰۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا اور عیب دار (کانا) جانور وصول نہ کرے اور نہ ہی وہ بکری کا بچہ جو بکرا بن گیا ہو ہاں اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا چاہے تو (ان کو وصول کر سکتا ہے)۔

(١٠٠٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ جَدَّاءُ.

(۱۰۰۹۳) حضرت عبداللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا اور عیب دار جانور وصول نہیں کرے گا اور نہ ہی وہ جانور جس کا دودھ نہ آتا ہو۔

(١٠٠٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ جَدَّاءُ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ.

(۱۰۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا جانور عیب دار جانور اور وہ جانور جس کا دودھ نہ آتا ہو وہ وصول نہیں کرے گا ہاں اگر وہ خود چاہے تو لے سکتا ہے۔

(١٠٠٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي الصَّدَقَةِ ذَاتُ عَوَارٍ.

(۱۰۰۹۵) حضرت موسیٰ بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ سے سنا وہ ارشاد فرماتے تھے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ عیب دار جانور وصول کرے۔

(١٠٠٩٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ الْعَجْفَاءُ ، وَلاَ الْعَوْرَاءُ ، وَلاَ الْجَرْبَاءُ ، وَلاَ الْعَرْجَاءُ الَّتِي لاَ تَتْبَعُ الْغَنَمَ.

(۱۰۰۹۶) حضرت جعفر بن میمون رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ (وصول کرنے والا) کمزور جانور کو، عیب دار جانور کو، خارشی جانور کو اور اسی طرح لنگڑا جانور جو بکریوں کے پیچھے نہ چل سکتا ہو ان کو وصول نہیں کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) فِي الطَّعَامِ ، كَمْ تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ ؟

''کھانے میں کتنی زکوٰۃ ہے''

(۱۰۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بن عُمَارَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ كَانَ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۹۷) حضرت یحییٰ بن عمارہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ (وسق ساٹھ صاع کے ایک پیمانے کا نام ہے اور ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے)۔

(۱۰۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ تَمْرٍ ، وَلاَ حَبٍّ صَدَقَةٌ. (مسلم ۶۷۴۔ احمد ۳/ ۹۷)

(۱۰۰۹۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: کھجور میں پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اور کھیتی کے دانوں پر بھی پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ.

(۱۰۰۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔'' (وسق ساٹھ صاع کے ایک پیمانے کا نام ہے اور ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے)''۔

(۱۰۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ (ح) وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ. (عبدالرزاق ۷۲۵۱۔ احمد ۳/ ۲۹۶)

(۱۰۱۰۰) جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا بَلَغَ الطَّعَامُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ فَفِيهِ الصَّدَقَةُ.

(۱۰۱۰۱) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانے کی مقدار پانچ وسق تک پہنچ جائے تب اس پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۰۲) حضرت امام شعبی ارشاد فرماتے ہیں کہ: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ : لاَ تَجِبُ الصَّدَقَةُ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَ مِئَةِ صَاعٍ.

(۱۰۱۰۳) حضرت یونس اور حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ (طعام میں) زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تین سو صاع تک پہنچ جائے۔

(۱۰۱۰٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَيْءٌ.

(۱۰۱۰۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۳۸) فِي الْوَسْقِ ، كَمْ هُوَ ؟

''وسق کتنا ہوتا ہے؟''

(۱۰۱۰٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۰۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۰٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۰۶) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۰۸) حضرت ابو قلابہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۰۹) حضرت ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۱۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۰) حضرت محمد اور حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ (ح) وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالاَ : الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۱) حضرت ابوزبیر اور حضرت جابر ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۲) حضرت امام شعبی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۳) حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۱٤) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۴) حضرت امام زہری ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا بَعض أَصْحَابِنَا ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

(۱۰۱۱۵) حضرت سعید بن مسیب ارشاد فرماتے ہیں کہ: وسق ساٹھ (۶۰) صاع کا ہوتا ہے۔

(۳٦) مَنْ قَالَ لَيْسَ الزَّكَاةُ إِلاَّ فِي الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ گندم، جو، کھجور اور کشمش کے علاوہ چیزوں پر زکوٰۃ نہیں ہے

(۱۰۱۱٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْعُشْرُ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ ، وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ. (دارقطنی)

(۱۰۱۱۶) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھجور، کشمش، گندم اور جو میں عشر (دسواں حصہ) ہے۔

(۱۰۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ مُعَاذًا لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ لَمْ يَأْخُذِ الزَّكَاةَ إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ. (احمد ۵/ ۲۲۸۔ دارقطنی ۸)

(۱۰۱۱۷) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ ؓ جب یمن تشریف لائے تو آپ صرف گندم، جو، کھجور اور کشمش پر زکوٰۃ وصول فرماتے تھے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَأْخُذْهَا إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۱۸) حضرت ابو بردہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ گندم، جو، کھجور اور کشمش پر زکوٰۃ وصول فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۱۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الصَّدَقَةُ مِنْ أَرْبَعٍ :مِنَ الْبُرِّ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بُرٌّ فَتَمْرٌ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمْرٌ فَزَبِيبٌ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ زَبِيبٌ فَشَعِيرٌ.

(۱۰۱۱۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ صرف چار چیزوں پر ہے۔ گندم میں، اگر گندم موجود نہ ہوتو کھجور پر ہے، اور اگر کھجور بھی نہ ہوتو کشمش پر ہے اور کشمش نہ ہوتو جو پر ہے۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :سَأَلَ عَبْدُ الْحَمِيدِ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْهَا ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا الصَّدَقَةُ فِي الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ.

(۱۰۱۲۰) حضرت طلحہ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الحمید موسیٰ بن طلحہ سے زکوٰۃ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ گندم، جو، کھجور اور کشمش پر ہے۔

(۱۰۱۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ لِي عَطَاءٌ :لاَ صَدَقَةَ إِلاَّ فِي نَخْلٍ ، أَوْ عِنَبٍ، أَوْ حَبٍّ، وَقَالَ لِي ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ.

(۱۰۱۲۱) حضرت ابن جریج ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء نے مجھ سے فرمایا: زکوٰۃ صرف کھجور، انگور اور دانے پر ہے۔ اور یہی بات مجھ سے حضرت عمرو بن دینار نے بھی فرمائی۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الزَّكَاةُ فِي الْبُرِّ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ.

(۱۰۱۲۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ گندم، جو، کھجور اور کشمش پر ہے۔

(۳۰) فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الأَرْضُ زَكَاةٌ

''زمین سے جو کچھ بھی نکلے اس پر زکوٰۃ ہے''

(۱۰۱۲۳) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :فِيمَا أَخْرَجَتِ الأَرْضُ فِيمَا قَلَّ مِنْهُ ، أَوْ كَثُرَ الْعُشْرُ ، أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کچھ زمین سے اگے خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر اس پر عشر یا نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الأَرْضُ الْعُشْرُ ، أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۲۴) حضرت حماد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو چیز زمین سے نکلے (اگے) اس پر عشر یا نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الأَرْضُ زَكَاةٌ ، حَتَّى فِي عَشْرِ دَسْتَجَاتِ دَسْتَجَة بَقْلٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۲۵) حضرت حماد ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو چیز زمین سے نکلے اس پر زکوۃ ہے۔ یہاں تک کہ دس بنڈل پر (سبزیوں کے) ایک بنڈل سبزی ہے۔

(۱۰۱۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الثَّمَرَةِ شَيْئًا ، وَقَالَ : الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۲٦) حضرت امام زہری ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ پھلوں میں کچھ بھی مؤقت نہیں کریں گے، اور فرمایا عشر یا نصف عشر آئے گا۔

(۱۰۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۱۲۷) حضرت مجاہد ؒ سے بھی اس طرح مروی ہے۔

(۱۰۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ : كَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ.

(۱۰۱۲۸) حضرت معمر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے یمن والوں کو بھی اس طرح لکھ کر بھیجا تھا۔

(۱۰۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي كُلِّ شَيْءٍ أَخْرَجَتِ الأَرْضُ زَكَاةٌ.

(۱۰۱۲۹) حضرت ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کہ: زمین جو کچھ بھی اگائے اس پر زکوۃ ہے۔

(۳۱) فِي الْخَضِرِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ

بعض حضرات کہتے ہیں کہ سبزیوں پر زکوۃ نہیں ہے

(۱۰۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فِي الْخَضِرَاوَاتِ زَكَاةٌ.

(۱۰۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: سبزیوں پہ زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْخَضِرِ شَيْءٌ.

(۱۰۱۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: سبزیوں پہ کچھ نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْبُقُولِ؛ الْخِيَارِ، وَالْقِثَّاءِ، وَنَحْوِهِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۱۳۲) حضرت امام شعبی ارشاد فرماتے ہیں کہ: سبزیوں میں، اور اس طرح کھیرا اور ککڑی پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي غَلَّةِ الصَّيْفِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۱۳۳) حضرت عامر ارشاد فرماتے ہیں کہ گرمیوں کے غلہ پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۳٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْخَضِرِ زَكَاةٌ ، إِلاَّ أَنْ يَصِيرَ مَالاً ، فَيَكُونَ فِيهِ زَكَاةٌ.

(۱۰۱۳۴) حضرت مکحول ارشاد فرماتے ہیں کہ: سبزیوں پر زکوۃ نہیں ہے، ہاں البتہ جب وہ مال بن جائے تو اس پر زکوۃ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠١٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَإِبْرَاهِيمَ جَالِسٌ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْبُقُولِ ، وَلاَ فِي التُّفَّاحِ ، وَلاَ فِي الْخَضِرِ زَكَاةٌ.

(۱۰۱۳۵) حضرت مغیرہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سنا اس وقت حضرت ابراہیم تشریف فرما تھے، وہ فرماتے ہیں کہ: ترکاری پر، پھل پر اور سبزیوں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(١٠١٣٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْخَضِرَاوَاتِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۱۳۶) حضرت حکم ارشاد فرماتے ہیں کہ: سبزیوں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(١٠١٣٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الْفَصَافِصِ ، وَالأَقْطَانِ ، وَالسَّمَاسِمِ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ . قَالَ الْحَكَمُ : فِيمَا حَفِظْنَا عَنْ أَصْحَابِنَا أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْ هَذَا شَيْءٌ ، إِلاَّ فِي الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ.

(۱۰۱۳۷) حضرت مطرف ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت حکم سے گھاس، دالوں اور تل سے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا ان میں کچھ نہیں ہے۔ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جو ہم نے اپنے اصحاب سے یاد کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان میں کچھ نہیں ہے سوائے گندم، جو، کھجور اور کشمش کے (ان پر زکوۃ ہے)۔

(١٠١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْفَاكِهَةِ عُشُورٌ ؛ الْجَوْزُ ، وَاللَّوْزُ ، وَالْبُقُولُ كُلُّهَا ، وَالْخَضِرُ ، وَلَكِنْ مَا بِيعَ مِنْهُ فَبَلَغَ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ فَصَاعِدًا ، فَفِيهِ الزَّكَاةُ.

(۱۰۱۳۸) حضرت عطاء خراسانی ارشاد فرماتے ہیں کہ پھلوں پر عشر نہیں ہے، اخروٹ، بادام، ترکاری اور سبزیوں پر بھی، ہاں اگر ان کو فروخت کیا جائے اور ان کی قیمت دو سو درھم یا اس سے زائد ہو جائے تو پھر اس پر زکوۃ ہے۔

(١٠١٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ فِي الْبُقُولِ ، وَالْقَصَبِ ، وَالْخِرْبِزِ ، وَالْقِثَّاءِ ، وَالْكُرْسُفِ ، وَالْفَوَاكِهِ ، وَالأُتْرُجِّ ، وَالتُّفَّاحِ ، وَالتِّينِ ، وَالرُّمَّانِ ، وَالْفِرْسِكِ ، وَالْفَاكِهَةِ تُعَدُّ كُلُّهَا صَدَقَةٌ.

(۱۰۱۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ترکاری، بانس، خربوزہ، ککڑی، روئی اور پھلوں پر کچھ نہیں ہے۔ مالٹا، سیب، زیتون، انار اور آڑو، اور پھلوں کو شمار کیا جائے گا سب میں زکوۃ ہے۔

(١٠١٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الأَعْلاَفِ ، وَلاَ فِي الْبُقُولِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۱۴۰) حضرت ابو العلاء بن شخیر فرماتے ہیں کہ گھاس اور ترکاری پر زکوۃ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲) فِي الزَّيْتُونِ ، فِيهِ الزَّكَاةُ ، أَمْ لاَ ؟

زیتون پر زکوٰۃ نہیں؟

(۱۰۱۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الزَّيْتُونِ ، قَالَ : هُوَ يُكَالُ فِيهِ الْعُشْرُ.

(۱۰۱۴۱) حضرت امام زہری زیتون سے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کو کیل کیا جائے گا اور اس میں عشر ہے۔

(۱۰۱۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : فِي الزَّيْتُونِ الْعُشْرُ.

(۱۰۱۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ: زیتون میں عشر ہے۔

(۱۰۱۴۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ يَزِيدَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الزَّيْتُونِ ؟ فَقَالَ : عَشَّرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّامِ.

(۱۰۱۴۳) حضرت رجاء بن ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یزید بن یزید بن جابر سے زیتون کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شام والوں سے عشر لیا تھا۔

(۱۰۱۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ : فِيهِ الْعُشْرُ.

(۱۰۱۴۴) حضرت عطاء خراسانی ارشاد فرماتے ہیں کہ اس میں عشر ہے۔

(۳۳) فِي الْعَسَلِ ؛ زَكَاةٌ ، أَمْ لاَ ؟

شہد میں زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟

(۱۰۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ لِي نَحْلاً ، قَالَ : أَدِّيَنَّ الْعُشْرَ ؟ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، احْمِهَا لِي ، قَالَ : فَحَمَاهَا لِي.

(احمد ۲۳۶۔ ابن ماجه ۱۸۲۳)

(۱۰۱۴۵) حضرت ابو سیارۃ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے پاس شہد کی مکھیاں ہیں (شہید ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر عشر ادا کرو۔ میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول تو وہ آپ مجھ سے وصول فرما لیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصول فرما لیا۔

(۱۰۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ؛ أَنَّ أَمِيرَ الطَّائِفِ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : إِنَّ أَهْلَ الْعَسَلِ مَنَعُونَا مَا كَانُوا يُعْطُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا ، قَالَ : فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنْ أَعْطَوْكَ مَا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمِ لَهُمْ ، وَإِلاَّ فَلاَ تَحْمِهَا لَهُمْ ، قَالَ : وَزَعَمَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمْ كَانُوا يُعْطُونَ مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةً. (ابو داؤد ۱۵۹۷)

(۱۰۱۴۶) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو امیر طائف نے خط لکھا کہ شہد والوں نے ہم سے روک لیا ہے جو وہ ہم سے پہلے والوں کو دیا کرتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ اگر تو وہ اتنا ہی ادا کریں جتنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کرتے تھے تو ان سے وصول کر لو وگرنہ نہ وصول کرو، راوی فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن شعیب کا گمان یہ تھا کہ وہ ہر دس مشکیزوں پہ ایک مشکیزہ دیا کرتے تھے۔

(۱۰۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :فِي الْعَسَلِ عُشْرٌ.

(۱۰۱۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شہد میں عشر ہے۔

(۱۰۱۴۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ؛ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَقَالَ لَهُم :فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ ، فَإِنَّهُ لاَ خَيْرَ فِي مَالٍ لاَ يُزَكَّى ، قَالَ :قَالُوا فَكَمْ تَرَى ؟ قُلْتُ :الْعُشْرُ ، قَالَ :فَأَخَذَ مِنْهُمَ الْعُشْرَ ، فَقَدِمَ بِهِ عَلَى عُمَرَ وَأَخْبَرَهُ بِمَا فِيهِ ، قَالَ :فَأَخَذَهُ عُمَرُ وَجَعَلَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ.

(۱۰۱۴۸) حضرت سعد بن ابو ذباب اپنی قوم کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا: شہد میں زکوٰۃ ہے اور اس مال میں کوئی خیر نہیں جس کی زکوٰۃ نہ ادا کی گئی ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ قوم والوں نے عرض کیا کہ کتنا ہے؟ آپ نے فرمایا عشر۔ پھر آپ نے ان سے عشر وصول فرمایا اور وہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پہنچے اور ان کو اس کے بارے میں بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ وصول شدہ عشر ان سے لے کر مسلمانوں کے زکوٰۃ (میں جمع شدہ میں) رکھ لیا۔

(۱۰۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :فِي الْعَسَلِ الْعُشْرُ.

(۱۰۱۴۹) حضرت امام زہری رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شہد میں عشر ہے۔

(۳٤) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ

بعض حضرات یہ کہتے ہیں کہ شہد میں زکوٰۃ نہیں ہے

(۱۰۱۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ مُعَاذًا لَمَّا أَتَى الْيَمَنَ أُتِيَ بِالْعَسَلِ وَأَوْقَاصِ الْغَنَمِ ، فَقَالَ :لَمْ أُومَر فِيهَا بِشَيْءٍ. (عبدالرزاق ۶۹۶۴- بیہقی ۱۲۸)

(۱۰۱۵۰) حضرت طاؤس ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب یمن تشریف لائے تو ان کے پاس لوگ شہد اور بکریوں کے دو فریضوں کے درمیانی عدد کو لے کر آئے (اونٹ پانچ ہوں تو زکوٰۃ صرف ایک بکری ہے اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا پس پانچ سے دس تک وقص کہلاتا ہے) آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھے ان کے (وصول کرنے کے) بارے میں حکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں دیا گیا۔

(۱۰۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الْيَمَنِ ، فَأَرَدْتُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ ، فَقَالَ مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيُّ : لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ، فَكَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَقَالَ : صَدَقَ ، وَهُوَ عَدْلٌ رِضًا.

(۱۰۱۵۱) حضرت نافع ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن عبد العزیز نے یمن بھیجا، میں نے شہد میں عشر لینے کا ارادہ کیا تو مجھے مغیرہ بن حکیم الصنعانی نے منع فرمایا کہ اس میں عشر نہیں ہے۔ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو صورت حال لکھی، آپ نے ارشاد فرمایا انہوں نے ٹھیک کہا ہے وہ عادل ہیں۔

(۱۰۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَدَقَةِ الْعَسَلِ ؟ فَقُلْتُ : أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ ، أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ صَدَقَةٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : عَدْلٌ مُصَدَّقٌ.

(۱۰۱۵۲) حضرت نافع رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے مجھ سے شہد کی زکوۃ کے بارے میں دریافت کیا، میں نے عرض کیا کہ حضرت مغیرہ بن حکیم نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں کچھ نہیں ہے۔ (زکوۃ نہیں ہے) حضرت عمر بن عبد العزیز نے ارشاد فرمایا کہ وہ عادل ہیں ان کی تصدیق کی جائے گی۔

(۳۵) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ

بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ عنبر میں زکوۃ نہیں ہے

(۱۰۱۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أُذَيْنَةَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ الْعَنْبَرُ بِرِكَازٍ ، وَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ ، لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ.

(۱۰۱۵۳) حضرت اذینہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ عنبر خزانہ نہیں ہے، بیشک عنبر وہ چیز ہے جس کو سمندر ساحل پہ پھینک دے، اس میں کچھ لازم نہیں۔

(۱۰۱۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أُذَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ.

(۱۰۱۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عنبر میں زکوۃ نہیں ہے۔ عنبر وہ ہے جسے سمندر ساحل پر پھینک دے۔

(۱۰۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ ، إِنَّمَا هُوَ غَنِيمَةٌ لِمَنْ أَخَذَهُ.

(۱۰۱۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ عنبر میں زکاۃ نہیں ہے۔ یہ تو جو اس کو حاصل کرلے اس کے لیے غنیمت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠١٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فِي عَنْبَرَةٍ فِيهَا سَبْعُمِئَةِ رِطْلٍ ، قَالَ : فِيهَا الْخُمُسُ.

(۱۰۱۵۶) حضرت معمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن محمد نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو لکھا کہ عنبر میں سات سو رطل ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اس پر خمس (پانچواں حصہ) لیا جائے گا۔

(١٠١٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَمَّسَ الْعَنْبَرَ.

(۱۰۱۵۷) حضرت لیث سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز عنبر پر خمس وصول فرماتے تھے۔

(١٠١٥٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : فِي الْعَنْبَرِ الْخُمُسُ ، وَكَذَلِكَ كَانَ يَقُولُ فِي اللُّؤْلُؤِ.

(۱۰۱۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عنبر میں خمس ہے اور ہیروں سے متعلق بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٠١٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَنْبَرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ ، فَفِيهِ الْخُمُسُ.

(۱۰۱۵۹) حضرت طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن سعد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عنبر کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر خمس ہے۔

(١٠١٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ ، فَفِيهِ الْخُمُسُ.

(۱۰۱۶۰) حضرت طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عنبر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس میں خمس ہے۔

(١٠١٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ ، وَلاَ فِي الْعَسَلِ ، وَلاَ فِي الأَوْقَاصِ زَكَاةٌ.

(۱۰۱۶۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عنبر میں، شہد میں اور اوقاص میں (درمیانی عدد میں) زکوۃ نہیں ہے۔

(٣٦) فِي اللُّؤْلُؤِ وَالزُّمُرُّدِ

ہیرے اور زمرد کی زکوۃ کا بیان

(١٠١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي حَجَرِ اللُّؤْلُؤِ ، وَلاَ حَجَرِ الزُّمُرُّدِ زَكَاةٌ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَا لِتِجَارَةٍ ، فَإِنْ كَانَا لِتِجَارَةٍ فَفِيهِمَا زَكَاةٌ.

(۱۰۱۶۲) حضرت عکرمہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہیرے اور زمرد کے پتھر میں زکوۃ نہیں ہے، ہاں اگر تجارت کے لئے ہوں تو پھر ان پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ ہے۔

(١٠١٦٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ:لَيْسَ فِي الْخَرَزِ وَاللُّؤْلُؤِ زَكَاةٌ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَا لِتِجَارَةٍ.

(۱۰۱۶۳) حضرت سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں کہ نگینہ اور ہیرے پر زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ وہ تجارت کیلئے ہوں (تو پھر زکوٰۃ ہے)۔

(١٠١٦٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۱۶۴) حضرت عکرمہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٠١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَرَزِ وَاللُّؤْلُؤِ زَكَاةٌ ، إلاَّ أَنْ يَكُونَ لِتِجَارَةٍ.

(۱۰۱۶۵) حضرت سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں کہ نگینہ اور ہیرے پر زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ وہ تجارت کیلئے ہوں (تو پھر زکوٰۃ ہے)۔

(١٠١٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، وَمَكْحُولٍ ، قَالُوا :لَيْسَ فِي الْجَوْهَرِ شَيْءٌ ، إلاَّ أَنْ يَكُونَ لِتِجَارَةٍ.

(۱۰۱۶۶) حضرت حجاج، حضرت عطاء، حضرت زہری اور حضرت مکحول یہ سب حضرات فرماتے ہیں کہ جواہر پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ وہ تجارت کیلئے نہ ہوں۔

(١٠١٦٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْحُلِيِّ زَكَاةً ، إلاَّ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلاَ يَرَاهُ فِي الْجَوْهَرِ ، وَاللُّؤْلُؤِ وَهَذَا النَّحْوِ.

(۱۰۱۶۷) حضرت شعبہ سے مروی ہے کہ حضرت حکم زیور پر زکوٰۃ کو واجب نہیں سمجھتے تھے سوائے سونے اور چاندی کے، اور اس طرح جواہر اور ہیرے پر بھی زکوٰۃ کو واجب نہیں سمجھتے تھے۔

(١٠١٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ أُرِيدَ بِهِ التِّجَارَةُ فَفِيهِ الزَّكَاةُ ، وَإِنْ كَانَ لَبِنٌ ، أَوْ طِينٌ . قَالَ :وَكَانَ الْحَكَمُ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۰۱۶۸) حضرت ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو تجارت کیلئے ہو اس پر زکوٰۃ ہے خواہ وہ دودھ اور مٹی کا گارا ہی کیوں نہ ہو۔ اور فرماتے ہیں کہ حضرت حکم کی بھی یہی رائے تھی۔

(١٠١٦٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْجَوْهَرِ زَكَاةٌ ، إلاَّ أَنْ يُشْتَرَى لِتِجَارَةٍ.

(۱۰۱۶۹) حضرت حماد ارشاد فرماتے ہیں کہ جواہر میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ وہ تجارت کیلئے ہوں۔

(١٠١٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عَطَاءٌ : لاَ صَدَقَةَ فِي لُؤْلُؤٍ ، وَلاَ زَبَرْجَدٍ ، وَلاَ يَاقُوتٍ ، وَلاَ فُصُوصٍ ، وَلاَ عَرْضٍ ، وَلاَ شَيْءٍ لاَ يُدَارُ ، وَإِنْ كَانَ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ يُدَارُ فَفِيهِ الصَّدَقَةُ ، فِي ثَمَنِهِ حِينَ يُبَاعُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۱۷۰) حضرت ابن جریج ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عطاء نے فرمایا کہ ہیرے، زبرجد (قیمتی پتھر) یاقوت، نگینہ اور سامان اور ہر وہ چیز جو گھومتی نہ ہو (تجارت میں) ان پر زکوٰۃ نہیں ہے اور جو چیز تجارت کیلئے ہو تو اسکو فروخت کرنے کے بعد اس کے ثمن پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۱۷۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ اللُّؤْلُؤِ : هَلْ فِيهِ زَكَاةٌ ؟ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ يُلْبَسُ كَالْحُلِيِّ لَيْسَ لِتِجَارَةٍ ، فَلاَ زَكَاةَ فِيهِ ، وَمَا كَانَ مِنْ ذَلِكَ لِلتِّجَارَةِ فَفِيهِ الزَّكَاةُ.

(۱۰۱۷۱) حضرت اسامہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے ہیرے کی زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ جو پہنتے ہیں جیسے زیور وغیرہ اور وہ تجارت کیلئے نہ ہو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اور جو تجارت کیلئے ہو اس پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۱۷۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ ؛ كَأَنَّهُ يَرَى فِيهِ الزَّكَاةَ ، يَعْنِي اللُّؤْلُؤَ.

(۱۰۱۷۲) حضرت ابوالملیح ہیرے پر زکوٰۃ کے قائل تھے۔

(۳۷) مَا قَالُوا فِيمَا يُسْقَى سَيْحًا ، وَبِالدَّوَالِي

جس زمین کو جاری پانی اور ڈول سے سیراب کیا ہو اس پر زکوٰۃ میں جو فقہاء کہتے ہیں اس کے بیان میں

(۱۰۱۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا سُقِيَ سَيْحًا فَفِيهِ الْعُشْرُ ، وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

(دار قطنی ۷

(۱۰۱۷۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس زمین کو جاری پانی سے سیراب کیا ہو اس پر عشر ہے اور جس زمین کو اونٹوں سے پانی نکال کر سیراب کیا ہو اس پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ : يُؤْخَذُ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ ، وَسُقِيَ بِالْغَيْلِ مِنَ الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ الْعُشْرُ ، وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۷٤) حضرت امام شعبی سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے یمن والوں کو لکھا کہ: جس زمین کو آسمان سیراب کرے یا جاری پانی سیراب کرے، گندم، جو، کشمش اور کھجور ہوں تو اس پر عشر ہے اور جس زمین کو اونٹوں کے ذریعہ پانی نکال کر سیراب کیا گیا ہو اس پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُعَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْيَمَنِ ، إِنَّ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ ، أَوْ سُقِيَ غَيْلاً الْعُشْرَ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ وَالدَّالِيَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۷۵) حضرت حکم سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن میں لکھا: جس زمین کو آسمان یا جاری پانی سیراب کرے اس پر عشر ہے اور جس زمین کو اونٹوں کے ذریعہ یا ڈولوں کے ذریعہ سیراب کیا جائے اس پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ ، أَوِ الْعَيْنُ السَّائِحَةُ وَمَاءُ الْغَيْلِ ، أَوْ كَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ كَامِلاً ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۷۶) حضرت صالح بن ابو الخلیل سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طریقہ جاری فرمایا کہ جس زمین کو آسمان کا پانی، یا جاری چشمہ، اونٹوں کے ذریعہ سیراب کیا جائے یا پھر اس زمین کو پانی کی ضرورت نہیں ہے وہ زمین کی تری سے پانی حاصل کرتی ہے ان سب پر کامل عشر ہے اور جس زمین کو رسی (ڈول) کے ذریعہ سیراب کیا جائے اس زمین پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ ، أَوْ كَانَ سَيْحًا الْعُشْرُ ، وَمَا سُقِيَ بِالدَّالِيَةِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۷۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس زمین کو آسمان کا پانی یا جاری پانی سیراب کرے اس پر عشر ہے اور جس زمین کو ڈول کے ساتھ سیراب کیا جائے اس پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ ، أَوْ سَقَى الْغَيْلُ ، وَكَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ كَامِلاً ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ . قَالَ : وَقَالَ قَتَادَةُ : وَكَانَ يُقَالُ : فِيمَا يُكَالُ مِنَ الثَّمَرَةِ الْعُشْرُ ، وَنِصْفُ الْعُشْرِ. (مسلم ۱۵۷۱)

(۱۰۱۷۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طریقہ جاری فرمایا کہ جس زمین کو بارش یا جاری چشمہ یا اونٹوں کے ذریعہ سیراب کیا جائے یا پھر اس زمین کو پانی کی ضرورت نہیں ہے وہ زمین کی تری سے پانی حاصل کرتی ہے ان سب پر کامل عشر ہے اور جس زمین کو رسی (ڈول) کے ذریعہ سیراب کیا جائے اس زمین پر نصف عشر ہے اور حضرت قتادہ کہا کرتے تھے کہ جن پھلوں کو کیل کیا جاتا ہے ان میں عشر یا نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : صَدَقَةُ الثِّمَارِ ، وَالزَّرْعِ ، وَمَا كَانَ مِنْ نَخْلٍ ، أَوْ زَرْعٍ مِنْ حِنْطَةٍ ، أَوْ شَعِيرٍ ، أَوْ سُلْتٍ مِمَّا كَانَ بَعْلاً ، أَوْ يُسْقَى بِنَهَرٍ ، أَوْ يُسْقَى بِالْعَيْنِ ، أَوْ عَثَرِيًّا يُسْقَى بِالْمَطَرِ فَفِيهِ الْعُشْرُ ، مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ ، فِي كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ ، وَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ ، إِلَى الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ ، وَمَنْ مَعَهُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مَعَافِرَ وَهَمْدَانَ : أَنَّ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِينَ مِنْ صَدَقَةِ أَمْوَالِهِمْ عُشُورَ ، مَا سَقَتِ الْعَيْنُ ، وَسَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ ، وَعَلَى مَا يُسْقَى بِالْغَرْبِ نِصْفُ الْعُشْرِ. (دارقطنی ۱۳۰۔ بیہقی ۱۳۰)

(۱۰۱۷۹) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ پھلوں پر زکوٰۃ اور کھیتی کی زکوٰۃ خواہ وہ کھجور ہو، گندم ہو یا جو ہو یا جو کی ہی کوئی نوع، یا پھر اسکو نہر سے سیراب کیا جاتا ہو یا چشمے کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہو یا اسکو بارش کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہو ان پر عشر ہے یعنی دس پر ایک، اور جس زمین کو ڈول سے سیراب کیا جاتا ہو اس پر نصف عشر ہے یعنی بیس پر ایک، حضور اقدس ﷺ نے حارث بن عبد کلال اور دوسرے حضرات کو یمن میں لکھ کر بھیجا تھا کہ مؤمنین کے وہ اموال (زمین) جن کو چشمہ کے پانی سے سیراب کیا جائے یا آسمان کے پانی سے سیراب کیا جائے اس پر عشر ہے اور جس کو سیراب کیا جائے ڈول سے اس پر نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : فِيمَا يُسْقَى بِالْكَظَائِمِ مِنْ نَخْلٍ ، أَوْ عِنَبٍ ، أَوْ حَبٍّ ، قَالَ : الْعُشْرُ.

(۱۰۱۸۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ جس زمین کو کنوؤں کے پانی سے نالی نکال کر سیراب کیا جائے کھجور ہو، انگور ہو یا دوسری کھیتی (دانے) ہو اس کا ایک حکم ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا اس پر عشر ہے۔

(۱۰۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : فِيهَا الْعُشْرُ.

(۱۰۱۸۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے ابوزبیر نے بتایا کہ انہوں نے حضرت جابر سے سنا ہے کہ اس میں عشر ہے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : فَكَمْ فِيمَا كَانَ بَعْلاً مِنْ نَخْلٍ ، أَوْ عَثرى مِن حَبٍّ ، أَوْ حَرْثٍ ؟ قَالَ : الْعُشْرُ ، قَالَ : فَقُلْتُ : فَكَمْ فِيمَا يُسْقَى غَيْلاً مِنْ نَخْلٍ ، أَوْ عِنَبٍ ، أَوْ حَبٍّ ؟ قَالَ الْعُشْرُ ، قُلْتُ : فِيمَا يُسْقَى بِالدَّلْوِ وَبِالْمَنَاضِحِ ؟ قَالَ : نِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۸۲) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ جس کھجور (کے باغ کو) کو بغیر مشقت کے سیراب کیا جائے یا کھیتی اور دانے کو بارش کے پانی سے سیراب کیا جائے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے جواب ارشاد فرمایا کہ عشر۔ میں نے عرض کیا کہ کھجور، انگور اور دانے کو اگر جاری پانی سے سیراب کیا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے جواب ارشاد فرمایا کہ عشر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جس زمین کو ڈول اور اونٹوں سے سیراب کیا جائے اس کا حکم ہے؟ آپ نے جواب ارشاد فرمایا کہ نصف عشر۔

(۱۰۱۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : نِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۸۳) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ ابوزبیر نے مجھے خبر دی کہ حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نصف عشر ہے۔

(۱۰۱۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الثَّمَرَةِ شَيْئًا ، وَيَقُولُ : الْعُشْر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۱۸۴) حضرت معمر سے مروی ہے کہ حضرت امام زہری پھلوں میں کوئی چیز موقت نہیں فرماتے۔ فرماتے ہیں کہ عشر یا نصف عشر ہے۔

(١٠١٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۱۸۵) حضرت مجاہد سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٠١٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ : كَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ.

(۱۰۱۸۶) حضرت معمر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے یمن والوں کو بھی اسی طرح (کا حکم) لکھا تھا۔

(١٠١٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : فِي الْبُرِّ ، وَالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرِ ، وَالْعِنَبِ ، إِذَا كَانَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ ، وَذَلِكَ ثَلاَثُ مِئَةِ صَاعٍ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ ، إِذَا كَانَ يُسْقَى ، وَمَا سَقَت السَّمَاءُ وَالْعَيْنُ فَفِيهِ الْعُشْرُ.

(۱۰۱۸۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ گندم، جو، کھجور اور انگور جب پانچ وسق ہوں، پانچ وسق تین سو صاع بنتے ہیں تو اگر ان کو خود سیراب کیا جاتا ہو تو ان پر نصف عشر ہے اور اگر آسمان یا چشمہ کے پانی سے سیراب ہوتے ہوں تو اس پر عشر ہے۔

(١٠١٨٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ يُفْتِي فِي صَدَقَةِ الزَّرْعِ وَالثِّمَارِ ، مَا كَانَ فِيهِمَا يَشْرَبُ بِالنَّهَرِ ، أَوْ بِالْعيون ، أَوْ عَثَرِيًّا ، أَوْ بَعْلٍ ، فَإِنَّ صَدَقَتَهُ الْعُشُورُ ، مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا كَانَ مِنْهَا يُسْقَى بِالأَنْضَاحِ ، فَإِنَّ صَدَقَتَهُ نِصْفُ الْعُشُورِ ، وَفِي كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ.

(۱۰۱۸۸) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ پھلوں اور کھیتی کی زکوٰۃ کے بارے میں فتویٰ دیا کرتے تھے کہ جس کو نہر یا چشمہ کے پانی یا بارش کے پانی سے یا اونٹ کے ذریعہ سیراب کیا جائے اس پر زکوٰۃ عشر ہے یعنی ہر دس پر ایک اور جس کو تالاب کے ذریعہ سے سیراب کیا جائے (پانی اٹھا اٹھا کر لا کر سیراب کیا جائے) تو اس پر زکوٰۃ نصف عشر ہے یعنی ہر بیس پر ایک ہے۔

(٣٨) مَا قَالُوا فِيمَا يُسْقَى سَيْحًا ، أَوْ يُسْقَى بِالدَّلْوِ ، كَيْفَ يُصَدَّقُ ؟

”جس زمین کو جاری پانی (آسمان کی بارش یا چشمہ) سے سیراب کیا یا ڈولوں سے سیراب کیا جائے اس پر زکوٰۃ کس حساب سے فرض ہے“

(١٠١٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الزَّرْعِ يَكُونُ عَلَى السَّيْحِ الزَّمَانَ ، ثُمَّ يُسْقَى بِالْبِئْرِ ، يَعْنِي بِالدَّالِيَةِ ؟ قَالَ : يُصَدَّقُ عَلَى أَكْثَرِ ذَلِكَ أَنْ يُسْقَى بِهِ.

(۱۰۱۸۹) حضرت ابن جریج سے مروی ہے کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ جس کھیتی کو کچھ عرصہ جاری پانی سے سیراب کیا جائے پھر اس کو کنویں سے ڈول نکال نکال کر سیراب کیا جائے تو اس زمین پر زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ: جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقہ سے زیادہ مدت سیراب کیا گیا ہے اسی کا اعتبار ہوگا۔

(١٠١٩٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : إِنَّمَا يَكُونُ عَلَى الْعَيْنِ عَامَّةَ الزَّمَانِ ، ثُمَّ يَحْتَاجُ إِلَى الْبِئْرِ فِي الْقِطْعَةِ يُسْقَى بِهَا ، ثُمَّ الْقِطْعَةِ ، ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى الْعَيْنِ ، كَيْفَ صَدَقَتُهُ ؟ قَالَ : الْعُشْرُ ، قَالَ : يَكُونُ ذَلِكَ عَلَى أَكْثَرِ ذَلِكَ أَنْ يُسْقَى بِهِ ، إِنْ كَانَ يُسْقَى بِالْعَيْنِ أَكْثَرَ مِمَّا يُسْقَى بِالدَّلْوِ ، فَفِيهِ الْعُشْرُ ، وَإِنْ كَانَ يُسْقَى بِالدَّلْوِ ، أَكْثَرَ مِمَّا يُسْقَى بِالنَّجْلِ ، فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ ، قُلْتُ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ ذَلِكَ أَيْضًا الْمَالُ يَكُونُ بَعْلاً ، أَوْ عَثَرِيًّا عَامَّةَ الزَّمَانِ ، ثُمَّ يَحْتَاجُ إِلَى الْبِئْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ : وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ، ثُمَّ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ؟ فَقَالَ : مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدٍ.

(١٠١٩٠) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ: کسی زمین کو کچھ عرصہ تک جاری (چشمہ وغیرہ) پانی سے سیراب کیا جائے پھر اس کے کسی حصہ کو کنویں کے پانی سے سیراب کرنے کی ضرورت پیش آ جائے پھر کسی دوسرے حصے کو چشمہ کے پانی سے سیراب کیا جائے تو اسکی زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے گی؟ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ عشر ہے۔ فرمایا کہ جس طریقہ سے زیادہ عرصہ سیراب کیا گیا ہے حکم اسی کے تابع ہوگا کہ اگر ڈول کی بجائے چشمہ کے پانی سے زیادہ عرصہ سیراب کیا گیا ہو تو اس پر عشر ہے۔ اور اگر چشمہ کی بجائے ڈول سے زیادہ عرصہ سیراب کیا گیا ہو تو اس پر نصف عشر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ جس مال کو (زمین) کو کچھ عرصہ اونٹ اور آسمان کی بارش سے سیراب کیا جائے پھر کنویں سے سیراب کرنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اس کا بھی یہی حکم ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ: جی ہاں۔

ابوزبیر راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمیر کو بھی اسی طرح فرماتے ہوئے سنا، پھر میں نے سالم ابن عبداللہ سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے عبید کی طرح جواب دیا۔

(٣٩) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُخْرِجُ زَكَاةَ أَرْضِهِ ، وَقَدْ أَنْفَقَ فِي الْبَذْرِ ، وَالْبَقَرِ

جو آدمی زمین میں ڈالنے کے بیج اور ہل چلانے والے جانور پر خرچ کرتا ہو تو کیا وہ زمینی پیداوار کی زکوٰۃ دے گا؟

(١٠١٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ : فِي الزَّرْعِ إِذَا أَعْطَى صَاحِبُهُ أَجْرَ الْحَصَّادِينَ ، وَالَّذِينَ يَذْرُونَ ، هَلْ عَلَيْهِ فِيمَا أَعْطَاهُمْ صَدَقَةٌ ؟ قَالَ : لاَ ، إِنَّمَا الصَّدَقَةُ فِيمَا حَصَلَ فِي يَدِكَ.

(١٠١٩١) حضرت حبیب بن معلم فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء فرمایا کرتے تھے کہ: کھیتی کا مالک جب بیج ڈالنے والے اور کھیتی کا دیگر کام کرنے والوں کو اجرت دیتا ہے تو کیا اس اجرت پر بھی زکوٰۃ آئے گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ نہیں، زکوٰۃ تو اس پر ہے جو تیرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتھ میں باقی بچا ہے (منافع بچا ہے)۔

(۱۰۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُنْفِقُ عَلَى ثَمَرَتِهِ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يُزَكِّيهَا، وَقَالَ الآخَرُ: يَرْفَعُ النَّفَقَةَ، وَيُزَكِّي مَا بَقِيَ.

(۱۰۱۹۲) حضرت جابر بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ: جو آدمی اپنے پھلوں پر خرچ کرتا ہے اس پر بھی زکوٰۃ ہے؟ تو ایک نے ارشاد فرمایا کہ زکوٰۃ ہے۔ دوسرے نے ارشاد فرمایا کہ جو خرچ کیا ہے اسکو الگ کرے گا اور باقی پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: ارْفَعِ الْبَذْرَ، وَالنَّفَقَةَ، وَزَكِّ مَا بَقِيَ.

(۱۰۱۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بیج اور جو خرچ کیا ہے اسکو الگ کرلو اور باقی پر زکوٰۃ ادا کرو۔

(٤٠) مَا قَالُوا فِي تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ جلدی ادا کرنے کے بیان میں

(۱۰۱۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَتَى الْعَبَّاسَ يَسْتَسْلِفُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: إِنِّي أَسْلَفْتُ صَدَقَةَ مَالِي إِلَى سَنَتَيْنِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: صَدَقَ عَمِّي. (ترمذی ٦٧٨۔ ابوداؤد ۱۶۲۱)

(۱۰۱۹۴) حضرت حکم سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے والے کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا۔ وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے زکوٰۃ طلب کی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں تو اپنے مال کی دو سال کی زکوٰۃ پہلے ہی ادا کر چکا ہوں۔ وہ زکوٰۃ وصول کرنے والا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو یہ بات بتائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میرے چچا نے سچ کہا ہے''۔

(۱۰۱۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُعَجِّلَهَا.

(۱۰۱۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ جلدی ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۱۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِتَعْجِيلِ الزَّكَاةِ.

(۱۰۱۹۶) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۰۱۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَوْ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ تُعَجِّلَ زَكَاةَ مَالِكَ، وَتَحْتَسِبَ بِهَا فِيمَا يَسْتَقْبِلُ.

(۱۰۱۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تو اپنے مال کی زکوٰۃ جلدی (پہلے ہی) ادا کردے اور اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقبل کا حساب کر لے۔

(۱۰۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِتَعْجِيلِ الزَّكَاةِ إِذَا أَخْرَجَهَا جَمِيعً

(۱۰۱۹۸) حضرت حسن ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب تو ساری زکوۃ ہی جلدی ادا کردے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ رَجُلٍ أَخْرَجَ زَ
ثَلاَثَ سِنِينَ ضَرْبَةً ؟ قَالَ :يُجْزِيهِ.

(۱۰۱۹۹) حضرت حفص بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ ایک شخص نے تین سالوں کی زکوۃ اکٹھی ایک ساتھ نکال دی ہے (تو کیا ٹھیک ہے)؟ آپ نے فرمایا: اس کیلئے یہ کافی ہے (اس طرح کرنا جائز ہے)

(۱۰۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُعَجِّلَهَا قَبْلَ مَحِلِّهَا.

(۱۰۲۰۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ سال مکمل ہونے سے قبل ہی زکوۃ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۲۰۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ بَأْ
أَنْ يُعَجِّلَهَا.

(۱۰۲۰۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ زکوۃ جلدی ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعَجِّلَ الرَّجُلُ زَكَاتَهُ قَبْلَ الْحِلِّ.

(۱۰۲۰۲) حضرت عمر بن یونس فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سال مکمل ہونے سے پہلے ہی زکوۃ ادا کردے تو حضرت زہری اس می
کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :مَا أَدْرِي مَا هَذَا ، فِي تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ قَبْلَ الْحِ
بِشَهْرٍ ، أَوْ شَهْرَيْنِ ؟.

(۱۰۲۰۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیا ہے؟ زکوۃ فرض ہونے سے پہلے ہی زکوۃ ادا کردینا ای
مہینہ یا دو مہینے پہلے۔

(۴۱) مَا قَالُوا فِي زَكَاةِ الرَّجُلِ، يُخْرِجُ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِهِ فَيُزَكِّيهِ

اس شخص کی زکوۃ کے بارے میں کہ جو اپنی زمین سے اناج نکال لینے کے بعد زکوۃ ادا کردیتا ہے کہ فقہاء اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں

(۱۰۲۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْرِجُ لَهُ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِ
فَيُزَكِّيهِ ، ثُمَّ يَمْكُثُ عِنْدَهُ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ فَلاَ يُزَكِّيهِ ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبِيعَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۰۴) حضرت ابن طاوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ زمین کی کھیتی جب نکالی جاتی تو وہ اس میں سے زکوٰۃ ادا کر دیتے پھر اس کے بعد دو تین سال تک اسکو فروخت کرنے کے ارادے سے زکوٰۃ نہ نکالتے بلکہ ٹھہرے رہتے۔

(۱۰۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، قَالَ :حدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ: إِذَا أُخِذَ مِنَ الزَّرْعِ الْعُشْرُ ، فَلَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ ، وَإِنْ مَكَثَ عَشْرَ سِنِينَ.

(۱۰۲۰۵) حضرت عبداللہ بن ابی جعفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے (زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو) لکھا جب کھیتی سے عشر وصول کرلیا جائے تو پھر اس پر زکوٰۃ نہیں ہے اگر چہ وہ دس سال تک ٹھہری رہے (باقی رہے)۔

(۱۰۲۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أُخْرِجَ صَدَقَةُ الزَّرْعِ ، وَالتَّمْرِ ، وَكُلِّ شَيْءٍ أَنْبَتَتِ الأَرْضُ ، فَلَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۲۰۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کھیتی، کھجور اور ہر وہ چیز جو زمین اگاتی ہے اس پر عشر وصول کرلیا جائے تو پھر اس پر زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ اس پر سال گذر جائے۔

(۱۰۲۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :طَعَامٌ أُمْسِكُهُ أُرِيدُ أَكْلَهُ ، فَيَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ صَدَقَةٌ ، لَعَمْرِي إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ ، نَبْتَاعُ الطَّعَامَ ، وَمَا نُزَكِّيهِ ، فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ بَيْعَهُ فَزَكِّهِ إِذَا بِعْتَهُ.

(۱۰۲۰۷) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ: ہم کھانا اپنے پاس جمع رکھتے ہیں کھانے کی نیت سے اس پر سال گذر جاتا ہے (اس کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا اس کا آپ پر زکوٰۃ نہیں ہے پھر فرمایا میری زندگی کی قسم ہم لوگ اس طرح کرتے ہیں کہ کھانا خریدتے ہیں اور اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے، جب آپ کھانا فروخت کرنے کی نیت سے خریدو تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔

(۱۰۲۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ لِي عَبْدُ الْكَرِيمِ فِي الْحَرْثِ :إِذَا أَعْطَيْت زَكَاتَهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَحَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَكَ ، فَلاَ تُزَكِّهِ حَسْبُكَ الأُولَى.

(۱۰۲۰۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے عبد الکریم رحمہ اللہ نے فرمایا: جب تم کھیتی کی زکوٰۃ ایک بار ادا کر دو پھر تمہارے پاس پڑی پڑی اس پر سال گذر جائے تو اس پر دوبارہ زکوٰۃ ادا مت کرنا بلکہ وہ پہلی زکوٰۃ ہی آپ کیلئے کافی ہے۔

(٤٢) مَا قَالُوا فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ ؟ وَمَنْ كَانَ يُزَكِّيه ؟

یتیم کے مال پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟ اگر ہے تو کون ادا کرے گا؟

(۱۰۲۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا زَكَّى أَمْوَالَ بَنِي أَبِي رَافِعٍ ، أَيْتَامٍ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِجْرِہِ ، وَقَالَ :تُرَوْنَ كُنْتُ آكِلَ مَالاً لاَ أُزَكِّيهِ ؟.!

(۱۰۲۰۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابورافع کے یتیم بیٹے جوان کی پرورش میں تھے ان کے مال کی زکوٰۃ نکالی اور فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں اپنی اولاد کو ایسا مال کھلاؤں گا جسے پاک نہیں کروں گا۔

(۱۰۲۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنَّا أَيْتَامًا فِي حِجْرِ عَائِشَةَ ، فَكَانَتْ تُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَتُبْضِعُهَا فِي الْبَحْرِ.

(۱۰۲۱۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ ہم یتیم تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پرورش میں تھے آپ ہمارے مال کی زکوٰۃ نکالا کرتی تھیں اور اس مال کو سمندر میں تجارت میں لگایا کرتی تھیں۔

(۱۰۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُزَكِّي مَالَ الْيَتِيمِ.

(۱۰۲۱۲) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یتیم کے مال زکوٰۃ نکالا کرتے تھے۔

(۱۰۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :ابْتَغُوا لِلْيَتَامَى فِي أَمْوَالِهِمْ ، لاَ تَسْتَغْرِقُهَا الزَّكَاةُ.

(۱۰۲۱۳) حضرت امام زہری سے مروی ہے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوشش کر کے یتیموں کے مال کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرو کہ زکوٰۃ ان کے مال کا پورا احاطہ ہی نہ کرے (زکوٰۃ میں ان کا سارا مال ہی ادا نہ کر دو)۔

(۱۰۲۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى ، وَحَنْظَلَةَ ، وَحُمَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُبْضِعُ أَمْوَالَهُمْ فِي الْبَحْرِ ، وَتُزَكِّيهَا.

(۱۰۲۱۴) حضرت قاسم سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یتیموں کے مال کو تجارت پر لگایا کرتی تھیں اور اس پر زکوٰۃ ادا فرمایا کرتی تھیں۔

(۱۰۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:ابْتَغُوا بِأَمْوَالِ الْيَتَامَى، لاَ تَسْتَغْرِقُهَا الصَّدَقَةُ.

(۱۰۲۱۵) حضرت امام زہری سے مروی ہے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوشش کر کے یتیموں کے مال کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرو کہ زکوٰۃ ان کے مال کا پورا احاطہ ہی نہ کرے (زکوٰۃ میں ان کا سارا مال ہی ادا نہ کر دو)۔

(۱۰۲۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۱۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال پر زکوٰۃ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ :لَهُ حَقٌّ وَعَلَيْهِ حَقٌّ ، وَلاَ أَقُولُ إِلاَّ مَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۰۲۱۷) حضرت ابن سیرین یتیم کے مال کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: اس کیلئے بھی کچھ حق ہیں اور اس پر بھی کچھ حق ہیں۔ اور میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا میں تو وہی کہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

(۱۰۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: زَكِّ مَالَ الْيَتِيمِ، وَإِلاَّ فَهُوَ دَيْنٌ فِي عُنُقِكَ.

(۱۰۲۱۸) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال کی زکوٰۃ ادا کرو ورنہ وہ تیرے ذمہ قرض باقی رہے گا۔

(۱۰۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :دُعِيَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى مَالِ يَتِيمٍ ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمْ وَلِيتُهُ عَلَى أَنْ أُزَكِّيَهُ حَوْلاً إِلَى حَوْلٍ.

(۱۰۲۱۹) حضرت عبداللہ بن دینار ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یتیم کے مال کا ولی بننے کیلئے کہا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو کہ میں اسکا ولی بن جاؤں اور ہر سال اس کی زکوٰۃ ادا کروں (تو ٹھیک ہے وگرنہ نہیں)۔

(۱۰۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةً.

(۱۰۲۲۰) حضرت مالک بن مغول فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء یتیم کے مال پر زکوٰۃ کو فرض سمجھتے تھے۔

(٤٣) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ حَتَّى يَبْلُغَ

”بعض حضرات فرماتے ہیں کہ یتیم جب تک بالغ نہ ہو جائے اس کے مال پر زکاۃ نہیں ہے“

(۱۰۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :أَحْصِ مَا يَجِبُ فِي مَالِ الْيَتِيمِ مِنَ الزَّكَاةِ ، فَإِذَا بَلَغَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدُهُ فَأَعْلِمْهُ ، فَإِنْ شَاءَ زَكَّاهُ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

(۱۰۲۲۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال پر جو زکوٰۃ واجب ہے اس کا حساب لگاتے رہو پھر جب وہ بالغ ہو جائے اور سن بلوغ کو پہنچ جائے تو اسکو بتادو اگر وہ چاہے تو زکوٰۃ ادا کر دے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(۱۰۲۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۱۰۲۲۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ یتیم جب تک بالغ نہ ہو جائے اس کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۱۰۲۲۳) حضرت ابراہیم سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۲۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۱۰۲۲۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ یتیم جب تک بالغ نہ ہو جائے اس کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۲۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّہُ کَانَ عِنْدَہُ مَالٌ لِبَنِی أَخٍ لَہُ أَیْتَامٍ ، فَلاَ یُزَکِّیہِ.

(۱۰۲۲۵) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کے پاس بھائی کی یتیم اولاد کا مال تھا لیکن وہ اس پر زکوۃ نہیں نکالا کرتے تھے۔

(۱۰۲۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، فِی مَالِ الْیَتِیمِ قَالَ : أَوْشَکَ إِذَا أَخَذْتَ مِنْہُ الذَّوْدَ وَالذَّوْدَیْنِ لاَ یَبْقَی مِنْہُ شَیْئٌ.

(۱۰۲۲۶) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال کے بارے میں کہ لازمی بات ہے کہ جب تو تھوڑی چیز نکالتا رہے گا تو اس کے پاس کچھ نہ بچے گا۔

(۱۰۲۲۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَیْسَ فِی مَالِ الْیَتِیمِ زَکَاۃٌ.

(۱۰۲۲۷) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال پر (بلوغت سے پہلے) زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۲۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ دِینَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِیَّ عَنْ مَالِ الْیَتِیمِ ، فِیہِ زَکَاۃٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَوْ کَانَ عِنْدِی مَا زَکَّیْتُہُ.

(۱۰۲۲۸) حضرت سعید بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ؒ سے یتیم کے مال کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا اس پر زکوۃ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جی ہاں۔ اگر وہ میرے پاس ہوتا تو میں اس کی زکوۃ نہ دیتا۔

(۱۰۲۲۹) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَمَانٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَیْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاہِدًا یَقُولُ : أَحْصِہِ ، فَإِذَا عَلِمْتَ فَزَکِّہِ.

(۱۰۲۲۹) حضرت حسن بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ؒ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ (یتیم کا مال) شمار کرتے رہو۔ جب آپکو معلوم ہو جائے (کہ زکوۃ کو پہنچ گیا ہے) تو زکوۃ ادا کردو۔

(۱۰۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : یُؤْخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْمَاشِیَۃِ ، فَأَمَّا الْمَالُ فَحَتَّی یَحْتَلِمَ . یَعْنِی مَالَ الْیَتِیمِ.

(۱۰۲۳۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ کھجور کے درخت اور جانوروں پر زکوۃ لی جائے گی باقی رہا یتیم کا مال تو اس پر تب تک زکوۃ نہیں ہے جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے۔

(۱۰۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ قَالَ : کَانَ فِی حِجْرِی یَتِیمٌ لَہُ ثَمَانِیَۃُ آلاَفٍ ، فَلَمْ أُزَکِّہَا حَتَّی لَمَّا بَلَغَ دَفَعْتُہَا إِلَیْہِ.

(۱۰۲۳۱) حضرت عاصم سے مروی ہے کہ حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ میری پرورش میں ایک یتیم تھا اس کی ملکیت میں آٹھ ہزار (درھم یا دینار) تھے میں نے اس کی زکوۃ نہ دی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گیا تو میں نے مال اسکو واپس کردیا۔

(۱۰۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : کَانَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ مَالُ یَتِیمٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَسْلَفَ مَالَهُ حَتَّى لَا يُؤَدِّيَ زَكَاتَهُ.

(۱۰۲۳۲) حضرت عبدالرحمن بن السائب سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یتیم کا مال تھا، بطور ادھار وہ مال دے دیا تا کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کریں۔

(٤٤) مَا قَالُوا فِي زَكَاةِ الْخَيْلِ

گھوڑوں پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۲۳۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ ، وَلَا فَرَسِهِ.(بخاری ۱۴۶۴۔ مسلم ۶۷۶)

(۱۰۲۳۳) حضرت عراک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ ، وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ.

(بخاری ۱۴۶۳۔ ابوداؤد ۱۵۹۱)

(۱۰۲۳۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ ، وَلَا فَرَسِهِ ، وَلَا وَلِيدَتِهِ صَدَقَةٌ. (دارقطنی ۸)

(۱۰۲۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر اس کے غلام، اس کے گھوڑے اور باندی کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، وسُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ ، وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ. (ترمذی ۶۲۸۔ احمد ۲/ ۴۷۷)

(۱۰۲۳۶) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، رَفَعَهُ ، قَالَ :قَدْ تَجَاوَزْتُ لَكُمْ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ. (ابن ماجه ۱۸۱۳۔ ابو یعلی ۲۹۴)

(۱۰۲۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحقیق تمہیں گھوڑوں اور غلام کی زکوٰۃ معاف کردی گئی ہے۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا الْخَيْلُ وَالرَّقِيقُ فَقَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَاتِهَا. (احمد ۱/ ۱۲۱)

(۱۰۲۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کردی گئی ہے۔

(۱۰۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ : وَقَدْ كَانَ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ ، قَالَ : أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ ، فَقَالَ النَّاسُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، خَيْلٌ لَنَا وَرَقِيقٌ ، افْرِضْ عَلَيْنَا عَشَرَةً عَشَرَةً ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَلاَ أَفْرِضُ ذَلِكَ عَلَيْكُمْ.

(۱۰۲۳۹) حضرت شبیل بن عوف انہوں نے جاہلیت کا زمانہ پایا تھا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم فرمایا: تو لوگوں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین ہمارے پاس گھوڑے اور غلام بھی ہیں آپ ہمارے لئے ان پر دس دس فرض فرما دیجئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم پر فرض نہیں کرسکتا۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يُصَدِّقُ الْخَيْلَ ، وَأَنَّ السَّائِبَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي عُمَرَ بِصَدَقَةِ الْخَيْلِ.

(۱۰۲۴۰) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ گھوڑوں کی زکوٰۃ نکالا کرتے تھے، اور حضرت سائب ابن اخت نمر فرماتے ہیں کہ وہ گھوڑے کی زکوٰۃ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آتے تھے۔

(۱۰۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْفَرَسِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کے گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ : أَفِي الْبَرَاذِينِ صَدَقَةٌ ؟ قَالَ : أَوَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۴۲) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب سے عرض کیا کہ کیا عربی النسل گھوڑوں پر زکوٰۃ ہے؟ انہوں نے (تعجب کرتے ہوئے) فرمایا کیا! گھوڑوں پر زکوٰۃ!!!

(۱۰۲۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ ؟ فَقَالَ لِي :أَوَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ ؟ أَوَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ ؟.

(۱۰۲۴۳) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ؒ سے پوچھا کہ کیا عربی النسل گھوڑوں پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا (تعجب کرتے ہوئے) کیا گھوڑوں پر زکوٰۃ؟ آپ نے یہ جملہ دوبارار شاد فرمایا۔

(۱۰۲٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۴۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ فرماتے ہیں کہ گھوڑوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲٤٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَلاَ الرَّقِيقِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۴۵) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ گھوڑوں اور غلاموں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ چرنے والے گھوڑوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲٤٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ ؟ فَقَالَ :لَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ.

(۱۰۲۴۷) حضرت اجلح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ؒ سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ان پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الرَّقِيقِ إِذَا كَانُوا لِلتِّجَارَةِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، وَلَكِنْ يُقَوِّمُهُمْ فَيُؤَدِّي عَنْهُمُ الزَّكَاةَ.

(۱۰۲۴۸) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ جو غلام تجارت کیلئے ہوں ان پر صدقۃ الفطر کو فرض نہیں سمجھتے تھے، لیکن (فرماتے تھے کہ) ان کی قیمت لگائی جائے گی اور اس قیمت پر زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

(۱۰۲٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۰۲۴۹) حضرت حسن ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۲٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالْبَرَاذِينِ وَالْحَمِيرِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۵۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ (عجمی) گھوڑوں پر اور عجمی النسل گھوڑوں پر اور اسی طرح گدھوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْعَبْدِ لِلتِّجَارَةِ، قَالَ:لَيْسَ عَلَيْهِ زَكَاةُ الْفِطْرِ.

(۱۰۲۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو غلام تجارت کیلئے ہو اس پر صدقۃ الفطر نہیں ہے۔

(۱۰۲٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْبَهِيمَةِ ، وَلاَ عَلَى الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لِلتِّجَارَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۵۲) حضرت شعبی ریشیڈ فرماتے ہیں کہ چوپاؤں اور غلاموں پر تب تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک وہ تجارت کیلئے نہ ہوں، (اگر تجارت کیلئے ہوں تو پھر زکوٰۃ ہے)۔

(۱۰۲۵۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ . قَالَ : حَمَّادٌ فِيهَا.

(۱۰۲۵۳) حضرت حکم ریشیڈ فرماتے ہیں کہ گھوڑوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۴۵) فِي الْحَمِيرِ زَكَاةٌ ، أَمْ لاَ

گدھوں پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟

(۱۰۲۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْحَمِيرِ ، فِيهَا زَكَاةٌ أَمْ لاَ ؟ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُشَبِّهُهَا بِالْبَقَرِ ، وَلاَ نَعْلَمُ فِيهَا شَيْئًا.

(۱۰۲۵۴) حضرت منصور ریشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ریشیڈ سے پوچھا کہ گدھوں پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں تو اسکو گائے کے مشابہ سمجھتا ہوں اور مجھے نہیں معلوم کہ اس پر کیا ہے۔

(۱۰۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْحَمِيرِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۲۵۵) حضرت حسن ریشیڈ فرماتے ہیں کہ گدھوں پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۴۶) فِي الْحُلِيِّ

زیورات پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَيْدِيهِمَا أَسْوِرَةٌ مِنَ الذَّهَبِ ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا رَبُّكُمَا بِأَسْوِرَةٍ مِنْ نَارٍ ؟ قَالَتَا : لاَ ، قَالَ : فَأَدِّيَا حَقَّ هَذَا فِي أَيْدِيكُمَا.

(احمد ۲/ ۱۷۸۔ دار قطنی ۱۰۸)

(۱۰۲۵۶) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو عورتیں آئیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا تم پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر جو تم نے اپنے ہاتھوں میں پہن رکھا ہے اسکا حق (زکوٰۃ) ادا کرو۔

(۱۰۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى : أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُصَدِّقْنَ حُلِيَّهُنَّ ، وَلاَ يَجْعَلْنَ الْهَدِيَّةَ وَالزِّيَادَةَ تَقَارُضًا بَيْنَهُنَّ.

(۱۰۲۵) حضرت شعیب سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ: اپنی قریبی عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنے زیورات کی زکوۃ ادا کیا کریں۔ اور ھدیہ اور منہ بند کو اپنے درمیان لین دین نہ کریں۔

(۱۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : يُزَكَّى مَرَّةً.

(۱۰۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ زکوۃ ادا کی جائے گی۔

(۱۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى فِي الْحُلِيِّ زَكَاةً.

(۱۰۲۵) حضرت عبداللہ بن شداد زیورات پر زکوۃ کو فرض سمجھتے تھے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوۃ ہے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(۱۰۲) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوۃ ہے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : فِي حُلِيِّ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ زَكَاةٌ. قَالَ : وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ.

(۱۰۲۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سونے اور چاندی کے زیورات پر زکوۃ ہے اور یہی سفیان کا بھی قول ہے۔

(۱۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ أَنْ يُزَكِّينَ حُلِيَّهُنَّ.

(۱۰۲۶) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو عورتوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ زیورات پر زکوۃ ادا کرو۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوۃ ہے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ زیورات پر زکوۃ ہے۔

(۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : هَلْ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِذَا كَانَ عِشْرِينَ مِثْقَالاً ، أَوْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ.

(۱۰۲۶) حضرت عمرو بن ھرم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے زیورات پر زکوۃ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ فرمایا جی ہاں جب وہ بیس مثقال یا دو سو درھم کے بقدر ہوں تو پھر زکوۃ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، وَمَكْحُولٍ قَالُوا : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ وَقَالُوا : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي الْحُلِيِّ ، الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، زَكَاةً.

(۱۰۲۶۷) حضرت ابو خالد الاحمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت حجاج، حضرت عطاء، حضرت زہری اور حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ ہے، فرماتے ہیں کہ سنت میں یہ بات گذر چکی ہے کہ سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ حَتَّى فِي الْخَاتَمِ.

(۱۰۲۶۸) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ ہے یہاں تک کہ انگوٹھی پر بھی ہے۔

(۱۰۲۶۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ عِنْدَنَا طَوْقٌ قَدْ زَكَّيْنَاهُ ، حَتَّى أُرَاهُ قَ أَتَى عَلَى ثَمَنِهِ.

(۱۰۲۶۹) حضرت جعفر بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس ایک ہار تھا اور ہم نے اسکی زکوٰۃ ادا کر دی تھی یہاں تک ک اسکو دیکھا کہ وہ اپنی قیمت پر آ گئی تھی۔

(۱۰۲۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْحُلِيُّ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ ، فَفِيهِ الزَّكَاةُ.

(۱۰۲۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب زیورات اس مقدار کو پہنچ جائیں جس پر زکوٰۃ آتی ہے تو پھر ان (زیورات پر بھی) زکوٰۃ آئے گی۔

(٤٧) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ نہیں ہے

(۱۰۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْحُلِيِّ زَكَاةً.

(۱۰۲۷۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ زیورات پر زکوٰۃ فرض نہ سمجھتے تھے۔

(۱۰۲۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ ، وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ كَانَ مَالُنَا عِنْدَ عَائِشَةَ ، فَكَانَتْ تُزَكِّيهِ إِلاَّ الْحُلِيَّ.

(۱۰۲۷۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارا مال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا آپ نے اس پر زکوٰۃ ادا کی سوائے زیورات کے (کہ ان پر زکوٰۃ ادا نہ کی)۔

(۱۰۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تُزَكِّيهِ.

(۱۰۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زیورات کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٢٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ: كَانَ لِبَنَاتِ أَخِيهَا حُلِيٌّ، فَلَمْ تَكُنْ تُزَكِّيه.

(١٠٢٧٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھتیجی کا زیور موجود تھا لیکن آپ اس پر زکوٰۃ نہ ادا فرماتی تھیں۔

(١٠٢٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لاَ زَكَاةَ فِي الْحُلِيِّ، قُلْتُ: إِنَّهُ يَكُونُ فِيهِ أَلْفُ دِينَارٍ، قَالَ: يُعَارُ وَيُلْبَسُ.

(١٠٢٧٥) حضرت ابوزبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اگر وہ ہزار دینار ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: اس کو عاریت پر دیا جائیگا اور پہنا جائیگا۔

(١٠٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تُزَكِّي الْحُلِيَّ.

(١٠٢٧٦) حضرت فاطمہ بنت المنذر فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء زیورات پر زکوٰۃ ادا نہیں فرمایا کرتی تھیں۔

(١٠٢٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنَاتِهَا الذَّهَبَ، وَلاَ تُزَكِّيه.

(١٠٢٧٧) حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء اپنی بیٹیوں کو سونے کا زیور پہناتی تھیں، لیکن وہ اس پر زکوٰۃ ادا نہ فرمایا کرتی تھیں۔

(١٠٢٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَمْرَةَ عَنْ زَكَاةِ الْحُلِيِّ؟ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْت أَحَدًا يُزَكِّيهِ.

(١٠٢٧٨) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرہ سے زیورات پر زکوٰۃ سے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو زیورات پر زکوٰۃ کا قائل ہو۔

(١٠٢٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ نَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْخُلَفَاءِ قَالَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(١٠٢٧٩) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں خلفائے راشدین میں کسی کو بھی جانتا کہ وہ زیورات پر زکوٰۃ کا قائل ہو۔

(١٠٢٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ، يُعَارُ وَيُلْبَسُ.

(١٠٢٨٠) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ نہیں ہے ان کو عاریۃ دیا جائیگا اور خود بھی پہنا جائے گا۔

(١٠٢٨١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَخِلاَسٍ، قَالَ: لاَ زَكَاةَ فِي الْحُلِيِّ.

(١٠٢٨١) حضرت حسن اور حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٢٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ (ح) وَأَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: زَكَاةُ الْحُلِيِّ عَارِيَتُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۸۲) حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ زیورات کی زکوٰۃ اس کو عاریت پر دینا ہے۔

(۱۰۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَ ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَتَسْتَخْرِجُونَ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا﴾.

(۱۰۲۸۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ زیورات زکوٰۃ نہیں ہے، اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا﴾۔

(۱۰۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

(۱۰۲۸۴) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ زیورات پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲۸٥) وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : زَكَاةُ الْحُلِيِّ يُعَارُ وَيُلْبَسُ.

(۱۰۲۸۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ زیورات کی زکوٰۃ ان کا عاریت پر دینا اور خود پہننا ہے۔

(۱۰۲۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ : كُنَّا أَيْتَامًا حِجْرِ عَائِشَةَ ، وَكَانَ لَنَا حُلِيٌّ ، فَكَانَتْ لاَ تُزَكِّيهِ.

(۱۰۲۸۶) حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ ہم یتیم تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پرورش میں تھی اور ہمارا زیور آپ رضی اللہ عنہا کے پ تھا۔ آپ اس میں سے زکوٰۃ نہ نکالا کرتی تھیں۔

(٤٨) مَنْ قَالَ تُدْفَعُ الزَّكَاةُ إِلَى السُّلْطَانِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ بادشاہ کو دی جائے گی

(۱۰۲۸۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدًا ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ ، و سَعِيدٍ ، فَقُلْتُ : إِنَّ لِي مَالاً ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَ زَكَاتَهُ ، وَلاَ أَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا ، وَهَؤُلاَءِ يَصْنَعُونَ فِيهَا تَرَوْنَ ؟ فَقَالَ : كُلُّهُمْ أَمَرُونِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمْ.

(۱۰۲۸۷) حضرت سہیل سے مروی ہے کہ ان کے والد نے حضرت سعد، حضرت ابن عمر حضرت ابو ہریرہ اور حضرت سعید سے سوال کیا کہ میرے پاس مال ہے اور میں اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں لیکن میں کوئی جگہ نہیں پا رہا جہاں زکوٰۃ ادا کرو اور یہ سب لوگ اس میں جو کام کرتے ہیں وہ تو آپ جانتے ہیں۔ آپ حضرات کی کیا رائے ہے؟ سب حضرات نے مجھے حکم کہ میں ان کو ادا کروں۔

(۱۰۲۸۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : ادْفَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ إِلَى مَنْ وَ اللَّهُ أَمْرَكُمْ ، فَمَنْ بَرَّ فَلِنَفْسِهِ ، وَمَنْ أَثِمَ فَعَلَيْهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۸۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو جن کو اللہ تعالیٰ نے ولی (بادشاہ) بنانے کا تمہیں حکم دیا ہے، پس جو شخص نیکی کرے گا اس کا ثواب اسی کیلئے ہے اور جو گناہ کا کام کرے گا اس کا وبال اسی پر ہے۔

(۱۰۲۸۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، قَالَ :حدَّثَنِي رِيَاحُ بْنُ عَبِيْدَةَ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ :إِنَّ لِي مَالاً ، فَإِلَى مَنْ أَدْفَعُ زَكَاتَهُ ؟ قَالَ :ادْفَعْهَا إِلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ ، يَعْنِي الْأُمَرَاءَ ، قُلْتُ :إِذًا يَتَّخِذُونَ بِهَا ثِيَابًا وَطِيبًا ، قَالَ :وَإِنِ اتَّخَذُوا ثِيَابًا وَطِيبًا ، وَلَكِنْ فِي مَالِكَ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ ، يَا قَزَعَةَ.

(۱۰۲۸۹) حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میرے پاس مال ہے میں زکوٰۃ کس کو ادا کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس قوم کو یعنی امراء کو (بادشاہوں کو) میں نے عرض کیا پھر تو وہ اس کے کپڑے اور خوشبو بنالیں گے (اور خود استعمال کریں گے) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر چہ وہ کپڑے اور خوشبو بنالیں، اے قزعہ تیرے مال پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے۔

(۱۰۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَاجِب بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ؟ فَقَالَ :ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ ، وَإِنْ أَكَلُوا بِهَا لُحُومَ الْكِلَابِ ، فَلَمَّا عَادُوا عَلَيْهِ ، قَالَ :ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ.

(۱۰۲۹۰) حضرت حکم بن اعرج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے (اس بارے میں) سوال کیا؟ آپ نے فرمایا ان کو دیدو۔ اگر چہ وہ اس سے کتے کا گوشت کھائیں جب لوگوں نے دوبارہ یہی سوال کیا تو آپ نے فرمایا ان کو دیدو۔

(۱۰۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ نُعَيْمِ بن مُجَالِدٍ ؛ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْهَا ؟ فَقَالَ: ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ وَإِنْ أَكَلُوا بِهَا الْبَيْشِيَارَجات.

(۱۰۲۹۱) حضرت نعیم بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ نے فرمایا ان کو (بادشاہوں) ادا کردو اگر چہ وہ اس سے لذیذ چیز کھائیں۔ (البیشیارجات: وہ چیز جو مہمان کو کھانے سے پہلے پیش کی جائے۔)

(۱۰۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِصَدَقَتِهِ إِلَى الْأُمَرَاءِ.

(۱۰۲۹۲) حضرت داؤد بن عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنی زکوٰۃ امراء (بادشاہوں) کی طرف بھیجا کرتے تھے۔

(۱۰۲۹۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، أَنَّ حُذَيْفَةَ ، وَسَعِيدَ بْنَ عُمَيْرٍ كَانُوا يَرَوْنَ أَنْ تُدْفَعَ الزَّكَاةُ إِلَى السُّلْطَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲۹۳) حضرت یحییٰ بن ابو کثیر سے مروی ہے کہ حضرت حذیفہ اور حضرت سعید بن عمیر فرمایا کرتے تھے کہ زکوٰۃ نکال کر بادشاہوں کو دینی چاہئے۔

(۱۰۲۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّدَقَةُ تُدْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَمَرَ بِهِ ، وَإِلَى أَبِي بَكْرٍ وَمَنْ أَمَرَ بِهِ ، وَإِلَى عُمَرَ وَمَنْ أَمَرَ بِهِ ، وَإِلَى عُثْمَانَ وَمَنْ أَمَرَ بِهِ ، فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ اخْتَلَفُوا ، فَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَيْهِمْ ، وَمِنْهُمْ مِنْ رَأَى أَنْ يَقْسِمَهَا هُوَ . قَالَ مُحَمَّدٌ : فَلْيَتَّقِ اللَّهَ مَنِ اخْتَارَ أَنْ يَقْسِمَهَا هُوَ ، وَلَا يَكُونَ يَعِيبُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا ، يَأْتِي مِثْلُ الَّذِي يَعِيبُ عَلَيْهِمْ.

(۱۰۲۹۴) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ آنحضرت ﷺ کو دی جاتی تھی اور جس کو آپ نے وصول کرنے کا حکم دیا تھا اس کو پھر حضرت ابوبکر کو اور جن کو انہوں نے حکم دیا ہوا تھا ان کو، پھر حضرت عمر ؓ کو اور جن کو انہوں نے حکم فرمایا ہوا تھا ان کو، پھر حضرت عثمان ؓ کو اور جن کو آپ نے حکم فرمایا تھا ان کو، جب حضرت عثمان ؓ شہید ہو گئے تو لوگوں کا آپس میں اختلاف ہو گیا۔ بعض کی رائے یہ تھی کہ اب بھی ان کو دی جائے (امراء کو) اور بعض حضرات کی رائے تھی کہ خود تقسیم کی جائے۔ حضرت محمد ؒ نے فرمایا: جو لوگ زکوٰۃ خود تقسیم کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور نہ عیب لگائیں ان پر کسی چیز کا مثل اس کے جو وہ عیب وہ ان پر لگاتے ہیں۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَمْرَةَ عَنِ الزَّكَاةِ ؟ فَقَالَتْ : قَالَتْ عَائِشَةُ : ادْفَعُوهَا إِلَى أُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ.

(۱۰۲۹۵) حضرت حاثہ بن ابی رجال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرہ سے زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں سوال کیا؟ آپ نے جواب ارشاد فرمایا کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی تھیں کہ زکوٰۃ اپنے امراء کو ادا کرو۔

(۱۰۲۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الزَّكَاةِ ، أَدْفَعُهَا إِلَى الْوُلَاةِ ؟ فَقَالَ : ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ.

(۱۰۲۹۶) حضرت عبداللہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ سے زکوٰۃ سے متعلق دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ امراء کو ادا کی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں امراء کو ادا کی جائے۔

(۱۰۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَرْبَعٌ إِلَى السُّلْطَانِ ؛ الصَّلَاةُ ، وَالزَّكَاةُ ، وَالْحُدُودُ وَالْقَضَاءُ.

(۱۰۲۹۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بادشاہوں کا حق ہے۔ نماز (امامت) زکوٰۃ، حدود (قائم کرنا) اور فیصلہ کرنا۔

(۱۰۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : ضَمِنَ ، أَوْ ضَمِنَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ أَرْبَعًا ؛ الصَّلَاةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالزَّكَاةَ ، وَالْحُدُودَ ، وَالْحُكْمَ.

(۱۰۲۹۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کو (بادشاہوں کو) چار چیزوں کا ضامن بنایا گیا ہے۔ نماز، زکوٰۃ، حدود اور فیصلہ کا۔

(۱۰۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الزَّكَاةِ ؟ قَالَ : ادْفَعْهَا إِلَى السُّلْطَانِ ، فَقِيلَ : إِنَّهُمْ يَفْعَلُونَ فِيهَا وَيَفْعَلُونَ ، مَرَّتَيْنِ ، قَالَ : فَتَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَضَعُوهَا مَوَاضِعَهَا ؟ قَالُوا : لاَ ، قَالَ : فَادْفَعُوهَا إِلَيْهِمْ.

(۱۰۲۹۹) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ سے زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا بادشاہ کو ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ بیشک وہ اس کے ساتھ (ناجائز کام) کرتے ہیں دو بار یہی بات کہی۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم ان کو اسی کے صحیح مصرف میں رکھنے کی طاقت رکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ نہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا پھر اپنی زکوٰۃ بادشاہوں کو ادا کرو۔

(۱۰۳۰۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَعْطُوهَا الأُمَرَاءَ مَا صَلَّوْا . قَالَ : وَقَالَ خَيْثَمَةُ : مَا صَلَّوا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا.

(۱۰۳۰۰) حضرت خیثمہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اپنی زکوٰۃ ان امراء کو بھی ادا کرو جو نماز نہیں پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کا مطلب ہے کہ ان امراء کو ان ادا کرو جو نماز کو وقت پر نہیں پڑھتے۔

(۱۰۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّهُ قَالَ : ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلاَةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ﴾ ، قَالَ : هَذِهِ الْفَرِيضَةُ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۰۳۰۱) حضرت مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلاَةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ﴾ (نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو) اس فریضہ کا تعلق بادشاہ کے ساتھ ہے۔

(۱۰۳۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنْ تُدْفَعَ الزَّكَاةُ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۰۳۰۲) حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ بادشاہ کو دی جائے گی۔

(۱۰۳۰۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِيمَا يُوصِي بِهِ عُمَرَ: مَنْ أَدَّى الزَّكَاةَ إِلَى غَيْرِ وُلاَتِهَا لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَدَقَتُهُ، وَلَوْ تَصَدَّقَ بِالدُّنْيَا جَمِيعًا.

(۱۰۳۰۳) حضرت عبدالرحمن بن البیلمانی سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جو وصیت فرمائی تھی وہ یہ تھی کہ جو شخص امراء کے علاوہ کسی اور کو زکوٰۃ ادا کرے اس کی زکوٰۃ قبول نہیں اگرچہ وہ پوری دنیا زکوٰۃ میں ادا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردے۔

(۱۰۳۰٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : أَدِّ زَكَاةَ مَالِكَ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۰۳۰۴) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی زکوٰۃ سلطان کو ادا کر۔

(۱۰۳۰٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالاَ : ادْفَعْ زَكَاةَ مَالِكَ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۰۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی زکوٰۃ بادشاہ کو ادا کرو۔

(٤٩) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ لاَ تُدْفَعَ الزَّكَاةُ إِلَى السُّلْطَانِ

بعض حضرات نے رخصت دی ہے کہ بادشاہ کو اگر زکوٰۃ ادا نہ کرے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی

(۱۰۳۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الزَّكَاةِ ؟ فَقَالَ : ادْفَعْهَا إِلَى الإِمَامِ . وَقَالَ : الإِمَامُ الْقُرْآنُ ، وَكَانَ يُخْفِي ذَلِكَ.

(۱۰۳۰۶) حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول سے ایک شخص نے زکوٰۃ کے متعلق دریافت فرمایا (کہ کس کو زکوٰۃ ادا کروں؟) آپ نے فرمایا بادشاہ اور امام کو جس کے اوصاف قرآن میں ہیں اور وہ اس ادائے زکوٰۃ کو مخفی رکھتے تھے۔

(۱۰۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : ضَعْهَا مَوَاضِعَهَا وَأَخْفِهَا.

(۱۰۳۰۷) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کو ان کے مواضع (ادا کرنے کی جگہ) پر ادا کرو اور اس کو مخفی رکھو۔

(۱۰۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : ضَعْهَا فِي الْفُقَرَاءِ.

(۱۰۳۰۸) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ فقراء کو ادا کرو۔

(۱۰۳۰۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الصَّدَقَةِ ؟ قَالَ هِيَ إِلَى وُلاَةِ الأَمْرِ . قَالَ : فَإِنَّ الْحَجَّاجَ يَبْنِي بِهَا الْقُصُورَ ، وَيَضَعُهَا فِي غَيْرِ مَوَاضِعِهَا ، قَالَ : ضَعْهَا حَيْثُ أُمِرْتَ بِهِ.

(۱۰۳۰۹) حضرت حسان بن ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ زکوٰۃ کس کو ادا کریں؟ آپ نے فرمایا اولی الامر کو (امراء اور بادشاہوں کو) سوال کرنے والے نے عرض کیا کہ حجاج بن یوسف تو (جو کہ امیر ہے) ان پیسوں سے اپنے لئے محل تعمیر کروائے گا اور اسکو موقع محل کے علاوہ (اپنی خواہشات کے مطابق) استعمال کرے گا آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: تمہیں جس طرح حکم دیا گیا ہے تم اس پر عمل کرو (اسکا وبال اس پر ہے)۔

(۱۰۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ دَفَعَهَا إِلَيْهِمْ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ قَسَمَهَا أَجْزَأَ عَنْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳۱۰) حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تو زکوٰۃ (امراء) کو ادا کر دے تو بھی ٹھیک ہے اور اگر تو خود (مستحقین کو) تقسیم کر دے تو بھی ٹھیک ہے۔

(۱۰۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الزَّكَاةِ ؟ فَقَالَ : ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ ، فَقَالَ : لاَ تَدْفَعْهَا إِلَيْهِمْ ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَضَاعُوا الصَّلاَةَ.

(۱۰۳۱۱) حضرت خیثمہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ زکوٰۃ کس کو ادا کروں؟ آپ نے فرمایا امراء کو ادا کرو۔ پھر میں نے کچھ عرصہ بعد دوبارہ یہی سوال پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ امراء کو ادا نہ کرو وہ نمازوں کا خیال نہیں رکھتے اور نمازوں کو ضائع (قضا) کر دیتے ہیں۔

(۱۰۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ بِزَكَاةِ مَالِهِ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : تَأْخُذُ مِنْ عَطَائِنَا شَيْئًا ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : لاَ نَجْمَعُ عَلَيْكَ أَنْ لاَ نُعْطِيَكَ وَنَأْخُذُ مِنْكَ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَهَا.

(۱۰۳۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک شخص زکوٰۃ کا مال لے کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا تو ہماری عطا میں سے کچھ لیتا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا ہمیں یہ بات پسند نہیں کہ ہم تجھے تو کچھ نہ دیں لیکن تجھ سے لیں۔ پھر آپ نے اسے حکم دیا کہ زکوٰۃ کو تقسیم کر دے۔

(۵۰) الْمَالُ يُسْتَفَادُ ، مَتَى تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ ؟

مال مستفاد پر زکوٰۃ کب واجب ہے؟

(۱۰۳۱۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ.

(۱۰۳۱۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(۱۰۳۱٤) وحَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ، حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۴) حضرت عاصم روایت فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک مال پر سال نہ گذرے اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ ، حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۵) حضرت عاصم سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک مال پر سال نہ گذرے اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

(۱۰۳۱٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَصَابَ مَالاً فَلاَ زَكَاةَ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۶) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ: جس کو مال ملے (دوران سال) اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣١٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۷) حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک مال پر سال نہ گذر جائے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٣١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَيُّمَا رَجُلٍ أَفَادَ مَالاً فَلاَ زَكَاةَ عَلَيْهِ ، حَتَّى يَعُودَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۸) حضرت حمید سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے (اپنے عمال کو) لکھا کہ: جس شخص کو (دوران سال) مال ملے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس مال پر پورا سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣١٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۱۹) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں کہ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ ، حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۲۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں کہ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لاَ زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں کہ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں کہ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣٢٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

(۱۰۳۲۳) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ نہیں کہ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(١٠٣٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ نُعْمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَيْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ حَوْلٌ ، مِنْ حِينَ يَسْتَفِيدُهُ.

(۱۰۳۲۴) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ مال پر اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس پر پورا سال نہ گذر جائے جس وقت سے کہ اس پر نفع ہوا ہے (کچھ مال کا اضافہ ہوا ہے)۔

(۵۱) مَنْ قَالَ يُزَكِّيهِ إِذَا اسْتَفَادَهُ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جس وقت فائدہ ہوا اسی وقت زکوٰۃ ادا کرے سال گزرنا ضروری نہیں ہے

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ شَهْرٌ يُزَكِّي فِيهِ فَأَصَابَ مَالاً فَأَنْفَقَهُ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ زَكَاةٌ مَا أَنْفَقَ ، وَلَكِنْ مَا وَافَى الشَّهْرَ الَّذِي يُزَكِّي فِيهِ مَالَهُ زَكَّاهُ ، فَإِنْ كَانَ لَيْسَ لَهُ شَهْرٌ يُزَكِّي فِيهِ فَاسْتَفَادَ مَالاً ، فَلْيُزَكِّهِ حِينَ يَسْتَفِيدُهُ.

(۱۰۳۲۵) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی مہینے میں زکوٰۃ ادا کرے پھر اسی مہینے اس کو کچھ اور مال ملے اور وہ اس کو خرچ کر دے تو جو مال اس نے خرچ کیا ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ لیکن جس مہینے اس نے زکوٰۃ ادا کی اور اس کو کچھ مال ملا جو پورا مہینہ اس کے پاس رہا تو اس پر زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی۔ اور اگر جس مہینے اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی اس مہینے اس کو کچھ مال ملا تو جس وقت اس کو فائدہ ہوا اسی وقت اس پر زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔ (اس پر سال گذرنا شرط نہیں ہے)۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْتَفِيدُ مَالاً ؟ قَالَ : يُزَكِّيه حِينَ يَسْتَفِيدُهُ.

(۱۰۳۲۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ؓ سے سوال کیا گیا کہ کسی آدمی کو کچھ مال ملتا ہے (دوران سال اس پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟) آپ نے فرمایا جس وقت اس کو فائدہ ہوا اسی وقت زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اسْتَفَادَ الرَّجُلُ مَالاً فَأَرَادَ أَنْ يُنْفِقَهُ قَبْلَ مَجِيءِ شَهْرِ زَكَاتِهِ فَلْيُزَكِّهِ ، ثُمَّ لِيُنْفِقْهُ ، وَإِنْ كَانَ لاَ يُرِيدُ أَنْ يُنْفِقَ فَلْيُزَكِّهِ مَعَ مَالِهِ.

(۱۰۳۲۷) حضرت امام زہری ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو مال ملے اور جس مہینے وہ زکوٰۃ ادا کرتا ہے اس سے قبل ہی اس مال کو خرچ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دے پھر خرچ کرے اور اگر زکوٰۃ کے مہینے سے قبل خرچ کرنے کا ارادہ نہ ہو تو اس مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر اکٹھے ہی وقت پر زکوٰۃ ادا کرے۔ (اس مال پر سال گزرنے کا انتظار نہ کرے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٢) فِي الْمُكَاتَبِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ زَكَاةٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے

(١٠٣٢٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۲۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۲۹) حضرت حکم ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد العزیز ؒ فرماتے ہیں کہ مکاتب کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٣٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ صُبَيْحٍ أَبِي الْجَهْمِ مَوْلَى بَنِي عَبْسٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مُكَاتَبٍ لَهُ مَالٌ ، أَعَلَى مَالِهِ زَكَاةٌ ؟ قَالاَ :لاَ.

(۱۰۳۳۰) حضرت صُبیح ابی جہم ؒ جو بنو عبس کے غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت سعید بن میسیب سے دریافت فرمایا کہ مکاتب کے پاس اگر مال ہو تو اس کے مال پر زکوٰۃ ہے؟ دونوں حضرات نے جواب دیا کہ نہیں۔

(١٠٣٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِيهِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مکاتب کے مال پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٣٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ ، وَلاَ الْعَبْدِ زَكَاةٌ حَتَّى يُعْتَقَا.

(۱۰۳۳۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ مکاتب اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ وہ آزاد نہ ہو جائیں۔ (آزادی کے بعد زکوٰۃ ہے)۔

(١٠٣٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ ، وَلاَ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۳) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ مکاتب اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(١٠٣٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ ، عَنْ كَيْسَانَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بِزَكَاةِ مَالِي ، مِئَتَيْ دِرْهَمٍ وَأَنَا مُكَاتَبٌ ، فَقَالَ :هَلْ عُتِقْتَ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :اذْهَبْ فَاقْسِمْهَا.

(۱۰۳۳۴) حضرت کیسان ابو سعید المقبری ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر ؓ کے پاس دو سو درھم اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا اور میں مکاتب تھا، حضرت عمر ؓ نے فرمایا کیا تو آزاد ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ؓ نے فرما

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو پھر یہ مال لے کر جا اور (فقراء میں) تقسیم کردے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ؛ مِثْلَ قَوْلِ جَابِرٍ.

(۱۰۳۳۵) حضرت سلیمان بن موسیٰ نے بھی حضرت جابر کے قول کے مثل فرمایا ہے۔

(۵۳) فِي مَالِ الْعَبْدِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ غلام پر زکوۃ نہیں ہے

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۶) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۷) حضرت عبداللہ بن نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں ک غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْعَبْدُ وَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ ، الزَّكَاةُ عَلَى الْمَوْلَى ، وَلَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۳۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کا مال آقا کی ملکیت ہے۔ آقا پر زکوۃ ہے غلام پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۴۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۴۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوۃ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤) مَنْ قَالَ عَلَى الْعَبْدِ زَكَاةٌ فِي مَالِهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ غلام پر اس کے مال کی زکوٰۃ ہے

(١٠٣٤٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَبْدِ :هَلْ عَلَيْهِ زَكَاةٌ ؟ قَالَ :هَلْ عَلَيْهِ صَلاَةٌ ؟.

(۱۰۳۴۳) حضرت عکرمہ ریشید سے پوچھا گیا کہ کیا غلام پر زکوٰۃ ہے؟ آپ ریشید نے (بطور تعجب کے) فرمایا کیا اس پر نماز فرض ہے؟ (جب نماز فرض ہے تو زکوٰۃ بھی فرض ہے)۔

(١٠٣٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۴۴) حضرت طاؤس ریشید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ غلام کے مال پر زکوٰۃ ہے۔

(١٠٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ جَابِرِ الْحَذَّاءِ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ :فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ ؟ قَالَ :مُسْلِمٌ هُوَ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :فِي مِئَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

(۱۰۳۴۵) حضرت جابر الحذاء ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا غلام کے مال پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے دریافت فرمایا: کیا وہ مسلمان ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: دوسو درہموں پر پانچ درہم زکوٰۃ واجب ہے۔

(٥٥) فِي زَكَاةِ الدَّيْنِ

قرض پر زکوٰۃ کا بیان

(١٠٣٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ عَلَى الرَّجُلِ ؟ قَالَ :يُزَكِّيه صَاحِبُ الْمَالِ ، فَإِنْ تَوَى مَا عَلَيْهِ وَخَشِيَ أَنْ لاَ يَقْضِيَ ، فَإِنَّهُ يُمْهِلُ ، فَإِذَا خَرَجَ أَدَّى زَكَاةَ مَا مَضَى.

(۱۰۳۴۶) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص کا دوسرے شخص کے ذمہ قرض ہے (تو زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا جس کا مال ہے وہ زکوٰۃ ادا کرے گا۔ اگر وہ مال ہلاک ہو جائے اور اسکو خوف ہو کہ وہ ادا نہ کرے گا تو اسکو مہلت دے اور نرمی برتے، جب وہ نکال کر ادا کر دے تو جتنا عرصہ گذر گیا ہے اس کی زکوٰۃ ادا کر دے۔

(١٠٣٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ :إِنْ كَانَ صَادِقًا ، فَلْيُزَكِّ إِذَا قَبَضَ ، يَعْنِي الدَّيْنَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳۴۷) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ بھی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب وہ مدیون سچا ہو تو جب دین پر قبضہ کر لے تو زکوٰۃ ادا کرے۔

(۱۰۳۴۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ لَكَ دَيْنٌ فَزَكِّهِ.

(۱۰۳۴۸) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر تیرا قرض (کسی پر ہے) تو تو اس کی زکوٰۃ ادا کر۔

(۱۰۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لِيَنْظُرْ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ فَلْيَعْزِلْهُ ، وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ دَيْنٍ ثِقَةٍ فَلْيُزَكِّهِ ، وَمَا كَانَ لاَ يَسْتَقِرّ يُعْطِيه الْيَوْمَ وَيَأْخُذُهُ إِلَى يَوْمَيْنِ فَلْيُزَكِّهِ.

(۱۰۳۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مقروض ہو تو قرض کو زکوٰۃ سے منہا کر دے۔ اور کسی بااعتماد شخص نے اس کا قرضہ دینا ہے تو اس قرضے کی رقم کو شامل کر کے زکوٰۃ دے۔ اگر کسی ٹال مٹول کرنے والے شخص نے قرضہ دینا ہے تو بھی اس کی زکوٰۃ دے۔

(۱۰۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يُزَكِّيهِ.

(۱۰۳۵۰) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ زکوٰۃ ادا کرے گا۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :زَكَاةُ أَمْوَالِكُمْ حَوْلٌ إِلَى حَوْلٍ ، فَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ ثِقَةٍ فَزَكُّوه ، وَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ ظُنُونٍ فَلاَ زَكَاةَ فِيهِ ، حَتَّى يَقْضِيَهُ صَاحِبُهُ.

(۱۰۳۵۱) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہارے اموال پر زکوٰۃ سال مکمل ہونے کے بعد ہے۔ پس جو قرض ایسا ہو کہ اس کا ملنا یقینی ہو تو اس پر بھی زکوٰۃ ادا کر دینی چاہئے اور جس قرض کے بارے میں شک ہو اس پر زکوٰۃ ادا نہ کرے جب تک مقروض قرض ادا نہ کر دے۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يُزَكِّيهِ.

(۱۰۳۵۲) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ ادا کرے۔

(۱۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِرَجُلٍ :إِذَا حَلَّتْ فَاحْسُبْ دَيْنَك ، وَمَا عِنْدَك ، فَاجْمَعْ ذَلِكَ جَمِيعًا ، ثُمَّ زَكِّهِ.

(۱۰۳۵۳) حضرت عبدالملک بن ابوبکر سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا: جب سال مکمل ہو جائے تو اپنے مال اور جو قرض تیرا لوگوں پر ہے اس کا حساب لگا اور ان دونوں کو جمع کر کے ان کے مجموعے پر زکوٰۃ ادا کر۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :مَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ فِيمَا لاَ تَرْجُوهُ فَاحْسُبْهُ ، ثُمَّ أَخْرِجْ مَا عَلَيْك ، ثُمَّ زَكِّ مَا بَقِيَ.

(۱۰۳۵۴) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو قرض ایسا ہو کہ اسکی امید نہ ہو تو اسکو حساب کر پھر اسکو الگ کر جو تیرے اوپر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض ہے اور جو باقی بچے اس پر زکوٰۃ ادا کر۔

(۱۰۳۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ فَزَكِّهِ.

(۱۰۳۵۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تجھے معلوم ہو کہ قرض نکال کر تجھے دینے والا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کر۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ الظَّنُونُ أَيُزَكِّيهِ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ صَادِقًا فَلْيُزَكِّهِ لِمَا مَضَى إِذَا قَبَضَهُ.

(۱۰۳۵۶) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آدمی کا کسی پر قرض ہو لیکن واپسی یقینی نہ ہو تو کیا وہ اسکی زکوٰۃ ادا کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر مدیون سچا ہو تو قبضہ کے بعد جتنی مدت گذر گئی ہے اسکی زکوٰۃ ادا کر دے۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِنَّ لَنَا قَرْضًا وَقَرْضًا وَدَيْنًا ، فَنُزَكِّيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْمُرُنَا نُزَكِّيَ مَا فِي الْبَحْرِ . وَسَأَلْتُ سَالِمًا؟ فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۰۳۵۷) حضرت عثمان بن ابو عثمان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ؒ سے دریافت فرمایا: میرا کچھ قرضہ معین مدت کیلئے ہے اور کچھ کا وقت معین نہیں تو کیا ہم زکوٰۃ ادا کریں اس پر؟ آپ نے فرمایا جی ہاں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں حکم فرمایا تھا کہ جو کچھ سمندر میں ہو اس پر زکوٰۃ ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ سے بھی یہی سوال پوچھا تو آپ ؒ نے بھی اسی طرح جواب ارشاد فرمایا۔

(۵۶) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الدَّيْنِ زَكَاةٌ حَتَّى يُقْبَضَ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب تک قرض واپس وصول نہ کر لے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے

(۱۰۳۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الدَّيْنِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۵۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ قرض پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۳۵۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۱۰۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرض پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس کو واپس وصول کر کے اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يُزَكِّيهِ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۱۰۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قرض پر زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس کو واپس وصول کر کے اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(۱۰۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى صَاحِبِ الدَّيْنِ الَّذِي هُوَ لَهُ ، وَلاَ الَّذِي هُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس کا قرض ہے اس پر اور جو مقروض ہے دونوں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(١٠٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ قرض پر زکوۃ نہیں ہے جب تک کہ اس کو واپس وصول کر کے اس پر قبضہ نہ کر لے۔

(١٠٣٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : خَالَفَنِي إِبْرَاهِيمُ فِيهِ ، فَقُلْتُ : لاَ يُزَكَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْلِي.

(۱۰۳۶۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے پہلے میری مخالفت کی میں نے کہا تھا کہ زکوۃ ادا کرنا واجب نہیں ہے۔ پھر انہوں نے میرے قول کی طرف رجوع فرمالیا کہ زکوۃ واجب نہیں ہے۔

(١٠٣٦٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَيْسَ فِي الدَّيْنِ زَكَاةٌ.

(۱۰۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرض پر زکوۃ نہیں ہے۔

(٥٧) فِي الْعَبْدِ يَتَصَدَّقُ ، مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَفْعَلَ ؟

بعض حضرات نے اجازت دی ہے کہ غلام صدقہ ادا کر سکتا ہے

(١٠٣٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُكَافِئَ الْعَبْدُ أَصْحَابَهُ ، وَأَنْ يَتَصَدَّقَ مِنَ الْفَضْلِ كَذَلِكَ.

(۱۰۳۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ غلام اپنے اصحاب (آقا) کو بدلہ دے اور جو زائد بچے اس میں سے صدقہ ادا کرے۔

(١٠٣٦٦) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ الْعَبْدُ مِنْ قُوتِهِ بِالشَّيْءِ لاَ يُضَرُّ بِهِ.

(۱۰۳۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام اپنے مال سے اتنا صدقہ (زکوۃ) ادا کرے گا جو کہ اس کو نقصان نہ پہنچائے۔

(١٠٣٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : أَنَا رَجُلٌ مَمْلُوكٌ وَمَعِي مَالٌ ، فَأَتَصَدَّقُ مِنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ ، أَرْبَعَةٍ.

(۱۰۳۶۷) حضرت سعید بن جبیر سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں غلام ہوں لیکن میرے پاس مال موجود ہے کیا میں صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جی ہاں تین درہم یا چار درہم۔ (اس سے زیادہ نہیں)۔

(١٠٣٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ : مَا يَتَصَدَّقُ بِهِ الْعَبْدُ مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ : الصَّاعُ وَشِبْهُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳۶۸) حضرت داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب سے دریافت فرمایا کہ غلام اپنے مال میں سے کتنا صدقہ کرے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا ایک صاع یا اس کے مشابہ (اس سے زائد نہیں)۔

(١٠٣٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ الْعَبْدُ بِمَا دُونَ الدِّرْهَمِ.

(۱۰۳۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام ایک درہم سے کم صدقہ کرے گا۔

(١٠٣٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَكَانَ مَمْلُوكًا لِبَنِي هَاشِمٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ أَيَتَصَدَّقُ ؟ قَالَ :بِالدِّرْهَمِ وَالرَّغِيفِ.

(۱۰۳۷۰) حضرت عبداللہ بن نافع کے والد بنو ہاشم کے غلام تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن الخطاب سے دریافت فرمایا کہ کیا وہ صدقہ کر سکتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں ایک درہم یا روٹی کا ٹکڑا۔

(١٠٣٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :يَتَقَرَّبُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ خَيْرٍ.

(۱۰۳۷۱) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ غلام (اللہ کا) قرب حاصل کرے گا جتنے مال کی وہ استطاعت وطاقت رکھتا ہے (وہ صدقہ کرے)۔

(١٠٣٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَخَيْثَمَةَ ؛ فِي الْعَبْدِ يَتَصَدَّقُ ؟ قَالاَ :لاَ يَتَصَدَّقُ بِمَا فَوْقَ الدِّرْهَمِ.

(۱۰۳۷۲) حضرت عامر اور حضرت خیثمہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ کیا غلام بھی صدقہ کر سکتا ہے؟ دونوں حضرات نے فرمایا ایک درہم سے زائد صدقہ نہیں کرے گا۔

(١٠٣٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِالشَّيْءِ لَيْسَ بِذِي بَالٍ.

(۱۰۳۷۳) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام صدقہ کرے گا اس چیز کا جو کہ زیادہ قیمتی نہ ہو۔

(١٠٣٧٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ ، قَالَ : كُنْتُ عَبْدًا مَمْلُوكًا ، وَكُنْتُ أَتَصَدَّقُ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَوْلاَيَ يَنْهَانِي ، أَوْ سَأَلَهُ ، فَقَالَ :الأَجْرُ بَيْنَكُمَا.

(مسلم ۷۱۱۔ ابن ماجہ ۲۲۹۷)

(۱۰۳۷۴) حضرت عمیر جو کہ آبی اللحم کے غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا اور میں صدقہ کیا کرتا تھا، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ کیا میں صدقہ کر سکتا ہوں جبکہ میرا آقا مجھے روکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم صدقہ کرو گے اس کا اجر تم دونوں کیلئے ہے۔

(١٠٣٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِالدِّرْهَمِ.

(۱۰۳۷۵) حضرت حکم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ غلام ایک درہم صدقہ کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ. (ابن سعد ۳۷۰)

(۱۰۳۷٦) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ غلام کی دعوت قبول فرمالیا کرتے تھے۔

(۱۰۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ. (ترمذی ۱۰۱۷۔ ابن ماجہ ۴۱۷۸)

(۱۰۳۷۷) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ غلام کی دعوت قبول فرمالیا کرتے تھے۔

(۵۸) مَنْ كَرِهَ لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهُ

بعض حضرات نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کوئی چیز صدقہ کرے

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ يَتَصَدَّقُ الْعَبْدُ عَلَى وَالِدِهِ ، وَلاَ عَلَى أُمِّهِ إِلاَّ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ.

(۱۰۳۷۸) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ غلام اپنے والد اور والدہ پر آقا کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ کرے۔

(۱۰۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ دِرْهَمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، قُلْتُ : إِنَّهُ قَدْ جَعَلَ عَلَيَّ مَوْلاَيَ دِرْهَمًا فِي الْيَوْمِ ، فَأَتَصَدَّقُ ؟ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لَكَ مِنْ دَمِكَ ، وَلاَ مِنْ مَالِكَ شَيْءٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ ، تَنَاوَلُ الْمِسْكِينَ اللُّقْمَةَ.

(۱۰۳۷۹) حضرت درہم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ ؓ سے دریافت فرمایا کہ میرے آقا مجھے ایک دن کا ایک درہم دیتے ہیں۔ کیا میں صدقہ کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: تیرے لئے تیرے خون اور تیرے مال میں آقا کی اجازت کے بغیر کچھ بھی (صدقہ کرنا) جائز نہیں ہے۔ تو مسکین کو لقمہ کھلا دیا کر (تیرے لئے یہی کافی ہے)۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَتَصَدَّقُ الْعَبْدُ بِشَيْءٍ مِنْ مَالِهِ ، إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ.

(۱۰۳۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام آقا کی اجازت کے بغیر صدقہ نہیں کرے گا۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَسَأَلَهُ مَمْلُوكٌ ، قَالَ : إِنِّي اكْتَسَبْتُ كَذَا وَكَذَا ، فَيَأْخُذُ مَوْلاَيَ كَذَا وَكَذَا ، فَأَتَصَدَّقُ ؟ قَالَ : إِذَنْ يَكُونُ الأَجْرُ لِمَوَالِيكَ.

(۱۰۳۸۱) حضرت اسماعیل بن سلیمان ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی ؒ کے پاس حاضر تھا کہ ایک غلام نے آپ سے سوال کیا کہ میں اتنا اتنا کماتا ہوں اور اس میں سے اتنا اتنا میرا آقا لے لیتا ہے۔ کیا میں صدقہ کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا (تو صدقہ کرے بھی تو) اس کا اجر تیرے آقا کیلئے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩) فِي الْمِسْكِينِ ، يُؤْمَرُ لَهُ بِالشَّيْءِ فَلاَ يُوجَدُ

یہ باب ہے اس مسکین کے بارے میں کہ جس کو (یعنی اس مسکین کے لیے) کچھ دینے کا حکم دیا گیا لیکن وہ چیز نہ مل سکی

(١٠٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ كَانَ يَأْمُرُ لِلْمِسْكِينِ بِالشَّيْءِ ، فَإِذَا لَمْ يُوجَدْ وُضِعَ حَتَّى يُعْطِيَهُ غَيْرَهُ.

(۱۰۳۸۲) حضرت عمرو بن عاص مسکین کو کوئی چیز دینے کے لیے حکم دیتے پھر اگر وہ نہ ملتی تو اس کو چھوڑ کر اس کی جگہ کوئی دوسری عنایت فرمادیتے۔

(١٠٣٨٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ إِنَّهُ كَرِهَ إِذَا أُمِرَ لِلسَّائِلِ بِطَعَامٍ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ ، أَنْ يَأْكُلَهُ حَتَّى يَتَصَدَّقَ بِهِ.

(۱۰۳۸۳) حضرت عکرمہ ؒ کسی مسکین کو کوئی کھانے کی چیز دینے کا حکم دیتے پھر اگر وہ نہ ملتی تو خود بھی اس کو تناول نہ فرماتے بلکہ صدقہ کردیتے۔

(١٠٣٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ؛ أَنَّ سَائِلاً سَأَلَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ : إِنَّك ضَالٌّ ، وَكَأَنَّهُ عِبَادِيٌّ ، فَأَمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ فَاسْتَقَلَّهُ وَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ ، فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ : مَا شِئْت إِنْ قَبِلْتَهُ ، وَإِلاَّ أَعْطَيْنَاهُ غَيْرَك ، ثُمَّ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِمِثْلِ رَأْسِ الْقَطَاةِ.

(۱۰۳۸۴) حضرت عمرو بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے کچھ مانگا، حضرت حمید نے اس سے فرمایا کہ تو گمراہ لگتا ہے اور تو مجھے نصرانی معلوم ہوتا ہے۔ (عرب کا قبیلہ جو گمراہ ہو کر نصرانیت اختیار کر لے ان کو عبادی کہا جاتا ہے) پھر اس کو کچھ دینے کا حکم فرمایا تو اس نے اسکو کم سمجھا اور لینے سے انکار کردیا۔ حضرت حمید ؒ نے فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے تو قبول کرلے ورنہ ہم کسی اور کو دے دیں گے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا سائل کو عطاء کرو (دیدو) اگرچہ پرندہ (چکور) کا معمولی سرہی کیوں نہ ہو۔

(١٠٣٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ بِالصَّدَقَةِ إِلَى السَّائِلِ فَيَفُوتُ مِنْهُ فَلاَ يَجِدُهُ ؟ قَالَ : يَصْرِفُهَا إِلَى غَيْرِهِ.

(۱۰۳۸۵) حضرت طاؤس سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ کوئی شخص سائل کو کچھ دینے کیلئے نکالتا ہے لیکن وہ سائل اس سے گم ہو جاتا ہے بعد میں اسکو نہیں پاتا تو کیا کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کے علاوہ کسی اور کو دیدے۔

(١٠٣٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الْمِسْكِينَ فَيَفُوتُهُ ، قَالَ :يَحْبِسُهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا مِسْكِينًا غَيْرَهُ ، وَلَا يَرْجِعُ فِي شَيْءٍ جَعَلَهُ لِلَّهِ.

(۱۰۳۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کسی مسکین کو صدقہ دینے کیلئے نکالتا ہے لیکن وہ مسکین اس سے فوت ہو جاتا ہے تو اب وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کسی اور مسکین کو دیدے تو یہ بھی کافی ہے۔ اور جو چیز اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے بنائی ہے (مقرر کی ہے) اسکو نہ لوٹائے۔

(۱۰۳۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي السَّائِلِ إِذَا خَرَجَ إِلَيْهِ بِالْكِسْرَةِ فَلَمْ يَجِدْهُ ، احْبِسْهَا حَتَّى يَجِيءَ غَيْرُهُ.

(۱۰۳۸۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو سائل کی طرف کوئی چیز (ٹکڑا) لیکر نکلے اور اس کو نہ پائے تو اس چیز کو روکے رکھ یہاں تک کہ اس کے علاوہ کوئی اور آ جائے۔

(۱۰۳۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ الْعَاصِ يَقُولُ :إِذَا خَرَجَ إِلَيْهِ بِالْكِسْرَةِ فَلَمْ يُوجَدْ ؛ حَبَسُوهَا حَتَّى يَجِيءَ غَيْرُهُ.

(۱۰۳۸۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو سائل کی طرف کوئی چیز (ٹکڑا) لے کر نکلے اور اس کو نہ پائے تو اس چیز کو روکے رکھ یہاں تک کہ اس کے علاوہ کوئی اور آ جائے۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ :يَضَعُهَا حَتَّى يَجِيءَ غَيْرُهُ.

(۱۰۳۸۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کو اپنے پاس رکھ لے یہاں تک کہ اس کے علاوہ کوئی اور سائل آ جائے۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالاَ : يَحْبِسُهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا غَيْرَهُ.

(۱۰۳۹۰) حضرت حمید اور حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو اپنے پاس روکے رکھے یہاں تک کہ کسی اور کو عطا کر دے۔

(٦٠) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَصْنَعَ بِهَا مَا شَاءَ

بعض حضرات نے رخصت دی ہے کہ اس سے جو چاہے کرے

(۱۰۳۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَصْنَعُ بِهَا مَا شَاءَ.

(۱۰۳۹۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ جو کرنا چاہے کرے۔

(۱۰۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا :إِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا.

(۱۰۳۹۲) حضرت اسرائیل، حضرت جابر، حضرت ابوجعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو ان کو خرچ کرلے اور اگر چاہے تو اپنے پاس روکے رکھے۔

(٦١) مَنْ قَالَ يَحْتَسِبُ بِمَا أَخَذَ الْعَاشِرُ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جو کچھ عشر وصول کرنے والا وصول کرے اسکو بھی زکوٰۃ میں شمار کرے

(١٠٣٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : مَا أُخِذَ مِنْك عَلَى الْجُسُورِ وَالْقَنَاطِيرِ ، فَتِلْكَ زَكَاةٌ مَاضِيَةٌ.

(۱۰۳۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جو کچھ پلوں پر آپ سے وصول کیا گیا وہ ماضی کی زکوٰۃ شمار ہوگی۔

(١٠٣٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : احْتَسِبْ مَا أَخَذَ مِنْكَ الْعَشَّارُونَ مِنْ زَكَاةِ مَالِك.

(۱۰۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو عشر وصول کرنے والے آپ سے لیں اسکو بھی اپنے مال کی زکوٰۃ میں شمار کر۔

(١٠٣٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا رَزِينٍ : مَا يَأْخُذُ الْعَشَّارُ مِنَ التُّجَّارِ ؟ قَالَ : يَحْتَسِبُ بِهِ مِنْ زَكَاتِهِ.

(۱۰۳۹۵) حضرت زبرقان رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رزین رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا کہ جو تاجروں سے عشر وصول کیا جاتا ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسکو زکوٰۃ میں شمار کیا جائے گا۔

(١٠٣٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : مَا أَخَذَ مِنْك الْعَاشِرُ ، فَاحْتَسِبْ بِهِ مِنَ الزَّكَاةِ.

(۱۰۳۹۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مال عشر وصول کرنے والا آپ سے وصول کرے تو اسکو زکوٰۃ میں سے شمار کرو۔

(١٠٣٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَحْتَسِبُ بِهِ.

(۱۰۳۹۷) حضرت منصور رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسکو زکوٰۃ میں شمار کیا جائیگا۔

(١٠٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا مَرَّ عَلَى الْعَاشِرِ فَأَخَذَ مِنْهُ ، احْتَسَبَ بِهِ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَكَاتِهِ.

۱۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو عاشر کے پاس سے گذرے اور وہ تجھ سے عشر وصول کرے تو اس کو زکوٰۃ شمار کر۔

۱۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْعَاشِرِ فَيَأْخُذُ مِنْهُ ؟ قَالَ :يَحْتَسِبُ مَا أَخَذُوا مِنْهُ مِنْ زَكَاةِ مَالِهِ.

۱۰۴) حضرت عبدالعزیز بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی عاشر کے پاس گذرتا ہے اور وہ اس سے عشر وصول کرتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو اس سے وصول کیا گیا ہے اسکو مال کی زکوٰۃ میں شمار کرے۔

۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَحْتَسِبُ بِهِ.

۱۰۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس مال کو بھی زکوٰۃ میں شمار کیا جائے گا۔

۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ :احْتَسِبْ بِمَا أَخَذَ مِنْك الْعَاشِرُ.

۱۰۴) حضرت اسماعیل بن عبدالملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ ارشاد فرمایا کہ جو عاشر وصول کرے اس کو بھی (زکوٰۃ) میں شمار کیا جائے گا۔

(٦٢) مَنْ قَالَ لاَ تَحْتَسِبْ بِذَلِكَ مِنْ زَكَاتِك

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس مال کو زکوٰۃ میں شمار نہیں کریں گے

۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :لاَ تَحْتَسِبْ بِمَا أَخَذَ مِنْك الْعَاشِرُ.

۱۰۴۰) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو عاشر آپ سے وصول کرے اس کو زکوٰۃ میں شمار نہ کرنا۔

۱۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :لاَ يَحْتَسِبُ بِهِ.

۱۰۴۰) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو زکوٰۃ میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ :لاَ تَحْتَسِبْ مَا أَخَذَ مِنْكَ الْعَاشِرُ.

۱۰۴۰) حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو عاشر آپ سے وصول کرے اس کو زکوٰۃ میں شمار نہیں کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰٤۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَحْتَسِبُ بِهِ.

(۱۰۴۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کو زکوۃ میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰٤۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ سُدَيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لاَ تَحْتَسِبُ بِمَا أَخَذَ مِنْك الْعَاشِرُ.

(۱۰۴۰۶) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو عاشر آپ سے وصول کرے اس کو زکوۃ میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(٦٣) فِي الصَّدَقَةِ يُخْرَجُ بِهَا مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ، مَنْ كَرِهَهُ

زکوۃ کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں منتقل کرنے کو بعض حضرات نے ناپسندیدہ کہا ہے

(۱۰٤۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ تُخْرِجَ الزَّكَاةَ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ.

(۱۰۴۰۷) حضرت ہشام رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اور دوسرے حضرات زکوۃ کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنے کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(۱۰٤۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُحْمَلَ الصَّدَقَةُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ.

(۱۰۴۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زکوۃ کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا ناپسندیدہ ہے۔

(۱۰٤۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُعِثَ إِلَيْهِ بِزَكَاةٍ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى الشَّامِ ، فَرَدَّهَا إِلَى الْعِرَاقِ.

(۱۰۴۰۹) حضرت عبدالعزیز بن ابورواد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس عراق اور شام کی زکوۃ وصول کر کے ارسال کی گئی تو آپ نے وہ زکوۃ کا مال واپس عراق بھجوا دیا۔

(۱۰٤۱۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ امْرَأَةَ الْقَاسِمِ ؟ فَقَالَتْ : اجْتَمَعَ عِنْدَنَا دَرَاهِمُ مِنْ زَكَاتِنَا ، فَبَعَثْت بِهَا إِلَى الشَّامِ ، فَقَالَ : ادْفَعُوهَا إِلَى الأَمِيرِ الَّذِي بِالْمَدِينَةِ.

(۱۰۴۱۰) حضرت عثمان بن مرہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا کہ ہمارے پاس زکوۃ کے کچھ دراہم موجود ہیں کیا ہم انہیں شام بھیج دیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ میں جو امیر اور حاکم ہے اسکو ادا کرو۔ (شہر سے دوسرے شہر منتقل نہ کرو)۔

(۱۰٤۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي لَيْنة ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ضَعِ الزَّكَاةَ فِي الْقَرْيَةِ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فُقَراء فَإِلَى الَّتِي تَلِيهَا.

(۱۰۴۱۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شہر میں آپ ہیں زکوۃ کو اسی شہر میں رکھیں۔ اور اگر اس شہر میں فقراء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور مستحقین) نہ ہوں تو جو شہر اس کے قریب ہے وہاں لے جاؤ۔

(١٠٤١٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ ، قَالَ : بُعِثَ مَعِي بِزَكَاةٍ إِلَى مَكَّةَ ، فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : رُدَّهَا إِلَى الأَرْضِ الَّتِي حَمَلْتَهَا مِنْهَا.

(۱۰۴۱۲) حضرت فرقد السبخی فرماتے ہیں کہ مجھے زکوٰۃ دے کر مکہ بھیجا گیا تو میری حضرت سعید بن جبیر سے ملاقات ہو گئی۔ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ جس شہر سے یہ وصول کی گئی ہے واپس اسی شہر اس کو لے جاؤ۔

(٦٤) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُرْسَلَ بِهَا إِلَى بَلَدٍ غَيْرِهِ

بعض حضرات نے زکوٰۃ دوسرے شہر میں منتقل کرنے کی اجازت دی ہے

(١٠٤١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خلدة ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ بَعَثَ بِصَدَقَةِ مَالِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۰۴۱۳) حضرت ابوخلدہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوالعالیہ اپنے مال کی زکوٰۃ (دوسرے شہر سے) مدینہ بھیجی۔

(١٠٤١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي سَاسَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : هُمُ الْمُسْلِمُونَ فَأَعْطِهِ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۰۴۱۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سب مسلمان ہیں تو جس کو چاہے اپنی زکوٰۃ عطا کر۔

(١٠٤١٥) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُرْسِلَ بِالصَّدَقَةِ إِلَى أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ الَّذِينَ بِالْمَدِينَةِ.

(۱۰۴۱۵) حضرت جعفر سے مروی ہے حضرت میمون زکوٰۃ مدینہ میں مہاجرین اور انصار کی اولاد کو بھیجا کرتے تھے۔

(٦٥) مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يَجْلِسَ الْمُصَدِّقُ ، فَإِنْ أُعْطِيَ شَيْئًا أَخَذَ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا ایک جگہ بیٹھ جائے۔ جو لوگ اسکو ادا کریں اسکو وہ وصول کرلے

(١٠٤١٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَرَى أَنْ يَجْلِسَ الْمُصَدِّقُ ، فَإِنْ أُعْطِيَ شَيْئًا أَخَذَ ، وَإِنْ لَمْ يُعْطَ شَيْئًا سَكَتَ.

(۱۰۴۱۶) حضرت معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طاؤس کی رائے یہ تھی کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا (ایک جگہ) بیٹھ جائے گا۔ اس کو جو (زکوٰۃ) دی جائے وہ وصول کرلے گا اور جو اس کو نہ دے تو وہ خاموش رہے گا۔ (کسی کے ساتھ تکرار نہ کرے گا)۔

(١٠٤١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ؛ أَنَّ شَيْخَيْنِ مِنْ أَشْجَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخْبَرَاهُ ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيَّ ، مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ كَانَ يَقدم عَلَيْهِمْ فَيُصَدِّقُ مَاشِيَتَهُمْ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَكَانَ يَجْلِسُ ، فَمَنْ أَتَاهُ بِشَاةٍ فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ قَبِلَهَا مِنْهُ.

(۱۰۴۱۷) حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ جو اصحاب بدر میں سے ہیں۔ حضرت عمر کے زمانہ میں وہ قبیلہ اشجع کے لوگوں کے پاس آ کر جانوروں کی زکوٰۃ وصول کیا کرتے تھے۔ وہ ایک جگہ بیٹھ جاتے پس جوان کے پاس بکری لے کر آتا اپنا حق زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے تو وہ اس سے وصول فرما لیتے۔

(۱۰۴۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي حَارِثَةَ ، قَالَ : بَعَثَنَا عُمَرُ مُصَدِّقِينَ ، فَكُنَّا إِذَا أُوتِينَا بِشَيْءٍ فِيهِ وَفَاءٌ مِنْ حَقِّنَا قَبِلْنَاهُ مِنْهُ.

(۱۰۴۱۸) حضرت ابو حارثہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ہمیں زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا۔ پس ہمارے پاس جو کچھ لے کر آتا جس میں ہمارا حق ہوتا ہم وہ اس سے وصول کر لیتے۔

(۱۰۴۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يَأْتِيهِمُ الْمُصَدِّقُ عَلَى مِيَاهِهِمْ ، وَلاَ يَسْتَحْلِفُهُمْ.

(۱۰۴۱۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا لوگوں کے پاس ان کی پانی کی گھاٹ (یا کوئی ایسی جگہ جہاں سب جمع ہو سکتے ہوں) پر آئے اور ان کو کسی قسم کی قسم یا عہد و پیمان نہ دلوائے (یعنی کسی کام پر مجبور نہ کرے)۔

(۱۰۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ الْمُصَدِّقُ يَجِيءُ ، فَإِنْ رَأَى إِبِلاً قَائِمَةً وَغَنَمًا صَدَّقَهَا ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ.

(۱۰۴۲۰) حضرت محمد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا آتا تھا۔ پس اگر وہ اونٹ اور بکریوں کو دیکھتا تو ان کی زکوٰۃ وصول کرنے لگتا اور وہ (کسی کا) انتظار نہیں کرتا تھا۔

(٦٦) زَكَاةُ الْفِطْرِ تُخْرَجُ قَبْلَ الصَّلاَةِ

صدقۃ الفطر نماز عید سے قبل ادا کیا جائیگا

(۱۰۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ. (بخاری ۱۵۰۹۔ مسلم ۲۷۹)

(۱۰۴۲۱) حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر نماز عید سے پہلے ادا کرنیکا حکم فرمایا۔

(۱۰۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْرِجُهَا قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۰۴۲۲) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صدقۃ الفطر نماز سے پہلے ادا فرمایا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰٤۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۴۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۰٤۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ السُّنَّةَ أَنْ يُخْرِجَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ. (دارقطنی ۷۰)

(۱۰۴۲۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک سنت طریقہ یہ ہے کہ صدقۃ الفطر کو نماز سے پہلے ادا کیا جائے۔

(۱۰٤۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُخْرِجَ زَكَاةَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجَبَّانَةِ.

(۱۰۴۲۵) حضرت ابومعشر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ صدقۃ الفطر عیدگاہ (کھلا میدان) جانے سے پہلے ادا کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۱۰٤۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِم بْن يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۰۴۲۶) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ صدقۃ الفطر نماز عید سے قبل ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰٤۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَان يُخْرِجها قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۰۴۲۷) حضرت افلح سے مروی ہے کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ نماز سے پہلے صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰٤۲۸) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو نَضْرَةَ يَقْعُدُ يَوْمَ الْفِطْرِ فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ ، فَيُؤْتَى بِزَكَوَاتِهِمْ وَيُرْسِلُ فِي مَنْ بَقِيَ ، فَيُؤْتَى بِزَكَاتِهِ فَيَقْسِمُهَا فِي فُقَرَاءِ الْحَيِّ ، ثُمَّ يَخْرُجُ.

(۱۰۴۲۸) حضرت سعید بن یزید سے مروی ہے کہ حضرت ابونضرہ محلّہ کی مسجد میں یوم الفطر کے دن بیٹھ جاتے، ان کے پاس زکوٰۃ (وغیرہ) لائی جاتی تو اور جو باقی رہ جاتے ان کی طرف قاصد روانہ کرتے ان کی زکوٰۃ بھی آ جاتی وہ اس کو محلّہ کے فقراء کے درمیان تقسیم فرماتے پھر مسجد سے نکلتے۔

(۱۰٤۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ إِلَى الْمُصَلَّى ، حَتَّى يُؤَدِّيَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، وَمَا عَلَى أَهْلِهِ.

(۱۰۴۲۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی عید الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف تب تک نہ جائے جب تک کہ صدقۃ الفطر ادا نہ کرے اور جو اس کے اہل پر واجب ہے وہ ادا نہ کر لے۔

(۱۰٤۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَدِّمْ زَكَاتَكَ قَبْلَ صَلاَتِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۴۳۰) حضرت عکرمہ ویشیلا فرماتے ہیں کہ اپنی نماز سے قبل (نماز عید) زکوٰۃ (صدقۃ الفطر) ادا کرو۔

(١٠٤٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِخْرَاجَهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ .

وَقَالَ عَامِرٌ :إِنْ شَاءَ عَجَّلَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَخَّرَهَا.

(۱۰۴۳۱) حضرت حکم سے مروی ہے کہ فقہاء کرام صدقۃ الفطر نماز سے قبل ادا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ جب کہ حضرت عامر ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو صدقۃ الفطر نماز سے پہلے ادا کرے اور اگر چاہے تو بعد میں ادا کرلے۔

(١٠٤٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ.

(۱۰۴۳۲) حضرت ابن عون ویشیلا سے مروی ہے کہ حضرت ابن سیرین ویشیلا صدقۃ الفطر نماز کے بعد ادا فرمایا کرتے تھے۔

(١٠٤٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي خَتَنُ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :صَدَقَةُ الْفِطْرِ يَوْمَ الْفِطْرِ زَكَاةٌ ، وَمَنْ أَعْطَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ ، فَهِيَ صَدَقَةٌ.

(۱۰۴۳۳) حضرت مجاہد ویشیلا فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر یوم الفطر کی زکوٰۃ ہے۔ اور جو اس کو نماز کے بعد ادا کرے تو یہ اس کے حق میں صدقہ ہے۔

(١٠٤٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ أَبُو مَيْسَرَةَ يُطْعِمُ بَعْدَمَا يُصَلِّي.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابو اسحاق ویشیلا فرماتے ہیں کہ ابو میسرہ نماز کے بعد کھانا کھلاتے تھے۔

(٦٧) فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ ، مَنْ قَالَ نِصْفُ صَاعِ بُرٍّ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر نصف صاع گندم ہے

(١٠٤٣٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ ، أَوْ عَبْدٍ ، صَغِيرٍ ، أَوْ كَبِيرٍ ، ذَكَرٍ ، أَوْ أُنْثَى ، صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَعِيرٍ ، أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ. (ابوداؤد ۱۶۱۹۔ نسائی ۲۲۸۷)

(۱۰۴۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد وغلام چھوٹے، بڑے، مرد اور عورت پر صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور، یا جو یا نصف صاع گندم مقرر فرمایا۔

(١٠٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

(۱۰۴۳۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ہے۔

(١٠٤٣٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ أَدَّى إِلَى أَبِي بَكْرٍ صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، نِصْفُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۰۴۳۷) حضرت ابو قلابہ ولیٹیل فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو صدقۃ الفطر ادا کیا تھا کہ وہ نصف صاع کھانا (گندم) ہے۔

(١٠٤٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، يَرْفَعُهُ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ؟ فَقَالَ :عَنِ الصَّغِيرِ ، وَالْكَبِيرِ ، وَالْحُرِّ ، وَالْمَمْلُوكِ ، نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَعِيرٍ.

(۱۰۴۳۸) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیل سے مرفوعا مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے صدقۃ الفطر کے متعلق دریافت کیا گیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوٹے، بڑے، آزاد اور غلام پر نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور اور جو ہے۔

(١٠٤٣٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيرِ ، وَالْكَبِيرِ ، وَالْحُرِّ ، وَالْعَبْدِ، عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۰۴۳۹) حضرت ابراہیم ولیٹیل فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ہر چھوٹے، بڑے، آزاد اور غلام اور ہر انسان پر نصف صاع گیہوں ہے۔

(١٠٤٤٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ ، وَمَنْ خَالَفَ الْقَمْحَ ، مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ زَبِيبٍ ، أَوْ أَقِطٍ ، أَوْ شَعِيرٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، فَصَاعٌ تَامٌّ.

(۱۰۴۴۰) حضرت مجاہد ولیٹیل فرماتے ہیں کہ ہر شخص نصف صاع گیہوں صدقۃ الفطر ادا کرے گا۔ اور جو گیہوں کے علاوہ دینا چاہے تو وہ کھجور، کشمش، پنیر اور جو یا اس کے علاوہ کوئی چیز ہو تو پورا صاع ادا کرے گا۔

(١٠٤٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَمَّنْ صَامَ مِنَ الأَحْرَارِ ، وَعَنِ الرَّقِيقِ مَنْ صَامَ مِنْهُمْ ، وَمَنْ لَمْ يَصُمْ ، نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَعِيرٍ.

(۱۰۴۴۱) حضرت امام شعبی ولیٹیل فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر اس آزاد شخص پر ہے جو رمضان کے روزے رکھے اور ہر غلام پر ہے خواہ وہ روزے رکھے یا نہ رکھے اور وہ نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جو ہے۔

(١٠٤٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ فِيمَنْ لَمْ يَصُمْ مِنَ الأَحْرَارِ.

(۱۰۴۴۲) حضرت حسن ولیٹیل نے بھی امام شعبی ولیٹیل کے مثل فرمایا ہے کہ آزاد لوگوں میں سے جنہوں نے روزہ نہیں رکھا۔

(١٠٤٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَعِيرٍ.

(۱۰۴۴۳) حضرت عبد اللہ ولیٹیل ارشاد فرماتے ہیں کہ (صدقۃ الفطر) دو مد گیہوں یا ایک صاع کھجور یا جو ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٤٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۴۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٠٤٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :نِصْ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

(۱۰۴۴۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (صدقۃ الفطر) نصف صاع گیہوں ہے یا ایک ص کھجور ہے۔

(١٠٤٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ.

(۱۰۴۴۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہے۔

(١٠٤٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مُدَّان مِنْ قَمْحٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَ

(۱۰۴۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں صدقۃ الفطر دو مد گیہوں یا ایک صاع کھجور یا کشمش ہے۔

(١٠٤٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ ، يَقُو مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ تَمْرٍ.

(۱۰۴۴۸) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ صدقۃ ال دو مد گیہوں ہے، یا ایک صاع کھجور یا کشمش۔

(١٠٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ؟ فَقَالاَ :نِصْفُ صَاعِ حِنْطَةٍ . قَالَ :وَسَ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ الْقَاسِمِ ، وَسَعْدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۰۴۴۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے صدقۃ الفطر کے متعلق دریا فرمایا؟ تو دونوں حضرات نے فرمایا کہ نصف صاع گندم ہے۔ پھر میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اور حضرت سعد بن ابر سے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو انہوں نے بھی اسی کے مثل جواب ارشاد فرمایا۔

(١٠٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبُو حَبِيبٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ بْنَ شَدَّادٍ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ؟ فَقَالَ :نِصْفُ صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ ، أَوْ دَقِيقٍ.

(۱۰۴۵۰) حضرت ابو حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن شداد رحمہ اللہ سے صدقۃ الفطر کے متعلق دریا فرمایا؟ آپ نے فرمایا کہ نصف صاع گندم یا آٹا ہے۔

(١٠٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ ص مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۴۵۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا نصف صاع گندم ہے۔

(۱۰٤٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُعْطِي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَمَّنْ تَمُونُ مِنْ أَهْلِهَا الشَّاهِدِ ، وَالْغَائِبِ ، نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ شَعِيرٍ.

(۱۰۴۵۲) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا اپنے اہل جن کی کفالت فرماتی تھیں چاہے وہ موجود ہوں یا غائب یعنی سفر میں ہوں ان کا صدقۃ الفطر نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جو ادا فرمایا کرتی تھیں۔

(۱۰٤٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ إِلَى عَدِيٍّ يُقْرَأُ بِالْبُصْرَةِ فِي صَدَقَةِ رَمَضَانَ: عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ ، أَوَ كَبِيرٍ ، حُرٍّ ، أَوْ عَبْدٍ ، ذَكَرٍ ، أَوْ أُنْثَى ، نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

(۱۰۴۵۳) حضرت عوف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے حضرت عدی رحمہ اللہ کو لکھا جو انہوں نے بصرہ میں پڑھ کر سنایا جو میں نے خود سنا، اس میں تحریر تھا کہ صدقۃ الفطر ہر چھوٹے، بڑے، آزاد و غلام، مذکر اور مؤنث پر نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور ہے۔

(۱۰٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: الصَّدَقَةُ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۰۴۵۴) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ہے۔

(۱۰٤٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِيهِ عَمَّنْ يَعُولُ مِنْ نِسَائِهِ ، وَمَمَالِيكِ نِسَائِهِ ، إِلاَّ عَبْدَيْنِ كَانَا مُكَاتَبَيْنِ ، فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي عَنْهُمَا.

(بخاری ۱۵۰۳۔ مسلم ۱۲)

(۱۰۴۵۵) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر فرمایا۔ حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے خاندان کی ان عورتوں کی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کرتے تھے جو آپ کی کفالت میں تھیں اور ان کے غلاموں کی طرف سے سوائے دو مکاتب غلاموں کے، کہ ان کی طرف سے ادا نہ فرماتے تھے۔

(٦٨) مَنْ قَالَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ تَمْرٍ ، أَوْ قَمْحٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع جو یا کھجور یا ایک صاع گیہوں ہے

(۱۰٤٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَر ، قَالَ : فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ :صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ ، عَلَى كُلِّ عَبْدٍ ، أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ ، أَوْ كَبِيرٍ.
(بخاری ۱۵۱۲۔ ابو داؤد ۱۶۰۹)

(۱۰۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر ہر آزاد اور غلام، چھوٹے اور بڑے پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش مقرر فرمایا۔

(١٠٤٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ ، قَالَ :إِنِّي وَاللَّهِ لاَ أُخْرِجُ إِلاَّ مَا كُنَّا نُخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ صَاعَ زَبِيبٍ ، أَوْ صَاعَ أَقِطٍ. (بخاری ۱۵۰۶۔ ابو داؤد ۱۶۱۲)

(۱۰۴۵۷) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم ہم صدقۃ الفطر نہیں ادا کرتے مگر جتنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ادا کیا کرتے تھے، اور وہ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع پنیر ہے۔

(١٠٤٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ ، أَنْ يُتِمُّوا صَاعًا مِنْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ.

(۱۰۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں یہ بات پسند کرتی ہوں کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے وسعت عطاء فرمائی ہوئی ہے وہ ہر شخص کی طرف سے مکمل ایک صاع گیہوں صدقۃ الفطر ادا کرے۔

(١٠٤٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ صَاعٌ مِنْ قَمْحٍ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

(۱۰۴۵۹) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہر شخص صدقۃ الفطر مکمل ایک صاع گیہوں ادا کرے۔

(١٠٤٦٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مَسْرُوقًا يَقُولُ:صَدَقَةُ الْفِطْرِ:صَاعٌ ، صَاعٌ.

(۱۰۴۶۰) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسروق رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک ایک صاع ہے۔

(١٠٤٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ :صَاعٌ ، صَاعٌ ، عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ ، وَكَبِيرٍ مَكْتُوبٌ.

(۱۰۴۶۱) حضرت اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہر چھوٹے، بڑے پر صدقۃ الفطر ایک ایک صاع واجب ہے۔

(١٠٤٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ : ﴿بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الإِيمَانِ﴾ صَدَقَةُ الْفِطْرِ :صَاعٌ ، صَاعٌ.

(۱۰۴۶۲) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف لکھا اور اس میں آیت ﴿بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ﴾ تحریر تھی اور یہ بھی تحریر تھا کہ صدقۃ الفطر ایک صاع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰٤٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيرِ ، وَالْكَبِيرِ ، وَالْحُرِّ ، وَالْمَمْلُوكِ ، وَالذَّكَرِ ، وَالأُنْثَى ، قَالَ : إِنْ كَانُوا يُعْطُونَ حَتَّى يُعْطُونَ عَنِ الْحَبَلِ.

(۱۰۴۶۳) حضرت ابو قلابہ ؒ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ہر چھوٹے، بڑے پر، ہر آزاد و غلام پر اور ہر مرد اور عورت پر ہے۔ تحقیق وہ ادا کرتے تھے یہاں تک کہ وہ حمل کی طرف سے بھی صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

(۱۰٤٦٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَأَبِي الْعَالِيَةِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالُوا : صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيرِ ، وَالْكَبِيرِ ، وَالْحُرِّ ، وَالْعَبْدِ ، وَالشَّاهِدِ ، وَالْغَائِبِ ، وَالذَّكَرِ ، وَالأُنْثَى ، وَالْغَنِيِّ ، وَالْفَقِيرِ.

(۱۰۴۶۴) حضرت امام شعبی ؒ، حضرت ابو العالیہ ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ہر چھوٹے، بڑے پر، ہر آزاد و غلام پر، ہر حاضر و غائب پر اور ہر مرد اور عورت اور ہر فقیر اور غنی پر لازم ہے۔

(۱۰٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: هِيَ عَلَى مَنْ أَطَاقَ الصَّوْمَ.

(۱۰۴۶۵) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ان پر ہے جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں۔

(۱۰٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى مَنْ تُجْرِي عَلَيْهِ نَفَقَتَكَ.

(۱۰۴۶۶) صدقہ فطر ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس کا نفقہ تجھ پر ہے۔

(۱۰٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ التَّمْرَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ.

(۱۰۴۶۷) حضرت ابو مجلز ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ صدقۃ الفطر میں کھجور ادا کی جائے۔

(۱۰٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُجْزِءُ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ الْحِنْطَةُ ، وَالشَّعِيرُ ، وَالتَّمْرُ ، وَالزَّبِيبُ ، وَالسُّلْتُ ، وَشَكَّ فِي الدَّقِيقِ وَالسَّوِيقِ ، وَقَالَ : مِنْ كُلِّ هَذَا سَوَاءٌ.

(۱۰۴۶۸) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر گندم، جو، کھجور کشمش اور گیہوں سے ادا کر سکتے ہیں۔ اور انہوں نے آٹے اور ستو کے متعلق شک فرمایا۔ راوی فرماتے ہیں کہ یہ سب کے سب برابر ہیں۔ (جس سے مرضی صدقۃ الفطر ادا کر دے)۔

(۶۹) فِي إِعْطَاءِ الدِّرْهَمِ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ

''صدقۃ الفطر میں درہم ادا کرنے کا بیان''

(۱۰٤٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ : سَمِعْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُقْرَأُ إِلَى عَدِيٍّ بِالْبَصْرَةِ : يُؤْخَذُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَهْلِ الدِّيوَانِ مِنْ أَعْطِيَّاتِهِمْ ، عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ نِصْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۰۴۶۹) حضرت عوف ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ویشید نے بصرہ میں حضرت عدی ویشید کی جانب (خط، تو جب وہ پڑھا گیا تو میں نے سنا اس میں تحریر تھا کہ: اہل دیوان سے ان عطایا، (بخشش، صدقۃ الفطر) سے ہر شخص سے نصف درہم وصول کریں گے۔

(۱۰٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ : نِصْفُ صَاعٍ عَنْ إِنْسَانٍ ، أَوْ قِيمَتُهُ نِصْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۰۴۷۰) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن عبدالعزیز ویشید کا مکتوب لایا گیا جس میں صدقۃ الفطر متعلق تحریر تھا کہ: صدقۃ الفطر ہر شخص سے نصف صاع یا اس کی قیمت نصف درہم وصول کی جائے گی۔

(۱۰٤٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تُعْطِيَ الدَّرَاهِمَ فِي صَدَقَةِ الْفِ

(۱۰۴۷۱) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر میں دراہم دے دیئے جائیں اسمیں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۱۰٤٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ : أَدْرَكْتُهُمْ وَهُمْ يُعْطُونَ فِي صَ رَمَضَانَ ، الدَّرَاهِمَ بِقِيمَةِ الطَّعَامِ.

(۱۰۴۷۲) حضرت زہیر ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو اسحاق ویشید کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ''میں نے اپنے پہلے والوں کو پایا (صحابہ کرام ٹئاللہ) کہ وہ صدقۃ الفطر میں گندم کی قیمت دراھم دیا کرتے تھے۔

(۱۰٤٧٣) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطِيَ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَرِقًا.

(۱۰۴۷۳) حضرت ابن جریج ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء صدقۃ الفطر میں چاندی کے سکے (دراھم) دینے کو نا فرماتے تھے۔

(۷۰) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ النَّصْرَانِيِّ ، يُعْطَى عَنْهُ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اپنے نصرانی غلام کی جانب سے بھی صدقۃ الفطر ادا کرے گا

(۱۰٤٧٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : سَمِعْتُه يَقُو يُؤَدِّي الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ عَنْ مَمْلُوكِهِ النَّصْرَانِيِّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ.

(۱۰۴۷۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز ویشید ارشاد فرماتے ہیں کہ مسلمان شخص اپنے نصرانی غلام کی جانب سے بھی صدقۃ الفا کرے گا۔

(۱۰٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي عَنْ مَمْلُو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّصْرَانِيِّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ.

۱۰۴)حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے نصرانی غلام کی

ب سے بھی صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: كَتَبَ إِلَى عَطَاءٍ يَسْأَلُهُ عَنْ عَبِيدٍ يَهُودٍ وَنَصَارَى، أُطْعِمُ عَنْهُمْ زَكَاةَ الْفِطْرِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

۱۰۴)حضرت بن موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عطاء سے یہودی اور عیسائی غلاموں کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا

ن جانب سے صدقۃ الفطر ادا کیا جائے گا؟ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ''جی ہاں''۔

۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

۱۰۴)حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے قول کے مثل منقول ہے۔

۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ :إِذَا كَانَ لَكَ عَبِيدٌ نَصَارَى لاَ يُدَارُونَ ، يَعْنِي لِتِّجَارَةِ ، فَزَكِّ عَنْهُمْ يَوْمَ الْفِطْرِ.

۱۰۴)حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے کچھ نصرانی غلام جو تجارت کیلئے نہ ہوں تو ان کی جانب سے بھی

الفطر ادا کرو۔

(۷۱) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يَكُونُ غَائِبًا فِي أَرْضٍ لِمَوْلاَهُ، يُعْطِي عَنْهُ

اگر غلام آقا سے غائب ہوں اس ہی کی زمین میں تو کیا اس کی جانب سے بھی صدقۃ الفطر ادا کیا جائے گا؟

۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُعْطِي عَنْ غِلْمَانٍ لَهُ

ي أَرْضِ عُمَرَ الصَّدَقَةَ.

۱۰۴)حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے ان غلاموں کی جانب سے بھی صدقۃ الفطر ادا

رتے تھے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زمین میں تھے (یعنی ان سے غائب تھے)۔

۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَمَّنْ

مُونُ مِنْ أَهْلِهَا ؛ الشَّاهِدِ وَالْغَائِبِ.

۱۰)حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا ان سب کی جانب سے صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتی تھیں جو

زیر کفالت تھے خواہ وہ حاضر ہوں یا غائب ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰٤۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَیْطٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، وَعَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ ، وَأَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالُوا :مَنْ کَانَ لَهُ عَبْدٌ فِی زَرْعٍ ، أَوْ ضَرْعٍ ، فَعَلَیْهِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ

(۱۰۴۸۱) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن، حضرت سعید بن المسیب، حضرت عطاء بن یسار اور حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ: جس کے پاس غلام ہوں خواہ وہ کھیتی میں ہوں یا جانور کا دودھ نکال رہے ہوں (یعنی غائب ہوں) اس پر بھی صدقۃ الفطر ہے۔

(۱۰٤۸۲) وَرُوِیَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنِی نَافِعٌ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ کَانَ یُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَنْ أَهْلِ بَیْتِهِ کُلِّهِمْ ؛ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ ، صَغِیرِهِمْ وَکَبِیرِهِمْ ، وَمُسْلِمِهِمْ وَکَافِرِهِمْ مِنَ الرَّقِیقِ.

(۱۰۴۸۲) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ اپنے تمام گھر والوں کی جانب سے صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتے تھے۔ آزاد ہوں یا غلام، چھوٹے ہوں یا بڑے، مسلمان ہوں یا کافر۔

(۱۰٤۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّهُ کَانَ یُعْطِی عَنْ عُمَّالِ أَرْضِهِ.

(۱۰۴۸۳) حضرت طاؤس ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنی زمین میں کام کرنے والے غلاموں کی جانب سے بھی صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰٤۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :هَلْ عَلَی غُلاَمِ مَاشِیَةٍ ، أَوْ حَرْثٍ زَکَاةٌ قَالَ :لاَ.

(۱۰۴۸۴) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت فرمایا کہ وہ غلام جو مویشیوں کے پاس ہوا اور وہ غلام جو کھیتی میں ہوں کیا ان کی جانب سے بھی صدقۃ الفطر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۰٤۸٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی الْعَالِیَةِ ، وَالشَّعْبِیِّ ، وَابْنِ سِیرِینَ ، قَالُوا :هِیَ عَلَی الشَّاهِدِ وَالْغَائِبِ.

(۱۰۴۸۵) حضرت ابو العالیہ، حضرت امام شعبی اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ: صدقۃ الفطر ہر حاضر اور غائب جانب سے ہے۔

(۱۰٤۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِی أُمَیَّةُ بْنُ أَبِی عُثْمَانَ ، عَنْ أُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ نَافِعَ بْنَ عَلْقَمَةَ کَتَبَ إِلَی عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَرْوَانَ یَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ فِی الْحَائِطِ وَالْمَاشِیَةِ ، عَلَیْهِ زَکَاةُ الْفِطْرِ ؟ قَالَ :لاَ ، مِنْ أَجْلِ أَنَّ الْحَائِطَ وَالْمَاشِیَةَ الَّذِی هُوَ فِیهَا إِنَّمَا صُدِّقَتْ بِهِ ، فَلَیْسَ عَلَیْهِ زَکَاةٌ.

(۱۰۴۸۶) حضرت امیہ بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن علقمہ ؒ نے عبد الملک بن مروان کو لکھا کہ کیا جو غلام باغ میں (کام کرتا ہو) اور جو غلام مویشیوں کے ساتھ ہو اس پر بھی صدقۃ الفطر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ کیونکہ وہ غلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باغ میں ہو یا مویشوں کے ساتھ ہو تو نے ان کی زکوٰۃ تو ادا کر ہی دی ہے اس لیے اس پر صدقۃ الفطر نہیں ہے۔

(۷۲) مَا قَالُوا فِي الْمُكَاتَبِ، يُعْطِي عَنْهُ سَيِّدُهُ، أَمْ لاَ؟

مکاتب کا صدقۃ الفطر آقا ادا کرے گا کہ نہیں اس کا بیان

(۱۰٤۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لَهُ مُكَاتَبَانِ فَلَمْ يُعْطِ عَنْهُمَا.

(۱۰۴۸۷) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کے دو مکاتب غلام تھے آپ ان کا صدقۃ الفطر نہ ادا فرماتے تھے۔

(۱۰٤۸۸) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَنِ الْمُكَاتَبِ صَدَقَةَ رَمَضَانَ.

(۱۰۴۸۸) حضرت عمرو ؒ سے مروی ہے کہ حضرت حسن ؒ مکاتب پر صدقۃ الفطر ادا کرنا ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۰٤۸۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ مَيْمُونًا كَانَ يُؤَدِّي عَنِ الْمُكَاتَبِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ.

(۱۰۴۸۹) حضرت جعفر بن برقان ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر معلوم ہوئی ہے کہ حضرت میمون ؒ مکاتب کی جانب سے صدقۃ الفطر ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰٤۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ مُكَاتَبًا وَطَرَحَ عَنْ نَفْسِهِ فَقَدْ كَفَى نَفْسَهُ، وَإِنْ لَمْ يَطْرَحْ عَنْ نَفْسِهِ فَيُطْعِمُ عَنْهُ سَيِّدُهُ.

(۱۰۴۹۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تو مکاتب کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہو تو وہ اپنے نفس کا خود کفیل اور ذمہ دار ہے۔ اور اگر اسکو آزاد نہ چھوڑا گیا ہو تو پھر آقا اس کی جانب سے صدقۃ الفطر ادا کرے گا۔

(۱۰٤۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى الْمُكَاتَبِ زَكَاةَ الْفِطْرِ.

(۱۰۴۹۱) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ مکاتب پر صدقۃ الفطر کو ضروری نہ سمجھتے تھے۔

(۷۳) بِأَيِّ صَاعٍ يُعْطِي فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ؟

صدقۃ الفطر کس صاع سے ادا کیا جائے گا

(۱۰٤۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يُعْطِي كُلُّ قَوْمٍ بِصَاعِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ.

(۱۰۴۹۲) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ ہر قوم مدینہ منورہ کے صاع سے صدقۃ الفطر ادا کرے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٤٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :بِالْمُدِّ الَّذِي تَقُوتُ بِهِ أَهْلَكَ.

(۱۰۴۹۳) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اس مد سے ادا کریں گے جس سے اپنے اہل وعیال کو خوراک وغذا دیتے ہو۔

(١٠٤٩٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :كَانَ سَالِمٌ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ بِصَاعِ السُّوقِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ ، وَلاَ يُخْرِجُ إِلاَّ تَمْرًا.

(۱۰۴۹۴) حضرت خالد بن ابو بکر سے مروی ہے کہ حضرت سالم ؒ فرماتے ہیں کہ اس دن بازار میں جو صاع رائج ہے اس سے صدقۃ الفطر ناشتہ سے قبل ادا کیا جائے گا۔ اور صرف صدقۃ الفطر میں کھجور ہی ادا کی جائے گی۔

(١٠٤٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُعْطِي كُلُّ قَوْمٍ بِصَاعِهِمْ.

(۱۰۴۹۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ہر قوم اپنے ہی صاع سے صدقۃ الفطر ادا کرے گی۔

(١٠٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَوْ عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ :بِالْمُدِّ وَالصَّاعِ الَّذِي يَمْتَارُونَ بِهِ.

(۱۰۴۹۶) حضرت اسماء ؓ فرماتی ہیں کہ اس مد اور صاع سے صدقۃ الفطر نکالیں گے جو ان کے درمیان رائج (گھومتا) ہو۔

(١٠٤٩٧) حَدَّثَنَا عُمَر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ أَعْطَيْتَ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْزَأَ عَنْك ، وَإِنْ أَعْطَيْتَ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقُوتُ بِهِ أَهْلَكَ أَجْزَأَ عَنْك.

(۱۰۴۹۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم نبی کریم ﷺ کا مد دیدو تو وہ بھی تمہارے لئے کافی ہے۔ اور اگر وہ مد دیدو جس سے تم اپنے اہل وعیال کو خوراک دے دیتے ہو تو وہ بھی تمہارے لئے کافی ہے۔ (دونوں مد برابر ہیں)۔

(١٠٤٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُعْطِيَ بِمِكْيَالِكَ الْيَوْمَ بِمِكْيَالٍ تَأْخُذُ بِهِ وَتَقْتَاتُ بِهِ.

(۱۰۴۹۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے تو یہ پسند ہے کہ تم صدقۃ الفطر ادا کرو اس کیل کے ساتھ جس کے ساتھ تم لیتے ہو اور دوسروں کو (خوراک) دیتے ہو۔

(٧٤) مَا قَالُوا فِي الصَّدَقَةِ فِي غَيْرِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ

غیر مسلموں کو زکوٰۃ دینے کا بیان

(١٠٤٩٩) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَصَدَّقُوا إِلاَّ عَلَى أَهْلِ دِينِكُمْ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ﴾ ، إِلَى قَوْلِهِ :﴿وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ﴾ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَصَدَّقُوا عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَهْلِ الْأَدْيَانِ. (نسائی ۱۱۰۵۲۔ حاکم ۲۸۵)

(۱۰۴۹۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم زکوٰۃ مت دو مگر اپنے دین والوں کو (مسلمانوں کو) تو قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰهُم﴾ سے لیکر ﴿وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُم﴾ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زکوٰۃ خرچ کیا کرو تمام اہل ادیان پر۔ (غیر مسلموں پر بھی)۔

(۱۰۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : كَرِهَ النَّاسُ أَنْ يَتَصَدَّقُوا عَلَى الْمُشْرِكِينَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ﴾ ، قَالَ : فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِمْ.

(۱۰۵۰۰) حضرت ابن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (شروع میں) لوگ مشرکین کو زکوٰۃ دینے کو ناپسند کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰهُم﴾ نازل فرمائی تو لوگوں نے ان کو (مشرکین) کو بھی زکوٰۃ دینا شروع کر دو۔

(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَصَدَّقْ عَلَى يَهُودِيٍّ ، وَلاَ نَصْرَانِيٍّ إِلاَّ أَنْ لاَ تَجِدَ غَيْرَهُ.

(۱۰۵۰۱) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کہ یہودیوں اور نصرانیوں کو زکوٰۃ نہ دو مگر تب جب ان کے علاوہ کسی کو نہ پاؤ۔

(۱۰۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِ أُسَارَى مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾.

(۱۰۵۰۲) حضرت ابو رزین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شقیق بن سلمہ کے ساتھ تھا کہ ان کے پاس سے مشرک قیدی گذرے تو آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ ان کو صدقہ دوں اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ﴿وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا﴾۔

(۱۰۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : أَطْعِمْهُ ، وَلاَ تُعْطِهِ نَفَقَتَهُ.

(۱۰۵۰۳) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کو کھلاؤ (صدقہ دو) ان کو نفقہ مت دو۔

(۱۰۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي الرُّهْبَانَ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

(۱۰۵۰۴) حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ گوشہ نشین نصرانیوں کو صدقۃ الفطر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۵۰۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لاَ تَصَدَّقْ عَلَى الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ بِنَفَقَةٍ.

(۱۰۵۰۵) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ کو نفقہ زکوٰۃ نہ دو۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ حجَّاج ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ ، قَالاَ : مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ وَغَيْرِهِمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۰۶) حضرت حجاج، حضرت عمرو بن مرہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾. سے مراد اہل قبلہ اور دوسرے مشرکین ہیں۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ ، قَالَ : هُمْ زَمْنَى أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۰۵۰۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ سے مراد ہمارے وقت کے اہل کتاب ہیں۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الصَّدَقَةَ عَلَى النَّصْرَانِيِّ.

(۱۰۵۰۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس نصرانیوں کو زکوٰۃ دینے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ قَالَ : الأَسْرَى مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ.

(۱۰۵۰۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے قول، ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ سے مراد مشرکین قیدی ہیں۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الصَّدَقَةِ فِي مَنْ تُوضَعُ ؟ فَقَالَ : فِي أَهْلِ الْمَسْكَنَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَهْلِ ذِمَّتِهِمْ ، وَقَالَ : قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَسِّمُ فِي أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالْخُمُسِ.

(ابو عبید ۱۹۹۲۔ ابن زنجویہ ۲۲۹۱)

(۱۰۵۱۰) حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے دریافت کیا گیا کہ صدقہ کس کو دیا جائے؟ آپ نے فرمایا مسلمان اور اہل ذمی جو مسکین ہوں ان کو، اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اہل ذمہ پر صدقات اور خمس تقسیم فرمایا کرتے تھے۔

(۷۵) مَا قَالُوا فِي الصَّدَقَةِ، يُعْطَى مِنْهَا أَهْلُ الذِّمَّةِ

اہل ذمہ پر صدقہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّدَقَةِ عَلَى غَيْرِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ؟ فَقَالَ : أَمَّا الزَّكَاةُ فَلاَ ، وَأَمَّا إِنْ شَاءَ رَجُلٌ أَنْ يَتَصَدَّقَ ، فَلاَ بَأْسَ.

(۱۰۵۱۱) حضرت ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا کہ غیر مسلموں پر صدقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا زکوٰۃ تو نہیں دے سکتے ہاں البتہ اگر ان میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُعْطِهِمْ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَأَعْطِهِمْ مِنَ التَّطَوُّعِ.

(۱۰۵۱۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اہل ذمہ کو زکوٰۃ مت دو، ان کو صدقات نافلہ دے دیا کرو۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْمُشْرِكُونَ مِنَ الزَّكَاةِ شَيْئًا.

(۱۰۵۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مشرکین کو زکوٰۃ میں سے کچھ بھی نہیں دیا جائے گا۔

(۱۰۵۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ تُعْطِ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تَتَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ.

(۱۰۵۱۴) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ یہود ونصاریٰ کو زکوٰۃ مت دو ہاں البتہ صدقات نافلہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْمُشْرِكُونَ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَلاَ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۰۵۱۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ مشرکین کو زکوٰۃ اور کفارات میں سے کچھ نہیں دیا جائے گا۔

(٧٦) مَنْ لَهُ دَارٌ وَخَادِمٌ ، يُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ ؟

جس کے پاس اپنا گھر اور خادم موجود ہوں اسکو زکوٰۃ دینے کا بیان

(۱۰۵۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ مَنْ لَهُ الدَّارُ وَالْخَادِمُ وَالْفَرَسُ.

(۱۰۵۱۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس گھر، اور خادم اور گھوڑا (سواری) ہو اس کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَمْنَعُونَ الزَّكَاةَ مَنْ لَهُ الْبَيْتُ وَالْخَادِمُ.

(۱۰۵۱۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ جس کے پاس گھر اور خادم ہوں اس کو زکوٰۃ دینے سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۱۰۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا مَنْ لَهُ الْخَادِمُ وَالْمَسْكَنُ ، إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا.

(۱۰۵۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس اپنا گھر اور خادم ہوں اس کو زکوٰۃ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر وہ محتاج ہے۔

(١٠٥١٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ رَجُلٍ فِي الدِّيوَانِ لَهُ عَطَاءٌ وَفَرَسٌ ، وَهُوَ مُحْتَاجٌ ، أُعْطِيهِ مِنَ الزَّكَاةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۰۵۱۹) حضرت شبیب بن عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقاتل بن حیان ؒ سے دریافت فرمایا کہ اہل دیوان میں سے ایک شخص کے پاس اگر کچھ مال اور سواری ہو تو اس کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ''جی ہاں''۔

(٧٧) فِي الرَّقَبَةِ تُعْتَقُ مِنَ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کے مال سے غلام آزاد کرنے کا بیان

(١٠٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْ زَكَاةِ مَالِهِ رَقَبَةً يُعْتِقُهَا.

(۱۰۵۲۰) حضرت ہشام ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم ؒ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ زکوٰۃ کے مال سے غلام خرید کر اس کو آزاد کیا جائے۔

(١٠٥٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنَ الزَّكَاةِ رَقَبَةً يُعْتِقُهَا.

(۱۰۵۲۱) حضرت مغیرہ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم ؒ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ زکوٰۃ کے مال سے غلام خرید کر اس کو آزاد کیا جائے۔

(١٠٥٢٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنَ الزَّكَاةِ رَقَبَةً يُعْتِقُهَا.

(۱۰۵۲۲) حضرت جابر ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عامر اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ زکوٰۃ کے مال سے غلام خرید کر اس کو آزاد کیا جائے۔

(١٠٥٢٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، وَجَعْفَرٌ الأَحْمَر ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تُعْتِقْ مِنَ الزَّكَاةِ . زَادَ جَعْفَرٌ : مَخَافَةَ جَرِّ الْوَلاَءِ.

(۱۰۵۲۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ سے غلام آزاد نہیں کیا جائے گا حضرت جعفر نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ ولاء جاری کرنے کے خوف سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُعْتَقَ مِنَ الزَّكَاةِ

بعض حضرات نے اس کی اجازت دی ہے کہ زکوٰۃ سے غلام خرید کر آزاد کر دیا جائے

(۱۰۵۲٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى أَبَاهُ مِنَ الزَّكَاةِ فَأَعْتَقَهُ ؟ قَالَ : اشْتَرَى خَيْرَ الرِّقَابِ.

(۱۰۵۲۴) حضرت حسن ویلٹیے سے ایک شخص نے دریافت فرمایا کہ میں نے زکوٰۃ کے مال سے اپنے والد کو خرید کر آزاد کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا تو نے بہترین غلام خریدا۔

(۱۰۵۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَسَّانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ مِنْ زَكَاتِهِ فِي الْحَجِّ ، وَأَنْ يُعْتِقَ مِنْهَا النَّسَمَةَ.

(۱۰۵۲۵) حضرت مجاہد ویلٹیے سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زکوٰۃ کے مال سے حج کرنے کو اور غلام خرید کر آزاد کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۹) مَا قَالُوا فِي الزَّكَاةِ ، قَدْرُ مَا يُعْطِي مِنْهَا

زکوٰۃ کی کتنی مقدار (کسی ایک شخص کو) عطاء کرنا چاہئے

(۱۰۵۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا أَعْطَيْتُمْ فَأَغْنُوا. يَعْنِي : مِنَ الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کو عطا کرو تو اس کو غنی کر دو صدقہ سے۔

(۱۰۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُعْطُوا مِنَ الزَّكَاةِ مَا يَكُونُ رَأْسَ الْمَالِ.

(۱۰۵۲۷) حضرت ابراہیم ویلٹیے سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ناپسند فرماتے تھے کہ زکوٰۃ سے اتنا مال دیا جائے جو کہ راس المال بن جائے۔

(۱۰۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَسُدَّ بِهَا حَاجَةَ أَهْلِ الْبَيْتِ ، يَعْنِي بِالزَّكَاةِ.

(۱۰۵۲۸) حضرت ابراہیم ویلٹیے فرماتے ہیں کہ یہ بات پسندیدہ ہے کہ زکوٰۃ سے گھر والوں کی حاجت پوری کی جائے۔

(۱۰۵۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُعْطَى مِنْهَا مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمِئَتَيْنِ.

(۱۰۵۲۹) حضرت ضحاک ویلٹیے فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ عطا کی جائے گی (ایک شخص کو) دو سو تک۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۳۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : يُعْطَى مِنْهَا مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمِئَتَيْنِ.

(۱۰۵۳۰) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ عطاء کی جائے گی (ایک شخص کو) دوسو تک۔

(۱۰۵۳۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زُرْعَةَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : أَعْطِ مِنَ الزَّكَاةِ مَا دُونَ أَنْ يَحِلَّ عَلَى مَنْ تُعْطِيهِ الزَّكَاةَ.

(۱۰۵۳۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ اتنی دو کہ جس کو زکوٰۃ دی ہے اس پر زکوٰۃ نہ آ جائے۔ (یعنی آپ کے دینے کی وجہ سے وہ صاحب نصاب بن جائے)۔

(۸۰) مَنْ قَالَ لاَ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ إِذَا مَلَكَ خَمْسِينَ دِرْهَمًا

جس شخص کے پاس پچاس درہم موجود ہوں اسکو زکوٰۃ دینا جائز نہیں

(۱۰۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، قَالاَ : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِمَنْ لَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا ، أَوْ عَرْضُهَا مِنَ الذَّهَبِ.

(۱۰۵۳۲) حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس پچاس درہم یا سونے کا کچھ سامان موجود ہو اس کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۰۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ كَانَ خُدُوشًا ، أَوْ كُدُوحًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَمَا غِنَاؤُهُ ؟ قَالَ : خَمْسُونَ دِرْهَمًا ، أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ.

(ترمذی ۶۵۱۔ ابوداؤد ۱۶۲۳)

(۱۰۵۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے غنی ہونے کے باوجود سوال کیا قیامت کے دن وہ اپنے چہرے اور جسم کو نوچتا ہوا حاضر ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ غناء کی مقدار کتنی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پچاس درہم یا اس کی بقدر سونا (جس کے پاس ہو وہ غنی ہے)۔

(۱۰۵۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ مَنْ لَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا ، وَلاَ يُعْطَى مِنْهَا أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ دِرْهَمًا.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس پچاس درہم موجود ہوں اس کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی اور نہ ہی پچاس درہم سے زائد کسی کو دیا جائے گا۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ سُفْيَانُ ، وَحَسَنٌ ، يَقُولاَنِ : لاَ يُعْطَى مِنْهَا مَنْ لَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا ، وَلاَ يُعْطَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَيُقْضَى دَيْنُهُ ، وَيُعْطَى بَعْدَ خَمْسِينَ.

(۱۰۵۳۵) حضرت سفیان ؒ اور حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کے پاس پچاس دراہم موجود ہوں اس کو زکوٰۃ نہیں دی جائیگی اور نہ ہی پچاس دراھم سے زائد کسی کو دیا جائے گا۔ ہاں اگر کسی پر قرض ہو اور وہ اس سے قرض ادا کرے تو تو پھر پچاس دراہم سے زائد دے سکتے ہیں۔

(۱۰۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ :مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَالٌ يَبْلُغُ فِيهِ الزَّكَاةَ ، أُعْطِيَ مِنَ الزَّكَاةِ.

(۱۰۵۳۶) حضرت مسعر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد ؒ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس اتنا مال نہ ہو جس پر زکوٰۃ آتی ہے اس کو زکوٰۃ دے سکتے ہو۔

(۸۱) مَا قَالُوا فِي أَهْلِ الأَهْوَاءِ ، يُعْطَوْنَ مِنَ الزَّكَاةِ ؟

اہل اہواء کو زکوٰۃ دینے کا بیان

(۱۰۵۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَصْحَابِ الأَهْوَاءِ ؟ قَالَ :مَا كَانُوا يَسْأَلُونَ إِلاَّ عَنِ الْحَاجَةِ.

(۱۰۵۳۷) حضرت فضیل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے اہل اہواء کو زکوٰۃ دینے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا وہ لوگ سوال نہیں کرتے مگر حاجت کے وقت۔

(۸۲) مَا قَالُوا فِي أَخْذِ الْعُرُوضِ فِي الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ میں سامان وصول کرنا

(۱۰۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ ، وَالشَّعِيرِ . فَأَخَذَ الْعُرُوضَ الثِّيَابَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ.

(۱۰۵۳۸) حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت معاذ ؓ کو یمن بھیجا اور حکم فرمایا کہ گندم اور جو میں سے زکوٰۃ وصدقات وصول کرنا۔ پس انہوں نے سامان، کپڑے، گندم اور جو میں سے وصول فرمایا۔

(۱۰۵۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ الْعُرُوضَ فِي الصَّدَقَةِ مِنَ الْوَرِقِ وَغَيْرِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقات وزکوٰۃ میں وصول فرماتے تھے سامان اور سکے (چاندی) اور اس کے علاوہ دوسری اشیاء۔

(۱۰۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : قَالَ مُعَاذٌ : ائْتُونِي بِخَمِيسٍ ، أَوْ لَبِيسٍ آخذ مِنْكُمْ.

(۱۰۵۴۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ میرے پاس وہ کپڑے جو پانچ گز لمبے ہیں اور وہ کپڑے جو تم استعمال کرتے ہو لے کر آؤ تا کہ میں تم سے وصول کروں۔

(۱۰۵٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يَأْخُذُ الْعُرُوضَ فِي الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ زکوٰۃ وصدقات میں سامان وصول فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۵٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَنْتَرَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْخُذُ الْعُرُوضَ فِي الْجِزْيَةِ مِنْ أَهْلِ الإِبَرِ الإِبَرَ ، وَمِنْ أَهْلِ الْمَسَالِّ الْمَسَالَّ ، وَمِنْ أَهْلِ الْحِبَالِ الْحِبَالَ.

(۱۰۵۴۲) حضرت عنترہ رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ جزیہ میں سامان وصول فرمایا کرتے تھے سوئی (کا کاروبار کرنے) والوں سے سوئی اور ٹوکری والوں سے ٹوکری اور رسی والوں سے رسی۔

(۸۳) مَنْ كَرِهَ الْعُرُوضَ فِي الصَّدَقَةِ

بعض حضرات نے زکوٰۃ میں سامان دینے کو ناپسند فرمایا ہے

(۱۰۵٤۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ زَكَاةَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ ؛ الْوَرِقُ مِنَ الْوَرِقِ ، وَالذَّهَبُ مِنَ الذَّهَبِ ، وَالْبَقَرُ مِنَ الْبَقَرِ ، وَالْغَنَمُ مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۰۵۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پسند فرماتے تھے کہ ہر چیز کی زکوٰۃ اسی میں سے ادا کی جائے۔ چاندی کی زکوٰۃ چاندی سے، سونے کی سونے سے، گائے کی زکوٰۃ گائے سے اور بکریوں کی زکوٰۃ بکریوں سے۔

(۱۰۵٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْعَرْضَ فِي الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ زکوٰۃ میں سامان وصول کیا جائے۔

(۱۰۵٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ ، يَزْعُمُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ فِي صَدَقَةِ التَّمْرِ : أَنْ يُؤْخَذَ الْبُرْنِيُّ مِنَ الْبُرْنِيِّ ، وَاللَّوْنُ مِنَ اللَّوْنِ ، وَلاَ يُؤْخَذُ اللَّوْنُ مِنَ الْبُرْنِيِّ.

(۱۰۵۴۵) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی نجیح رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العزیز رحمہ اللہ نے کھجور کی زکوٰۃ کے متعلق تحریر فرمایا کہ: برنی کھجور (خاص قسم کی کھجور) کی زکوٰۃ برنی کھجور سے ادا کی جائے اور لون کھجور (خاص کھجور) کی زکوٰۃ اسی کھجور سے ادا کی جائے۔ لون کھجور کی زکوٰۃ پر برنی کھجور نہیں وصول کی جائے گی۔

(٨٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ إِذَا وَضَعَ الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ

مصارف زکوٰۃ میں سے کسی ایک مصرف کو پوری زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

(١٠٥٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : إِنْ أَعْطَاهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنَ الأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِي سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى أَجْزَأَهُ.

(۱۰۵۴۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آٹھ مصارف زکوٰۃ جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں کسی ایک مصرف کو زکوٰۃ دینا بھی کافی ہے۔

(١٠٥٤٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : إِذَا وَضَعْتَ فِي أَيِّ الأَصْنَافِ شِئْتَ ، أَجْزَأَكَ إِذَا لَمْ تَجِدْ غَيْرَهُ.

(۱۰۵۴۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس مرضی مصرف کو زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے جب تو اس کے علاوہ کسی اور کو نہ پائے۔

(١٠٥٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : إِنْ جَعَلَهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ أَجْزَأَهُ.

(۱۰۵۴۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ کسی ایک مصرف کو زکوٰۃ ادا کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے کافی ہے۔

(١٠٥٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْضَ فِي الصَّدَقَةِ ، وَيُعْطِيهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِمَّا سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۰۵۴۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ زکوٰۃ میں سامان وصول فرمایا کرتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو مصارف زکوٰۃ بیان فرمائے ہیں ان میں سے کسی کو دے دیا کرتے تھے۔

(١٠٥٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : يُجْزِئُكَ أَنْ تَضَعَ الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ مِنَ الأَصْنَافِ الَّتِي سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۰۵۵۰) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو مصارف زکوٰۃ بیان فرمائے ہیں ان میں سے کسی ایک مصرف کو دے دینا آپ کیلئے کافی ہے۔

(١٠٥٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَجْعَلَهَا فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِنْفٍ وَاحِدٍ مِمَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۰۵۵۱) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو مصارف بیان فرمائے ہیں ان میں سے کسی ایک کو دے دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ :أُعْطِي الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنَ الأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۰۵۵۲) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ آٹھ مصارف میں سے کسی ایک مصرف کو ہی زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا جی ہاں۔

(۱۰۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ تَجْعَلَهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنَ الأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ.

(۱۰۵۵۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آٹھ مصارف میں سے کسی ایک مصرف کو زکوٰۃ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَجْعَلَهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِمَّا سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۰۵۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو مصارف مقرر فرمائے ہیں ان میں سے کسی ایک کو دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :صَرِّفْهَا فِي الأَصْنَافِ . وَقَالَ الْحَسَنُ :فِي أَيِّهَا وَضَعْتَ أَجْزَأَكَ.

(۱۰۵۵۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (بہتر ہے کہ) تو زکوٰۃ تمام مصارف کو دے اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کو مرضی دے دو کافی ہے۔ (سب کو دینا ضروری نہیں ہے)۔

(۱۰۵۵۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :لَوْ وَضَعْتُ الزَّكَاةَ فِي هَذَيْنِ الصِّنْفَيْنِ ؛ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ لَرَأَيْتُ أَنَّ ذَلِكَ يُجْزِءُ عَنِّي.

(۱۰۵۵۶) حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دو مصارف فقراء اور مساکین کو زکوٰۃ ادا کردوں تو میں دیکھتا ہوں کہ یہ میری طرف سے کافی ہے۔

(۸۵) مَا قَالُوا فِي الْمَتَاعِ يَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

آدمی کے پاس سامان ہو جس پر سال گذر جائے اس پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حِمَاسٍ أَخْبَرَهُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أَبَاهُ حِمَاسًا كَانَ يَبِيعُ الأَدَمَ وَالْجِعَابَ ، وَأَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ :يَا حِمَاسُ ، أَدِّ زَكَاةَ مَالِكَ ، فَقَالَ :وَاللَّهِ مَا لِي مَالٌ ، إِنَّمَا أَبِيعُ الأَدَمَ وَالْجِعَابَ ، فَقَالَ :قَوِّمْهُ وَأَدِّ زَكَاتَهُ.

(۱۰۵۵۷) حضرت ابوعمرو بن حماس ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت حماس سالن اور تیروں کے تھیلوں کی بیع کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عمر ؓ نے ان سے فرمایا: اے حماس اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو۔ انہوں نے عرض کیا خدا کی قسم میرے پاس تو کوئی مال نہیں ہے۔ میں تو سالن اور تیروں کا ترکش بیچتا ہوں۔ آپ ؓ نے فرمایا ان کی قیمت لگاؤ اور اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔

(۱۰۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَعَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ ، أَنَّ أَبَاهُ حِمَاسًا كَانَ يَبِيعُ الأَدَمَ وَالْجِعَابَ ، وَأَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ :ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ ، أَوْ نَحْوَهُ.

(۱۰۵۵۸) حضرت عمرو بن حماس ؒ سے مروی ہے کہ میرے والد حضرت حماس ؒ سالن اور ترکش بیچا کرتے تھے۔ باقی حدیث اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مَتَاعًا فَحَلَّتْ فِيهِ الزَّكَاةُ ؟ فَقَالَ : يُزَكِّيهِ بِقِيمَتِهِ يَوْمَ حَلَّتْ.

(۱۰۵۵۹) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے سامان خریدا کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا اسکی قیمت کا حساب لگا کر اس دن سے زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس دن اس پر زکوٰۃ آئی تھی۔

(۱۰۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْعُرُوضِ زَكَاةٌ ، إِلاَّ عُرُضٍ فِي تِجَارَةٍ ، فَإِنَّ فِيهِ زَكَاةٌ.

(۱۰۵۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ سامان پر زکوٰۃ تب تک نہیں ہے جب تک کہ وہ سامان تجارت کے لیے نہ ہو۔

(۱۰۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ فِي الْمَتَاعِ :يُقَوَّمُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ.

(۱۰۵۶۱) حضرت ابن سیرین ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ سامان کی قیمت لگائی جائے گی پھر اس پر زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

(۱۰۵۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ فَيَمْكُثُ السِّنِينَ ، يُزَكِّيهِ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۰۵۶۲) حضرت عبدالملک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے سامان خریدا پھر وہ سامان دو سال تک اس کے پاس رہا کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۰۵۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُلُّ شَيْءٍ أُرِيدَ بِهِ التِّجَارَةُ فَفِيهِ الزَّكَاةُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ كَانَ لَبَنًا ، أَوْ طِينًا . قَالَ :وَكَانَ الْحَكَمُ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۰۵۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو تجارت کیلئے ہو اس پر زکوٰۃ ہے خواہ وہ دودھ ہو یا مٹی ہو۔ اور حضرت حکم رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٨٦) مَا قَالُوا فِي الْعَطَاءِ إِذَا أُخِذَ

بیت المال سے سال یا چھ ماہ بعد جو وظائف وغیرہ ملتے ہیں اس پر زکوٰۃ کا بیان

(١٠٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَعْطَى النَّاسَ الْعَطَاءَ سَأَلَ الرَّجُلَ :أَلَكَ مَالٌ ؟ فَإِنْ قَالَ :نَعَمْ ، زَكَّى مَالَهُ مِنْ عَطَائِهِ ، وَإِلاَّ سَلَّمَ لَهُ عَطَائَهُ.

(۱۰۵۶۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب بیت المال سے کسی کو وظیفہ دیتے تو اس سے دریافت فرماتے کہ کیا تیرے پاس مال موجود ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہوتا تو آپ اس کے وظیفہ کے مال میں سے زکوٰۃ نکال لیتے وگرنہ اسکے سپرد کردیتے۔

(١٠٥٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كَانَ يُعْطِينَا الْعَطَاءَ فِي الرَّسَلِ فَنُزَكِّيهِ.

(۱۰۵۶۵) حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں بیت المال سے عطاء (وظیفہ) میں دس سے پچیس اونٹ یا بکریاں ملتیں تو ہم اس پر زکوٰۃ ادا کرتے تھے۔

(١٠٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُزَكِّي أَعْطِيَّاتِهِمْ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ.

(۱۰۵۶۶) حضرت ہبیرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وظائف پر زکوٰۃ ادا فرماتے وہ ہر ہزار پر پچیس ہوتی تھی۔

(١٠٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِي ، وَكَانَ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فِي زَمَنِ عُمَرَ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَرْقَمِ ، فَكَانَ إِذَا خَرَجَ الْعَطَاءُ جَمَعَ عُمَرُ أَمْوَالَ التِّجَارَةِ ، فَحَسَبَ عَاجِلَهَا وَآجِلَهَا ، ثُمَّ يَأْخُذُ الزَّكَاةَ مِنَ الشَّاهِدِ وَالْغَائِبِ.

(۱۰۵۶۷) حضرت حمید بن عبد الرحمن سے مروی ہے کہ حضرت عبد الرحمن بن عبد القاری حضرت عبد اللہ بن ارقم رحمہ اللہ کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بیت المال پر (نگران) مقرر تھے۔ جب بیت المال سے وظائف نکالے جاتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تاجروں کے مال کو جمع فرماتے پھر نقد اور ادھار کا حساب لگاتے اور پھر ہر حاضر و غائب سے زکوٰۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصول فرماتے۔

(١٠٥٦٨) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَعْطَى الرَّجُلَ الْعَطَاءَ سَأَلَهُ ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(١٠٥٦٨) حضرت قاسم ریٹیلیز سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ جب کسی شخص کو وظیفہ عطا فرماتے تو اس سے دریافت فرماتے۔ باقی حدیث اسی طرح بیان فرمائی۔

(١٠٥٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُعْطِيهِمُ الْعَطَاءَ وَلاَ يُزَكِّيهِ.

(١٠٥٦٩) حضرت طارق سے مروی ہے حضرت عمر فاروق رضی اللہ جب کسی شخص کو بیت المال میں سے وظیفہ (بخشش) عطا فرماتے تو اس پر زکوۃ نہ نکالتے۔

(١٠٥٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأُمَرَاءَ إِذَا أَعْطَوُا الْعَطَاءَ زَكَّوْهُ.

(١٠٥٧٠) حضرت محمد ریٹیلیز سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے امراء (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کو دیکھا ہے جب ان کو عطایا ملتے ہیں تو اس پر زکوۃ بھی ادا فرماتے ہیں۔

(١٠٥٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُزَكِّي الْعَطَاءَ وَالْجَائِزَةَ.

(١٠٥٧١) حضرت جعفر بن برقان ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ریٹیلیز عطاء (وظیفہ) اور انعامات پر زکوۃ ادا کرتے تھے۔

(١٠٥٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي الْعَطَاءَ وَيُزَكِّيهِ.

(١٠٥٧٢) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ جب کسی کو وظیفہ عطا فرماتے تو اس پر زکوۃ بھی ادا فرماتے۔

(٨٧) قَوْلُهُ تعالى (وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ) وَمَا جَاءَ فِيهِ

یہ باب ہے اللہ کے ارشاد ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کی تفسیر میں

(١٠٥٧٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالاَ : نَسَخَتْهَا الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(١٠٥٧٣) حضرت سالم اور حضرت ابن حنفیہ ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کو عشر اور نصف عشر نے منسوخ کر دیا ہے۔

(١٠٥٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : نَسَخَتْهَا الْعُشْرُ وَنِصْفُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعُشْرِ.

(۱۰۵۷۴) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کو عشر اور نصف عشر نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۱۰۵۷۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانُوا يُعْطُونَ شَيْئًا غَيْرَ الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۷۵) حضرت ابوالعالیہ رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صدقات کے علاوہ بھی لوگوں کو عطا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : الزَّكَاةُ.

(۱۰۵۷۶) حضرت جابر بن زید رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ سے مراد زکوۃ ہے۔

(۱۰۵۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الزَّكَاةُ.

(۱۰۵۷۷) حضرت طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد زکوۃ ہے۔

(۱۰۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، وَنَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : كَانُوا يُعْطُونَ مَنِ اعْتَرَاهم شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ (اس آیت کے نزول کے بعد) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صدقات اور زکوۃ کے علاوہ بھی کوئی طالب اور سائل آجاتا تو اس کو عطا فرماتے۔

(۱۰۵۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قوله : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : مَنْ حَضَرَكَ يَوْمَئِذٍ أَنْ تُعْطِيَهُ الْقَبَضَاتِ ، وَلَيْسَ بِزَكَاةٍ.

(۱۰۵۷۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا قول ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ جو تیرے پاس اس دن حاضر ہو تو جو تیرے قبضہ میں ہے اس کو عطا کر دے اور یہ زکوۃ کے علاوہ ہے۔

(۱۰۵۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : إِذَا حَصَدْتَهُ فَحَضَرَكَ الْمَسَاكِينُ طَرَحْتَ لَهُمْ مِنْهُ ، وَإِذَا طَبَنْتَهُ طَرَحْتَ لَهُمْ مِنْهُ ، وَإِذَا كَدَّسْتَهُ طَرَحْتَ لَهُمْ مِنْهُ ، وَإِذَا نَقَّيْتَهُ وَأَخَذْتَ فِي كَيْلِهِ حَثَوْتَ لَهُمْ مِنْهُ ، وَإِذَا عَلِمْتَ كَيْلَهُ عَزَلْتَ زَكَاتَهُ ، وَإِذَا أَخَذْتَ فِي جُذَاذِ النَّخْلِ طَرَحْتَ لَهُمْ مِنَ التَّفَارِيقِ وَالتَّمْرِ ، وَإِذَا أَخَذْتَ فِي كَيْلِهِ حَثَوْتَ لَهُمْ مِنْهُ ، وَإِذَا عَلِمْتَ كَيْلَهُ عَزَلْتَ زَكَاتَهُ.

(۱۰۵۸۰) حضرت مجاہد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ جب تو کھیتی کاٹے اور تیرے پاس مسکین آئیں تو ان کیلئے بھی کچھ ڈال دے اور جب تو جمع کرے (کھیتی وغیرہ کو) تو ان کیلئے کچھ ڈال دے اور جب تو اس کو ڈھیر لگائے تو کچھ ان کے لیے ڈال دے اور جب تو اس کو صاف کرے اور کیل کرنے لگے تو کچھ (بھوسہ وغیرہ) ان کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈال دے۔ اور جب تو کیل کر لے اور معلوم ہو جائے کہ کتنا ہے تو زکوٰۃ ادا کر اور جب تو کھجور کے درخت سے کھجور توڑے تو کچھ ہلکی اور پکی کھجوریں ان کیلئے چھوڑ دے اور جب ان کو کیل کرنے لگے تب بھی کچھ ان کیلئے ڈال دے اور جب اس کا وزن معلوم ہو جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا کر۔

١٠٥٨٠ م) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قوله تعالى : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :زَكَاتُهُ يَوْمَ كَيْلِهِ.

(۱۰۵۸۰م) حضرت ضحاک سے اس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس کی زکوٰۃ کا حساب اس فصل کے کیل کرنے کے دن ہوگا۔

١٠٥٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، قَالَ :هَذِهِ مَدَنِيَّةٌ مَكِّيَّةٌ ، نَسَخَتْهَا الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ ، قُلْتُ :عَمَّنْ ؟ قَالَ :عَنِ الْفُقَهَاءِ . يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى :﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾.

(۱۰۵۸۱) حضرت سدی فرماتے ہیں کہ یہ آیت مدنی اور مکی ہے۔ اس کو عشر اور نصف عشر نے منسوخ کر دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کس نے منسوخ قرار دیا ہے؟ آپ نے فرمایا فقہاء کرام نے۔

١٠٥٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ : ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالاَ :يُعْطِي ضِغْثًا.

(۱۰۵۸۲) حضرت حماد اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ فرماتے ہیں ان کو جو میسر ہو خواہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو وہ عطا کرتے ہیں۔

١٠٥٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :نَحْوَ الضِّغْثِ.

(۱۰۵۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو میسر ہو وہ عطا کرتے ہیں۔

١٠٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :نَسَخَتْهَا الزَّكَاةُ.

(۱۰۵۸۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کو زکوٰۃ نے منسوخ کر دیا ہے۔

١٠٥٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :نَسَخَتِ الزَّكَاةُ كُلَّ صَدَقَةٍ فِي الْقُرْآنِ.

(۱۰۵۸۵) ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ نے قرآن پاک میں موجود تمام صدقات کو منسوخ کر دیا۔

١٠٥٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ :نَسَخَتْهَا الْعُشْرُ ، وَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۵۸۶) حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کو عشر اور نصف عشر نے منسوخ کر دیا۔

١٠٥٨٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى :﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ: زَكَاتُهُ يَوْمَ كَيْلِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵۸۷) حضرت ضحاک رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا کلام ﴿وَ آتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جس وقت کیل کرے اس کی زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ نَسَخَتْهَا الْعُشْرُ ، وَنِصْفُ الْعُشْرِ.

(۱۰۵۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَ آتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کو عشر اور نصف عشر نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۸۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ أَخْرَجَ زَكَاةَ مَالِهِ فَضَاعَتْ

کوئی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے اور وہ ضائع (ہلاک) ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔

(۱۰۵۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُخْرِجُ مَكَانَهَا.

(۱۰۵۸۹) حضرت حسن رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اس کی جگہ دوبارہ زکوٰۃ ادا کرے گا۔

(۱۰۵۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَصْحَابِهِ قَالُوا :إذَا أَخْرَجَ زَكَاةَ مَالِهِ فَضَاعَتْ ، فَلْيُزَكِّ مَرَّةً أُخْرَى.

(۱۰۵۹۰) حضرت مغیرہ رطیقیلیہ اپنے اصحاب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب مال کی زکوٰۃ نکالی جائے اور وہ ضائع ہو جائے تو اس کی جگہ دوبارہ زکوٰۃ نکالنا پڑے گی۔

(۱۰۵۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِصَدَقَتِهِ فَتَهْلِكُ قَبْلَ أَنْ تَصِلَ إلَى أَهْلِهَا ، قَالَ :هِيَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ بَعَثَ إلَى غَرِيمِهِ بِدَيْنٍ ، فَلَمْ يَصِلْ إلَيْهِ الْمَالُ حَتَّى هَلَكَ.

(۱۰۵۹۱) حضرت حماد رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی زکوٰۃ نکال کر مصرف پر خرچ کرنے سے پہلے ہی وہ ہلاک ہو جائے تو یہ اسی طرح ہے کہ جس طرح آدمی پیسے اپنے قرض خواہ کی طرف بھیجے لیکن وہ اس تک پہنچنے سے پہلے ہی ہلاک ہو جائیں۔

(۱۰۵۹۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ تُجْزِىءُ.

(۱۰۵۹۲) حضرت حکم رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ یہ کافی نہیں ہے (دوبارہ ادا کرنا پڑے گی)۔

(۱۰۵۹۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ إذَا أَخْرَجَ زَكَاةَ مَالِهِ فَضَاعَتْ ، أَنَّهَا تُجْزِىءُ عَنْهُ.

(۱۰۵۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی مال پر زکوٰۃ نکالے لیکن وہ ہلاک ہو جائے تو وہ اس کی طرف سے کافی ہے۔ (دوبارہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

(۱۰۵۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ أَخْرَجَ زَكَاةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَالِهِ فَضَاعَتْ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ عَنْهُ حَتَّى يَضَعَهَا مَوَاضِعَهَا.

(۱۰۵۹۴) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت فرمایا گیا کہ آدمی مال کی زکوٰۃ نکالے لیکن وہ ہلاک ہو جائے، آپ نے فرمایا یہ کافی نہیں ہے بلکہ اس کی جگہ دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۱۰۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُخْرِجُ مَكَانَهَا.

(۱۰۵۹۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی جگہ دوبارہ زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

(۸۹) فِي الْخَلِيطَيْنِ إِذَا كَانَا يَعْمَلاَنِ فِي مَالَيْهِمَا

دو آدمیوں کا مال مشترک ہو تو اس پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۵۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالاَ : إِذَا كَانَ الْخَلِيطَانِ يَعْمَلاَنِ فِي أَمْوَالِهِمَا ، فَلاَ تُجْمَعُ أَمْوَالُهُمَا فِي الصَّدَقَةِ.

(۱۰۵۹۶) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ جب دو شخصوں کا مال آپس میں ملا ہو تو زکوٰۃ میں ان کو جمع نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرْت عَطَاءً عَنْ قَوْلِ طَاوُوس ، فَقَالَ : مَا أُرَاهُ إِلاَّ حَقًّا.

(۱۰۵۹۷) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو طاؤس کے قول کی خبر دی تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی اسی کو صحیح سمجھتا ہوں۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عِشْرُونَ شَاة ، وَلِرَجُلٍ آخَرَ عِشْرُونَ شَاة ، وَرَاعِيهِمَا وَاحِدٌ ، يَشْرَعَانِ مَعًا وَيَرِدَانِ مَعًا ، قَالَ : فِيهَا الزَّكَاةُ.

(۱۰۵۹۸) حضرت امام زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جب ایک شخص کے پاس بیس بکریاں ہوں اور دوسرے شخص کے پاس بھی بیس بکریاں ہوں اور دونوں شخصوں کا چرواہا بھی ایک ہو جوان کو ساتھ لے کر جاتا ہو اور ایک ساتھ ہی واپس لے کر آتا ہو تو ان پر زکوٰۃ ہے۔ (دونوں کے مجموعے پر زکوٰۃ ہے)۔

(۹۰) فِي الرَّجُلِ يُصَدِّقُ إِبِلَهُ ، أَوْ غَنَمَهُ يَشْتَرِيهَا مِنَ الْمُصَدِّقِ ؟

آدمی کا اونٹ یا بکری صدقہ (زکوٰۃ) کرنے کے بعد دوبارہ اس کا مصدق سے خریدنے کا بیان

(۱۰۵۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ يُعْرَضُ عَلَى سَلَمَةَ صَدَقَةُ إِبِلِهِ فَيَأْبَى أَنْ يَشْتَرِيَهَا.

(۱۰۵۹۹) حضرت یزید جو حضرت سلمہ ؓ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ ؓ کے پاس زکوٰۃ کا اونٹ لایا گیا آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کے خریدنے سے انکار فرمادیا۔

(١٠٦٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَشْتَرِي طُهْرَةَ مَالِكَ.

(۱۰۶۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی طہارت کو نہ خریدو۔

(١٠٦٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ فَادْفَعْ إِلَيْهِ صَدَقَتَكَ ، وَلاَ تَبْتَعْهَا ، قَالَ : فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ ابْتَعْهَا فَأَقُولُ : لاَ ، إِنَّمَا هِيَ لِلَّهِ.

(۱۰۶۰۱) حضرت ابوزبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اس کو اپنی زکوٰۃ ادا کر دو۔ اور اس سے نہ خریدو وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس سے خریدلو۔ میں کہتا ہوں کہ بیشک وہ تو اب اللہ کا ہو گیا ہے۔

(١٠٦٠٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : أَيَشْتَرِي الرَّجُلُ صَدَقَتَهُ ؟ فَقَالَ : لاَ يَشْتَرِيهَا مِنَ الْمُصَدِّقِ حَتَّى يُخْرِجَهَا ، وَلاَ يَشْتَرِيهَا إِذَا أَخْرَجَهَا حَتَّى تَخْتَلِطَ بِغَنَمٍ كَثِيرٍ.

(۱۰۶۰۲) حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ کیا آدمی اپنی اداشدہ زکوٰۃ کو خرید سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے والے سے نہیں خرید سکتا۔ یہاں تک کہ وہ چلا جائے۔ اور جانے کے بعد نہ خریدے یہاں تک وہ کثیر بکریوں میں مل جائے۔

(١٠٦٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ مَنْ مَضَى كَانُوا يَكْرَهُونَ ابْتِيَاعَ صَدَقَاتِهِمْ ، قَالَ : وَإِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ مَا تُقْبَضَ مِنْك فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۰۶۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ بیشک پہلے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زکوٰۃ کے خریدنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ پر اگر تیرے بعد کسی اور کا قبضہ ہو جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(٩١) فِي الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ بِالدَّابَّةِ فَيَرَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ

آدمی کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اسکو بعد میں دیکھے (اور خریدنے کا ارادہ رکھتا ہو)

(١٠٦٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَمَلَ عُمَرُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَرَآهُ ، أَوْ شَيْئًا مِنْ ثِيَابِهِ تُبَاعُ فِي السُّوقِ ، فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : اتْرُكْهُ حَتَّى تُوَافِيَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۱۲۳۹۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۰۶۰۴) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گھوڑے کو اللہ کے راستے میں صدقہ کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مجاہد کو سوار فرمایا یا کچھ کپڑے اللہ کی راہ میں صدقہ کیئے۔ بعد میں بازار میں ان کو دیکھا اور خود ہی دوبارہ خریدنے کا ارادہ فرمایا اور آنحضرت ﷺ سے جا کر اس کے متعلق دریافت فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا اسکو چھوڑ دو تاکہ قیامت کے دن اس کا (پورا) بدلہ تجھے عطاء کیا جائے۔

(۱۰۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ؛ أَنَّ رَجُلاً حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَرَأَى فَرَسًا ، أَوْ مُهْرَةً تُبَاعُ يُنْسَبُ إِلَى فَرَسِهِ ، فَنهِيَ عَنْهَا. (ابن ماجه ۲۳۹۳۔ احمد ۱/ ۱۶۴)

(۱۰۶۰۵) حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اللہ کی راہ میں گھوڑا صدقہ کیا۔ اور پھر اس گھوڑے کو یا اس کے مہرے کو بازار میں فروخت ہوتے دیکھ کر خریدنے کا ارادہ کیا۔ تو حضرت زبیر بن عوام نے اس سے منع فرما دیا۔

(۱۰۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيم (ح) وَعَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ حَمَلَ عَلَى مُهْرٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَرَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ نِضْوًا يُبَاعُ ، قَالَ : فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ عَرَفْتُ عُرْفَهُ ، فَنَهَانِي عَنْهُ. (طبرانی ۴۶۶۸)

(۱۰۶۰۶) حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں گھوڑا (بچھڑا) صدقہ فرمایا، پھر بعد میں اسی جانور کو دیکھا کہ وہ (بازار میں) بیچا جا رہا ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اس کو پہچان لیا ہے (کیا اسکو خرید لوں؟) آپ نے مجھے اس سے منع فرما دیا۔

(۱۰۶۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا تَحَوَّلَتِ الصَّدَقَةُ إِلَى غَيْرِ الَّذِي تُصُدِّقَ عَلَيْهِ ، فَلَا بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا.

(۱۰۶۰۷) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جسکو آپ نے زکوٰۃ (صدقہ) دیا ہے اس سے نکل کر کسی اور کے پاس پہنچ جائے تو پھر اس کو خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَرَآهَا فِي السُّوقِ تُبَاعُ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا ، فَقَالَ : لَا ، دَعْهَا حَتَّى تُوَافِيَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ۲۷۷۵۔ مسلم ۴)

(۱۰۶۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گھوڑا اللہ کے راستے میں صدقہ کیا اور مجاہد کو سوار فرمایا بعد میں بازار میں ان کو دیکھا اور خود ہی دوبارہ خریدنے کا ارادہ فرمایا اور آنحضرت ﷺ سے جا کر اس کے متعلق دریافت فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو تاکہ قیامت کے دن اس کا (پورا) بدلہ تجھے عطاء کیا جائے۔

(۱۰۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أُسَامَةَ.

(۱۰۶۰۹) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مثل منقول ہے۔

(۱۰۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ صَدَقَتِهِ ؟ قَالَ :يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ بِقَدْرِ مَا أَصَابَ مِنْهَا.

(۱۰۶۱۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت فرمایا کہ صدقہ (زکوۃ) ادا کرنے کے بعد آدمی کو کچھ حصہ واپس مل جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جتنی مقدار اس کو پہنچا ہے اس کے بقدر اجر کم کر دیا جائے گا۔

(۹۲) مَا قَالُوا فِي بَيْعِ الصَّدَقَةِ، مِمَّا يُشْتَرَى

زکوۃ کے مال کی خرید و فروخت کا بیان

(۱۰۶۱۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ. (ابن ماجه ۲۱۹۶۔ دارقطنی ۴۴)

(۱۰۶۱۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات کو خریدنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ ان پر قبضہ کر لیا جائے۔

(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ سُئِلَ :أَيَشْتَرِي صَدَقَتَهُ قَبْلَ أَنْ تُعْقَلَ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۰۶۱۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا صدقہ کو قبضہ سے قبل خریدا جا سکتا ہے؟ آپ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۰۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : لَا تُشْتَرَى الصَّدَقَةُ حَتَّى تُوسَمَ وَتُعْقَلَ.

(۱۰۶۱۳) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صدقہ کو نہ خریدو یہاں تک کہ نشان لگا لیا جائے اور تم سے قبضہ کر لیا جائے۔

(۱۰۶۱٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تُشْتَرَى الصَّدَقَةُ حَتَّى تُوسَمَ.

(۱۰۶۱۴) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ کو دوبارہ مت خریدو یہاں تک کہ نشان لگا لیا جائے۔

(۱۰۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَالِهِ ، حَتَّى يَحُولَ مِنْ عِنْدِ الْمُصَدِّقِ.

(۱۰۶۱۵) حضرت ہشام رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنے مال سے ادا شدہ صدقات خرید لے یہاں تک کہ صدقہ وصول کرنے والے کے پاس سے پھیر لیا جائے۔

(۱۰۶۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الصَّدَقَةِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ.

(۱۰۶۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صدقہ کی بیع سے منع کیا گیا ہے یہاں تک کہ تم سے نکال لیا جائے۔

(۱۰٦۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ الصَّدَقَةُ حَتَّى تُعْقَلَ وَتُوسَمَ.

(۱۰۶۱۷) حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کی بیع سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ قبضہ کر لیا جائے اور نشان لگا لیا جائے۔

(۹۳) مَا قَالُوا فِي الْمَالِ إِذَا كَانَ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

جس مال پر زکوٰۃ ادا کر دی گئی وہ کنز شمار نہیں ہوگا

(۱۰٦۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلاً عَنْ أَرْضٍ لَهُ بَاعَهَا ؟ فَقَالَ لَهُ :احْرُزْ مَالَكَ ، وَاحْفِرْ لَهُ تَحْتَ فِرَاشِ امْرَأَتِكَ ، قَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَلَيْسَ بِكَنْزٍ ؟ فَقَالَ :لَيْسَ بِكَنْزٍ مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ.

(۱۰۶۱۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے اس زمین کے بارے میں جس کو اس نے بیچ دیا تھا دریافت فرمایا، اور اس سے فرمایا: اپنے مال کو جمع کرو اور اس کے لیے اپنی بیوی کی چارپائی کے نیچے جگہ کھود، اس شخص نے عرض کیا اے امیر المؤمنین کیا یہ خزانہ شمار ہوگا؟ آپ نے فرمایا جس کی زکوٰۃ ادا کر دی گئی ہو وہ خزانہ شمار نہیں ہوگا۔

(۱۰٦۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ.

(۱۰۶۱۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ خزانہ نہیں ہے۔

(۱۰٦۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :أَيُّ مَالٍ أُدِّيَ زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ.

(۱۰۶۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ خزانہ نہیں ہے۔

(۱۰٦۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٠٦٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ.

(۱۰۶۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ خزانہ نہیں ہے۔

(١٠٦٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لَيْسَ مَالٌ بِكَنْزٍ أُدِّيَ زَكَاتُهُ ، وَإِنْ كَانَ تَحْتَ الأَرْضِ ، وَإِنْ كَانَ لاَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ ، وَإِنْ كَانَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ.

(۱۰۶۲۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس مال پر زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ کنز نہیں ہے اگرچہ وہ مال زمین کے نیچے دفن ہو۔ اور جس مال پر زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی وہ کنز ہے اگرچہ زمین کے اوپر ہی کیوں نہ موجود ہو۔

(١٠٦٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وُجِدَ لِرَجُلٍ عَشَرَةُ آلاَفٍ بَعْدَ مَوْتِهِ مَدْفُونَةً ، قَالَ : فَقَالُوا : هَذَا كَنْزٌ ، مَا كَانَ يُؤَدِّي زَكَاتَهُ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَعَلَّهُ كَانَ يُؤَدِّي عَنْهَا مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۰۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے مرنے کے بعد دس ہزار درہم اس کا خزانہ (مدفون) نکلا۔ لوگوں نے کہا یہ وہ خزانہ ہے جس پر زکوٰۃ نہیں ادا کی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہوسکتا ہے وہ اس کے علاوہ مال سے اس کی زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔

(٩٤) مَنْ قَالَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی حقوق ہیں

(١٠٦٢٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ.

(۱۰۶۲۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مال پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حقوق سمجھتے تھے۔

(١٠٦٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ ، قَالَ : سِوَى الزَّكَاةِ.

(۱۰۶۲۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ یہ زکوٰۃ کے علاوہ حقوق ہیں۔

(١٠٦٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ.

(۱۰۶۲۷) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مال پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حقوق ہیں۔

(١٠٦٢٨) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ أَبُو يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رِيَاحُ بْنُ عَبِيدَةَ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : إِنَّ لِي مَالاً ، فَمَا تَأْمُرُنِي إِلَى مَنْ أَدْفَعُ زَكَاتَهُ ؟ قَالَ : ادْفَعْهَا إِلَى وَلِيِّ الْقَوْمِ ، يَعْنِي الأُمَرَاءَ ، وَلَكِنْ فِي مَالِكَ حَقٌّ سِوَى ذَلِكَ يَا قَزَعَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۲۸) حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت فرمایا کہ میرے پاس کچھ مال ہے آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں کہ میں زکوٰۃ کس کو ادا کروں؟ آپ نے فرمایا قوم کے امراء (امیر) کو۔ لیکن اے قزعہ تیرے مال پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی حقوق ہیں۔

(۱۰۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ :حدَّثَنِي مُزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَطَاءٍ ، فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَسَأَلَهُ :إنَّ لِي إبِلاً ، فَهَلْ عَلَيَّ فِيهَا حَقٌّ بَعْدَ الصَّدَقَةِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۰۶۲۹) حضرت مزاحم بن زفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عطاء کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور دریافت کیا کہ میرے پاس اونٹ ہیں کیا مجھ پر زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۰۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ جُنَاحٌ أَنْ لاَ يَتَصَدَّقَ.

(۱۰۶۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے مال پر زکوٰۃ ادا کر دی ہے وہ صدقہ نہ بھی کرے تو کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ.

(۱۰۶۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حقوق ہیں۔

(۹۵) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ زَكَاتَهُ إلَى قَرَابَتِهِ

آدمی کا قرابت داروں کو زکوٰۃ دینا

(۱۰۶۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ إلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :إنَّ فِي حِجْرِي بَنِي أَخٍ لِي كَلاَلَةً ، فَيُجْزِينِي أَنْ أَجْعَلَ زَكَاةَ حُلِيِّي فِيهِمْ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(بخاری ۱۴۶۶۔ مسلم ۴۵)

(۱۰۶۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کی کہ میری پرورش میں میرا ایک بھتیجا ہے کیا میں اپنے زیورات کی زکوٰۃ اس کو دے سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۶۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَجْعَلَ زَكَاتَكَ فِي ذَوِي قَرَابَتِكَ ، مَا لَمْ يَكُونُوا فِي عِيَالِكَ.

(۱۰۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ قرابت دار جو تمہارے عیال نہیں ہیں ان کو زکوٰۃ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِنَّ أَحَقَّ مَنْ دَفَعْتُ إِلَيْهِ زَكَاتِي يَتِيمِي وَذُو قَرَابَتِي.

(۱۰۶۳۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری زکوۃ کا سب سے زیادہ مستحق میرے یتیم اور قرابت دار ہیں۔

(۱۰٦۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ امْرَأَتَهُ سَأَلَتْهُ عَنْ بَنِي أَخٍ لَهَا أَيْتَامٍ فِي حِجْرِهَا ، تُعْطِيهِمْ مِنَ الزَّكَاةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۰۶۳۵) حضرت علقمہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ میرے بھائی کا یتیم لڑکا میری پرورش میں ہے، کیا میں اس کو زکوۃ دے سکتی ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۰٦۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْخَالَةِ ، تُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ ؟ فَقَالَ سَعِيد : مَا لَمْ يُغْلَقْ عَلَيْكُمْ بَابٌ.

(۱۰۶۳۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بن ابو حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے خالہ کے متعلق دریافت کیا کہ کیا ان کو زکوۃ دی جا سکتی ہے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک تم پر دروازہ بند نہ کر دیا جائے۔

(۱۰٦۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا رَخَّصَا فِي ذِي الْقَرَابَةِ.

(۱۰۶۳۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، حضرت ہشام رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ یہ سب حضرات قرابت داروں کو زکوۃ دینے کی اجازت دیتے ہیں۔

(۱۰٦۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيَجْزِي الرَّجُلَ أَنْ يَضَعَ زَكَاتَهُ فِي أَقَارِبِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِذَا لَمْ يَكُونُوا فِي عِيَالِهِ.

(۱۰۶۳۸) حضرت عبدالملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا: کیا آدمی اپنے قرابت داروں کو زکوۃ ادا کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وہ تمہارے اہل خانہ میں سے نہ ہوں۔

(۱۰٦۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لَكَ أَقَارِبُ فُقَرَاءُ فَهُمْ أَحَقُّ بِزَكَاتِكَ مِنْ غَيْرِهِمْ.

(۱۰۶۳۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے قرابت دار فقیر ہوں تو وہ دوسروں کی نسبت تمہاری زکوۃ کے زیادہ حق دار ہیں۔

(۱۰٦٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأُخْتِ ، تُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۰۶۴۰) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بہن کو زکوۃ دینے کے متعلق دریافت کیا کہ کیا ان کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔

(۱۰۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْطِي زَكَاتَهُ ذَوِي قَرَابَتِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، مَا لَمْ يَكُونُوا فِي عِيَالِهِ.

(۱۰۶۴۱) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ: کیا آدمی اپنے قرابت داروں کو زکوٰۃ ادا کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وہ تمہارے اہل خانہ میں سے نہ ہوں۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ عِنْدِي نَاسًا مِنْ أَهْلِي فُقَرَاءَ؟ فَقَالَ : أَخْرِجْهَا مِنْكَ وَمِنْ أَهْلِكَ.

(۱۰۶۴۲) حضرت حنظلہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا کہ میرے اہل میں سے کچھ فقراء میرے پاس رہتے ہیں (ان کو زکوٰۃ دے سکتا ہوں؟) آپ نے فرمایا اپنے اور اپنے اہل کی طرف سے ان کو ادا کرو۔

(۱۰۶۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنَةِ سِيرِينَ ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّدَقَةُ عَلَى غَيْرِ ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ ؛ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ. (ترمذی ۶۵۸۔ نسائی ۲۳۶۳)

(۱۰۶۴۳) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیر ذی رحم کو صدقہ (زکوٰۃ) دینا صرف صدقہ ہے (صرف صدقہ کرنے کا ثواب ہے) اور ذی رحم کو دینے میں دو ثواب ہیں۔ صدقہ کا اور صلہ رحمی کا۔

(۱۰۶۴۴) قَالَ أَبُو بَكْرٍ : وَسَمِعْتُ وَكِيعًا يَذْكُرُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُعْطِيهَا مَنْ يُجْبَرُ عَلَى نَفَقَتِهِ.

(۱۰۶۴۴) حضرت سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ جن کا نفقہ تم پر لازم ہے ان کو نہیں دیا جائے گا۔

(۱۰۶۴۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُقْبَلُ وَرَحِمٌ مُحْتَاجَةٌ.

(۱۰۶۴۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں تمہارا صدقہ (زکوٰۃ) قبول نہیں ہوگا (جبکہ تم غیروں کو ادا کرو) اور تمہارے ذی رحم محتاج ہوں۔

(۹۶) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُعْطِي زَكَاتَهُ لِغَنِيٍّ ، وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ

آدمی کا نہ جانتے ہوئے کسی غنی کو زکوٰۃ ادا کردینا

(۱۰۶۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْطِي زَكَاتَهُ إِلَى فَقِيرٍ ، ثُمَّ يَتَبَيَّنُ لَهُ أَنَّهُ غَنِيٌّ ؟ قَالَ : أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۰۶۴۶) حضرت حسن ؒ سے پوچھا گیا کہ آدمی کسی فقیر کو زکوٰۃ ادا کردے بعد میں معلوم ہو کہ وہ تو غنی ہے (تو کیا حکم ہے؟)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا اس کی طرف سے کافی ہے۔

(١٠٦٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْطِي مِنْ زَكَاتِهِ الْغَنِيَّ ، وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ ؟ قَالَ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(۱۰۶۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ آدمی کسی غنی کو نہ جانتے ہوئے زکوٰۃ ادا کر دے تو؟ آپ نے فرمایا یہ کافی نہیں ہے۔ (دوبارہ ادا کرنا ہوگی)۔

(٩٧) السَّيْفُ الْمُحَلَّى وَالْمِنْطَقَةُ الْمُحَلاَّةُ ، فِيهِمَا زَكَاةٌ ، أَمْ لاَ ؟

زیورات سے مرقع تلوار اور پٹکا میں زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟

(١٠٦٤٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الأَلْهَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ : حِلْيَةُ السَّيْفِ مِنَ الْكُنُوزِ.

(۱۰۶۴۸) حضرت محمد بن زیاد الالھانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ: تلوار کا زیور خزانہ میں سے ہے۔

(١٠٦٤٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَكْحُولٍ : يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، إِنَّ لِي سَيْفًا فِيهِ خَمْسُونَ وَمِئَةُ دِرْهَمٍ ، عَلَيَّ فِيهَا زَكَاةٌ ؟ فَقَالَ : أَضِفْ إِلَيْهَا مَا كَانَ لَكَ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ ، فَعَلَيْك فِيهِ الزَّكَاةُ.

(۱۰۶۴۹) حضرت عبید اللہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول رحمہ اللہ سے کہا: اے ابوعبداللہ! میرے پاس ایک تلوار ہے جو ایک سو پچاس درہم کی ہے۔ کیا اس کی زکوٰۃ ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: تیرے پاس جو سونا چاندی ہے اس کے ساتھ ملا لے اور پھر اس میں زکوٰۃ ہے وہ ادا کر دے۔

(١٠٦٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، وَحَمَّادًا ، وَإِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَدَحِ الْمُفَضَّضِ ، وَالسَّيْفِ الْمُحَلَّى ، وَالْمِنْطَقَةِ الْمُحَلاَّةِ ، إِذَا جَمَعْتُهُ فَكَانَ فِيهِ مِئَتَا دِرْهَمٍ ، أُزَكِّيهِ ؟ قَالُوا : لاَ.

(۱۰۶۵۰) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، حضرت حماد اور حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ میرے پاس ایک برتن ہے جس پر پانی (سونے یا چاندی کا) چڑھا ہوا ہے اور زیور والی تلوار ہے اور زیور والا پٹکا ہے۔ جب میں سب کو جمع کرتا ہوں تو ان کی قیمت دو سو درہم بن جاتی ہے، کیا میں اس پر زکوٰۃ ادا کروں گا؟ سب حضرات نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٠٦٥١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْكِلاَعِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مِغْوَلٍ يَقُولُ : حِلْيَةُ السَّيْفِ مِنَ الْكُنُوزِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۵۱) حضرت مالک بن عبداللہ الکلاعی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مالک بن مغول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تلوار کا زیور (حکم میں) خزانہ میں سے ہے۔

(۹۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ الدَّيْنُ ، مَنْ قَالَ لاَ يُزَكِّيهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جس پر قرض ہو وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا

(۱۰۶۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ عَلَيْكَ دَيْنٌ فَلاَ تُزَكِّهِ.

(۱۰۶۵۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ پر قرضہ ہو تو آپ زکوٰۃ ادا نہ کرو۔

(۱۰۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ الدَّيْنُ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ ، أَيُزَكِّيهِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۰۶۵۳) حضرت عطاء ؒ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص پر ایک سال یا دو سالوں سے قرض ہے کیا وہ زکوٰۃ ادا کرے گا؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۰۶۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ حِينَ يُزَكِّي الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مَالَهُ ، نَظَرَ مَا لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَيَعْزِلُهُ.

(۱۰۶۵۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص مال کی زکوٰۃ ادا کرنے لگے تو پہلے دیکھ لے کہ لوگوں کا جو اس پر (قرض) ہے اس کو الگ کر لے۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، قَالَ : لاَ تُزَكِّ مَا لِلنَّاسِ عَلَيْكَ.

(۱۰۶۵۵) حضرت فضیل ؒ فرماتے ہیں کہ جو لوگوں کا تجھ پر قرض ہے اس پر تو زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا۔

(۱۰۶۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِلزَّكَاةِ حَدٌّ مَعْلُومٌ ، فَإِذَا جَاءَ ذَلِكَ حَسَبَ مَالَهُ الشَّاهِدَ وَالْغَائِبَ ، فَيُؤَدِّي عَنْهُ إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ عَلَيْهِ.

(۱۰۶۵۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کی مقدار اور حد معلوم ہے، جب وہ مقدار آ جائے تو جو مال موجود ہے اور جو غائب ہے ان سب کا حساب کر اور اس پر زکوٰۃ ادا کر، ہاں مگر جو تجھ پر قرض ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۶۵۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : اطْرَحْ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ ، ثُمَّ زَكِّ مَا بَقِيَ.

(۱۰۶۵۷) حضرت میمون ؒ فرماتے ہیں کہ جو تجھ پر قرض ہے اس کو (پہلے) الگ کر لے پھر جو بچے (اگر وہ نصاب کے برابر ہو) تو اس پر زکوٰۃ ادا کر۔

(۱۰۶۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ : هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، فَمَنْ کَانَ عَلَیْهِ دَیْنٌ فَلْیَقْضِهِ ، وَزَکُّوا بَقِیَّةَ أَمْوَالِکُمْ.

(۱۰۶۵۸) حضرت سائب بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ تمہارا زکوۃ کا مہینہ ہے، جس پر قرض ہے اس کو چاہئے کہ اس قرض کو ادا کرے اور اپنے بقیہ مال پر زکوۃ ادا کرے۔

(۱۰۶۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ یَکُونُ عَلَیْهِ الدَّیْنُ وَفِی یَدِهِ مَالٌ ، أَیُزَکِّیهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، عَلَیْهِ زَکَاتُهُ ، أَلاَ تَرَی أَنَّهُ ضَامِنٌ . وَسَأَلْت رَبِیعَةَ ؟ فَقَالَ :مِثْلَ قَوْلِ حَمَّادٍ.

(۱۰۶۵۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص پر کچھ قرض ہے اور اس کے پاس کچھ مال بھی موجود ہے کیا وہ زکوۃ ادا کرے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں اس پر زکوۃ ہے، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ ضامن ہے، حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے پھر حضرت ربیعہ رحمہ اللہ سے یہی سوال پوچھا تو انہوں نے بھی حضرت حماد رحمہ اللہ کی طرح جواب ارشاد فرمایا۔

(۹۹) مَا ذُکِرَ فِی خَرْصِ النَّخْلِ

کھجوروں کے تخمینہ لگانے سے متعلق جو ذکر کیا گیا ہے

(۱۰۶۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَی الْیَمَنِ یَخْرُصُ عَلَیْهِمُ النَّخْلَ . قَالَ :فَسَأَلْتُ الشَّعْبِیَّ :أَفَعَلَهُ ؟ قَالَ :لاَ. (طبرانی ۲۱۳۶)

(۱۰۶۶۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا کہ وہ تخمینہ لگائیں ان پر کھجوروں کا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے پوچھا کیا انہوں نے ایسا کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۰۶۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ حَزْمٍ ، قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ الْخَارِصَ ، أَمَرَهُ أَنْ لاَ یَخْرُصَ النَّخْلَ الْعَرَایَا. (عبدالرزاق ۷۲۱)

(۱۰۶۶۱) حضرت ابوبکر بن حزم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی تخمینہ لگانے والے کو بھیجتے تو اس کو حکم فرماتے کہ ان کھجوروں کا تخمینہ نہ لگائے جو مالک نے کسی محتاج کو دی ہوئی ہیں۔

(۱۰۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودٍ یَقُولُ : جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِی حَثْمَةَ إِلَی مَجْلِسِنَا ، فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا الثُّلُثَ فَالرُّبُعَ. (ترمذی ۶۴۳۔ ابوداؤد ۱۶۰۱)

(۱۰۶۶۲) حضرت عبدالرحمن بن مسعود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ ہماری مجلس میں تشریف لائے اور حضور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکرم صَلَّالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی حدیث ہمیں سنائی کہ آپ صَلَّالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم تخمینہ لگاؤ تو لے لو اور ایک تہائی چھوڑ دو، اگر تم تہائی نہ پاؤ تو چوتھائی چھوڑ دو۔

(١٠٦٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ أَبَا خَيْثَمَةَ خَارِصًا لِلنَّخْلِ ، فَقَالَ :إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ الْبَيْتِ فِي حَائِطِهِمْ فَلاَ تَخْرُصْ عَلَيْهِمْ قَدْرَ مَا يَأْكُلُونَ.

(۱۰۶۶۳) حضرت بشیر بن یسار ویشیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو خیثمہ رضی اللہ عنہ کو کھجوروں کا تخمینہ لگانے کے لئے بھیجا تو ان سے فرمایا کہ جب تم گھر والوں کے پاس ان کی چار دیواری میں آؤ تو جتنی مقدار وہ کھاتے ہیں اس کا تخمینہ نہ لگاؤ۔

(١٠٦٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ :خَرَصَهَا ابْنُ رَوَاحَةَ ، يَعْنِي خَيْبَرَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ وَسْقٍ ، وَزَعَمَ أَنَّ الْيَهُودَ لَمَّا خَيَّرَهُمُ ابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذُوا التَّمْرَ وَعَلَيْهِمْ عِشْرُونَ أَلْفَ وَسْقٍ.

(۱۰۶۶۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے خیبر کی کھجوروں کا تخمینہ لگایا تو وہ چالیس ہزار وسق تھے۔ حضرت جابر کا خیال تھا کہ حضرت ابن رواحہ نے جب یہودیوں کو اختیار دیا تو انہوں نے کھجور لی اور ان پر ۲۰ ہزار وسق لازم تھے۔

(١٠٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَفِّفُوا عَلَى النَّاسِ فِي الْخَرْصِ ، فَإِنَّ فِي الْمَالِ الْعَرِيَّةَ وَالْوَطِيَّةَ.
قَالَ :الْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ يَرِثُهَا الرَّجُلُ فِي حَائِطِ الرَّجُلِ . وَالْوَطِيَّةُ الرَّجُلُ يُوصِي بِالْوَطِيَّةِ لِلْمَسَاكِينِ.
(ابو عبید ۱۴۵۳)

(۱۰۶۶۵) حضرت مکحول ویشیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر تخمینہ لگانے میں تخفیف کا معاملہ کرو۔ بیشک لوگوں کے مال میں کچھ کھجوریں محتاجوں کیلئے ہوتی ہیں اور کچھ گری ہوئی ہوتی ہیں جنہیں لوگ روندتے ہیں۔

(١٠٦٦٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعِنَبَ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلَ ، فَتُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا ، كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا ، فَتِلْكَ سُنَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّخْلِ وَالْعِنَبِ. (ترمذی ۶۴۴۔ ابو داؤد ۱۵۹۹)

(۱۰۶۶۶) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ تخمینہ لگائیں انگوروں کا جیسا کہ کھجوروں کا لگایا جاتا ہے۔ پھر کشمش سے اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ جیسے کہ کھجور کی زکوٰۃ خشک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھجور سے ادا کی جاتی ہے۔ کھجور اور انگور میں حضور اکرم ﷺ کا یہی طریقہ ہے۔

(١٠٦٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عَبْدُ الْكَرِيمِ ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ : يُخْرَصُ النَّخْلَ وَالْعِنَبَ ، وَلاَ يُخْرَصُ الْحَبَّ.

(١٠٦٦٧) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھجوروں اور انگوروں کا تخمینہ لگایا جائے گا لیکن دانوں کا تخمینہ نہیں لگایا جائے گا۔

(١٠٠) مَا قَالُوا فِي الْخَرْصِ ، مَتَى يُخْرَصُ التَّمْرُ ؟

کھجوروں کا تخمینہ کب لگایا جائے گا؟

(١٠٦٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : مَتَى يُخْرَصُ النَّخْلُ ؟ قَالَ : حِينَ يُطْعَمُ.

(١٠٦٦٨) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کھجوروں کا تخمینہ کب لگایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا جب وہ کھانے کے قابل ہو جائیں اور کھائی جانے لگیں۔

(١٠٦٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ فُلاَنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَرْصِ خَيْبَرَ حِينَ طَابَ تَمْرُهُمْ . فَقَالَ : وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ : أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرَصَ خَيْبَرَ حِينَ يَطِيبُ أَوَّلُ التَّمْرِ . (عبدالرزاق ۷۲۱۶)

(١٠٦٦٩) حضرت عبد اللہ بن فلاں رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے خیبر میں تخمینہ لگانے والے کو حکم فرمایا جب ان کی کھجوریں پک کر اچھی ہو جائیں اس وقت تخمینہ لگاؤ۔ حضرت ابن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ خیبر والوں کیلئے تخمینہ لگایا جائے جب ان کی پہلی کھجوریں پک جائیں۔

(١٠١) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ أَكْثَرَ مِمَّا يُخْرِجُ

جتنا مال نکلنا ہے اس سے زیادہ اس پر قرض ہو سو اس پر زکوۃ کا بیان

(١٠٦٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : حَرْثٌ لِرَجُلٍ دَيْنُهُ أَكْثَرُ مِنْ مَالِهِ فَحُصِدَ ، أَيُؤَدِّي حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ؟ فَقَالَ : مَا نَرَى عَلَى الرَّجُلِ دَيْنُهُ أَكْثَرُ مِنْ مَالِهِ مِنْ صَدَقَةٍ فِي مَاشِيَةٍ ، وَلاَ فِي أَصْلٍ ، إِلاَّ أَنْ يُؤَدِّيَ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ، يَوْمَ يَحْصُدُهُ.

(١٠٦٧٠) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ آدمی کی کھیتی ہے لیکن اس کے مال سے زیادہ اس پر قرض ہے۔ پھر اس کی کھیتی کاٹی گئی کیا جس دن کھیتی کاٹی گئی اس کا حق ادا کرے گا؟ آپ نے فرمایا: جس پر اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال سے زیادہ قرض ہو ہم نہیں سمجھتے کہ اس کے مویشیوں پر اور مستقل سرمایہ پر زکوۃ ہے۔ مگر جس دن اس کی کھیتی کاٹی گئی ہے اس دن جو اس پر حق ہے وہ ادا کرے گا۔

(۱۰۶۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو الزُّبَيْرِ: سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: لَيْسَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ.

(۱۰۶۷۱) حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اس پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۱۰۲) مَا قَالُوا فِي الْعَاشِرِ يَسْتَحْلِفُ، أَوْ يُفَتِّشُ أَحَدًا

عشر وصول کرنے والا قسم اٹھوائے گا یا کسی سے تفتیش کرے گا

(۱۰۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِعْقَلٍ؛ أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْعُشُورِ، فَكَانَ يَسْتَحْلِفُهُمْ، فَمَرَّ بِهِ أَبُو وَائِلٍ، فَقَالَ: لِمَ تَسْتَحْلِفُ النَّاسَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ، تَرْمِي بِهِمْ فِي جَهَنَّمَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْتَحْلِفْهُمْ لَمْ يُعْطُوا شَيْئًا، قَالَ: إِنَّهُمْ أَنْ لَا يُعْطُوكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْتَحْلِفَهُمْ.

(۱۰۶۷۲) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ عشر وصول کرنے پر مقرر تھے، وہ ان سے قسم لیا کرتے تھے۔ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گذرے تو ان سے فرمایا لوگوں سے قسم نہ لیا کرو ان کے مال کے بارے میں کیوں ان کو جہنم میں پھینکتے ہو؟ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں قسم نہ لوں تو وہ کچھ بھی ادا نہ کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کا کچھ نہ ادا کرنا اس بات سے بہتر ہے کہ تم ان سے قسم اٹھواؤ۔

(۱۰۶۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ مَسْرُوقٌ عَلَى السِّلْسِلَةِ، فَكَانَ مَنْ مَرَّ بِهِ أَعْطَاهُ شَيْئًا قَبِلَ مِنْهُ وَيَقُولُ: مَعَكَ شَيْءٌ لَنَا فِيهِ حَقٌّ؟ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ، وَإِلَّا قَالَ له: اذْهَبْ.

(۱۰۶۷۳) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت مسروق رحمہ اللہ سلسلہ نامی مقام پر تھے۔ جو شخص بھی آپ کے پاس سے گذرتا تو وہ جو کچھ آپ کو دیتا آپ قبول فرمالیتے اور فرماتے کہ تیرے پاس جو ہے کیا اس میں ہمارا حق ہے؟ اگر وہ کہتا کہ ہاں (تو وصول فرمالیتے) وگرنہ اس کو فرماتے کہ چلا جا۔

(۱۰۶۷۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر، عَنْ قُرَّةَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، قَالَ: مَرَرْت عَلَى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِسَفِينَةٍ، فَمَا تَرَكَنِي حَتَّى اسْتَحْلَفَنِي مَا فِيهَا.

(۱۰۶۷۴) حضرت قرہ سے مروی ہے کہ میں حضرت حمید بن عبدالرحمن کے پاس سے کشتی میں گذرا۔ فرماتے ہیں کہ جب تک مجھ سے قسم نہ اٹھوائی کہ اس میں کیا ہے مجھے نہیں چھوڑا۔

(۱۰۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: بَعَثَنِي عُمَرُ عَلَى الْعُشُورِ، وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُفَتِّشَ أَحَدًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۷۵) حضرت زیاد بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عشر وصول کرنے کیلئے بھیجا اور مجھے حکم فرمایا کہ کسی سے تفتیش نہ کرنا۔

(۱۰۶۷۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِنَّمَا کَانَ الْعَاشِرُ یُرْشِدُ ابْنَ السَّبِیلِ ، وَمَنْ أَتَاہُ بِشَیْئٍ قَبِلَہُ.

(۱۰۶۷۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عشر وصول کرنے والا تو مسافر کو مشورہ دیگا اور رہنمائی کرے گا، اور جو شخص اس کے پاس کچھ لے کر آئے گا وہ اس سے وصول کرے گا۔

(۱۰۳) مَنْ قَالَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِینَ عُشُورٌ

بعض حضرات کے نزدیک مسلمانوں پر عشر نہیں ہے

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ جَدِّہِ أَبِی أُمِہِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِینَ عُشُورٌ ، إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَی الْیَہُودِ وَالنَّصَارَی.

(ابوداؤد ۳۰۴۱)

(۱۰۶۷۷) حضرت حرب بن عبید اللہ رحمہ اللہ سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عشر مسلمانوں پر نہیں ہے۔ بیشک عشر تو یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(۱۰۶۷۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ خَالِہِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَ حَدِیثِ أَبِی الأَحْوَصِ. (ابوداؤد ۳۰۴۲۔ احمد ۳/ ۴۷۴)

(۱۰۶۷۸) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مثل مروی ہے۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ بْنِ الْمُہَاجِرِ ، قَالَ :حدَّثَنِی مَنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَیْثٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ :یَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ احْمَدُوا اللَّہَ الَّذِی وَضَعَ عَنْکُمَ الْعُشُورَ. (احمد ۱/ ۱۹۰۔ ابویعلی ۹۶۳)

(۱۰۶۷۹) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اے معشر عرب اللہ کی تعریف اور حمد بیان کرو کہ اس نے تم پر سے عشر اٹھالیا ہے۔

(۱۰۶۸۰) حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :لاَ تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِی أَرْضٍ ، وَلَیْسَ عَلَی مُسْلِمٍ جِزْیَۃٌ. (ابوداؤد ۳۰۴۸۔ احمد ۱/ ۲۲۳)

(۱۰۶۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زمین دو قبلوں کی صلاحیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں رکھتی اور مسلمان پر جزیہ نہیں ہے۔

(۱۰۶۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : بَعَثَنِي عُمَرُ عَلَى السَّوَادِ ، وَنَهَانِي أَنْ أُعَشِّرَ مُسْلِمًا ، أَوْ ذَا ذِمَّةٍ يُؤَدِّي الْخَرَاجَ.

(۱۰۶۸۱) حضرت زیاد بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے گاؤں والوں کی طرف بھیجا اور مجھے منع فرمایا کہ میں مسلمانوں سے عشر وصول کروں یا ذمیوں سے جو خراج ادا کرتے ہیں۔

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ؛ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لاَ يُحْشَرُوا ، وَلاَ يُعْشَرُوا ، وَلاَ يُجَبُّوا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَكُمْ أَنْ لاَ تُحْشَرُوا ، وَلاَ تُعْشَرُوا ، وَلاَ يُسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ غَيْرُكُمْ. (ابوداؤد ۳۰۲۰۔ احمد ۴/ ۲۱۸)

(۱۰۶۸۲) حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثقیف کا وفد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے (اسلام لانے کیلئے) شرط لگائی کہ ہم سے ٹیکس، عشر اور خراج نہ وصول کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے ٹیکس (محصل) وصول نہیں کیا جائے گا، تم سے عشر نہیں وصول کیا جائے گا اور نہ ہی تم پر کسی غیر کو حاکم بنایا جائے گا۔

(۱۰۴) فِي نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ ، مَا يُؤْخَذُ مِنْهُمْ

بنو تغلب کے نصاریٰ سے کیا وصول کیا جائے گا

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : بَعَثَنِي عُمَرُ إِلَى نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ ، وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ نِصْفَ عُشْرِ أَمْوَالِهِمْ.

(۱۰۶۸۳) حضرت زیاد بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے بنو تغلب کے نصاریٰ کے پاس بھیجا اور حکم فرمایا کہ میں ان سے ان کے اموال کا نصف عشر وصول کروں۔

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ السَّفَّاحِ بْنِ مَطَرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ أَنَّهُ صَالَحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ عَلَى أَنْ تُضَعَّفَ عَلَيْهِمُ الزَّكَاةُ مَرَّتَيْنِ ، وَعَلَى أَنْ لاَ يُنَصِّرُوا صَغِيرًا ، وَعَلَى أَنْ لاَ يُكْرَهُوا عَلَى دِينِ غَيْرِهِمْ . قَالَ دَاوُد : لَيْسَتْ لَهُمْ ذِمَّةٌ ، قَدْ نَصَّرُوا.

(۱۰۶۸۴) حضرت داؤد بن کردوس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بنو تغلب کے نصاریٰ کے ساتھ (اس شرط پہ) صلح فرمائی تھی کہ ان سے زکوٰۃ کا دوگنا وصول کیا جائے گا۔ اور ان کے چھوٹوں کو نصاریٰ نہیں بنایا جائے گا، اور نہ ہی ان کو کسی غیر دین پر مجبور کیا جائے گا۔ داؤد راوی فرماتے ہیں کہ ان کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے، تحقیق وہ نصرانی ہو گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ جَدِّى فَمَرَّ عَلَى نَصْرَانِيٍّ بِفَرَسٍ قِيمَتُهُ عِشْرُونَ أَلْفًا ، فَقَالَ لَهُ : إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ أَلْفَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ أَخَذْتُ الْفَرَسَ وَأَعْطَيْنَاكَ قِيمَتَهُ ، ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَلْفًا.

(١٠٦٨٥) حضرت زیاد بن حدیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا کے ساتھ تھا، ہمارے پاس سے ایک نصرانی گھوڑے پرسوار ہوکر گزرا اور اس کے گھوڑے کی قیمت بیس ہزار (درہم) تھی، انہوں نے اس نصرانی سے کہا اگر تو چاہے تو دو ہزار دے دیں، اور اگر تو چاہے تو میں گھوڑا لے لوں اور ہم تجھے اس کی قیمت اٹھارہ ہزار (درہم) دے دیں۔

(١٠٦٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ ، فَجَعَلَ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ فِي أَمْوَالِهِمَ الَّتِي يَخْتَلِفُونَ بِهَا فِي كُلِّ عِشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَرَضِيَ وَأَجَازَهُ ، وَقَالَ لِعُمَرَ : كَمْ تَأْمُرُنَا أَنْ نَأْخُذَ مِنْ تُجَّارِ أَهْلِ الْحَرْبِ ؟ قَالَ : كَمْ يَأْخُذُونَ مِنْكُمْ إِذَا أَتَيْتُمْ بِلاَدَهُمْ ؟ قَالُوا : الْعُشْرَ ، قَالَ : فَكَذَلِكَ فَخُذُوا مِنْهُمْ.

(١٠٦٨٦) حضرت ابومجلز سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق ؓ نے حضرت عثمان بن حنیف ؒ کو (عشر وغیرہ وصول کرنے کیلئے) بھیجا، انہوں نے ذمیوں کے اموال پر جو دوسرے شہروں میں منتقل ہو گئے تھے اور تجارت کرتے تھے ہر بیس درہم پر ایک درہم مقرر کر دیا، اور حضرت عمر فاروق ؓ کو یہ لکھ کر بھیج دیا۔ آپ ؓ اس پر راضی ہو گئے اور اس کی اجازت دے دی۔ پھر حضرت عمر فاروق ؓ سے عرض کیا کہ: آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں کہ ہم اہل حرب کے تاجروں سے کتنا وصول کریں؟ آپ ؓ نے فرمایا جب تم ان کے شہروں میں جاتے ہو تو تم سے کتنا وصول کرتے ہیں۔ لوگوں نے کہا عشر، تو آپ ؓ نے فرمایا اتنا ہی تم ان سے وصول کرو۔

(١٠٦٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ وَرَجُلاً آخَرَ عَلَى صَدَقَاتِ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِمَّا يَخْتَلِفُونَ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يَأْمُرُهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا مِنَ الْقَمْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ ، تَخْفِيفًا عَلَيْهِمْ ، لِيَحْمِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَمِنَ الْقُطْنِيَّةِ ، وَهِيَ الْحُبُوبُ الْعُشْرَ.

(١٠٦٨٧) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ سے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق ؓ نے میرے والد اور ایک دوسرے شخص کو ذمیوں سے صدقات (عشر وغیرہ) وصول کرنے کا عامل مقرر فرمایا جو مختلف شہروں میں منتقل ہو گئے تھے اور وہاں کاروبار کرتے تھے، اور آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ گیہوں میں سے ان پر تخفیف کرتے ہوئے نصف عشر وصول کرنا تا کہ وہ شہر کی طرف اس کو اٹھائیں۔ اور دالوں وغیرہ پر عشر وصول کرنا۔

(١٠٦٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَمِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ دِرْهَمٌ ، وَمِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا اتَّجَرُوا فِي الْخَمْرِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ دِرْهَمٌ.

(۱۰۶۸۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ذمیوں سے ہر بیس درہم کے بدلے ایک درہم وصول کیا جائے گا اور حربیوں سے دس درہم کے بدلے ایک درہم وصول کیا جائے گا، اور جو ذمی شراب کا کاروبار کرتے ہیں ان سے ہر دس درہم پر ایک درہم وصول کیا جائے گا۔

(۱۰۶۸۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ رُزَيْقٍ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إلَيْهِ : خُذْ مِمَّنْ مَرَّ بِكَ مِنْ تُجَّارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ فِيمَا يُظْهِرُونَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيُدِيرُونَ مِنَ التِّجَارَاتِ ، مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا دِينَارًا ، فَمَا نَقَصَ مِنْهَا فَبِحِسَابِ مَا نَقَصَ ، حَتَّى تَبْلُغَ عَشَرَةً ، فَإِذَا نَقَصَتْ ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ فَدَعْهَا لاَ تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا ، وَاكْتُبْ لَهُمْ بَرَائَةً إلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ بِمَا تَأْخُذُ مِنْهُمْ.

(۱۰۶۸۹) حضرت رزیق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نے میری طرف لکھ کر بھیجا کہ: ذمی تاجر جو تیرے پاس سے گذریں اور جو مال ان کا ظاہر کیا جاتا ہے اور تجارت میں گھومتا ہے تو ہر بیس دینار پر ایک دینار وصول کرنا، اور جو اس سے کم ہو تو اس سے اسی کمی کے حساب سے وصول کرنا، یہاں تک کہ دس تک پہنچ جائے، پھر جب اس سے بھی تین دینار کم ہو جائیں تو پھر چھوڑ دے کچھ بھی وصول نہ کرو اور ان کیلئے ان سے براءت لکھ دو جو (آگے) وصول کرنے والے ہیں۔

(۱۰۶۹۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ جِزْيَةِ نَصَارَى كَلْبٍ وَتَغْلِبَ ؟ فَقَالَ : بَلَغَنَا أَنَّهُ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ نِصْفُ الْعُشْرِ مِنْ مَوَاشِيهِمْ.

(۱۰۶۹۰) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زہری ؒ سے بنوکلب اور بنوتغلب کے جزیہ سے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ ان کے مویشوں پر نصف عشر لیا جائے گا۔

(۱۰۵) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى الْعُشُورَ فِي السَّنَةِ إلاَّ مَرَّةً

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ عشر صرف سال میں ایک مرتبہ (واجب) ہے

(۱۰۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الْمَاصِرِ ، فَكُنْتُ أُعَشِّرُ مَنْ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ ، فَخَرَجَ إلَيْهِ رَجُلٌ فَأَعْلَمَهُ ، فَكَتَبَ إلَيَّ : أَنْ لاَ تُعَشِّرْ إلاَّ مَرَّةً وَاحِدَةً ، يَعْنِي فِي السَّنَةِ.

(۱۰۶۹۱) حضرت زیاد بن حدیر ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر فاروق ؓ نے عامل مقرر فرمایا کہ میں کشتیوں والوں سے (عشر) وغیرہ وصول کروں، میں ہر آنے اور جانے والے سے عشر وصول کرتا تھا، حضرت عمر کی طرف ایک آدمی گیا اور اس نے ان کو بتایا، انہوں نے میری طرف لکھا کہ: عشر صرف سال میں ایک بار وصول کیا کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ الْهُذَيْلِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ نَصْرَانِيٌّ إلَى عُمَرَ ، فَقَالَ : إنَّ عَامِلَكَ عَشَّرَ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ ، فَقَالَ : مَنْ أَنْتَ ؟ فَقَالَ : أَنَا الشَّيْخُ النَّصْرَانِيُّ ، فَقَالَ عُمَرُ : وَأَنَا الشَّيْخُ الْحَنِيفِي ، فَكَتَبَ إلَى عَامِلِهِ : أَنْ لاَ تُعَشِّرْ فِي السَّنَةِ إلاَّ مَرَّةً.

(۱۰۶۹۲) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق ؓ کے پاس نصرانیوں کا شیخ آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا عامل سال میں دو بار عشر وصول کرتا ہے، آپ ؓ نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا نصرانیوں کا شیخ (امیر)، حضرت عمر فاروق ؓ نے فرمایا میں دین حنیف کا شیخ (امیر) ہوں۔ پھر آپ ؓ نے اپنے عامل کو لکھا کہ سال میں صرف ایک بار عشر وصول کیا کرو۔

(١٠٦٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : أَنَا أَوَّلُ مَنْ عَشَّرَ فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۰۶۹۳) حضرت زیاد بن حدیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں عشر وصول کیا۔

(١٠٦) مَا قَالُوا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ، مَنْ هُمْ ؟

فقراء اور مساکین کون لوگ ہیں؟

(١٠٦٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي رَجُلٌ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ؟ فَقَالَ : الْفُقَرَاءُ : الْمُتَعَفِّفُونَ ، وَالْمَسَاكِينُ : الَّذِين يَسْأَلُونَ.

(۱۰۶۹۵) حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا گیا کہ فقراء اور مساکین کون لوگ ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ فقراء وہ ہیں جو (سوال کرنے سے) پاک دامن رہیں اور مساکین وہ لوگ ہیں جو سوال کرتے ہیں۔

(١٠٦٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ يَقُولُ : ﴿إنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ﴾ ، قَالَ : الْفُقَرَاءُ : الَّذِينَ هَاجَرُوا ، وَالْمَسَاكِينُ : الَّذِينَ لَمْ يُهَاجِرُوا.

(۱۰۶۹۶) حضرت علی بن حکم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک بن مزاحم ؒ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت انما الصدقات للفقراء والمساکین میں فقراء سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے ہجرت کی اور مساکین وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہجرت نہیں کی۔

(١٠٦٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَعْقَلٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى : ﴿إنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ ؟ قَالَ : الْفُقَرَاءُ : الَّذِينَ فِي بُيُوتِهِمْ وَلاَ يَسْأَلُونَ ، وَالْمَسَاكِينُ : الَّذِينَ يَخْرُجُونَ فَيَسْأَلُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶۹۷) حضرت معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا کہ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ سے کون لوگ مراد ہیں؟ آپ نے فرمایا فقراء وہ ہیں جو اپنے گھروں میں رہتے ہیں اور کسی سے سوال نہیں کرتے اور مسکین وہ لوگ ہیں جو گھروں سے باہر نکلتے ہیں اور سوال کرتے ہیں۔

(۱۰۷) فِي الأَعْرَابِ، عَلَيْهِمْ زَكَاةُ الْفِطْرِ

دیہاتیوں پر صدقۃ الفطر ہے کہ نہیں؟

(۱۰۶۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: عَلَى الأَعْرَابِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ.

(۱۰۶۹۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہاتیوں پر صدقۃ الفطر ہے۔

(۱۰۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الأَعْرَابِ زَكَاةُ الْفِطْرِ.

(۱۰۶۹۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دیہاتیوں پر صدقۃ الفطر نہیں ہے۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَأْخُذُ مِنَ الأَعْرَابِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ الأَقِطَ.

(۱۰۷۰۰) حضرت اسماعیل بن امیہ سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ دیہاتیوں سے صدقات الفطر میں پنیر وصول فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُعْطُونَ مِنَ اللَّبَنِ.

(۱۰۷۰۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ دودھ میں سے ادا کریں گے۔

(۱۰۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: عَلَى الأَعْرَابِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ، صَاعٌ مِنْ لَبَنٍ.

(۱۰۷۰۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیہاتیوں پر صدقۃ الفطر ہے، اور وہ دودھ کا ایک صاع ادا کریں گے۔

(۱۰۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ الْعَبْدَ النَّصْرَانِيَّ

آدمی نصرانی غلام کو آزاد کردے اس کا بیان

(۱۰۷۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابن أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ الْعَبْدَ النَّصْرَانِيَّ، قَالَ: ذِمَّتُهُ ذِمَّةُ مَوَالِيه.

(۱۰۷۰۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی نصرانی غلام کو آزاد کردے (تو کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا اس غلام کا ذمہ اس کے آقا کے ذمہ ہے۔

(۱۰۷۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ الْجِزْيَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷۰۴) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس پر جزیہ نہیں ہے۔

(۱۰۷۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ الْعَبْدَ النَّصْرَانِيَّ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْجِزْيَةُ.

(۱۰۷۰۵) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر نصرانی غلام کو آزاد کردے تو اس پر جزیہ ہے۔

(۱۰۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِنَانٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ نَصْرَانِيٍّ أَعْتَقَهُ مُسْلِمٌ.

(۱۰۷۰۶) حضرت سنان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ اس نصرانی غلام سے جزیہ وصول فرمایا کرتے تھے جس کو کسی مسلمان نے آزاد کیا ہو۔

(۱۰۹) مَا قَالُوا فِي أَرْضِ الْخَرَاجِ

خراجی زمین کے بارے میں فقہاء نے کیا کہا ہے اس کا بیان

(۱۰۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ ، عَلَيْهَا زَكَاةٌ ؟ فَقَالَ : الْخَرَاجُ عَلَى الأَرْضِ ، وَالزَّكَاةُ عَلَى الْحَبِّ.

(۱۰۷۰۷) حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سے خراجی زمین کے متعلق دریافت فرمایا کہ کیا اس پر زکوٰۃ (بھی) ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا خراج زمین پر ہے اور زکوٰۃ تو اس کے دانوں (کھیتی وغیرہ) پر ہے۔

(۱۰۷۰۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : الْخَرَاجُ عَلَى الأَرْضِ ، وَالْعُشْرُ عَلَى الْحَبِّ.

(۱۰۷۰۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خراج تو زمین پر ہے اور عشر دانوں پر ہے۔

(۱۰۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي التَّمْرِ زَكَاةٌ إِذَا كَانَ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْعُشْرُ ، وَإِنْ كَانَ بِمِئَةِ أَلْفٍ.

(۱۰۷۰۹) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کھجوروں پر زکوٰۃ نہیں ہے اگر اس پر عشر وصول کر لیا گیا ہو، اگرچہ وہ سو ہزار (ایک لاکھ) ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۰۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ حَسَنٌ وَسُفْيَانُ يَقُولاَنِ : عَلَيْهِ.

(۱۰۷۱۰) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس پر (زکوٰۃ) ہے۔

(۱۱۰) مَنْ قَالَ لاَ يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ عَلَى أَرْضٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ ایک ہی زمین سے خراج اور عشر وصول نہیں کیا جائیگا

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُغِيرَةِ خَتَنٌ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ فِي أَرْضٍ وَاحِدٍ.

(۱۰۷۱۱) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک ہی زمین سے خراج اور عشر وصول نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لاَ يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ فِي مَالٍ.

(۱۰۷۱۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خراج اور عشر ایک مال میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔

(۱۰۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: كَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يَقُولُ: لاَ يَجْتَمِعُ خَرَاجٌ وَزَكَاةٌ عَلَى رَجُلٍ.

(۱۰۷۱۳) حضرت ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک ہی شخص پر خراج اور زکوٰۃ کو جمع نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۱) قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾

اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ کا بیان

(۱۰۷۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ؛ فِي قَوْلِهِ: ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾، قَالَ: الزَّكَاةُ.

(۱۰۷۱۴) حضرت عاصم بن محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ سے مراد زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۷۱۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾، قَالَ: الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ.

(۱۰۷۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ سے مراد فرض زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا إِذَا خَرَجَتْ أَعْطِيَاتُهُمْ تَصَدَّقُوا مِنْهَا.

(۱۰۷۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) جب نکالے جاتے ان کیلئے بخشش (عطایا) تو اس میں سے صدقہ کرتے۔

(۱۱۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَذْهَبُ لَهُ الْمَالُ السِّنِينَ ثُمَّ يَجِدُهُ، فَيُزَكِّيهِ؟

کچھ سالوں کیلئے مال چلا جائے اور وہ پھر اس کو پالے تو کیا زکوٰۃ ادا کرے گا؟

(۱۰۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخَذَ الْوَلِيدُ بن عَبْدِ الْمَلِكِ مَالَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو عَائِشَةَ عِشْرِينَ أَلْفًا، فَأَلْقَاهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ، فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَاهُ وَلَدُهُ، فَرَفَعُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَظْلِمَتَهُمْ إلَيْهِ ، فَكَتَبَ إلَى مَيْمُونٍ :ادْفَعُوا إلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ، وَخُذُوا زَكَاةَ عَامِهِ هَذَا ، فَلَوْلا أَنَّهُ كَانَ مَالاً ضِمَارًا أَخَذْنَا مِنْهُ زَكَاةَ مَا مَضَى.

(۱۰۷۱۷) حضرت عمرو بن میمون ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ولید بن عبد الملک ولیٹیلا نے اہل ذمہ میں سے ایک شخص جس کی کنیت ابوعائشہ تھی اس کے بیس ہزار (درہم) لیے اور بیت المال میں داخل کر دیئے۔ پھر جب حضرت عمر بن عبدالعزیز ولیٹیلا خلیفہ بنے اس کا بیٹا آپ کے پاس آیا اور اپنی مظلومیت کی داستان آپ تک پہنچائی۔ آپ نے میمون کو لکھا کہ اس کا مال اس کو واپس لوٹا دو اور اس سال کی زکوٰۃ بھی وصول کرلو۔ اگر یہ مال ضمار (وہ مال اور قرض جس کے واپس ملنے کی امید نہ ہو) نہ ہوتا تو میں گزرے ہوئے سالوں کی زکوٰۃ بھی وصول کرتا۔

(۱۰۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً ذَهَبَ لَهُ مَالٌ فِي بَعْضِ الْمَظَالِمِ ، فَوَقَعَ فِي بَيْتِ الْمَالِ ، فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رُفِعَ إلَيْهِ ، فَكَتَبَ عُمَرُ :أَنِ ادْفَعُوا إلَيْهِ ، وَخُذُوا مِنْهُ زَكَاةَ مَا مَضَى ، ثُمَّ تَبِعَهُمْ بَعْدُ بِكِتَابٍ :أَنِ ادْفَعُوا إلَيْهِ مَالَهُ ، ثُمَّ خُذُوا مِنْهُ زَكَاةَ ذَلِكَ الْعَامِ ، فَإِنَّهُ كَانَ مَالاً ضِمَارًا.

(۱۰۷۱۸) حضرت میمون ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ایک شخص کا مال بعض مظالم کی وجہ سے اس سے لے کر بیت المال میں داخل کر دیا گیا۔ جب حضرت عمر بن عبدالعزیز ولیٹیلا خلیفہ بنے، تو اس نے یہ بات آپ تک پہنچائی، حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لکھا اس کا مال اس کو واپس کر دو اور گذرے ہوئے سالوں کی زکوٰۃ بھی وصول کرلو پھر اس کے بعد دوبارہ لکھا کہ اس کا مال اس کو واپس کر دو اور اس کی زکوٰۃ اس سال کی وصول کرلو کیونکہ یہ ایسا مال ہے جس کی واپسی کی امید نہ تھی۔

(۱۰۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :عَلَيْهِ زَكَاةُ ذَلِكَ الْعَامِ.

(۱۰۷۱۹) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اس پر صرف اسی سال کی زکوٰۃ ہے۔

(۱۱۳) قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ (زکوٰۃ ادا نہیں کرتے) کا بیان

(۱۰۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ عَبْدِ اللهِ : ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾، قَالَ :هُوَ مَا تَعَاوَرَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ ؛ الْفَأْسُ ، وَالْقِدْرُ ، وَالدَّلْوُ ، وَأَشْبَاهُهُ.

(۱۰۷۲۰) حضرت عبد اللہ ولیٹیلا سے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ کا مصداق وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے درمیان عاریۃ کدال، دیگچی، ڈول اور اس جیسے اشیاء نہیں دیتے ہیں۔

(۱۰۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :هُوَ مَا تَعَاوَرَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷۲۱) حضرت عبداللہ ویشی فرماتے ہیں کہ اس کا مصداق وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو عاریۃً بھی نہیں دیتے۔

(۱۰۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ : الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ . وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : عَارِيَةُ الْمَتَاعِ.

(۱۰۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ سے مراد فرض زکوٰۃ ہے، اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عاریت کا سامان مراد ہے۔

(۱۰۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الْمَاعُونُ الزَّكَاةُ.

(۱۰۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الماعون کا مطلب زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : هُوَ الْمَالُ الَّذِي لاَ يُعْطَى حَقُّهُ.

(۱۰۷۲۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ مال جس کا حق ادا نہ کیا گیا ہو۔

(۱۰۷۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : هُوَ الْمَالُ الَّذِي لاَ يُؤَدَّى حَقُّهُ.

(۱۰۷۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ مال جس کا حق ادا نہ کیا گیا ہو۔

(۱۰۷۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَغُنْدَرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ ، عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا : الْمَاعُونُ مَنْعُ الْفَأْسِ وَالْقِدْرِ وَالدَّلْوِ.

(۱۰۷۲۶) حضرت سعد اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ الماعون کدال، دیگچی اور ڈول کا نہ دینا ہے۔

(۱۰۷۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ ، عَنْ أُمِّ شَرَاحِيلَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : الْمِهْنَةُ.

(۱۰۷۲۷) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس سے مراد پیشہ ہے۔

(۱۰۷۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الْمَاعُونُ مَنْعُ الْفَأْسِ وَالْقِدْرِ وَالدَّلْوِ.

(۱۰۷۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الماعون کدال، دیگچی اور ڈول کا نہ دینا ہے۔

(۱۰۷۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمْ يَجِئْ أَهْلُهَا بَعْد.

(۱۰۷۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نہ لوٹا اس کے اہل اس کے بعد۔

(۱۰۷۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقِدْرُ وَالرَّحَى . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : الْفَأْسُ.

(۱۰۷۳۰) حضرت ابراہیم ویشی فرماتے ہیں کہ دیگچی اور پن چکی ہے، اور بعض حضرات فرماتے ہیں اس سے مراد کدال ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٧٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : الزَّكَاةُ.

(۱۰۷۳۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زکوٰۃ ہے۔

(١٠٧٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : الْقِدْرُ وَالدَّلْوُ.

(۱۰۷۳۲) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیگچی اور ڈول مراد ہیں۔

(١٠٧٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، مِثْلَهُ.

(۱۰۷۳۳) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٠٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : هِيَ الزَّكَاةُ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اس سے مراد زکوٰۃ ہے۔

(١٠٧٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۰۷۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مثل منقول ہے۔

(١٠٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ؛ أَنَّ أَبَا الْعُبَيْدِينَ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ عَنِ الْمَاعُونِ ؟ قَالَ : هُوَ الْفَأْسُ وَالْقِدْرُ وَالدَّلْوُ.

(۱۰۷۳۶) حضرت یحییٰ بن الجزار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو العبیدین رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ سے الماعون کے متعلق دریافت فرمایا، آپ نے فرمایا اس سے مراد کدال، دیگچی اور ڈول ہے۔

(١٠٧٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : الْمَاعُونُ الزَّكَاةُ.

(۱۰۷۳۷) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ الماعون سے مراد زکوٰۃ ہے۔

(١٠٧٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْمَاعُونُ هُوَ الْمَالُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ.

(۱۰۷۳۸) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الماعون سے قریش کی زبان میں مال ہے۔

(١٠٧٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَسَّامٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ عَنِ الْمَاعُونِ ؟ فَقَالَ : الْفَأْسُ وَالْقِدْرُ وَالدَّلْوُ.

(۱۰۷۳۹) حضرت بسام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے الماعون کے متعلق دریافت فرمایا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ کدال، دیگچی اور ڈول ہے۔

(١٠٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْمَتَاعُ . وَقَالَ عَلِيٌّ : هُوَ الزَّكَاةُ.

(۱۰۷۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سامان ہے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ مراد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْمَاعُونُ الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ.

(۱۰۷۴۱) حضرت امام زہری ؒ فرماتے ہیں کہ الماعون سے مراد فرض زکوٰۃ ہے۔

(۱۱٤) فِي الصَّاعِ ، مَا هُوَ ؟

صاع کی مقدار کتنی ہے؟

(۱۰۷٤۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :عَيَّرْنَا صَاعَ الْمَدِينَةِ فَوَجَدْنَاهُ يَزِيدُ مِكْيَالاً عَلَى الْحَجَّاجِيِّ.

(۱۰۷۴۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ منورہ کے صاع کی پیمائش کی تو اس کو صاع حجاجی (حجاج بن یوسف کا صاع) سے کیل میں زیادہ پایا۔

(۱۰۷٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ :الْحَجَّاجِيُّ صَاعُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

(۱۰۷۴۳) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ صاع حجاجی حضرت عمر بن خطاب ؓ کا صاع (کے مثل) تھا۔

(۱۰۷٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقَفِيزُ الْحَجَّاجِيُّ هُوَ الصَّاعُ.

(۱۰۷۴۴) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ قفیز حجاجی ایک صاع تھا۔

(۱۰۷٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ:مَا كَانَ يُفْتِي فِيهِ إبْرَاهِيمُ فِي كَفَّارَةِ يَمِينٍ ، أَوْ فِي الشِّرَاءِ ، أَوْ فِي إطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، وَفِيمَا قَالَ فِيهِ:الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ ، قَالَ:كَانَ يُفْتِي بِقَفِيزِ الْحَجَّاجِيِّ، قَالَ:هُوَ الصَّاعُ.

(۱۰۷۴۵) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ کفارہ یمین، خرید وفروخت، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، عشر اور نصف عشر کی ادائیگی کے بارے میں حضرت ابراہیم ؒ کا فتویٰ قفیز حجاجی تھا جو کہ ایک صاع کا تھا۔

(۱۰۷٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَسَنًا يَقُولُ :صَاعُ عُمَرَ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ . وَقَالَ شَرِيكٌ :أَكْثَرُ مِنْ سَبْعَةِ أَرْطَالٍ وَأَقَلُّ مِنْ ثَمَانِيَةٍ.

(۱۰۷۴۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق ؓ کا صاع آٹھ رطل کا تھا۔ حضرت شریک ؒ فرماتے ہیں کہ سات رطل سے زیادہ اور آٹھ سے کم تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۵) مَنْ قَالَ تُرَدُّ الصَّدَقَةُ فِي الْفُقَرَاءِ إِذَا أُخِذَتْ مِنَ الأَغْنِيَاءِ

صدقات (زکوٰۃ) اغنیاء سے لیکر فقراء میں تقسیم کر دیئے جائیں گے

(۱۰۷٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا سَاعِيًا ، فَأَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا ، فَقَسَمَهَا فِي فُقَرَائِنَا ، وَكُنْت غُلاَمًا يَتِيمًا فَأَعْطَانِي مِنْهَا قَلُوصًا. (ترمذی ٦٤٩۔ دار قطنی ٧)

(۱۰۷۴۷) حضرت ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ہمارے پاس صدقات وصول کرنے والا بھیجا، انہوں نے ہمارے اغنیاء سے زکوٰۃ وصول کر کے ہمارے فقراء میں تقسیم کر دیا۔ اس وقت میں ایک یتیم لڑکا تھا انہوں نے مجھے بھی ایک جوان اونٹنی عطا کی۔

(۱۰۷٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَمَّا يُؤْخَذُ مِنْ صَدَقَاتِ الأَعْرَابِ ، كَيْفَ يُصْنَعُ بِهَا ؟ فَقَالَ عُمَرُ : وَاللَّهِ ، لأَرُدَّنَّ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةَ ، حَتَّى تَرُوحَ عَلَى أَحَدِهِمْ مِئَةُ نَاقَةٍ ، أَوْ مِئَةُ بَعِيرٍ.

(۱۰۷۴۸) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ دیہاتیوں کے صدقات کے ساتھ کیا کیا جائے۔ (کہاں خرچ کیے جائیں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم میں صدقات کو ان پر لوٹاتا رہوں گا یہاں تک کہ ان میں سے کسی ایک کے پاس شام کے وقت سو اونٹنیاں یا سو اونٹ ہوں۔

(۱۰۷٤۹) حَدَّثَنَا جَرِير بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَخَذَ نِصْفَ صَدَقَاتِ الأَعْرَابِ ، وَرَدَّ نِصْفَهَا فِي فُقَرَائنَا.

(۱۰۷۴۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ دیہاتیوں سے نصف صدقات وصول فرماتے اور نصف لوٹا دیتے ان کے فقراء میں۔

(۱۰۷۵۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَقْسِمُ صَدَقَةَ عُمَرَ ، فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ ذُو هِينَةٍ قَدْ أَعْطَاهُ ، فَيَقُولُ : أَعْطِنِي ، فَيُعْطِيه وَلاَ يَسْأَلُهُ.

(۱۰۷۵۰) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے صدقات تقسیم فرمایا کرتے تھے۔ ان کے پاس جب کوئی (فقیروں کی) ہیئت والا شخص آتا تو وہ اس کو عطا فرماتے۔ وہ کہتا کہ مجھے عطا کرو تو وہ اس کو عطا فرماتے اور اس سے سوال نہ فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶) فِي الرُّكُوبِ عَلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ کے اونٹوں پر سواری کرنا

(۱۰۷۵۱) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ عُثْمَانَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ، وَإِنَّ الصَّدَقَاتِ لَتُسَاقُ مَعَهُ ، فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا الرَّاجِلَ الْمُنْقَطِعِ بِهِ.

(۱۰۷۵۱) حضرت عبد الرحمٰن بن عمرو بن سھل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ کے راستہ میں دیکھا۔ اور زکوٰۃ کے مویشی ان کے ساتھ ہانکے جا رہے تھے۔ حضرت عثمان جدا ہونے والے پیادے کو اس پر سوار کر دیتے۔

(۱۰۷۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ نَمْلَةَ ، قَالَ : بَعَثَنِي عَلِيٌّ سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ ، قَالَ : فَصَحِبَنِي أَخِي ، فَتَصَدَّقْت ، قَالَ : فَحَمَلْت أَخِي عَلَى بَعِيرٍ ، فَقُلْتُ : إِنْ أَجَازَهُ عَلِيٌّ ، وَإِلاَّ فَهُوَ مِنْ مَالِي ، فَلَمَّا قَدِمْت عَلَيْهِ قَصَصْت عَلَيْهِ قِصَّةَ أَخِي ، فَقَالَ : لَكَ فِيهِ نَصِيبٌ.

(۱۰۷۵۲) حضرت شریک بن نملہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقات وزکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا، میرا بھائی بھی میرے ساتھ ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائی کو اونٹ پر سوار کر دیا، میں نے کہا اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اجازت دیدی تو ٹھیک ہے وگرنہ یہ میرے مال میں سے ہے۔ جب میں واپس تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بھائی کا قصہ سنایا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تیرا بھی حصہ ہے۔

(۱۰۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَسْلَمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بَعَثَهُ بِإِبِلٍ مِنَ الصَّدَقَةِ إِلَى الْحِمَى ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَصْدُرَ ، قَالَ : اعْرِضْهَا عَلَيَّ ، فَعَرَضْتهَا عَلَيْهِ وَقَدْ جَعَلْتُ جَهَازِي عَلَى نَاقَةٍ مِنْهَا ، فَقَالَ : لاَ أُمَّ لَكَ ، عَمَدْت إِلَى نَاقَةٍ تُحْيِي أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ تَحْمِلُ عَلَيْهَا جَهَازَك ؟ أَفَلاَ ابْنَ لَبُونٍ بَوَّالاً ، أَوْ نَاقَةً شَصُوصًا.

(۱۰۷۵۳) حضرت سالم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسلم رحمہ اللہ کو زکوٰۃ کے اونٹ دے کر حمی مقام کی طرف بھیجا۔ فرماتے ہیں کہ جب میں واپس لوٹنے لگا تو فرمایا ان کو میرے سامنے پیش کر، میں نے اس حال میں پیش کیا کہ ان میں سے ایک اونٹنی پر میرا سامان تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے (غصہ میں) فرمایا تیری ماں نہ رہے۔ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اونٹنی کے ذریعہ مسلمانوں کے اہل بیت کو زندہ کیا جائے تو نے اس پر اپنا سامان لاد دیا کیا بہت زیادہ پیشاب کرنے والا ابن لبون یا کم دودھ دینے والی اونٹنی نہ تھی (اس کام کیلئے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷) فِی الْمَمْلُوكِ يَكُونُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِ صَدَقَةُ الْفِطْرِ

ایک غلام اگر دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو تو کیا اس پر صدقۃ الفطر ہے؟

(۱۰۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ إِلاَّ مَمْلُوكٌ تَمْلِكُهُ.

(۱۰۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلاموں پر صدقہ نہیں ہے مگر وہ غلام جس کا (تنہا) تو مالک ہے۔

(۱۱۸) مَا قَالُوا فِي الْمَمْلُوكِ يُعْطَى مِنَ الصَّدَقَةِ

غلام کو صدقہ ادا کیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۰۷۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الأَرْقَمِ ، قَالَ وَكَانَ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فِي إِمْرَةِ عُمَرَ وَفِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ وَهُوَ يَقْسِمُ صَدَقَةً بِالْمَدِينَةِ ، فَلَمَّا رَآنِي ، قَالَ : مَا جَاءَ بِكَ يَا أُمَّ زِيَادٍ ، قَالَتْ قُلْتُ لَهُ : لِمَا جَاءَ لَهُ النَّاسُ ، قَالَ هَلْ عَتَقْتِ بَعْدُ ؟ قُلْتُ : لاَ ، فَبَعَثَ إِلَى بَيْتِهِ فَأُتِيَ بِبُرْدٍ فَأَمَرَ لِي بِهِ ، وَلَمْ يَأْمُرْ لِي مِنَ الصَّدَقَةِ بِشَيْءٍ لأَنِّي كُنْت مَمْلُوكَةً.

(۱۰۷۵۵) حضرت زیاد بن ابو مریم اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ حضرت عبداللہ بن ارقم کے پاس آئیں۔ وہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی امارت میں بیت المال (کے نگران) تھے۔ اور وہ صدقہ (زکوٰۃ) تقسیم فرما رہے تھے مدینہ والوں کے ساتھ، جب انہوں نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ام زیاد تو یہاں کیوں آئی؟ تو میں نے جواب دیا کہ جس مقصد کے لیے باقی لوگ آئے ہیں میں بھی اس ہی مقصد سے آئی ہوں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا تو آزاد ہے؟ میں نے جواب دیا کہ نہیں، تو انہوں نے کسی کو گھر بھیجا جو چادر لے کر آیا۔ آپ نے وہ مجھے دے دی۔ لیکن صدقہ (زکوٰۃ) میں سے کچھ نہ دیا۔ کیونکہ میں اس وقت مملوکہ تھی۔

(۱۰۷۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُطْعِمُوا هَؤُلاَءِ السُّودَانِ مِنْ أَضَاحِيكُمْ فَإِنَّمَا هِيَ أَمْوَالُ أَهْلِ مَكَّةَ.

(۱۰۷۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مت کھلاؤ ان کالے (غلاموں کو) اپنی قربانیوں میں سے۔ یہ تو اہل مکہ کے اموال ہے۔

(۱۰۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَلَى عَبِيدِ الأَعْرَابِ. (طبرانی ۳۲۴۳)

(۱۰۷۵۷) حضرت لیث رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت سالم رحمہ اللہ بدو غلاموں پر صدقہ کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُنَاوِلَ الْمِسْكِينَ صَدَقَتَه بِيَدِهِ

جو شخص پسند کرتا ہو کہ مساکین کو اپنے ہاتھ سے صدقہ دے

(۱۰۷۵۸) حَدَّثَنَا عبد الرحمن وَ وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ ، قَالَ خَصْلَتَانِ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكِلُهُمَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ كَانَ يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ بِيَدِهِ وَيَضَعُ الطَّهُورَ لِنَفْسِهِ.

(۱۰۷۵۸) حضرت عباس بن عبد الرحمٰن المدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دو عادتیں اپنے اہل میں سے کسی کے سپرد نہ فرماتے تھے۔ ایک یہ کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے عطا فرماتے تھے، اور دوسرا اپنے وضو کا پانی خود رکھتے تھے۔

(۱۰۷۵۹) وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ لَهُ جُمَّةٌ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ وَرَأَيْتُه يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ بِيَدِهِ.

(۱۰۷۵۹) حضرت ابو المنہال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ کو دیکھا آپ کے بال کندھوں تک تھے اور آپ پر چادر تھی، اور میں نے آپ کو دیکھا آپ اپنے ہاتھ سے مسکین کو عطا کر رہے تھے۔

(۱۲۰) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمُضَارَبَةُ يُزَكِّيهَا؟

کسی کے پاس مال مضاربۃ ہو تو کیا وہ اس پر زکوٰۃ ادا کرے گا؟

(۱۰۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الرَّجُلِ يُسَلِّفُ إِلَى أَهْلِ الأَرْضِ أو يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ أَيُزَكِّيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ

(۱۰۷۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے مال کو بطور مضاربت کسی کو دے رکھا ہے یا اس کا قرض کس نے دینا ہے تو کیا وہ زکوٰۃ ادا کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''جی ہاں''۔

(۱۰۷۶۱) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي مُضَارَبَةٍ زَكَاةٌ لأَنَّهُ لاَ يَدْرِي مَا صُنِعَ.

(۱۰۷۶۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مضاربۃ (مال) پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے ساتھ کیا کیا گیا۔

(۱۲۱) مَا قَالُوا فِي الْغَارِمِينَ مَنْ هُمْ

غارمین سے کون لوگ مراد ہیں؟

(۱۰۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (وَالْغَارِمِينَ) ، قَالَ : الْمُنْفِقِينَ فِي غَيْرِ فَسَادٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَابْنِ السَّبِيلِ) الْمُجْتَازُ عَلَى الْأَرْضِ إِلَى الْأَرْضِ.

(۱۰۷۶۲) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (والغارمین) سے مراد وہ لوگ ہیں جو بغیر فساد کے خرچ کرتے ہیں اور ابن السبیل سے مراد وہ لوگ ہیں جو ایک زمین سے دوسری زمین (ایک جگہ سے دوسری جگہ) کی طرف چلتے ہیں (سفر کرتے ہیں)۔

(۱۰۷۶۳) عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْغَارِمِينَ: رَجُلٌ ذَهَبَ السَّيْلُ بِمَالِهِ وَرَجُلٌ أَصَابَهُ حَرِيقٌ فَذَهَبَ بِمَالِهِ , وَرَجُلٌ لَهُ عِيَالٌ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ , فَهُوَ يَدَّانُ وَيُنْفِقُ عَلَى عِيَالِهِ.

(۱۰۷۶۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین طرح کے لوگ غارمین میں سے ہیں۔ ایک وہ شخص جس کا مال سیلاب میں چلا گیا، دوسرا وہ شخص جس کے مال کو آگ لگ گئی، اور تیسرا وہ شخص جس کے اہل وعیال تو ہیں لیکن اس کے پاس مال نہیں ہے۔ اور وہ ادھار لے کر اپنے عیال پر خرچ کرتا ہے۔

(۱۰۷۶٤) وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ لِلْغَارِمِ :يَنْبَغِي الْإِمَامُ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهُ.

(۱۰۷۶۴) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام کو چاہئے کہ غارم کیلئے کچھ (مال کا) فیصلہ کرے۔

(۱۰۷٦٥) الزُّبَيْرِيُّ أَبُو أَحْمَدَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ ، قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، عَنِ الْغَارِمِينَ :قَالَ أَصْحَابُ الدَّيْنِ ، وَابْنُ السَّبِيلِ ، وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا.

(۱۰۷۶۵) حضرت معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے غارمین کے متعلق دریافت کیا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس سے مراد قرض والے لوگ اور مسافر ہیں اگرچہ وہ غنی ہو۔

(۱۲۲) مَا قَالُوا فِي مَسْأَلَةِ الْغَنِيِّ وَالْقَوِيِّ

غنی اور قوی کو صدقہ دینے کا بیان

(۱۰۷٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

(ترمذی ۶۵۲۔ ابوداؤد ۱۶۳۱)

(۱۰۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غنی اور قوی کیلئے صدقہ (زکوٰۃ) حلال نہیں ہے۔

(۱۰۷٦۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ غنی اور قوی کیلئے حلال نہیں۔

(۱۰۷۶۸) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :الْمَسْأَلَةُ لاَ تَحِلُّ لِغَنِيٍّ ، وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

(۱۰۷۶۸) حضرت حبشی بن جنادہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ سوال کرنا غنی اور قوی کے لئے جائز نہیں۔

(۱۰۷۶۹) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلاَنِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلاَنِهِ الصَّدَقَةَ ، قَالَ فَرَفَّعَ فِيهِمِ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ ، وَقَالَ :إِنَّكُمَا لَجَلْدَانِ ، فَقَالَ :أَمَا إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلاَ حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ ، وَلاَ لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ.

(ابوداؤد ۱۶۳۰۔ احمد ۵/ ۳۶۲)

(۱۰۷۶۹) حضرت عبید اللہ بن عدی بن خیار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے دو آدمیوں نے خبر دی کہ وہ دونوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ (زکوٰۃ) کا سوال کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ نے تیزی سے نظروں کو ان کے لئے اٹھایا اور ان کو درست کیا اور فرمایا تم دونوں تو قوی اور صحت مند ہو۔ پھر فرمایا اگر تم چاہو تو میں تم دونوں کو عطا کر دوں، (لیکن) غنی اور کمانے والے قوی کے لئے کوئی حصہ (صدقات وزکوٰۃ میں) نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۰) ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لاَ تَنْبَغِي الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ ، وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

(۱۰۷۷۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غنی اور قوت والے کے لئے صدقہ (زکوٰۃ) لینا مناسب نہیں ہے۔

(۱۳۳) مَنْ كَرِهَ الْمَسْأَلَةَ وَنَهَى عَنْهَا وَتَشَدَّدَ فِيهَا

سوال کرنے کی ممانعت اور اس پر وعید اور تشدید

(۱۰۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ. (بخاری ۱۴۷۴۔ مسلم ۱۰۳)

(۱۰۷۷۱) حضرت حمزہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جو ہمیشہ سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ایک حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔

(۱۰۷۷۲) جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ لَوْ يَعْلَمُ صَاحِبُ الْمَسْأَلَةِ مَا فِيهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا سَأَلَ. (طبرانی ۱۲۶۱۶)

(۱۰۷۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر سوال کرنے والا (مانگنے والا) جان لے جو اس پر وعیدیں ہیں تو وہ (کبھی بھی) سوال نہ کرے۔

(۱۰۷۷۳) أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَنْ سَأَلَ النَّاسَ مِنْ غَيْرِ فَاقَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي وَجْهِهِ خُدُوشٌ ، أَوْ خُمُوشٌ.

(۱۰۷۷۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو لوگ بغیر فاقہ کے سوال کرتے ہیں وہ لوگ قیامت کے دن اس حال میں ہوں گے کہ اپنے چہرے کو لکڑی یا ناخون سے چھیل رہے ہوں (کھرچ رہے ہوں) گے۔

(۱۰۷۷٤) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : قَالَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ لأَبِي الدَّرْدَاءِ : إِنِ احْتَجْتُ بَعْدَكَ آكُلُ الصَّدَقَةَ؟ قَالَ: لاَ ، اعْمَلِي وَكُلِي قَالَتْ: إِنْ ضَعُفْت عَنِ الْعَمَلِ ، قَالَ: الْتَقِطِي السُّنْبُلَ ، وَلاَ تَأْكُلِي الصَّدَقَةَ.

(۱۰۷۷۴) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اگر میں آپ کے بعد محتاج ہوگئی تو کیا میں صدقہ وزکوٰۃ (سوال کرکے) کھا سکتی ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں، کام کرنا اور کھانا، انہوں نے پھر فرمایا اگر میں کام کرنے عاجز آگئی ضعف کی وجہ سے تو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا گیہوں کے خوشے چن لینا لیکن صدقہ وزکوٰۃ (ہرگز سوال کرکے) نہ کھانا۔

(۱۰۷۷٥) جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، أَوْ فُلاَنِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ ابْنِ جُنْدُب ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُلُّ الْمَسْأَلَةِ كَدٌّ فِي وَجْهِ الرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ أَنْ يَسْأَلَ سُلْطَانًا، أَوْ فِي أَمْرٍ لاَ بُدَّ مِنْهُ. (ترمذی ٦٨١۔ ابوداؤد ١٦٣٦)

(۱۰۷۷۵) آدمی کا ہر سوال قیامت کے دن اس کے چہرہ میں ایک نشان ہوگا الا یہ کہ وہ بادشاہ سے یا کسی بہت ضروری حاجت کی وجہ سے سوال کرے۔

(۱۰۷۷٦) ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرَةً فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ ، أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ.

(مسلم ۱۰۵۔ احمد ۲/ ۲۳۱)

(۱۰۷۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص لوگوں سے ان کے مال کا سوال کرے مال کی زیادتی کے لئے تو بے شک وہ انگارے کا سوال کررہا ہے پس چاہے تو اس انگارے کو کم کرلے یا چاہے تو زیادہ کرلے۔

(۱۰۷۷۷) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ حُبْشِيٍّ السَّلُولِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ ، فَإِنَّهُ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ وَرَضْفٌ مِنْ جَهَنَّمَ يَأْكُلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

(۱۰۷۷۷) حضرت حبشی السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص لوگوں سے اپنا مال زیادہ کرنے کے لیے سوال کرتا ہے تو یہ سوال اس کے چہرہ میں خراش اور جہنم کا گرم پتھر ہے جس کو بروزِ قیامت کھائے گا۔

(۱۰۷۷۸) أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ فَإِنَّمَا هُوَ رَضْفٌ مِنْ جَهَنَّمَ , فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ.

(۱۰۷۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو لوگوں سے سوال کرے تا کہ ان کے مال سے مالدار ہو جائے بیشک اس کیلئے جہنم کے گرم پتھر ہیں، پس جو چاہے تو پتھر کم کر لے اور جو چاہے تو زیادہ کر لے۔

(۱۰۷۷۹) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلاً فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ , فَيَحْتَطِبَ مِنْهُ فَيَبِيعَهُ , وَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ , خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ. (بخاری ۱۴۸۰۔ مسلم ۱۰۷)

(۱۰۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص رسی لے کر پہاڑ پر آئے اور لکڑیاں جمع کر کے ان کو فروخت کرے اور اس میں سے کھائے بھی اور صدقہ بھی کرے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ سوال کرے۔

(۱۰۷۸۰) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلاً فَيَذْهَبَ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ , خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا , أَعْطَوْهُ ، أَوْ مَنَعُوهُ. (بخاری ۲۰۷۵۔ احمد ۱/ ۱۶۷)

(۱۰۷۸۰) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص رسی لے کر جائے اور اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا لے کر آئے اور انکو فروخت کرے پس اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے اس کے چہرے کو روکے گا، بہتر ہے اس کیلئے کہ وہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال کرے پھر وہ اسکو عطا کریں یا نہ کریں۔

(۱۰۷۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ مَنْ سَأَلَ تَكَثُّرًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي وَجْهِهِ خُمُوشٌ.

(۱۰۷۸۱) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص لوگوں سے سوال کرے کثرت کے لئے وہ قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے گا کہ وہ اپنے چہرے کو نوچ رہا ہوگا۔

(۱۰۷۸۲) حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : جَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَ فَأَعْطَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا ، فَقِيلَ لَهُ :تُعْطِيه وَهُوَ مُوسِرٌ ؟ فَقَالَ :إِنَّهُ سَائِلٌ وَلِلسَّائِلِ حَقٌّ وَلَيَتَمَنَّيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، أَنَّهَا كَانَتْ رَضْفَةً فِي يَدِهِ.

(۱۰۷۸۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک سائل آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کچھ عطا فرمایا، آپ کو (لوگوں نے) کہا آپ نے اسکو (کیوں) دیا حالانکہ وہ تو خوشحال ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ سائل ہے اور ہر سوال کرنے والوں کا حق ہوتا ہے اور وہ قیامت کے دن ضرور تمنا کریں گے (کہ وہ سوال نہ کرتے) بیشک ان کے ہاتھ میں (قیامت کے دن) گرم پتھر ہوگا۔

(۱۰۷۸۳) ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ ، أَوْ عَدْلُهَا فَهُوَ يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا. (ابوداؤد ۱۶۲۴۔ مالك ۱۱)

(۱۰۷۸۳) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کریم ﷺ کا فرمان پہنچا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں سوال کرے کہ اس کے پاس چالیس درہم یا اس کے برابر مال ہو پس وہ لوگوں سے چمٹ کر، پیچھے پڑ کر سوال کرنے والا ہے۔

(۱۲٤) مَا قَالُوا فِيمَا رَخَّصَ فِيهِ مِنَ الْمَسْأَلَةِ لِصَاحِبِهَا

بعض حضرات نے کچھ مخصوص لوگوں کیلئے سوال کرنے کی گنجائش اور رخصت دی ہے

(۱۰۷۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ لِثَلاَثَةٍ :فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوِ ابْنِ السَّبِيلِ ، أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ. (ابوداؤد ۱۶۳۴۔ بیهقی ۲۳)

(۱۰۷۸۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ کسی غنی کے لیے حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے، یا تو وہ اللہ کے راستہ میں ہو، یا وہ مسافر ہو، یا اس کے کسی پڑوسی کو زکوٰۃ دی گئی ہو اور وہ اس کو ہدیہ کردے۔

(۱۰۷۸٥) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ إِلاَّ لِخَمْسَةٍ :رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ ، أَوْ رَجُلٍ عَمِلَ عَلَيْهَا ، أَوِ ابْنِ السَّبِيلِ ، أَوْ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ. (مالك ۲۹)

(۱۰۷۸۵) حضرت عطاء بن یسار ؒ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ پانچ اشخاص کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں ہے، اس شخص کیلئے جو اسکو اپنے مال سے خریدتا ہے یا وہ شخص جو اس پر کام کرتا ہو، یا مسافر کیلئے، یا وہ شخص جو اللہ کی راہ میں ہے، یا اس کے کسی پڑوسی کو زکوٰۃ دی گئی ہو اور وہ اس کو ہدیہ کردے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷۸۶) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لِفَقْرٍ مُدْقِعٍ ، أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ.

(۱۰۷۸۶) حضرت حبشی بن جنادہ السلولی ؒ سے مروی ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب آپ ﷺ کے پاس ایک اعرابی سوال کرتا ہوا آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: سوال کرنا جائز نہیں ہے مگر اس فقر میں جو شدید اور سخت ہو اور اس قرض میں جو بھیانک اور شدید ہو۔

(۱۰۷۸۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ سَائِلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَقَالُوا : إِنْ كُنْتَ تَسْأَلُ لِدَيْنٍ مُفْظِعٍ ، أَوْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ ، أَوْ قَالَ دَمٍ مُوجِعٍ فَإِنَّ الصَّدَقَةَ تَحِلُّ لَكَ.

(۱۰۷۸۷) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ ایک سائل نے حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت عبداللہ بن جعفر ؓ سے سوال کیا، سب حضرات نے اس کو فرمایا: اگر تو سوال کرتا ہے کہ تیرے اوپر بھیانک اور شدید قرض ہے یا بہت سخت فقر ہے یا تو نے خون بہا ادا کرنا ہے ورنہ تو قتل کر دیا جائے گا تو پھر تیرے لیے سوال کرنا جائز ہے (وگرنہ نہیں)۔

(۱۰۷۸۸) الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلاَلِيِّ ، قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا ، فَقَالَ : أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ ، حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ نَأْمُرُ لَكَ بِهَا ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا قَبِيصَةُ ، إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لأَحَدِ ثَلاَثَةٍ : رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ، ثُمَّ يُمْسِكُ , وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ ، ثُمَّ يُمْسِكُ , وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُولَ ثَلاَثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ قَدْ أَصَابَتْ فُلاَنًا فَاقَةٌ , فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ ، ثُمَّ يُمْسِكُ ، يَا قَبِيصَةُ ، مَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْأَلَةِ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا.

(مسلم ۱۰۹۔ ابوداؤد ۱۶۳۷)

(۱۰۷۸۸) حضرت قبیصہ بن المخارق الھلالی ؓ فرماتے ہیں کہ میں مقروض ہو گیا تو میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں سوال کرنے کی غرض سے حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ ٹھہر جا یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ (کا مال) آ جائے تو ہم اس میں سے تیرے لئے حکم فرمائیں۔ پھر مجھ سے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوال کرنا تین اشخاص کے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں ہے۔ ایک وہ شخص جو مقروض ہو گیا ہو تو اس کیلئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس سے ادا کر دے اور پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، دوسرا وہ شخص جس کو کوئی آفت پہنچے اور وہ اس کے مال کو ھلاک کر دے تو اس کیلئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کے رہن سہن کی زندگی کو کچھ تقویت پہنچے اور وہ پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، اور تیسرا وہ شخص جس کو فاقہ پہنچے یہاں تک کہ تین صاحب رائے شخص اس کے قبیلہ کے یہ کہیں کہ تحقیق فلاں کو فاقہ پہنچا ہے، تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیلئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کے رہن سہن کو تقویت ملے پھر وہ (سوال کرنے سے) رک جائے، اے قبیصہ رضی اللہ عنہ ان کے علاوہ سوال کرنے والا حرام کھانے والا ہے۔

(۱۰۷۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي رَجُلٍ سَافَرَ وَهُوَ غَنِيٌّ فَنَفِدَ مَا مَعَهُ فِي سَفَرِهِ وَاحْتَاجَ ؟ قَالَ :يُعْطَى مِنَ الصَّدَقَةِ فِي سَفَرِهِ لأَنَّهُ ابْنُ السَّبِيلِ.

(۱۰۷۸۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک غنی شخص سفر میں ہو اور اس کا سارا مال حالت سفر میں ختم ہو جائے اور وہ محتاج ہو جائے تو اس کیلئے سوال کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو حالت سفر میں صدقہ عطا کیا جائے گا کیونکہ وہ مسافر ہے۔

(۱۲۵) فی الاستغناء عَنِ الْمَسْأَلَةِ مَنْ قَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

سوال کرنے سے استغناء کرنا، کہا گیا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے

(۱۰۷۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ , وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ , وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى.

(بخاری ۱۴۲۷۔ مسلم ۹۵)

(۱۰۷۹۰) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مستغنی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو غنی فرما دیتا ہے، اور جو پاک دامنی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو پاک دامن فرما دیتا ہے، اور اوپر والا ہاتھ (دینے والا ہاتھ) نیچے والے ہاتھ (لینے والے ہاتھ) سے بہتر ہے۔

(۱۰۷۹۱) ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ وَعُرْوَةَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. (بخاری ۲۷۵۰۔ ترمذی ۲۴۶۳)

(۱۰۷۹۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(۱۰۷۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ حِصْنٍ ، قَالَ :نَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ فَحَدَّثَنِي ، أَنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ مِنَ الْجُوعِ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ :مَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفُّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَنَا إِمَّا أَنْ نَبْذُلَ لَهُ , وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ ، أَوْ يَسْتَعْفِفْ عَنَّا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَنَا ، قَالَ : فَرَجَعْتُ فَمَا سَأَلْتُهُ شَيْئًا. (نسائی ۲۳۶۹۔ احمد ۳/ ۴۴)

(۱۰۷۹۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن بھوک کی وجہ سے میں نے اپنے پیٹ پر پٹی باندھ لی، پھر میں حضور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص پاکدامنی اختیار کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو پاکدامن رکھتا ہے اور جو استغناء چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو مستغنی فرما دیتا ہے اور جس نے ہم سے سوال کیا یا تو ہم اس کو خرچہ دے دیں گے یا اس کی امداد کر دیں گے۔ (لیکن) جو مستغنی اور (سوال کرنے سے) پاکدامن رہا ہم سے یہ بہتر ہے اس سے کہ ہم سے سوال کرے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں واپس لوٹ گیا اور کسی چیز کا سوال نہ کیا۔

(۱۰۷۹۳) عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اسْتَغْنِ عَنِ النَّاسِ وَلَوْ بِقِصْمَةِ سِوَاكٍ. (بزار ۹۱۳)

(۱۰۷۹۳) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں سے سوال کرنے سے مستغنی رہو اگرچہ مسواک کا وہ ریزہ ہی کیوں نہ ہو جو دانتوں میں پھنسا ہو۔

(۱۰۷۹٤) أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، بِمِثْلِهِ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۱۰۷۹۴) حضرت عبد الرحمن بن لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے لیکن انہوں نے مرفوعاً روایت نہیں کیا۔

(۱۰۷۹٥) وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُتَعَفِّفَةُ.

(۱۰۷۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اوپر والے ہاتھ سے مراد وہ ہاتھ ہے جو سوال کرنے سے بچا رہا۔

(۱۰۷۹٦) ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا أَبْقَتْ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ.

(۱۰۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اور بہتر صدقہ وہ ہے جو غنیٰ کو باقی رکھے اور اور ان لوگوں سے ابتدا کر جو تیری کفالت میں ہیں۔

(۱۰۷۹۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَسْوَدَ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ ، قَالَ :انْتَهَى قَوْمٌ مِن ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ :يَدُ الْمُعْطِي :الْعُلْيَا وَيَدُ السَّائِلِ :السُّفْلَى ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ :أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَأَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ.

(طیالسی ۱۲۵۷۔ مسندہ ۶۳۴)

(۱۰۷۹۷) حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثعلبہ کی قوم حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں پہنچی اس وقت آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ دینے والا ہاتھ اوپر والا ہے اور لینے والا ہاتھ نیچے والا ہے اور دینے میں ان لوگوں سے ابتدا کر جو تیری کفالت میں ہیں۔ تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن، تیرا بھائی، جو تیرا قریبی ہے اور جو اس سے قریبی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶) مَا ذُكِرَ فِي الْكَنْزِ وَالْبُخْلِ بِالْحَقِّ فِي الْمَالِ

مال میں بخل اور خزانے سے متعلق جو مذکور ہے اسکا بیان

(۱۰۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَقْنَعِ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِي الْمَدِينَةِ ، فَأَقْبَلَ رَجُلٌ لاَ تَرَى حَلْقَةً إِلاَّ فَرُّوا مِنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْحَلْقَةِ الَّتِي كُنْت فِيهَا ، فَثَبَتُّ وَفَرُّوا ، فَقُلْت :مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ :أَبُو ذَرٍّ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَقُلْت :مَا يَفِرُّ النَّاسُ مِنْك ؟ قَالَ :إِنِّي أَنْهَاهُمْ ، عَنِ الْكُنُوزِ ، قَالَ : قُلْتُ :إِنَّ أَعْطِيَاتِنَا قَدْ بَلَغَتْ وَارْتَفَعَتْ فَتَخَافُ عَلَيْنَا مِنْهَا ، قَالَ :أَمَّا الْيَوْمُ فَلاَ وَلَكِنَّهَا يُوشِكُ أَنْ تَكُونَ أَثْمَانَ دِينِكُمْ فَدَعُوهُمْ وَإِيَّاهَا.

(۱۰۷۹۸) حضرت احنف بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد نبوی شریف میں بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص مسجد میں آیا، مسجد میں موجود جو حلقہ بھی اسے دیکھتا اس سے بھاگتا۔ یہاں تک وہ آخری تک پہنچا کہ جس میں، میں تھا، لوگ تو بھاگ گئے لیکن میں وہاں ہی ثابت قدم موجود رہا۔ میں ان سے پوچھا آپ کون ہیں؟ وہ فرمانے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ابوذر رضی اللہ عنہ، میں نے عرض کیا کہ لوگ آپ رضی اللہ عنہ سے کیوں بھاگتے ہیں؟ فرمایا اس لئے کہ میں ان کو خزانے (جمع کرنے سے) روکتا ہوں، میں نے عرض کیا کہ کیا آپ ہمارے مالوں اور خزانوں کے زیادہ ہونے سے پریشان ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ابھی تو نہیں البتہ ہو سکتا ہے کہ یہ مال و دولت ایک دن تمہارے لیے دین سے دوری کا باعث بن جائے۔

(۱۰۷۹۹) ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ مَرَرْنَا عَلَى أَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فَسَأَلْنَاه عَنْ مَنْزِلِهِ ، قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ فَقَرَأْتُ هَذِهِ الآيَةَ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ ، وَلاَ يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ) ، فَقَالَ :مُعَاوِيَةُ إِنَّمَا هِيَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُلْنَا :إِنَّهَا لَفِينَا وَفِيهِمْ.

(۱۰۷۹۹) حضرت زید بن وھب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے ربذہ مقام پر گذرے۔ ہم نے ان سے ان کی منزل کے بارے میں سوال کیا۔ فرمانے لگے کہ میں شام میں تھا میں نے یہ آیت پڑھی! ﴿وَ الَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ﴾ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک اسکا مصداق اہل کتاب کے لوگ ہیں۔ ہم نے عرض کیا بیشک یہ ہم میں ہے اور ان میں بھی ہے۔

(۱۰۸۰۰) ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ لاَ يُعَذِّبُ اللَّهُ رَجُلاً يَكْنِزُ فَيَمَسُّ دِرْهَمٌ دِرْهَمًا ، وَلاَ دِينَارٌ دِينَارًا ، وَلَكِنْ يُوَسِّعُ جِلْدَهُ حَتَّى يُوضَعَ كُلُّ دِرْهَمٍ وَدِينَارٍ عَلَى حِدَتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۰۰) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو عام عذاب نہیں دیگا جو مال یوں جمع کرتا ہے بلکہ اس کی کھال کو پھیلا جائے گا اور ہر درہم اور دینار کو اس کی کھال پر رکھا جائے گا کہ کوئی درہم درہم کو نہ چھوئے اور دینار دینار کو نہ چھوئے۔

(۱۰۸۰۱) أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ فِي قوله تعالى : ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ قَالَ ﴿يُطَوَّقُونَ﴾ ثُعْبَانًا بِفِيهِ زَبِيبَتَانِ يَنْهَشُهُ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهِ.

(۱۰۸۰۱) حضرت ابو وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک اژدھا کو طوق بنا کر ان کے گلے میں ڈالا جائے گا، اس کے منہ پر دو سیاہ نشان ہوں گے وہ پھنکارے گا اور کہے گا میں تیرا وہی مال ہوں جس میں تو بخل کرتا تھا۔

(۱۰۸۰۲) يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ ، وَلاَ بَقَرٍ ، وَلاَ غَنَمٍ لاَ يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلاَّ قَعَدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ , تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا , وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا , وَلَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ ، وَلاَ مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَمَا حَقُّهَا ؟ قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا , وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا , وَمَنِيحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ. (مسلم ۲۷۔ احمد ۳/ ۳۲۱)

(۱۰۸۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں ہے کوئی اونٹوں، گائے اور بکریوں والا شخص جس نے ان کا حق ادا نہیں کیا رکھا جائے گا قیامت کے دن برابر اور چٹیل میدان میں، جہاں ہر کھر والا جانور اس کو کھروں سے روندے گا اور ہر سینگ والا جانور اس کو سینگ سے مارے گا، اس دن کوئی جانور ایسا نہ ہوگا جس کے سینگ نہ ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ان کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جفتی کیلئے اونٹ کسی کو (عاریۃ) دے دینا، اور اس کے ڈول کا عاریۃ دینا، اور اس کو کسی کی ضرورت پوری کرنے کیلئے عاریۃ دینا، اور اونٹنی کا دودھ پانی کے گھاٹ کے پاس نکالنا (تاکہ مساکین بھی پی سکیں) اس کے دودھ کو پانی سے دور رکھنا، اور اس پر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں سواری کرنا۔

(۱۰۸۰۳) زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أُنَيْسٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَوْ حَبِيبِي يَقُولُ : فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا مَنْ جَمَعَ دِينَارًا ، أَوْ دِرْهَمًا ، أَوْ تِبْرًا ، أَوْ فِضَّةً ، لاَ يُعِدُّهُ لِغَرِيمٍ ، وَلاَ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ كَيٌّ يُكْوَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (دار قطنی ۲۷۔ بیہقی ۱۴۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یا فرمایا کہ میں نے اپنے محبوب سے سنا وہ فرماتے ہیں: اونٹ (کا حق) اس کا صدقہ کرنا ہے، جس نے دینار یا درہم جمع کیا یا چاندی جمع کی خواہ ڈلی ہو یا ثابت اور اس کو مہیا نہیں کیا گیا قرض خواہ کیلئے اور نہ ہی اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا گیا تو وہ داغنے (کا آلہ ہے) قیامت کے دن اس سے داغا جائے گا۔

(١٠٨٠٤) جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قوله تعالى : ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ قَالَ : طَوْقٌ مِنْ نَارٍ.

(۱۰۸۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ آگ کا طوق ہوگا۔

(١٠٨٠٥) خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ فِي قوله تعالى :(سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) قَالَ :هُوَ الرَّجُلُ يَرْزُقُهُ اللَّهُ الْمَالَ فَيَمْنَعُ قَرَابَتَهُ الْحَقَّ الَّذِي فِيهِ فَيُجْعَلُ حَيَّةً فَيُطَوَّقُهَا فَيَقُولُ : مَا لِي وَمَا لَكَ ؟ فَيَقُولُ الْحَيَّةُ :أَنَا مَالُكَ.

(۱۰۸۰۵) حضرت مسروق رحمہ اللہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے وہ شخص مراد ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال کی نعمت عطا فرمائی لیکن اس نے قرابت دار کو اسکا حق ادا نہ کیا، تو وہ مال اسکے لئے سانپ بنا دیا جائے گا جس کا اس کو طوق پہنایا جائے گا، تو وہ کہے گا، میرے اور تیرے درمیان کیا تعلق ہے؟ (یعنی تو مجھ کو کیوں چمٹ گیا ہے؟) سانپ اس سے کہے گا میں تیرا مال ہوں۔

(١٢٧) مَنْ قَالَ لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ

بنو ہاشم کو صدقہ (زکوٰۃ) دینا جائز نہیں ہے

(١٠٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أُتِيَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَتَنَاوَلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً فَلاَكَهَا فِي فِيهِ ، فَقَالَ لَهُ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَخٍ كَخٍ إِنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ. (بخاری ۱۴۹۱۔ مسلم ۱۶۱)

(۱۰۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقات (زکوٰۃ) کی کھجوریں آئیں تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے اس میں سے ایک کھجور کھالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو (پیار سے) ڈانٹا اور فرمایا ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(١٠٨٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رضى اللَّهُ عَنهُما مَا تَذْكُرُ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَعْقِلُ عَنْهُ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَذْت تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلُكْتها ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

(احمد ۱/ ۲۰۰۔ طبرانی ۲۷۴۱)

(۱۰۸۰۷) حضرت ربیعہ بن شہبان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؓ بن علی سے دریافت کیا کہ حضور اکرم ﷺ کس بات پر آپ کو نصیحت (تنبیہ) فرمائی تھی اور کس بات سے آپ کو روکا تھا؟ حضرت حسن ؓ نے فرمایا میں نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی تھی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہمارے لئے صدقہ (کھانا) حلال نہیں ہے۔

(۱۰۸۰۸) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً ، فَقَالَ :لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لأَكَلْتهَا. (بخاری ۲۰۵۵۔ مسلم ۱۶۶)

(۱۰۸۰۸) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ حضور کرم ﷺ کو ایک کھجور ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اس میں سے ضرور تناول کرتا۔

(۱۰۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِبَنِي هَاشِمٍ ، وَلاَ لِمَوَالِيهِمْ.

(۱۰۸۰۹) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ بنو ہاشم اور غلاموں کیلئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۱۰۸۱۰) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ لأَبِي رَافِعٍ تَصْحَبُنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا ، فَقَالَ : لاَ حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ :إنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لَنَا , وَمَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ. (ترمذی ۶۵۷۔ ابوداؤد ۱۶۴۷)

(۱۰۸۱۰) حضرت ابو رافع ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو آنحضرت ﷺ نے بنو مخزوم کی طرف صدقات وصول کرنے کے لئے بھیجا۔ اس شخص نے حضرت ابو رافع ؓ سے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلو تا کہ آپ کو بھی اس میں سے کچھ حصہ مل پائے۔ آپ ؓ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور قوم کے موالی بھی انہی میں سے ہیں۔ (ان کا بھی یہی حکم ہے)۔

(۱۰۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ بَعَثَ إلَى عَائِشَةَ بِبَقَرَةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَقَالَتْ إنَّا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

(۱۰۸۱۱) حضرت ابن ابو ملیکہ سے مروی ہے کہ حضرت خالد بن سعید ؒ نے حضرت عائشہ ؓ کی خدمت میں صدقہ (زکوۃ) کی گائے بھیجی تو آپ ؓ نے یہ کہتے ہوئے وہ واپس بھیج دی کہ ہم محمد ﷺ کی آل ہیں ہمارے لئے صدقہ حلال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔

(۱۰۸۱۲) عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ احْتَطَبْتُ حَطَبًا فَبِعْتُهُ ، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَقَالَ : مَا هَذَا قُلْتُ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ كُلُوا ، وَلَمْ يَأْكُلْ. (احمد ۵/ ۴۳۸۔ حاکم ۱۰۸)

(۱۰۸۱۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کچھ لکڑیاں جمع کیں اور ان کو فروخت کر کے (ان کا منافع) لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا صدقہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے فرمایا کھاؤ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس میں سے تناول نہیں فرمایا۔

(۱۰۸۱۳) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :أَتَيْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ ابْنَةَ عَلِيٍّ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَقَالَتْ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مِهْرَانُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَمَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ. (احمد ۳/ ۴۴۸۔ عبدالرزاق ۶۹۴۲)

(۱۰۸۱۳) حضرت عطاء بن السائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما کی خدمت میں صدقہ کی چیز لے کر حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا کہ مجھ سے حضرت مہران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور قوم کے غلام بھی انہی میں سے ہیں۔

(۱۰۸۱٤) الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الصَّدَقَةِ ، قَالَ :فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَخَذَ تَمْرَةً فَأَخَذَهَا مِنْهُ فَاسْتَخْرَجَهَا ، وَقَالَ :إِنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ. (احمد ۴/ ۳۴۸۔ دارمی ۱۶۴۳)

(۱۰۸۱۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صدقہ کے گھر (جہاں پر صدقہ کا مال موجود تھا) میں تھا، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور ایک کھجور اٹھالی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ان سے واپس لے لی اور فرمایا: ہمارے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔

(۱۰۸۱۵) ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ :انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ عُقْبَةَ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، فَقَالَ لَهُ يَزِيدُ وَحُصَيْنٌ مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ . أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ؟ قَالَ :نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ . وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بعده، فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ :وَمَنْ هُمْ ؟ قَالَ :هُمْ آلُ عَبَّاسٍ ، وَآلُ عَلِيٍّ ، وَآلُ جَعْفَرٍ ، وَآلُ عَقِيلٍ، فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ عَلَى هَؤُلاَءِ تَحْرُمُ الصَّدَقَةُ ، قَالَ نَعَمْ. (مسلم ۳۶۔ احمد ۴/ ۳۶۷)

(۱۰۸۱۵) حضرت یزید بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت حصین بن عقبہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر ہوئے۔ ہم دونوں نے ان سے عرض کیا اہل بیت میں سے کون (لوگ) ہیں؟ کیا ان کی عورتیں بھی اہل بیت میں شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان کی عورتیں بھی اہل بیت میں سے ہیں۔ لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر بعد میں صدقہ حرام کر دیا گیا۔ حضرت حصین رحمہ اللہ نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آل عباس، آل علی، آل جعفر، آل عقیل ان میں سے ہیں۔ حضرت حصین رحمہ اللہ نے پھر عرض کیا ان پر صدقہ حرام ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۰۸۱۶) كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، قَالَ بَلَغَنِي ، أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلاَنِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ :لاَ وَلَكِنْ إذَا رَأَيْتُمَا عِنْدِي شَيْئًا مِنَ الْخُمُسِ فَأْتِيَانِي.

(۱۰۸۱۶) حضرت ثابت بن الحجاج سے مروی ہے کہ بنو عبد المطلب کے دو شخص حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ سے صدقہ کا سوال کیا۔ آپ ﷺ نے ان کو انکار فرما دیا اور فرمایا کہ جب تمہیں معلوم ہو کہ میرے پاس خمس کا مال آیا ہے تو تم میرے پاس آنا (میں تمہیں اس میں سے حصہ دوں گا)۔

(۱۰۸۱۷) وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَحِلُّ لَهُمُ الصَّدَقَةُ فَجَعَلَ لَهُمْ خُمُسَ الْخُمُسِ. (نسائی ۴۴۴۹)

(۱۰۸۱۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آل محمد ﷺ کیلئے صدقہ حلال نہیں ہے۔ ان کیلئے خمس کا خمس ہے۔

(۱۰۸۱۸) الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ طَلْقٍ قَالَتْ حَدَّثَنِي جَدِّي رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

(بخاری ۱۱۳۱۔ احمد ۳/ ۴۸۹)

(۱۰۸۱۸) حضرت رشید بن مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۱۳۸) مَا لِلْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ مِنَ الأَجْرِ

عامل کا صدقہ میں جو اجر اور حصہ ہے اس کا بیان

(۱۰۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ. (ترمذی ۶۴۵۔ ابو داؤد ۲۹۳۹)

(۱۰۸۱۹) حضرت رافع بن خدیج رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عامل (زکوٰۃ وصدقات وصول کرنے والا) کا صدقہ میں حق ہے جیسا کہ غازی کا اللہ کی راہ میں جب تک کہ وہ واپس گھر نہ لوٹ آئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۲۰) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عبد اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إنَّ الْخَازِنَ الأَمِينَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلاً مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ حِينَ يَدْفَعُهُ إلَى الَّذِي أُمِرَ له بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ. (بخاری ۱۴۳۸۔ ابو داؤد ۱۶۸۱)

(۱۰۸۲۰) حضرت ابو موسیٰ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک امانت دار خازن وہ ہے جو عطا کرے کہ جس کو جس چیز کے دینے کا حکم ہو تو وہ اس چیز کو مکمل وافر اور طیب خاطر سے اس متصدق کو دے دے کہ جس کو دینے کا اس کو حکم ملا ہے۔

(۱۰۸۲۱) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً مِنْ ثَقِيفٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَرَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ ، فَقَالَ :أَلاَ أَرَاك وَلَكَ كَأَجْرِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ.

(۱۰۸۲۱) حضرت حسن بن مسلم المکی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بنو ثقیف میں سے ایک شخص کو صدقات (وصول کرنے کیلئے) بھیجا، پھر اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا تو اس سے فرمایا: کیا تو نہیں دیکھتا کہ تیرے لیے بھی اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والے) غازی کی مثل اجر ہے۔

(۱۰۸۲۲) أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ مَنْ دُفِعَتْ إلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَوَضَعَهَا مَوَاضِعَهَا فَلَهُ أَجْرُ صَاحِبِهَا.

(۱۰۸۲۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو صدقہ دیا گیا پھر اس نے اس کو، اس کی جگہ پر رکھ دیا تو اس کے لئے بھی اس کے مالک جتنا اجر ہے۔

(۱۳۹) ما يؤخذ مِنَ الْكُرُومِ وَالرِّطَابِ وَالنَّخْلِ وَمَا يُوضَعُ عَلَى الأَرْضِ

انگور کی بیل، تر اور خشک کھجور اور جو کچھ زمین اگلے اس پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۸۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، أن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ جَعَلَ عَلَى أَهْلِ السَّوَادِ عَلَى كُلِّ جَرِيبٍ قَفِيزًا وَدِرْهَمًا.

(۱۰۸۲۳) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق والوں پر ہر جریب (زمین) پر ایک قفیز اور درہم مقرر فرمایا تھا۔

(۱۰۸۲۴) حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّ عُمَرَ جَعَلَ عَلَى جَرِيبِ النَّخْلِ ثَمَانِيَةَ دَرَاهِمَ.

(۱۰۸۲۴) حضرت ابو مجلز ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کھجوروں کے باغات کے جریب پر آٹھ درہم مقرر فرمائے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۲۵) عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ وَضَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى أَهْلِ السَّوَادِ عَلَى كُلِّ جَرِيبِ أَرْضٍ يَبْلُغُهُ الْمَاءُ عَامِرًا وَغَامِرًا دِرْهَمًا وَقَفِيزًا مِنْ طَعَامٍ . وَعَلَى الْبَسَاتِينِ عَلَى كُلِّ جَرِيبِ أَرْضٍ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَعَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ من طَعَامٍ وَعَلَى الْكُرُومِ عَلَى كُلِّ جَرِيبِ أَرْضٍ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَعَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ طَعَامٍ . وَعَلَى الرِّطَابِ عَلَى كُلِّ جَرِيبِ أَرْضٍ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ . وَخَمْسَةَ أَقْفِزَةٍ طَعَامٍ ، وَلَمْ يَضَعْ عَلَى النَّخْلِ شَيْئًا . وَجَعَلَهُ تَبَعًا لِلأَرْضِ . وَعَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ عَلَى الْغَنِيِّ ثَمَانِيَةً وَأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا . وَعَلَى الْوَسَطِ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا . وَعَلَى الْفَقِيرِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا.

(۱۰۸۲۵) حضرت ابوعون محمد بن عبید اللہ الثقفی سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق والوں پر جریب زمین پر جس کو پانی پہنچتا ہو خواہ وہ زمین آباد ہو یا غیر آباد ایک درہم اور طعام میں سے ایک قفیز مقرر فرمایا، اور باغات والوں پر ہر جریب زمین پر دس درہم اور دس قفیز کھانے میں سے، اور انگور والوں پر ہر جریب زمین پر دس درہم اور قفیز کھانے میں سے، اور تر کھجوروں میں ہر جریب زمین پر پانچ درہم اور پانچ قفیز کھانے میں سے مقرر فرمایا۔ اور جس درخت پر کچھ نہ لگتا تھا اس کو زمین کے تابع کر دیا، اور مردوں میں مالداروں پر اڑتالیس درہم خراج، درمیانے درجے کے لوگوں پر چوبیس درہم اور فقیروں پر بارہ درہم خراج مقرر فرمایا۔

(۱۰۸۲۶) أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ وَضَعَ عُمَرُ عَلَى السَّوَادِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ . (ابو عبید ۱۷۳)

(۱۰۸۲۶) حضرت محمد بن عبید اللہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عراق والوں پر مقرر فرمایا پھر ابن مسہر کی حدیث کے مثل ذکر فرمایا۔

(۱۰۸۲۷) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ بَعَثَ عُمَرُ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ عَلَى مِسَاحَةِ الأَرْضِ فَوَضَعَ عُثْمَانُ عَلَى الْجَرِيبِ مِنَ الْكَرْمِ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيبِ النَّخْلِ ثَمَانِيَةَ دَرَاهِمَ وَعَلَى جَرِيبِ الشَّعِيرِ دِرْهَمَيْنِ، وَجَعَلَ عَلَى كُلِّ رَأْسٍ فِي السَّنَةِ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَعَطَّلَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ.

(۱۰۸۲۷) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان بن حنیف رحمہ اللہ کو زمین کے رقبہ کی پیمائش کے لئے بھیجا۔ حضرت عثمان بن حنیف رحمہ اللہ نے انگوروں والی زمین کے ہر جریب پر دس درہم مقرر فرمائے اور کھجور والی زمین کے جریب پر آٹھ درہم مقرر فرمائے اور جو والی زمین کے جریب پر دو درہم مقرر فرمائے اور ہر شخص پر سال میں چوبیس درہم خراج مقرر فرمایا اور عورتوں اور بچوں سے خراج کو معطل کر دیا۔

(۱۰۸۲۸) وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ بَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ عَلَى السَّوَادِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ جَرِيبٍ عَامِرًا وَغَامِرًا يَنَالُهُ الْمَاءُ دِرْهَمًا وَقَفِيزًا . يَعْنِي الْحِنْطَةَ وَالشَّعِيرَ . وَعَلَى كُلِّ جَرِيبِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكَرْمِ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ . وَعَلَى كُلِّ جَرِيبِ الرَّطْبِ خَمْسَةً.

(۱۰۸۲۸) حضرت حکم سے مروی ہے کہ حضرت عمر نے حضرت عثمان بن حنیف کو عراق بھیجا تو انہوں نے ہر وہ زمین جہاں پانی پہنچتا ہو خواہ آباد ہو یا غیر آباد اور گندم والی ہو یا اس میں جو ہو اس کے ہر جریب پر ایک درہم مقرر فرمایا اور انگور والی زمین کے جریب پر دس درہم اور تر کھجور کے جریب پر پانچ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۰۸۲۹) وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ وَضَعَ عَلَى النَّخْلِ عَلَى الدَّقْلَتَيْنِ دِرهَمًا وَعَلَى الْفَارِسِيَّةِ دِرْهَمًا.

وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً :عَنْ أَبَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۰۸۲۹) حضرت ابان بن تغلب سے مروی ہے کہ حضرت عمر نے کھجوروں پر مقرر فرمایا: بڑی کھجوروں پر ایک درہم اور فارسی کھجوروں (چھوٹی کھجوروں) پر بھی ایک درہم۔

(۱۳۰) الرَّجُلُ يَتَصَدَّقُ فَيَجْتَمِعُ عِنْدَهُ الآصع

ایسا آدمی جسے اتنا صدقہ فطر ملے کہ ایک گراں قدر مالیت اسے حاصل ہو جائے تو وہ کیا کرے

(۱۰۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا أُعْطِيَ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ، قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَتْ عِنْدَهُ الآصع أَعْطَى.

(۱۰۸۳۰) حضرت حسن ایسے آدمی کے بارے میں جسے صدقہ فطر دیا گیا فرماتے ہیں کہ جب اس کے پاس گراں قدر مالیت ہو جائے تو وہ صدقہ فطر ادا کرے۔

(۱۰۸۳۱) حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالشَّعْبِيِّ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالُوا :صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ.

(۱۰۸۳۱) حضرت ابو العالیہ، حضرت شعبی اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ غنی اور فقیر پر صدقہ فطر ہے۔

(۱۰۸۳۲) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يَأْخُذُ وَيُعْطِي.

(۱۰۸۳۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ لے گا اور عطا کرے گا۔

(۱۰۸۳۳) مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مِنْدَلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ ، قَالَ :وَقَالَ الزُّهْرِيُّ يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ وَيَأْخُذُ.

(۱۰۸۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس شخص پر صدقۃ الفطر واجب ہے اس کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔ حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ اللہ کا حق ادا کرے گا اور وہ لے گا۔

(۱۰۸۳٤) عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ يُعْطِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۳۴) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ دے گا۔

(۱۳۱) مَنْ قَالَ لاَ تُؤْخَذُ فِي السَّنَةِ إِلَّا مَرَّةً

سال میں صرف ایک بار وصول کریں گے۔

(١٠٨٣٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ لَمْ يَبْلُغْنَا أن أَحَدا مِنْ وُلَاةِ هَذِهِ الأُمَّةِ الَّذِينَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ , أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ , وَعُثْمَانَ , أَنَّهُمْ كَانُوا يَثْنُونَ الصَّدَقَةَ لَكِنْ يَبْعَثُونَ عَلَيْهَا كُلَّ عَامٍ فِي الْخِصْبِ وَالْجَدْبِ لأَنَّ أَخْذَهَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۰۸۳۵) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس امت کے امراء جو مدینہ میں تھے حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم میں سے کسی کے متعلق ہمیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ انہوں نے سال میں دو بار زکوٰۃ وصول کی ہو۔ لیکن وہ ہر سال سرسبز اور خشک کی طرف بھیجا کرتے تھے (لوگوں کو) تا کہ ان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق وصول کیا جائے۔

(١٠٨٣٦) مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ إِذْ تَدَارَكَتِ الصَّدَقَتَانِ فَلاَ يُؤْخَذُ الأُولَى كَالْجِزْيَةِ.

(۱۰۸۳۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم دو صدقوں کو پالو تو پہلے کو وصول مت کرو جزیہ کی طرح۔

(١٠٨٣٧) سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ ثِنَا فِي الصَّدَقَةِ.

(۱۰۸۳۷) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ سال میں دو بار ادا کرنا نہیں ہے۔

(۱۳۲) مَا رَخَّصَ فِيهِ مِنَ الصَّدَقَةِ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ

بعض حضرات نے بنو ہاشم پر صدقہ کرنے کی گنجائش بیان فرمائی ہے

(١٠٨٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ رَهْطٍ ثَلاَثَةٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ:لاَ بَأْسَ بِالصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۱۰۸۳۸) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو ہاشم میں سے بعض کے بعض کو زکوٰۃ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۳) مَنْ قَالَ الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمُهَاجِرِينَ

بعض حضرات فرماتے ہیں صدقات فقراء اور مہاجرین کیلئے ہیں

(١٠٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمُهَاجِرِينَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۳۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ فقراء اور مہاجرین کیلئے ہے۔

(۱۳٤) فِی صَدَقَةِ الْفِطْرِ عَمَّا فِی الْبَطْنِ

پیٹ کے بچے کی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کرنا

(۱۰۸٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ :أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، عَنِ الْحَبَلِ.

(۱۰۸۴۰) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ؓ حمل کی طرف سے بھی صدقہ الفطر ادا فرماتے تھے۔

(۱۰۸٤۱) عَبْدُالْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: كَانُوا يُعْطُونَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ حَتَّى يُعْطُونَ، عَنِ الْحَبَلِ.

(۱۰۸۴۱) حضرت ابوقلابہ ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ صدقہ ادا فرماتے تھے اور حمل کی جانب سے بھی صدقہ الفطر ادا فرماتے۔

(۱۳۵) فِي الْمُصَدِّقِ يَأْخُذُ سِنًّا فَوْقَ سِنٍّ، أَوْ سِنًّا دُونَ سِنٍّ

زکوٰۃ وصول کرنے والا عامل اگر مقررہ عمر سے چھوٹا یا بڑا جانور وصول کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۰۸٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا فَوْقَ سِنٍّ رَدَّ عَلَيْهِمْ شَاتَيْنِ ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَإِذَا أَخَذَ سِنًّا دُونَ سِنٍّ رَدُّوا عَلَيْهِ شَاتَيْنِ ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا.

(۱۰۸۴۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا مقررہ جانور سے بڑا کوئی جانور لے لے تو وہ دو بکریاں یا بیس درہم واپس کرے گا۔ اور اگر وہ مقررہ جانور سے کم عمر کا جانور وصول کرے تو زکوٰۃ دینے والے دو بکریاں یا بیس درہم مزید ادا کریں گے۔

(۱۰۸٤۳) مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي خَلاَّدٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، أَنَّهُ قَالَ لَهُ ، فَإِنْ لَمْ تَجِدِ السِّنَّ الَّذِي دُونَهَا أَخَذْتَ السِّنَّ الَّذِي فَوْقَهَا وَرَدَدْتَ إِلَى صَاحِبِ الْمَاشِيَةِ شَاتَيْنِ ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا.

(۱۰۸۴۳) حضرت عمرو بن شعیب ؓ فرماتے ہیں کہ اگر مقررہ جانور سے کم عمر کا جانور نہ ملے تو زیادہ عمر والا جانور وصول کرے اور جانوروں کے مالک کو دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دے۔

(۱۰۸٤٤) مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ أَنْ لاَ تَأْخُذُوا مِنْ رَجُلٍ لَمْ تَجِدُوا فِي إِبِلِهِ السِّنَّ الَّتِي عَلَيْهِ إِلاَّ تِلْكَ السِّنَّ خُذُوا شَرْوَى إِبِلِهِ ، أَوْ قِيمَةَ عَدْلٍ.

(۱۰۸۴۴) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری ؓ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے اپنے گورنروں کو یہ خط لکھا کہ اگر کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس زکوٰۃ کی ادائیگی میں جو جانور فرض ہے اس کے پاس صرف اس طرح کا ایک ہی جانور ہے تو اس کو وصول نہ کیا جائے بلکہ اس کی مثل یا اس کی قیمت وصول کر لی جائے۔

(١٠٨٤٥) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ وَجَبَتْ عَلَيْهِ فَرِيضَةٌ فِي إِبِلِهِ لَمْ تَكُنْ عِنْدَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ فِيمَا بَيْنَهُمَا.

(۱۰۸۴۵) حضرت حماد ویشیلا فرماتے ہیں اس شخص کے بارے میں کہ جس کے مال پر زکوٰۃ جو واجب ہوئی ہے وہ اس کے پاس نہیں ہے تو دونوں آپس میں زیادتی کو لوٹا لیں گے۔ (یعنی جو زائد لے گا وہ اس کے بدلہ میں کچھ واپس لوٹائے گا)۔

(١٠٨٤٦) الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ إِنْ أَخَذَ سِنًّا دُونَ سِنٍّ رَدَّ شَاتَيْنِ ، أَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

(۱۰۸۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر زکوٰۃ وصول کرنے والا مقررہ جانور سے بڑا جانور لے تو دو بکریاں یا بیس درہم واپس کرے گا۔

(١٣٦) ما جاء عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ

اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے جو منقول ہے اس کا بیان

(١٠٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُسْتَوْرِدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ الْمُصَدِّقِينَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَبِيعُوا الْجَذَعَةَ بِأَرْبَعِينَ وَالْحِقَّةَ بِثَلاَثِينَ ، وَابْنَ لَبُونٍ بِعِشْرِينَ ، وَبِنْتَ مَخَاضٍ بِعَشَرَةٍ , فَانْطَلَقُوا فَبَاعُوا مَا بَاعُوا بِقِيمَةِ أَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ رَجَعُوا حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ بَعَثَهُمْ فَقَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، فَقَالَ : زِيدُوا فِي كُلِّ سِنٍّ عَشَرَةً ، فَلَمَّا أن كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ بَعَثَهُمْ فَقَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا شَيْئًا ، فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بَعَثَ عُمَّالَهُ بِقِيمَةِ أَبِي بَكْرٍ الآخِرَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ ، قَالَ الْعُمَّالُ لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، فَقَالَ : زِيدُوا فِي كُلِّ سِنٍّ عَشَرَةً حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ بَعَثَهُمْ بِالْقِيمَةِ الآخِرَةِ فَقَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، قَالَ : لاَ حَتَّى إِذَا وَلِيَ عُثْمَانُ بَعَثَ بِقِيمَةِ عُمَرَ الآخِرَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، قَالَ : زِيدُوا فِي كُلِّ سِنٍّ عَشَرَةً حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، قَالَ : لاَ , فَلَمَّا وَلِيَ مُعَاوِيَةُ بَعَثَ بِقِيمَةِ عُثْمَانَ الآخِرَةِ ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، قَالَ : زِيدُوا فِي كُلِّ سِنٍّ عَشَرَةً , حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا : لَوْ شِئْنَا أَنْ نَزْدَادَ ازْدَدْنَا ، قَالَ : خُذُوا الْفَرَائِضَ بِأَسْنَانِهَا ، ثُمَّ سَمُّوهَا وَأَغْلُوهَا ، ثُمَّ خالِسُوهُمْ لِلْبَيْعِ فَمَا اسْتَطَاعُوا أن ينتقصوا وَمَا اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوا فَازْدَادُوا ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللهِ :فَرَأَيْت عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَأَنَّهُ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا ، فَقَالَ لأَبِي قِلاَبَةَ :فَكَيْفَ كَانَتْ صَدَقَةُ الْغَنَمِ ؟ قَالَ : كَانَتِ الصَّدَقَةُ تُؤْخَذُ فَتُقْسَمُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى إِذْ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَمَرَ بِهَا فَقُسِمَتْ أَخْمَاسًا فَجَعَلَ لِلْمِسْكِينَةِ خُمُسًا مِنْهَا ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ.

(۱۰۸۴۷) حضرت عبداللہ بن المستورد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ: حضرت صدیق اکبر ؓ نے صدقہ وصول کرنے والوں کو (مختلف شہروں کی طرف) بھیجا تو ان سے فرمایا کہ وہ جذعہ کو چالیس، حقہ کو تیس، ابن لبون کو بیس اور بنت مخاض کو عشرۃ کے بدلے فروخت کر دو۔ چنانچہ صدقہ وصول کرنے والے چل پڑے اور انہوں نے اس قیمت پر ان کو فروخت کیا جو حضرت ابوبکر ؓ نے مقرر فرمائی تھی پھر واپس آ گئے پھر جب آئندہ سال ان کو دوبارہ بھیجنے لگے تو انہوں نے عرض کیا کہ اگر ہم چاہیں تو ہم اس قیمت میں کچھ اضافہ کرلیں، آپ ؓ نے فرمایا ہر سال دس کا اضافہ کر لینا۔ پھر آئندہ سال جب ان کو بھیجنے لگے تو انہوں نے عرض کیا: اگر ہم چاہیں تو اس میں اضافہ کرلیں۔

پھر جب حضرت عمر فاروق ؓ خلیفہ بنے تو آپ ؓ نے حضرت صدیق اکبر ؓ کی مقرر کردہ آخری قیمت پر عاملوں کو (مختلف شہروں میں) بھیجا۔ پھر آئندہ سال آیا تو عاملوں نے عرض کیا: اگر ہم کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں گے۔ آپ ؓ نے فرمایا ہر سال دس کا اضافہ کرلیا کرو۔ پھر جب اگلے سال ان عاملوں کو بھیجا تو وہ پھر کہنے لگے اگر ہم کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں آپ ؓ نے فرمایا نہیں اب اضافہ نہیں کرنا۔

پھر جب حضرت عثمان غنی ؓ خلیفہ بنے تو آپ ؓ نے حضرت عمر ؓ کی مقرر کردہ آخری قیمت پر اپنے عامل روانہ فرمائے پھر جب اگلا سال آیا تو عامل کہنے لگے کہ اگر ہم کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں، آپ ؓ نے فرمایا ہر سال دس کا اضافہ کرلو۔ پھر آئندہ سال جب آیا تو انہوں نے (پھر) عرض کیا کہ اگر ہم کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں آپ نے فرمایا نہیں۔

پھر جب حضرت امیر معاویہ ؓ امیر مقرر ہوئے تو انہوں نے حضرت عثمان غنی ؓ کی مقرر کردہ آخری قیمت پر بھیجے۔ پھر جب اگلا سال آیا تو عامل کہنے لگے اگر ہم اس میں کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو کرلیں۔ آپ ؓ نے فرمایا ہر سال دس کا اضافہ کر لو۔ پھر آئندہ سال انہوں نے کہا اگر ہم کچھ اضافہ کرنا چاہیں تو اضافہ کرلیں۔ آپ ؓ نے فرمایا فرائض کو ان کی عمر کے حساب سے لے لو پھر ان کے نام رکھوا دران کا اعلان (مشہور کردو) کرواؤ۔ پھر ان کو فوراً بیچ دو۔ اگر تو کم کرنے کی طاقت رکھو (تو کم کر دو) اور اگر تم قیمت زیادہ کرنے کی طاقت رکھو تو زیادہ کرلو۔

راوی حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ اس میں کچھ بھی حرج نہ سمجھتے تھے۔ انہوں نے حضرت ابوقلابہ سے فرمایا کہ بکریوں کی زکوٰۃ کیسے وصول کریں؟ آپ ؒ نے فرمایا زکوٰۃ وصول کر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیہات (اور جنگل) کے فقراء میں تقسیم کر دو۔ پھر حضرت عبد الملک بن مروان رحمہ اللہ نے اس کا حکم دیا اور خمس خمس کر کے اس کو تقسیم کیا۔ اور (ہر) مسکین کے لئے اس میں خمس رکھا جو آج تک مسلسل جاری ہے۔

(۱۳۷) فِي الجَوَامِيسِ تُعَدُّ فِي الصَّدَقَةِ

بھینسوں کو بھی زکوٰۃ ادا کرتے وقت شمار کیا جائے گا؟

(۱۰۸٤۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يقول :الجواميس بمنزلة البقر.

(۱۰۸۴۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بھینس بھی گائے کے مرتبہ میں ہے۔ (زکوٰۃ ادا کرنے کے حکم میں)۔

(۱۳۸) مَنْ فَرَّطَ فِي زَكَاتِهِ حَتَّى يَذْهَبَ مَالُهُ

کسی شخص نے زکوٰۃ ادا کرنے میں غفلت برتی اور مال ہلاک ہو گیا

(۱۰۸٤۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ فَرَّطَ فِي زَكَاتِهِ حَتَّى ذَهَبَ مَالُهُ ، قَالَ هُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ.

(۱۰۸۴۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کسی شخص نے زکوٰۃ ادا کرنے میں غفلت کی وجہ سے تاخیر کر دی اور اس کا مال ضائع اور ہلاک ہو گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ زکوٰۃ اس کے ذمہ قرض ہے اس کی ادائیگی کرنا پڑے گی۔

(۱۳۹) فِي الْأَرْضِ تُخْرِجُ بُرًّا ، أَوْ شَعِيرًا مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ خَمْسَةُ أَوْسَاقٍ

گندم یا جو پر پانچ وسق (زکوٰۃ کی ادائیگی) ہے

(۱۰۸۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ :إذَا كَانَ فِي الْأَرْضِ بُرٌّ وَشَعِيرٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا أَقَلُّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ فَإِذَا جَمَعَهُمَا كَانَ فيهِمَا خَمْسَةُ أَوْسَاقٍ ، أَوْ أَكْثَرُ كَانَ فِيهِمَا الصَّدَقَةُ لأَنَّ كُلَّهُ زَرْعٌ فَإِذَا كَانَ بُرٌّ وَزَبِيبٌ وَهُوَ لاَ يَبْلُغُ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ حَتَّى يَبْلُغَ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ فَإِذَا بَلَغَ فَفِيهِ الْعُشْرُ.

(۱۰۸۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب زمین سے گندم یا جو نکلے اور دونوں میں سے ہر ایک پانچ وسق (خاص مقدار) سے کم ہو اور جب ان دونوں کو جمع کریں پانچ وسق یا اس سے زائد بنتے ہوں تو دونوں پر زکوٰۃ ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک کھیتی ہے۔ اور اگر گندم اور کشمش ہوں اور وہ پانچ وسق نہ بنتے ہوں تو ان پر اس وقت تک کچھ نہیں ہے جب تک کہ ان میں سے ہر ایک پانچ وسق کی مقدار کو پہنچ جائیں۔ جب پانچ وسق ہو جائیں تو اس میں پھر عشر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٠) مَنْ قَالَ فِيمَا دُونَ الثَّلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ زَكَاةٌ

بعض حضرات کے نزدیک تیس سے کم گائے ہوں تو ان پر بھی زکوٰۃ ہے

(۱۰۸۵۱) عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : فِي كُلِّ عَشَرَةٍ مِنَ الْبَقَرِ شَاةٌ ، وَفِي كُلِّ عِشْرِينَ شَاتَانِ وَفِي كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعٌ.

(۱۰۸۵۱) حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ دس گائیوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے اور بیس پر دو بکریاں اور تیس پر ایک تبیعہ ہے۔ (گائے کا وہ بچہ جو ایک سال کا ہو)۔

(۱۰۸۵۲) عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : اسْتُعْمِلْتُ عَلَى صَدَقَاتِ عَكٍّ ، فَلَقِيتُ أَشْيَاخًا مِمَّنْ صَدَّقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ البقر ، وَسَأَلْتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ ، فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ اجْعَلْهَا مِثْلَ صَدَقَةِ الإِبِلِ ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ تَبِيعٌ ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ فِي أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۰۸۵۲) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ میری ملاقات ان بزرگوں سے ہوئی جو حضور اقدس ﷺ کے دور میں گائے کی زکوٰۃ وصول فرمایا کرتے تھے۔ ان سب نے مجھ سے اختلاف کیا (ہر ایک نے دوسرے سے علیحدہ بات کی) ان میں سے بعض حضرات نے فرمایا: اونٹوں کی مثل اس میں وصول کرو۔ اور بعض نے فرمایا تین گائیوں پر ایک تبیع وصول کرو اور بعض حضرات نے فرمایا چالیس گائیوں پر ایک مسنہ (وہ گائے کا بچہ جو تین سال کا ہو) وصول کرو۔

(۱٤۱) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي مِنْ زَكَاتِهِ نَسَمَةً فَيُعْتِقُهَا ثُمَّ تَمُوتُ

کوئی شخص زکوٰۃ کے مال سے غلام (باندی) خریدے پھر اسکو آزاد کر دے اور وہ مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے

(۱۰۸۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ زَكَاتِهِ نَسَمَةً فَأَعْتَقَهَا فَمَاتَتِ النَّسَمَةُ وَتَرَكَتْ مِيرَاثًا ، قَالَ يُوَجِّهُهَا فِي مَوَاضِعِ الزَّكَاةِ.

(۱۰۸۵۳) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے زکوٰۃ کے مال سے غلام (باندی) خریدا اور اس کو آزاد کر دیا تو وہ باندی (غلام) مر گئی اور اس نے کچھ میراث چھوڑی تو اس میراث کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲) فِي الْمَرْأَةِ يَكُونُ لَهَا عَلَى زَوْجِهَا مَهْرُهَا

عورت کا مہر شوہر کے ذمہ ہو تو اس پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۸۵٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ زَكَاةٌ فِي مَالِهَا عَلَى ظَهْرِ زَوْجِهَا ، قَالَ إِنْ كَانَ مَلِيًّا فَعَلَيْهَا زَكَاتُهُ.

(۱۰۸۵۴) حضرت عمران بن القطان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت کا مہر مرد کے ذمہ ہو تو کیا عورت پر زکوٰۃ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر اس کے پاس عرصہ دراز سے ہو تو پھر عورت پر زکوٰۃ ہے۔

(۱۰۸۵۵) إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ قَالَ : عَلَى الْمَرْأَةِ أَنْ تُزَكِّيَ مَهْرَهَا إِذَا كَانَ عَلَى زَوْجِهَا إِنْ كَانَ مُوسِرًا ، وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا فَلَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ.

(۱۰۸۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اگر امیر ہے تو اپنے مہر پر زکوٰۃ ادا کرے گی اور اگر فقیر ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۴۳) فِي تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا إِذَا كَانَتْ

کسی شخص کے پاس انیس دینار ہوں تو اس پر زکوٰۃ کا بیان

(۱۰۸۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ لَوْ كَانَتْ لِرَجُلٍ تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا لَيْسَ لَهُ غَيْرُهَا وَالصَّرْفُ اثْنَا عَشَرَ ، أَوْ ثَلاَثَةَ عَشَرَ فِيهَا صَدَقَةٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ . إِذَا كَانَتْ لَوْ صُرِفَتْ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ إِنَّمَا كَانَ إِذْ ذَاكَ الْوَرِقُ ، وَلَمْ يَكُنِ الذَّهَبُ.

(۱۰۸۵۶) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ اگر کسی شخص کے پاس انیس دینار ہوں اور اس کے علاوہ اس کے پاس کچھ نہ ہو اور ان کو تبدیل کروایا جائے بارہ تیرہ سے تو اس میں زکوٰۃ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں اگر اس کو تبدیل کیا جائے دوسو دراہم کے ساتھ اور یہ تب ہے کہ جب وہ چاندی کے ہوں سونے کے نہ ہوں۔

(۱۴۴) الْمُصَدِّقُ يَأْخُذُ مِنَ الْبَعِيرِ عِقَالًا

زکوٰۃ (صدقہ) وصول کرنے والا اونٹ والے سے رسی بھی لے گا

(۱۰۸۵۷) عَبْدُ السَّلاَمِ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَحيى بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّدَقَةِ أَنْ يُؤْخَذَ مَعَ كُلِّ بَعِيرٍ عِقَالٌ ، وَمَعَ كُلِّ بَعِيرَيْنِ عِقَالين وَقِرَانًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۵۷) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا ہر اونٹ کے ساتھ رسی (جس کے ساتھ اس کو باندھا جاتا ہے) بھی لے گا اور دو اونٹوں کے ساتھ دو پاؤں باندھنے والی رسیاں اور ایک دوسری رسی۔

(١٠٨٥٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو بَكْرٍ :لَوْ مَنَعُونِي عِقَالاً مِمَّا أَعْطَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَاهَدْتُهِمْ عليه.

(۱۰۸۵۸) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے ارشاد فرمایا: اگر وہ لوگ مجھے رسی کا ایک ٹکڑا ادا کرنے سے بھی انکار کردیں جو وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان کے خلاف جہاد کروں گا۔

(١٤٥) مَنْ أَوْجَبَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَقَالَ هِيَ وَاجِبَةٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر فرض ہے

(١٠٨٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنِ الْحَارِثِ فِي قوله تعالى :(وَأَقِيمُوا الصَّلاَةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ) قَالَ :عَنَى بِهِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ.

(۱۰۸۵۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ کا مصداق صدقۃ الفطر ہے۔

(١٠٨٦٠) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعًا مَكْتُوبٌ.

(۱۰۸۶۰) حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر ایک صاع فرض ہے۔

(١٠٨٦١) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ :صَدَقَةُ الْفِطْرِ فَرِيضَةٌ.

(۱۰۸۶۱) حضرت ابو العالیہ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صدقۃ الفطر فرض ہے۔

(١٠٨٦٢) أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ. (بخاری ۱۵۰۴۔ ابو داؤد ۱۶۰۷)

(۱۰۸۶۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کو فرض فرمایا ہے۔

(١٠٨٦٣) يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ.

(۱۰۸۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کو فرض فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٦) فِي (الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ) يُوجَدُونَ الْيَوْمَ ، أَوْ ذَهَبُوا

مؤلفۃ القلوب کو آج کل زکوٰۃ دی جائے گی کہ نہیں؟

(١٠٨٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَتِ الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ انْقَطَعَتْ.

(۱۰۸۶۴) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں کافروں کا دل نرم کرنے کے لئے ان کو زکوٰۃ دی جاتی تھی۔ جب حضرت صدیق اکبر ؓ خلیفہ بنے آپ ؓ نے اس کو ختم فرما دیا۔

(١٠٨٦٥) وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ الْيَوْمَ مُؤَلَّفَةٌ.

(۱۰۸۶۵) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ آج کل بھی مؤلفۃ قلوب کو زکوٰۃ دیں گے۔

(١٠٨٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : سُئِلَ حَمَّادٌ ، عَنِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فَحَدَّثَنَا عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۰۸۶۶) حضرت عفان ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حماد ؒ سے مؤلفۃ القلوب کے متعلق دریافت کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔

(١٠٨٦٧) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَعْقِلٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ : عَنِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ ، قَالَ : هُوَ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ يَهُودِيٍّ ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ قُلْتُ : وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا ، قَالَ : وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا.

(۱۰۸۶۷) حضرت معقل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زہری ؒ سے مؤلفۃ القلوب کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا یہودیوں و نصاریٰ میں سے جو اسلام لائے وہ مراد ہیں۔ میں نے عرض کیا اگرچہ وہ مالدار ہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں اگرچہ وہ مالدار ہوں۔

(١٤٧) فِي الْوَالِيَيْنِ يُرِيدَانِ الصَّدَقَةَ مِنَ الرَّجُلِ

دو ولی (امراء) ایک ہی شخص سے زکوٰۃ ادا کرنے کا مطالبہ کریں تو وہ کس کو ادا کرے

(١٠٨٦٨) عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَيَّانَ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ يَجِيئُنِي مُصَدِّقُوا ابْنِ الزُّبَيْرِ فَيَأْخُذُونَ صَدَقَةَ مالي وَيَجِيءُ مُصَدِّقُوا نَجْدَةَ فَيَأْخُذُونَ ؟ قَالَ : أَيُّهُمَا أَعْطَيْتَ أَجْزَأَكَ.

(۱۰۸۶۸) حضرت حیان السلمی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ سے دریافت کیا کہ میرے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن زبیر کے زکوٰۃ وصول کرنے والے آتے ہیں اور میرے مال میں سے زکوٰۃ وصول کرتے ہیں۔ اور نجدہ کے مصدق آتے ہیں اور وہ وصول کرتے ہیں (میں کیا کروں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو جس مرضی کو ادا کردے تیری طرف سے کافی ہے۔

(۱۴۸) فِي الْمَجُوسِ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْجِزْيَةِ

مجوس سے جزیہ وصول کرنے کا بیان

(۱۰۸۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا.

(۱۰۸۶۹) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجوسیوں کے ہر بالغ سے ایک دینار جزیہ وصول فرمایا۔

(۱۰۸۷۰) حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِالْمَجُوسِ وَلَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ. (مالك ۴۲۔ عبدالرزاق ۱۰۰۲۵)

(۱۰۸۷۰) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور منبر رسول کے درمیان مجلس میں تشریف فرما تھے، فرمانے لگے مجھے نہیں معلوم کہ مجوسیوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے حالانکہ وہ اہل کتاب میں سے بھی نہیں ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان کے ساتھ اہل کتاب والا معاملہ کرو۔

(۱۴۹) فِي الرِّكَازِ يَجِدُهُ الْقَوْمُ فِيهِ زَكَاةٌ؟

کسی قوم کو کوئی خزانہ ملے تو اس پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟

(۱۰۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْد ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كَانَ فِي الطَّرِيقِ غَيْرِ الْمِيتَاءِ ، أَوْ فِي الْقَرْيَةِ الْمَسْكُونَةِ ، قَالَ فِيهِ ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. (احمد ۲/ ۱۸۰۔ حمیدی ۵۹۷)

(۱۰۸۷۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! جو چیز ہمیں غیر آباد راستے اور غیر آباد جگہ (گاؤں وغیرہ) سے ملے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں اور مدفون خزینے میں خمس ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸۷۲) عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدفون خزانے میں خمس ہے۔

(۱۰۸۷۳) وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ.

(۱۰۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۰۸۷٤) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. (احمد ۲/ ۴۹۳)

(۱۰۸۷۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدفون خزینے میں خمس ہے۔

(۱۰۸۷٥) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(۱۰۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۰۸۷٦) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْعَرَبِ وَجَدَ سَتُّوقَةً فِيهَا عَشَرَةُ آلاَفٍ فَأَتَى بِهَا عُمَرَ فَأَخَذَ مِنْهَا خُمُسَهَا أَلْفَيْنِ وَأَعْطَاهُ ثَمَانِيَةَ آلاَفٍ.

(۱۰۸۷۶) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ عرب کے ایک غلام کو کچھ پیسے ملے جن کی مالیت دس ہزار تھی، وہ غلام وہ پیسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے دو ہزار خمس وصول فرمالیا اور باقی آٹھ ہزار اس کو واپس کر دیئے۔

(۱۰۸۷۷) وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ فِي خَرِبَةٍ أَلْفًا وَخَمْسَمِئَةٍ فَأَتَى عَلِيًّا ، فَقَالَ : أَدِّ خُمُسَهَا وَلَكَ ثَلاَثَةُ أَخْمَاسِهَا وَسَنُطَيِّبُ لَكَ الْخُمُسَ الْبَاقِيَ.

(۱۰۸۷۷) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو ویران جگہ سے پندرہ سو (درہم) ملے وہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا خمس ادا کرو اور اس کے تین خمس تیرے لئے ہیں۔ اور عنقریب ہم باقی خمس تیرے لئے پاک کر دیں گے۔

(۱۰۸۷۸) مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ الضَّبِّيِّ ، قَالَ بَيْنَمَا قَوْمٌ عِنْدِي بِسَابُور يُكَيِّنون ، أَوْ يُثِيرُونَ الأَرْضَ إِذْ أَصَابُوا كَنْزًا وَعَلَيْهَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الرَّاسِبِيُّ ، فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عَدِيٍّ . فَكَتَبَ عَدِيٌّ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَتَبَ عُمَرُ أَنْ خُذُوا مِنْهُ الْخُمُسَ ، وَاكْتُبُوا لَهُمُ الْبَرَائَةَ . وَدَعُوا سَائره لهم فدفع إليهم الماء وأخذ منهم الخمس.

(۱۰۸۷۸) حضرت عمر الضبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مقام سابور میں کسی قوم کے کچھ لوگ زمین کھود رہے تھے، اچانک خزانہ ان کے ہاتھ لگا، ان کے نگران محمد بن جابر الراسبی تھے۔ انہوں نے اس کے بارے میں حضرت عدی کو لکھا، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدی نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو لکھا، حضرت عمر بن عبد العزیز نے لکھا کہ اس میں سے خمس وصول کر لو اور ان کیلئے براءت لکھ دو اور باقی سب ان کا ہے ان کیلئے چھوڑ دو۔ (جب یہ مکتوب موصول ہوا تو) انہوں نے مال واپس کر دیا اور اس میں سے خمس وصول کر لیا۔

(۱۰۸۷۹) هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ عَمَّنْ شَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ يَغْتَسِلُ إذْ فَحَصَ لَهُ الْمَاءُ التُّرَابَ عَنْ لَبِنَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَأَتَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : اجْعَلْهَا فِي غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ.

(۱۰۸۷۹) حضرت حصین رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ اس شخص سے جو جنگ قادسیہ میں موجود تھے فرماتے ہیں کہ ہم میں ایک شخص تھا وہ غسل کر رہا تھا جب پانی نے زمین پر گر کر اس میں گڑا کھود دیا تو اس میں سے سونے کی اینٹ نکلی۔ وہ شخص وہ لے کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو مسلمانوں کی غنیمت میں شامل کر لو۔

(۱۰۸۸۰) ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ : إنِّي وَجَدْت مِئَتَيْنِ مِنَ دَرَاهِمٍ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ أَرَى الْمُسْلِمِينَ بَلَغَتْ أَمْوَالُهُمْ هَذَا ، أُرَاهُ رِكَازَ مَالٍ عَادِيٍّ ، فَأَدِّ خُمُسَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ ، وَلَكَ مَا بَقِيَ.

(۱۰۸۸۰) حضرت ہزیل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے دو سو دراھم ملے ہیں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میرا خیال نہیں ہے مسلمانوں کا مال تجھے ملا ہو بلکہ میرا خیال ہے کہ یہ قدیم مدفون مال ہے تو اس میں سے خمس بیت المال میں ادا کر دے اور باقی سارا مال تیرا ہے۔

(۱۰۸۸۱) عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرِّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِيُّ ، وَفِيهِ الْخُمُسُ.

(۱۰۸۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکاز بھی قدیم خزانہ ہے اور اسمیں بھی خمس ہے۔

(۱۰۸۸۲) أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا وُجِدَ الْكَنْزُ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ فَفِيهِ الْخُمُسُ ، وَإِذَا وُجِدَ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ فَفِيهِ الزَّكَاةُ.

(۱۰۸۸۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر خزانہ دشمن کی زمین سے ملے تو اس میں خمس ہے اور اگر عرب کی زمین سے ملے تو اس میں زکاۃ ہے۔

(۱۰۸۸۳) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَائِشَةَ ، فَقَالَ : إنِّي وَجَدْت كَنْزًا فَدَفَعْتُهُ إلَى السُّلْطَانِ ، فَقَالَتْ فِي فِيك الْكَثْكَثُ ، أَوْ كَلِمَةٍ نَحْوِهَا ، الشَّكُّ مِنِّي.

(۱۰۸۸۳) حضرت ابراہیم بن المنتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ مجھے خزانہ ملے تو کیا میں وہ حکمران کے سپرد کر دوں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تیرے منہ میں خاک یا اس سے ملتا جلتا کلمہ ارشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ شک میری طرف سے ہے۔

(١٠٨٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. (بخاری ۱۴۹۹۔ مسلم ۱۳۳۵)

(۱۰۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز میں (بھی) خمس ہے۔

(١٠٨٨٥) خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. (ابن ماجه ۲۶۷۳۔ طبرانی ۶)

(۱۰۸۸۵) حضرت عبداللہ المزنی اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

(١٠٨٨٦) الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ. (احمد ۳۱۴)

(۱۰۸۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکاز میں خمس کا فیصلہ فرمایا۔

(١٠٨٨٧) الْفَضْلُ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَطْمُورَةً ، قَالَ أَدِّ خُمُسَهَا.

(۱۰۸۸۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے زمین سے ذخیرہ شدہ مال پایا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا خمس ادا کرو۔

(١٥٠) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَصَدَّقَ الرَّجُلُ بِشَرِّ مَالِهِ

گھٹیا مال اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کو ناپسند کیا گیا ہے

(١٠٨٨٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَقْنَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ مُعَلَّقَةٌ ، وَإِذَا فِيهِ قِنْوٌ فِيهِ جَدَرٌ ، وَمَعَهُ عُرْجُونٌ ، أَوْ عَصًا ، فَطَعَنَ فِيهِ ، وَقَالَ :مَنْ جَاءَ بِهَذَا ؟ قَالُوا :فُلاَنٌ ، قَالَ :بِئْسَ أُنَاسٌ يُمْسِكُونَ صَدَقَاتِهِمْ، ثُمَّ يُطْرَحُ بِالْعَرَاءِ فَلَا تَأْكُلُهَا الْعَافِيَةُ يهاجر كل بَرْقة وَرَعْدَة إِلَى الشَّامِ. (ابو داؤد ۱۶۰۳۔ احمد ۶/ ۲۸)

(۱۰۸۸۸) حضرت عمر ابن ابی بکر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو کھجوروں کے گچھے مسجد میں لٹکے ہوئے تھے اور ان میں سے ایک گچھے پر کچھ خراب کھجوریں تھیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک لاٹھی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گچھے پہ ماری اور فرمایا یہ کون لایا ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں آدمی لایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے تباہی ہے جو پہلے اپنے صدقات روک کر رکھتے ہیں (حدیث کے آخری حصہ کا معنیٰ محقق محمد عوامہ کے لیے بھی واضح نہیں ہوسکا، دیکھیے حاشیہ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۷ ص ۹۷)

(۱۰۸۸۹) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : كَانَ نَاسٌ يَتَصَدَّقُونَ بِشِرَارِ ثِمَارِهِمْ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾.

(۱۰۸۸۹) حضرت ابوامامہ بن سہل ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں سب سے گھٹیا مال صدقہ کیا کرتے تھے پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ﴾۔ (ابو داؤد ۱۶۰۳۔ ابن خزیمۃ ۲۳۱۳)

(۱۰۸۹۰) ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ سَأَلَ عَبِيدَةَ ، عَنْ قوله تعالى : (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ) إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الزَّكَاةِ ، وَالدَّرَاهِمُ الزَّيْفُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّمْرِ.

(۱۰۸۹۰) حضرت ابن سیرین ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبیدہ سے سوال کیا گیا کہ اللہ کا ارشاد ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ﴾ کا نزول کیوں ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۱۰۸۹۱) وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يَتَصَدَّقُ بِرُذَاذَةِ مَالِهِ.

(۱۰۸۹۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ﴾ اس شخص سے متعلق نازل ہوئی ہے جو گھٹیا اور ہلکا مال اللہ کی راہ میں صدقہ (زکوٰۃ) کرتا ہے۔

(۱۰۸۹۲) عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ فِي قوله تعالى : ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ﴾ قَالَ : نَزَلَتْ فِينَا كُنَّا أَصْحَابَ نَخْلٍ ، فَكَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي مِنْ نَخْلِهِ كَقَدْرِ قِلَّتِهِ وَكَثْرَتِهِ ، قَالَ : فَكَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِالْقِنْوِ وَالرَّجُلُ يَأْتِي بِالْقِنْوَيْنِ ، فَيُعَلِّقُهُ فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ وَكَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ ، فَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا جَاءَ أَتَى الْقِنْوَ فَضَرَبَهُ بِعَصًا فَيَسْقُطُ مِنَ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ فَيَأْكُلُ وَكَانَ أُنَاسٌ مِمَّنْ لَا يَرْغَبُ فِي الْخَيْرِ فَيَأْتِي أَحَدُهُمْ بِالْقِنْوِ فِيهِ الْحَشَفُ ، وَفِيهِ الشِّيصُ ، وَيَأْتِي بِالْقِنْوِ قَدِ انْكَسَرَ فَيُعَلِّقُهُ ، قَالَ : فَأَنْزَلَ اللَّهُ تعالى : ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾ قَالَ : لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أُهْدِيَ إِلَيْهِ مِثْلُ مَا أَعْطَى لَمْ يَأْخُذْهُ إِلَّا عَلَى إِغْمَاضٍ وَحَيَاءٍ ، قَالَ : فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَأْتِي الرَّجُلُ بِصَالِحِ مَا عِنْدَهُ. (ترمذی ۲۹۸۷۔ ابن ماجہ ۱۸۲۲)

(۱۰۸۹۲) حضرت براء ؓ فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ﴾ ہمارے بارے میں نازل ہوئی۔ ہماری قوم کھجوروں والی تھی۔ ہم میں سے (ہر شخص) قلت اور کثرت کی بقدر کھجوریں لایا کرتا۔ پس کوئی شخص ایک خوشہ اور کوئی دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشے لا کر مسجد میں لٹکا دیتا، اصحاب صفہ کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہوتا ان میں سے کوئی شخص آتا اور لاٹھی سے کھجور کے خوشہ پر ضرب لگاتا تو اس میں خشک اور تر کھجوریں گرتیں جن کو وہ کھالیتا، کچھ لوگ (ہم میں سے) خیر کے کاموں کی طرف راغب نہ تھے وہ خراب اور فاسد کھجوروں کا خوشہ لے کر آتے اور اس کو مسجد میں لٹکا دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی آیت ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ﴾ نازل فرمائی۔ اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص جو کچھ ادا کرتا ہے اگر اس کے مثل اس کو ہدیہ کیا جائے تو وہ اس کو ہلکا سمجھتے ہوئے آنکھیں بند کر کے حیاء کی وجہ سے لیتا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس کے بعد ہر شخص ہم میں سے عمدہ اور اچھا مال صدقہ کرتا۔

(۱۵۱) فِي الرَّجُلِ يَخْرُصُ لَمْ يَجِدْ فِيهِ فَضْلًا مَا يَصْنَعُ

کسی شخص کیلئے تخمینہ لگایا جائے لیکن اس میں زیادتی نہ پائے تو کیا کرے؟

(۱۰۸۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ خُرِصَتْ عَلَيْهِ ثَمَرَتُهُ ، فَكَانَ فِيهَا فَضل عَلَى مَا خُرِصَ عَلَيْهِ ، قَالَ : مَا زَادَ فَلَهُ وَمَا نَقَصَ فَعَلَيْهِ.

(۱۰۸۹۳) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کے پھلوں کا تخمینہ لگایا گیا تو جتنا تخمینہ لگایا گیا اس سے زیادہ پایا گیا تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا جو زیادتی ہے وہ اس کیلئے ہے اور جو کم ہے وہ اس کے ذمہ واجب ہے۔

(۱۵۲) مَنْ كَانَ يَقْبَلُ مِنَ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کون قبول کر سکتا ہے

(۱۰۸۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْنَا لإِبْرَاهِيمَ مَرَّتَيْنِ الزَّكَاةَ.

(۱۰۸۹۴) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابراہیم ؒ کیلئے دو مرتبہ زکوٰۃ کا سوال کیا۔

(۱۰۸۹٥) هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَتَيْتُه بِزَكَاةٍ فَقَبِلَهَا ، قَالَ : وَأَخْبَرَنِي أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ بَدْرٍ كَانَ يَقْبَلُهَا.

(۱۰۸۹۵) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ ان کے پاس زکوٰۃ لائی گئی جسکو انہوں نے قبول فرمالیا۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے کہ بعض اہل بدر صحابہ ؓ بھی قبول فرمالیا کرتے تھے۔

(۱۵۳) فِي تَعْجِيلِ زَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ الفطر بِيَوْمٍ ، أَوْ يَوْمَيْنِ

صدقۃ الفطر یوم عید سے ایک دو دن قبل ادا کرنے کا بیان

(۱۰۸۹٦) عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ عَمرو بْنِ مُسَاوِرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعَجِّلَ الرَّجُلُ صَدَقَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفِطْرِ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ ، أَوْ يَوْمَيْنِ.

(۱۰۸۹۶) حضرت عمرو بن مساور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ صدقۃ الفطر کو یوم عید سے ایک دو دن قبل ادا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۰۸۹۷) أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَنْ يَقْبِضُ الْفِطْرَ قَبْلَ الفطر بِيَوْمَيْنِ ، أَوْ يَوْمٍ أَعْطَاهَا إِياه قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ ، أَوْ يَوْمَيْنِ ، وَلاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۰۸۹۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یوم فطر سے ایک دو دن پہلے صدقۃ الفطر لینے والا بیٹھ جاتا تو اس کو ایک دو دن پہلے ہی صدقۃ الفطر ادا کیا جاتا۔ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج والی بات نہ سمجھتے۔

(۱۵٤) فِي الرَّجُلِ يَسْأَلُ الرَّجُلَ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ بِاللَّهِ

کوئی شخص کسی سے سوال کرتے وقت یوں کہے کہ میں تجھ سے اللہ کیلئے سوال کرتا ہوں

(۱۰۸۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ سُئِلَ بِاللَّهِ فَأَعْطَى فَلَهُ سَبْعُونَ أَجْرًا. (بیهقی ۳۵۴۰)

(۱۰۸۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص سے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا گیا اور اس نے سوال کرنے والے کو عطا کر دیا تو اس کے لئے ستر ۷۰ اجر ہیں۔

(۱۰۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْأَلَ بِوَجْهِ اللهِ ، أَوْ بِالْقُرْآنِ لِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا.

(۱۰۸۹۹) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اللہ کا یا قرآن کا واسطہ دے کر کسی دنیا کی چیز کا سوال کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۰۹۰۰) حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ سَلَمَةُ لاَ يَسْأَلُهُ إِنْسَانٌ بِوَجْهِ اللهِ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ وَيَكْرَهُهَا وَيَقُولُ هِيَ إِلْحَافٌ.

(۱۰۹۰۰) حضرت یزید جو حضرت سلمہ کے غلام ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے جو شخص بھی اللہ کا واسطہ دے کر سوال کرتا اس کو عطا فرماتے، لیکن اس کو ناپسند سمجھتے اور فرماتے یہ (فاقے پر صبر نہ کرنا اور لوگوں سے سوال کرنا) الحاف ہے۔

(۱۰۹۰۱) عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ. (ابوداؤد ٥٠٦٨۔ طبرانی ۱۳۵۴۰)

(۱۰۹۰۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کا واسطہ دے کر سوال کرے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوعطا کر دینا چاہئے۔

(۱۵۵) فِي الْخَمْرِ تُعَشَّرُ أَمْ لاَ ؟

شراب پرعشر لیا جائیگا کہ نہیں؟

(۱۰۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، قَالَ قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَلاَ يُعَشِّرُ الْخَمْرَ مُسْلِمٌ.

(۱۰۹۰۲) حضرت مثنیٰ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کا مکتوب ہمارے سامنے پڑھا گیا (اس میں تحریر تھا) مسلمان شراب پرعشر وصول نہیں کرے گا۔

(۱۰۹۰۳) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُعَشِّرُ الْخَمْرَ وَيُضَاعِفُ عَلَيْهِ.

(۱۰۹۰۳) حضرت ابراہیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ شراب پرعشر وصول کیا جائے گا اور دوگنا وصول کیا جائے گا۔

(۱۰۹۰٤) وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، أَنَّ عُمَّالَ عُمَرَ كَتَبُوا إِلَيْهِ فِي شَأْنِ الْخَنَازِيرِ وَالْخَمْرِ يَأْخُذُونَهَا فِي الْجِزْيَةِ فَكَتَبَ عُمَرُ أَنْ وَلُّوهَا أَرْبَابَهَا.

(۱۰۹۰۴) حضرت سوید بن غفلہ ویشیڈ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عمال نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خنزیروں اور شراب کے تعلق پوچھا کہ وہ اس میں جزیہ وصول قبول کریں یا نہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب تحریر فرمایا کہ اگر ان کے مالکوں کو ان کا والی بناؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

(۱) مَا قَالُوا فِي ثَوَابِ الْحُمَّى وَالْمَرَضِ

بخار اور بیماری پر ثواب کا بیان

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال:

(۱۰۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْد، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: دَخَلْت عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ، قَالَ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْت: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّك لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا، فَقَالَ: أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلاَنِ مِنكُمْ قَال: قُلْتُ: لأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الأَرْضِ مُسْلِمٌ يُصِيبُهُ أَذًى فَمَا سِوَاهُ إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ بِهِ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا. (بخاری ۵۶۴۷۔ مسلم ۱۹۹۱)

(۱۰۹۰۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کو بخار تھا، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوا اور پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یہ اس وجہ سے ہے کہ آپ کے لئے دو اجر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے زمین پر کوئی مسلمان نہیں جس کو کوئی تکلیف پہنچے مگر (اس کے بدلے) اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو ایسے گراتے ہیں جیسے درخت اپنے پتوں کو گراتے ہیں۔

(۱۰۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَد، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ بِهَا عَنْهُ سَيِّئَةً.

(مسلم ۱۹۹۱۔ ترمذی ۹۶۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی مسلمان کو کوئی کانٹا یا اس سے بڑی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں یا اس کی وجہ سے اس کا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۰۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعَكٍ كَانَ بِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَبْشِرْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ :هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِيَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الآخِرَةِ. (ترمذی ۲۰۸۸۔ احمد ۲/ ۴۴۰)

(۱۰۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت فرمائی۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہو بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ (نار) میری آگ ہے جو میں بندہ مؤمن پر دنیا میں اس لیے مسلط کرتا ہوں تا کہ آخرت کی آگ کے بدلے میں اس کا حصہ ہو جائے۔

(۱۰۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ :﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ﴾ شَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَبَلَغَ مِنهُمْ وَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَكُلُّ مَا أُصِيبَ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةُ يُنْكَبُهَا وَالشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا. (مسلم ۱۹۹۳۔ ترمذی ۳۰۳۸)

(۱۰۹۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب قرآن پاک کی آیت ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ﴾ نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بہت شاق گذرا اور ان میں سے بعض کو (مصیبت) پہنچی بھی۔ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلو اور کمی کے درمیان درمیان رہو اور درست (راستے پر) رہو۔ ہر مصیبت مسلمان کے لیے کفارہ ہے یہاں تک کہ کوئی کانٹا جو اس کو چبھتا ہے اس میں بھی کفارہ ہے۔

(۱۰۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُبْتَلَى بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ الْحَفَظَةَ، فَقَالَ :اكْتُبُوا لِعَبْدِي مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مَا دَامَ مَشْدُودًا فِي وَثَاقِي.

(احمد ۲/۱۵۹۔ دارمی ۲۷۷۰)

(۱۰۹۰۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے کسی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کے لئے لکھ دو جو عمل وہ صحیح ہونے کی حالت میں کرتا رہا (اور اب بیماری کی وجہ سے نہیں کر پاتا) جب تک کہ میری بیڑی میں جکڑا ہوا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَرِضَ ، أَوْ سَافَرَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ يَعْمَلُ صَحِيحًا مُقِيمًا.

(بخاری ۲۹۹۶۔ ابوداؤد ۳۰۸۴)

(۱۰۹۱۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بیمار ہوا یا سفر میں گیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے وہ عمل لکھ دیتا ہے جو وہ تندرست یا مقیم ہونے کی حالت میں کرتا تھا (جواب وہ مرض یا سفر کی وجہ سے نہیں کر پاتا)۔

(۱۰۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بن عَطَاءٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ ، وَلاَ نَصَبٍ ، وَلاَ سَقَمٍ ، وَلاَ حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يَهُمُّهُ إِلاَّ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ. (بخاری ۵۶۴۲۔ مسلم ۱۹۹۲)

(۱۰۹۱۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: مسلمان کو جو بیماری، مشقت، لمبی بیماری، پریشانی اور غم پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(۱۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ ، قَالَ :دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ نَعُودُهُ فَإِذَا وَجْهُهُ مِمَّا يَلِي الْجِدَارَ وَامْرَأَتُهُ قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ قُلْتُ : كَيْفَ بَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَتْ بَاتَ بِأَجْرٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :إِنِّي لَمْ أَبِتْ بِأَجْرٍ , وَمَنِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ بِبَلاَءٍ فِي جَسَدِهِ فَهُوَ لَهُ حِطَّةٌ.

(۱۰۹۱۲) حضرت عیاض بن غطیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کا چہرہ دیوار کی جانب تھا اور آپ کی اہلیہ آپ کے سر کے پاس بیٹھی تھی۔ میں نے عرض کیا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے رات کیسے گذاری؟ اہلیہ نے فرمایا انہوں نے رات اجر کی حالت میں گذاری۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں نے رات اجر کماتے ہوئے نہیں گذاری جس شخص کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف دے کر آزماتا ہے تو وہ تکلیف اس کے گناہوں کے گرنے کا سبب بنتی ہے۔

(۱۰۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعَهُ ، مِنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. (احمد ۱۹۵۔ بخاری ۹۳)

(۱۰۹۱۳) حضرت عیاض بن عطیف رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل مرفوعا بھی منقول ہے۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ فِي جَسَدِهِ يُؤْذِيهِ إِلاَّ كُفِّرَ بِهِ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ.

(طبرانی ۸۴۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۱۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: مسلمان کو جو کوئی چیز پہنچتی ہے اور اس کے جسم کو تکلیف پہنچاتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔

(۱۰۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : ذُكِرَتِ الْحُمَّى عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ ، فَقَالَ لَهُ : لاَ تَسُبَّهَا فَإِنَّهَا تَنْقِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْقِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (ابن ماجه ۳۴۶۹)

(۱۰۹۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر کیا گیا تو اس کو ایک شخص نے برا بھلا کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: بخار کو برا بھلا مت کہو، بیشک یہ گناہوں کو ایسے صاف کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کی گندگی کو۔

(۱۰۹۱۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَزَالُ الْبَلاَءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ. (حاکم ۳۴۶)

(۱۰۹۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو کوئی تکلیف مسلسل رہتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں (گناہوں) کو گرا دیتے ہیں۔

(۱۰۹۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يُبْلِغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ، قَالَ اللَّهُ لِلْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ اكْتُبُوا لِعَبْدِي مِثْلَ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ حَتَّى أَقْبِضَهُ، أَوْ أُعَافِيَهُ.

(۱۰۹۱۷) حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مؤمن بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کراما کاتبین کو حکم فرماتے ہیں میرے بندے کے لئے لکھ دو اس کے مثل جو یہ تندرست ہونے کی حالت میں کرتا تھا یہاں تک کہ میں اس کو اپنے پاس بلالوں یا اس کو اس تکلیف سے عافیت عطا فرما دوں۔

(۱۰۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ سَلْمَانَ إِلَى صَدِيقٍ لَهُ يَعُودُهُ مِنْ كِنْدَةَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُصِيبُهُ اللَّهُ بِالْبَلاَءِ ، ثُمَّ يُعَافِيهِ فَيَكُونُ كَفَّارَةً لِسَيِّئَاتِهِ وَيُسْتَعْتَبُ فِيمَا بَقِيَ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يُصِيبُهُ اللَّهُ بِالْبَلاَءِ ، ثُمَّ يُعَافِيهِ فَيَكُونُ كَالْبَعِيرِ عَقَلَهُ أَهْلُهُ لاَ يَدْرِي لِمَ عَقَلُوهُ ، ثُمَّ أَرْسَلُوهُ فَلاَ يَدْرِي لِمَ أَرْسَلُوهُ.

(۱۰۹۱۸) حضرت سعید بن موہب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے دوست کی عیادت کے لئے کندہ سے چلا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مسلمان کو جب کوئی تکلیف اللہ پہنچاتا ہے پھر اس کو دور کرتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، اور راضی کر دیا جاتا ہے جو کچھ باقی ہے اس میں۔ اور گناہ گار اور فاجر کو جب اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچاتا ہے۔ پھر اس کو عافیت دیتا ہے تو وہ اس اونٹ کی طرح ہو جاتا ہے جس کا مالک اس کی ران اور کلائی کو باندھ دے تا کہ وہ چل نہ سکے اس کو نہیں پتا کہ اس کو کیوں باندھا گیا ہے اور پھر اس کو چھوڑ دیا جائے تو اس کو نہیں معلوم کہ کیوں چھوڑا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٠٩١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ، قَالَ الْمَلَكُ يَا رَبِّ ابْتَلَيْت عَبْدَكَ بِكَذَا قَالَ : فَيَقُولُ مَا دَامَ فِي وِثَاقِي فَاكْتُبُوا لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ.

(۱۰۹۱۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی (مؤمن) بندہ بیمار ہوتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے اے رب! تیرا فلاں بندہ بیماری میں مبتلا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب تک یہ میرے عہد میں ہے اس کے لئے اس عمل کے مثل لکھتے رہو جو یہ (تندرستی میں) کرتا تھا۔

(١٠٩٢٠) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ يَذْكُرُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُعَاذٍ ، قَالَ : إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ بِالسَّقَمِ ، قَالَ لِصَاحِبِ الشِّمَالِ ارْفَعْ ، وَقَالَ لِصَاحِبِ الْيَمِينِ اكْتُبْ لِعَبْدِي مَا كَانَ يَعْمَلُ.

(۱۰۹۲۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو بیماری سے آزماتا ہے تو بائیں کندھے والے فرشتے سے کہتا قلم اٹھالے اور (لکھنا روک دے) اور بائیں کندھے والے فرشتے سے فرماتا ہے میرے بندے کے لئے وہ عمل لکھ لو جو یہ (تندرستی میں) کیا کرتا تھا۔

(١٠٩٢١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً. (بخاری ٥٦٤٠ـ مسلم ١٩٩١)

(۱۰۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جس کو کوئی کانٹا یا اس سے بڑی کوئی چیز لگے مگر اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے اور اس کی خطا (گناہ) معاف فرما دیتا ہے۔

(١٠٩٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ وَجَعٍ يُصِيبُنِي أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْحُمَّى إِنَّهَا تَدْخُلُ فِي كُلِّ مَفْصِلٍ مِنَ ابْنِ آدَمَ . وَإِنَّ اللَّهَ لَيُعْطِي كُلَّ مَفْصِلٍ قِسْطًا مِنَ الأَجْرِ.

(۱۰۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بخار سے زیادہ کوئی تکلیف پسند نہیں، (کیونکہ) بیشک وہ ابن آدم کے جوڑ میں داخل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر جوڑ کو اجر میں سے حصہ عطا فرماتا ہے۔

(١٠٩٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ رَأَى أَبُو الدَّرْدَاءِ يَوْمًا رَجُلاً فَتَعَجَّبَ مِنْ جَلَدِهِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ هَلْ حُمِمْت قَطُّ هَلْ صُدِعْت قَطُّ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ لاَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ بُؤْسٌ لِهَذَا يَمُوتُ بِخَطِيئَتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۲۳) حضرت سالم ؒ سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت ابو درداء ؓ نے ایک شخص کو دیکھا تو اس کی صحت و طاقت کو دیکھ کر آپ کو تعجب ہوا، آپ ؓ نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کبھی بھی بخار نہیں ہوا؟ تمہیں کبھی کوئی تکلیف (سر درد وغیرہ) نہیں ہوئی؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ ؓ نے فرمایا برائی ہے اس کے لئے، یہ گناہوں کے ساتھ مرے گا۔

(١٠٩٢٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : كَانَ عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَذَكَرُوا الْوَجَعَ ، فَقَالَ :عَمَّارٌ هَلِ اشْتَكَيْتَ قَطُّ ، فَقَالَ : لاَ فَقَالَ :عَمَّارٌ مَا أَنْتَ مِنَّا ، أَوْ لَسْتَ مِنَّا مَا مِنْ عَبْدٍ يُبْتَلَى إِلاَّ حُطَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا , وَإِنَّ الْكَافِرَ يُبْتَلَى فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْبَعِيرِ عُقِلَ فَلَمْ يَدْرِ لِمَا عُقِلَ , وَأُطْلِقَ فَلَمْ يَدْرِ لِمَا أُطْلِقَ.

(۱۰۹۲۴) حضرت ربیع بن عمیلہ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمار ؓ کے پاس ایک اعرابی تھا، ان کے سامنے لوگوں نے تکلیف اور بیماری کا ذکر کیا۔ حضرت عمار ؒ نے فرمایا: تجھے کبھی بیماری کی شکایت ہوئی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ ؒ نے فرمایا تو ہم میں سے نہیں ہے۔ کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جس کو تکلیف میں مبتلا کیا جائے مگر اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے اور بیشک کافر کو تکلیف میں مبتلا کیا جاتا ہے اس کی مثال تو اونٹ کی طرح ہے جب اس کو باندھا جائے تو وہ نہیں جانتا کہ کیوں باندھا گیا ہے اور جب اس کو چھوڑ دیا جائے تو نہیں جانتا کیوں چھوڑا گیا۔

(١٠٩٢٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : دَخَلَ أَبُو الْعَالِيَةِ عَلَى النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ يَعُودُهُ ، قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً ، أَنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْرَضُ إِلاَّ قَامَ مِنْ مَرَضِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً ، أَنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْرَضُ إِلا قَالَ اللَّهُ لِكَاتِبَيْهِ :اكْتُبَا لِعَبْدِي مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ.

(۱۰۹۲۵) حضرت عاصم سے مروی ہے کہ حضرت ابو العالیہ ؒ حضرت نضر بن انس ؒ کی عیادت کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ فرمایا ہم پچاس سالوں سے حدیث بیان کررہے ہیں کہ کوئی بندہ مؤمن بیمار نہیں ہوتا مگر جب وہ تندرست ہو کر اٹھتا ہے تو ایسے اٹھتا ہے جیسے وہ پیدائش کے دن تھا اور ہم پچاس سالوں سے روایت بیان کرتے ہیں کوئی بندہ مؤمن بیمار نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ کراما کاتبین سے فرماتا ہے: میرے بندہ کے لئے وہ عمل تحریر کردو جو یہ تندرستی کے وقت کرتا تھا۔

(١٠٩٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَمَّار ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ إِنَّ الْوَجَعَ لاَ يُكْتَبُ بِهِ الأَجْرُ وَلَكِنْ تُكَفَّرُ بِهِ الْخَطَايَا.

(۱۰۹۲۶) حضرت عمرو بن شرحبیل ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ تکلیف کی وجہ سے اجر تو نہیں لکھا جاتا البتہ یہ گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(١٠٩٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مَا يَسُرُّنِي بِلَيْلَةٍ أَمْرَضُهَا حُمْرُ النَّعَمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جس رات میں بیمار ہوتا ہوں تو مجھے سرخ اونٹ (ملنے) جتنی خوشی ہوتی ہے۔

(۱۰۹۲۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : إِذَا مَرِضَ الرَّجُلُ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ جَرَى لَهُ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ.

(۱۰۹۲۸) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی نیک عمل پر بیمار ہوتا ہے تو اس کو اس عمل کا اجر ملتا ہے جو وہ تندرستی میں کرتا تھا۔

(۱۰۹۲۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا مَرِضَ الرَّجُلُ رُفِعَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ مَا كَانَ يَعْمَلُ.

(۱۰۹۲۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی بیمار ہوتا ہے تو اس کے وہی اعمال اللہ کے ہاں بلند کیے جاتے ہیں جو وہ تندرستی میں کرتا تھا۔

(۱۰۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : إِذَا مَرِضَ العبد كُتِبَ لَهُ أَحْسَنُ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ.

(۱۰۹۳۰) حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے تو اس کیلئے اس سے اچھا عمل لکھا جاتا ہے جو وہ تندرستی میں کرتا تھا۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ إِذَا لَمْ يَمْرَضِ الْجَسَدُ أَشِرَ ، وَلاَ خَيْرَ فِي جَسَدٍ مَا يَأْشَرُ.

(۱۰۹۳۱) حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جسم بیمار نہ ہو تو وہ نعمت کی ناشکری کرتا ہے اور اس جسم میں کوئی خیر نہیں ہے جو ناشکری کرے۔

(۱۰۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا شِيكَ امْرُؤٌ بِشَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطَايَاهُ.

(۱۰۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ کسی عورت کو کوئی کانٹا نہیں چبھتا مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو ختم فرما دیتے ہیں۔

(۱۰۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلاَءً ، قَالَ : النَّبِيُّونَ ، ثُمَّ الأَمْثَلُ مِنَ النَّاسِ وَمَا يَزَالُ بِالْعَبْدِ الْبَلاَءُ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ.

(ترمذی ۲۳۹۸۔ ابن حبان ۲۹۰۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۳۳) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ تکالیف کس پر آتی ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام پر، پھر ان لوگوں پر جو ان کے مثل ہیں اور بندہ پر مسلسل مصائب آتے ہیں یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(١٠٩٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُميرة ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يَوَدُّ أَهْلُ الْبَلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، أَنَّ أَجْسَادَهُمْ كَانَتْ فِي الدُّنْيَا تُقْرَضُ بِالْمَقَارِيضِ.

(۱۳۱۳۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مصائب زدہ لوگ قیامت کے دن یہ تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کے گوشت (کھال) کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔

(١٠٩٣٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:يُكْتَبُ مِنَ الْمَرِيضِ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى أَنِينُهُ فِي مَرَضِهِ.

(۱۰۹۳۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کی ہر چیز (نامہ اعمال میں) لکھی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ مرض میں اس کے کراہنے کی آواز کو بھی لکھا جاتا ہے۔

(١٠٩٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو رَبِيعَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْمُسْلِمَ بِبَلاَءٍ فِي جَسَدِهِ ، قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ . وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ.

(احمد ۱۴۸۔ بخاری ۵۰۱)

(۱۰۹۳۶) حضرت ابو ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب مسلمان کے جسم کو تکلیف (اور آزمائش) میں مبتلا فرماتا ہے تو فرشتہ کو حکم دیتا ہے کہ اس کیلئے نیک عمل لکھ دو جو یہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا، پھر اگر اللہ اس کو شفا عطا کرتا ہے تو اس کو گناہوں سے پاک صاف کر دیتا ہے اور اگر اللہ اس کی روح قبض کر لیتا ہے تو اس کے ساتھ رحمت اور مغفرت والا معاملہ فرماتا ہے اور اگر اسکی روح قبض ہو گئی تو اللہ اس کے گناہ معاف کر کے اس پر رحم فرمائے گا۔

(٢) بَابُ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کا ثواب

(١٠٩٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بَشِيرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۰۹۳۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مریض کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے میووں (باغات) میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ آئے۔

(۱۰۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ. (مسلم ۱۹۸۹۔ ترمذی ۹۶۸)

(۱۰۹۳۸) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيهَا. (بخاری ۵۲۲۔ احمد ۳۰۴)

(۱۰۹۳۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مریض کی عیادت کرتا ہے تو وہ مسلسل رحمت میں شامل رہتا ہے جب تک کہ وہ بیٹھ نہ جائے۔ اور جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس رحمت میں گھس جاتا ہے۔

(۱۰۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ وَكَانَ شَاكِيًا ، فَقَالَ لَهُ: عَلِيٌّ: عَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا ؟ فَقَالَ: لاَ بَلْ عَائِدًا ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَمَا إِذْ جِئْتَ عَائِدًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَعُودُهُ مَشَى فِي خَرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ ، وَإِنْ كَانَ غدوة صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ.

(ابو داؤد ۳۰۹۲۔ ترمذی ۹۶۹)

(۱۰۹۴۰) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لئے تشریف لائے، وہ بیماری کی وجہ سے تکلیف محسوس کر رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے فرمایا: مزاج پرسی کے لئے تشریف لائے ہیں یا دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے کے لئے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ مزاج پرسی کے لئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اگر آپ مزاج پرسی کیلئے تشریف لائے ہیں تو میں نے خود رسول کریم ﷺ سے سنا آپ فرماتے ہیں جو شخص مسلمان کی عیادت کے لئے آتا ہے وہ جنت کے پھلوں (باغات) میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے، پھر جب بیٹھ جاتا ہے تو اس کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر وہ صبح کے وقت آتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت فرماتے ہیں اور اگر وہ شام کے وقت آتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعائے مغفرت فرماتے رہتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹٤۱) حدَّثنا شَرِيك ، عن عَلْقَمة بن مَرْثَد ، عن بعض آل أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيّ ، أَنَّهُ أَتَى عَلِيًّا ، فَقَالَ لَهُ :مَا جَاءَ بِكَ ؟ أَجِئْتَ عَائِدًا ؟ قَالَ :مَا عَلِمْتُ لأَحَدٍ مِنكُمْ بِشَكْوَى ، فَقَالَ :بَلَى ، الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ :مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَهَارًا ، صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ، حَتَّى يُمْسِيَ ، وَمَنْ عَادَ لَيْلاً ، صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ، حَتَّى يُصْبِحَ.

(۱۰۹٤۱) حضرت علقمہ بن مرثد رحمہ اللہ آل ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا آپ کیوں تشریف لائے؟ کیا آپ مزاج پرسی کیلئے تشریف لائے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کہ تم میں سے کوئی بیمار ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں حسن بن علی رضی اللہ عنہما (بیمار ہیں) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت مریض کی عیادت کی اس کیلئے ستر ہزار فرشتے شام تک دعائے مغفرت فرماتے ہیں، اور جو شام کے وقت مریض کی عیادت کرتا ہے اس کیلئے ستر ہزار فرشتے صبح تک دعائے مغفرت فرماتے رہتے ہیں۔

(۱۰۹٤۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ :حُدِّثت أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ خَوْضًا فَإِذَا جَلَسَ اسْتَنْقَعَ فِيهَا اسْتِنْقَاعًا.

(۱۰۹٤۲) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص مریض کی عیادت کرتا ہے تو وہ رحمت میں مسلسل غرق رہتا ہے، پھر جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو وہ اس رحمت سے خوب سیراب ہوتا ہے۔

(۱۰۹٤۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا بَشَّارُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ عَادَ مَرِيضًا ، أَوْ أَمَاطَ أَذًى عَنْ طَرِيقٍ فَحَسَنَتُهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. (احمد ۱/ ۱۹۵۔ ابو یعلی ۸۷۵)

(۱۰۹٤۳) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مریض کی عیادت کی یا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا اس کی نیکی دس گنا ہے۔

(۱۰۹٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبِي ، أَنَّ أَبَا مُوسَى انْطَلَقَ عَائِدًا لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :أَعَائِدًا جِئْت ، أَوْ زَائِرًا ؟ قَالَ :لاَ بَلْ زَائِرًا ، قَالَ :أَمَا إِنَّهُ لاَ يَمْنَعُنِي ، وَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ مَا فِي نَفْسِكَ أَنْ أُخْبِرَكَ؛ أَنَّ الْعَائِدَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَعُودُ مَرِيضًا ، كَانَ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ خَوْضًا ، فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الْمَرِيضِ فَجَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ وَيَرْجِع مِنْ عِنْدِ الْمَرِيضِ ، حِينَ يَرْجِعُ ، يُشَيِّعُهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ، يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ نَهَارَهُ أَجْمَعَ ، وَإِنْ كَانَ لَيْلاً ، كَانَ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَلَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۱۰۹٤٤) حضرت سعید بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی مزاج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرسی کیلئے تشریف لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کیا آپ زیارت کے لیے تشریف لائے ہیں یا عیادت کے لئے؟ انہوں نے جواب دیا کہ زیارت کے لیے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کے دل میں جو کچھ بھی ہے بہر حال وہ یعنی دل کا خیال مجھ کو یہ بات بیان کرنے سے نہیں روک سکتا کہ مریض کی مزاج پرسی کرنے والا جب گھر سے مریض کی عیادت کے لئے نکلتا ہے تو اس کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے وہ رحمت میں گھس جاتا ہے اور جب وہ مریض کے پاس پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے تو پھر رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے اور وہ رحمت میں غرق ہو جاتا ہے اور جب وہ مریض کی عیادت کر کے واپس آتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے تمام دن مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور اگر وہ رات کو عیادت کرتا ہے تب بھی اس کو یہ مقام و مرتبہ حاصل رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور اس کے لئے جنت کے میوے ہیں۔

(۳) مَنْ أَمَرَ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

مریض کی عیادت اور جنازے کی اتباع کا حکم

(١٠٩٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْد ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ.

(بخاری ۱۲۳۹۔ ترمذی ۱۷۶۰)

(۱۰۹۴۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مریض کی عیادت اور جنازے کے ساتھ چلنے کا حکم فرمایا۔

(١٠٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي عِيسَى الأُسْوَارِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَّبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرْكُمُ الآخِرَةَ.

(عبد بن حمید ۱۰۰۱۔ ابویعلی ۱۱۱۴)

(۱۰۹۴۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مریض کی عیادت کرو اور جنازے کے ساتھ چلو اس سے تمہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١٠٩٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَنْ يَعُودَهُ إِذَا مَرِضَ وَيَحْضُرَ جِنَازَتَهُ. (ترمذی ۲۷۳۶۔ احمد ۱/ ۸۹)

(۱۰۹۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا مسلمان پر حق ہے کہ جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور اس کے جنازے میں شریک ہو۔

(١٠٩٤٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْنَا يَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْبَحْتَ ، قَالَ :بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا ، وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا. (بخاری ۱۳۳)

(۱۰۹۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ﷺ کیسے صبح کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کیلئے خیر نہیں ہے اگر وہ روزے کی حالت میں صبح نہ کرے اور مریض کی عیادت نہ کرے۔

(۱۰۹۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ :مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ جِنَازَةً ؟ قَالَ عُمَرُ أَنَا ، قَالَ :مَنْ عَادَ مِنكُمْ مَرِيضًا ؟ قَالَ عُمَرُ أَنَا ، قَالَ :مَنْ تَصَدَّقَ ؟ قَالَ عُمَرُ أَنَا ، قَالَ :مَنْ أَصْبَحَ مِنكُمْ صَائِمًا ؟ قَالَ عُمَرُ أَنَا ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَجَبَتْ وَجَبَتْ. (احمد ۳/ ۱۱۸۔ طبرانی ۱۱)

(۱۰۹۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا: تم میں سے جنازہ میں کون حاضر ہوا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم میں سے مریض کی عیادت کس نے کی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: صدقہ کس نے کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی (جنت)۔

(۱۰۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ شُهُودُ الْجِنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ.

(بخاری ۵۱۹۔ احمد ۳۵۷)

(۱۰۹۵۰) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا مسلمان پر حق ہے کہ اس کے جنازے میں شریک ہو۔ اور مریض کی عیادت کرے۔

(۴) مَا يُقَالُ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْمَرِيضِ وَمَا يُقَالُ إِذَا دُخِلَ عَلَيْهِ

جب مریض کے متعلق سوال کیا جائے تو کیا کہا جائے اور جب اس کے پاس آئیں تو وہ کیا کہے

(۱۰۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا سُئِلُوا عَنِ الْمَرِيضِ أَنْ يَقُولُوا صَالِحٌ ، ثُمَّ يَذْكُرُونَ وَجَعَهُ بَعْدُ.

(۱۰۹۵۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) پسند فرماتے تھے کہ جب ان سے مریض کے متعلق دریافت کیا جائے تو وہ یوں کہیں: نیک آدمی ہے، پھر اس کے بعد اس کی تکلیف کا ذکر کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إذَا حُضِرَ

مریض کی جان کنی کے وقت کیا کہا جائے

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ ، أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ.

(مسلم ٦۔ ترمذی ٩٧٧)

(۱۰۹۵۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگ مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھی بات کہو، کیونکہ جو تم کہتے ہو ملائکہ اس پر آمین کہتے ہیں۔

(۱۰۹۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَتِ الأَنْصَارُ يَقْرَؤُونَ عِنْدَ الْمَيِّتِ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ.

(۱۰۹۵۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انصار (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) میت کے پاس سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۹۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ قَالَتْ : كُنْت عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ أَنْظُرُ فِي رَأْسِهَا ، فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَقَالَ : فُلاَنٌ فِي الْمَوْتِ ، فَقَالَتْ لَهَا انْطَلِقِي ، فَإِذَا احْتُضِرَ فَقُولِي : السَّلاَمُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۱۰۹۵۴) حضرت ام الحسن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی اور ان کے سر کو دیکھ رہی تھی۔ ایک شخص نے آ کر کہا فلاں آدمی مرنے والا ہے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ، جب اس کا سانس اکھڑنے لگے تو یہ کہو: سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں۔

(۱۰۹۵٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : نُبِّئْت أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ حَضَرَ بَعْضَ أَهْلِهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ ، فَجَعَلَ يَقُولُ : قُولُوا سَلاَمًا ، قُولُوا سَلاَمًا.

(۱۰۹۵۵) حضرت ابن عون سے مروی ہے کہ حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ اپنے اھل میں سے کسی کی وفات پر حاضر ہوئے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: لوگو! سلام کہو، لوگو! سلام کہو۔

(۱۰۹٥٦) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بن مُحَمَّدُ بْن إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لاَ يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يُطَيِّبُ نَفْسَ الْمَرِيضِ. (ترمذی ٢٠٨٧۔ ابن ماجہ ١٤٣٨)

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس کو موت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں تسلی دو، بیشک یہ بات کوئی چیز رد نہیں کرتی لیکن مریض خوش کرتی ہے۔

(١٠٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمَيَّةَ الأَزْدِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ عِنْدَ الْمَيِّتِ سُورَةَ الرَّعْدِ.

(۱۰۹۵۷) حضرت امیہ ازدی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ میت کے پاس سورۃ الرعد کی تلاوت فرماتے۔

(١٠٩٥٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اقْرَؤُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ ، يَعْنِي يٰسٓ.

(ابوداؤد ۳۱۱۲۔ ابن حبان ۳۰۰۲)

(۱۰۹۵۸) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کے پاس سورۃ یٰسٓ پڑھو۔

(٦) فِي الْحَائِضِ تَحْضُرُ الْمَيِّتَ

حائضہ عورت کا میت کے پاس حاضر ہونا

(١٠٩٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا حَضَرُوا الرَّجُلَ يَمُوتُ أَخْرَجُوا الْحُيَّضَ.

(۱۰۹۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی میت کے پاس حاضر ہوتے تو حائضہ عورتوں کو باہر نکال دیتے۔

(١٠٩٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي أُعَالِجُ مَرِيضًا فَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَنَا حَائِضٌ ، فَقَالَ : نَعَمْ فَإِذَا حَضَرَ فَاجْتَنِبِي رَأْسَهُ.

(۱۰۹۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت علقمہ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کیا میں مریض کا علاج کرتی ہوں تو کیا میں حائضہ ہونے کی حالت میں اس کے پاس کھڑی ہوسکتی ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں جب وہ تمہارے پاس لایا جائے تو اس کے سر سے اجتناب کرو۔

(١٠٩٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَحْضُرَ الْحَائِضُ الْمَيِّتَ.

(۱۰۹۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ حائضہ عورت کے میت کے پاس حاضر ہونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٧) فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ

مرنے والے کو تلقین کرنے کا بیان

(١٠٩٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. (مسلم ۲۔ ابن ماجہ ۱۴۴۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۶۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

(۱۰۹۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ عُمَرُ احْضُرُوا مَوْتَاكُمْ وَذَكِّرُوهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَإِنَّهُمَا يَرَوْنَ وَيُقَالُ لَهُمْ.

(۱۰۹۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اپنے مردوں کے پاس حاضر ہوا کرو اور ان کو لا الہ الا اللہ یاد دلایا کرو (تلقین کیا کرو) بیشک وہ دیکھتے ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے۔

(۱۰۹٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۰۹۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

(۱۰۹٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ لَمَّا ثَقُلَ عَلْقَمَةُ ، قَالَ أَقْعِدُوا عِنْدِي مَنْ يُذَكِّرُنِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۰۹۶۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت علقمہ رحمہ اللہ کا جب نزع کا وقت آیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میرے پاس وہ بیٹھے جو مجھے لا الہ الا اللہ یاد دلائے اور اسکی تلقین کرے۔

(۱۰۹٦٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَوْصَى عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدَ أَنْ لَقِّنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۰۹۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے حضرت اسود کو وصیت فرمائی کہ مجھے لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

(۱۰۹٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أو غيره قَالَ: قَالَ عُمَر: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۰۹۶۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

(۱۰۹٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُلَقَّنَ الْمَيِّتُ ؟ قَالَ نَعَمْ حَسَنٌ إِنِّي لأُحِبُّ ذَلِكَ.

(۱۰۹۶۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ میت کو تلقین کرنا مستحب ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جی ہاں اچھا ہے اور میں بھی اس کو پسند کرتا ہوں۔

(۱۰۹٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا مَرِضَ فَثَقُلَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ لَا يُخْلُوهُ وَيَعْتَقِبونه إِذَا قَامَ نَاسٌ جَاءَ آخَرُونَ , وَيُلَقِّنُونَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۰۹۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کی بیماری بڑھ جائے تو وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) پسند کرتے تھے کہ اس کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور اس کی مدد کی جائے، جب کچھ لوگ چلیں جائیں تو دوسرے آجائیں اور اس کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کریں۔

(۱۰۹۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:لَقِّنُوا مَوْتَاکُمْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ.

(ابو داؤد ۳۱۰۸۔ ترمذی ۹۷۶)

(۱۰۹۷۰) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

(۱۰۹۷۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، أَنَّ الأَسْوَدَ أَوْصَی رَجُلاً ، فَقَالَ :إنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ یَکُونَ آخِرَ ما أَقُولُ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ فَافْعَلْ ، وَلاَ تَجْعَلُوا فِی قَبْرِی آجُرًّا.

(۱۰۹۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ نے ایک شخص کو وصیت فرمائی اور کہا: اگر تو استطاعت رکھے اس بات کی کہ میرا آخری کلمہ لا الہ الا اللہ ہو جائے تو ایسا ضرور کرنا اور میری قبر کو پختہ نہ بنانا۔

(۱۰۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِیدِ ، قَالَ : حدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ قَیْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَکَی ، فَقَالَ :لَقِّنُوهُ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ فَإِنَّهَا مَنْ کَانَتْ آخِرَ کَلاَمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. (ابو داؤد ۳۱۰۷۔ احمد ۲۴۳)

(۱۰۹۷۲) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے آکر مریض کی تکلیف کا تذکرہ کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو، بیشک جس کا آخری کلمہ لا الہ الا اللہ ہو گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ مَنْ قَالَ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ عِنْدَ مَوْتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(۱۰۹۷۳) حضرت زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں جس شخص نے مرتے وقت لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : حدَّثَنِی الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ حُمْرَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَاتَ وَهُوَ یَعْلَمُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ.(مسلم ۴۳۔ احمد ۶۹)

(۱۰۹۷۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ وہ لا الہ الا اللہ کو جانتا اور مانتا تھا جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۷٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حدَّثَنِی شَرِیكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لَقِّنُوا مَوْتَاکُمْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ فَإِنَّهَا لاَ تَکُونُ آخِرَ کَلاَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إلاَّ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَی النَّارِ.

(۱۰۹۷۵) حضرت المسیب بن رافع سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو، بیشک جس مسلمان کا آخری کلمہ یہ ہوا اس پر جہنم کی آگ حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) مَا قَالُوا فِي تَوْجِيهِ الْمَيِّتِ

میت کا رخ (کس طرف) رکھا جائے۔ اس کا بیان

(۱۰۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لاِبْنِهِ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ إِذَا حَضَرَتِ الْوَفَاةُ فَاحْرِفْنِي.

(۱۰۹۷۶) حضرت یحییٰ بن راشد البصری ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو اپنے بیٹے سے فرمایا: جب میرا انتقال ہو جائے تو میرا رخ قبلے کی طرف کر دینا۔

(۱۰۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُوَجَّهَ الْمَيِّتُ الْقِبْلَةَ إِذَا حُضِرَ.

(۱۰۹۷۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ مرنے والے کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا جائے۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُسْتَقْبَلَ بِالْمَيِّتِ الْقِبْلَةُ إِذَا كَانَ فِي الْمَوْتِ.

(۱۰۹۷۸) حضرت اشعث ؒ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ مرنے والے کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا جائے۔

(۱۰۹۷۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُوَجَّهَ الْمَيِّتُ عِنْدَ نَزْعِهِ إِلَى الْقِبْلَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۰۹۷۹) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا نزع کے وقت میت کا رخ قبلہ کی طرف کرنا مستحب ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا جی ہاں۔

(۱۰۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ إِنْ شِئْتَ فَوَجِّهِ الْمَيِّتَ وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُوَجِّهْهُ.

(۱۰۹۸۰) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آپ چاہو تو مرنے والے کا رخ قبلہ کی طرف کر دو اگر نہ چاہو تو نہ کرو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۰۹۸۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَقَالَ: أَلَيْسَ الْمَيِّتُ امْرَأً مُسْلِمًا ؟.

(۱۰۹۸۱) حضرت اسماعیل بن امیہ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت سعید بن المسیب ؒ اس کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا مرنے والا مسلمان نہیں ہے؟۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ مَاتَ فِيهَا حُذَيْفَةُ دَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ: تَنَحَّ فَقَدْ طَالَ لَيْلُك فَأَسْنَدَهُ إِلَى صَدْرِهِ فَأَفَاقَ، فَقَالَ: أَيُّ سَاعَةٍ هَذِهِ قَالُوا: السَّحَرُ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَبَاحٍ إِلَى النَّارِ وَمَسَاءٍ بِهَا، ثُمَّ أَضْجَعْنَاهُ فَقَضَى.

(۱۰۹۸۲) حضرت ربعی بن حراش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس رات حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اس رات حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا ایک طرف ہٹ جاؤ، تحقیق تمہاری رات لمبی ہوگی پھر آپ نے انہیں اپنے سینے کے ساتھ لگایا تو آپ کو کچھ افاقہ ہوا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ کونسا وقت ہے؟ لوگوں نے عرض کیا سحری کا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ صبح کے وقت یا شام کے وقت آگ پر آؤں، پھر ہم نے آپ کو پہلو پر لٹا دیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

(۱۰۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فِي مَرَضِهِ، وَعِنْدَهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ, فَغُشِيَ عَلَى سَعِيدٍ, فَأَمَرَ أَبُو سَلَمَةَ أَنْ يُحَوَّلَ فِرَاشُهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَفَاقَ، فَقَالَ: حَوَّلْتُمْ فِرَاشِي؟ فَقَالُوا: نَعَمْ, فَنَظَرَ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ، فَقَالَ: أُرَاهُ عَمَلَك، فَقَالَ أَجَل: أَنَا أَمَرْتُهُمْ، فَقَالَ فَأَمَرَ سَعِيدٌ أَنْ يُعَادَ فِرَاشُهُ.

(۱۰۹۸۳) حضرت زرعہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے مرض میں حاضر ہوا آپ کے پاس حضرت ابو سلمہ ابن عبد الرحمٰن تشریف فرما تھے۔ حضرت سعید بن المسیب پر غشی طاری ہوگئی، حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ نے حکم دیا کہ حضرت سعید کا بستر قبلہ کی طرف پھیرا جائے جس کی وجہ سے آپ کو افاقہ ہوا۔ حضرت سعید رحمہ اللہ نے پوچھا کہ تم نے میرے بستر کو پھیرا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں، حضرت سعید رحمہ اللہ نے حضرت ابو سلمہ کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ یہ تیرا کام ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں میں نے ہی انہیں کہا تھا، حضرت سعید رحمہ اللہ نے اپنے بستر کو دوبارہ واپس اسی طرف پھیرنے کا حکم دے دیا۔

(۹) مَا يُقَالُ عِنْدَ تَغْمِيضِ الْمَيِّتِ

مردے کی آنکھیں بند کرتے وقت کیا پڑھا جائے

(۱۰۹۸٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ بَكْرٍ، قَالَ: إِذَا أَغْمَضْتَ الْمَيِّتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللهِ وَعَلَى وفاة رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۰۹۸۴) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میت کی آنکھیں بند کرو تو کہو: بِسْمِ اللهِ وَعَلَى وفاة رَسُولِ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

(۱۰) مَا قَالُوا فِی تَغْمِیضِ الْمَیِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

(۱۰۹۸۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ ، عَنْ قَبِیصَۃَ بْنِ ذُؤَیْبٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَغْمَضَ أَبَا سَلَمَۃَ. (عبدالرزاق ۶۰۵۰)

(۱۰۹۸۵) حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں (ان کے انتقال کے بعد) بند فرمائیں۔

(۱۰۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی رَاشِدٍ الْبَصْرِیِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ حِینَ حَضَرَتْہُ الْوَفَاۃُ لاِبْنِہِ إِذَا قُبِضْتُ فَأَغْمِضْنِی.

(۱۰۹۸۶) حضرت یحییٰ بن ابو راشد البصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو اپنے بیٹے سے فرمایا: جب میری روح قبض کر لی جائے تو میری آنکھیں بند کر دینا۔

(۱۰۹۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنِ ابْنِ شِہَابٍ، قَالَ أَغْمَضَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَیْنَ رَجُلٍ.

(۱۰۹۸۷) حضرت ابن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی آنکھیں (مرنے کے بعد) بند فرمائیں۔

(۱۰۹۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، أَوْ غَیْرِہِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لَقِّنُوا مَوْتَاکُمْ لاَ إِلَہَ إِلاَّ اللَّہُ وَأَغْمِضُوا أَعْیُنَہُمْ إِذَا مَاتُوا.

(۱۰۹۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو اور جب وہ مر جائیں تو ان کی آنکھیں بند کر دو۔

(۱۱) فِی الْمَیِّتِ یُغَسَّلُ مَنْ قَالَ یُسْتَرُ وَلاَ یُجَرَّدُ

میت کو غسل دیتے وقت ستر رکھا جائے گا اس کو برہنہ نہیں کیا جائے گا

(۱۰۹۸۹) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ قَالَ إِذَا غُسِّلَ الْمَیِّتُ جُعِلَ بَیْنَہُ وَبَیْنَ السَّمَاءِ سترۃ.

(۱۰۹۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب میت کو غسل دیا جائے تو اس کے آسمان کے درمیان سترہ بنایا جائے۔

(۱۰۹۹۰) حَدَّثَنَا أَزْہَر السَّمَّان ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، أَنَّ مُحَمَّدًا کَانَ یَسْتُرُ الْمَیِّتَ بِجَھدہ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹۹۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد میت کا ستر رکھتے تھے طاقت کے ساتھ (کوشش کے ساتھ)۔

(١٠٩٩١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلِ فِي الْفَضَاءِ وَكَرِهَ أَنْ يُغَسَّلَ الْمَيِّتُ كَذَلِكَ.

(۱۰۹۹۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو کھلی جگہ میں غسل دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن میت کو اس طرح غسل دینے کو ناپسند سمجھا گیا ہے۔

(١٠٩٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : غَسَّلَ عَلِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصٍ. (ابو داؤد ٣١٣٣ـ مالك ٢٢٢)

(۱۰۹۹۲) حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص میں غسل دیا۔

(١٠٩٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو قِلاَبَةَ اسْتُرْهُ مَا اسْتَطَعْتَ.

(۱۰۹۹۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: جس قدر ہو سکے میت کا ستر رکھو۔

(١٠٩٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ)، قَالَ غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ , وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصُهُ , وَعَلَى يَدَيْ عَلِيٍّ خِرْقَةٌ يُغَسِّلُهُ بِهَا يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ فَيُغَسِّلُهُ وَالْقَمِيصُ عَلَيْهِ. (بیهقی ٣٨٨)

(۱۰۹۹۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر آپ کی قمیص تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کپڑے کا ایک ٹکڑا تھا اس کے ساتھ غسل دے رہے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنا ہاتھ قمیص کے نیچے لے جا کر آپ کو غسل دے رہے تھے اس وقت بھی قمیص آپ کے جسم کے اوپر تھی۔

(١٠٩٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يُغَسِّلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ فَأَرَادُوا أَنْ يَنْزِعُوهُ فَسَمِعُوا نِدَاءً مِنَ الْبَيْتِ لاَ تَنْزِعُوا الْقَمِيصَ. (ابن سعد ٢٧٥)

(۱۰۹۹۵) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب آپ کو غسل دینے کا ارادہ فرمایا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر قمیص تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو اتارنے کا ارادہ کیا تو گھر کے اندر سے (غیبی) آواز آئی کہ قمیص کو مت اتارو۔

(١٠٩٩٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ تُجَرِّدُونِي.

(۱۰۹۹۶) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے برہنہ کر کے غسل نہ دینا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) فِي الْمَيِّتِ يُوضَعُ عَلَى بَطْنِهِ الشَّيْءُ

میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنے کا بیان

(۱۰۹۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُوضَعَ السَّيْفُ عَلَى بَطْنِ الْمَيِّتِ.

(۱۰۹۹۷) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کے پیٹ پر تلوار رکھنا مستحب ہے۔

(۱۳) مَا أَوَّلُ مَا يُبْدَأُ بِهِ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

غسل میت کی ابتداء کس جانب سے کی جائے گی

(۱۰۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ :ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا. (بخاری ۱۲۵۶۔ مسلم ۴۲)

(۱۰۹۹۸) حضرت ام عطیہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ان کے بیٹے کو غسل دیتے وقت فرمایا: اس کی داہنی جانب اور وضو کے مقامات سے ابتدا کرو۔

(۱۰۹۹۹) حَدَّثَنَا عبد الوهاب الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ ، فَقَالَ :ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا.

(ابو داؤد ۳۱۳۷۔ احمد ۸۵)

(۱۰۹۹۹) حضرت ام عطیہ ؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ ہم اپنے بیٹے کو غسل دے رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اس کی داہنی جانب اور وضو کے مقامات سے (غسل) کی ابتدا کرو۔

(۱۱۰۰۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِمَيَامِنِهِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهُ.

(۱۱۰۰۰) حضرت ایوب ؓ سے مروی ہے کہ امام محمد ؒ سے میت کو غسل دینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: داہنی جانب اور وضو کے مقامات سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۱۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:يُبْدَأُ بِالْمَيِّتِ فَيُوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَبدَأ بِمَيَامِنِه.

(۱۱۰۰۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں، میت کو غسل دیتے وقت اس کو نماز والا وضو کروایا جائے پھر اس کی داہنی جانب سے غسل شروع کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُبْدَأُ بِالْمَيِّتِ فَيُوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۱۱۰۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں میت کو غسل دینے میں نماز والے وضو سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۱۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ إِلاَّ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۰۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میت کو نماز والا وضو کروایا جائے گا مگر اس کے پاؤں نہیں دھوئے جائیں گے۔

(۱۱۰۰٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَأَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :يُوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۱۱۰۰۴) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں: میت کو نماز والا وضو کروایا جائے گا۔

(۱۱۰۰٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِنْدَلٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بن أَبِي الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ يُوَضَّأُ الْمَيِّتُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ، إِلاَّ أَنَّهُ لاَ يُمَضْمَضُ ، وَلاَ يُنَشَّقُ.

(۱۱۰۰۵) حضرت سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو نماز والا وضو کروایا جائے گا مگر اس کو کلی اور ناک میں پانی نہ ڈالا جائے گا۔

(۱۱۰۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ يُوَضَّأُ الْمَيِّتُ كَمَا يُوَضَّأُ الْحَيُّ.

(۱۱۰۰۶) حضرت ابن سیرین ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو وضو کروایا جائے گا جیسے کہ زندہ وضو کرتا ہے۔

(۱۱۰۰۷) غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا قَالاَ :فِي الْمَيِّتِ يُوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۱۱۰۰۷) حضرت حسن اور حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ میت کو نماز والا وضو کروایا جائے گا۔

(۱۱۰۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الأَسْلَمِيُّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ حَضَرَنَا مُجَاهِدٌ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ مَيِّتًا ، فَقَالَ :وَضِّئُوهُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۱۱۰۰۸) حضرت عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ ہم میت کو غسل دے رہے تھے کہ حضرت مجاہد ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اس کو نماز والا وضو کرواؤ۔

(١٤) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ كَمْ يُغَسَّلُ مَرَّةً وَمَا يُجْعَلُ فِي الْمَاءِ مِمَّا يُغَسَّلُ بِهِ

غسل دیتے وقت میت کو کتنی مرتبہ دھویا جائے گا؟ اور جس پانی سے غسل دیا جارہا ہے اس پانی میں کیا ملایا جائے گا؟

(۱۱۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ ، فَقَالَ :اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا ، أَوْ خَمْسًا ، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا ، أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي ، فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ، فَقَالَ :أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ. (بخاری ۱۲۵۹۔ مسلم ۶۴۲)

(۱۱۰۰۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ ہم اپنے بیٹے کو غسل دے رہے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اس کو تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو۔ اگر تم اس کو مناسب سمجھو پانی اور بیری کے پتوں کیساتھ، اور آخر میں اس کو کافور یا کوئی اور خوشبو لگا دو، جب تم غسل دے کر فارغ ہو جاؤ تو مجھے بلا لینا، راویہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر مبارک ہمیں عنایت فرمائی اور فرمایا اس کو اس میں کفن دو۔

(۱۱۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ :لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ ابنة رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلاَثًا ، أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا ، أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتُنَّهَا فَأَعْلِمْنَنِي، فَلَمَّا غَسَلْنَاهَا أَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ، فَقَالَ :أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.(مسلم ۴۰۔ احمد ۸۵)

(۱۱۰۱۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو طاق غسل دینا تین یا پانچ مرتبہ اور آخر میں کافور یا کوئی اور خوشبودار چیز لگانا جب تم غسل مکمل کرلو تو مجھے خبر دینا، جب ہم نے غسل مکمل کرلیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر ہمیں عنایت فرمائی اور فرمایا اس میں کفن دو۔

(۱۱۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ :يُغَسَّلُ الْمَيِّتُ ثَلاَثَ غَسَلاَتٍ ، أَوْ ثَلاَثَ مِرَارٍ ، مَرَّةً بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَمَرَّةً بِمَاءٍ قَرَاحٍ ، وَمَرَّةً بِمَاءٍ وَكَافُورٍ.

(۱۱۰۱۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو تین بار غسل دیا جائے گا، ایک مرتبہ پانی اور بیری سے، ایک مرتبہ خالص پانی سے اور ایک مرتبہ پانی اور کافور سے۔

(۱۱۰۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُغَسَّلُ الْمَيِّتُ ثَلاَثًا وَيُجْعَلُ السِّدْرُ فِي الْغَسْلَةِ الْوُسْطَى.

(۱۱۰۱۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں میت کو تین بار غسل دیا جائے گا اور درمیانے غسل کو (دوسری بار) بیری سے دیا جائے گا۔

(۱۱۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُغَسَّلُ الْمَيِّتُ ثَلاَثَ غَسَلاَتٍ بِسِدْرٍ وَمَاءٍ.

(۱۱۰۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کو تین بار غسل دیا جائے گا، بیری اور پانی کے ساتھ۔

(۱۱۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُوَضَّأُ الْمَيِّتُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ إلاَّ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ يُصَبُّ الْمَاءُ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ وَيُمْسَحُ بَطْنُهُ ، فَإِنْ كَانَ شَيْءٌ خَرَجَ ، ثُمَّ يُتْرَكُ ، حَتَّى إذَا قُلْتَ جَفَّ ، أَوْ كَادَ ، غُسِلَ الثَّانِيَةَ وَالثَّالِثَةَ ، وَتُجَمَّرُ ثِيَابُهُ ثَلاَثًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۱۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میت کو (سب سے پہلے) نماز والا وضو کروایا جائے گا سوائے اس کے پاؤں کے (وہ نہیں دھوئیں جائیں گے) پھر اس کے سر کی جانب سے پانی بہایا جائے گا اور اس کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا جائے گا تا کہ اگر پیٹ میں کچھ ہے تو وہ نکل آئے پھر اس کو (کچھ دیر کیلئے) چھوڑ دیا جائے گا تا کہ وہ خشک ہو جائے، پھر دوسری اور تیسری بار غسل دیا جائے گا اور اس کے کپڑوں کو تین بار (عود وغیرہ سے) دھونی دی جائے گی۔

(۱۱۰۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَقْعُدُ غَاسِلُ الْمَيِّتِ بَيْنَ كُلِّ غُسْلَيْنِ قَعْدَةً قَدْرَ مَا يَسْتَرِيحُ.

(۱۱۰۱۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دینے والا ہر غسل کے بعد استراحت کی بقدر بیٹھے گا۔

(۱۱۰۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عن إبراهيم، قَالَ: لاَ يُمَضْمَضُ الْمَيِّتُ، وَلاَ يُنَشَّقُ، وَلَكِنْ يُؤْخَذُ خِرْقَةٌ نَظِيفَةٌ فَيُمْسَحُ بِهَا فَمُهُ وَمَنْخِرَاهُ.

(۱۱۰۱۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میت کو کلی اور ناک میں پانی نہ ڈالا جائے گا۔ لیکن صاف کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس کے منہ اور ناک کو صاف کیا جائے گا۔

(۱۱۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنِ اغْسِلْ ذَنِينَكَ بِالسِّدْرِ وَمَاءِ الرَّيْحَانِ.

(۱۱۰۱۷) حضرت ابو تمیمہ الہجیمی ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ کو لکھا کہ (میت) کے ناک کی گندگی کو بیری اور ریحان سے دھو دو۔

(۱۱۰۱۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كَرْبٍ، أو أَبُو حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ إِذَا مِتُّ فَاغْسِلْنِي غَسْلَةً بِالْمَاءِ، ثُمَّ جَفِّفْنِي فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ اغْسِلْنِي الثَّانِيَةَ بِمَاءٍ قَرَاحٍ، ثُمَّ جَفِّفْنِي فِي ثَوْبٍ ثم إِذَا أَلْبَسْتَنِي الثِّيَابَ فَأَزِّرْنِي.

(۱۱۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کو وصیت فرمائی اے بیٹے! جب میں مر جاؤں تو مجھے پانی سے غسل دینا پھر کسی کپڑے سے میرے جسم کو خشک کر دینا اور پھر دوسری بار خالص پانی سے غسل دینا، اور پھر کپڑے سے سکھا دینا پھر جب تم مجھے کپڑے (کفن) پہنا دو تو مجھے ازار بھی پہنانا۔

(۱۱۰۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُغْسَلُ أَوَّلَ غَسْلَةٍ بِمَاءٍ قَرَاحٍ وَالثَّانِيَةَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَالثَّالِثَةَ بِمَاءٍ وَكَافُورٍ، ثُمَّ يُؤْخَذُ الْكَافُورُ وَيُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ مَسَاجِدِهِ.

(۱۱۰۱۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ میت کو پہلی بار خالص پانی سے غسل دیا جائے گا اور دوسری بار پانی اور بیری سے اور تیسری بار پانی اور کافور سے، پھر کافور لے کر میت کی سجدے کی جگہوں پر رکھی جائے گی۔

(۱۱۰۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ: كَانَ أَبُو قِلاَبَةَ إِذَا غَسَّلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَيِّتُ أَمَرَ بِالسِّدْرِ فَصُفِّيَ فِي ثَوْبٍ فَغُسِّلَ بِصَفْوِهِ وَرُمِيَ بِثُفْلِهِ.

(۱۱۰۲۰) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ جب میت کو غسل دیتے تو بیری کا حکم فرماتے، پھر خشک کیا جاتا میت کو کپڑے میں اور غسل دیا جاتا خالص پانی سے اور برتن کے اندر کا بچا ہوا پانی بھی اس پر ڈال دیتے۔

(۱۱۰۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُتَيٍّ ، عَنْ أُبَيٍّ ، قَالَ لَمَّا ثَقُلَ آدَمُ أَمَرَ بَنِيهِ أَنْ يَجِدُوا مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَجَاؤُوا فَتَلَقَّتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ فَقَالُوا : ارْجِعُوا فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِقَبْضِ أَبِيكُمْ فَرَجَعُوا مَعَهُمْ فَقَبَضُوا رُوحَهُ وَجَاؤُوا مَعَهُمْ بِكَفَنِهِ وَحَنُّوطِهِ ، وَقَالُوا لِبَنِيهِ : احْضُرُونَا ، فَاغْسِلُوهُ ، وَكَفِّنُوهُ ، وَحَنِّطُوهُ ، وَصَلُّوا عَلَيْهِ ، ثم قَالُوا : يَا بَنِي آدَمَ ، هَذِهِ سُنَّتُكم بَيْنَكُمْ. (حاکم ۳۴۴)

(۱۱۰۲۱) حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کا آخری وقت آیا تو آپ نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ وہ ان کے لئے جنت کے پھل لے کر آئیں، پس وہ چلے گئے، جب وہ فرشتوں سے ملے تو فرشتوں نے کہا، تم واپس لوٹو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کی روح قبض کرنے کا حکم فرمایا ہے، وہ فرشتے ان کے ساتھ لوٹے اور ان کی روح قبض فرمائی اور وہ اپنے ساتھ کفن اور خوشبو لائے اور ان کے بیٹوں سے کہا، ان کے پاس حاضر ہو جاؤ، ان کو غسل دو، ان کو کفن دو اور خوشبو لگاؤ اور ان پر نماز پڑھو، پھر فرمایا اے بنی آدم! یہ تمہارے والد کی سنت ہے۔

(۱۱۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الأَحْمَسِيِّ ، قَالَ : لَمَّا مَاتَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَكَانَتِ ابْنَتُهُ تَحْتَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ فَلاَ تُهَيِّجُوهُ حَتَّى تُؤْذِنُونِي فَآذَنَّاهُ فَجَاءَ فَوَضَّأَهُ بِالْحَنُوطِ وُضُوءًا.

(۱۱۰۲۲) حضرت حکیم بن جابر الاحمسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، ان کی بیٹی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی زوجہ تھیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب تم ان کو غسل دیدو تو مجھے بتائے بغیر ان کو کفن نہ پہنانا۔ ہم نے ان کو بتایا تو آپ نے ان کو خوشبو کے ساتھ وضو کروایا۔

(۱۱۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُبْدَأُ بَعْدَ الْوُضُوءِ بِغَسْلِ الرَّأْسِ.

(۱۱۰۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دیتے وقت وضو کے بعد سر سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۱۰۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُوَضَّأُ الْمَيِّتُ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يُغْسَلُ بِمَاءٍ ، ثُمَّ يُغْسَلُ بِسِدْرٍ وَمَاءٍ ، ثُمَّ يُغْسَلُ بِمَاءٍ.

(۱۱۰۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں پہلے میت کو نماز والا وضو کروایا جائے گا پھر پانی سے غسل دیا جائے گا، پھر پانی اور بیری سے غسل دیا جائے گا اور پھر پانی سے غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :يُوضَعُ الْكَافُورُ عَلَى مَوَاضِعِ سُجُودِ الْمَيِّتِ.

(۱۱۰۲۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کے سجدوں کی جگہ پر کافور لگائی جائے گی۔

(١٥) فِي الْمَيِّتِ إِذَا لَمْ يُوجَدْ لَهُ سِدْرٌ يُغَسَّلُ بِغَيْرِهِ خِطْمِيٌّ ، أَوْ أُشْنَانٍ

میت کو غسل دینے کیلئے بیری کے پتے نہ ملیں تو خطمی اور اشنان کے پودوں سے غسل دیا جائے گا

(١١٠٢٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَائِشَةَ يُغَسَّلُ رَأْسُ الْمَيِّتِ بِخَطْمِيٍّ ؟ فَقَالَتْ لاَ تَعْنُوا مَيِّتَكُمْ.

(۱۱۰۲۶) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا میت کے سر کو خطمی سے دھو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اپنے مردوں کو خوامخواہ سامنے مت لاؤ (ظاہر مت کرو)۔

(١١٠٢٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنْ لَمْ يَكُنْ سِدْرٌ فَلاَ يَضُرُّك.

(۱۱۰۲۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے پاس میت کو غسل دینے کے لئے بیری کے پتے نہ ہوں تو کوئی حرج اور نقصان نہیں ہے

(١١٠٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لاَ يُغَسِّلُونَهُ بِخَطْمِيٍّ وَهُمْ يَقْدِرُونَ عَلَى السِّدْرِ.

(۱۱۰۲۸) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) بیری کے پتوں پر قدرت کے وقت خطمی سے غسل نہ دیا کرتے تھے۔

(١١٠٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَيِّتِ أُغَسِّلُهُ بِسِدْرٍ ، فَإِنْ لَمْ يُوجَدْ سِدْرٌ فَخَطْمِيٌّ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ خِطْمِيٌّ فَبِأُشْنَانٍ.

(۱۱۰۲۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں میت کو بیری کے پتوں سے غسل دوں گا، اگر وہ بیری نہ پاؤں تو خطمی سے غسل دوں، اور اگر خطمی بھی نہ ملے تو اشنان کے پتوں سے غسل دوں۔

(١١٠٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :إِذَا طَالَ ضَنَى الْمَيِّتِ غُسِّلَ بِأُشْنَانٍ.

(۱۱۰۳۰) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مریض کی بیماری لمبی ہو جائے تو اس کو اشنان کے پتوں سے غسل دیا جائے گا۔

(١١٠٣١) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لاَ تُغَسِّلُونِي بِالسِّدْرِ.

(۱۱۰۳۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے بیری کے پتوں سے غسل مت دینا۔

(١١٠٣٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ سِدْرٌ فَخَطْمِيٌّ.

(۱۱۰۳۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میت کو غسل دینے کیلئے بیری کے پتے نہ ملیں تو خطمی سے غسل دے دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶) مَا قَالُوا فِيمَا يُجْزِئُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو کتنا غسل دینا کافی ہو جائے گا

(۱۱۰۳۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَهُ غُسْلَ الْمَيِّتِ فَقَالُوا: كَاغْتِسَالِ الرَّجُلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۱۱۰۳۳) حضرت ابراہیم ولیٹیلا کے پاس میت کو غسل دینے کا ذکر ہوا تو آپ ولیٹیلا نے فرمایا: جس طرح ایک جنبی آدمی غسل کرتا ہے۔

(۱۱۰۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ يُجْزِئُ الْمَيِّتَ فِي الْغُسْلِ مَا يُجْزِئُ الْجُنُبَ.

(۱۱۰۳۴) حضرت قتادہ ولیٹیلا فرماتے ہیں میت کے لئے اتنا غسل کافی ہے جتنا جنبی کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ، قَالَ قَدِمْت الْمَدِينَةَ فَسَأَلْت عَنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ، فَقَالَ: بَعْضُهُمَ اصْنَعْ بِمَيِّتِكَ كَمَا تَصْنَعُ بِعَرُوسِكَ غَيْرَ أَنْ لاَ تَخْلُقَهُ.

(۱۱۰۳۵) حضرت بکر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ آیا اور میت کے غسل سے متعلق سوال کیا؟ بعض حضرات نے فرمایا: میت کو غسل دو جس طرح دلہن کو دیا جاتا ہے مگر یہ کہ اس کو زعفران کی خوشبو نہ لگائی جائے۔

(۱۷) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ يَخْرُجُ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ غُسْلِهِ

میت کو غسل دینے کے بعد اگر اس سے کچھ (گندگی) نکلے اس کا بیان

(۱۱۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي الْمَيِّتِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ غُسْلِهِ، قَالَ يُغْسَلُ مَا خَرَجَ مِنْهُ، قَالَ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ يُعَادُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ.

(۱۱۰۳۶) حضرت حسن ولیٹیلا سے پوچھا گیا کہ میت کو غسل دینے کے بعد اگر کچھ گندگی نکلے تو؟ تو آپ ولیٹیلا نے فرمایا جو گندگی نکلے اس کو دھویا جائے گا، اور حضرت ابن سیرین ولیٹیلا فرماتے ہیں دوبارہ غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۰۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ يُغَسَّلُ مَرَّتَيْنِ.

(۱۱۰۳۷) حضرت ابن سیرین ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ دوبار غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۰۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ بَعْضِ الْكُوفِيِّينَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ.

(۱۱۰۳۸) حضرت شعبی ولیٹیلا نے بھی حضرت حسن ولیٹیلا کے مثل فرمایا ہے۔

(۱۱۰۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِحَمَّادٍ الْمَيِّتُ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ مَا يُفْرَغُ مِنْهُ، قَالَ يُغْسَلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ الْمَكَانُ.

(۱۱۰۳۹) حضرت شعبہ ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد ولیٹھیڈ سے پوچھا میت کو غسل دینے کے بعد اگر کچھ گندگی نکلے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا (صرف) اس جگہ کو دھویا جائے گا۔

(۱۱۰۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِن خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أُجْرِيَ عَلَيْهِ الْمَاءُ ، وَلَمْ يُعَدْ وُضُوؤُهُ.

(۱۱۰۴۰) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ جب غسل دینے کے بعد کوئی گندگی نکلے تو اس پر پانی بہایا جائے گا اور وضو (غسل) کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۰۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ يُونُسَ فِي الْمَيِّتِ يَخْرُجُ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : يُعَادُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أُعِيدَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ مَرَّتَيْنِ إِلَى سَبْعِ مَرَّاتٍ إِلاَّ أَنْ يَخَافُوا أَنْ يَسْتَرْخِيَ فَيَفْسُدَ عَلَيْهِمْ.

(۱۱۰۴۱) حضرت یونس ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میت کہ غسل دینے کے بعد اگر کچھ گندگی نکلے تو پھر دوبارہ غسل کا اعادہ کیا جائے گا یہاں تک کہ سات مرتبہ اسی طرح اعادہ کیا جائے گا، ہاں اگر خوف ہو کہ اس کے اعضاء ڈھیلے ہو کر فاسد ہو جائیں گے تو (پھر اعادہ نہیں کریں گے)۔

(۱۸) فِي عَصْرِ بَطْنِ الْمَيِّتِ

میت کے پیٹ کو نچوڑا (دبایا) جائے گا

(۱۱۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: يُعْصَرُ بَطْنُ الْمَيِّتِ عَصْرًا رَفِيقًا فِي الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ.

(۱۱۰۴۲) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میت کے پیٹ کو آرام سے نرمی سے دبایا جائے گا پہلی اور دوسری مرتبہ۔

(۱۱۰۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ يُعْصَرُ بَطْنُ الْمَيِّتِ فِي أَوَّلِ غَسْلَةٍ عَصْرَةً خَفِيفَةً.

(۱۱۰۴۳) حضرت ابن سیرین ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ پہلی بار غسل دیتے وقت میت کے پیٹ کو ہلکا سا دبائیں گے۔

(۱۱۰۴۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ يُعْصَرُ بَطْنُهُ عَصْرًا رَفِيقًا.

(۱۱۰۴۴) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میت کے پیٹ کو نرمی سے دبایا جائے گا۔

(۱۱۰۴۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : حَضَرَنَا وَنَحْنُ نُغَسِّلُ مَيِّتًا ، فَقَالَ: انْفُضُوهُ نَفْضًا ، وَلاَ تَعْصِرُوهُ فَإِنَّكُمْ لاَ تَدْرُونَ مَا يَخْرُجُ فِي الْعَصْرِ.

(۱۱۰۴۵) حضرت عثمان بن اسود ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ ہم میت کو غسل دے رہے تھے کہ حضرت مجاہد ولیٹھیڈ ہمارے پاس حاضر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اور فرمایا: اس کو ہلکی سی حرکت دو اس کے پیٹ دباؤ مت، بیشک تمہیں نہیں معلوم دبانے کے بعد کیا نکلتا ہے۔

(١١٠٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ وَعَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْتَمَسَ عَلِيٌّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُلْتَمَسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَقَالَ: بِأَبِي طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا. (ابوداؤد ۳۱۵)

(۱۱۰۴۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی دوسرے مردوں کی طرح استصفاء کیا لیکن کوئی چیز نہ نکلی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پاکیزہ زندہ رہے اور پاکیزہ حالت میں مرے۔

(١١٠٤٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لاَ تَعْصِرُوا بَطْنِي.

(۱۱۰۴۷) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ضحاک رحمہ اللہ نے فرمایا میرے پیٹ کو مت دبانا۔

(١٩) مَنْ كَانَ يَقُولُ انْفُضِ الْمَيِّتَ وَلاَ تَكُبَّهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ میت کو حرکت دی جائے لیکن الٹا (اوندھے منہ) نہ کیا جائے

(١١٠٤٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ انْفُضِ الْمَيِّتَ، وَلاَ تَكُبَّهُ.

(۱۱۰۴۸) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں میت کو حرکت دو لیکن اس کو الٹا مت کرو۔

(١١٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: أَوْصَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ إِذَا أَنَا مِتُّ فَانْفُضْنِي نَفْضَةً، أَوْ نَفْضَتَيْنِ.

(۱۱۰۴۹) حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے وصیت فرمائی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے ایک دو بار حرکت دینا۔

(١١٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لاَ تُحَرِّكْ رَأْسَ الْمَيِّتِ.

(۱۱۰۵۰) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں میت کے سر کو حرکت مت دو۔

(١١٠٥١) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لاَ تُقْعِدُونِي.

(۱۱۰۵۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں مجھے مت بٹھانا۔

(٢٠) مَا قَالُوا فِي الْمَاءِ الْمُسَخَّنِ يُغَسَّلُ بِهِ الْمَيِّتُ

میت کو گرم پانی سے غسل دینے کا بیان

(١١٠٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ كَانَ يُغَسِّلُ الْمَوْتَى بِالْحَمِيمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۵۲) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کو گرم پانی سے غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُغْلَى لِلْمَيِّتِ الْمَاءُ.

(۱۱۰۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کیلئے پانی کو گرم کیا جائے۔

(۳۱) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ إِذَا غُسِّلَ يُؤْخَذُ مِنْهُ الظُّفُرُ ، أَوِ الشَّيْءُ وَمَا يُصْنَعُ بِهِ أَيُؤْخَذُ أَمْ لاَ يُؤْخَذُ مِنْهُ

میت کو غسل دینے کے بعد اس کے ناخن وغیرہ کاٹیں گے کہ نہیں؟

(۱۱۰۵٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ عَانَةٍ ، أَوْ ظُفْرٍ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَانَ يَقُولُ يَنْبَغِي لأَهْلِ الْمَرِيضِ أَنْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ فِي ثِقَلِهِ.

(۱۱۰۵۴) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ مرنے کے بعد ناخن اور بغلوں کے بال لئے جائیں، فرماتے ہیں مریض پر جب مرض کی شدت ہو تو اس کے اہل وعیال کو یہ کام کر لینا چاہیے۔

(۱۱۰۵٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ تُقَلَّمُ أَظْفَارُ الْمَيِّتِ ، قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَمَّادٍ فَأَنْكَرَهُ ، وَقَالَ :أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَقْلَفَ أَيُخْتَنُ ؟.

(۱۱۰۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کے ناخن کاٹے جائیں گے، حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر حضرت حماد رحمہ اللہ کے سامنے کیا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے اگر اسکے ختنے نہ ہوئے ہوں تو ختنے بھی کیئے جائیں گے؟

(۱۱۰٥٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، أَنَّ سَعْدًا غَسَّلَ مَيِّتًا فَدَعَا بِمُوسَى فَحَلَقَهُ.

(۱۱۰۵۶) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ میت کو غسل دے رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے استرا مانگا۔

(۱۱۰٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا ثَقُلَ الْمَرِيضُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ شَارِبِهِ وَأَظْفَارِهِ وَعَانَتِهِ ، فَإِنْ هَلَكَ لَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُ شَيْءٌ.

(۱۱۰۵۷) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مریض پر مرض کی شدت بڑھ جائے تو چاہیے کہ اس کی مونچھوں، ناخنوں اور زائد بالوں کو کاٹ دیا جائے، جب وہ مر جائے تو ان میں سے کچھ بھی نہ کاٹا جائے گا۔

(۱۱۰٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى مِنَ الْمَيِّتِ شَيْئًا فَاحِشًا مِنْ شَعْرٍ وَظُفْرٍ أَخَذَهُ وَقَلَّمَهُ.

(۱۱۰۵۸) حضرت بکر رحمہ اللہ جب میت کے ناخن یا بال وغیرہ غیر معمولی طور پر بڑھے ہوئے دیکھتے تو کاٹ دیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الصَّهْبَاءِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ الْقَيْسِيُّ ، أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ أَوْصَاهُمْ ، فَقَالَ : إِذَا مَاتَ أَنْ يَأْخُذُوا مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ.

(۱۱۰۵۹) حضرت ابوالعالیہ القیسی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالملیح الھذلی نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب مر جائیں تو ان کے ناخن اور بالوں کو کاٹا جائے۔

(۱۱۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّ سَعْدًا غَسَّلَ مَيِّتًا فَدَعَا بِالْمُوسَى فَحَلَقَهُ.

(۱۱۰۶۰) حضرت ابوقلابہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ میت غسل دے رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے استرا مانگا اور میت کا حلق کر دیا۔

(۲۲) فِي الْمَيِّتِ يَسْقُطُ مِنْهُ الشَّيْءُ مَا يُصْنَعُ بِهِ

میت کے ناخن یا بال کاٹنے کے بعد ان کا کیا کیا جائے؟

(۱۱۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فِي الْمَيِّتِ يَسْقُطُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ ، قَالَ يُجْعَلُ مَعَهُ.

(۱۱۰۶۱) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے دریافت کیا گیا میت کے ناخن اور بال کاٹنے کے بعد (ان کا کیا کیا جائے)؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے ساتھ ہی رکھے جائیں۔

(۱۱۰۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَبَنَاتِ سِيرِينَ ، قَالُوا يُدْفَنُ مَعَ الْمَيِّتِ مَا يَسْقُطُ مِنْ شَعْرٍ ، أَوْ غَيْرِهِ.

(۱۱۰۶۲) حضرت عاصم ؒ حضرت ابن سیرین ؒ سے اور سیرین کی بیٹیوں سے روایت کرتے ہیں کہ میت کے بال وغیرہ جو کاٹے جائیں وہ میت کے ساتھ دفن کیے جائیں گے۔

(۱۱۰۶۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ يُقَلَّمُ أَظْفَارُ الْمَيِّتِ وَشَارِبُهُ إِذَا طَالَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ يُوضَعُ مَعَهُ ، قَالَ نَعَمْ.

(۱۱۰۶۳) حضرت عثمان بن غیاث ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ سے سنا کہ میت کے ناخن اور مونچھیں اگر بڑھی ہوئی ہوں تو کاٹی جائیں گی، میں نے حضرت سے دریافت کیا کہ ان کو اس کے ساتھ قبر میں رکھا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۱۰۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُجْعَلَ مَعَهُ.

(۱۱۰۶۴) حضرت ابوقلابہ ؒ فرماتے ہیں کہ بہتر یہی ہے کہ ان کو اس کے ساتھ ہی قبر میں رکھا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ قَدْ بَانَتْ إِصْبَعُهُ مِنْهُ فَقُبِرَتْ مَعَهُ.

(١١٠٦٥) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن سعد ؒ ایک شخص کے پاس سے گزرے اس کی انگلی الگ ہوگئی تھی آپ ؒ نے اس کے ساتھ اس کو قبر میں رکھ دیا۔

(١١٠٦٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ حَفْصَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ سَرِّحْ شَعْرَ الْمَيِّتِ ، فَإِنَّهُ يُجْعَلُ مَعَهُ.

(١١٠٦٦) حضرت حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ میت کے بالوں کو کنگھا کر کے (سیدھا) کیا جائے اور اس کے (ٹوٹے ہوئے) بالوں کو اس کے ساتھ قبر میں رکھا جائے گا۔

(٢٣) فِي الْجُنُبِ والحائض يُغَسِّلاَنِ الْمَيِّتَ

جنبی اور حائضہ عورت کا میت کو غسل دینے کا بیان

(١١٠٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُغَسِّلَ الْمَيِّتَ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ.

(١١٠٦٧) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ میت کو غسل دیں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١١٠٦٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ يُغَسِّلَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْمَيِّتَ.

(١١٠٦٨) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ جنبی اور حائضہ میت کو غسل دیں۔

(١١٠٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ أَرْسَلَتْ أُمِّي إِلَى عَلْقَمَةَ تَسْأَلُهُ ، عَنِ الْحَائِضِ تُغَسِّلُ الْمَيِّتَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(١١٠٦٩) حضرت ابراهیم ؒ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے مجھے حضرت علقمہ ؒ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حائضہ عورت میت کو غسل دے سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٤) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ وَلَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ وَلَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ

آدمی عورتوں کے ساتھ مر جائے اور وہاں کوئی مرد نہ ہو یا عورت مردوں کیساتھ مر جائے اور وہاں عورت کوئی نہ ہو

(١١٠٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ صُبَّ عَلَيْهَا الْمَاءُ مِنْ فَوْقِ الثِّيَابِ صَبًّا.

(۱۱۰۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو تو اس پر اس کے کپڑوں کے اوپر سے پانی بہا کر اس کو غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۰۷۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَرْأَةُ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ وَلَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ قَالَتْ : يَدْفِنُونَهَا فِي ثِيَابِهَا.

(۱۱۰۷۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفیہ بنت ابی عبید رحمہا اللہ سے پوچھا کہ اگر عورت مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو، اس کے کپڑوں میں ہی دفن کر دیا جائے گا۔

(۱۱۰۷۲) أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ ، قَالَ : تُيَمَّمُ ، ثُمَّ تُدْفَنُ فِي ثِيَابِهَا ، وَالرَّجُلُ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۱۰۷۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ عورت اگر مردوں کے ساتھ مر جائے؟ آپ نے فرمایا اس کو تیمم کروایا جائے اور پھر انہی کپڑوں میں دفن کر دیا جائے، اور مرد کا بھی یہی حکم ہے (اگر وہ عورت میں مرے)۔

(۱۱۰۷۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ ، قَالَ : يُيَمِّمُونَهَا بِالصَّعِيدِ ، وَلاَ يُغَسِّلُونَهَا ، وَإِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ فَكَذَلِكَ.

(۱۱۰۷۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب عورت مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو تو مرد اس کو مٹی سے تیمم کرائیں گے اور غسل نہیں دیں گے۔ اور اگر آدمی عورتوں کے ساتھ مر جائے تو بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۱۱۰۷۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ تُيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ وَالرَّجُلُ كَذَلِكَ.

(۱۱۰۷۴) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو پاک مٹی سے تیمم کروایا جائے اور مرد کا حکم بھی اسی طرح ہے۔

(۱۱۰۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ ، قَالَ : تُغَسِّلُهُ امْرَأَتُهُ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنِ امْرَأَتُهُ فَلْيُيَمِّمْ بِالصَّعِيدِ ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَتْ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ ، قَالَ : يُغَسِّلُهَا زَوْجُهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَنِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ يَصُبُّونَ لَهُنَّ فَيُغَسِّلْنَهَا.

(۱۱۰۷۵) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر آدمی عورتوں کے ساتھ مر جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کی بیوی اس کو غسل دیدے۔ اور اگر اسکی بیوی بھی نہ ہو تو اسکو تیمم کروایا جائے، اور اگر عورت مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو تو اس کا شوہر اس کو غسل دیدے، اگر شوہر بھی نہ ہو تو اہل کتاب کی عورتیں اس پر پانی بہائیں گی اور اسے غسل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں گی۔

(۱۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ ، قَالَ يَصُبُّونَ عَلَيْهَا الْمَاءَ صَبًّا ، ثُمَّ يَدْفِنُونَهَا ، وَفِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ يَصْبُبْنَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ يَدْفِنَّهُ.

(۱۱۰۷۶) حضرت عطاء ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ عورت اگر مردوں کے ساتھ مرجائے ،فرماتے ہیں کہ مرد اس پر پانی بہائیں گے پھر دفن کردیں گے ،اور اگر آدمی عورتوں میں مرجائے تو وہ عورتیں اس پر پانی بہائیں گی اور اس کو دفن کردیں گے۔

(۱۱۰۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ ، قَالَ تُرْمَسُ فِي الْمَاءِ.

(۱۱۰۷۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت اگر مردوں کے ساتھ مرجائے ،آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کو پانی میں غوطہ دیں گے۔

(۲۵) فِي الْمَرْأَةِ تُغَسِّلُ زَوْجَهَا أَلَهَا ذَلِكَ؟

کیا عورت کا اپنے شوہر کو غسل دینا جائز ہے؟

(۱۱۰۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَوْصَى أَسْمَاءَ ابنة عُمَيْسٍ أَنْ تُغَسِّلَهُ.

(۱۱۰۷۸) حضرت عبداللہ بن شداد ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت اسماء ابنۃ عمیس رضی اللہ عنہا کو وصیت فرمائی تھی کہ ان کو غسل وہ دیں۔

(۱۱۰۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ أَوْصَى أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ أَنْ تُغَسِّلَهُ وَكَانَتْ صَائِمَةً فَعَزَمَ عَلَيْهَا لَتُفْطِرَنَّ.

(۱۱۰۷۹) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت جب قریب آیا آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو وصیت فرمائی کہ ان کو غسل دیں ،وہ اس وقت نفلی روزے سے تھیں۔آپ نے انہیں روزہ توڑنے کا حکم دیا۔

(۱۱۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ صَالِحِ الدَّهَّانِ ، أَوْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ تُغَسِّلَهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۱۰۸۰) حضرت جابر بن زید ولیٹھیڈ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کو ان کی اہلیہ غسل دیں۔

(۱۱۰۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُغَسِّلُهُ.

(۱۱۰۸۱) حضرت عبداللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن موسیٰ رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کو غسل دے گی۔

(۱۱۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالاَ : يُغَسِّلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ.

(۱۱۰۸۲) حضرت سفیان اور حضرت حماد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میاں، بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کو غسل دے سکتا ہے۔

(۱۱۰۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ ، قَالَ : تُغَسِّلُهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۱۰۸۳) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی اگر عورتوں کے ساتھ مرجائے تو اس کو اس کی بیوی غسل دے گی۔

(۱۱۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُغَسِّلُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا.

(۱۱۰۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے شوہر کو غسل دے گی۔

(۱۱۰۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى غَسَّلَتْهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۱۰۸۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو ان کی اہلیہ نے غسل دیا۔

(٣٦) فِي الرَّجُلِ يُغَسِّلُ امْرَأَتَهُ

آدمی اپنی بیوی کو غسل دے گا

(۱۱۰۸٦) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الرَّجُلُ أَحَقُّ بِغُسْلِ امْرَأَتِهِ.

(۱۱۰۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی کو غسل دینے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۰۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا أَنْ يُغَسِّلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ.

(۱۱۰۸۷) حضرت حسن رحمہ اللہ مرد کے اپنی بیوی کو غسل دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۰۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ أَبَتْ أُمُّ امْرَأَتِي أَوْ أُخْتُهَا أَنْ تُغَسِّلَهَا فَوَلِيتُ غُسْلَهَا بِنَفْسِي.

(۱۱۰۸۸) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ساس یا سالی نے میری بیوی کو غسل دینے سے انکار کر دیا تو میں نے خود اس کو غسل دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يُغَسِّلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ.

(۱۱۰۸۹) حضرت سفیان، حضرت عمرو، حضرت حسن ﷫ وغیرھم فرماتے ہیں کہ میاں، بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کو غسل دے سکتا ہے۔

(۱۱۰۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَتْ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ ، قَالَ يُغَسِّلُهَا زَوْجُهَا.

(۱۱۰۹۰) حضرت ابو سلمہ ﷜ سے دریافت کیا گیا کہ عورت مردوں کے ساتھ فوت ہو جائے اور وہاں کوئی عورت نہ ہو تو؟ آپ ﷜ نے فرمایا اس کا شوہر اس کو غسل دے۔

(۱۱۰۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا مَاتَتِ الْمَرأة انْقَطَعَ عِصْمَة مَا بَينها وَبَين زَوجها.

(۱۱۰۹۱) حضرت امام شعبی ﷫ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا انتقال ہو جائے تو اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان رشتہ ختم ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لاَ يُغَسِّلُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ رَأْيُ سُفْيَانَ.

(۱۱۰۹۲) حضرت شعبی ﷫ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔ یہی حضرت امام سفیان کی رائے ہے۔

(۱۱۰۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ يُغَسِّلُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ.

(۱۱۰۹۳) حضرت عبد اللہ بن یسار ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن موسیٰ سے سنا آپ ﷫ فرماتے تھے کہ آدمی اپنی بیوی کو غسل دے گا۔

(۱۱۰۹۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ مَاتَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ ، فَقَالَ : أَنَا كُنْتُ أَوْلَى بِهَا إِذَا كَانَتْ حَيَّةً فَأَمَّا الآنَ فَأَنْتُمْ أَوْلَى بِهَا.

(۱۱۰۹۴) حضرت مسروق ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ﷜ کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا آپ ﷜ نے فرمایا جب یہ زندہ تھی اس وقت میں ہی اسکا سب سے زیادہ حقدار تھا، اور آج تم اس کے زیادہ حق دار ہو۔

(۱۱۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ قَسَامَةُ بْنُ زُهَيْرٍ وَأَشْيَاخٌ قَدْ أَدْرَكُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَكَانَ يُثْنِي عَلَيْهَا خَيْرًا ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ طَاعُونِ الْجَارِفِ طُعِنَتْ ، فَلَمَّا ثَقُلَتْ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ غَرِيبَةٌ فَلاَ يَلِيَنِي غَيْرُك فَمَاتَتْ فَغَسَّلْتُهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَلِيتِهَا ، قَالَ عَوْفٌ فَمَا رَأَيْت أَحَدًا مِنْ أُولَئِكَ الأَشْيَاخِ عَتَبَ ، وَلاَ عَابَ ذَلِكَ عَلَيْه.

(۱۱۰۹۵) حضرت عوف ریشید فرماتے ہیں کہ میں قسامہ بن زہیر کی مجلس میں موجود تھا، اس مجلس میں کچھ شیخ حضرات بھی تھے جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا تھا، ایک شخص نے کہا: بنو عامر بن صعصعہ کی ایک عورت میری زوجہ تھی، اور اس شخص نے اس کی خیر والی (خیر کے ساتھ) مدح کی اور کہا جب خطرناک طاعون پھیلا تو اس کو بھی طاعون کی بیماری لگ گئی، جب وہ قریب المرگ ہوئی تو کہنے لگی کہ میں ایک غریب عورت ہوں تیرے علاوہ میرے لئے کوئی حقدار اور مناسب نہیں ہے اور پھر وہ عورت مرگئی میں نے اس کو غسل دیا اور دفن کر دیا۔ حضرت عوف ریشید فرماتے ہیں کہ ان بزرگوں میں سے کسی نے بھی اس کو اس فعل پر ملامت نہ کی اور نہ ہی اس کی زجر و توبیخ کی۔

(۳۷) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُغَسِّلُ ابْنَتَهُ

آدمی کا اپنی بیٹی کو غسل دینے کا ذکر

(۱۱۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ غَسَّلَ ابْنَتَهُ.

(۱۱۰۹۶) حضرت ابو ہاشم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ ریشید نے اپنی بیٹی کو خود غسل دیا۔

(۱۱۰۹۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْوَاسِطِيِّ ، قَالَ غَسَّلَ أَبُو قِلاَبَةَ ابْنَتَهُ فَقُلْت لَهُ مَا يُدْرِيك ، فَقَالَ : كُنَّا فِي دَارِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ ، قَالَ وَكَانَتْ جَارِيَةً شَابَّةً.

(۱۱۰۹۷) حضرت ابو الحسن الواسطی ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ ریشید نے اپنی بیٹی کو غسل دیا، میں نے ان سے کہا: آپ کو اس بارے میں کیا معلوم ہے؟ میں نے کہا ہم گھر میں موجود تھے تو وہ ہمارے پاس آئے اور ہمیں بتایا کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو غسل دیا اور وہ جوان لڑکی تھی۔

(۳۸) فِي النِّسَاءِ يُغَسِّلْنَ الْغُلاَمَ

عورتوں کا بچوں کو غسل دینے کا بیان

(۱۱۰۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيم ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تُغَسِّلَ الْمَرْأَةُ الْغُلاَمَ إِذَا كَانَ فَطِيمًا وَفَوْقَهُ شَيْءٌ.

(۱۱۰۹۸) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ اسمیں کوئی حرج نہیں کہ عورت بچوں کو (لڑکوں) کو غسل دے جب کہ وہ اس کا دودھ چھوڑا ہوا ہو یا اس سے کچھ زائد عمر ہو۔

(۱۱۰۹۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ سُئِلَ مُحَمَّدٌ ، عَنِ الْمَرْأَةِ تُغَسِّلُ الصَّبِيَّ ، فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۰۹۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا عورت کا بچے کو غسل دینا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۱۱۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُكَفَّنُ الصَّبِيُّ الَّذِي قَدْ سَعَى أَنْ يُجْعَلَ فِي خِرْقَةٍ تُغَسِّلُهُ النِّسَاءُ.

(۱۱۱۰۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس بچے نے پیدائش کے بعد حرکت کی اسے ایک کپڑے میں کفن دیا جائے گا اور عورتیں اسے غسل دیں گی۔

(۲۹) فِي شَعْرِ الْمَرْأَةِ إِذَا غُسِّلَتْ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ

غسل دینے کے بعد عورت کے بالوں کو کس طرح رکھا جائے؟

(۱۱۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ ، أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْتُهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ تَعْنِي ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۱۰۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی (کو غسل دینے کے بعد اس) کے بالوں کی تین چوٹیاں بنائیں۔

(۱۱۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ إِذَا غُسِلَتِ الْمَرْأَةُ ذُوِّبَ شَعْرُهَا ثَلاَثَ ذَوَائِبَ ، ثُمَّ جُعِلَ خَلْفَهَا.

(۱۱۱۰۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کو غسل دینے کے بعد اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر ان کو اس کے پچھلی طرف ڈال دیا جائے گا۔

(۳۰) فِي الرَّجُلِ يُقْتَلُ، أَوْ يُسْتَشْهَدُ يُدْفَنُ كَمَا هُوَ، أَوْ يُغَسَّلُ

جو آدمی قتل یا شہید ہو جائے اسکو اسی طرح دفن کر دیا جائے گا یا اسکو غسل دیا جائے؟

(۱۱۱۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْمُثَنَّى بن بِلاَلٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا الَّذِينَ كَانُوا شَهِدُوا زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ حِينَ أُصِيبَ يَوْمَ الْجَمَلِ ، قَالَ شُدُّوا عَلَيَّ ثِيَابِي ، وَلاَ تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا وَلا ترابًا فَإِنِّي رَجُلٌ مُخَاصِمٌ.

(۱۱۱۰۳) حضرت مثنی بن بلال العبدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ان حضرات نے بیان کیا ہے کہ جب حضرت زید بن صوحان کو جنگ جمل میں جب زخم لگا تو وہ اسوقت وہاں موجود تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے کپڑے میرے اوپر کس دو، اور میرے اوپر سے خون اور مٹی کو نہ دھونا کیونکہ میں لڑنے والا انسان ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ غُسْلِ الشَّهِيدِ حَدَّثَ بِحَدِيثِ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : قَالَ حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ لِمَنْ حَضَرَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ لاَ تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا ، وَلاَ تُطْلِقُوا عَنِّي حَدِيدًا وَادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَإِنِّي أَلْتَقِي أَنَا وَمُعَاوِيَةُ عَلَى الْجَادَّةِ غَدًا.

(۱۱۱۰۴) حضرت ابن سیرین ریشید سے جب شہید کو غسل دینے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے حضرت حجر بن عدی کی حدیث بیان فرمائی کہ حضرت حجر بن عدی نے شہادت سے پہلے اپنے گھر کے ایک فرد سے کہا: فرمایا: میرا خون مت دھونا، اور میرے ہتھیار مجھ سے الگ نہ کرنا اور مجھے میرے انہی کپڑوں میں دفن کرنا، بیشک میں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کل ایک ہی دسترخوان پر ملاقات کریں گے۔

(۱۱۱۰٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ قَتَلَهُ الْعَدُوُّ فَدَفَنَّاهُ فِي ثِيَابِهِ.

(۱۱۱۰۵) حضرت ابو اسحاق ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو دشمن نے قتل کر دیا تو ہم نے اس کو انہی کپڑوں میں دفن کر دیا۔

(۱۱۱۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : قَالَ سَعد بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِي يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ إِنَّا لاَقُوا الْعَدُوِّ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَإِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ فَلاَ تَغْسِلُوا عَنَّا دَمًا ، وَلاَ نكفن إِلاَّ فِي ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا.

(۱۱۱۰۶) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ ریشید فرماتے ہیں کہ قادسیہ کے دن حضرت سعد بن عبید القاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کل ان شاء اللہ دشمن سے ملاقات کرنے والے ہیں اور ہم شہیدوں میں سے ہوں گے، تم لوگ ہمارے خون کو مت دھونا اور ہمیں ہمارے انہی کپڑوں میں کفن دینا۔

(۱۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ يَوْمَ الْجَمَلِ ارْمُسُونِي فِي الأَرْضِ رَمْسًا ، وَلاَ تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا ، وَلاَ تَنْزِعُوا عَنِّي ثَوْبًا إِلاَّ الْخُفَّيْنِ فَإِنِّي مُحَاجٌّ أُحَاجُّ.

(۱۱۱۰۷) حضرت عیزار بن حارث ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن صوحان جنگ جمل کے دن فرمایا: مجھے دفنا دینا اور میرا خون نہ دھونا اور موزے اتار دینا لیکن کپڑے نہ اتارنا۔ کیونکہ میں ان سب چیزوں کو قیامت کے دن اپنے حق میں پیش کروں گا۔

(۱۱۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْمُثَنَّى ، قَالَ سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، وَقَالَ مِسْعَرٌ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ ادْفِنُونَا وَمَا أَصَابَ الثَّرَى مِنْ دِمَائِنَا.

(۱۱۱۰۸) حضرت زید بن صوحان ریشید نے جنگ جمل میں فرمایا تھا کہ ہمیں اور ہمارے زمین پر گرے ہوئے لہو کو دفن کر دینا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالاَ : الشَّهِيدُ يُغَسَّلُ مَا مَاتَ مَيِّتٌ إِلاَّ أُجْنِبَ.

(۱۱۱۰۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ اور حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ شھید کو غسل دیا جائے گا اور جو جنبی حالت میں مرے اس کو بھی۔

(۱۱۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ الرَّاهِبِ طَهَّرَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ.

(۱۱۱۱۰) حضرت عامر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت حنظلہ ؓ کو ملائکہ نے غسل دیا۔

(۱۱۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : ادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ.

(۱۱۱۱۱) حضرت عمار ؓ فرماتے ہیں مجھے میرے کپڑوں میں ہی دفن کر دینا کیونکہ میں لڑنے والا (جہاد کرنے والا) ہوں۔

(۱۱۱۱۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَابِسٍ يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ عَمَّارٍ مِثْلَهُ.

(۱۱۱۱۲) حضرت عمار ؓ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رفع الْقَتِيلُ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ وَإِنْ رُفِعَ وَبِهِ رَمَقٌ صُنِعَ بِهِ مَا يُصْنَعُ بِغَيْرِهِ.

(۱۱۱۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب مقتول (میدان جہاد) سے اٹھایا جائے گا تو اس کو انہی کپڑوں میں دفن کیا جائے گا، اور اگر اس کو اٹھایا اور اس میں زندگی کی کچھ رمق باقی ہے تو اس کے ساتھ وہی طریقہ اختیار کیا جائے گا جو دوسروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(۱۱۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ قَتَلَهُ اللُّصُوصُ ، قَالَ يُدْفَنُ فِي ثِيَابِهِ ، وَلاَ يُغَسَّلُ.

(۱۱۱۱۴) حضرت عامر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو چوروں نے قتل کر دیا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس کو انہی کپڑوں میں دفن کیا جائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔

(۱۱۱۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ غُنَيْمَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ : يقال الشَّهِيدُ يُدْفَنُ فِي ثِيَابِهِ ، وَلاَ يُغَسَّلُ.

(۱۱۱۱۵) حضرت ثابت بن عمارہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت غنیم ابن قیس ؒ سے سنا وہ فرماتے ہیں: شہید کو انہی کپڑوں میں دفن کیا جائے گا اور اسکو غسل نہیں دیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقَتِيلِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ مُهْلٌ غُسِّلَ.

(۱۱۱۱۶) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مقتول پر اگر بیپ وغیرہ ہوتو اسکو غسل دیا جائے گا۔

(۱۱۱۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا مَاتَ فِي الْمَعْرَكَةِ دُفِنَ وَنُزِعَ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ خُفٍّ ، أَوْ نَعْلٍ ، وَإِذَا رُفِعَ وَبِهِ رَمَقٌ ، ثُمَّ مَاتَ صُنِعَ بِهِ مَا يُصْنَعُ بِالْمَيِّتِ.

(۱۱۱۱۷) حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص معرکہ میں مرے تو اس کو دفن کر دیا جائے گا اور اس کے موزے اور جوتے اتار دیئے جائیں گے، اور اگر اس کو میدان سے اٹھایا گیا اور اس میں زندگی کی رمق باقی تھی، پھر وہ مر گیا تو اس کے ساتھ عام مردوں والا معاملہ کریں گے (غسل وغیرہ دیں گے)۔

(۱۱۱۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِحَمْزَةَ حِينَ اسْتُشْهِدَ فَغُسِّلَ. (حاکم ۱۹۵)

(۱۱۱۱۸) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو غسل دینے کا حکم فرمایا چنانچہ انہیں غسل دیا گیا۔

(۱۱۱۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ ، وَلَمْ يُغَسِّلُوا.

(بخاری ۱۳۴۳۔ ابو داؤد ۳۱۳۰)

(۱۱۱۱۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے شہداء کی نہ نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی ان کو غسل دیا۔

(۱۱۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ كُفِّنَ عُمَرُ وَحُنِّطَ وَغُسِّلَ.

(۱۱۱۲۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کفن دیا گیا غسل دیا گیا اور خوشبو لگائی گی۔

(۱۱۱۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ.

(۱۱۱۲۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے، اور آخر میں فرماتے ہیں کہ آپ افضل الشھداء میں سے ہیں۔

(۱۱۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قُتِلَ فِي الْمَعْرَكَةِ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ ، وَلَمْ يُغَسَّلْ.

(۱۱۱۲۲) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص معرکہ میں شہید ہو تو اس کو انہی کپڑوں میں دفن کر دیا جائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱) فِي الْمَرْجُومَةِ تُغَسَّلُ أَمْ لاَ

جس کا رجم ہوا ہے اسکو غسل دیں گے کہ نہیں؟

(۱۱۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ لَمَّا رَجَمَ عَلِيٌّ شُرَاحَةَ جَائَتْ هَمْدَانُ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالُوا : كَيْفَ يُصْنَعُ بِهَا ، فَقَالَ : اصْنَعُوا بِهَا كَمَا تَصْنَعُونَ بِنِسَائِكُمْ إِذَا مُتْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۱۱۲۳) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ کا رجم کیا تو ھمدان حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: اس کو کس طرح دفن کریں؟ (اس کے ساتھ کیا معاملہ کریں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورت جب گھر میں فوت ہو جائے اس کے ساتھ جو معاملہ کیا جاتا ہے اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ برتو۔

(۱۱۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَمَّا رُجِمَ مَاعِزٌ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَصْنَعُ بِهِ ، قَالَ : اصْنَعُوا بِهِ مَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْغُسْلِ وَالْكَفَنِ وَالْحَنُوطِ وَالصَّلاَةِ عَلَيْهِ.

(۱۱۱۲۴) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کیا گیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس کے ساتھ (دفن کرنے میں) کیا معاملہ کریں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے مردوں کے ساتھ کرتے ہو، کفن دو، خوشبو لگاؤ اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۳۲) فِي الْغَرِيقِ مَا يُصْنَعُ بِهِ يُغَسَّلُ أَمْ لاَ

جو غرق ہو کر (ڈوب کر) مرے اسکو غسل دیں گے کہ نہیں؟

(۱۱۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ يُغَسَّلُ الْغَرِيقُ وَيُكَفَّنُ وَيُحَنَّطُ وَيُصْنَعُ بِهِ مَا يُصْنَعُ بِغَيْرِهِ.

(۱۱۱۲۵) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص ڈوب کر مرے اسکو غسل دیا جائے گا، کفن پہنایا جائے گا اور اسکو خوشبو لگائی جائے گی اور اسکے ساتھ عام مردوں والا برتاؤ ہوگا۔

(۳۳) فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَمُوتَانِ مَا يُصْنَعُ بِهِمَا

جنبی اور حائضہ فوت ہو جائیں تو ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟

(۱۱۱۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا مَاتَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ يُصْنَعُ بِهِمَا مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُصْنَعُ بِغَيْرِهِمَا.

(۱۱۱۲۶) حضرت عطاء رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی جنبی یا حائضہ فوت ہو جائے تو ان دونوں کے ساتھ عام مردوں جیسا معاملہ ہوگا۔

(۱۱۱۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا مَاتَ الْجُنُبُ ، قَالَ يُغَسَّلُ غُسْلاً لِجَنَابَتِهِ وَيُغَسَّلُ غُسْلَ الْمَيِّتِ ، وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ فِي الْحَائِضِ إذَا طَهُرَتْ ، ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلِ.

(۱۱۱۲۷) حضرت حسن رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی فوت ہو جائے تو جنابت کا غسل دیا جائے گا اور پھر غسل میت دیا جائے گا اور اسی طرح اگر کوئی حائضہ عورت پاک ہونے کے بعد غسل سے پہلے مر جائے اسکا بھی یہی حکم ہے۔

(۳٤) فِي الْحُنُوطِ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ وَأَيْنَ يُجْعَلُ

میت کو خوشبو کیسے اور کہاں لگائی جائے گی؟

(۱۱۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ لَمَّا مَاتَ ابْنُ قَيْسٍ ، قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إذَا غَسَّلْتُمُوهُ فَلاَ تَهِيجُوهُ حَتَّى تُؤْذِنُونِي فَجَاءَ فَوَضَّأَهُ بِالْحُنُوطِ وُضُوءًا.

(۱۱۱۲۸) حضرت حکیم بن جابر رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن قیس رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تم اسے غسل دے دو تو دفن میں جلدی نہ کرنا جب تک کہ مجھے نہ بلا لو، پھر ہم نے ان کو بلایا تو آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور وضو خوشبو کے ساتھ کروایا (وضو کے مقامات پر خوشبو لگائی)۔

(۱۱۱۲۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمًا وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ إذَا ذُكِرَ لَهُمَا طِيبُ الْمَيِّتِ قَالاَ :اجْعَلُوهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ثِيَابِهِ.

(۱۱۱۲۹) حضرت سالم اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جب میت کو خوشبو لگانے کا ذکر ہوا تو فرمایا: خوشبو میت کے بدن اور کپڑوں کے درمیان لگائی جائے۔

(۱۱۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ تُجَمَّرُ ثِيَابُهُ وَحَنُوطُهُ عَلَى مَسَاجِدِهِ.

(۱۱۱۳۰) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میت کے کپڑوں (کفن) کو دھونی دی جائے گی اور سجدہ کی جگہوں پر خوشبو لگائی جائے گی۔

(۱۱۱۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي حَنُوطِ الْمَيِّتِ ، قَالَ يُبْدَأُ بِمَسَاجِدِهِ.

(۱۱۱۳۱) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ میت کو خوشبو لگانے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سجدوں کی جگہ سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۱۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ:إذَا فُرِغَ مِنْ غُسْلِهِ تُتَبَّعُ مَسَاجِدُهُ بِالطِّيبِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۳۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب غسل دے کر فارغ ہوں گے تو اسکے بعد میت کے سجدوں والی جگہ پر خوشبو لگائی جائے گی۔

(۱۱۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :يُوضَعُ الْكَافُورُ عَلَى مَوْضِعِ سُجُودِ الْمَيِّتِ.

(۱۱۱۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کے سجدوں کی جگہ پر کافور (خوشبو) لگائی جائے گی۔

(٣٥) فِي الْقُطْنِ يُوضَعُ عَلَى وَجْهِ الْمَيِّتِ

میت کے چہرے پر روئی رکھی جائے گی

(١١١٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :كَانَ أَيُّوبُ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ يُطَبِّقُ وَجْهَهُ بِقُطْنَةٍ وَكَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ھشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ایوب رضی اللہ عنہ جب میت کو غسل دے کر فارغ ہوتے تو چہرے کو روئی سے بند کر دیتے، اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ اس طرح نہ کرتے۔

(١١١٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ الْمُشَاقَةَ تُجْزِءُ إذَا لَمْ يَكُنْ قُطْنٌ لِلْمَيِّتِ.

(۱۱۱۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میت کے چہرے پر رکھنے کیلئے روئی نہ ملے تو روئی کے گرے پڑے دھاگے بھی کافی ہیں۔

(٣٦) فِي الْمَيِّتِ يُحْشَى دُبُرُهُ وَمَا يَخَافُونَ مِنْهُ

میت کے پاخانے کی جگہ پر اور جہاں سے کچھ نکلنے کا خوف ہو وہاں کچھ لگا دیا جائے

(١١١٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ أَحْشُو الْكُرْسُفَ ؟ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لأَنْ لاَ يَتَفَجَّرَ مِنْهُ شَيْءٌ ، قَالَ نَعَمْ.

(۱۱۱۳۶) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اس پر روئی رکھ دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں، میں نے عرض کیا، یہ اس وجہ سے ہے تاکہ اس میں سے کوئی (گندگی) نہ نکلے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں۔

(١١١٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُحْشَى مِنَ الْمَيِّتِ لِمَا يَخَافُونَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ.

(۱۱۱۳۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کی ہر وہ جگہ جہاں سے کچھ (گندگی) نکلنے کا خوف ہو وہاں پر (روئی) چپکا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں گے۔

(۱۱۱۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ همام ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :یُحْشَى دُبُرُهُ وَمَسَامِعُهُ وَأَنْفُهُ.

(۱۱۱۳۸) حضرت حسن ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میت کے پاخانے کے مقام، کانوں اور ناک پر رکھ دی جائے گی۔

(۱۱۱۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ يُحْشَى دُبُرُ الْمَيِّتِ وَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ قُطْنًا ، وَقَالَ مُحَمَّدٌ مَا عَالَجْت دُبُرَهُ فَعَالِجْهُ بِيَسَارِك.

(۱۱۱۳۹) حضرت ربیع ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین ویٹیلیہ سے سنا میت کے دبر، منہ اور ناک پر روئی چپکا دی جائے گی، حضرت محمد ویٹیلیہ کہتے ہیں اس کے پاخانے کی جگہ پر جو علاج کرنا پڑے (کوئی چیز رکھنا پڑے) وہ اپنے بائیں ہاتھ سے کرنا۔

(۱۱۱٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمَيَّةَ الأَزْدِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :إِذَا حُشِيَ عَلَى الْمَيِّتِ سُدَّ مُرَاقُهُ وَمَسَامِعُهُ بِالْمُشَاقِ.

(۱۱۱۴۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر میت کے سوراخوں سے کچھ نکلنے کا اندیشہ ہو اس کے جسم کے سوراخ اور کان روئی سے بند کر دیے جائیں۔

(۳۷) فِي الْمِسْكِ فِي الْحَنُوطِ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

مشک میں اور خوشبو میں بعض حضرات نے رخصت دی ہے

(۱۱۱٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ جُعِلَ فِي حَنُوطِهِ صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ ، أَوْ مِسْكٌ فِيهِ شَعْرٌ مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۱۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مشک کی ایک تھیلی خوشبو بنائی ہوئی تھی یا مشک ملی ہوئی خوشبو تھی جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک میں سے ایک بال تھا۔

(۱۱۱٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمِسْكِ يُجْعَلُ فِي الْحَنُوطِ ، قَالَ :أَوَلَيْسَ مِنْ أَطْيَبِ طِيبِكُمْ.

(۱۱۱۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا مشک کو بھی میت کو لگائی جانے والی خوشبو میں شمار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا یہ تمہاری خوشبوؤں میں سے سب سے خوشبودار نہیں ہے۔

(۱۱۱٤۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ: سُئِلَ ابْن عُمَرُ أَيُقَرَّبُ الْمَيِّتَ الْمِسْكُ ، قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَطْيَبِ طِيبِكُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۴۳) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا! مشک خوشبو میت کے قریب کر سکتے ہیں (اس کو لگا سکتے ہیں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا یہ تمہاری خوشبوؤں میں سے سب سے زیادہ خوشبودار نہیں ہے؟

(۱۱۱٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمِسْكِ فِي حَنُوطِ الْمَيِّتِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۱۱۴۴) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میت کو مشک خوشبو لگا سکتے ہیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، پھر حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بھی فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ أَيُطَيَّبُ الْمَيِّتُ بِالْمِسْكِ ، قَالَ نَعَمْ أَوَلَيْسَ يَجْعَلُونَ فِي الَّذِي يُجَمِّرُونَ بِهِ الْمِسْكَ.

(۱۱۱۴۵) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کیا میت کو مشک بطور خوشبو لگا سکتے ہیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں کیا لوگ اس کو دھونی دینے کیلئے استعمال نہیں کرتے۔

(۱۱۱٤٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا أَوْصَى أَنْ يُجْعَلَ فِي حَنُوطِهِ مِسْكٌ ، وَقَالَ هُوَ فَضْلُ حَنُوطِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۱۴۶) حضرت ھارون بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے مرنے کے بعد مشک بطور خوشبو لگائی جائے، اور فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچی ہوئی مسک تھی۔

(۱۱۱٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ لَمَّا غَزَا سَلْمَانُ بَلَنْجَرَ ، أَصَابَ فِي قِسْمَتِهِ صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ ، فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَوْدَعَهَا امْرَأَتَهُ ، فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، قَالَ لاِمْرَأَتِهِ وَهُوَ يَمُوتُ :أَرِينِي الصُّرَّةَ الَّتِي اسْتَوْدَعْتُكِ ، فَأَتَتْهُ بِهَا ، فَقَالَ :ائْتِينِي بِإِنَاءٍ نَظِيفٍ فَجَائَتْ بِهِ ، فَقَالَ :أَدِيفِيهِ ، ثُمَّ انْضَحِي بِهِ حَوْلِي ، فَإِنَّهُ يَحْضُرُنِي خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ ، لاَ يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ ، وَيَجِدُونَ الرِّيحَ ، وَقَالَ :اخْرُجِي عَنِّي ، وَتَعَاهَدِينِي ، قَالَتْ :فَخَرَجْتُ ، ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَى.

(۱۱۱۴۷) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ لنجر کے غزوہ میں شریک ہوئے تو غنیمت کی تقسیم میں مشک کی تھیلی ملی، جب وہ واپس آئے تو وہ تھیلی اپنی اہلیہ کے پاس امانت رکھوادی، پھر جب وہ مریض ہوئے، جس مرض میں ان کی وفات ہوئی تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے فرمایا: جو تھیلی میں نے آپ کے پاس امانت رکھوائی تھی وہ لاکر مجھے دو، وہ تھیلی لے کر حاضر ہو گئیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو میرے اردگرد چھڑک دو، کیونکہ میرے اردگرد ایسی مخلوق حاضر ہوتی ہے جو کھاتی (پیتی) نہیں ہے مگر خوشبو (محسوس) کرتے ہیں اور پھر فرمایا اس کو لے جاؤ میرے پاس سے اور مجھ سے عہد کرو، وہ فرماتی ہیں کہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکل گئی پھر جب میں واپس آئی تو آپ رضی اللہ عنہ کی روح اس دنیا سے کوچ کر چکی تھی۔

(۱۱۱٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَنَّطَ مَيِّتًا بِمِسْكٍ.

(۱۱۱۴۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میت کو مشک سے خوشبو لگایا کرتے تھے۔

(۳۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الْمِسْكَ فِي الْحَنُوطِ

بعض حضرات میت کو مشک لگانے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۱۱٤۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ مغفل ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لاَ تُحَنِّطُونِي بِمِسْكٍ.

(۱۱۱۴۹) حضرت ابن مغفل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں مجھے مشک بطور خوشبو تم نہ لگانا۔

(۱۱۱۵۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : شَهِدْت عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ لأَمَةٍ لَهُ إِنِّي أَرَاك تلين حِنَاطِي فَلاَ تَجْعَلِينَ فِيهِ مِسْكًا.

(۱۱۱۵۰) حضرت سفیان بن عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس حاضر ہوا آپ رحمہ اللہ اپنی خادمہ سے فرما رہے تھے، میرا خیال ہے کہ تو میرے مرنے کے بعد میت کو لگائی والی خوشبو تیار کرنے کا مطالبہ تجھ سے ہوگا تو اس میں مشک شامل نہ کرنا۔

(۱۱۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْعَنْبَرِ فِي الْحَنُوطِ ، وَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ صَمْغَةٌ وَكَرِهَ الْمِسْكَ لِلْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ، وَقَالَ هُوَ مَيْتَةٌ.

(۱۱۱۵۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کو عنبر لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ فرماتے ہیں کہ یہ تو گوند (شیرے) کی مانند ہے، اور مشک کو زندہ اور میت دونوں کیلئے ناپسند سمجھتے ہیں اور فرماتے ہیں وہ تو مردہ ہے۔

(۱۱۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمِسْكَ لِلْمَيِّتِ.

(۱۱۱۵۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ میت کو مشک لگانے کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(۱۱۱۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْمِسْكَ لِلْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَيَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَكْرَهُونَهُ وَيَقُولُونَ هُوَ مَيْتَةٌ.

(۱۱۱۵۳) حضرت حسن رحمہ اللہ مشک خوشبو زندہ اور میت دونوں کیلئے ناپسند فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں مسلمان تو اس کو ناپسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو مردہ ہے۔

(۱۱۱۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ووَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي روَّاد ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمِسْكَ فِي الْحَنُوطِ.

(۱۱۱۵۴) حضرت ضحاک رحمہ اللہ میت کو مشک لگانے کو ناپسند فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۹) مَا قَالُوا فِي كَمْ يُكَفَّنُ الْمَيِّتُ؟

میت کو کتنے کپڑوں سے کفن دیا جائے

(۱۱۱۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ ، وَلاَ عِمَامَةٌ فَقُلْنَا لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ ، أَنَّهُ كَانَ كُفِّنَ فِي بُرْدِ حِبَرَةٍ ، فَقَالَتْ قَدْ جَاؤُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ ، وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ. (ابوداؤد ۳۱۴۴۔ بخاری ۱۲۷۳)

(۱۱۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا، اس میں (کفن میں) قمیص اور عمامہ شامل نہ تھا، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ لوگوں کا تو یہ گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کاٹن کے چادر میں کفن دیا گیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کاٹن کی چادر لائی تو گئی تھی لیکن اس میں کفن نہ دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

(۱۱۱۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ فِي قَمِيصِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، وَحُلَّةٍ نَجْرَانِيَّةٍ.

(۱۱۱۵٦) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا، اس میں ایک تو وہ قمیص تھی جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی اور دو ایک ہی طرح کے کپڑے تھے۔

(۱۱۱۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ مَرَرْتُ عَلَى مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَسَأَلْتُهُمْ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا : فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ ، وَلاَ قَبَاءٌ ، وَلاَ عِمَامَةٌ.

(۱۱۱۵۷) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بنو عبد المطلب کی مجالس کے پاس سے گذرا تو میں نے ان سے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: تین کپڑوں میں جس میں قمیص، قباء اور عمامہ نہ تھا۔

(۱۱۱۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبَيْنِ صُحَارِيَّيْنِ وَبُرْدِ حِبَرَةٍ ، قَالَ : وَأَوْصَانِي أَبِي بِذَلِكَ.

(۱۱۱۵۸) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دو یمنی کپڑوں میں اور ایک یمنی چادر میں کفن دیا گیا، راوی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اس کی وصیت فرمائی تھی۔

(۱۱۱۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ وَثَوْبٍ مُمَشَّقٍ.

(۱۱۱۵۹) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ رنگ کی چادر اور دو سرخ رنگ میں رنگے کپڑوں میں کفن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا۔

(۱۱۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا حُضِرَ أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ ؟ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ خَلِقٍ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : اغْسِلُوا هَذَا وَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ فَقُلْت بَلْ نَشْتَرِي لَكَ ثِيَابًا جُدُدًا ، فَقَالَ :الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هِيَ لِلْمُهْلَةِ.

(۱۱۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا وقت قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ میں نے عرض کیا تین یمنی چادروں میں (کپڑوں میں) آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے پہنے ہوئے کپڑوں کی طرف دیکھا اور فرمایا اس کو دھو دو اور اس پر دو کپڑوں کا اور اضافہ کر دو، میں نے عرض کیا کہ ہم آپ رضی اللہ عنہ کے لیے دو نئے کپڑے خرید لیتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، نئے کپڑوں کے زیادہ حق دار زندہ لوگ ہیں، بیشک یہ تو مردہ کی پیپ کے لیے ہے۔

(۱۱۱۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ ، قَالَ فَاغْسِلُوا ثَوْبَيَّ هَذَيْنِ وَاشْتَرُوا لِي ثَوْبًا مِنَ السُّوقِ قَالَتْ إِنَّا مُوسِرُونَ ، قَالَ :يَا بُنَيَّةُ الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ وَالصَّدِيدِ.

(۱۱۱۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ میں نے عرض کیا تین کپڑوں میں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے ان دو کپڑوں کو دھو دو اور بازار سے ایک اور کپڑا خرید لو، میں نے عرض کیا ہم آپ کے لیے نیا کپڑا تیار کر لیتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مردوں کی بنسبت زندہ نئے کپڑے کے زیادہ حقدار ہیں، بیشک یہ کفن تو مردے کی پیپ اور خون کے لیے ہوتا ہے۔

(۱۱۱۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ كُفِّنَ أَبُو بَكْرٍ فِي ثَوْبَيْنِ سَحُولِيَّيْنِ وَرِدَاءٍ لَهُ مُمَصَّرٍ أَمَرَ بِهِ أَنْ يُغْسَلَ.

(۱۱۱۶۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دو یمنی چادروں میں اور ایک میلی چادر جس میں کچھ زردی تھی کفن دیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس چادر کا دھونے کا حکم فرمایا۔

(۱۱۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ.

(۱۱۱۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ يُكَفَّنُ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ لَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۶۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے گا اور حد سے تجاوز نہیں کیا جائے گا، بیشک اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔

(۱۱۱۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَفِّنُونِي فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ لُفُّونِي فِيهَا لَفًّا.

(۱۱۱۶۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا اور ان کو میرے اوپر لپیٹ دینا۔

(۱۱۱۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بن هرم ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمَيِّتِ كَمْ يَكْفِيهِ مِنَ الْكَفَنِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَوْبٌ ، أَوْ ثَلاَثَةُ أَثْوَابٍ ، أَوْ خَمْسَةُ أَثْوَابٍ.

(۱۱۱۶۶) حضرت عمرو بن ھرم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ میت کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک کپڑے میں، تین کپڑوں میں یا پانچ کپڑوں میں (سب جائز ہیں)۔

(۱۱۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ كَفِّنُونِي فِي ثَوْبَيَّ هَذَيْنِ فِي ثَوْبَيْنِ كَانَا عَلَيْهِ خَلَقَيْنِ.

(۱۱۱۶۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ان دو کپڑوں میں کفن دینا وہ دو کپڑے جو انہوں نے پہنے ہوئے تھے۔

(۱۱۱۶۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ يُكَفَّنُ الْمَيِّتُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصٍ وَإِزَارٍ وَلِفَافَةٍ.

(۱۱۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے گا قمیص، ازار اور لفافہ۔

(۱۱۱۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ وَاقِدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ تُوُفِّيَ فَكَفَّنَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصًا وَإِزَارًا وَثَلاَثَةَ لَفَائِفَ وَعِمَامَةً.

(۱۱۱۶۹) حضرت نافع رحمہ اللہ ہیں کہ واقد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا، ایک قمیص، تین لفافے اور ایک عمامہ۔

(۱۱۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ كُفِّنَ حَمْزَةُ فِي ثَوْبٍ.

(۱۱۱۷۰) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۷۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبٍ ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ. (ترمذی ۹۹۷۔ احمد ۳/ ۳۲۹)

(۱۱۱۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا اور وہ کپڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفید اور دوسرے رنگوں والا تھا۔

(۱۱۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ صَفِيَّةَ ذَهَبَتْ يَوْمَ أُحُدٍ بِثَوْبَيْنِ تُرِيدُ أَنْ تُكَفِّنَ فِيهِمَا حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، قَالَ وَأَحَدُ الثَّوْبَيْنِ أَوْسَعُ مِنَ الآخَرِ ، قَالَ فَوَجَدَتْ إِلَى جَنْبِهِ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ فَأَقْرَعَتْ بَيْنَهُمَا فَكَفَّنَتِ الْفَارِعَ أَوْسَعَ الثَّوْبَيْنِ وَالآخَرَ فِي الثَّوْبِ الْبَاقِي.

(۱۱۱۷۲) حضرت ھشام ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ ؓ غزوہ احد کے دن دو کپڑے لے کر آئیں تا کہ حضرت حمزہ بن عبد المطلب ؓ کو کفن دیں، فرماتے ہیں کہ ایک کپڑا دوسرے سے لمبا تھا، فرماتے ہیں کہ انہوں حضرت حمزہ ؓ کے پہلو میں ایک انصاری صحابی ؓ کی لاش کو پایا، توان دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا، اور جو بلند ہوا (جس کا نام نکلا) اس کو لمبے سے کفن دیا اور دوسرے کو باقی رہ جانے والے کپڑے سے۔

(۱۱۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كُفِّنَ فِي ثَوْبَيْنِ.

(۱۱۱۷۳) حضرت سوید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق ؓ کو دو کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، قَالَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يُكَفَّنَانِ فِي ثَوْبَيْنِ.

(۱۱۱۷۴) حضرت سوید ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اور مرد دونوں کو دو کپڑوں میں کفن دیا جائے گا۔

(۱۱۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُكَفِّنُ فِي الثَّوْبَيْنِ وَالثَّلاَثَةِ وَالأَرْبَعَةِ.

(۱۱۱۷۵) حضرت غنیم بن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ ہم دو، تین اور چار کپڑوں میں کفن دیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ حُبَاب ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زَيْدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدَ ، عَنْ أَبِي أُسَيْدَ ، قَالَ إِنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ حَمْزَةَ فَمُدَّتِ النَّمِرَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَانْكَشَفَتْ رِجْلاَهُ فَمُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ فَانْكَشَفَ رَأْسُهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ضَعُوهَا عَلَى رَأْسِهِ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ شَجَرِ الْحَرْمَلِ. (بخاری ۳۲۲۴۔ ابن سعد ۱۵)

(۱۱۱۷۶) حضرت ابو اسید ؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ ؓ کی لاش کے پاس موجود تھا، کفن والی چادر (جو سفید اور دوسرے رنگوں والی تھی) کو آپ کی سر کی طرف کھینچا تو آپ ؓ کے پاؤں برہنہ ہو گئے، اور اس کو پاؤں پر کیا گیا تو سر برہنہ ہو گیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اس کفن کو اس کے سر پر ڈال دو اور پاؤں پر اسید نامی بوٹی کے پتے ڈال دو۔

(۱۱۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمَيَّةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يُعَمَّمُ الْمَيِّتُ.

(۱۱۱۷۷) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے سر پر کپڑا نہیں باندھا جائے گا (پگڑی کے مثل)۔

(۱۱۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ ، قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللهِ تَعَالَى ، فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ لَهُ شَيْئًا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ نَمِرَةً ، فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلاَهُ ، فَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَةٌ فَهُوَ يَهْدُبُهَا.

(بخاری ۱۲۷۶۔ ابو داؤد ۲۸٦۸)

(۱۱۱۷۸) حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ کی راہ میں اللہ کی رضا کی خاطر نکلے، ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہے، فرماتے ہیں ہم میں سے بعض تو گذر گئے ان کے اجر میں کوئی کمی نہ کی گئی، ان ہی میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی ہیں جو غزوہ احد میں شریک ہو کر شہید ہوئے، ہمیں کوئی کپڑا نہ ملا جس میں آپ رضی اللہ عنہ کو کفن دیتے سوائے ایک کپڑے کے، جب اس کو ہم سر کی طرف کرتے تو پاؤں برہنہ ہو جاتے اور پاؤں کی طرف کرتے تو سر برہنہ ہو جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو سر کی جانب رکھ دو اور پاؤں پر اذخر کے پتے رکھ دو۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے پھل لگنے والے ہیں اور وہ ان کو توڑتے ہیں۔

(۱۱۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ يُدْرَجُ فِيهَا إِدْرَاجًا.

(۱۱۱۷۹) حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے والد صاحب نے وصیت فرمائی کہ ان کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے جن کو ایک دوسرے کے اوپر لپیٹا جائے۔

(۱۱۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ يُكَفَّنُ الرَّجُلُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ الْقَمِيصِ وَالإِزَارِ وَاللِّفَافَةِ.

(۱۱۱۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے گا، قمیص، ازار اور لفافے میں۔

(۱۱۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لاَ يُعَمَّمُ الْمَيِّتُ.

(۱۱۱۸۱) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میت کے سر پر کپڑا نہیں باندھا جائے گا۔

(۱۱۱۸۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُكَفَّنُ الْمَيِّتُ فِي ثَوْبَيْنِ.

(۱۱۱۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کو دو کپڑوں میں کفن دیا جائے گا۔

(۱۱۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُكَفَّنَ الْمَيِّتُ فِي قَمِيصٍ لَهُ إِزَارٌ وَكُمَّانِ مِثْلَ الْحَيِّ.

(۱۱۱۸۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ میت کو قمیص میں کفن دیا جائے جس کے ازار اور آستین زندوں کی طرح ہوں۔

(۱۱۱۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلاثَةِ أَثْوَابٍ أَحَدُهَا بُرْدٌ حِبَرَةٌ. (ابن سعد ۲۸۴)

(۱۱۱۸۴) حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا، جن میں سے ایک یمنی چادر تھی۔

(۱۱۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجِّيَ فِي بُرْدٍ حِبَرَةٍ ، فَصُدِّقَ ذَلِكَ عِنْدَهُ قَوْلَ عَلِيِّ بن حسين. (بخاری ۵۸۱۴۔ مسلم ۴۸)

(۱۱۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یمنی چادر میں لپیٹا (کفن) دیا گیا، اس سے ان کے پاس حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ کے قول کی تصدیق کی گی۔

(۱۱۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلاثَةِ أَثْوَابٍ أَحَدُهَا بُرْدٌ.

(۱۱۱۸۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں سے ایک یمنی چادر تھی۔

(۱۱۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ إِنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۱۱۱۸۷) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كُفِّنَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۱۱۱۸۸) حضرت ھشام اپنے والد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا مِتُّ فَاغْسِلِي مُلاءَ تِي هَاتَيْنِ وَكَفِّنِينِي فِيهِمَا فَإِنَّ الْحَيَّ أَحْوَجُ إِلَى الْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ.

(۱۱۱۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا وقت مرگ قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مر جاؤں تو ان دونوں کپڑوں کو دھو دینا انہی میں مجھے کفن دینا، بیشک زندہ لوگ نئے کپڑوں کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۱۱۱۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لاَ يُكَفَّنُ الْمَيِّتُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاثَةِ أَثْوَابٍ لِمَنْ قَدَرَ.

(۱۱۱۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ میت کو جو قادر ہو تین کپڑوں سے کم میں کفن نہیں دیا جائے گا۔

(۱۱۱۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، أَنَّ حَمْزَةَ كُفِّنَ فِي ثَوْبٍ.

(۱۱۱۹۱) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۹۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ سُوَيْدٍ ، قَالَ : لاَ تُكَفِّنُونِي إِلاَّ فِي ثَوْبَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۹۲) حضرت سوید ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے دو کپڑوں میں کفن دینا۔

(۱۱۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ أَوْصَى كَفِّنُونِي فِي بُرْدَيْ عَصْبٍ وَجَلِّلُوا سَرِيرِي بِكِسَائِي الأَبْيَضِ الَّذِي كُنْتُ أُصَلِّي فِيهِ.

(۱۱۱۹۳) حضرت عبداللہ بن قیس بن عبادہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو ان کے والد صاحب نے وصیت فرمائی کہ مجھے میری اس چادر میں کفن دینا جو کاتے ہوئے کپڑے کی بنی ہے اور میری چار پائی کو اس سفید کپڑے سے ڈھانپنا جس میں، میں نماز پڑھا کرتا تھا۔

(۱۱۱۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ كُفِّنَ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ.

(۱۱۱۹۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

(۱۱۱۹٥) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ. (احمد ۱/ ۱۰۲)

(۱۱۱۹۵) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

(٤٠) مَا قَالُوا فِي كَمْ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ ثَوبًا

عورت کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا جائے

(۱۱۱۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ الَّتِي قد حَاضَتْ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ ، أَوْ ثَلاثَةٍ.

(۱۱۱۹٦) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسکو حیض آتا ہو اس کو پانچ یا تین کپڑوں میں کفن دیا جائے گا۔

(۱۱۱۹۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَلِفَافَةٍ وَمِنْطَقٍ وَخِرْقَةٍ تَكُونُ عَلَى بَطْنِهَا.

(۱۱۱۹۷) حضرت امام شعبی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیں گے، قمیص میں، دوپٹے میں، لفافہ (چادر) میں، ٹپکا یا پٹی میں اور خرقہ (پرانے سے کپڑے) میں جو اس کے پیٹ پر ہوگا۔

(۱۱۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَحِقْوٍ وَلِفَافَتَيْنِ.

(۱۱۱۹۸) حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیں گے، قمیص، دوپٹہ اور ازار بند اور دو چادریں۔

(۱۱۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۱۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیں گے۔

(١١٢٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ فِي الْمِنْطَقِ ، وَفِي الدِّرْعِ ، وَفِي الْخِمَارِ ، وَفِي اللِّفَافَةِ وَالْخِرْقَةِ الَّتِي تُشَدُّ عَلَيْهَا.

(۱۱۲۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیں گے، ٹپکا، قمیص، چادر اور خرقہ اور لفافہ میں جس کو اس پر باندھ دیا جائے گا۔

(١١٢٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ فِي الدِّرْعِ وَالْخِمَارِ وَالرِّدَاءِ وَالإِزَارِ وَالْخِرْقَةِ.

(۱۱۲۰۱) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیں گے اور وہ پانچ کپڑے یہ ہیں، قمیص، دوپٹہ، چادر، ازار اور خرقہ۔

(١١٢٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، قَالَ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ يُكَفَّنَانِ فِي ثَوْبَيْنِ.

(۱۱۲۰۲) حضرت سوید رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت اور مرد دونوں کو دو کپڑوں میں کفن دیں گے۔

(١١٢٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ تُكَفَّنُ الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَلِفَافَةٍ وَإِزَارٍ وَخِرْقَةٍ.

(۱۱۲۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کو قمیص، دوپٹہ چادر، ازار اور خرقہ میں کفن دیں گے۔

(٤١) فِي الْخِرْقَةِ أَيْنَ تُوضَعُ فِي الْمَرْأَةِ

خرقہ کو کفن دیتے وقت عورت کے کس حصے پر رکھیں گے؟

(١١٢٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ تُوضَعُ الْخِرْقَةُ عَلَى بَطْنِهَا وَتُعَصَّبُ بِهَا فَخِذَيْهَا.

(۱۱۲۰۴) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرقہ کو عورت کے پیٹ پر رکھیں گے اور اسکو عورت کی رانوں کے گرد ڈالیں گے۔

(١١٢٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي الْخِرْقَةِ الْخَامِسَةِ تَلُفُّ بِهَا الْفَخِذَيْنِ تَحْتَ الدِّرْعِ.

(۱۱۲۰۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پانچویں کپڑے سے عورت کی رانوں کو لپیٹیں گے چادر کے نیچے سے۔

(١١٢٠٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ وَخِرْقَةٌ تَكُونُ عَلَى بَطْنِهَا.

(۱۱۲۰۶) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرقہ کو عورت کے پیٹ پر ڈالیں گے۔

(١١٢٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ تُشَدُّ الْخِرْقَةُ فَوْقَ الثِّيَابِ.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ خرقہ کو کپڑوں کے اوپر سے باندھ دیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲) مَا قَالُوا فِي الصَّبِيِّ فِي كَمْ يُكَفَّنُ

بچے کو کتنے کپڑوں سے کفن دیں گے؟

(۱۱۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ يُكَفَّنُ الصَّبِيُّ فِي خِرْقَةٍ.

(۱۱۲۰۸) حضرت سعید بن مسیب ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ بچے کو خرقہ میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ يُكَفَّنُ الْفَطِيمُ وَالرَّضِيعُ فِي الْخِرْقَةِ ، فَإِنْ كَانَ فَوْقَ ذَلِكَ كُفِّنَ فِي قَمِيصٍ وَخِرْقَتَيْنِ.

(۱۱۲۰۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ دودھ پیتے بچے کو اور دودھ چھڑوائے ہوئے بچے کو خرقہ میں کفن دیں گے، اور اگر اس سے بڑا ہو تو اس کو قمیص اور دو خرقوں میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي السِّقْطِ ، قَالَ إِنْ شَاءَ كَفَّنَهُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ.

(۱۱۲۱۰) حضرت محمد ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنین کو اگر چاہے تو تین کپڑوں میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ يُكَفَّنُ فِيمَا تَيَسَّرَ.

(۱۱۲۱۱) حضرت محمد ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو (کپڑا) میسر ہو اس سے کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُكَفَّنُ الصَّبِيُّ فِي خِرْقَةٍ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ سَعَى.

(۱۱۲۱۲) حضرت عطاء ؒ ارشاد فرماتے ہیں بچے کو خرقہ میں کفن دیں گے اگرچہ وہ کوشش کر چکا ہو۔ (حرکت)۔

(۱۱۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ يُكَفَّنُ السِّقْطُ فِي خِرْقَةٍ.

(۱۱۲۱۳) حضرت ابراہیم ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنین کو خرقہ میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ يُكَفَّنُ الصَّبِيُّ فِي ثَوْبٍ.

(۱۱۲۱۴) حضرت حماد ؒ ارشاد فرماتے ہیں بچے کو (کسی بھی) کپڑے میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُكَفَّنُ الصَّبِيُّ فِي خِمَارٍ يُجْعَلُ مِنْهُ قَمِيصٌ وَلِفَافَةٌ.

(۱۱۲۱۵) حضرت ابراہیم ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ بچے کو اوڑھنی میں کفن دیں گے اس سے قمیص اور لفافہ بنائیں گے۔

(۴۳) فِي الْجَارِيَةِ فِي كَمْ تُكَفَّنُ

بچی کو کتنے کپڑوں میں کفن دیں گے؟

(۱۱۲۱۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْجَارِيَةِ إذَا مَاتَتْ هَلْ تُخَمَّرُ وَلَمْ تَحِضْ ؟ قَالَ :لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَكِنْ تُكَفَّنُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ.

(۱۱۲۱۶) حضرت عثمان ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا بچی جب مر جائے تو کیا اس کو اوڑھنی میں کفن دیا جائے گا جب کہ اس کو حیض نہ آیا ہو ابھی تک؟ آپ ؒ نے فرمایا نہیں، بلکہ اس کو تین کپڑوں میں کفن دیں گے۔

(۱۱۲۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ مَاتَتِ ابْنَةٌ لأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَدْ أَعْصَرَتْ فَأَمَرَهُمَ ابْنُ سِيرِينَ أَنْ يُكَفِّنُوهَا فِي خُمُرٍ وَلِفَافَتَيْنِ.

(۱۱۲۱۷) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ انس بن سیرین ؒ کی بیٹی فوت ہوگئی جس کو پہلا حیض آ چکا تھا، حضرت ابن سیرین ؒ نے حکم دیا کہ اس کو ایک قمیص میں جسکی آستین نہ ہو اور دو لفافوں میں کفن دو۔

(۱۱۲۱۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْجَارِيَةِ الَّتِي لَمْ تَبْلُغْ ، قَالَ تُكَفَّنُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۱۱۲۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو بچی ابھی تک بالغہ نہ ہوئی اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کو ایک کپڑے میں کفن دیں گے۔

(٤٤) فِي الْمَرْأَةِ كَيْفَ تُخَمَّرُ

عورت کو کفن دیتے وقت اوڑھنی کیسے اوڑھیں گے؟

(۱۱۲۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُمَّ عَبْدِ الْحُمَيْدِ ابْنَةَ سِيرِينَ هَلْ رَأَيْتَ حَفْصَةَ إِذَا غُسِّلَتْ كَيْفَ تُصْنَعُ بِخِمَارِ الْمَرْأَةِ قَالَتْ نَعَمْ كَانَتْ تُخَمِّرُهَا كَمَا تُخَمَّرُ الْحَيَّةُ ، ثُمَّ تُفْضَلُ مِنَ الْخِمَارِ قَدْرُ ذِرَاعٍ فَتَفْرِشُهُ فِي مُؤَخِّرِهَا ، ثُمَّ تَعْطِفُ تِلْكَ الْفَضْلَةَ فَتُغَطِّي بِهَا وَجْهَهَا.

(۱۱۲۱۹) حضرت ہشام ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ام حمید ؒ نے بنت سیرین ؒ سے دریافت فرمایا: جب حضرت حفصہ ؓ کو غسل دیا گیا آپ ؒ نے دیکھا تھا کہ ان کو اوڑھنی کس طرح اوڑھائی گئی تھی؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، ان کو اوڑھنی اس طرح اوڑھائی گئی تھی جس طرح زندہ کو اوڑھائی جاتی ہے، پھر ایک ذراع کی بقدر بچی ہوئی اوڑھنی کو پچھلی جانب بچھا دیا، پھر اس بچے ہوئے حصہ کو پھیرا اور اس سے ان کے چہرہ کو ڈھانپ دیا۔

(٤٥) الْعِمَامَةُ لِلرَّجُلِ كَيْفَ تُصْنَعُ

مرد میت کے سر کو کس طرح باندھیں گے؟

(۱۱۲۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الْمَيِّتِ تُوضَعُ الْعِمَامَةُ وَسَطَ رَأْسِهِ ، ثُمَّ يُخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا هَكَذَا عَلَى جَسَدِهِ ، قَالَ : وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ . يُعَمَّمُ كَمَا يُعَمَّمُ الْحَيُّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۲۰) حضرت حسن ؒ میت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عمامہ کو میت کے سر کے درمیان رکھیں گے اور پھر اس کو اس کے جسم پر پیچھے کی طرف اس طرح دونوں طرف پھیریں گے، اور حضرت ابن سیرین ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو اسی طرح عمامہ (سر باندھے گے) دیں گے جس طرح زندہ کا باندھا جاتا ہے۔

(۴٦) فِي إِجْمَارِ ثِيَابِ الْمَيِّتِ تُجَمَّرُ وَهِيَ عَلَيْهِ أَمْ لاَ

میت کے کپڑوں کو دھونی دینا، دھونی تب دیں گے جب کفن اس پر ہو یا نہ ہو؟

(۱۱۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ تُجَمَّرُ ثِيَابُهُ قَبْلَ أَنْ يُلْبِسَهَا إِيَّاهُ.

(۱۱۲۲۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے کپڑوں دھونی دیں گے اس کو کفن دینے سے پہلے۔

(۱۱۲۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تُجَمَّرُ ثِيَابُ الْمَيِّتِ عَلَى مِشْجَبٍ، أَوْ قَصْبَاتٍ، قَالَ وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَرَى ذَلِكَ إِنْ فَعَلُوا فَهُوَ حَسَنٌ وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُجَمَّرَ وَهِيَ عَلَيْهِ بَعْدَ مَا يَلْبَسُ فَهُوَ أَبْقَى لِرِيحِهَا.

(۱۱۲۲۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے کپڑوں کو (کفن) ہینگر وغیرہ پر لٹکا کر دھونی دیں گے، اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ اس طرح کریں تو اچھا ہے، اور مجھے یہ پسند ہے کہ اس کو کفن پہنانے کے بعد اس کے کپڑوں کو دھونی دی جائے تا کہ اس کی خوشبو باقی رہے۔

(۱۱۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ حَفْصٍ، قَالَ: لاَ تُجَمَّرُ مِنَ الْمَيِّتِ إِلاَّ ثِيَابُهُ.

(۱۱۲۲۳) حضرت حفص ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کے صرف کپڑوں کو دھونی دیں گے۔

(۱۱۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، أَنَّهَا قَالَتْ عِنْدَ مَوْتِهَا إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي وَكَفِّنُونِي وَأَجْمِرُوا ثِيَابِي.

(۱۱۲۲۴) حضرت فاطمہ ؒ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء ؓ کا جب آخری وقت آیا تو آپ ؓ نے فرمایا: جب میں مرجاؤں تو مجھے غسل دینا اور پھر مجھے کفن پہنانا اور پھر میرے کپڑوں کو دھونی دینا۔

(٤٧) مَنْ كَانَ يَقُول يَكُونُ تُجَمَّرُ ثِيَابُهُ وِتْرًا

کفن کو طاق مرتبہ دھونی دیں گے

(۱۱۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ تُجَمَّرُ ثِيَابُهُ ثَلاَثًا.

(۱۱۲۲۵) حضرت ابراہیم ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کے کپڑوں کو طاق بار دھونی دیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ تُجَمَّرُ ثِيَابُهُ وِتْرًا.

(۱۱۲۲۶) حضرت ابراہیم رطیقیہ فرماتے ہیں کہ میت کے کپڑوں کو طاق عدد میں دھونی دیں گے۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا يُجَمِّرَانِ ثِيَابَ الْمَيِّتِ وِتْرًا.

(۱۱۲۲۷) حضرت حسن رطیقیہ اور حضرت ابن سیرین رطیقیہ ارشاد فرماتے ہیں میت کے کپڑوں کو طاق بار دھونی دیں گے۔

(۱۱۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ تُجَمَّرُ ثِيَابُ الْمَيِّتِ وِتْرًا ، إِلاَّ أَنَّ ابْنَ مُسْهِرٍ ، قَالَ :مَا شِئْتَ.

(۱۱۲۲۸) حضرت امام شعبی رطیقیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کے کفن کو طاق بار دھونی دیں گے، جب کہ حضرت ابن مسہر ارشاد فرماتے ہیں کہ جتنی بار آپ چاہو دھونی دے سکتے ہو۔

(۱۱۲۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ يُجَمَّرُ الْمَيِّتُ وِتْرًا.

(۱۱۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کے کفن کو طاق بار دھونی دی جائے گی۔

(۱۱۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ غَسْلُهُ وِتْرًا وتَجْمِيرُ ثِيَابِهِ.

(۱۱۲۳۰) حضرت ابراہیم رطیقیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرماتے ہیں میت کو طاق بار غسل دیں گے، اور اس کے کپڑوں کو طاق بار دھونی دیں گے۔

(۱۱۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ تَجْمِيرُ الْمَيِّت وِتْرٌ.

(۱۱۲۳۱) حضرت حسن رطیقیہ ارشاد فرماتے ہیں میت کو طاق بار دھونی دیں گے۔

(۱۱۲۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْمَرْتُمَ الْمَيِّتَ فَأَجْمِرُوهُ ثَلاَثًا .(احمد ۳۳۱۔ ابویعلی ۲۳۰۰)

(۱۱۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میت کو دھونی دو تو اس کو تین بار دھونی دو۔

(۴۸) فِي الْكَفَنِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ صَفِيقًا

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ کفن موٹے کپڑے کا ہو اس کا بیان

(۱۱۲۳۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، أَنَّ مُحَمَّدًا كَانَ يُعْجِبُهُ الْكَفَنُ الصَّفِيقُ.

(۱۱۲۳۳) حضرت ابن عون رطیقیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رطیقیہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ کفن موٹے کپڑے کا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ تُكَفَّنَ الْمَرْأَةُ فِي غِلَاظِ الثِّيَابِ.

(۱۳۱۳۴) حضرت میمون ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عورت کا کفن موٹے کپڑے کا ہو۔

(۱۱۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُمَا أَنْ يَكُونَ الْكَفَنُ كَتَّانًا.

(۱۱۲۳۵) حضرت ھشام ؒ سے مروی ہے کہ حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ کتان اور السی کے کپڑے کا کفن پسند کرتے تھے۔

(۴۹) مَنْ قَالَ لِيَكُونَ الْكَفَنُ أَبْيَضَ وَرُخِّصَ فِي غَيْرِهِ

کفن سفید کپڑے کا ہونا چاہئے، اور اس کے علاوہ میں بھی رخصت دی گئی ہے

(۱۱۲۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالثِّيَابِ الْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.

(نسائی ۹۶۴۳۔ عبدالرزاق ۶۲۹۸)

(۱۱۲۳۶) حضرت سمرہ بن جندب ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کرو، تمہارے زندہ اس کو پہنیں اور اپنے مردوں کو اس میں کفن دو۔

(۱۱۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.

(ترمذی ۲۸۱۰۔ حاکم ۳۵۴)

(۱۱۲۳۷) حضرت سمرہ بن جندب ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، اور اپنے مردوں کو اس میں کفن دیا کرو۔

(۱۱۲۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ ثِيَابِكُمَ الْبَيَاضُ. (ابوداؤد ۳۸۷۴۔ احمد ۱/ ۲۴۷)

(۱۱۲۳۸) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے بہترین کپڑوں میں سفید کپڑا ہے۔

(۱۱۲۳۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا بَأْسَ أَنْ يُكَفَّنَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْهَرَوِيِّ.

(۱۱۲۳۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرد کو ہروی کپڑے میں (زردی مائل) کفن دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲٤۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ ، أَنَّ امْرَأَةً عَرُوسًا دَخَلَتْ عَلَى زَوْجِهَا وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ مُعَصْفَرَةٌ فَمَاتَتْ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَسُئِلَتْ عَائِشَةُ ، فَقَالَتِ ادْفِنُوهَا فِي ثِيَابِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا.

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوالحویرث ؒ سے مروی ہے کہ ایک عورت کی شادی ہوئی تو وہ زردی مائل کپڑے پہن کر شوہر کے پاس آئی اور وہ اس دن انتقال کر گئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو کپڑے اس نے پہن رکھے ہیں اس کو اسی میں دفن کر دو۔

(۵۰) مَا قَالُوا فِي تَحْسِينِ الْكَفَنِ وَمَنْ أَحَبَّهُ وَمَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ لاَ يُفْعَلَ

میت کے کفن کو زیب وزینت دینا اور جس نے اس کو پسند کیا ہے، اور بعض نے رخصت دی ہے کہ وہ اگر ایسا نہ بھی کرے تو کوئی حرج نہیں

(۱۱۲٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ ، قَالَ : إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُكَفِّنْهُ فِي بُرْدَيْ حِبَرَةٍ. (مسلم ۴۹۔ احمد ۳/ ۳۲۹)

(۱۱۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کو اچھا (زیب وزینت والا) کفن دو، اور اگر تم اس کو نہ پاؤ تو اس کو یمنی چادر میں ہی کفن دیدو۔

(۱۱۲٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْصَى أَنْ يُكَفَّنَ فِي حُلَّةٍ ثَمَنُهَا ثمن مِائَتَي دِرْهَمٍ.

(۱۱۲۴۲) حضرت خثیم بن عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کو عمدہ پوشاک میں کفن دیا جائے جس کی قیمت دو سو درھم ہو۔

(۱۱۲٤۳) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يُحِبُّ حُسْنَ الْكَفَنِ وَيُقَالُ إِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُونَ فِي أَكْفَانِهِمْ.

(۱۱۲۴۳) حضرت ابن سیرین ؒ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ کفن اچھا اور عمدہ ہو۔ اور فرماتے ہیں کہ بیشک وہ اپنے کفنوں میں ملاقات کرتے ہیں۔

(۱۱۲٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَانِئٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الأَسْوَدِ السَّكُونِيِّ ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَوْصَى بِامْرَأَتِهِ وَخَرَجَ فَمَاتَتْ وَكَفَّنَّاهَا فِي ثِيَابٍ لَهَا خُلْقَانٍ فَقَدِمَ وقد رَفَعْنَا أَيْدِيَنَا عَنْ قَبْرِهَا سَاعَتَئِذٍ ، فَقَالَ : فِيمَا كَفَّنْتُمُوهَا قُلْنَا فِي ثِيَابِهَا الْخُلْقَانِ فَنَبَشَهَا وَكَفَّنَهَا فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثِيَابٍ جُدُدٍ ، وَقَالَ أَحْسِنُوا أَكْفَانَ مَوْتَاكُمْ ، فَإِنَّهُمْ يُحْشَرُونَ فِيهَا.

(۱۱۲۴۴) حضرت عمیر بن اسود السکونی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو وصیت فرمائی اور چلے گئے، ان کی اہلیہ انتقال کر گئی تو ان کو پرانے کپڑوں میں کفن دیا، اور جس وقت ہم نے ان کو دفن کرنے کے لئے ان کو ہاتھوں پر اٹھا رکھا تھا آپ رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور پوچھا کس کپڑے میں اس کو کفن دیا ہے؟ ہم نے عرض کیا پرانے کپڑوں میں، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کھولا اور نئے کپڑوں میں کفن دیا اور فرمایا: اپنے مردوں کو اچھا اور عمدہ کفن دو بیشک وہ اس میں جمع کئے جائیں گے۔

(۱۱۲٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ لَيْسَ لِلْمَيِّتِ مِنَ الْكَفَنِ شَيْءٌ إِنَّمَا هُوَ تَكْرِمَةُ الْحَيِّ.

(۱۱۲۴۵) حضرت ابن الحنیفہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کیلئے (عمدہ) کفن میں کچھ نہیں رکھا، یہ تو زندہ کا اکرام ہے۔

(۵۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى غَاسِلِ الْمَيِّتِ غُسْلٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جو شخص میت کو غسل دے اسکو غسل کرنا ضروری نہیں ہے

(۱۱۲٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا تُنَجِّسُوا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيْسَ بِنَجِسٍ حَيًّا ، وَلَا مَيِّتًا.

(۱۱۲۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: اپنے مردوں کو ناپاک مت سمجھو، بیشک مؤمن زندہ اور مردہ حالت میں ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۱۲٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَغْتَسِلُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ ، قَالَ : لَا.

(۱۱۲۴۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت فرمایا: میت کو غسل دینے والا خود بھی غسل کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۱۲٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا تُنَجِّسُوا مَيِّتَكُمْ يَعْنِي لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ.

(۱۱۲۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے مردوں کو ناپاک مت سمجھو یعنی غاسل پر غسل نہیں ہے۔

(۱۱۲٤٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ غَسَّلْتُ أُمِّي مَيِّتَةً ، فَقَالَتْ لِي سَلْ هَلْ عَلَيَّ غُسْلٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : أَنَجِسًا غَسَّلْتَ ؟ ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ أَنَجِسًا غَسَّلْتَ؟.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۴۹) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ نے ایک میت کو غسل دینے کے بعد مجھ سے فرمایا: پوچھ کر بتاؤ کیا میرے ذمہ غسل کرنا ہے؟ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہاری والدہ نے کسی ناپاک چیز کو غسل دیا (جو خود غسل کر رہی ہیں) پھر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح جواب دیا کہ کیا تمہاری والدہ نے ناپاک چیز کو غسل دیا ہے۔

(۱۱۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْغُسْلِ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَجِسًا فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ.

(۱۱۲۵۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ میت کو غسل دینے والے پر غسل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تمہارا صاحب ناپاک ہے تو اس کو غسل دے کر نہا لو۔

(۱۱۲۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ الْجَعْدِ ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ قَالَتْ أُوذِنَ سَعْدٌ بِجَنَازَةِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، وَهُوَ بِالْبَقِيعِ فَجَاءَ فَغَسَّلَهُ وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ ، ثُمَّ أَتَى دَارَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ قَالَ : إِنِّي لَمْ أَغْتَسِلْ مِنْ غُسْلِهِ وَلَوْ كَانَ نَجِسًا مَا غَسَّلْتُهُ وَلَكِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْحَرِّ.

(۱۱۲۵۱) حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہما کے جنازے پر بلایا گیا وہ بقیع کے ساتھ تھے، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ نے ان کو غسل دیا، کفن پہنایا اور پھر ان کو خوشبو لگائی، پھر آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ان کی نماز جنازہ پڑھی۔ اور انکے بعد پانی منگوا کر غسل فرمایا اور ارشاد فرمایا: میں نے اس لیے غسل نہیں کیا کہ میں نے میت کو غسل دیا تھا، اگرچہ جس کو غسل دیا تھا وہ ناپاک ہی کیوں نہ ہو، بلکہ میں تو گرمی کی وجہ سے نہایا ہوں۔

(۱۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالاَ : لَيْسَ عَلَى غَاسِلِ الْمَيِّتِ غُسْلٌ.

(۱۱۲۵۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دینے والے پر غسل نہیں ہے۔

(۱۱۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ عَلَى الَّذِي يُغَسِّلُ الْمُتَوَفِّينَ غُسْلٌ ؟ قَالَتْ : لاَ.

(۱۱۲۵۳) حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ مردوں کو نہلانے والے پر غسل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نہیں۔

(۱۱۲۵۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : غَسَّلَ أَبَاكَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَادُوا عَلَى أَنْ كَفُّوا أَكْمَامَهُمْ وَأَدْخَلُوا قُمُصَهُمْ فِي حُجَزِهِمْ ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ غُسْلِهِ تَوَضَّؤُوا وُضُوئَهُمْ لِلصَّلاَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۵۴) حضرت علقمہ بن عبداللہ المزنی ریشلیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد صاحب ریشلیہ کو چار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مرنے کے بعد غسل دیا، پس زیادہ نہیں ہوئے مگر ان کی آستین کھول دیں اور ان کی قمیصوں کو ازار باندھنے کی جگہ ڈال دیں، جب وہ ان کو غسل دے کر فارغ ہوئے تو انہوں نے (صرف) نماز والا وضو کیا (غسل نہیں کیا)۔

(۱۱۲۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي خُزَاعِيُّ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ أَوْصَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مُغَفَّلٍ أَنْ لاَ يَحْضُرَهُ ابْنُ زِيَادٍ وَأَنْ يَلِيَنِي أَصْحَابِي فَأَرْسَلُوا إِلَى عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو ، وَأَبِي بَرْزَةَ وَأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَمَا زَادُوا عَلَى أَنْ كَفُّوا أَكِمَّتَهُم وَجَعَلُوا مَا فَضَلَ مِنْ قُمُصِهِمْ فِي حُجَزِهِمْ ، فَلَمَّا فَرَغُوا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى الْوُضُوءِ.

(۱۱۲۵۵) حضرت خزاعی بن زیاد ریشلیہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ میرے انتقال کے وقت ابن زیاد میرے پاس نہ آئے اور یہ کہ میرے ساتھی ہی میرے پاس رہیں، پس لوگوں نے ان کے شاگردوں میں سے عائذ بن عمرو ابو برزہ ریشلیہ اور دوسرے لوگوں کو بلایا انہوں نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو غسل دینے کے لئے اپنی آستین چڑھائی اور قمیصوں کو سمیٹا اور جب غسل دینے سے فارغ ہوئے تو صرف وضو کیا۔

(۱۱۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَفَّنَ مَيِّتًا وَحَنَّطَهُ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(۱۱۲۵۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک میت کو کفن پہنایا (غسل دینے کے بعد) اور اسکو خوشبو لگائی۔ پھر (غسل کرنا تو دور کی بات) پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۱۱۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَجِسًا فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ.

(۱۱۲۵۷) حضرت ابراہیم ریشلیہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے تھے اگر تمہارا صاحب ناپاک ہے تو اسے غسل دے کر غسل کرلو۔

(۱۱۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَجِسًا فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ.

(۱۱۲۵۸) حضرت امام شعبی ریشلیہ فرماتے ہیں کہ اگر مردہ ناپاک ہو تو تم اسے غسل دے کر غسل کرو۔

(۵۲) مَنْ قَالَ عَلَى غَاسِلِ الْمَيِّتِ غُسْلٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا لازم ہے

(۱۱۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيّ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُغْتَسَلُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ.

(۱۱۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ حُذَيْفَةَ كَيْفَ أَصْنَعُ ، قَالَ اغْسِلْهُ كَيْتَ وَكَيْتَ فَإِذَا فَرَغْتَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۱۲۶۰) حضرت مکحول ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا میں کیسے غسل دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسے ایسے اور پھر جب تم غسل دے کر فارغ ہو جاؤ تو خود غسل کر لو۔

(۱۱۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ.

(۱۱۲۶۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو میت کو غسل دے اس کو غسل کر لینا چاہئے۔

(۱۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ مِنَ السُّنَّةِ ، مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ.

(۱۱۲۶۲) حضرت سعید بن المسیب ریٹیلیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سنت میں سے یہ بات ہے کہ میت کو غسل دینے والا غسل کرلے۔

(۱۱۲۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ غَسَّلاَ مَيِّتًا فَاغْتَسَلَ الَّذِي مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَتَوَضَّأَ الَّذِي مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ.

(۱۱۲۶۳) حضرت ابو اسحاق ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے دو شخصوں نے میت کو غسل دیا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے بعد میں خود غسل کیا لیکن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے غسل نہ کیا۔

(۱۱۲۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۱۲۶۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو میت کو غسل دے وہ بعد میں (خود بھی) غسل کرے اور جو میت کو کندھا دے وہ وضو کرے۔

(۱۱۲٦٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. (احمد ۴۳۳۔ بیهقی ۳۰۳)

(۱۱۲۶۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے اور جو اس کو کندھا دے وہ وضو کرلے۔

(۱۱۲٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ.

(۱۱۲۶۶) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ جب میت کو غسل دیتے تو خود بھی غسل کر لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٣) فِي الْمُسْلِمِ يُغَسِّلُ الْمُشْرِكَ يَغْتَسِلُ أَمْ لاَ

مسلمان کسی مشرک کو غسل دینے کے بعد غسل کریں کہ نہ کریں؟

(١١٢٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ ، قَالَ :فَقَالَ : انْطَلِقْ فَوَارِهِ ، ثُمَّ لاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي ، قَالَ فَوَارَيْتُهُ ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْت ، ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي ، أَنَّ لِي بِهِنَّ مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ. (ابوداؤد ۳۲۰۶۔ احمد ۱/ ۱۰۳)

(۱۱۲۶۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہوا تو میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کا گمراہ اور بوڑھا چچا مر گیا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان کے پاس جاؤ اور ان کو ڈھانپ دو اور پھر جب تک میرے پاس نہ آ جاؤ کچھ نہ کرنا، چنانچہ میں نے انہیں ڈھانپ دیا اور حاضر خدمت ہوا آپ ﷺ نے حکم دیا انہیں غسل دو اور آپ نے میرے لیے کچھ دعائیں کیں جو میرے نزدیک دنیا کی تمام چیزوں کے مل جانے سے زیادہ قابل حسرت ہیں۔

(٥٤) فِي ثَوَابِ غَاسِلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے کا ثواب

(١١٢٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الأَمَانَةَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۱۲۶۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص میت کو غسل دے اور اس امانت کو (احسن طریقے سے) ادا کرے وہ گناہوں سے اس طرح نکلتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو اسی دن جنا ہو۔

(٥٥) مَا قَالُوا فِي الذَّرِيرَةِ تَكُونُ عَلَى النَّعْشِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ خوشبو دار (پاؤڈر یا مٹی) چارپائی یا تابوت پر ہو

(١١٢٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، أَنَّهَا أَوْصَتْ أَنْ لاَ يَجْعَلُوا عَلَى كَفَنِي حِنَاطًا.

(۱۱۲۶۹) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی کہ میرے کفن پر خوشبو مت لگانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْحَنُوطَ عَلَى النَّعْشِ.

(۱۱۲۷۰) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چار پائی یا تابوت پر خوشبو لگانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۲۷۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى جِنَازَةِ الْحَارِثِ ذَرِيرَةً.

(۱۱۲۷۱) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث رحمہ اللہ کے جنازہ پر خوشبودار (پاؤڈر) دیکھا۔

(۱۱۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ كَرِهَ الذَّرِيرَةَ عَلَى النَّعْشِ.

(۱۱۲۷۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ چار پائی پر خوشبو لگانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۲۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُجْعَلَ الْحَنُوطُ عَلَى النَّعْشِ.

(۱۱۲۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ چار پائی پر خوشبودار (پاؤڈر) لگانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۲۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۱۲۷۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۲۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الذَّرِيرَةَ الَّتِي تُجْعَلُ فَوْقَ النَّعْشِ وَيَقُولُ نَفْخٌ فِي الْحَيَاةِ وَنَفْخٌ فِي الْمَمَاتِ !.

(۱۱۲۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ چار پائی پر خوشبودار پاؤڈر لگانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور فرماتے تھے خوشبو ہے زندگی میں، خوشبو ہے مرنے کے بعد بھی؟

(۵۶) مَا قَالُوا فِي الْجِنَازَةِ كَيْفَ يُصْنَعُ بِالسَّرِيرِ يُرْفَعُ لَهُ شَيْءٌ أَمْ لاَ وَمَا يُصْنَعُ فِيهِ بِالْمَرْأَةِ

میت کو چار پائی پر کیسے رکھیں گے؟ اس کا بیان

(۱۱۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ النَّعْشَ.

(۱۱۲۷۶) حضرت ھشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا پہلی خاتون ہیں جنہوں نے تابوت (چار پائی) ایجاد کی (متعارف کروائی)۔

(۱۱۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، أَنَّ أُمَّ أَيْمَنَ أَمَرَتْ بِالنَّعْشِ لِلنِّسَاءِ.

(۱۱۲۷۷) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے عورتوں کے لیے تابوت (چار پائی) کا حکم فرمایا۔

(۱۱۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ مَرُّوا عَلَى أَبِي مِجْلَزٍ بِنَعْشٍ كَبِيرٍ ، فَقَالَ : رَفَعَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَخَالِفُوهُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۷۸) حضرت عمران بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ابو مجلز رحمہ اللہ کے پاس سے ایک بڑا تابوت (چار پائی) لے کر گذرے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ نے اس کو بلند کیا، پس تم لوگ ان کی مخالفت کرو۔

(۱۱۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا إِذَا كَانَتْ جِنَازَةُ امْرَأَةٍ أَكْفَوُا السَّرِيرَ فَجَافُوا عَنْهَا بِقَوَائِمِهِ ، وَإِذَا كَانَ رَجُلٌ وُضِعَ عَلَى بَطْنِ السَّرِيرِ.

(۱۱۲۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کے جنازے کے تختے کے نیچے پائے لگا کر مرد اپنے اور تختے کے درمیان خلا پیدا کریں گے۔ مرد کے جنازے میں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اسے تختے کے درمیان میں رکھیں۔

(۵۷) مَا قَالُوا فِي إِجْمَارِ سَرِيرِ الْمَيِّتِ يُجَمَّرُ أَمْ لاَ

میت کی چار پائی کو دھونی دیں گے کہ نہیں؟

(۱۱۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُجَمَّرَ سَرِيرُ الْمَيِّتِ.

(۱۱۲۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ میت کی چار پائی کو دھونی دینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۵۸) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ يُتْبَعُ بِالْمِجْمَرِ

دھونی دان کو میت کے ساتھ (پیچھے) لے جانے کا بیان

(۱۱۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ لاَ تَتْبَعْنِي بِمِجْمَرٍ.

(۱۱۲۸۱) حضرت ابن مغفل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میرے جنازے کے ساتھ دھونی دان مت لے کر جانا۔

(۱۱۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لاَ تَتْبَعُونِي بِنَارٍ.

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آگ لے کر (دھونی دان) میرے جنازے کے پیچھے مت آنا۔

(۱۱۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ النُّعْمَانِ بنت مُجَمِّعٍ ، عَنِ ابْنَةِ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ ، قَالَ :لاَ تَتْبَعُونِي بِنَارٍ ، وَلاَ تَجْعَلُوا عَلَى سَرِيرِي قَطِيفَةَ نَصْرَانِيٍّ.

(۱۱۲۸۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے جنازے کے پیچھے آگ لیکر مت آنا، اور میری چار پائی پر نصرانی مخمل کی چادر مت ڈالنا۔

(۱۱۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَارُونَ بن أبي إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا أَوْصَتْ أَنْ لاَ تَتْبَعُونِي بِمِجْمَرٍ ، وَلاَ تَجْعَلُوا عَلَيَّ قَطِيفَةً حَمْرَاءَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۸۴) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے جنازے کے پیچھے دھونی دان لیکر نہ آنا، اور مجھ پر لال مخمل کی چادر مت ڈالنا۔

(۱۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ لاَ تَتْبَعُونِي بِصَوْتٍ ، وَلاَ بِنَارٍ وَلاَ تَرْمُونِي بِالْحِجَارَةِ يَعْنِي الْمَدَرَ الَّذِي يَكُونُ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ.

(۱۱۲۸۵) حضرت بکر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے جنازے کی اتباع نہ کرنا آواز اور آگ کے ساتھ، اور مجھے پتھر نہ مارنا، یعنی وہ گارا جو کہ قبر کے کناروں پر ہوتا ہے۔

(۱۱۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ رَأَى مِجْمَرًا فِي جِنَازَةٍ فَكَسَرَه ، وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لاَ تُشَبَّهُوا بِأَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۱۲۸۶) حضرت عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ایک جنازہ میں دھونی دان دیکھا تو اس کو توڑ دیا اور فرمایا میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا ہے کہ اہل کتاب کی مشابہت اختیار مت کرو۔

(۱۱۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ تُتْبَعَ الْجَنَازَةُ بِمِجْمَرٍ.

(۱۱۲۸۷) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ جنازہ کے ساتھ دھونی دان لے جانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۲۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إذَا أَخْرَجْتهُ فَلاَ تَتْبَعهُ نَارًا.

(۱۱۲۸۸) حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم جنازے کو لے کر نکلو تو اسکے پیچھے آگ لے کر مت چلو۔

(۱۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتْبَعَهُ مُجْمِرٌ.

(۱۱۲۸۹) حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ جنازے کے ساتھ دھونی دان لے کر جانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۲۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ غَدَوْنَا عَلَى إبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَأَخْبَرُونَا ، أَنَّهُ مَاتَ وَدُفِنَ مِنَ اللَّيْلَ ، قَالَ فَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَد ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ لاَ تَتْبَعُوا جِنَازَتَهُ بِنَارٍ ، وَلاَ تَجْعَلُوا عَلَيْهِ مِنَ اللَّبِنِ الْعَرْزَمِيِّ الَّذِي يُصْنَعُ مِنَ الْكُنَاسَاتِ.

(۱۱۲۹۰) حضرت ابن عون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم صبح کے وقت حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تشریف لے گئے تو لوگوں نے ہمیں بتایا کہ وہ فوت ہوگئے ہیں اور رات کو دفن کردیئے گئے ہیں، پھر ہمیں حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ نے بتلایا کہ انہوں نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے جنازے کے پیچھے آگ لے کر مت آنا، اور میری قبر پر عرزمی (جگہ کا نام) پتھر مت رکھنا جس سے گرجا کی تعمیر کی جاتی ہے۔

(۱۱۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ أَتَيْنَا إلَى مَنْزِلِ إبْرَاهِيمَ بَعْدَ مَوْتِهِ فَقُلْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ أَوْصَى ؟ قَالُوا : أَوْصَى أَنْ لاَ يُتْبَعَ بِنَارٍ وَأَلْحِدُوا لِي لَحْدًا ، وَلاَ تَجْعَلُوا فِي قَبْرِي لَبِنًا عَرْزَمِيًّا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲۹۱) حضرت ابن عون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ان کے گھر آئے اور ہم نے دریافت کیا کہ انہوں نے کس چیز کی وصیت کی تھی؟ تو انہوں نے بتایا انہوں نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے جنازے کے پیچھے آگ لے کر مت جانا، اور میری قبر لحد کھودنا، اور میری قبر پر عرزی جگہ کے پتھر نہ رکھنا۔

(۱۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُتبَعُ الْجِنَازَةُ بِصَوْتٍ ، وَلاَ بِنَارٍ ، وَلاَ يُمْشَى أَمَامَهَا.

(ابو داؤد ۳۱۶۳۔ احمد ۲/ ۵۲۸)

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنازہ کا اتباع نہ کیا جائے آگ اور آواز کے ساتھ اور نہ اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۱۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى امْرَأَةً مَعَهَا مِجْمَرٌ ، فَقَالَ :اطْرُدُوهَا ، فَمَا زَالَ قَائِمًا حَتَّى قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ تَوَارَتْ فِي آجَامِ الْمَدِينَةِ.

(۱۱۲۹۳) حضرت حنش بن معتمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا اس کے پاس دھونی دان تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل کھڑے رہے یہاں تک کہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ مدینہ کے محلات سے پیچھے آ رہی تھی۔

(۵۹) فِي وَضْعِ الرَّجُلِ عُنُقَهُ فِيمَا بَيْنَ عُودَيِ السَّرِيرِ

یہ باب اس بیان میں ہے کہ آدمی کو اپنی گردن تختہ کے دونوں پاؤں کے درمیان رکھنا چاہئیں یا نہیں

(۱۱۲۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ وَاضِعًا السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ.

(۱۱۲۹۴) حضرت یوسف بن ماھک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ایک جنازہ میں آپ نے چارپائی اپنے دونوں کندھوں کے درمیان مونڈھے پر رکھی ہوئی تھی۔

(۱۱۲۹٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ أُمِّهِ حَتَّى خَرَجَ بِهَا مِنَ الدَّارِ وَحَمْزَةُ ، وَعُبَيْدُ اللهِ أَحَدُهُمَا أَخَذَ بِعِضَادَاةِ السَّرِيرِ الْيُمْنَى وَالآخَرُ بِالْيُسْرَى.

(۱۱۲۹۵) حضرت خالد بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمیں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو والدہ کی جنازہ کی چارپائی کے دونوں ٹانگوں کے درمیان دیکھا یہاں تک کہ ان کو لے کر گھر سے نکلے، اور حمزہ اور عبید اللہ میں سے ایک نے چارپائی کی داہنی جانب (ہاتھ) اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے نے بائیں جانب پکڑ رکھی تھی۔

(۱۱۲۹۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَعْرُوفٍ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ ابْنِهِ الْحَارِثِ.

(۱۱۲۹۶) حضرت معروف ویشیلۂ فرماتے ہیں کہ میں نے مطلب بن عبداللہ بن حنطب کو حارث کے بیٹے کی میت کی چارپائی کو دونوں بازوؤں کے درمیان دیکھا۔

(۱۱۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدًا عِنْدَ قَائِمَةِ سَرِيرِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ : وَاجَبَلاَه.

(۱۱۲۹۷) حضرت سعد بن ابراہیم ویشیلۂ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو حضرت عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ کی چارپائی کے پائے کے پاس دیکھا آپ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے، ہائے سردار اور عالم۔

(۱۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ فِي جِنَازَةِ أَبِي مَيْسَرَةَ آخِذًا بِقَائِمَةِ السَّرِيرِ ، وَجَعَلَ يَقُولُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا مَيْسَرَةَ.

(۱۱۲۹۸) حضرت ابو اسحاق ویشیلۂ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے چارپائی کے پائے کو پکڑ رکھا تھا اور فرمارہے تھے، اے ابو میسرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے۔

(۱۱۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ قَائِمَةِ السَّرِيرِ رَجُلاً يَحْمِلُهُ.

(۱۱۲۹۹) حضرت مغیرہ ویشیلۂ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشیلۂ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی چارپائی کے دونوں پاؤں کے درمیان کھڑا ہوا اس کو اٹھائے۔

(۱۱۳۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ ، قَالَ أُخْرِجَتْ جِنَازَةٌ مِنْ دَارِ بَنِي ذِي الْخِمَارِ ، قَالَ : وَشَابٌّ مِنْهُمْ قَد وَضَعَ السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ فَأَخَذَ مَيْمُونٌ بِيَدِهِ فَأَخْرَجَهُ.

(۱۱۳۰۰) حضرت فرات بن سلیمان ویشیلۂ فرماتے ہیں کہ دار بنو الخمار سے ایک جنازہ نکالا گیا، ان میں نوجوان تھا جس نے مونڈھے پر چارپائی رکھی ہوئی تھی، حضرت میمون ویشیلۂ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو باہر نکال دیا۔

(۱۱۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ فِي جِنَازَةِ أَبِي مَيْسَرَةَ وَالسَّرِيرُ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَبِي مَيْسَرَةَ.

(۱۱۳۰۱) حضرت اسماعیل ویشیلۂ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے پر دیکھا چارپائی آپ کے کاندھے پر تھی اور فرمارہے تھے، اے اللہ! ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرما۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ فِي مُقَدَّمِ السَّرِيرِ ، أَوْ مُؤَخَّرِهِ.

(۱۱۳۰۲) حضرت ربیع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ چار پائی کے آگے یا پیچھے کھڑا ہوا جائے۔

(۶۰) مَا قَالُوا : فِي الرَّجُلِ يَقُولُ خَلْفَ الْمَيِّتِ اسْتَغْفِرُوا لَهُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ

کوئی شخص جنازے کے پیچھے یہ کہتا ہو چلے کہ اسکے لیے استغفار کرو اللہ تمہاری مغفرت کرے گا، اس کا کیا حکم ہے

(۱۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتْبَعَ الرَّجُلُ الْجَنَازَةَ يَقُولُ اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ.

(۱۱۳۰۳) حضرت مغیرہ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم ؒ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے آدمی جنازے کے پیچھے یوں کہتا ہوا چلے کہ اس کے لیے استغفار کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے گا۔

(۱۱۳۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِي جَنَازَةٍ فِيهَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ : اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ ، قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لاَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ.

(۱۱۳۰۴) حضرت بکیر بن عتیق ؒ فرماتے ہیں کہ میں جنازہ میں تھا جس میں حضرت سعید بن جبیر ؓ بھی تھے، ایک شخص نے کہا اس کیلئے اسغفار کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے گا، حضرت سعید بن جبیر ؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہیں کرے گا۔

(۱۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَهُ فِي جَنَازَةٍ فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَنَهَاهُ.

(۱۱۳۰۵) حضرت العلاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر ؓ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا، انہوں نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے، اس کیلئے اسغفار کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے گا۔ آپ ؓ نے اس کو اس سے منع فرمادیا۔

(۱۱۳۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ.

(۱۱۳۰۶) حضرت عطاء ؒ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی شخص (جنازہ) میں یوں کہے، اس کیلئے استغفار کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے گا۔

(۱۱۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ أَوَّلُ مَا سَمِعْت فِي جَنَازَةٍ اسْتَغْفِرُوا لَهُ فِي جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ.

(۱۱۳۰۷) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ پہلی بار میں نے یہ کلمات کہ اس کیلئے استغفار کرو حضرت سعید بن اوس ؓ کے جنازے میں سنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَهُ.

(۱۱۳۰۸) حضرت ابراہیم ریاٹیلیہ اس طرح کہنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ اسْتَغْفِرُوا غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ.

(۱۱۳۰۹) حضرت حسن ریاٹیلیہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے، اس کیلئے استغفار کہوتا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔

(۱۱۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ كَانَ فِي جِنَازَةٍ فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُه ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :مَا يَقُولُ زاجزكُمْ هَذَا ؟!.

(۱۱۳۱۰) حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ ریاٹیلیہ ایک جنازے میں شریک تھے انہوں نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا، حضرت سعید بن مسیب ریاٹیلیہ نے فرمایا: تمہارا یہ رجز پڑھنے والا کیا کہہ رہا ہے؟ (رجز یہ اشعار پڑھنا)۔

(۱۱۳۱۱) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِد ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ فِي جِنَازَةٍ : اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ ، فَغَضِبَ.

(۱۱۳۱۱) حضرت ربیع بن ابی راشد ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو جنازہ میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کیلئے استغفار کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے گا، تو آپ ریاٹیلیہ اس شخص کو غصہ ہوئے۔

(۶۱) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْجِنَازَةِ

جنازہ میں آواز بلند کرنے کا بیان

(۱۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كُنَّا فِي جِنَازَةٍ فَرَفَعَ نَاسٌ مِنَ الْقُصَّاصِ أَصْوَاتَهُمْ ، فَقَالَ أَبُو قِلاَبَةَ كَانُوا يُعَظِّمُونَ الْمَيِّتَ بِالسَّكِينَةِ.

(۱۱۳۱۲) حضرت ایوب ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں شریک تھے، قصہ گو لوگوں میں سے بعض نے اپنی آواز کو بلند کیا تو حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) خاموش رہ کر میت کی تعظیم کرتے تھے۔

(۱۱۳۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّونَ خَفْضَ الصَّوْتِ عِنْدَ ثَلاَثٍ ، عِنْدَ الْقِتَالِ ، وَعِنْدَ الْقُرْآنِ ، وَعِنْدَ الْجَنَائِزِ.

(۱۱۳۱۳) حضرت قیس بن عباد ریاٹیلیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تین موقعوں پر آواز پست رکھنے کو پسند فرماتے تھے، قتال کے وقت، تلاوت قرآن کے وقت اور جنازے میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. (ابوداؤد ۳۱۴۹۔ حاکم ۱۱۶)

(۱۱۳۱۴) حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي جِنَازَةٍ أَكْثَرَ السُّكُوتَ وَحَدَّثَ نَفْسَهُ. (عبدالرزاق ۶۲۸۲)

(۱۱۳۱۵) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے میں شریک ہوتے تو زیادہ خاموش رہتے اور اپنے نفس سے ہم کلام رہتے۔

(۱۱۳۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّوْتَ عِنْدَ ثَلاَثٍ عِنْدَ الْجِنَازَةِ ، وَإِذَا الْتَقَى الزَّحْفَانِ ، وَعِنْدَ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ.

(ابوداؤد ۳۱۴۹۔ حاکم ۱۱۰)

(۱۱۳۱۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین موقعوں پر آواز بلند کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے، جنازہ میں، جب دو لشکر آپس میں ملیں اور قرآن پاک کی تلاوت کے وقت۔

(٦٣) مَا قَالُوا فِي الإِذْنِ بِالْجِنَازَةِ مَنْ كَرِهَهُ

جنازہ کے اعلان کرنے کو مکروہ کہا گیا ہے

(۱۱۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ بِلاَلِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّعْيِ. (احمد ۵/ ۴۰۶۔ ترمذی ۹۸۶)

(۱۱۳۱۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : النَّعْيُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۱۳۱۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے کا اعلان کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۱۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَوْصَى الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ أَنْ لاَ تُشْعِرُوا بِي أَحَدًا ، وَسُلُّونِي إِلَى رَبِّي سَلًّا.

(۱۱۳۱۹) حضرت ابو حیان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی، میرے (مرنے کی) کسی ایک کو بھی اطلاع نہ کرنا اور مجھے خفیہ طور پر (آرام سے) دفن کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٣٢٠) عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عِنْدَ مَوْتِهِ يَقُولُ :إذَا أَنَا مِتّ فَلاَ تُؤْذِنُوا بِي أَحَدًا.

(۱۱۳۲۰) حضرت زبرقان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل رحمہ اللہ سے موت کے وقت سنا وہ فرما رہے تھے کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو میرے بارے میں کسی کو اطلاع مت دینا۔

(١١٣٢١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَوْصَى أَبُو مَيْسَرَةَ أَخَاهُ أَنْ لاَ تُؤْذِنَ لِي أَحَدًا ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِذَلِكَ أَوْصَى عَلْقَمَةُ الأَسْوَدَ.

(۱۱۳۲۱) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی کو وصیت فرمائی کہ (میرے مرنے پر) کسی کو بھی اطلاع (اعلان) مت دینا۔

راوی ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے حضرت اسود کو بھی یہی وصیت فرمائی تھی۔

(١١٣٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ لاَ تُؤْذِنُوا بِي أَحَدًا ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ النَّعْيُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۱۳۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے مرنے پر تم کسی کو اطلاع مت دینا، بیشک مجھے خوف ہے کہ جنازہ کے لیے اعلان کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(١١٣٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ إذَا كُنْتُمْ أَرْبَعَةً فَلاَ تُؤْذِنُوا أَحَدًا.

(۱۱۳۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم جنازے میں چار بندے ہو جاؤ تو پھر کسی کو اطلاع مت دو۔

(١١٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرَ ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَوْصَى أَنْ لاَ تُعْلِمُوا بِي أَحَدًا.

(۱۱۳۲۴) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے مرنے کی کسی کو بھی اطلاع مت دینا۔

(١١٣٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عن ابيه ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إذَا مَاتَ لَهُ مَيِّتٌ تَحَيَّنَ غَفْلَةَ النَّاسِ.

(۱۱۳۲۵) حضرت عاصم بن محمد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی شخص فوت ہوتا تو لوگوں کی غفلت کا انتظار فرماتے۔

(١١٣٢٦) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :إذَا أَنَا مِتّ فَلاَ تُؤْذِنُوا بِي أَحَدًا.

(۱۱۳۲۶) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مر جاؤں تو میرے بارے میں کسی کو اطلاع مت دینا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۲۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ أَخِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُؤْذِنُوا لِجِنَازَتِي أَحَدًا.

(۱۱۳۲۷) حضرت مطرف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے جنازے کی کسی کو اطلاع مت دینا۔

(۱۱۳۲۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ تُؤْذِنُوا بِجِنَازَتِي أَهْلَ مَسْجِدِي.

(۱۱۳۲۸) حضرت ابو حمزہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے جنازے کی اطلاع میری مسجد والوں کو مت دینا۔

(٦٣) مَنْ رَخَّصَ فِي الإِذْنِ بِالْجِنَازَةِ

بعض حضرات نے جنازے کے اعلان کی اجازت دی ہے

(۱۱۳۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ ، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا وَرَدْنَا الْبَقِيعَ إِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا : فُلاَنَةُ فَعَرَفَهَا ، قَالَ : فَقَالَ : أَفَلاَ آذَنْتُمُونِي بِهَا ؟ قَالُوا : كُنْتَ قَائِلاً فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِنَكَ ، فَقَالَ : لاَ تَفْعَلُوا ، لاَ أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلاَّ آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلاَتِي عَلَيْهِ لَهُ رَحْمَةٌ.

(بخاری ۴۲۔ احمد ۴/ ۳۸۸)

(۱۱۳۲۹) حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ اپنے چچا حضرت یزید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت زید رحمہ اللہ سے بڑے تھے، فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، جب ہم جنت البقیع میں آئے تو وہاں پر ایک نئی قبر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا: لوگوں نے عرض کیا فلاں عورت کی قبر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہچان لیا اور فرمایا: تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہ دی؟ لوگوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا تھا اس لیے ہم نے آپ کو اطلاع دینا ناپسند سمجھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو تم ہرگز اس کا اعلان مت کرو مگر مجھے اس کے بارے میں اطلاع دیدو۔ بیشک میرا اس پر نماز پڑھنا اسکے لیے رحمت کا باعث ہے۔

(۱۱۳۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذِنَ الرَّجُلُ حَمِيمَهُ وَصَدِيقَهُ بِالْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۳۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ آدمی جنازے کی اطلاع رشتہ داروں اور دوستوں کو کردے۔

(۱۱۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُؤْذِنُ بِالْجِنَازَةِ فَيَمُرُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَسْجِدِ فَيَقُولُ عَبْدُ اللهِ دُعِيَ فَأَجَابَ ، أَوْ أَمَةُ اللهِ دُعِيَتْ فَأَجَابَتْ ، فَلاَ يَقُومُ مَعَهَا إلاَّ الْقَلِيلُ مِنْهُمْ.

(۱۱۳۳۱) حضرت عبداللہ بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو ایک جنازے پر بلایا گیا تو وہ مسجد سے گذرے اور یوں فرمارہے تھے کہ اللہ کا بندہ بلایا گیا ہے پس اس نے قبول کیا، یا اللہ کی لونڈی بلائی گئی پس اس نے قبول کیا، پس ان کے ساتھ ان میں سے چندلوگ ہی کھڑے ہوتے۔

(۱۱۳۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُون صِدِّيقًا لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، فَلَمَّا ثَقُلَ ، قَالَ عَمْرٌو لأُمِّ وَلَدِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ أَعْلِمِينِي إذَا مَاتَ ، فَقَالَتْ :إنَّهُ قَالَ :إذَا أَنَا مِتُّ فَلاَ تُشْعِرِي بِي أَحَدًا ، وَسُلُّونِي إلَى رَبِّي سَلاً ، قَالَ فَبَاتَ عَمْرٌو عَلَى دَكَاكِينِ بَنِي ثَوْرٍ حَتَّى أَصْبَحَ فَشَهِدَهُ.

(۱۱۳۳۲) حضرت ابو حیان اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ کے دوست تھے، جب حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ پر زندگی دشوار ہوگئی تو حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ام ولد سے کہا جب وہ فوت ہو جائیں تو مجھے اطلاع دینا۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جب میں مرجاؤں تو میرے بارے میں کسی کو خبر مت دینا اور مجھے خفیہ طور پر دفن کر دینا۔ راوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ نے بنی ثور کے چبوترے پر رات گذاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی پھر وہ اس کے پاس حاضر ہوئے۔

(۱۱۳۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذِنَ بِالْمَيِّتِ صَدِيقَهُ ، وَقَالَ :إنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ نَعْيًا كَنَعْيِ الْجَاهِلِيَّةِ ، أَنْعِي فُلاَنًا.

(۱۱۳۳۳) حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ مرنے کے بعد میت کے دوست کو اطلاع کی جائے۔ وہ فرماتے تھے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جاہلیت کی طرح اطلاع دینے کو ناپسند سمجھتے تھے کہ فلاں کو خبر دی جائے۔

(۱۱۳۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إذَا دُعِيَ إلَى جِنَازَةٍ ، قَالَ :إنَّا لَقَائِمُونَ وَمَا يُصَلِّي عَلَى الْمَرْءِ إلاَّ عَمَلُهُ.

(۱۱۳۳۴) حضرت نعمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کسی جنازے پر بلایا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے بیشک ہم کھڑے ہونے والے ہیں اور آدمی پر نماز نہیں پڑھی جاتی مگر اس کے عمل (کی وجہ سے)۔

(۱۱۳۳۵) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْحِمْيَرِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فُقَرَاءَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ إذَا مَاتُوا ، قَالَ :فَتُوُفِّيَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا حَضَرَتْ فَآذِنُونِي بِهَا ، قَالَ فَأَتَوْهُ لِيُؤْذِنُوهُ فَوَجَدُوهُ نَائِمًا وَقَدْ ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوهُ وَتَخَوَّفُوا عَلَيْهِ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهَوَامَّ الْأَرْضِ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ أَتَيْنَاكَ لِنُؤْذِنَكَ بِهَا فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ وَتَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وَهَوَامَّ الْأَرْضِ ، قَالَ :فَدَفَنَّاهَا ، قَالَ :فَمَشَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا. (حاکم ۳۶۶)

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اهل مدینہ کے فقراء کی عیادت فرماتے اوران کے جنازے میں شرکت فرماتے، اهل عوالی میں سے ایک عورت مرگئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کے پاس موت آجائے تو مجھے اطلاع دینا۔ جب لوگ اطلاع دینے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کوآرام کرتا ہوا پایا اوراس وقت رات کا کچھ حصہ گذر چکا تھا۔ انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند سے جگایا جائے، انہوں نے خوف محسوس کیا رات کی تاریکی اورزمین کے کیڑے پتنگوں کی وجہ سے۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں دریافت فرمایا: لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم اطلاع دینے کے لیے حاضر ہوئے تھے لیکن ہم نے آپ کو نیند میں پایا تو جگانا مناسب نہ سمجھا اوررات کی تاریکی اورزمین کے شیر نے ہمیں خوف زدہ کردیا۔ اس لیے ہم نے اس کو دفن کردیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (یہ سن کر) ہمارے ساتھ چلے اوراس خاتون کی قبر پرتشریف لائے اوراس پر نماز پڑھی اورچار تکبیریں پڑھیں۔

(٦٤) فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

بعض حضرات نے جنازے کے آگے چلنے کی اجازت دی ہے

(١١٣٣٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ. (ابوداؤد ۳۱۷۱۔ ترمذی ۱۰۰۷)

(۱۱۳۳۶) حضرت سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اورحضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابن عُمَرَ يَمْشِي أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۳۷) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(١١٣٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۳۸) حضرت ابوحازم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ اورحضرت حسن رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(١١٣٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا قَتَادَةَ ، وَابْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ وَأَبَا أُسَيْدَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۳۹) حضرت صالح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ ؓ، حضرت ابو قتادہ، حضرت عبد اللہ بن عمر اور حضرت ابو اسید ؓ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۳٤٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ حَتَّى إِذَا تَبَاعَدُوا عَنْهَا قَامُوا يَنْتَظِرُونَهَا.

(۱۱۳۴۰) حضرت ابو صالح ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ کو جنازے کے آگے چلتے، پھر جب وہ چلتے چلتے بہت آگے (دور) نکل جاتے تو وہاں پر کھڑے ہو کر جنازے کا (آنے کا) انتظار فرماتے۔

(۱۱۳٤١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ وَالأَسود يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۴۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ ؒ اور حضرت اسود ؒ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۳٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۴۲) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۳٤٣) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الْمَشْيِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا ، قَالَ : وَكَانَ الْقَاسِمُ وَسَالِمٌ يَفْعَلاَنِهِ.

(۱۱۳۴۳) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ؒ سے جنازے کے آگے چلنے سے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا میں تو اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتا اور حضرت قاسم ؒ اور حضرت سالم ؒ اس طرح کرتے تھے۔

(۱۱۳٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ فِي الْجِنَازَةِ أَنْتُمْ مُشَيِّعُونَ لَهَا تَمْشُونَ أَمَامَهَا وَخَلْفَهَا، وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ شِمَالِهَا.

(۱۱۳۴۴) حضرت انس ؓ ارشاد فرماتے ہیں: تم لوگ اس کے مددگار رہو، اس کے آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں چلا کرو۔

(۱۱۳٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ مَشَيْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ. (بيهقى ٢٧)

(۱۱۳۴۵) حضرت ابو حازم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن بن علی ؓ، حضرت ابو ہریرہ، اور حضرت ابن زبیر ؓ کے ساتھ جنازے کے آگے چلا ہوں۔

(۱۱۳٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : خَلْفَهَا قَرِيبٌ وَأَمَامَهَا قَرِيبٌ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبٌ ، وَعَنْ يَمِينِهَا قَرِيبٌ.

(۱۱۳۴۶) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے کے پیچھے چلنے والا قریب ہے، آگے چلنے والا قریب ہے، دائیں جانب چلنے والا قریب ہے اور بائیں جانب چلنے والا قریب ہے۔

(۱۱۳۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۳۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْعَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي خَلْفَ الْجِنَازَةِ ، فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَضَعَ فَقَارِي بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ، ثُمَّ دَفَعَنِي حَتَّى تَقَدَّمْتُ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۴۸) حضرت عقار بن مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے کے پیچھے چل رہا تھا۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور میری ریڑھ کی ہڈی کے درمیان انگلیاں رکھ کر مجھے دھکیلا یہاں تک کہ میں جنازے کے آگے پہنچ گیا۔

(٦٥) مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَشْيَ خَلْفَ الْجَنَازَةِ

جو شخص جنازے کے پیچھے چلنے کو پسند کرتا ہے

(۱۱۳٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبد الرَّحمَان بن مَهْدِى ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ قَالَ : الْمَلاَئِكَةُ يَمْشُونَ خَلْفَ الْجِنَازَةِ. (عبدالرزاق ٦٢٦٦)

(۱۱۳۴۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ملائکہ جنازے کے پیچھے چلتے ہیں۔

(۱۱۳۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ جشيب وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالُوا : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إن مِنْ تَمَامِ أَجْرِ الْجِنَازَةِ أَنْ يُشَيِّعَهَا مِنْ أَهْلِهَا وَالْمَشْيُ خَلْفَهَا.

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے کا مکمل اجر ان کے اھل کو اس کی اطلاع دینے اور اس کے پیچھے چلنے میں ہے۔

(۱۱۳۵۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ مَعْمَرٍ فِي جِنَازَةِ أَبِي مَيْسَرَةَ : امْشُوا خَلْفَ جِنَازَةِ أَبِي مَيْسَرَةَ ، فَإِنَّهُ كَانَ مَشَّاءً خَلْفَ الْجَنَائِزِ.

(۱۱۳۵۱) حضرت عمارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معمر رحمہ اللہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں فرمارہے تھے کہ ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے پیچھے چلو بیشک وہ جنازوں کے پیچھے چلا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَجْعَلُ الْجَنَائِزَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۱۳۵۲) حضرت سلیمان اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کو کئی بار دیکھا کہ وہ جنازے اپنی دائیں جانب رکھتے تھے۔

(۱۱۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبْزَى ، قَا كُنْتُ فِي جِنَازَةٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ أَمَامَهَا وَعَلِيٌّ يَمْشِي خَلْفَهَا ، قَالَ فَجِئْتُ إِلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ لَهُ الْمَشْ خَلْفَهَا أَفْضَلُ ، أَوِ الْمَشْيُ أَمَامَهَا ، فَإِنِّي أَرَاكَ تَمْشِي خَلْفَهَا ، وَهَذَانِ يَمْشِيَانِ أَمَامَهَا ، قَالَ : فَقَالَ لِي : لَ عَلِمَا أَنَّ الْمَشْيَ خَلْفَهَا أَفْضَلُ مِنْ أَمَامِهَا ، مِثْلَ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْفَذِّ ، وَلَكِنَّهُمَا يَسِيرَانِ مُيَسِّر يُحِبَّانِ أَنْ يُيَسِّرَا عَلَى النَّاسِ. (احمد ۱/ ۹۷۔ طحاوی ۴۸۳)

(۱۱۳۵۳) حضرت ابن ابزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں جنازہ میں تھا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس جنازہ آگے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے چل رہے تھے۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا جنازے کے پیچھے افضل ہے یا آگے؟ کیونکہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ پیچھے چل رہے ہیں اور یہ دونوں حضرات آگے چل رہے ہیں۔ حضر علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جنازے کے پیچھے چلنا اس کے آگے چلنے سے افضل ہے، جیسے اکیلے شخص کی نماز، وہ دونوں حضرات آ کیلئے آگے چل رہے ہیں۔ وہ لوگوں پر آسانی کو پسند کرتے ہیں۔

(۱۱۳۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ ، عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَا قَالَ : السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ ، الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ ، وَلاَ تَتْبَعُ ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ يَقْدُمُهَا. (مسنده ۳۵۶)

(۱۱۳۵۴) حضرت ابو ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنازے میں سے متعلق دریافت کیا؟ آ نے فرمایا نرم ہلکی چال سے کچھ کم چلنا ہے، اور جنازہ متبوع ہے تابع نہیں ہے (یعنی لوگ اسکے پیچھے چل کر اسکی اتباع کرتے ہیں اور جو جنازے سے آگے رہے وہ اس کے ساتھ نہیں ہے۔

(۱۱۳۵۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مُرَيْحِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ أُمَّةٍ قُرْبَانٌ ، وَإِنَّ قُرْبَانَ هَذِهِ الأُمَّةِ مَوْتَاهَا ، فَاجْعَلُوا مَوْتَاكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ.

(۱۱۳۵۵) حضرت جریح بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر امت کے لیے نذر اور قربانی ہے اور اس امت کی قربانی ان کی موت ہے، پس تم اپنے مردوں کو (جنازے میں) اپنے آگے رکھو۔

(۱۱۳۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ : لأَنْ لاَ أَخْرُجَ مَعَهَا أَحَبُّ إ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ أَمَامَهَا.

(۱۱۳۵۶) حضرت ابو النعمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں: میں جنازے کے ساتھ نہ نکل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں اس کے آگے چلوں۔

(۱۱۳۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ ، قَالَ :لِلْمَاشِي فِي الْجَنَازَةِ قِيرَاطَانِ وَلِلرَّاكِبِ قِيرَاطٌ.

(۱۱۳۵۷) حضرت عبداللہ بن رباح رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے میں پیدل چلنے والے کیلئے دو قیراط اجر ہے، اور سوار کے لیے ایک قیراط۔

(٦٦) مَنْ رَخَّصَ فِي الرُّكُوبِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

بعض حضرات نے جنازے کے آگے سوار ہو کر چلنے کی اجازت دی ہے

(۱۱۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبَّاسٍ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ معقل ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَلَى بَغْلٍ رَاكِبًا أَمَامَ الْجنَازَةِ.

(۱۱۳۵۸) حضرت ابن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خچر پر سوار جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرَةَ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ.

(۱۱۳۵۹) حضرت عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہما کے جنازے میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کو خچر پر سوار (آگے چلتے ہوئے) دیکھا۔

(۱۱۳٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ حَوْلَهُ.

(مسلم ۶۶۴۔ ابوداؤد ۳۱۷۰)

(۱۱۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازے میں گھوڑے پر سوار دیکھا وہ چھوٹی چھوٹی چھلانگ لگا کر چل رہا تھا اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد تھے۔

(۱۱۳٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ جُبَارٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي جِنَازَةِ أُم مصعب على أتان له قمراء .

(۱۱۳۶۱) حضرت جبار الطائی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت ام مصعب رضی اللہ عنہا کے جنازے میں سفید گدھی پر سوار دیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٣٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ جُبَارٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي جِنَازَةٍ ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۱۱۳۶۲) حضرت جبار الطائی ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک جنازے میں دیکھا۔ آگے حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

(١١٣٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :رَأَيْتُ شُرَيْحًا عَلَى بَغْلَةٍ يَسِيرُ أَمَامَ الْجِنَازَةِ ، وقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ :عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ ، يَسِيرُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۶۳) حضرت حکم ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں ل ضرت شریح ویلیٹیڈ کو خچر پر سوار جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔ اور حضرت ابو معاویہ ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ سفید خچر پر سوار جنازے کے پیچھے دیکھا۔

(١١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ فِي جِنَازَةِ خَيْثَمَةَ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ يَقُولُ وَاحَزْنَاه ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۱۱۳۶۴) حضرت نعیم ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کو حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں گدھے پر سوار دیکھا آپ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے ہائے غم، یا اس جیسا کوئی اور کلمہ کہہ رہے تھے۔

(١١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً يَسِيرُ أَمَامَ الْجِنَازَةِ رَاكِبًا.

(۱۱۳۶۵) حضرت خالد بن دینار ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹیڈ جنازے کے آگے سوار (چلتے ہوئے) دیکھا۔

(١١٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ أَمَامَ الْجِنَازَةِ رَاكِبًا.

(۱۱۳۶۶) حضرت ابن ابو عروبہ ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے سوار دیکھا۔

(١١٣٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ:رَأَيْتُ شُرَيْحًا رَاكِبًا فِي جِنَازَةِ أَبِي مَيْسَرَةَ.

(۱۱۳۶۷) حضرت ابو اسحاق ویلیٹیڈ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں حضرت شریح ویلیٹیڈ کو سوار دیکھا۔

(١١٣٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيد بن عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِي ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ ، وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ. (احمد ۴/ ۲۴۸۔ ابوداؤد ۳۱۷۲)

(۱۱۳۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے رہے، پیدل چلنے والا جہاں مرضی چلے، اور چھوٹے بچے پر نماز پڑھی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٧) مَنْ كَرِهَ الرُّكُوبَ مَعَهَا وَالسَّيْرَ أَمَامَهَا

بعض حضرات نے جنازے میں سوار ہوکر اور اسکے آگے چلنے کو ناپسند سمجھا ہے

(١١٣٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَمَّامٍ السَّكُونِيِّ وَهُوَ الْوَلِيدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي هبيرة ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَابَّةٍ وَهُوَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمْ يَرْكَبْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَكِبَ.

(ابو داؤد ۳۱۶۹۔ حاکم ۳۵۵)

(۱۱۳۶۹) حضرت ابوھبیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک جنازہ میں سواری لائی گئی لیکن آپ اس پر سوار نہ ہوئے، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس لوٹے تو اس پر سوار ہوئے۔

(١١٣٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ أَيُكْرَهُ الْمَشْيُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ ؟ قَالَ : لاَ إِنَّمَا يُكْرَهُ السَّيْرُ أَمَامَهَا.

(۱۱۳۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا، کیا جنازے کے پیچھے چلنا مکروہ ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کے آگے چلنا ناپسندیدہ ہے۔

(١١٣٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ رِجَالٌ يَرْكَبُونَ فِي الْجِنَازَةِ مَا لِرِجَالٍ يَمْشُونَ مَا رَكِبُوا.

(۱۱۳۷۱) حضرت زید بن ارقم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جنازے میں جو لوگ سوار ہوکر جاتے ہیں اگر وہ یہ جان لیں کہ پیدل چلنے والوں کے لئے کتنا اجر ہے تو وہ سوار نہ ہوں۔

(١١٣٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً رَاكِبًا فِي جِنَازَةٍ فَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ فَجَعَلَ يَكْبَحُهَا ، وَقَالَ : تَرْكَبُ وَعِبَادُ اللهِ يَمْشُونَ.

(۱۱۳۷۲) حضرت راشد بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان رحمہ اللہ نے ایک شخص کو جنازے میں سوار دیکھا تو اس کی سواری کی لگام پکڑ کر اس کو روک دیا اور فرمایا تو سوار ہوکر چلتا ہے جبکہ اللہ کے بندے پیدل چل رہے ہیں۔

(١١٣٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسِيرَ الرَّاكِبُ أَمَامَهَا.

(۱۱۳۷۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ سوار ہوکر جنازے کے آگے چلا جائے۔

(١١٣٧٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الرَّاكِبُ فِي الْجِنَازَةِ كَالْجَالِسِ فِي بَيْتِهِ.

(۱۱۳۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنازے میں سوار ہوکر جانے والا ایسا ہی ہے جیسے گھر میں بیٹھنے والا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، وَابْنُ سِيرِينَ لاَ يَسِيرَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۷۵) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ اور ابن سیرین ؒ جنازہ کے آگے نہ چلا کرتے تھے۔

(۱۱۳۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الرَّاكِبُ فِي الْجِنَازَةِ كَالْجَالِسِ فِي بَيْتِهِ.

(۱۱۳۷۶) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں جنازے میں سوار ہو کر جانے والا ایسا ہی ہے جیسے گھر میں بیٹھنے والا۔

(۶۸) مَنْ كَرِهَ السُّرْعَةَ فِي الْجِنَازَةِ

جنازے میں جلدی چلنے کو ناپسند کہا گیا ہے

(۱۱۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْث ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ وَهِيَ تُمْخَضُ كَمَا يُمْخَضُ الزِّقُّ ، فَقَالَ : عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي جَنَائِزِكُمْ.

(احمد ۴/ ۴۰۶۔ ابن ماجہ ۱۴۷۹)

(۱۱۳۷۷) حضرت ابو موسیٰ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا وہ اس کو اس طرح ہلا رہے تھے جس طرح مشک کو ہلایا جاتا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر جنازے میں میانہ روی لازم ہے۔

(۶۹) فِي الْجِنَازَةِ يُسْرَعُ بِهَا إِذَا خُرِجَ بِهَا أَمْ لاَ

جب جنازے کو قبرستان کی طرف لیکر جائیں تو تیز لے کر جائیں یا نہیں؟

(۱۱۳۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ ، فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ. (بخاری ۱۳۱۵۔ مسلم ۶۵۱)

(۱۱۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنازے کو جلدی لے کر جاؤ (قبرستان کی طرف) کیونکہ اگر تو وہ نیک ہے تو جس کی طرف اس کو لے کر جا رہے ہو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور اگر وہ اس کے علاوہ ہے تو تم شر کو اپنی گردنوں سے (جلدی) اتار دو۔

(۱۱۳۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَادُ أَنْ يَرْمُلَ بِالْجِنَازَةِ رَمَلاً. (ابوداؤد ۳۱۷۵۔ احمد ۵/ ۳۷)

(۱۱۳۷۹) حضرت ابوبکرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور ہم جنازے کو تیزی سے لے کر چلا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَوْصَى عِمْرَانُ بْنُ حصَيْنٍ ، قَالَ: إِذَا أَنَا مِتّ فَأَسْرِعُوا ، وَلاَ تُهَوِّدُوا كَمَا يُهَوِّدُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

(۱۱۳۸۰) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی جب میں مر جاؤں تو میرے جنازے کو تیز لے کر جانا، اور آہستہ مت چلنا جیسے یہود ونصاریٰ چلا کرتے ہیں۔

(۱۱۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي رَاشِدٍ النَّصْرِيُّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ لاِبْنِهِ إِذَا خَرَجْتُمْ فَأَسْرِعُوا بِي الْمَشْيَ. (ابن سعد ۳۵۸)

(۱۱۳۸۱) حضرت یحییٰ بن ابو راشد ویشید فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وقت المرگ قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: جب تم میرے جنازے کو لے کر نکلنا تو مجھے تیز اور جلدی لے کر جانا۔

(۱۱۳۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:أَسْرِعُوا بِي إِلَى رَبِّي.

(۱۱۳۸۲) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں مجھے میرے رب کے پاس جلدی لے کر جاؤ۔

(۱۱۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زَيْدٍ العَمِّي ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، قَالَ :إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَنْقَطِعُ شِسْعُهُ فِي الْجِنَازَةِ فَمَا يُدْرِكُهَا ، أَوْ مَا يَكَادُ أَنْ يُدْرِكَهَا.

(۱۱۳۸۳) حضرت ابو الصدیق الناجی ویشید فرماتے ہیں جب جنازے میں چلتے ہوئے کسی کا تسمہ ٹوٹ جاتا تو اس کیلئے جنازے کے ساتھ چلنا مشکل ہو جاتا۔

(۱۱۳۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عن علقمة قَالَ:إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَسْرِعُوا بِي الْمَشْيَ.

(۱۱۳۸۴) حضرت علقمہ ویشید فرماتے ہیں جب میں مر جاؤں تو مجھے جلدی جلدی اور تیز لے کر چلنا۔

(۱۱۳۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا أَنَا مِتّ فَأَسْرِعُوا بِي الْمَشْيَ.

(۱۱۳۸۵) حضرت زبرقان ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنی موت کے وقت فرما رہے تھے جب میں مر جاؤں تو مجھے جلدی لے کر جانا۔

(۱۱۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَوْصَى أَسْرِعُوا بِي الْمَشْيَ.

(۱۱۳۸۶) حضرت ابو جعفر ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ مجھے جلدی لے کر چلنا۔

(۱۱۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ الأَزْدِي ، قَالَ :سَمِعَ ابن عمر رَجُلاً يقُول :ارفُقُوا بِهَا - رَحِمَكُم الله - فقَال :هَوِّدوا، لَتُسْرِعُنَّ بها ، أو لأَرجعَنَّ.

(۱۱۳۸۷) حضرت مکحول الازدی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا، اس کو آہستہ لے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر چلو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آہستہ؟ اسکو جلدی اور تیز لے کر چلو یا واپس لوٹ جاؤ۔

(۱۱۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ انْبَسِطُوا بِجَنَائِزِكُمْ ، وَلَا تَدِبُّوا بِهَا دَبَّ الْيَهُودِ.

(۱۱۳۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے جنازوں کو تیز لے کر چلو، یہودیوں کی طرح آہستہ آہستہ (رینگتے ہوئے) مت چلو۔

(۱۱۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يُعْجِبُهُمَا أَنْ يُسْرَعَ بِالْجِنَازَةِ.

(۱۱۳۸۹) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ جنازے کو تیز لے جانے کو پسند فرمایا کرتے تھے۔

(۱۱۳۹۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، قَالَ : كُنَّا فِي جِنَازَةٍ ، فَكَانَ الْحَسَنُ إِذَا رَأَى مِنْهُمْ إِبْطَاءً ، قَالَ :امْضُوا لَا تَحْبِسُوا مَيِّتَكُمْ.

(۱۱۳۹۰) حضرت ابوالمعتمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں تھے، حضرت حسن رحمہ اللہ نے دیکھا وہ جنازہ آہستہ (تاخیر) لے کر جا رہے ہیں۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسکو تیز لے کر چلو اپنی میت کو قید میں مت رکھو (بلکہ جلدی جا کر دفن کر دو)۔

(۱۱۳۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَرْبٍ ، أَوْ أَبُو حَرْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ ، قَالَ :إِذَا أَنْتَ حَمَلْتَنِي عَلَى السَّرِيرِ فَامْشِ بِي مَشْيًا بَيْنَ الْمَشْيَيْنِ ، وَكُنْ خَلْفَ الْجِنَازَةِ فَإِنَّ مُقَدَّمَهَا لِلْمَلَائِكَةِ ، وَخَلْفَهَا لِبَنِي آدَمَ.

(۱۱۳۹۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے والد نے وصیت فرمائی کہ جب تم مجھے چارپائی پر اٹھاؤ تو مجھے لے کر میانہ انداز میں چلو، اور جنازے کے پیچھے رہو، بیشک اس کے آگے ملائکہ ہوتے ہیں اور پچھلا حصہ انسانوں کے لیے ہے۔

(۱۱۳۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :لَا تَدِبُّوا بِالْجِنَازَةِ دَبِيبَ النَّصَارَى.

(۱۱۳۹۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں جنازہ کو نصاریٰ کی طرح آہستہ آہستہ مت لے کر چلو۔

(۷۰) بِأَيِّ جَوَانِبِ السَّرِيرِ يُبْدَأُ بِهِ فِي الْحَمْلِ

جنازے کی چارپائی اٹھاتے وقت کس جانب سے پہل کرے؟

(۱۱۳۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَعْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَحَمَلُوا بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ فَبَدَأَ بِالْمَيَامِنِ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْهَا ، فَكَانَ مِنْهَا بِمُزْجِرِ كَلْبٍ.

(۱۱۳۹۳) حضرت علی الازدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جنازہ میں دیکھا آپ نے چارپائی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاروں طرف سے اٹھایا اور داہنی جانب پہلے کندھا دیا پھر وہاں سے ہٹ کر الگ ہو گئے۔ قریب رہے زیادہ دور نہ گئے۔

(۱۱۳۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُبَالِي بِأَيِّ جَوَانِبِ السَّرِيرِ بَدَأْتَ.

(۱۱۳۹۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ چار پائی کے جس مرضی جانب سے ابتداء کرو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۳۹۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مِنْدَلٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ فَابْدَأْ بِالْقَائِمَةِ الَّتِي تَلِي يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ طُفْ بِالسَّرِيرِ ، وَإِلاَّ فَكُنْ مِنْهُ قَرِيبًا.

(۱۱۳۹۵) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں اگر استطاعت اور قدرت ہو تو چار پائی کے داہنی جانب (کے پائیوں) سے ابتداء کرے، پھر چار پائی کے قریب ہو جائے، وگرنہ اس کے قریب ہو جا۔

(۱۱۳۹۶) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ تَبِعَ جِنَازَةً فَحَمَلَ فَوَضَعَ السَّرِيرَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْسَرِ فَحُوِّلَ فَحَمَلَ مُقَدَّمَ السَّرِيرِ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ فَوَضَعَ مُؤَخَّرَ السَّرِيرِ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ ، ثُمَّ تَحَوَّلَ فَوَضَعَ مُؤَخَّرَ السَّرِيرِ عَلَى شِقِّهِ الأَيْسَرِ ، ثُمَّ خَلَّى عَنْهَا.

(۱۱۳۹۶) حضرت جعفر ؒ بن ایاس فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ؒ کو ایک جنازے کے پیچھے اس کو اٹھا کر جاتے دیکھا، آپ نے چار پائی اپنے بائیں کندھے پر رکھا، پھر پلٹے اور چار پائی کے اگلے حصہ کو اپنی داہنی کندھا پر رکھا، پھر پیچھے آئے اور چار پائی کے پچھلے حصے کو داہنی کندھا پر رکھا پھر دوبارہ پلٹے اور چار پائی کے پچھلے حصہ کو بائیں کندھے پر رکھا پھر اس کو (دوسروں کیلئے) چھوڑ دیا۔

(۷۱) مَا قَالُوا فِيمَا يُجْزِىءُ مِنْ حَمْلِ جِنَازَةٍ

میت کو کتنا کندھا دینا (اٹھانا) کافی ہے

(۱۱۳۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي جِنَازَةٍ ، فَقَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي جِنَازَةٍ فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ ، ثم لِيَتَطَوَّعْ ، أَوْ لِيَدَعْ.

(۱۱۳۹۷) حضرت عبید بن نسطاس ؒ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو عبیدہ بن عبداللہ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے حضرت عبداللہ ؓ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی جنازے میں ہو تو وہ چار پائی کے چاروں حصوں کو کندھا دے بیشک یہ سنت میں سے ہے۔ پھر اس کو (نفلی طور پر) اٹھائے یا (دوسروں کیلئے) چھوڑ دے۔

(۱۱۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ حَمَلَ الْجِنَازَةَ ثَلاَثًا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳۹۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے جنازے کو تین بار اٹھایا اس نے وہ حق ادا کر دیا جو اس پر تھا۔

(۱۱۳۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالُوا : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : مِنْ تَمَامِ أَجْرِ الْجَنَازَةِ أَنْ يُشَيِّعَهَا مِنْ أَهْلِهَا وَأَنْ يَحْمِلَ بِأَرْكَانِهَا الأَرْبَعِ وَأَنْ يَحْثُوَ فِي الْقَبْرِ.

(۱۱۳۹۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے کا کامل اجر یہ ہے کہ اس کے رشتہ داروں کو اطلاع دی جائے اور اسکو چاروں جانب سے کندھا دیا جائے اور پھر اسکو قبر میں اتار دیا جائے۔

(۷۳) فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ مَعَ الْجَنَازَةِ مَنْ كَرِهَهُ

بعض حضرات نے عورتوں کا جنازہ کے ساتھ نکلنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۱٤۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ جِنَازَةٍ وَمَعَهَا امْرَأَةٌ فَلَمْ يَبْرَحْ حَتَّى تَوَارَتْ بِالْبُيُوتِ.

(۱۱۴۰۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنازہ کے لیے نکلے جس میں عورتیں بھی تھیں تو آپ اس وقت تک نہ ٹلے کہ جب تک عورتیں گھروں کو نہ چلی گئیں۔

(۱۱٤۰۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تَتْبَعُنِي امْرَأَةٌ.

(۱۱۴۰۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (میرے جنازے) کے پیچھے عورتیں نہ آئیں۔

(۱۱٤۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا أَخْرَجُوا الْجَنَازَةَ أَغْلَقُوا الْبَابَ عَلَى النِّسَاءِ.

(۱۱۴۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) جب جنازے کے لیے نکلتے تو عورتوں پر دروازہ بند کر دیتے۔

(۱۱٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، قَالَ : كَانَ مَسْرُوقٌ لاَ يُصَلِّي عَلَى جِنَازَةٍ مَعَهَا امْرَأَةٌ.

(۱۱۴۰۳) حضرت محمد بن المنتشر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس جنازے کے ساتھ عورتیں ہوتی حضرت مسروق رحمہ اللہ اس کا جنازہ نہ پڑھتے۔

(۱۱٤۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا كَانَتْ دَارٌ فِيهَا جِنَازَةٌ أَمَرَ بِالْبَابِ فَفُتِحَ فَدَخَلَ الْعُوَّادُ فَإِذَا خُرِجَ بِالْجِنَازَةِ أَمَرَ بِبَابِ الدَّارِ فَأُغْلِقَ ، فَلاَ تَتْبَعُهَا امْرَأَةٌ.

(۱۱۴۰۴) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد صاحب کسی گھر میں ہوتے جس میں جنازہ ہوتا تو حکم دیتے دروازے (والے کو) تو وہ کھول دیا جاتا اور سارنگی والے داخل ہو جاتے، جب جنازہ لے کر نکلا جاتا تو گھر کے دروازے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(والوں کو) حکم دیتے تو وہ بند کر دیئے جاتے۔ پس عورتیں جنازہ کے ساتھ نہ آتیں۔

١١٤٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُهِينَا أَنْ نَتْبَعَ جِنَازَةً مَعَهَا رَانَّةٌ.

(ابن ماجه ۱۵۸۳۔ طبرانی ۱۲)

(١١٤٠٥) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں اس جنازے کے ساتھ چلنے سے روکا گیا ہے جس میں زور سے رونے کی آواز ہو۔

١١٤٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ تَتْبَعَ النِّسَاءُ الْجَنَائِزَ.

(١١٤٠٦) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ عورتوں کے جنازے کے ساتھ جانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

١١٤٠٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَابِ الدَّارِ مَعَ الْجِنَازَةِ.

(١١٤٠٧) حضرت سوید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت کا گھر کے دروازے سے جنازے کے ساتھ نکلنا مناسب نہیں ہے۔

١١٤٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّا فِي جِنَازَةٍ وَفِيهَا أَبُو أُمَامَةَ فَرَأَى نِسْوَةً فِي الْجِنَازَةِ فَطَرَدَهُنَّ.

(١١٤٠٨) حضرت عمرو بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم ایک جنازے میں تھے اور اس جنازے میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ رضی اللہ عنہ اس جنازے میں ایک عورت دیکھی تو اس کو دور کر دیا۔

١١٤٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُه يَحْثِي التُّرَابَ فِي وُجُوهِ النِّسَاءِ فِي الْجِنَازَةِ وَيَقُولُ لَهُنَّ : ارْجِعْنَ ، فَإِنْ رَجَعْنَ مَضَى مَعَ الْجِنَازَةِ ، وَإِلاَّ رَجَعَ وَتَرَكَهَا.

(١١٤٠٩) حضرت عبداللہ بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسروق رحمہ اللہ کو دیکھا وہ جنازہ میں عورتوں کے چہروں پر مٹی پھینکتے تھے اور ان کو کہتے تھے واپس لوٹ جاؤ۔ اگر وہ لوٹ جاتیں تو جنازہ میں شرکت کرتے ورنہ واپس ہو جاتے اور جنازہ میں شرکت نہ کرتے۔

١١٤١٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَ : نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا. (مسلم ۶۴۶۔ ابوداؤد ۳۱۵۹)

(١١٤١٠) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازے کے پیچھے جانے سے منع کیا گیا ہے اور یہ ہم پر لازم اور ضروری نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تَكُونَ الْمَرْأَةُ مَعَ الْجِنَازَةِ وَالصِّيَاحُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا

بعض حضرات نے عورتوں کو جنازے کے ساتھ جانے کی اجازت دی ہے اوران کے چیخنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے

(۱۱۴۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا ، فَقَالَ لَهُ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ.

(احمد ۲/ ۴۴۴۔ حاکم ۳۸۱)

(۱۱۴۱۱) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ میں شریک تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا جو چیخ رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ چھوڑ دو بیشک آنکھیں اشک بار ہیں اور نفس غم میں مبتلا ہے اور عہد (وعدہ مقررہ) قریب ہے۔

(۱۱۴۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ جُبَارٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ :شَهِدْتُ جِنَازَةَ أُمِّ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَفِيهَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى أَتَانٍ لَهُ قمراء يقاد وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، وَابْنُ عَمْرٍو ، قَالَ :فَسَمِعُوا أَصْوَاتَ صَوَائِحَ ، قَالَ :قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ يُصْنَعُ هَذَا وَأَنْتَ هَاهُنَا ؟ قَالَ :دَعْنَا مِنْك يَا جُبَارِ ، فَإِنَّ اللَّهَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى.

(۱۱۴۱۲) حضرت جبار الطائی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں حاضر ہوا وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی سفید گدھی پر سوار موجود تھے جس کو لگام پکڑ کر چلا جا رہا تھا۔ اور حضرت عبد اللہ بن عمر اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے تو انہوں نے چلانے اور چیخنے کی آواز سنی تو میں نے ابن عباس سے عرض کیا یہاں پر یہ ہو رہا ہے اور آپ پھر بھی یہاں موجود ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جبار ہم سے خود کو دور رکھو (ہم اس کے مکلف نہیں) بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور اللہ ہی رلاتا ہے۔

(۱۱۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :خَرَجَ فِي جِنَازَةٍ فَجَعَلُوا يَصِيحُونَ عَلَيْهَا فَرَجَعَ ثَابِتٌ ، فَقَالَ لَهُ :الْحَسَنُ تَدَعُ حَقًّا لِبَاطِلٍ ، قَالَ :فَمَضَى.

(۱۱۴۱۳) حضرت حسن رحمہ اللہ ایک جنازے کے ساتھ نکلے تو اس میں چیخنے کی آوازیں تھیں، حضرت ثابت رضی اللہ عنہ لوٹے تو حضرت حسن رحمہ اللہ نے ان سے کہا کیا آپ باطل کے لیے (کی وجہ سے) حق کو چھوڑ رہے ہیں؟ راوی کہتے ہیں (یہ سن کر) وہ جنازے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ چل پڑے۔

(۱۱٤۱٤) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ وَالنِّسَاءَ خَلْفَهَا.

(۱۱۴۱۴) حضرت خالد بن ابی بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ جنازے کے آگے آگے چل رہے ہیں اور عورتیں جنازے کے پیچھے۔

(٧٤) مَا قَالُوا فِيمَنْ أَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ

اگر کوئی شخص یہ وصیت کرے کہ میری نماز جنازہ فلاں شخص پڑھائے

(۱۱٤۱٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ :أَوْصَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

(۱۱۴۱۵) حضرت محارب بن دثار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ میری نماز جنازہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ پڑھائیں۔

(۱۱٤۱٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :أَوْصَى يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ.

(۱۱۴۱۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس بن جبیر رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ پڑھائیں۔

(۱۱٤۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ :أَنَّ عَبِيدَةَ أَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ الأَسْوَدَ.

(۱۱۴۱۷) حضرت عبیدہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت اسود پڑھائیں۔

(۱۱٤۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ أَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَاضِي الْمُسْلِمِينَ شُرَيْحٌ.

(۱۱۴۱۸) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میری نماز جنازہ مسلمان کے قاضی حضرت شریح رحمہ اللہ پڑھائیں۔

(۱۱٤۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَوْصَى الْحَارِثُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ.

(۱۱۴۱۹) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یزید رحمہ اللہ پڑھائیں۔

(۱۱۴۲۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ أَنْ يُوصِيَ الْمَيِّتُ ، فَإِنْ لَمْ يُوصِ الْمَيِّتُ صَلَّى عَلَيْهِ أَفْضَلُ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۱۱۴۲۰) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ کوئی شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار ہے ہاں مگر وہ شخص (زیادہ حقدار ہے) جس کے لیے مرنے والا وصیت کرے، اور اگر مرنے والا وصیت نہ کرے تو اھل بیت میں سے جو سب سے افضل ہے وہ جنازہ کی نماز پڑھائے۔

(۱۱۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سِوَى الإِمَامِ.

(۱۱۴۲۱) حضرت محارب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ میری نماز جنازہ امام وقت کے علاوہ کوئی اور پڑھائے۔

(۷۵) مَا قَالُوا فِي تَقَدُّمِ الإِمَامِ عَلَى الْجِنَازَةِ

امام وقت (امام محلّہ) کو جنازہ پڑھانے کے لیے مقدم کرنا

(۱۱۴۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عبد العزيز بن عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الإِمَامُ أَحَقُّ مَنْ صَلَّى عَلَى الجِنَازَةِ.

(۱۱۴۲۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ امام زیادہ حقدار ہے جو نماز پڑھائے کسی جنازے کی۔

(۱۱۴۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : ذَهَبْت مَعَ إِبْرَاهِيمَ إِلَى جِنَازَةٍ هُوَ وَلِيُّهَا ، فَأَرْسَلَ إِلَى إِمَامِ الْحَيِّ فَصَلَّى عَلَيْهَا.

(۱۱۴۲۳) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے ساتھ ایک جنازے پر گیا جس کے والی حضرت ابراہیم رحمہ اللہ (خود) تھے۔ آپ رحمہ اللہ نے محلّہ کے امام کی طرف پیغام بھیجا تو اس نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۴۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمِّهِ غَنَّامِ بْنِ طَلْقٍ ، قَالَ : شَهِدَ أَبُو بُرْدَةَ مَوْلاَةً لَهُ فَأَمَرَ إِمَامَ الْحَيِّ فَتَقَدَّمَ عَلَيْهَا.

(۱۱۴۲۴) حضرت غنام بن طلق رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ اپنے غلام کے جنازے پر حاضر ہوئے آپ رحمہ اللہ نے محلّہ کے امام کو حکم فرمایا کہ وہ آگے بڑھ کر نماز جنازہ پڑھائیں۔

(۱۱۴۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : تُوُفِّيَتِ ابْنَةُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَشَهِدَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِي جَنَازَتها ، فَأَمَرَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِي إِمَامَ التَّيْمِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا ، وَقَالَ : هُوَ السُّنَّةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴۲۵) حضرت محمد بن السائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ کے صاحبزادے وفات پا گئے تو ان کے جنازے پر حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ حاضر ہوئے۔ حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے بنو تیم کے امام کو حکم فرمایا کہ وہ اس کی نماز جنازہ پڑھائے، اور پھر ارشاد فرمایا: یہی سنت طریقہ ہے۔

(۱۱٤۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَدَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ حَكِيمٍ عَلَى أُمِّهِ وَكَانَ إِمَامَ الْحَيِّ.

(۱۱۴۲۶) حضرت مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے اپنی والدہ کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ کو مقدم فرمایا۔ وہ ان کے محلہ کے امام تھے۔

(۱۱٤۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : الإِمَامُ أَحَقُّ.

(۱۱۴۲۷) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں امام (محلہ) جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۱٤۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : يَتَقَدَّمُ الإِمَامُ.

(۱۱۴۲۸) حضرت جریر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ امام (محلہ) کو جنازے کے لیے مقدم کریں گے۔

(۱۱٤۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَدَّمُ عَلَى الْجَنَائِزِ لِسُنَّةٍ.

(۱۱۴۲۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازوں پر مقدم امام (محلہ) ہوں گے۔ سنت کی وجہ سے (سنت طریقہ یہی ہے)۔

(۱۱٤۳۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أُقَدِّمُ الأَسْوَدَ عَلَى الْجَنَائِزِ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَكَانَ إِمَامَهُمْ.

(۱۱۴۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود رحمہ اللہ کو جنازہ کی نماز کے لیے مقدم کیا، (کیونکہ) وہ ان کے امام (محلہ) تھے۔

(۱۱٤۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَاتَ ابْنٌ لأَبِي مَعْشَرٍ فَلَمْ يَحْضُرَ الإِمَامُ ، فَقَالَ : لِيَتَقَدَّمْ مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الإِمَامِ.

(۱۱۴۳۱) حضرت حسن بن عمرو رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو معشر کے بیٹے وفات پا گئے تو اس وقت امام حاضر نہ تھے، فرمایا جو شخص امام کی عدم موجودگی میں نماز پڑھایا کرتا ہے وہ آگے بڑھ کر جنازہ پڑھائے۔

(۱۱٤۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقَدِّمُونَ الإِمَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۴۳۲) حضرت سالم رحمہ اللہ، حضرت قاسم رحمہ اللہ، حضرت طاؤس رحمہ اللہ، حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ جنازے کی نماز کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے امام کو مقدم کرتے تھے۔

(۱۱۴۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ شَهِدَتْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدًا وَقَدْ مَاتَتِ امْرَأَةٌ ذَاتُ قَرَابَةٍ لَهُمْ فَقَدَّمُوا إمَامَ الْحَيِّ.

(۱۱۴۳۳) حضرت حفص بن عیاث اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اپنے قریبی خاتون کے جنازے پر حاضر ہوئے، دونوں حضرات نے محلّہ کے امام کو جنازے کے لیے مقدم کیا۔

(۱۱۴۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُقَدِّمُونَ الأَئِمَّةَ عَلَى جَنَائِزِهِمْ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، فقہاء کرام رحمہم اللہ) اماموں کو جنازہ پڑھانے کے لیے آگے کیا کرتے تھے۔

(۱۱۴۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ يُقَدِّمُ الْوَلِيُّ عَلَى الْجَنَازَةِ مَنْ أَحَبَّ.

(۱۱۴۳۵) حضرت حماد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ولی جس کو چاہے جنازہ کی نماز کے لیے آگے کر دے۔

(۱۱۴۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَد وَعَلْقَمَةَ قَالاَ : يَتَقَدَّمُ الإِمَامُ.

(۱۱۴۳٦) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اور حضرت علقمہ رحمہما اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ امام کو جنازہ کے لیے آگے کریں گے۔

(۱۱۴۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِ الْحَيِّ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ.

(۱۱۴۳۷) حضرت حسن عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ اپنے محلّہ کے جنازوں کی نماز پڑھا کرتے تھے حالانکہ وہ امام نہ تھے۔

(۷٦) مَا قَالُوا فِي الْجَنَائِزِ يُصَلَّى عَلَيْهَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

طلوعِ شمس اور غروبِ آفتاب کے وقت نمازِ جنازہ پڑھانے کا بیان

(۱۱۴۳۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ جَنَازَةً وُضِعَتْ فَقَامَ ابْنُ عُمَرَ قَائِمًا ، فَقَالَ : أَيْنَ وَلِيُّ هَذِهِ الْجَنَازَةِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ؟.

(۱۱۴۳۸) حضرت انیس بن ابی یحییٰ رحمہ اللہ اپنے والد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ رکھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے ہوئے کھڑے ہو گئے کہ اس جنازہ کا ولی کہاں ہے تاکہ طلوعِ شمس سے پہلے پہلے اس کی نماز جنازہ پڑھ لیں۔

(۱۱۴۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْوَزَّانِ قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو ُ بَةَ ، قَالَ صَلَّيْت مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى جِنَازَةٍ وَالشَّمْسُ عَلَى أَطْرَافِ الْجُدُرِ.

(۱۱۴۳۹) حضرت ابولبابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنازے کی نماز پڑھی اس وقت سورج (کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روشنی) دیواروں کے اطراف میں تھی۔

(١١٤٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، أَنَّ عَبِيدَةَ أَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ الأَسْوَد ، قَالَ :فَجَاؤُوا بِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ.

(۱۱۴۴۰) حضرت ابوحصین ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ ولیٹیلیز نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی نماز جنازہ حضرت اسود وٹاٹنو پڑھائے۔ان کو غروب شمس سے پہلے بلایا گیا تو انہوں نے غروب آفتاب سے پہلے ہی نماز جنازہ پڑھادی۔

(١١٤٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ عَلَى الْجِنَازَةِ إِذَا طَفَلَتِ الشَّمْسُ وَحِينَ تَغِيبُ.

(۱۱۴۴۱) حضرت میمون ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز جنازہ کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١١٤٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ هَلْ تُدْفَنُ الْجِنَازَةُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا ، أَوْ غُرُوبِ بَعْضِهَا ، قَالَ :لاَ.

(۱۱۴۴۲) حضرت عمرو ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت جابر وٹاٹنو سے دریافت کیا گیا کہ طلوع شمس، غروب شمس یا بعض حصہ غروب ہونے کے وقت جنازہ کو دفن کیا جائے گا؟ آپ وٹاٹنو نے فرمایا نہیں۔

(١١٤٤٣) حَدَّثَنَا مَعْنٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ :تُكْرَهُ الصَّلاَةُ عَلَى الْجِنَازَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ.

(۱۱۴۴۳) حضرت امام زہری ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ عصر کے بعد اور فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھانا ناپسندیدہ ہے۔

(١١٤٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْجِنَازَةِ ، ثُمَّ يُصَلِّيَ الْعَصْرَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْجِنَازَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۱۱۴۴۴) حضرت محمد ولیٹیلیز اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ پہلے جنازہ کی نماز پڑھی جائے پھر عصر کی، وہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پہلے عصر کی نماز ہو اس کے بعد نماز جنازہ۔

(١١٤٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ: نَعَمْ إِذَا كَانَتْ نَقِيَّةً بَيْضَاءَ فَإِذَا أَزِفَتْ لِلإِيَابِ فَلاَ تُصَلِّ عَلَيْهَا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۱۱۴۴۵) حضرت عثمان بن غیاث ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیلیز سے عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھنے سے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ولیٹیلیز نے فرمایا، ہاں جب خالص سفیدی ہو تو پڑھ لو۔ اور جب سورج غروب کے قریب ہو تو مت پڑھو جب تک کہ وہ غروب نہ ہو جائے۔

(١١٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَفْصٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا كَانَتِ الْجِنَازَةُ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ قَالَ :عَجِّلُوا بِهَا قَبْلَ أَنْ تَطْفُلَ الشَّمْسُ.

(۱۱۴۴۶) حضرت ابن حفص رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن عمر جب جنازہ موجود ہوتا تو عصر کی نماز پڑھ کر فرماتے ہیں جلدی کر قبل اس کے کہ سورج غروب ہو جائے۔

(٧٧) فِي الْجَنَازَةِ تَحْضُرُ وَصَلاَةُ الْمَكْتُوبَةِ بِأَيَّتِهِمَا يُبْدَأُ

نماز جنازہ اور فرض نماز میں سے پہلے کس کو ادا کریں گے

(١١٤٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وعَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالُوا :إذَا حَضَرَتِ الْجِنَازَةُ وَالصَّلاَةُ الْمَكْتُوبَةُ يُبْدَأُ بِصَلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۱۱۴۴۷) حضرت اشعث رحمہ اللہ، حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب نماز جنازہ اور فرض نماز کا وقت ایک ساتھ آ جائے تو پہلے فرض نماز پڑھیں گے۔

(١١٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَان بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ حَضَرَ جِنَازَةٌ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَبَدَأَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۱۱۴۴۸) حضرت عثمان بن ابی ھند رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز اور نماز جنازہ ایک ساتھ حاضر ہوتے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ابتداء فرض نماز سے فرماتے۔

(١١٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ يُبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۱۱۴۴۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابتداء فرض نماز سے کی جائے گی۔

(١١٤٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِي ، قَالَ :فَقَالَ :لِي ابْنُ سِيرِينَ إِنِ اسْتَطَعْت أَنْ تُخْرِجَهُ فِي وَقْتٍ يُصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ تُصَلِّي الْعَصْرَ.

(۱۱۴۵۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بیٹے کا انتقال ہوا تو حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا: اگر طاقت ہو تو ایسے وقت جنازہ لے کر نکلنا کہ جس میں پہلے جنازہ کی نماز پڑھ لو پھر نماز عصر۔

(١١٤٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْجَنَائِزِ يُصَلَّى عَلَيْهَا قَبْلَ صَلاَةِ الْمَغْرِب ، أَوْ بَعْدَهَا ؟ قَالَ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَبْلُ ثُمَّ تُصَلَّى الْمَغْرِبُ.

(۱۱۴۵۱) حضرت عمرو بن حرم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا نماز جنازہ (جب حاضر ہو جائے تو) نماز مغرب سے پہلے ادا کیا جائے یا بعد میں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نماز جنازہ پہلے پڑھی جائے پھر مغرب کی نماز ادا کی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا حَمَلَ الْجَنَازَةَ

کوئی شخص جنازے کو کندھا دے تو اس وقت کیا کہے

(۱۱٤٥٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :إِذَا حَمَلْتَ الْجِنَازَةَ فَسَبِّحْ مَا دُمْتَ تَحْمِلُهَا.

(۱۱۴۵۲) حضرت بکر رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ جب جنازے کو کندھا دو تو جب تک اس کو اٹھائے رکھو تسبیح پڑھتے رہو۔

(۱۱٤٥٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا حَمَلَ ، قَالَ بِسْمِ اللهِ وَيُسَبِّحُ مَا حَمَلَهُ.

(۱۱۴۵۳) حضرت بکر بن عبداللہ رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ جب کندھا دو تو بسم اللہ پڑھو اور جب تک کندھا دیے رکھو تسبیح پڑھتے رہو۔

(۷۹) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ

مرد یا عورت کا سواری پر سوار ہو کر نماز جنازہ ادا کرنا

(۱۱٤٥٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي عَلَى جِنَازَةِ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۱۴۵۴) حضرت ابی خلدہ رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رطیٹیڈ کو دیکھا آپ رطیٹیڈ دراز گوش پر سوار حضرت ابو رجاء العطاردی رطیٹیڈ کی نماز جنازہ ادا فرما رہے تھے۔

(۱۱٤٥٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ عَلَى جِنَازَةٍ وَهِيَ وَاقِفَةٌ عَلَى حِمَارِهَا.

(۱۱۴۵۵) حضرت حسن رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت دراز گوش پر سوار نماز جنازہ ادا کرے۔

(۸۰) مَا يُنْهَى عَنْهُ مِمَّا يُصْنَعُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ الصِّيَاحِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ

میت پر نوحہ کرنے (چیخ و پکار) اور گریبان چاک کرنے سے منع کیا گیا ہے

(۱۱٤٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(بخاری ۱۲۹۴۔ مسلم ۱۶۵)

(۱۱۴۵۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جو گالوں پر طمانچے مارے، اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی طرح (جاہلوں کی طرح) پکارے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ. (بخاری ۱۲۹۷۔ ترمذی ۹۹۹)

(۱۱۴۵۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جو چہروں پر مارے، گریبان چاک کرے اور جاہلوں کی طرح پکارے۔

(۱۱۴۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِيَاضٍ الأَشْعَرِيِّ ، قَالَ لَمَّا أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى صَاحَتِ امْرَأَتُهُ ، فَلَمَّا أَفَاقَ ، قَالَ : أَمَا عَلِمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ ؟ قَالَتْ : فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَصِحْ عَلَيْهِ ، فَقُلْنَا : مَا قَالَ لَكَ ؟ قَالَتْ : قَالَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَرَقَ ، أَوْ حَلَقَ ، أَوْ سَلَقَ. (مسلم ۱۰۰۔ ابوداؤد ۳۱۲۲)

(۱۱۴۵۸) حضرت عیاض اشعری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر غشی طاری ہوئی تو ان کی اہلیہ نے چیخنا شروع کر دیا، جب ان کو افاقہ ہوا تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے فرمایا کیا تمہیں نہیں معلوم میں نے آپ سے کیا کہا تھا؟ فرماتی ہیں پھر جب ان کا انتقال ہوا تو اس نے ان پر واویلا نہیں کیا، ہم نے عرض کیا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہا سے کیا کہا تھا؟ اہلیہ نے فرمایا انہوں نے کہا تھا وہ ہم میں سے نہیں جو گلے پر (چہرے پر) مارے، یا گریبان چاک کرے یا چیخے چلائے۔

(۱۱۴۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ ، عَنِ الْقَرْثَعِ ، قَالَ : لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى صَاحَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ ، فَقَالَ : لَهَا أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : بَلَى ، ثُمَّ سَكَتَتْ ، فَقِيلَ لَهَا بَعْدُ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقَالَتْ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ. (احمد ۴/ ۴۰۵۔ نسائی ۱۹۹۴)

(۱۱۴۵۹) حضرت قرثع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ پر زندگی ثقیل ہوگئی تو ان کی اہلیہ نے چیخنا شروع کر دیا۔ انہوں نے ان سے فرمایا کیا تجھے نہیں معلوم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ کہا کیوں نہیں پھر خاموش ہوگئی۔ بعد میں ان سے پوچھا گیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اس پر جو گریبان چاک کرے، گلے یا چہرے پر مارے اور چیخے اور چلائے۔

(۱۱۴٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ لَمَّا مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اجْتَمَعْنَ نِسْوَةُ بَنِي الْمُغِيرَةِ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِعُمَرَ أَرْسِلْ إِلَيْهِنَّ فَانْهَهُنَّ لاَ يَبْلُغُكَ عَنْهُنَّ شَيْءٌ تَكْرَهُهُ ، قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ : وَمَا عَلَيْهِنَّ أَنْ يُهْرِقْنَ مِنْ دُمُوعِهِنَّ عَلَى أَبِي سُلَيْمَانَ مَا لَمْ يَكُنْ نَقْعٌ ، أَوْ لَقْلَقَةٌ.

(۱۱۴٦۰) حضرت شقیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو بنی مغیرہ کی عورتوں نے جمع ہو کر رونا شروع کر دیا۔ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا۔ آپ ان کی طرف پیغام بھیجیں اور ان کو اس سے منع کریں کیا آپ تک ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سے وہ چیز نہیں پہنچی جو ناپسندیدہ ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان پر آنسو بہانے میں کوئی گناہ نہیں جو وہ ابوسلیمان پر بہا رہی ہیں جب تک کہ وہ اپنے سروں پر مٹی نہ ڈالیں اور بہت زیادہ چیخیں اور شور نہ مچائیں۔

(١١٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَمَكْحُولٌ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا. (ابن ماجه ١٥٨٥۔ دارمی ٢٤٧٦)

(۱۱۴۶۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہروں کو نوچنے والے اور گریبان چاک کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(١١٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : نَهَيْتُ عَنْ صَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ ، خَمْشِ وُجُوهٍ وَشَقِّ جُيُوبٍ وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ. (بیهقی ٦٩)

(۱۱۴۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مصیبت پر چیخنے، چہروں کو نوچنے، گریبان چاک کرنے اور شیطان کی طرح چیخنے چلانے سے منع فرمایا ہے۔

(١١٤٦٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلاَ سَلَقَ وَلاَ خَرَقَ.

(۱۱۴۶۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے، چیخے چلائے اور چہروں، گالوں پر مارے۔

(٨١) مَا قَالُوا فِي الإِطْعَامِ عَلَيْهِ وَالنِّيَاحَةِ

مرنے پر کھانا کھلانا اور نوحہ کرنا

(١١٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : الطَّعَامُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالنَّوْحُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۱۴۶۴) حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرنے پر کھانا کھلانا اور نوحہ کرنا دونوں جاہلیت کے کام ہیں۔

(١١٤٦٥) حَدَّثَنَا فُضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : ثَلاَثٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتُوتَةُ الْمَرْأَةِ عِنْدَ أَهْلِ الْمُصِيبَةِ لَيْسَتْ مِنْهُمْ وَالنِّيَاحَةُ وَنَحْرُ الْجَزُورِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ.

(۱۱۴۶۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تین کام جاہلیت والے ہیں، غیر عورت کا مصیبت والوں کے ہاں رات گزارنا، نوحہ کرنا اور مصیبت کے وقت جانور ذبح کرنا (کھانے کیلئے)۔

(١١٤٦٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَمْنَعُ أَهْلَ الْمَيِّتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَمَاعَاتِ يَقُولُ يُرْزَؤُونَ وَيَغْرَمُونَ.

(۱۱۴۶۶) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ میت کے گھر میں اجتماع لگانے سے منع کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ایک طرف تو یہ دکھ کا شکار ہیں اور دوسری طرف جرمانہ بھریں۔

(۱۱٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: قَدِمَ جَرِيرٌ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هَلْ يُنَاحُ قِبَلَكُمْ عَلَى الْمَيِّتِ؟ قَالَ: لاَ قَالَ فَهَلْ تَجْتَمِعُ النِّسَاءُ عِنْدَكُمْ عَلَى الْمَيِّتِ وَيُطْعَمُ الطَّعَامُ، قَالَ نَعَمْ، فَقَالَ: تِلْكَ النِّيَاحَةُ.

(۱۱۴۶۷) حضرت طلحہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر ؓ حضرت عمر ؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تمہارے پاس (تمہارے ہاں) میت پر نوحہ کیا جاتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا نہیں، حضرت جریر ؓ نے پوچھا کیا تمہارے ہاں میت کے پاس عورتیں جمع ہوتی ہیں اور کھانا کھلایا جاتا ہے؟ فرمایا ہاں۔ حضرت جریر ؓ نے فرمایا یہی تو نوحہ ہے۔

(۸۲) فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ

جنازے کے پیچھے (مقتدی کا) تلاوت کرنا

(۱۱٤٦٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يَمْشِي خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَيَقْرَأُ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فَسُئِلَ إبْرَاهِيمُ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَهُ.

(۱۱۴۶۸) حضرت مغیرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جنازے کے پیچھے چل رہا تھا اور سورۃ الواقعہ پڑھ رہا تھا، حضرت ابراہیم ؒ نے اس سے اس کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ پھر آپ ؒ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۸۳) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ لاَ تُحْمَلَ الْجِنَازَةُ حَتَّى يَرْجِعَ

کوئی شخص جنازے میں شریک ہو لیکن اسکو کندھا نہ دے

(۱۱٤٦٩) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ وَمُحَمَّدًا فِي جِنَازَةٍ فَلَمْ يَحْمِلاَ حَتَّى رَجَعَا.

(۱۱۴۶۹) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ کو دیکھا ایک جنازے میں آپ دونوں نے جنازے کو کندھا نہ دیا اور واپس لوٹ آئے۔

(۱۱٤٧٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ فِي جِنَازَةٍ فَرَأَيْتُهُ يَمْشِي خَلْفَهَا ، وَلاَ يَحْمِلُهَا ، وَلَمْ يَمَسَّ عُودَهَا حَتَّى وُضِعَتْ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَجَلَسَ وَكَانَ شَيْخًا.

(۱۱۴۷۰) حضرت البراء بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جنازے میں حضرت شعبی ؒ کو دیکھا، میں نے آپکو دیکھا کہ آپ جنازے کے پیچھے چل رہے تھے اور اس کو کندھا نہ دیا۔ اور نہ ہی اس کے پائیوں کو ہاتھ لگایا یہاں تک کہ میت کو قبر کے کنارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھ دیا گیا پھر آپ وہاں سے ہٹ کر بیٹھ گئے اور آپ اسوقت بوڑھے تھے۔

(۸٤) مَا قَالُوا فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ وَمَا ذُكِرَ فِي ذَلِكَ مِنَ الدُّعَاءِ لَهُ

نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں کا بیان

(١١٤٧١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكَلاَعِيُّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَأَوْسِعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ ، وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ ، أَوْ قَالَ :وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ هُوَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَأَوْسِعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ. وَقِهِ عَذَابَ النَّارِ. (مسلم ۹۶۳۔ احمد ۶/ ۲۳)

(۱۱۴۷۱) حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک میت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بڑی حسرت ہوئی کہ کاش ان کی جگہ میں ہوتا (اور یہ دعائیں مجھے ملتی)۔

(١١٤٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ أخبرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا. (ترمذی ۱۰۲۴۔ نسائی ۲۱۱۳)

(۱۱۴۷۲) حضرت ابوابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک میت پر نماز پڑھتے وقت یہ پڑھتے ہوئے سنا:اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا.

(١١٤٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْجُلاَسِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَمَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّ بِهِ مَرْوَانُ ، فَقَالَ له بَعْضَ حَدِيثك عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ مَضَى ، ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْنَا الآنَ يَقَعُ بِهِ ، فَقَالَ : كَيْفَ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ ، قَالَ :سَمِعْتُه يَقُولُ :أَنْتَ هَدَيْتَها لِلإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْت رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلاَنِيَتَهَا ، جِئْنَاك شُفَعَاءَ ، فَاغْفِرْ لَهَا.

(ابوداؤد ۳۱۹۲۔ احمد ۲/ ۳۶۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴۷۳) حضرت عثمان بن شماس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مروان آپ کے پاس سے گذرا، آپ نے ان سے فرمایا: آپ کی حدیث کا کچھ حصہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے، پھر وہ چلا گیا اور کچھ دیر بعد واپس آیا ہم نے عرض کیا آپ وہ واقع ہوا اس کے ساتھ، اس نے عرض کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کی نماز میں کیا پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ (دعا) پڑھتے ہوئے سنا: أَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلاَنِيَتَهَا، جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ، فَاغْفِرْ لَهَا.

(۱۱٤٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْته مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ. (ابن ماجه ۳۵۸)

(۱۱۴۷۴) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں یہ پڑھا کرتے تھے: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْته مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ.

(۱۱٤٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ، قَالَ: اللَّهُمَّ عَبْدُك أَسْلَمَهُ الأَهْلُ والمال وَالْعَشِيرَةُ وَالذَّنْبُ عَظِيمٌ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(۱۱۴۷۵) حضرت ابو مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا پڑھتے:

(۱۱٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مَسَاءً، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَمْسَى عَبْدُك، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا، قَالَ اللَّهُمَّ أَصْبَحَ عَبْدُك قَدْ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَتَرَكَهَا لأَهْلِهَا وَاسْتَغْنَيْت، عَنْه وَافْتَقَرَ إِلَيْك، كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُك وَرَسُولُك، فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ.

(۱۱۴۷۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے: اللَّهُمَّ أَمْسَى (اگر شام ہوتی تو) اللَّهُمَّ أَصْبَحَ عَبْدُك (اگر صبح ہوتی تو) قَدْ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَتَرَكَهَا لأَهْلِهَا وَاسْتَغْنَيْت، عَنْه وَافْتَقَرَ إِلَيْك، كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُك وَرَسُولُك، فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ.

(۱۱٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ خِيَارِنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ ارْجِعْهُ إِلَى خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيهِ اللَّهُمَّ عَفْوَك.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴۷۷) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن ابزی ویشیلی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ خِيَارِنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ ارْجِعْهُ إِلَى خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيهِ اللَّهُمَّ عَفْوَكَ.

(١١٤٧٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِي جَنَازَةِ غُنَيْمٍ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَكَبَّرَ ، وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرَكَ وَأَعْطِهِ مَا سَأَلَكَ وَزِدْهُ مِنْ فَضْلِكَ.

(۱۱۴۷۸) حضرت خالد ویشیلی فرماتے ہیں کہ میں غنیم کے جنازے میں تھا مجھے ان میں سے ایک شخص نے بتلایا کہ انہوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو سنا آپ رضی اللہ عنہ نے جنازے کی نماز میں تکبیر پڑھی اور پھر یہ دعا پڑھی۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرَكَ وَأَعْطِهِ مَا سَأَلَكَ وَزِدْهُ مِنْ فَضْلِكَ.

(١١٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ الصَّلَاةُ عَلَى الْجِنَازَةِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْهُمْ فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ وَمَنْ أَبْقَيْته مِنْهُمْ فَأَبْقِهِ عَلَى الإِسْلَامِ.

(۱۱۴۷۹) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے۔
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْهُمْ فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ وَمَنْ أَبْقَيْته مِنْهُمْ فَأَبْقِهِ عَلَى الإِسْلَامِ.

(١١٤٨٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ عَلَى قُلُوبِ خِيَارِهِمَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ذَنْبَهُ ، وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ مُحَمَد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِينَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(۱۱۴۸۰) حضرت ابن عمرو بن غیلان ویشیلی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ عَلَى قُلُوبِ خِيَارِهِمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ذَنْبَهُ، وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ مُحَمَد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِينَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٤٨١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : كُنَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُ خَلَقْته وَرَزَقْته وَأَحْيَيْته وَكَفَيْته ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(۱۱۴۸۱) حضرت ابو الصدیق الناجی ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے نماز جنازہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم یوں پڑھتے ہیں:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُ خَلَقْته وَرَزَقْته وَأَحْيَيْته وَكَفَيْته، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(١١٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجِنَازَةِ إِذَا صَلَّى عَلَيْهَا اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَأَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي قِيَامٍ كَثِيرٍ وَكَلاَمٍ كَثِيرٍ لَمْ أَفْهَمْ مِنْهُ غَيْرَ هَذَا.

(۱۱۴۸۲) حضرت نافع ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب جنازہ کی نماز پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَأَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

راوی کہتے ہیں کہ آپ نے لمبا قیام کیا اور بہت زیادہ دعائیں پڑھیں لیکن میں اس کے علاوہ کچھ نہ سمجھ سکا۔

(١١٤٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ ، فَقَالَ مُجَاهِدٌ : إِنَّا نَحْنُ فَنَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْته وَأَنْتَ هَدَيْته لِلإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْت رُوحَهُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسَرِيرَتِهِ وَعَلاَنِيَتِهِ جِئْنَا نَشْفَعُ لَهُ ، فَاغْفِرْ لَهُ.

(۱۱۴۸۳) حضرت یونس ﷫ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد ﷫ سے دریافت کیا کہ نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟ آپ ﷫ نے فرمایا ہم تو یہ پڑھتے ہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْته وَأَنْتَ هَدَيْته لِلإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْت رُوحَهُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسَرِيرَتِهِ وَعَلاَنِيَتِهِ جِئْنَا نَشْفَعُ لَهُ ، فَاغْفِرْ لَهُ.

(١١٤٨٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَرِيزٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ ، عَنِ ابْنِ لُحَيٍّ الْهَوْزَنِيِّ ، أَنَّهُ شَهِدَ جِنَازَةَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ فَقَدَّمَ عَلَيْهَا حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِي فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا كَالْمُشْرِفِ عَلَيْنَا مِنْ طُولِهِ ، فَقَالَ : اجْتَهِدُوا لأَخِيكُمْ فِي الدُّعَاءِ ، وَلْيَكُنْ فِيمَا تَدْعُونَ لَهُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِهَذِهِ النَّفْسِ الْحَنِيفِيَّةِ الْمُسْلِمَةِ، وَاجْعَلْهَا مِنَ الَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ، وَقِهَا عَذَابَ الْجَحِيمِ، وَاسْتَنْصِرُوا اللَّهَ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

(۱۱۴۸۴) حضرت عبد الرحمٰن بن ابو عوف ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن السمط ﷫ کے جنازے پر حضرت ابن لحی الھوزنی ﷫ حاضر ہوئے، حضرت حبیب بن مسلمہ الفھری ﷫ کو نماز کے لیے مقدم کیا گیا۔ وہ ہماری طرف اس طرح متوجہ ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس طرح بلندی والا شخص اپنی لمبائی سے متوجہ ہوتا ہے پھر فرمایا اپنے بھائی کے لیے خوب دعا کرو، لیکن جو دعا تم کرو اس کے لیے (وہ یوں ہو)۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِهَذِهِ النَّفْسِ الْحَنِيفِيَّةِ الْمُسْلِمَةِ، وَاجْعَلْهَا مِنَ الَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ، وَقِهَا عَذَابَ الْجَحِيمِ، وَاسْتَنْصِرُوا اللَّهَ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

(۸۵) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَادْعُ بِمَا بَدَا لَكَ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کے لیے کوئی مقرر دعا نہیں ہے بلکہ جو جی میں وہ کرلے

(۱۱۴۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا بَاحَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلاَ أَبُو بَكْرٍ، وَلاَ عُمَرُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِشَيْءٍ. (ابن ماجه ۱۵۰۱۔ احمد ۳/ ۳۵۷)

(۱۱۴۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہمارے لیے نماز جنازہ میں (کوئی مخصوص) دعا ظاہر نہیں فرمائی۔

(۱۱۴۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ثَلاَثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا عَلَى شَيْءٍ فِي أَمْرِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۴۸۶) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے اور تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز جنازہ کے بارے میں نہیں دوام کرتے تھے کسی چیز کے بارے میں (کوئی مخصوص دعا نہ پڑھتے تھے)۔

(۱۱۴۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۱۴۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کے لیے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے جو دل چاہے مانگو۔

(۱۱۴۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ، قَالاَ: لَيْسَ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ.

(۱۱۴۸۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کے لیے کوئی مخصوص اور مقرر دعا نہیں ہے۔

(۱۱۴۸۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ، فَقَالَ: مَا نَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا مُوَقَّتًا ادْعُ بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ.

(۱۱۴۸۹) حضرت عمران بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رحمہ اللہ سے نماز جنازہ کی دعا کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہمیں تو کوئی مخصوص اور مقرر دعا معلوم نہیں ہے۔ جو اچھی دعا آپ کو معلوم ہو وہ پڑھ لو۔

(۱۱۴۹۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَيْسَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَیِّتِ شَیْءٌ مُوَقَّتٌ.

(۱۱۴۹۰) حضرت بکر بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کے لئے کوئی مقرر اور مخصوص دعا نہیں ہے۔

(۱۱٤۹۱) حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ ، عَنْ مُوسَی الْجُهَنِیِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَالشَّعْبِیَّ وَعَطَاءً وَمُجَاهِدًا أَفِی الصَّلاَةِ عَلَی الْمَیِّتِ شَیْءٌ مُوَقَّتٌ ؟ فَقَالُوا : لاَ إِنَّمَا أَنْتَ شَفِیعٌ فَاشْفَعْ بِأَحْسَنَ مَا تَعْلَمُ.

(۱۱۴۹۱) حضرت موسیٰ الجہنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ، حضرت شعبی رحمہ اللہ، حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ نماز جنازہ کے لیے کوئی مخصوص دعا ہے۔ سب حضرات نے فرمایا: نہیں، آپ تو اس کی سفارش (شفاعت) کرنے والے ہیں، پس جو اچھی سفارش آپ جانتے ہو وہ پڑھ لو۔ (کرلو)۔

(۱۱٤۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یَقُولُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی الْمَیِّتِ لَیْسَ فِیهِ شَیْءٌ مُوَقَّتٌ.

(۱۱۴۹۲) حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سنا۔ آپ فرماتے ہیں نماز جنازہ میں کوئی مقرر دعا نہیں ہے۔

(۸۵) مَا یُبْدَأُ بِهِ فِی التَّكْبِیرَةِ الأُولَی فِی الصَّلاَةِ عَلَیْهِ وَالثَّانِیَةِ وَالثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ

جنازے کی تکبیرات اربع کے بعد کیا پڑھے گا

(۱۱٤۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ فِی التَّكْبِیرَةِ الأُولَی ، یُبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَیْهِ ، وَالثَّانِیَةُ صَلاَةٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، وَالثَّالِثَةُ دُعَاءٌ لِلْمَیِّتِ ، وَالرَّابِعَةُ لِلتَّسْلِیمِ.

(۱۱۴۹۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پہلی تکبیر میں ابتدا کرے گا حمد و ثنا سے، دوسری تکبیر میں درود پڑھے گا اور تیسری تکبیر میں میت کے لیے دعا اور چوتھی کے بعد سلام۔

(۱۱٤۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّی عَلَی مَیِّتٍ یَبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَیُصَلِّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ یَقُولُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْیَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا ، وَأَلِّفْ بَیْنَ قُلُوبِنَا ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا ، وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَی قُلُوبِ خِیَارِنَا.

(۱۱۴۹۴) حضرت علاء بن المسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھتے تو اللہ کی حمد سے ابتدا کرتے پھر درود پڑھتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْیَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا، وَأَلِّفْ بَیْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَی قُلُوبِ خِیَارِنَا.

(۱۱٤۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنْ سَعِیدِ بن ابی سعید الْمَقْبُرِیِّ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَبَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ فَقَالَ : كَيْفَ تُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا لَعَمْرُ اللهِ أُخْبِرُكَ أُكَبِّرُ ، ثُمَّ أُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَقُولُ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ، أَوْ أَمَتُكَ ، كَانَ يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ ، وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ، اللَّهُمَّ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ، وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ.

(۱۱۴۹۵) حضرت سعید بن ابی المقبری ویشید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابوهریرہ رضی اللہ سے دریافت فرمایا کہ آپ نماز جنازہ کیسے ادا فرماتے ہیں؟ آپ رضی اللہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں بتاؤں گا، تکبیر پڑھتا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہوں، پھر میں یہ دعا پڑھتا ہوں۔ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ، أَوْ أَمَتُكَ، كَانَ يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ ، وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ، اللَّهُمَّ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ، وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ.

(۱۱٤۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : فِي الْأُولَى ثَنَاءٌ عَلَى اللهِ تَعَالَى، وَفِي الثَّانِيَةِ صَلَاةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي الثَّالِثَةِ دُعَاءٌ لِلْمَيِّتِ، وَفِي الرَّابِعَةِ تَسْلِيمٌ.

(۱۱۴۹۶) حضرت ابوھاشم ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شعبی ویشید سے سنا، آپ فرماتے ہیں، پہلی تکبیر میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا پڑھے، دوسری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، تیسری میں میت کے لئے دعا کرے اور چوتھی کے بعد سلام ہے۔

(۱۱٤۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، ثُمَّ تُصَلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يُخْلِصَ الدُّعَاءَ لِلْمَيِّتِ حَتَّى يَفْرُغَ ، وَلَا تَقْرَأَ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ تُسَلِّمَ فِي نَفْسِكَ.

(عبدالرزاق ٦٤٢٨۔ ابن الجارود ٥٤٠)

(۱۱۴۹۷) حضرت امام زہری ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ ویشید سے سنا وہ حضرت سعید بن المسیب ویشید سے بیان کرتے ہیں کہ نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے سورۃ الفاتحہ پڑھیں، پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں، پھر میت کے لیے دعا کی جائے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو جاؤ اور یہ صرف ایک بار پڑھنا اور پھر اپنے جی میں سلام پھیرنا۔

(۸۷) فِي الرَّجُلِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ مَنْ قَالَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ وَمَنْ قَالَ مَرَّةً

آدمی کا نماز جنازہ کی تکبیرات میں رفع یدین کرنا، بعض کہتے ہیں ہر تکبیر میں رفع یدین ہے، اور بعض حضرات فرماتے ہیں صرف ایک بار رفع یدین ہے

(۱۱٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴۹۸) حضرت نافع ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر تھا جنازے کی ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۱۱٤۹۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ أَنَسٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ من تكبير الْجِنَازَةِ.

(۱۱۴۹۹) حضرت غیلان بن انس ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ویٹیلیز نماز جنازہ کی ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ وَمَنْ خَلْفَهُ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ.

(۱۱۵۰۰) حضرت ابن جریج ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ویٹیلیز نماز جنازہ کی ہر تکبیر میں رفع یدین فرماتے، اور جوان کے پیچھے (مقتدی) تھے وہ بھی رفع یدین کرتے۔

(۱۱۵۰۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نُعَيْمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۰۱) حضرت موسیٰ بن نعیم جو کہ حضرت زید بن ثابت تھا کے غلام تھے، فرماتے ہیں سنت میں سے ہے کہ نماز جنازہ کی ہر تکبیر میں رفع یدین کیا جائے۔

(۱۱۵۰۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ أَرْبَعًا ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ.

(۱۱۵۰۲) حضرت خالد بن ابو بکر ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ویٹیلیز کو دیکھا کہ آپ نے جنازے پر چار تکبیرات پڑھیں اور ہر تکبیر میں پر ہاتھ اٹھا رہے تھے۔

(۱۱۵۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ.

(۱۱۵۰۳) حضرت عمر بن ابی زائدہ رٹاٹنو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن ابی حازم رٹاٹنو کے پیچھے نماز پڑھی، آپ رٹاٹنو نے ہر تکبیر میں رفع یدین کیا۔

(۱۱۵۰٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيمَا بَقِيَ وَكَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۰۴) حضرت امام زہری ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ویٹیلیز کو دیکھا جب آپ نماز جنازہ پڑھتے تو پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے پھر باقی تکبیرات میں رفع یدین نہ کرتے، اور وہ چار تکبیرات کہتے تھے۔

(۱۱۵۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۵۰۵) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن عبید اللہ رحمہ اللہ نماز جنازہ کی صرف پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے۔

(١١٥٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۰۶) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ کی ہر تکبیر میں رفع یدین فرماتے۔

(١١٥٠٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۰۷) حضرت ابن عون رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد رحمہ اللہ نماز میں رفع یدین فرماتے، جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین فرماتے) اور وہ نماز جنازہ کی بھی ہر تکبیر میں رفع یدین فرماتے۔

(١١٥٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ نُفَاعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ سُوَيْد يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا ، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ.

(۱۱۵۰۸) حضرت نفاعہ بن مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید رضی اللہ عنہ ہماری نماز جنازہ پڑھاتے، آپ صرف پہلی تکبیر میں رفع یدین فرماتے۔

(٨٨) مَنْ كَانَ يُتَابِعُ بَيْنَ تَكْبِيرِهِ عَلَى الْجِنَازَةِ

جو نماز جنازہ کی دو تکبیروں کے درمیان اتصال موافقت اختیار کرتا ہے

(١١٥٠٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَلَى جِنَازَةٍ ، فَكَانَ يُتَابِعُ بَيْنَ تَكْبِيرِهِ.

(۱۱۵۰۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن ابی حازم رحمہ اللہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، وہ دو تکبیروں کے درمیان اتصال متابعت اختیار کرتے۔

(١١٥١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، أَنَّهُ رَأَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ تَابَعَ بَيْنَ تَكْبِيرِهِ يَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا بَقِيَتْ تَكْبِيرَةٌ تَشَهَّدَ تَشَهُّدَ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ كَبَّرَ وَانْصَرَفَ.

(۱۱۵۱۰) حضرت عبید بن سباق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سھل بن حنیف رحمہ اللہ کو نماز جنازہ پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ رحمہ اللہ نے پہلی تکبیر میں سورۃ الفاتحہ پڑھی، پھر اس کے متصل دوسری تکبیر جس میں آپ نے دعا کی، پھر تکبیر تشھد باقی رہ گئی جس میں آپ رحمہ اللہ نے نماز والا تشھد پڑھا، پھر دوبارہ تکبیر پڑھی اور نماز سے سلام پھیرا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹) مَنْ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

جو حضرات نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہیں

(۱۱۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى جِنَازَةٍ ، فَلَمَّا فَرَغَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ كَيْفَ صَنَعْتَ ؟ قَالَ : قَرَأْتُ عَلَيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۱۱) حضرت ابو العریان الحذاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی ؓ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، جب نماز سے فارغ ہوئے میں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر عرض کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ آپ ؓ نے فرمایا میں نے اس پر سورۃ الفاتحہ پڑھی۔

(۱۱۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَرَأَ عَلَيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۱۲) حضرت قتادہ ؒ ھمدان کے شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت فرماتے۔

(۱۱۵۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۵۱۳) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ نماز جنازہ کی ہر تکبیر میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت فرماتے۔

(۱۱۵۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي التَّكْبِيرَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۱۴) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کی پہلی دو تکبیروں کے درمیان سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۱۱۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي التَّكْبِيرَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَإِنْ أَمْهَلُوهُ أَنْ يَدْعُوَ فِيهَا دَعَا.

(۱۱۵۱۵) حضرت برد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول ؒ نماز جنازہ کی پہلی دو تکبیرات میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے۔ اگر لوگ انہیں دعا کا موقع دیتے تو نماز میں دعا مانگتے۔

(۱۱۵۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۱۶) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں سنت طریقہ یہ ہے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے۔

(۱۱۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، أَنَّهُ رَأَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِأُمِّ الْقُرْآنِ.

(۱۱۵۱۷) حضرت عبید بن سباق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سھل بن حنیف ؒ کو نماز جنازہ کی پہلی تکبیر میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ عَلَى جِنَازَةٍ وَجَهَرَ ، وَقَالَ : إِنَّمَا فَعَلْتُهُ لِتَعْلَمُوا أَنَّ فِيهَا قِرَائَةً.

(۱۱۵۱۸) حضرت سعید ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے نماز جنازہ میں اونچی آواز سے تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا میں نے اس لیے بلند آواز میں تلاوت کی تا کہ آپ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ نماز جنازہ میں تلاوت ہے۔

(۱۱۵۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَد ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسْمِع النَّاسَ بِالْحَمْدِ وَيُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ ثَلاَثًا.

(۱۱۵۱۹) حضرت ابو معبد ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت ابن عباس ؓ سے نماز جنازہ میں بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھتے اور جنازے میں تین تکبیرات کہتے۔

(۱۱۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۲۰) حضرت زید بن طلحہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے۔

(۱۱۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ ، عَنْ فُضَالَةَ مَوْلَى عمر ان الَّذِي صَلَّى عَلَى أَبِي بَكْرٍ ، أَوْ عُمَرَ قَرَأَ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۱۱۵۲۱) حضرت فضالہ ؒ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں نے حضرت ابو بکر ؓ اور حضرت عمر ؓ کی نماز جنازہ پڑھی انہوں نے اس میں سورۃ الفاتحہ پڑھی۔

(۹۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْجِنَازَةِ قِرَائَةٌ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جنازے میں قراءت نہیں ہے

(۱۱۵۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ.

(۱۱۵۲۲) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ جنازے کی نماز میں قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۵۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ.

(۱۱۵۲۳) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ؒ نماز جنازہ میں قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۵۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى وَغُنْدَرٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنِ الْقِرَائَةِ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَقَالَ : مَا كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ تُقْرَأُ إِلاَّ فِي صَلاَةٍ فِيهَا رُكُوعٌ وَسُجُودٌ.

(۱۱۵۲۴) حضرت ابوالمنہال ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالعالیہ ولیٹیلہ سے جنازے میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے سے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا: میرے خیال میں سورۃ الفاتحہ اس نماز میں پڑھی جاتی ہے جس میں رکوع وسجود ہو۔

(۱۱۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ هَلْ يُقْرَأُ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۱۵۲۵) حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید ولیٹیلہ سے دریافت کیا کیا میت پر (نماز جنازہ میں) کچھ پڑھا جاتا ہے؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا نہیں۔

(۱۱۵۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَقْرَأُ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ؟ قَالَ : لاَ تَقْرَأْ.

(۱۱۵۲۶) حضرت سعید بن ابی بردہ ولیٹیلہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے دریافت کیا، کیا میں نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھوں؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا نہیں۔

(۱۱۵۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْقِرَائَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : مَا سَمِعْنَا بِهَذَا إِلاَّ حَدِيثًا.

(۱۱۵۲۷) حضرت حجاج ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلہ سے نماز جنازہ میں قراءت کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا: میں نے اس بارے میں صرف ایک حدیث سنی ہے۔

(۱۱۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَبِي الْحَصِينِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالاَ : لَيْسَ فِي الْجِنَازَةِ قِرَائَةٌ.

(۱۱۵۲۸) حضرت ابوحصین ولیٹیلہ اور حضرت شعبی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں قراءت (فاتحہ) نہیں ہے۔

(۱۱۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَانَا يُنْكِرَانِ الْقِرَائَةَ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۲۹) حضرت ابن طاؤس سے مروی ہے کہ ان کے والد اور حضرت عطاء ولیٹیلہ نماز جنازہ میں قراءت (فاتحہ) کا انکار فرماتے تھے۔

(۱۱۵۳۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ فِيهَا قِرَائَةً.

(۱۱۵۳۰) حضرت بکر بن عبداللہ ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ جنازہ میں قراءت ہے کہ نہیں۔

(۱۱۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَلَى الْجِنَازَةِ قِرَائَةٌ ، أَوْ صَلاَةٌ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : مَا عَلِمْتُ.

(۱۱۵۳۱) حضرت معقل ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون ویشید سے نماز جنازہ میں قراءت (فاتحہ) اور درود کے بارے میں دریافت کیا؟ تو آپ ویشید نے فرمایا مجھے نہیں معلوم (میں کچھ نہیں جانتا)۔

(۱۱۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا فَقُلْتُ : الْقِرَائَةُ عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ قِرَائَةَ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۳۲) حضرت عبداللہ بن ابی سارہ ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ویشید سے نماز جنازہ میں قراءت (فاتحہ) کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویشید نے فرمایا نماز جنازہ میں قراءت نہیں ہے۔

(۱۱۵۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسمع النَّاسَ بِالْحَمْدِ وَيُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۵۳۳) حضرت حضرت ابو معبد ویشید فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نماز جنازہ میں سورۃ الفاتحہ سنتے اور جنازے پر تین تکبیریں کہی گئی۔

(۹۱) مَا قَالُوا فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ مَنْ كَبَّرَ أَرْبَعًا

بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں

(۱۱۵۳٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۳۱۳۴) حضرت یزید بن ثابت سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کی قبر پر نماز (جنازہ) پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۵۳٥) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۳۵) حضرت امامہ بن سھل رضی اللہ عنہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۵۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِي فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا. (بخاری ۳۸۷۹۔ مسلم ۶۴)

(۱۱۵۳۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی، اور اس میں چار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیرات پڑھی۔

(۱۱۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۳۷) حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کی طرف نکلے اور نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابه إِلَى الْبَقِيعِ ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(بخاری ۱۳۳۳۔ مسلم ۶۲)

(۱۱۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجاشی فوت ہوگیا ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بقیع کی طرف نکلے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھیں، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے آگے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۵۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ووَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، قَالَ : مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا عُمَرُ أَرْبَعًا ، ثُمَّ سَأَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا فَقُلْنَ مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا.

(۱۱۵۳۹) حضرت عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھیں، پھر ازواج مطہرات سے دریافت کیا کہ ان کو قبر میں کون اتارے؟ انہوں نے فرمایا: جوان کی زندگی میں ان کے پاس آیا کرتا تھا۔ (جس کا ان سے پردہ نہیں تھا وہ)۔

(۱۱۵۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ : قُبِضَ عَلِيٌّ وَهُوَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۰) حضرت عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اس حال میں کہ آپ نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱۵۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفِّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۱) حضرت عمیر بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے حضرت یزید بن المکفف رحمہ اللہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٥٤٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۱۱۵۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(١١٥٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ ، عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَائِزِ ، فَقَالَ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ صُنِعَ وَرَأَيْتُ النَّاسَ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى أَرْبَعٍ.

(۱۱۵۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نماز جنازہ کی تکبیرات کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جنازے میں ہر طرح کا عمل کیا گیا ہے اور میں نے لوگوں کو (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کو چار تکبیرات پر جمع پایا۔

(١١٥٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَشُعْبَةُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ التَّكْبِيرُ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعُ تَكْبِيرَاتٍ بِتَكْبِيرِ الْخُرُوجِ.

(۱۱۵۴۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہیں تکبیر خروج سمیت۔

(١١٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ الْبَرَاءِ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۵) حضرت مہاجر ابی الحسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(١١٥٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : أَرْبَعًا فَقُلْتُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ ، قَالَ : فَقَالَ : اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ.

(۱۱۵۴۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا جنازے میں کتنی تکبیرات ہیں؟ آپ نے فرمایا چار، میں نے عرض کیا دن اور رات برابر ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دن اور رات برابر ہیں۔

(١١٥٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۷) حضرت زید بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے جنازے پر چار تکبیرات پڑھیں۔

(١١٥٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَبَّرَ أَرْبَعًا وَأَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۸) حضرت ثابت عبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے، اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بھی چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے۔

(١١٥٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

(۱۱۵۴۹) حضرت ابوالعنبس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ أَبِي رَوْقٍ ، عَنْ مَوْلًى لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَّى عَلَى عَلِيٍّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۵۰) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے غلام سے مروی ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَزِيدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ عَلَى الْمَيِّتِ.

(۱۱۵۵۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ میں چار تکبیرات سے زیادہ نہ کہتے تھے۔

(۱۱۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَهُ.

(۱۱۵۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے بھی اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : كَبَّرَ عَلِيٌّ فِي سُلْطَانِهِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا هَاهُنَا إِلاَّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: إِنَّهُ بَدْرِيٌّ.

(۱۱۵۵۳) حضرت عبداللہ بن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی خلافت میں ہر نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھیں۔ سوائے حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے ان پر چھ تکبیرات پڑھیں۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: (میں نے چھ تکبیرات اس لیے پڑھی ہیں) کیونکہ یہ بدری صحابی ہیں۔

(۱۱۵۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كُنَّا نُكَبِّرُ عَلَى الْمَيِّتِ خَمْسًا وَسِتًّا ، ثُمَّ اجْتَمَعْنَا عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ.

(۱۱۵۵۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز جنازہ میں پانچ یا چھ تکبیرات کہا کرتے تھے، پھر ہم سب چار پر متفق ہو گئے۔ (اجماع چار پر ہو گیا)۔

(۱۱۵۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْنٍ ، أَنَّ مُحَمَّدًا كَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۵۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱۵۵٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ :شَهِدْت وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَلاَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۵۶) حضرت عمران بن ابو عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات پر حاضر ہوا تو حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۵۵۷) حضرت عمر ابن حدیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ جنازہ میں چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَامَ هُنَيْهَةً حَتَّى ظَنَنْت أَنَّهُ يُكَبِّرُ خَمْسًا ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَالَ :أَكُنْتُمْ تُرَوْنَ أَنِّي أُكَبِّرُ خَمْسًا إِنَّمَا قُمْت كَمَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ. (احمد ۴/ ۳۵۶۔ عبدالرزاق ۶۴۰۴)

(۱۱۵۵۸) حضرت الھجری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، آپ نے اس میں چار تکبیرات پڑھیں، پھر تھوڑی دیر کھڑے رہے، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہونے لگا کہ آپ رضی اللہ عنہ پانچویں تکبیر کہیں گے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا اور فرمایا: کیا تمہارا خیال یہ تھا کہ میں پانچویں تکبیر کہوں گا؟ میں اسی طرح کھڑا رہا جس طرح میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑا دیکھا۔

(۱۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۵۹) حضرت عبداللہ بن جمیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۵۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۶۰) حضرت عمر بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ نے اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ كُلٌّ قَدْ فَعَلَ فَقَالُوا :فتعالوا نَجْتَمِعُ عَلَى أَمْرٍ يَأْخُذُ بِهِ مَنْ بَعْدَنَا فَكَبَّرُوا عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۶۱) حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب کام (مکمل) ہو چکے، آجاؤ ہم ایسے معاملہ پر اجماع کریں جس سے ہمارے بعد والے دلیل بنا سکیں۔ پھر سب نے جنازہ پر چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِر ، قَالَ :صَليتُ خَلفَ وَاثِلَةَ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۶۲) حضرت عمرو بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ رضی اللہ عنہ نے چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۶۳) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْن ، عَنْ أَبِي الْخَصِيبِ ، أَنَّ سُوَيْدًا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۶۳) حضرت ابو خصیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَمَعَ عُمَرُ النَّاسَ فَاسْتَشَارَهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ سَبْعًا ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ أَرْبَعًا ، قَالَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلَاةِ. (عبدالرزاق ۶۳۹۵)

(۱۱۵۶۴) حضرت ابو وائل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے صحابہ کرام ؓ کو جمع فرمایا اور ان سے نماز جنازہ کی تکبیرات کے بارے میں مشورہ کیا (رائے دریافت کی)۔ ان میں سے بعض نے فرمایا حضور اکرم ﷺ پانچ تکبیریں پڑھا کرتے تھے اور بعض نے فرمایا سات تکبیرات پڑھا کرتے اور بعض نے فرمایا چار تکبیرات پڑھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ان سب کا چار تکبیرات پر اجماع ہو گیا۔

(۱۱۵۶۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، ثُمَّ اتَّفَقُوا بَعْدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ.

(۱۱۵۶۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ کا نماز جنازہ کی تکبیرات کے بارے میں اختلاف تھا، پھر سب کا چار تکبیرات پر اتفاق ہو گیا۔

(۹۲) مَنْ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ خَمْسًا

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں پانچ تکبیرات ہیں

(۱۱۵۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، أَنَّهُ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ خَمْسًا.

(۱۱۵۶۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم ؓ نے ایک شخص کی نماز جنازہ میں پانچ تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا. (مسلم ۷۲۔ ابوداؤد ۳۱۸۹)

(۱۱۵۶۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت زید ؓ ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں پڑھا کرتے تھے، پھر انہوں نے ایک جنازے پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔ ہم نے دریافت کیا تو آپ ؓ نے فرمایا آپ ﷺ (اسی طرح) تکبیریں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَبَّرَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بلعدان خَمْسًا.

(۱۱۵۶۸) حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے بلعدان کے ایک شخص کی نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، أَنَّهُ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ ، فَقَالَ :لِعَبْدِ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّی رَأَیْت مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَأَصْحَابَهُ بِالشَّامِ یُکَبِّرُونَ عَلَى الْجَنَائِزِ خَمْسًا فَوَقِّتوا لَنَا وَقْتًا نُتَابِعُکُمْ عَلَیْهِ ، قَالَ: فَأَطْرَقَ عَبْدُ اللهِ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : کَبِّرُوا مَا کَبَّرَ إِمَامُکُمْ لاَ وَقْتَ ، وَلاَ عَدَدَ.

(۱۱۵۶۹) حضرت علقمہ بن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ میں شام سے واپس آیا تو میں نے حضرت عبد اللہ ؓ سے کہا: میں نے شام میں حضرت معاذ بن جبل ؓ اوران کے ساتھیوں کو دیکھا وہ نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھتے ہیں۔ ہمارے لیے ایک عدد مقرر کر دیں تا کہ ہم اس کی اتباع کریں۔ آپ ؓ تھوڑی دیر سر جھکا کر خاموش رہے پھر فرمایا: جتنی تمہارا امام تکبیریں کہے تم بھی اتنی تکبیریں کہو کوئی عدد مقرر نہیں ہے۔

(۱۱۵۷۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زِیَادٍ ، عَنْ یَحْیَى بْنِ الْحَارِثِ التَّیْمِیِّ عَنْ مَوْلًى لِحُذَیْفَةَ ، عَنْ حُذَیْفَةَ ، أَنَّهُ کَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا زَادَ فِیهِ غَیْرُ وَکِیعٍ ، ثُمَّ قَالَ :رَأَیْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(احمد ۵/ ۴۰۶۔ دار قطنی ۹)

(۱۱۵۷۰) حضرت حذیفہ ؓ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ؓ جنازے پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔ حضرت وکیع کے علاوہ سب راوی اس بات کا بھی اضافہ فرماتے ہیں کہ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۱۵۷۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ کَاتِبٍ لِعَلِیٍّ ، أَنَّ عَلِیًّا کَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ خَمْسًا.

(۱۱۵۷۱) حضرت علی ؓ نے ایک جنازہ پر پانچ تکبیرات پڑھیں۔

(۱۱۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ أَیُّوبَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: صَلَّیْت خَلْفَ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَلَى جِنَازَةٍ فَکَبَّرَ عَلَیْهَا خَمْسًا.

(۱۱۵۷۲) حضرت ایوب بن نعمان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم ؓ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ ؓ نے اس میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ ، قَالَ : کَانَ عَلِیٌّ یُکَبِّرُ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ سِتًّا ، وَعَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعَلَى سَائِرِ النَّاسِ أَرْبَعًا.

(۱۱۵۷۳) حضرت عبد خیر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اصحاب بدر کے جنازے میں چھ تکبیریں پڑھتے، دوسرے صحابہ کرام ؓ کے جنازوں میں پانچ تکبیریں پڑھتے اور عام لوگوں کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے۔

(۹۳) مَنْ کَبَّرَ عَلَى الْجِنَازَةِ ثَلاَثًا

بعض حضرات نماز جنازہ میں تین تکبیریں پڑھتے ہیں

(۱۱۵۷٤) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِی مَعْبَدٍ ، قَالَ : کَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ یَجْمَعُ النَّاسَ بِالْحَمْدِ وَیُکَبِّرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْجِنَازَةِ ثَلاثًا.

(۱۱۵۷۴) حضرت ابو معبد ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت ابن عباس ؓ نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھتے اور تین بار تکبیر کہتے۔

(۱۱۵۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا ثَلاثًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۱۱۵۷۵) حضرت عمران بن حدیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک ؓ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ ؓ نے تین تکبیریں پڑھیں اس پر اضافہ نہ کیا اور پھر آپ واپس لوٹ گئے۔

(۱۱۵۷٦) حَدَّثَنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي ، أَنَّهُ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ، فَقَالَ لَهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ تَقَدَّمْ ، وَكَبِّرْ عَلَيْهَا ثَلاثًا.

(۱۱۵۷٦) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب ؒ نے بتایا کہ وہ ایک جنازے میں تھے تو ان سے حضرت جابر بن زید ؓ نے فرمایا آپ آگے ہو جاؤ۔ اور اس پر تین تکبیریں پڑھو۔

(۹۴) مَنْ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ سَبْعًا وَتِسْعًا

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں سات یا نو تکبیریں ہیں

(۱۱۵۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ تِسْعًا ، ثُمَّ جِيءَ بِالأُخْرَى فَكَبَّرَ عَلَيْهَا سَبْعًا ، ثُمَّ جِيءَ بِالأُخْرَى فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا حَتَّى فَرَغَ عَنْهُنَّ غَيْرَ أَنَّهُنَّ وِتْرٌ. (بیهقی ۱۳۔ ابن سعد ۱٦)

(۱۱۵۷۷) حضرت عبداللہ بن حارث ؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت حمزہ ؓ کی نماز جنازہ پڑھائی تو نو (۹) تکبیریں پڑھیں۔ پھر دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے سات تکبیریں پڑھیں۔ پھر دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ نے پانچ تکبیریں پڑھیں۔ یہاں تک کہ آپ سب جنازوں سے فارغ ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہر جنازے پر طاق تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّى عَلِيٌّ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعًا.

(۱۱۵۷۸) حضرت موسیٰ بن عبداللہ بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت قتادہ ؓ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں سات تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۷۹) حدثت عن جَرِير ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُزَادُ عَلَى سَبْعِ تَكْبِيرَاتٍ ، وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنْقُصُ مِنْ أَرْبَعٍ.

(۱۱۵۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سات تکبیروں سے زیادہ اور چار تکبیروں سے کم نہیں کہی جائیں گی۔

(۱۱۵۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ فَجَعَلُوا يَرْفَعُونَ وَحَمْزَةُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ. (ابن سعد ۱۶۔ ابوداؤد ۴۳۵)

(۱۱۵۸۰) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنازوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے اٹھا رہے تھے جبکہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ (ہر دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رہا۔ یہاں تک کہ آپ سب جنازوں سے فارغ ہو گئے۔

(۱۱۵۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ ، فَكَانَ يُجَاءُ بِتِسْعَةٍ فَيُوضَعُونَ مَعَهُ ، فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ يُرْفَعُونَ وَيُتْرَكُ ، وَيُجَاءُ بِتِسْعَةٍ آخَرِينَ ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِمْ جَمِيعًا.

(۱۱۵۸۱) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ اس طرح پڑھائی کہ ان کے ساتھ نو جنازے اور رکھے جاتے (نماز جنازہ کے بعد) وہ نو اٹھا لیے جاتے اور حضرت حمزہ کا جنازہ وہیں رہتا پھر نو اور جنازے لائے جاتے، اسی طرح ہوتا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام جنازوں سے فارغ ہو گئے۔

(۱۱۵۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ عَلِيًّا صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا.

(۱۱۵۸۲) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چھ تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۸۳) حَدَّثَنَا معتمرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَا يُنْقَصُ مِنْ ثَلَاثِ تَكْبِيرَاتٍ ، وَلَا يُزَادُ عَلَى سَبْعٍ.

(۱۱۵۸۳) حضرت بکر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں تین تکبیروں سے کم اور سات سے زائد نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سِتًّا. (بخاری ۴۰۰۴)

(۱۱۵۸۴) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں چھ تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سِتًّا.

(۱۱۵۸۵) حضرت ابن مغفل سے مروی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے سہل بن حنیف کے جنازے پر چھ تکبیریں کہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵) فِي الرَّجُلِ يَخَافُ أَنْ تَفُوتَهُ الصَّلاَةُ عَلَى الْجَنَازَةِ وَهُوَ غَيْرُ مُتَوَضِّئٍ

کسی شخص کا وضو نہ ہو اور اس کو یہ خوف ہو کہ اگر وضو کیلئے گیا تو نماز جنازہ فوت ہو جائے گی

(۱۱۵۸۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا خِفْتَ أَنْ تَفُوتَكَ الْجِنَازَةُ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَتَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۱۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں جب آپ کو خوف ہو کہ آپ کی نماز جنازہ قضا ہو جائے گی اور اس وقت آپ کا وضو نہ ہو تو آپ تیمّم کر لو اور نماز جنازہ ادا کر لو۔

(۱۱۵۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إِذَا فَجَأَتْكَ الْجِنَازَةُ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَتَيَمَّمْ وَصَلِّ عَلَيْهَا.

(۱۱۵۸۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جنازہ آپ کے پاس آئے اور آپ کا وضو نہ ہو تو تیمّم کر کے اس کی نماز جنازہ ادا کر لو۔

(۱۱۵۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا فَجَأَتْكَ الْجِنَازَةُ وَلَسْتَ عَلَى وُضُوءٍ ، فَإِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ فَتَوَضَّأْ وَصَلِّ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ مَاءٌ فَتَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۱۵۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب نماز جنازہ (کا وقت) آ جائے اور آپ کا وضو نہ ہو تو اگر اس وقت آپ کے پاس پانی موجود ہے تو وضو کر کے نماز ادا کر لو، اور اگر پانی نہ ہو تو تیمّم کر کے نماز جنازہ ادا کر لو۔

(۱۱۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ وَمَنْصُورٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ إِذَا خَشِيَ الْفَوْتَ.

(۱۱۵۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب نماز جنازہ فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کر لے۔

(۱۱۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:إِذَا خِفْتَ أَنْ تَفُوتَكَ الْجِنَازَةُ فَتَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۱۵۹۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب نماز جنازے کا فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کر کے نماز ادا کر لو۔

(۱۱۵۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وحَمَّاد ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا خَافَ أَنْ تَفُوتَه الصَّلاَةُ عَلَى الْجِنَازَةِ تَيَمَّمَ.

(۱۱۵۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب آپ کو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کر لو۔

(۱۱۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ إِذَا خَشِيَ الْفَوْتَ.

(۱۱۵۹۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب نماز جنازہ فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیمّم کر لو۔

(۱۱۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عن أبيه ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِذَا خِفْتَ أَنْ تَفُوتَكَ الصَّلاَةُ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَتَيَمَّمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۵۹۳) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو اور آپ کا وضو بھی نہ ہو تو تیمم کر لو۔

(۱۱۵۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عن سَالِمٍ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ، وَقَالَ الْقَاسِمُ: لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

(۱۱۵۹۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو کیے بغیر نماز جنازہ مت ادا کرو۔

(۱۱۵۹٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا يَتَيَمَّمُ ، وَلَا يُصَلِّي إِلَّا عَلَى طُهْرٍ.

(۱۱۵۹۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں نہ تیمم کرے اور نہ نماز جنازہ ادا کرے جب تک وضو نہ کرے۔

(۱۱۵۹٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْضُرُ الْجِنَازَةَ فَيَخَافُ أَنْ تَفُوتَهُ الصَّلَاةُ عَلَيْهَا ، قَالَ : لَا يَتَيَمَّمُ.

(۱۱۵۹۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص (کا وضو نہیں ہے) اور نماز جنازہ فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے (کیا وہ تیمم کر سکتا ہے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں وہ تیمم نہ کرے۔

(۱۱۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي عَلَيْهَا.

(۱۱۵۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تیمم کرے اور نماز جنازہ ادا کرے۔

(۹٦) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا وَلَا يَتَيَمَّمُ

بعض حضرات نے اجازت دی ہے کہ وہ نماز جنازہ ادا کرے تیمّم نہ کرے

(۱۱۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْضُرُ الْجِنَازَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، قَالَ : يُصَلِّي عَلَيْهَا.

(۱۱۵۹۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا: جنازہ حاضر ہو جائے اور کسی شخص کا وضو نہ ہو تو (وہ کیا کرے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ نماز جنازہ ادا کرے۔

(۱۱۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَمُطِيعٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُصَلِّي عَلَيْهَا زَادَ فِيهِ مُطِيعٌ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ ، وَلَا سُجُودٌ.

(۱۱۵۹۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ ادا کرے، حضرت مطیع رحمہ اللہ نے اس میں اس بات کا بھی اضافہ فرمایا ہے کہ اس میں رکوع وسجود نہیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷) فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقْضِيهِ أَمْ لاَ وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

کسی شخص کی نماز جنازہ کی کچھ تکبیریں فوت ہو جائیں تو کیا وہ ان کی قضا کرے یا نہ کرے اس بارے میں جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۱۶۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقْضِي مَا فَاتَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۶۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کی جو تکبیریں فوت ہو جائیں ان کی وہ قضا نہیں کرے گا۔

(۱۱۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْكَ تَكْبِيرَةٌ ، أَوْ تَكْبِيرَتَانِ عَلَى الْجَنَازَةِ فَبَادِرْ فَكَبِّرْ مَا فَاتَكَ قَبْلَ أَنْ تُرْفَعَ.

(۱۱۶۰۱) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جب نماز جنازہ کی ایک دو تکبیریں فوت ہو جائیں تو اٹھنے سے قبل ان تکبیروں کو جلدی سے کہہ لے۔

(۱۱۶۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ يَبْنِي عَلَى مَا فَاتَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۶۰۲) حضرت سعید بن المسیب ریشید فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ کی جو تکبیریں فوت ہو جائیں ان کی بنا (قضا) کرے گا۔

(۱۱۶۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَا أَدْرَكَ وَيَقْضِي مَا سَبَقَهُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : يُكَبِّرُ مَا أَدْرَكَ ، وَلاَ يَقْضِي مَا سَبَقَهُ.

(۱۱۶۰۳) حضرت محمد ریشید فرماتے ہیں کہ جتنی تکبیریں مل جائیں وہ ادا کرے اور جو گزر چکی ہیں ان کی قضا کرے۔ اور حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں جو مل جائیں وہ تو کہہ لے لیکن جو رہ گئی ہیں ان کی قضا نہ کرے۔

(۱۱۶۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لاَ تَقْضِي مَا فَاتَكَ مِنَ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

(۱۱۶۰۴) حضرت شعبی ریشید اور حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو تکبیرات فوت ہو جائیں ان کی قضا نہیں ہے۔

(۱۱۶۰٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَقْضِي.

(۱۱۶۰۵) حضرت حماد ریشید فرماتے ہیں قضا کرے گا۔

(۱۱۶۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَا أَدْرَكَ ، وَلاَ يَقْضِي مَا فَاتَهُ.

(۱۱۶۰۶) حضرت قتادہ ریشید فرماتے ہیں کہ جتنی تکبیریں مل جائیں ان کو کہہ لے اور جو فوت ہو گئی ہیں ان کی قضا نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يَقْضِي مَا فَاتَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۶۰۷) حضرت حمید بن عبدالرحمن ویشید فرماتے ہیں نماز جنازہ کی جتنی تکبیریں فوت ہوگئی ہیں ان کی قضاء کرے۔

(۹۸) فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الإِمَامِ وَقَدْ كَبَّرَ أَيَدْخُلُ مَعَهُ ، أَوْ يَنْتَظِرُ حَتَّى يَبْتَدَأَ بِالتَّكْبِيرِ

جو شخص (نماز جنازہ میں) امام تک پہنچے تو وہ تکبیر کہہ چکا ہو تو کیا وہ فوراً نماز میں شامل ہو جائے یا امام کی تکبیر کا انتظار کرے؟

(۱۱۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إِلَى الْجِنَازَةِ وَقَدْ سُبِقَ بِبَعْضِ التَّكْبِيرِ لَمْ يُكَبِّرْ حَتَّى يُكَبِّرَ الإِمَامُ.

(۱۱۶۰۸) حضرت حارث ویشید فرماتے ہیں جب آدمی نماز جنازہ میں اس وقت پہنچے جب امام کچھ تکبیریں کہہ چکا ہو تو وہ فوراً تکبیر نہ کہے بلکہ امام کی تکبیر کا انتظار کرے (پھر نماز میں داخل ہو)۔

(۱۱۶۰۹) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْجِنَازَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ عَلَيْهَا ، قَالَ : يَدْخُلُ مَعَهُمْ بِتَكْبِيرَةٍ.

(۱۱۶۰۹) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ کوئی شخص نماز جنازہ کے لئے آئے اور لوگ نماز جنازہ ادا کر رہے ہوں تو وہ بھی تکبیر کہہ کر ان کے ساتھ شامل ہو جائے، (امام کی تکبیر کا انتظار نہ کرے)۔

(۹۹) مَنْ كَانَ لاَ يَجْهَرُ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْجِنَازَةِ

بعض حضرات فرماتے ہیں نماز جنازہ کا سلام بلند آواز سے نہ پھیرے

(۱۱۶۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَجْهَرُ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۶۱۰) حضرت ابراہیم ویشید نماز جنازہ کا سلام بلند آواز سے نہ پھیرتے تھے۔

(۱۰۰) فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الْجِنَازَةِ كَمْ هُوَ

نماز جنازہ میں کتنے سلام ہیں؟

(۱۱۶۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ ، فَإِذَا فَرَغَ سَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَاحِدَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۱۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز جنازہ ادا فرماتے تو تکبیر کہتے وقت رفع یدین فرماتے، جب نماز سے فارغ ہوتے تو دائیں طرف صرف ایک سلام پھیرتے۔

(۱۱۶۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيد ، قَالَ : صَلَّى عَلِيٌّ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً خَفِيَّةً عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۱۶۱۲) حضرت عمیر بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت یزید بن المکفف رحمہ اللہ کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور اس میں چار تکبیرات پڑھیں اور آہستہ آواز میں دائیں طرف صرف ایک سلام پھیرا۔

(۱۱۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجِنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نماز جنازہ میں ایک سلام پھیرتے تھے۔

(۱۱۶۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَهُ عَلَى جِنَازَةٍ ، فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ حِينَ فَرَغَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ.

(۱۱۶۱۴) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے حضرت حارث رحمہ اللہ کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دائیں جانب ایک سلام السلام علیکم کہتے ہوئے پھیرا۔

(۱۱۶۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجِنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۱۵) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نماز جنازہ میں ایک سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۱۱۶۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَسْلِيمُ السَّهوِ وَالْجِنَازَةِ وَاحِد.

(۱۱۶۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سجدہ سہو اور نماز جنازہ میں ایک ہی سلام ہے۔

(۱۱۶۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَلِّم عَلَى الْجِنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں نماز جنازہ میں صرف ایک سلام پھیرو۔

(۱۱۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّام عَنْ هِلاَلِ بن مَزيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً أَوَّلُهَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَآخِرُهَا عَنْ يساره.

(۱۱۶۱۸) حضرت ھلال بن مزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی، آپ نے پہلے دائیں جانب سلام پھیرا، پھر دوسرا سلام بائیں جانب پھیرا۔

(۱۱۶۱۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّى ابْنُ سِيرِينَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً فَأَسْمَعَ عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۱۶۱۹) حضرت معتمر بن سلیمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بلند آواز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(١١٦٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ، وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۲۰) حضرت ابوالعنبس ریٹیلئے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی آپ نے اس میں چار تکبیریں کہیں اور داہنی جانب ایک سلام پھیرا۔

(١١٦٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجِنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۲۱) حضرت منصور بن حیان ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نماز جنازہ پر ایک سلام پھیرتے۔

(١١٦٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ، وَيَرُدُّ مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۱۱۶۲۲) حضرت حسن ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ ایک سلام میت کے چہرے کی طرف کر کے پھیرے اور مقتدی بھی سلام کو دہرائیں۔

(١١٦٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَامِرًا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ.

(۱۱۶۲۳) حضرت حریث ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر ریٹیلئے کو نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے دیکھا آپ ریٹیلئے نے دائیں اور بائیں سلام پھیرا۔

(١١٦٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ قُطْبَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

(۱۱۶۲۴) حضرت اعمش ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ جب حضرت یحییٰ نماز جنازہ ادا فرماتے تو ایک سلام پھیرتے۔

(١١٦٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ وَاثِلَةَ عَلَى سِتِّينَ جِنَازَةً مِنَ الطَّاعُونِ ، رِجَالٍ وَنِسَاءٍ ، فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً.

(۱۱۶۲۵) حضرت عمرو بن مہاجر ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ ریٹیلئے کے ساتھ طاعون کے زمانے میں مردوں اور عورتوں کے ساٹھ جنازے پڑھے۔ آپ چار تکبیریں پڑھتے اور ایک سلام پھیرتے۔

(١١٦٢٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلاَءِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ مَكْحُولٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۱۶۲۶) حضرت عبداللہ بن العلاء ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول ریٹیلئے کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی آپ نے داہنی جانب ایک سلام پھیرا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ غُنَيْمًا قُلْتُ :أُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ أَلَسْت فِي الصَّلاَةِ ؟.

(۱۱۶۲۷) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت غنیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کیا میں نماز جنازہ میں سلام پھیروں۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں! کیا تو نماز میں نہیں ہے؟

(۱۱۶۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجِنَازَةِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ يساره.

(۱۱۶۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نماز جنازہ میں دائیں اور بائیں (دو) سلام پھیرتے تھے۔

(۱۱۰) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَ الْجِنَازَةِ مَنْ قَالَ لاَ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ

کوئی شخص جنازے کے ساتھ (قبرستان) جائے تو جب تک جنازہ نہ رکھ دیا جائے وہ نہ بیٹھے

(۱۱۶۲۹) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ ::كَانَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ إِذَا شَهِدَ جِنَازَةً لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ.

(۱۱۶۲۹) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ جب جنازہ میں حاضر ہوتے تو جب تک وہ رکھ نہ دیا جاتا آپ بھی نہ بیٹھتے۔

(۱۱۶۳۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الْعُنْبُسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقْعُدُ حَتَّى يُوضَعَ السَّرِيرُ.

(۱۱۶۳۰) حضرت ابوالعنبس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب تک جنازہ نہ رکھ دیا جاتا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نہ بیٹھتے۔

(۱۱۶۳۱) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ ، قَالَ :إِذَا كُنْتُمْ فِي جِنَازَةٍ فَلاَ تَجْلِسُوا حَتَّى يُوضَعَ السَّرِيرُ.

(ابوداؤد ۳۱۶۵۔ احمد ۳۸)

(۱۱۶۳۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی جنازہ میں شریک ہو تو جب تک جنازے کی چارپائی نہ رکھ دی جائے تم نہ بیٹھو۔

(۱۱۶۳۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، وَأَبِي هُبَيْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَحِبَ جِنَازَةً لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ.

(۱۱۶۳۲) حضرت ابوھبیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی جنازے میں ہوتے تو جب چارپائی نہ رکھ دی جاتی آپ تشریف نہ رکھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا وُضِعَ السَّرِيرُ فَاجْلِسْ.

(۱۱۶۳۳) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں جب چار پائی رکھ دی جائے تب تم بیٹھو۔

(۱۱۶۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فِي جِنَازَةٍ فَاتَّكَأَ عَلَى حَائِطٍ ، فَجَعَلَ يَقُولُ :وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ ؟ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى وُضِعَتْ.

(۱۱۶۳۴) حضرت طلحہ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر ریٹی کو ایک جنازے میں دیکھا آپ ریٹی نے ایک دیوار کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی اور فرما رہے تھے کیا جنازہ رکھ دیا گیا ہے؟ جب تک جنازہ نہ رکھا آپ نہ بیٹھے۔

(۱۱۶۳٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ الْجِنَازَةُ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ.

(۱۱۶۳۵) حضرت ابراہیم ویشید اور حضرت شعبی ویشید اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ جنازہ لوگوں کے کندھوں سے اترنے سے قبل ہی کوئی شخص بیٹھ جائے۔

(۱۱۶۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ :مَشَيْت مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَلَمَّا انْتَهَوْا إلَى الْقَبْرِ قَامُوا يَتَحَدَّثُونَ حَتَّى وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ ، فَلَمَّا وُضِعَتْ جَلَسُوا.

(۱۱۶۳۶) حضرت ابو حازم ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما، حضرت ابو ہریرہ ریٹی اور حضرت ابن زبیر ریٹی کے ساتھ (جنازے میں) چلا، جب وہ قبر کے پاس پہنچے تو کھڑے ہو کر گفتگو کرنے لگے، یہاں تک کہ جنازہ رکھ دیا گیا، جب جنازہ رکھا گیا تب وہ حضرات بیٹھے۔

(۱۱۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ ، قَالَ :وَكَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۱۶۳۷) حضرت ھشام ویشید فرماتے ہیں جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جاتا حضرت محمد ویشید تشریف نہ رکھتے۔ اور فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ویشید بیٹھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔

(۱۱۶۳۸) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِي جِنَازَةٍ فَلَمْ أَجْلِسْ حَتَّى وُضِعَتْ إلَى الأَرْضِ ، ثُمَّ أَتَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ فَجَلَسْت إلَيْهِ ، فَقَالَ :مَا لِي لَمْ أَرَك جَلَسْت حَتَّى وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ فَقُلْت ذَاكَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، فَقَالَ نَافِعٌ :حَدَّثَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ ، أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ، ثُمَّ قَعَدَ. (مسلم ۸۳۔ ابوداؤد ۳۱۶۷)

(۱۱۶۳۸) حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ویشید فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں تھا، جب تک جنازہ نہ رکھ دیا گیا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بیٹھا، پھر میں حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کے پاس آیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کیا بات ہے کہ جب تک جنازہ نہیں رکھا گیا آپ بیٹھے نہیں؟ میں نے کہا اس لیے کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے (پھر جب جنازہ رکھ دیا گیا) پھر بیٹھے۔

(۱۰۲) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ يُجْلَسَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ

بعض حضرات نے جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۱۱۶۳۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَرَجُلاً آخَرَ يَجْلِسَانِ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ الْجِنَازَةُ.

(۱۱۶۳۹) حضرت انیس بن ابی یحییٰ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے شخص کو دیکھا کہ دونوں جنازہ رکھ دینے سے قبل بیٹھ گئے۔

(۱۱۶٤۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا كَانَا يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ وَيَجْلِسَانِ.

(۱۱۶۴۰) حضرت محمد بن عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ دونوں حضرات جنازے کے آگے چلتے تھے اور جنازہ رکھ دینے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے۔

(۱۱٦٤۱) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ جَلَسَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ الْجِنَازَةُ عَلَى الْقَبْرِ.

(۱۱۶۴۱) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ جنازہ کو قبر پر رکھ دینے سے قبل ہی بیٹھ گئے۔

(۱۱٦٤۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَعَامِرٍ قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُجْلَسَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ الْجِنَازَةُ فِي الْقَبْرِ.

(۱۱۶۴۲) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ اور حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنازے کو رکھ دینے سے قبل بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱٦٤۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ ، قَالَ : فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوسِنَا الطَّيْرُ. (ابو داؤد ۳۲۰۴۔ ابن خزیمۃ ۱۲)

(۱۱۶۴۳) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری شخص کے جنازے میں گئے، پھر جب ہم قبر کے پاس پہنچ گئے اور لحد ابھی نہیں بنی تھی، تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے، اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد اس طرح بیٹھ گئے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے بیٹھ گئے ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، قَالَ: مَا أَنْتَ بِعَادِلٍ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلاَّ وَجَدْتَ أَمْثَلَهُمَا عِنْدَ اللهِ أَيْسَرَهُمَا، فَأَجْلِسُ فِي قِيَامِ الْجِنَازَةِ.

(۱۱۶۴۴) حضرت مورق العجلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ دو کاموں میں انصاف کرنے والے نہیں ہیں مگر آپ ان دونوں کے مثل پالیں گے عبداللہ کے نزدیک جوان میں سے آسان ہو، پس جب جنازہ (کندھوں پر) کھڑا ہو تو تم بیٹھ جاؤ۔

(۱۱۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرْوَانَ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجِنَازَةِ، ثُمَّ جَلَسَا فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ: قُمْ أَيُّهَا الأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا، يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اتَّبَعَ الْجِنَازَةَ لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ.

(بخاری ۱۳۱۰۔ مسلم ۲۶۰)

(۱۱۶۴۵) حضرت سعید المقبری رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ اور مروان کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا، پھر وہ دونوں بیٹھ گئے، حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا: اے امیر کھڑے ہو جاؤ، اس کو (ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو) معلوم ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنازے کے ساتھ جاتے تو جب تک جنازہ نہ رکھ دیا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ رکھتے۔

(۱۰۳) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ أَلَهُ أَنْ لاَ يَرْجِعَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ

کوئی شخص نماز جنازہ ادا کرے تو کیا اسکو بغیر اجازت واپس جانے کی اجازت ہے؟

(۱۱۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ لاَ يَرْجِعُ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ.

(۱۱۶۴۶) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کے بعد واپس نہ لوٹتے جب تک کہ ان سے اجازت نہ لے لیتے۔

(۱۱۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْجِنَازَةِ فَقَدْ قَضَيْتُمْ مَا عَلَيْكُمْ، فَخَلُّوا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَهْلِهَا.

(۱۱۶۴۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تم نے نماز جنازہ ادا کر لی تو تم نے اپنا حق ادا کر لیا، اب اس کے اور اس کے اھل کو تنہا (خالی) چھوڑ دو۔

(۱۱۶۴۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: امْشِ مَعَ الْجِنَازَةِ مَا شِئْتَ، ثُمَّ ارْجِعْ إِذَا بَدَا لَكَ.

(۱۱۶۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جتنا چاہو جنازے کے ساتھ چلو پھر واپس لوٹ آؤ جب تمہارے لیے ظاہر ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۴۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى لَهُمْ إِذْنًا وَيَقُولُ :مَا سُلْطَانُهُمْ عَلَيْنَا.

(۱۱۶۴۹) حضرت ابن عون ولیٹیئیہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ولیٹیئیہ اجازت لینے کو ضروری نہ سمجھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ وہ ہم پر نگہبان نہیں ہیں۔

(۱۱۶۵۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ، ثُمَّ رَجَعَ.

(۱۱۶۵۰) حضرت موسیٰ بن نافع ولیٹیئیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیئیہ کو دیکھا کہ آپ نے نماز جنازہ پڑھی اور واپس لوٹ گئے۔

(۱۱۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِنَافِعٍ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرْجِعُ مِنَ الْجِنَازَةِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ بَعْدَ فَرَاغِهِمْ ، قَالَ :مَا كَانَ يَرْجِعُ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ.

(۱۱۶۵۱) حضرت ابن جریج ولیٹیئیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت نافع ولیٹیئیہ سے دریافت کیا کیا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد اجازت سے قبل ہی واپس لوٹ جایا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا اجازت لینے سے قبل نہیں لوٹا کرتے تھے۔

(۱۱۶۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَمِيرَانِ وَلَيْسَا بِأَمِيرَيْنِ صَاحِبُ الْجِنَازَةِ إِذَا صَلَّيْتَ عَلَيْهَا لَمْ تَرْجِعْ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَالْمَرْأَةُ الْحَاجَّةُ عَلَى رُفْقَتِهَا إِذَا حَاضَتْ.

(۱۱۶۵۲) حضرت ابراہیم ولیٹیئیہ فرماتے ہیں کہ دو شخص عہدۂ امارت پر نہ ہونے کے باوجود بھی امیر ہی سمجھے جاتے ہیں ایک جنازے کا مالک جب تم نماز جنازہ ادا کرلو تو اجازت کے بغیر نہ لوٹو، اور حاجن عورت اپنے ساتھیوں کے پاس جب وہ حائضہ ہو جائے۔

(۱۱۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :أَمِيرَانِ وَلَيْسَا بِأَمِيرَيْنِ صَاحِبُ الْجِنَازَةِ وَالْحَائِضُ فِي الرُّفْقَةِ.

(۱۱۶۵۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی نہ امیر ہونے کے باوجود بھی امیر ہی سمجھے جاتے ہیں، جنازے والا، اور حائضہ عورت اپنے ساتھیوں میں۔

(۱۱۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۱۱۶۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ أَمِيرَانِ وَلَيْسَا بِآمِرَيْنِ الْجِنَازَةُ عَلَى مَنْ يَتْبَعُهَا وَالْمَرْأَةُ الْحَاجَّةُ عَلَى رُفْقَتِهَا إِذَا حَاضَتْ.

(۱۱۶۵۵) حضرت طلحہ الیامی ولیٹیئیہ فرماتے ہیں دو آدمی امیر نہ ہوتے ہوئے بھی امیر ہیں۔ جنازہ امیر ہے اس شخص کا جو اس کی اتباع کرے اور حاجن عورت اپنے ساتھیوں پر جب وہ حائضہ ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۵۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي القصاف ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي قِلاَبَةَ فِي جِنَازَةٍ ، فَلَمَّا صَلَّى انْصَرَفَ ، قَالَ :فَقُلْتُ لَهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ لَكَ ، قَالَ :فَقَالَ :أَهُمْ أُمَرَاءُ عَلَيْنَا.

(۱۱۶۵۶) حضرت داؤد بن ابی القصاف ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوقلابہ ویشید کے ساتھ ایک جنازے میں تھا، جب آپ نے نماز پڑھی آپ واپس لوٹ گئے، میں نے ان سے عرض کیا اجازت سے پہلے ہی آپ ویشید واپس جارہے ہیں؟ آپ ویشید نے فرمایا کیا وہ ہم پر حکمران (اور مسلط) ہیں؟۔

(۱۱۶۵۷) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ عَلَى مَنْ تَبِعَ الْجِنَازَةَ إِذْنٌ ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنْ يَحْتَشِمُ الرَّجُلُ أَنْ يَرْجِعَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ.

(۱۱۶۵۷) حضرت ابوداؤد الطیالسی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعقیل ویشید سے دریافت کیا جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اس کے لیے (واپس جانے کے لیے) اجازت ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا نہیں، لیکن آدمی کی حیا میں یہ بات داخل ہے کہ وہ اجازت کے بغیر نہ لوٹے۔

(۱۱۶۵۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:أَمِيرَانِ وَلَيْسَا بِآمِرَيْنِ :الْمَرْأَةُ تَكُونُ مَعَ الرُّفْقَةِ فَتَحُجُّ ، أَوْ تَعْتَمِرُ فَيُصِيبُهَا أَذًى مِنَ الْحَيْضِ ؟ قَالَ :لاَ تَنْفِرُوا حَتَّى تَطْهُرَ وَتَأْذَنَ لَهُمْ وَالرَّجُلُ يَخْرُجُ مَعَ الْجِنَازَةِ لاَ يَرْجِعُ حَتَّى يُؤْذَنَ لَهُ ، أَوْ يَدْفِنُوهَا ، أَوْ يُوَارُوهَا.

(۱۱۶۵۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دو امیر ایسے ہیں جو حقیقت میں امیر نہیں ایک وہ عورت جو کسی جماعت کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے جائے اور وہ حائضہ ہو جائے اب وہ جماعت اس وقت کوچ نہیں کر سکتی جب تک وہ پاک نہ ہو جائے یا ناپاکی کی حالت میں انہیں چلے جانے کی اجازت نہ دے دے۔ اور دوسرا وہ آدمی جو کسی جنازے کے ساتھ چلا جائے اب وہ اس وقت تک واپس نہیں جا سکتا جب تک کہ اس کو اجازت نہ مل جائے یا جب تک میت کو دفن نہ کر دیا جائے۔

(۱۱۶۵۹) حدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فِي جِنَازَةٍ ، فَلَمَّا أُذِنَ لَهُمْ قُلْتُ لِلْحَسَنِ قَدْ أُذِنَ لَهُمْ ، قَالَ :وَهَلْ عَلَيْنَا إِذْنٌ.

(۱۱۶۵۹) حضرت حبیب بن ابی محمد ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ویشید کے ساتھ ایک جنازے میں تھا، پھر جب لوگوں کو اجازت دی گئی تو میں نے حضرت حسن ویشید سے کہا اجازت دے دی گئی ہے۔ حضرت حسن ویشید نے فرمایا کیا ہمارے لئے اذن (ضروری) ہے؟

(۱۱۶۶۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ مَا بَدَا لَهُ وَيَرْجِعُ إِذَا بَدَا لَهُ.

(۱۱۶۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنازے کے ساتھ چلے جتنا اس کے لیے ظاہر ہو (گنجائش ہو) اور واپس لوٹ جائے جب اس کے لیے ظاہر ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۶۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ.

(۱۱۶۶۱) حضرت حسن ؒ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۶۶۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَمِيرَانِ وَلَيْسَا بِآمِرَيْنِ الرَّجُلُ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلاَّ بِإِذْنِ أَهْلِهَا ، وَالْمَرْأَةُ تَكُونُ مَعَ الْقَوْمِ فَتَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْفِرُوا إِلاَّ بِإِذْنِهَا.

(۱۱۶۶۲) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ دو آدمی امیر نہ ہونے کے باوجود بھی امیر ہیں، کوئی شخص نماز جنازہ ادا کرے تو وہ بغیر اجازت کے واپس نہ لوٹے، اور کوئی عورت (حج کے سفر میں) ہے اور اس کو طواف سے پہلے یوم النحر میں حیض آ جائے، تو ان کے لیے اس عورت کی اجازت کے بغیر نکلنا جائز نہیں ہے۔

(۱۰۴) فِي الْمَرْأَةِ أَيْنَ يُقَامُ مِنْهَا فِي الصَّلاَةِ وَالرَّجُلِ أَيْنَ يُقَامُ مِنْهُ

عورت کے ہاں کھڑا ہوا جائے نماز جنازہ میں اور مرد کے کہاں کھڑا ہوا جائے

(۱۱۶۶۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا. (بخاری ۱۳۳۲۔ ابوداؤد ۳۱۸۸)

(۱۱۶۶۳) حضرت سمرہ بن جندب ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک عورت کا جنازہ پڑھایا تو آپ ﷺ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۱۱۶۶٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ غالب أو أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ أُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ وَجِيءَ بِجَنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ السَّرِيرِ ، فَقَالَ : الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ، قَالَ : نَعَمْ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا ، فَقَالَ : احْفَظُوهُ. (ترمذی ۱۰۳۴۔ احمد ۳/ ۱۱۸)

(۱۱۶۶۴) حضرت ابو الغالب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت انس ؓ کے پاس ایک شخص کا جنازہ لایا گیا تو آپ اس کی چارپائی کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور ایک عورت کا جنازہ لایا گیا تو آپ اس کے سینے کے پاس کھڑے ہوئے، حضرت علاء بن زیاد ؒ نے دریافت کیا، کیا آپ ؓ نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا ہاں، پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس کو یاد کر لو۔

(۱۱۶٦٥) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي رَافِعٍ أَيْنَ أَقُومُ مِنَ الْجِنَازَةِ قَالَ : فَخَلَعَ نَعْلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَاهُنَا ، يَعْنِي وَسَطَهَا.

(۱۱۶۶۵) حضرت یزید بن ابی منصور ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رافع ؒ سے دریافت کیا کہ میں جنازے کے کہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑا ہوں؟ آپ نے اپنے جوتے اتارے پھر فرمایا یہاں، یعنی درمیان میں۔

(۱۱۶۶۶) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ الْحَسَنِ مَا لاَ أُحْصِي عَلَى الْجَنَائِزِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، فَمَا رَأَيْتهُ يُبَالِي أَيْنَ قَامَ مِنْهَا.

(۱۱۶۶۶) حضرت حمید ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ریشید کے پیچھے مردوں اور عورتوں کے بیشمار جنازے پڑھے ہیں، میں نے نہیں دیکھا کہ انہوں نے اس بات کی پروا کی ہو کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔

(۱۱۶۶۷) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَقُومُ الَّذِي يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ عِنْدَ صَدْرِهَا.

(۱۱۶۶۷) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں جو نماز جنازہ ادا کر رہا ہے وہ میت کے سینے کے پاس کھڑا ہو۔

(۱۱۶۶۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُقَامُ مِنَ الْمَرْأَةِ حِيَالَ ثَدْيَيْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ فَوْقَ ذَلِكَ.

(۱۱۶۶۸) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں عورت کے سینے کے سامنے اور مرد کے جنازے کے اس سے تھوڑا اوپر کھڑا ہو۔

(۱۱۶۶۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ عِنْدَ فَخِذَيْهَا وَالرَّجُلُ عِنْدَ صَدْرِهِ فِي الْقِيَامِ.

(۱۱۶۶۹) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ عورت کے ران کے پاس اور مرد کے سینے کے پاس کھڑا ہو۔

(۱۱۶۷۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ قَامَ وَسَطَهَا وَيَرْتَفِعُ عَنْ صَدْرِ الْمَرْأَةِ شَيْئًا.

(۱۱۶۷۰) حضرت ابی حصین ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ریشید جب جنازہ پڑھتے تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوتے اور عورت کے سینے سے کچھ اوپر کھڑے ہوتے۔

(۱۱۶۷۱) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ عَلَى الْجِنَازَةِ قَامَ عِنْدَ الصَّدْرِ.

(۱۱۶۷۱) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں جب آدمی نماز جنازہ پڑھائے تو اس کے سینے کے پاس کھڑا ہو۔

(۱۱۶۷۲) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقُومُ الَّذِي يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ عِنْدَ صَدْرِهَا.

(۱۱۶۷۲) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز جنازہ پڑھائے وہ اس کے سینے کے پاس کھڑا ہو۔

(۱۰۵) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا اجْتَمَعَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ كَيْفَ يُصْنَعُ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهِمَا

جب مرد اور عورت کا جنازہ اکٹھا ہو تو اس کے کہاں کھڑا ہوا جائے

(۱۱۶۷۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ جِنَازَةُ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ جِيءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَرْأَةِ فَوَضَعَ رَأْسَهَا عِنْدَ كَتِفَيِ الرَّجُلِ ، ثُمَّ يَقُومُ الإِمَامُ عِنْدَ رَأْسِ الْمَرْأَةِ ، وَوَسَطِ الرَّجُلِ.

(۱۱۶۷۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب مرد اور عورت دونوں کا جنازہ اکٹھا ہو تو عورت (کی میت کے) کے سر کو مرد کے کندھوں کے پاس رکھیں گے، پھر امام عورت کے سر کے پاس اور مرد کے درمیان (سینے) میں کھڑا ہوگا۔

(۱۱۶۷٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ عَلَى سِتِّينَ جَنَازَةً مِنَ الطَّاعُونِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ فَجَعَلَهُمْ صَفَّيْنِ صَفَّ النِّسَاءِ بَيْنَ أَيْدِي الرِّجَالِ ، رَأْسَ سَرِيرِ الْمَرْأَةِ عِنْدَ رِجْلَيْ صَاحِبَتِهَا ، وَرَأْسَ الرَّجُلِ عِنْدَ رِجْلَيْ سَرِيرِ صَاحِبِهِ.

(۱۱۶۷٤) حضرت عمرو بن مہاجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے ساتھ طاعون کے زمانہ میں مردوں اور عورتوں کے ساٹھ جنازے پڑھے۔ ان سب کی دو صفیں بنائی گئیں۔ عورتوں کی صف مردوں کے سامنے، عورت کی چارپائی کا سر اس کی ساتھی (عورت) کے ٹانگوں کے پاس، اور مرد کا سر اس کے ساتھی (مرد) کے ٹانگوں کے پاس۔

(۱۱۶۷٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَهُمْ يُسَوُّونَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ إِذَا صَلَّوْا عَلَيْهِمَا فِي رُؤُوسِهِمَا وَأَرْجُلِهِمَا ، فَأَرَادَهُمْ عَلَى أَنْ يَجْعَلُوا رَأْسَ الْمَرْأَةِ عِنْدَ وَسَطِ الرَّجُلِ.

(۱۱۶۷٥) حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اہل مکہ کے پاس آئے وہ مرد اور عورت کے جنازے کو برابر رکھ کر (ان کے سروں اور ٹانگوں کو) جنازہ ادا کرتے تھے۔ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ان کو بتلایا کہ وہ عورت کے سر کو مرد کے درمیان میں رکھیں۔

(۱۱۶۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَائِزِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ تُسَوُّونَ رُؤُوسَهُمْ وَيَكُونُ صَفَّانِ بَيْنَ الإِمَامِ وَالْقِبْلَةِ.

(۱۱۶۷٦) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک جنازے میں کئی مرد اور عورتیں ہوں تو کیا کریں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ان کے سروں کو برابر کیا جائے اور ہو جائیں گی دو صفیں امام اور قبلہ کے درمیان۔

(۱۱۶۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَزَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۱۱۶۷۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ بھی حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے مثل بیان کرتے ہیں۔

(۱۱۶۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۱۶۷۸) حضرت داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اسی طرح سنا۔

(۱۱۶۷۹) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ ، قَالَ : كَانَ يَجْعَلُ رُؤُوسَ الرِّجَالِ إِلَى رُكَبِ النِّسَاءِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۷۹) حضرت سلیمان بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت واثلہ بن اسقع رحمہ اللہ مردوں کے سروں کو عورتوں کے گھٹنوں کے پاس رکھتے۔

(۱۱۶۸۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يُفَضَّلُ الرَّجُلُ بِالرَّأْسِ.

(۱۱۶۸۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے سر کو فضیلت دی جائے گی۔ (مرد کے سر کو آگے کیا جائے گا)۔

(۱۰۶) فِي جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَنْ قَالَ الرَّجُلُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالنِّسَاءُ أَمَامَ ذَلِكَ

مردوں اور عورتوں کے جنازے میں بعض فرماتے ہیں مردوں کو امام کے قریب اور عورتوں کو ان کے آگے رکھا جائے گا

(۱۱۶۸۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ هِلاَلٍ الْمَازِنِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي عَلَى جِنَازَةِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ تِسْعٍ ، أَوْ سَبْعٍ فَقَدَّمَ النِّسَاءَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ ، وَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الإِمَامَ.

(۱۱۶۸۱) حضرت ھلال المازنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو نو یا سات مردوں اور عورتوں کے جنازے میں دیکھا، انہوں نے عورتوں کو قبلہ کے قریب کیا اور مردوں کو امام کے قریب۔

(۱۱۶۸۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جِنَازَةِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ جَعَلَ الرِّجَالَ مِمَّا يَلِيهِ وَالنِّسَاءَ خَلْفَ ذَلِكَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۸۲) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مردوں اور عورتوں کی نماز جنازہ پڑھاتے تو مردوں کو (امام) کے قریب رکھتے اور عورتوں کو ان کے بعد قبلہ کے قریب۔

(۱۱۶۸۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ كَانَا يَفْعَلاَنِ ذَلِكَ.

(۱۱۶۸۳) حضرت عثمان بن عبداللہ بن موھب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ اسی طرح کرتے۔

(۱۱۶۸٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي جَنَائِزِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ ، قَالَ : تَكُونُ النِّسَاءُ أَمَامَ الرِّجَالِ.

(۱۱۶۸۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ مردوں اور عورتوں کے جنازے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عورتوں کو مردوں کے آگے رکھا جائے گا۔

(۱۱۶۸۵) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَزَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۱۱۶۸۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ بھی حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے مثل فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۶۸۶) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُول ذَلِكَ.

(۱۱۶۸۶) حضرت داؤد ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ریشید سے اسی طرح سنا۔

(۱۱۶۸۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ الْحَارِثُ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَائِزِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ جَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَهُ وَيُقَدِّمُ النِّسَاءَ.

(۱۱۶۸۷) حضرت ابو اسحاق ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت حارث ریشید جب مردوں اور عورتوں کی نماز جنازہ ادا فرماتے تو مردوں کے جنازے امام کے قریب رکھتے اور عورتوں کو ان سے آگے رکھتے۔

(۱۱۶۸۸) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ وَزَيْدَ بْنَ عُمَرَ مَاتَا فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ ، فَأَخْرَجُوهُمَا فَصَلَّى عَلَيْهِمَا سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ ، فَجَعَلَ زَيْدًا مِمَّا يَلِيهِ ، وَجَعَلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بَيْنَ يَدَيْ زَيْدٍ ، وَفِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فِي الْجِنَازَةِ.

(۱۱۶۸۸) حضرت عمار جو بنو ہاشم کے غلام ہیں فرماتے ہیں حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت زید بن عمر رضی اللہ عنہ ایک ہی دن فوت ہوئے اور میں ان کے جنازے میں شریک تھا۔ ان دونوں کو ایک ساتھ جنازے کے لیے نکالا گیا۔ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ ادا فرمائی، انہوں نے حضرت زید کو امام کے قریب رکھا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو زید کے سامنے، اور اس دن نماز جنازہ ادا کرنے والوں میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی تھے ان میں حضرت حسین اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ (کسی نے اس پر اختلاف نہ کیا)۔

(۱۱۶۸۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عن الحارث ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذَا اجْتَمَعَتْ جَنَائِزُ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ ، جُعِلَ الرِّجَالُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ ، وَالنِّسَاءُ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ ، الْحُرُّ وَالعَبْدُ يُجْعَلُ الْحُرُّ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ ، وَالْعَبْدُ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۸۹) حضرت حارث ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب عورتوں اور مردوں کا جنازہ اکٹھا ہوتا تو مردوں کو امام کے قریب رکھتے اور عورتوں کو قبلہ کے قریب، اگر آزاد اور غلام کا جنازہ ہوتا تو آزاد کو امام کے قریب اور غلام کو قبلہ کے قریب۔

(۱۱۶۹۰) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ فِي طَاعُونِ الْجَارِفِ يُصَلُّونَ عَلَى جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مُتَفَرِّقِينَ ، قَالَ :فَجَاءَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَبْدُ رَبِّهِ ، فَجَعَلَ النِّسَاءَ أَمَامَ الرِّجَالِ ، فَصَلَّى عَلَيْهِمْ جَمِيعًا.

(۱۱۶۹۰) حضرت عبد ربہ بن ابی راشد ریشید فرماتے ہیں کہ لوگ ہمہ گیر تباہی مچانے والے طاعون میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوئے تو مردوں اور عورتوں کی نماز جنازہ تنہا، تنہا ادا کی گئی۔ پھر حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما (حضرت عبد ربہ کے گمان کے مطابق) تشریف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے، انہوں نے عورتوں کی میت کو مرد کے آگے رکھ کر ان سب پر اکھٹے نماز ادا کی۔

(١١٦٩١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَعَلَ الرِّجَالَ مِمَّا يَلِي ، الإِمَامَ وَالنِّسَاءَ وَرَاءَ ذَلِكَ.

(۱۱۶۹۱) حضرت معمر ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت زہری ریشید جب مردوں اور عورتوں کی اکھٹے نماز جنازہ ادا فرماتے تو مردوں کو امام کے قریب رکھتے اور عورتوں کو ان کے پیچھے۔

(١١٦٩٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ فَجَعَلَ الرَّجُلَ مِمَّا يَلِيهِ.

(۱۱۶۹۲) حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مرد اور عورت کا جنازہ اکٹھا پڑھایا، آپ نے مرد کی میت کو امام کے قریب رکھا۔

(١١٦٩٣) حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَاثِلَةَ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ فَمَاتَ فِيهِ بَشَرٌ كَثِيرٌ، فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا يَجْعَلُ الرِّجَالَ مِمَّا يَلِيهِ وَالنِّسَاءَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۹۳) حضرت واثلہ سے مروی ہے کہ شام میں طاعون پھیلا جس کی وجہ سے بہت سے لوگ ھلاک ہوئے، تو مردوں اور عورتوں کی نماز جنازہ اکٹھی ادا کی گئی، مردوں کی میت کو امام کے قریب رکھا اور عورتوں کی میت قبلہ کے قریب۔

(١١٦٩٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا اجْتَمَعَ جَنَائِزُ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ جُعِلَ الرِّجَالَ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ ، وَالنِّسَاءَ أَمَامَ ذَلِكَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۹۴) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ جب عورتوں اور مردوں کی نماز جنازہ اکٹھی ادا کی جائے تو مردوں کو امام کے قریب اور عورتوں کو قبلہ کے قریب رکھا جائے گا۔

(١١٦٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّى عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ وَابْنِهَا زَيْدٍ ، قَالَ : فَجَعَلَ الْغُلاَمَ مِمَّا يَلِيهِ وَالْمَرْأَةَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۹۵) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ام کلثوم بنت علی اور ان کے بیٹے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لڑکے کو امام کے قریب اور عورت کو قبلہ کے قریب رکھا۔

(١٠٧) مَنْ كَانَ يَجْعَلُ النِّسَاءَ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ

بعض حضرات فرماتے ہیں عورت کی میت کو امام کے قریب رکھا جائے گا

(١١٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ قَالاَ: النِّسَاءُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالرِّجَالُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا يَلِى الْقِبْلَةَ.

(۱۱۶۹۶) حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں عورت کی میت کو امام کے قریب اور مردوں کے جنازے کو قبلہ کے قریب رکھیں گے۔

(۱۱۶۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الرِّجَالُ بَيْنَ يَدَيِ النِّسَاءِ.

(۱۱۶۹۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں مردوں کی میت کو عورتوں کے سامنے رکھیں گے۔

(۱۱۶۹۸) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَانَ مَسْلَمَةُ بْنُ مُخَلَّدٍ بِمِصْرٍ ، قَالَ :فَجَاؤُونَا بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ فَجَعَلُوا لاَ يَدْرُونَ كَيْفَ يَصْنَعُونَ ، فَقَالَ مَسْلَمَةُ :سُنَّتُكُمْ فِي الْمَوْتِ سُنَّتُكُمْ فِي الْحَيَاةِ ، قَالَ :فَجُعِلَ النِّسَاءُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالرِّجَالُ أَمَامَ ذَلِكَ.

(۱۱۶۹۸) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رحمہ اللہ مصر میں تھے، ہمارے پاس مرد اور عورتیں (ان کے جنازے) لائے گئے، ان لوگوں کو معلوم نہیں تھا کہ ان کو کیسے رکھ کر جنازہ ادا کیا جائے۔ حضرت مسلمہ رحمہ اللہ نے فرمایا تمہارے مرنے کا طریقہ تمہاری زندگی کے طریقہ کی طرح ہے۔ انہوں نے عورتوں کے جنازے کو امام کے قریب اور مردوں کو ان کے آگے رکھا۔

(۱۰۸) مَنْ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الرِّجَالِ عَلَى حِدَةٍ ، وَعَلَى الْمَرْأَةِ عَلَى حِدَةٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں مردوں کی نماز جنازہ علیحدہ (الگ) اور عورتوں کی نماز جنازہ علیحدہ ادا کی جائے گی

(۱۱۶۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ معقل، أَنَّهُ صَلَّى عَلَى الرِّجَالِ عَلَى حِدَةٍ وَعَلَى الْمَرْأَةِ عَلَى حِدَةٍ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ :هَذَا الَّذِي لاَ شَكَّ فِيهِ.

(۱۱۶۹۹) حضرت عطاء بن سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت معقل رحمہ اللہ نے مردوں کی نماز جنازہ الگ پڑھائی، اور عورتوں کی الگ (مستقل طور پر) اور پھر قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اس طریقے میں کوئی شک (وشبہ) نہیں ہے۔

(۱۱۷۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا الأَسْوَدِ لَمَّا اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ صَلَّى عَلَى هَؤُلاَءِ ضَرْبَةً ، وَعَلَى هَؤُلاَءِ ضَرْبَةً.

(۱۱۷۰۰) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ جب مردوں اور عورتوں کے جنازے میں تھے، فرمایا کہ مجھے حضرت ابو اسود رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جب لوگوں نے ان کے پاس اس مسئلہ میں اختلاف کیا تو انہوں نے مردوں اور عورتوں پر علیحدہ علیحدہ نماز جنازہ ادا کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا اجْتَمَعَتْ جِنَازَةُ صَبِيٍّ وَرَجُلٍ

جب کسی مرد اور بچے کا جنازہ اکٹھا ہو جائے تو!

(۱۱۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّى الشَّعْبِيُّ عَلَى جِنَازَةِ صَبِيٍّ وَرَجُلٍ ، قَالَ : فَجَعَلَ الرَّجُلَ مِمَّا يَلِيهِ ، وَالصَّبِيَّ أَمَامَ الرَّجُلِ.

(۱۱۷۰۱) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبی ؒ نے ایک بچے اور مرد کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ ؒ نے مرد کو امام کے قریب اور بچے کو مرد کے آگے رکھا۔

(۱۱۰) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ وَقَدْ وَضَعُوا الْجِنَازَةَ يَنْتَظِرُ

جنازہ رکھنے کے بعد کسی شخص کا انتظار کیا جائے گا؟

(۱۱۷۰۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ فِي الْقَوْمِ يَصُفُّونَ على الْجِنَازَةِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ يَنْتَظِرُونَهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۱۷۰۲) حضرت عثمان بن غیاث ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ؒ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں نے جنازے کے لیے صفیں باندھ رکھی تھیں، ایک شخص کے آنے کا انتظار وہ کر سکتے ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۷۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، قَالَ : أُرَاهُ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّ عُمَرَ انْتَظَرَ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ بِالصَّلاَةِ عَلَى عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۱۷۰۳) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے حضرت عتبہ بن مسعود ؓ کے جنازے میں ام عبد کے بیٹے کا انتظار فرمایا۔

(۱۱۱) مَا قَالُوا فِي السِّقْطِ مَنْ قَالَ يُصَلَّى عَلَيْهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جنین کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی

(۱۱۷۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ.

(۱۱۷۰۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَى السِّقْطِ ، قَالَ نَافِعٌ : لاَ أَدْرِي أَحَيًّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجَ أَمْ مَيِّتًا.

(۱۱۷۰۵) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے جنین کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔ حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم وہ (بوقت پیدائش) زندہ تھا کہ مردہ؟

(۱۱۷۰۶) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :إِنَّ أَحَقَّ مَنْ صَلَّيْنَا عَلَيْهِ أَطْفَالُنَا.

(۱۱۷۰۶) حضرت ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ جن کی نماز جنازہ ہم ادا کرتے ہیں ان میں سب سے زیادہ حق دار ہمارے بچے ہیں۔

(۱۱۷۰۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا تَمَّ خَلْقُهُ وَنُفِخَ فِيهِ الرُّوحُ صُلِّيَ عَلَيْهِ.

(۱۱۷۰۷) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں جب بچے کی خلقت مکمل ہو جائے اور اس میں روح پھونک دی جائے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۷۰۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ عَلَى الْمَنْفُوسِ مِنْ وَلَدِهِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً فَيَقُولُ :اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(۱۱۷۰۸) حضرت سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوھریرہ ؓ نے نوزائیدہ بچے کی نماز جنازہ پڑھائی جس نے کوئی گناہ نہ کیا تھا، (اس میں دعا مانگتے ہوئے فرمایا) اے اللہ! اس کو عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

(۱۱۷۰۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ فِي السِّقْطِ إِنِ اسْتَوَى خَلْقُهُ سُمِّيَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْكَبِيرِ.

(۱۱۷۰۹) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ جب جنین کی خلقت مکمل ہو جائے تو اس کا نام بھی رکھا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی جس طرح بڑے کی کرتے ہیں۔

(۱۱۷۱۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ :السِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ ، يُدْعَى لأَبَوَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ ، قَالَ يُونُسُ :وَأَهْلُ زِيَادٍ يَرْفَعُونَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَنَا لاَ أَحْفَظُهُ.

(۱۱۷۱۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ فرماتے ہیں کہ جنین کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، جس میں اس کے والدین کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔ ایک راوی حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں اھل زیاد ؒ نے اس کو مرفوعا نقل فرمایا ہے، لیکن میں نے اس کو اس طرح محفوظ نہیں کیا۔

(۱۱۷۱۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :مَا نَدَعُ أَحَدًا مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْلاَدِنَا إِلاَّ صَلَّيْنَا عَلَيْهِ.

(۱۱۷۱۱) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے اپنی اولاد میں سے کسی کو نماز جنازہ پڑھائے بغیر نہیں چھوڑا، (دفن نہیں کیا)۔

(۱۱۷۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ :يُصَلَّى عَلَى الصَّغِيرِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْكَبِيرِ.

(۱۱۷۱۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں بڑے کی طرح بچے کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔

(۱۱۷۱۳) حدَّثَنَا معاذ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :صَلِّ عَلَى السِّقْطِ وَسَمِّهِ، فَإِنَّهُ وُلِدَ عَلَى الْفِطْرَةِ.

(۱۱۷۱۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنین کی نماز جنازہ پڑھواور اس کا نام رکھو کیونکہ وہ فطرت اسلام پر پیدا ہوا ہے۔

(۱۱۷۱٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، فقَالَ :أَدْرَكْت بَقَايَا الأَنْصَارِ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّبِيِّ مِنْ صِبْيَانِهِمْ.

(۱۱۷۱۴) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے انصار کو پایا کہ وہ اپنے بچوں کی نماز جنازہ ادا کرتے تھے۔

(۱۱۷۱٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي السِّقْطِ إذَا وَقَعَ مَيِّتًا ، قَالَ :إذَا نُفِخَ فِيهِ الرُّوحُ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ لأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۱۷۱۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اس جنین کے بارے میں کہ جو مردہ ہی پیدا ہوا ہو فرماتے کہ جب اس میں روح پھونکی جا چکی ہو تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اور یہ روح چار ماہ میں پھونکی جاتی ہے۔

(۱۱۷۱٦) حدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَاصِمُ الأَحْوَلُ ، عَنْ خَالِدٍ الأَحْدَبِ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الأَطْفَالِ، فقَالَ:لأَنْ أُصَلِّيَ عَلَى مَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ أَحَبُّ إلَيَّ.

(۱۱۷۱۶) حضرت خالد الاحدب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بچوں کی نماز جنازہ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کا کوئی گناہ نہیں اس کی نماز جنازہ پڑھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۱۱۲) مَنْ قَالَ لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا

بعض حضرات فرماتے ہیں بچہ پیدا ہونے کے بعد جب تک چیخے نہ تب کہ اس کی نماز جنازہ نہیں ادا کریں گے

(۱۱۷۱۷) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؟ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَهِلَّ.

(۱۱۷۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کی نماز جنازہ نہیں ادا کریں گے جب تک کہ وہ چیخے نہیں۔

(۱۱۷۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؟ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى يَسْتَهِلَّ.

(۱۱۷۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۱۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: لاَ يُصَلَّى عَلَى الصَّبِيِّ.

(۱۱۷۱۹) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ بچے کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی۔

(۱۱۷۲۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جُلاَسٌ الشَّامِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ جَحَّاشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَمَاتَ ابْنٌ لَهُ صَغِيرًا ، فَقَالَ : اذْهَبُوا بِهِ فَادْفِنُوهُ ، وَلاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهِ إِثْمٌ وَادْعُوا اللَّهَ لِوَالِدَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهُ لَهُمَا فَرَطًا وَأَجْرًا ، نَحْوَهُ.

(۱۱۷۲۰) حضرت عثمان بن جحاش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب ان کا چھوٹا بیٹا فوت ہوا، آپ نے فرمایا: اسکو لے جاؤ اور دفنا دو، اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی کہ اس پر گناہ نہیں ہے۔ اللہ پاک سے اس کے والدین کے لیے دعائے مغفرت کرو کہ وہ اس بچہ کو ان کے لیے مغفرت کا ذریعہ اور سفارشی بنائے۔

(۱۱۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَوْلُودِ لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ ، وَلاَ يُوَرَّثُ حَتَّى يَسْتَهِلَّ.

(۱۱۷۲۱) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نومولود کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی، اور نہ ہی وہ وارث بنایا جائے گا جب تک کہ وہ نہ چیخے۔

(۱۱۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، أَنَّهُ سَأَلَهُمَا عَنِ السِّقْطِ يَقَعُ مَيِّتًا أَيُصَلَّى عَلَيْهِ قَالاَ : لاَ.

(۱۱۷۲۲) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ جنین اگر مردہ حالت میں پیدا ہو تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟ فرمایا نہیں۔

(۱۱۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَلَى السِّقْطِ ، وَلاَ يُوَرَّثُ.

(۱۱۷۲۳) حضرت العلاء بن المسیب رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جنین پر نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی اور نہ ہی وہ وارث ہوگا۔

(۱۱۷۲٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ فَإِذَا لَمْ يَسْتَهِلَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ ، وَلَمْ يُوَرَّثْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب بچہ پیدائش کے بعد چیخے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور وہ وارث ہوگا، اور اگر نہ چیخے تو نہ نماز ادا کی جائے گی اور نہ ہی وہ وارث ہوگا۔

(۱۱۷۲۵) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ ، وَإِذَا لَمْ يَسْتَهِلَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ ، وَلَمْ يُوَرَّثْ.

(۱۱۷۲۵) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۲۶) حدَّثَنَا معاذ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ، يَعْنِي السِّقْطَ.

(۱۱۷۲۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں جنین کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی۔

(۱۱۷۲۷) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :كَانَ الزُّبَيْرُ لاَ يُصَلِّي عَلَى وَلَدِهِ إِذَا مَاتَ صَغِيرًا.

(۱۱۷۲۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا چھوٹا بچہ فوت ہوا تو آپ نے اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

(۱۱۷۲۸) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْمَوْلُودِ ، قَالَ :لاَ يُوَرَّثُ حَتَّى يَسْتَهِلَّ.

(۱۱۷۲۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں بچہ جب تک پیدائش کے بعد چیخے نہیں وہ وارث نہیں ہوگا۔

(۱۱۷۲۹) حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ،قَالَ :كُنَّا ، وَمَا نُصَلِّي عَلَى الْمَوْلُودِ.

(۱۱۷۲۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نومولود کی نماز جنازہ نہیں ادا کرتے تھے۔

(۱۱۷۳۰) حدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، قَالَ :كُنَّا ، وَمَا نُصَلِّي عَلَى الْمَوْلُودِ.

(۱۱۷۳۰) حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۳) فِي الصَّلاَةِ عَلَى وَلَدِ الزِّنَى

ولد الزنا پر نماز جنازہ کا حکم

(۱۱۷۳۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُصَلَّى عَلَى وَلَدِ الزِّنَى إِذَا صَلَّى.

(۱۱۷۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں ولد زنا کی نماز جنازہ ادا فرماتے اگر وہ نمازی ہوتا۔

(۱۱۷۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي عَلَى وَلَدِ الزِّنَى صَغِيرًا ، وَلاَ كَبِيرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۳۲) حضرت نافع ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ولد الزنا کی نماز جنازہ ادا نہ فرماتے خواہ وہ چھوٹا ہوتا یا بڑا۔

(۱۱۷۳۳) حَدَّثَنَا حَفْص ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى وَلَدَ الزِّنَى عَلَى فِرَاشِهِ فِي بَيْتِهِ يَمُوتُ وَتَمُوتُ أُمُّهُ وَيُصَلِّي عَلَيْهِمَا.

(۱۱۷۳۳) حضرت نافع ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ولد الزنا اور اس کی ماں کو گھر کے بستر میں مرا ہوا دیکھا، اور ان دونوں کی نماز جنازہ ادا کی۔

(۱۱۴) في ثواب مَنْ صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ وَتَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ

نماز جنازہ ادا کرنے اور میت کو دفنانے تک ساتھ رہنے کا ثواب

(۱۱۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، قَالُوا : وَمَا الْقِيرَاطَانِ ؟ قَالَ : مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ. (بخاری ۱۳۲۵۔ مسلم ۶۵۲)

(۱۱۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے، اور جو دفنانے تک انتظار کرتا رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا قیراط کتنا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا دو بڑے پہاڑوں کے برابر۔

(۱۱۷۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَدِيٍّ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ. (احمد ۵/ ۱۳۱۔ ابن ماجه ۱۵۱)

(۱۱۷۳۵) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے اور جو دفنانے تک ساتھ رہا اور انتظار کرتا رہا اس کے لیے ایک دو قیراط اجر ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۱۱۷۳٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : انْظُرْ مَا تَقُولُ ، قَالَ : فَبَعَثُوا إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ صَدَقَ. (احمد ۳)

(۱۱۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے اور جو دفنانے تک حاضر رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا غور کرو آپ کیا کہہ رہے ہو؟ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تصدیق کے لیے بھیجا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا :وَمِثْلُ أَيْشٍ الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ.

(مسلم ۵۷۔ ابن ماجه ۱۵۴۰)

(۱۱۷۳۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جنازہ کی اتباع کی (نماز ادا کی) اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔ اور جو دفنانے تک ساتھ رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! قیراط کتنا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں سب سے چھوٹا احد پہاڑ کے برابر۔

(۱۱۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَعَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالُوا :مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ.

(۱۱۷۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت سعید المقبری، حضرت ابوھریرہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہم ارشاد فرماتے ہیں جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔ اور جو دفن تک ساتھ رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۱۱۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ.

(۱۱۷۳۹) حضرت جبیر بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل سنا۔

(۱۱۷۴۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَتَى الْجِنَازَةَ عِنْدَ أَهْلِهَا فَمَشَى مَعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ. (احمد ۲۷)

(۱۱۷۴۰) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنازہ کے اہل کے پاس آیا اور ان کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔ اور جو دفن تک ساتھ رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے، اور قیراط احد پہاڑ کے مثل ہے۔

(۱۱۷۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ. (احمد ۲/ ۱۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۴۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کی نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔

(۱۱۷٤۲) حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عُصَيْمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ أَبُو زُبَيْدٍ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ. (نسائی ۲۰۶۷)

(۱۱۷۴۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کی نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا اس کے لیے دو قیراط۔

(۱۱۵) فِي الْمَيِّتِ مَا يَتْبَعُهُ مِنْ صَلاَةِ النَّاسِ عَلَيْهِ

لوگوں کی دعائے جنازہ میں سے کیا چیز میت تک پہنچتی ہے

(۱۱۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا مِئَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ. (مسلم ۵۸۔ احمد ۳/ ۲۶۶)

(۱۱۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے کوئی شخص نہیں مرتا مگر اس پر ایک جماعت نماز ادا کرتی ہے جن کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے اور وہ اس کے لیے شفاعت (دعائے مغفرت) کرتے ہیں مگر ان کی شفاعت اس کے حق میں قبول کر لی جاتی ہے۔

(۱۱۷٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ أَبِي الْمَلِيحِ عَلَى جِنَازَةٍ ، فَقَالَ : سَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ وَلَوْ خُيِّرْت رَجُلاً لاَخْتَرْتُهُ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بن السليل ، عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَيْمُونَة ، وَكَان أَخاهَا مِن الرَّضَاعَة أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ.
قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ : وَالأُمَّةُ مَا بَيْنَ الأَرْبَعِينَ إِلَى الْمِئَةِ.

(۱۱۷۴۴) حضرت ابی بکار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ملیح رحمہ اللہ کے ساتھ نماز جنازہ ادا کی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا صفیں درست کر لو اور اس کے لیے تم خوب اچھے طریقے سے شفاعت (دعائے مغفرت) کرو۔ اگر مجھے کسی شخص کا اختیار دیا جاتا تو میں اسکو اختیار کرتا۔ مجھ سے حضرت عبداللہ بن السلیل رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت میمونہ رحمہ اللہ سے مروی ہے جو ان کے رضاعی بھائی تھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں ہے کوئی مسلمان جس کی نماز جنازہ ایک جماعت ادا کرے مگر اس کی شفاعت کر دی جاتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ حضرت ابوالملیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں جماعت سے مراد چالیس سے سو تک لوگ ہیں۔

(١١٧٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، قَالَ : كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ ، فَتَقَالَّ مَنْ مَعَهَا ، جَزَّأَهُمْ صُفُوفًا ثَلاَثَةً ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا ، وَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا صَفَّتْ صُفُوفٌ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلاَّ أَوْجَبَ. (ترمذی ۱۰۲۸۔ ابو داؤد ۳۱۵۸)

(۱۱۷۴۵) حضرت مالک بن ھبیرہ الشامی رضی اللہ عنہ کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو جوان کے ساتھ ہوتے آپ ان سے فرماتے ان لوگوں کی تین صفیں بناؤ، پھر اس پر تین صفیں بنیں اور آپ نے جنازہ پڑھا کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی میت پر بھی تین صفیں نہیں بنتیں مگر اس کے لیے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(١١٧٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنْ عَسْعَسِ بْنِ سَلاَمَةَ ، قَالَ : مَنْ شَفَعَ لَهُ أَرْبَعُونَ قُبِلَتْ شَفَاعَتُهُمْ وَمَنْ شَهِدَ لَهُ عَشَرَةٌ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُمْ.

(۱۱۷۴۶) حضرت عسعس بن سلامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جس کے حق میں چالیس لوگ شفاعت کریں ان کی شفاعت قبول کر لی جاتی ہے۔ اور جس کے حق میں دس لوگ شفاعت کریں (گواہی دیں) ان کی گواہی قبول کر لی جاتی ہے۔

(١١٧٤٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِئَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ.

(۱۱۷۴۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس پر سو مسلمان نماز ادا کریں اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(١١٦) فِي اللَّحْدِ لِلْمَيِّتِ مَنْ أَمَرَ بِهِ وَكَرِهَ الشَّقَّ

میت کے لیے لحد کا حکم ہے اور شق کو ناپسند کیا گیا ہے

(١١٧٤٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ جَرِيرٍ رَفَعَهُ ، قَالَ : اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

(ابن ماجه ۱۵۵۵۔ طبرانی ۲۳۲۴)

(۱۱۷۴۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لحد ھمارے لیے ہے اور شق ہمارے غیر کے لیے ہے۔

(١١٧٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لُحِدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۷۴۹) حضرت حفص رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد (بغلی قبر) بنائی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لُحِدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرُهُ ، وَلأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ، ثُمَّ تَفَاخَرْتُمْ. (ابن سعد ۲۹۶)

(۱۱۷۵۰) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر ؓ کے لیے لحد قبر کھودی گئی، پھر تم نے اس پر فخر کیا۔

(۱۱۷۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دُفِنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْدٍ.

(۱۱۷۵۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو لحد میں دفن کیا گیا۔

(۱۱۷۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلاَنِ يَحْفُرَانِ الْقُبُورَ ، قَالَ : فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَشُقُّ وَالآخَرُ يَلْحَدُ ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : أَيُّهُمَا طَلَعَ فَمُرُوهُ فَلْيَعْمَلْ بِعَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَطَلَعَ الَّذِي كَانَ يَلْحَدُ فَأَمَرُوهُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابن سعد ۲۹۵)

(۱۱۷۵۲) حضرت ھشام بن عروہ فقہاء اھل مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ میں دو شخص تھے جو قبریں کھودا کرتے تھے، ان میں سے ایک شق والی قبر بناتا تھا اور دوسرا لحد والی، جب حضور اقدس ﷺ نے اس دنیا سے پردہ فرمایا تو صحابہ کرام ؓ نے فرمایا جاؤ جا کر ان میں سے جو بھی نظر آئے اسے کہو کہ آ کر اپنا کام کرے۔ پھر وہ شخص آیا جو لحد کھودا کرتا تھا، صحابہ کرام ؓ نے اس کو حکم دیا کہ نبی کریم ﷺ کے لیے لحد کھودے۔

(۱۱۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اجْتَمَعَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ الرَّجُلُ يَلْحَدُ وَالآخَرُ يَشُقُّ فَقَالُوا : اللَّهُمَّ خِرْ لَنَا فَطَلَعَ الَّذِي كَانَ يَلْحَدُ فَلَحَدَ لَهُ. (ابن ماجه ۱۶۲۸۔ احمد ۸)

(۱۱۷۵۳) حضرت عبد الرحمن بن قاسم ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کی وفات ہوئی تو تمام صحابہ کرام ؓ جمع ہو گئے، ایک شخص تھا جو لحد والی قبریں بناتا تھا اور دوسرا شخص شق والی قبریں، صحابہ کرام ؓ نے دعا فرمائی اے اللہ! ان میں سے کسی ایک کو چن لے (اختیار فرما) تو جو شخص لحد والی قبریں کھودتا تھا وہ آیا اور آپ ﷺ کے لیے لحد والی قبر کھودی۔

(۱۱۷۵٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ قَالُوا : كَانَ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ جُثًا قِبْلَةً نُصِبَ لَهُمُ اللَّبِنَ نَصْبًا وَلُحِدَ لَهُمْ لَحْدًا. (ابن سعد ۲۹۸)

(۱۱۷۵۴) حضرت ابو جعفر، حضرت سالم، اور حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ، ابوبکر صدیق، اور حضرت عمر ؓ کی مبارک قبور قبلہ کی طرف جھکی ہوئی (رخ قبلہ کی طرف ہیں) اور ان میں (کچی) اینٹیں نصب ہیں اور وہ لحد کی صورت میں کھو دی گئی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۵۵) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لُحِدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ.

(۱۱۷۵۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر صدیق، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لیے بغلی قبر بنائی گئی۔

(۱۱۷۵۶) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لُحِدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْدٌ.

(۱۱۷۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بغلی قبر بنائی گئی۔

(۱۱۷۵۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الشَّقَّ فِي الْقَبْرِ وَيَقُولُ يُصْنَعُ فِيهِ لَحْدٌ.

(۱۱۷۵۷) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ شق والی قبر کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے تھے بغلی قبر بنائی جائے۔

(۱۱۷۵۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحَدُوا لَهُ.

(۱۱۷۵۸) حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بغلی قبر بنائی گئی۔

: عبدالرزاق ۶۳۸۱

(۱۱۷۵۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَعَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى أَنْ يُلْحَدَ لَهُ. (احمد ۳/ ۲۴۔ ابن سعد ۲)

(۱۱۷۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے لیے بغلی قبر بنائی جائے۔

(۱۱۷۶۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْمُجَالِدِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لَحَدْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۷۶۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد والی قبر بنوائی۔

(۱۱۷۶۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ لَهُ.

(۱۱۷۶۱) حضرت البراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں تھے پھر ہم اس کی قبر تک آئے جب دیکھا تو اس کے لیے لحد کھودی گئی تھی۔

(۱۱۷۶۲) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : انْظُرُوا أَيُّهُمْ أَكْثَرُ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِّمُوهُ فِي اللَّحْدِ. (ترمذی ۱۰۱۶۔ ابوداؤد ۳۱۲۹)

(۱۱۷۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ احد کے موقع پر) ارشاد فرمایا: دیکھو ان میں سے جس کو زیادہ قرآن پاک یاد تھا اس کو لحد میں مقدم رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۶۳) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فِي اللَّحْدِ. (بیہقی ۱۱)

(۱۱۷۶۳) حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو، تین شخصوں کو لحد میں جمع فرمایا: (اکٹھا دفن کیا)۔

(۱۱۷) مَا قَالُوا فِي الْقَبْرِ كَمْ يَدْخُلُهُ

میت کو قبر میں کتنے لوگ داخل کریں گے

(۱۱۷۶۴) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ وَأُسَامَةُ وَأَدْخَلُوهُ قَبْرَهُ، وَجَعَلَ عَلِيٌّ يَقُولُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا.
قَالَ: وَحدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْحَبٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ دَخَلَ مَعَهُمُ الْقَبْرَ، قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: مَنْ يَلِي الْمَيِّتَ إِلَّا أَهْلُهُ؟. (ابوداؤد ۳۲۰۱۔ ابن سعد ۲۷۷)

(۱۱۷۶۴) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی، حضرت فضل اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہم نے غسل دیا اور قبر میں داخل کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کی زندگی بھی پاکیزہ تھی اور موت بھی پاکیزہ ہے۔

ابن ابی مرحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ قبر میں داخل ہوئے تھے، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میت کے اھل سے زیادہ کون قریبی ہوسکتا ہے؟

(۱۱۷۶۵) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، أَنَّ الَّذِي وَلِيَ دَفْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِجْنَانَهُ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ دُونَ النَّاسِ، عَلِيٌّ، وَالْعَبَّاسُ، وَالْفَضْلُ، وَصَالِحٌ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (حاکم ۳۶۲)

(۱۱۷۶۵) حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے (صرف) چار اشخاص تھے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا، حضرت علی، حضرت عباس، حضرت فضل اور حضرت صالح رضی اللہ عنہم جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تھے۔

(۱۱۷۶۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَدْخِلَ الْقَبْرَ كَمْ شِئْتَ.

(۱۱۷۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جتنے مرضی لوگ چاہیں قبر میں (مردے کو) اتار سکتے ہیں۔

(۱۱۷۶۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا يَضُرُّكَ شَفْعٌ، أَوْ وِتْرٌ.

(۱۱۷۶۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی نقصان نہیں قبر میں اتارنے والے طاق ہوں یا جفت۔

(۱۱۷۶۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسرائيل، عن جابر، عن عامر، قَالَ: لَا يضرك شفعٌ أو وتر.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۶۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَدْخُلَ الْقَبْرَ شَفْعٌ، أَوْ وَتْرٌ.

(۱۱۷۶۹) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۸) فِي الْمَرْأَةِ كَمْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا وَمَنْ يَلِيهَا

عورت کو کتنے لوگ قبر میں اتاریں گے اور عورت کا قریبی کون ہے جو اس کا زیادہ حقدار ہو

(۱۱۷۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ أَوْصَتْ عَائِشَةُ ، فَقَالَتْ :إذَا سَوَّى عَلَيَّ ذَكْوَانُ قَبْرِي فَهُوَ حُرٌّ أَرَادَتْ أَنْ يَدْخُلَ قَبْرَهَا وكان ذَكْوَانُ قَدْ دَخَلَ قَبْرَهَا وَهُوَ مَمْلُوكٌ.

(۱۱۷۷۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ جس وقت ذکوان میری قبر برابر کردے اس وقت وہ آزاد ہے، انہوں نے ارادہ کیا تھا کہ ذکوان ان کو قبر میں اتارے، (ان کی وفات کے بعد) حضرت ذکوان نے ان کو قبر میں اتارا اور اس وقت وہ غلام تھے۔

(۱۱۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ يَلِي سِفْلَةَ الْمَرْأَةِ فِي الْقَبْرِ أَقْرَبُهُمْ إلَيْهَا.

(۱۱۷۷۱) حضرت العلاء بن المسیب رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عورت کی جانب پشت پر وہی شخص ہوگا جو اس کا سب سے قریبی ہو۔

(۱۱۷۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، قَالَ : مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا عُمَرُ أَرْبَعًا ، ثُمَّ سَأَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ يُدْخِلُهَا فِي قَبْرِهَا ؟ فَقُلْنَ :مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا.

(۱۱۷۷۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور پھر ازواج مطہرات سے دریافت فرمایا کہ ان کو قبر میں کون داخل کرے؟ انہوں نے فرمایا جو زندگی میں ان کے پاس آیا کرتا تھا وہی داخل کرے۔ (جس رشتہ دار سے ان کا پردہ نہ تھا)۔

(۱۱۷۷۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ يَدْخُلُ الرَّجُلُ قَبْرَ امْرَأَتِهِ وَيَلِي سَفَلَتَهَا

(۱۱۷۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی (شوہر) عورت کو قبر میں اتارے گا اور اس عورت کے زیریں حصہ کی طرف وہ خود ہوگا۔

(۱۱۹) فِي الرَّجُلَيْنِ يُدْفَنَانِ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

دو شخصوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

(۱۱۷۷٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَشْيَاخٍ من الأَنْصَارِ قَالُوا :أُتِيَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَعَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ قتيلين ، فَقَالَ : ادْفِنُوهُمَا فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ ، فَإِنَّهُمَا كَانَا مُتَصَافِيَيْنِ فِي الدُّنْيَا.

(۱۱۷۷۴) حضرت ابو اسحاق ؒ اپنے والد سے اور وہ انصار کے شیوخ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن حضور اکرم ﷺ کے پاس حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام ؓ اور عمرو بن جموح ؓ کی لاشیں لائی گئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو ایک ہی قبر میں دفن کردو۔ بیشک یہ دونوں دنیا میں سچے دوست اور ساتھی تھے۔

(۱۱۷۷٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ وَيَقُولُ : أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ ؟ فَإِذَا أُشِيرَ بِهِ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ ، يَعْنِي فِي اللَّحْدِ.

(بخاری ۱۳۴۳۔ ابوداؤد ۳۱۳۰)

(۱۱۷۷۵) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے مروی ہے کہ جنگ احد کے دن حضور اکرم ﷺ کے پاس دو شہیدوں کی لاشیں لائی جاتیں ایک ہی قبر میں دفنانے کے لئے تو آپ ﷺ دریافت فرماتے: دونوں میں سے کس کو قرآن کا زیادہ حصہ یاد تھا؟ جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ ﷺ اس کو لحد میں مقدم کرتے۔

(۱۱۷۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُدْفَنَ اثْنَانِ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ.

(۱۱۷۷۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں دو شخصوں (لاشوں) کا ایک ہی قبر میں دفن کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(۱۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : انْظُرُوا أَيُّهُمْ أَكْثَرُ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ فَقَدِّمُوهُ فِي اللَّحْدِ.

(۱۱۷۷۷) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے: دیکھو دونوں میں سے کس کو قرآن پاک کا زیادہ حصہ یاد تھا، اس کو لحد میں مقدم کرو۔

(۱۱۷۷۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فِي اللَّحْدِ.

(۱۱۷۷۸) حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آنحضرت ﷺ ایک ہی لحد (قبر) میں دو تین شخصوں کو جمع فرماتے۔

(۱۲۰) مَا قَالُوا فِي إِعْمَاقِ الْقَبْرِ

قبر کی گہرائی کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۱۷۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى أَوْصَى حَفَرَةَ قَبْرِهِ أَنْ يُعَمِّقُوا لَهُ قَبْرَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۷۹) حضرت ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے قبر کھودنے کے بارے میں وصیت فرمائی تھی کہ قبر گہری کھودی جائے۔

(۱۱۷۸۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى أَوْصَى أَنْ يُعَمَّقَ قَبْرُهُ.

(۱۱۷۸۰) حضرت ضحاک بن عبد الرحمٰن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۸۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحِبَّانِ أَنْ يُعَمَّقَ الْقَبْرُ.

(۱۱۷۸۱) حضرت حسن اور حضرت محمد رحمہما اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ قبر گہری ہو۔

(۱۱۷۸۲) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ يُعَمَّقُ الْقَبْرُ.

(۱۱۷۸۲) حضرت ہشام رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ قبر گہری کھودی جائے۔

(۱۱۷۸۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : يُحْفَرُ الْقَبْرُ إِلَى السُّرَّةِ.

(۱۱۷۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبر ناف تک کھودی جائے۔

(۱۱۷۸٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَوْصَى عُمَرُ أَنْ يُجْعَلَ عُمْقُ قَبْرِهِ قَامَةً وَبَسطَةً.

(۱۱۷۸۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ قبر لمبائی اور چوڑائی میں گہری کھودی جائے۔

(۱۳۱) مَا قَالُوا فِي مَدِّ الثَّوْبِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر کپڑا لٹکانے کا بیان

(۱۱۷۸۵) حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : شَهِدْتُ جِنَازَةَ الْحَارِثِ فَمَدُّوا عَلَى قَبْرِهِ ثَوْبًا فَكَشَفَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ.

(۱۱۷۸۵) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حارث رضی اللہ عنہ کے جنازے میں حاضر ہوا لوگوں نے آپ کی قبر پر کپڑا لٹکایا (پردہ کیلئے) حضرت عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے اس کو کھینچ دیا اور فرمایا یہ مرد ہیں۔

(۱۱۷۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ شُرَيْحًا أَوْصَى أَنْ لاَ يَمُدُّوا عَلَى قَبْرِهِ ثَوْبًا.

(۱۱۷۸۶) حضرت یحییٰ بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میری قبر پر کپڑا نہ لٹکانا۔

(۱۱۷۸۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ شَهِدْتُ جِنَازَةَ رَجُلٍ فِيهَا الْحَسَنُ ، وَابْنُ سِيرِينَ فَمُدَّ عَلَى قَبْرِهِ ثَوْبٌ ، فَقَالَ : الْحَسَنُ اكْشِفُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ ، وَلَمْ يَرَ ابْنُ سِيرِينَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۱۷۸۷) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک شخص کے جنازے میں شریک تھا جس میں حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ بھی تھے، اس کی قبر پر کپڑا لٹکایا گیا تو حضرت حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: (اس کی کیا ضرورت ہے) یہ تو مرد ہیں، اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرَ سعد فَمَدَّ عَلَيْهِ ثَوْبًا. (عبدالرزاق ۶۴۷۷)

(۱۱۷۸۸) حضرت ابراہیم ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو قبر میں اتارا تو اس پر کپڑ الٹکایا۔

(۱۳۲) مَا قَالُوا فِي حَلِّ الْعُقَدِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی گرہ کھولنے کا بیان

(۱۱۷۸۹) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ نُعَيْمَ بْنَ مَسْعُودٍ الأَشْجَعِيَّ الْقَبْرَ وَنَزَعَ الأَخِلَّةَ بِفِيهِ ، يَعْنِي الْعُقَدَ. (ابن سعد ۲۷۹)

(۱۱۷۸۹) حضرت خلف بن خلیفہ ویٹھیلیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جب حضرت نعیم بن مسعود الاشجعی رضی اللہ عنہ کو قبر میں اتارا تو ان کے منہ سے گرہ کھول دی۔

(۱۱۷۹۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَدَفَنَّاهُ فَنَسِينَا أَنْ نَحِلَّ الْعُقَدَ حَتَّى أَدْخَلْنَاهُ قَبْرَهُ ، قَالَ فَرَفَعْنَا عَنْهُ اللَّبِنَ فَلَمْ نَرَ فِي الْقَبْرِ شَيْئًا.

(۱۱۷۹۰) حضرت ابو هریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت العلاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کے دفنانے کے وقت حاضر تھا، ہم ان کی گرہ کھولنا بھول گئے اور انہیں قبر میں دفنا دیا، پھر ہم نے قبر سے اینٹ اٹھائی تو ہمیں قبر میں کچھ بھی نظر نہ آیا۔

(۱۱۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ حُلَّتْ عَنْهُ الْعُقَدُ كُلُّهَا.

(۱۱۷۹۱) حضرت ابراہیم ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں داخل کیا جائے تو اسکی تمام گرہیں کھول دی جائیں گی۔

(۱۱۷۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :تُحَلُّ عَنِ الْمَيِّتِ الْعُقَدُ.

(۱۱۷۹۲) حضرت عامر ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میت سے گرہ کھول دی جائے گی۔

(۱۱۷۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، قَالَ :أَوْصَانِي الضَّحَّاكُ بِهِ.

(۱۱۷۹۳) حضرت جویبر ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک ویٹھیلیہ نے اسی کی وصیت فرمائی تھی۔

(۱۱۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ :تُحَلُّ عَنِ الْمَيِّتِ الْعُقَدُ.

(۱۱۷۹۴) حضرت حسن ویٹھیلیہ اور حضرت ابن سیرین ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میت کی گرہ کھول دی جائے گی۔

(۱۱۷۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ تُحَلَّ عَنْهُ الْعُقَدُ وَيُبْرَزَ وَجْهُهُ مِنَ الْكَفَنِ.

(۱۱۷۹۵) حضرت جویبر ویٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک ویٹھیلیہ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی گرہ کھول دی جائے اور چہرہ کفن سے نکال دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳) مَا قَالُوا فِي شَقِّ الْكَفَنِ

کفن کھولنے (پھاڑنے) کا بیان

(۱۱۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ يُشَقَّ كَفَنُ الْمَيِّتِ إِذَا أُدْخِلَ الْقَبْرَ.

(۱۱۷۹۶) حضرت حسن ویشید اور حضرت محمد ویشید اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ میت کو قبر میں داخل کرتے وقت اس کے کفن کو کھولا جائے۔

(۱۱۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ أَوْصَى إِذَا وَضَعْتُمُونِي فِي حُفْرَتِي فَجوبُوا مَا يَلِي جَسَدِي مِنَ الْكَفَنِ حَتَّى تُفْضُوا بِي إِلَى الْأَرْضِ.

(۱۱۷۹۷) حضرت عبداللہ بن قیس بن عباد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے وصیت فرمائی جب مجھے قبر میں رکھو تو میرے جسم کا جو حصہ کفن سے ملا ہو پھاڑ دو تا کہ مجھے حقیقی معنیٰ میں زمین کے سپرد کر دو۔

(۱۳۴) مَا قَالُوا فِي الْمَيِّتِ مَنْ قَالَ يُسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ

میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا جائے گا

(۱۱۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ فِي جِنَازَةٍ فَأَمَرَ بِالْمَيِّتِ فَأُدْخِلَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۷۹۸) حضرت ابن سیرین ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھا آپ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا جائے۔

(۱۱۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَدْخَلَ مَيِّتًا مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۷۹۹) حضرت عامر ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارتے تھے۔

(۱۱۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : شَهِدْنَا جِنَازَةَ ابْنِ مَعْقِلٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ أَوْصَى أَنْ يُسَلَّ.

(۱۱۸۰۰) حضرت ابن اسحاق ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شریک تھا، ایک شخص نے کہا: تمہارے ساتھی نے وصیت کی تھی کہ ان کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارا جائے۔

(۱۱۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسُلُّونَ.

(۱۱۸۰۱) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٨٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ رَجُلٌ دَفَنَ مَيِّتًا فَسَلَّهُ مِنْ قِبَلِ رِجْلَي الْقَبْرِ ، قَالَ : هَذَا وَاللَّهِ السُّنَّةُ.

(۱۱۸۰۲) حضرت منصور بن عبدالرحمٰن ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ویشید سے عرض کیا: ایک شخص میت کو دفن کرتے وقت پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارتا ہے (کیا یہ درست ہے؟) آپ ویشید نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم! یہ سنت طریقہ ہے۔

(١١٨٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، أَنَّ قَيْسًا أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ يُسَلَّ سَلًّا.

(۱۱۸۰۳) حضرت اسماعیل بن ابی خالد ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت قیس ویشید نے وصیت فرمائی تھی کہ مرنے کے بعد ان کو پاؤں کی جانب سے داخل کیا جائے۔

(١١٨٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُهُ أَمَرَ بِهِ فَأُدْخِلَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۸۰۴) حضرت عمرو بن مہاجر ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ویشید کا بیٹا وفات پا گیا تو آپ نے حکم فرمایا کہ ان کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارا جائے۔

(١١٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ " شَهِدْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ أَدْخَلَ الْحَارِثَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ ، وَقَالَ : هَكَذَا السُّنَّةُ. (ابوداؤد ۳۲۰۳۔ بیہقی ۵۴)

(۱۱۸۰۵) حضرت ابو اسحاق ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتارا اور فرمایا یہی سنت طریقہ ہے۔

(١١٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ شَهِدْتُ الشَّعْبِيَّ أَدْخَلَ مَيِّتًا مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۸۰۶) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی ویشید کے پاس حاضر ہوا آپ میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اتار رہے تھے۔

(١٢٥) مَنْ أَدْخَلَ الْمَيِّتَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا جائے گا

(١١٨٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَحَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَرَفَعَ قَبْرُهُ حَتَّى يُعْرَفَ. (عبدالرزاق ۶۴۷۱)

(۱۱۸۰۷) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک لحد بنائی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی طرف سے قبر میں رکھا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک بلند کی گئی یہاں تک کہ وہ پہچانی جاتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۰۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حُدِّثْتُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا أَدْخَلَ مَيِّتًا مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ.

(۱۱۸۰۸) حضرت عمیر بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا۔

(۱۱۸۰۹) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُؤْخَذُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ.

(۱۱۸۰۹) حضرت امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کو قبلہ کی جانب سے پکڑا جائے گا۔

(۱۱۸۱۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَلِيَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَأَدْخَلَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ.

(۱۱۸۱۰) حضرت عمران بن ابی عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات کے وقت حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ نے پڑھائی (جنازے کا انتظام کیا) اور اس میں چار تکبیریں کہیں اور میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا۔

(۱۱۸۱۱) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ أَرْبَعًا وَأَدْخَلَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ.

(۱۱۸۱۱) حضرت عمیر بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت یزید بن المکفف رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیریں پڑھیں اور ان کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا۔

(۱۱۸۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا يعني الميت . (ترمذی ۱۰۵۷)

(۱۱۸۱۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا اور اس پر چار تکبیریں پڑھیں۔

(۱۱۸۱۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ أَدْخَلَ مَيِّتًا مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ.

(۱۱۸۱۳) حضرت حسن بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتارا۔

(۱۱۸۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِمِثْلِهِ.

(۱۱۸۱۴) حضرت حسن بن عبید اللہ رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٣٦) مَا قَالُوا إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ

میت کو قبر میں اتارتے وقت کون سی دعا پڑھی جائے گی

(۱۱۸۱٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُورِهِمْ فَقُولُوا :بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۳۲۰۵۔ احمد ۲/ ۲۷)

(۱۱۸۱۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے مردوں کو قبروں میں اتارو تو یہ دعا پڑھو: بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۱۸۱۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۸۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ ، قَالَ :بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ. (ترمذی ۱۰۴۶۔ ابن ماجه ۱۵۵۰)

(۱۱۸۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو یوں فرماتے: بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ.

(۱۱۸۱۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مُدْرِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَدْخَلَ الْمَيِّتَ فِي قَبْرِهِ ، وَقَالَ أَبُو الأَحْوَصِ إِذَا سَوَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ أَسْلَمَهُ إِلَيْكَ الْمَالَ وَالأَهْلَ وَالْعَشِيرَةَ وَالذَّنْبَ الْعَظِيمَ فَاغْفِرْ لَهُ.

(۱۱۸۱۸) حضرت ابو مدرک اشجعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے اور حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اس پر مٹی برابر کرتے تو فرماتے: بِسْمِ اللهِ إِلَيْكَ الْمَالَ وَالأَهْلَ وَالْعَشِيرَةَ وَالذَّنْبَ الْعَظِيمَ فَاغْفِرْ لَهُ. اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ اس کا مال، اہل، خاندان اور گناہ تیرے حوالے ہیں۔ اس کی مغفرت فرما۔

(۱۱۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا وَضَعُوا الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ أَنْ يَقُولُوا :بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ ، اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَعَذَابِ النَّارِ ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ.

(۱۱۸۱۹) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب میت کو قبر میں اتارتے تو وہ پسند فرماتے کہ یوں کہا جائے: بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ، اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ. اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے راستے میں، اللہ کے رسول کی ملت پر، اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے، آگ کے عذاب سے اور شیطان کے شر سے محفوظ فرما۔

(۱۱۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ ، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ ، وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَنْتَ عَنْهُ رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۲۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ، وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ عَنْهُ رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ. اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے راستے میں، اے اللہ اس کی قبر کو کشادہ فرما، اس کی قبر کو روشن فرما، اسے اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملا، اس سے خوش ہو اور ناراض نہ ہونا۔

(۱۱۸۲۱) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إِذَا وَضَعْتَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ فَقُلْ : بِسْمِ اللهِ ، وَإِلَى اللهِ ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۸۲۱) حضرت ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم میت کو قبر میں اتارو تو یوں کہو: بِسْمِ اللهِ، وَإِلَى اللهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے حوالے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر۔''

(۱۱۸۲۲) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا وَضَعْتَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ فَقُلْ : بِسْمِ اللهِ ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۸۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں اتارو تو یوں کہو: بِسْمِ اللهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر۔''

(۱۱۸۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ دَفَنَ ابْنًا لَهُ ، فَقَالَ : اللهم جَافِ الأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ ، وَافْتَحْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ ، وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ.

(۱۱۸۲۳) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دفن کیا تو یوں (دعا) کہا: جَافِ الأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَافْتَحْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ، وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ. ''اے اللہ! زمین کو اس کے دونوں پہلوؤں سے الگ کر دے، اس کی روح کے لیے آسمان کے دروازے کھول دے اور اسے اس گھر سے بہتر گھر عطا فرما۔''

(۱۱۸۲٤) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ فَلاَ تَقُلْ بِسْمِ اللهِ ، وَلَكِنْ قُلْ فِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الآخِرَةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فِي خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيهِ ، اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، وَلاَ تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ، قَالَ : وَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي صَاحِبِ الْقَبْرِ : ﴿يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ﴾.

(۱۱۸۲۴) حضرت العلاء بن المسیب رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب میت کو قبر میں اتارو تو بسم اللہ مت کہو بلکہ یہ پڑھو: ''اللہ کے راستے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر، حضرت ابراہیم کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ اے اللہ! اسے آخرت میں قولِ ثابت کے ساتھ تقویت عطا فرما۔ اے اللہ! اسے پہلے سے زیادہ بھلائی عطا فرما، اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد فتنے میں مبتلا نہ فرما'' اور فرماتے قرآن پاک کی یہ آیت ﴿يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ﴾ صاحب قبر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۱۱۸۲۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ إِذَا وَضَعْتُ الْمَيِّتَ فِي اللَّحْدِ مَا أَقُولُ ؟ قَالَ : لَا شَيْءَ.

(۱۱۸۲۵) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ؒ سے دریافت کیا کہ جب میں میت کو قبر میں اتاروں تو کیا کہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا کچھ نہیں۔

(۱۱۸۲۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ عِنْدَ الْمَنَامِ إِذَا نَامَ بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُهُ إِذَا أُدْخِلَ الرَّجُلَ الْقَبْرَ.

(۱۱۸۲۶) حضرت عاصم بن حمزہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سوتے وقت اور میت کو قبر میں اتارتے وقت یوں فرماتے: بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ''اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے راستے میں اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر۔''

(۱۲۷) فِي الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ بَعْدَ مَا يُدْفَنُ وَيُسَوَّى عَلَيْهِ

میت کو دفنانے اور اس پر مٹی برابر کرنے کے بعد دعا کرنا

(۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا سُوِّيَ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْرُهُ قَامَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُكَ رُدَّ إِلَيْكَ فَارْأَفْ بِهِ وَارْحَمْهُ ، اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ ، وَافْتَحْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ ، وَتَقَبَّلْهُ مِنْكَ بِقَبُولٍ حَسَنٍ ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَهُ فِي إِحْسَانِهِ ، أَوْ قَالَ : فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

(۱۱۸۲۷) حضرت عبد اللہ بن ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک ؓ جب میت کو دفن کرنے کے بعد مٹی برابر کر دیتے تو اس پر کھڑے ہو کر یہ دعا مانگتے: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَهُ فِي إِحْسَانِهِ (یا فرماتے) فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ. ''اے اللہ! اگر وہ نیکوکار تھا تو اس کی نیکی کو دگنا فرما اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس سے درگزر فرما۔''

(۱۱۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ عَلَى يَزِيدَ أَرْبَعًا ، قَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ ، وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ ، اللَّهُمَّ وَسِّعْ لَهُ مُدْخَلَهُ ، وَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ ، فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ.

(۱۱۸۲۸) حضرت عمیر بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے حضرت یزید کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں پھر یہ دعا پڑھی: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ، وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ، اللَّهُمَّ وَسِّعْ لَهُ مُدْخَلَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ. ''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا آج تیرے پاس آیا ہے، تو اس کا بہترین ٹھکانہ ہے، اے اللہ اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اس کے گناہوں کو معاف فرما، ہم تو صرف خیر کو جانتے ہیں اور تو اسے زیادہ جاننے والا ہے۔''

(۱۱۸۲۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَبْرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَامَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى الْقَبْرِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ دَعَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۱۱۸۲۹) حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ کو دفن کر فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قبر پر کچھ دیر کھڑے رہے پھر دعا فرمائی اور پھر لوٹے۔

(۱۱۸۳۰) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الأَحْنَفِ فِي جِنَازَةٍ فَجَلَسَ الأَحْنَفُ وَجَلَسْتُ مَعَهُ ، فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ دَفْنِهَا وَهُوَ ضِرَارُ بْنُ الْقَعْقَاعِ التَّمِيمِيُّ رَأَيْتُ الأَحْنَفَ انْتَهَى إِلَى قَبْرِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ فَبَدَأَ بِالثَّنَاءِ قَبْلَ الدُّعَاءِ ، فَقَالَ : كُنْتَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ كَذَا ، كُنْتَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ كَذَا ، ثُمَّ دَعَا لَهُ.

(۱۱۸۳۰) حضرت خالد بن سمیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت احنف رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ حضرت ضرار بن قعقاع التمیمی کے جنازے میں تھا، حضرت احنف بیٹھ گئے تو میں بھی آپ کے ساتھ بیٹھ گیا، میں نے حضرت احنف رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا آپ قبر کے کنارے پر کھڑے ہوئے اور دعا سے قبل ان الفاظ میں حمد بیان کی: بخدا میں اس طرح نہیں جانتا تھا، بخدا میں اس طرح نہیں جانتا تھا۔ پھر آپ نے ان کیلئے دعا فرمائی۔

(۱۱۸۳۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَى يَزِيدَ بْنَ الْمُكَفَّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَاهُ ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ، وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ ، وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مُدْخَلَهُ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ.

(۱۱۸۳۱) حضرت عمیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت یزید بن المکفف کی نماز جنازہ پڑھی، آپ نے اس پر چار تکبیریں پڑھیں، پھر آپ جنازے کے ساتھ چل کر جب قبر کے پاس آئے تو یوں دعا مانگی: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ، وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ ، وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مُدْخَلَهُ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ. ''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا آج تیرے پاس آیا ہے، تو اس کے گناہوں کو معاف فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما۔ ہم تو صرف خیر کو جانتے ہیں اور تو اسے زیادہ جاننے والا ہے۔''

(۱۱۸۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَيُّوبَ يقوم عَلَى الْقَبْرِ فَيَدْعُو لِلْمَيِّتِ ، قَالَ : وَرُبَّمَا رَأَيْتُهُ يَدْعُو لَهُ وَهُوَ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۳۲) حضرت ابن علیہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب ؒ کو دیکھا کہ قبر پر کھڑے میت کیلئے دعا مانگ رہے ہیں اور کبھی کبھی میں آپ کو دیکھتا کہ آپ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد قبر میں سے نکلنے سے پہلے اس کے لیے دعا کرتے تھے۔

(۱۲۸) فِي الْمَيِّتِ يُحْثَى فِي قَبْرِهِ

قبر میں میت پر مٹی ڈالی جائے گی

(۱۱۸۳۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا حَثَى فِي قَبْرِ ابْنِ الْمُكَفَّفِ.

(۱۱۸۳۳) حضرت عمیر بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے حضرت ابن المکفف ؒ کی قبر میں مٹی ڈالی۔

(۱۱۸۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا حَثَى فِي قَبْرِ ابْنِ الْمُكَفَّفِ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عمیر بن سعید ؒ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۱۸۳۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بن زَيْدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُثِيَ فِي قَبْرِهِ.

(۱۱۸۳۵) حضرت یعقوب بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک حضور اکرم ﷺ پر قبر میں مٹی ڈالی گئی۔

(۱۱۸۳٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَامِر بْنُ جَشِيبٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مِنْ تَمَامِ أَجْرِ الْجِنَازَةِ أَنْ يَحْثُوَ فِي الْقَبْرِ.

(۱۱۸۳٦) حضرت ابو الدرداء ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنازے کا مکمل اجر (تب ملتا ہے) کہ قبر پر مٹی ڈالی جائے۔

(۱۱۸۳۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَعْقُوبَ الأَحْلاَفِي، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ حَثَا فِي قَبْرٍ ثَلاَثًا.

(۱۱۸۳۷) حضرت یعقوب الاحلافی ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتلایا جس نے حضرت زید بن ارقم ؓ کو قبر میں تین بار مٹی ڈالتے ہوئے دیکھا۔

(۱۱۸۳۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَن عَمِّه : أَنَّ عَلِيًّا حثى فِي قَبْرٍ.

(۱۱۸۳۸) حضرت یزید بن ابی زیاد ؒ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے قبر پر مٹی ڈالی۔

(۱۱۸۳۹) حدَّثَنَا دَاوُد عن مبارك ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَاحْثُ فِي الْقَبْرِ وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَحْثُ فِيهِ.

(۱۱۸۳۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تو چاہے تو قبر پر مٹی ڈال لے، اور اگر نہ چاہے تو مت ڈال۔

(۱۱۸٤۰) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَلَى شَفِيرِ قَبْرٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَلَمْ يَحْثُ فِيهِ شَيْئًا مِنْ تُرَابٍ.

(۱۱۸۴۰) حضرت خالد بن ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ ؓ کو قبر کے کنارے کھڑا دیکھا، آپ ؒ واپس چلے گئے اور آپ نے قبر پر مٹی بالکل نہ ڈالی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۴۱) حدَّثَنَا الفَضْل بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي جِنَازَةٍ فَحَثَى فِي قَبْرِهِ.

(۱۱۸۴۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی نعم ریشید فرماتے ہیں کہ مجھ سے جھینہ کے ایک شخص نے ذکر کیا کہ میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ نے قبر پر مٹی ڈالی۔

(۱۲۹) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُحْثَى عَلَيْهِ التُّرَابُ حَثْيًا

جو شخص یہ پسند کرے کہ اس پر مٹی ڈالی جائے

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۱۸٤۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، أَنَّهُ أَمَرَ أَنْ يُحْثَى عَلَيْهِ التُّرَابُ حَثْيًا.

(۱۱۸۴۲) حضرت عبدالکریم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت میمون بن مہران ریشید نے حکم دیا تھا کہ ان پر مٹی ڈالی جائے۔

(۱۱۸٤۳) حدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ ، قَالَ شَهِدْت عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ دُفِنَ سُنَّ عَلَيْهِ التُّرَابُ سَنًّا.

(۱۱۸۴۳) حضرت عاصم بن بھدلہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عمر بن العزیز ریشید کو دفن کیا گیا میں اس وقت حاضر تھا آپ پر تھوڑی تھوڑی کر کے مٹی ڈالی گئی۔

(۱۱۸٤٤) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو كَرْبٍ ، أَوْ أَبُو حَرْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ ، قَالَ : إِذَا أَنْتَ وَضَعْتَنِي فِي الْقَبْرِ فَسُنَّ على التُّرَابَ سَنًّا.

(۱۱۸۴۴) حضرت عبداللہ بن عمرو ریشید سے مروی ہے کہ ان کے والد صاحب ریشید نے وصیت فرمائی تھی کہ جب تم لوگ مجھے قبر میں اتارو تو مجھ پر تھوڑی تھوڑی کر کے مٹی ڈالنا۔

(۱۳۰) مَا قَالُوا فِي الْقَصَبِ يُوضَعُ عَلَى اللَّحْدِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ لحد پر بانس، سرکنڈے رکھے جائیں گے

(۱۱۸٤٥) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَ عَلَى لَحْدِهِ طُنُّ قَصَبٍ.

(۱۱۸۴۵) حضرت امام شعبی ریشید فرماتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد مبارک پر بانسوں کی گٹھری رکھی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸٤٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، أَنَّهُ قَالَ : اطْرَحُوا عَلَيَّ أَطْنَانًا مِنْ قَصَبٍ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ يَسْتَحِبُّونَهُ عَلَى مَا سِوَاهُ.

(۱۱۸۴۶) حضرت ابو وائل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن شرحبیل ؒ فرماتے ہیں (میرے مرنے کے بعد) مجھ پر بانسوں کی گٹھری رکھ دینا، بیشک میں نے دیکھا ہے کہ مہاجرین (صحابہ کرام ؓ) دوسری چیزوں سے زیادہ اس کو پسند فرماتے ہیں۔

(۱۱۸٤٧) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ فِي اللَّحْدِ إِلاَّ لَبِنٌ نَظِيفٌ ، قَالَ : وَكَانَ يَكْرَهُ الآجُرَّ ، وَقَالَ :إِنْ لَمْ يَجِدُوا لَبِنًا فَقَصَبٌ.

(۱۱۸۴۷) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ اس بات کو ضروری سمجھتے تھے کہ قبر کے اندر پاک اینٹ استعمال کی جائے۔ اور فرماتے ہیں کہ وہ پکی اینٹوں کے رکھنے کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے تھے اگر اینٹیں نہ ملیں تو لکڑی (بانس) سے کام چلا لو۔

(۱۱۸٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ، أَنَّهُ أَوْصَى ، قَالَ :اجْعَلُوا عَلَى قَبْرِي طُنًّا مِنْ قَصَبٍ.

(۱۱۸۴۸) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت میسرہ ؒ نے وصیت فرمائی تھی کہ میری قبر پر لکڑیوں (بانسوں) کی گٹھری رکھ دینا۔

(۱۱۸٤٩) حدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّاجِ وَالْقَصَبِ وَكَرِهَ الآجُرَّ ، يَعْنِي فِي الْقَبْرِ.

(۱۱۸۴۹) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ قبر پر ساگوان کی یا بانس کی لکڑی رکھی جائے۔ لیکن پکی اینٹوں کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳۱) فِي اللَّبِنِ يُنْصَبُ عَلَى الْقَبْرِ ، أَوْ يُبْنَى بِنَاءً

اینٹوں کو قبر پر گاڑ دیا جائے گا یا ان کو کھڑا کیا جائے گا؟

(۱۱۸٥٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ نُصِبَ اللَّبِنُ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْبًا. (ابن سعد ۲۹۷)

(۱۱۸۵۰) حضرت علی بن حسین ؒ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر اینٹوں کو گاڑ دیا گیا تھا۔

(۱۱۸٥١) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :إِنْ شِئْتَ بَنَيْتَ الْقَبْرَ بِنَاءً ، وَإِنْ شِئْتَ نَصَبْتَ اللَّبِنَ نَصْبًا.

(۱۱۸۵۱) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اینٹوں کو کھڑا کر کے لگا دو اور اگر چاہو تو ان کو گاڑ دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۵۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ قَبْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبُوا عَلَيه اللَّبِنَ نَصْبًا.

(۱۱۸۵۲) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر اینٹوں کو گاڑ دیا گیا تھا۔

(۱۱۸۵۳) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ قَالُوا : كَانَ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ جُثًا قِبْلَةً ، نُصِبَ لَهُمُ اللَّبِنُ نَصْبًا.

(۱۱۸۵۳) حضرت ابوجعفر، حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہم اللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک، حضرت صدیق اکبر، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبر مبارک قبلہ کی طرف جھکی ہوئی (قبلہ رخ) تھیں اور ان پر اینٹیں گاڑ دی گئی تھیں۔

(۱۳۲) مَا قَالُوا فِي الْقَبْرِ يُسَنَّمُ

قبر کو کوہان نما بنایا جائے گا

(۱۱۸۵٤) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ قَالُوا : كَانَ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ جُثًا قِبْلَةً.

(۱۱۸۵۴) حضرت ابوجعفر، حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہم اللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک، حضرت صدیق اکبر، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبر مبارک قبلہ کی طرف جھکی ہوئی (قبلہ رخ) تھیں اور ان پر اینٹیں گاڑ دی گئی تھیں۔

(۱۱۸۵٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ قُبُورَ شُهَدَاءِ جُثًا قَدْ نبتت عَلَيْهَا النَّصِي.

(۱۱۸۵۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہداء کی قبروں کو دیکھا جو جھکی ہوئی تھیں اور ان پر (عمدہ قسم کی) گھاس اگی ہوئی تھی۔

(۱۱۸۵٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَأَيْت قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَبْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مُسَنَّمَةً. (بخاری ۱۳۹۰)

(۱۱۸۵۶) حضرت سفیان التمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس مکان میں داخل ہوا جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک ہے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک اور حضرت ابوبکر صدیق، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبر کو دیکھا وہ کوہان نما تھیں۔

(۱۱۸۵۷) حدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ ، قَالَ شَهِدْت مَعَ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ جِنَازَةً ، فَقَالَ : جَمهرُوه ، جَمهرُوه ، يَعْنِي سَنِّمُوهُ.

(۱۱۸۵۷) حضرت ابی نعامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوا آپ نے (جنازے کے بعد) فرمایا اس کی قبر اٹھی ہوئی کوہان نما بناؤ۔

(۱۱۸۵۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ قُبُورَ شُهَدَاءِ أُحُدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُثًا مُسَنَّمَةً.

(۱۱۸۵۸) حضرت امام شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ میں شہداء احد کی قبریں دیکھی وہ جھکی ہوئیں کوہان نما تھیں۔

(۱۱۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ قَبْرَ ابْنِ عُمَرَ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِأَيَّامٍ مُسَنَّمًا.

(۱۱۸۵۹) حضرت خالد بن عثمان ؒ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دفن کرنے کے کچھ دنوں بعد ان کی قبر کو دیکھا تو وہ اٹھی ہوئی کوہان نما تھی۔

(۱۳۳) فِي الْقَبْرِ يُكْتَبُ وَيُعَلَّمُ عَلَيْهِ

قبر پر نشانی لگانا اور اس پر کچھ لکھنا

(۱۱۸۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعَلَّمَ الْقَبْرُ.

(۱۱۸۶۰) حضرت عمران بن حدیر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ؒ قبر پر نشانی لگانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُعْلِمَ الرَّجُلُ قَبْرَهُ.

(۱۱۸۶۱) حضرت سلیم بن حیان، حضرت حماد اور حضرت ابراہیم ؒ قبر پر نشانی لگانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، قَالَ : لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ دَفَنَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ ، وَقَالَ لِرَجُلٍ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الصَّخْرَةِ فَأْتِنِي بِهَا حَتَّى أَضَعَهَا عِنْدَ قَبْرِهِ حَتَّى أُعَرَّفَهُ بِهَا. (ابوداؤد ۳۱۹۸)

(۱۱۸۶۲) حضرت المطلب بن عبداللہ بن حنطب ؒ سے مروی ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ان کو جنت البقیع میں دفن فرمایا اور پھر ایک شخص سے فرمایا: فلاں چٹان کے پاس جا کر ایک پتھر لے کر آؤ تا کہ میں اس کو اس کی قبر پر بطور نشانی نصب کردوں جس کی وجہ سے اس کو (بعد میں) ہم پہچان لیں۔

(۱۱۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ أَوْصَى ، قَالَ : يَا بُنَيَّ لاَ تَكْتُبْ عَلَى قَبْرِي ، وَلاَ تُشَرِّفَنَّهُ إِلاَّ قَدْرَ مَا يَرُدُّ عَنِّي الْمَاءَ.

(۱۱۸۶۳) حضرت افلح ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم ؒ نے وصیت فرمائی کہ اے بیٹے! میری قبر پر مت لکھنا، اور میری قبر کو زیادہ بلند نہ کرنا مگر اتنا کہ اس سے پانی ہٹ جائے، (پانی نہ روکے)۔

(۱۱۸۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ جَابِرٍ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ. (ابوداؤد ۳۲۱۷۔ ترمذی ۱۰۵۲)

(۱۱۸۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے قبر پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا، اور دوسری روایت میں آیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر لکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(١١٨٦٥) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ اللَّوْحُ عَلَى الْقَبْرِ.

(۱۱۸۶۵) حضرت مبارک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ قبر پر تختی لگانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١١٨٦٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدًا.

(۱۱۸۶۶) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ قبر پر مسجد بنانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٣٤) فِيمَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَرْفَعَ الْقَبْرَ

بعض حضرات قبر بلند بنانے کو پسند فرماتے ہیں

(١١٨٦٧) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ لُحِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَرُفِعَ قَبْرُهُ حَتَّى يُعْرَفَ.

(۱۱۸۶۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کیلئے لحد بنائی گئی اور آپ ﷺ کی قبر مبارک بلند کی گئی اتنی کہ پہچانی جائے۔

(١١٨٦٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ مُرْتَفِعًا.

(۱۱۸۶۸) حضرت عبداللہ بن ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن مظعون ؓ کی قبر دیکھی جو بلند (زمین سے اٹھی ہوئی) تھی۔

(١١٨٦٩) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءِ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَوْصَى أَنْ يَجْعَلُوا قَبْرَهُ مُرَبَّعًا ، وَأَنْ يَرْفَعُوهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ.

(۱۱۸۶۹) حضرت عطاء بن ابی میمونہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین ؓ نے وصیت فرمائی تھی کہ ان کی قبر کو چوکور بنایا جائے۔ اتنی بلند (اونچی) کہ زمین سے چار انگلیاں اوپر ہو۔

(١٣٥) فِي الْفُسْطَاطِ يُضْرَبُ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر گھر کا خیمہ لگانا

(١١٨٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ أَوْصَى أَنْ لاَ يَضْرِبُوا عَلَى قَبْرِهِ فُسْطَاطًا.

(۱۱۸۷۰) حضرت عبدالرحمن بن مہران ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوھریرہ ؓ نے وصیت فرمائی تھی کہ میری قبر پر خیمہ مت لگانا۔

(١١٨٧١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ النُّعْمَانِ ، عَنْ بِنْتِ أَبِي سَعِيدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخُدْرِیِّ ، أَنَّ أَبَا سَعِیدٍ ، قَالَ : لاَ تَضْرِبُوا عَلَی قَبْرِی فُسْطَاطًا.

(۱۱۸۷۱) حضرت بنت ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری قبر پر خیمہ نہ لگانا۔

(۱۱۸۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِی عَطَاءٍ ، قَالَ : شَهِدْت وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَلِيَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَبَنَی عَلَيْهِ بِنَاءً ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۱۸۷۲) حضرت عمران بن ابی عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات پر حاضر ہوا تو جنازہ اور قبر کا انتظام حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ نے کیا، آپ رحمہ اللہ نے ان کی قبر پر تین دن تک خیمہ (گھر) بنایا۔

(۱۱۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ عَلَی قَبْرِ زَيْنَبَ فُسْطَاطًا.

(۱۱۸۷۳) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک پر خیمہ لگایا۔

(۱۱۸۷٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : هَذِهِ الْفَسَاطِيطُ الَّتِی عَلَی الْقُبُورِ مُحْدَثَةٌ.

(۱۱۸۷۴) حضرت ثعلبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قبروں پر خیمہ لگانا بدعت ہے۔

(۱۳٦) فِی اللَّحْدِ يُوضَعُ فِيهِ شَیْءٌ يَكُونُ تَحْتَ الْمَيِّتِ

قبر میں میت کے نیچے کوئی چیز رکھنا

(۱۱۸۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : جُعِلَ فِی لَحْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ كَانَ أَصَابَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ ، قَالَ : فَجَعَلُوهَا لأَنَّ الْمَدِينَةَ أَرْضٌ سَبْخَةٌ.

(۱۱۸۷۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں لال رنگ کا مخمل کا کپڑا رکھا گیا تھا جو غزوہ خیبر کے غنیمت میں آیا تھا، کیونکہ مدینہ کی زمین نمکین اور دلدلی تھی۔

(۱۱۸۷٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ وُضِعَ فِی قَبْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ. (مسلم ۹۱۔ احمد ۱/ ۳۵۵)

(۱۱۸۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں لال مخمل کا کپڑا رکھا گیا۔

(۱۱۸۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لُحِدَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَلْقَی شُقْرَانُ فِی قَبْرِهِ قَطِيفَةً كَانَ يَرْكَبُ بِهَا فِی حَيَاتِهِ. (ترمذی ۱۰۴۷۔ عبدالرزاق ۶۳۸۷)

(۱۱۸۷۷) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں سفید سرخی مائل مخمل کا کپڑا رکھا گیا جو کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حیات مبارکہ میں استعمال فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَقُومُ عَلَى قَبْرِ الْمَيِّتِ حَتَّى يُدْفَنَ وَيَفْرُغَ مِنْهُ

آدمی کا قبر پر کھڑا ہونا تاکہ دفن کر کے اس سے فارغ ہو جائے

(۱۱۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَلِيًّا قَامَ عَلَى قَبْرٍ حَتَّى دُفِنَ ، وَقَالَ :لِيَكُنْ لأَحَدِكُمْ قِيَامٌ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى يُدْفَنَ.

(۱۱۸۷۸) حضرت عمیر بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک قبر پر کھڑے رہے جب تک کہ اس کو دفن نہ کر دیا گیا، اور فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو چاہئے کہ وہ مردے کو دفنانے تک قبر پر کھڑا رہے۔

(۱۱۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ عَلْقَمَةَ قَامَ عَلَى مَيِّتٍ حَتَّى دُفِنَ.

(۱۱۸۷۹) حضرت ابو قیس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ؒ ایک میت کی قبر پر کھڑے رہے یہاں تک کہ اس کو دفن کر دیا گیا۔

(۱۱۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ ثُمَامَةَ ، قَالَ خَرَجْنَا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَى أَرْضِ الرُّومِ ، قَالَ :وَكَانَ عَامِلاً لِمُعَاوِيَةَ عَلَى الدَّرْبِ ، فَأُصِيبَ ابْنُ عَمٍّ لَنَا يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ ، فَصَلَّى عَلَيْهِ فَضَالَةُ وَقَامَ عَلَى حُفْرَتِهِ حَتَّى وَارَاهُ.

(۱۱۸۸۰) حضرت ثمامہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت فضالہ بن عبید ؒ کے ساتھ ملک روم کی طرف گئے، آپ ؒ حضرت معاویہ ؓ کی طرف سے راستوں کے نگران تھے، آپ کے چچا کے بیٹے حضرت نافع ؒ کا انتقال ہوا تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کی قبر پر کھڑے رہے جب تک کہ ان کو دفنا کر لوگ فارغ نہیں ہو گئے۔

(۱۱۸۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا مَاتَ له الميت لَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى يَدْفِنَهُ.

(۱۱۸۸۱) حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ جب کوئی شخص فوت ہوتا تو اس کی قبر پر دفنانے تک کھڑے رہتے۔

(۱۳۸) مَنْ كَرِهَ الْقِيَامَ عَلَى الْقَبْرِ حَتَّى يُدْفَنَ

بعض حضرات نے قبر پر کھڑے ہونے کو ناپسند فرمایا ہے

(۱۱۸۸۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :وَاللَّهِ إِنَّ قِيَامَهُمْ عَلَى الْقَبْرِ لَبِدْعَةٌ حَتَّى تُوضَعَ فِي قَبْرِهَا إِذَا صُلِّيَ عَلَيْهَا.

(۱۱۸۸۲) حضرت ابو قلابہ ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! لوگوں کا نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد تدفین تک قبر پر کھڑے ہونا بدعت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْقِيَامِ لِلْجِنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ ، فَقَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلاَّ أَبَا مَرْحُومٍ ذَاكَ الشَّامِيَّ ، وَكَانُوا يَهْزَؤُونَ بِهِ.

(۱۱۸۸۳) حضرت ابن عون ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے دریافت کیا جنازے کے لئے کھڑے رہنا یہاں تک کہ اس کولحد میں رکھ دیا جائے (کیسا ہے؟) آپ ریشید نے فرمایا میں نے کسی کو ایسا کرتے نہیں دیکھا سوائے ابو مرحوم جو کہ شامی تھے اور لوگ ان پر ہنستے تھے۔

(۱۱۸۸٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْقِيَامَ عِنْدَ الْقَبْرِ.

(۱۱۸۸۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ریشید قبر کے پاس کھڑے ہونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۸۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِلشَّعْبِيِّ الْقِيَامُ لِلْجِنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَعْرِفْ ذَلِكَ ، قَالَ : فَذَكَرْت ذَلِكَ لِمُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ إِذَا صُلِّيَ عَلَيْهَا لاَ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ.

(۱۱۸۸۵) حضرت ابن عون ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے جنازہ رکھے جانے سے قبل اس کے لیے کھڑے رہنے کے متعلق دریافت کیا تو گویا کہ ان کو اس کے بارے میں علم ہی نہ تھا۔ (وہ اس کو جانتے ہی نہ تھے)۔ پھر میں نے حضرت مجاہد ریشید سے اس کا ذکر کیا آپ ریشید نے فرمایا: یہ تب ہے جب اس پر نماز پڑھی گئی ہو تو دفنانے سے پہلے نہ بیٹھا جائے۔

(۱۳۹) فِي تَجْصِيصِ الْقَبْرِ وَالآجُرُّ يُجْعَلُ لَهُ

قبر پکی کرنا

(۱۱۸۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ.

(۱۱۸۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پکی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور اس بات سے کہ اس پر بیٹھا جائے اور اس پر عمارت بنائی جائے۔

(۱۱۸۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي حَمَادَةُ ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَتْ : مَاتَ ابْنٌ لِزَيْدٍ يُقَالُ لَهُ سُوَيْد ، فَاشْتَرَى غُلاَمٌ لَهُ ، أَوْ جَارِيَةٌ جِصًّا وَآجُرًّا ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ : مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا ، قَالَ : أَرَدْت أَنْ أَبْنِيَ قَبْرَهُ وَأُجَصِّصَهُ ، قَالَ : حَقِرْت وَنَقِرْت لاَ تُقَرِّبُهُ شَيْئًا مَسَّتْهُ النَّارُ.

(۱۱۸۸۷) حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زید کے بیٹے حضرت سوید ریشید کا انتقال ہوا تو ان کے لیے ایک غلام یا باندی نے چونا اور اینٹیں (پکی) خریدیں۔ حضرت زید ریشید نے فرمایا ان چیزوں سے کیا کرنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا قبر پر عمارت بنانے اور اس کو پکی کرنے کا ارادہ ہے، آپ نے فرمایا تیرا ستیاناس ہو، ہر وہ چیز جس کو آگ نے چھوا ہے اس کو اس میت کے قریب مت لاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸۸۸) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عيسى بنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ :سَمِعْتُه ينهَى عَنْ تَجْصِيصِ الْقَبْرِ ، قَالَ :لاَ تُجَصِّصُوهُ.

(۱۱۸۸۸) حضرت حسن بن صالح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ ؒ سے قبروں کو پکی کرنے کی ممانعت سنی ہے وہ فرماتے ہیں قبریں پکی مت کرو۔

(۱۱۸۸۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّد ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :إذَا أَنَا مِتُّ فَلاَ تُؤْذِنُوا بِي أَحَدًا ، وَلاَ تُقَرِّبُونِي جِصًّا ، وَلاَ آجُرًّا ، وَلاَ عُودًا ، وَلاَ تَصْحَبْنِي امْرَأَةٌ.

(۱۱۸۸۹) حضرت سوید بن غفلہ ؓ فرماتے ہیں کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے کوئی شخص تکلیف نہ پہنچائے، میرے قریب چونے، پکی اینٹ اور لکڑی نہ لائے، اور میرے ساتھ عورت نہ جائے، (جنازے میں)۔

(۱۱۸۹۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الآجُرَّ.

(۱۱۸۹۰) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ پکی اینٹوں کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۹۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الآجُرَّ فِي قُبُورِهِمْ.

(۱۱۸۹۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام ؓ) اپنی قبروں میں پکی اینٹ کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ اللَّبِنَ وَيَكْرَهُونَ الآجُرَّ وَيَسْتَحِبُّونَ الْقَصَبَ وَيَكْرَهُونَ الْخَشَبَ.

(۱۱۸۹۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ (صحابہ کرام ؓ) کچی اینٹ کو پسند فرماتے تھے اور پکی اینٹوں کو ناپسند کرتے تھے، اور بانس کو پسند کرتے اور دوسری لکڑی کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٠) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَطَأَ عَلَى الْقَبْرِ

قبروں کو پاؤں سے روندنے کو ناپسند سمجھا گیا ہے

(۱۱۸۹۳) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي الْجَبَّانَةِ ، فَقَالَ : لأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تُطْفَأَ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرٍ.

(۱۱۸۹۳) حضرت ابو سعید ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ؒ کے ساتھ جبانہ میں چل رہا تھا، آپ نے فرمایا: میں انگاروں پر چلوں جس سے وہ بجھ جائیں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں قبروں کو روندوں۔

(۱۱۸۹٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ :لأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تُطْفَأَ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرٍ.

(۱۱۸۹۴) حضرت ابی بکرہ ؒ فرماتے ہیں کہ انگاروں پر چل چل کر ان کو بجھا دیا جائے یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ قبر کو پاؤں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے روندا جاؤں۔

(۱۱۸۹۵) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرَّادُ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ لأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ.

(۱۱۸۹۵) حضرت سالم ابی عبد اللہ البراد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں میں انگاروں پر چلوں جس سے وہ بجھ جائیں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں کسی مسلمان کی قبر کو روندوں۔

(۱۱۸۹۶) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ، قَالَ :لأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ ، أَوْ عَلَى حَدِّ سَيْفٍ حَتَّى تُخْتَطَفَ رِجْلَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَفِي الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَمْ فِي السُّوقِ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ.

(۱۱۸۹۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آگ کے انگاروں پر یا تلوار کی دھار پر چلوں یہاں تک کہ میرے پاؤں جھلس جائیں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں کسی مسلمان کی قبر پر چلوں۔ میرے نزدیک قبرستان میں رفع حاجت کرنا اور بازار میں لوگوں کے درمیان جبکہ لوگ دیکھ رہے ہوں برابر ہے۔

(۱۱۸۹۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَ يَكْرَهَانِ الْقُعُودَ عَلَيْهَا وَالْمَشْيَ عَلَيْهَا.

(۱۱۸۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ قبروں پر بیٹھنے اور ان کے اوپر سے چلنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۸۹۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ :فُلاَن ، تَمْشُونَ عَلَى قُبُورِكُمْ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ : كَيْفَ تُمْطَرُونَ.

(۱۱۸۹۸) حضرت عمران بن حدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت العلاء بن الشخیر رحمہ اللہ نے فرمایا: فلاں تم اپنی قبروں کے اوپر سے گزرتے (چلتے) ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا: پھر تم پر بارش کس طرح برسائی جاتی ہے۔

(۱۱۸۹۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُنْتُ أَتْبَعُ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي الْجَنَائِزِ ، فَكَانَ يَتَقَصَّى الْقُبُورَ ، قَالَ : لأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ ، ثُمَّ قَمِيصَهُ ، ثُمَّ إِزَارَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ. (مسلم ۹۶۔ ابوداؤد ۳۲۲۰)

(۱۱۸۹۹) حضرت محمد بن ابی یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک جنازے کے ساتھ جا رہا تھا، آپ قبروں سے دور تھے، (تاکہ کسی قبر پر پاؤں وغیرہ نہ آجائے) اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے پر بیٹھے جس سے اس کے کپڑے، قمیص پھر شلوار جل جائے یہاں تک کہ آگ بدن تک پہنچ جائے یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ کوئی شخص قبر پر بیٹھے۔

(۱۱۹۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُعُودَ عَلَى الْقُبُورِ أَوْ يُمْشَى عَلَيْهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۰۰) حضرت برد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رحمہ اللہ قبروں پر بیٹھنے اور ان کے اوپر سے گذرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۱۹۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهَا.

(۱۱۹۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(۱٤۱) فِي الرَّجُلِ يَبُولُ ، أَوْ يُحْدِثُ بَيْنَ الْقُبُورِ

کوئی شخص قبروں کے درمیان پیشاب یا قضائے حاجت کرے اس کا بیان

(۱۱۹۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يُحْدَثُ وَسَطَ مَقْبَرَةٍ ، وَلاَ يُبَولُ فِيهَا.

(۱۱۹۰۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقبروں کے درمیان قضائے حاجت یا پیشاب مت کرو۔

(۱۱۹۰۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي فِي الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي ، أَوْ فِي السُّوقِ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ.

(۱۱۹۰۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں ہے کہ میں قبروں کے درمیان قضائے حاجت کروں یا بازار میں اور لوگ مجھے دیکھ رہے ہوں۔

(۱٤۲) مَا ذُكِرَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الْقُبُورِ إِذَا مُرَّ بِهَا مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جب قبروں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کرے، اور کچھ حضرات نے اس میں رخصت دی ہے

(۱۱۹۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ ، قَالَ : السَّلاَمُ عَلَى مَنْ فِي هَذِهِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ، وَإِنَّا بِكُمْ لَلاَحِقُونَ ، فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

(۱۱۹۰۴) حضرت زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسی قبرستان میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اس جگہ کے مومنوں اور مسلمانوں تم پر سلامتی ہو، تم پہلے چلے گئے ہم تمہارے بعد آئیں گے اور تم سے مل جائیں گے۔ ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۱۱۹۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ جُنْدُبٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ خَرَجْنَا مَعَ سَلْمَانَ إِلَى الْحِيرَةِ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقُبُورِ الْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ ، فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ، وَإِنَّا عَلَى آثَارِكُمْ وَارِدُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۰۵) حضرت جندب الازدی ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حیرہ کی طرف گیا جب ہم قبرستان پہنچے تو آپ اپنی داہنی جانب متوجہ ہوئے اور دعا پڑھی: اس جگہ کے مومن مردوں اور عورتوں! تم پر سلامتی ہو، تم پہلے چلے گئے ہم بعد میں آئیں گے اور تمہارے نشانِ قدم پر چلتے ہوئے آئیں گے۔

(١١٩٠٦) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ خَيْثَمَةَ وَالْمُسَيَّبِ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَى الْقُبُورِ.

(۱۱۹۰۶) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) قبروں کو سلام کیا کرتے تھے۔

(١١٩٠٧) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لاَ أَعْلَمُ بَأْسًا أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقَبْرَ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۰۷) حضرت محمد ویشید فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص قبر پر آئے اور اس کو سلام کرے۔

(١١٩٠٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ لاَ يَمُرُّ بِلَيْلٍ ، وَلاَ نَهَارٍ بِقَبْرٍ إِلاَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ مُسَافِرُونَ مَعَهُ يَقُولُ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِيهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ.

(۱۱۹۰۸) حضرت موسیٰ بن عقبہ ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلام بن عبداللہ ویشید کو دیکھا دن ہو یا رات وہ جس قبر کے پاس سے بھی گزرتے تو اسکو سلام کرتے، اور ہم آپ کے ساتھ سفر کر رہے تھے، آپ فرماتے السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ میں نے آپ ویشید سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ تو مجھے اس کے بارے میں بتلایا کہ ان کے والد صاحب ویشید اس طرح کرتے تھے۔

(١١٩٠٩) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ ، فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلاَحِقُونَ ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ، وَنَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (ابو داؤد ٣٢٣٠۔ احمد ٣٥٣)

(۱۱۹۰۹) حضرت سلیمان بن بریدہ ویشید اپنے والد ویشید سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم دی تھی کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یوں کہیں: اس جگہ کے مومن اور مسلم لوگو! تم پر سلامتی ہو، اگر اللہ نے چاہا تو ہم تمہارے ساتھ آ ملنے والے ہیں، تم پہلے گئے ہم بعد میں آئیں گے، ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

(١١٩١٠) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْجِعُ مِنْ ضَيْعَتِهِ فَيَمُرُّ بِقُبُورِ الشُّهَدَاءِ فَيَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَإِنَّا بِكُمْ لَلاَحِقُونَ ، ثُمَّ يَقُولُ لأَصْحَابِهِ : أَلاَ تُسَلِّمُونَ عَلَى الشُّهَدَاءِ فَيَرُدُّونَ عَلَيْكُمْ.

(۱۱۹۱۰) حضرت عامر بن سعد ویشید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ ضیعہ (گاؤں) سے واپس آئے تو شہداء کی قبروں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس سے گزرے تو کہنے لگے۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَإِنَّا بِكُمْ لَلَاحِقُونَ پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا: تم نے شہداء کو سلام کیوں نہ کیا تا کہ وہ تمہیں جواب دیتے؟۔

(۱۱۹۱۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَارِي ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا عَبْدَ اللهِ إِذَا مَرَرْت بِالْقُبُورِ قَدْ كُنْت تَعْرِفُهُمْ فَقُلْ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَصْحَابَ الْقُبُورِ ، وَإِذَا مَرَرْت بِالْقُبُورِ لَا تَعْرِفُهُمْ فَقُلْ : السَّلَامُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ.

(۱۱۹۱۱) حضرت عبداللہ بن سعد الجاری ؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوھریرہ ؓ نے فرمایا: اے عبداللہ! جب تم کسی ایسی قبر کے پاس سے گزرو جس کو تم جانتے ہو تو یوں کہو: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَصْحَابَ الْقُبُورِ اور جب کسی ایسی قبر پر گزرو جس کو تم نہیں جانتے تو یوں کہو: السَّلَامُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ.

(۱۱۹۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مُوَيْهِبَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَيُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ ، أَوْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ. (احمد ۳/ ۴۸۹۔ دارمی ۷۸)

(۱۱۹۱۲) حضرت ابومویھبہ ؓ جو رسول اکرم ﷺ کے غلام تھے فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپ جنت البقیع جائیں اور مردوں پر نماز پڑھیں یا ان پر سلام پڑھیں۔

(۱۴۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ التَّسْلِيمَ عَلَى الْقُبُورِ

بعض حضرات قبرستان والوں کو سلام کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۱۹۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّسْلِيمِ عَلَى الْقُبُورِ ، فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ صَنِيعِهِمْ.

(۱۱۹۱۳) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ سے قبروں کو سلام کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: یہ ان کے (صحابہ کرام ؓ کے) طریقوں میں سے نہیں ہے۔

(۱۱۹۱٤) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، قَالَ : سُئِلَ هِشَامٌ أَكَانَ عُرْوَةُ يَأْتِي قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ ؟ قَالَ : لَا.

(۱۱۹۱۴) حضرت خالد بن حارث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام ؒ سے سوال کیا گیا کیا حضرت عروہ ؓ حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر آ کر سلام عرض کرتے تھے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱٤٤) مَنْ كَانَ يَأْتِي قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ

جو شخص روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو وہ سلام پڑھے

(۱۱۹۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَلَّى ، ثُمَّ أَتَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ ، ثُمَّ يكون وَجْهَهُ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَتَى المسجد فَفَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَنْزِلَهُ.

(۱۱۹۱۵) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ جب مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہونے لگتے تو نماز ادا کرتے پھر روضہ رسول پر آتے اور یوں سلام پیش فرماتے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ پھر دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہو جاتے، اسی طرح جب آپ سفر سے تشریف لاتے تو گھر داخل ہونے سے پہلے یہ کام کرتے۔

(۱۴۵) فِي تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ وَمَا جَاءَ فِيهِ

قبروں کو برابر کرنے کا بیان

(۱۱۹۱۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ ، قَالَ :خَرَجْنَا غُزَاةً فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ إِلَى هَذَا الدَّرْبِ وَعَلَيْنَا فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ فَتُوُفِّيَ ابْنُ عَمٍّ لِي يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ فَقَامَ مَعَنَا فَضَالَةُ عَلَى حُفْرَتِهِ ، فَلَمَّا دَفَنَّاهُ ، قَالَ :خَفِّفُوا عَنْ حُفْرَتِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ.

(احمد ۶/ ۱۸۔ بیہقی ۴۱۱)

(۱۱۹۱۶) حضرت ثمامہ بن شفی ؒ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ ؓ کے دور میں غزوہ (جنگ) کے لئے اس شہر سے نکلے، ہمارے ساتھ حضرت فضالہ بن عبید ؓ بھی تھے، آپ ؒ کے چچا کے لڑکے حضرت نافع ؒ انتقال کر گئے، حضرت فضالہ ہمارے ساتھ آپ کی قبر پر کھڑے ہوئے، جب ہم نے اس کو دفن کر دیا، تو آپ ؓ نے فرمایا اس کی قبر ہلکی اور برابر کرو، بیشک رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۱۹۱۷) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، أَنَّ عُثْمَانَ خَرَجَ فَأَمَرَ بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ فَسُوِّيَتْ إِلاَّ قَبْرَ أُمِّ عَمْرٍو ، ابْنَةِ عُثْمَانَ ، فَقَالَ :مَا هَذَا الْقَبْرُ فَقَالُوا :قَبْرُ أُمِّ عَمْرٍو فَأَمَرَ بِهِ فَسُوِّيَ.

(۱۱۹۱۷) حضرت عبداللہ بن شرحبیل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ؓ نکلے اور قبروں کو برابر کرنے کا حکم فرمایا: ہم نے تمام قبریں برابر کر دیں سوائے ام عمرو بنت عثمان کی قبر کے، آپ ؓ نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ام عمرو کی قبر ہے، آپ نے اس کو بھی برابر کرنے کا حکم فرمایا چنانچہ وہ بھی برابر کر دی گئی۔

(۱۱۹۱۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ ، قَالَ :دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ صَاحِبَ شُرَطِهِ ، فَقَالَ :انْطَلِقْ فَلاَ تَدَعْ زُخْرُفًا إِلاَّ أَلْقَيْتَهُ ، وَلاَ قَبْرًا إِلاَّ سَوَّيْتَهُ ، ثُمَّ دَعَاهُ ، فَقَالَ :هَلْ تَدْرِي إِلَى أَيْنَ بَعَثْتُكَ بَعَثْتُكَ إِلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ۳۲۱۰۔ احمد ۱/ ۱۴۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۱۸) حضرت حنش الکنانی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ سپاہی والا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ رضی اللہ عنہ کو اس نے فرمایا، چلتا جا، کوئی سامان نہ چھوڑ نا مگر اٹھا لینا، اور کوئی قبر بغیر برابر کیے نہ چھوڑنا، آپ نے اس کو بلا کر پوچھا کہ تجھے معلوم ہے میں نے تجھے کس کام کیلئے بھیجا ہے؟ اس کام کیلئے بھیجا ہے جس کام کیلئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا۔

(۱۱۹۱۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ مَوْلًى لابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا رَأَيْتَ الْقَوْمَ قَدْ دَفَنُوا مَيِّتًا فَأَحْدَثُوا فِي قَبْرِهِ مَا لَيْسَ فِي قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَسَوِّهِ بِقُبُورِ الْمُسْلِمِينَ.

(۱۱۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں مجھ سے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تو کسی قوم کو دیکھے جس نے مردے کو دفن کر کے قبر ایسی بنائی ہو جو مسلمانوں کی قبروں کی طرح نہ ہو تو تم اس کو مسلمانوں کی قبروں کے برابر کر دو۔

(۱۱۹۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : تَسْوِيَةُ الْقُبُورِ مِنَ السُّنَّةِ.

(۱۱۹۲۰) حضرت ابو مجلز ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ قبروں کو برابر کرنا سنت میں سے ہے۔

(۱۱۹۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ مِثْلَهُ.

(۱۱۹۲۱) حضرت ابو مجلز ولیٹیلا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۹۲۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلشَّعْبِيِّ رَجُلٌ دَفَنَ مَيِّتًا فَسَوَّى قَبْرَهُ بِالأَرْضِ ، فَقَالَ : أَتَيْتُ عَلَى قُبُورِ شُهَدَاءِ أُحُدٍ فَإِذَا هِيَ مُشَخَّصَةٌ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۱۹۲۲) حضرت منصور بن عبد الرحمن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امام شعبی ولیٹیلا سے عرض کیا ایک شخص نے اپنی میت کو دفن کیا اور اس کی قبر زمین کے برابر بنائی (کیا درست ہے؟) آپ ولیٹیلا نے فرمایا میں نے شھدائے احد کی قبریں دیکھی ہیں وہ زمین سے بلند اوپر اٹھی ہوئی ہیں۔

(١٤٦) فِي تَطْيِينِ الْقَبْرِ وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

قبر کو گارے سے لیپنے کا بیان

(۱۱۹۲۳) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ هَلْ تُطَيَّنُ الْقُبُورُ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۱۱۹۲۳) حضرت ابن عون ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین ولیٹیلا سے قبر کو لیپنے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۱۹۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ تَطْيِينَ الْقُبُورِ.

(۱۱۹۲۴) حضرت یونس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیلا قبروں کے لیپنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۹۲٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۲۵) حضرت برد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رحمہ اللہ قبروں کے لیپنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٤٧) مَنْ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

قبروں کی زیارت کی رخصت کا بیان

(١١٩٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا. (ابوداؤد ٣٢٢٧)

(۱۱۹۲۶) حضرت ابو بریدہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، پس اب تم زیارت کیا کرو۔

(١١٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ، ثُمَّ قَالَ :زُورُوهَا ، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا.

(احمد ٣/ ٢٥٠- حاكم ٣٧٦)

(۱۱۹۲۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور سے منع فرمایا، پھر (بعد میں) فرمایا قبروں کی زیارت کرلیا کرو اور بیہودہ کلام مت کرو۔

(١١٩٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ، ثُمَّ قَالَ :إنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا تُذَكِّرُكُمُ الآخِرَةَ. (احمد ١/ ١٤٥- ابويعلى ٢٧٨)

(۱۱۹۲۸) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت سے منع فرمایا تھا، پھر (بعد میں) ارشاد فرمایا: بیشک میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، اب تم ان کی زیارت کرلیا کرو، اس سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے۔

(١١٩٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :زَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى ، وَأَبْكَى مَنْ كَانَ حَوْلَهُ ، فَقَالَ :اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ.

(مسلم ١٠٨- احمد ٢/ ٤٤١)

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی اور آپ رو پڑے اور آپ کے اردگرد جو حضرات تھے وہ بھی رونے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رب سے اجازت چاہی کہ ان کے لئے مغفرت کی دعا کروں، تو مجھے اجازت نہیں ملی، اور میں نے اپنے رب سے قبروں کی زیارت کرنے کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت مل گئی، تم لوگ قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے تمہیں موت یاد آئے گی۔ (موت کی یاد تازہ ہوگی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَتَى جِزْمَ قَبْرٍ فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَجَعَلَ كَهَيْئَةِ الْمُخَاطِبِ ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ فَقَامَ وَهُوَ يَبْكِي فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَجْرَأِ النَّاسِ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا الَّذِي أَبْكَاكَ ، قَالَ : هَذَا قَبْرُ أُمِّي سَأَلْتُ رَبِّي الزِّيَارَةَ فَأَذِنَ لِي وَسَأَلْتُهُ الاسْتِغْفَارَ فَلَمْ يَأْذَنْ لِي فَذَكَرْتُهَا فَرَقَّتْ نَفْسِي فَبَكَيْت ، قَالَ فَلَمْ يُرَ وَمَا كَانَ أَكْثَرَ بَاكِيًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ.

(احمد ۳۵۵۔ ابن حبان ۵۳۹۰)

(۱۱۹۳۰) حضرت سلیمان بن بریدہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرانی قبر پر تشریف لائے اور اس کے پاس بیٹھ گئے، آپ مخاطب کی طرح ہو گئے، اور لوگ آپ کے اردگرد بیٹھ گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے آپ پر سب سے زیادہ جرأت کرنے والے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان، کس چیز نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رلایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میری والدہ ماجدہ کی قبر ہے، میں نے اپنے رب سے اس کی زیارت کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت مل گئی، اور میں نے استغفار کی اجازت مانگی تو وہ مجھے نہیں ملی، میں نے ان کو یاد کیا تو میرے دل کو ترس آیا اور میں رو پڑا۔ راوی کہتے ہیں کہ جتنا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس دن روئے تھے اس سے زیادہ آپ کو کبھی روتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(۱۱۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يزيد ، حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ، وَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ ، فَزُورُوهَا تُذَكِّرْكُمْ. (دار قطنی ۶۹۔ عبدالرزاق ۶۷۱۴)

(۱۱۹۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک میں نے (پہلے) تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، بیشک مجھے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی، تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو یہ تمہیں موت اور آخرت یاد دلائے گی۔

(۱۱۹۳۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ تُوُفِّيَ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ ، وَابْنُ عُمَرَ غَائِبٌ ، فَلَمَّا قَدِمَ ، قَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ سَاعَةً يَدْعُو.

(۱۱۹۳۲) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما موجود نہ تھے، جب وہ تشریف لائے تو فرمایا: مجھے ان کی قبر بتلاؤ، پھر اس کے پاس کچھ دیر کھڑے رہے اور دعا فرمائی۔

(۱۱۹۳۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكرٍ بِالْحُبْشِيِّ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ الْحُبْشِيُّ اثْنَى عَشَرَ مِيلاً مِنْ مَكَّةَ فَدُفِنَ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَهُ ، فَقَالَتْ :

وَكُنَّا كَنَدْمَانَيْ جَذِيمَةَ حِقْبَةً مِنَ الدَّهْرِ حَتَّى قِيلَ لَنْ يَتَصَدَّعَا
فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّي وَمَالِكًا لِطُولِ اجْتِمَاعٍ لَمْ نَبِتْ لَيْلَةً مَعًا

ثُمَّ قَالَتْ :أَمَا وَاللهِ لَوْ حَضَرْتُكَ لَدَفَنْتُكَ حَيْثُ مِتَّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ.

(۱۱۹۳۳) حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کا حبشی مقام پر انتقال ہوا، حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حبشی مکہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک مقام ہے۔ ان کو مکہ میں دفن کیا گیا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آئیں تو ان کی قبر پر تشریف لائیں اور یہ اشعار پڑھے۔ ہم لمبے زمانے سے مضبوط جدا نہ ہونے والے ساتھی تھے یہاں تک کہ یہ سمجھا جاتا تھا کہ ہم کبھی جدا ہوں گے ہی نہیں۔ لیکن جب جدا ہوئے تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے میں نے اور مالک نے اس لمبے اجتماع کے باوجود بھی ایک رات بھی اکٹھے نہ گزاری ہو۔

پھر فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں اس وقت حاضر ہوتی تو جہاں انتقال ہوا تھا وہیں دفن کرواتی اور اگر میں اس کے جنازے میں حاضر ہوتی تو اس کی قبر کی زیارت نہ کرتی۔

(۱۱۹۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ وَقَدْ مَاتَ بَعْضُ وَلَدِهِ ، فَقَالَ :دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَيَدُلُّونَهُ عَلَيْهِ فَيَنْطَلِقُ فَيَقُومُ عَلَيْهِ وَيَدْعُو لَهُ.

(۱۳۱۳۴) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے ان کی اولاد میں سے کسی کا انتقال ہو چکا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتلاؤ۔ آپ کو جب ان کی قبر دکھائی گئی تو آپ وہاں کھڑے ہوئے اور ان کے لئے دعا فرمائی۔

(۱۱۹۳٥) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ ، عَنِ ابنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ فَرَأَيْتُهُ حَزِينًا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ كَأَنَّكَ حَزِينٌ ؟ قَالَ :ذَكَرْتُ أُمِّي ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَزُورَ قَبْرَ أُمِّهِ فَلْيَزُرْهُ ، وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ ، فَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ ، وَانْبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ.

(۱۱۹۳۵) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار مجلس میں تشریف فرما تھے اور انتہائی غمگین تھے، لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے آپ غمگین دکھائی دے رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میں اپنی والدہ کو یاد کر رہا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گوشت کھانے سے منع کیا تھا، پس (اب) تم خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ اور جتنا چاہو ذخیرہ کرو، اور میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا، پس جو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ زیارت کرے، اور میں نے تمہیں کدو کے برتن سے، سبز رنگ کے برتن سے، سبز رنگ کے روغن سے رنگے ہوئے برتن سے اور پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے اس برتن سے منع کیا تھا، پس تم ہر نشہ والی چیز سے اجتناب کرو اور باقی جتنی چاہو پیؤ، (جس میں نشہ نہ ہو)۔

(١٤٨) مَنْ كَرِهَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ

بعض حضرات قبروں کی زیارت کو ناپسند فرماتے ہیں

(١١٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ بَعْدَ مَا كَبِرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.

(۱۱۹۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں، ان کو سجدہ گاہ (مساجد) بنانے والیوں اور ان پر چراغاں کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(١١٩٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَتْهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةَ ، فَذَكَرَتْ لَهُ مَا رَأَتْ فِيهَا مِنَ الصُّوَرِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُولَئِكَ قَوْمٌ إِذَا مَاتَ فِيهِمَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ ، أَوِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ ، بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ ، فَأُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. (بخاری ۴۳۴۔ مسلم ۳۷۵)

(۱۱۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کنیسہ کا ذکر فرمایا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا جس کا نام ماریہ تھا، اور ان تصویروں کا بھی ذکر فرمایا جو اس میں دیکھی تھیں، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایسی قوم ہیں جب ان میں کوئی شخص انتقال کرتا ہے تو یہ اس کی قبر پر مسجد (سجدہ گاہ) بنا لیتے ہیں اور اس میں اس کی تصویریں لگا دیتے ہیں یہی لوگ اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔

(١١٩٣٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ أَحْيَاءٌ وَمَنْ يَتَّخِذُ الْقُبُورَ مَسَاجِدَ. (ابن خزیمۃ ۷۸۹۔ احمد ۱/ ۴۰۵)

(۱۱۹۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سب سے بدتر لوگ وہ ہیں جن کو قیامت نے اس حال میں پایا کہ وہ زندہ ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے قبروں کو سجدہ گاہ بنایا۔

(١١٩٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُزَارَ الْقَبْرُ وَيُصَلَّى عِنْدَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۳۹) حضرت عمران ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ؒ قبروں کی زیارت کرنے اوران کے پاس نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۹٤٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِى عِيدًا، وَلاَ بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَيَّ حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ تَبْلُغُنِي.

(۱۱۹۴۰) حضرت حسن بن حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری قبر کو عید گاہ (سجدہ گاہ) نہ بنانا، اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبرستان بناؤ، اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو، بیشک تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔

(۱۱۹٤١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْ قَبْرِى وَثَنًا يُصَلَّى لَهُ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

(۱۱۹۴۱) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا جس کی عبادت کی جائے، بیشک ان لوگوں پر اللہ کا شدید غضب وغصہ ہوا جنھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا۔

(۱۱۹٤٢) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ أَقْوَامًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

(۱۱۹۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر لعنت فرمائی ہے جنھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا۔

(۱۱۹٤٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لأَنَّا لاَ نَجِدُ أَضَلَّ مِنْ زَائِرِ الْقَبْرِ.

(۱۱۹۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں یقیناً ہم نے عبادت کے طور پر قبروں کی زیارت کرنے والے سے بڑھ کر کوئی گمراہ شخص نہیں دیکھا۔

(۱۱۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ.

(۱۱۹۴۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) زیارت قبور کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۹٤٥) حدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ. (احمد ۴۴۲)

(۱۱۹۴۵) حضرت عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۱۹٤٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَوْلا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ لَزُرْتُ قَبْرَ ابْنَتِي.

(۱۱۹۴۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر حضور اقدس ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اپنی بیٹی کی قبر کی زیارت کرتا۔

(۱۴۹) مَا جَاءَ فِي الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ

رات کو دفن کرنے کا بیان

(۱۱۹۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي يُونُسَ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ كَانَ أَصْلُهُ رُومِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ يَقُولُ أَوْهُ أَوْهُ ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ : خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَقَابِرِ يَدْفِنُ ذَلِكَ الرَّجُلَ وَمَعَهُ مِصْبَاحٌ. (ابو داؤد ۳۱۵۶)

(۱۱۹۴۷) حضرت ابو یونس الباہلی ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں ایک شیخ سے سنا جو اصل میں رومی تھے وہ حضرت ابوذر ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے اوہ اوہ کر رہا تھا، حضرت ابوذر ؓ نے ارشاد فرمایا: میں ایک رات کو نکلا (تو میں نے دیکھا) آنحضرت ﷺ اس وقت قبرستان میں ہیں اسی آدمی کو دفن کر رہے تھے اور آپ کے پاس چراغ بھی تھا۔

(۱۱۹۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ فَاطِمَةَ دُفِنَتْ لَيْلاً.

(۱۱۹۴۸) حضرت حسن بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ ؓ کو رات کے وقت دفن کیا گیا۔

(۱۱۹۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا دَفَنَ فَاطِمَةَ لَيْلاً.

(۱۱۹۴۹) حضرت عروہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت فاطمہ ؓ کو رات کے وقت دفن کیا۔

(۱۱۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فَسُئِلَ عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْمَيِّتِ ، فَقَالَ : أَرْبَعٌ قُلْتُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ ، قَالَ : اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ ، قُلْتُ : يُدْفَنُ الْمَيِّتُ بِاللَّيْلِ ، قَالَ : قُبِرَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ.

(۱۱۹۵۰) حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر ؓ کے پاس تھا کہ آپ ؓ سے جنازے کی تکبیروں کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ آپ ؓ نے فرمایا چار ہیں میں نے عرض کیا دن اور رات میں برابر ہیں؟ آپ ؓ نے فرمایا رات اور دن برابر ہیں، میں نے عرض کیا میت کو رات کے وقت دفن کیا جا سکتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو رات کے وقت دفن کیا گیا۔

(۱۱۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، دُفِنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ.

(۱۱۹۵۱) حضرت قاسم بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو رات کے وقت دفن کیا گیا۔

(۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دُفِنَ لَيْلاً ، قَالَ : وَكَانَ قَتَادَةُ يَكْرَهُ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۵۲) حضرت ابن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو رات کے وقت دفن کیا گیا، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۱۹۵۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ ، أَنَّ عُمَرَ دَفَنَ أَبَا بَكْرٍ لَيْلاً ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَوْتَرَ بِثَلاَثٍ.

(۱۱۹۵۳) حضرت ابن السباق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو رات کے وقت دفن فرمایا: پھر مسجد میں تشریف لائے اور نماز وتر ادا فرمائی۔

(۱۱۹۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَانَ يَدْفِنُ بَعْضَ وَلَدِهِ لَيْلاً كَرَاهِيَةَ الزِّحَامِ.

(۱۱۹۵۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے اپنی بعض اولاد کو ازدحام کے ڈر سے رات کے وقت دفن فرمایا: (ازدحام کو ناپسند کرتے ہوئے)۔

(۱۱۹۵۵) حدَّثَنَا خَالِدٌ الزَّيَّاتُ ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو ، مَوْلًى لآلِ حُبَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :دَفَنَّا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ بِالْبَقِيعِ ، قَالَ وَكُنْتُ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ فِيمَنْ حَمَلَهُ.

(۱۱۹۵۵) حضرت زرعہ بن عمرو رحمہ اللہ اپنے والد حضرت عمرو رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو عشاء کے بعد جنت البقیع میں دفن کیا، اور میں ان چاروں میں سے ایک تھا جنہوں نے ان کی میت کو اٹھا رکھا تھا۔

(۱۱۹۵٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَاتَ أَبُو بَكْرٍ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ ، وَدُفِنَ لَيْلَةَ ثُلاَثَاءَ.

(۱۱۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منگل کی رات دنیا سے تشریف لے گئے اور منگل کی رات کو ہی ان کو دفن کیا گیا۔

(۱۱۹۵۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، وَأَبُو دَاوُد ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالدَّفْنِ بِاللَّيْلِ.

(۱۱۹۵۷) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ رات کو دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۹۵۸) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ السَّدُوسِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِاللَّيْلِ ، فَقَالَ :مَا الصَّلاَةُ عَلَى الْمَيِّتِ بِاللَّيْلِ إِلاَّ كَالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِالنَّهَارِ.

(۱۱۹۵۸) حضرت خالد بن سمیر السدوسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رات کو نماز جنازہ پڑھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رات کو نماز جنازہ پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے دن کو پڑھنا۔

(۱۱۹۵۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ دُفِنَ إِبْرَاهِيمُ لَيْلاً وَنَحْنُ خَائِفُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۵۹) حضرت ابن عون ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشید کو ہم نے رات کے وقت دفن کیا اور ہم سب خوف زدہ تھے۔

(۱۱۹۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِی حَرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْفِنَ لَيْلاً.

(۱۱۹۶۰) حضرت ابوحرہ ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ویشید رات کو دفن کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۱۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الأَرْبِعَاءِ ، قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْمَسَاحِي الْمَرور. (احمد ۶۲۔ ابن راھویہ ۹۹۳)

(۱۱۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفنانے کا علم نہ تھا کہ ہم نے ایک گذرنے والوں کی آواز رات کے آخری پہر میں سنی۔ وہ رات بدھ کی رات تھی۔

(۱۵۰) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ لَهُ الْقَرَابَةُ الْمُشْرِكُ يَحْضُرُهُ أَمْ لاَ

کسی شخص کا قریبی رشتہ دار مشرک مر جائے تو کیا وہ اس کے جنازے میں شریک ہوگا؟

(۱۱۹۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إنَّ عَمَّكَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ ، فَقَالَ لِي :اذْهَبْ فَوَارِهِ ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي ، قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ ، ثُمَّ رَجَعْت إلَيْهِ وَعَلَيَّ أَثَرُ التُّرَابِ وَالْغُبَارِ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي ، أَنَّ لِي بِهَا مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ.

(۱۱۹۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب کا انتقال ہوا تو میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کا گمراہ چچا مر گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ان کو ڈھانپ دو اور جب تک میرے پاس نہ آ جانا کچھ نہ کرنا میں گیا اور ان کو ڈھانپ دیا پھر میں واپس آیا تو میرے اوپر مٹی اور گرد و غبار کے آثار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ دعائیں دیں جو میرے لیے دنیا کی چیزوں کے مل جانے سے زیادہ قابل مسرت ہیں۔

(۱۱۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ ، وَقَالَ فَأَمَرَنِي بِالْغُسْلِ.

(۱۱۹۶۳) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اسی طرح منقول ہے اور فرماتے ہیں کہ مجھے غسل کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۱۹۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :مَاتَتْ أُمُّ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَشَهِدَهَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۹۶۴) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ ام الحارث بن ابی ربیعہ جو نصرانیہ تھی اس کا انتقال ہو گیا تو اس کے جنازے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم شریک ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۶۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :مَاتَتْ أُمُّ الْحَارِثِ وَكَانَتْ نَصْرَانِيَّةً ، فَشَهِدَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۱۹۶۵) حضرت عامر ویشیلا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۱۹۶۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ مَاتَتْ أُمِّي وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ فَأَتَيْت عُمَرَ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :ارْكَبْ دَابَّةً وَسِرْ أَمَامَهَا.

(۱۱۹۶۶) حضرت ابو وائل ویشیلا فرماتے ہیں میری والدہ کا انتقال ہو گیا جو کہ نصرانیہ تھی، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو بتلایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سواری پر سوار ہو جاؤ اور اس کے آگے خاموشی سے چلو۔

(۱۱۹۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ:مَاتَتْ أُمُّ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ فَسَأَلَ ابْنَ معقل، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَحْضُرَهَا، وَلاَ أَتْبَعُهَا، قَالَ ارْكَبْ دَابَّةً وَسِرْ أَمَامَهَا غَلْوَةً فَإِنَّك إذَا سِرْتَ أَمَامَهَا فَلَسْتَ مَعَهَا.

(۱۱۹۶۷) حضرت عطاء بن السائب ویشیلا فرماتے ہیں کہ ثقیف کے ایک شخص کی والدہ کا انتقال ہو گیا جو کہ نصرانیہ تھی۔ اس نے حضرت ابن معقل ویشیلا سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ ویشیلا نے فرمایا مجھے تو یہ پسند ہے کہ اس کے جنازے میں حاضر ہوا جائے لیکن اس کے جنازے کے ساتھ (پیچھے) نہ چلا جائے، پھر فرمایا: سواری پر سوار ہو جاؤ اور اس کے آگے تین سے چار سو گز چلو کیونکہ جب تم اس کے آگے چلو گے تو اس کے ساتھ شمار نہیں ہو گے۔

(۱۱۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ يَتْبَعُ أُمَّهُ النَّصْرَانِيَّةَ تَمُوتُ ، قَالَ:يَتْبَعُهَا وَيَمْشِي أَمَامَهَا.

(۱۱۹۶۸) حضرت عبداللہ بن شریک ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اس کی نصرانیہ ماں فوت ہو گئی ہے اس کے جنازے کے ساتھ جا سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے ساتھ تو جائے لیکن اس کے جنازے کے آگے چلے۔

(۱۱۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ مَاتَ رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ وَلَهُ ابْنٌ مُسْلِمٍ فَلَمْ يَتْبَعْهُ ، فَقَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتْبَعَهُ وَيَدْفِنَهُ وَيَسْتَغْفِرَ لَهُ فِي حَيَاتِهِ.

(۱۱۹۶۹) حضرت سعید بن جبیر ویشیلا فرماتے ہیں کہ ایک نصرانی کا انتقال ہوا اس کا ایک مسلمان بیٹا تھا جو اس کے جنازے میں شریک نہیں ہوا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مناسب تھا کہ وہ اپنے باپ کے جنازے کے ساتھ جاتا اس کو دفن کرتا اور اپنی زندگی میں اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا۔

(۱۱۹۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ:لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ جَاءَ عَلِيٌّ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:إنَّ عَمَّك الشَّيْخَ الْكَافِرَ قَدْ مَاتَ فَمَا تَرَى فِيهِ، قَالَ:أَرَى أَنْ تَغْسِلَهُ وَتُجِنَّهُ وَأَمَرَهُ بِالْغُسْلِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۷۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہوا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضور اکرم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا آپ کا کافر چچا فوت ہوگیا ہے آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو غسل دو اور دفنا دو، اوران کو (بعد میں) غسل کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۱۹۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :مَاتَ رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ فَوَكَّلَهُ ابْنُهُ إلَى أَهْلِ دِينِهِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :مَا كَانَ عَلَيْهِ لَوْ مَشَى مَعَهُ وَأَجَنَّه وَاسْتَغْفَرَ لَهُ مَا كَانَ حَيًّا ، ثُمَّ تَلاَ :﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إبْرَاهِيمَ لأَبِيهِ﴾ الآيَةَ.

(۱۱۹۷۱) حضرت سعید بن جبیر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک نصرانی شخص کا انتقال ہوا تو اس کے بیٹے نے اس کو ان کے مذہب والوں کے سپرد کر دیا، حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کے پاس جب اس کا ذکر ہوا تو آپ ؓ نے فرمایا: کوئی حرج نہ تھا اگر یہ اس کے ساتھ جاتا اور اس کو دفناتا اور اپنی زندگی میں اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا، پھر آپ ؓ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إبْرَاهِيمَ لأَبِيهِ﴾۔

(۱۵۱) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ فِي الْبَحْرِ مَا يُصْنَعُ بِهِ

کوئی شخص سمندر میں ہلاک ہو جائے اس کا کیا کیا جائے گا

(۱۱۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا مَاتَ الرَّجُلُ فِي الْبَحْرِ جُعِلَ فِي زِبِّيلٍ ، ثُمَّ قُذِفَ بِهِ.

(۱۱۹۷۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سمندر میں فوت ہو جائے (بحری جہاز وغیرہ میں) تو اس کو ٹوکری (بکسہ) میں ڈال کر سمندر میں ڈال دیا جائے۔

(۱۱۹۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الَّذِي يَمُوتُ فِي الْبَحْرِ ، قَالَ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ وَيُحَنَّطُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ يُرْبَطُ فِي رِجْلَيْهِ شَيْءٌ ، ثُمَّ يُرْمَى بِهِ فِي الْبَحْرِ.

(۱۱۹۷۳) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس کا سمندر میں انتقال ہو جائے اس کو غسل دیا جائے گا، کفن پہنایا جائے گا، خوشبو لگائی جائے گی، اور پھر اس کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی پھر اس کی ٹانگوں کے ساتھ کوئی (وزنی) چیز باندھ کر اس کو سمندر میں بہا دیا جائے گا۔

(۱۵۲) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ غَيْرَ طَرِيقِ الْجِنَازَةِ وَيُعَارِضُهَا

راستہ بدل کر جنازے کے ساتھ ملنے کا بیان

(۱۱۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي جِنَازَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَخَذَ غَيْرَ طَرِيقِهَا فَعَارَضَهَا ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ جَلَسَ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ.

(۱۱۹۷۴) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن عبد اللہ ؒ کے ساتھ ایک جنازے میں نکلا آپ ؒ رستہ بدل کر چلے اور جنازے کے ساتھ آ ملے۔ جب قبرستان پہنچے تو جنازہ رکھنے سے پہلے ہی بیٹھ گئے۔

(۱۱۹۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يَأْخُذَانِ غَيْرَ طَرِيقِ الْجَنَازَةِ.

(۱۱۹۷۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح ؒ اور حضرت زید بن ارقم ؒ راستہ بدل کر جنازے کے ساتھ ملا کرتے تھے۔

(۱۵۳) فِي الرَّجُلِ يُوصِي أَنْ يُدْفَنَ فِي الْمَوْضِعِ

کوئی شخص اگر یہ وصیت کرے کہ مجھے فلاں جگہ دفن کیا جائے

(۱۱۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ أَوْصَى عروة أَنْ لاَ يُقْبَرَ فِي الْبَقِيعِ ، وَقَالَ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَمَا أُحِبُّ أَنْ أُضَيِّقَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَمَا أُحِبُّ أضامَّه فِيهِ.

(۱۱۹۷۶) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ ؒ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے جنت البقیع میں دفن نہ کرنا، کیونکہ اگر مؤمن ہے تو میں پسند نہیں کرتا کہ اس پر تنگی کروں اور اگر فاجر ہو تو میں نہیں چاہتا کہ اس بارے میں ان سے مزاحمت کروں۔

(۱۱۹۷۷) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :ادْفِنُونِي فِي قَبْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ.

(۱۱۹۷۷) حضرت ابو عبیدہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر میں دفن کرنا۔

(۱۱۹۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ خَيْثَمَةَ أَوْصَى أَنْ يُدْفَنَ فِي مَقْبَرَةِ فُقَرَاءِ قَوْمه.

(۱۱۹۷۸) حضرت سفیان ؒ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے میری قوم کے فقراء کے قریب دفن کرنا۔

(۱۱۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا حَضَرَتْهَا الْوَفَاةُ ادْفِنُونِي مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي كُنْتُ أُحْدِثْتُ بَعْدَهُ.

(۱۱۹۷۹) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مجھے دیگر ازواج مطہرات کے ساتھ دفن کرنا، مجھے یہ بات بعد میں بتائی گئی تھی۔

(۱۱۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ اذْهَبْ إِلَى عَائِشَةَ فَسَلِّمْ وَقُلْ يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيْهِ فَأَتَاهَا عَبْدُ اللهِ فَوَجَدَهَا قَاعِدَةً تَبْكِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ :يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيْهِ ، فَقَالَتْ قَدْ كُنْت وَاللَّهِ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي ، وَلَأُوثِرَنَّهُ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي.

(۱۱۹۸۰) حضرت عمرو بن میمون ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: امی عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ ان کو میرا اسلام دو اور عرض کرو عمر رضی اللہ عنہ اس بات کی اجازت چاہتا ہے کہ اس کو اس کے ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جائے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب ان کے پاس آئے ان کو بیٹھ کر روتے ہوئے پایا، آپ رضی اللہ عنہ نے ان پر سلام عرض کیا اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت چاہتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ کی قسم! وہ جگہ میں نے اپنے لیے رکھی تھی لیکن میں آج حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے نفس پر ترجیح دیتی ہوں۔

(۱۵٤) فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ نَفْسَهُ وَالنُّفَسَاءُ مِنَ الزِّنَا هَلْ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ

کوئی شخص خودکشی کر لے یا عورت کو زنا کے بعد نفاس آئے (بچہ ہو جائے) تو کیا ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟

(۱۱۹۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُوتُ فِي نِفَاسِهَا مِنَ الْفُجُورِ أَيُصَلَّى عَلَيْهَا ، فَقَالَ :صَلِّ عَلَى مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۱۹۸۱) حضرت ابو زبیر ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کوئی عورت اس نفاس میں مر جائے جو گناہ کی وجہ سے تھا کیا اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر وہ شخص جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا ہے اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۱۱۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ، عَنِ أبي النُّعْمَانِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى وَلَدِ الزِّنَاءِ وَعَلَى أُمِّهِ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا.

(۱۱۹۸۲) حضرت ابو النعمان ریشید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ولد زنا اور اس کی ماں کی نماز جنازہ ادا فرمائی جو حالت نفاس میں فوت ہوئی تھی۔

(۱۱۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ الرَّجُلُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ فَيَمُوتُ أَيُصَلَّى عَلَيْهِ ، قَالَ نَعَمْ لَعَلَّهُ اضْطَجَعَ عَلَى فِرَاشِهِ مَرَّةً ، فَقَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَغُفِرَ لَهُ بِهَا.

(۱۱۹۸۳) حضرت ابو غالب ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ سے دریافت کیا کوئی شخص شراب پی کر فوت ہو جائے کیا اس کی نماز جنازہ ادا کیا جائے گی؟ آپ ریشید نے فرمایا: ہاں شاید اس نے بستر پر لیٹے ہوئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا ہو اس کی وجہ سے اس کی مغفرت ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۸٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ يُصَلَّى عَلَى الَّذِى قَتَلَ نَفْسَهُ وَعَلَى النُّفَسَاءِ مِنَ الزِّنَا وَعَلَى الَّذِى يَمُوتُ عريقًا مِنَ الْخَمْرِ.

(۱۱۹۸۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص خودکشی کرے، یا عورت حالت نفاس میں مرجائے جو نفاس زنا کی وجہ سے آیا تھا، یا کوئی شخص شراب پیتے ہوئے مرجائے ان سب کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۹۸٥) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ ، قَالَ :صَلَّى أَبُو وَائِلٍ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فَقُلْت لَهُ :إنَّهَا تُرَهَّقُ ، فَقَالَ :اى بُنَىَّ صَلِّ عَلَى مَنْ صَلَّى إلَى الْقِبْلَةِ.

(۱۱۹۸۵) حضرت زبرقان السراج ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل ؒ نے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھائی، میں نے کہا یہ عورت تو برائی کی طرف منسوب تھی، آپ ؒ نے فرمایا میں نے اس کی نماز جنازہ ادا کی ہے جو قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتی تھی (مسلمان تھی)۔

(۱۱۹۸٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :صَلِّ عَلَى مَنْ صَلَّى إلَى قبلتك.

(۱۱۹۸۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو آپ کے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے (وہ جیسا بھی ہو) اس کے جنازے میں شرکت کی جائے گی۔

(۱۱۹۸۷) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :مَا أَعْلَمُ ، أَنَّ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ، وَلاَ التَّابِعِينَ ترَكَ الصَّلاَةَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ تَأَثُّمًا.

(۱۱۹۸۷) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ اہل علم اور تابعین میں سے کسی نے اہل قبلہ کی نماز جنازہ ترک کی ہو گنہگار سمجھتے ہوئے۔

(۱۱۹۸۸) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ إنَّ لِي جَارًا مِنَ الْخَوَارِجِ مَاتَ أَأَشْهَدُ جنَازَتَهُ ؟ قَالَ أَخَرَجَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ؟ قَالَ :قُلْتُ لاَ قَالَ فَاشْهَدْ جنَازَتَهُ فَإِنَّ الْعَمَلَ أَمْلَكُ بِهِ مِنَ الرَّأْيِ.

(۱۱۹۸۸) حضرت عاصم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا میرا خارجی پڑوسی فوت ہوگیا ہے کیا میں اس کے جنازے میں شریک ہوسکتا ہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا کیا وہ مسلمانوں کے خروج کیا کرتا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا: تم اس کے جنازے پر جاؤ، عمل رائے سے زیادہ اہم ہے۔

(۱۱۹۸۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُمْرَةَ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَآلَمَتْهُ بِهِ فَدَبَّ إلَى قَرْنٍ لَهُ فِي سَيْفِهِ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَقَتَلَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، وَذَكَرَ شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :إنَّمَا أَدَعُ الصَّلاَةَ عَلَيْهِ أَدَبًا لَهُ.

(مسلم ۱۰۷۔ ابوداؤد ۳۱۷۷)

(۱۱۹۸۹) حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ اصحاب رسول ﷺ میں سے ایک شخص کو زخم لگا جس سے اس کو بہت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف ہوئی، تو وہ پہنچا اپنی تلوار کے کنارے کی طرف اور اس کے پھل سے اپنے آپ کو قتل کر دیا تو حضور اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں فرمائی۔ حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی نماز جنازہ ان سے ادب حاصل کرنے کے لیے چھوڑی۔

(۱۱۹۹۰) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ عَنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ نَفْسَهُ أَيُصَلَّى عَلَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنَّمَا الصَّلاَةُ سُنَّةٌ.

(۱۱۹۹۰) حضرت عمران ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی ؒ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے خودکشی کر لی ہے کیا اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟ آپ نے فرمایا ہاں، نماز جنازہ تو سنت ہے۔

(۱۵۵) فِي الْكَافِرِ أَوِ السَّبِيِّ يَتَشَهَّدُ مَرَّةً ثُمَّ يَمُوتُ أَيُصَلَّى عَلَيْهِ

کافر یا قیدی ایک بار شھادت کا اقرار کرے اور پھر فوت ہو جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی

(۱۱۹۹۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أصحابه ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي السَّبِيِّ يُسْبَى مِنْ أَرْضِ الْعَدُوِّ ، وَقَالَ : إِذَا أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ وَبِالشَّهَادَتَيْنِ صُلِّيَ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۱) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا جس قیدی کو دشمن کی زمین سے پکڑا گیا ہو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر وہ توحید اور شہادتین کا اقرار کرتا ہو تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۹۹۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : إِذْ صَلَّى مَرَّةً صُلِّيَ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۲) حضرت خیثمہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس نے ایک بار نماز ادا کی ہو تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۹۹۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ صُلِّيَ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۳) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جب وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۱۹۹٤) حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جبْر، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ ، فَقَالَ : أَتَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ ، قَالَ : فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ ، فَقَالَ : قُلْ كَمَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ ، فَقَالَ : ثُمَّ مَاتَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ.(حاکم ۳۶۳۔ بخاری ۵۶۵۲۔ احمد ۳/ ۲۶۰)

(۱۱۹۹۴) حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نوجوان تھا جو حضور اقدس ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار ہو گیا تو حضور اقدس ﷺ اس کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا رسول ہوں؟ اس یہودی نے اپنے باپ کی طرف دیکھا اس کے والد نے کہا اسی طرح کہو جیسا محمد ﷺ کہہ رہے ہیں، اس نے اسی طرح کہا اور اس کا انتقال ہو گیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو۔

(۱۱۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ أَقْبَلُوا بِسَبْيٍ فَكَانُوا إِذَا أَمَرُوهُمْ أَنْ يُصَلُّوا صَلَّوا ، وَإِذَا لَمْ يَأْمُرُوهُمْ لَمْ يُصَلُّوا فَمَاتَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ، فَقَالَ : تَبَيَّنَ لَكُمْ أَنَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ فَقَالُوا : لاَ مَا تَبَيَّنَ لَنَا ، قَالَ : اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَحَنِّطُوهُ وَصَلُّوا عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۵) حضرت سہل بن سراج ؒ فرماتے ہیں کہ محمد بن سیرین ؒ سے سوال کیا گیا کہ کچھ لوگ تیری بنا کر لائے گئے۔ ان کی حالت پر کہی کہ اگر انہیں نماز کا کہا جاتا تو نماز پڑھتے، اگر نہ کہا جاتا تو نہ پڑھتے۔ ان میں سے ایک شخص کا انتقال ہو گیا ہے، لیکن اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟ فرمایا کیا تم پر ظاہر ہو گیا ہے کہ یہ جہنمی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا نہیں تو فرمایا اس کو غسل دو، کفن پہناؤ، خوشبو لگاؤ اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔

(۱۱۹۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشُّقْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ الشَّعْبِيِّ إِنِّي أَجْلِبُ الرَّقِيقَ فَيَمُوتُ بَعْضُهُمْ أَفَأُصَلِّي عَلَيْهِ ، فَقَالَ : إِنْ صَلَّى فَصَلِّ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يُصَلِّ فَلاَ تُصَلِّ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۶) حضرت ایک شخص نے حضرت شعبی ؒ سے عرض کیا میں غلاموں کو جمع کرتا ہوں ان میں سے کوئی مر جاتا ہے تو کیا میں اس کی نماز جنازہ ادا کروں؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر وہ نماز ادا کرتا ہو اس کی نماز جنازہ ادا کرو ورنہ مت ادا کرو۔

(۱۱۹۹۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا تَشَهَّدَ الْكَافِرُ وَهُوَ فِي السَّوْقِ صُلِّيَ عَلَيْهِ.

(۱۱۹۹۷) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کافر حالت نزع میں شہادت کا اقرار کرے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۱۵۶) فِي ثَوَابِ الْوَلَدِ يُقَدِّمُهُ الرَّجُلُ

کسی شخص کا کوئی بچہ انتقال کر جائے تو اس کے ثواب کا بیان

(۱۱۹۹۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِي ، قَالَ : أَتَانِي أَبُو صَالِحٍ يُعَزِّينِي ، عَنِ ابْنٍ لِي ، فَأَخَذَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لَهُ النِّسَاءُ اجْعَلْ لَنَا يَوْمًا كَمَا جَعَلْته لِلرِّجَالِ ، قَالَ : فَجَاءَ إِلَى النِّسَاءِ فَوَعَظَهُنَّ وَعَلَّمَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ ، وَقَالَ لَهُنَّ : مَا مِنَ امْرَأَةٍ تَدْفِنُ ثَلاَثَةَ فَرَطٍ إِلاَّ كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ ، قَالَ : فَقَالَتِ امْرَأَةٌ : يَا رَسُول الله قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ : ثَلاَثَةٌ ، ثم قَالَ : وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَنْ لَمْ يَبْلُغِ الْحِنْثَ. (بخاری ۱۰۲۔ مسلم ۱۵۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹۹۸) حضرت عبد الرحمن بن الاصبہانی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو صالح ؒ میرے پاس میرے بیٹے کی تعزیت کے لئے تشریف لائے اور انہوں نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث بیان فرمائی کہ ایک مرتبہ عورتوں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا آپ ھمارے لیے بھی ایک دن خاص فرمادیں جس طرح آپ نے مردوں کے لئے کر رکھا ہے، چنانچہ آپ ﷺ عورتوں کے پاس تشریف لائے ان کو وعظ فرمایا، تعلیم دی اور ان کو (مختلف) حکم دیئے، اور ان سے فرمایا: نہیں ہے کوئی عورت جس کے تین نومولود بچے دفن کر دیئے گئے ہوں مگر وہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے حجاب بنیں گے۔ ایک خاتون نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے تو دو بچے فوت ہوئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا تین، پھر آپ ﷺ نے فرمایا (ہاں) دو، دو (بھی) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بچے مراد ہیں جو ابھی نابالغ ہوں۔

(۱۱۹۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ ، قَالَ :مَنْ قَدَّمَ ثَلاَثَةً مِنْ وَلَدِهِ لَنْ يَلِجَ النَّارَ إِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ. (بخاری ۱۲۵۱۔ مسلم ۲۰۲۸)

(۱۱۹۹۹) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے جس کے تین بچے فوت ہو گئے، اس کو آگ نہیں چھوئے گی مگر بالکل خفیف اور آسانی سے۔

(۱۲۰۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ بِصَبِيٍّ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلاَثَةً ، قَالَ :دَفَنْتِ ثَلاَثَةً ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، قَالَ :لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ. (بخاری ۱۴۷۔ مسلم ۱۵۶)

(۱۲۰۰۰) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک عورت اپنا بچہ لے کر خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس بچے کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں (اللہ اس کی عمر دراز کرے) تحقیق میں تین بچے دفنا چکی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تین بچے دفنا چکی ہو؟ اس نے عرض کیا: ہاں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک وہ تیرے لیے آگ کی شدت سے رکاوٹ ہیں (قیامت کے دن)۔

(۱۲۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ :كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةُ أَفْرَاطٍ إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ وَثَلاَثَةٌ، قَالَ :وَثَلاَثَةٌ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ وَاثْنَانِ ، قَالَ :وَاثْنَانِ. (ابن ماجہ ۱۶۰۵۔ احمد ۴/ ۲۱۲)

(۱۲۰۰۱) حضرت عبد اللہ بن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک رات بیٹھا ہوا تھا، حضرت حارث بن اقیش ہمارے پاس تشریف لائے اور اس رات ہمیں حدیث بیان فرمائی کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان شوہر و بیوی کے چار چھوٹے بچے انتقال کر جائیں اللہ پاک ان دونوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ! تین بچے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تین، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! دو بچے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اور دو بھی۔

(۱۲۰۰۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ قَالُوا: وَذُو الاثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ: وَذُو الاثْنَيْنِ. (ابن ماجه ۱۶۰۹۔ احمد ۵/ ۲۳۷)

(۱۲۰۰۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چھوٹے بچے فوت ہو جانے والوں پر جنت واجب ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! دو بچے والوں پر؟ آپ ﷺ نے دو بچوں والوں بھی جنت واجب ہو چکی۔

(۱۲۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الأَوْلَادِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ. (احمد ۴/ ۳۸۶)

(۱۲۰۰۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن مسلمان والدین کے تین چھوٹے نابالغ بچے فوت ہو چکے ہوں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے فضل سے ان کو (والدین کو) جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱۲۰۰٤)حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَمْرٍو الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ ابنة مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ. (احمد ۶/ ۳۷۶۔ طبرانی ۳۰۶)

(۱۲۰۰۴) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: جن مسلمان والدین کے تین چھوٹے نابالغ بچے فوت ہو چکے ہوں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے فضل سے ان کو (والدین کو) جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱۲۰۰٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَجَبُوهُ بِإِذْنِ اللهِ مِنَ النَّارِ.

(۱۲۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس کے تین چھوٹے بچے اس حالت میں انتقال کر گئے کہ وہ صابر ہے اور ثواب کا امیدوار ہے تو وہ اس کے لئے اللہ کے حکم سے آگ سے حجاب ہوں گے۔

(۱۲۰۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ :حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنْ أَوْلَادِهِمَا لَمْ يَبْلُغُوا حِنْثًا إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ. (نسائی ۲۰۰۲۔ احمد ۵/ ۱۵۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۰۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جن مسلمان والدین کے تین چھوٹے نابالغ بچے فوت ہو چکے ہوں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے فضل سے ان کو (والدین کو) جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱۲۰۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا مُسْلِمَيْنِ مَضَى لَهُمَا مِنْ أَوْلاَدِهِمَا ثَلاَثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا حِنْثًا إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ مَضَى لِي اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاثْنَانِ ، فَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ مَضَى لِي وَاحِدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَوَاحِدٌ وَذَلِكَ فِي الصَّدْمَةِ الأُولَى. (ترمذی ۱۰۶۱۔ احمد ۱/ ۴۲۹)

(۱۲۰۰۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن مسلمان والدین کے تین نابالغ بچے وفات پا جائیں اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے دو بچے فوت ہو چکے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اور دو میں بھی (جنت واجب ہے) حضرت ابوالمنذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا ایک بچہ فوت ہو چکا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک میں بھی اور (یہ تب ہے جب) مصیبت کے آغاز پر ہی صبر کیا جائے۔

(۱۲۰۰۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ ، فَقَالَ لَهُ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتُحِبُّهُ ؟ قَالَ : أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُحِبُّهُ ، قَالَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا فَعَلَ ابْنُك ، فَقَالَ : أَشَعَرْتَ أَنَّهُ تُوُفِّيَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا يَسُرُّك ، أَنَّهُ لاَ تَأْتِي بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ تَسْتَفْتِحُهُ إِلاَّ جَاءَ يَسْعَى حَتَّى يَفْتَحَهُ لَكَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ أَلَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً ؟ قَالَ : لَكُمْ عَامَّةً. (نسائی ۱۹۹۷۔ احمد ۳/ ۴۳۶)

(۱۲۰۰۸) حضرت معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے ساتھ اس کا چھوٹا بیٹا بھی تھا، آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تو اس سے محبت کرتا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے جس طرح تو اس سے محبت کرتا ہے، پھر (کچھ عرصہ بعد) آپ ﷺ نے اس بچے کو گم پایا تو فرمایا: تیرے بیٹے کو کیا ہوا؟ پھر فرمایا: کیا تو نے اس کی وفات کا اعلان کروایا تھا؟ پھر آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ تو جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر آئے اس کو کھلوانے کیلئے، مگر تیرا بیٹا دوڑتا ہوا آئے اور تیرے لیے جنت کا دروازہ کھلوا دے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ صرف میرے لیے خاص ہے یا لوگوں کیلئے عام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم سب کے لیے ہے۔

(۱۲۰۰۹) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسٍ ، عَنْ أَبِيهَا ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِنْ أَدْخَلَ أَبَوَاهُ النَّارَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى يُقَالَ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ ارفع فَإِنِّي أَدْخَلْت أَبَوَيْك الْجَنَّةَ ، قَالَ : فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ ، حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ. (ابن ماجه ۱۶۰۸۔ بزار ۸۱۵)

(۱۲۰۰۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک جنین اپنے رب سے پناہ مانگے گا کہ اس کے والدین کو آگ میں داخل کیا جائے، یہاں تک کہ اس کو کہا جائے گا، اے اپنے رب سے پناہ مانگنے والے بچے ٹھہر جا: بیشک میں نے تیرے والدین کو جنت میں داخل کر دیا ہے، اور فرمایا: وہ بچہ ان دونوں کو (والدین کو) ناف کاٹنے کی جگہ سے کھینچ کر جنت میں داخل کروادے گا۔

(۱۲۰۱۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَسِقْط أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِي.

(ابن ماجه ۱۶۰۷)

(۱۲۰۱۰) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوٹا بچہ مقدم کیا جائے میرے آگے یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ وہ شہسوار بن کر (میدان جہاد) میں میرے پیچھے آئے۔

(۱۲۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَاوِيَةُ ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ مَعْمَرٍ :عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ بِصَبِيٍّ لَهَا ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ أَنْ يُبْقِيَهُ فَقَدْ مَضَى لِي ثَلاَثَةٌ ، فَقَالَ :لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمُنْذُ أَسْلَمْتِ قَالَتْ نَعَمْ ، قَالَ :جُنَّةٌ حَصِينَةٌ مِنَ النَّارِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ لَهَا :أَمُنْذُ أَسْلَمْت ثَلاَثَةٌ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ مِنَ النَّارِ قَالَتْ :فَقَالَ لِي عُبَيْدُ اللهِ :يَا مَاوِيَةُ تَعَالَى فَاسْمَعِي هَذَا الْحَدِيثَ ، قَالَتْ :فَسَمِعْتُهُ ، ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ عُبَيْدِ اللهِ فَأَتَيْنَا ، وَحَدَّثَتْنَا بِهِ.

(۱۲۰۱۱) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک عورت نے بیان کیا جو ہمارے پاس آئی تھی جس کا نام ماویہ تھا، وہ کہتی ہے کہ میں حضرت عبید اللہ بن معمر رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئی ان کے پاس نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ موجود تھے، اس صحابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں ایک خاتون اپنا بچہ لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقی رکھیں بیشک میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا جب سے تو مسلمان ہوئی ہے تب سے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تیرے لیے آگ سے محفوظ ڈھال ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُدْفَنَانِ فِي الْقَبْرِ

مرد اور عورت کا ایک ہی قبر میں دفن کیا جانا

(۱۲۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا دُفِنَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ فِي قَبْرٍ قُدِّمَ الرَّجُلُ امام الْمَرْأَةِ.

(۱۲۰۱۲) حضرت عطاء ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر مرد اور عورت کو ایک ہی قبر میں دفن کیا جائے تو مرد کو عورت کے آگے مقدم کریں گے۔

(۱۲۰۱۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُدْفَنَانِ فِي الْقَبْرِ قَالاَ : يُقَدَّمُ الرَّجُلُ أَمَامَ الْمَرْأَةِ فِي الْقَبْرِ.

(۱۲۰۱۳) حضرت مجاہد ویشیلیہ اور حضرت عطاء ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر مرد اور عورت کو ایک ہی قبر میں دفن کیا جائے تو مرد کو عورت کے آگے مقدم کریں گے۔

(۱۲۰۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَائِزِ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ جَعَلَ الرِّجَالَ مِمَّا يَلُونَهُ وَالنِّسَاءَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ ، وَإِذَا دَفَنَهُمْ قَدَّمَ الرَّجُلَ وَأَخَّرَ النِّسَاءَ.

(۱۲۰۱۴) حضرت ابو اسحاق ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب مردوں اور عورتوں کا اکٹھا جنازہ پڑھاتے تو مردوں کو امام کی طرف (قریب) رکھتے اور عورتوں کو قبلہ کے قریب رکھتے۔ اور جب ان کو دفن فرماتے تو پہلے مردوں کو رکھتے پھر عورتوں کو۔

(۱۲۰۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُدْفَنَانِ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ ، قَالَ : يُقَدَّمُ الرَّجُلُ أَمَامَهَا.

(۱۲۰۱۵) حضرت قتادہ ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک قبر میں مرد اور عورت کو دفن کیا جائے تو مرد کو اس کے آگے مقدم کیا جائے گا۔

(۱۲۰۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : إِذَا دُفِنَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ جُعِلَ الرَّجُلُ قُدَّامَ الْمَرْأَةِ.

(۱۲۰۱۶) حضرت قتادہ ویشیلیہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۵۸) فِي النَّصْرَانِيَّةِ تَمُوتُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مِنْ مُسْلِمٍ أَيْنَ تُدْفَنُ

نصرانیہ عورت فوت ہو جائے لیکن اس کے پیٹ میں کسی مسلمان کا بچہ ہو تو اس عورت کو کہاں دفن کیا جائے گا؟

(۱۲۰۱۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ ؛ فِي امْرَأَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصْرَانِيَّةٍ فِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مِنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : تُدْفَنُ فِي مَقْبَرَةٍ لَيْسَت مَقْبَرَةَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى.

(۱۲۰۱۷) حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نصرانی عورت جس کے پیٹ میں مسلمان کا بچہ ہو تو اس مقبرہ میں دفن کریں گے جو یہود ونصاریٰ کا نہ ہو۔

(۱۲۰۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ مَاتَتِ امْرَأَةٌ بِالشَّامِ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مِنْ مُسْلِمٍ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ فَأَمَرَ عُمَرُ أَنْ تُدْفَنَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَجْلِ وَلَدِهَا.

(۱۲۰۱۸) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نصرانی عورت کا انتقال ہوگیا اس کے پیٹ میں مسلمان کا بچہ تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو اس کے بچے کی وجہ سے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرو۔

(۱۵۹) فِي الْحَائِضِ تُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ

حائضہ عورت نماز جنازہ ادا کرے کہ نہ کرے؟

(۱۲۰۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : الْحَائِضُ لاَ تُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ.

(۱۲۰۱۹) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت نماز جنازہ نہیں ادا کرے گی۔

(۱۲۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجِلٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْحَائِضِ تُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ ، قَالَ : لاَ وَلاَ الطَّاهِرَ.

(۱۲۰۲۰) حضرت مُجل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ سے حائضہ عورت کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا وہ نماز جنازہ ادا کرے گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ حائضہ ادا کرے گی اور نہ ہی طاہرہ عورت۔

(۱۲۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيب بنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً تُصَلِّي الْحَائِضُ عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۲۰۲۱) حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا حائضہ عورت نماز جنازہ ادا کرے گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔

(۱۶۰) فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْعِظَامِ وَعَلَى الرُّؤُوسِ

ہڈیوں اور کھوپڑیوں کی نماز جنازہ ادا کرنا

(۱۲۰۲۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ثَوْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ صَلَّى عَلَى رُؤُوسٍ بِالشَّامِ.

(۱۲۰۲۲) حضرت ثور رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کھوپڑیوں پر نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عِيسَى ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۲۳) حضرت خالد بن معدان رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٢٠٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ صَلَّى عَلَى رِجْلٍ.

(۱۲۰۲۴) حضرت سفیان رحمہ اللہ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ایک ٹانگ پر نماز پڑھائی۔

(١٢٠٢٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ صَلَّى عَلَى عِظَامٍ بِالشَّامِ.

(۱۲۰۲۵) حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہڈیوں پر نماز جنازہ ادا فرمائی شام کے علاقہ میں۔

(١٢٠٢٦) حدَّثَنَا مَرْوَانُ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ سُئِلَ عَنْ قَتِيلٍ وُجِدَ فِي ثَلاَثَةِ أَحْيَاءَ رَأْسُهُ فِي حَيٍّ ، وَوَسَطُهُ فِي حَيٍّ وَرِجْلُهُ فِي حَيٍّ ، قَالَ يُصَلَّى عَلَى الْوَسَطِ.

(۱۲۰۲۶) حضرت صاعد بن مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ مقتول تین جگہوں میں (محلوں) پایا گیا، اس کا سر ایک جگہ، درمیانہ حصہ ایک جگہ اور ٹانگیں دوسری جگہ؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے درمیانی حصہ پر نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(١٦١) مَنْ قَالَ يُقَامُ لِلْجِنَازَةِ إِذَا مَرَّتْ

جب جنازہ گزرے اس کے لیے کھڑا ہوا جائے گا

(١٢٠٢٧) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ ، أَوْ تُوضَعَ.

(بخاری ۱۳۰۷۔ ابوداؤد ۳۱۶۴)

(۱۲۰۲۷) حضرت عامر بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ گزرتے ہوئے دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ (کر آگے نکل جائے) یا وہ رکھ دیا جائے۔

(١٢٠٢٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَوْ نَحْوَهُ. (بخاری ۱۳۰۸۔ مسلم ۷۵)

(۱۲۰۲۸) حضرت عامر بن ربیعہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٢٠٢٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَقَامَ ، وَقَالَ لِمَنْ مَعَهُ ، قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا.

(ابن ماجہ ۱۵۴۳۔ احمد ۲/ ۲۸۷)

(۱۲۰۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور اپنے ساتھ والوں سے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ بیشک موت کے لیے خوف اور گھبراہٹ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ :عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ فَطَلَعَتْ جِنَازَةٌ ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَارَ وَثَارَ أَصْحَابُهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى تَعَدَّتْ ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مِنْ تَأَذٍّ بِهَا ، أَوْ مِنْ تَضَايُقِ الْمَكَانِ وَمَا أَحْسَبُهَا إِلاَّ يَهُودِيَة ، أَوْ يَهُودِيًّا ، وَمَا سَأَلْنَاهُ عَنْ قِيَامِهِ. (احمد ۴/ ۳۸۸۔ حاکم ۵۹۱)

(۱۲۰۳۰) حضرت خارجہ بن زید ؒ اپنے چچا حضرت یزید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک جنازہ نکلا، جب حضور اقدس ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ ﷺ کھڑے ہوگئے اور آپ ﷺ کے صحابہ ؓ بھی کھڑے ہوگئے اور جنازے کے گزرنے تک کھڑے رہے، میں نہیں سمجھتا کہ آپ کسی تکلیف یا جگہ کی تنگی کی وجہ سے کھڑے ہوئے ہوں، اور میرا خیال ہے کہ یہ یہودی مرد یا عورت کا جنازہ تھا ہم نے نبی ﷺ سے اس کھڑے ہونے کی وجہ دریافت نہ کی۔

(۱۲۰۳۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى أَخْبَرَهُمْ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ قَامَ حَتَّى تُجَاوِزَهُ. (ابویعلی ۲۶۶)

(۱۲۰۳۱) حضرت ابوموسیٰ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے پاس سے جب کوئی جنازہ گزرتا تو آپ کھڑے ہو جاتے جب تک کہ وہ گزر نہ جاتا۔

(۱۲۰۳۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، وَكَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا.

(۱۲۰۳۲) حضرت ابوسعید ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

(۱۲۰۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ : اجْلِسْ ، فَقَالَ :إِنِّي رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ ، فَقَامَ مَرْوَانُ.

(نسائی ۲۰۴۶۔ احمد ۳/ ۵۳)

(۱۲۰۳۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید ؓ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہوگئے، مروان نے کہا بیٹھ جائیے، آپ ؓ نے فرمایا کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے یہ سن کر مروان بھی کھڑا ہوگیا۔

(۱۲۰۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ قَيْسًا وَأَبَا مَسْعُودٍ مَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَا.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس اور حضرت ابومسعود ؓ کے پاس سے جنازہ گذرتا تو یہ دونوں کھڑے ہو جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : قَالُوا لِعَلِيٍّ : إِنَّ أَبَا مُوسَى أَمَرَ بِذَلِكَ ، وَقَالَ : إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يَكُونُونَ مَعَهَا فَقُومُوا لَهَا.

(۱۲۰۳۵) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت ابوموسیٰ اس کا حکم دیتے ہیں۔ (آپ کی کیا رائے ہے) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک ملائکہ اس کے ساتھ ہوتے ہیں تم ان کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔

(۱۲۰۳۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا عَلِمْت أَحَدًا كَانَ يَقُومُ إِذَا مَرُّوا عَلَيْهِ بِالْجَنَازَةِ غَيْرَ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ.

(۱۲۰۳۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن میمون ؒ کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا کہ جس کے پاس سے جنازہ گزرتا ہو اور وہ کھڑا ہو جاتا ہو (صرف حضرت عمرو کھڑے ہوا کرتے تھے)۔

(۱۲۰۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بشر ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ شَهِدَهُ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَ سَالِمٌ ، وَلَمْ يَقُمْ سَعِيدٌ.

(۱۲۰۳۷) حضرت ابو بشر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب ؒ اور حضرت سالم بن عبد اللہ ؒ حاضر تھے کہ ان کے پاس سے جنازہ گزرا، حضرت سالم ؒ کھڑے ہوگئے لیکن حضرت سعید ؒ کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۲۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ.

(۱۲۰۳۸) حضرت ولید بن المہاجر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ؒ کو دیکھا کہ ان کے پاس سے جنازہ گزرا تو وہ کھڑے ہوگئے۔

(۱۲۰۳۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ النَّاسُ حِينَ طَلَعَتِ الْجِنَازَةُ ، فَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِنَّمَا مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ أَنْ يَعْلُوَ رَأْسَهُ جِنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ فَقَامَ. (نسائی ۲۰۵۴۔ احمد ۱/ ۲۰۱)

(۱۲۰۳۹) حضرت جعفر ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس سے جنازہ گزرا، جب جنازہ ان کے پاس سے گزرا تو لوگ کھڑے ہو گئے، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا اور حضور ﷺ اس کے راستہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ یہودی کا جنازہ آپ کے سر سے بلند ہو چنانچہ آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

(۱۲۰۴۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ ، فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَا ، فَقِيلَ لَهُمَا : إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ فَقَالاَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ ، أَنَّهُ يَهُودِيٌّ ، فَقَالَ :أَلَيْسَتْ نَفْسًا. (بخاری ۱۳۱۲۔ مسلم ۲۶۱)

(۱۲۰۴۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن سعد اور حضرت سھل بن حنیف ؓ قادسیہ میں تھے کہ آپ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ دونوں حضرات کھڑے ہو گئے، آپ سے عرض کیا گیا یہ اہل ارض میں سے ہے (مسلمان نہیں ہے) تو انہوں نے فرمایا ایک بار حضور اقدس ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، آپ کو کہا گیا یہ تو یہودی تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا یہ انسان نہیں ہے؟۔

(۱۶۳) مَنْ كَرِهَ الْقِيَامَ لِلْجِنَازَةِ

بعض حضرات نے جنازے کیلئے کھڑے ہونے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۰۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :كُنَّا جُلُوسًا فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ فَقُمْنَا ، فَقَالَ :مَا هَذَا فَقُلْنَا هَذَا أَمْرُ أَبِي مُوسَى ، فَقَالَ :إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ. (احمد ۱۴۲۔ نسائی ۲۰۵۰)

(۱۲۰۴۱) حضرت ابی معمر ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے تھے کہ جنازہ گذرا ہم کھڑے ہو گئے، حضرت علی ؓ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا حضرت ابو موسیٰ ؓ نے ہمیں اس کا حکم فرمایا ہے، آپ ؓ نے فرمایا حضور اقدس ﷺ صرف ایک بار کھڑے ہوئے تھے پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہونے کا اعادہ نہ فرمایا۔

(۱۲۰۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَمَرَّ عَلَيْنَا بِجِنَازَةٍ ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ عَلِيٌّ :مَا هَذَا لَكَأَنَّ هَذَا مِنْ صَنِيعِ الْيَهُودِ.

(۱۲۰۴۲) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس تھے کہ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گذرا، ایک شخص کھڑا ہو گیا، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ یہ تو یہود کے طریقوں میں سے ہے۔

(۱۲۰۴۳) حَدَّثَنَا عبد الوهاب الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا رَأَيَا جِنَازَةً فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الآخَرُ ، فَقَالَ الَّذِي قَامَ لِلَّذِي لَمْ يَقُمْ أَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :بَلَى ، ثُمَّ قَعَدَ. (نسائی ۲۰۵۲۔ طبرانی ۲۷۴۷)

(۱۲۰۴۳) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی ؓ اور حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ نے جنازہ دیکھا تو ان میں سے ایک کھڑے ہو گئے اور دوسرے بیٹھے رہے، جو کھڑے ہوئے تھے انہوں نے ان سے پوچھا جو کھڑے نہ ہوئے تھے کہ کیا حضور اکرم ﷺ کھڑے نہ ہوتے تھے؟ انہوں کہا کیوں نہیں پھر بیٹھ گئے۔

(۱۲۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ لاَ يَقُومُونَ لِلْجَنَائِزِ إِذَا مَرَّتْ بِهِمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۴۴) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ اور حضرت عبداللہ ؓ کے اصحاب کے پاس سے جب جنازہ گذرتا تو کھڑے نہ ہوتے۔

(۱۲۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ تَمُرُّ بِهِمُ الْجَنَائِزُ فَلاَ يَقُومُ مِنْهُمْ أَحَدٌ.

(۱۲۰۴۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ کے اصحاب کے پاس سے جنازہ گزرا تو ان میں سے کوئی بھی کھڑا نہ ہوا۔

(۱۲۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُونُوا يَقُومُوا لِلْجَنَائِزِ إِذَا مَرَّتْ بِهِمْ.

(۱۲۰۴۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ (صحابہ کرام) کے پاس سے جب جنازہ گزرتا تو وہ کھڑے نہ ہوتے تھے۔

(۱۲۰۴۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ يَرَيَانِ الْجَنَازَةَ ، فَلاَ يَقُومَانِ إِلَيْهَا.

(۱۲۰۴۷) حضرت لیث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ اور حضرت مجاہد ؒ نے جنازہ دیکھا لیکن کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۲۰۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجِنَازَةِ فَقُمْنَا ، ثُمَّ جَلَسَ فَجَلَسْنَا. (ابوداؤد ۳۱۶۷۔ ترمذی ۱۰۴۴)

(۱۲۰۴۸) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ جنازے کے لئے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، پھر آپ ﷺ تشریف فرما ہوئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

(۱۶۳) فِي عِيَادَةِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

یہود ونصاریٰ (کافروں) کی عیادت کا بیان

(۱۲۰۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ عَادَ جَارًا لَهُ يَهُودِيًّا.

(۱۲۰۴۹) حضرت ارطاۃ بن المنذر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء ؓ نے اپنے پڑوسی یہودی کی عیادت کی۔

(۱۲۰۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ أَبَا طَالِبٍ مَرِضَ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ترمذی ۳۲۳۲۔ حاکم ۴۳۲)

(۱۲۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ابوطالب بیمار ہوئے تو حضور اقدس ﷺ نے ان کی عیادت فرمائی۔

(۱۲۰۵۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ شَابٌّ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ.

(۱۲۰۵۱) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نوجوان حضور اکرم ﷺ کی خدمت کرتا تھا وہ بیمار ہوا تو حضور اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور اس کی عیادت کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۵۲) حدَّثَنَا أَبُو أسامة ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ أَبَا طَالِبٍ مَرِضَ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۲۰۵۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ابو طالب بیمار ہوئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی عیادت فرمائی۔

(۱٦٤) فِي الْمَيِّتِ يُصَلَّى عَلَيْهِ بَعْدَ مَا دُفِنَ مَنْ فَعَلَهُ

میت کو دفنانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا کرنا، کس نے اس طرح کیا ہے؟

(۱۲۰۵۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَحَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :قَالَ :صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ. (بخاری ۱۳۱۹۔ ابو داؤد ۵۳)

(۱۲۰۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت کو دفنانے کی بعد اس کی قبر پر نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۵٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، أَخْبَرَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ ، قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا وَرَدْنَا الْبَقِيعَ إذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا :هَذِهِ فُلاَنَةٌ فَعَرَفَهَا ، فَأَتَى الْقَبْرَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

(۱۲۰۵۴) حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ اپنے چچا حضرت یزید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بار نکلے جب ہم جنت البقیع میں آئے تو وہاں ایک نئی قبر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا فلاں خاتون کی قبر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہچانا اور اس کی قبر کے پاس آئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ نے اس پر چار تکبیریں پڑھیں، (نماز جنازہ ادا فرمائی)۔

(۱۲۰۵۵) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ تُوُفِّيَ قَبْلَ قُدُومِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ ، فَلَمَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْهِ.

(۱۲۰۵۵) حضرت حمید بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت البراء بن معرور رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے پہلے ہی وفات پا چکے تھے، جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۵٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حدَّثَنَا سُفْيَان ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ. (ابو یعلی ۲۵۱۷)

(۱۲۰۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میت کو دفنانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۵۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ أُمَّ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ مَاتَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ غَائِبٌ ، فَلَمَّا قَدِمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى أُمِّ سَعْدٍ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا. (ترمذی ۱۰۳۸۔ بیہقی ۴۸)

(۱۲۰۵۷) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سعد بن عبادہ ؓ کا انتقال ہوا تو حضور اکرم ﷺ موجود نہ تھے، جب حضور ﷺ تشریف لائے تو وہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ ام سعد کی نماز جنازہ ادا فرمائیں، چنانچہ حضور اکرم ﷺ ان کی قبر پر تشریف لائے اور نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۵۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْبَقِيعَ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا ، فَقَالَ :مَا هَذَا الْقَبْرُ ؟ فَقِيلَ :فُلاَنَةُ مَوْلاَةُ بَنِي غَنْمٍ الَّتِي كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى عَلَيْهَا.

(عبدالرزاق ۶۵۴۱)

(۱۲۰۵۸) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ جنت البقیع میں تشریف لائے اور آپ نے وہاں ایک نئی قبر دیکھی تو دریافت فرمایا یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کیا گیا فلاں خاتون کی جو بنوغنم کی باندی تھی اور مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی، آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۵۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :جَاءَ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فِي رَهْطٍ مَعَهُ ، وَقَدْ صَلَّى عَلِيٌّ على ابْنِ حُنَيْفٍ وَدُفِنَ ، فَأَمَرَهُ عَلِيٌّ أَنْ يُصَلِّيَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ عَلَى الْقَبْرِ ، فَفَعَلَ.

(۱۲۰۵۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت ابن حنیف کی نماز جنازہ لدا کر کے ان کو دفنا چکے تھے، اتنے میں قرظہ بن کعب چند رفقاء کے ساتھ تشریف لے آئے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ اور ان کے ساتھی ان کی قبر پر جا کر نماز جنازہ ادا کریں، چنانچہ انہوں نے اسی طرح کیا۔

(۱۲۰۶۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : جَاءَ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ صَلَّى عَبْدُ اللهِ عَلَى جِنَازَةٍ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ :تَقَدَّمْ فَصَلِّ عَلَى أَخِيك بِأَصْحَابِك.

(۱۲۰۶۰) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان بن ربیعہ ؓ تشریف لائے اس وقت حضرت عبداللہ نماز جنازہ ادا کر چکے تھے، حضرت عبداللہ ؓ نے ان سے فرمایا: آگے بڑھو اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے بھائی کی نماز جنازہ ادا کرو۔

(۱۲۰۶۱) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَنَسًا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ بعد أَنْ صُلِّيَ عَلَيْهَا.

(۱۲۰۶۱) حضرت یحییٰ بن ابی سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت انس ؓ نے نماز جنازہ ادا کیے جانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۶۲) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي مَنْزِلٍ كَانَ فِيهِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى رِقَابِنَا سِتَّةَ أَمْيَالٍ إِلَى مَكَّةَ وَعَائِشَةُ غَائِبَةٌ فَقَدِمَتْ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَقَالَتْ أَرُونِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْرَهُ فَأَرَوْهَا فَصَلَّتْ عَلَيْهِ.

(۱۲۰۶۲) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا جہاں وہ تھے، تو ان کے ساتھیوں نے ان کے جنازے کو اٹھا کر چھ میل سفر کر کے مکہ لائے اور دفن کر دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا موجود نہ تھیں، جب آپ تشریف لائیں تو فرمایا مجھے قبر دکھلاؤ، جب آپ رضی اللہ عنہا کو قبر دکھائی تو آپ رضی اللہ عنہا نے ان کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

(۱۲۰۶۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ تُوُفِّيَ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ ، وَابْنُ عُمَرَ غَائِبٌ فَقَدِمَ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ أَيُّوبُ أَحْسَبُهُ ، قَالَ بِثَلاَثٍ ، قَالَ :فَقَالَ :أَرُونِي قَبْرَ أَخِي فَأَرَوْهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ.

(۱۲۰۶۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہما کا انتقال ہوا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حاضر نہ تھے، پھر بعد میں جب آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے، ایوب رحمہ اللہ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے تین دن بعد آئے، تو فرمایا مجھے بھائی کی قبر دکھلاؤ، آپ کو دکھائی گئی تو آپ نے اس پر نماز ادا فرمائی۔

(۱۲۰۶٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا سُبِقَ الرَّجلُ بِالْجَنَازَةِ فلْيُصَلِّ عَلَى الْقَبْرِ.

(۱۲۰۶۴) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص سے نماز جنازہ سبقت کر جائے (وہ نماز جنازہ ادا نہ کر سکے) تو اس کو چاہئے کہ قبر پر جا کر نماز ادا کر لے۔

(۱۲۰٦٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ وَنَحْنُ نُرِيدُ جَنَازَةً فَسُبِقْنَا بِهَا حَتَّى دُفِنَتْ ، قَالَ :فَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :تَعَالَ حَتَّى نَصْنَعَ كَمَا صَنَعُوا ، قَالَ :فَكَبَّرَ عَلَى الْقَبْرِ أَرْبَعًا.

(۱۲۰۶۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ کے پاس تھا اور ہم جنازے کا انتظار کر رہے تھے وہ ہم سے پہلے ہی ادا کر لیا گیا اور دفن کر دیا گیا۔ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا آجاؤ ہم وہی کرتے ہیں جو انہوں نے کیا پھر آپ نے قبر پر چار تکبیریں کہیں۔

(۱۲۰٦٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى عَلَى الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ بَعْدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ، أَدْرَكَهُمْ فِي الْجَبَّانَةِ ، فَصَلَّى عَلَيْهِ بَعْدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ، قَالَ يَحْيَى :وَقَالَ شَرِيكٌ مَرَّةً :أَمَّ أَبُو مُوسَى عَلَيْهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ.

(۱۲۰۶۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ ادا ہو جانے کے بعد ان کی نماز جنازہ ادا فرمائی ان کو جنگل میں پایا اور نماز جنازہ ادا ہو جانے کے بعد نماز جنازہ ادا فرمائی، یحیٰی راوی کہتے ہیں کہ ایک بار حضرت شریک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے امامت کروائی اور ان کے لیے استغفار کیا۔

(۱۲۰٦٧) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ بُشَيْرَ بْنَ كَعْبٍ انْتَهَى إِلَى جِنَازَةٍ وَقَدْ صُلِّيَ عَلَيْهَا فَصَلَّى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۰۶۷) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ جب جنازے کے پاس پہنچے تو نماز جنازہ ہو چکی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے پھر نماز جنازہ پڑھی۔

(۱۲۰۶۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فُقَرَاءَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ إِذَا مَاتُوا ، قَالَ : فَتُوُفِّيَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَدَفَنَّاهَا ، قَالَ : فَمَشَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرِهَا ، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۱۲۰۶۸) حضرت ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فقرائے اہل مدینہ کی عیادت فرماتے اور ان کے مرنے پر ان کی نماز جنازہ ادا فرماتے، فرماتے ہیں اہل عوالی میں سے ایک خاتون کا انتقال ہوا تو اس کو دفن کر دیا گیا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر تشریف لائے اور اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

(۱۲۰۶۹) حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ عَبْدِ اللهِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ حَدِيثٍ ، فَقَالَ : مَا هَذَا الْقَبْرُ ؟ فَقَالُوا : قَبْرُ فُلاَنَةٍ ، قَالَ : فَهَلاَّ آذَنْتُمُونِي ، فَصَفَّ عَلَيْهِ فَصَلَّى. (ابن ماجه ۱۵۲۹۔ احمد ۳/ ۴۴۴)

(۱۲۰۶۹) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک نئی قبر کے پاس سے گزرے تو فرمایا یہ کس کی قبر ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا فلاں خاتون کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیوں اطلاع نہ دی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر پر صفیں بنائی اور نماز ادا کی۔

(۱۶۵) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى الصَّلاَةَ عَلَيْهَا إِذَا دُفِنَتْ وَقَدْ صُلِّيَ عَلَيْهَا

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی

(۱۲۰۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ مَرَّتَيْنِ.

(۱۲۰۷۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میت کی نماز جنازہ دو بار نہیں پڑھی جائے گی۔

(۱۲۰۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُبِقَ بِالْجَنَازَةِ يَسْتَغْفِرُ لَهَا وَيَجْلِسُ ، أَوْ يَنْصَرِفُ.

(۱۲۰۷۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز جنازہ ادا ہو چکی ہو تو اس کے لیے استغفار کرے، اور بیٹھ جائے یا چلا جائے۔

(۱۲۰۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى أَنْ يُصَلَّى عَلَى الْقَبْرِ.

(۱۲۰۷۲) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ قبر پر نماز جنازہ ادا کرنے کو اچھا نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦٦) مَا ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَتِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

نجاشی بادشاہ کی نماز جنازہ سے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۲۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ أَخَا لَكُمْ قَدْ مَاتَ ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ ، يَعْنِي النَّجَاشِيَّ.

(ترمذی ۱۰۳۹۔ مسلم ٦٧)

(۱۲۰۷۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی کا انتقال ہو چکا ہے، کھڑے ہو جاؤ اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو، یعنی نجاشی کی۔

(۱۲۰۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ. (احمد ۴/ ۴۴۱)

(۱۲۰۷۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے، ان کی نماز جنازہ ادا کرو۔

(۱۲۰۷٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الأَعْلَى. (ترمذی ۱۰۳۹۔ نسائی ۲۱۰۲)

(۱۲۰۷۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۰۷٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ ابن جارية الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ.

(ابن ماجه ۱۵۳٦۔ احمد ۴/ ٦۴)

(۱۲۰۷٦) حضرت ابن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے، ان کی نماز جنازہ ادا کرو۔

(۱۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَقِيعِ وأصحابه فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۱۲۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نجاشی کا انتقال ہوا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جنت البقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور چار تکبیریں کہیں۔

(۱۲۰۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ.

(احمد ۴/ ۳۶۳۔ طبرانی ۲۳۴۷)

(۱۲۰۷۸) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو چکا ہے اس کے لیے استغفار کرو۔

(۱۲۰۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخبرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

(۱۲۰۷۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی اور اس پر چار تکبیریں پڑھیں۔

(۱۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ ، وَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّمَا دَعَا لَهُ.

(۱۲۰۸۰) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے لیے دعا فرمائی۔

(۱۶۷) فِي الزَّوْجِ وَالأَخِ أَيُّهُمَا أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ

شوہر اور بھائی میں سے نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار کون ہے

(۱۲۰۸۱) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ الرجُلُ أَحَقُّ بِغُسْلِ امْرَأَتِهِ وَالصَّلاَةِ عَلَيْهَا.

(۱۲۰۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ شوہر عورت کو غسل دینے اور اس کی نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُبِقَ بِالْجِنَازَةِ الأَبُ أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَرْأَةِ ، ثُمَّ الزَّوْجُ ، ثُمَّ الأَخُ.

(۱۲۰۸۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کی نماز جنازہ پڑھانے کا سب سے زیادہ حق دار اس کا والد ہے، پھر اس کا شوہر پھر اس کا بھائی۔

(۱۲۰۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الرَّجُلُ أَحَقُّ بِامْرَأَتِهِ حَتَّى يُوَارِيَهَا.

(۱۲۰۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شوہر عورت کی نماز جنازہ کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۰۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَاتَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ ، فَقَالَ :أَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْت أَوْلَى بِهَا إِذْ كَانَتْ حَيَّةً ، أَمَّا الآنَ فَأَنْتُمْ أَوْلَى بِهَا.

(۱۲۰۸۴) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ کی اہلیہ کا انتقال ہوا تو آپ ؓ نے فرمایا: جب یہ زندہ تھی تو میں اس کا زیادہ حق دار تھا، اور اب (مرنے کے بعد) تم اس کے زیادہ حق دار ہو۔

(۱۲۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا أَيُّهُمَا أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى المراة ، فَقَالَ الْحَكَمُ :الأَخُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :الإِمَامُ ، فَإِنْ تَدَارَوْا فَالْوَلِيُّ ، ثُمَّ الزَّوْجُ.

(۱۲۰۸۵) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد ؒ سے دریافت کیا عورت کی نماز جنازہ کا زیادہ حق دار کون ہے؟ حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ امام زیادہ حق دار ہے، اگر امام اور بھائی جمع ہو جائیں تو ولی زیادہ حق دار ہے پھر خاوند کا زیادہ حق ہے۔

(۱۲۰۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ انْقَطَعَتْ عِصْمَةُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا.

(۱۲۰۸۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا انتقال ہو جائے تو اس کے اور اس کے شوہر کا ازدواجی رشتہ ختم ہو جاتا ہے۔

(۱۲۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الأَبُ وَالابْنُ وَالأَخُ أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنَ الزَّوْجِ.

(۱۲۰۸۷) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ عورت کے اولیاء شوہر سے زیادہ نماز جنازہ کے حق دار ہیں۔

(۱۲۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ:الأَوْلِيَاءُ أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهَا مِنَ الزَّوْجِ.

(۱۲۰۸۸) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں عورت کے اولیاء شوہر سے زیادہ نماز جنازہ کے حق دار ہیں۔

(۱۲۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَدِ انْقَطَعَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا ، وَأَوْلِيَاؤُهَا أَحَقُّ بِهَا.

(۱۲۰۸۹) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا انتقال ہو جائے تو اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان جو رشتہ ازدواج ہے وہ ختم ہو جاتا ہے، اس عورت کے اولیاء اس کی نماز جنازہ کے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔

(۱۲۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الزَّوْجُ أَحَقُّ مِنَ الأَخِ.

(۱۲۰۹۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ شوہر بھائی سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۰۹۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي كَعْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ، امْرَأَةٌ لأَبِي بَكْرَةَ ، فَمَاتَتْ فَتَنَازَعُوا فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهَا ، فَصَلَّى عَلَيْهَا أَبُو بَكْرَةَ ، وَقَالَ :لَوْلاَ أَنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَقُّكُم بِالصَّلَاةِ عَلَيْهَا مَا صَلَّيْت عَلَيْهَا.

(۱۲۰۹۱) حضرت عبد العزیز بن ابی بکرہ ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ بنی تمیم کی ایک خاتون حضرت ابو بکرہ رضی اللہ کے عقد نکاح میں تھی، جب اس کا انتقال ہوا تو اس کی نماز جنازہ کے بارے میں جھگڑا ہوا، اس کی نماز جنازہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ نے پڑھائی اور فرمایا اگر میں تم سے زیادہ حق دار نہ ہوتا تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاتا۔

(١٦٨) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَسْجِدِ مَنْ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

بعض حضرات کے نزدیک مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

(١٢٠٩٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا صُلِّيَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

(۱۲۰۹۲) حضرت ہشام بن عروہ ویلیٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی ادا کی گئی۔

(١٢٠٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، قَالَ : صُلِّيَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ تُجَاهَ الْمِنبَرِ.

(۱۲۰۹۳) حضرت عبد المطلب بن عبد اللہ بن حنطب ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی نماز جنازہ منبر کی طرف رخ کر کے ادا کی گئی۔

(١٢٠٩٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ صُلِّيَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ.

(۱۲۰۹۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی گئی۔

(١٢٠٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ الْعَجْلاَنِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ : عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ. (مسلم ۱۰۰۔ ترمذی ۱۰۳۳)

(۱۲۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خدا کی قسم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ کی نماز جنازہ مسجد میں ادا فرمائی۔

(١٢٠٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا ، أَنَّ عُمَرَ صُلِّيَ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمِنبَرِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ أَفْوَاجًا.

(۱۲۰۹۶) حضرت محمد بن عمرو ویلیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ کی نماز جنازہ منبر کے قریب ادا کی گئی لوگ فوج در فوج ان کی نماز جنازہ ادا کر رہے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹) مَنْ کَرِہَ الصَّلاَۃَ عَلَی الْجِنَازَۃِ فِی الْمَسْجِدِ

بعض حضرات مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۲۰۹۷) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْأَمَۃِ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّی عَلَی جِنَازَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ فَلاَ صلاۃ لَہُ ، قَالَ : وَکَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا تَضَایَقَ بِہِمُ الْمَکَانُ رَجَعُوا ، وَلَمْ یُصَلُّوا.

(ابوداؤد ۳۱۸۴۔ ابن ماجہ ۱۵۱۷)

(۱۲۰۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز جنازہ مسجد میں ادا کی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب جگہ تنگ ہو جاتی تو واپس لوٹ جاتے لیکن نماز ادا نہ کرتے۔

(۱۲۰۹۸) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْأَمَۃِ عَمَّنْ أَدْرَکَ أَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ أَنَّہُمْ کَانُوا إِذَا تَضَایَقَ بِہِمُ الْمُصَلَّی انْصَرَفُوا ، وَلَمْ یُصَلُّوا عَلَی الْجِنَازَۃِ فِی الْمَسْجِدِ.

(۱۲۰۹۸) حضرت صالح رحمہ اللہ ان حضرات سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے شیخین رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا وہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم واپس لوٹ جاتے جب جنازگاہ میں جگہ تنگ ہو جاتی لیکن نماز جنازہ مسجد میں ادا نہ فرماتے۔

(۱۲۰۹۹) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَیْمَنَ ، عَنْ کَثِیرِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَأَعْرِفَنَّ مَا صَلَّیْت عَلَی جِنَازَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ.

(۱۷۰) فِی الرَّجُلِ یَنْتَہِی إلَیْہِ نَعْیُ الرَّجُلِ مَا یَقُولُ

کسی کی موت کی خبر سن کر کیا کہے

حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِیُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، حدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ عَبْدُ اللہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی شَیْبَۃَ.

(۱۲۱۰۰) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی ، قَالَ : کَانَ عَلِیٌّ إِذَا انْتَہَی إلَیْہِ نَعْیُ الرَّجُلِ ، قَالَ : إنَّا لِلَّہِ وَإِنَّا إلَیْہِ رَاجِعُونَ ، اللَّہُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَہُ فِی الْمُہْتَدِینَ ، وَاخْلُفْہُ فِی عَقِبِہِ فِی الْغَابِرِینَ ، وَنَحْتَسِبُہُ عِنْدَکَ رَبَّ الْعَالَمِینَ ، لاَ تُضِلَّنَا بَعْدَہُ ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَہُ.

(۱۲۱۰۰) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسی کی موت کی خبر سنتے تو فرماتے: انا للہ وانا الیہ راجعون، اے اللہ! اس کے درجات کو جنت میں بلند فرما، اور باقی ماندہ لوگوں میں دشوار گزار رستہ میں اس کا قائم مقام بنا، اور اے رب العالمین! ہم اس کے لیے ثواب کی امید رکھتے ہیں، ہمیں اس کے بعد راہ سے نہ ہٹانا (گمراہ نہ کرنا) اور اس کے اجر وثواب سے ہمیں محروم نہ فرمانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَخْبَرَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ :أَنَّهُ لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ زَيْدٍ وَجَعْفَرٍ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ ذَكَرَ أَمْرَهُمْ ، فَقَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِزَيْدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِزَيْدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِزَيْدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِجَعْفَرٍ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ. (ابن سعد ٤٦)

(۱۲۱۰۱) حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت زید، حضرت جعفر اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کام (معاملہ) کو ذکر فرمایا اور پھر فرمایا: اے اللہ! تو زید کی مغفرت فرما اے اللہ! تو زید کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو زید کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو جعفر اور عبد اللہ بن رواحہ کی مغفرت فرما۔

(۱۲۱۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ ، قَالَ :لَمَّا نُعِيَ عَبْدُ اللهِ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :مَا خَلَّفَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ.

(۱۲۱۰۲) حضرت حریث بن ظہیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع ملی تو فرمایا: ان کے بعد ان کی طرح کا قائم مقام نہ ہوگا۔

(۱۲۱۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :أَخْبَرْتُ الْحَسَنَ بِمَوْتِ الشَّعْبِيِّ ، فَقَالَ :رحمه الله ، وَاللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الإِسْلاَمِ لَبِمَكَانٍ.

(۱۲۱۰۳) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو حضرت شعبی رحمہ اللہ کی وفات کی اطلاع دی تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے، خدا کی قسم! اسلام میں ان کا عظیم مقام تھا۔

(۱۲۱۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابنِ أَبْجَر ، قَالَ :أَخْبَرْتُ الشَّعْبِيَّ بِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ :يرحمه الله أَمَا إِنَّهُ لَمْ يُخَلِّفْ خَلْفَهُ مِثْلَهُ ، أَمَا إِنَّهُ مَيِّتًا أَفْقَهُ مِنْهُ حَيًّا.

(۱۲۱۰۴) حضرت ابن ابجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ کو حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کی وفات کی اطلاع دی تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے بہرحال ان کے بعد ان کی طرح ان کا قائم مقام نہ ہوگا، بہرحال مرنے کے بعد بھی زندوں سے زیادہ فقیہ ہیں۔

(۱۲۱۰٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :مَرُّوا بِجِنَازَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى أَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ :اسْتَرَاحَ ، وَاسْتُرِيحَ مِنْهُ.

(۱۲۱۰۵) حضرت یزید بن ابی زیاد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن کا جنازہ لے کر لوگ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: آرام وسکون پایا اور ان سے آرام وراحت لوگوں نے پایا۔

(۱۲۱۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ بِنَعْيِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ ، قَالَ :فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ ، وَجَعَلَ يَبْكِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۰۶) حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت نعمان بن مقرن رحمہ اللہ کی وفات کی خبر لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر رونا شروع کر دیا۔

(۱۲۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي السُّوقِ فَنُعِيَ إلَيْهِ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَطْلَقَ حُبْوَتَهُ ، وَقَامَ وَغَلَبَهُ النَّحِيبُ.

(۱۲۱۰۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بازار میں تھے آپ کو وائل بن حجر رحمہ اللہ کی وفات کی اطلاع دی گئی تو آپ کھڑے ہوگئے اور آپ پر رونے کا غلبہ ہوگیا۔

(۱۲۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أبو كُلْثُوم ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَقُولُ فِي جِنَازَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْيَوْمَ مَاتَ ربانى الْعِلْمِ. (حاکم ۵۳۵)

(۱۲۱۰۸) حضرت ابوکلثوم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے جنازے میں فرما رہے تھے: آج علوم کا ماہر اور علوم میں کامل وفات پا گیا۔

(۱۲۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، قَالَ : جَلَسْنَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي جِنَازَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، فَقَالَ : لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ.

(۱۲۱۰۹) حضرت عمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے جنازے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ محل کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: آج بہت زیادہ علم دفن کر دیا گیا۔

(۱۷۱) مَا قَالُوا فِي سَبِّ الْمَوْتَى وَمَا كُرِهَ مِنْ ذَلِكَ

مردوں کو گالی دینے کو ناپسند کیا گیا ہے

(۱۲۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى. (ترمذی ۱۹۸۲۔ احمد ۴/ ۲۵۲)

(۱۲۱۱۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : سَبَّ أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ عَلِيًّا ، فَقَامَ إلَيْهِ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ ، فَقَالَ : أَمَا إنِّي قَدْ عَلِمْت أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى ، فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ. (احمد ۴/ ۳۶۹۔ طبرانی ۴۹۷۴)

(۱۲۱۱۱) حضرت قطبہ بن مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ امراء میں سے ایک امیر نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو گالی دی تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما کھڑے ہوگئے اور فرمایا: بیشک مجھے معلوم ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو، تحقیق وہ وفات پا چکے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۱۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، أَنَّهُ خَطَبَ بِمِنًى عَلَى جَبَلٍ ، فَقَالَ :لاَ تَسُبُّوا الأَمْوَاتَ فَإِنَّ مَا يُسَبُّ بِهِ الْمَيت يُؤْذَى بِهِ الْحَيَّ.

(۱۲۱۱۲) حضرت ھلال بن یساف ؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے پہاڑ پر خطبہ دیا اور فرمایا: مردوں کو گالی مت دو، کیونکہ جو مردوں کو گالی دیتا ہے اس سے زندوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۲۱۱۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :سَابُّ الْمَيِّتِ كَالْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ.

(۱۲۱۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں مردوں کو گالی دینے والا شخص ھلاکت کے قریب اور سامنے ہے۔

(۱۲۱۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:لاَ تَذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ إِلاَّ بِخَيْرٍ.

(۱۲۱۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ اپنے مردوں کا ذکر صرف خیر اور اچھائی کے ساتھ کرو۔

(۱۲۱۱۵) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :أَذَى الْمُؤْمِنِ فِي مَوْتِهِ كَأَذَاهُ فِي حَيَاتِهِ.

(۱۲۱۱۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد مؤمن کو تکلیف دینا ایسے ہی ہے جیسے اس کو زندگی میں تکلیف دینا۔

(۱۷۴) مَنْ كَرِهَ الزِّحَامَ فِي الْجِنَازَةِ

بعض حضرات نے جنازے میں ازدحام کو ناپسند فرمایا ہے

(۱۲۱۱٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :شَهِدْت جِنَازَةً فِي الأَسَاوِرَةِ ، فَازْدَحَمُوا عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ :تُرَى هَؤُلاَءِ أَفْضَلَ أَوْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَدُهُمْ إن رَأَى مَحْمَلاً حَمَلَ وَإِلاَّ اعْتَزَلَ ، فَلَمْ يُؤْذُوا أَحَدًا.

(۱۲۱۱۶) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں اساورہ (بصرہ کے رہنے والے عجمی) میں سے ایک شخص کے جنازے میں شریک ہوا، انہوں نے جنازے کو کندھا دینے میں ازدحام کیا تو حضرت ابوالسوار العدوی ؒ نے فرمایا: ان لوگوں کو دیکھو یہ افضل ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کوئی صحابی اگر جنازے کو کندھا دینا ممکن دیکھتا تو کندھا دیتا وگرنہ ہٹ جاتا اور کسی کو تکلیف نہ پہنچاتا۔

(۱۲۱۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ إِسْمَاعِيلُ الْجَحْدَرِيُّ ، قَالَ :خَرَجْنَا فِي جِنَازَةٍ فَشَهِدَهَا الْحَسَنُ ، قَالَ :فَرَأَى قَوْمًا ازْدَحَمُوا عَلَى السَّرِيرِ ، فَقَالَ الْحَسَنُ :مَا شَأْنُ هَؤُلاَءِ إِنِّي لأَظُنُّ الشَّيْطَانُ حَسَّ مِنَ النَّاسِ فَاتَّبَعَهُمْ لِيُحْبِطَ أُجُورَهُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۱۷) حضرت اسماعیل الجدری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں نکلے تو اس میں حضرت حسن رحمہ اللہ بھی شریک تھے، انہوں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ چارپائی پر ازدحام کر رہے ہیں، حضرت حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے؟ میرا گمان ہے کہ شیطان نے لوگوں میں خیر اور اجر کا احساس دیکھا تو ان کے ساتھ مل گیا اور ان کے دل میں وسوسہ ڈالا تا کہ وہ جنازے کو کندھا دینے میں ازدحام سے کام لیں اور اس سے دوسروں کو تکلیف ہو اور وہ ان کے اجر کو ضائع کر دے۔

(۱۷۳) فِي الْجَنَازَةِ يُمَرُّ بِهَا فَيُثْنَى عَلَيْهَا خَيْرًا

جنازہ قریب سے گزرنے پر اس کی تعریف بیان کرنا

(۱۲۱۱۸) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ الْبُنَانِي ، عَنِ الْحَسَنِ :قَالَ :مَرَّتْ جَنَازَةٌ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا حَتَّى تَتَابَعَتِ الأَلْسُنُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَجَبَتْ ، قَالَ :وَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا حَتَّى تَتَابَعَتِ الأَلْسُنُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَجَبَتْ ، فَقَالَ :عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ فِي الْجَنَازَةِ الأُولَى حَيْثُ أُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا وَجَبَتْ ، وَقُلْتَ فِي الثَّانِيَةِ كَذَلِكَ ، فَقَالَ :إنَّكُمْ شُهُودُ اللهِ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاثًا.

(۱۲۱۱۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو کسی نے اس کی تعریف بیان کی اس کی دیکھا دیکھی میں کئی اور زبانوں پر بھی اس کی تعریف تھی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر واجب ہوگئی، (پھر ایک دفعہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جنازہ گزرا تو کسی نے اس کی برائی بیان کی اس کی دیکھا دیکھی میں کئی اور زبانوں پر اس کی برائی تھی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر واجب ہوگئی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! جب پہلا جنازہ گزرا اور اس کی تعریف کی گئی، تو آپ نے فرمایا واجب ہوگئی، اور دوسرے میں بھی آپ نے فرمایا واجب ہوگئی (کیا واجب ہوئی؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو، دو یا تین بار یہ جملہ مبارکہ ارشاد فرمایا۔

(۱۲۱۱۹) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا ، فَقَالَ :وَجَبَتْ ، ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا دُونَ ذَلِكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَجَبَتْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا وَجَبَتْ ، قَالَ :الْمَلائِكَةُ شُهُودُ اللهِ فِي السَّمَاءِ وَأَنْتُمْ شُهُودُ اللهِ فِي الأَرْضِ. (طبرانی ۶۲۶۳)

(۱۲۱۱۹) حضرت ایاس بن سلمہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص کا جنازہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس کی تعریف بیان کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئی، پھر ایک جنازہ گذرا تو اس کی برائی بیان کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا واجب ہوگیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ملائکہ آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں اور تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَرُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ ، فَقَالَ : وَجَبَتْ ، ثُمَّ مَرُّوا بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ ، فَقَالَ : وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ. (احمد ۲/ ۲۶۱۔ ابویعلی ۵۹۷۹)

(۱۲۱۲۰) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ لے کر گزرے تو اس کی اچھائی بیان کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ لے کر گزرے تو برائیوں میں سے اس کی برائی بیان کی گئی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا واجب ہوگئی، بیشک تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۲۱۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ ، فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَمَرَّتْ بِهِمْ جَنَازَةٌ ، فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ : وَجَبَتْ ، ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا ، فَقَالَ عُمَرُ : وَجَبَتْ ، فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ : فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَيُّمَا مُسْلِمٍ يَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ ، فَقُلْنَا وَثَلَاثَةٌ ؟ قَالَ : وَثَلَاثَةٌ ، فَقُلْنَا وَاثْنَانِ ، قَالَ وَاثْنَانِ ، ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ. (بخاری ۱۳۶۸۔ ترمذی ۱۰۵۹)

(۱۲۱۲۱) حضرت ابوالوسود الدیلی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اس میں وبا پھیلی ہوئی تھی، میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تو ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا جس کی اچھائی بیان کی گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس پر واجب ہوگئی، پھر ایک جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس پر واجب ہوگئی، حضرت ابوالاسود رحمہ اللہ نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! کیا واجب ہوگئی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اسی طرح کہا ہے جس طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کی چار بندے اچھائی کی گواہی دیں اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے، ہم نے عرض کیا اگر تین ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین پر بھی، ہم نے عرض کیا اگر دو ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو پر بھی جنت میں داخل فرمائیں گے، پھر ہم نے ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

(۱۲۱۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : انْظُرُوا النَّاسَ عِنْدَ مَضَاجِعِهِمْ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْعَبْدَ يَمُوتُ عَلَى خَيْرٍ مَا تَرَوْنَهُ فَارْجُوا لَهُ الْخَيْرَ ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ يَمُوتُ عَلَى شَرِّ مَا تَرَوْنَهُ فَخَافُوا عَلَيْهِ.

(۱۲۱۲۲) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو ان کے چارپائیوں کے پاس دیکھو، اگر تم کسی مرنے والے بندے میں خیر دیکھو تو اس کے لیے خیر کی امید رکھو، اگر تم مرنے والے میں برائی دیکھو تو اس پر خوف کھاؤ۔

(۱۲۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :تُوُفِّیَ رَجُلٌ فَذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ فَأُثْنِیَ عَلَیْهِ خَیْرٌ ، فَقَالَ :وَجَبَتْ وَتُوُفِّیَ آخَرُ فَذُکِرَ مِنْهُ شَرٌّ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :عَجَبٌ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :بَعْضٌ شُهَدَاءُ عَلَى بَعْضٍ.

(۱۲۱۲۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اور اس کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر خیر ہوا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر (جنت) واجب ہوگئی، دوسرے شخص کا انتقال ہوا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کا ذکر شر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر (جہنم) واجب ہوگی، کچھ حضرات نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمیں آپ کے قول واجب ہوگئی سے تعجب ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بعض لوگ بعض پر گواہ ہیں۔

(۱۷٤) مَنْ کَانَ إذَا حَمَلَ جِنَازَةً تَوَضَّأَ

بعض حضرات فرماتے ہیں جو جنازے کو کندھا دے وہ وضو کرے

(۱۲۱۲٤) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، أخبرنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :مَنْ غَسَّلَ مَیِّتًا فَلْیَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَ جِنَازَةً فَلْیَتَوَضَّأْ.

(۱۲۱۲۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو میت کو غسل دے وہ بعد میں نہائے اور جو اس کو کندھا دے وہ وضو کرے۔

(۱۲۱۲۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ :عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ غَسَّلَ مَیِّتًا فَلْیَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْیَتَوَضَّأْ.

(۱۲۱۲۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دے اس کو چاہئے وہ نہا لے، اور جو اس کو کندھا دے وہ وضو کرے۔

(۱۲۱۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :مَنْ حَمَلَ جِنَازَةً فَلْیَتَوَضَّأْ.

(۱۲۱۲۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو جنازے کو کندھا دے وہ وضو کرے۔

(۱۷۵) مَنْ کَانَ یَرَى التَّعْجِیلَ بِالْمَیِّتِ وَلاَ یُحْبَس

میت کو دفنانے میں جلدی کرے اس کو روک کر نہ رکھے

(۱۲۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ عن عُرْوَةَ ، قَالَ : کَانَ ابْنُ الزُّبَیْرِ إذَا مَاتَ لَهُ الْمَیِّتُ مِنْ أَهْلِهِ ، قَالَ : عَجِّلُوا عَجِّلُوا ، أَخْرِجُوا أَخْرِجُوا ، قَالَ :فَیَخْرُجُ أَیَّةَ سَاعَةٍ کَانَتْ.

(۱۲۱۲۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر والوں میں سے کسی کا انتقال ہوتا تو آپ فرماتے: جلدی کرو، جلدی کرو، اسے نکالو، اسے نکالو۔ پھر جنازے کو کسی بھی وقت (بغیر کسی خاص وقت کے اہتمام کے) گھر سے نکال دیا جاتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَاتَ أَبُو بَكْرٍ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ، وَدُفِنَ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ.

(۱۲۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتقال منگل کی رات کو ہوا، اور منگل کی رات میں ہی ان کو دفن کیا گیا۔

(۱۷۶) فِي مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

اچانک آنے والی موت کا ذکر

(۱۲۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ اقْتِرَابُ السَّاعَةِ مَوْتُ الْفَجْأَةِ.

(۱۲۱۲۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اقتراب الساعۃ سے مراد اچانک آنے والی موت ہے۔

(۱۲۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَوْتُ الْفَجْأَةِ رَاحَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَتَحَيُّفٌ عَلَى الْكَافِرِ.

(۱۲۱۳۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچانک اور غیر متوقع آنے والی موت مؤمن کیلئے راحت ہے اور کافر کیلئے سزا۔

(۱۲۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :مَاتَ مِنَّا رَجُلٌ بَغْتَةً ، فَقَالَ رَجُلٌ مِن أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْذَةَ غَضَبٍ ، فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، وَقَلَّ مَا كُنَّا نَذْكُرُ لإِبْرَاهِيمَ حَدِيثًا إِلاَّ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فِيهِ ، فَقَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ أُخْذَةً كَأُخْذَةِ الأَسِفِ.

(۱۲۱۳۱) حضرت تمیم بن سلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص اچانک فوت ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص نے کہا غصہ کی حالت میں اٹھایا گیا ہے، میں نے اس کا ذکر حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کیا اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ ہم حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کوئی حدیث ذکر کرتے مگر ان کے پاس اس کو پالیتے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ناپسند کرتے تھے اچانک اٹھائے جانے کو (موت کو) جس طرح غضب کرنے والا اچانک اٹھالیا جاتا ہے۔

(۱۲۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ وَعَائِشَةَ قَالاَ :مَوْتُ الْفَجْأَةِ رَأْفَةٌ بِالْمُؤْمِنِ وَأَسَفٌ عَلَى الْفَاجِرِ.

(۱۲۱۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ اچانک آنے والی موت مؤمن کے لیے باعث راحت اور کافر کے لیے باعث حسرت وافسوس ہے۔

(۱۲۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدَ بْنَ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ :قَالَ مُجَاهِدٌ :مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ مَوْتُ الْبِدَارِ.

(۱۲۱۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اچانک آنے والی موت قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۳٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ مَوْتَ الْفُجْأَةِ.

(۱۲۱۳۴) حضرت منصور ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ اچانک آنے والی موت کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۲۱۳٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فِي مَوْتِ الْفُجَاءَةِ ، قَالَ أَخْذَةُ أَسَفٍ. (ترمذی ۹۸۲۔ احمد ۳/ ۴۲۴)

(۱۲۱۳۵) حضرت عبید بن خالد ؒ صحابہ ؓ میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں کہ اچانک آنے والی موت غاصب کے لینے کی طرح ہے۔

(۱۷۷) فِي الرَّجُلِ يَرْشَحُ جَبِينُهُ عِنْدَ مَوْتِهِ

موت کے وقت میت کی پیشانی سے پسینہ صاف کرنا

(۱۲۱۳٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : كَانُوا عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَعَرِقَ جَبِينُهُ ، فَذَهَبَ رَجُلٌ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ الْعَرَقَ ، فَضَرَبَ يَدَهُ ، قَالَ سُفْيَانُ : إنَّهُمْ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ الْعَرَقَ لِلْمَيِّتِ.

(۱۲۱۳۶) حضرت عمارہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ کے اصحاب میں سے ایک شخص بیمار تھے لوگ ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان کی پیشانی سے پسینہ بہہ رہا تھا، ایک شخص ان کی پیشانی سے پسینہ صاف کرنے لگا تو انہوں نے اس کے ہاتھ پر مارا، حضرت سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک صحابہ کرام ؓ میت کے لیے پسینہ کو پسند فرماتے تھے۔

(۱۲۱۳۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى صَدِيقٍ لَهُ مِنَ النَّخَعِ يَعُودُهُ ، فَمَسَحَ جَبِينَهُ فَوَجَدَهُ يَرْشَحُ فَضَحِكَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : مَا يُضْحِكُك يَا أَبَا شِبْلٍ ؟ قَالَ : ضَحِكْت مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللهِ : إنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا ، وَإِنَّهُ يَكُونُ قَدْ عَمِلَ السَّيِّئَةَ فَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ لِيَكُونَ بِهَا ، وَإِنَّ نَفْسَ الْكَافِرِ اوِ الْفَاجِرِ لَتَخْرُجُ مِنْ شِدْقِهِ كَمَا يَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ ، وَإِنَّهُ يَكُونُ قَدْ عَمِلَ الْحَسَنَةَ فَيُهَوَّنُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ لِيَكُونَ بِهَا.

(۱۲۱۳۷) حضرت علقمہ ؒ اپنے ایک دوست کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے جس کو (بلغم کی) بیماری تھی، آپ نے اس کی پیشانی کو چھوا تو پسینہ نکل رہا تھا آپ ؒ یہ دیکھ کر ہنس پڑے، لوگوں میں سے بعض نے عرض کیا اے ابوشبل! آپ کو کس چیز نے ہنسایا۔ فرمایا: مجھ کو عبداللہ کی بات پر ہنسی آ گئی کہ مؤمن کو (جان کنی کے وقت) پسینہ نکلتا ہے تو اس کے کچھ برے عمل ہوتے ہیں تو ان کی وجہ سے اس پر موت کے وقت کچھ سختی ہوتی ہے تاکہ ان برائیوں کا کفارہ بن جائے، اور کافر و فاجر کی روح گدھے کے سانس کی طرح نکلتی ہے، کیونکہ اس کے بھی کچھ اچھے اعمال ہوتے ہیں تو موت کے وقت اس پر آسانی ہوتی ہے تاکہ یہ آسانی ان نیکیوں کا بدلہ ہو جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸) فِيمَا نُهِيَ عَنْهُ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ الْقَتِيلِ

مقتول کے ساتھ جن چیزوں کے دفن کرنے کی ممانعت آئی ہے ان کا بیان

(۱۲۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُنْزَعُ عَنِ الْقَتِيلِ الْفَرْوُ ، وَالْجَوْرَبَانِ ، وَالْمُوزَجَانِ ، والأفرهيجان إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الجَوْرَبَانِ يُكَمِلان وترًا فَيُتْرَكَانِ عَلَيْهِ ، وَيُدْفَنُ بِثِيَابِهِ.

(۱۲۱۳۸) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ مقتول (شہید) سے پوستین، کپڑے، موزے اتار دیئے جائیں گے، اگر اس کی جرابیں مکمل ہوں تو وہ چھوڑ دی جائیں گی اور اسے کپڑوں کے ساتھ دفن کر دیا جائے گا۔

(۱۲۱۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يُدْفَنُ مَعَ الْقَتِيلِ خُفٌّ ، وَلاَ نَعْلٌ.

(۱۲۱۳۹) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ مقتول کو موزوں اور جوتوں کے ساتھ دفن نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ : لاَ تَنْزِعُوا عَنِّي ثَوْبًا إِلاَّ الْخُفَّيْنِ فَإِنِّي مُحَاجٌّ أُحَاجُّ.

(۱۲۱۴۰) حضرت زید بن صوحان ویشید فرماتے ہیں مجھے دفنا دینا اور میرا خون نہ دھونا اور موزے اتار دینا لیکن کپڑے نہ اتارنا۔ کیونکہ میں قیامت کے دن ان کے ذریعے اپنے حق کا دفاع کروں گا۔

(۱۷۹) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ مَنْ قَالَ لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى يُضْمَنَ دَيْنُهُ

کوئی شخص فوت ہو جائے لیکن اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو تو بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب تک قرض نہ ادا کر لیا جائے نماز جنازہ نہیں ادا کی جائے گی

(۱۲۱۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ : عَلَيْهِ دَيْنٌ ؟ قَالُوا : نَعَمْ دِينَارَانِ ، قَالَ : تَرَكَ لَهُمَا وَفَاءً ؟ قَالُوا : لاَ ، قَالَ : فَصَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ ، قَالَ أَبُو قَتَادَةَ : هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ترمذی ۱۰۶۹۔ دارمی ۲۵۹۳)

(۱۲۱۴۱) حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ ویشید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا اس کے ذمہ کسی کا قرض ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں دو دینار ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اتنا مال چھوڑا ہے جس سے ادائیگی ہو سکے؟ عرض کیا کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ میرے ذمہ ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱٤۲) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : هَلْ تَرَكَ شَيْئًا ؟ قَالُوا : لاَ ، قَالَ : هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، عَلَيْهِ دِينَارَانِ ، قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ ، قَالَ أَبُو قَتَادَةَ : هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَأَخْبَرَنِي إِيَاسٌ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَقِيَهُ أَبُو قَتَادَةَ ، قَالَ : مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ ؟ حَتَّى قَضَاهُمَا. (بخاری ۲۲۸۹۔ احمد ۴/ ۴۷)

(۱۲۱۴۲) حضرت ایاس بن سلمہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس نے کچھ چھوڑا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس کے ذمہ کسی کا قرض ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں۔ اس کے ذمہ دو دینار قرض ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی ادا کرو، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ میرے ذمہ ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ ادا فرمائی، راوی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ایاس رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جب حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو دریافت فرمایا: ان دو دیناروں کا کیا بنا؟ یہاں تک کہ انہوں نے وہ دینار ادا کر دیے۔

(۱۲۱٤۳) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَاتَ رَجُلٌ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَخَطَا خُطًى ، قَالَ : عَلَيْهِ دَيْنٌ ؟ فَقُلْنَا : نَعَمْ عَلَيْهِ دِينَارَانِ ، قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. (احمد ۳/ ۳۳۰۔ بیهقی ۷۵)

(۱۲۱۴۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص کا انتقال ہوا تو ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا فرمائیں، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں اس کے ذمہ دو دینار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی ادا کرو۔

(۱۲۱٤٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، حدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِي إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قَالَ : الْجَنَّةُ ، فَلَمَّا وَلَّى ، قَالَ : إِلاَّ الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا. (احمد ۴/ ۳۵۰۔ طبرانی ۵۵۷)

(۱۲۱۴۴) حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اللہ کے راستہ میں اپنی جان قربان کر دوں۔ (تو کیا بدلہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت، پھر جب وہ پلٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوائے قرض کے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے ابھی بتلایا ہے۔

(۱۲۱٤٥) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْهُ ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : قَالَ لِي جِبْرِيلُ عليه السلام.

(مسلم ۱۱۷- ترمذی ۱۷۱۲)

(۱۲۱۴۵) حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر اس کے آخر میں ہے کہ مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بتلایا ہے۔

(۱۸۰) فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الشَّيْءَ مَا جَاءَ فِيهِ

آدمی کوئی چیز چھوڑ کر مرے اس کا بیان

(۱۲۱۴٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : مَا تَرَكَ ؟ قَالُوا : تَرَكَ دِينَارَيْنِ ، أَوْ ثَلاثَةً ، قَالَ ، تَرَكَ كَيَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاثَ كَيَّاتٍ. (احمد ۲/ ۴۲۹- بزار ۳٦۴۹)

(۱۲۱۴٦) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک انصاری شخص کا جنازہ لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی پھر دریافت فرمایا: اس نے کیا چھوڑا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: دو یا تین دینار چھوڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو یا تین داغ چھوڑے ہیں۔

(۱۲۱٤۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَدَّاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ دينار أو دِينَارَيْنِ ، قَالَ : كَيَّةٌ ، أَوْ كَيَّتَيْنِ.

(احمد ۵/ ۲۵۲- طبرانی ۸۰۰۸)

(۱۲۱۴۷) حضرت عبدالرحمٰن بن العداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس نے ایک یا دو دینار چھوڑے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک داغ یا دو داغ چھوڑے ہیں۔

(۱۲۱٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ فَمَاتَ ، فَأُوذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : انْظُرُوا هَلْ تَرَكَ شَيْئًا ؟ فَقَالُوا : تَرَكَ دِينَارَيْنِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيَّتَانِ. (احمد ۱/ ۴۰۵- ابویعلی ۵۰۱۵)

(۱۲۱۴۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سیاہ فام غلام ملا پھر اس کا انتقال ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں آگاہ کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو اس نے کچھ چھوڑا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا دو دینار چھوڑے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو داغ ہیں۔

(۱۲۱٤۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَصْرَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيًّا يَقُولُ: مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، تَرَكَ دِينَارًا، وَدِرْهَمًا، فَقَالَ: كَيَّتَانِ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. (بخاری ۱۹۷۴)

(۱۲۱۴۹) حضرت برید بن اصرم ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اصحاب صفہ میں سے ایک شخص کا انتقال ہوا، صحابہ کرام ٹنگائیم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے ایک دینار اور ایک درھم چھوڑا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو داغ ہیں، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو۔

(۱۸۱) فِي عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِمَّ هُوَ

عذاب قبر کا بیان

(۱۲۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيْهَا يَهُودِيَّةٌ فَوَهَبَتْ لَهَا طِيبًا، فَقَالَتْ: أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، قَالَتْ: فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فِي الْقَبْرِ عَذَابًا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ. (بخاری ۶۳۶۶ـ مسلم ۱۲۵)

(۱۲۱۵۰) حضرت عائشہ ٹنگائیٹا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک یہودیہ خاتون آئی پس اس نے آپ کو خوشبو ھبہ کی، اس نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب قبر سے پناہ دے۔ حضرت عائشہ ٹنگائیٹا فرماتی ہیں کہ میرے دل میں اس کے بارے میں خیال آیا، جب حضور اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا قبر میں عذاب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، بیشک وہ اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں، جس کو بہائم سنتے ہیں۔

(۱۲۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۲۱۵۱) حضرت عائشہ ٹنگائیٹا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهَنَّمَ، تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. (ترمذی ۳۶۰۴)

(۱۲۱۵۲) حضرت ابوھریرہ ٹنگائیٹو سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنم سے اللہ کی پناہ مانگو، عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو، اللہ پاک سے دنیا و آخرت کے فتنوں کی پناہ مانگو۔

(۱۲۱۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِنَّ هَذِهِ الأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلاَ أَنْ لاَ تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِی أَسْمَعُ مِنْهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قُلْنَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (مسلم ۶۷۔ احمد ۵/ ۱۹۰)

(۱۲۱۵۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اس امت کو قبروں میں (عذاب میں) مبتلا کیا جائے گا، اگر تم لوگ مردہ کو دفن کرنا چھوڑ نہ دو تو میں اللہ پاک سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر سنواتا جو میں سنتا ہوں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، ہم نے عرض کیا ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۱۲۱۵٤) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْیَشْکُرِیِّ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَیْد ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قالَتْ أُمُّ حَبِیبَةَ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِی بِزَوْجِی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، وَبِأَبِی أَبِی سُفْیَانَ ، وَبِأَخِی مُعَاوِیَةَ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إنَّك قَدْ سَأَلْت اللَّهَ لآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ ، وَأَیَّامٍ مَعْدُودَةٍ ، وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ ، لَنْ یُعَجِّل شَیْئًا قَبْلَ حِلِهِ أو یُؤَخِّرَ شَیْئًا عَنْ حِلِهِ ، وَلَوْ کُنْت سَأَلْت اللَّهَ أَنْ یُعِیذَك مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ ، أَوْ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ کَانَ خَیْرًا وَأَفْضَلَ.

(مسلم ۲۰۵۰۔ احمد ۱/ ۳۹۰)

(۱۲۱۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یوں دعا مانگی، اے اللہ! مجھے میرے شوہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم، میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی معاویہ رضی اللہ عنہ سے فائدہ پہنچا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک تو نے اللہ سے ان تقدیروں کے بارے میں جو طے ہو چکی اور ان دنوں کے جو گنے جا چکے اور اس رزق کا جو تقسیم ہو چکا ہے سوال کیا ہے، کوئی بھی چیز اپنی تدبیر سے نہ پہلے ہوگی، نہ مؤخر ہوگی، اگر تو اللہ تعالیٰ سے عذاب جہنم سے نجات اور عذاب قبر سے نجات کا سوال کرتی تو وہ زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

(۱۲۱۵۵) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِی بَکْرَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ کَانَ یَدْعُو فِی إِثْرِ الصَّلاَةِ یقول :اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

(احمد ۵/ ۳۶۔ ترمذی ۳۵۰۳)

(۱۲۱۵۵) حضرت مسلم بن ابی بکرہ رحمہ اللہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یوں دعا فرماتے: اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۲۱۵٦) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُون ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ. (احمد ۱/ ۲۲۔ بزار ۳۲۴)

(۱۲۱۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بزدلی، بخل، عذاب قبر اور دل کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۵۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زَاذَانَ :عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ ، فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ ، كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوسِنَا الطَّيْرُ ، وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فِي الأَرْضِ ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ:اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، إِلاَّ أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، قَالَ:حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ.

(۱۲۱۵۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے پر گئے، جب ہم قبرستان پہنچے اور لحد ابھی تک تیار نہ ہوئی تھی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے ہم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد اس طرح بیٹھ گئے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

(۱۲۱۵۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ :لاَ أَقُولُ لَكُمْ إِلاَّ مَا سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (مسلم ۲۰۸۸۔ ترمذی ۳۵۷۲)

(۱۲۱۵۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہارے سامنے بیان نہیں کرتا مگر جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، عاجزی، سستی، بزدلی، بخل اور عذاب قبر سے۔

(۱۲۱۵۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ :عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ بَنِي النَّجَّارِ فِيهِ قُبُورٌ مِنْهُمْ قَدْ مُوِّتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، قَالَ : فَخَرَجَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَلِلْقَبْرِ عَذَابٌ ، قَالَ :إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ. (طبرانی ۲۵۔ احمد ۶/ ۳۶۲)

(۱۲۱۵۹) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں بنونجار کی دیواروں میں سے ایک دیوار کے پاس تھی جس میں زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی قبریں تھیں، (جو زمانہ جاہلیت میں انتقال کر چکے تھے) فرماتی ہیں کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نکلے میں نے سنا آپ فرما رہے تھے، لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو، میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! قبر میں عذاب بھی ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک ان کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے جس کو تمام جانور سنتے ہیں۔

(۱۲۱۶۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ :هَذِهِ أَصْوَاتُ الْيَهُودِ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا. (بخاری ۱۳۷۵۔ مسلم ۶۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۶۰) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غروب آفتاب کے وقت ایک (چیخ کی) آواز سنی تو فرمایا: یہ یہودیوں کے (چیخنے کی) آواز ہے جن کو قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

(۱۲۱۶۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (نسائی ۷۸۸۱۔ احمد ۳/ ۲۰۸)

(۱۲۱۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بزدلی، بخل، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۱۲۱۶۲) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَعَوذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری ۱۳۷۶۔ احمد ۶/ ۳۶۵)

(۱۲۱۶۲) حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

(۱۲۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :وَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ ، أَوْ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ، ثُمَّ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ له مَا عِلْمُك بِهَذَا الرَّجُلِ ، قَالَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ :هو مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللهِ ، جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى ، فَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا ، فَيُقَالُ :نَمْ صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّك مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ ، أَوِ الْمُرْتَابُ لاَ أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لاَ أَدْرِي ، سَمِعْتُ النَّاسَ قَالُوا قَوْلاً فَقُلْتُهُ. (بخاری ۸۶۔ مسلم ۱۲)

(۱۲۱۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بیشک تم لوگ قبروں میں آزمائے جاؤ گے (فتنہ میں مبتلا کئے جاؤ گے) اس کے مثل یا مسیح دجال کے فتنہ کے قریب، پھر تم میں سے ایک کو لایا جائے گا اس کو کہا جائے گا، اس شخص کے بارے میں تو کیا جانتا ہے؟ فرمایا مؤمن شخص کہے گا، یہ محمد ہیں، اللہ کے رسول ہیں، جو ہمارے پاس واضح دلائل اور ھدایت لے کر آئے ہم نے اس کو قبول کیا اور ان کی اتباع کی، اس کو کہا جائے گا امن و سلامتی سے سو جا ہمیں معلوم تھا کہ تو اللہ پر ایمان لانے والا ہے، بہر حال منافق اور شک کرنے والا، (کہے گا) مجھے نہیں معلوم یہ کون ہیں، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ کہے گا، مجھے نہیں معلوم میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی وہ کہہ دی۔

(۱۲۱٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ :إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا، فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ وَأَمَّا الآخَرُ، فَكَانَ لاَ يَسْتَبْرِءُ مِنْ بَوْلِهِ، وَلَمْ يَقُلْ أَبُو مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا.

(۱۲۱۶۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور ان کو کسی بڑے کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک چغل خور تھا اور دوسرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔

(۱۲۱۶۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ ، قَالَ : كُنت أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَالِسَيْنِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ دَرَقَةٌ ، أَوْ شِبْهُهَا ، فَاسْتَتَرَ بِهَا ، ثُمَّ بَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقُلْنَا : تَبُولُ يَا رَسُولَ اللهِ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ ، قَالَ : فَجَاءَنَا ، فَقَالَ : أَوَمَا عَلِمْتُمْ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ إِذَا أَصَابَهُ الشَّيْءُ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ بِالْمِقْرَاضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.

(۱۲۱۶۵) حضرت عبد الرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چمڑہ کی ڈھال یا اس کے مشابہ کوئی چیز تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پردہ فرمایا اور بیٹھ کر قضائے حاجت کی، ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اس طرح (چھپ کر) قضائے حاجت فرمائی ہے جس طرح عورت کرتی ہے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم بنی اسرائیل کے صاحب پر کیا گذری؟ ان میں سے کسی شخص کے کپڑوں کو اگر پیشاب کا قطرہ لگ جاتا تو وہ اس کو قینچی سے کاٹ دیتا، پس ان کو روکا اس سے تو ان کو قبر میں عذاب ہوا۔

(۱۲۱۶۶) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، أَنَّهُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيْ بَنِيَّ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ بِكَلِمَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ ... ، فَذَكَرَ عَذَابَ الْقَبْرِ.

(بخاری ۶۳۷۴۔ ترمذی ۳۵۶۷)

(۱۲۱۶۶) حضرت مصعب بن سعد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو فرمایا: اے بیٹے! ان کلمات سے اللہ سے پناہ مانگو جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے عذاب قبر کا ذکر فرمایا۔

(۱۲۱۶۷) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (بخاری ۶۳۷۴)

(۱۲۱۶۷) حضرت مصعب بن سعد رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۸۴) فِيمَا يُخَفَّفُ بِهِ عَذَابُ الْقَبْرِ

جن چیزوں سے عذاب قبر میں کمی ہوتی ہے

(۱۲۱۶۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ائْتُونِي بِجَرِيدَتَيْنِ ، فَجَعَلَ إِحْدَاهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ ، وَالأُخْرَى عِنْدَ رِجْلَيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللهِ أَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُ بَعْضَ عَذَابِ الْقَبْرِ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ نُدُوَّةٌ. (احمد ۲/ ۴۴۱)

(۱۲۱۶۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے تو اس کے پاس کھڑے ہو گئے پھر فرمایا، میرے پاس دو کھجور کی لکڑیاں لے کر آؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور کی لکڑی سر کے پاس اور دوسری پاؤں کے پاس گاڑ دی، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس سے اس کو فائدہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شاید کہ ان سے کچھ عذاب قبر میں کمی آجائے جب تک ان میں رطوبت باقی ہے، (جب تک کہ یہ تر ہیں)۔

(۱۲۱۶۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَسْوَد بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : حدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ ، فَقَالَ : إنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ مَنْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةٍ ؟ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ فَأَتَيْنَا بِهَا ، قَالَ : فَشَقَّهَا مِنْ رَأْسِهَا ، فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدَةً ، وَعَلَى هَذَا وَاحِدَةً ، وَقَالَ : لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا بَقِيَ فِيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ ، إن يُعَذَّبَانِ لَفِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ.

(۱۲۱۶۹) حضرت بحر بن مرار اپنے دادا حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، کون ہے جو میرے پاس کھجور کی لکڑی لے کر آئے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور ایک شخص نے جلدی کی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کی لکڑی لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سرے سے لکڑی کو چیر کر دو حصوں میں تقسیم فرمایا اور ایک کو ایک قبر پر اور دوسری کو دوسری قبر پر گاڑ دیا، اور فرمایا: جب تک کہ ان لکڑیوں میں تری موجود ہے شاید کہ اس کی وجہ سے ان کے عذاب میں کمی ہو جائے، ان کو عذاب غیبت اور پیشاب (کے قطروں سے نہ بچنے کی وجہ سے) ہو رہا ہے۔

(۱۲۱۷۰) حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، حدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ ، فَقَالَ : إنَّ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ يُعَذَّبُ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ ، ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُ مَا كَانَتْ رَطْبَةً. (مسنده ۵۹۵۔ احمد ۴/ ۱۷۲)

(۱۲۱۷۰) حضرت یعلی بن سیابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گذرے جس کو عذاب ہو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قبر والے کو کسی بڑے کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور کی لکڑی منگوا کر اس کی قبر پر گاڑ دی اور فرمایا: شاید کہ اس کی وجہ سے اس کے عذاب میں کمی ہو جائے جب تک کھجور کی لکڑی تر رہے۔

(۱۲۱۷۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ ، فَقَالَ : إنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا ، فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ ، وَأَمَّا الآخَرُ ، فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ ، ثُمَّ غَرَسَ فِي كُلِّ قَبْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاحِدَةً ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا ؟ قَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا.

(۱۲۱۷۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اوران کو کسی بڑے کام کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک پیشاب کے قطروں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خور تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی گیلی ٹہنی لی اور اس کو چیر کر دو کیا اور ہر ایک کی قبر پر ایک ایک گاڑھ دی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ ان کے عذاب میں کمی کر دی جائے جب تک یہ گیلی رہیں۔

(۱۲۱۷۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا ، قَالَ : فَدَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ.

(۱۲۱۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۸۳) فِي الْمَسَاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں سوال وجواب کا بیان

(۱۲۱۷۳) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا أُدْخِلَ الرَّجُلُ قَبْرَهُ ، فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ ثَبَّتَهُ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فَيُسْأَلُ مَا أَنْتَ فَيَقُولُ أَنَا عَبْدُ اللهِ حَيًّا وَمَيِّتًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، قَالَ فَيُقَالُ كَذَلِكَ كُنْتَ ، قَالَ فَيُوَسَّعُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُدْخَلُ عَلَيْهِ مِنْ رَوْحِهَا وَرِيحِهَا حَتَّى يُبْعَثَ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ فَيُقَالُ لَهُ مَا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ يُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ ، أَوْ تَمَاسَّ وَتُرْسَلُ عَلَيْهِ حَيَّاتٌ مِنْ جَانِبِ الْقَبْرِ فَتَنْهَشُهُ وَتَأْكُلُهُ كُلَّمَا جَزِعَ وَصَاحَ قُمِعَ بِقِمَاعٍ مِنْ حَدِيدٍ ، أَوْ مِنْ نَارٍ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ.

(۱۲۱۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو قبر میں اتارا جائے تو اگر وہ نیک بختوں میں سے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سوال وجواب کے لیے مضبوط فرما دیتا ہے، اس سے سوال کیا جاتا ہے تو کون ہے؟ وہ کہتا ہے میں زندہ ہونے کی حالت میں اور مرنے کی حالت میں اللہ کا بندہ ہوں، اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اس کو کہا جاتا ہے تو اسی طرح تھا، پھر اس کی قبر کو جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کشادہ فرما دیتا ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس پر جنت کی خوشبو اور ہوا داخل کی جاتی ہے، یہاں تک کہ وہ دوبارہ اٹھایا جائے، اور دوسرے شخص کو قبر میں لایا جاتا ہے تو اس سے دریافت کیا جاتا ہے کون ہے تو؟ تین بار یہی سوال ہوتا ہے، وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا، اس کو کہا جائے گا تو جانتا بھی نہیں تھا، تین بار یہی کہا جائے گا، پھر اس کی قبر اس پر اتنی تنگ کر دی جائے گی کہ اس کے جسم اور پسلیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپس میں مل جائیں گے، اور اس پر قبر کی طرف سے بہت سانپ چھوڑے جاتے ہیں جو اسے ڈستے ہیں اور کھاتے ہیں، جب بھی وہ چیخے اور چلائے گا اس کو لوہے یا آگ کا گرز مارا جائے گا اور اس کے لیے جہنم کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

(۱۲۱۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﴿يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ ، قَالَ :التَّثْبِيتُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِذَا جَاءَ الْمَلَكَانِ إِلَى الرَّجُلِ فِي الْقَبْرِ فَقَالاَ لَهُ :مَنْ رَبُّك ؟ فَقَالَ :رَبِّي اللَّهُ ، قَالاَ :وَمَا دِينُك ؟ قَالَ :دِينِي الإِسْلاَمُ قَالاَ :وَمَنْ نَبِيُّك ؟ قَالَ نَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ التَّثْبِيتُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (بخاری ۱۳۶۹۔ ابوداؤد ۴۷۱۷)

(۱۲۱۷۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ میں دنیا کی زندگی میں ثابت قدمی سے مراد یہ ہے کہ جب قبر میں کسی شخص کے پاس دو فرشتے آتے ہیں وہ اس سے کہتے ہیں، تیرا رب کونسا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، وہ پوچھتے ہیں تیرا دین کونسا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے، وہ پوچھتے ہیں تیرا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، یہ دنیا کی زندگی میں ثابت قدمی ہے۔

(۱۲۱۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ :إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ. (ابن حبان ۳۱۱۸۔ بزار ۸۷۳)

(۱۲۱۷۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ مردے کو دفنانے کے بعد لوگ پیٹھ پھیر کر جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز (آہٹ) سنتا ہے۔

(۱۲۱۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نُبَيْحٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ مَا مِنْ جِنَازَةٍ إِلاَّ تُنَاشِدُ حَمَلَتَهَا إِنْ كَانَتْ مُؤْمِنَةً وَاللَّهُ عَنْهَا رَاضٍ قَالَتْ أَسْرِعُوا بِي وَإِنْ كَانَتْ كَافِرَةً وَاللَّهُ عَنْهَا سَاخِطٌ قَالَتْ رُدُّونِي فَمَا شَيْءٌ إِلاَّ يَسْمَعُهُ إِلاَّ الثَّقَلَيْنِ وَلَوْ سَمِعَهُ الإِنْسَان جَزِعَ وَخَرِع. (عبدالرزاق ۶۲۵۰)

(۱۲۱۷۶) حضرت نبیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کوئی جنازہ ایسا نہیں ہے مگر وہ اپنے اٹھانے والے کو کہتا ہے (مطالبہ کرتا ہے) اگر وہ مؤمن ہو اور اللہ پاک اس سے راضی ہوں، مجھے جلدی لے کر چلو اور اگر وہ کافر ہوں اور اللہ پاک اس سے ناراض ہوں تو کہتا ہے مجھے واپس لے چلو، جن وانس کے علاوہ ہر چیز اس کی آواز سنتی ہے۔ اگر انسان آواز سن لے تو چیخے اور (چیختے چیختے) کمزور لاغر ہو جائے۔

(۱۲۱۷۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ تَمِيمٍ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَقَالَ :يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّك قَدْ أَصْبَحْتَ عَلَى جَنَاحِ فِرَاقِ الدُّنْيَا ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، وَأَذْكُرُك بِهِ ، قَالَ :إِنَّك مِنْ أُمَّةٍ مُعَافَاةٍ ، فَأَقِمِ الصَّلاَةَ ، وَأَدِّ زَكَاةَ مَالِك ، إِنْ كَانَ لَكَ ، وَصُمْ رَمَضَانَ وَاجْتَنِبِ الْفَوَاحِشَ ، ثُمَّ أَبْشِرْ ، قَالَ :ثُمَّ أَعَادَ الرَّجُلُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ شُعْبَةُ :وَأَحْسَبُهُ أَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، وَرَدَّ عَلَيْهِ أَبُو الدَّرْدَاءِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَنَفَضَ الرَّجُلُ رِدَائَهُ ، وَقَالَ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ﴾ إلَى قَوْلِهِ ﴿وَيَلْعَنُهُمَ اللاَّعِنُونَ﴾ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :عَلَيَّ الرَّجُلَ ، فَجَاءَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :مَا قُلْتَ ، قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مُعَلَّمًا عِنْدَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَيْسَ عِنْدِي ، فَأَرَدْت أَنْ تُحَدِّثَنِي بِمَا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ ، فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ إلاَّ قَوْلاً وَاحِدًا ، فَقَالَ له أَبُو الدَّرْدَاءِ :اجْلِسْ ، ثُمَّ اعْقِلْ مَا أَقُولُ ، أَيْنَ أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَرْضِ إلاَّ عَرْضُ ذِرَاعَيْنِ فِي طُولِ أَرْبَعَةِ أَذْرُعٍ ، أَقْبَلَ بِكَ أَهْلُك الَّذِينَ كَانُوا لاَ يُحِبُّونَ فِرَاقَك ، وَجُلَسَاؤُك ، وَإِخْوَانُك فَأَتْقَنُوا عَلَيْك الْبُنْيَان ، ثُمَّ أَكْثَرُوا عَلَيْك التُّرَابَ ، ثُمَّ تَرَكُوك لِمَتَلِّكَ ذَلِكَ ، ثُمَّ جَاءَك مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَزْرَقَانِ جَعْدَانِ ، اسْمَاهُمَا مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ فَأَجْلَسَاك ، ثُمَّ سَأَلاَك مَا أَنْتَ أَمْ عَلَى مَاذَا كُنْت ؟ أم مَاذَا تَقُولُ فِي هَذَا، فَإِنْ قُلْتَ :وَاللَّهِ مَا أَدْرِي ، سَمِعْتُ النَّاسَ قَالُوا قَوْلاً ، فَقُلْتُ ، فَقَد وَاللَّهِ رَدِيتَ ، وخَزِيتَ، وَهَوِيتَ ، وَإِنْ قُلْتَ :مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ، أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابَهُ ، فَآمَنْتُ بِهِ ، وَبِمَا جَاءَ بِهِ ، فَقَدْ وَاللَّهِ نَجَوْتَ ، وَهُدِيتَ ، وَلَمْ تَسْتَطِعْ ذَلِكَ إلاَّ بِتَثْبِيتٍ مِنَ اللهِ ، مَعَ مَا تَرَى مِنَ الشِّدَّةِ وَالْخَوْفِ.

(۱۲۱۷۷) حضرت تمیم بن غیلان بن سلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ بیمار تھے، اس نے عرض کیا اے ابو الدرداء! بے شک آپ دنیا کی جدائی کے پہلو میں ہیں (جدائیگی قریب ہے) آپ مجھے ایسے کام کا حکم فرمائیں جس سے اللہ پاک مجھے فائدہ دے اور اس کے ساتھ میں آپ کو یاد کروں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو عافیت والی امت میں سے ہے نماز قائم کر، تیرے مال پر اگر زکوٰۃ ہے تو وہ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ، اور برے کاموں سے اجتناب کر، پھر تیرے لیے خوشخبری ہے۔ اس شخص نے پھر یہی سوال دہرایا آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو بھی اسی طرح جواب ارشاد فرمایا، حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ اس شخص نے تین بار سوال دہرایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے تین بار یہی جواب ارشاد فرمایا وہ شخص اپنی چادر کو جھٹکتے ہوئے کھڑا ہوا اور یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ﴾ سے ﴿وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ﴾ [البقرۃ ۱۵۹] تک حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص کو میرے پاس واپس لے کر آؤ! پھر اس سے فرمایا تو نے کیا کہا؟ اس نے عرض کیا آپ سکھانے والے ہیں آپ کے پاس وہ علم ہے جو میرے پاس نہیں میں آپ کے پاس ارادے سے آیا تھا کہ آپ مجھ سے وہ چیز بیان کریں گے جس سے اللہ پاک مجھے نفع دیں گے مگر آپ مجھ سے صرف یہی بات بار بار فرماتے رہے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میرے پاس بیٹھ جا اور جو میں کہوں اس کو اپنے پلے باندھ لے۔ اس دن تو کہاں ہوگا (تیرا کیا ہوگا) جس دن زمین میں سے تیرے لیے دو گز چوڑائی اور چار گز لمبائی کے سوا کچھ نہ ہوگا منحرف ہو جائیں گے تیرے وہ اہل و عیال جو تجھ سے جدا نہیں ہونا چاہتے تیرے ہم نشین اور تیرے بھائی تجھ پر عمارت کو مضبوط کریں گے۔ پھر تجھ پر کثرت سے مٹی ڈالیں گے پھر تجھے ہلاکت کے لیے چھوڑ دیں گے پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے پاس دو سیاہ فرشتے، زرد رنگ کا لباس پہنے گھنگھر یالے بالوں والے آئیں گے جن کا نام منکر نکیر ہے۔ وہ دونوں تیرے پاس بیٹھیں گے اور تجھ سے سوال کریں گے تو کیا ہے؟ یا تو کس پر تھا؟ یا تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اگر تو نے کہا خدا کی قسم میں نہیں جانتا میں نے لوگوں کو اس کے بارے میں ایک بات کرتے ہوئے سنا تھا میں نے بھی کہہ دیا تو خدا کی قسم تو ہلاک اور ذلیل ورسوا ہو گیا۔ اور اگر تو نے یوں کہا یہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اللہ پاک نے ان پر کتاب اتاری میں اس کتاب پر اور جو کچھ یہ لے کر آئے اس پر ایمان لایا تو خدا کی قسم تو نجات و ہدایت پا گیا اور تو ہرگز شدت اور خوف کی وجہ سے ان سوالوں کے جواب نہیں دے سکتا مگر اللہ تعالیٰ تیرے دل کو مضبوط کر دے تو دے سکتا ہے۔

(۱۸٤) فِی أَطْفَالِ الْمُسْلِمِینَ

مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کا بیان

(۱۲۱۷۸) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِیِّ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : أَطْفَالُ الْمُسْلِمِینَ فِی جَبَلٍ بَیْنَ إِبْرَاهِیمَ وَسَارَةَ یَکْفُلُونَهُمْ.

(۱۲۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمانوں کے بچے حضرت ابراہیم اور حضرت سارہ کے پاس ایک پہاڑ پر ہوں گے اور ان کی کفالت کریں گے۔

(۱۸۵) فِی مَوْتِ إِبْرَاهِیمَ ابْنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کے لاڈلے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کا بیان

(۱۲۱۷۹) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْبَرَاءَ یَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِیمُ ، قَالَ : أَمَا إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِی الْجَنَّةِ. (احمد ۴/ ۳۰۰۔ ابن سعد ۱۳۹)

(۱۲۱۷۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے لاڈلے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا بے شک اس کے لیے جنت میں ایک دودھ پلانے والی مقرر ہے۔

(۱۲۱۸۰) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِی الْجَنَّةِ تُتِمُّ بَقِیَّةَ رَضَاعَتِهِ. (عبدالرزاق ۱۴۰۱۳۔ احمد ۴/ ۲۹۷)

(۱۲۱۸۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ان کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی مقرر ہے جو اس کی رضاعت کی مدت پوری کرے گی۔

(۱۲۱۸۱) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صلی علیه وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا. (ابوداؤد ۳۱۸۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۸۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لاڈلے کی نماز جنازہ ادا فرمائی اس وقت اس کی عمر سولہ مہینے تھی۔

(۱۸۶) فِی رَشِّ الْمَاءِ عَلَی الْقَبْرِ

قبر پر پانی چھڑکنا

(۱۲۱۸۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ رَبِیعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّہُ لَمْ یَکُنْ لاَ یَرَی بَأْسًا بِرَشِّ الْمَاءِ عَلَی الْقَبْرِ.

(۱۲۱۸۲) حضرت ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ قبر پر پانی چھڑکنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۸۳) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِرَشِّ الْمَاءِ عَلَی الْقَبْرِ.

(۱۲۱۸۳) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبر پر پانی چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۱۸٤) حدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَۃَ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ بَکْرٍ ، قَالَ : کُنْتُ فِی جَنَازَۃٍ وَمَعَنَا زِیَادُ بْنُ جُبَیْرِ بْنُ حَیَّۃَ ، فَلَمَّا سَوَّوُا الْقَبْرَ صُبَّ عَلَیْہِ الْمَاءَ ، فَذَہَبَ رَجُلٌ یَمَسُّہُ وَیُصْلِحُہُ ، فَقَالَ : زِیَادٌ یُکْرَہُ أَنْ تَمَسَّ الأَیْدِی الْقَبْرَ بَعْدَ مَا یُرَشُّ عَلَیْہِ الْمَاءُ.

(۱۲۱۸۴) حضرت عبد اللہ بن بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جنازے میں تھا ہمارے ساتھ حضرت زیاد بن جبیر بن حیہ رحمہ اللہ بھی تھے جب قبر برابر کر لی گئی تو اس پر پانی ڈالا گیا، ایک شخص آیا وہ قبر کو چھونے لگا اور اس کو درست کرنے لگا حضرت زیاد رحمہ اللہ نے فرمایا قبر پر پانی ڈالنے کے بعد اس کو ہاتھوں سے چھونا ناپسندیدہ ہے۔

(۱۸۷) فِی نَفْسِ الْمُؤْمِنِ کَیْفَ تَخْرُجُ وَنَفْسِ الْکَافِرِ

مؤمن کی روح کس طرح قبض کی جاتی ہے اور کافر کی روح کس طرح قبض کی جاتی ہے

(۱۲۱۸٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْہَالِ ، عَنْ زَاذَانَ : عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَۃِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، فَانْتَہَیْنَا إِلَی الْقَبْرِ وَلَمَّا یُلْحَدْ ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَہُ کَأَنَّمَا عَلَی رُؤُوسِنَا الطَّیْرُ ، وَفِی یَدِہِ عُودٌ یَنْکُتُ بِہِ ، فَرَفَعَ رَأْسَہُ ، فَقَالَ : اسْتَعِیذُوا بِاللَّہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، أَوْ مَرَّتَیْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا کَانَ فِی انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْیَا وَإِقْبَالٍ مِنَ الآخِرَۃِ نَزَلَ إِلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ مَلاَئِکَۃٌ بِیضُ الْوُجُوہِ ، کَأَنَّ وُجُوہَہُمُ الشَّمْسُ ، حَتَّی یَجْلِسُونَ مِنْہُ مَدَّ الْبَصَرِ ، مَعَہُمْ کَفَنٌ مِنْ أَکْفَانِ الْجَنَّۃِ ، وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِ الْجَنَّۃِ ، ثُمَّ یَجِیءُ مَلَکُ الْمَوْتِ فَیَقْعُدُ عِنْدَ رَأْسِہِ فَیَقُولُ : أَیَّتُہَا النَّفْسُ الطَّیِّبَۃُ اخْرُجِی إِلَی مَغْفِرَۃٍ مِنَ اللہِ وَرِضْوَانٍ ، فَتَخْرُجُ تَسِیلُ کَمَا تَسِیلُ الْقَطْرَۃُ مِنْ فِی السِّقَاءِ فَیَأْخذہا ، فَإِذَا أَخَذُوہَا لَمْ یَدَعُوہَا فِی یَدِہِ طَرْفَۃَ عَیْنٍ حَتَّی یَأْخُذُوہَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَجْعَلُوهَا فِي ذَلِكَ الْكَفَنِ ، وَذَلِكَ الْحَنُوطِ ، فَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَطْيَبِ نَفْخَةِ مِسْكٍ وُجِدَتْ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ ، فَيَصْعَدُونَ بِهَا فَلاَ يَمُرُّونَ بِهَا عَلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ إِلاَّ قَالُوا :مَا هَذَا الرُّوحُ الطَّيِّبُ ؟ فَيَقُولُونَ: هَذَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَن بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانَ يُسَمَّى بِهَا فِي الدُّنْيَا ، حَتَّى يَنْتَهُوا بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ، فَيَسْتَفْتِحُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ، فَيَسْتَقْبِلُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيهَا ، حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ، قَالَ:فَيَقُولُ اللَّهُ تعالى اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّينَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ، وَأَعِيدُوهُ إِلَى الأَرْضِ ، فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ ، وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ ، وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى ، فَيُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ ، وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولاَنِ لَهُ : مَنْ رَبُّك ؟ فَيَقُولُ : رَبِّي اللَّهُ فَيَقُولاَنِ لَهُ : مَا دِينُك ؟ فَيَقُولُ دِينِي الإِسْلاَمُ ، فَيَقُولاَنِ لَهُ :مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ ؟ فَيَقُولُ :هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَيَقُولاَنِ :مَا عَمَلُك به ؟ فَيَقُولُ :قَرَأْت كِتَابَ اللهِ وَآمَنْت بِهِ وَصَدَّقْت بِهِ ، فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ ، فَيَأْتِيهِ مِنْ طِيبِهَا وَرَوْحِهَا ، وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ ، وَيَأْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ ، حَسَنُ الثِّيَابِ ، طَيِّبُ الرِّيحِ ، فَيَقُولُ :أَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّك ، هَذَا يَوْمُك الَّذِي كُنْت تُوعَدُ ، فَيَقُولُ :وَمَنْ أَنْتَ ؟ فَوَجْهُك الْوَجْهُ يَجِيءُ بِالْخَيْرِ ، فَيَقُولُ :أَنَا عَمَلُك الصَّالِحُ ، فَيَقُولُ :رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ ، رَبِّ أَقِمِ السَّاعَةَ ، حَتَّى أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي وَمَالِي ، وَإِنَّ الْعَبْدَ الْكَافِرَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا ، وَإِقْبَالٍ مِنَ الآخِرَةِ ، نَزَلَ إِلَيْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَلاَئِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ ، مَعَهُمَ الْمُسُوحُ ، حَتَّى يَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ، قَالَ :ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ ، حَتَّى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ ، فَيَقُولُ :يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ ، اخْرُجِي إِلَى سَخَطِ اللهِ وَغَضَبِهِ ، قَالَ :فَتَفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ ، قَالَ :فَتَخْرُجُ تُقَطَّعُ مَعَهَا الْعُرُوقُ وَالْعَصَبُ ، كَمَا تُنْزَعُ السَّفُّودَ مِنَ الصُّوفِ الْمَبْلُولِ ، فَيَأْخُذُوهَا فَإِذَا أَخَذُوهَا لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذُوهَا فَيَجْعَلُوهَا فِي تِلْكَ الْمُسُوحِ ، فَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَنْتَنِ جِيفَةٍ وُجِدَتْ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ ، فَيَصْعَدُونَ بِهَا ، فَلاَ يَمُرُّونَ بِهَا عَلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ إِلاَّ قَالُوا :مَا هَذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ ؟ فَيَقُولُونَ :فُلاَنُ بْنُ فُلاَن ، بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانَ يُسَمَّى بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتَّى يُنْتَهى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ، فَيَسْتَفْتِحُونَ فَلاَ يُفْتَحُ لَهُ ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :﴿لاَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ﴾ قَالَ :فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ :اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي فِي سِجِّينٍ فِي الأَرْضِ السُّفْلَى ، وَأَعِيدُوهُ إِلَى الأَرْضِ ، فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ ، وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى ، قَالَ :فَيُطْرَحُ رُوحُهُ طَرْحًا ، قَالَ :ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَان سَحِيقٍ﴾ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ ، وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ ، فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولاَنِ لَهُ : مَنْ رَبُّك ؟ فَيَقُولُ : هَاهَا لاَ أَدْرِى ، وَيَقُولاَنِ : لَهُ وَمَا دِينُك ، فَيَقُولُ : هَاهَا لاَ أَدْرِى ، قَالَ : فَيُنَادِى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ ، أَفْرِشُوا لَهُ مِنَ النَّارِ ، وَأَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ ، وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إلَى النَّارِ ، قَالَ : فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا ، وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فيه أَضْلاَعُهُ ، وَيَأْتِيهِ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ ، وَقَبِيحُ الثِّيَابِ ، مُنْتِنُ الرِّيحِ ، فَيَقُولُ : أَبْشِرْ بِالَّذِى يَسُوؤُك ، هَذَا يَوْمُك الَّذِى كُنْت تُوعَدُ ، فَيَقُولُ : مَنْ أَنْتَ فَوَجْهُك الْوَجْهُ الَّذِى يَجِيءُ بِالشَّرِّ ؟ فَيَقُولُ : أَنَا عَمَلُك الْخَبِيثُ ، فَيَقُولُ : رَبِّ لاَ تُقِمِ السَّاعَةَ ، رَبِّ لاَ تُقِمِ السَّاعَةَ.

(۱۲۱۸۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک انصاری کے جنازے میں گئے جب ہم قبر پر پہنچے اور لحد ابھی تک تیار نہ ہوئی تھی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد اس طرح بیٹھ گئے جس طرح ہمارے سروں پر پرندے بیٹھ گئے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو! دو یا تین بار یہ فرمایا پھر فرمایا مؤمن بندے کا جب دنیا سے تعلق ختم ہونے اور آخرت کی طرف متوجہ (جانے) ہونے کا وقت آتا ہے تو آسمان سے سفید چہروں والے فرشتے آتے ہیں گویا کہ ان کے چہرے سورج ہیں یہاں تک کہ وہ اس کی آنکھوں کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں ان کے ساتھ (پاس) جنت کے کفن اور جنت کی خوشبو ہوتی ہے پھر ملک الموت آ کر اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے پاکیزہ نفس! اللہ کی رضا اور اس کی مغفرت (کے سایہ) میں نکل تو وہ روح اس طرح بہہ نکلتی ہے جس طرح مشکیزہ سے پانی کا قطرہ نکلتا ہے پھر وہ اس کو پکڑ لیتا ہے جب اس کو پکڑتا ہے تو پلک جھپکنے کی دیر کے لیے بھی اس کو نہیں چھوڑتا یہاں تک کہ اس کو کفن اور خوشبو میں رکھ دیتے ہیں اس میں سے پاکیزہ مشک کی خوشبو نکلتی ہے جیسی خوشبو زمین میں پائی جاتی ہے۔ پھر وہ فرشتے اس پاکیزہ روح کو لے کر آسمانوں کی طرف چڑھتے ہیں اور وہ جس فرشتوں کی جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ پاکیزہ روح کون ہے؟ وہ کہتے ہیں فلاں بن فلاں اسے اچھے نام کے ساتھ پکارتے ہیں جو دنیا میں اس کا اچھا اور خوبصورت نام تھا، یہاں تک کہ وہ آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں پھر وہ فرشتے دروازہ کھلواتے ہیں تو ان کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور ہر آسمان کے مقرب فرشتے اس کا استقبال کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ساتویں آسمان تک لے جاتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کی کتاب چوتھے آسمان پر علیین میں لکھ دو اور اس کو زمین کی طرف لوٹا دو بے شک اسی میں سے میں نے ان کو پیدا کیا تھا اور اسی میں لوٹاؤں گا اور اسی میں سے دوبارہ (قیامت کے دن) نکالوں گا۔ پھر اس کی روح کو جسم کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں تیرا دین کونسا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اس سے پوچھتے ہیں یہ شخص کون ہے جو تمہاری طرف مبعوث کیا گیا تھا؟ وہ کہتا ہے یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں اس کے متعلق تو کیا جانتا ہے؟ وہ کہے گا میں نے اللہ کی کتاب کی تلاوت کی اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔

پھر آسمان سے ایک منادی ندا دے گا کہ میرے بندے نے سچ کہا ہے اس کے لیے جنت سے بچھونا بچھا دو اور جنت کا لباس اس کو پہنا دو اور اس کے لیے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو پس اس کے لیے جنت کی خوشبو اور ہوا آئے گی اور اس کی قبر کو تا حد نگاہ وسیع کر دیا جائے گا اس کے پاس خوبصورت چہرے خوبصورت کپڑے اور خوبصورت خوشبو والا شخص آئے گا وہ کہے گا خوشخبری ہے ان نعمتوں کی جو تجھ کو خوش کر دیں گی۔ یہی وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ وہ بھلائی اور خیر کے ساتھ اس کے چہرے کی طرف متوجہ ہوگا اور کہے گا میں تیرا نیک عمل ہوں وہ شخص عرض کرے گا اے میرے رب! قیامت قائم فرما! اے میرے رب! قیامت قائم فرما تا کہ میں اپنے اہل اور مال کی طرف لوٹ جاؤں۔

اور جب کافر بندے کا دنیا سے تعلق ختم ہو رہا ہوتا ہے اور آخرت کی طرف جانے کا وقت آتا ہے تو اس کی طرف آسمان سے سیاہ چہروں والے فرشتے آتے ہیں ان کے ساتھ پرانے کمبل ہوتے ہیں اور وہ اس کی آنکھوں کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں پھر ملک الموت آ کر اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے خبیث نفس! اللہ کی ناراضگی اور غصہ میں نکل، فرمایا روح اس کے جسم میں جدا جدا ہو کر نکلتی ہے وہ اس طرح نکلتی ہے کہ جس کی وجہ سے اس کے پٹھے اور رگیں کٹ جاتے ہیں جیسے سیخ کو گیلی روئی میں سے کھینچ کر نکالا جائے پھر وہ اس کو پکڑ لیتے ہیں جب اس کو پکڑتے ہیں تو پلک جھپکنے کی دیر کے لیے بھی اس کو نہیں چھوڑتے یہاں تک کہ اس کمبل میں ڈال دیتے ہیں اس میں مردار کی سی بدبو نکلتی ہے جیسی بدبو زمین پر پائی جاتی ہے پھر وہ فرشتے اس کی روح کو لے کر آسمان کی طرف چڑھتے ہیں وہ فرشتوں کی کسی جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ دریافت کرتے ہیں یہ خبیث روح کس کی ہے؟ وہ کہتے ہیں فلاں بن فلاں کی ہے اس برے نام سے اس کو پکارتے ہیں جس نام سے وہ دنیا میں پکارا جاتا تھا یہاں تک کہ اس کو آسمان دنیا تک لے جایا جاتا ہے پھر فرشتے دروازہ کھلواتے ہیں لیکن دروازہ اس کے لیے نہیں کھولا جاتا۔ پھر حضور اقدس نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ﴾ [الأعراف ٤٠] پھر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کی کتاب سجین میں لکھ دو جو زمین کی تہہ میں ہے اور اس کو زمین کی طرف لوٹا دو بے شک میں نے انہیں اسی میں سے پیدا کیا تھا اور اسی میں لوٹاؤں گا اور پھر دوبارہ (قیامت کے دن) اسی میں سے نکالوں گا۔ پھر اس کی روح ڈال دی (پھینک دی) جاتی ہے۔

پھر حضور اقدس ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ﴾ [الحج ٣١] پھر فرمایا اس کی روح اس کے جسم کی طرف لوٹا دی جاتی ہے اور دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور بیٹھ جاتے ہیں اور اس کو کہتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے ہائے ہائے مجھے تو نہیں معلوم، وہ اس سے پوچھتے ہیں تیرا دین کون سا ہے؟ وہ کہتا ہے مجھے نہیں معلوم، پھر آسمان سے ایک منادی آواز دیتا ہے اس کے لیے جہنم سے بچھونا بچھا دو، اور اس کو جہنم کا لباس پہنا دو اور اس کے لیے جہنم سے ایک دروازہ کھول دو، پھر اس کے پاس جہنم کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گرمی اور بدبو آتی ہے اور اس کی قبر کو اس پر تنگ کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں پھر اس کے بعد بدشکل، بدلباس اور بری بو والا ایک شخص آئے گا اور کہے گا خوشخبری تجھ کو خوشخبری ہے دردناک مصائب کی، یہی وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا وہ پوچھے گا تو کون ہے؟ وہ برے چہرے کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوگا اور کہے گا میں تیرا برا عمل ہوں تو وہ کافر کہے گا اے رب! قیامت قائم نہ فرمانا اے میرے رب! قیامت قائم نہ فرمانا۔

(۱۲۱۸۶) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حدَّثَنَا الأَعْمَشُ حدَّثَنَا الْمِنْهَالُ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ :وَالسِّجِّينُ تَحْتَ الأَرْضِ السُّفْلَى.

(۱۲۱۸۶) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ سجین نچلی زمین کی تہہ میں ہے۔

(۱۲۱۸۷) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ تَخْرُجُ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ وَهِيَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ ، قَالَ فَتَصْعَدُ بِهَا الْمَلاَئِكَةُ الَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَهَا فَتَلْقَاهُمْ مَلاَئِكَةٌ دُونَ الْمَاءِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا مَعَكُمْ فَيَقُولُونَ فُلاَنُ بْنُ فُلاَن وَيَذْكُرُونَهُ بِأَحْسَنِ عَمَلِهِ فَيَقُولُونَ حَيَّاكُمُ اللَّهُ وَحَيَّا مَنْ مَعَكُمْ ، قَالَ فَتُفْتَحُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، قَالَ فَيُشْرِقُ وَجْهُهُ ، قَالَ فَيَأْتِي الرَّبَّ وَلِوَجْهِهِ بُرْهَانٌ مِثْلُ الشَّمْسِ ، قَالَ وَأَمَّا الآخَرُ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ وَهِيَ أَنْتَنُ مِنَ الْجِيفَةِ فَيَصْعَدُ بِهَا الَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَهَا ، قَالَ فَتَلْقَاهُمْ مَلاَئِكَةٌ دُونَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا مَعَكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا فُلاَنٌ وَيَذْكُرُونَهُ بِأَسْوَإِ عَمَلِهِ ، قَالَ فَيَقُولُونَ رُدُّوهُ فَمَا ظَلَمَهُ اللَّهُ شَيْئًا وَقَرَأَ أَبُو مُوسَى ، (وَلاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ).

(۱۲۱۸۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کی روح قبض کی جاتی ہے وہ مشک کی بہترین خوشبو میں ہوتی ہے، پھر وہ فرشتے جنہوں نے اس کی روح قبض کی ہوتی ہے اس کو لے کر آسمان کی طرف چڑھتے ہیں، تو آسمان کے نیچے ان کی ملاقات فرشتوں سے ہوتی ہے وہ پوچھتے ہیں یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ وہ جواب دیں گے فلاں شخص، اس کے اچھے اعمال کے ساتھ اس کا ذکر کریں گے، وہ فرشتے کہیں گے اللہ پاک تمہیں بھی باقی اور زندہ رکھے اور جو تمہارے ساتھ ہے اس کو بھی، پھر اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، پھر اس کا چہرہ روشن ہو جائے گا، پھر اس کا رب آئے گا اس کے چہرے پر دلیل ہوگی سورج کے مثل، پھر فرمایا: دوسرے شخص کی (کافر) روح نکالی جائے گی اس سے مردار کی بدبو آئے گی، پھر اس کو لے کر اوپر چڑھیں گے وہ فرشتے جنہوں نے اس کی جان قبض کی تھی، آسمان کے نیچے ملائکہ سے ان کی ملاقات ہوگی وہ پوچھیں گے تمہارے ساتھ کون ہے؟ وہ جواب دیں گے فلاں اس کے برے اعمال کے ساتھ اس کا ذکر کریں گے، فرشتے کہیں گے، اس کو واپس لوٹا دو، پس اللہ تعالیٰ نے اس پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا، پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ﴾.

(۱۲۱۸۸) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إِنَّ الْمَيِّتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ عَنْهُ مُدْبِرِينَ ، فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَكَانَتِ الزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ وَكَانَ الصِّيَامُ عَنْ يَسَارِهِ وَكَانَ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصِّلَةِ وَالْمَعْرُوفِ وَالإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَتَقُولُ الصَّلَاةُ مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ وَيَأْتِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَقُولُ الزَّكَاةُ مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ وَيَأْتِي عَنْ يَسَارِهِ فَيَقُولُ الصِّيَامُ مَا قِبَلِي مَدْخَل وَيَأْتِي مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَيَقُولُ فِعْلُ الْخَيْرِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصِّلَةِ وَالْمَعْرُوفِ وَالإِحْسَانِ إِلَى النَّاسِ مَا قِبَلِي مَدْخَلٌ ، قَالَ فَيُقَالُ لَهُ اجْلِسْ فَيَجْلِس قَدْ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ تَدَانَتْ لِلْغُرُوبِ فَيُقَالُ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ مَا نَسْأَلُك عَنْهُ فَيَقُولُ دَعُونِي حَتَّى أُصَلِّيَ فَيُقَالُ لَهُ إِنَّك سَتَفْعَلُ فَأَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْأَلُك فَيَقُولُ وَعَمَّ تَسْأَلُونِي فَيَقُولُونَ أَرَأَيْت هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ مَا تَقُولُ فِيهِ وَمَا تَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ ، قَالَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيُقَالُ لَهُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَشْهَدُ ، أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ وَأَنَّهُ جَاءَ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ عَلَى ذَلِكَ حَيِيتَ وَعَلَى ذَلِكَ مُتَّ وَعَلَى ذَلِكَ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ، ثُمَّ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُنَوَّرُ لَهُ فِيهِ ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ فِيهَا فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ ، فَيُقَالُ لَهُ : ذَلِكَ مَقْعَدُك وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ فِيهَا لَو عَصَيته فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا ثُمَّ يُجْعَلُ نَسَمَةً فِي النَّسْمِ الطَّيِّبِ وَهِيَ طَيْرٌ خُضْرٌ تَعَلَّقَ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ وَيُعَادُ الْجِسْمُ إِلَى مَا بُدِأَ مِنْهُ مِنَ التُّرَابِ فَذَلِكَ قَوْلُ اللهِ تَعَالَى : ﴿يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ، وَفِي الآخِرَةِ﴾ قَالَ مُحَمَّدٌ ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ : ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَنَامُ نَوْمَةَ الْعَرُوسِ لاَ يُوقِظُهُ إِلاَّ أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ ، حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ، قَالَ مُحَمَّدٌ ، قَالَ أَبُو سَلَمَةَ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ، وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ، فَلاَ يُوجَدُ لَهُ شَيْءٌ ، ثُمَّ يَأْتِي عَنْ يَمِينِهِ فَلاَ يُوجَدُ لَهُ شَيْءٌ ، ثُمَّ يَأْتِي عَنْ شِمَالِهِ فَلاَ يُوجَدُ لَهُ شَيْءٌ ، ثُمَّ يَأْتِي مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَلاَ يُوجَدُ لَهُ شَيْءٌ ، فَيُقَالُ لَهُ : اجْلِسْ فَيَجْلِسُ فَزِعًا مَرْعُوبًا ، فَيُقَالُ لَهُ : أَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْأَلُك عَنْهُ ؟ فَيَقُولُ : وَعَمَّ تَسْأَلُونِي ؟ فَيُقَالُ : أَرَأَيْت هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ مَاذَا تَقُولُ فِيهِ وَمَاذَا تَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَيَقُولُ : أَيُّ رَجُلٍ ؟ قَالَ : فَيُقَالُ الَّذِي فِيكُمْ فَلاَ يَهْتَدِي لاِسْمِهِ فَيُقَالُ : مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ : لاَ أَدْرِي سَمِعْت النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلاً فَقُلْت كَمَا قَالُوا : فَيُقَالُ عَلَى ذَلِكَ حَيِيتَ ، وَعَلَى ذَلِكَ مُتَّ ، وَعَلَى ذَلِكَ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ ، فَيُقَالُ لَهُ ذَلِكَ مَقْعَدُك وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ فِيهَا ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ذَلِكَ مَقْعَدُك مِنْهَا فَيَزْدَاد حَسْرَةً وَثُبُورًا ، ثُمَّ يُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلاَعُهُ ، وَهِيَ الْمَعِيشَةُ الضَّنْكُ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى﴾. (عبدالرزاق ۶۷۰۳)

(۱۲۱۸۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک میت جوتوں کی آواز سنتا ہے جب وہ اس کو دفنا کر واپس جاتے ہیں، پھر اگر مؤمن ہو تو نماز اس کے سر کے پاس ہوتی ہے، زکوٰۃ اس کی داہنی جانب اور روزہ اس کے بائیں جانب اور اس کے نیک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعمال، صدقہ، صلہ رحمی، اور لوگوں کے ساتھ احسان اس کے پاؤں کے پاس ہوتے ہیں، پھر وہ عذاب سر کی طرف سے آئے گا تو نماز کہے گی، نہیں ہے میری طرف سے داخل ہونے کا راستہ نہیں ہے، اگر آئے گا اس کے دائیں جانب سے تو زکوٰۃ کہے گی میری طرف سے داخل ہونے کا راستہ نہیں ہے، اس کے بائیں جانب سے آئے گا تو روزہ کہے گا میری طرف سے داخل ہونے کا راستہ نہیں ہے پھر اس کے پاؤں کی جانب سے آئے گا تو اس کے اچھے اعمال صدقہ، صلہ رحمی اور احسان کہیں گے، ہماری طرف سے داخل ہونے کا راستہ نہیں ہے۔

پھر اس کو کہا جائے گا، بیٹھ جا، وہ بیٹھ جائے گا تو اس کو ایسا لگے گا جیسے سورج غروب ہونے کے قریب ہو، فرشتے اس کو کہیں گے جو ہم تجھ سے سوال کریں گے اس کا جواب دے، وہ کہے گا مجھے چھوڑ دو تا کہ میں نماز ادا کرلوں، اس کو کہا جائے گا بیشک تو یہ ادا کر چکا ہے، ہمیں بتا جو ہم تجھ سے سوال کریں گے، وہ کہے گا تم مجھ سے کیا سوال پوچھتے ہو؟ وہ کہیں گے کیا تو اس شخص کو دیکھتا ہے جو تمہاری طرف مبعوث کیا گیا اس کے متعلق کیا کہتا ہے؟ اور تو اس کے بارے میں کیا گواہی دیتا ہے؟ وہ پوچھے گا محمد ﷺ؟ اس کو کہا جائے گا ہاں، تو وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں وہ اللہ کے رسول ہیں اور وہ ہمارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ہم نے ان کی تصدیق کی، اس کو فرشتے کہیں گے، اسی پر تو زندہ تھا، اسی پر تجھے موت آئی اور اسی پر تو دوبارہ اٹھایا جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

پھر اس کی قبر ستر گز لمبی کر دی جائے گی اور اس میں اس کے لیے روشنی کر دی جائے گی پھر اس کے لیے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جائے گا، اور اس کو کہا جائے گا دیکھ جس کا اللہ تعالیٰ نے تجھ سے وعدہ فرمایا تھا، اس کے سرور اور خوشی میں اضافہ ہو جائے گا، پھر ایک دروازہ جہنم کی طرف کھولا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا تیرا ٹھکانہ یہ ہوتا جس کا اللہ نے تجھ سے وعدہ فرمایا تھا اگر تو نافرمانی کرتا، اس کی خوشی میں اضافہ ہو جائے گا، پھر اس کے لیے خوشبودار ہوا (بادِ نسیم) چلے گی اور وہ سبز رنگ کا پرندہ ہے جو جنت کے درخت کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔ اور اس کے جسم کو لوٹا دیا جائے گا جس مٹی سے اس کو پیدا کیا گیا تھا، اور اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ﴾.

محمد ؒ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن حکم بن ثوبان ؒ نے فرمایا: پھر اس کو کہا جائے گا دلہن کی طرح آرام سے سو جا اس کو نہیں اٹھاتا مگر اس کے گھر میں محبوب شخص یعنی خاوند، یہاں تک کہ اس کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اٹھائیں گے۔

محمد ؒ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ھریرہ ؓ نے فرمایا: اگر وہ کافر تھا تو اس کے سر کے جانب لایا جائے گا وہ عذاب اس کے لیے کچھ نہ پائے گا، پھر اسے کے بائیں جانب لایا جائے گا نہیں پائے گا اس کے لیے کچھ، پھر اس کے بائیں جانب لایا جائے گا تو نہیں پائے گا اس کے لیے کچھ، پھر اس کے پاؤں کی جانب لایا جائے گا نہیں پائے گا اس کے لیے کچھ، اس کو کہا جائے گا، بیٹھ جا، وہ خوف زدہ انداز میں بیٹھے گا، اس کو کہا جائے گا جو ہم پوچھیں اس کا جواب دے، وہ کہے گا تم مجھ سے کیا پوچھتے ہو؟ اس کو کہا جائے گا، یہ شخص جو تم میں تھا تو اس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اور اس کے متعلق کیا گواہی دیتا ہے؟ وہ پوچھے گا کونسا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص؟ اس کو کہا جائے گا جو تمہارے درمیان تھا، وہ ان کے نام کی طرف رہنمائی نہیں پائے گا، اس کو کہا جائے گا محمد ﷺ، تو وہ کہے گا مجھے نہیں معلوم میں نے لوگوں سے اس کے متعلق سنا تھا تو جس طرح انہوں نے کہا اسی طرح میں نے کہا، اس کو کہا جائے گا اسی پر تو زندہ تھا، اسی پر تو مرا اور اسی پر دوبارہ ان شاء اللہ اٹھایا جائے گا، پھر اس کے لیے جہنم کی جانب ایک دروازہ کھول دیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانہ ہے جس کا اللہ نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، اس کی حسرت اور ہلاکت میں اضافہ ہو جائے گا، پھر اس کے لیے ایک دروازہ جنت کی طرف کھولا جائے گا، اور اس کو کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانہ ہوتا (اگر نیک اعمال کرتا ایمان لاتا) تو اس کی حسرت اور ہلاکت میں اضافہ ہو جائے گا، پھر اس کی قبر کو اس پر تنگ کر دیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں مل جائیں گی، اور یہی اس کی تنگ زندگی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى﴾.

(۱۸۸) فِي الرَّجُلِ يَرْفَعُ الْجِنَازَةَ مَا يَقُولُ

کوئی شخص جنازے کو اٹھائے تو کیا کہے؟

(۱۲۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً فِي جِنَازَةٍ يَقُولُ : ارْفَعُوا عَلَى اسْمِ اللهِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لاَ تَقُولُوا ارْفَعُوا عَلَى اسْمِ اللهِ فَإِنَّ اسْمَ اللهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ، وَقُولُوا : ارْفَعُوا بِسْمِ اللهِ.

(۱۲۱۸۹) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جنازے میں ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا: اس کو اٹھاؤ اللہ کے نام پر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ مت کہو کہ اللہ کے نام پر اٹھاؤ، کیونکہ اللہ کا نام تو ہر چیز پر ہے، بلکہ یوں کہو اٹھاؤ اللہ کے نام کے ساتھ۔

(۱۲۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : إِذَا حَمَلْتَ السَّرِيرَ فَقُلْ : بِسْمِ اللهِ وَسَبِّحْ.

(۱۲۱۹۰) حضرت بکر بن عبداللہ المزنی ؒ فرماتے ہیں کہ جب چارپائی کو اٹھاؤ تو بسم اللہ پڑھو اور تسبیح (سبحان اللہ) پڑھو۔

(۱۲۱۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ إِذَا حَمَلَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللهِ وَسَبَّحَ مَا حَمَلَ.

(۱۲۱۹۱) حضرت بکر بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب جنازے کی چارپائی اٹھاؤ تو بسم اللہ پڑھو اور اللہ کی پاکی بیان کرو۔

(۱۸۹) فِي الْمَيِّتِ يُقَبَّلُ بَعْدَ الْمَوْتِ

مرنے کے بعد میت کو بوسہ دینا

(۱۲۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُتْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ.

(بخاری ۱۱۷۵۔ ترمذی ۳۹۰)

(۱۲۱۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کو بوسہ دیا۔

(۱۲۱۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَرَأَيْت دُمُوعَهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ. (ترمذی ۹۸۹۔ ابوداؤد ۳۱۵۵)

(۱۲۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو وفات کے بعد بوسہ دیا، میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو آپ رضی اللہ عنہ کے رخسار مبارک پر بہہ رہے تھے۔

(۱۲۱۹٤) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ. (ابن سعد ۲۶۵)

(۱۲۱۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کو بوسہ دیا۔

(۱۲۱۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الْبَهِيِّ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا قُبِضَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ، وَقَالَ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَطْيَبَ حَيَاتَكَ وَأَطْيَبَ مِيتَتَكَ.

(۱۲۱۹۵) حضرت عبداللہ البہی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھکے اور آپ کو بوسہ دیا اور پھر فرمایا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بھی کتنی پاکیزہ تھی اور موت بھی کتنی پاکیزہ ہے۔

(۱۲۱۹٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ ، قَالَ : لَمَّا مَاتَ أَبُو وَائِلٍ قَبَّلَ أَبُو بُرْدَةَ جَبْهَتَهُ.

(۱۲۱۹۶) حضرت عاصم بن بہدلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا۔

(۱۹۰) فِي الرَّجُلِ يُعَزَّى مَا يُقَالُ لَهُ

جس کی تعزیت کی جائے تو اس کو کیا کہنا چاہیے؟

(۱۲۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّى رَجُلاً ، فَقَالَ : يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَيَأْجُرُك.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۱۹۷) حضرت خالد الوالبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کی تعزیت کرتے تو فرماتے: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور آپ کو اجر دے۔

(۱۲۱۹۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ شِمْرٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَزَّى مُصَابًا، قَالَ: اصْبِرْ لِحُكْمِ اللهِ رَبِّكَ.

(۱۲۱۹۸) حضرت اشعث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شمر رحمہ اللہ جب کسی کی تعزیت کرتے تو فرماتے، اپنے رب کے حکم کے آگے صبر کر۔

(۱۲۱۹۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَوْدُودَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَرِيزٍ، قَالَ: قَالَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا كَسَاهُ اللَّهُ رِدَاءً يُحْبَرُ بِهِ يَعْنِي يُغْبَطُ بِهِ.

(۱۲۱۹۹) حضرت عبداللہ بن کریز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی چادر پہنائیں گے کہ اس پر رشک کیا جائے گا۔

(۱۲۲۰۰) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ نَافِذٍ، قَالَ: قُلْتُ لعبيد اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ كَيْفَ كَانَا هَذَانِ الشَّيْخَانِ يُعَزِّيَانِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ، وعبيد بْنَ عُمَيرٍ، قَالَ: كَانَا يَقُولاَنِ أَعْقَبَكَ اللَّهُ عُقْبَى الْمُتَّقِينَ صَلَوَاتٍ مِنْهُ وَرَحْمَةٍ، وَجَعَلَكَ مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَأَعْقَبَكَ كَمَا أَعْقَبَ عِبَادَهُ الأَنْبِيَاءَ وَالصَّالِحِينَ.

(۱۲۲۰۰) حضرت داؤد بن نافذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیداللہ بن عبید رحمہ اللہ سے دریافت کیا یہ دونوں حضرات (ابن زبیر رضی اللہ عنہ اور عبید بن عمیر) کس طرح تسلی اور دلاسا دیتے تھے؟ فرمایا یہ دونوں فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تجھے متقین والا ٹھکانہ دے، مغفرت اور رحمت ہو اس کی طرف سے اور تجھے ھدایت پانے والوں میں سے بنائے، اور تجھے ٹھکانہ دے (آخرت میں) جیسے انبیاء اور صالحین کو ٹھکانہ دیا۔

(۱۹۱) فِي ثَوَابِ مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا

جو شخص میت کو کفن پہنائے اس کا ثواب

(۱۲۲۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ يُوسُفُ يُحَدِّثُ أُمِّي، قَالَ: مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَانَ كَمَنْ كَفَلَهُ صَغِيرًا حَتَّى يَكُونَ كَبِيرًا.

(۱۲۲۰۱) حضرت منصور بن صفیہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت یوسف رحمہ اللہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنی والدہ سے کہ جس نے میت کو کفن پہنایا وہ اس شخص کی طرح ہے جو بچے کی پرورش کر کے اس کو بڑا کردے۔

(۱۲۲۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ سُنْدُسِ الْجَنَّةِ وَحَرِيرِهَا. (حاکم ۳۵۴)

(۱۲۲۰۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو کفن پہنائے گا اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ اس کو جنت کا ریشمی لباس پہنائے گا۔

(۱۹۲) ما یتبع المیّت بعد موتِہِ

موت کے بعد میت کو کیا چیز پہنچتی ہے (ثواب کے اعمال میں سے)

(۱۲۲۰۳) حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا ، وَأَنَّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ ، فَهَلْ لَهَا مِنْ أَجْرٍ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا ، قَالَ : نَعَمْ. (بخاری ۲۷۶۰۔ مسلم ۵۱)

(۱۲۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا اور بیشک وہ اگر گفتگو کرتی تو صدقہ وخیرات کرتی، اگر اب میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۲۰۴) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْعَاصِ بْنَ وَائِلٍ كَانَ يَأْمُرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ تُنْحَرَ مِئَةَ بَدَنَةٍ ، وَإِنَّ هِشَامَ بْنَ الْعَاصِ نَحَرَ حِصَّتَهُ مِنْ ذَلِكَ خَمْسِينَ بَدَنَةً ، أَفَأَنْحَرُ عَنْهُ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبَاكَ لَوْ كَانَ أَقَرَّ بِالتَّوْحِيدِ فَصُمْتَ عَنْهُ ، أَوْ تَصَدَّقْتَ عَنْهُ ، أَوْ أَعْتَقْتَ عَنْهُ بَلَغَهُ ذَلِكَ. (بیہقی ۲۷۹)

(۱۲۲۰۴) حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! عاص بن وائل نے زمانہ جاہلیت میں حکم دیا تھا کہ سو اونٹ ذبح کیے جائیں اور ھشام بن العاص نے ان کے حصہ کے پچاس اونٹ ذبح کیے تھے، کیا میں ان کی طرف سے ذبح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے والد نے توحید کا اقرار کر لیا تھا تو تمہارے ان کی طرف سے روزہ رکھنے سے، صدقہ کرنے سے اور غلام آزاد کرنے سے ان کو ثواب ملے گا۔

(۱۲۲۰۵) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : لَوْ تَصَدَّقَ ، عَنِ الْمَيِّتِ بِكُرَاعٍ لَتَبِعَهُ.

(۱۲۲۰۵) حضرت سعید بن ابو سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میت کی طرف سے تھوڑا سا گوشت صدقہ کیا جائے تو البتہ اس کو ثواب پہنچتا ہے۔

(۱۲۲۰۶) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ : اقْضِهِ عَنْهَا .(بخاری ۲۷۹۸۔ مسلم ۱۲۶۰)

(۱۲۲۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے اپنی والدہ کی نذر کے بارے میں دریافت فرمایا کہ وہ نذر پوری کرنے سے پہلے ہی وفات پا گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم ان کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوری کردو۔

(۱۲۲۰۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ لَيُرْقَى الدَّرَجَةَ ، فَيَقُولُ :مَا هَذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ مِنْ بَعْدِكَ لَكَ. (احمد ۲/ ۵۰۹۔ بیهقی ۷۹)

(۱۲۲۰۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک کسی شخص کا ایک درجہ (جنت میں) بڑھ جاتا ہے، وہ پوچھتا ہے یہ کیسے ہوا؟ تو اس کو کہا جاتا ہے یہ اس استغفار کی وجہ سے ہے جو تیرے بیٹے نے تیرے بعد تیرے لیے کی۔

(۱۲۲۰۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ لَيُرْفَعُ بِدُعَاءِ وَلَدِهِ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

(۱۲۲۰۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک آدمی کا درجہ (جنت) بڑھ جاتا ہے اس کے بیٹے کی دعا کی وجہ سے جو وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے مانگتا ہے۔

(۱۲۲۰۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وعَنْ سُفْيَانَ عن زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ أُعْتِقُ عَنْ أَبِي وَقَدْ مَاتَ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(عبدالرزاق ۱۶۳۴۰)

(۱۲۲۰۹) حضرت سفیان رحمہ اللہ اور حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے کیا میں ان کی طرف سے غلام آزاد کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۲۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا ابْنُ رَوَّادٍ ، حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْبِرِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمَا مَعَ صَلاَتِكَ ، وَأَنْ تَصُومَ عَنْهُمَا مَعَ صِيَامِكَ ، وَأَنْ تَصَدَّقَ عَنْهُمَا مَعَ صَدَقَتِكَ.

(۱۲۲۱۰) حضرت حجاج بن دینار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک نیکی کے بعد نیکی یہ ہے کہ تو والدین کے لیے اپنی نماز کے ساتھ نماز ادا کر، اور ان کی طرف سے روزہ رکھ اپنے روزے کے ساتھ، اور اپنے صدقہ کے ساتھ ان کی طرف سے بھی صدقہ کر۔

(۱۲۲۱۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُقْضَى ، عَنِ الْمَيِّتِ أَرْبَعٌ الْعِتْقُ وَالصَّدَقَةُ وَالْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۱۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے چار کام (اعمال) کیے جاسکتے ہیں، غلام آزاد کرنا، صدقہ کرنا، حج کرنا اور عمرہ کرنا۔

(۱۲۲۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ بَعْدَ مَوْتِهِ الْعِتْقُ وَالْحَجُّ وَالصَّدَقَةُ.

(۱۲۲۱۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے مرنے کے بعد اس کی طرف سے غلام آزاد کرنے، حج کرنے اور صدقہ کرنے کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۱۲۲۱۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنَّهُ كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمُ شَهْرَيْنِ أَفَيَجْزِى عَنْهَا أَنْ أَصُومَ عَنْهَا ، قَالَ : نَعَمْ قَالَتْ فَإِنَّ أُمِّي لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَيَجْزِى أَنْ أَحُجَّ عَنْهَا ، قَالَ : نَعَمْ.

(مسلم ۱۵۸۔ احمد ۳۵۱)

(۱۲۲۱۳) حضرت بریدہ ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کیا: میری والدہ کے ذمہ دو مہینے کے روزے تھے کیا یہ کافی ہے کہ میں ان کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس نے عرض کیا: میری والدہ نے کبھی حج نہیں کیا تھا کیا کافی ہے (جائز ہے) کہ میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۲۱٤) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يُعْتِقَانِ ، عَنْ عَلِيٍّ بَعْدَ مَوْتِهِ.

(۱۲۲۱۴) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرات حسنین ؓ حضرت علی ؓ کی وفات کے بعد ان کی طرف سے غلام آزاد کرتے تھے۔

(۱۹۳) فِي الصَّبْرِ مَنْ قَالَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز پر ہی کیا جائے

(۱۲۲۱۵) حدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الصَّبْرُ فِي الصَّدْمَةِ الْأُولَى. (ترمذی ۹۸۷۔ ابن ماجہ ۱۵۹۶)

(۱۲۲۱۵) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز پر کیا جائے۔

(۱۲۲۱٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى.

(۱۲۲۱۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز پر ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ، قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى.

(۱۲۲۱۷) حضرت ابوسلمہ الحمصی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز پر کیا جائے۔

(۱۲۲۱۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ الصَّبْرَ فِي أَوْ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى. (بخاری ۱۲۵۲۔ ابوداؤد ۳۱۱۵)

(۱۲۲۱۸) حضرت ثابت ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا صبر وہی ہے جو صدمہ کے آغاز پر کیا جائے۔

(۱۲۲۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى.

(۱۲۲۱۹) حضرت ابراہیم ولیٹیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حقیقی صبر وہی ہے جو صدمہ کے آغاز پر ہو۔

(۱۹٤) فِي نَبْشِ الْقُبُورِ

قبروں کا اکھاڑنا (کسی اور جگہ منتقل کرنا)

(۱۲۲۲۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانَ فِي نَبْشِ قُبُورٍ كَانَتْ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَنَبَشَهَا وَأَخْرَجَهَا مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ وَإِنَّمَا كَانَتْ تُرِكَتْ فِي الْمَسْجِدِ لأَنَّهُ كَانَ فِي أَرِقَّاءِ النَّاسِ قِلَّةٌ.

(۱۲۲۲۰) حضرت ابن سیرین ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی کہ جو قبریں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہیں ان کو اکھیڑ (کھود) دیا جائے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت دے دی، تو انہوں نے ان قبروں کو کھود کر مسجد سے نکال دیا (اور کہیں اور دفنا دیا) اور وہ قبریں مسجد میں اس لیے چھوڑی گئی تھی کہ لوگوں کی نرم زمینیں بہت کم تھیں۔

(۱۲۲۲۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ مَسْجِدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِبَنِي النَّجَّارِ ، فَقَالَ لَهُم رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَامِنُونِي بِهِ فَقَالُوا : لاَ نَلْتَمِسُ بِهِ ثَمَنًا إِلاَّ عِنْدَ اللهِ وَكَانَ فِيهِ قُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ وَنَخْلٌ وَحَرْثٌ فَأَمَرَ بِالْحَرْثِ فحرث وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِالْقُبُورِ فَنُبِشَتْ. (بخاری ۴۲۸۔ مسلم ۱۰)

(۱۲۲۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی تھی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: مجھ سے اس کا ثمن لے لو، انہوں نے عرض کیا ہم اس کا ثمن اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہیں، اور مسجد میں مشرکین کی قبریں، کھجور کے درخت اور کھیتی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتی کو کاٹنے، درختوں کو کاٹنے اور قبروں کو کھودنے کا حکم دیا۔

(۱۲۲۲۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنَا قَيْسٌ، قَالَ رَمَى مَرْوَانُ طَلْحَةَ يَوْمَ الْجَمَلِ بِسَهْمٍ فِي رُكْبَتِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَاتَ فَدَفَنَّاهُ عَلَى شَاطِئِ الْكَلَّاءِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِهِ ، أَنَّهُ قَالَ أَلَا تُرِيحُونِي مِنْ هَذَا الْمَاءِ فَإِنِّي قد غَرِقْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا ، قَالَ فَنَبَشُوهُ فَاشْتَرَوْا لَهُ دَارًا مِنْ دور آلِ أَبِي بَكْرَةَ بِعَشْرَةِ آلَافٍ فَدَفَنُوهُ فِيهَا.

(۱۲۲۲۲) حضرت قیس ریشید فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں مروان نے حضرت طلحہ ریشید کے گھٹنے پر نیزہ مارا جس سے وہ شہید ہو گئے اوران کو بصرہ میں دفن کر دیا گیا، ان کے اھل میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا انہوں نے فرمایا: کیا تم مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے اس پانی سے؟ بیشک میں ڈوب رہا ہوں، تین بار یہی کہا، پھرانہوں نے اس قبر کو کھودا اوران کے لیے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے آل کے گھروں میں سے ایک گھر دس ہزار کا خرید کر اس میں ان کو دفن کر دیا۔

(۱۹۵) فِي النِّيَاحَةِ على الميِّتِ وما جاء فِيهِ

میت پر نوحہ کرنے کا بیان

(۱۲۲۲۳) حدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ. (بخاری ۱۲۹۲۔ مسلم ۶۳۹)

(۱۲۲۲۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک قبر میں میت کو عذاب دیا جاتا ہے (ان کے رشتہ داروں کے) نوحہ کرنے کی وجہ سے۔

(۱۲۲۲٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ ، سَمِعَاه مِنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ ، قَالَ أَوَّلُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَامَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ. (بخاری ۱۲۹۱۔ مسلم ۶۴۴)

(۱۲۲۲۴) حضرت سعید بن عبید ریشید اور حضرت محمد بن قیس ریشید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی بن ربیعہ الوالبی ریشید سے سنا کہ کوفہ میں سب سے پہلے مرنے والے پر نوحہ قرظہ بن کعب الانصاری ریشید نے کیا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہیں ہوئے سنا کہ: جو شخص مرنے والے پر نوحہ کرتا ہے تو اس نوحہ کی وجہ سے اس کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

(۱۲۲۲٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ ، فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (احمد ۶۱)

(۱۲۲۲۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مرنے والے پر نوحہ کرتا ہے تو اس نوحہ کی وجہ سے اس کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

(۱۲۲۲٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ قَالَتْ : كان مِنْهُ النِّيَاحَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا آلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلاَنٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ :إِلاَّ آلَ فُلاَنٍ. (بخاری ۴۸۹۲۔ مسلم ۳۲)

(۱۲۲۲٦) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب قرآن پاک کی آیت ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ سے لے کر ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ تک نازل ہوئیں تو اس میں نوحہ نہ کرنا بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سوائے فلاں کی آل کے، بیشک انہوں نے زمانہ جاہلیت میں میری مدد کی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوائے فلان کے آل کے۔

(۱۲۲۲۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ - مَوْلَى الصَّهْبَاءِ - عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ﴿وَلاَ يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ قَالَ :النَّوْحُ. (ترمذی ۳۳۰۷۔ احمد ۳۲۰)

(۱۲۲۲۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی آیت ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ میں نوحہ نہ کرنا بھی شامل ہے۔

(۱۲۲۲۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ مِمَّا بِالنَّاسِ كُفْرًا النِّيَاحَةُ وَالطَّعَنُ فِي الأَنْسَابِ. (مسلم ۱۲۱۔ ترمذی ۱۰۰۱)

(۱۲۲۲۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک لوگوں میں دو کفر کی (علامتیں) موجود ہیں، نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا۔

(۱۲۲۲۹) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، حدَّثَنَا أَبَانٌ الْعَطَّارُ ، حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ زَيْدٍ عن أَبِي سَلاَّمٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ لاَ يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الأَحْسَابِ ، وَالطَّعَنُ فِي الأَنْسَابِ وَالاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ ، وَالنَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ مِنْ قَبْلِ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ. (مسلم ۲۹۔ احمد ۵/ ۳۴۲)

(۱۲۲۲۹) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں زمانہ جاہلیت کی چار باتیں موجود ہیں انہوں نے ان کو ترک نہ کیا، حسب پر فخر کرنا، نسب میں طعن کرنا، ستاروں سے پانی طلب کرنا اور نوحہ کرنا اور نوحہ کرنے والی اگر توبہ کرنے سے قبل فوت ہو جائے تو اس کو قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اور اس پر تارکول کی قمیص اور خارش زدہ چادر ہوگی۔

(۱۲۲۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ نُهِيَ عَنِ النَّوْحِ.

(ابو داؤد ۲۰۶۹۔ عبدالرزاق ۱۰۷۹)

(۱۲۲۳۰) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نوحہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۲۲۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّوْحِ.

(۱۲۲۳۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۲۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ :(وَلَا يَعْصِينَك فِي مَعْرُوفٍ) قَالَ :النَّوْحُ.

(۱۲۲۳۲) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ﴾ سے مراد نوحہ نہ کرنا ہے۔

(۱۲۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ :النَّوْحُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۲۲۳۳) حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت پر نوحہ جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۲۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلاَبِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَ :قُلْتُ لَهَا مَا الْمَعْرُوفُ الَّذِي نُهِيتُنَّ عَنْهُ قَالَتِ :النِّيَاحَةُ. (احمد ۵/ ۸۵۔ ابوداؤد ۱۱۳۲)

(۱۳۱۳۴) حضرت اسماعیل بن عبد الرحمن بن عطیہ الانصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ سے عرض کیا (قرآن پاک میں) وہ کونسا معروف ہے جس سے آپ کو روکا گیا؟ انہوں نے فرمایا نوحہ کرنا۔

(۱۲۲۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ :(وَلَا يَعْصِينَك فِي مَعْرُوفٍ) قَالَ :لاَ يَشْقُقْنَ جَيْبًا ، وَلاَ يَخْمُشْنَ وَجْهًا ، وَلاَ يَنْشُرْنَ شَعْرًا ، وَلاَ يَدْعُونَ وَيْلاً.

(۱۲۲۳۵) حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ﴾ سے مراد، عورتیں اپنے گریبان چاک نہیں کریں گی، چہروں پر نہیں ماریں گی، بالوں کو نہیں پھیلائے (بکھیریں) گی اور آہ آہ (مصیبت کے وقت چیخنا اور نوحہ کرنا) نہیں پکاریں گی۔

(۱۲۲۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ (وَلَا يَعْصِينَك فِي مَعْرُوفٍ) قَالَ : فِي كُلِّ أَمْرٍ وَافَقَ لِلَّهِ طَاعَةً وَلَمْ يَرْضَ لِنَبِيِّهِ أَنْ يُطَاعَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ.

(۱۲۲۳۶) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ﴾ میں معروف سے مراد ہر وہ کام ہے جو اللہ کی اطاعت کے موافق ہو، اور اس کا نبی راضی نہ ہوگا کہ اللہ کی معصیت میں اس کی اطاعت کی جائے۔

(۱۲۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَاسِمٍ الْجُعْفِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ لُعِنَتِ النَّائِحَةُ وَالْمُمْسِكَةُ.

(۱۲۲۳۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

(۱۳۲۳۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنِ النَّوْحِ. (ترمذی ۱۰۰۵)

(۱۲۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶) مَنْ رَخَّصَ فِي اسْتِمَاعِ النَّوْحِ

بعض حضرات نے نوحہ سننے کی اجازت دی ہے

(۱۲۲۳۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كَانَ أَبُو الْبُخْتَرِي رَجُلاً رَقِيقا وَكَانَ يَسْمَعُ النَّوْحَ.

(۱۲۲۳۹) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ بڑے نرم دل کے تھے اور وہ نوحہ بھی سنتے تھے۔

(۱۲۲٤۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ أَرَاهُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَمِعُ النَّوْحَ وَيَبْكِي.

(۱۲۲۴۰) حضرت سعید بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ نوحہ سنتے اور روتے تھے۔

(۱۹۷) فِي التَّشْدِيدِ فِي البكاءِ على الميِّتِ

میت پر رونے کی ممانعت

(۱۲۲٤۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهُ ، قَالَ :فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْت ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ. (بخاری ۱۲۹۰- مسلم ۱۹)

(۱۲۲۴۱) حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخم لگا تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ہائے ہمارے بھائی (کہہ کر رونے لگے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! کیا تجھے نہیں معلوم کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: بیشک زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے؟

(۱۲۲٤۲) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حدَّثَنَا عُبَيْدِ اللهِ بْنُ عُمَرُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ:مَهْلاً يَا بُنَيَّةَ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ.

(مسلم ۱۶- احمد ۱/ ۳۶)

(۱۲۲۴۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رونا شروع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بیٹی! رونا چھوڑ دے کیا تو نہیں جانتی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیشک میت کو عذاب دیا جاتا ہے اس کے اھل کے اس پر رونے کی وجہ سے۔

(۱۲۲٤۳) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ صُبَيْحٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ ، قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالُوا :وَكَيْفَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ، قَالَ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۴/ ۴۳۷)

(۱۲۲۴۳) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کے سامنے ذکر کیا کہ میت کو عذاب ہوتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندوں کے رونے کی وجہ سے، لوگوں نے پوچھا کیسے عذاب ہوتا ہے زندہ کے رونے کی وجہ سے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

(١٢٢٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ. (بخاری ۱۲۸۶۔ مسلم ۲۴)

(۱۲۲۴۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

(١٢٢٤٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبة وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ لأبكينه بُكَاءً يَتَحَدَّثُ عَنْهُ ، فَكُنْتُ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصعيد تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ قَالَتْ :فَسَكَتُّ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ أَبْكِ. (مسلم ۱۰۔ احمد ۶/ ۲۸۹)

(۱۲۲۴۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے کہا میں مسافرہ ہوں، اجنبی زمین میں ہوں، میں ان کے لیے ایسا روؤں گی جو اس سے بیان کیا جائے گا، جب میں نے رونے کا (نوحہ) ارادہ کیا تو ایک عورت اونچی زمین سے میرے پاس آئی جو میری مدد کرنا چاہتی تھی رونے میں، بس حضور اقدس رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم دونوں چاہتی ہو شیطان کو اس گھر میں داخل کردو جس سے اللہ تعالیٰ نے اس کو نکالا ہے؟ دو بار یہی ارشاد فرمایا، فرماتی ہیں میں رونے سے خاموش ہوگئی پھر میں نہ روئی۔

(١٢٢٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لَمَّا أَتَتْ وَفَاةُ جَعْفَرٍ عَرَفْنَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُزْنَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النِّسَاءَ يَبْكِينَ ، قَالَ : فَارْجِعْ إِلَيْهِنَّ فَأَسْكِتْهُنَّ ، فَإِنْ أَبَيْنَ فَاحْثُ فِي وُجُوهِهِنَّ التُّرَابَ قَالَ:قَالَتْ عَائِشَةُ :فَقُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللَّهِ لاَ تَرَكْتَ نَفْسَكَ ، وَلاَ أَنْتَ مُطِيعٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۲۹۹۔ مسلم ۶۴۴)

(۱۲۲۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع آئی تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر غم کے اثرات دیکھے، ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! عورتیں رو رہی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف جاؤ ان کو چپ کراؤ اگر خاموش ہونے سے انکار کردیں تو ان کے چہروں پر مٹی ڈال دو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دل میں کہا خدا کی قسم تو نے اپنے نفس کو نہ چھوڑا اور نہ ہی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مطیع ہے۔

(١٢٢٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قِيلَ لَهَا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ، فَقَالَتْ وَهَلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ : إِنَّ أَهْلَ الْمَيِّتِ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ ، وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِجُرْمِهِ. (بخاری ۳۹۷۸۔ مسلم ۲۵)

(۱۲۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان سے کہا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ میت کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے زندہ کے رونے کی وجہ سے فرماتی ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ کا گمان یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا: میت کے گھر والے اس پر رو رہے ہوتے ہیں اور اس کو اپنے جرموں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(۱۲۲۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : رَأَى النِّسَاءَ يَتَرَثَّيْنَ ، فَقَالَ : لاَ تَتَرَثَّيْنَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا ، أَن نَتَرَاثَى. (ابن ماجہ ۱۵۹۲۔ طیالسی ۸۲۵)

(۱۲۲۴۸) حضرت الھجری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو میت پر (واویلا مچا کر) روتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحے کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۲۴۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ دَخَلْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ فَقُلْت أَتَبْكُونَ عَلَيْهِ وَهَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُم يَبْكِينَ مَا دَامَ عِنْدَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ لَمْ يَبْكِينَ. (ابوداؤد ۳۱۰۳۔ احمد ۵/ ۴۴۶)

(۱۲۲۴۹) حضرت جبر بن عتیک رحمہ اللہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری شخص (کے جنازے پر) حاضر ہوا اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے، میں نے کہا کیا تم روتے ہو یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (تم میں) موجود ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو ان کو رونے دو، جب اس پر واجب ہو جائے گا (قبر میں اتار دیا جانے گا تو) یہ نہیں روئیں گی۔

(۱۹۸) مَنْ رَخَّصَ فِي البكَاءِ عَلَى الميِّتِ

بعض حضرات نے میت پر رونے کی اجازت دی ہے

(۱۲۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ دَمَعَتْ عَيْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِيَ بِابْنَةِ زَيْنَبَ وَنَفْسُهَا تَقَعْقَعُ : كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ ، قَالَ فَبَكَى ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ : رَجُلٌ تَبْكِي وَقَدْ نَهَيْتَ عَنِ الْبُكَاءِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ. (مسلم ۶۳۶۔ احمد ۵/ ۲۰۴)

(۱۲۲۵۰) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بچی کو لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا سانس اکھڑ رہا تھا، گویا کہ وہ بڑھاپے میں ہیں، یہ حالت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ کر آپ ﷺ رو پڑے، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ رو رہے ہیں حالانکہ آپ نے تو رونے سے منع کیا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو رحمت (کے آنسو) ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے، بیشک اللہ پاک اس پر رحم کرتا ہے جو اس کے بندوں پر رحم کرنے والا ہو۔

(۱۲۲۵۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَخَرَجَ بِهِ إِلَى النَّخْلِ فَأُتِيَ بِإِبْرَاهِيمَ وَهُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَوُضِعَ فِي حَجْرِهِ ، فَقَالَ :يَا بُنَيَّ لاَ أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَبْكِي يَا رَسُولَ اللهِ أَوَ لَمْ تَنْهَ عَنِ الْبُكَاءِ ، قَالَ :إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنِ النَّوْحِ ، عَنْ صَوْتَيْنِ أَحْمَقَيْنِ فَاجِرَيْنِ ، صَوْتٍ عِنْدَ نِغْمَةِ لَهْوٍ وَلَعِبٍ ، وَمَزَامِيرِ شَيْطَانٍ ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ ، خَمْشِ وُجُوهٍ ، وَشَقِّ جُيُوبٍ ، وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ ، إِنَّمَا هَذِهِ رَحْمَةٌ ، وَمَنْ لاَ يَرْحَمْ لاَ يُرْحَمْ ، يَا إِبْرَاهِيمَ لَوْلا أَنَّهُ أَمْرٌ حَقٌّ ، وَوَعْدٌ صِدْقٌ ، وَسَبِيلٌ مَأْتِيَّةٌ ، وَأَنَّ أُخْرَانَا سَيَلْحَقُ أُولَنَا لَحَزِنَّا عَلَيْكَ حُزْنًا أَشَدَّ مِنْ هَذَا ، وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ ، تَبْكِي الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ ، وَلاَ نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ.

(۱۲۲۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور کھجور کے درختوں کی طرف گئے، آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم کو لایا گیا وہ اس وقت قریب المرگ تھے، ان کو حضور اقدس ﷺ کی گود میں رکھا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: اے بیٹے! میں تیرے لئے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں اور آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ رو رہے ہیں؟ کیا آپ ﷺ نے رونے سے منع نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے نوحہ کرنے سے منع کیا ہے، دو فاجر اور احمق آوازوں سے: نغمہ کے وقت لھو ولعب کی آواز اور شیطان کی بانسری (کی آواز) اور مصیبت کی وقت کی آواز: چہروں کو نوچنا، گریبان چاک کرنا اور شیطان کی طرح زور سے چیخنا، بیشک یہ تو رحمت کے آنسو ہیں، اور جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا، اے ابراہیم رضی اللہ عنہ اگر یہ امر حق نہ ہوتا، وعدہ سچا نہ ہوتا اور راستہ اور جہت انجانی نہ ہوتی اور ہمارے آخر والے عنقریب ہمارے پہلوں سے ملنے والے نہ ہوتے تو ہمارا غم تیرے بارے میں اس سے زیادہ ہوتا، اور ہم تیری وجہ سے البتہ غمگین ہیں آنکھیں روتی ہیں اور دل غمگین اور مغموم ہے اور ہم ایسی بات نہیں کریں گے جس سے ہمارا رب ناراض ہو۔

(۱۲۲۵۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ ذُكِرَ لَهَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ ، إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ، فَقَالَتْ :وَهَلَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا وَهَلَ يَوْمَ قَلِيبِ بَدْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ. (احمد ۶/ ۲۰۹)

(۱۲۲۵۲) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث بیان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئی کہ میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت ابوعبدالرحمٰن کو اسی طرح غلطی ہوئی ہے جس طرح انہیں بدر کے کنویں کے مقتولوں کے بارے میں غلطی ہوئی تھی۔ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک میت کو عذاب دیا جارہا ہوتا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہوتے ہیں۔

(۱۲۲۵۳) حدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ غُلاَمٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إبْرَاهِيمَ ، قَالَ ، ثُمَّ دَفَعَهُ إلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ ، فَصَادَفْنَا أَبَا سَيْفٍ يَنْفُخُ فِي كِيرِهِ ، وَقَدِ امْتَلأَ الْبَيْتُ دُخَانًا ، فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَيَ إلَى أَبِي سَيْفٍ، فَقُلْتُ :يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمْسَكَ . فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إلَيْهِ ، وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ . قَالَ أَنَسٌ . فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ ، قَالَ : فَدَمَعَتْ عَيْنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ ، وَلاَ نَقُولُ إلاَّ مَا يرضى رَبَّنَا وَإِنَّا بِكَ يَا إبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ.

(مسلم ۶۲۔ ابوداؤد ۳۱۱۹)

(۱۲۲۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات میرا بیٹا پیدا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام اپنے والد کے نام پر ابراہیم رکھا ہے۔

پھر آپ نے اس کو ام سیف کے پاس دودھ پلانے کے لیے بھیج دیا جو مدینہ کے ابوسیف دہار کی بیوی تھی۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا، ہم اچانک ابوسیف کے پاس پہنچے جو اپنی دھونکنی میں پھونک مار رہا تھا جس کی وجہ سے سارے گھر میں دھواں بھرا ہوا تھا، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے تیز چل کر ابوسیف کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: اے ابو سیف رضی اللہ عنہ رک جا رک جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، تو وہ رک گیا، پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے کو بلایا اور اس کو سینے سے لگایا اور کہا جو اللہ نے چاہا، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان (ابراہیم) کو دیکھا کہ وہ نزع کی تکلیف میں مبتلا ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنکھیں بہہ رہی ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم بات نہیں کریں گے مگر جس سے ہمارا رب راضی ہو اور اے ابراہیم! ہم تیری وجہ سے بہت غمگین اور مغموم ہیں۔

(۱۲۲۵٤) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :رَجَعَ رَسُولُ اللهِ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ ، فَقَالَ :لَكِنَّ حَمْزَةَ لاَ بَوَاكِيَ لَهُ فَجِئْنَ نِسَاءُ الأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ عَلَى حَمْزَةَ فَرَقَدَ فَاسْتَيْقَظَ ، فَقَالَ :يَا وَيْحَهُنَّ إنَّهُنَّ لَهَاهُنَا حَتَّى الآنَ مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ ، وَلاَ يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ. (احمد ۲/ ۴۰۔ حاکم ۱۹۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۵۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضور اقدس صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احد کے دن جب واپس لوٹے تو آپ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بنی عبدالاشھل کی خواتین کو اپنے مردوں پر روتے ہوئے سنا تو فرمایا: حمزہ کے لیے کوئی رونے والی نہیں ہے تو انصار کی عورتیں آئیں اور حمزہ پر رونے لگیں تو نبی پاک صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بے تاب ہو کر اٹھے اور فرمایا: اللہ ان کا بھلا کرے یہ ابھی تک یہیں ہیں ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مرنے والے پر ہرگز نہ روئیں۔

(۱۲۲۵۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْفَظُوا هَذَا الْحَدِيثَ إِنَّ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فِي الْمَوْتِ قَالَ: فَوَضَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدَيْهِ ، وَوَضَعَ رَأْسَهَا عَلَى ثَدْيَيْهِ وَهِيَ تَسُوقُ حَتَّى قضت فَوَضَعَهَا وَهُوَ يَبْكِي ، قَالَ : فَصَاحَتْ أُمُّ أَيْمَنَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا أَرَاكِ تَبْكِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : أَوَلَا أَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي ، قَالَ : إِنِّي لَمْ أَبْكِ وَلَكِنَّهَا رَحْمَةٌ. (احمد ۱/ ۲۷۳)

(۱۲۲۵۵) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس حدیث کو یاد کرو، حضور اقدس صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ایک بیٹی موت کے قریب تھی آنحضرت صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے انہیں اپنے ہاتھوں پر اٹھایا اور سینے سے لگایا، راوی کہتے ہیں کہ وہ قریب المرگ تھیں یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا، آپ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ان کو نیچے رکھا اور آپ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رو رہے تھے، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے چیخنا شروع کر دیا، حضور اقدس صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے مناسب نہیں ہے کہ رسول اللہ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سامنے روئے، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا میں رسول اللہ کو روتے ہوئے نہیں دیکھ رہی؟ آپ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں نہیں رو رہا یہ تو رحمت کے آنسو ہیں۔

(۱۹۹) بَابُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يبكِي

اس بات کے بیان میں کہ حضور اقدس صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نہیں روتے تھے

(۱۲۲۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ : حَضَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ يَنْعِي سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ بُكَاءَ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ أَبِي بَكْرٍ وَإِنِّي لَفِي حُجْرَتِي ، قَالَتْ : فَكَانُوا كَمَا قَالَ اللَّهُ ﴿رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾ ، قَالَ عَلْقَمَةُ : أَيْ أُمَّاهُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَتْ عَيْنُهُ لَا تَدْمَعُ عَلَى أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا وَجَدَ فَإِنَّمَا هُوَ آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ. (احمد ۶/ ۱۴۱۔ ابن حبان ۶۴۳۹)

(۱۲۲۵۶) حضرت علقمہ بن وقاص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور اکرم صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حضرت ابو بکر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے میں پہچان رہی تھی کہ یہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز ہے یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہے اور میں اپنے حجرے میں تھی، فرماتی ہیں کہ وہ تو ایسے تھے جیسے اللہ نے فرمایا ہے ﴿رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾ آپس میں رحم دل، حضرت علقمہ نے فرمایا: امی جان حضور ﷺ (غم میں) کیا کرتے تھے؟ امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ ﷺ کسی پر (آواز نکال کر نوحہ کے انداز میں) نہیں روتے تھے جب آپ ﷺ کوئی غم پاتے تو اپنی داڑھی مبارک پکڑ لیتے۔

(۱۲۲۵۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ بِنَعْيِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ ، وَجَعَلَ يَبْكِي.

(۱۲۲۵۷) حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر لایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر رونا شروع کر دیا۔

(۱۲۲۵۸) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ :إِنْ بَكَتْ بَاكِيَةٌ ، أَوْ دَمَعَتْ عَيْنٌ فَلاَ بَأْسَ وَلَكِنْ قَدْ نُهِينَا ، عَنِ التَّرَثِّي.

(۱۲۲۵۸) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی روئے یا اس کے آنسو نکل آئیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن واویلا مچانے اور نوحہ کے انداز میں رونے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۲۲۵۹) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عن ابن عون ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي السُّوقِ فَنُعِيَ إِلَيْهِ حُجْرٌ فَأَطْلَقَ حَبْوَتَهُ وَقَامَ وغلبه النَّحِيبُ.

(۱۲۲۵۹) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بازار میں تھے آپ رضی اللہ عنہ کو حجر رحمہ اللہ کی وفات کی اطلاع دی گئی تو آپ نے اپنی چادر پکڑی اور کھڑے ہو گئے اور آپ پر رونے کا غلبہ ہو گیا۔

(۱۲۲۶۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أبي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَثَابِتِ بْنِ يَزِيدٍ وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالُوا :رُخِّصَ لَنَا فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي غَيْرِ نَوْحٍ.

(۱۲۲۶۰) حضرت عامر بن سعد البجلی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابی مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ثابت بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میت پر نوحہ کے بغیر رونے کی اجازت دی گئی ہے۔

(۱۲۲۶۱) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ دَخَلْت عَلَى أَبِي مَسْعُودٍ وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ فَقَالاَ :إِنَّهُ رُخِّصَ لَنَا فِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ. (حاکم ۱۸۴۔ طبرانی ۸۲)

(۱۲۲۶۱) حضرت عامر بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابی مسعود اور حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہم کے پاس آیا تو آپ دونوں حضرات نے فرمایا: بیشک ہمیں مصیبت میں رونے کی اجازت دی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۶۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ نَحْوَهُ.

(حاکم ۱۸۴)

(۱۲۲۶۲) حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۲۶۳) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، حدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَزْرَقِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَ عُمَرُ اللاَّتِي يَبْكِينَ مَعَ الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ.

(احمد ۲/ ۴۰۸۔ عبدالرزاق ۶۶۷۴)

(۱۲۲۶۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا جس کے ساتھ رونے والی عورتیں بھی تھیں میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنازے کے ساتھ رونے والیوں کو ڈانٹا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! ان کو چھوڑ دو، بیشک نفس مصیبت زدہ ہے، اور آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں اور وعدہ (مقرر وقت) قریب ہے۔

(۱۲۲٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(۱۲۲۶۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۲۰۰) فِي الْمَيِّتِ أَوِ الْقَتِيلِ يُنْقَلُ مِنْ مَوْضِعِهِ إِلَى غَيْرِهِ

میت یا مقتول کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا

(۱۲۲٦٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نُبَيْحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يَرُدُّوا الْقَتْلَى إِلَى مَصَارِعِهِمْ. (ابوداؤد ۳۱۵۷۔ ترمذی ۱۷۱۷)

(۱۲۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا مقتولوں کو (ان کی لاش کو) جہاں وہ قتل ہوئے ہیں (میدان) وہاں لوٹا دو (جہاں قتل ہوئے ہیں وہیں ان کو دفناؤ)۔

(۱۲۲٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :سَمِعْتُ شَيْخًا فِي بَنِي عَامِرٍ أَحَدِ بَنِي سُوَاءَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعِيَّةَ ، قَالَ :أُصِيبَ رَجُلاَنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ ، قَالَ :فَحُمِلاَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَبَعَثَ أَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ أُصِيبَا ، أَوْ قُتِلاَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۶۶) حضرت عبداللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طائف کے دن دو مسلمان شہید ہوئے تو لوگ ان کی لاشوں کو اٹھا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جانے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں شہید کیے گئے ہیں وہیں ان کو دفن کرو۔

(۱۲۲٦۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أُعَزِّيهَا بِأَخٍ لَهَا مَاتَ فِي مَكَانٍ فَحُمِلَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَدُفِنَ فِي مَكَانٍ أُخَرَ ، فَقَالَتْ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ إِنِّي وَدِدْت ، أَنَّهُ كَانَ دُفِنَ حَيْثُ مَاتَ.

(۱۲۲٦۷) حضرت منصور بن صفیہ رحمہ اللہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو ان کو دلاسا دیا جارہا تھا ان کے بھائی کے بارے میں جس کا ایک جگہ انتقال ہو گیا تھا، ان کی مفت کو دوسری جگہ لا کر دفن کر دیا گیا تھا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے دل میں اس کے متعلق کچھ نہیں ہے سوائے اس بات کے کہ میں چاہتی تھی کہ جہاں یہ فوت ہوئے ہیں وہیں ان کو دفن کر دیا جاتا۔

(۱۲۲٦۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ بُهْمَانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تُدْفَنُ الأَجْسَادُ حَيْثُ تُقْبَضُ الأَرْوَاحُ. (ابن سعد ۲۹۳)

(۱۲۲٦۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کو وہیں دفناؤ جہاں ان کی روح قبض کی جائے۔

(۳۰۱) فِي الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُورِ فِي النِّعَالِ

قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چلنا

(۱۲۲٦۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا الأَسْوَد بْنُ شَيْبَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ ، فَقَالَ :يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا. (نسائی ۲۱۷۵۔ ابوداؤد ۳۲۲۲)

(۱۲۲٦۹) حضرت بشیر بن الخصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اے جوتوں والے (گائے کی کھال کے جوتے والے) ان کو اتار دے۔

(۱۲۲۷۰) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ يَمْشِيَانِ بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نِعَالِهِمَا.

(۱۲۲۷۰) حضرت جریر بن حازم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ کو قبروں کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان جوتے پہن کر چلتے ہوئے دیکھا۔

(۲۰۲) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقَى مِنَ الآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

قبرستان میں موجود کنووں سے پانی بھرنے کی کراہت کا بیان

(۱۲۲۷۱) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ الْجَنَدِيُّ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقَى مِنَ الآبَارِ الَّتِي تَكُونُ بَيْنَ ظَهْرَانَي الْمَقَابِرِ.

(۱۲۲۷۱) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قبرستان میں موجود کنووں سے پانی بھرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:042-7224228-7355743
فیکس:042-7221395

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنف ابن ابی شیبہ
مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ تا حدیث نمبر ۱۳۱۵۱

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ﷾

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اُردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ تا حدیث نمبر ۱۶۱۵۱

مؤلّف

الأمام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اِقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ (مترجم) (جلد نمبر۴)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجمالی فہرست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْاِیْمَانِ وَالرُّؤْیَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهِدُ يغسّل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغَسَّلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الْجَمَلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

کِتَابُ الْأَیْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْکَفَّارَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْمَنَاسِك

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْكَفَّارَاتِ

(۱) مَنْ قَالَ لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ

معصیت کی اور جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں ہے

حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٢٢٧٢) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ الْعَبْدُ.

(ابو داؤد ۳۳۰۰۔ احمد ۴/ ۴۳۳)

(۱۲۲۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر معصیت کی نہیں ہے، اور اس چیز میں جس کا انسان مالک نہ ہو۔

(١٢٢٧٣) عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ ، فَلاَ يَعْصِهِ. (بخاری ۶۶۹۶۔ ابو داؤد ۳۲۸۲)

(۱۲۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی اطاعت کرے اور جو اللہ کی نافرمانی کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔

(١٢٢٧٤) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ النَّذْرَ لاَ يُقَدِّمُ شَيْئًا ، وَلاَ يُؤَخِّرُهُ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ ، فَلاَ وَفَاءَ بِالنَّذْرِ فِي مَعْصِيَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۷۴) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: نذر کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کرتی، لیکن اللہ پاک اس کے ذریعہ سے بخیل سے نکالتا ہے، پس گناہ اور نافرمانی کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۵) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ. (عبدالرزاق ۱۵۸۲۳۔ احمد ۲۹۷)

(۱۲۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت اور نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(۱۲۲۷٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ خَالَتِهِ مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَتْ :سَأَلْتُهُ عَنِ النَّذْرِ ، فَقَالَ :مَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ هُوَ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَأَمْضُوهُ ، وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ الشَّيْطَانِ فَلاَ تُجِيزُوهُ.

(۱۲۲۷٦) حضرت نعمان بن قیس اپنی خالہ حضرت ملیکہ رحمہا اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے نذر کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کوئی نذر اللہ کی اطاعت کی ہو تو اس کو پورا کردو، اور جو نذر شیطان کی اطاعت کی ہو اس کو نہیں پورا کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَنَذْرُ اللهِ وَنَذْرُ الشَّيْطَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ وَالْكَفَّارَةُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلاَ وَفَاءَ فِيهِ ، وَلاَ كَفَّارَةَ.

(۱۲۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہے، ایک نذر اللہ کے لیے ہے اور دوسری نذر شیطان کے لیے ہے، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرنا بھی ہے اور اس میں کفارہ بھی ہے، اور جو نذر شیطان کے لیے ہے اس کو پورا کرنا نہیں ہے اور اس میں کفارہ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۲۷۸) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِ بِهِ ، وَمَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَلاَ تَفِ به ، وَعَلَيْكَ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۲۷۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہیں، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرو، اور جو نذر شیطان کے لیے ہو اس کو پورا مت کرو، اور تیرے ذمہ اس کا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۷۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَن عِمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، كَفِّرْ يَمِينَك.

(۱۲۲۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر نہیں ہے، اپنی قسم کا کفارہ ادا کر،

(۱۲۲۸۰) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَقُومَ عَلَى قُعَيْقِعَانَ عُرْيَانًا إِلَى اللَّيْلِ ، فَقَالَ :أَرَادَ الشَّيْطَانُ أَنْ يُبْدِيَ عَوْرَتَكَ ، وَأَنْ يُضْحِكَ النَّاسَ بِكَ ، الْبَسْ ثِيَابَك وَصَلِّ عِنْدَ الْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۲۸۰) حضرت سعید بن جبیر ویشیلا فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں قعیقعان میں رات تک برہنہ کھڑا رہوں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا شیطان چاہتا ہے تیرا ستر ظاہر کر دے اور لوگ تجھ پر ہنسیں، اپنے کپڑے پہن اور حجر اسود کے پاس جا کر دو رکعت نماز ادا کر۔

(۱۲۲۸۱) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ.

(بخاری ۶۰۴۷۔ مسلم ۱۷۴)

(۱۲۲۸۱) حضرت ثابت بن الضحاک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی پر اس چیز کی نذر نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

(۱۲۲۸۲) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَذْرِ الْمَعْصِيَةِ فِيهِ وَفَاءٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۲۲۸۲) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے معصیت کی نذر سے متعلق دریافت فرمایا کہ اس کو پورا کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۲۲۸۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ مُصْمِتَةٍ فِي خبائها ، فَجَعَلَتْ تُشِيرُ إِلَيْهِ ، وَلاَ تُكَلِّمُهُ ، فَقَالَ : مَا لَهَا لاَ تَتَكَلَّمُ ؟ فَقَالُوا : أَنَّهَا نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مُصْمِتَةً ، فَقَالَ : تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ لَكَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۲۲۸۳) حضرت قیس ویشیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ احمس کی ایک خاتون کے پاس گئے جو اپنے خیمہ میں خاموش بیٹھی تھی، وہ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارے کر رہی تھی لیکن بات نہیں کر رہی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کو کیا ہوا یہ بات نہیں کر رہی؟ لوگوں نے بتایا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ خاموش رہ کر حج کرے گی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات کر، یہ تیرے لیے جائز نہیں ہے، یہ جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۲۲۸٤) شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الحويرثة ، أَوْ عَنِ أبي الْجُوَيْرِيَةِ ، الشَّكُّ مِنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَدْرٍ يَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۴) حضرت عبداللہ بن بدر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر نہیں ہے۔

(۱۲۲۸٥) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۵) حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَلنَّذْرُ مَا كَفَّارَتُهُ وَمَا قَالُوا فِيهِ ؟

نذر کے کفارے کا بیان

(۱۲۲۸۶) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى اللّٰهُ عَنهُما ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالنَّذْرِ وَالْحَرَامِ ، قَالَ :لَمْ يَأْلُ أَنْ يُغَلِّظَ عَلَى نَفْسِهِ ، يُعْتِقُ رَقَبَةً ، أَوْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ ، أَوْ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ :فَسَأَلْت إبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، فَقَالاَ :إِنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کوئی شخص قسم کھائے یا کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرنے کی نذر مان لے تو غلام آزاد کرے یا دو مہینے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا تو دونوں حضرات نے فرمایا: اگر وہ نہ پائے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلادے۔

(۱۲۲۸۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :أَوْفُوا بِالنُّذُورِ.

(۱۲۲۸۷) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے سنا آپ فرماتے تھے نذروں کو پورا کرو۔

(۱۲۲۸۸) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۸۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كفاريه كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہی ہے۔

(۱۲۲۹۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى أُخْتِهِ أَوْ أَخِيهِ ، فَقَالَ :يَدْخُلُ وَيَتَصَدَّقُ عَلَى عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۹۰) حضرت عبدالملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت فرمایا کہ میں اپنے بھائی اور بہن کے پاس (گھر میں) نہیں جاؤں گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ان کے پاس جاؤ اور دس مسکینوں پر صدقہ کرو (کھانا کھلاؤ)۔

(۱۲۲۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى الْمُعَلِّمِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۱) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔

(۱۲۲۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۲۲۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ :النَّذْرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ ، إِنَّمَا هِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۲۹۳) حضرت شعبی ویشیلہ فرماتے ہیں ایک قوم کہتی ہے کہ نذر سخت قسم ہے۔ بیشک یہ تو قسم ہے اس کا کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(١٢٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۴) حضرت مجاہد ویشیلہ فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔

(١٢٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ وَفَاءَ لنذر فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. (طيالسى ٨٣٩)

(۱۲۲۹۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غصب کی نذر کا پورا کرنا نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(١٢٢٩٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ الزبير الحنظلي ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ مِثْلَهُ.

(۱۲۲۹۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(١٢٢٩٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قُلْتُ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ :حَدَّثَكَهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ عِمْرَانَ، قَالَ:لاَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ رَجُلٌ، عَنْ عِمْرَانَ.

(۱۲۲۹۷) حضرت معتمر ویشیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ سے بیان کیا ہے جس نے عمران سے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے۔

(١٢٢٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسعَر ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ معقل ، قَالَ :النَّذْرُ الْيَمِينُ الْغَلْظَاءُ.

(۱۲۲۹۸) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نذر سخت قسم کی قسم ہے۔

(١٢٢٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ عن سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ إِذَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۹۹) حضرت حسن ویشیلہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نذر معصیت کی ہو تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

(١٢٣٠٠) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ حَلَفَ بِنَذْرٍ عَلَى يَمِينٍ فَحَنِثَ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے نذر مانی قسم پر پھر وہ حانث ہو گیا تو اس پر یمین مغلظہ کا کفارہ ہے۔

(١٢٣٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ :عَلَيَّ نَذْرٌ :فَلَمْ يَمْضِ بِالْيَمِينِ فَسَكَتَ ، فَعَلَيْهِ نَذْرٌ.

(۱۲۳۰۱) حضرت سعید بن المسیب ویشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر نذر ہے، پھر قسم کو بیان نہ کیا اور خاموش ہو گیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

(۱۲۳۰۲) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ نذر ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ بخیل سے کچھ نکالا جاتا ہے۔

(۱۲۳۰۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :النَّذْرُ يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نذر یمین مغلظہ ہے۔

(۳) اَلنَّذْرُ إِذَا لَمْ يُسَمِّ لَهُ كَفَّارَةً

نذر کا اگر نام نہ لے تو کیا اس پر کفارہ ہے؟

(۱۲۳۰٤) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ إِذَا لَمْ يُسَمَّ أَغْلَظُ الْيَمِينِ ، وَعَلَيْهِ أَغْلَظُ الْكَفَّارَات.

(۱۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں نذر کا جب نام نہ لے تو وہ سخت قسم ہے، اور اس پر کفارات میں سے سب سے سخت (بڑا) کفارہ آئے گا۔

(۱۲۳۰٥) حدَّثَنَا ابْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيث ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :مَنْ جَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّ ، فَعَلَيْهِ نَسَمَةٌ.

(۱۲۳۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے لیکن اس کا نام نہ لے تو اس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۳۰٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ يُسَمِّهِ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ التى تليه ثم التى تليه ثم التى تليه.

(۱۲۳۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کر نام لے کر تو اس پر پیچھے آنے والا کفارہ ہے پھر وہ جو اس کے بعد ہے اور پھر وہ جو اس کے بعد ہے۔

(۱۲۳۰۷) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَفَّارَةُ النَّذْرِ غَيْرُ الْمُسَمَّى ، كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۰۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ نذر جس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا ہو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۰۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ فَعَلَيْهِ نَذْرٌ

(۱۲۳۰۸) حضرت ابن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے تو اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۹) قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ ، فَإِنْ سَمَّى فَهُوَ مَا سَمَّى وَإِنْ نَوَى فهو مَا نَوَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمَّى شَيْئًا صَامَ يَوْمًا ، أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۲۳۰۹) حضرت جابر بن زید ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے، پھر اگر وہ نام لے کر متعین کر دے تو وہ ہے جس کو اس نے متعین کیا، اور اگر وہ کسی کی نیت کر لے تو وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے اور اگر اس نے کسی کو متعین نہ کیا ہو تو ایک دن کا روزہ رکھ لے یا دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۱۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ عَلَيَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ يُسَمِّ ، فَهِيَ يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ ، يُحَرِّرُ رَقَبَةً ، أَوْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ ، أَوْ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ : وَقَالَ الْحَسَنُ : هِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۳۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کرے تو وہ یمین مغلظہ ہے، وہ غلام آزاد کرے یا ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، حضرت حسن ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ وہ قسم ہے اور اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۱۲۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضى اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا فَلَمْ يُسَمِّهِ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(مسلم ۱۳۔ ابوداؤد ۳۳۱۶)

(۱۲۳۱۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نذر مانی اور اس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا تو اس پر قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ ، قَالاَ : عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۳۱۲) حضرت شعبہ ریٹیلیز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریٹیلیز اور حضرت حماد ریٹیلیز سے پوچھا ایک شخص کے بارے میں کہ اس نے نذر مانی ہے لیکن اس کا نام لے کر متعین نہیں کیا؟ آپ دونوں نے فرمایا اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۳) وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى اللّٰهُ عَنْهُما ، قَالَ : النُّذُورُ أَرْبَعَةٌ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيمَا لاَ يُطِيقُ ، فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيمَا يُطِيقُ ، فَلْيُوفِ بِنَذْرِهِ. (ابوداؤد ۳۳۱۵۔ دار قطنی ۲)

(۱۲۳۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ نذر کی چار قسمیں ہیں کسی شخص نے نذر مانی لیکن اس کو متعین نہ کیا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور کسی نے معصیت کی نذر مانی تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت رکھتا ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو چاہئے کہ اپنی نذر پوری کرے۔

(۱۲۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي النَّذْرِ لاَ يُسَمَّى كَفَّارَةً ، قَالَ : يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۱۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ نذر جس کو متعین نہ کیا ہو وہ یمین مغلظہ ہے۔

(٤) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَيَأْتِيَ ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى

ایک شخص کے ذمہ نذر تھی اس نے ایک دن کا روزہ رکھا اس دن یوم الفطر یا یوم الاضحیٰ آجائے اس کا بیان

(۱۲۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَمَرَ اللَّهُ وَفَاءَ النَّذْرِ ، وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ.

(۱۲۳۱۵) حضرت زیاد بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ ایک دن کا روزہ رکھے گا، اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آجائے تو؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا ہے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۳۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يوم الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ، فَأَتَى عَلَى ذَلِكَ يَوْمُ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، قَالَ : يُفْطِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۳۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھے گا، ان دنوں میں اگر عید الفطر اور عید الاضحیٰ آجائے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس دن روزہ نہیں رکھے گا اس کے بدلے دوسرے دنوں میں رکھ لے گا۔

(۱۲۳۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۳۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے بدلہ دوسرے دن روزہ رکھے گا اور اس کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۳۱۸) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَالَتِهِ ، أَنَّهَا جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَصُومَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، فَقَالَ : أَطْعِمِي مِسْكِينًا.

(۱۲۳۱۸) حضرت شعبہ رحمہ اللہ اپنی خالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ہر جمعہ کو روزہ رکھے گی، پھر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی، انہوں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے اس کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: مسکین کو کھانا کھلا دو۔

(۱۲۳۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ كُلَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالاَ : تَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَتُكَفِّرُهُ.

(۱۲۳۱۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ ہر جمعہ کے دن روزہ رکھے گی، پھر اگر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آجائے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس کے بدلے دوسرے دن روزہ رکھے اور اس کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۳۲۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُد ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، فَيُدْرِكُهُ أَضْحَى ، أَوْ فِطْرٌ ، فَقَالَ : يُفْطِرُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صِيَامِهِ.

(۱۲۳۲۰) حضرت سلیمان بن ابی داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص لگاتار ساٹھ روزے رکھ رہا ہو اور درمیان میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ آجائے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس دن روزہ نہ رکھے پھر اپنے روزے پر بناء کرے۔

(۵) فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مَنْ قَالَ نِصْفُ صَاعٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ نصف صاع ہے

(۱۲۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، كُلُّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ.

(۱۲۳۲۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، ہر مسکین کے لیے نصف صاع ہے۔

(۱۲۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حَوْطٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّا نُطْعِمُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بیشک ہم کھلاتے تھے نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور قسم کے کفارہ میں۔

(۱۲۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : إِنِّي أَحْلِفُ أَلاَّ أُعْطِي أَقْوَامًا شَيْئًا ، ثُمَّ يَبْدُو لِي فَأُعْطِيهِمْ ، فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۳) حضرت یسار بن نمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں نے قسم کھائی تھی کہ کسی کو کچھ نہ دوں گا، پھر میرے پاس کچھ لوگ آئے تو میں نے کچھ ان کو دے دیا، جب میں نے اس طرح کیا تو تم میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، دو مسکینوں کے درمیان ایک صاع گندم ہو، یا ایک صاع کھجور ہر مسکین کے لیے ہو۔

(۱۲۳۲٤) حَدَّثَنَا عبد الرحيم بن سليمان عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عن ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُدَّانِ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۴) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ہر مسکین کے لیے دو مد (ایک پیمانہ ہے) ہیں۔

(۱۲۳۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَالظِّهَارِ نِصْفُ صَاعٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ قسم اور ظہار کے کفارہ میں ہر مسکین کو نصف صاع دیا جائے گا۔

(۱۲۳۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كل كَفَّارَةٍ فِي ظِهَارٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، فَفِيهِ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ كَفَّارَتُهُ.

(۱۲۳۲۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ ہر کفارہ خواہ وہ ظہار کا ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو اس میں گندم کا نصف صاع دیا جائے گا۔

(۱۲۳۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ :مدان ، أَوْ أَكْلَةٌ مَأْدُومَةٌ.

(۱۲۳۲۷) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دو مد دیے جائیں گے، یا روٹی کے ساتھ سالن ملا کر کھلایا جائے گا۔

(۱۲۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ :أَجْمَعُهُمْ ؟ قَالَ :لاَ ، أَعْطِهِمْ مُدَّيْنِ مُدًّا لِطَعَامِهِمْ وَمُدًّا لإِدَامِهِمْ.

(۱۲۳۲۸) حضرت عبدالکریم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے عرض کیا گیا میں ان کو جمع کرلوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، ان کو دو مد دے ایک مد روٹی کے لیے اور ایک مد سالن کے لیے۔

(۱۲۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي إِطْعَامِ الْمَسَاكِينِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدُّ حِنْطَةٍ وَمُدُّ تَمْرٍ.

(۱۲۳۲۹) حضرت ابو قلابہ ؒ فرماتے ہیں ظہار کے کفارہ میں مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلایا جائے گا کہ ہر مسکین کے لیے ایک مد گندم کا اور ایک مد کھجور ہو۔

(۱۲۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ.

(۱۲۳۳۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، مَكُّوكٌ مَكُّوكٌ لِكُلِّ إِنْسَانٍ.

(۱۲۳۳۱) حضرت عثمان بن غیاث ؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن زید سے قسم کے کفارہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا دس مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلانا ہے کہ ہر مسکین کے لیے ڈیڑھ، ڈیڑھ صاع ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ :مَكُّوكٌ طَعَامُهُ وَمَكُّوكٌ إِدَامُهُ.

(۱۲۳۳۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ڈیڑھ صاع روٹی اور ڈیڑھ صاع سالن ہے۔

(۱۲۳۳۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ:قَالَ: إِنِّي أَلِي مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِذَا رَأَيْتَنِي قَدْ حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ لَمْ أُمْضِهَا ، فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

(۱۲۳۳۳) حضرت یسار بن نمیر ؒ فرماتے ہیں کہ فرمایا: میں مسلمانوں کا حاکم بنتا ہوں پس جب تم مجھے دیکھو کہ میں نے کوئی قسم کھائی ہے جسے پورا نہ کروں تو میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، ہر مسکین کے لئے نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور ہو۔

(٦) مَنْ قَالَ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ کھانے کا ایک مد ہے

(۱۲۳۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ:مُدٌّ رَبْعُهُ إِدَامُهُ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ایک مد ہے اس کو بڑھایا جائے گا سالن کے ساتھ۔

(۱۲۳۳٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۳۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ایک مد گندم کا ہو۔

(۱۲۳۳٦) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَنِثَ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ بِالْمُدِّ الأَوَّلِ.

(۱۲۳۳۶) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حانث ہوتے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہر مسکین کے لئے ایک مد ہوتا گندم کا، پہلے مد کے برابر۔

(۱۲۳۳۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مُدٌّ.

(۱۲۳۳۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ بُرٍّ.

(۱۲۳۳۸) حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ گندم کا ایک مد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٢٣٣٩) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالاَ : مُدٌّ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۳۹) حضرت قاسم ریشیلۂ اور حضرت سالم ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہر مسکین کے لئے ایک مد ہے۔

(١٢٣٤٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي إِطْعَامِ الْمِسَاكِينِ: مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۲۳۴۰) حضرت ابوسلمہ ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ کھانا کھلایا جائے گا مساکین کو ایک مد گیہوں میں سے (ایک کے لئے ہو)۔

(١٢٣٤١) حدَّثَنَا حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مُدٌّ.

(۱۲۳۴۱) حضرت عطاء ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(٧) مَنْ قَالَ يُجْزِيهِ أَنْ يُطْعِمَهُمْ مَرَّةً وَاحِدَةً

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو ایک بار کھانا کھلانا کافی ہے

(١٢٣٤٢) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَجْبَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۳۴۲) حضرت حسن ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کھلانا ضروری ہے۔

(١٢٣٤٣) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْمَسَاكِينِ : يَجْمَعُهُمْ مَرَّةً فَيُشْبِعُهُمْ.

(۱۲۳۴۳) حضرت ابن سیرین ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مساکین کو ایک ہی بار جمع کرے اوران کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے۔

(١٢٣٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ إِطْعَامِ الْمِسْكِينِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : أَكْلَةٌ ، قُلْتُ : إِنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ : مَكُّوكٌ ، فَقُلْت : مَا تَرَى فِي مَكُّوكِ بُرٍّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ مَكُّوكَ بُرٍّ لاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۴۴) حضرت سعید بن یزید ابومسلمہ ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ریشیلۂ سے قسم کے کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشیلۂ نے فرمایا کھانا کھلانا ہے میں نے عرض کیا حضرت حسن ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ڈیڑھ صاع ہے، کیا آپ کے نزدیک ڈیڑھ صاع گندم درست نہیں ہے؟ آپ ریشیلۂ نے فرمایا ڈیڑھ صاع گندم کافی نہیں ہوتی۔

(١٢٣٤٥) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ : يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى يُشْبِعَهُمْ.

(۱۲۳۴۵) حضرت مکحول ریشیلۂ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں یہاں تک کہ ان کا پیٹ بھر دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۴٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ حميد ؛ أَنَّ أَنَسًا مَرِضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَصُومَ ، فَكَانَ يَجْمَعُ ثَلاَثِينَ مِسْكِينًا ، فَيُطْعِمُهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا أَكْلَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۳۴٦) حضرت حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وفات سے قبل حضرت انس رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے تیس مسکینوں کو جمع کر کے ان کو ایک وقت کھانے میں روٹی اور گوشت کھلا دی۔

(۱۲۳۴۷) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : يُطْعِمُ خُبْزًا وَلَحْمًا مَرَّةً وَاحِدَةً حَتَّى يُشْبِعَهُمْ.

(۱۲۳۴۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ایک وقت کے کھانے میں روٹی اور گوشت کھلایا جائے گا یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے۔

(۸) مَنْ قَالَ يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو صبح و شام کھانا کھلائیں گے

(۱۲۳٤۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ.

(۱۲۳۴۸) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو صبح و شام کھانا کھلائیں گے۔

(۱۲۳٤۹) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ.

(۱۲۳۴۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صبح و شام کا کھانا کھلائیں گے۔

(۹) اِمْرَأَتُهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلاَنٍ

کوئی شخص بیوی کو یوں کہہ دے تو میرے لئے فلاں کی بیوی کی پشت کی مانند ہے

(۱۲۳٥۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاِمْرَأَةٍ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلاَنٍ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۳۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے: تو میرے لیے فلاں کی بیوی کی پشت کی طرح ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۰) يَقُولُ أَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ أُمِّي

کوئی یوں کہہ دے کہ تو میرے لیے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے

(۱۲۳٥۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حبيب ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : لاِمْرَأَتِهِ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ أُمِّي ، قَالَ :الْبُطْنُ وَالظَّهْرُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۵۱) حضرت عمرو بن ہرم ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ولیٹیلڈ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو یوں کہہ دیا کہ تو میرے لئے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے؟ آپ ولیٹیلڈ نے فرمایا ظہار میں پیٹ اور پشت ایک ہی ہیں (اس پر کفارہ ہے)۔

(۱۱) فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ فِي كَفَّارَةِ قَتْلِ خَطَأٍ ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا تُتِمُّ، أَوْ تَسْتَقْبِلُ

کوئی عورت قتل خطاء کے کفارہ کے روزے رکھ رہی ہو تو روزے مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کو حیض آجائے تو کیا وہ انہی روزوں کو مکمل کرے گی یا نئے سرے سے روزے رکھے گی

(۱۲۳۵۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُه ، عَنِ امْرَأَةٍ ثَقِيلَةِ الرَّأْسِ نَامَتْ وَمَعَهَا ابْنُهَا فَأَصْبَحَ مَيِّتًا ، قَالَ :أَطْيَبُ لِنَفْسِهَا أَنْ تُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ، أَوْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ :فَإِنْ حَاضَتْ قَالَ :ذَلِكَ مَا لاَ بُدَّ لِلنِّسَاءِ مِنْهُ تَقْضِي أَيَّامَ حَيْضِهَا إذَا فَرَغَتْ.

(۱۲۳۵۲) حضرت مغیرہ ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ولیٹیلڈ سے دریافت کیا ایک بڑے سر والی عورت کے ساتھ اس کا بچہ سویا ہوا تھا، صبح وہ مردہ پایا گیا، (اس کا کیا حکم ہے؟) فرمایا اس کے نفس کی پاکی یہ ہے کہ وہ کفارہ ادا کرے ایک غلام آزاد کرے، یا لگاتار ساٹھ روزے رکھے، میں نے عرض کیا اگر روزوں کے درمیان اس کو حیض آجائے؟ فرمایا یہ تو عورتوں کے لئے لازمی چیز ہے، جب حیض بند ہو جائے تو ان دنوں کے روزوں کی قضاء کر لے، (دوبارہ سارے روزے نہ رکھے)۔

(۱۲۳۵۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا قَتَلَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسًا خَطَأً فَصَامَتْ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَضَتْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۳۵۳) حضرت حسن ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت کسی کو خطاء قتل کر دے پھر (کفارے میں) روزے رکھے اور اس کو حیض آجائے، تو ان ایام کی بعد میں قضاء کر لے۔

(۱۲۳۵٤) حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :أَمَّا الْمَرْأَةُ فَتَصُومُ ، فَإِذَا حَاضَتْ تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۱۲۳۵۴) حضرت ابن المسیب ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ عورت روزے رکھے، پھر جب اس کو حیض آجائے تو جو باقی روزے رہ گئے ہیں ان کو مکمل کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۵۵) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ فَأَدْرَكَهَا الْحَيْضُ ، قَال :تَقْضِي مَا حَاضَتْ مِنْ عِدَّةِ أَيَّامٍ أُخَرَ.

(۱۲۳۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کوئی عورت اعتکاف کی نذر مانے پھر اس کو ان دنوں میں حیض آ جائے تو جن دنوں میں اس کو حیض آیا ہے ان دنوں کی بعد میں قضاء کرلے۔

(۱۲) تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ يَمِينٍ ثُمَّ تَحِيضُ

قسم کے کفارہ میں تین روزے رکھے پھر اس کو حیض آ جائے

(۱۲۳۵٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا صَامَتِ الْمَرْأَةُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، فَحَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا فَلْتَسْتَقْبِلْ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۳۵٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت قسم کے کفارے کے تین روزے رکھے اور روزہ مکمل ہونے سے قبل ہی اس کو حیض آ جائے تو وہ نئے سرے سے تین دن کے روزے رکھے۔

(۱۳) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالْقُرْآنِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ

کوئی شخص قرآن کی قسم کھائے اس پر کیا ہے؟

(۱۲۳۵۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينُ صَبْرٍ ، فَمَنْ شَاءَ بَرَّ وَمَنْ شَاءَ فَجَرَ.

(۱۲۳۵۷) حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائی تو اس پر ہر آیت کے بدلے قسم ہے، پس جو چاہے اس سے بری ہو جائے اور جو چاہے گناہ گار ہو جائے۔

(۱۲۳۵۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي كَنَفٍ ، قَالَ :كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي سُوقِ الرقِق فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ :كَلاَّ وَسُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :أَمَا إنَّ عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۸) حضرت ابوکنف کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ کے ساتھ بازار رقیق سے گزر رہا تھا، آپ نے سنا ایک شخص قسم اٹھا رہا تھا ''ہرگز نہیں سورۃ البقرہ کی قسم'' حضرت عبداللہ نے فرمایا: اس پر ہر آیت کے بدلے ایک قسم لازم ہوگئی ہے۔

(۱۲۳۵۹۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۹) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم (یمین) ہے۔

(۱۲۳۶۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مِنْجَابٍ قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَقِيَ اللَّهَ بِعَدَدِ آيِهَا خَطَايَا.

(۱۲۳۶۰) حضرت سہل بن منجاب ﷫ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ سے اس سورت کی آیات کی تعداد کے برابر گناہوں کے ساتھ۔

(۱۲۳۶۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينٌ ، وَمَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنْهُ كَفَرَ بِهِ كُلِّهِ.

(۱۲۳۶۱) حضرت مجاہد ﷫ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے تو اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے، اور جو کسی ایک آیت کا کفارہ ادا کردے تو وہ اس کی طرف سے سب کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ حَلَفَ بِالْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ.

(۱۲۳۶۲) حضرت عبداللہ ﷫ فرماتے ہیں کہ جو قرآن پر حلف اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے۔

(۱٤) فِي الأَعْرَجِ وَالْمَجْنُونِ وَالأَعْوَرِ يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ

لنگڑا، مجنون اور کانا غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۶۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ ، فَاشْتَرَى نَسَمَةً ، قَالَ : إِذَا أَنْفَذَهَا مِنْ عَمَلٍ إِلَى عَمَلٍ أَجْزَأَهُ ، وَلاَ يُجْزِئه مَنْ لاَ يَعْمَلُ فَأَمَّا الَّذِي يَعْمَلُ فَالأَعْوَرُ وَنَحْوُهُ ، وَأَمَّا الَّذِي لاَ يَعْمَلُ فَالأَعْمَى وَالْمُقْعَدُ.

(۱۲۳۶۳) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہو تو وہ ایک جان (غلام) خریدے، پھر جب اس کو نافذ کیا کسی عمل سے کسی عمل کی طرف، تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور کافی نہیں ہوگا جو اس نے عمل نہیں کیا، پس جو شخص عمل کرے تو کانا اور اس کی مثل ہے، اور جو عمل نہ کرے تو اندھا اور لنگڑا کے مثل ہے۔

(۱۲۳۶٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الأَعْرَجَ وَالْمُخَبَّلَ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۶۴) حضرت حسن ﷫ لنگڑے غلام اور وہ غلام جس کے اعضاء میں خرابی ہو کو رقبہ واجبہ میں ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۲۳۶٥) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ أَيُجْزِءُ فِي عِتْقِ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ الأَعْوَرُ ؟ فَقَالَ : رُبَّ أَعْوَرَ ثُمَّ ثم دَارَ فَقَالَ : يُجْزِءُ الأَعْرَجَ قَالَ : فَقَالَ : السَّاعَة تجيء بِالْمُقْعَدِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۶۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ رقبہ واجبہ میں کانا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: بہت سے کانے غلام کافی ہو جاتے ہیں، پھر وہ لوٹا اور عرض کیا کیا لنگڑا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن وہ لنگڑے پن کے ساتھ آئے گا۔

(۱۲۳۶۶) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُجْزِءُ الأَعْوَرُ.

(۱۲۳۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کانا غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :الْمَجْنُونُ لاَ يُجْزِءُ فِي الَّذِي عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ.

(۱۲۳۶۷) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پر غلام آزاد کرنا ہے اس کی طرف سے مجنون غلام کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۶۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَيَجُوزُ فِي قَتْلِ النَّفْسِ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ غَيْرُ سَوِيَّةٍ وَهُوَ يَنْتَفِعُ بِهَا أَعْرَجُ ، أَوْ أَشَلُّ ؟ فَأَبَى وَاسْتَحَبَّ السَّوِيَّةَ.

(۱۲۳۶۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا، کیا قتل نفس میں مؤمن غلام کو آزاد کرنا جو کہ تندرست نہ ہو کافی ہو جائے گا اور وہ اس سے نفع حاصل کر رہا ہے، وہ غلام لنگڑا ہے یا اس کا عضو شل ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے اس کا انکار کیا اور تندرست غلام کو پسند کیا۔

(۱۲۳۶۹) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ الأَعْمَى فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۶۹) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نابینا غلام کفارہ میں دینا جائز ہے۔

(۱۲۳۷۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنِ الأَعْمَى وَالْمُقْعَدِ ، فَقَالَ :لاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۰) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے نابینے اور معذور غلام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کافی نہیں ہے۔

(۱۵) فِي وَلَدِ الزِّنَا يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ أَمْ لاَ ؟

ولدالزنی غلام ادا کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۷۱) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ :لاَ يُجْزِءُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَاجِبِ وَلَدُ الزِّنَا.

(۱۲۳۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جہاں پر غلام آزاد کرنا واجب ہو وہاں ولدالزنی ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي فَأَوْصَى بِنَسَمَةٍ ، فَوَجَدْت نَسَمَةً قَدْ تَزَوَّجَ أَبُوهُ أُمَّهُ بِغَيْرِ إذْنِ مَوْلاَهُ ، فَسَأَلْت عَطَاءً ، فَقَالَ :أَكْرَهُ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۷۲) حضرت عثمان بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے اھل میں سے ایک شخص فوت ہوا اور اس نے ایک غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی، میں نے ایک غلام پایا جس کے ماں باپ نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تھا، میں نے اس بارے میں حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میں تو اس کو نا پسند کرتا ہوں۔

(۱۲۳۷۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ فُلاَنِ بن عَمْرٍو قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ: يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۳) حضرت فلان بن عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے کفارہ یمین میں ولد الزنی آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُجْزِءُ فِي الْوَاجِبِ ، وَلاَ يَفْضُلُهُ الَّذِي لِرِشْدَةٍ إلاَّ بِتَقْوَى.

(۱۲۳۷۴) حضرت یونس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ولد الزنی غلام کافی ہو جائے گا اور صحیح النسب غلام آزاد کرنے والے کو کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

(۱۲۳۷٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ وَلَدُ الزِّنَا فِي الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۷۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ولد الزنی آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٦) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُجْزِءُ مِنَ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۷۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رقبہ واجبہ میں ولد الزنی دینا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ :أَتَتِ امْرَأَةٌ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنِ جَارِيَةٍ لَهَا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ وَعَلَيْهَا رَقَبَةٌ ، أَيُجْزِئُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۲۳۷۷) حضرت سعید بن ابو سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دریافت کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی کا بیٹا ہے جو صحیح النسب نہیں ہے اور میرے ذمہ غلام آزاد کرنا واجب ہے کیا وہ غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں

(١٦) الْكَافِرُ يُجْزِءُ مِنَ الْكَفَّارَةِ

کیا کافر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۷۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عِتْقَ الْكَافِرِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۷۸) حضرت یونس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ کفارات میں کافر غلام آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۷۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۷۹) حضرت طاؤس ولیٹیز فرماتے ہیں کہ کفارہ یمین میں یہودی یا نصرانی غلام آزاد کرنا کافی ہے۔

(۱۲۳۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ عِتْقُ أَهْلِ الْكُفْرِ.

(۱۲۳۸۰) حضرت ابراہیم ولیٹیز فرماتے ہیں کافر غلام کا آزاد کرنا کافی نہیں ہے (کفارہ ادا نہیں ہوگا)۔

(۱۲۳۸۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۸۱) حضرت ابراہیم ولیٹیز فرماتے ہیں یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۷) فِي عِتْقِ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ

کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا

(۱۲۳۸۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى عِتْقَ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ كُلِّهَا.

(۱۲۳۸۲) حضرت یونس ولیٹیز فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیز تمام کفارات میں مدبر غلام کو آزاد کرنا کافی اور صحیح سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۸۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس : قَالَ : يُجْزِءُ عِتْقُ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۳) حضرت طاؤس ولیٹیز فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمُدَبَّرَةُ.

(۱۲۳۸۴) حضرت حسن ولیٹیز فرماتے ہیں کہ تیری طرف سے مدبر غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۵) حضرت زہری ولیٹیز فرماتے ہیں کہ کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرَةُ فَلاَ تُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۶) حضرت ابراہیم ولیٹیز فرماتے ہیں مدبرہ باندی کافی (جائز) نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُدَبَّرُ.

(۱۲۳۸۷) حضرت شعبی ولیٹیز فرماتے ہیں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرُ فَلاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۸) حضرت ابراہیم ولیٹیز فرماتے ہیں کہ مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) فِي أُمِّ الْوَلَدِ تُجْزِءُ فِي الْكَفَّارَةِ أَمْ لاَ ؟

کفارہ میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۸۹) حضرت طاؤس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۰) حضرت ابراہیم ولیٹیلا بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۲۳۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : تُجْزِءُ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۱) حضرت ابراہیم ولیٹیلا سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ هِشَامٍ

(۱۲۳۹۲) حضرت ھشام ولیٹیلا سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۳) وابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وعَنْ اللَّيْثِ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۳) حضرت طاؤس ولیٹیلا فرماتے ہیں کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا۔

(۱۲۳۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۹۴) حضرت امام زہری ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ کفار ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۵) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں۔

(۱۲۳۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى عِتْقَ أُمِّ الْوَلَدِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۹۶) حضرت یونس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیلا کفارات میں ام ولد کو آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قطن ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي أُمِّ الْوَلَدِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِئه ، وَقَالَ : الْحَكَمُ: غَيْرُهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا ، وَأَرْجُو.

(۱۲۳۹۷) حضرت حماد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہے، اور حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرنا پسندیدہ ہے (اور میں امید کرتا ہوں)۔

(۱۲۳۹۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۹۸) حضرت ابراہیم ولیٹیلا اور حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۹) فِي الْمُكَاتَبَةِ تُجْزِءُ ، أَوْ وَلَدُهَا ؟

مکاتبہ لونڈی یا اس کا بچہ آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲٤۰۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، أَنَّ رَجُلاً كَانَ عَلَيْهِ نَسَمَةٌ فَأَرَادَ أَنْ يُعْتِقَ وَلَدَ مُكَاتَبَةٍ لَهُمْ ، فَقَالَ : لاَ أَعْتِقُ غَيْرَهُ.

(۱۲۴۰۰) حضرت جعفر بن برقان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے ذمہ غلام آزاد کرنا تھا اس نے اپنی مکاتبہ باندی کے بیٹے کو آزاد کرنا چاہا؟ حضرت میمون رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرو۔

(۱۲٤۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي الظِّهَارِ ، وَلاَ التَّحْرِيرِ ، وَلاَ الْقَتْلِ وَلَدُ مُكَاتَبَةٍ.

(۱۲۴۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں، غلام آزاد کرنے میں اور قتل کے کفارہ میں مکاتبہ کا بیٹا آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۲۰) الَّذِي يُصِيبُ الْجَنِينَ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ مَعَ الْغُرَّةِ

جس شخص کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا ہے

(۱۲٤۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : فِيمَنْ أَصَابَ جَنِيناً : إِنَّ عَلَيْهِ عِتْقَ رَقَبَةٍ مَعَ الْغُرَّةِ.

(۱۲۴۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، حضرت حجاج رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا واجب ہے۔

(۱۲٤۰۳) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا ضُرِبَتِ الْمَرْأَةُ وَأَلْقَتْ جَنِيناً ، قَالَ : صَاحِبُهُ يُعْتِقُ.

(۱۲۴۰۳) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے سنا کہ عورت کو مارا جائے جس کی وجہ سے وہ جنین (مرا ہوا بچہ) جنے تو جس نے مارا اس پر غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲٤۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ رَجُلاً مَسَحَ بَطْنَ امْرَأَةٍ ، فَأَلْقَتْ جَنِيناً ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُعْتِقَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۰۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت کے پیٹ کو چھوا تو اس کا مرا ہوا بچہ پیدا ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا یہ غلام آزاد کرے۔

(۲۱) فِی کَفَّارَةِ الظِّهَارِ یُطْعِمُ سِتِّینَ مِسْکِینًا أَو عَشَرَةً یُکَرِّرُ عَلَیْهِمُ الإِطْعَامَ

کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا یا دس کو بار بار کھلایا جا سکتا ہے؟

(۱۲٤۰۵) عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی رَجُلٍ عَلَیْهِ إطْعَامُ مَسَاکِینَ فِی کَفَّارَةِ الظِّهَارِ فَأَطْعَمَ عَشَرَةً ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یُعِیدَ عَلَیْهِمْ حَتَّی یَسْتَکْمِلَ ، قَالَ : لاَ ، حَتَّی یُطْعِمَ سِتِّینَ مِسْکِینًا.

(۱۲۴۰۵) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کے ذمہ کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے وہ دس کو کھلاتا ہے پھر دوبارہ انہی دس کو کھلانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ساٹھ مکمل ہو جائیں (تو یہ ٹھیک ہے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں وہ ساٹھ مسکینوں کو ہی کھانا کھلائے۔

(۱۲٤۰٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ ، عَنْ یَعْقُوبَ ، عَنْ قَیْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ بِنَحْوِهِ.

(۱۲۴۰۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۲۲) الرَّجُلُ یَحْلِفُ بِغَیْرِ اللهِ ، أَوْ بِأَبِیهِ

کوئی شخص غیر اللہ کی یا اپنے والد کی قسم کھائے

(۱۲٤۰۷) حدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وهو یَقُولُ : وَأَبِی وَأَبِی ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ اللَّهَ یَنْهَاکُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِکُمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ : وَاللَّهِ لاَ حَلَفْت بِهَا لاَ ذَاکِرًا ، وَلاَ آثِرًا. (بخاری ۶۶۴۷۔ مسلم ۲)

(۱۲۴۰۷) حضرت سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد کی قسم کھا رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں کھانے سے روکا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے جان بوجھ کر اور نہ ہی بھول کر آباء و اجداد کی قسم کھائی۔

(۱۲٤۰۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أُمَیَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَدْرَکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِی بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ یَقُولُ : وَأَبِی ، وَأَبِی ، فَقَالَ : إنَّ اللَّهَ یَنْهَاکُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِکُمْ ، مَنْ حَلَفَ فَلْیَحْلِفْ بِاللَّهِ ، أَوْ لِیَسْکُتْ. (ابوداؤد ۳۲۴۳۔ ترمذی ۱۵۳۴)

(۱۲۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ اپنے باپ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم کھا رہے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں آباء کی قسمیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے، جس نے قسم اٹھانی ہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش ہو جائے۔

(۱۲٤۰۹) عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ. (مسلم ٦۔ احمد ٥/ ٦٢)

(۱۲۴۰۹) حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آباؤ اجداد اور شیطانوں کی قسم مت اٹھاؤ۔

(۱۲٤۱۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : حَدَّثْت قَوْمًا حَدِيثًا ، فَقُلْت : لاَ وَأَبِي ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، قَالَ : فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ حَلَفَ بِالْمَسِيحِ لَهَلَكَ ، وَالْمَسِيحُ خَيْرٌ مِنْ آبَائِكُمْ. (عبدالرزاق ١٥٩٢٥)

(۱۲۴۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک قوم سے کوئی بات کی پھر میں نے کہا نہیں میرے باپ کی قسم، ایک شخص نے میرے پیچھے سے کہا: اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے دیکھا وہ رسول اکرم ﷺ ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص حضرت مسیح علیہ السلام کی قسم اٹھائے تو وہ ھلاک ہو گیا حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام تمہارے آباء سے افضل اور بہتر تھے۔

(۱۲٤۱۱) حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : حَلَفْت بِأَبِي ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ١٩)

(۱۲۴۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کی قسم اٹھائی میرے پیچھے سے ایک شخص نے کہا اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضور اکرم ﷺ تھے۔

(۱۲٤۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابن عُمَرَ فِي حَلْقَةٍ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُول : لاَ ، وَأَبِي ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى ، وَقَالَ : إِنَّهَا كَانَتْ يَمِين عمر ، فَنَهَاه النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا ، وَقَالَ : إِنَّهَا شِرْكٌ. (احمد ٢/ ٥٨۔ طحاوی ٨٢٥)

(۱۲۴۱۲) حضرت سعد بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک حلقہ (مجلس) میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے سنا ایک شخص اپنے باپ کی قسم اٹھا رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کنکر مارا اور فرمایا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قسم تھی آنحضرت ﷺ نے ان کو اس سے روکا اور فرمایا یہ شرک ہے۔

(۱۲٤۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الحسن بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ليس منا مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ ، أو قَالَ بِغَيْرِ الإسلام.

(۱۲۴۱۳) حضرت حسن بن محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غیر اللہ یا غیر اسلام کی قسم اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

(١٢٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لأَنْ أَحْلِفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ.

(۱۲۴۱۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ پر جھوٹی قسم اٹھاؤں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ اس بات سے کہ میں غیر اللہ کی قسم اٹھاؤں اور میں سچا ہوں۔

(١٢٤١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَرَّ عُمَرُ بِالزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ :لاَ وَالْكَعْبَةِ ، فَرَفَعَ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ ، وَقَالَ :الْكَعْبَةُ لاَ أُمَّ لَكَ تُطْعِمُكَ وَتَسْقِيكَ؟.

(۱۲۴۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کی قسم اٹھا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: کعبہ! تیری ماں نہ ہو، وہ تجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے؟۔

(١٢٤١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا : وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ :يَحْلِف الرَّجُلُ لاَ وَأَبِي ، لاَ وَأَبِيك ، لاَ لَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِكَ ، لاَ وَحُرْمَةِ الْمَسْجِدِ ، لاَ وَالإِسْلاَمِ ، وَأَشْبَاهِهِ مِنَ الْقَوْلِ.

(۱۲۴۱۶) حضرت کعب رحمہ اللہ نے فرمایا بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق رحمہ اللہ! کیسے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: لوگ قسمیں اٹھاتے ہیں میرے باپ کی قسم، تیرے باپ کی قسم، میری زندگی اور عمر کی قسم، تیری زندگی کی قسم، مسجد کی حرمت کی قسم، اسلام کی قسم اور اس کے مشابہہ دوسری قسمیں (یہ سب شرک ہی تو ہے)۔

(١٢٤١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَقَدْ أَدْرَكْت النَّاسَ ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً رَكِبَ رَاحِلَتَهُ لأَنْضَاهَا قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللهِ.

(۱۲۴۱۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ اگر ان میں سے کوئی سواری پر سوار ہوتا تو وہ فوراً اس سے پہلے کہ کوئی غیر اللہ کی قسم کھائے اپنی سواری دوڑا دیتا تھا۔ (یعنی غیر اللہ کی قسم سے وہ لوگ اتنا ڈرتے تھے)۔

(١٢٤١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الحسن ، قَالَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ.

(۱۲۴۱۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے آباؤ اجداد اور طاغوت کی قسم مت اٹھاؤ۔

(١٢٤١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ :مَا أُبَالِي حَلَفْت بِحَيَاةِ رَجُلٍ ، أَوْ بِالصَّلِيبِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۱۹) حضرت قاسم بن مخیمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں پروا نہیں کرتا کہ میں کسی شخص کی زندگی کی قسم اٹھاؤں یا صلیب کی قسم اٹھاؤں، (دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے)۔

(۱۲٤۲۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: لاَ وَحَيَاتِك.

(۱۲۴۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص زندگی کی قسم اٹھائے۔

(۱۲٤۲۱) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُقْسِمُ بِمَا شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، وَلَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُقْسِمَ إلاَّ بِاللَّهِ، وَمَنْ أَقْسَمَ بالله فَلاَ يَكْذِبُ.

(۱۲۴۲۱) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں جو چاہا تقسیم کیا اور کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ غیر اللہ کی قسم اٹھائے، اور جو اللہ کی قسم اٹھائے وہ جھوٹی قسم نہ اٹھائے۔

(۱۲٤۲۲) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ، أَنَّ الْمِسْوَرَ سَمِعَ ابْنًا لَهُ وَهُوَ يَقُولُ: أَشْرَكْت بِاللَّهِ، أَوْ كَفَرْت بِاللَّهِ فَضَرَبَهُ، ثُمَّ قَالَ: قُلْ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ آمَنْت بِاللَّهِ، ثَلاَثًا.

(۱۲۴۲۲) حضرت ام بکر بنت مسور رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت مسور رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے سے سنا وہ کہہ رہا تھا میں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا یا میں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، آپ رحمہ اللہ نے اس کو مارا اور فرمایا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ کہہ اور آمَنْت بِاللَّهِ کہہ، تین بار یہی فرمایا۔

(۱۲٤۲۳) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، قَالَ أَخْبَرَنَا إسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: حَلَفْت بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى، فَأَتَيْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت: إنِّي حَلَفْت بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى، قَالَ: قُلْ: لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ، ثَلاَثًا، وَانْفُثْ عَنْ شِمَالِك ثَلاَثًا، وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ لاَ تَعُدْ.

(ابن ماجه ۲۰۹۷۔ احمد ۱۸٦)

(۱۲۴۲۳) حضرت مصعب بن سعد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بار لا الہ الا اللہ کہہ، اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اللہ سے شیطان کی پناہ مانگ پھر دوبارہ ایسا نہ کہنا۔

(۲۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَعَمْرِي، عَلَيْهِ شَيْءٌ؟

کوئی شخص لعمری کہہ کر قسم اٹھائے اس پر کچھ ہے؟

(۱۲٤۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ: لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۴) حضرت عیینہ بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ لعمری (میری عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی قسم) کہہ کر قسم اٹھاتے۔

(۱۲۴۲۵) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نبئت أن أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ ، قَالَ :إِذَا سَمِعْتُمُونِي أقول :لاَهَا اللهِ إِذًا ، أَوْ لَعَمْرِي ، فَذَكِّرُونِي.

(۱۲۴۲۵) حضرت ابن عون ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسوار العدوی ولیٹھیڈ نے ہمیں خبر دی کہ جب تم مجھ سے سنو کہ میں یوں کہہ رہا ہوں، نہیں اللہ کی قسم تب، یا میری عمر کی قسم تو تم مجھے یاد دلا دو۔

(۱۲۴۲۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ :لَعَمْرِي لاَ أَفْعَلُ كَذَا كَذَا ، إِنْ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۲۶) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میری عمر کی قسم میں یہ یہ نہیں کروں گا، پھر اگر وہ حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۴۲۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَعَمْرِي لَغْوٌ.

(۱۲۴۲۷) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ لعمری کہہ کر قسم اٹھانا لغو ہے۔

(۱۲۴۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۸) حضرت اعمش ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ لعمری کہہ کر قسم اٹھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۲۴۲۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا :وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ :يَقُولُ أَحَدُكُمْ :لاَ وَلَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِكَ.

(۱۲۴۲۹) حضرت کعب ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق ولیٹھیڈ! وہ کیسے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا تم کوئی سے کوئی شخص قسم اٹھاتا ہے یوں کہہ کر میری زندگی کی قسم، تیری زندگی کی قسم۔

(۲۴) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ حَلَفْت وَلَمْ يَحْلِفْ

کوئی شخص حلفت کہے لیکن حلف نہ اٹھائے

(۱۲۴۳۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ حَلَفْت أن لاَ تَفْعَلَ كَذَا وَكَذَا ؟ فَيَقُولُ :نَعَمْ ، وَلَمْ يَحْلِفْ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۳۰) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو کہا جائے کہ تو نے حلف اٹھایا ہے کہ تو ایسے ایسے نہیں کرے گا؟ وہ کہے ٹھیک ہے اور حلف نہ اٹھائے، فرمایا اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۴۳۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هُشَام ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ يَمِينٌ ، ثُمَّ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۳۱) حضرت حسن ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھ پر یمین ہے پھر حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤۳۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إذَا قَالَ: قَدْ حَلَفْت، وَلَمْ يَكُنْ حَلَفَ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةَ.

(۱۲۴۳۲) حضرت حماد ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا حالانکہ اس نے قسم نہیں اٹھائی تھی، تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲٤۳۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: إذَا قَالَ: الرَّجُلُ حَلَفْت، وَلَمْ يَحْلِفْ فَقَدْ كَذَبَ وَحَلَفَ، وَإِذَا قَالَ: قَد حَلَفْت وَكَذَبْت، فَقَدْ كَذَبَ.

(۱۲۴۳۳) حضرت ابراہیم ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا، اور حالانکہ اس نے قسم نہیں کھائی تھی، تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا اور وہ حالف بن گیا اور اگر کہے تحقیق میں نے حلف اٹھایا اور جھوٹ بولا تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔

(۲۵) مَنْ قَالَ الْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حانث ہونے کے بعد کفارہ ادا کیا جائے گا

(۱۲٤۳٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طُرْفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ، وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ. (مسلم ۱۲۷۲۔ احمد ۴/ ۲۵۶)

(۱۲۴۳۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس سے اچھی چیز دیکھے تو اپنی یمین کو چھوڑ دے اور آئے اس کے پاس جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۲٤۳٥) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حدَّثَنَا مِسْعَرٌ، قَالَ: حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، قَالَ: حدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إذَا حَلَفْت عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْت مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ يَمِينَك. (بخاری ۶۶۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۷۱)

(۱۲۴۳۵) حضرت عبد الرحمن بن سمرہ ولیٹیلہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آ جاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کر دو۔

(۱۲٤۳٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ. (طبرانی ۸۷۳۔ طیالسی ۱۳۷۰)

(۱۲۴۳۶) حضرت عبد الرحمن بن اذینہ ولیٹیلہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آجاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کردو۔

(۱۲٤۳۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رضی اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ لاَ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَيَحْنَثُ فِيهَا ، حَتَّى نَزَلَتْ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ، قَالَ : لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَكَفَّرْت يَمِينِي.

(۱۲۴۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قسم کا کفارہ نازل ہونے سے پہلے کوئی قسم توڑتے نہ تھے۔ جب قسم کے کفارے کا حکم نازل ہوا تو آپ فرماتے تھے کہ میں جب کبھی قسم اٹھاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جس میں بہتری ہو، اگر قسم توڑنا بہتر ہو تو میں قسم توڑ کر کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۲٤۳۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَلَفَ لَمْ يَحْنَثْ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمَ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ ، فَكَانَ إِذَا حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَتَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۸) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب قسم اٹھاتے تو حانث نہ ہوتے یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت نازل ہوئی، ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ﴾ پھر جب آپ حلف اٹھاتے اور اس کے علاوہ میں خیر دیکھتے تو اس کو انجام دیتے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کرلیتے۔

(۱۲٤۳۹) حدَّثَنَا أبو أسامة ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے تھے، جو شخص قسم اٹھائے اور اس کے غیر میں خیر دیکھے تو اپنی قسم کو چھوڑ کر اس خیر کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٤۰) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : حَلَفْت عَلَى أَمْرٍ غَيْرُهُ خَيْرٌ مِنْهُ أدعه وأُكَفِّرُ يَمِينِي ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۲۴۴۰) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا میں کسی کام پر قسم اٹھاؤں پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھوں تو قسم کو چھوڑ کر اس کا کفارہ ادا کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲٤٤۱) حدَّثَنَا الفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۴۱) حضرت قبیصہ بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھے تو اس کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کردے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲٤٤۲) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى خَالَتِهِ ، قَالَ :يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۴۲) حضرت عاصم بن المنذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر سے دریافت کیا ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اپنی خالہ کے گھر داخل نہیں ہوگا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ داخل ہو جائے اور یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٤۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بِضَرْعٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :ادْنُ ، فَقَالَ لَهُ :الرَّجُلُ :إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ آكُلَ ضَرْعَ نَاقَةٍ ، فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ.

(۱۲۴۴۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اونٹ کا گوشت لایا گیا میں آپ کے پاس تھا، قوم میں سے ایک شخص الگ ہو گیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: قریب ہو جاؤ، اس شخص نے کہا میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں اونٹ کا گوشت (تھن کی طرف والا گوشت) نہیں کھاؤں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جا اور کھا۔

(۱۲٤٤٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى اللَّهُ عنه ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۴) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۳٦) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ

بعض حضرات نے حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲٤٤٥) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أن مَسْلَمَةَ بن مَخلَّد وَسَلْمَانَ كَانَا يَرَيَانِ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رحمہ اللہ اور حضرت سلمان رحمہ اللہ حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۲٤٤٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رضى اللَّهُ عَنْهُ دَعَا غُلاَمًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ حَنِثَ فَصَنَعَ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ.

(۱۲۴۴۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو بلایا اور اس کو آزاد کر دیا، پھر بعد میں وہ حانث ہوئے تو اس غلام کو اس قسم کا کفارہ بنا دیا۔

(۱۲٤٤۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۷) حضرت یونس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۸) حضرت اشعث ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ولیٹھیلا حانث ہونے سے پہلے ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۱۲۴۴۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يَحْنَثُ ، ثُمَّ يُكَفِّرُ.

(۱۲۴۴۹) حضرت ابن عون ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ولیٹھیلا حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرمایا کرتے تھے اور حضرت حسن ولیٹھیلا حانث ہوتے پھر کفارہ ادا کرتے۔

(۱۲۴۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، قَالَ : حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ غَيْرُهَا خَيْرٌ مِنْهَا ، قَالَ : كَفِّرْ يَمِينَكَ وَاعْمِدْ إِلَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۰) حضرت عبداللہ بن کثیر ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید ولیٹھیلا سے سوال کیا کہ میں نے قسم کھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھوں تو؟ آپ ولیٹھیلا نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور جو بہتر ہے اس کا ارادہ کر۔

(۲۷) فِي الأَيْمَانِ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

وہ قسمیں جن پر کفارہ نہیں ہے اور اس میں اختلاف

(۱۲۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : يَمِينٌ لاَ تُكَفَّرُ ، الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْكَذِبِ يَتَعَمَّدُهُ ، فَذَلِكَ إِلَى اللهِ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

(۱۲۴۵۱) حضرت ابو مالک ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص دانستہ جھوٹ پر قسم اٹھائے تو وہ اللہ پر ہے اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۱۲۴۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ يَتَعَمَّدُهُ ، قَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ لِهَذَا كَفَّارَةٌ ، وَقَالَ : الْحَكَمُ : الْكَفَّارَةُ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۲) حضرت شعبہ ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی چیز پر قسم اٹھائے تو حضرت حماد ولیٹھیلا فرماتے ہیں اس پر کفارہ نہیں ہے اور حضرت حکم ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ کفارہ ادا کرنا بہتر ہے۔

(۱۲۴۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ عِنْدَهُ ، وَلاَ يَدْرِي ثم يدرى أَنَّهُ عِنْدَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْحَكَمُ فِي التى لاَ تُكَفَّرُ : كَفِّرْ.

(۱۲۴۵۳) حضرت ابراہیم ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائے کہ وہ اس کے پاس ہے اور اس کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم نہ ہو، پھر اس کو معلوم ہو جائے کہ وہ اس کے پاس ہے، فرماتے ہیں یمین کا کفارہ ادا کرے، اور حضرت عطاء اور حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے متعلق جس میں کفارہ ادا نہ کیا جاتا ہو، فرماتے ہیں کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الأَيْمَانُ أَرْبَعَةٌ ، فَيَمِينَانِ يُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ يُكَفَّرَانِ : وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ وَاللَّهِ لأَفْعَلَنَّ ، قَالَ : فَهُمَا تُكَفَّرَانِ ، وَاللهِ مَا فَعَلْتُهُ وَاللهِ لَقَدْ فَعَلْتُ ، فَلاَ تُكَفَّرَانِ.

(۱۲۴۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یمین کی چار قسمیں ہیں دو قسموں کا کفارہ ہے اور دو کا کفارہ نہیں ہے، اللہ کی قسم نہیں کروں گا یا اللہ کی قسم ضرور کروں گا ان دونوں میں کفارہ ہے، اور اللہ کی قسم میں نے نہیں کیا، اور اللہ کی قسم میں کر چکا ان میں کفارہ نہیں ہے۔

(۲۸) مَنْ قَالَ الْقَسَمُ يَمِينٌ يُكَفَّرُ

قسم یمین ہے اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا

(۱۲٤٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ﴾.

(۱۲۴۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ﴾.

(۱۲٤٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَقْسَمْت يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اَقْسَمْتُ میں نے قسم اٹھائی یہ یمین ہے۔

(۱۲٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : أَقْسَمَ رَجُلٌ أَنْ لاَ يَشْرَبَ مِنْ لَبَنِ شَاةِ امْرَأَتِهِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَطْيَبُ لِنَفْسِهِ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۸) حضرت ابو البختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ بیوی کی بکری کا دودھ نہیں پیوں گا، حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے نفس کے لیے پسندیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے قسم اٹھوائے اور پھر اس قسم توڑ وا دے، تو فرمایا میں پسند کرتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ اس کی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

(۱۲٤٦۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، أَنَّ رَجُلاً أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ : كَفِّر يَمِينَكَ.

(۱۲۴۶۰) حضرت ابو المنہال ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اگر کسی کو قسم اٹھوائے اور پھر اس کو حانث کروائے، حضرت ابو العالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲٤٦۱) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ لَا يَرَى عَلَيْهِ كَفَّارَةً إِذَا أَقْسَمَ عَلَى غَيْرِهِ فَأَحْنَثَهُ قَالَ : إِلاَّ أَنْ يُقْسِمَ هُوَ ، فَإِذَا أَقْسَمَ هُوَ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۶۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص غیر پر قسم اٹھوائے اور پھر اس نے اس حالف کو حانث کردیا تو اس پر کفارہ نہیں، مگر یہ کہ وہ خود قسم اٹھائے، پھر جب وہ قسم اٹھائے اور حانث ہوجائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤٦۲) حدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۲) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦۳) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۳) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا أَقْسَمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ فَأَحْنَثَهُ فَالإِثْمُ عَلَى الَّذِي أَحْنَثَهُ ، لأَنَّهُ إِنَّمَا أَقْسَمَ عَلَيْهِ ثِقَةً بِهِ.

(۱۲۴۶۴) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کو قسم دلوائے پھر اس کو حانث کروادے تو گناہ اس کو ہوگا جس نے حانث کروایا، کیونکہ جب اس نے اس پر قسم دلوائی تو اس پر اعتماد کیا۔

(۱۲٤٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۵) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۳۹) مَنْ قَالَ لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ بِاللَّهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں قسم تب تک یمین نہیں بنتی جب تک ساتھ اللہ کی قسم نہ کہے (باللہ نہ کہے)

(۱۲٤٦٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، فَإِذَا قَالَ : أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِاللَّهِ ، فَهِيَ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۶۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں تجھے قسم دیتا ہوں تو اس پر کچھ نہیں ہے، اور جب وہ کہے تجھے اللہ کے نام کے ساتھ قسم دی گئی ہے تو یہ کفارہ یمین ہے۔

(١٢٤٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ :أُقْسِمُ بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۷) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے سنا آپ ؒ فرماتے ہیں کہ قسم تب تک یمین نہیں ہے جب تک یوں نہ کہے، میں قسم دیتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ۔

(١٢٤٦٨) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا قَالَ الرَّجُلُ :أَقْسَمْت ، أَوْ أشهد ، وَلَمْ يَقُلْ :بِاللَّهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۴۶۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں اور اللہ کا نام نہ لے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(١٢٤٦٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إذَا قَالَ :الرَّجُلُ أَقْسَمْت ، أَوْ أَشْهَدُ أو أَحْلِفُ ، فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ :بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں یا میں حلف اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(١٢٤٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالاَ :إذَا قَالَ الرَّجُلُ :أَقْسَمْت فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ :بِاللَّهِ.

(۱۲۴۷۰) حضرت ابن الحنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(٣٠) مَنْ قَالَ أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَلِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ سَوَاءٌ

کوئی شخص کہے مجھے قسم دی گئی ہے، میں قسم اٹھاتا ہوں اللہ کے نام کی یا مجھ پر نذر ہے تو یہ سب کلمات برابر ہیں

(١٢٤٧١) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ :لِلَّهِ عَلَيَّ، أَوْ عَلَيه حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ :لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيه نَذْرٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ :أَقْسَمْت بِاللَّهِ ، أَوْ أُقْسِمُ سَوَاءٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۷۱) حضرت ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کی قسم مجھ پر ہے یا مجھ پر حج لازم ہے یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے، اللہ کے لیے مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر نذر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں اور جب یوں کہے، میں نے اللہ کے نام کے ساتھ قسم کھائی یا میں اللہ کے نام کے ساتھ قسم اٹھاتا ہوں تو یہ برابر ہے۔

(١٢٤٧٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :سَوَاءٌ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ :أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَلَيَّ حَجَّةٌ ، أَوْ عَلَيَّ حَجَّةٌ لِلَّهِ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ لِلَّهِ.

(۱۲۴۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ برابر ہے کوئی شخص یوں کہے کہ میں قسم کھاتا ہوں یا یوں کہے کہ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ مجھ پر حج ہے اور مجھ پر اللہ کے لیے حج ہے یا مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے۔

(١٢٤٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ :هَذَا نَذْرٌ فَلْيَمْشِ.

(۱۲۴۷۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ نذر ہے پس وہ پیدل چلے۔

(١٢٤٧٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ محمد بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ :عَلَيَّ نَذْرُ مَشْيٍ.

(۱۲۴۷۴) حضرت محمد بن ھلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو یوں کہے کہ مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل سفر لازم ہے تو اس پر کچھ نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے، مجھ پر پیدل چلنے کی نذر ہے۔

(١٢٤٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(۱۲۴۷۵) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے یوں کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے کسی چیز میں، پھر وہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ چلے گا بیت اللہ کی طرف۔

(١٢٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :لِلَّهِ عَلَيَّ يَمِينٌ ، قَالَ :يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۴۷۶) حضرت مالک بن مغول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک شخص یوں کہتا ہے مجھ پر اللہ کے لیے یمین ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس کا کفارہ دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱) فِي الرَّجُلِ يُرَدِّدُ الأَيْمَانَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ

کوئی شخص ایک ہی چیز پر بار بار قسم دہرائے

(۱۲٤۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَلَفَ أَطْعَمَ مُدًّا وَإِنْ وَكَّدَ أَعْتَقَ ، قَالَ: فَقُلْتُ لِنَافِعٍ :مَا التَّوْكِيدُ ؟ قَالَ :يُرَدِّدُ الْيَمِينَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ.

(۱۲۴۷۷) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حلف اٹھاتے تو ایک مد کھلا دیتے اور اگر اس کو پختہ کرتے تو غلام آزاد کرتے، حضرت ایوب ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ؒ سے پوچھا تاکید اور پختہ کرنا کیا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا، ایک ہی چیز پر بار بار قسم اٹھانا۔

(۱۲٤۷۸) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوائِي ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلَهُ عَلَيْهِ مَالٌ :إِنْ لَمْ تَقْضِنِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِن قَالَ : وَإِنْ لَمْ تُعْطِنِي إِلَى يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ فِي الْمَسَاكِينِ صَدَقَةٌ ، فَهُوَ كَمَا قَالَ.

(۱۲۴۷۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں ک جب کوئی شخص دوسرے سے کہے، اس کا اس شخص کے ذمہ مال ہے، اگر تو نے مجھے فلاں دن ادا نہ کیا تو وہ تجھ پر صدقہ ہے، تو وہ کچھ بھی نہیں ہے، اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر تو نے مجھے فلاں دن عطا نہ کیا تو وہ مسکینوں کے لیے صدقہ ہے، تو وہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس نے کہا۔

(۱۲٤۷۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رضي اللَّهُ عَنْهَا مَا يُكَفِّرُ قَوْلَ الإِنْسَانِ : كُلُّ مَالِي فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ :يُكَفِّرُهَا مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ.

(۱۲۴۷۹) حضرت منصور بن عبد الرحمن ؒ فرماتے ہیں کہ میں میری والدہ ؒ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ انسان کے اس قول پر کیا کفارہ ہے کہ وہ یوں کہے میرا سارا مال اللہ کے راستے میں یا کعبہ کے دروازے کے لیے؟ امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ اس کا کفارہ ادا کرے گا جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۳۲) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي مَالَهُ، أَوْ غُلاَمَهُ

کوئی شخص گھر یا غلام کا ھدیہ کرے

(۱۲٤۸۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ووَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ يُحَدِّثُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ مُنْذُ ثَلاَثِينَ سَنَةً، قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنَّا جَعَلَتْ دَارَهَا هَدِيَّةً فَأَمَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ تُهْدِي ثَمَنَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۴۸۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں ایک عورت تھی جس نے اپنا گھر ھدیہ کیا، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ اس کا ثمن ھدیہ کردے۔

(۱۲٤۸۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ : يَبِيعُهَا وَيَبْعَثُ ثَمَنَهَا إِلَى مَكَّةَ ، أَوْ يَنْطَلِقُ يَتَصَدَّقُ بِهِ بِمَكَّةَ ، أَوْ يَشْتَرِي ذَبَائِحَ فَيَذْبَحُهَا بِمَكَّةَ ، وَيَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۴۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنا گھر بیت اللہ کے لیے ھدیہ کر دیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس گھر کو بیچ کر اس کے پیسے مکہ بھیج دے یا یہ خود اکر اس کی رقم مکہ مکرمہ میں صدقہ کردے، یا اس سے جانور خرید کر ان کو مکہ میں ذبح کرے اور ان کا گوشت صدقہ کردے۔

(۱۲٤۸۲) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِمَمْلُوكِهِ : هُوَ هَدِيَّةٌ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهُ.

(۱۲۴۸۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام کو یوں کہے یہ ھدیہ ہے، فرمایا اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲٤۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَتِيقٍ فِي رَجُلٍ أَهْدَى مَمْلُوكَهُ وَمَمْلُوكَتَهُ ، قَالَ الشَّعْبِيُّ : يُهْدِي قِيمَتَهُمَا وَقَالَ عَطَاءٌ : يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲۴۸۳) حضرت علی بن عتیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے غلام یا باندی کو ھدیہ کرے تو حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲٤۸٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يُهْدِي غُلَامَهُ ، قَالَ : يُهْدِي كَبْشًا مَكَانَهُ.

(۱۲۴۸۴) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کہتا ہے ھدیہ کیا گیا ہے اس کے غلام کو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی جگہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲٤۸٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۸۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنا گھر ہدیہ کرنے کی نذر مان لے تو اسے قسم کا کفارہ دینا ہوگا۔

(۱۲٤۸٦) حدَّثَنَا دَاوُد بْنُ كَثِيرٍ الْجُزَرِيُّ ، عَنْ طَارِقِ بن أَبِي مُرَّةَ ، قَالَ : حلفت لِامْرَأَتِي فِي جَارِيَةٍ لَهَا إِنْ أَنَا وَطِئْتُهَا فَهِيَ هَدِيَّةٌ إِلَى بَيْتِ اللهِ فَوَطِئْتُهَا ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : اشْتَرِ بِثَمَنِهَا بُدْنًا ، ثُمَّ انْحَرْهَا.

(۱۲۴۸۶) حضرت طارق بن ابو مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قسم اٹھائی تھی کہ اگر میں نے اپنی بیوی کی باندی کے ساتھ وطی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تو لونڈی وہ بیت اللہ کے لیے ھدیہ ہے پھر میں نے اس سے وطی کر لی، پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے پیسوں سے اونٹ خرید کر پھر اس کو قربان کر دو۔

(۱۲٤۸۷) حدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي الدَّارَ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهَا.

(۱۲۴۸۷) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کوئی شخص گھر کا ہدیہ کرے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲٤۸۸) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَات ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ إذَا قَالَ لِشَيْءٍ : هُوَ عَلَيْهِ هَدْيٌ، فَكَفَّارَةُ يَمِينٍ هُوَ مِنْ خَطَرَاتِ الشَّيْطَانِ.

(۱۲۴۸۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کے متعلق کہا جائے یہ اس کے لیے صدقہ ہے تو کفارہ یمین ہے اور یہ شیطان کے راستوں میں چلنا ہے (اس کے نقش قدم پہ چلنا ہے)۔

(۱۲٤۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ : هُوَ يُهْدِي سَارِيَةً مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، يُهْدِي قِيمَتَهَا ، أَوْ ، ثَمَنَهَا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَهْدَى مَا بَلَغَ مَالَهُ وَكَفَّرَ يَمِينَهِ.

(۱۲۴۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ ھدیہ کیا گیا ہے مسجد کی ستونوں کے لیے، تو اس کی قیمت یا ثمن ھدیہ کی جائے گی اور اگر وہ نہ پائے تو جو مال اس کو پہنچے اس کو ھدیہ کر دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ إذَا أَهْدَى الرَّجُلُ الشَّيْءَ أَنْ يُمْضِيَهُ.

(۱۲۴۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ پسند فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کوئی چیز ھدیہ کرے تو اس کو چلا دے (نافذ کر دے)۔

(۱۲٤۹۱) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَا أُمْشِي بِرِدَائِي هَذَا حَتَّى أَسِيرَ بِهِ إلَى الْكَعْبَةِ إنْ كَلَّمت صَاحِبًا لِي ، قَالَ : فَنَدِمْت ؟ قُلْتُ نَعَمْ ، قَالَ : اذْهَبْ فَالْبَسْ ثَوْبَك ، فَمَا أَغْنَى الْكَعْبَةَ ، عَنْ ثَوْبِكَ وَعَنْك ، وَقل : سَعِيد أَمَرَنِي فَأَتَيْت الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ سَعِيدٌ ، فَلَمَّا خَرَجْت مِنْ عِنْدِهِ أَدْرَكَنِي رَسُولُهُ فَقَالُ : عِنْدَك دِرْهَمْ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : تَصَدَّقْ بِهِ ، وَقُل : أَمَرَنِي بِهِ الْقَاسِمُ.

(۱۲۴۹۱) حضرت محمد بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ اگر میں نے اپنے اس ساتھی سے بات کی تو میں اپنی اس چادر کے ساتھ چل کر مکہ مکرمہ جاؤں گا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا تو اس سے نادم ہوا؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جا اور اپنے کپڑے کو پہن لے کعبہ تیرے اور تیرے کپڑے سے غنی (بے نیاز) کر دیا گیا ہے، اور کہہ دے کہ سعید نے مجھے حکم دیا ہے پھر میں حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کے پاس آیا اور جو بات حضرت سعید

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہی تھی وہی انہوں نے بھی کہی، پھر جب میں ان کے پاس سے نکلا تو ان کا قاصد میرے پاس آیا اور پوچھا تیرے پاس درھم ہے؟ میں نے کہا ہاں، اس نے کہا اس کو صدقہ کردے اور کہہ دینا کہ مجھے قاسم رحمہ اللہ نے حکم دیا ہے۔

(۱۲٤۹۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ ، قَالَ :هُوَ يُهْدِي الْفُرَاتَ وَمَا سَمَّى ، قَالَ :يُهْدِي مَا يَمْلِكُ.

(۱۲۴۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے میں نے سمندر یعنی بہت زیادہ مال ھدیہ کیا لیکن مقدار بیان نہیں کی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس کا وہ مالک ہے وہ ھدیہ کرے گا۔

(۱۲٤۹۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۹۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہے

(۳۳) مَا يُهْدَى إلَى الْبَيْتِ مَا يُصْنَعُ بِهِ

کوئی چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کا کیا کیا جائے گا؟

(۱۲٤۹٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْث ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :مَا كَانَ من هَدْيٍ إلَى الْبَيْتِ فَلْيَشْتَرِ بِهِ بُدْنًا فَيَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۴۹۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ، حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کو بیچ کر اونٹ خریدا جائے گا اور اس کو صدقہ کیا جائے گا۔

(۱۲٤۹٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ سبعة دَرَاهِمَ بَعَثَتْ بِهَا امْرَأَتُهُ هَدِيَّةً إلَى الْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: إنَّ بَيْتَكُمْ هَذَا غَنِيٌّ عَنْ دَرَاهِمِكُمْ، وَلَكِنْ أَعْطُوهَا فُقَرَاءَ كُمْ، إنَّمَا الْبُدْنُ هَدَايَا الْبَيْتِ.

(۱۲۴۹۵) حضرت علاء بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے سات درھم بیت اللہ کے لیے ھدیہ بھیجے ہیں؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارا گھر (بیت اللہ) تمہارے دراھم سے مستغنی ہے، لیکن یہ اس کے فقراء کو عطا کرو، بیشک اونٹ بیت اللہ کے ھدیہ ہیں۔

(۳٤) مَنْ كَرِهَ الْهَدِيَّةَ إلَى الْبَيْتِ وَاخْتَارَ الصَّدَقَةَ عَلَى ذَلِكَ

بعض حضرات بیت اللہ کے لیے ھدیہ کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کی جگہ صدقہ کو اختیار کیا ہے

(۱۲٤۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً ، قَالَتْ : كُنْت عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَتَتْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَأَةٌ، بِحُلِيٍّ فَقَالَتْ : إِنِّي جِئْت بِهَذَا هَدِيَّةً إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : لَوْ أَعْطَيْته فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ ، إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يُعْطَى وَيُنْفَقُ عَلَيْهِ مِنْ مَالِ اللهِ.

(۱۲۴۹۶) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کہتی ہے کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ ؓ کے پاس تھی تو ایک عورت اپنا زیور لے کر آئی اور عرض کیا میں یہ بیت اللہ کے لیے ھدیہ لے کر آئی ہوں، حضرت عائشہ ؓ نے اس سے فرمایا: اگر تو اس کو اللہ کے راستے میں دے دیتی یتیموں اور مسکینوں کو، (تو یہ بہتر تھا) بیشک اس گھر کے لیے اللہ کے خزانوں سے عطا اور خرچ کیا جاتا ہے۔

(۱۲٤۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِخَاتَمِي هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ أَلْفًا.

(۱۲۴۹۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اپنی یہ انگوٹھی صدقہ کر دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں کعبہ کے لیے ایک ہزار ھدیہ کروں۔

(۱۲٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْبَيْتِ مِئَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ ، وَلَوْ سَالَ عَلَيَّ وَادِي مَالٍ مَا أَهْدَيْت إِلَى الْبَيْتِ مِنْهُ دِرْهَمًا.

(۱۲۴۹۸) حضرت قاسم بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک درھم اللہ کی راہ میں صدقہ کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں بیت اللہ کے لیے ایک لاکھ درھم ھدیہ کروں، اگر میری طرف پوری وادی مال کی بہے (مجھے ملے) تو میں اس میں سے ایک درھم بھی بیت اللہ کے لیے ھدیہ نہ کروں۔

(۱۲٤۹۹) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَدِيَّةِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ : إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ هَدِيَّتِكَ ، انْظُرْ إِنْسَانًا فَقِيرًا أَوْ مِسْكِينًا فَأَطْعِمه كِسرَة.

(۱۲۴۹۹) حضرت سالم ؒ سے ایک شخص نے کعبہ کو ھدیہ دینے سے متعلق سوال کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: کعبہ تمہارے ہدیوں سے بے نیاز ہے، فقیر اور مسکین انسان تلاش کر و اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا کھلا دو (یہ اس سے بہتر ہے)۔

(۳۵) فِي الصِّيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ يُفَرِّقُ بَيْنَهَا أَمْ لاَ ؟

قسم کے کفارے کے تین روزے لگاتار رکھیں جائیں گے یا ان کے درمیان وقفہ کیا جائے گا؟

(۱۲٥۰۰) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ صِيَامَ الْيَمِينِ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۵۰۰) حضرت حارث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ قسم کے تین روزوں کے درمیان تفریق نہیں فرماتے تھے (لگاتار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتے تھے)۔

(۱۲۵۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صِيَامِ الثَّلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ فِي قِرَائَتِنَا :﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۱) حضرت ابن عون ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ویٹیلیہ سے کفارہ یمین کے تین روزوں سے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویٹیلیہ نے فرمایا ہماری قراءت میں تو ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾ کی قید موجود ہے۔

(۱۲۵۰۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ صِيَامٍ فِي الْقُرْآنِ مُتَتَابِعٌ إِلَّا قَضَاءَ رَمَضَانَ.

(۱۲۵۰۲) حضرت مجاہد ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں جتنے روزوں کا ذکر ہے سب لگا تار رکھے جائیں گے سوائے رمضان کی قضا کے۔

(۱۲۵۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ أُبَيّ يَقْرَؤُهَا :﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۳) حضرت ابوالعالیہ ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ اس کو یوں پڑھتے :﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفيان، عَنْ جابر، عَنْ عامر قَالَ:في قراء ة عبدالله:﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۴) حضرت عامر ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قراءت یوں تھی :﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَوْمِ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ :يَصُومُهُ مُتَتَابِعًا ، فَإِنْ أَفْطَرَ مِنْ عُذْرٍ قَضَى يَوْمًا مَكَانَ يَوْمٍ.

(۱۲۵۰۵) حضرت حسن ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ کے روزوں کو لگا تار رکھے گا، اگر کسی دن عذر کی وجہ سے افطار کر لیا تو اس کے بدلے دوسرے دن قضا کر لے۔

(۱۲۵۰٦) حدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :مَا كَانَ سِوَى رَمَضَانَ فَلَا إِلَّا مُتَتَابِعًا.

(۱۲۵۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء ویٹیلیہ اور حضرت مجاہد ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ سوائے رمضان کے روزوں کے باقی سب روزے لگا تار رکھے جائیں گے۔

(۳٦) مَنْ يَقَعُ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ حَائِضٌ مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کرے تو؟

(۱۲۵۰۷) حدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ ، قَالَ :أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي وَقَعْت عَلَى امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ ، فَقَالَ :تَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ. (ابو داؤد ۲۷۰۔ بیہقی ۳۱۶)

(۱۲۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کر لی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کر دے۔

(۱۲۵۰۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ :يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

(۱۲۵۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کر دو۔

(۱۲۵۰۹) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهُما ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ ، أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

(ابو داؤد ۲۶۸۔ نسائی ۲۸۲)

(۱۲۵۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک یا آدھا دینار صدقہ کر دو۔

(۱۲۵۱۰) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ أَبَا بَكْرٍ ، فَقَالَ :إِنِّي رَأَيْت فِي النَّوْمِ كَأَنِّي أَبُولُ دَمًا ، فَقَالَ :أَرَاك تَأْتِي الْمَرْأَةَ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :اتَّقِ اللَّهَ ، وَلاَ تَعُدْ.

(۱۲۵۱۰) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرا پیشاب خون ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے تو نے اپنی بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ سے ڈر اور دوبارہ ایسا مت کرنا۔

(۱۲۵۱۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ ، أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ.

(۱۲۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۵۱۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : ذَنْبٌ أَتَاهُ ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ.

(۱۲۵۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کر لی ہے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس نے گناہ کا کام کیا ہے وہ اللہ سے اس پر استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۴) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۱۴) حضرت شعبی ؒ سے بھی اس کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ، قَالَ :وَكَانَ الْحَسَنُ يَرَى عَلَيْهِ مَا يَرَى عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۵) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ وہ استغفار کرے اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو کفارہ ظہار کرنے والے پر ہے وہی اس پر ہے۔

(۱۲۵۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ وَطِءَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، نَرَى عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۶) حضرت حسن ؒ کے نزدیک ایسے شخص پر جو حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے وہی کفارہ ہے جو ظہار کرنے والے پر ہے۔

(۱۲۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَعْتَذِرُ ، وَيَتُوبُ إِلَى اللهِ.

(۱۲۵۱۷) حضرت عبد الرحمن بن قاسم ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ معافی مانگے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے۔

(۱۲۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۵۱۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :الرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ.

(۱۲۵۱۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ ؓ نے فرمایا ایک دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَلَكِنْ لاَ يَعُدْ.

(۱۲۵۲۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ نہیں ہے لیکن دوبارہ ایسا نہ کرے۔

(۱۲۵۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :ذَنْبٌ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ.

(۱۲۵۲۱) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ یہ گناہ ہے اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۲۲) حَدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الحُبلي ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ عَلِيًّا مَا تَرَى فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ إِلاَّ أَنْ يَتُوبَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا فیصلہ ہے جو حالت حیض میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر کفارہ تو نہیں ہے مگر وہ توبہ کرے۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ لاَ يَصِلُ رَحِمَهُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ ؟

کوئی شخص حلف اٹھالے کہ صلہ رحمی نہیں کروں گا اس کو کیا حکم دیں گے؟

(۱۲۵۲۳) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يَصِلَ رَحِمَهُ ، قَالَ :يَصِلُ رَحِمَهُ وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ :وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :يَصِلُ رَحِمَهُ ، وَلاَ يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، وَلَوْ أَمَرْته أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ ، أَمَرْته أَنْ يُتِمَّ عَلَى قَوْلِهِ.

(۱۲۵۲۳) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے حلف اٹھایا کہ وہ صلہ رحمی نہیں کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ صلہ رحمی کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صلہ رحمی کرے لیکن قسم کا کفارہ نہیں ہے اگر میں اسے قسم کا کفارہ دینے کا حکم دیتا تو میں اسے اس کی بات پوری کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۲۵۲٤) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَخَوَيْنِ كَانَا شَرِيكَيْنِ ، وَأَنَّ أَحَدَهُمَا أَرَادَ مُفَارَقَةَ أَخِيهِ ، فَقَالَ :كل مَمْلُوكٍ لَهُ حُرٌّ ، أَوْ عَتِيقٌ إنْ لَمْ يُفَارِقْ أَخَاهُ وَإِنَّ أُمَّهُ أَمَرَتْهُ أَنْ لاَ يُفَارِقَ أَخَاهُ ، فَسَأَلْت الْحَسَنَ ، أَوْ سُئِلَ وَهُوَ يَسْمَعُ ذَلِكَ ، فَقَالَ :لِيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيُشَارِكُ أَخَاهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ :قَالَ أَبُو الْعَلاَءِ كَثِيرٌ :فَحَدَّثت بِهِ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ ، فَقَالَ :هَذَا قَوْلُ طَاوُوس.

(۱۲۵۲۴) حضرت کثیر بن نباتہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ دو بھائی آپس میں شریک تھے ان میں سے ایک نے اپنے بھائی سے جدا ہونے کا ارادہ کیا اور کہا کہ میں اگر اپنے بھائی سے جدا نہ ہوا تو میرا ہر مملوک آزاد ہے، جبکہ اس کی والدہ نے اس کو بھائی سے جدا نہ ہونے کا حکم دیا، میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا یا وہ خود اس معاملہ کو سن رہے تھے تو ان سے سوال کیا گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور صلہ رحمی کرتا رہے اور اپنے بھائی کے ساتھ شریک رہے یا جس طرح انہوں نے فرمایا۔

(۱۲۵۲۵) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أن لاَ يُكَلِّمُ أَبَاهُ وَأَخَاهُ شَهْرَيْنِ ، قَالَ :يلطفه وَيَدْخُلُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يُكَلِّمُهُ.

(۱۲۵۲۵) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ اپنے باپ یا بھائی سے دو ماہ تک کلام نہ کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ اس کے ساتھ مہربانی کرے اور اس کے پاس جاتا بھی رہے بس کلام نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۸) فِی الرَّجُلِ یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِہِ وھی تَقْضِی شَھْرَ رَمَضَانَ

کوئی عورت رمضان کے روزے قضا کر رہی ہو اور مرد اس سے اس حال میں شرعی ملاقات کرے

(۱۲۵۲۶) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنِ الرَّبِیعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَأْتِی امْرَأَتَہُ وَھِیَ تَقْضِی شَھْرَ رَمَضَانَ ، قَالاَ :لَیْسَ عَلَیْہِ شَیْءٌ.

(۱۲۵۲۶) حضرت ربیع ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ریشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص بیوی سے اس حال میں شرعی ملاقات کر لیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزوں کی قضاء کر رہی تھی، آپ ریشید نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۹) فِی الرَّجُلِ یُحَلِّفُہُ السُّلْطَانُ أَنْ یُخْبِرَہُ بِمَالِ رَجُلٍ

کسی شخص کو بادشاہ قسم دیدے کہ مجھے فلاں شخص کے مال کی خبر دے

(۱۲۵۲۷) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَیُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَیْمُونٍ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَوْدَعَہُ مَالاً وَکَانَ لِلسُّلْطَانِ عِنْدَ ذَلِکَ الرَّجُلِ بُغْیَۃٌ ، فَقَالَ لِشُرَیْحٍ :إنَّا نَسْتَحْلِفُکَ ، قَالَ : کُنْتُ أَدْفَعُ ، عَنْ مَالِہِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا لَمَ اضطَرَّ إلَی الْیَمِینِ.

(۱۲۵۲۷) حضرت شریح ریشید کے پاس ایک شخص نے مال امانت رکھوایا، اس شخص کے ذمہ بادشاہ کا کچھ مال باقی تھا، حضرت شریح ریشید سے کہا گیا بیشک ہم تجھے قسم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا جب تک میں طاقت رکھتا ہوں اس کے مال کا دفاع کرتا رہوں گا (اور لوگوں کو دفع کرتا رہوں گا) جب تک کہ مجھے قسم پر مجبور نہ کیا جائے۔

(۱۲۵۲۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ ھِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَسْتَحْلِفُہُ السُّلْطَانُ عَلَی أَنْ یَدُلَّ عَلَی رَجُلٍ مُسْلِمٍ ، أَوْ عَلَی مَالِہِ ، فَقَالَ :یَحْلِفُ وَیُکَفِّرُ یَمِینَہُ.

(۱۲۵۲۸) حضرت حسن ریشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو بادشاہ نے قسم دی ہے کہ وہ اس کو فلاں مسلمان کی خبر دے گا یا اس کے مال کی، آپ ریشید نے فرمایا وہ قسم اٹھالے اور بعد میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۴۰) فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ لَیَضْرِبَنَّ غُلاَمَہُ مَا یُجْزِیہِ مِنْ ذَلِکَ ؟

کوئی شخص قسم اٹھالے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا، تو کتنا مارنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۵۲۹) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّہُ کَانَ یُحَلِّلُ یَمِینَہُ بِضَرْبٍ دُونَ ضَرْبٍ ، أَوْ ضَرْبٍ أَدْنَی مِنْ ضَرْبٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص اپنے غلام کو معمولی سا (ہلکا سا) مارنے کی وجہ سے اپنی قسم سے بری ہو جائے گا۔

(۱۲۵۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلْكِ يَمِينِهِ لَيَضْرِبَنَّهُ فَكَفَّارَتُهُ تَرْكُهُ وَلَهُ مِنَ الْكَفَّارَةِ حَسَنَةٌ.

(۱۲۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا تو اس کا کفارہ اس کو نہ کرنا ہے، اور اس کے لیے کفارہ میں نیکی ہے۔

(۱۲۵۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَضْرِبَ غُلاَمَهُ ثَلاَثِينَ سَوْطًا ، أَوْ أَكْثَرَ ، قَالَ :يَجْمَعُهَا فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۵۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے غلام کو تیس یا اس سے زیادہ کوڑے ماروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب کوڑوں کو اکٹھا جمع کرے اور اس کے ساتھ ایک ہی مرتبہ مار دے۔

(٤١) فِي رَجُلٍ صَامَ فِي ظِهَارٍ ثُمَّ جَامَعَ

کوئی شخص ظہار کے روزوں کے دوران بیوی سے شرعی ملاقات کرے

(۱۲۵۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْمُظَاهِرِ جَامَعَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ ، أَوِ النَّهَارِ ، قَالَ :يَسْتَقْبِلُ الصَّوْمَ.

(۱۲۵۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ظہار کرنے والا رات کے آخری حصہ میں یا دن کو بیوی سے شرعی ملاقات کرے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا دوبارہ سارے روزے رکھے۔

(٤٢) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالإِحْرَامِ مَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ ؟

کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟

(۱۲۵۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابن رَبَاحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي رَجُلٍ حَلَفَ بِالإِحْرَامِ، قَالَ:لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۵۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۵۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كفارة يَمِينٍ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابووائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۵۳۵) مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إنِّي حَلَفْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِامْرَأَتِي بِعَشْرِ حِجَجٍ إِنْ أَنَا وَطِئْت جَارِيَةً لِي ، فَقَالَ : عِكْرِمَةُ :لَوْ وفيت بِهَا كَانَتْ لِلشَّيْطَانِ ، اذْهَبْ فَإِنَّمَا هِيَ يمين تُكَفِّرُهَا.

(۱۲۵۳۵) حضرت حسان بن ابی یحییٰ ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ولیٹیو سے سنا جب ایک شخص نے ان سے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اگر میں نے اپنی باندی سے ہمبستری نہ کی تو اپنی بیوی سے دس حج کرواؤں گا؟ آپ ولیٹیو نے فرمایا اگر تو نے یہ قسم پوری کر لی تو یہ شیطان کے لیے ہو جائے گا، جا چلا جا یہ قسم ہے اس کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالاَ :إِذَا قَالَ :هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ كَفَّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۳۶) حضرت حسن ولیٹیو اور حضرت جابر بن زید ولیٹیو فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے احرام کی حالت میں قسم کھائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵۳۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ أَلْفُ حَجَّةٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۵۳۷) حضرت عطاء ولیٹیو سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میرے ذمہ ہزار حج ہیں، آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہے۔

(۱۲۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :هُوَ مُحْرِمٌ بِأَلْفِ حَجَّةٍ ، يَحُجُّ مَا اسْتَطَاعَ.

(۱۲۵۳۸) حضرت ابراہیم ولیٹیو سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ ہزار حجوں کے ساتھ محرم ہے، آپ ولیٹیو نے فرمایا وہ جتنی استطاعت رکھتا ہوا تنے حج کرے۔

(٤٣) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ

کوئی شخص یوں قسم اٹھائے اللہ کی قسم میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :

(۱۲۵۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ :وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ، قَالَ :فَإِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ مَكَانٍ.

(۱۲۵۳۹) حضرت ابراہیم ولیٹیو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو، فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلَ يَقُولُ :لاَ وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُ بِكُلِّ مَكَانٍ.

(۱۲۵۴۰) حضرت عمرو ویلٹینڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے سناوہ کہہ رہا تھا نہیں اللہ کی قسم وہ جہاں بھی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :لاَ يَأْتِي شَانِئَكَ.

(۱۲۵۴۱) حضرت ابوالبختری ویلٹینڈ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ وہ تیرے دشمن کے پاس نہیں آئے گا۔

(۱۲۵۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ :لاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ بِأَبِي رَبِّي، فَإِنَّهُ لاَ يَفْدِيهِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۵۴۲) حضرت ابوالبختری ویلٹینڈ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص یوں مت کہے کہ میرا باپ میرے رب پر فدا ہو۔ کیونکہ وہ کسی چیز کو اللہ پر فدا نہیں کرسکتا۔

(٤٤) نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ مَا كَفَّارَتُهُ ؟

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں نکیل ڈالے گا، (نکیل کی طرح سوراخ کرے گا) تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

(۱۲۵۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، قَالَ :يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۵۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی مانند) سوراخ کرے گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ ، النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَفِيهِ الْكَفَّارَةُ ، أَطْلِقْ زِمَامَكَ وَكَفِّرْ يَمِينَكَ.

(۱۲۵۴۴) حضرت ابو جمرہ ویلٹینڈ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم کے ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی طرح) سوراخ کرے گا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نذر دو طرح کی ہوتی ہیں، پس جو اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کیا جائے گا، اور جو شیطان کے لیے ہو اس کا کفارہ دیا جائے گا، اپنی لگام کھول دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَجْعَلَ فِي أَنْفِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ ؟ قَالَ :لاَ يَزَالُ عَاصِيًا مَا دَامَتْ عَلَيْهِ ، فَمُرْهُ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۴۵) حضرت عثمان بن غیاث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ میں سونے کا حلقہ ڈالے گا، (سوراخ کر کے) آپ نے فرمایا جب تک وہ رہے گا وہ شخص گناہ گار رہتا رہے گا، پس اس کو حکم دو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَى أَنْفِهِ أَنْ يَزُمَّهَا وَيَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ :قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ ، انْزِعْ هَذَا وَحُجَّ رَاكِبًا وَانْحَرْ بَدَنَةً.

(۱۲۵۴۶) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنی ناک میں سوراخ کرے گا (کہ اس میں لگام یا نکیل ڈالے) اور پیدل حج کرے گا، آپ نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے، اس کو اپنے سے اتار دے اور سوار ہو کر حج ادا کر اور اونٹ کی قربانی کر۔

(۱۲۵٤۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؟ قَالَ :لاَ زِمَامَ ، وَلاَ خِزَامَ ، وَلاَ نِيَاحَةَ ، يَعْنِي فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۲۵۴۷) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اسلام میں نکیل ڈالنا، اور بالوں کا حلقہ بنانا اور نوحہ کرنا نہیں ہے، (خزامہ کہتے ہیں کہ بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے اس کی لگام کو باندھا جاتا ہے)۔

(٤٥) الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَحْلِفَانِ بِالْمَشْيِ وَلاَ يَسْتَطِيعَانِ

مرد اور عورت پیدل چلنے کی قسم اٹھالے لیکن اس کی طاقت نہ رکھیں

(۱۲۵٤۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً إِلَى بَيْتِ اللهِ غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. (بخاری ۱۸۶٦۔ مسلم ۱۲٦۴)

(۱۲۵۴۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں بغیر چادر اوڑھے بیت اللہ کی طرف جائے گی، میں نے حضور اقدس ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بہن کو حکم دے کہ وہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے (بطور کفارہ) رکھ لے۔

(۱۲۵٤۹) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ ، فَقَالَ :مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا :نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ ، عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ. (بخاری ۱۸۶۵۔ مسلم ۹)

(۱۲۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنے دو بچوں کے درمیان لڑکھڑا کر چل رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا، انہوں نے نذر مانی ہے کہ بیت اللہ پیدل چل کر جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس بات سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو وہ سوار ہو گئے۔

(۱۲۵۵۰) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ جَدَّتَهُ ، وَقَالَ :مَالِكٌ :إِنَّ أُمَّهُ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ فَمَشَتْ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا ، ثُمَّ عَجَزَتْ فَمَا مَشَتْ ، فَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَتَمْشِيَ مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۲۵۵۰) حضرت عروہ بن اذینہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں اس کی دادی تھی اور حضرت مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ تھی، انہوں نے نذر مانی کہ وہ پیدل چلے گی، پھر جب وہ چل کر سقیا مقام پر پہنچی تو مزید چلنے سے عاجز آ گئی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ اگلے سال دوبارہ آئے اور جہاں سے چلنے میں عاجز ہوئی ہے وہاں سے دوبارہ چلے۔

(۱۲۵۵۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَمَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ وَرَكِبَ نِصْفَهُ قَالَ : فَقَالَ عامر :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :يَرْكَبُ مَا مَشَى وَيَمْشِي مَا رَكِبَ مِنْ قَابِلٍ ، وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل کعبہ جائے گا، پس وہ آدھا راستہ پیدل اور آدھا سوار ہو کر گیا ہے؟ فرمایا کہ حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آئندہ سال جتنا پیدل چلا ہے اتنا سوار ہو اور جتنا سوار ہوا ہے اتنا پیدل چلے، اور ایک اونٹ ھدیہ کرے (قربان کرے)۔

(۱۲۵۵۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :من قَالَ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِنْ شَاءَ رَكِبَ وَأَهْدَى.

(۱۲۵۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے میرے اوپر پیدل چلنا ہے، تو اگر وہ چاہے تو سوار ہو جائے اور (اونٹ) ھدیہ کر دے۔

(۱۲۵۵۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ :يَرْكَبُ وَيُهْرِيقُ دَمًا ، وَقَالَ :أَبُو خَالِدٍ :يُهْدِي بَدَنَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل بیت اللہ جائے گا؟ حضرت عبدالرحیم راوی سے مروی ہے کہ وہ سوار ہو جائے اور خون بہائے (قربانی کرے) اور ابو خالد راوی سے مروی ہے کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے۔

(۱۲۵۵٤) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، وَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا ومَشَيْت خَشِيت أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ ، رَكِبْت ، قَالَ : لاَ خَطَأَ عَلَيْك ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْت وَارْكَبْ مَا مَشَيْت.

(۱۲۵۵۴) حضرت عمرو بن سعید البجلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما منبر پر تھے اور میں منبر کے نیچے (سامنے) بیٹھا تھا، ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے نذر مانی تھی کہ پیدل حج کروں گا جب میں اتنا اتنا سفر پیدل کر چکا تو مجھے خوف ہوا کہ میرا حج فوت ہو جائے گا پھر میں سوار ہو گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تجھ پر کوئی غلطی نہیں ہے، اگلے سال دوبارہ لوٹ جو سوار ہوا ہے وہ پیدل چل اور جو پیدل چلا تھا اتنا سوار ہو۔

(۱۲۵۵۵) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنَ انْقَطَعَ رَكِبَ وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل حج کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ پیدل چلے پھر جب منقطع ہو جائے اس کا چلنا تو سوار ہو جائے اور اونٹ ھدی بھیج دے۔

(۱۲۵٥٦) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَمَشَى ، فَعَيِيَ فَرَكِبَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ وَلْيَرْكَبْ مَا مَشَى ، قَالَ : وَسَمِعْت يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۶) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے سنا ایک شخص نے سوال کیا کہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۲۵٥٧) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ يَكُونُ عَلَيْهِ مَشْيٌ إِلَى الْبَيْتِ ، فَيَمْشِي ، ثُمَّ يَعْيَى ، قَالَ : يَرْكَبُ ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ رَكِبَ مَا مَشَى ، وَمَشَى مَا رَكِبَ.

(۱۲۵۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے سوال کیا کہ اس نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦) اَلرَّجُلُ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرُ الْمَشْيِ إِلَى الْبَيْتِ وَلاَ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرٌ مَشْيٍ إِلَى بَيْتِ اللهِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ هل يلزمه ذٰلِكَ ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف چلنا ہے اور یوں نہ کہے کہ مجھ پر نذر ہے بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف پیدل چلنا، تو کیا اس پر کچھ لازم ہوگا؟

(١٢٥٥٨) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ : هَذَا نَذْرٌ ، فَلْيَمْشِ.

(١٢٥٥٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا ایک شخص کہتا ہے مجھ پر کعبہ کی طرف چلنا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ نذر ہے اس کو چاہئے کہ پیدل چلے۔

(١٢٥٥٩) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ : عَلَيَّ نَذْرٌ مَشْيٍ إِلَى الْكَعْبَةِ.

(١٢٥٥٩) حضرت محمد بن حلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے مجھ پر نذر ہے کہ میں کعبہ کی طرف پیدل چلوں۔

(١٢٥٦٠) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(١٢٥٦٠) حضرت هشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے کہا مجھ پر کسی چیز میں بیت اللہ کی طرف چلنا ہے، پھر وہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے دریافت کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ بیت اللہ کی طرف پیدل جائے۔

(١٢٥٦١) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ أبي إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : لِلَّهِ عَلَيَّ ، أَوْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ : لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، او عَلَيَّ لله ، فَسَوَاءٌ.

(١٢٥٦١) حضرت یزید ابی ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کے لیے مجھ پر ہے یا مجھ پر حج کرنا ہے تو یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے مجھ پر نذر ہے یا اللہ کے لیے مجھ پر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں۔

(١٢٥٦٢) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ إِلَى الْقَاسِمِ فَسَأَلاَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ : فَقَالَ الْقَاسِمُ : أَنَذْرٌ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۶۲) حضرت عمر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو شخص حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آئے اور سوال کیا میں اس وقت سن رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے آپ رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا کیا اس نے نذر مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: پھر اس کو چاہئے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(٤٧) فِي رَجُلٍ نَذَرَ وَهُوَ مُشْرِكٌ ثُمَّ أَسْلَمَ مَا قَالُوا فِيهِ

کوئی مشرک نذر مانے اور پھر مسلمان ہو جائے تو اس کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

(١٢٥٦٣) حَدَّثَنَا حفص ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ رضى اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : نَذَرْت نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمْت ، فَسَأَلْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ نَذْرِي.

(بخاری ۲۰۴۲۔ ابو داؤد ۳۳۱۸)

(۱۲۵۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی پھر میں مسلمان ہو گیا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نذر پوری کروں۔

(١٢٥٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ حلف بها هي لله برة يوفى بها في الإسلام.

(۱۲۵۶۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر قسم جس کے ساتھ حلف اٹھائی جائے یہ اللہ کے لیے نیکی اور احسان ہے، تو اس کو اسلام میں بھی میں پورا کیا جائے گا۔

(١٢٥٦٥) حَدَّثَنَا حَفْص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس فِي رَجُلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمَ ، قَالَ :يُوفِي بنذْرِهِ.

(۱۲۵۶۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے جاہلیت میں نذر مانی پھر مسلمان ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ اپنی نذر پوری کرے گا۔

(١٢٥٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْهُذَلِيِّ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تُسْرِجَ فِي بَيْعَةٍ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَأَسْلَمَتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تُوَفِّيَ بنذْرِهَا ، قَالَ الْحَسَنُ وَقَتَادَةُ :تُسْرِج فِي مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، فَعَرَضْتُ أَقَاوِيلَهُمْ عَلَى الشَّعْبِيِّ ، فَقَالَ :أَصَابَ الأَصَمُّ وَأَخْطَأَ صَاحِبَاكَ ، هَدَمَ الإِسْلاَمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ.

(۱۲۵۶۶) حضرت الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت جو نصرانیہ تھی اس نے نذر مانی کہ وہ کنیسہ میں چراغ جلائے گی پھر وہ مسلمان ہو گئی پھر اس نے اپنی نذر پوری کرنے کا ارادہ کیا، حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو مسلمانوں کی مسجدوں میں چراغ جلا لے، اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، حضرت الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے اقوال حضرت شعبی رحمہ اللہ کے سامنے بیان کیئے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونچا سننے والے (ابن سیرین) نے صحیح کہا ہے اور تیرے ساتھیوں سے غلطی ہوئی ہے، اسلام پچھلی چیزوں کو منہدم کر دیتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸) مَنْ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَكَرِهَهُ

بعض حضرات نے نذر ماننے سے روکا ہے اور اس کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۵٦۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ ، وَقَالَ : أَنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ ، وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ٦٦٠٨۔ مسلم ۲)

(۱۲۵٦۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا ہے اور فرمایا یہ خیر لے کر نہیں آتا اور بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالتا ہے۔

(۱۲۵٦۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكُمْ وَالنَّذْرَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُنْعِمُ نِعْمَةً عَلَى الرُّشَا ، وَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ٦٦٩۴۔ ابوداؤد ۳۲۸۱)

(۱۲۵٦۸) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر سے بچو، بیشک اللہ تعالیٰ رشوت دینے والوں کو نعمت نہیں دیتا، بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۵٦۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا أَنْذِرُ نَذْرًا أَبَدًا.

(۱۲۵٦۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کبھی بھی نذر نہیں مانوں گا۔

(۴۹) الْمُسْلِمُ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً

مسلمان غلطی سے کسی ذمی کو قتل کردے

(۱۲۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْمُسْلِمُ الذِّمِّيَّ فَلَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۵۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان کسی ذمی کو قتل کردے اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عن قيس ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُسْلِمِ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً ، قَالَ : كَفَّارَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان کسی ذمی کو غلطی سے قتل کردے تو ان کا دونوں کا کفارہ برابر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰) فِی الْمَرْأَةِ تَقْتُلُ خَطَأً وَلَیْسَ لَهَا وَلِیٌّ یُکَفِّرُ بِهَا

عورت غلطی سے کسی کو قتل کر دے اور اس کا کوئی ولی بھی نہ ہو جو کفارہ ادا کرے اس کی طرف سے

(۱۲۵۷۲) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِی هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : مَرَّتْ رُفْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، فَاشْتَرَوْا جَارِیَةً فَأَعْتَقُوهَا ، فَطَرَحَتْ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِیٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِیَ بِهَا مَسْرُوقٌ ، فَقَالَ : الْتَمِسُوا أَوْلِیَائَهَا ، فَلَمْ یَجِدُوا أَحَدًا ، فَنَظَرَ سَاعَةً وَتَفَکَّرَ ، وَقَالَ : قَالَ اللَّهُ : ﴿فَمَنْ لَمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ﴾ اذْهَبِی فَصُومِی شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ ، وَلاَ شَیْءَ لَهُمْ عَلَیْكِ.

(۱۲۵۷۲) حضرت شعبی ریٹیلیڈ فرماتے ہیں کہ میں اہل شام کے پاس سے ایک مرتبہ گذرا تو انہوں نے ایک باندی خرید کر اس کو آزاد کر دیا، اس باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی ایک بچہ پر پھینکی جس کی وجہ سے وہ بچہ ہلاک ہو گیا، اسے حضرت مسروق ریٹیلیڈ کے پاس لایا گیا، آپ ریٹیلیڈ نے فرمایا اس کے اولیاء کو تلاش کرو، انہوں نے کسی کو نہ پایا، آپ ریٹیلیڈ کچھ دیر غور و فکر فرماتے رہے پھر فرمایا کہ اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ﴾ اس کو لے جاؤ اور اس سے ساٹھ روزے رکھواؤ، اور ان کے لیے اس پر کچھ نہیں ہے (جرمانہ وغیرہ)۔

(۱۲۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ : طَرَحَتْ جَارِیَةٌ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِیٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِیَ مَسْرُوقٌ فِی ذَلِكَ ، فَقَالَ : هَلْ یعلم لَهَا مِنْ مَوَالٍ ؟ قَالُوا : لاَ نَدْرِی مَنْ مَوَالِیهَا ، قَالَ : فَهَلْ لَهَا مَالٌ ؟ قَالُوا : مَا یعْلَمُ لَهَا مَالاً ، قَالَ : فَمُرُوهَا أَنْ تَصُومَ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ.

(۱۲۵۷۳) حضرت ابو اسحاق ریٹیلیڈ فرماتے ہیں کہ ایک باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی بچہ پر پھینک کر اس کو مار دیا اس کو حضرت مسروق ریٹیلیڈ کے پاس لائے، آپ ریٹیلیڈ نے فرمایا کیا اس کے موالی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہمیں نہیں معلوم، آپ ریٹیلیڈ نے پوچھا کیا اس کے پاس مال ہے؟ کہا ہمیں نہیں معلوم کہ اس کے پاس مال ہے کہ نہیں، آپ ریٹیلیڈ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ وہ لگا تار ساٹھ روزے رکھے۔

(۵۱) فِی الرَّجُلِ یَقْتُلُ خَطَأً فَیَصُومُ هَلْ یُجْزِئه مِنْ عِتْقِ الرَّقَبَةِ

کوئی شخص کسی کو غلطی سے قتل کر دے پھر وہ روزے رکھے کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کرنے سے کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَیْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : سُئِلَ مَسْرُوقٌ ، عَنْ هَذِهِ الآیَةِ : ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِیرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِیَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ ﴿فَمَنْ لَمْ یَجِدْ فَصِیَامُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ :فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ عَنِ الرَّقَبَةِ وَحْدَهَا ، أَوْ عَنِ الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ ، فَقَالَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ فَهُوَ عن الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ.

(۱۲۵۷۴) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق ؒ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَئًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ [النساء ۹۲] ﴿فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ [النساء ۹۲] ان سے دریافت کیا کہ دو مہینے کے روزے صرف اکیلے غلام آزاد کرنے سے کافی ہوں گے یا غلام اور دیت دونوں سے؟ آپ نے فرمایا جو نہ پائے تو وہ دیت اور غلام دونوں سے کافی ہو جائیں گے۔

(۵۳) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ النَّذْرَ إِلَى الْمَوْضِعِ يَنْحَرُ فِيهِ ، أَوْ يُصَلِّي ، أَوْ يَمْشِي إِلَيْهِ

کوئی شخص نذر مانے کہ کسی خاص جگہ قربانی کرنے کی یا نماز پڑھنے یا اس کی طرف پیدل چل کر آنے کی

(۱۲۵۷۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ ، أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ :إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ بِهَا وَثَنٌ ؟ قَالَتْ :قَالَ أَبِي :لاَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَأَوْفِ نَذْرَكَ حَيْثُ نَذَرْتَ. (ابوداؤد ۳۳۰۲۔ احمد ۶/ ۳۶۶)

(۱۲۵۷۵) حضرت میمونہ بنت کردم الیساریہ ؓ فرماتی ہیں میرے والد کی نبی کریم ﷺ سے ملاقات ہوئی وہ ان کے ردیف تھے، آپ ﷺ نے میرے والد سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ بوانہ (ساحل سمندر) میں قربانی کروں گا؟ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا وہاں کوئی بت، مورتی ہے؟ میرے والد نے جواب دیا کہ نہیں، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: اپنی نذر وہاں پوری کر جہاں تو نے نذر مانی ہے۔

(۱۲۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ هُنَا ، يَعْنِي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا ، فَقَالَ :صَلِّ حَيْثُ قلت.

(ابوداؤد ۳۲۹۸۔ احمد ۳/ ۳۶۳)

(۱۲۵۷۶) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کرے گا، پھر اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: یہیں پر نماز ادا کر، یعنی مسجد حرام میں اس نے تین بار اس کو دھرایا آپ ﷺ نے فرمایا جہاں میں نے کہا ہے وہاں نماز ادا کر۔

(۱۲۵۷۷) حَدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ :إِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَدَلَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَانَ أَوْفَى.

(۱۲۵۷۷) حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس آئے گا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر وہ مسجد حرام کی طرف پھر جائے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ إِلَى الْمَدَائِنِ، قَالَ :لِيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلاَ يَذْهَبْ إِلَى الْمَدَائِنِ.

(۱۲۵۷۸) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ مدائن کی طرف حج کرے گا، آپ ؒ نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور مدائن کی طرف نہ جائے۔

(۱۲۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الرُّسْتَاقِ ، قَالَ : يَمْشِي.

(۱۲۵۷۹) حضرت عامر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ گاؤں کی طرف جائے گا، آپ نے فرمایا کہ وہ چلا جائے (اور نذر پوری کرے)۔

(۱۲۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ إِيلِيَاءَ كَذَا وَكَذَا رَكْعَةً ، قَالَ :لِيُصَلِّ عَدَدَ ذَلِكَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَإِنَّهُ يُجْزِءُ عَنْهُ ، وَالصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ.

(۱۲۵۸۰) حضرت عبد الملک بن ابو سلیمان ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس میں جا کر اتنی اتنی رکعتیں ادا کرے گا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ اتنی رکعتیں مسجد حرام میں ادا کرے یہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، مسجد حرام میں نماز ادا کرنا سب سے افضل ہے۔

(۱۲۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَأْتِيَ مَكَانًا قَدْ سَمتهُ ، قَالَ :لِتَنْظُرَ قَدْرَ نَفَقَتِهَا ، فَتَصَدَّقَ به ، وَلاَ تَأْتِيهِ.

(۱۲۵۸۱) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اس مکان پر آئے گا جس کا اس نے نام لیا، آپ ؒ نے فرمایا کہ اپنے نفقہ کی مقدار میں غور کرے اور اس میں صدقہ کر دے وہاں نہ آئے۔

(۵۴) الرَّجُلُ أَوِ الْمَرْأَةُ يَكُونُ عَلَيْهِ أَنْ يَنْحَرَ بَقَرَةً ، لَهُ أَنْ يَبِيعَ جِلْدَهَا ؟

کوئی مرد یا عورت گائے قربان کرنے کی نذر مانے تو اس کی کھال کو فروخت کر سکتے ہیں؟

(۱۲۵۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَاهَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تَنْحَرَ بَقَرَةً ، أَلَهَا أَنْ تَبِيعَ جِلْدَهَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ ابْنُ أَشْوَعَ : لَكِنِّي لَسْتُ أَدْرِي ذَلِكَ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لَوْ قُلْتُ لَحْمُهَا لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ ، إِنَّمَا نَذَرَتْ دَمَهَا فَقَدْ أَهْرَقَتْ دَمَهَا.

(۱۲۵۸۲) حضرت مروان بن ماھان التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے گائے ذبح کرنے کی نذر مانی ہے کیا اس کے لیے اس کی کھال فروخت کرنا جائز ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، حضرت ابن اشوع رحمہ اللہ نے فرمایا: لیکن میں اس کو درست خیال نہیں کرتا، حضرت شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر تو کہے اس کا گوشت (فروخت کرنا) تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس نے خون کی نذر مانی تھی جو وہ بہا چکی ہے۔

(٥٤) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ يَنْحَرَ بَقَرَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اونٹ یا گائے ذبح کرے گا

(١٢٥٨٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُمِّي إِنْ رَأَتْ فِي وَجْهِي شَعَرَةً أَنْ تَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ قَالَ : هَدْيًا ، قَالَ : وَكَانَ الْحَيُّ يَذْبَحُونَ الْبَقَرَةَ ، قَالَ : فَأَتَيْت شُرَيْحًا فَسَأَلْتُهُ فَسَوَّى بَيْنَهُمَا.

(۱۲۵۸۳) حضرت ابو ھلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے نذر مانی کہ اگر اس نے میرے چہرے پر بال دیکھے تو وہ اونٹ ذبح کرے گی، فرماتے ہیں اور محلہ والے گائے ذبح کرتے تھے، میں حضرت شریح کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے اس بارے میں دریافت کیا، پس آپ نے دونوں میں برابری کی (دونوں برابر ہیں)۔

(١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً لِلْمَسَاكِينِ ، قَالَ يُجْزِيهِ بَقَرَةٌ.

(۱۲۵۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کوئی شخص نذر مانتا ہے کہ میرے ذمہ مساکین کے لیے اونٹ ذبح کرنا ہے، فرماتے ہیں کہ گائے بھی اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

(٥٥) يُجَامِعُ فِي اعْتِكَافِهِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ؟

حالت اعتکاف میں کوئی شخص بیوی سے شرعی ملاقات کرلے تو اس پر کیا ہے؟

(١٢٥٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مَعبَد ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ اعْتِكَافُ شَهْرٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَاعْتَكَفَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ حَاضَتْ فَرَجَعَتْ إِلَى أَهْلِهَا ، ثُمَّ طَهُرَتْ فَوَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ، قَالَ : فَجِئْت سَالِمًا وَالْقَاسِمَ ، فَقَالَا : اذْهَبْ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، ثُمَّ ائْتِنَا ، قَالَ : فَذَهَبْت إِلَى سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : خانا حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللهِ ، وَأَخْطَأَ السُّنَّةَ ، وَعَلَيْهَا أَنْ تَسْتَأْنِفَ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَجَعْت إِلَى الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَأَخْبَرْتُهُمَا بِمَا قَالَ: فَقَالاَ: ذَلِكَ رَأْيُنَا.

(۱۲۵۸۵) حضرت موسیٰ بن معبد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے اھل میں سے ایک عورت مہینے کے لیے مسجد میں اعتکاف بیٹھی، وہ انتیس دن بیٹھی تھی کہ اس کو حیض آ گیا تو وہ اپنے گھر واپس آ گئی پھر وہ پاک ہوئی تو اس کے شوہر نے اس سے شرعی ملاقات کر لی، حضرت موسیٰ کہتے ہیں کہ میں حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا، آپ دونوں نے مجھ سے فرمایا: پہلے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس جا پھر ہمارے پاس آنا، میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے اس بارے میں دریافت کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دونوں نے حدود اللہ میں خیانت کی ہے اور سنت کے خلاف کیا ہے، عورت پر لازم ہے کہ وہ پھر دوبارہ اعتکاف بیٹھے (شروع سے) حضرت موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں پھر حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس گیا آپ کو بتایا جو انہوں نے کہا تھا، دونوں حضرات رحمہما اللہ نے فرمایا یہی ہماری بھی رائے ہے۔

(۱۲۵۸۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ أَبْطَلَ اعْتِكَافَهُ وَاسْتَأْنَفَ.

(۱۲۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معتکف جماع کر لے تو اس کا اعتکاف باطل ہو گیا اور وہ دوبارہ اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمُعْتَكِفِ إِذَا جَامَعَ، قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارَيْنِ.

(۱۲۵۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر معتکف جماع کر لے تو وہ دو دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۸۸) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ: أَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ، عَلَيْهِ مَا عَلَى الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۸۸) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص معتکف ہے اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو گئی، فرمایا وہ اسی طرح ہے جیسے رمضان میں کسی پر غشی طاری ہو اور اس پر وہی ہے جو رمضان میں غشی طاری ہونے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۸۹) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَقْضِي اعْتِكَافَهُ.

(۱۲۵۸۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ اعتکاف کی قضا کرے گا۔

(۱۲۵۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانُوا يُجَامِعُونَ وَهُمْ مُعْتَكِفُونَ، حَتَّى نَزَلَتْ: ﴿وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾.

(۱۲۵۹۰) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حالت اعتکاف میں مجامعت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ﴾ [البقرة ۱۸۷]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۹۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :مَنْ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَعَلَيْهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مِثْلُ مَا عَلَى الَّذِي يُصِيبُ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۹۱) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جو حالت اعتکاف میں بیوی کے ساتھ ہمبستری کر لے تو اس پر وہی کفارہ ہے جو رمضان میں ہمبستری کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ اسْتَقْبَلَ.

(۱۲۵۹۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب معتکف جماع کر لے تو وہ نئے سرے سے اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ خَمْسِينَ يَوْمًا ، فَاعْتَكَفَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا ، فَأَتَتْهُ ، قَالَ :تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۱۲۵۹۳) حضرت شعبی ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس دن اعتکاف بیٹھے گی، پھر وہ چالیس اعتکاف بیٹھی تھی کہ اس کا شوہر آ گیا اور اس کی طرف پیغام بھیجا تو وہ اس کے پاس آ گئی، آپ ؒ نے فرمایا جو دن باقی رہ گئے ہیں ان کو مکمل کرے گی۔

(۱۲۵۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ ، قَالَ :يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۵۹۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی معتکف ہو اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو جائے ، فرمایا وہ غلام آزاد کرے۔

(٥٦) مَا قَالُوا مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ (أو ، أَوْ) فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ فِيهِ ، وَمَا كَانَ (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالأَوَّلُ فَالأَوَّلُ

جو قرآن پاک میں لفظ اَوْ آیا ہے تو اس کو اس میں اختیار ہے اور جو یہ آیا ہے وہ نہ پائے تو پہلے پہلا ، پھر اس کے بعد والا

(۱۲۵۹٥) حَدَّثَنَا حفص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ :أَوْ أَوْ فَهُوَ فِيهِ مُخَيَّرٌ ، وَكُلُّ شَيْءٍ فِيهِ :(فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالَّذِي يَلِيهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالَّذِي يَلِيهِ.

(۱۲۵۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں جہاں لفظ اَوْ آیا ہے اس میں بندے کو اختیار ہے اور جہاں فمن لم یجد آیا ہے تو اس میں وہ اس کے بعد والے پر عمل کرے اگر وہ نہ پائے تو وہ جو اس کے بعد والے پر عمل کرے۔

(۱۲۵۹٦) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵۹۶) حضرت عکرمہ ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ : أَوْ أَوْ فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ.

(۱۲۵۹۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن میں جہاں بھی (دو چیزیں) لفظ اَوْ کے ساتھ آئی ہیں تو اس کے کرنے والے کو اس میں اختیار ہے۔

(۵۷) فِي الرَّجُلَيْنِ يَجْتَمِعَانِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ

دو آدمی مل کر اگر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں

(۱۲۵۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلَيْنِ قَتَلاَ قَتِيلاً جَمِيعًا ، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَتَانِ.

(۱۲۵۹۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ دو شخص اکٹھے مل کر کسی کو قتل کر دیں تو دونوں پر دو کفارے ہیں۔

(۱۲۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه ، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۵۹۹) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ دونوں پر ایک ہی کفارہ ہے۔

(۱۲۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَلاَ تَرَى لَوْ أَنَّ قَوْمًا قَتَلُوا رَجُلاً اشْتَرَكُوا فِي قَتْلِهِ ، كان عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۶۰۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اگر ایک قوم مل کر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں تو ان میں سے ہر ایک پر کفارہ آتا ہے۔

(۱۲۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ قَوْمًا اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ كَانَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، يَعْنِي خَطَأً ، قَالَ : وَكَانَ الْحَكَمُ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۲۶۰۱) حضرت شعبی ؒ سے اسی طرح منقول ہے، حضرت حکم ؒ کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۲۶۰۲) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْقَوْمُ الرَّجُلَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ التَّحْرِيرُ.

(۱۲۶۰۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کسی شخص کو قتل کر دے (غلطی سے) تو ہر ایک کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳٦۰۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الْقَوْمِ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا الدِّيَةُ.

(۱۲۶۰۳) حضرت مکحول ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر ایک قوم کسی شخص کو قتل کر دیں تو ہر ایک پر کفارہ ہے اوران سب پر دیت ہے۔

(۵۸) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

کوئی شخص یوں کہے کہ میں ولد اسماعیل میں سے غلام آزاد کروں گا

(۱۳٦۰٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : كَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَقَبَةٌ ، أَوْ نَسَمَةٌ تُعْتِقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنَ الْيَمَنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ :أَرَاهُ مِنْ قَبِيلَةٍ، يُقَالُ لَهَا :خَوْلاَنُ ، قَالَ :فَنَهَاهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ ، قَالَ :فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنْ مُضَرَ ، أَرَاهُ ، قَالَ :مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ.

(۱۲۶۰۴) حضرت ابن معقل ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا تھا، یمن سے کچھ قیدی آئے ،مسعر راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ قبیلہ خولان کے تھے آپ رضی اللہ عنہا کو ان میں سے آزاد کرنے سے منع کر دیا گیا، پھر مضر سے کچھ قیدی آئے ، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ بنوعنبر کے تھے، پھر آپ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اس میں سے ایک آزاد کردو۔

(۱۳٦۰٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ :سُئِلَ عَامِرٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ مُحَرَّرِينَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ إِنْ دَخَلَ بَيْتَ فُلاَن ، فَدَخَلَهُ ، قَالَ :لَيْسَ لَهَا كَفَّارَةٌ ، قَالَ :الرَّجُلُ :فَإِنِّي لاَ أَجِدُهُمَا قَالَ : فَصُمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ مُتَتَابِعَاتٍ ، عَنْ كُلِّ رَقَبَةٍ شَهْرَيْنِ لَعَلَّهُ أَنْ يُكَفِّرَ شَيْئًا.

(۱۲۶۰۵) حضرت عامر ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اگر وہ فلاں کے گھر داخل ہوا تو اولاد اسماعیل میں سے دو غلام آزاد کرے گا، اور پھر وہ اس کے گھر داخل ہوگیا؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا اس پر کفارہ نہیں ہے، اس شخص نے عرض کیا میں ان دونوں کو نہیں پاتا، آپ ولیٹیلا نے فرمایا پھر چار مہینے کے لگا تار روزے رکھو، ہر غلام کے بدلے دو مہینے کے روزے، شاید کہ یہ کچھ کفارہ بن جائیں۔

(۵۹) اَلرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ الرَّجُلَ حِينًا كَمْ يَكُونُ ذَلِكَ

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ کسی شخص سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا تو اس سے کتنا وقت مراد ہے؟

(۱۳٦۰٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:الْحِينُ قَدْ يَكُونُ غَدْوَةً وَعَشِيَّةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۶۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ وقت کا اطلاق کبھی صبح و شام پر بھی ہوتا ہے۔

(۱۲۶۰۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قُلْتُ : إِنِّي حَلَفْت أن لاَ أُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا ، قَالَ : فَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ ، قَالَ : الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۰۷) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ ان میں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں ایک شخص سے ایک وقت (زمانے) تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت کی ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ فرمایا: لفظ حین سے مراد ایک سال ہے۔

(۱۲۶۰۸) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲۶۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲۶۱۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي حَلَفْت عَلَى امْرَأَتِي أَنْ لاَ تَدْخُلَ على أَهْلِهَا حِينًا ، فَقَالَ : الْحِينُ مَا بَيْنَ أَنْ تَطْلُعَ النَّخْلُ إِلَى أَنْ تُثْمِرَ ، وَمَا بَيْنَ أَنْ تُثْمِرَ إِلَى أَنْ تُطْلِعَ ، فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ : ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾.

(۱۲۶۱۰) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اپنی بیوی سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا الحین سے مراد کھجور ظاہر ہو کر پکنے تک کا درمیانی وقت ہے اور پک کر ظاہر ہونے تک کا درمیانی وقت ہے، حضرت سعید رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ سے لے کر ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ تک تلاوت فرمائی۔

(۱۲۶۱۱) حدَّثَنَا غنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا ، فَقَالاَ : الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۱۱) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ ایک شخص سے زمانے اور وقت تک بات نہیں کرے گا؟ آپ نے فرمایا الحین سے مراد ایک سال ہے۔

(۱۲۶۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِق ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲۶۱۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحِينُ شَهْرَانِ ، إن النَّخْلَةَ تُطْعِمُ السَّنَةَ كُلَّهَا إِلَّا شَهْرَيْنِ.

(۱۲۶۱۳) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد دو مہینے ہیں بیشک کھجوریں دو مہینوں کے علاوہ پورے سال ظاہر ہوتی ہیں۔

(١٢٦١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۴) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(٦٠) كَيْفَ كَانُوا يَحْلِفُونَ

آپ ﷺ اور صحابہ کرام ؓ کیسے قسم اٹھاتے تھے

(١٢٦١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ ، قَالَ :لاَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ.

(ابو داؤد ۳۲۵۹۔ احمد ۳/ ۴۸)

(۱۲۶۱۵) حضرت ابوسعید الخدری ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب قسم پر بہت زور دیتے تو یوں فرماتے نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوالقاسم ﷺ کی جان ہے۔

(١٢٦١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا :لاَ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ. (بخاری ۶۳۹۱۔ ابو داؤد ۳۲۵۸)

(۱۲۶۱۶) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی قسم جس پر آپ قسم اٹھاتے وہ یہ تھی: نہیں دلوں کو پلٹنے والے کی قسم۔

(١٢٦١٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ. (ابو داؤد ۳۲۶۰۔ احمد ۲/ ۲۸۸)

(۱۲۶۱۷) حضرت ابوھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔

(١٢٦١٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَوْقَ بَيْتِهِ ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :هَذَا وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۲۶۱۸) حضرت عبد الرحمن بن اسود ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود ؓ کے ساتھ گھر کی چھت پر بیٹھا تھا سورج غروب ہونے لگا، حضرت عبد اللہ ؓ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے بغیر کوئی معبود نہیں یہ وہ وقت ہے جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۶۱۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رضي اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ ، فَقَالَ :لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ.

(۱۲۶۱۹) حضرت عباد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، قسم اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑ کر جاندار کو پیدا کیا۔

(۱۲۶۲۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لا (نہیں) اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۱) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ :أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ ، أَوْ هَذِهِ الْبِنْيَةِ.

(۱۲۶۲۱) حضرت زیاد الحارثی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اس حرم کے رب کی قسم، یا فرمایا اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۲) حدَّثَنَا حفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ قَالَ :وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ.

(۱۲۶۲۲) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوں قسم کھاتے: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۲۶۲۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ فِي شَيْءٍ حَلَفَتْ عَلَيْهِ:لاَ وَالَّذِي آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرَ بِهِ الْكَافِرُونَ. (ابن سعد ۸۲)

(۱۲۶۲۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کسی چیز پر قسم اٹھاتیں تو یوں فرماتیں، نہیں، قسم ہے اس کی جس پر مؤمن ایمان لائے اور کافروں نے اس کا انکار کیا۔

(۱۲۶۲٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَف ، قَالَ :وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ. (احمد ۱۶)

(۱۲۶۲۴) حضرت رفاعہ الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۱) فِی الرَّجُلِ یُولِی مِنِ امْرَأَتِهِ وَلاَ یَقْرَبُهَا

کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرلے اور اس کے قریب نہ آ جائے

(۱۲٦۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَیْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنْ فَاءَ کَفَّرَ ، وَإِنْ لَمْ یَفْعَلْ فَهِیَ وَاحِدَةٌ وَهِیَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

(۱۲٦۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر شوہر بیوی کے پاس چلا جائے تو کفارہ ادا کرے اور اگر نہ جائے تو وہ ایک طلاق ہے اس کو اپنے نفس پر زیادہ حق ہے۔

(۱۲٦۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد الطَّیَالِسِیُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَیْرٍ ، أَنَّ زِیَادًا أَبْصَرَ أَبَا مُوسَی کَئِیبًا ، فَقَالَ لَهُ : مَا لَکَ ؟ فَذَکَرَ أَنَّهُ آلَی مِنِ امْرَأَتِهِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ یُکَفِّرَ ، فَفَعَلَ.

(۱۲٦۲٦) حضرت عبداللہ بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو شکستہ خاطر دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا ہوا ہے؟ ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی سے ایلاء کرلیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ وہ کفارہ ادا کرے تو اس نے ایسا ہی کیا۔

(۱۲٦۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ أَبِی الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : فِی الرَّجُلِ إِذَا آلَی مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ أَتَاهَا قَبْلَ أَنْ تَبَرَّ یَمِینَهُ ، قَالَ : یُکَفِّرُ یَمِینَهُ.

(۱۲٦۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اصحاب فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر قسم پوری ہونے سے قبل ہی اس کے پاس آ جائے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲٦۲۸) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ أَبِی الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا فَاءَ الْمُولَی کَفَّرَ.

(۱۲٦۲۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء کرنے والا بیوی کے پاس چلا جائے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲٦۲۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ ، قَالَ : إِذَا آلَی الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ فَاءَ فَعَلَیْهِ الْکَفَّارَةُ.

(۱۲٦۲۹) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور پھر اس کے پاس چلا جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٦۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیهِ ، أَنَّهُ کَانَ لاَ یَرَی عَلَیْهِ الْکَفَّارَةَ فِی یَمِینِهِ.

(۱۲٦۳۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس پر قسم کا کفارہ نہیں سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢) مَنْ قَالَ فَيْؤُهُ كَفَّارَةٌ وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ

بعض حضرات کہتے ہیں اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے اس پر اور کچھ نہیں ہے

(١٢٦٣١) ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أنه كَانَ يَقُولُ :فَيْؤُهُ كَفَّارَة.

(۱۲۶۳۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٢) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الَّذِي يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ فَيَفِيءُ ، قَالَ : كَانَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ : فَيْؤُهُ كَفَّارَة.

(۱۲۶۳۲) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا ایک شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرتا ہے پھر وہ لوٹتا ہے (تو اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ؒ نے فرمایا ان میں سے (صحابہ ؓ وفقہاء ؒ) بعض حضرات فرماتے تھے، اس کا لوٹنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٣) حدَّثَنَا غندَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أن لاَ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، ثُمَّ قَرُبَهَا قَبْلَ الْعَشَرَةِ ، قَالَ :لاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ.

(۱۲۶۳۳) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس دس دن تک نہیں آئے گا، پھر وہ دس دن سے پہلے ہی اس کے قریب آ گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(٦٣) فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر ایک مہینے کے روزے ہیں

(١٢٦٣٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، قَالَ:إن سَمَّى شَهْرًا مَعْلُومًا فَلْيَصُمْهُ وَلْيُتَابِعْ ، وَإذَا لَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مَعْلُومًا ، أو لَمْ يَنْوِهِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الأَيَّامَ ، فَلْيَصُمْ ثَلاَثِينَ يَوْمًا ، وَإِنْ صَامَ عَلَى الْهِلاَلِ ، وَأَفْطَرَ عَلَى رُؤْيَتِهِ فَكَانَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ فَرَّقَ إذًا اسْتَقْبَلَ الأَيَّامَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں، اگر وہ معین مہینے کا نام لے تو اسی مہینے لگاتار رکھنا پڑیں گے اور اگر کسی مہینے کا نام نہ لے اور نیت بھی نہ کرے تو مستقل از سرنو تیس دنوں کے روزے رکھے گا، اور اگر وہ روزہ چاند دیکھ کر رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے تو انتیس روزے کافی ہو جائیں گے، اگر وہ تفریق کرے تب از سر نو رکھنے پڑیں گے۔

(١٢٦٣٥) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، قَالَ :هُوَ أَعْلَمُ بِمَا جَعَلَ، وَجَعَله يَمِينَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۶۳۵) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں تو وہ زیادہ جانتا ہے جو اس نے کہا ہے اور اس کی نیت کا اعتبار ہے (اس کی نیت پر محمول کریں گے)۔

(١٢٦٣٦) حدَّثَنَا ابن نُمَيرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : إذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، وَلَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مِنَ الشُّهُورِ ، قَالَ : إنْ شَاءَ تَابَعَ ، وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۲۶۳۶) حضرت حماد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں اور مہینوں میں سے کوئی مہینہ متعین نہ کرے تو اگر وہ چاہے تو لگاتار رکھے اور اگر چاہے تو جدا جدا دنوں میں رکھ لے۔

(١٢٦٣٧) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : النَّذْرُ فِي الصِّيَامِ مُتَتَابِعٌ.

(۱۲۶۳۷) حضرت میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نذر اگر روزوں کی ہو تو وہ لگاتار رکھے جائیں گے۔

(١٢٦٣٨) حدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إبْرَاهِيمَ ، عَن رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ شَهْرًا ، قالا يَصُوم ثَلاَثِينَ ، يَعْنِي مُتَفَرِّقًا.

(۱۲۶۳۸) حضرت حجاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اور مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تھا ایک شخص نذر مانتا ہے کہ مجھ پر ایک ماہ کے روزے ہیں؟ دونوں نے فرمایا: وہ تیس روزے رکھے گا یعنی جدا جدا لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔

(٦٤) الرَّجُلُ يَجِبُ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ فِي يَمِينٍ ، أَوْ غَيْرِهِ أَيُطْعِمُ مِسْكِينًا وَاحِدًا يُرَدِّدُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص پر قسم کا کفارہ واجب ہو تو کیا وہ ایک ہی مسکین کو بار بار (دس مسکینوں کی جگہ) کھانا کھلا سکتا ہے؟

(١٢٦٣٩) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُطْعِمَ مِسْكِينًا وَاحِدًا عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۶۳۹) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کفارہ یمین میں ایک ہی مسکین کو دس مرتبہ کھانا کھلانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٢٦٤٠) حدَّثَنَا حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ إلاَّ إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۶۴۰) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم کے کفارہ میں کافی نہیں ہوگا جب تک کہ دس مسکینوں کو کھانا نہ کھلا دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٥) مَنْ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ فَيُعْطِي كَفَّارَتَهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

کھانا کھلانے کے لیے اگر مسکین نہ ملیں تو یہود و نصاریٰ کو کھلا سکتا ہے

(١٢٦٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ مُسْلِمِينَ ، فَيُعْطِي الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : يُجْزِيهِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لاَ يُجْزِيهِ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَإِنِّي أَرْجُو إِذَا لَمْ يَجِدْ غَيْرَهُمْ يُجْزِيهِ.

(۱۲۶۴۱) حضرت جابر ؒ سے مروی ہے کہ جو شخص مسلمان مسکینوں کو نہ پائے تو کیا وہ یہود و نصاریٰ کو کھلا سکتا ہے؟ حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کافی ہو جائے گا، حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ کافی نہیں ہوگا اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے علاوہ جب کوئی اور نہ ہوں تو کافی ہو جائے گا۔

(٦٦) يَحْلِفُ فَيَحْنِثُ وَعِنْدَهُ شَيْءٌ يَسِيرٌ

کوئی شخص قسم اٹھائے اور پھر حانث ہو جائے اور اس کے پاس معمولی شے ہو

(١٢٦٤٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ لَهُ عِشْرُونَ كَفَّرَ.

(۱۲۶۴۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس (درھم) ہوں تو وہ کفارہ ادا کرے۔

(١٢٦٤٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُوَقِّتَانِ فِي ذَلِكَ شَيْئًا.

(۱۲۶۴۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین اس میں کوئی چیز مؤقت نہیں فرماتے۔

(١٢٦٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَعْمَرٍ : ؛ الرَّجُلُ يَحْلِفُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مِنَ الطَّعَامِ إِلاَّ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ : كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ : يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۲۶۴۴) حضرت معتمر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معمر ؒ سے دریافت کیا کوئی شخص قسم اٹھائے اور اس کے پاس کھانا نہ ہو سوائے اس کے جو وہ کفارہ ادا کرے، فرمایا کہ حضرت قتادہ ؒ فرماتے تھے وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔

(١٢٦٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ وَلَيْسَ لَهُ إِلاَّ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ فَيَحْنَثُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۶۴۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کوئی شخص قسم کھائے اور اس کے پاس صرف تین درھم موجود ہوں اور وہ حانث بھی ہو جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(١٢٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِي ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لَهُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۶۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس درھم ہوں تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۶۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۲۶۴۷) حضرت ابراہیم سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۶۷) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ شَحْمًا ؟

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ چربی کھا سکتا ہے؟

(۱۲۶۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلَ الزُّبْدَ ، فَإِنَّهُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الزُّبْدِ فَلْيَأْكُلِ اللَّبَنَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى اللَّحْمِ فَلاَ يَأْكُلُ الشَّحْمَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الشَّحْمِ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ.

(۱۲۶۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ مکھن بھی نہیں کھائے گا کیونکہ وہ بھی دودھ سے بنتا ہے اور جو شخص مکھن نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ نہیں پیئے گا، اور جو شخص گوشت نہ کھانے کی قسم اٹھائے تو وہ چربی بھی نہیں کھائے گا اور جو چربی نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ گوشت کھا سکتا ہے۔

(۱۲۶۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ : إِذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلُ مِنَ السَّمْنِ ، وَلاَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى السَّمْنِ وَالْجُبْنِ أَكَلَ مِنَ اللَّبَنِ.

(۱۲۶۴۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ ھمارے اصحاب فرماتے تھے جب کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ گھی اور پنیر بھی استعمال نہیں کرے گا اور جو گھی اور پنیر نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ پی سکتا ہے۔

(۶۸) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ سَمَكًا طَرِيًّا ؟

کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ مچھلی کھا سکتا ہے؟

(۱۲۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : لاِمْرَأَتِهِ ، إِنْ أَكَلَ لَحْمًا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ فَأَكَلَ سَمَكًا ، قَالَ : هِيَ طَالِقٌ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۰) حضرت سعید سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت قتادہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ اگر میں گوشت کھاؤں تو میری بیوی کو طلاق، پھر اس نے مچھلی کھالی؟ فرمایا اس کو طلاق ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۶۵۱) حدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَحْنَثُ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں وہ حانث ہو جائے گا، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(٦٩) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا

(۱۲۶۵۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ :يَنْحَرُ مِئَةً مِنَ الإِبِلِ كَمَا فَدَى بِهَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ابْنَهُ ، قَالَ :وقَال غَيْرُهُ :كَبْشًا كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ ابْنَهُ إِسْحَاقَ ، فَسَأَلْت مَسْرُوقًا ، فَقَالَ :هَذَا مِنْ خَطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ، لاَ كَفَّارَةَ فِيهِ.

(۱۲۶۵۲) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ سو اونٹ ذبح کرے گا جس طرح حضرت عبدالمطلب نے اپنے بیٹے کا فدیہ دیا تھا، اور ان کے علاوہ حضرات فرماتے ہیں دنبہ ذبح کرے گا جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام (اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا، پھر میں نے حضرت مسروق ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان کے راستوں میں ایک راستہ ہے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲۶۵۳) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : كَبْشٌ كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ إِسْحَاقَ.

(۱۲۶۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا دنبہ ذبح کرے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسحاق علیہ السلام (حضرت اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا۔

(۱۲۶۵٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ :إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي ، فَقَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ :لاَ تَنْحَرِي ابْنَك وَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ ، قَالَ :فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ :إِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَقَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ :أَلَيْسَ قَدْ قَالَ :اللَّهُ فِي الظِّهَارِ : ﴿إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ ثُمَّ قَالَ فِيهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مَا سَمِعْت.

(۱۲۶۵۴) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کروں گی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا اپنے بیٹے کو ذبح مت کر اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص موجود تھا اس نے کہا، معصیت والی نذر کا تو پورا کرنا نہیں ہے، (اور اس پر کفارہ بھی نہیں ہوتا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے مسئلہ ظہار میں نہیں فرمایا: ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ پھر فرمایا اس میں وہ کفارہ ہے جو تو نے سنا ہے۔

(۱۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَلِیٍّ فِی رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ یَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : یُهْدِی دِیَتَهُ.

(۱۲۶۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص نذر مانے کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اس کی دیت ھدیہ کرے گا۔

(۱۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : إذَا قَالَ : هُوَ یَنْحَرُ ولدهُ ، قَالَ یُحِجُّهُ.

(۱۲۶۵۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اپنے بیٹے کو حج کروائے۔

(۱۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا قَالَ : هُوَ یَنْحَرُهُ فَبَدَنَةٌ.

(۱۲۶۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ یَحْیَی ، عَنْ عِکْرِمَةَ فِی رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ یَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : یَذْبَحُ کَبْشًا فَیَتَصَدَّقُ بِلَحْمِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی إِبْرَاهِیمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

(۱۲۶۵۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دنبہ ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دے، پھر فرمایا: تحقیق تمہارے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ میں بہترین نمونہ ہے۔

(۱۲۶۵۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ فِی رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ یَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : یُحِجُّهُ وَیَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۶۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو فرمایا وہ اونٹ ذبح کرے گا۔

(۱۲۶۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقُولُ : هُوَ یَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : یُهْدِی دِیَتَهُ ، أَوْ کَبْشًا.

(۱۲۶۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا وہ اس کی دیت ادا کرے یا دنبہ ذبح کرے۔

(۷۰) الرَّجُلُ یَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِیكَ

اگر کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے، میں تجھے اپنا بیٹا ھدیہ دے دوں گا

(۱۲۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِی غِفَارٍ الْمُثَنَّی بن سَعِید ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَیْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ هُوَ یُهْدِیكَ إِنْ لَمْ یَسُرِ أَهْلُكَ ، قَالَ : یُهْدِی کَبْشًا.

(۱۲۶۶۱) حضرت ابو غفار المثنی بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے شخص سے کہتا ہے وہ تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا اگر تیرے گھر والے رات کو نہ آئے؟ فرمایا وہ دنبہ ھدیہ کرے۔

(۱۲٦٦۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا قَالَ :هُوَ يُهْدِي ابْنَهُ ، فَكَبْشٌ.

(۱۲٦٦۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ھدیہ میں دے گا تو اس کی جگہ دنبہ دے گا۔

(۱۲٦٦۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إنْ قَالَ :هُوَ يُهْدِي ابْنَهُ فَكَبْشٌ.

(۱۲٦٦۳) حضرت ابراہیم ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲٦٦٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا قَالَ :هُوَ يُهْدِيهِ حَافِيًا رَاجِلاً ، قَالَ :يُحِجُّهُ ، وَيَمْشِي هُوَ حَافِيًا ، وَلاَ يَرْكَبُ وَلَكِنْ يَحْمِلُ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ.

(۱۲٦٦٤) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب وہ کہے کہ وہ اس کو برہنہ اور پیدل ھدیہ کرے گا تو وہ حج کروائے گا وہ ننگے پاؤں اور پیدل چلے گا اور سواری پر سوار نہ ہوگا لیکن جس پر قسم کھائی ہے وہ سوار ہوگا۔

(۱۲٦٦٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِيك ، وَقَالَ وَكِيعٌ :قَالَ لاِبْنِهِ ، قَالَ :يُهْدِي دِيَتَهُ.

(۱۲٦٦٥) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کہے میں تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا، اور حضرت وکیع ؒ فرماتے ہیں کہ جب اپنے بیٹے سے کہے تو وہ دیت ھدیہ کرے گا۔

(۱۲٦٦٦) عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُحِجُّهُ.

(۱۲٦٦٦) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حج کروائے گا۔

(۱۲٦٦۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَلَيْهِ أَنْ يُحِجَّهُ.

(۱۲٦٦۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر لازم ہے کہ وہ اس کو حج کروائے۔

(۱۲٦٦۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَاضِرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ :يُهْدِي جَزُورًا.

(۱۲٦٦۸) حضرت ابن عباس ؓ اور حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے گا۔

(۱۲٦٦۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲٦٦۹) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ وہ دنبہ ھدیہ کرے گا۔

(۷۱) فِي مُظَاهِرٍ يَتَهَاوَنُ بِالْكَفَّارَةِ

اگر ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے میں سستی کرے

(۱۲٦۷۰) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنَ امْرَأَتِهِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُكَفِّرْ وَتَهَاوَنَ بِذَلِكَ ، قَالاَ :تَسْتَعْدِي عَلَيْهِ.

(۱۲۶۷۰) حضرت سفیان بن حسین ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ سے دریافت کیا کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کرتا ہے اور کفارہ ادا نہیں کرتا اور اس میں سستی کرتا ہے؟ دونوں حضرات نے فرمایا: وہ عورت اس کے خلاف دعویٰ کرے گی۔

(۱۲۶۷۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إذَا قَالَ الْمُظَاهِرُ :لاَ حَاجَةَ لِي بِهَا لَمْ يُتْرَكْ حَتَّى يُطَلِّقَ ، أَوْ يُكَفِّرَ.

(۱۲۶۷۱) حضرت طاؤس ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ظہار کرنے والا کہے مجھے اس کی کوئی حاجت اور ضرورت نہیں ہے، تو اس کو نہیں چھوڑا جائے گا جب تک کہ وہ طلاق نہ دیدے یا کفارہ نہ ادا کردے۔

(۷۳) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا

اگر کوئی عورت نذر مانے کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی

(۱۲۶۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا أَوْ نَذَرَتْ أَنْ تصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا وَأَنْ تَصَدَّقَ مِنْ خَمْسِينَ بَيْتًا وَأَنْ تَصَدَّقَ بِهِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ لاَ تَصَدَّقَ فَإِنَّهَا مَعْصِيَةٌ تُكَفِّرُ يَمِينَهَا وَتُصَلِّي فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا لأَنَّ الصَّلاَةَ مِنْ طَاعَةِ اللهِ.

(۱۲۶۷۲) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی اور پچاس گھروں سے صدقہ جمع کر کے پھر اس کو صدقہ کرے گی، اس کو حکم دیا کہ وہ صدقہ جمع نہ کرے کیونکہ یہ معصیت ہے اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے کیونکہ نماز طاعات میں سے ہے۔

(۱۲۶۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ عَلَيْهَا أَنْ تُصَلِّيَ ىَ كُلِّ سَارِيَةٍ مِنْ سِوَارِي مَسْجِدِ الْبُصْرَةِ ، قَالَ :تُصَلِّي بِعَدَدِ سِوَارِي الْمَسْجِدِ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ.

(۱۲۶۷۳) حضرت حسن ؒ سے مروی ہے کہ کوئی عورت نذر مانے کہ بصرہ کی مسجد کے ہر ستون پر نماز ادا کرے گی، تو وہ ایک ہی جگہ کھڑی ہو کر مسجد کے ستونوں کے بقدر نماز ادا کرے۔

(۱۲۶۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ مُرَّةَ . قَالَ :دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أُصَلِّيَ عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَرَجُلٌ يَرْمُقُنِي لاَ أَشْعُرُ بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسْتُ نَظَرْتُ فَإِذَا عَبْدُ اللهِ جَالِسًا ، فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إلَيْهِ ، فَإِذَا الرَّجُلُ الَّذِي يَرْمُقُنِي عِنْدَهُ ، قَالَ :وَلاَ يَشْعُرُ بِمَكَانِي قَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَجَعَلَ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ :لَوْ عَلِمَ ، أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهَ عِنْدَ الأُسْطُوَانَةِ لَمْ يَتَحَوَّلْ حَتَّى يَقْضِيَ صَلاَتَهُ ، قَالَ : فَتَرَكْت بَقِيَّةَ مَا أَرَدْت أَنْ أُصَلِّيَ.

(۱۲۶۷۴) حضرت مرہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ میں ہر ستون کے پاس دو رکعتیں ادا کروں گا ایک شخص مجھے ترچھی نگاہ سے گھور رہا تھا میں اس کو نہیں جانتا تھا، جب میں بیٹھا تو میں نے دیکھا حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ تشریف فرما ہیں، میں ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا، تو وہ شخص مجھے دیکھ رہا تھا وہ ان کے پاس تھا اور وہ میری جگہ کو نہیں جانتا تھا، اس نے کہا اے ابو عبد الرحمن! ایک مسجد میں داخل ہوتا اور کہتا ہے کہ میں ہر ستون کے پاس دو رکعتیں ادا کروں گا، آپ ؓ نے فرمایا اگر وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ پہلے ہی ستون کے پاس ہیں تو وہاں سے نہیں پھرے گا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کرے گا، حضرت مرہ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے جو پڑھنے کا ارادہ کیا تھا وہ ترک کر دیا۔

(۷۳) مَنْ رَخَّصَ فِي عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۶۷۵) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ الزِّنَا وَأُمَّهُ.

(۱۲۶۷۵) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے ولد الزنی اور اس کی ماں کو آزاد کیا۔

(۱۲۶۷۶) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عن عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ زِنًا وَأُمَّهُ.

(۱۲۶۷۶) حضرت نافع ؒ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۶۷۷) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِعِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا بَأْسًا.

(۱۲۶۷۷) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ؒ ولد الزنی آزاد کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۶۷۸) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ فِي عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا ، قَالَ لَهُ : مَا احْتَسَبَ.

(۱۲۶۷۸) حضرت طاؤس ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق فرمایا کہ اس کو آزاد کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۲۶۷۹) حدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا أَعْتِقُهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ عِتْقُهُ حَسَنٌ.

(۱۲۶۷۹) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ولد الزنی آزاد کیا جا سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں، اس کا آزاد کرنا اچھا ہے۔

(۱۲۶۸۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَرِيزٍ ، عَنْ مَرْيَمَ بِنْتِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أُمِّ نُجَيْدٍ ، أَنَّهَا سَأَلَتْ أَبَا أُمَامَةَ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا تُعْتِقُهُ ، قَالَ : هُوَ كَالدِّرْهَمِ الزَّائِفِ ، تَصَدَّقِي بِهِ.

(۱۲۶۸۰) حضرت ام نجید ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو امامہ ؓ سے ولد الزنی آزاد کرنے سے متعلق دریافت کیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ کھوٹے دراھم کی طرح ہے اس کے ساتھ صدقہ ادا کرو۔

(۱۲۶۸۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ عُمَر بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي غُلاَمَيْنِ ، أَحَدُهُمَا رِشْدَةٌ وَالآخَرُ غِيَّةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَ أَحَدَهُمَا ، فَأَيُّهُمَا تَرَى أَنْ أُعْتِقَ ؟ قَالَ : انظر أَكْثَرُهُمَا ثَمَنًا فوجدوا ولد وَلَدَ الزِّنَا أكثرهما ثمنا فأمرهم به.

(۱۲۶۸۱) حضرت عمر بن عبدالرحمٰن بن سعد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ میرے پاس دو غلام ہیں، ایک صحیح النسب ہے اور دوسرا ولد الزنی، اور میں ایک غلام آزاد کرنا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ کے خیال میں کونسا آزاد کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو جو قیمتی ہو اس کو آزاد کرو، انہوں نے پایا کہ ولد الزنی زیادہ قیمتی ہے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اس کے آزاد کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۲۶۸۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَعْتِقْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا.

(۱۲۶۸۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو دونوں میں زیادہ قیمتی ہو اس کو آزاد کر۔

(۱۲۶۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، فَقَالَتْ ، لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ، ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾.

(۱۲۶۸۳) حضرت ھشام رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس کے والدین کا گناہ اس پر نہیں ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى﴾.

(۱۲۶۸٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِيسَى الْخَبَّاطُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : وَلَدُ الزِّنَا خَيْرُ الثَّلاَثَةِ ، إِنَّمَا هذا شَيْءٌ قَالَهُ كَعْبٌ هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ.

(۱۲۶۸۴) حضرت عیسیٰ الخباط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ولد الزنی تین میں بہترین ہے، بیشک یہ وہ ہے جس کے بارے میں حضرت کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ تین میں بدترین ہے۔

(٧٤) مَنْ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۶۸٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ أَحْمِلَ عَلَى نَعْلَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنًا.

(۱۲۶۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دو جوتوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں مدد کروں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ولد الزنی آزاد کروں۔

(١٢٦٨٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِثَلاَثَةِ نَوَيَاتٍ ، أَوْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تین گٹھلیاں صدقہ کروں یا ایک کوڑا اللہ کے راستہ میں دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں ولد الزنی کو آزاد کروں۔

(١٢٦٨٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ أَعْتَقَ الْعَبَّاسُ بَعْضَ رَقِيقِهِ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْهُمَا اثْنَيْنِ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلاَدُ زِنًا.

(۱۲۶۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض میں کچھ غلاموں کو آزاد کیا، پھر ان میں سے دو غلاموں کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے واپس کر دیا، لوگوں کا خیال تھا کہ وہ دونوں ولد الزنی ہیں۔

(١٢٦٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَعْتَقَ رَقِيقَهُ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مِنْهُمْ سِتَّةً كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلاَدُ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے اپنے غلاموں کو مرض میں آزاد کیا، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ان میں سے چھ غلاموں کو واپس کر دیا، وہ سمجھتے تھے کہ وہ اولاد الزنی میں سے ہیں۔

(١٢٦٨٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۹) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٧٥) فِي عِتْقِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ

یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا

(١٢٦٩٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ أَسْتَقَ ، قَالَ : كُنْتُ مَمْلُوكًا لِعُمَرَ ، فَكَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ وَيَقُولُ :﴿لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ فَلَمَّا حُضِرَ أَعْتَقَه.

(۱۲۶۹۰) حضرت اسق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، انہوں نے اس پر اسلام پیش کیا اور فرمایا دین میں داخل ہونے میں سختی نہیں ہے، پھر جب وہ حاضر کیا گیا تو اس کو آزاد کر دیا۔

(١٢٦٩١) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ أَعْتَقَ يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(١٢٦٩٢) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلِيًّا أَعْتَقَ نَصْرَانِيًّا ، أَوْ يَهُودِيًّا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۶۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ برد ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا كَانَ وَهَبَهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فِي مِيرَاثٍ فَأَعْتَقَهُ.

(۱۲۶۹۳) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا نصرانی غلام تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے رشتہ داروں میں سے کسی کو ھبہ کر دیا تو وہ وراثت میں دوبارہ ان کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو آزاد کر دیا۔

(۱۲۶۹٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۴) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْتَقَ النَّصْرَانِيُّ.

(۱۲۶۹۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نصرانی غلام آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٧٦) مَنْ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ الطَّعَامَ فَلاَ تَصُومَنَّ

جب تو کھانا پائے تو روزہ نہیں رکھے گا

(۱۲٦۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِنَّمَا الصَّوْمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۲۶۹۶) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں روزہ اس کے لیے ہے جو نہ پائے۔

(۱۲٦۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : إِذَا وَجَدْتَ فَلاَ تَصُمْ.

(۱۲۶۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو پالے تو روزہ مت رکھ۔

(٧٧) مَنْ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ اعْتِكَافٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ اعتکاف باقی رہ گیا ہو

(۱۲٦۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ اعْتَكَفَتْ عَنْ أَخِيهَا بَعْدَ مَا مَاتَ.

(۱۲۶۹۸) حضرت عامر بن مصعب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی کی وفات کے بعد اس کی جگہ اعتکاف کیا۔

(۱۲٦۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنِ امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ سَنَةً فِي الْمَسْجِدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَرَامِ ، وَلَهَا أَرْبَعَةُ بَنُونَ كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا ، قَالَ طَاوُوس :اعْتَكِفُوا ، أَرْبَعَتُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ وَصُومُوا.

(۱۲۶۹۹) حضرت لیث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس ؒ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی اور اس نے نذر مانی تھی کہ وہ مسجد حرام میں ایک سال اعتکاف کرے گی، اور اس کے چار بیٹے ہیں اور ہر بیٹا چاہتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے قضا کرے؟ حضرت طاؤس ؒ نے فرمایا: چاروں تین ماہ کا مسجد حرام میں اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

(۱۲۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ الله بن عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، فَمَاتَتْ وَلَمْ تَعْتَكِفْ ، فَقَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ :اعْتَكِفْ عَنْ أُمِّكَ.

(۱۲۷۰۰) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ؒ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی تھی کہ وہ دس دن اعتکاف کرے گی اور وہ فوت ہوگئی ہے اعتکاف نہیں کر سکی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے اعتکاف کر۔

(۱۲۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُقْضَى ، عَنْ مَيِّتٍ اعْتِكَافٌ.

(۱۲۷۰۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے اعتکاف کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(۱۲۷۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقُولُ فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ :يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ :إِنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ إِنْ شَاؤُوا صَامُوا كُلُّ إِنْسَانٍ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۰۲) حضرت طاؤس ؒ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(۷۸) فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينِ

کوئی شخص قربانی کے گوشت میں سے مساکین کو کھلائے

(۱۲۷۰۳) عن ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُطْعِمَ الرَّجُلُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۷۰۳) حضرت حسن ؒ ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص کفارہ یمین میں قربانی کا گوشت مساکین کو کھلائے۔

(۷۹) يَقُولُ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ

کوئی کہے کہ وہ اپنی آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا

(۱۲۷۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:يُحِجُّهُ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۷۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص سے کہے وہ آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا، تو وہ حج کرے یا ایک بدنہ (اونٹ یا گائے) ذبح کرے گا۔

(۸۰) حَلَفَتْ فَأَهْدَتْ مَا تَصْنَع خَادِمُهَا

عورت نے قسم کھائی کہ وہ تمام چیزیں ھدیہ کرے گی جو اس کی خادمہ تیار کرے

(۱۲۷۰۵) جَرِيرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَهْدَتْ كُلَّ شَيْءٍ تَأْكُلُهُ من شيء تصنعه خَادِمُهَا ، قَالَ :لَهَا مِنْهَا بد تَبِيعُهَا.

(۱۲۷۰۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی کہ وہ ایسی تمام چیزیں ھدیہ کردے گی جو اس کی خادمہ تیار کرے تو کیا اس کی قسم کو توڑنے سے بچانے کا کوئی راستہ ہے؟ اس چیز کو بیچ دے۔

(۸۱) فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کے چند دنوں میں روزہ نہ رکھے

(۱۲۷۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا فِي رَمَضَانَ ، قَالَ :عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص رمضان کے چند دن افطار کرے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر ہر دن کے بدلہ کفارہ ہے۔

(۸۲) مَنْ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کا کوئی روزہ توڑ دے

(۱۲۷۰۷) ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :هَلَكْت ، فَقَالَ :وَمَا أَهْلَكَكَ ؟ قَالَ :وَقَعْت عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ :لاَ أَجِدُهَا ، فَقَالَ :صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، قَالَ :لاَ أَقْوَى ، قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ :لاَ أَجِدُ ، فَقَالَ :اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ لَهُ :النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا ، قَالَ : فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ.

(۱۲۷۰۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ھلاک ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام آزاد کر، اس نے عرض کیا میں غلام نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے لگا تار روزے رکھ لے، اس نے عرض کیا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے عرض کیا میں وہ بھی نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا، وہ بیٹھ گیا اسی دوران حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اس کو لے جا اور جا کر صدقہ کر دے، اس نے عرض اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے مدینہ کی دونوں گھاٹیوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو ہم سے زیادہ ضرورت مند ہو، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر اتنا مسکرائے کہ آپ کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے پھر فرمایا: یہ لے کر اپنے عیال کو کھلا دے۔

(۱۲۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أَفْطَرْت يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقْ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۰۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کر، اللہ تعالیٰ سے استغفار کر اور اس دن کی جگہ ایک روزہ کی قضا کر۔

(۱۲۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ. (ترمذی ۷۲۳۔ ابن ماجہ ۱۶۷۲)

(۱۲۷۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رمضان کا ایک بھی روزہ بغیر عذر کے چھوڑ دیا وہ ساری زندگی بھی روزے رکھ لے اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا (ثواب میں اس تک نہیں پہنچ سکتا)۔

(۱۲۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَشْكُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ ، وَلاَ مَرَضٍ لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ.

(۱۲۷۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ بغیر مرض، بغیر عذر کے جان بوجھ کر افطار کر لے وہ اس کی قضا نہیں کر سکتا اگرچہ ساری زندگی بھی روزہ رکھ لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا طُولَ الدَّهْرِ.

(۱۲۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر نہ رکھے وہ چاہے ساری زندگی روزے رکھ لے اس کی قضا نہیں بن سکتی۔

(۱۲۷۱۲) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الَّذِي يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ متعمدا ، قَالاَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ ، وَلاَ يَعُدْ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۲) حضرت ابو خالد رحمہ اللہ اور حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ نہ رکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اللہ سے استغفار کرے اور توبہ کرے، اور دوبارہ ایسا نہ کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ.

(۱۲۷۱۳) حضرت ابن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان کا ایک روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دے اس پر اس کی قضا میں ایک مہینے کے روزے ہیں۔

(۱۲۷۱٤) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ ثَلاَثَةِ آلاَفِ يَوْمٍ.

(۱۲۷۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر تین ہزار دنوں کے روزے ہیں (بطور قضا)۔

(۱۲۷۱٥) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ عَاصِمٌ : سَأَلْت جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ أَبَا الشَّعْثَاءَ فَقُلْت : أَبَلَغَكَ فِي مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لِيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَصْنَعُ مِنْ ذَلِكَ مَعْرُوفًا.

(۱۲۷۱۵) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ابو الشعثاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا آپ تک کوئی بات پہنچی ہے اس شخص کے متعلق جو رمضان کا ایک روز افطار کر لے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، لیکن اس کی جگہ ایک دن کی قضا کر لے اور اس کے ساتھ نیکی بھی کرے۔

(۱۲۷۱٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتُوبُ وَيَسْتَغْفِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ توبہ استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي رَجُلٍ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ ذَلِكَ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کر لے، فرمایا اس استغفار کرے توبہ کرے اور اس کے بدلے ایک روزے کی قضا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٢٧١٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : رَجُلٌ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مَا كَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : مَا أَدْرِي مَا كَفَّارَتُهُ ، ذَنْبٌ أَصَابَهُ ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۸) حضرت یعلی بن حکیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیڈ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کر لے اس پر کیا کفارہ ہے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کیا کفارہ ہے؟ اس کو گناہ ملا ہے، استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(١٢٧١٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۷۱۹) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ استغفار کرے اور اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(١٢٧٢٠) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَذَكَرَ أَنَّهُ احْتَرَقَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ ، فَذَكَرَ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ : أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِهَذَا.

(۱۲۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے ذکر کیا کہ وہ جل گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس نے ذکر کیا کہ اس رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی جسے عَرَق کہتے ہیں اس میں کچھ کھجوریں تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: جلا ہوا شخص کہاں ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ کر دو۔

(٨٣) يَقُولُ عَلَيَّ الْهَدْيُ

کوئی شخص کہے کہ میرے اوپر ھدی بھیجنا ہے

(١٢٧٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلاَّمِ بْنِ مِسْكِينٍ ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَالْحَسَنَ ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا هَدْيًا ، فَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : إِنْ كَانَتْ مُوسِرَةً فَبَقَرَةٌ ، وَإِنْ كَانَتْ مُعْسِرَةً فَشَاةٌ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۲۷۲۱) حضرت سلام بن مسکین ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید ولیٹھیڈ اور حضرت حسن ولیٹھیڈ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم اٹھائی ہے کہ میرے ذمہ ھدی بھیجنا ہے؟ حضرت جابر بن زید ولیٹھیڈ نے فرمایا: اگر وہ مالدار ہے تو گائے بھیجے اور اگر وہ غریب ہے تو بکری بھیجے، اور حضرت حسن ولیٹھیڈ نے فرمایا: قسم کا کفارہ ہے، تین دن کے روزے رکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷۲۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ هَدْيٌ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ، قَالَ يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے میرے ذمہ ھدی ہے یا مجھ پر نذر ہے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالبدن وَالْهَدْيِ، قَالَ: مِنْ خطوَاتِ الشَّيطَانِ.

(۱۲۷۲۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اونٹ یا ھدی کی قسم کھائے تو یہ شیطان کے راستوں میں سے ایک راستہ ہے۔

(۱۲۷۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، قَالَ: لاَ أَقَلَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۷۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر ھدی ہے تو بکری سے کم نہ بھیجے۔

(۱۲۷۲٥) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ، قَالاَ، إِذَا قَالَ: عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا قَالاَ: يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۵) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر ھدی بھیجنا اور کسی چیز کا نام نہ لے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲٦) حدَّثَنَا عَبد الوهاب، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: إِذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ فَلْيُهْدِ مَا شَاءَ وَلَوْ كُبَّةً مِنْ غَزْلٍ.

(۱۲۷۲۶) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ھدی بھیجنا لازم ہے اور اس کا نام نہ لے تو جو چاہے مرضی ھدی بھیج دے اگر چہ ہرن کا بچہ ہی بھیج دے۔

(٨٤) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ فِي مَسْجِدٍ فَمُنِعَتْ

کوئی نذر مانے کہ وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھے گی پھر اس کو روک دیا جائے

(۱۲۷۲۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ شُرَيْحًا، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ، وَإِنَّ السُّلْطَانَ منعَني، قَالَ: فَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِك.

(۱۲۷۲۷) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی تھی کہ مسجد میں اعتکاف بیٹھوں گی، لیکن بادشاہ نے مجھے روک دیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۷۲۸) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرًا فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَطلب إليها أمر لاَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَظْهَرَ، قَالَ: تَعْتَكِفُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْجِدٍ تأمن بِهِ.

(۱۲۷۲۸) حضرت عمرو بن حرم ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید ریشیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ جامع مسجد میں ایک مہینہ اعتکاف بیٹھے گی، پھر اس سے ایسی چیز طلب کی گئی کہ وہ اب نکلنے کی طاقت نہیں رکھتی، آپ ریشیلیہ نے فرمایا جب اس سے مامون ہو جائے تو اعتکاف بیٹھ جائے۔

(۸۵) فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ فَيَنْوِي بِالشَّيْءِ

کسی شخص سے قسم اٹھوائی جائے اور وہ اس میں کسی چیز کی نیت کر لے

(۱۲۷۲۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ بِالطَّلاَقِ فَيَحْلِفُ ، قَالَ : الْيَمِينُ عَلَى مَا اسْتَحْلَفَهُ الذي يَسْتَحْلِفه ، وَلَيْسَ نِيَّةُ الْحَالِفِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۷۲۹) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو طلاق کی قسم دی جائے اور وہ قسم اٹھالے تو قسم اس پر ہوگئی جس پر قسم اٹھوانے والے نے اس سے اٹھوائی ہے، اس میں قسم اٹھانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں ہے۔

(۱۲۷۳۰) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ لِرَجُلٍ عَلَى يَمِينٍ يَرَى انها لَيْسَتْ بِيَمِينٍ فَهِيَ يَمِينٌ عَاقِدَةٌ.

(۱۲۷۳۰) حضرت حسن ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے قسم اٹھوائے یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ قسم کے ساتھ نہیں ہے تو یہ یمین منعقدہ ہے۔

(۱۲۷۳۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

(۱۲۷۳۱) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں قسم میں قسم اٹھوانے والے کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ. (مسلم ۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۵۰)

(۱۲۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم میں قسم اٹھوانے والی کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ حدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ ابْنِ فَفْوَاءِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ ، يَمِينُك عَلَى مَا صَدَّقك صَاحِبُك.

(۱۲۷۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیری قسم اس پر محمول ہے جس پر تیرے ساتھی نے تجھے سچا ٹھہرایا ہے۔

(۱۲۷۳۴) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا كَانَ مَظْلُومًا فَلَهُ أَنْ يُوَرِّكَ بِيَمِينٍ ، فَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُوَرِّكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تو مظلوم ہے تو توریہ کر لے (اس کی نیت کے علاوہ کوئی اور نیت کر لے) اور اگر تو ظالم ہے تو تیرے لئے توریہ کرنا جائز نہیں۔

(٨٦) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَمْ أَحْلِفْ

جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا

(١٢٧٣٥) حَدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ : لَمْ أَحْلِفْ ، قَالَ : يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۷۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا تو قسم ہے اس کا کفارہ ادا کرے۔

(٨٧) اَلرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَفْعَلَ فَيُكْرَهُ

کوئی شخص کہے کہ میں یہ کام نہیں کروں گا پھر اس کو مجبور کیا جائے

(١٢٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانَ إبْرَاهِيمُ فِي أَصْحَابِ الْمَلاَء ، فَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إلَى الْكَعْبَةِ إنْ دَخَلَ عَلَى ابنه فاحْتَمَلَهُ أَصْحَابُهُ فَأَدْخَلُوهُ ، فَقَالَ إبْرَاهِيمُ بِيَدِهِ احْتَمَلُوهُ فَأَدْخَلُوهُ ، لِيَمْشِ.

(۱۲۷۳۶) حضرت اسماعیل بن خالد سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ اگر وہ اپنے بیٹے کے پاس گیا اس پر چل کر کعبہ جانا ہے، پھر اس کو اس کے دوستوں نے اٹھا کر بیٹے کے پاس داخل کر دیا، حضرت ابراہیم اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس کو اٹھا کر اس کو داخل کر دیا؟ اس کو چاہئے کہ کعبہ کی طرف پیدل چل کر جائے۔

(٨٨) مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو

(١٢٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ : اقْضِهِ عَنْهَا.

(۱۲۷۳۷) حضرت سعد بن عبادہ نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ پر نذر تھی جو وہ پوری کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف سے پورا کر لے۔

(١٢٧٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي اللَّهُ عَنْهُما سُئِلَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :يُصَامُ عَنْهُ النَّذْرُ.

(۱۲۷۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اس پر نذر تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر کا روزہ رکھا جائے گا۔

(۱۲۷۳۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ مَرَّةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :إذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۲۷۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو تو اس کا ولی اس کو پورا کرے گا۔

(۱۲۷٤٠) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرُ صَوْمٍ، قَالَ:يُطْعَمُ عَنْهُ.

(۱۲۷۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اس پر روزے کی نذر تھی، فرماتے ہیں اس کی طرف سے کھانا کھلایا جائے گا۔

(۱۲۷٤١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُقْضَى عَنْهُ الصَّوْمُ صَوْمًا.

(۱۲۷۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے روزے کی نذر مانی اور روزہ رکھنے سے پہلے ہی مر گیا تو فرماتے ہیں پسندیدہ یہ ہے کہ اس کی طرف سے روزہ کی قضاء روزے سے کرے۔

(۱۲۷٤٢) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَاوُوس فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ ، قَالَ :يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ ، إنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ ، إنْ شَاءَ صَامَ كُلُّ إنْسَان منهم ثَلاثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۴۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(۱۲۷٤٣) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْب ، عَنْ كُرَيْب ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهُما ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ عَمَّتُهُ ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا مَشْيٌ إلَى الْكَعْبَةِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعِينَ أَنْ تَمْشِيَ عَنْهَا ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ ، فَقَالَ :فَامْشِ عَنْ أُمِّكَ ، فَقَالَتْ :أَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهَا ؟ فَقَالَ :نعم ، أَرَأَيْت لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْته ، هَلْ كَانَ يُقْبَلُ مِنْك؟ قَالَتْ:نَعَمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُ أَحَقُّ بِذَلِكَ. (بخاری ۲۳۳۶)

(۱۲۷۴۳) حضرت سنان بن عبد اللہ الجہنی رضی اللہ عنہ اپنی چچی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ فوت ہو گئیں ہیں ان کے ذمہ کعبہ پیدل جانے کی نذر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا تم طاقت رکھتی ہو کہ ان کی جگہ چل کر جاؤ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اپنی والدہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سے چل کر جاؤ، میں نے عرض کیا کیا یہ ان کی طرف سے کفایت کر جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر ان پر قرض ہوتا جو تو ادا کرتی تو کیا وہ قرضہ تجھ سے قبول (وصول) کیا جاتا؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(١٢٧٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَطَاء ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إنه كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمُ شَهْرَيْنِ ، أَفَيُجْزِى عَنْهَا أَنْ نَصُومَ عنهَا؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۴) حضرت ابن بریدہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا: میری والدہ پر دو مہینے کے روزے تھے، کیا یہ کافی ہو جائے گا کہ میں اس کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(٨٩) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى مَالِ الرَّجُلِ
کوئی شخص کسی شخص کے مال پر قسم اٹھائے

(١٢٧٤٥) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : الْيَمِينُ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ : الرَّجُلُ يَحْلِفُ لِلرَّجُلِ عَلَى مَالِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَيَقْتَطِعُهُ ظَالِمًا وَهُوَ فِيهِ كَاذِبٌ.

(۱۲۷۴۵) حضرت ابو مالک ؒ فرماتے ہیں وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص قسم اٹھائے کسی شخص کے لیے کسی مسلمان شخص کے مال پر، پس اس سے ظلم کرتے ہوئے الگ کر لیا جائے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو۔

(١٢٧٤٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، وَالْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ ، قَالُوا : هُوَ الرَّجُلُ يَقْتَطِعُ مَالَ الرَّجُلِ بِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۴۶) حضرت ابراہیم ؒ، حضرت محمد ؒ اور حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی کا مال قسم کھا کر اس سے الگ کر دے۔

(٩٠) فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ مَتَى هِيَ ؟

(١٢٧٤٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالُوا : إذا ظَاهَرَ مِنْهَا ظِهَارًا ، وَلَمْ يَدْخُلْ فِيه ؛ إنْ غَشِيتُكِ ، فَلاَ حَدَّ فِي ذَلِكَ وَلاَ وَقْتَ ، إذَا كَفَّرَ غَشِيَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷۴۷) حضرت سعید بن المسیب، حضرت معتمر اور حضرت ابراہیم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی عورت سے ظہار کرے اور اس میں ابھی داخل نہ ہوا گر میں تیرے پاس آیا اس میں کوئی حد اور وقت نہیں جب کفارہ ادا کردے تو اس کے پاس آجائے۔

(۹۱) مَنْ لاَ یَمِینَ لَهُ عَلَى مَنْ حَلَفَ عَلَیْهِ

جس شخص کی محلوف علیہ پر قسم کا اعتبار نہیں کیا جائے گا

(۱۲۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَیْبٍ ، عَنْ كُرَیْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَعِنْدَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ ، وَنَافِعُ بْنُ جُبَیْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ یَمِینَ فِیهِنَّ : لاَ یَمِینَ لِلْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ ، وَلا لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا ، وَلاَ لِلْعَبْدِ عَلَى سَیِّدِهِ.

(۱۲۷۴۸) حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں پر یمین نہیں ہے، اولاد کی قسم باپ پر، بیوی کی قسم شوہر پر اور غلام کی قسم آقا کے حق پر۔

(۹۲) الْمُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ أَیُعْتِقُهَا ؟

جو شخص باندی سے ظہار کرے تو کیا اس کو آزاد کر سکتا ہے؟

(۱۲۷۴۹) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِیعَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِی عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ أَمَتِهِ فَلَمْ یَجِدْ مَا یُعْتِقُ ، أَیُعْتِقُهَا ؟ قَالاَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۹) حضرت خالد بن ابی عمران رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی باندی سے ظہار کیا اور اس کے پاس کوئی غلام وغیرہ نہیں ہے جس کو وہ آزاد کرے تو کیا وہ اسی باندی کو آزاد کر سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۲۷۵۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَیْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِی الظِّهَارِ مِنَ الأَمَةِ إِذَا لَمْ یَجِدْ مَا یُعْتِقُ ، وَلَمْ یَسْتَطِعَ الصَّوْمَ فَأَرَادَ أَنْ یَتَزَوَّجَهَا جَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا ، فَكَانَ عِتْقُهَا كَفَّارَةَ الظِّهَارِ ، وَكَانَتِ امْرَأَتَهُ.

(۱۲۷۵۰) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص باندی سے ظہار کرے اور آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام وغیرہ نہ پائے اور روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھے اور اسی سے باندی سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی آزادی کو اس کا مہر بنالے اور اس کو کفارہ ظہار میں آزاد کردے وہ اس کی بیوی ہوگئی۔

(۱۲۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِیرَةَ ؛ فِی الرَّجُلِ یُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ ، قَالَ : یُجْزِئه أَنْ یُعْتِقَهَا.

(۱۲۷۵۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی باندی سے ظہار کرلے اس کے لیے اجازت ہے کہ وہ اسی باندی کو آزاد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردے۔

(۱۲۷۵۲) حدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أُمِّ وَلَدِهِ ، وَلاَ يَجِدُ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ : يُعْتِقُهَا فَيَكُونُ عِتْقُهَا كَفَّارَةً لِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۵۲) حضرت طاؤس ریٹھیلا سے مروی ہے کہ کوئی شخص اپنی ام ولد سے ظہار کرے اور کفارہ کرنے کے لیے کچھ نہ پائے تو اس کو آزاد کردے اس کا آزاد کرنا اس کی قسم کا کفارہ بن جائے گا۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ
کوئی شخص غصہ میں کوئی چیز حرام کردے

(۱۲۷۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ ، قَالَ : مِنْ نَزَعَاتِ الشَّيْطَانِ ، يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، وَإِنْ كَانَ فِي طَاعَةِ اللهِ فَلْيَفِ.

(۱۲۷۵۳) حضرت عطاء ریٹھیلا اور حسن ریٹھیلا سے مروی ہے کہ کوئی شخص غصہ میں اپنے اوپر کوئی چیز حرام کردے فرمایا یہ شیطان کے ورغلانے سے ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اگر وہ طاعات میں سے ہے تو اس کو پورا کرے۔

(۹۴) فِي الرَّجُلِ يَلْطِمُ خَادِمَهُ
کوئی شخص اپنے خادم کو طمانچہ مارے

(۱۲۷۵٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الأَرْضِ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ مِثْلَ هَذَا ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ لَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ. (احمد ۲۵۔ مسلم ۱۲۷۹)

(۱۲۷۵۴) حضرت زاذان ریٹھیلا سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا غلام آزاد کیا اور پھر زمین سے کچھ اٹھایا اور فرمایا میرے لیے اس کے برابر بھی اجر نہیں ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے غلام کو طمانچہ مارے اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۷۵٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ ، فَقَالَ : سُوَيْد بْنُ مُقَرِّن : أَعَجَزَ عَلَيْكَ إِلاَّ حُرُّ وَجْهِهَا ؟ لَقَدْ رَأَيْتنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلاَّ وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا. (ابوداؤد ۵۱۲۳۔ مسلم ۳۳)

(۱۲۷۵۵) حضرت ھلال بن یساف ریٹھیلا سے مروی ہے کہ ایک بوڑھے نے اپنے خادم کو طمانچہ مار دیا، حضرت سوید بن مقرن ریٹھیلا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: تیرے پاس اب اسے آزاد کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں مجھے یاد ہے ہم اپنے باپ مقرن کے سات بچے تھے اور ہماری ایک خادمہ تھی جسے ہم میں سے سب سے چھوٹے نے تھپڑ مارا تو نبی پاک ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے آزاد کردیں۔

(۹۵) فِي النَّهْيِ عَنِ الْحَلِفِ

قسم کھانے کی ممانعت

(۱۲۷۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَلِفُ حِنْثٌ ، أَوْ نَدَمٌ. (بخاری ۱۹۳۰۔ ابن حبان ۴۳۵٦)

(۱۲۷۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے والا یا حانث ہوگا یا نادم ہوگا۔

(۱۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ الْيَمِينَ مَأْثَمَةٌ ، أَوْ مَنْدَمَةٌ.

(۱۲۷۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک قسم میں گناہ گار ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے۔

(۹٦) مَنْ قَالَ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ

کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو

(۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ ، قَال : لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ ، هُوَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۲۷۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو اس پر کوئی کفارہ نہیں یہ اس سے زیادہ سخت ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي

کوئی شخص کہے اللہ میری پیٹھ کاٹ دے

(۱۲۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي ، قَطَعَ اللَّهُ صُلْبِي، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۷۵۹) حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے اللہ میری کمر کاٹ دے یا پشت کاٹ دے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۷٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷٦۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷٦۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۶۱) حضرت طاؤس ویلیجئے فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۹۸) مَنْ غَشِيَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ وَأَكَلَ

کوئی شخص رمضان میں بیوی پر داخل ہو اور افطار کر لے

(۱۲۷٦۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَيَأْكُلُ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۷۶۲) حضرت حسن ویلیجئے سے مروی ہے کہ کوئی شخص بیوی پر داخل ہو جائے اور رمضان کا ایک روزہ کھا لے اس پر ایک کفارہ ہے وہ غلام آزاد کر دے۔

(۹۹) الْمُظَاهِرُ إِذَا بَرَّ يُكَفِّرُ أَمْ لا

ظہار کرنے والا اگر بری ہو جائے تو کیا وہ کفارہ ادا کرے گا؟

(۱۲۷٦۳) حدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْمُظَاهِرُ يُكَفِّرُ وَإِنْ بَرَّ.

(۱۲۷۶۳) حضرت طاؤس ویلیجئے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرے گا اگرچہ وہ بری ہو جائے۔

(۱۲۷٦٤) حدَّثَنَا الضَّحَّاكُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا بَرَّ الْمُظَاهِرُ لَمْ يُكَفِّرْ، وَقَالَ: الضَّحَّاكُ: وَبِهِ نَقُولُ.

(۱۲۷۶۴) حضرت عطاء ویلیجئے فرماتے ہیں جب ظہار کرنے والا بری ہو جائے تو وہ کفارہ نہیں ادا کرے گا، حضرت ضحاک ویلیجئے سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۰) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الطَّعَامِ

کوئی شخص کھانے پر قسم کھا لے

(۱۲۷٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عَنْبَسَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ امْرَأَةٍ حَلَفَتْ لاَ تَشْرَبُ مِنْ لَبَنِ عَنْزٍ لِزَوْجِهَا ، فَشَرِبَتْ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، لَيْسَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يَمِينٌ.

(۱۲۷۶۵) حضرت اسلم ویلیجئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ویلیجئے سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنے شوہر کی بکری کا دودھ نہیں پیئے گی پھر اس نے پی لیا؟ فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، کھانے پینے میں قسم نہیں ہوتی۔

(۱۲۷٦٦) حدَّثَنَا جَعْفَرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ رَجُلٌ لَهُ أَعْنُزٌ ، فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَلَمَّا رَأَتِ امْرَأَتُهُ ذَلِكَ حَلَفَتْ أَنْ لاَ تَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَجافوا الأَعْنُزَ وَضَيَّعُوهُنَّ ، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا ذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ارْجِعَا إِلَى أَحْسَنِ مَا كُنْتُمَا عَلَيْهِ وَاشْرَبَا.

(۱۲۷۶۶) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے پاس کچھ بکریاں تھیں اس نے قسم کھالی کہ ان کا دودھ نہیں پیئے گا، جب اس کی بیوی نے یہ دیکھا تو اس نے قسم کھالی کہ وہ انکا دودھ نہیں پیئے گی، پس بکریاں خشک اور برباد ہوگئیں، پھر وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ہے، تم دونوں لوٹو اس کی طرف سے جو تم دونوں کے لیے سب سے اچھا ہے اور پھر اس کا دودھ پیو۔

(۱۲۷۶۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ضَيْفٌ ، فَأَبْطَأَ عَنْ أَهْلِهِ ، فَقَالَ : عَشَّيْتُمْ ضيفي ، قَالُوا : لاَ ، قَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُ اللَّيْلَةَ مِنْ عَشَائِكُمْ ، فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ : إِذًا وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ ، قَالَ : فَقَالَ الضَّيْفُ : وَأنا وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ أَيْضًا ، قَالَ : فَقَالَ : يَبِيتُ ضَيْفِي بِغَيْرِ طَعَامٍ ، قَرِّبُوا طَعَامَكُمْ ، فَأَكَلُوا مَعَهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ ، فَقَالَ : أَطَعْتَ اللَّهَ وَعَصَيْتَ الشَّيْطَانَ.

(۱۲۷۶۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک شخص کے مہمان تھے اس کے گھر والوں نے دیر کر دی، انصاری نے پوچھا تم نے میرے مہمان کو رات کا کھانا کھلایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، انصاری نے کہا تب میں بھی اللہ کی قسم رات کو تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا، اس کی بیوی نے کہا تب میں بھی نہیں کھاؤں گی، مہمان نے کہا اللہ کی قسم میں بھی نہیں کھاؤں گا، انصاری نے کہا میرا مہمان بغیر کھانے کے رات گزارے! اپنا کھانا لاؤ پھر اس نے ان کے ساتھ کھایا، پھر صبح جا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے واقعہ کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اللہ کی اطاعت کی اور شیطان کی نافرمانی کی۔

(۱۰۱) اِمْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ عَلَى أَرْبَعٍ

عورت نذر مان لے کہ وہ چار پر طواف کرے گی

(۱۲۷۶۸) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا أفتيت بِرَأْيِي شَيْئًا قطُّ غير هَذِهِ ، سَأَلَتْنِي امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ عَلَى أَرْبَعِ قَوَائِمَ، فَقُلْتُ لَهَا : طُوفِي لِكُلِّ قَائِمَةٍ سَبْعًا.

(۱۲۷۶۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی رائے پر کبھی فتویٰ نہیں دیا سوائے اس کے کہ ایک عورت نے سوال کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں چار ستونوں پر طواف کروں گی؟ میں نے اس سے کہا: تو ہر ستون پر سات طواف کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲) فِی اِمْرَأَۃٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِیَتِھَا أن لاَ تُکَلِّمَ جَارَتَھَا فَمَاتَتِ الْجَارِیَۃُ

کوئی عورت اپنی باندی کو آزاد کرنے کی قسم اٹھالے اگر وہ اپنی پڑوسن سے کلام نہ کرے، پھر پڑوسن فوت ہوجائے

(۱۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَۃٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِیَتِھَا أَنْ لاَ تُکَلِّمَ جَارَتَھَا أَرْبَعَ سِنِینَ ، فَمَاتَتْ جَارِیَتُھَا ، وَأَحَبَّتْ أَنْ تُکَلِّمَ جَارَتَھَا ، قَالَ : تُکَلِّمُھَا وَتَصَدَّقُ بِشَیْءٍ ، وَقَالَ : ابْنُ أَبِی مُلَیْکَۃَ : لاَ أَرَی عَلَیْھَا حِنْثًا۔

(۱۲۷۶۹) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے اپنی باندی کے آزاد کرنے کی قسم اٹھائی ہے اگر وہ اپنی پڑوسن کے ساتھ چار سال تک بات نہ کرے پھر اس کی باندی مرگئی اور اس عورت کی چاہت ہے کہ پڑوسن سے بات کرے، حضرت عطاء ؒ نے فرمایا بات کرے اور کوئی چیز صدقہ کرے، حضرت ابی ملیکہ ؒ نے فرمایا میرے خیال میں اس کی قسم نہیں ٹوٹتی۔

(۱۰۳) فِی الرَّجُلِ یَقُولُ أَلْقَانِی اللَّہُ فِی النَّارِ

کوئی شخص کہے مجھے اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے

(۱۲۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ یَمَانٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جابرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقُولُ : أَلْقَانِی اللَّہُ فِی النَّارِ ، قَالَ : یُکَفِّرُ۔

(۱۲۷۷۰) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اللہ پاک مجھے آگ میں ڈال دے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ یَمَانٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، وَطَاوُوس ، قَالاَ : لاَ یُکَفِّرُ۔

(۱۲۷۷۱) حضرت طاؤس ؒ اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۰۴) مَنْ حَلَفَ عَلَی طَعَامٍ أَیَأْکُلُ ثَمَنَہُ ؟

کوئی شخص کھانا نہ کھانے کی قسم کھالے تو کیا وہ اس کا ثمن کھا سکتا ہے؟

(۱۲۷۷۲) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللہِ ، عَنْ إسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ أن لاَ یَأْکُلُ مِنْ ھَذَا الطَّعَامِ فَیَبِیعُہُ ، قَالَ : یَأْکُلُ ثَمَنَہُ وَیَشْتَرِی بِہِ۔

(۱۲۷۷۲) حضرت عامر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ یہ کھانا نہیں کھائے گا پھر اس کو فروخت کرسکتا ہے؟ فرمایا اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن کو کھا بھی سکتا ہے اور اس سے کچھ خرید بھی سکتا ہے۔

(۱۲۷۷۳) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللہِ ، عَنْ إسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاھِیم قَالَ : لاَ یَبِیعُہُ وَلاَ یَشْتَرِی بِہِ طَعَامًا فَیَأْکُلَہُ۔

(۱۲۷۷۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ نہ اس کو فروخت کرسکتا ہے اور نہ اس سے کھانا خرید کر اس کو کھا سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۵) فِی ثَوَابِ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کا اجر

(۱۲۷۷٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ ، قَالَ : قُلْنَا لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ : يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ ، حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِي بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ ، وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِي بكل عظمين مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ. (نسائی ۲۸۸۱۔ احمد ۴/ ۲۳۵)

(۱۲۷۷۴) حضرت شرحبیل بن السمط ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مرہ ؓ سے عرض کیا: اے کعب! ہمیں حضور اقدس ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں، آپ ؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو وہ اس کے لیے آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اس کے ہر جوڑ کی طرف سے (ہڈی) اس آزاد ہونے والے کا ہر جوڑ اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے تو وہ دونوں اس کے لیے آگ سے بچاؤ اور ڈھال ہیں، ان دونوں کے جوڑ اس کے ایک جوڑ کی طرف سے کافی ہو جائیں گے۔

(۱۲۷۷٥) حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.
(بخاری ۲۵۱۷۔ مسلم ۱۱۴۷)

(۱۲۷۷۵) حضرت ابوھریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص کسی مؤمن غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے۔

(۱۲۷۷٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ ، قَالَتْ : قَالَ : أَبِي عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً ، أَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ. (نسائی ۴۸۷۷)

(۱۲۷۷۶) حضرت فاطمہ بنت علی ؓ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مؤمن یا مسلمان جان کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے اعضاء کو آگ سے بچائے گا۔

(۱۲۷۷۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ. (بخاری ۲۵۴۴۔ ابوداؤد ۲۰۴۶)

(۱۲۷۷۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس باندی ہو وہ اس کی اچھی طرح ادب سکھائے اور بہترین تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۱۰٦) تَفْرِيقُ الْاِعْتِكَافِ

الگ الگ دنوں میں اعتکاف بیٹھنا

(۱۲۷۷۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عبد الملك ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرَيْنِ ، فَجَعَلَتْ تقطع ، قَالَ :إِذَا أَكْمَلَتِ الْعِدَّةَ أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۲۷۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ دو مہینوں کا اعتکاف کرے گی، پھر وہ جدا جدا دنوں میں اعتکاف بیٹھی (لگاتار نہیں بیٹھی) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب اس تعداد پور کر دی (دو مہینوں کی) تو اس کی طرف سے کافی ہو جائیگا۔

(۱۰۷) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر اونٹ ہے

(۱۲۷۷۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً ، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَقَالَ :الْبُدْنُ مِنَ الإِبِلِ ، وَلاَ تُنْحَرُ إِلاَّ بِمَكَّةَ ، إِلاَّ إِنْ نَوَى مَنْحَرًا فَحَيْثُ نَوَى ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَسَبْعٌ مِنَ الْغَنَمِ ، قَالَ :وَسَأَلْت سَالِمًا فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

قَالَ :وَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :مِثْلَ ذَلِكَ ، إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ :فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَشَرَةٌ مِنَ الْغَنَمِ ، قَالَ : وَسَأَلْت خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ وَأَخْبَرتهُ بِمَا قَالَ الْقَوْمُ ، فَقَالَ :مَا أَدْرَكْت أَصْحَابَنَا يَعُدُّونَهَا إِلاَّ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۲۷۷۹) حضرت عمرو بن عبد اللہ انصاری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اونٹ ذبح کرے گا، وہ حضرت عبد اللہ بن محمد بن علی رحمہ اللہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: بدنۃ اونٹ میں سے ہے اور اس کو مکہ میں ذبح کیا جائے، البتہ اگر کہیں اور نیت کی تو وہاں ذبح کیا جائے گا جہاں نیت کی اور اگر وہ نہ پائے تو سات بکریاں کر لے، پھر میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی اسی طرح کہا، پھر میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی کہا سوائے اس کے کہ اگر وہ نہ ملے تو دس بکریاں، پھر میں نے حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ کو بتایا جو ان حضرات نے کہا تھا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے اپنے اصحاب میں سے کسی کو نہیں پایا جو اس کو شمار کرتے ہوں مگر سات بکریوں کے مقابلہ میں۔

تم كتاب الأيمان والنذور والكفارات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْمَنَاسِك

(۱) مَا قَالُوا فِي ثَوَابِ الْحَجِّ

حج کے ثواب سے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۲۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَيْسَ لِحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ جزاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ..

(ترمذی ۸۱۰۔ احمد ۱/ ۳۸۷)

(۱۲۷۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو، بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو کرتی ہے، اور حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (ابن ماجه ۲۸۸۷۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۷۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

(۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ :الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ.

(بخاری ۱۷۷۳۔ مسلم ۹۸۳)

(۱۲۷۸۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیانی گناہوں کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(بخاری ۱۸۲۰۔ ترمذی ۸۱۱)

(۱۲۷۸۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج اس طرح ادا کرے کہ نہ اس میں بیوی سے شرعی ملاقات کرے اور نہ ہی کوئی گناہ کرے وہ حج سے اس طرح لوٹے گا جس طرح اس کی ماں نے اس کو (آج ہی) جنم دیا ہو۔

(۱۲۷۸٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَخْبَرَهُ شَيْخٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ؛ أَنَّ عُمَرَ خَطَبَهُمْ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ ، وَقَالَ :مَا مِنْ أَحَدٍ يَجِيءُ إِلَى هَذَا الْبَيْتِ ، لاَ يَنْهَزُهُ غَيْرُ صَلاَةٍ فِيهِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ كُفِّرَ عَنْهُ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۲۷۸۴) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے اس مسجد میں خبر دی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کے پاس خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا: نہیں ہے کوئی شخص جو اس گھر (بیت اللہ) کی طرف آتا ہے، اس کو گھر سے کوئی اور چیز نہیں نکالتی سوائے نماز پڑھنے کے یہاں تک کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دیدے مگر یہ عمل اس کے سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۲۷۸٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ لاَ يُرِيدُ غَيْرَهُ ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۷۸۵) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد یہاں آنے کا نہ ہو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۷۸٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ تَحُجُّ ، فَإِذَا رَجَعَتْ مَرَّتْ عَلَى عُمَرَ ، فَيَقُولُ لَهَا :أَنْقَبْتِ ؟ فَتَقُولُ :نَعَمْ ، فَيَقُولُ لَهَا :اسْتَأْنِفِي الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۶) حضرت ابوصالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجرہ عورتوں میں سے ایک عورت نے حج کیا جب وہ واپس آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے اونٹ کے کھر گھس چکے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے فرمایا: تو اس عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ جَالِسًا عِنْدَ الْبَيْتِ إِذْ قَدِمَ رِجَالٌ مِنَ الْعِرَاقِ حُجَّاجًا ، فَطَافُوا بِالْبَيْتِ ، وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَدَعَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ : أَنْهَزَكُمْ إِلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ فَقَالُوا : لاَ ، فَقَالَ : أَنْقَبْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، فَقَالَ : أَدْبَرْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : إِمَّا لاَ ، فَاسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کے پاس تشریف فرما تھے کہ عراق سے کچھ لوگ حج کے لیے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلایا اور ان سے پوچھا: کیا تمہیں حج کے علاوہ کسی اور عمل نے بیت اللہ کی طرف نکالا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کے کھر لمبے سفر کی مشقت کی وجہ سے گھس گئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں، آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کی پیٹھیں زخمی ہوگئی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارا جواب ہاں میں ہے تو تم عمل لے کر لوٹے (اور اگر تمہارا نہیں میں ہوتا تو تم لوگ خسارے میں تھے)۔

(۱۲۷۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ؛ أَنَّ قَوْمًا مَرُّوا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ ، فَقَالَ لَهُم : مَا أَنْصَبَكُمْ إِلاَّ الْحَجُّ ؟ اسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۸) حضرت حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ربذہ مقام پر گذرے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو کہا کہ کیا تم لوگوں کو سوائے حج کے کسی اور چیز نے نہیں تھکایا؟ عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِقَوْمٍ.

(۱۲۷۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہی بات ایک قوم کو کہی۔

(۱۲۷۹۰) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : رَأَى قَوْمًا مِنَ الْحَاجِّ ، فَقَالَ : لَوْ يَعْلَمُ هَؤُلاَءِ مَا لَهُمْ بَعْدَ الْمَغْفِرَةِ ، لَقَرَّتْ عُيُونُهُمْ.

(۱۲۷۹۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کچھ حاجیوں کو دیکھا تو فرمایا: اگر یہ لوگ اس بات کو جان لیں کہ ان کے لیے مغفرت کے بعد کیا (انعام) ہے تو یہ مطمئن اور خوش ہو جائیں اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔

(۱۲۷۹۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَبَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اسْتَقْبِلُوا الْعَمَلَ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ عُثْمَانَ ، وَأَبُو ذَرٍّ.

(۱۲۷۹۱) حضرت حبیب بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے کہا: کیا آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ حج کے بعد از سر نو عمل کرو؟ انہوں نے کہا نہیں، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایسا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۷۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِذَا كَبَّرَ الْحَاجُّ، وَالْمُعْتَمِرُ، وَالْغَازِي، كَبَّرَ الرَّبْوُ الَّذِي يَلِيهِ، ثم الَّذِي يَلِيهِ، ثم الَّذِي يَلِيهِ، حَتَّى يَنْقَطِعَ فِي الأُفُقِ.

(۱۲۷۹۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حاجی یا عمرہ کرنے یا کوئی غازی والا تکبیر کہتا ہے تو اس کے قریب والا فرشتہ اعمال لے کر اوپر کی طرف جاتا ہے تکبیر کہتا پھر اس کے ساتھ والا اور پھر اس کے ساتھ والا یہاں تک کہ وہ تکبیر آسمان کو چیر (پھاڑ کر) کر عرش تک پہنچ جاتی ہے۔

(۱۲۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مِرْدَاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا، قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُهِلُّ إِلاَّ قَالَ اللَّهُ لَهُ: أَبْشِرْ، فَقَالَ مِرْدَاسُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، فَوَاللَّهِ مَا يُبَشِّرُ اللَّهُ إِلاَّ بِالْجَنَّةِ، قَالَ: مَنْ أَنْتَ يَا ابْنَ أَخِي؟ قَالَ: أَنَا مِرْدَاسُ، قَالَ: قد كَانَ خِيَارُنَا يَتَتَابَعُونَ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۲۷۹۳) حضرت مرداس بن عبدالرحمن اللیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا آپ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جو شخص حج میں تہلیل کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے فرماتے ہیں اس کو خوشخبری دے دو، حضرت مرداس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابو محمد رضی اللہ عنہ! اللہ کی قسم اللہ کی بشارت جنت کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھتیجے تو کون ہے؟ میں نے عرض کیا مرداس، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے بڑے (جو ہم سے بہتر تھے) اسی پر موافقت فرماتے تھے۔

(۱۲۷۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: تَلَقَّوُا الْحُجَّاجَ، وَالْعُمَّارَ، وَالْغُزَاةَ، فَلْيَدْعُوا لَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَدَنَّسُوا.

(۱۲۷۹۴) حضرت موسیٰ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کرنے والے، عمرہ کرنے والے اور غازی سے درخواست (تلقین) کرو کہ وہ گندگی (گناہ) میں مبتلا ہونے سے پہلے تمہارے لیے دعا کریں۔

(۱۲۷۹۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: الْحَاجُّ، وَالْمُعْتَمِرُ، وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفْدُ اللهِ، سَأَلُوا فَأُعْطُوا، وَدَعَوْا فَأُجِيبُوا.

(۱۲۷۹۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاجی، عمرہ کرنے والا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے وفد (قاصد) میں سے ہیں وہ جو سوال کرتے ہیں ان کو عطا کیا جاتا ہے اور دعا کرتے ہیں تو ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

(۱۲۷۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي يَعْلَى؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ لَقِيَ قَوْمًا حُجَّاجًا، فَقَالُوا: إِنَّا نُرِيدُ مَكَّةَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مِنْ وَفْدِ اللهِ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ مَكَّةَ فَاجْمَعُوا حَاجَاتِكُمْ، فَسَلُوهَا اللَّهَ.

(۱۲۷۹۶) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی حاجیوں کی ایک جماعت سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا ہم مکہ جا رہے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ اللہ تعالیٰ کے قاصدوں میں سے ہو، جب تم مکہ پہنچو تو اپنی ساری ضروریات کے بارے میں اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ سے سوال کرنا۔

(۱۲۷۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَلَقَّى الْحَاجَّ بِالْقَادِسِيَّةِ ، فَنُصَافِحُهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقَارِفُوا.

(۱۲۷۹۷) حضرت حبیب بن ابو ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قادسیہ میں ہماری حاجیوں سے ملاقات ہوتی تو اس سے قبل کہ وہ قریب آتیں ہم خود اس سے مصافحہ کرنے کے لئے آگے ہو جاتے۔

(۱۲۷۹۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ.

(بخاری ۲۸۷۵۔ احمد ۶/ ۱۶۵)

(۱۲۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، ایسا جہاد ہے جس میں لڑنا نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۱۲۷۹۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ. (احمد ۶/ ۳۰۳۔ طیالسی ۱۵۹۹)

(۱۲۷۹۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر کمزور کے حق میں جہاد ہے۔

(۱۲۸۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ، بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ ، وَالْمُحَرَّمِ ، وَصَفَرًا ، وَعَشْرًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ.

(۱۲۸۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حاجی کی اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے ذوالحجہ، محرم، صفر اور ربیع الاول کے دس دن تک۔

(۱۲۸۰۱) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ. (حاکم ۴۴۱)

(۱۲۸۰۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس شخص کی جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے۔

(۱۲۸۰۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحَاجُّ وَفْدُ اللهِ ، وَالْحَاجُّ وَافِدُ أَهْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۸۹۳۔ ابن حبان ۳۶۱۳)

(۱۲۸۰۲) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی اللہ کے پاس قاصد بن کر آنے والا ہے اور حاجی اپنے گھر والوں کا قاصد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِ مِئَةٍ. (احمد ۵/ ۳۵۴)

(۱۲۸۰۳) حضرت محمد بن عباد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کے سفر میں خرچ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنا، یعنی ایک درھم کے بدلے سات سو۔

(۱۲۸۰۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ وَالْفَقْرَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۸۰۴) حضرت عامر بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو (ان کے درمیان متابعت رکھو) بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ختم کرتی ہے۔

(۱۲۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا أَتَى هَذَا الْبَيْتَ طَالِبُ حَاجَةٍ لِدِينٍ ، أَوْ دُنْيَا ، إِلاَّ رَجَعَ بِحَاجَتِهِ.

(۱۲۸۰۵) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کوئی دین و دنیا کی ضرورت کا طالب اس گھر میں نہیں آتا مگر وہ اپنی ضرورت (پوری کر کے) لوٹتا ہے۔

(۲) فِي ثَوَابِ الطَّوَافِ

بیت اللہ کے طواف پر اجر

(۱۲۸۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا ، وَلَمْ يَضَعْ أُخْرَى ، إِلاَّ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ ، وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ أَحْصَى سُبُوعًا كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ. (ترمذی ۹۵۹۔ احمد ۲/ ۹۵)

(۱۲۸۰٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا اور رکھتا مگر اس کے واسطے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک درجہ بڑھا دیا جاتا ہے، اور فرماتے ہیں میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا: جو سات چکر پورے کرتا ہے اس کو غلام آزاد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(۱۲۸۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لَمْ يَلْغُ فِيهِ ، كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ يُعْتِقُهَا.

(طبرانی ۸۴۵۔ حاکم ۴۵۷)

(۱۲۸۰۷) حضرت محمد بن المنکدر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص بیت اللہ کے طواف میں سات چکر اس طرح پورے کرے کہ اس میں کوئی غلط اور فضول حرکت نہ کرے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا غلام آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(۱۲۸۰۸) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ سُبُوعًا ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جوشخص بیت اللہ کے پچاس چکر (طواف) لگائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوکر نکلتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۸۰۹) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، كَانَ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے وہ اس طرح ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۲۸۱۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :مَنْ طَافَ الْبَيْتَ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ.

(۱۲۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کا طواف کرے اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے بقدر ثواب ہے۔

(۱۲۸۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ :قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :لأَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ طَوَافًا ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ طَهْمَانَ.

(۱۲۸۱۱) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بیت اللہ کا طواف کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں طھمان کو آزاد کروں (طہمان حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے غلام کا نام تھا)۔

(۱۲۸۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۲۸۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ابومعاویہ کی حدیث کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۸۱۳) قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :طَوَافٌ ، أَوِ الطَّوَافُ أَفْضَلُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمْرَةٍ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۲۸۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف کرنا حج کے بعد عمرہ کرنے سے افضل ہے۔

(۲) فِي تَعْجِيلِ الإِحْرَامِ ، مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُحْرِمَ مِنَ الْمَوْضِعِ الْبَعِيدِ

احرام جلدی باندھنا اور بعض حضرات نے دور مقام سے احرام باندھنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۸۱٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ.

(۱۲۸۱۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً ، فَوَافَقْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشَانِية ، وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْبُصْرَةِ.

(۱۲۸۱۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو بن العاص رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بار حج کے ارادہ سے نکلا تو حضرت عثمان بن ابی العاص سے ملاقات ہوئی، اس نے مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٦) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الدَّارَاتِ.

(۱۲۸۱۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مکہ جانے کے لیے نکلے اور ہمارے ساتھ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ بھی تھے، ہم نے دارات (پہاڑوں کے درمیانی گھاٹی) سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ أَحْرَمَ مِنَ الضَّرِيَّةِ.

(۱۲۸۱۷) حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ نے مقام ضریہ سے احرام باندھا (جو مکہ اور بصرہ کے درمیان ایک بستی ہے)۔

(۱۲۸۱۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّة، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ، أَحْرَمَ مِنَ الْبُصْرَةِ.

(۱۲۸۱۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

(۱۲۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیت المقدس سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ أَحْرَمَ مِنَ السَّيْلَحِينَ.

(۱۲۸۲۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے مقام سیلحین سے احرام باندھا (جو بغداد کا ایک گاؤں ہے)۔

(۱۲۸۲۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جو شخص پہلا حج کر رہا ہے وہ اپنے گھر سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احرام باندھے۔

(۱۲۸۲۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۳) حضرت ھلال بن خباب ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ سے احرام باندھ کر نکلا۔

(۱۲۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : خَرَجْت فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ نُرِيدُ مَكَّةَ ، فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنَ الْبُيُوتِ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَهَلُّوا فَأَهْلَلْتُ مَعَهُمْ ، وَلَمْ أَكُنْ أُرِيدُ ، وَلَكِنِّي كَرِهْتُ الْخِلاَفَ.

(۱۲۸۲۴) حضرت حارث ابن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ جانے کے لیے نکلا، جب ہم گھر سے نکلے تو نماز کا وقت ہو گیا تو ان سب نے نماز ادا کی اور پھر انھوں نے تلبیہ پڑھا، تو میں نے بھی ان کے ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی تلبیہ کہا، کیونکہ میں ان کے خلاف کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲۸۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۵) حضرت اسود ؒ اپنے گھر سے احرام باندھتے تھے۔

(۱۲۸۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ أَحْرَمَ مِنْ مِرْبَدِ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۲۶) حضرت حکم بن عطیہ ؒ فرماتے ہیں مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت قیس بن عباد کو مربد بصرہ (جہاں شاعروں کا اجتماع ہوتا تھا) سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ إذَا خَرَجَ حَاجًّا ، أَحْرَمَ مِنَ النَّجَفِ وَقَصْرَ ، وَكَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ.

(۱۲۸۲۷) حضرت علقمہ ؒ جب حج کے ارادہ سے نکلتے تو نجف اور قصر سے احرام باندھتے اور حضرت اسود ؒ قادسیہ سے احرام باندھتے۔

(۱۲۸۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنْ بَاجُمَيْرَى ، قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى السَّوَادِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۸۲۸) حضرت ابوالجویریہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ کو باجمیری سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا جو شام کا ایک گاؤں ہے۔

(۱۲۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۹) حضرت ابوخالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : الرَّجُلُ يُحْرِمُ مِنْ سَمَرْقَنْدَ ، وَمِنَ الْبَصْرَةِ ، وَمِنَ الْكُوفَةِ ، فَقَالَ : يَا لَيْتَنَا نَنْفَلِتُ مِنَ الْوَقْتِ الَّذِي وُقِّتَ لَنَا.

(۱۲۸۳۰) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ایک شخص سمرقند، بصرہ اور کوفہ سے احرام باندھتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے کاش کہ ہم لوگ جو میقات مقرر کیا گیا ہے اس کی پابندی کریں۔

(۱۲۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الْقَاسِمِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الرَّبَذَةِ.

(۱۲۸۳۱) حضرت ابوعمیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ نکلا آپ نے مقام ربذہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابن أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَحْرَمَ مِنَ الْمَدِينَةِ.

(۱۲۸۳۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مدینہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ التَّيْمِيَّ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ أَحْرَمَا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۳۳) حضرت اشعث بن ابوالشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن سوید التیمی اور حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : (وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) قَالَ : أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اللہ کے ارشاد ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے چھوٹے گھروں سے احرام باندھے۔

(۱۲۸۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِتْمَامُهُمَا إِفْرَادُهُمَا ، مُؤْتَنِفَتَانِ مِنْ أَهْلِكَ.

(۱۲۸۳۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان کے اتمام سے مراد ان دونوں کا جدا جدا (اکیلے اکیلے) اپنے گھر سے (احرام باندھ کر) شروع کرنا ہے۔

(۱۲۸۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي شِتَاءٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ.

(ابو داؤد ۱۷۳۸۔ احمد ۶/ ۲۹۹)

(۱۲۸۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عمرہ کے لیے بیت المقدس سے (احرام باندھ کر) تلبیہ پڑھے اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

(۴) مَنْ كَرِهَ تَعْجِيلَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے جلدی احرام باندھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَغَيْرُهُ ، وَكَرِهُوهُ.

(۱۲۸۳۸) حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات نے اس کی مذمت کی اور انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۱۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :اِسْتَمْتِعُوا بِثِيَابِكُمْ ، فَإِنَّ رِكَابَكُمْ لاَ تُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا.

(۱۲۸۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے انہی کپڑوں سے فائدہ حاصل کرو، بیشک تمہاری سواری تمہیں اللہ سے کسی چیز میں مستغنی نہیں کرتی۔

(۱۲۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَلْقَمَةُ يَسْتَمْتِعُ مِنْ ثِيَابِهِ.

(۱۲۸۴۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ اپنے کپڑوں میں ہی فائدہ اٹھاتے۔

(۱۲۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ :مُسْلِمٌ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلاً قَدْ أَحْرَمَ مِنْ قَطْرٍ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَقَالَ :انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے قطر سیّ الھیۃ (واسط اور بصرہ کا درمیانی علاقہ) سے احرام باندھا ہوا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے کیا بنایا ہوا ہے حالانکہ اللہ پاک نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ ، فَقَدِمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى عُمَرَ ، فَأَغْلَظَ لَهُ وَقَالَ :يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ مِنْ مِصْرَ مِنَ الأَمْصَارِ.

(۱۲۸۴۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام بندھا، پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے سخت کلام کیا اور فرمایا: لوگ بیان کریں گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص شہروں میں سے کسی شہر سے احرام باندھتا تھا۔

(۱۲۸٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي سَلْمَانَ؛ أَنَّ رَجُلاً أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ ، فَرَآهُ عُمَرُ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ وَجَعَلَ يَدُورُ بِهِ فِي الْحِلَقِ ، وَيَقُولُ :انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۳) حضرت مسلم ابی سلمان رحمہ اللہ کہتے ہیں ایک شخص نے کوفہ سے احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خستہ حالت میں دیکھا تو اس کو بازو سے پکڑا اور لوگوں کی مجلسوں میں گھمایا اور ساتھ یہ فرما رہے تھے اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے یہ کام کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ أَبُو هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ : أَيُّهُمَا أَفْضَلُ أُحْرِمُ مِنْ بَيْتِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ قَوْمِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ مِصْرِي ، أَوْ مِنَ الْوَقْتِ ؟ فَقَالَ مُجَاهِدٌ :إِنِّي لأُحْرِمُ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَأَخَافُ أَنْ لاَ أُحِلَّ حَتَّى أُخْرِجَ إِحْرَامِي.

(۱۲۸۴۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کونسا شخص زیادہ افضل ہے، جو اپنے گھر سے احرام باندھے، قوم وقبیلہ کی مسجد سے باندھے یا شہر کی مسجد سے باندھے یا میقات سے باندھے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا میں تو یوم الترویہ کے دن احرام باندھتا ہوں پھر مجھے خوف رہتا ہے کہ میں حلال نہ ہو جاؤں یہاں تک کہ میرا احرام مجھے حرج اور مصیبت میں ڈال دے۔

(٥) فِي الرَّجُلِ يُقَلِّدُ ، أَوْ يُجَلِّلُ ، أَوْ يُشْعِرُ ، وَهُوَ يُرِيدُ الإِحْرَامَ

جو احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو وہ جانور کو قلادہ ڈالے گا اور اس کا اشعار کرے گا

(۱۲۸٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا قلد الْهَدْيُ ،وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ ، أَوِ الْحَجَّ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حج یا عمرہ کے ارادے سے ھدی کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو وہ شخص محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قلد الْهَدْيُ ، وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الإِحْرَامَ ، فَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَبَ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب ھدی کو احرام کے ارادہ سے قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو احرام واجب ہو گیا۔

(۱۲۸٤۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ رَجُلاً بِالْقَادِسِيَّةِ قَدْ قَلَّدَ هَدْيَهُ ، وَعَلَيْهِ قَبَاؤُهُ وَعِمَامَتُهُ ، فَأَمَرْتُهُ أَنْ يَنْزِعَ عِمَامَتَهُ ، وَقَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قادسیہ میں ایک شخص کو دیکھا اس نے ھدیہ قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے اور خود قباء پہنی ہے اور عمامہ باندھا ہوا ہے، انہوں نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنا عمامہ اتار دے، کیونکہ جب کوئی شخص ھدی پر قلادہ ڈال دے وہ محرم ہو جاتا ہے۔

(۱۲۸٤۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :إِذَا قَلَّدَ الْحَاجُّ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۸) حضرت ابوالشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حج کرنے والا ھدی کو قلادہ ڈال دے وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ، قَالاَ :لَيْسَ لَهُ أَنْ يُقَلِّدَ ، وَلاَ يُحْرِمَ ، إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ يَوْمًا ، أَوْ يَوْمَيْنِ.

(۱۲۸۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں حاجی کے لیے جائز نہیں کہ اس کا قلادہ ڈال دیا (باندھ) جائے اور وہ محرم نہ ہو ہاں اگر ایک یا دو دن چاہے تو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۲۸۵۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :رَأَى رَجُلاً قَدْ قَلَّدَ ، فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۰) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب یہ ہو گیا تو وہ محرم بن گیا۔

(۱۲۸۵۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ جَلَّلَ ، أَوْ قَلَّدَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ھدی پر ڈال دیا گیا تو اب اس پر احرام ضروری ہو گیا۔

(۱۲۸۵۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا یا اشعار کر دے تو اب اس پر احرام واجب ہو گیا۔

(۱۲۸۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالاَ : خَرَجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعْدُ بْنُ قَيْسٍ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَامْرَأَتُهُ تُرَجِّلُهُ ، إِذَا هُوَ بِبَدَنَتِهِ قَدْ قُلِّدَتْ ، فَنَزَعَ رَأْسَهُ مِنْ يَدِ الْمَرْأَةِ ، وَقَالَ :مَنْ قَلَّدَ هَذِهِ الْبُدْنَ تَمَّ عَلَى إِحْرَامِهِ.

(۱۲۸۵۳) حضرت سعید بن المسیب ؒ اور حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن قیس ؒ حج یا عمرہ کی غرض سے نکلے، جب وہ مقام ذوالحلیفہ میں تھے اس وقت ان کی بیوی ان کو کنگھا کر رہی تھی، ان کے اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا تو اپنے سر کو عورت کے ہاتھوں سے نکال (ہٹا) لیا اور فرمایا: جس نے اس اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا اس پر احرام مکمل ہو گیا۔

(۱۲۸۵٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :إِذَا قَلَّدَ هَدْيَهُ ، أَوْ جَلَّلَهُ وَهُوَ يُرِيدُ بالإِحْرَامَ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں جس شخص نے احرام کی نیت سے ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸۵٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أبي شَبِيبٍ قَالَ :إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۵) حضرت میمون بن ابو شبیب ؒ فرماتے ہیں کہ جب ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا گیا یا اس کا اشعار کیا گیا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٥٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُشْعِرُ الْهَدْىَ ؟ فَقَالَ :إذا أَشْعَرَ الْهَدْىَ، وَقَلَّدَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ لَمْ يجب عَلَيْهِ.

(۱۲۸۵۶) حضرت حسن ؒ سے ایک شخص نے ھدی کے اشعار کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا جب ھدی کو اشعار کیا جائے یا حج کے مہینوں میں اس پر قلادہ ڈال (باندھا) دیا جائے تو اس پر حج واجب ہو گیا اور اگر اس شخص نے یہ کام حج کے مہینوں کے علاوہ اوقات میں کیا ہے تو اس پر حج واجب نہیں۔

(۱۲۸٥۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ ؟ قَالَ :إِنْ شَاءَ لَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۵۷) حضرت حماد ؒ سے ایک شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو اپنے اونٹ پر قلادہ ڈالتا (باندھتا) ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر وہ چاہے تو محرم نہ بنے۔

(۱۲۸٥۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ قَلَّدَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۸) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں جس نے قلادہ باندھا وہ محرم بن گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦) فِي الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ وَيُقِيمُ ، أَيَجِبُ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص ھدی بھیج دے لیکن وہ خود مقیم ہو تو کیا وہ احرام باندھے گا؟

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلاَئِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ، ثُمَّ يُقِيمُ ، لاَ يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ. (بخاری ۱۷۰۲۔ مسلم ۳۶۵)

(۱۲۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ھدی کے جانور کے قلادوں کی رسی کو بٹا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی پر قلادہ باندھا اور اس کو بھیج دیا لیکن مقیم رہے، اور ان چیزوں میں سے کسی سے بھی اجتناب نہ کیا جن سے محرم کرتا ہے۔

(١٢٨٦٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، ثُمَّ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا كَانَ يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ھدی بھیجی اور جن چیزوں سے محرم اجتناب کرتا ہے ان میں سے کسی چیز سے اجتناب نہ کیا۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنْ بَعَثَ بِهَدْيِهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، إِلاَّ لَيْلَةَ جَمْعٍ ، فَإِنَّهُ يُمْسِكُ عَنِ النِّسَاءِ.

(۱۲۸۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ھدی کا جانور بھیج دے وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم کرتا ہے، صرف مزدلفہ کی رات میں بیوی سے دور رہے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِذَلِكَ ، وَيَقُولُ : لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۲) حضرت حسن رحمہ اللہ یہی فتویٰ دیتے ہیں اور یہی فرماتے ہیں کہ وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم بچتا ہے۔

(١٢٨٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّمَا يُحْرِمُ مَنْ أَهَلَّ، وَمَنْ لَبَّى.

(۱۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو تکبیر کہے اور تلبیہ کہے وہ محرم ہو گیا۔

(١٢٨٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، وَلَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۶۴) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی ھدی کا جانور میرے ساتھ روانہ فرمایا لیکن محرم نہ بنے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۸۶۵) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، وَلاَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ھدی بھیجی لیکن ان چیزوں سے اجتناب نہ کیا جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(۷) مَنْ كَانَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عنه الْمُحْرِمُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ھدی بھیجنے والا ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے

(۱۲۸۶۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ يُرْسِلُ بِبَدَنَتِهِ :إِنَّهُ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، لَيْسَ أَنْ لاَ يُلَبِّي ، قَالَ جَعْفَرٌ : يُوَاعِدُهُمْ يَوْمًا ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي يُوَاعِدُهُمْ أَنْ يُشْعِرَ ، أَمْسَكَ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۶) حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو ھدی کا جانور بھیجے وہ ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم حالت احرام میں اجتناب کرتا ہے اور یہ بھی نہیں ہے کہ وہ تلبیہ نہ پڑھے اور حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کے ہاتھ ھدی بھیج رہا ہے ان سے ایک دن مقرر کر کے وعدہ لے لے، پھر جب وہ وعدے والا دن آ جائے تو وہ ان سب چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم کرتا ہے۔

(۱۲۸۶۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا بَعَثَ بِالْهَدْيِ ، يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، غَيْرَ أَنْ لاَ يُلَبِّي.

(۱۲۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی ھدی کا جانور بھیج دیتے تو ان سب چیزوں سے اجتناب کرتے جن سے محرم کرتا ہے سوائے اس کے کہ تلبیہ نہ پڑھتے۔

(۱۲۸۶۸) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ ، فِي زَمَانِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، مُتَجَرِّدًا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ ، فَسَأَلَ النَّاسَ عَنْهُ ؟ فَقَالُوا :إِنَّهُ أَمَرَ بِهَدْيِهِ أَنْ يُقَلَّدَ ، فَلِذَلِكَ تَجَرَّدَ ، فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :بِدْعَةٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۸۶۸) حضرت ربیعہ بن عبداللہ الھدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بصرہ کے منبر پر برہنہ (حالت احرام میں) دیکھا جب وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں بصرہ کے امیر تھے، لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا؟ تو لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے ھدی کو قلادہ باندھنے کا حکم دے دیا ہے اس لیے برہنہ ہیں، پھر میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ملا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم یہ بدعت ہے۔

(۱۲۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَعَثَ الرَّجُلُ بِالْهَدْيِ ، أَمَرَ الَّذِي يَبْعَثُ بِهِ مَعَهُ أَنْ يُقَلِّدَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ يُمْسِكُ عَنْ أَشْيَاءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهَا الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۹) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کے ہاتھ ھدی کا جانور بھیجے تو وہ اس کو کہہ دے کہ فلاں دن فلاں وقت اس کو قلادہ باندھے، پھر اس دن وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(۸) فِي الْعُمْرَةِ ، مَنْ قَالَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ، وَمَنْ قَالَ مَتَى مَا شِئْتَ ؟

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں عمرہ ہے اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب چاہے عمرہ کر سکتا ہے؟

(۱۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَلَّتِ الْعُمْرَةُ الدَّهْرَ ، إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ؛ يَوْمَ النَّحْرِ ، وَيَوْمَيْنِ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۲۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں تین دنوں کے علاوہ ساری زندگی عمرہ کرنا درست ہے، یوم النحر اور دو دن ایام التشریق کے ان میں عمرہ نہیں کر سکتا۔

(۱۲۸۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَاعْتَمِرْ مَتَى شِئْتَ إِلَى قَابِلٍ.

(۱۲۸۷۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ایام تشریق کے گذرنے کے بعد جب چاہے آئندہ سال کے لیے عمرہ کرلے۔

(۱۲۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةٌ.

(۱۲۸۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں (ایک) عمرہ ہے اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سال میں ایک عمرہ ہے۔

(۱۲۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : اعْتَمِرْ مَا أَمْكَنَكَ الْمُوسَى.

(۱۲۸۷۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جتنا تو قادر ہو استرے پر (اتنے) عمرہ کر (جب بال استرا پھیرنے کے قابل ہوں عمرہ کرلے)۔

(۱۲۸۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْتَمِرُ هَاهنَا بِمَكَّةَ ، وَكُلَّمَا حَمَّمَ رَأْسُهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ.

(۱۲۸۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مکہ سے عمرہ کرتے اور جب بھی ان کے بال استرا پھیرنے کے قابل ہوتے وہ عمرہ کے لیے نکل جاتے۔

(۱۲۸۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِرُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةً ، إِلاَّ عَامَ الْقِتَالِ ، فَإِنَّهُ اعْتَمَرَ فِي شَوَّالٍ وَفِي رَجَبٍ.

(۱۲۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سال صرف ایک عمرہ فرماتے، سوائے جنگ کے سال کے اس سال آپ نے شوال اور رجب میں دو عمرہ کئے۔

(۱۲۸۷۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي السَّنَةِ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۶) حضرت محمد رحمہ اللہ سال میں ایک عمرہ کرنا بہتر سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِرَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّتَيْنِ.

(۱۲۸۷۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ ہر مہینے دو عمرے کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانُوا يَعْتَمِرُونَ فِي السَّنَةِ ، إِلاَّ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اکثر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سال میں ایک ہی عمرہ کرتے تھے۔

(۱۲۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعُمْرَةِ فِي الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ: لاَ بَأْسَ.

(۱۲۸۷۹) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مہینے میں دو عمروں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي كُلِّ سَنَةٍ.

(۱۲۸۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سال میں صرف ایک ہی عمرہ کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۹) فِي الرَّجُلِ يُكَلِّمُ امْرَأَتَهُ فَيُمْذِي

کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمکلام ہو اور اس کی مذی خارج ہو جائے

(۱۲۸۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً وَهُوَ يَسُبُّ امْرَأَتَهُ ، فَقَالَ : مَا لَكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أَمْذَيْتُ ، أَوْ أَمْنَيْتُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَسُبَّهَا ، وَأَهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۲۸۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنی بیوی کو گالی نکال رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کیا میری مذی یا منی خارج ہوگئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس کو گالی مت نکال، اس کے لیے دم (جانور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا خون بہا) دے۔

(۱۲۸۸۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فِي بُسْتَانٍ، فَأَدَامَ النَّظَرَ إِلَيْهِنَّ حَتَّى أَمْذَى، فَسَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَقَالَ: أَهْرِقْ دَمًا، وَتِمَّ حَجَّكَ.

(۱۲۸۸۲) حضرت طائف والوں میں سے ایک شخص حج کا احرام باندھ کر آیا، اس نے چمن میں کچھ عورتیں دیکھیں اور دیکھتا ہی چلا گیا، یہاں تک کہ اس کی مذی خارج ہوگئی، پھر اس نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دم ادا کر دے اور تیرا حج مکمل ہوگیا ہے۔

(۱۲۸۸۳) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هُبَيْرَةَ الضَّبِّيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ وَمَعِي امْرَأَتِي، فَحَدَّثْتُهَا فَأَمْذَيْتُ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً؟ فَقَالَ: شَاةٌ.

(۱۲۸۸۳) حضرت ھبیرہ والضبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ (حالت احرام میں) مکہ کے لیے نکلا، میں بیوی سے باتیں کر رہا تھا کہ میری مذی خارج ہوگئی، میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دم میں بکری ذبح کرو۔

(۱۲۸۸٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا يَفْسُدُ الْحَجُّ حَتَّى يَلْتَقِيَ الْخِتَانَانِ، فَإِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَسَدَ الْحَجُّ وَوَجَبَ الْغُرْمُ.

(۱۲۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک التقائے ختانین نہ ہو حج فاسد نہیں ہوتا، جب التقائے ختانین ہوگیا تو حج فاسد ہوگیا اور جرمانہ واجب ہوگیا۔

(۱۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ، يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَحُجَّ، وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ

کوئی مرد یا عورت حج کرنے کی نذر مانے لیکن اس نے پہلے نہ حج کیا ہوا ہو

(۱۲۸۸۵) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ قَاعِدًا، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ، وَلَمْ أَحُجَّ قَبْلَ هَذِهِ الْحَجَّةِ قَطُّ؟ قَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الإِسْلَامِ، فَالْتَمِسِي مَا تُوفِينَ بِهِ عَنْ نَذْرِكِ.

(۱۲۸۸۵) حضرت زید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خاتون آئی اور اس نے عرض کیا: میں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن میں نے اس حج سے پہلے کبھی حج نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اسلام کا حج ہے پس تو اس چیز کی طرف متوجہ ہو جو تیری نذر پوری کر دے۔

(۱۲۸۸٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلَامِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَضَيْتِهِمَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۸۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک عورت نے آ کر دریافت کیا میں نے نذر مانی تھی کہ میں حج کروں گی اور میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کا حج ابھی تک نہیں کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: رب کعبہ کی قسم تو نے دونوں کو ادا کر دیا۔

(۱۳۸۸۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ الْفَرِيضَةَ وَالنَّذْرَ.

(۱۳۸۸۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے حج نہیں کیا ہوا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے فرض حج اور نذر کی طرف سے وہ ایک حج ہی کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۸۸۸) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يَمِينٌ فِي الْحَجِّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَيُسِّرَ لَهُ الْحَجُّ ، قَالَ : يُجْزِءُ مِنْهُمَا ، فَإِنْ قَدَرَ عَلَى شَيْءٍ فَلْيَحُجَّ.

(۱۳۸۸۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے حج کرنے کی قسم اٹھائی ہے اور اس نے (ایک دفعہ) اسلام کا حج ابھی تک نہ کیا ہو پھر اس کو حج کا موقع مل جائے تو وہ ایک حج دونوں کی طرف سے ادا ہو جائے گا، پھر بعد میں اگر وہ کسی چیز پر قادر ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ دوبارہ حج کرلے۔

(۱۳۸۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : يُجْزِئُهُ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ مِنْ حَجِّهِ وَنَذْرِهِ.

(۱۳۸۸۹) حضرت لیث رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ اسلام کا حج اور نذر بھی ہو اور وہ (ایک دفعہ) اسلام کا حج ادا کرلے تو وہ دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۸۹۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا بِالْحَجِّ ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ ؟ قَالَ : ابْدَأْ بِحَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۳۸۹۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے لیکن میں نے ابھی تک اسلام کا حج نہیں کیا ہوا، تو میں پہلے کون سا حج ادا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسلام کے حج سے ابتداء کرو۔

(۱۳۸۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالْفَرِيضَةِ.

(۱۳۸۹۱) حضرت ابوسلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ایک شخص نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے ابھی تک اسلام کا ایک دفعہ کا حج ادا نہیں کیا ہوا تو وہ فرض حج سے ابتداء کرے۔

(۱۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ نماز کے بعد احرام باندھا جائے

(۱۳۸۹۲) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ أَحْرَمَ دُبُرَ الصَّلاَةِ.

(۱۲۸۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے (فوراً) بعد احرام باندھا۔

(۱۲۸۹۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ دُبُرَ الظُّهْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَفِي دُبُرِ صَلاَةِ الْعَصْرِ.

(۱۲۸۹۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کے بعد احرام باندھا اور حضرت حسن رحمہ اللہ بھی نماز ظہر کے بعد احرام باندھنے کو پسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص نماز ظہر کے بعد احرام نہ باندھ سکے وہ نماز عصر کے بعد باندھ لے۔

(۱۲۸۹٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، قَالَ: كَانَ سَلَفُكَ يَسْتَحِبُّ التَّلْبِيَةَ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا هَبَطُوا وَادِيًا ، أَوْ عَلَوْهُ ، وَعِنْدَ انْضِمَامِ الرِّفَاقِ.

(۱۲۸۹۴) حضرت ابن سابط رحمہ اللہ فرماتے ہیں تمہارے سلف صالحین چار جگہوں پر تلبیہ پڑھنا پسند کرتے تھے نماز کے بعد، جب کسی وادی میں اترتے یا وادی سے چڑھتے اور جب ساتھیوں کی جماعت کے ساتھ ملتے۔

(۱۲۸۹٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُسْتَحَبُّ التَّلْبِيَةُ فِي مَوَاطِنَ ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ، وَحِينَ تَصْعَدُ شَرَفًا ، وَحِينَ تَهْبِطُ وَادِيًا ، وَكُلَّمَا اسْتَوَى بِكَ بَعِيرُكَ قَائِمًا ، وَكُلَّمَا لَقِيتَ رُفْقَةً.

(۱۲۸۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چند جگہوں اور موقعوں پر تلبیہ پڑھنا مستحب ہے فرض نماز کے بعد، جب آپ کسی بلندی پر چڑھیں اور جب کسی وادی میں اتریں اور جب بھی آپ کے ساتھ آپ کا اونٹ برابر ہو کھڑے ہونے کی حالت میں اور آپ اس پر سوار ہونے لگے جب بھی آپ کی جماعت کے ساتھ ملاقات ہو۔

(۱۲۸۹٦) حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۱۲۸۹٦) حضرت اسود رحمہ اللہ فرض نماز کے بعد احرام باندھا کرتے تھے۔

(۱۲۸۹۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ عِنْدَ سِتٍّ ؛ دُبُرَ الصَّلاَةِ، وَإِذَا اسْتَقَلَّتْ بِالرَّجُلِ رَاحِلَتُهُ ، وَإِذَا صَعِدَ شَرَفًا ، وَإِذَا هَبَطَ وَادِيًا ، وَإِذَا لَقِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(۱۲۸۹۷) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چھ موقعوں پر تلبیہ پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے، نماز کے بعد جب سواری پر آپ سوار ہونے لگو اور جب کسی بلند جگہ پر چڑھو اور جب کسی وادی میں اترو اور جب ان میں سے بعض کی ملاقات بعض سے ہو۔

(۱۲۸۹۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ التَّلْبِيَةِ ، إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ يُحْرِمُ ؟ قَالَ :إِنْ شِئْتَ فَفِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَإِذَا انْبَعَثَتْ بِكَ النَّاقَةُ تَبْدَأُ حِينَ تَرْكَبُ ، فَتَقُولُ :﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا ، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ﴾.

(۱۲۸۹۸) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادہ کرے تو وہ تلبیہ کب پڑھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر چاہے تو فرض نماز کے بعد، اور اگر چاہے تو جب اس کی سواری لائے جائے اور جب آپ سوار ہونے لگے تو ابتداء کرو اور یوں کہو: ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ﴾.

(۱۲۸۹۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ رَاكِبٌ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ يَأْكُلُ.

(۱۲۸۹۹) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے بعض (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سوار ہونے کی حالت میں محرم ہوتے اور ان میں سے بعض محرم بنتے اس حال میں کہ وہ کھانا کھا رہے ہوتے۔

(۱۲۹۰۰) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يُلَبِّي دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ ؛ تَطَوُّعٍ وَفَرِيضَةٍ.

(۱۲۹۰۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ ہر نماز کے بعد خواہ وہ فرض ہوتی یا نفل تلبیہ پڑھتے۔

(۱۲) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ ظُفْرَهُ ، وَيَبُطُّ الْجُرْحَ

محرم حالت احرام میں ناخن کتر سکتا ہے اور زخم کو چیرا دے سکتا ہے

(۱۲۹۰۱) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَنْكَسِرُ ظُفْرُهُ ، قَالَ : إِنْ آذَاكَ فَارْمِ بِهِ عَنْكَ.

(۱۲۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا ناخن ٹوٹ جائے اگر اس کو تکلیف ہو تو اس کو کاٹ کر اس سے اپنے آپ کو چھٹکارہ دے۔

(۱۲۹۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِن كَانَت شَظِيَّةٌ فَهُوَ يَقْلِمُهَا.

(۱۲۹۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چھٹن یا ریزہ ہونے کی وجہ سے ناخن میں تکلیف ہو تو اس کو کاٹ دے۔

(۱۲۹۰۳) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ فَلْيَقُصَّهُ

(۱۲۹۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ لے۔

(۱۲۹۰٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ.

(۱۲۹۰۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے۔

(۱۲۹۰٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : اِشْتَكَيْتُ ظُفُرِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَآذَانِي فَقَطَعْتُهُ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : آذَاكَ ؟ فَقُلْتُ : نَعَمْ ، فَقَالَ : فَاقْطَعْهُ يَا ابْنَ أَخِي ، ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾.

(۱۲۹۰۵) حضرت محمد بن عبد اللہ بن ابو مریم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حالت احرام میں تھا کہ میرے ناخن میں تکلیف ہوئی تو میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو کاٹنا چاہا پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے پوچھا تجھے تکلیف تھی؟ میں نے کہا جی، تو فرمایا: بھتیجے اس کو کاٹ دے، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾۔

(١٢٩٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ إذَا انْكَسَرَ ظُفُرُهُ قَلَمَهُ مِنْ حَيْثُ انْكَسَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، فَإِنْ قَلَمَهُ مِنْ غير أَنْ يَنْكَسِرَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہاں سے وہ ناخن کاٹ لے اس پر کچھ نہیں ہے اور اگر بغیر ناخن ٹوٹے (یا جہاں سے نہیں ٹوٹا وہاں سے) ناخن کاٹ لے تو اس پر دم ہے۔

(١٢٩٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ الْمُحْرِمُ ظُفُرَهُ.

(۱۲۹۰۷) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے ناخن کاٹ لے گا۔

(١٢٩٠٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَبْجِسُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقْطَعُ الظُّفُرَ ، وَيَقْطَعُ اللَّحْمَ النَّاتِيء ، وَيَنْزِعُ الضِّرْسَ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

(۱۲۹۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے اور ناخن کاٹ سکتا ہے، ابھرے ہوئے زائد گوشت کو کاٹ سکتا ہے، داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(١٢٩٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ : يَبُطُّ الْجُرْحَ ، وَيَعْصِرُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقُصُّ الظُّفُرَ إذَا انْكَسَرَ ، وَيَجْبُرُ الْكَسْرَ.

(۱۲۹۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ کر اس میں سے مواد نکال سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ سکتا ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ سکتا ہے۔

(١٢٩١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْطَعَ الْمُحْرِمُ الْجِلْدَةَ.

(۱۲۹۱۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کھال کاٹ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَاكُ

محرم کا مسواک کرنا

(١٢٩١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٢٩١٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السِّوَاكَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم محرم کے لیے مسواک کرنے کو پسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۱۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۳) حضرت عطاء ویشیلیز فرماتے ہیں محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۱٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَاكَ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۹۱۴) حضرت عطاء ویشیلیز سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۹۱۵) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ: هَلْ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، السِّوَاكُ طَهَارَةٌ.

(۱۲۹۱۵) حضرت ابو بکر ویشیلیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ویشیلیز سے محرم کے مسواک کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویشیلیز نے فرمایا: ہاں کرسکتا ہے مسواک تو پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۹۱٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن نافع ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۲۹۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حالت احرام میں مسواک کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَعَامِرًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۲۹۱۷) حضرت جابر ویشیلیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی، حضرت عامر، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عبد الرحمن بن اسود ویشیلیم سے محرم کے مسواک کرنے کے بارے میں دریافت کیا: ان سب نے اس میں حرج نہیں سمجھا۔

(١٤) فِي الْمُحْرِمِ يَقْلَعُ الضِّرْسَ

محرم کا داڑھ (دانت) نکلوانا

(۱۲۹۱۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ : إِذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ ، وَإِذَا انْكَسَرَ نَزَعَهُ . قَالَ مَنْصُورٌ : وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۲۹۱۸) حضرت مجاہد ویشیلیز فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ میں تکلیف ہو تو وہ اس کو نکلوا سکتا ہے اور اسی طرح اگر داڑھ وغیرہ ٹوٹ جائے تو نکلوا سکتا ہے۔ حضرت منصور ویشیلیز فرماتے ہیں کہ اس پر کوئی دم وغیرہ نہیں ہے۔

(۱۲۹۱۹) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنِ اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۲۹۱۹) حضرت مجاہد ویشیلیز فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ (دانت) میں تکلیف ہو تو اگر وہ چاہے تو نکلوا سکتا ہے۔

(۱۲۹۲۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَنْزِعُ ضِرْسَهُ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(١٢٩٢١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ قَاضِي الرَّيِّ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي مُحْرِمٍ نَزَعَ ضِرْسَهُ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۲۱) حضرت شعبی ریشیلہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم داڑھ نکلوائے، آپ ریشیلہ نے فرمایا اس پر دم ہے۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَنْزِعُ الضِّرْسَ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۲۹۲۲) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے۔

(١٥) فِيمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ کی مراد میں مختلف اقوال

(١٢٩٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :تَمَتَّعْتُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ لَهُ :إِنِّي تَمَتَّعْتُ ، فَقَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، فَقُلْتُ :شَاةٌ ؟ فَقَالَ :شَاةٌ.

(۱۲۹۲۳) حضرت نعمان بن ملک ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے حج تمتع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ میں نے عرض کیا بکری؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں بکری۔

(١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، شَاةٌ.

(۱۲۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (جو هدی میسر ہو) اس سے مراد بکری ہے۔

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، مَا بَيْنَ الرُّخْصِ إِلَى الْغَلاَءِ.

(۱۲۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے ارشاد ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد سستا جانور سے لے کر مہنگا جانور سب شامل ہیں۔

(١٢٩٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ :شَاةٌ.

(۱۲۹۲۶) حضرت ابراہیم ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ما استیسر من الهدی سے مراد بکری ہے۔

(١٢٩٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، وَسُئِلَ عَنْ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ؟ فَقَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ :مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ :مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۲۹۲۷) حضرت زہری ریشیلہ سے دریافت کیا گیا کہ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ ریشیلہ نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے گائے اور اونٹ مراد ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے بکری مراد ہے۔

(١٢٩٢٨) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :شَاةٌ.

(۱۲۹۲۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بکری ہے۔

(١٢٩٢٩) حدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا قَرَنَ الرَّجُلُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ :شَاةٌ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :الصِّيَامُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج اور عمرہ میں قران کرے تو اس پر اونٹ ہے، ان سے کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تو فرماتے تھے بکری ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: روزے میرے نزدیک بکری سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(١٢٩٣٠) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقُولاَنِ :الْهَدْيُ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ.

(۱۲۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ھدی اونٹ اور گائے میں سے ہو۔

(١٢٩٣١) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِي ، عَنْ مُحَمَّدٍ عُبَيْدِ بْنِ أَوسٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : ذَاتُ جَوفٍ مِنْ إِبِلٍ ، أَوْ بَقَرٍ.

(۱۲۹۳۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ھدی بڑے پیٹ والے گائے یا اونٹ میں سے ہو۔

(١٢٩٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَدْ تُسْتَيْسِرُ الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۲۹۳۲) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں ھدی کے لیے تمہیں اونٹنی اور گائے میسر کردیئے گئے ہیں۔

(١٢٩٣٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :شَاةٌ.

(۱۲۹۳۳) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس سے مراد بکری ہے۔

(١٢٩٣٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ البَخْتَرِي بْنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ :شَاة.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس سے بکری مراد ہے۔

(١٢٩٣٥) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ:سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ:تُجْزِءُ شَاةٌ فِي التَّمَتُّعِ.

(۱۲۹۳۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں حج تمتع میں بکری کافی ہو جائے گی۔

(١٢٩٣٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۳۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقُلْتُ :إِنَّ عَلَيَّ هَدْيًا ، فَمَا تَأْمُرُنِي ؟ فَقَالَ :بَدَنَةٌ مِنَ الْبَقَرِ ، وَإِلاَّ فَإِنَّ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۳۷) حضرت وبرہ بن عبد الرحمٰن ویشیز کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اوران سے عرض کیا: میرے ذمہ ھدی ہے آپ رضی اللہ عنہ مجھے کون سے جانور کا حکم دیتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گائے میں سے ہو یا پھر تین یا سات دن کے روزے جب تم اپنے اھل کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور یہ روزے مجھے بکری سے زیادہ پسند ہیں۔

(۱۲۹۳۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ :شَاةٌ.

(۱۲۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ما استیسر من الهدى. سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۳۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ :﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ اونٹ یا گائے میں سے ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

(۱٦) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ ، وَمَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک حج تمتع کرنے والے اگر دم میں شرکت کرلیں تو کافی ہو جائے اور جن حضرات نے اس کو ناپسند کیا ہے اس کا بیان

(۱۲۹٤۰) حدَّثَنَا يَعْلَى ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. (مسلم ۳۵۵۔ ابوداؤد ۲۸۰۰)

(۱۲۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا اور ہم سات لوگوں نے ایک گائے ذبح کی۔

(۱۲۹٤۱) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ.

(۱۲۹۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والے اگر ایک ہی دم (قربانی) میں شرکت کرلیں تو ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹٤۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :تُجْزِءُ النَّاقَةُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ مُتَمَتِّعِينَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۴۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ یا گائے سات تمتع کرنے والوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹۴۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَشْتَرِكُ الْمُحْصُورُونَ وَالْمُتَمَتِّعُونَ فِي الْبُدْنَةِ، عَنْ سَبْعَةٍ.

(۱۲۹۴۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محصورین (جو حج پر جانے سے روک دیئے گئے ہوں) اور تمتع کرنے والے سات اشخاص کی طرف سے ایک اونٹ کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹٤٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَدْخُلَ فِي شِرْكٍ فِي جَزُورٍ ، أَوْ بَقَرَةٍ.

(۱۲۹۴۴) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ کے نزدیک تمتع کرنے والوں کے ایک اونٹنی یا گائے میں شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹٤٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الْهَدْيِ؟ فَكَرِهَا ذَلِكَ.

(۱۲۹۴۵) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے کئی لوگوں کے ایک ہدی میں شریک ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۷) فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ فِي قَابِلٍ ؟

کوئی شخص حج قران کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے، تو اس پر آئندہ سال کیا ہے؟

(۱۲۹٤٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَلَيْثٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيٍ يَحِلُّ بِهِ ، ثُمَّ يَجِيءُ مِنْ قَابِلٍ بِمَا كَانَ أَهَلَّ بِهِ.

(۱۲۹۴۶) حضرت مجاہد ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کرنے کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج کر حلال ہو جائے گا اور پھر آئندہ سال وہیں سے احرام باندھے گا جہاں سے اس نے احرام کھولا تھا۔

(۱۲۹٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ : عَلَيْهِ عُمْرَتَانِ وَحَجَّةٌ.

(۱۲۹۴۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے۔

(۱۲۹٤٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَأُحْصِرَ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ حَلَّ . قَالَ : وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَتَانِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَثَلاَثُ عُمَرَ.

(۱۲۹۴۸) حضرت حماد ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج دے گا جب ھدی اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں اس پر آئندہ سال تین عمرے اور ایک حج ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) مَا يَجِبُ عَلَيْهِ مِنَ الْهَدْيِ، إِذَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَأُحْصِرَ

جب حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھے اور پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر کتنی ہدیاں بھیجنا لازم ہے؟

(۱۲۹٤٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: هَدْيَانِ.

(۱۲۹۴۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں وہ دو ھدیاں بھیجے گا۔

(۱۲۹٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۱۲۹۵۰) حضرت ابراہیم ؒ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۹٥۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، وَمَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيٍ وَيَحِلُّ بِهِ.

(۱۲۹۵۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں وہ ایک ھدی بھیج کر احرام کھول دے گا۔

(۱۲۹٥۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: عَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۲۹۵۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں اس پر ایک ھدی ہے۔

(۱۲۹٥۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: إِذَا جَمَعَ بَيْنَ عُمْرَةٍ وَحَجٍّ فَحَبَسَهُ مَرَضٌ، أَجْزَأَهُ لَهُمَا هَدْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۲۹۵۳) حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں جب کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے پھر اس کو بیماری لاحق ہو جائے تو اس کے حج اور عمرہ کی طرف سے ایک ھدی کافی ہو جائے گی۔

(۱۹) فِي الرجل يُدْرِكُهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، يَنْفِرُ، أَمْ لاَ؟

کوئی شخص ایام تشریق کے دوسرے دن شام تک منیٰ میں رہے تو کیا وہ منیٰ سے نکلے گا کہ نہیں؟

(۱۲۹٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ بِمِنًى، وَهُوَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ.

(۱۲۹۵۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں جس شخص کو ایام تشریق کے دوسرے دن منیٰ میں شام ہو جائے تو وہ تیسرے دن کی صبح تک نہیں نکلے گا۔

(۱۲۹٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۲۹۵۵) حضرت حسن ؒ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۲۹٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لاَ يَنْفِرُ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ مِنَ الْغَدِ.

(۱۲۹۵۶) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں صبح تک وہاں سے نہیں جائے گا۔

(۱۲۹۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَحَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَنْفِرُ مَا لَمْ تَغِبِ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب تک سورج غروب نہ ہوا ہو وہ نکل سکتا ہے۔

(۱۲۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَنْ أَمْسَى بِمِنًى يَوْمَ النَّفْرِ الأَوَّلِ، وَهُوَ يُرِيدُ النَّفْرَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ.

(۱۲۹۵۸) حضرت ھشام رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں جس شخص کو پہلے دن منیٰ میں شام ہو جائے اور وہ اسی دن وہاں سے جانا چاہے تو اگلی صبح تک وہاں سے نہ نکلے۔

(۱۲۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ وَتَزُولَ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کو دوسرے دن منیٰ میں شام ہو جائے تو وہ صبح سے پہلے نہ نکلے، صبح جب سورج زائل ہونا شروع ہو تو پھر نکلے۔

(۲۰) فِي الْكَلاَمِ، مَنْ كَرِهَهُ فِي الطَّوَافِ

دورانِ طواف جن حضرات نے بات چیت کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۹۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ، وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَلَّ فِيهِ الْمَنْطِقَ، فَمَنْ نَطَقَ فَلاَ يَنْطِقُ إِلاَّ بِخَيْرٍ.

(۱۲۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف بھی نماز کی طرح ہی ہے مگر اس میں اللہ پاک نے بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے، لہٰذا جو بات کرے وہ اچھی اور بھلی بات کرے۔

(۱۲۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بَنِيهِ إِذَا طَافُوا أَنْ لاَ يَلْغُوا فِي طَوَافِهِمْ، وَلاَ يَهْجُرُوا، وَلاَ يَقْضُوا حَاجَةً، وَلاَ يُكَلِّمُوا أَحَدًا حَتَّى يَقْضُوا طَوَافَهُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا.

(۱۲۹۶۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ جب وہ طواف کریں تو دورانِ طواف لغو حرکت نہ کریں، اور نہ بیہودہ کلام کریں، اور نہ قضائے حاجت کریں اور نہ کسی سے بات کریں جب تک کہ وہ اپنا طواف مکمل نہ کریں، اگر وہ ان چیزوں کی طاقت رکھتے ہوں تو ضرور ایسا کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹٦۲) حدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طُفْتُ وَرَاءَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹۶۲) حضرت عطاء ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے پیچھے طواف کیا اور دوران طواف ان میں سے کسی کی بات کرنے کی آواز نہ سنی۔

(۱۲۹٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ ، فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ فِيهِ.

(۱۲۹۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف نماز کی مانند ہے، پس اس میں کم کلام کرو۔

(۱۲۹٦٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْهُ يَبْدَأُ إِنْسَانًا بِالْكَلَامِ ، إِلاَّ أَنْ يُكَلِّمَهُ فَيُجِيبَهُ.

(۱۲۹۶۴) حضرت ابراہیم بن نافع ریشیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ریشیلا کے ساتھ طواف کیا اور ان کو کسی شخص کے ساتھ بات کرنے میں پہل کرتے ہوئے نہ دیکھا، ہاں اگر کوئی ان سے بات کرتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۱۲۹٦٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، قَالَ :قَالَ طَاوُوسٌ :إِنِّي لأَعُدُّهَا غَنِيمَةً ، أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لاَ يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ.

(۱۲۹۶۵) حضرت طاؤس ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو غنیمت سمجھتا ہوں کہ میں طواف کے سات چکر پورے کرلوں لیکن میرے ساتھ کوئی شخص بات نہ کرے۔

(۳۱) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

جن حضرات نے دوران طواف بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۹٦٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَهُوَ يُحَدِّثُنِي

(۱۲۹۶۶) حضرت الشیبانی ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا آپ دوران طواف مجھ سے باتیں کرتے رہے۔

(۱۲۹٦٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَأَفْتَاهُ.

(۱۲۹۶۷) حضرت شریح ریشیلا بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ان سے ایک شخص نے مسئلہ دریافت کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو مسئلہ بتایا۔

(۱۲۹٦٨) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ وَيُفْتِي.

(۱۲۹۶۸) حضرت عبد الملک بن ابو سلیمان ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ کو دیکھا وہ طواف کر رہے تھے اوران کے ساتھی ان سے باتیں پوچھ رہے تھے وہ ان کو جواب دے رہے تھے۔

(۱۲۹۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ، وَأَبُو جَعْفَرٍ يَتَكَلَّمُونَ وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۲۹۶۹) حضرت یزید بن ابوزیاد ولیٹھیز کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد ولیٹھیز، حضرت سعید بن جبیر، حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت حسین بن حسین اور حضرت ابوجعفر علیہ السلام بیت اللہ کے طواف کے دوران اور صفا و مروہ کی سعی کے دوران باتیں کرتے تھے۔

(۱۲۹۷۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ: لَمَّا تَفَرَّقَ أَبُو مُوسَى وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَنِ الْحُكُومَةِ ، قَدِمَ أَبُو مُوسَى مُعْتَمِرًا ، فَكُنْتُ أَطُوفُ أَنَا وَهُوَ بِالْبَيْتِ إِذَا عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَبَا مُوسَى ، هَذِهِ الْفِتْنَةُ الَّتِي كَانَتْ تُذْكَرُ ؟ قَالَ : مَا هَذِهِ إِلَّا حَيْصَةٌ مِنْ حَيْصَاتِ الْفِتَنِ.

(۱۲۹۷۰) حضرت طاؤس ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما حکومت سے الگ ہوئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عمرہ کے لیے تشریف لائے اور میں وہ ایک ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ایک شخص ان کے معارض ہوا اوران سے عرض کیا، اے ابوموسیٰ رضی اللہ! یہ وہ فتنہ ہے جس کا آپ ذکر کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ نے فرمایا نہیں ہے یہ مگر دھوکہ اور فریب دے کر ہم پر غالب آ تا رہا اور غالب آ گیا۔

(۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹۷۱) حضرت النضر بن معبد ولیٹھیز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ ولیٹھیز کو دوران طواف بات چیت کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ لِي ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا.

(۱۲۹۷۲) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ کو ملا وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے میں نے ان سے ایک بات دریافت کی؟ آپ رضی اللہ نے مجھ سے فرمایا اور پھر انہوں نے حدیث ذکر کی۔

(۲۲) فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ

محرم کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا

(۱۲۹۷۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کا بوسہ لے لے تو اس پر دم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۷٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے۔

(۱۲۹۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۷) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۸) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ ، أَوْ يَغْمِزُ امْرَأَتَهُ لِشَهْوَةٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر اپنی بیوی کو شہوت سے بوسہ دے دے یا آنکھ مار دے؟ فرمایا اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۹) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا قَبَّلَ ، أَوْ غَمَزَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب بیوی کا بوسہ لے لے یا آنکھ مار دے اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ :مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ أَوْ جَرَّدَ.

(۱۲۹۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے، اور اس بات کا بھی اضافہ ہے کہ یا وہ برہنہ ہو جائے۔

(۱۲۹۸۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۹۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۹۸۲) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۳) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٤) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹۸۵) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالاَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۶) حضرت شعبی ؒ اور حضرت عبدالرحمٰن بن اسود ؒ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۲۳) فِي الْمُحْرِمِ إذَا غَمَزَ ، أَوْ لَمَسَ ، أَوْ بَاشَرَ

محرم بیوی کو آنکھ مار دے، چھولے یا اس سے شرعی ملاقات کرلے

(۱۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إذَا لَمَسَ الْمُحْرِمُ ، أَوْ غَمَزَ امْرَأَتَهُ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ يَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۹۸۷) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کو چھولے (شہوت سے) یا آنکھ مار دے اس پر کفارہ ہے اس کی طرف سے صدقہ کرے گا۔

(۱۲۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي اللَّمْسَةِ وَالْجَسَّةِ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ ، وَفِي جَسَّاتٍ وَمَسَّاتٍ دَمٌ.

(۱۲۹۸۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں محرم کا کپڑے کے پیچھے سے بیوی کو ایک بار چھونا یا ٹٹولنا اس پر تو کچھ نہیں ہے اگر کئی بار چھوئے اور ٹٹولے تو اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بَاشَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَنْزَلَ الْمَاءَ الأَعْظَمَ ؟ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَامِعِ ، عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۸۹) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حالت احرام میں اگر اپنی بیوی سے مباشرت کرے؟ فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، حضرت یونس ؒ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اگر پانی نکل آئے؟ حضرت فرماتے تھے وہ بھی مجامعت کے منزلہ میں ہے اس پر آئندہ سال دوبارہ حج کرنا ہے۔

(۱۲۹۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَحَكِيمُ بْنُ الدُّرَيْمِ ، فَأَتَانَا رَجُلٌ ، فَقَالَ : إنِّي وَضَعْتُ يَدِي مِنَ امْرَأَتِي مَوْضِعًا ، فَلَمْ أَرْفَعْهَا حَتَّى أَجْنَبْتُ ، فَقُلْنَا : مَا لَنَا بِهَا عِلْمٌ ، فَانْطَلِقُوا بِنَا إلَى عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ : مَا لِي بِهَذَا عِلْمٌ ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ ، إذَا نَحْنُ بِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَقُلْتُ : ذَاكَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ، ائْتِهِ فَسَلْهُ ، ثُمَّ ارْجِعْ إلَيْنَا فَأَخْبِرْنَا ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ إلَيْنَا ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ ، فَقَالَ : إنَّهُ اسْتَكْتَمَنِي ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ أَمَرَهُ بِدَمٍ.

(۱۲۹۹۰) حضرت غیلان بن جریر ؒ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت حکم بن الدریم موجود تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنا ہاتھ اپنی بیوی کے ایک حصے پر رکھا ہوا تھا کہ میں جنبی ہوگیا، ہم نے کہا ہمیں تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، چلو ہمارے ساتھ حضرت علی بن عبداللہ البارقی رحمہ اللہ کے پاس، پھر ہم ان کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا؟ انہوں نے کہا مجھے تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، اس دوران ہم نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ کو دیکھا تو میں نے کہا یہ ابوالشعثاء ہیں، ان کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو پھر ہمیں بھی بتانا، وہ شخص ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا، پھر وہ ہماری طرف آیا اس کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، اور کہا انہوں نے مجھے پوشیدہ رکھنے کو کہا ہے، پس ہمارا خیال ہے کہ انہوں نے اس کو دم دینے کا حکم دیا۔

(۱۲۹۹۱) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ يَلْمِسُ امْرَأَتَهُ فَيُنْزِلُ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۹۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے عورت کو چھوا اور اس کو انزال ہوگیا، آپ دونوں نے فرمایا اس پر اونٹ دینا اور آئندہ سال حج کرنا لازم ہے۔

(۱۲۹۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ بَاشَرَ حَتَّى أَنْزَلَ ، قَالَ :أُرَاهُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُجَامِعِ.

(۱۲۹۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم نے اپنی بیوی سے مباشرت کی اور اس کو انزال ہوگیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میرا خیال ہے اس پر وہی واجب ہے جو جماع کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(٢٤) فِي الْمُحْرِمِ يَنْظُرُ إِلَى الْمِرْآةِ ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

محرم کے لیے شیشے کی طرف دیکھنے میں جن حضرات نے رخصت دی ہے

(۱۲۹۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْمِرْآةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ فِيهَا ، يُمِيطُ عَنْهُ الأَذَى.

(۱۲۹۹۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس سے تکلیف دور کر دی گئی ہے۔

(۱۲۹۹٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم آدمی کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۹۹٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۹۹۶) حضرت حجاج رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعِكْرِمَةَ قَالاَ :لاَ بَأْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۷) حضرت طاؤس رطیشیہ اور حضرت عکرمہ رطیشیہ فرماتے ہیں کہ محرم کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۸) حضرت عطاء رطیشیہ فرماتے ہیں محرم شیشہ دیکھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۹) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَحْلِقَ عَنِ الشَّجَّةِ ، وَأَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۹) حضرت عکرمہ رطیشیہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے زخم کو چھیلے اور وہ شیشہ میں دیکھے۔

(۲۵) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ

جن حضرات نے محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۰۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ يَنْظُرُ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ ، وَلاَ يَدْعُو عَلَى أَحَدٍ وَإِنْ ظَلَمَهُ.

(۱۳۰۰۰) حضرت طاؤس رطیشیہ فرماتے ہیں کہ محرم شیشہ نہیں دیکھے گا اور کسی کے لیے بددعا نہیں کرے گا اگرچہ اس پر ظلم کیا جائے۔

(۱۳۰۰۱) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۳۰۰۱) حضرت قاسم رطیشیہ محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۶) فِي الْمُحْرِمِ يَغْتَسِلُ ، أَوْ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

محرم کا نہانا اور اپنا سر دھونا

(۱۳۰۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :اخْتَلَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ، قَالَ :فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ يَغْتَسِلُ ، فَقُلْتُ :إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَقُولُ :كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَصَبَّهُ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ ، ثُمَّ قَالَ:هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِهِ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ :لاَ أُخَالِفُكَ أَبَدًا.

(۱۳۰۰۲) حضرت حنین رطیشیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کا محرم کا سر دھونے کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختلاف ہوگیا، انہوں نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں ان کے پاس آیا تو وہ کنویں پر نہا رہے تھے، میں نے ان سے عرض کیا مجھے آپ کے بھتیجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں کس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی لیا اور اس کو اپنے سر پر ڈالا پھر وہ آگے اور پیچھے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں اس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا، پھر میں ان حضرات کی طرف واپس آیا اور ان کو خبر دی جو انہوں نے کہا تھا، حضرت مسور رحمہ اللہ نے فرمایا میں اب کبھی بھی آپ رضی اللہ عنہ سے اختلاف نہیں کروں گا۔

(١٣٠٠٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : تَعَالَ حَتَّى أُبَاقِيَكَ فِي الْمَاءِ أَيُّنَا أَصْبَرُ ؟ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ. (بخاری ۱۸۴۰۔ ابوداؤد ۱۸۳۶)

(۱۳۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: آؤ سر پانی میں رکھتے ہیں دیکھتے ہیں ہم میں زیادہ صبر کرنے والا کون ہے، حالانکہ اس وقت ہم دونوں حالت احرام میں تھے۔

(١٣٠٠٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ بِعَسَلٍ رَأْسِي ، أَوْ بِغِرَاءٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَشَقَّ عَلَيَّ فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَكَ فِي الْمَاءِ مِرَارًا.

(۱۳۰۰۴) حضرت معبد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکلا میں نے اپنے سر پر شہد یا کوئی گوند لگا دی اور اس وقت میں حالت احرام میں تھا، اس نے مجھے مشقت میں ڈال دیا میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اپنے سر کو کئی بار پانی میں ڈال۔

(١٣٠٠٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ : أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، إنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ).

(۱۳۰۰۵) حضرت مسلم القری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا میں حالت احرام میں اپنے سر پر پانی ڈال سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں تو کوئی حرج نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(١٣٠٠٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ فِي الْمَاءِ.

(۱۳۰۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے پانی سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٣٠٠٧) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَيَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ : وَهَلْ يَزِيدُهُ ذَلِكَ إِلاَّ شَعَثًا.

(۱۳۰۰۷) حضرت ابوامامہ التیمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کیا محرم غسل کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے تو بال اور زیادہ پراگندہ ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۰۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَيَتَغَطَّسَ فِيهِ.

(۱۳۰۰۸) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم کے سر دھونے اور پانی میں غوطہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۰۹) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَغْتَسِلُ بِالْمَاءِ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۰۰۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم چاہے تو پانی سے غسل کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۱۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۱) حدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى سَالِمٍ مَاءً وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَنَهَانِي أَنْ أَصُبَّ عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۰۱۱) حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ پر پانی ڈالا اس وقت آپ رضی اللہ عنہ محرم تھے آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے سر پر پانی ڈالنے سے منع کر دیا۔

(۱۳۰۱۲) حدَّثَنَا أبو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے نہانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ بِالْخَلِيجِ مِنَ الْبَحْرِ بِالْجُحْفَةِ ، فَنَتَغَامَسُ فِيهِ ، وَعُمَرُ يَنْظُرُ إِلَيْنَا ، فَمَا يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۳۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جحفہ مقام پر سمندر سے نکلی ہوئی چھوٹی نہر میں نہار ہے تھے اور غوطے لگا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھ رہے تھے انہوں نے اس پر کوئی روک ٹوک نہ فرمائی حالانکہ ہم سب محرم تھے۔

(٦٧) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الْمُوَرَّدَ

محرم کا لال رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننا

(۱۳۰۱٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْضٌ ، وَلَا رَدْعٌ. (احمد ۱/ ۳۶۲۔ ابویعلی ۲۵۷۲)

(۱۳۰۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لیے اس رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے کی اجازت دی ہے جس کچھ رنگ اتر چکا ہو اور اس میں خوشبو کا اثر بھی نہ ہو۔

(۱۳۰۱۵) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي ثَوْبَيْنِ وَرْدِيَّيْنِ ، فَرَآهُ عُمَرُ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : إِنَّ أَحَدًا لَا يُعَلِّمُنَا بِالسُّنَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۱۵) حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے دو رنگلابی رنگ کیے ہوئے کپڑوں کا احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھ کر فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: بیشک کوئی شخص ہمیں سنت کی تعلیم نہیں دیتا۔

(۱۳۰۱۶) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمُضَرَّجِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۶) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے لیے لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُوَرَّدَةَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہنے۔

(۱۳۰۱۸) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ الْفِتْيَانُ يُحْرِمُونَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُوَرَّدَةِ فَلاَ يَنْهَاهُمْ ، وَلاَ يُنْكِرُ عَلَيْهِمْ.

(۱۳۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوجوانوں نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے اور وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے نہ ان کو اس سے منع فرمایا اور نہ ہی یہ کپڑے پہن کر آنے سے ان کو ڈانٹا۔

(۱۳۰۱۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالْمُوَرَّدَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کے لیے رنگا ہوا کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۰۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَالِمٍ ثَوْبًا مُوَرَّدًا ، يَعْنِي وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۲۰) حضرت عمر بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو حالت احرام میں رنگا ہوا کپڑا پہنے ہوئے دیکھا۔

(۲۸) مَنْ كَرِهَ الْمَصْبُوغَ لِلْمُحْرِمِ

جنہوں نے محرم کے لیے رنگا ہوا لباس پہننے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ثَوْبٌ مَسَّهُ وَرْسٌ، وَلاَ زَعْفَرَانٌ. (بخاری ۵۷۹۴۔ احمد ۲/ ۴)

(۱۳۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم ورس میں رنگا ہوا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

(۱۳۰۲۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يُكْرَهُ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ أَوْ الْمُشْبَعَةِ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرم مرد یا عورت کے لیے زعفران میں رنگا ہوا یا زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کو ناپسند کیا ہے ہاں اگر وہ دھو لے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳.۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ نَهَى أَنْ يُحْرِمَ الْمُحْرِمُ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ.

(۱۳۰۲۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محرم کے لیے ورس میں رنگا ہوا کپڑا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۳.۲٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُرُوقَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ محرم کے لیے عرق میں رنگے ہوئے کپڑے کو ناپسند کرتے تھے (عرق ایک زرد بوٹی ہے جس کی خوشبو اور ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے اور یہ کھانے میں بھی استعمال ہوتا ہے)۔

(۱۳.۲٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْمُعَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳.۲٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۶) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند کرتے تھے کہ محرم زرد رنگ کے کپڑے میں احرام باندھے۔

(۱۳.۲۷) حدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَتَتَبَّعُ النَّاسَ فِي الْمَنَازِلِ ، يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۷) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رحمہ اللہ لوگوں کے گھروں اور رہائش گاہوں میں جا کر ان کو زرد رنگ سے منع کر رہے ہیں۔

(۱۳.۲۸) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنه كَرِهَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرَتَيْنِ.

(۱۳۰۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کو زرد رنگ میں رنگے ہوئے چادروں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے محرم کے لیے زرد رنگ کے کپڑے کی رخصت دی ہے

(۱۳.۲۹) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الثَّوْبِ الْمُعَصْفَرِ طِيبٌ فَلاَ بَأْسَ بِهِ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَهُ.

(۱۳۰۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زرد رنگ کے کپڑے سے خوشبو ختم ہو گئی ہو تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۳۰) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :فِي هَذَيْنِ عَلَيَّ بَأْسٌ ؟ قَالَ :فِيهِمَا طِيبٌ ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ :فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۰) حضرت ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ کے پاس ایک شخص آیا جو حالت احرام میں تھا اور اس پر دو زرد رنگ کے کپڑے تھے اس نے پوچھا ان کپڑوں کے پہننے میں کوئی حرج ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں خوشبو ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ :رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بِالْعَرْجِ عَلَيْهِ مُعَصْفَرٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي إِسْحَاقُ :مَا هَذَا ؟ قَالَ :إِنَّهُ لاَ يَنْفُضُ ، أَوْ إِنَّهَا لاَ تَنفضُ.

(۱۳۰۳۱) حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو عرج مقام میں زرد رنگ کے لباس میں دیکھا اس وقت وہ حالت احرام تھے میرے چچا حضرت اسحاق رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا رنگ نہیں نکلتا، (پکا رنگ ہے دھونے سے نہیں اترتا)۔

(۱۳۰۳۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۰) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمَةِ

جن حضرات نے محرم عورت کے لیے زرد رنگ کی اجازت دی ہے

(۱۳۰۳۳) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۳۰۳۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(۱۳۰۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ :سَافَرْتُ مَعَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ بَعْضُ مَنْ مَعَهَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ.

(۱۳۰۳۴) حضرت یزید الفقیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں ان کے ساتھ سفر کیا، ان کے ساتھ سفر میں کچھ خواتین تھیں جنہوں نے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(۱۳۰۳٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَالْمُعَصْفَرَاتِ ، وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ.

(۱۳۰۳۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا اور زیورات استعمال کرتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳.۳٦) حدَّثَنَا ابو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَد ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ ، إِلاَّ الْمَهْرُودَ بِالْعُصْفُرِ.

(۱۳۰۳٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں محرمہ عورت جونسا مرضی کپڑا استعمال کرے سوائے عصفر میں رنگے ہوئے کپڑے کے۔

(۱۳.۳۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، قَالَ : حدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ سعْدٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَقُولُ لِبَنَاتِهِ : ثِيَابُكُنَّ الَّتِي تُحْرِمْنَ فِيهَا هي الْمُصَبَّغَاتُ ، إِذَا أَحْرَمْتُنَّ فَضَعْنَهَا فِي حُجُورِكُنَّ.

(۱۳۰۳۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں سے فرمایا: تمہارے کپڑے جن میں تم احرام باندھتی ہو وہ زرد رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، جب تم احرام باندھو تو وہ کپڑے اپنے حجروں (خیموں) میں چھوڑ دینا۔

(۱۳.۳۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَائِشَةَ ، قَالَتْ :تُكْرَه الْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلنِّسَاءِ.

(۱۳۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا لباس ناپسند کرتی تھیں۔

(۱۳.۳۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمَهْرُودَ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۳۰۳۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۱) فِي الْمُمَشَّقَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا لال مٹی میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنا

(۱۳.٤٠) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرِمُونَ فِي الثَّوْبَيْنِ الأَبْيَضَيْنِ و الْمُمَشَّقَيْنِ.

(۱۳۰۴۰) حضرت سفیان رحمہ اللہ جو عبد اللہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں سفید کپڑوں میں اور لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۱۳.٤١) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَان ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَتَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمَصْبُوغِ وَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ :وَيْحَكَ إِنَّمَا هُوَ بِالْمَدَرِ.

(۱۳۰۴۱) حضرت کثیر بن جمہان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا: اے ابو عبد الرحمن کیا آپ نے لوگوں کو رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے حالانکہ آپ خود وہ پہنتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو وہ تو لال مٹی ہے۔

(۱۳.٤٢) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:رَأَيْتُ عَلَى طَاوُوسٍ ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ بِمَغْرَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۲) حضرت یعقوب بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دو کپڑوں میں دیکھا جو مغرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نامی بوٹی سے رنگے گئے تھے۔

(۱۳۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَرَامِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۳) حضرت حرام بن ہشام رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دو لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۳۲) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ، يَبْدَأُ بِمَكَّةَ، أَوْ بِالْمَدِينَةِ ؟

حج کرنے والا حج کی ابتداء مکہ سے کرے یا مدینہ سے کرے

(۱۳۰۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَؤُونَ بِالْمَدِينَةِ وَيَقُولُونَ: نُهِلُّ مِنْ حَيْثُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۴۴) حضرت عدی بن ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم حج کی ابتداء مدینہ سے کرتے تھے اور فرماتے تھے ہم وہاں سے احرام باندھتے ہیں جہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے۔

(۱۳۰۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَنْتَ حَجَجْتَ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ، فَابْدَأْ بِمَكَّةَ، ثُمَّ تَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۰۴۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب تم حج کرنے کا ارادہ کرو اور پہلے حج نہ کیا ہو تو اپنے حج کی ابتداء مکہ سے کرو پھر اگر چاہو تو مدینہ چلے جاؤ۔

(۱۳۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِي، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَابْدَأْ بِمَكَّةَ، وَاجْعَلْ كُلَّ شَيْءٍ لَهَا تَبَعًا.

(۱۳۰۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب تم حج اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہو تو مکہ سے ابتداء کرو اور ہر چیز کو اسی کے تابع رکھو۔

(۱۳۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَبْدَأَ بِمَكَّةَ، وَيَقُولُ: أُحِبُّ أَنْ تَكُونَ نَفَقَتِي وَوَجْهِي إِلَى مَكَّةَ.

(۱۳۰۴۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود رحمہ اللہ پسند کرتے تھے کہ حج کرنے والا مکہ سے ابتداء کرے اور فرماتے تھے میرا نفقہ اور چہرہ مکہ کی طرف ہو یہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، قَالَ: كُنَّا بِمَكَّةَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْتِيَ الْمَدِينَةَ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: لَطَوَافٌ وَاحِدٌ بِهَذَا الْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِتْيَانِ الْمَدِينَةِ ثَمَانَ مَرَّاتٍ.

(۱۳۰۴۸) حضرت زبرقان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم مکہ میں تھے اور ہم نے چاہا کہ ہم مدینہ آ جائیں پھر ہم نے اپنے ارادے کا ذکر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیت اللہ کا ایک دفعہ طواف کرنا میرے نزدیک آٹھ بار مدینہ آنے سے بھی بہتر ہے۔

(۱۳۰۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَبَدَؤُوا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَكَّةَ.

(۱۳۰۴۹) حضرت ثویر ویشیڈ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ، حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون ویشیڈ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، انہوں نے مکہ سے پہلے مدینہ سے حج کی ابتداء کی۔

(۳۳) فِي تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالنا

(۱۳۰۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ ، فَقَلَّدَهَا. (بخاری ۱۷۰۱۔ مسلم ۹۵۸)

(۱۳۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری ھدی بھیجی اور اس کو قلادہ ڈالا۔

(۱۳۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَالأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (بخاری ۱۷۰۳۔ ابوداؤد ۱۷۵۲)

(۱۳۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۳۰۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۰۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکری کو ھدی بھیجتے وقت نہ اس کا اشعار کریں گے اور نہ ہی قلادہ ڈالیں گے۔

(۱۳۰۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ الْغَنَمَ يُؤْتَى بِهَا مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بکری دیکھی جو ھدی بھیجی گئی تھی اور اس پر قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَسَّامٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْكِبَاشَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۴) حضرت ابو جعفر ویشیڈ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مینڈھا دیکھا جس کو قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُقَلِّدُ الْغَنَمَ.

(۱۳۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالتی تھیں۔

(۱۳۰۵۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّيْثِيِّ ؛ أَنَّ الشَّاةَ كَانَتْ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۶) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اللیثی ؒ فرماتے ہیں بکری کو ھدی کے لیے بھیجتے وقت قلادہ ڈالا جائے گا۔

(۱۳۰۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الشَّاةُ لاَ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکری کو قلادہ نہیں ڈالا جائے گا۔

(۱۳۰۵۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُونَ الْغَنَمَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں میں نے بہت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا جو بکری ھدی بھیجتے وقت اس کو قلادہ ڈالتے۔

(۳۴) فِي الْمُحْرِمِ إِذَا صَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ جَنَابَةٍ، فَلاَ يَدْلُكُهُ وَلاَ يَحُكُّهُ

محرم غسل جنابت کرے تو سر پر پانی ڈالتے وقت اس کو ہاتھ سے نہ ملے

(۱۳۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا أَصَابَتِ الْمُحْرِمَ جَنَابَةٌ، فَلْيَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ صَبًّا، وَلاَ يَعْرُكْهُ.

(۱۳۰۵۹) حضرت حضرت مکحول ؒ کہتے ہیں کہ جب محرم کو جنابت لاحق ہو جائے وہ اپنے سر پر پانی بہاتے وقت اس کو نہ ہاتھ سے ملے اور نہ ہی رگڑے۔

(۱۳۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اغْتَسَلَ، قَالَ: يُشَرِّبُ الْمَاءَ رَأْسَهُ، وَلاَ يَدْلُكُهُ.

(۱۳۰۶۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر غسل کرے تو سر پر پانی ویسے ہی بہادے اس کو ہاتھ سے نہ ملے۔

(۱۳۰۶۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَشُدَّ دَلْكَ رَأْسِهِ.

(۱۳۰۶۱) حضرت حسن ؒ محرم شخص کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے لیکن نہاتے وقت سر کو ہاتھ سے بہت زیادہ ملنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۱۳۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَلاَ يَحُكُّهُ، يَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ مَسْحًا.

(۱۳۰۶۲) حضرت عروہ ؒ جب محرم ہونے کی حالت میں غسل کرتے تو سر پر پانی ڈالتے تو اس کو ہاتھ سے نہ ملتے بلکہ صرف معمولی مسح کرتے (اس پر ہلکا سا ہاتھ پھیرتے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٣.٦٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَلاَ يَحُكُّهُ.

(۱۳۰۶۳) حضرت عبدالاعلی ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیرؓ کو حالت احرام میں غسل کرتے ہوئے دیکھا وہ سر پر پانی تو بہار ہے تھے لیکن اس کو ہاتھ سے مل نہیں رہے تھے۔

(٣٥) فِي الْمُحْرِمَةِ كَمْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهَا

محرمہ اپنے کتنے بال کاٹے گی

(١٣.٦٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا أَثْلاَثًا ، فَتَأْخُذُ ثُلُثَهُ.

(۱۳۰۶۴) حضرت مسور بن مخرمہ ؒ فرماتے ہیں محرمہ اپنے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کرے پھر تیسرا حصہ کاٹے گی۔

(١٣.٦٥) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا ، ثُمَّ تَأْخُذُ مِنْهُ قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۶۵) حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت انگلی کے پوروں کی بقدر بال کاٹے گی۔

(١٣.٦٦) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَأْخُذُ مِنْ جَوَانِبِهَا شَيْئًا ، إِنَّمَا هُوَ تَحْلِيلٌ.

(۱۳۰۶۶) حضرت حجاج ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عطاء ؒ سے عورت کے بالوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ سر کے دونوں جانب سے کچھ کچھ بال کاٹے گی، یہی اس کا حلال ہونا ہے۔

(١٣.٦٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ ؛ فِي تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ مِنْ شَعْرِهَا ، قَالَتْ : إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ لاَ تُكْثِرَ الْمَرْأَةُ الشَّابَّةُ ، وَأَمَّا الَّتِي قَدْ وَلَّتْ فَإِنْ شَاءَتْ أَخَذَتْ أَكْثَرَ ، فَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ تَزِيدُ عَلَى الرُّبْعِ.

(۱۳۰۶۷) حضرت حفصہ بنت سیرین ؒ عورت کے بال کاٹنے کے متعلق فرماتی ہیں کہ مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ جوان عورت زیادہ بال نہ کاٹے ،اور جس کی عمر زیادہ ہوگئی ہو اگر وہ چاہے تو زیادہ بال کاٹ سکتی ہے لیکن وہ بھی چوتھائی سے زیادہ بال نہ کاٹے۔

(١٣.٦٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ كَيْفَ تُقَصِّرُ ؟ قَالَ : تَأْخُذُ مِنْ نَاصِيَتِهَا.

(۱۳۰۶۸) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت اپنے بال کس طرح کاٹے؟ آپ ؒ نے فرمایا سر کے اگلے حصہ سے کچھ بال کاٹے وہ کافی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ كَمْ تَقُصُّ الْمَرْأَةُ ؟ قَالَ :لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ.

(۱۳۰۶۹) حضرت شعبہ رایٹیلیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رایٹیلیہ سے دریافت کیا محرمہ عورت اپنے کتنے بال کاٹے گی؟ فرمایا: جتنے مرضی بال کاٹ لے کوئی خاص حد مقرر نہیں ہے۔

(۱۳۰۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا الْقَصِيرِ وَالطَّوِيلِ.

(۱۳۰۷۰) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں (میں سے کچھ نہ کچھ) کاٹے گی۔

(۱۳۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنِ الصَّرُورَةِ كَمْ تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا ؟ قَالَ :مِثْلَ هَذَا ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى الْمِفْصَلِ الثَّانِي.

(۱۳۰۷۱) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت الصرورہ رایٹیلیہ سے دریافت کیا عورت کتنے بال کاٹے گی؟ آپ رایٹیلیہ نے فرمایا اتنے پھر اپنا انگوٹھا انگلی کے دوسرے جوڑ پر رکھا، (دو پوروں کی بقدر)۔

(۱۳۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ:سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْهُ؟ فَقَالَ:النِّسَاءُ أَعْلَمُ.

(۱۳۰۷۲) حضرت عقبہ بن ابو صالح رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رایٹیلیہ نے فرمایا عورتیں زیادہ جانتی ہیں۔

(۱۳۰۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُقَصِّرُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۷۳) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ فرماتے ہیں عورت پوروں کی بقدر اپنے بال کاٹے گی۔

(۱۳۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ :الْحَلْقُ لِلنِّسَاءِ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّقْصِيرُ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلِ التَّقْصِيرُ ، قَصَّرَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۷۴) حضرت عامر رایٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت کے لیے سارے بال کاٹنا افضل ہے یا کچھ بال کاٹنا؟ آپ رایٹیلیہ نے فرمایا کچھ بال کاٹنا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن بھی اسی طرح کرتی تھیں۔

(۱۳۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:تَأْخُذُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا؛ مِنْ قَصِيرِهِ وَطَوِيلِهِ

(۱۳۰۷۵) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں کی کچھ مقدار کاٹے گی۔

(۳۶) فِيمَا يَتَدَاوَى بِهِ الْمُحْرِمُ ، وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

محرم کا زخم پر دوا لگانا

(۱۳۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِأَيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَوَاءٍ شَاءَ ، إِلاَّ دَوَاءً فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم زخم پر جو دوا چاہے لگا سکتا ہے، سوائے اس دوا کے جس میں خوشبو ہو۔

(١٣٠٧٧) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: إِذَا تَشَقَّقَتْ يَدَا الْمُحْرِمِ، أَوْ رِجْلاَهُ فَلْيَدْهِنهُمَا بِالزَّيْتِ ، أَوْ بِالسَّمْنِ.

(۱۳۰۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے ہاتھ، پاؤں اگر پھٹ جائیں تو وہ ان پر زیتون کا تیل یا گھی لگائے، اور ان کی مالش کرے۔

(١٣٠٧٨) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کر سکتا ہے۔

(١٣٠٧٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يَضْهَرُ رِجْلَهُ بِالشَّحْمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۷۹) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا وہ اپنے پاؤں پر چربی مل رہے تھے۔

(١٣٠٨٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کر سکتا ہے۔

(١٣٠٨١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کوئی حرج نہیں کہ محرم کھانے والی چیزوں کو بطور دواء استعمال کرے۔

(١٣٠٨٢) حدَّثَنَا عَفَّانَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ.

(۱۳۰۸۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٣٠٨٣) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : إِنْ تَدَاوَى بِوَاحِدٍ مِنْهُمَا فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۳۰۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم شخص کے لیے بطور دوا گھی اور زیتون ملنے اور مالش کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک چیز کو (بطور دوا) لگائے گا تو اس پر دم لازم ہے۔

(١٣٠٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيثٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : أَصَابَنِي شُقَاقٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ؟ فَقَالَ : اِدْهِنهُ بِمَا كُنْتَ تَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۴) حضرت مغیث البجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حالت احرام میں میرے ہاتھ پاؤں پھٹ گئے، میں نے حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جو چیز تو کھاتا ہے اس کو اس پر مل لے اور اس کی مالش کرلے۔

(۱۳۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَدْهُنُ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چیز کھاتے ہیں محرم اس کو زخم پر لگا کر مالش کرے گا۔

(۱۳۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالشَّحْمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے چربی لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :صُرِعَتِ امْرَأَتِي وَهِيَ مُحْرِمَةٌ ، فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ؟ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهَا ، إِلاَّ فِي الزَّيْتِ الَّذِي يُصَبُّ عَلَى رَأْسِهَا.

(۱۳۰۸۷) حضرت نضر بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اپنی بیوی کو حالت احرام میں مرگی کا دورہ پڑا، میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے صرف زیتون کا تیل اس کے سر پر لگانے کی اجازت دی۔

(۱۳۰۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالزَّيْتِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زیتون استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ قَالُوا :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْمُرْدَاسَنْجِ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۸۹) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کا مرداسنج سے علاج کروانے میں (بطور دوا استعمال کرنے میں) کوئی حرج نہیں جب تک کہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

(۱۳۰۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَدَاوَى ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ :نَعَمْ ، دَوَاءٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ کو خط لکھ کر دریافت کیا کہ محرم دوا استعمال کرسکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں وہ دوا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(۱۳۰۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَجْعَلَ عَلَيْهِ الْمَرَارَةَ.

(۱۳۰۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محرم شخص کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ کر پھینک دے اور اس پر مرارہ لگانے میں کوئی حرج نہیں (مرارہ ایک دوا کا نام ہے)۔

(۱۳۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا أَحَبَّ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِهِ طِيبٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۹۲) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ محرم شخص کو جو دوائی پسند ہو استعمال کرے سوائے ان دواؤں کے جن میں خوشبو ہو۔

(۱۳۰۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ جِرَاحَاتِهِ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ.

(۱۳۰۹۳) حضرت حسن ویشید اور حضرت عروہ ویشید محرم کے لیے زخم پر گھی اور زیتون لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۹٤) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ يَدَهُ بِالدَّسَمِ.

(۱۳۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرم کے لیے اپنے ہاتھ کا علاج ڈاٹ لگا کر (بتی چڑھا کر) کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۰۹۵) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ إِلاَّ بِدَوَاءٍ لَيْسَ فِيهِ طِيب.

(۱۳۰۹۵) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں محرم صرف اس دوا کو استعمال کرے گا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ ؟

۳۷۔ کوئی شخص مکہ میں ہو اور وہ عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے

(۱۳۰۹٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ ، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ. (بخاری ۱۷۸۴۔ مسلم ۱۳۵)

(۱۳۰۹٦) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جاؤں اور مقام تنعیم سے ان کو عمرہ کرواؤں۔

(۱۳۰۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ مِنْ مَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟ قَالَ : مِنَ التَّنْعِيمِ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۹۷) حضرت سعید بن المسیب ویشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مکہ میں ہو اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو کہاں سے عمرہ کرے؟ آپ ویشید نے فرمایا مقام تنعیم سے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہیں سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۰۹۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَكُونُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتَمِرَ خَرَجَتْ إِلَى الْجُحْفَةِ ، فَأَحْرَمَتْ مِنْهَا.

(۱۳۰۹۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ میں ہوتیں اور عمرہ کرنے کا ارادہ کرتیں تو مقام جحفہ چلی جاتیں اور وہاں سے احرام باندھتیں۔

(۱۳۰۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ خَرَجَا مِنْ مَكَّةَ ، حَتَّى أَتَيَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَأَحْرَمَا وَلَمْ يَدْخُلاَ الْمَدِينَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰۹۹) حضرت نافع ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما مکہ سے نکل کر ذوالحلیفہ آئے اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا اور مدینہ میں داخل نہیں ہوئے۔

(۱۳۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى رَكِبْتُ الإِبِلَ ، وَالْخَيْلَ ، وَالسُّفُنَ فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ ؟ قَالَ : ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : مِنْ حَيْثُ أَبْدَأْتَ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۱۰۰) حضرت ابن اذینہ ولیٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے امیر المؤمنین! میں اونٹ، گھوڑے یا کشتی پر سوار ہو کر آتا ہوں میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ ان سے دریافت کرو، وہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے تو سفر شروع کرتا ہے وہاں سے، وہ شخص دوبارہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(۱۳۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يحيى بْنِ الْجَزَّارِ ، وَعَنِ ابْنِ أذينة ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ ؟ فَقَالَ : ائْتِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَاسْأَلْهُ ، فَقَالَ : فَأَتَيْتُهُ ، فَقَالَ : مِنْ حِينَ أَبْدَأْتَ ، يَعْنِي مِنْ مِيقَاتِ أَرْضِهِ ، قَالَ : فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۱۳۱۰۱) حضرت ابن اذینہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کہاں سے عمرہ کے لیے احرام باندھا جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو، کہتے ہیں پھر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے ابتداء کرے یعنی اپنی زمین کے میقات سے احرام باندھ، وہ کہتے ہیں کہ میں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(۱۳۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ : إِنِّي تَمَتَّعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۱۳۱۰۲) حضرت ابوالحارث التیمی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا اور میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے فرمایا کہ میں حج تمتع کر رہا ہوں اب میں حج کے لیے احرام باندھنا چاہتا ہوں میں کہاں سے حج کے لیے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے احرام باندھنا چاہے باندھ لے، میں نے عرض کیا مسجد سے باندھ لوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں مسجد سے باندھ لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۰۳) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَا بِمَكَّةَ : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ مِنْ خَلْفِ الْمَقَامِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَمِنْ رَحْلِكَ.

(۱۳۱۰۳) حضرت ابو معن ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں حضرت جابر بن زید ویشیلا سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ ویشیلا نے فرمایا اگر چاہے تو میقات کے پیچھے سے باندھ لو اور اگر چاہو تو جہاں سے سفر شروع کیا تھا وہاں سے باندھ لو۔

(۱۳۱۰٤) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا كَانَا بِمَكَّةَ ، فَأَرَادَا أَنْ يَعْتَمِرَا ، فَخَرَجَا حَتَّى أَهَلَّا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۱۰۴) حضرت قاسم ویشیلا اور حضرت سالم ویشیلا مکہ میں تھے انہوں نے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو مکہ سے ذوالحلیفہ پر آ کر احرام باندھا۔

(۱۳۱۰٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَحُجَّ عَنْ أُمِّهِ ؟ فَقَالَ : يَخْرُجُ إِلَى وَقْتِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : يُحْرِمُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۳۱۰۵) حضرت حسن ویشیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مکہ میں عمرہ کرنے آیا پھر اس نے اپنی والدہ کی طرف سے حج کا ارادہ کیا (تو احرام کہاں سے باندھے؟) آپ ویشیلا نے فرمایا وہ میقات جائے وہاں سے باندھے اور حضرت عطاء ویشیلا نے فرمایا وہ مکہ سے ہی احرام باندھے۔

(۱۳۱۰٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ قَاطِنًا بِمَكَّةَ ، فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، فَإِنَّهَا حَدُّنَا ؟ قَالَ : إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ فَأَحْرِمْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلَا تُجَاوِزِ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْرَمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطَّائِفِ.

(۱۳۱۰۶) حضرت داؤد بن ابو ھند ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں مقیم تھا میں نے حضرت مجاہد ویشیلا سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ ویشیلا نے فرمایا جہاں سے چاہو باندھ لو، میں نے عرض کیا ذات عرق سے باندھ لوں وہ ہماری حد ہے؟ آپ ویشیلا نے فرمایا جب تم مکہ میں مقیم ہو تو جہاں سے چاہو احرام باندھ لو، اور جب کسی دوسرے شہر سے آؤ تو احرام باندھے بغیر میقات سے تجاوز نہ کرو، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف سے آتے ہوئے مقام جعرانہ سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۱۰۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ أُمِّي حَجَّتْ وَلَمْ تَعْتَمِرْ ، فَمِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ عَنْهَا ؟ قَالَ : مِنْ وَجْهِكَ الَّذِي جِئْتَ منه.

(۱۳۱۰۷) حضرت مسلم القری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا میری والدہ نے حج کیا ہوا ہے لیکن عمرہ نہیں کیا ہوا تو ان کو عمرہ کے لیے احرام کہاں سے بندھواؤں؟ آپ ویشیلا نے فرمایا: جہاں سے تو آیا ہے وہاں سے ہی احرام بندھواؤ۔

(۱۳۱۰۸) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ :مَا تَمَامُ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ :أَنْ تَعْتَمِرَ مِنْ حَيْثُ أَبْدَأْتَ.

(۱۳۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے قرآن کی آیت ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ تلاوت فرمائی ان سے ایک شخص نے دریافت کیا، عمرہ کا اتمام کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں سے تم آرہے ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھو یہ عمرہ کا اتمام ہے۔

(۳۸) فِي الْمَرْأَةِ الْمُحْرِمَةِ تَرْمُلُ، أَمْ لاَ ؟

محرمہ عورت رمل کرے کہ نہ کرے

(۱۳۱۰۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ :عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ ؟ فَقَالَتْ : أَلَيْسَ لَكُنَّ بِنَا أُسْوَةٌ ؟ لَيْسَ عَلَيْكُنَّ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورتیں دوران طواف رمل کریں گی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تمہارے لیے ہمارا طریقہ اسوہ حسنہ نہیں ہے؟ تم پر طواف کرتے وقت اور صفاومروہ کی سعی کرتے وقت رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور سعی صفاومروہ کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پر رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور صفاومروہ کی سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالَ:لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں عورتوں پر طواف اور سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:الْمَرْأَةُ تَقُصُّ، لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، وَلاَ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت پر قصر ہے (تھوڑے بال کاٹنا) اور عورتوں پر سارے بال کاٹنا اور رمل نہیں ہے۔

(۳۹) فِي الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جنہوں نے حالت احرام میں نکاح کی اجازت دی ہے

(۱۳۱۱۵) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۵۱۱۴۔ مسلم ۴۷)

(۱۳۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۷۔ نسائی ۳۲۰۱)

(۱۳۱۱۶) حضرت عطاء ریشیز فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِتَزْوِيجِ الْمُحْرِمِ بَأْسًا.

(۱۳۱۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۱۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۸) حضرت ابراہیم ریشیز فرماتے ہیں کہ محرم شخص کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۱۹) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۹) حضرت قاسم ریشیز فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۰) حضرت شعبہ ریشیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریشیز اور حضرت حماد ریشیز سے دریافت کیا کہ محرم شخص نکاح کر سکتا ہے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَتَزَوَّجُ ، لاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۱۲۱) حضرت عطاء ریشیز فرماتے ہیں محرم شخص کے نکاح کرنے میں میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۳۱۲۲) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۱۲۳) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۳) حضرت ابراہیم ریشیز فرماتے ہیں محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲٤) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شَبَّاكٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۲۴) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۴۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ

جو حضرات حالت احرام میں نکاح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۱۲۵) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ ؟ فَقَالَ أَبَانُ :إِنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ. (مسلم ۱۰۳۱۔ ابوداؤد ۱۸۳۷)

(۱۳۱۲۵) حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر ؒ نے حالت احرام میں نکاح کرنے کا ارادہ کیا، انہوں نے کسی شخص کو حضرت ابان بن عثمان ؒ کے پاس بھیجا کہ ان سے دریافت کرو؟ حضرت ابان ؒ نے فرمایا: حضرت عثمان ؓ حضور اقدس ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے اور نہ ہی کسی کی طرف پیغام نکاح بھیجے۔

(۱۳۱۲۶) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حلال ، وَكُنْتُ الرَّسُولَ فِيمَا بَيْنَهُمَا.

(ترمذی ۸۴۱۔ ابن حبان ۴۱۳۰)

(۱۳۱۲۶) حضرت ابو رافع ؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت میمونہ ؓ سے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے اور میں آپ ﷺ دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۱۳۱۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُو حَلاَلٌ.

(۱۳۱۲۷) حضرت یزید بن اصم ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا مَيْمُونَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. (مسلم ۴۸۱۔ ترمذی ۸۴۵)

(۱۳۱۲۸) حضرت یزید بن اصم ؒ سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے جب ان کے ساتھ نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا قَالاَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ ، فَإِنْ نَكَحَ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص نہ نکاح کرے گا نہ کسی کا نکاح کروائے گا، اگر اس نے حالت احرام میں نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل شمار ہوگا۔

(۱۳۱۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وابْنَ عُمَرَ ، قَالَ أَحَدُهُمَا :لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ ، وَقَالَ الآخَرُ :لاَ يَنْكِحُ.

(۱۳۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بار فرمایا: محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے گا اور دوسری بار فرمایا: محرم نکاح نہیں کرے گا۔

(۱۳۱۳۱) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يُزَوِّجُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَتَزَوَّجُ.

(۱۳۱۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سعد بن إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَتَبَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ إلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْأَلُهُمْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۱۳۲) حضرت سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید بن عبد الملک نے اہل مدینہ کو لکھا کہ کیا محرم شخص نکاح کرسکتا ہے؟ سب نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔

(۱۳۱۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :زَوَّجَنِي أَهْلِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلْنَا إلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ.

(۱۳۱۳۳) حضرت قدامہ بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے حالت احرام میں میرا نکاح کروادیا، ہم نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: محرم شخص حالت احرام میں نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی کسی کا نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :إنَّ عِكْرِمَةَ يَقُولُ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :كَذَبَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء الخراسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا انہوں نے جھوٹ بولا۔

(۱۳۱۳٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَتَزَوَّجُ ، وَلاَ يُزَوِّجُ.

(۱۳۱۳۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا نہ ہی نکاح کروائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱) فِي الْمُتَمَتِّعِ يُرِيدُ الصَّوْمَ، مَتَى يَصُومُ؟

حج تمتع کرنے والا روزہ رکھنا چاہے تو کب رکھے گا؟

(۱۳۱۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھے مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ شَوَّالٍ، وَإِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ، قَالَ: وَقَالَ طَاوُوس، وَعَطَاءٌ: لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا اگر چاہے تو شوال میں روزے رکھ لے اور اگر چاہے تو ذی القعدہ میں رکھ لے، حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ متمتع روزہ نہ رکھے گا مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ، لاَ يَقْضِي عَنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ، قُلْتُ: يَصُومُهَا مِنْ شَوَّالٍ؟ قَالَ: لاَ، إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا حالت احرام میں ہی روزے رکھے، اور انہی دنوں میں قضاء کرے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا وہ شوال میں رکھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں، صرف احرام کی حالت میں ہی رکھے۔

(۱۳۱۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوس، وَعَطَاءٍ قَالاَ: لاَ يَصُومُ الثَّلاَثَةَ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَصُومَهَا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۱۳۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ تین روزے صرف دس دنوں میں ہی رکھے، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کے مہینوں میں رکھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۴۲) فِيمَنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ

جس شخص کو اندیشہ ہو کہ وہ مکہ میں روزہ نہ رکھ سکے گا

(۱۳۱۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ يَوْمًا، أَوِ اثْنَيْنِ.

(۱۳۱۴۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر اندیشہ ہو کہ مکہ میں روزے نہ رکھ سکے گا تو ایک یا دو روزے راستہ میں رکھ لے۔

(۱۳۱۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي الَّذِي يَكُونُ فِي الطَّرِيقِ: إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يَقْدَمَ إِلاَّ يَوْمَ عَرَفَةَ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۴۱) حضرت حسن ریلیٹی اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو راستہ میں ہو اور اس کو اندیشہ ہو کہ یوم عرفہ سے پہلے نہ پہنچ سکے گا تو وہ تین روزے راستہ میں رکھ لے۔

(٤٣) فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ

تمتع کرنے والا اگر روزے نہ رکھ پائے

(١٣١٤٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَصُمِ الْمُتَمَتِّعُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۲) حضرت ابن عباس رٹی مٹن فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھ سکے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٣١٤٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۳) حضرت لیث ، حضرت عطاء ، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ریلیٹی بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٣١٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ مُتَمَتِّعًا قَدْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ ، فَقَالَ لَهُ : اذْبَحْ شَاةً ، قَالَ : لَيْسَ عِنْدِي ، قَالَ : سَلْ قَوْمَكَ ، قَالَ : لَيْسَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِي ، قَالَ : أَعْطِهِ يَا مُعَيْقِيبُ ثَمَنَ شَاةٍ.

(۱۳۱۴۴) حضرت سعید بن المسیب ریلیٹی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حج تمتع کرنے والا حضرت عمر رٹی مٹن کے پاس آیا وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکا تھا ، آپ رٹی مٹن نے اس سے فرمایا بکری ذبح کر ، اس نے عرض کیا میرے پاس بکری نہیں ہے ، آپ رٹی مٹن نے فرمایا اپنے قوم وقبیلہ والوں سے پتہ کرلو ، اس نے عرض کیا میری قوم کا کوئی شخص یہاں نہیں ہے ، آپ رٹی مٹن نے فرمایا اے معیقیب ! بکری کی قیمت دیدے۔

(١٣١٤٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بن شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۳۱۴۵) حضرت سعید بن المسیب ریلیٹی سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٣١٤٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

(۱۳۱۴۶) حضرت ابراہیم ریلیٹی فرماتے ہیں کہ اس کو دم دینا ضروری ہے اگرچہ اس کو اس کے لیے اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(١٣١٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۱۴۷) حضرت حکم ریلیٹی فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا ضروری ہے اگرچہ وہ صدقہ ہی کیوں نہ کردیا جائے۔

(١٣١٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۴۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا لازم ہے اگر چہ اس کو اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(٤٤) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّوْمِ ، وَلَمْ يَرَ عَلَيْهِ هَدْيًا

جن حضرات نے روزے میں رخصت دی ہے اور ھدی کو لازم نہیں قرار دیتے

(۱۳۱٤۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ ، فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو وہ حصبہ میں ٹھہرنے والی رات سحری کرے اور تین روزے رکھے، پھر واپس لوٹ کر سات روزے رکھے۔

(۱۳۱٥۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ فَاتَهُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، فَلْيَصُمْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَجِّ.

(۱۳۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص سے ایام حج میں روزے فوت ہو جائیں تو وہ ایام تشریق میں روزے رکھ لے، بیشک یہ بھی ایام حج میں سے ہیں۔

(۱۳۱٥۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، أَوْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ تُرَخِّصُ لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إِذَا لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ.

(۱۳۱۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تمتع کرنے والے کو گنجائش دیتی ہیں کہ اگر وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو ایام تشریق میں روزے رکھ لے۔

(۱۳۱٥۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْمُتَمَتِّعُ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، أَطْعَمَ عَنِ الثَّلاَثَةِ وَصَامَ السَّبْعَةَ إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو تین روزوں کے بدلے کھانا کھلائے اور جب واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

(۱۳۱٥۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ (ح) وَعَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالاَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ، إِلاَّ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.

(۱۳۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزے رکھنے کی رخصت نہیں دیتے سوائے اس کے جو ھدی نہ پائے وہ رکھ سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥) فِي صِيَامِ السَّبْعَةِ أَتُفَرَّقُ، أَمْ تُوصَلُ ؟

سات روزے لگا تار رکھے گا یا الگ الگ دن بھی رکھ سکتا ہے؟

(١٣١٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَهَا فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۱۵۴) حضرت عطاء ریشید قرآن پاک کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں اگر چاہے تو وہ سات روزے راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے تو مکہ میں رکھ لے۔

(١٣١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي صِيَامِ السَّبْعَةِ الأَيَّامِ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۵) حضرت حسن ریشید سات دنوں کے روزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے اپنے گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(١٣١٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صُمِ السَّبْعَةَ إِنْ شِئْتَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شِئْتَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ ، وَلاَ تُفَرِّقْ بَيْنَهُنَّ.

(۱۳۱۵۶) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں سات روزے اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر جا کر رکھ لے لیکن لگا تار رکھے درمیان میں وقفہ نہ کرے۔

(١٣١٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجع.

(۱۳۱۵۷) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(١٣١٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوس ؛ ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۳۱۵۸) حضرت طاؤس ریشید قرآن کریم کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو الگ الگ دنوں میں رکھ لے لگا تار نہ رکھے۔

(٤٦) مَنْ قَالَ يَصُومُهُنَّ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ واپس گھر جا کر روزے رکھے گا

(١٣١٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي شَوَّالٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، عَلَيْهِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں جو شخص شوال یا ذی القعدہ میں عمرہ کرے پھر وہ وہیں پر رہے اور حج بھی کر لے تو وہ حج تمتع کرنے والا شمار ہوگا اس پر جو میسر ہو وہ ھدی (جانور) لازم ہے اگر ھدی (جانور) نہ پائے تو ایام حج میں تین روزے رکھے اور گھر واپس جا کر سات روزے اور رکھے۔

(۱۳۱۶۰) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُرَى عَلَى الْمُتَمَتِّعِ بَدَنَةً ؛ بَعِيرًا ، أَوْ بَقَرَةً ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج تمتع کرنے والے پر اونٹ یا گائے ذبح کرنا قرار دیتے ہیں اور اگر وہ نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس جا کر رکھے۔

(۴۷) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ يَرْجِعُ ، ثُمَّ يَحُجُّ

کوئی شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ حج کرے

(۱۳۱۶۱) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، ذَاكَ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے وہ متمتع ہے۔

(۱۳۱۶۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، فَإِنْ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ.

(۱۳۱۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اشہر حج میں عمرہ کر کے وہیں پر مقیم رہے اور پھر حج بھی کرے وہ حج تمتع کرنے والا ہے اور جو عمرہ کر کے واپس آ جائے اور پھر جا کر حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا۔

(۱۳۱۶۴) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِنْ خَرَجَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر وہیں مقیم ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَلَدِهِ ، ثُمَّ حَجَّ مِنْ عَامِهِ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۵) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر اپنے شہر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ اسی سال حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے حج تک واپس نہ آئے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۶) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ : الَّذِينَ يَعْتَمِرُونَ فِي رَجَب ثُمَّ يُقِيمُونَ حَتَّى يَحُجُّوا ، أَمُتَمَتِّعُونَ هُمْ ؟ قَالَ : لاَ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ، فَذَلِكَ مُتَمَتِّعٌ وَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، أَوِ الصَّوْمُ إِنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۳۱۶۶) حضرت مغیرہ ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشید سے دریافت کیا گیا کہ کچھ لوگ رجب کے مہینے میں عمرہ کرتے ہیں اور پھر وہ وہیں پر رہتے ہیں کہ حج بھی کر لیتے ہیں کیا وہ لوگ حج تمتع کرنے والے ہیں؟ آپ ویشید نے فرمایا: نہیں حج تمتع کرنے والا وہ شمار ہوگا جو حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر حج تک وہیں مقیم رہے اور حج بھی کرے یہ شخص تمتع کرنے والا ہے، اس پر ھدی (جانور ذبح کرنا) بھی ہے اگر نہ پائے تو روزے رکھ لے۔

(۱۳۱۶۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۷) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر وہیں رہے اور حج بھی کر لے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۸) حضرت سعید بن المسیب ویشید سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۹) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۷۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنْ أَقَامَ فَعَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۳۱۷۰) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں کہ اگر وہ عمرہ کرنے کے بعد وہیں پر رہے تو اس پر ھدی کا جانور ذبح کرنا لازم ہے۔

(۴۸) مَنْ قَالَ هُوَ مُتَمَتِّعٌ وَإِنْ رَجَعَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر چہ وہ عمرہ کر کے واپس آ جائے پھر بھی وہ حج تمتع کرنے والا ہے

(۱۳۱۷۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَرُوا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ لَمْ يَحُجُّوا مِنْ عَامِهِمْ ذَلِكَ لَمْ يُهْدُوا.

(۱۳۱۷۱) حضرت سعید بن المسیب ﷫ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ﷺ اگر حج کے مہینوں میں عمرہ کرتے اور اس سال حج نہ کر پاتے تو ہدی نہیں بھیجتے تھے۔

(۱۳۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ تَمَتَّعُوا ثُمَّ خَرَجُوا إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَأَقْبَلُوا مِنْهَا بِحَجٍّ ، فَسَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ :أَنْتُمْ مُتَمَتِّعُونَ.

(۱۳۱۷۲) حضرت یزید الفقیر ﷫ کہتے ہیں کہ کوفہ کے کچھ لوگوں نے حج تمتع کا ارادہ کیا عمرہ کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور پھر وہاں سے حج کے لیے آئے، انہوں نے ابن عباس ﷺ سے دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم حج تمتع کرنے والے ہو۔

(۱۳۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :عَلَيْهِ الْهَدْىُ أَقَامَ ، أَوْ لَمْ يَقُمْ.

(۱۳۱۷۳) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ وہ وہیں پر رہے یا نہ رہے (وہ متمتع ہے) اس پر جانور ذبح کرنا ضروری ہے۔

(۱۳۱۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ حَجَّ فِي عَامِهِ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۷۴) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر اسی سال وہ حج بھی کرے وہ شخص حج تمتع کرنے والا ہے۔

(٤٩) فِي الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ

ایام حج کے بعد عمرہ کرنا

(۱۳۱۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَ :انْتَظِرِي ، فَإِذَا طَهُرْتِ ، فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ، ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ ، أَوْ قَالَ : نَفَقَتِكِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۸٦٧۔ احمد ٦/ ٤٣)

(۱۳۱۷۵) حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! سارے لوگ دو عبادتوں کے ساتھ آئے ہیں اور میں ایک عبادت کے ساتھ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ٹھہر جا، جب تم حیض سے پاک ہو جاؤ تو تنعیم جاؤ وہاں سے احرام باندھ کر (عمرے کے لیے) آؤ پھر ہمیں فلاں فلاں جگہ پر ملنا لیکن اپنے حصے کے بقدر یا اپنے نفقہ کی بقدر فرمایا۔

(۱۳۱۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَأَمَرَتْنِي بِهَا.

(۱۳۱۷۶) حضرت ولید بن ہشام ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء ﷺ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے مجھے اس کا حکم فرمایا۔

(۱۳۱۷۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، وَقَالَ :لَيْسَ فِيهَا هَدْىٌ.

(۱۳۱۷۷) حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے ایام تشریق کے بعد عمرے کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اور فرمایا اس پر ھدی نہیں ہے۔

(۱۳۱۷۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :هِيَ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءَ . وَسُئِلَتْ عَائِشَةُ ؟ فَقَالَتْ :عَلَى قَدْرِ النَّفَقَةِ وَالْمَشَقَّةِ . وَسُئِلَ عَلِيٌّ ؟ فَقَالَ :هِيَ خَيْرٌ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ.

(۱۳۱۷۸) حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا کچھ نہ ہونے سے یہ بہتر ہے۔ حضرت مجاہد رَحِمَہُ اللہُ کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے دریافت کیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے فرمایا مشقت اور نفقہ کی بقدر ہے پھر حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے دریافت کیا گیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: یہ ذرہ برابر نیکی سے بہتر ہے۔

(۱۳۱۷۹) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۷۹) حضرت سعید بن المسیب رَحِمَہُ اللہُ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے ذی الحجہ کے آخر میں (ایام تشریق گذرنے کے بعد) عمرہ فرمایا۔

(۱۳۱۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ بِسِتَّةِ أَيَّامٍ ؟ فَقَالَ : اعْتَمِرْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۱۸۰) حضرت حصین رَحِمَہُ اللہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا اگر چاہو تو کرلو۔

(۱۳۱۸۱) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ طَاوُوسًا ، فَقَالَ :إِنِّي تَعَجَّلْتُ فِي يَوْمَيْنِ ، أَفَأَعْتَمِرُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۳۱۸۱) حضرت طاؤس رَحِمَہُ اللہُ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے دو دنوں میں جلدی کی ہے کیا میں عمرہ کرلوں؟ آپ رَحِمَہُ اللہُ نے فرمایا: ہاں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٠) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے بعد عمرہ کرنے کو ناپسند کیا ہے

(١٣١٨٢) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ أُنَاسًا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَعْتَمِرَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَمِرَ فِي ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ لوگ ایسا کرتے ہیں، لیکن مجھے دوسرے مہینوں میں عمرہ کرنا ذی الحجہ میں عمرہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(١٣١٨٣) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : لاَ عُمْرَةَ إِلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ إِلاَّ بَعْدَ الصَّدَرِ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إِنْ رَجَعَ إِلَى مِيقَاتِ أَهْلِهِ فَاعْتَمَرَ ، رَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ عُمْرَةً.

(۱۳۱۸۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس عمرے کے علاوہ اور کوئی عمرہ نہیں ہے جس کی ابتداء آپ نے انہی میقات سے کی اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر وہ میقات کی طرف جائے اور وہاں سے احرام باندھ کر آئے تو پھر عمرہ کر لے، مجھے امید ہے اس طرح کرنے سے اس کو عمرہ کا ثواب مل جائے گا۔

(١٣١٨٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُمْرَةَ بَعْدَ الْحَجِّ ، وَقَالُوا : لاَ تُجْزِىءُ ، وَلاَ تَفِي ، وَقَالُوا : الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالصَّلاَةُ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۸۴) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ حج کے بعد (انہی دنوں میں) عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے تھے یہ تیرے لیے کافی اور پورا نہیں ہوگا اور یہ بھی فرماتے تھے کہ بیت اللہ کا طواف کرنا اور نماز پڑھنا اس سے افضل ہے۔

(٥١) فِي عُمْرَةِ رَمَضَانَ ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(١٣١٨٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَعْقِلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ يَتَيَسَّرْ لَهَا ، فَقَالَ : تَعْتَمِرُ فِي رَمَضَانَ. (نسائی ۴۳۲۸)

(۱۳۱۸۵) حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن اس کے اسباب اس کے لیے میسر نہیں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رمضان میں عمرہ کرلے (اس کا ثواب حج کے برابر ہے)۔

(۱۳۱۸۶) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ مَعْقِلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّهَا حَجَّةٌ. (ابوداؤد ۱۹۸۴۔ دارمی ۱۸۶۰)

(۱۳۱۸۶) حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مبارک مہینے میں عمرہ کرو، بیشک یہ (ثواب میں) حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، سَمِعَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلاِمْرَأَتِهِ : اعْتَمِرَا فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّ عُمْرَةً لَكُمَا فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۴/ ۳۵)

(۱۳۱۸۷) انصار کے ایک شخص کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے اور میری اہلیہ کو فرمایا: تم دونوں رمضان کے مہینے میں عمرہ کرو کہ رمضان کا عمرہ حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَيَانٍ ، وَجَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۱۷۷۔ ابن ماجہ ۲۹۹۱)

(۱۳۱۸۸) حضرت وھب بن خنش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (بخاری ۱۷۸۲۔ مسلم ۹۱۷)

(۱۳۱۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۹۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ قُلْتُ : هَذَا الْحَجُّ الأَكْبَرُ ، فَمَا الْحَجُّ الأَصْغَرُ؟ قَالَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

(۱۳۱۹۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ یہ حج اکبر ہے، پھر حج اصغر کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا۔

(۱۳۱۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَا يَعْتَمِرَانِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ رمضان کے مہینے میں جعرانہ سے عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۱۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ :قَالَ :خَرَجْتُ أَنَا وَعَطَاءٌ فِي رَمَضَانَ ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

(۱۳۱۹۲) حضرت عبدالملک بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عطاء رحمہ اللہ رمضان میں عمرہ کرنے کے لیے نکلے اور ہم نے مقام جعرانہ سے احرام باندھا۔

(۱۳۱۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ :كَانَ أبو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا يَعْتَمِرُ إِلاَّ فِي رَمَضَانَ.

(۱۳۱۹۳) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رحمہ اللہ رمضان کے علاوہ عمرہ نہ کرتے تھے۔

(۵۲) فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

(۱۳۱۹٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :(الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) لَيْسَ فِيهِنَّ عُمْرَةٌ.

(۱۳۱۹۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٰتٌ﴾ ان میں عمرہ نہیں ہے۔

(۱۳۱۹٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : وَيَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدٌ ؟.

(۱۳۱۹۵) حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے (تعجب کرتے ہوئے) فرمایا کیا کوئی شخص ایسا بھی کرتا ہے؟!

(۱۳۱۹٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :نَهَى عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَتَلَكَّأَ ، وَقَالَ :نَهَى عُثْمَانُ عَنْهَا.

(۱۳۱۹۶) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے منع فرمایا تھا؟ آپ نے کچھ دیر توقف کے بعد فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا تھا۔

(۱۳۱۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: افْصِلُوا بَيْنَ حَجِّكُمْ وَعُمْرَتِكُمْ، اجْعَلُوا الْحَجَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ، وَاجْعَلُوا الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، أَتَمَّ لِحَجِّكُمْ وَلِعُمْرَتِكُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے حج اور عمرہ کے درمیان فاصلہ اور وقفہ رکھو، حج حج کے مہینوں میں ادا کرو، اور عمرہ ان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ادا کرو، تاکہ تمہارے حج اور عمرے مکمل ادا ہوں۔

(۱۳۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :مَا أَعْلَمُهُمْ يَخْتَلِفُونَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۹۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کسی شخص نے اس بات میں اختلاف کیا ہو کہ عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ کرنا افضل ہے۔

(۱۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :كَانُوا لاَ يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۳۱۹۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: فقہاء اور علماء اس عمرے کو مکمل نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ قَالَ:اعْتَمَرْتُ مِنْ بَلَدِي هَذَا فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۰) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے اپنے اس شہر سے حج کے مہینوں کے علاوہ دوسرے مہینوں میں عمرہ کیا۔

(۵۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۲۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرًا ثَلاَثًا ، كُلَّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے اور تینوں عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا فرمائے۔

(۱۳۲۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ اعْتَمَرَا فِي الْعَشْرِ

(۱۳۲۰۲) حضرت ابو معن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حج کے دس دنوں میں عمرہ ادا کیا۔

(۱۳۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ أَخِيهِ ، قَالَ :قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ اِعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمْ يُنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ ، قَالَ فِي ذَلِكَ قَائِلٌ مَا شَاءَ. (مسلم ۱۶۵۔ ابن ماجہ ۲۹۷۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۰۳) حضرت یزید اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: جان لو بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو ذی القعدہ میں عمرہ کروایا، نہ ان کو روکا گیا اور نہ ہی یہ منسوخ کیا گیا اس کے متعلق کہنے والے نے جو چاہا وہ کہہ دیا۔

(۱۳۲۰٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلاَّ شَهِدْتُهَا ، وَمَا اعْتَمَرَ إِلاَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے ہیں، میں آپ کے ساتھ تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا کیے۔

(۱۳۲۰٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : الْعُمْرَةُ فِي الْعَشْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کرنا مجھے حج کے مہینوں کے بعد عمرہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٥٤) مَنْ زَارَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو شخص یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کرے

(۱۳۲۰٦) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ. (مسلم ۱۱۰۔ ابوداؤد ۱۹۰۰)

(۱۳۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر میں بیت اللہ تشریف لائے اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی۔

(۱۳۲۰۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ زَارَ الْبَيْتَ مِنْ يَوْمِهِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ مِنْ يَوْمِهِ ، حَتَّى يَنْفِرَ مَعَ النَّاسِ إِذَا نَفَرُوا.

(۱۳۲۰۷) حضرت وبرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ یوم النحر میں جب رمی فرماتے تو اسی دن بیت اللہ کی زیارت کرتے پھر اسی دن اپنی منزل پر چلے جاتے، یہاں تک کہ جب لوگ نکلتے تو وہ بھی ان کے ساتھ نکلتے۔

(۱۳۲۰۸) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَيَطُوفَ بِهِ.

(۱۳۲۰۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ یوم النحر میں عصر سے پہلے بیت اللہ آ کر اس کا طواف کیا جائے۔

(۱۳۲۰۹) حدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَشِيَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّحْرِ.

(۱۳۲۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ یوم النحر کی رات طواف کیا۔

(۱۳۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَحْلِقُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُفِيضُ كَمَا هُوَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۲۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عقبہ کے پیچھے اپنی قربانی کو ذبح کیا اور پھر اپنے سر کا حلق کروایا پھر اپنے اہل کی طرف لوٹنے سے پہلے طواف کیا۔

(۱۳۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو أَبِي الزَّعْرَاءِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الأَحْوَصِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ رَمَى الْجَمْرَةَ وَحَلَقَ ، وَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، وَلَمْ يُضَحِّ.

(۱۳۲۱۱) حضرت عمرو بن عمرو ابوالزعراء ولیٹیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر حج کیا، جب قربانی کا دن آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کی رمی اور حلق کروایا اور پھر بیت اللہ کا طواف (طواف افاضہ) کیا اور قربانی نہ کی۔

(۱۳۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا جَاءَ مِنْ مِنًى رَمَى وَحَلَقَ ، ثُمَّ زَارَ الْبَيْتَ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۳۲۱۲) حضرت اسود ولیٹیلہ جب منیٰ سے واپس تشریف لاتے تو رمی کرتے اور حلق کرتے پھر بیت اللہ کا طواف فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(۱۳۲۱۳) حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُمَا زَارَا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۳۲۱۳) حضرت ابوقلابہ اور حضرت جابر بن زید ؒ یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کرتے۔

(۵۵) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى بِتَأْخِيرِ الزِّيَارَةِ بَأْسًا

جو حضرات طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے

(۱۳۲۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلاً. (ابوداؤد ۱۹۹۳۔ احمد ۱/ ۲۸۸)

(۱۳۲۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت بیت اللہ کا طواف فرمایا۔

(۱۳۲۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ شَابُورَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُفِيضُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ تَكُونُ مَعَهُ امْرَأَةٌ.

(۱۳۲۱۵) حضرت محمد بن منکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم طواف افاضہ کرنے میں جلدی نہ کرتے سوائے ان حضرات کے جن کے ساتھ ان کے گھر والی ہوتی۔

(۱۳۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى اللَّيْلِ.

(۱۳۲۱۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رات تک طواف کو مؤخر فرمایا۔

(۱۳۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ :قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي أَيُّوبَ نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ ، فَمَا زَارَ مِنَّا أَحَدٌ الْبَيْتَ حَتَّى كَانَ فِي النَّفْرِ الآخِرِ ، إِلاَّ رَجُلٌ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ فَتَعَجَّلَ بِهِمْ.

(۱۳۲۱۷) حضرت افلح کے والد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار کی ایک جماعت میں تھے کسی شخص نے بھی طواف نہ کیا۔ یہاں تک کہ جب سب لوگ طواف کر چکے تو پھر ہم نے طواف کیا۔ سوائے ایک آدمی جس کے ساتھ اس کے گھر والے تھے۔ اس نے ان کی وجہ سے جلدی طواف کیا۔

(۱۳۲۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۲۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ واپس آنے تک طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بِمِنًى مُعْتَمًّا مُتَقَمِّصًا ، وَكَانَ لاَ يُفِيضُ حَتَّى يَنْفِرَ فِي آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۳۲۱۹) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو منیٰ میں عمامہ باندھے، قمیص پہنے ہوئے دیکھا، انہوں نے ایام تشریق کے آخری دن طواف افاضہ کیا۔

(۱۳۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْتِي مَكَّةَ إِلاَّ حِينَ يُفِيضُ.

(۱۳۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت مکہ آتے جب انہوں نے طواف افاضہ کرنا ہوتا تھا۔

(۱۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمًا ، فَقِيلَ لَهُ :هُوَ نَائِمٌ ، وَمَا زَارَ الْبَيْتَ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم النحر کے بعد ایک دن تشریف لائے ان سے کہا گیا، وہ سونے والے ہیں، پھر انہوں نے اس کے بعد طواف نہ کیا۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَهُ إِلَى الْغَدِ.

(۱۳۲۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگلے دن تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقُلْتُ : إِنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ بعدُ ، فَقَالَ : وَأَنَا إِنَّمَا زُرْتُ الْيَوْمَ.

(۱۳۲۲۳) حضرت ربیع بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے یوم النحر کی صبح ملاقات ہوئی، میں نے ان سے کہا میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی آج ہی طواف کیا ہے۔

(۱۳۲۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ بَعْدَ أَيَّامٍ : مَا زُرْتُ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۴) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ نے ایام تشریق کے بعد فرمایا: میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔

(۱۳۲۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ أَعْقِلْ أَبِي يُفِيضُ إِلاَّ لَيْلاً.

(۱۳۲۲۵) حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم رات کے وقت ہی طواف کرتے تھے۔

(۱۳۲۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ لَيْلاً زِيَارَةَ يَوْمِ النَّحْرِ ، وَلَكِنْ لاَ يَبِيتَنَّ بِمَكَّةَ.

(۱۳۲۲۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر کی رات میں بیت اللہ کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مکہ میں رات نہ گذارے۔

(۱۳۲۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَرَكَهُ حَتَّى تَمْضِيَ تِلْكَ الأَيَّامُ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۲۲۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص طواف چھوڑ دے یہاں تک کہ ایام تشریق گذر جائیں تو وہ اس پر دم ادا کرے۔

(۱۳۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۳۲۲۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٦) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ روک لیا جائے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ حَجَّ فَكُسِرَ ، أَوْ عَرَجَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالاَ : صَدَقَ.

(ترمذی ۹۴۰۔ ابو داؤد ۱۸۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۲۹) حضرت حجاج بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص حج کا ارادہ کرے (اور احرام باندھ لے) پھر اس کی ٹانگ وغیرہ ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر حج کی قضاء ہے۔ راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس حدیث کا ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۱۳۲۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْقِصَاصِ ، أَفَيَأْخُذُ مِنكُمَ الْعُدْوَانَ ؟ حَجَّةٌ بِحَجَّةٍ ، وَعُمْرَةٌ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے برابری کا حکم فرمایا ہے، کیا وہ تم سے زیادہ وصول کرے گا؟ حج کے بدلے حج اور عمرہ کے بدلے عمرہ ہے۔

(۱۳۲۳۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا أَهَلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَأُحْصِرَ ، فَلْيَبْعَثْ بِهَدْيِهِ ، فَإِنْ مَضَى جَعَلَهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ هَدْيَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ هُوَ أَخَّرَ ذَلِكَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۳۲۳۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر ھدی ہے، پھر اگر اس کے لیے وقت نکل آئے تو اس کو عمرہ بنا لے اور آئندہ حج کرے لیکن اس پر قربانی نہیں ہے اور اگر وہ اس کو مؤخر کر دے یہاں تک کہ حج ہو جائے تو اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں اور جو ھدی اس کو میسر ہو اور اگر وہ ھدی نہ پائے تو تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ یوم عرفہ میں ہو۔

(۱۳۲۳۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ؟ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَعَقَدَ ثَلاَثِينَ ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۲۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس کے متعلق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا؟ میں نے ان کو خبر دی، پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح فرمایا اور انگوٹھے کے سر کو شہادت کی انگلی کے سرے پر رکھا جس طرح کنکری وغیرہ پھینکی جاتی ہے، اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

(۱۳۲۳۳) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، وَاللَّهِ مَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ كَمَا تَقُولُونَ ، وَلَكِنْ إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ؛ أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ فَيُحْصَرَ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ حَتَّى تَذْهَبَ أَيَّامُ الْحَجِّ ، فَيَقْدَمُ فَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً وَيَتَمَتَّعُ بِحَجَّةٍ إِلَى الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَيُهْدِي وَيَحُجُّ ، فَهَذَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۳۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح نہیں ہے جس طرح تم لوگ کہتے ہو، بلکہ حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر اس کو مرض یا کوئی چیز محصور کر دے یہاں تک کہ ایام حج گذر جائیں پھر وہ آئے اور اس حج کو عمرہ میں تبدیل کرے اور آئندہ سال حج تمتع کرے اور ھدی بھی بھیجے (قربانی کرے) یہ ہے حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع کرنا۔

(۱۳۲۳٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وحُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۳۲۳۴) حضرت حسن ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں۔

(۱۳۲۳٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۳۵) حضرت ابراہیم ریلیٹیلیہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۳٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عن ابن شُبْرُمة ، عَنِ الشَّعْبِي ، قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۶) حضرت شعبی ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال صرف حج ہے۔

(۱۳۲۳۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إنْ كَانَ حَجَّ فَعَلَيْهِ أَنْ يَصِلَ إلَى الْبَيْتِ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَحُجَّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۷) حضرت عطاء ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کا ارادہ کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ حج یا عمرہ کے ساتھ بیت اللہ کی طرف جائے اور اگر وہ حج نہ کر سکے تو اس پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۳۲۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ :إذَا افْتَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، حَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى ، فَإِذَا كَانَ عَامٌ قَابِلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَيَمْضِي مِنْ وَجْهِهِ فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيُلْقِي عَنْهُ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۲۳۸) حضرت محمد ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے اوپر حج لازم کر لے پھر وہ محصور ہو جائے تو ھدی کا جانور بھیجے گا، پھر جب قربانی کا جانور اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ کچھ اشیاء سے حلال ہو جائے گا، اور کچھ سے محرم رہے گا، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہ حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھے گا، اور اگر دونوں کو جمع کرے تو اس پر قربانی بھی ہے، اور اگر وہ چاہے تو جب محصور ہو تو کچھ انتظار کرے پھر جب محصور ہونا ختم ہو جائے تو بیت اللہ جا کر عمرہ کرے اور آئندہ سال صرف عمرہ کرے۔

(۱۳۲۳۹) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ:سَأَلْتُ الْقَاسِمَ، وَسَالِمًا عَنِ الْمُحْصَرِ؟ فَقَالاَ :نَحْوَ قَوْلِ مُحَمَّدٍ.

(۱۳۲۳۹) حضرت ابن عون ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہما اللہ سے محصر شخص کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے بھی حضرت محمد ریلیٹیلیہ کی طرح جواب ارشاد فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲٤٠) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بن يسار ؛ أَنَّ مَعْبَدَ بْنَ حُزَابَةَ الْمَخْزُومِيَّ صُرِعَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ، فَخَرَجَ ابْنُهُ إِلَى الْمَاءِ الَّذِي صُرِعَ عَلَيْهِ أَبُوهُ ، فَوَجَدَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ ، فَكُلُّهُمْ ذَكَرَ لَهُ مَصْرَعَ أَبِيهِ وَالَّذِي أَصَابَهُ ، وَكُلُّهُمْ قَالَ : يَتَدَاوَى بِالَّذِي يُصْلِحُهُ ، فَإِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَفَسَخَ عَنْهُ حِرْمَ الْحَجِّ ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ الْحَجُّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ.

(۱۳۲۴۰) حضرت معبد بن حزابہ المخزومی رحمہ اللہ کو مکہ کے سفر میں راستہ میں مرگی کا دورہ پڑا، ان کا بیٹا اس چشمے کی طرف گیا جہاں پر اس کے باپ کو دورہ پڑا تھا، اس نے راستہ میں حضرت ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کو پایا، ان کے سامنے اس کے باپ کے مرگی کے دورے کا ذکر کیا گیا، سب حضرات نے فرمایا: وہ دوا استعمال کرے جس سے وہ ٹھیک ہو جائے، پھر جب ٹھیک ہو جائے تو عمرہ کر کے حج کو ختم کر دے، اور اگر حج کو پالے تو حج کرے اور جو قربانی میسر ہو وہ دیدے۔

(٥٧) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأُحْصِرَ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھے اور وہ پھر محصور ہو جائے

(۱۳۲٤۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : خَرَجْنَا عُمَّارًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الشُّقُوقِ ، لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ، فَاعْتَرَضْنَا الطَّرِيقَ نَسْأَلُ مَا نصنعُ بِهِ ؟ فَإِذَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي رَكْبٍ ، فَقُلْنَا : لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ؟ فَقَالَ : اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ صَاحِبِكُمْ يَوْمَ أَمَارَةٍ ، وَلْيُرْسِلْ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ ، وَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۲۴۱) حضرت عبد الرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے نکلے جب ہم ذات الشقوق جگہ پر پہنچے تو ہمارے ایک ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا، ہم نے راستہ میں کسی ایسے شخص کو تلاش کرنا شروع کر دیا جس سے اس کے متعلق دریافت کریں کہ اب اس کا کیا کریں؟ اچانک ہم نے دیکھا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی قافلے میں ہیں، ہم نے عرض کیا ہمارے ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان کوئی دن خاص کر لو اور اس کی طرف سے قربانی کا جانور بھیجو، جب وہ جانور قربان ہو جائے تو وہ شخص اس دن حلال ہو جائے اس پر اس عمرہ کی قضاء ہے۔

(۱۳۲٤۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا ، فَلَمَّا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ صُرِعْتُ عَنْ رَاحِلَتِي ، فَانْكَسَرَتْ رِجْلِي ، فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ مَنْ يَسْأَلُهُمَا ، فَقَالاَ : إِنَّ الْعُمْرَةَ لَيْسَ لَهَا وَقْتٌ كَوَقْتِ الْحَجِّ ، لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَأَقَمْتُ بِالدَّثِينَةِ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۲۴۲) حضرت ابو العلاء بن الشخیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں عمرہ کے ارادے سے نکلا، میں ابھی راستہ میں ہی تھا کہ میں سواری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے گر پڑا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص کو بھیجا جوان سے دریافت کرے، ان دونوں حضرات نے فرمایا: عمرہ کے لیے حج کی طرح کوئی وقت مقرر نہیں ہے، اس لیے وہ جب تک طواف نہ کر لے احرام نہ کھولے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں پانچ یا آٹھ ماہ مقام دثینیہ میں ہی رکا رہا۔

(۱۳۲٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوس ؛ فِي الْمُحْرِمِ بِعُمْرَةٍ اعْتُرِضَ لَهُ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِهَدْيٍ ، ثُمَّ يَحْسِبُ كَمْ يَسِيرُ ، ثُمَّ يَحْتَاطُ بِأَيَّامٍ ، ثُمَّ يَحِلُّ.

(۱۳۲۴۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو ھدی بھیج دے اور اندازہ کرے کہ ہدی کتنے دن میں پہنچ جائے گی اتنے دن ٹھہرا رہے اور پھر احرام کھول دے۔

(۵۸) فِي الرَّجُلِ يُوَاقِعُ أَهْلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

کوئی شخص حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کر لے

(۱۳۲٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ ؟ فَقَالَ: كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّهِمَا ، ثُمَّ يَرْجِعَانِ حَلاَلاً كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ ، فَإِذَا كَانَ مِنْ قَابِلٍ حَجَّا وَأَهْدَيَا ، وَتَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(۱۳۲۴۴) حضرت یزید بن یزید بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کر لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی ایسا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا وہ دونوں حج کی قضاء کریں گے اللہ تعالیٰ ہی ان دونوں کے حج کو زیادہ جانتا ہے پھر وہ دونوں احرام کھول کر واپس لوٹ جائیں گے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے حلال ہونے کا سبب ہے، جب اگلا سال آئے تو وہ دونوں حج کریں اور قربانی کریں اور جس جگہ یہ معاملہ پیش آیا تھا اس جگہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں (اور اپنا حج مکمل کریں)۔

(۱۳۲٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّكُمَا ، امْضِيَا لِوَجْهِكُمَا ، وَعَلَيْكُمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي وَاقَعْتَ فِيهِ فَتَفَرَّقَا ، ثُمَّ لاَ تَجْتَمِعَا حَتَّى تَقْضِيَا حَجَّكُمَا.

(۱۳۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہی تمہارے حج کو زیادہ جانتا ہے تم دونوں واپس چلے جاؤ اور تم پر آئندہ سال حج کرنا ہے، پھر جب آئندہ سال تم اس جگہ پر پہنچ جاؤ جہاں پر تم نے اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کی تھی تو تم دونوں الگ الگ ہو جانا اور جب تک تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں حج مکمل نہ کرلو ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے نہ ہونا۔

(١٣٢٤٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ ، فَإِذَا حَجَّا مِنْ قَابِلٍ تَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(۱۳۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان دونوں پر اونٹ قربان کرنا ہے پھر جب وہ آئندہ سال حج کے لیے آئیں تو اس جگہ سے علیحدہ ہو جائیں جہاں پر یہ واقعہ اور کام رونما ہوا تھا۔

(١٣٢٤٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خُرْشِيد ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَفْتَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ أَهَلاَّ بِالْحَجِّ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا ، فَقَالاَ : يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَإِنْ كَانَا ذَا مَيْسَرَةٍ أَهْدَى جَزُورًا.

(۱۳۲۴۷) حضرت سعید بن خرشید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت حسن بن محمد رحمہ اللہ سے مسئلہ دریافت کیا کہ میاں بیوی نے حج کے لیے احرام باندھا پھر آپس میں شرعی ملاقات کر لی، آپ دونوں نے فرمایا: وہ دونوں حج مکمل کریں اور آئندہ سال حج کی قضاء لازم ہے اور اگر وہ صاحب استطاعت ہیں تو ان پر اونٹنی قربان کرنا ہے۔

(١٣٢٤٨) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو فَسَأَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ ؟ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : بَطَلَ حَجُّهُ ، قَالَ : فَيَقْعُدُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ يَخْرُجُ مَعَ النَّاسِ فَيَصْنَعُ مَا يَصْنَعُونَ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ قَابِلٌ حَجَّ وَأَهْدَى ، فَرَجَعَا إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَاهُ ، فَأَرْسَلَنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ لَهُ : مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ عُمَر ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : مَا تَقُولُ أَنْتَ ؟ فَقَالَ : مِثْلَ مَا قَالاَ.

(۱۳۲۴۸) حضرت شعیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کر دیا کہ ان سے دریافت کرو، وہ شخص ان کو نہیں جانتا تھا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے ساتھ ان کے پاس گیا اور پھر ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا حج باطل ہو گیا ہے، اس نے عرض کیا تو کیا وہ بیٹھ جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ لوگوں کے ساتھ جائے اور جس طرح لوگ کرتے ہیں اسی طرح کرتا رہے، پھر جب آئندہ سال آئے تو حج کی قضاء کرے اور قربانی کرے، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آئے اور آپ کو خبر دی، پھر حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما نے ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر میں اس کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے ان سے دریافت کیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی وہی فرمایا ج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا، پھر وہ شخص حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس واپس آیا اور آپ کو خبر دی، پھر اس شخص نے حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی جوان دونوں حضرات کی ہے۔

(۱۳۲٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : يَمْضِيَانِ لِوَجْهِهِمَا ، وَيَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَيَرْجِعَانِ حَيْثُ أَحَبَّا ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ أَهَلاَّ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ لِحَجِّهِمَا الَّذِي أَفْسَدَا ، وَأَهْدَيَا وَتَفَرَّقَا.

(۱۳۲۴۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ چلیں اور اپنے حج کو مکمل کریں اور جہاں سے چاہیں لوٹ جائیں، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہاں سے حج کے لیے احرام باندھیں جہاں سے انہوں نے فاسد کیا تھا اور دو قربانیاں کریں اور دونوں جدا ہو جائیں۔

(۱۳۲٥٠) حدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : يَتِمَّانِ عَلَى حَجِّهِمَا ، وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمٌ ، وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ يَتَفَرَّقَانِ.

(۱۳۲۵۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ دونوں حج مکمل کریں اور ہر ایک پر ایک دم ہے اگر چہ ایک ان دونوں کی طرف سے کافی ہو، اور ان پر آئندہ سال حج کرنا ہے لیکن وہ دونوں آئندہ سال علیحدہ علیحدہ نہ ہوں گے۔

(۱۳۲٥١) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَعْرِفُ التَّفْرِيقَ فِي الرَّجُلِ إذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۲۵۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق جو بیوی سے حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے جدا ہونا ضروری نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲٥٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : يَقْضِيَانِ نُسُكَهُمَا وَعَلَيْهِمَا هَدْيٌ هَدْيٌ ، وَيَحُجَّانِ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا أَتَيَا الْمَكَانَ الَّذِي وَقَعَ بِهَا لَمْ يَجْتَمِعَا حَتَّى يَحِلاَّ.

(۱۳۲۵۲) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اپنا حج مکمل کریں ان پر دو قربانیاں ہیں اور آئندہ سال حج کی قضاء، پھر جب وہ آئندہ سال اس جگہ پر پہنچ جائیں جہاں یہ معاملہ رونما ہوا تھا تو علیحدہ علیحدہ ہو جائیں پھر جب تک احرام نہ کھول لیں آپس میں ملاقات نہ کریں۔

(٥٩) كَمْ عَلَيْهِمَا ؛ هَدْيٌ وَاحِدٌ ، أَوِ اثْنَانِ ؟

ان پر کتنی قربانیاں ہیں، ایک یا دو؟

(۱۳۲٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربانی کرنا ہے۔

(۱۳۲٥٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۵۴) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے۔

(۱۳۲۵۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :بَيْنَهُمَا بَدَنَةٌ ، وَقَالَ سُفْيَانُ :شَاةٌ تُجْزِىء

(۱۳۲۵۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان ایک اونٹ ہے اور حضرت سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ بکری کافی ہو جائے گی۔

(۱۳۲۵٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيٌ

(۱۳۲۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر قربانی ہے۔

(۱۳۲۵۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاةٌ

(۱۳۲۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر بکری ہے۔

(۱۳۲۵۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يُهْدِيَانِ هَدْيًا من عَامِهِمَا

(۱۳۲۵۸) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ آئندہ سال ان پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳۲۵۹) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربان کرنا ہے۔

(۱۳۲٦۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ:يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا، إِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا.

(۱۳۲۶۰) حضرت مجاہد ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے اگر چہ ایک ہی ہو تو وہ بھی ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۲٦۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ :عَلَيْهِمَا هَدْيٌ هَدْيٌ فِيهِ.

(۱۳۲۶۱) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں ان دونوں پر ایک ایک قربانی ہے۔

(٦٠) إِذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

بیوی سے جب حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے

(۱۳۲٦۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَحْدَثَا فِيهِ.

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ وہاں سے احرام باندھیں گے جہاں سے احرام کو فاسد کیا تھا۔

(۱۳۲٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَحْرَمَا.

(۱۳۲۶۳) حضرت مجاہد ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جہاں سے احرام باندھا تھا وہیں سے احرام باندھیں گے۔

(۱۳۲٦٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا كَانَ قَابِلاً أَهَلاَّ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَيْثُ كَانَا أَهَلَّا بِحَجِّهِمَا الَّذِي أَفْسَدَا.

(۱۳۲۶۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جہاں سے انہوں نے احرام فاسد کیا تھا وہیں سے احرام باندھیں۔

(٦١) فِي الْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

زعفران ملی خشک روٹی کا محرم کا استعمال کرنا

(۱۳۲٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :أَرْسَلَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ إِلَى عَطَاءٍ يَسْأَلاَنِهِ عَنِ الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ ؟ فَكَرِهَهُ ، فَقَالاَ :تَأْثُرُهُ عَنْ أَحَدٍ ؟ فَقَالَ :لاَ ، فَأَكَلا وَلَمْ يَنْظُرَا إِلَى قَوْلِهِ.

(۱۳۲۶۵) حضرت یزید بن ابوزیاد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حضرت عطاء رحمہ اللہ کے پاس محرم کا زعفران ملی ہوئی روٹی کھانے کے متعلق دریافت کرنے گئے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا: ان دونوں حضرات نے فرمایا: کسی نے اس بارے میں آپ سے حدیث روایت کی ہے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، تو ان دونوں حضرات نے وہ روٹی کھالی اور ان کے قول کی پرواہ نہ کی۔

(۱۳۲٦٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْخُشْكَنَانَجِ وَالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ ؟ فَكَرِهَاهُ ، قَالَ :فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :تَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَتَدَّهِنُ بالسمن وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَإِنَّ الْخُشْكَنَانَجَ قَدْ طُبِخَ بِالنَّارِ.

(۱۳۲۶۶) حضرت خصیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے خشکنانج روٹی اور زرد حلوہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا: راوی کہتے ہیں کہ میں نے پھر حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کیا تو حالت احرام میں زیتون کا تیل استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، فرمایا: کیا تو حالت احرام میں گھی استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیشک خشک نانج روٹی تو آگ میں پکائی جاتی ہے۔

(۱۳۲٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخُشْكَنَانَجِ الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۶۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زرد روٹی جس میں زعفران ملا ہو اس کے محرم کے لیے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲٦٨) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا ، إِذَا مَسَّتْهُ النَّارُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲۶۸) حضرت حسن جب زرد حلوہ اور خشکنانج روٹی کو آگ میں بنایا جائے تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ، وَيَقُولاَنِ :مَا مَسَّتْهُ النَّارُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۲۶۹) حضرت طاؤس ریشید اور حضرت عطاء ریشید محرم کے لیے زرد حلوہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور فرماتے ہیں کہ جو چیز آگ میں پکی ہو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۲۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْكُلَ الْمُحْرِمُ الطَّعَامَ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۰) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(۱۳۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۱) حضرت حکم ریشید محرم کے لیے زرد حلوہ اور زعفران ملی ہوئی روٹی کے استعمال کرتے کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :ذُكِرَ لإِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ فِي الإِحْرَامِ ، فَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَعْجَبُ مِنْهُ.

(۱۳۲۷۲) حضرت اعمش ریشید کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ریشید کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت مغیرہ ریشید محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے، حضرت ابراہیم ریشید یہ سن کر ان پر تعجب کرنے لگے۔

(۱۳۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ . قَالَ :وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ لاَ يَرَى بِالطَّعَامِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۳) حضرت اسود ریشید نے حالت احرام میں زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کی، اور حضرت ابو جعفر ریشید زعفران ملا ہوا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۲۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، ثُمَّ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۴) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا: پھر اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۳۲۷٥) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢) مَنْ كَرِهَ الْخُشْكُنَانَجَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ

جو حضرات زرد زعفران ملی ہوئی روٹی محرم کے لیے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٣٢٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۳۲۷۶) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٢٧٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۷۷) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے والد سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٣٢٧٨) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الزَّعْفَرَانَ عَلَى الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۸) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ محرم کے لیے ایسے کھانے کے استعمال کو ناپسند کرتے ہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(٦٣) فِي الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا زرد نمک استعمال کرنا

(١٣٢٧٩) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ الْمِلْحَ الَّذِي فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۹) حضرت حکم بن عتیبہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ محرم کے لیے زعفران ملا ہوا نمک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(١٣٢٨٠) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بأس بالْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زرد نمک جس میں زعفران ملا ہو اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٢٨١) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْمِلْحَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ محرم کے لیے زرد نمک کے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٢٨٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنِ الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۳۲۸۲) حضرت حسن بن صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے زرد نمک کے متعلق دریافت کیا کہ محرم اس کو استعمال کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤) فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَهُ وَيُحْرِمَ فِيهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ورس (ایک پودا جس سے رنگا جاتا ہے) اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں

(۱۳۲۸۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُحْرِمَ وَمَعِي ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِالزَّعْفَرَانِ ، فَغَسَلْتُهُ حَتَّى ذَهَبَ لَوْنُ الزَّعْفَرَانِ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : مَعَكَ ثَوْبٌ غَيْرُهُ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَأَحْرِمْ فِيهِ.

(۱۳۲۸۳) حضرت ابو بشر ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب ؒ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا: میں احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میرے پاس زعفران سے رنگا ہوا کپڑا ہے میں نے اس کو اتنا دھویا ہے کہ اس کا رنگ ختم ہو گیا ہے؟ حضرت سعید ؒ نے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی کپڑا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں، آپ ؒ نے فرمایا پھر اسی کپڑے میں احرام باندھ لے۔

(۱۳۲۸٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَغْسِلُهُ وَيُحْرِمُ فِيهِ.

(۱۳۲۸۴) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو کپڑے دھولے اور پھر اس میں احرام باندھ لے۔

(۱۳۲۸٥) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَتَيْتُهُ فِي مِلْحَفَةٍ مَصْبُوغَةٍ بِالزَّعْفَرَانِ مُشْبَعَةٍ ، فَقُلْتُ : أُحْرِمُ فِي هَذِهِ ؟ فَقَالَ : اغْسِلْهَا وَأَحْرِمْ فِيهَا.

(۱۳۲۸۵) حضرت صالح بن جبیر ؒ کہتے ہیں کہ میں زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے لے کر حضرت سعید بن جبیر ؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اس کپڑے میں احرام باندھ لوں؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس کو دھو لو اور پھر احرام باندھ لو۔

(۱۳۲۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ ، إِذَا غَسَلَهُ.

(۱۳۲۸۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام بنا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۸۷) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ قَدْ صُبِغَ بِالزَّعْفَرَانِ ، ثُمَّ غُسِلَ ، لَيْسَ لَهُ نَفْضٌ ، وَلاَ رَدْعٌ.

(۱۳۲۸۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر اس میں خوشبو نہ ہو اور اس کا رنگ بھی پھیکا پڑ گیا ہو۔

(۱۳۲۸۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالزَّعْفَرَانِ ، قَالَ :إِذَا غُسِلَ ذَلِكَ مِنْهُ فَذَهَبَ لَمْ يَرَهُ شَيْئًا أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۲۸۸) حضرت ابراہیم ؒ سے زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے کو احرام میں باندھنے کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: جب اس کپڑے کو دھولیا جائے کہ اس سے اس کا اثر زائل ہو جائے تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۸۹) حضرت حسن ؒ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :اغْسِلْهُ وَأَحْرِمْ فِيهِ.

(۱۳۲۹۰) حضرت ابن الحنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ اس کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھ لو۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُرْوَةَ سَأَلَ عُرْوَةَ عَنِ الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ ، إِذَا غُسِلَ حَتَّى يَذْهَبَ لَوْنُهُ ؟ فنهاه عَنْهُ.

(۱۳۲۹۱) حضرت عبداللہ بن عروہ ؒ نے حضرت عروہ ؒ سے رنگے ہوئے کپڑے کے متعلق دریافت کیا جس کو اتنا دھویا گیا ہو کہ اس کا رنگ زائل ہو گیا ہو؟ آپ نے ان کو اس کپڑے سے منع کر دیا۔

(۱۳۲۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَائِشَةَ قَالَتْ : يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ ، وَالْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

(۱۳۲۹۲) حضرت عائشہ ؓ زعفران سے رنگے ہوئے کپڑوں میں عورتوں کے احرام باندھنے کو ناپسند فرماتی تھیں اور زرد رنگ کے کپڑے میں مرد اور عورتوں دونوں کے لیے ناپسند کرتی تھیں، ہاں مگر یہ کہ اس کو دھولیا گیا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا غُسِلَ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ ، وَذَهَبَ رِيحُهُ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ.

(۱۳۲۹۳) حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا گیا رنگے ہوئے کپڑے کو اتنا دھویا جائے کہ اس کا رنگ ختم ہو جائے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کپڑے میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥) فِي الْقُرَادِ وَالْقَمْلَةِ تَدِبُّ عَلَى الْمُحْرِمِ

چچڑی (کیڑا) یا جوں محرم پر رینگنے لگے

(۱۳۲۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْقَمْلَةِ أَجِدُهَا عَلَى وَجْهِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ :أَلْقِهَا عَنْ وَجْهِكَ ، فَلَيْسَ لَهَا فِيهِ نَصِيبٌ.

(۱۳۲۹۴) حضرت ابو بشر ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرے پر جوں پائی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اس میں تیرے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَتْهُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي وَجَدْتُ قَمْلَةً فَأَلْقَيْتُهَا ، أَوْ قَتَلْتُهَا ؟ قَالَ : مَا الْقَمْلَةُ مِنَ الصَّيْدِ.

(۱۳۲۹۵) ایک عورت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور عرض کیا کہ اگر میں جوں پاؤں تو اس کو پھینک دوں یا مار دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جوں شکار میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ : أَطْرَحُ الْقَمْلَةَ تَدِبُّ عَلَيَّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَأَتَقَمَّلُ ؟ قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ تُقَمِّلَ ثِيَابَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : قُلْتُ : الْقُرَادُ وَالْقَمْلَةُ تَدِبُّ عَلَيَّ؟ قَالَ : انْبِذْ عَنْكَ مَا لَيْسَ مِنْكَ.

(۱۳۲۹۶) ایک شخص نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ جوں میرے اوپر رینگے تو اس کو پھینک دوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، اس شخص نے عرض کیا: میں جوؤں کو ڈھونڈ کر مار دوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حالت احرام میں کپڑوں سے جوؤں کو ڈھونڈ کر مارنے کو ناپسند کیا گیا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ چچڑی اور جوں اگر میرے اوپر رینگے تو کیا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک کر دور کر دے تجھ پر کوئی جرمانہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ الْمُحْرِمِ يَرَى الْقَمْلَةَ فِي ثَوْبِهِ ؟ قَالَ : يَأْخُذُهَا أَخْذًا رَفِيقًا ، فَيَضَعُهَا عَلَى الأَرْضِ وَلاَ يَتَفَلَّى.

(۱۳۲۹۷) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کپڑوں پر جوئیں دیکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کو آرام سے پکڑ کر پھینک دے لیکن خود جوئیں تلاش نہ کرے۔

(۱۳۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلْقِي الْمُحْرِمُ عنهُ الْقَمْلَةَ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۲۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم چاہے تو اپنے اوپر سے جوں پھینک دے۔

(۱۳۲۹۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : عَلِقَ بِي قُرَادٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقُلْتُ لِطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ؟ فَقَالَ : اطْرَحْهُ ، أَبْعَدَ اللَّهُ الْقُرَادَ.

(۱۳۲۹۹) حضرت معتمر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میری ساتھ چیچڑی چمٹ گئی میں حالت احرام میں تھا، میں نے حضرت طلق بن حبیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اللہ تعالیٰ چچڑی کو تجھ سے دور کرے۔

(٦٦) فِي الطَّوَافِ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے سواری پر سوار ہو کر طواف کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ. (مسلم ۲۵۵- ابوداؤد ۱۸۷۵)

(۱۴۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواری پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور خم دار لکڑی سے حجر اسود کا استلام فرمایا۔

(۱۴۳۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ ، فَكَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْحَجَرِ الأَسْوَدِ أَشَارَ إِلَيْهِ.

(۱۴۳۰۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف اشارہ فرماتے۔

(۱۴۳۰۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكَ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ.

(بخاری ۱۶۱۹- ابوداؤد ۱۸۷۷)

(۱۴۳۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے طواف وداع نہیں کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لینا۔

(۱۴۳۰۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَكَى ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ وَمَعَهُ مِحْجَنٌ ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۶۱۲- ابوداؤد ۱۸۷۲)

(۱۴۳۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف تھی پھر آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خم دار چھڑی تھی، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گذرتے اس کا استلام فرماتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم طواف سے فارغ ہوئے تو اونٹ سے اتر گئے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۴۳۰۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْرُوفٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ وَأَنَا غُلاَمٌ يَقُول : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (مسلم ۹۲۷- ابوداؤد ۱۸۷۴)

(۱۴۳۰۴) حضرت معروف المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چھوٹے ہوتے وقت حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے سنا تھا وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف سواری پر سوار ہو کر فرمایا۔

(۱۴۳۰۵) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ : التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ.

(۱۴۳۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف فرمایا اور خم دار چھڑی سے حجر اسود

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا استلام فرمایا اور صفا ومروہ کے درمیان سعی فرمائی، حضرت حجاج ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے پوچھا کہ ایسا کرنے میں آپ ﷺ کا مقصود کیا تھا؟ آپ ؒ نے فرمایا امت پر وسعت کی غرض سے آپ ﷺ نے ایسا فرمایا۔

(١٣٣٠٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ عَلَى الدَّوَابِّ نَهَاهُمْ.

(۱۳۳۰۶) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم جب کسی کو سواری پر طواف کرتے ہوئے دیکھتے تو منع فرمادیتے۔

(٦٧) فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا بیان

(١٣٣٠٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى عَلَى رَاحِلَتِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۳۰۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا ومروہ کی سعی سوار ہو کر فرمائی۔

(١٣٣٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَغْلٍ.

(۱۳۳۰۸) حضرت ابوادریس ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ کو خچر پر سوار ہو کر صفا ومروہ کی سعی فرماتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣٠٩) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَحْوَصِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۰۹) حضرت احوص ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ کو گدھے پر سوار ہو کر صفا مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣١٠) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعد ، قَالَ ، سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِبًا وَأَنَا أَطُوفُ رَاكِبًا ، فَطُفْتُ أَنَا وَهُوَ رَاكِبَيْنِ.

(۱۳۳۱۰) حضرت ربیع بن سعد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ سے صفا ومروہ کی سعی کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر سعی کی اور میں نے بھی سوار ہو کر کی تھی، پھر میں نے اور انہوں نے سوار ہو کر سعی کی۔

(١٣٣١١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ رُكُوبَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۱۳۳۱۱) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ مردوں اور عورتوں کے لیے بغیر عذر کے صفا ومروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۱۲) حضرت خارجہ بن حارث ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک ولیٹیلا کو دراز گوش پر سوار صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يَزِيدَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً يَسْعَيَانِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى دَابَّتَيْنِ.

(۱۳۳۱۳) حضرت یزید الشیبانی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا کو سواریوں پر سوار صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ وَ هُمْ يَسْعَوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْبَانًا ، قَالَ : قَدْ خَابَ هَؤُلَاءِ وَخَسِرُوا.

(۱۳۳۱۴) حضرت ہشام ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم اگر کسی کو صفا مروہ کی سعی سوار ہو کر کرتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے: تحقیق یہ لوگ نقصان اور خسارے میں ہوئے۔

(۱۳۳۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كان يَكْرَهُ الرُّكُوبَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۳۳۱۵) حضرت طاؤس ولیٹیلا ضرورت کے بغیر صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٦٨) مَنْ كَانَ إِذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ

جب دوران طواف حجر اسود کے برابر ہو تو اس کی طرف دیکھے اور تکبیر کہے

(۱۳۳۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ ، كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْحَجِّ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ رَجُلاً شَدِيدًا ، وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : يَا عُمَرُ ، إِنَّكَ رَجُلٌ شَدِيدٌ تُؤْذِي الضَّعِيفَ ، فَإِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَرَأَيْتَ مِنَ الْحَجَرِ خَلْوَةً فَادْنُ مِنْهُ ، وَإِلَّا فَكَبِّرْ وَهَلِّلْ وَامْضِ. (احمد ۱/ ۲۸۔ بیہقی ۸۰)

(۱۳۳۱۶) حضرت ابو یعفور ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ خزاعہ کے ایک شخص نے جو حاجیوں پر امیر تھا ہمیں مکہ میں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑے طاقتور اور مضبوط جسم کے مالک تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ تو قوی شخص ہے، تو کمزور کو تکلیف پہنچاتا ہے، جب تو بیت اللہ کا طواف کرے اور حجر اسود کو خالی دیکھے تو اس کے قریب ہو جا (اور اگر رش ہو تو) تکبیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتہلیل کہہ کر گذر جا۔

(۱۳۳۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا حَاذَيْتَ بِهِ ، فَكَبِّرْ وَادْعُ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۳۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کے برابر آ جاؤ تو تکبیر کہو اور دعا کرو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

(۱۳۳۱۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، حَتَّى إذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إلَيْهِ وَالْتَفَتَ إلَيْهِ ، فَكَبَّرَ نَحْوَهُ.

(۱۳۳۱۸) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا جب آپ حجر اسود کے برابر آتے تو اس کی طرف متوجہ ہوتے اور تکبیر پڑھتے۔

(۱۳۳۱۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا يَسْتَقْبِلُ الأَرْكَانَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۱۹) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ارکان کا استقبال (استلام) تکبیر کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۲۰) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبِي إذَا غُلِبَ اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَمَضَى.

(۱۳۳۲۰) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حضرت عروہ جب ازدحام دیکھتے تو حجر اسود کے سامنے آ کر تکبیر کہتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حِينَ اسْتَفْتَحَ الطَّوَافَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ وَلَمْ يَمَسَّهُ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ :كَبِّرْ ، وَلاَ تَرْفَعْ يَدَيْكَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۲۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے طواف کی ابتداء حجر اسود کے سامنے آ کر کی لیکن اس کو ہاتھ نہ لگایا تکبیر کہی اور ہاتھوں کو بلند کیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: تکبیر کہو اور تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو نہ اٹھاؤ۔

(۱۳۳۲۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ برْجَان ، قَالَ :رَأَيْتُ مُجَاهِدًا إذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ نَظَرَ إلَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۳۲۲) حضرت محمد بن برجان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ رحمہ اللہ حجر اسود کے پاس سے گذرتے تو اس کی طرف دیکھ کر تکبیر پڑھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٩) مَا قَالُوا فِي الزِّحَامِ عَلَى الْحَجَرِ

حجر اسود پر اژدحام ہو جائے تو دھکا نہ دے

(١٣٣٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : مَا صَنَعْتَ ؟ قَالَ : اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ ، قَالَ : أَصَبْتَ. (حاکم ۳۰۷۔ ابن حبان ۳۸۲۳)

(۱۳۳۲۳) حضرت عروہ ریلیٹیے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: طواف میں تو نے کیا کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کو چھوڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے ٹھیک کیا۔

(١٣٣٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ زَاحَمَ عَلَى الْحَجَرِ حَتَّى دَمِيَ مَنْخِرُهُ.

(۱۳۳۲۴) حضرت قاسم ریلیٹیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجر اسود پر دھکے دیتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ آپ کی ناک خون آلود ہوگئی۔

(١٣٣٢٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَهُ ، فَكَانَ لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۵) حضرت الشیبانی ریلیٹیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریلیٹیے کے ساتھ طواف کیا آپ ریلیٹیے حجر اسود پر دھکے نہ دیتے (بلکہ استلام کر کے گذر جاتے)۔

(١٣٣٢٦) حدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ عَلَى الْحَجَرِ زِحَامٌ ، فَلاَ تُؤْذِيَنَّ وَلاَ تُؤْذَيَنَّ ، وَابْعُدْ مِنْهُ.

(۱۳۳۲۶) حضرت عطاء ریلیٹیے فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود پر اژدہام دیکھو تو نہ کسی کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ خود تکلیف اٹھاؤ اور اس سے دور ہو جاؤ۔

(١٣٣٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بن عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۷) حضرت جابر بن زید ریلیٹیے حجر اسود پر ازدحام نہ کرتے تھے (کسی کو دھکا نہ دیتے تھے)۔

(١٣٣٢٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُزَاحِمَ عَلَى الْحَجَرِ ، تُؤْذِي مُسْلِمًا ، أَوْ يُؤْذِيكَ.

(۱۳۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ حجر اسود پر لوگوں کو دھکا دیا جائے، مسلمانوں کو تکلیف ہو اور تمہیں خود تکلیف ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳۲۹) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَسَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يُزَاحِمُونَ عَلَى الْحَجَرِ ، وَكَانُوا يُقِيمُونَ سَاعَةً مُسْتَقْبَلَه.

(۱۳۳۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد، حضرت محمد بن علی، حضرت سالم اور حضرت قاسم بیسیلیم حجر اسود پر دھکے دینے کو ناپسند کرتے تھے، وہ حجر اسود کے سامنے کچھ دیر کھڑے ہوتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۳۰) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ أَتَى الْحَجَرَ فَرَأَى زِحَامًا فَلَمْ يَسْتَلِمْهُ ، فَدَعَا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۳۳۰) حضرت سعید بن عبید الطائی ویشیز فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ نے حجر اسود پر اژدحام دیکھا تو استلام نہ کیا، آپ نے دعا کی اور مقام ابراہیم پر آ گئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۳۳۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُهُ وَلَا يُزَاحِمُ عليه ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا حجر اسود کا استلام فرماتے لیکن دھکم پیل نہ کرتے جب کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا اس طرح کرتے۔

(۷۰) فِي دُخُولِ الْبَيْتِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے بیت اللہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۳۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَحَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ دُخُولَكُمُ الْبَيْتَ لَيْسَ مِنْ حَجِّكُمْ فِي شَيْءٍ.

(۱۳۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتے ہیں اے لوگو! بیت اللہ کے اندر داخل ہونا تمہارے حج کے ارکان میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۳۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْحَاجِّ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَدْخُلْهَا ، وَقَالَ : إِنْ دَخَلَهَا فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْهَا فَلَا بَأْسَ ، وَإِنْ دَخَلْتَهَا فَتَيَامَنْ إِلَى السَّارِيَةِ الْوُسْطَى فَصَلِّ عِنْدَهَا.

(۱۳۳۳۳) حضرت حجاج ویشیز فرماتے ہیں کہ اگر چاہو بیت اللہ میں داخل ہو جاؤ اور اگر چاہو تو نہ داخل ہو، اور فرماتے ہیں اگر داخل ہو جاؤ تو یہ اچھا ہے لیکن نہ داخل ہونے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور اگر داخل ہو جاؤ تو درمیانے ستون کے دائیں طرف ہو کر نماز ادا کرو۔

(۱۳۳۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ دُخُولِ الْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : لَا يَضُرُّكَ وَاللَّهِ أَنْ لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَدْخُلَهُ.

۱۳۳۳۴) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ سے بیت اللہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر تو داخل نہ ہو تو تجھے نقصان نہ دے گا۔

۱۳۳۳۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَلَا تَدْخُلْهُ.

(۱۳۳۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو نہ داخل ہو (کوئی حرج نہیں)۔

۱۳۳۳۶) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِي حَسَنَةٍ ، وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ ، وَخَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ.

(۱۳۳۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بیت اللہ میں داخل ہوتا ہے وہ نیکی میں داخل ہوتا ہے اور گناہوں سے نکلتا ہے اور جب وہ واپس نکلتا ہے تو اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے۔

(۷۱) فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِرَ

عورت کو حج کے لیے نکلنے سے پہلے حیض آ جائے

۱۳۳۳۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَدْ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۳۸۳۔ ابوداؤد ۱۹۹۶)

(۱۳۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ ہمیں روک کے رکھے گی؟ میں نے عرض کیا طواف کرنے کے بعد اس کو حیض آیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس کو چاہئے لوگوں کے ساتھ ہی نکلے۔

۱۳۳۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلَا إِذَنْ.

(بخاری ۱۷۵۷۔ مسلم ۳۸۴)

(۱۳۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں۔

۱۳۳۳۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا : إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ : عَقْرَى حَلْقَى ، مَا أُرَاهَا إِلاَّ حَابِسَتَنَا قَالَتْ قُلْتُ : إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَ : فَلَا إِذَنْ ، مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۹۶۵۔ نسائی ۴۱۸۹)

(۱۳۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت صفیہ کا ذکر ہوا کہ ان کو حیض آ گیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ستیاناس ہو اگر وہ ہمیں روکنا چاہتی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ انہوں نے یوم النحر میں طواف کرلیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں اس کو حکم دو وہ بھی لوگوں کے ساتھ نکلے۔

(۱۳۳٤۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ زَارَتِ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ ؟ فَقَالَ : يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ ، كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ : قَدْ فَرَغَتْ إِلاَّ عُمَرَ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ.

(۱۳۳۴۰) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر نکلنے سے قبل اس کو حیض آ گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو چکی ہے سوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے، وہ فرماتے ہیں اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔

(۱۳۳٤۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ خَالَفَهُ أَحَدٌ فِي شَيْءٍ فَتَرَكَهُ ، حَتَّى يُقَرِّرَهُ ، فَخَالَفَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثُمَّ تَحِيضُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : تَنْفِرُ ، فَأَرْسَلُوا إِلَى امْرَأَةٍ كَانَ أَصَابَهَا ذَلِكَ فَوَافَقَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۳۳۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ ابن عباس سے کسی نے مخالفت کی ہو تو انہوں نے اس شخص کو چھوڑ دیا ہو جب تک کہ مسئلہ کو اس کے سامنے ثابت نہ کر لیتے، حضرت جابر بن عبد اللہ نے اس عورت کے بارے میں جس کو طواف کے بعد حیض آیا ہو آپ کی مخالفت کی (اختلاف کیا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ نکلے گی، پھر اس عورت کو بلایا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا، اس عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی موافقت کی۔

(۱۳۳٤۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ امْرَأَةٍ حَاضَتْ بَعْدَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ : تَصْدُرُ.

(۱۳۳۴۲) حضرت سعد بن مالک رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت کو یوم النحر میں طواف کرنے کے بعد حیض آ جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ واپس لوٹے گی۔

(۱۳۳٤۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ عَلَى الْحَائِضِ ، إِذَا كَانَتْ طَافَتْ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ، حَتَّى تَطُوفَ طَوَافَ يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۳۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول یہ تھا کہ عورت اگر یوم النحر کو طواف کر چکی تو اسے سات دن تک مکہ میں روکتے۔ تا کہ وہ کوچ کرنے کے دن کا طواف بھی کر لے۔

(۱۳۳٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّحْرِ بَعْدَمَا طَافَتْ ، فَسُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ؟ فَقَالَ :تَنْفِرُ.

(۱۳۳۴۴) حضرت یزید بن ہانی ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے طواف کیا پھر اس کو طواف کے بعد یوم النحر میں حیض آ گیا، حضرت حسن ابن علی ؓ سے دریافت کیا گیا؟ آپ ؓ نے فرمایا وہ نکلے گی (واپس لوٹے گی حج مکمل ہوگیا ہے)۔

(۱۳۳٤٥) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ ؟ فَقَالَ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ الْحَارِثُ : كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ عُمَرُ : أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ ، سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَيْمَا أُخَالِفَهُ.

(ترمذی ۹۴۶۔ ابوداؤد ۱۹۹۷)

(۱۳۳۴۵) حضرت حارث بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر ؓ سے دریافت کیا کہ عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ ؓ نے فرمایا: لیکن اس کا آخری عمل طواف ہونا چاہئے، حضرت حارث نے فرمایا: آپ ﷺ نے تو اسی طرح مجھے بتلایا تھا، حضرت عمر ؓ نے ان کو بددعا دی اور فرمایا: تو مجھ سے اس چیز کے متعلق سوال کرتا ہے جس کے متعلق تو حضور اقدس ﷺ سے سوال کر چکا ہے تاکہ میں اس کی مخالفت کر جاؤں؟

(۷۳) فِي الصَّدقَةِ وَالْعِتْقِ وَالْحَجِّ

صدقہ، آزادی اور حج کا بیان

حدَّثَنَا أَبُو محمد عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۳۳٤٦) حدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، قَالَ :قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : الصَّوْمُ وَالصَّلاَةُ يُجْهِدَانِ الْبَدَنَ ، وَلاَ يُجْهِدَانِ الْمَالَ ، وَالصَّدَقَةُ تُجْهِدُ الْمَالَ ، وَلاَ تُجْهِدُ الْبَدَنَ ، وَإِنِّي لاَ أَعْلَمُ شَيْئًا أَجْهَدَ لِلْمَالِ وَالْبَدَنِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ ، يَعْنِي الْحَجَّ.

(۱۳۳۴۶) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ نماز اور روزے میں بدن کی مشقت ہے نہ کہ مال کی، اور صدقہ میں مال کی مشقت ہے لیکن بدن کی نہیں، لیکن مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہے جس میں دونوں کی مشقت شامل ہے اور وہ ہے حج کرنا۔

(۱۳۳٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ إِذَا حَجَّ مِرَارًا ، أَنَّ الصَّدَقَةَ أَفْضَلُ.

(۱۳۳۴۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں صحابہ کرام ؓ بار بار حج کرنے سے صدقہ کرنے کو افضل سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳٤۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ عَنْ رَجُلٍ قَضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ ، أَيَحُجُّ ، أَوْ يُعْتِقُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ يُعْتِقُ.

(۱۳۳۴۸) حضرت حجاج رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مناسک حج ادا کر چکا ہے تو اب وہ دوبارہ حج کرے یا غلام آزاد کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ غلام آزاد کرے۔

(۱۳۳٤۹) حدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَاءَهُ بَعْضُ جِيرَانِهِ ، فَقَالَ : إِنِّي قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْخُرُوجِ ، وَلِي جِيرَانٌ مُحْتَاجُونَ مُتَعَفِّفُونَ ، فَمَا تَرَى لِي ؟ أَجْعَلُ كِرَائِي وَجَهَازِي فِيهِمْ ، أَوْ أَمْضِي لِوَجْهِي لِلْحَجِّ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ ، إِنَّ الصَّدَقَةَ لَعَظِيمٌ أَجْرُهَا ، وَمَا يَعْدِلُ عِنْدِي مَوْقِفٌ مِنَ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ شَيْئًا مِنَ الأَشْيَاءِ.

(۱۳۳۴۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ کے پاس کچھ پڑوسی آئے اور عرض کیا کہ ہم حج کے لیے جانا چاہتے ہیں لیکن ہمارے کچھ پاک دامن پڑوسی ہیں جو محتاج ہیں، آپ کی کیا رائے ہے؟ ہم اپنا سامان وغیرہ ان کو دے دیں یا حج کے لیے چلے جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم صدقہ کا اجر بہت زیادہ ہے اور میرے نزدیک ان موقعوں اور جگہوں پر مال خرچ کرنے کے برابر کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔

(۱۳۳۵۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : مَا أَنْفَقَ النَّاسُ مِنْ نَفَقَةٍ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ دَمٍ يُهَرَاقُ يَوْمَ النَّحْرِ ، إِلاَّ رَحِمٌ مُحْتَاجَةٌ يَصِلُهَا.

(۱۳۳۵۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کچھ لوگ خرچ کرتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ اجر اس خون کا ہے جو یوم النحر میں بہایا جاتا ہے، سوائے اس کے کہ کوئی ذی رحم محرم محتاج ہو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اس سے زیادہ ثواب و اجر والا کام ہے۔

(۱۳۳۵۱) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : لأَنْ أَقُوتَ أَهْلَ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ صَاعًا كُلَّ يَوْمٍ ، أَوْ صَاعَيْنِ شَهْرًا ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ فِي إِثْرِ حَجَّةٍ.

(۱۳۳۵۱) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں اہل بیت پر روزانہ ایک صاع یا دو صاع مہینے میں خرچ کروں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حج پر حج کرتا جاؤں۔

(۱۳۳۵۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَا عَمِلَ النَّاسُ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِطْعَامِ مِسْكِينٍ.

(۱۳۳۵۲) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ادائے فریضہ کے بعد سب سے محبوب عمل مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳) فِي هَدْيِ التَّطَوُّعِ، يُؤْكَلُ مِنْهُ، أَمْ لاَ ؟

نفلی قربانی کو خود کھا سکتا ہے کہ نہیں؟

(۱۳۳۵۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْهَدْيُ التَّطَوُّعُ لاَ يُؤْكَلُ مِنْهُ، فَإِنْ أَكَلَ غَرِمَ. (احمد ۷)

(۱۳۳۵۳) حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفلی قربانی کو خود نہیں کھائے گا اگر کھالیا تو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۱۳۳۵۴) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ: إِنْ أَكَلَ مِنْهُ غَرِمَ.

(۱۳۳۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفلی قربانی کو اگر کھالے تو جرمانہ لازم ہوگا۔

(۱۳۳۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ أَهْدَى هَدْيًا تَطَوُّعًا، فَعَطِبَ نَحَرَهُ دُونَ الْحَرَمِ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَإِنْ أَكَلَ فَعَلَيْهِ الْبَدَلُ.

(۱۳۳۵۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نفلی قربانی بھیجے اس کو حرم میں ذبح کرے اور خود اس میں کچھ نہ کھائے، اگر اس نے خود کھالیا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۳۵۶) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ، قَالَ: وَأَمَرَنِي إِذَا نَحَرْتُهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِثُلُثٍ، وَآكُلَ ثُلُثًا، وَأَبْعَثَ إِلَى أَهْلِ أَخِيهِ عُتْبَةَ بِثُلُثٍ.

(۱۳۳۵۶) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ قربانی کا جانور بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ اس کو جب ذبح کروں تو ایک تہائی صدقہ کروں اور ایک تہائی لوگوں کو کھلاؤں (اور خود کھاؤں) اور ایک تہائی ان کے بھائی عتبہ کے گھر بھیج دوں۔

(۱۳۳۵۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْبَدَنَةِ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي التَّطَوُّعِ، إِلاَّ أَنْ يَأْمُرَ فِيهَا بِأَمْرٍ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يُطْعِمَ، فَإِنْ فَعَلَ أَبْدَلَ.

(۱۳۳۵۷) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ قربانی کے اونٹ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر نفل میں کچھ لازم نہیں ہے مگر یہ کہ اس کو اس میں کسی کا حکم دیا جائے یا وہ خود اس میں کھالے یا کھلایا جائے، اگر وہ ایسا کرے گا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۳۵۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: إِذَا أَكَلْتَ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ غَرِمْتَ.

(۱۳۳۵۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو نے نفلی قربانی میں سے خود کھالیا تو جرمانہ اور بدل لازم ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ مَعِي هَدْيٌ صَدَقَةٌ لِلْمَسَاكِينِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَأَدَّخِرَ .

(۱۳۳۵۹) حضرت لیث ؒ فرماتے ہیں کہ میرے پاس قربانی کا جانور تھا جو مساکین کے صدقہ کے لیے تھا، پس مجھے حکم دیا کہ میں اس میں سے خود بھی کھاؤں اور ذخیرہ بھی کروں۔

(۱۳۳٦۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَأْكُلُونَ مِنْ شَيْءٍ جَعَلُوهُ لِلَّهِ ، ثُمَّ رُخِّصَ لَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا مِنَ الْهَدْيِ وَالأَضَاحِيِّ وَأَشْبَاهِهِ.

(۱۳۳۶۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ جو چیز اللہ تعالیٰ کے لیے قربان کرتے تھے پھر اس میں سے خود تناول نہ کرتے تھے، پھر ان کو اجازت دے دی گئی کہ وہ ھدی اور قربانی کے جانور اور اس جیسی دوسری چیزوں کو خود بھی کھا سکتے ہیں۔

(۷٤) فِي هَدْيِ الْكَفَّارَةِ، وَجَزَاءِ الصَّيْدِ

کفارہ کی قربانی اور شکار کی جزا کا حکم

(۱۳۳٦۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : لاَ يُؤْكَلُ مِنَ الْفِدْيَةِ ، وَلاَ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ اور شکار کی جزاء میں سے نہیں کھائے گا۔

(۱۳۳٦۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا عَطِبَتِ الْبَدَنَةُ ، أَوْ كُسِرَتْ أَكَلَ مِنْهَا صَاحِبُهَا وَأَطْعَمَ ، وَلَمْ يُبَدِّلْهَا ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ نَذْرًا ، أَوْ جَزَاءَ صَيْدٍ.

(۱۳۳۶۲) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے تھے کہ اگر اونٹ راستے میں تھک جائے یا اس کا پاؤں ٹوٹ جائے تو اس کا مالک اس میں سے خود بھی کھا سکتا ہے اور دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے، اس پر اس کا بدل لازم نہیں ہے، ہاں اگر وہ نذر یا شکار کے بدلے کا جانور ہو تو پھر اگر کھا لیا تو بدل لازم آئے گا۔

(۱۳۳٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا كَانَ مِنْ جَزَاءِ صَيْدٍ ، أَوْ نُسُكٍ ، أَوْ نَذْرٍ لِلْمَسَاكِينِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۳۳۶۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو جانور شکار کی جزاء ہو یا قربانی کے لیے یا مساکین کے لیے نذر ہو تو اس میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(۱۳۳٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ شکار کے جزاء میں دی جانے والی قربانی میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(۱۳۳٦٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلاَ مِنَ الْكَفَّارَةِ ، وَلاَ مِمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قربانی نذر کی ہو یا کفارہ کی ہو یا مساکین کے لیے ہو اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۱۳۳۶۶) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لاَ يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلاَ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ ، وَلاَ مِمَّا جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۳۶۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شکار کرنے کے بدلے جو قربانی کی جائے اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۷۵) فِي الإِشْعَارِ ، أَوَاجِبٌ هُوَ ، أَمْ لاَ ؟

ھدی کا اشعار کرنا واجب ہے کہ نہیں؟

(۱۳۳۶۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، مَاطَ عَنْهُ الدَّمَ. (مسلم ۲۰۵۔ ترمذی ۹۰۶)

(۱۳۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے کوہان کے دائیں طرف اشعار کیا اور اس سے خون کو دور کر دیا۔

(۱۳۳۶۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ. (بخاری ۱۶۹۴۔ احمد ۴/ ۳۲۳)

(۱۳۳۶۹) حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال ھدی کو قلادہ ڈالا اور اس کا اشعار کیا۔

(۱۳۳۷۰) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :لَيْسَ الإِشْعَارُ بِوَاجِبٍ.

(۱۳۳۷۰) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں ھدی کا اشعار کرنا ضروری نہیں۔

(۱۳۳۷۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :أَشْعِرِ الْهَدْيَ إِنْ شِئْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْهُ.

(۱۳۳۷۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تو چاہے تو جانور کا اشعار کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَيُشْعَرُ ، يَعْنِي الْبُدْنَةَ ؟ فَقَالَتْ :إِنْ شِئْتَ ، إِنَّمَا تُشْعَرُ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ قربانی کے اونٹ کا اشعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہے تو اشعار کر لے اور اشعار کرنا چاہیے تا کہ معلوم ہو جائے یہ قربانی کا اونٹ ہے۔

(۱۳۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ هَدْيَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ وَوَقَفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جانور قربانی کے لیے نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو قلادہ نہ ڈالا جائے اور اس کا اشعار نہ کر دیا جائے اور اسے عرفہ میں کھڑا نہ کر دیا جائے۔

(۱۳۳۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا قَالاَ :يُجَلِّلُ ، ثُمَّ يُشْعِرُ.

(۱۳۳۷۴) حضرت عطاء ولیٹھیلا اور حضرت عبدالرحمن بن اسود ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ ھدی کو جھول پہنائے اور پھر اشعار کرے۔

(۱۳۳۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ.

(بخاری ۱۶۹۶۔ مسلم ۹۵۷)

(۱۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کا اشعار فرمایا تھا۔

(۱۳۳۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الإِبِلُ تُقَلَّدُ وَتُشْعَرُ ، وَالْبَقَرُ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ ، وَالْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۳۷۶) حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ کو قلادہ بھی ڈالا جائے گا اشعار بھی کیا جائے گا اور ھدی کی گائے کو صرف قلادہ ڈالا جائے گا اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا اور ھدی کی بکری کو نہ قلادہ ڈالے گا اور نہ اس کا اشعار کرے گا۔

(۱۳۳۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَأَشْعِرِ الْهَدْيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْ .

(۱۳۳۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ھدی کے جانور کا اشعار کر لو اور اگر چاہے تو نہ کرو؛ (ضروری نہیں ہے)۔

(۷٦) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الطَّيْرَ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی شخص مکہ کے پرندوں میں سے کبوتر کو مار ڈالے

(۱۳۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَيُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرْخَيْهَا ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ وَمِنًى ، فَرَجَعَ وَقَدْ مُوِّتَتْ ، فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَجَعَلَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا مِنَ الْغَنَمِ ، وَحَكَمَ مَعَهُ رَجُلٌ.

(۱۳۳۷۸) حضرت عطاء ریٹیلیۂ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کبوتر اور اس کے بچوں پر دروازہ بند کیا اور منیٰ اور عرفات چلا گیا پھر جب واپس لوٹا تو وہ کبوتر اور بچے مر چکے تھے، وہ شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر تین بکریوں کا دینا لازم قرار دیا اور ایک اور شخص نے ان کے ساتھ حکم لگایا۔

(۱۳۳۷۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : نَزَلْنَا مَنْزِلاً ، فَأَغْلَقْنَا بَابَ الْمَنْزِلِ عَلَى حَمَامَةٍ فَمَاتَتْ ، فَسَأَلْنَا عَطَاءً ؟ فَقَالَ : فِيهَا شَاةٌ.

(۱۳۳۷۹) حضرت عطاء بن السائب ریٹیلیۂ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک گھر میں آئے اور گھر میں ایک کبوتر کو قید کر دیا جس سے کبوتر مر گیا، ہم نے حضرت عطاء ریٹیلیۂ سے دریافت کیا تو آپ ریٹیلیۂ نے فرمایا اس میں بکری دینا پڑے گی۔

(۱۳۳۸۰) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۰) حضرت سعید بن المسیب ریٹیلیۂ فرماتے ہیں کہ اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَعَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۱) حضرت عطاء ریٹیلیۂ فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۲) حضرت عطاء ریٹیلیۂ فرماتے ہیں اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : أَغْلَقْتُ بَابِي بِمَكَّةَ ثُمَّ فَتَحْتُهُ ، فَإِذَا طَيْرَانِ قَدْ مَاتَا ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَقَالَ : اذْبَحْ شَاتَيْنِ.

(۱۳۳۸۳) حضرت سلمہ بن محرز ریٹیلیۂ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں اپنا دروازہ بند کر دیا جب میں نے اس کو دوبارہ کھولا تو دو پرندے مر چکے تھے، میں نے حضرت طاؤس ریٹیلیۂ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریٹیلیۂ نے فرمایا: دو بکریاں ذبح کرو۔

(۱۳۳۸٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي طَيْرِ الْحَرَمِ : شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حرم کے ہر پرندے (کبوتر) کے بدلے ایک ایک بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۸۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الدُّبْسِيِّ وَالْقُمْرِيِّ وَالأَخْضَرِ : شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۵) حضرت عطاء ریٹیلیۂ فرماتے ہیں الدبسی پرندہ (جو لال اور کالے رنگ کا ہوتا ہے) اور خوبصورت آواز والا کبوتر اور الأخضر پرندہ (جو عربوں کے ہاں منحوس سمجھا جاتا ہے) کے بدلے بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ؛ أَنَّ حَمَامًا كَانَ عَلَى الْبَيْتِ ، فَخَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى يَدِ عُمَرَ ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ ، فَطَارَ فَوَقَعَ عَلَى بَعْضِ بُيُوتِ أَهْلِ مَكَّةَ ، فَجَاءَتْ حَيَّةٌ فَأَكَلَتْهُ ، فَحَكَمَ عُمَرُ عَلَى نَفْسِهِ شَاةً.

(۱۳۳۸۶) حضرت حکم مکہ کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ گھر پر ایک کبوتر بیٹھا ہوا تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر گر پڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ اڑ کر مکہ کے کسی گھر پر جا بیٹھا جہاں اس کو سانپ نے کھا لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر بکری لازم کر لی۔

(۱۳۳۸۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ صَالِحِ بْنِ الْمَهْدِيِّ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَقَدِمْنَا بِمَكَّةَ ، فَفَرَشْتُ لَهُ فِي بَيْتٍ فَرَقَدَ ، فَجَاءَتْ حَمَامَةٌ فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ عَلَى فِرَاشِهِ ، فَجَعَلَتْ تَبْحَثُ بِرِجْلَيْهَا ، فَخَشِيتُ أَنْ تَنْثُرَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَسْتَيْقِظَ ، فَأَطَرْتُهَا فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ أُخْرَى ، فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهَا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُثْمَانُ أَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : أَدِّ عَنْكَ شَاةً ، فَقُلْتُ : إِنَّمَا أَطَرْتُهَا مِنْ أَجْلِكَ ، قَالَ : وَعَنِّي شَاةً.

(۱۳۳۸۷) حضرت صالح رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا میں نے ان کے لیے ایک گھر میں بستر بچھایا تو وہ لیٹ گئے، اتنے میں ایک کبوتر آیا اور بستر کے اوپر روشندان میں آ بیٹھا اور اس نے اپنے پاؤں سے کھودنا شروع کر دیا مجھے ڈر ہوا کہ یہ مٹی وغیرہ بستر پر گرائے گا جس کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جاگ جائیں گے، میں نے اس کبوتر کو اڑا دیا تو وہ دوسرے روشندان میں جا بیٹھا، ایک سانپ نکلا اور اس کو مار ڈالا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نیند سے بیدار ہوئے تو میں نے یہ بات بتائی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی طرف سے بکری ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو آپ کی وجہ سے اس کو بھگایا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میری طرف سے بھی بکری ادا کرو۔

(۱۳۳۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ فَدَى طَيْرَ الْحَرَمِ بِشَاةٍ عُثْمَانُ.

(۱۳۳۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شخص نے حرم کے پرندوں کا فدیہ دیا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۳۸۹) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ إِذَا قُتِلَ بِمَكَّةَ ، فَفِيهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حرم کے کبوتروں کو مکہ میں مار دیا جائے تو اس پر بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۹۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : سَأَلْنَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ أَخَذَ بِيَدِهِ فَرْخًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ فَمَاتَ ؟ فَقَالَ : هُوَ ضَامِنٌ.

(۱۳۳۹۰) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے پرندے کے بچوں کو پکڑا پھر واپس رکھنے کا ارادہ کیا تو وہ بچے مر گئے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ شخص ان بچوں کا ضامن ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٧) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوقَ کی تفسیر میں کیا کہا گیا ہے

(١٣٣٩١) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : (لاَ رَفَثَ) الْجِمَاعُ (وَلاَ فُسُوقَ) الْمَعَاصِي (وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ : تُمَارِي صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لَا رَفَثَ سے مراد جماع ہے اور وَ لَا فُسُوقَ سے مراد دوسرے گناہ کے کام اور وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث و مباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(١٣٣٩٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ : قَدْ صَارَ الْحَجُّ فِي ذِي الْحِجَّةِ لاَ شَهْرَ يُنْسَأُ ، وَلاَ شَكَّ فِي الْحَجِّ ، لأَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُحِطُّونَ فَيَحُجُّونَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۳۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ ذی الحجہ کے مہینے میں حج کیا جائے اس مہینے سے مؤخر نہ کیا جائے، حج میں کوئی شک نہیں ہے کیونکہ جاہلیت میں لوگ ذی الحجہ کے علاوہ دوسرے مہینوں میں کرتے تھے۔

(١٣٣٩٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : ﴿لاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ : لَيْسَ لَكَ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ اپنے ساتھی سے اتنا بحث و مباحثہ نہ کر کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(١٣٣٩٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الرَّفَثُ إِتْيَانُ النِّسَاءِ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمُمَارَاةُ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَك.

(۱۳۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد عورتوں کے پاس آنا، الفسوق سے مراد گالی نکالنا اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے بحث و مباحثہ کرنا ہے۔

(١٣٣٩٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ

(۱۳۳۹۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے جھگڑا اور مناظرہ کرنا جس سے اس کو غصہ آ جائے۔

(١٣٣٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَضْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳۹۶) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا ومباحثہ کرنا ہے۔

(۱۳۳۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الرَّفَثُ الْجِمَاعُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ كَنَّى.

(۱۳۳۹۷) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو کنایہ کے ساتھ بیان کیا۔

(۱۳۳۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْغِشْيَانُ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الاخْتِلاَفُ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۳۹۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد حج میں اختلاف اور مناظرہ کرنا۔

(۱۳۳۹۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ قَوْلِهِ :(فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) ؟ قَالَ :الرَّفَثُ وِقَاعُ النِّسَاءِ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ السِّبَابُ.

(۱۳۳۹۹) حضرت عطاء بن یسار ؒ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد گالی دینا ہے۔

(۱۳٤۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الرَّفَثُ :الجماع ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ وَيُغْضِبَكَ.

(۱۳۴۰۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد بیوی سے شرعی ملاقات کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث مباحثہ کرے کہ جس سے اس کو غصہ آجائے اور وہ تجھے غصہ دلادے۔

(۱۳٤۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ : قَدِ اسْتَقَامَ أَمْرُ الْحَجِّ.

(۱۳۴۰۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ حج کے کاموں میں درست اور صحیح رہے، (غلط کام نہ کرے)۔

(۱۳٤۰۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (طبرانی ۸۰)

(۱۳۴۰۲) حضرت نعمان بن عمرو بن مقرن ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو گالی دینا فسق اور اس کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳۴۰۳) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِی خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۳۴۰۳) حضرت نعمان بن عمرو مقرن رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۴۰۴) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ أَنْ تُمَارِیَ صَاحِبَكَ حَتَّی تُغْضِبَهُ.

(۱۳۴۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد بحث ومباحثہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۴۰۵) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِی ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

(۱۳۴۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع کرنا والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا کرنا ہے۔

(۱۳۴۰۶) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (فَلاَ رَفَثَ) قَالَ : جِمَاعُ النِّسَاءِ.

(۱۳۴۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں فلا رفث سے مراد عورتوں سے ہمبستری کرنا ہے۔

(۱۳۴۰۷) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِیُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (ابویعلی ۴۹۷۰)

(۱۳۴۰۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳۴۰۸) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِی وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعْتَمِرٍ. (بخاری ۴۸۔ مسلم ۱۱۶)

(۱۳۴۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۴۰۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِیُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (نسائی ۳۵۶۷۔ احمد ۱/ ۱۷۸)

(۱۳۴۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸) فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ ، مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُصَلِّيَ

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنا اور جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اسی وقت دو رکعت نماز ادا کرے گا

(۱۳٤۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى ، أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ ، أَوْ نَهَارٍ . (ترمذی ۸٦۸۔ ابوداؤد ۱۸۸۹)

(۱۳۴۱۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبد مناف! کسی شخص کو طواف کرنے اور کسی بھی وقت دن یا رات میں اس میں نماز ادا کرنے سے نہ روکو۔

(۱۳٤۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا فرمائی۔

(۱۳٤۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ .

(۱۳۴۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳٤۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ ، وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ ، فَطَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۳) حضرت ابو شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہما مکہ تشریف لائے اور عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳٤۱٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعَطَاءً ، وَمُجَاهِدًا كَانُوا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلُّونَ فِي دُبُرِ طَوَافِهِمْ .

(۱۳۴۱۴) حضرت لیث سے مروی ہے کہ حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ عصر کے بعد طواف کرتے تھے اور طواف کے فوراً بعد دو رکعت نماز ادا کرتے تھے۔

(۱۳٤۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ .

(۱۳۴۱۵) حضرت سلیم بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٤١٦) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالطَّوَافِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ وَالصَّلاَةِ.

(۱۳۴۱۶) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے اور دو رکعت نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٣٤١٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلِّي حَتَّى تَصْفَرَّ الشَّمْسُ.

(۱۳۴۱۷) حضرت ابو الطفیل ؒ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا کی یہاں تک کہ سورج زرد ہونا شروع ہو گیا (قریب الغروب ہو گیا)۔

(١٣٤١٨) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ صَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۳۴۱۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ اور حضرت ابن زبیر ؓ کو فجر کے بعد طواف کرتے اور طلوع شمس سے قبل نماز ادا کرتے دیکھا۔

(١٣٤١٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : طُفْ وَصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ مَا كُنْتَ فِي وَقْتٍ.

(۱۳۴۱۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ فجر اور عصر کے بعد جب چاہے طواف کر اور نماز ادا کر۔

(١٣٤٢٠) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ ، فَجَاءَهُ أَبُوهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا كُنْتَ طَائِفًا فَصَلِّ ، وَإِنْ لَمْ تُصَلِّ فَلاَ تَطُفْ.

(۱۳۴۲۰) حضرت عمرو بن عبد اللہ بن عروہ بن الزبیر ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ثابت بن عبد اللہ بن زبیر ؒ نے فجر کے بعد طواف کے سات چکر لگائے اور بیٹھ گئے نماز ادا نہ کی، ان کے والد حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ تشریف لائے اور فرمایا: اے بیٹے! جب طواف کرو تو نماز ادا کرو اور جب تم نماز ادا نہ کرو تو طواف بھی نہ کرو۔

(١٣٤٢١) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهَا لَيْسَتْ كَسَائِرِهَا مِنَ الْبُلْدَانِ.

(۱۳۴۲۱) حضرت عبد اللہ بن باباہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء ؓ کو دیکھا آپ ؓ نے عصر کے بعد طواف کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دو رکعتیں ادا فرمائیں، آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مکہ دوسرے شہروں کی طرح نہیں ہے۔

(۷۹) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إذَا طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَ حَتَّى تَغِيبَ ، أَوْ تَطْلُعَ

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ عصر اور فجر کے بعد اگر طواف کیا جائے تو جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے دو رکعتیں نہ ادا کی جائیں

(۱۳٤۲۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ يَطُوفُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد تین طواف کیے پھر جب سورج طلوع ہوا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر اسی طرح عصر کے بعد تین بار طواف کیا اور جب سورج غروب ہو گیا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳٤۲۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدًا يَطُوفَانِ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَصْفَارَّ الشَّمْسُ ، وَيَجْلِسَانِ.

(۱۳۴۲۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا یہاں تک کہ سورج زرد ہو گیا تو وہ دونوں حضرات بیٹھ گئے، (نماز ادا نہ کی)۔

(۱۳٤۲٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : إذَا أَرَدْتَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، أَوْ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَطُفْ وَأَخِّرِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ حَتَّى تَطْلُعَ ، فَصَلِّ لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر یا عصر کے بعد طواف کرنے کا ارادہ ہو تو طواف تو کر لو لیکن طلوع شمس اور غروب سے پہلے نماز ادا نہ کرو اور ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا کرو۔

(۱۳٤۲٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ الْقُرَشِيِّ ؛ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۵) حضرت معاذ القرشی رحمہ اللہ نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر اور عصر کے بعد طواف کیا لیکن نماز ادا نہ فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳٤۲٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طَافَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَاتَ طُوًى نَزَلَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَارْتَفَعَتْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : رَكْعَتَانِ مَكَانَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا پھر سواری پر سوار ہو کر ذات طوی مقام پر آئے اور وہاں پر اترے پھر جب سورج طلوع ہو کر بلند ہوا تو دو رکعتیں ادا فرمائیں اور فرمایا: یہ دو رکعتیں ان دو رکعتوں کے بدلے ہو گئیں۔

(۱۳٤۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْنَا الصُّبْحَ ثُمَّ جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ بِالطَّوَافِ ، قَالَ : فَطَافَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، ثُمَّ جَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۷) حضرت ابو نجیح رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ ہم نے فجر کی نماز ادا کی اور طواف کے انتظار میں بیٹھ گئے، حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر آپ بیٹھ گئے اور نماز ادا نہ فرمائی۔

(۸۰) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ النَّمْلَ ، أَمْ لاَ ؟

محرم شخص چیونٹی کو مارے یا نہ مارے؟

(۱۳٤۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رُبَّمَا أَخَذْتُ النَّمْلَةَ بِعَرَفَةَ قَدْ عَضَّتْ بَطْنِي ، فَأَقْطَعُ رَأْسَهَا وَيَبْقَى سَائِرُهَا فِي بَطْنِي.

(۱۳۴۲۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات چیونٹی میرے پیٹ پر کاٹ لیتی ہے تو میں اس کے سر کو پکڑ کر کچل دیتا ہوں اور اس کا باقی حصہ میرے پیٹ پر رہتا ہے۔

(۱۳٤۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ أَصَابَ ذَرًّا كَثِيرًا ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۴۲۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر کافی زیادہ چیونٹیاں مار ڈالے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ ذَرًّا كَثِيرًا ، لاَ يَدْرِي مَا يُحَدِّدُهُ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِتَمْرٍ كَثِيرٍ.

(۱۳۴۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں لیکن ان کی تعداد کا علم نہیں ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ بہت سی کھجوریں صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ : أَهْلَلْتُ فَقَتَلْتُ ذَرًّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَثِيرًا ؟ قَالَ :تَصَدَّقْ بِقَبَضَاتٍ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۴۴۳۱) حضرت طاؤس رطیٹیلا سے دریافت کیا کہ میں نے احرام باندھا اور پھر بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا گیہوں کی کچھ مٹھیاں بھر کر صدقہ کر دے۔

(١٤٤٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي النَّمْلِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ :يُطْعِمُ شَيْئًا.

(۱۴۴۳۲) حضرت عطاء رطیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر چیونٹی مار ڈالے؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا کچھ کھلا دے۔

(١٤٤٣٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنْ قَتْلِ الذَّرِّ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ :إِذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۴۳۳) حضرت طاؤس رطیٹیلا سے دریافت کیا گیا حرم میں چیونٹی کو مارنا کیسا ہے؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا اگر وہ تجھے تکلیف دے تو کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٣٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا عَنِ النَّمْلِ وَالْجَنَادِبِ وَالْعِظَاءِ ؟ فَقَالُوا :إِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَإِنْ كَانَ عَمْدًا فَفِيهِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ ، وَقَالَ عَامِرٌ :هُوَ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ خَطَأً كَانَ ، أَمْ عَمْدًا.

(۱۴۴۳۴) حضرت قاسم، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ﷭ سے چیونٹی، ٹڈی اور چھپکلی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ سب حضرات نے فرمایا: اگر غلطی سے مار دے تو کوئی حرج نہیں اور اگر جان بوجھ کر مار ڈالے تو ایک مٹھی کھانا دے دے اور حضرت عامر رطیٹیلا فرماتے ہیں جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے ایک مٹھی کھانا دینا پڑے گا۔

(٨١) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْبَعُوضَ

حالت احرام میں مچھر مارنا

(١٤٤٣٥) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قَالَ :قُلْتُ أَقْتُلُ الْبَعُوضَ ؟ قَالَ :وَمَا عَلَيْكَ ؟.

(۱۴۴۳۵) حضرت ابو امامہ رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں مچھر کو مار سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: کیا اس کے بدلے تجھ پر کچھ نہیں ہے؟۔

(١٤٤٣٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا قَتَلَ بَعُوضَةً بِمَكَّةَ ، فَقُلْتُ : فَقَالَ :إِنَّهُ قَدْ أُمِرَ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ ، قُلْتُ :إِنَّهُمَا عَدُوٌّ ، قَالَ :فَهَذِهِ عَدُوٌّ.

(۱۴۴۳۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رطیٹیلا کو دیکھا آپ نے مکہ میں مچھر مار ڈالا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے فرمایا سانپ اور بچھو کے مارنے کا ہمیں حکم دیا گیا، میں نے عرض کیا وہ تو ہمارے دشمن ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بھی تو دشمن ہے۔

(١٣٤٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْتُلَ الذُّبَابَ وَالْبَعُوضَ.

(۱۳۴۳۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں حالت احرام میں مکھی اور مچھر کو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٤٣٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۳۴۳۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر مکھی مار ڈالے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس پر کچھ نہیں ہے۔

(٨٣) فِي الْمُحْرِمِ يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ ، وَيُدَاوِي بِهِ عَيْنَهُ

حالت احرام میں ایلوے کا عرق آنکھ میں ڈالنا

(١٣٤٣٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ. (ترمذی ۹۵۲۔ ابوداؤد ۱۸۳۴)

(۱۳۴۳۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے شکایت کی کہ وہ محرم ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے، اس کی آنکھوں پر ایلوے کی پٹی باندھی۔

(١٣٤٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابن عُمَرَ ، أَنَّهُ فَعَلَهُ.

(۱۳۴۴۰) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس طرح کیا۔

(١٣٤٤١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَكَى عَيْنُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، أَقْطَرَ فِيهَا الصَّبِرَ إِقْطَارًا.

(۱۳۴۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی آنکھ میں حالت احرام میں تکلیف ہوئی تو آپ نے اس میں ایلوے کے عرق کے کچھ قطرے ڈالے۔

(١٣٤٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، كِلاَهُمَا عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكْتَحِلَ الْمُحْرِمُ بِالصَّبِرِ.

(۱۳۴۴۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں حالت احرام میں آنکھوں میں ایلوے کا عرق لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٤٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ شُمَيْسَةَ الأَزْدِيَّةِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا مُحْرِمَةٌ ، وَأَنَا أَشْتَكِي عَيْنِي ، فَقَالَتْ : هَلُمِّي أُكَحِّلْكِ وَمَعَهَا مَحَارَةٌ فِيهَا صَبِرٌ ، فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا ، فَنَدِمْتُ بَعْدُ ، أَنْ لاَ أَكُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرَكْتُهَا.

(۱۳۴۴۳) حضرت شمیسہ الازدیہ رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ میں حالت احرام میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی میری آنکھوں میں تکلیف تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قریب آؤ تمہاری آنکھوں میں سرمہ (دوائی) لگاؤں ان کے پاس ایک چپی نما خول تھا جس میں ایلوا موجود تھا، میں نے ان کی بات نہ مانی اور انکار کر دیا پھر بعد میں مجھے سخت ندامت ہوئی کہ کاش میں اس کو نہ چھوڑتی (اور لگوا لیتی)۔

(١٣٤٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۴۴۴) حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٤٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ عَيْنَيْهِ فَلْيَكْحُلْهُمَا بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ ، وَلاَ يَكْتَحِلْ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۴۴۵) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو وہ ایلوا یا کوئی دوسری دوائی آنکھوں میں لگا لے لیکن ایسا سرمہ نہ لگائے جس میں خوشبو کی آمیزش ہو۔

(١٣٤٤٦) حدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ ، فَقَالَ :يَا أَبَا سَعِيدٍ ، بِمَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ ؟ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ :فَسَكَتَ الْحَسَنُ ، وَقَالَ جَابِرٌ :يَكْتَحِلُ بِالْعَسَلِ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ الْحَسَنُ.

(۱۳۴۴۶) حضرت سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے ابو سعید! محرم آنکھوں میں کیا لگائے؟ حضرت جابر بن زید بھی ان کے ساتھ تشریف فرما تھے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ خاموش رہے، حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نے فرمایا وہ شہد لگائے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ کی اس بات کا انکار نہ فرمایا۔

(١٣٤٤٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي هَاشِمٍ قَالاَ :يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ والْمُرِّ.

(۱۳۴۴۷) حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابو ہاشم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم ایلوا، حضض نامی دوائی اور دوسری کڑوی دوائی آنکھوں میں لگا سکتا ہے۔

(١٣٤٤٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكُحْلَ الأَسْوَدَ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ :يَكْتَحِلُ بِالذَّرُورِ الأَحْمَرِ.

(۱۳۴۴۸) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ محرم کے لیے کالے سرمہ کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا ذکر فرمایا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ لال سفوف استعمال کرلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٣) فِي الْمُحْرِمِ يُعَصِّبُ رَأْسَهُ

حالت احرام میں سر پر پٹی باندھنا

(١٣٤٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا ، قَدْ عَصَّبَ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ فَقَطَعَهُ.

(۱۳۴۴۹) حضرت عمار ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید کو حالت احرام میں دیکھا آپ نے سر پر چمڑے کی پٹی باندھ رکھی تھی پھر اس کو کاٹ دیا۔

(١٣٤٥٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يُعَصِّبُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ ، وَلاَ خِرْقَةٍ.

(۱۳۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم اپنے سر پر چمڑے کی یا کوئی اور پٹی نہ باندھے۔

(١٣٤٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصَدَّعُ ، قَالَ : يَعْصِبُ رَأْسَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۴۵۱) حضرت عطاء ویشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کے سر میں سخت درد شروع ہو جائے؟ آپ ویشید نے فرمایا اگر چاہے تو وہ اپنے سر پر پٹی باندھ لے۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ زَمَانَ نَجْدِهِ ، قَدْ شَدَّ شَعْرَهُ بِشِرَاكٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۴۵۲) حضرت عبدالرحمن بن یسار ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نجدہ کے زمانے میں حالت احرام میں دیکھا آپ نے اپنے بالوں کو تسمہ نما چیز سے باندھ رکھا تھا۔

(٨٤) فِي الْمُحْرِمِ تَجِبُ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ أَيْنَ تَكُونُ ؟

محرم پر جو کفارہ واجب ہو وہ کہاں پر اس کو ادا کرے؟

(١٣٤٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَاجًّا فَاشْتَكَى بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ، فَأَشَارَ إِلَى رَأْسِهِ ، فَقَالُوا لِعَلِيٍّ : إِنَّ الْحُسَيْنَ يُشِيرُ إِلَى رَأْسِهِ ، فَأَمَرَ بِجَزُورٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا عَلَى أَهْلِ الْمَاءِ ، وَحَلَقَهُ.

(۱۳۴۵۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما حج کے لیے نکلے اور راستے میں ان کو تکلیف کی شکایت ہوئی، انہوں نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا، لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے سر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے اونٹ راستہ کے لوگوں پر صدقہ کرنے کا حکم دیا اور ان کے بال کٹوا دیئے۔

(۱۳٤٥٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :اجْعَلِ الْفِدْيَةَ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۴) حضرت مجاہد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ جہاں مرضی چاہے ادا کرسکتا ہے۔

(۱۳٤٥٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ :مَا كَانَ دَمٌ ، أَوْ صَدَقَةٌ ، أَوْ جَزَاءُ صَيْدٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۵) حضرت طاؤس ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ خون، صدقہ یا شکار کی جزاء مکہ میں ادا کرے اور نفلی روزے جہاں چاہے رکھ لے۔

(۱۳٤٥٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَا كَانَ مِنْ دَمٍ فَبِمَكَّةَ ، وَمَا كَانَ مِنْ صِيَامٍ ، صَدَقَةٍ فَحَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۶) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں جو قربانی دم میں ہو وہ مکہ میں ادا کرے اور جو نفلی روزے یا صدقہ ہے وہ جہاں چاہے کرسکتا ہے۔

(۱۳٤٥٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : كُلُّ دَمٍ وَاجِبٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَذْبَحَهُ إِلاَّ بِمَكَّ

(۱۳۴۵۷) حضرت حسن ریشیلیہ اور حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں ہر دم جو واجب ہے وہ مکہ میں اس کو ذبح کرے گا۔

(۱۳٤٥٨) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَ مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا كَانَ مِنْ جَزَاءٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّدَقَةُ وَالصِّيَامُ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۸) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں جو کسی غلطی کی جزاء ہو وہ مکہ میں ادا کرے گا اور صدقہ اور نفلی روزے جہاں چاہے ا سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٩) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الدَّمُ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۵۹) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ دم مکہ میں ادا کرے گا۔

(٨٥) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَكْرِهُ امْرَأَتَهُ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟

محرم حالت احرام میں بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو اس پر کیا ہے؟

(١٣٤٦٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا اسْتَكْرَهَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُ فَعَلَيْهِ بَدَنَتَانِ ؛ بَدَنَةٌ عَنْهُ وَبَدَنَةٌ عَنْهَا ، وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۴۶۰) حضرت شعبی ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم اپنی محرمہ بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو مرد پر دو قربانیاں لازم ہیں اپنی طرف سے اور ایک بیوی کی طرف سے، اور اگر بیوی کی بھی رضامندی شامل ہو تو پھر ہر ایک پر اونٹ لازم ہے اور آئند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی قضاء لازم ہے۔

(۱۳٤٦١) حدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالاَ فِي الْمُحْرِمِ: إِذَا اسْتَكْرَهَ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتُهَا، فَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَفَّارَةٌ.

(۱۳۴۶۱) حضرت حسن ریشید اور حضرت عطاء ریشید محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو بیوی کا کفارہ بھی اس پر ہے اور اگر بیوی کی رضامندی شامل ہو تو دونوں پر کفارہ ہے۔

(۱۳٤٦٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ يَسْتَكْرِهُهَا زَوْجُهَا حَتَّى يُوَاقِعَ ، قَالَ :يُحِجُّهَا مِنْ مَالِهِ.

(۱۳۴۶۲) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر مرد محرمہ بیوی کو مجبور کر کے اس کے ساتھ شرعی ملاقات کر لے، آپ ریشید نے فرمایا وہ اس کو اپنے پیسوں سے دوبارہ حج کروائے۔

(۸٦) فِي الجِوَارِ بِمَكَّةَ

مکہ میں قیام کرنا

(۱۳٤٦٣) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ السَّائِبَ :مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ ؟ فَقَالَ :سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ثَلاَثٌ لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ. (مسلم ۴۴۴۔ احمد ۵۲)

(۱۳۴۶۳) حضرت عبدالرحمن بن حمید ریشید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سائب ریشید سے دریافت کیا کہ آپ ریشید نے مکہ میں قیام کے متعلق کیا سن رکھا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا میں نے حضرت العلاء بن الحضرمی ریشید سے سنا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ سے ہجرت کرنے والا شخص حج کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٦٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ :مَا جَاوَرَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ عَامِرٌ يَقُولُ :مَا الْجِوَارُ ؟.

(۱۳۴۶۴) حضرت عامر ریشید فرماتے ہیں کہ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (مہاجرین) میں سے کسی نے بھی مکہ میں قیام نہ فرمایا: اور حضرت عامر ریشید فرماتے تھے قیام نہیں ہے؟

(۱۳٤٦٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: جَاوَرْتُ مَعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بِمَكَّةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۴۶۵) حضرت ابو سفیان ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں چھ ماہ قیام کیا۔

(۱۳٤٦٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :جَاوَرَ عِنْدَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَابْنُ عُمَرَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَابْنُ عَبَّاسٍ ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ.

(۱۳۴۶۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابو ھریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری ؓ نے مکہ میں ہمارے پاس قیام کیا۔

(۱۳٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابن الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السَّنَتَيْنِ.

(۱۳۴۶۷) حضرت ہشام ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر ؓ نے مکہ میں دو سال تک قیام فرمایا۔

(۱۳٤٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ:جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ، وَثَمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۱۳۴۶۸) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں قیام کیا تو وہاں پر حضرت علی بن حسین اور حضرت سعید بن جبیر ؒ بھی موجود تھے۔

(۱۳٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَتَيْتُ أَنَا ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَائِشَةَ وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ بِثَبِيرٍ ، قَالَ :وَكَانَ عَلَيْهَا نَذْرٌ أَنْ تُجَاوِرَ شَهْرًا ، قَالَ :وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُوهَا يَمْنَعُهَا مِنْ ذَلِكَ وَيَقُولُ :جِوَارُ الْبَيْتِ وَطَوَافٌ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَفْضَلُ ، قَالَ :فَلَمَّا مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَتْ.

(۱۳۴۶۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبید بن عمیر اللیثی ؒ حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئے آپ مقام ثبیر میں مقیم تھیں، راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ایک ماہ تک قیام کریں گی؛ اور ان کے بھائی حضرت عبد الرحمٰن ؓ نے ان کو اس سے منع فرمایا اور فرماتے تھے کہ بیت اللہ میں قیام کرنا اور اس کا طواف کرنا میرے نزدیک اس سے افضل اور بہتر ہے، راوی کہتے ہیں جب حضرت عبد الرحمٰن ؓ کی وفات ہوئی تو حضرت عائشہ ؓ نکلیں۔

(۱۳٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:لاَ تُقِيمُوا بَعْدَ النَّفْرِ إِلاَّ ثَلاَثًا.

(۱۳۴۷۰) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے چلے جانے بعد مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرو۔

(۱۳٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْجِوَارِ جَاءَ بِكِتَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُزَاعَةَ :إِنِّي قَدْ أَخَذْتُ بِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ كَمَا أَخَذْتُ لِنَفْسِي ، وَلَوْ كَانَ بِأَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنِ مَكَّةَ ، إِلاَّ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا. (ابن سعد ۲۷۲)

(۱۳۴۷۱) حضرت اسماعیل ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت شعبی ؒ سے مکہ میں قیام کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ حضور اقدس ﷺ کا وہ مکتوب لے آئے جو خزاعہ والوں کی طرف لکھا تھا، اس میں مکتوب تھا کہ میں نے ہر مہاجر کے لیے وہ حکم لیا ہے جو اپنے لیے ہے اگر چہ وہ اسی زمین سے تھا کہ وہ حج اور عمرہ کے علاوہ مکہ میں قیام نہیں کرے گا۔

(۱۳٤٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الله قَالَ :مَكَّةُ لَيْسَتْ بِدَارِ إِقَامَةٍ ، وَلاَ مُكْثٍ.

(۱۳۴۷۲) حضرت عبد اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ اقامت اور ٹھہرنے کا گھر نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳٤۷۳) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الأَجْلَحِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لاَ يَصْلُحُ لِلْمُهَاجِرِ أَنْ يُجَاوِرَ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۷۳) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ مہاجر کے لیے مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام کرنے کی اجازت نہیں۔

(۸۷) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ مِنْ شَارِبِ الْحَلاَلِ، أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ

محرم شخص کا حلال آدمی کی مونچھیں یا دوسرے بال کاٹنا

(۱۳٤۷٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ شَارِبِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ وَأَنَا مُحْرِمٌ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ.

(۱۳۴۷۴) حضرت خصیف ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حالت احرام میں محمد بن مروان ؒ کے مونچھوں کے بال کاٹے پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے مجھے ایک درہم صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳٤۷۵) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي حَرَامٍ قَصَّ شَارِبَ حَلاَلٍ؟ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ.

(۱۳۴۷۵) حضرت مجاہد ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم حالت احرام میں اگر کسی حلال شخص کے مونچھوں کے بال کاٹ لے؟ آپ ؒ نے فرمایا ایک درہم صدقہ کرے۔

(۱۳٤۷٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الْمُحْرِمُ مِنْ رَأْسِ الْحَلاَلِ، يَعْنِي مِنْ شَعْرِهِ أَوْ يُقَلِّمَهُ.

(۱۳۴۷۶) حضرت حسن ؒ حالت احرام میں کسی غیر محرم کے بال اور ناخن کاٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳٤۷۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى بَعْضَ أَصْحَابِنَا حَرَامًا يقصِر عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يُحَلِّلُهُ.

(۱۳۴۷۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف میں سے ایک نے حالت احرام میں جابر بن زید کا قصر کیا اور انہوں نے احرام کھولا۔

(۱۳٤۷۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ تَمْشُطُ الْمَرْأَةَ الْحَلاَلَ. إِنَّمَا تَقْتُلُ قَمْلَ غَيْرِهَا.

(۱۳۴۷۸) حضرت عکرمہ ؒ سے مروی ہے کہ محرمہ عورت کسی حلال عورت کے بالوں میں کنگھی کر سکتی ہے اور دوسرے کی جوئیں مار سکتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۸) فِي الشُّرْبِ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ

سقایہ کی نبیذ پینے کا بیان ❶

(۱۳٤۷۹) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَوْلاَةُ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ : كَانَ السَّائِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَأْمُرُنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَيَقُولُ :إنَّهُ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ.

(۱۳۴۷۹) حضرت سائب بن عبداللہ رحمہ اللہ کی ایک خادمہ کہتی ہیں کہ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آل عباس رضی اللہ عنہ کی سقایہ کی نبیذ پیوں اور فرماتے تھے، بیشک یہ حج کے مکملات میں سے ہے۔

(۱۳٤۸۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :اشْرَبْ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ ، وَهُوَ سُنَّةٌ.

(۱۳۴۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آل عباس رضی اللہ عنہ کے سقایہ سے پانی پیو، بیشک مسلمان اس میں سے پیتے ہیں اور یہ سنت ہے۔

(۱۳٤۸۱) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ لِي مَوْلَى بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ :اشْرَبْ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ.

(۱۳۴۸۱) حضرت سائب بن عبداللہ رحمہ اللہ نے اپنے غلام سے کہا آل عباس رضی اللہ عنہ کے سقایہ سے پانی پی بیشک اس سے مسلمان پیتے ہیں۔

(۱۳٤۸۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ ، فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ فَشَرِبَ نِصْفًا ، وَأَعْطَى جَعْفَرًا نِصْفًا.

(۱۳۴۸۲) حضرت ربیع بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر زم زم کے پاس آئے تو آپ کے پاس سقایہ کا نبیذ لایا گیا آپ رحمہ اللہ نے اس میں سے آدھا خود پی لیا اور آدھا حضرت جعفر رحمہ اللہ کو عطا کر دیا۔

(۱۳٤۸۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ :أَحَبَّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۳۴۸۳) حضرت بکر بن عبداللہ المزنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے مرد کے لیے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ سقایہ کی نبیذ پیئے۔

(۱۳٤۸٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إسْمَاعِيلَ ، قَالَ :خَرَجَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مِنْ مِنًى بِالْهَجِيرِ ، فَطَافَ أُسْبُوعًا بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى السِّقَايَةَ ، فَسَقَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ نَبِيذًا ، فَشَرِبَ مِنْهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَسَقَانِي.

❶ سقایہ سے مراد خادمین حرم مکی کا وہ محکمہ ہے جس کے ذمے حجاج کرام کو پانی پلانا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۸۴) حضرت محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سخت گرمی میں منیٰ سے نکلے اور بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں پھر پانی پلانے والا برتن لایا گیا اور ہمیں محمد بن علی رحمہ اللہ نے نبیذ پلایا، اس میں سے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے پیا اور پھر مجھے پلایا۔

(١٤٤٨٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :اشْرَبْ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۴۴۸۵) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سقایہ کا نبیذ پیو۔

(١٤٤٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شَرِبْتُ مَعَهُ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ نَبِيذٍ صُدِّعْتُ مِنْهُ.

(۱۴۴۸۶) ایک شخص کہتے ہیں حضرت مجاہد کے ساتھ حج کے سفر میں ایک ایسی نبیذ پی جس کی وجہ سے میرا سر چکرانے لگا۔

(١٤٤٨٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَمْ أَرَ ابْنَ عُمَرَ فِيمَا كَانَ يُفِيضُ شَرِبَ مِنَ النَّبِيذِ قَطُّ.

(۱۴۴۸۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو مکہ واپسی کے بعد نبیذ پیتے نہیں دیکھا۔

(١٤٤٨٨) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ سَالِمٍ مَا لاَ يُحْصَى ، فَلَمْ يَرَهُ شَرِبَ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۴۴۸۸) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ اتنے حج کیے جو شمار نہیں ہو سکتے، میں نے انہیں کبھی بھی نبیذ السقایہ پیتے نہیں دیکھا۔

(٨٩) فِي الشُّرْبِ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

آب زم زم پینے کا بیان

(١٤٤٨٩) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَنْزِعُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ :انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۴۴۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد المطلب کے پاس تشریف لائے، وہ بیر زم زم سے پانی نکال رہے تھے، بنو عبد المطلب کی پانی نکالنے میں مدد کرو اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ لوگ پانی نکالنے کے لیے مجھے دیکھ کر رش کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا، لوگوں نے پانی نکالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۴۹۰) حدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَان بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَأَتَى حَوْضًا فِيهِ مَاءُ زَمْزَمَ ، فَغَرَفَ بِيَدِهِ فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۳۴۹۰) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا پھر آپ رحمہ اللہ حوض پر تشریف لائے جس میں آب زم زم تھا آپ رحمہ اللہ نے اس میں سے چلو بھر کر پانی پیا۔

(۱۳۴۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا وَدَّعُوا الْبَيْتَ ، أَنْ يَأْتُوا زَمْزَمَ فَيَشْرَبُوا مِنْهَا.

(۱۳۴۹۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ بیت اللہ کا طواف ختم کرتے تو آب زم زم پر آتے اور اس میں سے نوش فرماتے۔

(۱۳۴۹۲) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : أحبَّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَشْرَبَ ، وَأَنْ يَسْتَقِي مِنْ زَمْزَمَ إن اسْتَطاعَ.

(۱۳۴۹۲) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ کوئی شخص آب زم زم میں سے خود بھی پیے اور اگر طاقت رکھے تو دوسروں کو بھی پلائے۔

(۱۳۴۹۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ أَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فِيمَنْ كَانَ يُفِيضُ يَشْرَبُ مِنْ زَمْزَمَ قَطُّ.

(۱۳۴۹۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ طواف کے بعد انہوں نے کبھی زم زم پیا ہو۔

(۱۳۴۹۴) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ سَالِمًا يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ.

(۱۳۴۹۴) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت سالم رحمہ اللہ کو طواف کے بعد زم زم کا پانی پیتے نہیں دیکھا۔

(۹۰) فِي عُمْرَةِ رَجَبٍ ، مَنْ كَانَ يُحِبُّهَا وَيَعْتَمِرُهَا

جو حضرات ماہ رجب میں عمرہ کرنے کو پسند کرتے ہیں

(۱۳۴۹۵) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ اعْتَمَرَ عامَ الْقِتَالَ فِي شَوَّالٍ وَرَجَبٍ.

(۱۳۴۹۵) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جنگ والے سال شوال اور رجب میں عمرہ ادا فرمایا۔

(۱۳۴۹۶) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ ، وَتَعْتَمِرُ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي رَجَبٍ ، تُهِلُّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۴۹۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخر میں عمرہ ادا فرمایا، اور مدینہ سے رجب میں عمرہ ادا کیا اور ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا۔

(۱۳٤۹۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ ثُمَّ يَرْجِعُ.

(۱۳۴۹۷) حضرت اسود رحمہ اللہ نے رجب میں عمرہ ادا کیا اور پھر واپس لوٹ آئے۔

(۱۳٤۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ اعْتَمَرَ مَعَ عُثْمَانَ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۴۹۸) حضرت یحییٰ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۱۳٤۹۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَسُئِلَ عَنْ عُمْرَةِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ لاَ يَعْدِلُونَ بِعُمْرَةِ رَجَبٍ ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُونَ الْحَجَّ.

(۱۳۴۹۹) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ سے رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو دیکھا وہ رجب کے عمرے سے اعراض نہیں کرتے تھے کہ حج کی تیاری شروع کردیتے تھے۔

(۱۳۵۰۰) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ رجب میں عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۵۰۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اعْتَمَرْتُ مَعَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۱) حضرت یحییٰ رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۹۱) فِي التَّحْصِيبِ ، مَنْ كَانَ يُحَصِّبُ ؟ وَالتَّحْصِيبُ هُوَ نُزُولُ الأَبْطَحِ

حاجی کا مکان محصب میں کچھ وقت گذارنا

(۱۳۵۰۲) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَدْلَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ إِدْلاَجًا.

(ابن ماجه ۳۰۶۸۔ احمد ۶/ ۷۸)

(۱۳۵۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلنے والی رات میں مقام بطحاء سے رات کے ابتدائی حصے میں سفر کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٣٥٠٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ : إنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَنَا جِئْتُ فَضَرَبْتُ قُبَّتَهُ بِالأَبْطَحِ ، فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(مسلم ۳۴۲۔ ابوداؤد ۲۰۰۲)

(۱۳۵۰۳) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر مامور تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں آیا اور میں نے مقام ابطح میں خیمہ نصب کیا پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں کچھ قیام فرمایا۔

(١٣٥٠٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ نَوْمَةً بِالأَبْطَحِ ، ثُمَّ أَدْلَجَ.

(۱۳۵۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر مقام ابطح میں آرام فرمایا پھر رات کے ابتدائی حصہ میں سفر کا آغاز فرمایا۔

(١٣٥٠٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَا آلَ خُزَيْمَةَ ، حَصِّبُوا لَيْلَةَ النَّفْرِ.

(۱۳۵۰۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے آل خزیمہ! نکلنے والی رات سرسبز جگہ قیام کرو۔

(١٣٥٠٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، قَالَ : نَزَلَ الأَسْوَدُ بِالأَبْطَحِ ، قَالَ : فَسَمِعَ رُغَاءً ، قَالَ : فَنَظَرَ مَا هُوَ ؟ فَإِذَا هُوَ ابْنُ عُمَرَ يَرْتَحِلُ.

(۱۳۵۰۶) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ مقام ابطح میں قیام کے لیے رکے۔ انہوں نے اونٹ کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے دیکھنے کے لیے کہ یہ کون ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما واپسی کے لیے روانہ ہو رہے تھے۔

(١٣٥٠٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : جِئْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا نَفَرْنَا أَتَيْنَا الأَبْطَحَ حِينَ أَقْبَلْنَا مِنْ مِنًى.

(۱۳۵۰۷) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ حج پر گیا، جب ہم واپس نکلنے لگے تو ہم مقام ابطح پر آئے جس وقت ہم منیٰ سے واپس آئے۔

(١٣٥٠٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا انْتَهَى إِلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ وَيَضْطَجِعْ فِيهِ هُنَيْهَةً ، ثُمَّ لِيَنْفِرْ.

(۱۳۵۰۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مقام ابطح میں آئے تو وہاں اپنا سامان رکھ لے پھر بیت اللہ کا طواف کرے اور وہاں کچھ دیر آرام کرے پھر واپسی کے لیے نکلے۔

(١٣٥٠٩) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَصِّبُ فِي شِعْبِ الْخَوْزِ.

(۱۳۵۰۹) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ان والد محترم رحمہ اللہ مقام شعب خوز میں کچھ دیر قیام کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۵۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُحَصِّبُونَ. (مسلم ۱۵۹- ترمذی ۹۲۱)

(۱۳۵۱۰) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کچھ دیر مقام ابطح میں قیام فرماتے۔

(۹۲) مَنْ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ

جو حضرات مقام ابطح میں قیام نہیں کرتے

(۱۳۵۱۱) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ ، إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۷۶۶- مسلم ۹۵۲)

(۱۳۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مقام ابطح میں رکنا ضروری نہیں ہے، بیشک یہ تو وہ مقام ہے جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکے تھے۔

(۱۳۵۱۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَنْزِلُ الأَبْطَحَ ، وَقَالَ : إِنَّمَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ انْتَظَرَ عَائِشَةَ. (احمد ۱/ ۳۵۱)

(۱۳۵۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مقام ابطح پر قیام نہ فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو یہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے انتظار کرنے کے لیے رکے تھے۔

(۱۳۵۱۳) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَبْطَحَ لأَنَّهُ أَسْمَحُ لِخُرُوجِهِ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ. (بخاری ۱۷۶۵- ابوداؤد ۲۰۰۱)

(۱۳۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابطح میں اس لیے رکے تھے کیونکہ وہ نکلنے کے لیے زیادہ مناسب جگہ تھی۔ یہاں رکنا کوئی سنت نہیں ہے۔

(۱۳۵۱٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، نَحْوَهُ.

(۱۳۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۵۱۵) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً ، وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانُوا لاَيُحَصِّبُونَ.

(۱۳۵۱۵) حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ مقام ابطح میں قیام نہ فرماتے تھے۔

(۱۳۵۱٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ لاَ تُحَصِّبُ

(۱۳۵۱۶) حضرت فاطمہ رحمہا اللہ سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا مقام ابطح میں قیام نہ فرماتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا الْحَصْبَةُ فِي السَّمَاءِ.

(۱۳۵۱۷) حضرت طاوس ویشید فرماتے ہیں، کہ سر سبزی تو آسمان سے ہوتی ہے۔

(۱۳۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ.

(۱۳۵۱۸) حضرت مجاہد ویشید مقام ابطح میں قیام کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ.

(۱۳۵۱۹) حضرت ہشام ویشید فرماتے ہیں کہ ان کے والد محترم مقام ابطح میں قیام نہ کرتے تھے۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، مِنْ أَيِّ بَابٍ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا ؟

جو شخص طواف کرے تو وہ کس دروازے سے صفا کی طرف نکلے؟

(۱۳۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ.

(۱۳۵۲۰) حضرت عطاء ویشید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنو مخزوم کے دروازے سے صفا کی طرف نکلے۔

(۱۳۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي السِّقَايَةَ.

(۱۳۵۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب تشریف لاتے تو طواف فرماتے پھر دو رکعتیں ادا کرتے اور صفا کی طرف اس دروازے سے نکلتے جو پانی پلانے والی جگہ کے قریب تھا۔

(۱۳۵۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۲) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں صفا کے لیے جس دروازے سے چاہے نکلے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَاخْرُجْ مِنْ أَيِّ الأَبْوَابِ شِئْتَ، يَعْنِي إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۳) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں جب تم دو رکعتیں ادا کر لو تو جس دروازے سے چاہو صفا کی طرف نکلو۔

(۹۴) فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الطَّوَافِ وَفِي رَمْيِ الْجِمَارِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کسی شخص کو طواف یا رمی کرتے وقت شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۵۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَلَمْ تَدْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَأَتْمَمْتَ ، أَمْ لَمْ تُتِمْ ، فَأَتِمَّ مَا شَكَكْتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ.

(۱۳۵۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب طواف کرتے ہوئے شک ہو جائے اور معلوم ہو کہ طواف مکمل ہوا کہ نہیں؟ تو جو شک ہے اس کو پورا کر دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ طواف کرنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(۱۳۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ فَلَمْ يَدْرِ أَطَافَ ، أَمْ لَمْ يَطُفْهُ ؟ فَلْيَسْتَقْبِلْ.

(۱۳۵۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کسی شخص کو طواف میں شک پڑ جائے کہ اس نے طواف کیا کہ نہیں تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دوبارہ طواف کرے۔

(۱۳۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :رَمَيْتُ الْجِمَارَ فَلَمْ أَدْرِ بِكَمْ رَمَيْتُ ؟ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ بِي ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ :يَا عَبْدَ اللهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفَهَّمُونَ.

(۱۳۵۲۶) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمرات کی رمی کے دوران بھول گیا کہ میں نے کتنی رمی کی ہے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، پھر میرے پاس سے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ گذرے تو میں نے ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبداللہ! ہمارے نزدیک نماز سے معظم کوئی شیء نہیں ہے جب ہم میں سے کوئی شخص نماز میں بھول جائے تو وہ نماز کا اعادہ کرتا ہے، حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس جواب کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: بیشک وہ اہل بیت میں سے ہیں امور صحیح طور پر ان کو سمجھائے گئے ہیں۔

(۹۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ)

اللہ پاک کا ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ کی تفسیر کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۱۳۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ بِجَزَائِهِ مِنَ النَّعَمِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَظَرَ كَمْ ثَمَنُهُ ، ثُمَّ قَوَّمَ ثَمَنَهُ طَعَامًا ، فَصَامَ مَكَانَ كُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا ، ﴿أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ ، أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ :إِنَّمَا أُرِيدَ بِالطَّعَامِ الصِّيَامَ ، إِنَّهُ إِذَا وَجَدَ الطَّعَامَ وَجَدَ جَزَاءَهُ.

(۱۳۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ سے لے کر ﴿أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب محرم شکار کرے تو اس پر اس کی جزاء اونٹ کا حکم دیا جائے گا، اور اگر وہ اونٹ نہ پائے تو شکار کی قیمت دیکھے کہ کتنی ہے؟ پھر اس کی قیمت کو کھانے کے ساتھ متعین کرے اور ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھے، اور اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک کے ارشاد ﴿اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ میں کھانے کا روزے کے ساتھ ارادہ کیا گیا ہے، جب وہ کھانے کو پالے تو اس نے شکار کی جزاء کو پالیا۔

(۱۳۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَمَنْ قَتَلَهُ مِنكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ) فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قُوِّمَ عَلَيْهِ طَعَامٌ ، ثُمَّ قِيلَ لَهُ :صُمْ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۲۸) حضرت ابراہیم ویشیئ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ نہ پائے تو اس پر کھانے سے قیمت متعین کرے پھر اس کو کہا جائے کہ ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھو۔

(۱۳۵۲۹) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ فَاشْتَرَى دَمًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ دَمًا قَوَّمَ طَعَامًا فَتَصَدَّقَ عَلَى كُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ لِكُلِّ صَاعٍ يَوْمَيْنِ.

(۱۳۵۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت ابراہیم ویشیئ فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کر لے تو اس پر اس کی قیمت لازم ہے جس سے وہ دم خریدے، اور اگر وہ جانور نہ پائے تو کھانے کے ساتھ قیمت متعین کرے اور ہر مسکین پر ایک صاع صدقہ کرے اور اگر وہ مسکین بھی نہ پائے تو ہر صاع کے بدلے دو روزے رکھے۔

(۱۳۵۳۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :ذَكَرَ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فِي قَتْلِ الرَّجُلِ الصَّيْدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ :﴿جَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ إِنْ وَجَدَ الرَّجُلُ جَزَاءَ الصَّيْدِ أَهْدَى ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فقيمة ثَمَنِهِ ، فَيَجْعَلُهُ طَعَامًا يَتَصَدَّقُ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ عَنْ طَعَامِ كُلِّ مِسْكِينٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۰) حضرت میمون بن مہران ویشیئ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ محرم نے اگر شکار کر لیا آپ ویشیئ نے فرمایا اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿جَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ اگر وہ شخص شکار کی جزاء پالے تو وہ ذبح کر دے، اور اگر نہ پائے تو ثمن کے ساتھ قیمت متعین کرے، پھر اس سے کھانا لے اور مساکین پر صدقہ کر دے اور اگر مساکین نہ پائے تو ہر مسکین کے کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

(۱۳۵۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ :يُقَوَّمُ عَلَيْهِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ يُقَوَّمُ بِالدَّرَاهِمِ الطَّعَامَ ثُمَّ يَصُومُ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۱) حضرت مقسم ویشیئ فرماتے ہیں دراہم سے قیمت لگائے پھر دراہم سے کھانے کی قیمت متعین کرے پھر ہر نصف صاع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بدلے ایک دن کا روزہ رکھے۔

(٩٦) فِي التِّجَارَةِ فِي الْحَجِّ

سفر حج میں تجارت کرنا

(١٣٥٣٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ هَذِهِ الآيَةُ نَزَلَتْ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۲) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ حج کے زمانے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(١٣٥٣٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .(ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۳) حضرت عبید اللہ بن ابو یزید ؒ اور حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٣٥٣٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي أُمَيْمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ ، وَيَحْمِلُ مَعَهُ تِجَارَةً ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ :﴿يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا﴾.

(۱۳۵۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے لیے جائے اور ساتھ سامان تجارت لے جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا﴾. وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضوان کو تلاش کرتے ہیں۔

(١٣٥٣٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الرَّجُلُ وَمَعَهُ تِجَارَةٌ. قَالَ :وَقَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ اللهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمَا لَهُ جَمِيعًا.

(۱۳۵۳۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ حاجی اپنے ساتھ سامان تجارت رکھے، اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ اس شخص کے لیے (حج اور تجارت) دونوں کو جمع کردے۔

(١٣٥٣٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَّجِرُونَ حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوران حج تجارت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی (تو تجارت شروع کردی)۔

(١٣٥٣٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ : كَانُوا لاَ يَبِيعُونَ وَلاَ يَشْتَرُونَ فِي أَيَّامِ مِنًى ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایام حج میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو خرید وفروخت شروع کر دی۔

(۱۳۵۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) التِّجَارَةُ فِي الْمَوَاسِمِ أُحِلَّتْ لَهُمْ ، كَانُوا لاَ يَتَبَايَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِعَرَفَةَ ، وَلاَ مِنًى.

(۱۳۵۳۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو حج کے زمانے میں ان کے لیے تجارت حلال کر دی گئی، کیونکہ زمانہ جاہلیت میں منیٰ اور عرفات میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے۔

(۹۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص نے خود پہلے حج نہ کیا ہو لیکن وہ دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کرے

(۱۳۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْ شُبْرُمَةَ ، وَإِلاَّ فَلَبِّ عَنْ نَفْسِكَ. (دارقطنی ۱۵۶)

(۱۳۵۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص نے شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے تو پھر شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ وگرنہ اپنی طرف سے ہی تلبیہ پڑھ۔

(۱۳۵٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (ابوداؤد ۱۸۰۷۔ ابن ماجہ ۲۹۰۳)

(۱۳۵۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۵٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : وَيْحَكَ ، وَمَا شُبْرُمَةُ ؟ فَذَكَرَ رَجُلاً بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ ، قَالَ : حَجَجْتَ قَطُّ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْكَ.

(۱۳۵۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سنا ایک شخص شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہہ رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ تو اس شخص نے اپنے اور اس کے درمیان قرابت کو ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں آپ رضی اللہ عنہ فرمایا پھر اس حج کو اپنی طرف سے ہی ادا کر۔

(۱۳۵٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَرَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳۵٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ قَطُّ ؟ قَالَ : يُجْزِء عَنْهُ وَعَنْ صَاحِبِهِ الأَوَّلِ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ :الصَّرُورَةُ الَّذِى لَمْ يَحُجَّ قَطُّ.

(۱۳۵۴۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے خود حج نہیں کیا ہوا تو کیا وہ دوسرے شخص کے لیے کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ حج اس کے اور اس کے ساتھی کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳٥٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۳۵۴۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ہی دونوں کی طرف سے وسیع فرما دے گا (اور دونوں کی طرف سے قبول کرے گا)۔

(۹۸) فِي الْقَارِنَ إِذَا وَاقَعَ، مَا عَلَيْهِ ؟

حج قران کرنے والا اگر بیوی سے شرعی ملاقات کر لے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳٥٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، وَامْرَأَتُهُ مُحْرِمَةٌ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَيَقَعُ عَلَيْهَا ، قَالَ :يَمْضِيَانِ لِحَجِّهِمَا وَلِعُمْرَتِهِمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا عمْرَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلَا يَمُرَّانِ بِالْمَكَانِ الَّذِى أَصَابَا فِيهِ مَا أَصَابَا.

(۱۳۵۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے اور اس کی بیوی بھی حج وعمرے کا احرام باندھے اور پھر وہ آپس میں شرعی ملاقات کر لیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ دونوں اپنے حج وعمرے کو جاری رکھیں اور ہر ایک پر قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج وعمرہ کی قضاء لازم ہے اور آئندہ سال اس جگہ سے نہ گزریں جہاں یہ واقعہ پیش آیا تھا۔

(۱۳٥٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الَّذِى يَقَعُ بِأَهْلِهِ وَقَدْ أَهَلَّ بِهِمَا، قَالَ:عَلَيْهِ بَدَنَتَانِ.

(۱۳۵۴۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے ہو اور وہ بیوی سے شرعی ملاقات کر لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳٥٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ:الْقَارِنُ وَغَيْرُ الْقَارِنِ سَوَاءٌ فِي جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۵۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا ہو یا قران کرنے والا نہ ہو شکار کی جزاء میں وہ دونوں برابر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹) فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے شرعی ملاقات کر بیٹھے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۵٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ ، ثُمَّ يَعُودُ ؟ قَالَ :عَلَيْهِ هَدْىٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۴۹) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شرعی ملاقت کرنے کے بعد دوسری بار پھر کرلے تو؟ آپ نے فرمایا کہ اس پر ایک ہی قربانی لازم ہے۔

(۱۳۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُحْرِمٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ مِرَارًا ، قَالَ :إذَا فَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْسُكَ وَيَعْلَمَ مَا عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ هَدْىٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۵۰) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے ہمبستری کرے، آپ ؒ نے فرمایا: اگر اس نے قربانی کرنے سے پہلے اس طرح کیا اور اس کو معلوم تھا کہ اس پر کیا لازم ہے پھر یہ کام کرلیا تو اس پر ایک ہی قربانی ہے۔

(۱۰۰) فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِمَكَّةَ

عرفہ کے دن مکہ میں روزہ رکھنے کا بیان

(۱۳۵۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَأَنَا لاَ أَصُومُهُ ، وَلاَ آمُرُ بِهِ ، وَلاَ أَنْهَى عَنْهُ.

(ترمذی ۷۵۱۔ ابن حبان ۳۶۰۴)

(۱۳۵۵۱) حضرت ابن عمر ؓ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ؓ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا تو آپ ﷺ نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابو بکر صدیق ؓ کے ساتھ حج کیا آپ ؓ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عمر ؓ کے ساتھ حج کیا آپ ؓ نے بھی اسی دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عثمان ؓ کے ساتھ حج کیا آپ ؓ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں خود بھی نہیں رکھتا، باقی میں تمہیں نہ اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

(۱۳۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ رَحْلِ أُمِّ الْفَضْلِ ، فَشَرِبَ مِنْهُ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۵۵۲) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن ام فضل رضی اللہ عنہا کے کجاوے میں سے دودھ منگوایا اور پھر اس کو نوش فرمایا حالانکہ آپ عرفہ میں تھے۔

(۱۳۵۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ. (ابویعلی ۶۶۹۷۔ طبرانی ۱۸)

(۱۳۵۵۳) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن پانی یا دودھ نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ. (ترمذی ۷۵۰۔ نسائی ۲۸۲۰)

(۱۳۵۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا، آپ کے پاس حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے دودھ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : لاَ أَدْرِي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا ، وَقَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَسَقَتْهُ أُمُّ الْفَضْلِ لَبَنًا فَشَرِبَهُ ، وَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ فُلاَنًا ، عَمَدُوا إِلَى أَيَّامِ الْحَجِّ فَمَحَوْا زِينَتَهُ ، وَقَالَ : زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(نسائی ۲۸۱۵۔ احمد ۱/ ۳۴۹)

(۱۳۵۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں عرفہ کے دن حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ انار تناول فرما رہے تھے، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا اور حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا: پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فلاں پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے ایام حج کا ارادہ کیا اور اس کی زینت کو مٹا کر رکھ دیا اور فرمایا حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۳۵٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ. (ابوداؤد ۲۴۳۲۔ احمد ۲/ ۳۰۴)

(۱۳۵۵۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوا اور ان سے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۵٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ مِنَى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۵۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقوف عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

(١٣٥٥٨) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لاَ يَصُومُهُ.

(۱۳۵۵۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے وقوف عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روزہ نہیں رکھتے تھے۔

(١٣٥٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، قَالَ :ذَكَرْتُ لِطَاوُوسٍ صَوْمَ عَرَفَةَ أَنَّهُ يَعْدِلُ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ ؟ فَقَالَ :أَيْنَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ عَنْ ذَلِكَ ؟.

(۱۳۵۵۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عرفہ کے دن روزہ دوسال کے روزوں کے برابر ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے تعجب سے فرمایا: حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما پھر اس سے کہاں تھے؟ (یعنی پھر وہ کیوں اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے)۔

(١٣٥٦٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ أَفْطَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَقَالَ:أَتَقَوَّى عَلَى الدُّعَاءِ.

(۱۳۵۶۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اور فرمایا میں دعا کے لیے قوت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

(١٣٥٦١) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ عُمَرَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۱) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں وقوف عرفہ کے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (پانی یا دودھ) نوش فرماتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٥٦٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَهِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَتَعَاوَرَانِ إِدَاوَةً عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، يَشْرَبَانِ مِنْهَا.

(۱۳۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو وقوف عرفہ کی سہ پہر دیکھا گیا کہ وہ برتن باری باری لے رہے ہیں اور اس سے نوش فرما رہے ہیں۔

(١٣٥٦٣) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ صَوْمَ يَوْمَ عَرَفَةَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۵۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ عرفہ کے دن مکہ میں موجود شخص کے لیے روزہ رکھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٣٥٦٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّهُ أَمَرَهُ أَبُوهُ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْ يُفْطِرَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۴) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے کو عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

(١٣٥٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ :لَمْ يَصُمْهُ عُمَرُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا أَحَدٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، يَا بُنَيَّ.

(۱۳۵۶۵) حضرت عمارہ بن زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اے بیٹے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور آل عمر رضی اللہ عنہ میں سے کوئی بھی اس کا روزہ نہ رکھتے تھے۔

(۱۳۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کے دن روزہ رکھتی تھیں۔

(۱۳۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ عرفہ کے دن روزہ رکھتے تھے۔

(۱۰۱) مَنْ كَانَ يُفْطِرُ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

جو حضرات منیٰ جانے سے قبل عرفہ میں روزہ افطار کر لیتے ہیں

(۱۳۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَدْعُو بِشَرَابٍ فَتُفْطِرُ ، ثُمَّ تُفِيضُ.

(۱۳۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مشروب منگوایا اور منیٰ جانے سے قبل ہی روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ.

(۱۳۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ جانے سے پہلے روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُفِيضَ دَعَا بِإِنَاءٍ ، ثُمَّ شَرِبَ ، ثُمَّ أَفَاضَ.

(۱۳۵۷۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما جب منیٰ جانے لگتے تو برتن منگواتے جس میں مشروب ہوتا پھر اس کو نوش فرماتے پھر منیٰ تشریف لے جاتے۔

(۱۰۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَفَعَ الإِمَامُ مِنْ عَرَفَةَ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَقِفَ حَتَّى يَذْهَبَ الزِّحَامُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام عرفہ سے چلا جائے تو رش کے ختم ہو جانے تک عرفہ میں ہی قیام کرے اس میں کوئی حرج نہیں

(۱۳۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُفِيضُ حَتَّى يَبْيَضَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ سے منیٰ کے لیے تب تک نہ نکلتیں جب تک کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین سفید (خالی) نہ ہو جاتی۔

(۱۳۵۷۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : يَقِفُ الإِنْسَان عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بَعْدَ مَا يَدْفَعُ الإِمَامُ ، حَتَّى يَذْهَبَ زِحَامُ النَّاسِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۲) حضرت ابن جریج ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشیلہ سے عرض کیا: کوئی شخص عرفہ کی شام امام کے چلے جانے کے بعد لوگوں کے رش کے ختم ہونے تک عرفہ میں ہی قیام کر سکتا ہے؟ آپ ریشیلہ نے فرمایا: ہاں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۷۳) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَقَفَ مَعَ الإِمَامِ ، أَيَحْبِسُ رَاحِلَتَهُ وَقَدْ نَفَرَ الإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ الزِّحَامُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۳) حضرت حسن ریشیلہ سے دریافت کیا گیا کہ عرفہ میں امام کے چلے جانے کے بعد ایک شخص اپنی سواری کو روک کے رکھتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کا اژدحام ختم ہو جائے؟ آپ ریشیلہ نے فرمایا: اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۳) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کے پاس ٹھہرنا

(۱۳۵۷٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا. (احمد ۲/ ۱۹۰)

(۱۳۵۷۴) حضرت عمرو بن شعیب ریشیلہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ وَيَقِفُ عِنْدَهُمَا ، وَلاَ يَقِفُ عِنْدَ الثَّالِثَةِ.

(۱۳۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پہلے دونوں جمرات کی رمی فرمائی پھر ان کے پاس کچھ دیر ٹھہرے لیکن تیسرے جمرے کے پاس نہیں ٹھہرے۔

(۱۳۵۷٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : نَظَرْنَا عُمَرَ فَأَتَى الْجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۶) حضرت سلمان بن ربیعہ ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس

www.KitaboSunnat.com

کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس نہ ٹھہرے۔

(۱۳۵۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَمْ يَقِفْ . زَادَ ابْنُ مُسْهِرٍ : فَرَمَاهَا سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابوداؤد ۱۹۶۱۔ ابن ماجه 3028)

(۱۳۵۷۸) حضرت سلیمان بن عمرو بن الأحوص رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں قربانی کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اور اس کی رمی فرمائی پھر چلے گئے، اور بعض حضرات فرماتے ہیں آپ اس کے پاس نہیں ٹھہرے، ابن مسہر فرماتے ہیں کہ آپ نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر بھی پڑھی۔

(۱۰۴) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ

نکلتے وقت جمار کے پاس کچھ دیر قیام کرنا

(۱۳۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا يُقَامُ يَوْمَ النَّفْرِ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۳۵۷۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں واپس نکلتے وقت جمار کے پاس قیام نہ کرے۔

(۱۳۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُقَامُ عِنْدَهَا قِيَامًا خَفِيفًا.

(۱۳۵۸۰) حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم کچھ دیر کے لیے قیام فرماتے۔

(۱۳۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقُومُ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ ، فَيَدْعُو وَيُخَفِّفُ، وَقَدْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ يُطِيلُ.

(۱۳۵۸۱) حضرت افلح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کو دیکھا واپس آتے وقت لوگوں کی جمار کے پاس کچھ دیر رکے اور تھوڑی سی دعا فرمائی حالانکہ آپ اس سے پہلے لمبی دعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۵) فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، مِنْ أَيْنَ تُرْمَى ؟

جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کی جائے؟

(۱۳۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قِيلَ لِعَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ :إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا ، فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ثُمَّ قَالَ :مِنْ هَاهُنَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۳۵۸۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: لوگ جمرہ عقبہ کی رمی اوپر سے کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ وادی میں تشریف لائے اور پھر فرمایا یہاں سے رمی کرو، قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جن پر سورہ البقرہ نازل ہوئی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) انہوں نے یہاں سے رمی فرمائی۔

(۱۳۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلَّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۳) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو حج کیے، ایک حج اس سال کیا جس سال آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، آپ رضی اللہ عنہ نے ہر حج میں تلبیہ پڑھا اور بطن وادی سے جمرہ کی رمی فرمائی۔

(۱۳۵۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ فَتَقَدَّمْ إِلَى بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۳۵۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کی رمی کرو تو بہنے والی وادی کے درمیان میں آ جاؤ وہاں سے کرو۔

(۱۳۵۸۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ.

(۱۳۵۸۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رمی کرنے کے لیے وادی میں اترے۔

(۱۳۵۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالا : كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا أَنْ يَرْمِيَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸٦) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ بطن وادی سے جمرہ کی رمی کی جائے۔

(۱۳۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۷) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن وادی سے جمرہ العقبہ کی رمی فرمائی۔

(۱۰٦) مَنْ رَخَّصَ فِيهَا أَنْ يَرْمِيَهَا مِنْ فَوْقِهَا

جن حضرات نے اوپر کی طرف سے رمی کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۵۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَرْمِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۸۸) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جمرہ عقبہ کے اوپر سے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۵۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَيْفَ أَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ الْقُصْوَيَيْنِ ؟ قَالَ : اعلُهِمَا عُلْوًا ، ثُمَّ تفرَعُهُمَا.

(۱۳۵۸۹) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا: وادی کے کنارے پر جو جمرے ہیں ان کی رمی کیسے کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے اوپر کی طرف سے آ کر رمی کر۔

(۱۳۵۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ جمرہ کی رمی اوپر سے آ کر کرتے تھے۔

(۱۳۵۹۱) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْمُونَ الْجَمْرَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنْ فَوْقِهَا ، يَرْمُونَ أَعْلَى شَيْءٍ مِنْهُمَا.

(۱۳۵۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلے دونوں جمروں کی رمی ان کے اوپر کی طرف سے کرتے تھے، وہ ان دونوں کے اوپر جو بلند جگہ ہوتی وہاں سے کرتے۔

(۱۳۵۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: ارْمِهِمَا مِنْ حَيْثُ تَيَسَّرَ.

(۱۳۵۹۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جہاں سے آسانی ہو جمرہ کی رمی کرو۔

(۱۰۷) مَا قَالُوا فِي أَيِّ مَوْضِعٍ يَرْمِي مِنَ الشَّجَرَةِ

جمرہ کی رمی کہاں سے کی جائے

(۱۳۵۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا ، وَنَافِعًا يَرْمُونَ مِنَ الشَّجَرَةِ ، فَأَمَّا الْقَاسِمُ فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ مَكَّةَ ، يَجْعَلُ مَكَّةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ مُسْتَقْبِلَهَا ، وَأَمَّا سَالِمٌ وَنَافِعٌ فَكَانَا يَقُومَانِ أَدْنَى مِنْ مَقَامِهِ.

(۱۳۵۹۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم حضرت سالم اور حضرت نافع رحمہم اللہ کو جمرہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، حضرت قاسم رحمہ اللہ رمی کرتے وقت جمرہ اور مکہ کے درمیان کھڑے ہو جاتے، مکہ کو پشت کی طرف رکھتے اور جمرہ کو اپنے سامنے اور حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت نافع رحمہ اللہ اس کے بالکل قریب جا کر کھڑے ہوتے۔

(۱۳۵۹٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ أَيْنَ أَرْمِي مِنَ الْجَمْرَةِ ؟ قَالَ : أَصْلَهَا.

(۱۳۵۹۴) حضرت براء بن سلیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہاں سے رمی کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: اس کے قریب جا کر۔

(۱۳۵۹۵) حدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَقْبَلَهَا وَرَمَى سَاقَهَا.

(۱۳۵۹۵) حضرت ابن عون ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ولیٹھیڈ کو دیکھا آپ ولیٹھیڈ نے جمرہ کی طرف رخ کیا اور اس کی جڑوں (نیچے کی طرف) رمی کی۔

(۱۳۵۹۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَرْمِي رَأْسَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، وَيَرْمِي الوسطى يَرْمِي رَأْسَهَا ، وَيَرْمِي الْعَقَبَةَ حَيْثُ دَنَا مِنْهُ.

(۱۳۵۹۶) حضرت ہشام ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم ولیٹھیڈ رمی کی ابتداء کرتے تو پہلے جمرہ کے اوپر کی طرف سے، دوسرے جمرہ کے بھی اوپر کی طرف سے کرتے اور عقبہ کی رمی جتنے قریب ہو سکتے قریب ہو کر کرتے۔

(۱۳۵۹۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : إِذَا جَاوَزَ الشَّجَرَةَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ تَحْتِ غُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا.

(۱۳۵۹۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ جب درخت سے آگے نکل جاؤ تو جمرہ عقبہ کی رمی اس کے ٹہنی کے نیچے سے کرو۔

(۱۰۸) فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ تَحِيضُ

عورت کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد اگر حیض آ جائے

(۱۳۵۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا حَاضَتْ بَعْدَ مَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَشْوَاطًا : فَإِنَّهَا تُقِيمُ حَتَّى تَطْهُرَ وَتَسْتَقْبِلَ الطَّوَافَ.

(۱۳۵۹۸) حضرت زہری ولیٹھیڈ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے کچھ چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو وہ ٹھہری رہے جب حیض کے ایام ختم ہو جائیں تو دوبارہ نئے سرے سے طواف کرے۔

(۱۳۵۹۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ فَصَاعِدًا ثُمَّ حَاضَتْ ، أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۳۵۹۹) حضرت عطاء ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ عورت تین یا اس سے زیادہ چکر لگانے کے بعد اس کو اگر حیض آ جائے تو اس کے لیے کافی ہے۔

(۱۳۶۰۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثَلاَثَةَ أَشْوَاطٍ ثُمَّ تَحِيضُ ، قَالَ : تَعْتَدُّ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۰۰) حضرت ابراہیم ؒ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو اس کی طرف سے شمار کیے جائیں گے وہ چکر جو وہ لگا چکی ہے۔

(۱۳٦۰۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ ، فَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ طَوَافِهِ فَأَحْدَثَ ، أَوِ امْرَأَةٍ طَافَتْ فَحَاضَتْ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ طَوَافِهَا ، مِنْ أَيْنَ تَسْتَقْبِلُ ؟ قَالَ :مِنْ حَيْثُ حَاضَتْ.

(۱۳۶۰۱) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی طواف کر رہا تھا اور ابھی کچھ چکر باقی ہوں اور اس کو حدث لاحق ہو جائے یا عورت کو دوران طواف حیض آ جائے تو وہ کہاں سے طواف کی دوبارہ ابتداء کریں آپ ؒ نے فرمایا چکروں کے بعد حدث یا حیض لاحق ہوا ہے اس کے بعد سے شروع کریں۔

(۱۳٦۰۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تَسْتَقْبِلُ الطَّوَافَ أَحَبَّ إِلَيَّ ، وَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۶۰۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک دوبارہ نئے سرے سے طواف کرنا زیادہ پسندیدہ ہے اور اگر وہ اسی پر بناء کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۹) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ إِبِطَهُ وَيُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر اپنے بغلوں کے بال اور ناخن کاٹے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳٦۰۳) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتِفُ مِنْ عَيْنَيْهِ الشَّعَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۶۰۳) حضرت ابن عباس ؓ نے حالت احرام میں اپنی آنکھوں سے (پلکوں کے) بال اکھیڑے۔

(۱۳٦۰٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ :إِذَا نَتَفَ إِبِطَهُ ، أَوْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ الْفِدْيَةَ.

(۱۳۶۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ محرم شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بغلوں کے بال کاٹے یا ناخن کاٹ لے تو اس پر فدیہ ہے۔

(۱۱۰) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ أَهْلُهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَقْتِ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟

اگر کسی شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو کہاں سے احرام باندھے؟

(۱۳٦۰٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ :مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَيْثُ يُنْشِيءُ ، حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۰۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا اور پرورش پائی، یہاں تک کہ وہ اہل مکہ کے پاس آ جائے۔

(۱۳٦۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إِنْ كَانَ أَهْلُهُ بَيْنَ الْوَقْتِ وَبَيْنَ مَكَّةَ ، أَهَلَّ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے اہل مکہ اور میقات کے درمیان رہائش پذیر ہوں تو وہ اپنے اہل کے پاس احرام باندھے۔

(۱۳٦۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إذَا كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَنْ يُحْرِمَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ کسی شخص کا گھر میقات کے اندر ہو تو وہ اپنے گھر سے احرام باندھ لے۔

(۱۳٦۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ حَيْثُ يُنْشِيءُ.

(۱۳۶۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے گھر والے میقات کے اندر ہی رہائش پذیر ہوں تو وہ وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا۔

(۱۱۱) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ، أَوْ يَتْرُكَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ

کوئی شخص اگر ایک دو جمروں کی رمی بھول جائے یا پھر ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے

(۱۳٦۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا نَسِيَ الرَّجُلُ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يُمْسِيَ ، رَمَاهَا مِنَ الْغَدِ ، وَأَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوم النحر میں جمرہ عقبہ کی رمی بھول جائے یہاں تک کہ شام ہو جائے تو وہ اگلے دن رمی کر لے اور اس تاخیر کرنے کی وجہ سے دم ادا کرے۔

(۱۳٦۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا تَرَكَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ إلَى اللَّيْلِ مُتَعَمِّدًا ، فَعَلَيْهِ دَمٌ ، وَقَالَ :يَرْمِي مِنَ الْغَدِ.

(۱۳۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص جمرہ عقبہ کی رمی جان بوجھ کر شام تک چھوڑ دے تو اس پر دم لازم ہے اور وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگلے دن رمی کر لے۔

(۱۳۶۱۱) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ ، أَوْ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ؟ قَالَا : يُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۳۶۱۱) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت سالم ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص ایک یا دو جمروں کی رمی یا ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے تو؟ دونوں حضرات نے فرمایا: دم ادا کرے گا۔

(۱۳۶۱۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ رَمْيَ جَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ ، قَالَ : يُطْعِمُ مِسْكِينًا.

(۱۳۶۱۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص ایک جمرہ کی رمی چھوڑ دے، آپ ؒ نے فرمایا وہ مسکین کو کھانا کھلائے۔

(۱۱۲) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي سِتَّ حَصَيَاتٍ ، أَوْ خَمْسًا

کوئی شخص چھ یا پانچ کنکریاں مارے

(۱۳۶۱۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : مَا أُبَالِي رَمَيْتُ الْجِمَارَ بِسِتٍّ ، أَوْ سَبْعٍ.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : رَمَيْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسَبْعٍ ، وَفِي الإِسْلاَمِ بِسَبْعٍ.

(۱۳۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ میں جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کروں یا سات سے کروں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جاہلیت میں بھی سات کنکریوں سے رمی کرتے تھے اور اسلام میں بھی سات سے کرتے ہیں۔

(۱۳۶۱٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِيمَنْ رَمَى بِسِتٍّ ، قَالَ طَاوُوسٌ: يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۳۶۱۴) حضرت طاؤس ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو چھ کنکریوں سے رمی کرے وہ کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱۳۶۱٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۳۶۱۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اس پر کچھ بھی لازم نہیں۔

(۱۳۶۱٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ رَجُلٍ رَمَى بِخَمْسِ حَصَيَاتٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي بِمَا بَقِيَ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَإِنْ كَانَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۱۶) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص پانچ کنکریوں سے رمی کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر ایام تشریق نہیں گذرے تو باقی کنکریاں بھی مارلے اور اگر ایام تشریق گذر گئے ہیں تو ان پر دم ادا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۱۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الْجِمَارَ بِستٍّ ، قَالَ : يَسْتَأْنِفُ.

(۱۳۶۱۷) حضرت حسن ولیٹیل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کرے تو اس کو چاہئے کہ رمی دوبارہ کرے۔

(۱۱۳) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي بِالْحَصَى الَّتِي قَدْ رُمِيَ بِهِ

اگر کوئی شخص اسی کنکری سے دوبارہ کرے جس سے پہلے کوئی شخص رمی کر چکا ہے

(۱۳۶۱۸) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳۶۱۸) حضرت اسود ولیٹیل جس کنکری سے پہلے رمی ہو چکی ہے اسی کنکر سے رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳۶۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ارْمِ إِنْ شِئْتَ بِمَا رُمِيَ بِهِ مَرَّةً.

(۱۳۶۱۹) حضرت شعبی ولیٹیل فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اس کنکر سے رمی کر لو جس سے پہلے رمی ہو چکی ہے۔

(۱۳۶۲۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ ، أَوْ يُكْرَهُ ، أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى بِالْجِمَارِ الَّذِي قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳۶۲۰) حضرت قتادہ ولیٹیل جس کنکری سے رمی ہو چکی ہے اسی سے دوبارہ رمی کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۶۲۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : سَقَطَتْ حَصَاةٌ ، أَوْ حَصَيَاتٌ ؟ قَالَ : خُذْهَا مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْك.

(۱۳۶۲۱) حضرت ابن جریج ولیٹیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیل سے عرض کیا کہ میرے سے ایک دو کنکریاں گر گئی ہیں؟ آپ ولیٹیل نے فرمایا اپنے پاؤں کے پاس سے اٹھا لو۔

(۱۱٤) فِي تَزَوُّدِ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ

رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لینا

(۱۳۶۲۲) حدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا بَلَغْنَا وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذُوا حَصَى الْجِمَارِ مِنْ وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۳۶۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ وادی محسر میں پہنچے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں وادی محسر سے لے لو۔

(۱۳۶۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُحْمَلُ الْحَصَى مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ لِرَمْيِ الْجِمَارِ.

(۱۳۶۲۳) حضرت مجاہد ولیٹیل رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۲٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :خُذُوا الْحَصَى مِنْ حَيْثُ شِئْتُمْ.

(۱۳۶۲۴) حضرت اسماعیل بن عبدالملک ولٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ولٹیلیز نے ہم سے فرمایا: جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳۶۲٥) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :الَّذِي يَرْمِي يَأْخُذُ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ.

(۱۳۶۲۵) حضرت محمد ولٹیلیز فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رمی کرنی ہے وہ مزدلفہ سے کنکریاں اٹھائے۔

(۱۳۶۲٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :خُذْهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۶) حضرت مکحول ولٹیلیز فرماتے ہیں کہ کنکریاں مزدلفہ سے اٹھاؤ۔

(۱۳۶۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۷) حضرت بکر ولٹیلیز رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے اٹھالیا کرتے تھے۔

(۱۳۶۲۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :خُذْهُ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۲۸) حضرت عطاء ولٹیلیز فرماتے ہیں جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳۶۲۹) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۹) حضرت قاسم ولٹیلیز مزدلفہ سے جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۳۶۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ لِلأَسْوَدِ حَصَى وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۳۶۳۰) حضرت عبدالرحمن بن اسود ولٹیلیز فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت اسود کے لیے کنکریاں اٹھائیں جب ہم لوگ عرفات جا رہے تھے۔

(۱۳۶۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْجَمْرَةِ ، قَالَ :الْقُطْ لِي ، فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَ حَصَيَاتٍ.

(۱۳۶۳۱) حضرت محمد بن عبدالرحمن ولٹیلیز کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا جب ہم جمرات کے پاس پہنچ گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لیے کنکریاں جمع کرو، میں نے ان کے لیے سات کنکریاں اکٹھی کیں۔

(۱۳۶۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :خُذْ حَصَى الْجِمَارِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۳۲) حضرت شعبی ولٹیلیز فرماتے ہیں کہ جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳۶۳۳) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ: الْقُطْ لِي حَصَيَاتٍ، قَالَ: فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ، فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا. (نسائی ۴۰۶۵۔ احمد ۱/ ۳۴۷)

(۱۳۶۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ کی صبح مجھ سے فرمایا میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں جمع کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جتنی کنکریوں سے رمی کرو۔

(۱۱۵) فِي التَّلْبِيَةِ، كَيْفَ هِيَ؟

تلبیہ کے الفاظ کیا ہوں؟

(۱۳۶۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ. (بخاری ۱۵۴۹۔ ابوداؤد ۱۸۰۸)

(۱۳۶۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کے یہ الفاظ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ. (مسلم ۸۴۲)

(۱۳۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۶۳٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَك.

(۱۳۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھ کر توحید کے ساتھ یہ تلبیہ پڑھا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَك.

(۱۳۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ. (بخاری ۱۵۵۰۔ احمد ۶/ ۲۳۰)

(۱۳۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے وہ تلبیہ یاد کیا ہے جیسا تلبیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي التَّلْبِيَةِ بِمِثْلِ هَذَا ، يَعْنِي مِثْلَ قَوْلِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ائْتِهِ إِلَيْهَا ، فَإِنَّهَا تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۶۳۸) حضرت ضحاک ویٹیلیز سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں مذکور تلبیہ کے مثل پڑھا اور فرمایا اس تلبیہ کو لازم پکڑلو، بیشک یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن يزيد قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۲۷۰۔ احمد ۱/ ۴۱۰)

(۱۳۶۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان الفاظ میں تلبیہ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ اور فرماتے کہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، فَقَالَ : سَعْدٌ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، إِنَّهُ ذُو الْمَعَارِجِ ، وَلَمْ نَكُنْ نَقُولُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۱۷۲۔ ابویعلی ۷۳۰)

(۱۳۶۴۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے سنا ایک شخص یوں تلبیہ پڑھ رہا تھا کہ، لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ! بیشک وہ بلندیوں والا ہے لیکن ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایسے تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۳۶٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِ لَبَّيْكَ.

(احمد ۲/ ۳۴۱۔ طیالسی ۲۳۷۷)

(۱۳۶۴۱) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ میں یہ الفاظ فرماتے: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِ لَبَّيْكَ۔

(۱۳۶٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا هَذِهِ التَّلْبِيَةَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳۶۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید ویٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ تلبیہ سکھایا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶٤۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ هَذِهِ الثَّلاَث ، قَالَ : وَكَانَ الأَسْوَدُ يَقُولُهَا ، وَيَزِيدُ : وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۴۳) حضرت خیثمہ ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یہی تین کلمات پڑھا کرتے تھے، اور حضرت اسود ؒ اس کو پڑھا کرتے تھے اور حضرت یزید ؒ یہ بھی پڑھا کرتے تھے کہ، وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَفَاضَ عُمَرُ عَشِيَّةَ يَوْمِ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ ، وَقَدْ قَصَرَ رَأْسَ رَاحِلَتِهِ حَتَّى كَادَتْ تُصِيبُ وَاسِطَةَ الرَّحْلِ ، قَالَ : وَهُوَ يُلَبِّي بِثَلاَثٍ ، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ، وَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ ، وَإِذَا مَرَّ بِحَبْلٍ مِنَ الْحِبَالِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۶۴۴) حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ عرفہ کی شام سرخ اونٹ پر سوار تھے، اور آپ ؓ نے ان الفاظ میں تین بار تلبیہ پڑھا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔ اور حضرت عمر ؓ کافی تیز چل رہے تھے اور جب بھی کسی ٹیلہ کے پاس سے گزرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور تکبیر پڑھتے۔

(۱۳۶٤٥) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ تَلْبِيَةُ عُمَرَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

قَالَ عَبْدَةُ : قَالَ هِشَامٌ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

زَادَ أَبُو خَالِدٍ الأحمر : قَالَ : وَكَانَ أَبِي - يَعْنِي هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ - يُلَبِّي كَذَلِكَ إِلاَّ أَنَّ أَبَا خَالِدٍ لَمْ يَقُلْ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

(۱۳۶۴۵) حضرت مسور بن مخرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھتے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

(۱۳۶٤٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مِنْ عِنْدِهِ : لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(۱۳۶۴۶) حضرت ابن عمر ؓ اپنی طرف سے ان الفاظ کا اضافہ فرماتے: لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(۱۳۶٤۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَلَقَّفْتُهُنَّ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاشَرِيكَ لَكَ ، قَالَ :وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ :وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۳۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خواتین کو یہ تلبیہ تلقین کیا گیا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَاشَرِيكَ لَكَ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان الفاظ کا اضافہ فرماتے :لبيك، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۱۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الطِّيبِ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کی اجازت دی ہے

(۱۳٦٤٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ محرِمٌ. (بخاری ۲۷۱۔ مسلم ۸۴۷)

(۱۳۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں حضور اقدس ﷺ کے سر مبارک میں خوشبو کی چمک کو حالانکہ آنحضرت ﷺ حالت احرام میں تھے۔

(۱۳٦٤٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُهِلُّ. (مسلم ۸۴۸)

(۱۳۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس ﷺ کی مانگ والی جگہ خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ ﷺ احرام باندھ رہے تھے۔

(۱۳٦٥٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَيَّبُ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، فَيُرَى أَثَرُ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِهِ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلَاثٍ. (نسائی ۲۶۸۳۔ ابن ماجہ ۲۹۲۸)

(۱۳۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو استعمال فرماتے، پھر اس خوشبو کا اثر آپ کی مانگ کی جگہ میں تین دن تک باقی رہتا اور ظاہر ہوتا۔

(۱۳٦٥١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ، حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي لِحْيَتِهِ وَرَأْسِهِ. (نسائی ۲۶۸۰)

(۱۳۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ احرام باندھنے لگتے تو بہترین خوشبو لگاتے، یہاں تک کہ اس خوشبو کی چمک آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک میں دیکھی جاتی۔

(۱۳٦٥٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ : بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : بِأَطْيَبِ الطِّيبِ ، وَقَالَتْ : عِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(بخاری ۵۹۳۰۔ مسلم ۳۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ آپ رضی اللہ عنہا کونسی خوشبو حضور اقدس ﷺ کو لگایا کرتی تھیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا سب سے بہترین خوشبو، اور فرماتی احرام باندھنے سے قبل آپ کو لگاتی۔

(١٣٦٥٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَأَيْتُ بَصِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلاَثٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ. (نسائی ۳۶۸۲)

(۱۳۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تین دن بعد حضور اقدس ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھی حالانکہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

(١٣٦٥٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ بَسَطَتْ يَدَيْهَا وَقَالَتْ : طَيَّبْتُهُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ مُحْرِمه حِينَ أَحْرَمَ ، وَمَحِلَّه قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. (بخاری ۱۵۳۹۔ ترمذی ۹۱۷)

(۱۳۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور فرمایا: میں اپنے ان ہاتھوں سے حضور ﷺ کے احرام میں احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور آپ ﷺ کے احرام کے علاوہ کپڑوں میں بیت اللہ کے طواف سے پہلے خوشبو لگاتی۔

(١٣٦٥٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابُهُ بِالطِّيبِ أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۳۶۵۵) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے لگتے تو تیل والی خوشبو لگاتے اور اس کے دوسرے ساتھی خوشبو لگاتے یا خوشبو کی دھونی لیتے۔

(١٣٦٥٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، قَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ.

(۱۳۶۵۶) حضرت عائشہ بنت سعد رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت ذریرہ خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَمُوثُ الْمِسْكَ ، ثُمَّ يَجْعَلُهُ عَلَى يَافُوخِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۷) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما مشک ہاتھوں پر مل لیتے اور احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کے درمیان لگا لیتے۔

(١٣٦٥٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَامٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُغَلِّفُ رَأْسَهُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۸) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو (خوشبوؤں کا مجموعہ) اپنے سر پر مل لیتے۔

(١٣٦٥٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَنْكُتُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفَارِقِهَا الطِّيبَ قَبْلَ أَنْ تُحْرِمَ ، ثُمَّ تُحْرِمُ.

(۱۳۶۵۹) حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم ولیٹھیو کی والدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رٹی اللہ عنہا کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہا نے احرام باندھنے سے قبل خوشبو بالوں کے درمیان لگائی اور پھر احرام باندھا۔

(١٣٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالسَّلِيخَةِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۶۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز ولیٹھیو احرام باندھتے وقت سلیخہ نامی خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٦١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ عِشَاءً ، فَلاَ يَزَالُ حَتَّى يَرُوحَ فِيهَا الْمَسْجِدَ وَيُحْرِمَ فِيهَا ، قَالَ : وَكَانَ يَرَى لِحَانَا تَقْطُرُ مِنَ الْغَالِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَلاَ يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا.

(۱۳۶۶۱) حضرت عروہ رٹی تیز رات کے وقت اپنے کپڑوں کو دھونی دیتے اور انہی کپڑوں میں رہتے یہاں تک اسی میں مسجد میں تشریف لاتے اور انہی کپڑوں میں احرام باندھتے، راوی کہتے ہیں کہ وہ ہماری داڑھیوں سے غالیہ خوشبو کے قطرے ٹپکتے ہوئے دیکھتے حالانکہ ہم حالت احرام میں ہوتے لیکن وہ اس پر کوئی نکیر نہ فرماتے۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَفِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الطِّيبِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مَا لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ لاَتَّخَذَ مِنْهُ رَأْسَ مَالٍ.

(۱۳۶۶۲) حضرت ابوالضحیٰ ولیٹھیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے سر اور داڑھی میں خوشبو کا اثر دیکھا حالانکہ آپ حالت احرام میں تھے۔ جواتنی مہنگی ہوتی تھی کہ اگر کسی اور کے پاس ہوتی تو وہ اس سے بہت مال جمع کر لیتا۔

(١٣٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ إحْرَامِهِ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ.

(۱۳۶۶۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو سے دھونی لگاتے۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ وَالْبَانِ.

(۱۳۶۶۴) حضرت عروہ رٹی تیز احرام باندھتے وقت ذریرہ اور البان نامی خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطِّيبِ عِنْدَ إحْرَامِهِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ.

(۱۳۶۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما احرام پہنتے وقت خوشبو لگانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے اور یوم النحر میں بیت اللہ کے طواف سے قبل لگانے میں بھی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٣٦٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إنِّي لأُصَغْصِغُهُ فِي رَأْسِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ، وَأُحِبُّ بَقَاءَهُ ، وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :لَا أَرَى بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لَا آمُرُ بِهِ ، وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

(۱۳۶۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کو خوشبو لگا کر کنگھی کرنے کو اور اس کے اثر کے باقی رہنے کو پسند کرتا ہوں، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ میں اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

(۱۳۶۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَدَّهِنُ الرَّجُلُ بِكُلِّ شَيْءٍ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، إِلَّا الْمُؤَنَّثَ ، الْمُؤَنَّثُ السَّاهِرِيَّةُ وَالْمَلَابُ.

(۱۳۶۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام باندھتے وقت ہر طرح کی خوشبو لگا سکتا ہے سوائے عورتوں کی خوشبو اور زعفران سے۔

(۱۳۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُلَبِّي. (مسلم ۴۱۔ احمد ۲۰۷)

(۱۳۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے درمیان خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۳۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ، بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ. (احمد ۶/ ۲۰۷۔ ابن حبان ۳۷۷۲)

(۱۳۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود خوشبوؤں میں سے بہترین خوشبو احرام کے وقت لگاتی۔

(۱۳۶۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحرمِهِ حِينَ أَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهِ حِينَ حَلَّ ، قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور احرام کھولنے سے قبل بھی خوشبو لگاتی تھی، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

(۱۳۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَيَّبُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب احرام باندھنے لگتے تو غالیہ خوشبو لگاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١٧) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ مَعَ الرَّجُلِ فَيَكْفِيهِ نَفَقَتَهُ

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ حج ادا کرے تو کافی ہو جائے گا اس کے لیے اس شخص کا نفقہ

(١٣٦٧٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا يَحُجَّانِ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخِي الأَشْتَرِ ، فَكَانَ يَكْفِيهِمْ نَفَقَتَهُمْ.

(۱۳۶۷۲) حضرت علقمہ ریلیٹیے اور حضرت اسود ریلیٹیے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کرتے تھے، پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا تھا۔

(١٣٦٧٣) حَدَّثَنَا الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُجُّ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ ، فَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

(۱۳۶۷۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بعض بعض کے ساتھ مل کر حج ادا کرتے پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا۔

(١١٨) مَنْ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کو ناپسند کیا ہے

(١٣٦٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذَا ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مِنِّي ، فَقَالَ : أَمِنْكَ لَعَمْرِي ؟ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لاَ تَعْجَلْ عَلَيَّ ، فَإِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ طَيَّبَتْنِي وَأَقْسَمَتْ عَلَيَّ ، قَالَ : وَأَنَا أُقْسِمُ عَلَيْكَ لَتَرْجِعَنَّ إِلَيْهَا ، فَلْتَغْسِلَنَّهُ عَنْكَ كَمَا طَيَّبَتْكَ ، قَالَ : فَرَجَعَ إِلَيْهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ.

(۱۳۶۷۴) حضرت اسلم ریلیٹیے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذوالحلیفہ میں خوشبو سونگھی تو دریافت فرمایا یہ کس سے آ رہی ہے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھ سے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری عمر کی قسم کیا تجھ سے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اے امیر المؤمنین! میرے متعلق جلد بازی سے کام نہ لیں، بیشک حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے مجھے خوشبو لگائی اور مجھے قسم دی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں بھی تمہیں قسم دیتا ہوں کہ آپ ان کے پاس واپس جاؤ اور ان کو چاہیے کہ جس طرح انہوں نے آپ کو خوشبو لگائی ہے اسی طرح اس کو دھو دیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی طرف لوٹا یہاں تک کہ راستہ میں ہی ان کے ساتھ مل گیا۔

(١٣٦٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَعَا بِثَوْبٍ ، فَأُتِيَ بِثَوْبٍ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِيحُ طِيبٍ فَرَدَّهُ.

(۱۳۶۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑا منگوایا تو آپ کے پاس وہ کپڑا لایا گیا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی آپ نے اس کو واپس کر دیا۔

(۱۳٦٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ رَأَى رَجُلاً قَدْ تَطَيَّبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ بِطِينٍ.

(۱۳۶۷۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے ایک شخص کو احرام پہنتے ہوئے خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو مٹی کے ساتھ سر دھونے کا حکم فرمایا۔

(۱۳٦٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً فَوَافَقْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنَ الْعَاصِ ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الإِحْرَامِ أَصَبْنَا شَيْئًا مِنَ الطِّيبِ ، فَقَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ : وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَفْعَلْ ، إِنِّي حَجَجْتُ مَرَّةً مَعَ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشانية ، وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْبَصْرَةِ ، وَقَالَ لَنَا : عَلَيْكُمْ بِهَذَا الطِّينِ الأَبْيَضِ ، فَاغْسِلُوا بِهِ رُؤُوسَكُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۷۷) حضرت عبد الرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار حج کا ارادہ کیا تو میں نے حضرت عبد الرحمٰن بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو پایا، جب احرام کا وقت آیا تو ہمیں کچھ خوشبو لگی ہوئی تھی، حضرت عبد الرحمٰن رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا: میرا خیال تھا کہ آپ اس طرح نہیں کرو گے، بیشک میں نے ایک بار حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا، آپ نے ہمیں فرمایا: تم پر سفید مٹی کے اثرات ہیں اس لیے احرام باندھنے سے پہلے سروں کو دھو لو۔

(۱۳٦٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے۔

(۱۳٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَيُحِبُّ أَنْ يَجِيءَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ.

(۱۳۶۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳٦٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ : إِنْ كَانَ بِهِ شَيْءٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْهُ وَلْيُنَقِّهِ.

(۱۳۶۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے، اور فرماتے کہ اگر اس کو خوشبو لگی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس کو دھو لے اور صاف کر لے۔

(۱۳٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ تَرَكَ إِجْمَارَ ثِيَابِهِ قَبْلَ ذَلِكَ بِخَمْسَةَ عَشَرَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو پندرہ دن پہلے ہی کپڑوں کو دھونی دینا ترک کر دیتے۔

(۱۳۶۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ حِينَ يُحْرِمُ أَنْ يَدَّهِنَ بِدُهْنٍ فِيهِ مِسْكٌ ، أَوْ أَفْوَاهٌ ، أَوْ عَبِيرٌ.

(۱۳۶۸۲) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ محرم احرام باندھتے وقت ایسی خوشبو سے دھونی دے جس میں مشک، افواہ اور زعفران ہو۔

(۱۳۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَتَّقِي الطِّيبَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۸۳) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو خوشبو سے پرہیز کرتے۔

(۱۳۶۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رِيحًا عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَتَوَعَّدَ صَاحِبَهَا ، فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ فَأَلْقَى مِلْحَفَةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، يَعْنِي مُطَيَّبَةً.

(۱۳۶۸۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے احرام پہنتے وقت خوشبو محسوس کی تو اس کے لگانے والے کو ڈانٹا، پس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ لوٹے اور انہوں نے اپنی خوشبودار چادر اتار کر رکھ دی۔

(۱۳۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لأَنْ أُصْبِحَ ، يَعْنِي مُطْلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا ، أَنْضَخُ طِيبًا.

(۱۳۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں اپنے اوپر تارکول ملوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں حالت احرام میں ہوں اور مجھ سے خوشبو ٹپک رہی ہو۔

(۱۳۶۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : لَمَّا أَحْرَمُوا وَجَدَ عُمَرُ رِيحَ طِيبٍ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذِهِ الرِّيحُ ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ : مِنِّي ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ امْرَأَتَكَ عَطِرَةٌ ، أَوْ عَطَّارَةٌ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الأَذْفَرُ الأَغْبَرُ.

(۱۳۶۸۶) حضرت بشیر بن یسار الانصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب سب حضرات نے احرام باندھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خوشبو محسوس کی، تو دریافت فرمایا: یہ خوشبو کس سے آ رہی ہے؟ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! مجھ سے آ رہی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں معلوم ہے کہ تیری اھلیہ عطر فروش ہے لیکن حاجی تو پراگندہ اور غبار آلود ہوتے ہیں۔

(۱۱۹) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُهُ طِيبُ الْكَعْبَةِ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

جس شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۶۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُهُ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاَ يَضُرُّهُ.

(۱۳۶۸۷) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کو کوئی نقصان نہیں دے گی۔

(۱۳۶۸۸) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَغْسِلْهُ.

(۱۳۶۸۸) حضرت صالح بن حیان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک ؓ کو حالت احرام میں دیکھا آپ کے کپڑوں کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگی ہوئی تھی لیکن آپ نے اس کو دھویا نہیں۔

(۱۳۶۸۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ خَارِجًا مِنَ الْكَعْبَةِ ، وَقَدْ تَلَطَّخَ صَدْرُهُ مِنْ طِيبِهَا.

(۱۳۶۸۹) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کو دیکھا آپ کعبہ سے نکلے تو آپ کا سینہ اس کی خوشبو میں لت پت تھا۔

(۱۳۶۹۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ فِي ثَوْبِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَدْعًا مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا فِي ثَوْبِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لاَ يُكْرَهُ هَاهُنَا ، إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةُ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۳۶۹۰) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن شعیب ؒ کے کپڑوں کو کعبہ کی خوشبو میں لت پت دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا: یہ آپ کے کپڑوں میں لگا ہوا ہے حالانکہ آپ حالت احرام میں ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا یہ چیزیں یہاں پر ناپسندیدہ اور مکروہ نہیں ہیں بیشک اس کا نام (مکہ) بکہ رکھا گیا تھا کیونکہ یہاں پر لوگ ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہیں اور دھکم پیل ہوتی ہے، (جس کی وجہ سے یہ خوشبو وغیرہ کپڑوں کو لگ جاتی ہے)۔

(۱۲۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

۱۲۰۔ جو حضرات بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۳۶۹۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ أَحَدٌ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، إِلاَّ الْحَطَّابُونَ وَالْعَمَّالُونَ وَأَصْحَابُ مَنَافِعِهَا.

(۱۳۶۹۱) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص مکہ میں بغیر احرام کے داخل نہ ہو سوائے لکڑیاں جمع کرنے والوں اور کام کرنے والوں کے اور ان کے منافع حاصل کرنے والوں کے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لاَ تَدْخُلُهَا إِلاَّ بِإِحْرَامٍ، يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ میں بغیر احرام کے داخل مت ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۶۹۳) حضرت حسن ؒ مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۳۶۹٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ لاَ يَدْخُلُوا مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمِينَ.

(۱۳۶۹۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مکہ میں بمع احرام داخل ہوا جائے۔

(۱۳۶۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ إِلاَّ بِإِحْرَامٍ ، وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يُرَخِّصُ فِيهِ لِلْحَطَّابِينَ.

(۱۳۶۹۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوتا حضرت عبد الملک ؒ نے اس حکم میں لکڑیاں جمع کرنے والوں کو اجازت دی ہوئی تھی کہ وہ بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۱۳۶۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ حَمَّادٌ بَأْسًا.

(۱۳۶۹۶) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو جائے؟ حضرت حکم ؒ نے تو اس کو ناپسند فرمایا لیکن حضرت حماد ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ مَكَّةَ قَطُّ إِلاَّ مُحْرِمًا ، إِلاَّ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۷) حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے موقع کے علاوہ کبھی بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوئے۔

(۱۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ مت داخل ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لاَ تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۹) حضرت قاسم ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تُدْخَلَ مَكَّةُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

جن حضرات نے بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۷۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَدِينَةَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِقَدِيدٍ بَلَغَهُ أَنَّ جَيْشًا مِنْ جُيُوشِ الْفِتْنَةِ دَخَلُوا الْمَدِينَةَ ، فَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ ، فَرَجَعَ إِلَى مَكَّةَ فَدَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ میں مقیم تھے پھر آپ مدینہ منورہ جانے کی نیت سے مکہ سے نکلے، جب مقام قدید پر پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ مدینہ فتنہ پھیلانے والا لشکر داخل ہوا ہے، تو آپ نے مدینہ منورہ ان کے پاس جانے کو ناپسند کیا اور آپ بغیر احرام مکہ میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبِي ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِلَى أَرْضِهِمَا خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ ، ثُمَّ دَخَلَا مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۱) حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اور حضرت عمرو بن دینار حرم سے باہر اپنی زمینوں پر تشریف لے گئے پھر بغیر احرام کے مکہ میں واپس تشریف لے آئے۔

(۱۳۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۷۰۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۲) فِي الرَّجُلِ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا أَيُصَلِّي أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْ لَا ؟

کوئی شخص طواف کے سات چکر مکمل کرے تو کیا وہ دو رکعات سے زیادہ نماز ادا کر سکتا ہے؟

(۱۳۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ أُسْبُوعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَكَذَلِكَ فَعَلَ فِي عُمَرِهِ ، قَالَ : فَإِنْ طَافَ رَجُلٌ فَلَا أُحِبُّ أَنْ يَزِيدَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَ فَلَا بَأْسَ بِهِ ، وَإِنْ وَجَدَ الْكَعْبَةَ مَفْتُوحَةً فَلَا يَدْخُلُهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجۃ الوداع میں طواف کے سات چکر لگائے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اپنی زندگی میں اسی طرح فرمایا: حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف کرے تو مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ دو رکعات سے زائد ادا کرے، اور اگر کوئی شخص زائد رکعات ادا کر بھی لے تو کوئی حرج نہیں، اور اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کا دروازہ کھلا ہوا پائے تو وہ صفا و مروہ کی سعی سے پہلے کعبہ میں داخل نہ ہو۔

(۱۲۳) فِي الرَّجُلِ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ ، أَمْ لَا ؟

آدمی کا اپنی بیوی کو حج کروانا لازم ہے کہ نہیں؟

(۱۳۷۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَطَنٍ ، عَنْ مَيَّةَ بِنْتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحْرِزٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : أَحِجُّوا هَذِهِ الذُّرِّيَّةَ ، وَلاَ تَأْكُلُوا أَرْزَاقَهَا ، وَتَدَعُوا أَرْبَاقَهَا فِي أَعْنَاقِهَا.

(۱۳۷۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (اس مخلوق کو بھی) اپنی بیویوں کو حج کرواؤ اوران کے رزق میں سے مت کھاؤ اوران کی رسی ان ہی کی گردنوں پر ڈال دو۔

(۱۳۷۰۵) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ . قَالَ الأَوْزَاعِيُّ : قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ : هُوَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَتْ لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ مَكْحُولٌ : عَلَيْكُمْ إِحْجَاجُ نِسَائِكُمْ.

(۱۳۷۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے ذمہ بیوی کو حج کروانا لازم نہیں ہے اگر چاہے تو کرواسکتا ہے۔
اورحضرت یحییٰ بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو مرد اس کو حج کرواۓ۔اور حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر لازم ہے کہ اپنی عورتوں کو حج کرواؤ۔

(١٢٤) مَا قَالُوا أَيْنَ يُقَامُ مِنَ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا

صفاومروہ میں کس جگہ کھڑا ہو

(۱۳۷۰۶) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْنِدُ فِي الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ الْبَيْضَاءِ.

(۱۳۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صفا ومروہ پہاڑی پر چڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ کے پاس البیضاء پر کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاقِفًا عِنْدَ الْحَوْضِ الأَسْفَلِ مِنَ الصَّفَا

(۱۳۷۰۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ صفا پہاڑی میں حوض اسفل کے پاس کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَجْعَلُ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ عَلَى فَخِذِهِ الأَيْمَنِ ، يَعْنِي فِي الْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ داہنی ران کی جانب قیام فرماتے تھے۔

(۱۳۷۰۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عِنْدَ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَفِي الصَّفَا فِي الْمَكَانِ الْمُنْحَفِرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۰۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی میں مکان منخفر پر۔

(۱۳۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ دُونَ الَّذِى كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَيَقُومُ مِنَ الصَّفَا أَسْفَلَ مِنَ الْمَكَانِ الْمُنْحَفِرِ.

(۱۳۷۱۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ مروہ پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ سے تھوڑا ہٹ کر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی پر مکان مخفر سے نیچے کھڑے ہوتے۔

(۱۳۷۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْبَيْتِ

(۱۳۷۱۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعی کرنے والا صفا پر چڑھے یہاں تک کہ اسے بیت اللہ نظر آنے لگے۔

(۱۲۵) فِي الرَّجُلِ يَلْتَفِتُ إِلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ ، مَنْ كَرِهَ ؟

کوئی شخص واپس جارہا ہو تو وہ بیت اللہ کی طرف دیکھے، کن حضرات نے اس فعل کو ناپسند کیا ہے؟

(۱۳۷۱۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِى مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ قِيَامَ الرَّجُلِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، إِذَا أَرَادَ الانْصِرَافَ إِلَى أَهْلِهِ مُنْحَرِفًا نَحْوَ الْكَعْبَةِ ، يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَدْعُو ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص واپس جانے لگے تو وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھے اور دعا مانگے اور فرماتے تھے کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَرَأَى رَجُلاً يَلْتَفِتُ إِلَى الْكَعْبَةِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَهَاهُ ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ هَذَا.

(۱۳۷۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھ رہا ہے، آپ نے اس کو اس کام سے منع فرما دیا اور فرمایا کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۲۶) فِي الرَّجُلِ مَتَى يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ

اونٹ کا اشعار کہاں سے کرے

(۱۳۷۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ وَيُشْعِرُ بِذِى الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی قربانی کو ذوالحلیفہ مقام پر قلادہ ڈالتے اور اشعار کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَقُولُ: إِذَا أَهْدَى الرَّجُلُ هَدْيًا أَشْعَرَهُ حَيْثُ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ھدی بھیجے تو جہاں سے وہ احرام باندھے وہیں سے اشعار کرے۔

(۱۳۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُشْعِرُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام یوم الترویہ (8 ذی الحجہ) کو اشعار کرتے اور اس سے پہلے بھی کرتے۔

(۱۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۷۱۷) حضرت اسود اونٹ کا اشعار عرفہ کے دن عرفہ میں کرتے۔

(۱۳۷۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُشْعِرَ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۳۷۱۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ عرفات میں اونٹ کا اشعار کیا جائے۔

(۱۳۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ: يُشْعِرُ، ثُمَّ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۹) حضرت عطاء اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ پہلے اشعار کرے پھر احرام باندھے۔

(۱۳۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ يُشْعِرُ الْبُدْنَ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۳۷۲۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تک احرام نہ باندھے اونٹ کا اشعار نہ کرے۔

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، مَتَى يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَجُّ ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے تو اس پر کب حج واجب ہے؟

(۱۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عن إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَالَ: يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: إِنْ حَنِثَ فَهُوَ مُحْرِمٌ، وَإِنْ قَالَ: إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، فَدَخَلَ شَوَّالٌ فَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۷۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر یوں قسم کھائے کہ جس دن فلاں فلاں کام کیا تو وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے، تو جب وہ حانث ہوگا تو محرم بن جائے گا اور اگر وہ یوں قسم اٹھائے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں اور شوال کا مہینہ داخل ہو چکا ہے تو وہ محرم شمار ہوگا۔

(۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا قَالَ: إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: يَحُجُّ مَعَ النَّاسِ.

(۱۳۷۲۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں تو وہ لوگوں کے ساتھ حج کرے گا (حانث ہونے کے بعد)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٣٧٢٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ.

(۱۳۷۲۳) حضرت شعبی ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٣٧٢٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحُكْمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، فَإِنْ حَنِثَ فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، وَإِنْ قَالَ : إِنْ لَمْ أَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، قَالَ : إِذَا حَجَّ مَعَ النَّاسِ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۳۷۲۴) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ جس دن میں نے فلاں کام کیا اس دن میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں، پھر اگر وہ حانث ہوگیا تو اسی دن وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم شمار ہوگا اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام نہ کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں گا، تو اگر وہ حانث ہونے کے بعد لوگوں کے ساتھ حج کرے تو کافی ہو جائے گا۔

(١٣٨) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ ، يُسَمِّيهِ فِي التَّلْبِيَةِ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج کر رہا ہو تو کیا وہ تلبیہ کہتے وقت اس کا نام لے گا؟

(١٣٧٢٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ قَالَ : تَكْفِيهِ مَرَّةً وَاحِدَةً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلاَنٍ.

(۱۳۷۲۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آپ ایک دفعہ یوں کہہ لو کہ میں فلاں کی طرف سے تلبیہ پڑھتا ہوں تو آپ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٣٧٢٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۲۶) حضرت عطاء ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٣٧٢٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَغْفِرَةَ تَنْزِلُ عِنْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَةَ.

(۱۳۷۲۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یہ سمجھتے تھے کہ مقام عرفہ سے کوچ کرتے وقت مغفرت و رحمت نازل ہوتی ہے۔

(١٣٩) فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ

اگر وہ شخص اس کا نام لینا بھول جائے

(١٣٧٢٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ عَنِ الرَّجُلِ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ ، فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ الْحَجُّ ، فَإِنَّ اللَّهَ تعالى قَدْ عَلِمَ عَمَّنْ حَجَّ.

(۱۳۷۲۸) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کی طرف سے حج کر رہا ہو اور وہ اس کا نام لینا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھول جائے تو پھر بھی اس شخص کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا، بیشک اللہ پاک جانتا ہے کہ وہ کس کے لیے حج ادا کر رہا ہے۔

(۱۳۰) فِي الْعُمْرَةِ، يُرْمَلُ فِيهَا، أَمْ لاَ ؟

عمرہ میں رمل کیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي عُمْرَةٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، وَالْخُلَفَاءُ كَذَلِكَ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ.

(۱۳۷۲۹) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے عمرہ میں رمل فرمایا: اور حضرت ابو بکر، عمر و عثمان اور دوسرے خلفاء نے بھی اسی طرح کیا، حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے حج میں بھی رمل فرمایا۔

(۱۳۱) فِي الْمَكِّيِّ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي الْحَجِّ، أَمْ لاَ ؟

مکہ کا رہنے والا شخص سفر حج میں نمازیں قصر ادا کرے گا؟

(۱۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : أَهْلُ مَكَّةَ إِذَا خَرَجُوا إِلَى مِنًى قَصَرُوا ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَالزُّهْرِيُّ يَقُولاَنِ : يُتِمُّونَ.

(۱۳۷۳۰) حضرت قاسم ؒ اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ مکہ کا رہنے والا جب منیٰ جائے گا تو وہ نماز قصر ادا کرے گا اور حضرت عطاء ؒ اور حضرت زہری فرماتے ہیں وہ نماز پوری ادا کرے گا۔

(۱۳۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى مِنًى قَصَرَ.

(۱۳۷۳۱) حضرت ابن عمر ؓ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے، جب آپ سفر حج میں منیٰ تشریف لے گئے تو آپ نے نماز قصر ادا فرمائی۔

(۱۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : صَلِّ بِصَلاَتِهِ ، فَقُلْتُ : إِنِّي مَكِّيٌّ . قَالَ : قَدْ عَرَفْتُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ سَالِمًا ، وَطَاوُسًا ، فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۳۲) حضرت حنظلہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ سے عرفہ میں امام کے ساتھ با جماعت نماز ادا کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا اس کی نماز کے ساتھ پوری نماز ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں مکی ہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا مجھے معلوم ہے۔ پھر میں نے حضرت سالم اور حضرت طاؤس سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَصْرُ صَلاَةٍ فِي الْحَجِّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۳۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر سفر حج میں نمازیں قصر نہیں ہیں (پوری ہیں)۔

(۱۳۲) فِي الإِحْصَارِ فِي الْحَجِّ مَا يَكُونُ ؟

حج میں کیا احصار شمار ہوگا؟

(۱۳۷۳٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مَنْ حَبَسَهُ عَدُوٌّ ، قَالَ : وَقَالَ أَبِي : لَيْسَ الْيَوْمَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں دشمن کے روکنے کے علاوہ کوئی چیز بھی احصار شمار نہ ہوگی، اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ آج کے دن احصار بالکل نہیں ہے۔

(۱۳۷۳٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ مَرَضٍ، أَوْ عَدُوٍّ، أَوْ أَمْرٍ حَابِسٍ.

(۱۳۷۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں احصار (محصر) شمار نہیں ہوگا سوائے اس شخص کے جس کو بیماری لاحق ہو جائے یا اس کو دشمن روک لے یا اس کو کوئی اور کام روک لے۔

(۱۳۷۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ عَدُوٍّ.

(۱۳۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس کو دشمن روک لے صرف وہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ حَبَسَ الْمُحْرِمَ فَهُوَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی وجہ سے حاجی سفر سے رک جائے وہ احصار میں شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنَ الحرب.

(۱۳۷۳۸) حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ جنگ میں رک جانے والا ہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۹) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِنَّمَا التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ، أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَيَحْصُرُهُ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ عَدوٌ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ.

(۱۳۷۳۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمرہ سے حج تمتع کی صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی حج کا احرام باندھ لے پھر اس کو کوئی مرض یا دشمن یا کوئی اور کام حج سے روک دے۔

(۱۳۳) كَيْفَ تُعْقَلُ الْبُدْنُ ؟

جانور (اونٹ) باندھا کس طرح جائے گا؟

(۱۳۷٤٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانُوا يَعْقِلُونَ يَدَ الْبُدْنَةِ الْيُسْرَى ، وَيَنْحَرُونَهَا قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا. (ابوداؤد ۱۷۶۴)

(۱۳۷۴۰) حضرت ابن سابط سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کے بائیں ہاتھ کو باندھا کرتے اور اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۳۷٤۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُهَا وَهِيَ مَعْقُولَةٌ يَدُهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا نحر اس طرح فرمایا کہ اس کا داھنا ہاتھ باندھا ہوا تھا۔

(۱۳۷٤۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اِعْقِلْ أَيَّ الْيَدَيْنِ شِئْتَ.

(۱۳۷۴۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جونسا مرضی ہاتھ چاہو اونٹ کا باندھ دو۔

(۱۳۷٤۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ الْيُسْرَى.

(۱۳۷۴۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نحر کرتے وقت اونٹ کا بایاں ہاتھ باندھتے۔

(۱۳۷٤٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبُدْنَةِ كَيْفَ تُنْحَرُ ؟ قَالَ :تَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى ، وَتَنْحرُهَا مِنْ قِبَلِ يَدِهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اونٹ کا نحر کس طرح کیا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا بایاں ہاتھ باندھ دو اور دائیں ہاتھ کی جانب سے اس کا نحر کرو۔

(۱۳۷٤٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا.

(۱۳۷۴۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ جب اونٹ کا نحر کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کا بایاں ہاتھ باندھ دیتے۔

(۱۳٤) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي طَوَافٍ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ

جو حضرات یہ پسند کرتے تھے کہ جب تک وہ حجر اسود کا استلام نہ کرے مسجد حرام سے باہر نہ نکلے اگرچہ طواف نہ بھی کر رہا ہو

(۱۳۷٤٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، كَانَ فِي طَوَافٍ ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد حرام سے باہر نہ نکلتے جب تک آپ حجر اسود کا استلام نہ کرتے، خواہ آپ طواف کر رہے ہوتے یا نہ طواف نہ کر رہے ہوتے۔

(۱۳۷٤۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أبيه ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلَّمَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ طُفْتَ بِالْبَيْتِ ، أَوْ لَمْ تَطُفْ فَاسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَوِ اسْتَقْبِلْهُ فَكَبِّرْ وَادْعُ اللَّهَ.

(۱۳۷۴۷) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب بھی مسجد حرام میں جاؤ خواہ بیت اللہ کا طواف کرو یا نہ کرو جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ ہو تو حجر اسود کا استلام کرو، یا اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو اور اللہ پاک سے دعا کرو۔

(۱۳۵) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَلاَ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

جو حضرات اجازت دیتے ہیں کہ طواف کیا جائے لیکن حجر اسود کا استلام نہ کیا جائے

(۱۳۷٤۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْتَفَتَ إِلَيْهِ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْهُ.

(۱۳۷۴۸) حضرت ابن ابوحفصہ ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشیلا کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، آپ ویشیلا جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف صرف متوجہ ہوتے لیکن استلام نہ فرماتے۔

(۱۳۷٤۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ فَرُبَّمَا لَمْ يَسْتَلِمْ شَيْئًا مِنَ الأَرْكَانِ ، حَتَّى يَنْصَرِفَ.

(۱۳۷۴۹) حضرت ابراہیم بن نافع ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ویشیلا کے ساتھ طواف کیا، پس آپ نے ارکان کا استلام نہ فرمایا یہاں تک کہ آپ واپس چلے گئے۔

(۱۳۷٥٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ يَسْتَلِمُ.

(۱۳۷۵۰) حضرت ابراہیم ویشیلا نے بیت اللہ کا طواف فرمایا لیکن استلام نہ فرمایا۔

(۱۳٦) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَيَمْشِي بَعْضَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يَعْجِزُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ کچھ سفر طے کر کے عاجز آ جائے

(۱۳۷٥۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ - وَقَالَ يَزِيدُ : بَيْنَ ابْنَيْهِ - فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا لَغَنِيٌّ ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ . إِلاَّ أَنَّ يَزِيدَ قَالَ : عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ.

(ترمذی ۱۵۳۷)

(۱۳۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بڑی مشکل سے دو آدمیوں کے سہارے چل رہا ہے، یزید راوی فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس طرح کی تکلیف میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے جاؤ اس کو کہو کہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ ، وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(ترمذی ۱۵۴۴۔ ابوداؤد ۳۲۸۶)

(۱۳۷۵۲) حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل برہنہ سر بیت اللہ جائے گی، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی بہن سے کہو کہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین روزے رکھے۔

(۱۳۷۵۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ ، فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلِيَرْكَبْ.

(۱۳۷۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ عاجز آ جائے اور نہ جا سکے تو اس کو چاہئے کہ ایک اونٹ قربانی کے لیے روانہ کر دے اور خود سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ مَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ فِي نَذْرٍ ، ثُمَّ رَكِبَ ، قَالَ : يَجِيءُ مِن قَابِلٍ فَيَرْكَبُ مَا مَشَى ، وَيَمْشِي مَا رَكِبَ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۳۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے پھر آدھا راستہ چلنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ آئندہ سال پھر آئے اور جتنا وہ پیدل چلا تھا وہ راستہ سوار ہو کر طے کرے اور جو راستہ اس نے سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل طے کرے۔

(۱۳۷۵٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : يَمْشِي حَتَّى إِذَا أَعْيَا رَكِبَ ، وَأَهْدَى.

(۱۳۷۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو پیدل حج کرنے کی نذر مانے، تو وہ پیدل چلتا رہے پھر جب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ تھک جائے تو سوار ہو جائے اور قربانی کرے۔

(۱۳۷۵٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنَ انْقَطَعَ رَكِبَ ، وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۳۷۵۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ پہلے تو وہ پیدل چلے لیکن وہ عاجز آ جائے تو سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷۵۷) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِي ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا خَشِيتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ فَرَكِبْت ، قَالَ: لاَ خَطَأَ عَلَيْكَ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْتَ ، وَارْكَبْ مَا مَشَيْتَ.

(۱۳۷۵۷) حضرت عمرو بن سعید البجلی ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ منبر پر تشریف فرما تھے، ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی تھی، جب میں نے اتنا اتنا سفر پیدل طے کیا تو مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ سے حج قضا ہی نہ ہو جائے تو میں سوار ہو گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے، آئندہ سال دوبارہ حج کرو اور جتنا سوار ہو کر سفر کیا ہے وہ پیدل کر لینا اور جتنا پیدل کیا ہے وہ سوار ہو کر کر لینا۔

(۱۳۷۵۸) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَمَشَى بَعْضَ الطَّرِيقِ ، وَرَكِبَ بعضًا ، فَقَالَ : يَنْظُرُ مَا رَكِبَ ، ثُمَّ يُقَوِّمُ جَزَائَهُ ، فَإِنْ بَلَغَ بَدَنَةً اشْتَرَاهَا وَأَهْدَاهَا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَبْلُغْ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ.

(۱۳۷۵۸) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گا، پھر وہ کچھ سفر پیدل کرنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ اندازہ لگائے جو سفر اس نے سوار ہو کر کیا اس کی جزاء (قیمت) کیا ہے، اگر وہ اونٹ کی قیمت تک پہنچ جائے تو اونٹ خرید کر قربان کر دے، اور اگر اس مال کی قیمت اونٹ کی قیمت تک نہ پہنچے تو وہ مساکین پر صدقہ کر دے۔

(۱۳۷۵۹) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً ، وَقَالَ الْقَاسِمُ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ.

(۱۳۷۵۹) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط ؒ فرماتے ہیں کہ وہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے، اور حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جتنا سفر سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل کرے۔

(۱۳۷٦۰) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ مَالِكٌ : جَدَّتُهُ، وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : أُمُّهُ ، جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ ، فَمَشَتْ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا عَجَزَتْ ، فَسَلِ ابْنَ عُمَرَ؟ فَقَالَ : مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، فَتَمْشِي مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۳۷۶۰) حضرت عبید اللہ ؒ کی والدہ محترمہ نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی، پھر جب وہ پیدل سفر کر کے مقام سقیاء تک پہنچی تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید پیدل سفر سے عاجز آ گئیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو کہو کہ وہ آئندہ سال پھر آئے اور جہاں سے وہ پیدل چلنے سے عاجز آئی تھی وہاں سے پیدل چل کر آگے کا سفر کرے۔

(۱۳۷۶۱) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ ، فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً.

(۱۳۷۶۱) حضرت عطاء ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ جو خاتون بھی یہ نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گی پھر وہ پیدل چلنے کی طاقت نہ رکھے تو اس کو چاہیے کہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ مِنْ عَرَفَاتٍ مِنْ غَيْرِ طَرِيقِ مِنًى

کوئی شخص عرفات سے منیٰ کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ سے نکلے

(۱۳۷۶۲) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا إِذَا أَقْبَلَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى شِمَالاً ، وَيَمِينًا.

(۱۳۷۶۲) حضرت سعید بن جبیر ریٹیلیز اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص عرفات سے واپس آتے وقت منیٰ کے علاوہ دائیں بائیں کوئی اور راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۷۶۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، أَوِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى ، إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، طَرِيقِ ضَبٍّ.

(۱۳۷۶۳) حضرت عطاء ریٹیلیز اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ جب کوئی شخص عرفات سے آئے تو منیٰ کے بجائے ''ضب'' پہاڑ کا راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۸) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ ثَلاَثُ شَعَرَاتٍ ، عَلَيْهِ فِيهَا شَيْءٌ ، أَمْ لاَ ؟

محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ دے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۷۶٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : فِي ثَلاَثِ شَعَرَاتٍ دَمٌ ، النَّاسِي وَالْمُتَعَمِّدُ سَوَاءٌ.

(۱۳۷۶۴) حضرت حسن ریٹیلیز اور حضرت عطاء ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ لے تو اس پر دم واجب ہے اور اس معاملہ میں جان بوجھ کر کرنے والا اور بھول کر کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۹) فِي الْبُدْنَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا يَنْزِعُ الْجِلَّ عَنْهَا، أَمْ لاَ؟

جب اونٹ کو نحر کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جھول اتارے کہ نہیں؟

(۱۳۷۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَنْزِعُ جِلاَلَهَا لاَ تَتَمَرَّغُ فِيهِ، يَعْنِي الْبُدْنَ.

(۱۳۷۶۵) حضرت عطاء ریشیئ فرماتے ہیں کہ اونٹ کا نحر کرتے وقت اس کا جھول اتار دو بدنہ کو جھول میں لت پت نہ کرو۔

(۱۳۷۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْحَرُهَا وَعَلَيْهَا جِلاَلُهَا.

(۱۳۷۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جس بدنہ پر جھول ہوتی اس کو نحر نہ فرماتے۔

(۱٤۰) فِي الْجَازِرِ يُعْطَى مِنْهَا، أَمْ لاَ؟

قصاب کو اسی جانور میں سے کچھ دیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَمَرَنِي أَنْ لاَ أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا، وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا. (بخاری ۱۷۱۶۔ مسلم ۹۵۴)

(۱۳۷۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اونٹوں کے پاس رہوں اور اس میں سے قصاب کو کچھ نہ دوں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم قصاب کو اپنے پاس سے دیں گے۔

(۱۳۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، قَالَ: لاَ تُعْطِ مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارُ، وَإِنْ وَجَدْت بِهِ شَاةً فَاشْتَرِ بِهِ شَاةً، فَاذْبَحْهَا.

(۱۳۷۶۸) حضرت مقسم ریشیئ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو مت دو، اگر اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت سے بکری خرید سکتے ہو تو خرید کر اس بکری کو ذبح کرلو۔

(۱۳۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارُ.

(۱۳۷۶۹) حضرت عطاء ریشیئ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى الْجَزَّارُ جِلْدَهَا.

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر ریشیئ ارشاد فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ سَيْفٍ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۷۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ قصاب کو جانور میں سے کچھ نہ دیا جائے گا۔

(١٤١) مَنْ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِ الرَّجُلِ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجی کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے

(١٣٧٧٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا :هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ. (مسلم ۹۶۳۔ ابوداؤد ۱۹۹۵)

(۱۳۷۷۲) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ لوگ حج کر کے جس طرح چاہتے تھے چلے جاتے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص بھی واپس نہ جائے جب تک کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

(١٣٧٧٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوس، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ، وَلَمْ يَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۳) حضرت عمر ؓ اس شخص کو واپس بھیج دیتے جس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہوتا۔

(١٣٧٧٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۴) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تک کوئی شخص طواف نہ کر لے وہ واپس نہ جائے، بیشک حج کا آخری عمل طواف ہونا چاہیے۔

(١٣٧٧٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، وَخُفِّفَ عَنِ الْحُيَّضِ. (مسلم ۳۸۰)

(۱۳۷۷۵) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو اور حیض والی عورتوں سے یہ حکم ہلکا کر دیا گیا ہے (ان کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی ہے)۔

(١٣٧٧٦) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْفِرُونَ مِنْ مِنًى ، فَقِيلَ لَهُمْ : يَكُونُ آخِرَ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَرُخِّصَ لِلْحُيَّضِ.

(۱۳۷۷۶) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ حاجی حضرات منیٰ سے ہی واپس لوٹ جایا کرتے تھے، ان کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو، لیکن حیض والی عورتوں کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، أَوْ يَعْتَمِرُ يُجْزِئُهُ التَّقْصِيرُ ؟

حج یا عمرہ کرنے والے کے لیے قصر کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۳۷۷۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ كِلاَبِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَخِي جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَبِيَدِهِ مِشْقَصٌ ، يُقَصِّرُ بِهِ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ : دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، لاَ صَرُورَةَ فِي الإِسْلاَمِ ، وَتُثَجُّ الإِبِلُ ثَجًّا ، وَعُجُّوا بِالتَّكْبِيرِ عَجًّا.

(۱۳۷۷۷) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں نیزے کا پھل تھا جس سے آپ نے اپنے بال تھوڑے تھوڑے کاٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرما رہے تھے: میں نے قیامت کے دن تک کے لیے عمرہ کے احکام کو حج کے احکام میں داخل کر دیا ہے اسلام میں صرورہ (کنوار پن یا غیر حاجی شخص) نہیں ہے اور اونٹ کا خون بہایا جائے گا قربانی کرتے وقت اور تلبیہ اونچی آواز سے پڑھو۔

(۱۳۷۷۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَحَلَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَّرُوا ، وَلَمْ يَحْلِقُوا.

(۱۳۷۷۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنا احرام کھول دیا قصر کروا کر اور انہوں نے حلق نہ کروایا۔

(۱۳۷۷۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَحُجُّ مَعَ أَبِي وَأَعْتَمِرُ وَلِي جُمَّةٌ إِلَى مَنْكِبِي ، فَمَا أَمَرَنِي بِحَلْقِهَا قَطُّ فَكُنْتُ أُقَصِّرُ.

(۱۳۷۷۹) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد محترم کے ساتھ حج اور عمرہ کیا میرے بال کندھوں تک تھے میں نے تھوڑے تھوڑے بال کاٹے لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے حلق کروانے کا حکم نہ دیا۔

(۱۳۷۸۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ أَوَّلَ حَجَّةٍ ، حَلَقَ وَإِنْ حَجَّ مَرَّةً أُخْرَى ، إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ ، وَالْحَلْقُ أَفْضَلُ ، وَإِذَا اعْتَمَرَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَإِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ ، فَإِنْ كَانَ مُتَمَتِّعًا قَصَّرَ ثُمَّ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص پہلا حج کرے تو اس کو چاہیے کہ بالوں کو حلق کروائے، پھر اگر وہ دوسری بار حج کرے تو چاہے حلق کروائے یا قصر لیکن حلق کروانا افضل ہے اور اگر کوئی شخص عمرہ کرے لیکن اس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروا لے اگر چاہے تو قصر کروا لے اور اگر وہ تمتع کرے تو قصر کروائے پھر حلق کروائے۔

(۱۳۷۸۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عطاء ؛ سُئِلَ عَنِ الصَّرُورَةِ : أَيَحْلِقُ ، أَوْ يُقَصِّرُ ؟ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَیَّ ذَلِكَ شَاءَ ، إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۱) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ پہلا حج کرنے والا شخص حلق کروائے یا قصر؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کی مرضی ہے، چاہے تو حلق کروائے چاہے تو قصر کروائے۔

(۱۳۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ :إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۲) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے پہلے حج نہ کیا ہو کہ اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اور اگر وہ چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ حَجَّا ، أَوْ حَجَّ أَحَدُهُمَا ، أَوِ اعْتَمَرَ الآخَرُ ، فَحَلَقَ أَحَدُهُمَا وَقَصَّرَ الآخَرُ.

(۱۳۷۸۳) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ؒ اور حضرت اسود ؒ نے حج کیا، یا ایک نے ان میں سے حج کیا اور دوسرے نے عمرہ کیا، تو ان میں سے ایک نے حلق کروایا اور دوسرے نے قصر کروایا۔

(۱۳۷۸٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَحْلِقُوا فِي أَوَّلِ حَجَّةٍ ، وَأَوَّلِ عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ پہلے حج اور پہلے عمرہ میں حلق کروائیں۔

(۱٤۳) فِيمَنْ حَلَقَ فِي الْعُمْرَةِ

جن حضرات نے عمرہ میں حلق کروایا

(۱۳۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۵) حضرت جعفر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عمرہ میں حلق کروایا۔

(۱۳۷۸٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ :قَدْ رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يُحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، فَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقَ رَأْسَهُ.

(۱۳۷۸۶) حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو بن سھل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان ؓ کو دیکھا وہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس انہوں نے وہاں کوئی گرہ نہ کھولی یہاں تک کہ واپس تشریف لے گئے، اور بیت اللہ کے طواف پر کسی چیز کی زیادتی نہ فرمائی اور صفا و مروہ کی سعی کی اور اپنے سر مبارک کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۷۸۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے عمرے میں اپنے سر کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ :إِذَا اعْتَمَرَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ، فَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ، وَإِنْ شَاءَ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عمرہ کرے جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اگر چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يَحْلِقَ ، وَأَوَّلَ مَا يَعْتَمِرُ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۳۷۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلا حج اور پہلا عمرہ کرنے والے شخص کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ وہ حلق کروائے۔

(١٤٤) فِي فَضْلِ الْحَلْقِ
حلق کروانے کے فضائل

(۱۳۷۹۰) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاثًا ، فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :وَلِلْمُقَصِّرِينَ. (بخاری ۱۷۲۸۔ مسلم ۳۲۰)

(۱۳۷۹۰) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۱) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ :يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ، فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ :وَالْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۶/ ۳۹۳۔ حمیدی ۹۳۱)

(۱۳۷۹۱) حضرت وھب بن عبداللہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم فرما، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ ارشاد فرمایا: اور قصر کروانے والوں پر بھی۔

(۱۳۷۹۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ نَحْوَهُ. (احمد ۳/ ۲۰۔ طیالسی ۲۲۲۴)

(۱۳۷۹۲) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالَهَا ثَلاثًا ، قَالَ :فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا بَالُ الْمُحَلِّقِينَ ظَاهَرْتَ لَهُمُ التَّرَحُّمَ ؟ قَالَ :إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا. (ابن ماجه ۳۰۴۵۔ احمد ۱/ ۳۵۳)

(۱۳۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، تین بار یہی ارشاد فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ حلق کروانے والوں پر رحم کا اظہار کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ وہ دکھ درد کا اظہار نہیں کرتے اور امتثال امر میں جلدی کرنے والے ہیں۔

(۱۳۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ :وَالْمُقَصِّرِينَ.

(بخاری ۱۷۲۷۔ مسلم ۳۱۶)

(۱۳۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک حلق کروانے والوں پر رحم فرمائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری بار ارشاد فرمایا: اور قصر کرنے والوں پر بھی رحم فرما۔

(۱۳۷۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ جَدَّتِهِ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاثًا ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً . وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ :فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

(مسلم ۹۴۶۔ احمد ۴/ ۷۰)

(۱۳۷۹۵) حضرت یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کروانے والوں کے لیے تین بار دعا سنی اور قصر کروانے والوں کے لیے ایک دفعہ۔

(۱۳۷۹٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حُبْشِي بْنِ جُنَادَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :اغْفِرْ لِلْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۴/ ۱۶۵۔ طبرانی ۳۵۱۰)

(۱۳۷۹۶) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۷) حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ. وَكُنْتُ يَوْمَئِذٍ مَحْلُوقَ الرَّأْسِ، فَمَا سَرَّنِي بِحَلْقِ رَأْسِي حُمْرُ النَّعَمِ، أَوْ قَالَ: خَطَرٌ عَظِيمٌ. حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ ، قَالَ :(احمد ۴/ ۱۷۷۔ طبرانی ۶۰۴)

(۱۳۷۹۷) حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما، راوی فرماتے ہیں کہ اس دن میں محلوق الراس تھا، مجھے حضور اقدس ﷺ کی اس دعا کی وجہ سے سرخ اونٹوں یا بہت زیادہ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ خوشی محسوس ہوئی۔

(۱٤٥) بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ، مَنْ قَالَ يُجْرِي عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى

کوئی شخص عمرہ کرے حج کے بعد تو جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر پر استرا چلائے

(۱۳۷۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ بَعْدَ الْحَجِّ أَجْرَى عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے بعد عمرہ کرے تو وہ اپنے سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۷۹۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَحَلَقَ ، ثُمَّ حَجَّ ؟ قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص عمرہ کرنے کے بعد حلق کروا دے پھر وہ حج کرے تو کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پس صرف سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۸۰۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بھی ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۸۰۱) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ؟ قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے بعد عمرہ کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا سر پر استرا پھیر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَحُجُّ وَهُوَ أَصْلَعُ ؟ قَالَ : يُمِرُّ الْمُوسَى عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۸۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی بوڑھا شخص حج کرے اور وہ گنجا ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے سر پر استرا پھیر دیا جائے گا۔

(۱۳۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً أَصْلَعَ ، فَكَانَ إِذَا حَجَّ ، أَوِ اعْتَمَرَ أَمَرَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سر پر بال نہ تھے، آپ جب حج یا عمرہ کرتے تو سر پر صرف استرا پھیر دیتے۔

(۱٤٦) قَوْلُهُ تعَالَى (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ)، مَا هَذِهِ الأَشْهُرُ ؟

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومٰتٌ﴾ سے کون سے مہینے مراد ہیں؟

(۱۳۸۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۳۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَصَدْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے شروع کے دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۰۹) حضرت محمد ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور دس دن ذوالحجہ کے مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ سے شوال ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۲) حضرت ضحاک ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۸۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَيْهَسِ بْنِ فَهْدَانَ ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ ؟ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(١٤٧) قَوْلِهِ تعالى (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۳۸۱٦) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ : التَّلْبِيَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے تلبیہ مراد ہے۔

(۱۳۸۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ قَالَ :الإِحْرَامَ.

(۱۳۸۱۷) حضرت ضحاک ریشیئی فرماتے ہیں کہ اس سے احرام مراد ہے۔

(۱۳۸۱۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :مَنْ أَهَلَّ فِيهِنَّ بِالْحَجِّ.

(۱۳۸۱۸) حضرت عطاء ریشیئی فرماتے ہیں کہ جو شخص اس میں حج کا احرام باندھے (وہ مراد ہے)۔

(۱۳۸۱۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْفَرْضُ التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۱۹) حضرت عطاء ریشیئی فرماتے ہیں الفرض سے مراد تلبیہ ہے۔

(۱۳۸۲۰) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الإِهْلَالُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ.

(۱۳۸۲۰) حضرت امام زہری ریشیئی فرماتے ہیں کہ تلبیہ حج کا فریضہ ہے۔

(۱۳۸۲۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۱) حضرت ابراہیم ریشیئی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

(۱۳۸۲۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۲) طاؤس ریشیئی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ مراد ہے۔

(۱۳۸۲۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تلبیہ مراد ہے۔

(۱۳۸۲٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :الإِهْلَالُ.

(۱۳۸۲۴) حضرت عطاء ریشیئی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ (اللہ کا ذکر کرنا) ہے۔

(۱۳۸۲۵) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيد بن مَرْزُبَان ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :الإِهْلَالُ.

(۱۳۸۲۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٨) مَنْ قَالَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے

(١٣٨٢٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ. (ترمذی ۹۳۱۔ احمد ۳/ ۳۱۶)

(۱۳۸۲۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بتائیں کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بہرحال تو عمرہ کر یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(١٣٨٢٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَاهَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ. (طبرانی ۱۱)

(۱۳۸۲۷) حضرت ابو صالح رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کرنا جہاد کرنے کے برابر ہے اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(١٣٨٢٨) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ الْحَجُّ فَرِيضَةٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کرنا فرض اور ضروری ہے، اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(١٣٨٢٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هِيَ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ نفلی کام ہے۔

(١٣٨٣٠) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : قَدْ اُخْتُلِفَ فِيهَا.

(۱۳۸۳۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ نے فرمایا اس کے حکم کے متعلق اختلاف کیا گیا ہے۔

(١٣٨٣١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ سُنَّةٌ ، وَلَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ.

(۱۳۸۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا سنت ہے فرض نہیں ہے۔

(١٣٨٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ قَرَأَهَا ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ ، ثُمَّ قَطَعَ ، ثُمَّ قَالَ ﴿وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۳۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ نے تلاوت فرمائی ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ پھر سانس توڑا اور پھر فرمایا ﴿وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾.

(۱۴۹) مَنْ كَانَ يَرَى الْعُمْرَةَ فَرِيضَةً

جو حضرات عمرہ کو فرض سمجھتے ہیں

(۱۳۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۳۳) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(۱۳۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۳۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ یہ واجب (فرض) ہے۔

(۱۳۸۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَيْسَ مِنْ خَلْقِ اللهِ تَعَالَى أَحَدٌ إِلاَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ، وَاجِبَتَانِ.

(۱۳۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ایک شخص کو بھی پیدا نہیں فرمایا مگر اس پر حج وعمرہ کو فرض کیا۔

(۱۳۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ، وَاجِبَةٌ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۳۸۳۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْعُمْرَةِ، أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ فَتَلَوْا هَذِهِ الآيَةَ: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ﴾.

(۱۳۸۳۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾.

(۱۳۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، قُلْتُ: الْعُمْرَةُ فَرِيضَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۳۸۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۳۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْعُمْرَةُ، الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ چھوٹا حج ہے۔

(۱۳۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ فِي الَّذِي يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ، قَالَ: نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ، لاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج سے پہلے عمرہ کرلے، فرماتے ہیں اللہ کے تجھ پر دو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرض ہیں (حج وعمرہ) جس سے چاہے ابتدا کرلے کوئی نقصان وحرج نہیں۔

(١٣٨٤١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أُمِرْتُم بِإِقَامَةِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۱) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ تمہیں حج وعمرہ قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(١٣٨٤٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ قَالاَ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۴۲) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(١٣٨٤٣) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۴۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا فرض ہے۔

(١٣٨٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يوم النحر ، والْحَجُّ الأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۸۴۴) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ ؓ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؓ نے فرمایا یوم النحر حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(١٣٨٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: الْعُمْرَةُ هِيَ الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۴۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا چھوٹا حج ہے۔

(١٣٨٤٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ ، وَلاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۶) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ کے تجھ پر دو فرض ہیں، جس سے چاہے پہل کر کوئی نقصان نہیں۔

(١٣٨٤٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ يَعْلَى ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ الْحَجُّ الأَصْغَرُ.

(۱۳۸۴۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں عمرہ حج اصغر ہے۔

(١٥٠) مَنْ قَالَ تُجْزِءُ الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ سے کافی ہو جائے گا

(١٣٨٤٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : تُجْزِءُ الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ کرنے سے کافی ہو جائے گا۔

(١٣٨٤٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : هَلْ يُجْزِءُ عَنَّا مِمَّا افْتُرِضَ عَلَيْنَا مِنْهَا ، يَعْنِي الْعُمْرَ التَّمَتُّعُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۴۹) حضرت داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا، کیا کافی ہو جائے گا تمتع کرنا ہماری طرف سے جو اس میں ہم پر فرض کیا گیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، وَتُجْزِءُ مِنْهَا الْمُتْعَةُ.

(۱۳۸۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں عمرہ کرنا فرض ہے، اور تمتع کرنے سے یہ کافی (ادا) ہو جائے گا۔

(۱۵۱) مَنْ قَالَ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ

جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پالیا

(۱۳۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ فَاتَتْهُ عَرَفَةُ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸۵۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طلوع فجر سے قبل عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پالیا، اور جس نے وقوف عرفہ کو فوت کر دیا اس کا حج فوت ہو گیا۔

(۱۳۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ. (دار قطنی ۲۱)

(۱۳۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ قَالاَ :مَنْ وَطِءَ عَرَفَةَ بِلَيْلٍ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کے وقت میں عرفہ پہنچ گیا اس نے حج کو پالیا۔

(۱۳۸۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، إِنَ اتَّقَى وَبَرَّ.

(۱۳۸۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ ٹھہرا اس نے حج پالیا اگر وہ تقوی اور نیکی اختیار کرے۔

(۱۳۸۵٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۵۵) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہوگیا اگر چہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(۱۳۸۵۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ؛ قَالُوا :إذَا وَقَفَ بِلَيْلٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۶) حضرت سعید بن المسیب، حضرت سلیمان بن یسار، حضرت عطاء اور حضرت سالم رحمہم اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۸۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكَ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۷) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہوگیا اگر چہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(۱۳۸۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ لاَ فَقَدْ فَاتَهُ ، فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلْيَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقْ رَأْسَهُ ، وَيَحِلُّ ، وَيَحُجُّ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَيُهْدِى ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۸۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے طلوع فجر سے قبل عرفہ میں قیام کرلیا اس نے حج کو پالیا اور جو شخص نہ کر سکا اس کا حج فوت ہوگیا، اس کو چاہیے کہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اور حلق کروا کر احرام کھول دے اور آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور قربانی کرے اگر قربانی نہ کر سکے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(۱۳۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ النَّحْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۹) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پالے اس نے حج کو پالیا اگر چہ وہ عرفہ میں لوگوں کی جماعت کو نہ پائے۔

(۱۳۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَنْ فَاتَهُ عَرَفَةُ ، أَوْ جَمْعٌ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عرفہ یا جماعت کو نہ پایا اس کا حج فوت ہوگیا۔

(۱۳۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پالے اس نے حج کو پالیا۔

(۱۳۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ ؛ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ بِجَمْعٍ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي ، وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلاً مِنَ الْجِبَالِ إِلاَّ وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا ، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ. (ترمذی ۸۹۱۔ ابو داؤد ۱۹۴۵)

(۱۳۸۶۲) حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حج کیا، وہ لوگوں کو نہ پا سکے مگر جبکہ وہ مزدلفہ میں تھے، پھر وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے نفس کی پیروی کی اور اپنی سواری کو تھکا دیا، اور اللہ کی قسم میں نے کوئی پہاڑی نہیں چھوڑی مگر اس پر قیام کیا، کیا میرا حج مکمل ہو گیا؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز ادا کی اور عرفات سے منیٰ کی طرف چلا اس سے پہلے دن یا رات میں تحقیق اس کی گندگی دور ہو گئی اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

(۱۳۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ ، وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ الْحَجُّ ؟ قَالَ : الْحَجُّ عَرَفَةُ ، فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، مِنًى ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلاً خَلْفَهُ يُنَادِي بِهِنَّ.

(ترمذی ۸۸۹۔ ابو داؤد ۱۹۴۴)

(۱۳۸۶۳) حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں مقیم تھے، اور اھل مکہ میں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے تھے، انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کیسے ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج وقوف عرفہ کا نام ہے، پس جو شخص طلوع فجر سے قبل جماعت والی رات میں عرفہ آیا اس کا حج مکمل ہو گیا، منیٰ میں تین دن ہیں، پس جس نے دو دنوں سے جلدی کی اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اپنا ردیف بنایا جو ان کلمات کی آواز لگا رہا تھا۔

(۱۵۴) فِي الرَّجُلِ إِذَا فَاتَهُ الْحَجُّ، مَا يَكُونُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص کا اگر حج فوت ہو جائے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، وَزَيْدٍ ؛ قَالاَ : فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ الْحَجُّ : يُحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۶۴) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرہ کے ساتھ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کی قضا کرے۔

(۱۳۸٦٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَعَلَيْهِ دَمٌ ، وَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸٦٥) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج نہ پائے تو اس پر دم ہے اور وہ اس کو عمرہ بنادے، اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸٦٦) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ : تَعُودُ حَجَّتُهُ عُمْرَةً.

(۱۳۸٦٧) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے، وہ اپنے حج کو عمرہ میں تبدیل کردے۔

(۱۳۸٦٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ :يَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنَ الْعَامِ التَّابِعِ وَيُهْدِي ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ،وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۸٦٨) حضرت قاسم رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے اور وہ قربانی کرے، اور اگر قربانی نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(۱۳۸٦٩) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ طلحة ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّه قَالَ :إذَا فَاتَه الْحَجُّ جَعَلَها عُمْرَةً، وَعَلَيْهِ الْهَدْىُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۳۸٦٩) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حج فوت ہو جائے تو اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر قربانی ہے، یہ مجھے دوسرے کاموں سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۸۷۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :يَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْهَدْىُ والْحَجّ من قابل.

(۱۳۸۷۰) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر قربانی ہے اور آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸۷۱) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :يُحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عمرہ کے ساتھ اپنا احرام کھول لے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٣) فِي سُرْعَةِ السَّيْرِ فِي الْحَجِّ

حج کے سفر میں جلدی کرنا

(١٣٨٧٢) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَرَادَ مِنكُمُ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ. (ابوداؤد ۱۷۲۹۔ احمد ۱/ ۲۲۵)

(۱۳۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ جلدی کرے۔

(١٣٨٧٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ حَبِيبٌ وَأَصْحَابُهُ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يَدْخُلَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ.

(۱۳۸۷۳) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب اور اس کے ساتھی حج میں تاخیر کرتے تھے یہاں تک کہ ذوالقعدہ کا مہینہ داخل ہو جاتا، حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے اس فعل کو ناپسند فرمایا۔

(١٣٨٧٤) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقْدَمُ فِي أَوَّلِ النَّاسِ ، وَيَنْفِرُ فِي آخِرِ النَّاسِ.

(۱۳۸۷۴) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ لوگوں میں سے سب سے پہلے حج کے لیے جانے والے ہوتے اور سب سے آخر میں واپس آنے والے۔

(١٣٨٧٥) حدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْبَعِيرَ يَتَعَجَّلُ عَلَيْهِ.

(۱۳۸۷۵) حضرت محمد رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص اونٹ خریدے سفر حج کے لیے اور اس پر جلدی سفر کرے۔

(١٣٨٧٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : أَهْلَلْتُ هِلاَلَ ذِي الْحِجَّةِ بِالْكُوفَةِ، ثُمَّ وَافَيْتُ النَّاسَ بِالْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ أَبُو مُوسَى.

(۱۳۸۷۶) حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ذی الحجہ کے مہینے میں کوفہ سے احرام باندھا پھر میں وقوف عرفہ کی شام میں لوگوں کے ساتھ ملا، لیکن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے میرے اس فعل پر کوئی نکیر نہ فرمائی۔

(١٣٨٧٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بُرْجَانٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى مَكَّةَ فِي اثْنَتَيْ عَشَرَةَ ، أَوْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ . الشَّكُّ مِنِّي.

(۱۳۸۷۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ بصرہ سے مکہ کے لیے بارہویں یا تیرہویں تاریخ کو چلے، راوی کہتے ہیں تاریخ میں شک میری طرف سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَارَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ مِنَ الْمَدِينَةِ حِينَ قُتِلَ عُمَرُ فِي سَبْعٍ.

(۱۳۸۷۸) حضرت مسیّب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ مدینہ سے مکہ تشریف لائے سات تاریخ کو جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے۔

(۱۳۸۷۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي ثَلاَثٍ ، حِينَ اُسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ.

(۱۳۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ سے مدینہ کے لیے تشریف لے گئے تین دنوں میں جب حضرت صفیہ کی وفات ہوئی۔

(١٥٤) فِي الْمُتْعَةِ ، مَنْ كَانَ يَرَاهَا وَيُرَخِّصُ فِيهَا

جن حضرات نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال کیا اور اس کی اجازت دی

(۱۳۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ. (ترمذی ۸۲۲۔ احمد ۱/ ۲۹۲)

(۱۳۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال فرمایا: اور سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا۔

(۱۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : لَوِ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ حَجَجْتُ ، لَتَمَتَّعْتُ.

(۱۳۸۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر میں عمرہ کروں پھر دوبارہ عمرہ کروں پھر حج کروں تو البتہ میں تمتع کرنے والا ہوں۔

(۱۳۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقْدَمَانِ مُتَمَتِّعَيْنِ.

(۱۳۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تمتع کرتے ہوئے تشریف لاتے۔

(۱۳۸۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ الْمُتْعَةِ، أَوْ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا ؟ فَقَالَ : فَعَلْنَا هَذَا ، وَهَذَا كَافِرٌ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ ، أَوْ بِرَبِّ الْعَرْشِ . يَعْنِي مُعَاوِيَةَ. (مسلم ۸۹۸)

(۱۳۸۸۳) حضرت غنیم بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے عمرہ کا حج سے اتصال کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہم تو اس طرح کرتے تھے، لیکن یہ شخص (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ) رب کعبہ کی قسم اس کا انکار کرتا ہے۔

(۱۳۸۸٤) حَدَّثَنَا معتمر بن سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَالْحَسَنَ يَأْمُرُونَ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۸۸۴) حضرت ابن عمر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم، حضرت جابر بن زید، حضرت ابو العالیہ اور حضرت حسن رحمہم اللہ عمرہ کے حج سے اتصال کا حکم فرماتے تھے۔

(۱۳۸۸۵) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنَّ تَمَامَ الْحَجِّ الْعُمْرَةُ قَبْلَهُ.

(۱۳۸۸۵) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکمل حج وہ ہے جس سے پہلے عمرہ ہو۔

(۱۳۸۸٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸٦) حضرت شعیب بن الحبحاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ نے مجھے حج تمتع کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۸۸۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَأْمُرُ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ تمتع کا حکم فرماتے تھے۔

(۱۳۸۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْمُتْعَةِ ؟ تَجْعَلُ غَزْوَتَيْنِ فِي غَزْوَةٍ.

(۱۳۸۸۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو کہاں تھا تمتع سے؟ تو دو سفر کو ایک سفر میں بنا۔

(۱۳۸۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ مُجَاهِدٌ : لَوْ حَجَجْت مِنْ أَرْضِكَ هَذِهِ ، يَعْنِي الْكُوفَةَ ، سَبْعِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْت مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ عُمْرَةً ، قَالَ : فَقُلْتُ : أَقْرِنُ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً بَتْلاً.

(۱۳۸۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے شہر کوفہ سے سفر حج کروں تو ہر حج کے ساتھ عمرہ کروں گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا میں قران کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، اس کو الگ (حج سے علیحدہ) عمرہ بنا۔

(۱۳۸۹۰) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَاهَا قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَوْ حَجَّ الرَّجُلُ عِشْرِينَ مَرَّةً.

(۱۳۸۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ عمرہ حج سے پہلے کرنا ضروری سمجھتے تھے اگرچہ کوئی شخص دس مرتبہ حج کرے۔

(۱۳۸۹۱) حدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ أَبِي بِسْطَامٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لَوْ حَجَجْتُ ثَمَانِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْتُ مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ مُتْعَةً.

(۱۳۸۹۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اسی حج کروں تو البتہ میں ہر حج کے ساتھ عمرہ بھی کروں گا۔

(۱۳۸۹۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: حَجَجْتُ أَرْبَعِينَ حَجَّةً، مَا خَرَجْت إِلاَّ مُتَمَتِّعًا.

(۱۳۸۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چالیس حج ادا کیے ہیں، میں نہیں نکلا حج کر کے مگر متمتع بن کر۔

(۱۳۸۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ عَنِ الْمُتْعَةِ ؟ فَكُلُّهُمْ أَمَرَنِي بِهَا ، الْحَسَنُ ، وَعَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَعِكْرِمَةُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُجَاهِدٌ ، وَالْقَاسِمُ.

(۱۳۸۹۳) حضرت مالک بن دینار ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے آٹھ لوگوں سے عمرہ کے حج سے اتصال کے متعلق دریافت کیا؟ ان سب نے مجھے اس کا حکم دیا، وہ آٹھ حضرات یہ ہیں، حضرت حسن، حضرت عطاء، حضرت طاوس، حضرت جابر بن زید، حضرت سالم بن عبداللہ، حضرت عکرمہ، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم ﷭۔

(۱۵۵) مَنْ كَرِهَ الْمُتْعَةَ

جو حضرات حج سے قبل عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۸۹٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً. (مسلم ۱۶۰۔ ابن ماجه ۲۹۸۵)

(۱۳۸۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے قبل عمرہ کرنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

(۱۳۸۹٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتْ لَنَا رخصة ، يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۸۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں حج سے پہلے عمرہ کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

(۱۳۸۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ : مَا شَعَرْتُ أَن أَحَدًا يَفْعَلُهَا.

(۱۳۸۹۶) حضرت ابوالضحیٰ ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے بھی ایسا کیا ہو۔

(۱۳۸۹۷) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْمُتْعَةَ قَبْلَ الْحَجِّ ، وَيَقُولُ : ابْدَأْ بِالْحَجِّ وَاعْتَمِرْ.

(۱۳۸۹۷) حضرت ابن سیرین ریشید حج سے پہلے عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حج سے ابتدا کرو پھر عمرہ کرو۔

(۱۳۸۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إنَّمَا الْمُتْعَةُ لِلْمُحْصَرِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

(۱۳۸۹۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے پہلے عمرہ کرنے کا حکم محصر شخص کے لیے ہے، اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿فَإِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٦) فِيمَا يُقَامُ فِي الْعُمْرَةِ

عمرہ میں کتنا قیام کرے

(١٣٨٩٩) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثم أصبح بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ. (ترمذی ۹۳۵۔ نسائی ۳۸۴۶)

(۱۳۸۹۹) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر جعرانہ میں صبح کی رات گزارنے والے کی طرح۔

(١٣٩٠٠) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ فِي عُمْرَتِهِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(١٣٩٠١) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ لَمْ يَقُمْ بِهَا إِلاَّ ثَلاَثًا ، حَتَّى يَخْرُجَ ، يَعْنِي لِحَجٍّ ، أَوْ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۹۰۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرتے۔

(١٣٩٠٢) حدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْت عُثْمَانَ يَقْدُمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يَحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۹۰۲) حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ مکہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس نہیں کھولی گئی کوئی گرہ مگر یہاں تک کہ وہ نکلے، انھوں نے طواف کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی سے زائد کوئی کام نہ فرمایا۔

(١٣٩٠٣) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُقِيمَ الْمُحْرِمُ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ محرم تین دن مکہ میں قیام کرے۔

(١٣٩٠٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۰۴) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٣٩٠٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدِمَ لَيْلاً وَهُوَ مُعْتَمِرٌ ، فَقَضَى عُمْرَتَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ ، ثُمَّ نَفَرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۹۰۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رات کو عمرہ کرنے کے لیے تشریف لائے آپ نے رات میں ہی اپنا عمرہ مکمل کر لیا اور صبح سے قبل ہی واپس تشریف لے گئے۔

(۱۳۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُقِيمُوا فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عمرہ میں تین دن قیام کیا جائے۔

(۱۳۹۰۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُقِيمُونَ مُعْتَمِرِينَ ، فَيَقْضُونَ الطَّوَافَ ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْ لَيْلَتِهِمْ.

(۱۳۹۰۷) حضرت عطاء بن السائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے ساتھی عمرہ کرنے کے لیے قیام کرتے، وہ طواف مکمل کرتے اور پھر رات کو ہی واپسی کے لیے نکل جاتے۔

(۱۳۹۰۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْدُمُ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا فَلاَ يُقِيمُ إِلاَّ ثَلاَثًا حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۳۹۰۸) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو دیکھا، آپ جب بھی حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو تین دن سے زائد قیام نہ فرماتے یہاں تک کہ واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۳۹۰۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن محمد کے ساتھ میں نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(۱۳۹۱۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَقَامَ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثَ لِيَالٍ.

(۱۳۹۱۰) حضرت عمر نے عمرہ میں تین راتوں کا قیام فرمایا۔

(۱۳۹۱۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَشْيَخَتَنَا يَذْكُرُونَ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَ يَأْتِي مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، فَلاَ يَحِلُّ رَحْلَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۳۹۱۱) حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضرت عاصم بن عمر بن الخطاب عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو وہ سواری سے اترنے سے پہلے ہی واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۳۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ. قَالَ : وَرَأَيْتُ ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۳۹۱۲) حضرت محرش سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ نے صبح کی رات گزارنے والے کی طرح، اور میں نے آپ کی پیٹھ مبارک پر چاندی کی طرح چمک دیکھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷) مَنْ ضَرَبَ الْبُدْنَةَ وَخَطَمَهَا وَزَمَّهَا

جوحضرات اونٹ کو مارتے اور نکیل ڈالتے تھے

(۱۳۹۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : لاَ تُرْكَبُ الْبُدْنَةُ إلاَّ مَزْمُومَةً ، أَوْ مَخْطُومَةً ، أَوْ مَخْشُوشَةً.

(۱۳۹۱۳) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اس اونٹ پر سوار مت ہو جس کو نکیل نہ ڈالی ہو۔

(۱۳۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُقَطَّرُ وَتُخْطِمُ إِذَا خَافَ عَلَيْهَا أَنْ تَهْلِكَ.

(۱۳۹۱۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب اونٹ کے ہلاک ہونے کا خوف ہو تو اس کو لگام ڈال کر اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوائی) کو ملا جائے۔

(۱۳۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطِمُ بَدَنَتَهُ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۳۹۱۵) حضرت اسود ؒ اونٹ کو نکیل ڈالتے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۳۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : اخْطِمِ الْبَدَنَةَ وَاضْرِبْهَا.

(۱۳۹۱۶) حضرت ابو جعفر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اونٹ کو نکیل ڈالو اور اس کو مارو۔

(۱۳۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ كَانُوا لاَ يَزُمُّونَ رَوَاحِلَهُمْ.

(۱۳۹۱۷) حضرت علقمہ، حضرت اسود، اور حضرت عمرو بن میمون رحمہم اللہ اپنی سواریوں کو نکیل نہ ڈالتے۔

(۱۵۸) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ مَشَى إِلَيْهَا

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو وہ پیدل چلے

(۱۳۹۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، كَانُوا يَمْشُونَ إِلَى الْجِمَارِ . قَالَ : وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَمْشِي إِلَيْهَا.

(۱۳۹۱۸) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جمرات کی طرف پیدل چل کر جاتے تھے اور علی بن حسین بھی جمرات کی طرف پیدل چل جاتے تھے۔

(۱۳۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي إِلَيْهَا مُقْبِلاً وَمُدْبِرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے جمرہ کی طرف آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(١٣٩٢٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَمْشُونَ مُقْبِلِينَ وَمُدْبِرِينَ

(۱۳۹۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایادہ رمی کرتے تھے پیدل چلتے ہوئے آتے اور جاتے ہوئے۔

(١٣٩٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا.

(۱۳۹۲۱) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو پیدل چلتے ہوئے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٩٢٢) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ، قَالَتْ:رَأَيْت عَائِشَةَ ابنة سَعْدٍ تَرْمِي الْجِمَارَ وَهِيَ مَاشِيَةٌ

(۱۳۹۲۲) حضرت عبیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ پیدل چلتی ہوئی رمی کررہی تھیں۔

(١٣٩٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا.

(۱۳۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(١٣٩٢٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ يُوجِبُ الْمَشْيَ إِلَيْهَا ، وَ يَقُولُ:وَلَمْ يَرْكَبْ وَهُوَ صَحِيحٌ؟!

(۱۳۹۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جمرات کی طرف پیدل چلتے ہوئے رمی کرنے کو ضروری نہیں کیا گیا اور فرماتے تھے صحیح ہونے کی حالت میں سوار نہ ہونا چاہیے۔

(١٣٩٢٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرْكَبُ إِلَى الْجِمَارِ ، إِلاَّ ضَرُورَةً.

(۱۳۹۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ جمرات کی رمی کرتے ہوئے سوار نہ ہوئے سوائے کسی ضرورت کے۔

(١٣٩٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يَقُودُ بِامْرَأَتِهِ عَلَى بَعِيرٍ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ، قَالَ :فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ ، إِنْكَارًا لِرُكُوبِهَا.

(۱۳۹۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اونٹ پر سوار جمرہ کی رمی کررہا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے سوار ہونے کو ناپسند کرتے ہوئے ان پر کوڑے کو بلند فرمایا۔

(١٥٩) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْجِمَارِ

جو حضرات سوار ہو کر رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(١٣٩٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَی جَمْرَۃَ الْعَقَبَۃِ یَوْمَ النَّحْرِ عَلَی نَاقَۃٍ لَہُ صَہْبَاءَ ، لاَ ضَرْبَ ، وَلاَ طَرْدَ ، وَلاَ إلَیْکَ إلَیْکَ.

(ترمذی ۹۰۳۔ احمد ۳/ ۴۱۲)

(۱۳۹۲۷) حضرات قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے یوم النحر میں سرخی مائل سیاہ اونٹ پر سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی فرمائی، نہ مار پیٹ تھی اور نہ دھتکارنا تھا، اور نہ لوگوں کو راستہ سے ہٹایا جا رہا تھا۔

(۱۳۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَمَی الْجَمْرَۃَ عَلَی رَاحِلَتِہِ. (ترمذی ۸۹۹)

(۱۳۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی سواری پر سوار ہو کر فرمائی۔

(۱۳۹۲۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ الْفَزَارِیُّ ، عَنْ أَبِی مَالِکٍ الأَشْجَعِیِّ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ الْحَنَفِیَّۃِ یَرْمِی الْجِمَارَ عَلَی بِرْذَوْنٍ.

(۱۳۹۲۹) حضرت ابو مالک الاشجعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ ہَارُونَ بْنِ أَبِی إِبْرَاہِیمَ ، عَنْ عَطَائٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ عُمَرَ وَاقِفًا عِنْدَ الْجَمْرَۃِ عَلَی حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو گدھے پر سوار جمرہ کے پاس کھڑے دیکھا۔

(۱۳۹۳۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ إبْرَاہِیمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ، عَنْ عَطَائٍ، قَالَ: رُکُوبُ یَوْمَیْنِ، وَمَشْیُ یَوْمَیْنِ.

(۱۳۹۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو دن سوار ہو اور دو دن پیدل چلے۔

(۱۳۹۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: رَأَیْتُ عَطَائً یَرْمِی الْجَمْرَۃَ عَلَی دَابَّۃٍ، فَقُلْتُ لَہُ؟ فَقَالَ: إنِّی شَیْخٌ کَبِیرٌ.

(۱۳۹۳۲) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ کو سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے ان کی وجہ پوچھی؟ تو فرمایا کہ میں بوڑھا آدمی ہوں۔

(۱۳۹۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ بْنِ نافع ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیہِ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَرْمِی الْجَمْرَۃَ وَہُوَ رَاکِبٌ.

(۱۳۹۳۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے سوار ہو کر جمرہ کی رمی کی۔

(۱۳۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَہَّابِ بْنُ عَطَائٍ ، عَنْ عَبَایَۃَ ، قَالَ : رَأَیْتُ سَالِمًا یَرْمِی الْجِمَارَ وَہُوَ عَلَی حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۴) حضرت عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دراز گوش پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : کَانَ یَجِیئُ فَیَرْمِی الْجَمْرَۃَ یَوْمَ النَّحْرِ ، وَہُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاكِبٌ.

(۱۳۹۳۵) حضرت قاسم ؒ تشریف لائے اور یوم النحر میں سواری پر سوار ہو کر رمی فرمائی۔

(۱٦٠) فِي الإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ ، مَتَى هِيَ ؟

وقوف عرفہ سے روانگی کب ہو؟

(۱۳۹۳٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (مسلم ۳۰۳۔ ابن ماجه ۳۰۲٦)

(۱۳۹۳۶) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے ایک ہوں جن کو رسول اکرم ﷺ نے ان کے اھل وعیال کی کمزوری کی وجہ سے مقدم کردیا، (پہلے بھیج دیا)۔

(۱۳۹۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (بخاری ۱٦۷۸۔ ابو داؤد ۱۹۳۴)

(۱۳۹۳۷) حضرت ابن عباس ؓ سے یہی مروی ہے۔

(۱۳۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَدَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ مِنْ جَمْعٍ ، وَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ : أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ : وَلاَ إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ابو داؤد ۱۹۳۵۔ طحاوی ۲۱۷)

(۱۳۹۳۸) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ہم بنو عبد المطلب کے بچوں کو دراز گوشوں پر سوار کر کے مجمع سے آگے بھیج دیا اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۱۳۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تُوَافِيَهُ صَلاَةَ الصُّبْحِ بِمِنًى.

(۱۳۹۳۹) حضرت عروہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ ؓ کو فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(۱۳۹٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ ، وَقَالَ : لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۳۔ احمد ۱/ ۳۴۴)

(۱۳۹۴۰) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے کمزور لوگوں کو گھر والوں میں سے پہلے بھیج دیا اور فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلوع شمس سے پہلے رمی مت کرنا۔

(۱۳۹٤۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ : كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۲۹۹۔ احمد ۴۲۶)

(۱۳۹۴۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۹٤۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ الشَّوَّالِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ بن عُمَرَ ؛ إِنَّمَا جَمْعٌ مَنْزِلٌ تَرْتَحِلُ مِنْهُ مَتَى شِئْتَ.

(۱۳۹۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفہ جمع ہونے کی جگہ ہے جب چاہو یہاں سے روانہ ہو جاؤ۔

(۱۳۹٤۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱۳۹٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ كَانَ يُعَجِّلُ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

(۱۳۹۴۴) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ عورتوں اور بچوں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرمادیا کرتے تھے۔

(۱۳۹٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، قَالَ عَطَاءٌ :وَإِنِّي لأَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر والوں میں سے کمزوروں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرمادیتی تھی، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اسی طرح کرتا ہوں۔

(۱۳۹٤٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ، وَلَكِنْ لاَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بوڑھوں اور بیماروں کو اجازت دی گئی ہے، کہ وہ رات کو عرفات سے منیٰ کی طرف چلے جائیں لیکن جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹٤۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رُخِّصَ لِلْمَرِيضِ وَالْحُبْلَى وَمَنْ كَانَتْ بِهِ عِلَّةٌ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، وَلاَ يَرْمُوا الْجِمَارَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیماروں اور حاملہ عورتوں کو اور اسی طرح وہ لوگ جن کو کوئی دوسری بیماری ہے کہ وہ لوگ عرفات سے رات کو روانہ ہو جائیں لیکن جمرات کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹٤۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَيُصَلُّوانَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُوانَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۳۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ کی رات بچوں کو بھیج دیا، انھوں نے صبح کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی جمرات کی رمی کرلی۔

(۱۳۹٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَوْفٍ كَانَ يُصَلِّي بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ الْفَجْرَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۹) حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ نے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے ساتھ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱٦۱) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ﴾ کی تفسیر

(۱۳۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْقِلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ هَوَامُّ رَأْسِهِ آذَيْنَهُ ، قَالَ لِي : اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا ، أَوْ صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ. (بخاری ۱۸۱٦۔ مسلم ۸۵)

(۱۳۹۵۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: بکری ذبح کر اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے یا تین روزے رکھ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، اس طرح کہ ہر دو مسکینوں کو کھجور کا ایک صاع ملے۔

(۱۳۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ قَالاَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاَثَةُ آصُعٍ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ صیام سے مراد تین رزے اور صدقہ سے مراد تین صاع اور نسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْفِدْيَةُ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ عَشَرَةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ ذَبِيحَةٌ.

(۱۳۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الفدیہ سے مراد دس روزے اور الصدقہ سے مراد دس مسکینوں کو کھانا کھلانا اور النسک سے مراد ذبیحہ ہے۔

(۱۳۹۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ سِتَّةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۳) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۵٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاَثَةُ آصُعٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۵) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین دن کے روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو تین صاع کھلانا اور النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹٥٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۹۵۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا تو میں نے ان کو خبر دی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۳۹٥٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:حدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ:هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

(۱۳۹۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹٥٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : صِيَامٌ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَنُسُكٌ شَاةٌ ، وَصَدَقَةٌ سِتَّةُ مَسَاكِينَ.

(۱۳۹۵۸) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد تین دن کے روزے، بکری کی قربانی اور ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کرنا ہے۔

(۱۳۹٥٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۹) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹٦٠) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِيمَنْ حَجَّ فَأَصَابَهُ مَرَضٌ ، أَوْ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ :فَعَلَيْهِ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، أَوْ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، أَوْ نُسُكُ شَاةٍ.

(۱۳۹۶۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس حاجی کو بیماری یا سر میں تکلیف ہو جائے اس پر دس روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا بکری ذبح کرنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦۲) فِي الْمُلْتَزِمِ أَيْنَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ ؟

ملتزم بیت اللہ میں کہاں ہے؟

(۱۳۹٦۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْمُلْتَزَمُ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ملتزم رکن اور کعبہ کے درمیانی جگہ کا نام ہے۔

(۱۳۹٦۲) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ:رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَهُوَ مُلْتَزِمٌ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦۲) حضرت الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ رکن اور دروازے کی درمیانی جگہ سے لپٹے ہوئے تھے (یعنی یہی جگہ ملتزم ہے)۔

(۱۳۹٦۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، وَيَدْعُونَ.

(۱۳۹٦۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکن اور دروازے کے درمیان ملتزم پر دعا مانگتے تھے۔

(۱۳۹٦٤) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ ، وَأَبَا جَعْفَرٍ ، وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَبَابِ الْكَعْبَةِ ، وَرَأَيْتُهُمْ يَلْتَزِمُونَ مَا تَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْحِجْرِ.

(۱۳۹٦۴) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن العدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد، حضرت ابو جعفر، اور حضرت عکرمہ رحمہ اللہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ہیں ان کو دیکھا کہ وہ رکن اور کعبہ کے دروازے کے درمیانی جگہ پر چمٹے ہوئے ہیں اور میں نے ان کو دیکھا وہ میزاب رحمت کے نیچے والے گوشے کو چمٹے ہوئے ہیں۔

(۱۳۹٦٥) حدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُسًا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦۵) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس رحمہم اللہ کو رکن اور دروازے کے درمیان چمٹا ہوا دیکھا۔

(۱٦۳) مَنْ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کی پچھلی جانب چمٹتے تھے

(۱۳۹٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۹۶۶) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو کعبہ کی پشت کی جانب چمٹا ہوا دیکھا۔

(۱۳۹۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ؛ أَنَّهُ أَتَى دُبُرَ الْكَعْبَةِ يَسْتَعِيذُ.

(۱۳۹۶۷) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کعبہ کی پچھلی جانب توبہ واستغفار کرتے ہوئے آئے۔

(۱۳۹۶۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَلْتَزِمُ جَانِبَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۶۸) حضرت محمد بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو خانہ کعبہ کی ایک طرف چمٹے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ ،وَيَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَأْسِكَ ، وَنِقْمَتِكَ ، وَسُلْطَانِكَ.

(۱۳۹۶۹) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ کعبہ کی پشت کی جانب میں شیطان کی پناہ مانگ رہے ہیں اور یوں دعا کر رہے ہیں ''یا اللہ میں تجھ سے تیرے عذاب، سزا اور تیری حجت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(۱۳۹۷۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَلْتَزِمُ مَا بَيْنَ الْبَابِ وَالْحَجَرِ ، وَخَلْفَ الْكَعْبَةِ ، كُلاًّ قَدْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ.

(۱۳۹۷۰) حضرت ثابت بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا وہ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اور اس کے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں۔

(۱۳۹۷۱) حَدَّثَنَا مَعن بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْتَزِمُ خَلْفَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ ، يُلْصِقُ بِهَا صَدْرَهُ.

(۱۳۹۷۱) حضرت خالد بن ابوبکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کو دیکھا کہ وہ کعبہ کی پچھلی جانب مغرب کی طرف کو ہو کر خانہ کعبہ سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَدِ الْتَزَمَ الْكَعْبَةَ ، وَأَلْصَقَ بَطْنَهُ مِنْ مُؤَخَّرِهَا ، مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَلِي الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۳۹۷۲) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رکن یمانی کی جانب سے کعبہ کو چمٹے ہوئے تھے اور پیٹ اس کے ساتھ لگا رہے تھے۔

(۱۳۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۳) حضرت اسود رضی اللہ عنہ کعبہ کے پشت کی جانب سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَلْتَزِمُ مُؤَخَّرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۴) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر ابن عبدالرحمن کو کعبہ کی پچھلی جانب سے چمٹے ہوئے دیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤) فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ

اس شخص کے بارے میں جو حج تمتع میں (قربانی نہ کرنے کے سبب) روزے رکھ رہا ہو اور اپنے سینے کو اس کے ساتھ لگا رہے ہیں

(١٣٩٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ ، ثُمَّ يَجِدُ الْهَدْيَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَوْمَهُ ، قَالَ : يَتْرُكُ الصَّوْمَ.

(١٣٩٧٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج تمتع کے روزے رکھ رہا ہو، پھر وہ روزے مکمل کرنے سے قبل ہی ھدی پالے تو وہ روزے رکھنا ترک کردے۔

(١٣٩٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ صَامَ الثَّلاَثَةَ الأَيَّامَ فِي الْحَجِّ ، ثُمَّ أَيْسَرَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، أَنَّ عَلَيْهِ الْهَدْيَ.

(١٣٩٧٦) حضرت عطاء اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ایام حج میں تین روزے رکھے پھر مکہ میں ہی اس کو ھدی میسر آجائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٣٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ؛ قَالاَ : إِذَا أَيْسَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَلْيَذْبَحْ.

(١٣٩٧٧) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر حلق کروانے سے قبل ہی قربانی کا جانور میسر آجائے تو وہ اس کو ذبح کرے۔

(١٣٩٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي فِدْيَةِ الصِّيَامِ : ﴿أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ ، فِي يُسْرِهِ ذَلِكَ ، فِي حَجِّهِ وَعُمْرَتِهِ.

(١٣٩٧٨) حضرت مجاہد روزے کے فدیہ میں فرماتے ہیں کہ اپنے حج اور عمرہ کے دوران قربانی میسر ہو تو وہ کرلے یا صدقہ کردے۔

(١٣٩٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي الْحَجِّ فَحَتَّى يُحِلَّ ، وَإِنْ كَانَ فِي الْعُمْرَةِ فَحَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(١٣٩٧٩) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج میں ہے تو جب تک حلال نہ ہو جائے، اور اگر وہ عمرہ میں ہے تو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرلے۔

(١٣٩٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، وَالْحَسَنِ قَالُوا :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إذَا صُمْتَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ ، ثُمَّ وَجَدْتَ قَبْلَ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ صِيَامِكَ فَكَفِّرْ ، وَإِنْ وَجَدْتَ وَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صِيَامِكَ ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ كَفَّارَةٌ.

(۱۳۹۸۰) حضرت عطاء، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے حج میں روزے رکھے ہیں پھر اپنے روزوں سے فارغ ہونے سے قبل ہی آپ نے قربانی کو پالیا تو کفارہ ادا کرو اور اگر روزے مکمل ہونے کے بعد پایا تو پھر آپ پر کفارہ نہیں ہے۔

(١٦٥) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ

کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر طواف کرے

(١٣٩٨١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :لَقَدْ كَانَ هَذَا الْبَيْتُ يَحُجُّهُ سَبْعُ مِئَةٍ مِنْ بَنِي إسْرَائِيلَ ، يَضَعُونَ نِعَالَهُمْ بِالتَّنْعِيمِ ، وَيَدْخُلُونَ حُفَاةً ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ. (فاکھی ۲۶۷)

(۱۳۹۸۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں سے سات سولوگوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، وہ اپنے جوتے مقام تنعیم پر اتارا کرتے اور بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے برہنہ پاؤں طواف کرتے۔

(١٣٩٨٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْبَيْتَ بِالْخُفِّ ، وَالنَّعْلِ ، وَالْقَصَبِ ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ.

(۱۳۹۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے موزے، جوتے یا باریک کپڑے پہن کر اس میں آنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٩٨٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ ، وَرَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ لاَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۸۳) حضرت عبداللہ بن شریک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جوتے پہن کر طواف کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ اس طرح نہ کرتے تھے۔

(١٣٩٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ طَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً ؛يَطُوفُونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۱۳۹۸۴) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہم اللہ کو جوتوں میں طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٩٨٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَتِ الأُمَّةُ مِنْ بَنِي إسْرَائِيلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا أَتَوْا ذَا طُوًى خَلَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے لوگ مقام ذوطوی پر جب آتے تو تعظیم کی وجہ سے اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱۳۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الأَنْبِيَاءُ إِذَا أَتَتْ عَلَمَ الْحَرَمِ نَزَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام جب حدود حرم میں داخل ہوتے تو اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱٦٦) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ ، مَا يَحِلُّ عَلَيْهِ

جب حج کرنے والا رمی کرے تو اس پر کیا چیز حلال ہو جاتی ہے؟

(۱۳۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتُمَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضَمِّخاً رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ ، أَفَطِيبٌ ذَلِكَ ، أَمْ لاَ ؟. (احمد ۱/ ۳۶۹۔ ابویعلی ۲۶۸۸)

(۱۳۹۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے رمی کر لی تو اب تمہارے لیے عورتوں کے سوا سب چیزیں حلال ہوگئیں اور فرماتے ہیں کہ بیشک میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے سر پر مشک ملی ہوئی تھی، کیا اس میں خوشبو تھی یا نہ تھی (یعنی ظاہری بات ہے کہ اس میں خوشبو تھی لہٰذا عورتوں کے علاوہ اب سب حلال ہو چکا ہے)۔

(۱۳۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ وَحَلَقَ ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم رمی کرلو، اپنا حلق کروالو اور قربانی کو ذبح کرلو تو عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(۱۳۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ. (ابوداؤد ۱۹۷۲۔ احمد ۶/ ۱۴۳)

(۱۳۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقَدْ حَلَّ لَكَ مَا وَرَاءَ النِّسَاءِ.

(۱۳۹۹۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں رمی کر لی تو اب عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلال ہیں، (وہ سب اشیاء جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھیں)۔

(۱۳۹۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :إذَا رَمَى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا سب ممنوعہ چیزیں محرم کے لیے حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا حَلَقَ الْمُحْرِمُ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ ، حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ حَلَّ لَهُ النِّسَاءُ.

(۱۳۹۹۲) حضرت ابراہیم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا سب چیزیں اس کے لیے حلال ہو گئیں، اور جب وہ طواف بھی کر لے تو اس پر عورت بھی حلال ہو گئی۔

(۱۳۹۹۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۳) حضرت علقمہ ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا باقی ممنوعہ چیزیں حلال ہو گئیں۔

(۱۳۹۹٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَعُمَر ؛ أَنَّهُما قَالاَ :إذَا نَحَرَ الرَّجُلُ وَحَلَقَ ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.

(۱۳۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب قربانی کر لی اور حلق کروا لیا تو عورتوں اور خوشبو کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہو گئیں۔

(۱۳۹۹٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۵) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا باقی تمام چیزیں حلال ہیں۔

(۱۳۹۹٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ الطِّيبَ ، وَالنِّسَاءَ ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۶) حضرت حسن ولیٹھیز ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو اب محرم کے لیے عورتوں، خوشبو اور شکار کے علاوہ باقی چیزیں حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا قَضَيْتُمَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۷) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب تم نے مناسک حج پورے کر لیے تو اب عورت اور شکار کے علاوہ باقی سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :قَبَّلْتُ امْرَأَتِي بَعْدَ مَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَمَرَنِی أَنْ أَذْبَحَ شَاةً.

(۱۳۹۹۸) حضرت سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رمی کرنے کے بعد اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا پھر میں نے اس کے متعلق حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ نے مجھے بکری ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۹۹۹) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَیْرِ ، قَالَ : إذَا رَمَی الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَیْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورت کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہیں۔

(۱۶۷) فِی الرَّجُلِ یُهْدِی الْجَمَلَ وَالْبُخْتِیَّ

کوئی شخص عام اونٹ یا خراسانی اونٹ ھدی بھیجے

(۱۴۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَی فِی بُدْنِهِ جَمَلاً لأَبِی جَهْلٍ بُرَّتُهُ مِنْ فِضَّةٍ. (ابن ماجه ۳۱۰۰۔ احمد ۱/ ۲۳۴)

(۱۴۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ابو جہل کے لیے دو کوہان والا اونٹ ھدی بھیجا جس کے ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

(۱۴۰۰۱) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُوسَی بْنُ عُبَیْدَةَ ، عَنْ إیَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِی بُدْنِهِ جَمَلٌ. (ابن ماجه ۳۱۰۱)

(۱۴۰۰۱) حضرت ایاس بن سلمہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں دو کوہان والا اونٹ تھا۔

(۱۴۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : مَا تَرَی فِی بَدَنَةٍ ، أَنْحَرُ مَكَانَهَا جَمَلاً ؟ قَالَ : مَا رَأَیْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَنْحَرَ أُنْثَی أَحَبُّ إِلَیَّ.

(۱۴۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے اونٹنی کے متعلق؟ کیا میں اس کی جگہ اونٹ ذبح کر سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا میرے نزدیک مؤنث (اونٹنی) ذبح کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۰۰۳) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی الْغَسَّانِیِّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهَدْیِ الذَّكَرِ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۰۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مذکر اونٹ کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٠٠٤) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَهْدَى جَمَلاً إِلاَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَإِنَّهُ أَهْدَى بُخْتِيًّا.

(۱۴۰۰۴) حضرت نافع رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے سوا کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ مذکر اونٹ کی ھدی بھیجتا ہو، آپ رحمہ اللہ خراسانی اونٹ ھدی بھیجا کرتے تھے۔

(١٤٠٠٥) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُهْدَى الإِنَاثُ وَالذُّكُورُ ، وَالإِنَاثُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۰۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح جانور ھدی بھیجے جا سکتے ہیں لیکن مؤنث جانور میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٤٠٠٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۰۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے ایک مرتبہ دو اونٹنیاں ھدی بھیجیں، ان میں سے ایک خراسانی تھی۔

(١٤٠٠٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَهْدَى بُخْتِيَّةً.

(۱۴۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے خراسانی اونٹنی ھدی بھیجا۔

(١٤٠٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ مُتْعَتِهِ جَمَلاً.

(۱۴۰۰۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے اپنے حج تمتع میں اونٹ ھدی بھیجی۔

(١٤٠٠٩) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : إِنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ أَهْدَى جَمَلاً ، قَالَ عَطَاءٌ : وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ.

(۱۴۰۰۹) حضرت رباح بن ابو معروف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ نے اونٹ ھدی بھیجا ہے، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٤٠١٠) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ فِيمَا أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلٌ لأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ. (ترمذی ۸۱۵۔ ابوداؤد ۱۷۴۶)

(۱۴۰۱۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ابو جہل کے لیے ھدی بھیجی تھی وہ اونٹ تھا اور اس کی ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى جَمَلاً.

(۱۴۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ ھدی بھیجا۔

(۱٦۸) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي الشَّهْرِ ، فَتَدْخُلُ فِي غَيْرِهِ عُمْرَتُهُ

کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں داخل ہوجائے

(۱٤۰۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يُحِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۲) حضرت حسن ویشیۂ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حلال ہوا ہے۔

(۱٤۰۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ الْحَرَمَ.

(۱۴۰۱۳) حضرت طاؤس ویشیۂ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حرم میں داخل ہوا ہے۔

(۱٤۰۱٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَكَمِ ؛ قَالُوا : مَنِ اعْتَمَرَ فِي شَهْرٍ ، ثُمَّ طَافَ فِي شَهْرٍ آخَرَ ، فَعُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي طَافَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۴) حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت حکم ویشیۂ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں طواف کرے تو اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے طواف کیا ہے۔

(۱٤۰۱٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۵) حضرت قتادہ ویشیۂ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(۱٤۰۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يُهِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۶) حضرت عطاء ویشیۂ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں تلبیہ پڑھا گیا ہے۔

(۱٤۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۷) حضرت ابراہیم ویشیۂ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(۱٤۰۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ : خَرَجْتُ أَنَا وَإِخْوَتِي ، فَأَهْلَلْنَا فِي رَمَضَانَ بِالْعُمْرَةِ ، فَعَرَضَ لَنَا حَبْس حَتَّى دَخَلَ شَوَّالُ ، فَسَأَلْنَا أَهْلَ مَكَّةَ ؟ فَكُلُّهُمْ قَالَ لِي : هِيَ مُتْعَةٌ.

(۱۴۰۱۸) حضرت حفصہ بنت سیرین رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں اور میرے بھائیوں نے رمضان میں عمرہ کا احرام باندھا پھر کسی وجہ سے محبوس ہوگئے یہاں تک کہ شوال کا مہینہ آ گیا، ہم نے اھل مکہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے ہم سے فرمایا کہ یہ حج تمتع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٠١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۹) حضرت عطاء ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینہ میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا تھا۔

(١٦٩) فِي الْمَرِيضِ مَا يُصْنَعُ بِهِ ؟

اگر کوئی شخص حج میں بیمار ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟

(١٤٠٢٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمَلٍ ، فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۴۰۲۰) حضرت ابراہیم ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک حج میں حاضر کیا جائے گا اور اس کو پالکی میں طواف کروایا جائے گا اور جب وہ رمی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی ہتھیلی پر پتھر رکھے جائیں گے پھر اس کی ہتھیلی سے کنکر اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(١٤٠٢١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۱) حضرت عطاء ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(١٤٠٢٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْمَرِيضُ يُرْمَى عَنْهُ ، وَيُطَافُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۲) حضرت طاؤس ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ مریض کی طرف سے طواف کیا جائے گا اور رمی کی جائے گی۔

(١٤٠٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۳) حضرت حسن ولیٹیئ اور حضرت عطاء ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(١٤٠٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَرْدٍ ، قَالَ : أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى مُجَاهِدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ أَسْأَلُهُ عَنْ رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : يَرْمِي عنه أَوْلَى أَهْلِهِ بِهِ.

(۱۴۰۲۴) حضرت عبد الجبار بن ورد ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ میرے والد بیمار تھے انھوں نے مجھے حضرت مجاہد ولیٹیئ کے پاس جمرات کی رمی کے متعلق دریافت کرنے کے لیے بھیجا؟ آپ ولیٹیئ نے فرمایا ان کی طرف سے جو گھر والوں میں سے قریبی ہے وہ رمی کرے۔

(١٤٠٢٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : يَسْتَأْجِرُ الْمَرِيضُ مَنْ يَطُوفُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۵) حضرت عطاء ولیٹیئ فرماتے ہیں کہ جو مریض کی طرف سے طواف کرے مریض اس کو اجرت دے۔

(١٤٠٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس عَنِ امْرَأَةٍ مَرِيضَةٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي عَنْهَا بَعْضُ أَهْلِهَا.

(۱۴۰۲۶) حضرت طاؤس ولیٹیئ سے ایک مریضہ خاتون کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ آپ ولیٹیئ نے فرمایا: اس کی طرف سے اس کے گھر والوں میں سے کوئی ایک رمی کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰) فِي الصَّبِيِّ يُرْمَى عَنْهُ

بچے کی طرف سے رمی کی جائے گی

(۱٤.۲۷) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ ، فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ. (احمد ۳/ ۳۱۴۔ بیھقی ۱۵۶)

(۱۴۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، پس ہم نے ان کی طرف سے تلبیہ کہا اور ان کی طرف سے رمی کی۔

(۱٤.۲۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، فَقُلْتُ : كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذَا ؟ فَقَالُوا : نَضَعُ الْحَصَاةَ فِي كَفِّهِ ، فَإِنْ عَجَزَ رُمِيَ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۸) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم رحمہ اللہ کے بچے کو دیکھا تو میں نے عرض کیا تم اس کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھ دیتے ہیں، اگر یہ عاجز آ جائے تو اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی ہے۔

(۱٤.۲۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَحُجُّ بِصِبْيَانِهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْهُمْ أَنْ يَرْمِيَ رَمَى ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ رَمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بچوں کے ساتھ حج کیا، پھر ان میں سے جو طاقت رکھتا رمی کرنے کی وہ خود رمی کرتا اور جو رمی کرنے کی طاقت نہ رکھتا اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی۔

(۱٤.۳۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : أَفَيُرْمَى عَنْهُ الْجِمَارَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بچوں کی طرف سے رمی کر دی جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱٤.۳۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الصَّبِيِّ يُحْرِمُ ، قَالَ: يُلَبِّي عَنْهُ وَالِدُهُ ، أَوْ وَلِيُّهُ.

(۱۴۰۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بچے کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو احرام باندھے، اس کی طرف سے اس کا والد یا ولی تلبیہ پڑھیں۔

(۱۷۱) فِي الإِشْعَارِ، مَنْ كَانَ يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ وَفِي الأَيْسَرِ

بعض حضرات جانور کی داہنی جانب اشعار کرتے ہیں اور بعض حضرات بائیں طرف اشعار کرتے ہیں

(۱٤.۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْىَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ.

(۱۴۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے داہنی کوہان پر اشعار کیا اور اس پر خون مل دیا۔

(١٤٠٣٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُشْعِرَ الْبُدْنَةَ أَشْعَرَهَا مِنَ الْجَانِبِ الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب اونٹ کا اشعار کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(١٤٠٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَتْ بَدَنَةٌ وَاحِدَةٌ أَشْعَرَهَا فِي شِقِّهَا الأَيْسَرِ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ، وَإِذَا كَانَتْ بَدَنَتَيْنِ أَشْعَرَ إِحْدَاهُمَا فِي الشِّقِّ الأَيْمَنِ ، وَالأُخْرَى فِي الأَيْسَرِ.

(۱۴۰۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اگر ایک اونٹ ہوتا تو اپنے دائیں ہاتھ سے اس کی بائیں جانب اشعار کرتے اور اگر دو اونٹ ہوتے تو ایک اونٹ کے دائیں جانب اور دوسرے کے بائیں جانب کرتے۔

(١٤٠٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ دائیں جانب اشعار فرماتے۔

(١٤٠٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۶) حضرت قاسم رحمہ اللہ ھدی کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(١٤٠٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : أَشْعِرهَا مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۰۳۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس جانب چاہو اشعار کرلو۔

(١٧٢) فِي التَّزَوُّدِ إِلَى مَكَّةَ

مکہ جاتے وقت زادراہ ساتھ لینا

(١٤٠٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ أُنَاسٌ يَقْدُمُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ زَادٍ ، فَنَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۳۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ بغیر زادراہ مکہ مکرمہ آجایا کرتے تھے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾.

(١٤٠٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَكَّائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَتَزَوَّدُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾؟ قَالَ :الطَّعَامُ ، وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ ، قُلْتُ :وَمَا الطَّعَامُ ؟ قَالَ :السَّوِيقُ وَالتَّمْرُ.

(۱۴۰۳۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس سے مراد کھانا ہے اور کھانا آج کل بہت کم ہوتا ہے میں نے عرض کیا کھانا کیا ہو؟ آپ نے فرمایا ستو اور کھجور۔

(١٤٠٤٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ ﴿وَتَزَوَّدُوا﴾ قَالَ:الْخُشْكِنَانَجُ وَالسَّوِيقُ.

(۱۴۰۴۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت، وَ تَزَوَّدُوْا سے مراد روٹی اور ستو ہے۔

(١٤٠٤١) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِذَا حَجُّوا لَمْ يَتَزَوَّدُوا ، حَتَّى يَبْلُغُوا عَقَبَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَنَزَلَتْ :﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۴۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یمن کے لوگ جب حج کے لیے تشریف لاتے تو زاد راہ نہ لاتے یہاں تک کہ فلاں فلاں گھاٹی تک پہنچ جاتے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾۔

(١٤٠٤٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَزَوَّدُونَ فِي حَجِّهِمْ حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾ فَتَزَوَّدُوا الطَّعَامَ.

(۱۴۰۴۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ حج میں زاد راہ لے کر نہ آتے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ پھر انھوں نے کھانا ساتھ لانا شروع کر دیا۔

(١٧٣) فِي الشَّاةِ تُجْزِىءُ عَنِ الْقَارِنِ

بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے کافی ہو جائے گی

(١٤٠٤٣) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ حَيْثُ ، أَوْ حِينَ قَرَنَ أَنْ يَذْبَحَ كَبْشًا.

(۱۴۰۴۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت صبی بن معبد رحمہ اللہ کو حکم دیا کہ جب بھی قران کرو بکری ذبح کرو۔

(١٤٠٤٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الشَّاةُ تُجْزِءُ عَنِ الْقَارِنِ مِنْ هَدْيِهِ وَأُضْحَاهُ.

(۱۴۰۴۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے ہدی اور قربانی کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يُجْزِءُ هَدْيُهُ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۰۴۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی ھدی قربانی سے کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُوس عَنِ امْرَأَةٍ تَمَتَّعَتْ فَلَمْ تَذْبَحْ وَضَحَّتْ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهَا.

(۱۴۰۴۶) حضرت طاؤس سے ایک عورت نے دریافت کیا کہ اس نے تمتع کیا ہے اس نے ذبح نہیں کیا لیکن قربانی کر لی ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٤٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَيَحُثُّ عَلَيْهَا وَيَقُولُ :تُجْزِىءُ عَنْهُ شَاةٌ.

(۱۴۰۴۷) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے تمتع کا حکم فرمایا کرتے اور اس کی ترغیب دیتے اور فرماتے اس کی طرف سے بکری کافی ہو جائے گی۔

(١٧٤) فِي الْمُحْصَرِ ، مَنْ كَانَ يَقُولُ إذَا ذَبَحَ هَدْيَهُ حَلَّ

محصر کے بارے میں جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح ہو جائے تو وہ احرام کھول دے

(١٤٠٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :مَنْ أُحْصِرَ بِالْحَرْبِ نَحَرَ مِنْ حَيْثُ حُبِسَ ، وَحَلَّ مِنَ النِّسَاءِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۰۴۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو جنگ میں (یا دار الحرب میں) روک دیا جائے تو جہاں اس کو روکا جائے وہاں قربانی کرے اور عورتوں اور تمام ممنوعہ اشیاء سے حلال ہو جائے، جیسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (صلح حدیبیہ میں) کیا۔علقمہ رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

(١٤٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا ذُبِحَ حَلَّ.

(۱۴۰۴۹) حضرت علقمہ رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

(١٤٠٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ هَذا ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ :بِيَدِهِ :هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۰۵۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے مجھ سے اس کے متعلق پوچھا؟ میں نے ان کو خبر دی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٠٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ فِي الْمُحْصَرِ :إِذَا رَجَعَ لَا يَحِلُّ مِنْهُ إِلاَّ رَأْسُهُ.

(۱۴۰۵۱) حضرت عروہ ؒ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ جب واپس لوٹ جائے تو حلال نہیں ہوگا سوائے اس کے سر کے۔

(١٤٠٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَدْ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْحَلاَلِ.

(۱۴۰۵۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ ہر چیز سے حلال ہو جائے گا وہ اب حلال آدمی کے مرتبہ میں ہے۔

(١٤٠٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا نُحِرَ هَدْيُهُ حَلَّ.

(۱۴۰۵۳) حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح کردی جائے تو وہ احرام کھول دے۔

(١٤٠٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ وَهْبِيل أُحْصِرَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا ذُبِحَ هَدْيُهُ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۴) حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص قبیلہ وھبیل میں محصر ہوگیا، حضرت عبداللہ ؓ نے فرمایا: جب اس کی ھدی ذبح کردی جائے تو یہ تمام ممنوعات سے حلال ہو جائے گا۔

(١٤٠٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ :يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ حَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۴۰۵۵) حضرت حسن ؒ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیجے گا جب وہ ذبح کردی جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(١٤٠٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :إِذَا فَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، فَإِنَّهُ إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَحَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى.

(۱۴۰۵۶) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حج فرض ہو جائے اور چل پڑے پھر اس کو روک دیا جائے تو وہ ھدی بھیجے گا، جب ھدی ذبح کے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے اور واپس چلا جائے اگر چاہے تو اور اس پر دوبارہ احرام باندھ کر حج کی قضا ہے۔

(١٤٠٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُحْصَرِ ؟ فَقَالاَ فِيهِ قَوْلَ مُحَمَّدٍ.

(۱۴۰۵۷) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم ؒ سے محصر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے بھی حضرت محمد ؒ کے قول کے مثل ارشاد فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٠٥٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا ذُبِحَ هَدْيُ الْمُحْصَرِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۸) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ جب محصر شخص کی ھدی ذبح کردی جائے تو وہ تمام چیزوں سے حلال ہو جائے گا۔

(١٧٥) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ

جوحضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ امام کے ساتھ عرفہ میں دونمازوں میں حاضر ہوا جائے

(١٤٠٥٩) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِنَّ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۵۹) حضرت علقمہ اور حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک حج کا اتمام یہ ہے کہ حاجی امام کے ساتھ عرفہ میں دونمازوں میں شریک ہو۔

(١٤٠٦٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُصَلُّوا الصَّلاَتَيْنِ ؛ الظُّهْرَ ، وَالْعَصْرَ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر اور عصر کی نماز ادا کریں۔

(١٤٠٦١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ.

(۱۴۰۶۱) حضرت اسود ؒ نے امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر وعصر کی نماز ادا فرمائی۔

(١٧٦) مَنْ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ عُرَنَةَ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن عرنہ کے

(١٤٠٦٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ بَعِيدٍ ، نُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ ، فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ ، فَقَالَ : إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ : كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ترمذی ۸۸۳۔ ابو داؤد ۱۹۱۴)

(۱۴۰۶۲) حضرت یزید بن شیبان ؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ عرفہ میں ٹھہرنے والی جگہ سے کچھ دور ٹھہرے، ہمارے پاس حضرت ابن مربع ؓ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں رسول اکرم ﷺ کا قاصد بن کر تمہارے پاس آیا ہوں، آپ ﷺ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ تم اپنے مناسک حج کو لازم پکڑو، بیشک تم لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارثین میں سے ہو۔

(١٤٠٦٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ؛ قَالاَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ. (احمد ۴/ ۸۲۔ بزار ۳۴۴۳)

(۱۴۰۶۳) حضرت ابن المنکدر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے، سوائے بطن عرنہ کے اس سے دور رہو۔

(١٤٠٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ. (ابوداؤد ۱۹۳۲۔ دارمی ۱۸۷۹)

(۱۴۰۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(١٤٠٦٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ سَمِعَهُ يَقُولُ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، فَمَنْ شَاءَ بَلَغَ مَوْقِفَ الإِمَامِ ، وَمَنْ شَاءَ فَدُونَهُ.

(۱۴۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے پس جو چاہے امام کے قریب ٹھہرے اور جو چاہے امام سے دور ٹھہرے۔

(١٤٠٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن عرنہ کے۔

(١٤٠٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَاقِفًا عِنْدَ الْحِيَاضِ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۷) مجھے ایسے شخص ن حدیث بیان کی کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو مقام عرفہ میں حیاض کے قریب دیکھا۔ (گویا کہ حیاض بھی موقف ہے)۔

(١٤٠٦٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفہ بطن عرنہ کے علاوہ تمام کا تمام موقف ہے۔

(١٤٠٦٩) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَقِفَ الرَّجُلُ قَرِيبًا مِنَ الإِمَامِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، لاَ تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هَاهُنَا مَوْقِفٌ.

(۱۴۰۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عرفہ میں امام کے قریب ٹھہرا جائے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اے لوگو! اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو، بیشک یہاں پر ہر جگہ موقف ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷) مَنْ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسّر کے

(۱٤.۷۰) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، أَصْبِحُوا، أَصْبِحُوا، ثُمَّ دَفَعَ ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدِ انْكَشَفَتْ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۴۰۷۰) راوی کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مقام قزح پر کھڑے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے لوگو! جلدی جلدی چلو، پھر آپ نکلے، گویا کہ میں آپ کی ران کو دیکھ رہا ہوں جو اونٹ کو ڈنڈا مارنے کی حرکت کی وجہ سے ظاہر ہو چکی ہے۔

(۱٤.۷۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسّر کے۔

(۱٤.۷۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : جَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ بطن محسّر کے علاوہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(۱٤.۷۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَيْنَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ مِنْ جَمْعٍ ؟ قَالَ : كَانَ لَا يَنْتَهِي يَتَخَلَّصُ حَتَّى يَقِفَ عَلَى قُزَحٍ.

(۱۴۰۷۳) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے عرض کیا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مزدلفہ میں کس مقام پر ٹھہرے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دوسروں سے جدا اور الگ نہیں ہوئے یہاں تک کہ وہ قزح پہاڑی پر ٹھہرے۔

(۱٤.۷٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً : أَيْنَ مِنًى ؟ فَقَالَ : مَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ، فَمَا أُحِبُّ أَنْ يَنْزِلَ أَحَدٌ إِلَّا فِيمَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ منیٰ کہاں ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: گھاٹی سے لے کر مقام محسّر تک منیٰ ہے، پس مجھے نہیں پسند کہ کوئی شخص اس جگہ کے علاوہ کہیں اور اترے۔

(۱٤.۷۵) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : قِفْ خَلْفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ ، فَإِذَا حَاذَيْتَ بِهِ ذَكَرْتَ اللَّهَ وَدَعَوْته ، فَإِنَّهُ تَعَالَى قَالَ : ﴿اذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

(۱۴۰۷۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مشعر الحرام کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ، اگر اس پر قادر نہ ہو تو جب تم اس کے برابر آ جاؤ تو اللہ کا ذکر کرو اور اس سے دعا کرو بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٠٧٦) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَقِفُوا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، حِيَالَ الْجَبَلِ.

(۱۴۰۷۶) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مزدلفہ میں پہاڑ کے سامنے وقوف کیا جائے۔

(۱۷۸) فِي حَلَقِ الرَّأْسِ بِغَيْرِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

یوم النحر میں منیٰ کے علاوہ دوسری جگہ سر کے بال مونڈوانا

(۱٤٠٧٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ ضَحَّى بِالْمَدِينَةِ ، وَحَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ منورہ میں قربانی کی اور سر کے بال مونڈوائے۔

(۱٤٠٧٨) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لَيْسَ الْحَلْقُ إلاَّ بِمَكَّةَ.

(۱۴۰۷۸) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ سر کے بال مکہ میں ہی مونڈوائے جائیں۔

(۱٤٠٧٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَوْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا لَمْ يَحُجَّ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج نہ کرتے تو سر کے بال مونڈواتے۔

(١٤٠٨٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَحْلِقُ رَأْسَهُ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْبَصْرَةِ.

(۱۴۰۸۰) حضرت حسن ریشیلیہ نے یوم النحر میں بصرہ میں سر کے بال مونڈوائے۔

(١٤٠٨١) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۸۱) حضرت ابن عون ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ریشیلیہ سے عرض کیا: کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یوم النحر میں بال مونڈوانا پسند کرتے تھے؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۷۹) فِيمَنْ أَهْدَى بَدَنَةً ، وَمَنْ أَهْدَى أَكْثَرَ

جو حضرات ایک اونٹ کی قربانی کرتے ہیں اور جو اس سے زیادہ کی کرتے ہیں

(١٤٠٨٢) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ مِئَةَ بَدَنَةٍ.

(۱۴۰۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٠٨٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ الأَشْعَرِيَّ أَهْدَى بُدْنًا مُجَلَّلَةً.

(۱۴۰۸۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ نے جھول پہنے ہوئے اونٹ ھدی بھیجے۔

(١٤٠٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے اونٹنی ھدی بھیجی۔

(١٤٠٨٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَاقَ عَشْرَ بَدَنَاتٍ.

(۱۴۰۸۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے دس اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

(١٤٠٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُهْدِي فِي الْحَجِّ بَدَنَتَيْنِ ، وَفِي الْعُمْرَةِ بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج میں دو اونٹ ھدی بھیجتے اور عمرہ میں ایک اونٹ۔

(١٤٠٨٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۸۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ دیکھا کہ انہوں نے دو اونٹ ھدی بھیجے ان میں سے ایک خراسانی تھا۔

(١٤٠٨٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۸) حضرت اسود رحمہ اللہ نے ایک اونٹ ھدی بھیجا۔

(١٨٠) فِي قَدْرِ حَصَى الْجِمَارِ ، مَا هُوَ ؟

جس کنکری سے رمی کی جائے اس کا سائز کیا ہو؟

(١٤٠٨٩) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ الأَزْدِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لاَ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابوداؤد ۱۹۶۱۔ احمد ۵/ ۳۷۶)

(۱۴۰۸۹) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص الازدی رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بعض، بعض کو قتل نہ کریں، جب تم جمرہ کو کنکری مارو تو چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(١٤٠٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : ارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(ترمذی ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۰۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۰۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمرات کو بالکل چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(١٤٠٩١) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابو داؤد ۱۹۵۲۔ احمد ۴/ ۶۱)

(۱۴۰۹۱) حضرت محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مناسک حج سکھلائے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جمرہ کو چھوٹی کنکری کے مثل کنکر سے مارو۔

(١٤٠٩٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جابر ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمرہ کو چھوٹی کنکریاں مارو۔

(١٤٠٩٣) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج میں بالکل چھوٹی کنکری مارا کرتے تھے۔

(١٤٠٩٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ حَصَى رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : حَصًى بَيْنَ الْحَصَاتَيْنِ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا هُوَ ؟ قَالَ : حَصَى الَّذِي يُخْذَفُ بِهِ.

(۱۴۰۹۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے جمرہ کو کنکری مارنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دو کنکریوں کے درمیان والی کنکری، میں نے عرض کیا وہ کتنی ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بالکل چھوٹی سی۔

(١٤٠٩٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : الْحَصَى الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجِمَارُ مِثْلُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کنکری سے رمی کی جائے وہ بالکل چھوٹی سی ہو۔

(١٤٠٩٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(مسلم ۲۶۸۔ دارمی ۱۸۹۱)

(۱۴۰۹۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمرہ کو رمی چھوٹی کنکری سے مارو۔

(١٤٠٩٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ : الْقُطْ لِي حَصًى ، قَالَ : فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ ، هُنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَصَى الْخَذْفِ ، قَالَ : فَقَالَ : بِمِثْلِ هَذَا فَارْمُوا : ثُمَّ قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ.

(۱۴۰۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالْفَقِیَعَ نے جمرہ کی رمی کی صبح مجھ سے فرمایا: میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے آپ کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کیں، آپ صَلَّالْفَقِیَعَ نے فرمایا: اس جتنی کنکریوں سے رمی کرو، پھر فرمایا: دین میں غلو کرنے سے بچو۔

(۱۸۱) فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ تُقَامُ وَقَدْ أَتَمَّ طَوَافَهُ

طواف مکمل کرنے کے فوراً بعد اگر فرض نماز کھڑی ہو جائے

(۱٤٠٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ قِمْطَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعت کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٩٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤١٠١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَحَضَرَتِ الْمَكْتُوبَةُ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، وَثَمَّ أُنَاسٌ جُلُوسٌ ، فَأَتَيْتُ حَلْقَةً فَسَأَلْتُهُمْ ؟ فَقَالَ لِي شَيْخٌ : أَمَا تَرْضَى بِابْنِ عُمَرَ ؟ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۰۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے طواف مکمل کیا اور فرض نماز میں شریک ہو گیا، پھر نماز کے بعد میں نے طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کا ارادہ کیا تو وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے میں ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا؟ ایک شیخ نے مجھ سے کہا: کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے فعل سے راضی نہیں ہے؟ میں نے ان کو دیکھا تھا انہوں نے اس طرح کیا تھا۔

(١٤١٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ قَالُوا : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۲) حضرت وبرہ، حضرت سفیان اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(١٤١٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ ، وَلَا فَرِيضَةٌ.

(۱۴۱۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ سات چکر طواف مکمل کر لینے کے بعد دو رکعتیں ہیں۔ کوئی فرض ونفل ان کے لیے کافی نہ ہوں گے۔

(١٤١٠٤) حدثنا ابْنُ يَمَانٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(١٨٢) فِي الْخَلُوقِ يُؤْخَذُ مِنَ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو لگی ہوئی زعفرانی خوشبو کا محرم کا لینا اور خود کو لگانا

(١٤١٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ شَيْءٌ يُسْتَشْفَى بِهِ ، وَكَانَ إِذَا رَأَى الْخَادِمَ تَأْخُذُ مِنْهُ قَفَدَهَا قَفْدَةً لَا يَأْلُو أَنْ يُوجِعَهَا.
قَالَ عَطَاءٌ : كَانَ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَشْفِيَ بِهِ ، جَاءَ بِطِيبٍ مِنْ عِنْدِهِ يَمْسَحُ بِهِ الْحَجَرَ ، ثُمَّ أَخَذَهُ.

(۱۴۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ناپسند کرتے تھے کہ خانہ کعبہ کی خوشبو شفاء کے لیے لی جائے، اور جب وہ اپنی خادمہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتے تو اس کی گدی پر طمانچہ رسید کرتے اور اس کی پروانہ کرتے کہ اس کو تکلیف ہوگی، عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کوئی شفاء حاصل کرنا چاہتا تو اپنے پاس سے خوشبو لاتا اور اس کو حجر اسود پر لگاتا پھر وہاں سے خود کو لگاتا۔

(١٤١٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا يُحَتُّ الْخَلُوقُ مِنَ الْبَيْتِ ، إِلَّا أَنْ يُوهَبَ لَهُ.

(۱۴۱۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زعفرانی خوشبو کو بیت اللہ سے دور اور صاف نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ اس کے لیے ہبہ کر دی جائے۔

(١٨٣) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَيَقَعُ مِنْهَا شَعَرَاتٌ

کوئی شخص حالت احرام میں داڑھی کو ہاتھ لگائے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے چند بال گر جائیں

(١٤١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَوَضَّأُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟ فَقَالَا : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۷) حضرت عمر بن ذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ اگر محرم وضو کرے اور داڑھی کو خلال کرنے کی وجہ سے اس کے کچھ بال گر جائیں تو آپ دونوں نے فرمایا: اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤١٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَالِمًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ مَسَّ لِحْيَتَهُ فَوَقَعَتْ مِنْهَا شَعَرَاتٌ ؟ قَالَ : أُفٍّ ، أُفٍّ.

(۱۴۱۰۸) حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنی داڑھی کو چھوئے اور اس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اُفٍ اُفٍ ، (اس طرح کے سوال کرنے کو ناپسند فرمایا)۔

(۱٤١٠٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وابْنِ الأَسْوَدِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَمْسَحِ لِحْيَتَهُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟ فَقَالاَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۹) حضرت محمد بن علی اور حضرت ابن اسود رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم وضو کرے اور وضو میں داڑھی کا خلال کرے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے کچھ بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۸٤) فِي التَّكْبِيرِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کی تکبیرات کا بیان

(۱٤١١٠) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللهِ فِيهِنَّ الْعَمَلُ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ ، أَيَّامِ الْعَشْرِ ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ. (احمد ۷۵۔ بیهقی ۳۴۷۵)

(۱۴۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں ہے کوئی دن زیادہ محبوب جن میں کوئی عمل کیا جائے ان دنوں سے، یعنی ذی الحجہ کے دس دنوں سے، پس ان میں تکبیر، لا الہ الا اللہ اور تحمید کی خوب کثرت کرو۔

(۱٤١١١) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْكِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَكَبَّرَ رَجُلٌ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، فَقَالَ مُجَاهِدٌ : أَفَلاَ رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَلَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُكَبِّرُ فِي الْمَسْجِدِ فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ الصَّوْتُ إِلَى أَهْلِ الْوَادِي حَتَّى يَبْلُغَ الأَبْطَحَ ، فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الأَبْطَحِ ، وَإِنَّمَا أَصْلُهَا مِنْ رَجُلٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۱۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایام عشر میں کسی شخص کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس نے آواز کو بلند کیوں نہ کیا! بیشک میں نے تو ان لوگوں کو پایا ہے کہ ان میں سے ایک شخص تکبیر مسجد میں کہتا تو اس کی آواز کی وجہ سے پوری مسجد لرز اٹھتی پھر وہ آواز اھل وادی پر نکلتی یہاں تک کہ مقام ابطح تک پہنچ جاتی اور آواز کی وجہ سے مقام ابطح لرز اٹھتا، اور بیشک ان سب کی بنیاد وہی ایک شخص ہوتا۔

(۱٤١١٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ التَّكْبِيرِ أَيَّامَ الْعَشْرِ ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالاَ : مُحْدَثٌ.

(۱۴۱۱۲) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے ایام عشر میں تکبیرات کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے (اس کی کوئی اصل نہیں)۔

(۱۸۵) فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ

طواف اور سعی میں تفریق کرنا

(۱۴۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ فَيَطُوفُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقِيلُ ، فَإِذَا كَانَ بِالْعَشِيِّ رَاحَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۱۱۳) حضرت قاسم ؒ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طواف کیا پھر آپ واپس چلے گئے اور کچھ دیر آرام کیا (قیلولہ) پھر جب شام ہوئی تو آپ چلے اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

(۱۴۱۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۱۴) حضرت قاسم ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا طَافَ أَنْ يُؤَخِّرَ السَّعْيَ حَتَّى يُبْرِدَ.

(۱۴۱۱۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ طواف کرنے کے بعد صفا و مروہ کی سعی کو ٹھنڈے وقت تک مؤخر کیا جائے۔

(۱۴۱۱۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَخَّرَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَى الْعَشِيِّ.

(۱۴۱۱۶) حضرت اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ؒ ہمارے پاس مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ ؒ نے طواف کے سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں، پھر آپ نے صفا و مروہ کی سعی کو شام تک مؤخر کر دیا۔

(۱۴۱۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ.

(۱۴۱۱۷) حضرت حسن ؒ طواف اور سعی کے درمیان تفریق کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۸۶) فِي الرَّجُلِ يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص طواف سے پہلے ہی صفا و مروہ کی سعی شروع کر دے

(۱۴۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَعْتَدُّ بِهِ ، يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ حَتَّى يَمْسي ، قَالَ :قَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۱۱۸) حضرت حسن ویشیڈ فرماتے ہیں کہ اس کوشمار نہیں کیا جائے گا، پہلے طواف کرے پھر صفا ومروہ کی سعی کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے یہاں تک کہ سفر کرے (بھول جائے یا واپس چلا جائے) تو فرماتے ہیں کہ جو اس پر فریضہ تھا وہ ادا ہو گیا اور اس پر کچھ نہیں۔

(۱٤۱۱۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ بَدَأَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الْبَيْتِ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۱۴۱۱۹) حضرت عطاء ویشیڈ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف سے پہلے صفا ومروہ کی سعی کرے فرمایا وہ اس کا اعادہ کرے۔

(۱۸۷) فِي الْحِبْرَةِ لِلْمُحْرِمِ ، أَيَلْبَسُهَا ، أَمْ لاَ

کیا محرم یمنی (دھاری دار) ریشمی چادر پہن سکتا ہے؟

(۱٤۱۲۰) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ مُحْرِمًا وَعَلَيْهِ حُلَّةُ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ویشیڈ کو حالت احرام میں یمنی دھاری دار چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۱۲۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُحْرِمُ فِيمَا شَاءَ ، إِنْ شَاءَ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِي ثَوْبَيْنِ غَسِيلَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِي ثَوْبَيْ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۱) حضرت حسن ویشیڈ فرماتے ہیں کہ محرم جس کپڑے میں چاہے احرام باندھے اگر چاہے تو دو سفید کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو دھلے ہوئے کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو یمنی دھاری دار کپڑوں میں باندھ لے۔

(۱۸۸) مَنْ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ

جو حضرات بطن مسیل میں سعی کرتے تھے

(۱٤۱۲۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ . وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(بخاری ۱۶۱۷۔ دارمی ۱۸۴۱)

(۱۴۱۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا ومروہ کی سعی کرتے ہوئے بطن مسیل میں سعی کی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱٤۱۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَسْعَى الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي بَطْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسِيلِ ، وَلاَ يَشُدَّ السَّعْيَ.

(۱۴۱۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی صفاومروہ کی سعی بطن مسیل میں کرے اور سعی میں تیز اور سختی سے مت چلے۔

(١٤١٢٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :سَعَيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۴) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٥) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الحميد ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:إِنْ شَاءَ سَعَى فِي الْوَادِي، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۱۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو سعی وادی میں کرو اور اگر چاہو تو سعی (وہاں) نہ کرو۔

(١٤١٢٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَحْدَهُ.

(۱۴۱۲۶) حضرت ہشام رحمہ اللہ کے والد محترم رحمہ اللہ نے اکیلے بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٧) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۷) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ بطن مسیل میں سعی فرماتے تھے۔

(١٤١٢٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُوكِي مَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعْيًا.

(۱۴۱۲۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ صفاومروہ کے درمیان تیز چلتے ہوئے سعی کرتے۔

(١٤١٢٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهمَا يَسْعَيَانِ مِنْ خَوْخَةِ بَنِي عَبَّادٍ إِلَى زُقَاقِ بَنِي أَبِي حُسَيْنٍ ، فَقُلْتُ لِمُجَاهِدٍ ؟ فَقَالَ :هَذَا بَطْنُ الْمَسِيلِ الأَوَّلُ ، وَلَكِنَّ النَّاسَ انْتَقَصُوا مِنْهُ.

(۱۴۱۲۹) حضرت عثمان بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کو بنی عباد کے مکانوں اور بنی ابو حسین کی گلی تک سعی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ پہلا بطن مسیل ہے لیکن لوگوں نے اس میں کمی کر دی ہے۔

(١٨٩) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيَكُونُ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ

کوئی شخص طواف کر رہا ہو اور طواف میں حطیم میں داخل ہو جائے

(١٤١٣٠) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ فَكَانَ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ :لاَ يَعْتَدُّ بِمَا كَانَ مِنْ دُخُولِ الْحِجْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف کرتے وقت اگر حطیم میں داخل ہو جائے (اور اس میں کچھ چکر لگائے)؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جو وہ حطیم میں داخل ہوا ہے وہ شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱٤۱۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا يَطُوفُ وَمَعَهُ هِشَامٌ ، فَأَرَادَ هِشَامٌ أَنْ يَدْخُلَ الْحِجْرَ فَمَنَعَهُ سَالِمٌ.

(۱۴۱۳۱) حضرت سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا آپ رحمہ اللہ کے ساتھ حضرت ھشام رحمہ اللہ بھی تھے، حضرت ہشام رحمہ اللہ نے حطیم میں داخل ہونا چاہا لیکن حضرت سالم رحمہ اللہ نے آپ کو منع کر دیا۔

(۱٤۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ ، فَجَعَلَ يَجْتَازُ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ : يُعِيدُ الطَّوَافَ ، فَإِنْ كَانَ حَلَّ وَغَشِيَ النِّسَاءَ أَهْرَقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۱۳۲) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف واجب کر رہا ہو اور وہ حطیم سے تجاوز کر جائے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ طواف کا اعادہ کرے اور اگر وہ حلال ہو گیا اور بیوی سے شرعی ملاقات کر لی تو وہ دم ادا کرے۔

(۱۹۰) مَا قَالُوا بِمِنًى ؛ جُمُعَةٌ ، أَمْ لاَ

منیٰ کے متعلق کیا کہا گیا ہے کہ وہاں پر جمعہ ہوگا کہ نہیں؟

(۱٤۱۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بن غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ جَمَّعَ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۳) حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔

(۱٤۱۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّاسَ يُجَمِّعُونَ بِمِنًى وَيَدْعُونَ.

(۱۴۱۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا کرتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۱۳٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَسُئِلَ عَلَى أَهْلِ مِنًى جُمُعَةٌ؟ قَالَ : إِنَّمَا هُمْ سَفْرٌ.

(۱۴۱۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ منیٰ والوں پر جمعہ ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ لوگ تو سفر میں ہیں۔

(۱٤۱۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لاَ يُجَمِّعُ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۶) حضرت خالد بن ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے ساتھ حاضر ہوا آپ رحمہ اللہ نے منیٰ میں جمعہ نہیں پڑھا۔

(۱۹۱) فِي الْجُمُعَةِ يَوْمَ الصَّدَرِ

ایام نحر کے چوتھے دن جمعہ کے بیان میں

(۱٤۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّدرِ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَأَقَامَ فَخَطَبَ بِالأَرْضِ قِبَلَ الْبَيْتِ، ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۳۷) حضرت عبداللہ بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو ایام النحر کے چوتھے دن دیکھا جس دن جمعہ تھا، آپ رحمہ اللہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو بیت اللہ کی جانب سے خطبہ دیا اور پھر کچھ باتیں کیں اور جمعہ کی نماز کی دو رکعات ادا فرمائیں۔

(١٤١٣٨) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى بِالْحَصْبَةِ الْجُمُعَةَ ، وَلَمْ يُجَمِّعْ بِهَا ، وَجَمَّعَ أَهْلُ الْبَلَدِ ، قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ :جَعَلَهَا ظُهْرًا.

(۱۴۱۳۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ادا کی جب کہ شہر والوں نے جمعہ کی نماز ادا کی۔

(١٤١٣٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ ، وَلاَ يَوْمَ نَفْرِهِمْ.

(۱۴۱۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور واپس نکلتے ہوئے (حج سے) جمعہ کی نماز نہیں ہے۔

(١٩٢) فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

محرم اگر حرم کے درخت کاٹ لے

(١٤١٤٠) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ ، قَالَ :فِي الْقَضِيبِ دِرْهَمٌ ، وَفِي الدَّوْحَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۱۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حرم کے درخت (حالت احرام میں) کاٹ لے، فرماتے ہیں کہ لمبی شاخوں والے درخت (گھاس) کے بدلے ایک درہم اور بڑے درخت کے بدلہ میں ایک گائے ذبح کرے گا۔

(١٤١٤١) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، وَحَمَّادٍ ؛ قَالاَ :فِي الَّذِي يَعْضُدُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ ، قَالاَ :عَلَيْهِ قِيمَتُهُ.

(۱۴۱۴۱) حضرت حارث اور حضرت حماد رحمہ اللہ حرم کے درخت کاٹنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر اس درخت کی قیمت لازم ہے۔

(١٩٣) فِي الْحُدَاءِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے اونٹ کو تیز چلانے کے لیے حدی وغیرہ پڑھنا

(١٤١٤٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْغِنَاءِ ، وَالْحُدَاءِ ، وَالشِّعْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ یَکُنْ فُحْشًا.

(۱۴۱۴۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے گانے ، حدی یا اشعار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جس میں فحش اور شرکیہ کلام نہ ہو۔

(۱۴۱۴۳) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : کَانَ عُمَرُ یَأْمُرُ رَجُلاً فَیَحْدُو.

(۱۴۱۴۳) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کو حکم فرماتے تو وہ حدی پڑھتا۔

(۱۴۱۴۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْحُدَاءِ ؟ قَالَ : کَانَ الْمُسْلِمُونَ یَفْعَلُونَہُ.

(۱۴۱۴۴) حضرت محمد بن قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے اونٹوں کی حدی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا مسلمان (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) اس طرح کرتے تھے۔

(۱۴۱۴۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَی ، قَالَ : کَانَ سُوَیْد بْنُ غَفَلَةَ یَأْمُرُ غُلاَمًا لَہُ فَیَحْدُو لَنَا.

(۱۴۱۴۵) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو حکم فرمایا کہ وہ ہمارے (اونٹوں) کے لیے حدی پڑھے۔

(۱۴۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَہْدِیٍّ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِی جَعْفَرٍ ، عَنْ یَزِیدَ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُوَرِّقًا یَحْدُو فِی طَرِیقِ مَکَّةَ وَہُوَ یَقُولُ : لَوْ تَکَلَّمْنَ لاَشْتَکَیْنَ رَاشِدًا.

(۱۴۱۴۶) حضرت یزید بن الأعرج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مورق رحمہ اللہ کو مکہ کے راستہ پر ان الفاظ کے ساتھ حدی پڑھتے ہوئے سنا کہ اگر وہ بول سکتیں تو راہ رو سے شکایت کرتیں۔

(۱۴۱۴۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِیہِ ، قَالَ : سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ وَہُوَ یَحْدُو بِغِنَاءِ الرُّکْبَانِ ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّ ہَذَا مِنْ زَادِ الرَّاکِبِ.

(۱۴۱۴۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سنا کہ ایک شخص سواریوں کے لیے گانے والی حدی پڑھ رہا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سوار کا زادراہ ہے۔

(۱۴۱۴۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقِیَ قَوْمًا فِیہِمْ حَادٍ یَحْدُو ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَکَتَ حَادِیہِمْ ، فَقَالَ : مَنِ الْقَوْمُ ؟ فَقَالُوا : مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَا شَأْنُ حَادِیکُمْ لاَ یَحْدُو ؟ فَقَالُوا : یَا رَسُولَ اللہِ ، إِنَّا أَوَّلُ الْعَرَبِ حُدَاءً ، قَالَ : وَمِمَّ ذَلِکَ ؟ قَالُوا : إِنَّ رَجُلاً مِنَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَمَّوْهُ لَهُ ، عزَبَ عَنْ إِبِلِهِ فِي أَيَّامِ الرَّبِيعِ ، فَبَعَثَ غُلَامًا لَهُ مَعَ الإِبِلِ ، قَالَ : فَأَبْطَأَ الْغُلَامُ ، فَضَرَبَهُ بِعَصًا عَلَى يَدِهِ ، وَانْطَلَقَ الْغُلَامُ وَهُوَ يَقُولُ : يَا يَدَاهُ ، يَا يَدَاهُ ، قَالَ : فَتَحَرَّكَتِ الإِبِلُ لِذَلِكَ وَنَشِطَتْ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ : أَمْسِكْ ، أَمْسِكْ ، قَالَ : فَافْتَتَحَ النَّاسُ الْحُدَاءَ. (بیہقی ۲۲۸۔ بزار ۲۱۱۳)

(۱۴۱۴۸) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی ایک قوم سے ملاقات ہوئی جن میں حدی پڑھنے والے تھے، جب ان لوگوں نے حضور اقدس ﷺ کو دیکھا تو ان کا حدی خوان خاموش ہوگیا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کون سی قوم کے لوگ ہیں، لوگوں نے عرض کیا قبیلہ مضر میں سے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بھی مضر میں سے ہوں۔

پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے حدی خوان کو کیا ہوا ہے کہ وہ حدی نہیں پڑھتا؟ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم عرب کے پہلے حدی خواں ہیں، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ کس طرح شروع ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں ایک شخص تھا پھر اس کا نام لیا ایام ربیع میں اپنے اونٹ سے دور تھا، اس نے اپنے ایک غلام کو اونٹ کے ساتھ روانہ کیا، غلام کو دیر ہوگئی۔ اس پر اس نے غلام کے ہاتھ پر اپنی لاٹھی ماری تو غلام یہ کہتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا کہ: ہائے میرا ہاتھ، ہائے میرا ہاتھ، غلام کے اس قول کی وجہ سے اونٹ میں بھی حرکت پیدا ہوئی اور وہ بھی تیز اور چست ہو کر چلنے لگا، اس شخص نے اس کو کہا رک جا، رک جا، پھر لوگوں نے (اس واقعہ کے بعد) حدی پڑھنا شروع کر دی۔

(۱۹٤) فِي اسْتِلاَمِ الْحَجَرِ ، كَيْفَ هُوَ ؟

حجر اسود کا استلام کس طرح ہو؟

(۱٤۱٤۹) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَسْتَلِمِ الْحَجَرَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلاَ عَنْ شِمَالِهِ ، وَلَكِنِ اسْتَقْبِلْهُ اسْتِقْبَالاً.

(۱۴۱۴۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حجر اسود کا استلام دائیں اور بائیں سے نہ کرو بلکہ اس کا استلام سامنے سے کرو۔

(۱٤۱٥۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رِبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ رَأَى مُجَاهِدًا يَدُورُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْحَجَرَ مِنْ وَجْهِهِ.

(۱۴۱۵۰) روایت کیا ہے اس شخص نے جس نے حضرت مجاہد ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ چکر لگاتے رہے، یہاں تک کہ آپ کا چہرہ حجر اسود کے بالکل سامنے آ گیا، (پھر آپ نے استلام فرمایا)۔

(۱۹٥) فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر بجو کو قتل کر دے

(۱٤۱٥۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ كَبْشًا يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ. (ابو داؤد ۳۷۹۵۔ ترمذی ۸۵۱)

(۱۴۱۵۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کے بدلے میں مینڈھا کو رکھا اگر اس کو محرم قتل کر دے، اور اس کو شکار میں سے شمار فرمایا۔

(۱٤۱۵۲) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَتَلَ رَجُلٌ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَجَعَلَ فِيهِ كَبْشًا.

(۱۴۱۵۲) ایک شخص نے حالت احرام میں بجو کو قتل کر دیا پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سوال کرنے کے لیے آیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر مینڈھا کو لازم فرمایا۔

(۱٤۱۵۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَفِيهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۴۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو اور محرم اس کو قتل کر دے (تو اس پر کچھ نہیں) اور اگر بغیر حملہ کیے وہ اس کو قتل کر دے تو اس پر ایک چار سالہ بکری لازم ہے۔

(۱٤۱۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ أَبِي الزبير ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۱۵۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا لَمْ يَعْدُ كَبْشٌ ، وَقَالَ عَطَاءٌ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر حملہ آور نہ ہو اور محرم اس کو قتل کر دے تو اس پر مینڈھا لازم ہے، حضرت عطاء رحمہ اللہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱٤۱۵٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَهُ؟ فَقَالَ: فِيهِ كَبْشٌ.

(۱۴۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروان نے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر مینڈھا لازم ہے۔

(۱۹٦) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى

جس جمرہ کی رمی تھی اگر اس سے پہلے دوسرے جمرے کی رمی کرے تو......

(۱٤۱۵۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْجِمَارِ دَمٌ ، إِلاَّ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، إِنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَهَا ، هِيَ قَبْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۵۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی میں دم نہیں سوائے جمرہ عقبہ کے کہ اگر اس سے پہلے کسی دوسرے ایسے جمرہ کو رمی کر دیا جس پر اس کو مقدم ہونا چاہیے تھا (تو دم لازم آئے گا)۔

(۱٤۱٥۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى الَّتِي يَنْبَغِي أَنْ يَبْدَأَ بِهَا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِيهَا.

(۱۴۱۵۸) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جمرہ سے پہلے دوسرے جمرہ کی رمی کر لے (جس جمرہ کی کرنی تھی اس کو چھوڑ کر دوسرے کی کر لے) پھر اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۹۷) فِيمَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

حرم کے جن پودوں اور درختوں کے کاٹنے کی اجازت دی گئی ہے

(۱٤۱٥۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الإِذْخِرِ.

(۱۴۱۵۹) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اذخر کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۱٤۱٦۰) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ أَنْ يُلْتَقَطَ.

(۱۴۱۶۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حرم کے جو درخت خود گر جائیں ان کے اٹھانے اور کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۱٦۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ؛ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ.

(۱۴۱۶۱) حضرت عطاء ؒ اور حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں حرم کے جو درخت خود بخود گر جائیں ان کے کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸) فِي خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَيَّ يَوْمٍ خَطَبَ ؟

حضور اقدس ﷺ نے کس دن خطبہ ارشاد فرمایا؟

(۱٤۱٦۲) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ.

(۱۴۱۶۲) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ عرفات تشریف لائے، جب سورج زائل ہو گیا تو آپ ﷺ نے قصواء اونٹنی کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ کے لیے اس پر کجاوا ڈالا گیا، آپ ﷺ بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۱٤۱٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أُخْبِرْتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ. (طبرانی ۲۸)

(۱۴۱۶۳) حضرت محمد بن قیس ابن المطلب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٤١٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَشُغِلَتِ الأُمَرَاءُ فَأَخَّرُوهُ إِلَى الْغَدِ.

(۱۴۱۶۴) حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یوم نحر میں خطبہ دیا کرتے تھے۔ بعد میں امراء کو مشغولیت درپیش ہوئی تو انہوں نے خطبہ کو اگلے دن تک موخر کر دیا۔

(١٤١٦٥) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ النَّاسَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۶۵) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر میں لوگوں کو دو جمروں کے درمیان خطبہ دیا۔

(١٤١٦٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَطَبَهُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ضُحًى ، وَأَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَخْطُبُ الْعَشْرَ كُلَّهَا.

(۱۴۱۶۶) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کو یوم الترویہ سے پہلے خطبہ دے دیتے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما پورے دس دن خطبہ دیتے۔

(١٤١٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِجْلَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبِي صَعِدَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ بِعَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا نَزَلَ لَبَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقُلْتُ لأَبِي :مَا قُلْتَ لَهُ ؟ قَالَ :قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتُ عُمَرَ يُلَبِّي هَاهُنَا عَلَى الْمِنْبَرِ.

(۱۴۱۶۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ منبر پر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس گئے، جب وہ واپس اترے تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے تلبیہ پڑھا، میں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کیا کہا تھا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے ان سے کہا کہ میں نے سنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہاں منبر پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤١٦٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : خَطَبَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۱۶۸) حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر میں لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٩٩) فِي الصَّلاَةِ بِمِنًى كَمْ هِيَ ، رَكْعَتَانِ ، أَمْ أَرْبَعٌ ؟

منیٰ میں کتنی رکعات ادا کی جائیں گی، دو یا چار؟

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ ، قَالَ :

(۱٤۱٦۹) حدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِی نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَیْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِینَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِی بَكْرٍ فَلَمْ یُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَیْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِینَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَجَّاتٍ ، فَلَمْ یُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَیْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِینَةِ ، وَحَجَّ عُثْمَانُ سَبْعَ سِنِینَ مِنْ إِمَارَتِهِ لاَ یُصَلِّی إِلاَّ رَكْعَتَیْنِ ، ثُمَّ صَلاَّهَا بِمِنًى أَرْبَعًا.

(۱۴۱۶۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس لوٹنے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کئی حج کیے آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی امارت میں سات سال حج کیا وہ بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے، پھر انھوں نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں۔

(۱٤۱۷۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَیْنِ ، وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ، وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِی بَكْرٍ ، وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا ، وَإِذَا صَلاَّهَا وَحْدَهُ صَلاَّهَا رَكْعَتَیْنِ.

(بخاری ۱۰۸۲۔ مسلم ۱۷)

(۱۴۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے شروع کے سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعتیں پڑھنا شروع کر دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کے ساتھ ادا کرتے تو چار رکعتیں ادا کرتے اور اگر اکیلے پڑھتے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔

(۱٤۱۷۱) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِی حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ ، وَآمنه رَكْعَتَیْنِ.

(۱۴۱۷۱) حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں اس زمانے میں دو رکعتیں پڑھیں جب لوگ سب سے زیادہ پرامن اور تعداد میں سب سے زیادہ تھے۔

(۱٤۱۷۲) حدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَیْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِی سُلَیْمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَیْنِ ، وَمَعَ أَبِی بَكْرٍ ، وَمَعَ عُمَرَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ. (احمد ۳/ ۱۴۴۔ ابو یعلی ۴۲۵۵)

(۱۴۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱٤۱۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۷۳) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱٤۱۷٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمَ الطُّرُقُ ، وَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ . قَالَ الأَعْمَش : فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَقِيلَ لَهُ : عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ، ثُمَّ تُصَلِّي أَرْبَعًا ، قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : الْخِلاَفُ شَرٌّ.

(۱۴۱۷۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، پھر لوگوں کے راستے الگ اور جدا ہو گئے تو میری خواہش تھی کہ میں دو کی بجائے چار رکعتیں ادا کروں، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد چار رکعتیں ادا فرماتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ نے حضرت عثمان پر اعتراض کیا اور آپ خود چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اختلاف (مخالفت) شر کا سبب بنتی ہے۔

(۱٤۱۷٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : صَحِبَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ ، فَحدَّثَنَا ؛أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ : وَرَأَيْتُهُ صَلَّى خَلْفَ الْحَجَّاجِ أَرْبَعًا.

(۱۴۱۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی امامت میں دو رکعتیں ادا کیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو حجاج کے پیچھے چار پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۱۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ قَالُوا : اقصُر بِمِنًى.

(۱۴۱۷۶) حضرت قاسم، حضرت طاؤس اور حضرت سالم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں نماز قصر ادا کرو۔

(۱٤۱۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّلَوَاتُ بِمِنًى رَكْعَتَانِ ، أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۷۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں منیٰ میں نمازیں دو رکعتیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰) فِي الْمُحْرِمِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

محرم تلبیہ کہنا کب بند کرے گا؟

(۱٤۱۷۸) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ :كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ.

(بخاری ۱۶۸۵۔ مسلم ۲۶۶)

(۱۴۱۷۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر حج میں، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا، میں مسلسل حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے تلبیہ سنتا رہا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ کہنا چھوڑ دیا۔

(۱٤۱۷۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :دَفَعْتُ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي يَقُولُ :لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا الإِهْلاَلُ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ؟ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، وَحَدَّثَنِي :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا. (احمد ۱/ ۱۱۴۔ بزار ۵۰۰)

(۱۴۱۷۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہوا، میں آپ رضی اللہ عنہ سے مسلسل تلبیہ سنتا رہا یہاں تک کہ آپ نے جمرہ کی رمی کر لی، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اے ابوعبداللہ! تلبیہ کی کیا صورت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تلبیہ سنا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کی رمی کر لی، اور انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

(۱٤۱۸۰) حدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى أَتَى الْعَقَبَةَ إِلاَّ أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ ، أَوْ تَهْلِيلٍ. (احمد ۱/ ۴۱۷۔ ابن خزیمة ۲۸۰۶)

(۱۴۱۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے سفر میں نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے، پھر حضور تلبیہ کے ساتھ تکبیر یا تہلیل کو بھی ملا کر پڑھنے لگے۔

(۱٤۱۸۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابن خزیمة ۲۸۸۷۔ طبرانی ۶۷۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۸۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہنا نہیں چھوڑا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی اور ہر کنکری پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر پڑھتے۔

(۱٤۱۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ. (طبرانی ۱۰۹۹۰)

(۱۴۱۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلُّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۴۱۸۳) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو سال حج کیا، ایک حج اس سال کیا جس سال میں آپ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا، آپ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے بطن وادی سے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی (تو تلبیہ ترک کر دیا)۔

(۱٤۱۸٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَالَ :إِنَّمَا نَفْتَتِحِ الْحِلَّ الآنَ.

(۱۴۱۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے، اور فرماتے کہ اب ہم حلال ہونے کو کھول رہے ہیں۔

(۱٤۱۸٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ عَلِيٌّ يُلَبِّي ، يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تلبیہ پڑھتے رہتے، جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی فرما لیتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱٤۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتْرُكُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کی رمی نہ کر لیتے تلبیہ کہنا ترک نہ کرتے۔

(۱٤۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ قَالَ :أَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱۸۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ (سفر حج میں) بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :الإِهْلاَلُ فِي الْحَجِّ حَتَّى تَرُوحَ إلَى الْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۱۸۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر حج میں تلبیہ پڑھتا رہے گا یہاں تک کہ عرفہ میں شام کے وقت داخل ہو جائے۔

(۱٤۱۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إذَا رَاحَ إلَى الْمَوْقِفِ ، قَالَ :وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۹۰) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو سفر حج میں دیکھا آپ رحمہ اللہ نے تلبیہ کہنا تب بند کیا جب وقوف عرفہ کی شام ہوگئی، فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس طرح کرتی تھیں۔

(۱٤۱۹۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْحَجِّ ، حَتَّى يَرُوحَ إلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۴۱۹۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حج میں تلبیہ کہنا بند نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ عرفات کی شام ہو جاتی۔

(۱٤۱۹۲) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْحَجِّ إذَا دَخَلَ الْحَرَمَ ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَبَّى.

(۱۴۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر حج میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ پڑھنے سے رک جاتے۔ پھر جب طواف شروع کرتے تو تلبیہ پڑھتے۔

(۱٤۱۹۳) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ،وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فِي أَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ مارتے تب تک تلبیہ پڑھنا ترک نہ کرتے۔

(۱٤۱۹٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْحَاقَ ، قَالَ :سَأَلَ أَبِي عِكْرِمَةَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الإِهْلاَلِ مَتَى يَنْقَطِعُ ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ.

(۱۴۱۹۴) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے حضرت عکرمہ سے سوال کیا اور میں سن رہا تھا کہ تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے؟ میں نے سنا کہ آپ رحمہ اللہ نے جوب دیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے جمرہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۱۹٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَطَعَ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ ماردی تب تک تلبیہ پڑھتے رہے (پہلی کنکری پر تلبیہ پڑھنا چھوڑا)۔

(۲۰۱) فِي الْمُحْرِمِ الْمُعْتَمِرِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

عمرہ کرنے والا کب تلبیہ کہنا بند کرے؟

(۱٤۱۹٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ. (ابو داؤد ۱۸۱۳۔ ترمذی ۹۱۹)

(۱۴۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جب عمرہ میں حجر اسود کا استلام کرلیا تو تلبیہ کہنے سے رک گئے۔

(۱٤۱۹۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنٌ وَزُهَيْرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۱۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۹۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَ عُمَرَ ، كُلَّ ذَلِكَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. (احمد ۲/ ۱۸۰)

(۱۴۱۹۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے، اور ہر عمرہ میں استلام حجر اسود تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۹۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :الْمُعْتَمِرُ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، وَالْحَاجُّ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۱۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ پڑھنا ترک کردے اور حج کرنے والا جمرہ کی رمی تک پڑھتا رہے۔

(۱٤۲۰۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُلَبِّي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۰) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے (پھر ترک کر دیتے) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا ترک کردیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ . وَقَالَ عَطَاءٌ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْقَرْيَةَ.

(۱۴۲۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ ترک کر دے، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب قریہ میں داخل ہوگا تو تلبیہ کہنا بند کرے گا۔

(۱۴۲۰۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَهَلاَّ بِعُمْرَةٍ لَمْ يُمْسِكَا عَنِ التَّلْبِيَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے یہاں تک کہ وہ دونوں حجر اسود کا استلام کر لیتے (تو پھر کہنا بند کر دیتے)

(۱۴۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَأَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يُلَبِّيَانِ بِذِي طُوًى فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۲۰۳) حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ اور حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ کو عمرہ میں ذی طویٰ میں تلبیہ پڑھتے دیکھا۔

(۱۴۲۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا رَأَى عُرُوشَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ جب مکہ مکرمہ کے سائبان دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا استلام حجر اسود تک تلبیہ کہنا بند نہ کرے۔

(۱۴۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، مِثْلَهُ.

(۱۴۲۰۷) حضرت اسود رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ سفر عمرہ میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : الإِهْلاَلُ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى عُرُوشِ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں جب تک مکہ مکرمہ کے سائبان نظر نہ آئیں تلبیہ پڑھتے رہیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۲۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ إِذَا رَأَى بُيُوتَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۱۰) حضرت جعفر رحمہ اللہ کے والد محترم جب مکہ مکرمہ کے گھروں کو دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱٤۲۱۱) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُلَبُّونَ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمُوا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب عمرہ میں جب تک حجر اسود کا استلام نہ کر لیتے تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۲۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں حجر اسود کا استلام کر لیا جائے تو تلبیہ بند کر دیا جائے۔

(۲۰۲) مَا يَقُولُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ

جب شیطان کو کنکر مارے تو کون سی دعا پڑھے

(۱٤۲۱۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَرَمَى سَبْعَ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ، وَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا . ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَنَعَ.(بيهقى ۱۲۹۔ احمد ۱/ ۴۲۷)

(۱۴۲۱۳) حضرت محمد بن عبدالرحمن ابن یزید رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا، آپ نے شیطان کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی اور پھر وادی میں اترے، جب رمی کر کے فارغ ہوئے تو یہ دعا پڑھی، ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما'' پھر فرمایا کہ جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی ہے (حضرت محمد ﷺ) ان کو میں نے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۲۱٤) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ حِينَ رَمَى الْجِمَارَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا.

(۱۴۲۱۴) حضرت الھیثم بن حنش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جب رمی فرمائی تو یہ دعا پڑھی: ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما''

(۱٤۲۱٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۲۱۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جمروں کے پاس ٹھہرتے وقت کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے، جو دعا مانگنا چاہو مانگ لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۲۱٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يَدْعُو عِنْدَ الْجِمَارِ كُلِّهَا، وَلاَ يُوَقِّتُ شَيْئًا.

(۱۴۲۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جمرہ کے پاس دعا مانگو لیکن اس کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے۔

(۱٤۲۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ: مَا أَقُولُ إذَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ؟ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا، قَالَ: قُلْتُ: أَقُولُهُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۲۱۷) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے فرمایا: جب میں جمرہ کی رمی کروں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ دعا پڑھ: "اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما" میں نے عرض کیا کہ کیا ہر کنکری پر یہ دعا پڑھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جی ہاں اگر تم چاہو تو۔

(۱٤۲۱۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: فِي الْجَمْرَةِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ لاَ يُزَادُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: لاَ، إِلاَّ قَوْلُ جَابِرٍ.

(۱۴۲۱۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ کیا جمرات کی رمی کرتے وقت دعا مخصوص ہے اس پر اضافہ نہیں کر سکتے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہے سوائے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے قول کے۔

(۲۰۳) فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْجَمْعِ

نماز مغرب مزدلفہ سے پہلے ادا کر لینا

(۱٤۲۱۹) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَحَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، وَرَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَذَّنَ، وَأَمَّ الْقُرَشِيَّ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ.

(۱۴۲۱۹) حضرت ابو حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ، حضرت حبیب بن ابو ثابت رحمہ اللہ اور ایک قریشی کو عرفہ کی شام امام کے مزدلفہ چلے جانے کے بعد دیکھا، حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کھڑے ہوئے اور آپ نے اذان دی اور اس قریشی شخص نے امام کے چلے جانے کے بعد امامت کروائی۔

(۱٤۲۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي شَرْزَقِيٍّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ الْمَغْرِبَ دُونَ جَمْعٍ.

(۱۴۲۲۰) حضرت ابو عثمان النہدی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دو سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز مزدلفہ سے پہلے پڑھی۔

(۱٤۲۲۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُونَ جَمْعٍ بِالأَجْبَالِ.

(۱۴۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی پہاڑوں پر ادا کی۔

١٤٢٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؟ قَالَ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچ کر ہی ادا کرے۔

١٤٢٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الشِّعْبِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۳) حضرت خالد بن ابو عثمان ویلیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبان ابن عثمان ویلیٹیلہ کو دیکھا آپ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی راستہ میں ادا کی۔

١٤٢٢٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ الصَّلاَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ إِلاَّ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۴) حضرت محمد ویلیٹیلہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کی جائے، (اس کے علاوہ مجھے کوئی اور بات معلوم نہیں)۔

١٤٢٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ السَّكَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا سَالِمٌ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۵) حضرت سکن بن المغیرہ ویلیٹیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم ویلیٹیلہ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی ہمیں پڑھائی۔

١٤٢٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلَّى الْمَغْرِبُ إِلاَّ بِجَمْعٍ ، إِلاَّ أَنْ تُخْطِءَ طَرِيقًا ، أَوْ تُضِلَّ رَاحِلَتَك.

(۱۴۲۲۶) حضرت مجاہد ویلیٹیلہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کرو، ہاں اگر تم راستہ بھٹک جاؤ یا تمہاری سواری تمہیں راستہ میں بھٹکا دے (گمراہ کردے) تو راستہ میں ادا کر سکتے ہو۔

١٤٢٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلاَّهُمَا بِالطَّرِيقِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ ، قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الطَّرِيقِ ، وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۴۲۲۷) حضرت ابن جریج ویلیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹیلہ سے عرض کیا کہ آپ ویلیٹیلہ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب وعشاء کی نماز راستہ میں ادا کروں؟ آپ ویلیٹیلہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، میں نے عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب کی نماز راستہ میں ادا کرلوں اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں؟ آپ ویلیٹیلہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

١٤٢٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، قَدْ جِئْتُمْ مِنَ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ ، وَإِنَّكُمْ وَفْدٌ غَيْرُ وَاحِدٍ ، وَإِنَّ السَّابِقَ لَيْسَ الَّذِي تَسْبِقُ دَابَّتُهُ ، وَلاَ بَعِيرُهُ ، وَإِنَّ السَّابِقَ مَنْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَهُ . فَنَادَاهُ رَجُلٌ : أَيْنَ أُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ قَالَ : أَيْنَ أَدْرَكْتَ مِنْ وَادِيكَ هَذَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۲۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ عرفہ میں کھڑے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ قریب اور دور سے آئے ہو، بیشک تم لوگ ایک وفد (جماعت) میں نہیں ہو، تم میں پہلے جانے والا (سبقت لے جانے والا) وہ نہیں ہے جس کی سواری اور اونٹ نے اس کو آگے کر دیا بلکہ سبقت لے جانے والا وہ ہے جس کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیئے، ایک شخص نے بلند آواز میں پوچھا کہ ہم مغرب کی نماز کہاں ادا کریں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس وادی میں تم مغرب کا وقت پالو وہیں ادا کرلو۔

(١٤٢٢٩) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ رُبَّمَا صَلَّى فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ عَلَى الْجَبَلِ.

(۱۴۲۲۹) حضرت عروہ رحمہ اللہ جب عرفہ سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہوتے تو بعض اوقات مغرب کی نماز راستہ میں پہاڑ پر ادا کرتے۔

(١٤٢٣٠) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ دُونَ جَمْعٍ ، فَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۴۲۳۰) حضرت حسن رحمہ اللہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچنے سے قبل ادا کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص پہلے ہی پڑھ لے تو اس کی طرف سے نماز ادا ہو جائے گی۔

(١٤٢٣١) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ ، إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۴۲۳۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ضرورت کے علاوہ مزدلفہ سے قبل نماز ادا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٤٢٣٢) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قُلْتُ : الصَّلاَةَ ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ أَمَامَكَ.

(بخاری ۱۳۹۔ ابو داؤد ۱۹۲۰)

(۱۴۲۳۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے نکلا، جب ہم راستے میں پہنچے تو میں نے عرض کیا نماز، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے (آگے چل کر ادا کریں گے)۔

(١٤٢٣٣) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلاَّهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب وعشاء منیٰ میں ادا فرمائی۔

(٢٠٤) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فِي رَحْلِهِ ، وَلاَ يَشْهَدَ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ

کوئی شخص عرفہ میں اپنے کجاوے میں ہی نماز ادا کر لے امام کے ساتھ جماعت میں شریک نہ ہو

(١٤٢٣٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي رَحْلِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۳۴) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نماز عرفات میں اگر امام کے ساتھ فوت ہو جاتی تو آپ ظہر وعصر کی نماز اپنے کجاوے میں ادا کرتے۔

(١٤٢٣٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا صَلَّيْت فِي رَحْلِك بِعَرَفَةَ ، فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا أَذَانًا وَإِقَامَةً.

(۱۴۲۳۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم عرفات میں اپنے کجاوے میں نماز ادا کرو تو ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو، اور ہر نماز کے لیے اذان واقامت بھی کہو۔

(١٤٢٣٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا صَلَّيْتَ فِي رَحْلِكَ ، فَإِنْ شِئْتَ فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَإِنْ شِئْتَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز اپنے کجاوے میں ادا کر رہے ہو تو تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو دونوں نمازوں کو جمع کر لو اور اگر چاہو تو ہر نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو۔

(١٤٢٣٧) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَا صَلَّى أَبِي قَطُّ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ، وَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنَ الْجَنَدِ حَتَّى يَأْتِيَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۳۷) حضرت ابن طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم ؒ نے کبھی بھی عرفات میں امام کے ساتھ نماز ادا نہیں فرمائی، اور وہ دونوں نمازوں کو جمع کرتے اور ان کے درمیان نفل پڑھتے، اور وہ مقام جند سے ہی ایسا کرتے یہاں تک کہ وہ مکہ مکرمہ پہنچ جاتے۔

(١٤٢٣٨) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُصَلَّى كُلُّ صَلاَةٍ لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو۔

(٢٠٥) مَنْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ

جو حضرات دونوں نمازیں مزدلفہ میں ادا کرتے ہیں

(١٤٢٣٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ. (احمد ۵/ ۴۱۸۔ دارمی ۱۸۸۳)

(۱۴۲۳۹) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی۔

(١٤٢٤٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ ، ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ۱۶۷۳۔ ابوداؤد ۱۹۲۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤١) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۱) حضرت نعمان بن حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤٢) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَأَبُو الأَحْوَص، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِعَشَاءٍ فَتَعَشَّيْنَا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. زَادَ فِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ :قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ :فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ :وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ أَهْلُ الْبَيْتِ.

(۱۴۲۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مغرب کی نماز مزدلفہ میں اذان واقامت کے ساتھ پڑھی، پھر رات کا کھانا لایا گیا جو ہم نے تناول کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز مستقل اذان واقامت کے ساتھ پڑھائی، حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے آپ کو اس کے متعلق بتلایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اہل بیت بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

(١٤٢٤٣) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں نمازوں کو جمع کرنا ہی سنت طریقہ ہے۔

(١٤٢٤٤) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِنَّمَا يُصَلِّي فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ ، وَعَلَى الْجَبَلِ ، وَأَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الآخِرَةَ.

(۱۴۲۴۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب عرفات سے چلتے تو نماز راستہ میں کسی پہاڑی پر ادا کرتے، اور وہ مغرب وعشاء کی نماز اکٹھی ادا کرتے۔

(١٤٢٤٥) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کیا جائے گا۔

(١٤٢٤٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰٦) مَنْ قَالَ لاَ يُجْزِئُهُ الأَذَانُ بِجَمْعٍ وَحْدَهُ ، أَوْ يُؤَذِّنُ ، أَوْ يُقِيمُ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ صرف اذان دینا دونوں نمازوں کے لیے کافی نہ ہوگا، یا صرف اذان یا صرف اقامت بھی

(۱٤٢٤٧) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ہمیں پڑھائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہیں پڑھی۔

(۱٤٢٤٨) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(طبرانی ۳۸۷۱۔ احمد ۵/ ۴۲۱)

(۱۴۲۴۸) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(۱٤٢٤٩) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا ، فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ : هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ. (مسلم ۲۹۱۔ ابو داؤد ۱۹۲۶)

(۱۴۲۴۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی، پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس جگہ اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(۱٤٢٥٠) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ : فَعَلْتُهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۲۵۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی، اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اسی طرح ادا کی تھی۔

(۱٤٢٥١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : اتَّفَقَ عَلِيٌّ ، وَعَبْدُ اللهِ أَنَّ كُلَّ صَلاَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُجْمَعُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۱) حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات پر متفق تھے کہ ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ جمع کی جائے گی۔

(١٤٢٥٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ بِجَمْعٍ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیہ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی۔

(١٤٢٥٣) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ میں دونوں نمازیں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(١٤٢٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(١٤٢٥٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ ، ثُمَّ تَعَشَّى ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ.

(۱۴۲۵۵) حضرت اسود ولیٹیلیہ نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں ادا کی پھر رات کا کھانا کھایا اور پھر عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

(١٤٢٥٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، فَلَقِيتُ نَافِعًا فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللهِ ؟ قَالَ : هَكَذَا ، فَلَقِيتُ عَطَاءً فَقُلْتُ : قَدْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۶) حضرت عبد الکریم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ولیٹیلیہ کے پیچھے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کی، میری ملاقات حضرت نافع ولیٹیلیہ سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ حضرت عبد اللہ ولیٹیلیہ نے اس طرح کیا ہے؟ آپ ولیٹیلیہ نے فرمایا اسی طرح ہے پھر میری حضرت عطاء ولیٹیلیہ سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا: تحقیق میں ان سے کہہ چکا ہوں کہ کوئی نماز بغیر اقامت کے نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷) فِي رَجُلٍ أُحْصِرَ بِالْحَجِّ ، فَبَعَثَ بِهَدْيٍ ، فَلَمْ يُنْحَرْ حَتَّى حَلَّ

کوئی شخص سفر حج میں محصور ہو جائے پھر وہ ھدی بھیج دے لیکن اس کی قربانی سے پہلے ہی وہ احرام کھول دے

(١٤٢٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۷) حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(١٤٢٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۸) حضرت عطاء ولیٹیلیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٢٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۲۵۹) حضرت حسن ولیٹیلیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٢٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ هَدْيَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۶۰) حضرت مجاہد ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کی قربانی سے پہلے ہی حلق کروالے تو اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(١٤٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ ، قَالَ الأَعْمَشُ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۴۲۶۱) حضرت علقمہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے، حضرت اعمش ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ولیٹیلیہ نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَذْبَحُ شَاةً ، أَوْ يُطْعِمُ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، أَوْ يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۴۲۶۲) حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص یا تو بکری ذبح کرے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا تین دن کے روزے رکھے۔

(۲۰۸) فِي مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے لیے میقات

(١٤٢٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ :فَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ؟ قَالَ :لاَ عِرَاقَ يَوْمَئِذٍ. (بخاری ۷۳۴۴۔ احمد ۲/ ۱۴۰)

(۱۴۲۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ، اور یمن والوں کے لیے یلملم اور نجد والوں کے لیے قرن، ایک شخص نے عرض کیا کہ عراق والوں کے لیے کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دن عراق نہ تھا۔

(١٤٢٦٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ :يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَيَقُولُونَ :وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ. (بخاری ۱۵۲۵۔ ترمذی ۸۳۱)

(۱۴۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے احرام باندھیں اور نجد والے قرن سے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

(١٤٢٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَتِهَامَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ. (مسلم ۸۴۰۔ احمد ۳/ ۳۳۳)

(۱۴۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ اور یمن والوں کے لیے یلملم اور تھامہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور عراق والوں کے لیے ذات عرق مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بن آدم ، قَالَ :حدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَقَالَ :هُنَّ لَهُمْ ، وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ ، مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ ، حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ.

(بخاری ۱۵۲۶۔ ابوداؤد ۱۷۳۵)

(۱۴۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن المنازل اور یمن والوں کے لیے یلملم اور پھر فرمایا یہ ان کے لیے اور ان کے علاوہ ہر اس شخص کے لیے میقات ہے جو حج یا عمرہ کے ارادہ سے آئے، اور جو ان سے پہلے ہیں تو وہ جہاں پیدا ہوئے ہیں وہاں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باندھ لیں یہاں تک کہ مکہ والے مکہ مکرمہ سے ہی باندھ لیں۔

(١٤٢٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ. (ترمذی ۸۳۲۔ ابوداؤد ۱۷۴۳)

(۱۴۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق والوں کے لیے مقام عقیق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٨) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۲۶۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ :مِنَ الْبَيْدَاءِ ، مِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَجَّةٍ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ لِعُمْرَتِهِ.

(۱۴۲۶۹) حضرت عبد الملک بن ابو کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مقام بیداء سے، یہاں سے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا اور عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

(١٤٢٧٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ عُمَرَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٧١) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ :انْظُرُوا حِذَاءَ قَرْنٍ ، فَوَجَدُوا حِذَائَهَا ذَاتَ عِرْقٍ ، وَقَرْنٌ أَقْرَبُ إِلَى مَكَّةَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، قَالَ :فَجَعَلَهُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(۱۴۲۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں سے فرمایا: قرن کے برابر کوئی جگہ دیکھو، انھوں نے اس کے برابر (مقابل) ذات عرق کو پایا، اور قرن ذات عرق کے مقابلے میں مکہ کے زیادہ قریب تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق کو میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٧٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يُجَاوِزُ الْعَقِيقَ ، إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۲۷۲) حضرت اسود رحمہ اللہ اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی بغیر احرام باندھے مقام عقیق سے تجاوز کرنے نہ دیتے۔

(١٤٢٧٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :حُدَّ لِلنَّاسِ خَمْسَةٌ :لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ مَكَّةَ التَّنْعِيمُ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةُ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ ، أَوْ قَالَ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنٌ ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالُوا لابْنِ عَبَّاسٍ :لَيْسَ لَنَا طَرِيقٌ عَلَى قَرْنٍ ، قَالَ :إِزَائَهُ ذَاتُ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے لیے پانچ میقات بنائے گئے۔ مدینہ منورہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ والوں کے لیے تنعیم، شام والوں کے لیے جحفہ، یمن والوں کے لیے یلملم، نجد والوں کے لیے قرن یا عراق والوں کے لیے قرن، پھر جب کچھ عرصہ گزرا تو لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: ہمارا راستہ قرن سے نہیں ہے تو اس کا مقابل ذات عرق کو کر دیا گیا۔

(۱٤۲۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، وَلاَ يُكَلِّمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، إِلاَّ مَا لاَ بُدَّ مِنْهُ.

(۱۴۲۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ ذات عرق سے احرام باندھتے اور جب تک طواف مکمل نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ فرماتے ہاں اگر بہت ضروری بات ہوتی تو فرما لیتے۔

(۱٤۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدٍ فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْعَقِيقِ.

(۱۴۲۷۵) حضرت ثویر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ کے ساتھ حج کیا دونوں نے مقام عقیق سے حج کے لیے احرام باندھا۔

(۱٤۲۷٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَحْرَمَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۶) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حج کرنے کے لیے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا آپ رضی اللہ عنہ نے ذات عرق سے احرام باندھا۔

(۱٤۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَسْرُوقًا يَقُولُ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ الْعَقِيقُ.

(۱۴۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عراق والوں کے لیے میقات مقام عقیق ہے۔

(۲۰۹) فِي الرَّجُلِ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَلاَ يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، وَمَا يَقُولُ

کوئی شخص مکہ مکرمہ سے نکلے تو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے والا ہوں (حاجی ہوں) اور وہ کیا کہے

(۱٤۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ وَأَنْتَ تُرِيدُ الْحَجَّ فَلاَ تَقُلْ : إِنِّي حَاجٌّ حَتَّى تُهِلَّ ، قَالَ : فَقُلْتُ : أَيَّ شَيْءٍ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُلْ : إِنِّي مُسَافِرٌ.

(۱۴۲۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نکلو اور تمہارا ارادہ حج کرنے کا ہو تو جب تک احرام نہ باندھ لو یوں مت کہو کہ میں حج کرنے والا ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا تو پھر میں کیا کہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں کہو کہ میں مسافر ہوں۔

(۱٤۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَرَادَ هَذَا الْوَجْهَ فَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ ، وَلْيَقُلْ إِنِّي وَافِدٌ.

(۱۴۲۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو حج کے لیے نکلنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے جا رہا ہوں، کیونکہ حاجی تو وہ ہے جو محرم ہے، اس کو چاہئے کہ وہ یوں کہے کہ میں مسافر، قاصد ہوں۔

(١٤٢٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَبْدُو لَهُ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۴۲۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی حج کرنے جا رہا ہو، پھر احرام باندھنے سے قبل واپس لوٹنا ظاہر ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ احرام باندھنے سے قبل واپس جانے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْجِعَ ، رَجَعَ مَا لَمْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ.

(۱۴۲۸۱) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص مکہ مکرمہ سے حج کی نیت سے نکلے پھر اس کو واپس لوٹنا پڑ جائے تو جب تک اس نے حج کے لیے احرام نہیں باندھا واپس لوٹ سکتا ہے۔

(١٤٢٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : إِنْ شَاءَ تَمَّ ، وإِنْ شَاءَ رَجَعَ.

(۱۴۲۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو حج مکمل کرے اور اگر چاہے تو واپس لوٹ جائے۔

(٣١٠) فِي الْحَلاَلِ يَتَكَلَّمُ فِي التَّلْبِيَةِ

بغیر احرام باندھے شخص تلبیہ پڑھ سکتا ہے

(١٤٢٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ ضُبَاعَةَ ابْنَةَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَفَأَشْتَرِطُ ؟ قَالَ : نَعَمْ اشْتَرِطِي ، قَالَتْ : كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُولِي : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(مسلم ۱۰۶۔ احمد ۱/ ۳۳۷)

(۱۴۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں تو کیا میں اس کے لیے کوئی علامت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں مقرر کرلو، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ اور احرام اس جگہ سے باندھ جہاں سے تجھے روکا گیا تھا۔

(١٤٢٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُلَبِّي وَلَيْسَ بِمُحْرِمٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ بغیر احرام باندھے تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي الرَّجُلِ يُعَلِّمُ الرَّجُلَ التَّلْبِيَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۵) حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص محرم نہیں ہے اور وہ کسی دوسرے کو تلبیہ سکھاتا ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُونَا يُعَلِّمُونَا ذَلِكَ.

(۱۴۲۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اہل ہمیں اس کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالَ : كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۲۸۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٣١١) فِي حُرْمَةِ الْبَيْتِ وَتَعْظِيمِهِ

بیت اللہ کی حرمت اور اس کی تعظیم کا بیان

(١٤٢٨٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا ، فَإِذَا ضَيَّعُوا ذَلِكَ هَلَكُوا. (ابن ماجه ۳۱۱۰۔ احمد ۴/ ۳۴۷)

(۱۴۲۸۹) حضرت عیاش بن ابو ربیعہ المخزومی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ امت ہمیشہ خیر پر رہے گی جب تک کہ یہ لوگ بیت اللہ کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں گے اور جب انھوں نے اس کے حق اور عظمت کو ضائع کر دیا تو یہ لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔

(١٤٢٩٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَذِهِ حَرَمٌ - يَعْنِي مَكَّةَ - حَرَّمَهَا الله يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَوَضَعَ هَذَيْنِ الأَخْشَبَيْنِ لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَلاَ تَحِلُّ لأَحَدٍ بَعْدِي ، وَلَمْ تَحِلَّ لِي إلاَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ، وَلاَ يُخْضَدُ شَوْكُهَا ، وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ، وَلاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا ، وَلاَ تُرْفَعُ لُقَطَتُهَا إلاَّ لِمُنْشِدٍ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إنَّ أَهْلَ مَكَّةَ لاَ صَبْرَ لَهُمْ عَنِ الإِذْخِرِ ، لِقَيْنِهِم وَلِبِنَائِهِم ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إلاَّ الإِذْخِرَ.

(بخاری ۱۵۸۷۔ مسلم ۹۸۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا یہ مکہ مکرمہ حرم ہے، اللہ تعالیٰ نے جس دن زمین وآسمان کو پیدا فرمایا اس دن اس کو حرم بنایا اور اس کو دو لکڑیوں (شہتیریوں) پر رکھا، میرے سے پہلے اور میرے بعد یہ کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور میرے لیے بھی دن کے کچھ حصہ میں حلال ہوا تھا، اس کے کانٹوں کو نہیں اکھیڑا جائے گا اور اس کے شکار کو نہیں بھگایا جائے گا اور اس کی گھاس وغیرہ (جڑی بوٹیاں) نہیں کاٹی جائیں گی اور اس میں گری ہوئی چیز نہیں اٹھائیں گے، سوائے اس کی تشہیر کرنے کے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! مکہ والے تعمیرات کے سلسلہ میں اذخر پر صبر نہیں کر سکتے (اس کو وہ ضرور کاٹیں گے) آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا سوائے اذخر کے (اس کو کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱٤۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، اتَّقُوا اللَّهَ فِي حَرَمِ اللهِ ، أَتَدْرُونَ مَنْ كَانَ سَاكِنَ هَذَا الْبَلَدِ ؟ كَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرَمَهُ فَأُهْلِكُوا ، وَكَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرَمَهُ فَأُهْلِكُوا ، حَتَّى ذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ قَبَائِلِ الْعَرَبِ أَنْ يَذْكُرَ ، ثُمَّ قَالَ :لأَنْ أَعْمَلَ عَشْرَ خَطَايَا بِرُكْبَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْمَلَ هَاهُنَا خَطِيئَةً وَاحِدَةً.

(۱۴۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے اہل مکہ! اللہ سے ڈرو اللہ کے حرم کے بارے میں، کیا تم جانتے ہو کہ اس شہر میں کون رہا ہے؟ فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ہلاک کر دیئے گئے، اور فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ہلاک کر دیئے گئے، یہاں تک کہ ذکر کیا جو اللہ پاک نے چاہا عرب کے قبائل میں سے کہ ان کو ذکر کیا جائے، پھر فرمایا کہ میں مقام رکبہ میں دس غلطیاں (گناہ) کروں یہ مجھے اس سے پسند ہے کہ میں یہاں پر (حرم) میں ایک غلطی (گناہ) کروں۔

(۱٤۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا ، وَإِنْ هَمَّ بِعَدَنِ أَبْيَنَ أَنْ يَقْتُلَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، أَذَاقَهُ اللَّهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱۴۲۹۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گناہ اور برائی کا ارادہ کرے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے وہ لکھا نہیں جاتا، لیکن اگر کوئی شخص حرم میں گناہ کا ارادہ کرے کہ وہ مسجد حرام کے پاس قتل کرے گا تو اللہ پاک اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے پھر آپ نے سورۃ الحج کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱٤۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :إِنَّ الْحَرَمَ مُحَرَّمٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الْمُقَدَّسَ مُقَدَّسٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۴۲۹۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حرم تمام آسمانوں میں (سات آسمان) محترم و مقدس ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے اور بیت المقدس ساتوں آسمانوں میں مقدس اور محترم ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۲۹٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ إذَا كَانَ الْمَوْسِمُ بِالْجَاهِلِيَّةِ خَرَجُوا فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ بِمَكَّةَ ، وَإِنَّهُ تَخَلَّفَ رَجُلٌ سَارِقٌ فَعَمَدَ إِلَى قِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعَهَا ، ثُمَّ دَخَلَ لِيَأْخُذَ أَيْضًا ، فَلَمَّا أَدْخَلَ رَأْسَهُ ضَرَّهُ الْبَابُ ، فَوَجَدُوا رَأْسَهُ فِي الْبَيْتِ ، وَاسْتَهُ خَارِجًا ، فَأَلْقَوْهُ لِلْكِلاَبِ وَأَصْلَحُوا الْبَيْتَ.

(۱۴۲۹۴) حضرت ابن سابط ؒ فرماتے ہیں کہ لوگ جاہلیت میں میلہ پر نکلے تو مکہ میں کوئی شخص بھی باقی نہ رہا، ایک شخص جو چور تھا وہ پیچھے رہ گیا اور اس نے سونے کے ایک ٹکڑے کے چوری کرنے کا ارادہ کیا اور اس کو رکھ دیا، پھر بعد میں جب وہ داخل ہوا تا کہ اس کو سونے کے ٹکڑے کو اٹھا لے، جب اس نے اپنا سر داخل کیا تو دروازہ اس پر تنگ ہوگیا، لوگوں نے اس کے سر بیت اللہ میں اور اس کی پشت کو باھر پایا تو اس کو اٹھا کر کتوں کے لیے پھینک دیا اور بیت اللہ صاف و پاک کر دیا۔

(۱٤۲۹٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ فُسْطَاطَانِ ؛ أَحَدُهُمَا فِي الْحَرَمِ وَالآخَرُ فِي الْحِلِّ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى فِي الَّذِي فِي الْحَرَمِ ، وَإِذَا كَانَتْ لَهُ الْحَاجَةُ إِلَى أَهْلِهِ ، جَاءَ إِلَى الَّذِي فِي الْحِلِّ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ :إنَّ مَكَّةَ مَكَّةُ.

(۱۴۲۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے دو خیمے ہوتے، ایک خیمہ حرم میں اور دوسرا خیمہ حرم کے باہر، اگر نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو اس خیمہ میں پڑھتے تو جو حرم میں ہوتا اور اگر ان کو گھریلو ضرورت پیش آتی تو اس خیمہ میں تشریف لے جاتے جو حرم سے باھر ہوتا، ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا کہ بیشک مکہ تو مکہ (قابل احترام وعظمت) ہے۔

(۱٤۲۹٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مَا لاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ؟ قَالَ :تُحَوِّلُهُ مِنَ الظِّلِّ إِلَى الشَّمْسِ ، وَتَنْزِلُ مَكَانَهُ.

(۱۴۲۹۶) حضرت خالد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ؒ سے عرض کیا کہ (حدیث میں ہے کہ) اس کے شکار کو نہ بھگاؤ (اس کا کیا مطلب ہے) آپ ؒ نے فرمایا کہ تم اس کو سائے سے دھوپ میں منتقل کر کے خود اس کی جگہ اترو اور ٹھہرو یہ مراد ہے۔

(۲۱۲) فِيمَنْ يَهْدِمُ الْبَيْتَ ، مَنْ هُوَ ؟

خانہ کعبہ کو کون سا شخص گرائے گا؟

(۱٤۲۹۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

(بخاری ۱۵۹۱۔ مسلم ۵۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۲۹۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خانہ کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی پنڈلیوں والا شخص منہدم کرے گا۔

(۱٤۲۹۸) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْحَبَشِ ، أَصْلَعَ ، أَصْمَعَ ، حَمْشِ السَّاقَيْنِ ، جَالِسٌ عَلَيْهَا وَهُوَ يَهْدِمُهَا.

(۱۴۲۹۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں حبشہ کے اس شخص کو دیکھ رہا ہوں جس کے سر کے بال آگے سے اڑے ہوئے ہیں، چھوٹے کانوں اور چھوٹی پنڈلیوں والا اس پر بیٹھا اس کو منہدم کر رہا ہے۔

(۱٤۲۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : كَأَنِّي بِهِ أُصَيْلِعُ ، أُفَيْدِعُ ، قَائِمٌ عَلَيْهَا يَهْدِمُهَا بِمِسْحَاتِهِ ، فَلَمَّا هَدَمَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى صِفَةِ ابْنِ عَمْرٍو فَلَمْ أَرَهَا.

(احمد ۲۲۰)

(۱۴۲۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ شخص جس کے سر کے بال اڑے ہوئے ہیں اور پاؤں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں ٹیڑھا پن ہے اس پر کھڑا ہے اور اس کو گرا رہا ہے، حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے گرایا تو میں نے وہ صفات آپ میں دیکھنے کی کوشش کی جو حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائیں تھی لیکن میں نے اس کو نہ پایا۔

(۱٤۳۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا أَجْمَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهَا ، خَرَجْنَا إِلَى مِنًى ثَلاَثًا نَنْتَظِرُ الْعَذَابَ.

(۱۴۳۰۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کعبہ کو گرانے کے لیے لوگوں کو جمع کیا تو ہم لوگ تین دن کے لیے منیٰ چلے گئے اور اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے رہے۔

(۱٤۳۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ ، عَنْ عَلِيمٍ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : لَيُحْرَقَنَّ هَذَا الْبَيْتُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۳۰۱) حضرت سلمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آل زبیر رضی اللہ عنہ کے ایک شخص کے ہاتھ سے کعبہ منہدم کیا جائے گا۔

(۱٤۳۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا هُدِمَ الْبَيْتُ ، وُجِدَ فِيهِ صَخْرَةٌ مَكْتُوبٌ فِيهَا : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتُهُ يَوْمَ صُغْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ، حَفَفْتُهُ بِسَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي السَّمْنِ وَالسَّمِينِ ، لاَ يَزُولُ حَتَّى يَزُولَ الأَخْشَبَانِ ، يَعْنِي الْجَبَلَيْنِ ، وَأَوَّلُ مَنْ يَحِلُّهَا أَهْلُهَا.

(۱۴۳۰۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو گرایا گیا تو ایک پتھر ملا جس پر یہ تحریر تھا: میں خدا ہوں مکہ شہر کا مالک، میں نے اس کو اس دن بنایا تھا جس دن میں نے چاند و سورج کو بنایا تھا، میں نے اس کو سات سیدھی املاک سے ڈھانپا ہے۔
میں نے ان کے رہنے والوں کے لیے گھی اور سالن میں برکت رکھی ہے، اور یہ نہیں زائل ہوگا یہاں تک کہ یہ دو پہاڑ زائل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ختم ہو جائیں اور سب سے پہلے اس حرمت کا حلال سمجھنے والے اس کے رہائشی ہوں گے۔

(۱٤٣٠٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ :لَمَّا كُسِرَ الْبَيْتُ ، جَاءَ سَيْلٌ فَقَلَبَ حَجَرًا مِنْ حِجَارَةِ الْبَيْتِ ، فَإِذَا مَكْتُوبٌ فِيهِ :أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتهُ يَوْمَ صُغْتُ الْجَبَلَيْنِ ، بَنَيْتهُ عَلَى وَجْهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، لَيْسُوا يَهُودًا ، وَلاَ نَصَارَى.

(۱۴۳۰۳) حضرت ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو منہدم کیا گیا تو ایک سیلاب نما پانی کا ریلا آیا جس نے بیت اللہ کے ایک پتھر کو الٹ دیا تو اس پر تحریر تھا: میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو اس دن بنایا جس دن میں نے پہاڑوں کو بنایا اور میں نے اس کو سات سیدھی املاک کے سامنے بنایا جو یہودی اور عیسائی نہ تھے۔

(١٤٣٠٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابًا فِي بحتنحه فِي سَقْفِ الْبَيْتِ ، أَوْ أَسْفَلَ مَقَامِ إبْرَاهِيمَ :أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، بَنَيْتُهُ عَلَى وُجُوهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ ، وَجَعَلْت رِزْقَ أَهْلِهِ مِنْ ثَلاَثَةِ سُبُلٍ ، وَلاَ يَسْتَحِلَّ حُرْمَتَهُ أَوَّلَ مَنْ أَهَلَّهُ.

(۱۴۳۰۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے وہ مکتوب پڑھا جو بیت اللہ کی چھت کی دیواروں سے یا مقام ابراہیم کے نیچے سے ملا تھا (اس میں تحریر تھا) میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو سات املاک کے سامنے بنایا ہے، میں نے اس کے رہنے والوں کے لیے کھانے پینے (گوشت اور پانی) کی چیزوں میں برکت رکھی، اور اس کے رہنے والے کے رزق کو تین راستوں سے بنایا اور سب سے پہلے اس کی حرمت کو حلال سمجھنے والے اس کے اھل ہیں۔

(٣١٣) مِنْ كَرِهَ هَدْمَهُ

جن حضرات نے بیت اللہ کے گرانے کو ناپسند سمجھا

(١٤٣٠٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَاءَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : إذَا رَأَيْتُم قُرَيْشًا قَدْ هَدَمُوا الْبَيْتَ ، ثُمَّ بَنَوْهُ فَزَوَّقُوهُ ، فَإِنَ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوتَ فَمُتْ.

(۱۴۳۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ وہ بیت اللہ کو منہدم کر کے اس کی دوبارہ تعمیر اور نقش ونگار کر رہے ہیں، تو اگر تم طاقت رکھتے ہو تو ان کو اس سے روکو اگر اس معاملہ میں تمہاری جان چلی جاتی ہے تو جان قربان کرنے سے دریغ نہ کرو۔

(١٤٣٠٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ آخِذًا بِلِجَامِ دَابَّةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إذَا هَدَمْتُمْ هَذَا الْبَيْتَ ، فَلَمْ تَدَعُوا حَجَرًا عَلَى حَجَرٍ؟ قَالُوا:وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ؟ قَالَ: وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ ، قُلْتُ :ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :ثُمَّ يُبْنَى أَحْسَنَ مَا كَانَ ، فَإِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قَدْ بُعِجَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَظَائِم ، وَرَأَيْتَ الْبِنَاءَ يَعْلُو رُؤُوسَ الْجِبَالِ ، فَاعْلَمْ أَنَّ الأَمْرَ قَدْ أَظَلَّكَ.

(۱۴۳۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے گھوڑے کی لگام کو پکڑا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم لوگ اس بیت اللہ کو منہدم کرو گے اور کوئی پتھر کسی پتھر پر نہیں چھوڑو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ کیا اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ہاں) اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ایسا کیوں ہوگا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس کو اس سے اچھی تعمیر پر بنایا جائے گا، جب تم دیکھو کہ مکہ مکرمہ میں پانی کی چھوٹی نہریں نکل پڑی ہیں اور تم دیکھو کہ عمارتیں پہاڑوں سے بلند ہیں تو جان لینا کہ معاملہ تمہارے قریب آ گیا ہے (قیامت قریب ہے)۔

(١٤٣٠٧) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :تَمَتَّعُوا مِنْ هَذَا الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ ، فَإِنَّهُ سَيُرْفَعُ وَيُهْدَمُ مَرَّتَيْنِ ، وَيُرْفَعُ فِي الثَّالِثَةِ.

(۱۴۳۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے اٹھائے جانے سے قبل اس سے فائدہ حاصل کر لو، بیشک عنقریب یہ اٹھایا جائے گا اور منہدم ہوگا دو بار، اور پھر اٹھایا جائے گا تیسری بار۔

(١٤٣٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ ، وَلَبَنَيْتُهَا وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ ؛ بَابًا يَدْخُلُ مِنْهُ النَّاسُ ، وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ ، قَالَ :فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا ، فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ ، فَكَانَتْ كَذَلِكَ ، فَلَمَّا ظَهَرَ الْحَجَّاجُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بِنَائَهَا الأَوَّلَ. (بخاری ۱۵۸۳۔ مسلم ۹۶۸)

(۱۴۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: اگر میرے پاس گنجائش (اور طاقت) ہو تو میں کعبہ گراؤں اور اس کی دوبارہ تعمیر اس طرح کروں کہ اس میں دو دروازے بناؤں، ایک دروازہ لوگوں کے داخل ہونے کے لیے اور دوسرا دروازہ جس سے وہ باہر نکلیں، راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما امیر بنے تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعبہ کو گرایا اور آپ نے اس کے دو دروازے بنائے، پھر یہ اسی طرح رہا، جب حجاج بن یوسف آپ رضی اللہ عنہ پر غالب آیا تو اس نے خانہ کعبہ کو گرا کر اس کو پہلی طرز پر دوبارہ تعمیر کر دیا۔

(٣١٤) فِي الرِّعَاءِ، كَيْفَ يَرْمُونَ ؟

چرواہے کس طرح رمی کریں؟

(١٤٣٠٩) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا ، وَيَدَعُوا يَوْمًا. (ابوداؤد ۱۹۷۰۔ ابن ماجہ ۳۰۳۶)

(۱۴۳۰۹) حضرت ابوالبداح بن عدی رحمہ اللہ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن رمی کریں اور ایک دن رمی کو چھوڑ دیں۔

(١٤٣١٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا لَيْلاً. (بیهقی ١٥١)

(۱۴۳۱۰) حضرت عطاء ریاضیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس مَلِّفَقِيَّةَ نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ رات میں رمی کرلیں۔

(١٤٣١١) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَبِيتُوا عَنْ مِنًى ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلزُّهْرِيِّ ؟ فَقَالَ :الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۴۳۱۱) حضرت عطاء ریاضیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ نے چرواہوں کو رخصت دی تھی کہ وہ رات منیٰ میں گزار لیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ریاضیہ سے اس کا ذکر کیا؟ آپ ریاضیہ نے فرمایا کہ چرواہے رات میں رمی تو کرتے تھے لیکن رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(١٤٣١٢) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ رَمْيَ الْجِمَارِ نَوَائِبَ بَيْنَ رِعَاءِ الإِبِلِ ، يَأْمُرُ الَّذِينَ عِنْدَهُ فَيَرْمُونَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الإِبِلِ ، وَيَأْتِي الَّذِينَ فِي الإِبِلِ فَيَرْمُونَ ، ثُمَّ يَمْكُثُونَ حَتَّى يَرْمُوهَا مِنَ الْغَدِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جمرات کی رمی کو ایک مرتبہ اونٹوں کے چرواہوں کے درمیان اس طرح بنایا کہ آپ رضی اللہ نے حکم فرمایا جو ان کے پاس تھے، تو انھوں نے سورج کے زائد ہونے پر رمی کی پھر وہ اپنے اونٹوں کے پاس چلے گئے، اور وہ چرواہے آگئے جو اونٹوں کے پاس تھے، پھر وہ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ اگلی صبح زوال شمس کے بعد انھوں نے رمی کی۔

(٢١٥) فِي الْمَاشِي يَرْكَبُ

پیدل چلنے والا سوار ہو جائے

(١٤٣١٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَرْكَبُ الْمَاشِي إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۳۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو پیدل چلنے والا سوار ہو جائے۔

(١٤٣١٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا.

(۱۴۳۱۴) حضرت حسن ریاضیہ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل چلنے والا سوار نہ ہو۔

(١٤٣١٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَصْدُرَ.

(۱۴۳۱۵) حضرت حسن ریاضیہ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل سوار نہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٣١٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۳۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٣١٦) فِي رَفعِ اليَدَينِ إِذَا رَمَى الجمرَةَ

جمرات کی رمی کرتے وقت رفع یدین کرنا

(١٤٣١٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : كُنَّا نَرَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُسَاوِيَ رَأْسَهُ ، وَيُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ، وَكَانَ حَصَاهُ مِثْلَ الْبُنْدُقَةِ الْحَادِرَةِ.

(۱۴۳۱۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمی کی تو ہم نے آپ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اٹھائے ، یہاں تک کہ آپ کے ہاتھ آپ کے سر کے برابر آ گئے ، اور آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی ، اور آپ کی کنکری موٹے کارتوس کے برابر تھی۔

(١٤٣١٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

(۱۴۳۱۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو چاہیے کہ اپنے ہاتھوں کو اتنا اٹھائے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے۔

(١٤٣١٩) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا ، فَدَعَا اللَّهَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعْنَا مَعَهُ ، فَمَا يَضَعُ يَدَيْهِ حَتَّى نَمَلَّ وَنَضَعَ أَيْدِينَا ، وَهُوَ كَمَا هُوَ.

(۱۴۳۱۹) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رمی فرمائی تو جمرہ کو اپنے سامنے رکھا اور اللہ پاک سے دعا کی اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا ہم نے بھی اپنے ہاتوں کو آپ کے ساتھ اٹھایا ، پھر انھوں نے اپنے ہاتھوں کو نیچے نہیں کیا یہاں تک کہ اژدہام کی وجہ سے دھکم پیل شروع ہوگئی تو ہم نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے لیکن وہ جس طرح تھے اسی طرح رہے۔

(١٤٣٢٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھایا جائے گا۔

(١٤٣٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۳۲۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرماتے ہیں کہ دونوں جمروں کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٣٢٢) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرہ کی رمی کرتے وقت رفع یدین کیا جائے گا۔

(٢١٧) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِهِ شَيْءٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور ابھی اس کے ذمے کچھ مناسک باقی ہوں

(١٤٣٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ ، قَالَ يُقْضَى عَنْهُ مَا بَقِيَ مِنْ نُسُكِهِ.

(۱۴۳۲۳) حضرت حسن ریٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مناسک حج مکمل کرنے سے قبل فوت ہو جائے، فرماتے ہیں کہ اس کے جو مناسک باقی رہ گئے ہیں وہ اس کی طرف سے پورے کیے جائیں گے۔

(١٤٣٢٤) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَتْ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ نُسُكِهَا ؟ قَالَ :يُقْضَى عَنْهَا ، وَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ ؟ فَقَالَ :لاَ عِلْمَ لِي بِمَا قَالَ طَاوُوس ، قَالَ اللَّهُ :(لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى).

(۱۴۳۲۴) حضرت ابونھیک ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ریٹیلیہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ ابھی حج کے کچھ مناسک باقی تھے؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا اس کی طرف سے ادا کیے جائیں گے، میں نے حضرت قاسم ریٹیلیہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا کہ حضرت طاؤس ریٹیلیہ نے جو فرمایا ہے مجھے اس بارے میں تو کوئی علم نہیں ہے (کیونکہ)اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾.

(٢١٨) فِي بَكَّةَ مَا هِيَ ، وَمَكَّةَ مَا هِيَ ؟

بکہ کون سی جگہ ہے اور مکہ کونسی جگہ ہے؟

(١٤٣٢٥) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ :مَوْضِعُ الْبَيْتِ بَكَّةُ ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ مَكَّةُ.

(۱۴۳۲۵) حضرت ابو مالک ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی جگہ بکہ ہے اور جو جگہ اس کے علاوہ ہے وہ مکہ ہے۔

(١٤٣٢٦) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ :بَكَّةُ مَا حَوْلَ الْبَيْتِ ، وَمَكَّةُ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ.

(۱۴۳۲۶) حضرت عکرمہ ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کے ارد گرد والی جگہ بکہ ہے اور جو اس سے ہٹ کر ہے وہ مکہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٣٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَجِيئُونَهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ حُجَّاجًا.

(۱۴۳۲۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں حج کرنے کے لیے آتے ہیں۔

(١٤٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَسُئِلَ :لِمَ سُمِّيَتْ بَكَّةَ ؟ قَالَ : لأَنَّهُمْ يَتَبَاكُّونَ فِيهَا.

(۱۴۳۲۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اس کا نام بکہ کیوں رکھا گیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے ایک دوسرے کو دھکے لگتے ہیں۔

(١٤٣٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۴۳۲۹) حضرت عمرو بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے دھکے لگتے ہیں۔

(١٤٣٣٠) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَكَّةَ بُكَّتْ بَكًّا ، الذَّكَرُ فِيهَا كَالأُنْثَى.

(۱۴۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ ہجوم سے بھر دیا گیا ہے، اس نام میں مذکر اور مؤنث دونوں ہی استعمال ہوتے (یعنی یہ نام مذکر بھی اور مونث بھی دونوں طرح سے استعمال کیا سکتا ہے)۔

(١٤٣٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَبُكُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَإِنَّهُ يَحِلُّ فِيهَا مَا لاَ يَحِلُّ فِي غَيْرِهَا.

(۱۴۳۳۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں لوگ بعض بعض کو دھکیلتے ہیں، اور یہاں پر وہ چیزیں بھی حلال ہیں جو اس کے علاوہ حلال نہیں۔

(١٤٣٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ :بَكَّةُ مَوْضِعُ الْبَيْتِ ، وَمَا حَوْلَهُ مَكَّةُ.

(۱۴۳۳۲) حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کی جگہ بکہ ہے اور جو اس کے اردگرد ہے وہ مکہ ہے۔

(٢١٩) لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ ؟

عرفہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟

(١٤٣٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى بِإِبْرَاهِيمَ عَرَفَاتٍ، فَقَالَ:عَرَفْتَ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۳) حضرت ابومجلز ویشیلڈ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علایلام حضرت ابراہیم علایلام کے پاس عرفات میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم ہو گیا؟ انھوں نے فرمایا ہاں، اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(١٤٣٣٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ لأَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُرِى إِبْرَاهِيمَ الْمَنَاسِكَ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ ثُمَّ يُرِيهِ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ فَسُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۴) حضرت عطاء ویشیلڈ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کا نام عرفات اس لیے پڑا ہے کہ حضرت جبرئیل علایلام حضرت ابراہیم علایلام کو مناسک حج سکھاتے اور پھر پوچھتے کہ آپ کو پتہ چل گیا؟ پھر سکھاتے اور فرماتے معلوم ہو گیا؟ اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(٣٢٠) فِي فَضْلِ زَمْزَمَ

آبِ زم زم کی فضیلت

(١٤٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، يَعْنِي زَمْزَمَ ، طَعَامُ مَنْ طَعِمَ.

(۱۴۳۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي مَاءِ زَمْزَمَ :طَعَامُ مَنْ طَعِمَ ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آب زم زم کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :كُنَّا نُسَمِّي زَمْزَمَ شَبَّاعَةً ، وَنَزْعُمُ أَنَّهَا نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الْعِيَالِ.

(۱۴۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا نام شباعہ یعنی خوب سیر کرنے والا رکھا ہے اور ہم گمان کرتے ہیں کہ یہ بہترین مددگار ہے مفلس اور اھل وعیال والے کے لیے۔

(١٤٣٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ الْمُنَزَّلِ :أَنَّ مَاءَ زَمْزَمَ طَعَامُ طُعْمٍ ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۳۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک قرآن پاک میں ہے کہ آب زم زم کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(١٤٣٣٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ كُرْكُم ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ :أَخْبِرْنِي عَنْ مَاءِ زَمْزَمَ ؟ فَقَالَ :أُخْبِرُكَ بِعَلَمٍ ، لاَ تُنْزَحُ ، وَلاَ تُنْزَفُ ، وَلاَ تُذَمُّ طَعَامُ مَنْ طَعِمَ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۹) حضرت قیس بن کرکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ مجھے آب زم زم کے متعلق خبر دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے علم کے ساتھ خبر دوں گا، اس کے کنواں کو بالکل خالی اور ختم نہ کرو اور اس کی مذمت بھی نہ کرو بیشک یہ کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(١٤٣٤٠) حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ. (احمد ۳/ ۳۵۷۔ بیہقی ۱۴۸)

(۱۴۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آب زم زم ہر اس مقصد کے لیے ہے کہ جس مقصد کے لیے اس کو پیا جائے (یعنی جس مقصد سے پئیں گے وہ حاصل ہوگا)۔

(٢٢١) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَيُهِلُّ بِالْعُمْرَةِ

کوئی شخص حج کے احرام باندھنے کا ارادہ کرے پھر وہ عمرہ کا احرام باندھ لے

(١٤٣٤١) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :نِيَّته.

(۱۴۳۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر اس کی نیت ہے۔

(١٤٣٤٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ القَاسِمِ قَالَ :نِيَّتِهِ.

(۱۴۳۴۲) حضرت قاسم سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٣٤٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ قَالُوا :نِيَّته.

(۱۴۳۴۳) حضرت ابراہیم، حضرت جابر اور حضرت عامر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ذمہ اس کی نیت کرنا ہے۔

(١٤٣٤٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :انْطَلَقْتُ مُعْتَمِرًا فِي رَجَبَ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَضَحِكَ ، وَقَالَ :لاَ شَيْءَ عَلَيْكَ ، وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۴۴) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ میں ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی نیت سے نکلا میں نے عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا، میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ ہنس پڑے اور فرمایا تجھ پر کچھ نہیں ہے (گناہ اور دم وغیرہ) اور حضرت حسن ؒ نے بھی حضرت سعید بن جبیر ؒ کے قول کے مثل فرمایا۔

(١٤٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ الْعُمْرَةَ فَلَبَّى بِالْحَجِّ ، قَالَ : لَيْسَ الْحَجُّ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ.

(۱۴۳۴۵) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کے ارادہ سے چلے لیکن وہ احرام اور تلبیہ حج کا کہے تو فرمایا اس پر حج کرنا واجب نہیں ہے۔

(٣٣٢) فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَحِلُّ ، أَيَقَعُ عَلَى النِّسَاءِ ؟

کوئی شخص جو عمرہ کرنے والا ہے یوم عرفہ میں آئے اور حلال ہو جائے تو کیا وہ بیوی کے قریب آ سکتا ہے؟

(١٤٣٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ : لاَ يَأْتِ النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۳۴۶) حضرت طاؤس ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو یوم عرفہ میں عمرہ کی نیت سے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور پھر وہ صفا و مروہ کی سعی کرے (اور حلال ہو جائے) تو فرمایا کہ لوگ وقوف عرفہ میں ہوں تو وہ اپنی عورتوں کے قریب نہیں آئے گا۔

(١٤٣٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۳۴۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ آ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٣٣٣) فِي الْحَجَرِ ، مِنْ أَيْنَ هُوَ ؟

حجر اسود کہاں سے آیا ہے؟

(١٤٣٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَم قَالَ لاِبْنِهِ : ابْغِنِي حَجَرًا ، قَالَ : فَذَهَبَ ، ثُمَّ جَاءَ وَقَدْ رَكِبَهُ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا ؟ قَالَ : جَائَنِي بِهِ مَنْ لَمْ يَتَّكِلْ عَلَى بِنَائِكَ ، جَائَنِي بِهِ جِبْرِيلُ مِنَ السَّمَاءِ.

(۱۴۳۴۸) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند سے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کر کے لاؤ، وہ چلے گئے پھر جب واپس آئے تو (کیا دیکھتے ہیں کہ) حضرت ابراہیم علیہ السلام پتھر پر سوار ہیں، حضرت اسماعیل علیہ السلام نے عرض کیا (ابا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بان) یہ کہاں سے آیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس لے کر آئے وہ جنہوں نے تیری بنا پر بھروسہ نہیں کیا، میرے پاس یہ پتھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے لے کر آئے ہیں۔

(۱۴۳۴۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ ، وَلَوْلاَ مَا مَسَّهُ مِنْ أَنْجَاسِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے، اور اگر اس کو اہل جاہلیت کے نجس لوگوں نے نہ چھوا ہوتا تو نہیں چھوتا اس کو کوئی آفت زدہ مگر اس سے بری (ٹھیک) ہو جاتا۔

(۱۴۳۵۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لَقَدْ نَزَلَ الْحَجَرُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ ، فَمَا سَوَّدَهُ إِلاَّ خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(۱۴۳۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو جنت سے نازل فرمایا: بیشک یہ پتھر برف سے زیادہ سفید تھا اس کو بنی آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

(۱۴۳۵۱) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :سُئِلَ كَعْبٌ عَنِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ؟ فَقَالَ :حَجَرٌ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

(۱۴۳۵۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

(۱۴۳۵۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :حُجُّوا هَذَا الْبَيْتَ ، وَاسْتَلِمُوا هَذَا الْحَجَرَ ، فَوَاللَّهِ لَيُرْفَعَنَّ ، أَوْ لَيُصِيبَنَّهُ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ ، إِنْ كَانَا لَحَجَرَيْنِ أُهْبِطَا مِنَ الْجَنَّةِ ، فَرُفِعَ أَحَدُهُمَا وَسَيُرْفَعُ الآخَرُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَمَا قُلْتُ ، فَمَنْ مَرَّ عَلَى قَبْرِي فَلْيَقُلْ :هَذَا قَبْرُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْكَذَّابِ.

(۱۴۳۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرو اور حجر اسود کا استلام کرو، اللہ کی قسم ضرور بضرور یہ اٹھا لیا جائے گا یا اس کو آسمان سے کوئی امر پیش آئے گا، بیشک جنت سے دو پتھر اتارے گئے تھے ایک تو اٹھا لیا گیا ہے اور عنقریب دوسرا بھی اٹھا لیا جائے گا، اور جو میں کہہ رہا ہوں ایسا نہ ہوا تو جو شخص میری قبر پر سے گزرے وہ یوں کہے کہ یہ (حضرت) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی قبر ہے جو (نعوذ باللہ) جھوٹا ہے۔

(۱۴۳۵۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ ، قَالَ :لَوْلاَ مَا مَسَّ الْحَجَرَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُنُوبِ بَنِی آدَمَ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِی عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۵۴) حضرت زیاد جو بنو مخزوم کے غلام ہیں ان سے مروی ہے کہ اگر اس پتھر کو بنی نوع آدم کے گناہوں نے (گناہ گاروں) نے نہ چھوا ہوتا، تو اس کو کوئی آفت زدہ نہ چھوتا مگر وہ اس سے بری ہو جاتا۔

(٢٢٤) فِی قَوْلِهِ تَعَالَی (وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ)

۲۲۴۔ اللہ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کی تفسیر میں جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(١٤٣٥٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :فِی الاسْتِئْذَانِ وَالاسْتِحْسَانِ وَالاسْتِعْظَامِ.

(۱۴۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ موٹا اونٹ تلاش کرنا اور عمدہ و بڑا تلاش کرنا تقویٰ میں سے ہے۔

(١٤٣٥٦) حدَّثَنَا یَزِید ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی مُوسَی ، قَالَ فِی قَوْلِهِ تَعَالَی :﴿وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالرَّمْیُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ یُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوبِ.

(۱۴۳۵۶) حضرت محمد بن ابو موسیٰ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ کا قیام شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جو شخص ان کی تعظیم کرے گا، پس یہ اس کے دل کے تقویٰ میں سے ہے (دل کے تقویٰ کی علامت ہے)۔

(١٤٣٥٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِیبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَعَائِرِ اللهِ ؟ فَقَالَ :حرُمَاتُ اللهِ ، اجْتِنَابُ سَخَطِ اللهِ وَاتِّبَاعُ طَاعَتِهِ ، فَذَلِكَ شَعَائِرُ اللهِ.

(۱۴۳۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے شعائر اللہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی حرمات، اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرو، اس کی طاعات کی اتباع کرو، یہی شعائر اللہ ہیں۔

(١٤٣٥٨) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ غَیْلاَنَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ) قَالَ : اسْتِعْظَامُهَا وَاسْتِحْسَانُهَا.

(۱۴۳۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی عظمت کرنا اور اس کو اچھا سمجھنا کہ اس کا بڑا سمجھنا اور اس کا عمدہ کرنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵) فِي النُّزُولِ بِمَكَّةَ ، أَيَّ مَوْضِعٍ يَنْزِلُ مِنْهَا ؟

جب مکہ مکرمہ آئے تو کس مقام پر پہلے اترے؟

(۱٤٣٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ الأَبْطَحَ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ.

(۱۴۳۵۹) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے مقام ابطح میں اترے تھے، (قیام کیا تھا)۔

(۱٤٣٦٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَنَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ.

(۱۴۳۶۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو مکہ کے اوپر والے حصہ میں پہلے اترتے۔

(۱٤٣٦١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِئٍ.

(۱۴۳۶۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترتے۔

(۱٤٣٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِئٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۱۴۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کے مہینے میں حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترے (اور قیام کیا)۔

(۱٤٣٦٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَنْزِلُ بِمَكَّةَ بِالأَبْطَحِ ، وَتُدْعَى إلَى الدُّورِ فَتَأْبَى.

(۱۴۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مکان میں مقام الابطح میں قیام کیا، آپ کو گھروں کی طرف بلایا گیا لیکن آپ رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔

(۲۲۶) مَنْ قَالَ إذَا دَخَلَ الْهَدْيُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّى

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی حرم میں داخل ہو جائے تو اس کی ادائیگی (تکمیل) ہو گئی

(۱٤٣٦٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إذَا بَلَغَتِ الْبَدَنَةُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّتْ.

(۱۴۳۶۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب اونٹ حدود حرم میں داخل ہو گیا تو تحقیق اس کی ادائیگی ہو گئی۔

(۱٤٣٦٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلُّ هَدْيٍ دَخَلَ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّى عَنْ صَاحِبِهِ ، إلاَّ هَدْيَ الْمُتْعَةِ ، فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ لَهُ مِنْ نَسِيكَةٍ يَحِلُّ بِهَا يَوْمَ النَّحْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر ھدی جو حرم میں داخل ہوگئی وہ اس کے مالک کی جانب سے مکمل ہوگئی (اس کی ادائیگی ہوگئی) سوائے تمتع کرنے والے کی ھدی کے، پس بیشک اس کے لیے ضروری ہے کہ یوم نحر میں اس کو حلال کیا جائے۔

(۲۲۷) مَنْ قَالَ الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ سَوَاءٌ

جو یہ فرماتے ہیں کہ حج قران اور تمتع کرنے والا برابر ہے

(۱٤٣٦٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ هَدْيُهُمَا وَطَوَافُهُمَا وَاحِدٌ.

(۱۴۳۶۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا اور تمتع کرنے والا ان کے ھدی اور طواف ایک ہی ہیں۔

(۲۲۸) مَنْ رَخَّصَ فِي تَرْكِ الرَّمَلِ

جن حضرات نے رمل (اکڑ اکڑ کر چلنا) کے ترک کرنے کی اجازت دی ہے

(۱٤٣٦٧) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَا لاَ يَرْمُلاَنِ.

(۱۴۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (طواف میں) رمل نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱٤٣٦٨) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَرَاهُ وَاسِعًا ، إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، وَكَانَ الرَّمَلُ أَحَبَّ إِلَيْهِ.

(۱۴۳۶۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (طواف کرنے والا) اگر چاہے تو رمل کرلے وگرنہ نہ کرے، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس میں گنجائش رکھی گئی ہے اگر چاہے تو رمل کرے وگرنہ نہ کرے لیکن میرے نزدیک رمل کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱٤٣٦٩) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّمَلَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۳۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں رمل کرنا بھول جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱٤٣٧٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۴۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹) فِي الْمُحْصِرِ ، مَنْ قَالَ لاَ يَحِلُّ إِلَّا بِدَمٍ

محصر کے متعلق جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا؟

(۱٤۳۷۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :لاَ يَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۱) حضرت سعید بن جبیر ریشین ارشاد فرماتے ہیں کہ محصر شخص قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا۔

(۱٤۳۷۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۲) حضرت ابراہیم ریشین بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤۳۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَصُومُ عَشْرَةَ أَيَّامٍ.

(۱۴۳۷۳) حضرت عطاء ریشین فرماتے ہیں کہ وہ دس روزے رکھ لے (پھر احرام کھول دے)۔

(۲۳۰) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

وقوف عرفہ کی شام اونچی آواز سے قراءت کرنا

(۱٤۳۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ يُرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَاءَةِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۱۴۳۷۴) حضرت عطاء ریشین ارشاد فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ کی سہ پہر ظہر وعصر کی نماز میں بلند آواز سے قراءت نہیں کی جائے گی۔

(۱٤۳۷٥) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حَضَرْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ هِشَامٍ يَوْمَ عَرَفَةَ وَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ سَالِمٌ بِيَدِهِ ، أَيْ اُسْكُتْ.

(۱۴۳۷۵) حضرت ابن جریج ریشین سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم بن ھشام وقوف عرفہ میں جمعہ کے دن کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے قراءت (شروع) کی، حضرت سالم ریشین نے اپنے ہاتھ سے (اشارہ کر کے) فرمایا: او ئے! خاموش ہو جا۔

(۱٤۳۷٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ طَاوُوسٍ قَالَ :لاَ يَجْهَرُ الإِمَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، وَلَوْ وَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۱۴۳۷۶) حضرت مجاہد ریشین یا حضرت طاؤس ریشین فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ کی سہ پہر اگر چہ وہ جمعہ کے دن ہی کیوں نہ ہو بلند آواز سے قراءت نہیں کرے گا۔

(۱٤۳۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، مِثْلَهُ ، قَالَ :وَهُوَ رَأْيُ سُفْيَانَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳۷۷) حضرت زہری رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے اور فرماتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان کی رائے ہے۔

(۱٤۳۷۸) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ الإِمَامَ لاَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْقِرَاءَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۳۷۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ میں ظہر وعصر کی نمازوں میں قراءت جہراً نہیں کرے گا۔

(۲۳۱) فِي الرَّجُلِ يُدْخِلُ غُلاَمَهُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

کوئی شخص اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کرے

(۱٤۳۷۹) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، يَنْتَفِعُ بِهِمْ.

(۱۴۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے غلاموں کو بغیر احرام مکہ میں داخل فرماتے تھے (پھر) ان سے نفع حاصل کرتے تھے (اپنے کاموں وغیرہ میں)۔

(۱٤۳۸۰) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ ، وَهُمْ غَيْرُ مُحْرِمِينَ.

(۱۴۳۸۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کر لیتے۔

(۱٤۳۸۱) حدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ غُلاَمَهُ مِنَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :لاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ مِنَ الإِحْسَانِ.

(۱۴۳۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے غلام کو احرام سے روک دے، اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ احسان میں سے ہے۔

(۱٤۳۸۲) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ إِلَى الْحَجِّ ، فَلاَ يُحْرِمُونَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، يُحْرِمُونَ مِنْ أَمَامِ ذَلِكَ.

(۱۴۳۸۲) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ ان کے غلام حج کے لیے نکالے گئے، پس انھوں نے ذوالحلیفہ سے احرام نہیں باندھا، انھوں نے اس کے آگے سے احرام باندھا۔

(۱٤۳۸۳) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ ، فَيُهِلُّونَ مَعَهُ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۴۳۸۳) حضرت زید بن السائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ اپنے غلام نکال رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے پھر انھوں نے ان کے ساتھ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا۔

(۲۳۲) مَا قَالُوا فِيهِ إذَا تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، فَأَصَابَ صَيْدًا

کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے

(۱٤۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَأَصَابَ صَيْدًا ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى عَلَيْهِ شَيْئًا.

(۱۴۳۸۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

(۱٤۲۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بيان ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، يَصْطَادُ ؟ قَالَ :إذَا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۴۳۸۵) حضرت شعبی ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر وہ حرم سے باھر نکل کر شکار کرلے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۳) فِي الرَّجُلِ إذَا دَخَلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إحْرَامٍ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کوئی شخص اگر بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہو جائے تو کیا کرے

(۱٤۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّهُمْ إلَى الْمَوَاقِيتِ ؛ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إحْرَامٍ.

(۱۴۳۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو لوگ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں ان کو واپس میقات کی طرف بھیج دیا جائے۔

(۱٤۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَتَبَ أَبُو الْخَلِيلِ إلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يُخْبِرُهُ :أَنَّهُ إنَّمَا يُهِلُّ مِنْ مَكَّةَ مَنْ دَخَلَهَا بِغَيْرِ إحْرَامٍ.

(۱۴۳۸۷) حضرت ابو الخلیل ؒ نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کی طرف لکھا کہ جو شخص بغیر احرام کے مکہ مکرمہ داخل ہو اس کو مکہ سے ہی احرام پہنایا جائے گا۔

(۱٤۲۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :بَصُرَ عَيْنِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّهُمْ إلَى الْمَوَاقِيتِ.

(۱۴۳۸۸) حضرت جابر ؒ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے خود دیکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو واپس میقات کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف بھیج دیا۔

(۱٤۳۸۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :مَرَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي ، فَقَالَ :مَا يُبْكِيكِ ؟ قَالَتْ :مَرَرْت بِمِيقَاتِي وَأَنَا حَائِضٌ فَجَاوَزْتُهُ ، وَلَمْ أُهِلَّ ، قَالَ :لِمَ ؟ قَالَتْ :نَهَوْنِي ، قَالَ : فَاخْرُجِي فَأَهِلِّي مِنْ مَكَان آخَرَ.

(۱۴۳۸۹) حضرت جابر بن زید ویشید ایک خاتون کے پاس سے گزرے جو رو رہی تھی آپ ویشید نے فرمایا کہ کیوں رو رہی ہو؟ اس نے عرض کیا کہ جس وقت میں میقات سے گزری اس وقت میں حائضہ تھی تو میں آگے آ گئی اور احرام نہ باندھا، آپ ویشید نے پوچھا کیوں نہ باندھا؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے منع کر دیا گیا، آپ ویشید نے فرمایا تو چلی جا اور دوسری جگہ سے (میقات سے) احرام باندھ لے۔

(۱٤۳۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لاَ حَاجًّا ، وَلاَ مُعْتَمِرًا وَهُوَ يَخَافُ إنْ خَرَجَ إلَى الْوَقْتِ أَنْ يَفُوتَهُ ، قَالَ :يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ دَمًا.

(۱۴۳۹۰) حضرت ابراہیم ویشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو مکہ مکرمہ میں نہ حج اور نہ عمرہ کرنے کے لیے داخل ہوا اور اس کو ڈر ہو کہ اگر وہ میقات کی طرف نکلا تو اس سے یہ فوت ہو جائے گا، تو وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے اور اس کے لیے دم کا ذکر نہ کیا۔

(۱٤۳۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :دَخَلَ رَجُلٌ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ ، وَحَضَرَ الْحَجُّ ، وَخَافَ إنْ رَجَعَ أَنْ يَفُوتَهُ ، فَأَمَرَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُهِلَّ مِنْ مَكَانِهِ ، فَإِذَا قَضَى الْحَجَّ خَرَجَ إلَى الْوَقْتِ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۳۹۱) حضرت وبرہ ویشید فرماتے ہیں کہ ایک شخص مکہ مکرمہ میں کپڑے پہنے ہوئے داخل ہوا، اور حج کا وقت آ گیا، تو اس کو خوف ہوا کہ اگر وہ میقات کی طرف جائے تو حج فوت ہو جائے گا تو اس کو ابن زبیر نے حکم دیا کہ اپنی جگہ ہی سے احرام باندھ لے۔ پھر جب حج ادا کر لے تو میقات میں جا کر عمرہ کے لیے احرام باندھ لے۔

(۱٤۳۹۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَهِلَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ ، أَنَّهُ كَانَ عُظْمُ قَوْلِهِ يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَقَدْ قَالَ الْحَسَنُ :إنَّمَا يَرْجِعُ إلَى حَدِّهِ لِيُهِلَّ مِنْهُ ، إلاَّ أَنْ يَخْشَى الْفَوْتَ ، فَإِنْ خَشِيَ الْفَوْتَ أَهَلَّ مِنْ مَكَانِهِ وَمَضَى ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۳۹۲) حضرت حسن ویشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص لاعلمی میں مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہو گیا، اکثر قول آپ کا یہ ہوتا کہ وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے، اور کبھی آپ فرماتے کہ وہ واپس میقات جائے وہاں سے احرام باندھے، ہاں اگر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر کچھ نہیں۔

(۱٤۳۹۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ وَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۳۹۳) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ وہ وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر دم لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٤) مَنْ رَخَّصَ لِلْحَاجِّ أَنْ لاَ يُضَحِّيَ ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے حاجی کو رخصت دی ہے کہ وہ قربانی نہ کرے

(١٤٣٩٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَحُجُّ فَلاَ يَذْبَحُ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۴۳۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج فرمایا کہ آپ نے کوئی چیز ذبح نہ فرمائی یہاں تک کہ آپ واپس لوٹ گئے۔

(١٤٣٩٥) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : قَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَا ضَحَّيْتُ بِمَكَّةَ قَطُّ.

(۱۴۳۹۵) حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی مکہ مکرمہ میں قربانی نہیں کی۔

(١٤٣٩٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَحُجُّونَ وَمَعَهُمُ الأَوْرَاقُ وَالذَّهَبُ ، فَمَا يَذْبَحُونَ شَيْئًا ، وَكَانُوا يَتْرُكُونَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَشْغَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْمَنَاسِكِ.

(۱۴۳۹۶) حضرت ابراھیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب حج کرتے تو ان کے پاس سونا، چاندی ہوتا، لیکن وہ کچھ بھی ذبح نہ کرتے، وہ اس کو اس لیے ترک کرتے کہ کہیں وہ اس میں مشغول ہونے کی وجہ سے مناسک ترک نہ کردیں۔

(١٤٣٩٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَحُجُّ فَلاَ تُضَحِّي عَنْ بَنِي أَخِيهَا.

(۱۴۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج فرمایا لیکن اپنے بھتیجے کی طرف سے قربانی نہ کی۔

(١٤٣٩٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا نُصَلِّي هَاهُنَا ، وَمَا يُضَحَّى يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۳۹۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ یہاں نماز ادا نہیں کرتے اور یوم النحر میں قربانی نہیں کرتے۔

(١٤٣٩٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ يَزِيدَ كَانَا يَحُجَّانِ ، وَلاَ يُضَحِّيَانِ.

(۱۴۳۹۹) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ حج فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(١٤٤٠٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ بَيَانٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ يَحُجُّ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۴۴۰۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے حج فرمایا لیکن قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُضَحِّي فِي الْحَجِّ ، فَلَمَّا كَانَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، قَالَ : اشْتَرُوا بَقَرَةً فَقَدِّدُوهَا نَتَزَوَّدُهَا فِي سَفَرِنَا.

(۱۴۴۰۱) حضرت ابو الاحوص رحمہ اللہ حج میں قربانی نہ کرتے، جب ایام تشریق آتے تو فرماتے کہ گائے خریدو اور اس کو ذبح کرو تاکہ ہم سفر میں اس کو زادراہ بنائیں۔

(١٤٤٠٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُسْتَنِيرِ الْمُسْلِيِّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ التَّيْمِ ، قَالَ : كُنَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ سَعْدٍ بِمِنًى فَلَمْ يُضَحِّ ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى جِيرَانٍ لَهُ :أَطْعِمُونَا مِنْ أُضْحِيَّتِكُمْ.

(۱۴۴۰۲) حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن قبیلہ تیم کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھے آپ نے قربانی نہ کی، پھر آپ نے اپنے پڑوسیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنی قربانیوں میں سے ہمیں کھلاؤ۔

(١٤٤٠٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۴۴۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٠٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :حَجَجْتُ ثَلاَثَ حِجَجٍ ، مَا أَهْرَقْتُ دَمًا.

(۱۴۴۰۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین حج کیے لیکن کبھی بھی قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠٥) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ مَعَ سَالِمٍ فِي الْحَجِّ ، فَلاَ يُضَحِّي بِمِنًى.

(۱۴۴۰۵) حضرت خالد رحمہ اللہ حج میں حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ تھے آپ رحمہ اللہ نے منیٰ میں قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَنْ حَجَّ فَأَهْدَى هَدْيًا ، رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ.

(۱۴۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حج کیا اور اس میں قربانی کی (ھدی بھیجی) تو وہ حج وعمرہ کے (ثواب کے) ساتھ اپنے گھر لوٹے گا۔

(٣٣٥) فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی ترک کر دے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(١٤٤٠٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۴۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو صفا ومروہ کی سعی ترک کر دے کہ اس پر دم لازم ہے۔

(١٤٤٠٨) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ دَاوُد بْنَ أَبِي عَاصِمٍ قَدِمَ فَتَرَكَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :أَهْرِقْ دَمًا ، وَقَالَ طَاوُوس :اُدْخُلْ مُعْتَمِرًا.

(۱۴۴۰۸) حضرت داؤد بن عاصم رحمہ اللہ حج یا عمرہ کے لیے تشریف لائے اور صفا ومروہ کی سعی ترک کر دی، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا قربانی کرو اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تو عمرہ کرنے والا بن کر داخل ہو جا۔

(١٤٤٠٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ :إِذَا نَسِيَ الطَّوَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ حَاجٌّ ، فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَإِنْ كَانَ مُعْتَمِرًا فَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ ، وَلاَ يُجْزِءِهِ إِلاَّ الطَّوَافُ بَيْنَهُمَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۰۹) حضرت ابو معشر اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے تو اس پر (دوبارہ) حج کرنا لازم ہے اور اگر وہ عمرہ کرنے والا ہے تو (دوبارہ) عمرہ کرے، اور اس کے لیے صفا و مروہ کی سعی کے علاوہ کوئی چیز کافی نہ ہوگی۔

(٢٣٦) مَا قَالُوا إِذَا نَسِيَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے

(١٤٤١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۴۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو صفا و مروہ کی سعی کر لے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔

(١٤٤١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا ، قُلْتُ : قَدْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ ، وَكَانَ يُفْتِي فِي الْعَلاَنِيَةِ بِدَمٍ.

(۱۴۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی ترک کرنے والے پر کوئی چیز لازم نہ سمجھتے تھے، حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوڑی ہے، فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، حالانکہ وہ علانیہ قربانی کا فتویٰ دیتے تھے۔

(١٤٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ قَرَأَتْ : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ).

(۱۴۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جس نے صفا مروہ کی سعی چھوڑ دی اللہ پاک نے اس کے حج کو مکمل نہ کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہا نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾.

(٢٣٧) فِي الْحُلِيِّ لِلْمُحْرِمَةِ وَالزِّينَةِ

احرام والی عورت کا زیور یا زیب و زینت اختیار کرنا

(١٤٤١٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ، وَقِيلَ لَهَا : إِنَّ بَعْضَ بَنَاتِ أَخِيكِ يَكْرَهْنَ أَنْ يَلْبَسْنَ حُلِيَّهُنَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ ، فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهَا لَتَلْبَسِنَّ حُلِيَّهَا كُلَّهُ.

(۱۴۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ آپ کی بھتیجیاں احرام کی حالت میں زیور پہننے کو ناپسند کرتی ہیں، آپ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ان کو قسم دی کہ وہ تمام زیور استعمال کریں۔

(١٤٤١٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ.

(۱۴۴۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زیور استعمال کرتی تھیں۔

(١٤٤١٥) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّعَطُّلَ لِلْمَرْأَةِ فِي الْحِلِّ وَالإِحْرَامِ.

(۱۴۴۱۵) حضرت محمد ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عورت کا احرام یا غیر احرام کی حالت میں زیور استعمال نہ کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(١٤٤١٦) حدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحُلِيِّ وَالْحَرِيرِ لِلْمُحْرِمَةِ، أَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَتْ تَلْبَسُهُ وَهِيَ حَلاَلٌ ، فَلْتَلْبَسْهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۴۴۱۶) حضرت سعید الزبیدی ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشید سے دریافت کیا کہ کیا عورت حالت احرام میں ریشم اور زیور استعمال کرسکتی ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ اگر وہ بغیر احرام کے استعمال کرسکتی ہے تو حالت احرام میں کیوں نہیں پہن سکتی۔

(١٤٤١٧) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمَةِ ، مَا تُظْهِرُ مِنَ الْحُلِيِّ ؟ قَالَ :الْخَاتَمُ.

(۱۴۴۱۷) حضرت حسن ریشید سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت اپنا کونسا زیور ظاہر کرے؟ آپ نے فرمایا انگوٹھی۔

(١٤٤١٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ الْخَفِيَّ وَتُوَارِيهِ.

(۱۴۴۱۸) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ احرام والی عورت وہ زیور استعمال کرے گی جس کی آواز نہ ہو اور اس کو پوشیدہ رکھے۔

(١٤٤١٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ قَالاَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ ، مِنْ خَزِّهَا وَقَزِّهَا.

(۱۴۴۱۹) حضرت اسود اور حضرت علقمہ ریشید ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت وہ تمام چیزیں (زیور وغیرہ) استعمال کرسکتی ہے جو بغیر احرام کے استعمال کرتی ہے (زیور) وریشم وغیرہ۔

(١٤٤٢٠) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ الأَسْوَدِ :ما تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مِنَ الْحُلِيِّ؟ فَقَالَ :مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ.

(۱۴۴۲۰) حضرت ابن الاسود ریشید سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت کونسا زیور استعمال کرے؟ آپ ریشید نے فرمایا جو زیور وہ بغیر احرام والی حالت میں استعمال کرتی رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٨) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ وَتَزَيَّنَ

جن حضرات نے حالت احرام والی عورت کے لیے زیوراور زیب وزینت کونا پسند کیا ہے

(١٤٤٢١) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ الْمَشْهُورَ ، قَالَ :قُلْتُ :فَالْعِقْدُ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَ عِقْدًا مَشْهُورًا فَلاَ.

(۱۴۴۲۱) حضرت عطاء ؒ محرمہ کے لیے ایسے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے جس کی آواز وغیرہ ہو، آپ ؒ سے دریافت کیا گیا کہ وہ ہار پہن سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر اس کی آواز نہ ہو۔

(١٤٤٢٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ تَتَزَيَّنُ الْمُحْرِمَةُ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ لِزِينَةٍ.

(۱۴۴۲۲) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت زیب وزینت اختیار نہ کرے اور زینت کے لیے سرمہ بھی نہ استعمال کرے۔

(١٤٤٢٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْحُلِيَّ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۲۳) حضرت عطاء ؒ محرمہ کے لیے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٤٢٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ.

(۱۴۴۲۴) حضرت عطاء ؒ سے یہی مروی ہے۔

(٢٣٩) فِي الْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ

محرم شخص کا انگوٹھی پہننا

(١٤٤٢٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْهُ ، يَعْنِي الْخَاتَمَ لِلْمُحْرِمِ ؛ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ ، قَدْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَيْنَا ، نَحْفَظُ بِهِ الأُسْبُوعَ.

(۱۴۴۲۵) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کے لیے انگوٹھی کا استعمال کیسا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، ہم لوگ بیت اللہ کا طواف کرتے اور ہمارے پاس انگوٹھی ہوتی ہم اس سے طواف کے چکر گننے میں مدد حاصل کرتے۔

(١٤٤٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر انگوٹھی استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۷) حضرت ابن عباس ؓ سے بھی یہی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٤٢٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَة ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤٢٩) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤٣٠) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْبَسُ خَاتَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۳۰) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٣١) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ خَاتَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى عَطَاءٍ.

(۱۴۴۳۱) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص انگوٹھی پہن لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲٤٠) فِي الْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ عورت کا دستانے استعمال کرنا

(۱٤٤٣٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تَلَثَّمَ الْمُحْرِمَةُ تَلَثُّمًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تُسْدِلَهُ عَلَى وَجْهِهَا ، وَيَكْرَهُ الْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ محرمہ عورت کے چہرے کے ڈھانپنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ چہرے پر کپڑا لٹکا لے، اور دستانے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٤٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ جو چاہے کپڑے استعمال کرے سوائے برقع اور دستانوں کے۔

(۱٤٤٣٥) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٤٣٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :تَلْبَسُ مَا شَاءَتْ ، إِلَّا الْبُرْقُعَ.

(۱۴۴۳۶) حضرت مجاہد ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ برقع کے علاوہ جو چاہے پہن سکتی ہے۔

(١٤٤٣٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَا :تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ ، وَلَا تَبَرْقَعُ وَلَا تَلَثَّمُ ، وَتَلْبَسُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلَّا ثَوْبًا يَنْفُضُ عَلَيْهَا وَرْسًا ، أَوْ زَعْفَرَانًا.

(۱۴۴۳۷) حضرت حسن ریٹیلیہ اور حضرت عطاء ریٹیلیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار پہن سکتی ہے، لیکن برقع نہ پہنے اور چہرے کو نہ ڈھانپے، اور جونسے کپڑے چاہے استعمال کرے سوائے ان کپڑوں کے جن کو ورس یا زعفران سے رنگا ہو۔

(١٤٤٣٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ کے لیے برقعہ اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٤٣٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ ، وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ ، وَلَا زَعْفَرَانٌ.

(۱۴۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے نہ پہنے، اور وہ لباس استعمال نہ کرے جس کو زعفران یا ورس لگا ہو۔

(١٤٤٤٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۴۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار استعمال کر سکتی ہے۔

(١٤٤٤١) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقُفَّازَيْنِ ؟ فَقَالَا :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۴۴۱) حضرت شعبہ ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریٹیلیہ اور حضرت حماد ریٹیلیہ سے دستانوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٤٢) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النِّسَاءَ فِي الإِحْرَامِ عَنِ الْقُفَّازَيْنِ وَالنِّقَابِ ، وَمَا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ. (بخاری ۱۸۳۸۔ ابوداؤد ۱۸۲۲)

(۱۴۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حالت احرام میں دستانوں اور نقاب سے منع فرمایا، اور ان کپڑوں سے جن کو ورس یا زعفران لگا ہو۔

(١٤٤٤٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلَّا الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَلَا تَتَنَقَّبُ.

(۱۴۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرمہ برقع اور دستانوں کے علاوہ جو چاہے کپڑا استعمال کرے اور وہ نقاب نہ اوڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤۱) فِي الْمُحْرِمِ يُغَطِّي وَجْهَهُ

محرم شخص کا اپنا چہرہ ڈھانپنا

(۱٤٤٤٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَخْنِسُ وَجْهَهُ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۴۴) حضرت علقمہ ریاٹیلیہ حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپ دیا کرتے تھے۔

(۱٤٤٤٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا آذَتْكَ الرِّيحُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ أَنْ تَرْفَعَ ثَوْبَكَ إلَى وَجْهِكَ ، وَلاَ بَأْسَ لِلْمَرْأَةِ إِذَا آذَتْهَا الرِّيحُ أَنْ تَسْدُلَ ثَوْبَهَا علي وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۵) حضرت مجاہد ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا (گرد وغبار) آپ کو تکلیف دے تو آپ حالت احرام میں اپنے چہرے پر کپڑا ڈال سکتے ہیں، اور محرمہ عورت کو اگر ہوا سے تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں وہ اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا لے۔

(۱٤٤٤٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَإِذَا لَقِيَنَا الرَّكْبَ سَدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِنَا عَلَى وُجُوهِنَا ، فَإِذَا جَاوَزْنَا رَفَعْنَاهَا.

(ابو داؤد ۱۸۲۹۔ دار قطنی ۲۶۲)

(۱۴۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب سواروں سے ہماری ملاقات ہوتی تو ہم اپنے چہرے اور سروں پر کپڑا لٹکا دیتیں پھر جب ہم ان سے آگے نکل جاتے تو وہ کپڑا اٹھا دیتیں۔

(۱٤٤٤٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا آذَتِ الْمُحْرِمَ الرِّيحُ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْفَعَ ثَوْبَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَيُغَطِّيَ بِهِ إلَى جَبْهَتِهِ.

(۱۴۴۴۷) حضرت ابراہیم ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا کی وجہ سے محرم کو تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں پر کپڑا اٹھائے اور اس کے ساتھ اپنے جبڑوں کو ڈھانپ لے۔

(۱٤٤٤٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُغَطِّيَ وَجْهَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، وَأَنْفَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ إلَى جَبِينِكَ.

(۱۴۴۴۸) حضرت طاؤس ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں تم اپنا چہرہ ڈھانپ لو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اپنے ناک سے لے کر پیشانی تک بھی حالت احرام میں ڈھانپ سکتے ہو۔

(۱٤٤٤٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْفَعُ الْمُحْرِمُ ثَوْبَهُ إذَا كَانَ مُضْطَجِعًا إلَى عَيْنَيْهِ، وَتَسْدُلُ الْمُحْرِمَةُ ثَوْبَهَا عَلَى وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۹) حضرت عطاء ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر کروٹ کے بل لیٹا ہے تو کپڑے کو اپنی آنکھوں کی طرف، اور محرمہ عورت اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرے پر لٹکا سکتی ہے۔

(۱۴٤٥٠) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۰) حضرت فرافصہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٥١) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يُغَشِّي وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ إِلَى شَعْرِ رَأْسِهِ ، وَأَشَارَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِثَوْبِهِ حَتَّى رَأْسِهِ.

(۱۴۴۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا سر کے بالوں تک، راوی حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ نے کپڑے سے سر تک اشارہ کر کے دکھایا۔

(۱٤٤٥٢) حدَّثَنَا عَلِي بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْوَجْهُ فَمَا فَوْقَهُ مِنَ الرَّأْسِ ، فَلاَ يُخَمِّرُ أَحَدٌ الذَّقَنَ فَمَا فَوْقَهُ.

(۱۴۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ چہرہ اور جو اس کے اوپر ہے سر میں سے ہے، پس کوئی شخص ٹھوڑی یا اس سے اوپر کے حصہ کو نہ ڈھانپے۔

(۱٤٤٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَامَ غَطَّى وَجْهَهُ إِلَى أَطْرَافِ شَعْرِهِ.

(۱۴۴۵۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ جب سوتے تو اپنے چہرے کو بالوں کے کناروں سے ڈھانپ دیتے۔

(۱٤٤٥٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ؛ رَأَى عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ يُخَمِّرُونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۵۴) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں دیکھا، انھوں نے اپنے چہروں کو ڈھانپا ہوا تھا۔

(۱٤٤٥٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۵) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں کپڑے سے چہرے ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٥٦) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُغَطِّي شَفَتَيْهِ مَا دُونَ أَنْفِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۵۶) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ محرم کو اجازت دیتے تھے کہ وہ ناک کے نیچے ہونٹوں کو ڈھانپ لے۔

(١٤٤٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُغَطِّي الْمُحْرِمُ وَجْهَهُ إِلَى الْحَاجِبَيْنِ. وَقَالَ: هُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ.

(۱۴۴۵۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے چہرے کو بھوؤں تک ڈھانپ سکتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان ؒ کا قول ہے۔

(١٤٤٥٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ؛عَمَّنْ رَأَى عُثْمَانَ مُحْرِمًا مُغَطِّيًا وَجْهَهُ.

(۱۴۴۵۸) حضرت ابراہیم ابن محمد بن حاطب ؒ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(١٤٤٥٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يُغَطُّونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، إِلَى قِصَاصِ الشَّعْرِ.

(۱۴۴۵۹) حضرت فرافصہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں اپنے چہروں کو پیشانی کے بالوں تک ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(٢٤٢) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَظِلُّ

حالت احرام میں کسی چیز کا سایہ حاصل کرنا

(١٤٤٦٠) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً مُحْرِمًا قَدِ اسْتَظَلَّ بِعُودٍ ، فَقَالَ :اِضْحَ لِمَنْ أَحْرَمْتَ لَهُ.

(۱۴۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حالت احرام میں دیکھا کہ اس نے لکڑی سے سایہ حاصل کیا ہوا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کے لیے تو نے احرام باندھا ہے اس کے لیے اپنے آپ کو ظاہر کر، (سایہ میں مت جا، دھوپ میں رہ)۔

(١٤٤٦١) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَمَا رَأَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا حَتَّى رَجَعَ ، قُلْتُ لَهُ ، أَوْ قِيلَ لَهُ :بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَسْتَظِلُّ ؟ قَالَ : كَانَ يَطْرَحُ النَّطْعَ عَلَى الشَّجَرَةِ فَيَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عامر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں نے پورے راستے میں انہیں خیمہ لگاتے نہیں دیکھا، ان سے پوچھا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سایہ کس چیز سے کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن عامر نے فرمایا کہ وہ درخت پر چمڑہ ڈال کر اس سے سایہ کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٤٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحُّونَ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۴۴۶۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حطب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب احرام باندھتے تو اپنے آپ کو ظاہر کرتے، (سایہ میں نہ جاتے)۔

(٢٤٣) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ يَسْتَظِلَّ

جن حضرات نے محرم کے لیے سایہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے

(١٤٤٦٣) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَخِيهِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا وَمَعَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ ، فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ ، فَكَانَ يُغَطِّي رَأْسَهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۶۳) حضرت اسماعیل بن راشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حج کیا تو ہمارے ساتھ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ بھی تھے، ہمیں بڑی شدید سردی لگی، انھوں نے اپنا سر ڈھانپ لیا حالانکہ ہم لوگ حالت احرام میں تھے۔

(١٤٤٦٤) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَبِيهِ ، قَالاَ : يَسْتَظِلُّ الْمُحْرِمُ بِالْعُودِ وَبِيَدِهِ ، وَمِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ.

(۱۴۴۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص سردی اور گرمی میں لکڑی اور اپنے ہاتھ سے سایہ حاصل کر سکتا ہے۔

(١٤٤٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَجْعَلُ الثَّوْبَ عَلَى الْمَحْمِلِ ، يَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۵) حضرت الاسود رحمہ اللہ پالکی پر کپڑا ڈال کر اس سے سایہ حاصل کرتے۔

(١٤٤٦٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَسْتَظِلَّ الْمُحْرِمُ مِنَ الشَّمْسِ.

(۱۴۴۶۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرم شخص سورج سے سایہ حاصل کرے۔

(١٤٤٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۴۶۷) حضرت ابو الخلیل رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٦٨) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى رَحْلِهِ كَهَيْئَةِ الطَّاقِ.

(۱۴۴۶۸) حضرت رفاعہ بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دیکھا، ان کی سواری پر طاق کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل تھا (تاکہ وہ اس سے سایہ حاصل کریں)۔

(۱٤٤٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ شَبِيبٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُهُ الْبَرْدُ ؟ فَقَالَتْ :يَقُولُ بِثَوْبِهِ هَكَذَا . وَرَفَعَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ.

(۱۴۴۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا محرم کو سردی لگے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ فرماتے ہیں کہ اپنے کپڑے اس طرح کرلے اور کپڑے کو سر کے اوپر اٹھایا۔

(۱٤٤٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۴۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَهُ مَطَرٌ فَغَطَّى رَأْسَهُ ؟ فَقَالَ :فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَة ، أَوْ نُسُكٍ.

(۱۴۴۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ بارش کی وجہ سے اگر محرم اپنا سر ڈھانپ لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ روزے کا فدیہ ہے، یا صدقہ کرے یا قربانی۔

(۱٤٤٧٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ذَرًّا يَسْأَلُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُحْرِمِ تُصِيبُهُ السَّمَاءُ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ :يَرْفَعُ قِنَاعَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ ، وَلاَ يُغَطِّي بِهِ رَأْسَهُ.

(۱۴۴۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کو اگر آسمان سے کوئی چیز (بارش یا دھوپ) پہنچے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کوئی اوڑھنی وغیرہ سر کے اوپر اٹھالے لیکن اپنے سر کو ڈھانپے نہیں۔

(٢٤٤) فِي التَّعْرِيفِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ إِلَّا بِعَرَفَةَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار اور دعا وغیرہ صرف مقام عرفہ میں ہی ہوگی

(۱٤٤٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ عَرَّفَ بِالْبَصْرَةِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۴۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں ذکر واذکار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اختیار فرمایا۔

(۱٤٤٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ.

(۱۴۴۷۴) حضرت موسیٰ بن ابو عائشہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن حریث رحمہ اللہ کو نو ذوالحجہ کو دیکھا کہ وہ خطبہ دے رہے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہیں۔

(۱٤٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَنَا يَجْلِسُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَتَحَدَّثُونَ كَمَا يَتَحَدَّثُونَ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۵) حضرت الاعمش ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل ؒ اوران کے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ نو ذوالحجہ کے دن بیٹھے ہوئے ہیں، اوروہ اسی طرح آپس میں محوِ گفتگو ہیں جس طرح باقی دنوں میں ہوتے تھے۔

(١٤٤٧٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَقْصُورَةِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الشَّامَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۱۴۴۷۶) حضرت سعید بن المسیب ؒ کو یوم عرفہ کی سہ پہر دیکھا کہ انھوں نے پشت کے ساتھ امام کے کھڑے ہونے والی جگہ سے ٹیک لگائی ہوئی اور شام کی طرف رخ کیا ہوا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

(١٤٤٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ :مَا كَانَ يَشْهَدُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، إِلاَّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۴۷۷) حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ؒ نے فرمایا کہ نویں ذوالحجہ کی سہ پہر صرف وہی لوگ جامع مسجد میں حاضر ہوں جو اس سے پہلے بھی آیا کرتے تھے۔

(١٤٤٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْأَلُونَ مُحَمَّدًا عَنْ إِتْيَانِ الْمَسْجِدِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ؟ فَيَقُولُ:لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا، فَكَانَ يَقْعُدُ فِي مَنْزِلِهِ، فَكَانَ حَدِيثُهُ فِي تِلْكَ الْعَشِيَّةِ حَدِيثَهُ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۸) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ؒ سے یوم عرفہ کی سہ پہر مسجد میں آنے کے متعلق لوگوں نے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، وہ اپنے گھر پر تشریف فرماتے اور وہ اس سہ پہر میں اسی طرح گفتگو کر رہے تھے جس طرح باقی دنوں میں کیا کرتے تھے۔

(١٤٤٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهمَا عَنِ الاجْتِمَاعِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ؟ فَقَالاَ :مُحْدَثٌ.

(۱۴۴۷۹) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے عرفہ کی سہ پہر جمع ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے۔

(١٤٤٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّعْرِيفِ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا التَّعْرِيفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ذکر و اذکار صرف مکہ میں ہی ہوگا۔

(١٤٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۱) حضرت ابراھیم ؒ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ کو ذکر و اذکار اور جمع مکہ میں ہو جائے گا۔

(١٤٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن يَزِيدَ ، عَنِ الشعبي ، قَالَ :إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۴۸۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤٨٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ :مَا كُنَّا نُعَرِّفُ إِلاَّ فِي مَسَاجِدِنَا.

(۱۴۴۸۳) حضرت زبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ صرف اپنی مسجدوں میں ہی یوم عرفہ میں ذکرواذکار کرتے تھے۔

(۱٤٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۴) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکرواذکار صرف مکہ مکرمہ میں ہی کیا جائے گا۔

(۱٤٤٨٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنَّ أَحَقَّ مَا لَزِمَتِ الرِّجَالُ بُيُوتَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک وہ حق اور سچ ہے جو یوم عرفہ میں لوگوں نے اپنے گھروں میں لازم کیا ہے۔

(۱٤٤٨٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنَا زَمَانَ زِيَادٍ وَمَا نُنْكِرُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ مِنْ سَائِرِ الْعَشِيَّاتِ.

(۱۴۴۸۶) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ہم نے زیاد کا زمانہ دیکھا اور ہم لوگ باقی سہ پہروں میں سے یوم عرفہ کی سہ پہر کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۱٤٤٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالاَ :الْمُعَرَّفُ بِدْعَةٌ.

(۱۴۴۸۷) حضرت عامر رحمہ اللہ اور حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکرواذکار کرنا اور اجتماع کرنا بدعت ہے۔

(۱٤٤٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَشْهَدَانِ الْمَسْجِدَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ عرفہ کی سہ پہر میں مسجد میں حاضر نہ ہوا کرتے تھے۔

(٢٤٥) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَةَ الْبَيْتِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۸۹) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد بیت اللہ کی زیارت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَلاَ تَعُدْ إِلَيْهِ حَتَّى تَنْفِرَ.

(۱۴۴۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کر لی تو اب واپس چلے جانے تک...

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوبارہ نہ کرو۔

(۱۴۴۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَتَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۹۱) حضرت مجاہد ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد دوبارہ بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶) مَنْ رَخَّصَ فِي زِيَارَتِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ ، وَكُلِّ لَيْلَةٍ

جن حضرات نے ہر روز دن رات میں بیت اللہ کی زیارت کی اجازت دی ہے

(۱۴۴۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ كُلَّ لَيْلَةٍ.

(۱۴۴۹۲) حضرت طاؤس سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ ہر رات بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔

(۱۴۴۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۴۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام تشریق میں (بھی) بیت اللہ کی زیارت وطواف کے لیے تشریف لاتے، جب کہ آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہ کرتا تھا۔

(۱۴۴۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ زُرْتَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ كُلَّ يَوْمٍ ، فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۱۴۴۹۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم ایام تشریق میں ہر روز بیت اللہ کی زیارت اور طواف کرو تو یہ سب سے افضل ہے۔

(۲۴۷) فِيمَن قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

جن حضرات نے حج وعمرہ میں قران کیا

(۱۴۴۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. (احمد ۴/ ۲۸۔ ابویعلی ۱۴۱۲)

(۱۴۴۹۵) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حج وعمرہ میں قران کیا۔

(۱۴۴۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا ، فَقَالَ عُثْمَانُ : مَنْ هَذَا ؟ فَقَالُوا : عَلِيٌّ ، قَالَ : فَأَتَاهُ عُثْمَانُ ، فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ؟ فَقَالَ : بَلَى ، وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لأَدَعَ فِعْلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ. (بخاری ۱۵۶۳۔ احمد ۱/ ۱۳۵)

(۱۴۴۹۶) حضرت مروان بن حکم ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی آواز سنی کہ وہ حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھ رہا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے جواب دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں (میرے علم میں ہے) لیکن میں آپ رضی اللہ عنہ کی بات کی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(١٤٤٩٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ ، قَالَ :فَأَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، قَالَ :فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ۱۷۹۵۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۷) حضرت ابو وائل ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے، اور ہمارے ساتھ حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ بھی تھے، انھوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، پھر ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف ھدایت دی گئی، (راہنمائی کی گئی ہے)۔

(١٤٤٩٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۹۷۰۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٩٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (احمد ۱/ ۳۷۔ طیالسی ۵۸)

(۱۴۴۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٥٠٠) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ مَوْلاَيَ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :يَا آلَ مُحَمَّدٍ ، أَهِلُّوا بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (احمد ۶/ ۲۹۷۔ ابو یعلی ۷۰۱۱)

(۱۴۵۰۰) حضرت ابو عمران ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقاؤں کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: اے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم! حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھو۔

(١٤٥٠١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا. (ترمذی ۹۴۷۔ احمد ۳/ ۳۸۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ میں قران فرمایا اوران دونوں کے لیے ایک ہی طواف فرمایا۔

(۱٤٥٠٢) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : حدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ كِتَابٌ يُحَرِّمُهُ. (مسلم ۱۶۸۔ احمد ۴/ ۴۲۸)

(۱۴۵۰۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کو جمع فرمایا (قران کیا) پھر نہ تو آپ نے اس سے منع کیا اور نہ ہی کتاب اللہ میں اس کی حرمت نازل ہوئی۔

(۱٤٥٠٣) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا :لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، مَعًا. (بخاری ۱۵۵۱۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا، (اور فرمایا) حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(۱٤٥٠٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (مسلم ۲۱۴۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(۱٤٥٠٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ :إِنَّمَا قَرَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِحَاجٍّ بَعْدَهَا.

(۱۴۵۰۵) حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے حج قران فرمایا تھا کیونکہ آپ کو بتلا دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد دوبارہ حج نہ فرمائیں گے۔

(۱٤٥٠٦) حدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُلَبُّونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا.

(۱۴۵۰۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سنا وہ حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۱٤٥٠٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ ، قَالَ :خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، قَالَ : فَنَزَلْنَا قَرِيبًا مِنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فَقُلْنَا لَهُ :إِنَّ مَعَنَا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، فَمَا كَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : كَفَّارَتُهُ أَنْ يَرْجِعَ بِأَجْرَيْنِ وَتَرْجِعُونَ بِوَاحِدٍ.

(۱۴۵۰۷) حضرت کثیر بن جمهان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص بھی تھا جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا تھا، اس نے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا، ہمارے ساتھیوں نے اس کو معیوب اور ناپسند سمجھا، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے قریب ہی ٹھہرے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص ہے جس نے پہلے حج نہیں کیا ہوا اس نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا ہے اور اس چیز کو ہمارے اصحاب نے معیوب سمجھا ہے اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ دوگنا اجر وثواب لے کر لوٹے گا اور تم لوگ ایک اجر کے ساتھ۔

(١٤٥٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ، مَعًا.

(ابو داؤد ۱۷۹۲۔ نسائی ۳۷۰۹)

(۱۴۵۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا۔

(١٤٥٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَمُصْعَب ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ. (احمد ۳/ ۱۱۱۔ حمیدی ۱۲۱۵)

(۱۴۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٤٨) مَنْ كَانَ يَرَى الإِفْرَادَ، وَلاَ يَقْرِنُ

جو حضرات حج افراد کرتے تھے اور قران نہیں کرتے تھے

(١٤٥١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ نُرَى إِلاَّ الْحَجَّ. (بخاری ۲۹۴۔ مسلم ۱۱۹)

(۱۴۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نے صرف آپ کو حج ہی ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٥١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَفْلَحِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ. (بخاری ۱۵۶۰۔ احمد ۶/ ۲۰۷)

(۱۴۵۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے نکلے۔

(١٤٥١٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَفْرَدَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَهُمْ كَانُوا لِسُنَّتِهِ أَشَدَّ اتِّبَاعًا ، أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے چالیس سال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد تک حج افراد کیا، حالانکہ وہ لوگ (ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) سنت پر زیادہ سختی سے عمل پیرا تھے۔

(۱۴۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ جَرَّدَا ، زَادَ سُفْيَانُ :وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۳) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج افراد فرمایا: سفیان راوی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بھی اضافہ فرمایا ہے۔

(۱۴۵۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :أَفْرَدَ الْحَجَّ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، وَعَلْقَمَةُ ، وَالأَسْوَدُ.

(۱۴۵۱۴) حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم، حضرت علقمہ اور حضرت الاسود رحمہما اللہ نے حج افراد کیا۔

(۱۴۵۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ :لاَ نُحِبُّ أَنْ نَخْلِطَ بِحَجِّنَا شَيْئًا.

(۱۴۵۱۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ سے حج وعمرہ کو جمع کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہم اپنے حج کے ساتھ کوئی دوسری (عبادت) چیز ملانا پسند نہیں کرتے۔

(۱۴۵۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :أَفْرِدُوا الْحَجَّ ، وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۴۵۱۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج افراد کرو اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بات کو چھوڑ دو۔

(۱۴۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْقِرَانَ وَالْمُتْعَةَ ، وَقَالَ : التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حج قران اور حج تمتع کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے کہ حج افراد میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۱۴۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج افراد میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ حَجَّ خِلاَفَتَهُ كُلَّهَا يُفْرِدُ الْحَجَّ.

(۱۴۵۱۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں تمام حج، حج افراد کیے۔

(۱۴۵۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، قَالَ:قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نُسُكَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعَثٌ وَسَفَرٌ ، قَالَ : فَسَافَرَ الأَسْوَدُ ثَمَانِينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَسَافَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ سِتِّينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۲۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دو ارکان اور عمل میرے نزدیک ہر چیز سے زیادہ پسندیدہ ہیں، پراگندہ حال ہونا اور سفر کرنا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت الاسود رحمہ اللہ نے حج اور عمرہ کے درمیان اسی بار سفر کیا لیکن کبھی ان کو جمع نہیں کیا اور حضرت عبدالرحمن بن الاسود رحمہ اللہ نے ساٹھ سفر کیے لیکن کبھی حج و عمرہ کو جمع نہ فرمایا۔

(۱٤٥٢١) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ وَمَعَنَا أَصْحَابٌ لَنَا ، فَأَحْرَمُوا جَمِيعًا وَجَرَّدُوا الْحَجَّ.

(۱۴۵۲۱) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے ساتھ سفر پر نکلا ہمارے ساتھ ہمارے کچھ اور ساتھی بھی تھے، ہم سب نے مل کر حج افراد کے لیے احرام باندھا۔

(٢٤٩) فِي الْقَارِنِ ، مَنْ قَالَ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا

(١٤٥٢٢) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالاَ فِي الْقَارِنِ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۲) حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَرَنْتَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَطُفْ طَوَافَيْنِ ، وَاسْعَ سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۳) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ ملا کر کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(١٤٥٢٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۴) حضرت اسماعیل اور حضرت شعبی رحمہما اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۵) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۶) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَارِنِ ؟ فَقَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۷) حضرت شعبہ ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ویشید اور حضرت حماد ویشید سے حج قران کرنے والے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(۱٤٥٢٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَارِنِ ، قَالَ : طَوَافَانِ ، وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۲۸) حضرت ابراہیم ویشید حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(۲۵۰) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْقَارِنَ طَوَافٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ قارن اگر ایک بھی طواف کر لے تو کافی ہو جائے گا

(١٤٥٢٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٣٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَلَفَ لِي أَنَّهُ لَمْ يَطُفْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِلاَّ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۰) حضرت سلمہ بن کھیل ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس ویشید نے میرے سامنے قسم اٹھائی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بھی حج وعمرہ کے لیے ایک طواف سے زیادہ نہ کیا۔

(١٤٥٣١) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَطَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا قَرَنَ فَطَوَافَانِ وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۳۱) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ کو جمع کرو تو ایک طواف اور ایک سعی کرو، اور جب تم قران کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(١٤٥٣٢) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَعَلَيْهِ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۴۵۳۲) حضرت سالم ویشید فرماتے ہیں کہ جب حج اور عمرہ کو جمع کیا جائے تو ایک طواف اور ایک سعی کی جائے گی۔

(١٤٥٣٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُجْزِئه طَوَافٌ.

(۱۴۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں کہ ایک طواف اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٥٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّة ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إذَا قَدِمْتَ قَارِنًا ، أَوْ مُتَمَتِّعًا فَيَكْفِيكَ سَعْيٌ وَاحِدٌ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ كُنْتَ سَاعِيًا ثَانِيًا ، فَأَخِّرْ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۴۵۳۴) حضرت مجاہد ویشیلئے فرماتے ہیں کہ جب تم قارن یا متمتع بن کر آؤ تو تمہارے لیے صفا و مروہ کی ایک سعی کافی ہے، اگر دوبارہ سعی کرنا چاہو تو یوم النحر کے بعد کرو۔

(١٤٥٣٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دونوں کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٣٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ :يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۶) حضرت ھشام ویشیلئے اور حضرت حسن ویشیلئے سے یہی مروی ہے۔

(١٤٥٣٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۷) حضرت ھشام اور حضرت حسن رحمہما اللہ سے یہی مروی ہے۔

(١٤٥٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالُوا :يَطُوفُ الْقَارِنُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۸) حضرت ابو جعفر، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ قارن ایک طواف کرے گا۔

(٢٥١) فِي النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ خاتون کا نقاب کرنا

(١٤٥٣٩) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ النِّقَابِ وَهُنَّ حُرُمٌ ، وَلَكِنْ يُسْدِلْنَ الثَّوْبَ عَلَى وُجُوهِهِنَّ سَدْلاً.

(۱۴۵۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو حالت احرام میں نقاب کرنے سے منع فرمایا: لیکن وہ اپنے چہروں پر کپڑا لٹکا سکتی ہیں۔

(١٤٥٤٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :تَرُدُّ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا ، وَلاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۰) حضرت طاؤس ویشیلئے فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت کپڑے کو چہرے پر لٹکا لے لیکن نقاب نہ کرے۔

(١٤٥٤١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لاَ تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ.

(۱۴۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت نقاب نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ شَبِيبٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتِ النِّقَابَ لِلْمُحْرِمَةِ وَالْكُحْلَ ، وَرَخَّصَتْ فِي الْخُفَّيْنِ.

(۱۴۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرمہ عورت کے لیے نقاب اور سرمہ کو ناپسند کیا، اور موزے پہننے کی اجازت دی۔

(۱۴۵۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ النِّقَابَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ عورت کے لیے نقاب اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۵۴۴) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون نقاب نہ اوڑھے۔

(۱۴۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ ؟ فَكَرِهَاهُ وَقَالاَ : تُخْرِجُ وَجْهَهَا لِلَّهِ.

(۱۴۵۴۵) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے محرمہ عورت کے نقاب کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ اللہ کے لیے اپنے چہرے کو ظاہر کرے گی۔

(۱۴۵۴۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ ، يَعْنِي النِّقَابَ.

(۱۴۵۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نقاب اوڑھنے سے (محرمہ خاتون کو) منع فرماتے ہوئے سنا۔

(۲۵۲) فِي الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، قَدْرَ كَمْ يَكُونُ ؟

جمرات کے پاس کتنا قیام کرے

(۱۴۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ ، أَطْوَلَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۴۵۴۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ ثانیہ کے پاس جمرہ اولیٰ سے کچھ دیر زیادہ کھڑے رہے پھر آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے لیکن اس کے پاس کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۴۵۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَتَزَوَّدُونَ الْمَاءَ إِذَا ذَهَبُوا يَرْمُونَ الْجِمَارَ ، مِنْ طُولِ الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۵۴۸) حضرت محمد بن اسود بن خلف فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا جو جمرات کی رمی کے لیے جاتے تو پانی کا توشہ ساتھ لے کر جاتے ان کے پاس زیادہ دیر قیام کرنے کی وجہ سے۔

(۱٤٥٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَقَفَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْرَ سُورَةٍ مِنَ السَّبْعِ ، قَالَ : قُلْتُ : مِنَ النَّاسِ مَنْ يُبْطِءُ الْقِرَائَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْرِعُ ؟ قَالَ : مِثْلَ قِرَائَتِي ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَنْتَ خَفِيفُ الْقِرَائَةِ ، قَالَ : مِثْلَ قِرَائَتِي.

(۱۴۵۴۹) حضرت عبداللہ بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن عباس کے ساتھ (جمرات کے پاس) سات سورتوں کی قراءت کی بقدر رکے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ تیز پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ آہستہ؟ آپ نے فرمایا میری قراءت کی طرح ہو، میں نے عرض کیا کہ آپ تو بہت آہستہ پڑھتے ہیں، فرمایا کہ (ہاں) میری قراءت کے مثل ہو۔

(۱٤٥٥۰) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ الأَزْدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ إِيَّايَ.

(۱۴۵۵۰) حضرت سعید بن جبیر سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٥٥۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : وَقَفْت مَعَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ فَلَمْ يُطِيلاَ ، وَوَقَفْتُ مَعَ عَطَاءٍ قَدْرَ سُورَةِ الْحَجِّ.

(۱۴۵۵۱) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن شعیب اور حضرت عبدالرحمٰن بن الاسود کے ساتھ (جمرات کے پاس) زیادہ دیر نہیں رکا، اور حضرت عطاء کے ساتھ سورۃ الحج کی تلاوت کی بقدر رکا رہا۔

(۱٤٥٥۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، وَطَاوُوسًا ، وَعَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُطِيلُونَ الْقِيَامَ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۵۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابراہیم، حضرت طاؤس اور حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کو جمرات کے پاس لمبا قیام کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٥٥۳) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُومُ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر دو جمروں کے پاس سورۂ بقرہ کی تلاوت کے بقدر قیام فرمایا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٥٥٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک جمرہ کے پاس سورہ بقرہ کی تلاوت کی مقدار قیام فرمایا کرتے تھے۔

(۱٤٥٥٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِينَ.

(۱۴۵۵۵) حضرت عطاء ؒ ایک جمرہ کے پاس اتنا قیام فرماتے تھے جتنی دیر میں سو سورتیں پڑھ لی جائیں۔

(۲۵۳) فِي تُرَابِ الْحَرَمِ ، يُخْرَجُ بِهِ مِنَ الْحَرَمِ

حرم کی مٹی حرم سے باہر لانا

(۱٤٥٥٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُخْرَجَ مِنْ تُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ ، أَوْ يُدْخَلَ مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ إِلَى الْحَرَمِ.

(۱۴۵۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حرم کی مٹی حرم سے باہر لانے کو ناپسند کرتے تھے اور باہر کی مٹی حرم میں لے جانے کو بھی ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٥٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْمَكِّيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ لَمَّا هَدَمَ الْكَعْبَةَ فَبَنَاهَا ، كَرِهَ أَنْ يَبْنِيَ فِيهَا مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۷) حضرت ابو فرات المکی ؒ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کو منہدم کیا تو انہوں نے حدود حرم سے باہر کی مٹی سے اس کی تعمیر کو ناپسند کیا۔

(۱٤٥٥٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، يَعْنِي أَنْ يُخْرَجَ بِتُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۸) حضرت عطاء ؒ اور حضرت مجاہد ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ حدود حرم کی مٹی حرم سے باہر نکالی جائے۔

(۲۵٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ

جو حضرات بے وضو طواف کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱٤٥٥٩) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : لاَ تَطُفْ بِالْبَيْتِ إِلاَّ وَأَنْتَ عَلَى وُضُوءٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۵۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ بے وضو طواف ہرگز مت کرے۔

(١٤٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْضِي شَيْئًا مِنَ الْمَنَاسِكِ إِلاَّ وَهُوَ مُتَوَضِّئٌ.

(۱۴۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بغیر وضو کے حج کا کوئی فعل ادا نہ فرماتے۔

(١٤٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ.

(۱۴۵۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ بغیر وضو طواف کرنے کو ناپسند کیا کرتے تھے۔

(١٤٥٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَمَنْصُورًا ، وَسُلَيْمَانَ عَنِ الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۵۶۲) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت منصور اور حضرت سلیمان رحمہم اللہ سے دریافت کیا کہ بغیر وضو آدمی طواف کرسکتا ہے؟ آپ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٤٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، وَكَانَ الْوُضُوءُ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا.

(۱۴۵۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کے کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، لیکن با وضو ہو کر کرنا ان کے نزدیک زیادہ پسندیدہ تھا۔

(٢٥٥) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو وہ اس کا کیا کرے؟

(١٤٥٦٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا أَحْرَمَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلاَ يَنْزِعُهُ مِنْ رَأْسِهِ ، يَشُقُّهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ.

(۱۴۵۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو سر سے نہ اتارے بلکہ اس کو پھاڑ کر اس میں سے نکلے۔

(١٤٥٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ وَحُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالُوا :يَخْرِقُهُ.

(۱۴۵۶۵) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس قمیص کو پھاڑ دے۔

(١٤٥٦٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ :إِذَا أَحْرَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۶) حضرت ابوصالح ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھاڑ دے۔

(١٤٥٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : يَشُقُّهُ.

(۱۴۵۶۷) حضرت ابوقتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو پھاڑ دے گا۔

(١٤٥٦٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : يَخْلَعُهُ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۴۵۶۸) حضرت ابوقلابہ ؒ فرماتے ہیں کہ اپنے پاؤں کی طرف سے اس کو اتارے۔

(١٤٥٦٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَحْرَمَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَنْزِعْهُ ، وَلاَ يَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسے احرام باندھے کہ اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو اتار دے اس کو پھاڑے نہیں۔

(١٤٥٧٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(١٤٥٧١) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اخْلَعْهَا ، وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ ، يَعْنِي جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ.

(بخاری ۱۷۸۹۔ مسلم ۱۰)

(۱۴۵۷۱) حضرت صفوان بن یعلیٰ ؒ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو اتار دو، اور اپنے عمرے میں وہی کچھ کرو جو تم نے اپنے حج میں کیا ہے۔

(١٤٥٧٢) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۲) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(٣٥٦) فِي الْحَائِضِ ، مَا تَقْضِي مِنَ الْمَنَاسِكِ

حائضہ خاتون کون سے مناسک ادا کرے گی

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٤٥٧٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ أَمَرَهَا ، وَكَانَتْ حَائِضًا :أَنْ تَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سفر حج میں ان کو حیض آیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک حج ادا کریں۔

(١٤٥٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(ترمذی ۹۴۵۔ احمد ۶/ ۱۳۷)

(۱۴۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک حج ادا کرے گی۔

(١٤٥٧٥) حدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وتَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف اور سعی کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(١٤٥٧٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٥٧٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ :تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ :لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ، وَلاَ تُصَلِّي ، وَلاَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَالَ : الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَدْلُ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۷) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حائضہ خاتون قرآن پاک پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہ قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے اور نہ نماز پڑھ سکتی ہے، نہ طواف کر سکتی ہے اور نہ ہی صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے اور فرمایا کہ سعی بھی طواف کے مثل ہے۔

(١٤٥٧٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ الطَّوَافِ.

(۱۴۵۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کر سکتی ہے۔

(١٤٥٧٩) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٥٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : تَقِفُ بِعَرَفَةَ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۰) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون وقوف عرفہ بھی کرے گی اور طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱٤٥٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۱) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۲٥٧) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ

عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے

(۱٤٥٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : طَافَتِ امْرَأَتِي وَصَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَسَمِعَتْنِي امْرَأَةٌ وَأَنَا آمُرُهَا بِذَلِكَ ، فَقَالَتْ : نِعْمَ مَا أَمَرْتَهَا بِهِ ، كَانَتْ عَمَّتِي وَخَالَتِي عَائِشَةُ ، وَأُمُّ سَلَمَةَ ، زَوْجَتَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولاَنِ : إِذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ، فَلْتَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۲) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میری عورت نے طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں، اس کے بعد اس کو صفا و مروہ کی سعی سے پہلے ہی حیض آ گیا، میں نے اس کو حکم دیا کہ تو صفا و مروہ کی سعی کر، جب میں اس کو حکم دے رہا تھا اس وقت ایک خاتون یہ سن رہی تھی، اس خاتون نے کہا کہ تو نے اس کو بہت اچھا حکم دیا ہے، بیشک میری پھوپھی اور میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو رسول اکرم ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں وہ فرماتی تھیں کہ جب عورت طواف کرے پھر دو رکعتیں بھی ادا کرے اس کے بعد اس کو حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی بھی کرلے۔

(۱٤٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَلْتَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خاتون بیت اللہ کا طواف کرلے پھر اس کو سعی سے پہلے حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرلے۔

(۱٤٥٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ امْرَأَةٍ طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ؟ قَالَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۵۸۴) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ اگر عورت کو طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے۔

(١٤٥٨٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۵) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے گی۔

(١٤٥٨٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالُوا : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۶) حضرت ابراہیم، حضرت حکم اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے گی۔

(٢٥٨) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَطُوفَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ طواف یوم النحر میں کیا جائے

(١٤٥٨٧) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا أَتَى الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ، ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ ، فَقَالَ ، ثُمَّ أَتَى مِنًى وَلَمْ يَعُدْ إلَى الْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یوم النحر میں آ کر طواف کرتے پھر اپنے گھر تشریف لے آتے، پھر وہاں سے منیٰ تشریف لے جاتے دوبارہ بیت اللہ کے طواف کے لیے تشریف نہ لے جاتے۔

(١٤٥٨٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ يَوْمَ الزِّيَارَةِ عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب زیارت کے لیے آتے تو ایک سے زیادہ طواف نہ فرماتے۔

(١٤٥٨٩) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَطُوفُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ.

(۱۴۵۸۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ یوم النحر میں تین بار (سات چکر) طواف کریں۔

(١٤٥٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ النَّحْرِ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۹۰) حضرت عبدالکریم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے ساتھ یوم النحر میں ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٩١) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ زُرْنَا الْبَيْتَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ طَوَافًا وَاحِدًا ، وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ؒ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، پھر قربانی کا دن آیا تو ہم بیت اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریف لائے اور ایک طواف کیا، پھر صفا ومروہ کی سعی کی اور منیٰ آ گئے۔

(١٤٥٩٢) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ طَوَافًا وَاحِدًا يَوْمَ الزِّيَارَةِ.

(۱۴۵۹۲) حضرت عبد الرحمن بن الاسود ویشیلا زیارت والے دن ایک ہی طواف فرماتے۔

(١٤٥٩٣) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : زُرْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْبَيْتَ فِي آخِرِ السَّحَرِ ، فَطُفْنَا طَوَافًا وَاحِدًا لَمَّا أَصْبَحْنَا ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۳) حضرت افلح ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ویشیلا کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں بیت اللہ کی زیارت کی، پھر صبح کے وقت ہم نے ایک طواف کیا اور ہم منیٰ آ گئے۔

(٢٥٩) مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ

جو حضرات عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی پڑھتے ہیں

(١٤٥٩٤) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

(۱۴۵۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر نماز عصر ادا فرمائی اور ان کے درمیان کوئی نفلی نماز نہ پڑھی۔

(١٤٥٩٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ وَقَفَ.

(۱۴۵۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی پڑھی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وقوف فرمایا۔

(١٤٥٩٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ.

(۱۴۵۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفات میں ہی ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا ادا کیا جائے گا۔

(١٤٥٩٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ إِذَا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ نَزَلَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، ثُمَّ يَقِفُ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے ہے کہ جب خطبہ سے فارغ ہو تو اترے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھائے پھر عرفہ میں وقوف کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُجْمَعَ بَيْنَهُمَا بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۸) حضرت حسن ؒ حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ سنت میں سے یہ بات ہے کہ ظہر وعصر کی نمازوں کو عرفہ میں اکٹھا ہی ادا کیا جائے۔

(۱٤۵۹۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، فَجَمَعَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ، وَلَمْ يَجْهَرَا بِالْقِرَائَةِ.

(۱۴۵۹۹) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عرفات میں حضرت سالم ؒ اور حضرت عبید اللہ ؒ کے پیچھے نماز پڑھی آپ دونوں نے ظہر وعصر کی نماز کو جمع کیا اور ان میں قراءت بھی اونچی آواز سے نہ فرمائی۔

(۱٤٦۰۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۶۰۰) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی ہی ادا کی جائے گی۔

(۳٦۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ بِعَرَفَةَ

جو یہ فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر کی نماز کو وقت سے مؤخر کر کے ادا کیا جائے گا

(۱٤٦۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُؤَخِّرُ الإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَشَدَّ مَا يُؤَخِّرُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ ، وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ أَشَدَّ مَا يُعَجِّلُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ.

(۱۴۶۰۱) حضرت الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ امام عرفات میں ظہر کی نماز پورے سال میں جتنی مؤخر ہوتی ہے اس سے زیادہ مؤخر کرے گا، اور پورے سال میں عصر کی نماز جتنی جلدی ادا کی جاتی ہے اس سے بھی جلدی ادا کی جائے گی۔

(۳٦۱) مِنْ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٦۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ لَيْلاً بِمِنًى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی ایام تشریق میں منیٰ کی راتیں اس گھاٹی کے پیچھے مت گزارے۔

(۱٤٦۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يَبِيتَ أَحَدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ ، وَكَانَ يَأْمُرُهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا مِنًى.

(۱۴۶۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا تھا کہ کوئی شخص بھی اس گھاٹی کے پیچھے رات نہ گزارے، اور انھوں نے ان کو حکم دیا کہ منیٰ میں داخل ہو جاؤ۔

(١٤٦٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنَامَ أَحَدٌ أَيَّامَ مِنًى بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمَكَّةَ وَآخِرُهُ بِمِنًى ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمِنًى وَآخِرُهُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات مکہ مکرمہ میں گزارے اور آخری رات منیٰ میں، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات منیٰ میں اور آخری رات مکہ مکرمہ میں گزارے۔

(١٤٦٠٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : مِنَ السُّنَّةِ إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ أَلاَّ تَبِيتَ إِلاَّ بِمِنًى.

(۱۴۶۰۶) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہی ہے کہ جب تم نے طواف کرلیا تو اب راتیں منیٰ میں ہی گزارو۔

(١٤٦٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : اجْعَلُوا أَيَّامَ مِنًى بِمِنًى.

(۱۴۶۰۷) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایام منیٰ منیٰ میں ہی گزارو۔

(١٤٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص ایام تشریق میں اس گھاٹی کے پیچھے رات مت گزارے۔

(١٤٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا بَاتَ دُونَ الْعَقَبَةِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھاٹی سے اس طرف رات گزاری تو اس کے لیے دم ادا کرے گا۔

(١٤٦١٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيتُ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۱۴۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک درھم یا اس کے مثل کوئی چیز صدقہ کرے۔

(١٤٦١١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَةً تَامَّةً عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۱) حضرت مجاہد ولیٹیڈ منیٰ کی پوری رات منیٰ سے باہر گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦١٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ، يَعْنِي إِذَا بَاتَ عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۲) حضرت سالم ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر منیٰ سے باہر رات گزارے تو وہ ایک درہم صدقہ کرے۔

(٢٦٢) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کی اجازت دیتے ہیں

(١٤٦١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى ، فَأَذِنَ لَهُ مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ.

(بخاری ۱۷۴۵۔ ابو داؤد ۱۹۵۴)

(۱۴۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارنے کی اجازت چاہی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت عطا فرما دی ان کے حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری کی وجہ سے۔

(١٤٦١٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتَ الْجِمَارَ فَبِتْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۶۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے جمرات کی رمی کر لی تو جہاں چاہو رات گزارو۔

(١٤٦١٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيتَ الرَّجُلُ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى ، إِذَا كَانَ فِي ضَيْعَتِهِ.

(۱۴۶۱۵) حضرت عطاء ولیٹیڈ فرماتے ہیں جس شخص کی جاگیر مکہ ہو اگر وہ منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزار لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٦٣) فِي الْمُحْرِمِ مَا يَحْمِلُ مِنَ السِّلاَحِ

محرم کون سا ہتھیار ساتھ رکھ سکتا ہے

(١٤٦١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ. (بخاری ۱۸۴۶۔ ابو داؤد ۲۶۷۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے کہ آپ کے سر مبارک پر خود تھی۔

(۱٤٦١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْرَمُوا حَمَلُوا مَعَهُمُ السُّيُوفَ فِي الْقُرُبِ.

(۱۴۶۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب احرام باندھتے تو تلواروں کو نیام میں رکھتے۔

(۱٤٦١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَمْ يَكُونُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُسَافِرُوا بِالسُّيُوفِ فِي قُرُبِهَا ، وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو ناپسند نہیں کرتے تھے کہ وہ تلواروں کو نیام میں رکھ حالت احرام میں سفر کریں۔

(۱٤٦١٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَرَمَ بِسَيْفٍ.

(۱۴۶۱۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حرم میں تلوار کے ساتھ داخل ہوتے تھے۔

(۱٤٦٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَقَلَّدَ الْمُحْرِمُ سَيْفَهُ إِذَا خَافَ.

(۱۴۶۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کو اگر کسی کا خوف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ تلوار لٹکا لے۔

(۱٤٦٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ يَدْخُلُ أَحَدٌ مَكَّةَ بِسِلاَحٍ فِي حَجٍّ ، وَلاَ عُمْرَةٍ.

(۱۴۶۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی حج وعمرہ میں ہتھیار سمیت مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَحْسَبُ أَنِّي سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ :قَالَ ابْنُ عُمَرَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَحْمِلُ السِّلاَحَ.

(۱۴۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم ہتھیار نہ اٹھائے۔

(۱٤٦٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ :لاَ يَدْخُلُ الْمُحْرِمُ بِسِلاَحٍ.

(۱۴۶۲۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص ہتھیار کے ساتھ مکہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مَوْلًى لاِبْنِ عُمَرَ عَنْ مَوْتِ ابْنِ عُمَرَ ؟ قَالَ :أَصَابَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بِزُجٍّ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْحَجَّاجُ يَعُودُهُ ، فَقَالَ :لَوْ أَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ ، قَالَ :أَنْتَ أَصَبْتَنِي ، أَدْخَلْتَ السِّلاَحَ الْحَرَمَ.

(۱۴۶۲۴) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام سے آپ کی موت کی وجہ دریافت کی؟ انھوں نے فرمایا کہ اہل شام میں سے ایک شخص کے تیر کا پھل آپ کو لگ گیا تھا، حجاج آپ کے پاس آپ کی عیادت کے لیے آیا، ایک شخص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ کو تکلیف پہنچے گی تو میں اس طرح اس طرح کرتا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے ہی تو مجھے تکلیف دی ہے کہ تو حرم میں ہتھیار سمیت داخل ہو گیا۔

(١٤٦٢٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَرَمَ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ مُتَقَلِّدُهُ ، فَلَمَّا دَخَلَ نَزَعَهُ.

(۱۴۶۲۵) حضرت ابو السفر رحمہ اللہ حرم میں داخل ہوئے تو ان پر تلوار لٹک رہی تھی، جب وہ حرم میں داخل ہونے لگے تو تلوار اتار لی۔

(١٤٦٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّلْتِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بِالأَبْطَحِ ، وَإِنَّ فُسْطَاطَهُ مَضْرُوبٌ ، وَإِنَّ سَيْفَهُ مُعَلَّقٌ بِالْفُسْطَاطِ.

(۱۴۶۲۶) حضرت عقبہ بن صھبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مقام ابطح میں دیکھا، آپ کا خیمہ نصب تھا اور آپ کی تلوار خیمے میں لٹک رہی تھی۔

(٢٦٤) فِي رَجُلٍ أَصَابَ صَيْدًا فَأَهْدَى شَاةً

اگر محرم شکار کرلے تو وہ بکری کی قربانی کرے

(١٤٦٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ إِنِّي أَهْدَيْتُ بَدَنَةً ، وَإِنِّي أَضْلَلْتُهَا بِالطَّرِيقِ ، فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّي ؟ قَالَ : إِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ ، أَوْ فِي كَفَّارَةٍ فَوَافِ بِهَا الْبَيْتَ ، فَلاَ إِخَالُكَ وَافَيْتَ بِهَا ، وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا أَجْزَأَتْ عَنْكَ ، قَالَ : قُلْتُ : فِيهِ وَلَوْ شَاةً ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۶۲۷) حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اونٹ کی ھدی بھیجی تھی، میں نے اس کو راستے میں گم کر دیا، تو کیا وہ اونٹ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ نذر یا کفارہ کی تھی تو پھر اس کو پورا کر بیت اللہ میں وہ تیری طرف سے پوری ادا نہ ہوئی، اور اگر وہ نفل قربانی تھی تو پھر ادا ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ: اس میں اگرچہ بکری ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہاں اگرچہ بکری ہی ہو۔

(١٤٦٢٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الأَرْنَبِ جَفْرَةً.

(۱۴۶۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار کرنے پر بھیڑ کے چھوٹے بچہ کا حکم فرمایا۔

(١٤٦٢٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ فَمَا دُونَهُ.

(۱۴۶۲۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر ایک ہتھیلی یا اس سے کم کھانا صدقہ کرے۔

(١٤٦٣٠) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ شَاةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣١) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ مَا دُونَ الْمُسِنَّةِ.

(۱۴۶۳۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار پر گائے یا بکری کا تین سال سے کم کا بچہ لازم ہے۔

(٢٦٥) فِي النَّعَامَةِ ، يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ

محرم اگر شتر مرغ کا شکار کرے

(١٤٦٣٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَمُعَاوِيَةَ ، قَالُوا : فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۲) حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابن عباس اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٦٣٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : فِي النَّعَامَةِ جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣٦) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اونٹ لازم ہے۔

(٢٦٦) فِي بَقَرِ الْوَحْشِ

جنگلی گائے اگر شکار کرے

(١٤٦٣٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے لازم ہے۔

(١٤٦٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ بَقَرَةَ الْوَحْشِ ، فَفِيهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جنگلی گائے کا شکار کرلے جزور بکری اور اونٹنی دونوں کو کہتے ہیں۔

(١٤٦٣٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے ہے۔

(٢٦٧) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَصَابَ حِمَارَ الْوَحْشِ

اگر محرم جنگلی گدھے کا شکار کرے

(١٤٦٤٠) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي الْحِمَارِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں گدھے کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٤١) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : فِي الْحِمَارِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۴۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جنگلی گدھے کے شکار پر گائے لازم ہوگی۔

(٢٦٨) فِي الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ، أَيُغَطَّى رَأْسُهُ

محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو کیا اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟

(١٤٦٤٢) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا. (بخاری ۱۸۵۱۔ مسلم ۹۹)

(۱۴۶۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک محرم شخص تھا، اونٹ نے اس کو گرا کر ہلاک کردیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اور اس کو اسی احرام میں کفن دو، اور اس کے سر کو مت ڈھانپنا، اور اس کو خوشبو بھی نہ لگانا بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

(١٤٦٤٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا. (مسلم ۹۸۔ ابوداؤد ۳۲۳۳)

(۱۴۶۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے سر کو مت ڈھانپو، بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٦٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُغَطَّى رَأْسُهُ إِذَا مَاتَ ، وَإِذَا كُفِّنَ ؟ قَالَ :قَدْ غَطَّى ابْنُ عُمَرَ ، وَكَشَفَ غَيْرُهُ.

(۱۴۶۴۴) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کو کفن دیتے وقت اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا تو ڈھانپا گیا تھا مگر آپ کے علاوہ کسی کا نہیں ڈھانپا گیا۔

(۱٤٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :يُغَيَّبُ رَأْسُ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ.

(۱۴۶۴۵) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کے سر کو چھپا دیا جائے گا۔

(۱٤٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَهُوَ حَلال.

(۱۴۶۴۶) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اب وہ محرم نہیں حلال ہے۔

(۱٤٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ عامر قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَقَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ.

(۱۴۶۴۷) حضرت عامر ریشید فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اس کا احرام ختم ہو جاتا ہے۔

(۱٤٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ ذَهَبَ إِحْرَامُ صَاحِبِكُمْ.

(۱۴۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو آپ کے صاحب کا احرام ختم ہو گیا۔

(۱٤٦٤٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ؟ فَقَالَتْ :اصْنَعُوا بِهِ كَمَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ.

(۱۴۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے مردوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(۱٤٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :قَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ ، يُكَفَّنُ كَمَا يُكَفَّنُ الْحَلاَلُ.

(۱۴۶۵۰) حضرت عکرمہ ریشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ ریشید نے فرمایا اس کا احرام ختم ہو گیا اس کو اسی طرح کفن دیں گے جس طرح بغیر احرام والے شخص کو دیا جاتا ہے۔

(۱٤٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمِّرُوا وُجُوهَكُمْ ، وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ. (طبرانی ۱۱۔ بیہقی ۳۹۳)

(۱۴۶۵۱) حضرت عطاء ریشید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے چہروں کو ڈھانپ دو، یہودیوں کی مشابہت اختیار مت کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٦٥٢) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ فِي الْمُحْرِمِ: يُغَطِّي رَأْسُهُ، وَلاَ يُكْشَفُ.

(۱۴۶۵۲) حضرت ابوجعفر ؒ محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا کھولا نہیں جائے گا۔

(١٤٦٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تُقَرِّبُوهُ طِيبًا.

(۱۴۶۵۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

(٢٦٩) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَدَنَةَ ، فَتَضِلُّ فَيَشْتَرِي غَيْرَهَا

کوئی شخص اونٹ خریدے اور گم ہو جائے تو وہ اس کی جگہ دوسرا اونٹ خریدے گا

(١٤٦٥٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَرَتْ بَدَنَةً فَأَضَلَّتْهَا ، فَاشْتَرَتْ مَكَانَهَا ، ثُمَّ وَجَدَتْهَا ، فَنَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَتْ : كَانَ فِي عِلْمِ اللهِ أَنْ أَنْحَرَهُمَا جَمِيعًا . وَذَلِكَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۱۴۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک اونٹ خریدا تو وہ گم ہو گیا، انھوں نے اس کے بدلے دوسرا اونٹ خرید لیا، تو وہ پہلا والا بھی دوبارہ مل گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کی قربانی کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ میں دونوں قربان کروں گی، اور یہ نفل ہوگا۔

(١٤٦٥٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ نَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کو ذبح فرمایا۔

(١٤٦٥٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ ، أَوْ مَالِكِ بْنِ مَاعِزٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ :سَاقَ أَبِي هَدْيَيْنِ عَنْ نَفْسِهِ وَامْرَأَتِهِ وَابْنَتِهِ ، فَأَضَلَّهُمَا بِذِي الْمَجَازِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ ، فَقَالَ: تَرَبَّصَ الْيَوْمَ وَغَدًا وَبَعْدَ غَدٍ ، فَإِنَّمَا النَّحْرُ فِي هَذِهِ الثَّلاَثَةِ الأَيَّامِ ، فَإِنْ وَجَدْتَ هَدْيَيْكَ فَانْحَرْهُمَا جَمِيعًا، فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُمَا فَاشْتَرِ هَدْيَيْنِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ ، فَانْحَرْهُمَا وَلاَ تُحِلَّ مِنْكَ حَرَامًا حَتَّى تَنْحَرَهُمَا ، أَوْ هَدْيَيْنِ آخَرَيْنِ ، فَإِنْ نَحَرْتَ الْهَدْيَيْنِ اللَّذَيْنِ اشْتَرَيْتَ وَوَجَدْتَ الْهَدْيَيْنِ الضَّالَّيْنِ بَعْدُ فَانْحَرْهُمَا.

(۱۴۶۵۶) حضرت ماعز بن مالک الثقفی ؒ سے مروی ہے کہ میرے والد محترم نے اپنی طرف سے، اپنی اہلیہ کی طرف سے اور اپنی بیٹی کی طرف سے دو ھدی بھیجیں، وہ مقام ذوالمجاز میں آ کر گم ہو گئیں، جب قربانی کا دن آیا تو سب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کے دن، کل اور پرسوں تک انتظار کر لو، بیشک قربانی کے یہ تین دن ہیں، اگر تمہارے جانور تمہیں مل جائیں تو ان دونوں کو ذبح کرو، اور اگر وہ نہ ملیں تو تیسرے دن ان کی جگہ دو جانور اور خریدو اور ان کو ذبح کرو اور جب تک ذبح نہ کرلو احرام نہ کھولنا، پھر خریدی ہوئی قربانی کے ذبح کرنے کے بعد وہ پہلے والے جانور بھی واپس مل جائیں تو ان کو بھی ذبح کر دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي الْخُصَيْبِ الْقَيْسِيِّ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ أُمِّهِ بَدَنَةً فَأَضَلَّهَا ، فَاشْتَرَى مَكَانَهَا أُخْرَى ، فَقَلَّدَهَا ، ثُمَّ وَجَدَ الأُولَى ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۷) حضرت ابوالخصیب القیسی ویشید نے اپنی والدہ کی طرف سے ھدی کا جانور بھیجا تو وہ راستہ میں گم ہو گیا، انھوں نے اس کی جگہ دوسرا جانور خرید لیا اور اس کو قلادہ ڈالا، اتنے میں وہ پہلا جانور بھی مل گیا، انھوں نے حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دونوں کو ذبح کر دے۔

(۱۴۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ الْحَجَّامِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَنْحَرُهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ دونوں جانوروں کو ذبح کریں گے۔

(۱۴۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا أَهْدَتْ بَدَنَتَيْنِ فَأَضَلَّتْهُمَا ، فَأَهْدَى لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا ، ثُمَّ وَجَدَتِ الْبَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا.

(۱۴۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دو اونٹ ھدی بھیجے تو وہ راستہ میں گم ہو گئے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ان کے لیے دو اونٹ قربانی کے لیے بھیجے، انھوں نے ان کو ذبح کیا تو سابقہ دو اونٹ بھی عائشہ رضی اللہ عنہا کو مل گئے تو آپ نے دونوں کو ذبح فرمایا۔

(۱۴۶۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سُقْتُ بَدَنَةً فَأَضْلَلْتُهَا ، فَاشْتَرَيْتُ أُخْرَى فَنَحَرْتُهَا ، ثُمَّ وَجَدْتُ الأُولَى ، فَسَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا ، وَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ فَقَالَ : نَاقَةٌ مِنْ إِبِلِكَ.

(۱۴۶۶۰) حضرت نافع بن علی ویشید ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اونٹ کو پانی پلانے کے لیے لے کر گیا تو وہ گم ہو گیا، میں نے اس کی جگہ دوسرا اونٹ لے کر قربانی کر دی، پھر مجھے وہ پہلا اونٹ دوبارہ مل گیا، میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اونٹنی اونٹ کی طرف سے ہے۔

(۱۴۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : انْحَرِ الأُولَى.

(۱۴۶۶۱) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کہ صرف پہلے جانور کی قربانی کر لے۔

(۱۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۶۲) حضرت ابوبکر بن ابوالجہم ویشید سے حضرت قبیصہ بن ذویب ویشید نے دریافت کیا؟ آپ ویشید نے فرمایا دونوں جانوروں کو اکٹھے ذبح کر۔

(۱۴۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الأُولَى تَطَوُّعًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَحَرَهُمَا جَمِيعًا ، وَإِذَا كَانَتْ وَاجِبَةً صَنَعَ بِالأُخْرَى مَا شَاءَ.

(۱۴۶۶۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر پہلا جانور (گم ہونے والا) نفلی تھا تو پھر دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر پہلا جانور واجب تھا تو پھر اسی کو ذبح کرے گا دوسرے جانور میں اس کی مرضی ہے چاہے تو ذبح کرے اگر چاہے تو نہ کرے۔

(١٤٦٦٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ أَضَلَّ بَدَنَتَهُ تَطَوُّعًا، فَاشْتَرَ أُخْرَى ، قَالاَ :إِنْ كَانَ قَلَّدَ الَّذِي اشْتَرَى نَحَرَهُمَا ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يُقَلِّدْهَا بَاعَهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۴۶۶۴) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نفلی قربانی والا جانور گم ہو گیا اور اس نے اس کی جگہ دوسرا خرید لیا اور اس کو بھی قلادہ ڈال دیا تو اب دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر ابھی تک قلادہ نہیں ڈالا تو اگر چاہے تو اس کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۲۷۰) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ وَهُوَ مُوسِرٌ

کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر دنیا سے رخصت ہو جائے

(١٤٦٦٥) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، لَمْ يَمْنَعْهُ مَرَضٌ حَابِسٌ ، أَوْ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ ، أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا. (دارمی ۱۷۸۵۔ بیہقی ۳۳۴)

(۱۴۶۶۵) حضرت عبد الرحمن بن سابط ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(١٤٦٦٦) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ الأَسْوَدُ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مُوسِرٍ :لَوْ مِتَّ وَلَمْ تَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْكَ.

(۱۴۶۶۶) حضرت الاسود ؒ نے ایک مالدار شخص سے فرمایا کہ اگر تو بغیر حج کیے مر گیا تو میں تیرا جنازہ نہ پڑھوں گا۔

(١٤٦٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رُومِيٍّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، وَهُوَ مُوسِرٌ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّارَ ، النَّارَ ، وَقَالَ ابْنُ مَعْقِلٍ :مَاتَ وَهُوَ لِلَّهِ عَاصٍ ، وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى :إِنِّي لأَرْجُو إِنْ حَجَّ عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۴۶۶۷) حضرت مجاہد بن رومی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ اور حضرت عبد اللہ بن معقل ؒ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے؟ حضرت سعید ؒ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا اس کے لیے آگ ہے، حضرت ابن معقل رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کا نافرمان ہے اور حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں اگر اس کا ولی اس کی طرف سے حج ادا کر دے تو مجھے امید ہے (یعنی عذاب الٰہی سے بچ جائے گا)۔

(١٤٦٦٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَوْ كَانَ لِي جَارٌ مُوسِرٌ ، ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْهِ.

(۱۴۶۶۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا مالدار پڑوسی حج ادا کیے بغیر مر جائے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں ادا کروں گا۔

(١٤٦٦٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ : كَافِرٌ.

(۱۴۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(١٤٦٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۴۶۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(١٤٦٧١) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَمٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٧١) فِي السُّرعَةِ وَالتُّؤَدَةِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں تیز چلنا

(١٤٦٧٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُسْرِعُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۶۷۲) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو تیز تیز طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٧٣) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ يُهَرْوِلُ فِي الطَّوَافِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۷۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو لپک لپک کر (کچھ تیز) طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٦٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ يُسْرِعُ حَتَّى يَكَادَ يَسْعَى ، أَوْ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۴) حضرت اسماعیل بن ابو خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ تیز (جلدی) طواف کررہے ہیں قریب تھا کہ وہ اور تیز ہوتے یا دوڑ پڑتے۔

(۱٤٦٧٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَكَانَ يَمْشِي عَلَى هِيْنَتِهِ قَلِيلاً قَلِيلاً ، وَلاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۴۶۷۵) حضرت الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا تو وہ بالکل آہستہ آہستہ طواف کررہے تھے اور نہ ہی انھوں نے حجر اسود پر کسی سے دھکم پیل کی۔

(۱٤٦٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ نَطُوفُ بِالْبَيْتِ :يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ ارْمُلُوا، إِسْرَعُوا.

(۱۴۶۷۶) حضرت فطر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اے نوجوانو! طواف میں رمل کرو اور تیز طواف کرو۔

(۱٤٦٧٧) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : جَلَسْنَا لاِبْنِ عُمَرَ نَنْظُرُ كَيْفَ يَطُوفُ ، فَرَأَيْنَاهُ قَائِلاً هَكَذَا ، قَدْ قَبَضَ عَلَى أَصَابِعِهِ وَهُوَ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھنے کے لیے بیٹھے تاکہ دیکھیں وہ کس طرح طواف کرتے ہیں، پس ہم نے انہیں دیکھا کہ وہ انگلیوں کے بل تیز تیز چل رہے ہیں۔

(۲۷۲) فِي الْمُحْرِمِ يَأْكُلُ مَا صَادَ الْحَلاَلُ

محرم اگر حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور کھالے

(۱٤٦٧٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ ، وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ حِمَارًا وَحْشِيًّا ، فَلَمْ يُؤْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ ، فَاخْتَلَسَ مِنْ بَعْضِهِمْ سَوْطًا فَصَرَعَهُ ، فَأَكَلُوا وَحَمَلُوا مِنْهُ ، فَلَقُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنْكُمْ ؟ قَالُوا :لاَ ، قَالَ :فَكُلُوا. (بخاری ۱۸۲۱۔ مسلم ۶۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۶۷۸) حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوقتادہ احرام والے لوگوں کے ساتھ تھے اور وہ خود محرم نہ تھے، ان کے ساتھیوں نے جنگلی گدھا دیکھا، ان کے ساتھیوں نے گدھے کی طرف نشاندہی نہ کی لیکن انہوں نے خود اسے دیکھ لیا۔ پس انھوں نے ان میں سے بعض کا کوڑا اٹھایا اور اس کو پچھاڑ دیا، پھر انھوں نے اس کو کھایا اور اپنے ساتھ اس کا گوشت اٹھا بھی لیا، پھر ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس میں سے کھاؤ۔

(۱٤٦٧٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فِي الْحَجِّ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، قَالَ : فَأُهْدِيَ لَنَا طَائِرٌ ، وَطَلْحَةُ نَائِمٌ ، قَالَ : فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ ، وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْهُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ ، وَقَالَ : أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ٦٥۔ احمد ١/ ١٦٢)

(۱۴۶۷۹) حضرت عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر حج میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے، ہمارے پاس ایک پرندہ (شکار کیا ہوا) ھدیہ لایا گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آرام فرما رہے تھے، ہم میں سے بعض نے تو اس کو کھایا اور بعض رکے رہے اور اس کو نہ کھایا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے والوں کو درست کہا، اور فرمایا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا تھا۔

(۱٤٦٨٠) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِلَحْمِ الطَّيْرِ إِذَا صِيدَ لِغَيْرِهِ ، يَعْنِي فِي الإِحْرَامِ.

(۱۴۶۸۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایسے پرندے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جس کو محرم کے علاوہ کسی دوسرے شخص نے شکار کیا ہو۔

(۱٤٦٨١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : لَمَّا قَدِمْتُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ لَقِيَنِي قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَسَأَلُونِي عَنِ الْحَلاَلِ يَصِيدُ الصَّيْدَ فَيَأْكُلُهُ الْحَرَامُ ؟ فَأَفْتَيْتُهُمْ بِأَكْلِهِ ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لَوْ أَفْتَيْتَهُمْ بِغَيْرِهِ مَا أَفْتَيْتَ أَحَدًا أَبَدًا.

(۱۴۶۸۱) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں بحرین سے واپس آیا تو مجھے اھل عراق کی ایک قوم ملی، انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھا سکتا ہے؟ میں نے ان کو کھانے کا فتویٰ دیا، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے اس کے متعلق رائے لی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (کہ تو نے صحیح فتویٰ دیا) اگر تو ان کو اس کے علاوہ کوئی فتویٰ دیتا تو تجھ سے کوئی بھی کبھی بھی فتویٰ نہ لیتا۔

(۱٤٦٨٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَتَزَوَّدُ صَفِيفَ الْوَحْشِ وَهُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحْرِمٌ.

(۱۴۶۸۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ حالت احرام میں حمار وحشی کے خشک گوشت کا زادراہ (توشہ) اختیار کرتے تھے۔

(۱٤٦٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ مَا صَادَ الْحَلاَلُ ، إِذَا كَانَ لَمْ يَصِدْهُ مِنْ أَجْلِهِ ، أَوْ بِآلَتِهِ.

(۱۴۶۸۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھالے، جب کہ اس شخص نے اس کے لیے اور اس کے ہتھیار سے شکار نہ کیا ہو۔

(۱٤٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْمٍ مُحْرِمِينَ ، لَقُوا قَوْمًا حَلاَلاً مَعَهُمْ لَحْمُ صَيْدٍ ، فَإِمَّا بَاعُوهُمْ ، وَإِمَّا أَطْعَمُوهُمْ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۴۶۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم جماعت کی بغیر احرام والی جماعت سے ملاقات ہوئی اور ان کے پاس شکار کیا ہوا جانور کا گوشت ہو، تو کیا یہ اس سے خرید لے یا وہ ان کو کھلا دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بن خالد، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: اشْتَرَيْنَا رِجْلَ حِمَارٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مِنْ قَوْمٍ حَلاَلٍ ، قَالَ : فَمَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ ، فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ : لاَ أَرَاكُمْ فَجَرتُمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۸۵) حضرت یزید بن عبداللہ بن الشخیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فرماتے ہیں کہ ہم نے حلال جماعت سے حالت احرام میں حمار کی ٹانگ خریدی، پھر ہم حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ہم نے ان سے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ تم نے کوئی گناہ کا کام کیا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۳) مَنْ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے شکار کا گوشت محرم کے کھانے کو ناپسند کیا ہے

(۱٤٦٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ، قَالَ : أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالأَبْوَاءِ ، أَوْ بِوَدَّانَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : فَرَدَّهُ : وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ. (بخاری ۱۸۲۵۔ مسلم ۵۰)

(۱۴۶۸۶) حضرت الصعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقام ابواء یا مقام ودان میں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لوٹا دیا اور فرمایا: ہمیں یہ گوشت واپس تیری طرف لوٹانے کا کوئی حق نہ تھا، مگر ہم حالت احرام میں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٦٨٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : لَوْلاَ أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ. (مسلم ۵۴۔ احمد ۱/ ۲۸۰)

(۱۴۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو آپ سے ضرور قبول کرتے۔

(١٤٦٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ طَرِيَّ الصَّيْدِ وَقَدِيدَهُ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۶۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے تازہ اور خشک دونوں قسم کے گوشت کو محرم کے لیے ناپسند کیا ہے۔

(١٤٦٨٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ ، فَقَالَ : رُدُّوهُ إِلَيْهِ ، إِنَّا مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۸۹) حضرت صعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حمار وحشی کا ھدیہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو واپس کر دو ہم تو حالت احرام میں ہیں۔

(١٤٦٩٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الْحَرَامَ عَنْ أَكْلِ الصَّيْدِ وَشِيقَةً ، أَوْ غَيْرَهَا.

(۱۴۶۹۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم کو منع فرماتے تھے کہ وہ شکار والا گوشت کھائے یا اس کو سفر میں زادراہ بنائے یا کسی اور کام میں لائے۔

(١٤٦٩١) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ ، وَيَتْلُو : ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾.

(۱۴۶۹۱) حضرت ابو الشعثاء رضی اللہ عنہ محرم کے لیے اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے، اور قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرماتے ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾۔

(١٤٦٩٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ : قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي ، إِنَّمَا هِيَ لَيَالٍ ، فَإِنْ تَخَلَّجَ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ.

(۱۴۶۹۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! بیشک یہ چند راتیں ہیں، اگر تیرے سینے میں کوئی چیز کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٦٩٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۴۶۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ گوشت مبہم ہے۔

(١٤٦٩٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۴۶۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٩٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ أُهْدِيَتْ لَهُ حَجَلٌ وَهُوَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَمَرَ بِهَا فَطُبِخَتْ ، فَجُعِلَتْ ثَرِيدًا ، فَأُتِيَ بِهَا فِي الْجِفَانِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَأَكَلُوا كُلُّهُمْ إِلاَّ عَلِيًّا.

(۱۴۶۹۵) حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے سفید پیروں والا جانور ھدیہ لایا گیا آپ اس وقت حاجیوں کے ساتھ حالت احرام میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے پکانے کا حکم فرمایا: اس کی ثرید بنائی گئی اور پیالوں میں لائی گئی، ہم سب حالت احرام میں تھے ہم سب نے اس کو کھایا مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول نہ فرمایا۔

(١٤٦٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ :قَدَ اُخْتُلِفَ فِيهِ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ أَحَبَّ إِلَيَّ.

(۱۴۶۹۶) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق اختلاف واقع ہوا ہے، میرے نزدیک پسندیدہ تو یہی ہے کہ تو اس کو نہ کھا۔

(٢٧٤) فِي الْمُحْرِمِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ

محرم شخص اگر اپنی اہلیہ کو اٹھالے

(١٤٦٩٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ تَدْنُوَ مِنِ امْرَأَتِكَ وَأَنْتَ حَرَامٌ.

(۱۴۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تیرے میں اتنی طاقت ہے کہ تو حالت احرام میں اس کے قریب نہیں جائے گا تو پھر (اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں)۔

(١٤٦٩٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِاعْتِزَالِهَا جِدًّا.

(۱۴۶۹۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس سے بہت زیادہ الگ اور دور رہنے کا حکم فرماتے۔

(١٤٦٩٩) حدَّثَنَا حُسَيْن بن عَلِيّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ نَافِعًا ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۹۹) حضرت حبیب بن ابو مرزوق رحمہ اللہ سے حضرت نافع رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرج نہیں۔

(١٤٧٠٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، قَالَ :احْمِلْهَا وَاتَّقِ اللَّهَ.

(۱۴۷۰۰) حضرت سعید بن المسیب ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حالت احرام میں اپنی بیوی کو اٹھائے، فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھا مگر اللہ سے ڈر (کوئی غلط حرکت مت کرنا)۔

(١٤٧٠١) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٧٠٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَهَا، مَا لَمْ تَكُنْ مُلاَمَسَةٌ.

(۱۴۷۰۲) حضرت عامر اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ تو اس کو نہ چھوئے۔

(١٤٧٠٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ ، مَا لَمْ يَلْزِقْ جِلْدَهُ بِجِلْدِهَا.

(۱۴۷۰۳) حضرت عامر ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم اپنی بیوی کو اٹھائے جب تک کہ وہ اپنی جلد کو اس کی جلد کے ساتھ نہ ملائے۔

(٣٧٥) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الصَّيْدَ ، فَلاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ

محرم شخص شکار کرلے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے

(١٤٧٠٤) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَأَلَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ بِوَادِي الأَزْرَقِ ، فَقَالَ :الصَّيْدُ يَصِيدُهُ الْمُحْرِمُ ، لاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :ثَمَنُهُ يُهْدَى إِلَى مَكَّةَ.

(۱۴۷۰۴) حضرت مروان بن حکم ؒ نے حضرت ابن عباس ؓ سے دریافت کیا اور ہم لوگ اس وقت وادی الازرق میں تھے، کہ محرم اگر شکار کرے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ اس کی قیمت مکہ مکرمہ بھیج دی جائے گی۔

(١٤٧٠٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ هَدْيٌ ، تَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ.

(۱۴۷۰۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی ایسا جانور شکار کرے جس کی قیمت ھدی تک نہ پہنچے تو وہ اس کی قیمت صدقہ کردے۔

(١٤٧٠٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :مَا لَمْ يَبْلُغْ هَدْيًا ،فَطَعَامٌ يَطْعَمُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۰۶) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی تک اس کی قیمت نہ پہنچے تو مسکین کو کھانا کھلا دے۔

(٢٧٦) فِي التَّعْرِيبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا فحش کلام کرنا

(١٤٧٠٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تَمَثَّلَ بِهَذَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ :

وَهُنَّ يَمْشِينَ بِنَا هَمِيسًا ... إِنْ تَصْدُقَ الطَّيْرُ نَنِكْ لَمِيسًا.

قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :تَقُول هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :إِنَّمَا الْفُحْشُ مَا وُوجِه بِهِ النِّسَاءُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۷۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں اس شعر کی مثال پیش کی: ''وہ اونٹ کی چال چل کے ہمارے پاس سے گزرتی ہیں، اگر پرندہ سچ بولے تو ہم کسی مانوس کو محسوس کرتے ہیں۔'' آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ حالت احرام میں فحش کلام کر رہے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا فحش کلام تو وہ ہوتا ہے جس سے حالت احرام میں عورتوں کو خطاب کیا جاتا تھا۔

(١٤٧٠٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِعْرَابَ لِلْمُحْرِمِ ، قُلْتُ :وَمَا الإِعْرَابُ ؟ قَالَ :أَنْ يَقُولَ :لَوْ أَحْلَلْت قَدْ أَصَبْتُكِ.

(۱۴۷۰۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم کے لیے فحش کلام کرنے کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا فحش کلام کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یوں کہنا: اگر میں احرام میں نہ ہوتا تو تجھے پالیتا (ہمبستری کرتا)۔

(١٤٧٠٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۰۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کے لیے فحش گفتگو کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٧١٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَير ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٧١١) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :إِيَّاكُمْ وَالنِّسَاءَ ، فَإِنَّ الإِعْرَابَ مِنَ الرَّفَثِ ، قَالَ طَاوُوس :فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :صَدَقَ ابْنُ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۷۱۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: خبردار عورتوں سے (حالت احرام میں) بچو، بیشک فحش کلام بھی گندگی (گناہ) میں سے ہے، حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے سچ کہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۷) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص دعا نہیں ہے

(۱٤۷۱۲) حَدَّثَنَا حَفص بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص اور مقرر دعا نہیں ہے جو دل کرے دعا مانگو۔

(۱٤۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمْ نَسْمَعْ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے صفا و مروہ پر کوئی مخصوص و مقرر دعا نہیں سنی۔

(۱٤۷۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِمَا دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ ، وَسَلْ مَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۴) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر مخصوص دعا نہیں ہے، جو چاہو دعا مانگ لو اور جو چاہو اللہ سے سوال کرلو۔

(۱٤۷۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۵) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص دعا ہے کہ نہیں ہے۔

(۱٤۷۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ : يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَيَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ ، بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ ، حَمْدٌ للهِ وَصَلاَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَسْأَلَةٌ لِنَفْسِهِ ، وَعَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۷۱۶) حضرت عمر ؓ صفا پہاڑی پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور سات تکبیریں پڑھیں، اور ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد، نبی کریم ﷺ پر درود اور اپنی ذات کے لیے دعا مانگی، اور پھر مروہ پہاڑی پر بھی اسی طرح کیا۔

(۱٤۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو قَلِيلاً ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى الْمَرْوَةِ ، حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، فَيَكُونَ التَّكْبِيرُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً ، فَمَا يَكَادُ يَفْرُغُ حَتَّى يَشُقَّ عَلَيْنَا ، وَنَحْنُ شَبَابٌ.

(۱۴۷۱۷) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ جب صفا پر چڑھتے تو کعبہ کی طرف رخ کرتے پھر تین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیریں پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اپنی آواز بلند کر دیتے اور پھر تھوڑی سے دعا فرماتے، پھر مروہ پر یہی عمل کرتے، یہاں تک کہ سات چکروں میں سات دفعہ یہ عمل کرتے، پس اکیس تکبیریں بن جاتیں، پس ابھی وہ فراغت کے قریب بھی نہیں ہوتے تھے کہ ہم پہلے ہی تھک جاتے تھے۔ حالانکہ ہم جوان تھے۔

(١٤٧١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَقُومُ الرَّجُلُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَدْرَ قِرَاءَةِ سُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی صفا و مروہ پر اتنی دیر کھڑا ہو جتنی دیر میں سورۂ محمد کی تلاوت کی جاتی ہے۔

(١٤٧١٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :قَالَ الْحَكَمُ لإِبْرَاهِيمَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يَقُومُ عَلَى الصَّفَا قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ عِشْرِينَ وَمِئَةَ آيَةٍ ، قَالَ :إِنَّهُ لَفَقِيهٌ.

(۱۴۷۱۹) حضرت حکم ؒ نے حضرت ابراہیم ؒ سے فرمایا: میں نے حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث ؒ کو دیکھا کہ آپ صفا پر اتنی دیر کھڑے رہے جتنی دیر میں آدمی ایک سو بیس آیتوں کی تلاوت کرلے حالانکہ وہ فقیہ بھی تھے۔

(١٤٧٢٠) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالصَّفَا ، فَرَقِيَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا.

(۱۴۷۲۰) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا سے ابتدا کی اور اس پر چڑھے اور ان الفاظ سے اللہ کی توحید و کبریائی بیان فرمائی: اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی اور اس ہی کی تمام تعریف ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تن تنہا گروہوں کو شکست دی۔ پھر ان کے درمیان دعا فرمائی، اسی طرح تین بار کیا پھر مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ ہمارے قدم بطن وادی میں پانی کی طرح بہنے لگے، یہاں تک کہ ہم چلتے ہوئے مروہ پر آئے، اور آپ ﷺ نے مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٧٨) مَنْ قَالَ إذَا لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ ، فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا مینڈھیاں بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے

(١٤٧٢١) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ ضَفَرَ ، أَوْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ فَلْيَحْلِقْ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا نَوَى.

(۱۴۷۲۱) حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کی وہ نیت کرے وہ ہے۔

(١٤٧٢٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ رَأْسِي بِعَسَلٍ ، أَوْ بِغِرَاءٍ فَتَنَشَّرَ ، فَشَقَّ عَلَيَّ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَكَ فِي مَاءٍ مِرَارًا.

(۱۴۷۲۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر حج پر نکلا، انھوں نے میرے سر کو شہد یا گوند سے گوندھ دیا، جس کی وجہ سے بال بکھر گئے، اور مجھے انھوں نے مشقت میں ڈال دیا حالانکہ میں حالت احرام میں تھا، میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے سر کو پانی میں بار بار غوطہ دو۔

(١٤٧٢٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ بِسَيْرٍ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے۔

(١٤٧٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ ، أَوْ فَتَلَ فَلْيَحْلِقْ.

(۱۴۷۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا بٹ دیکر مضبوط کرے اس پر ان کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(١٤٧٢٥) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ ، فَزَعَمُوا أَنَّهُ أَبُو الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۵) حضرت ابو المھلب رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا، فرمایا جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر بالوں کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(١٤٧٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَلْيَحْلِقْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر حلق کرنا ضروری ہے۔

(١٤٧٢٧) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : وَضَعْتُ عَلَى رَأْسِي طِينًا قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ ، فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : أَمَّا عُمَرُ فَكَانَ يَرَى الْحَلْقَ عَلَى مَنْ لَبَّدَ ، وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى إِلاَّ مَا نَوَيْتَ.

(۱۴۷۲۷) حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے احرام باندھنے سے قبل اپنے سر پر مٹی رکھ دی، میری حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بالوں کے گوندھنے والے پر حلق کو لازم کرتے ہیں جبکہ میرے نزدیک وہ ہے جس کی نیت کی جائے۔

(٢٧٩) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَاجُ إِلَى الرِّدَاءِ وَالْقَمِيصِ

محرم کو اگر چادر یا قمیص کی ضرورت پڑ جائے

(١٤٧٢٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا احْتَاجَ إِلَى قَمِيصٍ يَلْبَسُهُ ، أَوْ حَلَقَ رَأْسَهُ ، أَوْ نَحْوِ هَذَا مِمَّا لاَ يَحْتَاجُ إِلَيْهِ الْمُحْرِمُ ، مِمَّا لاَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَهُ ، قَالَ : إِنْ فَعَلَ ذَلِكَ جَمِيعًا مَعًا فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا فَرَّقَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ محرم شخص کو اگر قمیص پہننے کی یا سر کے بال کٹوانے کی، یا اس جیسے کسی اور کام کی ضرورت پیش آ جائے جس کو کرنا ہمارے لیے مناسب نہ ہو تو اگر وہ سب ایک ساتھ کرے تو اس پر ایک دم ہے، اور اگر وہ سارے کام الگ الگ کرے تو ہر کام کے بدلے ایک دم لازم ہوگا۔

(١٤٧٢٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : إِذَا جَمَعَ ذَلِكَ فِي سَاعَةٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِنْ فَرَّقَ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۹) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ سارے کام ایک ساتھ ہی کرے تو اس پر ایک دم لازم ہے اور اگر علیحدہ علیحدہ وقت میں کرے تو ہر ایک کے بدلے دم لازم ہے۔

(٢٨٠) فِي التَّطَوُّعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں ظہر وعصر کی نمازوں کے درمیان نفل نماز پڑھنا

(١٤٧٣٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ سَالِمًا لاَ يَفْعَلُ.

(۱۴۷۳۰) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھا، اور میں نے حضرت سالم ولیٹھیز کو دیکھا وہ نہ پڑھتے تھے۔

(١٤٧٣١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۱) حضرت طاوس ولیٹھیز ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل نہ پڑھتے تھے۔

(١٤٧٣٢) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں ظہر وعصر کی نماز ادا فرمائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہ پڑھی۔

(١٤٧٣٣) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلِّ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۷۳۳) حضرت مجاہد ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل پڑھ لو۔

(١٤٧٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِعَرَفَةَ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۴) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جو شخص عرفات میں ظہر وعصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرے وہ ان کے درمیان نفل نہ پڑھے۔

(١٤٧٣٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ أَمْكَنَكَ الإِمَامُ أَنْ تَطَوَّعَ بَيْنَهُمَا ، فَتَطَوَّعْ.

(۱۴۷۳۵) حضرت ابراہیم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر امام نفل پڑھنے کا موقع دے تو ضرور پڑھو۔

(١٤٧٣٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَنَس بن سِيرِين قَالَ : رَأَيْتُ ابن عُمَر لَا يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ الْقَاسِمِ يَتَطَوَّع.

(۱۴۷۳۶) حضرت ابن سیرین ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل نہ پڑھے، میں نے حضرت قاسم ولیٹھیز کو دیکھا انھوں نے نفل پڑھے۔

(١٤٧٣٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۷۳۷) حضرت اسود ولیٹھیز عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

(٢٨١) فِي الْمُحْرِمِ يَذْبَحُ

محرم ذبح (خود) کرسکتا ہے

(١٤٧٣٨) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمُحْرِمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَذْبَحُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۷۳۸) حضرت صباح بن عبداللہ البجلی ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم شخص خود ذبح کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱٤٧٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَذْبَحُ الْمُحْرِمُ كُلَّ شَيْءٍ ، إِلاَّ الصَّيْدَ.

(۱۴۷۳۹) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(١٤٧٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَذْبَحَ الْمُحْرِمُ مَا لَيْسَ بِصَيْدٍ.

(۱۴۷۴۰) حضرت ابراہیم ویشید اور حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(١٤٧٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ ذَبِيحَةِ الْمُحْرِمِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، قَالَ : وَكَانَ الْحَكَمُ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا.

(۱۴۷۴۱) حضرت سفیان ویشید سے محرم کے ذبیحہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ویشید نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا، اور حضرت حکم ویشید بھی اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٤٧٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ مَيْتَةٌ.

(۱۴۷۴۲) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے۔

(١٤٧٤٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ كَالْمَيْتَةِ لاَ تُؤْكَلُ.

(۱۴۷۴۳) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ۔

(٢٨٢) فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کرے گی

(١٤٧٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي مَاعِزٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي اُسْتُحِضْتُ ، قَالَ : دَعِي الصَّلاَةَ أَيَّامَكِ الَّتِي هِيَ أَيَّامُكِ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاحْتَشِي كُرْسُفًا ، وَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَصَلِّي.

(۱۴۷۴۴) حضرت ابو ماعز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے استحاضہ آ گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تیرے ایام (مقررہ) ہیں ان میں نماز کو چھوڑ دے، پھر غسل کر کے اس کو روئی سے بھر دے اور بیت اللہ کا طواف کر اور نماز ادا کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٧٤٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، قَالَ : مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَنْقِي بِجَهْدِهَا ، وَلْتَستنفِرْ بِثَوْبٍ نَظِيفٍ ، ثُمَّ لْتَطُفْ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو حکم دو کہ وہ غسل کرے اور خوب کوشش کے ساتھ پاکی حاصل کرے اور شرمگاہ پر پاک کپڑا باندھ لے پھر بیت اللہ کا طواف کرے۔

(۱٤٧٤٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيد ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، قَالَ : جَاء ت امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : تَطُوفُ الْمُسْتَحَاضَةُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : فَقَالَتْ : هَلْ تَدْخُلُ الْكَعْبَةَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : اسْتَذْخِلِي وَاسْتَنْفِرِي ، وَادْخُلِي.

(۱۴۷۴۶) ایک عورت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کر سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے (مقررہ دن عبادت کے مطابق) بیٹھی رہے، پھر غسل کر کے طواف کرے، اس نے عرض کیا کہ کیا مستحاضہ کعبہ میں داخل ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لے پھر داخل ہو جا۔

(۱٤٧٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : أَتُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَإِنْ سَالَ عَلَى عَقِبَيْهَا.

(۱۴۷۴۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا مستحاضہ نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں وہ بیت اللہ کا حج کرے گی اگرچہ خون اس کی ایڑھیوں پر بہہ رہا ہو۔

(۱٤٧٤٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ.

(۱۴۷۴۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حج کے تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱٤٧٤٩) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۷۴۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ بیت اللہ کا طواف بھی کرے گی اور صفا ومروہ کی سعی بھی کرے گی۔

(۱٤٧٥٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا طَافَتْ بِي مُسْتَحَاضَةً.

(۱۴۷۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ کی ایک خاتون فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے طواف کرایا حالانکہ میں مستحاضہ تھی۔

(۱٤٧٥١) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : تَجْلِسُ الْمُسْتَحَاضَةُ اسْتِعْدَادَهَا الَّذِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهِ ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتَغْتَسِلُ ، وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتَنْفِرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۵۱) حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ عورت اپنے (مقررہ) دن تک بیٹھی رہے گی، پھر وہ روئی رکھے گی اور غسل کرے گی اور بیت اللہ کا طواف کر کے چلی جائے گی۔

(۲۸۳) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يَرُوحُ النَّاسُ إِلَى مِنًى ؟

لوگ منیٰ کس وقت آئیں گے؟

(١٤٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ : مَتَى كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرُوحُ ؟ قَالَ : رَسُولُهُ عِنْدَ الإِمَامِ ، فَإِذَا رَاحَ ، رَاحَ ، عَجَّلَ ، أَوْ أَخَّرَ ، قَالَ : وَكَانَ لاَ يَخْرُجُ حَتَّى يَطُوفَ سَبْعًا ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ الظُّهْرَ إِلاَّ بِمِنًى ، قَالَ : وَأَخَّرَ الأَمِيرُ مَرَّةً ، فَصَلَّى دُونَ مِنًى.

(۱۴۷۵۲) حضرت ابن جریج ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ﷫ سے عرض کیا کہ حضرت ابن عمر ﷠ کب منیٰ جاتے تھے؟ آپ ﷫ نے فرمایا: ان کا قاصد امام کے پاس ہوتا، جب وہ چلتا تو آپ بھی چلتے، چاہے وہ جلدی کرے یا تاخیر، اور وہ طواف کے سات چکر مکمل کرنے سے پہلے نہیں نکلتے تھے، اور آپ ﷜ ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کرنا پسند کرتے تھے، ایک دن امیر نے تاخیر کر دی تو آپ ﷜ نے ظہر کی نماز منیٰ سے پہلے ہی پڑھ لی۔

(١٤٧٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا رَاكِبًا حِمَارًا ، ذَاهِبًا إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ قَالَ : انْظُرْ أَيْنَ يُصَلِّي أُمَرَاؤُكَ فَصَلِّ.

(۱۴۷۵۳) حضرت عبد العزیز بن رفیع ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ﷜ کو یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) میں دراز گوش پر سوار منیٰ جاتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ آج کے دن حضور اقدس ﷺ نے ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ آپ ﷜ نے فرمایا اپنے امیر کو دیکھو وہ کہاں ادا کرتا ہے وہی تم بھی ادا کرو۔

(١٤٧٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ يَسِيرُ إِلَى مِنًى فَيَبِيتُ بِهَا.

(۱۴۷۵۴) حضرت ابراہیم ﷫ یوم الترویہ میں ظہر کی نماز مکہ میں ادا کرتے پھر منیٰ آجاتے اور رات وہاں گزارتے۔

(١٤٧٥٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهَ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ.

(۱۴۷۵۵) حضرت جابر ﷜ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ آٹھ ذوالحجہ منیٰ تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے وہاں پر ظہر وعصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز ادا فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷۵۶) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الرَّوَاحُ إِلَى مِنًى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ ، فَلْيَرُحِ الإِمَامُ.

(۱۴۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سورج جب غروب کی طرف مائل ہو تو منیٰ کی طرف نکلے، پھر امام کو چاہیے کہ وہ منیٰ کی طرف نکلے۔

(۱۴۷۵۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى.

(۱۴۷۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ ذوالحجہ کو ظہر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی۔

(۱۴۷۵۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَمْكُثُ بِمَكَّةَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ مُمْسَى يَوْمِ التَّرْوِيَةِ ، عَامَّةَ اللَّيْلِ.

(۱۴۷۵۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کی رات اور یوم الترویہ کی شام مکہ میں ٹھہرتی تھیں۔

(۱۴۷۵۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَهُ بِمَكَّةَ الْعِشَاءَ لَيْلَةَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۴۷۵۹) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے ساتھ آٹھ ذوالحجہ کی رات عشاء کی نماز مکہ میں ادا کی۔

(۱۴۷۶۰) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ، أَنَّ الإِمَامَ يُصَلِّي بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ، ثُمَّ يَغْدُو.

(۱۴۷۶۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے یہ ہے کہ امام ظہر، عصر مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر پھر وہ آگے چلے۔

(۱۴۷۶۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ :مَنْ شَاءَ صَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، وَمَنْ شَاءَ صَلَّى بِمِنًى.

(۱۴۷۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے ظہر مکہ مکرمہ ادا کرے اور جو چاہے منیٰ میں ادا کرے۔

(۱۴۷۶۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

(۱۴۷۶۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو آٹھ ذوالحجہ کو دیکھا آپ نے مسجد حرام میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ مکہ سے نکلے اور پیدل چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز وہاں ادا فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٨٤) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يَذْهَبُ إِلَى عَرَفَةَ مِنْ مِنًى ؟

منیٰ سے عرفہ کب جائے گا؟

(١٤٧٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْفَجْرَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ، وَرَاحِلَتُهُ مَوْقُوفَةٌ ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ عَلَى قُلَّةِ الْجَبَلِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۴۷۶۳) حضرت لاحق بن حمید ویشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں ادا کی، ان کی سواری کھڑی تھی، جب سورج کی طرف دیکھا تو وہ سر پر پہنچ چکا تھا، آپ سواری پر سوار ہوئے اور عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتِي عَرَفَةَ بِسَحَرٍ.

(۱۴۷۶۴) حضرت عمرو ویشیئ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ صبح سویرے عرفات تشریف لائے۔

(١٤٧٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّهُ بَاتَ بِمِنًى ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ وَطَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ سَارَ حَتَّى نَزَلَ مَنْزِلَهُ مِنْ عَرَفَةَ. (ابن خزيمة ٢٨٠٣)

(۱۴۷۶۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے منیٰ میں رات گزاری، پھر صبح ہوئی اور سورج کی کرنیں طلوع ہوئیں تو آپ چلے اور عرفات میں اپنی جگہ پر قیام فرمایا۔

(١٤٧٦٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى الْفَجْرَ ، ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ سَارَ.

(۱۴۷۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر آرام کیا یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٦٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَسِرْ إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَأَنْزِلْ مَنَازِلَ النَّاسِ ، الأَرَاكَ وَغَيْرَهُ مِنْ مَنَازِلِهِمْ.

(۱۴۷۶۷) حضرت ابراہیم ویشیئ فرماتے ہیں کہ جب تم فجر کی نماز ادا کر لو تو پھر عرفات کی طرف چلو، اور لوگوں کی جگہوں پر اترو، مقام الاراک یا دوسرے مقامات پر۔

(١٤٧٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَئِمَّةَ ، أَئِمَّةَ الْمَوْسِمِ يَتَحَرَّوْنَ بِغُدُوِّهِمْ إِلَى عَرَفَاتٍ طُلُوعَ الشَّمْسِ ، وَلاَ أُرَاهُمْ تَحَرَّوْا بِهِ إِلاَّ فِعْلَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۶۸) حضرت عطاء ویشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے زمانہ کے ائمہ کو دیکھا کہ وہ طلوع شمس تک عرفات میں ٹھہرتے تھے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے ان کو ٹھہرتے ہوئے نہیں دیکھا مگر ان کے نبی ﷺ کے فعل کی وجہ سے (کہ آپ ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا)۔

(۱۴۷۶۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْفَجْرَ بِمِنًى ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ، ثُمَّ ارْتَحَلَ.

(۱۴۷۶۹) حضرت افلح ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت قاسم ویشیلہ کے ساتھ منیٰ میں ادا کی، پھر کچھ دیر ٹھہرے اور پھر عرفات کی طرف چل پڑے۔

(۱۴۷۷۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا يَخْرُجُ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ حَتَّى يُصَلِّيَ بِمِنًى الْغَدَاةَ.

(۱۴۷۷۰) حضرت المسیب ویشیلہ فرماتے ہیں کہ منیٰ سے عرفات کی طرف نہیں نکلا جائے گا جب تک کہ فجر کی نماز منیٰ میں نہ ادا کر لی جائے۔

(۲۸۵) مَنْ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات حجر اسود کے استلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو چومتے ہیں

(۱۴۷۷۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ وَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَقَالَ : مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (مسلم ۲۴۶۔ بیهقی ۷۵)

(۱۴۷۷۱) حضرت نافع ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چوما اور فرمایا: میں نے جب سے رسول اکرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے کبھی بھی اس فعل کو ترک نہیں کیا۔

(۱۴۷۷۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ، يَعْنِي الْحَجَرَ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ . قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : وَابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَابْنُ عَبَّاسٍ ، حَسِبْتُ كَثِيرًا ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ : لَمْ أَمْسَحِ الرُّكْنَ إِنْ لَمْ أُقَبِّلْ يَدِي . قَالَ : وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ : يَجْفَى مَنْ مَسَحَ الرُّكْنَ، وَلَمْ يُقَبِّلْ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۲) حضرت عطاء ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر، حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہم کو ، یہ لوگ جب حجر اسود کا استلام کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چومتے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی، حضرت عطاء ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں رکن کو ہاتھ نہ لگاتا اگر میں اپنے ہاتھوں کو بوسہ نہ دیتا اور حضرت عمرو بن دینار ویشیلہ فرماتے ہیں جس نے رکن کو چھوا اور اپنے ہاتھوں کو نہ چوما اس نے بے رخی برتی۔

(۱۴۷۷۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُرْتَفِعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيزِ اسْتَلَمَا الْحَجَرَ ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَالآخَرُ مَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ.

(۱۴۷۷۳) حضرت محمد بن المرتفع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ؓ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حجر اسود کا استلام کیا، پھر ان میں سے ایک نے ہاتھوں کو چوما اور دوسرے نے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ مل لیے۔

(١٤٧٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَبِي اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ قَبَّلَ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۴) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کبھی بھی نہ دیکھا کہ انھوں نے حجر اسود کا استلام کیا ہو پھر ہاتھوں کو نہ چوما ہو۔

(١٤٧٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَمْسَحُ الْحَجَرَ ، ثُمَّ يُقَبِّلُ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۵) حضرت عبدالملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ نے حجر اسود کو چھوا پھر اپنے ہاتھوں کو چوما۔

(٢٨٦) مَنْ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات رکن یمانی کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چومتے ہیں

(١٤٧٧٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءً ، إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ.

(۱۴۷۷۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ؒ کو دیکھا کہ آپ نے رکن یمانی کا استلام کیا اور اپنے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔

(١٤٧٧٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، عَنْ حَبَنٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَلْتَزِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۴۷۷۷) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی ؓ کو دیکھا آپ ؓ نے رکن یمانی کو لازم پکڑا (اس کے ساتھ چمٹے رہے)۔

(٢٨٧) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَيَنْسَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ

کوئی شخص طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا اگر بھول جائے

(١٤٧٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ لِلطَّوَافِ الْوَاجِبِ ، قَالاَ : إِنْ صَلَّى بَعْدَهَا صَلاَةً أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ صَلَّى فِي أَدْنَى الْحَرَمِ وَأَقْصَاهُ أَجْزَأَهُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ أَهْرَاقَ دَمًا.

(۱۴۷۷۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف واجب کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ اگر اس کے بعد وہ کوئی نماز ادا کر لے تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اگرچہ وہ حرم کے بالکل قریب ادا کرے یا کچھ دور ادا کرے اور اگر وہ نماز ادا کیے بغیر حرم سے باہر نکل گیا تو پھر اس کو قربانی کرنا پڑے گی۔

(۱٤٧٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَنَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى مَضَى ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا إِذَا ذَكَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۷۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو طواف کرنے کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ جب اس کو یاد آئے وہ ادا کرے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(١٤٧٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا حَيْثُ مَا ذَكَرَهُمَا مَا لَمْ يَغْشَ النِّسَاءَ.

(۱۴۷۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرمایا اس کو جہاں بھی یاد آئے وہ پڑھ لے جب تک وہ عورت کے قریب نہ آیا ہو۔

(٢٨٨) فِي الْحَلْقِ ، إِلَى أَيْنَ هُوَ ؟

سر کا حلق کہاں سے ہو؟

(١٤٧٨١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ زِيَادِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْلُغْ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ حلق کو دونوں ہڈیوں تک پہنچاؤ۔

(١٤٧٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ إِذَا حَلَقَ فِي الْحَجِّ وَالعمرة : ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ جب حج و عمرہ میں حلق کرو تو دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

(١٤٧٨٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، وَابْلُغْ بِالْحَلْقِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حلق کرنے والوں کو فرماتے تھے کہ دائیں جانب سے حلق شروع کرو اور دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٧٨٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : نَحَرَ ابْنُ عُمَرَ وَحَلَقَ ، قَالَ :فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْحَلاَقِ :اُبْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ، قَالَ :فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ :سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي الْحَلْقِ ، اُبْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ؟ ، قَالَ :سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَهُ ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ ثَبْتٍ.

(۱۴۷۸۴) حضرت علی الازدی ویشیئد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے قربانی کی اور سر کا حلق کروایا، میں نے سنا وہ حلق کرنے والوں سے فرمار ہے تھے کہ حلق دو ہڈیوں تک کرو، حضرت ابن جریج ویشیئد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویشیئد سے پوچھا کہ آپ ویشیئد نے خود ان سے سنا ہے کہ وہ حلق والوں کو یہ کہہ رہے ہیں؟ آپ ویشیئد نے فرمایا کہ میں نے لوگوں سے سنا ہے وہ اس کا ذکر کرتے ہیں لیکن میں نے خود ان سے نہیں سنا۔

(١٤٧٨٥) حدَّثَنَا جُنَيْدٌ الْحَجَّامُ ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ مُنَيْحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :اُبْلُغْ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۵) حضرت ابو جعفر ویشیئد فرماتے ہیں کہ ہڈیوں تک حلق کرو۔

(١٤٧٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :السُّنَّةُ أَنْ يَبْلُغَ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۶) حضرت عطاء ویشیئد فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حلق دونوں ہڈیوں تک ہو۔

(٢٨٩) بِأَيِّ الْجَانِبَيْنِ يَبْدَأُ فِي الْحَلْقِ ؟

حلق میں کس جانب سے ابتدا کرے؟

(١٤٧٨٧) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِلْحَلاَّقِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الأَيْمَنِ. (مسلم ۳۲۵۔ ترمذی ۹۱۲)

(۱۴۷۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کرنے والے کو اشارہ فرمایا کہ یہاں سے شروع کرو، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی داہنی جانب اشارہ فرمایا۔

(١٤٧٨٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ :ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ.

(۱۴۷۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حلق کرنے والے سے فرماتے کہ دائیں طرف سے شروع کرو۔

(١٤٧٨٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي الرَّجُلُ الَّذِي قَصَّرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَلْقَمَةَ فِي إِمَارَتِهِ ، قَالَ :فَقَالَ لِي :ابْدَأْ بِالشِّقِّ الأَيْسَرِ ، قَالَ :قُلْتُ :إِنِّي قَصَّرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، قَالَ :امْضِ لِمَا أُمِرْتَ لَهُ.

(۱۴۷۸۹) حضرت عمرو بن دینار ویشیئد فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت نافع بن علقمہ ویشیئد کی امارت میں اس کے بال کاٹے، وہ کہتا ہے نافع ویشیئد نے مجھ سے کہا بائیں جانب سے شروع کر، میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباس رضی اللہ عنہما کے بال کاٹے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے دائیں جانب سے کاٹنے کا حکم دیا تھا، انھوں نے کہا کہ جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے وہی کر۔

(۲۹۰) فِي الْجِمَارِ، مَتَى تُرْمَى ؟

رمی کس وقت کی جائے؟

(۱٤۷۹۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۸۔ احمد ۱/ ۲۴۸)

(۱۴۷۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوال شمس کے بعد رمی فرماتے تھے۔

(۱٤۷۹۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَاغت الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورج کے زائل ہونے کے بعد رمی کرتے تھے۔

(۱٤۷۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يَخْرُجُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ يَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۲) حضرت سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ رمی کے لیے نکلے۔

(۱٤۷۹۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما طلوع شمس کے بعد رمی کرتے۔

(۱٤۷۹٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۴) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو زوال شمس کے بعد رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۷۹٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : رَمَقْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَمَاهَا عِنْدَ الظَّهِيرَةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ.

(۱۴۷۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دوپہر کے وقت زوال سے قبل رمی کے لیے نکلتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٧٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَتَحَيَّنُ زَوَالَ الشَّمْسِ ، فَيَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۶) حضرت عبداللہ بن عثمان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کا انتظار کیا پھر جمرات کی رمی کی۔

(۱٤٧٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ : قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَطَاوُوسًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، وَيُطِيلاَنِ الْقِيَامَ.

(۱۴۷۹۷) حضرت محمد بن ابواسماعیل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ اور حضرت طاؤس ؒ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کے بعد رمی کی اور کافی دیر تک ان کے پاس قیام کیا۔

(۱٤٧٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۷۹۸) حضرت حسن ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٧٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لاَ تُرْمَى الْجَمْرَةُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ ، فَعَاوَدْتُهُ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ ذَلِكَ.

(۱۴۷۹۹) ابن جریج نے فرمایا کہ میں نے عطاء کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ زوال شمس سے پہلے جمرات کو رمی مت کرو۔ میں نے دوبارہ پوچھا تو یہی جواب دیا۔

(۲۹۱) فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کی رمی کا بیان

(۱٤٨٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى ، وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(مسلم ۳۱۴۔ ابو داؤد ۵۱۱)

(۱۴۸۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے یوم النحر میں دوپہر کے وقت رمی کی، پھر اس کے بعد زوال شمس کے بعد رمی کی۔

(۱٤٨٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ مِثْلَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۱۴۸۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٨٠٢) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَوْ عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلٍ ، فَرَحَلْنَا عَلَى حُمُرَاتٍ أُغَيْلِمَةِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَجَعَلَ يَلْطَخُ أَفْخَاذَنَا ، وَيَقُولُ : أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَمَا أَحْسَبُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَنْ أَفَاضَ مِنْ عُرْنَةَ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۴۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت میں سے ہم پر مقدم کیا بنی عبد المطلب کے بچوں کو جو دراز گوشوں پر سوار تھے، اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(١٤٨٠٣) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں طلوع شمس سے پہلے رمی نہیں کی جائے گی۔

(٢٩٢) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَرْمِيَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

جو حضرات طلوع شمس سے قبل رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(١٤٨٠٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ رَمَى الْجَمْرَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَمُجَاهِدٌ ، وَالنَّخَعِيُّ ، وَعَامِرٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَرْمُونَ حِينَ يَقْدَمُونَ ، أَيَّ سَاعَةٍ قَدِمُوا ، لاَ يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۰۴) حضرت عطاء بن سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کو طلوع شمس سے قبل رمی کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت نخعی، حضرت عامر اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب بھی آتے رمی کر لیتے وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔

(١٤٨٠٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے قبل کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٤٨٠٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ ، أَنْ تَأْتِيَ مِنًى بِلَيْلٍ وَتَرْمِيَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ ، فَأَذِنَ لَهَا ، وَكَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً. (بخاری ۱۶۸۰۔ مسلم ۲۹۵۔ احمد ۲/ ۹۸)

(۱۴۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری خواہش تھی کہ میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگ لوں جس طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی تھی کہ وہ رات کو منیٰ آجائیں اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کرلیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت مرحمت فرمادی تھی کیونکہ وہ بھاری جسم والی تھیں۔

(١٤٨٠٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَيُصَلُّونَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۴۸۰۷) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بچوں کو مزدلفہ کی رات ہی منیٰ بھیج دیا تھا انھوں نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کرلی۔

(۲۹۳) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَجِمُ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

حالت احرام میں پچھنے لگوانا، اور جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے؟

(١٤٨٠٨) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۵۔ ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨٠٩) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهِ. (ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں کمزوری لاحق ہونے کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١٠) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۲۳۶۵۔ احمد ۱/ ۲۱۵)

(۱۴۸۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَكِنْ لاَ يَحْلِقُ شَعْرًا.

(۱۴۸۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی لگوائے تھے، لیکن بال نہ کٹوائے۔

(١٤٨١٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْلِقُ شَعْرَهُ.

(۱۴۸۱۲) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے لیکن بال نہ کٹوائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٨١٣) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُوسٌ :أَيَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إِذَا كَانَ وَجِعًا.

(۱۴۸۱۳) حضرت طاؤس ریشید سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا: ہاں اگر وہ تکلیف محسوس کرے۔

(۱٤٨١٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْتَجِمُ الصَّائِمُ.

(۱۴۸۱۴) حضرت مسروق ریشید فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے، لیکن روزہ دار پچھنے نہ لگوائے۔

(۱٤٨١٥) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابو داؤد ۱۸۳۳۔ احمد ۳/ ۲۶۷)

(۱۴۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(۱٤٨١٦) حدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (مسلم ۸۸)

(۱۴۸۱۶) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٨١٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ذُؤَابَتَيْهِ ، بِمَكَانٍ يُدْعَى لَحْيَى الْجَمَلِ.

(۱۴۸۱۷) حضرت سلیمان بن یسار ریشید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سر کے بالائی حصہ پر پچھنے لگوائے لحی الجمل کے مکان پر۔

(۲۹٤) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ الْحِجَامَةَ

جو حضرات حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٨١٨) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَحْتَجِمَ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۸۱۸) حضرت حسن ریشید اور حضرت محمد ریشید حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۹٥) فِي الْمُحْرِمِ يَشُمُّ الرَّيْحَانَ

محرم ریحان کی خوشبو سونگھ سکتا ہے

(۱٤٨١٩) حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۸۲۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱٤۸۲۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۱) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۸۲۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ ، عَمَّنْ رَأَى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ بِعَرَفَةَ فِي الْحَجِّ رَيْحَانًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۸۲۲) حضرت یوسف بن ماھک ریشیلہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے عرفات میں حالت احرام میں عبداللہ بن عامر کے پاس ریحان خوشبو دیکھی۔

(۱٤۸۲۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۳) حضرت مجاہد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان خوشبو سونگھ لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۸۲٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الإِذْخِرَ.

(۱۴۸۲۴) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ محرم اذخر خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۸۲٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ ، وَبَعْرِ الظِّبَاءِ .

(۱۴۸۲۵) حضرت الاسود ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی یا مشک سونگھ لے۔

(۱٤۸۲٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ.

(۱۴۸۲۶) حضرت ابو جعفر ریشیلہ اور حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۹٦) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَشُمَّ الرَّيْحَانَ

جو حضرات ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤۸۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ كَانَ يَكْرَهُ شَمَّ الرَّيْحَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرم کے لیے ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٨٢٨) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرًا :يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالطِّيبَ ؟ فَقَالَ :لاَ.

(۱۴۸۲۸) حضرت ابوالزبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم ریحان اور دوسری خوشبو سونگھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٤٨٢٩) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الشِّيحَ ، وَلاَ الْقَيْصُومَ.

(۱۴۸۲۹) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹیاں نہ سونگھے (خواہ وہ الشیح ہو یا قیصوم ہو)۔

(٢٩٧) مَا قَالُوا فِيهِ ، إذَا شَمَّ الرَّيْحَانَ

ریحان سونگھ لے تو اس پر کیا لازم ہے

(١٤٨٣٠) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ رَيْحَانًا ، أَوْ مَسَّ طِيبًا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۸۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان سونگھ لے یا دوسری خوشبو لگا لے تو اس پر اس کو قربانی کرنا لازم ہے۔

(١٤٨٣١) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الطِّيبِ الْفِدْيَةُ ، وَفِي الصَّيْدِ الْجَزَاءُ.

(۱۴۸۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خوشبو پر اس کا فدیہ اور شکار پر اس کا بدل لازم ہے۔

(١٤٨٣٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ طِيبًا ، كَفَّرَ.

(۱۴۸۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو سونگھ لے تو اس کو کفارہ ادا کرنا پڑے گا۔

(١٤٨٣٣) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا وَضَعَ الْمُحْرِمُ عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ دُهْنًا فِيهِ طِيبٌ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۴۸۳۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو والی دھونی لے تو اس پر اس کا کفارہ لازم ہے۔

(٢٩٨) فِي الْمُحْرِمِ يَخْتَضِبُ ، أَوْ يَتَدَاوَى بِالْحِنَّاءِ

محرم کا مہندی لگانا یا اس کو بطور دوا استعمال کرنا

(١٤٨٣٤) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ ، وَكَرِهَا أَنْ يَخْتَضِبَ بِهَا

(۱۴۸۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم مہندی بطور دوا استعمال کرے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن مہندی لگانے کو نا پسند کیا۔

(١٤٨٣٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ.

(۱۴۸۳۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم مہندی بطور دوا استعمال کر سکتا ہے۔

(١٤٨٣٦) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لاَ يَخْتَضِبُ الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ بِدسبسان.

(۱۴۸۳۶) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم مہندی نہ لگائے اور نہ ہی دسبسان سے وضو کرے، (دسبسان کا مطلب محقق ابو عوانہ ؒ کو بھی معلوم نہ ہو سکا)۔

(٢٩٩) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

جو حضرات حج کے مہینے کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھنے کو نا پسند کرتے ہیں

(١٤٨٣٧) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۷) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حج کے لیے احرام اشہر حج ہی میں باندھا جائے۔

(١٤٨٣٨) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ ، إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۸) حضرت جابر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کے لیے احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھے۔

(١٤٨٣٩) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا : لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ ، إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٨٤٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ ، قَدْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَالَ لَهُ عَطَاءٌ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾.

(۱۴۸۴۰) حضرت خصیف ؒ سے مروی ہے کہ خراسان کا ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا، حضرت عطاء ؒ نے اس سے فرمایا اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے تیرا حج نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ مُهِلاًّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَأَمَرَهُ عَطَاءٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۴۸۴۱) ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا تو حضرت عطاء نے اس کو فرمایا کہ اس کو عمرہ بنا دے۔

(۱۴۸۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ شَرِيكٌ : يَمْضِي ، وَقَالَ هُشَيْمٌ : يَلْزَمُهُ.

(۱۴۸۴۲) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص اشہر حج کے علاوہ احرام باندھ کر آیا تو حضرت شریک ؒ نے فرمایا کہ وہ جاری رکھے گا اور حضرت ھشیم ؒ نے فرمایا یہ اس پر لازم ہو گیا۔

(۱۴۸۴۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَحِلُّ ، أَوْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۸۴۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ وہ حلال ہو گا عمرہ کے ساتھ یا وہ احرام باندھے گا عمرہ کے ساتھ۔

(۱۴۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي نُعْمٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ : لَوْ أَدْرَكَ هَذَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَمُوهُ.

(۱۴۸۴۴) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابو نعیم نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، حضرت عمرو بن میمون ؒ نے فرمایا کہ اگر صحابہ کرام ؓ اس کو پالیتے تو اس کو رجم کر دیتے۔

(۱۴۸۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ؛ أَنَّ أَبَا الْحَكَمِ الْبَجَلِيَّ كَانَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ : فَلَقِيَهُ عِكْرِمَةُ ، فَقَالَ : أَنْتَ رَجُلُ سُوءٍ.

(۱۴۸۴۵) حضرت ایوب ؒ فرماتے کہ ابو الحکم البجلی ؒ نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، ان سے حضرت عکرمہ ؒ کی ملاقات ہوئی تو آپ ؒ نے فرمایا کہ تو برا آدمی ہے۔

(۳۰۰) فِي الشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران کوئی چیز پینا

(۱۴۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۸۴۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۸۴۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الْوَدَاعِ ، قَالَ : اسْتَسْقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ رَجُلٌ : أَلاَ نَسْقِيكَ مِنْ شَرَابٍ نَصْنَعُهُ ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ نَبِيذُ زَبِيبٍ ، فَقَالَ :أَلاَ أَكْفَأْتَ عَلَيْهِ إِنَاءً ، أَوْ عَرَضْتَ عَلَيْهِ عُودًا ؟ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ فَقَطَّبَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَشَرِبَ ؟ وَسَقَى أَصْحَابَهُ.

(۱۴۸۴۷) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ آل وداع کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے طواف کے دوران پانی طلب کیا، ایک شخص نے عرض کیا: کیا میں آپ کو اپنا بنایا ہوا مشروب نہ پلاؤں؟ پھر آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں کشمش کا نبیذ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ کیا تو نے اس پر کوئی برتن الٹایا تھا یا اس پر کوئی لکڑی رکھی ہوئی تھی؟ (یہ اس لئے کہا ہوگا کہ شاید اس برتن میں نشانات بنے ہوئے تھے جو بعد میں آپ ﷺ کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوئے پینے کے بعد) پھر آپ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ ﷺ کے ماتھے پر شکن پڑ گئے، پھر پانی منگوایا گیا اور وہ اس میں ڈالا گیا پھر آپ ﷺ نے خود بھی نوش فرمایا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا۔

(۱٤٨٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۸۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٨٤٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَأُتِيَ بِذَنُوبٍ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ فَشَرِبَه.

(۱۴۸۴۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دوران طواف حضور اقدس ﷺ نے پانی طلب کیا تو آپ ﷺ کو نبیذ سقایہ کا ایک ڈول پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۳۰۱) فِي الْمُحْرِمِ يَدُلُّ الْحَلاَلَ عَلَى الصَّيْدِ

محرم شخص اگر بغیر احرام والے شخص کو شکار کی طرف اشارہ کرے

(۱٤٨٥٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ دَلَّ حَرَامٌ حَلاَلاً عَلَى صَيْدٍ فَلَمْ يَأْخُذْهُ ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ.

(۱۴۸۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام والا شخص اگر بغیر احرام والے کو شکار کی طرف اشارہ کرے، پھر وہ اس کو نہ پکڑ سکے تو اس کو چاہئے کہ یہ استغفار کرے۔

(۱٤٨٥١) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۸۵۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكَ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ آخری عمل حج کے دوران بیت اللہ کا طواف ہو

(١٤٨٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ مِنَ الْبَيْتِ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہاری آخری ذمہ داری (آخری عمل) بیت اللہ کا طواف ہو، اور طواف میں آخری عمل حجرا سود کا استلام یا بوسہ ہو۔

(١٤٨٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : بِأَيِّ شَيْءٍ يَكُونُ آخِرُ عَهْدِي مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : بِالْحَجَرِ

(۱۴۸۵۳) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ طواف کا آخری عمل کیا ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حجرا سود۔

(١٤٨٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا وَدَّعُوا ، أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ واپس جانے لگیں تو ان کا آخری عمل حجرا سود ہو، (استلام یا بوسہ)۔

(۳۰۳) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الْخُفَّيْنِ

محرم اگر موزے پہننے پر مجبور کر دیا جائے

(١٤٨٥٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى لُبْسِ الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَ ظُهُورَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ مَا تَسْتَمْسِكُ رِجْلاَهُ.

(۱۴۸۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر موزے پہننے کی طرف مجبور کر دیا جائے تو موزے کے اوپر والے حصہ کو پھاڑ دے اور اس میں اتنی جگہ چھوڑ دے جس میں اس کے پاؤں ٹھہر جائیں۔

(١٤٨٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ الشِّرَاكِ ، وَيَقْطَعُهُمَا مِنْ قِبَلِ كَعْبَيْهِ.

(۱۴۸۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم موزے پہننے پر مجبور ہو جائے تو وہ ان کو پھاڑ لے اور تسمہ کی بقدر جگہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دے اور ان کو ٹخنے کی طرف سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :قَالَ نَافِعٌ :يَقْطَعُ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۴۸۵۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ موزوں کو ٹخنے کے نیچے سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يَتَخَفَّفُ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ ، قَالَ :قُلْتُ : أَيَشُقُّهُمَا ؟ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْفَسَادَ.

(۱۴۸۵۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا ان کو پھاڑ دے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

(١٤٨٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كان يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ ،لَيْسَا بِمَقْطُوعَيْنِ.

(۱۴۸۵۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ایسے موزے پہن لے جو کٹے ہوئے نہ ہوں۔

(١٤٨٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ. (بخاری ۵۷۹۴۔ ابوداؤد ۱۸۲۱)

(۱۴۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جوتے نہ ملیں تو وہ ایسے موزے پہن لے جو ٹخنے سے نیچے ہوں۔

(٣٠٤) فِي الْمَرْأَةِ تَحُجُّ فِي عِدَّتِهَا

عورت کا عدت میں حج کرنا

(١٤٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمُطَلَّقَاتِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ أَن يَحْجُجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ تین طلاق یافتہ عورت اور جس عورت کا شوہر فوت ہوگیا ہو وہ اگر اپنی عدت میں حج کرلیں۔

(١٤٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ أَحَجَّتْ أُمَّ كُلْثُومٍ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو عدت میں حج کروایا۔

(١٤٨٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت عدت میں حج کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٨٦٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطاءً عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، تَحُجَّانِ فِي عِدَّتِهِمَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَالَ حَبِيبٌ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۸۶۴) حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ تین طلاق یافتہ عورت اور وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اپنی عدت میں حج کر سکتی ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا ہاں، حضرت حبیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیلا بھی یہی فرماتے تھے۔

(۳۰۵) مَنْ كَرِهَ لَهَا أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا

جو حضرات عدت میں حج کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَدَّ نِسْوَةً حَاجَّاتٍ ، أَوْ مُعْتَمِرَاتٍ ، خَرَجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۵) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو عدت میں حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں۔

(١٤٨٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، وَالْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا ، لاَ تَحُجُّ ، وَلاَ تَعْتَمِرُ ، وَلاَ تَلْبَسُ مُجَسَّدًا.

(۱۴۸۶۶) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ عورت جو طلاق یافتہ ہو وہ نہ حج کرے نہ عمرہ اور نہ ہی زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے استعمال کرے۔

(١٤٨٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ رَدَّا نِسْوَةً حَاجَّاتٍ وَمُعْتَمِرَاتٍ ، حَتَّى اعْتَدَدْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۷) حضرت مجاہد ولیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں یہاں تک کہ وہ اپنی عدت اپنی گھروں میں گزاریں۔

(۳۰٦) فِي الصَّبِيِّ يَعْبَثُ بِحَمَامٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی بچہ مکہ مکرمہ کے کبوتروں سے کھیلتے ہوئے انہیں مار دے

(١٤٨٦٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي صَبِيٍّ أَصَابَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ : اذْبَحْ عَنِ ابْنِكَ شَاةً.

(۱۴۸۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بچہ کے متعلق فرماتے ہیں جو حرم کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے تو فرمایا (اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے والد سے) اپنے بچے کی طرف سے بکری ذبح کر۔

(۱٤٨٦٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ مَعَ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، فَأَخَذْنَا فَرْخًا بِمَكَّةَ فِي مَنْزِلِنَا ، فَلَعِبنَا وَعَبَثْنَا بِهِ حَتَّى قَتَلْنَاهُ ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ عَائِشَةُ ابْنَةُ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ ، فَأَمَرَ بِكَبْشٍ فَذُبِحَ ، فَتَصَدَّقَ بِهِ.

(۱۴۸۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب چھوٹے تھے تو ہم حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ آئے اور ہم نے اپنے مکان میں کبوتری کا بچہ پکڑ کر اس سے کھیل کود شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا، حضرت عائشہ بنت مطیع بن الاسود نے ان سے کہا تو انھوں کہا کہ بکری ذبح کی جائے، پس بکری ذبح کر کے صدقہ کی گئی۔

(۱٤٨٧٠) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : عَبَثَ بَعْضُ بَنِي عُرْوَةَ بِفَرْخٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ ، فَأَمَرَ أَبِي بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا.

(۱۴۸۷۰) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عروہ رحمہ اللہ کے کچھ بچے مکہ مکرمہ کی کبوتری کے بچوں سے کھیل رہے تھے، میرے والد محترم نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کی گئی اور پھر اس کا گوشت صدقہ کیا گیا۔

(۱٤٨٧١) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ ، يَعْنِي الصَّبِيَّ ، كَانَ عَلَى الَّذِي يَحُجُّ بِهِ.

(۱۴۸۷۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کوئی شکار وغیرہ ہلاک کر دے تو اس کا دم اس پر ہے جو اس کے ساتھ حج کر رہا ہے۔

(۳۰۷) فِي الْبُدْنِ ، مَنْ قَالَ لاَ تَكُونُ إِلَّا مِنَ الإِبِلِ

البُدْن صرف اونٹ میں سے ہو

(۱٤٨٧٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ مَا الْبَدَنَةُ ؟ قَالَ : الْبَعِيرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ البدنہ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونٹ اور گائے۔

(۱٤٨٧٣) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : الْبَعِيرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۳) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

(۱٤٨٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَكُونُ الْبُدْنُ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۸۷۴) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں البدن صرف اونٹ میں سے ہی ہو۔

(١٤٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ :إِنَّ الشَّاةَ لَنْ تَعْدُوَ أَنْ تَكُونَ نَسِيكَةً ، وَإِنَّ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبُدْنِ.

(۱۴۸۷۵) حضرت قاسم بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ بکری کو قربانی میں سے شمار نہیں کیا جائے گا، بیشک گائے بھی البدن میں شامل ہے۔

(١٤٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ :اخْتَلَفَ عَطَاءٌ ، وَالْحَكَمُ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :هِيَ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ :هِيَ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۸۷۶) حضرت عبد الکریم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ اور حضرت حکم ؒ کا اس بارے میں اختلاف ہوا، حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ گائے اور اونٹ میں سے ہو اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں صرف اونٹ میں سے ہو۔

(١٤٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ وَأَوْصَى أَنْ يُنْحَرَ عَنْهُ بَدَنَةٌ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَقَرَةِ ؟ فَقَالَ :تُجْزِء ، قَالَ :قُلْتُ :مِنْ أَيِّ قَوْمٍ أَنْتَ ؟ قَالَ :قُلْتُ :مِنْ بَنِي رَبَاحٍ ، قَالَ :وَأَنَّى لِبَنِي رَبَاحٍ الْبَقَرُ ؟ إِنَّمَا الْبَقَرُ لِلأَزْدِ ، وَعَبْدِ الْقَيْسِ.

(۱۴۸۷۷) حضرت یعقوب ؒ سے مروی ہے کہ میرے محلّہ کا ایک شخص فوت ہوا اور اس نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے بدنہ کی قربانی کی جائے، میں نے حضرت ابن عباس ؓ سے دریافت کیا کہ گائے ذبح کی جاسکتی ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا کافی ہو جائے گی، آپ ؓ نے پوچھا کہ تو کون سی قوم میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا بنو رباح سے، آپ ؓ نے فرمایا بنو رباح کے پاس گائے کہاں سے آ گئی؟ گائے تو ازد اور قبیلہ عبد قیس کے پاس ہوتی ہیں۔

(٣٠٨) مَنْ كَانَ يَعُدُّ طَوَافَهُ

جو حضرات طواف کے چکروں کو گنتے تھے

(١٤٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ :كَمْ تَعُدُّ ؟ ثُمَّ قَالَ :إِنَّمَا سَأَلْتُكَ لِتَحْفَظَ.

(۱۴۸۷۸) حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ طواف فرما رہے تھے، حضور ﷺ نے آپ سے فرمایا: کتنے چکر ہو گئے ہیں؟ پھر (بعد میں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے اس لیے پوچھا تھا تا کہ تو اچھی طرح یاد کرے (چکروں کو)۔

(١٤٨٧٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ السَّعْيِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِلسَّائِلِ :افْتَتِحْ بِالصَّفَا وَاخْتُمْ بِالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ خَشِيتَ أَنْ لاَ تُحْصِيَ فَخُذْ مَعَكَ أَحْجَارًا ، أَوْ حَصَيَاتٍ ، فَأَلْقِ بِالصَّفَا وَاحِدَةً وَبِالْمَرْوَةِ أُخْرَى.

(۱۴۸۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفاو مروہ کی سعی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے فرمایا: صفا سے چکر (سعی) شروع کر اور مروہ پر ختم کر اور اگر چکروں کے بھول جانے کا اندیشہ ہو تو اپنے ساتھ چھوٹے پتھر یا کنکریاں لے لو اور ایک کنکری صفا پر اور دوسری کنکری مروہ پر ڈال دو (اس طرح گننے میں آسانی ہوگی)۔

(۱٤۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى امْرَأَةً تَطُوفُ بِيَدِهَا حَصَيَاتٌ تَعُدُّ الطَّوَافَ ، فَضَرَبَ يَدَهَا.

(۱۴۸۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ایک خاتون کو دیکھا جو طواف کر رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں کنکریاں تھیں جن سے وہ (طواف کے چکروں کو شمار کر رہی تھی) آپ رحمہ اللہ نے اس کے ہاتھ پر (زور سے) مارا۔

(۱٤۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُنَّا نَطُوفُ وَعَلَيْنَا خَوَاتِمُنَا ، نَحْفَظُ بِهَا الأَسْبَاعَ.

(۱۴۸۸۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ہم طواف کے چکر لگاتے تو ہمارے پاس انگوٹھیاں ہوتیں جن کو ہم اپنی انگلیوں میں ڈال کر شمار کرتے۔

(۳۰۹) فِي الْمَرْأَةِ تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ

عورت کا تلبیہ میں اپنی آواز کو بلند کرنا

(۱٤۸۸۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تَرْفَعُ الْمَرْأَةُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱٤۸۸۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۸۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۸۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تَجْهَرُ الْمَرْأَةُ بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱٤۸۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :خَرَجَ مُعَاوِيَةُ لَيْلَةَ النَّفْرِ فَسَمِعَ صَوْتَ تَلْبِيَةٍ ، فَقَالَ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا :عَائِشَةُ ، اعْتَمَرَتْ مِنَ التَّنْعِيمِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :لَوْ سَأَلَنِي لأَخْبَرْتُهُ.

(۱۴۸۸۵) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ یوم النفر کی رات حضرت معاویہ ؓ نکلے تو آپ ؓ نے تلبیہ پڑھنے کی آواز سنی، آپ ؓ نے پوچھا کہ یہ کون پڑھ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حضرت عائشہ ؓ پڑھ رہی ہیں جو مقام تنعیم سے عمرہ کر رہی ہیں، (بعد میں) حضرت عائشہ ؓ کے سامنے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو آپ ؓ نے فرمایا اگر وہ مجھ سے دریافت کرتے تو میں (بلند آواز) سے پڑھنے کی وجہ بتلا دیتی۔

(١٤٨٨٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۶) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر تلبیہ کو بلند آواز سے پڑھنا نہیں ہے۔

(٣١٠) فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بٹن والا چوغہ یا چادر استعمال کرنا

(١٤٨٨٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :سُئِلَ أُبَيّ بْنُ كَعْبٍ :هَلْ يُزَرِّرُ الْمُحْرِمُ عَلَيْهِ طَيْلَسَانًا ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۴۸۸۷) حضرت ابی بن کعب ؓ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنے چوغے کی ڈوریاں بند کر سکتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٤٨٨٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ :يَنْزِعُ أَزْرَارَهُ.

(۱۴۸۸۸) حضرت یونس بن جبیر ؒ محرم کے چوغہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی ڈوریاں کھلی رکھی جائیں گی۔

(١٤٨٨٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الطَّيْلَسَانِ ، يَزِرُّهُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ :لاَ تَزِرُّهُ عَلَيْكَ ، وَلاَ بَأْسَ بِالطَّيْلَسَانِ.

(۱۴۸۸۹) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے چوغہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ محرم اس کی ڈوریاں بند کر سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کو بند نہ کرو صرف اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٤٨٩٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، قَالَ:رَأَى عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ طَيْلَسَانًا، كَأَنَّ فِيهِ أَزْرَارَ دِيبَاجٍ نَزَعْتُهَا ، فَقَالَ :لِمَ نَزَعْتَهَا ؟ فَقُلْتُ لَهُ :قَالَ لِي أَصْحَابِي :أَتَلْبَسُ هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :وَمَا يَضُرُّكَ.

(۱۴۸۹۰) ابن سوقہ فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے میرے اوپر ایسی چادر دیکھی کہ جس کے بٹن میں نے نکال دیئے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ اس کو کیوں نکالا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے ان سے عرض کیا کہ میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم حالت احرام میں یہ پہنو گے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس کا (حالت احرام میں) پہننا تجھے کوئی نقصان نہیں دیتا۔

(١٤٨٩١) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطَّيْلَسَانِ لِلْمُحْرِمِ ، مَا لَمْ يَزُرَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے چوغے کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ اس کی ڈوریوں کو نہ باندھا گیا ہو۔

(١٤٨٩٢) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٤٨٩٣) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، أَزْرَارُهُ الدِّيبَاجُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے چوغہ نما کپڑے میں احرام باندھا جس کی ڈوری ریشمی تھی، انھوں نے اس کو باندھا نہیں۔

(١٤٨٩٤) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الطَّيْلَسَانَ ، قَالَ :يَلْبَسُهُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم چوغہ پہن سکتا ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پہن سکتا ہے لیکن اس کی ڈوری کو باندھے نہ۔

(١٤٨٩٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُدَبجِ ، وَأَنَّ أَبِي كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۸۹۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ منقش چوغہ میں احرام باندھا کرتے تھے اور (فرماتے کہ) میرے والد بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(١٤٨٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۶) حضرت عامر رحمہ اللہ نے چوغہ میں احرام باندھا لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھا۔

(١٤٨٩٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ ، وَلاَ يَزُرَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں احرام باندھنے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۱) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ كِرَاءَ بُيُوتِ مَكَّةَ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جو حضرات مکہ مکرمہ کے گھروں کو بطور کرایہ دینے کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱٤۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَكَّةُ حَرَمٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ تَعَالَى ، لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا ، وَلاَ إِجَارَةُ بُيُوتِهَا.

(۱۴۸۹۸) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام بنایا ہے، اس کے گھروں کو فروخت کرنا اور کرایہ پر دینا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱٤۸۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : بُيُوتُ مَكَّةَ لاَ تَحِلُّ إِجَارَتُهَا.

(۱۴۸۹۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے گھروں کا کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے۔

(۱٤۹۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ مکہ مکرمہ کے گھروں کے کرایہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤۹۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ شَيْئًا مِنْ كِرَاءِ مَكَّةَ ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَارًا.

(۱۴۹۰۱) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ کے گھر کو کرایہ پر دے کر اس کی اجرت کھا رہا ہے وہ جہنم کی آگ کھا رہا ہے۔

(۱٤۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَنَا قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى النَّاسِ بِمَكَّةَ ، يَنْهَاهُمْ عَنْ كِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ وَدُورِهَا.

(۱۴۹۰۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کا مکتوب لوگوں کو پڑھ کر سنایا (جس میں تحریر تھا کہ) مکہ مکرمہ کے گھروں اور رہائشی مکانوں کو کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے (اس سے منع کیا گیا ہے)۔

(۱٤۹۰۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا.

(۱۴۹۰۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو لوگ مکہ مکرمہ کے گھر کرایہ پر دے کر ان کا کرایہ کھاتے ہیں وہ لوگ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔

(۱٤۹۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَمْنَعُ أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ يَجْعَلُوا لَهَا أَبْوَابًا ، حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْزِلَ الْحَاجُّ فِي عَرَصَاتِ الدُّورِ.

(۱۴۹۰۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اھل مکہ کو منع کیا تھا کہ وہ اپنے گھروں کے دروازے بنائیں تاکہ حاجی آ کر ان گھروں کے صحنوں میں اتریں (اور وہاں ٹھہریں)۔

(۱٤۹۰۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ لِلدُّورِ بِمَكَّةَ أَبْوَابٌ ، كَانَ أَهْلُ مِصْرَ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَأْتُونَ بِقُطُرَاتِهِمْ فَيَدْخُلُونَ دُورَ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۵) حضرت جعفر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ مکہ کے گھروں کے دروازے نہیں ہونے چاہئے، مصر اور عراق والے اپنی اونٹوں کی قطار کے ساتھ آتے ہیں اور وہ مکہ مکرمہ کے گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۳۱۲) مَنْ رَخَّصَ فِي كِرَائِهَا

جن حضرات نے کرایہ پر دینے کی اجازت دی ہے

(۱٤۹۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هِشَامِ بن حُجَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ لِي بَيْتٌ بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أُكْرِيهِ ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَهُ.

(۱۴۹۰۶) حضرت ھشام بن حجیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرا ایک مکان تھا جسے میں نے کرایہ پر دیا ہوا تھا، میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اس کے کرایہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے مجھے اس کے پیسوں کے کھانے کا حکم دیا۔

(۱٤۹۰۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ : لاَ أَرَى بِكِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَتَكَارَى رَجُلٌ فَيَتَرَبَّحَ.

(۱۴۹۰۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکانات کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، مگر یہ کہ کوئی شخص کرایہ پر دے اور اس پر بہت زیادہ نفع کمائے (تو یہ جائز نہیں)۔

(۳۱۳) فِي بَيْعِ رِبَاعِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ کے گھر فروخت کرنا

(۱٤۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، قَالَ : قَالَ عُثْمَانُ : رِبَاعِي الَّتِي بِمَكَّةَ يَسْكُنُهَا بَنِيَّ ، وَيُسْكِنُونَهَا مَنْ أَحَبُّوا.

(۱۴۹۰۸) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرے گھر ہیں جن میں میری اولاد رہتی ہے، اور وہ جس کو چاہتے ہیں ان گھروں میں رہائش دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۹۰۹) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبِيعُوا شَيْئًا مِنْ رِبَاعِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۹) حضرت مجاہد، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ مکہ مکرمہ کے مکان کو فروخت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤۹۱۰) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱٤۹۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہیں۔

(۱٤۹۱۲) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ : كَانَتْ رِبَاعُ مَكَّةَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَزَمَانِ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ تُسَمَّى السَّوَائِبُ ، مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ. (ابن ماجه ۳۱۰۷)

(۱۴۹۱۲) حضرت علقمہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مکہ مکرمہ میں مکان تھا اس کا نام سوائب تھا کہ جو خود محتاج ہے وہ خود اس میں رہے اور جو مالدار ہے وہ دوسروں کو اس میں رہنے کی جگہ دے۔

(۳۱٤) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِتَعْلِيمِ الْمَنَاسِكِ

جو حضرات مناسک حج سیکھنے کا حکم فرماتے ہیں

(۱٤۹۱۳) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ عَامَ الْفَتْحِ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ اسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى مَكَّةَ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَ النَّاسَ الْمَنَاسِكَ ، وَأَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ : مَنْ حَجَّ الْعَامَ فَهُوَ آمِنٌ ، وَلاَ يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ ، وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ.

(۱۴۹۱۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال مقام جعرانہ سے عمرہ کیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب عمرہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مکہ پر امیر مقرر فرمایا اور ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دو، اور لوگوں میں یہ اعلان (بھی) کروا دو کہ جو اس سال حج کرے وہ مامون ہے، اور آج کے بعد مشرک حج نہیں کر سکتا اور بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہیں کیا جا سکتا۔

(۱٤۹۱٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ : وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ، وَإِنِّي رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ ، وَإِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي إِيَّاكَ ، قَالَ : خُذْ عَنْكَ يَا أَخَا بَنِي سَعْدٍ ، قَالَ : فَإِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَحُجَّ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ ، فَأَنْشُدُكَ ، أَهُوَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(دارمی ۶۵۱۔ بیہقی ۴)

(۱۴۹۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک دیہاتی خدمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے بنو عبد المطلب کے بیٹے! السلام علیکم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم السلام کہا۔ پھر اس اعرابی نے کہا کہ میں آپ کے ننہال یعنی قبیلہ بنو سعید سے ہوں (یہ قبیلہ حضور کا رضاعی ماموں تھے) اور میں اپنی قوم بھیجا ہوا قاصد ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قسم دینے لگا ہوں اور سوال کرنے لگا ہوں، اس قسم اور سوال کا جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو دینا ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنی سعد کے بھائی تو خود سے سوال کر لے۔ (یعنی قرابت کی وجہ سے حضور نے اپنے اور اس شخص میں کوئی فرق نہ رکھا)۔ اس نے عرض کیا بیشک ہم نے آپ کی کتاب (مکتوب) میں پایا ہے اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد نے حکم دیا ہے کہ ہم لوگ حج بیت اللہ کریں، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم فرمایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔

(١٤٩١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : وَرَدْنَا الْمَدِينَةَ ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ جَيِّدُ الثِّيَابِ ، طَيِّبُ الرِّيحِ حَسَنُ الْوَجْهِ ، فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ : وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ؛ فَقَالَ : ادْنُهْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا : مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً أَحْسَنَ ثَوْبًا ، وَلَا أَطْيَبَ رِيحًا ، وَلَا أَحْسَنَ وَجْهًا وَلَا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا مِثْلَ مَقَالَتِنَا ، ثُمَّ قَالَ لَهُ الثَّالِثَةَ : أَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، حَتَّى أَلْزَقَ رُكْبَتَيْهِ بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ : يَا رَسُولَ ، مَا الإِسْلَامُ ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ، وَتَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، قَالَ : صَدَقْتَ فَقُلْنَا : مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً ، وَاللَّهِ لَكَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۵۳)

(۱۴۹۱۵) حضرت ابن بریدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ آئے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے اور پھر فرمایا: ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عمدہ لباس، اچھی خوشبو اور خوبصورت شکل والا ایک شخص آیا اور عرض کیا: السلام علیک یا رسول اللہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا وعلیک، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ، پس وہ تھوڑ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کے قریب ہوگیا، ہم نے کہا (دل میں) کہ ہم نے آج کے دن کی طرح نہیں دیکھا کوئی شخص عمدہ کپڑوں میں، اور نہ ہی اچھی خوشبو اور خوبصورت چہرے والا اور نہ ہی اس سے زیادہ حضور اقدس ﷺ کی توقیر کرنے والا، پھر اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے قریب آ جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پس وہ تھوڑا سا قریب آ گیا، ہم نے پھر اسی طرح سوچا، پھر اس نے تیسری مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، وہ آپ ﷺ کے اتنا قریب ہوگیا کہ اس کے گھٹنے آپ ﷺ کے مبارک گھٹنوں کے ساتھ مل گئے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا غسل جنابت کرنا، اس نے عرض کیا آپ ﷺ نے سچ کہا، ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم لوگوں نے آج کے دن کی طرح کبھی کوئی شخص نہیں دیکھا لیکن وہ حضور اقدس ﷺ کو تعلیم دے رہا ہے (یا آپ ﷺ اس کو تعلیم دے رہے ہیں)۔

(١٤٩١٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ ، أَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا ؟ أَوْ أُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ ، أَوْ أَطُوفُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ ؟ أَوْ أَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، أَوْ أَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خُذْ ذَلِكَ مِنْ قِبَلِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ تَحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ) فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : (وَلاَ تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ) فَقَالَ : بِالذَّبْحِ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ : (طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ) ، فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۴۹۱۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں مروہ سے پہلے صفا پر چڑھوں یا صفا سے پہلے مروہ پر؟ طواف سے پہلے نماز ادا کروں یا نماز سے پہلے طواف کروں؟ حلق سے پہلے قربانی کروں یا قربانی سے پہلے حلق کروں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ترتیب سے ان کو ادا کرو (اور حاصل کرو) بیشک وہ یاد کرنے میں آسان ہے (اور تو اس پر قادر ہے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ پس صفا پر مروہ سے پہلے چڑھو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾ پس حلق سے پہلے قربانی کرواو اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ پس نماز سے پہلے طواف کرو۔

(١٤٩١٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ بِأَرْبَعٍ : أَنْ لاَ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ ، وَلاَ يَقْرَبَ الْمَسْجِدَ مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ ، وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ. (احمد ١/ ٧٩۔ حاكم ١٧٨)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چار براءتیں نازل ہوئیں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا (کہ میں اعلان کروں کہ) کوئی شخص بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہ کرے، آج کے بعد مشرک بیت اللہ کے قریب نہ آئے، اور جس شخص کے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی معاہدہ تھا پس وہ اس مدت تک ہے (جو طے ہوئی تھی) اور جنت میں مسلمان کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوگا۔

(۱٤۹۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۸) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ضحاک رحمہ اللہ نے مناسک حج لکھوائے۔

(۱٤۹۱۹) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۹) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۹۲۰) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَى جِبْرِيلُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام ، فَرَاحَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الْفَجْرَ ، ثُمَّ غَدَا بِهِ إِلَى عَرَفَةَ ، فَنَزَلَ بِهِ حَيْثُ يَنْزِلُ النَّاسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْمَوْقِفَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي الإِنْسَانُ الْمَغْرِبَ أَفَاضَ بِهِ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ صَلَّى بِهِ ، ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَبْطَأِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ ، أَفَاضَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، ثُمَّ ذَبَحَ وَحَلَقَ ، ثُمَّ أَفَاضَ بِهِ ، ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى بَعْدُ إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا﴾. (ابن خزيمة ۲۸۰۴)

(۱۴۹۲۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے پھر ان کے ساتھ منیٰ آئے، پھر ان کے ساتھ تمام نمازیں ادا کیں، پھر فجر کی نماز ادا کی، پھر صبح کے وقت ان کے ساتھ عرفہ آئے اور اس جگہ اترے جہاں لوگ اترتے ہیں پھر ان کے ساتھ دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر ان کے ساتھ موقف پر تشریف لائے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت گزر گیا کہ جس طرح ایک آدمی تیزی سے مغرب ادا کرتا ہے تو آگے چل پڑے، پھر مزدلفہ آئے اور وہاں آ کر دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر وہیں پر رات گزاری یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں جلدی کرتا ہے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر وہیں ٹھہرے رہے، یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں سستی کرتا ہے ان کے ساتھ چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور جمرہ کی رمی فرمائی، پھر قربانی کی اور حلق کروایا پھر ان کے ساتھ چلے، پھر اللہ تعالیٰ نے بعد میں اپنے نبی علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا﴾.

(۱٤۹۲۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبُيُتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾ قَالَ :لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْبَيتِ جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ، فَأَرَاهُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وَأَحْسَبُهُ قَالَ :وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ،فَرَمَى وَكَبَّرَ ، وَقَالَ لإِبْرَاهِيمَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ . ثُمَّ أَتَيَا الْجَمْرَةَ الْقُصْوَى ، قَالَ :فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَقَالَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَيطان . ثُمَّ أَتَى بِهِ إِلَىَ مِنًى ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَحْلِقُ النَّاسُ رُؤُوسَهُمْ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَجْمَعُ النَّاسُ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَاتٍ ، فَقَالَ :عَرَفْتَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۹۲۱) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ﴾ (کی تفسیر میں) فرماتے ہیں کہ جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور پھر آپ کو طواف کر کے دکھایا اور اچھی طرح کروایا پھر صفا ومروہ کی سعی، پھر وہ دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام نے شیطان کو مارتے ہوئے تکبیر پڑھی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں حضرات جمرہ وسطیٰ کی طرف چلے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں جمرہ قصویٰ پر تشریف لائے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے ساتھ منیٰ آئے، اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ حلق کروائیں گے، پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ دو نمازوں کو اکٹھا ادا کریں گے پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ عرفات آئے اور فرمایا کہ آپ علیہ السلام نے جان لیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، اسی وجہ سے اس جگہ کا نام عرفات پڑ گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۹۲۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ ، قَالَ :الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْجِمَارُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ يُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ . قَالَ :وَفِي قَوْلِهِ تعَالَى :﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ :لَكُمْ فِي كُلِّ مَشْعَرٍ مَنَافِعُ ، إِلَى أَنْ تَخْرُجُوا مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، فَالأَجَلُ الْمُسَمَّى :الْخُرُوجُ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ قَالَ :مَحِلُّ هَذِهِ الشَّعَائِرِ كُلِّهَا ، الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۹۲۲) حضرت محمد بن ابو موسیٰ ؒ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ شعائر اللہ میں سے ہے، جمرات کی رمی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے اور حلق کروانا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جوان شعائر کی تعظیم کرے گا یہ اس کے دل کے تقویٰ کی علامت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مناسک حج میں منافع ہیں یہاں تک کہ اس سے دوسرے کی طرف نکلا جائے، قرآن پاک میں جواجل مسمی کا تذکرہ اس سے مراد دوسرے مشعر کے طرف جانے تک کا وقت ہے۔ ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ ان تمام شعائر مقام ومرکز بیت اللہ کا طواف ہے۔

(۱٤۹۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ قَالَ :هُوَ الْحَجُّ كُلُّهُ.

(۱۴۹۲۳) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ یہ تمام کا تمام حج ہے۔

(۱٤۹۲٤) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ وَارْتَحَلَ مِنْ مِنًى فَسَارَ ، قَالَ :فَإِنْ كَانَ لأَعْجَبْنَا إِلَيْهِ أَسْفَهُنَا ، رَجُلٌ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النِّسَاءِ وَيُضْحِكُهُ ، قَالَ :فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ ، فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ، أَو قَالَ :يَمُدُّ ، قَالَ :وَلاَ أَدْرِي لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ :دُونَ أُذُنَيْهِ ، وَجَعَلَ يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ قَارِئًا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، ثُمَّ يَعُودُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَلَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى أَفَاضَ . قَالَ :فَكَانَ سَيْرُهُ إِذَا رَأَى سَعَةً الْعَنَقَ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ ، وَإِذَا أَتَى جَبَلاً مِنْ تِلْكَ الْجِبَالِ وَقَفَ عِنْدَ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهَا كَقَدْرِ مَا أَقُولُ ، أَوْ يَقُولُ الْقَائِلُ :وَقَفَتْ يَدَاهَا وَلَمْ نَقِفْ رِجْلاَهَا ، قَالَ :ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَهُ بِالطَّرِيقِ ، فَانْطَلَقَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقُلْتُ :لَعَلَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفْعَلُ شَيْئًا مِنَ السُّنَّةِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَذْهَبُ حَيْثُ تَعْلَمُ ، فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ عَلَى رِسْلِهِ ، ثُمَّ رَكِبَ ، وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ، فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ . قُلْتُ : وَلَمْ يَكُن بَيْنَهُمَا إِقَامَةٌ إِلاَّ قَوْلَهُ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ؟ أَوْ قَالَ : أَذَانٌ إِلاَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : لاَ . ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ ، أَوْ قَالَ : لَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ ، ثُمَّ دَعَا بِطَعَامٍ ، فَقَالَ : مَنْ كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَنَا فَلْيَأْتِنَا ، قَالَ : كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّ ذَاكَ كَذَاكَ يَنْبَغِي ، ثُمَّ بَاتُوا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ بِسَوَادٍ ، وَلَيْسَ فِي السَّمَاءِ نَجْمٌ أَعْرِفُهُ إِلاَّ أَرَاهُ ، وَقَرَأَ بِـ : (عَبَسَ وَتَوَلَّى) وَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ ، ثُمَّ وَقَفَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ فِي هَذَا الْمَوْقِفِ كَمَا فَعَلَ فِي مَوْقِفِهِ بِالأَمْسِ ، ثُمَّ أَفَاضَ سَيْرَهُ ، إِذَا رَأَى سَعَةً الْعَنَقَ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْوَادِي الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنًى الَّذِي يُدْعَى مُحَسِّرًا يُوضَعُ . فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ رَكَضَ بِرِجْلِهِ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُوضِعَ فَأَعْيَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَأَوْضَعَتْهُ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ رَمَى الْجَمْرَةَ ، قَالَ : أَحْسَبُهُ قَالَ لِي : بِهَاجِرَةٍ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ حَتَّى كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْوُسْطَى ، فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ مِثْلَ دُعَائِهِ فِي الْمَوْقِفَيْنِ ، إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ : وَأَصْلِحْ لِي ، أَوْ قَالَ : وَأَتِمَّ لَنَا مَنَاسِكَنَا ، قَالَ : وَكَانَ قِيَامُهُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ فِيمَا يُرَى قَارِئًا سُورَةَ يُوسُفَ ، ثُمَّ رَمَى الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ نَحْوَ ذَاكَ ، وَمِنْ قِيَامِهِ نَحْوَ ذَلِكَ . قَالَ : فَقُلْتُ لِسَالِمٍ ، أَوْ نَافِعٍ : هَلْ كَانَ يَقُولُ فِي سُكُوتِهِ شَيْئًا ؟ قَالَ : أَمَّا مِنَ السُّنَّةِ ، فَلاَ .

(۱۴۹۲۴) حضرت ابو مجلز ؒ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، جب سورج طلوع ہوا تو انھوں نے سواری کا حکم فرمایا تو ان کے لیے سواری لائی گئی اور وہ منیٰ سے اس پر سوار ہو کر چل پڑے، راوی فرماتے ہیں کہ پس اگر کوئی بات ہمیں عجیب لگتی تھی تو وہ ہماری نادانی کی وجہ سے تھی، ایک شخص تھا جوان سے خواتین کے متعلق باتیں کرتا تھا اور ان کو ہنساتا تھا، راوی فرماتے ہیں کہ جب آپ نے نماز عصر ادا کی تو وقوف عرفہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا، یا پھر فرمایا کہ ہاتھوں کو پھیلایا، راوی فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ شاید یوں کہا ہو کہ کانوں سے نیچے تک اٹھایا اور یہ پڑھنے لگے: اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، پھر اپنے ہاتھ نیچے کر لیے اور اتنی دیر خاموش رہے جتنی دیر میں کوئی شخص سورۃ الفاتحہ پڑھ لیتا ہے پھر لوٹے اور ہاتھوں کو بلند کیا اور پھر وہ دعائیں مانگیں، پھر آپ مسلسل اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ آپ منیٰ کی طرف لوٹ گئے۔

② راوی ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کھلی جگہ دیکھتے تو تیز چلتے اور جب جگہ کی تنگی کو دیکھتے تو رک جاتے، پھر ان پہاڑیوں میں سے کسی پہاڑ پر آتے تو ہر پہاڑ پر اتنی دیر کھڑے ہوتے جتنی دیر میں کوئی شخص یوں کہے: اس کے ہاتھ رک گئے ہیں لیکن اس کی ٹانگیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں رکیں، راوی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ پھر وہ راستے میں اترے اور پھر چل پڑے اور میں ان کے پیچھے پیچھے چلتا رہا، میں نے کہا کہ شاید وہ سنت کاموں میں سے کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، انھوں نے فرمایا کہ میں بیشک گیا ہوں اس طور پر کہ تمہیں تعلیم دوں، پھر آپ آئے اور آہستہ اور توقف کے ساتھ وضو کیا، پھر آپ سواری پر سوار ہو گئے اور مزدلفہ آنے تک نماز نہیں پڑھی، پھر وہاں پر آپ نے مغرب کی نماز ادا کی اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: الصلاة جامعة کہ نماز مشترکہ ہے اس کے درمیان کسی چیز سے تجاوز نہ کیا جائے (نفل نہ پڑھے جائیں)۔

③ میں نے عرض کیا کہ ان کے درمیان (دو نمازوں کے) اقامت نہ ہو سوائے اس قول کے کہ الصلاة جامعة؟ فرمایا کہ نہیں۔

④ پھر عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ نے مغرب اور عشاء کے لیے پانچ رکعتیں ادا کیں اور ان کے درمیان نفل ادا نہیں کیے، پھر کھانا طلب کیا اور فرمایا کہ جو ہماری آواز سن رہا ہے پس وہ ہمارے پاس آ جائے، راوی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اسی طرح کرنا مناسب ہے، پھر وہاں پر آپ نے رات گزاری، پھر آپ وناٹی نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی کہ آسمان پر کوئی ستارہ موجود نہ تھا جس کو دیکھا جاتا، اور سورۂ عبس و تولّٰی تلاوت فرمائی اور قنوت نہیں پڑھی نہ رکوع سے پہلے نہ بعد میں، پھر ٹھہرے رہے اور اس جگہ کی دعائیں ذکر فرمائیں جیسا کہ گذشتہ دن عرفات میں ذکر کیں تھیں، پھر آپ چل پڑے، آپ اس طرح چل رہے تھے کہ اگر وسعت دیکھتے تو تیز چلتے اور جب تنگی دیکھتے تو ٹھہر جاتے۔

⑤ راوی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے خبر دی کہ بیشک وہ وادی جو منٰی کے سامنے ہے جس کو وادی محسّر کہا جاتا ہے وہاں پر اترا جائے گا۔

⑥ پھر جب اس پر آئے تو اپنے پاؤں سے سواری کو ایڑی لگائی تو میں سمجھ گیا کہ وہ تیز چلنے کا ارادہ رکھتے ہیں انھوں نے سواری کو تھکا دیا، تو میں نے اپنی سواری کو تیز دوڑایا۔

پھر انھوں نے جمرہ کی رمی فرمائی پھر اگلے دن بھی جمرہ کی رمی کی، راوی ولیٹیلہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ مجھ سے کہا زوال سے عصر تک (رمی کرو) پھر آگے ہوئے یہاں تک کہ وہ جمرہ اولیٰ اور دوسرے جمرہ کے درمیان ہو گئے، پھر دعاؤں کا ذکر کیا جس طرح (پیچھے) دو جگہوں پر (موقفین میں) ذکر کیا تھا، مگر اس دعا میں ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا کہ واصلح لی یا واتمم لنا مناسکنا، راوی ولیٹیلہ کہتے ہیں کہ اس جگہ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں کوئی شخص سورہ یوسف کی تلاوت کر لے پھر درمیانے جمرہ کی رمی کی پھر اسی طرح دعاؤں کا ذکر کیا اور اسی طرح اتنی دیر قیام کیا۔

⑦ راوی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ولیٹیلہ یا حضرت نافع ولیٹیلہ سے دریافت کیا کہ وہ خاموشی میں بھی کچھ پڑھا کرتے تھے؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا کہ سنت میں تو کچھ نہیں ہے۔

(۱۴۹۲۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ ، فَقُلْتُ : أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي ، فَنَزَعَ زِرِّي الأَعْلَى ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ نَزَعَ زِرِّی الأَسْفَلَ ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ شَابٌّ ، فَقَالَ : مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي ، سَلْ عَمَّ شِئْتَ ؟ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى ، وَجَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا ، كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ ، مِنْ صِغَرِهَا ، وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَصَلَّى بِنَا ، فَقُلْتُ : أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : بِيَدِهِ ، فَعَقَدَ تِسْعًا ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ ، فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : اغْتَسِلِي ، وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ ، وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَرَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ ، نَظَرْتُ إِلَى مَدَّى بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ ، وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ ، وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ ، فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ ، فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ ، وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ.

وَقَالَ جَابِرٌ : لَسْنَا نَنْوِي إِلاَّ الْحَجَّ ، لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ ، حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ، فَكَانَ أَبِي يَقُولُ : وَلاَ أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ : ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ .

ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا ، حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ ، قَالَ : إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ ، وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمْرَةً ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَمْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ :دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ ، مَرَّتَيْنِ ، لاَ ، بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ . وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ ، وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا ، وَاكْتَحَلَتْ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَتْ :أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا ، قَالَ :فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ :فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ ، مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ ، قَالَ :فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ :صَدَقَتْ صَدَقَتْ ، قَالَ :مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ :قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُك صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ فَلاَ تَحِلَّ ، قَالَ :فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ ، وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةً ، قَالَ :فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلاَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ ، وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ، ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ تَشُكُّ قُرَيْشٌ ، إِلاَّ أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ ، وَقَالَ :إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا ، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا ، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ، أَلاَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ ، وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ ، فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ ، وَرِبَا أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا ، رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ ، فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمرِ اللهِ ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ ، وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ ، وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ، وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنَ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ ؛ كِتَابُ اللهِ ، وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ ؟ قَالُوا :نَشْهَدُ أَنْ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ ، فَقَالَ : بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ :اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ ، فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءَ إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلاً حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ ، وَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ ، حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ ، وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى : أَيُّهَا النَّاسُ ، السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ ، كُلَّمَا أَتَى حَبْلاً مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلاً ، حَتَّى تَصْعَدَه .

حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ، ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَصَلَّى حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلاً حَسَنَ الشَّعْرِ ، أَبْيَضَ وَسِيمًا . فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ ظُعُنٌ يَجْرِينَ ، فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ ، فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، فَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، حَتَّى أَتَى مُحَسِّراً فَحَرَّكَ قَلِيلاً ، ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى ، حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا ، مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ، رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ ، فَنَحَرَ ثَلاَثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ، ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ مِنْهَا ، وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ، وَأَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ ، فَطُبِخَتْ ، فَأَكَلاَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ : انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمَ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۴۹۲۵) حضرت جعفر ویٹیلیا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، آپ نے لوگوں سے سوال کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس پہنچ گئے، میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہما ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، پھر میرا اوپر والا بٹن کھولا اور پھر اس کے نیچے والا بٹن کھولا اور اپنا ہاتھ مبارک میرے سینہ پر رکھا میں اس وقت نوجوان تھا، فرمایا اے میرے بھتیجے آپ کو خوش آمدید، پوچھ جو پوچھنا چاہتا ہے؟ میں نے ان سے دریافت کیا اس حال میں کہ وہ نابینا تھے، (اتنے میں) نماز کا وقت ہو گیا تو وہ بے سلا ہوا کپڑا اوڑھ کر کھڑے ہو گئے، جب بھی اس کو کندھے پر ڈالتے تو وہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کونے واپس ان کی طرف آتے، اور ان کی چادر ہینگر پر لٹکی ہوئی تھی، پھر انھوں نے ہمیں نماز پڑھائی، (نماز کے بعد) میں نے عرض کیا کہ مجھے حضور اقدس صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے حج کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے نو کا عدد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنایا اور فرمایا کہ

② حضور اقدس ﷺ نو سال تک بغیر حج کیے مدینہ منورہ میں رہے، پھر دس ہجری کو لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ حضور اقدس ﷺ حج کے لیے تشریف لے جا رہے ہیں، (یہ سن کر) بہت سارے لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہو گئے ہر کوئی یہ چاہتا تھا کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حج کا سفر کرے اور آپ کے عمل کی طرح عمل کرے، پھر ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، انھوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس مسجد میں پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غسل کرلو اور (شرم گاہ) پر کپڑا باندھ لو اور پھر احرام باندھ لو۔

③ آپ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی اور پھر قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہو گئے، پھر جب آپ کی اونٹنی مقام بیداء پہنچی تو میں نے اپنے آگے دیکھا لوگوں کو جن میں کچھ سوار اور کچھ پیدل ہیں، اور داہنی طرف بھی اسی طرح اور بائیں طرف بھی اسی طرح اور پیچھے بھی اسی طرح اس حال میں کہ حضور اقدس ﷺ ہمارے درمیان تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور وہ اس کی تفسیر جانتے تھے، پس آپ ﷺ نے کوئی عمل نہیں کیا مگر ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ وہ عمل کیا، پھر توحید کا تلبیہ پڑھا (جس کے الفاظ یہ ہیں)، لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ لوگوں نے بھی انہی الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھا پس آپ ﷺ نے ان پر کسی بات کو رد نہ فرمایا اس میں اور آپ ﷺ نے تلبیہ کو لازم فرمایا۔

④ جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے صرف حج کی نیت کی ہوئی تھی ہمیں عمرے کے بارے میں معلوم نہ تھا، یہاں تک کہ جب ہم لوگ بیت اللہ آئے رکن کا استلام کیا اور طواف کیا جس میں تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر چل کر پورے کیے پھر مقام ابراہیم کے بارے میں حکم نافذ کیا اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ تلاوت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ درمیان رکھا، میرے والد فرماتے تھے کہ مجھے نہیں معلوم کہ اس کا ذکر کیا ہو مگر آپ ﷺ سے، آپ ﷺ نے تلاوت فرمائی دو رکعتوں میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پھر آپ ﷺ رکن کی طرف لوٹے اور اس کا استلام فرمایا: پھر دروازے سے صفا کی طرف نکلے پھر جب آپ صفا کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے ﴿اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ تلاوت فرمائی (اور فرمایا کہ) میں اس سے ابتداء کروں گا جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی، پس آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا (جو نظر آ رہا تھا) پھر آپ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور ان الفاظ میں اللہ کی توحید اور بڑائی بیان کی، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ پھر اس کے درمیان دعا فرمائی پھر اسی طرح (یہی دعا) تین بار مانگی۔

⑤ پھر آپ ﷺ مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک بطن وادی میں تیز چلنے لگے (اوپر سے نیچے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف) پھر جب اوپر کی طرف چڑھے تو آہستہ چلنے لگے یہاں تک کہ مروہ پر آ گئے، پھر آپ ﷺ نے مروہ پہ وہ تمام افعال کیے جو صفا پر کیے تھے، یہاں تک کہ جب مروہ پر آپ ﷺ کا آخری چکر تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک جب میں کسی کام کو آگے کرتا ہوں تو اس کو پیچھے نہیں کرتا، ھدی (کے جانور) کو جمع نہیں کیا اور میں اس کو عمرہ بناتا ہوں، پس تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے پس ان کو چاہئے کہ وہ احرام کھول دیں اور اس کو عمرہ بنالیں، حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ حکم صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے اپنی ایک انگلی دوسرے میں ملائی اور فرمایا: میں نے عمرہ کو حج میں داخل کر دیا ہے ہمیشہ کے لیے۔

(٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے حضور اقدس ﷺ کے اونٹ لے کر تشریف لائے، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حلال (بغیر احرام کے) پایا، انھوں نے رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر نکیر فرمائی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد محترم ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کی طرف چل پڑا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر جس وجہ سے غصہ آیا تھا اس کا ذکر کروں اور حضور ﷺ سے اس بارے میں دریافت کروں جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ذکر کیا، پس میں نے حضور اقدس ﷺ کو بتایا جو میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر نکیر کی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا اس نے سچ کہا، اور دریافت کیا کہ جب تو نے حج کے لیے احرام باندھا تو کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں کہا تھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُھِلُّ بِمَا اَھَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک میرے پاس ھدی ہے پس تو احرام نہ کھولنا، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کے لیے ھدی کے جانور جو یمن سے لے کر حاضر ہوئے تھے ان کی مقدار سو تھی، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیئے اور قصر کروا دیئے سوائے آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی کے جانور تھے۔

(٧) پھر جب آٹھ ذی الحجہ کا دن آیا تو آپ ﷺ نے منیٰ کی طرف رخت سفر باندھا اور حج کے لیے احرام باندھا (تلبیہ پڑھا) اور آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے، پھر آپ ﷺ نے ظہر وعصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر کچھ دیر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، آپ ﷺ نے خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا تو آپ ﷺ کے لیے سیاہ وسفید رنگ کا خیمہ نصب کر دیا گیا، پھر آپ ﷺ چل پڑے اور قریش شک میں نہ تھے مگر اس بات سے کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس کھڑے ہوں جس طرح کہ زمانہ جاہلیت میں کیا جاتا تھا، پس آپ ﷺ اس سے تجاوز فرما گئے یہاں تک کہ عرفہ پہنچ گئے پس آپ ﷺ نے خیمہ پایا جو آپ ﷺ کے لیے سیاہ وسفید رنگ کا نصب کیا گیا تھا، آپ ﷺ اس خیمہ میں اترے، جب سورج زوال کے قریب ہوا تو آپ ﷺ نے قصواء اونٹنی کو لانے کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ کے لیے سواری تیار کی گئی۔

(آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر) بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں سے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

لوگو! تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں جیسے کہ آج کے دن کی حرمت ہے اس مہینے میں اور اس شہر میں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ گاہ رہو زمانہ جاہلیت کا ہر معاملہ میرے قدموں کے نیچے ہے، ختم ہے، جاہلیت کے تمام خون ختم ہیں، اور پہلا خون جو میں اپنے خونوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جو بنی سعد میں دایہ تلاش کر رہا تھا اس کو ھذیل نے قتل کر دیا تھا، جاہلیت کا تمام سود ختم ہے، اور پہلا سود جو میں اپنے سودوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ عباس بن عبد المطلب کا سود ہے، پس وہ تمام کا تمام ختم ہونے والا ہے، پس عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، بیشک تم ان کی وجہ سے اللہ کے معاملہ میں پکڑے جاؤ گے، اور اللہ کے حکم سے ان کی شرمگاہیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں، اور تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستر کسی ایسے شخص کے لیے ہموار نہ کریں جس کو تم ناپسند کرتے ہو، اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسے مارو کہ ان کو (زیادہ) اذیت نہ ہو، اور تم پر ان کا کھانا، لباس اچھے طریقے سے لازم ہے، اور میں تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر اس کو تھام لو تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے میرے بعد، اللہ کی کتاب، بیشک تم سے میرے بارے میں سوال ہوگا پس تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم کہیں گے، آپ ﷺ نے پہنچا دیا، اور اپنا حق ادا کر دیا اور نصیحت کر دی، اے اللہ! تو گواہ رہ، اے اللہ! تو گواہ رہ، تین بار فرمایا، پھر اذان دی گئی اور اقامت ہوئی آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں کے درمیان کوئی اور نماز (نفل وغیرہ) نہ پڑھی۔

⑨ پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور موقف پر تشریف لائے پھر آپ ﷺ کی قصواء اونٹنی ٹیلوں کی طرف چڑھنا شروع ہوئی اور لوگوں کا ہجوم آپ کے سامنے تھا، آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اسی طرح کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور سورج کی زردی آہستہ آہستہ جانے لگی یہاں تک کہ سورج کی ٹکیہ غائب ہو گئی، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ردیف تھے، آپ ﷺ لوگوں کے ہجوم کو ہٹا رہے تھے جو اونٹنی کو چمٹ رہے تھے، یہاں تک کہ قریب تھا کہ اونٹنی کا سر پاؤں رکھنے کی جگہ تک پہنچ جائے، اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے (اشارہ کر کے) فرما رہے تھے کہ اے لوگو! پر سکون رہو، اے لوگو! پر سکون رہو، جب اونٹنی کسی ٹیلہ پر آتی تو کچھ تیز ہوتی یہاں تک کہ اس پر چڑھ جاتی۔

⑩ یہاں تک کہ آپ ﷺ مزدلفہ تشریف لائے اور وہاں پر مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی تسبیح (نفل وغیرہ) نہ پڑھی، پھر آپ ﷺ آرام کے لیے لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی، پھر جب فجر خوب روشن ہو گئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی، پھر قصواء پر سوار ہوئے اور مشعر حرام پر تشریف لائے، اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور دعا کی، تکبیرات پڑھیں، اور تلبیہ اور حمد وثنا کی، اور کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو گیا، تو آپ طلوع شمس سے قبل ہی چل پڑے اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ردیف تھے وہ خوبصورت بالوں، سفید چہرے اور خاص علامتوں والے شخص تھے۔

⑪ پھر جب آپ ﷺ چلے تو کچھ عورتیں آپ ﷺ کے پاس سے گزریں تو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا، تو آپ ﷺ نے ان کے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دیکھنا شروع کر دیا۔

(۱۲) پھر جب آپ ﷺ وادی محسر پر تشریف لائے، وہاں آپ نے اپنی سواری کو تھوڑا تیز کیا، پھر آپ ﷺ درمیانے راستہ پر چلے جو جمرہ کبری کی طرف سے نکلتا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جمرہ کے پاس آ گئے جو درخت کے پاس ہے تو آپ ﷺ نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے، آپ ﷺ نے بطن وادی میں سے رمی فرمائی، پھر آپ قربان گاہ کی طرف پھرے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ قربان کیے پھر (چھری) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی انھوں نے جو جانور باقی بچے تھے وہ ذبح کیے اور ان کو اپنی قربانی میں شریک کیا، اور ہر اونٹ کے ٹکڑے (حصے، حصے) کرنے کا حکم فرمایا اور ان کو ہانڈیوں میں ڈالا گیا اور پکایا گیا، اور ان کے گوشت میں سے کھایا بھی اور اس کے شوربے میں سے پیا۔

(۱۳) پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ تشریف لائے، اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر بنی عبد المطلب کے پاس تشریف لائے جو زم زم پلا رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اترو بنی عبد المطلب کے ساتھ، پس لوگوں کے تمہارے پلانے پر غالب آنے کا خوف نہ ہوتا تو میں بھی ضرور تمہارے ساتھ اترتا، پھر آپ کو ڈول دیا گیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے پیا۔

(١٤٩٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أُمِرْتُمْ فِي الْكِتَابِ بِإِقَامَةِ أَرْبَعٍ ؛ بِإِقَامَةِ الصَّلاَةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَإِقَامَةِ الْحَجِّ ، وَالْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۲۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کتاب اللہ میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیا گیا ہے، نماز قائم کرنے کا، زکوۃ ادا کرنے کا، حج ادا کرنے کا اور عمرہ کرنے کا۔

(١٤٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ يُخْرَجُ بِهَا مِنَ الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، هِيَ صَيْدٌ.

(۱۴۹۲۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ سندیہ مرغی جو حرم سے نکالی جاتی ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا کہ نہیں وہ شکار ہے۔

(١٤٩٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَطُفْنَ مَعَ الرِّجَالِ ، قَالَ عَطَاءٌ : وَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ : تَعَالَيْ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلِمِيهِ ، قَالَتْ : انفُذِي عَنْكِ.

(۱۴۹۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات مردوں کے ساتھ طواف کیا کرتی تھیں، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آؤ حجر اسود کا استلام کریں، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس سے آگے نکل جاؤ (بغیر بوسہ دیئے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۵) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَشُّ

محرم کا حشیش (گھاس) کاٹنا (اکٹھی کرنا)

(۱۴۹۲۹) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحْتَشَّ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۹۲۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم گھاس اکٹھی کرے۔

(۱۴۹۳۰) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۶) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الصَّيْدِ وَالْمَيْتَةِ

محرم کو شکار مردار پہ مجبور کیا جائے

(۱۴۹۳۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِيمَنِ اضْطُرَّ إِلَى مَيْتَةٍ وَصَيْدٍ : يَأْكُلُ الْمَيْتَةَ ، وَلاَ يَأْكُلُ الصَّيْدَ ، وَلاَ يَعْرِضُ لَهُ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۴۹۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس محرم کو مردار اور شکار پر مجبور کیا جائے تو مردار کھالے لیکن شکار کو نہ کھائے اور اس کے درپے نہ ہو۔

(۳۱۷) مَنْ قَالَ يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گونگے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا

(۱۴۹۳۲) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ وَالصَّبِيِّ.

(۱۴۹۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گونگے اور بچے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۱۸) فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ

خاتون عمرہ کرنے کی نیت سے آئے لیکن اس کو حیض آجائے

(۱۴۹۳۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، وَهِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : تُهِلُّ بِالْحَجِّ عَلَى عُمْرَتِهَا ، وَتَمْضِي إِلَى عَرَفَاتٍ وَهِيَ قَارِنٌ.

(۱۴۹۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کے لیے آئے لیکن اس کو حیض آجائے تو وہ عمرہ پر حج کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احرام باندھے گی اور وہ عرفات کی طرف چلے گی اس حال میں کہ وہ قران کرنے والی ہے۔

(١٤٩٣٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۹۳۴) حضرت عطاء ریشیلہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(٣١٩) فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ

کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کے ارادے سے تکبیر پڑھ لے

(١٤٩٣٥) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ ؟ قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۵) حضرت طاؤس ریشیلہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کی نیت کرے اور وہ تکبیر پڑھ لے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٣٦) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْجِعُ.

(۱۴۹۳۶) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ وہ (تلبیہ) لوٹائے گا۔

(١٤٩٣٧) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۷) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(٣٢٠) فِي الْمرأة تُحْرِمُ فِي الْحَجِّ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اگر خاوند کی اجازت کے بغیر حج کا احرام باندھ لے

(١٤٩٣٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَمِّيُّ ، قَالَ : سُئِلَ مَطَرٌ ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ امْرَأَةٍ اسْتَأْذَنَتْ زَوْجَهَا فِي الْحَجِّ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهَا ، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَزُورَ فَأَذِنَ لَهَا ، فَضَمَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابًا لَهَا بَيضَاءَ وَصَرَخَتْ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : فَأَتَوُا الْحَسَنَ فَسَأَلُوهُ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : اللَّكَعَةُ لَيْسَ لَهَا ذَاكَ ، قَالَ مَطَرٌ : وَسُئِلَ قَتَادَةُ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَانْطَلَقْتُ إِلَى مَكَّةَ فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ ؟ فَقَالَ : لاَ ، وَلاَ نِعْمَةُ عَيْنٍ ، لَيْسَ لَهَا ذَلِكَ.

(۱۴۹۳۸) حضرت مطر ریشیلہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر سے حج کی اجازت مانگی لیکن شوہر نے اس کو اجازت نہ دی، پھر اس نے خاوند سے بیت اللہ کی زیارت کی اجازت مانگی تو شوہر نے اجازت دے دی، پھر اس خاتون نے اس پر سفید کپڑوں کو ملا لیا اور حج کے لیے فریاد تلبیہ (آواز) کرنے لگی، لوگ حضرت حسن ریشیلہ کے پاس آئے اور آپ سے دریافت کیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حسن ؒ نے ارشاد فرمایا: احمقو! اس کو یہ جائز ہے، حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ ؒ سے دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ (شمار ہوگی) ہے،

حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ پھر میں مکہ مکرمہ گیا اور میں نے حضرت حکم بن عتیبہ ؒ سے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ ہے، حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے ایک شخص کے ذمہ لگایا کہ حضرت عطاء بن ابی رباح ؒ سے پوچھے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ نہیں! آنکھوں کی ٹھنڈک نہیں ہے اس پر یہ نہیں ہے۔

(۱۴۹۳۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ ، وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَخْرُجَ ، وَلاَ تَسْتَأْذِنَ زَوْجَهَا.

(۱۴۹۳۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حج جب فرض ہو جائے اور خاتون کے ساتھ کوئی محرم بھی موجود ہو تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہ شوہر سے اجازت لیے بغیر حج کے لیے نکل جائے۔

(۱۴۹۴۰) حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ :تَسْتَأْذِنُ زَوْجَهَا ، فَإِنْ أَذِنَ لَهَا فَذَاكَ أَحَبَّ إِلَيَّ ، وَإِنْ لَمْ يَأْذَنْ لَهَا خَرَجَتْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَإِنَّ ذَلِكَ فَرِيضَةٌ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ تَعَالَى لَيْسَ لَهُ فِيهَا طَاعَةٌ.

(۱۴۹۴۰) حضرت حسن ؒ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ اپنے شوہر سے اجازت لے اگر شوہر اجازت دے دے تو یہ میرے نزدیک بہت اچھا ہے اور اگر شوہر اجازت نہ دے تو وہ خاتون اپنے کسی محرم کے ساتھ حج پر چلی جائے کیونکہ حج اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے اس میں کسی کی اطاعت نہیں ہے (سوائے اللہ تعالیٰ کے)۔

(۳۳۱) فِي اعْتِنَاقِ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو گلے لگانا

(۱۴۹۴۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا كَانَ أَصْحَابُنَا يَعْتَنِقُونَ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب (بڑے) بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(۱۴۹۴۲) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّه كان لاَ يَعْتَنِقُ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۲) حضرت ابن عمر ؓ بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(۱۴۹۴۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ الْتَزَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ.

(۱۴۹۴۳) حضرت سوید بن غفلہ ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے حجر اسود کو پکڑا اور اس کا بوسہ لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲۲) فِی الْمُعْتَمِرِ یَطُوفُ بِالْبَیْتِ ، أَیَقَعُ عَلَی أَهْلِهِ ؟

کیا خاوند بیت اللہ کے طواف کے بعد بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟

(۱۴۹۴۴) حدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَیْتِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یَقَعَ عَلَی أَهْلِهِ ، قَبْلَ أَنْ یَطُوفَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ :لاَ ، حَتَّی یَطُوفَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۹۴۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص عمرہ کے لیے حاضر ہوا اور اس نے طواف کر لیا تو کیا وہ صفا و مروہ کی سعی سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں جب تک صفا و مروہ کی سعی نہ کرے نہیں کر سکتا۔

(۳۲۳) فِی الْمُعْتَمِرِ ، أَوِ الْحَاجِّ ، یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِهِ

حج یا عمرہ کرنے والا اگر بیوی سے صحبت کرے

(۱۴۹۴۵) حدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ رَجلاً اسْتَفْتَی سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ قَالَ : حَجَجْتُ وَامْرَأَتِی ، فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُقَصِّرَ ؟ فَقَالَ سَعِیدٌ :أَهْرِقْ دَمًا.

(۱۴۹۴۵) ایک شخص نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں اور میری بیوی حج کر رہے تھے تو میں نے بال منڈوانے سے قبل ہی اس کے ساتھ صحبت کر لی ہے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قربانی کر (خون بہا)۔

(۱۴۹۴۶) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، أَو سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :فِی امْرَأَةٍ وَقَعَ عَلَیهَا زَوجُهَا ، وَقَد قَصَّرَتِ الْمَرْأَةُ ، وَلَمْ یُقَصِّرِ الرَّجُلُ ، قَالَ :عَلَیه دَمٌ.

(۱۴۹۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس سے اس کا شوہر صحبت کرے حالانکہ اس نے تو بال منڈوا لیے ہوں لیکن اس کے شوہر نے بال نہ کٹوائے ہوں تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد پر قربانی لازم ہے۔

(۳۲۴) فِی الْمَیِّتِ یُحَجُّ عَنْهُ

فوت شدہ کی طرف سے حج کرنا

(۱۴۹۴۷) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إِنَّ أُخْتِی مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهَا ؟ قَالَ :أَرَأَیْتَ لَوْ کَانَ عَلَیْهَا دَیْنٌ فَقَضَیْتَهُ ؟ وَاللَّهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ وَالْقَضَاءِ. (بخاری ۶۶۹۹۔ احمد ۱/ ۲۳۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس نے حج نہیں کیا ہوا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرا کیا خیال ہے اگر اس پر قرض ہوتا تو وہ ادا کرتا؟ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

(١٤٩٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :يُوسُفُ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ قَالَ :أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَحُجَّ عَنِ أَبِيكَ ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتَهُ ؟

(نسائی ۳۶۳۴ احمد ۴/ ۳)

(۱۴۹۴۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں انھوں نے حج نہیں کیا ہوا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تو ان کا بڑا بیٹا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر تو اپنے والد کی طرف حج ادا کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو کیا تو وہ ادا نہ کرتا؟۔

(١٤٩٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ بِهِ.

(۱۴۹۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے حج کیا جائے گا اگر چہ اس نے اس کی وصیت نہ بھی کی ہو۔

(٣٢٥) فِي الِاشْتِرَاطِ فِي الْحَجِّ

حج میں کوئی شرط لگانا

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ ، قَالَ :

(١٤٩٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ضُبَاعَةَ ، قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي ، فَقَالَ :مَا تُرِيدِينَ ، أَتَحُجِّينَ الْعَامَ ؟ قَالَتْ :إِنِّي لَمُعْتَلَّةٌ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :حُجِّي وَقُولِي : مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي. (مسلم ۱۰۴- ابن ماجہ ۲۹۳۷)

(۱۴۹۵۰) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ میں رو رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بیشک میں بیمار ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت یوں کہہ کہ اے اللہ! میں اس جگہ سے حلال ہو جاؤں گی جہاں سے تو مجھے روکے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۹۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، أَوْ عُمْرَةٌ ، إِنْ أَرَادَ الْعُمْرَةَ ، وَإِلاَّ فَلاَ حَرَجَ.

(۱۴۹۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ یوں کہے، اے اللہ میں حج کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے اور اگر عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو یوں کہے اے اللہ! میں عمرہ کرتا ہوں (اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے) اور اگر نہ کہے تو تب بھی اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۹۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ وَهِيَ تُرِيدُ الْحَجَّ ، فَقَالَ لَهَا : اشْتَرِطِي عِنْدَ إِحْرَامِكَ : وَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَكَ. (مسلم ۱۰۶۔ ابن ماجه ۲۹۳۸)

(۱۴۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ حج کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: احرام باندھتے وقت یوں شرط لگالینا کہ میں اس جگہ سے احرام کھول دوں گی جہاں سے تو مجھے روک دے گا، پس یہ تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱٤۹۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ قُلْ : اللَّهُمَّ الْحَجَّ عَمَدْتُ ، وَإِيَّاهُ أَرَدْتُ ، فَإِنْ تَيَسَّرَ الْحَجُّ فَهُوَ الْحَجُّ ، فَإِنْ حُبِسْتُ فَعُمْرَةٌ.

(۱۴۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر تو حج کرنا چاہے تو یوں کہہ اے اللہ میں حج کرنا چاہتا ہوں اور یہی میرا مقصود ہے، پھر اگر حج اس کے لیے میسر آ جائے (آسان ہو جائے) تو حج کرے اور اگر میں بیماری (یا کسی اور وجہ سے) روک دیا جاؤں تو عمرہ میرا مقصود ہے۔

(۱٤۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ حَجَّةً إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ فَعُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ.

(۱۴۹۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انھوں نے اپنا پاؤں سواری کی رکاب (پاؤں رکھنے کی جگہ) میں رکھا اور یوں دعا کی کہ اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے، وگرنہ عمرہ کی نیت کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے۔

(۱٤۹۵۵) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ تُقَادُ لَهُ رَاحِلَتُهُ ، فَإِذَا أَتَى جَبَّانَةَ عَرْزَمَ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ عُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، ثُمَّ يُلَبِّي بِالْحَجِّ.

(۱۴۹۵۵) حضرت اسود رحمہ اللہ ان کی سواری کو لے جایا جا رہا تھا (چونکہ وہ بیمار تھے اس لیے خود نہیں لے جا سکتے تھے) جب وہ مقام جبانہ عرزم (کوفہ) پر پہنچے اور سواری پر سوار ہونے کا ارادہ کیا تو یوں دعا مانگی، اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو میرے لیے آسان کردے وگرنہ عمرہ کا اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حج کے لیے تلبیہ پڑھا۔

(١٤٩٥٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي لاَ يَرَى الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ شَيْئًا.

(۱۴۹۵۶) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حج میں شرط لگانے کے قائل نہ تھے۔

(١٤٩٥٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَسَلاَّمٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَشْتَرِطُونَ ، وَلاَ يَرَوْنَ الشَّرْطَ فِيهِ شَيْئًا ، قَالَ سَلاَّمٌ فِي حَدِيثِهِ :لَوْ أَنَّ رَجُلاً ابْتُلِيَ.

(۱۴۹۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حج میں شرط نہیں لگاتے تھے (تلبیہ پڑھتے وقت) اور نہ ہی شرط لگانے کے قائل تھے، حضرت سلام رحمہ اللہ کی حدیث میں اس بات کا اضافہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرض وغیرہ میں مبتلا کر دیا جائے۔

(١٤٩٥٨) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَى عُثْمَانُ رَجُلاً وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ لَهُ : اشْتَرَطْتَ ، قَالَ :نَعَمْ.

(۱۴۹۵۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو عرفہ میں موجود ہے، پس انھوں نے اس سے کہا کہ کیا تو نے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی تھی؟ کہا: ہاں۔

(١٤٩٥٩) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، نَحْوَهُ.

(۱۴۹۵۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٩٦٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَشْتَرِطُ ، قَالاَ :لَهُ شَرْطُهُ.

(۱۴۹۶۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس محرم کے متعلق فرماتے ہیں جو تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائے، اس کے لیے اسی کی شرط پر عمل کرنا ہے۔

(١٤٩٦١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ؛ أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ فَيَقُولُ : إنَّكَ قَدْ عَرَفْتَ نِيَّتِي وَمَا أُرِيدُ ، فَإِنْ كَانَ أَمْرًا أَتْمَمْتَهُ فَهُوَ أَحَبُّ إلَيَّ ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلاَ حَرَجَ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ :بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ رَجَعَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۴۹۶۱) حضرت عمارہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت شریح نے حج کے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی اور یوں دعا مانگی کہ اے اللہ! بیشک تو میری نیت جانتا ہے اور اس کو بھی جس کا میں نے ارادہ کیا، پس اگر یہ کام میرے لیے مکمل کر دیا جائے تو میرے لیے بہت پسندیدہ ہے، اور اگر اس کے علاوہ کوئی معاملہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابوبکر فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے کہ معاویہ نے اس حدیث سے رجوع کر لیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٤٩٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۲) حضرت طاؤس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حج میں شرط لگانا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(١٤٩٦٣) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَرَأَيْتَ الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ ؟ قَالَ :إِنَّمَا الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ.

(۱۴۹۶۳) حضرت هلال بن خباب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا سے عرض کیا: آپ حج میں شرط لگانے کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا حج میں شرط لگانا لوگوں کے درمیان ہے،(صرف لوگوں کی حد تک ہے)۔

(١٤٩٦٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ فِي الاشْتِرَاطِ ، قَالاَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۴) حضرت حکم اور حضرت حماد ولیٹیلا شرط لگانے کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(١٤٩٦٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ ، وَلاَ يَرَاهُ شَيْئًا.

(۱۴۹۶۵) حضرت ابراہیم التیمی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ولیٹیلا حج میں شرط تو لگایا کرتے تھے لیکن اس کو ضروری نہ سمجھتے تھے۔

(١٤٩٦٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمُسْتَثْنِي وَغَيْرُ الْمُسْتَثْنِي سَوَاءٌ.

(۱۴۹۶۶) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حج میں استثناء کرنیوالا اور استثناء نہ کرنے والا دونوں ہی برابر ہیں۔

(١٤٩٦٧) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ، فَقَالَ :لَهَا :مَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ ؟ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي عُلَيْلَةٌ ، قَالَ : حُجِّي وَاشْتَرِطِي قَالَتْ :كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ :قُولِي :لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(ابو داؤد ۱۷۷۳۔ ترمذی ۹۴۱)

(۱۴۹۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے، اور ان سے فرمایا کہ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں بیمار ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت شرط لگا لے، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں میرے احرام کھولنے کی جگہ وہ ہے جہاں سے تو مجھے محبوس (روک) کردے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ.

(۱۴۹۶۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حج کرو تو شرط لگا لو۔

(۱۴۹۶۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَارِثِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۶۹) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث عمرہ کرتے وقت شرط لگا لیا کرتے تھے۔

(۳۲۶) فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

عرفہ کی رات کو اگر غلام کو آزاد کر دیا جائے

(۱۴۹۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ بَعْدَ مَا يَنْفِرُ النَّاسُ مِنْ عَرَفَاتٍ، أَوْ قَالَ يَحْتَلِمُ الْغُلاَمُ، أَوْ تَحِيضُ الْجَارِيَةُ، أَوْ بِجَمْعٍ، فَرَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ، فَوَقَفُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُمْ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ.

(۱۴۹۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جس کو اس وقت آزاد کیا جائے جب لوگ عرفات سے چلے جائیں، یا فرمایا کہ بچے کو احتلام ہو جائے (بالغ ہو جائے) یا لڑکی کو حیض آ جائے تو یہ سب لوٹیں گے واپس عرفات کی طرف اور صبح تک وہاں ٹھہریں گے، ان کا یہ ٹھہرنا ان کی طرف سے صبح میں کافی ہو جائے گا اور ان کا حج ادا ہو جائے گا جو اسلام کا حج ان کے ذمہ لازم تھا۔

(۳۲۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَتَفْضُلُ مَعَهُ الْفَضْلَةُ

ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہو جائیں

(۱۴۹۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَيَفْضُلُ مَعَهُ، قَالَ: يُعْلِمُهُمْ، فَإِنْ سَلَّمُوهُ وَإِلاَّ رَدَّهُ.

(۱۴۹۷۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہو جائیں تو انہیں بتا دے اگر وہ مان جائیں تو ٹھیک وگرنہ واپس کر دے۔

(۳۲۸) من قَالَ إِذَا قَبَّلَ الْحَجَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کو بوسہ دے تو اس پر سجدہ بھی کرے

(۱۴۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَبَّلَ الْحَجَرَ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ، فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاثًا.

(۱۴۹۷۲) حضرت محمد بن عباد بن جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ یوم الترویہ میں تشریف لائے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس پر سر رکھ کر سجدہ کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے یہ عمل تین بار فرمایا۔

(۱٤۹۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہما حجر اسود پر سر رکھ کر سجدہ فرمایا۔

(۱٤۹۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سجدہ فرمایا۔

(۱٤۹۷٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ ، وَقَالَ : لَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُك مَا قَبَّلْتُكَ.

(بخاری ۱۶۰۵۔ ابو داؤد ۱۸۶۸)

(۱۴۹۷۵) حضرت عباس بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا پھر فرمایا کہ اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بوسہ لیا تھا تو میں بھی بوسہ نہ لیتا۔

(۱٤۹۷٦) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثَلاثًا وَسَجَدَ عَلَيْهِ لِكُلِّ قُبْلَةٍ ، وَذُكِرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(۱۴۹۷۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین بار حجر اسود کا بوسہ لیا اور ہر بوسہ کے ساتھ اس پر سجدہ بھی فرمایا اور فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(۱٤۹۷۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِصَامٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجَسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأُصَيْلِعَ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ، وَقَالَ : إِنِّي لأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ ، وَلَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ. (احمد ۳۵۔ مسلم ۲۵۰)

(۱۴۹۷۷) حضرت عبد اللہ بن سرجس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دھوپ کی تپش میں عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی بوسہ نہ دیتا۔

(۱٤۹۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ ، وَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

(مسلم ۹۲۶۔ احمد ۵۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۷۸) حضرت سوید بن غفلہ رطیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور کچھ دیر تک اس کو چمٹے رہے اور پھر فرمایا: بیشک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت شفیق تھے، (اس سے محبت رکھتے تھے)۔

(۱٤۹۷۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ طَاوُوسًا فَعَلَهُ ، يَعْنِي سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۹) حضرت حنظلہ رطیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رطیلیہ کو حجر اسود پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۳۲۹) فِي الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، أَيُّ مَوْضِعٍ هُوَ ؟

مشعر الحرام کس جگہ ہے؟

(۱٤۹۸۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ:مَا بَيْنَ جَبَلَيْ مُزْدَلِفَةَ فَهُوَ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۰) حضرت سعید بن جبیر رطیلیہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ مشعر حرام ہے۔

(۱٤۹۸۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ.

(۱۴۹۸۱) حضرت عبد الرحمن بن الاسود رطیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کو نہیں پایا جس نے مجھے مشعر حرام کے متعلق بتلایا ہو۔

(۱٤۹۸۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا تَهَبَّطَتْ أَيْدِي رَوَاحِلِنَا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، قَالَ :أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۲) حضرت عمرو بن میمون رطیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مشعر حرام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ خاموش رہے، جب ہماری سواریاں مزدلفہ میں اترنے لگیں تو فرمایا کہ مشعر حرام کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ یہ مشعر حرام ہے۔

(۱٤۹۸۳) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ :(الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ) ، قَالَ :هُوَ قُزَحُ ، هُوَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا.

(۱۴۹۸۳) حضرت عطاء رطیلیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد المشعر الحرام سے مراد تمام کا تمام مزدلفہ ہے۔

(۳۳۰) فِي فَضْلِ النَّظَرِ إِلَى الْبَيْتِ

کعبہ کو دیکھنے کی فضیلت

(۱٤۹۸٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :النَّظَرُ إِلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ ، وَالطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹۸۴) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا باعث عبادت ہے اور کعبہ کا طواف کرنا نماز کی طرح ہے۔

(١٤٩٨٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(١٤٩٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(١٤٩٨٧) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۷) حضرت عبد الرحمٰن بن الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(٣٣١) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْبَيْتَ بِحِذَاءٍ، خُفٍّ، أَوْ نَعْلٍ

آدمی کا جوتے یا موزے پہن کر بیت اللہ میں داخل ہونا

(١٤٩٨٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ رَجُلٌ عَلَيْهِ حِذَاءٌ.

(۱۴۹۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر بیت اللہ میں داخل ہو۔

(٣٣٢) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(١٤٩٨٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ ، قَالُوا :فِيهَا شَاةٌ.

(۱۴۹۸۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر بکری لازم ہے۔

(١٤٩٩٠) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنْ قَطَاةٍ أَصَابَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ مُدٍّ ، وَقَالَ الآخَرُ :نِصْفُ مُدٍّ خَيْرٌ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۰) ایک شخص نے حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ سے دریافت کیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرلے؟ ایک نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ نصف مد صدقہ کردے اور دوسرے نے فرمایا نصف مد فاختہ سے بہتر ہے۔

(١٤٩٩١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُؤَمَّلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ، فَقَالاَ : ثُلُثَا مُدٍّ ، وَثُلُثَا مُدٍّ أَجْزَأُ فِي بَطْنِ مِسْكِينٍ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے تو وہ تہائی مد صدقہ کرے، اور تہائی مد مسکین کے پیٹ میں فاختہ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحٍ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِمُدٍّ.

(۱۴۹۹۲) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ایک مد صدقہ کرے۔

(٢٣٣) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ

جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے اس کے لیے بال کاٹنا ناپسندیدہ ہے

(١٤٩٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ.

(۱۴۹۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ذی الحجہ کے دس دن شروع ہو جائیں تو نہ اپنے بال کاٹو اور نہ ہی ناخن۔

(١٤٩٩٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا إِذَا أَهَلَّ ذُو الْحِجَّةِ.

(۱۴۹۹۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔

(١٤٩٩٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَحْلاَفِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ ، قَالَ : فَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ قَالَ : أَفَلاَ يَدَعُ النِّسَاءَ ؟.

(۱۴۹۹۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ بال کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا عورتوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا؟!!۔

(١٤٩٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا تَقَارَبَ الْحَجُّ.

(۱۴۹۹۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ جب ایام حج قریب آجاتے تو بال کاٹنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤۹۹۷) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا.

(۱۴۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے بال نہ کاٹے۔

(۱٤۹۹۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص حج کا ارادہ رکھتا ہے تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۹۹۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجُزُّ رَأْسَهُ فِي النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَاجًّا.

(۱۴۹۹۹) حضرت سالم رحمہ اللہ نصف شعبان کو اپنے بال کاٹ لیا کرتے تھے پھر وہ حج کے لیے نکلا کرتے تھے۔

(۱۵۰۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ فِي الْعَشْرِ أَنْ يَكُفَّ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بِالتَّنَوُّرِ بَأْسًا.

(۱۵۰۰۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دن بال اور ناخن نہ کاٹے، اور وہ بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۰۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَالْقَاسِمَ ؟ فَقَالُوا : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۰۰۱) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ، حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت قاسم رحمہم اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ جَدَّتِهَا ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ : مَنْ كَانَ يُضَحِّي عَنْهُ ، فَهَلَّ هِلاَلُ ذِي الْحِجَّةِ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ : مَا سَمِعْتُ بِهَذَا.

(۱۵۰۰۲) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا چاند نظر آ جائے تو اس کو چاہئے کہ قربانی تک بال نہ کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کے متعلق نہیں سنا۔

(۱۵۰۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ ، إِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا.

(۱۵۰۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب آدمی کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے بالوں کو نہ کٹوائے۔

(۱۵۰۰٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ رَأْسِ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، يُقَالُ لَهُ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ ، كَانَ ذَا شَعْرٍ ، بِالشَّجَرَةِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے محمد بن ربیعہ جو قریش سے تعلق رکھتے تھے ان کے بال ذوالحلیفہ میں احرام باندھنے سے قبل کٹوائے۔

(۱۵۰۰٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ؛ قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۵) حضرت ابوبکر بن حارث، حضرت عطاء بن یسار اور ابوبکر بن سلیمان رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دنوں میں اپنے بال اور ناخن کاٹے۔

(۱۵۰۰٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰٦) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بال صفا پوڈر کو ذی الحجہ کے دس دنوں میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، (بال کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱۵۰۰۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ اطَّلَى فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بالوں پر (تیل وغیرہ) خوب ملا کرتے تھے، (لمبا کرنے کے لیے)۔

(۱۵۰۰۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۹) حدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۰۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ احرام باندھتے وقت بالوں کے لمبا ہونے کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۳٤) فِي الْمُحْرِمِ يُبَدِّلُ ثِيَابَهُ

محرم کا کپڑے بدلنا

(۱۵۰۱۰) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ، قَالَ: غَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْهِ بِالتَّنْعِيمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۱۵۷ـ طبرانی ۱۱۵۱۰)

(۱۵۰۱۰) حضرت عکرمہ ولیٹیلیے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَلَلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مقام تنعیم میں حالت احرام میں کپڑے تبدیل فرمائے۔

(١٥٠١١) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُغَيِّرُ الْمُحْرِمُ مِنْ ثِيَابِهِ مَا شَاءَ، بَعْدَ أَنْ يَلْبَسَ ثِيَابَ الْمُحْرِمِ.

(۱۵۰۱۱) حضرت ابراہیم ولیٹیلیے فرماتے ہیں کہ احرام کا لباس پہننے کے بعد محرم جو چاہے لباس تبدیل کر سکتا ہے۔

(١٥٠١٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ: أَيَبِيعُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۵۰۱۲) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیے سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص اپنے کپڑے فروخت کر سکتا ہے؟ آپ ولیٹیلیے نے فرمایا: ہاں۔

(١٥٠١٣) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ سَعِيدٍ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۰۱۳) حضرت سعید ولیٹیلیے سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٠١٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَحَجَّاجٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يُبَدِّلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ، أَوْ مَا سِوَى ذَلِكَ.

(۱۵۰۱۴) حضرت حسن، حضرت حجاج، حضرت عبد الملک اور حضرت عطاء ﷭ کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ محرم شخص کپڑے یا کوئی چیز تبدیل کرے۔

(١٥٠١٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُبَدِّلَ مِنَ الثِّيَابِ مَا شَاءَ.

(۱۵۰۱۵) حضرت طاؤس ولیٹیلیے فرماتے ہیں کہ محرم جو چاہے کپڑے تبدیل کر سکتا ہے۔

(٣٣٥) فِي الْمُحْرِمِ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ

محرم کا حمام میں داخل ہونا

(١٥٠١٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامَ الْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِأَوْسَاخِكُمْ شَيْئًا.

(۱۵۰۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حالت احرام میں جحفہ کے حمام میں داخل ہوئے اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے میل کچیل میں کچھ (ثواب) نہیں رکھا۔

(١٥٠١٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْمُحْرِمُ الْحَمَّامَ، وَيَقُولُ: إِنَّهُ لَفِي شُغْلٍ مِنْ دُخُولِ الْحَمَّامِ.

(۱۵۰۱۷) حضرت حسن ولیٹیلیے محرم کے حمام میں داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے کہ حمام میں داخل ہونا (دوسری عبادات سے) مشغول ہونا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۱۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ.

(۱۵۰۱۸) حضرت عطاء ریشید ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حمام میں داخل ہو۔

(۳۳۶) فِي الْقِرَانِ بَيْنَ الْأَسْبَاعِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

طواف کے سات چکر ملا کر (لگاتار) کرنا، اور کن حضرات نے اس میں اجازت دی ہے؟

(۱۵۰۱۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ.

(۱۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کوئی حرج نہیں سمجھتی تھی کہ طواف کرنے والا تین بار یا پانچ بار طواف کرے پھر وہ نماز پڑھے۔

(۱۵۰۲۰) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرُنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ.

(۱۵۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طواف کے کئی چکر ملا کر کرتیں (کئی طواف کرتیں پھر نماز پڑھتیں)۔

(۱۵۰۲۱) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص تین یا پانچ طواف اکٹھے کرے پھر وہ دو رکعتیں ادا کرے۔

(۱۵۰۲۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَرَنَ مَرَّةً.

(۱۵۰۲۲) حضرت مجاہد ریشید نے ایک بار ملا کر (کئی) طواف کیے۔

(۱۵۰۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ ، وَقَالَ :مَا فَعَلَهُ أَحَدٌ إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ.

(۱۵۰۲۳) حضرت مجاہد ریشید نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ سوائے ایک قریشی کے کسی نے بھی ایسا نہیں کیا جس کا نام مسور بن مخرمہ ہے۔

(۱۵۰۲٤) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ طَافَ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، ثُمَّ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۱۵۰۲۴) حضرت طاؤس ریشید نے اکٹھے چھ طواف کیے پھر چھ رکعتیں بعد میں اکٹھی ادا فرمائیں۔

(۱۵۰۲۵) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ طَاوُوسًا ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ كَانَا يَقْرِنَانِ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۰۲۵) حضرت طاؤس ریشید اور حضرت مسور بن مخرمہ ریشید کئی طواف ایک ساتھ ملایا کرتے تھے اور حضرت عطاء ریشید ایسا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۰۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ وَثَمَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ، فَطَافَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ ، وَصَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَفْعَلُهُ بِالنَّهَارِ.

(۱۵۰۲۶) حضرت عبد الملک ویشید فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں رہا وہاں حضرت سعید بن جبیر ویشید اور حضرت علی بن حسین ویشید بھی تھے، حضرت علی بن حسین وٹاٹو نے تین طواف اکٹھے کیے اور پھر ہر طواف کے بدلے (سات چکروں کے بدلے) دو رکعتیں ادا فرمائیں اور پھر حجر اسود پر تشریف لائے اور اس کا استلام کیا، حضرت سعید بن جبیر ویشید نے دن کے وقت ایسا فرماتے تھے۔

(۱۵۰۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ الْقَاسِمِ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقْرِنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، فَقَالَ : اتَّقُوا اللَّهَ ، وَلاَ تَقُولُوا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ.

(۱۵۰۲۷) حضرت قاسم ویشید کے سامنے لوگوں نے ذکر کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کئی طواف ملا کر اکٹھے فرمایا کرتی تھیں، آپ ویشید نے فرمایا لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے متعلق ایسی بات نہ کرو جو وہ نہیں کیا کرتی تھیں۔

(۱۵۰۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۲۸) حضرت زہری ویشید فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ ہر سات چکروں پر دو رکعات ادا کرنا ضروری ہیں۔

(۱۵۰۲۹) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، وَسَالِمًا ، وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلُّونَ عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَلاَ يَقْرِنُونَ بَيْنَ السُّبُوعِ.

(۱۵۰۲۹) حضرت خالد بن ابو بکر ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد، حضرت سالم اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ویشیم کو دیکھا وہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرماتے، اور کئی طواف ملا کر نہ کرتے۔

(۱۵۰۳۰) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۰) حضرت زید بن السائب ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ویشید کو دیکھا کہ آپ ویشید نے طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۰۳۱) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّبُوعِ ، وَيُصَلِّي لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۱) حضرت عروہ ویشید کئی طواف اکٹھے ملا کر نہ کرتے تھے اور ہر طواف پر دو رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٠٣٢) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۲) حضرت ثابت بن قیس ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک ریشید کو دیکھا کہ آپ ریشید نے ہر طواف پر (سات چکروں پر) دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(١٥٠٣٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَانِ ، لاَ يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ ، وَلاَ فَرِيضَةٌ.

(۱۵۰۳۳) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ہیں، کوئی نفل اور فرض نماز اس کی جگہ کافی نہ ہوں گی۔

(٣٣٧) فِي الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُدْخَلُ الْحَرَمَ ، فَيُذْبَحُ فِيهِ

کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر پھر ذبح کرے تو اس کا بیان

(١٥٠٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُذْبَحُ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَعَائِشَةُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُونَهُ.

(۱۵۰۳۴) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں ذبح کرے تو کیسا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٥٠٣٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَ يَكْرَهَانِ أَنْ يُدْخَلَ الصَّيْدُ الْحَرَمَ ، ثُمَّ يُذْبَحَ فِيهِ.

(۱۵۰۳۵) حضرت عطاء ریشید اور حضرت طاؤس ریشید اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر ذبح کرے۔

(١٥٠٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالصَّيْدِ يَصْطَادُهُ الْحَلاَلُ فِي الْحِلِّ ، أَنْ يَأْكُلَهُ الْحَلاَلُ فِي الْحَرَمِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ حلال شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں جا کر کھائے، راوی ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۳۸) فِي الْهَدْيِ يَعْطَبُ ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ وَيَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ

ھدی کا جانور اگر تھک جائے تو اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن سے (دوسرا خریدنے میں) مدد حاصل کرنا

(۱۵۰۳۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ أَنْ يَبِيعَهُ وَيَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ فِي هَدْيٍ آخَرَ.

(۱۵۰۳۷) حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ جب ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو فروخت کر دیا جائے اور اس کے ثمن سے دوسرا جانور خریدنے میں مدد حاصل کی جائے۔

(۳۳۹) فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۰۳۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ لَبَّى بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ عُمْرَتَهُ ، قَالَ : يُعِيدُ عُمْرَةً ، وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۵۰۳۸) حضرت زہری ﷫ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر عمرہ مکمل کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ عمرہ کا اعادہ کرے اور اونٹ صدقہ کرے۔

(۱۵۰۳۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ وَقَعَ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : يَرْجِعُ إِلَى حَيْثُ أَحْرَمَ ، فَيُحْرِمُ مِنْ ثَمَّ ، وَيُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۵۰۳۹) حضرت قتادہ ﷫ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ واپس جائے جہاں سے اس نے احرام باندھا تھا وہیں (اسی جگہ سے) احرام باندھے اور (دوبارہ عمرہ کرے) اور قربانی کرے۔

(۱۵۰۴۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ الْمُحْرِمُ بِعُمْرَةٍ امْرَأَتَهُ ، وَهِيَ مُحْرِمَةٌ بِعُمْرَةٍ ، قَالَ : يُهْدِي فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيًا ، وَيَمْضِيَانِ لِعُمْرَتِهِمَا.

(۱۵۰۴۰) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ اگر عمرہ کرنے والا شوہر عمرہ کرنے والی بیوی کے ساتھ صحبت کرے تو وہ دونوں قربانی کریں اور دوبارہ اپنا عمرہ کریں۔

(۱۵۰۴۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ غَشِيَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَيْتِ ؟ أَنَّهُ قَالَ : يَرْجِعَانِ إِلَى حَدِّهِمَا فَيُهِلاَنِ بِعُمْرَةٍ ، وَيَتَفَرَّقَانِ حَتَّى يَقْضِيَا الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِمَا هَدْيَانِ.

(۱۵۰۴۱) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا پھر طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دونوں واپس جائیں اور دوبارہ احرام باندھ کر آئیں اور جب تک عمرہ مکمل نہ ہو جائے الگ الگ رہیں اور ان دونوں پر قربانی ہے۔

(۱۵۰۴۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْوَقْتِ ، فَيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَيُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۴۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص واپس میقات پر جائے اور وہاں سے دوبارہ عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کرے۔

(۳۴۰) فِيمَنْ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ

زیتون کی دھونی لینا

(۱۵۰۴۳) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابُهُ بِالطِّيبِ ، أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۵۰۴۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو زیتون کی دھونی لیتے، اور ان کے ساتھی خوشبو کی دھونی لیتے یا خوشبو والی دھونی لیتے۔

(۱۵۰۴٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھنے سے قبل زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰٤٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ الإِحْرَامِ مِنَ الدَّبَّةِ ، يَعْنِي بِالزَّيْتِ.

(۱۵۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰٤۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، غَيْرَ الْمُقَتَّتِ يَعْنِي الْمُطَيَّبَ.

(احمد ۲۹۔ ابن خزیمة ۲۶۵۴)

(۱۵۰۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے وقت خوشبودار تیل کی دھونی لیتے۔

(۳۴۱) مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟

(۱۵۰۴۸) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ ، لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ ؛ الْفَأْرَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْغُرَابُ، وَالْحِدَأَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. (بخاری ۱۸۲۶۔ مسلم ۷۶)

(۱۵۰۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر محرم ان کو مار دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹ کھانے والا کتا۔

(۱۵۰۴۹) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ :مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ ؟ فَقَالَ :حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ ، وَالْعَقْرَبِ ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ ، وَالْحِدَأَةِ ، وَالْغُرَابِ. (بخاری ۱۸۲۷۔ مسلم ۷۵)

(۱۵۰۴۹) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرم کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ازواج مطہرات میں سے ایک نے حدیث بیان فرمائی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ چوہے، بچھو کاٹ کھانے والے کتے، چیل اور کوے کو مار دو۔

(۱۵۰۵۰) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ ؛ الْعَقْرَبَ ، وَالْحَيَّةَ ، وَالذِّئْبَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ.

(۱۵۰۵۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص پانچ جانوروں کو مار سکتا ہے، بچھو، سانپ، بھیڑیا، کوا اور کتا۔

(۱۵۰۵۱) حدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ مِنْقَرٍ أَبِي بَشَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِقَتْلِ الأَفْعَى ، وَرَمْيِ الْحِدَإِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :وَوَجَدْتُ فِي مَكَانٍ آخَرَ :بِشْرٍ أَبِي بشَامَةَ ، بِهَذَا الإِسْنَادِ ، وَقَالَ :يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۵۰۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم آدمی سانپ کو مارے اور چیل کو مارے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ؟ قَالَ : لَا .

(۱۵۰۵۱) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم آدمی چوہے کو مارے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۵۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْفُوَيْسِقَةَ.

(۱۵۰۵۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم چھوٹے چوہے کو مار دے گا۔

(۱۵۰۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : لَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ السِّبَاعِ إِلَّا مَا عَدَا عَلَيْهِ.

(۱۵۰۵۴) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کسی درندے کو نہیں مارے گا سوائے اس کے جو اس پر حملہ کرے۔

(۱۵۰۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلُّ عَدُوٍّ عَدَا عَلَيْكَ فَاقْتُلْهُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۰۵۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی دشمن تجھ پر حملہ کردے تو اس کو مار دے، اگرچہ تو حالت احرام میں ہو۔

(۱۵۰۵۶) حَدَّثَنَا سَلَّامٌ ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِحَيَّاتٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَتَلْتُهُنَّ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عُمَرَ سَأَلْتُهُ عَنْ قَتْلِهِنَّ ؟ فَقَالَ : اُقْتُلْهُنَّ ، فَإِنَّهُنَّ عَدُوٌّ.

(۱۵۰۵۶) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں کچھ سانپوں کے پاس سے گزرا، میں حالت احرام میں تھا میں نے ان کو اپنے عصا سے مار ڈالا، پھر جب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے ان کے مارنے کے متعلق پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کو مار دیا کرو بیشک وہ تمہارے دشمن ہیں۔

(۱۵۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ : اُقْتُلُوهُنَّ.

(۱۵۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حالت احرام میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سانپ کو مارنے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو مار دو۔

(۱۵۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَرَأَيْنَا حَيَّةً ، فَبَدَرَنَا سَالِمٌ فَقَتَلَهَا.

(۱۵۰۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے کہ ہم نے ایک سانپ کو دیکھا تو حضرت سالم رحمہ اللہ آگے بڑھے اور اس کو مار ڈالا۔

(۱۵۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۰۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ کر دے تو وہ اس کو مار ڈالے اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی مار ڈالا تو اس پر بڑی بکری لازم ہے۔

(١٥٠٦٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالسَّبُعَ الْعَادِي ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ ، وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ ، فَقِيلَ لَهُ :لِمَ قِيلَ الْفُوَيْسِقَةُ ؟ فَقَالَ :لأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ بِهَا ، وَقَدْ أَخَذَتْ فَتِيلَةً تُحْرِقُ بِهَا الْبَيْتَ.

(۱۵۰۶۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم آدمی سانپ، بچھو، درندوں، کتے اور چھوٹے چوہے کو مارے گا، ان سے عرض کیا گیا کہ چوہے کے ساتھ ''الفویسقہ'' کی قید کیوں لگائی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیونکہ یہ آگ کی بتی سے گھر کو جلانے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔

(١٥٠٦١) حدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ،وَالْغُرَابَ الْعَقْعَقَ.

(۱۵۰۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص چوہے کو اور دو رنگ والے کوے کو (جو سیاہ و سفید ہوتا ہے) مارے گا۔

(١٥٠٦٢) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِيَقْتُلِ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالْحِدَأَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ.

(مسلم ۸۵۷۔ احمد ۶/ ۲۳۱)

(۱۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم کو چاہئے کہ وہ چوہے کو، بچھو کو، چیل کو، کوے کو اور کاٹ کھانے والے کتے کو مار دے۔

(١٥٠٦٣) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ ، وَزَادَتْ :وَيَقْتُلُ الْحَيَّةَ. (مسلم ۶۷۔ احمد ۹۷)

(۱۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا: صرف اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ سانپ کو بھی مارے گا۔

(١٥٠٦٤) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :خَمْسٌ فَوَاسِقُ ، فَاقْتُلُوهُنَّ فِي الْحَرَمِ ؛ الْحِدَأُ ، وَالْغُرَابُ ، وَالْكَلْبُ ، وَالْفَأْرَةُ ، وَالْعَقْرَبُ. (مسلم ۶۶۔ احمد ۶/ ۲۰۹)

(۱۵۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، چیل، کوا، کتا، چوہا اور بچھو۔

(١٥٠٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَقْتُلُوهُنَّ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ.

(۱۵۰۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تم حالت احرام میں ان کو مار دو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔

(١٥٠٦٦) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ ، وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۰۶۶) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں سانپ اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(٣٤٢) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ فَلاَ تُسَمِّ شَيْئًا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: جب حج کا ارادہ کرو تو (احرام باندھتے وقت) کسی چیز کا نام نہ لو

(١٥٠٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تُسَمِّيَ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، تَكْفِيكَ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۶۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں ہے، تمہاری نیت ہی تمہیں کافی ہو جائے گی۔

(١٥٠٦٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ ، فَلاَ تَقُلْ شَيْئًا ، إِنَّمَا عَلَيْكَ مَا عَقَدْتَ عَلَيْهِ نِيَّتَكَ مِنْ حَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ.

(۱۵۰۶۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرو تو کسی چیز کا نام نہ لو، بیشک آپ پر وہی لازم ہو گا جس کی آپ نے نیت کی حج یا عمرہ میں سے۔

(١٥٠٦٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :تَكْفِيكَ النِّيَّةُ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ.

(۱۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ کے لیے حج یا عمرہ کی نیت کافی ہو جائے گی جب آپ احرام باندنے کا ارادہ کرو۔

(١٥٠٧٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمْ يَكُونُوا يُسَمُّونَ حَتَّى يُشَارِفُوا.

(۱۵۰۷۰) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے کچھ ساتھیوں کے ساتھ حج کیا انھوں نے احرام باندھتے وقت کوئی نام وغیرہ نہیں لیا یہاں تک کہ وہ بوڑھے ہو گئے (یعنی بڑھاپے ان کا یہی عمل رہا)۔

(١٥٠٧١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۷۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت کافی ہو جائے گی۔

(۱۵۰۷۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئل عَن رَجُلٍ فَرَضَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، غير أَنَّهُ لاَ يَتَكَلَّمُ بِهِمَا ؟ أَنَّهُ قَالَ :مَا أَرَادَ وَنَوَى ، وَكَانَ يَأْمُرُهُ أَن يُسَمِّي.

(۱۵۰۷۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج وعمرہ کو اپنے اوپر لازم کرلیا مگر اس نے ان دونوں کا نام نہیں لیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ جس کی اس نے نیت کی اور ارادہ کیا وہی ہوگا اور وہ حکم دیتے تھے کہ وہ نام لے۔

(۱۵۰۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْحَاقَ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ:تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہے۔

(۱۵۰۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہو جائے گی۔

(٣٤٢) فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ ثِيَابَهُ

محرم کا اپنے کپڑے دھونا

(۱۵۰۷٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَشَهْرٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ، وَيَأْمُرَ بِهَا ، وَيَكْرَهَانِ أَنْ يَغْسِلَهَا هُوَ.

(۱۵۰۷۵) حضرت مجاہد اور حضرت شہر ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم کپڑے دھوئے اور کپڑے دھونے کا حکم دے، جب کہ لیث اور جریر دھونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۵۰۷٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۶) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۷۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص بغیر جنابت کے غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلحَةَ ، عن عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے کپڑے دھولے۔

(۱۵۰۷۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ سَالِم ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ:إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِدَرَنِكَ شَيْئًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے میلا ہونے میں کوئی ثواب نہیں رکھا۔

(۱۵۰۸۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۸۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ :أَيَغْسِلُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۰۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص کپڑے دھوسکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۳٤٤) فِي الْكُحْلِ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ

محرم شخص اور محرمہ خاتون کا سرمہ استعمال کرنا

(۱۵۰۸۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِأَيِّ كُحْلٍ شَاءَ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص خوشبودار کے علاوہ جونسا چاہے سرمہ استعمال کرسکتا ہے۔

(۱۵۰۸۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَكْتَحِلَ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے اثمد سرمہ لگانے کو ناپسند فرماتی تھیں۔

(۱۵۰۸٤) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا رَمِدَ الْمُحْرِمُ فَلْيَكْتَحِلْ ، وَلاَ يَكْتَحِلُ بِشَيْءٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص کی اگر آنکھ دکھے تو وہ سرمہ لگا سکتا ہے، لیکن ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(۱۵۰۸۵) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ :أَتَكْتَحِلُ الْمُحْرِمَةُ بِالإِثْمِدِ ؟ قَالَ :لاَ ، قُلْتُ :إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ ، قَالَ :إِنَّهُ فِيهِ زِينَةٌ.

(۱۵۰۸۵) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ اس میں خوشبو نہیں ہوتی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں زیب وزینت ہے۔

(۱۵۰۸٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، مِنْ شَرْقِيهَا وَغَرْبِيهَا ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۶) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون جو چاہے لباس پہنے مشرقی ہو یا مغربی، لیکن اثمد سرمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ لگائے۔

(۱۵۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُحْرِمَةِ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۵۰۸۷) حضرت محمد بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرمہ اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۵۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مُحْرِمَةٍ اكْتَحَلَتْ بِالإِثْمِدِ ؟ فَأَمَرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ تُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۸۸) ایک خاتون نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا لے تو؟ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے اس کو قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَكْتَحِلُ إِلاَّ مِنْ رَمَدٍ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس محرمہ کی آنکھ میں تکلیف ہو صرف وہ سرمہ لگائے اور ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(۳۴۵) فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ

کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے لیکن اس پر بے ہوشی طاری ہو تو......؟

(۱۵۰۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۰۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے اور اس پر بیہوشی طاری ہو تو اس کی طرف سے کوئی اور تلبیہ پڑھے۔

(۱۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُهَلُّ عَنْهُ ، يَعْنِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ.

(۱۵۰۹۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پر بیہوشی طاری ہو جائے اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۴۶) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعِنْدَهُ الصَّيْدُ

کوئی شخص اس حال میں احرام باندھنے کا ارادہ کرے کہ اس کے پاس شکار ہو

(۱۵۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا رَأَى مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ دَاجِنًا مِنَ الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِإِرْسَالِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۹۲) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ ان کے پاس پالتو شکار ہے حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنے کا حکم نہ دیا۔

(۱۵۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمْتَ وَمَعَكَ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَخَلِّ سَبِيلَهُ.

(۱۵۰۹۳) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کریں اور آپ کے پاس کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کا راستہ خالی کردو (اس کو چھوڑ دو)۔

(۱۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا نَحُجُّ وَنَتْرُكُ عِنْدَ أَهْلِينَا أَشْيَاءَ مِنَ الصَّيْدِ، مَا نُرْسِلُهَا.

(۱۵۰۹۴) حضرت عبد اللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کیا کرتے تھے اور ہمارے گھر والوں کے پاس شکار کے جانور موجود ہوتے تھے۔ ہم ان کو آزاد نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۰۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ: مَا كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ، وَقَدْ خَلَّفَ فِي مَنْزِلِهِ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ، فَيُصِيبُهُ شَيْءٌ؟ قَالَ: يَضْمَنُ.

(۱۵۰۹۵) حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ کیا فرماتے تھے کہ کوئی شخص نکلے اور اپنے گھر میں کوئی شکار وغیرہ چھوڑے اور اس شکار کو کوئی چیز ہلاک کردے؟ فرمایا کہ وہ شخص اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۵۰۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَبِيَدِهِ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے لگے اور اس کے قبضہ میں کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۱۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَفِي يَدِهِ طَيْرٌ فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۷) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے پاس کوئی پرندہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۳۴۷) فِي الصَّبِيِّ وَالْعَبْدِ وَالأَعْرَابِيِّ يَحُجُّ

بچہ، غلام اور اعرابی حج کرے تو......؟

(۱۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الصَّبِيُّ إِنْ حَجَّ، وَالْمَمْلُوكُ إِنْ حَجَّ، وَالأَعْرَابِيُّ إِنْ حَجَّ، ثُمَّ هَاجَرَ الأَعْرَابِيُّ، وَاحْتَلَمَ الصَّبِيُّ، وَأُعْتِقَ الْعَبْدُ، فَعَلَيْهِمُ الْحَجُّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۰۹۸) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ بچہ اگر حج کرے، غلام حج کرے اور اعرابی حج کرے پھر اعرابی ہجرت کرے، بچہ بالغ ہو جائے اور غلام آزاد ہو جائے تو ان پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ حَجَّ الْمَمْلُوكُ كَذَا وَكَذَا ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۵۰۹۹) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر غلام کئی حج کرے پھر وہ آزاد ہو جائے تو اس پر دوبارہ حج لازم ہے۔

(۱۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّبِيُّ وَالْعَبْدُ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ ، وَالأَعْرَابِيُّ يُجْزِيهِ حَجَّهُ ، لأَنَّ الْحَجَّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ حَيْثُ كَانَ ، وَمَنْ حَجَّ مِنَ الأَعْرَابِ.

(۱۵۱۰۰) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ بچے اور غلام پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے، اور اعرابی پر اس کا حج کافی ہو جائے گا، کیونکہ حج کا ثواب اس کے لیے لکھ دیا گیا ہے وہ جہاں بھی ہو۔

(۱۵۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ أَبَا إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجَدِّدَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ ، أَيُّمَا صَبِيٌّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ. (ابوداؤد ۱۳۴)

(۱۵۱۰۱) حضرت محمد بن کعب القرظی ریشید سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ مؤمنوں کے دلوں میں (اس حکم کو) تازہ اور از سر نو کروں: جس بچے کے اھل وعیال نے اس کے ساتھ حج کیا پھر وہ بچہ فوت ہو گیا تو وہ حج اس کے لیے کافی ہو جائے گا، اور اگر وہ (بڑا ہو جائے) پالے تو اس پر حج کرنا ہے، اور جس غلام نے حج کیا اھل کے ساتھ پھر وہ فوت ہو گیا تو اس کے لیے حج کافی ہو جائے گا اور اگر وہ آزاد کر دیا جائے تو اس پر حج کرنا لازم ہے۔

(۱۵۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، ابْنَي عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً قَامَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(۱۵۱۰۲) حضرت کریب ریشید سے مروی ہے کہ ایک خاتون اپنا بچہ لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑی ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(۱۵۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الأَعْرَابِيُّ يُجْزِءُ عَنْهُ حَجُّهُ.

(۱۵۱۰۳) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اعرابی کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۱۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : حُجُّوا بِهِمْ صِغَارًا ، فَإِنْ مَاتُوا كَانُوا قَدْ حَجُّوا ، وَإِنْ عَاشُوا حَجُّوا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۰۴) حضرت قاسم بن عبد الرحمن ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ بچوں کو بھی حج کرواؤ، اگر وہ بچپن میں فوت ہو گئے تو تحقیق وہ حج کر چکے ہیں، اور اگر وہ زندہ رہے تو دوبارہ حج کریں۔

(۱۵۱۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ احْفَظُوا عَنِّي ، وَلاَ تَقُولُوا :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :أَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ صَبِيًّا ، ثُمَّ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الرَّجُلِ ، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ أَعْرَابِيًّا ، ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْمُهَاجِرِ. (ابن خزيمة ۳۰۵۰)

(۱۵۱۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو غلام اپنے اھل کے ساتھ حج کرے پھر وہ آزاد کر دیا جائے تو اس پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے، اور جو بچہ اپنے گھر والوں کے ساتھ حج کرے پھر وہ بڑا ہو کر (صاحب استطاعت ہو جائے) تو اس پر حج لازم ہے اور جو اعرابی ہجرت سے پہلے حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس پر مہاجر کا حج لازم ہے۔

(۱۵۱۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا حَجَّتْ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ ، أَنَّ لَهُ حَجًّا.

(۱۵۱۰۶) حضرت ابن سیرین ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی خاتون اس طرح حج کرے کہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس کی طرف سے بھی حج ہو جائے گا۔

(۱۵۱۰۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا حَجَّ وَهُوَ أَعْرَابِيٌّ أَجْزَأَتْ عَنْهُ مِنْ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۵۱۰۷) حضرت مجاہد ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ کوئی بدو حج کرے تو اس کی طرف سے اسلام کا حج کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ ، فَقَالَ :مَنِ الْقَوْمُ ؟ قَالُوا :الْمُسْلِمُونَ ، قَالُوا :مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا ، فَقَالَتْ :أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(مسلم ۴۰۹۔ ابو داؤد ۱۷۳۳)

(۱۵۱۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مقام روحاء پر کچھ سواروں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مسلمان، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک خاتون نے اپنا بچہ بلند کیا اور دریافت کیا کہ کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(۱۵۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُجْزِءُ عَنِ الصَّغِيرِ حَجَّةُ حَتَّى يَكْبُرَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۰۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ بچہ کا حج کافی ہو جائے گا اس کے لیے یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے۔

(٣٤٨) فِي الصَّبِيِّ يُجَنَّبُ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ

بچہ بھی انہی چیزوں سے اجتناب کرے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے

(١٥١١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصْنَعُ بِالصَّبِيِّ فِي الإِحْرَامِ مَا يُصْنَعُ بِالرَّجُلِ ، وَيُتَّقَى عَلَيْهِ الطِّيبُ ، وَيُطَافُ بِهِ ، وَيُشْهَدُ بِهِ الْمَنَاسِكَ ، وَيُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۱۱۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ بچے کا احرام بھی اسی طرح بنایا جائے گا جس طرح بڑے کا بنایا جاتا ہے اور اس کو خوشبو سے دور رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ طواف کیا جائے گا اور اس کو مناسک میں حاضر کیا جائے گا اور اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(١٥١١١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، إلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَنْهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا قَمَّصُوهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا لَمْ يُقَمِّصُوهُ.

(۱۵۱۱۱) حضرت عطاء ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے، لیکن اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ بچہ سے نماز نہ پڑھائی جائے اور اگر وہ چاہیں تو اس کو قمیص پہنا دیں اور اگر چاہیں تو نہ پہنائیں۔

(١٥١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ طَافَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فِي خِرْقَةٍ.

(۱۵۱۱۲) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک کپڑے میں طواف کیا۔

(١٥١١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُجَرِّدَانِ الصِّبْيَانَ فِي الْحَجِّ ، وَيَطُوفَانِ بِهِمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں حضرات حج میں بچوں کو الگ کر دیتے اور ان کے ساتھ صفا ومروہ میں چکر لگاتے۔

(١٥١١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجَنَّبُ الصَّبِيُّ فِي الإِحْرَامِ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ مِنَ الزِّينَةِ وَالطِّيبِ.

(۱۵۱۱۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ بچے کو احرام میں ان چیزوں سے اجتناب کروایا جائے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے، یعنی زینت اور خوشبودار چیزیں۔

(١٥١١٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَبَّيْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہم بچوں کی طرف سے تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۱۵۱۱٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ بِالصِّبْيَانِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِهْلاَلِ.

(۱۵۱۱٦) حضرت قاسم رحمہ اللہ حج پر بچوں کے ساتھ نکلتے اور ان کو بغیر احرام والوں کے ساتھ الگ کر دیتے۔

(۱۵۱۱۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يَحُجُّ بِصِبْيَانِهِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۱۱۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ بچوں کے ساتھ حج کرتے اور احرام کے وقت ان کو علیحدہ کر دیتے۔

(۳٤۹) مَنْ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

جو حضرات طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے ہیں

(۱۵۱۱۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلاَثًا ، وَمَشَى سَائِرَ ذَلِكَ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا لَمْ يَقُلْ : سَائِرَ ذَلِكَ.

(۱۵۱۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین بار رمل فرمایا، اور باقی چکروں میں چلے۔ حضرت وکیع کی روایت میں باقی چکروں کا اضافہ نہیں ہے۔

(۱۵۱۱۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۱۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک طواف میں رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۰) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ نے بھی رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ الْقَاسِمِ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ.

(۱۵۱۲۲) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا تو آپ نے تین بار رمل فرمایا اور رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲۳) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ فِي حَجَّةٍ ، أَوْ عُمْرَةٍ رَمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، وَيَقُولُ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفْعَلُ. (بخاری ۱۶۱۷۔ مسلم ۲۳۱)

(۱۵۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کے لیے تشریف لاتے تو طواف کے تین چکروں میں رمل فرماتے اور باقی چکروں میں اپنی چال چلتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۱۲٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود کے درمیانی جگہ رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲٥) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ رَمَلَ ثَلاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاق ، قَالَ : كُنْتُ أَرْمُلُ الثَّلاثَةَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ، فَأَتَى أَشْيَاخَنَا وَقَالُوا: اِمْشِ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَطَاوُوسٌ، وَمُجَاهِدٌ، وَعَطَاءٌ.

(۱۵۱۲۸) حضرت حسن بن مسلم بن یناق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین چکروں میں حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا، پھر میں اپنے شیوخ کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا کہ رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلا کرو، شیوخ میں یہ حضرات تھے، حضرت سعید بن جبیر، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، اور حضرت عطاء رحمہم اللہ۔

(۱۵۱۲۹) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک کی درمیانی جگہ میں رمل فرماتے۔

(۱۵۱۳۰) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ. (مسلم ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۴۰)

(۱۵۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵۰) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص بغیر طواف کے واپس چلا جائے

(۱۵۱۳۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ : مَنْ تَرَكَ طَوَافَ الصَّدْرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۱) حضرت ابن جریج ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جس نے طواف صدر چھوڑا اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵۱۳۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : كَانَ عُمَرُ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ وَلَمْ يَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۱۳۲) حضرت عطاء ؒ اور حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ اس شخص کو واپس بھیج دیا کرتے تھے جو طواف وداع نہ کر کے آیا ہوتا تھا۔

(۱۵۱۳۳) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : مَنْ نَفَرَ وَلَمْ يُوَدِّعْ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۳) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص طواف وداع کے بغیر چلا جائے اس پر دم (قربانی) لازم ہے۔

(۳۵۱) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِخِطْمِيٍّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ

کوئی شخص حلق کروانے سے قبل اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے

(۱۵۱۳٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ أَنْ يَغْسِلَ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۴) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ جمرات کی رمی کے بعد حلق سے پہلے اگر اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے۔

(۱۵۱۳٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ الْحَلْقُ ، فَاغْسِلْ رَأْسَك بِمَا شِئْتَ.

(۱۵۱۳۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے لیے حلق کروانا حلال ہو گیا ہے تو اپنے سر کو جس مرضی چیز سے دھولو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۵۱۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۵۱۳۶) حضرت ابو جعفر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر کوئی شخص حلق کروانے سے قبل سر کو دھولے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُمْ :أَغْسِلُ رَأْسِي قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، إِنْ شَقَّ عَلَيَّ الْحَلْقُ ؟ قَالُوا :نَعَمْ ، وَإِنْ شِئْتَ غَسَلْتَهُ بِالْخِطْمِيِّ.

(۱۵۱۳۷) حضرت لیث ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشیلڈ، حضرت طاؤس ریشیلڈ اور حضرت مجاہد ریشیلڈ سے دریافت کیا کہ کیا میں حلق کروانے سے قبل اپنا سر دھو سکتا ہوں؟ جب حلق کروانا دشوار ہو رہا ہو؟ ان حضرات نے فرمایا کہ ہاں، اور اگر چاہو تو خطمی مٹی سے بھی دھو لو۔

(۱۵۱۳۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۸) حضرت حسن ریشیلڈ ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تَغْسِلَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا بِالْخِطْمِيِّ ، يَعْنِي إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُقَصِّرَ.

(۱۵۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ناپسند فرماتے تھے کہ محرمہ خاتون جب بال کٹوانے کا ارادہ کرے تو وہ سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ ، قَالَ :وَكَانَ عَطَاءٌ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھویا کرتے تھے، راوی ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ریشیلڈ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۵۲) فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

محرم کا اونٹ پر سوار ہونا

(۱۵۱۴۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لابْنِ عَبَّاسٍ : أَيَرْكَبُ الرَّجُلُ الْبَدَنَةَ ؟ قَالَ :غَيْرَ مُثْقِلٍ ، قَالَ :فَيَحْلُبُهَا ؟ قَالَ :غَيْرَ مُجْهِدٍ.

(۱۵۱۴۱) حضرت عکرمہ ریشیلڈ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ محرم اونٹ پر سوار ہو سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر بوجھ ڈالے اس پر ہو سکتا ہے، اس شخص نے عرض کیا کہ اس کا دودھ نکال سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے نکال سکتا ہے۔

(۱۵۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَرْكَبُ الرَّجُلُ بَدَنَتَهُ بِالْمَعْرُوفِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم شخص اونٹ پر اچھے طریقے سے سوار ہو۔

(۱۵۱٤۳) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا احْتَاجَ الرَّجُلُ إلَى الْبَدَنَةِ فَلْيَرْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو اونٹ پر سوار ہونے کی ضرورت ہو تو اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الْبَدَنَةِ ، قَالَ :ارْكَبْهَا غَيْرَ قَادِحٍ.

(۱۵۱۴۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بغیر مشقت اور بوجھ ڈالے اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ :إنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :ارْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۵) حضرت حمید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ (ھدی کا) اونٹ ہانک کر لے جا رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا یہ ھدی کا اونٹ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (کوئی بات نہیں) سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱٤٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ارْكَبُوا الْهَدْيَ بِالْمَعْرُوفِ ، حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا. (مسلم ۹۶۱۔ ابو داؤد ۱۷۵۸)

(۱۵۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ھدی کے جانور پر اچھے طریقے سے سواری کرو یہاں تک کہ تم کوئی اور سواری پا لو۔

(۱۵۱٤۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ : فِي أَلْبَانِهَا وَظُهُورِهَا ، وَفِي أَوْبَارِهَا حَتَّى تُسَمَّى بُدْنًا ، فَإِذَا سُمِّيَتْ بُدْنًا فَمَحِلُّهَا إلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۱۴۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ سے مراد اس کا دودھ، اس کی پیٹھ اور اس کی اون ہے، یہاں تک کہ اس کا نام بدنہ رکھا جائے، پس جب اس کا نام بدنہ رکھ دیا جائے تو اس کا محل اور قیام کی جگہ خانہ کعبہ ہے۔

(۱۵۱٤۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَرْكَبُهَا وَيَحْمِلُ عَلَيْهَا.

(۱۵۱۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (ھدی پر) سواری کرے اور اس پر بوجھ (سامان وغیرہ) لاد لے۔

(۱۵۱٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :ارْكَبْهَا غَيْرَ مَفْدُوحَةٍ.

(۱۵۱۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے سوار ہو جا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥١٥٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ فِي الْبُدْنَةِ ، قَالَ : إِذَا احْتَاجَ إِلَيْهَا سَائِقُهَا رَكِبَهَا غَيْرَ فَادِحٍ ، وَيَشْرَبُ فَضْلَ رَيِّ وَلَدِهَا.

(۱۵۱۵۰) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس پر سواری کی حاجت ہو تو بغیر مشقت میں ڈالے اس پر سواری کرلو، اور اس کے بچے سے بچا ہوا جو دودھ ہو اس کو پی لو۔

(١٥١٥١) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْبُدْنَةِ إِنِ احْتَجْتَ إِلَى ظَهْرِهَا رَكِبْتَ ، وَحَمَلْتَ عَلَيْهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۵۱۵۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور پر سواری کرنے کی ضرورت ہو تو اس پر سواری کرلو اور اس پر اچھے طریقہ سے بوجھ اٹھاؤ۔

(١٥١٥٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ : وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً.

(بخاری ۱۶۸۹۔ ابو داؤد ۱۷۵۷)

(۱۵۱۵۲) حضرت ابو ھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کر لے جا رہا تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگرچہ ھدی کا جانور ہے (پھر بھی) سوار ہو جاؤ۔

(١٥١٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، أَوْ هَدِيَّةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، أَوْ هَدِيَّةٌ ، قَالَ : وَإِنْ كَانَتْ.

(مسلم ۳۷۴۔ احمد ۳/ ۱۶۷)

(۱۵۱۵۳) حضرت انس ؓ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥١٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَجْلاَنَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ ، أَوْ وَيْلَكَ.

(۱۵۱۵۴) حضرت ابو ھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کر لے جا رہا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تجھ پر رحم کرے سوار ہو جا۔

(١٥١٥٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ .(ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِنِ احْتَاجَ إِلَى اللَّبَنِ شَرِبَ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الرُّكُوبِ رَكِبَ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الصُّوفِ أَخَذَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۵۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور کے دودھ کی ضرورت پڑے تو استعمال کرے، جب اس پرسواری کی ضرورت ہو تو سوار ہو جائے اور جب اس کے اون کی ضرورت ہو تو اس کا اون اتار لے۔

(۱۵۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَرْكَبُوهَا ، إِذَا احْتَاجُوا إِلَيْهَا.

(۱۵۱۵۶) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہے کہ اگر ھدی کے جانور پر سوار ہونے کی ضرورت پڑے تو اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تَرْكَبِ الْبُدْنَةَ ، وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْهَا إِلاَّ مِنْ أَمْرٍ لاَ تَجِدُ مِنْهُ بُدًّا ، وَلاَ تَشْرَبْ مِنْ لَبَنِهَا إِلاَّ أَنْ تُرْمِلَ.

(۱۵۱۵۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ پر سوار نہ ہو اور نہ ہی اس پر بوجھ لادو مگر یہ کہ بہت مجبوری ہو جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو، اور اس کا دودھ مت استعمال کر ہاں اگر تیرا زادِ راہ ختم ہو جائے تو پھر اجازت ہے۔

(۱۵۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ وَيَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ : هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۵۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے متعلق ارشاد فرمایا جس نے اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لی کہ وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۱۵۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَبْهَا.

(بخاری ۱۶۹۰۔ احمد ۳/ ۲۳۱)

(۱۵۱۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱٦۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ؟ قَالَ : هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے؟ فرمایا کہ یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۳۵۳) فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

طواف سے قبل اگر کوئی شخص بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۱٦۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف سے قبل صحبت کر لے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۶۳) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَتَمَّ حَجَّهُ.

(۱۵۱۶۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہما اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو تمام مناسک حج ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

(۱۵۱٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل بیوی سے صحبت کر لے تو اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا۔

(۱۵۱٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَسَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، رَجُلٌ جَاهِلٌ بِالسُّنَّةِ ، بَعِيدُ الشُّقَّةِ ، قَلِيلُ ذَاتِ الْيَدِ ، قَضَيْتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ حَتَّى وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي ، فَقَالَ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۵) ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابو عبد الرحمن رحمہ اللہ! آدمی جو کہ سنت سے ناواقف، گھر بار سے دور اور جو توشہ اس کے پاس ہے وہ بھی تھوڑا ہے، میں نے مناسک حج تمام ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹ لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا، اس شخص نے تین بار اپنی بات کو دہرایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے تینوں بار یہی جواب دیا۔

(۱۵۱٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے کہ اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے۔

(۱۵۱٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ وَقَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ وَعَلَى امْرَأَتِهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس پر اور اس کی بیوی پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ ، فَعَلَيْهِ الْحَجّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طواف سے قبل اگر بیوی سے صحبت کرے تو اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَيُهْدِى.

(۱۵۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس پر حج اور ھدی لازم ہے۔

(۱۵۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي نَاجِيَةَ عَلَى ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، فَقَالَ : رَجُلٌ قَضَى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَمَا قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۰) حضرت یحییٰ بن سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور بنی ناجیہ کا ایک شخص حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ایک شخص نے حج کے تمام مناسک ادا کر لیے ہیں، پھر یوم النحر میں طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی، فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، اور یہ نہیں فرمایا کہ اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۱) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو مناسک حج کو پورا کریں اور وہ دونوں دم ادا کریں گے اور ان پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۵۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُهْرِيقُ دَمًا ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے اور آئندہ سال حج کرے گا۔

(۱۵۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، قُلْتُ : وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ ؟ قَالَ : وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ.

(۱۵۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر آئندہ سال حج ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ عمان (دور) سے حج کرنے آیا ہوا ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ وہ عمان سے آیا ہو۔

(۱۵۱۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۷۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرلے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۷۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : جَزُورٌ ، وَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ.

(۱۵۱۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

(٣٥٤) فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ

محرم کا سر میں کھجلی (خارش) کرنا

(۱۵۱۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا تُقْمَلْ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۷٦) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے سر میں جوئیں مت پڑنے دے اس حال میں کہ تو محرم ہے، (سر کو کھجانا محرم کے لیے جائز ہے)۔

(۱۵۱۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَحُكُّ رَأْسَهُ بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۷۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم انگلیوں کے اندر والے حصہ سے کھجلی کرے گا۔

(۱۵۱۷۸) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ حَكًّا رَفِيقًا.

(۱۵۱۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم آہستہ سے کھجلی کرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۷۹) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَأَلَنِي رَجُلٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ ، قَالَ : إِنِّي حَكَكْتُهُ فَوَقَعَتْ مِنْهُ قَمْلَةٌ ، فَطَلَبْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا ، قَالَ : ضَالَّةٌ لَا تُوجَدُ.

(۱۵۱۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں حالت احرام میں اپنے سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگر تو چاہے، اس نے عرض کیا کہ میں نے سر کو کھجلایا تو اس میں ایک جوں گری پھر میں نے دوبارہ اس کو تلاش کیا تو نہ پایا، آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ بھاگنے والی ہے تو اس کو نہ پائے گا۔

(۱۵۱۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الْحَجِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَجَمَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَيْهِ جَمِيعًا ، فَحَكَّ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ قَمْلَةً ؟ فَقَالَ : بَعُدْتَ ، وَمَا الْقَمْلَةُ مَانِعَتِي مِنْ حَكِّ رَأْسِي ، وَمَا نُهِيتُمْ إِلَّا عَنِ الصَّيْدِ.

(۱۵۱۸۰) ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اس حال میں کہ آپ حج کے احرام میں تھے کہ میں حالت احرام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا کیا اور ان کے ساتھ سر کو کھجلایا اور فرمایا کہ میں تو بہر حال یہی کہتا ہوں، اس شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کوئی جوں مار دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے لیے دوری ہے جوں تو میرے سر کے کھجلانے میں رکاوٹ نہیں ہے، اور بیشک تم لوگوں کو حج میں صرف شکار کرنے سے روکا گیا ہے۔

(۱۵۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ ، يَقُولُ فِي حَكِّ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ ، قَالَ : وَأَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ يَحُكُّ حَكًّا.

(۱۵۱۸۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انگلیوں کے اندرونی حصہ سے محرم سر کو کھجلائے گا، اور فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتلایا جس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھجلاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۱۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ ، قَالَ : نَعَمْ ، يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم سر کو کھجلا سکتا ہے، فرمایا کہ جی ہاں انگلیوں کے پوروں ساتھ۔

(۱۵۱۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتَ إِبْرَاهِيمَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۱۸۳) حضرت ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ رحمہ اللہ نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے یہ بات سنی تھی کہ محرم اگر سر کو کھجلا لے تو کوئی حرج نہیں ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۱۵۱۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَحُكُّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَتَفَطَّنْتُ فَإِذَا هُوَ يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۴) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں سر کو کھجلا رہے تھے، پھر میں نے غور سے گھور کر دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے کھجلا رہے تھے۔

(۱۵۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۸۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم سر کو کھجلا لے۔

(۱۵۱۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحُكُّهُ حَكًّا خَفِيفًا.

(۱۵۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم سر کو آہستہ آہستہ کھجلائے گا۔

(۳۵۵) فِي الرَّجُلِ يَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ

کوئی شخص ذبح سے پہلے حلق کروا دے

(۱۵۱۸۷) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ صَدَقَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: عَلَيْهِ الْفِدْيَةُ ، قَالَ: فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسًا ؟ فَقَالاَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۱۸۷) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا دے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس پر فدیہ ہے۔ راوی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ ان حضرات نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۵۱۸۸) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ حَجِّهِ ، أَوْ أَخَّرَهُ ، فَلْيُهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۱۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے کسی رکن کو (اپنے وقت سے) آگے کر دے یا پیچھے کر دے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۸۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ: مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ ، أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ يُهْرِيقُهُ.

(۱۵۱۸۹) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج میں کسی رکن کو مقدم کر دے یا قربانی سے پہلے حلق کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: إِذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾.

(۱۵۱۹۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر قربانی سے پہلے حلق کروا دیا تو اس پر دم لازم ہے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ: ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾.

(۱۵۱۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مَنْ أَحْدَثَ فِي حَجِّهِ شَيْئًا لاَ يَنْبَغِي ، ذَبَحَ لِذَلِكَ ذَبِيحَةً.

(۱۵۱۹۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا جو شخص حج میں کوئی نیا کام کر دے جو حج کے لیے مناسب نہ ہو تو اس پر اس کو قربانی کرنا ہوگی۔

(۱۵۱۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا مَكَانَ شَيْءٍ ، فَلاَ حَرَجَ.

(۱۵۱۹۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص حج میں کسی رکن کی جگہ کوئی دوسرا رکن مقدم کر دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(ابو داؤد ۱۹۳۲۔ احمد ۳/ ۳۲۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ قَالَ : فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ : ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ؟ قَالَ : ارْمِ وَلَا حَرَجَ. (بخاری ۸۳۔ ترمذی ۹۱۶)

(۱۵۱۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں قربانی سے پہلے حلق کروالیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کرلو کوئی حرج نہیں، (دوسرے نے عرض کیا کہ) میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا رمی کرلو کوئی حرج والی بات نہیں۔

(۱۵۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ : أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، قَالَ : فَاحْلِقْ ، أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ. (ترمذی ۸۸۵۔ احمد ۱/ ۷۶)

(۱۵۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے حلق سے پہلے طواف افاضہ کرلیا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اب) حلق یا قصر کروالے کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ ؟ قَالَ : لَا حَرَجَ ، وَقَالَ : حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ ؟ قَالَ : لَا حَرَجَ.

(بخاری ۱۷۳۵۔ ابوداؤد ۱۹۸۶)

(۱۵۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے عرض کیا کہ قربانی سے پہلے حلق کروادیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ؟ قَالَ : لَا حَرَجَ. (ابوداؤد ۲۰۰۸)

(۱۵۱۹۷) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے قربانی سے پہلے حلق کروادیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ ؟ فَقَالَ : لَا حَرَجَ. (بخاری ۱۷۳۴۔ مسلم ۹۵۰)

(۱۵۱۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱۹۹) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :لاَ حَرَجَ. (نسائی ۴۱۰۵۔ احمد ۳/ ۳۸۵)

(۱۵۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے حج میں رکن آگے پیچھے کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۳۵۶) فِي الاِسْتِرَاحَةِ فِي الطَّوَافِ

دورانِ طواف کچھ دیر استراحت (آرام) کرنا

(۱۵۲۰۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ قَعَدَ يَسْتَرِيحُ ، وَغُلاَمٌ لَهُ يُرَوِّحُ عَلَيْنَا ، ثُمَّ قَامَ فَبَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۲۰۰) حضرت جمیل بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکر لگائے پھر آرام کے لیے بیٹھ گئے، آپ رضی اللہ عنہ کا غلام ہمیں پنکھے سے ہوا دے رہا تھا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اپنے طواف کے چکر مکمل کیے۔

(۱۵۲۰۱) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَسْتَرِيحُ فِي الطَّوَافِ فَأَجْلِسُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۲۰۱) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا طواف میں آرام کے لیے بیٹھ سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں۔

(۱۵۲۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ فِي سَعْيِهِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ حَصْرٍ.

(۱۵۲۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ اگر کوئی شخص سارے چکر اکٹھے لگانے سے عاجز آ جائے تو وہ صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کر سکتا ہے۔

(۱۵۲۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۲۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ صفا ومروہ کی سعی میں آرام کیا جائے۔

(۱۵۲۰۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْوَاسِطِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْتَرِيحُ بَيْنَهُمَا ، فَذَكَرْتُهُ لِمُجَاهِدٍ ، فَكَرِهَهُ.

(۱۵۲۰۴) حضرت ابو العالیہ الواسطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے دیکھا، پھر میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(٣٥٧) فِي التَّعْرِيفِ بِالْبُدْنِ

ھدی کے جانور کو وقوف عرفہ کرانا یعنی مقام عرفات میں لے کر جانا

(١٥٢٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَرَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُدْنِ الَّتِي كَانَ أَهْدَى.

(١٥٢٠٥) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے جانور کو نشان لگائے۔

(١٥٢٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ هَدْيَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ ، وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(١٥٢٠٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ھدی نہیں ہے مگر جس کو قلادہ ڈالا جائے اس کا شعار کیا جائے اور اس کو عرفہ میں ٹھہرایا جائے۔

(١٥٢٠٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ الأَسْوَدِ وَمَعَهُ هَدْيٌ كَثِيرٌ ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا ؟ فَرَأَيْتُهُ خَلَّفَهُ بِمِنًى لَمْ يُعَرِّفْ بِهِ.

(١٥٢٠٧) حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ کے ساتھ حج کیا اور آپ کے ساتھ بہت سے ھدی کے جانور تھے، پھر آپ رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت فرمایا؟ میں نے ان کو دیکھا کہ انھوں نے ھدی کے جانور منیٰ میں ہی چھوڑ دیئے ان کو عرفہ نہ لے کر آئے۔

(١٥٢٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَسُوقُ بَدَنَتَهُ إِلَى الْمَوْقِفِ.

(١٥٢٠٨) حضرت افلح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ ھدی کے جانور کو عرفہ کی طرف ہانک رہے ہیں۔

(١٥٢٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَسَأَلَهَا : أَيُعَرَّفُ بِالْبَدَنَةِ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : فَقَالَ : أَتُشْعَرُ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : إِنْ شِئْتَ ، إِنَّمَا أُشْعِرَتْ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(١٥٢٠٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا ھدی کے اونٹ کو نشان لگائیں گے؟ راوی نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہاں، آپ رحمہ اللہ نے پھر دریافت کیا کہ اس کا شعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہو تو کر سکتے ہیں، بیشک شعار کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ھدی کا اونٹ ہے۔

(١٥٢١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ عَرَّفَ ، وَمَنْ شَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يُعَرِّفْ ، إِنَّمَا كَانُوا يُعَرِّفُونَ مَخَافَةَ السَّرِقِ.

(۱۵۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو چاہے نشان لگالے اور جو چاہے نہ لگائے، بیشک لوگ ھدی کے جانور کو چوری ہو جانے کے خوف سے نشان لگاتے ہیں۔

(۱۵۲۱۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَرَكَ بَدَنَتَهُ بِمِنًى فَلَمْ يُعَرِّفْ بِهَا ، قَالَ : يُجْزِئُهُ ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُعَرِّفَ بِهَا.

(۱۵۲۱۱) حضرت حسن ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ھدی کے اونٹ کو منیٰ میں چھوڑ دے اور ان کو نشان زدہ نہ کرے (یا عرفہ لے کر نہ آئے) تو اس کے لیے کافی ہے، لیکن آپ ریشید نشان لگانے کو (عرفہ میں لانے کو) پسند کرتے تھے۔

(۱۵۲۱۲) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَعَرِّفْ بِهِ.

(۱۵۲۱۲) حضرت علقمہ ریشید فرماتے ہیں کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ھدی کا جانور میرے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ اگر عرفہ کی شام کو پہنچو تو اس کو عرفہ لے کر جانا۔

(۱۵۲۱۳) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَنْ أَهْدَى هَدْيًا فَكَانَ مَعَهُ عَرَّفَ بِهِ.

(۱۵۲۱۳) حضرت ضحاک ریشید فرماتے ہیں کہ جو ھدی بھیجے اور وہ اس کے ساتھ ہو تو اس کو عرفہ لے کر جائے۔

(۳۵۸) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ ، وَيُرِيدُ أَنْ يَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً

جو شخص حج کا احرام باندھے پھر عمرہ کو بھی اس کے ساتھ ملانے کا ارادہ کر لے

(۱۵۲۱٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ ابْنُ عُمَرَ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : مَا الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ إِلاَّ سَوَاءٌ ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَهَا حَجَّةً.

(۱۵۲۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرہ کا احرام باندھا پھر کچھ دیر چلے اور فرمایا: حج اور عمرہ دونوں برابر ہیں، تم لوگ گواہ رہو کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا ہے۔

(۱۵۲۱۵) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنِّي جَرَّدْتُ الْحَجَّ ، أَفَأَضُمُّ إِلَيْهِ عُمْرَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَاذْبَحْ كَبْشًا.

(۱۵۲۱۵) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے حج کے لیے احرام باندھا ہے کیا میں اس کے ساتھ عمرہ کو بھی ملا لوں؟ آپ ریشید نے فرمایا ہاں اور بکری ذبح کر لو۔

(۱۵۲۱٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُضِيفُ الْحَجَّ إِلَى الْعُمْرَةِ ، وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُضِيفُ الْعُمْرَةَ إِلَى الْحَجِّ.

(۱۵۲۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کو عمرہ کی طرف پھیرا جائے گا لیکن عمرہ کو حج کی طرف نہیں پھیرا جائے گا۔

(۱۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَوْ أَحَدِهِمَا ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ، قَالاَ : إِنْ شَاءَ جَعَلَ مَعَهُ عُمْرَةً ، فَكَانَ قَارِنًا ، وَأَهْدَى هَدْيًا.

(۱۵۲۱۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج کا احرام باندھے اگر چاہے تو ساتھ عمرے کو ملالے اور قارن بن جائے اور ھدی بھیج دے۔

(۳۵۹) فِيمَا يُسْتَلَمُ مِنَ الأَرْكَانِ

کن ارکان کا استلام کیا جائے گا

(۱۵۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَنَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ. (طبرانی ۱۲)

(۱۵۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرمایا اور اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ فرمایا۔

(۱۵۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ مَشْيَخَتَنَا ؛ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَجَابِرًا ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ إِلاَّ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ.

(۱۵۲۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ میں سے حضرت ابن عباس، حضرت جابر، حضرت ابوھریرہ، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہم کو پایا کہ وہ حجر اسود اور رکن (یمانی) کا استلام فرماتے اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ کرے۔

(۱۵۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَسْتَلِمُ أَرْكَانَ الْبَيْتِ كُلَّهَا.

(۱۵۲۲۰) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے بیت اللہ کے تمام ارکان کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : لَمَّا أَنْ حَجَّ عُمَرُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ، وَكَانَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا يَعْلَى ، مَا تَفْعَلُ ؟ قَالَ : أَسْتَلِمُهَا كُلَّهَا ، لأَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ يُهْجَرُ ، قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ : أَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَلِمُ مِنْهَا إِلَّا الْحَجَرَ ؟ قَالَ :بَلَى ، قَالَ :فَمَا لَكَ بِهِ أُسْوَةٌ ؟ قَالَ :بَلَى. (طبرانی ۵۰۴۹)

(۱۵۲۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو حجر اسود کا استلام کیا، اور حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ نے تمام ارکان کا استلام کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے یعلی! یہ آپ نے کیا کیا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تمام ارکان کا استلام کیا ہے کیونکہ خانہ کعبہ کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کو (بغیر استلام کے) چھوڑا جائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حجر اسود کا استلام کیا تھا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو کیا آپ کے لیے اس میں نمونہ نہیں ہے؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

(۱۵۲۲۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ قَلَّ مَا يَتْرُكُ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، إِلَّا اسْتَلَمَهُمَا فِي الْوِتْرِ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۲۲۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ طواف کے طاق چکروں میں بہت کم ہی ایسا ہوتا کہ حجر اسود اور رکن یمانی کے استلام کو چھوڑتے۔

(۱۵۲۲۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرُّكْنَانِ اللَّذَانِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ لاَ يُسْتَلَمَانِ.

(۱۵۲۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں حجر اسود کے ساتھ جو دو رکن ہیں ان کا استلام نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَقَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۴) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور تمام ارکان کا استلام فرمایا اور فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جس کو چھوڑا جائے۔

(۱۵۲۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فَعَلَهُ ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۵) حضرت عباد رحمہ اللہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز چھوڑنے والی نہیں ہے۔

(۱۵۲۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :لاَ يُتَّقَى مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ.

(۱۵۲۲٦) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی کوئی بھی چیز بغیر استلام کے نہیں چھوڑی جائے گی۔

(۱۵۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، يَخْتِمُ بِهَا ، وَيَلْزَقُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ وَجَنْبَيْهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۲۲۷) حضرت عروہ ؒ تمام ارکان کا استلام کرتے تھے اور اس پر طواف کو مکمل کرتے، اور اپنے پیٹ اور پیٹھ کو اور اپنے پہلوؤں کو خانہ کعبہ کے ساتھ چمٹاتے اور لگاتے۔

(۳۶۰) مَنْ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ، ثُمَّ يَطُوفُ

جو حضرات رکن کا استلام کرتے ہیں پھر طواف کرتے ہیں

(۱۵۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ؛ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۲۸) حضرت عبداللہ ؓ دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد حجر اسود کی طرف گئے اور اس کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ.

(۱۵۲۲۹) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے پھر آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ کی تلاوت فرمائی اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھ کر (نماز پڑھی) رکن پر تشریف لائے اور اس کا استلام فرمایا۔

(۱۵۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، أَوِ اسْتَقْبَلَهُ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۰) حضرت ابن عمر ؓ جب دو رکعتیں ادا فرمالیتے تو حجر اسود پر تشریف لاتے اور اس کا استلام فرماتے، یا سامنے ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور صفا کی طرف نکل جاتے۔

(۱۵۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۳۱) حضرت افلح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کو دیکھا وہ بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۵۲۳۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ الْبَيْتَ فَاسْتَلِمِ الْحَجَرَ إِنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ، وَذَكَرْتَ اللَّهَ، وَصَلَّيْتَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ تَمْضِي تُجَاهَ وَجْهِكَ فَتَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلْهُ وَذَكَرْتَ اللَّهَ، ثُمَّ تَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۲) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ آؤ تو پہلے حجر اسود کا استلام کرو اگر اس پر قادر ہو اور اللہ کا ذکر کرو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نبی پاک پر درود بھیجو پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرو یا جو اللہ تعالیٰ چاہے (توفیق دے) پھر اپنے چہرہ کو پھیرو اور حجر اسود کا استلام کرو مگر نہ اس کے سامنے آ جاؤ اور اللہ کا ذکر کرو اور پھر صفا کی طرف نکل جاؤ۔

(۱۵۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُودُ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمُهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کی طرف لوٹتے اور اس کا استلام کرتے پھر صفا کی طرف نکلتے۔

(۱۵۲۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۴) حضرت محمد بن عبداللہ بن ابو سارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر مقام پر دو رکعتیں ادا کیں پھر حجر اسود پر واپس آئے اور اس کا استلام کیا اور پھر صفا کی طرف نکلے۔

(۱۵۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَارْجِعْ إِلَى الْحَجَرِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَرْجِعْ إِلَيْهِ.

(۱۵۲۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد دوبارہ حجر اسود پر آ جاؤ اور اگر چاہو تو واپس نہ آؤ۔

(٣٦١) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ حَجٌّ

کوئی مرد یا عورت کا انتقال اس حال میں ہو جائے کہ ان پر حج لازم ہو

(۱۵۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجَّةٌ ، فَأَقْضِيهَا عَنْهَا ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ : قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتِ ؟ قَالَتْ : قَضَيْتُهُ عَنْهَا ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَاللَّهُ خَيْرُ غُرَمَائِكِ.

(۱۵۲۳۶) ایک خاتون حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے ذمہ حج لازم تھا کیا میں ان کی طرف سے ادا کر دوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا ان کے ذمہ کچھ قرضہ تھا؟ اس خاتون نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر تو نے اس کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے وہ ادا کر دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہترین قرض خواہ ہے، (اس کا قرض بھی ادا کرو)۔

(۱۵۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ ؛ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظَّعْنَ ، قَالَ : حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ . (ترمذی ۹۳۰۔ احمد ۴/ ۱۱)

(۱۵۲۳۷) حضرت ابو رزین العقیلی رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور وہ حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ چل بھی نہیں سکتے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرو۔

(۱۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ.

(۱۵۲۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد بہت بوڑھے اور حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

(۱۵۲۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ ، قَالَ : يُجَهِّزُ رَجُلاً بِنَفَقَتِهِ ، فَيَحُجُّ عَنْهُ.

(۱۵۲۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بوڑھے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے نفقہ سے کسی شخص کو تیار کیا جائے گا پھر وہ اس کی طرف سے حج کرے گا۔

(۳۶۲) فِي الرَّجُلِ الْمُقِيمِ بِمَكَّةَ ، مَتَى يُهِلُّ ؟

جو شخص مکہ مکرمہ میں مقیم ہو وہ حج کے لیے احرام کب سے باندھے گا؟

(۱۵۲٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السِّنِينَ ، يُهِلُّ بِالْحَجِّ لِهِلاَلِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۵۲۴۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دو سال مکہ مکرمہ میں رہے اور وہ ذوالحجہ کے چاند کے ساتھ احرام باندھ لیا کرتے تھے۔

(۱۵۲٤۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَأَهَلَّ مَكَانَهُ هِلاَلُ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، وَهُوَ فِي الْبَيْتِ ، فَنَزَعَ ثَوْبًا كَانَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَهَلَّ ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الثَّالِثُ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَقَالَ : مَا أَنَا إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي ، أَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُونَ ، فَأَقَامَ حَلاَلاً حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ سے احرام باندھ لیا، پھر جب آئندہ سال آیا تو میں نے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، اس وقت آپ رضی اللہ عنہ بیت اللہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے اتارے پھر احرام باندھ لیا، پھر جب تیسرا سال آیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ چاند دکھ نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک میں صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہوں، میں وہی کرتا ہوں جو وہ کرتے تھے، پھر آپ بغیر احرام کے ہی رہے یہاں تک کہ آٹھ ذی الحجہ ہوگئی۔

(١٥٢٤٢) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، مَالِي أَرَاكُمْ مُدَّهِنِينَ ، وَالْحَاجَّ شُعْثًا غُبْرًا ؟ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلاَلَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَهِلُّوا.

(۱۵۲۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ والوں سے فرمایا: کیا ہوگیا ہے کہ میں تم لوگوں کو خوش حال دیکھ رہا ہوں حالانکہ حاجی پراگندہ حال ہوتے ہیں؟ جب تم لوگ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو تو احرام باندھ لیا کرو۔

(١٥٢٤٣) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ أَهَلَّ بِمَكَّةَ حِينَ رَأَى الْهِلاَلَ.

(۱۵۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ جب ذی الحجہ کا چاند دیکھتے تو مکہ سے احرام باندھ لیتے۔

(١٥٢٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَدِمَ ابْنُ عُمَرَ فَطَافَ ، ثُمَّ سَعَى ، ثُمَّ أَحَلَّ ، فَمَكَثَ أَرْبَعًا ، أَوْ خَمْسًا ، ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي الْعَشْرِ ، ثُمَّ جَاءَ مَرَّةً أُخْرَى فَأَقَامَ حَلاَلاً ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ ، أَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَ بِهِ بَعِيرُهُ مُنْطَلِقًا إِلَى مِنًى . قَالَ عَطَاءٌ : وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا.

(۱۵۲۴۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور طواف کیا اور سعی کی پھر بغیر احرام کے چار، پانچ دن رہے پھر دس سے حج کا احرام باندھا، پھر دوسری بار جب تشریف لائے تو آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہے، پھر آٹھ کو حج کا احرام باندھا جب اونٹوں کو منیٰ کی طرف چلاتے ہوئے چھوڑا، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہی میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(١٥٢٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَن عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُهِلُّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھیں گے۔

(١٥٢٤٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ إِهْلاَلَ ابْنِ عُمَرَ كَانَ آخِرَهُمَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آخری اوقات میں آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، مَنْ رَخَّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْكَعْبَةِ

جو شخص طواف کرے، کن حضرات نے اس کو اجازت دی ہے کہ وہ دو رکعتیں کعبہ میں پڑھ لے

(۱۵۲٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا طَافَ ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَوْفِ الْبَيْتِ.

(۱۵۲۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات طواف کرتے اور دو رکعتیں کعبہ کے اندر جا کر پڑھتے۔

(۱۵۲٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَطُوفُ ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْبَيْتَ ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۴۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ انہوں نے کعبہ کا طواف کیا پھر کعبہ میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۵۲٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبِي عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي ، حُسَيْنُ بْنِ عَلِيٍّ فِي الْكَعْبَةِ.

(۱۵۲۴۹) حضرت جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد رحمہ اللہ سے خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

(۱۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، وَبِلَالٌ ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَأَطَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ فِي إِثْرِهِ أَوَّلَ النَّاسِ ، فَسَأَلْتُ بِلَالاً : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ ، قَالَ : وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى ؟. (مسلم ۳۹۱۔ ابوداؤد ۲۰۱۸)

(۱۵۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کعبہ میں ٹھہرے، پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں میں سب سے پہلے ان کے پیچھے داخل ہوئے میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے دو ستونوں کے درمیان، راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ان سے پوچھنا بھول گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا فرمائیں تھیں۔

(۱۵۲۵۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ وِجَاهَكَ حِينَ تَدْخُلُ. (احمد ۳/ ۴۱۰۔ طیالسی ۱۳۶۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۵۱) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کی طرف دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(٣٦٤) أَيْنَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ ؟

منیٰ سے جاتے وقت نماز ظہر کہاں پر ادا کی جائے گی؟

(١٥٢٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الصَّدَرِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْحَصْبَةِ ، حَتَّى يَأْتِيَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ الْبَيْتَ.

(۱۵۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ سے خروج والے دن ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں وادی حصبہ میں ادا کیں، پھر آخر رات بیت اللہ آ گئے۔

(١٥٢٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ ، وَرَاءَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۲۵۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز عقبہ (گھاٹی) کے پیچھے پڑھی۔

(١٥٢٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِمَكَّةَ.

(۱۵۲۵۴) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھی۔

(١٥٢٥٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالأَبْطَحِ ، فَأَذَّنَ بِلاَلٌ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۲۵۵) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں دیکھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ظہر کی اذان دی پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھائی۔

(١٥٢٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ يَوْمَ النَّفْرِ الظُّهْرَ بِالأَبْطَحِ.

(۱۵۲۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت نبوی میں سے یہ ہے کہ امام ظہر کی نماز منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں پڑھائے۔

(١٥٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى سُقْعِ الْبَيْتِ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ شَيْءٌ ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَدَّهُ بَعْدُ إِلَى الْمِيقَاتِ.

(۱۵۲۵۷) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے قریب نماز پڑھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہوتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایسا فرماتے رہے، پھر حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر رضی اللہ عنہ، پھر اس کے بعد حضرت عمر نے اس کو واپس میقات کی طرف (مقررہ حدود پر) لوٹا دیا۔

(۳۶۵) مَنْ قَالَ إِذَا طُفْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ

جب طواف مکمل کرلو تو مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعتیں ادا کرو

(۱۵۲۵۸) حدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، يَرْفَعُهُ ، قَالَ: إِنَّهُ أَتَى الْبَيْتَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ، فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ ، فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ.

(۱۵۲۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ تشریف لائے اور رکن کا استلام فرمایا پھر طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کی طرف بڑھے اور قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا۔

(۱۵۲۵۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَرَأَ عَلْقَمَةُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ.

(۱۵۲۵۹) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے رات میں قرآن پاک کی تلاوت کی پھر طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر آ کر نماز ادا کی۔

(۱۵۲۶۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي تَرْكِ الصَّلاَةِ عِنْدَ الْمَقَامِ ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ عَلَيْهِ زَاحَمْتَ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْدِرَ عَلَيْهِ ، أَوْ بِحِذَائه ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رِجَالٌ يُصَلُّونَ بَعْدَ أَنْ تَكُونَ بِحِيَالِهِ.

(۱۵۲۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر نماز نہ ادا کرنے کی کوئی رخصت و اجازت نہیں ہے، اگر رش کی وجہ سے اس کے پاس نماز ادا کرنے پر قدرت نہ ہو تو مزاحمت کرو یہاں تک کہ تمہیں جگہ مل جائے یا پھر اس کے برابر میں جگہ مل جائے اور کوئی حرج نہیں ہے کہ آپ اس کے مقابل ہو اور آپ کے اور اس کے درمیان کئی لوگ موجود ہوں جو نماز پڑھ رہے ہوں۔

(۱۵۲۶۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ خَلْفَ الْمَقَامِ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا إِنْ لَمْ يَفْعَلْ.

(۱۵۲۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرنے کو پسند فرماتے تھے، اور نہ پڑھنے میں کوئی حرج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۲۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ الأَجْدَعِ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ قَالَ : إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ حَاجًّا فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، ثُمَّ يُصَلِّ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۶۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرے۔

(۱۵۲۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الطَّوَافَ الأَوَّلَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ.

(۱۵۲۶۳) حضرت صالح بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ پہلا طواف کیا جب آپ طواف سے فارغ ہوئے آپ نے مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ ، أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب طواف سے فارغ ہوتے تو مقام ابراہیم پر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

(۱۵۲۶٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۲۶۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر دو رکعتیں یا جتنی اللہ کی مشیت ہو ادا کرے۔

(۱۵۲٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ طَافَ ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ ، فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۶۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر مقام ابراہیم پر تشریف لا کر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي بَيْتِكَ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۲۶۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو طواف کی دو رکعتیں بیت اللہ میں ادا کرو۔

(٣٦٦) مَنْ قَالَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي حَاشِيَةِ الطَّوَافِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ طواف کی دو رکعتیں طواف کرنے والوں سے ایک طرف ہو کر ادا کی جائیں گی

(۱۵۲٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَالطَّوَافُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۶۸) حضرت ابن ابوعمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر آپ (مقام ابراہیم پر) آئے نماز ادا کی حالانکہ طواف کرنے والے آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھے۔

(۱۵۲۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(احمد ۶/ ۳۹۹۔ ابویعلی ۷۱۳۷)

(۱۵۲۶۹) کثیر بن کثیر ایسے شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جو اپنے دادا سے یہ روایت بیان کرتا ہے کہ بنو سھم کے دروازے کے پاس نماز ادا فرما رہے ہیں اور طواف کرنے والوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی سترہ نہیں، اس حال میں کہ طواف کرنے والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزر رہے ہیں۔

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. (احمد ۳۹۹۔ طبرانی ۶۸۷)

(۱۵۲۷۰) حضرت مطلب بن ابو وداعہ رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۳۶۷) فِي الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ

مسافروں کے لیے طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟

(۱۵۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عُتَيْقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ.

(۱۵۲۷۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک مسافروں کے لیے نماز سے زیادہ طواف کرنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الطَّوَافِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ ، وَأَمَّا أَهْلُ الأَمْصَارِ فَالطَّوَافُ.

(۱۵۲۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ مکہ والوں کے لیے نماز افضل اور مسافروں کے لیے طواف افضل ہے۔

(۱۵۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتُمْ فَالطَّوَافُ ، وَأَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ.

(۱۵۲۷۳) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے طواف افضل ہے، اور مکہ والوں کے لیے نماز۔

(۱۵۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلاَةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۷۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلاَةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ ، وَالطَّوَافُ لأَهْلِ الآفَاقِ أَفْضَلُ.

(۱۵۲۷۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے اور دوسرے شہروں سے آنے والوں کے لیے طواف کرنا افضل ہے۔

(۳۶۸) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ

جو حضرات تلبیہ میں آواز بلند کرتے ہیں

(۱۵۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : هَلْ كَانَ أَبُوكَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ ؟ قَالَ : بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۵۲۷۶) حضرت زمعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آپ کے والد تلبیہ پڑھتے ہوئے آواز بلند کرتے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا درمیانی آواز سے کہتے تھے۔

(۱۵۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : التَّلْبِيَةُ شِعَارُ الْحَجِّ ، فَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ عِنْدَ كُلِّ شَرَفٍ ، وَفِي كُلِّ حِينٍ ، وَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ وَأَظْهِرُوهَا.

(۱۵۲۷۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کا شعار (نشانی) ہے، پس ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تلبیہ کی کثرت کرو، اور ہر وقت میں کثرت کرو اور اس کا خوب اظہار کرو (بلند آواز سے کہو)۔

(۱۵۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ ، قَالَ : قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَمُحْرِمُونَ أَنْتُمْ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : فَلَبُّوا.

(۱۵۲۷۸) حضرت حسن بن فرات رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ نے ہم سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ محرم ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ جی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ پھر تلبیہ پڑھو۔

(۱۵۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي يُلَبِّي ، قَالَ : يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ.

(۱۵۲۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تلبیہ پڑھے وہ اتنی آواز سے پڑھے کہ اس کے ساتھ والے کو سنائی دے۔

(۱۵۲۸۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا بَرُّ الْحَجِّ ؟ قَالَ : الْعَجُّ ، وَالثَّجُّ.

(۱۵۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ حج مبرور کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا اور قربانی کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۸۱) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَلَبَّى حَتَّى أَسْمَعَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ.

(۱۵۲۸۱) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اتنی بلند آواز سے تلبیہ پڑھا کہ جو شخص بھی دو پہاڑوں کے درمیان تھا اس نے سنا۔

(۱۵۲۸۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَبْلُغُونَ الرَّوْحَاءَ ، حَتَّى تَبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ مِنْ شِدَّةِ تَلْبِيَتِهِمْ.

(۱۵۲۸۲) حضرت یعقوب بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مقام روحاء تک بھی نہ پہنچ پاتے تھے کہ اونچی آواز سے تلبیہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے گلے خراب ہو جاتے تھے۔

(۱۵۲۸۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُلَبِّي عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَشْتَدُّ صَوْتُهُ ، وَيُعْرَفُ صَوْتُهُ بِاللَّيْلِ ، وَلاَ يُرَى وَجْهُهُ.

(۱۵۲۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفا و مروہ پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ کی آواز اتنی بلند تھی کہ رات کے وقت آپ کی آواز پہچانی جاتی تھی حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ کا چہرہ نہیں دیکھا جاتا تھا۔

(۱۵۲۸٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالإِهْلاَلِ. (ترمذی ۸۲۹۔ احمد ۴/ ۵۵)

(۱۵۲۸۴) حضرت السائب ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے اصحاب کو حکم دوں کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھا کریں۔

(۱۵۲۸۵) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ارْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالتَّلْبِيَةِ . وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند کرو، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۲۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، فَقَالَ : مُرْ أَصْحَابَكَ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ، فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ.

(احمد ۵/ ۱۹۲۔ ابن حبان ۳۸۰۳)

(۱۵۲۸۶) حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دو کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھیں کیونکہ یہ حج کا شعار (علامت) ہے۔

(۱۵۲۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَفْضَلُ الْحَجِّ :الْعَجُّ وَالثَّجُّ.

الْعَجُّ :الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ :نَحْرُ الْبُدْنِ. (ترمذی ۲۹۹۸)

(۱۵۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین اور افضل حج وہ ہے جس میں اونچی آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور اونٹ کی قربانی کی جائے۔

(۱۵۲۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ، حَتَّى تُبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ ، وَكَانُوا يَضْحَونَ لِلشَّمْسِ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۵۲۸۸) حضرت عبدالمطلب بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم تلبیہ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے، یہاں تک کہ ان کے گلے خراب ہو گئے تھے، اور وہ جب احرام باندھتے تھے جب احرام باندھ لیتے تو ان کو دھوپ لگتی تھی۔

(۳۶۹) مَنْ قَالَ التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے

(۱۵۲۸۹) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُوقِظُ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فِي الْمَسْجِدِ وَيَقُولُ: قُومُوا لَبُّوا ، فَإِنَّ زِينَةَ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۸۹) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ نے مسجد میں یمن کے کچھ لوگوں کو جگایا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور تلبیہ پڑھو کیونکہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے۔

(۱۵۲۹۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يُقَالُ :زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۵۲۹۱) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ.

(۱۵۲۹۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ ہے۔

(۱۵۲۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شِعَارُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کا شعار (علامت) تلبیہ پڑھنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل نہیں ہے

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ ، وَلاَ عَلَى مَنْ أَهَلَّ مِنْهَا ، إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ خَارِجٍ.

(۱۵۲۹۳) حضرت حسن اور حضرت عطاء ﷫ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل (اکڑ کر چلنا) نہیں ہے، اور نہ اس شخص پر جو مکہ سے احرام باندھے، سوائے اھل مکہ میں سے اس شخص پر جو باہر سے آئے۔

(۱۵۲۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۲۹۴) حضرت ابن عمر ﷠ جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

(۱۵۲۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : أَهْلَلْنَا أَنَا وَبَكْرٌ مِنْ مَكَّةَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَرَمَلْنَا.

(۱۵۲۹۵) حضرت حمید ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابو بکر صدیق ﷜ نے مکہ مکرمہ سے احرام باندھا پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور طواف میں رمل کیا۔

(۱۵۲۹٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الْمُجَاوِرِ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ ، هَلْ يَسْعَى الأَشْوَاطَ الثَّلاَثَةَ ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ يَسْعَوْنَ ، فَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَإِنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ.

(۱۵۲۹۶) حضرت عطاء سے بیت اللہ کے پڑوسی کے متعلق سوال کیا گیا کہ جب وہ مکہ سے احرام باندھے تو کیا وہ تین چکروں میں رمل کرے گا؟ فرمایا کہ وہ رمل کریں گے، بہر حال حضرت ابن عباس ﷠ فرماتے ہیں کہ رمل باہر سے احرام باندھ کر آنے والوں کے لیے ہے۔

(۱۵۲۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، أَوْ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ.

(۱۵۲۹۷) حضرت ابو جعفر ﷫ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر رمل نہیں ہے۔

(۳۷۱) فِي الرَّجُلِ يَزُورُ يَوْمَ النَّحْرِ ، يَرْمُلُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص یوم النحر میں اگر طواف کریں تو کیا وہ رمل کرے گا؟

(۱۵۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ رَمَلَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۸) حضرت عروہ ﷫ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں رمل نہیں کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَرْمُلُ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۹) حضرت ابن خثیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے یوم النحر میں حضرت مجاہد ویشیڈ کو رمل کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي طَوَافِ النَّحْرِ رَمَلٌ.

(۱۵۳۰۰) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ یوم النحر کے طواف میں رمل نہیں ہے۔

(۲۷۲) فِي التَّكْبِيرِ يَوْمَ عَرَفَةَ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّلْبِيَةُ ؟

عرفہ کے دن تکبیر پڑھنا افضل ہے یا تلبیہ پڑھنا؟

(۱۵۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : ذُكِرَ لابْنِ عُمَرَ التَّلْبِيَةُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَقَالَ : التَّكْبِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۵۳۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے عرفہ کے دن تلبیہ پڑھنے کا ذکر کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تکبیر پڑھنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّهُ قَالَ: اقْطَعِ التَّلْبِيَةَ إِذَا انْطَلَقْتَ إِلَى عَرَفَةَ، وَكَبِّرْ وَهَلِّلْ.

(۱۵۳۰۲) حضرت ابو جعفر ویشیڈ فرماتے ہیں کہ جب عرفہ کی طرف چلو تو تلبیہ پڑھنا چھوڑ دو اور تکبیر و تہلیل پڑھو۔

(۱۵۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ فَلَبَّى ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ، فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۳) حضرت عبد الرحمن بن یزید ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ میں تھا کہ تلبیہ پڑھا گیا، ایک شخص نے کہا کہ آج کے دن تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: پڑھو پڑھو کثرت سے پڑھو (اتنی کثرت سے پڑھو جتنی مٹی کے ذرات ہیں)۔

(۱۵۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُلَبِّي.

(ابو داؤد ۱۸۱۲۔ احمد ۲/ ۲۲)

(۱۵۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلے، ہم میں سے کچھ لوگ تکبیر پڑھنے والے تھے اور کچھ لوگ تلبیہ۔

(۱۵۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ يَقُولُ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۵) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرفہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ نَهَى عَنِ التَّلْبِيَةِ ، فَجَاءَ حَتَّى أَخَذَ بِعَمُودَيِ الْفُسْطَاطِ ، ثُمَّ لَبَّى ، ثُمَّ قَالَ : عَلِمَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُلَبِّي فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَأَحَبَّ أَنْ يُخَالِفَهُ.

(۱۵۳۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا گیا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور خیمہ کے دو ستونوں کو پکڑا پھر تلبیہ پڑھا اور فرمایا: معاویہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کی مخالف فعل کو پسند کیا ہے۔

(۱۵۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، لَبَّى ابْنُ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ ، فَقِيلَ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ؟ فَقِيلَ : ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَسَكَتُوا.

(۱۵۳۰۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرفہ میں تلبیہ پڑھا، لوگوں نے کہا یہ تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، پس لوگ خاموش ہو گئے۔

(۱۵۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۵۳۰۸) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ میں وقوف کے دوران تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكَبِّرُ ، وَكَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يُلَبِّي.

(۱۵۳۰۹) حضرت ابن یعفور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تکبیر پڑھ رہے تھے اور حضرت ابن الحنفیہ تلبیہ۔

(۱۵۳۱۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ. (بخاری ۹۷۰۔ مسلم ۹۳۳)

(۱۵۳۱۰) حضرت محمد بن ابو بکر الثقفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس طرح کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تلبیہ پڑھنے والے تلبیہ پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا اور تکبیر پڑھنے والے تکبیر پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۳) مَنْ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، وَيُلَبِّي بِالْحَجِّ

جو حضرات مسجد حرام میں نماز پڑھتے تھے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے تھے

(۱۵۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَ يُصَلِّيَانِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَيُلَبِّيَانِ بِالْحَجِّ إِذَا خَرَجَا مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَيُؤَخِّرَانِ الطَّوَافَ.

(۱۵۳۱۱) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ؒ مسجد حرام میں نماز پڑھتے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے جب مسجد سے نکلتے اور طواف کو مؤخر کر دیتے۔

(۱۵۳۱۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى مِنًى.

(۱۵۳۱۲) حضرت عبداللہ بن المؤمل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ ؒ کو دیکھا کہ آپ نے منیٰ جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

(۱۵۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ يَطُوفُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ، أَوْ بَعْدَ مَا يَرْجِعُ ؟ قَالَ : هُوَ مِثْلُ الدَّيْنِ ، مَا عَجَّلْتَ فَهُوَ خَيْرٌ.

(۱۵۳۱۳) حضرت ابو سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے تو وہ نکلنے سے پہلے طواف کرے یا لوٹ کر آنے کے بعد کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ طواف قرض کی طرح ہے اس میں جتنی جلدی کی جائے اتنا اچھا ہے۔

(۱۵۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْهُ؟ فَقَالَ: كُلُّ ذَلِكَ حَسَنٌ.

(۱۵۳۱۴) حضرت محمد بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک بہتر اور اچھا ہے۔

(۲۷٤) فِي الْمَكِّيِّ يُؤَخِّرُ الطَّوَافَ حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ مِنًى

مکہ کا رہائشی طواف کو منیٰ سے لوٹ کر آنے تک مؤخر کرے

(۱۵۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لأَهْلِ مَكَّةَ ، بَعْدَ أَنْ يَرْجِعُوا مِنْ مِنًى.

(۱۵۳۱۵) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ مکہ والے منیٰ سے واپس آنے کے بعد صفا و مروہ کی سعی کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۵) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ، كَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

جب جمرات کی رمی کرے تو ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھے

(۱۵۳۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، پھر سات کنکریوں سے رمی کی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے۔

(۱۵۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَمَى عَبْدُ اللهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْقَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۸) حضرت ابو سعید الخلقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَتْ مِنْهُ حَصَاتَانِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس شخص کو فرمایا جس سے دو کنکریاں ایک ساتھ جمرہ کے پاس گر گئیں کہ ان میں سے ہر کنکری پر ایک بار تکبیر پڑھ۔

(۱۵۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۱) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطن وادی میں آئے اور جمرہ کی رمی فرمائی سات کنکریوں کے ساتھ اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۲۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۲) حضرت قاسم ریشید نے جمرہ کی رمی فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَعْطَى إِبْرَاهِيمَ سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَقَالَ لَهُ : ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الْجَمْرَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ.

(۱۵۳۲۳) حضرت ابومجلز ریشید سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سات کنکریاں دیں پھر دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ علیہ السلام سے فرمایا کہ اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، حضرت ابراہیم علیہ السلام اس کو مارتے رہے اور تکبیر پڑھتے رہے یہاں تک کہ شیطان بھاگ گیا، پھر دوسرے دونوں جمروں کے پاس بھی ایسے ہی کیا۔

(۳۷۶) مَنْ قَالَ يَفْتَتِحُ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ وَيَخْتِمُ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حجر اسود سے طواف کی ابتدا اور اسی پر طواف کو ختم کیا جائے گا

(۱۵۳۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُرَخَّصُ فِي تَرْكِ افْتِتَاحِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَيَخْتِمُ بِهِ فِي أَوَّلِ طَوَافٍ يَطُوفُهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ النَّفْرِ.

(۱۵۳۲۴) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ یوم النحر اور یوم النفر کے پہلے طواف کی ابتدا اور اختتام حجر اسود سے نہ کرنے میں کوئی رخصت نہیں دی گئی۔

(۱۵۳۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ يَفْتَتِحُ، وَحِينَ يَخْتِمُ.

(۱۵۳۲۵) حضرت حسن ریشید اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ طواف شروع اور ختم کرتے وقت حجر اسود کا استلام کیا جائے۔

(۱۵۳۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْحَجَرَ الأَسْوَدَ فَيَخْتِمُ بِهِ ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ.

(۱۵۳۲۶) حضرت سعید بن جبیر ریشید حجر اسود پر آ کر طواف کو ختم کرتے پھر اپنے اھل کے پاس تشریف لاتے۔

(۱۵۳۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ سَابِطٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ قَامَ يَطُوفُ ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي يَبْدَأُ بِهِ ، فَقَالَ ابْنُ سَابِطٍ : لاَ تَبْدَأَنَّ مِنْ أَوَّلٍ مِنَ الأَسْوَدِ ، إِذَا بَدَأْتَ فِي طَوَافِكَ.

(۱۵۳۲۷) حضرت ابن سابط ریشید نے ایک شخص سے جو طواف کے ارادے سے کھڑا ہوا اور رکن یمانی کے استلام کا ارادہ کیا کہ اس سے طواف کی ابتدا کرے، آپ ریشید نے اس کو فرمایا کہ جب طواف کرنے کا ارادہ کرو تو طواف کا پہلا چکر حجر اسود سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع کرو۔

(۱۵۳۲۸) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ قَالَ : تَسْتَلِمُ فِي كُلِّ مَرَّةٍ إِنْ قَدَرْت عَلَيْهِ ، وَإِلاَّ افْتَتَحْت بِهِ وَخَتَمْت.

(۱۵۳۲۸) حضرت ضحاک ؒ ہر چکر میں اگر قدرت ہوتی تو حجر اسود کا استلام فرماتے وگرنہ حجر اسود سے طواف شروع فرماتے اور اسی پر ختم فرماتے۔

(۱۵۳۲۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْتَلِمَ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ فَاسْتَلِمْهُ ، وَإِلاَّ فَإِذَا مَرَرْت بِهِ فَاسْتَقْبِلْهُ وَكَبِّرْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَفْتِحْ بِهِ وَاخْتِمْ.

(۱۵۳۲۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر طاقت رکھو تو ہر چکر میں استلام کرو وگرنہ جب بھی اس پر گزرو تو اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو، اور اگر چاہو تو طواف حجر اسود سے شروع کر کے اس پر ختم کرو۔

(۱۵۳۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الْحَجَرِ كَبَّرَ ، وَيَفْتَتِحُ بِهِ وَيَخْتِمُ بِهِ.

(۱۵۳۳۰) حضرت ہلال بن ابو میمونہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب حجر اسود کے پاس پہنچتے تو تکبیر پڑھتے، اور طواف حجر اسود سے شروع کرتے اور حجر اسود پر ختم کرتے۔

(۱۵۳۳۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَرَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۳۳۱) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طواف کی ابتدا حجر اسود سے فرمائی اور حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل بھی فرمایا۔

(۳۷۷) مَنْ كَرِهَ إِذَا طَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ

جو حضرات طواف صدر کے بعد مکہ میں رات گزارنے کو ناپسند فرماتے ہیں

(۱۵۳۳۲) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : آذَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ ، فَمَرَرْنَا بِالْبَيْتِ ، فَطَافَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

(۱۵۳۳۲) حضرت عائشہ ؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے کوچ کرنے کا اعلان فرمایا پس ہم بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپ صبح ہونے سے قبل نکل گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ ، فَلْيَرْتَحِلْ عَنْهَا ، إنْ شَاءَ لَيْلاً ، وَإِنْ شَاءَ نَهَارًا ، بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ وَيَضَعَ نَعْلَهُ.

(۱۵۳۳۳) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جب آدمی مقام الابطح تک پہنچ جائے تو اس کو چاہیے کہ سواری کو رکھ لے (روک لے) پھر کعبہ کی زیارت کرے، پھر اگر چاہے تو رات کو سواری کرے اور اگر چاہے تو دن کو اس میں اترنے کے بعد کرے اور اپنے جوتے اتار لے۔

(۱۵۳۳٤) حدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَفْرُغُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ ، فَإِذَا لَمْ يَبْقَ لَهُ إلاَّ الرُّكُوبُ رَكِبَ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ مَضَى.

(۱۵۳۳۴) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ ہر چیز کو اس کے لیے فارغ کیا جائے گا، پھر جب اس کے لیے سواری کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے تو سوار ہو کر طواف کرے گا پھر چلا جائے گا۔

(۳۷۸) مِنْ كَرِهَ الْبِنَاءَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کے اردگرد عمارت (بلند عمارت) بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۵۳۳٥) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا حَوْلَ الْكَعْبَةِ بِنَاءً ، يُشْرِفُ عَلَيْهَا.

(۱۵۳۳۵) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کعبہ کے اردگرد ایسی عمارت بنانے کو ناپسند فرماتے تھے جو اس سے بلند ہو۔

(۱۵۳۳٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا بِنَاءً عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَيُطِيلُوهُ ، كَيْ يَبْدُوَ لَهُمُ الْبَيْتُ.

(۱۵۳۳۶) حضرت عروہ ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صفا و مروہ کے پاس بلند عمارتیں بنانے کو ناپسند فرماتے تھے تاکہ خانہ کعبہ ان پر ظاہر ہو (ان کو دور سے نظر آئے)۔

(۳۷۹) فِي يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ

حج اکبر کا دن

(۱۵۳۳۷) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۳۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اور حضرت سعید بن جبیر رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر یوم النحر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۳۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَصَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ ، فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : أُخْبِرُكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں آپ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خبر دیتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(۱۵۳۳۹) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَوْمًا وَافَقَ فِيهِ حَجَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَحَجَّ أَهْلِ الْمِلَلِ.

(۱۵۳۳۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن تھا جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج اور دوسرے مذاہب والوں کا حج موافق ہوا۔

(۱۵۳٤۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۰) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن شداد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۳٤۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۳٤۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ لَقِيَهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَأَخَذَ بِلِجَامِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : هُوَ هَذَا الْيَوْمُ.

(۱۵۳۴۲) ایک شخص نے یوم النحر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سواری کی لگام پکڑی اور پوچھا کہ حج اکبر سے کیا مراد ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کا دن ہی مراد ہے۔

(۱۵۳٤۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، عَلَى بَعِيرٍ ، فَقَالَ : هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ ، وَهَذَا يَوْمُ الأَضْحَى ، وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ.

(۱۵۳۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اونٹ پر سوار ہو کر فرما رہے تھے کہ یہ قربانی کا دن ہے، یہ عید الاضحیٰ کا دن ہے اور یہی حج اکبر کا دن ہے۔

(۱۵۳٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمٌ يُهَرَاقُ فِيهِ الدَّمُ ، وَيَحِلُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ الْحَرَامُ.

(۱۵۳۴۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد وہ دن ہے جس دن قربانی کی جاتی ہے اور احرام کو کھولا جاتا ہے۔

(١٥٣٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۵) حضرت ابن ابی اوفی ارشاد فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی والا دن ہے۔

(١٥٣٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۶) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(١٥٣٤٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۷) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(٣٨٠) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ، أَيُحَجُّ عَنْهُ ؟

کوئی شخص بغیر حج کیے فوت ہو جائے تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟

(١٥٣٤٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، فَإِنَّك إنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا ، لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا.

(۱۵۳۴۸) حضرت ابن عباس سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرے والد بغیر حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، بیشک اگر تم ان کے لیے خیر میں اضافہ نہ کرسکو تو شر میں بھی اضافہ نہ کرو۔

(١٥٣٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إنَّ أَبِي كَانَ كَثِيرَ الْجِهَادِ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ :قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِرَجُلٍ حَجَّ عَنْ أَبِيهِ ، وَهَلْ هُوَ إلاَّ دَيْنٌ ؟

(۱۵۳۴۹) حضرت طارق فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے والد جہاد بہت زیادہ کیا کرتے تھے لیکن انہوں نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ حضرت سعید بن المسیب نے اس سے فرمایا: حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنے والد کی طرف سے حج ادا کرے اور کیا یہ قرض نہیں ہے؟

(١٥٣٥٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرُّؤَاسِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَخٍ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :هَلْ كَانَ تَرَكَ مِنْ وَلَدٍ ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ ، إِلاَّ صَبِيًّا صَغِيرًا ، قَالَ : حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ لَوْ وَجَدَ رَسُولاً لأَرْسَلَ إِلَيْكَ أَنْ عَجِّلْ بِهَا ، قُلْتُ :أَحُجُّ عَنْهُ مِنْ مَالِي ، أَوْ مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ : لاَ، بَلْ مِنْ مَالِهِ . وَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :حُجَّ عَنْهُ . قَالَ :وَسَأَلْتُ الضَّحَّاكَ ؟ فَقَالَ :حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُ ، وَحُجَّ مِنْ مَالِهِ.

(۱۵۳۵۰) حضرت قدامہ بن عبد اللہ الرواسی ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشید سے دریافت کیا کہ میرے بھائی بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ کیا اس کی کوئی اولاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ایک چھوٹے بچے کے سوا اور کوئی نہیں ہے، آپ ریشید نے فرمایا پھر اس کی طرف سے حج کرو، بیشک اگر کوئی قاصد پایا جاتا تو تیری طرف بھیجتا کہ اس کو جلدی ادا کر، میں نے عرض کیا کہ اس کے مال سے حج کروں یا اپنے مال سے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اس کے مال سے کرو۔ پھر میں نے حضرت ابراہیم ریشید سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ اس کی طرف سے حج کرو، پھر میں نے حضرت ضحاک ریشید سے دریافت کیا؟ فرمایا اس کی طرف حج کرو بیشک وہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا اور اس کے مال سے کرو۔

(۱۵۳۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :يُوسُفُ ، كَانَ يَكُونُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ ، أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ ، فَقَضَيْتَهُ ؟.

(۱۵۳۵۱) حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو ان کا بڑا لڑکا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو پھر اپنے والد کی طرف سے حج کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو تو اس کو ادا نہ کرتا؟

(۱۵۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ.

(۱۵۳۵۲) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کیا جائے گا اگرچہ وہ وصیت نہ بھی کرے۔

(۳۸۱) مَنْ قَالَ لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا

(۱۵۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَصِمُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا اور کوئی شخص دوسرے شخص کی جگہ روزے نہیں رکھے گا۔

(۱۵۳۵٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۴) حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا۔

(۱۵۳۵٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَا يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۵) حضرت قاسم ولیٹیلیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۳٥٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يُقْضَى عَنِ الْمَيِّتِ حَجٌّ.

(۱۵۳۵۶) حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(۱۵۳٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا تَصَدَّقْتُ عَنْهُ ، وَأَهْدَيْتُ.

(۱۵۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کاش میں ان کی طرف سے صدقہ کرتا اور ھدیہ دیتا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے)۔

(۳۸۲) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنا (اکٹھا احرام باندھنا)

(۱۵۳٥٨) حدَّثَنَا جرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : إِذَا أَهْلَلْتَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ ، ثُمَّ قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَلَا يَحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ ، فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ : إِذَا طُفْتَ لِعُمْرَتِكَ وَحَجَّتِكَ فَأَحِلَّ ، فَلَا تُطِعْهُمْ فِي ذَلِكَ.

(۱۵۳۵۸) حضرت شریح ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب حج وعمرہ کا احرام باندھو پھر جب مکہ آؤ تو تم میں سے کوئی بھی یوم النحر تک احرام نہ کھولے، بیشک وہ عنقریب تم سے کہیں گے کہ: جب تم حج وعمرہ کے لیے طواف کرلو تو احرام کھول دو، پس تم اس معاملہ میں ان کی اطاعت مت کرنا۔

(۱۵۳٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَشُرَيْحًا قَرَنَا فَلَمْ يَحِلَّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِحْرَامًا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۵۹) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت شریح ولیٹیلیہ نے حج وعمرہ کے لیے اکٹھے احرام باندھا پھر ان میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے حلال نہ ہوا۔

(۱۵۳٦٠) حدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ لَهُ : لَبِّ بِهِمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمِيعًا ، فَإِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَطُفْ لَهُمَا طَوَافَيْنِ ؛ طَوَافًا لِعُمْرَتِكَ ، وَطَوَافًا لِحَجَّتِكَ ، وَلَا تُحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامًا دُونَ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۰) حضرت ابو نصر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ حج وعمرہ دونوں کے لیے تلبیہ پڑھو، جب تم مکہ مکرمہ آ ؤ تو ان کے لیے دو طواف کرو، ایک طواف عمرہ کے لیے اور ایک طواف حج کے لیے، اور تم میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے احرام نہ کھولے۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَلِيٍّ :مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ :قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ ، فَلَا يَحِلُّ مِنْكَ حَرَامٌ ، قَالَ :فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا ، إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ.

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یوں کہا: اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک میرے پاس تو ھدی ہے اور جو ھدی کے ساتھ محرم ہے وہ حلال نہ ہو، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیا اور قصر کروالیا سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی تھی۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يَقْدُمَانِ وَهُمَا مُهِلَّانِ بِالْحَجِّ ، فَلَا يَحِلُّ مِنْهُمَا حَرَامًا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۲) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ دونوں نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا، پس آپ دونوں رضی اللہ عنہما یوم النحر تک حلال نہ ہوئے۔

(۱۵۳۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّتَهُ ، وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے اس کے لیے ایک طواف ہی کافی ہے اور وہ احرام نہ کھولے یہاں تک کہ اپنا حج بھی مکمل کرے پھر دونوں احراموں کو کھول دے۔

(۳۸۳) مَا يُقَالُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الدُّعَاءِ

عرفہ کی شام کیا کہا جائے گا اور کون سی دعائیں مستحب ہیں

(۱۵۳۶٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ بِجَنْبِ ابْنِ عُمَرَ بِعَرَفَةَ ، وَإِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُكْبَتِي لَتَمَسُّ رُكْبَتَهُ ، أَوْ فَخِذِي تَمَسُّ فَخِذَهُ ، فَمَا سَمِعْتُهُ يَزِيدُ عَلَى هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ ؛ لاَ إِلَهَ لاَ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، حَتَّى أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى جَمْعٍ.

(۱۵۳۶۴) حضرت ابوشعبہ ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں تھا اور میری سواری ان کی سواری کے ساتھ لگی ہوئی تھی یا میری ران ان کی ران کے ساتھ لگی ہوئی تھی، میں نے ان سے ان کلمات سے زائد کچھ نہیں سنا، لَا إِلَهَ لَا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہاں تک کہ عرفات سے منیٰ کی طرف چل پڑے۔

(۱۵۳۶۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عاصِمٍ ، قَالَ : وَقَفْت مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، أَنْظُرُ كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ ، فَكَانَ فِي الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ حَتَّى أَفَاضَ النَّاسُ.

(۱۵۳۶۵) حضرت داؤد بن ابو عاصم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن عبد اللہ ولیٹھیز کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا تا کہ میں دیکھوں وہ کیا کرتے ہیں، وہ ذکر اور دعاؤں میں مشغول رہے یہاں تک کہ لوگ منیٰ چلے گئے۔

(۱۵۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثَرُ دُعَائِي ، وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ ، وَشَتَاتِ الأَمْرِ ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ ، وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ ، وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

(ترمذی ۳۵۲۔ ابن خزیمۃ ۲۸۴۱)

(۱۵۳۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اکثر میں اور میرے سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو میرے دل، کان اور آنکھ کو منور فرما۔ اے اللہ میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے۔ میں تجھ سے قلبی وساوس اور معاملہ کی سختی سے پناہ مانگتا ہوں اور فتنۂ قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے یا سے فتنوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جو دن یا رات میں پیش آئیں اور جن فتنوں کو ہوا لے کر چلے۔

(۱۵۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثَرُ دُعَائِي وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۶۷) حضرت ابن ابی حسین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اکثر میں اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے ہیں: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہیں اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تمام بھلائیاں اس ہی کے قبضہ میں ہیں۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔

(١٥٣٦٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۶۸) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج میں کون سی دعا پڑھنا افضل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(١٥٣٦٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بِنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ، أَفْضَلُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَوِ الذِّكْرِ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

(۱۵۳۶۹) حضرت صدقہ بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ عرفات میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا افضل ہے یا ذکر کرنا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ قرآن کی تلاوت کرنا افضل ہے۔

(١٥٣٧٠) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَتْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ الْحَنَفِيَّةِ : مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۷۰) حضرت عبد الرحمن بن شتر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حج میں ہم کیا کہیں تو افضل ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(٣٨٤) فِي الْكَرِيِّ تُجْزِئُهُ حَجَّتُهُ

کیا مزدور کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا؟

(١٥٣٧١) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قُلْتُ : إِنَّا نُكْرِي فِي هَذَا الْوَجْهِ لِلْحَجِّ ، وَإِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنْ لاَ حَجَّ لَنَا ، قَالَ : أَلَسْتُمْ تُلَبُّونَ ، وَتَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَتَرْمُونَ الْجِمَارَ ، وَتَقِفُونَ بِالْمَوْقِفِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : فَإِنَّكُمْ حُجَّاجٌ ، قَدْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَدَعَاهُ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّكُمْ حُجَّاجٌ.

(ابو داؤد ۱۷۳۰۔ احمد ۲/ ۱۵۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۷۱) قبیلہ بکر بن وائل میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم حج کے لیے مزدوری کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگوں کا گمان ہے کہ ہمارا حج نہیں ہوا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے تلبیہ نہیں پڑھا، کعبہ کا طواف نہیں کیا؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں؟ فرمایا کہ پھر تم لوگ حج کرنے والے ہو، ایک شخص حضور اقدس صَلَّانِفَیَّکَمَ کی خدمت میں آیا تھا اور اس نے بھی یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے، آپ صَلَّانِفَیَّکَمَ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ آپ صَلَّانِفَیَّکَمَ نے اس کو بلایا اور یہ آیت پڑھ کر سنادی اور پھر فرمایا تم لوگ حج کرنے والے ہو۔

(١٥٣٧٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إِنِّي أَكْرَيْتُ نَفْسِي مِنْ قَوْمٍ ، وَوَضَعْتُ عَنْهُمْ مِنْ أَجْرِي مِنْ أَجْلِ الْحَجِّ ، فَهَلْ يُجْزِءُ ذَلِكَ عَنِّي ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :هَذَا مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾.

(۱۵۳۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں خود کو (خدمت حج) کے لیے کرائے کے طور پر پیش کیا۔ لیکن میں نے حج کی وجہ سے اپنی اجرت چھوڑ دی تو کیا میرا حج ہوگیا۔ تو کیا میری طرف سے (حج) کافی ہوگیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اسی میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾.

(١٥٣٧٣) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الأَجِيرِ يُؤَاجِرُ نَفْسَهُ إِلَى مَكَّةَ ، ثُمَّ يُوسِرُ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ.

(۱۵۳۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے اس مزدور کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے مکہ تک مزدوری کی پھر وہ مالدار ہوگیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٥٣٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي التَّاجِرِ وَالْكَرِيِّ ، قَالُوا : يُجْزِئُهُمَا.

(۱۵۳۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ تاجر اور مزدور کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٥٣٧٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ أَبِي طَالُوتَ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُكْرِي نَفْسَهُ فِي الْحَجِّ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے آپ کو حاجیوں کی مزدوری کے لیے پیش کر دیا، کہ اس کی طرف سے حج کافی ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۷۶) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ التَّاجِرِ ، وَالْكَرِيِّ ، وَالأَجِيرِ ؟ قَالَ : لاَ يُنْتَقَصُ الْكَرِيُّ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ التَّاجِرُ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ الأَجِيرُ مِنْ حَجِّهِ.

(۱۵۳۷۶) حضرت عمر بن ذرّ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے تاجر، مزدور اور اجیر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مزدور کے حج میں کوئی نقص اور کمی نہیں آئے گی، نہ تاجر کے حج میں اور نہ ہی اجیر کے حج میں۔

(۱۵۳۷۷) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ ، فَقَالَ : إِنِّي أَكْرَيْتُ إِبِلاً وَأَنَا أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَيُجْزِئُنِي ؟ قَالَ : لاَ ، وَلاَ كَرَامَةَ.

(۱۵۳۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے ایک اعرابی نے دریافت کیا کہ میں نے ایک اونٹ مزدوری پر لیا اور میرا حج کرنے کا ارادہ ہے کیا یہ میرے لیے کافی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۱۵۳۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نہیں کافی ہوگا۔

(۱۵۳۷۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ ، أَوْ مَنْ زَعَمَ مِنْهُمْ ، أَنَّ الْكَرِيَّ لاَ حَجَّ لَهُ ؟ قَالَ : بَلْ لَهُ حَجٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ ، إِنِ اتَّقَى اللَّهَ ، وَأَدَّى الأَمَانَةَ ، وَأَحْسَنَ الصَّحَابَةَ.

(۱۵۳۷۹) حضرت ابوالسلیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مزدوری کرنے والے کا حج نہیں ہوتا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بلکہ اس کا اچھا اور عمدہ حج ہوگا اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، امانت کو صحیح طریقے سے ادا کرے اور اچھا ساتھی بن کر رہے۔

(۳۸۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ)

اللہ تعالیٰ کے قول ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر

(۱۵۳۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تعالى : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ ، قَالَ : صُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَإِنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۵۳۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے دن رکھو، ایک یوم الترویہ میں اور ایک عرفہ کے دن رکھو، اور اگر ان دنوں میں روزہ چھوٹ جائے تو چودھویں ذی الحجہ کی رات سحری کرو اور تین روزے رکھو اور سات روزے واپس آ کر رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعِيَاضٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۱) حضرت ابراہیم ریشیلیہ اور حضرت مجاہد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ تین روزے اس ترتیب سے رکھو کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۲) حضرت ابوجعفر ریشیلیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إنْ شَاءَ صَامَ أَوَّلَ الْعَشْرِ وَوَسَطَهَا، وَآخِرَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۳) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو عشرے کے شروع میں روزہ رکھ لو یا درمیان میں اور آخری روزہ عرفہ کے دن ہونا چاہئے۔

(۱۵۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حبيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَ قَوْلِ عَطَاءٍ.

(۱۵۳۸۴) حضرت سعید بن جبیر ریشیلیہ سے بھی حضرت عطاء ریشیلیہ کے قول کی مثل منقول ہے۔

(۱۵۳۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۵) حضرت مجاہد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ حَجَّاجٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْحَكَمُ إلَى أَبِي الْوَلِيدِ فَأَخْبَرَنَا ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ تعالى : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ : قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمًا وَآخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۷) حضرت شعبی ریشیلیہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے رکھے اور آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۱۵۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ.

(۱۵۳۸۸) حضرت شعبی ریشیلیہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَصُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، ويَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَاتَهُ الصَّوْمُ.

(۱۵۳۸۹) حضرت مجاہد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے، یوم الترویہ کو اور عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اس کے روزے فوت ہو گئے۔

(۱۵۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَالَ :عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ :يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے ایک دن پہلے رکھے، ایک روزہ یوم الترویہ کو اور ایک روزہ عرفہ کے دن، اور حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین روزے ایام تشریق میں رکھے۔

(۱۵۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ :يَجْعَلُ الْمُتَمَتِّعُ آخِرَ صَوْمِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۱۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ وَحَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۳) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۳۸۶) في المريض تُرْمَى عَنْهُ الْجِمَارُ

مریض کی طرف سے جمرات کی رمی کی جائے گی

(۱۵۳۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُحْمَلُ الْمَرِيضُ إِلَى الْجِمَارِ ، فَإِنَ اسْتَطَاعَ أَنْ يَرْمِيَ فَلْيَرْمِ ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُوضَعَ الْحَصَى فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ يُرْمَى بِهَا مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو جمرات کی طرف لے کر جایا جائے گا، اگر طاقت رکھے تو خود رمی کر لے، اور اگر طاقت نہ رکھے تو کنکریاں اس کی ہتھیلی پر رکھ دی جائیں پھر کوئی شخص اس کی ہتھیلی سے کنکریاں اٹھا کر رمی کرلے۔

(۱۵۳۹٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمِلٍ فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک میں حاضر کیا جائے گا، اور اس کو پالکی وغیرہ میں طواف کروایا جائے گا، جب جمرات کی رمی کرنے لگے تو اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھی جائیں گی اور وہاں سے کنکریاں اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(۱۵۳۹٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۵۳۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۸۷) فی المرأة تَخْرُجُ مَعَ ذِی مَحْرَمٍ

عورت اپنے محرم کے ساتھ حج کے لیے جائے گی

(۱۵۳۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إِلاَّ مَعَ ذِی مَحْرَمٍ.

(۱۵۳۹۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ عورت ذی رحم محرم کے ساتھ ہی حج کرے گی۔

(۱۵۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أنه قَالَ : تَخْرُجُ فِی رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ.

(۱۵۳۹۸) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ عورت ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد اور خواتین ہوں۔

(۱۵۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : تَحُجُّ مع رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَتَتَّخِذُ سُلَّمًا تَصْعَدُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يَقْرَبُهَا الْكَرِی.

(۱۵۳۹۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد وخواتین شامل ہوں، اور عورت ایک سیڑھی لے کر اس پر چڑھ جائے اور مزدور اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۵٤۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِی هُبَيْرَةَ ، قَالَ : كَتَبَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الرَّیِّ إِلَى إبْرَاهِيمَ ، إِنَّهَا مُوسِرَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَعْلٌ ، وَلاَ مَحْرَمٌ ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ ، فَكَتَبَ إلَيْهَا إبْرَاهِيمُ : إنَّ هَذَا مِنَ السَّبِيلِ الَّذِی ، قَالَ اللَّهُ وَلَيْسَ لَكِ مَحْرَمٌ ، فَلاَ تَحُجِّی إِلاَّ مَعَ بَعْلٍ ، أَوْ مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۰) اھل الری کی ایک خاتون نے حضرت ابراہیم ؒ کو لکھا کہ وہ مالدار ہے اور اس کا شوہر بھی نہیں ہے اور کوئی محرم بھی نہیں ہے اور اس نے آج تک حج بھی نہیں کیا ہوا، حضرت ابراہیم ؒ نے اس کو لکھ کر بھیجا کہ: بیشک یہ وہ راستہ ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور تیرے پاس کوئی محرم بھی نہیں ہے، تو شوہر اور محرم کے سوا ہرگز حج نہ کر۔

(۱۵٤۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ يُرَخِّصُ لِلْمَرْأَةِ الَّتِی لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَنْ تَحُجَّ مَعَ الْمَرْأَةِ الَّتِی مَعَهَا مَحْرَمٌ.

(۱۵۴۰۱) حضرت حسن بن الحسن ؒ اس عورت کو رخصت دیتے تھے جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ ایسی عورتوں کے ساتھ چلی جائے جن عورتوں کے ساتھ ان کے محرم ہوں۔

(۱۵٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی صَالِحٍ ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فصاعدًا إِلاَّ مَعَ أمها ، أَوِ ابْنِهَا ، أو أَبِيهَا ، أَوْ أَخِيهَا ، أَوْ زَوْجِهَا ، أَوْ ذِی مَحْرَمٍ. (ابو داؤد ۱۷۲۳۔ ترمذی ۱۱۶۹)

(۱۵۴۰۲) حضرت ابو سعید ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے ماں، باپ، بھائی، شوہر یا محرم کے علاوہ نہ کرے۔

(۱۵٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُرِيدُ الْحَجَّ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ بِخُرَاسَانَ ، فَقَالَ :إذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۵۴۰۳) حضرت عامر رحمہ اللہ سے ایک خاتون نے دریافت کیا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میرا شوہر خراسان میں غائب ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر تیرے پر حج فرض ہوگیا ہے اور کوئی محرم بھی ہے تو کوئی حرج نہیں اس کے ساتھ چلی جا۔

(۱۵٤۰٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إلاَّ مَعَ زَوْجٍ ، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت شوہر یا محرم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ حج نہ کرے۔

(۱۵٤۰٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدٍ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ :سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَحُجُّ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ ، أَوْ زَوْجٍ ، فَقَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَكَيْفَ تَصْنَعُ بأستها.

(۱۵۴۰۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت اگر شوہر اور محرم کے بغیر حج کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۱۵٤۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۷۔ مسلم ۷۱۳)

(۱۵۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین دن سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۵٤۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ :لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ إنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي أُكْتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ :انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

(بخاری ۳۰۰۶۔ مسلم ۹۷۸)

(۱۵۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری عورت حج کے لیے نکل گئی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ کے لیے لکھ لیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ جا کر حج کر۔

(۱۵٤۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ الْمَرْأَةُ لاَ تُسَافِرُ إلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ :لَيْسَ كُلُّ النِّسَاءِ يَجِدُ مَحْرَمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر ہوا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ ہر عورت کا محرم بھی نہیں ہوتا (وہ محرم نہیں پاتی)۔

(١٥٤٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامٍّ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۸۔ مسلم ۹۷۷)

(۱۵۴۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت ایک دن کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔

(١٥٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، امْرَأَةٌ سَافَرَتْ مَعَ عَبْدِهَا فَكَرِهَ ذَلِكَ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ أَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۴۱۰) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عورت نے اپنے غلام کے ساتھ سفر کیا، تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا، آپ کو بتایا گیا کہ وہ اس عورت کا رضاعی بھائی ہے، تو آپ رحمہ اللہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٣٨٨) إذا أحرم بحَجَّتَيْنِ

جب کوئی شخص دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے

(١٥٤١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِحَجَّتَيْنِ ، قَالَ : هُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۵۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے تو وہ تمتع کرنے والا ہے۔

(١٥٤١٢) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۵۴۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر حج اور عمرہ لازم ہے۔

(٣٨٩) في وقت الإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے نکلنے کا وقت

(١٥٤١٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لابْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ سَقَطَتِ الشَّمْسُ : أَفِضْ.

(۱۵۴۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سورج غروب ہونے کے بعد فرمایا: اب عرفہ سے نکلو۔

(١٥٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَوَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ الْمَغْرِبَ دَفَعَ بِهِ.

(۱۵۴۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران کے ساتھ عرفات میں رہے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت ہوگیا کہ ایک آدمی جلدی سے نماز مغرب پڑھ سکتا ہو تو ان کو لے کر نکلے۔

(١٥٤١٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٤١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ، وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ وَالأَوْثَانِ كَانُوا يَدْفَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ تُعتِمُّ بِهَا الْجِبَالُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ ، وَإِنَّا نَدْفَعُ بَعْدَ غُرُوبِهَا ، فَلاَ تُعَجِّلُونَا ، هَدْيُنَا مُخَالِفٌ هَدْيَ أَهْلِ الشِّرْكِ وَالأَوْثَانِ.

(۱۵۴۱۶) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بن المطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عرفات میں خطبہ دیا اور فرمایا: اما بعد! آج حج اکبر کا دن ہے، جاہلیت اور بت پرست لوگ اس دن غروب شمس سے پہلے ہی نکل جاتے تھے، جس وقت سورج پہاڑوں کے پیچھے ہوتا تھا گویا کہ لوگوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہیں، ہم لوگ سورج غروب ہونے کے بعد جائیں گے پس کوئی شخص جلدی نہ کرے، ہمارا طریقہ مشرکوں اور بت پرستوں کے مخالف ہے۔

(١٥٤١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَفْعُ الإِمَامِ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۴۱۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ امام سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے نکلے۔

(١٥٤١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى الدَّفْعَةَ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا تَبَيَّنَ اللَّيْلُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۵۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات سے اس وقت نکلنا بہتر سمجھتے تھے جب رات ظاہر ہو جائے اور روزہ دار روزہ افطار کر لے۔

(١٥٤١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : وَقَفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَعَلَى النَّاسِ عُثْمَانَ ، حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ السَّاعَةَ أَصَابَ السُّنَّةَ ، فَمَا كَانَ كَلاَمُهُ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ أَفَاضَ.

(۱۵۴۱۹) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا اور لوگوں پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ امیر تھے، جب سورج غروب ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امیر المؤمنین اس وقت عرفات سے نکل پڑیں تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ سنت کو پالیں گے، پس آپ فوراً چل پڑے۔

(۳۹۰) من کان یَسْتَحِبُّ إذَا دَخَلَ الرَّجُلُ مَکَّةَ أَنْ لاَ یَخْرُجَ حَتَّی یَقْرَأَ الْقُرْآنَ

جوحضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ میں داخل ہو وہ قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلے

(۱۵۴۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا دَخَلُوا مَكَّةَ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يَخْتِمُوا الْقُرْآنَ.

(۱۵۴۲۰) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمْ إذَا قَدِمُوا مَكَّةَ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ أَلاَّ يَخْرُجُوا حَتَّى يَقْرَؤُوا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۵۴۲۱) حضرت حسن ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو اس بات کو پسند کرتے کہ جتنا قرآن ان کو یاد ہے اس کو پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵۴۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ يُحَبُّ ، أَوْ يَسْتَحِبُّ إذَا قَدِمَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ ، أَنْ لاَ يَخْرُجَ حَتَّى يَقْرَأَ الْقُرْآنَ ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۴۲۲) حضرت ابومجلز ؓ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص ان تین مسجدوں میں سے کسی مسجد میں جائے تو قرآن پاک پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلے، وہ مسجدیں یہ ہیں، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)۔

(۱۵۴۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ قَرَأَهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ حَيْثُ قَدِمَ مَكَّةَ.

(۱۵۴۲۳) حضرت علقمہ ؒ جب مکہ مکرمہ آتے تو قرآن پاک پڑھتے۔

(۳۹۱) فی القراءة فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

طواف کے دوران قرآن کی تلاوت کرنا

(۱۵۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبَّاد بن العوام ، عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً يَقْرَأُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَنَهَاهُ.

(۱۵۴۲۴) حضرت ابن عمر ؓ نے ایک شخص کو سنا کہ وہ طواف کے دوران قرآن پاک پڑھ رہا ہے، آپ ؓ نے اس کو منع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیا۔

(١٥٤٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةُ فِي الْعَشْرِ فِي الطَّوَافِ ، وَلَكِنْ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيُكَبِّرُهُ.

(۱۵۴۲۵) حضرت مجاہد ریشیلہ طواف کرتے ہوئے قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے، لیکن وہ اللہ کا ذکر اور حمد وثنا کرتے تھے۔

(١٥٤٢٦) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : الْقِرَاءَةُ فِي الطَّوَافِ مُحْدَثٌ.

(۱۵۴۲۶) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ طواف کے دوران قرآن کریم کی تلاوت کرنا بدعت ہے۔

(١٥٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَكَانَ لاَ يَفْتُرُ مِنْ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۴۲۷) حضرت ابراہیم بن نافع ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشیلہ کے ساتھ ساتھ طواف کیا، آپ ریشیلہ دوران طواف اللہ کے ذکر سے نہیں تھکے، (ذکر کرتے رہے)۔

(١٥٤٢٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَيْتِ، فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۱۵۴۲۸) حضرت حجاج ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشیلہ سے دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشیلہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(١٥٤٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يَقْرَؤُونَ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۲۹) حضرت عثمان بن الاسود ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اصحاب ریشیلہم کو طواف کے دوران حضرت مجاہد ریشیلہ کے سامنے قرآن پاک پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(١٥٤٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ القراء ة فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۳۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٣٩٢) فی التطوع بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بجمع

جمع بین الصلاتین کرتے وقت درمیان میں نفل نماز پڑھنا

(١٥٤٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا.

(۱۵۴۳۱) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، وہ عرفات آئے اور مغرب کی نماز ادا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کہ اب دوسری نماز کا وقت ہے۔ ان کے درمیان نفل کی طرف تجاوز نہ کیا جائے۔

(١٥٤٣٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيد، قَالَ: حججت مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ تَعَشَّى ، ثُمَّ أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۴۳۲) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب آپ عرفات تشریف لائے تو اذان دی اور اقامت ہوئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا تناول فرمایا، پھر اذان ہوئی اور اقامت پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(١٥٤٣٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ صَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۵۴۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرح کیا۔

(١٥٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا. (ابو داؤد ١٩٢١۔ مالك ١٩٦)

(۱۵۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں کو جمع فرمایا اور ان کے درمیان کوئی نفل ادا نہ فرمائے۔

(٣٩٣) أين يصلي مَنْ دَاخِلَ الْبَيْتِ

کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کرے؟

(١٥٤٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَعُثْمَانَ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ ، فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلاً ، ثُمَّ فَتَحُوا ، فَكُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ دخل فَلَقِيتُ بِلَالاً ، فَقُلْتُ :أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ.

(۱۵۴۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کعبہ کے اندر داخل ہوئے پھر کافی دیر دروازہ بند رہا، جب دروازہ کھلا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ملا اور ان سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگلے دو ستونوں کے درمیان۔

(١٥٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ تُجَاهَهُ حِينَ دَخَلَهُ. (مسلم ٣٩١۔ ابن خزيمة ٣٠١٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۳۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں داخل ہونے کے بعد بالکل سامنے نماز ادا فرمائی۔

(۱۵٤۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أُصَلِّي فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، صَلِّ فِي أَيِّ نَوَاحِيهِ شِئْتَ.

(۱۵۴۳۷) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا کعبہ کے اطراف میں (کعبہ کے اندر) نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایاہاں جس مرضی کونے میں چاہو نماز پڑھ لو۔

(۱۵٤۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، أَوِ ابْنِ صَفْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ دَخَلَهُ.

(۱۵۴۳۸) حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں جب داخل ہوئے تو دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۳۹٤) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ بَيْضَ النَّعَامِ

محرم اگر شتر مرغ کا انڈہ توڑ دے

(۱۵٤۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي بَيْضِ النَّعَامِ دِرْهَمٌ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ.

(۱۵۴۳۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ شتر مرغ کے انڈوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک درھم ادا کرے۔

(۱۵٤٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

(۱۵٤٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵٤٤۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵٤٤۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَ بَيْضَ نَعَامٍ ، قَالَ : فَرَأَى عَلَيْهِ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۳) حضرت عبد اللہ بن ذکوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شتر مرغ کے انڈے توڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھانا کھلانے کو ٹھہرایا۔

(۱۵٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزناد ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ بَيْضِ الْحَجَلِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، قَالَ فِيهِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا کہ اگر محرم اس کو توڑ دے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ أَشَارَ بِهِ رَجُلٌ حَرَامٌ لِحَلاَلٍ : صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ شتر مرغ کے انڈے کے متعلق فرماتے ہیں جب محرم شخص حلال آدمی کو اس کا اشارہ کرے تو ایک روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا لازم ہے۔

(۱٥٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ فِي كُلِّ بَيْضَتَيْنِ دِرْهَمٌ وَفِي كُلِّ بَيْضَةٍ نِصْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۵۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو انڈوں پر ایک درھم اور ایک انڈے کے بدلے نصف درہم لازم ہے۔

(۱٥٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْبَيْضِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ بَعِيرَهُ بَيْضَ نَعَامٍ فَسَأَلَ عَلِيًّا ، فَقَالَ : عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ ضِرَابُ نَاقَتِهِ ، أَوْ جَنِينُ نَاقَةٍ ، فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ : فَقَالَ : قَدْ قَالَ : مَا سَمِعْت ، وَعَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ. (احمد ۵/ ۵۸۔ بيهقى ۲۰۷)

(۱۵۴۵۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے اونٹ نے شتر مرغ کے انڈے روند ڈالے، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹنی کا بچہ لازم ہے، وہ شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحقیق جو اس نے کہا وہ تو نے سن لیا، تجھ پر ہر انڈے کے بدلے ایک روزہ یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

(۱٥٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ثَمَنُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انڈوں کی قیمت لازم ہے۔

(١٥٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا ہے۔

(١٥٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ فِي ذَلِكَ :عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا لازم ہے۔

(١٥٤٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ بَيْضِ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ :فِي بَيْضَةٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۴۵۴) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے حرم کے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہر انڈے کے بدلے ایک مد کھانا ہے۔

(٣٩٥) فِي بدل الْبُدْنِ

اونٹ کا بدل

(١٥٤٥٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ ذَبَحَ وَلَدَ بَدَنَتِهِ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۵) ایک شخص حضرت عکرمہ رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ایک شخص نے اونٹ کا بچہ ذبح کر دیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ بھی فرماتے ہیں کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبُدْنَةِ تُنْتِجُ ، قَالَ :يَحْمِلُهُ عَلَيْهَا ، فَإِنْ ذَبَحَهُ وَأَكَلَهُ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اس اونٹنی کے متعلق فرماتے ہیں جو بچہ جن دے، بچہ کو اونٹنی پر سوار کرے، اگر اس کو ذبح کر کے کھا لیا تو اس کی جگہ بکری ذبح کرے گا۔

(١٥٤٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ وَلَدَ الْبُدْنَةِ عَلَيْهَا.

(۱۵۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اونٹنی کے بچہ کو اسی پر سوار کر دیتے تھے۔

(١٥٤٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :وَلَدُ الْبُدْنَةِ يُنْحَرُ مَعَ أُمِّهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۵۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (اگر اونٹ ذبح کرتے وقت اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو) اس کو بھی اس کی ماں کے ساتھ ذبح کریں گے۔

(١٥٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إذَا ذُبِحَتِ الْبُدْنَةُ ذُبِحَ وَلَدُهَا مَعَهَا.

(۱۵۴۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اونٹنی کو ذبح کیا جائے گا تو ساتھ میں اس کے بچہ کو بھی ذبح کریں گے (جو اس کے پیٹ میں ہے)۔

(١٥٤٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَتَهُ فَوَضَعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَحْمِلَهُ ، قَالَ : يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ ، فَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو اونٹنی لے کر جا رہا تھا اور اونٹنی راستہ میں گر گئی اور وہ آدمی اس اونٹنی کو کھڑا نہ کر سکا تو فرماتے ہیں اس کے ساتھ جو مرضی کرے، جب مکہ مکرمہ آئے تو اس اونٹ کے بدلے بکری ذبح کرے۔

(٣٩٦) فِي الرجل يَنْصَرِفُ قَبْلَ الإِمَامِ فِي عَرَفَةَ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے عرفہ میں چلا جائے

(١٥٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : هَلْ تَبْرَحُ مَوْقِفًا بِعَرَفَةَ قَبْلَ الإِمَامِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۵۴۶۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ امام سے پہلے عرفات سے ہٹتے ہو (جاتے ہو)؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٥٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَفَعَ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۱۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات سے امام سے قبل ہی چلے جایا کرتے تھے۔

(١٥٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : أَفَاضَ صَاحِبٌ لَنَا قَبْلَ الإِمَامِ فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، فَقَالَ : يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۴) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک ساتھی عرفات سے امام سے پہلے ہی چلا گیا، میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، (اس پر قربانی لازم ہے)۔

(١٥٤٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا أَفَاضَ قَبْلَ الإِمَامِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۶۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر امام سے پہلے عرفات سے چلا گیا تو قربانی لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۹۷) من قَالَ إذَا مَرَّ بِجَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ دَمًا

اگر کوئی شخص رکے بغیر مزدلفہ سے چلا جائے تو اس پر قربانی لازم ہے

(١٥٤٦٦) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَرَّ بِجَمْعٍ وَهُوَ لاَ يَرَى ، أَنَّ بِهَا مَوْقِفًا حَتَّى أَتَى مِنًى ، قَالَ : يُهَرِيقُ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۶) حضرت ابراہیم ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مزدلفہ سے چلا جائے اور اس کا خیال ہو کہ یہاں نہیں ٹھہرنا اور وہ منیٰ آ جائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي مَنْ جَهِلَ أَنْ يَبِيتَ بِجَمْعٍ ، قَالَ : يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۷) حضرت ابراہیم ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو اس بات سے لاعلم ہو کہ رات مزدلفہ میں گزارنی ہے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ رَهِقَ ، عَنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں رکے بغیر چلا جائے (وقت کی تنگی کی وجہ سے) وہ اس کے بدلے قربانی کرے گا۔

(١٥٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ جَعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۵۴۶۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے وہ اس کو عمرہ بنا دے۔

(١٥٤٧٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ ، فَلاَ حَجَّ لَهُ ، وَيَحُجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۴۷۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے اس کا حج نہ ہوا وہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے۔

(۳۹۸) في القوم يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

کچھ محرم اشخاص مل کر اگر کوئی شکار کریں

(١٥٤٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ سب پر ایک ہی جزاء آئے گی۔

(١٥٤٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۲) حضرت شعبی ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٤٧٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِنِ اشْتَرَكُوا فَلَمْ يَفْدِهِ أَصْحَابُهُ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ كُلُّهُ.

(۱۵۴۷۳) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ سب اس شکار میں شریک ہوں اور اس کے ساتھی فدیہ ادا نہ کریں تو اس ایک پر تمام فدیہ لازم ہے۔

(١٥٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : جَزَاءًا وَاحِدًا ، وَقَالَ : مُجَاهِدٌ : إِنْ أَكَلُوا مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اس صورت میں ایک ہی جزاء سب پر لازم ہے، اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اگر سب نے اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(١٥٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۵) حضرت سعید ؒ فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(١٥٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءًا.

(۱۵۴۷۶) حضرت شعبی ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٥٤٧٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَكُوا ، فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر سارے شکار میں شریک ہوں تو ہر ایک پر جزاء لازم ہے۔

(١٥٤٧٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ إِنْ أَكَلاَ مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءًا ، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلاَ فَعَلَيْهِمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر جزاء لازم ہے، اور اگر اس میں سے نہ کھایا تو پھر ان دونوں پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(١٥٤٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَقَالَ : جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۹) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کچھ محرم لوگ مل کر شکار کرلیں؟ آپ ؒ نے فرمایا سب پر ایک جزاء لازم آئے گی۔

(١٥٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَكَ الرَّجُلاَنِ فِي الصَّيْدِ فَكَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ ، وَإِنْ أَكَلاَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کرلیں تو ان پر ایک ہی کفارہ لازم ہے اور اگر وہ اس میں سے کھالیں تو پھر ہر ایک پر الگ الگ کفارہ لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يُونس ، عَنِ الْحَسَن ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إِنسَان مِنهُم جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۱) حضرت حسن ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص پر کفارہ لازم ہے۔

(١٥٤٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ مِنَ الْمُشَاةِ قَتَلُوا صَيْدًا ، قَالَ : عَلَيْهِمْ جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر پیدل چلنے والی جماعت شکار کر لیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان سب پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(١٥٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصَابَ اثْنَانِ صَيْدًا فَحُكُومَةٌ وَاحِدَةٌ عَلَيْهِمَا.

(۱۵۴۸۳) حضرت زہری ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کر لیں تو اس کی جزاء دونوں پر ایک ہی لازم ہے۔

(١٥٤٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ ، وَقَالَ : حَمَّادٌ : يُجْزِئُهُمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ ، قَالَ : فَأَخْبَرْتُ الْحَارِثَ بِالَّذِي قَالَ الشَّعْبِيُّ ، قَالَ : الْقَوْلُ مَا قَالَ حَمَّادٌ.

(۱۵۴۸۴) حضرت شعبی ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے، اور حضرت حماد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک ہی جزاء دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گی، راوی ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشیلہ کے قول کا حضرت حارث ریشیلہ سے ذکر فرمایا، آپ ریشیلہ نے فرمایا کہ صحیح قول وہی ہے جو حضرت حماد ریشیلہ نے فرمایا ہے۔

(٣٩٩) من قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے بارے میں دو آدمیوں کا فیصلہ معتبر ہے

(١٥٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةُ ذَوَى عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۵) حضرت زہری ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے متعلق دو آدمیوں کا فیصلہ کی بات معتبر ہے۔

(١٥٤٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غنية ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ يَصِيبهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ فَفِيهِ حُكُومَةُ ذَوَى عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۶) حضرت حماد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی شکار مار ڈالے دو آدمیوں کا قول معتبر ہوگا۔

(٤٠٠) من كان يَذْبَحُ بِمِنًى وَلاَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ

جو حضرات عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ادا کیے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے ہیں

(١٥٤٨٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِمِنًى ، وَلاَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے تھے۔

(۱٥٤٨٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، قُلْتُ : إِنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ ، قَالَ لِي ، بِمِنًى : لاَ تَذْبَحْ حَتَّى تُصَلِّي ، قَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى إِنَّمَا عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ ، وَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۴۸۸) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ حضرت عبد الکریم رحمہ اللہ نے منیٰ میں مجھ سے فرمایا کہ نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی نہ کریں؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ پابندی منی والوں کے لیے ضروری نہیں بلکہ باہر سے آنے والوں کے لیے ہے۔ راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے بھی حضرت عطاء رحمہ اللہ کی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱٥٤٨٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً قُلْتُ ، قَالَ لِي قَائِلٌ : صَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَذْبَحَ ، فَقَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى ، إِنَّمَا صَلاَتُهُمْ مَوْقِفُهُمْ بِجَمْعٍ.

(۱۵۴۸۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ مجھ سے ایک شخص نے کہا ہے کہ قربانی کرنے سے پہلے عید کی نماز ادا کرلو؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا کہ منیٰ والوں پر عید کی نماز نہیں ہے، ان کی نماز تو منیٰ میں ٹھہرنا ہی ہے۔

(۱٥٤٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوس ، وَعَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، قَالُوا : لاَ صَلاَةَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۴۹۰) حضرت مجاہد، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ قربانی والے دن منیٰ میں عید کی نماز نہیں ہے۔

(۱٥٤٩١) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَا.

(۱۵۴۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ نے منیٰ میں قربانی سے قبل عید کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱٥٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ الرَّكْعَتَانِ وَاجِبَتَانِ عَلَى مَنْ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ، وَمَنْ لَمْ يَنْحَرْ فَعَلَيْهِ أَنْ يَشْهَدَ مِنًى ، وَزَعَمَ أَنَّهُ لاَ يَسْجُدُ قَبْلَهُمَا فِي فِطْرٍ ، وَلاَ أَضْحَى.

(۱۵۴۹۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کر رہا ہے اس پر قربانی سے پہلے عید کی دو رکعتیں واجب ہیں، اور جو قربانی نہیں کر رہا اس پر لازم ہے کہ وہ منیٰ میں حاضر ہو، اور ان کا گمان تھا کہ انہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز سے قبل سجدہ نہیں کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠١) من قَالَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں

(١٥٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بن عبد الأعلى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ مِنًى وَهُوَ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَيَّامِ صِيَامٍ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(احمد ۹۲۔ ابن خزیمة ۲۱۴۷)

(۱۵۴۹۳) حضرت مسعود بن حکم ؒ کی والدہ ؓ فرماتی ہیں کہ گویا کہ وہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ ایام تشریق میں حضرت علی ؓ حضور اقدس ﷺ کے خچر پر سوار یہ ندا دے رہے تھے کہ: آگاہ ہو جاؤ حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: یہ روزے رکھنے کے دن نہیں ہیں یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٤) حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بِمِنًى، فَأُتِينَا بِطَعَامٍ فَتَنَحَّى ابْنٌ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: اطْعَمْ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، قَالَ فَأَفْطَرَ.

(۱۵۴۹۴) حضرت ابو الشعثاء ؒ سے مروی ہے کہ ہم لوگ منیٰ میں حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، کھانا لایا گیا تو حضرت ابن عمر ؓ پیچھے ہٹ گئے اور فرمایا کہ میرا روزہ ہے، ان کو فرمایا کھایئے یہ کھانے، پینے کے دن ہیں، تو انھوں نے روزہ افطار کرلیا۔

(١٥٤٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرٍ.

(۱۵۴۹۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے اور ذکر کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَجَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ، عَن صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَقَالَ: قَالَ مَسْرُوقٌ: هُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۶) حضرت حسن بن عبید اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے ایام تشریق میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيَّ عَلَى جَمَلٍ أَوْرَقَ يُنَادِي أَيَّامَ مِنًى، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (طبرانی ۴۲۳)

(۱۵۴۹۷) حضرت جعفر ؒ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت بدیل بن ورقاء الخزاعی ؓ کو ایام منیٰ میں بھیجا کہ منادی کردو کہ یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵٤۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَأَمَرَنِي أُنَادِي فِي النَّاسِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۸) انصار کے ایک شخص سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایام تشریق میں مجھے بھیجا اور حکم دیا کہ میں لوگوں میں منادی کروادوں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ ، وَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (احمد ۴/ ۳۳۵۔ دارمی ۱۷۶۶)

(۱۵۴۹۹) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا: جنت میں صرف مؤمن شخص داخل ہوگا، اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَهْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : بَعَثَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يُنَادِي ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ.

(عبد بن حميد ۱۵۶۴)

(۱۵۵۰۰) حضرت عمر بن خلدہ انصاری رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ وہ منادی کردیں کہ: ایام تشریق کھانے، پینے اور بیوی سے صحبت کرنے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عن عطاء قَالَ : كُنَّا نَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بِمِنًى ، ثُمَّ نُهِينَا عَنْهَا.

(۱۵۵۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ منیٰ میں ایام تشریق کے روزے رکھا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کردیا گیا۔

(۱۵۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَسَالِمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ يُنَادِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(نسائی ۲۸۷۶۔ احمد ۳/ ۴۵۰)

(۱۵۵۰۲) حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صَلَّاَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایام تشریق میں مجھے حکم فرمایا کہ میں منادی کروادوں کہ: یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (ابن ماجه ۱۷۱۹۔ احمد ۲/ ۲۲۹)

(۱۵۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بن أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ :أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۴) حضرت محمد بن ابو الملیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيه ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُ أَهْلِ الإِسْلاَمِ وهن أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ، قربانی کا دن اور ایام تشریق مسلمانوں کی عید کے دن ہیں، یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۴۰۲) فِي الْمحرمِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ هَلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ

محرم اگر اپنے اونٹ کی چیچڑیاں صاف کردے تو کیا اس پر کچھ لازم آئے گا؟

(۱۵۵۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ :عِيسَى ، أَنَّ عَلِيًّا رَخَّصَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۶) حضرت عیسیٰ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محرم کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنے اونٹ کی چیچڑیاں صاف کرلے۔

(۱۵۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے اونٹ کی چیچڑیاں صاف کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُدَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ بِالسُّقْيَا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَيَجْعَلُهُ فِي الطِّينِ.

(۱۵۵۰۹) حضرت ربیعہ بن عبداللہ بن ھدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو مقام سقیاء میں حالت احرام میں اونٹ کی چیچڑیاں صاف کرتے ہوئے دیکھا، اور وہ اس کو مٹی میں ملا رہے تھے۔

(۱۵۵۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الرَّجُلِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيُلْقِي عَنْهُ الدُّودَ ويحلمه ، فَقَالَ :قَرِّدْ ، وَحَلِّمْ ، وَأَلْقِ الدُّودَ ، عَنْ بَعِيرِكَ.

(۱۵۵۱۰) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اونٹ کی چیچڑیاں صاف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے اگر کیڑا یا بڑی چچڑی نکل آئے؟ فرمایا کہ چچڑیاں صاف کرو اور بڑی چچڑی کو بھی اور کیڑے کو بھی اونٹ سے دور پھینک دو۔

(۱۵۵۱۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ :أُقَرِّدُ بَعِيرِى وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۵۱۱) ایک شخص نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ حالت احرام میں اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِى الدَّرْدَاءِ سالت :مُجَاهِدٌ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ.

(۱۵۵۱۲) حضرت حماد بن ابی الدرداء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم شخص اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ حالت احرام میں اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۵۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُقَرِّدَ الْبَعِيرَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : انْحَرْهَا ، قَالَ :فَنَحَرَهَا ، فَقَالَ :كَمْ قَتَلْت فِي جِلْدِهَا مِنْ قُرَادٍ ، أَوْ حَمْنَانَةٍ.

(۱۵۵۱۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کو فرمایا کہ اونٹ کو ذبح کرو، انہوں نے اس کو ذبح کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تو نے اس کی کھال پر کتنی چچڑیاں مار دی ہیں؟

(۱۵۵۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِى الشَّعْثَاءِ :الْمُحْرِمُ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيَطْلِيهِ بِالْقَطِرَانِ.

(۱۵۵۱۵) حضرت ابو الشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے، اور اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوا) مل دے۔

(۱۵۵۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؟ قَالَ:لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۵۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠٣) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حالت احرام میں اگر چچڑی وغیرہ کو مار دے

(١٥٥١٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَتَلْتُ قُرَادًا ، أَوْ حُنْظُبًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ: تَصَدَّقْ بِتَمْرَةٍ ، قَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْهَا.

(۱۵۵۱۸) حضرت ابن حرملہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید ؓ سے کہا کہ میں نے حالت احرام میں چچڑی یا ٹڈی کو مار ڈالا ہے، حضرت ابو سعید ؓ نے مجھ سے فرمایا کہ کھجور صدقہ کر دے، کھجور اس سے بہتر ہے۔

(١٥٥١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَجُلاً ، عَنِ الْقُرَادِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، فَقَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ ، بَلْ نِصْفُ تَمْرَةٍ ، بَلْ نَوَاةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ.

(۱۵۵۱۹) حضرت قاسم ؒ نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ محرم اگر چچڑی کو مار ڈالے؟ اس نے فرمایا کھجور بلکہ نصف کھجور چچڑی سے بہتر ہے، بلکہ گٹھلی بھی چچڑی سے بہتر ہے۔

(١٥٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقُرَادَ ، قَالَ يُطْعِمُ كَفًّا مِنْ طَعَامٍ حِنْطَةٍ ، أَوْ دَقِيقٍ ، أَوْ تَمْرٍ.

(۱۵۵۲۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر چچڑی کو مار ڈالے تو وہ گندم، آٹا یا کھجور میں سے ایک مٹھی صدقہ کرے۔

(١٥٥٢١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، سئل ، عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ حَلَمَةً ، قَالَ يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۵۲۱) حضرت عکرمہ ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر بڑی چچڑی کو مار ڈالے؟ فرمایا کہ روٹی کا ٹکڑا صدقہ کر دے۔

(٤٠٤) من قَالَ عَمْدُ الصَّيْدِ وَخَطَؤُهُ سَوَاءٌ

جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں برابر ہیں

(١٥٥٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يَحْكُمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(١٥٥٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۳) حضرت عطاء ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٥٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْجَزَاءُ فِي الْعَمْدِ ، وَلَكِنْ غُلِّظَ عَلَيْهِمْ فِي الْخَطَأِ كَيْ يَتَّقُوا.

(۱۵۵۲۴) حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جزاء جان بوجھ کر شکار کرنے والے پر تھی، لیکن یہی حکم غلطی سے کرنے والے پر بھی لگادیا تا کہ لوگ اس سے احتیاط کریں۔

(١٥٥٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعَمْدُ وَالْخَطَأُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۵) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر اور غلطی سے شکار کرنے والے دونوں برابر ہیں، ان پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(١٥٥٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ كَتَبَ يحكم عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (عاملین کو) لکھا تھا کہ جان بوجھ کر اور بھول کر غلطی سے شکار کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

(١٥٥٢٧) حَدَّثَنَا محبوب الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۱۵۵۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٥٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ نُبِّئْتُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ الصَّيْدَ مُتَعَمِّدًا ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ خَطَأً وَنُبِّئْتُ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ خَطَأً ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا.

(۱۵۵۲۸) حضرت ایوب رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ خبر دی گئی کہ حضرت مجاہد رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو جان بوجھ کر شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، حکم اس پر لگایا جائے گا جو غلطی سے کرے، اور خبر دی گئی ہے کہ حضرت طاؤس رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو غلطی سے شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، جو جان بوجھ کر کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(١٥٥٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَصَابَ الْجَنَادِبَ وَالْعظَاء لَمْ يُحْكَمْ عَلَيْهِ خَطَأً ، وَإِنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا حُكِمَ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۹) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم غلطی سے چھپکلی یا ٹڈی مار دے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، اوا گر جان بوجھ کر مار ڈالے تو پھر اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(١٥٥٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَدِينَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ شَيْءٌ.

(۱۵۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلطی سے شکار کرنے والے پر کچھ نہیں ہے۔

(١٥٥٣١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْخَطَأُ وَالْعَمْدُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۳۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ غلطی سے اور جان بوجھ کر کرنے والے دونوں برابر ہیں۔

(۱۵۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونس ، عن الحسن قَالَ : يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۳۲) حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(٤٠٥) من قَالَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى

منیٰ کی طرف جلدی جانا

(۱۵۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى قَبْلَ النَّاسِ بِيَوْمٍ ، وَرَأَيْت هِشَامًا يَتَعَجَّلُ.

(۱۵۵۳۳) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ کو لوگوں سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جاتے ہوئے دیکھا، اور میں نے حضرت ھشام ؒ کو بھی جلدی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ التَّعَجُّلِ إلَى مِنًى قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، فَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۵۳۴) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۵۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۳۵) حضرت ابان بن عبداللہ ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٤٠٦) في غسل حَصَى الْجِمَارِ

جمرات کی کنکریوں کو دھونا

(۱۵۵۳٦) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أكون مَعَ سَالِمٍ ، وَمَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فَلَمْ أَرَهُمَا غَسَلاَ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۶) حضرت خالد بن ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم ؒ اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کے ساتھ تھا میں نے آپ دونوں کو جمرات کی کنکریاں دھوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ سَأَلْتِ الزُّهْرِيَّ أَغْسِلُ حصَى الْجِمَارِ ؟ قَالَ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِيهِ قَذَرٌ.

(۱۵۵۳۷) حضرت معمر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ؒ سے دریافت کیا رمی کرنے والا کنکریوں کو دھوئے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں ہاں البتہ اگر کوئی نجاست وغیرہ ہو تو دھولے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ وَيَأْخُذُهُ كَمَا هُوَ فَيَرْمِي بِهِ.

(۱۵۵۳۸) حضرت قاسم رحمہ اللہ جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے اور پھر ان کو پکڑ کر رمی کرتے۔ ہاتھ دھویا کرتے تھے پھر وہ ان کنکریوں کو اسی طرح پکڑ لیتے اور رمی فرماتے۔

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُوَرِّعِ بْنِ مُوسَى ، سَمِعَ شَيْخًا يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ غَسَلَ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کنکریوں کو دھوتے تھے۔

(۱۵۵٤۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ :لاَ تَغْسِلْهُ.

(۱۵۵۴۰) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مت دھوؤ۔

(۱۵۵٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے۔

(٤۰۷) في الرجل يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ يَقْضِيهِ ، أَوْ يُهْرِيقُ دَمًا

جمرات کی رمی کرنا بھول جائے تو اس کی قضاء کرے گا یا قربانی (دم) لازم آئے گی؟

(۱۵۵٤۲) حَدَّثَنَا معَنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :وَاللَّهِ ، إِنَّ الصَّلاَةَ لَتُقْضَى فَكَيْفَ لاَ يُقْضَى الرَّمْيُ.

(۱۵۵۴۲) حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز کی قضاء کی جاتی ہے تو پھر جمرات کی رمی کیوں نہ کی جائے؟۔

(٤۰۸) من كان يَقُولُ يُلَبِّي إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھے

(۱۵۵٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَتِهِ بِالْبَيْدَاءِ فَرَكِبَهَا ، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى.

(۱۵۵۴۳) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیداء اونٹنی منگوائی، جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵٤٤) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَهَلَّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ فِنَاءِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۴۴) حضرت خالد بن ابو بکر ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ﷫ کو ذوالحلیفہ کی مسجد سے سواری پر سوار ہو کر جاتے وقت تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٥) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۴۵) حضرت خالد ﷫ نے حضرت سالم ﷫ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ أَهَلَّ. (مالك ۲۹)

(۱۵۵۴۶) حضرت عروہ ﷛ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ میں نماز ادا فرمائی، پھر جب مسجد کے ایک طرف آپ کی سواری تیار کی گئی تو آپ ﷺ نے تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۵٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُلَبِّي حَتَّى تَأْتِيَ الْبَيْدَاءَ. (بخاری ۱۵۵۳۔ مسلم ۲۷)

(۱۵۵۴۷) حضرت ابن عمر ﷠ جب سواری پر سوار ہو کر چل پڑتے تو تلبیہ پڑھتے، حضرت عائشہ ﷞ جب تک مقام بیداء نہ پہنچتیں تلبیہ نہ پڑھتیں۔

(۱۵۵٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ إِذَا اسْتَوَى بَعِيرُهُ بِهِ قَائِمًا.

(۱۵۵۴۸) حضرت خیثمہ ﷫ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ﷡ پسند کرتے تھے کہ جب سواری پر سوار ہوں تو تلبیہ پڑھیں۔

(۱۵۵٤٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَخَذَ فِي التَّلْبِيَةِ فَتَنْبَعِثُ بِهِ وَهُوَ يُلَبِّي.

(۱۵۵۴۹) حضرت رجاء ﷫ سے مروی ہے کہ حضرت علقمہ ﷫ جب سواری پر سوار ہوئے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا، پھر وہ سواری پر بیٹھے ہوئے تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۵۵٥٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۵۰) حضرت ابن عمر ﷠ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جب رکاب میں پاؤں مبارک رکھتے اور سواری آپ ﷺ کو لے کر چلتی آپ ﷺ نے مقام ذوالحلیفہ سے تلبیہ پڑھتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٠٩) فِي رَمْيِ الْجِمَارِ بِاللَّيْلِ مَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات رات میں جمرات کی رمی کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(١٥٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُرْمَى الْجِمَارُ لَيْلاً.

(۱۵۵۵۱) حضرت حسن ؒ رات میں رمی کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٥٥٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ رَمْيَ الْجِمَارِ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۲) حضرت عروہ ؓ رات میں رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٥٥٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أن أُمَّ سَلَمَةَ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ كَانَتْ تَحْتَ ابْنٍ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَوَلَدَتْ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَتَخَلَّفَتْ مَعَهَا صَفِيَّةُ ، فَلَمْ تَضَعْ لَيْلَتَهَا تِلْكَ وَمِنَ الْغَدِ ، ثُمَّ جَائَتَا مِنًى مِنَ اللَّيْلِ فَرَمَتَا الْجَمْرَةَ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا عَبْدُ اللهِ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ تقضيا شَيْئًا.

(۱۵۵۵۳) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ بنت المختار ؒ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کے صاحبزادے کی اہلیہ تھیں، انہوں نے مزدلفہ میں بچہ جنا، حضرت صفیہ ؓ ان کے ساتھ وہ رات اور اگلے دن کی رات وہاں پیچھے ہی رکی رہیں، پھر وہ دونوں رات کو منیٰ آئیں اور رمی کی، حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے ان کے اس عمل پر کوئی نکیر نہ فرمائی اور نہ ہی ان کو کسی چیز کے قضا کرنے کا حکم فرمایا۔

(١٥٥٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُرْمَى الْجِمَارُ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ رات کو رمی جمار نہیں کی جائے گی۔

(٤١٠) من رخص فِي الرَّمْيِ لَيْلاً

جو حضرات رات میں رمی کی اجازت دیتے ہیں

(١٥٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُونَ حُجَّاجًا فَيَرعَونَ ظَهْرَهُمْ فَيَجِيئُونَ فَيَرْمُونَ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۵) حضرت ابن سابط ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ حج کے لیے تشریف لاتے اور اپنی سواریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے پھر تشریف لاتے اور رات میں رمی کرتے۔

(١٥٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْمِي مَغْرِبَانِ الشَّمْسُ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۵۶) حضرت عمرو ریٹھیلئے سے مروی ہے کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے ازواج مطہرات میں سے بعض کو مغرب کے وقت رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٥٥٥٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ : الْكَرِيُّ إِذَا لَمْ يَجِدْ رَاعِيًا ، وَالرَّجُلُ إِذَا كَانَ نَاسِيًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۷) حضرت عطاء ریٹھیلئے اور حضرت طاوس ریٹھیلئے فرماتے ہیں کہ کرایہ پر جانور دینے والا چرواہا نہ پائے، اور آدمی بھول جائے تو یہ دونوں رات میں رمی کر سکتے ہیں۔

(١٥٥٥٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۵۵۵۸) حضرت زہری ریٹھیلئے فرماتے ہیں کہ چرواہے رات میں رمی کرتے تھے اور رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(٤١١) فِي وَقْتِ الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ سے جانے کا وقت

(١٥٥٥٩) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۵۵۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں ہی ٹھہرے رہے یہاں تک کافی روشنی ہوگئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل گئے۔

(١٥٥٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ : أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، ثُمَّ دَفَعَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدَ انْكَشَفَتْ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۵۵۶۰) حضرت جبیر بن الحویرث ریٹھیلئے سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قزح پر کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اے لوگو! صبح کرو، اے لوگو! صبح کرو، پھر یہاں سے نکلو، گویا کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کی ران کی طرف دیکھ رہا جو ڈنڈے سے اونٹ کو حرکت دینے اور برانگیختہ کرنے سے ظاہر ہو رہی تھی۔

(١٥٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : وَقْتُ الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ كَقَدْرِ صَلاَةِ الْقَوْمِ مِنَ الْمُصْبِحِينَ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ حِينَ تُبْصِرُ الإِبِلُ مَوَاضِعَ أَخْفَافِهَا.

(۱۵۵۶۱) حضرت ابو الشعثاء ریٹھیلئے فرماتے ہیں کہ مزدلفہ سے نکلنے کا وقت، جیسا کہ کسی قوم کی صبح کی نماز، یہاں تک کہ اونٹ کی پوشیدہ چیزیں اس کو نظر آنے لگیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ومن المزدلفة بعد طلوعها فَأَخَّرَ اللَّهُ هَذِهِ وَقَدَّمَ هَذِهِ ، أَخَّرَ الَّتِي مِنْ عَرَفَةَ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَقَدَّمَ الَّتِي مِنْ مُزْدَلِفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵۶۲) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ جاہلیت والے عرفات سے سورج غروب ہونے سے پہلے ہی نکل جاتے اور مزدلفہ سے سورج نکلنے کے بعد، اللہ تعالیٰ نے اس کو (عرفات) مؤخر فرما دیا اور اس کو (مزدلفہ) مقدم کر دیا، عرفات کو غروب شمس تک مؤخر فرما دیا اور مزدلفہ سے جانے کو سورج نکلنے تک۔

(۱۵۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ وَقَفَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِجَمْعٍ فاسفر ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : طُلُوعُ الشَّمْسِ تنتظر أَفِعْلَ الْجَاهِلِيَّةِ ؟ فَدَفَعَ ابْنُ عُمَرَ ، وَدَفَعَ النَّاسُ بِدَفْعَتِهِ.

(۱۵۵۶۳) حضرت نافع ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما مزدلفہ میں ٹھہرے، پھر وہ چل پڑے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا سورج کے نکلنے کا انتظار کرتے ہو؟ یا جاہلیت والا کام کرتا ہے؟ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نکلے تو لوگ ان کے جانے کے بعد گئے۔

(۱۵۵۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلاَةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۱۵۵۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے مسافروں کی صبح کی نماز پڑھنے کی مقدار میں نکلے۔

(۱۵۵٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُصَلِّيَ ، ثُمَّ يَقِفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ إِذَا بَرَقَ الْفَجْرُ ، فَإِذَا أَسْفَرَ دَفَعَ.

(۱۵۵۶۵) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت حج میں سے یہ ہے کہ نماز پڑھی جائے ، پھر فجر کی نماز کے بعد دن کے چمک دار ہونے تک مزدلفہ میں ٹھہرا جائے جب خوب روشنی ہو جائے تو پھر نکلے۔

(۱۵۵٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے جایا جائے گا۔

(۱۵۵٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عمرو، عَنِ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: الدفعة مِن جمع طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵۶۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵۶۸) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ كَقَدْرِ صَلاَةِ الصُّبْحِ لاَ مُعَجَّلَةً،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا مُؤَخَّرَةً.

(۱۵۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز ادا کرنے کی مقدار میں نکلے، نہ بہت جلدی نہ بہت تاخیر سے۔

(۴۱۲) فی الذکر فِی الطَّوَافِ

دوران طواف ذکر کرنا

(۱۵۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ، وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی اللہ کے ذکر کو قائم کرنے کے لیے ہیں۔

(۱۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابوداؤد ۱۸۸۳۔ احمد ۶/ ۱۳۹)

(۱۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۴۱۳) فی حصی الْجِمَارِ مَا جَاءَ فِی ذَلِكَ

جمرات کی رمی کے متعلق جو وارد ہوا ہے؟

(۱۵۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ القيسی ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْ حَصَى الْجِمَارِ رُفِعَ.

(۱۵۵۷۲) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمی میں جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں۔

(۱۵۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ رَمَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالإِسْلَامِ ، فَقَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْهُ رُفِعَ ، وَلَوْلَا ذَلِكَ كَانَ أَعْظَمَ مِنْ ثَبِيرٍ.

(۱۵۵۷۳) حضرت ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ لوگ اسلام اور جاہلیت دونوں میں رمی کرتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو وہاں تو کنکریوں کا ایک پہاڑ (بڑا ڈھیر) ہوتا۔

(۴۱۴) فیمن ساق هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَيَأْكُلُ مِنْهُ ؟

جو واجب هدی کو ہانکے پھر وہ هدی تھک جائے تو کیا اس کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے؟

(۱۵۵۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْهَدْيِ الْوَاجِبِ : لَا يَأْكُلُ مِنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْهِ الجَزَاء ، وَقَالَ فِي التَّطَوُّعِ :يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۵۵۷۴) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ واجب ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو مت کھائے اور اس پر اس کی جزاء ہے، اور نفلی ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو کھالے۔

(۱۵۵۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَةً فَعَطِبَتْ ، قَالَ :يَأْكُلُ وَيُطْعِمُ وَيَتَصَدَّقُ لأَنَّ عَلَيْهِ الْبَدَلَ.

(۱۵۵۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اونٹ کو ہانکے پھر وہ راستہ میں تھک جائے کہ اس میں سے کھالے اور دوسروں کو کھلا بھی دے اور صدقہ کردے، کیونکہ اس پر اب اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۵۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إذَا سَاقَ هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَكَلَ وَأَطْعَمَ ، وَعَلَيْهِ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی واجب کو وہ ہانکے اور وہ تھک جائے تو اس کو کھالے اور دوسروں کو کھلا دے اور اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :كُلْ وَأَبْدِلْ إذَا عَطِبَ الْهَدْيُ ، وَإِنْ كَانَ وَاجِبًا.

(۱۵۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو ذبح کر کے کھالے اور اگر وہ ھدی واجب ہے تو اس کا بدل دے دے۔

(۱۵۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ فَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ فَانْطَلَقَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، فَقَالَ لَهُ :أَرَأَيْت إنْ أُزْحِفَ عَلَيْنَا مِنْهَا شيء ؟ قَالَ :انْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَاجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ ، وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ. (مسلم ۹۶۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۰)

(۱۵۵۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ (۱۸) اونٹ ایک آدمی کو دے کر روانہ کیا اور اس کے متعلق ہدایات دیں، وہ چلا اور پھر لوٹ کر آیا اور کہا اور عرض کیا کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دو، اور پاؤں کو چہرہ کی جانب ڈال دو، آپ اور آپ کے ساتھی اس میں سے نہ کھائیں (باقی لوگ کھائیں)۔

(۱۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ ؟ قَالَ :انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ فَلْيَأْكُلُوهُ.

(ابن ماجه ۳۱۰۶۔ احمد ۴/ ۳۳۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۷۹) حضرت ناجیہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی اونٹ راستہ میں تھک جائے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دے اور اس کو لوگوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دو۔

(۱۵۵۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سِنَانِ بن سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ ذُؤَيْبَ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ، فَيَقُولُ :إذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيت عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تُطْعِمْ مِنْهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ. (ابن ماجه ۳۱۰۵۔ احمد ۴/ ۲۲۵)

(۱۵۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کچھ اونٹ بھیجے اور فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھکن سے چور ہو جائے اور اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو ذبح کر لینا پھر اس کے نعل کو خون میں ڈبو دینا اور ان پاؤں کو چہرہ کی جانب کو ڈال دینا، آپ اور آپ کے جماعت کے ساتھی اس میں سے کچھ نہ کھائیں۔

(٤١٥) من رخص فِي الأَكْلِ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ

جو حضرات نفلی ھدی کے گوشت کے کھانے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بن عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِبَدَنَةٍ تَطَوُّعًا ، فَعَطِبَ فِي الطَّرِيقِ ، فَنَحَرْتهَا فَتَصَدَّقْت مِنْهَا بِطَائِفَةٍ وَرَجَعْت إلَيْهِ بِبَعْضِهَا فَأَكَلَ ، وَلَمْ يُبْدِلْ.

(۱۵۵۸۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ نفلی ھدی کا اونٹ بھیجا، وہ راستہ میں ہی تھکن سے چور ہو گیا تو میں نے اس کو ذبح کر دیا اور اس کا گوشت ایک جماعت پر صدقہ کر دیا، اور اس کا کچھ گوشت اپنے ساتھ واپس لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول فرمایا اور اس کا بدل بھی ادا نہ فرمایا۔

(۱۵۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إذَا سَاقَ هَدْيًا تَطَوُّعًا فَعَطِبَ ؟ قَالَ : كُلْ وَأَطْعِمْ وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر نفلی ھدی کا جانور راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ اور آپ پر اس کا بدل لازم نہیں ہے۔

(۱۵۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلْ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ وَهَدْيِ الإِحْصَارِ وَالنَّذْرِ إذَا لَمْ يُسَمّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نفلی ھدی، حج تمتع کی ھدی، روکے جانے کی ھدی اور نذر کی ھدی کھا سکتے ہو اگر اس کو متعین نہ کیا ہو۔

(١٥٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سالم ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يُؤْكَلُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ.

(۱۵۵۸۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی تمتع اور نفلی ھدی کے گوشت کو کھا لو۔

(٤١٦) في الرجل يَبْتَدِءُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا

کوئی شخص نفلی طواف کرنا شروع کرے

(١٥٥٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الصَّدَقَةُ تَطَوُّعًا ، وَالصَّلاَةُ وَالصَّوْمُ وَالطَّوَافُ إِنْ شَاءَ أَتَمَّ ، وَإِنْ شَاءَ قَطَعَ.

(۱۵۵۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ صدقہ کرنا (نفلی عبادت) نماز، روزہ اور طواف (اگر نفلی ہوں تو) اگر چاہو تو پورا کر لو اور اگر چاہو تو ختم کر دو۔

(١٥٥٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا ، ثُمَّ يَقْطَعُهُ ، قَالُوا :يَقْضِي طَوَافَهُ.

(۱۵۵۸۶) حضرت حسن، حضرت قتادہ، حضرت ابن سیرین رحمہم اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نفلی طواف شروع کر دے پھر اس کو نامکمل ختم کر دے کہ وہ اس طواف کی قضا کرے۔

(١٥٥٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا حَضَرَتْ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ وَأَنْتَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاقْطَعْ طَوَافَكَ ، ثُمَّ صَلِّ ، ثُمَّ اقْضِ مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِكَ.

(۱۵۵۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کو چھوڑ کر نماز پڑھے، پھر طواف کے جتنے چکر رہ گئے ان کو پورا کر لے۔

(١٥٥٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :إِنْ شِئْتَ فَاقْضِ مَا بَقِيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَقْبِلْ.

(۱۵۵۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اسی طواف کو پورا کر لو اور اگر چاہو تو دوبارہ نیا طواف کر لو۔

(١٥٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَصَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵۸۹) حضرت سالم رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی کر رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے نماز ادا فرمائی پھر صفا و مروہ تشریف لے گئے اور جتنے چکر رہ گئے تھے ان کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ بَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۵۹۰) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ مکہ مکرمہ کے شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو طواف کرتے ہوئے دیکھا اور نماز کا وقت ہو گیا، وہ نماز میں شامل ہو گئے، جب نماز مکمل ہو گئی تو اسی طواف کو مکمل کیا۔

(۱۵۵۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۵۵۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے طواف کے باقی چکروں کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ طَافَ خَمْسَةَ أَشْوَاطٍ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۵۹۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے طواف کے پانچ چکر لگائے تو نماز کا وقت ہو گیا تو آپ رحمہ اللہ نے نماز ادا فرمائی پھر اپنے طواف کے باقی چکر مکمل فرمائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۵۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ بَعَثَنِي مُجَاهِدٌ فِي حَاجَةٍ وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي لَمْ أُتِمَّ طَوَافِي ، قَالَ : تَرْجِعُ فَتُتِمُّ.

(۱۵۵۹۳) حضرت ابراہیم بن اسماعیل بن درھم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا جب کہ میں ان کے ساتھ طواف کر رہا تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ: میرا طواف ابھی مکمل نہیں ہوا ہے، فرمایا لوٹ کر پھر اس کو پورا کرے۔

(۱۵۵۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعْرُضُ لَهُ الْحَاجَةُ ، قَالَ : يَقْطَعُ طَوَافَهُ وَيَسْتَأْنِفُ.

(۱۵۵۹۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس کو دوران طواف ضرورت پیش آ جائے، فرمایا طواف کو چھوڑ دے اور بعد میں نئے سرے سے طواف کرے۔

(٤١٧) من قَالَ إذَا قَدِمَ الرَّجُلُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ذَهَبَ إلَى عَرَفَاتٍ

جب آدمی عرفات کی شام آئے تو وہ عرفات چلا جائے

(۱۵۵۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْدُمُ عَرَفَةَ فَيُعَارِضُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِلَى عَرَفَةَ ، وَلاَ يَأْتِي الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ عرفہ کے دن تشریف لاتے تو عرفات آ جاتے اور کعبہ نہ جاتے۔

(۱۵۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مُفْرِدًا فَيَجِدُ النَّاسَ وُقُوفًا بِعَرَفَةَ ، قَالاَ : يَقِفُ مَعَهُمْ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَجْزَأَهُ طَوَافُ الْقُدُومِ مِنْ طَوَافِ الزِّيَارَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ يَوْمِ النَّفْرِ حِينَ يُوَدِّعُ الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۶) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا آئے اور وہ لوگوں کو وقوف عرفہ میں پائے تو ان کے ساتھ وہاں وقوف کرے، پھر قربانی کا دن آئے تو ایک طواف کرے اور صفا ومروہ کی سعی کرے اس کے لیے طواف قدوم، طواف زیارت کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور اس پر واپس آتے وقت طواف وداع ہے۔

(۴۱۸) مَنْ كَانَ يَسُوقُ إِذَا قَرَنَ وَمَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَانِ

جب قران کرے تو ھدی چلائے اور جو حضرات قران میں اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ ، سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَقْرِنُ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَسُوقَ الْهَدْيَ مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ.

(۱۵۵۹۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو قران کرے؟ فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ قران کرنے والا جہاں سے احرام باندھے وہیں سے ھدی چلائے۔

(۱۵۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَقَالَ : إِنْ شَاءَ سَاقَ ، وَإِنْ شَاءَ أَجْزَأَ عَنْهُ أَنْ يَبْتَاعَ مِنْ مَكَّةَ شَاةً.

(۱۵۵۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج وعمرہ ملا کر کرے؟ فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو ھدی ساتھ چلائے اور اگر چاہے تو مکہ مکرمہ سے کوئی بکرا وغیرہ خرید لے۔

(۱۵۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ شُرَيْحًا وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَرَنَا ، وَلَمْ يُهْدِيَا.

(۱۵۵۹۹) حضرت شریح رحمہ اللہ اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے قران کیا اور ھدی نہیں بھیجی۔

(۱۵۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : مَا يُعْجِبُنِي الْقِرَانُ ، إِلاَّ أَنْ يَسُوقَ ، وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُ شَاةٌ.

(۱۵۶۰۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے قران پسند نہیں ہے مگر اس کے ساتھ ھدی کا جانور رہو، اور تمتع کرنے والے کے لیے بکری کافی ہے۔

(۱۵۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنِ الْقِرَانِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما دَ

www.KitaboSunnat.com

اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّمَتُّعِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما مَا اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّجْرِيدِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، قُلْتُ : أَيُّهَا أَعْجَبُ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : التَّجْرِيدُ.

(۱۵۶۰۱) حضرت صالح العکلی ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے حج قران کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جومیسر ہو، میں نے ان سے تمتع کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جومیسر ہو، میں نے اکیلے حج کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ ریشید کے نزدیک کون سا پسندیدہ ہے؟ فرمایا اکیلا حج کرنا، (ساتھ عمرہ نہ ملانا)۔

(۱۵٦۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُمَا شَاةٌ شَاةٌ يَشْتَرِيَانِهِمَا مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۲) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ قران اور تمتع کرنے والے کے لیے ایک ایک بکری کافی ہے ان کو مکہ مکرمہ سے خریدے۔

(۱۵٦۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَحَبُّ الأَشْيَاءِ إِلَيْهِ أَنْ يُحْرِمَ الْقَارِنُ إِذَا سَاقَ ، وَإِنْ لَمْ يَسُقْ فَلاَ يُعْجِبُهُ.

(۱۵۶۰۳) حضرت ابن سیرین ریشید فرماتے ہیں کہ سب میں مجھے یہ پسند ہے کہ قران کرنے والا جب ھدی چلائے تو احرام باندھ لے اور اگر ھدی نہ چلائے تو کوئی پسندیدہ نہیں ہے۔

(۱۵٦۰٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أله أَنْ يَقْرِنَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ بِغَيْرِ هَدْيٍ ، فَقَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا مِنَّا فَعَلَ ذَلِكَ.

(۱۵۶۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بغیر ھدی کے قران کیا جاسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے میں نے نہیں دیکھا۔

(۱۵٦۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَرَنَ وَاشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۵) حضرت اسود ریشید نے حج قران فرمایا اور ھدی کا جانور مکہ مکرمہ سے خریدا۔

(۱۵٦۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرِنَ إِلاَّ أَنْ يَسُوقَ.

(۱۵۶۰۶) حضرت سعید بن جبیر ریشید بغیر ھدی کے جانور کے حج قران کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵٦۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، أَوْ عَلِيِّ بْنِ بَزِيمَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۵۶۰۷) حضرت مجاہد ریشید سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱۹) من کرہ أَنْ یَرْمِیَ الْجِمَارَ غَیْرَ مُتَوَضِّیءٍ

جو حضرات بے وضو جمرات کی رمی کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵٦۰۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِیهِ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ یَرْمِیَ الْجِمَارَ عَلَى غَیْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۰۸) حضرت قاسم ریشیلڈ بے وضو رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵٦۰۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً یَکْرَهُ أَنْ یَرْمِیَ الْجِمَارَ عَلَى غَیْرِ وُضُوءٍ ، وَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَهُ.

(۱۵۶۰۹) حضرت عطاء ریشیلڈ بے وضو رمی کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے، لیکن اگر کوئی ایسا کرے تو رمی ہو جائے گی۔

(۱۵٦۱۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْعُمَرِیِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ کَانَ یَغْتَسِلُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۵۶۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رمی کرنے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : کَانُوا یَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۱) حضرت مجاہد ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ یَرْمِیَ الْجِمَارَ عَلَى غَیْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۱۲) حضرت عطاء ریشیلڈ بے وضو رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵٦۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَکَمِ ، قَالَ : کَانُوا یَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا لِلرَّمْیِ.

(۱۵۶۱۳) حضرت حکم ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ إِسْرَائِیلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، أَنَّهُ کَانَ یَغْتَسِلُ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۴) حضرت عبدالرحمن بن الاسود ریشیلڈ جب رمی کے لیے جانے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَیْت ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ یَرْمِیَ الْجِمَارَ إِلاَّ اغْتَسَلَ.

(۱۵۶۱۵) حضرت نافع ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے رمی کرنے کا ارادہ کیا ہو اور غسل نہ کیا ہو۔

(۴۲۰) فی الرجل یَسْعَى بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی میں چودہ چکر لگالے

(۱۵٦۱٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، عَنْ رَجُلٍ سَعَى بَیْنَ الصَّفَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۱۵۶۱۶) حضرت منصور بن عبد الرحمن ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹھیز سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی کے چودہ چکر لگالے؟ فرمایا وہ سعی کا اعادہ کرے۔

(۱۵۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۶۱۷) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۴۲۱) من كَانَ إذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَضَعَ خَدَّهُ عَلَيْهِ

جو حضرات رکن یمانی کا استلام کرتے وقت اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے ہیں

(۱۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۸) حضرت مجاہد ولیٹھیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جب رکن یمانی کا استلام فرماتے تو اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے۔

(۱۵۶۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۹) حضرت الشیبانی ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون ولیٹھیز کو رکن یمانی کا استلام کرتے ہوئے دیکھا آپ ولیٹھیز نے اپنا رخسار اس پر رکھ دیا۔

(۴۲۲) من كَانَ يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ

جو حضرات عرفات میں قبلہ کی طرف رخ کرتے ہیں

(۱۵۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۰) حضرت حسن ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کرے اس کو چاہئے کہ قبلہ کی طرف رخ کرے۔

(۱۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ ، كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ فِي الْمَوْقِفِ يعمده ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۲۱) حضرت ابن جریج ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ولیٹھیز سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات میں قبلہ رخ ہونے کا قصد فرماتے؟ آپ ولیٹھیز نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۶۲۲) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حَتَّى أَتَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بطن نَاقَتِهِ الْقُصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ جَبَلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۶۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہو کر عرفہ تشریف لائے اور قصواء اونٹنی کا رخ چٹانوں کی طرف پھیر دیا جبل مشاۃ آپ کے سامنے تھا، اور قبلہ کی طرف رخ فرمایا اور سورج غروب ہونے تک مسلسل وقوف فرمایا۔

(۴۳۲) من كان إذا رَمَى الْجَمْرَةَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

جو حضرات قبلہ رخ ہو کر رمی فرماتے ہیں

(۱۵۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ لَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَهَا عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ ، ثُمَّ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۶۲۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب جمرہ عقبہ کی رمی کے لیے تشریف لاتے تو بطن وادی میں آتے اور قبلہ کی طرف رخ فرماتے اور اس کو داہنی طرف رکھتے اور سات کنکریوں سے رمی فرماتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۶۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ ، عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى ، عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَالَ :هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۵۶۲۴) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، انہوں نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی فرمائی، کعبہ کو بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں طرف رکھا اور پھر فرمایا یہ وہ جگہ ہے جہاں پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۱۵۶۲٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا رَمَوُا الْجِمَارَ اسْتَقْبَلُوا الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۵) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب رمی کرتے تو قبلہ کی طرف رخ کر لیتے۔

(۱۵۶۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ وَعَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُومُونَ ، عَنْ يَسَارِ الْجَمْرَةِ.

(۱۵۶۲۶) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمٰن بن الاسود رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ جمرہ کی بائیں طرف کھڑے ہوتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٢٤) من كره أَنْ يُقَدِّمَ ثِقَلَهُ مِنْ مِنًى

جو حضرات منیٰ سے اپنا سامان پہلے منتقل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(١٥٦٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ لَيْلَةَ يَنْفِرُ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۵۶۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص کوچ کی رات اپنا سامان پہلے منتقل کر دے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ :إِذَا أَنْتَ ارْتَحَلْتَ فَلاَ يَسْبِقُكَ ثِقَلُكَ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُكْرَهُ.

(۱۵۶۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کا ارادہ کرو تو تمہارا سامان تم پر سبقت نہ کرے، ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(١٥٦٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ:إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تُقَدِّمَ ثِقَلَكَ.

(۱۵۶۲۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب (حج مکمل ہونے کے بعد واپسی) جائز ہوگئی تو اپنا سامان پہلے منتقل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٥٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ قَبْلَ النَّفْرِ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۵۶۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نکلنے والی رات اپنا سامان پہلے منتقل کر دے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ :إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَقَدِّمْ ثِقَلَكَ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۶۳۱) حضرت ابوعبیدہ بن عمار بن یاسر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کے لئے احرام کھولو (حج مکمل ہو جائے) تو اگر چاہو تو اپنا سامان پہلے منتقل کر سکتے ہو۔

(٤٢٥) في المكي يَتَمَتَّعُ أَعَلَيْهِ هَدْيٌ

مکی شخص حج تمتع کرے تو کیا اس پر بھی ھدی لازم ہے؟

(١٥٦٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:إِذَا خَرَجَ الْمَكِّيُّ إِلَى وَقْتٍ فَتَمَتَّعَ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۵۶۳۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکی شخص حج تمتع کے لئے میقات سے نکلے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٥٦٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَقَالَ عَطَاءٌ:لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۶۳۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر ھدی لازم ہے۔ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے کہ اس پر کچھ نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٦٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :إذَا تَمَتَّعَ الْمَكِّيُّ فَلاَ هَدْيَ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکی شخص اگر حج تمتع کرے تو اس پر ھدی نہیں ہے۔

(٤٣٦) من كان يَقُولُ إذَا جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ نَحَرَهَا بِمَكَّةَ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کی قربانی مکہ مکرمہ میں کرے

(١٥٦٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةَ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إيَاسٍ ، عَنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ صَعْصَعَةَ ، قَالَ:سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ: حَلَفْت ، أَوْ جُعِلَتْ عَلَيَّ بَدَنَةٌ ، أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَقَالَ :لاَ تَنْحَرْهَا دُونَ مَحَلِّ الْبُدْنِ ، فَقَالَ: الرَّجُلُ :إنَّمَا قُلْتُ أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَأَبَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، فَقَالَ :مَنْ شَاءَ زَيَّنَ لَهُ الشَّيْطَانُ.

(۱۵۶۳۵) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی یا اپنے اوپر اونٹ کی قربانی کو لازم کیا گیا میں اس کو اس زمین پر ذبح کرلوں جہاں میں ہوں؟ فرمایا نہیں' اونٹ کے محل کے علاوہ اس کو ذبح نہ کرو' اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا کہ جس جگہ میں ہوں وہیں پر ذبح کروں گا؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ شیطان جس کے لئے چاہتا ہے مزین کردیتا ہے۔

(١٥٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وِقاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ ، قَالَ ذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ انْحَرْهَا بِمَكَّةَ ، فَقَالَ :مَا شَعَرْت.

(۱۵۶۳۶) حضرت ورقاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول کو ذکر کیا کہ اس کو مکہ مکرمہ میں ذبح کرو' آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو اس کو نہیں سمجھا۔

(١٥٦٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالُوا :مَنْ جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ :جَزُورٌ ، أَوْ بَقَرَةٌ فَحَيْثُ شَاءَ وحَيْثُ نَوَى.

(۱۵۶۳۷) حضرت حسن رحمہ اللہ' حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ مکہ میں قربانی کرے اور جو شخص جزور اور گائے (مؤنث) بولے تو وہ جہاں چاہے اور جہاں کی نیت کرے وہاں قربانی کرے۔

(١٥٦٣٨) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ سَمَّى ، فَإِنْ لَمْ يُسَمِّ فَلْيَنْحَرْهَا بِمَكَّةَ.

(۱۵۶۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے اوپر اونٹ لازم کرے تو جس جگہ کا نام لیا ہے وہاں پر اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قربانی کرے' اور اگر کسی جگہ کا نام نہیں لیا تو پھر مکہ میں ذبح کرے۔

(١٥٦٣٩) حَدَّثَنَا مَحبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسُئِلَ عَنِ الْبُدْنِ ، فَقَالَ :لَا تفي بَدَنَةٌ إِلَّا بِهَذَا الْبَلَدِ يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۵۶۳۹) حضرت سالم بن عبداللہ ؒ سے اونٹ کی قربانی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا کہ اس نذر کو مکہ کے علاوہ کہیں اور پورا نہ کرو۔

(١٥٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ، قَالَا :لَا مَحَلَّ لِلْبُدْنِ دُونَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۶۴۰) حضرت سعید بن جبیر ؒ اور حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں اونٹ کی قربان گاہ مکہ (کعبہ) کے علاوہ اور کوئی نہیں۔

(١٥٦٤١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، قَالَ : يَنْحَرُهَا حَيْثُ شَاءَ ، وحَيْثُ نَوَى.

(۱۵۶۴۱) حضرت سعید بن جبیر ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کو جہاں چاہے ذبح کرے اور جس جگہ کی نیت کرے وہاں ذبح کرے۔

(١٥٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ جَهْمٍ الْبُكْرِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بدنة بِالْكُوفَةِ فَسَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :انْحَرْهَا حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۵۶۴۲) حضرت جہم البکری ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ کوفہ میں اونٹ ذبح کرے گا پھر حضرت ابن مسعود ؓ سے دریافت کیا آپ ؒ نے فرمایا کہ جہاں چاہو ذبح کرو۔

(١٥٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :مَنْ سَمَّى ، أَوْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلَا مَحَلَّ لَهَا دُونَ الْبَيْتِ ، وَمَنْ سَمَّى جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۳) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص لفظ بدنۃ کی (ذکر) نذر مانے وہ اس کو مکہ میں ہی ذبح کرے اور جو اونٹنی یا گائے کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(١٥٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَنَسٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَا :نِيَّتُهُ ؟.

(۱۵۶۴۴) حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(١٥٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلَا يَنْحَرُهَا إِلَّا بِمِنًى ، أَوْ مَكَّةَ ، وَمَنْ نَذَرَ جَزُورًا فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۵) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص اونٹ کی نذر مانے تو وہ اس کو منی یا مکہ میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نذر مانے وہ جہاں چاہے اس کو ذبح کرے۔

(١٥٦٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :إذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ :بَدَنَةٌ ، فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۶) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں جب یوں نذر مانے کہ مجھ پر ھدی ہے تو مکہ مکرمہ میں ذبح کرے اور جب بدنہ بولے تو جہاں چاہے ذبح کرے۔

(١٥٦٤٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :مَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، فَإِنَّهُ لاَ يَنْحَرُهَا إِلاَّ بِمَكَّةَ ، وَمَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ جَزُورًا نَحَرَهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جو اونٹ کو اپنے اوپر لازم کرے وہ مکہ مکرمہ ہی میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(٤٢٧) في الرَّجُلِ أَو المرأة إذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ

کوئی شخص یا عورت عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر خدشہ لاحق ہو جائے

(١٥٦٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي حنيفة ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ فَوْتَ الْحَجِّ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ ، وَقَضَتِ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَالْعُمْرَةُ.

(۱۵۶۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت اگر عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ حج کے لئے احرام باندھ لے اور عمرہ کی قضا کرے اور اس پر دم اور عمرہ لازم ہے۔

(١٥٦٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُمَا ، عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مَكَّةَ مُعْتَمِرَةً ، فَحَاضَتْ فَخَشِيَتْ أَنْ يَفُوتَهَا الْحَجُّ ، فَقَالاَ :تُهِلُّ بِالْحَجِّ وَتَقْضِي.

(۱۵۶۴۹) حضرت ابن ابو نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ عورت عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئے پھر اس کو حیض آ جائے اور اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ وہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور عمرے کی قضا کرے۔

(١٥٦٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَجَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ :إنْ عَلِمَ ، أَنَّهُ يُدْرِكُ مَكَّةَ أَتَاهَا فَحَلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ ، وَإِلاَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَطَافَ طَوَافَيْنِ.

(۱۵۶۵۰) حضرت حسن اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے اور جب وہ آئے تو لوگ عرفات میں ٹھہرے ہوں تو اگر اس کو یقین ہو کہ مکہ جا سکتا ہے (یعنی جانے سے حج نہیں نکلے گا) تو اپنے عمرہ سے حلال ہو جائے (یعنی مکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے عمرہ مکمل کر کے حلال ہو کر آ جائے) ورنہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور دو طواف کرے۔

(١٥٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَكُونُ رَافِضَةً لِلْعُمْرَةِ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَعُمْرَةٌ مَكَانَهَا.

(۱۵۶۵۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر خاتون عمرہ کو چھوڑنے والی ہو (اندیشہ کی وجہ سے) تو اس پر دم اور اس عمرہ کی قضا ہے۔

(٤٢٨) من كان يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ

جو حضرات محرم کے مہینے میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے ہیں

(١٥٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ.

(۱۵۶۵۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ محرم میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے تھے۔

(١٥٦٥٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : عُمْرَةُ الْمُحَرَّمِ ابت هي ، قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۵۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم کا عمرہ یقینی طور پر ہو جائے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(١٥٦٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ: الْعُمْرَةُ فِي الْمُحَرَّمِ؟ قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۵۶۵۴) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے محرم میں عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو عمرہ تامہ سمجھتے تھے۔

(١٥٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ، فَقَالاَ : تَامَّةٌ تُقْضَى.

(۱۵۶۵۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار اور سالم بن عبداللہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ مکمل ہے اس کو ادا کیا جائے گا۔

(١٥٦٥٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ؟ فَقَالَ : لاَ وَرَبِّ هَذِهِ مَا أَدْرِي مَا هِيَ.

(۱۵۶۵۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے (اس کی کیا حیثیت ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٢٩) من كان يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ

جوحضرات طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے ہیں

(١٥٦٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ طَوَافِهِ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ.

(۱۵۶۵۷) حضرت عطاء ؒ پسند فرماتے تھے کہ وتر (طاق) طواف کے بغیر نہ لوٹا جائے۔

(١٥٦٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۵۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ دو طواف کر کے لوٹنا میرے نزدیک ایک طواف سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٥٦٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دن اور رات میں جب لوٹتے تو طاق طواف کر کے لوٹتے تھے۔

(١٥٦٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : عَشْرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ تِسْعَةٍ ، وَثَمَانِيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَبْعَةٍ.

(۱۵۶۶۰) حضرت عطاء ؒ طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے تھے' اور حضرت حسن ؒ فرماتے تھے کہ دس طواف کرنا میرے نزدیک نو مرتبہ طواف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور آٹھ بار طواف کرنا سات بار طواف کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(١٥٦٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۶۱) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ دو طواف کرنا مجھے ایک طواف کر کے لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٥٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعد ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ طَافَ فِي إِمَارَةِ سَعِيدٍ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : انْتَظِرْ حَتَّى أَنْصَرِفَ عَلَى وتر ، قَالَ فانتظره قَالَ فَانْصَرَفَ عَلَى ثَلاَثَةِ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِذَلِكَ السَّبْعِ.

(۱۵۶۶۲) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ حضرت سعید ؒ کی امارت میں طواف کر رہے تھے' حضرت سعید ؒ نماز کے لئے نکلے تو حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا انتظار کرو یہاں تک کہ میں طاق طواف کر کے لوٹوں' انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کا انتظار فرمایا' آپ رضی اللہ عنہ تین چکر لگا کر لوٹ گئے' پھر اس کا اعادہ نہیں کیا۔

(١٥٦٦٣) حَدَّثَنَا عُمَر بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ثَلاَثَةُ أَسْبَاعٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَرْبَعٍ

(۱۵۶۶۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ تین چکر لگا کر لوٹنا مجھے چار چکر لگا کر لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳۰) فی الرجل یَنْسَی أَنْ یَرْمُلَ

کوئی شخص رمل کرنا بھول جائے

(۱۵۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَنَسِيَ أَنْ يَرْمُلَ، قَالَ: يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۶۶۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص طواف کرے اور رمل کرنا بھول جائے تو وہ دم ادا کرے گا۔

(۱۵۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ نَسِيَ أَنْ يَرْمُلَ الثَّلاَثَةَ أَشْوَاطٍ رَمَلَ فِيمَا بَقِيَ، وَإِنْ لَمْ يَبْقَ إِلاَّ شَوْطٌ وَاحِدٌ رَمَلَ فِيهِ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ، فَإِنْ لَمْ يَرْمُلْ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۶۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر پہلے تین چکروں میں رمل کرنا بھول جائے تو باقی چکروں میں رمل کرے، اور اگر صرف ایک چکر باقی رہ گیا ہو پھر یاد آئے تو اسی میں رمل کرے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے اور اگر بالکل رمل نہ کرے تو بھی اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۴۳۱) فی الرجل یُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ

کوئی شخص کعبہ کی طرف پشت کر کے ٹیک لگائے

(۱۵۶۶۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يُسْنِدَ الإِنْسَانُ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ يَسْتَدْبِرُهَا.

(۱۵۶۶۶) حضرت ابراہیم ؒ ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنی پشت کعبہ کی طرف کر کے ٹیک لگائے اور اس کی طرف اپنی پشت کرے۔

(۱۵۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ خَيَّاطٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ. (احمد ۲/ ۱۹۱)

(۱۵۶۶۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اس حال میں آپ ﷺ نے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور آپ ﷺ کی پشت مبارک کعبہ کی طرف تھی۔

(۴۳۲) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۶۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ فِي قَوْلِهِ: ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ قَالَ: لَيْسَ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلاَّ أَهْلُ الْحَرَمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۶۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں مسجد حرام کے رہائشی صرف اہل حرم ہی ہیں۔

(۱۵۶۶۹) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَهْلُ فَخٍّ وَأَهْلُ ضَجْنَانَ وَأَهْلُ عَرَفَةَ هُمْ أَهْلُهُ.

(۱۵۶۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تنعیم، وادی فاطمہ اور اہل عرفات پر لوگ اہل حرم میں شمار ہوں گے۔

(٤٣٣) من قَالَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹا جائے گا

(۱۵۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:إِذَا اسْتَعْصَى عَلَیْكَ الْهَدْیُ حِینَ تُرِیدُ أَنْ تَنْحَرَهُ فَعَرْقِبْهُ.

(۱۵۶۷۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے ھدی کا جانور نافرمانی کرے اور آپ اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹ دو۔

(۱۵۶۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اسْتَعْصَتْ عَلَیْكَ الْبَدَنَةُ فَعَرْقِبْهَا.

(۱۵۶۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب ھدی کا اونٹ نافرمانی کرے تو اس کے پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے کاٹ دو۔

(٤٣٤) من قَالَ لاَ تُعَرْقَبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نہیں کاٹے جائیں گے

(۱۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے نہیں کاٹے جائیں گے۔

(۱۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(٤٣٥) فی المحرم یَعْقِدُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ

محرم کا پیٹ پر کپڑے کو گرہ لگانا

(۱۵۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِی یَحْزِمُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ ، وَلاَ یَعْقِدُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۴) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیٹ پر کپڑا باندھ لیا کرتے تھے لیکن حالت احرام میں گرہ نہیں لگاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، قَالاَ: رَأَيْنَا ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَيْهِ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۷۵) حضرت عطاء ولیٹیلئے اور حضرت طاؤس ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا کہ آپ نے ازار باندھنے کی جگہ پر عمامہ باندھا ہوا ہے، (عمامے کے ساتھ اس کو باندھا ہوا ہے)۔

(۱۵۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ تَعْقِدْ عَلَيْكَ شَيْئًا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں کسی چیز کو باندھ کر گرہ مت لگاؤ۔

(۱۵۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ عَلَى الْقَرْحَةِ.

(۱۵۶۷۷) حضرت ابو جعفر ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم زخم پر کچھ باندھ کر گرہ لگالے۔

(۱۵۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلاً محتزما بِحَبْلٍ أَبْرَقَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : يَا صَاحِبَ الْحَبْلِ أَلْقِهِ. (ابوداؤد ۱۵۸)

(۱۵۶۷۸) حضرت صالح بن ابوحسان ولیٹیلئے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے حالت احرام میں رنگین رسی باندھی ہوئی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے رسی والے اس کو کھول دے۔

(۱۵۶۷۹) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۷۹) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ محرم اگر زخم پر کوئی چیز باندھ کر گرہ لگالے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْصِبَ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۸۰) حضرت عطاء ولیٹیلئے بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۱) حضرت عطاء ولیٹیلئے فرماتے ہیں اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا كُسِرَتْ يَدُ الْمُحْرِمِ ، وَإِذَا شُجَّ عَصَبَ عَلَيْهَا ، قَالَ مَنْصُور : وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۶۸۲) حضرت مجاہد ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ محرم کا ہاتھ زخمی ہو جائے یا اس کی پیشانی پر زخم آ جائے تو اس پر کچھ باندھے، اور حضرت منصور ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ لازم بھی نہیں ہے۔

(۱۵۶۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ تَنْكَسِرُ يَدُهُ أَيُدَاوِيهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَعْصِبُ عَلَيْهَا بِخِرْقَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم کے ہاتھ پر زخم آ جائے تو کیا اس پر دوا لگا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں اور اس پر کپڑا وغیرہ باندھ لے۔

(۱۵٦۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :قُلْت لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :يَنْحَلُّ إزَارِي بِعَرَفَةَ فَأَعْقِدُهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۶۸۴) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ عرفات میں میرا ازار بند ڈھیلا ہو گیا تھا کیا میں اس کو باندھ لوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵٦۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، قَالَ رَأَى طَاوُوس ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَهُ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۸۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اس حال میں طواف کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے ازار بند کی جگہ کو عمامہ کے ساتھ باندھا ہوا تھا۔

(٤٣٦) فِي الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا نقدی اور نفقہ رکھنے کے لیے پیٹ پر تھیلی باندھنا

(۱۵٦۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَتْ :أَوْثِقْ نَفَقَتَكَ فِي حَقْوَيك.

(۱۵۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ محرم تھیلی باندھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے نفقہ کو ازار باندھنے کی جگہ پر باندھ لو۔

(۱۵٦۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَطَاءً ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالاَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۷) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھ سکتا ہے؟ ان حضرات نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْمَنْطِقَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۸۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے پٹکا باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهَا وَرَأَيْت عَلَيْهِ ثَوْبًا مُوَرَّدًا.

(۱۵۶۸۹) حضرت عمر بن محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم ڈوری (پٹکا) وغیرہ باندھ سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے دیکھا اس وقت آپ پر لال رنگ کا لباس تھا۔

(۱۵٦۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ ، وَإِنْ كَانَ عَرِيضًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۶۹۰) حضرت ابراہیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ اس کو باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ وہ ظاہر بھی ہو رہا ہو۔

(۱۵٦۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵٦۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۲) حضرت قاسم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ مَعَهُ الدَّرَاهِمُ يَشُدُّهَا عَلَى حَقْوَيْهِ ، قَالَ :نَعَمْ ، وَلَا يَشُدُّهَا عَلَى عَقْدِ الإِزَارِ.

(۱۵۶۹۳) حضرت سعید بن جبیر ویشیڈ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی کے پاس اگر دراھم ہوں تو ان کو ازار بند کی جگہ باندھ سکتا ہے؟ آپ ویشیڈ نے فرمایا: ہاں، لیکن ازار بند کی گرہ نہ باندھے اس پر۔

(۱۵٦۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْهِمْيَانَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۴) حضرت نافع ویشیڈ محرم کے لیے نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۱۵٦۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بكير ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۵) حضرت سعید بن جبیر ویشیڈ فرماتے ہیں کہ محرم اگر باندھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵٦۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵٦۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يَلْبَسُ الْهِمْيَانَ :يَعْنِي الْمُحْرِمُ.

(۱۵۶۹۷) حضرت مجاہد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ محرم آدمی تھیلی باندھ سکتا ہے۔

(۱۵٦۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ ابن الزُّبَيْرَ قَدِمَ حَاجًّا فَرَمَلَ فِي الثَّلَاثَةِ الأَطْوَافِ حَتَّى رَأَيْت مِنْطَقَته عَلَى بَطْنِهِ انْقَطَعَتْ.

(۱۵۶۹۸) حضرت مجاہد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما حج کے لیے تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا، میں نے آپ کے پیٹ پر پٹکا بندھا ہوا دیکھا جو ٹوٹ گیا تھا۔

(۱۵٦۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْهِمْيَانَ إِنْ كَانَ يُحْرِزُ فِيهِ نَفَقَتَهُ.

(۱۵۶۹۹) حضرت عروہ ویشیڈ محرم کے لیے تھیلی باندھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جب وہ اس میں نقدی وغیرہ کو محفوظ کرے۔

(۱۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ ، فَقَالَ :اخْتَلَفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ الْفُقَهَاءُ ، فَإِنْ شَدَّدْتَ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ رَخَّصْتَ فَحَسَنٌ.

(۱۵۷۰۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق فقہاء کرام رحمہم اللہ کا اختلاف ہے، پس اگر تو باندھ لے تو اچھا ہے اور اگر چھوڑ دے تب بھی اچھا ہے۔

(۱۵۷۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، وَلَكِنْ لاَ يَعْقِدُ عَلَيْهِ السَّيْرَ وَلَكِنَّه يَلُفُّهُ لَفًّا.

(۱۵۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر تھیلی باندھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس پر کوئی تسمہ وغیرہ نہ باندھے اس کو ویسے ہی لپیٹ لے۔

(٤٣٧) من قَالَ لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلَّا مُحْرِمٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ میقات سے بغیر احرام باندھے آگے نہ جائے

(۱۵۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلاَّ الْمُحْرِمُ.

(۱۵۷۰۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص احرام باندھے بغیر میقات سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷۰۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ ذَاتَ عِرْقٍ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص بغیر احرام کے ذات عرق (میقات) سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ قَالَ لَه: إِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلاَ تُجَاوِزَ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی دوسرے شہر سے آئے ہو تو کوئی بھی بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۵۷۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يُجَاوِزُ الْوَقْتَ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرو۔

(٤٣٨) من رخص أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْحَرَمِ السِّوَاكَ وَنَحْوَهُ وَمَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات حرم سے مسواک وغیرہ توڑنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۷۰٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُرَخِّصُ فِي الْقَضِيبِ وَالسِّوَاكِ وَالسَّنَا مِنَ الْحَرَمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۰۶) حضرت عطاء ریشیٹا اجازت دیتے ہیں کہ حرم سے کٹی ہوئی شاخ، مسواک یا سنا نامی بوٹی توڑ سکتا ہے۔

(۱۵۷۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۷۰۷) حضرت مجاہد ریشیٹا اس کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(٤٣٩) من كره لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ

جو حضرات محرم کے لیے حرم سے باہر نکلنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵۷۰۸) حَدَّثَنَا جرير ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَخْرُجُ الْمُحْرِمُ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۵۷۰۸) حضرت مجاہد ریشیٹا فرماتے ہیں کہ محرم آدمی حرم سے باہر نہیں نکلے گا۔

(٤٤٠) فِي الْمُتَمَتِّعِ إذَا لَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَنْحَرْ حَتَّى تَمْضِيَ الأَيَّامُ

متمتع نہ روزے رکھے اور نہ ہی قربانی کرے یہاں تک کہ دن گزر جائیں

(۱۵۷۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ مَوْلًى لابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَتَّعْت فَنَسِيت أَنْ أَنْحَرَ وَأَخَّرْت هَدْيِي حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ فَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : اهْدِ هَدْيًا لِهَدْيِكَ وَهَدْيًا لِمَا أَخَّرْت.

(۱۵۷۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا اور قربانی کرنا بھول گیا اور ھدی کو مؤخر کر دیا یہاں تک کہ دن گزر گئے، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی ھدی کے واسطے ایک ھدی ادا کر، اور ایک ھدی اس پر جو تو نے اس کو مؤخر کیا۔

(۱۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ راشد ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَذْبَحْ حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَذْبَحُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : يَبِيعُ ثَوْبَهُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : فَلْيَسْتَسْلِفْ مِنْ أَصْحَابِهِ ، قُلْتُ : لاَ يُعْطُونَهُ ، قَالَ : كَذَبْت.

(۱۵۷۱۰) حضرت صلت ابن رشد ریشیٹا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ریشیٹا سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے حج تمتع کیا اس نے روزے بھی نہیں رکھے اور قربانی بھی نہیں کی یہاں تک کہ دن گزر گئے؟ آپ ریشیٹا نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، میں نے عرض کیا کہ قربانی اس کے پاس نہیں ہے، آپ ریشیٹا نے فرمایا کہ کپڑے فروخت کر کے خرید لے، میں نے کہا کہ اس کے پاس کپڑے بھی نہیں ہیں، آپ ریشیٹا نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں سے ادھار طلب کر لے، میں نے عرض کیا کہ وہ دیتے نہیں ہیں، آپ ریشیٹا نے فرمایا کہ تو نے جھوٹ بولا۔

(۱۵۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلِ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَذْبَحْ ، وَلَمْ يَصُمْ ، قَالَ فَقَالاَ : أَوْجَبَ عَلَيْهِ الدَّمَ.

(۱۵۷۱۱) حضرت عطاء ویشیلۂ اور سعید بن جبیر ویشیلۂ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ کرے نہ ہی روزے رکھے کہ اس پر دم واجب ہے۔

(٤٤١) من قَالَ إذَا اعْتَمَرَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں کے علاوہ عمرہ کرنا

(۱۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثقفي عن حبيب ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنِ الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فِيهَا هَدْيٌ وَاجِبٌ ؟ قَالَ : لَيْسَ فِيهَا هَدْيٌ وَاجِبٌ ، وَقَدْ كَانُوا يُهْدُونَ ، وَقَدْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ فَهَلْ كَانَ أَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَصَالَحَهُمْ أَنْ يَأْتِيَهُمْ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَقَدْ رَأَيْت مُعَاوِيَةَ يَنْحَرُ جَزُورًا فِي الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۵۷۱۲) حضرت عطاء ویشیلۂ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کرے تو کیا اس پر ھدی واجب ہے؟ آپ ویشیلۂ نے فرمایا کہ اس پر ھدی واجب نہیں ہے، اور تحقیق صحابہ کرام ٹیٔالٹیڑم ھدی دیا کرتے تھے، اور جس سال مشرکین نے حضور اقدس صَلَّافِیْکَامِ کو روک دیا تھا اس سال آپ صَلَّافِیْکَامِ نے بھی قربانی کی تھی، (راوی نے دریافت کیا کہ) کیا آپ صَلَّافِیْکَامِ نے عمرہ کے لیے احرام باندھا ہوا تھا؟ آپ ویشیلۂ نے فرمایا ہاں، اور ان مشرکین کے ساتھ اس شرط پر صلح ہوئی کہ یہ لوگ آئندہ سال آئیں گے، اور میں نے حضرت امیر معاویہ رٹائٹو کو بھی اشہر حج کے علاوہ عمرہ کرتے ہوئے قربانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٤٢) فِي الْمُحْصَرِ يُهْدِي قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ

جس کو روک دیا جائے وہ حلق کروانے سے پہلے قربانی کرے گا

(۱۵۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عن مجاهد ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُحْصِرَ فَنَحَرَ الْهَدْيَ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۵۷۱۳) حضرت مجاہد ویشیلۂ سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صَلَّافِیْکَامِ کو (عمرہ کرنے سے) روک دیا گیا تو آپ صَلَّافِیْکَامِ نے قربانی کی پھر سر مبارک کا حلق کروایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۴۳) فی قتل الذِّئْبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بھیڑیے کو مارنا

(۱۵۷۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ. (ابوداؤد ۱۳۷- عبدالرزاق ۸۳۸۴)

(۱۵۷۱۴) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۵) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ:اُطْرُدِ الذِّئْبَ، عَنْ رَحْلِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو اپنی سواری سے دور کردو اگر چہ تم محرم ہو۔

(۱۵۷۱۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۲۰) حَدَّثَنَا ابن الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ :يُقْتَلُ الذِّئْبُ فِي الْحَرَمِ.

(۱۵۷۲۰) حضرت قبیصہ بن ذویب ؒ فرماتے ہیں کہ حرم میں بھیڑیے کو مارا جائے گا۔

(۱۵۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذِّئْبَ وَالأَسَدَ ، قَالاَ: اقْتُلْهُ ، فَإِنَّهُ عَدُوٌّ.

(۱۵۷۲۱) حضرت عطاء ؒ اور حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم بھیڑیے اور شیر کو مار سکتا ہے؟ آپ حضرات نے فرمایا کہ ان کو مارا جائے گا کیونکہ یہ انسان کے دشمن ہیں۔

(۱۵۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ:يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ وَالْحَيَّةَ.

(۱۵۷۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے اور سانپ کو مار سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : اُقْتُلِ الذِّئْبَ وَكُلَّ عَدُوٍّ لَمْ يُذْكَرْ فِي الْكِتَابِ.

(۱۵۷۲۳) حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو مارا جائے گا اور ہر اس انسانی دشمن (درندے) کو جس کا کتاب اللہ میں ذکر نہیں ہے۔

(٤٤٤) في الأعجمي يحج ولا يسمي شيئا

عجمی شخص حج کرے اور کسی چیز کا نام نہ لے (یعنی حج وعمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کرے)

(۱۵۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، أَنَّ امْرَأَةً أَعْجَمِيَّةً قَدِمَتْ فَقَضَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تُهِلَّ بِشَيْءٍ ، فَقَالَ عَطَاءٌ : لاَ يُجْزِئُهَا.

وَقَالَ طَاوُوس : يُجْزِئُهَا ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَسِّرُوا ، وَلاَ تُعَسِّرُوا.

(بخاری ٦٩۔ ابوداؤد ۴۸۰۲)

(۱۵۷۲۴) حضرت ابراہیم بن نافع ﷫ سے مروی ہے کہ ایک عجمی خاتون حج کے لیے آئی اور اس نے تمام مناسک حج ادا کیے لیکن اس نے حج وعمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کی تھی۔ حضرت عطاء ﷫ نے فرمایا اس کے لیے کافی نہیں ہے، اور حضرت طاؤس ﷫ نے فرمایا کہ اس کے لیے یہ حج کافی ہے، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آسانی پیدا کرو مشکل میں مت ڈالو۔

(۱۵۷۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، أَنَّ رَجُلاً أَعْجَمِيًّا حَجَّ فَلَمْ يُسَمِّ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، وَقَالَ : أَنَا مَعَ النَّاسِ ، فَقَالَ : إِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي أَحْسَنِ مَا عَمِلُوا.

(۱۵۷۲۵) حضرت بکر ﷫ سے مروی ہے کہ ایک عجمی شخص نے حج کیا، لیکن اس نے حج یا عمرہ کا نام نہیں لیا تھا، اور کہا میں لوگوں کے ساتھ تھا، راوی ﷫ فرماتے ہیں کہ بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ جن لوگوں نے اچھا کیا ان میں وہ بھی داخل ہوا ہو۔

(٤٤٥) في البقر يقلد أم لا

گائے کو قلادہ ڈالا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۵۷۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ كَعْبًا أَهْدَى بَقَرَةً مُقَلَّدَةً.

(۱۵۷۲٦) حضرت نافع ﷫ سے مروی ہے کہ حضرت کعب ﷜ نے قلادہ ڈالی ہوئی گائے ھدی بھیجی۔

(۱۵۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْبَقَرُ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۵۷۲۷) حضرت سعید بن جبیر ﷫ فرماتے ہیں کہ گائے کو قلادہ تو ڈالا جائے گا لیکن اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ الْبَقَرَةَ وَيُشْعِرُهَا فِي أَسْنِمَتِهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا سَنَامٌ فَمَوْضِعُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گائے کو قلادہ ڈالتے اور اس کے کوہان پر اشعار فرماتے، اور اگر اس کی کوہان نہ ہوتی تو کوہان والی جگہ پر اشعار فرماتے۔

(٤٤٦) من قَالَ لاَ عُمْرَةَ إِلَّا عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِك

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے عمرہ سوائے اس عمرے کے جس کو اپنے اھل کے پاس سے شروع کیا ہو

(١٥٧٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا : لاَ عُمْرَةَ إلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ بَعْدَ الصَّدَرِ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إنْ رَجَعَ إلَى مِيقَاتِ أَرْضِهِ مُتَمَتِّعٌ رجوت أَنْ تَكُونَ عُمْرَةً.

(۱۵۷۲۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ نہیں ہے سوائے اس عمرے کے جس کی ابتداء اپنے اھل کے پاس سے کی ہو، اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر واپس میقات پر چلا جائے پھر تمتع کرے تو مجھے امید ہے کہ وہ عمرہ کرنے والا ہے (اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا)۔

(٤٤٧) في لحوم الأَضَاحِيِّ مَنْ كَانَ يَتَزَوَّدُهَا

جو حضرات قربانی کے گوشت کو زادراہ بناتے ہیں

(١٥٧٣٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نَبْلُغُ الْمَدِينَةَ بِلُحُومِ الأَضَاحِيِّ.

(۱۵۷۳۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت کھاتے کھاتے مدینہ منورہ پہنچ جایا کرتے تھے۔

(١٥٧٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا لاَ نَأْكُلُ مِنَ الْبُدْنِ إلاَّ أَيَّامَ مِنًى ، فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : كُلُوا وَتَزَودوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا ، قَالَ : قُلْنَا لِعَطَاءٍ : أَتَرَاهُ خُصَّ هَدْيَ الْمُتْعَةِ وَحْدَهُ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لاَ أَرَاهُ إلاَّ الْهَدْيَ كُلَّهُ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۳۰)

(۱۵۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت ایام منیٰ کے علاوہ نہیں کھاتے تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دے دی اور ارشاد فرمایا: اس کو کھاؤ اور زادراہ بناؤ، پس ہم کھاتے تھے اور زادراہ بناتے تھے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ آپ رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے یہ صرف ھدی تمتع کے متعلق حکم ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں تو اس کو تمام ھدیوں (قربانیوں) کے متعلق سمجھتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَأْكُلُ فَوْقَ ثَلاَثٍ.

(۱۵۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تین دن سے زیادہ نہ کھاتے تھے۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلاَثٍ.

(۱۵۷۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

(۱۵۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبُخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ ، عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا فِي أَسْفَارِكُمْ.

(۱۵۷۳۴) حضرت ابو معقل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت (ذخیرہ کرنے سے) منع کیا تھا، پس (اب) تم اس کو کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس کو زاد راہ بناؤ۔

(۱۵۷۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۱۵۶۲)

(۱۵۷۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قربانی کے گوشت کو مدینہ منورہ تک زاد راہ بناتے تھے۔

(۱۵۷۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَهْبِطُ بِهَا الأَمْصَارَ.

(۱۵۷۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ اس گوشت کے ساتھ مختلف شہروں میں اترا کرتے تھے۔

(۱۵۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَذْبَحُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَضَاحِينَا وَنَأْكُلُ بَقِيَّتَهَا بِالْبَصْرَةِ.

(۱۵۷۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہم لوگ اس کی قربانی کرتے اور ہم اس کو بصرہ پہنچنے تک کھاتے۔

(٤٤٨) فی الرجل يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِی لَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص کا دوسرے آدمی کی جگہ حج کرنا جس نے کبھی حج نہ کیا ہو

(۱۵۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۷۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کسی دوسرے شخص کی جگہ حج کر رہا ہو جس نے کبھی حج نہ کیا ہو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۷۳۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ان دونوں کے لیے وسعت دے دے گا (اس کا ثواب دونوں کو ہوگا)۔

(۱۵۷٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ ، قَالَ : يُرْجَى لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

(۱۵۷۴۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے آدمی کی جگہ حج کر رہا ہو، فرماتے ہیں کہ امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی اسی کے مثل اجر ملے گا۔

(٤٤٩) فِي النزول أَيْنَ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ ؟

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کس مقام پر اترتے تھے؟

(۱۵۷٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ وَادِيَ نَمِرَةَ ، فَلَمَّا قَاتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ يَرُوحُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا ، فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلاً ، فَقَالَ : إِذَا رَاحَ فَأَعْلِمْنِي ، فَأَرَادَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، فَلَمَّا ، قَالُوا : قَدْ زَاغَتْ ، رَاحَ. (احمد ۲۵۔ ابوداؤد ۱۹۰۹)

(۱۵۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وادی نمرہ میں اترتے، پھر جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کیا تو میری طرف پیغام بھیجا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت چلا کرتے تھے آج کے دن میں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب وہ وقت ہوگا تو ہم چل پڑیں گے، حجاج نے ایک شخص کو بھیجا کہ جب وہ چلیں تو مجھے بتاؤ، جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا ابھی سورج مائل ہونا شروع نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ رضی اللہ عنہ نے پھر جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے پھر کہا کہ ابھی سورج زائل نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ پھر بیٹھ گئے، پھر جب لوگوں نے کہا کہ سورج زائل ہوگیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ چل پڑے۔

(٤٥٠) مَا قَالُوا أَيْنَ يَنْزِلُ بِمِنًى

منیٰ میں کس مقام پر اترا جائے گا؟

(۱۵۷٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَلْقٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَيْنَ مَنْزِلُكَ بِمِنًى ؟ قَالَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشِّقُّ الأَيْسَرِ ، قَالَ :قَالَ ذَلِكَ مَنْزِلُ الدَّاجِ فَلا تَنْزِلْهُ ، قَالَ عَمْرو :وَمَنْزِلِي فِيهِ.

(۱۵۷۴۲) حضرت طلق ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ نے حضرت زید بن صوحان رضی اللہ سے کہا، منیٰ میں آپ کی جگہ کہاں ہے؟ آپ رضی اللہ نے فرمایا بائیں جانب، حضرت عمر رضی اللہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو حاجیوں کے خدام کی جگہ ہے اس جگہ مت اترو اور ٹھہرو، حضرت عمرو ولیٹھیڈ (راوی) فرماتے ہیں اور میری جگہ اسی میں ہے۔

(۱۵۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، قَالَتْ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَنْزِلُوا الْجَانِبَ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۳) حضرت حفصہ بنت سیرین ولیٹھیڈ فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ دائیں جانب اترنا پسند فرماتے تھے۔

(۱۵۷٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ الشِّقَّ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۴) حضرت ابوجعفر ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کی داہنی جانب اترے۔

(٤٥١) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۷٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ.

(۱۵۷۴۵) حضرت عبداللہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ بخشش شدہ ہیں، اور ﴿وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ بھی بخشش شدہ ہیں۔

(۱۵۷٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :(فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ) قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ ، قَالَ (وَمَنْ تَأَخَّرَ) ، قَالَ فِي تَأْخِيرِهِ.

(۱۵۷۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)، اور وَ مَنْ تَاَخَّرَ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی تاخیر کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)۔

(۱۵۷٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ:خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۵۷۴۷) حضرت معاویہ بن قرہ ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ وہ گناہوں سے اسی طرح پاک ہو کر نکلیں گے جس طرح آج کے دن ان کی ماں نے ان کو جنا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ.

(۱۵۷۴۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں آئندہ سال تک، اور ومن تاخر فی یومین کے متعلق فرماتے ہیں کہ آئندہ سال تک۔

(۱۵۷٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ.

(۱۵۷۴۹) حضرت حسن رحمہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں۔

(٤٥٢) في الرجل يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُثَنِّي ثُمَّ يُثَلِّثُ

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی سے قبل دو، تین بار لگا تار کعبہ کا طواف کر لے

(۱۵۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا طَافَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ أَنْ يُثَنِّيَ ، ثُمَّ يُثَلِّثَ قَبْلَ أَنْ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۷۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص کعبہ کا طواف کرے، پھر دوسری مرتبہ کرے پھر تیسری مرتبہ کرے، صفا ومروہ کی سعی سے قبل ہی۔

(٤٥٣) من كان إِذَا اشْتَرَى الْبَدَنَةَ قَلَّدَهَا حِينَ يَشْتَرِيهَا

جو حضرات اونٹ خریدتے ساتھ ہی اس کو قلادہ ڈال دیتے ہیں

(۱۵۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ إِذَا اشْتَرَى بَدَنَةً قَلَّدَهَا حَيْثُ ابْتَاعَهَا بِمَكَّةَ ، أَوْ بِمِنًى.

(۱۵۷۵۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ یا منٰی سے اونٹ خریدتے تو اسی وقت اس کو قلادہ ڈال دیتے۔

(۱۵۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُقَلِّدُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۷۵۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یوم الترویہ اور اس سے پہلے قلادہ ڈالا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٤) فی مسح الْمَقَامِ مَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات مقام ابراہیم کے چھونے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(١٥٧٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسير ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى قَوْمًا يَمْسَحُونَ الْمَقَامَ ، فَقَالَ : لَمْ تُؤْمَرُوا بِهَذَا ، إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالصَّلَاةِ عِنْدَهُ.

(۱۵۷۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کو چھو رہے ہیں (تبرکاً)، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس چیز کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، تمہیں اس کے پاس نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(١٥٧٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُقَبِّلَ الْمَقَامَ ، وَلاَ تَلْمِسْهُ.

(۱۵۷۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم کو بوسہ نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو چھوا جائے گا۔

(٤٥٥) من كان يَدْخُلُ الْبَيْتَ وَلاَ يُصَلِّي فِيهِ

جو حضرات بیت اللہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی

(١٥٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابن نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ دَخَلَ فَلَمْ يُصَلِّ يَعْنِي فِي الْبَيْتَ.

(۱۵۷۵۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَقَامَ عِنْدَ سَارِيَةٍ فَدَعَا ، وَلَمْ يُصَلِّ. (بخاری ٣٩٨ـ احمد ١/ ٢٣٧)

(۱۵۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْكَعْبَةَ فَلَمْ يُصَلُّوا فِيهَا.

(۱۵۷۵۷) حضرت ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کعبہ میں داخل ہوا انہوں نے اس میں نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْبَيْتَ فَقَامَ فَدَعَا ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ خَرَجَ ، وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۵۷۵۸) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن محمد بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا، آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دعا فرمائی اور پھر کعبہ کو چوم کر باہر آ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٦) في المشير إلى الصَّيْدِ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْجَزَاء

جو حضرات فرماتے ہیں کہ شکار کی طرف اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے

(١٥٧٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ أَشَارَ إِلَى صَيْدٍ فَأَصَابَهُ مُحْرِمٌ ، قَالاَ : عَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

(۱۵۷۵۹) حضرت حسن ریشید اور حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ محرم اگر شکار کی طرف اشارہ کرے اور اس کو محرم شکار کرے تو اس اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے۔

(١٥٧٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُشِيرِ والدال وَالْقَاتِلِ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۷۶۰) حضرت سعید بن جبیر ریشید ارشاد فرماتے ہیں کہ اشارہ کرنے والا، دلالت کرنے والا اور مارنے والا ہر ایک پر اس کی جزاء ہے۔

(١٥٧٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي أَشَرْت بِظَبْيٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ فَأَصِيدُ ، قَالَ : ضَمِنْت.

(۱۵۷۶۱) ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں ہرن کی طرف اشارہ کیا تو اس کو شکار کر لیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو۔

(١٥٧٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِطَاوُوس إِنِّي أَشَرْت إِلَى حَلاَلٍ صَيْدٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ قَالَ: ضَمِنْت.

(۱۵۷۶۲) ایک شخص نے حضرت طاؤس ریشید سے عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں حلال شخص کے لیے شکار کی طرف اشارہ کیا، آپ ریشید نے فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو گئے ہو۔

(١٥٧٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يُشِيرُ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ ، وَلاَ يَدُلُّ عَلَيْهِ.

(۱۵۷۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم شکار کی طرف اشارہ نہ کرے اور نہ ہی اس پر دلالت کرے۔

(١٥٧٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ مِثْلَهُ.

(۱۵۷۶۴) حضرت طاؤس ریشید سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٧٦٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَعَنِتَ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۶۵) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور وہ شکار کر لیا جائے تو اس محرم پر بھی کفارہ ہے۔

(۱۵۷۶۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَمَرَ الْمُحْرِمُ الْحَلاَلَ بِقَتْلِ الصَّيْدِ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۵۷۶۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم حلال آدمی کو شکار کرنے کا حکم دے تو اس پر بھی کفارہ ہے۔

(٤٥٧) مَا قَالُوا أَيْنَ تُنْحَرُ الْبُدْنُ ؟

اونٹ کو کہاں پر ذبح کیا جائے گا؟

(۱۵۷۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ هَبَّارًا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَنْحَرُ الْبُدْنَ فِي دَارِ الْمَنْحرِ.

(۱۵۷۶۷) حضرت ھبار ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ قربان گاہ میں اونٹ قربان کر رہے تھے۔

(۱۵۷۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَلَكِنَّهَا نُزِّهَتْ ، عَنِ الدِّمَاءِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيْنَ تَنْحَرُ أَنْتَ ؟ قَالَ فِي رَحْلِي.

(۱۵۷۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ذبح کیا جائے گا، لیکن اس کے خون سے دور ہٹ جائے گا، راوی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلا سے پوچھا آپ ولیٹیلا کہاں ذبح کرتے ہو؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا کہ اپنی قیام کی جگہ میں۔

(۱۵۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ فِي رَحْلِهِ.

(۱۵۷۶۹) حضرت الأسود ولیٹیلا اونٹ کو اپنے قیام گاہ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بن الحَارِث ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : مَنْحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما قربان گاہ میں قربانی فرماتے، حضرت عبید اللہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قربان گاہ میں۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ سَالِمًا كَانَ يَنْحَرُ فِي أَهْلِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۷۱) حضرت سالم ؒ اپنے اھل کے پاس ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : يَنْحَرُ الْبَدَنَةَ حَيْثُ تَيَسَّرَ عَلَيْهِ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۷۲) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں جس جگہ آسانی ہو وہاں ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنًى كُلها مَنحَر ، وكُل فِجَاج مَكّة طَرِيق مَنحَر.

(۱۵۷۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منیٰ تمام کا تمام قربان گاہ ہے، اور مکہ کا ہر کشادہ راستہ قربان گاہ ہی کا راستہ ہے۔

(۱۵۷۷٤) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ نَحَرَ بَدَنَاتٍ بِمِنًى بِالْمَنْحَرِ ، وَلَمْ يُعَرِّفْ.

(۱۵۷۷۴) حضرت مختار بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ کے قربان گاہ میں اونٹوں کو ذبح کیا، اور ان کو عرفات لے کر نہ گئے۔

(۱۵۷۷٥) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زِيدَ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ يَزِيدَ يَنْحَرُ فِي مَنْزِلِهِ بِمِنًى ، وَلَمْ يَنْحَرْ فِي الْمَنْحَرِ.

(۱۵۷۷۵) حضرت زید بن السائب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ میں اپنی جگہ پر قربانی کی، قربان گاہ میں قربانی نہ کی۔

(۱۵۷۷٦) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ.

(۱۵۷۷۶) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے قربان گاہ میں قربانی فرمائی۔

(۱۵۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْحَرُ بِمِنًى.

(۱۵۷۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ میں ذبح کیا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۸) حَدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِط ، قَالَ : ذَبَحَ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۷۸) حضرت ابن سابط ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو اللہ کے خلیل ہیں انھوں نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کی تھی۔

(۱۵۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيْنَ أَنْحَرُ هَدْيِي بِأَعْلَى مَكَّةَ ، وَفِي أَسْفَلِهَا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :بِالأَبْطَحِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :فِي بَيْتِي ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۷۷۹) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں قربانی کہاں پر کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا مکہ مکرمہ اوپر والی جانب، میں نے عرض کیا نیچے کی طرف کر سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا کہ مقام الابطح میں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا اور گھر میں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کے جانور کو ذبح فرمایا۔

(۱۵۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ.

(۱۵۷۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منیٰ سارے کا سارا قربان گاہ ہے۔

(۴۵۸) في الرجل وَالْمَرْأَةِ نَسِيَا أَنْ يُقَصِّرَا

مرد یا عورت اگر قصر کروانا بھول جائیں

(۱۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي امْرَأَةٍ نَسِيَتْ أَنْ تُقَصِّرَ حَتَّى خَرَجَتْ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَعَامِرٌ :تُقَصِّرُ وَتُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۵۷۸۲) حضرت عامر رحمہ اللہ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جو قصر کروانا بھول جائے اور نکل جائے، حضرت عبدالرحمن بن الاسود اور حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور دم ادا کرے گی۔

(۱۵۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَحْلِقَ ، أَوْ يُقَصِّرَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۷۸۳) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر حلق یا قصر کروانا بھول جائے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۵۷۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ فِي الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِالْمَوْقِفِ رَاجِعَةً مِنْ مَكَّةَ فَلَمْ تُقَصِّرْ ، قَالُوا :لاَ يُؤَاخِذُهَا اللَّهُ بِالنِّسْيَانِ ، وَقَالَ ابْنُ الأَسْوَدِ وَالشَّعْبِيُّ :تُقَصِّرُ وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَتَمَّ حَجُّهَا.

(۱۵۷۸۴) ایک خاتون مکہ مکرمہ سے لوٹ رہی تھی وہ موقف کے پاس سے گزری اور اس نے قصر نہیں کروایا ہوا تھا، حضرت عطاء حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نسیان پر اس کا مواخذہ نہیں فرمائے گا۔

حضرت ابن الاسود اور حضرت شعبی رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور اس پر دم لازم ہے اس کا حج مکمل ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٩) فيما تشد إليه الرحال

کن مساجد کی طرف (نیکی کی نیت سے) سفر کیا جائے گا

(١٥٧٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۸۵) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ آتِي الطُّورَ ؟ قَالَ : دَعِ الطُّورَ ، لاَ تَأْتِهِ ، وَقَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ.

(۱۵۷۸۶) حضرت قزعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ کوہ طور پر جایا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کوہ طور کو چھوڑ دو وہاں مت جاؤ، اور فرمایا تین مساجد کے علاوہ نیکی اور ثواب کی نیت سے سفر مت کرو۔

(١٥٧٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۷۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنِّي أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَتَجَهَّزْ فَإِذَا تَجَهَّزْتَ فَآذِنِّي ، فَلَمَّا تَجَهَّزَ أَتَاهُ ، قَالَ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً.

(۱۵۷۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں بیت المقدس کی زیارت کے لیے جانا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اور جا کر سامان تیار کرو، اور جب اپنا سامان تیار کر لینا تو مجھے خبر دینا جب اس نے سامان تیار کر لیا تو آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو عمرہ بنا لو۔

(١٥٧٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَيْنَا عُمَرُ يَعْرِضُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبَانِ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ فَقَالاَ : مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَعَلاَهُمَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ، قَالَ : حَجٌّ كَحَجِّ الْبَيْتِ.

(۱۵۷۸۹) حضرت سعید سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس تشریف لائے، ان کے سامنے دو سوار آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم کہاں سے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیت المقدس، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: اس کی زیارت بھی بیت اللہ کی زیارت کی طرح ہے (یعنی وہ بابرکت جگہ ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۰) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۷۹۱) حضرت ابن ابو الهذیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے علاوہ نیکی کی نیت سے سفر مت کرو۔

(۱۵۷۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ ، مَسْجِدِ الأَقْصَى ، وَمَسْجِدِي هَذَا.

(۱۵۷۹۳) حضرت ابو هریره رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(٤٦٠) فيما تقلد بِهِ الْبُدْنُ

اونٹ کو کس چیز کے ساتھ قلادہ باندھیں گے

(۱۵۷۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ نَعْلَيْنِ. (ترمذی ٩٠٦۔ ابوداؤد ١٧٥٠)

(۱۵۷۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کو نعلین کا قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ نَعْلَهُ مِنَ السَّنَةِ فَيُقَلِّدُهَا بُدْنَهُ ، فَإِذَا عَجَزَتِ اشْتَرَى نِعَالاً جُدُدًا فَقَلَّدَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سال میں جوتوں کو جمع فرماتے پھر ان کے ساتھ اونٹ کو قلادہ باندھتے، اور اگر عاجز آ جاتے تو نئے جوتے خرید کر اس کو قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ نَعْلَيْنِ.

(۱۵۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نعلین کا قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَلَّدَهَا خُرَّابَةَ أُذُنِ مَزَادَةٍ.

(۱۵۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اونٹ کو مشکیزہ کے منہ کے برابر کھجور کی چھال کی رسی سے قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّاد ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَلَّدَ مَرَّةً زَوْجًا جَدِيدًا مَحْزُوًّا مُشَرَّكًا.

(۱۵۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بار اونٹ کو قلادہ باندھا تسمہ والی کاٹے ہوئے نئے جوتیوں کے جوڑے سے۔

(۱۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مجلز ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ.

(۱۵۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(٤٦١) مَا ذُكِرَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي الْحَجِّ

عرفات والے دن غسل کرنا

(۱۵۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ رَأَى عُمَرَ يَغْتَسِلُ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يُلَبِّي.

(۱۵۸۰۰) حضرت حارث بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے عرفات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا اس وقت وہ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۵۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے غسل فرمایا پھر عرفات کی طرف چلے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَاحَ إِلَى المعرَّف اغْتَسَلَ.

(۱۵۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب عرفات جانے کا ارادہ فرماتے تو اولاً غسل فرماتے۔

(۱۵۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اغْتَسَلَ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا مَعَهُ.

(۱۵۸۰۳) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے عرفات میں غسل فرمایا اس وقت میں آپ رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٨٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۴) حضرت الاسود ﷫ عرفات والے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(١٥٨٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : امْضِ إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَاغْتَسِلْ إِنْ وَجَدْتَ مَاءً ، وَإِلاَّ فَتَوَضَّأْ.

(۱۵۸۰۵) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ عرفات چلے جاؤ جب سورج زوال کے قریب ہوتو اگر پانی موجود ہوتو غسل کرلو وگرنہ وضو کرلو۔

(١٥٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۶) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ﷫ فرماتے ہیں کہ عرفات والے دن غسل کیا جائے گا۔

(٤٦٢) ما يقول الرَّجُلُ فِي الْمَسْعَى

دوران سعی کون سی دعائیں پڑھی جائیں گی

(١٥٨٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْوَادِي ، قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۷) حضرت عبداللہ ﷜ جب بطن وادی میں سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(١٥٨٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ.

(۱۵۸۰۸) حضرت عبداللہ ﷜ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٨٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَر إِذَا مَرَّ بِالْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعَى فِيهِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ وَيَقُولُ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۹) حضرت عمر ﷜ جب صفا ومروہ کی سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ وہاں سے چلے جاتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(١٥٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ : اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا وَاحِدٌ إِنْ تَمَّا أَتَمَّهُ اللَّهُ وَقَدْ أَتَمَّا.

(۱۵۸۱۰) حضرت عروہ ﷜ صفا ومروہ کی سعی کے دوران یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ بے شک یہ سب ایک ہے اگر مکمل ہو، اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے مکمل کیا اور بے شک اسے مکمل کیا۔

(۱۵۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ، قَالَتْ: رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ : لَا يُقْطَعُ الأَبْطَحُ إِلاَّ شَدًّا. (ابن ماجه ۲۹۸۷۔ احمد ۶/ ۴۰۴)

(۱۵۸۱۱) حضرت ام ولد شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا ومروہ میں سعی کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ مقام الابطح کو جلدی اور تیزی کے ساتھ ہی قطع کیا جائے گا، (وہاں سے تیز گزرا جائے گا)۔

(۱۵۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھتے تھے کہ: رب اغفر وارحم، انك أنت الأعز الأكرم.

(۱۵۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِرِ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہی دعا مانگا کرتے تھے۔

(۱۵۸۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ الحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ الهيثم بن حنشٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(بیہقی ۹۵)

(۱۵۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے تھے۔

(٤٦٣) من رخص أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلًا وَمَنْ قَالَ نَهَارًا

جو حضرات رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کو داخل ہوا جائے

(۱۵۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(۱۵۸۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا يَضُرُّكَ دَخَلْتَ مَكَّةَ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رات یا دن جب مرضی مکہ مکرمہ میں داخل ہو جاؤ کوئی نقصان نہیں۔

(۱۵۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :دَخَلْتَ مَكَّةَ مَعَ الْقَاسِمِ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۷) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْكُوفَةِ لَيْلاً وَأَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۸) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹھائیم اس بات کو پسند فرماتے تھے رات کے وقت کوفہ سے نکلا جائے اور دن کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(۱۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۹) حضرت علقمہ ریشید رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

(۱۵۸۲۰) حضرت سالم ریشید دن میں مکہ مکرم میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۲) حضرت سالم ریشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر ریشید کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

(۱۵۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۳) حضرت الاسود ریشید رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تھے۔

(۱۵۸۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً ، فَقَالَ : أَوَلَيْسَ تِلْكَ الْغَنِيمَةَ الْبَارِدَةَ ؟ فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَعَطَاءً ، عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۸۲۴) حضرت حمید ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ریشید سے رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ کیا ٹھنڈک غنیمت نہیں ہے؟! پھر میں نے حضرت قاسم ریشید اور حضرت عطاء ریشید سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۸۲٥) وَحَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَدِمَ مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَ فَمَا عَلِمْنَا بِهِ ، وَفَعَلَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

(۱۵۸۲۵) حضرت یعلی بن حکم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ریشید رات کو مکہ تشریف لائے اور طواف فرمایا، پس ہمیں نہیں معلوم تھا اس کے متعلق، اور حضرت عمر بن عبد العزیز ریشید نے اسی طرح کیا۔

(۱۵۸۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي سَمِعْتُ تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَصَلَّى خَلْفِي.

(۱۵۸۲۶) حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا کہ اچانک میں نے مسجد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جو عمرہ کر رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور میری اقتدا میں نماز ادا فرمائی۔

(۱۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ مزاحم بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ ، فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ رَاحَ فِي بَطْنِ سَرِفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ.

(۱۵۸۲۷) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنے والے کی طرح صبح کی، جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ بطن سرف میں چلے، یہاں تک کہ آپ نے راستوں کو ملا لیا۔

(۱۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لَهُمْ ، عَنْ جَدَّتِهَا، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَا ، ثُمَّ خَرَجَا.

(۱۵۸۲۸) حضرت صالح بن ابی الاخضر سے مروی ہے کہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما رات کے وقت مکہ مکرمہ تشریف لاتے، طواف فرماتے اور واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا كَبَائِتٍ ، قَالَ :وَرَأَيْت ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۵۸۲۹) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف لوٹے رات گزارنے والے کی طرح، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کو دیکھا وہ چاندی کی دھات کی طرح چمک رہی تھی۔

(٤٦٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ﴾ کی تفسیر

(۱۵۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَوْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا بُعِثَ إِلَيْهِ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَتَعَرَّضُ لَكَ يَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ یا حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد وہ شخص ہے کہ جو اس کی طرف بھیجا جائے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر قناعت کرے (اور مزید کا سوال نہ کرے)، اور المعتر سے مراد وہ شخص ہے کہ جو تیرے سامنے آکر تجھ سے سوال کرے۔

(١٥٨٣١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ بِمِنًى ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ قَالَ : قَالَ لِغُلاَمٍ لَهُ مَعَهُ : هَذَا الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا آتَيْته.

(۱۵۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں اس آیت کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ﴿فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ﴾ پھر اپنے غلام کے بارے میں کہا کہ یہ قانع ہے جو اس کے پاس آتا ہے اس پر قناعت کرتا ہے (سوال نہیں کرتا)۔

(١٥٨٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ أَهْلُ مَكَّةَ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك فَيَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قانع سے مراد مکہ مکرمہ والے ہیں اور المعتر سے مراد وہ شخص جو (محتاجی میں) سوال کرے۔

(١٥٨٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ إِلَيْك ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك يُرِيك نَفْسَهُ ، وَلاَ يَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع وہ شخص ہے جو تیرے سے سوال نہ کرے اور المعتر وہ شخص ہے جو تجھے اپنا نفس دکھائے اور تیرے سے سوال نہ کرے۔

(١٥٨٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ السَّائِلُ وَالْمُعْتَرُّ : مُعْتَرِ الْبَدَنِ.

(۱۵۸۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد سوال کرنے والا ہے، اور المعتر سے مراد اپنا بدن دکھانے والا ہے، (بے سوالی)۔

(٤٦٥) في الرجل يَرْمِي الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ

کوئی شخص حرم میں ہو اور وہ شکار کو مارے

(١٥٨٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ ، أَوْ هُوَ فِي الْحِلِّ ، وَالصَّيْدُ فِي الْحَرَمِ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ فِدَاؤُهُ.

(۱۵۸۳۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو خود حرم میں ہو اور حل میں موجود شکار کو مارے یا وہ خود حل میں ہو اور شکار حرم میں ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر اس کا فدیہ اور بدلہ ہے۔

(١٥٨٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ فَخَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَمَاتَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَضْمَنُ ، وَإِذَا رَمَاهُ فِي الْحِلِّ وَالصَّيْدُ فِي الْحِلِّ ، ثُمَّ دَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَضْمَنُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۳۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک آدمی حرم میں موجود شکار کو مارے اور وہ شکار حرم سے نکل کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ اس کا ضامن ہوگا اور اگر وہ حل میں شکار کو مارے شکار بھی حل میں موجود ہو پھر وہ شکار حرم میں داخل ہو کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ ضامن نہیں ہوگا۔

(۱۵۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ فَوَقَعَ فِي الْحَرَمِ فَمَاتَ ، قَالَ : أَعْجَبُ إِلَيَّ أَنْ لاَ يَأْكُلَهُ.

(۱۵۸۳۷) حضرت حماد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حدود حرم سے باہر شکار کو مارے اور شکار حرم میں جا کر مر جائے تو فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ اس کو مت کھائے۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا حفص ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا أُصِيبَ الصَّيْدُ فِي الْحِلِّ فَدَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ ، فَقَالَ : لاَ يُؤْكَلُ لأَنَّهُ مَاتَ فِي الْحَرَمِ ، وَلاَ يُودَى لأَنَّهُ أُصِيبَ فِي الْحِلِّ.

(۱۵۸۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کو حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے اور وہ حرم میں داخل ہو کر مر جائے تو اس کو نہ کھائے کیونکہ وہ حرم میں مرا ہے اور اس پر جزاء نہیں ادا کرے گا کیونکہ اس کا شکار حدود حرم سے باہر کیا گیا ہے۔

(۱۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحَرَمِ كَفَّرَ ، وَإِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحِلِّ كَفَّرَ.

(۱۵۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے لیکن وہ حرم میں مرے تو کفارہ ادا کیا جائے گا اور اگر حرم میں شکار کیا جائے اور وہ حدود حرم سے باہر مرے تو بھی کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۴۶۶) في الغسل عِنْدَ الإِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت غسل کرنا

(۱۵۸۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: خَرَجْت مَعَ عَلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى دَخَلَهَا.

(۱۵۸۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ رحمہ اللہ کے ساتھ مکہ جانے کے لیے نکلا وہ مکہ مکرمہ بغیر غسل کے داخل ہوئے۔

(۱۵۸۴۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ الْمُحْرِمُ اغْتَسَلَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر چاہے تو غسل کر لے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۱۵۸۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۸۴۲) حضرت ابو صالح رحمہ اللہ احرام باندھتے وقت غسل کرتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ الزُّبَيْرِ بن عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا اغْتَسَلُوا.

(۱۵۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرتے۔

(۱۵۸٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَن يَغْتَسِلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ.

(۱۵۸۴۴) حضرت عطاء احرام باندھتے اور مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنے کو پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا أَنْ يَغْتَسِلُوا.

(۱۵۸۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرنا پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ نَزَعَ قَمِيصَهُ عَامَ الْفِتْنَةِ، ثُمَّ لَبَّى، وَلَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۶) حضرت ابن عمر نے فتنہ والے سال اپنی قمیص مبارک اتاردی پھر تلبیہ پڑھا اور غسل نہیں فرمایا۔

(۱۵۸٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ ابْنِ عمر قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ. (ترمذی ۸۳۰۔ ابن خزیمة ۲۵۹۵)

(۱۵۸۴۷) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو غسل کرنا سنت میں سے ہے۔

(۱۵۸٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِذَا أَحْرَمْتَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھو تو غسل کرو۔

(۱۵۸٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ الْغُسْلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۴۹) حضرت طاؤس احرام باندھتے وقت غسل نہ چھوڑتے اور اس کا حکم فرماتے۔

(۱۵۸٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رُبَّمَا يَغْتَسِلُ ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ.

(۱۵۸۵۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر احرام باندھتے وقت غسل فرماتے؟ آپ نے فرمایا کبھی غسل فرماتے اور کبھی وضو فرماتے۔

(٤٦٧) فی الغسل إذَا جاء مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا

(۱۵۸٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۵۱) حضرت قاسم رحمہ اللہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل فرماتے۔

(١٥٨٥٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :الْغُسْلُ يَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۱۵۸۵۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے دن غسل کرنا (مستحب) ہے۔

(١٥٨٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ وَأَصْحَابُنَا إِذَا انْتَهَوْا إِلَى بِئْرِ مَيْمُونِ اغْتَسَلُوا مِنْهَا وَلَبِسُوا أحسن ثِيَابَهُمْ.

(۱۵۸۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ، حضرت اسود اور ہمارے دیگر اصحاب رحمہم اللہ جب بئر میمون کے پاس پہنچتے تو اس میں غسل فرماتے اور اچھے کپڑے پہن لیتے۔

(١٥٨٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ فِي حَجٍّ ، وَلَا عُمْرَةٍ حَتَّى يَغْتَسِلَ بِذِي طُوًى.

(۱۵۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج یا عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہوتے جب تک ذوطوی (مقام) پر غسل نہ فرما لیتے۔

(١٥٨٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ وَيَأْمُرُهُمْ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو غسل فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم فرماتے۔

(٤٦٨) من كان إذَا رَمَى الْجَمْرَةَ رَجَعَ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى

جو حضرات جمرات کی رمی کر کے واپس اپنے سامان کے پاس منیٰ آجاتے ہیں

(١٥٨٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَرْمِي الْجِمَارَ يَوْمَ النَّفْرِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى.

(۱۵۸۵۶) حضرت عبدالرحمٰن ابن الاسود رحمہ اللہ کوچ والے دن میں جمرات کی رمی فرماتے پھر واپس منیٰ اپنے سامان کے پاس تشریف لے آتے۔

(١٥٨٥٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :هَلْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَرْجِعَ إلَى مَنْزِلِهِ ، ثُمَّ يَسِيرَ إلَى مَكَّةَ ؟ فَقَالَ :مَا كَانُوا يَرْجِعُونَ إلَى مَنَازِلِهِمْ إذَا رَمَوْا الْجَمْرَةَ ، وَإِنْ رَجَعَ رَجُلٌ إلَى مَنْزِلِهِ لِمِرْفَقٍ ، أَوْ لِضَيْعَةٍ ، أَوْ حَاجَةٍ إنِّي لأَرْجُو أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ إنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۸۵۷) حضرت ابوبکر الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے دریافت کیا، کیا آدمی جمرہ عقبہ کی رمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے بعد واپس اپنی جگہ آ سکتا ہے پھر وہ مکہ مکرمہ چلا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمی کے بعد واپس نہ آیا کرتے تھے، لیکن اگر کوئی شخص ضرورت یا سامان کی وجہ سے واپس آئے تو امید ہے اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو۔

(٤٦٩) في الضب يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر گوہ کا شکار کرلے

(١٥٨٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ فِي الضَّبِّ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ جَفْنَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(١٥٨٥٨) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر گوہ کو مار دے تو اس پر دو مٹھیاں بھر کر گندم لازم ہے۔

(١٥٨٥٩) حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقٍ، قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا حَتَّى إذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا ضَبًّا فَقَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِيَحْكُمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: عُمَرُ: احْكُمْ مَعِي فَحَكَمَا فِيهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ، ثُمَّ قَالَ: عُمَرُ: يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ.

(١٥٨٥٩) حضرت طارق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے گئے، جب ہم راستے میں تھے تو ہم میں سے ایک شخص نے جو حالت احرام میں تھا گوہ کو پاؤں تلے کچل دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کے متعلق فیصلہ فرمائیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میرے ساتھ ایک اور فیصل لے آؤ۔ پس دونوں نے ایسی بکری کا فیصلہ کیا جس نے پانی اور درخت کو جمع کیا ہو (یعنی چرتی ہو اور پانی پیتی ہو اتنی چھوٹی نہ ہو کہ صرف دودھ پر گزارا کرتی ہو)۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی کہ ﴿يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ﴾ (تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں)۔

(١٥٨٦٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ فِي الضَّبِّ شَاةٌ.

(١٥٨٦٠) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گوہ کے مارنے پر بکری لازم ہے۔

(٤٧٠) في الضبع يقتله المحرم

محرم اگر بجو کو مار دے

(١٥٨٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الضَّبُعِ كَبْشًا.

(١٥٨٦١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بجو پر بکری ذبح کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

(١٥٨٦٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عن هشام بن الغاز، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ مَنْ قَتَلَ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ.

(١٥٨٦٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم اگر بجو کو مار دے تو اس پر اس کی جزاء لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٥٨٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ من قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۸۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو تو اس کو مار دے، اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی اس کو مار دیا تو اس پر تین سالہ بکری لازم ہے۔

(١٥٨٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ ابن أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعْقَلُ الضَّبُعُ فِي الْحَرَمِ.

(۱۵۸۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم میں بجو کا خون بہا دیا جائے گا۔

(١٥٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أبي عَمَّارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الضَّبُعَ مِنَ الصَّيْدِ ، وَجَعَلَ فِيهِ إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا.

(۱۵۸۶۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کو شکار میں شمار فرمایا اور اس کے شکار پر بکری لازم فرمائی۔

(٤٧١) في المحرم يَقْتُلُ الْجَرَادَةَ

محرم اگر ٹڈی کو مار دے

(١٥٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الْمُحْرِمِ أَصَابَ جَرَادَةً ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۸۶۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ٹڈی کو مار دے تو روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرے۔

(١٥٨٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْجَرَادَةِ : قَبْضَةٌ ، أَوْ لُقْمَةٌ.

(۱۵۸۶۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک لقمہ صدقہ کرے گا۔

(١٥٨٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عن إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ كَعْبٍ ، أَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ جَرَادَةٌ فَضَرَبَهَا بِسَوْطِهِ فَأَخَذَهَا فَشَوَاهَا ، فَقَالُوا لَهُ ، فَقَالَ : هَذَا خَطَأٌ ، وَأَنَا أَحْكُمُ عَلَى نَفْسِي فِي هَذَا دِرْهَمًا ، فَأَتَى عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ أَهْلَ حِمْصَ أَكْثَرُ شَيْءٍ دَرَاهِمَ ، تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۶۸) حضرت کعب رحمہ اللہ کے پاس سے ٹڈی گزری تو انہوں نے اس کو کوڑے سے مارا، پھر اس کو پکڑ کر پکا لیا، لوگوں نے ان سے کہا (یہ کیا ہے)؟ آپ رحمہ اللہ نے کہا یہ غلطی سے ہوا ہے، اور اس بارے میں میں نے اپنے اوپر ایک درھم لازم کرلیا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اھل حمص کے پاس دراھم زیادہ ہیں، ایک کھجور ٹڈی سے بہتر ہے۔

(١٥٨٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، قَالَ : كَانَ عبد اللهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْجَرَادَةِ :قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک مٹھی بھر کر طعام صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرائيل ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوسٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا :فِي الْجَنَادِبِ وَالْعَظَاءِ وَالْجَرَادِ وَالذَّرِّ :قَالُوا :إِنْ قَتَلَهُ عَمْدًا أَطْعَمَ شَيْئًا ، وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَقَالَ :عَامِرٌ ، وَعَبْدُ الرحمن بْنُ الأَسْوَدِ :يُطْعِمُ شَيْئًا خَطَأً كَانَ ، أَوْ عَمْدًا.

(۱۵۸۷۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی، چیونٹی اور چھپکلی کو اگر جان بوجھ کر مار دے تو کھانا صدقہ کرے، اور اگر غلطی سے مار دے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، اور حضرت عامر اور عبدالرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے مارے اس پر کھانا صدقہ کرنا لازم ہے۔

(۱۵۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ مُحْرِمًا أَصَابَ جَرَادَةً فَحَكَمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَرَجُلٌ آخَرُ ، فَحَكَمَ عَلَيْهِ أَحَدُهُمَا تَمْرَةً وَالآخَرُ كِسْرَةً.

(۱۵۸۷۲) حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حالت احرام میں ایک شخص نے ٹڈی کو مار دیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صاحب رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمایا: ان میں سے ایک نے کھجور صدقہ کرنے کا اور دوسرے نے روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۵۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْجَرَادَةَ ، فَقَالَ: تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر ٹڈی کا شکار کر لے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کھجور صدقہ کرنا ٹڈی سے بہتر ہے۔

(۱۵۸۷٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :فِي الْجَرَادَةِ وَنَحْوِهَا ، وَمَا هُوَ دُونَهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۴) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ٹڈی اور دوسرے چھوٹی چیزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک مٹھی صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧٢) فِي الْقَمْلَةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ

محرم جُوں کو اگر مار دے

(١٥٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(١٥٨٧٦) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جوں مار دے تو کوئی چیز صدقہ کرے۔

(١٥٨٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَأَبِي هَاشِمٍ ، قَالَا : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(١٥٨٧٧) حضرت قتادہ اور حضرت ابوھاشم رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ صدقہ کرے۔

(١٥٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ ، أَوْ بِقَبْضَةٍ مِنْ طَعَامٍ.

(١٥٨٧٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر جوں مار دے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا روٹی کا ٹکڑا یا مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

(٤٧٣) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر

(١٥٨٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ، قَالَ : خَلْقُ اللهِ فِيهِ سَوَاءٌ.

(١٥٨٧٩) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیت ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں سب کو برابر پیدا فرمایا ہے۔

(١٥٨٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ وَغَيْرُهُمْ فِي الْمَنَازِلِ سَوَاءٌ.

(١٥٨٨٠) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے اور دوسرے لوگ مرتبہ میں برابر ہیں۔

(١٥٨٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَابِطٍ : ﴿سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ﴾ قَالَ : الْبَادِي الَّذِي يَجِيءُ مِنَ الْحَجِّ وَالْمُقِيمُونَ سَوَاءٌ فِي الْمَنَازِلِ يَنْزِلُونَ حَيْثُ شَاؤُوا لَا يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ.

(١٥٨٨١) حضرت ابن سابط رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ البادی سے وہ شخص ہے جو حج کے لیے آئے اور مقیمین مرتبہ میں برابر ہیں، جہاں چاہیں اتریں گے، کوئی آدمی اپنے گھر سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں نکلے گا۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :النَاس فِي البَيت سَوَاء .

(۱۵۸۸۲) حضرت عطاء ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ میں تمام لوگ برابر ہیں۔

(۱۵۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَث ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَهْلُهُ وَغَيْرُهُ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۸۳) حضرت حسن ریشیلڈ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ اور باہر والے کعبہ میں سب برابر ہیں۔

(۴۷۴) فِي الإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

وادی محسر میں اونٹ (سواری) کو تیز چلانا

(۱۵۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُسْرِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتی تھیں۔

(۱۵۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ضَرَبَ رَاحِلَتَهُ.

(۱۵۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب وادی محسر میں پہنچتے تو سواری کو تیز کرنے کے لیے مارتے۔

(۱۵۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتے۔

(۱۵۸۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَكَرِهَهُ فِي جِبَالِ عَرَفَاتٍ.

(۱۵۸۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وادی محسر میں سواری کو تیز چلانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور عرفات کی پہاڑیوں میں ایسا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عُقْبَةَ مَوْلَى أَدْلَمَ بْنِ نَاعِمَةَ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى السَّيْرِ ، فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ : أُرْجُزْ بِصَوْتِكَ وَارْكُضْ بِرِجْلِكَ وَاضْرِبْ بِسَوْطِكَ ، وَدَفَعَ فِي الْوَادِي حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ الأَرْضُ ، وَخَرَجَ مِنَ الْوَادِي.

(۱۵۸۸۸) حضرت عقبہ ریشیلڈ سے مروی ہے کہ وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے نکلے، آپ تیز نہیں چلے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وادی محسر میں آئے تو فرمایا کہ آواز بلند کرو اور پاؤں سے ایڑ لگاؤ اور کوڑے سے سواری کو مارو اور وادی سے نکلو، یہاں تک کہ زمین ہموار ہوگئی اور وہ وادی محسر سے نکل گئے۔

(۱۵۸۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُوضِعُ يَقُولُ :

إِلَيْكَ تَعْدُو قَلِقًا وَضِينُهَا ... مُعْتَرِضٌ فِي بَطْنِهَا جَنِينُهَا

مُخَالِفٌ دِينَ النَّصَارَى دِينُهَا

قَالَ :وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يُوضِعُ أَشَدَّ الإِيضَاعِ.

(۱۵۸۸۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سواری کو تیز کرتے اور یہ اشعار پڑھتے:

''تیری طرف سواری تیز رفتاری سے چلتی ہے، حتیٰ کہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے پیٹ میں اس کا بچہ حرکت کرتا ہے، اس کا دین نصاریٰ کے دین سے مختلف ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سواری کو بہت تیز چلاتے تھے۔

(۱۵۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُوضِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَهُوَ عَلَى بِرْذَوْنٍ.

(۱۵۸۹۰) حضرت خالد بن ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار وادی محسر سے تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاذٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُوضِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۱) حضرت معاذ ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو وادی محسر میں تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ. (ترمذی ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۳۲)

(۱۵۸۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی محسر میں سواری کو تیز فرمادیا۔

(۱۵۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ ، وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ ، وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ. (احمد ۵/ ۲۰۸)

(۱۵۸۹۳) حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکینہ تھا اور ان کو بھی سکینہ کا حکم فرمایا اور وادی محسر میں سواری کو تیز فرمایا۔

(۱۵۸۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وادی محسر میں سواری کو تیز کیا۔

(۱۵۸۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۵۸۹٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۶) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(٤٧٥) من كان يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ قَائِمَةً وَمَنْ قَالَ بَارِكَةً

جوحضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کریں گے، اور جو فرماتے ہیں کہ بٹھا کر کریں گے

(۱۵۸۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۸۹۷) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اونٹنی کو کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۵۸۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : الصَّوَافُّ عَلَى أَرْبَعَةٍ ، وَالصَّوَافِنُ عَلَى ثَلاَثَةٍ.

(۱۵۸۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصواف سے مراد جو چار ٹانگوں پر کھڑا ہو اور صوافن سے مراد وہ گھوڑا جو تین ٹانگوں پر کھڑا ہو۔

(۱۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَ هَدْيَهُ عَقَلَهَا فَقَامَتْ عَلَى ثَلاَثٍ ، ثُمَّ نَحَرَهَا.

(۱۵۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ھدی کا جانور ذبح کرنے کا ارادہ فرماتے تو اس کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھتے اور اس کو تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے پھر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ قَوْلِ اللهِ (صَوَافَّ) قَالَ : تُنْحَرُ قِيَامًا.

(۱۵۹۰۰) حضرت ایمن بن نابل ابی عمران فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد صواف کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کرنا مراد ہے۔

(۱۵۹۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قوله تعالى : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ : إِذَا نَحَرَهَا قِيَامًا.

(۱۵۹۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَنْحَرُهَا بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمر رسیدہ ہونے کے بعد اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرتے تھے۔

(۱۵۹۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ قِيَامًا ، وَإِنْ شَاءَ بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو کھڑا کر کے ذبح کرلو اور اگر چاہو تو بٹھا کر ذبح کرلو۔

(۱۵۹۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ نَحَرَهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۹۰۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرمایا۔

(۱۵۹۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابن أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي آيَةِ : ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ : قِيَامٌ.

(۱۵۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد باری تعالیٰ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَمَّنْ يَذْكُرُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَى رَجُلاً يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً : فقال : قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُهَا شَابًّا قِيَامًا ، فَلَمَّا كَبِرَ نَحَرَهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ.

(۱۵۹۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب جوان تھے تو اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرماتے جب آپ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ ہو گئے تو اس کو بٹھا کر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَنْحَرُهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ أَهْوَنُ عَلَيْهَا وَعَلَى مَنْ يَنْحَرُهَا.

(۱۵۹۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرنے میں اونٹ کے لیے بھی آسانی ہے اور ذبح کرنے والے کے لیے بھی آسانی ہے۔

(۱۵۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ ، فَقَالَ : انْحَرْهَا قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۷۱۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۵)

(۱۵۹۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَحَرَ ثَلاثَ بُدْنٍ لَهُ قِيَامًا.

(۱۵۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے تین اونٹ کھڑا کر کے ذبح فرمائے۔

(۱۵۹۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثنا ورقاءُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْحَرُهَا وَهِيَ قِيَامٌ مَعْقُولَةٌ إِحْدَى يَدَيْهَا.

(۱۵۹۱۱) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اونٹ کو کھڑا کر کے اس کا ایک ہاتھ باندھ کر اس کو ذبح فرما رہے تھے۔

(۴۷۶) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۵۹۱۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَأَخْذٌ مِنَ الشَّوَارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ.

(۱۵۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۳) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : التَّفَثُ : حَلْقُ الْعَانَةِ ، وَنَتْفُ الإِبْطِ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ.

(۱۵۹۱۳) حضرت محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم حلال ہونے کے بعد حلق کروائے گا، بغلوں کے بال کاٹے گا، مونچھیں کاٹے گا اور ناخن کاٹے گا۔

(۱۵۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عن حجاج ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَالذَّبْحُ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَمَنَاسِكُ الْحَجِّ.

(۱۵۹۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا، قربانی ذبح کرنا، ناخن کاٹنا اور مناسک حج ادا کرنا۔

(۱۵۹۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا عَلَيْهِمْ فِي الْمَنَاسِكِ.

(۱۵۹۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو اس کے ذمہ مناسک حج ہیں وہ مراد ہیں۔

(۱۵۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الشَّعْرُ وَالظُّفْرُ.

(۱۵۹۱۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بال اور ناخن کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : التَّفَثُ : الرَّمْيُ وَالذَّبْحُ وَالْحَلْقُ وَالتَّقْصِيرُ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَالأَظْفَارِ ، وَاللِّحْيَةِ.

(۱۵۹۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ التفث سے مراد رمی، قربانی، حلق، بال چھوٹے کروانا اور مونچھیں، ناخن اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داڑھی کے بال کم کرنا ہے۔

(٤٧٧) من قَالَ إِنَّمَا هِيَ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے

(١٥٩١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ مَرَّةٌ ، فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ. (ابو داؤد ۱۷۱۸۔ دارمی ۱۷۸۹)

(۱۵۹۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج ہر سال فرض ہے یا صرف ایک مرتبہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں صرف ایک مرتبہ، جو زائد حج کرے گا وہ نفلی ہیں۔

(١٥٩١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً ؟ فَقَالَ : مَرَّةً ، أَوْ كَلاَمًا نَحْوَ هَذَا.

(ابن ماجہ ۲۸۸۵)

(۱۵۹۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے یا ہر سال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صرف ایک مرتبہ، یا اس جیسا فرمایا۔

(٤٧٨) من كان يَذْكُرُ أَنَّ لَهُ عِلْمًا بِالْمَنَاسِكِ

مناسک حج سے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے کون تھے

(١٥٩٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ ، أَنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمَنَاسِكِ ابْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ بَعْدَهُ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۹۲۰) حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ سب سے زیادہ مناسک حج کا علم حضرت ابن عفان کے پاس تھا پھر اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔

(١٥٩٢١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : ابْنُ عَبَّاسٍ أَعْلَمُ مَنْ بَقِيَ بِالْحَجِّ.

(۱۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ موجودہ لوگوں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مناسک حج کے سب سے زیادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاننے والے ہیں۔

(۱۵۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي جَعْفَرٍ فَمَرَّ عَطَاءٌ ، فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : مَا بَقِيَ مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِمَنَاسِكِ الْحَجِّ مِنْ عَطَاءٍ.

(۱۵۹۲۲) حضرت اسلم المنقری ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو جعفر ؒ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عطاء ؒ گزرے تو حضرت ابو جعفر ؒ نے فرمایا: زمین کے اوپر اس شخص سے زیادہ مناسک حج کا علم رکھنے والا کوئی نہیں بچا۔

(۴۷۹) أين يقام من الصَّفَا

صفا میں کس جگہ کھڑا ہوا جائے گا

(۱۵۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَصْعَدَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَبْدُوَ لَكَ الْبَيْتُ فَتَسْتَقْبِلَهُ.

(۱۵۹۲۳) حضرت عروہ ؓ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگے تو اس کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائے۔

(۱۵۹۲٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۴) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ صفا پر چڑھا جائے گا یہاں تک کہ بیت اللہ کی طرف رخ کیا جائے گا۔

(۱۵۹۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَكَبَّرَ ثَلاَثًا ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو طَوِيلاً.

(۱۵۹۲۵) حضرت ابن عمر ؓ جب کہ وہ صفا پر چڑھتے تو بیت اللہ کی طرف رخ کر کے تین بار یہ دعا پڑھتے ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ پڑھتے وقت آواز بلند کر لیتے پھر اس کے بعد لمبی دعا مانگتے۔

(۱۵۹۲٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَامَ عَلَى الصَّفَا قَامَ عَلَيْهِ مَقَامًا يَرَى مِنْهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کہ وہ صفا پر چڑھو تو ایسی جگہ پر کھڑے ہو جہاں سے بیت اللہ نظر آئے۔

(۱۵۹۲۷) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۷) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقِفُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَيْثُ يَرَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۸) حضرت طاؤس ویلیٹیز کو وہ صفا پر اس مقام پر کھڑے ہوتے جہاں سے بیت اللہ نظر آتا۔

(۱۵۹۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ سَالِمًا صَعِدَ الصَّفَا مَكَانًا يَرَى مِنْهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۹) حضرت سالم ویلیٹیز کو وہ صفا پر چڑھے اس مقام پر جہاں سے بیت اللہ سامنے نظر آرہا تھا۔

(۴۸۰) من كان يُحْرِمُ بِالْحَجِّ إذَا تَوَجَّهَ إلَى مِنًى

جب منیٰ کی طرف جائے اس وقت حج کا احرام باندھے

(۱۵۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ حَتَّى يَتَوَجَّهَ إِلَى مِنًى.

(۱۵۹۳۰) حضرت مجاہد ویلیٹیز اور حضرت عطاء ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ آٹھ ذی الحجہ تک حج کا احرام نہ باندھے، جب تک منیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو۔

(۱۵۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : خَرَجَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مَاشِيًا وَخَرَجْتُ مَعَهُ ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَبَّى حِينَ تَوَجَّهَ.

(۱۵۹۳۱) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ویلیٹیز آٹھ ذی الحجہ کو چلتے ہوئے نکلے میں آپ ویلیٹیز کے ساتھ تھا، آپ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر آپ مسجد سے نکلے اور جب منیٰ جانے لگے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا۔

(۴۸۱) المكي يريد أَنْ يَعْتَمِرَ مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ

مکہ کا رہائشی اگر عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے؟

(۱۵۹۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لاَ يَضُرُّكُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ لاَ تَعْتَمِرُوا ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَاجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ الْوَادِي.

(۱۵۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! کوئی حرج نہیں ہے اگر تم عمرہ نہ کرو، پس اگر کرنا چاہو تو اپنے اور حرم کے درمیان بطن وادی کو رکھو۔

(۱۵۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ يَخْرُجُونَ لِلْعُمْرَةِ وَيُهِلُّونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَجِّ مِنْ مَكَانِهِمْ.

(۱۵۹۳۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے عمرہ کے لیے تو نکلیں گے اور حج کے لیے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھیں گے۔

(٤٨٢) من قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

(١٥٩٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : لَوْ كُنْت مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَا اعْتَمَرْت.

(۱۵۹۳۴) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ مکرمہ کا رہائشی ہوتا تو عمرہ نہ کرتا۔

(١٥٩٣٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، إِنَّمَا يَعْتَمِرُ مَنْ زَارَ الْبَيْتَ لِيَطُوفَ بِهِ وَأَهْلُ مَكَّةَ يَطُوفُونَ مَتَى شَاؤُوا.

(۱۵۹۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے رہنے والوں پر عمرہ نہیں ہے عمرہ تو وہ کرتا ہے جو بیت اللہ کی زیارت اور اس کا طواف کرنے کا خواہشمند ہو، اور مکہ مکرمہ والے تو جب چاہیں طواف کر سکتے ہیں۔

(١٥٩٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنْتُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ لاَ عُمْرَةَ لَكُمْ إِنَّمَا عُمْرَتُكُمَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ فَمَنْ جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ وَادٍ فَلاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ بِإِحْرَامٍ ، فَقَالَ : فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : يُرِيدُ ابْنُ عَبَّاسٍ بطن وَادٍ مِنَ الْحِلِّ؟ قَالَ : بَطْنُ وَادٍ مِنَ الْحِلِّ.

(۱۵۹۳۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر عمرہ نہیں ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! تم پر عمرہ نہیں ہے، بیشک تمہارا عمرہ تو یہ ہے کہ تم بیت اللہ کی زیارت کرلو، پس جس شخص کے اور حرم کے درمیان بطن وادی ہو وہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو، حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بطن وادی کو حل سمجھتے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بطن وادی مقام حل ہی ہے (یعنی حرم میں داخل نہیں ہے)۔

(١٥٩٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ وَهَيب ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ.

(۱۵۹۳۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٨٣) من كان لاَ يَرَى عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةً

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(١٥٩٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۳۸) حضرت مجاہد رطیشید فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(١٥٩٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ إحْصَارٌ ، إنَّمَا إحْصَارُهُمْ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ.

(۱۵۹۳۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے اور ان پر احصار (رکاوٹ) بھی نہیں ہے، بیشک ان کا احصار یہ ہے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کریں۔

(١٥٩٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(١٥٩٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوس ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ، فَإِنْ فَعَلُوا ، ثُمَّ حَجُّوا فَعَلَيْهِمْ مِثْلُ مَا عَلَى النَّاسِ.

(۱۵۹۴۱) حضرت طاؤس رطیشید فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے، پھر آپ رطیشید نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ پس اگر وہ ایسا کریں پھر وہ حج کریں تو ان پر وہی ہے جو لوگوں پر ہے۔

(١٥٩٤٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ ، وَلاَ مَنْ نَظَرَ إلَى مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۲) حضرت میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر اور اس پر جو مکہ کا قریبی رہائشی ہو تمتع نہیں ہے۔

(١٥٩٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الْمُتْعَةُ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ إلاَّ أَهْلَ مَكَّةَ.

(۱۵۹۴۳) حضرت طاؤس رطیشید فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے علاوہ تمام لوگوں پر تمتع ہے۔

(١٥٩٤٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، وَلاَ إحْصَارٌ ، إنَّمَا يُغْشُونَ حَتَّى يَقْضُوا حَجَّهُمْ.

(۱۵۹۴۴) حضرت زہری رطیشید فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع اور احصار نہیں ہے، بیشک ان کو گھیرا جائے گا، (کام میں لگایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا) حتی کہ وہ اپنا حج مکمل کرلیں۔

(٤٨٤) متى يجب عَلَى الرَّجُلِ الْحَجُّ

آدمی پر کب حج فرض ہوتا ہے؟

(١٥٩٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : مَنْ وَجَدَ زَادًا وَرَاحِلَةً فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(١٥٩٤٥) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص زاد راہ اور سواری پالے اس پر حج فرض ہے۔

(١٥٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا يُوجِبُ الْحَجَّ ؟ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا الْحَاجُّ ؟ قَالَ : الشَّعِثُ التَّفِلُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا أَفْضَلُ الْحَجِّ ؟ قَالَ : الْعَجُّ وَالثَّجُّ ، قَالَ : الْعَجُّ الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ.

(١٥٩٤٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زاد راہ اور سواری، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کس چیز کا نام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غبار آلود ہونا اور بدبودار ہونا، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! افضل حج کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں بلند آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور قربانی کی جائے۔

(١٥٩٤٧) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(١٥٩٤٧) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(١٥٩٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : القوة عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(١٥٩٤٨) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اتنی خوراک کہ جس سے قوت اور طاقت حاصل ہو سکے۔

(١٥٩٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ﴾ قَالَ : الزَّادُ وَالْبَعِيرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادراہ اور سواری مراد ہے۔

(۱۵۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ. (ابن جرير ١٦)

(۱۵۹۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زادراہ اور سواری والے پر حج فرض ہے۔

(۱۵۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي قَوْلِهِ: ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ: السَّبِيلُ: زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں السبیل سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(۱۵۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ وَجَدَ سَعَةً ، وَلَمْ يُحَلْ بَيْنَهُ وبينه ، وَقَالَ عَطَاءٌ : سَبِيلاً كَمَا قَالَ اللَّهُ.

(۱۵۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادراہ اور سواری مراد ہے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص گنجائش پائے اور اس کے درمیان کوئی چیز (رکاوٹ) حائل نہ ہو، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا ہے سبیلا (راستہ) ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

(۱۵۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادراہ اور سواری مراد ہے۔

(۱۵۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادراہ اور سواری ہو تو حج فرض ہے۔

(۱۵۹۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا السَّبِيلُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

(۱۵۹۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی طرف راستہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پاس زادراہ اور سواری ہو۔

(۱۵۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبِيلاً﴾ قَالَ :عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(۱۵۹۵۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ سے مراد انسانی قوت کی بقدر ہے۔

(۱۵۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ مَلَكَ ثَلاَثَ مِئَةِ دِرْهَمٍ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَحَرُمَ عَلَيْهِ نِكَاحُ الإِمَاءِ.

(۱۵۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص تین سو دراہم کا مالک ہو اس پر حج واجب ہے اور باندیوں سے نکاح کرنا اس پر حرام ہے۔

(۱۵۹۶۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثيم ، عَنْ أَخِيهِ مَعْمَرِ بْنِ خُثيم ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :يَرْحَمُكَ اللَّهُ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ فَمَا السَّبِيلُ ؟ قَالَ :أَنْ يَكُونَ لَكَ رَاحِلَةٌ وبتات مِنْ زَادٍ تَمْشِي عُقْبَةً وَتَرْكَبُ عُقْبَةً.

(۱۵۹۶۰) حضرت معمر بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تیرے پاس سواری ہو، اور کچھ زادِ راہ ہو تو کبھی پیدل چلے اور کبھی سوار ہو۔

(۴۸۵) فی الرجل يَقْدُمُ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ

کوئی شخص عرفات والے دن مکہ عمرہ کرنے کے لیے آئے

(۱۵۹۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مَكَّةَ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ : لاَ يَأْتِي النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۵۹۶۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کے دن عمرہ کرنے آئے، وہ طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے، عورتوں کے پاس نہ آئے اس حال میں کہ لوگ عرفہ میں ٹھہرے ہوں۔

(۱۵۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۸۶) فی المحرمة تَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَالْخُفَّيْنِ

محرم خاتون کا شلوار اور موزے پہننا

(۱۵۹۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۶۳) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہنے گی۔

(١٥٩٦٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ أَتَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۹۶۴) حضرت عطاء ویشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم خاتون شلوار پہن سکتی ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا ہاں۔

(١٥٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہن لے۔

(١٥٩٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٧) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ والسَّرَاوِيلَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَتُخَمِّرُ وَجْهَهَا كُلَّهُ.

(۱۵۹۶۷) حضرت قاسم ویشید فرماتے ہیں محرمہ خاتون موزے، شلوار اور دستانے پہنے گی اور اپنے سارے چہرے کو چھپائے گی۔

(١٥٩٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۸) حضرت حسن ویشید اور حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلِ لِلْمُحْرِمَةِ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَفِيَّةُ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ خُفَّيْنِ إِلَى رُكْبَتَيْهَا.

(۱۵۹۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ خاتون کو رخصت دیتے تھے کہ وہ شلوار اور موزے پہن لے، اور فرماتے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حالت احرام میں گھٹنوں تک موزے پہنا کرتیں تھیں۔

(١٥٩٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ الْمَسُوقَيْنِ.

(۱۵۹۷۰) حضرت حسن ویشید اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرمہ خاتون لمبے موزے پہن لے۔

(٤٨٧) من كان إذَا قَضَى طَوَافَهُ فَأَرَادَ الْخُرُوجَ

طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس جانے کا ارادہ کرے

(١٥٩٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرٍو ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانُوا إذَا قَضَوْا طَوَافَهُمْ فَأَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا اسْتَعَاذُوا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، أَوْ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ.

(۱۵۹۷۱) حضرت مجاہد ریشید سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمروؓ حضرت عبد اللہ بن عباس او حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس نکلنے کا ارادہ فرماتے تو رکن یمانی اور خانہ کعبہ کے درمیان یا حجر اسود اور کعبہ کے دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب فرماتے۔

(٤٨٨) من قَالَ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کبوتری سے چھوٹی کوئی چیز اگر محرم شکار کرلے تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی

(١٥٩٧٢) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَاب ، قَالَ :حدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، قَالَ :كُلُّ صَيْدٍ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ.

(۱۵۹۷۲) حضرت عکرمہ ریشید فرماتے ہیں کہ ہر وہ شکار جو کبوتری سے چھوٹا ہو محرم کرے تو اس کی قیمت دینا ہوگی۔

(٤٨٩) في المحرم يَرْتَدِي بِالْقَمِيصِ

محرم کا قمیص اوڑھنا

(١٥٩٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَرْتَدِيَ الْمُحْرِمُ بِالْقَمِيصِ.

(۱۵۹۷۳) حضرت حسن ریشید اور حضرت عطاء ریشید اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ محرم قمیص اوڑھ لے۔

(١٥٩٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۱۵۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(٤٩٠) من رخص فِي صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق کے روزے رکھنے کی اجازت دیتے ہیں

(١٥٩٧٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مجلز ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْمِي الْجِمَارَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۱۵۹۷۵) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رمی کرتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ روزے سے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتی تھیں۔

(۱۵۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۷) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ صِيَامِ الْيَوْمِ بَعْدَ النَّحْرِ ، فَقَالَ : صُمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۹۷۸) حضرت قیس بن عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ قربانی والے دن کے بعد روزہ رکھنا کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر چاہو تو رکھ لو۔

(۱۵۹۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۹) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا مِنْ يَوْمٍ أَصُومُهُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَوْمِ يَوْمِ الرُّؤُوسِ.

(۱۵۹۸۰) حضرت سعید بن ابو الحسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کے پہلے دن مجھے روزہ رکھنا جتنا پسند ہے اتنا کسی اور دن روزہ رکھنا پسند نہیں ہے۔

(۴۹۱) فی المحرم يَرْمِي الْغُرَابَ

محرم کا کوّے کو مارنا

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْغُرَابِ.

(۱۵۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم کس چیز کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک نے بیان کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کوے کے مارنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱۵۹۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کوے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِي غُرَابًا ، عَنْ ظَهْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۳) حضرت ابن ابوعمارہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا آپ اونٹ کی پشت پر سوار ہو کر کوّے کو مار رہے تھے۔

(۱۵۹۸٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْغُرَابِ وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۹۸۴) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوے اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(۱۵۹۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ آدَمَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :ارْجُمِ الْغُرَابَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ کوے کو مار سکتے ہو اس حال میں کہ تم حالت احرام میں ہو۔

(۱۵۹۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ:سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَمَّا يَقْتُلُونَ فِي الْحَرَمِ، فَقَالَ:الْحَيَّةُ وَيُرْمَى الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۶) حضرت حصین ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ؒ سے دریافت کیا کہ محرم کن چیزوں کو مار سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا سانپ اور کوے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يَرْمِي الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کوے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُقْتَلُ الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کوے کو مارا جائے گا۔

(۱۵۹۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَقْتُلَ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاہئے کہ محرم کوے کو مارے۔

(٤٩٢) في الرجل إذَا رَأَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ أَمْ لاَ ؟

بیت اللہ کو دیکھتے وقت رفع یدین کیا جائے گا یا نہیں؟

(۱٥۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ أَحَدُنَا يَدَيْهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ :ذَاكَ صَنِيعُ يَهُودَ ، قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فلم نَفْعَلْ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۱۸۶۵۔ دارمی ۱۹۳۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۹۹۰) حضرت مہاجر المکی رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص بیت اللہ کو دیکھے تو کیا وہ ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ یہودیوں کا طریقہ ہے، ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہم نے ایسا نہیں کیا تھا۔

(١٥٩٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ الرَّجُلُ يَدَيْهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ :قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۵۹۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آدمی بیت اللہ کو دیکھنے کے وقت ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، ہم لوگوں نے ایسا کیا تھا۔

(١٥٩٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ ، إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي جَمْعٍ ، وَالْعَرَفَاتِ ، وَعِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے، تکبیر تحریمہ کہتے وقت، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا پر، مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور رمی کرتے وقت۔

(١٥٩٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :مَا أَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ يَعْنِي مَا افْتَقَرَ.

(۱۵۹۹۳) حضرت ابن المنکدر رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حاجی کبھی بھی مفلس نہیں ہوتا۔

(١٥٩٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي فِي ثَمَانِيَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْبَيْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَةَ ، وَبِالْمُزْدَلِفَةِ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۵۹۹۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب علیہم السلام فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آٹھ مقامات پر اٹھایا جائے گا، بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا و مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور دو جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(١٥٩٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ ، قَالاَ :تُرْفَعُ فِي الصَّلاَةِ ، وَعِنْدَ الْبَيْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَبِالْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۵۹۹۵) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ اور حضرت خیثمہ رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو نماز میں، بیت اللہ پر نظر پڑے تب، صفا و مروہ اور مزدلفہ میں بلند کیا جائے گا۔

(١٥٩٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تُرْفَعُ الأَيْدِي إِلاَّ فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ :إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْبَيْتَ ، وَإِذَا قُمْتَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَاتٍ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدِ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آٹھ جگہوں کے علاوہ ہاتھوں کو بلند نہیں کیا جائے گا، تکبیر تحریمہ میں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کسی شہر میں جاؤ تب، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، جب صفا و مروہ پر کھڑے ہو، عرفات میں، مزدلفہ میں اور جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(٤٩٣) الرجل إذا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مَا يَقُولُ

جب کوئی شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو کیا کہے؟

(١٥٩٩٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَوَّلُ مَا تَدْخُلُ مَكَّةَ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ إلَى الْحَجَرِ فَاحْمَدِ اللَّهَ عَلَى حُسْنِ تَيْسِيرِهِ وَبَلاَغِهِ.

(۱۵۹۹۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جب مکہ مکرمہ داخل ہو جاؤ تو حجر اسود کے قریب جاؤ اور اچھے انداز میں فصاحت و بلاغت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو۔

(١٥٩٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ - يعني : مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ - ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ أَنَّهُ كَانَ إذَا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْك السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۵۹۹۸) حضرت سعید ؒ جب بیت اللہ کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے کہ یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(١٥٩٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مَنْ حَجَّهُ ، أَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْبِيرًا وَبِرًّا. (طبرانی ٣٠٥٣)

(۱۵۹۹۹) حضرت مکحول ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی نظر مبارک جب بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: اے اللہ اس گھر کی عظمت و ہیبت اور بزرگی میں اضافہ فرما اور جو شخص اس کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی بھی بزرگی، عظمت اور نیکی میں اضافہ فرما۔

(١٦٠٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ ، وَمِنْك السَّلاَمُ ، فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۶۰۰۰) حضرت عمر ؓ جب بیت اللہ میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(١٦٠٠١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ إذَا دَخَلَ مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ وَنَظَرَ إلَى الْبَيْتِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْك السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۰۱) حضرت سعید بن المسیب ریشیلیہ جب مسجد حرام میں داخل ہوتے اور ان کی نظر بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(٤٩٤) من كان يُحِبُّ الْمَشْيَ وَيَحُجُّ مَاشِيًا

جو حضرات پیدل چل کر حج کرنے کو پسند فرماتے ہیں

(١٦٠٠٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّهَا لَحَوْجَاءُ فِي نَفْسِي أَنْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ مجھ میں ایک کمزوری اور کمی ہوگی اگر میں پیدل حج کرنے سے قبل مر جاؤں۔

(١٦٠٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ حَجَّا وَهُمَا مَاشِيَانِ.

(۱۶۰۰۳) حضرت مجاہد ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیدل چل کر حج فرمایا۔

(١٦٠٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ مَاشِيًا وَنَجَائِبُهُ تُقَادُ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ حَفْصٌ : أَحْسَبُهُ ، قَالَ : عَشْرًا.

(۱۶۰۰۴) حضرت جعفر ریشیلیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے چل کر حج کیا اور اونٹ ان کے پہلو میں چل رہا تھا، حضرت حفص ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ دس مرتبہ فرمایا۔

(١٦٠٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْضِي مَنَاسِكَهُ عَلَى رِجْلَيْهِ وَيُعَرِّفُ عَلَى رِجْلَيْهِ.

(۱۶۰۰۵) حضرت عثمان بن حکیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر ریشیلیہ کو دیکھا آپ نے تمام مناسک حج پیدل چل کر کیے اور عرفات میں قیام بھی پیدل چل کر فرمایا۔

(١٦٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۶) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشیلیہ کے ساتھ پیدل چل کر حج کیا۔

(١٦٠٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا حَجَّ ابْنُ عُمَرَ مَاشِيًا ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۶۰۰۷) حضرت ابن جریج ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ریشیلیہ سے دریافت کیا، کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پیدل حج کیا ہے؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۵) في المحرم يُصِيبُ الصَّيْدَ فَيُحْكَمُ عَلَيْهِ

محرم پہلی بار شکار کرے تو اس پر فیصلہ (حکم) لگایا جائے گا

(۱۶۰۰۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ مَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ نَاسِيًا حُكِمَ عَلَيْهِ.

(۱۶۰۰۸) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ محرم جب بھی بھول کر شکار کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۶۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كُلَّمَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ.

(۱۶۰۰۹) حضرت حسن ریشید سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۰۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَصَبْتُ صَيْدًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : هَلْ كُنْت أَصَبْت قَبْلَهُ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : لَوْ كُنْت فَعَلْت وَكَّلْتُك إِلَى اللهِ تَعَالَى حَتَّى يَنْتَقِمَ مِنْك ﴿وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾ قَالَ دَاوُد : فَذَكَرْت ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : أَفَيَخْلَعُ يَحْكُمُ عَلَيْهِ ؟.

(۱۶۰۱۰) حضرت شریح ریشید سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں شکار کرلیا ہے؟ حضرت شریح ریشید نے اس سے فرمایا کیا تو نے اس سے پہلے بھی شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ ریشید نے فرمایا کہ اگر تو نے پہلے بھی ایسا کیا ہوتا تو میں تجھے اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے انتقام لیتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾، حضرت داؤد ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشید سے اس کا ذکر کیا آپ ریشید نے فرمایا کہ کیا اس کو چھوڑ دیں گے! اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۶۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ مَرَّةً حُكِمَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ إِنْ عَادَ لَمْ يُحْكَمْ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَرَأَ : (وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ).

(۱۶۰۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر ایک بار شکار کرلے تو اس پر حکم لگایا جائے گا اور اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ﴾.

(۴۹۶) في الرجل يُهِلُّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِأَيِّهِمَا يَبْدَأُ ؟

جو شخص حج و عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھے تو وہ کس سے ابتدا کرے؟

(۱۶۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۱۲) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لبیك بعمرة و حج (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(١٦٠١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بكير بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا لَبَّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَبَدأَ بِالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ :إِنَّكَ مِمَّنْ يُنْظَرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عَلِي :وَأَنتَ مِمَّن يُنْظَر إِلِيهِ.

(۱۶۰۱۳) حضرت حریث بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھا اور عمرہ سے ابتدا فرمائی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے (جن کے عمل کو حجت سمجھا جاتا ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی انہی میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(١٦٠١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ.

(۱۶۰۱۴) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(١٦٠١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُلَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ :مُجَاهِدٌ :يَبْدَأُ بِالْعُمْرَةِ ، وَقَالَ :إِبْرَاهِيمُ :تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

(۱۶۰۱۵) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آدمی اگر حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ عمرہ سے ابتدا کرے، اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی نیت اس کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(٤٩٧) في المحرم يَسْتَعِطِ

محرم کا ناک میں دوائی ڈالنا

(١٦٠١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا اسْتَعَطَ الرَّجُلُ بِالْبَنَفْسَجِ فَعَلَيْهِ الْفِدْيَةُ.

(۱۶۰۱۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ناک میں دوائی ڈالے گا تو اس پر فدیہ لازم ہے۔

(٤٩٨) في المحرم إذَا لَمْ يَجِدْ إزَارَهُ

محرم اگر ازار نہ پائے

(١٦٠١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ، فَقَالَ :إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(مسلم ۸۳۵۔ بخاری ۱۷۴۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم اگر ازار نہ پائے تو شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(۱۶۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ. (مسلم ۸۳۵۔ احمد ۱/ ۲۲۱)

(۱۶۰۱۸) حضور اقدس ﷺ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ. (مسلم ۸۲۵۔ ترمذی ۸۳۴)

(۱۶۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ ، أَوْ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ :لاَ يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ ، وَلاَ السَّرَاوِيلَ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَجِدَ نَعْلَيْنِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۶۰۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ یا کون سے کپڑے نہیں پہنے گا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: موزے نہیں پہنے گا اور نہ ہی شلوار، ہاں اگر جوتے نہ پائے، پس جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے۔

(۱۶۰۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ.

(مسلم ۸۳۶۔ احمد ۳/ ۳۲۳)

(۱۶۰۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو محرم جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے، اور جو ازار نہ پائے، وہ شلوار پہن لے۔

(۱۶۰۲۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ ، قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي الْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ :هُمَا نَعْلاَ مَنْ لاَ نَعْلَ لَهُ.

(۱۶۰۲۲) حضرت عمیر بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ محرم موزے استعمال کرے اس کے متعلق آپ رضی اللہ عنہ کیا فرماتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کے پاس جوتے نہ ہوں موزے اس کے لیے جوتے کی جگہ ہیں۔

(۱۶۰۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے اور اگر ازار نہ ہو تو شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(۱۶۰۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(١٦٠٢٥) حَدَّثَنَا حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيد ، عَنْ بَكر قَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدَ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ.

(۱۶۰۲۵) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ سَرَاوِيلَ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ.

(۱۶۰۲۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم کے پاس ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔

(٤٩٩) فِي فسخ الْحَجِّ أَفَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حج کو فسخ کرنا، کیا حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایسا فرمایا ہے؟

(١٦٠٢٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ ، لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ ، وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَوْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ : دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ لاَ بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ.

(۱۶۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب میں کسی کام کے لیے چلتا ہوں تو پھر اس سے منہ نہیں پھیرتا، میں نے ھدی کو نہیں ہانکا تھا میں نے اس کو عمرہ بنا دیا ہے، پس تم میں سے جن کے پاس ھدی نہ ہو وہ حلال ہو جائیں اور اس کو عمرہ بنالیں، حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! یہ صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنی ایک انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائی اور فرمایا، عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔ نہیں، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

(١٦٠٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً ثُمَّ قَالَ :لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا فَعَلْتُ ذلك وَلَكِنْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعَهُ. (ابو داؤد ۱۷۸۹۔ ترمذی ۹۳۲)

(۱۶۰۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس کو عمرہ بنا دو، پھر فرمایا: میں جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو پھر اس سے پھرتا نہیں ہوں، لیکن عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے قیامت تک کے لیے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائیں۔

(۱۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٌ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ ، فَلَمَّا قَدِمنا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَه هَدْىٌ فَلْيُحِلَّ وَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْىٌ فَلَمْ يَحِلَّ. (بخاری ۴۳۵۴۔ مسلم ۱۸۵)

(۱۶۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بیشک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے لیے احرام باندھا اور ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھا، جب ہم لوگ آگے بڑھے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ھدی کا جانور تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہ ہوئے۔

(۱۶۰۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَيَّامِ الْحَجِّ ، حَتَّى قَدِمْنَا سَرِف ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ :مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَأَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ حَجِّهِ بِعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

(۱۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے مہینے میں، حج کے دنوں میں حج کا احرام باندھ کر نکلے، جب ہم لوگ مقام سرف میں پہنچے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہیں ہے تو ان کے لیے یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ حج سے عمرہ کے لیے حلال ہو جائیں، پس ان کو چاہئے کہ وہ ایسا کریں۔

(۱۶۰۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۲۰۳۔ ابو داؤد ۱۷۸۷)

(۱۶۰۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عمرہ ہے ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے، پس جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائیں (عمرہ کی طرف) بیشک قیامت تک عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔

(۱۶۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً.

(۱۶۰۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦.٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُرَقَّعِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ يَجْعَلُهَا عُمْرَةً إلا لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱٦۰۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے لیے یہ نہیں ہے کہ وہ حج کے لیے احرام باندھنے کے بعد اس کو عمرہ میں تبدیل کردے، سوائے ان لوگوں کے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

(۱٦.٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :أَفْرِدُوا الْحَجَّ وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :إنَّ الَّذِي عَمَى اللَّهُ قَلْبَهُ وَعَيْنَيْهِ لأَنْتَ ، أَلاَ تَسْأَلُ أُمَّكَ فَسَأَلَهَا ، فَقَالَتْ: قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا الْحَلاَلَ كُلَّهُ حَتَّى تَسَطَّعَتِ الْمَجَامِرُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ. (احمد ٦/ ٣٤٤۔ طبرانی ٢٤٤)

(۱٦۰۳۴) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: صرف حج کیا کرو، اور اپنے عُمال کے قول کو چھوڑ دو، یہ بات جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے وہ شخص جس کے دل اور آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کر دیا ہے، کیا تو نے اپنی والدہ سے دریافت نہیں کیا؟ پس انہوں نے والدہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، پس ہم سب لوگ حلال ہو گئے، یہاں تک کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان آگ کا دھواں بلند ہو گیا۔

(٥٠٠) في صيد حَمَامِ الْحَرَامِ
حرم کے کبوتروں کو شکار کرنا

(۱٦.٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي حَمَامِ الْحَرَامِ :إذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ فَصِدْهُنَّ إنْ شِئْتَ.

(۱٦۰۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے نکل جائیں تو پھر اگر چاہو تو شکار کر سکتے ہو۔

(۱٦.٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِصَيْدِ حَمَامِ الْحَرَمِ إذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱٦۰۳٦) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے باہر نکل جائیں تو ان کو شکار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٠١) في الرجل يَطُوفُ ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ
کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے

(۱٦.٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالاَ فِي الرَّجُلِ طَافَ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ ، قَالَ :إنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَإِنْ ذَكَرَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۳۷) حضرت عطاء ؒ اور حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے اور اس کو دو رکعتیں ادا کرنے سے قبل ہی یاد آ جائے تو وہ ایک طواف اور کرے جس میں چھ چکر لگائے اور اس کے بعد پھر چار رکعتیں ادا کرے اور اگر اس کو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد یاد آئے تو پھر طواف کے چھ چکر اور لگائے اور دو رکعتیں اور ادا کرے اور اگر چاہے تو ان کو شمار نہ کرے۔

(۱٦۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۶۰۳۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے آٹھ چکر لگا لیے جائیں تو (بھی) دو رکعتیں ادا کی جائیں گی۔

(۵۰۲) فِي التَّمْرِ يَكُونُ فِيهِ الذُّبَابُ

کھجور میں اگر مکھی ہو

(۱٦۰۳۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ التَمْرِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ : وَمَا بَأْسُهُ ؟ قَالَ فِيهِ الدواب ، قَالَ : فَكُلِ التَّمْرَ ، وَلاَ تَأْكُلِ الدَّوَابَّ.

(۱۶۰۳۹) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا محرم کے لیے کھجور کھانا کیسا ہے؟ آپ ؒ نے دریافت فرمایا اس میں کون سی حرج والی بات ہے؟ فرمایا اس میں مکھی ہے، آپ ؒ نے فرمایا کھجور کو کھا لو اور مکھی کو مت کھاؤ۔

(۵۰۳) فِي المحرم يَتَوَشَّحُ

محرم کا کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا

(۱٦۰٤۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ فِي الْمُحْرِمِ يَتَوَشَّحُ ، كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَرَ الآخَرُ بِهِ بَأْسًا.

(۱۶۰۴۰) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے توشح کے متعلق روایت ہے کہ ان میں سے ایک اس کو ناپسند کرتے تھے اور دوسرے اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٠٤) فی رجل طَافَ سِتًّا

محرم اگر طواف کے چھ چکر لگالے

(١٦٠٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ :يَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(١٦٠٤١) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف کے چھ چکر لگالے اور دو رکعتیں ادا کر لے؟ آپ ریشید نے فرمایا وہ ایک طواف اور کرے اور دو رکعتیں اور ادا کرے۔

(١٦٠٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا ؟ قَالَ: يَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ.

(١٦٠٤٢) حضرت حسن ریشید سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں چھ چکر لگائے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ وہ ایک طواف اور کرے۔

(٥٠٥) ما يقول الرَّجُلُ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

حجر اسود کا استیلام کرے تو کیا کہے

(١٦٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقُلْ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(١٦٠٤٣) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہو۔

(١٦٠٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا اسْتَلَمَ :آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(١٦٠٤٤) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یوں فرماتے: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(١٦٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ.

(١٦٠٤٥) حضرت علی رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں تیری کتاب اور تیرے نبی کی سنت کی تصدیق و پیروی کرتا ہوں۔

(١٦٠٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكِيعٍ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ.

(۱۶۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقَبِّلْ يَدَيْكَ ، وَلاَ تُصَوِّتْ بِالْقُبْلَةِ.

(۱۶۰۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو ہاتھوں کو بوسہ دو اور بوسہ کے ساتھ آواز نہ نکالو۔

(۵۰۶) فی الحج عَلَى الرَّحْلِ أَفْضَلُ مِنَ الْمَحْمِلِ

حج کے سفر میں اونٹ پر کجاوا رکھنا پالکی سے افضل ہے

(۱۶۰۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَكُونَ تَحْتَ الْجَوَالِيقِينِ شَيْءٌ.

(۱۶۰۴۸) حضرت الاسود رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ کجاوے کے نیچے کوئی اور چیز نہ ہو۔

(۱۶۰۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ الأَعْوَرِ ، قَالَ : خَالَفَنِي ذَرٌّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْحَجِّ عَلَى الْمَحْمِلِ وَالْقَتَبِ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟ قَالَ ذَرٌّ : الْمَحْمِلُ ، قَالَ : فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : الْقَتَبُ.

(۱۶۰۴۹) حضرت خالد الاعور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذر ہمدانی نے مجھ سے اس مسئلہ میں اختلاف کیا کہ آیا کجاوے پر حج کرنا افضل ہے یا کہ پالکی پر۔ ذر ہمدانی کا دعویٰ تھا کہ کجاوے پر افضل ہے۔ حضرت ذر رحمہ اللہ نے فرمایا کجاوہ، پھر میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پالکی۔

(۱۶۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ، رِحَالُهُمَ الأَدَم ، فَقَالَ : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ بِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلاَءِ.

(۱۶۰۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یمن والوں کی ایک جماعت دیکھی جن کے کجاوے چمڑے کے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کے مشابہ جماعت دیکھنا چاہتا ہو وہ ان لوگوں کو دیکھ لے۔

(۱۶۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحُجُّ عَلَى رَحْلٍ.

(۱۶۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کجاوے پر بیٹھ کر حج فرمایا۔

(۱۶۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَجُّ الأَبْرَارِ عَلَى الرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۲) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں نیک لوگوں کا حج کجاوے پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٠٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :حَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلٍ وَقَطِيفَةٍ تَسْوى ، أَوْ قَالَ :لاَ تَسْوى إِلاَّ أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ قَالَ :اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لاَ رِيَاءَ فِيهَا ، وَلاَ سُمْعَةَ. (ترمذی ۳۳۴۔ ابن ماجہ ۲۸۹۰)

(۱۶۰۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے اور سوتی کپڑے پر حج فرمایا جس کی قیمت چار درھم سے زائد نہ تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ایسا کرنا چاہتا ہوں جس میں ریاء اور شہرت ودکھلاوا نہ ہو۔

(١٦٠٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ فَاهْتَزَّ ، وَقَالَ :مَرَّةً :فَاجْتَنَحَ ، فَقَالَ :لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ.

(۱۶۰۵۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے پر حج فرمایا پس آپ ہل رہے تھے یا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (ہاتھ پسلی پر رکھے ہوئے تھے) جھکے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں حاضر ہوں، بیشک عیش وراحت آخرت کی راحت ہے۔

(١٦٠٥٥) حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ الْحَجُّ عَلَى الْمَحْمِلِ فَيَقُولُ :إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَحُجُّونَ عَلَى الأَقْتَابِ وَالرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۵) حضرت محمد رحمہ اللہ کجاوے پر بیٹھ کر حج کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیشک لوگ پالکیوں اور زین پر بیٹھ کر حج کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧) فِي الرَّجُلِ يُوَدِّعُ يَعْمَلُ شَيْئًا بَعْدَ الْوَدَاعِ

حاجی طواف وداع کرلے تو کیا اس کے بعد کوئی دوسرا عمل کرسکتا ہے؟

(١٦٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا وَدَّعَ فَلاَ يَعْمَلُ عَمَلاً حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقِيمَ.

(۱۶۰۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب طواف وداع کرلو تو جب تک مقام ابطح سے نکل نہ جاؤ کوئی اور عمل نہ کرو، جب مقام ابطح سے نکل جاؤ تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہاں ٹھہر جاؤ۔

(١٦٠٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَدَّعَ ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَعَادَهُ ، فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۷) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے طواف وداع کیا، پھر ایک قریشی شخص آپ کے پاس آیا اور آپ نے اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیادت کی۔ آپ رحمہ اللہ نے دوبارہ طواف وداع کیا۔

(١٦٠٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ وَدَّعَ ، فَكَتَبَ كِتَابًا فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے طواف کرنے کے بعد کوئی مکتوب لکھا پھر دوبارہ طواف وداع فرمایا۔

(١٦٠٥٩) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ حُمَيْدًا مَا كَانَ قَوْلُ الْحَسَنِ ، أَوْ رَأْيُ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ إِذَا وَدَّعَ ؟ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا عَرَضَ لَهُ الشَّيءُ أَنْ يَشْتَرِيَهُ.

(۱۶۰۵۹) حضرت حمید رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت حسن رحمہ اللہ کی کیا رائے تھی اس کے بارے میں کہ آدمی طواف وداع کر لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جب اس کے سامنے کوئی چیز پیش کی جائے اور وہ اس کو خرید لے۔

(٥٠٨) ما يُقَالُ لِلرَّجُلِ إِذَا رَجَعَ مِنَ الْعُمْرَةِ

جب کوئی عمرہ کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(١٦٠٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ ، لَقِيَ رَجُلاً قَدِمَ مِنَ الْعُمْرَةِ ، فَقَالَ : بَرَّ الْعَمَلُ ، بَرَّ الْعَمَلُ.

(۱۶۰۶۰) حضرت ابوقلابہ ایک شخص کو ملے جو عمرہ کر کے واپس آیا تھا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ کا عمل قبول ہو، آپ کا عمل قبول ہو۔

(١٦٠٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : لَقِيَ طَلْحَةُ حَمَّادًا ، فَقَالَ : بَرَّ نُسُكُكَ.

(۱۶۰۶۱) حضرت طلحہ رحمہ اللہ حضرت حماد رحمہ اللہ کو ملے اور فرمایا: آپ کا عمل (عمرہ) قبول ہو۔

(٥٠٩) في الرجل يَقْدُمُ مِنَ الْحَجِّ مَا يُقَالُ لَهُ

جب کوئی حج کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(١٦٠٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِلْحَاجِّ إِذَا قَدِمَ : تَقَبَّلَ اللَّهُ نُسُكَكَ ، وَأَعْظَمَ أَجْرَكَ ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ.

(۱۶۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دعا دی جب وہ حج کر کے آیا کہ: اللہ تعالیٰ تیرے عمل کو قبول کرے، اور تیرے اجر کو بڑھائے اور تیرے نفقہ کا بہتر بدلہ تجھے عطا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۰) ما یدعو بِهِ الرَّجُلُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ

رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان کون سی دعا مانگے

(۱٦٠٦٣) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عُبَیْدٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْحَجَرِ : ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾. (ابو داؤد ۱۸۸۷۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۱٦٠٦٣) حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱٦٠٦٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ: کَانَ مِنْ دُعَاءِ ابْنِ عَبَّاسٍ الَّذِی لاَ یَدَعُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَنْ یَقُولَ: رَبِّ قَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی ، وَبَارِكْ لِی فِیهِ ، وَاخْلُفْ عَلَى کُلِّ غَائِبَةٍ لِی بِخَیْرٍ.

(ابن خزیمة ۲۷۲۸)

(۱٦٠٦٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان یہ دعا کبھی نہیں چھوڑا کرتے تھے کہ اے میرے رب تو نے جو رزق مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت کی توفیق عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما۔ جو کچھ بھی ضائع یا کم ہو جائے تو اس کا بہتر بدل عطا فرما۔

(۵۱۱) فی البیت مَا کَانَتْ کِسْوَتُهُ؟

بیت اللہ کا غلاف کیا چیز ہوتی تھی؟

(۱٦٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَجُوزٍ مِنْ أَهْلِ مَکَّةَ ، قَالَتْ: قَدْ أُصِیبَ ابْنُ عَفَّانَ وَأَنَا ابْنَةُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً ، قَالَتْ: وَلَقَدْ رَأَیْتُ الْبَیْتَ ، وَمَا عَلَیْهِ کِسْوَةٌ ، إِلاَّ مَا یَکْسُوهُ النَّاسُ الْکِسَاءُ الأَحْمَرُ یُطْرَحُ عَلَیْهِ ، وَالثَّوْبُ الأَبْیَضُ ، وَالْکِسَاءُ الصُّوفُ ، وَمَا کُسِیَ مِنْ شَیْءٍ عُلِّقَ عَلَیْهِ ، وَلَقَدْ رَأَیْتُهُ ، وَمَا عَلَیْهِ ذَهَبٌ ، وَلاَ فِضَّةٌ ، قَالَ مُحَمَّدٌ: إِنَّ الْبَیْتَ لَمْ یَکُنْ یُکْسَى عَلَى عَهْدِ أَبِی بَکْرٍ ، وَلاَ عُمَرَ ، وَإِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ کَسَاهُ الْوَصَائِلَ وَالْقَبَاطِیَّ ، وَالْوَصَائِلُ ثِیَابٌ یَمَانِیَّةٌ.

(۱٦٠٦٥) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ کی ایک عمر رسیدہ خاتون فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی اس وقت میں چودہ سال کی لڑکی تھی، میں نے کعبہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی چادر وغیرہ نہ تھی مگر جو لوگوں نے اس پر چڑھا دیا تھا، ایک سرخ رنگ کی چادر جو لوگوں نے اس پر ڈال دی تھی اور سفید کپڑا، اور اونی چادر اور کوئی ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز نہیں پہنائی گئی تھی جو خانہ کعبہ پر لٹکائی ہوئی ہو (یعنی غلاف بنایا گیا ہو)۔ تحقیق میں نے بیت اللہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی سونا، چاندی نہ تھا، حضرت محمد رضی اللہ عنہ راوی فرماتے ہیں کہ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور میں خانہ کعبہ پر غلاف نہیں چڑھایا گیا تھا، بیشک حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے مقری اور یمنی چادریں (غلاف) اس پر چڑھائیں۔

(۱۶۰۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُلَيْحٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ قَبْلَ أَنْ تُكْسَى الْكَعْبَةُ الجلَل وَالأَنْمَاطَ وَالْقَبَاطِيَّ ، ثُمَّ يَنْزِعُهَا قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَهَا فَيُرْسِلُ بِهَا إلَى خَزَنَةِ الْكَعْبَةِ كِسْوَةً لِلْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا كُسِيَتِ الْكَعْبَةُ تَرَكَ ذَلِكَ.

(۱۶۰۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خانہ کعبہ کو غلاف وغیرہ نہیں پہنایا جاتا تھا تو ابن عمر اپنی قربانی کے جانور کا کپڑا یا جل کو قربانی کرنے سے قبل اتار کر خانہ کعبہ کے خزانہ میں جمع کرا دیتے تھے تا کہ اس کو خانہ کعبہ پر چڑھا دیا جائے، پھر جب کعبہ پر غلاف چڑھایا جانے لگا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس عمل کو ترک فرما دیا۔

(۱۶۰۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ كِسْوَةُ الْكَعْبَةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَنْطَاعَ وَالْمُسُوحَ.

(۱۶۰۶۷) حضرت لیث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چمڑے اور ٹاٹ کا غلاف خانہ کعبہ پر چڑھایا جاتا تھا۔

(۵۱۳) ما يؤمر بِهِ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ

آدمی کو کس چیز کا حکم دیا جائے گا جب وہ حج نہ کر سکے

(۱۶۰۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إذَا أَتَوُا الْمَرِيضَ لَمْ يَحُجَّ أَمَرُوهُ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَهُ.

(۱۶۰۶۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب کسی مریض کے پاس آتے جس نے حج نہ کیا ہو تو اس کو اونٹ کی قربانی کا حکم فرماتے۔

(۱۶۰۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ أَنْ يُوصِيَ بِهَدْيٍ.

(۱۶۰۶۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب حج نہ کر سکے تو قربانی کی وصیت کر دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱۳) فی رکعتی الطَّوَافِ مَا یُقْرَأُ فِیهِمَا

طواف کی دو رکعتوں میں کون سی سورت تلاوت کی جائے گی

(۱۶۰۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ(قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) . (ترمذی ۸۶۹۔ احمد ۳/ ۳۲۰)

(۱۶۰۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی دو رکعتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔

(۱۶۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ).

(۱۶۰۷۱) حضرت یعقوب بن زید رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۵۱۴) فی المحرم یُصِیبُ الْقِرْدَ

محرم اگر بندر کا شکار کر لے

(۱۶۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقِرْدَ ، قَالَ :يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۶۰۷۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر بندر کو مار دے تو اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۵۱۵) فی مکة مِنْ أَيْنَ تُدْخَل

مکہ مکرمہ میں کس جگہ سے داخل ہوا جائے گا؟

(۱۶۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ ثَنِيَّةِ الْعُلْيَا.

(۱۶۰۷۳) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ثنیۃ العلیا کی جانب سے داخل ہوئے۔

(۱۶۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا أُبَالِي لَوْ دَخَلْتُ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ.

(۱۶۰۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ کی نچلی جانب سے مکہ میں داخل ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں (یعنی میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۷٦۔ مسلم ۹۱۸)

(۱٦۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے داخل ہوئے اور نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے واپس نکلے۔

(۱٦۰۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كان إذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ طَرِيقٍ بِالشَّجَرَةِ ، وَإِذَا دَخَلَ دَخَلَ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا ، وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۳۳۔ مسلم ۹۱۸)

(۱٦۰۷٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے نکلتے تو مسجد شجرہ (ذوالحلیفہ) کی طرف سے نکلتے، اور جب مدینہ منورہ میں داخل ہوتے تو مقام معرّس (آرام کرنے کی جگہ) سے داخل ہوتے، اور جب مکہ مکرمہ داخل ہوتے تو اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے اور جب مکہ مکرمہ سے نکلتے تو نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے نکلتے۔

(۵۱٦) فِي تَعْظِيمِ الْبَيْتِ

خانہ کعبہ کی عظمت کا بیان

(۱٦۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : إنَّمَا سُمِّيَ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ لأَنَّهُ أُعْتِقَ مِنَ الْجَبَابِرَةِ ، فَلَيْسَ جَبَّارٌ يَدَّعِي أَنَّهُ لَهُ.

(۱٦۰۷۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام بیت عتیق اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس کو جابروں سے آزاد کیا گیا ہے، پس کوئی جابر یہ نہیں کہہ سکتا کہ خانہ کعبہ میرا ہے۔

(۱٦۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ وَشُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس : ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ﴾ قَالُوا : تَهْوِي إِلَيْهِ قُلُوبُهُمْ يَأْتُونَهُ يَعْنِي الْبَيْتَ.

(۱٦۰۷۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دل اس کی طرف پھیر دیئے گئے ہوں وہ اس کے پاس آتے ہوں۔

(۱٦۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : شِدَّةً لِدِينِهِمْ.

(۱٦۰۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا لِّلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دین و مذہب کی شدت کی وجہ سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٠٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْكَعْبَةُ لأَنَّهَا مُرَبَّعَةٌ ، وَإِنَّمَا سُمِّيَتِ الْبُدْنُ مِنْ أَجْلِ السَّمَانَةِ.

(۱۶۰۸۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام کعبہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ مربع ہے، بدنہ کو بدنہ اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ موٹے ہوتے ہیں۔

(١٦٠٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : يَحُجُّونَ ، ثُمَّ يَعُودُونَ.

(۱۶۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں پھر وہ دوبارہ اس کا اعادہ کرتے ہیں (بار بار حج کرتے ہیں)۔

(١٦٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَحُجُّونَهُ ، وَلاَ يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا.

(۱۶۰۸۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں لیکن وہاں اپنا کوئی مقصد اور مطلب پورا نہیں کرتے۔

(١٦٠٨٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَوْلا أَنَّهُ قَالَ :﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ﴾ لاَزْدَحَمَتْ عَلَيْهِ فَارِسُ وَالرُّومُ.

(۱۶۰۸۳) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر یہ نہ کہا ہوتا کہ ﴿فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ﴾ تو فارس و روم والوں کا اس پر اژدہام ہو جاتا۔

(٥١٧) لأَىِّ شَىْءٍ سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کا نام ایام تشریق کیوں رکھا گیا؟

(١٦٠٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِنَّهُمْ كَانُوا يَتَشَرَّقُونَ فِي الشَّمْسِ.

(۱۶۰۸۴) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق نام اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس دن میں قربانی کا گوشت دھوپ میں رکھ کر خشک کرتے تھے۔

(٥١٨) في الطواف أَفْضَلُ أَمِ الْعُمْرَةُ

طواف کرنا افضل ہے یا عمرہ کرنا؟

(١٦٠٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَخْرُجُ إِلَى الْمَدِينَةِ أُهِلُّ بِعُمْرَةٍ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِيقَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۵) حضرت اسلم المنقری ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے کہا: کیا میں مدینہ جاؤں تا کہ میں حضور اقدس ﷺ کے میقات سے عمرہ کے لیے احرام باندھوں؟ آپ ؒ نے فرمایا بیت اللہ کا طواف کرنا میرے نزدیک مدینہ منورہ کی طرف سفر کرنے سے افضل ہے۔

(١٦٠٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بیت اللہ کا طواف کرنا مدینہ منورہ کا سفر کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٦٠٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ:الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْعُمْرَةِ.

(۱۶۰۸۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ طواف کرنا عمرہ کے لیے نکلنے سے زیادہ میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(٥١٩) في المتعة ، لأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ

تمتع کا نام تمتع کیوں رکھا گیا؟

(١٦٠٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَمَتَّعُونَ مِنَ النِّسَاءِ وَالثِّيَابِ.

(۱۶۰۸۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کا تمتع اس لیے رکھا گیا کیونکہ لوگ اس میں عورتوں اور کپڑوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

(١٦٠٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ:رَأَيْتُ شَيْبَةَ يَأْخُذُ مَا وَقَعَ مِنْ كِسْوَةِ الْكَعْبَةِ فَيَضَعُهَا فِي الْفُقَرَاءِ ، قَالَ سُفْيَانُ :لاَ بَأْسَ بِشِرَائِهَا مِنَ الْفُقَرَاءِ إِذَا أَعْطَاهُمْ إِيَّاهُ.

(۱۶۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ؒ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے شیبہ کو دیکھا کہ غلاف کعبہ کا جو کپڑا نیچے گر گیا ہے اس کو اٹھا کر فقراء میں تقسیم کر رہا ہے، حضرت سفیان ؒ نے فرمایا: فقراء سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب دینا ہی ان کو ہو۔

(٥٢٠) من كان يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں غسل کرنے کو پسند کرتے ہیں

(١٦٠٩٠) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، قَالَ :كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُسْتَحَبُّ أو يستحب الْغُسْلُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إذَا رَاحَ إلَى الْمَسْجِدِ ، أَوْ إلَى الْجِمَارِ.

(۱۶۰۹۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں جب مسجد کی طرف جائے یا جمرات کی طرف جائے تو غسل کرنا مستحب ہے۔

(۵۲۱) فی المسلم یَحُجُّ ثُمَّ یَرْتَدُّ عَنِ الإِسْلاَمِ ثُمَّ یَتُوبُ

مسلمان حج کرنے کے بعد مرتد ہو جائے پھر دوبارہ توبہ کر لے

(۱٦.۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَمَّنْ أَسْلَمَ فَحَجَّ ، ثُمَّ ارْتَدَّ ، ثُمَّ رَجَعَ إلَى الإِسْلاَمِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ أَمْ تُجْزِئُهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ ؟ قَالَ :إذَا ارْتَدَّ هَدَمَ الْكُفْرُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَهُ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ ، وَلاَ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۹۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص مسلمان ہونے کے بعد حج کرے پھر وہ مرتد ہو جائے پھر دوبارہ اسلام قبول کر لے اور اس پر حج واجب ہو جائے تو کیا اس کے لیے پہلا حج کافی ہو جائے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب وہ مرتد ہوا تو اس کے کفر نے پہلے والے سارے کام منہدم کر دیئے، اس پر دوبارہ حج لازم ہے اور اس کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۵۲۲) فِی الجلاَل أَیِّ لَوْنٍ هُوَ ؟

جھول کس رنگ کا ہو؟

(۱٦.۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ : جَلِّلْ أَيَّ لَوْنٍ شِئْتَ.

(۱۶۰۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ یا حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس مرضی رنگ کی چاہو جھول ڈال لو۔

(۱٦.۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ جَلَّلَ بِنَمَطٍ.

(۱۶۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سفید اونی رنگ کی جھول ڈالی۔

(۱٦.۹٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُجَلِّلُ بَدَنَهُ تِلْكَ الْجِلاَلِ الْعَوَالِ.

(۱۶۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عوالی کجاوں میں سے اپنے اونٹ پر کجاوا ڈالا۔

(۱٦.۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ :جَلَّلَ بِالْحِبَرِ.

(۱۶۰۹۵) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے منقش چادر کی جھول ڈالی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴۳) فی المحرم یَقْتُلُ الْوَزَغَةَ

محرم کا چھپکلی کو مارنا

(١٦٠٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ سَأَلَ طَاوُوسًا ، عَنِ الْجُعَلِ وَالْوَزَغِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۰۹۶) حضرت طاؤس ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ محرم کالے کیڑوں اور چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں (اگر ماردے)۔

(١٦٠٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، عَنِ الْوَزَغِ يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ؟ فَقَالَ: إِذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۰۹۷) حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ محرم چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا اگر آپ کو تکلیف پہنچائے تو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٠٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اُقْتُلُوا الْوَزَغَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ.

(۱۶۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ خواہ تم حل میں ہو یا حرم میں چھپکلی کو ماردو (جہاں نظر آئے)۔

(٥٢٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُتَّخَذَ بِمَكَّةَ سِجْنٌ

جو حضرات مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٦٠٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ السِّجْنَ بِمَكَّةَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِبَيْتِ عَذَابٍ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ رَحْمَةٍ.

(۱۶۰۹۹) حضرت طاؤس ولیٹیلا ناپسند فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنایا جائے، فرماتے ہیں کہ مناسب نہیں ہے دار رحمت میں تکلیف وعذاب والا گھر بنایا جائے۔

(١٦١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَطُوفَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ فَطَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ ، ثُمَّ نَفَرَ ؟ فَقَالَ : سُفْيَانُ : طَوَافُ الصَّدَرِ هُوَ الْوَاجِبُ ، وَعَلَيْهِ دَمٌ لِطَوَافِ الصَّدَرِ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ ، كَأَنَّهُ لَمْ يَطُفْ ، وَفِي قَارِنٍ قَدِمَ فَطَافَ لِلْحَجِّ قَبْلَ الْعُمْرَةِ قَالَ : يُجْعَلِ الطَّوَافَ الَّذِى طَافَهُ لِلْحَجِّ هُوَ لِلْعُمْرَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ الْحَجِّ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(۱۶۱۰۰) حضرت وکیع ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ولیٹیلا سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص طواف واجب بھول جائے اور وہ طواف وداع کر کے چلا جائے؟ حضرت سفیان ولیٹیلا نے فرمایا طواف صدر واجب ہے اس پر طواف صدر کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دم لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں کافی ہوگا، گویا کہ اس نے طواف ہی نہیں کیا، اور اگر قران کرنے والا عمرہ سے پہلے حج کے لیے طواف کر لے؟ فرمایا جو طواف اس نے حج کے لیے کیا ہے وہ عمرہ کے لیے بنایا جائے گا، اور اس کے ذمہ حج کے لیے دوبارہ طواف کرنا لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے کافی نہ ہوگا۔

(١٦١٠١) سَمِعْتُ وَكِيعًا ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إذَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ السَّهْوُ وَالتَّلْبِيَةُ وَالتَّكْبِيرُ يَبْدَأُ بِالسَّهْوِ ، ثُمَّ التَّلْبِيَةِ ، ثُمَّ التَّكْبِيرِ.

(١٦١٠١) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس سہو، تلبیہ اور تکبیر جمع ہو جائے تو ابتدا سہو سے کرے پھر تلبیہ اور پھر تکبیر کہے۔

(٥٢٥) فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ

سندھی مرغی کا بیان

(١٦١٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ يَقُولُ :فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ حُكُومَةٌ.

(١٦١٠٢) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر سندھی مرغی کو مار دے تو اس پر ضمان آئے گی۔

(٥٢٦) في المملوك يَتَمَتَّعُ

غلام اگر حج تمتع کرے

(١٦١٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَمْلُوكِ يَتَمَتَّعُ ، قَالَ :يَذْبَحُ عَنْهُ مَوْلاَهُ شَاةً.

(١٦١٠٣) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر تمتع کرے تو اس کا آقا اس کی طرف سے بکری ذبح کرے گا۔

(٥٢٧) في الطوف حَوْلَ الْمَقَامِ

مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کرنا

(١٦١٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ:رَآنِي عَطَاءٌ، وَطَاوُس وَمُجَاهِدٌ وَأَنَا أَطُوفُ حَوْلَ الْمَقَامِ فَنَهَوْنِي.

(١٦١٠٤) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کر رہا تھا حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ نے مجھے دیکھا اور مجھے منع فرما دیا۔

(٥٢٨) في طرد حَمَامِ الْحَرَمِ

ڈوانا، دور کرنا

(١٦١٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ وَبِيَدِهِ سَعْفَةٌ وَهُوَ يَطْرُدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَا حَمَامَ مَكَّةَ.

(۱۶۱۰۵) حضرت مالک بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو دیکھا آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور آپ رحمہ اللہ اس میں سے مکہ مکرمہ کے کبوتروں کو دور کر رہے تھے۔

(۱۶۱۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِسْمَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۱۶۱۰۶) حضرت یونس بن مسمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۵۲۹) الصيد يدخل بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ

شکار کو حرم میں لا کر ذبح کرنا

(۱۶۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الصَّيْدِ يُدْخَلُ بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ فِيهِ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۰۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کر کے اس کو حدود حرم میں لا کر ذبح کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۰) مَنْ قَالَ الحاجّ يُكْتَبُونَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں

(۱۶۱۰۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يُكْتَبُ حَاجُّ بَيْتِ اللهِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ ، فَمَا يُغَادَرُ مِنْهُمْ أَحَدٌ ، وَلاَ يُزَادُ فِيهِمْ أَحَدٌ.

(۱۶۱۰۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرنے والوں کے نام اور ان کے آباؤ اجداد کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں، پس ان میں سے نہ کسی کو چھوڑا جاتا ہے اور نہ ہی ان میں کسی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

(۵۳۱) في المحرم يُلَبِّي وَهُوَ جُنُبٌ

محرم کا جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھنا

(۱۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُلَبِّيَ الْجُنُبُ.

(۱۶۱۰۹) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ قَالَ :لَبِّ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۱۶۱۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر حال میں تلبیہ پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٣٢) في البدنة يكُونُ لَهَا لَبَنٌ تُهْدَى

قربانی والی اونٹنی کا اگر دودھ نکلے تو اس کو ہدیہ کیا جائے گا

(١٦١١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُهْدَى الْبُدَنَةُ ذَاتُ الدَّرِّ.

(۱۶۱۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ والی اونٹنی کے دودھ کو ہدیہ کر دیا جائے گا۔

(٥٣٣) في الرجل يُصِيبُ الصَّيْدَ ثُمَّ يَأْكُلُ مِنْهُ

محرم شکار کرنے کے بعد اس کے گوشت کو بھی کھالے

(١٦١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْجَزَاءُ وَقِيمَةُ مَا أَكَلَ إِذَا أَعْطَى جَزَاءً ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ.

(۱۶۱۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس شکار کی جزاء اور جو گوشت اس نے کھایا اس کی قیمت بھی لازم ہوگئی، جب اس نے جزاء ادا کر دینے کے بعد اس کا گوشت کھایا ہو۔

(٥٣٤) في الرجل يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ

کوئی قرضہ مانگ کر حج کرے

(١٦١١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسْأَلُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ؟ قَالَ : يَسْتَرْزِقُ اللَّهَ ، وَلاَ يَحُجُّ.

(۱۶۱۱۳) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا اگر کوئی شخص قرضہ طلب کر کے حج کرے تو یہ کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اللہ سے رزق کی دعا کرے گا اور حج نہ کرے گا۔ (یعنی جب رزق میں برکت ہو اور اپنے پیسے ہوں تب حج کرے)۔

(١٦١١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ، فَقِيلَ لَهُ : تَسْتَقْرِضُ وَتَحُجُّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ الْحَجَّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۴) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ نے قرضہ لے کر حج کیا، آپ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ آپ رحمہ اللہ نے قرضہ لے کر حج کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(١٦١١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : الْحَجُّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۵) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٣٥) في المحرم يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ فِي جَسَدِهِ

محرم کے جسم میں زخم ہو (اور وہ اس پر خوشبو والی دوا لگا لے)

(١٦١١٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَكَمُ وَأَصْحَابُنَا يَقُولُونَ فِي الْمُحْرِمِ يَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ فِي جَسَدِهِ وَرَأْسِهِ فَيُدَاوِيهَا بِالطِّيبِ ؟ قَالُوا :فِيهِ كَفَّارَتَانِ ، كَفَّارَةٌ فِي رَأْسِهِ وَكَفَّارَةٌ فِي جَسَدِهِ.

(١٦١١٦) حضرت حکم ؒ اور ہمارے اصحاب ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کے جسم اور سر میں اگر زخم ہو اور وہ ان پر خوشبو دار دوا لگا لے تو اس پر دو کفارے ہیں، ایک کفارہ سر میں دوا لگانے کی وجہ سے لازم ہے اور ایک کفارہ جسم کی دوا کی وجہ سے۔

(١٦١١٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(١٦١١٧) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر ایک ہی کفارہ لازم ہے۔

(٥٣٦) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسِ القَبَاء

محرم کا قباء پہننا

(١٦١١٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ مَنِ اضْطُرَّ إِلَى ثَوْبٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ قَبَاء فَلْيَنْكُسْهُ ، يَجْعَلُ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ ، ثُمَّ لِيَلْبَسْهُ.

(١٦١١٨) حضرت علی ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے کپڑے اگر تنگ ہو جائیں اور اس کے پاس قباء کے علاوہ کوئی اور کپڑا نہ ہو تو اس کو پلٹ دے، اس کے اوپر والے حصے نیچے کر دے اور اس کو پہن لے۔

(١٦١١٩) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ :لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاء ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(١٦١١٩) حضرت عطاء ؒ اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے کندھوں کو قباء میں داخل نہیں کرے گا اور اگر قباء کو اوڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٢٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ:لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاء، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(١٦١٢٠) حضرت ابراہیم ؒ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(١٦١٢١) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْقَبَاءَ ، مَا لم يُدْخِل مَنْكِبَيْهِ فِيهِ.

(١٦١٢١) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے کندھے قباء میں داخل نہ کرے تو پھر اس کو اوڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۲۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ :سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنْ مُحْرِمٍ لَبِسَ قَبَاءً ، قَالَ :يَخْلَعُهُ.

(۱۶۱۲۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم قباء پہن سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا قباء کو اتار دے گا (نہیں پہنے گا)

(۵۳۷) مَن كَانَ إذَا قَدِمَ مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلِ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ

جو حضرات مکہ مکرمہ آنے کے بعد اس جگہ نہیں اترتے جس جگہ سے ہجرت کی تھی

(۱۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةَ كَانَا إذَا قَدِمَا مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلاَ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَا مِنْهُ.

(۱۶۱۲۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو جس جگہ سے ہجرت کی تھی وہاں پر نہ اترتے تھے۔

(۱۶۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إذَا قَدِمَ مَكَّةَ حَاجًّا كَرِهَ أَنْ يَنْزِلَ بَيْتَهُ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ.

(۱۶۱۲۴) حضرت سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب حج کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس گھر میں اترنے کو ناپسند جانا جس گھر سے ہجرت کی تھی۔

(۵۳۸) أين ينزل مِنْ عَرَفَةَ ؟

عرفات میں کس جگہ اترا جائے گا؟

(۱۶۱۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ طَيْسَلَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ بِعَرَفَةَ.

(۱۶۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات میں مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱۶۱۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ.

(۱۶۱۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُرِبَتْ لَهُ الْقُبَّةُ بِنَمِرَةَ فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(۱۶۱۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفید دھاریوں والا خیمہ نصب کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں اترے (قیام فرمایا)۔

(۱۶۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الْحِيَاضَ بِعَرَفَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عرفہ میں مقام حیاض میں اترے۔

(۵۳۹) فی مس مِنبَرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چھونا

(۱۶۱۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلاَ لَهُمَ الْمَسْجِدُ قَامُوا إِلَى رُمَّانَةِ الْمِنْبَرِ الْقَرْعَاءِ فَمَسَحُوهَا وَدَعَوَا ، قَالَ :وَرَأَيْت يَزِيدَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۶۱۲۹) حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ جب مسجد خالی ہو جاتی تو وہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جاتے اور اس کو چھو کر دعا فرماتے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یزید رحمہ اللہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۶۱۳۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ.

(۱۶۱۳۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ہاتھ رکھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۵۴۰) من كان إذَا صَعِدَ مِنبَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ

جو حضرات منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھتے وقت جوتے اتار دیتے تھے

(۱۶۱۳۱) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ إِذَا رَقِيَ عَلَى الْمِنبَرِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ.

(۱۶۱۳۱) حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ رضی اللہ عنہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھے تو جوتے اتار لیے۔

(۱۶۱۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ مَالِكَ ، قَالَ :سُئِلَ الزُّهْرِي هَلْ تُقَلِّد الْمَرْأَةُ أَوْ تُشْعِرُ ؟ قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۲) حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورت قلادہ ڈالے گی اور اشعار کرے گی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۳۳) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا رَقِيَ مِنبَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ.

(۱۶۱۳۳) حضرت محمد بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا جب آپ رحمہ اللہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھتے تو جوتے اتار دیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٤١) فی المناسك لأَيِّ شَيْءٍ جُعِلَتْ ؟

مناسک حج کیوں فرض کیے گئے؟

(١٦١٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، قَالَ :حدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْمَنَاسِكَ لِيُكَفِّرَ بِهَا خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(۱۶۱۳۴) حضرت شعبی ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مناسک حج کو بندوں پر اس لیے فرض فرمایا تا کہ انسانوں کے گناہوں کو معاف کرے (گناہوں کا کفارہ ہو جائے)۔

(٥٤٢) فی الماشی كَيْفَ يَدْفَعُ ؟

پیدل چلنے والا کیسے چلے گا؟

(١٦١٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:قُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَدْفَعُ الْمَاشِي؟ قَالَ: كَيْفَ تَيَسَّرَ.

(۱۶۱۳۵) حضرت ابن جریج ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹیو سے دریافت کیا کہ پیدل چلنے والا کیسی (چال) چلے گا؟ آپ ویلیٹیو نے فرمایا جیسے اس کو آسانی ہو۔

(٥٤٣) فی المحرم يَجِدُ الرِّيحَ الْمُنْتِنَةَ

محرم اگر بدبودار ہوا محسوس کرے

(١٦١٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ إِذَا مَرَّ بِرِيحٍ مُنْتِنَةٍ أَنْ يَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ يُمْسِكُهُ.

(۱۶۱۳۶) حضرت ابو جابر ویلیٹیو ناپسند کرتے تھے کہ محرم کو اگر بدبودار ہوا آئے اور وہ ناک پر کپڑا رکھ کر اس کو روکے۔

(١٦١٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۷) حضرت عطاء ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٦١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٤٤) فی رجل رَمَى الْجَمْرَةَ وَلَمْ يَحْلِقْ أَيَحْلِقُ غَيْرَهُ

آدمی رمی کرنے کے بعد خود حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟

(١٦١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :رَجُلٌ رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَلَمْ يَحْلِقْ أَيَحْلِقُ النَّاسُ ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: نَعَمْ.

(۱۶۱۳۹) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ کوئی آدمی رمی کرنے کے بعد حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں۔

(۵٤٥) في المحرم يَبِيعُ شَعْرَهُ

محرم کا حلق کرنے کے بعد بالوں کا فروخت کرنا

(۱٦۱٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيعَ شَعَرَهُ إِذَا حَلَقَهُ يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۶۱۴۰) حضرت عطاء ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ محرم حلق کرنے کے بعد بالوں کو فروخت کرے۔

(۵٤٦) من قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ

ہر جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے

(۱٦۱٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ فِي كُلِّ ذَات كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(۱٦۱٤۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(۵٤۷) في الرجل يَطُوفُ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

طواف کے دوران چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا

(۱٦۱٤۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَرْمُلُ بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ.

(۱۶۱۴۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن العدنی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی ؒ کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنی چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

(۱٦۱٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا. (ابوداؤد ۱۸۷۸۔ احمد ۴/ ۲۲۳)

(۱۶۱۴۴) حضرت ابن یعلی ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، اس حال میں کہ آپ ﷺ نے چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦١٤٥) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ ابن يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۱۴۵) حضرت ابن یعلی ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦١٤٦) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا.

(۱۶۱۴۶) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ اسی طرح طواف فرماتے تھے۔

(٥٤٨) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر

(١٦١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مجلز فِي قَوْله :(حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا) قَالَ :مَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَرِّ والبحر فَلاَ تَصِدْهُ ، وَمَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَحْرِ فَذَاكَ.

(۱۶۱۴۷) حضرت ابو مجلز ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جو جانور سمندر اور خشکی میں زندہ رہتے ہیں ان کو شکار نہیں کیا جائے گا اور جو جانور سمندر میں رہتے ہیں وہ بھی اسی طرح ہیں۔

(٥٤٩) في الْمُحرِمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ

محرم کا رنگے ہوئے گدے پر بیٹھنا

(١٦١٤٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ التَّمَّارِ، قَالَ:رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ جَالِسًا عَلَى حشية حَمْرَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۸) حضرت سفیان التمار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ ؓ کو حالت احرام میں سرخ گدی پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(١٦١٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر زعفران سے رنگے ہوئی گدی پر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۵۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٥١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ نُبِّئْت ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْلِسَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ.

(۱۶۱۵۱) حضرت ابن عمر ؓ زعفران سے رنگی ہوئی گدی پر بیٹھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ٢٣٥ھ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ١١٩٥٤ تا حدیث نمبر ١٩٣٣٨

مترجم

مولانا محمد اویس سرور زیدہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ (جلد نمبر ۵)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 37355743-37224228-042

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجمالی فہرست

جلد نمبر۱

جلد نمبر۲

جلد نمبر۳

جلد نمبر۴

جلد نمبر۵

جلد نمبر۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ كِتَابُ الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ كِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ كِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ كِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرْآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ كتَابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُسْتَشْهِدُ يغسّل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغَسَّلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ كِتَابُ الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ كِتَابُ الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ كِتَابُ الْجَمَلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

کِتَابُ النِّکَاحِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الطَّلاَقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ النِّکَاحِ

(۱) فِي التَّزْوِيجِ مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِهِ وَيَحُثُّ عَلَيْهِ

جو حضرات نکاح کا حکم اور اس کی ترغیب دیا کرتے تھے

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٦١٥٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي الْمُغَلِّسِ ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ مُوسِرًا لأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابوداؤد ۲۰۲۔ عبدالرزاق ۱۰۳۷۶)

(۱۶۱۵۲) حضرت ابو نجیح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو نکاح کی وسعت رکھنے کے باوجود نکاح نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

(١٦١٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : عَنْ سَعْدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ ، وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لاَخْتَصَيْنَا. (مسلم ۱۰۲۰۔ احمد ۱/ ۱۷۶)

(۱۶۱۵۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو بغیر شادی کے رہنے سے منع فرمایا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

(١٦١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ بِمِنًى ، فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ ، فَقَالَ له عُثْمَانُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَلاَ أُزَوِّجُك جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُك بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَا لَئِنْ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ. (بخاری ۵۰۶۵۔ مسلم ۱۰۱۸)

(۱۶۱۵۴) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں منیٰ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا۔ اس دوران امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو وہ ان کے ساتھ کھڑے ہوکر باتیں کرنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ابوعبد الرحمن! میں ایک جوان لڑکی سے آپ کی شادی نہ کروادوں؟ شاید وہ آپ کے ماضی کو تازہ کرسکے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ بھی یہ بات کی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے نوجوانو! تم میں جو شادی اور اس کے متعلقات پر دسترس رکھتا ہو اسے چاہئے کہ شادی کرلے، کیونکہ شادی نگاہ کو جھکانے والی اور شرمگاہ کو پاکیزہ بنانے والی ہے۔ جو شخص شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ مستقل روزہ رکھے کیونکہ یہ روزہ گناہوں کے مقابلے میں ڈھال بن جائے گا۔

(۱۶۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ. (بخاری ۵۰۶۶۔ مسلم ۱۰۱۹)

(۱۶۱۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے نوجوانو! تم میں جو شادی اور اس کے متعلقات پر دسترس رکھتا ہو اسے چاہئے کہ شادی کرلے، کیونکہ شادی نگاہ کو جھکانے والی اور شرمگاہ کو پاکیزہ بنانے والی ہے۔ جو شخص شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ مستقل روزہ رکھے کیونکہ یہ روزہ گناہوں کے مقابلے میں ڈھال بن جائے گا۔

(۱۶۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ قَالَ :زَوِّجُونِي فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ لاَ أَلْقَى اللَّهَ أَعْزَبًا.

(۱۶۱۵۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب حضرت شداد بن اوس کی بینائی ختم ہوگئی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ میری شادی کرادو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نصیحت فرمائی تھی کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات نہ کروکہ میں شادی شدہ نہ ہوں۔

(۱۶۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ مُعَاذٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ :زَوِّجُونِي إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ أَعْزَبًا.

(۱۶۱۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی مرض الوفات میں فرمایا کہ میری شادی کرادو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے بغیر نکاح کی حالت کے ملنا پسند نہیں کرتا۔

(۱۶۱۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ :قَالَ لِي طَاوُوسٌ :لَتَنْكِحَنَّ ، أَوْ لأَقُولَنَّ لَكَ مَا قَالَ عُمَرُ لأَبِي الزَّوَائِدِ :مَا يَمْنَعُكَ مِنَ النِّكَاحِ إِلاَّ عَجْزٌ ، أَوْ فُجُورٌ.

(۱۶۱۵۸) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس نے مجھ سے فرمایا کہ یا تو نکاح کرلو ورنہ میں تمہیں وہی بات کہوں گا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوالزوائد سے کہی تھی کہ تمہیں نکاح سے یا تو کمزوری نے روکا ہے یا بدکاری نے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : لاَ يَتِمُّ نُسُكُ الشَّابِّ حَتَّى يَتَزَوَّجَ.

(۱۶۱۵۹) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جوان کی عبادتیں اور قربانیاں بغیر نکاح کے کامل نہیں ہوسکتیں۔

(۱۶۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ سَيَّارٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَوْ لَمْ أَعِشْ أَوَ لو لَمْ أَكُنْ فِي الدُّنْيَا إِلاَّ عَشْرًا لأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي فِيهِنَّ امْرَأَةٌ.

(۱۶۱۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے دنیا میں صرف دس دن زندہ رہنا ہوتو میری خواہش ہوگی کہ میری کوئی بیوی ہو۔

(۱۶۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَكُمْ بِالْمَالِ.

(۱۶۱۶۱) حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ ان کی وجہ سے تمہیں مال ملے گا۔

(۱۶۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ ابْتَغُوا الْغِنَى فِي الْبَائَة.

(۱۶۱۶۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شادی کر کے مال کی امید رکھو۔

(۱۶۱۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ. (بیہقی ۷۸)

(۱۶۱۶۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محبت کرنے والوں کے لئے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں۔

(۱۶۱٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عن أبي إسحاق ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلاَّ لَيْلَةٌ لأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ امْرَأَةٌ.

(۱۶۱۶۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے دنیا میں صرف ایک رات زندہ رہنا ہوتو میری خواہش ہوگی کہ میری کوئی بیوی ہو۔

(۱۶۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ ، فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلاَ نَسْتَخْصِي ؟ قَالَ : لاَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى الأَجَلِ ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾.

(بخاری ۴۶۱۵۔ مسلم ۱۱)

(۱۶۱۶۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی مردانہ خواہشات کو ختم نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ نے اس بات کی رخصت دی کہ ہم کسی کپڑے کے بدلے عورت سے ہمیشہ کا نکاح کرلیں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔

(۱۶۱۶۶) حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا يُكَنَّى بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى ، عَنِ التَّبَتُّلِ. (ترمذی ۱۰۸۲۔ احمد ۵/ ۱۷)

(۱۶۱۶۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر شادی کے رہنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲) من قَالَ لاَ نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ ، أَوْ سُلْطَانٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ولی یا سلطان کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۶۱۶۷) حدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ ، أَوِ الْوُلاَةُ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ، قَالَهَا ثَلاَثًا ، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أصاب مِنْهَا ، فَإِنَ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ. (ابوداؤد ۲۰۷۶۔ احمد ۶/ ۱۶۵)

(۱۶۱۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس عورت نے ولی یا سرپرستوں کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس کے خاوند نے اس سے نفع اٹھایا تو عورت کو اتنا مہر مل جائے گا جس قدر اس نے نفع اٹھایا۔ اگر ولیوں کا اختلاف ہو جائے تو سلطان اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

(۱۶۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَخٍ لِعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبَد أَنَّ عُمَر رَدَّ نِكَاحَ امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا.

(۱۶۱۶۸) حضرت عبد الرحمن بن معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے ولی کی اجازت کے بغیر کئے گئے نکاح کو رد کر دیا تھا۔

(۱۶۱۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ.

(۱۶۱۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ مِنْ عَلِيٍّ حَتَّى كَانَ يَضْرِبُ فِيهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بغیر ولی کے نکاح کے معاملے میں تمام صحابہ میں سب سے زیادہ سخت حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ ایسا کرنے پر مارا کرتے تھے۔

(١٦١٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ ، أَوْ سُلْطَانٍ مُرْشِدٍ.

(۱۶۱۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ولی یا سمجھدار سلطان کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٦١٧٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ الْوَضَّاحَ، قَالَ:سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ:لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ.

(۱۶۱۷۲) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٦١٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ.

(۱۶۱۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٦١٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ ، أَوْ سُلْطَانٍ.

(۱۶۱۷۴) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ ولی یا سلطان کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٦١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلِيٌّ فَالسُّلْطَانُ.

(۱۶۱۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت کا نکاح اس کے ولی کی اجازت سے ہی منعقد ہوگا اگر کوئی ولی نہ ہو تو سلطان اس کا ولی ہے۔

(١٦١٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَصْحَابِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۱۷۶) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦١٧٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهَا ، وَإِنْ نَكَحَتْ عَشَرَةً ، أَوْ بِإِذْنِ سُلْطَانٍ.

(۱۶۱۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت خواہ دس مرتبہ نکاح کرے اس کا نکاح ولی کی اجازت سے یا سلطان کی اجازت سے ہی ہوگا۔

(١٦١٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ فِي الْمَرْأَةِ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ لَيْسَ لَهَا وَلِيٌّ ، قَالَ : الْحَسَنُ السُّلْطَانُ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

(۱۶۱۷۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی عورت کا کوئی ولی نہ ہو تو اس کا ولی کون ہوگا؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ سلطان اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کوئی بھی مسلمان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهَا ، وَلاَ يُنْكِحُهَا وَلِيُّهَا إلاَّ بِإِذْنِهَا.

(۱۶۱۷۹) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت کا نکاح اس کے ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوسکتا اور اس کا ولی اس کی مرضی کے بغیر نکاح نہیں کرے گا۔

(۱۶۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ قَدْ حَمَلَتْ ، فَقَالَتْ : تَزَوَّجَنِي بِشَهَادَةٍ مِنْ أُمِّي وَأُخْتِي ، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَدَرَأَ عَنْهُمَا الْحَدَّ ، وَقَالَ : لاَ نِكَاحَ إلاَّ بِوَلِيٍّ.

(۱۶۱۸۰) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک حاملہ عورت لائی گئی۔ اس نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھ سے شادی کی ہے۔ خاوند نے کہا کہ میں نے اپنی ماں اور اپنی بہن کو گواہ بنا کر اس سے شادی کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں میں فرقت کروائی اور ان سے حد کو ساقط کردیا اور فرمایا کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إلاَّ بِوَلِيٍّ وَلاَ نِكَاحَ إلاَّ بِشُهُودٍ.

(۱۶۱۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور گواہوں کے بغیر بھی نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نِكَاحَ إلاَّ بِوَلِيٍّ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ. (احمد ۱/ ۲۵۰۔ ابن ماجہ ۱۸۸۰)

(۱۶۱۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

(۱۶۱۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : لاَ نِكَاحَ إلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَي عَدْلٍ وَبِصَدُقَةٍ مَعْلُومَةٍ وَشُهُودٍ وعَلاَنِيَةٍ.

(۱۶۱۸۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ولی کی اجازت کے بغیر، دو عادل گواہوں کے بغیر، معلوم صدقہ یعنی مہر کے بغیر اور علانیہ گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۸٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ جَارِيَةٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ يَعْنِي لَيْسَ لَهَا مَوْلًى ، خَطَبَهَا رَجُلٌ ، أَيُزَوِّجُهَا رَجُلٌ مِنْ جِيرَانِهَا ، قَالَ : تَأْتِي الأَمِيرَ قَالَ : فَإِنَّهَا أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ ، قَالَ : فَتُكَلِّمُ رَجُلاً يُكَلِّمُ لَهَا الأَمِيرُ ، قَالَ : فَإِنَّهَا أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ إلاَّ ذَلِكَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : فَالْقَاضِي ؟ قَالَ : فَالْقَاضِي إذًا، إلاَّ أَنَّهُ يَجْعَلُ الْقَاضِي رُخْصَةً.

(۱۶۱۸۴) حضرت معتمر کے والد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اگر کسی لڑکی کا کوئی ولی نہ ہو اور کوئی شخص اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کا پیغام بھیجے تو کیا اس لڑکی ہمسایہ اس کا نکاح کرواسکتا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ امیرِ وقت سے کہے گی۔ میں نے کہا کہ اگر وہ اس کی دسترس نہ رکھتی ہوتو؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ کسی آدمی کے ذمے لگائے کہ وہ امیر سے بات کرے۔ میں نے کہا کہ اگر وہ اس کی بھی دسترس نہ رکھتی ہوتو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس سے زیادہ نہیں جانتا۔ میں نے کہا کہ کیا قاضی اس کا نکاح کراسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اس صورت میں قاضی کراسکتا ہے۔ البتہ حضرت حسن نے قاضی کے لئے رخصت رکھی۔

(۱۶۱۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ زِيَادٍ قَالَ : إِذَا اتَّفَقَ الْوَلِيُّ وَالأُمُّ تَزَوَّجَا ، وَإِنِ اخْتَلَفَا فَالْوَلِيُّ.

(۱۶۱۸۵) حضرت زیاد فرماتے ہیں کہ جب ولی اور لڑکی کی ماں کا اتفاق ہو جائے تو دونوں اس کی شادی کرادیں اور اگر اختلاف ہوتو ولی کا قول معتبر ہوگا۔

(۱۶۱۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. (ابوداؤد ۲۰۷۸۔ احمد ۳۹۴)

(۱۶۱۸۶) حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَدْنَى مَا يَكُونُ فِي النِّكَاحِ أَرْبَعَةٌ : الَّذِي يُزَوِّجُ وَالَّذِي يَتَزَوَّجُ وَشَاهِدَانِ.

(۱۶۱۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نکاح میں کم از کم چار افراد ہونے چاہئیں: شادی کرانے والا، شادی کرنے والا اور دو گواہ۔

(۱۶۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ.

(۱۶۱۸۸) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ فَذَهَبَ هُوَ وَرَجُلٌ وَجَاءَ الْوَلِيُّ وَرَجُلٌ.

(۱۶۱۸۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح کا ارادہ کیا تو آپ ایک آدمی کو لے کر گئے اور ولی ایک آدمی کو لے کر آیا۔

(۱۶۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، أَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَدْنَى مَا يَكُونُ فِي النِّكَاحِ أَرْبَعَةٌ : الَّذِي يَتَزَوَّجُ وَالَّذِي يُزَوِّجُ وَشَاهِدَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکاح میں کم از کم چار آدمی ضرور ہوں: شادی کرنے والا، شادی کرانے والا، دو گواہ۔

(۲) فی المرأة إذا تزوّجت بغیر ولیّ

اگر کوئی عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۱۹۱) حدّثنا إسماعیل ابنُ عُلَیّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : جَمَعَتِ الطَّرِیقُ رَکْبًا ، فَجَعَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ ثَیِّبٌ أَمْرَهَا إِلَی رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ غَیْرِ وَلِیِّهَا ، فَأَنْکَحَهَا رَجُلاً ، قَالَ : فَجَلَدَ عُمَرُ النَّاکِحَ وَالْمُنْکِحَ وَفَرَّقَ بَیْنَهُمَا.

(۱۶۱۹۱) حضرت عکرمہ بن خالد ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک راستے میں مختلف قافلے جمع ہوئے۔ ان میں ایک ثیبہ عورت نے اپنا معاملہ اپنے ولی کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے حوالے کیا کہ وہ کسی سے اس کی شادی کرادے۔ اس نے کسی آدمی سے اس کی شادی کرادی۔ جب حضرت عمر ؓ کو خبر ہوئی تو انہوں نے نکاح کرنے والے اور نکاح کروانے والے کو کوڑا مارا اور ان کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۶۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ سعید بْنِ الْمُسَیَّبِ، وَالْحَسَنِ فِی امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَیْرِ إِذْنِ وَلِیِّهَا ، قَالَ : یُفَرَّقُ بَیْنَهُمَا ، وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ : إِنْ أَجَازَهُ الأَوْلِیَاءُ فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۱۹۲) حضرت سعید بن مسیب ؒ اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تو ان کے درمیان جدائی کروادی جائے گی۔ حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ اگر اولیاء اجازت دے دیں تو پھر جائز ہے۔

(۱۶۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُصْعَبٍ قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِیمَ ، عَنِ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَیْرِ وَلِیٍّ فَسَکَتَ، وَسَأَلْت سَالِمَ بْنَ أَبِی الْجَعْدِ ، فَقَالَ : لاَ یَجُوزُ.

(۱۶۱۹۳) حضرت مصعب ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا کہ کیا عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر سکتی ہے؟ وہ خاموش رہے۔ میں نے حضرت سالم بن ابی الجعد ؒ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جائز نہیں۔

(۱۶۱۹٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سفیان عن هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ قَالَ : إِذَا نُکِحَتِ الْمَرْأَةُ بِغَیْرِ وَلِیٍّ ، ثُمَّ أَجَازَ الْوَلِیُّ جَازَ.

(۱۶۱۹۴) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ جب ولی کی اجازت کے بغیر کسی عورت کا نکاح کرایا گیا، پھر ولی نے اجازت دے دی تو اس کا نکاح ہو گیا۔

(۱۶۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ بَکْرٍ قَالَ : تَزَوَّجَتِ امْرَأَةٌ بِغَیْرِ وَلِیٍّ وَلاَ بَیِّنَةٍ فَکَتَبَ إِلَی عُمَرَ فَکَتَبَ أَنْ تُجْلَدَ مِئَةً ، وَکَتَبَ إِلَی الأَمْصَارِ ، أَیُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَیْرِ وَلِیٍّ فَهِیَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِیَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۱۹۵) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے ولی کی اجازت اور گواہی کے بغیر نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس بارے میں خط لکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ اسے سو کوڑے مارے جائیں گے۔ پھر آپ نے سب شہروں میں خط لکھا کہ جس عورت نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو وہ زانیہ کی طرح ہے۔

(۱۶۱۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ رَجُلاً زَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا وَلِيٌّ هُوَ أَوْلَى مِنْهُ بِدُرُوبِ الرُّومِ ، فَرَدَّ عُمَرُ النِّكَاحَ وَقَالَ : الْوَلِيُّ وَإِلاَّ فَالسُّلْطَانُ.

(۱۶۱۹۶) اہل جزیرہ کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت کی شادی کرائی جبکہ اس مرد کے علاوہ اس کا کوئی اور قریب کا ولی بھی تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا اور فرمایا کہ پہلا حق ولی کا ہے پھر سلطان کا۔

(۷) باب من أجازه بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَلَمْ يُفَرِّقْ

جن حضرات کے نزدیک بغیر ولی کے نکاح کی صورت میں میاں بیوی میں جدائی نہیں کرائی جائے گی

(۱۶۱۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ بَحْرِيَّةَ بِنْتِ هَانِئٍ قَالَتْ : تَزَوَّجْت الْقَعْقَاعَ بْنَ شَوْرٍ فَسَأَلَنِي وَجَعَلَ لِي مُذْهَبًا مِنْ جَوْهَرٍ عَلَى أَنْ يَبِيتَ عِنْدِي لَيْلَةً فَبَاتَ ، فَوَضَعْتُ لَهُ تَوْرًا فِيهِ خَلُوقٌ فَأَصْبَحَ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ ، فَقَالَ لِي : فَضَحْتِينِي ، فَقُلْتُ لَهُ : مِثْلِي يَكُونُ سِرًّا ؟ فَجَاءَ أَبِي مِنَ الأَعْرَابِ ، فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ عَلِيًّا ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْقَعْقَاعِ : أَدَخَلْتَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَأَجَازَ النِّكَاحَ.

(۱۶۱۹۷) حضرت بحریہ بنت ہانیء فرماتی ہیں کہ میں نے قعقاع بن شور سے شادی کی۔ انہوں نے مجھے سونے کا زیور دیا کہ وہ میرے پاس ایک رات گذاریں۔ چنانچہ انہوں نے میرے گھر رات گذاری۔ میں نے خلوق کا ایک برتن ان کے پاس رکھا۔ صبح ان کے کپڑوں پر خلوق خوشبو لگی ہوئی تھی۔ انہوں نے مجھے کہا کہ تم نے اس خوشبو کی وجہ سے میری رسوائی کا سامان کر دیا کہ اب اس شادی کا سب کو پتہ چل جائے گا۔ میں نے کہا کہ کیا مجھ جیسی سے کوئی راز رہ سکتا ہے؟ پھر میرے دیہاتی والد آئے اور قعقاع بن شور کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قعقاع سے کہا کہ کیا تم نے اپنی بیوی سے دخول کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کو جائز قرار دیا۔

(۱۶۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُصْعَبٍ قَالَ : سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، فَقَالَ : يَجُوزُ فِي الْمَرْأَةِ تَزْوِيجٌ بِغَيْرِ وَلِيٍّ.

(۱۶۱۹۸) حضرت مصعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ بغیر ولی کے عورت کی شادی کرانا جائز ہے۔

(۱۶۱۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، عَنِ امْرَأَةٍ تَزَوَّجُ بِغَيْرِ وَلِيٍّ ، فَقَالَ :إِنْ كَانَ كُفُؤًا جَازَ.

(۱۶۱۹۹) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے سوال کیا کہ کیا عورت بغیر ولی کی اجازت کے نکاح کر سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر خاوند بیوی کا کفوء ہو تو جائز ہے۔

(۱۶۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِذَا كَانَ كُفُؤًا جَازَ.

(۱۶۲۰۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کفوء ہوں تو جائز ہیں۔

(۱۶۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أَجَازَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ بِغَيْرِ وَلِيٍّ أَنْكَحَتْهَا أُمُّهَا بِرِضَاهَا.

(۱۶۲۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغیر ولی کے نکاح کرنے کو جائز قرار دیا اور فرمایا کہ اس کی ماں اس کی اجازت سے اس کا نکاح کرا سکتی ہے۔

(۱۶۲۰۲) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ وَجَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ عَمَّ وَلَدِي خَطَبَنِي فَرَدَّهُ أَبِي وَزَوَّجَنِي وَأَنَا كَارِهَةٌ ، قَالَ :فَدَعَا أَبَاهَا ، فَسَأَلَهُ ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :إِنِّي أَنْكَحْتُهَا وَلَمْ آلُوهَا خَيْرًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ نِكَاحَ لَكِ ، اذْهَبِي فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ. (عبدالرزاق ۱۰۳۰۳)

(۱۶۲۰۲) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میرے چچا زاد بھائی نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن میرے والد نے اس رشتے کو رد کر دیا اور میری شادی ایسی جگہ کرادی جہاں مجھے پسند نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے والد کو بلایا اور اس سے اس بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کا نکاح کرایا ہے اور اس کے لئے خیر کا ارادہ نہیں کیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تیرا نکاح نہیں ہوا، جاؤ اور جس سے چاہو نکاح کرلو۔

(۱۶۲۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ ، فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا ، فَخُطِبَتْ فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ ، وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا. (بخاری ۵۱۳۹۔ ابوداؤد ۲۰۹۴)

(۱۶۲۰۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید انصاری اور مجمع بن یزید انصاری فرماتے ہیں کہ خذام نامی ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی کرائی۔ اس لڑکی نے اپنے والد کے کرائے ہوئے نکاح کو ناپسند کیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور ساری بات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے اس کے والد کے نکاح کو مسترد کر دیا۔ پھر اس کے نکاح کے پیغام آئے اور انہوں نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کر لیا۔ راوی یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ وہ ثیبہ تھیں۔

(١٦٢٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَنْكَحَتْ حَفْصَةَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُنْذِرَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ غَضِبَ وَقَالَ : أَيْ عِبَادَ اللهِ ، أَمِثْلِي يُفْتَاتُ عَلَيْهِ فِي بَنَاتِهِ ؟ فَغَضِبَتْ عَائِشَةُ وَقَالَتْ :أَيُرْغَبُ ، عَنِ الْمُنْذِرِ.

(١٦٢٠٤) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حفصہ بنت عبدالرحمن بن ابی بکر کی شادی منذر بن زبیر سے کرادی۔ اس وقت ان کے والد عبدالرحمٰن غائب تھے۔ جب حضرت عبدالرحمٰن واپس آئے تو بہت غصے ہوئے اور فرمایا کہ اے اللہ کے بندو! کیا میرے جیسے شخص اس قابل ہیں کہ ان کی بیٹیوں کے بارے میں اس کی مرضی کے بغیر فیصلہ کیا جائے؟ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غصہ میں آئیں اور فرمایا کہ کیا منذر جیسے لوگوں سے اعراض کیا جا سکتا ہے؟

(١٦٢٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ : رُفِعَتْ إِلَى عَلِيٍّ امْرَأَةٌ زَوَّجَهَا خَالُهَا وأمها ، قَالَ :فَأَجَازَ عَلِيٌّ النِّكَاحَ ، قَالَ :وَقَالَ سُفْيَانُ :لاَ يَجُوزُ لأَنَّهُ غَيْرُ وَلِيٍّ ، وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ :هُوَ جَائِزٌ لأَنَّ عَلِيًّا حِينَ أَجَازَهُ كَانَ بِمَنْزِلَةِ الْوَلِيِّ.

(١٦٢٠٥) حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ایسی عورت کا مقدمہ آیا جس کے ماموں اور اس کی ماں نے اس کی شادی کرادی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کے نکاح کو جائز قرار دیا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ یہ جائز نہیں کیونکہ یہ ولی نہیں ہیں۔ حضرت علی بن صالح فرماتے ہیں کہ جائز ہے کیونکہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا تو وہ ولی کے درجہ میں تھے۔

(١٦٢٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَدَخَلَ بِهَا أَمْضَاهُ.

(١٦٢٠٦) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ایسے شخص کا مقدمہ آیا جس نے ولی کی اجازت کے بغیر کسی سے شادی کی اور اس سے دخول بھی کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا۔

(٥) من قَالَ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُزَوِّجَ الْمَرْأَةَ وَإِنَّمَا الْعَقْدُ بِيَدِ الرَّجُلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عورت کسی عورت کی شادی نہیں کرا سکتی بلکہ نکاح کروانے کا اختیار مردوں کو ہے

(١٦٢٠٧) حَدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ:لَيْسَ الْعُقْدُ بِيَدِ النِّسَاءِ، إِنَّمَا الْعُقْدُ بِيَدِ الرِّجَالِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکاح کرانے کا اختیار عورت کو نہیں بلکہ یہ اختیار مرد کو ہے۔

(١٦٢٠٨) حَدَّثَنَا ابن إِدْرِيس ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ : لاَ أَعْلَمُهُ إلاَّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ الْفَتَى مِنْ بَنِي أَخِيهَا إِذَا هَوَى الْفَتَاةَ مِنْ بنات أَخِيهَا ضَرَبَتْ بَيْنَهُمَا سِتْرًا وَتَكَلَّمَتْ ، فَإِذَا لَمْ يَبْقَ إِلاَّ النِّكَاحَ قَالَتْ : يَا فُلاَنُ ، أَنْكِحْ ، فَإِنَّ النِّسَاءَ لاَ يَنْكِحْنَ.

(۱۶۲۰۸) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب دیکھتیں کہ ان کے بھائی کے بچوں میں سے کوئی نوجوان کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے تو ان کے درمیان پردہ کردیتیں اور بات کرتیں۔ اور جب نکاح کے علاوہ کوئی صورت نہ بچتی تو فرماتیں اے فلاں! ان کا نکاح کرادو کیونکہ عورتیں نکاح نہیں کرا سکتیں۔

(١٦٢٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ.

(۱۶۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت عورت کی شادی نہیں کرا سکتی۔

(١٦٢١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : لاَ تُنْكِحُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ.

(۱۶۲۱۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عورت عورت کی شادی نہیں کرا سکتی۔

(١٦٢١١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ أَمَتَهَا ، فَإِذَا أَعْتَقَتْهَا لَمْ تُزَوِّجْهَا.

(۱۶۲۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت اپنی باندی کی شادی کرا سکتی ہے، جب وہ اسے آزاد کردے تو اس کی شادی نہیں کرا سکتی۔

(١٦٢١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لاَ تَشْهَدُ الْمَرْأَةُ ، يَعْنِي الْخِطْبَةَ وَلاَ تُنْكِحُ.

(۱۶۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت پیغام نکاح کے وقت حاضر نہ ہوگی اور نہ نکاح کرا سکتی ہے۔

(٦) في المرأة تزوّج نفسها

کیا ایک عورت اپنا نکاح خود کرا سکتی ہے؟

(١٦٢١٣) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَقَالَتْ : إِنِّي زَوَّجْت نَفْسِي ، فَقَالَ : إِنَّك لِتُحَدِّثِينِي أَنَّك زَنَيْت ؟ فَسَفَعَتْ برنّة ثُمَّ انْطَلَقَتْ.

(۱۶۲۱۳) حضرت سعید بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت جابر بن زید کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی شادی کرادی۔ حضرت جابر بن زید نے فرمایا کہ تو مجھ سے یہ گفتگو کررہی ہے کہ تو نے زنا کیا ہے! یہ سن کر اس عورت نے چیخ ماری اور اس کا رنگ بدل گیا پھر وہ چلی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٢١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ :لاَ تُنْكِحُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا ، وَكَانُوا يَقُولُونَ :إِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُنْكِحُ نَفْسَهَا.

(۱۶۲۱۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عورت اپنا نکاح نہیں کرا سکتی، اسلاف کہا کرتے تھے کہ زانیہ وہ ہے جو اپنا نکاح خود کرادے۔

(١٦٢١٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ.

(۱۶۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦٢١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنَّ الْبَغَايَا اللاَّتِي يُنْكِحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ.

(۱۶۲۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فاحشہ عورتیں وہ ہوتی ہیں جو بغیر گواہی کے اپنا نکاح کر لیتی ہیں۔

(٧) الرجل يزوج ابْنَتَهُ مَنْ قَالَ يَسْتَأْمِرُهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی کرانے سے پہلے اس سے اجازت طلب کرے گا

(١٦٢١٧) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تُسْتَأْمَرُ النِّسَاءُ فِي أَبْضَعِهِنَّ ، قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّهُنَّ يَسْتَحْيِينَ ، قَالَ :الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا ، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فَسُكَاتُهَا إِقْرَارُهَا.

(بخاری ٦٩٤٦۔ مسلم ٦٥)

(۱۶۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شادی کرانے سے پہلے عورتوں سے اجازت طلب کی جائے گی۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وہ اس بات سے حیاء کریں گی! حضور ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے، باکرہ سے اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کا اقرار ہے۔

(١٦٢١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا ، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا. (ترمذی ١١٠٨۔ ابوداؤد ٢٠٩١)

(۱۶۲۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حق دار ہے، باکرہ سے اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کا اقرار ہے۔

(١٦٢١٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ أَحَدٌ مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى جَنْبِ خِدْرِهَا ، فَقَالَ :إِنَّ فُلاَنًا يَخْطُبُ فُلاَنَةً فَإِنْ سَكَتَتْ بِهِ زَوَّجَهَا ، وَإِنْ طَعَنَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِيَدِهَا وَأَشَارَ حَفْصٌ بِيَدِهِ السَّبَّابَةِ أَيْ يَطْعَنُ فِي فَخِذِهِ لَمْ يُزَوِّجْهَا. (عبدالرزاق ۱۰۲۷۹۔ بزار ۱۴۲۱)

(۱۶۲۱۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی کسی صاحبزادی کا پیغامِ نکاح آتا تو آپ اس کے پردہ والے کمرے کے پاس بیٹھ کر فرماتے کہ فلاں نے فلانی کے لئے پیغامِ نکاح بھیجا ہے۔ اگر وہ خاموش رہتیں تو وہ نکاح کرادیتے اور اگر وہ اپنے ہاتھ چبھوتیں تو آپ ان کی شادی نہ کراتے۔ یہ کہتے ہوئے راوی حضرت حفص نے اپنی انگشتِ شہادت کو ران میں چبھویا۔

(۱۶۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ لَا يُزَوِّجُ الرَّجُلُ ابنته حَتَّى يَسْتَأْمِرَهَا.

(۱۶۲۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی بیٹی کی اس وقت تک شادی نہیں کراسکتا جب تک اس سے اجازت طلب نہ کرلے۔

(۱۶۲۲۱) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي عِيَالِ أَبِيهَا لَمْ يَسْتَأْمِرْهَا، وَإِنْ كَانَتْ فِي غَيْرِ عِيَالِهِ اسْتَأْمَرَهَا إذَا أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَهَا.

(۱۶۲۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت اپنے باپ کی سرپرستی میں ہو تو وہ اس سے اجازت طلب نہیں کرے گا اور اگر وہ کسی اور کی سرپرستی میں ہو تو اس کا نکاح کرنے سے پہلے اس سے اجازت طلب کرے گا۔

(۱۶۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عاصم، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:يَسْتَأْمِرُ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ فِي النِّكَاحِ الْبِكْرَ وَالثَّيِّبَ.

(۱۶۲۲۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی باکرہ اور ثیبہ بیٹی کا نکاح کرانے سے پہلے اس سے اجازت طلب کرے گا۔

(۱۶۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :نِكَاحُ الأَبِ جَائِزٌ عَلَى ابْنَتِهِ ، بِكْرًا كَانَ ، أَوْ ثَيِّبًا ، كَرِهَتْ ، أَوْ لَمْ تَكْرَهْ.

(۱۶۲۲۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ باپ کے لئے بیٹی کا نکاح ہر صورت میں کرانا جائز ہے، خواہ وہ باکرہ ہو یا ثیبہ اور خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند۔

(۱۶۲۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَا يُكْرِهُ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ الثَّيِّبَ عَلَى نِكَاحٍ هِيَ تَكْرَهُهُ.

(۱۶۲۲۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ آدمی کے لئے اپنی ثیبہ بیٹی کا نکاح ایسی جگہ کرانا مکروہ نہیں جہاں نکاح کو وہ ناپسند سمجھتی ہو۔

(۱۶۲۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ وَسَالِمٌ يَقُولَانِ :إذَا زَوَّجَ أَبُو الْبِكْرِ الْبِكْرَ فَهُوَ لَازِمٌ لَهَا ، وَإِنْ كَرِهَتْ.

(۱۶۲۲۵) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرمایا کرتے تھے کہ جب باکرہ کے باپ نے اس کا نکاح کرادیا تو وہ طے ہوگیا خواہ اس کو ناپسند ہو۔

(۱۶۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِنَّ أَبُو الْبِكْرِ دَعَاهَا إلَى رَجُلٍ وَدَعَتْ هِيَ إلَى آخَرَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :يَتْبَعُ هَوَاهَا إِذَا لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ ، وَإِنْ كَانَ الَّذِى دَعَاهَا إِلَيْهِ أَبُوهَا أَسْنَى فِى الصَّدَاقِ أَخْشَى أَنْ يَقَعَ فِى نَفْسِهَا ، وَإِنْ أَكْرَهَهَا أَبُوهَا فَهُوَ أَحَقُّ.

(۱۶۲۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر باکرہ لڑکی کا باپ کسی سے اس کا نکاح کرانا چاہے اور وہ کسی اور سے نکاح کی خواہش مند ہو تو باپ کو چاہئے کہ وہ اپنی بیٹی کی خواہش کا احترام کرے اگر اس میں کوئی حرج نہ ہو۔ اگر چہ باپ کی پسند کے رشتے میں مہر زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر لڑکی کا باپ اسے مجبور کرے تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔

(۱۶۲۲۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :لاَ يُجْبِرُ عَلَى النِّكَاحِ إِلاَّ الأَبُ.

(۱۶۲۲۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باپ کے سوا کوئی عورت کو نکاح پر مجبور نہیں کرسکتا۔

(۱۶۲۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ قَعَدَ إِلَى خِدْرِهَا ، فَقَالَ إِنَّ فُلاَنًا يَذْكُرُكِ.

(۱۶۲۲۸) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جب اپنی کسی بیٹی کا نکاح کرانا چاہتے تو اس کے پردے کے پاس بیٹھ جاتے اور فرماتے کہ فلاں تمہارا ذکر کررہا تھا۔

(۱۶۲۲۹) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :تُسْتَأْمَرُ الْبِكْرُ ، وَإِنْ كَانَتْ بَيْنَ أَبَوَيْهَا.

(۱۶۲۲۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ باکرہ عورت سے اجازت طلب کی جائے گی خواہ وہ اپنے والدین کے درمیان ہو۔

(۱۶۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ :جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :إِنَّ أَبِى زَوَّجَنِى من ابْنِ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِى خَسِيسَتَهُ وَإِنِّى كَرِهْت ذَلِكَ ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :انْتَظِرِى حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى أَبِيهَا ، فَجَعَلَ الأَمْرَ إِلَيْهَا ، فَقَالَتْ :أَمَّا إِذَا كَانَ الأَمْرُ إِلَيَّ فَقَدْ أَجَزْت مَا صَنَعَ أَبِى ، إِنَّمَا أَرَدْت أَنْ أَعْلَمَ هَلْ لِلنِّسَاءِ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ؟. (احمد ۶/ ۱۳۶۔ دار قطنی ۴۵)

(۱۶۲۳۰) حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک جوان عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میرے باپ نے میری شادی اپنے بھتیجے سے کرادی ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے اپنی غربت کو دور کرسکے۔ مجھے یہ نکاح ناپسند ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو فیصلہ فرمائیں گے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ سے ساری بات کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس کے والد کو بلا بھیجا۔ آپ نے فیصلے کا اختیار اس عورت کو دے دیا۔ اس پر اس عورت نے کہا کہ اگر فیصلے کا اختیار مجھے ہے تو میں اپنے والد کے کئے گئے نکاح کو جائز قرار دیتی ہوں۔ میں صرف یہ جاننا چاہتی تھی کہ کیا عورتوں کو کوئی حق ہوتا ہے یا نہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) فی الیتیمة مَنْ قَالَ تُسْتَأمَرُ فِي نَفْسِهَا

جوحضرات فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی سے نکاح کرانے کے لئے اجازت طلب کی جائے گی اوراس کا اقرار اس کی خاموشی ہے

(۱۶۲۳۱) حَدَّثَنَا سُفيَان بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : عَنْ سَعِيدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا. (عبدالرزاق ۱۰۲۹۵)

(۱۶۲۳۱) حضرت سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یتیم لڑکی سے نکاح کی اجازت طلب کی جائے گی اور اس کا اقرار اس کی خاموشی ہے۔

(۱۶۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا ، فَإِنْ قَبِلَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا ، وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا.

(ابو داؤد ۲۰۸۶۔ احمد ۲/ ۲۵۹)

(۱۶۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یتیم لڑکی سے نکاح کی اجازت طلب کی جائے گی ، اگر وہ قبول کر لے تو یہ اس کی اجازت ہے اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر کوئی زبردستی نہیں۔

(۱۶۲۳۳) حَدَّثَنَا سَلَّامٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا يَتِيمَةٍ خُطِبَتْ فَلَا تُنْكَحُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ ، فَإِنْ هِيَ أَقَرَّتْ فَلْتُنْكَحْ وَإِقْرَارُهَا سُكُوتُهَا ، وَإِنْ أَنْكَرَتْ فَلَا تُنْكَحُ. (احمد ۴/ ۴۰۸۔ دارقطنی ۷۷)

(۱۶۲۳۳) حضرت ابو بردہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی یتیم لڑکی کو نکاح کا پیغام بھجوایا گیا تو اس کا نکاح اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اس سے اجازت نہ طلب کی جائے۔ اگر وہ ہاں کر دے تو اس کا نکاح کرا دیا جائے اور اس کا سکوت اس کا اقرار ہے۔ اگر وہ انکار کر دے تو اس کا نکاح نہیں کرایا جائے گا۔

(۱۶۲۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا ، فَرِضَاهَا أَنْ تَسْكُتَ.

(۱۶۲۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی سے اس کی رضا طلب کی جائے گی اور اس کی رضا اس کی خاموشی ہے۔

(۱۶۲۳۵) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۱۶۲۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۶۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ وَشُرَيْحٍ قَالُوا : تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا ، وَرِضَاهَا أَنْ تَسْكُتَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی سے اس کے دل کی اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی رضا اس کی خاموشی ہے۔

(١٦٢٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا زُوِّجَت الْيَتِيمَةُ فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ رِضَاهَا ، وَإِنْ كَرِهَتْ لَمْ تُزَوَّجْ.

(۱۶۲۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب یتیم لڑکی کی شادی کرائی جائے، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضا ہے اور اگر اس نے ناپسند کیا تو اس کی شادی نہیں کرائی جائے گی۔

(١٦٢٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عن شريح قَالَ : إِنْ سَكَتَتْ وَرَضِيَتْ فَقَدْ سَلَّمَتْ ، وَإِنْ كَرِهَتْ و معضت لَمْ تُنْكَحْ.

(۱۶۲۳۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر وہ خاموش رہے اور راضی رہے تو گویا اس نے مان لیا اور اگر وہ ناپسند کرے اور اظہار ناگواری کرے تو اس کا نکاح نہیں کرایا جائے گا۔

(١٦٢٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ كِلاَهُمَا ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْيَتِيمَةِ إِذَا زُوِّجَتْ قَالَ : فَإِنْ سَكَتَتْ ، أَوْ بَكَتْ فَهُوَ رِضَاهَا ، وَإِنْ كَرِهَتْ لَمْ تُزَوَّجْ ، وَلَمْ يَذْكُرْ جَرِيرٌ كَرِهَتْ. (احمد ۴/ ۳۹۴۔ ابن حبان ۴۰۸۵)

(۱۶۲۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر یتیم لڑکی کی شادی کرائی گئی، اگر وہ خاموش رہی یا رو پڑی تو یہ اس کی رضا ہے، اگر اس نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا تو اس کی شادی نہ کرائی جائے گی۔

(١٦٢٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي الْيَتِيمَةِ : إِذَا زُوِّجَتْ فَضَحِكَتْ ، أَوْ بَكَتْ ، أَوْ سَكَتَتْ فَهُوَ رِضَاهَا.

(۱۶۲۴۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی کی اگر شادی کرائی جائے اور وہ ہنس پڑے یا رو پڑے یا خاموش رہے تو یہ اس کی رضا مندی ہے۔

(١٦٢٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مُوسَى : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا ، فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ ، وَإِنْ أَنْكَرَتْ لَمْ تُنْكَحْ.

(۱۶۲۴۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یتیم لڑکی سے اس کے دل کی اجازت طلب کی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہے اور اگر وہ انکار کردے تو اس کا نکاح نہیں کرایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) فی الولیین یزوِّجانِ

اگر دو ولی نکاح کرائیں تو کس کا نکاح معتبر ہے؟

(۱۶۲۴۲) حَدَّثَنَا حدّثنا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ. (مسلم ۷۔ ابن ماجه ۲۱۹۰)

(۱۶۲۴۲) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب دو ولی نکاح کرائیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے۔

(۱۶۲۴۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ :، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ. (ابو داؤد ۲۰۸۱۔ ابن ماجه ۲۱۹۱)

(۱۶۲۴۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب دو ولی نکاح کرائیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے۔

(۱۶۲۴۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ امْرَأَةً زَوَّجَهَا وَلِيٌّ لَهَا بِالْكُوفَةِ عُبَيْدُ اللهِ ، وَتَزَوَّجَهَا بِالشَّامِ رَجُلٌ آخَرُ قَبْلَ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :فَقَدِمَ الرَّجُلُ ، فَخَاصَمَ عُبَيْدَ اللهِ إِلَى عَلِيٍّ فَقَضَى بِهَا علي لِلأَوَّلِ بَعْدَ مَا ولدت للآخرِ.

(۱۶۲۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کا نکاح کوفہ میں موجود ایک ولی "عبید اللہ" نے کیا، جبکہ شام میں موجود ایک شخص نے عبید اللہ سے پہلے اس سے نکاح کر لیا تو کس کا نکاح معتبر ہوگا؟ جب شام میں موجود آدمی کوفہ آیا تو وہ یہ مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں حاضر ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پہلے کے حق میں فیصلہ کر دیا حالانکہ دوسرے سے اس کا بچہ پیدا ہو چکا تھا۔

(۱۶۲۴۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الأَوَّلِ عُبَيْدِ اللهِ.

(۱۶۲۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گذشتہ روایت میں پہلے سے مراد "عبید اللہ" ہے۔

(۱۶۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ وَأَشْعَثَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلأَوَّلِ.

(۱۶۲۴۶) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب دو ولی نکاح کرائیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے۔

(۱۶۲۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ فِي الْوَلِيَّيْنِ يُزَوِّجَانِ ، قَالَ :تُخَيَّرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۴۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر دو ولیوں نے کسی عورت کی شادی کرادی تو عورت کو اختیار دیا جائے گا۔

(١٦٢٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ مُجِيزَانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ.

(۱۶۲۴۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب دو ولی نکاح کرائیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے۔

(١٦٢٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَاب ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي جَارِيَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ زَوَّجَهَا وَلِيُّهَا رَجُلاً مِنْ قَيْسٍ ، وَزَوَّجَهَا اخوها رَجُلاً مِنْ جُهَيْنَةَ ، فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ أَدْخِلْ عَلَيْهَا شُهُودًا عُدُولاً ثم خَيِّرْهَا ، فَأَيَّهُمَا اخْتَارَتْ فَهُوَ زَوْجُهَا.

(۱۶۲۴۹) حضرت ثابت بن قیس غفاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے نام خط لکھا کہ جہینہ قبیلے کی ایک لڑکی کا نکاح اس کے ولی نے قبیلہ قیس کے ایک آدمی سے کرادیا، جبکہ اس کے بھائی نے اس کا نکاح جہینہ قبیلے کے ایک آدمی سے کرایا ہے، اب وہ کس کی بیوی ہوگی؟ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا کہ اس کے سامنے عادل گواہ لاؤ پھر اسے اختیار دو، وہ جس کو اختیار کرے وہی اس کا شوہر ہے۔

(١٦٢٥٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عن سفيان ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي أَخَوَيْنِ زَوَّجَا أُخْتًا لَهُمَا قَالَ تُخَيَّرُ.

(۱۶۲۵۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر دو بھائیوں نے مختلف جگہ اپنی ایک بہن کی شادی کرادی تو اس کو دونوں کے بارے میں اختیار ہوگا۔

(١٦٢٥١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي الْوَلِيَّيْنِ إِذَا زَوَّجَا قَالَ أَيُّهُمَا رَضِيَتْ فَهُوَ زَوْجُهَا.

(۱۶۲۵۱) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر دو ولیوں نے کسی عورت کی شادی کرادی تو جس سے وہ راضی ہو وہی اس کا خاوند ہے۔

(١٠) الْيَتِيمَةُ تُزَوَّجُ وَهِيَ صَغِيرَةٌ مَنْ قَالَ لَهَا الْخِيَارُ

اگر یتیم لڑکی کے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کی شادی کرادی گئی تو اس کا کیا حکم ہے؟

(١٦٢٥٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عن سليمان ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْيَتِيمَيْنِ : إِذَا زُوِّجَا وَهُمَا صَغِيرَانِ أَنَّهُمَا بِالْخِيَارِ.

(۱۶۲۵۲) حضرت سلم بن ابی ذیال فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے خط میں ایک حکم نامہ لکھا کہ اگر ایک یتیم لڑکے اور ایک یتیم لڑکی کے نابالغ ہونے کی حالت میں ان کی شادی کرادی گئی تو بالغ ہونے پر انہیں اختیار ہے۔

(١٦٢٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَهَا الْخِيَارُ.

(۱۶۲۵۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسے اختیار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۵٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :هِيَ بِالْخِيَارِ.

(۱۶۲۵۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اسے اختیار ہے۔

(۱۶۲۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :فِي الصَّغِيرَتَيْنِ، قَالَ :هُمَا بِالْخِيَارِ إِذَا شَبَّا.

(۱۶۲۵۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب یتیم بچوں کا نابالغ ہونے کی حالت میں نکاح کرایا گیا تو بالغ ہونے پر انہیں اختیار ہے۔

(۱۶۲۵٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمَةِ إِذَا زَوَّجَهَا وَهِيَ صَغِيرَةٌ قَالَ :النِّكَاحُ جَائِزٌ ، وَلَهَا الْخِيَارُ.

(۱۶۲۵۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب یتیم لڑکی کے ولی نے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کا نکاح کرادیا تو نکاح جائز ہے اور اسے اختیار ہوگا۔

(۱۶۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :النِّكَاحُ جَائِزٌ وَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۶۲۵۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس کا نکاح جائز ہے اور اسے اختیار بھی نہیں۔

(۱۱) المرأة يأبى وَلِيُّهَا أَنْ يُزَوِّجَهَا

اگر کسی عورت کا ولی اس کا نکاح کرانے سے انکار کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۶۲۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ قَالَ :خَطَبَ رَجُلٌ سَيِّدَةً مِنْ بَنِي لَيْثٍ ثَيِّبًا ، فَأَبَى أَبُوهَا أَنْ يُزَوِّجَهَا ، فَكَتَبَتْ إِلَى عُثْمَانَ ، فَكَتَبَ عُثْمَانُ :إِنْ كُفُوًا فَقُولُوا لأَبِيهَا أَنْ يُزَوِّجَهَا ، فَإِنْ أَبَى أَبُوهَا فَزَوِّجُوهَا.

(۱۶۲۵۸) حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بنولیث کی ایک ثیبہ عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا۔ اس کے باپ نے اس کی شادی کرانے سے انکار کردیا۔ اس عورت نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر حکم دیا کہ اگر وہ آدمی اس عورت کا کفو ہے تو اس کے باپ سے کہو کہ اس کی شادی کرادے۔ اگر وہ شادی نہ کرائے تو پھر بھی اس کی شادی کرادو۔

(۱۶۲۵۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا اخْتَلَفَ الْوَلِيُّ وَالْمَرْأَةُ نَظَرَ السُّلْطَانُ ، فَإِنْ كَانَ الْوَلِيُّ مُضَارًّا زَوَّجَهَا وَإِلاَّ رَدَّ أَمْرَهَا إِلَى وَلِيِّهَا.

(۱۶۲۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ولی اور سلطان کا اختلاف ہوگیا تو سلطان دیکھے گا اگر ولی عورت کو نقصان پہنچا رہا ہے تو اس عورت کی بات معتبر ہوگی اور اگر ایسا نہ ہو تو معاملہ ولی کے سپرد ہوگا۔

(۱۶۲٦۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الأَشْجَعِيِّ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ شُرَيْحًا مَعَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمُّهَا وَعَمُّهَا ، فَأَرَادَتِ الأُمُّ رَجُلاً وَأَرَادَ الْعَمُّ رَجُلاً ، فَخَيَّرَهَا شُرَيْحٌ ، فَاخْتَارَتِ الَّذِي اخْتَارَتْ أُمُّهَا ، فَقَالَ شُرَيْحٌ لِلْعَمِّ :تَأْذَنُ ؟ قَالَ :لاَ وَاللَّهِ لاَ آذَنُ قَالَ :أَتَأْذَنُ قَبْلَ أَنْ لاَ يَكُونَ لَكَ إِذْنٌ ؟ قَالَ :لاَ وَاللَّهِ لاَ آذَنُ ، قَالَ شُرَيْحٌ :اذْهَبِي فَأَنْكِحِي ابْنَتَكِ مَنْ شِئْتِ.

(۱۶۲۶۰) حضرت ابو جعفر اشجعی کہتے ہیں کہ ایک عورت اپنی ماں اور اپنے چچا کے ساتھ حضرت شریح کے پاس آئی۔اس کی ماں ایک آدمی سے اور اس کا چچا دوسرے آدمی سے اس کا نکاح کرانا چاہتا تھا۔حضرت شریح نے اس عورت کو اختیار دیا تو اس عورت نے اپنی ماں کی پسند کو اختیار کیا۔حضرت شریح نے اس کے چچا سے پوچھا کہ کیا تم اجازت دیتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں خدا کی قسم! ہرگز اجازت نہیں دیتا۔حضرت شریح نے فرمایا کہ کیا تم اجازت دیتے ہو قبل اس کے کہ تمہاری اجازت نہ رہے۔اس کے چچا نے کہا کہ میں خدا کی قسم! ہرگز اجازت نہیں دوں گا۔حضرت شریح نے اس عورت کی ماں سے فرمایا تم اپنی بیٹی کو لے جاؤ اور جہاں چاہو اس کا نکاح کرادو۔

(۱۲) فِي رَجُلٍ يُزَوِّجُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ ، مَنْ أَجَازَهُ

جن حضرات کے نزدیک نابالغ بیٹے کا نکاح کرانا باپ کے لئے جائز ہے

(۱۶۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَلَيْسَ بِنِكَاحٍ ، وَإِذَا زَوَّجَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ جَازَ نِكَاحُهُ.

(۱۶۲۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آدمی نے اپنے بالغ بیٹے کا نکاح کرایا اور وہ اس پر راضی نہیں تھا تو یہ نکاح جائز نہیں ہے۔اگر اس کے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کا نکاح کرایا تو جائز ہے۔

(۱۶۲۶۲) حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَهُ ، أَوِ ابْنَتَهُ فَالْخِيَارُ لَهُمَا إِذَا شَبَّا.

(۱۶۲۶۲) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنے نابالغ بیٹے یا بیٹی کا نکاح کرایا تو بالغ ہونے کے بعد انہیں اختیار ہوگا۔

(۱۶۲۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَالْحَسَنِ وَقَتَادَةَ قَالُوا :إِذَا أَنْكَحَ الصِّغَارَ آبَاؤُهُمْ جَازَ نِكَاحُهُمْ.

(۱۶۲۶۳) حضرت زہری، حضرت حسن اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر باپ دادا نابالغ بچوں کا نکاح کرادیں تو نکاح جائز ہے۔

(۱۶۲۶٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ فَتَزْوِيجُهُ جَائِزٌ عَلَيْهِ ، وَالصَّدَاقُ عَلَى الابْنِ.

(۱۶۲۶۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنے نابالغ بیٹے کا نکاح کرادیا تو نکاح جائز ہے البتہ مہر بیٹے پر واجب ہوگا۔

(۱۶۲۶۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :لاَ يُجْبَرُ عَلَى النِّكَاحِ إِلاَّ الأَبُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۶۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نکاح پر باپ کے سوا کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

(١٦٣٦٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدِ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ وَلاَ طَلاَقَ لَهُ.

(۱۶۲۶۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنے نابالغ بیٹے کا نکاح کرادیا تو نکاح جائز ہے اور اس بچے کے پاس طلاق کا حق نہیں ہوگا۔

(١٣) فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ عَلَى مَنْ يَكُونُ الْمَهْرُ

اگر کوئی شخص اپنے نابالغ بچے کی شادی کرائے تو مہر کس پر واجب ہوگا؟

(١٦٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :إذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ جَازَ عَلَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ فَإِنْ طَلَّقَ فَنِصْفُ الْمَهْرِ عَلَى الَّذِي كَفَلَ بِهِ.

(۱۶۲۶۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے نابالغ بچے کی شادی کرائے تو یہ جائز ہے۔ البتہ جب وہ بالغ ہو اور طلاق دے دے تو نصف مہر اس پر واجب ہوگا جو بچے کا کفیل ہے۔

(١٦٣٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الصَّدَاقُ عَلَى الابْنِ.

(۱۶۲۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں مہر بچے پر واجب ہوگا۔

(١٦٣٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُزَوِّجُ ابْنَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ ، قَالَ الْحَكَمُ:هو عَلَى الابْنِ، وَقَالَ حَمَّادٌ:هُوَ عَلَى الأَبِ ، وَقَالَ قَتَادَةُ :قَالَ ابْنُ عُمَرَ هُوَ عَلَى الَّذِي أَنْكَحْتُمُوهُ، يَعْنِي :الصَّدَاقَ عَلَى الابْنِ.

(۱۶۲۶۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنے نابالغ بچے کی شادی کرادے تو مہر کس پر واجب ہوگا؟ حضرت حکم نے فرمایا کہ مہر لڑکے پر واجب ہے۔ حضرت حماد نے فرمایا کہ باپ پر لازم ہے۔ حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مہر اس پر واجب ہے جس کا تم نے نکاح کرایا یعنی لڑکے پر۔

(١٦٣٧٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :هُوَ عَلَى الأَبِ.

(۱۶۲۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس صورت میں مہر باپ پر لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ ، أَيَشْتَرِطُ إِمْسَاكًا بِمَعْرُوفٍ

کیا کوئی آدمی کسی لڑکی کی شادی کراتے وقت امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) کی شرط لگا سکتا ہے؟

(١٦٢٧١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ إِذَا زَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِهِ ، أَوِ امْرَأَةً مِنْ بَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ لِزَوْجِهَا : أُزَوِّجُك تُمْسِكُ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تُسَرِّحُ بِإِحْسَانٍ.

(۱۶۲۷۱) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنی کسی بیٹی یا اپنے عزیزوں میں سے کسی بچی کی شادی کراتے تو اس کے خاوند سے کہتے کہ میں اس کی شادی اس بات پر کرتا ہوں کہ تم امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) کرو گے۔

(١٦٢٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ إِذَا زَوَّجَ اشْتَرَطَ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بإحسان﴾.

(۱۶۲۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب کسی بچی کی شادی کراتے تو خاوند سے امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) کی شرط لگاتے۔

(١٦٢٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَنْكَحَ قَالَ : أُنْكِحُك عَلَى مَا قَالَ اللَّهُ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.

(۱۶۲۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی کا نکاح کراتے تو فرماتے کہ میں تم سے اس بات پر نکاح کراتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے فرمائی ہے ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ یعنی یا اچھے طریقے سے نبھاؤ یا عمدہ طریقے سے چھوڑ دو۔

(١٦٢٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ مَوْلَاةً لَهُ ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۶۲۷۴) حضرت سلیمان نے حضرت ابن عمر کی ایک مولاۃ خاتون کے لئے نکاح کا پیغام بھجوایا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے یہی فرمایا۔

(١٦٢٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : سَأَلْته ، فَقُلْتُ : أَكَانُوا يَشْتَرِطُونَ عِنْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ ؟ قَالَ ، فَقَالَ : ذَلِكَ لَهُمْ ، وَإِنْ لَمْ يَشْتَرِطُوا مَا كَانَ أَصْحَابُنَا يَشْتَرِطُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۷۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا اسلاف نکاح کرتے وقت امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) کی شرط لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ یہ شرط تو نہ لگاتے تھے بلکہ شرط لگائے بغیر اس بات کا لحاظ ہوتا تھا۔

(۱۶۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ قَالَ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.

(۱۶۲۷۶) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) ہے۔

(۱۶۲۷۷) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ قَالَ: ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.

(۱۶۲۷۷) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) ہے۔

(۱۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ قَالَ: عُقْدَةُ النِّكَاحِ، قَالَ :قَوْلُهُ :قَدْ نكحت.

(۱۶۲۷۸) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عقدِ نکاح ہے۔

(۱۶۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَمُجَاهِدٍ ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ قَالَ : أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ.

(۱۶۲۷۹) حضرت عکرمہ اور حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ تم نے ان سے اللہ کی امانت کو لیا ہے اور ان کی شرم گاہوں کو اپنے لئے اللہ کے کلمے سے حلال کیا ہے۔

(۱۶۲۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ قَالَ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.

(۱۶۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امساک بمعروف (اچھے طریقے سے نبھا کرنا) یا تسریح باحسان (بھلائی کے ساتھ رخصت کرنا) ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ وَلاَ بَيِّنَةٍ

کیا کوئی آدمی اپنے غلام کی شادی اپنی باندی سے بغیر مہر اور بغیر گواہوں کے کرا سکتا ہے؟

(۱۶۲۸۱) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ وَلاَ بَيِّنَةٍ.

(۱۶۲۸۱) حضرت حسن اس بات کو جائز قرار دیتے تھے کہ کوئی آدمی اپنے غلام کی شادی اپنی باندی سے بغیر مہر اور بغیر گواہوں کے کرادے۔

(۱۶۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ شُهُودٍ قَالَ: يُشْهِد أَحَبُّ إِلَيَّ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۲۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے غلام کی شادی اپنی باندی سے بغیر گواہوں کے کرا سکتا ہے البتہ اگر کسی کو گواہ بنا لے تو بہتر ہے۔

(۱۶۲۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانُوا يُكْرِهُونَ الْمَمْلُوكَيْنِ عَلَى النِّكَاحِ وَيُغْلِقُونَ عَلَيْهِمَا الْبَابَ.

(۱۶۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف غلام اور باندی کو نکاح پر مجبور کرتے تھے اور ان کے لئے دروازہ بند کرتے تھے۔

(۱۶۲۸٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ عَبْدَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ.

(۱۶۲۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے غلام کی شادی اپنی باندی سے بغیر مہر کے کرا سکتا ہے۔

(۱۶۲۸٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ أَبِي فَاطِمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ قَالَ: قُلْتُ: رَجُلٌ قَالَ لِمَمْلُوكِهِ: دُونَك جَارِيَتِي هَذِهِ فُلاَنَةُ، فَإِنْ أَحْبَبْت أَنْ تَتَّخِذَهَا لِنَفْسِكَ وَإِلاَّ فَبِعْهَا وَرُدَّ عَلَيَّ ثَمَنَهَا، قَالَ: اكْسُهَا ثَوْبًا.

(۱۶۲۸۵) حضرت ابو فاطمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی اپنے غلام سے یہ کہے کہ میری فلاں باندی لے لو، اگر چاہو تو اس سے نکاح کرلو اور اگر چاہو اسے بیچ کر اس کی قیمت مجھے دے دو۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کو جوڑا پہنا دے۔

(۱٦) فِي الْمَمْلُوكِ كَمْ يَتَزَوَّجُ مِنَ النِّسَاءِ

غلام کتنی شادیاں کر سکتا ہے؟

(۱٦۲۸٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ: لاَ يَنْكِحُ الْعَبْدُ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦۲۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ غلام صرف دو شادیاں کرسکتا ہے۔

(١٦٢٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْعَبْدِ قَالَ : يَتَزَوَّجُ أَرْبَعًا ، وَقَالَ عَطَاءٌ : اثْنَتَيْنِ.

(۱٦۲۸۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ غلام چار شادیاں کرسکتا ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو شادیاں کرسکتا ہے۔

(١٦٢٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ الْمَمْلُوكُ إِلاَّ امْرَأَتَيْنِ.

(۱٦۲۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو شادیاں کرسکتا ہے۔

(١٦٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يَتَزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ.

(۱٦۲۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو شادیاں کرسکتا ہے۔

(١٦٢٩٠) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي الرَّجُلِ الْمَمْلُوكِ : يُكْرَهُ لَهُ أَنْ يَجْمَعَ أَكْثَرَ مِنَ اثْنَتَيْنِ ، وَلاَ يُذْكَرُ إِمَاءً كُنَّ ، أَوْ حَرَائِرَ ، إِنَّمَا مَالُهُ مَالُ مَوْلاَهُ.

(۱٦۲۹۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ غلام کے لئے دو سے زیادہ شادیاں کرنا مکروہ ہے، خواہ آزاد عورتیں ہوں یا باندیاں۔ غلام کا مال آقا کا مال ہے۔

(١٦٢٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يَتَزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ.

(۱٦۲۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو شادیاں کرسکتا ہے۔

(١٦٢٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا أَذِنَ الرَّجُلُ لِعَبْدِهِ فِي الْجَارِيَةِ يَشْتَرِيهَا أَنْ يَطَأَهَا فَهُوَ نِكَاحٌ مِنَ السَّيِّدِ ، وَلاَ يَطَأُ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ.

(۱٦۲۹۲) ......

(١٦٢٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ يَعْلَمُ مَا يَحِلُّ لِلْمَمْلُوكِ مِنَ النِّسَاءِ ؟ قَالَ رَجُلٌ : أَنَا ، قَالَ : كَمْ ؟ قَالَ : امْرَأَتَيْنِ ، فَسَكَتَ.

(۱٦۲۹۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ سوال کیا کہ کون جانتا ہے کہ غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں جانتا ہوں۔ حضرت عمر نے پوچھا کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟ اس نے کہا دو۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی تصدیق کرتے ہوئے خاموش ہوگئے۔

(١٦٢٩٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ ، عَنِ الْعَبْدِ ، كَمْ يَتَزَوَّجُ ؟ فَقَالاَ : أَرْبَعًا.

(۱٦۲۹۴) حضرت خالد بن ابی عمران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم سے پوچھا کہ غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا چار۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲۹۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :أَجْمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَجْمَعُ مِنَ النِّسَاءِ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ.

(۱۶۲۹۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات پر اجماع تھا کہ غلام دو سے زیادہ شادیاں نہیں کرسکتا۔

(۱۶۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يَتَزَوَّجُ الْمَمْلُوكُ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ.

(۱۶۲۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ غلام دو سے زیادہ شادیاں کرسکتا ہے۔

(۱۷) العبد يتزوج بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

اگر غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۶۲۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعُ بن الجرّاح ، عَنْ سُفيَان ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ :إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهُ ثُمَّ أَذِنَ الْمَوْلَى فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۲۹۷) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی، پھر آقا نے اسے اجازت دے دی تو جائز ہے۔

(۱۶۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَجَازَهُ الْمَوْلَى فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۲۹۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی، پھر آقا نے اسے اجازت دے دی تو جائز ہے۔

(۱۶۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، قَالاَ :إِنْ شَاءَ أَجَازَ النِّكَاحَ سَيِّدُهُ ، وَإِنْ شَاءَ رَدَّهُ.

(۱۶۲۹۹) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو آقا اگر چاہے تو اجازت دے دے اور چاہے تو منع کردے۔

(۱۶۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :إِنْ أَجَازَهُ المولى جَازَ ، وَقَالَ حَمَّادُ :يَسْتَأْنِفُ النِّكَاحَ.

(۱۶۳۰۰) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر آقا نے غلام کے نکاح کو باقی رکھا تو باقی رہے گا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اجازت ملنے پر دوبارہ نکاح کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) الرجل يطلق الْمَرْأَةَ فيتزوّجها عَبْدٌ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهُ

اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر اس سے شادی کرلے تو کیا وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے گی؟

(١٦٣٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدٌ بِغَيْرِ إذْنِ مَوَالِيهِ فَدَخَلَ بِهَا ، قَالَ الْحَسَنُ :لَيْسَ بِزَوْجٍ.

(١٦٣٠١) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر اس سے شادی کرلے اور شرعی ملاقات بھی کرلے تو کیا وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے گی؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ یہ اس کا خاوند نہیں ہے۔ یعنی وہ پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں ہوگی۔

(١٦٣٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ :هُوَ زَوْجٌ وَلَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا.

(١٦٣٠٢) حضرت شعبی سے بھی یہی منقول ہے۔ البتہ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ یہ غلام اس کا خاوند بن گیا۔ اب وہ پہلے خاوند سے نکاح کرسکتی ہے۔

(١٦٣٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْأَةِ تُطَلَّقُ ثَلاَثًا فَيَتَزَوَّجُهَا عَبْدٌ بِغَيْرِ إذْنِ مَوَالِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ : كُلُّ نِكَاحٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ نِكَاحٍ فَإِنَّهَا لاَ تَرْجِعُ إلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ.

(١٦٣٠٣) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاق دے اور کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر اس سے شادی کرلے تو کیا وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ نکاح درست نہیں، لہٰذا وہ پہلے خاوند سے نکاح نہیں کرسکتی۔

(١٦٣٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تَرْجِعُ إلَيْهِ ، لأَنَّهُ نِكَاحٌ لَيْسَ رِشْدَةً.

(١٦٣٠٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ پہلے خاوند سے نکاح نہیں کرسکتی، کیونکہ نکاح درست نہیں۔

(١٦٣٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :لاَ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَرْجِعَ بِهِ إلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ حَتَّى تَنْكِحَ نِكَاحَ الْمُسْلِمِينَ الَّذِي يَجُوزُ.

(١٦٣٠٥) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک پہلے خاوند سے نکاح نہیں کرسکتی جب تک مسلمانوں والا جائز نکاح نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلے۔

(۱۶۳۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانَ قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ :حدَّثَنَا لَيْثٌ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :كُلُّ نِكَاحٍ كَانَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تَحِلُّ لِزَوْجِهَا الأَوَّلِ.

(۱۶۳۰۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ غیر شرعی نکاح سے عورت پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں ہوتی۔

(۱۶۳۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الْعَبْدِ وَالْخَصِيِّ قَالَ :هُوَ زَوْجٌ.

(۱۶۳۰۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام اور خصی بہر حال زوج ہیں۔

(۱۹) الْحُرُّ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک آزاد آدمی کا باندی سے نکاح کرنا مکروہ ہے

(۱۶۳۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحُرِّ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ قَالَ :مَا ازْلَحَفَّ ، عَنِ الزِّنَا إلاَّ قَلِيلاً لِقَوْلِهِ :﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ قَالَ :يَقُول ، عَنْ نِكَاحِ الأَمَةِ.

(۱۶۳۰۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کسی آزاد شخص نے باندی سے نکاح کیا تو وہ زنا سے تھوڑا سا پیچھے ہٹا، کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ میں فرماتے ہیں کہ اگر تم باندی کے نکاح سے رک جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

(۱۶۳۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَا تَزَحَّفَ ، عَنِ الزِّنَا إلاَّ قَلِيلاً.

(۱۶۳۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آزاد شخص نے باندی سے نکاح کیا تو وہ زنا سے تھوڑا سا پیچھے ہٹا۔

(۱۶۳۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ تَزْوِيجَ الأَمَةِ مَا قَدَرَ عَلَى الْحُرَّةِ إلاَّ أَنْ يَخْشَى الْعَنَتَ.

(۱۶۳۱۰) حضرت حسن اس شخص کے لئے باندی سے نکاح کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے جو آزاد سے نکاح پر قادر ہو۔ البتہ اگر زنا کا خوف ہو تو جائز ہے۔

(۱۶۳۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :سَأَلَ عَطَاءٌ جَابِرًا ، عَنْ نِكَاحِ الأَمَةِ ، فَقَالَ :لاَ يَصْلُحُ الْيَوْمَ.

(۱۶۳۱۱) حضرت عطاء نے حضرت جابر سے باندی سے نکاح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اب یہ جائز نہیں۔

(۱۶۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :لاَ يَصْلُحُ لِلْحُرِّ أَنْ يَتَزَوَّجَ الأَمَةَ إلاَّ أَنْ لاَ يَجِدَ طَوْلاً.

(۱۶۳۱۲) مکحول فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی باندی سے اسی صورت میں شادی کر سکتا ہے جب کہ وہ آزاد عورت کا خرچہ نہ برداشت کر سکے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۱۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنَ حَيَّانَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، فَقَالَتْ :إنَّ رَجُلاً يَخْطُبُ عَلَيَّ أَمَتِي ، قَالَ :لاَ تُزَوِّجِيهِ قَالَتْ :فَإِنَّهُ يَخْشَى عَلَى نَفْسِهِ ، قَالَ :لاَ تُزَوِّجِيهِ ، قَالَتْ :فَإِنَّهُ يَخْشَى أَنْ يَزْنِيَ بِهَا ، قَالَ :فَزَوِّجِيهِ.

(۱۶۳۱۳) حضرت عمارہ بن حیان کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت جابر بن زید کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ ایک آدمی نے میرے پاس میری باندی کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہاں اس کی شادی نہ کراؤ۔ اس عورت نے کہا کہ پیغام بھیجنے والے کو گناہ کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے پھر فرمایا کہ وہاں اس کی شادی نہ کراؤ۔ اس عورت نے کہا کہ پیغام بھیجنے والے کو اندیشہ ہے کہ وہ اس باندی سے زنا کر بیٹھے گا۔ انہوں نے فرمایا کہ پھر وہاں اس کی شادی کرادو۔

(۱۶۳۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ سُئِلاَ ، عَنْ نِكَاحِ الأَمَةِ فَقَالاَ : ﴿لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ﴾.

(۱۶۳۱۴) حضرت حکم اور حضرت حماد سے باندی سے نکاح کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن کی آیت پڑھی ﴿لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ﴾ یہ اس کے لئے جائز ہے جسے زنا کا خوف ہو۔

(۱۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :إنَّهُ مِمَّا وُسِّعَ بِهِ عَلَى هَذِهِ الأُمَّةِ ، نِكَاحُ الأَمَةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ.

(۱۶۳۱۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اس امت کو باندی اور عیسائی عورت سے نکاح کرنے کی گنجائش دی گئی ہے۔

(۱۶۳۱٦) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ يحيى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :أَيُّمَا عَبْدٍ نَكَحَ حُرَّةً فَقَدْ أُعْتِقَ نِصْفُهُ ، وَأَيُّمَا حُرٍّ نَكَحَ أَمَةً فَقَدْ أُرِقَ نِصْفُهُ.

(۱۶۳۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس غلام نے کسی آزاد عورت سے نکاح کیا اس غلام کا آدھا حصہ آزاد ہو گیا اور جس آزاد نے باندی سے نکاح کیا اس کا آدھا حصہ غلام ہو گیا۔

(۱۶۳۱۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خُصَيفٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :نِكَاحُ الأَمَةِ كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ، لاَ يَحِلُّ إلاَّ لِلْمُضْطَرِّ.

(۱۶۳۱۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی کا نکاح مردار، خون اور خنزیر کے گوشت کی طرح ہے جو صرف سخت مجبور کیلئے جائز ہے۔

(۱۹) من رَخَّصَ لِلحُرِّ أَنْ يَتَزَوَّجَ الأَمَةَ ، كَمْ يَجْمَعُ مِنهُنَّ

ایک آزاد آدمی کتنی باندیوں سے شادی کر سکتا ہے؟

(۱۶۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَخُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ مِنَ الإِمَاءِ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۱۶۳۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی صرف ایک باندی سے نکاح کرسکتا ہے۔

(۱٦٣١٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ :يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ مِنَ الإِمَاءِ أَرْبَعَةً ، وَقَالَ حَمَّادٌ :ثِنْتَيْنِ.

(۱۶۳۱۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی چار باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ صرف دو باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے۔

(۱٦٣٢٠) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ أَرْبَعَ إِمَاءٍ وَأَرْبَعَ نَصْرَانِيَّاتٍ، وَالْعَبْدُ كَذَلِكَ.

(۱۶۳۲۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی چار باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے، چار عیسائی عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے۔ غلام کا بھی یہی حکم ہے۔

(۱٦٣٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ وَاحِدَةً لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ عَلَى نَفْسِهِ وَلَمْ يَجِدْ طَوْلاً.

(۱۶۳۲۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک باندی کو اس شخص کے لئے حلال کیا ہے جسے گناہ کا خوف ہو اور وہ آزاد کا خرچہ برداشت نہ کرسکتا ہو۔

(٢٠) من كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ

جن حضرات کے نزدیک آزاد عورت کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرنا مکروہ ہے

(۱٦٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. (عبدالرزاق ۱۳۰۹۹۔ طبرانی ۱۷)

(۱۶۳۲۲) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱٦٣٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ يَنْكِحُ الأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ فَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ يُتْرَكْ.

(۱۶۳۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے شادی نہیں کی جائے گی۔ اگر ایسا کیا گیا تو اسے اسی حال پر نہیں چھوڑا جائے گا۔

(۱٦٣٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُ الرَّجُلُ الأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ ، وَيَتَزَوَّجُ الْحُرَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْأَمَةِ.

(۱۶۳۲۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ آدمی آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے شادی نہیں کرسکتا اور باندی کے ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرسکتا ہے۔

(۱۶۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ أَوْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :لَا تُنْكَحُ الْأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ ، وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الْأَمَةِ.

(۱۶۳۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے شادی نہیں کرسکتا اور باندی کے ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرسکتا ہے۔

(۱۶۳۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ:لَا يَنْكِحُ الْأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ إِلَّا الْمَمْلُوكُ.

(۱۶۳۲۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح صرف غلام ہی کرسکتا ہے۔

(۱۶۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :إِلَّا الْمَمْلُوكَ.

(۱۶۳۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح صرف خادم ہی کرسکتا ہے۔

(۱۶۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :يَتَزَوَّجُ الْحُرَّةَ عَلَى الْأَمَةِ ، وَلَا يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ.

(۱۶۳۲۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آدمی آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے شادی نہیں کرسکتا اور باندی کے ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرسکتا ہے۔

(۱۶۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الملك ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَنْكِحُ الْحُرَّةَ عَلَى الْأَمَةِ قَالَ :حَسَنٌ.

(۱۶۳۲۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرے تو یہ اچھا ہے۔

(۱۶۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ قَالَ :قُلْتُ لِأَبِي :رَجُلٌ نَكَحَ أَمَةً عَلَى حُرَّةٍ وَإِنَّهُ يَزْعُمُ إِنَّهُ قَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ ؟ قَالَ :صَدَقُوا.

(۱۶۳۳۰) حضرت ابن طاوس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ کیا آدمی آزاد کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرسکتا ہے۔لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنا حرام ہے؟ حضرت طاوس نے فرمایا کہ لوگ ٹھیک کہتے ہیں۔

(۱۶۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدَة بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ قَالَا :يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَمَةِ.

(۱۶۳۳۱) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص آزاد عورت کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرلے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس شخص اور باندی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۳۲) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيّ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أَمَةً عَلَى حُرَّةٍ قَالَ :يُوجَعُ ظَهْرُهُ وَتُنْزَعُ مِنْهُ.

(۱۶۳۳۲) حضرت زہری سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص آزاد عورت کے ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرلے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس شخص کی کمر کو تکلیف دی جائے گی اور ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۲۲) إذَا نَكَحَ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ فُرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَمَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس نے باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرلی تو اس کے اور باندی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی

(۱۶۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ فُرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إلاَّ أَنْ يَكُونَ لَهَا مِنْهُ وَلَدٌ.

(۱۶۳۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرلی تو اس کے اور باندی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ البتہ اگر اس کا کوئی بچہ ہو تو ایسا نہ کریں گے۔

(۱۶۳۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :نِكَاحُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ.

(۱۶۳۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرنا باندی کو طلاق ہے۔

(۱۶۳۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ مِثْلَهُ إلاَّ أَنَّهُ قَالَ :هِيَ كَالْمَيْتَةِ يُضْطَرُّ إلَيْهَا ، فَإِذَا أَغْنَاكَ اللَّهُ فَاسْتَغْنِ.

(۱۶۳۳۵) حضرت مسروق بھی یہی فرماتے ہیں البتہ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ اس مردار کی طرح ہے جس کی طرف انسان مجبور ہوجائے۔ جب اللہ نے اسے باندی سے بے نیاز کردیا ہے تو اسے بھی بے نیاز ہوجانا چاہئے۔

(۱۶۳۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :نِكَاحُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ.

(۱۶۳۳۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرنا باندی کو طلاق ہے۔

(۱۶۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ فَهُوَ لِلْمَمْلُوكَةِ طَلاَقٌ.

(۱۶۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کرنا باندی کو طلاق دینے کے مترادف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳) الْأَمَةُ يَتَزَوَّجُهَا عَلَى الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّة

باندی کے ہوتے ہوئے یہودی یا عیسائی عورت سے شادی کرنے کا حکم

(١٦٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَمْلُوكَةَ عَلَى الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ قَالَا : يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَمْلُوكَةِ.

(۱۶۳۳۸) حضرت ابن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے باندی کے ہوتے ہوئے کسی عیسائی یا یہودی عورت سے شادی کی تو اس کے اور باندی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(١٦٣٣٩) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ الْمَرْأَةُ النَّصْرَانِيَّةُ : لَا يَتَزَوَّجُ عَلَيْهَا أَمَةً مُسْلِمَةً.

(۱۶۳۳۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عیسائی عورت کسی آدمی کے نکاح میں ہو تو وہ کسی مسلمان باندی سے نکاح نہیں کرسکتا۔

(٢٤) من كره أَنْ يَتَزَوَّجَ النَّصْرَانِيَّةَ عَلَى الْمُسْلِمَةِ

جن حضرات کے نزدیک مسلمان عورت کے ہوتے ہوئے عیسائی عورت سے شادی نہیں کرسکتا

(١٦٣٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا يَتَزَوَّجُ الْيَهُودِيَّةَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ عَلَى الْمُسْلِمَةِ يَعْنِي الْمُسْلِمَ.

(۱۶۳۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمان کسی مسلمان عورت کے ہوتے ہوئے یہودی یا عیسائی عورت سے شادی نہیں کرسکتا۔

(٢٥) في الحرة وَالْأَمَةِ إِذَا اجْتَمَعَتَا كَيْفَ قِسْمَتُهُمَا

جب ایک آدمی کے نکاح میں آزاد اور باندی ہوں تو ان کے درمیان کیسے تقسیم کرے گا؟

(١٦٣٤١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الْأَمَةِ قَسَمَ لِهَذِهِ يَوْمًا وَلِهَذِهِ يَوْمَيْنِ.

(۱۶۳۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی باندی کے ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرے تو باندی کو ایک دن اور آزاد کو دو دن دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٣٤٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ قَسَمَ لِلأَمَةِ يَوْمًا وَلِلْحُرَّةِ يَوْمَيْنِ.

(۱۶۳۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی باندی کے ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرے تو باندی کو ایک دن اور آزاد کو دو دن دے گا۔

(١٦٣٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۳۴۳) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :لِلْحُرَّةِ يَوْمَانِ وَلَيْلَتَانِ ، وَلِلأَمَةِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۶۳۴۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آزاد کو دو دن اور دو راتیں جبکہ باندی کو ایک دن اور ایک رات دے گا۔

(١٦٣٤٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :إذَا اجْتَمَعَتَا قَسَمَ لِلْحُرَّةِ الثُّلُثَيْنِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ.

(۱۶۳۴۵) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جب آزاد اور باندی جمع ہو جائیں تو آزاد کو اپنے نفس اور مال کے دو ثلث دے گا۔

(١٦٣٤٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَعَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالاَ :يَتَزَوَّجُ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ وَيُقَسِّمُ يَوْمًا ويومين.

(۱۶۳۴۶) حضرت ابو جعفر اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے شادی کر سکتا ہے اور باندی کو ایک جبکہ آزاد کو دو دن دے گا۔

(١٦٣٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إذَا نُكِحَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ فُضِّلَتِ الْحُرَّةُ ، فِي الْقَسْمِ ، لِلْحُرَّةِ لَيْلَتَانِ وَلِلأَمَةِ لَيْلَةٌ.

(۱۶۳۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب باندی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کیا گیا تو تقسیم میں آزاد کو برتری حاصل ہوگی۔ آزاد کے لئے دو راتیں اور باندی کے لئے ایک رات ہوگی۔

(١٦٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا نَكَحَ الأَمَةَ ثُمَّ وَجَدَ مَا يَنْكِحُ الْحُرَّةَ إنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَيَقْسِمُ لَيْلَتَيْنِ وَلَيْلَةً.

(۱۶۳۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے باندی سے نکاح کیا پھر اس نے آزاد عورت سے بھی نکاح کر لیا۔ وہ اگر چاہے تو باندی کو روکے رکھے۔ لیکن باندی کو ایک رات اور آزاد کو دو راتیں دے گا۔

(١٦٣٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :يَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ يَوْمَيْنِ وَلِلأَمَةِ يَوْمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۴۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آزاد کو دو دن اور باندی کو ایک دن دے گا۔

(١٦٣٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لِلْحُرَّةِ يَوْمَانِ وَلِلأَمَةِ يَوْمٌ.

(۱۶۳۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آزاد کو دو دن اور باندی کو ایک دن دے گا۔

(١٦٣٥١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لِلْحُرَّةِ يَوْمَانِ وَلِلأَمَةِ يَوْمٌ.

(۱۶۳۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آزاد کو دو دن اور باندی کو ایک دن دے گا۔

(٣٦) المسلمة والنصرانية يَجْتَمِعَانِ ، مَنْ قَالَ قِسْمَتُهُمَا سَوَاءٌ

جن حضرات کے نزدیک مسلمان اور عیسائی بیوی کے درمیان برابری کرے گا

(١٦٣٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِيمَنْ يَتَزَوَّجُ الْيَهُودِيَّةَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ عَلَى الْمُسْلِمَةِ قَالاَ :يَقْسِمُ بَيْنَهُمَا سَوَاءً.

(۱۶۳۵۲) حضرت ابن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے مسلمان بیوی کے ہوتے ہوئے عیسائی یا یہودی عورت سے شادی کی تو وہ ان دونوں کے درمیان برابری کرے گا۔

(١٦٣٥٣) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :قِسْمَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۶۳۵۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان برابری کرے گا۔

(١٦٣٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَقْسِمُ لَهَا كَمَا يَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ.

(۱۶۳۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان برابری کرے گا جیسے آزاد عورتوں کے درمیان برابری کی جاتی ہے۔

(١٦٣٥٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمُسْلِمَةَ وَالْيَهُودِيَّةَ ، أَوِ النَّصْرَانِيَّةَ قَالَ :يُسَوِّي بَيْنَهُمَا فِي الْقِسْمَةِ مِنْ مَالِهِ وَنَفْسِهِ.

(۱۶۳۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے مسلمان اور یہودی یا عیسائی عورت سے شادی کی تو وہ ان دونوں کے درمیان مال و جان کی تقسیم میں برابری کرے گا۔

(١٦٣٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ:سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْهُ فَقَالاَ:هُمَا فِي الْقِسْمَةِ سَوَاءٌ.

(۱۶۳۵۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تقسیم میں وہ دونوں برابر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۷) فی الرجل یَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَیُظْهِرُ فِی الْعَلَانِیَةِ شَیْئًا وَفِی السِّرِّ أَقَلَّ

اگر کوئی آدمی کسی عورت کا مہر مقرر کرتے ہوئے علانیہ کچھ اور کہے اور خفیہ طور پر کچھ اور تو خفیہ کا اعتبار ہوگا

(۱۶۳۵۷) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ: حدَّثَنَا یُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ: فِی صَدَاقِ السِّرِّ: إِذَا أَعْلَنَ أَکْثَرَ مِنْهُ یُؤْخَذُ بِالسِّرِّ وَتَبْطُلُ الْعَلَانِیَةُ.

(۱۶۳۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے عورت کا مہر مقرر کرتے ہوئے خفیہ طور پر کچھ کہا اور علانیہ طور پر کچھ اور کہا تو خفیہ طور پر کہے گئے کا اعتبار ہوگا اور علانیہ باطل ہو جائے گا۔

(۱۶۳۵۸) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ، عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ: یُؤْخَذُ بِالسِّرِّ وَتَبْطُلُ الْعَلَانِیَةُ.

(۱۶۳۵۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ خفیہ طور پر کہے گئے کا اعتبار ہوگا اور علانیہ باطل ہو جائے گا۔

(۱۶۳۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: الأَمْرُ عَلَى السِّرِّ.

(۱۶۳۵۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ خفیہ طور پر کہے گئے کا اعتبار ہوگا۔

(۱۶۳۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَکَمَ بْنَ عُتَیْبَةَ، عَنِ الرَّجُلِ أَصْدَقَ أَلْفًا فِی السِّرِّ وَأَعْلَنَ أَلْفَیْنِ قَالَ: یُؤْخَذُ بِالسِّرِّ لأَنَّهُ الْحَقُّ، وَتُبْطَلُ الْعَلَانِیَةُ.

(۱۶۳۶۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم بن عتیبہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی خفیہ طور پر ایک ہزار اور علانیہ طور پر دو ہزار مہر مقرر کرے تو کس کا اعتبار ہوگا۔ انہوں نے فرمایا کہ خفیہ طور پر کہے گئے کا اعتبار ہوگا کیونکہ وہی حق ہے اور علانیہ باطل ہو جائے گا۔

(۱۶۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِی عَوْنٍ، عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ: یُؤْخَذُ بِالأَوَّلِ مِنْهُمَا.

(۱۶۳۶۱) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے پہلے کا اعتبار ہوگا۔

(۳۸) من قَالَ یُؤْخَذُ بِالْعَلَانِیَةِ

جن حضرات کے نزدیک علانیہ کا اعتبار ہوگا

(۱۶۳۶۲) حدَّثَنَا هُشَیْمٌ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ: یُؤْخَذُ بِالْعَلَانِیَةِ.

(۱۶۳۶۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ علانیہ کا اعتبار ہوگا۔

(۱۶۳۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، وَأَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ: یُؤْخَذُ بِالْعَلَانِیَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۶۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ علانیہ کا اعتبار ہوگا۔

(١٦٣٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :لَقِيتُ الشَّعْبِيَّ فَسَأَلْتُهُ ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ قَالَ : شُرَيْحٌ ، هَدَمَ الْعَلاَنِيَةُ السِّرَّ.

(۱۶۳۶۴) حضرت منصور بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی سے ملا اور میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ علانیہ خفیہ کو باطل کردے گا۔

(١٦٣٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ شُعَيب ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ :يُؤْخَذُ بِالْعَلاَنِيَةِ.

(۱۶۳۶۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ علانیہ کا اعتبار ہوگا۔

(۲۹) الرجل يتزوج الأَمَةَ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا

اگر کوئی شخص کسی باندی سے نکاح کرے پھر اسے خرید لے تو کیا حکم ہے؟

(١٦٣٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ والشَّعْبِيِّ قَالاَ :إذَا كَانَتِ الأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ فَاشْتَرَاهَا قَالاَ : النِّكَاحُ مُنْهَدِم ، وَتَكُونُ جَارِيَةً لَهُ يَطَؤُهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۶۳۶۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں باندی تھی، پھر اس نے باندی کو خرید لیا تو نکاح ختم ہو جائے گا اور وہ اس کی باندی ہوگی اگر چاہے تو اس سے وطی کرلے۔

(١٦٣٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تكون تحته الأَمَةَ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا قَالَ :أَذْهَبَ الرِّقُّ عُقْدَتَهَا.

(۱۶۳۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی باندی کو خرید لیا تو رقیت نکاح کو ختم کردے گی۔

(١٦٣٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بن الجراح ، عَنْ عَلِي بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا قَالَ :يَطَؤُهَا بِالْمِلْكِ.

(۱۶۳۶۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے باندی سے شادی کی پھر اسے خرید لیا تو چاہے تو ملک کی وجہ سے اس سے وطی کرسکتا ہے۔

(١٦٣٦٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :يَطَؤُهَا بِالْمِلْكِ.

(۱۶۳۶۹) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ ملک کی وجہ سے اس سے وطی کرسکتا ہے۔

(١٦٣٧٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ فَيَشْتَرِيهَا قَالَ :هِيَ أَمَتُهُ يَصْنَعُ بِهَا مَا شَاءَ ، قَالَ :وَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، فَقَالَ مِثْلِ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۷۰) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں باندی ہو اور وہ اسے خرید لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس کی باندی ہے وہ اس کے ساتھ جو چاہے کرے۔ میں نے یہی سوال حضرت زہری سے کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۱۶۳۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَاشْتَرَاهَا، قَالَ : هَدَمَ الشِّرَاءُ النِّكَاحَ ، قَالَ جَعْفَرٌ : وَسَأَلْت مَيْمُونَ بْنَ مِهْرَانَ ، عَنْ ذَلِكَ قَالَ : تَحِلُّ لَهُ مِنْ قِبَلِ بابين ، مِنْ قِبَلِ التَّزْوِيجِ وَمِنْ قِبَلِ الشِّرَاءِ.

(۱۶۳۷۱) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے نکاح میں باندی تھی پھر اس نے اسے خرید لیا۔ انہوں نے فرمایا کہ خریدنا نکاح کو ختم کردے گا۔ حضرت جعفر کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں میمون بن مہران سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے دونوں دروازوں سے جائز ہے، نکاح کے دروازے سے بھی اور ملکیت کے دروازے سے بھی۔

(۱۶۳۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ أُعْتِقَ الْعَبْدُ فَاشْتَرَى امْرَأَتَهُ ، مَا مَنْزِلَتُهَا ؟ قَالَ : إذَا اشْتَرَاهَا فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ السُّرِّيَّةِ ، وَقَدْ أَفْتَى بِذَلِكَ عِكْرِمَةُ وَالْحَسَنُ بن ابى الحسن.

(۱۶۳۷۲) حضرت عمرو سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کے نکاح میں کوئی باندی ہو، وہ اس کو ایک طلاق دے دے۔ پھر غلام کو آزاد کردیا گیا اور اس نے اپنی بیوی کو خرید لیا تو اس کی بیوی کا کیا درجہ ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ جب اس کو خرید لیا تو وہ باندی کے مرتبے میں ہوگی۔ حضرت عکرمہ اور حضرت حسن بن ابی الحسن نے بھی یہی فتویٰ دیا۔

(۳۰) الرجل تكون تَحْتَهُ الأَمَةُ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا

اگر ایک آدمی کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اسے دو طلاقیں دیدے پھر خرید لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۳۷۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۷۳) حضرت عثمان بن عفان اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۷٤) حَدَّثَنَا عَبَّاد بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : قَرَأْت كِتَابَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ : إنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۳۷۴) حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے خط میں لکھا ہوا پڑھا کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۷۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۷۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لاَ يَطَؤُهَا.

(۱۶۳۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس سے وطی نہیں کرے گا۔

(۱۶۳۷۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ إلاَّ مِنْ حَيْثُ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ ، حَتَّى تزوج زَوْجًا غَيْرَهُ وَيَدْخُلَ بِهَا.

(۱۶۳۷۹) حضرت ابوالضحیٰ اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے اور دوسرا خاونداس سے وطی نہ کرلے۔

(۱۶۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ إلاَّ مِنْ حَيْثُ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۳۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۸۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۶۳۸۳) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عن مَمْلُوكَةٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا فَبَتَّهَا ثُمَّ اشْتَرَاهَا ؟ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ إلاَّ مِنْ حَيْثُ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۳۸۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی باندی کسی شخص کے نکاح میں تھی، اس نے اسے ایک طلاق دی، پھر وہ بائنہ ہوگئی اور آدمی نے اسے خرید لیا، اب اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(١٦٣٨٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَا تَحِلُّ لَهُ إِلَّا مِنْ حَيْثُ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۳۸۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(١٦٣٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۸۵) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(١٦٣٨٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ عَبِيدَةَ ، فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيَّ.

(۱۶۳۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عبیدہ سے سوال کیا تو انہوں نے اس سے منع فرمایا۔

(٣١) فيه أَلَهُ أَنْ يَغْشَاهَا بِالْمِلْكِ ؟

کیا ایسی باندی کا سابقہ خاوند اب ملکیت کی بنا پر اس سے مباشرت کرسکتا ہے؟

(١٦٣٨٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : هِيَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ.

(۱۶۳۸۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اب یہ اس کی باندی ہے۔

(١٦٣٨٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يَطَؤُهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ.

(۱۶۳۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اب ملکیت کی بنا پر اس سے مباشرت کرسکتا ہے۔

(١٦٣٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : أَحَلَّتْهَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهَا آيَةٌ أُخْرَى ، وَلَا آمُرُكَ وَلَا أَنْهَاكَ.

(۱۶۳۸۹) حضرت حمید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ پہلی آیت ﴿واحل لكم ماوراء ذالكم﴾ نے اسے حلال کیا۔ دوسری آیت ﴿حتى تنكح زوجا غيره﴾ نے اسے حرام کردیا۔ میں نہ تو تمہیں حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

(١٦٣٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لَيْسَ لَهُ أَنْ يَغْشَاهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ ، وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهَا وَزَوَّجَهَا ، وَكَانَتْ عِنْدَهُ عَلَى وَاحِدَةٍ ، وَكَانَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ بِهِ.

(۱۶۳۹۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ملکیت کی وجہ سے وہ اس سے مباشرت نہیں کرسکتا، اگر چاہے تو اسے آزاد کرکے اس سے نکاح کرلے۔ پھر اس کے پاس صرف ایک طلاق کا حق رہ جائے گا۔ حضرت قتادہ کا بھی یہی قول تھا۔

(١٦٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَلَمَةَ مِثْلَهُ.

(۱۶۳۹۱) حضرت جابر اور حضرت ابوسلمہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲) فِي الْعَبْدِ تَكُونُ تَحْتَهُ الْأَمَةُ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ

اگر غلام اپنی باندی بیوی کو دو طلاقیں دے دے تو کیا حکم ہے؟

(١٦٣٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : فِي رَجُلٍ يَعْنِي عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَهِيَ مَمْلُوكَةٌ فَأُعْتِقَا ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : لاَ يَتَزَوَّجُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی غلام اپنی باندی بیوی کو دو طلاقیں دے دے، پھر وہ دونوں آزاد ہو جائیں تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے۔

(١٦٣٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَيُعْتَقَانِ جَمِيعًا قَالاَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ باندی اگر کسی غلام کے نکاح میں ہو، پھر وہ اسے طلاق دے، پھر دونوں اکٹھے آزاد ہو جائیں تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے۔

(١٦٣٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الْعَبْدِ يُطَلِّقُ الأَمَةَ تَطْلِيقَتَيْنِ فَيُعْتَقَانِ جَمِيعًا قَالَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۶۳۹۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی اگر کسی غلام کے نکاح میں ہو، پھر وہ اسے طلاق دے، پھر دونوں اکٹھے آزاد ہو جائیں تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے۔

(١٦٣٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلًى لِبَنِي نَوْفَلٍ قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَامْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ فَطَلَّقْتُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقْنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَدْت مُرَاجَعَتَهَا فَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنْ رَاجَعْتَهَا فَهِيَ عِنْدَكَ عَلَى وَاحِدَةٍ وَمَضَتِ اثْنَتَانِ ، قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۶۳۹۵) حضرت ابو الحسن (مولی بنی نوفل) فرماتے ہیں کہ میں اور میری بیوی دونوں مملوک تھے۔ میں نے اسے دو طلاقیں دے دیں۔ پھر ہم دونوں آزاد ہو گئے۔ میں اس سے رجوع کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم اس سے رجوع کرو تو ایک طلاق کا حق لے کر رجوع کرو گے۔ دو طلاقیں گذر گئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(١٦٣٩٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ : حدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ ، عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنِ مَوْلًى لِبَنِي نَوْفَلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(ابو داؤد ۲۱۸۱۔ احمد ۱/ ۲۲۹)

(۱۶۳۹۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۶۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالاَ : إِذَا أُعْتِقَتْ فِي عِدَّتِهَا ، فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ وَتَكُونُ عِنْدَهُ عَلَى وَاحِدَةٍ.

(۱۶۳۹۷) حضرت ابوسلمہ اور حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اگر اسے عدت میں آزاد کر دیا گیا تو اب خاوند اگر چاہے تو اس سے شادی کر لے اور اس کے پاس ایک طلاق کا حق رہ جائے گا۔

(۳۳) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ فَيَشْتَرِي بَعْضَهَا ، يَطَؤُهَا أَمْ لاَ

ایک آدمی کے نکاح میں باندی تھی، اس نے اس کا کچھ حصہ خرید لیا اب وہ اس سے وطی کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۱۶۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تَزَوَّجَ أَمَةً بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَاشْتَرَى نَصِيبَ أَحَدِهِمَا قَالَ : يَكُفُّ عَنْهَا حَتَّى يَشْتَرِيَ نَصِيبَ الآخَرِ.

(۱۶۳۹۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے ایسی باندی سے نکاح کیا جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھی، پھر اس نے ان میں سے ایک کا حصہ خرید لیا تو وہ اس وقت تک اس سے رکا رہے جب تک دوسرا حصہ بھی نہ خرید لے۔

(۱۶۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۳۹۹) حضرت ابراہیم بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٦٤٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : لَمْ يَزِدْهُ مِلْكُهُ مِنهَا إِلاَّ قُرْبًا.

(۱۶۴۰۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ملکیت کی وجہ سے تعلق میں اضافہ ہی ہوگا۔

(۱٦٤٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُل مِنَ امْرَأَتِهِ نَصِيبًا فَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى يَسْتَخْلِصَهَا.

(۱۶۴۰۱) حضرت زہری فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کا کچھ حصہ خرید لیا تو اس وقت تک اس کے قریب نہ جائے جب تک اسے چھڑا نہ لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٤) فِي رَجُلٍ يُعْتِقُ أَمَتَهُ وَيَجْعَلُ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا ، مَنْ يَرَاهُ جَائِزًا وَمَنْ فَعَلَهُ

جن حضرات کے نزدیک باندی سے نکاح کرتے ہوئے اس کی آزادی کو مہر بنانا جائز ہے

(١٦٤٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عِتْقَ صَفِيَّةَ صَدَاقَهَا. (بخاری ۳۷۱۔ ابوداؤد ۲۹۹۱)

(۱۶۴۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کی آزادی کو ان کا مہر بنا دیا۔

(١٦٤٠٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :إِن شَاء الرَّجُل أَعْتَقَ أُمَّ وَلَدِهِ وَجَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا.

(۱۶۴۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی ام ولد کو آزاد کر کے اس کی آزادی کو اس کا مہر بنا سکتا ہے۔

(١٦٤٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :مَنْ أَعْتَقَ وَلِيدَتَهُ ، أَوْ أُمَّ وَلَدِهِ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا رَأَيْت ذَلِكَ جَائِزًا لَهُ.

(۱۶۴۰۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی باندی یا ام ولد کو آزاد کیا اور اس کی آزادی کو اس کا مہر بنا دیا تو میں اسے جائز سمجھتا ہوں۔

(١٦٤٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا ، إنَّ ذَلِكَ جَائِزٌ لَهُ.

(۱۶۴۰۵) حضرت زہری فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی آدمی نے اپنی باندی کو آزاد کیا اور اس کی آزادی کو اس کا مہر بنایا تو یہ جائز ہے۔

(٣٥) من قَالَ لَهَا مَعَ ذَلِكَ شَيْءٌ وَهُوَ إذَا فَعَلَ ذَلِكَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ باندی کی آزادی کو مہر بنانے والا قربانی کے جانور پر سواری کرنے والے کی طرح ہے

(١٦٤٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ الأَمَةَ وَيَجْعَلُ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ :هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۶۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی آزادی کو مہر بنانے والا قربانی کے جانور پر سواری کرنے والے کی طرح ہے۔

(١٦٤٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ أَمَتَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَتَزَوَّجُهَا مَثَلُ الرَّجُلِ يَرْكَبُ بَدَنَتَهُ.

(۱۶۴۰۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی آزادی کو مہر بنانے والا قربانی کے جانور پر سواری کرنے والے کی طرح ہے۔

(١٦٤٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا جَعَلَ عِتْقَ أَمَتِهِ صَدَاقَهَا كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَجْعَلَ لَهَا شَيْئًا مَعَ ذَلِكَ.

(۱۶۴۰۸) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ باندی کو آزاد کر کے اس کی آزادی کو نکاح کا مہر بنانے والے کو چاہئے کہ اس کے ساتھ کوئی اور چیز بھی مقرر کرے۔

(١٦٤٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ قَالَ لأَمَتِهِ :قَدْ أَعْتَقْتُكِ وَتَزَوَّجْتُكِ ، قَالَ : هِيَ حُرَّةٌ إِنْ شَاءَتْ تَزَوَّجْته ، وَإِنْ شَائَتْ لَمْ تَزَوَّجْهُ.

(۱۶۴۰۹) حضرت عطاء فرماتے کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھے آزاد کیا اور تجھ سے شادی کی تو وہ آزاد ہو جائے گی۔ البتہ عورت اگر چاہے تو اس سے شادی کر لے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(٣٦) فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ لِلَّهِ تَعَالَى ، أَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

اگر ایک شخص نے اپنی باندی کو اللہ کے لئے آزاد کیا تو وہ اس سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(١٦٤١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا أَعْتَقَهَا لِلَّهِ تَعَالَى فَلاَ يَعُودُ فِيهَا ، وَلاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَعْتِقَهَا لِيَتَزَوَّجَهَا.

(۱۶۴۱۰) حضرت انس بن مالک اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی باندی کو اللہ کے لئے آزاد کیا تو وہ اس میں اب رجوع نہ کرے۔ البتہ اگر شادی کرنے کے لئے آزاد کیا تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(١٦٤١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّخَعِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا أَعْتَقَهَا لِلَّهِ.

(۱۶۴۱۱) حضرت نخعی فرماتے ہیں کہ اگر اللہ کے لئے آزاد کیا تو نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(١٦٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتِقَهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجَهَا.

(۱۶۴۱۲) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے۔

(١٦٤١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتِقَهَا لِوَجْهِ اللهِ تَعَالَى ثُمَّ يَتَزَوَّجَهَا.

(۱۶۴۱۳) حضرت سعید بن مسیب اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی اللہ کے لئے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ بُشَيْرَ بْنَ كَعْبٍ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ :﴿فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا﴾ ، فَقَالَ لِجَارِيَتِهِ:إِنْ دَرَيْت مَا مَنَاكِبُهَا فَأَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللهِ، قَالَتْ:فَإِنَّ مَنَاكِبَهَا جِبَالُهَا ، فَكَأَنَّمَا سُفِعَ وَجْهُهُ، وَرَغِبَ فِي جَارِيَتِهِ فَجَعَلَ يَسْأَلُ ، عَنْ ذَلِكَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَأْمُرُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْهَاهُ حَتَّى لَقِيَ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :دَعْ مَا يَرِيبُك إِلَى مَا لاَ يَرِيبُك فَإِنَّ الْخَيْرَ فِي طُمَأْنِينَةٍ وَإِنَّ الشَّرَّ فِي رِيبَةٍ ، فترَكَ ذَلِكَ.

(۱۶۴۱۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بُشیر بن کعب نے یہ آیت پڑھی ﴿فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا﴾ پھر اپنی باندی سے کہا کہ اگر تم ''مناکبھا'' کا معنی بتادو تو تم آزاد ہو۔ اس نے کہا کہ اس سے مراد ''پہاڑ'' ہیں۔ یہ سنتے ہی بشیر بن کعب کا رنگ بدل گیا! وہ اپنی اس باندی سے محبت کرتے تھے۔ اب انہوں نے اس بارے میں لوگوں سے پوچھنا شروع کردیا کہ اسے آزاد کروں یا نہیں۔ بعض نے آزاد کرنے کو کہا اور بعض نے اس سے منع کیا۔ انہوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور اسے اختیار کرلو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔ خیر طمانیت کا نام ہے اور شک میں شر ہے۔ لہٰذا بشیر بن کعب نے اس باندی کو چھوڑ دیا۔

(٣٧) لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَإِنْ أَعْتَقَهَا لِلَّهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اللہ کے لیے آزاد کر کے بھی اس سے نکاح کرسکتا ہے

(١٦٤١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعَطَاءً كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِذَلِكَ بَأْسًا ، وَإِنْ أَعْتَقَهَا لِلَّهِ وَيَقُولاَنِ :هُوَ أَعْظَمُ لِلأَجْرِ.

(۱۶۴۱۵) حضرت حسن اور حضرت عطاء اللہ کے لئے آزاد کی جانے والی باندی سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ زیادہ ثواب کا کام ہے۔

(١٦٤١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ جَارِيَتَهُ وَيَتَزَوَّجُهَا أنه كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا ، وَإِنْ أَعْتَقَهَا لِلَّهِ.

(۱۶۴۱۶) حضرت حسن سے جب اللہ کے لئے آزاد کی جانے والی باندی سے نکاح کے بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ اس کو جائز قرار دیتے تھے۔

(٣٨) من كان يكْرَهُ النِّكَاحَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ

جن حضرات نے اہلِ کتاب عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیا ہے

(١٦٤١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ :تَزَوَّجَ حُذَيْفَةُ يَهُودِيَّةً فَكَتَبَ إِلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرُ أَنْ خَلِّ سَبِيلَهَا ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ :إِنْ كَانَتْ حَرَامًا خَلَّيْت سَبِيلَهَا ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ :إِنِّي لاَ أَزْعُمُ أَنَّهَا حَرَامٌ وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ تَعَاطَوا الْمُومِسَاتِ مِنْهُنَّ.

(۱۶۴۱۷) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک یہودیہ سے شادی کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک خط لکھا جس میں حکم دیا کہ اس کا راستہ چھوڑ دو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب میں لکھا کہ اگر یہ حرام ہے تو میں اس کا راستہ چھوڑ دیتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ حرام تو نہیں کہتا البتہ مجھے ڈر ہے کہ اس سے لوگ فاحشہ اور شریر یہودی عورتوں کی طرف جانے لگیں گے۔

(١٦٤١٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ نِكَاحِ الْيَهُودِيَّاتِ وَالنَّصْرَانِيَّات فَكَرِهَهُ وَقَالَ :كَانَ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمَاتُ قَلِيلٌ.

(۱۶۴۱۸) حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے یہودی اور عیسائی عورتوں سے نکاح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ایسا کرنا مکروہ ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس زمانے میں مسلمان عورتیں کم تھیں۔

(١٦٤١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ ، وَلاَ يَرَى بِطَعَامِهِنَّ بَأْسًا.

(۱۶۴۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اہل کتاب عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیتے تھے، وہ ان کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٦٤٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ نِكَاحَ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَرَأَ :﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾.

(۱۶۴۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اہل کتاب عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیتے تھے اور یہ آیت پڑھتے تھے ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾۔

(٣٩) فِيمَنْ رَخَّصَ فِي نِكَاحِ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ

جن حضرات نے اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنے کی رخصت دی ہے

(١٦٤٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيَّةً.

(۱۶۴۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی عورت سے شادی کی تھی۔

(١٦٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ أَنَّ طَلْحَةَ تَزَوَّجَ نَصْرَانِيَّةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۲۲) حضرت ہبیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک عیسائی عورت سے شادی کی تھی۔

(١٦٤٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: شَهِدْنَا الْقَادِسِيَّةَ مَعَ سَعْدٍ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ لاَ نَجِدُ سَبِيلاً إِلَى الْمُسْلِمَاتِ فَتَزَوَّجْنَا الْيَهُودِيَّاتِ وَالنَّصْرَانِيَّات فَمِنَّا مَنْ طَلَّقَ وَمِنَّا مَنْ أَمْسَكَ.

(۱۶۴۲۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم جنگ قادسیہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے۔ ان دنوں مسلمان خواتین سے نکاح تک ہمیں رسائی نہیں تھی، لہٰذا ہم نے یہودی اور عیسائی عورتوں سے شادی کی۔ پھر بعض لوگوں نے انہیں طلاق دے دی اور بعض نے انہیں روکے رکھا۔

(١٦٤٢٤) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ جَارٍ لِحُذَيْفَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ نَكَحَ يَهُودِيَّةً وَعِنْدَهُ عَرَبِيَّتَانِ.

(۱۶۴۲۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ایک پڑوسی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک یہودیہ سے شادی کی حالانکہ ان کے نکاح میں دو عربی عورتیں تھیں۔

(١٦٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِنِكَاحِ النَّصْرَانِيَّةِ.

(۱۶۴۲۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اہل کتاب عورت سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٤٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالنِّكَاحِ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۶۴۲۶) حضرت شعبی اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٦٤٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِنِكَاحِ الْيَهُودِيَّاتِ وَالنَّصْرَانِيَّات إِلاَّ أَهْلَ الْحَرْبِ.

(۱۶۴۲۷) حضرت ابو عیاض فرماتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی عورتوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ اہل حرب عورتوں سے نکاح نہیں کیا جا سکتا۔

(٤٠) الْمُسْلِمُ كَمْ يَجْمَعُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

ایک مسلمان کتنی اہل کتاب عورتوں سے شادی کر سکتا ہے؟

(١٦٤٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ أَرْبَعًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۶۴۲۸) حضرت ابن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان چار اہل کتاب عورتوں سے شادی کر سکتا ہے۔

(١٦٤٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ أَرْبَعًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۶۴۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان چار اہل کتاب عورتوں سے شادی کرسکتا ہے۔

(۱٦٤٣٠) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزهرى قَالَ :يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ أَرْبَعَ إِمَاءٍ وَأَرْبَعَ نَصْرَانِيَّاتٍ وَالْعَبْدُ كَذَلِكَ.

(۱۶۴۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی چار باندیوں یا چار عیسائی عورتوں کو نکاح میں جمع کرسکتا ہے۔ غلام کا بھی یہی حکم ہے۔

(٤١) فِي نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ إِذَا كَانُوا حَرْبًا لِلْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے خلاف میدان کارزار میں سرگرم اہل کتاب کی خواتین سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱٦٤٣١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ نِكَاحُ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ إِذَا كَانُوا حَرْبًا ، قَالَ الْحَكَمُ :فَحَدَّثْت بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ.

(۱۶۴۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں مصروف اہل کتاب کی خواتین سے نکاح جائز نہیں۔ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضرت ابراہیم کو بتائی تو وہ بہت خوش ہوئے۔

(۱٦٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بن مُحَمَّد الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ :نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ لَنَا حَلاَلٌ إِلاَّ أَهْلَ الْحَرْبِ فَإِنَّ نِسَائَهُمْ وَذَبَائِحَهُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ.

(۱۶۴۳۲) حضرت ابو عیاض فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا ہمارے لئے حلال ہے البتہ اگر وہ جنگ کررہے ہوں تو ان کی عورتیں اور ذبیحہ حرام ہو جاتا ہے۔

(۱٦٤٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ لاَ يَحِلُّ لَنَا مُنَاكَحَتُهُ وَلاَ ذَبِيحَتُهُ ، أَهْلُ الْحَرْبِ.

(۱۶۴۳۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جن کی عورتیں اور ذبیحہ ہمارے لئے حلال نہیں۔ وہ اہل کتاب مسلمانوں سے جنگ کرنے والے ہیں۔

(۱٦٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعتوَارِيِّ ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي النَّضرِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ، إِذَا دَخَلَتْ مِنْ أَرْضِ الْحَرْبِ تَدْخُلُ أَرْضَ الْعَرَبِ بِأَمَانٍ ، إِنْ أَظْهَرَتِ السُّكُونَ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ فَلاَ بَأْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَنْكِحَهَا الْمُسْلِمُ ، وَإِنْ لَمْ تُظْهِرْ ذَلِكَ إِلاَّ عِنْدَ الْخِطْبَةِ لَمْ تُنْكَحْ.

(۱۶۴۳۴) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ اسلاف نے اہل کتاب کی عورت کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر وہ ارضِ حرب سے نکلے تو ارضِ عرب میں امان کے ساتھ داخل ہوگی۔ اگر وہ ارضِ عرب میں سکون ظاہر کرے تو مسلمان کے لئے اس سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر وہ صرف پیغام نکاح کی صورت میں سکون ظاہر کرے تو اس سے نکاح نہیں کیا جائے گا۔

(٤٢) فِي نِكَاحِ إِمَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ

اہلِ کتاب کی باندیوں سے نکاح کا بیان

(١٦٤٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ :إِمَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ بِمَنْزِلَةِ حَرَائِرِهِمْ.

(۱۶۴۳۵) حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی باندیاں ان کی آزاد عورتوں کی طرح ہیں۔

(١٦٤٣٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّمَا رُخِّصَ لِهَذِهِ الأُمَّةِ فِي نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي الإِمَاءِ.

(۱۶۴۳۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس امت کے لئے اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت ہے ان کی باندیوں سے نکاح کرنے کی اجازت نہیں۔

(١٦٤٣٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ كَرِهَ نِكَاحَ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۶۴۳۷) حضرت مکحول نے اہل کتاب کی باندیوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٦٤٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ ، قَالَ :لاَ يَنْبَغِي لِلْحُرِّ الْمُسْلِمِ أَنْ يَنْكِحَ أَمَةً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۶۴۳۸) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آزاد مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی اہل کتاب باندی سے نکاح کرے۔

(٤٣) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ عَلَى صَدَاقٍ عَاجِلٍ وَآجِلٍ

معجّل اور موَجل مہر کا بیان

(١٦٤٣٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَن مسور أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ :إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ فَقَدْ وَجَبَ الْعَاجِلُ وَالآجِلُ إِلاَّ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الآجِلِ.

(۱۶۴۳۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے اپنے ماتحتوں کے نام خط لکھا کہ جب آدمی اپنی بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کرلے تو معجّل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مؤجل مہر واجب ہوجاتا ہے۔ البتہ اگر مؤجل کی شرط لگائی ہوتو پھر واجب نہیں ہوتا۔

(١٦٤٤٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ إِلَى مَيْسَرَةٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِلَى مَوْتٍ ، أَوْ فِرَاقٍ.

(۱۶۴۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے آسانی سے مہر ادا کرنے کی شرط لگائی تو مہر کی ادائیگی موت یا جدائی پر فرض ہوگی۔

(١٦٤٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الآجِلِ مِنَ الْمَهْرِ : هُوَ حَالٌّ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَهُ مُدَّةٌ مَعْلُومَةٌ.

(۱۶۴۴۱) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر مہر مؤجل کی مدت معلومہ مقرر نہ ہوتو وہ فوری طور پر واجب ہوجاتا ہے۔

(١٦٤٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً بِآجِلٍ وَعَاجِلٍ إِلَى مَيْسَرَةٍ فَقَدَّمَتْهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ ، دُلِّينَا عَلَى مَيْسَرَةٍ نَأْخُذْهُ لَكِ.

(۱۶۴۴۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے کسی عورت سے آسانی سے ادائیگی کی شرط پر مہر معجّل اور مؤجل کے ساتھ نکاح کیا۔ عورت یہ مقدمہ لے کر حضرت شریح کی عدالت میں آئی تو انہوں نے اس عورت سے فرمایا کہ تم ہمیں آسانی کی تفصیل بتادو ہم تمہیں مہر دلوا دیتے ہیں۔

(١٦٤٤٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ : إِذَا دَخَلَ بِهَا فَلاَ دَعْوَى لَهَا فِي الآجِلِ.

(۱۶۴۴۳) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے عورت سے ازدواجی ملاقات کرلی تو اب عورت کے لئے مؤجل کا دعویٰ نہیں ہوگا۔

(١٦٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : الْعَاجِلُ آجِلٌ إِلَى مَوْتٍ ، أَوْ فُرْقَةٍ.

(۱۶۴۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مہر عاجل بھی آجل ہے اور اجل موت یا فرقت تک ہے۔

(١٦٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ : هُوَ حَالٌّ تَأْخُذُهُ إِذَا شِئْتِ.

(۱۶۴۴۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو وہ اسی وقت وصول کرسکتی ہے۔

(١٦٤٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ : فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَرَأَى بِهَا جُنُونًا ، أَوْ جُذَامًا ، أَوْ بَرَصًا ، أَوْ عَفَلاً إِنَّهَا تُرَدُّ مِنْ هَذَا وَلَهَا الصَّدَاقُ الَّذِي اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجَهَا الْعَاجِلُ وَالآجِلُ وَصَدَاقُهُ عَلَى مَنْ غَرَّهُ.

(۱۶۴۴۶) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر اس عورت میں جنون، کوڑھ، برص یا شرم گاہ میں بال اگنے کی بیماری دیکھی تو ان بیماریوں کی وجہ سے اسے واپس بھیج سکتا ہے۔ البتہ عورت کو مہر ملے گا خواہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤجل ہو یا معجل۔ یہ مہر اس شخص پر واجب ہوگا جس نے آدمی کو اس عورت سے نکاح کرنے پر ابھارا ہوگا۔

(٤٤) فِي نِكَاحِ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ

بنوتغلب کی عیسائی عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

(١٦٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدَة بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَبَائِحَ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ وَنِسَائَهُمْ وَيَقُولُ :هُمْ مِنَ الْعَرَبِ.

(۱۶۴۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ بنوتغلب کا ذبیحہ اوران کی عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ عرب لوگ ہیں۔

(١٦٤٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَيَقُولُ :انْتَحَلُوا دِينًا فَذَلِكَ دِينُهُمْ.

(۱۶۴۴۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بنوتغلب کے ذبیحہ اوران کی عورتوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے ایک دین اختیار کیا، اب یہی ان کا دین ہے۔

(١٦٤٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ نَصَارَى الْعَرَبِ هَلْ تَحِلُّ نِسَاؤُهُمْ لِلْمُسْلِمِينَ قَالَ :لَيْسُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ تَحِلُّ نِسَاؤُهُمْ وَلاَ طَعَامُهُمْ لِلْمُسْلِمِينَ.

(۱۶۴۴۹) حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے عرب عیسائیوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ان کی عورتوں سے نکاح کرنا حلال ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اہلِ کتاب نہیں، ان کی عورتیں اوران کا کھانا مسلمانوں کے لئے حلال نہیں ہے۔

(١٦٤٥٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَير ، قَالَ :قَالَ عِكْرِمَةُ :﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ قَالَ : نصارى الْعَرَبِ فِي ذَبَائِحِهِمْ وَفِي نِسَائِهِمْ.

(۱۶۴۵۰) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ آیت عرب عیسائیوں کے ذبیحہ اوران کی عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(١٦٤٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانَ قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ . كُلُوا ذَبَائِحَ بَنِي تَغْلَبَةَ وَتَزَوَّجُوا نِسَائَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾ فَلَوْ لَمْ يَكُونُوا مِنْهُمْ إلاَّ بِالْوِلاَيَةِ لَكَانُوا مِنْهُمْ.

(۱۶۴۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنوتغلب کا ذبیحہ کھاؤ اوران کی عورتوں سے شادی کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) اے ایمان والو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مِعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَبَائِحَ نَصَارَى الْعَرَبِ وَنِسَائَهُمْ.

(۱۶۴۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عیسائی عربوں کے ذبیحہ اوران کی عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٦٤٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مِعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ.

(۱۶۴۵۳) حضرت ابراہیم نے عیسائی عربوں کے ذبیحہ اوران کی عورتوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٦٤٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۴۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٥) فِي الْوَصِيِّ أَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ؟

کیا وصی نکاح کرا سکتا ہے؟

(١٦٤٥٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الحميد ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ شُرَيْحًا أَجَازَ نِكَاحَ وَصِيٍّ وَصِيٍّ.

(۱۶۴۵۵) حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت شریح نے وصی کے کرائے ہوئے نکاح کو درست قرار دیا۔

(١٦٤٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ:يُشَاوِرِ الْوَلِيُّ الْوَصِيَّ فِي النِّكَاحِ وَيَلِي عُقْدَةَ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ.

(۱۶۴۵۶) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ولی نکاح کرانے کے لئے وصی سے مشورہ کرے گا اور عقد نکاح کا نگران ولی ہی ہوگا۔

(١٦٤٥٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي وَصِيٍّ زَوَّجَ يَتِيمَةً صَغِيرَةً فِي حِجْرِهِ قَالَ :جَائِزٌ.

(۱۶۴۵۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کسی وصی نے اپنی پرورش میں موجود کسی یتیم بچی کا نکاح کرادیا تو یہ جائز ہے۔

(١٦٤٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْوَصِيِّ يُزَوِّجُ قَالَ :هُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۴۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی وصی نکاح کرادے تو جائز ہے۔

(١٦٤٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَارِثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ :مَا صَنَعَ الْوَصِيُّ فَهُوَ جَائِزٌ إلاَّ النِّكَاحَ.

(۱۶۴۵۹) حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکاح کے علاوہ وصی کا ہر تصرف جائز ہے۔

(١٦٤٦٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَجْعَلُ لِلْوَصِيِّ من أَمْرِ النِّكَاحِ شَيْئًا إلاَّ أَنْ يَكُونَ قَالَ :أَنْتَ وَصِيِّي فِي نِكَاحِ اخواتي وبناتي فَإِنْ فَعَلَ فَالْوَصِيُّ أَحَقُّ مِنَ الْوَلِيِّ وَإِلاَّ فَالْوَلِيُّ أَحَقُّ مِنَ الْوَصِيِّ.

(۱۶۴۶۰) حضرت حسن وصی کو نکاح کی اجازت نہ دیتے تھے البتہ اگر اسے وصی بنانے والا یہ کہے کہ تو میری بہنوں اور میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹیوں کے نکاح کا وصی ہے۔ اگر وہ ایسا کرے تو وصی نکاح کے معاملے میں ولی سے زیادہ حق دار ہے۔ اگر یہ نہ کہا تو ولی وصی سے زیادہ حق دار ہوگا۔

(٤٦) الرجل يتزوج الْمَرْأَةَ عَلَى أَنَّهُ حُرٌّ فَيُوجَدُ مَمْلُوكًا

اگر کسی آدمی نے خود کو آزاد بتاتے ہوئے نکاح کیا لیکن بعد میں وہ غلام نکلا تو کیا حکم ہے؟

(١٦٤٦١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلاً عَلَى أَنَّهُ حُرٌّ فَوُجِدَ عَبْدًا قَالَ: تُخَيَّرُ.

(۱۶۴۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے خود کو آزاد بتاتے ہوئے نکاح کیا لیکن بعد میں وہ غلام نکلا تو عورت کو اختیار ہوگا۔

(١٦٤٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَلَّسَ نَفْسَهُ لاِمْرَأَةٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ حُرٌّ وَهوَ عَبْدٌ قَالَ: تُخَيَّرُ.

(۱۶۴۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے خود کو آزاد بتاتے ہوئے نکاح کیا لیکن بعد میں وہ غلام نکلا تو عورت کو اختیار ہوگا۔

(١٦٤٦٣) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي امْرَأَةٍ غُرَّتْ بِعَبْدٍ وَكَانَتْ تَحْسَبُهُ حُرًّا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: تُخَيَّرُ.

(۱۶۴۶۳) حضرت زہری سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی عورت کو غلام کے بارے میں دھوکا دیا گیا وہ اسے آزاد سمجھتی رہی جبکہ وہ غلام تھا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو اختیار ہوگا۔

(١٦٤٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدٍ أَتَى قَوْمًا فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ حُرٌّ فَأَنْكَحُوهُ امْرَأَةً حُرَّةً ثُمَّ عَلِمُوا بَعْدَ ذَلِكَ أَنَّهُ عَبْدٌ غُرَّتْ بِهِ قَالَ: إذَا عَلِمَتْ بِهِ فَإِنْ شَائَتْ مَكَثَتْ بِهِ، وَإِنْ شَائَتْ فَارَقَتْهُ وَلاَ حَقَّ لَهُ عَلَيْهَا.

(۱۶۴۶۴) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی غلام کسی قوم کے پاس آیا اور اس نے ان سے کہا کہ وہ آزاد ہے۔ لوگوں نے ایک آزاد عورت کی اس سے شادی کرادی۔ پھر بعد میں انہیں علم ہوا کہ یہ غلام تھا اور اس عورت کو دھوکا دیا گیا ہے؟ حضرت جابر نے فرمایا کہ جب اسے علم ہو تو اسے اختیار ہوگا کہ چاہے اس کے پاس رہے اور اگر چاہے تو اس سے جدائی اختیار کرلے۔ مرد کو عورت پر کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔

(١٦٤٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ جَاءَ إِلَى حُرَّةٍ فَزَوَّجَتْهُ فَعَلِمَتْ بَعْدَ ذَلِكَ أَنَّهُ مَمْلُوكٌ فَإِنْ شَائَتِ اسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ ، وَإِنْ شَائَتْ فَارَقَتْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۴۶۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے خود کو آزاد بتاتے ہوئے نکاح کیا لیکن بعد میں وہ غلام نکلا تو عورت کو اختیار ہوگا کہ اس کے پاس رہے یا اس سے جدا ہو جائے۔

(٤٧) في الرجل يَمْلِكُ عُقْدَةَ الْمَرْأَةِ أَتَحِلّ لأَبِيهِ إذَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا

اگر ایک آدمی کسی عورت سے نکاح کرے لیکن اس سے ازدواجی ملاقات کی نوبت نہ آئے تو کیا اس آدمی کے باپ کے لئے اس عورت کا نکاح کرنا جائز ہوگا

(١٦٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عن سفيان ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ الابْنُ لَمْ تَحِلَّ لِلأَبِ دَخَلَ بِهَا ، أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بها وَإِذَا تزوج الأَبُ لَمْ تَحِلَّ لِلابْنِ دَخَلَ بِهَا ، أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا.

(۱۶۴۶۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا تو وہ عورت اس کے باپ کے لئے حلال نہیں خواہ اس نے ازدواجی ملاقات کی ہو یا نہ کی ہو۔ اور اسی طرح اس کے بیٹے کے لئے بھی حلال نہیں خواہ اس نے ازدواجی ملاقات کی ہو یا نہ کی ہو۔

(١٦٤٦٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :مَنْ مَلَكَ عُقْدَةَ امْرَأَةٍ فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَى ابْنِهِ وعلى أَبِيهِ وَأَيُّهُمَا جَرَّدَ فَنظَرَ إِلَى الْعَوْرَةِ كَذَلِكَ.

(۱۶۴۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا تو وہ عورت اس کے بیٹے اور باپ پر حرام ہو جائے گی۔ اسی طرح ان دونوں میں سے کسی نے کسی عورت کی شرم گاہ دیکھی تو وہ بھی دوسرے کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(١٦٤٦٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عن أبي بكر ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :أَيُّهُمَا مَلَكَ عُقْدَةَ امْرَأَةٍ حُرِّمَتْ عَلَى الآخَرِ.

(۱۶۴۶۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ باپ اور بیٹے میں سے کسی نے بھی کسی عورت سے نکاح کیا تو وہ عورت دوسرے کے لئے حرام ہو جائے گی۔

(١٦٤٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُهَا أَبُوهُ فَكَرِهَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ﴾.

(۱۶۴۶۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اور اس سے ازدواجی ملاقات سے پہلے اسے طلاق دے دی تو کیا اس آدمی کا باپ اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ﴾

(١٦٤٧٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :ثَلاَثُ آيَاتٍ مُبْهَمَاتٌ : ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ﴾ وَ﴿مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ﴾ وَ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ : أَشْعَثُ : وَهَذِهِ الرَّابِعَةُ لَيْسَتْ بِمُبْهَمَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَرَبَائِبُكُمَ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ فَقَرَأَهَا مُعَاذٌ إلَى آخِرِهَا.

(۱۶۴۷۰) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تین آیات مبہم ہیں ① ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ﴾ ② ﴿مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ﴾ ③ ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ﴾ حضرت اشعث فرماتے ہیں اور یہ ④ چوتھی آیت مبہم نہیں ہے ﴿وَرَبَائِبُكُمَ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ راوی حضرت معاذ نے اس آیت کو آخر تک پڑھا۔

(۱٦٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ: إذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا لَمْ تَحِلَّ لأَبِيهِ.

(۱۶۴۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اور اس سے ازدواجی ملاقات نہ کی تو پھر بھی وہ اس کے باپ کے لئے حلال نہیں۔

(۴۸) فِي الرَّجُلِ يُجَرِّدُ الْمَرْأَةَ أَوْ يَلْمِسُهَا مَنْ قَالَ لاَ تَحِلُّ لاِبْنِهِ وَإِنْ فَعَلَ الأَبُ

اگر کسی شخص نے کسی عورت کو چھوایا اس کے کپڑے اتارے تو وہ اس کے باپ اور بیٹوں کے لئے حرام ہو جائے گی

(۱٦٤٧٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ عُمَرَ جَرَّدَ جَارِيَتَهُ فَسَأَلَهُ إيَّاهَا بَعْضُ بَنِيهِ، فَقَالَ: إنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ.

(۱۶۴۷۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کے کپڑے اتارے، بعدازاں آپ کے ایک بیٹے نے آپ سے وہ باندی مانگی تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱٦٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ عُمَرَ جَرَّدَ جَارِيَةً لَهُ فَطَلَبَهَا إلَيْهِ بَعْضُ بَنِيهِ، فَقَالَ: إنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ.

(۱۶۴۷۳) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کے کپڑے اتارے، بعدازاں آپ کے ایک بیٹے نے آپ سے وہ باندی مانگی تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ جَرَّدَ جَارِيَةً لَهُ ثُمَّ سَأَلَهُ إيَّاهَا بَعْضُ وَلَدِهِ، فَقَالَ إنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ.

(۱۶۴۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کے کپڑے اتارے، بعدازاں آپ کے ایک بیٹے نے آپ سے وہ باندی مانگی تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱٦٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ نَهَى بَنِيهِ ، عَنْ جَارِيَةٍ لَهُ أَنْ يَطَأَهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ قَالَ : وَمَا نَعْلَمُهُ وَطِئَهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ اطَّلَعَ مِنْهَا عَلَى أَمْرٍ كَرِهَ أَنْ يَطَّلِعَ وَلَدُهُ مُطَّلَعَهُ.

(۱۶۴۷۵) حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ جب میرے والد کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میری فلاں باندی سے تم میں سے کوئی جماع نہ کرے۔ عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق میرے والد نے اس باندی سے جماع تو نہیں کیا تھا البتہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے اسے برہنہ دیکھا ہو۔

(١٦٤٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ عُمَرَ جَرَّدَ جَارِيَةً لَهُ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَسَأَلَهُ إِيَّاهَا بَعْضُ وَلَدِهِ ، فَقَالَ : إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ.

(۱۶۴۷۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کو برہنہ دیکھا، پھر ایک مرتبہ آپ کے ایک بیٹے نے آپ سے اس باندی کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے لئے حلال نہیں۔

(١٦٤٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ بِمِثْلِ هَذَا.

(۱۶۴۷۷) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(١٦٤٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ مَسْرُوقٌ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ : إِنِّي لَمْ أُصِبْ مِنْ جَارِيَتِي هَذِهِ إِلاَّ مَا يُحَرِّمُهَا عَلَى وَلَدِي الْمَسَّ وَالنَّظَرَ.

(۱۶۴۷۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب حضرت مسروق کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی اس باندی سے صرف اتنا تعلق رکھا ہے جس سے یہ میرے بیٹوں پر حرام ہوگئی ہے یعنی چھونا اور دیکھنا۔

(١٦٤٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ مُجَاهِدٌ : إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ فَرْجَ الأَمَةِ ، أَوْ مَسَّ فَرْجُهُ فَرْجَهَا ، أَوْ بَاشَرَهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحَرِّمُهَا عَلَى أَبِيهِ وَعَلَى ابْنِهِ.

(۱۶۴۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی باندی کی شرمگاہ کو چھوا، یا اپنی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ سے لگایا، یا اس سے جماع کیا تو یہ باندی اس کے باپ اور بیٹوں پر حرام ہو جائے گی۔

(١٦٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ جَرَّدَ جَارِيَتَهُ هَلْ تَحِلُّ لابْنِهِ ، أَوْ لأَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ إِذَا قَبَّلَهَا ، أَوْ جَرَّدَهَا لِشَهْوَةٍ.

(۱۶۴۸۰) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو برہنہ دیکھ لے تو کیا وہ باندی اس کے باپ یا بیٹوں کے لئے حلال ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے اپنی باندی کا بوسہ لیا یا شہوت کیوجہ سے اس کے کپڑے اتارے تو اس کا باپ اور اس کے بیٹے اس باندی کو استعمال نہیں کر سکتے۔

(١٦٤٨١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ جَرَّدَ جَارِيَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَظَرَ مِنهَا إِلَى ذَلِكَ الأَمْرِ فَإِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لاِبْنِهِ.

(۱۶۴۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی باندی کے کپڑے اتار کر اسے دیکھا تو یہ اس کے بیٹے کے لئے حلال نہیں۔

(١٦٤٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَأَلَ عَنْهُ الشَّعْبِيَّ ، فَقَالَ : قَدْ زَعَمُوا أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى جَارِيَةً فَخَشِيَتِ امْرَأَتُهُ أَنْ يَتَّخِذَهَا فَأَمَرَتِ ابْنًا لَهَا غُلاَمًا أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَيْهَا لِيُحَرِّمَهَا عَلَى زَوْجِهَا.

(۱۶۴۸۲) حضرت ابراہیم نے ایک مسئلہ کے بارے میں فرمایا کہ اہل علم کی رائے تھی کہ اگر کوئی آدمی کوئی باندی خریدے اور اس کی بیوی کو خوف ہو کہ یہ اس باندی سے جماع کرے گا، وہ عورت اپنے بیٹے سے کہے کہ وہ اس باندی کے ساتھ لیٹ جائے تو یہ باندی اس کے خاوند پر حرام ہو جائے گی۔

(١٦٤٨٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِهَ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ امْرَأَةً قَبَّلَهَا أَبُوهُ ، أَوْ نَظَرَ إِلَى مَحَاسِرِهَا.

(۱۶۴۸۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی باندی کا بوسہ لیا یا اس کی شرمگاہ کو دیکھا تو وہ باندی اس کے بیٹے کے لئے حرام ہے۔

(١٦٤٨٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ جَرَّدَ جَارِيَةً حُرِّمَتْ عَلَى ابْنِهِ وَعَلَى أَبِيهِ.

(۱۶۴۸۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو برہنہ دیکھ لے تو وہ باندی اس کے باپ یا بیٹوں کے لئے حلال نہ ہوگی۔

(١٦٤٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ جَارِيَةٍ كَانَتْ لِرَجُلٍ فَمَسَّ قُبُلَهَا بِيَدِهِ ، أَوْ أَبْصَرَ عَوْرَتَهَا ثُمَّ وَهَبَهَا لاِبْنٍ لَهُ أَيَصْلُحُ له أَنْ يَتَّطِئَهَا قَالَ : لاَ.

(۱۶۴۸۵) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی باندی ہے، اس نے اس کی شرمگاہ کو چھوا یا اس کی شرمگاہ کو دیکھا پھر اپنے بیٹے کو تحفہ میں دے دی تو کیا بیٹا اس سے وطی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(١٦٤٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ مَسْرُوقٌ إِلَى أَهْلِهِ : انْظُرُوا جَارِيَتِي فَلاَ تَبِيعُوهَا فَإِنِّي لَمْ أُصِبْ مِنهَا إِلاَّ مَا يُحَرِّمُهَا عَلَى وَلَدِي اللَّمْسَ وَالنَّظَرَ.

(۱۶۴۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے اپنے گھر والوں کو خط میں لکھا کہ میری باندی کو مت بیچنا، میں نے اس سے صرف اتنا تعلق رکھا ہے جو اسے میرے بیٹوں پر حرام کر دیتا ہے۔ یعنی چھونا اور دیکھنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹) الرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى أُمِّ امْرَأَتِهِ، أَوِ ابْنَةِ امْرَأَتِهِ مَا حَالُ امْرَأَتِهِ

اگر کسی آدمی نے اپنی ساس یا بیوی کی بیٹی سے صحبت کی تو بیوی کا کیا حکم ہے؟

(۱٦٤٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى أُمِّ امْرَأَتِهِ قَالَ :تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱٦۴۸۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی ساس سے صحبت کی تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی۔

(۱٦٤٨٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :حُرْمَتَانِ أَنْ تَخَطَّاهُمَا وَلَا يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱٦۴۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیٹی سے مجامعت کی وجہ سے ماں اور ماں سے مجامعت کی وجہ سے بیٹی حرام ہو جاتی ہے۔

(۱٦٤٨٩) حَدَّثَنَا حَفْص بن غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهَا. (دار قطنی ۹۲)

(۱٦۴۸۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو رحمت کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے جس نے کسی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہ کو دیکھا۔

(۱٦٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي هَانِيءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَلَا ابْنَتُهَا. (بیہقی ۱۷۰)

(۱٦۴۹۰) حضرت ابو ہانی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھا تو اس کے لئے اس کی ماں اور بیٹی حلال نہیں رہیں۔

(۱٦٤٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَعَامِرٍ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى ابْنَةِ امْرَأَتِهِ قَالَا :حَرُمَتَا عَلَيْهِ كِلَاهُمَا، وَقَالَ إبْرَاهِيمُ ، وَكَانُوا يَقُولُونَ إذَا اطَّلَعَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَرْأَةِ عَلَى مَا لَا يَحِلُّ لَهُ ، أَوْ لَمَسَهَا لِشَهْوَةٍ فَقَدْ حَرُمَتَا عَلَيْهِ جَمِيعًا.

(۱٦۴۹۱) حضرت ابراہیم اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کی بیٹی سے جماع کیا تو وہ دونوں اس پر حرام ہو جائیں گی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ علماء کہا کرتے تھے کہ جب آدمی نے کسی عورت کے ایسے حصے کو دیکھا جسے دیکھنا حلال نہیں تھا یا اسے شہوت کے ساتھ چھوا تو وہ عورت اور اس کی ماں اور بیٹی اس پر حرام ہو جائیں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٤٩٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا حُرِّمَتْ عَلَيْهِ ابْنَتُهَا ، وَإِنْ أَتَى ابْنَتَهَا حُرِّمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا.

(۱۶۴۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس کی بیٹی اور ماں اس پر حرام ہوجائیں گی۔

(١٦٤٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مسبحٍ قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِأَمَةٍ ثم أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُهَا.

(۱۶۴۹۳) حضرت عبداللہ بن مسبح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس مرد کے بارے میں سوال کیا کہ جس نے کسی عورت سے زنا کیا تو کیا وہ اس کی ماں سے شادی کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(١٦٤٩٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ زَنَى بِأُمِّ امْرَأَتِهِ ، قَالاَ : أَحَبُّ إِلَيْنَا أَنْ يُفَارِقَهَا.

(۱۶۴۹۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا کہ جس نے اپنی بیوی کی ماں سے زنا کیا تو اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے نزدیک ان کا جدا ہوجانا بہتر ہے۔

(١٦٤٩٥) حَدَّثَنَا حَفْص بن غِيَاثٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا غَمَزَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ بِشَهْوَةٍ لَمْ يَتَزَوَّجْ أُمَّهَا وَلاَ ابْنَتَهَا.

(۱۶۴۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی باندی کو شہوت سے چھوا تو وہ اسکی ماں اور بہن سے شادی نہیں کرسکتا۔

(١٦٤٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : إِذَا فَجَرَ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ فَإِنَّهَا تَحِلُّ لَهُ وَلاَ يَحِلُّ لَهُ شَيْءٌ مِنْ بَنَاتِهَا.

(۱۶۴۹۶) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس عورت سے شادی کرنا تو اس کے لئے جائز ہے لیکن وہ اس کی کسی بیٹی سے نکاح نہیں کرسکتا۔

(١٦٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كَانَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَالْحَسَنُ يَكْرَهَانِ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى أُمِّ امْرَأَتِهِ.

(۱۶۴۹۷) حضرت جابر بن زید اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی اس عورت کو چھوئے جس کی ماں سے اس نے صحبت کی ہو۔

(١٦٤٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ يَفْجُرُ بِأُمِّ امْرَأَتِهِ ، فَقَالَ : أَمَّا الأُمُّ فَحَرَامٌ ، وَأَمَّا الْبِنْتُ فَحَلاَلٌ.

(۱۶۴۹۸) حضرت یزید رشک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی ساس سے زنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ماں حرام ہو جائے گی اور بیٹی حلال رہے گی۔

(۵۰) اَلرَّجُلُ تَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ الْمَمْلُوكَةُ وَابْنَتُهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَطَأَ أُمَّهَا

اگر ایک آدمی کی ملکیت میں باندی اور اس کی بیٹی دونوں ہوں اور وہ ایک سے جماع کرنا چاہے تو شرعی حکم کیا ہے؟

(۱۶٤۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ ، عَنْ جَمْعِ الأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : لاَ أُحِبُّ أَنْ يخبرهما جَمِيعًا.

(۱۶۴۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کی ملکیت میں ایک باندی اور اس کی بیٹی دونوں ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ ان دونوں سے جماع کرے۔

(۱٦٥٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ قَيْسِ بن أبي حازم قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ الرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى الْجَارِيَةِ وَابْنَتِهَا تَكُونَانِ عِنْدَهُ مَمْلُوكَتَيْنِ ، فَقَالَ : حَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ أُخْرَى وَلَمْ أَكُنْ لأَفْعَلَهُ.

(۱۶۵۰۰) حضرت قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں موجود باندی اور اس کی بیٹی سے جماع کرے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کو ایک آیت نے حرام اور دوسری نے حلال کیا ہے۔ البتہ میں ایسا ہرگز نہ کرتا۔

(۱٦٥٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نِيَارٍ الأَسْلَمِيِّ قَالَ : كَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ كُنْت أَتَطِئُهَا وَكَانَتْ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا فَأَدْرَكَتِ ابْنَتُهَا فَأَرَدْت أَنْ أمسك عَنْهَا وأتطى ابْنَتَهَا فَقلتُ : لاَ أَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى أَسْأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ لنطلع مِنْهُما مُطَّلَعًا وَاحِدًا.

(۱۶۵۰۱) حضرت عبد اللہ بن نیار اسلمی کہتے ہیں کہ میرے پاس ایک باندی تھی، اس کے ساتھ اس کی ایک بیٹی بھی تھی۔ جب اس کی بیٹی جوان ہوگئی تو میں نے سوچا کہ اس باندی کو چھوڑ کر اس کی بیٹی سے جماع کروں۔ میں نے دل میں سوچا کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے پوچھے بغیر ایسا ہرگز نہ کروں گا۔ چنانچہ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو دونوں کے ساتھ ہرگز صحبت کا معاملہ نہ کروں۔

(۱٦٥٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ سَأَلَ عَائِشَةَ ، فَقَالَ : إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً أُصِيب مِنْهَا وَلَهَا ابْنَةٌ قَدْ أَدْرَكَتْ فاصيب مِنْهَا ؟ فَنَهَتْهُ ، فَقَالَ : لاَ حَتَّى تَقُولِي هِيَ حَرَامٌ ، فَقَالَتْ : لاَ يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي وَلاَ مِمَّنْ أَطَاعَنِي وَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ فَنَهَانِي عَنْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۰۲) حضرت معاذ بن عبید اللہ بن معمر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ میرے پاس ایک باندی ہے میں نے اس سے صحبت کر رکھی ہے۔ اس کی ایک بیٹی ہے جو جوان ہوگئی ہے کیا میں اس سے بھی جماع کر سکتا ہوں؟ حضرت عائشہ نے اس سے منع فرمایا۔ میں نے ان سے کہا کہ کیا وہ مجھ پر حرام ہے۔ اگر آپ حرام ہونے کا کہیں تو میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے اہل اور میرے اطاعت کرنے والوں میں سے کسی نے ایسا نہیں کیا۔ اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی اس سے منع فرمایا۔

(١٦٥٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ وَلِيدَةٌ وَابْنَتُهَا ، فَكَانَ يَقَعُ عَلَيْهِمَا فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ عَلِيٌّ فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : إِذَا أَحَلَّتْ لك آيَةٌ وَحَرَّمَتْ عَلَيْك أُخْرَى فَإِنَّ أَمْلَكَهُمَا آيَةُ الْحَرَامِ.

(۱۶۵۰۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ہمدان کے ایک آدمی کے پاس ایک باندی اور اس کی بیٹی تھیں۔ وہ ان دونوں سے جماع کرتا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع دی گئی۔ انہوں نے اس آدمی سے اس بارے میں سوال کیا تو اس نے ایسا کرنے کا اقرار کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ ایک آیت نے تجھ پر حلال کیا ہے تو دوسری نے حرام کیا ہے۔ ان میں سے زیادہ غالب حرام کرنے والی آیت ہے۔

(١٦٥٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : فِي التَّوْرَاةِ الَّتِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى إِنَّهُ لاَ يَكْشِفُ رَجُلٌ فَرْجَ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهَا إِلاَّ مَلْعُونٌ ، مَا فَصَّلَ لَنَا حُرَّةً وَلاَ مَمْلُوكَةً.

(۱۶۵۰۴) حضرت ابن منبہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کردہ تورات میں تھا: ''کسی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہ کو ظاہر کرنے والا ملعون ہے''۔ اس میں یہ تفصیل نہ تھی کہ آزاد عورت ہو یا باندی۔

(١٦٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ قَالَ : إِنَّ لِي وَلِيدَةً وَابْنَتَهَا وَإِنَّهُمَا قَدْ أَعْجَبَتَانِي أَفَأَطَؤُهُمَا ؟ قَالَ : آيَةٌ أَحَلَّتْ وَآيَةٌ حَرَّمَتْ ، أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ أَقْرَبُ هَذَا.

(۱۶۵۰۵) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک باندی اور اس کی بیٹی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں سے جماع کروں، کیا ایسا کرنا درست ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آیت نے اسے حلال کیا اور ایک نے حرام۔ البتہ میں تو اس عمل کے قریب بھی نہ جاتا۔

(١٦٥٠٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ : لاَ يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا وَلاَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَأُخْتِهَا.

(۱۶۵۰۶) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ کسی آدمی کے لئے عورت اور اس کی بیٹی یا اس کی بہن کو جمع کرنا جائز نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الأُخْتَانِ مَمْلُوكَتَانِ فَيَطَأُهُمَا جَمِيعًا

اگر کسی آدمی کے پاس دو مملوک بہنیں ہوں تو کیا وہ ان دونوں سے جماع کر سکتا ہے؟

(۱۶۵۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُه ، عَنْ رَجُلٍ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ وَطِءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَأَ الأُخْرَى قَالَ : لاَ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مِلْكِهِ ، قَالَ : قُلْتُ : فَإِنَّه زَوَّجَهَا عَبْدَهُ ؟ قَالَ : لاَ حَتَّى يُخْرِجَهَا من مِلْكِهِ.

(۱۶۵۰۷) حضرت موسیٰ بن ایوب کے چچا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کے پاس دو مملوک بہنیں ہوں تو کیا وہ ان دونوں سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں ایسا کرنا درست نہیں۔ البتہ ایک کو اپنی ملکیت سے نکال کر ایسا کر سکتا ہے۔ میں نے سوال کیا کہ اگر ان میں سے ایک کی اپنے غلام سے شادی کرا دے تو پھر کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب تک ایک کو اپنی ملکیت سے نکال نہ دے۔

(۱۶۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ إِدْرِيسَ ، وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ أَنَّ ابْنَ الْكَوَّاءِ سَأَلَ عَلِيًّا ، عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ ، فَقَالَ : حَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَحَلَّتْهُمَا أُخْرَى وَلَسْتُ أَفْعَلُ أَنَا وَلاَ أَهْلِي.

(۱۶۵۰۸) حضرت ابن کواء نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی دو بہنوں کو جمع کر سکتا ہے۔؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آیت نے اسے حلال اور دوسری نے حرام کیا ہے۔ البتہ میں اور میرے اہل ایسا نہ کریں گے۔

(۱۶۵۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : أَغْضَبُوا ابْنَ مَسْعُودٍ فِي الأُخْتَيْنِ الْمَمْلُوكَتَيْنِ ، فَغَضِبَ وَقَالَ : جَمَلَ أَحَدُكُمْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ.

(۱۶۵۰۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس بات پر بہت غصہ آتا کہ کوئی شخص دو بہنوں کو جمع کرے۔ آپ فرماتے کہ تم لوگوں کو اپنے مملوکوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

(۱۶۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ الأَمَتَانِ الأُخْتَانِ فَيَطَأُ إِحْدَاهُمَا قَالَ : لاَ يَطَأُ الأُخْرَى حَتَّى يُخْرِجَهَا من مِلْكِهِ.

(۱۶۵۱۰) حضرت مکحول سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کی ملکیت میں دو بہنیں ہوں، ایک سے جماع کیا ہو تو کیا دوسری سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب تک صحبت شدہ کو اپنی ملکیت سے نہ نکال دے اس وقت تک جائز نہیں۔

(۱۶۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ : مَا حَرَّمَ اللَّهُ مِنَ الْحَرَائِرِ شَيْئًا إِلاَّ وَقَدْ حَرَّمَهُ مِنَ الإِمَاءِ إِلاَّ أَنَّ الرَّجُلَ قَدْ يَجْمَعُ مَا شَاءَ مِنَ الإِمَاءِ.

(۱۶۵۱۱) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آزاد عورتوں میں حرام کیا ہے وہ باندیوں میں بھی حرام کیا ہے۔ البتہ آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باندیوں کو جتنا چاہے رکھ سکتا ہے۔ (ان کی تعداد مقرر نہیں)

(۱۶۵۱۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ : سُئِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ، عَنِ الأُخْتَيْنِ من مِلْكِ الْيَمِينِ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللهِ وَحَرَّمَتْهَا آيَةٌ ، وَأَمَّا أَنَا فَمَا أُحِبُّ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ.

(۱۶۵۱۲) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا دو مملوک بہنوں سے جماع کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کتاب اللہ کی ایک آیت نے اسے حلال اور دوسری نے حرام کیا ہے۔ البتہ میں تو ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔

(۱۶۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ وَقَعَ عَلَى إِحْدَاهُمَا أَيَقَعُ عَلَى الأُخْرَى؟ قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لاَ يَقَعُ عَلَى الأُخْرَى مَا دَامَتِ الَّتِي وَقَعَ عَلَيْهَا فِي مِلْكِهِ.

(۱۶۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا دو مملوک بہنوں سے جماع کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب تک جماع شدہ باندی اس کی ملک میں ہے اس کی بہن سے جماع نہیں کرسکتا۔

(۱۶۵۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ أَمَتَان اختان أَيَطَؤُهُمَا ؟ فَقَالَ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ ، ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ مُحَمَّدٍ ، ثُمَّ سَأَلْت ابْنَ مُنَبِّهٍ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّهُ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى أَنَّهُ مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ قَالَ : فَمَا فَصَّلَ لَنَا حُرَّتَيْنِ وَلاَ مَمْلُوكَتَيْنِ قَالَ : فَرَجَعْت إلَى ابْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَخْبَرْته ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۶۵۱۴) حضرت عبد العزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن حنفیہ سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کی ملکیت میں دو بہنیں ہوں تو کیا وہ ان دونوں سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آیت نے انہیں حلال اور دوسری نے حرام قرار دیا ہے۔ پھر میں حضرت سعید بن مسیب کے پاس آیا تو انہوں نے بھی محمد بن حنفیہ والی بات کہی۔ پھر میں نے حضرت ابن منبہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کردہ شریعت کے مطابق دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنے والا ملعون ہے۔ اس میں تفصیل نہیں تھی کہ دونوں آزاد ہوں یا باندیاں۔ عبد العزیز کہتے ہیں کہ میں نے جا کر ابن منبہ کی بات سعید بن مسیب کو بتائی تو انہوں نے اللہ کی تکبیر بیان کی۔

(۱۶۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْهُ.

(۱۶۵۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عمل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۱۶۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ فَغَشِيَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَمْسَكَ عَنْهَا هَلْ لَهُ أَنْ يَغْشَى الأُخْرَى ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ لاَ يَغْشَاهَا حَتَّى يُخْرِجَ عَنْهُ هَذِهِ الَّتِي غَشِيَ مِنْ مِلْكِهِ.

(۱۶۵۱۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کی ملکیت میں دو بہنیں ہوں، ایک سے جماع کیا ہو تو کیا دوسری سے جماع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب تک صحبت شدہ کو اپنی ملکیت سے نہ نکال دے اس وقت تک جائز نہیں۔

(۱٦٥١٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالاَ: إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ أُخْتَانِ فَلاَ يَقْرَبَنَّ وَاحِدَةً مِنْهُمَا.

(۱٦٥١٧) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی ملکیت میں دو بہنیں ہوں تو دونوں میں سے ایک کے قریب نہ جائے۔

(۱٦٥١٨) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ: يَحْرُمُ مِنْ جَمْعِ الإِمَاءِ مَا يَحْرُمُ مِنْ جَمْعِ الْحَرَائِرِ إِلاَّ الْعَدَدَ.

(۱٦٥١٨) حضرت شعبی اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ سوائے تعداد کے باندیوں اور آزاد عورتوں سے صحبت کے احکامات ایک جیسے ہیں۔

(۱٦٥١٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عُثْمَانَ، عَنِ الأُخْتَيْنِ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ: أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَلاَ آمُرُك وَلاَ أَنْهَاك فَلَقِيَ عَلِيًّا بِالْبَابِ، فَقَالَ: عَمَّ سَأَلْتَهُ؟ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: لَكِنِّي أَنْهَاك وَلَوْ كَانَ لِي عَلَيْك سَبِيلٌ ثُمَّ فَعَلْت ذَلِكَ لأَوْجَعْتُك.

(۱٦٥١٩) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کی ملکیت میں دو بہنیں ہوں، ایک سے جماع کیا ہو تو کیا دوسری سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آیت نے انہیں حلال اور دوسری نے حرام قرار دیا ہے۔ البتہ میں نہ اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ پھر وہ سوال کرنے والا دروازہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اسی بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں اور اگر مجھے تم پر قدرت ہوئی اور تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں سزا دوں گا۔

(۱٦٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ سَأَلُوا مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأُخْتَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ، يَكُونَانِ عِنْدَ الرَّجُلِ فَيَطَؤُهُمَا قَالَ: لَيْسَ بِذَلِكَ بَأْسٌ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ، فَقَالَ أَفْتَيْت بِكَذَا وَكَذَا قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَرَأَيْت لَوْ كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ أُخْتُهُ مَمْلُوكَةً كَانَ يَجُوزُ لَهُ أَنْ يَطَأَهَا؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنَّمَا رَدَدْتنِي أَدْرِكْ فَقُلْ لَهُمَ اجْتَنِبُوا ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لَهُمْ، قَالَ: قُلْتُ: إِنَّمَا هِيَ الرَّحِمُ مِنَ الْعَتَاقَةِ وَغَيْرِهَا.

(۱٦٥٢٠) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ عرب کے ایک قبیلے نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی دو مملوک بہنوں سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا۔ یہ بات حضرت نعمان بن بشیر کو پہنچی، انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس فتویٰ کا اقرار کیا۔ اس پر حضرت نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ آپ یہ بتائیں کہ اگر وہ باندی کسی ایسے شخص کے پاس ہوتی جس کی بہن باندی ہو تو کیا اس کے لئے اس سے وطی کرنا جائز ہے؟ یہ سن کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے میری آنکھیں کھول دیں۔ تم ان لوگوں کے پاس جاؤ اور انہیں ایسا کرنے سے منع کرو۔ ان کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔ حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ آزادی وغیرہ کا رحمی رشتہ ہے۔

(۵۲) الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا

اگر آدمی نے منکوحہ کو دخول سے پہلے طلاق دے دی تو کیا اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے؟

(۱٦٥٢١) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا ؟ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيبَةِ.

(۱٦٥٢١) حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر آدمی نے منکوحہ کو دخول سے پہلے طلاق دے دی تو کیا اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ یہ ربیبہ کے درجہ میں ہے۔

(۱٦٥٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۱٦٥٢٢) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱٦٥٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا إِذَا طَلَّقَهَا وَيَكْرَهُهَا إِذَا مَاتَتْ عِنْدَهُ.

(۱٦٥٢٣) حضرت زید بن ثابت عورت کو قبل از دخول طلاق دینے کی صورت میں عورت کی ماں سے نکاح کو بالکل جائز سمجھتے تھے۔ اور قبل از دخول عورت کے انتقال کی صورت میں اسے مکروہ بتاتے تھے۔

(۱٦٥٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ عُوَيْمِرِ بْنِ الأَجْدَعِ مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَنْكَحَهُ امْرَأَةً بِالطَّائِفِ ، قَالَ : فَلَمْ أُجَامِعْهَا حَتَّى تُوُفِّيَ عَمِّي ، عَنْ أُمِّهَا ، وَأُمُّهَا ذَاتُ مَالٍ كَثِيرٍ ، فَقَالَ لِي أَبِي هَلْ لَكَ فِي أُمِّهَا ؟ فَقُلْتُ : وَدِدْت وَكَيْفَ وَقَدْ نَكَحْتِ ابْنَتَهَا ، قَالَ : فَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ انْكِحْهَا ، وَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : لاَ تَنْكِحْهَا : قَالَ : فَكَتَبَ أَبِي عُوَيْمِرٍ فِي ذَلِكَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَأَخْبَرَهُ فِي كِتَابِهِ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَبِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ : لاَ أُحِلُّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَلاَ أُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَأَنْتَ وَذَاكَ وَالنِّسَاءُ كَثِيرٌ قَالَ : فَلَمْ يَنْهَنِي وَلَمْ يَأْذَنْ وَانْصَرَفَ أَبِي عَنْهَا فَلَمْ نُنْكِحْهَا.

(۱٦٥٢٤) بنو بکر بن کنانہ کے حضرت مسلم بن عویمر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے طائف میں ایک عورت سے میری شادی کی۔ ابھی میں نے اس سے جماع نہ کیا تھا کہ اس کی ماں کے خاوند کا انتقال ہو گیا۔ اس کی ماں ایک مالدار عورت تھیں۔ میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اگر تم اس کی ماں سے شادی کرلو تو بہتر ہے۔ میں نے کہا کہ وہ تو ٹھیک ہے لیکن میں نے اس کی بیٹی سے نکاح کر لیا ہے۔ پھر اس بارے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس سے نکاح کرلو۔ پھر حضرت ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نکاح نہ کرو۔ پھر ابوعویمر نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط لکھا جس میں حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر کی رائے درج کی اور اس بارے میں حضرت معاویہ کی رائے معلوم کی۔ حضرت معاویہ نے انہیں خط میں لکھا کہ جو چیز اللہ نے حلال کی ہے میں اسے حرام نہیں کرتا اور جو حرام کی ہے میں اسے حلال نہیں کرتا۔ آپ کے پاس اور بھی بہت سی عورتیں ہیں۔ پھر انہوں نے نہ مجھے اس سے منع کیا اور نہ اجازت دی۔ پھر میرے والد نے اس خیال کو چھوڑ دیا اور ہم نے اس سے نکاح نہ کیا۔

(۱۶۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيع بن الجراح ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ أَفْتَى فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، أَوْ مَاتَتْ عِنْدَهُ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا ثُمَّ أَتَى الْمَدِينَةَ فَرَجَعَ فَأَتَاهُمْ فَنَهَاهُمْ وَقَدْ وَلَدَتْ أَوْلاَدًا.

(۱۶۵۲۵) حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فتویٰ دیا کہ اگر کسی آدمی نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دی یا مر گیا تو وہ اس عورت کی ماں سے شادی کر سکتا ہے۔ پھر جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا اور لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا۔ حالانکہ عورتوں کی شادی کے بعد بچے بھی ہو چکے تھے۔

(۱۶۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابن جريج قَالَ : أخبرني دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ فِي ﴿أُمَّهَاتِ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ : مَا أَرْسَلَ اللَّهُ فَأَرْسِلُوا ، وَمَا بَيَّنَ فَاتَّبِعُوا.

(۱۶۵۲۶) حضرت مسروق قرآن مجید کی آیت ﴿أُمَّهَاتِ نِسَائِكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس چیز کو اللہ نے مبہم رکھا ہے اسے مبہم رہنے دو اور جسے وضاحت سے بیان کیا ہے اس کی اتباع کرو۔

(۱۶۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمَ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ﴾ : أُرِيدَ بِهِمَا جَمْعُهُمَا.

(۱۶۵۲۷) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمَ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہاں دخول مراد ہے۔

(۱۶۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ لاَ يَرَاهَا وَلاَ يُجَامِعُهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا ؟ قَالَ : لاَ هِيَ مُرْسَلَةٌ.

(۱۶۵۲۸) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے شادی کی، پھر اسے دیکھے اور جماع کئے بغیر اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اس کی ماں سے شادی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۶۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ عُقْدَةَ امْرَأَةٍ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا.

(۱۶۵۲۹) حضرت مکحول اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی کسی عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس کی ماں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی کرے۔

(۱۶۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانَ قَالَ : حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : أَخْبَرَنِی عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْهُذَلِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِنْتَ امْرَأَةٍ مَاتَتْ أُمُّهَا عِنْدَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا.

(۱۶۵۳۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی کسی ایسی عورت کی ماں سے شادی کرے جس کا دخول سے پہلے انتقال ہو جائے۔

(۱۶۵۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ : قُلْتُ لابْنِ أَبِي نَجِيحٍ : الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا ؟ فَقَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَنْهَى عَنْهَا وَعَطَاءٌ.

(۱۶۵۳۱) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو نجیح سے سوال کیا کہ اگر آدمی کسی عورت سے دخول کئے بغیر اسے طلاق دے دے تو کیا اس کی ماں سے شادی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عکرمہ اور حضرت عطاء کو اس سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۱۶۵۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ فِي ﴿أُمَّهَاتِ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ : هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۶۵۳۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿أُمَّهَاتِ نِسَائِكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ مبہم ہے۔

(۱۶۵۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زمعة عن ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَهَا ، وَقَالَ هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۶۵۳۳) حضرت طاوس نے بھی اس آیت کو مبہم قرار دیا ہے۔

(۱۶۵۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۶۵۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس آیت کو مبہم قرار دیا ہے۔

(۵۳) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يَتَسَرَّى ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی اجازت دی ہے کہ غلام اپنے مال میں تصرف کر سکتا ہے

(۱۶۵۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى عَبْدَهُ يَتَسَرَّى فِي مَالِهِ فَلاَ يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۶۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو اس کے مال میں تصرف کرنے دیتے تھے اور اسے برا نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۶۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ نَافِعٌ إِنَّ الْعَبْدَ يَتَسَرَّى فِي مَالِهِ وَلاَ يَتَسَرَّى فِي مَالِ سَيِّدِهِ.

(۱۶۵۳۶) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کر سکتا ہے لیکن اپنے مالک کے مال میں نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٦٥٣٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَسَرَّى الْعَبْدُ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ.

(۱٦٥٣٧) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ غلام اپنے مال میں اپنے آقا کی اجازت سے تصرف کرے۔

(۱٦٥٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَتَسَرَّى الْعَبْدُ.

(۱٦٥٣٨) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کرے۔

(۱٦٥٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱٦٥٣٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کرے۔

(۱٦٥٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱٦٥٤٠) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کرے۔

(۱٦٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِذَا أَذِنَ الْمَوْلَى لِعَبْدِهِ فِي التَّسَرِّي ، فَلْيَتَّخِذْ مِنْهُنَّ مَا شَاءَ.

(۱٦٥٤١) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب آقا نے غلام کو تصرف کی اجازت دے دی تو وہ کر سکتا ہے۔

(۱٦٥٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لَمْ نَكُنْ نَرَى بِتَسَرِّي الْعَبْدِ فِي مَالِ سَيِّدِهِ بَأْسًا.

(۱٦٥٤٢) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ غلام اپنے مالک کے مال میں تصرف کرے۔

(۱٦٥٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱٦٥٤٣) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کرے۔

(۱٦٥٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عبد اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَهُ غُلَامٌ تَاجِرٌ ، وَكَانَ يَأْذَنُ لَهُ فَيَتَسَرَّى السِّتَّ وَالسَّبْعَ.

(۱٦٥٤٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا جو تجارت کرتا تھا، حضرت ابن عباس نے اسے اجازت دے رکھی تھی اور وہ مال میں تصرف کرتا تھا۔

(٥٤) من كره أَنْ يَتَسَرَّى الْعَبْدُ

جن حضرات کے نزدیک غلام کا مال میں تصرف کرنا مکروہ ہے

(۱٦٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :يَتَزَوَّجُ وَلَا يَتَسَرَّى.

(۱٦٥٤٥) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ غلام شادی کر سکتا ہے مالی تصرفات نہیں کر سکتا۔

(۱٦٥٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُزَوِّجَهُ.

(۱٦٥٤٦) حضرت ابن سیرین اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ غلام کی شادی کرائی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵٤۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :أَلَمْ تَسْمَعِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَقُولُ :﴿إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾.

(۱۶۵۴۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا﴿إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾

(۱۶۵٤۸) حَدَّثَنَا حَفْص بن غياث، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَسَرَّى، وَإِنْ أَذِنَ لَهُ مَوْلَاهُ.

(۱۶۵۴۸) حضرت حکم اور حضرت ابن سیرین نے اس بات کو ناپسند قرار دیا کہ غلام مالی معاملات کرے خواہ آقا نے اجازت دے دی ہو پھر بھی نہیں۔

(۱۶۵٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَسَرَّى الْعَبْدُ.

(۱۶۵۴۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ غلام مالی تصرفات کرے۔

(۵۵) الْمَرْأَةُ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ وَبِهَا بَرَصٌ، أَوْ جُذَامٌ فَيَدْخُلُ بِهَا

اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرے اور پھر اسے کوڑھ یا پھلبہری ہونے کا پتہ چلے، اور وہ اس سے دخول کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ:مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهَا بَرَصٌ ، أَوْ جُذَامٌ ، أَوْ جُنُونٌ فَدَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَذَلِكَ غُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا.

(۱۶۵۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرے، پھر اسے پتہ چلے کہ عورت کو کوڑھ، پھلبہری یا جنون ہے، لیکن وہ اس عورت سے دخول کرے تو فرج کے استحلال کی وجہ سے مرد پر مہر واجب ہوگا۔ جس کا تاوان عورت کے ولی سے لیا جائے گا۔

(۱۶۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ فِي الْمَجْنُونَةِ وَالْبَرْصَاءِ :إِنْ دَخَلَ فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۵۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے پاگل یا پھلبہری کی شکار عورت سے شادی کی پھر اس سے دخول کیا تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر دخول نہ کیا تو دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی۔

(۱۶۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :أَرْبَعٌ لَا يَجُوزْنَ فِي بَيْعٍ وَلَا نِكَاحٍ :الْبَرْصَاءُ وَالْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَذَاتُ الْقَرَنِ.

(۱۶۵۵۲) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ چار عورتوں سے نہ نکاح جائز ہے نہ باندی ہونے کی صورت میں انہیں خریدنا درست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے: پھلبہری کا شکار، پاگل، کوڑھی، رحم یا شرمگاہ کی بیماری کا شکار عورت۔

(١٦٥٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ذَلِكَ ، فَكَتَبَ أَنَّهُ قَدْ اتَّمَنَهُمْ عَلَى مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ فَأَجَازَهَا عَلَيْهِ.

(۱۶۵۵۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر اس میں کوئی عیب معلوم ہوا۔ تو اس بارے میں اس نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خط لکھا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اس عورت کو اپنے پاس ہی رکھو۔

(١٦٥٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَدْخُلُ بِهَا فَيَظْهَرُ عَلَيْهَا دَاءٌ أَنَّهُ كَانَ يُوجِبُهَا عَلَيْهِ.

(۱۶۵۵۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے دخول بھی کر لے، پھر بعد میں کوئی بیماری ظاہر ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کی ذمہ داری مرد پر ہوگی۔

(١٦٥٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ قَالَ: لَيْسَ لَهُ إِلاَّ أَمَانَةُ أَصْهَارِهِ.

(۱۶۵۵۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے صرف رشتے داری کی امانت ہے۔

(١٦٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْحُرَّةُ لاَ تُرَدُّ مِنْ عَيْبٍ.

(۱۶۵۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کسی عیب کی وجہ سے آزاد عورت کو واپس نہیں کیا جا سکتا۔

(١٦٥٥٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يُعَوِّضُ الْبَرْصَاءَ.

(۱۶۵۵۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح پھلبہری کا شکار عورت کا عوض مرد کو دلایا کرتے تھے۔

(١٦٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ : فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ فَرَأَى بِهَا جُنُونًا ، أَوْ جُذَامًا ، أَوْ بَرَصًا ، أَوْ عَفَلاً : إِنَّمَا تُرَدُّ مِنْ هَذَا وَلَهَا الصَّدَاقُ الَّذِي اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجَهَا الْعَاجِلُ وَالآجِلُ وَصَدَاقُهَا عَلَى مَنْ غَرَّهُ.

(۱۶۵۵۸) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر اس میں پاگل پن، کوڑھ، پھلبہری یا رحم کی بیماری ظاہر ہوئی تو اس عورت کو واپس کیا جائے گا اور اسے عاجل یا آجل مہر ملے گا جس سے آدمی نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا۔ اس مہر کی ذمہ داری اس شخص پر ہوگی جس نے مرد کو رشتہ کرنے پر ابھارا۔

(١٦٥٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ جَمِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ ، أَوْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ : تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ فَقَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنَ الْمَرْأَةِ فَأَبْصَرَ بِكَشْحِهَا بَرَصًا فَقَامَ عَنْهَا ، فَقَالَ : سَوِّي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ وَارْجِعِي إِلَى بَيْتِكِ.

(۱۶۵۵۹) حضرت کعب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک غفاریہ عورت سے شادی کی، جب آپ ان سے ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بستری فرمانے لگے تو اس کے جسم پر پھلبہری کے نشان دیکھے، آپ نے ان سے فرمایا کہ اپنے کپڑے سیدھے کرلو اور اپنے گھر واپس چلی جاؤ۔

(١٦٥٦٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : لاَ تُرَدُّ الْحُرَّةُ مِنْ عَيْبٍ.

(۱۶۵۶۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کو عیب کی وجہ سے واپس نہیں کیا جائے گا۔

(٥٦) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَبِهِ جُذَامٌ ، أَوْ بَرَصٌ ، أَوْ عَيْبٌ فِي جَسَدِهِ

شادی کے بعد اگر مرد میں کوڑھ، پھلبہری یا کوئی جسمانی عیب معلوم ہو تو عورت کے لئے کیا حکم ہے؟

(١٦٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِالرَّجُلِ عَيْبٌ لَمْ تَعْلَمْ بِهِ ، جُنُونٌ ، أَوْ جُذَامٌ ، أَوْ بَرَصٌ خُيِّرَتْ.

(۱۶۵۶۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر شادی کے بعد اگر مرد میں کوڑھ، پھلبہری یا کوئی جسمانی عیب معلوم ہو تو عورت کے لئے اختیار ہے کہ چاہے تو اس کے ساتھ رہے اور چاہے تو علیحدگی اختیار کرلے۔

(١٦٥٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَبِهِ الْبَرَصُ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَاهُ مِنَ الرَّجُلِ شَيْئًا ، وَأَمَّا الْجُذَامُ فَإِنْ شَاءَتْ أَقَرَّتْ مَعَهُ ، وَإِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْهُ.

(۱۶۵۶۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر شادی کے بعد مرد میں پھلبہری کا مرض معلوم ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر کوڑھ نکلے تو عورت کے لئے اختیار ہے کہ چاہے تو اس کے ساتھ رہے اور چاہے تو علیحدگی اختیار کرلے۔

(١٦٥٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ وَهُوَ أَيُّوبُ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهِ جُنُونٌ ، أَوْ دَاءٌ عُضَالٌ لاَ تَعْلَمُ بِهِ قَالَ : هِيَ بِالْخِيَارِ إِذَا عَلِمَتْ وَقَالَ أَبُو هَاشِمٍ : هِيَ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ ، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ.

(۱۶۵۶۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر شادی کے بعد مرد میں جنون یا کوئی اور بیماری ظاہر ہو تو عورت کے لئے اختیار ہے کہ چاہے تو اسی مرد کے ساتھ رہے اور چاہے تو علیحدگی اختیار کرلے۔ حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ یہ عورت اس مرد کی بیوی ہے وہ چاہے تو اسے رکھے اور چاہے تو طلاق دے دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷) فِي الرَّجُلِ يَطَأُ الْجَارِيَةَ الْمَجُوسِيَّةَ تكون، مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک مجوسیہ باندی سے نکاح کرنا ممنوع ہے

(۱٦٥٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ، عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِى، أَوْ يَسْبِى الْجَارِيَةَ الْمَجُوسِيَّةَ ثُمَّ يَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ تَعْلَمَ الإِسْلاَمَ قَالَ لاَ يَصْلُحُ، وَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: مَا هُوَ بِأَخْيَرَ مِنْهَا إذَا فَعَلَ ذَلِكَ.

(۱۶۵۶۴) حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص مجوسیہ باندی کو خریدے یا قیدی بنا کر لائے تو اس کے اسلام قبول کرنے سے پہلے اس سے وطی کر سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسا کرنا درست نہیں۔ میں نے سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو یہ اس مجوسیہ سے بہتر نہیں ہے۔

(۱٦٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: إِذَا كَانَتْ وَلِيدَةٌ مَجُوسِيَّةٌ، فَإِنَّهُ لاَ يَنْكِحُهَا حَتَّى تُسْلِمَ.

(۱۶۵۶۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مجوسیہ لڑکی کے مسلمان ہونے سے پہلے اس سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

(۱٦٥٦٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لاَ تَقْرَبِ الْمَجُوسِيَّةَ حَتَّى تَقُولَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، فَإِذَا قَالَتْ ذَلِكَ فَهُوَ مِنْهَا إِسْلاَمٌ.

(۱۶۵۶۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب تک مجوسیہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کرے مسلمان مرد اس کے قریب نہیں جا سکتا۔ جب وہ اقرار کرلے تو مسلمان ہے۔

(۱٦٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْمَجُوسِيَّةِ قَالَ: لاَ تَقْرَبْهَا مَتَى تُسْلِمُ.

(۱۶۵۶۷) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ مجوسیہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے مسلمان اس کے قریب نہیں جا سکتا۔

(۱٦٥٦٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْمَجُوسِيَّةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ قَالَ: لاَ يَطَؤُهَا.

(۱۶۵۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مجوسیہ سے وطی کرنا درست نہیں۔

(۱٦٥٦٩) حَدَّثَنَا جَرِير بن عبد لحميد، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا سُبِيَتِ الْمَجُوسِيَّاتُ وَعَبَدَةُ الأَوْثَانِ عُرِضَ عَلَيْهِنَّ الإِسْلاَمُ وجبرن فَإِنْ أَسْلَمْنَ وُطِئْنَ وَاسْتُخْدِمْنَ، وَإِنْ أَبَيْنَ أَنْ يُسْلِمْنَ اسْتُخْدِمْنَ وَلَمْ يُوطَئْنَ.

(۱۶۵۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب مجوسی اور بت پرست عورتیں قیدی بنائی جائیں تو انہیں اسلام کی دعوت دی جائے گی اور اسلام قبول کرنے پر اصرار کیا جائے گا۔ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو ان سے وطی کرنا بھی درست اور خدمت لینا بھی درست۔ اگر اسلام قبول نہ کریں تو ان سے وطی تو نہیں کی جائے گی البتہ خدمت لی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵۷۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ مُثَنًّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِیَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ الْمَجُوسِيَّةَ فَيَتَسَرَّاهَا.

(۱۶۵۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مجوسیہ باندی خرید کر اس میں تصرف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۵۷۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ مُثَنًّى قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَتَسَرَّى الرَّجُلُ الْمَجُوسِيَّةَ وَكَرِهَهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

(۱۶۵۷۱) حضرت مثنیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت عمرو بن دینار کے نزدیک مجوسیہ باندی میں تصرف کرنا جائز ہے جبکہ حضرت سعید بن مسیب اسے مکروہ خیال فرماتے ہیں۔

(۱۶۵۷۲) حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : إِذَا أَصَبْتَ الأَمَةَ الْمُشْرِكَةَ فَلاَ تَأْتِيهَا حَتَّى تُسْلِمَ وَتَغْتَسِلَ.

(۱۶۵۷۲) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی مشرکہ باندی ملے تو اس سے تب تک جماع نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول کر کے غسل نہ کر لے۔

(۵۸) فی الجاریة النَّصْرَانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ تكُونُ لِرَجُلٍ يَطَؤُهَا أَمْ لاَ ؟

نصرانیہ اور یہودیہ باندی سے جماع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۶۵۷۳) حَدَّثَنَا جَرِير بن عبد لحميد ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا سُبِيَتِ الْيَهُودِيَّاتُ وَالنَّصْرَانِيَّات عُرِضَ عَلَيْهِنَّ الإِسْلاَمُ وَجُبِرْنَ عَلَيْهِ فَإِنْ أَسْلَمْنَ ، أَوْ لَمْ يُسْلِمْنَ وطِئْنَ وَاسْتُخْدِمْنَ.

(۱۶۵۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب یہودی یا نصرانی عورتوں کو قیدی بنایا جائے تو انہیں اسلام کی دعوت دی جائے گی اور اسلام قبول کرنے پر اصرار کیا جائے گا۔ پھر وہ اسلام قبول کریں یا نہ کریں ان سے جماع کیا جاسکتا ہے اور ان سے خدمت بھی لی جاسکتی ہے۔

(۱۶۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الرَّجُلِ إِذَا كَانَتْ لَهُ وَلِيدَةٌ يَهُودِيَّةٌ ، أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَإِنَّهُ يَتَّطِؤُهَا.

(۱۶۵۷۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ آدمی یہودی یا عیسائی باندی سے وطی کرسکتا ہے۔

(۱۶۵۷۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْيَهُودِيَّةُ وَالنَّصْرَانِيَّةُ يَتَّطئهما.

(۱۶۵۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی یہودی یا عیسائی باندی سے وطی کرسکتا ہے۔

(۱۶۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : إِذَا أَصَابَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ الْمُشْرِكَةَ فَلْيَقْرِرْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِشَهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ أَبَتْ أَن تُقِرَّ لَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهَا.

(۱۶۵۷۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو کوئی مشرکہ باندی حاصل ہو تو لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے کی دعوت دے۔ اگر وہ انکار بھی کر دے تب بھی وہ اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبدَة بن سليمان، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ، كَانَ عَبْدُاللهِ يَكْرَهُ أَمَتَهُ مُشْرِكَة.

(۱۶۵۷۷) حضرت عبداللہ مشرکہ باندی سے صحبت کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۱۶۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلَهُ أَنْ يَغْشَاهَا إِنْ شَاءَ وَيُكْرِهُهَا عَلَى الْغُسْلِ.

(۱۶۵۷۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کے پاس مشرکہ باندی ہو تو آدمی اس سے جماع کر سکتا ہے۔ اور اسے غسل پر مجبور کر سکتا ہے۔

(۱۶۵۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر بن سليمان، عَنْ نَاجِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْبِيَّةِ: لَا يَطَؤُهَا حَتَّى تُهَلِّلَ وَتُسْلِمَ.

(۱۶۵۷۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیدی عورت سے آدمی اس وقت تک جماع نہ کرے جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر کے اسلام قبول نہ کر لے۔

(۱۶۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ مِنَ السَّبْيِ فَيَقَعُ عَلَيْهَا قَالَ: لَا حَتَّى يُعَلِّمَهَا الصَّلَاةَ وَالْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ.

(۱۶۵۸۰) حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی کسی قیدی باندی کو خرید لے تو کیا اس سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت تک جماع نہیں کر سکتا جب تک اسے نماز، غسلِ جنابت اور زیر ناف بال صاف کرنا نہ سکھا دے۔

(۱۶۵۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى مَجُوسِ أَهْلِ هَجَرَ يَعْرِضُ عَلَيْهِمَ الْإِسْلَامَ فَمَنْ أَسْلَمَ قَبِلَ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُسْلِمْ ضَرَبَ عَلَيْهِ الْجِزْيَةَ غَيْرَ نَاكِحِي نِسَائِهِمْ وَلَا آكِلِي ذَبَائِحِهِمْ. (عبدالرزاق ۱۰۰۲۸۔ بیهقی ۲۸۵)

(۱۶۵۸۱) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں کے بارے میں حکم دیتے ہوئے خط لکھا کہ انہیں اسلام کی دعوت دی جائے اور جو اسلام لے آئے اس کا اسلام قبول کر لیا جائے اور جو اسلام قبول نہ کرے اس پر جزیہ مقرر کر دیا جائے۔ البتہ ان کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا اور ان کا ذبیحہ نہیں کھایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹) فِي الرَّجُلِ يَطْلُبُ الْوَلَدَ مِنْ وَلَدِ الزِّنَا وَيَطَؤُهَا ، مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

حرامیہ باندی سے جماع کرنے اوراس سے طلبِ اولاد کا حکم

(١٦٥٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ ، أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُكْرَهُ أَنْ يَطْلُبَ الرَّجُلُ الْوَلَدَ مِنَ الأَمَةِ إِذَا كَانَتْ وَلَدَ الزِّنَا.

(۱۶۵۸۲) حضرت سعید بن میتب نے حرامیہ باندی سے طلب اولاد کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٦٥٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :يَتَسَرَّى وَلَدَ الزِّنَا وَلاَ يَطْلُبُ وَلَدَهَا.

(۱۶۵۸۳) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ آدمی حرامیہ باندی سے جماع تو کرسکتا ہے لیکن اولاد حاصل کرنا درست نہیں۔

(١٦٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي الرَّوَاعِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، فَقَالَ :النِّسَاءُ كَثِيرٌ.

(۱۶۵۸۴) حضرت ابورواع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حرامیہ باندی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورتیں بہت ہیں۔

(١٦٥٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَسَرَّاهَا.

(۱۶۵۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حرامیہ باندی میں تصرف کرنا جائز ہے۔

(١٦٥٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ لِزِنْيَةٍ قَالَ :هِيَ كَعَرَضِ مَالِهِ يَتَّطِؤُهَا.

(۱۶۵۸۶) حضرت حسن حرامیہ باندی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اس کا مال ہے اس سے جماع کرسکتا ہے۔

(١٦٥٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ وَلَدَ الزِّنْيَةِ يَتَسَرَّاهَا.

(۱۶۵۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حرامیہ باندی کو خریدنے اوراس سے جماع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٥٨٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر بن سليمان ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَيَّار مَوْلًى لِمُعَاوِيَةَ قَالَ :أَرَادَ رَجُل أَنْ يَتَزَوَّجَ بِنْتَ زِنْيَةٍ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :لاَ ، إذا أَتَزَوَّجَ أُمَّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَزَوَّجَهَا.

(۱۶۵۸۸) حضرت سیار مولی معاویہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے کسی حرامیہ عورت سے شادی کا ارادہ کیا اوراس بارے میں ایک صحابی سے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرو، اس سے شادی کرنے سے بہتر ہے کہ تم اس کی ماں سے شادی کرلو۔

(١٦٥٨٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَتَسَرَّى وَلَدَ الزِّنَا قَالَ :وَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَنْبُهُ فِيمَا عَمِلَ أَبَوَاهُ.

(۱۶۵۸۹) حضرت محمد بن سیرین حرامیہ عورت سے شادی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے والدین کے گناہ کا وبال اس پر کیوں ہو۔

(۱۶۵۹۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ : لَوْ كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ وَلَدِ الزِّنَا لَمْ أُبَالِي أَنْ أَطَأَهَا.

(۱۶۵۹۰) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس کوئی حرامیہ باندی ہو تو مجھے اس سے جماع کرنے میں کوئی عار نہیں۔

(۶۰) في الرجل تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَتَفْجُرُ ، أَيَطَؤُهَا أَمْ لاَ ؟

زانیہ باندی سے جماع کرنے کا بیان

(۱۶۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمرو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَطِئَ جَارِيَةً بَعْدَ مَا أَنْكَرَ وَلَدَهَا.

(۱۶۵۹۱) حضرت ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک ایسی باندی سے جماع کیا جس کے بچے کا انکار کیا تھا۔

(۱۶۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْص بن غياث ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لبابة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ أَمته إِذَا فَجَرَتْ ، وَيَرَى أَنَّ ذَلِكَ تَحْصِينٌ لَهَا.

(۱۶۵۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زانیہ باندی سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور فرماتے کہ یہ اس کے لئے پاکیزگی کا سبب ہوگا۔

(۱۶۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَطِئَ جَارِيَةً لَهُ بَعْدَ مَا فَجَرَتْ.

(۱۶۵۹۳) حضرت سعید بن مسیب نے ایک زانیہ باندی سے جماع کیا۔

(۱۶۵۹٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الرَّجُلِ يَطَأُ أَمَتَهُ وَقَدْ زَنَتْ قَالَ : هُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ وَطِئَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ.

(۱۶۵۹۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی زانیہ باندی سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اختیار ہے اگر چاہے تو اس سے جماع کرلے اور اگر چاہے تو اسے روکے رکھے۔

(۱۶۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ أَمته قَدْ زَنَتْ.

(۱۶۵۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایسی باندی سے جماع کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے جس نے زنا کیا ہو۔

(۱۶۵۹٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى أَمَتَهُ تَفْجُرُ أَيَطَؤُهَا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : لَا وَلَا كَرَامَةَ.

(۱۶۵۹۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنی زانیہ باندی سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(٦١) فِي الرَّجُلِ يَرَى امْرَأَتَهُ تَفْجُرُ ، أَوْ يَبْلُغُهُ ذَلِكَ ، أَيَطَأُهَا أَمْ لاَ ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بدکاری کرتے دیکھے یا سنے تو کیا اس سے جماع کرسکتا ہے؟

(١٦٥٩٧) حَدَّثَنَا حَفْص بن غياث ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ : إذَا رَأَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَفْجُرُ لَمْ يُحَرِّمْهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۶۵۹۷) حضرت حماد اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بدکاری کرتے دیکھے تو اس سے بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

(١٦٥٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يرى تَزْنِي امْرَأَتُهُ قَالَ : لاَ يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۶۵۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو بدکاری کرتے دیکھے تو اس سے بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

(١٦٥٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إنِّي رَأَيْت مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً ، قَالَ : تَطِيبُ نَفْسُك ، أَوْ كَيْفَ تَطِيبُ نَفْسُك أَنْ تُمْسِكَهَا وَقَدْ رَأَيْت مَا رَأَيْت وَلَمْ تَحْرُمْ عَلَيْك.

(۱۶۵۹۹) حضرت سالم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ دیکھنے کے بعد اب اس کے ساتھ تمہارا معاملہ درست کیسے رہ سکتا ہے؟ حضرت سالم نے اس عورت کو مرد پر حرام قرار نہیں دیا۔

(١٦٦٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرَى مِنَ امْرَأَتِهِ فَاحِشَةً أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا.

(۱۶۶۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو زنا کرتے دیکھے تو اس سے جماع کرنا مکروہ ہے۔

(١٦٦٠١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : إذَا اطَّلَعَ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَتِهِ أَنَّهَا تَفْجُرُ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا ، وَإِذَا فَجَرَ هُوَ ، لَمْ يَحِلَّ لَهَا أَنْ تُقِيمَ مَعَهُ.

(۱۶۶۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو زنا میں مبتلا دیکھے تو اس کے لئے اسے اپنے پاس رکھنا حلال نہیں اور جب کوئی عورت اپنے خاوند کو زنا میں مبتلا دیکھے تو اس کے لئے اس کے پاس رہنا حلال نہیں۔

(١٦٦٠٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي زَمْزَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَذَكَر له أَنَّهُ تَسَقَّط امْرَأَتَهُ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا فَجَرَتْ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَبِئْسَ مَا صَنَعْت إِنْ كُنْت فَعَلْت مِثْلَ الَّذِى أَقَرَّتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا ، فَأَمْسِكَ عليك امْرَأَتَكَ، وَإِنْ كَانَتْ لَمْ تَفْعَلْ فَخَلِّ سَبِيلَهَا.

(۱۶۶۰۲) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بئر زمزم کے پاس بیٹھا تھا۔ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کو بچہ ضائع کرنے پر مجبور کیا کیونکہ اس عورت کا کہنا تھا کہ اس نے بدکاری کی ہے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا کہ تم نے بہت برا کیا۔کیونکہ اگر تم نے بھی اس جیسا کام کیا ہے جس کا وہ اپنے لئے اقرار کررہی ہے تو اسے اپنی بیوی بنا کر رکھو اور اگر تم نے ایسا کام نہیں کیا تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔

(۱۶۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ، إذَا رَأَى أَحَدُكُمَ امْرَأَتَهُ ، أَوْ أُمَّ وَلَدِهِ عَلَى فَاحِشَةٍ فَلاَ يَقْرَبُهَا.

(۱۶۶۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی یا ام ولد باندی کو مبتلائے زنا دیکھے تو اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۶۶۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ طَاوُوسٍ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إنِّي وَجَدْت فِي مَجْلِسِي رَجُلاً ، فَقَالَ طَاوُوسٌ: إنْ طَابَتْ نَفْسُك أَنْ تُمْسِكَهَا وَقَدْ رَأَيْت مَا رَأَيْت فَأَنْتَ أَعْلَمُ.

(۱۶۶۰۴) حضرت سلمہ بن وہرام کہتے ہیں کہ میں حضرت طاوس کے پاس بیٹھا تھا، ایک آدمی نے ان سے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو اپنی بیوی سے زنا کرتے دیکھا ہے۔انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہارا دل مانے تو اس عورت کو اپنے پاس رکھ لو حالانکہ تم سب دیکھ چکے ہیں اور تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔

(۱۶۶۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إنَّ عِنْدِى امْرَأَةً أَحَبَّ النَّاسِ إلَيَّ ، وَإِنَّهَا لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ ، قَالَ : طَلِّقْهَا قَالَ : لاَ أَصْبِرُ عَنْهَا ، قَالَ : فَاسْتَمْتِعْ بِهَا.

(ابو داؤد ۲۰۴۲۔ بیہقی ۱۵۵)

(۱۶۶۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میری ایک بیوی ہے جو مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہے، وہ درست کردار کی حامل نہیں۔اس کے بارے میں میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو طلاق دے دو۔اس نے کہا میں اس کے بغیر رہ بھی نہیں سکتا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣) فِي الرَّجُلِ يَزْنِي بِأُخْتِ امْرَأَتِهِ، مَا حَالُ امْرَأَتِهِ عِنْدَهُ ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کی بہن (سالی) سے زنا کرے تو اس کی بیوی کا کیا حکم ہے؟

(١٦٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَام ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :جَاوَزَ حُرْمَتَيْنِ إِلَى حُرْمَةٍ وإن لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۶۶۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سالی سے زنا کرنے والا بڑے گناہ کا مرتکب ہے لیکن اس کی بیوی حرام نہیں ہوگی۔

(١٦٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ إذَا زَنَى الرَّجُلُ بِأُخْتِ امْرَأَتِهِ فَإِنَّهَا لاَ تَحْرُمُ عَلَيْهِ ، لاَ يُحَرِّمُ حَرَامٌ حَلاَلاً.

(۱۶۶۰۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کی بہن (سالی) سے زنا کرے تو اس کی بیوی حرام نہیں ہوگی کیونکہ حرام کسی حلال چیز کو حرام نہیں کر سکتا۔

(١٦٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثقفي ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهَا ، فَقَالَ لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ ، جَسَرْتُ عَلَيْهَا ، وَهَابَهَا إبْرَاهِيمُ وَالشَّعْبِيُّ.

(۱۶۶۰۸) حضرت ابن اشوع سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ کوئی حرام چیز حلال کو حرام نہیں کر سکتی۔ میں نے تو یہ بات کہنے کی ہمت کی ہے حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی یہ کہنے سے ڈرتے تھے۔

(١٦٦٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَرُمَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۶۶۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس صورت میں اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی۔

(١٦٦١٠) وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ قَتَادَةُ:لاَ يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ غَيْرَ أَنَّهُ لاَ يَغْشَى امْرَأَتَهُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي بَنَى بِهَا.

(۱۶۶۱۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ سالی کے ساتھ زنا کرنے کی صورت میں بیوی حرام تو نہیں ہوگی البتہ وہ اپنی بیوی سے اس وقت جماع نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت عدت نہ گزار لے جس سے اس نے جماع کیا ہے۔

(١٦٦١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالاَ :حَرُمَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۶۶۱۱) حضرت جابر بن زید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سالی سے زنا کرنے کی صورت میں بیوی حرام ہو جائے گی۔

(١٦٦١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ النَّخَعِيِّ :مِثْلَ قَوْلِ قتادة ، وَإِنْ كَانَتْ حَامِلاً فَحَتى تَضَعَ حَمْلَهَا.

(۱۶۶۱۲) حضرت نخعی بھی حضرت قتادہ کی طرح اس بات کے قائل ہے کہ مزنیہ سالی عدت گزارے گی اور وہ عدت وضع حمل تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوسکتی ہے۔

(۱۶۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۶۶۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سالی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔

(۱۶۶۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۶۶۱۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سالی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔

(۱۶۶۱٥) حَدَّثَنَا أبو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: حرُمَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۶۶۱۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ سالی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام ہو جائے گی۔

(۱۶۶۱٦) حَدَّثَنَا أبو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمْ تَحْرُمَ امْرَأَتُهُ عَلَيْهِ.

(۱۶۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سالی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔

(٦٣) فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِرَجُلٍ فَزُفَّتْ إِلَيْهِ ابْنَةٌ لَهُ أُخْرَى

ایک آدمی نے کسی شخص کی بیٹی سے نکاح کیا لیکن شب زفاف میں دوسری بیٹی اسے پیش کی گئی تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۱٦٦۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَضِينِ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بنتا لَهُ ابْنَةَ مَهِيرَةٍ فَزَوَّجَهُ وَزَفَّ إِلَيْهِ ابْنَةً لَهُ أُخْرَى بنت فَتَاة فَسَأَلَهَا الرَّجُلُ بَعْدَ مَا دَخَلَ بِهَا : ابْنَةُ مَنْ أَنْتِ ؟ قَالَتْ : ابْنَةُ الْفَتَاةِ تَعْنِي فُلاَنَةَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا تَزَوَّجْت إِلَى أبيك ابنته ابْنَةِ الْمَهِيرَةِ فَارْتَفَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، فَقَالَ : امْرَأَةٌ بِامْرَأَةٍ وَسَأَلَ مَنْ حَوْلَهُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، فَقَالَ : امْرَأَةٌ بِامْرَأَةٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : لِمُعَاوِيَةَ ، ارْفَعْنَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، فَقَالَ : اذْهَبُوا إِلَيْهِ فَأَتَوْا عَلِيًّا فَرَفَعَ عَلِيٌّ مِنَ الأَرْضِ شَيْئًا ، فَقَالَ : الْقَضَاءُ فِي هَذَا أَيْسَرُ مِنْ هَذَا ، لِهَذِهِ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَعَلَى أَبِيهَا أَنْ يجهز الأُخْرَى بِمَا سُقْتَ إِلَى هَذِهِ وَلاَ تَقْرَبْهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ هَذِهِ الأُخْرَى ، قَالَ : وَأَحْسَبُ أَنَّهُ جَلَدَ أَبَاهَا ، أَوْ أَرَادَ أَنْ يَجْلِدَهُ.

(۱۶۶۱۷) حضرت ابو الوضین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے شام کے ایک شخص کی بیٹی جس کی کنیت ''ابنۃ مہیرۃ'' (مہیرہ کہنے کی وجہ اس کے مہر کا زیادہ ہونا تھا) تھی، نکاح کیا۔ لیکن شب زفاف میں اسے ایک دوسری بیٹی پیش کر دی گئی جس کی کنیت ''ابنۃ فتاۃ'' (اس کا مہر کم تھا) تھی۔ جب اس رات آدمی نے اس لڑکی سے جماع کر لیا تو پوچھا ''تو کون ہے؟'' اس نے کہا کہ میں ''ابنۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فناۃ'' ہوں۔اس آدمی نے کہا تمہارے باپ نے تو میری شادی ''ابنۃ مہیرہ'' سے کی تھی۔پس یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورت کے بدلے عورت ہوگئی لہٰذا کوئی جھگڑا نہیں۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس موجود شامی علماء سے اس بارے میں مشورہ کیا تو انہوں نے بھی یہی فتویٰ دیا۔پھر اس آدمی نے کہا کہ میں یہ قضیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے جانا چاہتا ہوں۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دے دی۔مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے زمین سے کوئی معمولی سی چیز اٹھائی اور فرمایا کہ میرے لئے اس کا فیصلہ کرنا اس چیز سے بھی زیادہ معمولی ہے۔اس عورت کو تو اتنا مہر ملے گا جو تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال کرنے کے لئے اسے ادا کیا ہے۔اور اس کے باپ پر لازم ہے کہ دوسری بیٹی کو وہ مال دے جو تو نے اسے ادا کیا ہے اور تو اس کے قریب اس وقت تک نہ جانا جب تک پہلی لڑکی عدت نہ گزار لے۔راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لڑکی کے والد کو کوڑے لگوائے یا کوڑے لگوانے کا ارادہ فرمایا۔

(٦٤) مَا قَالُوا فِي مهور النِّسَاءِ وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

مہر کے بارے میں علماء کی آراء اور اختلاف

(١٦٦١٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةَ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابن البيلمَانِي مَوْلَى عُمَرَ قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا الْعَلاَئِقُ بَيْنَهُمْ ؟ قَالَ : مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ.

(بیہقی ۲۳۹۔ ابن عدی ۲۱۸۸)

(١٦٦١٨) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ کنوارے لوگوں کی شادیاں کراؤ۔ایک آدمی نے کھڑے ہو کر سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! ان کے مہر کیا ہوں گے؟ آپ نے فرمایا کہ جس پر ان کے گھر والے راضی ہو جائیں۔

(١٦٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيبَةَ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اسْتَحَلَّ بِدِرْهَمٍ فَقَدِ اسْتَحَلَّ قَالَ : وَسَمِعْت وَكِيعًا يُفْتِي بِهِ يَقُولُ : يَتَزَوَّجُهَا بِدِرْهَمٍ. (ابویعلی ۹۳۹)

(١٦٦١٩) حضرت ابن ابی لبیبہ کے دادا فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ایک درہم کے ذریعہ بھی عورت کو حلال کیا اس کے لئے حلال ہوگئی۔حضرت وکیع کا فتویٰ بھی یہی تھا کہ مہر میں ایک درہم دینا بھی جائز ہے۔

(١٦٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِكَاحَهُ. (ترمذی ۱۱۱۳۔ احمد ۳/ ۴۴۵)

(۱۶۶۲۰) حضرت عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عہد نبوی ﷺ میں دو جوتے مہر کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا اور آپ ﷺ نے اس کے نکاح کو جائز قرار دیا۔

(۱۶۶۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ رَجُلاً امْرَأَةً عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهَا سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ. (بخاری ۲۳۱۰۔ مسلم ۷۷)

(۱۶۶۲۱) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کی ایک عورت سے اس مہر پر شادی کرائی کہ وہ عورت کو قرآن مجید کی ایک سورت سکھائے گا۔

(۱۶۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :لَوْ رَضِيَتْ بِسَوْطٍ كَانَ مَهْرَهَا.

(۱۶۶۲۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عورت اگر ایک درہ (کوڑا) مہر لینے پر راضی ہو جائے تو وہی اس کا مہر بن جائے گا۔

(۱۶۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ :تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُوِّمَتْ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَثُلُثًا.

(۱۶۶۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ایک گٹھلی کے عوض نکاح کیا، وہ گٹھلی تین درہم اور ایک تہائی درہم کے برابر تھی۔

(۱۶۶۲٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ:مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ الزَّوْجُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ مَهْرٌ.

(۱۶۶۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جتنے مہر پر میاں بیوی راضی ہو جائیں وہی مہر کافی ہے۔

(۱۶۶۲٥) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ عَلَى عَشَرَةِ دَرَاهِمَ قَالَ :قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَزَوَّجُونَ عَلَى أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَأَكْثَرَ.

(۱۶۶۲۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو دس دراہم کے عوض نکاح کرے فرماتے تھے کہ مسلمان اس سے کم اور اس سے زیادہ پر بھی نکاح کیا کرتے تھے۔

(۱۶۶۲٦) حَدَّثَنَا إسماعيل ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ :قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِدِرْهَمٍ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ إلاَّ بِثَوْبٍ ، أَوْ بِشَيْءٍ.

(۱۶۶۲۶) حضرت صالح بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص ایک درہم کے عوض کسی عورت سے نکاح کرے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کپڑا یا اس جیسی کوئی چیز بہتر ہے۔

(۱۶۶۲۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ مَا أَدْنَى مَا يَتَزَوَّجُ الرَّجُلُ عَلَيْهِ ؟ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَوَاةٌ مِنْ ذَهَبٍ ، أَوْ وَزْنُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ.

(۱۶۶۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے مہر کی کم از کم مقدار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سونے کی ایک گٹھلی یا اس کے برابر کوئی چیز۔

(۱۶۶۲۸) حَدَّثَنَا حَفْص بن غياث ، عَنْ أَشْعَثَ وَهِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تُغَالُوا فِي مُهُورِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا ، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللهِ لَكَانَ أَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلاَدُكُمْ ، مَا زَوَّجَ بِنْتًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلاَ تَزَوَّجَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ إلاَّ عَلَى اثْنَتَى عَشْرَةَ أُوقِيَّةً. (ابوداؤد ۲۰۹۹۔ احمد ۱/ ۴۰)

(۱۶۶۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کو بہت زیادہ مہر نہ دو، کیونکہ اگر یہ دنیا میں کوئی عزت کی چیز ہوتی یا تقویٰ کا سبب ہوتی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد اس کے زیادہ حقدار ہوتے۔ حالانکہ آپ نے اپنی تمام صاحبزادیوں کا نکاح اور اپنی تمام ازواج سے نکاح بارہ اوقیہ چاندی پر کیا ہے۔

(۱۶۶۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِي قَالَ قَالَ عُمَرُ :لاَ تُغَالُوا صُدُقَ النِّسَاءِ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ حَفْصٍ. (ابن ماجه ۱۸۸۷)

(۱۶۶۲۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۶۶۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إبْرَاهِيمَ قَالَ :كَانَ صَدَاقُ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَاقُ نِسَائِهِ خَمْسَ مِئَةِ دِرْهَمٍ. (ابوداؤد ۲۰۹۸۔ عبدالرزاق ۱۰۴۰۷)

(۱۶۶۳۰) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں اور آپ کی ازواج کا مہر پانچ سو درہم تھا۔

(۱۶۶۳۱) حَدَّثَنَا شَرِيك عَبْدِاللهِ، عَنْ دَاوُدَ الزعَافِرِى، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:قَالَ عَلِيٌّ:لاَ مَهْرَ بِأَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ.

(۱۶۶۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دس درہم سے کم مہر نہیں ہوتا۔

(۱۶۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيع بن الجراح ، عَنِ ابن أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عُمَرَ نَهَى أَنْ يُزَادَ النِّسَاء عَلَى أَرْبَعِ مِئَةٍ.

(۱۶۶۳۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورتوں کا مہر چار سو سے زائد کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۶۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ عَلَى أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِينَ ، وَكَانَ الْحَكَمُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۶۶۳۳) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ چالیس درہم سے کم مہر کے عوض نکاح کیا جائے اور حضرت حکم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۶۶۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :تَزَوَّجَ ابْنُ عُمَرَ صَفِيَّةَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْبَعِ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ إِنَّ هَذَا لاَ يَكْفِينَا فَزَادَهَا مِئَتَيْنِ سِرًّا مِنْ عُمَرَ.

(۱۶۶۳۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار سو درہم کے عوض صفیہ سے نکاح فرمایا، صفیہ نے انہیں پیغام بھیجا کہ اتنا مہر کافی نہیں ہے۔ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے چھپ کر دو سو درہم کا اضافہ کیا۔

(١٦٦٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :السُّنَّةُ فِي النِّكَاحِ اثْنَا عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنِصْفٌ فَذَلِكَ خَمْسُ مِئَةِ دِرْهَمٍ.

(۱۶۶۳۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نکاح میں سنت بارہ اوقیہ پورے اور نصف اوقیہ چاندی ہے اور یہ پانچ سو درہم بنتے ہیں۔

(١٦٦٣٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ جُنَاحٌ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِقَلِيلٍ مِنْ مَالِهِ ، أَوْ كَثِيرٍ إِذَا تَرَاضَوْا وَأَشْهَدُوا.

(۱۶۶۳۶) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے کسی قلیل وکثیر مال پر نکاح کرنا لازم نہیں، بس باہمی رضامندی کافی ہے۔

(١٦٦٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بن مُوسَى ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ :لَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا لَحَلَّتْ لَهُ.

(۱۶۶۳۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر آدمی عورت کو ایک درہ مہر میں دے تو کافی ہے۔

(١٦٦٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ : حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيُّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ عَلَى بَيْتٍ وَرِثَهُ مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ.

(۱۶۶۳۸) حضرت اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انصاری فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سودہ بنت زمعہ سے ایک کمرے کے عوض نکاح کیا جو آپ کو ایک اہلیہ کی طرف سے وراثت میں ملا تھا۔

(١٦٦٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَين مِثْلِ مَهْرِ الْبَغِيِّ.

(۱۶۶۳۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیتے تھے کہ عورتوں کا مہر فاحشہ کی اجرت کی طرح ایک یا دو درہم رکھا جائے۔

(١٦٦٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شعبة عن أَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :سَمِعَهُ يَقُولُ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُتَزَوَّجَ عَلَى أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثِ أَوَاقٍ.

(۱۶۶۴۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اسلاف علماء اس بات کو ناپسند قرار دیتے تھے کہ عورت کا مہر تین اوقیہ سے کم ہو۔

(١٦٦٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مُؤْنَةً. (احمد ۶/ ۱۴۵۔ حاکم ۱۷۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے زیادہ برکت اس نکاح میں ہوتی ہے جس میں خرچہ سب سے کم ہوتا ہے۔

(١٦٦٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَبَا حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيَّ اسْتَعَانَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَهْرِ امْرَأَةٍ نَكَحَهَا فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ أَصْدَقْتَهَا ؟ فَقَالَ : مِئَتَي دِرْهَمٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بَطْحَانَ مَا زِدْتُمْ. (احمد ۳/ ۴۴۸۔ طبرانی ۸۸۴)

(۱۶۶۴۲) حضرت محمد بن ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ ابو حدرد اسلمی نے اپنی بیوی کے مہر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہی آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کتنا مہر طے کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ دوسو درہم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم دراہم کو بطحان نامی وادی سے ہاتھوں میں بھر کر لاتے تو اتنا زیادہ مہر نہ رکھتے۔

(٦٥) مَنْ تَزَوَّجَ عَلَى الْمَالِ الْكَثِيرِ وَزَوَّجَ بِهِ

جن حضرات نے زیادہ مہر پر نکاح کیا اور کروایا ہے

(١٦٦٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ حَبِيبَةَ عَلَى أَرْبَعِ مِئَةِ دِينَارٍ. (ابوداؤد ۲۱۰۰۔ ابن سعد ۹۸)

(۱۶۶۴۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نجاشی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح چار سو دینار کے عوض کرایا۔

(١٦٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ عُمَرَ تَزَوَّجَ أُمَّ كُلْثُومٍ عَلَى أَرْبَعِينَ أَلْفِ دِرْهَمٍ.

(۱۶۶۴۴) حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے چالیس ہزار درہم کے عوض نکاح فرمایا۔

(١٦٦٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى ثَلاَثِينَ أَلْفًا.

(۱۶۶۴۵) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف نے ایک عورت سے تیس ہزار درہم کے عوض نکاح فرمایا۔

(١٦٦٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الصَّدَاقَ أَرْبَعَ مِئَةِ دِينَارٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۴۶) حضرت مغیرہ بن حکیم فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے چار سو دینار مہر دینے والے حضرت عمر بن عبد العزیز ہیں۔

(١٦٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ تَزَوَّجَ شُمَيلة السُّلمية عَلَى عَشَرَةِ آلاَفٍ.

(۱۶۶۴۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے شمیلہ سلمیہ سے دس ہزار درہم کے عوض نکاح فرمایا۔

(١٦٦٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى عَشَرَةِ آلاَفٍ.

(ابو یوسف ۱۰۲۱)

(۱۶۶۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ہر بیٹی کا نکاح دس ہزار درہم کے عوض کرایا۔

(١٦٦٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ أَنَّهُ أَصْدَقَ امْرَأَةً تَزَوَّجَهَا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ عِشْرِينَ أَلْفًا.

(۱۶۶۴۹) حضرت مطرف نے بنو عقیل کی ایک خاتون سے بیس ہزار درہم کے عوض نکاح فرمایا۔

(١٦٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ رَخَّصَ أَنْ تُصْدَقَ الْمَرْأَةَ أَلْفَيْنِ وَرَخَّصَ عُثْمَانُ فِي أَرْبَعَةِ آلاَفٍ.

(۱۶۶۵۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو ہزار اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار ہزار مہر دینے کی اجازت دی ہے۔

(١٦٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ كُرَيْبِ بْنِ هِشَامٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ.

(۱۶۶۵۱) حضرت کریب بن ہشام جو کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ایک شاگرد ہیں، انہوں نے ایک عورت سے چار ہزار درہم کے عوض نکاح فرمایا۔

(١٦٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : خَطَبَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ابْنَتَهُ فَأَبَى إِلاَّ عَلَى حُكْمِهِ فَحَكَّمَ عَدِيٌّ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِينَ وَأَرْبَعَ مِئَةٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ عَمْرٌو بِعَشَرَةِ آلاَفٍ ، فَقَالَ : جَهِّزْهَا.

(۱۶۶۵۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عمرو بن حریث نے حضرت عدی بن حاتم کی بیٹی کے لئے پیام نکاح بھیجا۔ عدی نے مہر کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا مطالبہ کیا جو کہ چار سو اسی بنتے تھے۔ عمرو بن حریث نے اس مالیت کے عوض حضرت عدی کی بیٹی سے نکاح کرلیا۔

(١٦٦٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مِئَةَ جَارِيَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ كُلِّ جَارِيَةٍ أَلْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۶۶۵۳) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت سے نکاح فرمایا، اور اس کے پاس سو باندیاں بھیجیں ہر باندی کے پاس ایک ہزار درہم تھے!

(٦٦) مَا قَالُوا فِي إِعْلاَنِ النِّكَاحِ

نکاح کے اعلانیہ ہونے کا بیان

(١٦٦٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَسَرَّ ذَلِكَ ، فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْهَا فِي مَنْزِلِهَا فَرَآهُ جَارٌ لَهَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقَذَفَهُ بِهَا فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، هَذَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى جَارِيَةٍ وَلاَ أَعْلَمُهُ تَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ :مَا تَقُولُ ؟ فَقَالَ :تَزَوَّجْت امْرَأَةً عَلَى شَيْءٍ دُونٍ فَأَخْفَيْتُ ذَلِكَ ، قَالَ :فَمَنْ شَهِدَكُمْ ؟ قَالَ :أَشْهَدْت بَعْضَ أَهْلِهَا ، قَالَ :فَدَرَأَ الْحَدَّ ، عَنْ قَاذِفِهِ وَقَالَ: أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَحَصِّنُوا هَذِهِ الْفُرُوجَ.

(۱۶۶۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے کسی عورت سے خفیہ طور پر شادی کی، وہ اس کے گھر آیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ عورت کے ایک پڑوسی نے آدمی کو اس کے گھر آتے دیکھ لیا تو اس پر تہمت لگا دی۔ یہ جھگڑا لے کر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تہمت لگانے والے پڑوسی نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! یہ شخص میری پڑوسن کے پاس آتا ہے اور مجھے ان کے نکاح کا کوئی علم نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا بیان معلوم کیا تو اس نے کہا میں نے اس عورت سے خفیہ طور پر شادی کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گواہوں کی بابت سوال کیا تو اس نے کہا عورت کے کچھ رشتہ دار اس نکاح کے گواہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تہمت لگانے والے پر حد تو جاری نہ کی البتہ ان سے فرمایا کہ نکاح کو اعلانیہ کیا کرو اور شرمگاہوں کو پاکدامن رکھو۔

(١٦٦٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ :لاَ يَصْلُحُ نِكَاحُ السِّرِّ.

(۱۶۶۵۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ خفیہ نکاح اچھا نہیں ہے۔

(١٦٦٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ :لَيْسَ فِي الإِسْلاَمِ نِكَاحُ السِّرِّ.

(۱۶۶۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ اسلام میں خفیہ نکاح نہیں ہے۔

(١٦٦٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ، أَشَرُّ النِّكَاحِ نكاح السِّرُّ.

(۱۶۶۵۷) حضرت عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ بدترین نکاح خفیہ نکاح ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٧) مَا قَالُوا فِي اللَّهْوِ وَفِي ضَرْبِ الدُّفِّ فِي الْعُرْسِ

شادی کے موقع پر ڈھول بجانے اور گانے کی اجازت

(١٦٦٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرُوسٍ ، فَقَالَ : لَوْ كَانَ مَعَ هَذَا لَهْوٌ. (بخاری ۵۱۶۲۔ حاکم ۱۸۴)

(۱۶۶۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کا گزر ایک شادی کے پاس سے ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہاں کچھ لہو (گانا وغیرہ) ہوتا تو اچھا تھا۔

(١٦٦٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا اسْتَمَعَ صَوْتًا أَنْكَرَهُ وَسَأَلَ عَنْهُ ، فَإِنْ قِيلَ عُرْسٌ ، أَوْ خِتَانٌ أَقَرَّهُ.

(۱۶۶۵۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی گانے بجانے کی آواز سنتے تو اسے برا قرار دیتے اور اس کے بارے میں سوال کرتے، اگر ان سے کہا جاتا کہ یہ شادی یا بچے کے ختنہ کی تقریب ہے تو آپ کچھ نہ کہتے۔

(١٦٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيع بن الجراح ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِي عُرْسٍ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ : ارْعَفِي ارْعَفِي.

(۱۶۶۶۰) بنو سلمہ کے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ نے شادی کے موقع پر دف بجانے والی ایک لڑکی سے کہا کہ آگے بڑھ کر بجاؤ، آگے بڑھ کر بجاؤ۔

(١٦٦٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : لَقَدْ ضُرِبَ لَيْلَةَ الملك بِالدُّفِّ وَغُنِّيَ عَلَى رَأْسِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

(۱۶۶۶۱) حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ شادی کی رات میں ڈھول بجایا گیا اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کے پاس گانا گایا گیا۔

(١٦٦٦٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مَسْعُود وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَعِنْدَهُمَا جَوَارٍ يُغَنِّينَ ، فَقُلْتُ : أَتَفْعَلُونَ هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ ، فَقَالَ : إِنَّهُ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ. (بیہقی ۲۸۹۔ طبرانی ۶۹۰)

(۱۶۶۶۲) حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو مسعود اور حضرت قرظہ بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا، ان کے پاس کچھ لڑکیاں بیٹھی گانا گا رہی تھیں۔ میں نے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہو کر ایسا کرتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ شادی کے موقع پر گانے وغیرہ کی اجازت دی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٦٦٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلاَلِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ يَعْنِي الضَّرْبَ بِالدُّفِّ. (ترمذی ۱۰۸۸۔ احمد ۳/ ۴۱۸)

(۱۶۶۶۳) حضرت محمد بن حاطب فرماتے ہیں کہ حلال وحرام کے درمیان آواز یعنی دف بجانے کا فرق ہے۔

(١٦٦٦٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ ، عَنْ عامر بن سعد أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ فِي عُرْسٍ فَسَمِعْت صَوْتَ غِنَاءٍ ، فَقُلْتُ : أَلاَ تَسْمَعَانِ ؟ فَقَالاَ : إِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي الْغِنَاءِ عِنْدَ الْعُرْسِ وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ غَيْرِ نِيَاحَةٍ. (حاکم ۱۸۴۔ طیالسی ۱۲۲۱)

(۱۶۶۶۴) حضرت عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں حضرت ثابت بن ودیعہ اور حضرت قرظہ بن کعب کے ساتھ ایک شادی میں شریک تھا۔ میں نے گانے کی آواز سنی تو کہا کہ کیا آپ دونوں یہ آواز نہیں سن رہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں شادی میں گانے کی اور میت پر بغیر آواز کے رونے کی اجازت دی گئی ہے۔

(١٦٦٦٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ : كَانَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ مِلاَكٌ فَلَمَّا أَنْ فَرَغُوا وَرَجَعَ مُحَمَّدٌ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ لَهُنَّ : فَأَيْنَ صفاقتكن قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : يَعْنِيَ الدُّفَّ.

(۱۶۶۶۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ محمد ؒ کے ایک گھر میں شادی تھی۔ جب لوگ شادی کی تقریب سے فارغ ہو گئے اور محمد ؒ اپنے گھر واپس آئے تو عورتوں سے پوچھا کہ تمہارے دف کہاں ہیں۔

(١٦٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ : دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عُرْسًا فِيهِ مَزَامِيرُ وَلَهْوٌ فَقَعَدَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ.

(۱۶۶۶۶) ایک صاحب نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک شادی میں شریک ہوئے جس میں بانسریاں اور گانے کے آلات تھے، آپ بیٹھ گئے اور اس سے منع نہیں فرمایا۔

(١٦٦٦٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ حين خَتَنَ بَنِيهِ فَدَعَا اللاَّعِبِينَ فَأَعْطَاهُمْ أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ ، أَوْ قَالَ : ثَلاَثَةً.

(۱۶۶۶۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جب اپنے بیٹے کے ختنے کئے تو کھیل تماشا کرنے والوں کو بلایا اور انہیں تین یا چار درہم عطا کئے۔

(٦٨) من كره الدُّفَّ

جن حضرات کے نزدیک دف بجانا ناجائز ہے

(١٦٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مَغْرَاءَ العمى ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ صَوْتَ دُفٍّ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ :الْمَلاَئِكَةُ لاَ يَدْخُلُونَ بَيْتًا فِيهِ دُفٌّ.

(۱۶۶۶۸) حضرت مغراء عمی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح نے ایک مرتبہ دف کی آواز سنی تو فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں دف ہو۔

(١٦٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :قَالَ لِي خَيْثَمَةُ :أَما سَمِعْت سُوَيْدًا يَقُولُ :لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ دُفٌّ.

(۱۶۶۶۹) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں دف ہو۔

(١٦٦٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجَوَارِيَ فِي الأَزِقَّةِ مَعَهُنَّ الدُّفُّ فَيَشُقُّونَهَا.

(۱۶۶۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ لڑکیوں سے دف لے کر پھاڑ دیا کرتے تھے۔

(٦٩) من رخص أن يجمع الرجل بين امرأة رجل وابنته من غيرها

جن حضرات کے نزدیک کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے ہو، دونوں سے نکاح کرنا جائز ہے

حدثنا أبو عبد الرحمن بقي بن مخلد ، قَالَ :حدثنا أبو بكر قَالَ :

(١٦٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ القاسم ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ ابْنَةِ عَلِيٍّ وَامْرَأَتِهِ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۱) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت علی کی سابقہ بیوی اور ان کی اس بیٹی سے نکاح کیا جو اس بیوی کے علاوہ کسی اور بیوی سے تھی۔

(١٦٦٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ صَفْوَانَ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ وَابْنَتَهُ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۲) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن صفوان نے بنو ثقیف کے ایک آدمی کی سابقہ بیوی اور اس کی اس بیٹی سے نکاح کیا جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے تھی۔

(١٦٦٧٣) حَدَّثَنَا ابْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ :سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا وَقَالَ :نُبِّئْت أَنْ جبلَة رَجُلٌ كَانَ يَكُونُ بِمِصْرٍ تَزَوَّجَ أُمَّ وَلَدِ رَجُلٍ وَابْنَتَهُ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ اس بارے میں حضرت محمد بن سیرین سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرج نہیں۔ اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا کہ مصر میں جبلہ نامی ایک آدمی تھا۔ اس نے ایک آدمی کی ام ولد باندی اور اس کی ایسی بیٹی سے نکاح کیا جو اس کے علاوہ کسی اور عورت سے تھی۔

(١٦٦٧٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : نُبِّئْت ، عَنْ سَعْدِ بْنِ قَرْحَاء رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ ایک صحابی سعد بن قرحاء نے ایک آدمی کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی سے نکاح کیا جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے تھی۔

(١٦٦٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ أُمِّ وَلَدِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ آدمی کسی عورت کی ام ولد باندی اور اور اس کی ایسی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے جو کسی اور بیوی سے ہو۔

(١٦٦٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ امْرَأَةِ الرَّجُلِ وَابْنَتِهِ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۷۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی سے نکاح کرے جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے ہو۔

(١٦٦٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ ابْنَةِ الرَّجُلِ وَامْرَأَةِ أَبِيهَا ، وَإِنَّ الْحَسَنَ كَرِهَهُ.

(۱۶۶۷۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی سے نکاح کرے جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے ہو۔ جبکہ حضرت حسن کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے۔

(١٦٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَهُ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُهم : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، هَلْ تَرَى بَيْنَهُمَا شَيْئًا ؟ فنظر ، فَقَالَ : لاَ أَرَى بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

(۱۶۶۷۸) حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے ناجائز قرار دیا۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان کوئی تعلق ہے؟ انہوں نے غور وفکر کیا پھر فرمایا کہ مجھے ان دونوں کے درمیان کچھ نظر نہیں آتا۔

(١٦٦٧٩) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بن سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنِ امْرَأَةِ أَبِيهَا.

(۱۶۶۷۹) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کرے جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے ہو۔

(۱۶۶۸۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ :سَأَلْتُ مُحَمَّدًا ، فَقَالَ لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۱۶۶۸۰) حضرت ابن عون نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار فرمایا۔

(۷۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا

جن حضرات کے نزدیک کسی آدمی کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی جو کسی اور بیوی سے ہے دونوں سے نکاح کرنا مکروہ ہے

(۱۶۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةَ الرَّجُلِ وَابْنَتَهُ فَكَرِهَ ذَلِكَ يَعْنِي مِنْ غَيْرِهَا.

(۱۶۶۸۱) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ آدمی اگر کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی جو کسی اور بیوی سے ہو دونوں کو نکاح میں جمع کرے تو کیسا ہے؟ انہوں نے اسے ناجائز قرار دیا۔

(۱۶۶۸۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنِ أَبِي حَرِيز ، عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَامْرَأَةِ أَبِيهَا.

(۱۶۶۸۲) حضرت عکرمہ اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ کوئی آدمی کسی شخص کی سابقہ بیوی اور اس کی ایسی بیٹی سے نکاح کرے جو اس کے علاوہ کسی اور بیوی سے ہو۔

(۷۱) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَتَجِيءُ الْمَرْأَةُ فَتَقُولُ قَدْ أَرْضَعْتُهُمَا

شادی کے بعد اگر کوئی عورت آ کر اس بات کا دعویٰ کرے کہ میں نے دونوں کو دودھ پلایا ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۶۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثَيْم ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ البيلَمَانِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :سُئِلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجُوزُ فِي الرَّضَاعِ مِنَ الشُّهُودِ ؟ قَالَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ.

(احمد ۲/ ۱۰۹۔ بیہقی ۴۶۴)

(۱۶۶۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے رضاعت کے گواہوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک آدمی اور ایک عورت کافی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٦٨٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ : تَزَوَّجت ابْنَةَ أَبِي إِهَابِ التَّمِيمِيِّ فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ مِلْكِهَا جَاءَتْ مَوْلَاةٌ لأَهْلِ مَكَّةَ ، فَقَالَتْ : إِنِّي أَرْضَعْتُكُمَا فَرَكِبَ عُقْبَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَقَدْ سَأَلْت أَهْلَ الْجَارِيَةِ فَأَنْكَرُوا ، فَقَالَ : كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا وَنَكَحَتْ غَيْرَهُ.

(بخاری ۸۸۔ ابوداؤد ۳۵۹۸)

(۱۶۶۸۴) حضرت عقبہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے ابواہاب تمیمی کی بیٹی سے شادی کی، شادی کی صبح مکہ کی ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ عقبہ سوار ہوکر مدینہ منورہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا قصہ عرض کیا، ساتھ یہ بتایا کہ میں نے لڑکی کے گھر والوں سے سوال کیا لیکن انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تو کہا جا چکا ہے! پس عقبہ بن حارث نے اس عورت کو چھوڑ کر کسی اور سے شادی کر لی۔

(١٦٦٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدَة بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ إِذَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ مَرْضِيَّةً جَازَتْ شَهَادَتُهَا فِي الرَّضَاعَةِ وَيُؤْخَذُ بِيَمِينِهَا.

(۱۶۶۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دودھ پلانے کا اقرار کرنے والی عورت راضی لوگوں میں سے ہو تو رضاعت میں اس کی گواہی جائز ہے اور اس کی قسم کا اعتبار کیا جائے گا۔

(١٦٦٨٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ عُمَرَ رَدَّ شَهَادَةَ امْرَأَةٍ فِي رِضَاعٍ.

(۱۶۶۸۶) حضرت عکرمہ بن خالد کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رضاعت کے معاملے میں ایک عورت کی گواہی کو رد کر دیا تھا۔

(١٦٦٨٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حلام بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ فَائِدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَزَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْهُمَا ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : هِيَ امْرَأَتُك لَيْسَ أَحَدٌ يُحَرِّمُهَا عَلَيْك ، وَإِنْ تَنَزَّهْتَ فَهُوَ أَفْضَلُ ، وَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۶۶۸۷) حضرت بکیر بن فائد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے شادی کی تو ایک عورت نے آکر دعویٰ کیا کہ اس نے دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ وہ آدمی مسئلہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ تیری بیوی ہے اسے کوئی تجھ پر حرام نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر تو اس سے علیحدہ ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(١٦٦٨٨) عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : نُبِّئْت أَنَّ امْرَأَةً فِي زَمَانِ عُثْمَانَ جَاءَتْ إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ ، فَقَالَتْ : قَدْ أَرْضَعْتُكُمْ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۶۸۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک عورت ایک میاں بیوی کے پاس آئی اور دعویٰ کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس نے ان دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۶۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : كَانَتِ الْقُضَاةُ يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ بِشَهَادَةِ الْمَرْأَةِ فِي الرَّضَاعِ.

(۱۶۶۸۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ قاضی حضرات رضاعت میں ایک عورت کی گواہی پر میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادیا کرتے تھے۔

(۱۶۶۹۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ الْعَاقِلَةِ تَجُوزُ فِي الرَّضَاعَةِ.

(۱۶۶۹۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک عاقلہ عورت کی گواہی رضاعت کے معاملے میں کافی ہے۔

(۷۳) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَدْخُلُ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

نکاح کے بعد عورت کو کچھ دیئے بغیر اس سے شرعی ملاقات کرنا کیسا ہے؟

(۱۶۶۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ : زَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَأَمَرَ بِامْرَأَتِهِ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيْهِ فَصَارَ ذَلِكَ الرَّجُلُ بَعْدُ مِنْ أَشْرَافِ الْمُسْلِمِينَ. (ابوداؤد ۲۱۲۱۔ ابن ماجہ ۱۹۹۲)

(۱۶۶۹۱) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان مرد کی شادی کرائی جس کے پاس کچھ نہ تھا۔ آپ نے اسے اجازت دی کہ وہ اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کرسکتا ہے۔ یہ آدمی بعد میں مسلمانوں کے سرکردہ لوگوں میں سے ہوا۔

(۱۶۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَزَوَّجَ فُلاَنُ بْنُ هَرِمٍ لَيْلَى بِنْتَ الْعَجْمَاءِ فِي زَمَنِ عُمَرَ فَدَخَلَ بِهَا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا مِنْ صَدَاقِهَا.

(۱۶۶۹۲) حضرت رکین کے والد فرماتے ہیں کہ ہرم کے ایک بیٹے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لیلیٰ بنت عجماء سے شادی کی اور مہر کا کچھ حصہ دیئے بغیر اس سے شرعی ملاقات کی۔

(۱۶۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ كُرَيْبِ بْنِ هِشَامٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ زَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا مِنْ صَدَاقِهَا.

(۱۶۶۹۳) حضرت کریب بن ہشام جو کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ انہوں نے ایک عورت سے چار ہزار درہم کے عوض نکاح کیا اور اسے مہر کا کچھ حصہ دیئے بغیر اس سے شرعی ملاقات فرمائی۔

(۱۶۶۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : اخْتَلَفَ فِيهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَمِنْهُمْ مَنْ كَرِهَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ وَأَيُّ ذَلِكَ فُعِلَ فَلاَ بَأْسَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۶۹۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس بارے میں مدینہ کے علماء کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک ایسا کرنا جائز اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ البتہ آدمی جو بھی کرلے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :إِذَا كَانَتْ بِهِ رَاضِيَةٌ لَمْ نَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۶۶۹۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب عورت اس پر راضی ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۶۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۶۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۳) من قَالَ لاَ يَدْخُلُ بِهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک مہر کا کچھ حصہ دیئے بغیر شرعی ملاقات نہیں کرسکتا

(۱۶۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَبْنِيَ بِفَاطِمَةَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَدِّمْ شَيْئًا.

(۱۶۶۹۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شرعی ملاقات کا ارادہ کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں مہر کا کچھ حصہ ادا کردو۔

(۱۶۶۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَعَسِرَ ، عَنْ صَدَاقِهَا ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِن لَمْ تَجِدْ إِلاَّ نَعْلَكَ فَأَعْطِهَا إِيَّاهَا ثُمَّ ادْخُلْ بِهَا.

(۱۶۶۹۸) حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا، ان سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ایک آدمی نے شادی کی ہے لیکن وہ اس کا مہر ادا کرنے سے عاجز آگیا ہے۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر اور کچھ نہ ہو تو اسے اپنی جوتی ہی دے دو پھر اس کے ساتھ شرعی ملاقات کرو۔

(۱۶۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :يُعْطِيهَا وَلَوْ خِمَارًا.

(۱۶۶۹۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسے شرعی ملاقات سے پہلے کچھ نہ کچھ ضرور دے خواہ ایک دوپٹہ ہی دے دے۔

(۱۶۷۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :كَانَ يَقُولُ :يُلْقِي عَلَيْهَا وَلَوْ ثَوْبًا ثُمَّ يَدْخُلُ بِهَا.

(۱۶۷۰۰) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ اسے خواہ ایک کپڑا ہی دے پھر اس کے ساتھ شرعی ملاقات کرے۔

(۱۶۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَلَمْ يُعْطِهَا مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۰۱) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی بیوی کو مہر کا کچھ حصہ دیئے بغیر اس سے شرعی ملاقات کرے۔

(١٦٧٠٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : سُئِلَ الزُّهْرِيُّ ، عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مَلِيءٌ بِصَدَاقِهَا أَيَدْخُلُ بِهَا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا ؟ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ يَدْخُلَ بِهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا ولو شَيْئًا.

(۱۶۷۰۲) حضرت ضحاک بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت زہری سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو شادی کے بعد عورت کا مہر دینے پر قدرت نہ رکھتا ہو کیا وہ بیوی سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت یہی رہی ہے کہ جب تک کوئی نہ کوئی چیز ادا نہ کردے شرعی ملاقات نہ کرے۔

(١٦٧٠٣) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : يُهْدِي شَيْئًا.

(۱۶۷۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ شرعی ملاقات سے پہلے کوئی چیز اسے ہدیہ میں دے دے۔

(١٦٧٠٤) حَدَّثَنَا شبابة قَالَ : حدَّثَنَا هشَام بْنِ الغَاز ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَقْدُمَ إليها ما قَلَّ ، أَوْ كَثُرَ.

(۱۶۷۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو کوئی تھوڑی یا زیادہ چیز دیئے بغیر اس سے شرعی ملاقات کرے۔

(١٦٧٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ : أَعْطِهَا دِرْعَك الْحُطَمِيَّةَ. (عبدالرزاق ۱۰۴۲۹۔ احمد ۱/ ۸۰)

(۱۶۷۰۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اپنی زوجہ کو اپنی حطمی چادر ہی دے دو۔

(٧٤) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَيَشْتَرِطُ لَهَا دَارَهَا

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اور اس کے لئے اسی کے گھر میں رہنے کی شرط لگائی تو جن حضرات کے نزدیک اس شرط کو پورا کرنا ضروری ہے

(١٦٧٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَهَا شَرْطُهَا ، قَالَ رَجُلٌ : إِذًا يُطَلِّقْنَنَا ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشَّرْطِ.

(۱۶۷۰۶) حضرت عبدالرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ شرط اب عورت کا حق ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ پھر تو وہ ہمیں چھوڑ دیں گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حقوق کا معاملہ شرط لگانے کے وقت ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عن عمر ، قَالَ : لَهَا شَرْطُهَا.

(۱۶۷۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شرط کا پورا ہونا عورت کا حق ہے۔

(۱۶۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ.

(بخاری ۵۱۵۱۔ ابو داؤد ۲۱۳۲)

(۱۶۷۰۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ شرط جس کے ذریعہ شرم گاہ کو حلال کیا جائے اس کا حق یہ ہے کہ اسے پورا کیا جائے۔

(۱۶۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ عَنْهَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ ، فَقَالَ : لَهَا شَرْطُهَا.

(۱۶۷۰۹) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اس بارے میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شرط کا پورا کرنا عورت کا حق ہے۔

(۱۶۷۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : إِذَا شَرَطَ لَهَا دَارَهَا فَهُوَ بِمَا يَسْتَحِلُّ مِنْ فَرْجِهَا.

(۱۶۷۱۰) حضرت ابوشعثاء فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے عورت کے لئے اس کے گھر کی شرط لگائی تو یہ ایک ایسی شرط ہے جس کے ذریعے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے۔

(۱۶۷۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ امْرَأَةً خَاصَمَتْ زَوْجَهَا إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدْ شَرَطَ لَهَا دَارَهَا حِينَ تَزَوَّجَهَا فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهَا مِنْهَا فَقَضَى عُمَرُ أَنَّ لَهَا دَارَهَا ، لَا يُخْرِجُهَا مِنْهَا وَقَالَ : وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوِ اسْتَحْلَلْتَ فَرْجَهَا بِزِنَةِ أُحُدٍ ذَهَبًا لَأَخَذْتُ مَا بِهِ لَهَا.

(۱۶۷۱۱) حضرت ابوزناد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس ایک مقدمہ لے کر آئی کہ اس کے خاوند نے نکاح کے وقت اس کو اسی کے گھر میں ٹھہرانے کی شرط لگائی تھی۔ اب وہ اس کو اس گھر سے نکالنا چاہتا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا کہ عورت کا حق ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہے خاوند اسے اس سے نکال نہیں سکتا۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر تو نے احد پہاڑ کے برابر سونے کے عوض بھی عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہوتا تو وہ بھی میں تجھ سے لے کر اسے دیتا۔

(۱۶۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَا : يُخْرِجُهَا ، فَقَالَ يَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ : فَبِأَيِّ شَيْءٍ يَسْتَحِلُّ الْفَرْجَ فَبِأَيِّ كَذَا وَكَذَا فَرْجَعَا ؟.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۱۲) حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر نے پہلے فتویٰ دیا کہ وہ اسے گھر سے نکال سکتا ہے۔ یہ سن کر حضرت یحییٰ بن جزار نے فرمایا کہ پھر اس نے کس چیز کے عوض عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے؟ اس پر دونوں حضرات نے اپنے فتویٰ سے رجوع کرلیا۔

(۷۵) من قَالَ لَيْسَ شَرْطُهَا بِشَيْءٍ وَلَهُ أَنْ يُخْرِجَهَا

جن حضرات کے نزدیک اس شرط کی کوئی حیثیت نہیں

(۱٦۷۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ بن ابی طالب فِي الَّتِي شُرِطَ لَهَا دَارُهَا قَالَ : شَرْطُ اللهِ قَبْلَ شَرْطِهَا.

(۱۶۷۱۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کے لئے اسی کے گھر میں رہنے کی شرط لگائی ''اللہ کی شرط اس عورت کی شرط سے پہلے ہے۔''

(۱٦۷۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَيَشْتَرِطُ لَهَا دَارَهَا قَالَ : يُخْرِجُهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۶۷۱۴) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کے لئے اسی کے گھر میں رہنے کی شرط لگائی ''اگر چاہے تو اسے نکال سکتا ہے''

(۱٦۷۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ ، فَقَالَتْ : شَرَطَ لَهَا دَارَهَا ، فَقَالَ : شَرْطُ اللهِ قَبْلَ شَرْطِهَا.

(۱۶۷۱۵) حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت حضرت شریح کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میرے خاوند نے میرے لئے میرے گھر میں رہنے کی شرط لگائی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی شرط اس کی شرط سے پہلے ہے۔

(۱٦۷۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يُخْرِجُهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۶۷۱۶) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اسے گھر سے نکال سکتا ہے۔

(۱٦۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : يَذْهَبُ بِهَا حَيْثُ شَاءَ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ.

(۱۶۷۱۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کو جہاں چاہے لے جا سکتا ہے اور شرط باطل ہے۔

(۱٦۷۱۸) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا دَارَهَا قَالَ : لاَ شَرْطَ لَهَا.

(۱۶۷۱۸) حضرت محمد اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کے لئے اسی کے گھر میں رہنے کی شرط لگائی کہ اس کے لئے کوئی شرط نہیں۔

(۱٦۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَخْطُبُ الْمَرْأَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَشْرُطُ عَلَيْهِ أَشْيَاءَ ، قَالَ :لَيْسَ الشَّرْطُ بِشَيْءٍ.

(۱۶۷۱۹) حضرت طاوس سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے کسی عورت کو پیام نکاح بھجوایا اور اس کے لئے بہت شرطیں اپنے اوپر لازم کرلیں۔اس کے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت طاوس نے فرمایا کہ شرط کوئی چیز نہیں ہے۔

(۷۶) فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ وَيَشْتَرِطُ لِنَفْسِهِ شَيْئًا

ایک آدمی اپنی بیٹی کی شادی کرائے اور اپنے لئے کسی چیز کی شرط لگائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۷۲۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ أَنَّ رَجُلاً زَوَّجَ ابْنَتَهُ عَلَى أَلْفِ دِينَارٍ وَشَرَطَ لِنَفْسِهِ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِلْمَرْأَةِ بِأَلْفَيْنِ دُونَ الأَبِ.

(۱۶۷۲۰) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرائی کہ ایک ہزار دینار بیٹی کو اور ایک ہزار دینار باپ کو ملیں گے۔ان کا مقدمہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس آیا تو انہوں فرمایا کہ عورت کو دو ہزار دینار ملیں گے اور باپ کو کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۶۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :إِنْ كَانَ هُوَ الَّذِي يُنْكِحُ فَهُوَ لَهُ.

(۱۶۷۲۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ نکاح کرانے والا ہے تو اسے اس کی لگائی گئی شرط ملے گی۔

(۱۶۷۲۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عُرْوَةَ وَسَعِيدٍ قَالاَ :أَيُّمَا امْرَأَةٍ أُنْكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ ، أَوْ عِدَةٍ لأَهْلِهَا كَانَ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا ، وَمَا كَانَ مِنْ حِبَاءٍ لأَهْلِهَا فَهُوَ لَهُمْ.

(۱۶۷۲۲) حضرت عروہ اور حضرت سعید فرماتے ہیں کہ جس چیز کا تعلق مہر یا نکاح کے عقد سے ہو وہ تو عورت کو ملے گی اور اگر کوئی ہبہ یا تحفہ وغیرہ ہو تو وہ اس کے گھر والوں کو مل سکتا ہے۔

(۱۶۷۲۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسحاق أَنَّ مَسْرُوقًا زَوَّجَ ابْنَتَهُ فَاشْتَرَطَ عَلَى زَوْجِهَا عَشَرَةَ آلاَفٍ سِوَى الْمَهْرِ.

(۱۶۷۲۳) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرائی کہ اس کا خاوند مہر کے علاوہ دس ہزار دینار دے گا۔

(۱۶۷۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ :لِلْمَرْأَةِ مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرْجُهَا.

(۱۶۷۲۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورت کو وہ سب کچھ ملے گا جس کے عوض وہ خاوند کے لئے حلال ہوئی ہے۔

(۱۶۷۲۵) عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ الْمَخْلَدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :مَا اشْتَرَطَ من حِبَاءٍ لأَخِيهَا ، أَوْ أَبِيهَا فَهِيَ أَحَقُّ بِهِ إِنْ تَكَلَّمَتْ فِيهِ.

(۱۶۷۲۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت کے بھائی یا باپ کے لئے اگر کسی ہبہ وغیرہ کی شرط لگائی گئی ہے تو اگر عورت دعویٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے تو اس کی زیادہ مستحق ہے۔

(۷۷) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَتَقُولُ اقْسِمْ لِي

اگر کوئی عورت مرد سے کہے کہ مجھے طلاق نہ دے بلکہ میں اپنا حق چھوڑتی ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۶۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَكَرِهَ مِنْ أَمْرِهَا إِمَّا كِبَرًا ، أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا ، فَقَالَتْ : لاَ تُطَلِّقْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا شِئْتَ فَجَرَتِ السُّنَّةُ بِذَلِكَ فَنَزَلَتْ : ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾.(طبرانی ۳۰۹۔ حاکم ۳۰۸)

(۱۶۷۲۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ کی بیٹی حضرت رافع بن خدیج کے نکاح میں تھیں۔ رافع بن خدیج کو ان کا ادھیڑ پن یا کوئی اور چیز بری لگی تو انہوں نے انہیں طلاق دینے کا ارادہ کرلیا۔ لیکن خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں بلکہ میرے لئے جو چاہیں حق میں سے تقسیم کرلیں۔ اس کے بعد سے یہ دستور بن گیا اور قرآن مجید کی آیت نازل ہوئی (ترجمہ) اگر عورت کو اپنے خاوند سے برائی یا بے نیازی کا خدشہ ہو۔ (الخ)

(۱۶۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ عن أبيه ، عَنْ عَائِشَةَ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ الآيَةَ قَالَتْ : نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَتَقُولُ : لاَ تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِيهِمَا. (بخاری ۲۴۵۰۔ مسلم ۲۳۱۶)

(۱۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن مجید کی یہ آیت: (ترجمہ) اگر عورت کو اپنے خاوند سے برائی یا بے نیازی کا خدشہ ہو۔ (الخ) اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو ایک طویل عرصے سے ایک آدمی کی بیوی تھی۔ وہ آدمی اس عورت کو طلاق دینا چاہتا تھا۔ لیکن اس عورت کا کہنا تھا کہ مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس رکھو۔ اور میں تم سے کسی حق کا مطالبہ نہ کروں گی۔ یہ آیت اس موقع پر نازل ہوئی۔

(۱۶۷۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ : أَنَّ رَافِعَ بْنِ خَدِيجٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى امْرَأَتِهِ ، فَقَالَ لاِمْرَأَتِهِ الأُولَى : إِنْ شِئْتِ أَنْ أُمْسِكَكِ وَلاَ أَقْسِمُ لَكِ ، وَإِنْ شِئْتِ طَلَّقْتُكِ ، فَاخْتَارَتْ أَنْ يُمْسِكَهَا وَلاَ يُطَلِّقَهَا.

(۱۶۷۲۸) حضرت ابونجاشی فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج نے ایک عورت سے شادی کی اور اپنی پہلی بیوی سے کہا کہ اگر تم چاہو میں تمہیں طلاق نہیں دیتا البتہ تمہیں تمہاری تقسیم کا حصہ نہ ملے گا۔ اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں طلاق دے دیتا ہوں اس عورت نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کو اختیار کیا وہ اسے اپنے نکاح میں باقی رکھیں طلاق نہ دیں۔

(۱۶۷۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بِنْتَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَخَيَّرَهَا بَيْنَ أَنْ يُمْسِكَهَا وَلاَ يَقْسِمُ لَهَا وَبَيْنَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُمْسِكَهَا وَلاَ يُطَلِّقَهَا.

(۱۶۷۲۹) حضرت ابراہیم بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر کی صاحبزادی ایک قریشی شخص کے نکاح میں تھیں۔ اس آدمی نے انہیں اختیار دیا کہ اگر وہ اس کے نکاح میں رہنا چاہیں تو رہیں البتہ انہیں ان کی تقسیم کا حصہ نہ ملے گا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وہ طلاق لے لیں۔ انہوں نے نکاح کے باقی رکھنے کا اختیار کیا اور طلاق لینے سے انکار کیا۔

(۱۶۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثقفي ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عبيدة قَالَ : سَأَلْته ، عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَ : هُوَ رَجُلٌ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ قَدْ خَلاَ مِنْ سَهْمِهَا فَيُصَالِحُهَا مِنْ حَقِّهَا عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ مَا رَضِيَتْ فَإِذَا كَرِهَتْ فَلَهُ أَنْ يَعْدِلَ عَلَيْهَا ، أَوْ يُرْضِيَهَا من حَقِّهَا ، أَوْ يُطَلِّقَهَا.

(۱۶۷۳۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں سوال کیا (ترجمہ) اگر عورت کو اپنے خاوند سے برائی یا بے نیازی کا خدشہ ہو۔ (الخ) انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کی کوئی بیوی ہو اور وہ اسے چھوڑنا چاہتا ہو، لیکن وہ اس سے اس بات پر صلح کر لے کہ عورت اپنا حق چھوڑ دے گی۔ اور اگر عورت اپنا حق چھوڑنے پر راضی نہ ہو تو چاہے تو اپنا حق پورا پورا لے یا اس سے طلاق لے لے۔

(۱۶۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيهِ فِي ﴿امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ ، فَقَالَ : هِيَ الْمَرْأَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتنبو عَيْنَاهُ مِنْ دَمَامَتِهَا ، أَوْ فَقْرِهَا ، أَوْ سُوءِ خُلُقِهَا فَتَكْرَهُ فِرَاقَهُ فَإِنْ وَضَعَتْ لَهُ مِنْ مهرها شَيْئًا حَلَّتْ لَهُ ، وَإِنْ جَعَلَتْ مِنْ أَيَّامِهَا شَيْئًا فَلاَ حَرَجَ.

(۱۶۷۳۱) حضرت خالد بن عرعرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر عورت کو اپنے خاوند سے برائی یا بے نیازی کا خدشہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ عورت ہے جس کا خاوند اس کی بداخلاقی، تنگدستی اور نامناسب رویہ سے تنگ ہو اور وہ اسے چھوڑنا چاہے لیکن بیوی اس سے الگ ہونے پر راضی نہ ہو۔ اگر عورت اپنے مہر میں سے کوئی مقدار اس کے لئے چھوڑ دے تو مرد کے لئے حلال ہے اور اگر عورت اپنے حق سے دستبردار ہو جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۷۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا أَسَنَّتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ حَتَّى لَقِيَتِ اللَّهَ.

(۱۶۷۳۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا بہت عمر رسیدہ ہو گئیں تو انہوں نے اپنے حصے کا دن ہمیشہ کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ہبہ کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۳۳) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ.

(۱۶۷۳۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۶۷۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ فِي قوله تعالى :﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ فَكَانَ مِمَّنْ آوَى عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَزَيْنَبُ وَحَفْصَةُ ، فَكَانَ قسمتهن مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ فيهن سَوَاءً ، وَكَانَ مِمَّنْ أَرْجَى سَوْدَةُ وَجُوَيْرِيَةُ وَأُمُّ حَبِيبَةَ وَمَيْمُونَةُ وَصَفِيَّةُ ، فَكَانَ يَقْسِمُ لَهُنَّ مَا شَاءَ ، وَكَانَ أَرَادَ أَنْ يُفَارِقَهُنَّ فَقُلْنَ لَهُ :اقْسِمْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ مَا شِئْتَ وَدَعْنَا نَكُونُ عَلَى حَالِنَا. (ابن جرير ٢٥)

(۱۶۷۳۴) حضرت ابورزین قرآن مجید کی آیت (ترجمہ) ''ان میں سے آپ جسے چاہیں چھوڑ دیں اور جسے چاہے ساتھ رکھ لیں'' (الاحزاب:۵۱) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت کے بعد حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو رکھنا چاہتے۔ ان کا حصہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ذات اور آپ کے جسم میں برابر ہوتا۔ جنھیں آپ چھوڑنا چاہتے تھے وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ ان کے لیے جو چاہتے تقسیم فرماتے۔ جب آپ نے انہیں چھوڑنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے فرمایا کہ آپ ہمارے لئے جو چاہیں حصہ مقرر فرمادیں اور ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں۔

(۷۸) الْمَرْأَةُ تَمْلِكُ مِنْ زَوْجِهَا شِقْصًا

اگر عورت اپنے غلام خاوند کے کسی حصہ کی مالک بن جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۶۷۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ امْرَأَةً مَلَكَتْ مِنْ زَوْجِهَا قِيمَةَ سَبْعَة دَرَاهِم فَسُئِلَ مَيْسَرَةُ ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :حرُمَتْ عَلَيْهِ وَلَا أَدْرِي مِنْ أَيْنَ تَحِلُّ لَهُ ؟ فَلَقِيت الشَّعْبِيَّ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :الْقَ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُوسَى فَاسْأَلْهُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ فَأَتَيته فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :إذَا لَمْ تَسْتَطِعْ شَيْئًا فَدَعْهُ إلَى مَا تَسْتَطِيعُ فَأَتَيْت الشَّعْبِيَّ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ وَقَالَ :اذْهَبْ إلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ فَأَتَيْته فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ ، حَرُمَتْ عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ ، مِنْ أَيْنَ تَحِلُّ لَهُ ؟ فقَالَ :تَهَبُ ، أَوْ تُعْتِقُ ، أَوْ تَبِيعُ فَرَجَعْت إلَى الشَّعْبِيِّ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :ارْجِعْ إلَيْهِ فَاسْأَلْهُ أَتَعْتَدُّ مِنْهُ ؟ فَأَتَيْته ، فَقَالَ :لَا ، إنَّمَا هُوَ مَاؤُهُ فَرَجَعْت إلَى الشَّعْبِيِّ فَأَخْبَرْته ، فَقَالَ :طَابَقَ الْفَتْوَى فَأَتَيْت ابْنَ مَعْقِلٍ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ عَبْدُ السَّلَامِ :فَلَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ فَأَخْبَرَنِي عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ :يَسْتَقْبِلَانِ لِلنِّكَاحِ.

(۱۶۷۳۵) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت اپنے خاوند کی سات درہم کے بقدر مالک بن گئی۔ اس بارے میں حضرت میسرہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ عورت اپنے خاوند کے لئے حرام ہوگئی۔ اور میں نہیں جانتا کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لئے کیسے حلال ہوگی؟ میں حضرت شعبی سے ملا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابو بکر بن ابی موسیٰ سے ملو اور ان سے سوال کرو۔ وہ ان دنوں وہاں قاضی تھے۔ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ کام کرلو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔ میں حضرت شعبی کے پاس آیا اور ان سے سارا واقعہ ذکر کیا تو وہ مسکرا دیئے۔ اور فرمایا کہ تم عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو۔ میں ان کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ عورت اپنے خاوند کے لئے حرام ہوگئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ وہ کیسے حلال ہوگی؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ہبہ کردے، یا آزاد کردے یا بیچ دے۔ میں واپس حضرت شعبی کے پاس گیا میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے پاس واپس جاؤ اور ان سے سوال کرو کہ وہ عدت گزارے گی یا نہیں؟ میں ان کے پاس واپس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں وہ عدت نہیں گزارے گی۔ میں حضرت شعبی کے پاس واپس آیا اور انہیں اطلاع دی تو انہوں نے فرمایا کہ فتوی کو محفوظ کرلو۔ میں ابن معقل کے پاس آیا۔ راوی عبد السلام فرماتے ہیں کہ ان کا قول مجھے یاد نہیں رہا البتہ عمار بن رزیق نے عطاء بن سائب کی روایت سے ابن معقل کا قول نقل کیا ہے کہ وہ دونوں نکاح کا اعادہ کریں گے۔

(١٦٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ مَيْسَرَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ وَرِثَتْ مِنْ زَوْجِهَا شَيْئًا قَالَ : حَرُمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۷۳۶) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میسرہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو اپنے غلام مالک کی وارث بن جائے تو انہوں نے فرمایا کہ وہ عورت اپنے خاوند کے لئے حرام ہوجائے گی۔

(١٦٧٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ مَلَكَتْ مِنْ زَوْجِهَا شَيْئًا فَقَالَ : حَرُمَتْ عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ تُعْتِقَهُ سَاعَةَ تَمْلِكُهُ.

(۱۶۷۳۷) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جو اپنے غلام خاوند کے کسی حصہ کی مالک بن جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس عورت نے مالک بنتے ہی فوراً اپنے خاوند کو آزاد نہ کیا تو وہ اس پر حرام ہوجائے گی۔

(١٦٧٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَهُ.

(۱۶۷۳۸) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦٧٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : حَرُمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۷۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ عورت اپنے خاوند پر حرام ہوجائے گی۔

(١٦٧٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يونس ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : قد حرُمَتْ عَلَيْهِ فَلْيَسْتَأْنِفْ نِكَاحَهَا إِنْ أَرَادَهَا.

(۱۶۷۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ عورت خاوند پر حرام ہوجائے گی اور اگر چاہے تو دوبارہ نکاح کرسکتے ہیں۔

(١٦٧٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ : وَقَالَ ذَلِكَ الشَّعْبِيُّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۴۱) حضرت شعبی بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۱۶۷٤۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ طَاوُوسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ وَقَعَ لَهَا فِي زَوْجِهَا شِرْكٌ فَأَعْتَقَتْهُ سَاعَةَ مَلَكَتْهُ ، فَقَالَ :لَوْ كَانَ قَدر ذُبَابٍ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۷۴۲) حضرت طاوس سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جسے اس کے غلام خاوند کی ملکیت میں حصہ مل جائے اور وہ اسی وقت اسے آزاد کردے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ایک مکھی کے برابر بھی تاخیر ہوئی تو دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۶۷٤۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :حرُمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۷۴۳) حضرت زہری فرماتے ہیں وہ عورت اپنے خاوند پر حرام ہو جائے گی۔

(۱۶۷٤٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَرِثُ مِنْ زَوْجِهَا سَهْمًا قَالاَ : حرُمَتْ عَلَيْهِ ، وَإِنْ تَزَوَّجَهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُ عَلَى ثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ.

(۱۶۷۴۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو اپنے غلام خاوند کے کسی حصہ کی مالک بن جائے۔ ان دونوں نے فرمایا کہ وہ اپنے خاوند پر حرام ہو جائے گی۔ اور اگر وہ اس سے شادی کرے تو مرد کے پاس تین طلاقوں کا اختیار ہوگا۔

(۱۶۷٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنْ أُعْتِقَ بعد تَزَوَّجَهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُ عَلَى ثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ لَمْ تَكُنْ فرقتهما طَلاَقًا.

(۱۶۷۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آزادی کے بعد شادی کرے تو اس کے پاس تین طلاقوں کا حق ہوگا۔ اور ان کے درمیان کی فرقت طلاق شمار نہیں کی جائے گی۔

(۱۶۷٤٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:حرُمَتْ عَلَيْهِ.

(۱۶۷۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت اپنے خاوند پر حرام ہو جائے گی۔

(۱۶۷٤۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي الْمَرْأَةِ تَمْلِكُ زَوْجَهَا قَالَ:إِنْ أَعْتَقَتْهُ مَكَانَهَا فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا.

(۱۶۷۴۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی مالک بنے تو اگر وہ اسے اسی وقت آزاد کردے تو ان کا نکاح باقی رہے گا۔

(۱۶۷٤۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا كَانَ لِلْمَمْلُوكِ امْرَأَةٌ حرة فَمَاتَ مَوْلَى الْمَمْلُوكِ فَوَرِثَتِ امْرَأَتُهُ نَصِيبًا مِنْهُ فَإِنْ أَعْتَقَتْهُ مَكَانَهَا فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا الأَوَّلِ ، وَإِنْ لَمْ تُعْتِقْهُ حَرُمَتْ عَلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی غلام کی کوئی آزاد بیوی ہو اور غلام کا مالک مرجائے اور وہ بیوی اپنے خاوند کے کسی حصے کی مالک بن جائے تو اگر اس نے اپنے خاوند کو آزاد کردیا تو ان کا پہلا نکاح باقی رہے گا اور اگر اس نے آزاد نہ کیا تو وہ عورت اپنے خاوند پر حرام ہوجائے گی۔

(۷۹) کَمْ یُؤَجَّلُ الْعِنِّینُ ؟

نامرد کو علاج کے لئے کتنی مہلت دی جائے گی؟

(۱۶۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ کَثِیرٍ ، عَنِ الضَّحَّاکِ ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ : یُؤَجَّلُ سَنَۃً فَإِنْ وَصَلَ ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَیْنَہُمَا فَالْتَمَسَا مِنْ فَضْلِ اللہِ یَعْنِی الْعِنِّینَ.

(۱۶۷۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ کسی قابل ہوجائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ پھر وہ دونوں اللہ کا فضل تلاش کریں۔

(۱۶۷۵۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الرُّکَیْنِ ، عَنْ أَبِیہِ وَحُصَیْنُ بْنُ قَبِیصَۃَ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ أَنَّہُ قَالَ : یُؤَجَّلُ الْعِنِّینُ سَنَۃً فَإِنْ جَامَعَ ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَیْنَہُمَا.

(۱۶۷۵۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ کسی قابل ہوجائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۶۷۵۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الرُّکَیْنِ ، عَنْ أَبِی حَنْظَلَۃَ النعمان ، عَنِ الْمُغِیرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ أَنَّہُ أَجَّلَ الْعِنِّینَ سَنَۃً.

(۱۶۷۵۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ نے نامرد کو ایک سال کی مہلت دلوائی۔

(۱۶۷۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : یُؤَجَّلُ الْعِنِّینُ سَنَۃً ، فَإِنْ وَصَلَ إِلَیْہَا ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَیْنَہُمَا.

(۱۶۷۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ کسی قابل ہوجائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۶۷۵۳) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ کَتَبَ إِلَی شُرَیْحٍ أَنْ یُؤَجِّلَ الْعِنِّینِ سَنَۃً مِنْ یَوْمِ یُرْفَعُ إلیہ.

(۱۶۷۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت شریح کو خط میں لکھا کہ نامرد کو اس دن سے ایک سال کی مہلت دی جائے گی جب سے اس کا مقدمہ قاضی کے پاس پیش ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ أَجَّلَ رَجُلاً عَشَرَةَ أَشْهُرٍ لَمْ يَصِلْ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۶۷۵۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے اس شخص کو دس مہینے کی مہلت دی جو اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہ تھا۔

(۱۶۷۵۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَصِلِ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ أُجِّلَ سَنَةً أَوْ عَشَرَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۶۷۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہ ہوا سے علاج کے لیے ایک سال یا دس مہینے کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۶۷۵٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَعَنِ الْمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ مِنْ يَوْمِ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ: يُؤَجَّلُ سَنَةً وَقَالَ مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: لاَ أَحْفَظُ الْوَقْتَ وَلَكِنَّهُ يُؤَجَّلُ مِنْ يَوْمِ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۶۷۵٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نامرد کو اس دن سے مہلت دی جائے گی جب سے اس کا فیصلہ سلطان کی مجلس میں پیش ہوا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسے ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے وقت تو یاد نہیں البتہ اسے اس دن سے مہلت دی جائے گی جس دن اس کا مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش ہوا۔

(۱۶۷۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ الشعبي أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِقَوْلِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً.

(۱۶۷۵۷) حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب فرمایا کرتے تھے کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۶۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهَا ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۷۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ کسی قابل ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی۔

(۱۶۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَسْتَقْبِلُ بِهَا مِنْ يَوْمِ تُخَاصِمُهُ سَنَةً.

(۱۶۷۵۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس دن مقدمہ عدالت میں پیش ہوا اس دن سے ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۶۷٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ سعيد بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ وَالَّذِي يُؤْخَذُ ، عَنِ امْرَأَتِهِ سَنَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۶۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(١٦٧٦١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهَا ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۷۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ کسی قابل ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(١٦٧٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بَعْضِ أَشْيَاخِهِمْ أَنَّ أَبَا حَلِيمَةَ مُعَاذًا الْقَارِئَ تَزَوَّجَ ابْنَةَ حارثة بْنِ النُّعْمَانِ الأَنْصَارِيِّ فَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا فَأَجَّلَهُ عُمَرُ سَنَةً ، قَالَ يَحْيَى : فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ حَيْثُ حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى كَفَّ عَلَى حارثة ابْنَتِهِ.

(۱۶۷۶۲) حضرت یحییٰ بن سعید اپنے ایک شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ ابو حلیمہ معاذ القاری نے حارثہ بن نعمان انصاری کی بیٹی سے شادی کی۔ لیکن وہ ان سے جماع کرنے پر قادر نہ ہو سکے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سال کی مہلت دی۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ مجھے عبد الرحمن انصاری نے بتایا کہ جب ایک سال گزر گیا تو دونوں کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جدائی کرادی اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے حارثہ کی بیٹی کا مسئلہ حل کرادیا۔

(١٦٧٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ أَجَّلَ الْعِنِّينَ سَنَةً.

(۱۶۷۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد کو ایک سال کی مہلت دی۔

(١٦٧٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَقُولُ : يُؤَجَّلُ سَنَةً لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ مِنْ يَوْمِ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ.

(۱۶۷۶۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اور میرے خیال میں یہ مہلت اس وقت سے ہوگی جب اس کا مقدمہ قاضی کے پاس آیا۔

(١٦٧٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَأُتِيَ بِعِنِّينٍ فَإِذَا إِنْسَانٌ ضَرِيرٌ فَأَجَّلَهُ سَنَةً.

(۱۶۷۶۵) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ میں عبد الملک بن مروان کے پاس تھا کہ ان کے پاس ایک نابینا نامرد لایا گیا انہوں نے اسے علاج کے لئے ایک سال کی مہلت دی۔

(١٦٧٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ شِمْرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً.

(۱۶۷۶۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰) فِیهِ إِذَا خُیِّرَتْ فَإِنْ شَاءَتْ أَقَامَتْ، وَإِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْهُ

اگر عورت کو نامرد سے چھٹکارے کے لئے اختیار دیا جائے تو اسے نکاح کی بقاء اور اختتام کے بارے میں اختیار ہے

(۱۶۷۶۷) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ وَعُبَیْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالاَ : تُخَیَّرُ فِی رَأْسِ الْحَوْلِ فَإِنْ شَائَتْ أَقَامَتْ ، وَإِنْ شَائَتْ فَارَقَتْهُ.

(۱۶۷۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سال پورا ہونے پر عورت کو اختیار دیا جائے گا چاہے تو نکاح کو باقی رکھے اور چاہے تو ختم کر دے۔

(۱۶۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ : کَتَبَ إِلَیَّ عُمَرُ أَنْ أَجِّلْهُ سَنَةً فَإِنَ اسْتَطَاعَهَا ، وَإِلاَّ خَیِّرْهَا فَإِنْ شَاءَتْ أَقَامَتْ ، وَإِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْهُ.

(۱۶۷۶۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دو، اگر وہ جماع پر قادر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ عورت کو اختیار دے دو، چاہے تو نکاح کو باقی رکھے اور چاہے تو ختم کر دے۔

(۸۱) من قَالَ إِذَا اخْتَارَتْهُ فَلَیْسَ لَهَا خِیَارٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب اس نے نکاح کے باقی رکھنے کو اختیار کر لیا تو اس کا خیار ختم ہو جائے گا

(۱۶۷۶۹) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ : یُؤَجَّلُ الْعِنِّینُ أَجَلاً فَإِنْ وَصَلَ ، وَإِلاَّ خُیِّرَتْ فَإِنَ اخْتَارَتْهُ فَلَیْسَ لَهَا خِیَارٌ بَعْدَ ذَلِكَ.

(۱۶۷۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی اگر وہ جماع پر قادر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ عورت کو اختیار دیا جائے گا۔ اگر وہ نکاح کے باقی رکھنے کو اختیار کر لے تو اس کا اختیار ختم ہو جائے گا۔

(۸۲) فِی امْرَأَةِ الْعِنِّینِ مَا لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ

نامرد کی بیوی کے مہر کی کیا صورت ہوگی؟

(۱۶۷۷۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَجَّلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعِنِّينَ سَنَةً فَإِنْ أَتَاهَا ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۶۷۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد کو ایک سال کی مہلت دی۔ اور فرمایا کہ اگر وہ ایک سال میں جماع کے قابل ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی اور عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱٦٧٧١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعِنِّينِ إِذَا لَمْ يَصِلْ إِلَى امْرَأَتِهِ : إِنَّ عَلَيْهِ نِصْفَ صَدَاقٍ.

(۱۶۷۷۱) حضرت شریح اس نامرد کے بارے میں جو اپنی بیوی سے جماع پر قادر نہ ہو سکا فرماتے تھے کہ اسے آدھا مہر دینا ہوگا۔

(۱٦٧٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : عَلَيْهِ الصَّدَاقَ.

(۱۶۷۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نامرد پر پورا مہر لازم ہوگا۔

(۱٦٧٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لَهَا الْمَهْرُ.

(۱۶۷۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نامرد پر پورا مہر لازم ہوگا۔

(۱٦٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : أَجَّلَهُ عُمَرُ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ ، وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۶۷۷۴) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد کو ایک سال کی مہلت دینے کو کہا اور پھر اگر وہ جماع پر قادر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی۔ اور عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱٦٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۶۷۷۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نامرد کی عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱٦٧٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۶۷۷۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱٦٧٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَهَا نِصْفُ صَدَاقٍ.

(۱۶۷۷۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں نامرد کی بیوی کو آدھا مہر ملے گا۔

(٨٣) فيه إذا وَصَلَ مَرَّةً ثُمَّ حُبِسَ عَنْهَا

اگر نامرد ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد اس پر قادر نہ رہے تو کیا حکم ہے؟

(۱٦٧٧٨) حَدَّثَنَا عبد الله بْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا وَصَلَ إِلَيْهَا مَرَّةً لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا.

(۱۶۷۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے ایک مرتبہ جماع کر لیا تو دونوں کے درمیان جدائی نہیں کرائی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٧٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : إِذَا قَدَرَ عَلَيْهَا مَرَّةً فَهِيَ امْرَأَتُهُ أَبَدًا.

(۱۶۷۷۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب آدمی ایک مرتبہ جماع پر قدرت پالے تو وہ ہمیشہ کے لئے اس کی بیوی ہے۔

(١٦٧٨٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةً فَلاَ كَلاَمَ لَهَا وَلاَ خُصُومَةَ.

(۱۶۷۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب وہ ایک مرتبہ جماع کرلے تو عورت کو کلام اور خصومت کا حق نہیں۔

(١٦٧٨١) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : مَا زِلْنَا نَسْمَعُ أَنَّهُ إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةً فَلاَ كَلاَمَ لَهَا وَلاَ خُصُومَةَ.

(۱۶۷۸۱) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہم ہمیشہ سے یہ سنتے آئے ہیں کہ جب وہ ایک مرتبہ جماع کرلے تو عورت کو کلام اور خصومت کا حق نہیں۔

(١٦٧٨٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةً فَلاَ كَلاَمَ لَهَا وَلاَ خُصُومَةَ.

(۱۶۷۸۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب وہ ایک مرتبہ جماع کرلے تو عورت کو کلام اور خصومت کا حق نہیں۔

(١٦٧٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ قَالاَ : إِنْ تَزَوَّجَهَا ثُمَّ وَطِئَهَا مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَغْشَاهَا ، فَإِنَّهُ لاَ خِيَارَ لَهَا بَعْدَ تِلْكَ الْمَرَّةِ.

(۱۶۷۸۳) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ اگر شادی کے بعد خاوند ایک مرتبہ وطی کرلے اور دوبارہ اس پر قدرت نہ رکھے تو اس کے بعد عورت کے لئے اختیار نہیں ہے۔

(١٦٧٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا وَطِئَهَا مَرَّةً فَلَيْسَ لَهَا خِيَارٌ.

(۱۶۷۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر شادی کے بعد خاوند ایک مرتبہ وطی کرلے اور دوبارہ اس پر قدرت نہ رکھے تو اس کے بعد عورت کے لئے اختیار نہیں ہے۔

(٨٤) في تزويج الْفَاسِقِ

فاسق سے شادی کرانے کا بیان

(١٦٧٨٥) حَدَّثَنَا حَكَّام الرَّازِيّ، عَنْ خَلِيلِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: مَنْ زَوَّجَ فَاسِقًا فَقَدْ قَطَعَ رَحِمَهُ.

(۱۶۷۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نے کسی لڑکی کی شادی فاسق سے کرائی اس نے قطع رحمی کی۔

(٨٥) في الأمة تُعْتَقُ وَلَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

وہ باندی جسے آزاد کردیا جائے اور اس کا خاوند کوئی آزاد ہو تو کیا حکم ہے؟

(١٦٧٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَان بْنِ يَسَارٍ ، وَالْحَسَنِ ، وَعِكْرِمَةَ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ خِيَارَ لَهَا عَلَى الْحُرِّ.

(۱۶۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد ہونے والی عورت کے لئے خاوند کے آزاد ہونے کی صورت میں اختیار نہیں ہے۔

(۱٦٧٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :قُلْتُ لَهُ :لَهَا خِيَارٌ عَلَى الْحُرِّ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۶۷۸۷) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ آزاد ہونے والی عورت کے لئے خاوند کے آزاد ہونے کی صورت میں اختیار ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱٦٧٨٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ :لَيْسَ لَهَا خِيَارٌ مِنَ الْحُرِّ وَلَهَا خِيَارٌ مِنَ الْعَبْدِ.

(۱۶۷۸۸) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ آزاد ہونے والی عورت کے لئے خاوند کے آزاد ہونے کی صورت میں اختیار نہیں ہے البتہ خاوند کے غلام ہونے کی صورت میں اختیار ہے۔

(۱٦٧٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ خِيَارَ لِلأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ وَزَوْجُهَا حُرٌّ.

(۱۶۷۸۹) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ آزاد ہونے والی عورت کے لئے خاوند کے آزاد ہونے کی صورت میں اختیار نہیں ہے

(١٦٧٩٠) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَ لَهَا عَبْدٌ فَزَوَّجَتْهُ جَارِيَةً لها بِكْرًا فَكَانَتْ تَكْرَهُ زَوْجَهَا وَكَانَتْ تُرِيدُ عِتْقَهَا فَخَافَتْ أَنْ تُعْتِقَ الْوَلِيدَةَ فَتُفَارِقَ زَوْجَهَا فَأَعْتَقَتِ الْعَبْدَ حَتَّى إِذَا أُثْبِتَ الْعَتِيقُ أَعْتَقَتِ الْوَلِيدَةَ بَعْدَ ذَلِكَ.

(۱۶۷۹۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید کا ایک غلام تھا۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی ایک باکرہ باندی سے کرادی۔ وہ باندی اپنے خاوند کو پسند نہیں کرتی تھی اور آزاد ہونا چاہتی تھی۔ صفیہ بنت ابی عبید کو اندیشہ تھا کہ اگر انہوں نے باندی کو آزاد کیا تو وہ اپنے خاوند سے علیحدہ ہو جائے گی۔ پس انہوں نے پہلے غلام کو آزاد کر دیا اور پھر بعد میں باندی کو آزاد کیا۔

(۸٦) من قَالَ لَهَا الْخِيَارُ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ

جن حضرات کے نزدیک خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا

(١٦٧٩١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ فَأَعْتَقَتْهَا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ. (بخاری ۶۷۵۱۔ ابوداؤد ۲۲۲۸)

(۱۶۷۹۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا اور پھر انہیں آزاد کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کے باقی رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار دیا حالانکہ ان کے خاوند آزاد تھے۔

(١٦٧٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :تُخَيَّرُ ، وَإِنْ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷۹۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔ خواہ اس کا خاوند قریشی ہی کیوں نہ ہو۔

(۱٦٧٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :لَهَا الْخِيَارُ حُرًّا كَانَ زَوْجُهَا ، أَوْ عَبْدًا.

(۱۶۷۹۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔

(۱٦٧٩٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :تُخَيَّرُ حُرًّا كَانَ زَوْجُهَا ، أَوْ عَبْدًا.

(۱۶۷۹۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔

(۱٦٧٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لَهَا الْخِيَارُ ، وَإِنْ كَانَتْ تَحْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ.

(۱۶۷۹۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔ خواہ اس کا خاوند امیر المؤمنین ہی کیوں نہ ہو۔

(۱٦٧٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :لَهَا الْخِيَارُ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ.

(۱۶۷۹۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔

(۱٦٧٩٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمَمْلُوكَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتُعْتَقُ قَالَ :لَهَا الْخِيَارُ مَا لَمْ يَمَسَّهَا.

(۱۶۷۹۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی باندی کسی غلام کی بیوی ہو اور وہ باندی آزاد ہو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب تک خاوند نے بیوی کو چھوا نہ ہو اس وقت تک اسے خیار ہے۔

(۱٦٧٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْت طَاوُوسًا وَسُئِلَ عَنِ الأَمَةِ تُعْتَقُ وَلَهَا زَوْجٌ حُرٌّ تُخَيَّرُ ؟ فَقَالَ :لاَ عِلْمَ لِي ، وَلَكِنَّهَا إِذَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ خُيِّرَتْ.

(۱۶۷۹۸) حضرت طاؤس سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کا خاوند آزاد ہو تو کیا اسے خیار دیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس بارے میں مجھے علم نہیں البتہ اگر وہ کسی غلام کی بیوی ہو تو اسے اختیار دیا جائے گا۔

(۱٦٧٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تُخَيَّرُ حُرًّا كَانَ زَوْجُهَا ، أَوْ عَبْدًا.

(۱۶۷۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ خاوند آزاد ہو یا غلام، باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷) من قَالَ إِذَا وَطِئَهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہوجائے گا

(١٦٨٠٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ :إِذَا أُعْتِقَتِ الأَمَةُ فَلَهَا الْخِيَارُ مَا لَمْ يَطَأْهَا زَوْجُهَا.

(۱۶۸۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہو جائے گا۔

(١٦٨٠١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :إِذَا قَرِبَهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا قَدْ أَقَرَّتْ.

(۱۶۸۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہوجائے گا۔

(١٦٨٠٢) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَتْ جَارِيَةً لَهَا ، فَقَالَتْ :إِنْ وَطِئَك زَوْجُك فَلاَ خِيَارَ لَك.

(۱۶۸۰۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت حفصہ نے ایک باندی کو آزاد کیا اور فرمایا کہ اگر تمہارے خاوند نے تم سے جماع کرلیا تو تمہارا اختیار ختم ہوجائے گا۔

(١٦٨٠٣) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ :إِذَا غَشِيَهَا زَوْجُهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۶۸۰۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہوجائے گا۔

(١٦٨٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَنَافِعٍ قَالاَ :لَهَا الْخِيَارُ مَا لَمْ يَغْشَهَا.

(۱۶۸۰۴) حضرت ابو قلابہ اور حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہوجائے گا۔

(١٦٨٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا أُعْتِقَتِ الأَمَةُ فَلَهَا الْخِيَارُ مَا لَمْ يَطَأْهَا زَوْجُهَا.

(۱۶۸۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں عورت کی آزادی کے بعد اگر خاوند نے اس سے جماع کرلیا تو اس کا اختیار ختم ہوجائے گا۔

(۸۸) فيه إذَا وَطِئَهَا وَهِيَ لاَ تَعْلَمُ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ

اگر عورت کو خیار کے بارے میں علم نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

(١٦٨٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :إِذَا أُعْتِقَتِ الأَمَةُ ثُمَّ وَطِئَهَا وَهِيَ لاَ تَعْلَمُ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهَا الْخِيَارَ فَلَهَا الْخِيَارُ قَالَ :وَبَلَغَنِي ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۶۸۰۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی نہ تھی تو اس کا خیار باقی رہے گا۔ حضرت حسن بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۶۸۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :بَلَغَنِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :لَهَا الْخِيَارُ وَقَالَ :لَوْ كَانَ لِي عَلَيْهِ سُلْطَانٌ لَضَرَبْته.

(۱۶۸۰۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی نہ تھی تو اس کا خیار باقی رہے گا۔ اگر مجھے اختیار ہوتا تو میں ایسا کرنے والے مرد کو مارتا۔

(۱۶۸۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِيمَا قُرِىءَ عَلَيْهِ قَالَ :وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :إِنْ أَصَابَهَا وَلاَ تَعْلَمُ فَلَهَا الْخِيَارُ إِذَا عَلِمَتْ وَلَوْ أَصَابَهَا مِنْهَا مِئَةَ مَرَّةٍ.

(۱۶۸۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی نہ تھی تو اس کا خیار باقی رہے گا۔ خواہ سو مرتبہ جماع کرلے۔

(۱۶۸۰۹) حَدَّثَنَا ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ ، إِذَا أُعْتِقَتِ الأَمَةُ فَأَصَابَهَا مُبَادِرًا قَالَ :بِئْسَ مَا صَنَعَ ، قَالَ :قُلْتُ :لَهَا خِيَارٌ عَلَى الْحُرِّ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۶۸۰۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے خاوند نے اس سے فوراً جماع کرلیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے بہت برا کیا۔ میں نے کہا کہ کیا اس کو آزاد خاوند کی صورت میں اختیار ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۶۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شعبة، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ:إِذَا وَطِئَهَا وَهِيَ لاَ تَعْلَمُ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَلَهَا الْخِيَارُ إِذَا عَلِمَتْ.

(۱۶۸۱۰) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی نہ تھی تو جب اسے معلوم ہو اس کا خیار باقی رہے گا۔

(۱۶۸۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ حَمَّادٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَلَهَا الْخِيَارُ إِذَا عَلِمَتْ.

(۱۶۸۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی نہ تھی تو جب اسے معلوم ہو اس کا خیار باقی رہے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹) فیها إذا وَطِئَهَا وَهِيَ تَعْلَمُ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ

جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی تھی تو اس کا خیار باقی نہیں رہے گا

(١٦٨١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ إِذَا وَطِئَهَا وَهِيَ تَعْلَمُ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَذَاكَ مِنْهَا رِضًا.

(۱۶۸۱۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی تھی تو یہ اس کی رضا کے قائم مقام ہے۔

(١٦٨١٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ عَلِمَتْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَلَا خِيَارَ لَهَا.

(۱۶۸۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا گیا اور اس کے ساتھ اس کے خاوند نے وطی کی، حالانکہ وہ خیار کے متعلق جانتی تھی تو اس کا خیار باقی نہیں رہے گا۔

(۹۰) فی الرجل يَقُولُ قَدْ عَلِمْتِ أن لك الْخِيَارَ أَتُسْتَحْلَفُ لَهُ

اگر کوئی شخص بیوی کے متعلق یہ دعویٰ کرے کہ اسے خیار کا علم تھا تو کیا بیوی سے قسم لی جائے گی؟

(١٦٨١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا غَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ تَخْتَارَ اُسْتُحْلِفَت أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ ثُمَّ خُيِّرَتْ إِذَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ.

(۱۶۸۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر بیوی کے خیار استعمال کرنے سے قبل خاوند نے اس سے جماع کیا تو بیوی سے قسم لی جائے گی کہ وہ خیار کے متعلق نہ جانتی تھی۔ پھر اگر وہ غلام کے نکاح میں تھی تو اسے اختیار دیا جائے گا۔

(١٦٨١٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ فَأُعْتِقَتْ فَغَشِيَهَا بَعْدَ الْعِتْقِ ، فَقَالَتْ :لَمْ أَشْعُرْ أَنَّ لِي خِيَارًا ، قَالَ :تُسْتَحْلَفُ أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ ثُمَّ تُخَيَّرُ وَسَأَلْت حَمَّادًا، فَقَالَ :هِيَ امْرَأَتُهُ وَلَا تُخَيَّرُ.

(۱۶۸۱۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جس کی آزادی کے بعد اس کے خاوند نے اس سے جماع کیا، لیکن عورت کا کہنا یہ ہے کہ مجھے خیار کا علم نہیں تھا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ اس عورت سے خیار کا علم نہ ہونے پر قسم لی جائے گی پھر اسے اختیار دیا جائے گا۔ میں نے یہی سوال حضرت حماد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ اس کی بیوی ہے اسے اختیار نہیں دیا جائے گا۔

(١٦٨١٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ ، عَنْ حَمَّادٍ أَنَّهُ قَالَ :تُسْتَحْلَفُ أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس سے اس بات پر قسم لی جائے گی کہ اسے خیار کا علم نہیں تھا۔

(۹۱) فِي الْمُكَاتَبَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ يَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ

کیا مکاتبہ باندی ❶ کو آزاد کے بعد اختیار ہوگا؟

(۱۶۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ معمر عن رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ فِي الْمُكَاتَبَةِ قَالَ :تُخَيَّرُ.

(۱۶۸۱۷) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ مکاتبہ باندی کو آزادی کے بعد اختیار ہوگا۔

(۱۶۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :تُخَيَّرُ الْمُكَاتَبَةُ.

(۱۶۸۱۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مکاتبہ باندی کو آزادی کے بعد اختیار ہوگا۔

(۱۶۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا كَاتَبَت الْمَرْأَة أَعَانَهَا زَوْجُهَا عَلَى مُكَاتَبَتِهَا ثُمَّ أُعْتِقَتْ فَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۶۸۱۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مکاتبہ باندی کی آزادی کے لئے اس کے خاوند نے اس کی مدد کی تو آزادی کے بعد اسے اختیار نہیں ہوگا۔

(۱۶۸۲۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ فِي الْمُكَاتَبَةِ:تَسْعَى وَمَعَهَا زَوْجُهَا قَالَ:لَهَا الْخِيَارُ، وَإِنْ سَعَى مَعَهَا.

(۱۶۸۲۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مکاتبہ باندی کو آزادی کے بعد اختیار ہوگا خواہ اس کے خاوند نے اس کے ساتھ مکاتبت کی رقم ادا کرنے میں کوشش کی ہو۔

(۹۲) في تزويج النَّهَارِيَّاتِ

نہاریات ❷ سے نکاح کرنے کا بیان

(۱۶۸۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِتَزْوِيجِ النَّهَارِيَّاتِ.

(۱۶۸۲۱) حضرت حسن اور حضرت عطاء کے نزدیک نہاریات سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۸۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ النَّهَارِيَّاتِ وَكَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

---

❶ مکاتبہ باندی سے مراد ایسی باندی جس کا مالک اس سے ایک مخصوص رقم کی وصولی کے بعد اسے آزاد کرنے کا معاہدہ کرلے۔

❷ ''نہاریات'' سے مراد ایسی عورتیں ہیں جن کے بارے میں خاوند یہ شرط لگائے کہ وہ صرف دن کے وقت ان سے ملے گا اور ان کی تقسیم کا حصہ صرف دن میں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۲۲) حضرت حسن کے نزدیک نہاریات سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۸۲۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۶۸۲۳) حضرت حماد کے نزدیک نہاریات سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۹۳) فی الرجل يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَيَشْتَرِطُ عَلَيْهَا مَا قَسَمْت لَكَ من شيء فِي لَيْلٍ ، أَوْ نَهَارٍ

ایک آدمی نکاح میں یہ شرط لگائے کہ عورت کو دن یا رات میں کوئی حصہ نہیں ملے گا

(۱۶۸۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا : مَا قَسَمْتُ لَكِ مِنْ لَيْلٍ ، أَوْ نَهَارٍ رَضِيتِ بِهِ ، قَالا : هَذَا شَرْطٌ فَاسِدٌ.

(۱۶۸۲۴) حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نکاح میں یہ شرط لگائے کہ عورت کو دن یا رات میں کوئی حصہ نہیں ملے گا۔ اور عورت اس پر راضی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ شرط فاسد ہے۔

(۱۶۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَ يُسْأَلُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَشْتَرِطُ عَلَيْهَا أَنْ لاَ يَأْتِيَهَا كَذَا وَكَذَا ، وَلاَ يُنْفِقُ عَلَيْهَا إلاَّ شَيْئًا مَعْلُومًا ، قَالَ : إنَّمَا الصُّلْحُ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الدُّخُولِ ، فَكَانَ يَكْرَهُهُ.

(۱۶۸۲۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو نکاح میں یہ شرط لگائے کہ وہ اس کے پاس نہیں آئے گا اور اس پر صرف معلوم مقدار ہی خرچ کرے گا، فرماتے ہیں کہ وہ صلح جس کا قرآن میں حکم ہے وہ تو ایک مرتبہ کے جماع کے بعد ہے۔ گویا ایسا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۸۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ : سُئِلَ يُونُسُ ، عَنِ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ ، فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا إذَا كَانَتْ عَلاَنِيَةً ، وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ ابْتِدَائَهُ وَلاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا بَعْدَ ذَلِكَ.

(۱۶۸۲۶) حضرت یونس سے نکاح میں لگائی جانے والی شرط کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اگر وہ علانیہ ہو، جبکہ حضرت ابن سیرین ابتداء میں مکروہ خیال کرتے تھے اور اگر بعد میں لگائی جائے تو وہ بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۶۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ امْرَأَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَشْتَرِطُ لِهَذِهِ يَوْمًا وَلِهَذِهِ يَوْمَيْنِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۸۲۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیویوں میں سے ایک کے ساتھ ایک دن اور دوسری کے ساتھ دو دن مقرر کرلے تو انہوں نے فرمایا کہ ایسا کرنا جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۴) فی الرجل یَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَیَشْتَرِطُونَ عَلَیْهِ إِنْ جِئْتَ بِمَهْرِهَا إِلَی کَذَا وَکَذَا وَإِلَّا فَلاَ نِکَاحَ بَیْنَنَا

اگر نکاح کو اس شرط کے ساتھ مشروط کیا جائے کہ اگر فلاں دن تک خاوند نے مہر دے دیا تو ٹھیک ورنہ نکاح نہیں ہوگا

(١٦٨٢٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَاشْتَرَطُوا عَلَیْهِ :إِنْ جِئْتَ بِمَهْرِهَا إِلَی کَذَا وَکَذَا ، وَإِلاَّ فَلاَ نِکَاحَ بَیْنَنَا ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لاَ بَأْسَ بِذَلِکَ.

(۱۶۸۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر نکاح کو اس شرط کے ساتھ مشروط کیا جائے کہ اگر فلاں دن تک خاوند نے مہر دے دیا تو ٹھیک ورنہ نکاح نہیں ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٨٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ :هُوَ جَائِزٌ وَکَأَنَّہُ جَعَلَهُ خَلْفًا ، وَکَانَ الْحَسَنُ یَقُولُ : قَدْ جَازَ النِّکَاحُ وَبَطَلَ الشَّرْطُ.

(۱۶۸۲۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا جائز ہے۔ یہ عمل خلع کے حکم میں ہوگا۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ نکاح جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

(١٦٨٣٠) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ :کُلُّ شَرْطٍ فِی النِّکَاحِ فَالنِّکَاحُ یَهْدِمُهُ إِلاَّ الطَّلاَقَ.

(۱۶۸۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکاح میں طلاق کے علاوہ لگائی جانے والی ہر شرط کو نکاح ختم کر دیتا ہے۔

(۹۵) فی الرجل یَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ عَلَی شَیْءٍ وتَصِلُ إِلَیْهِ

کسی خاص چیز کے عوض نکاح کرنے کا بیان

(١٦٨٣١) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ أَبَاهَا تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِخَادِمٍ لَهَا فَخَاصَمَتْ أَبَاهَا إِلَی شُرَیْحٍ فَقَضَی لَهَا بِالْخَادِمِ وَقَضَی لِلْمَرْأَةِ بِقِیمَةِ الْخَادِمِ.

(۱۶۸۳۱) حضرت عمرو بن قیس کی دادی فرماتی ہیں کہ ان کے باپ نے ایک عورت سے میری خادمہ کے عوض شادی کی۔ میں یہ مقدمہ لے کر قاضی شریح کی عدالت میں گئی تو انہوں نے میرے لئے خادمہ کا اور اس عورت کے لئے خادمہ کی قیمت کا فیصلہ کیا۔

(١٦٨٣٢) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ فِی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَی أَنْ یُعْتِقَ أَبَاهَا فَلَمْ یَقْدِرْ عَلَیْهِ ، قَالَ :عَلَیْهِ قِیمَةُ الأَبِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۳۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے اس بات کے عوض شادی کی کہ وہ اس عورت کے باپ کو آزاد کرے گا اور وہ اس کی آزادی پر قادر نہ ہو سکا تو اس پر اس کے باپ کی قیمت لازم ہوگی۔

(۱۶۸۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ المرأة عَلَى أَنْ يُحِجَّهَا قَالَ هُوَ جَائِزٌ.

(۱۶۸۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ وہ اسے حج کرائے گا تو یہ جائز ہے۔

(۱۶۸۳٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً عَلَى أَنَّ صَدَاقَهَا عِتْقُ أَبِيهَا فَلَمْ يَبِعْهُ قَالَ :لَهَا قِيمَةُ الأَبِ.

(۱۶۸۳۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے اس بات کے عوض شادی کی کہ وہ اس عورت کے باپ کو آزاد کرے گا اور وہ اس کی آزادی پر قادر نہ ہو سکا تو اس پر اس کے باپ کی قیمت لازم ہوگی۔

(۱۶۸۳٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنْ يُحِجَّهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :لَهَا نِصْفُ أَدْنَى مَا يَحُجُّ بِهِ إنْسَانٌ.

(۱۶۸۳۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ وہ اسے حج کرائے گا لیکن اسے دخول سے پہلے طلاق دے دی تو اس پر حج کے خرچے کا نصف لازم ہوگا۔

(۹٦) في الرجل يُزَوِّجُ الرَّجُلَ فَيُنْكِرُ مَا حَالُ الصَّدَاقِ ؟

اگر ایک آدمی دوسرے کا نکاح کرادے اور دولہا بعد میں انکار کرے تو مہر کی کیا صورت ہوگی؟

(۱٦۸۳٦) حَدَّثَنَا ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :إذَا خَطَبَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ فَزَوَّجَهُ فَأَنْكَرَ عَلَيْهِ الآخَرُ فَحَقُّهَا ثَابِتٌ عَلَى هَذَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۶۸۳۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے دوسرے کی طرف سے نکاح کا پیغام بھجوایا اور نکاح کرا دیا، جبکہ بعد میں دولہے نے انکار کردیا تو عورت کا حق نکاح کرانے والے پر ثابت ہوگا اور نصف مہر دینا پڑے گا۔

(۱٦۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ كَتَبَ إلَى أَبِيهِ ، أَوْ إلَى مَوْلاَهُ أَنْ يُزَوِّجَهُ فَزَوَّجَهُ فَجَاءَ فَأَنْكَرَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّعْبِيُّ :إنْ أَجَازَ الزَّوْجُ النِّكَاحَ فَهُوَ جَائِزٌ ، وَإِنْ لَمْ يُجِزْهُ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَيْسَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَدَاقٌ إنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا.

(۱۶۸۳۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنے باپ یا مولی کو خط لکھا کہ اس کی شادی کرا دے۔ انہوں نے شادی کرادی، لیکن اس نے انکار کردیا تو اس بارے میں حضرت شعبی فرماتے تھے کہ اگر خاوند نکاح کو باقی رکھے تو ٹھیک ورنہ اس نکاح کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی حیثیت نہیں۔ اور شرعی ملاقات سے پہلے کسی پر مہر بھی واجب نہیں ہوگا۔

(١٦٨٣٨) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ زَوَّجَ أَبَاهُ وَهُوَ غَائِبٌ فَلَمْ يَرْضَ الْأَبُ قَالَ : الصَّدَاقُ عَلَى الابْنِ فَإِنْ زَوَّجَ الْأَبُ الابْنَ فَلَمْ يَرْضَ الابْنُ فَالصَّدَاقُ عَلَى الْأَبِ.

(۱۶۸۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنے باپ کا نکاح کرا دیا حالانکہ باپ موجود نہیں تھا، پھر اگر باپ راضی نہ ہوا تو مہر بیٹے پر لازم ہوگا اور اگر باپ نے بیٹے کا نکاح کرایا اور بیٹا راضی نہ ہوا تو مہر باپ پر لازم ہوگا۔

(٩٧) فِي العزل وَالرُّخْصَةِ فِيهِ

عزل ❶ اور اس کی اجازت کا بیان

(١٦٨٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ.

(بخاری ۵۲۰۷۔ مسلم ۱۳۷)

(۱۶۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عزل کیا کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا یعنی اس کی ممانعت نہیں آئی۔

(١٦٨٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدًا كَانَ يَعْزِلُ عَنْ جَارِيَةٍ لَهُ.

(۱۶۸۴۰) حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید اپنی ایک باندی سے عزل کیا کرتے تھے۔

(١٦٨٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ زَيْدًا وَسَعْدًا كَانَا يَعْزِلَانِ.

(۱۶۸۴۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید اور حضرت سعد عزل کیا کرتے تھے۔

(١٦٨٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّهُ خَلَفَ عَلَى امْرَأَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ ، أَوْ تَعْزِلُ مِنْ فُرُوحٍ بِهَا كَي لَا تَغْتَسِلَ.

(۱۶۸۴۲) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت اسماعیل شیبانی کا نکاح حضرت رافع بن خدیج کی بیوی سے ہوا۔ انہوں نے اسماعیل شیبانی کو بتایا کہ رافع بن خدیج عزل کیا کرتے تھے۔

(١٦٨٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زَائِدَةَ بن عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ يَعْزِلَ فَلْيَعْزِلْ وَمَنْ شَاءَ أَنْ لَا يَعْزِلَ فَلَا يَعْزِلْ.

(۱۶۸۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو عزل کرنا چاہے کر لے اور جو نہ کرنا چاہے نہ کرے۔

(١٦٨٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ خَبَّابًا كَانَ يَعْزِلُ ، عَنْ سَرَارِيهِ.

---

❶ عزل سے مراد جماع کے دوران انزال کے وقت آلہ تناسل کو شرمگاہ سے باہر نکال کر انزال کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۴۴) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت خباب اپنی باندیوں سے عزل کیا کرتے تھے۔

(۱۶۸٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ سَعْدٍ - يَعْنِي عَامِرًا - أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَعْزِلُ.

(۱۶۸۴۵) حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد عزل کیا کرتے تھے۔

(۱۶۸٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْعَزْلِ :اخْتَلَفَ فِيهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :فَكَانَ زَيْدٌ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَعْزِلاَنِ.

(۱۶۸۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عزل کے بارے میں صحابہ کرام کا اختلاف ہے۔ حضرت زید اور حضرت انس بن مالک عزل کیا کرتے تھے۔

(۱۶۸٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ زَيْدًا وَسَعْدًا كَانَا يَعْزِلاَنِ.

(۱۶۸۴۷) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید اور حضرت سعد عزل کیا کرتے تھے۔

(۱٦٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بن عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ : نَكَحْت أُمَّ وَلَدِ أَبِي أَيُّوبَ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يَعْزِلُ وَأَخْبَرَتْنِي أُمُّ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا وَقَالَ سَالِمٌ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ إِنَّ سَعْدًا كَانَ يَعْزِلُ ، عَنْ أُمَّهَاتِ أَوْلاَدِهِ.

(۱۶۸۴۸) حضرت عبد الرحمن بن افلح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی ام ولد باندی سے شادی کی۔ اس نے مجھے بتایا کہ حضرت ابوایوب عزل کیا کرتے تھے۔ اور مجھے حضرت زید بن ثابت کی ام ولد باندی نے بھی بتایا کہ وہ بھی عزل کیا کرتے تھے۔ حضرت سالم عائشہ بنت سعد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد اپنی ام ولد باندیوں سے عزل کیا کرتے تھے۔

(۱٦٨٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :كَانَتِ الأَنْصَارُ لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِالْعَزْلِ ، وَكَانَ مِمَّنْ يَقُولُ ذَلِكَ زَيْدٌ ، وَأَبُو أَيُّوبَ وَأُبَيٌّ.

(۱۶۸۴۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ انصار صحابہ عزل کرنے میں کوئی برائی نہ سمجھتے تھے اور حضرت زید، حضرت ابوایوب اور حضرت ابی اس کے قائل تھے۔

(۱٦٨٥٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يَعْزِلُونَ.

(۱۶۸۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عزل کیا کرتے تھے۔

(۱٦٨٥١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ وَيَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ :﴿وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ﴾.

(۱۶۸۵۱) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین عزل کرتے تھے اور اس آیت کو دلیل کے طور پر پیش فرماتے ﴿وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ﴾۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ امْرَأَةً تَقُولُ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَعْزِلُ عَنِّي.

(۱۶۸۵۲) حضرت ابوعمران نے ایک خاتون سے نقل کیا ہے کہ حضرت حسن بن علی عزل کیا کرتے تھے۔

(۱۶۸۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ : هُوَ حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ أَعْطَشْته ، وَإِنْ شِئْتَ أَسْقَيْته.

(۱۶۸۵۳) حضرت سعید عزل میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور فرماتے کہ وہ تمہاری کھیتی ہے چاہو تو پیاسا رکھو اور چاہو تو سیراب کرو۔

(۱۶۸۵٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ : أَعْزِلُ ، عَنْ جَارِيَةٍ لِي ؟ قَالَ : هُوَ حَرْثُكَ فَإِنْ شِئْتَ فَأَعْطِشْهُ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَرْوِهِ.

(۱۶۸۵۴) حضرت مسعود بن علی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی باندی سے عزل کرسکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری کھیتی ہے چاہو تو پیاسا رکھو اور چاہو تو سیراب کرو۔

(۱۶۸۵۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ ، عَنِ الْعَزْلِ ، فَقَالَ : قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْك سَعْدٌ.

(۱۶۸۵۵) حضرت زبرقان سراج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن معقل سے عزل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل تو مجھ سے اور تجھ سے بہتر یعنی حضرت سعد نے بھی کیا ہے۔

(۱۶۸۵٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ فَلاَ نُنْهَى.

(۱۶۸۵۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم عزل کرتے اور قرآن نازل ہوتا تھا لیکن ہمیں اس سے منع نہیں کیا گیا۔

(۱۶۸۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أمه ، عَنْ سُرِّيَّةٍ لِعُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ.

(۱۶۸۵۷) حضرت عمر کی ایک باندی روایت کرتی ہیں کہ وہ عزل کیا کرتے تھے۔

(۱۶۸۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : إن ابْنَتِي هَذِهِ الَّتِي فِي الْخِدْرِ مِنَ الْعَزْلِ.

(۱۶۸۵۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری یہ بیٹی جو جوان ہوکر پردے میں بیٹھی ہے، عزل کرنے کے باوجود پیدا ہوئی ہے۔

(۱۶۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ :إنَّ لِي خَادِمًا تَسْتَقِي عَلَى نَاضِحٍ لِي وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا ، فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا قَدَّرَ اللَّهُ مِنْ نَفْسٍ أَنْ يَخْلُقَهَا إلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ. (مسلم ۶۴۔ ابن ماجه ۸۹)

(۱۶۸۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میری ایک خادمہ ہے، جو میرے لئے پانی بھرتی ہے۔ میں اس سے عزل کرتا ہوں لیکن پھر بھی اس نے بچے کو جنم دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس جان کے دنیا میں آنے کا اللہ نے فیصلہ کرلیا وہ آ کر رہتی ہے۔

(۱۶۸۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ :أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بن سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَدَعَا جَارِيَةً لَهُ ، فَقَالَ :عَزَلْتُ عَنْكِ أَمْسِ.

(۱۶۸۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اپنی ایک باندی کو بلایا اور فرمایا کہ کیا کل میں نے تجھ سے عزل کیا تھا؟

(۱۶۸۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ :حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَعْزِلُ ، عَنِ الأَمَةِ إذَا خَشِيَ أَنْ تَحْمِلَ.

(۱۶۸۶۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کو جب کبھی باندی کے حاملہ ہونے کی توقع ہوتی تو عزل کیا کرتے تھے۔

(۹۸) من كره الْعَزْلَ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک عزل کی اجازت نہیں

(۱۶۸۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يَكْرَهَانِ الْعَزْلَ وَيَأْمُرَانِ النَّاسَ بِالْغُسْلِ مِنْهُ.

(۱۶۸۶۲) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما عزل کو مکروہ قرار دیتے تھے اور اس کے بعد غسل کے وجوب کے قائل تھے۔

(۱۶۸۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رِجَالاً مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانُوا يَكْرَهُونَ الْعَزْلَ ، مِنْهُمْ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

(۱۶۸۶۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کچھ مہاجرین حضرات عزل کو مکروہ قرار دیتے تھے ان میں دوسروں کے ساتھ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(۱۶۸۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :الْعَزْلُ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ.

(۱۶۸۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک شکل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۶۵) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى جَارِيَةً لِبَعْضِ بَنِيهِ ، فَقَالَ : مَا لِي لَا أَرَاهَا تَحْمِلُ ، لَعَلَّكَ تَعْزِلُ عَنْهَا لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ لَأَوْجَعْتُ ظَهْرَكَ.

(۱۶۸۶۵) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کے لئے ایک باندی خریدی۔ کچھ عرصہ بعد فرمایا کہ یہ حاملہ کیوں نہیں ہوتی! شاید تم اس سے عزل کرتے ہو؟ اگر مجھے پتہ چلا تو میں تمہیں ماروں گا۔

(۱۶۸۶۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ فِي الْعَزْلِ قَالَ : مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ مُسْلِمًا يصنعه.

(۱۶۸۶۶) حضرت ابوامامہ عزل کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں کسی مسلمان سے اس کی توقع نہیں رکھتا۔

(۱۶۸۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَالِكِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ فِي الْعَزْلِ ، قَالَ : هِيَ الْمَوْؤُودَةُ الْخَفِيَّةُ.

(۱۶۸۶۷) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک شکل ہے۔

(۱۶۸۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْعَزْلَ.

(۱۶۸۶۸) حضرت اسود عزل کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۱۶۸۶۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِنْدَلِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُغِيرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا خَلَصْتُ إِلَيْكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِلَّا بِقَيْنَةٍ ، وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا ، أُرِيدُ بِهَا السُّوقَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَائَهَا مَا قُدِّرَ. (طبرانی ۲۳۷۰۔ مسند ۱۶۱۱)

(۱۶۸۶۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں مشرکین سے صرف ایک باندی ہی بچا کے لاسکا ہوں اور میں اس سے عزل کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تقدیر یہاں لائی ہے۔

(۱۶۸۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْهُمَا جَمِيعًا ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : لَمَّا أَصَبْنَا سَبْيَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ اسْتَمْتَعْنَا من النساء وَعَزَلْنَا عَنْهُنَّ قَالَ ثم : إِنِّي وَقَفْتُ عَلَى جَارِيَةٍ فِي سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ قَالَ : فَمَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ يَهُودَ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ الْجَارِيَةُ يَا أَبَا سَعِيدٍ ، قُلْتُ : جَارِيَةٌ لِي أَبِيعُهَا ، قَالَ : هَلْ كُنْتَ تُصِيبُهَا ؟ قَالَ ، قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : فَلَعَلَّكَ تَبِيعُهَا وَفِي بَطْنِهَا مِنْكَ سَخْلَةٌ ؟ قَالَ : قُلْتُ : كُنْتُ أَعْزِلُ عَنْهَا ، قَالَ تِلْكَ الْمَوْؤُودَةُ الصُّغْرَى ، قَالَ : فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : كَذَبَتْ يَهُودُ كَذَبَتْ يَهُودُ. (نسائی ۹۰۸۴۔ طحاوی ۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۷۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو مصطلق کی عورتیں قیدی بن کر ہمارے ہاتھ لگیں۔ ہم ان سے جماع کرتے تھے اور عزل کرتے تھے۔ پھر ایک دن میں ایک باندی کے ساتھ بنو قینقاع کے بازار میں تھا کہ ایک یہودی میرے پاس سے گذرا اور بولا اے ابو سعید یہ باندی کیسی! میں نے کہا میری باندی ہے اور میں اسے بیچنا چاہتا ہوں۔ اس نے پوچھا کہ کیا تم نے اس سے جماع کیا ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ اس نے کہا کہ تم اسے بیچنا چاہتے ہو حالانکہ ہوسکتا ہے کہ اس کے پیٹ میں تمہارا نطفہ موجود ہو۔ میں نے کہا کہ میں اس سے عزل کیا کرتا تھا۔ اس نے کہا کہ یہ زندہ درگور کرنے کی ایک شکل ہے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہود نے جھوٹ بولا یہود نے جھوٹ بولا۔

(١٦٨٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ :دَخَلْت أَنَا ، وَأَبُو صرمة الْمَازِنِيُّ فَوَجَدْنَا أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ كَمَا يُحَدِّثُ أَبُو سَلَمَةَ ، وَأَبُو أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :كَذَبَتْ يَهُودُ ، وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ :وَمَا عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا وَقَدْ قَدَّرَ اللَّهُ مَا هُوَ خَالِقٌ مِنْ خَلْقِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (بخاری ۴۱۳۸۔ مسلم ۱۲۷)

(۱۶۸۷۱) حضرت عبد اللہ بن محیریز کہتے ہیں کہ میں اور حضرت ابو صرمہ مازنی حاضر ہوئے تو ہم نے حضرت ابو سعید خدری کو وہی بات بیان کرتے سنا جو ابو سلمہ اور ابو امامہ بیان کر رہے تھے۔ کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود نے جھوٹ بولا اور اس حدیث کے آخر میں یہ ہے کہ تم ایسا نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک پیدا ہونے والوں کی تقدیر کا فیصلہ کر دیا ہے۔

(٩٩) من قَالَ يَعْزِلُ عَنِ الأَمَةِ وَتُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ

جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ باندی سے عزل کیا جاسکتا ہے جبکہ آزاد عورت سے اجازت لی جائے گی

(١٦٨٧٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالاَ :يُعْزَلُ ، عَنِ الأَمَةِ وَتُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةَ.

(۱۶۸۷۲) حضرت ابراہیم تیمی اور حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ باندی سے عزل کیا جاسکتا ہے جبکہ آزاد عورت سے اجازت لی جائے گی۔

(١٦٨٧٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۸۷۳) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦٨٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ مِثْلَهُ.

(۱۶۸۷۴) حضرت محمد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٦٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لاَ يُعْزَلُ ، عَنِ الْحُرَّةِ إِلاَّ بِإِذْنِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۷۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کی اجازت کے بغیر اس سے عزل نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۶۸۷۶) حَدَّثَنَا عبد الرحمن بْنُ مَهْدِيٍّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَوَّارٍ الْكُوفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةَ يُعْزَلُ ، عَنِ الأَمَةِ.

(۱۶۸۷۶) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ آزاد عورت سے اجازت لی جائے گی اور باندی سے بلا اجازت عزل کیا جائے گا۔

(۱۶۸۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :لاَ يُعْزَلُ ، عَنِ الْحُرَّةِ إلاَّ بِإِذْنِهَا.

(۱۶۸۷۷) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کی اجازت کے بغیر اس سے عزل نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۶۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سُعَادَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالُوا :تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ وَلاَ تُسْتَأْمَرُ الأَمَةَ.

(۱۶۸۷۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آزاد عورت سے اجازت لی جائے گی جبکہ باندی سے اجازت نہیں لی جائے گی۔

(۱۶۸۷۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ يُعْزَلُ عَنْهَا ، قَالَ :نَعَمْ ، وَأَمَّا الْحُرَّةُ فَيَسْتَأْمِرُهَا.

(۱۶۸۷۹) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا باندی سے عزل کیا جائے گا انہوں نے فرمایا کہ ہاں، البتہ آزاد عورت سے اجازت طلب کی جائے گی۔

(۱۶۸۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ ، عَنِ الأَمَةِ وَلاَ يَقُولُ فِي الْحُرَّةِ شَيْئًا.

(۱۶۸۸۰) حضرت طاوس باندی سے عزل کی اجازت دیتے تھے جبکہ آزاد کے بارے میں کچھ نہیں فرماتے تھے۔

(۱۰۰) في الرجل يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ الْعَذْرَاءَ أَيَسْتَبْرِئُهَا

باندی کو خریدنے کے بعد حمل سے محفوظ ہونے کا یقین کرنا ضروری ہے

(۱۶۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الأَمَةَ الْعَذْرَاءَ قَالَ : لاَ يَقْرَبَنَّ مَا دُونَ رَحِمِهَا حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا.

(۱۶۸۸۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص باندی خریدے تو اس کے حمل سے پاک ہونے کا یقین کر لینے تک اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۶۸۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً عَذْرَاءَ قَالَ:يَسْتَبْرِءُ رَحِمَهَا.

(۱۶۸۸۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص باندی خریدے تو اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يَسْتَبْرِئُهَا ، وَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا.

(۱۶۸۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ باندی کے حمل سے پاک ہونے کا یقین کر لے خواہ وہ باکرہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَهُ.

(۱۶۸۸۴) حضرت عکرمہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۶۸۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً بَيْنَ أَبَوَيْهَا عَذْرَاءَ قَالَ : يَسْتَبْرِئُهَا بِحَيْضَتَيْنِ ، وَإِنْ لاَ تَحِيضُ فَبِخَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ يَوْمًا.

(۱۶۸۸۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص باندی خریدے تو دو حیضوں تک اس کے حمل سے پاک ہونے کا یقین کر لے اور اگر اسے حیض نہ آتے ہوں تو پینتالیس دن تک انتظار کرے۔

(۱۶۸۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنِ اشْتَرَى أَمَةً عَذْرَاءَ فَلاَ يَسْتَبْرِئُهَا.

(۱۶۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو پردہ نشین باندی خریدے اس کے حمل سے پاک ہونے کا یقین کرنا ضروری نہیں۔

(۱۰۱) من كان يقول تستبرأ الأمة بحيضة

جن حضرات کے نزدیک ایک حیض سے باندی کے حمل سے پاک ہونے کا یقین ہو جائے گا

(۱۶۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : أَمَا عَلِمْتَ أن عُمَرَ حتى انْقَضَاءِ أَجَلِهِ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ بِالْعِرَاقِ حتى انْقَضَاءِ أَجَلِهِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانُوا يَسْتَبْرِئُونَ الأَمَةَ بِحَيْضَةٍ حَتَّى كَانَ مُعَاوِيَةُ ، فَكَانَ يَقُولُ : حَيْضَتَانِ ، فَقَالَ الزُّهْرِيُّ : وَأَنَا أَزِيدُكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ.

(۱۶۸۸۷) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے کہا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ حضرت عمر، حضرت ابن مسعود اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم اپنی وفات تک اس بات کے قائل تھے کہ ایک حیض سے باندی کے حاملہ نہ ہونے کا پتہ چل جاتا ہے۔ جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دو حیض تک انتظار کے قائل تھے۔ حضرت زہری نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک اور صاحب بتاتا ہوں اور وہ حضرت عبادہ بن صامت ہیں۔

(۱۶۸۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: تُسْتَبْرَأُ الأَمَةُ بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ باندی کے حمل سے محفوظ ہونے کا ایک حیض سے پتہ چل جائے گا۔

(۱۶۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ صِلَةَ وَقُثَمٍ وَنَاجِيَةَ قَالُوا : أَيُّمَا رَجُلٍ اشترى جَارِيَةً فَلاَ يَقْرَبْهَا حَتَّى تَحِيضَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸۸۹) حضرت صلہ، قثم اور ناجیہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے کوئی باندی خریدی تو وہ اسے حیض آنے تک اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۶۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الأَمَةِ الَّتِي تُوطَأُ قَالَ :إِذَا بِيعَتْ ، أَوْ أُعْتِقَتْ فَلْتَسْتَبْرأ بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس باندی کے بارے میں فرماتے ہیں جس سے اس کے مالک نے وطی کی ہو، کہ جب اسے بیچا جائے یا آزاد کیا جائے تو وہ ایک حیض کے ذریعے اپنے رحم کی پاکی کا یقین کرے گا۔

(۱۶۸۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :سَأَلْتُه ، عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً لَهَا زَوْجٌ ، قَالَ :يَسْتَبْرِءُ رَحِمَهَا بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۱) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا اگر آدمی نے کسی ایسی باندی کو خریدا جس کا کوئی خاوند ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک حیض سے اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین کرے گا۔

(۱۶۸۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :مَنِ اشْتَرَى جَارِيَةً فَلَا يَقْرَبْهَا حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص باندی خریدے وہ اس وقت تک اس کے پاس نہ جائے جب تک ایک حیض کے ذریعے اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین نہ کرلے۔

(۱۶۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۳) حضرت ابراہیم بھی ایک حیض کو کافی سمجھتے تھے۔

(۱۶۸۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :تُسْتَبْرَأُ الأَمَةُ بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک حیض تک رحم کے خالی ہونے کا یقین کرے گا۔

(۱۶۸۹٥) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بن وردان، عَنْ بُرد، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ:إذا اشْتَرَيْتَ الأَمَةَ قَالَ:يَسْتَبْرِئُهَا بِحَيْضَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۶۸۹۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب باندی خریدی گئی تو ایک حیض تک اس کے پاک ہونے کا یقین کیا جائے گا۔

(۱٦٨٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ قَالَا :تُسْتَبْرَأُ الأَمَةُ بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۶) حضرت عطا اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ باندی کے حمل سے خالی ہونے کا یقین ایک حیض تک کیا جائے گا۔

(۱٦٨٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنِ اشْتَرَى جَارِيَةً فَلْيَسْتَبْرِئْهَا بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۸۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص باندی خریدے وہ ایک حیض تک اس کے حمل سے خالی ہونے کا انتظار کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ وَهِيَ حَائِضٌ

اگر خریدی ہوئی باندی حائضہ ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱٦٨٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا اشْتَرَاهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَسْتَبْرِئْهَا بِحَيْضَةٍ أُخْرَى.

(۱۶۸۹۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر حائضہ باندی کو خریدا تو مزید ایک حیض تک اس کے حمل سے خالی ہونے کا انتظار کرے۔

(١٦٨٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِنْ شَاءَ اجْتَزَأَ بِهَذِهِ الْحَيْضَةِ.

(۱۶۸۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اسی حیض کو کافی سمجھ سکتا ہے۔

(۱۰۳) فيها إذا اشْتَرَاهَا مِنِ امْرَأَةٍ أَيَسْتَبْرِئُهَا

اگر باندی کو کسی عورت سے خریدا تو کیا حمل سے خالی ہونے کا یقین کیا جائے گا؟

(١٦٩٠٠) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا اشْتَرَاهَا مِنَ امْرَأَةٍ فَلْيَسْتَبْرِئْهَا بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۹۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر باندی کو کسی عورت سے خریدا تب بھی اس کے حیض کے ذریعے حمل سے خالی ہونے کا یقین کیا جائے گا۔

(١٦٩٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا اشْتَرَاهَا مِنَ امْرَأَةٍ اسْتَبْرَأَهَا.

(۱۶۹۰۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر باندی کو کسی عورت سے خریدا تب بھی حمل سے خالی ہونے کا یقین کیا جائے گا۔

(۱۰٤) اشتراها ولم تَحِضْ

اگر باندی کو خریدا اور وہ حائضہ نہ ہوئی تو کیا حکم ہے؟

(١٦٩٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يستبرء الأَمَةَ الَّتِي لَمْ تَحِضْ قَالَ : كَانَا لاَ يَرَيَانِ أَنَّ ذَلِكَ يَتَبَيَّنُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۲) حضرت ابوقلابہ اور حضرت ابن سیرین اس باندی کے بارے میں فرماتے ہیں جو خریدی جانے کے بعد حائضہ نہ ہو کہ حمل سے خالی ہونے کے لئے کم از کم تین مہینے تک انتظار کیا جائے گا۔

(١٦٩٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَستبرئها بِثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تین مہینے تک اس کے حمل سے خالی ہونے کا انتظار کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٩٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيث، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ قَالاَ: تُسْتَبْرَأ بِحَيْضَةٍ، وَإِنْ كَانَتْ لاَ تَحِيضُ فَثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۴) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر ایک حیض سے اس کا حمل سے خالی ہونا معلوم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ تین حیض تک انتظار کیا جائے گا۔

(١٦٩٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین ماہ تک انتظار کیا جائے گا۔

(١٦٩٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: بِثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ تین ماہ تک انتظار کیا جائے گا۔

(١٦٩٠٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ بن سليمان ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۰۷) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ تین ماہ تک انتظار کیا جائے گا۔

(١٠٥) فِي الْوَصِيفَةِ من قَالَ تُسْتَبْرَأُ بِشَهْرٍ وَنِصْفٍ

وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو اس کا استبراء جن حضرات کے نزدیک ڈیڑھ مہینہ ہوگا

(١٦٩٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي اسْتِبْرَاءِ الأَمَةِ الَّتِي لَمْ تَحِضْ : خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ.

(۱۶۹۰۸) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء پینتالیس دن ہے۔

(١٦٩٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ شَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۶۹۰۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء ڈیڑھ ماہ ہے۔

(١٦٩١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهْرٌ وَنِصْف.

(۱۶۹۱۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء ڈیڑھ ماہ ہے۔

(١٦٩١١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : تُسْتَبْرَأ الْجَارِيَةَ الَّتِي لَمْ تَحِضْ بِخَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ يَوْمًا.

(۱۶۹۱۱) حضرت قتادہ اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء پینتالیس دن ہے۔

(١٦٩١٢) حَدَّثَنَا عبدالرحمن بن محمد الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: يَسْتَبْرِئُهَا بِخَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ يَوْمًا.

(۱۶۹۱۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء پینتالیس دن ہے۔

(١٦٩١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنْ كَانَتْ لاَ تَحِيضُ فَأَرْبَعُونَ يَوْمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء چالیس دن ہے۔

(۱٦۹۱٤) حَدَّثَنَا عَبدَة بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ :شَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۶۹۱۴) حضرت ابن مسیب اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس باندی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کا استبراء ڈیڑھ ماہ ہے۔

(۱۰٦) من قَالَ تُسْتَبْرَأُ الأَمَةَ بِحَيْضَتَيْنِ إذَا كَانَتْ تَحِيضُ

جن حضرات کے نزدیک قابل حیض باندی کا استبراء دو حیض ہے

(۱٦۹۱٥) حَدَّثَنَا عَبدَة بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ عَن سعيد بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ :تُسْتَبْرَأُ الأَمَةَ بِحَيْضَتَيْنِ إذَا كَانَتْ تَحِيضُ.

(۱۶۹۱۵) حضرت ابن مسیب اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قابل حیض باندی کا استبراء دو حیض ہے۔

(۱٦۹۱٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :وُضِعَت عِنْدِي أَمَةٌ تُسْتَبْرَأ فَحَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ ظَهَرَ لَهَا حَمْلٌ ، فَكَانَ يَسْتَبْرِئُهَا بِحَيْضَتَيْنِ.

(۱۶۹۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک ایسی باندی لائی گئی جس کے استبراء کو دیکھا جارہا تھا کہ ایک حیض آنے کے بعد پھر اس کا حمل ظاہر ہوگیا، اس کے بعد سے وہ دو حیضوں کے ذریعہ استبراء کرنے لگے۔

(۱۰۷) في الرجل يَسْتَبْرِأ الأمة يُصِيبُ مِنْهَا شَيْئًا دُونَ الْفَرْجِ أَمْ لاَ ؟

استبراء کے دوران مالک باندی کی شرمگاہ کے علاوہ کہیں سے تلذذ حاصل کرسکتا ہے یا نہیں؟

(۱٦۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ سئلَ يُونُسَ، عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الأَمَةَ فَيَسْتَبْرِئُهَا، يُصِيبُ مِنْهَا الْقُبْلَةَ وَالْمُبَاشَرَةَ؟ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ :يُكْرَهُ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا مَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِهَا حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا ، وَيَذْكُرُ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْقُبْلَةِ بَأْسًا.

(۱۶۹۱۷) حضرت یونس سے سوال کیا گیا کہ استبراء کے دوران مالک باندی کی شرمگاہ کے علاوہ کہیں سے تلذذ حاصل کرسکتا ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن سیرین استبراء کے دوران ہر طرح کے تلذذ کو مکروہ خیال فرماتے تھے جبکہ حضرت حسن بوسہ لینے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٦۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ الصَّغِيرَةَ وَهِيَ أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَمَسَّهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِئَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۱۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کوئی بہت چھوٹی باندی خریدی تو استبراء سے پہلے اسے چھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٩١٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً صَغِيرَةً لَا يُجَامَعُ مِثْلُهَا ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَطَأَهَا وَلَا يَسْتَبْرِئَهَا.

(۱۶۹۱۹) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بہت چھوٹی باندی خریدی جس عمر کی باندیوں سے جماع نہیں کیا جاتا تو مالک استبراء کے بغیر اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(١٦٩٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقَبِّلَهَا حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا.

(۱۶۹۲۰) حضرت قتادہ نے بوسہ لینے تک استبراء کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٦٩٢١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ اللَّخْمِيِّ قَالَ : وَقَعَتْ لابْنِ عُمَرَ جَارِيَةٌ يَوْمَ جَلُولَاءَ فِي سَهْمِهِ ، كَأَنَّ فِي عُنُقِهَا إِبْرِيقَ فِضَّةٍ قَالَ : فَمَا مَلَكَ نَفْسَهُ أَنْ جَعَلَ يُقَبِّلُهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ.

(۱۶۹۲۱) حضرت ایوب لخمی فرماتے ہیں کہ جلولاء کی جنگ میں ایک باندی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حصہ میں آئی اس کی گردن چاندی کی صراحی جیسی تھی۔ انہوں نے اس کا بوسہ لیا۔

(١٠٨) فى الرجل يُرِيدُ أَنْ يَبِيعَ الْجَارِيَةَ ، مَنْ قَالَ يَسْتَبْرِئُهَا

آقا کو چاہئے کہ باندی کو بیچنے سے پہلے اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین کرلے

(١٦٩٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ : بَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ جَارِيَةً لَهُ كَانَ يَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِئَهَا فَظَهَرَ بِهَا حَمْلٌ عِنْدَ الَّذِي اشْتَرَاهَا فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ ، فَقَالَ عُمَرُ : كُنْت تَقَعُ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَبِعْتَهَا قَبْلَ أَنْ تَسْتَبْرِئَهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : مَا كُنْت لِذَلِكَ بِخَلِيقٍ ، فَدَعَا الْقَافَةَ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَأَلْحَقُوهُ بِهِ.

(۱۶۹۲۲) حضرت عبید اللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف نے ایک ایسی باندی کو بیچا جس سے وہ جماع کیا کرتے تھے۔ اور اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین نہ کیا۔ جس شخص نے اسے خریدا اس کے پاس حمل ظاہر ہوگیا۔ تو وہ مقدمہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت عمر نے حضرت عبد الرحمن سے پوچھا کہ کیا تم اس سے جماع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے اس کے رحم کے خالی ہونے کا یقین کیے بغیر اسے بیچ دیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ایسا کرنا آپ کے شایانِ شان نہیں تھا۔ پھر انہوں نے قیافہ شناسوں کو بلایا اور انہوں نے بچے کو دیکھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچہ ان کے حوالے کر دیا۔

(۱۶۹۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَسْتَبْرِءُ الرَّجُلُ أَمَتَهُ إِذَا بَاعَهَا بِحَيْضَةٍ ، وَإِذَا اشْتَرَاهَا بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۹۲۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب باندی کو خریدے اور جب باندی کو بیچے استبراء کے لئے ایک مہینہ انتظار کرے۔

(۱۶۹۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر بن سليمان ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نُبَاتَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْوَصِيفَةَ فَلَمْ تَبْلُغِ الْحَيْضَ اسْتَبْرَأَهَا بِثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا غَشِيَهَا فَأَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَسْتَبْرِئْهَا أَيْضًا بِثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۶۹۲۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ایسی عورت خریدی جسے حیض نہیں آتا تو اس کا استبراء تین ماہ تک ہوگا پھر اس کے جماع کے بعد اگر اسے بیچنا چاہے تو پھر تین ماہ تک استبراء کا انتظار کرے۔

(۱۶۹۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا فَلْيَسْتَبْرِئْهَا.

(۱۶۹۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو باندی کو بیچنا چاہے وہ استبراء کرے۔

(۱۶۹۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْأَمَةِ الَّتِي تُوطَأُ : إِذَا بِيعَتْ ، أَوْ وُهِبَتْ ، أَوْ أُعْتِقَتْ فَلْتُسْتَبْرَأْ بِحَيْضَةٍ.

(۱۶۹۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس باندی سے وطی کی گئی پھر اسے بیچ دیا گیا، یا تحفہ میں دے دیا گیا یا آزاد کر دیا گیا تو ایک حیض تک حمل کے نہ ہونے کا یقین کیا جائے گا۔

(۱۰۹) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾

قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں'' کا بیان

(۱۶۹۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ : إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾. (بخاری ۴۵۲۸۔ ۱۰۵۸)

(۱۶۹۲۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہود کہا کرتے تھے کہ جب آدمی عورت کے پیچھے کھڑا ہو کر آگے جماع کرے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے۔ اس پر قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں'' نازل ہوئی۔

(۱۶۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ : (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ يَعْزِلَ فَلْيَعْزِلْ وَمَنْ شَاءَ أَنْ لَا يَعْزِلَ فَلَا يَعْزِلْ.

(۱۶۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو عزل کرنا چاہے کر لے اور جو نہ کرنا چاہے نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٩٢٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : يَأْتِيهَا كَيْفَ شَاءَ قَائِمٌ وَقَاعِدٌ وَعَلَى كُلِّ حَالٍ يَأْتِيهَا مَا لَمْ يَكُنْ فِي دُبُرِهَا.

(۱۶۹۲۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ آدمی جس طرح چاہے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اپنی بیوی سے جماع کر سکتا ہے البتہ لواطت نہیں کر سکتا۔

(١٦٩٣٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَأْتِهَا مُسْتَلْقِيَةً ، وَإِنْ شِئْتَ فَمُتَحَرِّكَةً ، وَإِنْ شِئْتَ فَبَارِكَةً.

(۱۶۹۳۰) حضرت ابو صالح قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر تو چاہے تو لیٹ کر اگر چاہے تو پہلو کے بل اور اگر چاہے تو گھٹنوں کے بل اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(١٦٩٣١) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : مِنْ قِبَلِ الطُّهْرِ وَلَا تَأْتُوهُنَّ مِنْ قِبَلِ الْحَيْضِ.

(۱۶۹۳۱) حضرت ابو رزین قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طہر کی طرف سے آؤ اور حیض کی طرف سے نہ آؤ۔

(١٦٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قَوْلِهِ : (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) قَالَ : طُهْرًا غَيْرَ حُيَّضٍ.

(۱۶۹۳۲) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طہر کی طرف سے آؤ اور حیض کی طرف سے نہ آؤ۔

(١٦٩٣٣) حَدَّثَنَا عبد الرحمن بن محمد الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) قَالَ : ظَهْرٌ بِبَطْنٍ كَيْفَ شِئْتَ إِلَّا فِي دُبُرٍ ، أَوْ مَحِيضٍ.

(۱۶۹۳۳) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دبر اور حیض کے علاوہ جس طرح چاہو آؤ۔

(١٦٩٣٤) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجُوا فِي الأَنْصَارِ فَكَانُوا يُجَبُّونَهُنَّ ، وَكَانَتِ الأَنْصَارُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لِزَوْجِهَا : حَتّٰى أَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَتْ أَنْ تَسْأَلَهُ فَسَأَلَتْهُ ؟ فَدَعَاهَا فَقَرَأَ عَلَيْهَا : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ صِمَامًا وَاحِدًا.

(ترمذی ۲۹۷۹۔ احمد ۶/ ۳۱۰)

(۱۶۹۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ آئے تو انہوں نے انصاری عورتوں سے شادیاں کیں۔ مہاجر لوگ عورتوں کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر ان کے سرزمین پر رکھ کر جماع کرتے تھے۔ جبکہ انصار ایسا نہیں کرتے تھے۔ ایک انصار عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اس بارے میں حضور ﷺ سے سوال کیا جائے۔ وہ عورت تو سوال کرنے سے شرمائی میں نے سوال کیا تو آپ نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' پھر فرمایا کہ آمد کا سوراخ ایک ہی ہے۔

(۱۶۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّ بَعْضَ الْيَهُودِ لَقِيَ بَعْضَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ : تَأْتُونَ النِّسَاءَ وَرَائَهُنَّ ؟ قَالَ : كَأَنَّهُ كَرِهَ الإِبْرَاكَ قَالَ : فَذَكَرُوا ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ فَرَخَّصَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْتُوا النِّسَاءَ فِي الْفُرُوجِ كَيْفَ شَاؤُوا وَأَنّٰى شَاؤُوا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِنَّ ، وَإِنْ شَاؤُوا مِنْ خَلْفِهِنَّ.

(۱۶۹۳۵) حضرت مرہ ہمدانی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودی ایک مسلمان سے ملا اور اس سے کہا کہ تم اپنی بیویوں کے پیچھے سے ان سے جماع کرتے ہو؟ گویا اس نے اس انداز کو ناپسند کیا کہ آدمی پیچھے کھڑا ہو کر بیوی کی شرمگاہ میں دخول کرے۔ اس موقع پر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رخصت دی کہ اپنی بیویوں کی شرم گاہ میں جیسے چاہیں جماع کر سکتے ہیں خواہ آگے سے خواہ پیچھے سے۔

(۱۶۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُرَّةَ : ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : كَانَتِ الْيَهُودُ يَسْخَرُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي إِتْيَانِهِمَ النِّسَاءَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ فِي الْفُرُوجِ أَنّٰى شِئْتُمْ.

(۱۶۹۳۶) حضرت مرہ قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں یہود مسلمانوں سے یہ مذاق کیا کرتے تھے کہ وہ پیچھے کھڑے ہو کر عورتوں سے جماع کرتے ہیں اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' یعنی شرمگاہوں میں جس طرح چاہو جماع کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قوله تعالى : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : يَأْتِيهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا مَا لَمْ يَكُنْ فِي الدُّبُرِ

(۱۶۹۳۷) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لواطت نہ کرے اس کے علاوہ جیسے چاہے بیوی سے مل سکتا ہے۔

(۱۶۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ ليث عن عِيسَى بْنِ سِنَان ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ : ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَاعْزِلْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَعْزِلْ.

(۱۶۹۳۸) حضرت سعید بن مسیب قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو عزل کرو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔

(۱۶۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْت الْحَسَنَ يَقُولُ : كَانَ الْمُشْرِكُونَ لاَ يَأْلُونَ مَا شَدَّدُوا عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَيَقُولُونَ : لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْتُوا النِّسَاءَ إِلاَّ مِنْ وَجْهٍ وَاحِدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾.

(۱۶۹۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مشرکین مسلمانوں کا مذاق اڑاتے تھے کہ تمہارے لئے بہت سختیاں ہیں کہ تم اپنی بیوی سے صرف ایک رخ سے جماع کر سکتے ہو، اس موقع پر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ''

(۱۶۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : مِنْ قِبَلِ الْفَرْجِ.

(۱۶۹۴۰) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یعنی شرمگاہ کی طرف سے۔

(۱۶۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ كَثِيرٍ الرَّمَّاحِ ، عَنْ أَبِي ذِرَاعٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ قَوْلِهِ : (فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) قَالَ : إِنْ شِئْتَ عَزْلاً ، وَإِنْ شِئْتَ غَيْرَ عَزْلٍ.

(۱۶۹۴۱) حضرت ابو ذراع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ'' کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم چاہو تو عزل کرو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔

(۱۶۹۴۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قوله تعالى : (فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : آتُوا النِّسَاءَ فِي أَقْبَالِهِنَّ عَلَى كُلِّ نَحْوٍ.

(۱۶۹۴۲) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنی بیویوں کی شرمگاہ میں جس طرح چاہو جماع کرو۔

(۱۱۰) فی قوله ﴿فأتوهن من حيث أمركم الله﴾

قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) "تم بیویوں سے یوں ملو جیسے ملنے کا نے حکم دیا ہے"

(۱۶۹٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ : مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا.

(۱۶۹۴۳) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) "تم بیویوں سے یوں ملو جیسے ملنے کا اللہ نے حکم دیا ہے" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب تمہیں بیویوں سے دور رہنے کو کہیں تو دور رہو۔ یعنی حالت حیض میں۔

(۱۶۹٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالُوا : فِي الْفُرُوجِ.

(۱۶۹۴۴) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) "تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ شرمگاہوں میں جماع کرو۔

(۱۶۹٤٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمَ اللَّهُ أَنْ تَعْتَزِلُوهُنَّ فِي الْمَحِيضِ.

(۱۶۹۴۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) "تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیض میں ان سے دور رہو۔

(۱۶۹٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ : ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ : مِنْ قِبَلِ التَّزْوِيجِ ، مِنْ قِبَلِ الْحَلاَلِ.

(۱۶۹۴۶) حضرت ابن حنفیہ قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) "تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ شادی کر کے اور حلال طریقے سے جماع کرو۔

(۱۶۹٤٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ : أُمِرُوا بِاعْتِزَالِ النِّسَاءِ فِي الْمَحِيضِ ، فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمَ اللَّهُ إِذَا تَطَهَّرْنَ مِنْ حَيْثُ نُهُوا عَنْهُنَّ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحِيضِهِنَّ.

(۱۶۹۴۷) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) ''تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیض کی حالت میں ان سے دور رہو۔

(١٦٩٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ : ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ : مِنْ قِبَلِ الطُّهْرِ.

(۱۶۹۴۸) حضرت ابورزین قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) ''تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں قرآن مجید کی آیت: ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ (ترجمہ) ''تم بیویوں سے یوں ملے جیسے ملنے کو اللہ نے حکم دیا ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طہر کی حالت میں جماع کرو۔

(١١١) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾

قرآن مجید کی آیت: ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾

''اگر تم چاہو بھی تو بیویوں کے درمیان عدل کی طاقت نہ رکھو گے''

(١٦٩٤٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابن أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ فِي عَائِشَةَ.

(۱۶۹۴۹) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت: ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ ''اگر تم چاہو بھی تو بیویوں کے درمیان عدل کی طاقت نہ رکھو گے'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نازل ہوئی۔

(١٦٩٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ : الْحُبُّ وَالْجِمَاعُ.

(۱۶۹۵۰) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت: ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ ''اگر تم چاہو بھی تو بیویوں کے درمیان عدل کی طاقت نہ رکھو گے'' سے مراد محبت اور جماع ہے۔

(١٦٩٥١) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ قَالَ : فِي الْحُبِّ ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾ قَالَ : فِي الْغَشَيَانِ ﴿فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ قَالَ : لَا أَيِّمَ وَلَا ذَاتَ زَوْجٍ.

(۱۶۹۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾ محبت کے بارے میں اور ﴿فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ جماع کے بارے میں نازل ہوئیں۔ کہ وہ عورت نہ تو کنواری ہو اور نہ شادی شدہ۔

(١٦٩٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ قَالَ : لَا مُطَلَّقَةً وَلَا ذَاتَ بَعْلٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عورت نہ تو طلاق یافتہ رہے اور نہ ہی خاوند والی رہے۔

(۱۱۲) من قَالَ أَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ

جب خلوت کے لئے دروازہ بند کر دیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہو گیا

(١٦٩٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا أَغْلَقُوا بَابًا وَأَرْخَوْا سِتْرًا ، أَوْ كَشَفُوا خِمَارًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کر دیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہو گیا۔

(١٦٩٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ ، زَادَ فِيهِ : وَخَلاَ بِهَا.

(۱۶۹۵۴) ایک اور سند سے کچھ اضافے کے ساتھ یونہی منقول ہے۔

(١٦٩٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا أَرْخَى سِتْرًا عَلَى امْرَأَتِهِ وَأَغْلَقَ بَابًا وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کر دیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہو گیا۔

(١٦٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۱۶۹۵۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(١٦٩٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سليمان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ الأَحْنَفِ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا قَالاَ : إِذَا أَغْلَقَ بَابًا ، أَوْ أَرْخَى سِتْرًا فَلَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۶۹۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کر دیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہو گیا۔ اور عورت پر عدت بھی واجب ہو گی۔

(١٦٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً ، فَقَالَ عِنْدَهَا فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى زَيْدٍ ، فَقَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً ، فَقَالَ مَرْوَانُ : إِنَّهُ مِمَّنْ لاَ يُتَّهَمُ ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ : لَوْ أَنَّهَا جَاءَتْ بِحَمْلٍ ، أَوْ بِوَلَدٍ أَكُنْتَ تُقِيمُ عَلَيْهَا الْحَدَّ ؟.

(۱۶۹۵۸) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اور اس کے ساتھ دوپہر کو کچھ وقت گزارا۔ مروان نے حضرت زید سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایسی عورت کے لئے پورا مہر ہو گا۔ مروان نے کہا کہ وہ شخص ان لوگوں میں سے نہیں جنہیں متہم کیا جائے۔ حضرت زید نے فرمایا کہ اگر وہ حاملہ ہو جائے یا بچے کو جنم دے تو کیا آپ اس پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حد قائم کریں گے؟

(١٦٩٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: اجْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرُ وَمُعَاذٌ: أَنَّهُ إِذَا أُغْلِقَ الْبَابُ وَأُرْخِيَ السِّتْرُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۵۹) حضرت عمر اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کردیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہوگیا۔

(١٦٩٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَضَى الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ أَنَّهُ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا، أَوْ أَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الْمَهْرُ وَوَجَبَتِ الْعِدَّةُ.

(۱۶۹۶۰) حضرت زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ خلفاء راشدین کا فیصلہ تھا کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کردیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہوگیا۔ اور اس پر عدت واجب ہوگی۔

(١٦٩٦١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا أُرْخِيَتِ السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پردے ڈال دیئے گئے تو مہر واجب ہوگیا۔

(١٦٩٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرْخَى سِتْرًا، أَوْ أَغْلَقَ بَابًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۶۲) حضرت نافع بن جبیر بن مطعم ایک صحابی سے نقل کرتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کردیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہوگیا۔

(١٦٩٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرٍ الأَحْمَرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا أَغْلَقَ بَابًا أو أَرْخَى سِتْرًا أو خَلَى فَلَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کردیا اور پردہ ڈال دیا اور خلوت ہوگئی تو مہر واجب ہوگیا۔

(١٦٩٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنِ ابن سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ قَالاَ: إِذَا أَرْخَى سِتْرًا، أَوْ خَلَى وَجَبَ الْمَهْرُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۶۹۶۴) حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے پردہ ڈال دیا یا خلوت اختیار کرلی تو مہر واجب ہوگیا اور عدت واجب ہوگی۔

(١٦٩٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ حيان، عَنْ جَابِرٍ انه قَالَ: إِذَا نَظَرَ إِلَى فَرْجِهَا ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَلَّقَهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۶۹۶۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آدمی نے جب عورت کی شرمگاہ کو دیکھا اور پھر اسے طلاق دے دی تو مرد پر مہر واجب اور عورت پر عدت واجب ہوگی۔

(۱۶۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :إذَا أُجِيفَتِ الأَبْوَابُ وَأُرْخِيَتِ السُّتُورُ وَجَبَ الصَّدَاقُ.

(۱۶۹۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خلوت کے لئے دروازہ بند کر دیا اور پردہ ڈال دیا تو مہر واجب ہو گیا۔

(۱۶۹۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا اطَّلَعَ مِنْهَا عَلَى مَا لاَ يَحِلُّ لِغَيْرِهِ وَجَبَ لها الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۶۹۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب خاوند نے بیوی کی ان جگہوں کو دیکھ لیا جنہیں دیکھنا کسی اور کے لئے حلال نہیں تو مہر اور عدت واجب ہو گئے۔

(۱۶۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ رَجُلاً اجْتَلَى امْرَأَتَهُ فِي طَرِيقٍ فَجَعَلَ لَهَا عُمَرُ الصَّدَاقَ كَامِلاً.

(۱۶۹۶۸) حضرت عبد الرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے راستہ میں اپنی بیوی کو برہنہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے پورے مہر کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۱۳) من قَالَ لها نصف الصَّدَاقِ

جن حضرات کے نزدیک خلوت کی صورت میں عورت کے لئے نصف مہر ہوگا

(۱۶۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، وَإِنْ جَلَسَ بَيْنَ رِجْلَيْهَا.

(۱۶۹۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلوت کی صورت میں عورت کے لئے نصف مہر ہوگا۔ خواہ خاوند اس کی دو ٹانگوں کے درمیان بیٹھ جائے۔

(۱۶۹۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ خَلَى بِهَا.

(۱۶۹۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے دخول سے پہلے عورت کو طلاق دے دی تو اسے آدھا مہر ملے گا۔ خواہ اس سے خلوت اختیار کی ہو۔

(۱۶۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلوت کی صورت میں عورت کے لئے نصف مہر ہوگا۔

(١٦٩٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِشُرَيْحٍ :إنِّي تَزَوَّجْت امْرَأَةً فَمَكَثَتْ عِنْدِي ثَمَانَ سِنِينَ ثُمَّ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ عَذْرَاءُ قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۶۹۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت شریح سے کہا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی، وہ میرے پاس آٹھ سال تک رہی پھر میں نے اس سے شرعی ملاقات کئے بغیر اسے طلاق دے دی۔ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو نصف مہر ملے گا۔

(١٦٩٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۶۹۷۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ خلوت کی صورت میں عورت کے لئے نصف مہر ہوگا۔

(١١٤) فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ، مَنْ قَالَ لَيْسَ لَهَا أَنْ تُزَوَّجَ

جس عورت کا خاوند گم ہو جائے ،جن حضرات کے نزدیک وہ شادی نہیں کر سکتی

(١٦٩٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنصُور ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إذَا فَقَدَتْ زَوْجَهَا لَمْ تُزَوَّجْ حَتَّى يقبل أَو ان يَمُوتَ.

(۱۶۹۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ شادی نہیں کر سکتی یہاں تک کہ وہ واپس آجائے یا مر جائے۔

(١٦٩٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ:لَيْسَ لَهَا أَنْ تُزَوَّجَ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهَا مَوْتُهُ.

(۱۶۹۷۵) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ جب تک اس کی موت کا یقین نہ ہو جائے وہ عورت شادی نہیں کر سکتی۔

(١٦٩٧٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ تَفْقِدُ زَوْجَهَا ، أَوْ يَأْخُذُهُ الْعَدُوُّ ، قَالَ :تَصْبِرُ فَإِنَّمَا هِيَ امْرَأَتُهُ ، يُصِيبُهَا مَا أَصَابَ النِّسَاءَ حَتَّى يَجِيءَ زَوْجُهَا ، أَوْ يَبْلُغَهَا إنَّهُ مَاتَ.

(۱۶۹۷۶) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جس کا خاوند گم ہو جائے یا اسے دشمن پکڑ لیں فرماتے ہیں کہ وہ صبر کرے، کیونکہ وہ ایک عورت ہے اور عورتوں کو ایسے حالات پیش آتے ہیں۔ وہ اس وقت اس کی بیوی رہے گی یہاں تک کہ اس کا خاوند واپس آجائے یا مر جائے۔

(١٦٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:لاَ تُزَوَّجُ امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ حَتَّى يَرْجِعَ، أَوْ يَمُوتَ.

(۱۶۹۷۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند گم ہو جائے وہ شادی نہیں کر سکتی یہاں تک کہ وہ واپس آجائے یا مر جائے۔

(١٦٩٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانِءٍ قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ غَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجُهَا عَنْهَا زَمَانًا لاَ تَعْلَمُ لَهُ بِمَوْتٍ وَلاَ حَيَاةٍ قَالَ :تَرَبَّصُ حَتَّى تَعْلَمَ حَيٌّ هُوَ أَمْ مَيِّتٌ.

(۱۶۹۷۸) حضرت عمرو بن ھانی ٔفرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی عورت کا خاوند ایک لمبے عرصے سے غائب ہو اور یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ زندہ ہے یا مردہ تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ عورت انتظار کرے یہاں تک کہ معلوم ہو جائے کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

(۱٦۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: لَا تَزَوَّجُ امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ مَوْتِ زَوْجِهَا.

(۱۶۹۷۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند گم ہو جائے وہ شادی نہیں کر سکتی یہاں تک کہ اسے خاوند کی موت کا یقین ہو جائے۔

(۱٦۹۸۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ قَالاَ : لَا تَزَوَّجُ أَبَدًا حَتَّى يَأْتِيَهَا الْخَبَرُ.

(۱۶۹۸۰) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند گم ہو جائے وہ شادی نہیں کر سکتی یہاں تک کہ اسے اس کی خبر مل جائے۔

(۱٦۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۹۸۱) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۱۵) وَمَنْ قَالَ تَعْتَدُّ وَتَزَوَّجُ وَلاَ تَرَبَّصُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ شوہر کے گم ہو جانے کی صورت میں وہ عدت گزار کر نکاح کر سکتی ہے انتظار نہیں کرے گی

(۱٦۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالاَ :فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ :تَرَبَّصُ أَرْبَعَ سِنِينَ وَتَعْتَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۶۹۸۲) حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت شوہر کے گم ہو جانے کی صورت میں چار سال انتظار کرے گی اور چار مہینے دس دن عدت گزارے گی۔

(۱٦۹۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ :حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ فِي غرفة الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ :تَرَبَّصُ أربع سِنِينَ ثُمَّ يُدْعَى وَلِيُّهُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۶۹۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورت کا شوہر گم ہو جانے کی صورت میں فرماتے ہیں کہ عورت چار سال انتظار کرے گی پھر آدمی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولی کو بلایا جائے گا اور وہ عورت کو طلاق دے گا پھر وہ چار مہینے دس دن عدت گزارے گی۔

(١٦٩٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْفَقِيدِ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَالَ :تَعْتَدُّ امْرَأَتُهُ سَنَةً.

(۱۶۹۸۴) حضرت سعید بن مسیب گم ہو جانے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی بیوی ایک سال عدت گزارے گی۔

(١٦٩٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ أَنَّ رَجُلاً انتَسَفَتْهُ الْجِنُّ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ فَأَتَتِ امْرَأَتُهُ عُمَرَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرَبَّصَ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ أَمَرَ وَلِيَّهُ بَعْدَ أَرْبَعِ سِنِينَ أَنْ يُطَلِّقَهَا ثُمَّ أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجَتْ فَإِنْ جَاءَ زَوْجُهَا خُيِّرَ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَالصَّدَاقِ.

(۱۶۹۸۵) حضرت یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک شخص کو جن اٹھا کر لے گئے۔ اس کی بیوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ساری صورت حال بتائی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا کہ چار سال انتظار کرے۔ چار سال بعد خاوند کے ولی کو حکم دیا کہ وہ عورت کو طلاق دے دے۔ پھر عورت کو عدت گزارنے کا حکم دیا۔ جب عدت پوری ہو جائے تو وہ شادی کر سکتی ہے اور اگر اس کا خاوند واپس آ جائے تو مرد کو بیوی اور مہر میں سے ایک چیز کا اختیار دیا جائے گا۔

(١٦٩٨٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْفَقِيدِ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ :تَرَبَّصُ امْرَأَتُهُ سَنَةً.

(۱۶۹۸۶) حضرت سعید بن مسیب گم ہو جانے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی بیوی ایک سال عدت گذارے گی۔

(١١٦) فِي الْمَفْقُودِ يَجِيءُ وَقَدْ تَزَوَّجَتِ امْرَأَتُهُ

گم شدہ شخص واپس آئے اور اس کی بیوی شادی کر چکی ہو تو کیا حکم ہے؟

(١٦٩٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ خَيَّرَ مَفْقُودًا تَزَوَّجَتِ امْرَأَتُهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَهْرِ الَّذِي سَاقَهُ إِلَيْهَا.

(۱۶۹۸۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ انہوں ایک ایسے شخص کو جو گم ہو گیا تھا اور اس کی بیوی نے شادی کر لی تھی۔ اختیار دیا کہ چاہے تو بیوی واپس لے لے یا وہ مہر واپس لے لے جو اس نے عورت کو دیا تھا۔

(١٦٩٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالاَ : إِنْ جَاءَ زَوْجُهَا خُيِّرَ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَبَيْنَ الصَّدَاقِ الأَوَّلِ.

(۱۶۹۸۸) حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب عورت کا خاوند واپس آئے تو اسے بیوی اور دیئے گئے مہر کے درمیان اختیار ہو گا۔

(١٦٩٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ سُئِلَ عُمَرُ ، عَنْ رَجُلٍ غَابَ ، عَنِ امْرَأَتِهِ فَبَلَغَهَا أَنَّهُ مَاتَ فَتَزَوَّجَتْ ثُمَّ جَاءَ الزَّوْجُ الأَوَّلُ ، فَقَالَ عُمَرُ :يُخَيَّرُ الزَّوْجُ الأَوَّلُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَامْرَأَتِهِ فَإِنَ اخْتَارَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّدَاقَ تَرَكَهَا مَعَ الزَّوْجِ الآخَرِ ، وَإِنْ شَاءَ اخْتَارَ امْرَأَتَهُ وَقَالَ عَلِيٌّ :لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ الآخَرُ مِنْ فَرْجِهَا وَيُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ثُمَّ تَعْتَدُّ ثَلاَثَ حِيَضٍ ثُمَّ تُرَدُّ عَلَى الأَوَّلِ.

(۱۶۹۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو غائب ہو گیا اور اس کی بیوی کو اس کے مرنے کی اطلاع ملی تو اس نے عدت گزار کر شادی کر لی۔ پھر پہلا خاوند آ گیا تو کیا حکم ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے خاوند کو مہر اور عورت کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔ اگر وہ مہر اختیار کر لے تو عورت دوسرے خاوند کے پاس رہے گی اور اگر وہ چاہے تو اپنی بیوی کو اختیار کر لے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو دوسرے خاوند کی طرف سے مہر ملے گا اور دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے گی، پھر وہ تین حیض عدت گزارے گی اور پہلے خاوند کو واپس کر دی جائے گی۔

(۱۶۹۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ :إِنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً كَانَ نُعِيَ إِلَيْهَا زَوْجُهَا ، إِنَّهُ جَاءَ كِتَابٌ مِنْهُ أَنَّهُ حَيٌّ ، فَقَالَ له إِبْرَاهِيمُ :اعْتَزِلْهَا فَإِذَا قَدِمَ فَإِنْ شَاءَ اخْتَارَ الَّذِي أَصْدَقَهَا وكَانَتَ امْرَأَتَكَ عَلَى حَالِهَا ، وَإِنِ اخْتَارَ الْمَرْأَةَ فَإِذا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا مِنْك فَهِيَ امْرَأَةُ الأَوَّلِ وَلَهَا مَا أَصْدَقَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا قَالَ :فَأُوَاكِلُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ وَلاَ تَدْخُلُ عَلَيْهَا حَتَّى تُؤْذِنَهَا.

(۱۶۹۹۰) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابراہیم کے پاس آیا اور کہا کہ ایک عورت کو اس کے خاوند کے انتقال کر جانے کی خبر ملی اور اس نے شادی کر لی تو بعد میں اس کے زندہ ہونے کا خط آ گیا۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ جب وہ آئے تو اپنی بیوی سے دور رہے۔ پھر اگر چاہے تو مہر واپس لے لے اور عورت اپنی حالت پر باقی رہے گی اور اگر وہ عورت کو اختیار کر لے تو عدت گزرنے کے بعد وہ اسی کی بیوی ہو گی۔ البتہ دوسرے خاوند کی طرف سے اسے مہر ضرور ملے گا۔ اس شخص نے کہا کہ کیا میں اس عورت کی مواکلت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں البتہ اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس مت جانا۔

(۱۶۹۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ سُهَيَةَ ابْنَةِ عُمَيْرٍ الشَّيْبَانِيَّةِ قَالَتْ :نُعِيَ إِلَيَّ زَوْجِي مِنْ قَنْدَابِيلَ فَتَزَوَّجت بَعْدَهُ الْعَبَّاسَ بْنَ طَرِيفٍ أَخَا بَنِي قَيْسٍ ، فَقَدِمَ زَوْجِي الأَوَّلُ فَانْطَلَقْنَا إِلَى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ ، فَقَالَ : كَيْفَ أَقْضِي بَيْنَكُمْ وأنا عَلَى حَالِي هَذِهِ ؟ قُلْنَا : قَدْ رَضِينَا بِقَضَائِكَ فَخَيَّرَ الزَّوْجَ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ فَلَمَّا أُصِيبَ عُثْمَانُ انْطَلَقْنَا إِلَى عَلِيٍّ وَقَصَصْنَا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَخَيَّرَ الزَّوْجَ الأَوَّلَ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ فَاخْتَارَ الصَّدَاقَ فَأَخَذَ مِنِّي أَلْفَيْنِ وَمِنَ الآخَرِ أَلْفَيْنِ.

(۱۶۹۹۱) حضرت سہیہ بنت عمیر شیبانیہ فرماتی ہیں کہ مجھے قندابیل میں اپنے خاوند کے انتقال کی خبر ملی۔ میں نے بعد میں عباس بن طریف جو بنو قیس کے بھائی تھے شادی کر لی۔ بعد میں میرے پہلے خاوند بھی واپس آ گئے۔ ہم مسئلہ پوچھنے حضرت عثمان بن عفان کے پاس گئے، اس وقت وہ محصور تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اس حال میں تمہارے درمیان فیصلہ کیسے کر سکتا ہوں؟ ہم نے کہا کہ ہم آپ کے فیصلے پر راضی ہیں۔ انہوں نے خاوند کو مہر اور عورت میں سے ایک چیز کا اختیار دیا۔ جب حضرت عثمان کو شہید کر دیا گیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور سارا واقعہ بیان کیا تو انہوں نے پہلے خاوند کو مہر اور عورت کے درمیان اختیار دیا۔ پس انہوں نے مہر کو اختیار کرتے ہوئے مجھ سے اور دوسرے خاوند سے دو دو ہزار لئے۔

(۱۶۹۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ امْرَأَةُ الأَوَّلِ.

(۱۶۹۹۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ گم شدہ آدمی کی شادی کرنے والی بیوی خاوند کے واپس آجانے کی صورت میں پہلے کی بیوی ہے۔

(۱۶۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :قَضَى فِينَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي مَوْلاَةٍ لَهُمْ كَانَ زَوْجُهَا قَدْ نُعِيَ فَزُوِّجَتْ ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا ، فَقَضَى أَنَّ زَوْجَهَا الأَوَّلَ يُخَيَّرُ إِنْ شَاءَ امْرَأَتَهُ، وَإِنْ شَاءَ صَدَاقَهُ ، قَالَ عُمَرُ :وَكَانَ الْقَاسِمُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۶۹۹۳) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مقدمہ لایا گیا کہ ایک عورت کو اس کے خاوند کے انتقال کی خبر ملی اور اس نے شادی کر لی۔ پھر اس کا پہلا خاوند بھی آگیا تو حضرت عبداللہ بن زبیر نے فیصلہ فرمایا کہ اس کے پہلے خاوند کو اختیار دیا جائے گا اگر چاہے تو بیوی کو لے لے اور اگر چاہے تو اپنا دیا ہوا مہر واپس لے لے۔ حضرت عمر بن حمزہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بھی یہی کہا کرتے تھے۔

(۱۶۹۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُمَيد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَرَ خَيَّرَ الْمَفْقُودَ وَقَدْ تَزَوَّجَتِ امْرَأَتُهُ ، فَاخْتَارَ الْمَالَ فَجَعَلَهُ عَلَى زَوْجِهَا الأَحْدَثِ قَالَ حُمَيْدٌ :فَدَخَلْتُ عَلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي قَضَى فِيهَا هَذَا ، فَقَالَتْ :فَأَعَنْتُ زَوْجِي الآخَرَ بِوَلِيدَةٍ.

(۱۶۹۹۴) حضرت حمید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو مہر اور بیوی میں اختیار دیا جو گم ہو گیا تھا اور اس کی بیوی نے شادی کر لی تھی۔ اس نے مہر کو اختیار کر لیا اور وہ مال آپ نے دوسرے خاوند پر لازم کیا۔ حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں اس عورت کے پاس گیا جس کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا تھا تو اس نے کہا کہ میں نے ایک بچی کے ذریعے دوسرے خاوند کی مدد کی ہے۔

(۱۱۷) فی الرجل يَكُونُ تَحْتَهُ الْوَلِيدَةُ فَيُطَلِّقُهَا طَلاَقًا بَائِنًا فَتَرْجِعُ إِلَى سَيِّدِهَا فَيَطَؤُهَا ، أَلِزَوْجِهَا أَنْ يُرَاجِعَهَا ؟

ایک شخص کے نکاح میں کوئی باندی تھی، اس نے اسے طلاق بائنہ دے دی، وہ اپنے آقا کے پاس واپس آئی اور اس نے اس سے وطی کی تو کیا خاوند اس سے رجوع کر سکتا ہے؟

(۱۶۹۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ :لَيْسَ بِزَوْجٍ يَعْنِي السَّيِّدَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۹۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقا خاوند نہیں ہے۔

(۱۶۹۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :لَيْسَ بِزَوْجٍ.

(۱۶۹۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ آقا خاوند نہیں ہے۔

(۱۶۹۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَقُولُ :لَيْسَ بِزَوْجٍ.

(۱۶۹۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آقا خاوند نہیں ہے۔

(۱۶۹۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ زَيْدٍ قَالَ :هُوَ زَوْجٌ إِذَا لَمْ يُرِدِ الإِحْلاَلَ.

(۱۶۹۹۸) حضرت زید فرماتے ہیں کہ آقا خاوند کے حکم میں ہے اگر اس کا حلال کرنے کا ارادہ نہ ہو۔

(۱۶۹۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مَرْوَانَ الأَصْفَرِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ وَعِنْدَهُ عَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ :فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ عُثْمَانُ وَزَيْدٌ ، قَالاَ :هُوَ زَوْجٌ ، فَقَامَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا كَارِهًا لِمَا قَالاَ.

(۱۶۹۹۹) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا اس وقت ان کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں رخصت دی اور دونوں نے فرمایا کہ وہ زوج ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کی اس بات پر ناگواری کی وجہ سے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

(۱۷۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :هُوَ زَوْجٌ يقول السَّيِّدَ.

(۱۷۰۰۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آقا خاوند ہے۔

(۱۷۰۰۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَغْشَاهَا سَيِّدُهَا ، هَلْ تَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۱۷۰۰۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اس کو دو طلاقیں دے دے۔ پھر اس باندی کا آقا اس سے وطی کرے تو کیا وہ واپس اپنے خاوند کے پاس جا سکتی ہے۔ انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۷۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ إِنَّ سَيِّدَهَا تَسَرَّاهَا ثُمَّ تَرَكَهَا ، أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الَّذِي طَلَّقَهَا أَن يراجعها ؟ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۷۰۰۲) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اس کو طلاق دے دے پھر اس کا آقا اس سے جماع کرے تو کیا خاوند اس سے رجوع کر سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ عورت اب پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور سے شادی نہ کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ أن زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ أَمَةٌ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ غَشِيَهَا سَيِّدُهَا غشيانا لاَ يُرِيدُ بِذَلِكَ مُخَادَعَةً وَلاَ إِحْلاَلاً أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا بخطبة.

(۱۷۰۰۳) حضرت زید بن ثابت اور حضرت زبیر بن عوام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی ایسی بیوی کو دو طلاقیں دے دے جو باندی ہو پھر اس کا آقا اس سے جماع کرلے اور اس سے مقصود کوئی دھوکہ وغیرہ نہ ہو تو وہ اپنے پہلے خاوند کے پاس نکاح کے ذریعے واپس جاسکتی ہے۔

(۱۷۰۰٤) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبرَاهِيمَ فِي الأَمَةِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَغْشَاهَا سَيِّدُهَا :إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِزَوْجِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۷۰۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اس کو دو طلاقیں دے دے۔ پھر اس باندی کا آقا اس سے وطی کرے تو وہ پہلے خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ کسی اور سے شادی نہ کرلے۔

(۱۷۰۰٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ وَطِئَهَا السَّيِّدُ تَزَوَّجَهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۷۰۰۵) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنی باندی بیوی کو دو طلاقیں دیں پھر اس کے آقا نے اس سے جماع کرلیا تو وہ اس سے شادی کرسکتا ہے۔

(۱۱۸) فِي الرجل تَكُونُ تَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَيُطَلِّقُ إِحْدَاهُنَّ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ خَامِسَةً حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ

اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے

(۱۷۰۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَهُ عَنْهَا فَكَرِهَهَا.

(۱۷۰۰٦) حضرت سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(۱۷۰۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ:لاَ يَتَزَوَّجُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۰۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ پانچویں سے اس وقت تک شادی نہیں کرسکتا جب تک طلاق یافتہ کی عدت نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذر جائے۔

(۱۷۰۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَلَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْخَامِسَةَ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۰۸) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۰۹) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ خَامِسَةً حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ ، قَالَ عَطَاءٌ : إذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ.

(۱۷۰۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر دونوں کے درمیان کوئی میراث یا رجوع نہ ہو تو شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ ثَلاَثًا ، أَيَتَزَوَّجُ خَامِسَةً ؟ قَالَ : لاَ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۱۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک نکاح نہیں کرسکتا۔

(۱۷۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : إذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ.

(۱۷۰۱۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر دونوں کے درمیان کوئی میراث یا رجوع نہ ہو تو شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ كَانَتْ عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إحْدَاهُنَّ ثُمَّ تَزَوَّجَ خَامِسَةً قَبل أَن تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ فَسَأَلَ مَرْوَانُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :لاَ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۱۴) حضرت محمد بن ابراہیم تیمی کہتے ہیں کہ عتبہ بن ابی سفیان کے نکاح میں چار بیویاں تھیں۔ انہوں نے ایک کو طلاق دے کر اس کی عدت پوری ہونے سے پہلے پانچویں سے شادی کرلی۔ مروان نے اس بارے میں حضرت ابن عباس سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چوتھی کی عدت پوری ہونے سے پہلے پانچویں سے نکاح نہیں سکتا۔

(۱۷۰۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُ خَامِسَةً حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۱۵) حضرت ابو صادق فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا كَانَتْ تَحْتَ الرَّجُلِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إحْدَاهُنَّ فَلاَ يَتَزَوَّجُ خَامِسَةً حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ فَإِنْ مَاتَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيَتَزَوَّجْ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ.

(۱۷۰۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا مکروہ ہے۔ اگر وہ مر جائے تو اس کا شوہر چاہے تو اسی دن بھی شادی کرسکتا ہے۔

(۱۱۹) من قَالَ لاَ بأس أَنْ يَتَزَوَّجَ خَامِسَةً قَبْلَ انْقِضَاءِ عِدَّةِ الَّتِي طَلَّقَ

اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو طلاق یافتہ کی عدت پوری ہونے تک پانچویں سے نکاح کرنا جن حضرات کے نزدیک مکروہ نہیں ہے

(۱۷۰۱۷) حَدَّثَنَا حَمَّاد بن خالد ، عَنْ مَالِكِ بن أنس ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالاَ :فِي الَّذِي عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إحْدَاهُنَّ :يَتَزَوَّجُ مَتَى ما شَاءَ.

(۱۷۰۱۷) حضرت قاسم اور حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے نکاح میں چار عورتیں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے تو وہ جب چاہے شادی کرسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰) فی الرجل تکون تحته المرأة فیطلّقها فیتزوّج أختها فی عدّتها

اگر ایک آدمی کسی عورت کو طلاق دے تو کیا اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرسکتا ہے؟

(۱۷۰۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَمْ تَنْقَضِ عِدَّتُهَا حَتَّى تَزَوَّجَ أُخْتَهَا ، فَفَرَّقَ عَلِيٌّ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَقَالَ :تُكْمِلُ الأُخْرَى عِدَّتَهَا وَهُوَ خَاطِبٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ كَامِلَةً وَتَعْتَدَّانِ مِنْهُ جَمِيعًا ، كُلُّ وَاحِدَةٍ ثَلاَث قُرُوءٍ ، فَإِنْ كَانَتَا لاَ تَحِيضَانِ فَثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

(۱۷۰۱۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے کسی عورت کو طلاق دی اور اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرلی، اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی اور مہر مرد کے ذمہ لازم رکھا۔اور فرمایا کہ جب پہلی بیوی عدت پوری کرلے تو یہ نکاح کا پیغام بھیجے اگر اس نے دخول کیا ہے تو پورا مہر واجب ہوگا اور عورت پر پوری عدت ہوگی اور وہ دونوں عدت گزاریں گی اور ہر ایک کی عدت تین حیض ہوگی اگر انہیں حیض نہ آتا ہو تو تین مہینے تک عدت گزاریں گی۔

(۱۷۰۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَةً ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْتَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِمَرْوَانَ فَرِّقْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۱۹) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر اس کی بہن سے شادی کی۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مروان سے فرمایا کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرادو یہاں تک کہ طلاق یافتہ عورت کی عدت گزر جائے۔

(۱۷۰۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا ، قَالَ :نِكَاحُهُما حَرَامٌ وَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ صَدَاقَ لَهَا وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا.

(۱۷۰۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر اسے طلاق دے دے۔پھر اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرلے تو اس کا نکاح حرام ہے۔ان دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی۔عورت کے لئے نہ مہر واجب ہوگا اور نہ ہی عدت واجب ہوگی۔

(۱۷۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ :سُئِلَ عَامِرٌ ، عَنْ رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا ، قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۰۲۱) حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے پھر اس کو طلاق دے دے پھر اس عورت کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرلے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دونوں کے درمیان جدائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرائی جائے گی۔

(۱۷۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ إِذَا كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُخْتَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّةُ الَّتِي طَلَّقَ.

(۱۷۰۲۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک آدمی کسی عورت کو تین طلاق دے دے اور اس کی عدت میں اسی کی بہن سے شادی کرلے۔

(۱۷۰۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فِي عِدَّةِ أُخْتِهَا مِنْهُ.

(۱۷۰۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کسی عورت کو طلاق دے کر اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی نہیں کی کرسکتی۔

(۱۳۱) من رخص فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے

(۱۷۰۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا أَنْ يَتَزَوَّجَ أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا.

(۱۷۰۲۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کسی عورت کو تین طلاقیں دے کر اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرلے۔

(۱۷۰۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَخِلاَسٍ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَهِيَ حَامِلٌ ، قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا ، قَالَ : وَكَانَ عُبَيْدُ بْنُ نُضَيْلَةَ يَكْرَهُهُ حَتَّى ذُكِرَ ذلك لِلْحَسَنِ فَكَأَنَّهُ نَزَعَ عَنْهُ.

(۱۷۰۲۵) حضرت حسن، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت کو تین طلاقیں دے اور وہ عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت میں اس کی بہن سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ عبید بن نضیلہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے۔ جب اس بات کا تذکرہ حضرت حسن سے کیا گیا تو گویا انہوں نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۳۲) فی المرأة تُنْكَحُ عَلَى عَمَّتِهَا ، أَوْ خَالَتِهَا

کیا اپنی بیوی کی پھوپھی یا خالہ سے نکاح کیا جاسکتا ہے؟

(۱۷۰۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ خَالَتِهَا. (بخاری ۵۱۰۸۔ احمد ۳/ ۳۳۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۲۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کی زوجیت کی صورت میں اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۲۷) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَلاَ عَلَى عَمَّتِهَا.

(۱۷۰۲۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کی زوجیت کی صورت میں اس کی خالہ اور پھوپھی سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا.

(۱۷۰۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی عورت کی زوجیت کی صورت میں اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا.

(۱۷۰۲۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کسی عورت کی زوجیت کی صورت میں اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا وَلاَ تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أخيها وَلاَ الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا وَلاَ تُزَوَّجُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلاَ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى. (ترمذی ۱۱۲۶۔ ابوداؤد ۲۰۵۸)

(۱۷۰۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت کی زوجیت کی صورت میں اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔ بھتیجی کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی سے نکاح نہیں کیا جاسکتا، بھانجی کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا، چھوٹی بہن کے منکوحہ ہونے کی صورت میں بڑی بہن سے اور بڑی بہن کے منکوحہ ہونے کی صورت میں چھوٹی بہن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا.

(۱۷۰۳۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہیں کیا جاسکتا۔

(۱۷۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ نُهِيَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى عَمَّتِهَا أو عَلَى خَالَتِهَا أو يَطَأُ الرجل امْرَأَةً فِي بَطْنِهَا جَنِينٌ لِغَيْرِهِ. (مالك ۲۱)

(۱۷۰۳۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس طرح آدمی کے لئے اس عورت سے وطی کرنا نا جائز ہے۔ جس کے بطن میں کسی دوسرے کا جنین ہو۔

(۱۷۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : لاَ يَتَزَوَّجُ الرَّجُلُ عَمَّةَ امْرَأَتِهِ وَلاَ خَالَتَهَا فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ يَتَزَوَّجُ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۷۰۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس عورت کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح نہیں کیا جا سکتا۔ اگر اسے طلاق دے تو اس کی عدت پوری ہونے سے پہلے ان میں سے کسی سے نکاح نہیں کر سکتا۔

(۱۷۰۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سَأَلْتُهُ ، عَنِ امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى خَالَتِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَ: يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۰۳۴) حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی رضاعی خالہ سے نکاح کیا گیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی۔

(۱۷۰۳٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَعَمَّتِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ.

(۱۷۰۳۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ کسی آدمی کے لئے درست نہیں کہ وہ کسی عورت کو اور اس کی رضاعی پھوپھی کو غلامی میں جمع کرے۔

(۱۷۰۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا.

(احمد ۲/ ۲۰۷۔ عبدالرزاق ۱۰۷۵۱)

(۱۷۰۳۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی یا خالہ سے نکاح نہیں کیا جا سکتا۔

(۱۷۰۳۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا.

(۱۷۰۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی یا خالہ سے نکاح کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى خَالَتِهَا فَضَرَبَهُ عُمَرُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۰۳۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی خالہ سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مارا اور دونوں کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۷۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَيَزِيدُ بْنُ إبراهيم ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا.

(۱۷۰۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی پھوپھی یا خالہ سے نکاح کیا جائے۔

(۱۲۳) فِي الجمع بَيْنَ ابْنَتَي الْعَمِّ

دو چچازاد بہنوں کو نکاح میں جمع کرنے کا بیان

(۱۷۰٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يُكْرَهُ الْجَمْعُ بَيْنَ ابْنَتَيِ الْعَمِّ لِفَسَادِ بَيْنِهِمَا.

(۱۷۰۴۰) حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دو چچازاد بہنوں کو نکاح میں جمع کیا جائے کیونکہ اس سے دونوں کے درمیان فساد ہوگا۔

(۱۷۰٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنًا لِعَلِيٍّ جَمَعَ بَيْنَ ابْنَتَي عَمٍّ لَهُ قَالَ : فَأُدْخِلَتَا عَلَيْهِ فِي لَيْلَةٍ.

(۱۷۰۴۱) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادہ نے دو چچازاد بہنوں کو نکاح میں جمع کیا اور ایک ہی رات میں وہ دونوں انہیں پیش کی گئیں۔

(۱۷۰٤۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْقَرَابَةِ مِنْ أَجْلِ الْقَطِيعَةِ.

(۱۷۰۴۲) حضرت حسن قطع رحمی کے اندیشے سے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دو چچازاد بہنوں کو نکاح میں جمع کیا جائے۔

(۱۷۰٤۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : سُئِلَ : هَلْ يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُزَوَّجَ عَلَى ابْنَةِ عَمِّهَا ؟ قَالَ : تِلْكَ الْقَطِيعَةُ وَلَا تَصْلُحُ الْقَطِيعَةُ.

(۱۷۰۴۳) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت کے لئے اس کی چچازاد بہن کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس شخص سے نکاح کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ قطع رحمی ہے جو کہ درست نہیں۔

(۱۷۰٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْفَأْفَاء ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى قَرَابَتِهَا مَخَافَةَ الْقَطِيعَةِ. (ابو داؤد ۲۰۸۔ عبدالرزاق ۱۰۷۶۷)

(۱۷۰۴۴) حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قطع رحمی کے اندیشے سے کسی عورت کے منکوحہ ہونے کی صورت میں اس کی قریبی رشتہ دار خاتون سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲٤) في الرجل يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

ایک آدمی کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد اس سے شادی کرسکتا ہے

(۱۷۰٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ تَزَوَّجَ ابْنَةَ رَبَاحِ بْنِ وَهْبٍ وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ فَفَجَرَ الْغُلاَمُ بِالْجَارِيَةِ فَظَهَرَ بِالْجَارِيَةِ حَمْلٌ فَرُفِعَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا وَحَرَص أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلاَمُ.

(۱۷۰۴۵) حضرت ابو یزید کہتے ہیں کہ سباع بن ثابت نے رباح بن وہب کی بیٹی سے شادی کی۔ سباع کا کسی اور عورت سے ایک بیٹا تھا اور بنت رباح کی کسی اور خاوند سے ایک بیٹی تھی۔ اس لڑکے نے لڑکی سے زنا کیا اور لڑکی کو حمل ٹھہر گیا۔ یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو ان دونوں نے گناہ کا اعتراف کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں کوڑے لگوائے اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ ان دونوں کا نکاح کردیا جائے لیکن اس لڑکے نے انکار کردیا۔

(۱۷۰٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ أَصَابَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الآخَرِ حَدًّا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ ، أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ.

(۱۷۰۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی مرد و عورت باہم مبتلائے برائی ہوں اور ان پر حد بھی جاری ہو اور وہ شخص اس عورت سے نکاح کرنا چاہے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، اس معاملے کی ابتداء برائی سے ہوئی اور انتہاء نکاح پر ہوگی۔

(۱۷۰٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ.

(۱۷۰۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس معاملے کی ابتداء برائی سے ہوئی اور انتہاء نکاح پر ہوگی۔

(۱۷۰٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جُنَابٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَرَأْتُ مِنَ اللَّيْلِ (حم عسق) فَمَرَرْتُ بِهَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ ، عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو ، عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ فَغَدَوْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ أَسْأَلُهُ عَنْهَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ عَبْدُ اللهِ : ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ ، عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو ، عَنِ السَّيِّئَاتِ﴾.

(۱۷۰۴۸) حضرت اخنس فرماتے ہیں کہ ایک رات میں ﴿حم عسق﴾ سورت پڑھ رہا تھا، جب میں اس آیت پر پہنچا (ترجمہ) وہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اوران کی لغزشات کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔ اس آیت نے میرے دل پر بہت اثر کیا، میں صبح اس بارے میں سوال کرنے کے لئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ اتنے میں ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے پھر اس سے شادی کر لے تو یہ کیسا ہے؟ اس پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ''وہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اوران کی لغزشات کو معاف کرتا ہے''

(١٧٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ عن عُرْوَةَ بن عَبْدِ اللهِ بْنِ قُشَيرٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ اَوْ أَوَّلُهُ حَرَامٌ وَآخِرُهُ حَلاَلٌ.

(١٧٠٤٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس معاملے کی ابتداء برائی اور انتہاء نکاح ہے یا یہ فرمایا کہ اس کی ابتداء حرام اور انتہاء حلال ہے۔

(١٧٠٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَجُلاً فَجَرَ بِامْرَأَةٍ وَهُمَا بِكْرَانِ فَجَلَدَهُمَا أَبُو بَكْرٍ وَنَفَاهُمَا ثُمَّ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ بَعْدَ الْحَوْلِ.

(١٧٠٥٠) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ دو غیر شادی شدہ مرد وعورت نے زنا کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کر دیا پھر ایک سال بعد ان دونوں کا نکاح کرا دیا۔

(١٧٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَام ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا.

(١٧٠٥١) حضرت سعید بن مسیب اس نکاح میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٧٠٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ :سَأَلَهُ رَجُلٌ ، عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ ، أَيَتَزَوَّجُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ :﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ ، عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو ، عَنِ السَّيِّئَاتِ﴾.

(١٧٠٥٢) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علقمہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کر لے تو ایسا کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، پھر قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ''وہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اوران کی لغزشات کو معاف کرتا ہے''

(١٧٠٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ شَيْبَةَ أَبِي نَعَامَةَ قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ ، أَيَتَزَوَّجُهَا ؟ قَالَ :أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ أَحَلَّهَا لَهُ مَالُهُ.

(١٧٠٥٣) حضرت شیبہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کر لے تو ایسا کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اس معاملے کی ابتداء برائی اور انتہاء نکاح ہے اور مال نے اس عورت کو مرد کے لئے حلال کر دیا۔

(١٧٠٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:هُوَ أَحَقُّ بِهَا ، هُوَ أَفْسَدَهَا.

(۱۷۰۵۴) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کرلے تو ایسا کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ اس عورت کا زیادہ حق دار ہے کیونکہ اسی نے اسے خراب کیا ہے۔

(۱۷۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :لاَ بَأْسَ ، هُوَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ سَرَقَ نَخْلَةً ثُمَّ اشْتَرَاهَا.

(۱۷۰۵۵) حضرت عکرمہ اس نکاح کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ اس شخص کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص کھجور چوری کرے پھر اسے خرید لے۔

(۱۷۰۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْهُ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۷۰۵٦) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ :إذَا تَابَا وَأَصْلَحَا فَلاَ بَأْسَ به.

(۱۷۰۵۷) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جب دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ ، أَوِ ابْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ أَشْيَمَ قَالَ : لاَ بَأْسَ إِنْ كَانَا تَائِبَيْنِ فَاللَّهُ أَوْلَى بِتَوْبَتِهِمَا ، وَإِنْ كَانَا زَانِيَيْنِ فَالْخَبِيثُ عَلَى الْخَبِيثِ.

(۱۷۰۵۸) حضرت صلہ بن اشیم فرماتے ہیں کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگر وہ دونوں توبہ کرلیں تو اللہ ان کی توبہ کو قبول کرنے والا ہے، اگر وہ بدکار ہیں تو بدکار ہی بدکار کے لائق ہے۔

(۱۷۰۵۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَصَابَتْ خَطِيئَةً ثُمَّ رُئِيَ مِنْهَا خَيْرًا ، أَيَنْكِحُهَا الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ لَهُ عمر كَمَا بَلَغَنِي :أتظن أني أنهاك ؟.

(۱۷۰۵۹) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبد العزیز سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک عورت کسی مرد سے مبتلاء گناہ ہو، پھر بعد میں اس عورت کے اعمال وافعال سے خیر کا صدور ہونے لگے تو کیا وہ اس مرد سے شادی کرسکتی ہے؟ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا کہ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ میں اس سے منع کروں گا؟!

(۱۷۰٦۰) حَدَّثَنَا سفيان بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ زَنَى بِامْرَأَةٍ فَأَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ، قَالَ :الآنَ أَصَابَ الْحَلاَلَ.

(۱۷۰٦۰) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کرلے تو ایسا کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اب تو اسے حلال کا راستہ ملا ہے۔

(۱۷۰٦۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ :إذَا فَجَرَ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ فَإِنَّهَا تَحِلُّ لَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۶۱) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے تو اس عورت سے نکاح کرنا حلال ہے۔

(۱۷۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر ، عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وسعيد بْنِ جُبَيْرٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا قَالُوا : لَا بَأْسَ بِذَلِكَ إِذَا تَابَا وَأَصْلَحَا.

(۱۷۰۶۲) حضرت سعید بن میسب، حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کرلے تو اس اگر وہ دونوں توبہ کر کے زندگی بدل لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر قَالَ حَدَّثَنَا : سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ : كَانَ أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ ، أَوَّلُهُ حَرَامٌ وَآخِرُهُ حَلَالٌ.

(۱۷۰۶۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس سے شادی کرلے تو ایسا کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اس کی ابتدا برائی اور انجام نکاح سے ہوا، اس کا اول حرام اور انتہا حلال ہے۔

(۱۲۵) من كره أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

جن حضرات کے نزدیک اس عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے جس سے زنا کیا

(۱۷۰٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصُّدَائِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي ابْنَةَ عَمٍّ أَهْوَاهَا وَقَدْ كُنْت نِلْت مِنْهَا ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ شَيْئًا بَاطِنًا يَعْنِي الْجِمَاعَ فَلَا ، وَإِنْ كَانَ شَيْئًا ظَاهِرًا يَعْنِي الْقُبْلَةَ فَلَا بَأْسَ.

(۱۷۰۶۴) حضرت عبدالرحمن صدائی کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ میری ایک چچا زاد بہن ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں۔ البتہ میں نے اس سے تلذذ بھی حاصل کیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر شیء باطن یعنی دخول کیا ہے تو شادی نہیں کر سکتے اور اگر شیء ظاہر یعنی بوسہ وغیرہ لیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ عن الحكم ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : لَا يَزَالَانِ زَانِيَيْنِ.

(۱۷۰۶۵) حضرت عبداللہ (اس شخص کے بارے میں جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرنا چاہے) فرماتے ہیں کہ وہ دونوں پھر بھی زانی ہی رہیں گے۔

(۱۷۰٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : لَا يَزَالَانِ زَانِيَيْنِ مَا اصْطَحَبَا.

(۱۷۰۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (اس شخص کے بارے میں جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرنا چاہے) فرماتی ہیں کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ رہ کر بھی زانی ہی رہیں گے۔

(۱۷۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ :هُمَا زَانِيَانِ ،لِيَجْعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا الْبَحْرُ.

(۱۷۰۶۷) حضرت جابر بن زید (اس شخص کے بارے میں جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرنا چاہے) فرماتے ہیں کہ وہ دونوں زانی ہیں ان کے درمیان تو سمندر ہونا چاہئے۔

(۱۷۰۶۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنِ الْبَرَاءِ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ : لاَ يَزَالاَنِ زَانِيَيْنِ أَبَدًا.

(۱۷۰۶۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرنا چاہے فرماتے ہیں کہ وہ ہمیشہ زانی ہی رہیں گے۔

(۱۳۶) ما جاء فِي إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وما جاء فِيهِ مِنَ الْكَرَاهَةِ

بیوی سے لواطت کی حرمت کا بیان

(۱۷۰۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِيسَى بن حِطَّان ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلاَّمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ، لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ ، أَوْ قَالَ :فِي أَدْبَارِهِنَّ. (ترمذی ۱۱۶۶۔ دارمی ۱۱۴۱)

(۱۷۰۶۹) حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، پس تم عورتوں کی سرین میں جماع نہ کرو۔ (یعنی لواطت نہ کرو۔)

(۱۷۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلاً ، أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا.

(ترمذی ۱۱۶۵۔ ابن حبان ۴۴۱۸)

(۱۷۰۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو محبت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے جس نے کسی مرد یا کسی عورت کے ساتھ لواطت کی۔

(۱۷۰۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْتَى النِّسَاءُ فِي أَعْجَازِهِنَّ وَقَالَ :إنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ.

(۱۷۰۷۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ عورتوں سے لواطت کی جائے اور فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ حق کہنے سے نہیں شرماتا۔

(۱۷۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : هِيَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى. (نسائی ۸۹۹۷)

(۱۷۰۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ ''چھوٹی لوطیت'' ہے۔

(۱۷۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلاَّ كَافِرٌ.

(۱۷۰۷۳) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کام (یعنی لواطت) تو صرف کافر ہی کرسکتا ہے۔

(۱۷۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بن وساج، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلاَّ كَافِرٌ.

(۱۷۰۷۴) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کام (یعنی لواطت) تو صرف کافر ہی کرسکتا ہے۔

(۱۷۰۷٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّقَرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْقَعْقَاعِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَحَاشُّ النِّسَاءِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ.

(۱۷۰۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں کی سرینیں تم پر حرام ہیں۔

(۱۷۰۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَنْ أَتَاهُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَقَدْ كَفَرَ.

(۱۷۰۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے مردوں یا عورتوں سے لواطت کی اس نے کفر کیا۔

(۱۷۰۷۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَكِيمٍ الأَثْرَمِ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَنْ أَتَى حَائِضًا ، أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ابوداؤد ۳۸۹۹۔ دارمی ۱۱۳۶)

(۱۷۰۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے کسی حائضہ سے جماع کیا یا کسی عورت سے لواطت کی تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی شریعت کا انکار کیا۔

(۱۷۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَطْمِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ، لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أعجازهن.

(طبرانی ۳۷۴۰۔ بیہقی ۹۶)

(۱۷۰۷۸) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حق کہنے سے نہیں شرماتا تم عورتوں سے لواطت نہ کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۷۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيب ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا.

(ابو داؤد ۲۱۵۵۔ ابن ماجہ ۱۹۲۳)

(۱۷۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو رحمت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے جس نے عورت کی دبر میں دخول کیا۔

(۱۷۰۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنِ بَهْرَامَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، أَوْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ : نَادَى عَلِيٌّ عَلَى الْمِنبَرِ ، فَقَالَ : سَلُونِي سَلُونِي ، فَقَالَ رَجُلٌ : أَتُؤْتَى النِّسَاءُ فِي أَدْبَارِهِنَّ ؟ فَقَالَ : سَفُلْتَ سَفَّلَ اللَّهُ بِكَ ، أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : ﴿أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ﴾ الآيَةَ.

(۱۷۰۸۰) حضرت ابو معتمر یا ابو جویریہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر اعلان کیا کہ مجھ سے سوال کرو، مجھ سے سوال کرو۔ ایک آدمی نے کہا کہ کیا عورتوں کی دبر میں دخول کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تجھے گھٹیا کرے تو نے گھٹیا سوال کیا۔ پھر فرمایا کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں پڑھا (ترجمہ) کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو۔ (الآیۃ)

(۱۲۷) في الرجل مَا لَهُ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا ؟

آدمی حیض کی حالت میں بیوی کے ساتھ کیا کرسکتا ہے؟

(۱۷۰۸۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. (بخاری ۳۰۰۔ مسلم ۲۴۲)

(۱۷۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی حالت حیض میں ہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے ازار پہننے کا حکم دیتے اور پھر ازار کے اوپر سے تعلق فرماتے۔

(۱۷۰۸۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فور حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا ، وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ. (بخاری ۳۰۲۔ مسلم ۲)

(۱۷۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی حالت حیض میں ہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے حیض کے بہاؤ کے دوران ازار پہننے کا حکم دیتے اور پھر ازار کے اوپر سے تعلق فرماتے۔ اور تم میں کون اس حد تک اپنی شہوت پر قابو پاسکتا ہے جتنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نفس پر قابو تھا۔

(۱۷۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ : أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ بِنَحْوِ مِنْهُ. (بخاری ۳۰۳۔ احمد ۶/ ۳۳۶)

(۱۷۰۸۳) ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَبْدَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ : نُفِسْتُ وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي حِضْتُ فِي فِرَاشِي فَذَهَبْتُ لأَتَأَخَّرَ ، فَقَالَ : مَكَانَكِ إِنَّما كَانَ يَكْفِيكِ أَنْ تَجْعَلِي عَلَيْكِ ثَوْبًا.

(طبرانی ۱۱۶۰۲)

(۱۷۰۸۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بستر پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی کہ میں حائضہ ہوگئی، میں پیچھے ہٹنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم اپنے اوپر کپڑا ڈال لو۔

(۱۷۰۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ فِي مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ : إِذَا كَانَ عَلَى فَرْجِهَا خِرْقَةٌ.

(۱۷۰۸۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حائضہ کی شرمگاہ پر کپڑا ہو تو اس کے ساتھ لیٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۰۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض کی حالت میں ازار سے اوپر کا حصہ تعلق کے لئے کافی ہے۔

(۱۷۰۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حیض کی حالت میں ازار سے اوپر کا حصہ تعلق کے لئے کافی ہے۔

(۱۷۰۸۸) حَدَّثَنَا جرير ، عَنْ يَزِيد ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : لَكَ مَا فَوْقَ الإِزَارِ وَلاَ تَطَّلِعْ عَلَى مَا تَحْتَهُ.

(۱۷۰۸۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حیض کی حالت میں ازار سے اوپر کا حصہ تعلق کے لئے کافی ہے۔ اس سے نیچے کی طرف مت جھانکو۔

(۱۷۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ : مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَتْ : مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۸۹) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ حیض کی حالت میں آدمی بیوی سے کیا فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ازار سے اوپر کا حصہ اس کے لئے ہے۔

(۱۷۰۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا القت عَلَى فَرْجِهَا خِرْقَةً فَيُبَاشِرُهَا.

(۱۷۰۹۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض کی حالت میں شرم گاہ پر کپڑا ڈال لے تو تم اس سے تعلق کر سکتے ہو۔

(۱۷۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ : إِذَا كَفَّتِ الْحَائِضَةُ عَنْهَا الأَذَى فَاصْنَعْ بِهَا مَا شِئْتَ.

(۱۷۰۹۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حائضہ خود سے گندگی کو دور کر لے تو تم جو چاہو کر سکتے ہو۔

(۱۷۰۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : يَأْتِيهَا مَا أخطأ الدَّمُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰۹۲) حضرت عامر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ کا خون آدمی کو نہ لگے تو وہ اس سے تعلق کر سکتا ہے۔

(۱۷۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا قِلاَبَةَ :مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ :يَذْكُرُونَ مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۹۳) حضرت حبیب جرمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ سے سوال کیا کہ آدمی حیض کی حالت میں عورت سے کیا تلذذ کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ علماء فرماتے ہیں کہ ازار سے اوپر کا حصہ استعمال کر سکتا ہے۔

(۱۷۰۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَكَ مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو تم اس کے ازار کے اوپر کا حصہ استعمال کر سکتے ہو۔

(۱۷۰۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۹۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو تم اس کے ازار کے اوپر کا حصہ استعمال کر سکتے ہو۔

(۱۷۰۹٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :أُبَاشِرُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَ :اجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ ذَلِكَ مِنْهَا ثَوْبًا ثُمَّ بَاشِرْهَا.

(۱۷۰۹۶) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ جب میری بیوی حالت حیض میں ہو تو کیا میں اس سے مباشرت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اور اس کے درمیان ایک کپڑا ڈال کر اس سے مباشرت کر سکتے ہو۔

(۱۷۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَضَعَهُ عَلَى الْفَرْجِ وَلاَ يدْخِلَهُ.

(۱۷۰۹۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ آلۂ تناسل کو شرمگاہ پر رکھے اور دخول نہ کرے تو جائز ہے۔

(۱۷۰۹۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ هِشَامٍ الرَّاسِبِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُضَاجِعُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَقَالَ :أَمَّا نَحْنُ آلَ عُمَرَ فَنَعْزِلُهُنَّ.

(۱۷۰۹۸) حضرت شیبہ بن ہشام راسبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جو حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ لیٹے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم آل عمر رضی اللہ تو اس حال میں ان سے الگ رہتے ہیں۔

(۱۷۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۰۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو تم اس کے ازار کے اوپر کا حصہ استعمال کر سکتے ہو۔

(۱۷۱۰۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، فِي الْحَائِضِ :لَكَ مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۱۰۰) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو تم اس کے ازار کے اوپر کا حصہ استعمال کر سکتے ہو۔

(۱۷۱۰۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ ، عَنْ نَدْبَةَ مَوْلاَةِ مَيْمُونَةَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ ، أَوِ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِرَةً بِهِ.

(ابو داؤد ۲۷۱۔ احمد ۶/ ۳۳۶)

(۱۷۱۰۱) ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت حیض میں اپنی ازواج سے تعلق فرماتے تھے جس کی صورت یہ ہوتی تھی کہ زوجہ پر آدھی رانوں یا گھٹنوں تک ازار ہوتا۔

(۱۷۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَلْعَبَ عَلَى بَطْنِهَا وَبَيْنَ فَخِذَيْهَا.

(۱۷۱۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حالت حیض میں عورت کے پیٹ یا رانوں کے درمیان دل لگی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ قَالَ : خَرَجَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ قَالَ لَهُمْ : مِمَّنْ أَنْتُمْ ؟ قَالُوا : مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ، قَالَ : فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ ؟ قَالُوا ، نَعَمْ ، فَسَأَلُوهُ عَمَّا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَقَالَ : سَأَلْتُمُونِي ، عَنْ خِصَالٍ مَا سَأَلَنِي عنهن أَحَدٌ بَعْدَ أَنْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَمَّا مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلَهُ مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۱۷۱۰۳) حضرت عاصم بن عمرو بجلی فرماتے ہیں کہ کچھ اہل عراق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم کون ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم عراقی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم اجازت سے آئے ہو؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ پھر ان لوگوں نے سوال کیا کہ حیض کی حالت میں عورت سے کچھ کیا جا سکتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو مجھ سے اس وقت کے بعد سے کسی نے نہیں کیا جب سے میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کی ہے۔ پھر حضرت عمر نے فرمایا کہ حیض کی حالت میں آدمی عورت کے ازار کے اوپر سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۳۹) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾

(ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کی تفسیر

(۱۷۱۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَقُولُ : إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي أُرِيدُ امْرَأَةً أَمْرُهَا كَذَا وَكَذَا وَيُعَرِّضُ لَهَا بِالْقَوْلِ.

(۱۷۱۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نکاح کا پیغام دینے کے لئے آدمی عورت کو کہہ سکتا ہے کہ میں تجھ میں رغبت رکھتا ہوں اور میں ایک ایسی عورت چاہتا ہوں جس میں ایسی ایسی خوبیاں ہوں، وہ قول کے ذریعے اس سے اظہار کر سکتا ہے۔

(۱۷۱۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ يَقُولُ :إِنَّكِ جَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَنَافِقَةٌ إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ ، وَيُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ :لاَ تَفُوتِينِي بِنَفْسِكِ وَإِنِّي عَلَيْكِ لَحَرِيصٌ.

(۱۷۱۰۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ کہ سکتا ہے کہ تو خوبصورت ہے، تو خرچ کرنے والی ہے، تو خیر کے راستے پر ہے۔ اور یہ کہنا مکروہ ہے کہ مجھے اپنے سے محروم نہ کرنا میں تیرے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔

(۱۷۱۰٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِذَلِكَ كُلِّهِ.

(۱۷۱۰٦) حضرت ابراہیم پیام نکاح کے لئے کسی بھی قسم کے الفاظ کے استعمال کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۷۱۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ :إذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتُكِ وَيَقُولُ مَا شَاءَ.

(۱۷۱۰۷) حضرت حسن اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ عورت کی عدت گزرنے کے بعد آدمی کہے کہ میں نے تجھ سے شادی کی۔ اس کے علاوہ جو مرضی کہے۔

(۱۷۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يَقُولُ :إِنِّي بِكِ لَمُعْجَبٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ فَلَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ.

(۱۷۱۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے تو پسند ہے، مجھے تجھ میں رغبت ہے اور مجھے خود سے محروم نہ کر۔

(۱۷۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :يَقُولُ :إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَنَافِقَةٌ وَإِنَّكِ لإِلَى خَيْرٍ.

(۱۷۱۰۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وہ کہ سکتا ہے کہ تو خوبصورت ہے، تو خرچ کرنے والی ہے، تو خیر کے راستے پر ہے۔

(۱۷۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ فِي الْمَرْأَةِ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَيُرِيدُ الرَّجُلُ خِطْبَتَهَا وَكَلاَمَهَا قَالَ :يَقُولُ :إِنِّي بِكِ لَمُعْجَبٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي عَلَيْكِ لَحَرِيصٌ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ.

(۱۷۱۱۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کے خاوند کا انتقال ہو جائے اور کوئی آدمی اسے نکاح کا پیام بھیجنا چاہے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے تو پسند ہے، مجھے تجھ میں رغبت ہے، میں تجھے چاہتا ہوں۔ اور ان جیسے اور الفاظ بھی کہہ سکتا ہے۔

(۱۷۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ فِي قَوْلِهِ :﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :يَذْكُرُهَا إلَى وَلِيِّهَا وَلَا يُشْعِرُهَا.

(۱۷۱۱۱) حضرت عبیدہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عورت کے ولی سے اس کا تذکرہ کرے گا عورت سے بات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرے گا۔

(۱۷۱۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ :انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَلَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ. (مسلم ۳۹۔ ابوداؤد ۲۲۸۱)

(۱۷۱۱۲) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّالِلْہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ آپ ام شریک کے یہاں منتقل ہو جائیں اور ہمیں اپنی ذات سے محروم نہ رکھیں۔

(۱۷۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ قَالَ :يقول :إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْمَعَ اللَّهُ بَيْنَكِ وَبَيْنِي.

(۱۷۱۱۳) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ یہ کہے کہ مجھے تجھ میں رغبت ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تجھے اور مجھے جمع فرمادیں گے۔

(۱۷۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :يَقُولُ :إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَنَافِقَةٌ ، وَإِنْ قَضَى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ.

(۱۷۱۱۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ یہ کہہ سکتا ہے کہ آپ خوبصورت ہیں، آپ خرچ کرنے والی ہیں۔ اگر اللہ کا فیصلہ ہوا تو بندھن ہو جائے گا۔

(۱۷۱۱٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ عن إبراهيم قَالَ :لَا بَأْسَ بالهدية فِي تَعْرِيضِ النِّكَاحِ.

(۱۷۱۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیام نکاح بھیجتے ہوئے کوئی ہدیہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۷۱۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَفَاطِمَةَ :لَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكِ.

(۱۷۱۱۶) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّالِلْہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ ہمیں اپنی ذات سے محروم نہ رکھنا۔

(۱۷۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :يَعْرِضُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ :إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ ، وَلَا يَنْصِبُ فِي الْخِطْبَةِ.

(۱۷۱۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آدمی نکاح کا پیغام دیتے ہوئے یوں کہے گا کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں اور پیام نکاح میں اسی عورت کو مقرر نہیں کرے گا۔

(۱۷۱۱۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ :﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :يَقُولُ ، إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوَدِدْتُ أَنِّی تَزَوَّجْتُكِ حَتَّى يُعْلِمَهَا إِنَّهُ يُرِيدُ تَزْوِيجَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُوجِبَ عُقْدَةً ، أَوْ يُعَاهِدَهَا عَلَى عَهْدٍ.

(۱۷۱۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ کہے گا کہ مجھے تم میں رغبت ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم سے شادی کروں۔ پس کوئی معاہدہ یا وعدہ کئے بغیر اسے بتا دے کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔

(۱۷۱۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ : يَقُولُ فِي الْعِدَّةِ : إِنِّي عَلَيْكِ لَحَرِيصٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَنَحْوَ هَذَا.

(۱۷۱۱۹) حضرت قاسم قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عدت میں عورت سے کہے گا کہ میں تجھے پسند کرتا ہوں اور تجھ میں رغبت رکھتا ہوں اور اس جیسے الفاظ کہہ سکتا ہے۔

(۱۷۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ : يَقُولُ : إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَنَافِقَةٌ ، وَإِنْ قَضَى اللَّهُ شَيْئًا كَانَ.

(۱۷۱۲۰) حضرت عامر قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ کہے گا تو خوبصورت ہے، خرچ کرنے والی ہے اور اگر اللہ کا فیصلہ ہوا تو یہ بندھن ہو جائے گا۔

(۱۷۱۲۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ : قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ : إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَنَافِقَةٌ وَإِنَّكِ لإِلَى خَيْرٍ ، وَلْيَكُنْ ذِكْرُ خِطْبَتِهَا فِي نَفْسِهِ ، لاَ يُبْدِيهِ لَهَا ، هَذَا كُلُّهُ حِلٌّ مَعْرُوفٌ.

(۱۷۱۲۱) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ (ترجمہ) ''اور تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام دو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آدمی عورت سے کہے گا کہ تو خوبصورت ہے، تو خرچ کرنے والی ہے اور خیر کے راستے پر ہے۔ البتہ بہتر ہے کہ پیام نکاح کا تذکرہ اس کے دل میں ہو۔ اسے عورت کے سامنے ظاہر نہ کرے اور یہ سب حلال اور نیکی ہے۔

(۱۷۱۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى فِي قَوْلِهِ : ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ قَالَ : يَقُولُ : إِنِّي لأَشْتَهِيكِ.

(۱۷۱۲۲) حضرت ابوالضحیٰ قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عورت سے کہے گا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں تیری چاہت رکھتا ہوں۔

(۱۳۹) فِي العبد يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَيُعْطِي الصَّدَاقَ فَيُعْلَمُ بِهِ

اگر کوئی غلام آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے اور مہر دے اور پھر آقا کو علم ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ غُلَامًا لأَبِي مُوسَى ، وَكَانَ صَاحِبَ إِبِلِهِ تَزَوَّجَ أَمَةً لِبَنِي جَعْدَةَ وَسَاقَ إِلَيْهَا خَمْسَ ذَوْدٍ فَحُدِّثَ أَبُو مُوسَى فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ :أَرْسِلُوا إِلَيَّ غُلَامِي وَمَالِي ، فَقَالُوا : أَمَّا الْغُلَامُ فَغُلَامُكَ ، وَأَمَّا الْمَالُ فَقَدِ اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجَ صَاحِبَتِنَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَضَى لَهُمْ عُثْمَانُ بِخُمُسَي مَا اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجَ صَاحِبَتِهِمْ وَرَدَّ عَلَى أَبِي مُوسَى ثَلَاثَةَ أَخْمَاسِهِ.

(۱۷۱۲۳) حضرت عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، جوان کے اونٹوں کا نگران بھی تھا۔ اس نے بنو جعدہ کی ایک باندی سے شادی کی اور اسے مہر میں پانچ اونٹ دیئے۔ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے بنو جعدہ کو پیغام بھجوایا کہ میرا غلام اور میرا مال مجھے واپس کرو۔ انہوں نے کہا کہ غلام تو آپ کا ہی ہے البتہ وہ مال اب عورت کا مہر بن گیا۔ یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ پورے مال کے دو خمس تو عورت کا مہر ہوں گے اور تین خمس ابوموسیٰ اشعری کو دے دیئے جائیں۔

(۱۷۱۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :تَزَوَّجَ عَبْدٌ لأَبِي مُوسَى فِي إِمْرَةِ عُمَرَ عَلَى خَمْسِ قَلَائِصَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ قَلُوصَيْنِ وَلأَبِي مُوسَى ثَلَاثَ قَلَائِصَ ، أَوْ أَعْطَاهَا ثَلَاثَ قَلَائِصَ وَرَدَّ عَلَى أَبِي مُوسَى قَلُوصَيْنِ قَالَ :أُرَاهُ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِهِ.

(۱۷۱۲۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ایک غلام نے پانچ اونٹنیوں کے عوض شادی کی۔ پھر یہ مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پیش ہوا تو انہوں نے تین اونٹنیاں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو دینے کا حکم دیا یا عورت کا مہر تین اونٹنیوں کو بنایا اور دو اونٹنیاں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو واپس کیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اس غلام نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تھا۔

(۱۷۱۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لَا صَدَاقَ لَهَا ، هِيَ أَبَاحَتْ فَرْجَهَا.

(۱۷۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسی عورت کو بالکل مہر نہیں ملے گا، اس نے خود اپنے فرج کو حلال کیا ہے۔

(۱۷۱۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :يُؤْخَذُ مِنْهَا مَا اسْتَهْلَكَتْ ، وَمَا لَمْ تَسْتَهْلِكْ.

(۱۷۱۲۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایسی عورت سے وہ تمام مہر واپس لیا جائے گا جو اس نے خرچ کر دیا اور جو اس نے خرچ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا۔

(۱۷۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يُؤْخَذُ مِنْهَا مَا لَمْ تَسْتَهْلِكْ ، فَأَمَّا مَا اسْتَهْلَكَتْ فَلاَ شَيْءَ.

(۱۷۱۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایسی عورت سے وہ مال واپس لیا جائے گا جو اس نے خرچ نہ کیا ہو اور جو خرچ کر دیا اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

(۱۷۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ ، قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ صَدَاقَ لَهَا ، يُؤْخَذُ مِنْهَا مَا أَخَذَتْ.

(۱۷۱۲۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کسی غلام نے کسی عورت سے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لی تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی، عورت کو مہر نہیں ملے گا اور جو کچھ دیا گیا ہے واپس لیا جائے گا۔

(۱۷۱۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَدَخَلَ بِهَا قَالَ لَهَا مَا أَخَذَتْ.

(۱۷۱۲۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لی اور عورت سے دخول بھی کر لیا تو جو مہر عورت کو دے چکا ہے وہ عورت کا ہوگا۔

(۱۷۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْعَبْدِ إِذَا تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَلَيْسَ بِنِكَاحٍ وَلَيْسَ لَهَا بِشَيْءٍ.

(۱۷۱۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو شادی نہیں ہوئی اور عورت کو مہر بھی نہیں ملے گا۔

(۱۷۱۳۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهُ وَسَاقَ صَدَاقًا ، قَالَ : إِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا أَخَذَ الْمَوْلَى الصَّدَاقَ.

(۱۷۱۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی اور عورت کو مہر بھی دے دیا تو اگر دخول کر چکا ہے تو عورت کو پورا مہر ملے گا اور اگر دخول نہ کیا ہو تو مہر کی رقم آقا کو حاصل ہوگی۔

(۱۳۰) من كره لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ وَقَالَ إِنْ تَزَوَّجَ فَهُوَ عَاهِرٌ

جن حضرات کے نزدیک آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرنے والا غلام زانی ہے

(۱۷۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَهُوَ عَاهِرٌ. (ابوداؤد ۲۰۸۰۔ احمد ۳۷۷)

(۱۷۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی وہ زانی ہے''

(۱۷۱۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ أو قَالَ :نكح بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ. (حاكم ۱۹۴۔ احمد ۳/ ۳۸۲)

(۱۷۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی وہ زانی ہے''

(۱۷۱۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :نِكَاحُ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ زِنًا ، وَيُعَاقَبُ الَّذِي زَوَّجَهُ.

(۱۷۱۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غلام کا آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرنا زنا ہے اور اس کی شادی کروانے والا سزا کا مستحق ہوگا۔

(۱۷۱۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَزَوَّجَ عَبْدُهُ بِغَيْرِ إِذْنٍ ضَرَبَهُ الْحَدَّ.

(۱۷۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو اس پر حد جاری ہوگی۔

(۱۷۱۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ غُنَيْمَ بْنَ قَيْسٍ ، قُلْتُ :الْعَبْدُ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، أَزَانٍ هُوَ ؟ قَالَ :قَدْ عَصَى ، قُلْتُ :أَزَانٍ هُوَ ؟ قَالَ :قَدْ عَصَى.

(۱۷۱۳۶) حضرت جریری کہتے ہیں کہ میں نے غنیم بن قیس سے سوال کیا کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو کیا وہ زانی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا وہ گناہ گار ہوگا۔ میں نے پھر سوال کیا، کیا وہ زانی ہوگا؟ انہوں نے پھر فرمایا کہ وہ گناہ گار ہوگا۔

(۱۷۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ ، قَالَ :قَدْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَسَلُوا عَنْهُ.

(۱۷۱۳۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کسی غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو اس نے گناہ کیا ہے، اس کے بارے میں سوال کرلو۔

(۱۷۱۳۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُ الْعَبْدُ إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلَاهُ.

(۱۷۱۳۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ غلام آقا کی اجازت کے بغیر شادی نہیں کرسکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر

(۱۷۱۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : لَا يَأْخُذُ عَلَيْهَا عَهْدًا وَلَا مِيثَاقًا أَلَّا تَزَوَّجَ غَيْرَهُ.

(۱۷۱۳۹) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی ہے کہ آدمی عورت سے ایسا عہد و پیمان نہ لے کہ وہ عورت کسی اور سے شادی نہ کرے گی۔

(۱۷۱۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ يَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا.

(۱۷۱۴۰) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس کی عدت میں اسے نکاح کا پیغام نہ بھجوائے۔

(۱۷۱۴۱) حَدَّثَنَا عبد الوهاب الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : يَلْقَى الْوَلِيَّ فَيَذْكُرُ رَغْبَةً وَحِرْصًا.

(۱۷۱۴۱) حضرت محمد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ ولی سے مل کر اپنی رغبت اور خواہش کو ظاہر کرے۔

(۱۷۱۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ : لَا يُقَاضِيهَا فِي الْعِدَّةِ أَنْ لَا تَزَوَّجَ غَيْرَهُ.

(۱۷۱۴۲) حضرت سعید قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ مرد عورت سے اس بات کا تقاضا نہ کرے کہ وہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے۔

(۱۷۱۴۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : (وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا) قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ : لَا تَفُوتِينِي بِنَفْسِكِ فَإِنِّي نَاكِحُكِ ، هَذَا لَا يَحِلُّ.

(۱۷۱۴۳) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد آدمی کا عورت سے یہ کہنا ہے کہ مجھے خود سے محروم نہ کرنا، میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ یہ کہنا حلال نہیں ہے۔

(۱۷۱۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَخْلَدٍ ، وَالْحَسَنِ : ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَا : الزِّنَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۴۴) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٤٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : الزِّنَا.

(۱۷۱۴۵) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُهُ يقول ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ: الزِّنَا.

(۱۷۱۴۶) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّى ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : الزِّنَا.

(۱۷۱۴۷) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِى مِجْلَزٍ قَالَ : الزِّنَا.

(۱۷۱۴۸) حضرت ابو مجلز قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِى هِلال عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : الزِّنَا.

(۱۷۱۴۹) حضرت جابر بن زید قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زنا ہے۔

(۱۷۱٥٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: لَا يُقَاضِيهَا أَنْ لَا تَزَوَّجَ غَيْرَهُ.

(۱۷۱۵۰) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی اس عورت سے اس بات کا تقاضا نہ کرے کہ وہ کسی اور سے شادی نہ کرے۔

(۱۳۳) فی الرجل يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَفْجُرُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

اس آدمی کا کیا حکم ہے جس کا کسی عورت سے نکاح ہو لیکن وہ اپنی بیوی کے ساتھ شرعی ملاقات سے پہلے کہیں زنا کر بیٹھے؟

(۱۷۱٥١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ : أُتِىَ عَلِيٌّ بِرَجُلٍ قَدْ أَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَا ، فَقَالَ لَهُ علی : أُحْصِنْتَ ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : إِذًا تُرْجَمُ ، قَالَ فَرَفَعَهُ إلَى السِّجْنِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيّ دَعَا بِهِ فَقَصَّ أَمْرَهُ عَلَى النَّاسِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ : إِنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ، فَفَرِحَ بِذَلِكَ عَلِيٌّ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ وَفَرَّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ وَأَعْطَاهَا نِصْفَ الصَّدَاقِ فِيمَا يُرَى سِمَاك.

(۱۷۱۵۱) حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے زنا کا اقرار کیا تھا۔ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اسے سنگسار کر دیا جائے۔ اسے جیل میں بند کر دیا گیا۔ شام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا واقعہ لوگوں سے بیان کیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اس نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے لیکن ابھی شرعی ملاقات نہیں کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بات پر خوش ہوئے اور اسے سنگسار کرنے کے بجائے صرف حد جاری کرنے کا حکم دیا اور اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کرا دی اور عورت کو نصف مہر دلوایا۔

(۱۷۱۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ الْبِكْرَ إِذَا زَنَتْ جُلِدَتْ وَفُرِّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا وَلَيْسَ لَهَا شَيْءٌ ثُمَّ تَأَوَّلَ الْحَسَنُ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾.

(۱۷۱۵۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر باکرہ (منکوحہ) زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے مارے جائیں گے، اس کے خاوند سے اس کی جدائی کرا دی جائے گی اور اسے مہر نہیں ملے گا۔ پھر حضرت حسن نے یہ آیت پڑھی ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾۔

(۱۷۱۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ، يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۱۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں ان کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی اور عورت کو مہر نہیں ملے گا۔

(۱۷۱۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ صَدَاقَ لَهَا وَجَلْدُ مِئَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ ، وَإِنْ هُوَ زَنَى فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۱۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے نکاح کیا پھر وہ عورت دخول سے پہلے زنا کا ارتکاب کر بیٹھی تو دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی اور عورت کو مہر نہیں ملے گا۔ اسے سو کوڑے مارے جائیں گے، ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا اور اگر مرد نے زنا کا ارتکاب کیا تو دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی۔

(۱۷۱۵۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : هِيَ امْرَأَتُهُ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ ، إِنْ شَاءَ طَلَّقَ ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ كَمَا أَنَّهُ لَوْ فَجَرَ لَمْ تُنْزَعْ عَنْهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۷۱۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں وہ عورت اسی کی بیوی رہے گی اس پر حد جاری ہوگی۔ اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دے دے اور اگر چاہے تو روک کر رکھے۔ یہ اسی طرح ہے کہ زنا کرنے والے شخص سے اس کی بیوی دور نہیں کی جاتی۔

(۱۷۱۵٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ فِي رَجُلٍ زَنَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِامْرَأَتِهِ ، فَكَانَ مِنْ رَأْيِهِ أَنْ لاَ يُفَرَّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ.

(۱۷۱۵۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے شرعی ملاقات سے قبل زنا کا ارتکاب کیا تو اس کی بیوی سے اس کی علیحدگی نہیں کرائی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَصَابَ أَحَدُهُمَا فَاحِشَةً قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :يُجْلَدُ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۱۵۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر ایک مرد وعورت کا نکاح ہوا اور شرعی ملاقات سے پہلے کسی ایک نے زنا کا ارتکاب کیا تو انہیں کوڑے لگائے جائیں گے لیکن دونوں کے درمیان جدائی نہیں کرائی جائے گی۔

(۱۷۱۵۸) حدَّثَنَا ابن فُضَيل عَن ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ :تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً ثُمَّ فَجَرَ بِأُخْرَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِامْرَأَتِهِ فَجَلَدَهُ أَبُو بَكْرٍ مِئَةً وَنَفَاهُ سَنَةً.

(۱۷۱۵۸) حضرت صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے نکاح کرنے کے بعد شرعی ملاقات سے پہلے کسی دوسری عورت سے زنا کیا تو حضرت ابو بکر نے اسے سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا۔

(۱۳۳) في قوله (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر

(۱۷۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حدَّثَنَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً فَأَصَابُوا حَيًّا مِنَ الْعَرَبِ يَوْمَ أَوْطَاسٍ فَهَزَمُوهُمْ وَقَتَلُوهُمْ وَأَصَابُوا نِسَاءً لَهُنَّ أَزْوَاجٌ من زنى ، فَكَانَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تأثموا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ مِنْهُنَّ فحلال لَكُمْ. (مسلم ۳۳۔ ابوداؤد ۲۱۴۸)

(۱۷۱۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کی جنگ میں ایک لشکر کو عرب کے ایک قبیلے کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا۔ انہوں نے اس قبیلے سے لڑائی کی اور انہیں شکست دے دی۔ پھر ان کی بعض ایسی عورتوں سے جماع کیا جن کے خاوند تھے۔ ان کے اس عمل کو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گناہ سمجھا کیونکہ ان کے خاوند تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی یہ آیت نازل فرمائی ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ یعنی تمہاری باندیاں بھی تمہارے لئے حلال ہیں۔

(۱۷۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عن إِبْرَاهِيمَ قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ ، فِي قوله تعالى: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

(۱۷۱۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان عورتوں سے مراد وہ مشرک عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عبد الوهاب الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :سَبَايَا كَانَ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ قَبْلَ أَنْ يُسْبَيْنَ.

(۱۷۱۶۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جو قیدی ہوں اور قیدی بنائے جانے سے پہلے ان کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ أَنَسٍ : ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ : ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ.

(۱۷۱۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱٦۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زمعة ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ سعيد بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ ، يَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الزِّنَا.

(۱۷۱۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱٦٤) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ وَهِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ : ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالأَرْبَعِ :إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

(۱۷۱۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر خاوند والی عورت تیرے لئے حرام ہے البتہ وہ عورتیں جو قیدی بنا کر لائی جائیں وہ حلال ہیں۔

(۱۷۱٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الصَّلْتِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ عَلَيْكَ حَرَامٌ إِلاَّ مَا أَصَبْتَ مِنَ السَّبَايَا.

(۱۷۱۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر خاوند والی عورت تیرے لئے حرام ہے البتہ وہ عورتیں جو قیدی بنا کر لائی جائیں وہ حلال ہیں۔

(۱۷۱٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :نَزَلَتْ يَوْمَ أَوْطَاسٍ.

(۱۷۱۶۶) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ آیت یوم اوطاس کے دن نازل ہوئی۔

(۱۷۱٦۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَسَنٍ قَالَ : كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ عَلَيْكَ حَرَامٌ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ يَعْنِي مِنَ السَّبَايَا.

(۱۷۱۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہر خاوند والی عورت تیرے لئے حرام ہے سوائے باندیوں کے یعنی قیدی بنا کر لائی جانے والی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورتوں کے۔

(۱۷۱۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ مِثْلَهُ.

(۱۷۱۶۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۱۶۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :هُوَ الزِّنَا ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ :هُوَ الزِّنَا ، وَقَالَ عِكْرِمَةُ :هُوَ الزِّنَا ﴿إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ يَنْزِعُ الرَّجُلُ وَلِيدَته امْرَأَةَ عَبْدِهِ وَقَالَ غَيْرُهُ :سَبَايَا الْعَدُوِّ يُوطَأْنَ إِذَا مَا سُبِيَتْ أَزْوَاجُهُنَّ.

(۱۷۱۶۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ زنا ہے۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وہ زنا ہے۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ وہ زنا ہے سوائے ان عورتوں کے جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سوائے ان عورتوں کے جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ دشمن کی قیدی عورتوں سے اس صورت میں جماع کیا جاسکتا ہے جب ان کے خاوند بھی قید کئے گئے ہوں۔

(۱۷۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :أَرْبَعٌ.

(۱۷۱۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایسی چار عورتیں رکھ سکتا ہے۔

(۱۷۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :أَرْبَعٌ.

(۱۷۱۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ایسی چار عورتیں رکھ سکتا ہے۔

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ : ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ :ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ.

(۱۷۱۷۲) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ عَلَيْكَ حَرَامٌ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ، أَوْ تَشْتَرِيهَا.

(۱۷۱۷۳) حضرت عبداللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ہر خاوند والی عورت تجھ پر حرام ہے سوائے اس کے جو تیری باندی ہو یا تو نے اسے خریدا ہو۔

(۱۷۱۷٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ عَلَيْكَ حَرَامٌ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِنَ السَّبَايَا يُرِيدُ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾.

(۱۷۱۷۴) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ہر خاوند والی عورت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے لئے حرام ہے سوائے تیری قیدی باندی کے۔

(۱۷۱۷۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مَكْحُولٍ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ.

(۱۷۱۷۵) حضرت مکحول قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ قَالَ :سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ عَنْهَا ، فَقَالَ :لاَ أَدْرِي ، وَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، فَقَالَ :هِيَ كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ.

(۱۷۱۷۶) حضرت ابوالسوداء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار فرمایا اور حضرت شعبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد ہر خاوند والی عورت ہے۔

(۱۷۱۷۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ :من النساء كُلِّهِنَّ إِلاَّ ذَوَاتِ الأَزْوَاجِ مِنَ السَّبَايَا.

(۱۷۱۷۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد تمام عورتیں ہیں سوائے ان خاوند والی عورتوں کے جنہیں قیدی بنایا گیا ہو۔

(۱۷۱۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ :الزِّنَا ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ :هُوَ الزِّنَا ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :هُوَ الزِّنَا إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ يَنْزِعُ الرَّجُلُ وَلِيدَته امْرَأَةَ عَبْدِهِ فَيَطَؤُهَا إِنْ شَاءَ ، وَقَالَ غَيْرُهُ :سَبَايَا الْعَدُوِّ.

(۱۷۱۷۸) حضرت عطاء قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایسی عورتوں سے جماع زنا ہے۔ حضرت مجاہد بھی اسے زنا قرار دیتے ہیں۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مملوکہ عورتوں کے علاوہ کسی سے جماع کرنا زنا ہے۔ دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دشمن کی قیدی عورتیں ہیں۔

(۱۷۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ :حدثنا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ فِي قَوْلِهِ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ :نَزَلَتْ فِي نِسَاءِ أَهْلِ حُنَيْنٍ ، لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ السَّبَايَا ، فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَرْأَةَ مِنْهُنَّ قَالَتْ :إِنَّ لِي زَوْجًا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ :السَّبَايَا مِنْ ذَوَاتِ الأَزْوَاجِ.

(۱۷۱۷۹) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ آیت حنین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والوں کی عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حنین کو فتح فرمایا تو مسلمانوں کے ہاتھ بہت سے قیدی لگے۔ جب کوئی مسلمان کسی قیدی عورت کے پاس جاتا تو وہ کہتی کہ میرا تو خاوند ہے۔ چنانچہ حضور ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ اس سے مراد وہ قیدی عورتیں ہیں جن کے خاوند ہوں۔

(۱۷۱۸۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ نهى، عَنِ الزِّنَا.

(۱۷۱۸۰) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں ہیں کہ اس میں زنا سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۷۱۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لَا تَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ إِنَّمَا عَنَى بِهِ الإِمَاءَ وَلَمْ يَعْنِ بِهَا الْعَبِيدَ.

(۱۷۱۸۱) حضرت سعید بن مسیب قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت سے دھوکہ کا شکار نہ ہو جانا۔ اس سے مراد باندیاں ہیں غلام نہیں ہیں۔

(۱۳٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ)

قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۱۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لَكَ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ إِلَّا مَا سَبَيْتَ ، أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ.

(۱۷۱۸۲) حضرت ابورزین قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے صرف وہ مشرکہ عورتیں حلال ہیں جو قیدی بنائی گئی ہوں یا تم ان کے مالک بن جاؤ۔

(۱۷۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : مِنْ مُسْلِمَةٍ وَلَا نَصْرَانِيَّةٍ وَلَا كَافِرَةٍ.

(۱۷۱۸۳) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مسلمان عورتیں مراد ہیں نہ کہ عیسائی اور کافر عورتیں۔

(۱۷۱۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ قَالَ: نِسَاءُ الأُمَمِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۷۱۸۴) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اہل کتاب کی عورتیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ قَالَ :مِنْ بَعْدِ هَذَا السَّبَبِ.

(۱۷۱۸۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سبب کے بعد کی عورتیں مراد ہیں۔

(۱۷۱۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ زِيَادٍ قَالَ :قِيلَ لأُبَيٍّ :لَوْ هَلَكَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ؟ قَالَ :وَمَنْ يَمْنَعُهُ ؟ أَحَلَّ اللَّهُ لَهُ ضَرْبًا مِنَ النِّسَاءِ ، فَكَانَ يَتَزَوَّجُ مِنْهُنَّ مَنْ شَاءَ ، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللاَّتِي﴾ حَتَّى خَتَمَ الآيَةَ. (طبری ۲۹۔ دارمی ۲۲۳۰)

(۱۷۱۸۶) حضرت زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابی سے سوال کیا گیا کہ اگر رسول اللہ ﷺ کی سب ازواج انتقال کر جاتیں تو کیا آپ کے لئے نکاح حلال ہوتا؟ حضرت ابی نے جواب دیا کہ کس چیز نے منع کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے لئے عورتوں کی ہر قسم کو حلال کیا ہے۔ وہ جس سے چاہتے شادی کر سکتے تھے پھر انہوں نے اس آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللاَّتِي﴾

(۱۷۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءَ. (ترمذی ۳۲۱۶۔ احمد ۴۱)

(۱۷۱۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وصال تک رسول اللہ ﷺ کے لئے سب عورتیں حلال تھیں۔

(۱۷۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : ﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ﴾ قَالَ :لَا تَبَدَّلُ بِهِنَّ يَهُودِيَّاتٍ وَلَا نَصْرَانِيَّاتٍ.

(۱۷۱۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ﴾ میں جن عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ لانے کا حکم دیا جا رہا ہے ان سے یہودی اور عیسائی عورتیں مراد ہیں۔

(۱۷۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ، أَوْ أَعْرَابِيَّةٍ.

(۱۷۱۸۹) حضرت حکم قرآن مجید کی آیت ﴿لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اہل کتاب یا دیہاتی عورتیں ہیں۔

(۱۷۱۹۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ قَالَ :ذَلِكَ لَوْ طَلَّقَهُنَّ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَسْتَبْدِلَ ، قَالَ :وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكِحُ مَا شَاءَ بَعْدَ مَا نَزَلَتْ ، وَنَزَلَتْ وَتَحْتَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَتَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَجُوَيْرِيَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۹۰) حضرت عبداللہ بن شداد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ اگر نبی اپنی ازواج کو طلاق دے دیں تو ان عورتوں کو تبدیل کرنا حلال نہیں۔ جہاں تک نکاح کی بات ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کے نازل ہونے کے بعد بھی نکاح کیا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ کے نکاح میں نو عورتیں تھیں پھر آپ نے حضرت ام حبیبہ اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا۔

(۱۷۱۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ قَالَ: قَصَرَهُ اللَّهُ عَلَى نِسَائِهِ التِّسْعِ اللاَّتِي مَاتَ عَنْهُنَّ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :فَأَخْبَرْت بِذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ ، فَقَالَ :بلْ كَانَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ.

(۱۷۱۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو ان نو عورتوں پر محدود فرمادیا جن کی موجودگی میں آپ کا وصال ہوا۔ حضرت علی بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین کو یہ بات بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ کو اس کے بعد بھی نکاح کرنے کی اجازت تھی۔

(۱۳۵) في قوله (الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً)

قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ کی تفسیر

(۱۷۱۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ :(الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً) لَا يَزْنِي الزَّانِي إِلاَّ بِزَانِيَةٍ.

(۱۷۱۹۲) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ زانی زانیہ سے ہی زنا کرتا ہے۔

(۱۷۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : كَانَ يُقَالُ نَسَخَتْهَا الَّتِي بَعْدَهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ قَالَ : وَكَانَ يُقَالُ إِنَّهَا مِنْ أَيَامَى الْمُسْلِمِينَ.

(۱۷۱۹۳) حضرت سعید بن مسیب قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ آیت ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ کی وجہ سے منسوخ ہے۔ اس سے مراد مسلمانوں کی بیوہ عورتیں ہیں۔

(۱۷۱۹٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ:لَا يَزْنِي إِلاَّ بِزَانِيَةٍ ، أَوْ مُشْرِكَةٍ.

(۱۷۱۹۴) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ زانیہ یا مشرکہ سے زنا کرتا ہے۔

(۱۷۱۹۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كُنَّ بَغَايَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۱۹۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو زمانہ جاہلیت میں فاحشہ تھیں۔

(۱۷۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ :سَأَلْتُ عُرْوَةَ ، عَنْ قَوْلِهِ : ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : كُنَّ نِسَاءً بَغَايَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَهُنَّ رَايَاتٌ يُعْرَفْنَ بِهَا.

(۱۷۱۹۶) حضرت عروہ قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو زمانہ جاہلیت میں فاحشہ تھیں۔ ان کے مخصوص جھنڈے ہوتے تھے جن سے یہ پہچانی جاتی تھیں۔

(۱۷۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشعبي قَالَ :نِسَاءٌ كُنَّ يُكْرِينَ أَنْفُسَهُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۷۱۹۷) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زمانہ جاہلیت کی وہ عورتیں ہیں جو جسم فروشی کرتی تھیں۔

(۱۷۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قَوْلِهِ : (الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ) قَالَ : لاَ يَزْنِي حِينَ يَزْنِي إلاَّ بِزَانِيَةٍ وَلاَ تَزْنِي حِينَ تَزْنِي إلاَّ بِزَانٍ مِثْلِهَا.

(۱۷۱۹۸) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ زنا کرنے والا زانیہ سے زنا کرتا ہے اور زنا کرنے والی زانی سے زنا کراتی ہے۔

(۱۷۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلَهُ.

(۱۷۱۹۹) حضرت سعید بن جبیر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بَغَايَا كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَجْعَلْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ كَرَايَاتِ الْبَيَاطِرَةِ ، يَأْتِيهِنَّ النَّاسُ ، يُعْرَفْنَ بِذَلِكَ.

(۱۷۲۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتیں ہیں جن کے دروازوں پر مویشی فروشوں کے مخصوص جھنڈے ہوتے تھے، اور لوگ ان کے پاس آتے تھے۔ جھنڈوں کے ذریعے لوگوں کو ان کا پتہ چلتا تھا۔

(۱۷۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ عُرْوَةَ نَحْوَهُ.

(۱۷۲۰۱) حضرت عروہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ يَعْنِي بِالنِّكَاحِ : يُجَامِعُهَا.

(۱۷۲۰۲) حضرت ابن عباس قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت میں نکاح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مراد مباشرت ہے۔

(۱۷۲۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لاَ يُجَامِعُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ.

(۱۷۲۰۳) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ زانیہ یا مشرکہ سے زانی اور مشرک ہی مباشرت کرتا ہے۔

(۱۷۲۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارُ الْعُصْفُرِيّ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ :كُنَّ بَغَايَا بِمَكَّةَ قَبْلَ الإِسْلاَمِ ، فَكَانَ رِجَالٌ يَتَزَوَّجُونَهُنَّ فَيُنْفِقْنَ عَلَيْهِمْ مَا أَصَبْنَ فَلَمَّا جَاءَ الإِسْلاَمُ تَزَوَّجَهُنَّ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ فَحَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ.

(۱۷۲۰۴) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ عورتیں اسلام سے پہلے مکہ میں فحاشی کا دھندہ کرتی تھیں۔ لوگ ان سے شادی کرتے تھے اور ان پر خرچ کرتے تھے۔ جب اسلام آیا تو کچھ مسلمان مردوں نے بھی ان سے شادی کرنا چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں سے نکاح کو حرام قرار دے دیا۔

(۱۷۲۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :(الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً) قَالَ :الزَّانِي لاَ يزني إِلاَّ بِزَانِيَةٍ ، أَوْ مُشْرِكَةٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ كَنَّى.

(۱۷۲۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ زانی کسی زانیہ یا مشرکہ سے ہی زنا کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس بات کو کنایۃً بیان فرمایا ہے۔

(۱۷۲۰٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ :(الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً) بَغَايَا مُتَعَالِنَاتٌ كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقِيلَ لَهُنَّ :هَذَا حَرَامٌ فَأَرَادُوا نِكَاحَهُنَّ فَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نِكَاحَهُنَّ.

(۱۷۲۰۶) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿الزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زمانہ جاہلیت میں جسم فروشی کا پیشہ کرنے والی عورتیں ہیں۔ ان عورتوں کو بتایا گیا کہ یہ حرام ہے تو انہوں نے نکاح کا ارادہ کیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے ان سے نکاح کو حرام قرار دیا۔

(۱۳٦) من قَالَ لاَ يَتَزَوَّجُ مَحْدُودٌ إِلَّا مَحْدُودَةً وَمَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

وہ مرد جس پر حد جاری ہوئی وہ کسی ایسی عورت سے ہی نکاح کرسکتا ہے جس پر حد جاری ہوئی یا کسی اور سے بھی کرسکتا ہے؟

(۱۷۲۰۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أَحَلُّ النِّسَاءِ لِلزَّانِي الزَّانِيَةُ قَالَ :وَسَأَلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنَ ، فَقَالَ :إنا لاَ نُفتِي فِي الْمَسْتُورِ وَلَكِنِ الْمَحْدُودُ لاَ يَتَزَوَّجُ إلاَّ مَحْدُودَةً.

(۱۷۲۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ زنا کار مرد کے لئے سب سے بہتر زانیہ ہی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم چھپے ہوئے کے بارے میں فتویٰ نہیں دیتے۔ البتہ حد کا شکار شخص صرف اسی عورت سے شادی کرسکتا ہے جس پر حد جاری ہوئی ہو۔

(۱۷۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِمَحْدُودٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً غَيْرَ مَحْدُودَةٍ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۲۰۸) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا جس پر حد جاری ہوئی تھی اور اس نے ایک ایسی عورت سے شادی کی جس پر حد جاری نہیں ہوئی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں میں جدائی کرادی۔

(۱۷۲۰۹) حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدَةَ أَنَّ مَوْلاَةً لِبَنِي حَارِثَةَ جُلِدَتْ حَدَّ الزِّنَا فَأَرَادَ رَجُلٌ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَاسْتَشَارَ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَقَالَ: لاَ، إلاَّ أَنْ تَكُونَ عَمِلْتَ مِثْلَ عَمَلِهَا.

(۱۷۲۰۹) حضرت عبداللہ بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ بنو حارثہ کی ایک باندی پر حد زنا جاری ہوئی۔ ایک آدمی نے اس عورت سے شادی کرنے کا ارادہ کیا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارا اس سے نکاح درست نہیں یہاں تک کہ تم بھی وہی عمل کرو جو اس نے کیا ہے۔

(۱۷۲۱۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلاً أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ ابْنَةً ، فَقَالَتْ :إنِّي أَخْشَى أَنْ أَفْضَحَكَ ، إنِّي قَدْ بَغَيْتُ ، فَأَتَى عُمَرَ ، فَقَالَ :أَلَيْسَتْ قَدْ تَابَتْ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ : فَزَوِّجْهَا.

(۱۷۲۱۰) حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی کرنے کا ارادہ کیا تو بیٹی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ میں آپ کو رسوا کردوں گی کیونکہ میں نے بدکاری کا ارتکاب کیا ہے۔ وہ آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ کیا اس نے توبہ کرلی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر اس کی شادی کرادے۔

(۱۳۷) في الرجل يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجُ زَوْجًا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے اور وہ کسی اور آدمی سے شادی کرلے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۲۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :إنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلاَقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ :تُرِيدِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ ؟ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ. (بخاری ۲۶۳۹۔ مسلم ۱۱۱)

(۱۷۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رفاعہ قرظی کی بیوی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں رفاعہ کے نکاح میں تھی، انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کی، وہ محض کپڑے کی جھالر کی طرح تھے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا ''اگر تم رفاعہ کے نکاح میں واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہو تو یہ اس وقت تک درست نہیں جب تک تم دوسرے خاوند کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے''

(۱۷۲۱۲) حَدَّثَنَا أبو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تحل له حَتَّى يَذُوقَ الآخر عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ. (ابو داؤد ۲۳۰۳۔ احمد ۶/ ۴۲)

(۱۷۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں جب تک دوسرا شوہر اس عورت کا شہد نہ چکھ لے اور عورت اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۷۲۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مثل حديث الأعمش. (بخاری ۵۲۶۱۔ مسلم ۱۱۵)

(۱۷۲۱۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(بخاری ۵۲۶۵۔ مسلم ۱۱۴)

(۱۷۲۱۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ.

قَالَ وَكِيعٌ بأخرة :رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ. (احمد ۲/ ۲۵۔ بیهقی ۳۷۵)

(۱۷۲۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، پھر اس عورت نے کسی دوسرے شخص سے شادی کی، اس نے دروازہ بند کیا اور پردہ ڈال لیا، پھر اسے دخول سے پہلے طلاق دے دی تو کیا وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہوگئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں جب تک وہ دوسرے خاوند سے شادی کرنے کے بعد اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۷۲۱٦) حَدَّثَنَا شَرِيك ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَهُزَّهَا بِهِ هَزِيزَ الْبِكْرِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَتْ عَائِشَةُ :حَتَّى يَذُوقَ الآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ.

(۱۷۲۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں جب تک وہ باکرہ عورت کی طرح اسے بلا نہ لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ تب تک پہلے کے لیے حلال نہیں جب تک دوسرا اس کا شہد اور عورت اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۷۲۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِي ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ :لاَ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يُجَامِعَهَا الآخَرُ وَيَدْخُلَ بِهَا.

(۱۷۲۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پہلے کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک دوسرا اس سے جماع نہ کر لے اور اس سے دخول نہ کر لے۔

(۱۷۲۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي تِحْيَى ، قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :لاَ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يُجَامِعَهَا الآخَرُ.

(۱۷۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پہلے کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرا اس سے جماع نہ کر لے۔

(۱۷۲۱۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يُشَفْشِفَهَا بِهِ ، وَقَالَ علي :حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ.

(۱۷۲۱۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پہلے کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرا اس سے جماع نہ کر لے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۷۲۲۰) حَدَّثَنَا الأَشْيَبُ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ الْغِفَارِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ. (ابن جرير ۴۷۷)

(۱۷۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت پہلے خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک دوسرے کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۳۸) في الرجل يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِكْرًا وَثَيِّبًا كَمْ يُقِيمُ عِنْدَهَا ؟

اگر آدمی باکرہ یا ثیبہ عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس کتنا قیام کرے گا؟

(۱۷۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خالد عن أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا ، قَالَ خَالِدٌ :قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ :أَمَا لَوْ قُلْتُ :إِنَّهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ قَالَ خَالِدٌ :فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ سِيرِينَ ، فَقَالَ :زِدْتُمْ هَذِهِ أَرْبَعًا وَهَذِهِ لَيْلَةً.

(بخاری ۵۲۱۳۔ مسلم ۱۰۸۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی بیوی کی موجودگی میں کسی باکرہ سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن ٹھہرے گا اور اگر ثیبہ سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے گا۔ ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو یہ سمجھ لو کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے یا یہ سنت ہے۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضرت ابن سیرین کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ باکرہ کے لئے تم نے چار دن اور ثیبہ کے لئے ایک دن زیادہ کردیا۔

(۱۷۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لِلْبِكْرِ سَبْعًا وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثًا. (دارمی ۲۲۰۹۔ مسلم ۱۰۸۴)

(۱۷۲۲۲) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باکرہ کے لئے سات دن اور ثیبہ کے لئے تین دن ہیں۔

(۱۷۲۲۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسحاق ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمثله. (دارمی ۲۲۰۹)

(۱۷۲۲۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۲٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عن سفيان ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا وَقَالَ لَهَا : إِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ ، إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ ، وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي. (مسلم ۱۰۸۳۔ ابوداؤد ۲۱۱۵)

(۱۷۲۲۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا تو ان کے پاس تین دن قیام فرمایا۔ پھر ان سے فرمایا کہ آپ کے لئے آپ کے اہل کی طرف سے کوئی بوجھ نہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے پاس سات دن رہوں اور اگر میں آپ کے پاس سات دن رہوں تو اپنی دوسری ازواج کے پاس بھی سات دن رہوں گا۔

(۱۷۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا وَقَالَ : إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ ، وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِغَيْرِكِ ، قِيلَ لِلْحَكَمِ : مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ ؟ فَقَالَ : هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَ أَهْلِ الْحِجَازِ مَعْرُوفٌ.

(۱۷۲۲۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو ان کے پاس تین دن قیام فرمایا اور پھر ان سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے پاس سات دن ٹھہر جاؤں اور اگر سات دن ٹھہرا تو دوسری ازواج کے پاس بھی سات دن ٹھہروں گا۔ حضرت حکم سے سوال کیا گیا کہ آپ کو یہ حدیث کس نے بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث اہلِ حجاز کے یہاں مشہور ہے۔

(۱۷۲۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدَة بن سليمان ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى امْرَأَتِهِ ، أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا.

(۱۷۲۲۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب آدمی بیوی کی موجودگی میں کسی باکرہ سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن قیام کرے۔ اور اگر ثیبہ سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن قیام کرے۔

(۱۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَهُ.

(۱۷۲۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لِلْبِكْرِ ثَلاَثًا وَلِلثَّيِّبِ لَيْلَتَيْنِ.

(۱۷۲۲۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی باکرہ کے پاس تین دن اور ثیبہ کے پاس دو راتیں ٹھہرے گا۔

(۱۷۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَ الْبِكْرِ ثَلاَثًا وَلِلثَّيِّبِ لَيْلَتَيْنِ.

(۱۷۲۲۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی باکرہ کے پاس تین دن اور ثیبہ کے پاس دو راتیں ٹھہرے گا۔

(۱۷۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يُقِيمُ عِنْدَ الْبِكْرِ ثَلاَثًا وَيَقْسِمُ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ يَقْسِمُ.

(۱۷۲۳۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ باکرہ کے پاس تین دن قیام کرے پھر تقسیم کرے اور ثیبہ سے شادی کے بعد اس کے پاس دو راتیں قیام کرے اور پھر تقسیم کرے۔

(۱۷۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بَلَغَهُ قَالَ : الْبِكْرُ ثَلاَثًا وَالثَّيِّبُ لَيْلَتَيْنِ.

(۱۷۲۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ باکرہ کے لئے تین اور ثیبہ کے لئے دو راتیں ہیں۔

(۱۷۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : لِلْبِكْرِ سَبْعًا وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثًا.

(۱۷۲۳۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ باکرہ کے لئے سات اور ثیبہ کے لئے تین راتیں ہیں۔

(۱۷۲۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالاَ : هُمَا سَوَاءٌ فِي الْقَسْمِ.

(۱۷۲۳۳) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ باکرہ اور ثیبہ تقسیم میں برابر ہیں۔

(۱۷۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَخِلاَسٍ قَالُوا : إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا ثُمَّ يَقْسِمُ ، وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ يَقْسِمُ.

(۱۷۲۳۴) حضرت حسن، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ جب بیوی کی موجودگی میں باکرہ سے شادی کی تو اس کے پاس تین دن قیام کرے، اور اگر ثیبہ سے شادی کرے تو اس کے پاس دو راتیں قیام کرے۔ پھر تقسیم کرے۔

(۱۷۲۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ لِلْبِكْرِ سَبْعًا وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثًا ، قَالَ حُمَيْدٌ : وَقَالَ الْحَسَنُ : سَبْعًا وَلَيْلَتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ باکرہ کے پاس سات دن اور ثیبہ کے پاس تین دن قیام کرے۔ حضرت حسن سات اور دو راتوں کی تقسیم کے قائل تھے۔

(۱۳۹) في المستحاضة، مَنْ كَرِهَ أَنْ يَأْتِيَهَا زَوْجُهَا

جن حضرات کے نزدیک مستحاضہ سے وطی کرنا مکروہ ہے

(۱۷۲۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزرَّاد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ قَمِير ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :الْمُسْتَحَاضَةُ لاَ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع نہ کرے۔

(۱۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجَامِعَهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۳۷) حضرت ابراہیم مستحاضہ بیوی سے وطی کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۷۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ.

(۱۷۲۳۸) حضرت محمد مستحاضہ بیوی سے وطی کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۷۲۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :لاَ يَغْشَاهَا وَلاَ تَصُومُ.

(۱۷۲۳۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے وطی نہ کرے گا اور وہ روزہ بھی نہ رکھے گی۔

(۱۷۲٤۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ :قَالَ الشَّعْبِيُّ :لاَ تَصُومُ وَلاَ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۴۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مستحاضہ نہ روزہ رکھے اور نہ اس کا خاوند اس سے جماع کرے۔

(۱۷۲٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :قُلْتُ لِسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :يَأْتِيهَا زَوْجُهَا؟ قَالَ :مَا نَقُولُ فِيهِ إِلاَّ مَا سَمِعْنَا.

(۱۷۲۴۱) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے سوال کیا کہ کیا مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم اس کے بارے میں وہی کہتے ہیں جو ہم نے اس بارے میں سنا ہے۔

(۱٤۰) من قَالَ يَأْتِي الْمُسْتَحَاضَةَ زَوْجُهَا

جن حضرات کے نزدیک مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کرسکتا ہے

(۱۷۲٤۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :الْمُسْتَحَاضَةُ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۴۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے وطی کرسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَّاجَ قَالَ : إِذَا شَكَّتْ فِي الْحَيْضِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ، فَقَالَ : بِئْسَ مَا قَالَ ، الصَّلاَةُ أَعْظَمُ حُرْمَةً.

(۱۷۲۴۳) ایک مرتبہ حجاج نے بیان کیا کہ جب عورت کو حیض کا شک ہو تو وہ غسل کر کے نماز پڑھ لے اور اس کا خاوند اس کے قریب اس وقت تک نہ جائے جب تک پاک نہ ہو جائے۔ کسی نے کہا کہ اس نے بدترین بات کی ہے کیونکہ نماز زیادہ احترام والی چیز ہے۔

(۱۷۲٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : يَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۲٤٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۲٤٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : يَغْشَاهَا زَوْجُهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۷۲۴۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اگر چاہے اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۲٤۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : يَأْتِيهَا زَوْجُهَا وَتَصُومُ.

(۱۷۲۴۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے اور وہ روزہ بھی رکھے گی۔

(۱۷۲٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان عن سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ في المستحاضة قَالَ : يَأْتِيهَا ، الصَّلاَةُ أَعْظَمُ حُرْمَةً.

(۱۷۲۴۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔ اور نماز زیادہ حرمت والی چیز ہے۔

(۱۷۲٤۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ سعيد بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : تَصُومُ وَتُصَلِّي وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ وَيَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مستحاضہ روزہ رکھے گی اور نماز پڑھے گی اور مناسک ادا کرے گی اور اس کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۲٥۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَصُومُ وَتُصَلِّي وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ روزہ رکھے گی اور نماز پڑھے گی اور اس کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۲٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۷۲۵۱) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کا خاوند اس سے جماع کر سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۱) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر

(۱۷۲۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :هُوَ الزَّوْجُ يَعْنِي ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾.

(۱۷۲۵۲) حضرت شریح قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۷۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۵۳) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۷۲۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ مُجَاهِدٌ :﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ هُوَ الزَّوْجُ ، ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ ترد الْمَرْأَةُ شَطْرَهَا ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ إِتْمَامُ الزَّوْجِ الصَّدَاقَ كُلَّهُ.

(۱۷۲۵۴) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔ ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ سے مراد یہ ہے کہ عورت اپنا حصہ لوٹا دے۔ ﴿أَوْ يَعْفُوَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ سے مراد یہ ہے کہ خاوند پورا پورا مہر ادا کردے۔

(۱۷۲۵۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، وَعن إسماعيل ، عَنِ الشَّعْبِي ، عَنْ شُرَيْحٍ وَجُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالُوا :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۵۵) حضرت ابراہیم، حضرت شریح، حضرت شعبی، حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۷۲۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ قَالَ :الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ ، إِنْ شَائَتْ أَنْ تَعْفُوَ هِيَ فَلَا تَأْخُذُ مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا ، وَإِنْ شَاءَ فَهُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۱۷۲۵۶) حضرت سعید بن مسیب قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔ اگر عورت چاہے تو مہر معاف کردے اور کچھ بھی نہ لے اور اگر چاہے تو آدھا آدھا تقسیم کرلیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمرو أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَتَمَّ لَهَا الصَّدَاقَ وَقَالَ :أَنَا أَحَقُّ بِالْعَفْوِ.

(۱۷۲۵۷) حضرت نافع بن جبیر نے عورت کو دخول سے پہلے طلاق دی اور اسے پورا مہر دیا اور فرمایا کہ میں زیادہ دینے کا زیادہ حق دار ہوں۔

(۱۷۲۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أَفْلَحَ بن سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ :﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ هُوَ الزَّوْجُ ، يُعْطِي مَا عِنْدَهُ عَفْوًا.

(۱۷۲۵۸) حضرت محمد بن کعب قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔ وہ زیادہ دے سکتا ہے۔

(۱۷۲۵۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ الزَّوْجُ ، وَأَمَّا قَوْلُهُ :﴿إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ فَهِيَ الْمَرْأَةُ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَإِمَّا أَنْ تَعْفُوَ ، عَنِ النِّصْفِ لِزَوْجِهَا وَإِمَّا أَنْ يَعْفُوَ زَوْجُهَا فَيُكْمِلَ لَهَا الصَّدَاقَ.

(۱۷۲۵۹) حضرت نافع قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔ اور وہ عورت جسے اس کا خاوند دخول سے پہلے طلاق دے تو عورت چاہے تو آدھا مہر معاف کردے اور اگر آدمی چاہے تو باقی ماندہ آدھا مہر دے کر پورا مہر ہی دے۔

(۱۷۲۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۰) حضرت شریح قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۷۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۱) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۷۲۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ :﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ هُوَ الْوَلِيُّ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :هُوَ الزَّوْجُ ، فَكَلَّمَاهُ فِي ذَلِكَ فَمَا بَرِحَا حَتَّى تَابَعَا سَعِيدًا.

(۱۷۲۶۲) حضرت طاوس اور حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔ ان دونوں حضرات نے اس بارے میں حضرت سعید سے بات کی اور دونوں حضرت سعید کے نکتہ نظر کے قائل ہو گئے۔

(۱۷۲۶۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۳) حضرت سعید قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٢٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ كَانَ يَقُولُ : ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۵) حضرت کعب قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عاصم ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :الزَّوْجُ.

(بيهقى ٢٥١- طبرى ٢٣٧)

(۱۷۲۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۷) حضرت شریح قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۸) حضرت شریح قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٦٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۶۹) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ قَالَ :الزَّوْجُ.

(۱۷۲۷۰) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(١٧٢٧١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ : ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ الزَّوْجُ.

(۱۷۲۷۱) حضرت جبیر اور حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳) من قَالَ ﴿الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ الْوَلِيُّ

جو حضرات قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے

(۱۷۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۲) حضرت عطاء قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنِ ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ قَالَ: هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۳) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۴) حضرت علقمہ قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۵) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۶) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الأَبُ.

(۱۷۲۷۷) حضرت زہری قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد باپ ہے۔

(۱۷۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : هُوَ الْوَلِيُّ.

(۱۷۲۷۸) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ولی ہے۔

(۱۷۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ﴿إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ﴾ قَالَ : الثَّيِّبَاتُ ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ وَلِيُّ الْبِكْرِ.

(۱۷۲۷۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُوْنَ﴾ سے مراد ثیبہ عورتیں ہیں اور ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ سے مراد باکرہ کا ولی ہے۔

(۱۷۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَضِيَ اللَّهُ بِالْعَفْوِ وَأَمَرَ بِهِ فَإِنْ عَفَتْ عَفَتْ ، وَإِنْ أَبَتْ وَعَفَا وَلِيُّهَا جَازَ ، وَإِنْ أَبَتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ زائد دینے سے خوش ہوتا ہے اور اللہ نے اسی کا حکم دیا ہے۔ اگر عورت معاف کردے تو معاف ہوگا اور اگر وہ انکار کردے تو اس کا ولی معاف کرسکتا ہے، ولی کا معاف کرنا جاری ہوگا خواہ عورت انکار ہی کرے۔

(۱٤۳) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ﴾ کی تفسیر

(۱۷۲۸۱) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ قَالَ :الْكَفُّ وَرُقْعَةُ الْوَجْهِ.

(۱۷۲۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہتھیلیاں اور چہرہ ہے۔

(۱۷۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ قَالَ :الثِّيَابُ.

(۱۷۲۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے ہیں۔

(۱۷۲۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عِمرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، وَعِكْرِمَةَ :﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ قَالاَ : الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ وَالثِّيَابُ.

(۱۷۲۸۳) حضرت ابوصالح اور حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سرمہ، انگوٹھی اور کپڑے ہیں۔

(۱۷۲۸٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ قَالَ :مَا فَوْقَ الدِّرْعِ إلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا.

(۱۷۲۸۴) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ چیز ہے جو چادر کے اوپر ہے۔ البتہ جو ظاہر ہو اس کی گنجائش ہے۔

(۱۷۲۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :الثِّيَابُ.

(۱۷۲۸۵) حضرت ابراہیم قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے ہیں۔

(۱۷۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ ، الْكُحْلُ وَالثِّيَابُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲۸۶) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے اور سرمہ ہیں۔

(۱۷۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ شَبِيبٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :الْقُلْبُ وَالْفَتْخَةُ.

(۱۷۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کنگن اور انگوٹھی ہیں۔

(۱۷۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مَاهَانَ :إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ، قَالَ :الثِّيَابُ.

(۱۷۲۸۸) حضرت ماہان قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے ہیں۔

(۱۷۲۸۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الْوَجْهُ وَالثِّيَابُ.

(۱۷۲۸۹) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے اور چہرہ ہیں۔

(۱۷۲۹۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ :حدَّثَنَا نَافِعٌ عن ابْنِ عُمَرَ قَالَ :الزِّينَةُ الظَّاهِرَةُ: الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ.

(۱۷۲۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظاہری زینت چہرہ اور ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۷۲۹۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : الزِّينَةُ الظَّاهِرَةُ : الْخِضَابُ وَالْكُحْلُ.

(۱۷۲۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ظاہری زینت خضاب اور سرمہ ہیں۔

(۱۷۲۹۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ :الزِّينَةُ الظَّاهِرَةُ :الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ.

(۱۷۲۹۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ظاہری زینت چہرہ اور ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۷۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ :الثِّيَابُ.

(۱۷۲۹۳) حضرت ابوالاحوص قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کپڑے ہیں۔

(۱۷۲۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ :حدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ الْخَاتَمُ وَالْخِضَابُ وَالْكُحْلُ.

(۱۷۲۹۴) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مراد انگوٹھی، خضاب اور سرمہ ہیں۔

(۱۷۲۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ :حَدَّثَنَا لَيْثٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :الْخِضَابُ وَالْكُحْلُ.

(۱۷۲۹۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خضاب اور سرمہ ہیں۔

(۱۷۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ:الزِّينَةُ زِينَتَانِ :زِينَةٌ ظَاهِرَةٌ وَزِينَةٌ بَاطِنَةٌ لاَ يَرَاهَا إِلاَّ الزَّوْجُ ، وَأَمَّا الزِّينَةُ الظَّاهِرَةُ فَالثِّيَابُ ، وَأَمَّا الزِّينَةُ الْبَاطِنَةُ فَالْكُحْلُ وَالسِّوَارُ وَالْخَاتَمُ.

(۱۷۲۹۶) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ زینت کی دو قسمیں ہیں ایک ظاہری زینت اور دوسری باطنی زینت ہے۔ باطنی زینت تو شوہر کے سوا کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ ظاہری زینت کپڑے ہیں۔ اور باطنی زینت سرمہ، کنگن اور انگوٹھی ہیں۔

(۱۷۲۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ قَالَ :وَجْهُهَا وَكَفُّهَا.

(۱۷۲۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چہرہ اور ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۷۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلم ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : كَفُّهَا وَوَجْهُهَا.

(۱۷۲۹۸) حضرت سعید بن جبیر قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چہرہ اور ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۷۲۹۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ :حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سَابُورَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ :﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ قَالَ :الْكَفُّ وَالْخَاتَمُ.

(۱۷۲۹۹) حضرت عبدالوارث قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہتھیلی اور انگوٹھی ہیں۔

(۱۷۳۰۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :﴿مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ قَالَ :الْوَجْهُ وَثُغْرَةُ النَّحْرِ.

(۱۷۳۰۰) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿مَاظَهَرَ مِنْهَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چہرہ اور حلق کا بانسا ہیں۔

(۱٤٤) فی الرضاع مَنْ قَالَ لاَ يُحَرِّمه الرَّضْعَتَانِ وَلاَ الرَّضْعَةُ

رضاعت کا بیان: جن حضرات کے نزدیک ایک یا دو چسکیاں لینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

(۱۷۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أُمِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَضْلِ قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ.

(مسلم ۱۸۔ احمد ۶/ ۳۳۹)

(۱۷۳۰۱) حضرت امّ فضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک یا دو مرتبہ دودھ پینے سے یا ایک یا دو چسکیوں سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ. (ابن حبان ۴۲۲۵۔ احمد ۴/ ۴)

(۱۷۳۰۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک یا دو چسکیوں سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ. (بخاری ۵۱۰۲۔ مسلم ۳۲)

(۱۷۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رضاعت تب ثابت ہوتی ہے جب خوب پیٹ بھر کر بچہ دودھ پیئے۔

(۱۷۳۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ :لَا تُحَرِّمُ الغبقة وَلَا الْغَبْقَتَانِ.

(بیهقی ۴۵۷)

(۱۷۳۰۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک یا دو مرتبہ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، عَنِ الرَّضَاعِ ، فَقَالَ :لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ وَلَا الثَّلَاثُ.

(۱۷۳۰۵) حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے رضاعت کے بارے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک، دو یا تین چسکیوں سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۰٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ زَيْدٍ قَالَ :لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ.

(۱۷۳۰۶) حضرت زید فرماتے ہیں کہ ایک یا دو چسکیوں سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ :يُحَرِّمُ مِنْهُ مَا فَتَقَ الأَمْعَاءَ.

(۱۷۳۰۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حرمت اتنے دودھ سے ثابت ہوتی ہے جس سے آنتیں سیراب ہو جائیں۔

(۱۷۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّمَا يُحَرِّمُ مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّضَاعِ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَأَنْشَزَ الْعَظْمَ.

(۱۷۳۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس سے گوشت بنے اور ہڈی توانا ہو۔

(۱۷۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى: لَا يُحَرِّمُ الرَّضَاعُ إِلَّا مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَالدَّمَ.

(۱۷۳۰۹) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اتنے دودھ سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس سے گوشت اور خون بنے۔

(۱۷۳۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا أَحَدٌ أَمَرَتْ بِهِ فَأُرْضِعَ فَأَمَرَتْ أُمَّ كُلْثُومٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا عَشْرَ رَضَعَاتٍ فَأَرْضَعَتْهُ ثَلَاثًا فَمَرِضَتْ ، فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَمَرَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُمَرَ أَنْ تُرْضِعَ عَاصِمَ بْنَ سَعْدٍ مَوْلًى لَهُمْ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ، فَأَرْضَعَتْهُ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا. (عبدالرزاق ۱۳۹۲۹)

(۱۷۳۱۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جب کسی بچے کے بارے میں یہ ارادہ ہوتا کہ وہ بڑا ہو کر ان سے ملاقات کے لئے آسکے تو اپنی کسی عزیزہ خاتون کو حکم دیتی کہ وہ اسے دودھ پلا دیں۔ (تا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کی رضاعی خالہ یا پھوپھی بن جائیں) اس سلسلے میں انہوں نے (اپنی بہن) حضرت ام کلثوم کو حکم دیا کہ وہ حضرت سالم کو (جبکہ وہ بچے تھے) دس چسکیاں پلائیں، (تا کہ سالم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھانجے بن جائیں) انہوں نے انہیں تین چسکیاں پلائیں اور وہ بیمار ہوگئیں، لہٰذا وہ بڑے ہو کر ان کے پاس نہیں آتے تھے۔ اسی طرح (حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا) نے فاطمہ بنت عمر کو حکم دیا کہ عاصم ابن سعد کو (جبکہ وہ بچے تھے) دس چسکیاں پلائیں (تا کہ عاصم بن سعد ان کے رضاعی بھانجے بن جائیں) چنانچہ انہوں نے اس طرح کیا تو وہ ان کے پاس آیا کرتے تھے۔

(۱٤٥) من قَالَ يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ

جن حضرات کے نزدیک تھوڑا یا زیادہ دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے

(۱۷۳۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ أَسْأَلُهُ ، عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ عَلِيًّا ، وَعَبْدَ اللهِ كَانَا يَقُولَانِ : قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ.

(۱۷۳۱۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو خط لکھا کہ وہ مجھے حرمتِ رضاعت کو ثابت کرنے والے دودھ کے متعلق بتا دیں۔ تو انہوں نے میری طرف خط لکھا کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۱۷۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرَّضَاعِ كَمَا يُحَرِّمُ كَثِيرُهُ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَحَبُّ إِلَيَّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تھوڑے یا زیادہ دودھ سے حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۱۷۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عن سفيان ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وسُئِلَ عَنِ المرأة تُرْضِعُ الصَّبِيَّ الرَّضْعَةَ ، فَقَالَ :إذَا عقا الصَّبِيُّ حَرُمَتْ عَلَيْهِ ، وَمَا وَلَدَتْ.

(۱۷۳۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت کسی بچے کو ایک چسکی دودھ پلائے تو کیا اس سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، انہوں نے فرمایا کہ جب بچے نے منہ لگا لیا تو وہ عورت اور اس کی بیٹیاں اس کے لئے حرام ہو گئیں۔

(۱۷۳۱٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :اشْتَرَطَ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ قِيلَ :إنَّ الرَّضْعَةَ الْوَاحِدَةَ تُحَرِّمُ.

(۱۷۳۱۴) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ پہلے حرمت رضاعت کے لئے دس چسکیوں کی شرط تھی، پھر کہا گیا کہ ایک چسکی سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۱۷۳۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ قَالاَ :الْمَصَّةُ تُحَرِّمُ.

(۱۷۳۱۵) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ایک چسکی سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۱۷۳۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : الْمَرَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ.

(۱۷۳۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک چسکی سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۱۷۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ :سَأَلْتُ ابن عمر ، فَقَالَ الْمَصَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ.

(۱۷۳۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک چسکی سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۱۷۳۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ وَعن حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وعَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً ، قَالَ زَمْعَةُ :وَسَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ :قَالُوا :يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ.

(۱۷۳۱۸) بہت سے بزرگ فرماتے ہیں کہ دودھ تھوڑا پیے یا زیادہ حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔

(١٤٤) مَا قَالُوا فِي الرَّضَاعِ، يَحْرُمُ مِنْهُ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

(۱۷۳۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ :إنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ. (بخاری ۲۶۴۵۔ مسلم ۱۳)

(۱۷۳۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائش کی گئی کہ آپ حضرت حمزہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سے نکاح کرلیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ میری رضاعی بہن ہیں اور جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہوجاتے ہیں۔

(۱۷۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ :عِنْدَكُمْ شَيْءٌ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، ابْنَةُ حَمْزَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِي ، إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. (مسلم ۱۱۔ احمد ۱/ ۸۲)

(۱۷۳۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ قریش میں شادی کی رغبت رکھتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی ایسی خاتون ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ میرے لئے حلال نہیں، کیونکہ وہ میری رضاعی بہن ہیں۔

(۱۷۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بن أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إِنَّهُ عَمُّك فَأْذَنِي لَهُ قالت :إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ :تَرِبَتْ يَدَاك، أَوْ يَمِينُك. (مسلم ۱۰۶۹۔ ابن ماجہ ۱۹۴۸)

(۱۷۳۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میرے پاس میرے رضاعی چچا افلح بن ابی القعیس آئے۔ اس وقت پردے کے احکام نازل ہوچکے تھے انہوں نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں منع کردیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ وہ تمہارے چچا ہیں، تم انہیں ملاقات کی اجازت دے دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے دودھ نہیں پلایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے عجیب بات کہی ہے۔

(۱۷۳۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أن أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ ؟ قَالَ :إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِي قَالَتْ :فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّك تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، قَالَ :وَاللَّهِ إِنْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي ، إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ ، أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ.

(بخاری ۵۱۰۶۔ مسلم ۱۰۷۲)

(۱۷۳۲۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ میری بہن یعنی ابوسفیان کی بیٹی سے نکاح کرنا پسند کریں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ میرے لئے حلال نہیں۔ حضرت ام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبیبہ نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے درہ بنت ابی سلمہ کے لئے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ حضور ﷺ نے استفسار فرمایا کہ ابوسلمہ کی بیٹی؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر وہ میری پرورش میں نہ بھی ہوتی تو میرے لئے حلال نہیں تھی، کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ مجھے اپنی بہنوں اور بیٹیوں سے نکاح کی دعوت نہ دو۔

(۱۷۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ.

(۱۷۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مذہب یہ تھا کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(۱۷۳۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ : حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لاَ تَنْكِحْ مَنْ أَرْضَعَتْهُ امْرَأَةُ أَخِيكَ وَلاَ امْرَأَةُ أَبِيكَ وَلاَ امْرَأَةُ ابْنِكَ.

(۱۷۳۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس عورت سے شادی نہ کرو جسے تمہارے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہو، نہ اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرو اور نہ اپنے بیٹے کی بیوی سے نکاح کرو۔

(۱۷۳۲٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

(۱۷۳۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(۱۷۳۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

(۱۷۳۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(۱۷۳۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : أُرَاهُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

(۱۷۳۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(۱۷۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ. (مسلم ۹۔ ابن ماجہ ۱۹۳۷)

(۱۷۳۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

(۱۷۳۲۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَقُولُ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

(۱۷۳۲۹) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۳۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّهُ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ حَمْزَةَ ؟ فَقَالَ :إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي ، إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. (بخاری ۴۲۵۱)

(۱۷۳۳۰) حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کرلیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ میرے لئے حلال نہیں۔ وہ میری رضاعی بہن ہے۔

(۱۴۷) مَن قَالَ لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ

جن حضرات کے نزدیک صرف اس بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس کی عمر دو سال سے کم ہو

(۱۷۳۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ.

(۱۷۳۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف اس بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس کی عمر دو سال سے کم ہو۔

(۱۷۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ.

(۱۷۳۳۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف اس بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس کی عمر دو سال سے کم ہو۔

(۱۷۳۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ :لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ.

(۱۷۳۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف اس بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس کی عمر دو سال سے کم ہو۔

(۱۷۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ.

(۱۷۳۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صرف اس بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے جس کی عمر دو سال سے کم ہو۔

(۱۷۳۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ رَضَاعَ بَعْدَ الْفِصَالِ.

(۱۷۳۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس بچے کا دودھ چھڑوا دیا گیا ہو اس کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الصِّغَرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۳۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف بچے کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔

(۱۷۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ رَضَاعَ بَعْدَ الْفِصَالِ.

(۱۷۳۳۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس بچے کا دودھ چھڑوا دیا گیا ہو اس کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لاَ رَضَاعَ بَعْدَ الْفِصَالِ.

(۱۷۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس بچے کا دودھ چھڑوا دیا گیا ہو اس کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۷۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ ، عَنِ الرَّضَاعِ ، فَقَالَتْ :لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْمَهْدِ قَبْلَ الْفِطَامِ.

(۱۷۳۳۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رضاعت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رضاعت صرف اس وقت ثابت ہوتی ہے جب کہ بچہ گود میں ہو اور اس کا دودھ چھڑوایا نہ گیا ہو۔

(۱۷۳٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ سُئِلَ عَنِ الرَّضَاعِ ، فَقَالَ :لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ مَا فَتَقَ الأَمْعَاءَ ، وَكَانَ فِي الثَّدْيِ قَبْلَ الْفِطَامِ.

(۱۷۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رضاعت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رضاعت اتنا دودھ پینے سے ثابت ہوتی ہے جو انتڑیوں کو سیراب کر دے۔ اور بچے کا دودھ چھڑانے سے پہلے چھاتی میں ہو۔

(۱۷۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ.

(۱۷۳۴۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۳٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ.

(۱۷۳۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۳٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ تُرْضِعُ صَبِيًّا لَهَا بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ ، فَقَالَ :لاَ تسقيه داء ك.

(۱۷۳۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ایک عورت کے پاس سے گذرے جو اپنے بچے کو دو سال کے بعد دودھ پلا رہی تھی۔ انہوں نے اس سے فرمایا کہ اسے اپنی بیماری مت پلاؤ۔

(۱۷۳٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا فُطِمَ الصَّبِيُّ فَلاَ رَضَاعَ بَعْدَ الْفِطَامِ.

(۱۷۳۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس بچے کا دودھ چھڑوا دیا گیا ہو اس کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إلاَّ مَا كَانَ فِي الصِّغَرِ.

(۱۷۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرمتِ رضاعت صرف بچپن میں دودھ پینے سے ثابت ہوتی ہے۔

(۱۷۳٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لاَ رَضَاعَ إلاَّ مَا كَانَ فِي الْمَهْدِ ، وَإلاَّ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَالدَّمَ.

(۱۷۳۴۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رضاعت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب بچے کو بچپن میں دودھ پلایا جائے اور جس کی مقدار اتنی ہو جس سے گوشت اور خون بنے۔

(۱۷۳٤۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : مَا كَانَ مِنْ رضاع ، أَوْ سَعُوطٍ فِي السَّنَتَيْنِ فَهُوَ رَضَاعٌ ، وَمَا كَانَ بَعْدُ فَلَيْسَ بِرَضَاعٍ.

(۱۷۳۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دو سال کے اندر دودھ پلایا جائے تو حرمتِ رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ اس کے بعد دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱٤۸) فی نکاح الْمُتْعَةِ

نکاحِ متعہ کا بیان

(۱۷۳٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ وَحَسَنٍ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَمَا عَلِمْتَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى ، عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ ؟.

(بخاری ۴۲۱۶۔ مسلم ۲۹)

(۱۷۳۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے؟

(۱۷۳٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ ، عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ. (مسلم ۲۶۔ ابوداؤد ۲۰۶۶)

(۱۷۳۴۹) حضرت سبرہ جہنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن متعہ سے منع فرمادیا۔

(۱۷۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إنِّي كُنْتُ قد أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الاِسْتِمْتَاعِ ، أَلاَ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهُ وَلاَ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا.

(مسلم ۲۵۔ ابن ماجہ ۱۹۶۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۵۰) حضرت سبرہ جہنی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ رکن اور بابِ کعبہ کے درمیان کھڑے تھے اور فرمارہے تھے: ''اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دی تھی، اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کے لئے حرام قرار دے دیا ہے، اگر کسی کے پاس متعہ والی بیوی ہو تو اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو مہر تم نے انہیں دیا ہے وہ واپس نہ لو۔

(۱۷۳۵۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلاَثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا.

(مسلم ۱۸۔ احمد ۴/ ۵۵)

(۱۷۳۵۱) حضرت ایاس بن سلمہ کے والد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اوطاس والے سال میں متعہ کی اجازت دی تھی، پھر اس سے منع فرمادیا۔

(۱۷۳۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لَوْ تَقَدَّمْتُ فِيهَا لَرَجَمْتُ يَعْنِي الْمُتْعَةَ.

(۱۷۳۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں متعہ کرنے والوں کو سنگسار کرنے کا حکم دوں گا۔

(۱۷۳۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :نَهَى عُمَرُ ، عَنْ مُتْعَتَيْنِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۷۳۵۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو متعوں: متعۃ النساء اور متعۃ الحج سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ ، فَقَالَ :لاَ نَعْلَمُهَا إِلاَّ السِّفَاحَ.

(۱۷۳۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے متعہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم تو اسے بے حیائی ہی سمجھتے ہیں۔

(۱۷۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمُتْعَةِ ، فَقَالَ :حَرَامٌ فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي بِهَا ، فَقَالَ :فَهَلاَّ تَزَمْزَمَ بِهَا فِي زَمَانِ عُمَرَ.

(۱۷۳۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے متعہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حرام ہے۔ ان سے کہا گیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو اس کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اس کے بارے میں بلند آواز سے اعلان کیوں نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۳۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ ، لَوْلاَ إِنَّهُ نَهَى ، عَنِ الْمُتْعَةِ صَارَ الزِّنَا جِهَارًا.

(۱۷۳۵۶) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے اگر وہ متعہ سے منع نہ کرتے تو زنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرعام ہوا کرتا۔

(۱۷۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :وَاللَّهِ مَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَذِنَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ، مَا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدُ. (عبدالرزاق ۱۴۰۴۰)

(۱۷۳۵۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم! متعہ صرف تین دن کے لئے جائز تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی اجازت دی تھی، متعہ نہ تو اس سے پہلے جائز تھا نہ اس کے بعد کبھی جائز ہوا۔

(۱۷۳۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، قَالَ :قَالَ لِي ابْنُ ذُؤَيْبٍ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ :إِنَّ الذِّئْبَ يُكَنَّى أَبَا جَعْدَةَ ، أَلَا وَإِنَّ الْمُتْعَةَ هِيَ الزِّنَا.

(۱۷۳۵۸) حضرت ابن ذویب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بھیڑیے کی کنیت ابو جعدہ ہے اور متعہ زنا ہے۔

(۱۷۳۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : كَانَتْ سُنَّةُ الْمُتْعَةِ سُنَّةَ النِّكَاحِ إِلَّا أَنَّ الأَجَلَ كَانَ فِي أَيْدِيهِنَّ.

(۱۷۳۵۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ متعہ کا طریقہ نکاح والا تھا لیکن اس میں مدت عورتوں کے اختیار میں ہوتی تھی۔

(۱۷۳۶۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لَوْ أُتِيتُ بِرَجُلٍ تَمَتَّعَ بِامْرَأَةٍ لَرَجَمْتُهُ إِنْ كَانَ أُحْصِنَ فَإِنْ كَانَ لَمْ يَكُنْ أُحْصِنَ ضَرَبْتُهُ.

(۱۷۳۶۰) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس کوئی ایسا آدمی لایا جائے جس نے کسی عورت سے متعہ کیا ہو، اگر وہ شادی شدہ ہو تو میں اسے سنگسار کروں گا اور اگر وہ غیر شادی شدہ ہو تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

(۱۷۳۶۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، قَالَ :سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ قَالَ :ذَلِكَ الزِّنَا.

(۱۷۳۶۱) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ عورت سے کسی مخصوص مدت تک کے لئے شادی کرنا زنا ہے۔

(۱۷۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ قَالَ فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلَا نَسْتَخْصِي ؟ قَالَ :لَا ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى الأَجَلِ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللهِ :﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾.

(۱۷۳۶۲) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم اپنی جوانی کے دور میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے (شدت شہوت) سے تنگ آ کر حضور ﷺ سے عرض کیا کہ ہم خود کو خصی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، پھر آپ نے ہمیں رخصت دے دی کہ ہم عورت سے کپڑے کے بدلے ایک خاص مدت تک کے لئے نکاح کر لیں۔ پھر حضرت عبداللہ ؓ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی ہیں، انہیں حرام نہ کرو۔

(۱۴۹) فی الرجل یطلّق امرأته فیتزوّجها رجلٌ لیحلّها له

ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور دوسرا آدمی اس سے اس لئے شادی کرے تا کہ وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے۔ اس کا کیا حکم ہے؟

(١٧٣٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ أُوتَى بِمُحِلٍّ وَلاَ مُحَلَّلٍ لَهُ إِلاَّ رَجَمْتُهُمَا.

(۱۷۳۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس کوئی حلالہ کرنے والا لایا گیا یا وہ شخص لایا گیا جس کے لئے حلالہ کیا گیا تھا تو میں انہیں سنگسار کروں گا۔

(١٧٣٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْمُحَلَّلَةَ.

(۱۷۳۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے، حلالہ کرانے والے اور حلالہ کی جانے والی عورت سب پر لعنت فرمائی ہے۔

(١٧٣٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ تَحْلِيلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا قَالَ : ذَلِكَ السِّفَاحُ ، لَوْ أَدْرَكَكُمْ عُمَرُ لَنَكَّلَكُمْ.

(۱۷۳۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ عورت کو پہلے خاوند کے لئے حلال کرانا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بے حیائی ہے اور اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوتے تو تمہیں اس عمل پر عبرت کا نشان بنا دیتے۔

(١٧٣٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ دَغْلَجٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : الْمُحَلِّلُ مَلْعُونٌ.

(۱۷۳۶۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حلالہ کرنے والا ملعون ہے۔

(١٧٣٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : إِذَا هَمَّ أَحَدُ الثَّلاَثَةِ فَسَدَ النِّكَاحُ.

(۱۷۳۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تینوں میں سے ایک کا ارادہ طلاق کا ہو تو نکاح فاسد ہو جائے گا۔

(١٧٣٦٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِيُحِلَّهَا لِزَوْجِهَا ، فَقَالَ الْحَكَمُ : يُمْسِكُهَا وَقَالَ حَمَّادٌ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُفَارِقَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۶۸) حضرت شعبہ ؒ کہتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے عورت سے اس لئے شادی کی کہ وہ اسے پہلے خاوند کے لئے حلال کرے گا تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت حکم نے فرمایا کہ اسے اپنے پاس روکے رکھے۔ حضرت حماد ؒ نے فرمایا کہ میرے نزدیک اس سے جدا ہو جانا بہتر ہے۔

(۱۷۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِيُحِلَّهَا لِزَوْجِهَا وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ قَالَ :لاَ يَصْلُحُ ذَلِكَ إِذَا كَانَ تَزَوَّجَهَا لِيُحِلَّهَا.

(۱۷۳۶۹) حضرت جابر بن زید ؒ اس شخص کے بارے میں جس نے کسی عورت سے اس لئے شادی کی تا کہ اسے پہلے خاوند کے لئے حلال کرے، حالانکہ وہ اس بات کو نہ جانتا تھا۔ فرماتے ہیں کہ اگر صرف حلال کرنے کے لئے شادی کی ہے تو یہ درست نہیں۔

(۱۷۳۷۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :لُعِنَ الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ.

(۱۷۳۷۰) حضرت ابن سیرین ؒ کہتے ہیں کہ حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کرایا جائے دونوں پر لعنت کی گئی ہے۔

(۱۷۳۷۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. (ترمذی ۱۸۲۰۔ احمد ۱/ ۳۶۲)

(۱۷۳۷۱) حضرت عبد اللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۷۳۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ جابر بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. (ابو داؤد ۲۰۷۰۔ احمد ۱/ ۸۳)

(۱۷۳۷۲) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۷۳۷۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ وَلاَ عِلْمِهَا فَأَخْرَجَ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ فَتَزَوَّجَهَا به لِيُحِلَّهَا لَهُ ، فَقَالَ :لاَ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مِثْلِ ذَلِكَ ، فَقَالَ :لاَ حَتَّى يَنْكِحَهَا مُرْتَغِبًا لِنَفْسِهِ ، حَتَّى يَتَزَوَّجَهَا مُرْتَغِبًا لِنَفْسِهِ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى يذُوقَ الْعُسَيْلَةَ.

(۱۷۳۷۳) حضرت عمرو بن دینار ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے، پھر دیہات سے ایک آدمی آئے جو نہ مرد کو جانتا ہو اور نہ عورت کو، وہ اپنا کچھ مال نکالے اور عورت سے اس بنیاد پر شادی کرے کہ عورت کو مرد کے لئے حلال کرے تو یہ کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ درست نہیں۔ حضور ﷺ سے یہی سوال کیا گیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا یہ درست نہیں۔ اس سے اپنے نفس کی چاہت کے بغیر نکاح نہ کرے، اس سے اپنے نفس کی چاہت کے بغیر نکاح نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تو عورت پہلے خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک آدمی عورت کا شہد نہ چکھ لے۔

(۱۷۳۷٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ :حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ ، فَقَالَ :إِنَّ رَجُلاً مِنْ قَوْمِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَنَدِمَ وَنَدِمَتْ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ فَأَتَزَوَّجَهَا وَأُصْدِقَهَا صَدَاقًا ثُمَّ أَدْخُلَ بِهَا كَمَا يَدْخُلُ الرَّجُلُ بِامْرَأَتِهِ ، ثُمَّ أُطَلِّقَهَا حَتَّى تَحِلَّ لِزَوْجِهَا ، قَالَ ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ :اتَّقِ اللَّهَ يَا فَتَى وَلاَ تَكُونَنَّ مِسْمَارَ نَارٍ لِحُدُودِ اللهِ.

(۱۷۳۷۴) حضرت عباد بن منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن رحمہ اللہ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ میری قوم کے ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں، پھر اسے اور اس کی بیوی کو اس پر افسوس ہوا۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس عورت سے شادی کروں، اسے اس کا مہر دوں، پھر اس سے شرعی ملاقات کروں اور پھر اسے طلاق دے دوں تاکہ وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جائے، یہ کرنا کیسا ہے؟ حضرت حسن رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا کہ اے نوجوان! اللہ سے ڈرو اور اللہ تعالیٰ کی حدود کو پامال نہ کرو۔

(۱۷۳۷٥) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَخْنَسِيِّ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

(ترمذی ۴۳۷۔ احمد ۲/ ۳۲۳)

(۱۷۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۵۰) فِي الْمَرْأَةِ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَتَضَعُ بَعْدَ وَفَاتِهِ بِيَسِيرٍ من قَالَ قد حلت

اگر حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے تو جن حضرات کے نزدیک بچے کو جنم دینے سے عدت پوری ہو جائے گی

(۱۷۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ :وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ أَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضَى أَجَلُهَا.

(طبرانی ۸۹۶۔ دارمی ۲۲۸۱)

(۱۷۳۷۶) حضرت ابو سنابل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث نے اپنے خاوند کی وفات کے بیس اور کچھ دن بعد بچے کو جنم دیا۔ جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے زیب و زینت اختیار کر لی۔ انہیں اس بات پر برا بھلا کہا گیا، جب اس بات کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور ﷺ کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ٹھیک ہے، کیونکہ ان کی عدت گزر چکی ہے۔

(١٧٣٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يحيى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : كُنْتُ أَنَا ، وَابْنُ عَبَّاسٍ ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَتَذَاكَرْنَا : الرَّجُلُ يَمُوتُ ، عَنِ الْمَرْأَةِ فَتَضَعُ بَعْدَ وَفَاتِهِ بِيَسِيرٍ فَقُلْتُ : إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَجَلُهَا آخِرُ الأَجَلَيْنِ فَتَرَاجَعَا بِذَلِكَ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ : إِنَّ سُبَيْعَةَ الأَسْلَمِيَّةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، وَإِنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُكَنَّى أَبَا السَّنَابِلِ خَطَبَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَ غَيْرَهُ ، فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ : إِنَّك لَمْ تَحِلِّينَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ. (مسلم ۱۲۲۔ ترمذی ۱۱۹۳)

(۱۷۳۷۷) حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں، حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما ایک مجلس میں تھے۔ ہمارے درمیان مذاکرہ ہوا کہ اگر ایک عورت کا خاوند مر جائے اور وہ عورت خاوند کی وفات کے تھوڑے عرصے بعد بچے کو جنم دے تو اس کی عدت کا کیا حکم ہوگا؟ میں نے کہا کہ اس کی عدت مکمل ہو جائے گی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وضع حمل اور چار مہینے دس دن میں سے جو زیادہ ہو وہ اس کی عدت ہوگی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تو اپنے بھائی ابو سلمہ کے ساتھ ہوں۔ پھر انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس مسئلے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ سبیعہ اسلمی رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کی وفات کے چالیس دن بعد بچے کو جنم دیا۔ بچے کی پیدائش کے بعد بنو عبدالدار کے ایک آدمی جن کی کنیت ابو سنابل تھی انہوں نے سبیعہ اسلمی رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام دیا اور ان سے کہا کہ آپ کی عدت مکمل ہو چکی ہے۔ سبیعہ نے کسی اور سے نکاح کا ارادہ کیا تو ابو سنابل نے کہا کہ تمہاری عدت مکمل نہیں ہوئی۔ سبیعہ نے اس بات کا حضور ﷺ سے تذکرہ کیا تو آپ نے انہیں شادی کرنے کی اجازت دے دی۔

(١٧٣٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمِسْوَرِ أَنَّ سُبَيْعَةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِشَهْرٍ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزَوَّجَ. (بخاری ۵۳۲۰۔ احمد ۴/ ۳۲۷)

(۱۷۳۷۸) حضرت مسور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سبیعہ نے اپنے خاوند کی وفات کے ایک مہینے بعد بچے کو جنم دیا تو حضور ﷺ نے انہیں شادی کی اجازت دے دی۔

(١٧٣٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَاكَ يَقُولُ : لَوْ وَضَعَتِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ذَا بَطْنِهَا وَهُوَ عَلَى السَّرِيرِ فَقَدْ حَلَّتْ.

(۱۷۳۷۹) ایک انصاری نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ میں نے آپ کے والد کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند مرنے کے بعد جنازے کی چارپائی پر ہو اور عورت بچے کو جنم دے دے تو اس عورت کی عدت مکمل ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ قَالاَ :إِذَا وَضَعَتْ وَهُوَ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ فِي أَكْفَانِهِ فَقَدْ حَلَّتْ.

(۱۷۳۸۰) حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خاوند کفن میں ملبوس گھر میں پڑا ہوا ور اس کی بیوی بچے کو جنم دے دے تو عدت مکمل ہوگئی۔

(۱۷۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رضى الله عنه وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ زَيْدٌ :قَدْ حَلَّتْ وَقَالَ عَلِيٌّ :أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ زَيْدٌ:أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَتْ يَئِيسًا قَالَ عَلِيٌّ :فَآخِرُ الأَجَلَيْنِ قَالَ عُمَرُ :لَوْ وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا وَزَوْجُهَا عَلَى نَعْشِهِ لَمْ يَدْخُلْ حُفْرَتَهُ لَكَانَتْ قَدْ حَلَّتْ.

(۱۷۳۸۱) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بچے کو جنم دیتے ہی عورت کی عدت مکمل ہوگئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔ حضرت زید نے فرمایا کہ اگر عورت ایسی عمر کو پہنچ چکی ہو جس میں حمل اور ولادت کا تصور نہیں ہوتا تو اس کی عدت کیا ہوگی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے زیادہ طویل مدت عدت کی مدت ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر حاملہ کے خاوند کی نعش کو قبر میں نہ اتارا گیا ہو اور وہ بچے کو جنم دے دے تو اس عورت کی عدت مکمل ہوگئی۔

(۱۷۳۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:قَالَ عَبْدُ اللهِ:وَاللَّهِ مَنْ شَاءَ لَقَاسَمْتُهُ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. (ابوداؤد ۲۳۰۱۔ ابن ماجه ۲۰۳۰)

(۱۷۳۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے تو میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ چھوٹی سورۃ النساء (سورۃ الطلاق) (جس میں عدت کے وضع حمل ہونے کا تذکرہ ہے) قرآن مجید کی آیت ﴿أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

(۱۷۳۸۳) حَدَّثَنَا عبد الوهاب الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ : إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ.

(۱۷۳۸۳) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہوجائے تو بچہ جنتے ہی اس کی عدت مکمل ہوجائے گی۔

(۱۷۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ ، أَوْ تُوُفِّيَ عَنْهَا فَإِنَّ أَجَلَهَا أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا.

(۱۷۳۸۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حاملہ کو طلاق دے دے یا اس کا خاوند فوت ہوجائے تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَجَلُ كُلِّ حَامِلٍ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا قَالَ : وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ :آخِرُ الأَجَلَيْنِ.

(۱۷۳۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاملہ کی عدت وضعِ حمل ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے زیادہ مدت اس کی عدت ہوگی۔

(۱۷۳۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ مَسْرُوقٌ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :آخِرُ الأَجَلَيْنِ.

(۱۷۳۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے زیادہ مدت اس کی عدت ہوگی۔

(۱۷۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمٍ قَالَ :قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ عِدَدًا مِنْ عِدَدِ النِّسَاءِ لَمْ يُذْكَرْ فِي كِتَابِ اللهِ ، الصِّغَارُ وَالْكِبَارُ وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾. (حاکم ۴۹۲۔ ابن جریر ۱۴۱)

(۱۷۳۸۷) حضرت عمرو بن سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کچھ عورتوں کی عدت قرآن مجید میں بیان نہیں کی گئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی یہ آیت نازل فرمائی ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ (الطلاق:۴)

(۱۷۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ : فَقَالَ : آخِرُ الأَجَلَيْنِ قَالَ :فَذَكَرْتُ حَدِيثَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ سُبَيْعَةَ قَالَ فَضَمَزَ لِي أَصْحَابُهُ قَالَ:فَقُلْتُ :إِنِّي لَجَرِيءٌ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ إِنْ كَذَبْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ.

(بخاری ۴۵۳۲۔ نسائی ۵۷۱۵)

(۱۷۳۸۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ کے حلقے میں تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ حاملہ کی عدت دونوں میں سے زیادہ طویل مدت ہے۔ اس پر میں نے حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی تو ان کے شاگرد مجھے گھورنے لگے۔ میں نے کہا کہ میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتا۔ جب کہ انہوں نے مسجد کے ایک گوشے میں اس کو بیان کیا۔

(۱۷۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا :عِدَّتُهَا آخِرُ الأَجَلَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۳۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت دونوں مدتوں میں سے زیادہ ہے۔

(۱۷۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ، أَوْ بِشَهْرٍ ، أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ ، فَقَالَ : قَدْ تَصَنَّعْتِ لِلأَزْوَاجِ ؟ لاَ ، حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: قَدْ حَلَلْتِ لِلأَزْوَاجِ.

(بخاری ۵۳۱۹- بیہقی ۴۱۹)

(۱۷۳۹۰) حضرت عبید اللہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند کی وفات کے بیس دن یا ایک مہینہ بعد بچے کو جنم دیا۔ ان کے یہاں ابو سنابل بن بعکک رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا تو انہوں نے کہا کہ کیا تم شادی کے لئے تیار ہو؟ چار مہینے دس دن تک شادی نہ کرنا۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور ساری بات بیان کی تو آپ نے فرمایا کہ تم شوہروں کے لئے حلال ہو۔

(۱۷۳۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلاَنِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا أَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ ، فَقَالَ : قَدْ أَسْرَعْتِ ، اعْتَدِّي آخِرَ الأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، اسْتَغْفِرْ لِي ، فَقَالَ : وَمَا ذَاكِ ؟ فَأَخْبَرَتْهُ الْخَبَرَ ، فَقَالَ : إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي. (بخاری ۵۳۱۹- مسلم ۱۱۲۲)

(۱۷۳۹۱) حضرت مسروق رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن عتبہ رحمہ اللہ نے حضرت سبیعہ بنت حارث رحمہا اللہ کو خط لکھا اور ان کے واقعے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہوں نے اپنے خاوند کی وفات کے پچیس دن بعد بچے کو جنم دیا تھا۔ پھر وہ خیر کی تلاش میں تیار ہو گئیں۔ ابو سنابل بن بعکک رضی اللہ عنہ کا ان کے پاس سے گزر ہوا تو انہوں نے کہا کہ تم نے بہت جلدی کی، دونوں عدتوں میں سے زیادہ طویل مدت کو گزارو یعنی چار مہینے دس دن۔ پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرے لئے دعاء مغفرت فرمادیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا بات پیش آئی؟ انہوں نے سارا قصہ سنایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہیں اچھا خاوند ملے تو اس سے شادی کرلو۔

(۱۷۳۹۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ : تَتَرَبَّصُ أَبْعَدَ الأَجَلَيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ تَسْفِي نَفْسَهَا ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ فَرُّوخَ لاَ يَعْلَمُ.

(۱۷۳۹۲) حضرت عبد الرحمن بن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر تھا، ان سے ایک آدمی نے سوال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کہ جس حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت کیا ہوگی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے زیادہ لمبی مدت کو عدت بنائے گی۔ ایک آدمی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تو وضعِ حمل پر عدت کے مکمل ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ نہیں جانتے۔

(۱۵۱) فِي الرجل يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَمُوتُ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا

نکاح کے بعد مہر دینے سے پہلے اگر خاوند کا انتقال ہو جائے

(۱۷۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ ، فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ مِثْلَ ذَلِكَ. (ابن ماجه ۱۸۹۱۔ احمد ۴/ ۲۸۰)

(۱۷۳۹۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی عورت سے شادی کرے، نہ اسے مہر دے اور نہ اس سے دخول کرے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو پورا مہر ملے گا، اسے میراث ملے گی اور اس پر پوری عدت واجب ہوگی۔ حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۷۳۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ : مِثْلَهُ.

(ابو داؤد ۲۱۰۸۔ ابن ماجه ۱۸۹۱)

(۱۷۳۹۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۳۹٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ ، عَنْ فِرَاسٍ. (ترمذی ۱۱۴۵۔ ابو داؤد ۲۱۰۸)

(۱۷۳۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۳۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ أن ابْنَ عُمَرَ زَوَّجَ ابْنًا لَهُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ ، فَتُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا ، فَطَلَبُوا إِلَى ابْنِ عُمَرَ الصَّدَاقَ ، فَقَالَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ ، فَأَبَوْا أَنْ يَرْضَوْا بِذَلِكَ ، فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، فَأَتَوْهُ فَقَالَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ.

(۱۷۳۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کی شادی کرائی۔ ان کا انتقال مہر کے مقرر کرنے سے پہلے اور دخول کرنے سے پہلے ہو گیا لڑکی والوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مہر کا مطالبہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی مہر نہیں ہے، انہوں نے اس بات کو ماننے سے انکار کیا اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث بنایا تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ اس عورت کو مہر نہیں ملے گا۔

(۱۷۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَرِثُ وَتَعْتَدُّ.

(۱۷۳۹۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وارث بھی ہوگی اور عدت بھی گزارے گی۔

(۱۷۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، وَعَطَاءٍ فِي الَّذِي يُفَوَّضُ إلَيْهِ فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَفْرِضَ قَالاَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ.

(۱۷۳۹۸) حضرت ابوشعثاء رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر نکاح کے بعد مہر کی ادائیگی سے پہلے کسی کا انتقال ہو جائے تو عورت کو میراث ملے گی مہر نہیں ملے گا۔

(۱۷۳۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ يُرَى أَنَّهُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۳۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے میراث ملے گی مہر نہیں ملے گا۔

(۱۷۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَجُلاً بِالْمَدِينَةِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا قَالُوا :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ مَهْرَ لَهَا وَقَالَ مَسْرُوقٌ :لاَ يَكُونُ مِيرَاثٌ حَتَّى يَكُونَ قَبْلَهُ مَهْرٌ.

(۱۷۴۰۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی اور اس کے لئے مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا۔ تو لوگوں نے کہا کہ اسے میراث ملے گی مہر نہیں ملے گا۔ حضرت مسروق رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میراث اس وقت تک نہیں ملتی جب تک اس سے پہلے مہر نہ ہو۔

(۱۷۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، أَوِ الصَّدَاقُ ، شَكَّ أَبُو بَكْرٍ.

(۱۷۴۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسے آدھا مہر ملے گا۔ یا فرمایا کہ اسے پورا مہر ملے گا۔ (راوی ابوبکر کو شک ہے)

(۱۷۴۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :إنَّ رَجُلاً مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ يُجَامِعْهَا حَتَّى مَاتَ ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :مَا سُئِلْت عَنْ شَيْءٍ مُنْذُ فَارَقْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذَا، سَلُوا غَيْرِي فَتَرَدَّدُوا فِيهَا شَهْرًا قَالَ: فَقَالَ: مَنْ أَسْأَلُ وَأَنْتُمْ أَخِيَّةُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْبَلَدِ؟ فَقَالَ: سَأَقُولُ فِيهَا بِرَأْيِي فَإِنْ يَكُنْ صَوَابًا فَمِنَ اللهِ ، وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ ، أَرَى أَنَّ لَهَا مَهْرَ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ، فَقَالَ:نَاسٌ مِنْ أَشْجَعَ :نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى مِثْلَ الَّذِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَضَيْتَ فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ ابْنَةُ وَاشِقٍ قَالَ :فَمَا رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَرِحَ بِشَيْءٍ مَا فَرِحَ يَوْمَئِذٍ بِهِ.

(ابن حبان ۴۱۰۱۔ حاکم ۱۸۰)

(۱۷۴۰۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی اور اس کا مہر مقرر کرنے سے پہلے اور اس سے جماع کرنے سے پہلے انتقال کر گیا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اب تک مجھ سے اتنا مشکل سوال نہیں کیا گیا، تم کسی اور سے پوچھ لو، لوگ ایک ماہ ادھر ادھر سوال کرتے پھرتے رہے لیکن کسی نتیجہ پر نہ پہنچے۔ چنانچہ وہ آدمی پھر حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ آپ اس شہر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں ممتاز مقام رکھتے ہیں، آپ ہی بتا دیجئے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اپنی رائے سے بات کروں گا، اگر ٹھیک ہو تو اللہ کی طرف سے ہے اور اگر غلط ہو تو میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ اسے اس کے خاندان کی عورت کے برابر مہر ملے گا نہ کم نہ زیادہ، اور اسے میراث بھی ملے گی اور اس پر اس عورت کی عدت لازم ہوگی جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ فتویٰ سن کر بنو اشجع کے لوگ کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ایک عورت بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جتنا خوش دیکھا اتنا خوش میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا۔

(۱۷٤۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :تَزَوَّجَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بِنْتًا لِعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ كَانَتْ أُمُّهَا أَسْمَاءَ بِنْتَ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ فَتُوُفِّيَ وَلَمْ يَكُنْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا فَطَلَبُوا مِنْهُ الصَّدَاقَ وَالْمِيرَاثَ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، فَقَالَ زَيْدٌ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۴۰۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے نے حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی سے شادی کی۔ اس لڑکی کی والدہ کا نام اسماء بنت زید بن خطاب تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے اس بیٹے کا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی انتقال ہو گیا۔ لڑکی والوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مہر اور میراث کا مطالبہ کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے میراث ملے گی لیکن مہر نہیں ملے گا۔ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اس بات کا انکار کیا تو انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث بنایا تو حضرت زید نے فرمایا کہ اسے میراث ملے گی لیکن مہر نہیں ملے گی۔

(۱۷٤۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۴۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس لڑکی کو میراث ملے گی لیکن مہر نہیں ملے گا۔

(۱۷٤۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّتِي يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَفْرِضَ لَهَا وَقَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا :أَنَّ لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا وَيُحَدِّثُ بِذَلِكَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِدَّةَ الْمُتَوَفَّى وَلَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِيرَاثُ. (سعید بن منصور ۹۳۳۔ عبدالرزاق ۱۰۹۰۰)

(۱۷۴۰۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا خاوند مہر کی تقرری اور شرعی ملاقات سے پہلے انتقال کر جائے اسے اپنے خاندان کی دوسری عورتوں کے برابر مہر ملے گا۔ وہ اس بات کو حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے۔ وہ عورت اس عورت کی طرح عدت گزارے گی جس کا خاوند فوت ہو جائے اور اسے میراث بھی ملے گی۔

(۱۷٤۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لَهَا الْمِيرَاثُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۴۰۶) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ اسے میراث ملے گی لیکن مہر نہیں ملے گا۔

(۱۵۲) ما حق الزَّوْجِ عَلَى امْرَأَتِهِ ؟

عورت پر خاوند کا کیا حق ہے؟

حدثنا أبو عبد الرحمن بقي بن مخلد ، قَالَ : حدثنا أبو بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة ، قال :

(۱۷٤۰۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا رَبِيعَةُ بن عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً أَتَى بِابْنَةٍ لَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ ابْنَتِي هَذِهِ أَبَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ ، فَقَالَ لَهَا : أَطِيعِي أَبَاكِ قَالَ ، قَالَتْ : لَا حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ ؟ فَرَدَّدَتْ عَلَيْهِ مَقَالَتَهَا قَالَ ، فَقَالَ : حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ أَنْ لَوْ كَانَ بِهِ قُرْحَةٌ فَلَحَسَتْهَا ، أَوِ ابْتَدَرَ مَنْخِرَاهُ صَدِيدًا ، أَوْ دَمًا ثُمَّ لَحَسَتْهُ مَا أَدَّتْ حَقَّهُ قَالَ ، فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا قَالَ ، فَقَالَ : لَا تُنْكِحُوهُنَّ إِلَّا بِإِذْنِهِنَّ. (ابن حبان ۴۱۶۴۔ حاکم ۱۸۸)

(۱۷۴۰۷) حضرت ابو سعید ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی اپنی بیٹی کو لے کر حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ میری یہ بیٹی شادی کرنے سے انکار کر رہی ہے۔ حضور ﷺ نے اس بچی سے فرمایا کہ اپنے باپ کی بات مان لو۔ اس لڑکی نے کہا کہ میں اس وقت تک شادی نہیں کروں گی جب تک آپ مجھے یہ نہ بتادیں کہ بیوی پر خاوند کا کیا حق ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بیوی پر خاوند کا حق یہ ہے کہ اگر خاوند کو پھوڑا نکل آئے اور اس کی بیوی اس پھوڑے کو چاٹے یا اس سے پیپ اور خون نکلے اس کی بیوی اس کو چاٹے تو پھر بھی اس کا حق ادا نہیں کیا۔ اس پر اس لڑکی نے کہا کہ پھر تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں کبھی شادی نہیں کروں گی۔ پھر حضور ﷺ نے اس کے باپ سے فرمایا کہ عورتوں کا نکاح ان کی اجازت کے بغیر نہ کرو۔

(۱۷٤۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ. (ترمذی ۱۱۶۱۔ طبرانی ۸۸۴)

(۱۷۴۰۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس عورت کا انتقال اس حال میں ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

(۱۷٤۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :أَتَتِ امْرَأَةٌ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زوجته ؟ قَالَ :لاَ تَمْنَعُهُ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ ؟ قَالَ :لاَ تَصَدَّقُ بِشَيْءٍ مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ كَانَ لَهُ الأَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ ، قَالَتْ :يَا نَبِي الله مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى امرأته قَالَ :لاَ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا مَلاَئِكَةُ اللهِ وَمَلاَئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلاَئِكَةُ الْغَضَبِ حَتَّى تَتُوبَ ، أَوْ تراجع قَالَتْ :يَا نَبِيَّ اللهِ :فَإِنْ كَانَ لَهَا ظَالِمًا ؟ قَالَ :وَإِنْ كَانَ لَهَا ظَالِمًا ، قَالَتْ :وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ يَمْلِكُ عَلَيَّ أَمْرِي أَحَدٌ بَعْدَ هَذَا أَبَدًا مَا بَقِيتُ.

(۱۷۴۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ''اے اللہ کے رسول! بیوی پر خاوند کا کیا حق ہے؟'' حضور ﷺ نے فرمایا کہ خاوند کا حق یہ ہے کہ بیوی اسے اپنے نفس سے منع نہ کرے خواہ وہ چکی پر بیٹھی ہو۔ اس عورت نے پھر سوال کیا ''اے اللہ کے رسول! بیوی پر خاوند کا کیا حق ہے؟'' حضور ﷺ نے فرمایا کہ خاوند کے گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو خاوند کو اجر اور بیوی کو گناہ ملے گا۔ اس عورت نے پھر عرض کیا ''اے اللہ کے رسول! بیوی پر خاوند کا کیا حق ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نہ نکلے، اگر اس نے ایسا کیا تو اس پر اللہ کے فرشتے، رحمت کے فرشتے اور غضب کے فرشتے اس وقت تک لعنت کرتے ہیں جب تک وہ توبہ نہ کرلے یا واپس نہ آجائے۔ اس عورت نے سوال کیا کہ خواہ اس کا خاوند ظالم ہی ہو؟ آپ نے فرمایا ہاں خواہ وہ ظالم ہی ہو۔ پھر اس عورت نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر مبعوث فرمایا ہے آج کے بعد میں اپنے معاملے کا مالک کسی کو نہیں بناؤں گی یعنی شادی نہیں کروں گی۔

(۱۷٤۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ أَنَّ عَمَّةً لَهُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْلُبُ حَاجَةً فَلَمَّا قَضَتْ حَاجَتَهَا قَالَ :أَلَكِ زَوْجٌ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، قَالَ : فَأَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ ؟ قَالَتْ :مَا آلُوهُ خَيْرًا إِلاَّ مَا عَجَزْتُ عَنْهُ قَالَ :انْظُرِي ، فَإِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ.

(احمد ۴/ ۳۴۱۔ حاکم ۱۸۹)

(۱۷۴۱۰) حضرت حصین بن محصن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی کسی کام کے سلسلے میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں، جب حاجت پوری ہوگئی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمہارے خاوند ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ تم اس کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ ان کی بھلائی کا ہی سوچتی ہوں، سوائے اس کے کہ میں عاجز آ جاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ دھیان رکھنا وہی تمہاری جنت ہے اور وہی تمہاری جہنم ہے۔

(١٧٤١١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الْيَمَنِ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، رَأَيْنَا قَوْمًا يَسْجُدُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَفَلاَ نَسْجُدُ لَكَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ ، إِنَّهُ لاَ يَسْجُدُ أَحَدٌ لأَحَدٍ دون الله وَلَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا يَسْجُدُ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ النِّسَاءَ يَسْجُدْنَ لأَزْوَاجِهِنَّ.

(۱۷۴۱۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب یمن سے واپس آئے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے ایک قوم کو دیکھا جو ایک دوسرے کو سجدہ کیا کرتے تھے، کیا ہم بھی آپ کو سجدہ نہ کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نہیں، سوائے اللہ کے کسی کو سجدہ نہیں کیا جا سکتا، اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔

(١٧٤١٢) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. (ابن ماجه ١٨٥٣۔ حارث ٤٩٨)

(۱۷۴۱۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(١٧٤١٣) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَةُ أَحَدِهِمْ رَأْسَهُ ، إِمَامٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَامْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا ، وَعَبْدٌ آبِقٌ مِنْ سَيِّدِهِ.

(۱۷۴۱۳) حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین لوگ ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سر سے اوپر بھی نہیں جاتی: ایک وہ امام جس سے لوگ ناراض ہوں۔ دوسری وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو اور تیسرا وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو۔

(١٧٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عُطَارِدٍ يُقَالُ لَهَا رَبِيعَةُ قَالَتْ : قالَتْ عَائِشَةُ : يَا مَعاشِرَ النِّسَاءِ ، لَوْ تَعْلَمْنَ حَقَّ أَزْوَاجِكُنَّ عَلَيْكُنَّ لَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ مِنْكُنَّ تَمْسَحُ الْغُبَارَ ، عَنْ وَجْهِ زَوْجِهَا بِحُرِّ وَجْهِهَا.

(۱۷۴۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے عورتو! اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمہارے شوہروں کا تم پر کیا حق ہے تو تم ان کے چہروں کا غبار اپنے چہروں کے ذریعے صاف کرنے لگو۔

(١٧٤١٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا اثْنَانِ : امْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ.

(۱۷۴۱۵) حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب دو لوگوں کو ہوگا: ایک وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو اور دوسرا وہ امام جسے لوگ ناپسند کرتے ہوں۔

(١٧٤١٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : كُنَّ نِسَاءُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِذَا أَرَدْنَ أَنْ يَبْنِينَ بِامْرَأَةٍ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجِهَا بَدَأْنَ بِعَائِشَةَ فَأَدْخَلْنَهَا عَلَيْهَا فَتَضَعُ يَدَهَا عَلَى رَأْسِهَا تَدْعُو لَهَا وَتَأْمُرُهَا بِتَقْوَى اللهِ وَحَقِّ الزَّوْجِ.

(۱۷۴۱۶) حضرت حمید رحمہ اللہ کی والدہ فرماتی ہیں کہ جب مدینہ والے اپنی بیٹی کو اس کے خاوند کے پاس رخصت کرنے لگتے تو اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لاتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے سر پر ہاتھ پھیرتیں، اس کے لئے دعا کرتیں اور اسے تقویٰ اختیار کرنے اور خاوند کا حق ادا کرنے کی نصیحت فرماتیں۔

(١٧٤١٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِشَيْءٍ أَنْ يَسْجُدَ لِشَيْءٍ وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ لَكَانَ النِّسَاءُ لأَزْوَاجِهِنَّ.

(۱۷۴۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی کے لیے کسی چیز کو سجدہ کرنا جائز نہیں، اگر اللہ کے غیر کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو عورتوں کو اجازت ہوتی کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کریں۔

(١٧٤١٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

(بخاری ۵۱۹۳۔ مسلم ۱۲۲)

(۱۷۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ انکار کرے، خاوند اس سے ناراض ہو کر رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

(١٧٤١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً أَمَرَ امْرَأَتَهُ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ جَبَلٍ أَحْمَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ ، أَوْ مِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَحْمَرَ كَانَ نَوْلُهَا أَنْ تَفْعَلَ.

(۱۷۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں کسی کو اجازت دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، اگر آدمی اپنی بیوی کو حکم دے کہ سرخ پہاڑ کو کالے پہاڑ کی طرف اور کالے پہاڑ کو سرخ پہاڑ کی طرف منتقل کر دے تو عورت پر لازم ہے کہ وہ ایسا کرے۔

(١٧٤٢٠) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : جَلَسْنَا عِنْدَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ. (ترمذی ۱۱۶۰۔ احمد ۴/ ۲۳)

(۱۷۴۲۰) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، میں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب خاوند بیوی کو اپنی حاجت کے لئے بلائے تو وہ ضرور آئے خواہ تنور پر بیٹھی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٤۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ :لَوْ أَنَّ امْرَأَةً مَصَّتْ أَنْفَ زَوْجِهَا مِنَ الْجُذَامِ حَتَّى تَمُوتَ مَا أَدَّتْ حَقَّهُ.

(۱۷۴۲۱) حضرت ابراہیم ویٹھیز فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورت کوڑھ کی وجہ سے خاوند کی ناک چاٹے اور اس کی وجہ سے اس کا انتقال ہو جائے تو پھر بھی اس نے خاوند کا حق ادا نہیں کیا۔

(۱۷٤۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يَذْكُرُ أَنَّ سَلْمَانَ قَدَّمَهُ قَوْمٌ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ فَأَبَى عَلَيْهِمْ حَتَّى دَفَعُوهُ ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ :أَكُلُّكُمْ رَاضٍ ؟ قَالُوا :نَعَمْ ، قَالَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :ثَلاَثَةٌ لَا تُقْبَلُ صَلاَتُهُمْ :الْمَرْأَةُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ وَالْعَبْدُ الآبِقُ وَالرَّجُلُ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ.

(۱۷۴۲۲) حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو ان کی قوم نے نماز پڑھانے کے لئے آگے کیا، انہوں نے انکار کیا لیکن لوگوں نے اصرار کر کے انہیں آگے کر ہی دیا، جب وہ نماز پڑھا کر فارغ ہو گئے تو فرمایا کہ کیا تم سب میرے نماز پڑھانے سے راضی ہو؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ایک وہ عورت جو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے، دوسرا بھاگا ہوا غلام اور تیسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن وہ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

(۱۷٤۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ثَلاَثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ آذَانَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا :الْعَبْدُ الآبِقُ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ.

(۱۷۴۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے اوپر بھی نہیں جاتی جب تک وہ توبہ نہ کرلیں: بھاگا ہوا غلام، وہ عورت جس کا خاوند اس سے ناراض ہو، وہ امام جس کے مقتدی اس سے ناراض ہوں۔

(۱۷٤۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ :إنَّ الْمَرْأَةَ لَا تَصُومُ تَطَوُّعًا إلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْنِي زَوْجَهَا.

(۱۷۴۲۴) حضرت زید بن وہب ویٹھیز فرماتے ہیں کہ عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔

(۱۷٤۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَا تَصُومُ تَطَوُّعًا وَهُوَ شَاهِدٌ إلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْنِي زَوْجَهَا.

(۱۷۴۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب عورت کا خاوند موجود ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۳) المرأة الصالحة وَالسَّيِّئَةُ الْخُلُقِ

اچھے اخلاق والی اور برے اخلاق والی عورت

(۱۷۴۲۶) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو عن يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : خَيْرُ فَائِدَةٍ اسْتَفَادَهَا الْمُسْلِمُ بَعْدَ الإِسْلاَمِ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ ، تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَهَا وَتَحْفَظُهُ إِذَا غَابَ عَنْهَا فِي مَالِهِ وَنَفْسِهَا. (ابو داؤد ۱۶۶۱۔ سعید بن منصور ۵۰۱)

(۱۷۴۲۶) حضرت یحییٰ بن جعدہ ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسلام کے بعد مسلمان کے سب سے زیادہ فائدے والی چیز وہ خوبصورت عورت ہے جسے آدمی دیکھے تو خوش ہو جائے، جب وہ اسے حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور وہ جب وہ سفر میں ہو تو اس کے مال اور عزت کی حفاظت کرے۔

(۱۷۴۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَا اسْتَفَادَ رَجُلٌ ، أَوْ قَالَ عَبْدٌ بَعْدَ إِيمَانٍ بِاللَّهِ خَيْرًا مِنِ امْرَأَةٍ حَسَنَةِ الْخُلُقِ وَدُودٍ وَلُودٍ ، وَمَا اسْتَفَادَ رَجُلٌ بَعْدَ الْكُفْرِ بِاللَّهِ شَرًّا مِنِ امْرَأَةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ حَدِيدَةِ اللِّسَانِ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مِنْهُنَّ غُنْمًا لاَ يُحْذَى مِنْهُ وَإِنَّ مِنْهُنَّ غُلاًّ يُفْدَى مِنْهُ.

(۱۷۴۲۷) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد آدمی کو اچھے اخلاق والی، زیادہ محبت کرنے والی اور بچوں کو جنم دینے والی عورت سے بڑھ کر خیر عطا نہیں ہوئی۔ اور کفر کے بعد آدمی کو برے اخلاق والی اور تیز زبان والی بیوی سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں ملی۔ بعض عورتیں ایسی نعمت ہیں جن سے بے رغبتی نہیں رکھی جا سکتی اور بعض عورتیں ایسی مصیبت ہیں کہ ان سے بچا نہیں جا سکتا۔

(۱۷۴۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ : مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ عِنْدَ الرَّجُلِ كَمَثَلِ التَّاجِ الْمَخُوصِ بِالذَّهَبِ عَلَى رَأْسِ الْمَلِكِ وَمَثَلُ الْمَرْأَةِ السَّوْءِ عِنْدَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْحِمْلِ الثَّقِيلِ عَلَى الشَّيْخِ الْكَبِيرِ.

(۱۷۴۲۸) حضرت عبد الرحمن بن ابزی ؒ فرماتے ہیں کہ نیک بیوی کی مثال سونے سے مزین اس تاج کی ہے جو کسی بادشاہ کے سر پر ہو اور نیک مرد کی بری بیوی کی مثال اس بھاری بوجھ کی سی ہے جو کسی بوڑھے کی کمر پر ہو۔

(۱۷۴۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : ثَلاَثَةٌ يَدْعُونَ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ : رَجُلٌ آتَى سَفِيهًا مَالَهُ وَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا ، أَوْ لَمْ يُفَارِقْهَا وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۲۹) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین لوگ ایسے ہیں جو بلاتے ہیں لیکن ان کی کوئی نہیں سنتا۔ ایک وہ شخص جس نے کسی بے وقوف کے پاس مال رکھوایا ہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) تم اپنا مال بے وقوفوں کے پاس مت رکھواؤ۔ دوسرا وہ آدمی جس کے نکاح میں کوئی بداخلاق عورت ہو اور وہ اسے طلاق نہ دے اور نہ اس سے جدائی اختیار کرے۔ تیسرا وہ آدمی جس کا حق کسی آدمی پر لازم ہو لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہ ہو۔

(۱۷٤۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالثَّلَاثِ الْفَوَاقِرِ ، قَالَ :وَمَا هُنَّ ؟ قَالَ :إِمَامٌ جَائِرٌ ، إِنْ أَحْسَنْتَ لَمْ يَشْكُرْ ، وَإِنْ أَسَأْتَ لَمْ يَغْفِرْ وَجَارُ سَوْءٍ إِنْ رَأَى حَسَنَةً غَطَّاهَا ، وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا وَامْرَأَةُ السَّوْءِ إِنْ شَهِدْتَهَا غَاظَتْكَ ، وَإِنْ غِبْتَ عَنْهَا خَانَتْكَ.

(۱۷۴۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں تین مصیبتوں کے بارے میں نہ بتاؤں: ایک وہ ظالم سلطان کہ اگر تم اچھا کام کرو تو وہ تمہارا شکریہ ادا نہ کرے اور اگر غلطی کرو تو وہ تمہیں معاف نہ کرے۔ دوسرا برا پڑوسی، اگر تمہاری اچھائی دیکھے تو چھپا دے اور اگر برائی دیکھے تو افشاء کردے۔ تیسری ایسی بری بیوی کہ اگر تم موجود ہو تو تمہیں غصہ دلائے اور اگر تم غیر موجود ہو تو تمہارے ساتھ خیانت کرے۔

(۱۷٤۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ أنه كَانَ إِذَا زَوَّجَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ خَلَا بِهَا فَنَهَاهَا ، عَنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ وَأَمَرَهَا بِأَحْسَنِهَا.

(۱۷۴۳۱) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جعدہ بن ہبیرہ رحمہ اللہ کا معمول تھا کہ جب وہ اپنی کسی بیٹی کی شادی کراتے تو اسے تنہائی میں نصیحت فرماتے بری عادات سے بچنے کا حکم دیتے اور اچھے اخلاق کا حکم دیتے۔

(۱۷٤۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ :النِّسَاءُ ثَلَاثَةٌ :امْرَأَةٌ هَيِّنَةٌ لَيِّنَةٌ عَفِيفَةٌ مُسْلِمَةٌ وَدُودٌ وَلُودٌ تُعِينُ أَهْلَهَا عَلَى الدَّهْرِ ، وَلَا تُعِينُ الدَّهْرَ عَلَى أَهْلِهَا ، وَقَلَّ مَا تَجِدُهَا ، ثَانِيَةٌ :امْرَأَةٌ عَفِيفَةٌ مُسْلِمَةٌ إِنَّمَا هِيَ وِعَاءٌ لِلْوَلَدِ لَيْسَ عِنْدَهَا غَيْرُ ذَلِكَ ، ثَالِثَةٌ :غُلٌّ قَمِلٌ يَجْعَلُهَا اللَّهُ فِي عُنُقِ مَنْ يَشَاءُ وَلَا يَنْزِعُهَا غَيْرُهُ ، الرِّجَالُ ثَلَاثَةٌ :رَجُلٌ عَفِيفٌ مُسْلِمٌ عَاقِلٌ يَأْتَمِرُ فِي الْأُمُورِ إِذَا أَقْبَلَتْ وَتَشَبَّهت ، فَإِذَا وَقَعَتْ خَرَجَ مِنْهَا بِرَأْيِهِ وَرَجُلٌ عَفِيفٌ مُسْلِمٌ لَيْسَ لَهُ رَأْيٌ فَإِذَا وَقَعَ الْأَمْرُ أَتَى ذَا الرَّأْيِ وَالْمَشُورَةِ فَشَاوَرَهُ وَاسْتَأْمَرَهُ ثُمَّ نَزَلَ عِنْدَ أَمْرِهِ، وَرَجُلٌ حَائِرٌ بَائِرٌ لَا يَأْتَمِرُ رُشْدًا وَلَا يُطِيعُ مُرْشِدًا.

(۱۷۴۳۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں تین قسم کی ہیں: ایک وہ اچھے مزاج والی، نرم طبیعت والی، پاکدامن، مسلمان، محبت کرنے والی، اولاد کو جنم دینے والی بیوی جو اپنے خاوند کی ہر حال میں معاونت کرے اور مصیبتوں پر شکوہ نہ کرے۔ لیکن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی عورت بہت کم ملتی ہے۔ دوسری وہ پاکدامن اور مسلمان عورت، جو بچوں کی تربیت کرے اور اسے بچوں کے علاوہ کوئی کام نہ ہو۔ تیسری وہ عورت جو بدمزاج اور بدفطرت ہو۔ اللہ تعالیٰ ایسی عورت جس کے گلے میں چاہے ڈال دیتا ہے اور اسے اللہ کے سوا کوئی ٹال نہیں سکتا۔ مردوں کی بھی تین قسمیں ہیں: ایک وہ پاکدامن مسلمان سمجھدار مرد جو ہر طرح کے معاملات کی فہم رکھتا ہو، اگر کسی مشکل میں مبتلا ہو تو اپنی دانائی کی وجہ سے اس سے نکل جائے۔ دوسرا وہ پاکدامن مسلمان مرد جو خود تو صاحب الرائے نہ ہو لیکن جب کوئی معاملہ پیش آئے تو سمجھدار اور صاحب الرائے سے مشورہ کرے اور اس کے مشورے پر عمل کرے اور تیسرا وہ نادان اور بے وقوف شخص جو نہ خود صاحب الرائے ہو نہ کسی سمجھدار سے مشورہ کرے اور نہ کسی خیر خواہ کی اطاعت کرے۔

(١٥٤) ما ينكح، وَأَفْضَلُ مَا يُنْكَحُ عَلَيْهِ ؟

نکاح کی بنیاد کن چیزوں کو بنانا چاہئے؟

(١٧٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بن عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ. (مسلم ١٠٨٧ـ ترمذی ١٠٨٦)

(١٧٤٣٣) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت سے اس کے دین، اس کے مال اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ لازمی طور پر دین دار عورت سے شادی کرو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(١٧٤٣٤) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ قَالَ : أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالٍ ثَلاَثٍ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى مَالِهَا ، عَلَى جَمَالِهَا ، تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا ، عَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرِبَتْ يَمِينُكَ.

(حاکم ١٦١ـ احمد ٣/ ٨٠)

(١٧٤٣٤) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت سے تین خصوصیات میں سے کسی ایک کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے: یا تو اس کے مال کی وجہ سے یا خوبصورتی کی وجہ سے یا دین داری کی وجہ سے۔ تمہیں چاہیے کہ شادی کی بنیاد دینداری اور اخلاق کو بناؤ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(١٧٤٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ رَفَعَهُ قَالَ : تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا وَخُلُقِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا ، أَيْنَ بِكَ ، عَنْ ذَاتِ الْخُلُقِ وَالدِّينِ ، تَرِبَتْ يَمِينُكَ. (سعید بن منصور ٥٠٢)

(١٧٤٣٥) حضرت یحییٰ بن جعدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت سے اس کے دین، اخلاق، مال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا جمال کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ شادی کی بنیاد دینداری اور اخلاق کو بناؤ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(۱۷٤۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى مَالِهَا وَعَلَى حَسَبِهَا وَعَلَى جَمَالِهَا وَعَلَى دِينِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ، تَرِبَتْ يَمِينُكَ.

(۱۷۴۳٦) حضرت یحییٰ بن جعدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت سے مال، خاندان، جمال یا دین کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ دینداری کو بنیاد بنا کر نکاح کرو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(۱۵۵) ما يؤمر بِهِ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ عَلَى أَهْلِهِ ؟

بیوی سے شرعی ملاقات کے کیا آداب ہیں؟

(۱۷٤۳۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ : بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا. (بخاری ۳۲۷۱۔ مسلم ۱۱٦)

(۱۷۴۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ فرما، جو اولاد تو ہمیں عطا کرے اس کو بھی شیطان سے محفوظ فرما۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد اگر اللہ نے اولاد دی تو وہ شیطانی اثرات سے محفوظ رہے گی۔

(۱۷٤۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ : تَزَوَّجْتُ وَأَنَا مَمْلُوكٌ فَدَعَوْتُ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمُ ابْنُ مَسْعُودٍ ، وَأَبُو ذَرٍّ وَحُذَيْفَةُ قَالَ : وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ قَالَ : فَذَهَبَ أَبُو ذَرٍّ لِيَتَقَدَّمَ فَقَالُوا : إِلَيْكَ ، قَالَ : أَوَ كَذَلِكَ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ وَعَلَّمُونِي فَقَالُوا : إِذَا أُدْخِلَ عَلَيْكَ أَهْلُكَ فَصَلِّ عَلَيْكَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلِ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ خَيْرِ مَا دَخَلَ عَلَيْكَ وَتَعَوَّذْ بِهِ مِنْ شَرِّهِ ثُمَّ شَأْنَكَ وَشَأْنَ أَهْلِكَ.

(۱۷۴۳۸) حضرت ابو اسید کے مولیٰ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو میں غلام تھا۔ میں نے نبی ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت کی دعوت کی۔ ان میں حضرت ابن مسعود، حضرت ابوذر اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آگے ہونے لگے تو ساتھیوں نے ان سے فرمایا آپ آگے بڑھیں اور مجھے نماز پڑھانے کو کہا۔ میں غلام تھا پھر بھی میں نے نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا جب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو دو رکعت نماز پڑھو، پھر اللہ تعالیٰ سے خیر مانگو اور شر سے پناہ چاہو۔ پھر اپنی بیوی کے ساتھ مصروف ہو جاؤ۔

(۱۷٤۳۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ أَخِي عَلْقَمَةَ بن قَيس ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا غَشِيَ أَهْلَهُ فَأَنْزَلَ قَالَ :اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنَا نَصِيباً.

(۱۷۴۳۹) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب اپنی اہلیہ کے ساتھ مباشرت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے (ترجمہ) اے اللہ! جو اولاد تو ہمیں عطا کرے شیطان کو اس پر تسلط نہ دینا۔

(۱۷٤٤٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :كَانَتْ لَا تُزَفُّ بِالْمَدِينَةِ جَارِيَةٌ إِلَى زَوْجِهَا حَتَّى يُمَرَّ بِهَا فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ :قَالَ :أُرَاهُ قَالَ :رَكْعَتَيْنِ وَحَتَّى يُمَرَّ بِهَا عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُونَ لَهَا.

(۱۷۴۴۰) حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ مدینہ میں جب کسی لڑکی کو رخصت کیا جاتا تو پہلے اس کو مسجد میں لا کر دو رکعت نماز پڑھائی جاتی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس لائی جاتی تاکہ وہ اس کے لئے دعا فرمائیں۔

(۱۷٤٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ يُقَالُ لَهُ أَبُو جَرِيرٍ ، فَقَالَ : إِنِّي تَزَوَّجْتُ جَارِيَةً شَابَّةً وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَفْرَكَنِي قَالَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّ الإِلْفَ مِنَ اللهِ وَالْفَرْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، يُرِيدُ أَنْ يُكَرِّهَ إِلَيْكُمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ، فَإِذَا أَتَتْك فَمُرْهَا فَلْتُصَلِّ خلفك رَكْعَتَيْنِ.

(۱۷۴۴۱) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ابو جریر نامی ایک صاحب حضرت عبد اللہ کے پاس آئے اور انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک جوان لڑکی سے شادی کی ہے اور مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ مجھ سے بیزار نہ ہو جائے۔ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ محبت اللہ کی طرف سے ہے اور نفرت شیطان کی طرف سے ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو تمہارے لئے ناپسندیدہ بنا دے۔ جب وہ تمہارے پاس آئے تو اسے حکم دو کہ وہ تمہارے پیچھے دو رکعات نماز پڑھے۔

(۱٥٦) فِي المرأة تَلْحَقُ بِأَرْضِ الشِّرْكِ يُعْتَدُّ بِهَا ؟

اگر کوئی مسلمان عورت مشرکین کی سرزمین میں جا بسے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۷٤٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ :﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ قَالَ :إِذَا لَحِقَتِ امْرَأَةُ الْمُسْلِمِ بِالْمُشْرِكِينَ لَمْ يُعْتَدَّ بِهَا مِنْ نِسَائِهِ.

(۱۷۴۴۲) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی مسلمان کی بیوی مشرکین کی سرزمین میں جا بسے تو وہ مسلمان کی بیوی نہیں شمار کی جائے گی۔

(۱۷٤٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلَهُ.

(۱۷۴۴۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۷) من كان يَقُولُ يُطْعِمُ فِي الْعُرْسِ وَالْخِتَانِ

شادی اور ختنوں کے موقع پر کھانا کھلانا

(۱۷٤٤٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بن عوف :أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ يَعْنِي ، حِينَ تَزَوَّجَ. (بخاری ۲۰۴۹۔ ابوداؤد ۲۱۰۲)

(۱۷۴۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے شادی کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا ''ولیمہ کرو خواہ ایک ہی بکری سے کرو''

(۱۷٤٤٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ :بَنَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالاً إِلَى الطَّعَامِ. (بخاری ۵۱۷۰۔ ترمذی ۳۲۱۹)

(۱۷۴۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج میں ایک سے شرعی ملاقات فرمائی تو مجھے بھیجا کہ میں کچھ لوگوں کو کھانے کے لئے بلالاؤں۔

(۱۷٤٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :لَمَّا تَزَوَّجَ بِلاَلٌ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَهَبٍ، قَالَ لِبِلاَلٍ :سُقْ هَذَا ، ثُمَّ قَالَ :أَعِينُوا أَخَاكُمْ فِي وَلِيمَتِهِ. (ابوداؤد ۲۲۶۔ سعید بن منصور ۵۸۸)

(۱۷۴۴۶) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے شادی کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا لایا گیا۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اسے اپنی ضرورت میں خرچ کرلو۔ پھر اپنے اصحاب سے فرمایا کہ ولیمہ میں اپنے بھائی کی مدد کرو۔

(۱۷٤٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورِ بن صَفِيَّةَ ، عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ. (نسائی ۶۶۰۷۔ احمد ۶/ ۱۱۳)

(۱۷۴۴۷) حضرت منصور بن صفیہ رحمہ اللہ اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ کا ولیمہ دو مد شعیر کے ساتھ فرمایا۔

(۱۷٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ :لَمَّا تَزَوَّجَ أَبِي :سِيرِينُ دَعَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الأَنْصَارِ دَعَاهُمْ وَدَعَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ هِشَامٌ :وَأَظُنُّهُ قَالَ وَمُعَاذًا قَالَ :فَكَانَ أُبَيٌّ صَائِمًا فَلَمَّا طَعِمُوا دَعَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَمَّنَ الْقَوْمُ.

(۱۷۴۴۸) حضرت حفصہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ جب میرے والد سیرین نے شادی کی تو سات دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی دعوت کی۔ جب انصار کی دعوت کا دن ہوا تو حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہم کو بلایا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کا اس دن روزہ تھا۔ جب سب نے کھانا کھالیا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دعا کی اور باقی لوگوں نے اس دعا پر آمین کہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا. (بخاری ۴۷۹۳۔ مسلم ۱۰۴۸)

(۱۷۴۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ولیمہ فرمایا اور مسلمانوں کو خوب سیر کر کے روٹی اور گوشت کھلایا۔

(۱۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَجُوزٌ مِنَ الْحَيِّ قَالَتْ :زَوَّجَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ بَعْضَ بَنِيهِ قَالَتْ :فَأَوْلَمَ عَلَيْهِ فَدَعَا نَاسًا.

(۱۷۴۵۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کی شادی کرائی پھر ولیمہ کیا اور کچھ لوگوں کو دعوت دی۔

(۱۷۴۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطْعِمُ عَلَى خِتَانِ الصِّبْيَانِ.

(۱۷۴۵۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بچوں کے ختنے کے موقع پر کھانا کھلاتے تھے۔

(۱۷۴۵۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ أَبِي إسْرَائِيلَ، عَنِ الأَعْمَشِ ان أبَا وَائِلٍ :أَوْلَمَ بِرَأْسِ بَقَرَةٍ وَأَرْبَعَةِ أَرْغِفَةٍ.

(۱۷۴۵۲) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابووائل رحمہ اللہ نے گائے کی سری اور چار بڑی روٹیوں سے ولیمہ کھلایا۔

(۱۷۴۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ :عَرَّسْتُ فِي عَهْدِ أَبِي فَآذَنَ أَبِي النَّاسَ ، وَكَانَ فِيمَنْ آذَنَ لأَبِي أَيُّوبَ.

(۱۷۴۵۳) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کی زندگی میں شادی کی، میرے والد نے لوگوں کو بلایا جن میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔

(۱۷۴۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يُونُسَ الأَيْلِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ نَحَرَ جَزُورًا.

(۱۷۴۵۴) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ نے ولیمہ کے لئے کئی اونٹ ذبح کئے۔

(۱۷۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ :أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ : خَتَنَنِي أَبِي أَنَا وَنُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَذَبَحَ عَلَيْنَا كَبْشًا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَجْذِلُ بِهِ عَلَى الْغِلْمَانِ.

(۱۷۴۵۵) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے اور نعیم بن عبداللہ رحمہ اللہ کے ختنے کرائے اور ہمارے لئے ایک مینڈھا ذبح کرایا، مجھے یاد ہے کہ ہم اس کے ٹکڑے لڑکوں کی طرف کاٹ کر پھینک رہے تھے۔

(۱۵۸) مَا قَالُوا فِي الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس عورت کا بیان جس نے اپنا نفس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا

(۱۷۴۵۶) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ يقال :إنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ اللاَّتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ عليه السلام. (بخاری ۵۱۱۳۔ مسلم ۵۰)

(۱۷۴۵۶) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا۔

(۱۷٤٥۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ﴾ قَالَ : لم تَهَبْ نَفْسَهَا.

(۱۷۴۵۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس عورت نے اپنا نفس ہبہ نہیں کیا۔

(۱۷٤٥۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ إِلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْأَلُهُمْ قَالَ : فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ قَالَ شُعْبَةُ : وَظَنِّي أَنَّهُ ابْنُ حُسَيْنٍ قَالَ : وَأَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ : هِيَ امْرَأَةٌ مِنَ الأَزْدِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ شَرِيكٍ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(نسائی ۸۹۲۸۔ احمد ۶/ ۳۶۳)

(۱۷۴۵۸) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبد الملک نے مدینہ والوں سے اس عورت کے بارے میں پوچھنے کے لئے خط لکھا تو جواب میں حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ نے لکھا کہ وہ قبیلہ ازد کی ام شریک نامی عورت تھیں جنہوں نے اپنا نفس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا تھا۔

(۱۷٤٥۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ وَهِيَ مِمَّنْ أَرْجَأَ.

(۱۷۴۵۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک انصاری عورت تھیں جنہوں نے اپنا نفس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہبہ کر دیا تھا۔

(۱۷٤٦۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : وَحَدَّثَنِي أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ لِلشَّيْءِ : لَهُوَ أَعْظَمُ نَحِيًّا مِنْ نَحِيِّ أُمِّ شَرِيكٍ.

(۱۷۴۶۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدینہ والے کسی بہت زیادہ برکت والی چیز کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ وہ ام شریک کے مشکیزے سے بھی زیادہ ہے۔

(۱۷٤٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَعُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالُوا : الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةُ. (طبری ۲۳۔ بیہقی ۵۵)

(۱۷۴۶۱) حضرت محمد بن کعب، حضرت عمر بن حکم اور حضرت عبد اللہ بن عبیدہ رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت نے اپنا نفس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٤٦٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ﴾ قَالَ :بِغَيْرِ صَدَاقٍ.

(۱۷۴۶۲) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بغیر مہر کے نکاح کرنا ہے۔

(١٧٤٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ) قَالَ :فَعَلَتْ وَلَمْ يَفْعَلْ.

(۱۷۴۶۳) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورت نے تو نفس ہبہ کردیا تھا لیکن حضور ﷺ نے قبول نہیں فرمایا۔

(١٥٩) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

اگر آدمی اسلام قبول کرلے اور اس کے پاس دو سگی بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے؟

(١٧٤٦٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ قَالَ :حدَّثَنَا أَشْيَاخٌ عُمَرِيِينَ مِنْ جُلَسَاءِ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ أَنَّ هَمَّامَ بْنَ عُمَيْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللهِ كَانَ جَمَعَ بَيْنَ أُخْتَيْنِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حَتَّى كَانَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ وَأَنَّهُ رُفِعَ شَأْنُهُ إِلَى عُمَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ ، فَقَالَ :اخْتَرْ إِحْدَاهُمَا وَاللَّهِ لَئِنْ قَرَبْتِ الأُخْرَى لأَضْرِبَنَّ رَأْسَكَ.

(۱۷۴۶۴) حضرت عوف ؒ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنو تیم اللہ کے ھمام بن عمیر نامی آدمی کے پاس جاہلیت میں دو سگی بہنیں (بیوی یا باندی کے طور پر) تھیں۔ اور ان میں سے کسی سے بھی علیحدگی اختیار نہیں کی۔ حضرت عمر ؓ کی خلافت کے زمانے میں اس کا معاملہ حضرت عمر ؓ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ نے اس کو پیغام دیا کہ دونوں میں سے ایک کو اختیار کرلو اور خدا کی قسم اگر تم دوسری کے پاس گئے تو میں تمہارے سر پر ماروں گا۔

(١٧٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ حَبَسَ الأُولَى مِنْهُمَا إِنْ شَاءَ.

(۱۷۴۶۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اسلام قبول کرے اور اس کے پاس (بیوی یا باندی کے طور پر) دو عورتیں ہوں تو اگر وہ چاہے تو پہلی کو روک لے۔

(١٧٤٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ ، عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ :قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ :إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا. (ترمذی ۱۱۲۹۔ احمد ۴/ ۲۳۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۶۶) حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو اس وقت میرے نکاح میں دو سگی بہنیں تھیں جن سے میں نے جاہلیت میں شادی کی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم واپس جاؤ تو ایک کو طلاق دے دینا۔

(۱۶۰) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ

ایک آدمی اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دس عورتیں ہوں تو کیا حکم ہے؟

(۱۷٤٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَسْلَمَ غَيْلاَنُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

(دار قطنی ۲۷۱۔ بیہقی ۱۸۳)

(۱۷۴۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ان میں سے چار رکھ لو۔

(۱۷٤٦٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ عَشْرٌ ، أَوْ سِتُّ نِسْوَةٍ قَالَ : يُمْسِكُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

(۱۷۴۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دس یا چھ عورتیں ہوں تو وہ ان میں سے چار رکھ لے۔

(۱۷٤٦٩) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ الأَسَدِيِّ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. (ابو داؤد ۲۲۳۶۔ ابن ماجه ۱۹۵۲)

(۱۷۴۶۹) حضرت حمیضہ بن شمردل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چار کو اختیار کرنے کا حکم دیا۔

(۱٦۱) مَا قَالُوا فِي قَوْلِهِ (غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷٤۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ : ﴿غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ﴾ قَالَ : الَّذِي لَمْ يَبْلُغْ أَرَبُهُ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَى عَوْرَةِ النِّسَاءِ.

(۱۷۴۷۰) حضرت شعبی قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ بچہ ہے جو اس سمجھ کو نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچا ہو کہ عورتوں کے معاملات پر آگاہ ہو سکے۔

(۱۷٤۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَظُنُّهُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ فِي قَوْلِهِ :﴿غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ﴾ قَالَ :هو الأَبْلَهُ الَّذِي لاَ يَعْرِفُ أَمْرَ النِّسَاءِ.

(۱۷۴۷۱) حضرت مجاہد ویشید قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ بچہ ہے جو اس سمجھ کو نہ پہنچا ہو کہ عورتوں کے معاملات پر آگاہ ہو سکے۔

(۱۷٤۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ :﴿غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ قَالَ : الَّذِي لاَ أرب له بِالنِّسَاءِ.

(۱۷۴۷۲) حضرت مجاہد ویشید قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ بچہ ہے جو اس سمجھ کو نا پہنچا ہو کہ عورتوں کے معاملات پر آگاہ ہو سکے۔

(۱۷٤۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :الْمَعْتُوهُ.

(۱۷۴۷۳) حضرت سعید بن مسیب ویشید قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پاگل ہے۔

(۱۷٤۷٤) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّد ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ الَّذِي يَقُولُونَ :أَحْمَقُ

(۱۷۴۷۴) حضرت حسن ویشید قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بے وقوف ہے۔

(۱۷٤۷٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هُوَ الَّذِي لاَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ النِّسَاءُ.

(۱۷۴۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ ہے جس سے عورتیں حیا نہ کرتی ہوں۔

(۱۷٤۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :هُوَ الَّذِي لاَ يَقُومُ إِرْبُهُ.

(۱۷۴۷۶) حضرت عکرمہ ویشید قرآن مجید کی آیت ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کی عقل قائم نہ ہو۔

(۱٦۲) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا أَلَهَا صَدَاقٌ أَمْ لاَ ؟

جو عورت اپنی عدت میں شادی کر لے اسے مہر ملے گا یا نہیں؟

(۱۷٤۷۷) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : فَرَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَدَاقَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ :لَمْ يَكُنْ صَدَاقُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ ، هُوَ بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا.

(۱۷۴۷۷) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت سے اس کی عدت میں شادی کی گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی اور عورت کا مہر بیت المال میں جمع کرادیا۔ حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ مہر کا مال بیت المال میں نہیں جائے گا یہ اس کی شرمگاہ کا عوض ہے۔

(۱۷٤۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَيُجعَلُ صَدَاقُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ عَلِي :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا.

(۱۷۴۷۸) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت سے اس کی عدت میں شادی کی گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی اور عورت کا مہر بیت المال میں جمع کرادیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی لیکن مہر شرمگاہ کے حلال ہونے کا عوض بنے گا۔

(۱۷٤۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا.

(۱۷۴۷۹) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی لیکن مہر شرمگاہ کے حلال ہونے کا عوض بنے گا۔

(۱۷٤۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَيُلْقَى الصَّدَاقُ فِي بَيْتِ الْمَالِ.

(۱۷۴۸۰) حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی اور مہر بیت المال میں جمع کرایا جائے گا۔

(۱۷٤۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كُلُّ نِكَاحٍ فَاسِدٍ نَحْوَ الَّذِي تُزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا وَأَشْبَاهِهِ ، هَذَا مِنَ النِّكَاحِ الْفَاسِدِ إِذَا كَانَ قَدْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ وَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۴۸۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہر نکاح فاسد جیسے عورت کا عدت میں شادی کرنا وغیرہ، ایسے نکاحوں میں اگر آدمی نے بیوی سے دخول کیا تو عورت کو مہر تو ملے گا البتہ دونوں میں جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۷٤۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا وَيَكُونُ لَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا.

(۱۷۴۸۲) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ البتہ فرج کو حلال کرنے کی وجہ سے عورت کو مہر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٤۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : قَضَى عُمَرُ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا مَا عَاشَا وَيُجْعَلُ صَدَاقُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ : كَانَ نِكَاحُهَا حَرَامًا فَصَدَاقُهَا حَرَامًا ، وَقَضَى فِيهَا عَلِيٌّ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَتُوَفَّى عِدَّةَ مَا بَقِيَ مِنَ الزَّوْجِ الأَوَّلِ ثُمَّ تَعْتَدُّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا ثُمَّ إِنْ شَاءَ خَطَبَهَا بَعْدَ ذَلِكَ.

(۱۷۴۸۳) حضرت مسروق ویشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی عدت میں شادی کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جب تک یہ زندہ ہیں ان کے درمیان جدائی کرادی جائے اور ان کا مہر بیت المال میں جمع کرادیا جائے۔ اور فرمایا کہ ان کا نکاح بھی حرام تھا اور مہر بھی حرام ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے، پھر عورت پہلے خاوند کی باقی ماندہ عدت گزارے پھر تین حیض عدت گزارے اور شرمگاہ کو حلال کرنے کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔ پھر اگر آدمی چاہے تو اسے دوبارہ نکاح کا پیغام بھجوادے۔

(۱٦٣) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْأَةَ فَتُعْجِبُهُ مَنْ قَالَ يُجَامِعُ أَهْلَهُ

ایک آدمی کی نظر کسی اجنبی عورت پر پڑے اور وہ اسے اچھی محسوس ہو تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرلے؟

(۱۷٤۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ يَدُفْنَ طِيبًا قَالَ : فَعَرَفْنَ فِي وَجْهِهِ فَأَخْلَيْنَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَخَرَجَ ، فَقَالَ : مَنْ رَأَى مِنْكُمُ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلُ الَّذِي مَعَهَا. (مسلم ۹)

(۱۷۴۸۴) حضرت عبداللہ بن حبیب ویشیلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے، ایک خاتون پر آپ کی نگاہ پڑی اور وہ آپ کو بھلی محسوس ہوئی۔ آپ واپس حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، ان کے پاس کچھ عورتیں بیٹھی خوشبو بنا رہی تھیں۔ ان عورتوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو چلی گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حاجت کو پورا فرمایا اور باہر تشریف لے آئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی شخص کی نظر اگر کسی عورت پر پڑے اور وہ اسے بھلی محسوس ہو تو اپنی بیوی سے صحبت کرلے کیونکہ جو کچھ اس عورت میں ہے وہ اس کی بیوی میں بھی ہے۔

(۱۷٤۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي حَصِينٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ : يَدُفْنَ طِيبًا.

(۱۷۴۸۵) ایک اور سند سے الفاظ کے فرق کے ساتھ یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُلاَّمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ رَأَى مِنْكُمُ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيُوَاقِعْ أَهْلَهُ فَإِنَّ مَعَهُنَّ مِثْلَ الَّذِي مَعَهُنَّ. (دارمی ۲۲۱۵)

(۱۷۴۸۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی شخص کی نظر اگر کسی عورت پر پڑے اور وہ اسے بھلی محسوس ہو تو اپنی بیوی سے صحبت کر لے کیونکہ جو کچھ ان عورتوں میں ہے وہ اس کی بیویوں میں بھی ہے۔

(۱۷۴۸۷) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً ، فَأَتَى أُمَّ سَلَمَةَ فَوَاقَعَهَا وَقَالَ :إِذَا رَأَى أحدكم امْرَأَةً تُعْجِبُهُ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ مَعَهُنَّ مِثْلَ الَّذِي مَعَهُنَّ.

(۱۷۴۸۷) حضرت سالم بن ابی جعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ ایک عورت پر پڑی، وہ بھلی محسوس ہوئی تو آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شرعی ملاقات کی اور ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کسی شخص کی نظر اگر کسی عورت پر پڑے اور وہ اسے بھلی محسوس ہو تو اپنی بیوی سے صحبت کر لے کیونکہ جو کچھ ان عورتوں میں ہے وہ اس کی بیویوں میں بھی ہے۔

(۱۷۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ.

(مسلم ۹۔ ابوداؤد ۲۱۴۴)

(۱۷۴۸۸) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ کا قول ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۷۴۸۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ فِي الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْأَةَ تُعْجِبُهُ قَالَ :يَذْكُرُ أَخْسَاءَ الْبَقَرِ.

(۱۷۴۸۹) حضرت مطرف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کی نظر کسی عورت پر پڑے اور وہ اسے اچھی لگے تو گائے کے نامکمل بچے کو یاد کر لے۔

(۱۷۴۹۰) حَدَّثَنَا زيد بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْأَةَ فتعجبه قَالَ :يَذْكُرُ مَنَاتِنَهَا.

(۱۷۴۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کی نظر کسی عورت پر پڑے اور وہ اسے اچھی لگے تو عورت کی بدبوار چیزوں کا خیال لائے۔

(۱٦٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ عَلَى حُكْمِهَا

ایک آدمی عورت سے اس بات پر شادی کرے کہ مہر کے بارے میں عورت کی فرمائش مانی جائے گی

(۱۷۴۹۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّخَعِيَّ قَالَ :تَزَوَّجَ الأَشْعَثُ امْرَأَةً عَلَى حُكْمِهَا فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ :أَرْضِهَا أَرْضِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۴۹۱) حضرت نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اشعث نے ایک عورت سے منہ مانگے مہر پر شادی کی، پھر یہ مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے راضی کرو، اسے راضی کرو۔

(۱۷٤۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إذا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ عَلَى حُكْمِهَا ، أَوْ حُكْمِهِ فَجَار فِي الصَّدَاقِ او جَارُوا رُدَّ ذَاكَ إلَى صَدَاقِ مِثْلِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَالنِّكَاحُ جَائِزٌ.

(۱۷۴۹۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شادی اس بات پر ہوئی کہ مہر کے معاملے میں عورت یا مرد کے حکم کا اعتبار ہوگا اور بعد میں جھگڑا ہو گیا تو بغیر کمی زیادتی کے مہر مثلی ملے گا اور نکاح جائز ہے۔

(۱۷٤۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ :خَطَبَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ إلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ابْنَتَهُ فَأَبَى إلاَّ عَلَى حُكْمِهِ فَرَجَعَ عَمْرٌو فَاسْتَشَارَ أَصْحَابَهُ فَقَالُوا :أَتُرِيدُ أَنْ تُحَكِّمَ رَجُلاً مِنْ طيءٍ فِي عَقْدِكَ فَأَبَتْ نَفْسُهُ فَتَزَوَّجَهَا عَلَى حُكْمِهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَحَكَّمَ عَدِيٌّ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِ مِئَةٍ ، فَبَعَثَ إلَيْهِ عَمْرٌو بِعَشَرَةِ آلاَفٍ وَقَالَ :جَهِّزْهَا.

(۱۷۴۹۳) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرو بن حریث رحمہ اللہ نے عدی بن حاتم رحمہ اللہ کی بیٹی کے لئے نکاح کا پیغام بھجوایا۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مہر میرے حکم کے مطابق طے ہوگا۔ عمرو بن حریث نے اپنے دوستوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ کیا تم طی کے ایک آدمی کو اپنے نکاح کے معاملے کا حاکم بناؤ گے۔ عمرو بن حریث نے پھر بھی انہیں ہی حکم سونپ دیا تو حضرت عدی نے فیصلہ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چار سو اسی ہے۔ عمرو نے انہیں دس ہزار بھیجے اور کہا کہ اپنی بیٹی کی رخصتی فرما دیجئے۔

(۱۷٤۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ الأَشْعَثَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى حُكْمِهَا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْهَا ، فَقَالَ :بِتُّ لَيْلَةً لاَ يَعْلَمُهَا إلاَّ اللَّهُ مَخَافَةَ أَنْ تَحْكُمَ عَلَيَّ فِي مَالِ قَيْسٍ ، فَقَالَ :لَيْسَ ذَلِكَ لَهَا إنَّمَا لَهَا مَهْرُ نِسَائِهَا.

(۱۷۴۹۴) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث رحمہ اللہ نے ایک عورت سے اس کے منہ مانگے مہر پر شادی کی اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا کہ میں نے اس کے ساتھ ایک رات گزاری ہے جس کا علم صرف اللہ کو ہے، اس خوف کے ساتھ کہ کہیں وہ مجھ پر قیس کے مال کی فرمائش نہ کردے۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ اسے یہ نہیں ملے گا اسے مہر مثلی ملے گا۔

(۱۷٤۹٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى حُكْمِهِ فَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ أَنْ يَحْكُمَ الرَّجُلُ قَالَ :لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا.

(۱۷۴۹۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی عورت سے اپنی مرضی کے مہر پر شادی کرے اور مہر کی تقرری سے پہلے آدمی کا انتقال ہو جائے تو عورت کو مہر مثلی ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٤۹٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى حُكْمِهِ فَحَكَمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ قَالَ :يَجُوزُ ، قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَزَوَّجُونَ عَلَى أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَأَكْثَرَ.

(۱۷۴۹۶) حضرت عبدالملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے اپنی مرضی کا مہر دینے پر شادی کی، پھر اس نے دس درہم مہر دیے تو حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اسے جائز قرار دیا اور فرمایا کہ مسلمان اس سے کم اور زیادہ مہر پر نکاح کیا کرتے تھے۔

(١٦٥) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ ، مَا يُقَالُ لَهُ ؟

جس آدمی کی شادی ہو اسے کیا دعا دینی چاہئے؟

(۱۷٤۹۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لآخَرَ :بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ، فَقَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَقُولُوا هَكَذَا قُولُوا :بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ.

(۱۷۴۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے کی شادی کے موقع پر اسے دعا دی: بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ (خوش رہو اور اولاد پاؤ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا کہ یوں نہ کہو بلکہ یہ کہو: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے۔

(۱۷٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالُوا :بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ ، فَقَالَ :لاَ تَقُولُوا ذَاكَ :قَالُوا : كَيْفَ نَقُولُ يَا أَبَا يَزِيدَ ؟ قَالَ :تَقُولُونَ :بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ ، أَوْ نُؤْمَرُ بِذَلِكَ. (ابن ماجه ١٩٠٦۔ احمد ١/ ٤٥١)

(۱۷۴۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بنو جشم کی ایک عورت سے شادی کی پھر لوگوں کی دعوت کی تو لوگوں نے انہیں بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ کہہ کر دعا دی۔ انہوں نے فرمایا کہ یوں نہ کہو۔ لوگوں نے پوچھا کہ پھر ہم کیا کہیں تو انہوں نے فرمایا کہ تم کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے کیونکہ ہمیں یہی کہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(١٦٦) ما قَالُوا فِي الرَّجُلِ تَمُرُّ بِهِ الْمَرْأَةُ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا ، مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

بدنظری کی ممانعت

(۱۷٤۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَائَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي.

(مسلم ١٦٩٩۔ ابو داؤد ٢١٤١)

(۱۷۴۹۹) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی نگاہ کو پھیر لو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لَا تُتْبِعَنَّ نَظَرَكَ حُسْنَ رِدَاءِ امْرَأَةٍ فَإِنَّ النَّظَرَ يَجْعَلُ شَهْوَةً فِي الْقَلْبِ.

(۱۷۵۰۰) حضرت علاء بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اپنی نظر کو کسی عورت کی چادر کے حسن پر بھی مت ڈالو کیونکہ نظر دل میں خواہش کو بیدار کرتی ہے۔

(۱۷۵۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : (قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ) قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : الرَّجُلُ يَنْظُرُ الْمَرْأَةَ لَا يَرَى مِنْهَا مُحَرَّمًا قَالَ : مَا لَكَ أَنْ تثقبها بِعَيْنِكَ ؟.

(۱۷۵۰۱) حضرت عاصم احول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت پڑھی (ترجمہ) مومنین سے کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو جھکائیں۔ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آدمی کسی عورت کو دیکھتا ہے لیکن اس کی حرام کردہ چیزوں کو نہیں دیکھتا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اپنی آنکھوں سے اس میں سوراخ کرنا چاہتے ہو؟

(۱۷۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : نَظْرَةٌ يَهْوَاهَا الْقَلْبُ فَلَا خَيْرَ فِيهَا.

(۱۷۵۰۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نظر جو دل میں خواہش کو بیدار کرے اس میں کوئی خیر نہیں۔

(۱۷۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الإِيَادِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ : لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الأُولَى وَلَيْسَ لَكَ الآخِرَةُ. (ترمذی ۲۷۷۷۔ ابو داؤد ۲۱۴۲)

(۱۷۵۰۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نصیحت فرمائی کہ ایک نظر پڑ جائے تو دوسری نہ ڈالو، کیونکہ پہلی نظر میں تو گنجائش ہے لیکن دوسری میں تمہارے لئے گنجائش نہیں۔

(۱۷۵۰۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي طَرِيقٍ فَاسْتَقْبَلَتْنَا امْرَأَةٌ أو جارية قَالَ : فَنَظَرْنَا إِلَيْهَا جَمِيعًا قَالَ ثُمَّ إِنَّ سَعِيدًا غَضَّ بَصَرَهُ فَنَظَرْتُ أنا ، قَالَ : فَقَالَ لِي سَعِيدٌ : الأُولَى لَكَ وَالثَّانِيَةُ عَلَيْكَ.

(۱۷۵۰۴) حضرت موسیٰ جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک راستے میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ہمارے سامنے ایک عورت یا لڑکی آئی تو ہم سب کی نگاہ اس پر پڑ گئی، پھر حضرت سعید نے نگاہ جھکالی لیکن میں دیکھتا رہا، مجھ سے حضرت سعید نے فرمایا کہ پہلی نظر میں پکڑ نہیں لیکن دوسری میں پکڑ ہے۔

(۱۷۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : النَّظْرَةُ الأُولَى لَا يَمْلِكُهَا أَحَدٌ وَلَكِنِ الَّذِي يَدُسُّ النَّظَرَ دَسًّا.

(۱۷۵۰۵) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی نظر پر گرفت نہیں لیکن اگر کوئی دیکھتا ہی رہے تو قابلِ گرفت ہے۔

(۱۷۵۰۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الهيثم قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ سِيرِينَ : أَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فِي الطَّرِيقِ أَلَيْسَ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّظْرَةَ الأُولَى ثُمَّ أَصْرِفُ عَنْهَا بَصَرِى ؟ قَالَ :أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ : ﴿يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ﴾ ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ، وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾.

(۱۷۵۰۶) حضرت ابوہیثم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر میرے سامنے کوئی عورت راستے میں آجائے اور میں اس سے نگاہ پھیرلوں تو کیا مجھے گناہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اہلِ ایمان سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔

(۱۷۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوجٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ :إِذَا لَقِيتَ الْمَرْأَةَ فَغُضَّ عَيْنَيْكَ حَتَّى تَمْضِيَ.

(۱۷۵۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کسی عورت سے سامنا ہو تو اس کے گذرنے تک اپنی نگاہ کو جھکا کر رکھو

(۱۷۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ :لاَ يَضُرُّكَ حُسْنُ امْرَأَةٍ مَا لَمْ تَعْرِفْهَا.

(۱۷۵۰۸) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہیں عورت کا حسن کوئی نقصان نہ دے گا جب تک تم اسے پہچان نہ لو۔

(۱۷۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ :بَيْنَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ رَأَيْتُ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْنِي دَلُّهَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عَنْهَا فَوَجَدْتُهَا مَشْغُولَةً وَلاَ يَضُرُّكَ حُسْنُ امْرَأَةٍ مَا لَمْ تَعْرِفْهَا.

(۱۷۵۰۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دورانِ طواف ایک عورت پر میری نگاہ پڑی، وہ مجھے بھلی محسوس ہوئی، میں نے اس کے بارے میں سوال کرنا چاہا لیکن وہ مصروف تھی۔ تمہیں عورت کا حسن اس وقت تک نقصان نہیں دیتا جب تک تم اسے جان نہ لو۔

(۱۷۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَاوُوسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الرَّجُلُ إِلَى الْمَرْأَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ زَوْجًا ، أَوْ ذَا مَحْرَمٍ.

(۱۷۵۱۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے بیوی یا محرم رشتہ دار کے علاوہ کسی عورت کو دیکھنا درست نہیں۔

(۱۷۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :كَانَ طَاوُوسٌ لاَ يَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا امْرَأَةٌ.

(۱۷۵۱۱) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ کسی ایسے قافلے میں نہ جاتے جس میں عورتیں ہوتیں۔

(۱۷۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي طُفَيْلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :يَا عَلِيُّ ، إِنَّ لَكَ كَنْزًا فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا فَلاَ تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الآخِرَةُ. (احمد ۱/ ۱۵۹۔ دارمی ۲۷۰۹)

(۱۷۵۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی! تمہارے لئے جنت میں ایک خزانہ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تم جنت کے دونوں کناروں کو پانے والے ہو، ایک نظر پڑ جائے تو دوسری مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر کی گنجائش ہے لیکن دوسری کی اجازت نہیں۔

(۱۷۵۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْيُنِ ، وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ قَالَ : الرَّجُلُ يَكُونُ فِي الْقَوْمِ فَتَمُرُّ بِهِمُ الْمَرْأَةُ فَيُرِيهِمْ أَنَّهُ يَغُضُّ بَصَرَهُ عَنْهَا فَإِنْ رَأَى مِنْهُمْ غَفْلَةً نَظَرَ إِلَيْهَا فَإِنْ خَافَ أَنْ يَفْطَنُوا بِهِ غَضَّ بَصَرَهُ وَقَدِ اطَّلَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ أَنَّهُ وَدَّ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَوْرَتِهَا.

(۱۷۵۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت (ترجمہ) اللہ آنکھوں کی خیانت اور دل میں چھپے خیالات کو جانتا ہے۔ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بعض اوقات ایک آدمی کچھ لوگوں میں بیٹھا ہوتا ہے اور وہاں سے ایک عورت گذرتی ہے، وہ لوگوں کو یہ باور کراتا ہے کہ اس نے اپنی نگاہ جھکا لی ہے، پھر اگر وہ لوگوں کو خود سے غافل پاتا ہے تو عورت کو دیکھنے لگتا ہے اور اگر اسے اندیشہ ہو کہ لوگ اسے دیکھ لیں گے تو نظر کو جھکا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کے خیالات سے بھی واقف ہے کہ وہ آدمی عورت کے چھپے ہوئے حصے کو بھی دیکھنا چاہتا ہے۔

(۱۷۵۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مُوسَى : لأَنْ تَمْتَلِءَ مَنْخِرَيَّ مِنْ رِيحِ جِيفَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَمْتَلِئَا مِنْ رِيحِ امْرَأَةٍ.

(۱۷۵۱۴) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ناک میں کسی مردار کی بو آئے یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ اس میں کسی عورت کی خوشبو آئے۔

(۱۷۵۱٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لأَنْ أُزَاحِمَ بَعِيرًا مَطْلِيًّا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُزَاحِمَ امْرَأَةً.

(۱۷۵۱۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تارکول سے لیپ کئے اونٹ سے ٹکراؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کسی عورت سے ٹکراؤں۔

(۱۷۵۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : كُلُّ عَيْنٍ فَاعِلَةٌ يَعْنِي زَانِيَةً.

(۱۷۵۱۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بد نظر آنکھ زنا کرنے والی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٧) الرجل يطلق امْرَأَتَهُ طَلاَقًا بَائِنًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ يُجَامِعُهَا وَهُوَ يَرَى أَنَّ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةً ، مَا لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ ؟

اگر ایک آدمی دخول سے پہلے عورت کو طلاق بائنہ دے دے اور پھر اس خیال سے جماع کر بیٹھے کہ ابھی رجوع کا حق ہے تو اس عمل کا کیا حکم ہوگا؟

(١٧٥١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ غَشِيَهَا وَهُوَ يَرَى أَنَّ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةً قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ وَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(١٧٥١٧) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو دخول سے پہلے ایک یا دو طلاقیں دیدے اور یہ سمجھتے ہوئے اس سے جماع کرے کہ ابھی رجوع کا حق باقی ہے تو عورت کو مہر ملے گا اور دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(١٧٥١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ غَشِيَهَا وَهُوَ يَرَى أَنَّ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةً قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً لِغِشْيَانِهِ إِيَّاهَا.

(١٧٥١٨) حضرت قتادہ ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کرلی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔ کیونکہ مرد عورت سے جماع کر چکا ہے۔

(١٧٥١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ عن مَطَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(١٧٥١٩) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کرلی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(١٧٥٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(١٧٥٢٠) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کرلی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(١٧٥٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لَهَا صَدَاقٌ وَنِصْفٌ.

(١٧٥٢١) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کرلی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر اور نصف ملے گا۔

(١٧٥٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَاحِدَةً ثُمَّ غَشِيَهَا وَهُوَ يَرَى أَنَّ لَهُ عَلَيْهَا الرَّجْعَةَ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

محكم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۲۲) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی اور اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۵۲۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لَهَا صَدَاقٌ وَنِصْفٌ وَقَالَ الْحَكَمُ :لَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۷۵۲۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر اور نصف ملے گا۔ اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اسے پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۵۲٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَجَهِلَ فَأَصَابَهَا قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۷۵۲۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں، پھر جہالت کی وجہ سے اس سے جماع کر لیا تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۵۲٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لَهَا صَدَاقٌ وَنِصْفٌ.

(۱۷۵۲۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر اور نصف ملے گا۔

(۱۷۵۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :صَدَاقٌ وَنِصْفٌ.

(۱۷۵۲۶) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر اور نصف ملے گا۔

(۱۷۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :سُئِلَ عَمَّنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا ثُمَّ قِيلَ لَهُ :إنَّهَا لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْكَ فَدَخَلَ بِهَا بِالنِّكَاحِ الأَوَّلِ فَمَكَثَتْ عِنْدَهُ سَنَتَيْنِ فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا فَعَلِمَ بِذَلِكَ أَنَّهَا عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَيُعْطِي الْمَرْأَةَ بِنِكَاحِهَا الأَوَّلِ نِصْفَ مَهْرِهَا ومن دُخُولِهِ بِهَا وَمُجَامَعَتِهِ إيَّاهَا مَهْرًا كَامِلاً.

(۱۷۵۲۷) حضرت جابر بن زید ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو چھونے سے پہلے اسے طلاق دے دے اور اسے کہا جائے کہ وہ تجھ پر حرام نہیں ہوئی، اور وہ پہلے نکاح کی بنیاد پر اس سے جماع کرلے اور وہ عورت اس مرد کے پاس دو سال تک ٹھہری رہے اور اولاد کو جنم دے پھر انہیں علم ہو کہ یہ عورت تو اس مرد پر حرام ہوگئی ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت جابر بن زید ؒ نے فرمایا کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی، وہ عورت کو پہلے نکاح کی وجہ سے آدھا مہر دے گا اور دخول اور جماع کی وجہ سے پورا مہر دے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٥٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۷۵۲۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(١٧٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لَهَا صَدَاقٌ وَنِصْفٌ.

(۱۷۵۲۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو (دخول سے پہلے) طلاق دی اور پھر اس سے یہ سمجھتے ہوئے وطی کر لی کہ اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو اس عورت کو پورا مہر اور نصف ملے گا۔

(١٦٨) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ فَتُعتَقُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتُخَيَّرُ فَتَخْتَارُ نَفْسَهَا، هَلْ لَهَا الصَّدَاقُ ؟

اگر ایک آدمی کسی باندی سے شادی کرے، پھر دخول سے پہلے اس باندی کو آزاد کر دیا جائے، پھر شرعی حکم کے مطابق اس عورت کو خاوند کے قبول کرنے اور نہ کرنے کا اختیار ملے لیکن وہ خاوند سے علیحدگی کو اختیار کر لے تو کیا اسے مہر ملے گا؟

(١٧٥٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَمِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَمَةً أُعْتِقَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا قَالَ :لاَ شَيْءَ لَهَا ، لاَ يُجْمَعُ عَلَيْهِ أَمْرٌ يَذْهَبُ بِنَفْسِهَا وَمَالِهِ.

(۱۷۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی کسی باندی سے شادی کرے، پھر دخول سے پہلے اس باندی کو آزاد کر دیا جائے، پھر شرعی حکم کے مطابق اس عورت کو خاوند کے قبول کرنے اور نہ کرنے کا اختیار ملے لیکن وہ خاوند سے علیحدگی کو اختیار کر لے تو کیا اسے مہر ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کچھ نہیں ملے گا، وہ اپنے نفس اور مہر دونوں چیزوں کو حاصل نہیں کر سکتی۔

(١٧٥٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا أُعْتِقَتِ الأَمَةُ وَهِيَ تَحْتَ الْعَبْدِ فَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلاَ صَدَاقَ لَهَا وَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۷۵۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی باندی کسی غلام کے نکاح میں تھی، پھر اسے آزاد کیا گیا اور آزادی کے بعد اختیار دیا گیا اور اس نے دخول سے پہلے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو اس عورت کو مہر نہیں ملے گا اور یہ طلاق بائنہ ہوگی۔

(١٧٥٣٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أَمَتَهُ عَلَى مَهْرٍ مُسَمًّى ثُمَّ أَعْتَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا زَوْجُهَا فَتُخَيَّرُ فَتَخْتَارُ نَفْسَهَا قَالَ :يَبْطُلُ النِّكَاحُ وَيُرَدُّ عَلَى الزَّوْجِ مَهْرُهُ.

(۱۷۵۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے مقرر شدہ مہر پر اپنی باندی سے شادی کی، پھر وہ باندی دخول سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے آزاد کردی گئی، پھر اسے اختیار ملا اور اس نے اپنے نفس کو اختیار کرلیا تو نکاح باطل ہوجائے گا اور مہر اس کے خاوند کو واپس کیا جائے گا۔

(١٧٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا اخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَقَدْ أُعْتِقَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلاَ صَدَاقَ لَهَا.

(۱۷۵۳۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی باندی سے شادی کرے، پھر دخول سے پہلے اس باندی کو آزاد کردیا جائے، پھر شرعی حکم کے مطابق اس عورت کو خاوند کے قبول کرنے اور نہ کرنے کا اختیار ملے لیکن وہ خاوند سے علیحدگی کو اختیار کرلے تو اسے مہر نہیں ملے گا۔

(١٧٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ شَيْءَ لَهَا.

(۱۷۵۳۴) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی باندی سے شادی کرے، پھر دخول سے پہلے اس باندی کو آزاد کردیا جائے، پھر شرعی حکم کے مطابق اس عورت کو خاوند کے قبول کرنے اور نہ کرنے کا اختیار ملے لیکن وہ خاوند سے علیحدگی کو اختیار کرلے تو اسے کچھ نہیں ملے گا۔

(١٦٩) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُكَذِّبُ نَفْسَهُ يَسَعُهَا أَنْ تَقِرَّ مَعَهُ ، أَوْ تُرَافِعَهُ إلَى السُّلْطَانِ ؟

ایک آدمی اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر اپنے قول سے رجوع کرلے تو عورت اس مرد کے ساتھ قیام پذیر رہے یا معاملہ قاضی کے دربار میں لے جائے؟

(١٧٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لاَ يَسَعُهَا أَنْ تَقَارَّهُ حَتَّى تُرَافِعَهُ إلَى السُّلْطَانِ فَإِمَّا حَدٌّ وَإِمَّا مُلاَعَنَةٌ.

(۱۷۵۳۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر اپنے قول سے رجوع کرلے تو عورت کے لئے اس مرد کے ساتھ رہنے کی گنجائش نہیں، وہ اس معاملے کو قاضی کے پاس لے جائے، پھر یا تو اس مرد پر حد لگے گی یا لعان ہوگا۔

(١٧٥٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أَكْذَبَ نَفْسَهُ عِنْدَ رَهْطٍ تَسَاكَنَا وَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَلاَ يَعُودُ لِذَلِكَ.

(۱۷۵۳۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی جماعت کے پاس اپنے قول سے رجوع کرلے تو دونوں ساتھ رہیں اور آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے معافی مانگے اور دوبارہ ایسے نہ کرنے کا عزم کرے۔

(۱۷۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا قَذَفَهَا بِالزِّنَا إِنْ شَاءَ أَكْذَبَ نَفْسَهُ وَجُلِدَ وَرُدَّتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۷۵۳۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مرد نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی، پھر اگر چاہے تو اپنے قول سے رجوع کر لے، اور اس پر حد قذف جاری ہوگی اور وہ عورت اسی کی بیوی رہے گی۔

(۱۷۵۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ بِالزِّنَا ثُمَّ لاَ تُرَافِعُهُ قَالَ : يُكَذِّبُ نَفْسَهُ وَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا.

(۱۷۵۳۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ اس مرد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر مسئلہ قاضی کی عدالت میں پیش نہ کرے کہ وہ اپنے قول سے رجوع کر لے تو نکاح باقی رہے گا۔

(۱۷۰) فِي الرجل يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهُوَ مَرِيضٌ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۵۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلاَ مِيرَاثَ لَهَا ، وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا.

(۱۷۵۳۹) حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے طلاق دے دے تو اسے نصف مہر ملے گا، میراث نہیں ملے گی اور اس پر عدت بھی واجب نہیں ہوگی۔

(۱۷۵٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِمِثْلِهِ.

(۱۷۵۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۵٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلاَ مِيرَاثَ لَهَا وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا.

(۱۷۵۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۵٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَهُوَ مَرِيضٌ فَإِنَّهَا لاَ تَرِثُهُ وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۵۴۲) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلاق دے دے تو وہ عورت وارث نہیں ہوگی، اس پر عدت بھی نہیں ہوگی اور اسے آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۵٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَلاَ مِيرَاثَ لَهَا وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا.

(۱۷۵۴۳) حضرت جابر بن زید ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے طلاق دے دے تو اسے پورا مہر ملے گا، میراث نہیں ملے گی اور عدت بھی واجب نہیں ہوگی۔

(۱۷۵٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُهُ.

(۱۷۵۴۴) حضرت قتادہ ولیٹیلیز بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۷۵٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۷۵۴۵) حضرت حسن ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے طلاق دے دے تو اسے پورا مہر ملے گا، میراث ملے گی اور عدت بھی واجب ہوگی۔

(۱۷۵٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي مَرَضِهِ ثَلاَثًا ، أَوْ تَطْلِيقَةً قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلاَ مِيرَاثَ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۵۴۶) حضرت حارث ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے تین طلاقیں یا ایک طلاق دے دے تو اس عورت کو میراث نہیں ملے گی۔

(۱۷۵٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلاَ مِيرَاثَ لَهَا.

(۱۷۵۴۷) حضرت شعبی ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے پھر دخول سے پہلے حالتِ مرض میں اسے طلاق دے دے تو اسے میراث نہیں ملے گی۔

(۱۷۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةَ زَوْجِ أُمِّهِ

کیا آدمی اپنی ماں کے خاوند کی بیوی سے شادی کر سکتا ہے؟

(۱۷۵٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَيْفٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُجَيْحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةَ زَوْجِ أُمِّهِ قَالَ : وَكَانَ طَاوُوسٌ وَعَطَاءٌ لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۷۵۴۸) حضرت مجاہد ولیٹیلیز آدمی کے اپنی ماں کے خاوند کی بیوی سے شادی کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے جبکہ حضرت طاؤس ولیٹیلیز اور عطاء ولیٹیلیز اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةَ زَوْجِ أُمِّهِ.

(۱۷۵۴۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ آدمی کے اپنی ماں کے خاوند کی بیوی سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تُزَاحِمْ مَنْ زَاحَمَ أَبُوكَ ، زَوْجَ أُمِّكَ.

(۱۷۵۵۰) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس سے بندھن نہ باندھو جس سے تمہارے ماں باپ میں سے کسی نے بندھن باندھا جیسے تمہاری ماں کا خاوند۔

(۱۷۲) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُزَوَّجُ وَلَهَا زَوْجٌ وَتَجِيءُ بِوَلَدٍ ، لِمَنِ الْوَلَدُ مِنْهُمَا ؟

اگر ایک عورت نے (غلطی سے) اس حال میں شادی کی کہ اس کا خاوند تھا، پھر بچہ پیدا ہو گیا تو بچہ کس کا ہوگا؟

(۱۷۵۵۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَزَوَّج وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ : إِنْ جَاءَتْ بِهِ وَهُوَ يَشُكُّ فِيهِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ وَهُوَ لاَ يَشُكُّ فِيهِ فَهُوَ لِلآخَرِ.

(۱۷۵۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت نے (غلطی سے) اس حال میں شادی کی کہ اس کا خاوند تھا، پھر بچہ پیدا ہو گیا تو اگر دوسرے خاوند کو شک ہو تو بچہ پہلے کا ہوگا اور اگر اسے شک نہ ہو تو بچہ دوسرے کا ہی ہوگا۔

(۱۷۵۵۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَتَزَوَّجَهَا آخَرُ فى عدتها وَقَدْ حَاضَتْ حَيْضَةً : الوَلَدُ لِلآخَرِ.

(۱۷۵۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر دوسرے آدمی نے اس عورت سے اس کی عدت میں شادی کر لی، اور اس عورت کو حیض آچکا تھا تو بچہ دوسرے کا ہوگا۔

(۱۷۳) مَا قَالُوا فِيَ الرَّجُلِ يُقَبِّلُ الْمَرْأَةَ ، تَحِلُّ لَهُ ابْنَتُهَا ، أَوْ يُقَبِّلُ ابْنَتَهَا تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا ؟

اگر ایک آدمی کسی عورت کا بوسہ لے تو کیا اس عورت کی بیٹی اس مرد کے لیے حلال ہوگی؟ یا وہ کسی لڑکی کا بوسہ لے تو اس لڑکی کی ماں اس آدمی کے لئے حلال ہوگی؟

(۱۷۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : إِذَا قَبَّلَهَا ، أَوْ لَمَسَهَا ، أَوْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِهَا حَرُمَتْ عَلَيْهِ ابْنَتُهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۵۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کسی عورت کا بوسہ لے، اسے شہوت کے ساتھ چھوئے یا اس کی شرمگاہ کو دیکھے تو اس کی بیٹی اس مرد پر حرام ہو جائے گی۔

(۱۷۵۵٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا قَبَّلَ الأُمَّ لَمْ تَحِلَّ لَهُ ابْنَتُهَا وَإِذَا قَبَّلَ ابْنَتَهَا لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا.

(۱۷۵۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کسی ماں کا بوسہ لے تو اس کی بیٹی حرام ہو جائے گی اور اگر کسی بیٹی کا بوسہ لے تو ماں حرام ہو جائے گی۔

(۱۷۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ الْمَرْأَةَ ، أَوْ يَلْمِسُهَا ، أَوْ يَأْتِيهَا فِي غَيْرِ فَرْجِهَا ، إِنْ شَاءَ تَزَوَّجَهَا ، وَإِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ ابْنَتَهَا ، وَإِنْ كَانَتِ الْبِنْتَ ، تَزَوَّجَ الأُمَّ إِنْ شَاءَ.

(۱۷۵۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت کا بوسہ لیا، یا اسے شہوت سے چھوا یا شرمگاہ کے علاوہ کسی اور جگہ اس سے صحبت کی تو چاہے تو اس سے شادی کر لے اور چاہے تو اس کی بیٹی سے شادی کر لے اور اگر کسی لڑکی سے ایسے کیا تو اس کی ماں سے شادی کر سکتا ہے۔

(۱۷۵۵٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ قَالاَ :فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ ام امْرَأته ، أَوِ ابْنَتَهَا ، قَالاَ :حَرُمَتْ عَلَيْهِ امرأته.

(۱۷۵۵۶) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کی ماں یا بیٹی کا بوسہ لیا تو بیوی اس پر حرام ہو جائے گی۔

(۱۷٤) مَا قَالُوا فِي الْمَمْلُوكِ ، لَهُ أَنْ يَرَى شَعْرَ مَوْلاَتِهِ ؟

جن حضرات کے نزدیک غلام اپنی مالکن کے بال دیکھ سکتا ہے

(۱۷۵۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ الْمَمْلُوكُ إِلَى شَعْرِ مَوْلاَتِهِ.

(۱۷۵۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غلام اپنی مالکن کے بال دیکھ سکتا ہے۔

(۱۷۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَضَعَ الْمَرْأَةُ ثَوْبَهَا عِنْدَ مَمْلُوكِهَا ، وَإِنْ كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَرَى شَعْرَهَا.

(۱۷۵۵۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ اس بات کو جائز سمجھتے تھے کہ عورت اپنے کپڑے اپنے غلام کے پاس رکھوائے، لیکن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ غلام اپنی مالکن کے بال دیکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٥٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَرَى الْعَبْدُ شَعْرَ مَوْلاَتِهِ.

(۱۷۵۵۹) حضرت مجاہد ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ غلام اپنی مالکن کے بال دیکھے۔

(١٧٥٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :تَسْتَتِرُ الْمَرْأَةُ مِنْ غُلاَمِهَا.

(۱۷۵۶۰) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت اپنے غلام سے پردہ کرے گی۔

(١٧٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لاَ تَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ الآيَةُ :﴿إلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ إنَّمَا عَنَى بِهَا الإِمَاءَ وَلَمْ يَعْنِ بِهَا الْعَبِيدَ.

(۱۷۵۶۱) حضرت سعید بن مسیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ تمہیں قرآن مجید کی اس آیت سے دھوکہ نہ ہو ﴿إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ اس سے مراد باندیاں ہیں غلام نہیں ہیں۔

(١٧٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَمْلُوكُ عَلَى مَوْلاَتِهِ بِغَيْرِ إذْنِهَا.

(۱۷۵۶۲) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ غلام اپنی مالکن کی اجازت کے بغیر داخل نہیں ہوسکتا۔

(١٧٥٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جُوَيبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الْمَمْلُوكُ إلَى شَعْرِ مَوْلاَتِهِ.

(۱۷۵۶۳) حضرت ضحاک ولیٹیلا اس بات کو درست نہیں سمجھتے کہ غلام اپنے مالکن کے بال دیکھے۔

(١٧٥) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنْظُرُ إلَى شَعْرِ أمه أو أُخْتِهِ ؟

آدمی اپنی ماں یا بہن کے بال دیکھ سکتا ہے

(١٧٥٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسِفَّ الرَّجُلُ النَّظَرَ إلَى أُخْتِهِ أو ابْنَتِهِ.

(۱۷۵۶۴) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی بہن یا بیٹی کے بالوں کو مستقل طور پر دیکھنا مکروہ ہے۔

(١٧٥٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الرَّجُلُ إلَى شَعْرِ ابْنَتِهِ ، أَوْ أُخْتِهِ.

(۱۷۵۶۵) حضرت طاؤس ولیٹیلا کے نزدیک آدمی کا اپنی بیٹی یا بہن کے بالوں کو دیکھنا مکروہ ہے۔

(١٧٥٦٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَرَى مِنَ النِّسَاءِ مَا يُحَرَّمُ عَلَيْهِ نِكَاحَهُ رُؤُوسَهُنَّ يَسْتَتِرْنَ أَحَبُّ إلَيَّ ، وَإِنْ رَأَى فَلاَ بَأْسَ.

(۱۷۵۶۶) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جن عورتوں سے آدمی کا نکاح حرام ہے ان کے سروں کا پردہ کرنا میرے نزدیک اچھا ہے۔البتہ آدمی کی نگاہ اگر پڑ جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(١٧٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يَدْخُلاَنِ عَلَى أُخْتِهِمَا أُمِّ كُلْثُومٍ وَهِيَ تمتشط.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۶۷) حضرت ابو صالح ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اپنی بہن حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے پاس اس وقت چلے جایا کرتے تھے جب وہ کنگھی کر رہی ہوتی تھیں۔

(۱۷۵۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَضَعُ خِمَارَهَا عِنْدَ أَخِيهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا لَهَا ذَاكَ.

(۱۷۵۶۸) حضرت حسن ؒ سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت اپنے بھائی کے سامنے اپنا دوپٹہ اتار سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم! وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

(۱۷۵۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَعَرِ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ.

(۱۷۵۶۹) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ ہر ذی محرم عورت کے بال دیکھنا بھی مکروہ ہے۔

(۱۷۶) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى شَعْرِ أُمِّهِ وَيُفَلِّيهَا ؟

ماں کے بالوں کو دیکھنا، ان میں کنگھی کرنا اور چٹیاں بنانا کیسا ہے؟

(۱۷۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُوَرِّقٍ أَنَّهُ كَانَ يُفَلِّي أُمَّهُ.

(۱۷۵۷۰) حضرت مورق ؒ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اپنی والدہ کی چٹیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۷۵۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ طَلْقًا كَانَ يُذَوِّبُ أُمَّهُ.

(۱۷۵۷۱) حضرت طلق ؒ اپنی والدہ کی چٹیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۷۵۷۲) حَدَّثَنَا وكيع عن شريك عن رجل عن الضحاك أنه كان يمشط أمه.

(۱۷۵۷۲) حضرت ضحاک ؒ اپنی والدہ کی کنگھی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَعْرِ أُمِّهِ وَأَنْ تَسْتَتِرَ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۷۵۷۳) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ والدہ کے بال دیکھنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر بالوں کو چھپایا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۱۷۵۷٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ : لَوْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّي لَقُلْتُ : أَيَّتُهَا الْعَجُوزُ ، غَطِّي رَأْسَكِ.

(۱۷۵۷۴) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ بہتر ہے کہ جب میں اپنی ماں کے پاس جاؤں تو کہوں اے اماں! سر ڈھانپ لے۔

(۱۷۵۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّهُ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُذَوِّبُ أُمَّهُ.

(۱۷۵۷۵) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ اپنی والدہ کی چٹیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۷۵۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُزَاحِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: لَوْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّي لَقُلْتُ: غَطِّي رَأْسَكِ.

(۱۷۵۷٦) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بہتر ہے کہ جب میں اپنی ماں کے پاس جاؤں تو کہوں اے اماں! سر ڈھانپ لے۔

(۱۷۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُبَاشِرُ أُمَّهُ ؟

جلد کے جلد کو چھونے کا حکم

(۱۷۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مُبَاشَرَةُ الرَّجُلِ أُخْتَهُ أَوْ أُمَّهُ شُعْبَةٌ مِنَ الزِّنَا.

(۱۷۵۷۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کی جلد کا اپنی بہن یا ماں کی جلد کو چھونا زنا کا ایک حصہ ہے۔ (یہاں باب میں لفظ یباشر سے مراد جلد کا جلد کو چھونا ہے، مباشرت مروجہ مراد نہیں۔ نیز پاؤں اور ہتھیلیوں وغیرہ کو چھونا بھی مراد نہیں)

(۱۷۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى شَعْرِ جَدَّتِهِ، أَوِ امْرَأَةِ جَدِّهِ

دادی یا نانی کے بال دیکھنے کا حکم

(۱۷۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ لَا يَرَيَانِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَى أَنَّ رُؤْيَتَهُنَّ لَهُمَا حِلٌّ.

(۱۷۵۷۸) حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما امہات المومنین رضی اللہ عنہن کو نہیں دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے لئے امہات المومنین کو دیکھنا جائز سمجھتے تھے۔

(۱۷۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَيَرَى الرَّجُلُ رَأْسَ خَتَنَتِهِ قَالَ: فَتَلَا عَلَيَّ الآيَةَ: ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ، أَوْ آبَائِهِنَّ، أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ، أَوْ أَبْنَائِهِنَّ، أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ، أَوْ إِخْوَانِهِنَّ، أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ، أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ﴾ الآيَةَ، فَقَالَ: أَرَاهَا فِيهِنَّ.

(۱۷۵۷۹) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی ساس کے سر کو دیکھ سکتا ہے تو انہوں نے جواب میں یہ آیت پڑھی (ترجمہ) وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے، اپنے سسروں کے، اپنے بیٹوں کے، اپنے خاوند کے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے، اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے، یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے۔ پھر فرمایا کہ کیا تو اسے ان میں دیکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٥٨٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعِكْرِمَةَ فِي هَذِهِ :﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إلاَّ لِبُعُولَتِهِنَّ ، أَوْ آبَائِهِنَّ ، أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ﴾ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا قَالاَ :لَمْ يُذْكَرِ الْعَمُّ وَالْخَالُ لأَنَّهُمَا ينعتان لأَبْنَائِهِمَا وَقَالاَ :لاَ تَضَعُ خِمَارَهَا عِنْدَ الْعَمِّ وَالْخَالِ.

(١٧٥٨٠) حضرت شعبی اور حضرت عکرمہ ﷺ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إلاَّ لِبُعُولَتِهِنَّ ، أَوْ آبَائِهِنَّ ، أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ﴾ (الی آخر الآیۃ) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس میں چچا اور ماموں کا تذکرہ نہیں ہے، اس لئے کہ یہ دونوں اپنے بیٹوں کے تذکرے میں آ گئے، اور فرمایا کہ عورت چچا اور ماموں کے سامنے اپنا دوپٹہ نہ اتارے۔

(١٧٩) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ، أَوِ الرَّجُلِ يُحِلُّ لِرَجُلٍ جَارِيَتَهُ يَطَؤُهَا ؟

کیا کوئی مرد یا عورت کسی دوسرے مرد کو اپنی باندی سے جماع کی اجازت دے سکتے ہیں؟

(١٧٥٨١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ صَخْرِ بْنُ جُوَيْرِيَةَ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَحَلَّتْ جَارِيَتَهَا لِزَوْجِهَا ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لاَ أَدْرِي ، لَعَلَّ هَذَا لَوْ كَانَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ لَرَجَمَهُ ، إنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ جَارِيَةٌ إلاَّ جَارِيَةٌ إنْ شِئْتَ بِعْتَهَا ، وَإِنْ شِئْتَ أَعْتَقْتَهَا ، وَإِنْ شِئْتَ وَهَبْتَهَا ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتَهَا مَنْ شِئْت.

(١٧٥٨١) حضرت نافع ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کیا کوئی عورت اپنی باندی کو اپنے خاوند کے لئے حلال قرار دے سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے نہیں معلوم، لیکن اگر حضرت عمر ﷺ کا زمانہ ہوتا تو وہ اسے سنگسار کرنے کا حکم دیتے، تیرے لئے صرف وہی باندی حلال ہے جسے تو اپنے مرضی سے بیچ سکے اور اپنی مرضی سے آزاد کر سکے، اگر چاہے تو اسے ہبہ کر سکے اور اگر چاہے تو اس سے نکاح کر سکے۔

(١٧٥٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لاَ يَحِلُّ فَرْجٌ إلاَّ بِمِلْكٍ ، أَوْ نِكَاحٍ ، إنْ طَلَّقَ جَازَ ، وَإِنْ أَعْتَقَ جَازَ ، وَإِنْ وَهَبَ جَازَ.

(١٧٥٨٢) حضرت ابن عمر ﷺ فرماتے ہیں کہ فرج کی حلت مکمل ملکیت یا نکاح سے ثابت ہوتی ہے، کہ اگر چاہے تو طلاق دے دے، اگر چاہے تو آزاد کر دے اور اگر چاہے تو ہبہ کر دے۔

(١٧٥٨٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :سَأَلْته عَنِ امْرَأَةٍ تُحِلُّ وَلِيدَتَهَا لاِبْنِهَا قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ إلاَّ بِنِكَاحٍ ، أَوْ بِهِبَةٍ ، أَوْ بِشِرَاءٍ.

(١٧٥٨٣) حضرت مغیرہ ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ﷺ سے سوال کیا کہ کیا عورت کی باندی اس کے بیٹے کے لئے حلال ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حلت نکاح، ہبہ یا خریدنے سے ثابت ہوتی ہے۔

(١٧٥٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ يُعَارُ الْفَرْجُ ، وَإِنْ وَقَعَ عَلَيْهَا فَهِيَ لَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۸۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرج عاریۃً نہیں لیا جاتا اگر مالک کی اجازت سے کسی نے جماع کیا تو وہ اسی کی ہوگئی۔

(۱۷۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ قَالَ لآخَرَ : جَارِيَتِي لَكَ تَطَؤُهَا فَإِنْ حَمَلَتْ فَهِيَ لَكَ ، وَإِنْ لَمْ تَحْمِلْ رَدَدْتَهَا عَلَيَّ ، قَالَ :إِذَا وَطِئَهَا فَهِيَ لَهُ.

(۱۷۵۸۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ تو میری باندی سے جماع کرلے، اگر وہ حاملہ ہوگئی تو تیری اور اگر حاملہ نہ ہوئی تو مجھے واپس کردینا۔ اس صورت میں اگر اس آدمی نے اس سے وطی کی تو وہ اسی کی ہو جائے گی۔

(۱۷۵۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالاَ :إِذَا أُحِلَّ لَهُ فَرْجُهَا فَهِيَ لَهُ.

(۱۷۵۸٦) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے باندی کی فرج کسی کے لئے حلال کیا تو وہ اسی کی ہوگئی۔

(۱۷۵۸۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ أَحَلَّتْ لِرَجُلٍ جَارِيَتَهَا فَوَلَدَتْ مِنْهُ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :هَذَا فَرْجٌ أَتَاهُ بِجَهَالَةٍ فَأُلْحِقُ بِهِ الْوَلَدَ وَادْفَعْ إِلَى هَذِهِ وَلِيدَتَهَا.

(۱۷۵۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت نے اپنی باندی اپنے خاوند کے لئے حلال کردی اور اس جماع سے باندی نے بچے کو جنم دیا تو یہ ایک ایسی شرمگاہ ہے جس پر جہالت کی وجہ سے آیا گیا ہے، بچہ آدمی کا ہوگا اور یہ باندی ام ولد کی حیثیت سے مالکن کو واپس لوٹائی جائے گی۔

(۱۷۵۸۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :الْفَرْجُ لاَ يُعَارُ.

(۱۷۵۸۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ شرمگاہ عاریۃً نہیں دی جاسکتی۔

(۱۷۵۸۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ : حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ خَيْشُومٍ قَالَ سَأَلَ عِكْرِمَةَ رَجُلٌ قَالَ :أَمَةٌ لِصَاحِبَتِي أَحَلَّتْهَا لِي قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَكَ إِلاَّ أَنْ تَمْلِكَ رَقَبَتَهَا.

(۱۷۵۸۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے کسی آدمی نے سوال کیا کہ کیا میری بیوی کی باندی میرے لئے حلال ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ نہیں تمہارے لئے صرف وہ حلال ہے جس کے تم مالک ہو۔

(۱۸۰) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى مُكَاتَبَتِهِ

کیا آدمی مکاتبہ باندی سے جماع کرسکتا ہے؟

(۱۷۵۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى مُكَاتَبَتِهِ قَالَ يَحسبُ لَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا.

(۱۷۵۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی مکاتبہ باندی سے جماع کیا تو اسے مہر مثلی ادا کرے گا۔

(۱۷۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :إِذَا غَشِيَ مُكَاتَبَتَهُ فَهِيَ أُمُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَدِهِ.

(۱۷۵۹۱) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر مکاتبہ باندی سے جماع کیا تو وہ ام ولد بن جائے گی۔

(۱۷۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ وَطِيءَ مُكَاتَبَتَهُ قَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَعَلَيْهِ الْعُقْرُ وَالْحَدُّ ، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلَيْسَ عَلَيْهِ الْعُقْرُ.

(۱۷۵۹۲) حضرت قتادہ ریشید فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی مکاتبہ باندی سے جماع کیا، اگر زبردستی کیا تو حد بھی لگے گی عقر (فرج مغصوب کی دیت) بھی دینا ہوگی۔ اور اگر مکاتبہ کی خوشی سے کیا تو حد تو لگے گی لیکن عقر نہیں دے گا۔

(۱۷۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: تَعُودُ الْمُكَاتَبَةُ فَتَكُونُ أُمَّ وَلَدٍ يَعْنِي إِذَا وَطِئَهَا فَوَلَدَتْ.

(۱۷۵۹۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ ریشید فرماتے ہیں کہ اگر مکاتبہ باندی سے وطی کی اور اس کا بچہ ہوگیا تو وہ ام ولد بن جائے گی۔

(۱۷۵۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ يُكَاتِبُ امْرَأَتَهُ وَيَشْتَرِطُ عَلَيْهَا فِي الْمُكَاتَبَةِ أَنْ يَطَأَهَا قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، لَهُ شَرْطُهُ وَلَهُ أَنْ يَطَأَهَا.

(۱۷۵۹۴) حضرت سعید بن مسیب ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی باندی کو اس شرط پر مکاتبہ بنائے کہ اس سے وطی کرتا رہے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں، شرط برقرار رہے گی اور وہ وطی کر سکتا ہے۔

(۱۷۵۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ وَطِيءَ مُكَاتَبَتَهُ ، فَقَالَ : مَا رَقَّ مِنْهَا مهر لِمَا أُعْتِقَ مِنْهَا.

(۱۷۵۹۵) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے مکاتبہ باندی سے وطی کی تو اس کی باقی ماندہ غلامی اس کی آزادی کا مہر بن جائے گی۔

(۱۸۱) مَا قَالُوا فِي الزَّانِي ، كَيْفَ يَكُونُ عَلَيْهِ عُقْرٌ ؟

جن حضرات کے نزدیک زانی پر عقر (فرج مغصوب کی دیت) نہیں ہے

(۱۷۵۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَيْسَ عَلَى زَانٍ عُقْرٌ.

(۱۷۵۹۶) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ زانی پر عقر (فرج مغصوب کی دیت) نہیں ہے۔

(۱۷۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنْ عَبْدٍ رَجُلٍ اسْتَكْرَهَ حُرَّةً قَالاَ : لاَ عُقْرَ عَلَيْهِ، لاَ يَضُرُّكَ حُرَّةً كَانَتْ ، أَوْ أَمَةً.

(۱۷۵۹۷) حضرت شعبہ ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد ﷺ سے اس غلام کے بارے میں سوال کیا جو کسی آزاد عورت سے زبردستی زنا کرے، کہ اس پر عقر ہوگا یا نہیں ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر عقر نہیں ہے خواہ عورت آزاد ہو یا باندی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَا : إِنْ كَانَتْ بِكْرًا فَالْعُقْرُ وَالْحَدُّ ، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا فَالْحَدُّ.

(۱۷۵۹۸) حضرت عطاء اور حضرت زہری رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت باکرہ ہو تو عقر اور حد دونوں لازم ہوں گے اور اگر ثیبہ ہو تو صرف حد لگے گی۔

(۱۷۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَا يَجْتَمِعُ حَدٌّ وَلَا صَدَاقٌ عَلَى زَانٍ.

(۱۷۵۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زانی پر حد اور تاوان جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أُوقِعْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ لَمْ آخُذْ مِنْهُ الْعُقْرَ.

(۱۷۶۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حد جاری ہو جائے تو تاوان نہیں لیا جائے گا۔

(۱۸۲) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُقَبِّلُ رَأْسَ الرَّجُلِ وَلَيْسَتْ مِنْهُ بِمَحْرَمٍ

کیا غیر محرم عورت آدمی کا سر چوم سکتی ہے؟

(۱۷۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعْنِقٍ قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : لأَنْ يجعل فِي رَأْسِي مِخْيَطٌ حَتَّى يخبو أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تُقَبِّلَ رَأْسِي امْرَأَةٌ لَيْسَتْ بِمَحْرَمٍ.

(۱۷۶۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کوئی سوئی پوری کی پوری اپنے سر میں چبھو دوں مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کوئی غیر محرم عورت میرے سر کو چومے۔

(۱۷۶۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لأَنْ يثقب القمل دِمَاغ رَجُلٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ تُفليه امْرَأَةٌ يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُهَا ، قَالَ : وَذَكَرَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُفَلِّي مَرَّةً رَجُلاً فَقَبَّلَتْهُ.

(۱۷۶۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی کا دماغ جوؤں سے بھر جائے، یہ اس سے بہتر ہے کہ کوئی غیر محرم عورت اس کے بالوں کی مینڈیاں بنائے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ایک مرتبہ ایک عورت ایک آدمی کی مینڈیاں بنا رہی تھی تو اس نے اس کا بوسہ لے لیا تھا۔

(۱۷۶۰۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَغْسِلُ رَأْسَ رَجُلٍ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ مَحْرَمٌ.

(۱۷۶۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غیر محرم عورت کے لئے آدمی کا سر دھونا درست نہیں۔

(۱۷۶۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ : حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : لَأَنْ يَعْمِدَ أَحَدُكُمْ إِلَى مِخْيَطٍ فَيَغْرِزُ بِهِ فِي رَأْسِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَغْسِلَ رَأْسِي امْرَأَةٌ لَيْسَتْ مِنِّي ذَاتَ مَحْرَمٍ.

(۱۷۶۰۴) حضرت معقل بن یسار ؓ فرماتے ہیں کہ تم میں کوئی شخص ایک سوئی پوری میرے سر میں چبھودے یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کوئی غیر محرم عورت میرے سر کو دھوئے۔

(۱۷۶۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ : سَافَرْت مَعَ امْرَأَةٍ إِلَى مَكَّةَ نَصَفَ وَإِنَّ فِيهَا لَبَقِيَّةً فَكَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسِي ، أَوْ تُفَلِّي رَأْسِي.

(۱۷۶۰۵) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ ؒ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ایک عورت کے ساتھ مکہ تک کا سفر کیا، وہ میرا سر دھویا کرتی تھی یا فرمایا کہ وہ میری چٹیاں بنایا کرتی تھی۔

(۱۷۶۰۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَغَسَلَتْ ثِيَابِي وَمَشَطَتْ رَأْسِي.

(۱۷۶۰۶) حضرت ابو موسیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے کپڑے دھوئے اور میرے سر میں کنگھی کی۔

(۱۸۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ أَلَهُ أَنْ يُخْرِجَهَا ؟

اگر آدمی کسی باندی سے شادی کرے تو کیا اس کو اس کے شہر سے نکال سکتا ہے؟

(۱۷۶۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ قَالَ : لَيْسَ لَهُ أَنْ يُخْرِجَهَا مِنَ الْمِصْرِ.

(۱۷۶۰۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی باندی سے شادی کرے تو اسے اس کے شہر سے نہیں نکال سکتا۔

(۱۷۶۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ قَالاَ : لَيْسَ لَهُمْ بُدٌّ من أَنْ يَسْتَخْدِمُوهَا.

(۱۷۶۰۸) حضرت عطاء ؒ اور حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ مالک کو خدمت کی فراہمی ضروری ہے۔

(۱۸٤) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تَهَبُ نَفْسَهَا لِزَوْجِهَا

اگر کوئی عورت خود کو خاوند کے لئے ہبہ کر دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۶۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بُشِّرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِجَارِيَةٍ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :هَبْهَا لِي ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، لَمْ تَحِلَّ الْمَوْهُوبَةُ لأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا حَلَّتْ لَهُ.

(۱۷۶۰۹) حضرت ابن قسیط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کو بیٹی کی پیدائش کی خبر دی گئی، اس سے ایک آدمی نے کہا کہ اسے میرے لئے ہبہ کرتے ہو؟ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے لئے ہبہ شدہ عورت حلال نہیں، اگر وہ اس کو ایک کوڑا (سوط) ہی مہر دے دے تو پھر بھی اس کے لئے حلال ہو جائے گی۔

(۱۷٦۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ أَنْ يَهَبَ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ إلاَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۷۶۱۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بغیر مہر کے لئے کسی کے لئے اپنی بیٹی کو ہبہ کرنا درست نہیں، یہ صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا۔

(۱۷٦۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ وَهَبَ ابْنَتَهُ لِرَجُلٍ فَقَالاَ :لاَ يَجُوزُ إلاَّ بِصَدَاقٍ.

(۱۷۶۱۱) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رحمہما اللہ سے سوال کیا کہ آدمی کا اپنی بیٹی کو کسی آدمی کے لئے ہبہ کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بغیر مہر کے درست نہیں۔

(۱۷٦۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ :سُئِلَ مَكْحُولٌ ، عَنِ الرَّجُلِ يَهَبُ أُخْتَهُ ، أَوِ ابْنَتَهُ لِلرَّجُلِ وَلاَ يَفْرِضُ لَهَا صَدَاقًا ، فَقَالَ مَكْحُولٌ وَالزُّهْرِيُّ :لَمْ تَحِلَّ الْمَوْهُوبَةُ لأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۷۶۱۲) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی اپنی بیٹی یا بہن کو کسی کے لئے ہبہ کر سکتا ہے کہ مہر معاف کر دے؟ حضرت مکحول اور حضرت زہری رحمہما اللہ نے فرمایا کہ موہوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱۷٦۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَهَبَهَا أَبُوهَا لِرَجُلٍ ، أَوْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ فَلَهَا مهر مِثْلُهَا إِنْ دَخَلَ بِهَا ، وَإِلاَّ فَإِنَّمَا عَلَيْهِ الْمُتْعَةُ إِنْ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا.

(۱۷۶۱۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ عورت جس نے خود کو کسی کے لئے ہبہ کر دیا یا اس کے باپ نے اسے کسی کے لئے ہبہ کر دیا تو ایسی عورت کو مہر مثلی ملے گا اگر دخول کیا اور اگر دخول نہ کیا اور دخول سے پہلے طلاق دے دی تو اسے متعہ ملے گا۔

(۱۷٦۱٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ :سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنِ امْرَأَةٍ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ قَالَ :لاَ يَكُونُ إلاَّ بِصَدَاقٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۱۴) حضرت عطاء ؒ سے سوال کیا گیا کہ عورت کا اپنے آپ کو کسی مرد کے لئے ہبہ کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بغیر مہر کے درست نہیں۔

(۱۷۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : مَا تَسْتَحِي امْرَأَةٌ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إلَيْك مَنْ تَشَاءُ﴾ قَالَتْ : فَقُلْتُ : إنَّ رَبَّك لَيُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاك. (بخاری ۵۱۱۳۔ مسلم ۵۰)

(۱۷۶۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت اس بات سے نہیں شرماتی کہ اپنے آپ کو کسی مرد کے لے ہبہ کردے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إلَيْك مَنْ تَشَاءُ﴾ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس آیت کے نزول کے بعد میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ آپ کا رب آپ کی خواہش پورا کرنے میں جلدی کرتا ہے۔

(۱۷۶۱۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي امْرَأَةٍ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ ، فَقَالَ : لاَ يَصْلُحُ إلاَّ بِصَدَاقٍ ، لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ إلاَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۷۶۱۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ عورت کا اپنے آپ کو کسی مرد کے لئے ہبہ کرنا بغیر مہر کے درست نہیں، یہ نبی پاک ﷺ کی خصوصیت ہے۔

(۱۸۵) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَدْخُلُ بِهَا فَتَكُونُ ذَاتَ مَحْرَمٍ مِنْهُ

ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرے، دخول بھی کرے اور پھر معلوم ہو کہ وہ تو محرم ہے

(۱۷۶۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْم ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِيمَنْ تَزَوَّجَ ذَاتَ مَحْرَمٍ مِنْهُ فَدَخَلَ بِهَا قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ.

(۱۷۶۱۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے غلطی سے کسی محرم سے شادی کرکے ہمبستری بھی کی تو عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۶۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أنه قَالَ : لَهَا مَا أَخَذَتْ.

(۱۷۶۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں جو عورت نے مہر لیا وہ اسی کا ہوگا۔

(۱۷۶۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ مِثْلَهُ.

(۱۷۶۱۹) حضرت حماد ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۶۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ صَدَاقَ لَهَا دَخَلَ بِهَا ، أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ، أَيُصْدِقُ الرَّجُلُ أُخْتَهُ ، أَوْ أُمَّهُ ؟.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۲۰) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ عورت کو مہر نہیں ملے گا خواہ آدمی نے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ کیا آدمی اپنی بہن یا ماں کو مہر دے گا؟

(۱۷۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أُخْتَهُ فِي الرَّضَاعَةِ وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ :بَطَلَ النِّكَاحُ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلاَ صَدَاقَ.

(۱۷۶۲۱) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے انجانے میں اپنی رضاعی بہن سے شادی کر لی پھر اسے بعد میں علم ہوا تو یہ نکاح باطل ہوگا، اگر دخول کیا تو فرج کو حلال کرنے کی بنا پر مہر لازم ہوگا اور اگر دخول نہ ہوا تو بغیر مہر کے دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۷۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أُخْتَهُ ، أَوْ أُخْتَ امْرَأَتِهِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَدَخَلَ بِهَا وَهُوَ لاَ يَشْعُرُ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۷۶۲۲) حضرت حکم ویشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص نے انجانے میں اپنی سگی یا رضاعی بہن سے شادی کی اور پھر دخول بھی کر بیٹھا تو اسے مہر ملے گا۔

(۱۷۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ بما أحدث.

(۱۷۶۲۳) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ اسے پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۶۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :كُلُّ جِمَاعٍ دُرِءَ فِيهِ الْحَدُّ فَفِيهِ الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۷۶۲۴) حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ ہر وہ جماع جس میں حد نہ ہو اس میں پورا مہر ہوتا ہے۔

(۱۷۶۲٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَإِذَا هِيَ أُخْتُهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَأَصَابَهَا وَلَمْ يَشْعُرْ بِهَا قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَيْسَ لَهَا الصَّدَاقُ كُلُّهُ ، لَهَا بَعْضُهُ.

(۱۷۶۲۵) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے انجانے میں اپنی رضاعی بہن سے شادی کر لی اور اس سے جماع بھی کر بیٹھا تو دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی، اور عورت کو پورا مہر نہیں ملے گا بلکہ کچھ حصہ ملے گا۔

(۱۸٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ الصَّبِيَّةَ، أَوْ يَتَزَوَّجُهَا

نابالغ بچی کی شادی کرانے اور اس سے شادی کرنے کا حکم

(۱۷۶۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشَرَةَ. (مسلم ۷۲۔ احمد ۴۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نو سال کی عمر میں نکاح فرمایا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(۱۷۶۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الزُّبَيْرَ زَوَّجَ ابْنَةً لَهُ صَغِيرَةً حِينَ نُفِسَتْ يَعْنِي حِينَ وُلِدَتْ.

(۱۷۶۲۷) حضرت عروہ ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر ویشید نے اپنی ایک بیٹی کی شادی اس وقت کرادی تھی جب وہ پیدا ہوئی تھی۔

(۱۷۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ زَوَّجَ ابْنًا لَهُ ابْنَةً لِمُصْعَبٍ صَغِيرَةً.

(۱۷۶۲۸) حضرت ہشام ویشید فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے اپنے ایک بیٹے کی شادی حضرت مصعب ویشید کی ایک نابالغ بیٹی سے کرائی تھی۔

(۱۷۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عُمَرَ خَطَبَ إِلَى عَلِيٍّ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّهَا صَغِيرَةٌ فَانْظُرْ إِلَيْهَا ، فَأَرْسَلَهَا إِلَيْهِ بِرِسَالَةٍ فَمَازَحَهَا ، فَقَالَتْ : لَوْلاَ أَنَّكَ شَيْخٌ ، أَوْ لَوْلاَ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَأَعْجَبَ عُمَرَ مُصَاهَرَتُهُ فَخَطَبَهَا فَأَنْكَحَهَا إِيَّاهُ.

(۱۷۶۲۹) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح کی خواہش کا اظہار کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تو چھوٹی ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی طرف ایک پیغام بھیجا جس میں ان سے مزاح کیا، انہوں نے جواب میں کہا کہ اگر آپ بوڑھے نہ ہوتے یا اگر آپ امیر المؤمنین نہ ہوتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مصاہرت کا رشتہ پسند تھا، چنانچہ انہوں نے پھر نکاح کا پیغام بھیجا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے نکاح کرادیا۔

(۱۷۶۳۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ الصَّغِيرَيْنِ.

(۱۷۶۳۰) حضرت طاوس ویشید دو نابالغ بچوں کے نکاح کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۷۶۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ قَالَ : كَانَ الحسن لاَ يُعْجِبُهُ نِكَاحُ الصِّغَارِ.

(۱۷۶۳۱) حضرت حسن ویشید کو نابالغ بچوں کا نکاح پسند نہیں تھا۔

(۱۸۷) من كره الأَعْرَابِيَّ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُهَاجِرَةَ

جن حضرات کے نزدیک دیہاتی کا مہاجرہ عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے

(۱۷۶۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ إِنَّ الأَعْرَابِيَّ لاَ يَنْكِحُ الْمُهَاجِرَةَ ، يُخْرِجُهَا مِنْ دَارِ الْهِجْرَةِ.

(۱۷۶۳۲) حضرت زید بن وہب ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف خط لکھا کہ کوئی دیہاتی کسی مہاجرہ عورت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکاح نہ کرے کہ اسے دارِ ہجرت سے نکال دے۔

(۱۷۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بنَ العَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الأَعْرَابِيُّ المُهَاجِرَةَ.

(۱۷۶۳۳) حضرت حسن ویشیڈ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دیہاتی کسی مہاجرہ سے نکاح کرے۔

(۱۷۶۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بنْ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الأَعْرَابِيُّ المُهَاجِرَةَ لِيُخْرِجَهَا مِنَ المِصْرِ.

(۱۷۶۳۴) حضرت شعبی ویشیڈ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ کوئی دیہاتی کسی مہاجرہ سے نکاح کرے تاکہ اسے شہر سے لے جائے۔

(۱۷٦۳٥) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الرَّكِيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَطَبَ مَنْظُوْرُ بنْ زَبَّان إِلَى خَالِهِ وَكَانَا حَاجَّيْنِ ، أَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقَالَ : نَعَمْ إِذَا رَجَعْتُ أَنْكَحْتُكَ ، فَخَرَجَ إِلَيْهَا أَخُوهَا ابنُ أُمِّهَا وَأَبِيْهَا فَأَنْكَحَهَا ابنَ خَالِهَا فَقَدِمَ وَقَد أنكحت ، فَغَضِبَ أَبُوهَا غَضَبًا شَدِيْدًا وَقَالَ : إِنِّي أبرأ إِلَى اللهِ مِنْ هَذَا النِّكَاحِ ، إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ : لاَ يُنْكَحُ المُهَاجِرَاتُ الأَعْرَابَ.

(۱۷۶۳۵) حضرت رکین ویشیڈ کے والد فرماتے ہیں کہ منظور بن زبان نے اپنے ماموں سے رشتہ مانگا۔ (اس وقت وہ دونوں حج یا عمرے میں تھے) انہوں نے جواب میں کہا کہ ٹھیک ہے جب میں واپس لوٹوں گا تو تمہارا نکاح کرادوں گا، ادھر اس لڑکی کے سگے بھائی نے اپنے ماموں زاد سے اس لڑکی کا نکاح کرادیا جس کا رشتہ اس کے باپ نے وہاں طے کیا تھا، جب وہ واپس آئے تو لڑکی کا نکاح ہو چکا تھا، وہ اس صورت حال کو دیکھ کر بہت ناراض ہوئے اور کہا کہ میں اس نکاح سے بالکل بری ہوں۔ میں نے حضرت عمر ڈٹاٹیو کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہاجرات کا نکاح دیہاتیوں سے نہیں کرایا جاسکتا۔

(۱۸۸) ما قالوا فِي لَبَنِ الفَحْلِ مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی شرعی حیثیت رکھتا ہے

(۱۷٦۳٦) حَدَّثَنَا ابنُ إِدْرِيس ، عَنِ ابنِ جُرَيْجٍ ، عن الزهرى ، عَنْ عَمْرِو بنِ الشَّرِيدِ قَالَ : سُئِلَ ابنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَهُ امْرَأَةٌ وَسُرِّيَّةٌ ولدت إِحْدَاهُمَا غُلاَمًا وَأَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا جَارِيَةً هَلْ يَصْلُحُ لِلْغُلاَمِ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْجَارِيَةَ ؟ قَالَ : لاَ ، اللِّقَاحُ وَاحِدٌ.

(۱۷۶۳۶) حضرت عمرو بن شرید ویشیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی کی ایک بیوی اور ایک باندی ہو، ان میں سے ایک کسی لڑکے کو جنم دے اور دوسری کسی لڑکی کو دودھ پلائے تو کیا اس لڑکے کا دودھ پینے والی لڑکی سے نکاح درست ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، کیونکہ دونوں میں دودھ کے اترنے کا سبب ایک مرد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٦۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ كَرِهَ لَبَنَ الْفَحْلِ وَكَرِهَ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ فِيهِ.

(۱۷٦۳۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ کے نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی شرعی حیثیت رکھتا ہے۔

(۱۷٦۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَهُ يَعْنِي لَبَنَ الْفَحْلِ.

(۱۷٦۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ کے نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی شرعی حیثیت رکھتا ہے۔

(۱۷٦۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۷٦۳۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ کے نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی شرعی حیثیت رکھتا ہے۔

(۱۷٦٤۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كَانَ يَرَى لَبَنَ الْفَحْلِ يُحَرِّمُ.

(۱۷٦۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی حرمت کو ثابت کرتا ہے۔

(۱۷٦٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۷٦۴۱) حضرت سالم رحمہ اللہ کے نزدیک کسی عورت کے دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد بھی شرعی حیثیت رکھتا ہے۔

(۱۷٦٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ : قُلْتُ امْرَأَةُ أَبِي أَرْضَعَتْ جَارِيَةً مِنْ عَرَضِ النَّاسِ بِلِبَانِ إِخْوَتِي مِنْ أَبِي ، تَحِلُّ لِي ؟ قَالَ : لاَ ، أَبُوك أَبُوهَا ، وَسَأَلْت طَاوُوسًا ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَسَأَلْت الْحَسَنَ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَسَأَلْت مُجَاهِدًا ، فَقَالَ : اخْتَلَفَ فِيهِ النَّاسُ وَلاَ أَقُولُ فِيهَا شَيْئًا وَسَأَلْت ابْنَ سِيرِينَ ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ مُجَاهِدٍ.

(۱۷٦۴۲) حضرت عباد بن منصور رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ میرے والد کی بیوی نے ایک لڑکی کو میری باپ شریک بہن کے حصے کا دودھ پلایا، کیا وہ لڑکی میرے لئے حلال ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، تیرا باپ اس کا باپ ہے۔ میں نے یہی سوال حضرت طاوس رحمہ اللہ کیا انہوں نے بھی یہی فرمایا۔ یہ سوال میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے کیا انہوں نے بھی یہی فرمایا۔ یہ سوال میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے کیا انہوں نے فرمایا کہ اس میں اہلِ علم کا اختلاف ہے۔ میں اس میں کوئی بات نہیں کہتا۔ میں نے ابنِ سیرین رحمہ اللہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے بھی حضرت مجاہد رحمہ اللہ والی بات کہی۔

(۱۷٦٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : ذَكَرْت ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، فَقَالَ نُبِّئْت أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَمِنْهُمْ مَنْ كَرِهَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَكْرَهْهُ وَمَنْ كَرِهَ أَفْضَلُ فِي أَنْفُسِنَا مِمَّنْ لَمْ يَكْرَهْهُ ، وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِيمَنْ يَكْرَهُهُ.

(۱۷٦۴۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا تذکرہ حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ اہلِ مدینہ کا اس بارے میں اختلاف ہے۔ بعض نے اسے مکروہ بتایا ہے اور بعض کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ جن حضرات نے اسے مکروہ بتایا ہے وہ ہمارے نزدیک زیادہ بہتر ہیں۔ قاسم بن محمد بھی اسے مکروہ بتاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٦٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَدِمَ الزُّهْرِيُّ المدينة فِي أَوَّلِ خِلاَفَةِ هشَامٍ فَذَكَرَ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ وَقَدْ أَرْضَعَتْهُمَا امْرَأَةُ أَخِيهِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَزَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : فَهَلاَّ أَذِنْتِ لَهُ ؟ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلاَدَةُ فَفَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لِذَلِكَ فَطَلَّقَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ امْرَأَتَهُ عِنْدَ ذَلِكَ.

(۱۷٦۴۴) حضرت محمد بن عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زہری ہشام رحمہ اللہ کی خلافت کے ابتدائی دنوں میں مدینہ منورہ آئے اورانہوں نے بیان کیا کہ حضرت عروہ رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ابوقعیس رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لئے اجازت چاہتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوقعیس کوابوقعیس کے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اجازت دینے سے انکار کردیا۔ حضرت عروہ رحمہ اللہ کا خیال ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے انہیں اجازت کیوں نہیں دی، رضاعت بھی ان چیزوں کوحرام کردیتی ہے جنہیں نسب حرام کرتا ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادسن کر اہلِ مدینہ گھبرا گئے ۔عبداللہ بن ابی حبیبہ مولیٰ زبیر نے اس موقع پر اپنی بیوی کوطلاق دے دی۔

(۱۷٦٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : ذُكِرَ لَبَنُ الْفَحْلِ ، فَقَالَ وَقَدْ كَرِهَهُ أُنَاسٌ وَرَخَّصَ فِيهِ أُنَاسٌ ، فَكَانَ مَنْ كَرِهَهُ عِنْدَ النَّاسِ أَفْضَلُ ، وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِمَّنْ كَرِهَهُ.

(۱۷٦۴۵) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ دودھ اترنے کا سبب بننے والے مرد کے حکم کا تذکرہ کیا تو فرمایا کہ بعض لوگوں کے نزدیک یہ مکروہ ہے، بعض نے اس کی اجازت دی ہے۔جن لوگوں نے اسے مکروہ خیال کیا ان کا قول زیادہ بہتر ہے۔قاسم بن محمد رحمہ اللہ بھی اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۷٦٤٦) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ كَرِهَ لَبَنَ الْفَحْلِ.

(۱۷٦۴٦) حضرت ہشام رحمہ اللہ نے دودھ اترنے کا سبب بننے والے مرد کوشرعی حیثیت دی ہے۔

(۱۸۹) من رخص فِي لَبَنِ الْفَحْلِ وَلَمْ يَرَهُ شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک دودھ اترنے کا سبب بننے والا مرد شرعاً کوئی حیثیت نہیں رکھتا

(۱۷٦٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ عَن أُمِهِ زَيْنَب ابنَةَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَت : كَانَتْ أَسْمَاءُ أَرْضَعَتْنِي ، وَكَانَ الزُّبَيْرُ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا أَمْتَشِطُ وَيَأْخُذُ الْقَرْنَ مِنْ قُرُونِي وَيَقُولُ : أَقْبِلِي عَلَيَّ فحدثني بربي أَنَّهُ أَبِي وَأن مَا وَلَدَ إِخْوَتِي ، فَلَمَّا كَانَ يوم الْحَرَّةِ أَرْسَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ ابْنَتِي عَلَى حَمْزَةَ بن الزُّبَيْرِ وَحَمْزَةُ وَمُصْعَبٌ لِلْكَلْبِيَّةِ فَأَرْسَلْت إلَيْهِ : هَلْ تَصْلُحُ لَهُ ؟ فَأَرْسَلَ إلَيَّ : إنَّمَا تُرِيدِينَ مَنْعِي بِنْتَكِ وَأَنَا أَخُوكِ ، وَمَا وَلَدَتْ أَسْمَاءُ فَهُمْ إخْوَتُك وما وَلَدُ الزُّبَيْرِ لِغَيْرِ أَسْمَاءَ فَلَيْسَ لَكَ بِإِخْوَةٍ فَأَرْسِلِي فَسَلِي فَأَرْسَلْتُ فَسَأَلْتُ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُونَ وَأُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالُوا : إنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرِّجَالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا.

(۱۷۶۴۷) حضرت زینب بنت ابی سلمہ رحمہا اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے دودھ پلایا تھا۔ چنانچہ (ان کے خاوند) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ میرے پاس اس وقت تشریف لے آتے جب میں کنگھی کر رہی ہوتی اور میری چٹیا کو پکڑ لیتے، اور وہ مجھے اپنی بیٹی سمجھتے ہوئے مجھ سے باتیں کرتے اور وہ اپنے بیٹوں کو میرا بھائی سمجھتے۔ یوم حرہ کو ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حمزہ بن زبیر رحمہ اللہ کے لئے میری بیٹی کا ہاتھ مانگا۔ حمزہ اور مصعب (حضرت زبیر کے دو بیٹے، حضرت اسماء کے بیٹے نہ تھے بلکہ) بنوکلب کی عورت سے تھے۔ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو پیغام دیا کہ کیا میری بیٹی کا نکاح ان سے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم میری طرف سے بھیجے گئے رشتے کا انکار کر رہی ہو حالانکہ میں تمہارا بھائی ہوں؟ جو بچے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے ہوئے ہیں وہ تمہارے بھائی ہیں اور جو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی کسی اور بیوی سے ہوئے ہیں وہ تمہارے بھائی نہیں ہیں، تم یہ مسئلہ کسی اور سے پوچھ سکتی ہو۔ اس وقت بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن بقید حیات تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو سب نے فرمایا کہ مردوں کی طرف سے آنے والی رضاعت کسی چیز کو حرام نہیں کرتی۔

(۱۷۶۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءً وَسُلَيْمَانَ ابْنَى يَسَارٍ ، عَنِ الرَّضَاعَةِ مِنْ قِبَلِ الرِّجَالِ فَقَالُوا : لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا.

(۱۷۶۴۸) حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، عطاء اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہم اللہ سے مردوں کی طرف سے آنے والی رضاعت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کسی چیز کو حرام نہیں کرتی۔

(۱۷۶۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : حدَّثَنِي آل رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ زَوَّجَ ابْنَتَهُ ابْنَ أَخِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ خَدِيجٍ وَقَدْ أَرْضَعَتْهَا أُمُّ وَلَدٍ لَهُ سِوَى أُمِّ ابنِهِ الَّذِي أَنْكَحَهَا إيَّاهُ.

(۱۷۶۴۹) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بھائی رفاعہ بن خدیج کے بیٹے سے کرائی، حالانکہ اس لڑکی کو ایک ایسی عورت نے دودھ پلایا تھا جو اس لڑکے کی ماں تو نہ تھی لیکن حضرت رفاعہ بن خدیج رضی اللہ عنہ کی ایسی باندی تھی جس سے ان کی اولاد بھی ہوئی تھی۔ یعنی اس باندی کے دودھ اترنے کا سبب حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷٦۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ لَبَنَ الْفَحْلِ شَيْئًا.

(۱۷٦۵۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ اترنے کا سبب بننا مرد کو رضائی باپ نہیں بناتا۔

(۱۷٦۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِلَبَنِ الْفَحْلِ بَأْسًا.

(۱۷٦۵۱) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ اترنے کا سبب بننا مرد کو رضائی باپ نہیں بناتا۔

(۱۷٦۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : أَوَّلُ مَا سَمِعْت بِلَبَنِ الْفَحْلِ وَنَحْنُ بِمَكَّةَ فَجَعَلَ إِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ : وَمَا بَأْسُ هَذَا وَمَنْ يَكْرَهُ هَذَا ؟.

(۱۷٦۵۲) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے پہلی مرتبہ مکہ میں دودھ اترنے کا سبب بننے والی مرد کی حرمت کے بارے میں سنا، تو اس موقع پر ایاس بن معاویہ رحمہ اللہ نے کہنا شروع کیا کہ اس میں کیا حرج ہے؟ اور اسے کون مکروہ سمجھتا ہے۔

(۱۷٦۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى لَبَنَ الْفَحْلِ شَيْئًا.

(۱۷٦۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ اترنے کا سبب بننا مرد کو رضائی باپ نہیں بناتا۔

(۱۷٦۵٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِلَبَنِ الْفَحْلِ بَأْسًا.

(۱۷٦۵۴) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ اترنے کا سبب بننا مرد کو رضائی باپ نہیں بناتا۔

(۱۹۰) إذا فرق بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ لَمْ يَجْتَمِعَا أَبَدًا وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

جب لعان کرنے والے مرد وعورت کے درمیان جدائی کرادی گئی تو وہ دونوں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے اور آدمی اس عورت سے شادی نہیں کر سکتا

(۱۷٦۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَقَالَ حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ. (بخاری ٦۸۵۴۔ ابوداؤد ۲۲۴۵)

(۱۷٦۵۵) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والے خاوند بیوی کے درمیان جدائی کرائی اور فرمایا کہ تم دونوں کا حساب اللہ پر ہے۔

(۱۷٦۵٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لاَ قُوتَ لَهَا عَلَيهِ وَلاَ نَفَقَةَ. (ابوداؤد ۲۲۵۰۔ طیالسی ۲٦٦۷)

(۱۷٦۵٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرائی اور فیصلہ فرمایا کہ مرد پر عورت کے لئے نہ تو کھانے کا انتظام ہوگا اور نہ نفقہ۔

(۱۷٦۵۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: الْمُتَلاَعِنَانِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی اور وہ دونوں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ وعَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالاَ: لاَ يَجْتَمِعَا الْمُتَلاَعِنَانِ أَبَدًا.

(۱۷۶۵۸) حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :الْمُتَلاَعِنَانِ لاَ يَجْتَمِعَا فِي مِصْرٍ.

(۱۷۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت کبھی ایک شہر میں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶٦۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ قَالَ :سَأَلْتُ عَمرًا ، فَقَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا فَلاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا.

(۱۷۶۶۰) حضرت حسن رحمہ اللہ لعان کرنے والے مرد وعورت کے درمیان جدائی کرادیتے تھے اور ان کے پھر کبھی جمع نہ ہونے کے قائل تھے۔

(۱۷۶٦۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا لاَعَنَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَلاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا.

(۱۷۶۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مرد اپنی بیوی سے لعان کرے تو ان کے درمیان جدائی کرادی جائے گی اور وہ دونوں کبھی جمع نہیں ہوں گے۔

(۱۷۶٦۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :لاَ يَجْتَمِعَانِ.

(۱۷۶۶۲) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت دوبارہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لاَ يَجْتَمِعَانِ.

(۱۷۶۶۳) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت دوبارہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶٦٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لاَ يَجْتَمِعَانِ.

(۱۷۶۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت دوبارہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶٦۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :الْمُتَلاَعِنَانِ لاَ يَجْتَمِعَانِ.

(۱۷۶۶۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والے مرد وعورت دوبارہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۶٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُمَا إذَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَجْتَمِعَا أَبَدًا.

(۱۷۶۶۶) حضرت ابن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شرعی طریقہ یہی رہا ہے کہ لعان کرنے والے مرد وعورت دوبارہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :فِي رَجُلٍ لاَعَنَ ثُمَّ أَكْذَبَ نَفْسَهُ فِي الْعِدَّةِ قَالَ :إذَا لاَعَنَ انْقَطَعَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۱۷۶۶۷) حضرت حسن ریشید نے ایک ایسے آدمی کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا پھر عدت میں اپنی بات سے رجوع کرلیا۔انہوں نے فرمایا کہ جب لعان کیا تو ان دونوں کے درمیان ہر طرح کا رشتہ ختم ہوگیا۔

(۱۹۱) من قَالَ لَهُ أَنْ يَخْطُبَهَا إذَا أَكْذَبَ نَفْسَهُ

جن حضرات کے نزدیک لعان کرنے والا مرد اپنے قول سے رجوع کرنے کے بعد عورت کو پیامِ نکاح بھجوا سکتا ہے

(۱۷۶۶۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْمُلاَعِنِ يُكَذِّبُ نَفْسَهُ قَالَ :يُضْرَبُ وَهُوَ خَاطِب.

(۱۷۶۶۸) حضرت سعید بن مسیب ریشید فرماتے ہیں کہ اگر لعان کرنے والا مرد اپنے قول سے رجوع کرلے تو اس پر حد جاری ہوگی اور وہ نکاح کا پیام اس عورت کو بھیج سکتا ہے۔

(۱۷۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إنْ أَكْذَبَ نَفْسَهُ جُلِدَ وَأُلْزِقَ بِهِ الْوَلَدُ وَرُدَّتْ إلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۷۶۶۹) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ جب لعان کرنے والے نے اپنے آپ کو جھوٹا قرار دے دیا تو اس پر حد جاری ہوگی، بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا اور اس کی بیوی اس کی طرف واپس لوٹا دی جائے گی۔

(۱۷۶۷۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ أنه سُئِلَ عَنِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ ، فَقَالَ :يَتَزَوَّجُهَا إنْ أَكْذَبَ نَفْسَهُ.

(۱۷۶۷۰) حضرت حماد ریشید سے لعان کرنے والے میاں بیوی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ اپنی تکذیب کردے تو اس سے شادی کرسکتا ہے۔

(۱۹۲) مَا قَالُوا فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ إذَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا يَكُونُ لَهَا مَهْرٌ ؟

اگر لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو عورت کو مہر ملے گا یا نہیں؟

(۱۷۶۷۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَقَالَ :حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ ، أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لاَ سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ! فَمَالِي؟ قَالَ :لاَ مَالَ لَكَ ، إنْ كُنْتَ صَادِقًا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا ، وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ.

(بخاری ۵۳۵۰۔ مسلم ۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرائی اور فرمایا کہ تمہارا حساب اللہ کے ذمے ہے، تم میں سے ایک جھوٹا ہے اور اب مرد کا عورت پر کوئی حق نہیں۔ اس پر اس آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو سچا ہے تو عورت سے مباشرت کی حلت کے بدلے تیرا مال خرچ ہو گیا اور اگر تو جھوٹا ہے تو پھر تو کسی قسم کا حق باقی نہیں رہا۔

(۱۷۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ : فَتَعَلَّقَ بِهَا فَقَالَ : مَالِي ، فَقُلْتُ لاَ مَالَ لَكَ ، قَالَ : فَانْطَلَقَ إِلَى أَبِي بُرْدَةَ وَقَالَ : يَذْهَبُ مَالِي وَامْرَأَتِي جَمِيعًا ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : إِنَّ الَّذِي أَمَرْتَهُ أَنْ يُلاَعِنَ بَيْنَنَا قَالَ لاَ شَيْءَ لَكَ ، قَالَ : وَفَعَلَ ذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ! قَالَ : فَجِئْتُ قَالَ : فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ : مَا يَقُولُ هَذَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : وَمَا يَقُولُ ؟ قَالَ : يَقُولُ : ذَهَبَتِ امْرَأَتُهُ وَمَالُهُ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا يَحْمِلُ الْفُسَّاقَ عَلَى أَنْ يَزْنُوا ؟ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يَقْذِفُهَا ثُمَّ يُلاَعِنُهَا وِيَأْخُذُ مَالَهُ ؟ قَالَ : فَكَتَبَ بِهِ إِلَى الْحَجَّاجِ قَالَ : فَقَالَ : صَدَقَ ، قَالَ : ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً أَتَانِي ، قَالَ : فَظَنَنْتُ أَنَّ الْحَجَّاجَ أَمَرَهُ ، فَقَالَ : الَّذِي قُلْتَ أَشَيْءٌ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ ، أَوْ شَيْءٌ بَلَغَكَ ؟ قُلْتُ : قَضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْتِ بَنِي الْعَجْلاَنِ.

(بخاری ۵۳۴۹۔ مسلم ۴)

(۱۷۶۷۲) حضرت داود فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرا دی، آدمی نے سوال کیا کہ میرے مال کا کیا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ تجھے کوئی مال نہیں ملے گا۔ پھر وہ آدمی ابو بردہ رحمہ اللہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ کیا میرا مال اور میری عورت دونوں گئے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ کہا کہ جس شخص نے تجھے لعان کا حکم دیا ہے اس نے کہا ہے کہ تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔ کہا کہ کیا اس نے ایسا کیا ہے؟ کہا ہاں۔ کہا کہ میں گیا۔ کہا کہ ابو بردہ کہتے ہیں کہ یہ کیا کہتا ہے؟ کہا میں نے کہا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ کہا وہ کہتا ہے کہ اس کی بیوی اور مال دونوں گئے۔ کہا میں نے کہا کہ فاسقوں کو زنا پر کیا چیز آمادہ کرتی ہے؟ وہ ایک عورت سے شادی کرتا ہے اور پھر اس پر تہمت لگاتا ہے پھر اس سے لعان کرتا ہے اور پھر اپنا مال لے لیتا ہے، یہ بات حجاج کی طرف لکھی گئی تو اس نے کہا اس نے سچ کہا۔ پھر ایک آدمی میرے پاس آیا اور میں یہ سمجھا کہ حجاج نے اسے حکم دیا ہوگا۔ اس نے کہا کہ آپ نے جو بات کی ہے وہ اپنی رائے سے کی ہے یا آپ تک پہنچی ہے۔ میں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کی بہن کے بارے میں اسی کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۹۳) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُصْدِقُ الرَّجُلَ

اگر عورت نکاح کا مہر خود ادا کرنا چاہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۶۷۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلاً عَلَى أَنَّ عَلَيْهَا الصَّدَاقَ وبِيَدِهَا الفُرْقَةُ والجمَاعُ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ، عَلَيْكَ الصَّدَاقُ وَبِيَدِكَ الجِمَاعُ والفُرْقَةُ ، وَلَكَ السُّنَّةُ.

(۱۷۶۷۳) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مقدمہ حضرت علی ؓ کے پاس لایا گیا کہ ایک عورت نے کسی آدمی سے اس شرط پر شادی کی کہ مہر عورت کے ذمے ہوگا اور جدائی اور جماع کا اختیار بھی اسی کے پاس ہوگا۔ حضرت علی ؓ نے فرمایا کہ تو نے سنت کی مخالفت کی اور معاملے کا ذمہ دار غیر اہل کو بنایا، مہر تجھ پر ہی ہوگا، جماع اور جدائی کا اختیار بھی تیرے پاس ہوگا، اور تیرے لئے ہی سنت ہے۔

(۱۷۶۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الحَسَنِ قَالَ :لَيْسَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يَصْدُقْنَ الرِّجَالَ.

(۱۷۶۷۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ عورتیں مردوں کو مہر نہیں دے سکتیں۔

(۱۹٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ أُخْتَهُ، أَيَجُوزُ ذَلِكَ عَلَيْهَا ؟

کیا کوئی شخص اپنی بہن کی شادی کرا سکتا ہے؟

(۱۷۶۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ زَوَّجَ أُخْتًا لَهُ بِوَاسِطَةٍ فَكَرِهَتْ قَالَ:هِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا قُلْتُ:إِنَّهُ أَخُوهَا لأَبِيهَا وَأُمِّهَا. قَالَ:هِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ أَبِيهَا إِذَا كَرِهَتْ.

(۱۷۶۷۵) حضرت حماد بن ابی درداء ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا کہ کیا کوئی شخص اپنی بہن کی شادی کرا سکتا ہے جبکہ وہ اسے ناپسند کرتی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ لڑکی اپنے نفس کی اپنے بھائی سے زیادہ حقدار ہے۔ میں نے پوچھا کہ اگر وہ اس کا سگا بھائی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ لڑکی کو اگر رشتہ ناپسند ہو تو وہ اپنے باپ سے بھی زیادہ اپنے نفس کی حقدار ہے۔

(۱۷۶۷٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الحَسَنِ فِي رَجُلٍ زَوَّجَ أُخْتَهُ وأَبُوهَا غَائِبٌ قَالَ :الأَمْرُ إِلَى أَبِيهَا.

(۱۷۶۷۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنے باپ کی غیر موجودگی میں اپنی بہن کی شادی کرائی تو اس کا معاملہ اس کے باپ کے سپرد ہوگا۔

(۱۹٥) مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

اگر کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرنا چاہے تو جن حضرات کے نزدیک وہ اسے دیکھ سکتا ہے

(۱۷۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : خَطَبْتُ امْرَأَةً ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا ؟ قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَانْظُرْ إِلَيْهَا ، فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا.

(ترمذی ۱۰۸۷۔ ابن ماجہ ۱۸۶۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۷۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا کہ اسے دیکھ لو، یہ تمہارے رشتے کے دیرپا ہونے کا سبب بنے گا۔

(۱۷۶۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بن مُحَمَّدٍ قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَاد قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمَ امْرَأَةً فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ فَخَطَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَكُنْت أَتَخَبَّأُ تَحْتَ الْكَرَبِ حَتَّى نَظَرْت مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُونِي إِلَى نِكَاحِهَا فَتَزَوَّجْتهَا.

(۱۷۶۷۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیام بھجوائے تو اگر اس کے اس دیکھنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے دیکھ لے" پس میں نے بنوسلمہ کی ایک لڑکی کے لئے نکاح کا پیغام بھجوایا اور کھجور کی چھال کے نیچے چھپ کر میں نے اسے دیکھا اور پھر اس سے شادی کر لی۔

(۱۷۶۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ :خَطَبْت امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْت إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ له:أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :فَقُلْتُ :سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِءٍ مِنكُمْ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا. (طبرانی ۵۰۰)

(۱۷۶۷۹) حضرت محمد بن مسلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا پھر میں اس کی کھجوروں کی چھال میں چھپ کر اسے دیکھتا تھا۔ مجھے کہا گیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو کر ایسا کرتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کے دل میں کسی عورت کے ساتھ نکاح کا ارادہ ڈال دے تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ قَالَ :أَرَدْت أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً ، فَقَالَ لِي أَبِي :اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ :فَلَبِسْت وَتَهَيَّأْت فَلَمَّا رَآنِي قَالَ :لاَ تَذْهَبْ.

(۱۷۶۸۰) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا تو مجھ سے میرے والد نے کہا کہ جاؤ اور اسے دیکھ لو۔ میں نے نئے کپڑے پہنے اور تیار ہو گیا تو میرے والد نے مجھ سے فرمایا کہ مت جاؤ۔

(۱۷۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا.

(۱۷۶۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو شادی سے پہلے اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ : ﴿وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ﴾.

(۱۷۶۸۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو شادی سے پہلے اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ﴾ [الاحزاب ۵۲]

(۱۷۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عن سهل بن مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ، عَنْ عَمِّهِ سليمان بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَارِدُ نُبَيْتَةَ بِنْتَ الضَّحَّاكِ وَهِيَ عَلَى إِنْجَارٍ مِنْ أَنَاجِيرِ الْمَدِينَةِ بِبَصَرِهِ ، فَقُلْتُ : أَتَفْعَلُ هَذَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِءٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إلَيْهَا. (ابن حبان ۴۰۴۲)

(۱۷۶۸۳) حضرت سلیمان بن ابی حثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن مسلمہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ نبیتہ بنت ضحاک کو دیکھ رہے تھے، میں نے کہا کہ آپ ایسا کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تمہارے دل میں کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ڈال دے تو اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۶) قَوْلُهُ (فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] کی تفسیر

(۱۷۶۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيْدَةَ ، عَنْ قَوْلِهِ : ﴿فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَ : تَرْغَبُونَ فِيهِنَّ.

(۱۷۶۸۴) حضرت محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی آیت ﴿فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ کی تفسیر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جن میں تمہیں رغبت ہو۔

(۱۷۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ فِي هَذِهِ : تَرْغَبُونَ عَنْهُنَّ.

(۱۷۶۸۵) حضرت حسن رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جن سے تم اعراض کرتے ہو۔

(۱۷۶۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَتْ: أُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا غَيْرُهُ فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضُلَهَا فَلاَ يَتَزَوَّجُهَا وَلاَ يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ. (بخاری ۵۱۳۱۔ مسلم ۲۳۱۵)

(۱۷۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرآن مجید کی آیت ﴿فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللاَّتِيْ لاَ تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت اس یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی اور اسکے مال میں شریک تھی، وہ آدمی اس سے شادی کرنے کو ناپسند کرتا تھا اور اس بات کو بھی ناپسند کرتا تھا کہ کوئی اور اس سے شادی کرے اور اس کے مال میں شریک ہو، وہ اسے شادی سے محروم رکھتا تھا نہ خود اس سے شادی کرتا تھا نہ کسی اور کو کرنے دیتا تھا۔

(۱۷۶۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ فِي حِجْرِهِ تَرِكَةٌ بِهَا عُوَارٌ فَلْيَضُمَّهَا إِلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَتْ رَغْبَةٌ بِهِ فَلْيُزَوِّجْهَا غَيْرَهُ.

(۱۷۶۸۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی پرورش میں کوئی یتیم لڑکی ہو تو اس سے شادی کرلے اور اگر وہ اس سے شادی کو ناپسند کرے تو کسی اور سے اس کی شادی کرادے۔

(۱۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عن إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَ : الْمَرْأَةُ يَكُونُ بِهَا عَرَجٌ ، أَوْ عَوَرٌ فَلاَ يَنْكِحُونَهَا حَتَّى يَرِثُوهَا.

(۱۷۶۸۸) حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللاَّتِيْ لاَ تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جس عورت میں کوئی جسمانی عیب مثلاً لنگڑا پن یا بھینگا پن ہو تو اس عورت کو وارث بنانے سے پہلے اس کا نکاح نہ کرو۔

(۱۷۶۸۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ﴾ قَالَ: مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي أَوَّلِ السُّورَةِ مِنَ الْمَوَارِيثِ ، وَكَانُوا لاَ يُوَرِّثُونَ امْرَأَةً وَلاَ صَبِيًّا حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۱۷۶۸۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللاَّتِيْ لاَ تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد میراث کے وہ احکام ہیں جو سورت کے شروع میں بیان کئے گئے۔ لوگ عورت کو اور نابالغ بچے کو وارث نہیں بناتے تھے۔

(۱۷۶۹۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عن إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ فِي قَوْلِ اللهِ : ﴿وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ ، فَقَالَ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ وَلِيٍّ رَغِبَ عَنْ حَسَبِهَا ، أَوْ حُسْنِهَا ، شَكَّ أَبُو بَكْرٍ ، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا وَلَمْ يَتْرُكْ أَحَدًا يَتَزَوَّجُهَا :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ﴾ قَالَ : كَانُوا لَا يُوَرِّثُونَ إِلَّا الْأَكْبَرَ فَالْأَكْبَرَ.

(۱۷۶۹۰) حضرت ابو مالک ولیٹیلا قرآن مجید کی آیت ﴿فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورت جب کسی ولی کے پاس ہوتی تو وہ اس کے خاندان اور حسن سے اعراض کرتے ہوئے نہ تو اس سے خود شادی کرتا اور نہ اسے کسی سے شادی کرنے دیتا۔ اور قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ﴾ کہ لوگ پہلے بڑے کو پھر اس سے چھوٹے کو وارث بناتے تھے۔

(۱۹۷) مَا ذُكِرَ فِي نِكَاحِ نِسَاءِ الصَّابِئِينَ

بت پرست عورتوں سے نکاح کا بیان

(۱۷۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ ذَبَائِحَهُمْ وَنِسَائَهُمْ ، يَعْنِي الصَّابِئِينَ.

(۱۷۶۹۱) حضرت حسن ولیٹیلا نے بت پرستوں کے ذبیحہ اور ان سے نکاح کو ناجائز بتایا ہے۔

(۱۹۸) قَوْلُهُ تَعَالَى (فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ : ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَ : مَا حَلَّ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ ، ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا.

(۱۷۶۹۲) حضرت ابو مالک ولیٹیلا قرآن مجید کی آیت ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ مراد ہے کہ وہ عورت جو تمہارے لئے حلال ہیں۔

(۱۷۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ يَقُولُ : مَا أَحْلَلْتُ لَكُمْ.

(۱۷۶۹۳) حضرت عائشہ ٹنی ہذین قرآن مجید کی آیت ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد حلال عورتیں ہیں۔

(۱۷۶۹٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْ قُرَيْشٍ يَكُونُ عِنْدَهُ النِّسْوَةُ وَيَكُونُ عِنْدَهُ الْأَيْتَامُ فَيَذْهَبُ مَالُهُ فَيَمِيلُ عَلَى الْأَيْتَامِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶۹۴) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ قریش کے لوگوں کے پاس کچھ عورتیں اور کچھ یتیم بچے ہوتے، اس کا مال ختم ہو جاتا تو وہ یتیموں کی طرف مائل ہو جاتا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ﴾

(۱۹۹) قَوله (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ کی تفسیر

(۱۷۶۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :قَوْلُهُ :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ قَالَ :إِحْصَانُ الْيَهُودِيَةِ وَالنَّصْرَانِيَةِ أَنْ تَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَأَنْ تُحْصِنَ فَرْجَهَا.

(۱۷۶۹۵) حضرت عامر ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی عورت کی پاکدامنی یہ ہے کہ وہ جنابت کا غسل کرے اور اپنی شرمگاہ کو پاک رکھے۔

(۱۷۶۹٦) حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قوله :﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ قَالَ :الْعَفَائِفُ.

(۱۷۶۹۶) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان سے مراد پاکدامن عورتیں ہیں۔

(۲۰۰) فِي قَوْلِهِ (عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ﴾ کی تفسیر

(۱۷٦۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ:﴿عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ﴾ قَالَ:ذِكْرُهُ إِيَّاهَا فِي نَفْسِهِ.

(۱۷۶۹۷) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد مرد کا عورت کو اپنے دل میں یاد کرنا ہے۔

(۱۷٦۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيْدَ ، عَنِ الْحَسَنِ :﴿عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ﴾ قَالَ :فِي الْخِطْبَةِ.

(۱۷۶۹۸) حضرت حسن ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پیام نکاح میں یاد کرنا ہے۔

(۲۰۱) فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَظْلِمُهَا مَهْرَهَا

مہر کے معاملے میں عورت سے زیادتی کرنے کا وبال

(۱۷٦۹۹) أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ :سَمِعْتُه يَقُولُ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَهْرِهَا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ زَانٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۷۶۹۹) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عورت سے نکاح کیا اور اس کی نیت یہ تھی کہ عورت کا مہر اپنے پاس رکھے گا تو وہ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن زنا کرنے والا شمار ہوگا۔

(۱۷۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أُمِّ هَمْدَانَ ، عَنْ عَمَّتِهَا ، عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا : لَيْسَ شَيْءٌ أَشَدَّ مِنْ مَهْرِ امْرَأَةٍ ، أَوْ أَجْرِ أَجِيرٍ.

(۱۷۷۰۰) حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حساب وکتاب کے اعتبار سے عورت کے مہر اور مزدور کی مزدوری سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

(۳۰۲) من قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُكَاتَبَةَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ كِتَابَتِهَا

جن حضرات کے نزدیک مکاتبہ کے باقی ماندہ بدلِ کتابت کو مہر بنا کر شادی کرنا جائز ہے

(۱۷۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ:لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَها عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ كِتَابَتِهَا.

(۱۷۷۰۱) حضرت حکم رحمہ اللہ کے نزدیک مکاتبہ کے باقی ماندہ بدلِ کتابت کو مہر بنا کر شادی کرنا جائز ہے۔

(۳۰۳) (ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا)

قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۷۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ هُرَيْمٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا﴾ قَالَ :تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

(۱۷۷۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا﴾ قَالَ:تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۳) حضرت ابو رزین رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

(۱۷۷۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا﴾ قَالَ :تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ قَالَ :تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۵) حضرت حسن ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

(۱۷۷۰۶) حَدَّثَنَا عَثَّام بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ : ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ قَالَ :تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۶) حضرت ابو مالک ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

(۱۷۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ جُوَيْبِر ، عَنِ الضَّحَّاكِ : ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ قَالَ :تَمِيلُوا.

(۱۷۷۰۷) حضرت ضحاک ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "تَعُوْلُوْا" سے مراد میلان ہے۔

(۲۰۴) في الرجل يَتَزَوَّجُ وَهُوَ مَرِيضٌ ، أَيَجُوزُ ؟

کیا مرض الموت میں نکاح کرنا جائز ہے؟

(۱۷۷۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَا :يَجُوزُ تَزْوِيجُ الْمَرِيضِ وَبَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ.

(۱۷۷۰۸) حضرت شعبی اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ مریض کا شادی کرنا اور خرید و فروخت کرنا جائز ہے۔

(۱۷۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْمَرِيضِ هُوَ يَتَزَوَّجُ؟ قَالَ:هُوَ جَائِزٌ مِنْ غَيْرِ الثَّلَاثِ.

(۱۷۷۰۹) حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا گیا کہ کیا مریض کے لئے شادی کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ثلث کے علاوہ میں جائز ہے۔

(۱۷۷۱۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ أَنْ يَشْتَرِيَ ثُمُنَهُ مِنْ بِنْتِ جَرِيرٍ وَهُوَ مَرِيضٌ فَأَبَتْ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا ثَلَاثًا وَهُوَ مَرِيضٌ فَجَازَ.

(۱۷۷۱۰) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن ابن ام الحکم ؒ نے حالتِ مرض الموت میں جریر کی بیٹی سے ایک ثمن مال کے بدلے نکاح کا ارادہ کیا تو انہوں نے انکار کیا اور جب حالت مرض میں ایک تہائی مال پر مہر کا ارادہ کیا تو اس نکاح کو درست قرار دیا گیا۔

(۱۷۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إنَّ مُعَاوِيَةَ أَجَازَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۱۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے جائز قرار دیا۔

(۱۷۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ رَجُلٍ يَتَزَوَّجُ وَهُوَ مَرِيضٌ أَيَجُوزُ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ إِنَّهُ يَجُوزُ.

(۱۷۷۱۲) حضرت عبداللہ بن یزید باہلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو حالتِ مرض الموت میں شادی کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ جائز ہے۔

(۱۷۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ يَتَزَوَّجُ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ : إِنْ كَانَ مُضَارًّا لَمْ يَجُزْ ، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا تَزَوَّجَهَا لِتَقُومَ عَلَيْهِ فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۷۷۱۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض الموت میں ورثاء کو نقصان پہنچانے کے لئے شادی کرے تو یہ درست نہیں اور اگر خدمت کے لئے شادی کرے تو جائز ہے۔

(۱۷۷۱٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ فِي مَرَضِهِ قَالَ : هُوَ مِنْ ثُلُثِه.

(۱۷۷۱۴) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرض الموت میں ثلث مال کے عوض شادی کرنا جائز ہے۔

(۱۷۷۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الْمَرِيضِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالَ : مَا أَرَاهُ إِلاَّ حَدَثًا.

(۱۷۷۱۵) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مریض کے شادی کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ میرے نزدیک تو ایک نئی چیز ہے۔

(۱۷۷۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ فِي مَرَضه قَالَ : لاَ يَجُوزُ.

(۱۷۷۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مرض الموت میں شادی کرنا درست نہیں ہے۔

(۱۷۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ غَالِبٍ قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْهُ ، فَقَالَ : هُوَ جَائِزٌ وَتَرِثُهُ وَتَأْخُذُ صَدَاقَهَا.

(۱۷۷۱۷) حضرت خلیفہ بن غالب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے مرض الموت میں شادی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز ہے۔ وہ وارث بھی ہوگی اور مہر بھی لے گی۔

(۱۷۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ غَالِبٍ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مَرِيضٌ أَرَادَ أَنْ تَرِثَهُ ، وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قَرَابَةٌ.

(۱۷۷۱۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی ربیعہ رحمہ اللہ نے حالت مرض الموت میں ایک عورت سے شادی کی، وہ اسے اپنا وارث بنانا چاہتے تھے۔ ان کے اور اس عورت کے درمیان ایک رشتہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵) قَوْلُهُ (فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ)

قرآن مجید کی آیت ﴿فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ﴾ کی تفسیر

(۱۷۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا ذَهَبَتْ إِلَى الْمُشْرِكِينَ أَعْطَوْا زَوْجَهَا مِثْلَ مَهْرِهَا وَإِذَا ذَهَبَتْ إِلَى قَوْمٍ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُمْ عَهْدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿فَعَاقَبْتُمْ﴾ فَأَصَبْتُمْ غَنِيمَةً ﴿فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا﴾ يَقُولُ : آتُوا زَوْجَهَا مِنَ الْغَنِيمَةِ مِثْلَ مَهْرِهَا.

(۱۷۷۱۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی عورت مشرکین کے ہاتھ لگ جائے تو اس کے خاوند کو مہر مثلی ادا کرو اور جب کوئی عورت ایسی قوم میں چلی جائے جس قوم اور مشرکین کے درمیان عہد نہ ہو اور مال غنیمت ہاتھ لگے تو ان کے خاوندوں کو غنیمت میں سے مہر مثلی ادا کرو۔

(۱۷۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَصِيفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَهُ ، أَوْ نَحْوَهُ.

(۱۷۷۲۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۶) من كان يُحِبُّ أَنْ يَتَخَيَّرَ فِي التَّزْوِيجِ وَمَنْ كَانَ لاَ يَفْعَلُ

اولاد کی شادی اچھی جگہ کرانے کا بیان

(۱۷۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ منيح ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ (ابن عدی ۲۱۸۷)

(۱۷۷۲۱) حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی اولاد کے لئے اچھے رشتے تلاش کرو۔

(۱۷۷۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ إِذَا تَزَوَّجَ تَزَوَّجَ إِلَى أَدْنَى بَيْتِهِ.

(۱۷۷۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ جب شادی کرتے تو اچھے گھر میں شادی کرتے۔

(۱۷۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ لَهُ سَحْمَاءُ ، أَوْ شَحْبَاءُ قَالَ : وَهُوَ فِي مِظَلَّةٍ لَهُ سَوْدَاءَ قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : يَا أَبَا ذَرٍّ ، لَوِ اتَّخَذْتَ امْرَأَةً هِيَ أَرْفَعُ مِنْ هَذِهِ ، فَقَالَ : وَاللَّهِ لأَنْ أَتَّخِذَ امْرَأَةً تَضَعُنِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَّخِذَ امْرَأَةً تَرْفَعُنِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۲۳) حضرت عبداللہ بن خراش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقام ربذہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کی اہلیہ کا رنگ کالا تھا، یا فرمایا کہ وہ بھوک اور کمزوری کی وجہ سے بے حال تھیں، اپنے ایک کالے رنگ کے چھپر میں تھے، ان سے کہا گیا کہ اے ابوذر! اگر آپ اس سے بہتر عورت سے شادی کر لیتے تو اچھا ہوتا! انہوں نے فرمایا کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو میرے نام وشہرت میں کمی کا سبب بنے مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو میرے نام ونمود میں زیادتی کا سبب بنے۔

(۱۷۷۲٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ : عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَا بَقِيَ فِيَّ مِنْ أَخْلاَقِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ إِلاَّ أَنِّي لَسْتُ أُبَالِي أَيَّ الْمُسْلِمِينَ نَكَحْتُ وَأَيَّهُمْ أَنْكَحْتُ.

(۱۷۷۲۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ میں جاہلیت کی کوئی عادت باقی نہیں رہی سوائے اس کے کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ میں کس مسلمان سے شادی کر رہا ہوں اور کس سے شادی کرا رہا ہوں۔

(۱۷۷۲٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَخْطُبُ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ.

(۱۷۷۲۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ اپنے سے کم تر لوگوں کو نکاح کا پیغام بھجواتے تھے۔

(۱۷۷۲٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ : حدَّثَنَا هِشَام ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ ابْنَةَ عَبْدٍ خَيَّاطٍ فَوَلَدَتْ عِنْدَهُ غُلاَمًا فَانْتَفَى مِنْهُ ، فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : مَا الَّذِي دَلَّك عَلَى أَنْ تَزَوَّجَ بِنْتَ عَبْدٍ خَيَّاطٍ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ فِي شَرَفٍ مِنَ الْعَطَاءِ هو الَّذِي دَعَاك إِلَى أَنْ تَنْتَفِيَ مِنْهُ .

(۱۷۷۲۶) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک غلام درزی کی بیٹی سے شادی کی۔ اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا لیکن اس آدمی نے اسے اپنا بچہ ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت شریح رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا کہ جس چیز نے تجھے ایک غلام درزی کی بیٹی سے شادی پر مجبور کیا حالانکہ تو عرب کا ایک معزز آدمی ہے اسی چیز نے تجھے اس سے ہونے والے بچے کو اپنا بیٹا ماننے سے انکار کرنے پر ابھارا ہے۔ (یعنی شیطان نے تیرے دل میں وسوسے ڈالے ہیں)

(۲۰۷) ما قالوا فِي الْمَرْأَةِ يكُونُ لَهَا الْمَمْلُوكُ فَتَقُولُ أُعْتِقُكَ عَلَى أَنْ تَزَوَّجَنِي

اگر کوئی مالکن اپنے غلام سے یہ کہے کہ میں تجھے اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو مجھ سے شادی کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ امْرَأَةٍ قَالَتْ لِعَبْدِهَا : أُعْتِقُكَ عَلَى أَنْ تَزَوَّجَنِي فَقَالَ : لَوْ أَنَّهَا بَدَأَتْ يَعْتِقُهُ ! قَالَ : وَسَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عَطَاءٍ ، قَالَ : فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا فغَضِبَ وَقَالَ : فِي هَذِهِ عُقُوبَةٌ مِنَ اللهِ وَمِنَ السُّلْطَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۲۷) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی مالکن اپنے غلام سے یہ کہے کہ میں تجھے اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو مجھ سے شادی کرلے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بہتر تھا کہ وہ اسے آزاد کردیتی۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ سے بھی یہی سوال کیا تو انہوں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ کے مثل بات فرمائی۔ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے سوال کیا تو وہ غضبناک ہوئے اور فرمایا کہ یہ اللہ اور سلطان کی طرف سے قابلِ سزا عمل ہے۔

(۱۷۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَا : تَعْتِقُهُ وَلَا تُشَاطِرُهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ :فِي هَذِهِ عُقُوبَةٌ مِنَ اللهِ وَمِنَ السُّلْطَانِ.

(۱۷۷۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اسے آزاد کردے لیکن شرط نہ لگائے اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ اللہ اور بادشاہ کی طرف سے سزا کا سبب ہے۔

(۲۰۸) في قوله (وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۷۲۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ :﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ﴾ قَالَ : فِي النَّفَقَةِ.

(۱۷۷۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نفقہ ہے۔

(۱۷۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :نَصِيبُهَا مِنْ نَفْسِهِ وَمِنْ مَالِهِ.

(۱۷۷۳۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد مرد کے مال اور جان سے عورت کا حصہ ہے۔

(۱۷۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :النَّفَقَةُ وَالْأَيَّامُ.

(۱۷۷۳۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نفقہ اور ایام ہیں۔

(۲۰۹) قَوْلُهُ (أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ)

قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۷۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ﴾ قَالَ :ذَكَرَهُ إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۳۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد مرد کا عورت کو اپنے دل میں یاد کرنا ہے۔

(۱۷۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ﴾ : الْخِطْبَةَ.

(۱۷۷۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پیامِ نکاح ہے۔

(۳۱۰) من قَالَ النُّفَسَاءُ لاَ تُزَوَّجُ حَتَّى تَطْهُرَ

کیا نفاس والی عورت پاک ہونے سے پہلے نکاح کر سکتی ہے؟

(۱۷۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا لِلنُّفَسَاءِ أَنْ تُزَوَّجَ حَتَّى تَطْهُرَ.

(۱۷۷۳۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ کے نزدیک نفاس والی عورت کے لئے پاک ہونے سے پہلے نکاح کرنا درست ہے۔

(۱۷۷۳٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي النُّفَسَاءِ: لاَ تُزَوَّجُ حَتَّى يَذْهَبَ الدَّمُ.

(۱۷۷۳۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت مسیب بن رافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورت خون بند ہونے سے پہلے نکاح نہیں کر سکتی۔

(۱۷۷۳٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالاَ : فِي النُّفَسَاءِ : تُزَوَّجُ ، وَإِنْ لَمْ يَذْهَبِ الدَّمُ.

(۱۷۷۳۶) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ شادی کر سکتی ہے خواہ خون بند نہ ہو۔

(۱۷۷۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ فَإِنْ تَزَوَّجَتْ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ.

(۱۷۷۳۷) حضرت حسن رحمہ اللہ نفاس والی عورت کے نکاح کرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے، لیکن اگر کر لے تو نکاح جائز ہے۔

(۳۱۱) مَا قَالُوا فِي النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ حَتَّى يَغْشَاهَا زَوْجُهَا ؟

نفاس والی عورت کا خاوند کتنے دن تک اس سے جماع نہیں کر سکتا؟

(۱۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ؛ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ نَفِسَتْ فَرَأَتِ الطُّهْرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعِشْرِينَ لَيْلَةً فَاغْتَسَلَتْ ثُمَّ جَاءَتْ فَدَخَلَتْ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ فَقَالَ :مَنْ هَذِهِ ؟ فَقَالَتْ :فُلاَنَةُ ، فَقَالَ :أَوَلَيْسَ قَدْ نَفِسْتِ ؟ قَالَتْ :إذًا قَدْ رَأَيْت الطُّهْرَ ، قَالَ :فَضَرَبَهَا بِرِجْلِهِ حَتَّى أَخْرَجَهَا مِنَ اللِّحَافِ وَقَالَ :لاَ تغرُنِي عَنْ دِينِي حَتَّى يَمْضِيَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا.

(۱۷۷۳۸) حضرت عائذ بن عمرو رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ہیں، یہ ان حضرات میں سے ہیں جنہوں نے بیعت رضوان میں حصہ لیا، ان کی ایک زوجہ کو نفاس لاحق ہوا، وہ بیس دن بعد پاک ہوگئیں، لہٰذا غسل کیا اور آ کر اپنے خاوند کے لحاف میں ان کے ساتھ لیٹ گئیں۔ انہوں نے پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ فلانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم حالتِ نفاس میں نہیں تھی؟ زوجہ نے کہا کہ میں پاک ہوگئی ہوں، انہوں نے ٹانگ کے ذریعے انہیں اپنے لحاف سے نکال دیا اور فرمایا کہ مجھے میرے دین کے بارے میں دھوکہ نہ دو، جب تک چالیس دن نہ گذر جائیں مت آنا۔

(۱۷۷۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ :لِنِسَائِهِ :لاَ تَشَرَّفْنَ لِي دُونَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي النِّفَاسِ.

(۱۷۷۳۹) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ نے اپنے بیویوں سے فرمایا کہ نفاس کے دوران چالیس دن سے پہلے میری طرف مت جھانکنا۔

(۱۷۷٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :تَجْلِسُ النُّفَسَاءُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا.

(۱۷۷۴۰) حضرت عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نفساء چالیس دن تک شوہر سے دور رہے گی۔

(۱۷۷٤۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ:تَرَبَّصُ النُّفَسَاءُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :تَرَبَّصُ شَهْرَيْنِ ثُمَّ هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ.

(۱۷۷۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نفساء چالیس دن رکے گی، پھر غسل کر کے نماز پڑھے گی۔ حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو مہینے رکے گی پھر وہ مستحاضہ کی طرح ہے۔

(۱۷۷٤۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لاَ تَجْلِسُ النُّفَسَاءُ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ ليلة ، وقَالَ :عَطَاءٌ :تَجْلِسُ عَادَتَهَا الَّتِي اعْتَادَتْ ، وَلاَ تَجْلِسُ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

(۱۷۷۴۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نفساء چالیس دن سے زیادہ نہیں رکے گی۔ حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی عادت کے بقدر رکے گی اور چالیس دن سے زیادہ نہیں رکے گی۔

(۱۷۷٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تَجْلِسُ النُّفَسَاءُ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورت چالیس دن تک رکے گی۔

(۱۷۷٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ ، عَنْ مُسَّةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَقْعُدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، وَكُنَّا نُلَطِّخُ عَلَى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ مِنَ الْكَلَفِ. (ترمذی ۱۳۹۔ ابو داؤد ۳۱۵)

(۱۷۷۴۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نفساء چالیس دن تک رکا کرتی تھیں اور ہم اپنے چہروں پر چھائیوں کی وجہ سے ورس نامی زرد بوٹی لگایا کرتی تھیں۔

(۲۱۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ وَهِيَ حَامِلٌ أو يسبيها ، مَا قَالُوا في ذلك

اگر آدمی کسی باندی کو خریدے یا قیدی بنائے اور وہ حاملہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۷۷٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً وَهِيَ حَامِلٌ أَيَطَأُهَا ؟ قَالَ :لاَ ، وَقَرَأَ :(وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ).

(۱۷۷۴۵) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی باندی خریدے اور وہ حاملہ ہو تو کیا اس سے جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ پھر قرآن مجید کی آیت پڑھی (ترجمہ) حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچے کو جنم دے دیں۔

(۱۷۷٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :قُلْتُ لَهُ :إِنَّ أَبَا مُوسَى نَهَى حِينَ فَتَحَ تُسْتَرَ : أَلاَ تُوطَأُ الْحَبَالَى ، وَلاَ يُشَارِكُ الْمُشْرِكِينَ فِي أَوْلاَدِهِمْ ، فَإِنَّ الْمَاءَ يَزِيدُ فِي الْوَلَدِ ، أَشَيْءٌ قَالَهُ بِرَأْيِهِ ؟ أَوْ شَيْءٌ رَوَاهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَوْطَاسٍ أَنْ تُوطَأَ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ ، أَوْ حَائِل حَتَّى تُسْتَبْرَأَ.

(۱۷۷۴۶) حضرت داود رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے کہا کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے تستر کی فتح کے دن فرمایا تھا کہ کسی حاملہ عورت سے جماع نہ کیا جائے اور مشرکین کی اولاد میں شراکت نہ کی جائے، کیونکہ پانی بچے میں اضافہ کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بات اپنی رائے سے کہی تھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کی فتح کے دن فرمایا تھا کہ کسی حاملہ سے بچے کی پیدائش سے پہلے جماع نہ کیا جائے اور دوسری خواتین سے اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک ان کے رحم کا خالی ہونا معلوم نہ ہو جائے۔

(۱۷۷٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَطِئَ حُبْلَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۴۷) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی حاملہ سے وطی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۷۷٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. (احمد ۱/ ۲۵٦۔ طبرانی ۱۲۰۹۰)

(۱۷۷۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷٤۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ ، مَوْلَى تُجِيبَ ، قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ نَحْوَ الْمَغْرِبِ فَفَتَحْنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ قَالَ : فَقَامَ فِينَا خَطِيبًا ، فَقَالَ : إِنِّي لاَ أَقُولُ فِيكُمْ إِلاَّ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِينَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُسْقِيَنَّ مَائَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ. (احمد ۴/ ۱۰۸۔ طبرانی ۴۴۸۳)

(۱۷۷۴۹) حضرت ابومرزوق رحمہ اللہ مولیٰ تجیب کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی طرف جنگ کی، ہم نے جربہ نامی ایک گاؤں کو فتح کیا تو حضرت رویفع رضی اللہ عنہ نے ہم میں بیان فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ آپ نے فتح خیبر کے دن فرمایا تھا کہ جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پانی سے کسی دوسرے کی کھیتی سیراب نہ کرے۔

(۱۷۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ ، مَوْلَى تُجِيبَ ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(۱۷۷۵۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنْ تُوطَأَ الْحَامِلُ حَتَّى تَضَعَ ، أَوِ الْحَائِضُ حَتَّى تُسْتَبْرَأَ بِحَيْضَةٍ.

(۱۷۷۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ سے وضع حمل سے پہلے اور غیر حاملہ سے حیض کے ذریعے رحم کے صاف ہونے کا یقین ہونے سے پہلے وطی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ صِلَةَ وَقُثَمٍ وَنَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالُوا : أَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً حُبْلَى فَلاَ يَطَؤُهَا حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَحِيضَ.

(۱۷۷۵۲) حضرت صلہ، حضرت قثم اور حضرت ناجیہ بن کعب رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی کوئی حاملہ باندی خریدے تو وضع حمل سے پہلے اس کے ساتھ جماع نہ کرے۔ اور اگر غیر حاملہ خریدے تو اس کو حیض آنے تک اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۷۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : نُهِيَ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ وَلِيدَةً ، أَوِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَأَةً وَفِي بَطْنِهَا جَنِينٌ لِغَيْرِهِ.

(۱۷۷۵۳) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ آدمی کسی ایسی باندی یا عورت سے جماع کرے جس کے پیٹ میں کسی دوسرے کا بچہ ہو۔

(۱۷۷۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَمَّا فُتِحَتْ تُسْتَرُ أَصَابَ أَبُو مُوسَى سَبَايَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنْ لاَ يَقَعَ أَحَدٌ عَلَى امْرَأَةٍ حبلى حَتَّى تَضَعَ وَلاَ تُشَارِكُوا الْمُشْرِكِينَ فِي أَوْلاَدِهِمْ فَإِنَّ الْمَاءَ تَمَامُ الْوَلَدِ.

(۱۷۷۵۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تستر فتح ہوا تو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کچھ باندیاں لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں یہ حکم لکھ بھیجا کہ وضعِ حمل سے پہلے کوئی شخص کسی عورت سے جماع نہ کرے، مشرکین کی اولاد میں حصہ دار نہ بنو کیونکہ پانی بچے کو پورا کرتا ہے۔

(۱۷۷۵۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيًا فنادى فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا ؛ أَنْ لاَ يَطَأَ الرِّجَالُ حَامِلاً حَتَّى تَضَعَ ، وَلاَ حَائِلاً حَتَّى تَحِيضَ.

(۱۷۷۵۵) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ میں ایک منادی سے اعلان کرایا کہ حاملہ سے وضعِ حمل تک اور غیر حاملہ سے حیض کے آنے تک جماع نہ کرو۔

(۱۷۷۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَمَكْحُولٌ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عن أَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ.

(۱۷۷۵٦) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر میں حاملہ عورت سے وضعِ حمل سے پہلے جماع سے منع فرمایا تھا۔

(۱۷۷۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى امْرَأَةٍ مُجِحٍّ وَهِيَ عَلَى بَابِ خِبَاءٍ ، أَوْ فُسْطَاطٍ ، فَقَالَ : لِمَنْ هَذِهِ ؟ فَقَالُوا : لِفُلاَنٍ ، قَالَ : أَيُلِمُّ بِهَا ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ ، فَكَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ يَغْذُوهُ فِي بَصَرِهِ وَسَمْعِهِ ، كَيْفَ يَرِثُهُ وَهُوَ لاَ يَحِلُّ لَهُ.

(مسلم ۱۰۶۶۔ ابو داؤد ۲۱۴۹)

(۱۷۷۵۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غزوہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی حاملہ عورت کے پاس سے گزرے جو قریب الولادت تھی (اور قیدی بنا کر لائی گئی تھی)، وہ خیمے کے دروازے پر کھڑی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استفسار فرمایا کہ یہ کس کی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ اس سے جماع کرتا ہے؟ لوگوں نے بتایا جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے خیال آتا ہے کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں اس کے ساتھ جائے۔ وہ اس (سے پیدا ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے بچے) سے کیسے خدمت لے گا حالانکہ اس کی سماعت اور بصارت کو تقویت دے رہا ہے؟ وہ اس کا وارث کیسے ہوگا حالانکہ وہ اس کے لئے حلال نہیں ہے؟

(۳۱۳) مَا قَالُوا فِي المرأة تفسِدُ الْمَرْأَةَ بِيَدِهَا، مَا عَلَيْهَا فِي ذَلِكَ ؟

اگر کوئی عورت اپنے ہاتھ سے کسی لڑکی کا پردۂ بکارت زائل کردے تو اس پر کیا تاوان ہوگا؟

(۱۷۷۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْم ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلاً كَانَتْ عِنْدَهُ يَتِيمَةٌ وكَانَتْ تَحْضُرُ مَعَهُ طَعَامَهُ قَالَ : فَخَافَتِ امْرَأَته أَنْ يَتَزَوَّجَهَا عَلَيْهَا قَالَ : وَغَابَ الرَّجُلُ غَيْبَةً فَاسْتَعَانَتِ امْرَأَته نِسْوَةً عَلَيْهَا فَضَبَطْنَهَا لَهَا وَأَفْسَدَتْ عُذْرَتَهَا بِيَدِهَا ، وَقَدِمَ الرَّجُلُ فَجَعَلَ يَفْقِدُهَا ، عَنْ مَائِدَتِهِ ، فَقَالَ لامْرَأَتِهِ : مَا شَأْنُ فُلاَنَةَ لاَ تَحْضُرُ طَعَامِي كَمَا كَانَتْ تَحْضُرُ ؟ فَقَالَتْ : دَعْ عَنْك فُلاَنَةَ ، فَقَالَ : مَا شَأْنُهَا ؟ قَالَ : فَقَذَفَتْهَا قَالَ : فَانْطَلَقَ الرجل حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ : مَا شَأْنُك ؟ مَا أَمْرُك ؟ قَالَ : فَجَعَلَتْ لاَ تَزِيدُ عَلَى الْبُكَاءِ ، فَقَالَ : أَخْبِرِينِي فَأَخْبَرَتْهُ قَالَ : فَانْطَلَقَ إِلَى عَلِيٍّ رضي الله عنه فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةِ الرَّجُلِ وَإِلَى النِّسْوَةِ فَسَأَلَهُنَّ قَالَ : فَمَا لَبِثْنَ أَنِ اعْتَرَفْنَ قَالَ : فَقَالَ لِلْحَسَنِ : اقْضِ فِيهَا ، فَقَالَ الْحَسَنُ : أَرَى الْحَدَّ عَلَى مَنْ قَذَفَهَا وَالْعُقْرَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْمُمْسِكَاتِ قَالَ : فَقَالَ عَلِيٌّ : لَوْ كُلِّفت إِبِلٌ طَحِيناً لَطَحَنَتْ قَالَ : وَمَا يَطْحَنُ يَوْمَئِذٍ بَعِيرٌ.

(۱۷۷۵۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس ایک یتیم بچی تھی، وہ کھانا بھی اس کے ساتھ کھاتی تھی، آدمی کی بیوی کو اندیشہ ہوا کہ کہیں آدمی اس سے شادی نہ کرلے، چنانچہ ایک مرتبہ جب وہ آدمی کہیں گیا ہوا تھا تو اس عورت نے کچھ عورتوں کی مدد سے اس لڑکی کو باندھا اور اس کے پردۂ بکارت کو زائل کردیا، جب آدمی واپس آیا تو دسترخوان پر اس یتیم بچی کو نہ پایا۔ اس نے اپنی بیوی سے اس کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگی کہ اس کا تو ذکر ہی نہ کرو، آدمی نے وجہ پوچھی تو عورت نے بچی پر زنا کا الزام لگادیا۔ آدمی اس بچی کے پاس آیا اور اس سے واقعہ کی تصدیق چاہی، بچی نے رونے کے علاوہ کوئی بات نہ کی، اس نے اصرار کیا تو بچی نے ساری بات بتادی۔ وہ آدمی اس مقدمے کو لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کی بیوی کو اور باقی عورتوں کو بلالیا اور ان سے سوال کیا، انہوں نے فوراً ساری بات کو تسلیم کرلیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فیصلہ کرنے کو کہا تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تہمت لگانے والی عورت پر حد جاری ہوگی اور پردۂ بکارت کو زائل کرنے کا جرمانہ اس عورت پر اور پکڑنے والی عورتوں پر ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر اونٹوں سے پسوائی کا کام لیا جاتا تو آج میں ان عورتوں کو اونٹوں کے نیچے پسوادیتا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس زمانے میں اونٹوں سے پسوائی کا کام نہیں لیا جاتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ جَوَارٍ أَرْبَعًا اجْتَمَعْنَ ، فَقَالَتْ إِحْدَاهُنَّ : هِيَ رَجُلٌ ، وَقَالَتِ الأُخْرَى : هِيَ امْرَأَةٌ وَقَالَتِ الثَّالِثَةُ : أَنَا أَبُو الَّتِي زَعَمَتْ أَنَّهَا امْرَأَةٌ وَقَالَتِ الرَّابِعَةُ : أَنَا أَبُو الذي زَعَمَتْ أَنَّهَا رَجُلٌ ، فَخَطَبَتِ الَّتِي زَعَمَتْ أَنَّهَا أَبُو الرَّجُلِ إِلَى الَّتِي زَعَمَتْ أَنَّهَا أَبُو الْمَرْأَةِ ، فَزَوَّجَتْهَا ، فَأَفْسَدَتِ الَّتِي زَعَمَتْ أَنَّهَا رَجُلٌ الْجَارِيَةَ الَّتِي زَوَّجَتْهَا ، فَاخْتَصَمُوا إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ، فَجَعَلَ صَدَاقَهَا عَلَى أَرْبَعَتِهِنَّ ، وَرَفَعَ حِصَّةَ الَّتِي زَعَمَتْ أَنَّهَا امْرَأَةٌ ، لأَنَّهَا أَمْكَنَتْ مِنْ نَفْسِهَا ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ ، فَقَالَ : لَوْ أَنِّي وُلِّيتُ ذَلِكَ لَمْ أَرَ الصَّدَاقَ إِلاَّ عَلَى الَّتِي أَفْسَدَتْهَا.

(۱۷۷۵۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ چار نوعمر لڑکیاں کھیلنے کے لئے جمع ہوئیں، ایک نے کہا کہ وہ آدمی ہے، دوسری نے کہا کہ وہ عورت ہے، تیسری نے کہا کہ وہ عورت کا باپ ہے، چوتھی نے کہا کہ وہ آدمی کا باپ ہے۔ آدمی کے باپ کا کردار ادا کرنے والی نے عورت کے باپ کا کردار ادا کرنے سے اس کی بیٹی کا رشتہ مانگا۔ جب شادی ہوگئی تو لڑکے کا کردار ادا کرنے والی لڑکی نے عورت کا کردار ادا کرنے والی بچی کے پردہ بکارت کو نقصان پہنچا دیا۔ یہ سارا مقدمہ عبد الملک بن مروان کے پاس پیش کیا گیا۔ انہوں نے مہر کے برابر رقم چاروں لڑکیوں پر لازم کی اور عورت کا کردار ادا کرنے والی لڑکی کے حصے کو اٹھا دیا۔ یہ فیصلہ عبداللہ بن معقل مزنی ؒ کے پاس پیش ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر یہ میرے پاس آتا تو میں صرف پردہ بکارت کو زائل کرنے والی لڑکی پر تاوان کو لازم کرتا۔

(۱۷۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ امْرَأَةً افْتَضَّتْ جَارِيَةً بِأُصْبُعِهَا وَقَالَتْ : إِنَّهَا زَنَتْ فَرَفَعَتْ إِلَى عَلِيٍّ فَغَرَّمَهَا الْعُقْرَ وَضَرَبَهَا ثَمَانِينَ لِقَذْفِهَا إِيَّاهَا.

(۱۷۷۶۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی انگلی سے ایک بچی کا پردہ بکارت زائل کر دیا اور کہہ دیا کہ اس نے زنا کیا ہے۔ حضرت علی ؓ کے پاس یہ مقدمہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ عورت پر پردۂ بکارت کو زائل کرنے کا تاوان ہوگا اور تہمت لگانے کی وجہ سے اسی کوڑے پڑیں گے۔

(۱۷۷۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ نِسْوَةً كُنَّ بِالشَّامِ ، فَأَشِرْنَ وَبَطِرن وَلَعِبْنَ الْحُزُقَّةَ ، فَرَكِبَتْ وَاحِدَةٌ الأُخْرَى ، وَنَخَسَتِ الأُخْرَى ، فَأَذْهَبَتْ عُذْرَتَهَا ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ وَقَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ ، فَقَالاَ : عَلَيْهِنَّ الدِّيَةُ ، وَيُرْفَعُ نَصِيبَ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ ابْنُ مُعْقِلٍ : يَرَى مِنْ نَطَفِهَا إِلَى نَاخِسَتِهَا ، وَقَالَ الشَّعْبِيُّ : وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَلَهَا عُقْرُهَا.

(۱۷۷۶۱) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ شام میں کچھ لڑکیاں کھیلنے کے لئے جمع ہوئیں، ایک لڑکی دوسری پر سوار ہوئی اور دوسری نیچے دب گئی جس کی وجہ سے اس کا پردہ بکارت زائل ہوگیا۔ یہ مقدمہ عبد الملک بن مروان کے پاس لایا گیا تو انہوں نے فضالہ بن عبید ؒ اور قبیصہ بن ذؤیب ؒ سے اس بارے میں سوال کیا۔ ان دونوں نے فرمایا کہ ان سب لڑکیوں پر دیت واجب ہوگی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک کا حصہ اٹھالیا جائے گا۔ ابن معقل رحمہ اللہ نے فرمایا کہ دیت صرف اس پر ہونی چاہئے جس نے اسے دبایا ہے۔ حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں یہی ہونا چاہئے اور دیت کے بجائے پردہ بکارت کو زائل کرنے کا تاوان ہونا چاہئے۔

(١٧٧٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ جَارِيَتَيْنِ كَانَتَا بِالْحَمَّامِ ، فَدَفَعَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَانْتَقَضَتْ عُذْرَتُهَا ، فَقَضَى لَهَا شُرَيْحٌ :عَلَيْهَا بِمِثْلِ صَدَاقِهَا.

(۱۷۷۶۲) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو لڑکیاں حمام میں تھیں، ایک نے دوسرے کو دھکا دیا تو اس کا پردہ بکارت زائل ہو گیا۔ قاضی شریح رحمہ اللہ نے اس کے لئے مہر مثلی کا فیصلہ فرمایا۔

(٢١٤) مَا قَالُوا فِي رجلين تَزَوَّجَا أُخْتَيْنِ فَأُدْخِلَتِ امْرَأَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

دو آدمیوں کی دو بہنوں سے شادی ہوئی لیکن ہر ایک کے پاس منکوحہ کے علاوہ دوسری لائی گئی تو کیا حکم ہے؟

(١٧٧٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلَيْنِ تَزَوَّجَا أُخْتَيْنِ فَأُدْخِلَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا امْرَأَةُ صَاحِبِهِ قَالَ لَهُمَا الصَّدَاقُ وَيَرْجِعُ الزَّوْجَانِ عَلَى مَنْ غَيَّرَهُمَا.

(۱۷۷۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمیوں کی دو بہنوں سے شادی ہوئی لیکن ہر ایک کے پاس منکوحہ کے علاوہ دوسری لائی گئی تو دونوں عورتوں کو مہر ملے گا اور مہر کے لیے خاوند اس سے رجوع کریں گے جس کی غلطی سے ایسا ہوا ہے۔

(١٧٧٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ ذَلِكَ.

(۱۷۷۶۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(١٧٧٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۱۷۷۶۵) حضرت حسن رحمہ اللہ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(١٧٧٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ قَالَ :تَزَوَّجَ أَخَوَانِ أُخْتَيْنِ ، فَأُدْخِلَتِ امْرَأَةُ هَذَا عَلَى هَذَا ، وَامْرَأَةُ هَذَا عَلَى هَذَا ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ ، فَرَدَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى زَوْجِهَا ، وَأَمَرَ زَوْجَهَا أَنْ لاَ يَقْرَبَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا ، وَجَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا الصَّدَاقَ عَلَى الَّذِي وَطِئَهَا لِغِشْيَانِهِ إِيَّاهَا ، وَجَعَلَ جَهَازَهَا وَالْغُرْمَ عَلَى الَّذِي زَوَّجَهَا.

(۱۷۷۶۶) حضرت خلاس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دو بھائیوں کا دو بہنوں سے نکاح ہوا، ہر ایک کے پاس منکوحہ کے علاوہ دوسری عورت لائی گئی، یہ مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں پیش ہوا آپ نے ہر عورت کو اس کے اصل خاوند کی طرف واپس فرمایا اور حکم دیا کہ عدت گزرنے تک خاوند اپنی بیویوں کے قریب نہ جائیں۔ پھر آپ نے جماع کرنے والوں پر مہر کو لازم قرار دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تاوان اس شخص پر لازم کیا جس نے شادی کرائی تھی۔

(۲۱۵) مَا قَالُوا فِي مهر الْبَغِيِّ ، مَنْ نَهَى عَنْهُ

فاحشہ کی کمائی کی حرمت کا بیان

(۱۷۷۶۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ. (بخاری ۲۲۳۷۔ ترمذی ۱۲۷۶)

(۱۷۷۶۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فاحشہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ : حدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ. (مسلم ۱۱۹۹۔ ابوداؤد ۳۴۱۴)

(۱۷۷۶۸) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے لگانے والے کی کمائی بری ہے اور زنا کی کمائی بری ہے۔

(۱۷۷۶۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ مَهْرِ الْبُغِيِّ. (احمد ۴/ ۳۰۸)

(۱۷۷۶۹) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاحشہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ. (ابویعلی ۸۹۲۔ طبرانی ۲۷۳)

(۱۷۷۷۰) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاحشہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَتِهِ : اذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾. (مسلم ۲۶)

(۱۷۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی ابن سلول اپنی باندی سے کہتا تھا کہ جاؤ اور ہمارے لئے جسم فروشی کی کمائی لاؤ۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُکْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

(۱۷۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانُوا يُكْرِهُونَ أَنْ يَتَزَوَّجُوا عَلَى الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ مِثْلَ مَهْرِ الْبَغِيِّ.

(۱۷۷۷۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند قرار دیتے تھے کہ فاحشہ کی کمائی کی طرح ایک یا دو درہم پر نکاح کریں۔

(۱۷۷۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ.

(۱۷۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاحشہ کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۶) مَا قَالُوا فِي الرجل يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ وَالْحُرَّةَ فِي عُقْدَةٍ

اگر آدمی ایک ہی عقد میں ایک باندی اور ایک آزاد عورت سے شادی کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۷۷٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أَمَةً وَحُرَّةً فِي عُقْدَةٍ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَمَةِ ، أَوْ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ أُخْتَيْنِ فِي عُقْدَةٍ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۷۷۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک ہی عقد میں ایک باندی اور ایک آزاد عورت سے شادی کرے تو آدمی اور باندی کے درمیان جدائی کرائی جائے گی۔ اسی طرح اگر ایک عقد میں دو بہنوں سے نکاح کیا تو اس صورت میں دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی۔

(۱۷۷۷٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبراهِيمَ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ فَسَدَ نِكَاحُهُمَا.

(۱۷۷۷۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عقد میں ایک آزاد اور ایک باندی سے نکاح کیا تو ان کا نکاح فاسد ہوگا۔

(۲۱۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا فَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَنَّهَا أُخْتُهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، اس سے شرعی ملاقات کی پھر وہ مر گیا۔ پھر اس بات پر گواہی قائم ہوگئی کہ وہ عورت اس کی رضاعی بہن ہے۔ اب کیا حکم ہے؟

(۱۷۷۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بنُ سُلَيْمَان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ، ثُمَّ دَخَلَ بِهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ مَاتَ ، ثُمَّ قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَنَّهَا أُخْتُهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ وَلاَ مِيرَاثَ لَهَا.

(۱۷۷۷۶) حضرت حسن ریٹیلیہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، اس سے شرعی ملاقات کی پھر وہ مر گیا، پھر اس بات پر گواہی قائم ہوگئی کہ وہ عورت اس کی رضاعی بہن ہے۔ اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو مہر ملے گا لیکن میراث نہیں ملے گی۔

(۲۱۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكُونُ وَلِيَّ الْمَرْأَةِ فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ، مَا يَصْنَعُ ؟

ایک آدمی کسی عورت کا ولی ہو لیکن اس سے نکاح کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۱۷۷۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ؛ أَنَّ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ خَطَبَ امْرَأَةً، وَهُوَ وَلِيُّهَا، وَمَعَهُ أَوْلِيَاءُ مِثْلَهُ ، فَأَمَرَ بَعْضَ أَوْلِيَائِهَا أَنْ يُزَوِّجَهَا إِيَّاهُ.

(۱۷۷۷۷) حضرت رکین ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ایک عورت کے ولی تھے، انہوں نے اس عورت کو پیامِ نکاح بھیجنا چاہا، ان کے ساتھ اس عورت کے کچھ ولی اور بھی تھے۔ انہوں نے ایک ولی کو حکم دیا کہ وہ ان کا نکاح اس عورت سے کرادیں۔

(۱۷۷۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَرَادَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ أَنْ يُزَوِّجَهَا بِإِذْنِهَا مِنْ نَفْسِهِ وَلَّى أَمْرَهَا رَجُلاً ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بِشَهَادَةِ الْعُدُولِ.

(۱۷۷۷۸) حضرت حسن ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کے ولی کا ارادہ ہو کہ وہ اس عورت سے نکاح کرے تو اسے چاہئے کہ کسی آدمی کو عورت کا ولی بنادے اور پھر عادل گواہوں کی موجودگی میں اس عورت سے نکاح کرلے۔

(۲۱۹) فِي نِكَاحِ الْمُضْطَهَدِ

زبردستی کرائے گئے نکاح کا حکم

(۱۷۷۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ نِكَاحَ الْمُضْطَهَدِ.

(۱۷۷۷۹) حضرت شریح ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ زبردستی کئے گئے شخص کا نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۷۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :لاَ نِكَاحَ لِمُضْطَهَدٍ.

(۱۷۷۸۰) حضرت مجاہد ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ زبردستی کئے گئے شخص کا نکاح نہیں ہوتا۔

(۲۲۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَخْتَلِفَانِ فِي الْعَاجِلِ مِنَ الْمَهْرِ

اگر مرد و عورت میں عاجل مہر کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَاجِلٍ أَوْ آجِلٍ فَدَخَلَ بِهَا فَادَّعَتْ أَنَّهُ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَبَرأ إِلَيْهَا مِنَ العَاجِلِ فَقَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : المَخْرَجُ عَلَيْهَا فِيَ العَاجِلِ ، أَنَّهُ بَقِيَ عَلَيْهِ كَذَا وكَذَا وَدُخُولُهُ عَلَيْهَا أَبْرَأَهُ.

(۱۷۷۸۱) حضرت عبدالاعلیٰ ویلیٹی سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے عورت سے عاجل اور آجل مہر کے عوض نکاح کیا، آدمی نے عورت سے شرعی ملاقات بھی کی لیکن عورت نے یہ دعویٰ کر دیا کہ اس نے ابھی عاجل مہر ادا نہیں کیا۔ تو حضرت عبدالاعلیٰ ویلیٹی نے فرمایا کہ سعید ویلیٹی نے قتادہ ویلیٹی کے بارے میں بیان کیا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ عاجل میں عورت کے لئے مہر کے نکالے جانے کی صورت یہ ہے کہ مرد پر اتنا مہر باقی رہ گیا ہے اور مرد کا عورت سے دخول کرنا عاجل سے بری ہونا ہے۔

(۱۷۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الحَسَنِ ومَطَرٍ، عَنِ الحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ:المَخْرَجُ عَلَيْهِ.

(۱۷۷۸۲) حضرت حسن ویلیٹی فرمایا کرتے تھے کہ مرد سے عاجل مہر وصول کیا جائے گا۔

(۲۲۱) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ، أَوِ الْجَارِيَةُ فَيَشُكُّ فِي وَلَدِهَا، مَا يَصْنَعُ ؟

ایک آدمی کی کوئی بیوی یا باندی ہو لیکن اسے بچے میں شک ہو تو وہ کیا کرے؟

(۱۷۷۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ شَكَّ فِي وَلَدٍ لَهُ فَأَمَرَ أَنْ يُدْعَى لَهُ الْقَافَةُ.

(۱۷۷۸۳) حضرت حمید ویلیٹی فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنے بچے کے بارے میں شک ہوا تو انہوں نے قیافہ شناس کو بلوانے کا حکم دیا۔

(۱۷۷۸٤) حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ عبد اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ : بَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ جَارِيَةً كَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِئَهَا فَظَهَرَ بِهَا حَمْلٌ عِنْدَ الَّذِى اشْتَرَاهَا فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ ، فَقَالَ عُمَرُ هَلْ كُنْت تَقَعُ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَبِعْتَهَا قَبْلَ أَنْ تَسْتَبْرِئَهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : مَا كُنْت لِذَلِكَ بِخَلِيقٍ ، قَالَ : فَدَعَا الْقَافَةَ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَأَلْحَقُوهُ بِهِ ، قَالَ : فَوُلِدَ لَهُ مِنْهَا ولد كَثِيرٌ فَمَا عَيَّرُوهُ بِهِ.

(۱۷۷۸۴) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر ویلیٹی فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کے رحم کے خالی ہونے کا یقین کرنے سے پہلے اسے فروخت کر دیا، پھر خریدنے والے کے پاس اس کا حمل ظاہر ہوا۔ تو یہ مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس سے جماع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے اقرار کیا، پھر پوچھا کہ کیا تم نے اس کے رحم کے صاف ہونے کا یقین کئے بغیر اسے بیچ دیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔ پھر انہوں نے قیافہ شناسوں کو بلایا، انہوں نے بچے کو دیکھا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بچہ قرار دیا، پھر اس باندی سے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی بہت اولاد ہوئی اور کسی نے اسے برا قرار نہ دیا۔

(۱۷۷۸٥) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي وَلَدِهِ قَالَ : مُرْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَسْتَلْحِقْهُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ :مَنْ أَقَرَّ أَنَّهُ أَصَابَ وَلِيدَةً ، أَوْ غَشِيَ أَلْحَقْنَا بِهِ وَلَدَهَا ، وَسَأَلْت عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، فَقَالَ :مُرْهُ فَلْيَسْتَلْحِقْهُ.

(۱۷۷۸۵) حضرت عثمان بن اسود ویشید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو اپنے بچے کے نسب کے بارے میں شک ہوا تو حضرت عطاء ویشید نے اس سے فرمایا کہ اسے حکم نے بچے کو اپنا بچہ قرار دے۔ کیونکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ نے اس بارے میں فرمایا ہے کہ جس نے اس بات کا اقرار کیا کہ اس نے کسی باندی سے جماع کیا ہے تو ہم بچے کو اسی کا قرار دیں گے۔ پھر میں نے اس بارے میں حضرت عکرمہ بن خالد ویشید سے سوال کیا تو انہوں نے بھی فرمایا کہ اسے حکم دو کہ بچے کو اپنا بچہ قرار دے۔

(۱۷۷۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :حَصِّنُوهُنَّ ، أَوْ لاَ تُحْصِنُوهُنَّ ، لاَ تَلِدُ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَلَى فِرَاشِ أَحَدِكُمْ إِلاَّ أَلْحَقْته بِهِ يَعْنِي السَّرَارِيَّ.

(۱۷۷۸٦) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ فرماتے ہیں کہ تم ان باندیوں کو پاکدامن سمجھو یا نہ سمجھو، ان میں سے کسی عورت نے اگر تم میں سے کسی کے بستر پر بچے کو جنم دیا تو وہ بچہ اسی کا ہوگا۔

(۲۲۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَعْبَثُ بِذَكَرِهِ

مرد کا بلا وجہ آلہ تناسل کو ہاتھ میں لینا درست نہیں

(۱۷۷۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :يَا أبا عَبَّاسٍ إِنِّي رَجُلٌ أَعْبَثُ بِذَكَرِي حَتَّى أُنْزِلَ ، قَالَ :فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :أُفٍّ أُفٍّ ، هُوَ خَيْرٌ مِنَ الزِّنَا وَنِكَاحُ الإِمَاءِ خَيْرٌ مِنْهُ.

(۱۷۷۸۷) حضرت ابو یحییٰ ویشید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اے ابن عباس! میں اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ میں لیتا ہوں اور مجھے انزال ہو جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ''اف، اف! یہ زنا جیسا تو نہیں لیکن اس سے بہتر ہے کہ تم باندیوں سے نکاح کرلو۔''

(۱۷۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ هُوَ الْفَاعِلُ بِنَفْسِهِ.

(۱۷۷۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشت زنی کرنے والا اپنے ساتھ بدکاری کرنے والا ہے۔

(۱۷۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شَيْخٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْهَا يَعْنِي الْخَضْخَضَةَ ، فَقَالَ: ذَاكَ الْفَاعِلُ بِنَفْسِهِ.

(۱۷۷۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ سے مشت زنی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے ساتھ بدکاری کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہے۔

(۱۷۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سُئِلَ عَنِ ﴿الَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ، أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمَ الْعَادُونَ﴾: فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ عَادٍ.

(۱۷۷۹۰) حضرت قاسم ؒ سے قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں سوال کیا گیا (ترجمہ) ''جو لوگ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی باندیوں اور بیویوں کے کہیں شہوت پوری نہیں کرتے، اس بارے میں وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں۔ جو لوگ اس حد سے تجاوز کریں تو وہ سرکشی کرنے والے ہیں'' اس پر حضرت قاسم ؒ نے فرمایا کہ جو باندیوں اور بیویوں کے علاوہ کہیں شہوت پوری کریں تو وہ سرکشی کرنے والے ہیں۔

(۲۳۳) مَا قَالُوا فِي نِكَاحِ الشِّغَارِ

نکاحِ شغار (رشتے کے لین دین کے ساتھ) نکاح کرنا کیسا ہے؟

(۱۷۷۹۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ، وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ: الشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ حَتَّى أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي، أَوْ زَوِّجْنِي أُخْتَكَ حَتَّى أُزَوِّجَكَ أُخْتِي. (مسلم ۶۱۔ ابن ماجه ۱۸۸۴)

(۱۷۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ شغار سے منع فرمایا ہے۔ ابن نمیر ؒ فرماتے ہیں کہ نکاحِ شغار یہ ہے کہ ایک آدمی کہے کہ تو اپنی بیٹی سے میری شادی کرا دے میں اپنی بیٹی سے تیری شادی کرا دیتا ہوں یا اپنی بہن سے میری شادی کرا دے میں اپنی بہن سے تیری شادی کرا دیتا ہوں۔

(۱۷۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدَة، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الشِّغَارِ. (بخاری ۶۹۶۰۔ مسلم ۵۸)

(۱۷۷۹۲) حضرت ابن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ شغار سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ معقل، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْله.

(۱۷۷۹۳) حضرت عطاء ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الشِّغَارَ وَالشِّغَارُ: الرَّجُلُ يُزَوِّجُ الرَّجُلَ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ.

(۱۷۷۹۴) سوید بن غفلہ ؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف نکاحِ شغار کو ناپسند فرماتے تھے۔ شغار یہ ہے کہ آدمی کسی مرد کی شادی بغیر مہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اس شرط پر کرائے کہ وہ اس کی شادی کرائے گا۔

(۱۷۷۹۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُشَاغِرَيْنِ :يُقَرَّانِ عَلَى نِكَاحِهِمَا وَيُؤْخَذُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَدَاقٌ.

(۱۷۷۹۵) حضرت عطاء ؒ نکاح شغار کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کا نکاح باقی رہے گا اور دونوں کو مہر ملے گا۔

(۱۷۷۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لاَ شِغَارَ فِي الإِسْلاَمِ. (ترمذی ۱۱۲۳۔ ابو داؤد ۲۵۷۴)

(۱۷۷۹۶) حضرت عمران بن حصین ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسلام میں نکاحِ شغار نہیں ہے۔

(۱۷۷۹۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ. (مسلم ۶۲۔ احمد ۳/ ۳۳۹)

(۱۷۷۹۷) حضرت جابر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(٣٢٤) مَا قَالُوا فِي خُطَبِ النِّكَاحِ

نکاح کے خطبوں کا بیان

(۱۷۷۹۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الصَّلاَةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَأَمَّا خُطْبَةُ الصَّلاَةِ فَالتَّشَهُّدُ ، وَأَمَّا خُطْبَةُ الْحَاجَةِ ، فَـ إِنَّ :الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلاَثَ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ : ﴿اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ﴾ ثُمَّ تَعْمِدُ لِحَاجَتِك. (ابو داؤد ۲۱۱۱۔ احمد ۱/ ۴۳۲)

(۱۷۷۹۸) حضرت عبد اللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز اور حاجت کا خطبہ سکھایا۔ نماز کا خطبہ تشہد ہے اور حاجت کا خطبہ یہ ہے: (ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس سے مدد مانگتے ہیں، ہم اس سے معافی چاہتے ہیں، ہم اپنے نفس کے شرور سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر قرآن مجید کی تین آیات پڑھتے: (ترجمہ) اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے، اور تم اسی حال میں مرنا کہ تم مسلمان ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترجمہ) اللہ سے ڈرو جس کے بارے میں اور صلہ رحمی کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا، بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔
(ترجمہ) اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا...... یہ خطبہ پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کا ارادہ کرو۔

(۱۷۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يُزَوِّجُ بَعْضَ بَنَاتِ الْحَسَنِ وَهُوَ يتعرق العرق.

(۱۷۷۹۹) حضرت جعفر ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی ؓ حضرت حسن ؓ کی ایک لڑکی کا نکاح اس حال میں کروا رہے تھے کہ وہ ہڈی سے گوشت اتار کر کھا رہے تھے۔

(۱۷۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ زَوَّجَ.

(۱۷۸۰۰) حضرت نصر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر نکاح کرادیا۔

(۱۷۸۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَنَّ مَسْرُوقًا زَوَّجَ شُرَيْحًا وَلَمْ يَخْطُبْ ثُمَّ قَالَ : قَدْ قُضِيت تِلْكَ الْحَاجَةَ.

(۱۷۸۰۱) حضرت اسماعیل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق ؒ نے حضرت شریح ؒ کی شادی کرائی لیکن خطبہ نہیں پڑھا اور فرمایا کہ یہ ضرورت پوری ہوگئی۔

(۱۷۸۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : خَطَبْت إِلَى ابْنِ عُمَرَ ابْنَتَهُ ، فَقَالَ : إِنَّ ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللهِ لأَهْلٌ أَنْ يُنْكَحَ ؟ نَحْمَدُ اللَّهَ وَنُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَدْ زَوَّجْنَاك عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ: ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ : شُعْبَةُ : أَحْسَبُهُ قَالَ : أَنْكَحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً وَهُوَ يَمْشِي ، قَالَ : شُعْبَةُ : قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ : لاَ أَدْرِي الَّذِي قَالَ: أَحْسَبُهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَوِ ابْنُ عُمَرَ. (بيهقى ۱۴۷)

(۱۷۸۰۲) حضرت عروہ بن زبیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کی بیٹی کے لئے نکاح کا پیغام بھجوایا تو انہوں نے فرمایا کہ ابو عبداللہ ؒ کا بیٹا نکاح کا اہل ہے۔ ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں، نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ ہم نے اللہ کے امر ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ پر عمل کرتے ہوئے تمہاری شادی کرادی۔ حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے چلتے ہوئے ایک آدمی کا نکاح کرادیا۔

(۲۲۵) من كَرِهَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَنَامَ مُسْتَلْقِيَةً

جن حضرات کے نزدیک عورت کا بالکل سیدھا لیٹ کر سونا مکروہ ہے

(۱۷۸۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ حُمَيْدَةَ مَوْلاَةٍ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَتْ : كَانَ عُمَرُ يَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:لَا تَدَعِينَ بَنَاتِي يَنَمْنَ مُسْتَلْقِيَاتٍ عَلَى ظُهُورِهِنَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَظَلُّ يَطْمَعُ مَا دُمْنَ كَذَلِكَ.

(۱۷۸۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اپنی بیٹیوں کو بالکل سیدھا لیٹ کر مت سونے دو کیونکہ جب تک وہ اس حالت میں رہتی ہیں شیطان ان میں رغبت کرتا رہتا ہے۔

(۱۷۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ أَنْ تَكُونَ الْمَرْأَةُ مُسْتَلْقِيَةً.

(۱۷۸۰۴) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ کے نزدیک عورت کا بالکل سیدھا لیٹ کر سونا مکروہ ہے۔

(۲۳٦) فِي الرَّجُلِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ تَكُونُ تَحْتَهُ النَّصْرَانِيَّةُ فَتُسْلِمُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، أَلَهَا الصَّدَاقُ ؟

اگر کسی یہودی یا عیسائی مرد کے نکاح میں کوئی یہودی یا عیسائی عورت ہو اور وہ عورت دخول سے پہلے اسلام قبول کر لے تو کیا اسے مہر ملے گا؟

(۱۷۸۰٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَسْلَمَتِ الْمَرْأَةُ وَلَهَا زَوْجٌ يَهُودِيٌّ ، أَوْ نَصْرَانِيٌّ ، أَوْ مَجُوسِيٌّ ، وَلَمْ يُسْلِمْ هُوَ فَلاَ شَيْءَ لَهَا مَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا.

(۱۷۸۰۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت اسلام قبول کرے اور اس کا کوئی یہودی، عیسائی یا مجوسی خاوند ہو جس نے اسلام قبول نہ کیا ہو تو جب تک دخول نہ کرے اسے کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۷۸۰٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ شَيْءَ لَهَا.

(۱۷۸۰۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسے کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۷۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بن العَوام ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی اور عورت کو آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۰۸) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۰۸) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس عورت کو آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ؛ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ نَصْرَانِيَّةٌ فَأَسْلَمَتْ ، وَأَبَى زَوْجُهَا أَنْ يُسْلِمَ قَالَ :أَرَى أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ، فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ كَامِلاً ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا رَدَّتْ إِلَيْهِ مَا أَعْطَاهَا.

(۱۷۸۰۹) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی کافر مرد کے نکاح میں عیسائی عورت ہو اور وہ عورت اسلام قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلے جبکہ اس کا شوہر اسلام قبول کرنے سے انکار کردے تو کیا حکم ہے؟ حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میری رائے یہ ہے کہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی، اگر مرد نے دخول کیا ہے تو عورت کو پورا مہر ملے گا اور اگر دخول نہیں کیا تو عورت اسے حاصل شدہ مال واپس کرے گی۔

(١٧٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۱۰) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس عورت کو آدھا مہر ملے گا۔

(٢٢٧) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُقِرُّ لاِمْرَأَتِهِ بِصَدَاقِهَا فِي مَرَضِهِ

اگر کوئی شخص مرض الموت میں بیوی کے لئے مہر کا اقرار کرے تو کیا حکم ہے؟

(١٧٨١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي رَجُلٍ أَقَرَّ لاِمْرَأَتِهِ بِصَدَاقِهَا فِي مَرَضِهِ قَالَ : لاَ يَجُوزُ ذَلِكَ.

(۱۷۸۱۱) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض الموت میں بیوی کے لئے مہر کا اقرار کرے تو یہ درست نہیں۔

(١٧٨١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ أَنَّ مَسْرُوقًا أَجَازَ إِقْرَارَهُ.

(۱۷۸۱۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ نے ایسے اقرار کو درست قرار دیا۔

(١٧٨١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَجُوزُ إِقْرَارُهُ لَهَا بِصَدَاقِ مِثْلِهَا.

(۱۷۸۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہر مثلی کا اقرار کرنا درست ہے۔

(١٧٨١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ ذَلِكَ.

(۱۷۸۱۴) حضرت حسن رحمہ اللہ کے نزدیک ایسا اقرار درست ہے۔

(١٧٨١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ إِقْرَارَهُ لَهَا لأَنَّهَا وَارِثٌ ، وَلاَ يَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ.

(۱۷۸۱۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوند کے لئے ایسا اقرار درست نہیں کیونکہ عورت اس کی وارث ہے اور وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

(٢٢٨) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَخْتَلِفَانِ فِي الصَّدَاقِ

اگر مہر کے بارے میں میاں بیوی کا اختلاف ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(١٧٨١٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : الْقَوْلُ قَوْلُ الرَّجُلِ وَقَالَ حَمَّادٌ ، وَابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَکْوَانَ :الْقَوْلُ قَوْلُهَا مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ مَهْرِ مِثْلِهَا.

(۱۷۸۱۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ مرد کا قول معتبر ہوگا اور حضرت حماد اور حضرت ذکوان ؒ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کا قول مہر مثلی سے کم کا ہو تو عورت کا قول معتبر ہوگا۔

(۱۷۸۱۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :هُوَ قَوْلُهَا مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَدَاقِ نِسَائِهَا.

(۱۷۸۱۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کا قول مہر مثلی سے کم کا ہو تو عورت کا قول معتبر ہوگا۔

(۱۷۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالاَ :فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَاجِلٍ، أَوْ آجِلٍ فَدَخَلَ بِهَا قَالاَ :الْبَيِّنَةُ أَنَّهُ دَفَعَهُ إلَيْهَا.

(۱۷۸۱۸) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے عورت سے مہر آجل اور مہر عاجل کے بدلے نکاح کیا، پھر آدمی نے دخول کرلیا تو گواہی اس بات پر قائم ہوگی کہ اس نے مہر ادا کردیا ہے۔

(۲۳۹) فی المرأة تَدَّعِي الصَّدَاقَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا

اگر کوئی عورت خاوند کی وفات کے بعد مہر کا دعویٰ کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَرْأَةِ تَدَّعِي الصَّدَاقَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا قَالَ :يَسْأَلُهَا الْبَيِّنَةَ.

(۱۷۸۱۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت خاوند کی وفات کے بعد مہر کا دعویٰ کرے تو قاضی اس سے گواہی مانگے گا۔

(۱۷۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :بينتها وَقَالَ حَمَّادٌ : صَدَاقُ نِسَائِهَا.

(۱۷۸۲۰) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت خاوند کی وفات کے بعد مہر کا دعویٰ کرے تو گواہی لائے گی۔ حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اسے مہر مثلی ملے گا۔

(۱۷۸۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :الْبَيِّنَةُ عَلَى أَهْلِ الصَّدَاقِ أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الرَّجُلِ الْمُخْرَجِ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۷۸۲۱) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ گواہی مہر والوں پر یعنی عورت کے اولیاء پر ہوگی اور مرد کے اہل پر اس سے نکالا ہوا ہوگا۔

(۲۳۰) فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، مَا لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ ؟

اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو کیا اسے مہر ملے گا؟

(۱۷۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْفُضَيْلِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ : يُلَاعِنُهَا وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ فَإِنْ ظَهَرَ بِهَا حَمْلٌ فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۷۸۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو مرد بیوی سے لعان کر اور اسے نصف مہر ملے گا اور اگر اس کا حمل ظاہر ہو جائے تو اسے پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : إِذَا قَذَفَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَ لَاعَنَهَا وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۲۳) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو مرد اس سے لعان کرے گا اور اسے آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالَا : إِذَا قَذَفَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَ لَاعَنَهَا وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۲۴) حضرت حسن اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو مرد اس سے لعان کرے گا اور اسے آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى مِثْلَهُ.

(۱۷۸۲۵) حضرت زرارہ بن اوفی رحمہ اللہ سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۸۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۷۸۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا قَذَفَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَاعَنَ وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۲۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو مرد اس سے لعان کرے گا اور اسے آدھا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا كَانَ بِهَا حَمْلٌ فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۷۸۲۸) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر اس کا حمل ظاہر ہو تو اسے پورا مہر ملے گا۔

(۱۷۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يُلَاعِنُ وَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۷۸۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دخول سے پہلے اپنی بیوی پر تہمت لگادے تو مرد اس سے لعان کرے گا اور اسے آدھا مہر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱) مَا قَالُوا فِي الْعَدْلِ بَيْنَ النِّسْوَةِ إِذَا اجْتَمَعْنَ وَمَنْ كَانَ يَفْعَلُهُ

بیویوں کے درمیان عدل کرنے کا بیان

(۱۷۸۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ :اللَّهُمَّ هَذِهِ قِسْمَتِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلاَ تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ أَنْتَ وَلاَ أَمْلِكُ.

(۱۷۸۳۰) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے مابین عدل سے تقسیم فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے کہ اے اللہ! یہ میری وہ تقسیم ہے جو میرے اختیار میں تھی اور جو میرے اختیار میں نہیں تیرے اختیار میں ہے اس کے بارے میں مجھ سے مواخذہ نہ فرما۔

(۱۷۸۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ:أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلاَ تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلاَ أَمْلِكُ. (احمد ۶/ ۱۴۴۔ ابن حبان ۴۲۰۵)

(۱۷۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے مابین عدل سے تقسیم فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے کہ اے اللہ! یہ میری وہ تقسیم ہے جو میرے اختیار میں تھی اور جو میرے اختیار میں نہیں تیرے اختیار میں ہے اس کے بارے میں مجھ سے مواخذہ نہ فرما۔

(۱۷۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ مُعَاذًا كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فِي يَوْمِ هَذِهِ عِنْدَ هَذِهِ ، أَوْ يَكُونَ فِي يَوْمِ هَذِهِ عِنْدَ هَذِهِ.

(۱۷۸۳۲) حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی دو بیویاں تھیں، وہ اس بات کو ناپسند کرتے کہ ایک کی باری والے دن دوسری کے یہاں سے وضو بھی کرلیں یا دوسری کے پاس رہیں۔

(۱۷۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ فِي الذى له امْرَأَتَانِ : يُكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فِي بَيْتِ إِحْدَاهُمَا دُونَ الأُخْرَى.

(۱۷۸۳۳) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں تو ایک کی باری والے دن دوسرے کے یہاں وضو کرنا بھی مکروہ ہے۔

(۱۷۸۳٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بكر ، عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي الْحَزمِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : كَانَتْ لِي امْرَأَتَانِ فَكُنْتُ أَعْدِلُ بَيْنَهُمَا حَتَّى فِي الْقُبَلِ.

(۱۷۸۳۴) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دو بیویاں تھیں میں ان دونوں کے درمیان توجہ کرنے میں بھی عدل سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام لیتا تھا۔

(۱۷۸۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ حَتَّى فِي الطِّيبِ ، يَتَطَيَّبُ لِهَذِهِ كَمَا يَتَطَيَّبُ لِهَذِهِ.

(۱۷۸۳۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ خوشبو لگانے میں بھی بیویوں کے درمیان برابری سے کام لیں۔ ایک کے لئے بھی وہی خوشبو لگائیں جو دوسری کے لئے لگاتے ہیں۔

(۱۷۸۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الضَّرَائِرِ ، فَقَالَ : إِنْ كَانُوا لَيُسَوُّونَ بَيْنَهُمْ حَتَّى تَبْقَى الْفَضْلَةُ مِمَّا لاَ يُكَالُ مِنَ السَّوِيقِ وَالطَّعَامِ ، فَيَقْسِمُونَهُ كَفًّا كَفًّا إِذَا كَانَ يَبْقَى الشَّيْءُ مِمَّا لاَ يَسْتَطِيعُ كَيْلَهُ.

(۱۷۸۳۶) حضرت ابراہیم ؒ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے والے شخص سے فرمایا کرتے تھے کہ اسلاف بیویوں کے درمیان برابری کرنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیتے تھے کہ ستو اور غلے وغیرہ میں سے وہ چیز جو بچ جاتی اور کیل میں نہ آسکتی تو اس کو ہتھیلیوں سے تقسیم کرتے۔

(۱۷۸۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحَلَّ نِسَائَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ قَالَ : فَأَحْلَلْنَ لَهُ ، فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ.

(بخاری ۱۹۸۔ مسلم ۹۱)

(۱۷۸۳۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا مرض شدت اختیار کر گیا تو آپ نے دیکھ بھال کے لئے حضرت عائشہ ؓ کے گھر قیام کے لئے باقی ازواج سے اجازت طلب کی۔ سب نے اجازت دے دی اور آپ ﷺ حضرت عائشہ ؓ کے یہاں قیام پذیر ہو گئے۔

(۱۷۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ ، فَكَانَ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى بُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ. (ترمذی ۱۱۴۱۔ ابوداؤد ۲۱۲۶)

(۱۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی خاطر مدارت دوسری سے بڑھ کر کرتا ہو تو قیامت کے دن اسے اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ اس کا ایک پہلو گرا ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الْمَرْأَتَانِ ، أَوِ الْجَارِيَتَانِ فَيَطَأُ إِحْدَاهُمَا وَالأُخْرَى تَنْظُرُ

اگر کسی آدمی کی دو بیویاں یا دو باندیاں ہوں تو کیا دوسری کے سامنے ایک سے جماع کر سکتا ہے؟

(۱۷۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ غَالِبٍ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، أَوْ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تكُونُ لَهُ امْرَأَتَانِ فِي بَيْتٍ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الْوَجْسَ وَهُوَ أَنْ يَطَأَ إِحْدَاهُمَا وَالأُخْرَى ترى ، أَوْ تَسْمَعُ.

(۱۷۸۳۹) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی دو بیویاں ایک کمرے میں ہوں تو ایک کے سامنے یا اس کے سنتے ہوئے دوسری سے جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۱۷۸٤٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ.

(۱۷۸۴۰) حضرت عکرمہ ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی دو باندیوں کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۱۷۸٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ بَيْنَ الأَمَتَيْنِ.

(۱۷۸۴۱) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ دو باندیوں کے درمیان سونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ تُهْدَى إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ فَتَقُولُ لَمْ يَمَسَّنِي ويصدقها مَا لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ؟

ایک آدمی کو اس کی بیوی پیش کی گئی، لیکن وہ کہتی ہے کہ اس نے مجھے نہیں چھوا، مرد بھی اس کی تصدیق کرتا ہے، کیا اس عورت کو مہر ملے گا؟

(۱۷۸٤٢) هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عزرة عن شريح أنه قَالَ فِي رَجُلٍ أُهْدِيَتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ، وَأَقَرَّتْ هِيَ بِذَلِكَ ، فَقَضَى لَهَا بِنِصْفِ الصَّدَاقِ ، وَأَلْزَمَهَا الْعِدَّةَ وَقَالَ : لَا أُصَدِّقُكَ عَلَى نَفْسِكَ وَلَا أُصَدِّقُكِ لِنَفْسِكِ.

(۱۷۸۴۲) حضرت شریح ویشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کو اس کی بیوی پیش کی گئی، لیکن اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے بیوی سے دخول نہیں کیا، عورت بھی اس کا اقرار کرتی ہے، تو عورت کو نصف مہر ملے گا اور اس پر عدت بھی لازم ہوگی۔ نیز یہ فیصلہ کرنے کے بعد قاضی شریح ویشید نے فرمایا کہ میں تیرے نفس پر تیری تصدیق نہیں کرتا اور عورت کے نفس پر اس کی تصدیق نہیں کرتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧٨٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : عَلَيْهِ كَامِلاً إِنْ شَاءَتْ أَخَذَتْهُ ، وَإِنْ شَائَتْ تَرَكَتْهُ.

(۱۷۸۴۳) حضرت حسن ولیٹھیز ایسی صورت میں فرماتے ہیں کہ مرد پر پورا مہر لازم ہوگا عورت چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(٢٣٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إذَا جَاءَ شَهْرُ كَذَا وَكَذَا زَوَّجْتُك ابْنَتِي

اگر ایک آدمی کسی شخص سے یہ کہے کہ جب فلاں مہینہ آئے گا تو میں اپنی بیٹی سے تیری شادی کرادوں گا تو اس کا کیا حکم ہے؟

(١٧٨٤٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : سَأَلَ الشَّعْبِيَّ رَجُلٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ قَالَ لِلرَّجُلِ : إِذَا مَضَى شَوَّالٌ زَوَّجْتُك ابْنَتِي ، فَقَالَ : لَيْسَ هَذَا بِنِكَاحٍ.

(۱۷۸۴۴) حضرت شعبی ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی آدمی سے کہا کہ جب شوال کا مہینہ گذر جائے گا تو میں اپنی بیٹی سے تیری شادی کرادوں گا تو یہ نکاح نہیں ہے۔

(٢٣٥) في العبد يَأْذَنُ لَهُ مَوْلاَهُ فِي التَّزْوِيجِ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ النَّفَقَةُ

اگر آقا غلام کو شادی کی اجازت دے تو نفقہ اسی پر لازم ہوگا

(١٧٨٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ قَالَ : عَلَيْهِ النَّفَقَةُ.

(۱۷۸۴۵) حضرت شعبی ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر آقا غلام کو شادی کی اجازت دے تو نفقہ اسی پر لازم ہوگا۔

(٢٣٦) في المرأة تَجْلِسُ حَاسِرَةً عِنْدَ أَبِيهَا ، أَوِ ابْنِهَا

عورت کا اپنے بیٹے یا باپ کے ساتھ کھلے سر بیٹھنا کیسا ہے؟

(١٧٨٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لاَ تَحَسَّرُ الْمَرْأَةُ عِنْدَ وَلَدٍ وَلا وَالِدٍ وَلاَ أَخٍ إلاَّ عِنْدَ زَوْجِهَا.

(۱۷۸۴۶) حضرت حسن ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ عورت اپنے بیٹے، والد یا بھائی کے پاس کھلے سر نہیں بیٹھ سکتی، صرف خاوند کے ساتھ بیٹھ سکتی ہے۔

(١٧٨٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : مُبَاشَرَةُ الرَّجُلِ أُمَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأُخْتِهِ شُعْبَةٌ مِنَ الزِّنَا.

(۱۷۸۴۷) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی کی جلد کا اپنی ماں یا بہن کی جلد کو چھونا زنا کا ایک شعبہ ہے۔

(۳۳۷) فِي الإخبار مَا يَصْنَعُ الرَّجُلُ بِامْرَأَتِهِ، أَوِ الْمَرْأَةُ بِزَوْجِهَا

میاں بیوی کے لئے خلوت کی باتوں کو بیان کرنے کی ممانعت

(۱۷۸٤۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ : مَا أُبَالِي إِذَا خَلَوْت بِأَهْلِي وَأَغْلَقْت بَابِي وَأَرْخَيْت سِتْرِي حَدَّثْت بِهِ النَّاسَ ، أَوْ صَنَعْت ذَلِكَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ.

(۱۷۸۴۸) حضرت سلمان ؓ فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ خلوت اختیار کروں، دروازہ بند کروں، پردہ لٹکا دوں اور پھر ان باتوں کو بیان کروں تو میرے لئے لوگوں سے ان باتوں کا بیان کرنا اور اس حالت میں لوگوں کا مجھے دیکھنا برابر ہے۔

(۱۷۸٤۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ مَوْلًى لأَبِي سُفْيَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا.

(مسلم ۱۲۴۔ ابو داؤد ۴۸۳۷)

(۱۷۸۴۹) حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص قیامت کے دن وہ ہوگا جو اپنی بیوی سے ضرورت پوری کرے اور وہ اس سے ضرورت پوری کرے پھر وہ اس کے راز کو افشا کردے۔

(۱۷۸۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنِ الطُّفَاوِيِّ ، عَنْ أَبِي هريرة قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عسى أَحَدُكُمْ يُخْبِرُ بِمَا صَنَعَ بِأَهْلِهِ ؟ وَعَسَى إِحْدَاكُنَّ أَنْ تُخْبِرَ بِمَا يصْنَعُ بِهَا زَوْجُهَا ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّهُمْ لَيَفْعَلُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَفْعَلْنَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمَثَلِ ذَلِكَ؟ إنما مَثَلُ ذَلِكَ كَمَثَلِ شَيْطَانٍ لَقِيَ شَيْطَانَةً فَوَقَعَ عَلَيْهَا فِي الطَّرِيقِ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ.(ابو داؤد ۲۰۱۵۔ احمد ۲/ ۵۴۰)

(۱۷۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ بات کیسے درست ہے کہ تم مردوں میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے ملاقات کی تفصیل لوگوں کو بتائے یا تم میں سے کوئی عورت اپنے خاوند سے ملاقات کی تفصیل لوگوں کو بتائے۔ اس پر ایک سیاہ فام عورت نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کہ جب مرد اور عورت یہ کرتے ہیں تو بتانے میں کیا حرج ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں یہ بات ایک مثال سے سمجھاتا ہوں، اس کی مثال ایسے ہے جیسے نر شیطان کسی مادہ شیطان سے ملتا ہے اور راستہ میں اس سے جماع کرتا ہے جبکہ لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں، وہ اس سے اپنی ضرورت پوری کرتا ہے جبکہ لوگ دیکھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہوتے ہیں۔

(۱۷۸۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوَّامٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا﴾ قَالَ : كَانُوا إِذَا أَتَوْا عَلَى ذِكْرِ النِّكَاحِ كَنَوْا عَنْهُ.

(۱۷۸۵۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب وہ نکاح کا تذکرہ کرتے ہیں تو کنایہ کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۲۳۸) مَا قَالُوا فِي النِّكَاحِ فِي عَامٍ مِنَ الْجَدْبِ

قحط سالی کے دنوں میں نکاح کی ممانعت

(۱۷۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ لاَ يُجِيزُ النِّكَاحَ فِي عَامِ سَنَةٍ يَعْنِي مَجَاعَةً.

(۱۷۸۵۲) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قحط سالی کے دنوں میں نکاح کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

(۲۳۹) في الرجل الْوَلِيِّ يُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ فَلاَ تَرْضَى ثُمَّ تَرْضَى بَعْدُ

اگر ولی کسی عورت کا نکاح کرائے لیکن وہ راضی نہ ہو البتہ بعد میں راضی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ الْمَرْأَةَ الْوَلِيُّ فَلَمْ تَرْضَ ثُمَّ رَضِيَتْ بَعْدُ لَمْ يَصْلُحْ ذَلِكَ النِّكَاحُ حَتَّى يَكُونَ نِكَاحٌ جَدِيدٌ.

(۱۷۸۵۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ولی کسی عورت کا نکاح کرائے لیکن وہ راضی نہ ہو البتہ بعد میں راضی ہو جائے تو پرانا نکاح درست نہیں نیا کرنا ہوگا۔

(۲٤۰) في الرجل يُقِرُّ بِوَلَدِهِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ

ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کر سکتا

(۱۷۸۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا أَقَرَّ بِوَلَدِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ.

(۱۷۸۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کر سکتا۔

(۱۷۸۵٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا أَقَرَّ بِهِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ.

(۱۷۸۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کر سکتا۔

(۱۷۸٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : إِذَا أَقَرَّ بِهِ ، أَوْ هُنِّئَ بِهِ ، أَوْ أَوْلَمَ عَلَيْهِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۵۶) حضرت شریح ویشید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(۱۷۸۵۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَغَيْرِهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا أَقَرَّ بِالْوَلَدِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ.

(۱۷۸۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ پلک جھپکنے کے برابر بھی بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(۱۷۸۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:جَاءَ رَجُلٌ بِابْنٍ لَهُ قَدْ أَقَرَّ بِهِ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَنْفِيَهُ فَشَهِدُوا أَنَّهُ وُلِدَ فِي بَيْتِهِ وَأَنَّهُمْ هَنَّؤُوهُ بِهِ وَأَقَرَّ بِهِ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :الْزَمْ وَلَدَكَ قَالَ عَامِرٌ :كان عُمَرَ يَقْضِي بِذَلِكَ.

(۱۷۸۵۸) حضرت مجالد ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی ویشید کے پاس ایک آدمی ایک بچہ لے کر آیا جس کا پہلے اقرار کرچکا تھا اب انکار کرنا چاہتا تھا۔ لوگوں نے گواہی دی کہ یہ بچہ اس کے گھر میں پیدا ہوا ہے اور لوگوں نے اس کی مبارک باد بھی دی تھی، آدمی نے اس بات کا اقرار کیا تو حضرت شریح ویشید نے فیصلہ فرمایا کہ اپنے بچے کو اپنے پاس رکھو۔ حضرت عامر ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۷۸۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ عَلَى حَالٍ.

(۱۷۸۵۹) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا کسی حال میں انکار نہیں کرسکتا۔

(۱۷۸۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَعُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا أَقَرَّ بِالْوَلَدِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :إِذَا أَقَرَّ بِالْحَمْلِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُنْكِرَهُ ، إِنْ شَاءَ يَقُولُ :أَخْطَأْت فِي الْعِدَّةِ.

(۱۷۸۶۰) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بچے کا اقرار کرنے کے بعد اس کا انکار نہیں کرسکتا۔ حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ اگر حمل کا اقرار کیا تو اس کے پاس انکار کی گنجائش نہیں ہے، وہ یہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے عدت میں غلطی لگی تھی۔

(۱۷۸۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :إِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُ سُرِّيَّتِهِ فَلَهُ إِنْكَارُهُ مَا لَمْ يُقِرَّ بِهِ بَعْدَ مَا تَضَعُ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ أَقَرَّ بِالْحَمْلِ ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدَ مَا تَضَعُ فَلَهُ ذَلِكَ.

(۱۷۸۶۱) حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ کسی آدمی کی بیوی یا باندی کا حمل ظاہر ہوا تو وہ وضعِ حمل کے بعد اقرار سے پہلے انکار کرسکتا ہے، اور اگر اس نے حمل کا اقرار کیا اور پھر وضعِ حمل کے بعد اس کا انکار کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔

(۱۷۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ :إِذَا أَقَرَّ بِوَلَدِهِ ثُمَّ نَفَاهُ لَزِمَهُ.

(۱۷۸۶۲) حضرت عمر بن عبد العزیز ویشید فرماتے ہیں کہ اگر اپنے بچے کا اقرار کیا پھر نفی کرے تو پھر بھی بچہ اسی کا ہوگا۔

(۱۷۸۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِذَا انْتَفَى الرَّجُلُ مِنْ وَلَدِهِ لاَعَنَ أُمَّهُ إِنْ كَانَتْ حَيَّةً ، وَإِنْ كَانَتْ قَدْ مَاتَتْ جُلِدَ الْحَدَّ وَأُلْزِقَ بِهِ الْوَلَدُ فَإِنْ كَانَ ابْنَ سُرِّيَّةٍ صَارَ عَبْدًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۶۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنے بچے کا انکار کیا تو بیوی اگر زندہ ہو تو لعان کرے گا اور اگر مر چکی ہو تو اس پر حد جاری ہوگی اور بچہ اسی کا ہوگا، اگر وہ بچہ باندی کا بچہ ہو تو غلام ہوگا۔

(۱۷۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ وَالْحَكَمِ قَالاَ :إذَا أَقَرَّ بِوَلَدِهِ ثُمَّ نَفَاهُ قَالَ الْحَكَمُ :يُضْرَبُ وَقَالَ حَمَّادٌ :يَلْزَمُ الْوَلَدُ بِالإِقْرَارِ وَيُلاَعِنُ وَذَكَرَ أَنَّ سُفْيَانَ كَانَ يَقُولُهُ.

(۱۷۸۶۴) حضرت حماد اور حضرت حکم رحمہما اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر آدمی بچے کا اقرار کرنے کے بعد پھر انکار کردے تو کیا حکم ہے؟ حضرت حکم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر حد جاری ہوگی۔ حضرت حماد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اقرار سے بچہ لازم ہوگیا اور وہ لعان کرے گا، انہوں نے ذکر کیا کہ حضرت سفیان رحمہ اللہ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۷۸٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُقِرُّ بِوَلَدِهِ ثُمَّ يَنْتَفِي مِنْهُ قَالَ : يُلاَعِنُ بِكِتَابِ اللهِ وَيَلْزَمُ الْوَلَدُ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۷۸۶۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے بچے کا اقرار کیا پھر اس کا انکار کیا تو وہ اللہ کی کتاب کے مطابق لعان کرے گا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے مطابق بچہ اسی کا ہوگا۔

(۱۷۸٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ أَقَرَّ بِوَلَدٍ له مِنْ جَارِيَتِهِ حَتَّى صَارَ رَجُلاً وَزَوَّجَهُ ثُمَّ أَنْكَرَهُ قَالَ :لَيْسَ إنْكَارُهُ بِشَيْءٍ ، يُلْزَقُ بِهِ.

(۱۷۸۶۶) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی باندی سے اپنے کسی بچے کا اقرار کیا۔ پھر وہ مرد بن گیا اور اس نے اس کی شادی کرادی پھر اس نے انکار کردیا تو یہ انکار کوئی حیثیت نہیں رکھتا، اور وہ بچہ اسی کا ہوگا۔

(۱۷۸٦۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ لَهُ :أَنْ يَنْفِيَهُ ، وَإِنْ كَانَ رَجُلاً.

(۱۷۸۶۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ بچے کا انکار کرسکتا ہے خواہ وہ مرد بن چکا ہو۔

(۱۷۸٦۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إلَى أَبِي مُوسَى وَأَبُوهَا وَزَوْجُهَا وَأُمُّهَا وَهِيَ حُبْلَى يَقُولُ زَوْجُهَا :هِيَ جَارِيَةٌ وَإِنَّمَا كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَهَا فَكَلَّمَ الْجَارِيَةَ ، فَقَالَتْ :زَوَّجَنِيهِ أَبِي وَأُمِّي ، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ فَيَصْنَعُ بِي مَا يَصْنَعُ الرَّجُلُ بِامْرَأَتِهِ قَالَ :فَضَرَبَ رَأْسَهُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ :هِيَ امْرَأَتُك وَالْوَلَدُ وَلَدُك.

(۱۷۸۶۸) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت اپنے خاوند، اپنے باپ اور اپنی ماں کے ساتھ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ حاملہ تھی، اس کے خاوند نے کہا کہ یہ ایک باندی تھی، میں اس کے ساتھ دل لگی کرتا تھا، جب کہ عورت کا کہنا تھا کہ میرے ماں باپ نے اس سے میری شادی کی ہے اور یہ میرے پاس آتا تھا، اور وہ سب کرتا تھا جو ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنا کوڑا اس آدمی کے سر پر مارا اور فرمایا کہ یہ تیری بیوی ہے اور بچہ تیرا ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۱) مَا قَالُوا فِي قَوْلِهِ (إِذَا أُحْصِنَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿إِذَا أُحْصِنَّ﴾ کی تفسیر

(۱۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ : ﴿إِذَا أُحْصِنَّ﴾ قَالَ : إِذَا أَحْصَنَتْهُنَّ الْبُعُولَةُ.

(۱۷۸۶۹) حضرت حسن ریشیؤ قرآن مجید کی آیت ﴿إِذَا أُحْصِنَّ﴾ کی تفسیر میں حضرت قتادہ ریشیؤ کا قول ذکر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ جب وہ شادی کے ذریعہ پاک ہو جائیں۔

(۱۷۸۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا : ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ يَقُولُ : إِذَا تَزَوَّجْنَ.

(۱۷۸۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿إِذَا أُحْصِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ان کا شادی کرنا ہے۔

(۲۴۲) مَا قَالُوا فِي زَوْجِ بَرِيرَةَ كَانَ حُرًّا ، أَوْ عَبْدًا ؟

حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کے بارے میں کہ وہ غلام تھے یا آزاد؟

(۱۷۸۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا.

(۱۷۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے خاوند آزاد تھے۔

(۱۷۸۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

(۱۷۸۷۲) حضرت شعبی ریشیؤ فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے خاوند آزاد تھے۔

(۱۷۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنِ النَّخَعِيِّ ، عَنِ الأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ : أن زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ حُرًّا حِينَ أُعْتِقَتْ.

(۱۷۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی آزادی کے وقت ان کے خاوند آزاد تھے۔

(۱۷۸۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا.

(۱۷۸۷۴) حضرت صفیہ بنت ابی عبید ریشیؤ فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے خاوند غلام تھے۔

(۱۷۸۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۷۵) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ ﷞ کے خاوند غلام تھے۔

(۱۷۸۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ ، عَبْدٌ لِبَنِي الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ.

(۱۷۸۷٦) حضرت عکرمہ ﷫ ہیں کہ حضرت بریرہ ﷞ کے خاوند ایک حبشی غلام تھے۔ ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنو مخزوم کی شاخ بنو مغیرہ کے غلام تھے۔

(۱۷۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ لِبَنِي الْمُغِيرَةِ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ يَتْبَعُهَا وَدُمُوعُهُ تسيل عَلَى لِحْيَتِهِ يَتَرَضَّاهَا كَي تَخْتَارَهُ فَلَمْ تَخْتَرْهُ يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ.

(۱۷۸۷۷) حضرت ابن عباس ﷞ فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ ﷞ کے خاوند بنو مغیرہ کے ایک سیاہ فام غلام تھے، ان کا نام مغیث تھا، گویا کہ وہ منظر میرے سامنے ہے جب وہ مدینہ کی گلیوں میں حضرت بریرہ ﷞ کے پیچھے جا رہے ہوتے تھے اور ان کے آنسوان کی داڑھی پر بہہ رہے ہوتے تھے، وہ انہیں راضی کرنا چاہتے تھے لیکن حضرت بریرہ ﷞ نے انہیں اختیار نہیں کیا۔

(۱۷۸۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كان زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدا أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ.

(۱۷۸۷۸) حضرت ابن عباس ﷞ فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ ﷞ کے خاوند ایک سیاہ فام غلام تھے۔

(۱۷۸۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ.

(۱۷۸۷۹) حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ جب حضرت بریرہ ﷞ کو آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے انہیں اختیار دیا (کہ اپنے نکاح کو باقی رکھیں یا ختم کر دیں) ان کے خاوند آزاد تھے۔

(۱۷۸۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا.

(۱۷۸۸۰) حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ ﷞ کے خاوند آزاد تھے۔

(۲٤۳) مَا قَالُوا فِي الْحُسْنِ مَا هُوَ ؟

حسن کس چیز کا نام ہے؟

(۱۷۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عُمَرَ الأَعْوَرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : الْبَيَاضُ نِصْفُ الْحُسْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سفیدی آدھا حسن ہے۔

(۱۷۸۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : أُعْطِيَ يُوسُفُ وَأُمُّهُ ثُلُثَ الْحُسْنِ.

(۱۷۸۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اوران کی والدہ کو ایک تہائی حسن عطاء ہوا تھا۔

(۱۷۸۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أُعْطِيَ يُوسُفُ شَطْرَ الْحُسْنِ. (احمد ۳/ ۱۴۸۔ حاکم ۵۷۰)

(۱۷۸۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو آدھا حسن عطا ہوا تھا۔

(٢٤٤) في مباشرة الرَّجُلِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ

آدمی کا آدمی کے ساتھ اور عورت کا عورت کے ساتھ ایک لحاف میں لیٹنا درست نہیں

(۱۷۸۸٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنِ الطُّفَاوِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلاَ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ إِلاَّ الْوَالِدُ وَلَدَهُ أَوِ الْوَلَدُ وَالِدَهُ.

(ابوداؤد ۴۰۱۵۔ احمد ۲/ ۳۲۵)

(۱۷۸۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی آدمی کسی آدمی کے ساتھ اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں نہ لیٹے ، البتہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور بیٹا اپنے باپ کے ساتھ لیٹ سکتا ہے۔

(۱۷۸۸٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عبد اللهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاشِرَ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَجْلَ أَنْ تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا. (بخاری ۵۲۴۰۔ ابوداؤد ۲۱۴۳)

(۱۷۸۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ ایک لحاف میں نہ لیٹے کہ بعد میں اپنے خاوند کے سامنے اس کی صفات کا تذکرہ کرے۔

(۱۷۸۸٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : أخبرني زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلاَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ. (ترمذی ۲۷۹۳۔ ابوداؤد ۴۰۱۴)

(۱۷۸۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ لیٹے اور کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ لیٹے۔

(۱۷۸۸۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ : أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، عَنْ أَبِی الْحُصَیْنِ الْحَجَرِیِّ الْهَیْثَمِ ، عَنْ عَامِرٍ الْحَجَرِیِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَیْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَى عَنْ مُعَاكَمَةٍ ، أَوْ مُكَاعَمَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ لَیْسَ بَیْنَهُمَا شَیْءٌ ، وَمُعَاكَمَةٍ أَوْ مُكَاعَمَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ فِی شِعَارٍ لَیْسَ بَیْنَهُمَا شَیْءٌ.

(ابوداؤد ۴۰۴۶۔ احمد ۴/ ۱۳۴)

(۱۷۸۸۷) حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ یا کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ اس طرح لیٹے کہ ان کے درمیان کوئی چیز نہ ہو۔

(۱۷۸۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ أَبِی شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَى ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یُبَاشِرَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ قَالَ ابْنُ أَبِی لَیْلَى : وَأَنَا أَرَى فِی ذَلِكَ تَعْزِیرًا. (حاکم ۲۸۷۔ احمد ۳/ ۳۴۸)

(۱۷۸۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ یا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں لیٹے۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں اس عمل پر حد جاری ہونی چاہئے۔

(۱۷۸۸۹) حَدَّثَنَا عُبَیدِ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یُبَاشِرَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ. (احمد ۱/ ۳۱۴۔ ابن حبان ۵۵۸۲)

(۱۷۸۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ یا کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں لیٹے۔

(۲٤٥) مَا قَالُوا فِی الرَّجُلِ یَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّهِ وَعَلَى أُخْتِهِ

آدمی اپنی ماں یا بہن کے یہاں آنے سے پہلے اجازت طلب کرے

(۱۷۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّی ؟ قَالَ : نَعَمْ ، أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْیَانَةً. (بیہقی ۹۷)

(۱۷۸۹۰) حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے ان سے اجازت طلب کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں، کیا تم انہیں عریاں دیکھنا پسند کرو گے؟

(۱۷۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نذیر ، عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ : إِنْ لَمْ تَفْعَلْ أَوْشَكَ أَنْ تَرَى مِنْهَا مَا یَسُوئُكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تمہیں ایسی چیز دیکھنی پڑ سکتی ہے جو تمہیں پسند نہ ہو۔

(۱۷۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ رجل لِعُمَرَ : أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي ؟ قَالَ : نَعَمْ ، اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا.

(۱۷۸۹۲) حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں، اجازت طلب کرو۔

(۱۷۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي ؟ قَالَ : نَعَمْ ، مَا عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهَا تُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا.

(۱۷۸۹۳) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں اپنی والدہ کے پاس آنے سے پہلے اجازت طلب کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں، وہ ہر وقت ایسی حالت میں نہیں ہوتیں جس میں دیکھنا تمہیں پسند ہو۔

(۱۷۸۹٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ وَأَخَوَاتٌ لَهُ بِمَكَّةَ فِي بَيْتٍ وَأَهْلُ مَكَّةَ يَخْتَلِفُ أَحَدُهُمْ إِلَى أَهْلِهِ فِي اللَّيْلِ مِرَارًا ، فَكَانَ يَأْتِيهِنَّ بِاللَّيْلِ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ : أَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِنَّ كُلَّمَا دَخَلْتُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الدُّخُولِ عَلَيْهِنَّ بِغَيْرِ إِذْنٍ.

(۱۷۸۹۴) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور ان کی کچھ بہنیں مکہ میں ایک گھر میں رہتے تھے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے رات کو دیر سے گھر آتے تھے۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں جب بھی ان کے پاس جاؤں تو ان سے اجازت طلب کروں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہاں اور آپ نے انہیں بغیر اجازت جانے کی اجازت نہ دی۔

(۱۷۸۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : اسْتَأْذِنْ عَلَى أُمِّكَ ، وَإِنْ كَانَتْ عَجُوزًا.

(۱۷۸۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی والدہ کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرو خواہ وہ بوڑھی ہوں۔

(۱۷۸۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : عَلَيْكُمْ أَنْ تَسْتَأْذِنُوا عَلَى أُمَّهَاتِكُمْ.

(۱۷۸۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم پر لازم ہے کہ اپنی ماؤں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرو۔

(۱۷۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : يَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ عَلَى أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَعَلَى ابْنِهِ وَعَلَى أخيه وعلى أُخْتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۸۹۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے ماں باپ، اپنی بیٹی، اپنے بھائی اور اپنی بہن کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے۔

(١٧٨٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا.

(۱۷۸۹۸) حضرت زہری اور حضرت حسن رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے گا۔

(١٧٨٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنْ صِلَةَ قَالَ يَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ عَلَى أُمِّهِ.

(۱۷۸۹۹) حضرت صلہ رحمہ اللہ فرماتی ہیں کہ آدمی اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے گا۔

(١٧٩٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عن قتادة عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يستأذن عليها يعني على أمه.

(۱۷۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے گا۔

(١٧٩٠١) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ : قُلْتُ أَيَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ عَلَى أُمِّهِ وَعَلَى أُخْتِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، اسْتَأْذِنْ عَلَيْهِمَا.

(۱۷۹۰۱) حضرت جعفر بن برقان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی ماں اور بہن کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اجازت طلب کرو۔

(١٧٩٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عِكْرِمَةَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي ؟ قَالَ : نَعَمْ ، اسْتَأْذِنْ عَلَى أُمِّكَ.

(۱۷۹۰۲) حضرت ابو البختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی ماں کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کروں؟ انہوں نے فرمایا ہاں اجازت طلب کرو۔

(١٧٩٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: وَأَخُو الْمَرْأَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا.

(۱۷۹۰۳) حضرت ابو البختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کا بھائی اجازت لے کر آئے گا۔

(٢٤٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْذِنُ عَلَى جَارِيَتِهِ ؟

کیا آدمی اپنی باندی کے پاس آنے سے پہلے بھی اجازت طلب کرے گا؟

(١٧٩٠٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : إِنَّهُ لَمْ يُؤْمَرْ بِهَا أَكْثَرُ النَّاسِ الإِذْنَ وَإِنِّي آمُرُ جَارِيَتِي هذه أَنْ تَسْتَأْذِنَ عَلَيَّ.

(۱۷۹۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ باندی کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرنے کا حکم نہیں دیا گیا، لوگوں نے تو بہت زیادہ اجازت مانگنا شروع کردی ہے، میں اپنی باندی کو حکم دیتا ہوں کہ وہ اجازت لے کر میرے پاس آئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عبدالملك، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: غَلَبَ الشَّيْطَانُ النَّاسِ عَلَى الاستئذان فِي السَّاعَاتِ ﴿الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ﴾.

(۱۷۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اجازت طلب کرنے کے معاملے میں شیطان لوگوں پر غالب آ گیا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ﴾

(۱۷۹۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ فی قوله ﴿وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ﴾ قَالَ: كَانَ أَهْلُنَا يُعَلِّمُونَا أَنْ نُسَلِّمَ قَالَ: فَكَانَ أَحَدُنَا إِذَا جَاءَ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيَدْخُلُ فُلَانٌ ؟.

(۱۷۹۰۶) حضرت محمد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والے ہمیں سلام کرنا سکھایا کرتے تھے، ہم میں سے جب کوئی آتا تو السلام علیکم کہتا اور ساتھ کہتا کہ فلاں داخل ہو جائے؟

(۱۷۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي النِّسَاءِ: ﴿لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾.

(۱۷۹۰۷) حضرت ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۷۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: ﴿لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ: لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ قُلْتُ: فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَعْمَلُونَ بِهَا قَالَ: اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ.

(۱۷۹۰۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ منسوخ نہیں ہے، میں کہتا ہوں کہ لوگ اسے جانتے نہیں ہیں اور اللہ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

(۱۷۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ وَسُئِلَ عَنِ الإِذْنِ، فَقَالَ: اسْتَأْذِنْ عِنْدَ كُلِّ عَوْرَةٍ ثُمَّ هُوَ طَوَّافٌ بَعْدَهَا.

(۱۷۹۰۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے اذن کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر پردے والی چیز سے اجازت طلب کرو پھر اس کے بعد وہ چکر لگانے والا ہے۔

(۲۴۷) مَا قَالُوا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ: ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ قَالَ: انْقِضَاءُ الْعِدَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۱۰) حضرت قتادہ رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عدت کا گذر جانا ہے۔

(۱۷۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ قَالَ: انْقِضَاءُ الْعِدَّةِ.

(۱۷۹۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عدت کا گزر جانا ہے۔

(۱۷۹۱۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ: ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ قَالَ: لَا تُوَاعِدُوهَا فِي عِدَّتِهَا إِنِّي أَتَزَوَّجُكِ حِينَ تَنْقَضِي عِدَّتُكِ.

(۱۷۹۱۲) حضرت ابو مالک قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورتوں کی عدت میں ان سے یہ وعدہ نہ کرو کہ میں تیری عدت گذرنے کے بعد تجھ سے شادی کروں گا۔

(۲٤۸) (واهجروهن فى الْمَضَاجِعِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿واهجروهن فى المضاجع﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۷۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ قَالَ: لَا تَقْرَبْهَا.

(۱۷۹۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان کے قریب مت جاؤ۔

(۱۷۹۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: قَوْلُهُ ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ قَالَا: لَا يُضَاجِعُهَا.

(۱۷۹۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ مت لیٹو۔

(۱۷۹۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ قَالَ: إِذَا أَطَاعَتْهُ فِي الْمَضْجَعِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَضْرِبَهَا.

(۱۷۹۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب عورت لیٹنے میں مرد کی اطاعت کرے تو وہ اسے مار نہیں سکتا۔

(۱۷۹۱٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَمِقْسَمٍ: قَوْلُهُ ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ﴾ قَالَ: مِقْسَمٌ: وَلَا تَقْرَبْ فِرَاشَهَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ: هُوَ الْكَلَامُ وَقَالَا جَمِيعًا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿واضْرِبُوهُنَّ﴾ ضَرْبٌ غَيْرُ مُبَرِّحٍ.

(۱۷۹۱۶) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت مقسم رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی آیت ﴿وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ﴾ کی تفسیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت مقسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہجر مضجع سے مراد اس کے بستر کے قریب نہ جانا اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے مراد بات کرنا ہے۔ جبکہ ﴿واضْرِبُوهُنَّ﴾ کے بارے میں دونوں نے فرمایا کہ اس سے مراد ایسی مار ہے جو زخم نہ ڈالے۔

(۱۷۹۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿واضْرِبُوهُنَّ﴾ قَالَ : ضَرْبًا غَيْرُ مُبَرِّحٍ غَيْرُ مُؤَثِّرٍ.

(۱۷۹۱۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿واضْرِبُوهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسی مار ہے جو زخم نہ ڈالے۔

(۲٤۹) مَا قَالُوا فِي الِاسْتِتَارِ إذَا جَامَعَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ

دورانِ صحبت پردہ کرنے کا بیان

(۱۷۹۱۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ الْفِهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ : إذَا جَامَعْتَ فَاسْتَتِرْ.

(۱۷۹۱۸) حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم بیوی سے جماع کرو تو پردہ ڈال لو۔

(۱۷۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ وَلاَ يَتَجَرَّدَانِ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ. (طبرانی ۷۶۸۳۔ بزار ۱۴۴۸)

(۱۷۹۱۹) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم جماع کرو تو پردہ ڈال لو اور اونٹوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جاؤ۔

(۲۵۰) مَا قَالُوا فِي الرَّضَاعِ بِلَبَنِ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ وَالْفَاجِرَةِ

یہودیہ، نصرانیہ یا فاحشہ کے دودھ سے رضاعت ثابت ہونے کا بیان

(۱۷۹۲۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ الفهري ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَنْهَى مُسْلِمًا أَنْ يُرَاضِعَ نَصْرَانِيًّا.

(۱۷۹۲۰) حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مسلمان کو نصرانی کا رضاعی بھائی بننے سے منع کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُرْضِعَ الْيَهُودِيَّةُ وَالنَّصْرَانِيَّةُ الصَّبِيَّ وَقَالَ :إِنَّهَا تَشْرَبُ الْخَمْرَ.

(۱۷۹۲۱) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ یہودیہ یا نصرانیہ کسی بچے کو دودھ پلائیں، فرمایا کہ یہ شراب پیتی ہیں۔

(۱۷۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرب ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُرْضِعَ امْرَأَته بِلَبَنِ الْفُجُورِ.

(۱۷۹۲۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کوئی عورت بدکاری کے ذریعے اترنے والا دودھ کسی بچے کو پلائے۔

(۱۷۹۲۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِرَضَاعِ الزَّانِيَةِ ، أَوْ لَبَنِ الْمَجُوسِيَّةِ.

(۱۷۹۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں زانیہ کی رضاعت یا مجوسیہ کے دودھ میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۱) باب كراهية أَنْ تَصِفَ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لِزَوْجِهَا

ایک عورت کو دوسری عورت کے اوصاف اپنی خاوند کے سامنے بیان کرنا مکروہ ہے

(۱۷۹۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ :لاَ تَصِفْنَنِي لأَزْوَاجِكُنَّ.

(۱۷۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں سے فرمایا کرتی تھیں کہ اپنے خاوندوں کے سامنے میرا وصف بیان نہ کرو۔

(۲۵۲) من قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرجل أَمَةً وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ يَسْتَبْرِئْهَا

اگر آدمی نے اپنی باندی سے جماع کیا پھر اس سے شادی کر لی تو رحم کے خالی ہونے کا یقین کئے بغیر جماع کر سکتا ہے

(۱۷۹۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الرجل أَمَةً وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ يَسْتَبْرِئْهَا.

(۱۷۹۲۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی باندی سے جماع کیا پھر اس سے شادی کر لی تو رحم کے خالی ہونے کا یقین کئے بغیر جماع کر سکتا ہے۔

(۱۷۹۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَهَا لَمْ يَسْتَبْرِئْهَا.

(۱۷۹۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی باندی سے جماع کیا پھر اس سے شادی کر لی تو رحم کے خالی ہونے کا یقین کئے بغیر جماع کر سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ الأَمَةَ تَزَوُّجًا لَمْ يَسْتَبْرِئْهَا.

(۱۷۹۲۷) حضرت حسن ویشیئ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی باندی سے جماع کیا پھر اس سے شادی کر لی تو رحم کے خالی ہونے کا یقین کئے بغیر جماع کر سکتا ہے۔

(۲۵۳) من قَالَ لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

کسی کے پیامِ نکاح پر پیامِ نکاح نہ بھیجا جائے

(۱۷۹۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ يَبِع عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ إلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ.

(مسلم ۵۰۔ ابو داؤد ۲۰۷۴)

(۱۷۹۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیامِ نکاح پر پیامِ نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔

(۱۷۹۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَخْطُب عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ. (مسلم ۵۲۰۔ ترمذی ۱۱۳۴)

(۱۷۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیامِ نکاح پر پیامِ نکاح نہ بھیجے۔

(۲۵٤) مَا ذُكِرَ فِي الزِّنَا ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

زنا کی مذمت کا بیان

(۱۷۹۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُدْرِكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

(۱۷۹۳۰) حضرت ابن ابی اوفیٰ ویشیئ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زانی جب زنا کرتا ہے تو مومن نہیں ہوتا۔

(۱۷۹۳۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ مُدْرِكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. (طیالسی ۸۲۳۔ احمد ۴/ ۳۵۲)

(۱۷۹۳۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : يُعْرَفُ الزُّنَاةُ بِنَتْنِ فُرُوجِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۷۹۳۲) حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن زنا کار لوگ اپنی شرمگاہوں کی بدبو سے پہچانے جائیں گے۔

(۱۷۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : إِنَّ أَكْبَرَ مَا يُصِيبُ النَّاسَ مِنَ الذُّنُوبِ الزِّنَا ، هُوَ شَهْوَةٌ وَلَيْسَ لَهُ رِيحٌ فَيُؤْخَذ وَلاَ يَكَادُ تُقَامُ حُدُودُهُ.

(۱۷۹۳۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ سب سے زیادہ زنا کا شکار ہوتے ہیں وہ شہوت ہے، اس کی کوئی بو نہیں کہ پکڑا جاسکے اور حدود قائم کی جاسکیں۔

(۱۷۹۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ أَكْثَرَ ذُنُوبِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي النِّسَاءِ.

(۱۷۹۳۴) حضرت ابو صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی ہے کہ اہل جنت کے اکثر گناہ عورتوں میں ہیں۔

(۱۷۹۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ لِغِلْمَانِهِ : مَنْ أَرَادَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ زَوَّجْنَاهُ ، لاَ يَزْنِي مِنْكُمُ الزَّانِي إِلاَّ نَزَعَ اللَّهُ نُورَ الإِيمَانِ مِنْ قَلْبِهِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهُ رَدَّهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَمْنَعَهُ مَنَعَهُ.

(۱۷۹۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ جو تم میں سے پاکدامنی چاہتا ہے تو ہم اس کی شادی کرا دیتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی زنا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کے نور کو چھین لیتا ہے اور پھر چاہتا تو لوٹا دیتا ہے اور اگر چاہتا ہے تو نہیں لوٹاتا۔

(۱۷۹۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : الإِيمَانُ نزِهٌ فَمَنْ زَنَى فَارَقَهُ الإِيمَانُ فَمَنْ لاَمَ نَفْسَهُ وَرَاجَعَ رَاجَعَهُ الإِيمَانُ.

(۱۷۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان گناہوں سے روکنے والا وصف ہے، جب انسان زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے دور ہو جاتا ہے اور جو نفس کو ملامت کرتا ہے تو اس کا ایمان واپس آجاتا ہے۔

(۱۷۹۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا تَرَكْت بَعْدِي عَلَى أُمَّتِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

(بخاری ۵۰۹۶۔ مسلم ۲۰۹۷)

(۱۷۹۳۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی امت کے مردوں کے لئے اپنے بعد عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں دیکھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ كُفْرُ مَنْ مَضَى إلاَّ مِنْ قِبَلِ النِّسَاءِ وَهُوَ كَائِنٌ كُفْرُ مَنْ بَقِيَ مِنْ قِبَلِ النِّسَاءِ.

(۱۷۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے والے لوگوں کا کفر عورتوں کی وجہ سے تھا اور آئندہ بھی کفر عورتوں کی وجہ سے ہوگا۔

(۱۷۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بن عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لاَ يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

(۱۷۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی زنا کرتا ہے تو اس وقت مومن نہیں ہوتا۔

(۱۷۹۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۲۴۷۵۔ مسلم ۱۰۰)

(۱۷۹۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۵) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا الْخَصِيُّ

خصی آدمی سے شادی کرنے کا بیان

(۱۷۹۴۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ :حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ :حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رُفِعَ إلَيْهِ خَصِيٌّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يُعْلِمْهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۷۹۴۱) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مقدمہ لایا گیا کہ خصی آدمی نے کسی عورت سے شادی کی جبکہ عورت کو اس کا علم نہیں تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۷۹۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كان يقُول :لاَ يَنْكِحُ الْخَصِيُّ حُرَّةً مُسْلِمَةً.

(۱۷۹۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خصی کسی مسلمان آزاد عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔

(۲۵۶) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ زَوَّجَ ابْنَتَهُ ثُمَّ مَاتَ الزَّوْجُ وَلَمْ تَعْلَمِ الابْنَةُ

اگر کسی آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی کرائی پھر خاوند مر گیا لیکن بیٹی کو علم نہیں تھا

(۱۷۹۴۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ زَوَّجَ ابْنَتَهُ ثُمَّ مَاتَ الزَّوْجُ وَلَمْ تَعْلَمِ الابْنَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِذَلِكَ ، فَقَالَ : لَا تَرِثُ وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ : تَرِثُ.

(۱۷۹۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی کرائی پھر خاوند مر گیا لیکن بیٹی کو علم نہیں تھا تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ وارث نہیں ہوگی اور میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وارث ہوگی۔

(۲۵۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَزُفُّ ابْنَتَهُ إِلَى زَوْجِهَا

شبِ زفاف کے دن آدمی کا اپنی بیٹی کو اس کے خاوند کے پاس لے جانا

(۱۷۹٤٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : زَفَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ابْنَتَهُ إِلَى زَوْجِهَا.

(۱۷۹۴۴) حضرت داود بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ خود اپنی بیٹی کو ان کے خاوند کے پاس لے کر گئے۔

(۲۵۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ أُمَّهُ

آدمی کا اپنی والدہ کی شادی کرانا

(۱۷۹٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ ابْنَهَا أَنْ يُزَوِّجَهَا فَكَرِهَ ذَلِكَ ، وَذَهَبَ إِلَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عمر : اذْهَبْ فَإِذَا كَانَ غَدًا أَتَيْتُكُمْ قَالَ : فَجَاءَ عُمَرُ فَكَلَّمَهَا وَلَمْ يُكْثِرْ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ ابْنِهَا ، فَقَالَ لَهُ : زَوِّجْهَا فَوَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ حَنْتَمَةَ بِنْتَ هِشَامٍ يَعْنِي عُمَرُ أُمَّ نَفْسِهِ سَأَلَتْنِي أَنْ أُزَوِّجَهَا لَزَوَّجْتُهَا ، فَزَوَّجَ الرَّجُلُ أُمَّهُ.

(۱۷۹۴۵) حضرت ہشام بن عروہ رحمہ اللہ ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے سے کہا کہ میری شادی کرا دے، بیٹے نے اس بات پر ناگواری کا اظہار کیا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ساری بات عرض کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم جاؤ میں تمہارے پاس کل آؤں گا۔ اگلے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور اس عورت سے مختصر بات چیت کی پھر اس کے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ تم اس کی شادی کرا دو، اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں عمر کی جان ہے! اگر حنتمہ بنت ہشام (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی والدہ) مجھ سے شادی کرانے کا کہتیں تو میں ضرور ان کی شادی کرا دیتا۔ پس آدمی نے اپنی والدہ کی شادی کرا دی۔

(۱۷۹٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ خَطَبَ أُمَّ سُلَيْمٍ ، فَقَالَتْ : يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ آلِهَتَكَ الَّتِي تَعْبُدُ خَشَبَةٌ تنبت مِنَ الأَرْضِ ، نَجَرَهَا حَبَشِيُّ بَنِي فُلاَنٍ قَالَ : بَلَى ، قَالَتْ : فَلَا تَسْتَحْيِي مِنْ ذَلِكَ اسلم فَإِنَّكَ إِنْ أَسْلَمْتَ لَمْ أُرِدْ مِنْك صَدَاقًا غَيْرَهُ قَالَ حَتَّى أَنْظُرَ قَالَ : فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ قَالَتْ :يَا أَنَسُ ، قُمْ فَزَوِّجْ أَبَا طَلْحَةَ ، فَزَوَّجَهَا.

(۱۷۹۴۶) حضرت ثابت رحمہ اللہ اور اسماعیل بن عبداللہ بن ابی طلحہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو پیامِ نکاح بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ اے ابوطلحہ! کیا تم نہیں جانتے کہ جن معبودوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ ایک محض ایک لکڑی ہے جو زمین سے اگتی ہے اور اسے فلاں حبشی نے اگایا ہے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا واقعی بات تو یوں ہی ہے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر تمہیں اس سے شرم کیوں نہیں آتی، تم اسلام قبول کرلو، تمہارا اسلام کو قبول کرنا ہی میرا مہر ہوگا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سوچنے کے لئے وقت مانگا پھر آئے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے انس اٹھو اور ابوطلحہ سے میرا نکاح کرادو۔ چنانچہ انہوں نے نکاح کرادیا۔

(۲۵۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ ابْنَتَهُ ، أَوْ أُخْتَهُ

آدمی اپنی بیٹی یا بہن کو پیار کرسکتا ہے

(۱۷۹٤۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ :حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ مَغَازِيهِ قَبَّلَ فَاطِمَةَ. (بخاری ۳۶۲۳۔ مسلم ۹۷)

(۱۷۹۴۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ سے واپس آتے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پیار کیا کرتے تھے۔

(۱۷۹٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ رَأْسَ عَائِشَةَ.

(۱۷۹۴۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سر پر پیار دیا۔

(۱۷۹٤۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ ايمن ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اسْتَشَارَ أُخْتَهُ فِي شَيْءٍ فَأَشَارَتْ عليه فَقَبَّلَ رَأْسَهَا. (ترمذی ۱۱۷۲۔ دارمی ۲۷۸۲)

(۱۷۹۴۹) حضرت حارث بن ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کسی چیز کے بارے میں اپنی بہن سے مشورہ طلب کیا، انہوں نے اچھا مشورہ دیا تو انہوں نے اپنی بہن کے سر پر پیار دیا۔

(۲٦۰) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى الْمُغِيبَةِ

جن عورتوں کے خاوند شہر میں موجود نہ ہوں ان سے مرد ملاقات کے لئے نہیں جا سکتے

(۱۷۹٥۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ.

(۱۷۹۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ان عورتوں سے ملاقات کے لئے جایا جائے جن کے خاوند شہر میں نہیں ہیں۔

(۱۷۹۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ وَمِسْعَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ: أَلاَ لاَ يَلِجُ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ إِلاَّ وَهِيَ ذَاتُ مَحْرَمٍ مِنْهُ ، وَإِنْ قِيلَ :حَمُوهَا ؟ أَلاَ إِنَّ حَمْوَهَا الْمَوْتُ.

(۱۷۹۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! کوئی شخص غیر محرم عورت سے ملاقات نہ کرے، اور اگر دیور یا جیٹھ کے بارے میں پوچھو تو میں کہوں گا کہ وہ تو موت ہیں۔

(۱۷۹۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَلاَ لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. (بخاری ۳۰۰۶۔ مسلم ۴۲۴)

(۱۷۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خبردار! کوئی شخص کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے، الا یہ کہ اس عورت کے ساتھ کوئی محرم ہو۔

(۱۷۹۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي زُبَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :أَلاَ لاَ يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا ، أَوْ ذَا مَحْرَمٍ. (مسلم ۱۹۔ ابن حبان ۵۵۸۷)

(۱۷۹۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی عورت کے گھر میں رات نہ رہے الا یہ کہ وہ اس کا خاوند ہو یا محرم رشتہ دار۔

(۱۷۹۵٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ :حدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِلاَّ الْحَمْوَ ؟ فَقَالَ :الْحَمْوُ الْمَوْتُ. (بخاری ۵۲۳۲۔ مسلم ۲۱)

(۱۷۹۵۴) حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔ ایک انصاری نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! دیور یا جیٹھ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ تو موت ہے۔

(۱۷۹۵۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُ عَلَى أَسْمَاءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

(ترمذی ۲۷۷۹۔ احمد ۴/ ۲۰۳)

(۱۷۹۵۵) حضرت ذکوان رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خادم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ان سے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی اجازت طلب کریں جب اجازت مل گئی تو انہوں نے اپنی ضرورت کی بات کی تو خادم نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی تو اس پر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم عورتوں سے ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر ملاقات کریں۔

(۱۷۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ :قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ :نُهِينَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ إِلاَّ بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

(۱۷۹۵۶) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ ہم عورتوں سے ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر ملاقات کریں۔

(۳۶۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ عَلَى الْوُصَفَاءِ

خادموں اور باندیوں کے عوض شادی کرنے کا بیان

(۱۷۹۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى كَذَا وَكَذَا وَصِيفًا.

(۱۷۹۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی عورت سے اس بات پر شادی کرے کہ اسے اتنے خادم دے گا۔

(۱۷۹۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى بِنْتٍ وَخَادِمٍ وَعَلَى الْوُصَفَاءِ وَالْوَصَائِفِ.

(۱۷۹۵۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خادمہ باندیوں اور غلاموں کے عوض شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۲) مَا قَالُوا فِي الْجَارِيَةِ تُشَوَّفُ وَيُطَافُ بِهَا

چھوٹی بچیوں کا بناؤ سنگھار کر کے مردوں کے سامنے آنا

(۱۷۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْيَامِيِّ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ رَجُلٍ مِنْ زَيْدِ اللهِ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا شَوَّفَتْ جَارِيَةً وَطَافَتْ بِهَا وَقَالَتْ :لَعَلَّنَا نَتَصَيد بِهَا شَبَابَ قُرَيْشٍ.

(۱۷۹۵۹) بنو زید اللہ کی ایک خاتون بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک باندی کو بناؤ سنگھار کر کے اس کے ساتھ باہر آئیں اور فرمایا کہ اس کے ذریعے ہم قریش کے نوجوانوں کا شکار کریں گے۔ (مراد یہ تھی کہ بچی کی خوبصورتی اور بناؤ سنگھار اس کے رشتۂ ازدواج میں آسانی کا باعث بن سکتا ہے۔ راویہ کے مجہول ہونے کی بنا پر یہ روایت ضعیف ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَارِيَةٍ قَدْ زُيِّنَتْ قَالَ :فَدَعَا بِهَا وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَأَجْلَسَهَا فِي حِجْرِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهَا وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ.

(۱۷۹٦٠) حضرت ابو حازم ؒ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اپنی ایک سنوری ہوئی بچی کو لے کر حضرت سہل بن ساعدی ؓ کے پاس سے گذرے، انہوں نے اسے بلایا، اس کی طرف دیکھا، اسے اپنے ساتھ بٹھایا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے برکت کی دعا دی۔

(۱۷۹٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ بَعْضِ أَشْيَاخِهِ قَالَ قَالَ :عُمَرُ :إذَا أَرَادَ أَحَدٌ مِنكُمْ أَنْ يُحَسِّنَ الْجَارِيَةَ فَلْيُزَيِّنْهَا وَلْيُطَوِّفْ بِهَا يَتَعَرَّضُ بِهَا رِزْقَ اللهِ.

(۱۷۹٦١) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی یہ چاہے کہ اپنی بچی کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرے تو اسے تیار کرے اور باہر لائے، اللہ تعالیٰ کا رزق اس کے لئے آئے گا۔ (یعنی اس کی شادی ہو جائے گی)

(٢٦٣) من كان يكره أن يُكْرِهَ الْمَرْأَةَ عَلَى مَا لاَ تَهْوَى مِنَ الرِّجَالِ

ناپسندیدہ مردوں سے عورت کی شادی کرانا مکروہ ہے

(۱۷۹٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الرجل الدَّمِيمِ مِنَ الرِّجَالِ فَإِنَّهُنَّ يُحْبِبْنَ مِنْ ذَلِكَ مَا تُحِبُّونَ.

(۱۷۹٦٢) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اپنی بیٹیوں کو پستہ قد اور بدشکل آدمیوں سے نکاح کرنے پر مجبور نہ کرو کیونکہ جو تم پسند کرتے ہو اسے وہ بھی پسند کرتی ہیں۔

(٢٦٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ

ارضِ حرب میں شادی کرنا درست نہیں

(۱۷۹٦٣) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ الْحَرْبِ وَيَدَعُ وَلَدَهُ فِيهِمْ.

(۱۷۹٦٣) حضرت حسن ؒ اس بات کو ناپسندیدہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی ارضِ حرب میں شادی کرے اور اپنے بچے کو وہیں چھوڑ دے۔

(۱۷۹٦٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ كَرِهَ نِكَاحَ نَصَارَى أَهْلِ الرُّومِ مِنْ غَيْرِ أَهْلِ الْعَهْدِ قَالَ :فَوَصَفَ مُحَمَّدٌ الرَّجُلَ يَكُونُ أَسِيرًا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُكْرَهُ ذَلِكَ لَهُ.

(۱۷۹۶۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایسے رومی عیسائیوں سے نکاح کو مکروہ قرار دیا ہے جو عہد میں نہ ہوں۔ حضرت محمد رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ قیدی آدمی کا شادی کرنا مکروہ ہے۔

(۳۶۵) من قَالَ لاَ يُحْصِنُ الرَّجُلَ نِكَاحُ الْحَرَامِ

ناجائز نکاح آدمی کو محصن نہیں بناتا

(۱۷۹۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ يُحْصِنُ الرَّجُلَ نِكَاحُ الْحَرَامِ.

(۱۷۹۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ناجائز نکاح آدمی کو محصن نہیں بناتا۔

(۱۷۹۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عن الشعبی قَالَ لاَ يُحْصِنُ الرَّجُلَ نِكَاحُ الْحَرَامِ.

(۱۷۹۶۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ناجائز نکاح آدمی کو محصن نہیں بناتا۔

(۳۶۶) مَا قَالُوا فِي النَّقْشِ بِالْخِضَابِ

خضاب کے ذریعے نقش بنانے کا حکم

(۱۷۹۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ قَالَتْ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَنْهَى عَنِ النَّقْشِ وَالتَّطَارِيفِ فِي الْخِضَابِ.

(۱۷۹۶۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خضاب کے ذریعے نقش ونگار بنانے اور اس سے انگلیوں کے کناروں کو رنگنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمَيَّةُ قَالَتْ : كُنْتُ أُقَيِّنُ الْعَرَائِسَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْخِضَابِ ، فَقَالَتْ : لاَ بَأْسَ بِهِ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ نَقْشٌ.

(۱۷۹۶۸) حضرت امیہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں مدینے میں دلہنوں کو تیار کیا کرتی تھی۔ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، اگر نقش نہ بنائے جائیں۔

(۱۷۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ شَيْخٍ أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَنْ نَقْشٍ فِي الْخِضَابِ وَالتَّطَارِيفِ.

(۱۷۹۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خضاب کے ذریعے نقش ونگار بنانے اور اس سے انگلیوں کے کناروں کو رنگنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۷) مَا قَالُوا فِي الْخَلُوقِ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لئے خلوق کا استعمال کیسا ہے؟

(۱۷۹۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَرْت عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ بِالزَّعْفَرَانِ ، فَقَالَ لِي :يَا يَعْلَى ، هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ ؟ فَقُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَاذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لاَ تَعُدْ ، قَالَ :فَغَسَلْته ثُمَّ غَسَلْته ثُمَّ لَمْ أَعُدْ.

(ترمذی ۲۸۱۶۔ احمد ۴/ ۱۷۱)

(۱۷۹۷۰) حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے میں نے زعفران لگایا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے یعلیٰ! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اسے دھولو، اسے دھولو اور پھر دوبارہ مت لگانا۔ میں گیا، میں نے اسے دھویا، پھر دھویا اور پھر دوبارہ کبھی نہ لگایا۔

(۱۷۹۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَجَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ كَرِهَ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ. (ابوداؤد ۴۲۱۹۔ ابویعلی ۵۰۷۴)

(۱۷۹۷۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زرد رنگ کے استعمال کو مردوں کے لئے ناپسند قرار دیا ہے۔

(۱۷۹۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ. (مسلم ۱۶۶۳۔ ابوداؤد ۴۱۷۶)

(۱۷۹۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۹۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى سَوَّادَ بْنَ عَمْرٍو مُتَخَلِّقًا، فَقَالَ :خطُّ خطُّ ، وَرْسٌ وَرْسٌ. (عبدالرزاق ۱۸۰۳۸)

(۱۷۹۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواد بن عمرو رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا آپ نے ان سے فرمایا کہ اس میں دوسرا رنگ ملالو، اس میں دوسرا رنگ ملالو، ورس کا استعمال کرو، ورس کا استعمال کرو۔

(۱۷۹۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَقْرَبُ الْمَلاَئِكَةُ مُتَضَمِّخًا بِخَلُوقٍ.

(۱۷۹۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرشتے اس شخص کے پاس نہیں جاتے جس نے خلوق نامی زرد خوشبو لگا رکھی ہو۔

(۱۷۹۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ الأَشْعَرِيَّ لَمَّا قَدِمَ الْبَصْرَةَ رَأَى قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ، أَوْ قَالَ: خَلُوقٍ قَالَ:فَنَظَرَ إلَيْهِ فَانْطَلَقَ فغَسَلَهُ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ الأَشْعَرِيُّ:مَا أَسْرَعَ مَا اعتب هَذَا.

(۱۷۹۷۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ جب بصرہ آئے تو قیس بن عباد کو دیکھا انہوں نے زرد بوٹی لگا رکھی تھی۔ حضرت اشعری رحمہ اللہ نے ان کی طرف دیکھا تو وہ گئے اور اسے دھو کر آ گئے۔ حضرت اشعری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ کتنی جلدی سمجھنے والا ہے!

(۱۷۹۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ دُعِيَ إلَى عُرْسٍ بِلَيْلٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَادَّهَنَ بِدُهْنٍ فِيهِ صُفْرَةٌ فَأَصْبَحَ وَفِي لِحْيَتِهِ صُفْرَةٌ فَغَسَلَهَا فَلَمْ يَذْهَبْ فَغَسَلَهَا بِصَابُون.

(۱۷۹۷۶) حضرت یزید بن ابی زیاد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ کو ایک رات ایک شادی میں بلایا گیا، وہاں انہوں نے ایک خوشبو لگائی جس میں زردی تھی، صبح ان کی داڑھی میں زردی تھی۔ انہوں نے اسے دھویا لیکن وہ صاف نہ ہوئی، انہوں نے پھر اسے صابن سے دھویا۔

(۱۷۹۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ :قَدِمْت مِنْ سَفَرٍ فَمَسَّحَنِي أَهْلِي بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ فَأَتَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْت عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ :انْطَلِقْ فَاغْسِلْ عَنْك هَذَا ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ فَبَقِيَ مِنْ أَثَرِهِ شَيْءٌ فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْت عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي ، فَقَالَ :انْطَلِقْ فَاغْسِلْ عَنْك هَذَا ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْته ثُمَّ جِئْت فَسَلَّمْت عَلَيْهِ فَرَحَّبَ بِي وَقَالَ :إنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَقْرَبُ جِنَازَةَ كَافِرٍ وَلاَ جُنُبٍ وَلاَ مُتَضَمِّخٍ بِخَلُوقٍ. (مسنده ۳۴۱)

(۱۷۹۷۷) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر سے واپس آیا تو میری بیوی نے مجھے کوئی ایسی چیز لگادی جس میں زردی ملی ہوئی تھی۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور مجھے خوش آمدید بھی نہیں کہا۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اور اسے دھو کر آؤ۔ میں گیا میں نے اسے دھویا لیکن اس کا اثر باقی رہ گیا۔ میں آیا میں نے سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور مجھے خوش آمدید بھی نہ کہا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اور اسے دھو کر آؤ۔ میں گیا میں نے اسے دھویا پھر میں آیا میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ فرشتے کافر کے جنازے، جنبی اور زرد رنگ لگانے والے مرد کے پاس نہیں جاتے۔

(۳۶۸) من رخص فِي الْخَلُوقِ لِلرِّجَالِ

جن حضرات کے نزدیک مردوں کے لئے خلوق کے استعمال کی گنجائش ہے

(۱۷۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ :رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ مُضَمَّخًا بِالْخَلُوقِ كَأَنَّهُ عُرْجُونٌ.

(۱۷۹۷۸) حضرت نعمان بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے خلوق جیسا رنگ لگا رکھا تھا۔

(۱۷۹۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي سَاسَانَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ كَثِيرٍ النَّهْشَلِيِّ قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا قَدْ مَسَحَ ذِرَاعَيْهِ بِشَيْءٍ مِنْ خَلُوقٍ مِنْ وَضَحٍ كَانَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۷۹) حضرت ابان بن کثیر نہشلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے بازوؤں کے درمیان کسی عذر کی وجہ سے خلوق لگا رکھی تھی۔

(۳۶۹) من قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

بچہ باپ کا ہوگا

(۱۷۹۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ. (بخاری ۲۴۲۱۔ مسلم ۱۰۸۱)

(۱۷۹۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ. (احمد ۲۵۔ ابو یعلی ۱۹۹)

(۱۷۹۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ. (مسلم ۱۰۸۱۔ ترمذی ۱۱۵۷)

(۱۷۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الأَثْلَبُ قِيلَ : وَمَا الأَثْلَبُ ؟ قَالَ : الْحَجَرُ.

(ابو داؤد ۲۲۶۸۔ احمد ۲/ ۱۷۹)

(۱۷۹۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

(۱۷۹۸٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ. (ترمذی ۲۱۲۰۔ ابو داؤد ۳۲۶۹)

(۱۷۹۸۴) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبَاحٌ الْحَبَشِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ.

(۱۷۹۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. (بخاری ۶۷۵۰۔ احمد ۲/ ۳۸۶)

(۱۷۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ.

(۱۷۹۸۷) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۱۷۹۸۸) حُدِّثْتُ عن جَرِير ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَن أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ. (ابویعلی ۵۱۳۶۔ ابن حبان ۴۱۰۴)

(۱۷۹۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ باپ کا ہوگا۔

(۲۷۰) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَلْحَقُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ ، أَتُزَوَّجُ امْرَأَتُهُ ؟

اگر کوئی شخص دشمنوں کی سرزمین میں چلا جائے تو کیا اس کی بیوی کی شادی کرادی جائے گی؟

(۱۷۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ :حدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ الرَّجُلِ يَلْحَقُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ أَتَتَزَوَّجُ امْرَأَتُهُ ؟ قَالَ :أَحَدُهُمَا :لاَ ، وَقَالَ :الآخَرُ :نَعَمْ.

(۱۷۹۸۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص دشمنوں کی سرزمین میں چلا جائے تو کیا اس کی بیوی کی شادی کرادی جائے گی؟ ایک نے فرمایا ہاں اور دوسرے نے فرمایا نہیں۔

(۲۷۱) مَا قَالُوا فِي تَزْوِيجِ الأَبْكَارِ ، وَمَا ذُكِرَ فِي ذَلِكَ

باکرہ عورتوں سے نکاح کی فضیلت

(۱۷۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :حدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :عَلَيْكُمْ بِالأَبْكَارِ مِنَ النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَأَصَحُّ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ.

(۱۷۹۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باکرہ عورتوں سے نکاح کو ترجیح دو کیونکہ ان کی گفتگو زیادہ شیریں ہوتی ہے، زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور وہ تھوڑے پر راضی ہوجاتی ہیں۔

(۱۷۹۹۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : تَزَوَّجُوا الأَبْكَارَ فَإِنَّهُنَّ أَقَلُّ خِبًّا وَأَشَدُّ وُدًّا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۹۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باکرہ عورتوں سے شادی کرنے کو ترجیح دو، کیونکہ یہ تھوڑے پر گزارا کرنے والی اور زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۷۹۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُمْ بِالْجَوَارِي الشَّوَابِّ فَانْكِحُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ أَطْيَبُ أَفْوَاهًا وَأَعَزُّ أَخْلاَقًا أفيح أَرْحَامًا. (سعید بن منصور ۵۱۴۔ عبدالرزاق ۱۹۳۴۲)

(۱۷۹۹۲) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نوجوان لڑکیوں سے نکاح کرنے کو ترجیح دو کیونکہ وہ زیادہ شیریں گفتگو والی ہوتی ہیں، اچھے اخلاق والی ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۱۷۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِكْرًا تَزَوَّجْت أَمْ ثَيِّبًا ؟ قَالَ : قُلْتُ : لاَ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ : فَهَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُك.

(ابوداؤد ۲۰۴۱۔ بیہقی ۳۵۱)

(۱۷۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری شادی کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے سوال کیا کہ تم نے باکرہ سے شادی کی یا ثیبہ سے؟ میں نے کہا ثیبہ سے، آپ نے فرمایا کہ باکرہ سے کیوں نہیں کی وہ تمہارے ساتھ دل لگی کرتی اور تم اس کے ساتھ۔

(۱۷۹۹٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ نُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: مَشَيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَك امْرَأَةٌ يَا جَابِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ ، فَقَالَ : ثَيِّبًا نَكَحْت أَمْ بِكْرًا ؟ قُلْتُ: تَزَوَّجْتها وَهِيَ ثَيِّبٌ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْلاَ تَزَوَّجْتها جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا قَالَ : قُلْتُ لَهُ : قتل أبي مَعَك يَوْم كَذَا وَكَذَا وَتَرَكَ جَوَارِيًا له فَكَرِهْت أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً ، فَتَزَوَّجْت ثَيِّبًا تَقْصَعُ قَمْلَ إِحْدَاهُنَّ ، وَتَخِيطُ دِرْعَ إِحْدَاهُنَّ إِذَا تَخَرَّقَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَإِنَّك نِعِمَّا رَأَيْت. (مسلم ۵۵۔ احمد ۳/ ۳۵۸)

(۱۷۹۹۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے جابر! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے ثیبہ سے شادی کی یا باکرہ سے؟ میں نے کہا کہ ثیبہ سے شادی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے نوجوان لڑکی سے شادی کرتے تاکہ تم اس سے دل لگی کرتے۔ میں نے کہا کہ میرے والد فلاں جنگ میں آپ کی معیت میں جامِ شہادت نوش کر گئے، ان کی چھوٹی چھوٹی بیٹیاں ہیں، میں نے ان کے ساتھ ایک اور نوجوان کو لانا پسند نہ کیا۔ میں نے ایک ثیبہ سے شادی کی تاکہ وہ ان کی جوئیں بھی نکالے اور اگر ان کا کپڑا پھٹ جائے تو اسے بھی سی دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے صحیح بات سوچی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۲) مَا قَالُوا فِي الأَكْفَاءِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں برابری کرنے کا بیان

(۱۷۹۹۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَا بَقِيَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَخْلاَقِ الْجَاهِلِيَّةِ ، إِلاَّ أَنِّي لاَ أُبَالِي إِلَى أَيِّ الْمُسْلِمِينَ نَكَحْتُ وَأَيَّهُمْ أَنْكَحْتُ.

(۱۷۹۹۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ میں جاہلیت کی عادات میں سے کوئی باقی نہیں رہی سوائے اس کے کہ میں نکاح کرتے اور کراتے ہوئے یہ نہیں سوچتا کہ کس مسلمان سے کر رہا ہوں اور کس سے نکاح کروا رہا ہوں۔

(۱۷۹۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَزَوَّجَ الْعَرَبِيُّ الأَمَةَ.

(۱۷۹۹۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ عربی کسی باندی سے شادی کرے۔

(۱۷۹۹۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ نَكَحَ مَوْلًى لَنَا عَرَبِيَّةً فَأُوتِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِيستعدى عَلَيْهِ ، فَقَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ عَدَا مَوْلَى آلِ كَثِيرٍ طَوْرَهُ.

(۱۷۹۹۷) حضرت محمد بن عبد اللہ بن کثیر بن صلت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک مولیٰ نے ایک عربی عورت سے شادی کی، وہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ آل کثیر کا مولیٰ اسی کے راستے پر چل پڑا ہے۔

(۱۷۹۹۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لأَمْنَعَنَّ فُرُوجَ ذَوَاتِ الأَحْسَابِ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مِنَ الأَكْفَاءِ.

(۱۷۹۹۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اعلیٰ حسب والی عورتوں کو صرف ان کے برابر کے مردوں سے شادی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔

(۱۷۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مِسْعَر ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ : عَرَضَ أَبِي عَلَى سَلْمَانَ أُخْتًا له فَأَبَى وَتَزَوَّجَ مَوْلاَةً لَهُ يُقَالُ لَهَا بُقَيْرَةُ.

(۱۷۹۹۹) حضرت عمرو بن ابی قرہ کندی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت سلمان رحمہ اللہ سے فرمائش کی کہ وہ ان کی بہن سے شادی کرلیں، انہوں نے انکار کردیا اور ان کی بقیرہ نامی ایک مولاہ سے شادی کرلی۔

(۱۸۰۰۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ : لاَ نَؤُمُّهُمْ وَلاَ نَنْكِحُ نِسَائَهُمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۰۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ان کی امامت بھی نہیں کریں گے اوران کی عورتوں سے شادی بھی نہیں کریں گے۔

(١٨٠٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فِي الْعَرَبِيِّ وَالْمَوْلَى : لاَ يَسْتَوِيَانِ فِي النَّسَبِ.

(۱۸۰۰۱) حضرت ابن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عربی اور مولیٰ نسب میں برابر نہیں ہو سکتے۔

(١٨٠٠٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنٌ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْكُفُؤِ فِي النِّكَاحِ ، فَقَالَ :فِي الدِّينِ وَالْمَنْصِبِ قَالَ :قُلْتُ :فِي الْمَالِ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۸۰۰۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے نکاح میں برابری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ برابری دین اور منصب میں ہوتی ہے، میں نے پوچھا مال میں ہوتی ہے، انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔

(٢٧٣) في الغيرة، وَمَا ذُكِرَ فِيهَا

غیرت کا بیان

(١٨٠٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا ، وَمَا بَطَنَ.

(مسلم ۳۳۔ بخاری ۷۴۰۳)

(۱۸۰۰۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں، اسی وجہ سے اس نے ہر طرح کی ظاہری اور باطنی بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے۔

(١٨٠٠٤) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ وَرَّادٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ ؟ فَوَاللَّهِ لأَنَا أَغْيَرُ مِنْ سَعْدٍ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِن أَجْلِ غَيْرَةِ اللهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا ، وَمَا بَطَنَ. (بخاری ۷۴۱۶۔ مسلم ۱۷)

(۱۸۰۰۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم سعد رضی اللہ عنہ کی غیرت پر تعجب کرتے ہو؟ میں سعد رضی اللہ عنہ سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی غیرت کی وجہ سے ہر طرح کی ظاہری اور باطنی بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے۔

(١٨٠٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَتِيكٍ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ :نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ. (احمد ۵/ ۴۴۵۔ دارمی ۲۲۲۶)

(۱۸۰۰۵) حضرت ابن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غیرت کی ایک قسم ایسی ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک قسم ایسی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ جو غیرت اللہ کو پسند ہے وہ غیرت ہے جو شک اور نافرمانی میں ہو اور جو غیرت اللہ کو ناپسند ہے یہ وہ غیرت ہے جو شک و نافرمانی کے بغیر ہو۔

(۱۸۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :احْبِسُوا النِّسَاءَ فِي الْبُيُوتِ فَإِنَّ النِّسَاءَ عَوْرَةٌ وَإِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ وَقَالَ :لَهَا :إِنَّك لاَ تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلاَّ أُعْجِبَ بِك. (ترمذی ۱۱۷۳۔ ابن حبان ۵۵۹۸)

(۱۸۰۰۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو گھر میں رکھو کیونکہ عورت چھپانے کی چیز ہے، جب عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے تاڑتا ہے، اور اسے کہتا ہے کہ تو جس کے پاس سے بھی گذرتی ہے اسے متاثر کردیتی ہے۔

(۱۸۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :اسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ بِالْعُرْيِ إِنَّ إِحْدَاهُنَّ إِذَا كَثُرَتْ ثِيَابُهَا وَحَسُنَتْ زِينَتُهَا أَعْجَبَهَا الْخُرُوجُ.

(۱۸۰۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو سادہ رکھ کے ان کی مدد کرو، کیونکہ جب ان کے کپڑے زیادہ ہوتے ہیں اور زینت عمدہ ہوتی ہے تو انہیں باہر نکلنا پسند ہوتا ہے۔

(۱۸۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ :كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْمَرْأَةِ عَوْرَةٌ حَتَّى ظُفُرُهَا.

(۱۸۰۰۸) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کی ہر چیز پردہ ہے حتیٰ کہ اسکے ناخن بھی۔

(۱۸۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي غَيُورٌ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ غَيُورًا ، وَمَا مِنَ امْرِءٍ لاَ يَغَارُ إِلاَّ مَنْكُوسُ الْقَلْبِ.

(۱۸۰۰۹) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بہت غیرت والا ہوں، حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی غیرت والے تھے اور غیرت صرف وہ شخص نہیں کرتا جو دیوث یا مخنث ہو۔

(۲۷٤) من كان يَقُولُ إذَا دُرِأَ اللِّعَانَ أُلْزِقَ بِهِ الْوَلَدُ

جب لعان ختم کردیا جائے تو بچہ باپ کا ہی ہوگا

(۱۸۰۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ وَمُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:إذَا دُرِأَ اللِّعَانَ أُلْزِقَ بِهِ الْوَلَدُ.

(۱۸۰۱۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب لعان ختم کردیا جائے تو بچہ باپ کا ہی ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ مِثْلَهُ.

(۱۸۰۱۱) حضرت مجاہد رطیتیہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۰۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِذَا لَمْ يَكُنْ لِعَانٌ أُلْحِقَ الْوَلَدُ بِالْوَالِدِ.

(۱۸۰۱۲) حضرت شعبی رطیتیہ فرماتے ہیں کہ جب لعان ختم کر دیا جائے تو بچہ باپ کا ہی ہوگا۔

(۲۷۵) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ، أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا ؟

اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے تو کیا اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے؟

(۱۸۰۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ :إِذَا زَنَى الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ابْنَتَهَا وَلاَ أُمَّهَا.

(۱۸۰۱۳) حضرت سعید بن مسیب رطیتیہ اور حضرت حسن رطیتیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس کی بیٹی یا اسکی ماں سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۸۰۱٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا حَرُمَتْ عَلَيْهِ ابْنَتُهَا وَإِذَا أَتَى ابْنَتَهَا حَرُمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا.

(۱۸۰۱۴) حضرت عطاء رطیتیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس کی بیٹی اس پر حرام ہو جائے گی اور اگر اس کی بیٹی سے زنا کیا تو اس کی ماں حرام ہو جائے گی۔

(۱۸۰۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ قَالاَ : لاَ يَحِلُّ لَهُ شَيْءٌ مِنْ بَنَاتِهَا.

(۱۸۰۱۵) حضرت مجاہد رطیتیہ اور حضرت عطاء رطیتیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس کی بیٹی اس کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۱۸۰۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسَبِّحٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِأَمَةٍ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُهَا.

(۱۸۰۱۶) حضرت عبد اللہ بن مسبح رطیتیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رطیتیہ سے سوال کیا کہ آدمی نے ایک باندی سے زنا کیا تو کیا اس کی ماں سے شادی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں کر سکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَمُوتُ، أَوْ يُطَلِّقُهَا وَلَهَا ابْنَةٌ، يَحِلُّ لابْنِ الرَّجُلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ؟

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر وہ مر گیا یا طلاق دے دی، جبکہ اس آدمی کی پہلے سے ایک بیٹی تھی، کیا آدمی کے بیٹے کے لئے اس لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے؟

(۱۸۰۱۷) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حدَّثَنَا سَيْفٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لو أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا، أَوْ مَاتَ عَنْهَا وَلَهَا ابْنَةٌ، يَحِلُّ لابْنِ الرَّجُلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا.

(۱۸۰۱۷) حضرت طاؤس فرمایا کرتے تھے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر وہ مر گیا یا طلاق دے دی، جبکہ اس آدمی کی پہلے سے ایک بیٹی تھی، آدمی کے بیٹے کے لئے اس لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے۔

(۱۸۰۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حدَّثَنَا سَيْفٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۸۰۱۸) حضرت عطاء ویشیلا فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۰۱۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حدَّثَنَا سَيْفٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۸۰۱۹) حضرت مجاہد ویشیلا فرماتے ہیں کہ یہ مکروہ ہے۔

(۱۸۰۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سَيْفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۸۰۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الطَّلاَقِ

(۱) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ السُّنَّةِ مَاهو، مَتَى يُطَلِّقُ ؟

طلاقِ سنت کیا ہے؟ یہ طلاق کب دی جائے؟

(۱۸۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَوَكِيعٌ ، وَحَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ قَالَ :فِي غَيْرِ جِمَاعٍ.

(۱۸۰۲۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ انہیں اس حال میں طلاق دو کہ وہ پاک ہوں اور اس طہر میں ان سے جماع نہ کیا ہو۔

(۱۸۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ ، فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ.

(۱۸۰۲۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کرے تو اسے اس حال میں طلاق دے کہ وہ پاک ہو اور اس طہر میں اس سے جماع نہ کیا ہو۔

(۱۸۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ ، قَالَ :بَلَغَ أَبَا مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيْهِمْ ، فَأَتَاهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَقُولُ أَحَدُكُمْ :قَدْ تَزَوَّجْتُ ، قَدْ طَلَّقْتُ وَلَيْسَ كَذَا عِدَّةُ الْمُسْلِمِينَ ، طَلِّقُوا الْمَرْأَةَ فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا. (ابن ماجه ۲۰۱۷۔ ابن حبان ۴۲۶۵)

(۱۸۰۲۳) حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے ناراض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک کہتا ہے کہ میں نے شادی کی! میں نے طلاق دے دی! یہ مسلمانوں کا طریقہ نہیں ہے۔ عورت کی اس کی عدت کے شروع میں طلاق دو۔ (کہ اس کے لئے عدت کو شمار کرنا آسان ہو)

(١٨٠٢٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي هَذَا الْحَرْفِ : ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ قَالَ : فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.

(١٨٠٢٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورت کو اس کی عدت کے شروع میں طلاق دو۔ (کہ اس کے لئے عدت کو شمار کرنا آسان ہو)

(١٨٠٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ ، يَعْنِي عَلِيًّا ، لَوْ أَنَّ النَّاسَ أَصَابُوا حَدَّ الطَّلاَقِ مَا نَدِمَ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ ، يُطَلِّقُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَدْ تَبَيَّنَ حَمْلُهَا ، أَوْ طَاهِرٌ لَمْ يُجَامِعْهَا مُنْذُ طَهُرَت ، يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا طَلَّقَهَا ، فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا رَاجَعَهَا ، وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُخَلِّيَ سَبِيلَهَا خَلَّى سَبِيلَهَا.

(١٨٠٢٥) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو طلاق پر حد کا سامنا کرنا پڑے تو کوئی آدمی اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں طلاق دینے کے بعد اور اس طہر میں طلاق دینے کے بعد جس میں اس سے جماع نہ کیا ہو، نادم نہ ہو، وہ انتظار کرے اور اسے عدت کے شروع میں طلاق دے، پھر اگر رجوع کرنا چاہے تو رجوع کرلے اور اگر اسے رخصت ہی کرنا چاہے تو رخصت کردے۔

(١٨٠٢٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : طَلاَقُ السُّنَّةِ فِي قُبُلِ الْعِدَّةِ ، يُطَلِّقُهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ ، وَإِنْ كَانَ بِهَا حَمْلٌ طَلَّقَهَا مَتَى شَاءَ.

(١٨٠٢٦) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاقِ سنت یہ ہے کہ عدت کے شروع میں طلاق دی جائے، وہ اسے اس حال میں طلاق دے کہ وہ پاک ہو اور اس سے جماع نہ کیا ہو، اور اگر وہ حاملہ ہو تو اسے جب چاہے طلاق دے دے۔

(١٨٠٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ، ثُمَّ تَحِيضَ ، ثُمَّ تَطْهُرَ ، ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا ، فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي قَالَ اللَّهُ.

(مسلم ١٠٩٤۔ مالك ٥٣)

(١٨٠٢٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ ان سے کہو کہ وہ رجوع کرلیں، پھر عورت پاک ہو، پھر اسے حیض آئے، پھر جب پاک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتو چاہے تو جماع سے پہلے اسے طلاق دے دے اور چاہے تو روک لے، کیونکہ عدت وہی ہے جو اللہ نے بیان فرمائی ہے۔

(۱۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ :طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ.

(۱۸۰۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ ان سے کہو کہ وہ رجوع کرلیں، پھر پاک ہونے کے بعد جماع سے پہلے طلاق دے دیں۔

(۱۸۰۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا ، أَوْ حَامِلاً. (مسلم ۵۔ ابوداؤد ۲۱۷۴)

(۱۸۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ ان سے کہو کہ وہ رجوع کرلیں، پھر پاک ہونے کی حالت میں یا حاملہ ہونے کی حالت میں طلاق دے دیں۔

(۱۸۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَهَا فِي طُهْرٍ قَدْ جَامَعَهَا فِيهِ ، لَمْ تَعْتَدَّ فِيهِ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۳۰) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایسے طہر میں طلاق دی جس میں جماع کیا تھا تو وہ حیض شمار نہیں ہوگا۔

(۱۸۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ فَقَدْ طَلَّقَهَا لِلسُّنَّةِ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ جَامَعَهَا.

(۱۸۰۳۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حالتِ طہر میں طلاق دی تو سمجھو کہ طلاقِ سنت دی خواہ اس سے جماع کیا ہو۔

(۱۸۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) قَالاَ :طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ.

(۱۸۰۳۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ اسے حالتِ طہر میں بغیر جماع کے طلاق دے۔

(۱۸۰۳۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) قَالَ :طَاهِرًا ، أَوْ حَامِلاً.

(۱۸۰۳۳) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ اسے حالتِ طہر میں یا حالتِ حمل میں طلاق دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٠٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : مَا طَلَّقَ رَجُلٌ طَلاَقَ السُّنَّةِ فَنَدِمَ.

(۱۸۰۳۴) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ طلاقِ سنت دینے والا کبھی نادم نہیں ہوتا۔

(١٨٠٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : طَلاَقُ السُّنَّةِ فِي قُبُلِ الطُّهْرِ مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

(۱۸۰۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ طلاقِ سنت بغیر جماع کے طہر سے پہلے ہوتی ہے۔

(٢) ما يُسْتَحَبُّ مِنْ طَلاَقِ السُّنَّةِ ، وَكَيْفَ هُوَ ؟

طلاق کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

(١٨٠٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : مَنْ أَرَادَ الطَّلاَقَ الَّذِي هُوَ الطَّلاَقُ فَلْيُطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً ، ثُمَّ يَدَعَهَا حَتَّى تَحِيضَ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

(۱۸۰۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صحیح معنی میں طلاق دینا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ صرف ایک طلاق دے کر عورت کو چھوڑ دے اور تین حیض گزرنے دے۔

(١٨٠٣٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : طَلاَقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ ، ثُمَّ يَدَعَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۸۰۳۷) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاقِ سنت یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو بغیر جماع کے طہر میں طلاق دے پھر اس کی عدت گذرنے دے۔

(١٨٠٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي طَلاَقِ السُّنَّةِ : أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً ، ثُمَّ يَدَعَهَا حَتَّى تَبِينَ بِهَا.

(۱۸۰۳۸) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاقِ سنت یہ ہے کہ آدمی ایک طلاق دے دے پھر اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ بائنہ ہوجائے۔

(١٨٠٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ أَصَابُوا حَدَّ الطَّلاَقِ ، مَا نَدِمَ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ ، يُطَلِّقُهَا وَاحِدَةً ، ثُمَّ يَتْرُكُهَا حَتَّى تَحِيضَ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

(۱۸۰۳۹) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو طلاق پر حد جاری ہو تو کوئی آدمی بیوی کو طلاق دینے کے بعد شرمندہ نہ ہو، وہ عورت کو ایک طلاق دے دے اور پھر اسے تین حیض آنے تک چھوڑے رکھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً ، ثُمَّ يَتْرُكَهَا حَتَّى تَحِيضَ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

(۱۸۰۴۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ آدمی بیوی کو ایک طلاق دے پھر تین حیض تک اسے چھوڑے رکھے۔

(۱۸۰۴۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٌ ؛ فِي طَلاَقِ السُّنَّةِ قَالاَ : يُطَلِّقُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ يَدَعُهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۸۰۴۱) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق سنت یہ ہے کہ آدمی بیوی کو طلاق دے اور پھر عدت گذرنے تک اسے چھوڑے رکھے۔

(۱۸۰۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُ أَحَدُهُمْ لاِمْرَأَتِهِ : اذْهَبِي إِلَى أَهْلِكِ ، فَيُطَلِّقُهَا فِي أَهْلِهَا ، فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ ، قَالَ عَبْدُ الْحَكِيمِ : يَعْنِي بِذَلِكَ الْعِدَّةَ.

(۱۸۰۴۲) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ اپنے اہل کے پاس چلی جا! اور پھر وہ اسے اس کے اہل میں طلاق دیتا ہے۔ انہوں نے اس سے سختی سے منع کیا۔

(۳) مَا قَالُوا فِي الْحَامِلِ، كَيْفَ تُطَلَّقُ ؟

حاملہ کو کیسے طلاق دی جائے گی؟

(۱۸۰۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : سُئِلَ جَابِرٌ عَنْ حَامِلٍ كَيْفَ تُطَلَّقُ ؟ فَقَالَ : يُطَلِّقُهَا وَاحِدَةً ، ثُمَّ يَدَعُهَا حَتَّى تَضَعَ.

(۱۸۰۴۳) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر ؓ سے سوال کیا گیا کہ حاملہ کو کیسے طلاق دی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک طلاق دے دے، پھر وضع حمل تک اسے چھوڑے رکھے۔

(۱۸۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الزُّهْرِيَّ ؟ فَقَالَ : كُلُّ ذَلِكَ لَهَا وَقْتٌ.

(۱۸۰۴۴) حضرت ابن ابی ذئب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ؒ سے حاملہ کی طلاق کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سارا اس کا وقت ہے۔

(۱۸۰۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ : إِذَا كَانَتْ حَامِلاً طَلَّقَهَا مَتَى شَاءَ.

(۱۸۰۴۵) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حاملہ کو جب چاہے طلاق دے سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُطَلِّقَ الْحَامِلَ وَاحِدَةً، ثُمَّ يَدَعُهَا حَتَّى تَضَعَ.

(۱۸۰۴۶) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحب ہے کہ حاملہ کو ایک طلاق دے دے پھر وضع حمل تک اسے چھوڑے رکھے۔

(۱۸۰٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : تُطَلَّقُ الْحَامِلُ بِالأَهِلَّةِ.

(۱۸۰۴۷) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاملہ کو چاند کے اعتبار سے طلاق دی جائے گی۔

(٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ؟

اگر حالتِ حیض میں بیوی کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۰٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَلاَ تَعْتَدُّ بِهَا ، وَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَتَادَةُ مِثْلَهُ.

(۱۸۰۴۸) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ حضرت زہری رحمہ اللہ اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۸۰٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الَّذِي يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : لاَ تَعْتَدُّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۸۰٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، لَمْ تَعْتَدَّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۵۰) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۸۰٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، لَمْ تَعْتَدَّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۵۱) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۸۰٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ تَعْتَدُّ بِهَا

(۱۸۰۵۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٠٥٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لاَ تَعْتَدُّ بِهَا.

(۱۸۰۵۳) حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ تَعْتَدُّ بِهَا.

(۱۸۰۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ:إذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ حَائِضٌ، لَمْ تَعْتَدَّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۵۵) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ سَاعَةَ حَاضَتْ ، قَالَ : لاَ تَعْتَدُّ بِهَا.

(۱۸۰۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :لاَ تَعْتَدُّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۵۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَخِلاَسٍ قَالاَ :لاَ تَعْتَدُّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۵۸) حضرت سعید رحمہ اللہ اور حضرت خلاس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(١٨٠٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :لاَ تَعْتَدُّ بِهَا.

(۱۸۰۵۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تو اس حیض کو عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥) مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ تَعْتَدَّ بِالْحَيْضَةِ مِنْ عِدَّتِهَا

جن حضرات کے نزدیک اس حیض کو بھی عدت میں شمار کیا جائے گا

(١٨٠٦٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : هُوَ قُرْءٌ مِنْ أَقْرَائِهَا.

(۱۸۰۶۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ وہ حیض بھی تین حیضوں میں سے ایک ہے۔

(١٨٠٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ يَقُولُ : تَعْتَدُّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ.

(۱۸۰۶۱) حضرت حسن ؒ فرمایا کرتے تھے کہ اس حیض کو بھی عدت میں شمار کیا جائے گا۔

(٦) مَنْ قَالَ يَحْتَسِبُ بِالطَّلاَقِ إِذَا طَلَّقَ وَهِيَ حَائِضٌ

جن حضرات کے نزدیک حالتِ حیض میں دی گئی طلاق معتبر ہے

(١٨٠٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : احْتَسَبْتَ بِهَا ؟ قَالَ : فَقَالَ : فَمَهْ ، يَعْنِي بِالتَّطْلِيقَةِ.

(۱۸۰۶۲) حضرت انس بن سیرین ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے سوال کیا کہ آپ حالتِ حیض میں دی گئی طلاق کا اعتبار کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں!

(١٨٠٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَقِيلَ لَهُ : احْتَسَبْتَ بِهَا ؟ يَعْنِي التَّطْلِيقَةَ ، قَالَ : فَقَالَ : فَمَا يَمْنَعُنِي إِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ ؟.

(۱۸۰۶۳) حضرت یونس بن جبیر ؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دی تھی۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے حیض میں دی گئی طلاق کا اعتبار کیا تھا انہوں نے فرمایا اگر مجھے نادانی یالاچاری کا سامنا تھا تو مجھے کس چیز نے منع کیا؟

(٧) مَا قَالُوا إِذَا طَلَّقَ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً ، مَتَى تَنْقَضِي عِدَّتُهَا ؟

اگر ہر طہر میں ایک طلاق دی تو عدت کا شمار کب سے ہوگا؟

(١٨٠٦٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ : إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَهَا ثَلاَثًا لِلسُّنَّةِ ، طَلَّقَهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ وَاحِدَةً ، وَتَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ أُخْرَى عِنْدَ آخِرِ طَلاَقِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاقِ سنت دینا چاہے تو اسے ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخری طلاق کے بعد والے حیض سے عدت شمار کرے۔

(١٨٠٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَلَيْهَا حَيْضَةٌ أُخْرَى بَعْدَ آخِرِ تَطْلِيقَةٍ.

(۱۸۰۶۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آخری طلاق کے بعد ایک اور حیض کی عدت عورت پر لازم ہوگی۔

(١٨٠٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ لِيُطَوِّلَ عَلَيْهَا ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ ، فَعِدَّتُهَا مِنْ أَوَّلِ الْعِدَّةِ مَا لَمْ يُرَاجِعْهَا.

(۱۸۰۶۶) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ ہر حیض سے پہلے عورت کو طلاق دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے، ان کے مطابق یہ عمل عورت کی عدت کو بڑھا دیتا ہے، اس صورت میں ان کے نزدیک عدت پہلی طلاق سے شمار کی جائے گی اگر درمیان میں رجوع نہ کیا ہو۔

(١٨٠٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَمَكَثَتْ شَهْرًا ، ثُمَّ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً أُخْرَى ، فَإِنَّ عِدَّتَهَا مِنْ أَوَّلِ الطَّلاَقِ مَا لَمْ يُرَاجِعْهَا.

(۱۸۰۶۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے، ایک مہینے بعد پھر دوسری طلاق دے تو اس کی عدت پہلی طلاق سے ہوگی جب تک رجوع نہ کیا ہو۔

(١٨٠٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ تَطْلِيقَةً ، قَالَ :تَعْتَدُّ مِنْ أَوَّلِ طَلاَقِهَا ، مَا لَمْ تَكُنْ مُرَاجَعَةً.

(۱۸۰۶۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو ہر حیض پر ایک طلاق دی تو عدت پہلی طلاق سے شمار کی جائے اگر رجوع نہ کیا ہو۔

(١٨٠٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَخَيْثَمَةَ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : كُلَّمَا حَاضَتْ وَقَعَتْ تَطْلِيقَةٌ ، وَتَعْتَدُّ حَيْضَةً أُخْرَى بَعْدَ الثَّلاَثِ . قَالَ وَكِيعٌ :وَالنَّاسُ عَلَيْهِ.

(۱۸۰۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بھی حائضہ ہوا اور ایک طلاق واقع ہو تو تین کے بعد ایک اور حیض عدت گزارے گی۔ حضرت وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کا عمل بھی یہی ہے۔

(١٨٠٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَخِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُمَا قَالاَ :تَعْتَدُّ مِنْ آخِرِ طَلاَقِهَا . قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :وَلاَ يُعْجِبُنَا ذَلِكَ.

(۱۸۰۷۰) حضرت جابر بن عبداللہ رحمہ اللہ اور حضرت خلاس بن عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آخری طلاق کے بعد سے عدت شروع کرے گی۔ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہمیں یہ پسند نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) مَا قَالُوا فِي الإِشْهَادِ عَلَى الرَّجْعَةِ، إِذَا طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ ؟

طلاق کے بعد بیوی سے رجوع پر گواہ بنانے کا بیان

(۱۸۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ أَشْهَدَ عَلَى رَجْعَةِ صَفِيَّةَ حِينَ رَاجَعَهَا.

(۱۸۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کیا تو اس پر گواہ بنائے۔

(۱۸۰۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ رَاجَعَهَا، فَيَجْهَلُ أَنْ يُشْهِدَ ؟ قَالَ: يُشْهِدُ إِذَا عَلِمَ.

(۱۸۰۷۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر رجوع کر لیا لیکن اسے گواہ بنانے کا علم نہیں تھا تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب معلوم ہو تب گواہ بنا لے۔

(۱۸۰۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُجَامِعُهَا قَبْلَ أَنْ يُشْهِدَ عَلَى رَجْعَتِهَا، قَالَ: كَيْفَ تَقُولُ يَا مُغِيرَةُ فِي رَجُلٍ فَعَلَ بِامْرَأَةِ قَوْمٍ لَيْسَ مِنْهَا بِسَبِيلٍ ؟.

(۱۸۰۷۳) حضرت عامر رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر رجوع پر گواہ بنائے بغیر اس سے جماع کر لیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے مغیرہ! تم اس شخص کے بارے میں کیا کہو گے جو کسی قوم کی عورت کے ساتھ یہ کرے اور اس کا اس سے کوئی تعلق نہ ہو!

(۱۸۰۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ النَّبْلِي، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَأَشْهَدَ، ثُمَّ رَاجَعَهَا وَلَمْ يُشْهِدْ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُكْرَهُ ذَلِكَ تَأَثُّمًا، وَلَكِنْ كَانَ يُخَافُ أَنْ يَجْحَدَ.

(۱۸۰۷۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور طلاق پر گواہ بنائے لیکن رجوع کرے تو رجوع پر گواہ نہ بنائے اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا گناہ تو نہیں ہوتا لیکن لوگوں میں انکار کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

(۱۸۰۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَغْشَاهَا وَلَمْ يُشْهِدْ، قَالَ: غِشْيَانُهُ لَهَا مُرَاجَعَةٌ، فَلْيُشْهِدْ.

(۱۸۰۷۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے پھر اس سے جماع کر لے اور کسی کو گواہ نہ بنائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ آدمی کو عورت سے جماع کرنا ہی رجوع ہے اب گواہ بنا لے۔

(۱۸۰۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالُوا: الْجِمَاعُ رَجْعَةٌ فَلْيُشْهِدْ.

(۱۸۰۷۶) حضرت ابراہیم، حضرت شعبی اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جماع رجوع ہے، اب گواہ بنا لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ قَالَ : أُمِرُوا أَنْ يُشْهِدُوا عِنْدَ الطَّلَاقِ وَالرَّجْعَةِ.

(۱۸۰۷۷) حضرت ضحاک ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ طلاق اور رجوع پر گواہ بنائیں۔

(۱۸۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي رَجُلٍ يُرَاجِعُ امْرَأَتَهُ وَلَا يُشْهِدُ، قَالَ: فَلْيُشْهِدْ عَلَى رَجْعَتِهَا.

(۱۸۰۷۸) حضرت حکم ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے رجوع کرے لیکن اس پر گواہ نہ بنائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے رجوع پر گواہ بنانے چاہئیں۔

(۱۸۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْفُرْقَةُ وَالرَّجْعَةُ بِالشُّهُودِ.

(۱۸۰۷۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جدائی اور رجوع گواہوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، فَحَنَثَ وَقَدْ غَشِيَهَا فِي عِدَّتِهَا ، وَقَدْ عَلِمَ بِذَلِكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ ، قَالَ : غِشْيَانُهُ لَهَا مُرَاجَعَةٌ.

(۱۸۰۸۰) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر عدت گزرنے کے بعد اس نے قسم کھائی کہ وہ عدت میں اس سے جماع کر چکا ہے تو اس کا جماع کرنا رجوع ہے۔

(۱۸۰۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۸۰۸۱) حضرت ابراہیم ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۰۸۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ وَلَمْ يُشْهِدْ ، وَرَاجَعَ وَلَمْ يُشْهِدْ ؟ فَقَالَ : طَلَّقَ فِي غَيْرِ عِدَّةٍ ، وَرَاجَعَ فِي غَيْرِ سُنَّةٍ ، لِيُشْهِدْ عَلَى مَا صَنَعَ.

(۱۸۰۸۲) حضرت عمران بن حصین ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس پر گواہ نہ بنائے اور رجوع کرے اور اس پر بھی گواہ نہ بنائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے بغیر شرعی طریقے کے طلاق دی اور شرعی طریقے کے بغیر رجوع کیا اسے چاہئے کہ اس پر گواہ بنائے۔

(۹) بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُرَاجِعُ فِي نَفْسِهِ

اپنے دل میں رجوع کرنے کا حکم

(۱۸۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ : أَنَّهَا وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ . وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۸۳) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے خط میں لکھا کہ یہ ایک طلاق بائنہ ہوگی۔ یہی قتادہ رحمہ اللہ کا بھی قول ہے۔

(۱۸.۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ :إِذَا رَاجَعَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۰۸۴) حضرت ابو شعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دل میں رجوع کرنا کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۰) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ إِنْ دَخَلْتِ هَذِهِ الدَّارَ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَتَدْخُلُ وَلاَ يَعْلَمُ ، مَنْ قَالَ يُشْهِدُ عَلَى رَجْعَتِهَا إِذَا عَلِمَ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو اس گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے، وہ اس گھر میں داخل ہوئی لیکن آدمی کو علم نہیں تھا تو اسے جب علم ہو تو رجوع پر گواہ بنانا ضروری ہے

(۱۸.۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :إِنْ دَخَلْتِ دَارَ فُلاَنٍ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَدَخَلَتْ وَهُوَ لاَ يَشْعُرُ ، حَتَّى مَضَى لِذَلِكَ أَشْهُرٌ ؟ فَحَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدٍ ، وَخِلاَسٍ قَالُوا :إِذَا عَلِمَ أَشْهَدَ عَلَى مُرَاجَعَتِهَا.

(۱۸۰۸۵) حضرت سعید رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے، وہ عورت اس گھر میں داخل ہوگئی لیکن مرد کو علم نہ تھا۔ اسے کئی مہینوں بعد پتہ چلا تو اس بارے میں حضرت حسن، حضرت سعید اور حضرت خلاس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جب اسے علم ہو تو اپنے رجوع پر گواہ بنائے۔

(۱۸.۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ :إِنْ دَخَلْتِ دَارَ فُلاَنٍ فَأَنْتِ طَالِقٌ وَاحِدَةً، فَدَخَلَتْ وَهُوَ لاَ يَشْعُرُ ، قَالَ:إِنْ كَانَ غَشِيَهَا فِي الْعِدَّةِ فَغِشْيَانُهُ لَهَا مُرَاجَعَةٌ ، وَإِلاَّ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ.

(۱۸۰۸۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں شخص کے گھر میں داخل ہوئی تو تجھے ایک طلاق ہے، اگر وہ داخل ہوئی اور مرد کو علم نہیں تھا، اب اگر عدت میں آدمی نے اس سے جماع کیا تھا تو جماع کرنا رجوع ہے اور اگر نہیں کیا تھا تو عورت کو ایک طلاق بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۱) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُطَلِّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَقْعَدٍ وَاحِدٍ ، وَأَجَازَ ذَلِكَ عَلَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک ایک نشست میں تین طلاقیں دینا مکروہ ہے، لیکن یہ واقع ہو جائیں گی

(۱۸.۸۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ وَاقِعِ بْنِ سَحْبَانَ قَالَ :سُئِلَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ ؟ قَالَ :أَثِمَ بِرَبِّهِ ، وَحُرِّمَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰۸۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے انسان اللہ کی بارگاہ میں گناہ گار ہوتا ہے لیکن اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی۔

(۱۸۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إنَّ عَمِّي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، فَقَالَ :إنَّ عَمَّك عَصَى اللَّهَ ، فَأَنْدَمَهُ اللَّهُ ، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا.

(۱۸۰۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میرے چچا نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تیرے چچا نے اللہ کی نافرمانی کی ہے، اللہ اسے رسوا کرے، اب اس کے پاس کوئی چارا نہیں۔

(۱۸۰۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ إذَا أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ ، أَوْجَعَهُ ضَرْبًا ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۰۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دی تھیں، آپ نے اسے سزا دی اور دونوں کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۸۰۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ؟ قَالَ :يُطَلِّقُهَا فِي مَقَاعِدَ مُخْتَلِفَةٍ.

(۱۸۰۹۰) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دینا چاہے تو کیا یہ درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مختلف نشستوں میں اسے طلاق دے۔

(۱۸۰۹۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :قَالَ ابْنُ عُمَرَ :مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ ، وَبَانَتْ مِنْهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۸۰۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اس کی بیوی اس سے جدا ہو جائے گی۔

(۱۸۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا جَمِيعًا ، قَالَ :إنَّ فَعَلَ فَقَدْ عَصَى رَبَّهُ ، وَبَانَتْ مِنْهُ امْرَأَتُهُ.

(۱۸۰۹۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اس کی بیوی اس سے جدا ہو جائے گی۔

(۱۸۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانُوا يُنَكِّلُونَ مَنْ طَلَّقَ ثَلاَثًا فِي مَقْعَدٍ وَاحِدٍ.

(۱۸۰۹۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے والے کو سزا دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) مَنْ رَخَّصَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُطَلِّقَ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ

جن حضرات کے نزدیک تین طلاقیں دینے میں کوئی حرج نہیں

(١٨٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَقْعَدٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ بَأْسًا ، قَدْ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، فَلَمْ يُعَبْ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۸۰۹۴) حضرت محمد رحمہ اللہ سے ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دی تھیں اور انہیں اس پر کسی قسم کی مذمت کا سامنا نہ ہوا۔

(١٨٠٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۸۰۹۵) حضرت محمد رحمہ اللہ کے نزدیک ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٨٠٩٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ تَبِينَ مِنْهُ امْرَأَتُهُ ، قَالَ : يُطَلِّقُهَا ثَلاَثًا.

(۱۸۰۹۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو اس کی بیوی اس سے جدا ہو جائے گی۔

(۱۳) فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ مِئَةً ، أَوْ أَلْفًا فِي قَوْلٍ وَاحِدٍ

اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو ایک جملے میں سو یا ہزار طلاقیں دیں تو کیا حکم ہے؟

(١٨٠٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي تِسْعَةً وَتِسْعِينَ مَرَّةً ؟ قَالَ : فَمَا قَالُوا لَكَ ؟ قَالَ : قَالُوا : قَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْك ، قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لَقَدْ أَرَادُوا أَنْ يُبْقُوا عَلَيْك ، بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ.

(۱۸۰۹۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو ننانوے مرتبہ طلاق دے دی ہے! انہوں نے اس سے پوچھا کہ تجھے لوگوں نے کیا کہا؟ اس نے کہا کہ مجھے لوگوں نے کہا کہ تیری بیوی تجھ پر حرام ہوگئی۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ چاہتے ہیں کہ تجھ پر رحم کریں، وہ تین طلاقوں کے بعد ہی بائنہ ہوگئی تھی، باقی طلاقیں گناہ ہیں۔

(١٨٠٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِئَةَ تَطْلِيقَةٍ ؟ قَالَ : حَرَّمَتْهَا ثَلاَثٌ ، وَسَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ عُدْوَانٌ.

(۱۸۰۹۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت تین طلاقوں سے حرام ہو جائے گی اور ستانوے طلاقیں گناہ ہیں۔

(١٨٠٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَالأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْت امْرَأَتِي مِئَةً ؟ فَقَالَ : بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَسَائِرُهُنَّ مَعْصِيَةٌ.

(۱۸۰۹۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے بائنہ ہوگئی تھی باقی معصیت ہیں۔

(١٨١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً بَطَّالاً كَانَ بِالْمَدِينَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَلْفًا ، فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّمَا كُنْتُ أَلْعَبُ ، فَعَلاَ عُمَرُ رَأْسَهُ بِالدِّرَّةِ ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۱۰۰) حضرت زید بن وہب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک بہت زیادہ ہنسی مزاح کرنے والا آدمی تھا۔ اس نے اپنے بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دے دیں، اس کا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا گیا تو اس نے کہا کہ میں تو مزاح کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے سر پر کوڑا مارا اور ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی۔

(١٨١٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي أَلْفًا ؟ قَالَ : بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَاقْسِمْ سَائِرَهُنَّ بَيْنَ نِسَائِك.

(۱۸۱۰۱) حضرت حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دی ہیں، اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے ہی بائنہ ہوگئی تھی اور باقی طلاقیں اپنی دوسری بیویوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

(١٨١٠٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ ، إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِئَةَ مَرَّةٍ ، وَإِنَّمَا قُلْتُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً فَتَبِينُ مِنِّي بِثَلاَثٍ ، هِيَ وَاحِدَةٌ ؟ فَقَالَ : بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَعَلَيْك وِزْرُ سَبْعَةٍ وَتِسْعِينَ.

(۱۸۱۰۲) حضرت عنترہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ ان کے پاس آیا اور اس نے کہا اے ابن عباس! میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دیں، میں نے یہ ایک ہی جملے میں دی ہیں، کیا وہ تین طلاقوں کے ذریعے مجھ سے بائنہ ہوگئی جبکہ وہ ایک ہی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں کے ذریعے تجھ سے بائنہ ہوگئی اور تجھ پر ستانوے طلاقوں کا گناہ ہے۔

(١٨١٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْت امْرَأَتِي أَلْفًا ، أَوْ مِئَةً ، قَالَ : بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَسَائِرُهُنَّ وِزْرٌ ، اتَّخَذْت آيَاتِ اللهِ هُزُوًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۰۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس ؓ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو ہزار یا سو طلاقیں دے دی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے بائنہ ہوگئی ہے اور باقی گناہ ہیں، تو نے اللہ کی آیات کو مذاق بنالیا۔

(١٨١٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي تِحْيَى قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ :إِنِّي طَلَّقْت امْرَأَتِي مِئَةً ، قَالَ :ثَلاَثٌ يُحَرِّمْنَهَا عَلَيْك ، وَسَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ عُدْوَانٌ.

(۱۸۱۰۴) حضرت معاویہ بن ابی تحیی ؒ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان ؓ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے تجھ پر حرام ہوگئی اور باقی ستانوے گناہ ہیں!

(١٨١٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِئَةً ؟ فَقَالَ :ثَلاَثٌ يُحَرِّمْنَهَا عَلَيْهِ ، وَسَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَضْلٌ.

(۱۸۱۰۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تین طلاقوں سے وہ حرام ہو جائے گی اور ستانوے زائد ہیں۔

(١٨١٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ ، فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِئَةَ مَرَّةٍ ؟ قَالَ :بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَسَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ يُحَاسِبُك اللَّهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۸۱۰۶) حضرت سعید مقبری ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں، کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے بائنہ ہوگئی ہے اور ستانوے طلاقوں کا قیامت کے دن تجھے حساب دینا ہوگا۔

(١٨١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ :قَالَ :إِنِّي طَلَّقْتهَا مِئَةً ؟ قَالَ :بَانَتْ مِنْك بِثَلاَثٍ ، وَسَائِرُهُنَّ إِسْرَافٌ وَمَعْصِيَةٌ.

(۱۸۱۰۷) حضرت شریح ؒ سے ایک آدمی نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں سے بائنہ ہوگئی اور باقی اسراف اور معصیت ہیں۔

(١٨١٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ ، فَقَالَ :إِنِّي طَلَّقْت امْرَأَتِي أَلْفًا قَالَ :بَانَتْ مِنْك الْعَجُوزُ.

(۱۸۱۰۸) حضرت حسن ؒ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دیں تو انہوں نے فرمایا کہ بڑھیا تجھ سے جدا ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي أَلْفًا ؟ قَالَ : الثَّلاَثُ تُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ ، وَاقْسِمْ سَائِرَهُنَّ بَيْنَ أَهْلِكَ.

(۱۸۱۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تین طلاقوں نے اسے تجھ پر حرام کر دیا اور باقی کو اپنی دوسری بیویوں میں تقسیم کر دے۔

(۱٤) مَنْ قَالَ لامْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ عَدَدَ النُّجُومِ

جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ ''تجھے ستاروں کی تعداد کے برابر طلاق'' تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي كَلاَمٌ ، فَطَلَّقْتُهَا عَدَدَ النُّجُومِ ، قَالَ : تَكَلَّمْتَ بِالطَّلاَقِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ الطَّلاَقَ ، فَمَنْ أَخذ بِهِ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ ، وَمَنْ لَبَّسَ عَلَى نَفْسِهِ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ ، وَاللَّهِ لاَ تُلَبِّسُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَنَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ ، هُوَ كَمَا تَقُولُونَ ، هُوَ كَمَا تَقُولُونَ.

(۱۸۱۱۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ میری اور میری بیوی کے درمیان کچھ بات چیت بڑھ گئی اور میں نے اسے ستاروں کی تعداد کے برابر طلاق دے دی۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے طلاق کا لفظ کہا تھا؟ اس نے کہا کہ جی ہاں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طلاق کو واضح کر کے بیان کر دیا ہے، جو اس سے استفادہ کرے تو اس کے لئے وضاحت ہو جاتی ہے اور جو اسے اپنے لئے مشکل بنا لے ہم اس کے لئے مشکل بنا دیتے ہیں۔ خدا کی قسم! اپنے نفوس کو ایسی مشکل میں نہ ڈالو جسے تمہاری طرف سے ہمیں برداشت کرنا پڑے۔ معاملہ وہی ہے جو تم کہتے ہو، معاملہ وہی ہے جو تم کہتے ہو۔

(۱۸۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : لَوْ قَالَهَا لِنِسَاءِ الْعَالَمِينَ بَعْدَ أَنْ يَمْلِكَهُنَّ ، كُنَّ عَلَيْهِ حَرَامًا.

(۱۸۱۱۱) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ساری دنیا کی عورت کا مالک بننے کے بعد انہیں کہا کہ تمہیں ستاروں کی تعداد کے برابر طلاق ہے تو سب حرام ہو جائیں گی۔

(۱۸۱۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ؛ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ عَدَدَ النُّجُومِ ؟ فَقَالَ : يَكْفِيهِ مِنْ ذَلِكَ رَأْسُ الْجَوْزَاءِ.

(۱۸۱۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاق دے دی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے جوزاء ستارے کا سرا ہی کافی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) الرَّجُلُ يَقُولُ يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةَ فَهِيَ طَالِقٌ ، مَنْ كَانَ لاَ يَرَاهُ شَيْئًا

اگر ایک آدمی نے کہا کہ ''جس دن میں فلانی عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق'' جن حضرات کے نزدیک اس جملہ کی کوئی حیثیت نہیں

(۱۸۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ. (ترمذی ۱۱۸۱۔ احمد ۲/ ۲۰۷)

(۱۸۱۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

(۱۸۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَمَّنْ سَمِعَ طَاوُوسًا يَقُولُ : قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ ، وَلاَ عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ. (عبدالرزاق ۱۱۴۵۵)

(۱۸۱۱۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ طلاق نکاح کے بعد اور آزادی ملکیت کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۸۱۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ النَّزَّالِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ مِنْ بَعْدِ النِّكَاحِ. (ابوداؤد ۲۸۶۵۔ عبدالرزاق ۱۱۴۵)

(۱۸۱۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

(۱۸۱۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ ، وَلاَ عِتْقَ إلاَّ بَعْدَ مِلْكٍ.

(۱۸۱۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے اور آزادی ملکیت کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۸۱۱۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ.

وَقَالَ الزُّهْرِيُّ : إذَا وَقَعَ النِّكَاحُ وَقَعَ الطَّلاَقُ. (حاکم ۴۱۹)

(۱۸۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب نکاح ہوگا تبھی طلاق ہوگی۔

(۱۸۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي تَزَوَّجْتُهَا ، أَوْ وَضَعْتُ يَدِي عَلَى هَذِهِ السَّارِيَةِ ، يَعْنِي أَنَّهَا حَلاَلٌ.

(۱۸۱۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں عورت سے شادی کروں یا اپنا ہاتھ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستون پر رکھوں، یعنی یہ حلال ہے۔

(۱۸۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، رَفَعَهُ ؛ قَالَ : لاَ طَلاَقَ قَبْلَ نِكَاحٍ. (بیہقی ۳۱۹)

(۱۸۱۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : لاَ طَلاَقَ قَبْلَ نِكَاحٍ ، وَلاَ عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ.

(۱۸۱۲۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مروان نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نکاح سے پہلے طلاق اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں ہوتی۔

(۱۸۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ : يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً ، فَهِيَ طَالِقٌ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۱۲۱) حضرت سعید بن میسب رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ جس دن میں فلاں عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸۱۲۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَنْصُورًا عَنِ الرَّجُلِ تُذْكَرُ لَهُ الْمَرْأَةُ ، فَيَقُولُ : يَوْمَ أَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ طَالِقٌ ؟ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَاهُ طَلاَقًا.

(۱۸۱۲۲) حضرت خلف بن خلیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے منصور رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر آدمی کسی عورت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہے کہ جس دن میں اس سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اسے کوئی چیز نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۸۱۲۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَزَوَّجَ الَّتِي يَقُولُ : يَوْمَ أَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ طَالِقٌ.

(۱۸۱۲۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو کوئی اہمیت نہ دیتے تھے کہ آدمی یہ کہے کہ جس دن فلاں عورت سے میری شادی ہوا سے طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۱۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۱۲۴) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس رحمہما اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۱۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، إِنَّمَا الطَّلاَقُ بَعْدَ النِّكَاحِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۲۵) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ جس دن میں فلاں عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں، طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۸۱۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ؛ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ قَالَ: لاَ طَلاَقَ قَبْلَ نِكَاحٍ.

(۱۸۱۲۶) حضرت علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۱۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ.

(۱۸۱۲۷) حضرت علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۸۱۲۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ رِفَاعَةَ الأَنْصَارِيُّ ، أَنَّهُ ذَكَرَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ ، قِيلَ لَهُ :ذُكِرَ لَنَا أَنَّك تَخْطُبُ فُلاَنَةَ ، امْرَأَةً سَمَّوْهَا ، فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ : هِيَ طَالِقٌ إِنْ تَزَوَّجَهَا ، فَزَعَمَ عَبْدُ اللهِ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدًا ؟ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَاهُ شَيْئًا ، قَالَ يَحْيَى :وَبَلَغَنِي أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ مِثْلَ قَوْلِ سَعِيدٍ.

(۱۸۱۲۸) حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے تذکرہ کیا گیا کہ ایک انصاری سے کسی نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ تم فلاں عورت کو پیامِ نکاح بھجوا رہے ہو؟ ان انصاری نے کہا کہ اگر میں اس سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے۔ حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو اس بات کی کوئی اہمیت نہیں۔ حضرت یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی بات کے قائل تھے۔

(۱۸۱۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَوَكِيعٌ ، قَالاَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ شُرَيْحٍ ؛ قَالَ : لاَ طَلاَقَ إلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ.

(۱۸۱۲۹) حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

(١٦) فِي رَجُلٍ قَالَ يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةَ ، فَهِيَ طَالِقٌ ثَلاَثًا

اگر ایک آدمی نے کہا کہ ''میں جس دن فلاں عورت سے شادی کروں اسے تین طلاقیں'' تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَرِّفٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :لاَ طَلاَقَ قَبْلَ نِكَاحٍ ، قَالَ :وَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ فَقَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۱۳۰) حضرت طاوس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی' میں نے اس بارے میں قاسم بن عبدالرحمٰن سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کچھ نہیں۔

(۱۸۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ رَوَاحٍ الضَّبِّيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ؟ فَقَالُوا :لَيْسَ بِشَيْءٍ ، قَالَ :وَقَالَ سَعِيدٌ : أَيَكُونُ سَيْلٌ قَبْلَ مَطَرٍ ؟.

(۱۸۱۳۱) حضرت حسن بن رواح ضبی ویشیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہم اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں جس دن فلاں عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے، اس بات کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔ حضرت سعید ویشیمی نے مثال سے بات سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ کیا سیلاب بارش سے پہلے آ سکتا ہے۔

(۱۸۱۳۲) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ آدَمَ ، مَوْلَى خَالِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ﴾ ، فَلاَ يَكُونُ طَلاَقٌ حَتَّى يَكُونَ نِكَاحٌ. (سعيد بن منصور ۱۰۲۸)

(۱۸۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ طلاق اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک نکاح نہ ہو۔

(۱۸۱۳۳) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالاَ :لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ.

(۱۸۱۳۳) حضرت محمد بن کعب اور حضرت نافع بن جبیر رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يُوقِعُهُ عَلَيْهِ ، وَيُلْزِمُهُ الطَّلاَقَ إِذَا وَقَّتَ

جن حضرات کے نزدیک ایسی طلاق واقع ہو جاتی ہے اور اگر طلاق کو کسی وقت کے ساتھ جوڑ دیا جائے تو اس وقت طلاق ہو جاتی ہے

(۱۸۱۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمٌ ، وَقَاسِمٌ ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ يَرَوْنَهُ جَائِزًا عَلَيْهِ.

(۱۸۱۳۴) حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہم اللہ اس طلاق کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۸۱۳٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يَكُفُّ عَنْهَا.

(۱۸۱۳۵) حضرت مجاہد ویشیمی فرماتے ہیں کہ اس عورت سے دور رہے۔

(۱۸۱۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :إِذَا وَقَّتَ وَقَعَ.

(۱۸۱۳۶) حضرت شعبی ویشیمی اور حضرت ابراہیم ویشیمی فرماتے ہیں کہ جب طلاق کو کسی وقت کے ساتھ خاص کر دیا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : كُلُّ امْرَأَةٍ أَتَزَوَّجُهَا عَلَيْكِ فَهِيَ طَالِقٌ ، قَالَ :فَكُلُّ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا عَلَيْهَا ، فَهِيَ طَالِقٌ.

(۱۸۱۳۷) حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں تیرے ہوئے جس عورت سے بھی شادی کروں اسے طلاق ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس بیوی کے ہوتے ہوئے جس عورت سے بھی شادی کرے گا اسے طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۱۳۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إذَا الرَّجُلُ شَرَطَ لِلْمَرْأَةِ عِنْدَ عَقْدِ النِّكَاحِ أَنَّ كُلَّ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا عَلَيْهَا فَهِيَ طَالِقٌ ، وَكُلَّ سُرِّيَّةٍ يَتَسَرَّى فَهِيَ حُرَّةٌ ، جَازَ عَلَيْهِ.

(۱۸۱۳۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی عورت سے نکاح کرتے ہوئے یہ شرط لگائی کہ آدمی نے اس عورت کے ہوتے ہوئے کسی عورت سے شادی کی تو اسے طلاق اور اگر کوئی باندی اس کے پاس آئی تو وہ آزاد تو یہ شرط درست ہوگی۔

(۱۸۱۳۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ الزُّهْرِيُّ :إذَا وَقَعَ النِّكَاحُ وَقَعَ الطَّلاَقُ.

(۱۸۱۳۹) حضرت حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جب نکاح واقع ہوگا تو طلاق بھی واقع ہو جائے گی۔

(۱۸۱٤۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :كُلُّ امْرَأَةٍ أَتَزَوَّجُهَا عَلَيْكِ فَهِيَ طَالِقٌ ، قَالَ :هَذَا وَقْتٌ هُوَ دَاخِلٌ عَلَيْهِ.

(۱۸۱۴۰) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تیرے ہوتے ہوئے اگر میں نے کسی عورت سے شادی کی تو اسے طلاق ہے تو جب بھی یہ کسی سے نکاح کرے گا اسے طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۱٤۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ :سُئِلَ الْقَاسِمُ ، وَسَالِمٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ؟ قَالاَ :هِيَ كَمَا قَالَ.

(۱۸۱۴۱) حضرت قاسم ؒ اور حضرت سالم ؒ سے سوال کیا گیا اگر کوئی آدمی یہ کہے کہ میں جس دن فلانی عورت سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو اس نے کہا ہے اسی طرح ہوگا۔

(۱۸۱٤۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ؟ قَالَ :هِيَ طَالِقٌ ، سُئِلَ عُمَرُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ؟ قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُهَا حَتَّى يُكَفِّرَ.

(۱۸۱۴۲) حضرت عبید اللہ بن عمر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جس نے کہا کہ جس دن میں فلانی عورت سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب وہ اس سے شادی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے گا اسے طلاق ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی کسی عورت کے بارے میں یہ کہے کہ جس دن میں فلاں عورت سے شادی کروں اس دن وہ میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ کفارہ دینے سے پہلے اس سے نکاح نہیں کر سکتا۔

(۱۸۱٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ وَقَّتَ امْرَأَةً إِنْ تَزَوَّجَهَا ، فَسَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ؟ فَقَالَ :أَعْلِمْهَا الطَّلاَقَ ثُمَّ تَزَوَّجْهَا.

(۱۸۱۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ نے ایک عورت کو کہا کہ اگر وہ اس سے شادی کریں تو اسے طلاق ہے پھر اس بارے میں انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے پہلے طلاق کا بتادو پھر اس سے شادی کرو۔

(۱۸۱٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَأَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ ؟ فَقَالُوا كُلُّهُمْ :لاَ يَتَزَوَّجُهَا.

(۱۸۱۴۴) حضرت عمر بن حمزہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت قاسم، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن اور حضرت ابو بکر بن عمرو رحمہم اللہ سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جس نے کہا کہ میں جس دن فلاں عورت سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ ان سب نے فرمایا کہ وہ اس سے شادی نہ کرے۔

(۱۸۱٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ؟ فَقَالَ شُرَيْحٌ :إِذَا سَمِعْتَ بَوَادِيَ النُّوكَاءِ حُلَّ بِهِ ، يَعْنِي أَنَّهَا طَالِقٌ.

(۱۸۱۴۵) حضرت شریح رحمہ اللہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ایک آدمی نے کہا کہ میں جس دن فلاں عورت سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب وہ اس سے شادی کرے گا اسے طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۱٤٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَجِيحٍ الْكِنْدِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :إِنْ تَزَوَّجْتُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ، أَوْ يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةً فَهِيَ طَالِقٌ ؟ قَالَ الشَّعْبِيُّ :هُوَ كَمَا قَالَ ، فَقُلْتُ :إِنَّ عِكْرِمَةَ يَزْعُمُ أَنَّ الطَّلاَقَ بَعْدَ النِّكَاحِ ، فَقَالَ :جَرْمزٌ مولى ابن عباس.

(۱۸۱۴۶) حضرت سوید بن نجیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا کہ اس نے کہا کہ اگر میں فلانی عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جیسے اس نے کہا ہے ایسے ہی ہوگا۔ میں نے کہا کہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جرمزا بن عباس کے مولیٰ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) فِی الرَّجُلِ یَقُولُ کُلُّ امْرَأَۃٍ أَتَزَوَّجُهَا فَهِیَ طَالِقٌ ، وَلاَ یُوَقِّتُ وَقْتًا

اگر کسی آدمی نے کہا کہ میں جس عورت سے شادی کروں اسے طلاق اور کوئی وقت مقرر نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ قُدَامَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : رَجُلٌ قَالَ : کُلُّ امْرَأَۃٍ یَتَزَوَّجُهَا فَهِیَ طَالِقٌ ، وَکُلُّ جَارِیَۃٍ یَشْتَرِیهَا فَهِیَ حُرَّۃٌ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلَوْ کُنْتُ لَمْ أَنْکِحْ وَلَمْ أَتَسَرَّ.

(۱۸۱۴۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی یہ کہے کہ میں اگر کسی عورت سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے اور اگر کوئی باندی خریدوں تو وہ آزاد ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں اس کی جگہ ہوتا تو نہ شادی کرتا اور نہ کوئی باندی خریدتا۔

(۱۸۱۴۸) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ (ح) وَعَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ کُلُّ فَلَیْسَ بِشَیْئٍ.

(۱۸۱۴۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸۱۴۹) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، وَمَکْحُولٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقُولُ : کُلُّ امْرَأَۃٍ أَتَزَوَّجُهَا فَهِیَ طَالِقٌ ، أَنَّهُمَا کَانَا یُوجِبَانِ ذَلِکَ عَلَیْهِ.

(۱۸۱۴۹) حضرت زہری رحمہ اللہ اور حضرت مکحول رحمہ اللہ سے اس بارے میں منقول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہتا تھا کہ جس عورت سے میں شادی کروں تو اسے طلاق ہے وہ اس بات کو لازم قرار دیتے تھے۔

(۱۸۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ أَبِی سُلَیْمَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنِ الرَّجُلِ یَقُولُ : کُلُّ امْرَأَۃٍ أَتَزَوَّجُهَا فَهِیَ طَالِقٌ ؟ قَالَ : کَیْفَ تُطَلِّقُ مَا لاَ تَمْلِکُ ؟ إِنَّمَا الطَّلاَقُ بَعْدَ النِّکَاحِ.

(۱۸۱۵۰) حضرت عبدالملک بن سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں جس عورت سے شادی کروں اسے طلاق ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس کے تم مالک نہیں اسے طلاق کیسے دے سکتے ہو؟ طلاق تو نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۹) فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ الْمَرْأَۃَ ثُمَّ یُطَلِّقُهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ یَدْخُلَ بِهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالاَ : فِی رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۱) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کس دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۵۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الْبِكْرَ وَاحِدَةً فَقَدْ بَتَّهَا ، وَإِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے باکرہ کو ایک طلاق دی تو وہ بائنہ ہوجائے گی اور اگر وہ اسے دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کس دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ بِكْرًا ثَلَاثًا ؟ قَالَ عَطَاءٌ : فَقُلْتُ :ثَلَاثٌ فِي الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ ، وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو :مَا يُدْرِيكَ ؟ إِنَّمَا أَنْتَ قَاصٌّ وَلَسْتَ بِمُفْتٍ ، الْوَاحِدَةُ تُبِينُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا ان سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باکرہ بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ باکرہ کو تین کا کیا مطلب، اس کے لئے تو ایک ہی کافی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں کیا معلوم، تم قاضی ہو مفتی نہیں، ایک طلاق اسے بائنہ بنا دے گی اور تین طلاقیں اسے حرام کردیں گی یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے شادی کرے۔

(۱۸۱۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ : مُعَاوِيَةُ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ ، وَعَائِشَةَ قَالُوا :لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۴) حضرت ابن عباس، حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ فِي الَّذِي يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَقَالَ :لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ؟ فَقَالَتْ :لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطَأَهَا غَيْرُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دیدے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب تک دوسرا خاوند اس سے شادی کر کے ملاقات نہ کرلے یہ پہلے کے لئے حلال نہیں۔

(۱۸۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا.

(۱۸۱۵۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس عورت کے درجہ میں ہے جس سے دخول کیا ہو۔

(۱۸۱۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۸۱۵۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَر . (ح) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَائِشَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالُوا : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۵۹) حضرت ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَعقلٍ ؛ فِي رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۰) حضرت معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيُطَلِّقُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : إِنْ قَالَ طَالِقٌ ثَلَاثًا ، كَلِمَةً وَاحِدَةً ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَإِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا طَلَاقًا مُتَّصِلًا فَهُوَ كَذَلِكَ.

(۱۸۱۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نکاح کے بعد دخول سے پہلے عورت کو تین طلاقیں دے دے تو اگر اس نے ایک ہی لفظ میں تین طلاقیں دی ہیں تو یہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے آدمی سے شادی نہ کرلے اور اگر الگ الگ دی ہیں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۱۸۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۶۲) حضرت ابراہیم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۳) حضرت شعبی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۴) حضرت محمد ولیٹیو فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۵) حضرت مکحول ولیٹیو فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالُوا : لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۱۶۷) حضرت سعید بن مسیب، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت حمید بن عبد الرحمن ویشیطیم فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : أَكْرَهُهُ.

(۱۸۱۶۸) حضرت عامر ولیٹیو فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے۔

(۱۸۱٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبِيدَةَ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالاَ : إِذَا طَلَّقَهَا ثَلاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۶۹) حضرت عبیدہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا ، مَتَى يَقَعُ عليها ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : بَانَتْ بِالأُولَى وَالأُخْرَيَانِ لَيْسَ بِشَيْءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : مَنْ يَقُولُ هَذَا ؟ قَالَ : عَلِيٌّ ، وَزَيْدٌ ، وَغَيْرُهُمَا ، يَعْنِي قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا.

(۱۸۱۷۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ پہلے جملے سے ہی بائنہ ہو جائے گی اور باقی دونوں طلاقوں کا کوئی اثر نہیں۔ حضرت مطرف رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ اس بات کا قائل کون ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ وغیرہ۔

(۱۸۱۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ لاِمْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، فَقَدْ بَانَتْ بِوَاحِدَةٍ وَسَقَطَتِ اثْنَتَانِ.

(۱۸۱۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ پہلے جملے سے ہی بائنہ ہو جائے گی اور باقی دونوں طلاقوں کا کوئی اثر نہیں۔

(۱۸۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْفُقَيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، بَانَتْ بِالأُولَى ، وَالأُخْرَيَانِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۱۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ پہلے جملے سے ہی بائنہ ہو جائے گی اور باقی دونوں طلاقوں کا کوئی اثر نہیں۔

(۱۸۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، قَالَ : بَانَتْ بِالأُولَى.

(۱۸۱۷۳) حضرت خلاس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ پہلے جملے سے ہی بائنہ ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨١٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالاَ : بَانَتْ بِالأُولَى ، وَثِنْتَانِ لَيْسَتَا بِشَيْءٍ.

(۱۸۱۷۴) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ پہلے جملے سے ہی بائنہ ہو جائے گی اور باقی دونوں طلاقوں کا کوئی اثر نہیں۔

(١٨١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ لَهَا أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَقَدْ حُرِّمَتْ عليه.

(۱۸۱۷۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو وہ اس پر حرام ہو جائے گی۔

(١٨١٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَلَوْ قَالَهَا تَتْرَى بَانَتْ بِالأُولَى.

(۱۸۱۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے، اگر اس نے یہ تین طلاقیں الگ الگ دیں تو وہ پہلی طلاق سے ہی بائنہ ہو جائے گی۔

(٢١) مَنْ قَالَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

اگر آدمی نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو جن حضرات کے نزدیک ایک طلاق واقع ہوگی

(١٨١٧٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۱۷۷) حضرت طاوس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

(١٨١٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ؛ أَنَّ طَاوُوسًا قَالَ : جَاءَ أَبُو الصَّهْبَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ : هَاتِ مِنْ هُنَيَّاتِكَ : إِنَّ الثَّلاَثَ كُنَّ يُحْسَبْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرِ إِمَارَةِ عُمَرَ وَاحِدَةً ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ النَّاسَ قَدْ تَتَابَعُوا فِي الطَّلاَقِ ، فَأَجَازَهُنَّ عَلَيْهِ. (مسلم ۱۰۹۹۔ ابوداؤد ۲۱۹۳)

(۱۸۱۷۸) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو صہباء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا کہ تم اپنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھوڑا سا وقت دو: تین طلاقیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی زمانے میں ایک ہی شمار کی جاتی تھیں پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے طلاق دینے کو معمول ہی بنا لیا ہے تو انہوں نے تین طلاقوں کو تین قرار دے دیا۔

(۱۸۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : إذَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۱۷۹) حضرت طاوس، حضرت عطاء اور حضرت جابر بن زید رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیں تو وہ ایک ہی شمار ہوگی۔

(۲۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ وَاحِدَةً ، فَيَلْقَاهُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ طَلَّقْتَ ؟ ، فَيَقُولُ نَعَمْ ، ثُمَّ يَلْقَاهُ آخَرُ ، فَيَقُولُ طَلَّقْتَ ؟ فَيَقُولُ نَعَمْ

اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے، پھر اسے ایک آدمی ملے اور اس سے پوچھے کہ کیا تم نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب دے ہاں دے دی، پھر ایک اور آدمی ملے وہ بھی یہی سوال کرے تو آدمی جواب دے کہ ہاں دے دی تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَيَقُولُ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، ثُمَّ لَقِيَهُ آخَرُ ، فَقَالَ : طَلَّقْتَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ : إنْ كَانَ نَوَى الأُولَى فَهِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۱۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے، پھر اسے ایک آدمی ملے اور اس سے پوچھے کہ کیا تم نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب دے ہاں دے دی، پھر ایک اور آدمی ملے وہ بھی یہی سوال کرے تو آدمی جواب دے کہ ہاں دے دی تو اگر ان کو جواب دینے میں اس نے پہلی طلاق کی نیت کی تھی تو طلاق ایک ہی رہے گی۔

(۱۸۱۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ فَيَلْقَاهُ الرَّجُلُ ، فَيَقُولُ : طَلَّقْتَ ؟ فَيَقُولُ : نَعَمْ ، ثُمَّ يَلْقَاهُ آخَرُ فَيَقُولُ : طَلَّقْتَ؟ فَيَقُولُ : نَعَمْ ، فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، والشَّعْبِيِّ قَالاَ : إذَا أَرَادَ الأُولَى فَلاَ بَأْسَ.

(۱۸۱۸۱) حضرت ابن معقل رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے، پھر اسے ایک آدمی ملے اور اس سے پوچھے کہ کیا تم نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب دے ہاں دے دی، پھر ایک اور آدمی ملے وہ بھی یہی سوال کرے تو آدمی جواب دے کہ ہاں دے دی تو اگر ان کو جواب دینے میں اس نے پہلی طلاق کی نیت کی تھی اور طلاق ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی رہے گی۔

(۱۸۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَقِيَ ، فَقِيلَ لَهُ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقِيلَ لَهُ: طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: مَا نَوَى.

(۱۸۱۸۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی، راستے میں اسے ایک آدمی ملا اس نے پوچھا کہ کیا تم نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ اس نے کہا ہاں۔ پھر ایک اور آدمی ملا اس نے بھی یہی سوال کیا تو اس نے پھر ہاں کہا۔ یہ معاملہ حضرت عمر کے پاس پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۸۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً، ثُمَّ طَلَّقَهَا أُخْرَى ، فَكَانَتَا اثْنَتَيْنِ ، ثُمَّ لَقِيَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنْ كَانَ إِنَّمَا أَرَادَ مَا كَانَ طَلَّقَ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۸۱۸۳) حضرت عبدربہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی، راستے میں اسے ایک آدمی ملا اس نے پوچھا کہ کیا تم نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ اس نے کہا ہاں۔ پھر ایک اور آدمی ملا اس نے بھی یہی سوال کیا تو اس نے پھر ہاں کہا۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر دونوں مرتبہ ہاں کہنے میں پہلی طلاق کی نیت تھی تو کچھ لازم نہیں۔

(۱۸۱۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ فَقَالَتْ : أَيُّ شَيْءٍ تَقُولُ ؟ ، فَقَالَ : أَنْتِ طَالِقٌ الْبَتَّةَ ، فَقَالَ حَمَّادٌ : إِنْ كَانَ أَرَادَ أَنْ يُفَهِّمَهَا فَلاَ بَأْسَ.

(۱۸۱۸۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے۔ اس کی بیوی نے کہا کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے کہا میں تمہیں طلاق دے رہا ہوں تو اگر محض اسے سمجھانے کے لئے دوبارہ کہا تو ایک ہی طلاق ہوگی۔

(۱۸۱۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّاداً عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ؟ قَالاَ : هِيَ ثَلاَثٌ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ نَوَى الأُولَى ، وَإِذَا قَالَ اعْتَدِّي ، فَمِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۸۱۸۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تین طلاقیں ہو جائیں گی اور اگر اس نے ایک کی نیت کی ہو تو ایک ہوگی، اور اگر بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر تو بھی یہی حکم ہے۔

(۱۸۱۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنُ أَبِي العَيزَارِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ كَذَا وَكَذَا ، ثَلاَثًا ، أَوْ أَرْبَعًا ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : نَعَمْ ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : بَانَتْ مِنْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۸۶) حضرت عقبہ بن ابی عیزار ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ویشیلا سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں۔ پھر اس سے کسی آدمی نے سوال کیا تو کیا تو اپنی بیوی کو اتنی اتنی یعنی تین یا چار طلاقیں دے دیں اور آدمی نے جواب میں کہا ہاں تو حضرت ابراہیم ویشیلا نے فرمایا کہ وہ عورت بائنہ ہو جائے گی۔

(٢٣) فِي الرَّجُل يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ إِلَى سَنَةٍ ، مَتَى يَقَعُ عَلَيْهَا ؟

اگر آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے ایک سال تک طلاق ہے تو طلاق کب واقع ہوگی؟

(١٨١٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِلَى سَنَةٍ ، قَالَ : يَقَعُ عَلَيْهَا يَوْمَ قَالَ.

(۱۸۱۸۷) حضرت حسن ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے ایک سال تک طلاق ہے تو طلاق اسی وقت واقع ہو جائے گی۔

(١٨١٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُؤَجِّلُ فِي الطَّلاَقِ.

(۱۸۱۸۸) حضرت سعید بن ویشیلا مسیب فرماتے ہیں کہ طلاق کو موجل نہیں کیا جا سکتا۔

(١٨١٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُؤَجِّلُ فِي الطَّلاَقِ.

(۱۸۱۸۹) حضرت حسن ویشیلا فرماتے ہیں کہ طلاق کو موجل نہیں کیا جا سکتا۔

(١٨١٩٠) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَ إِلَى أَجَلٍ وَقَعَ.

(۱۸۱۹۰) حضرت زہری ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب کسی خاص مدت کے لئے طلاق دی تو اسی وقت واقع ہو جائے گی۔

(١٨١٩١) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : كَانَ الزُّهْرِيُّ يَقُولُ : تَعْتَدُّ يَوْمَ قَالَ.

(۱۸۱۹۱) حضرت زہری ویشیلا فرماتے ہیں کہ جس وقت طلاق دی اسی وقت سے عدت شروع ہو جائے گی۔

(٢٤) مَنْ قَالَ لاَ يُطَلِّقُ حَتَّى يَجِيءَ الأَجَلُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی مدت کو مقرر کر کے اس سے طلاق دی تو طلاق اسی وقت واقع ہوگی

(١٨١٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: مَنْ وَقَّتَ فِي الطَّلاَقِ وَقْتًا، فَدَخَلَ ذَلِكَ الْوَقْتُ، وَقَعَ الطَّلاَقُ.

(۱۸۱۹۲) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر کسی مدت کو مقرر کر کے اس سے طلاق دی تو طلاق اسی وقت واقع ہوگی۔

(١٨١٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَتَّى يَجِيءَ الأَجَلُ.

(۱۸۱۹۳) حضرت مکحول ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر کسی مدت کو مقرر کر کے اس سے طلاق دی تو طلاق اسی وقت واقع ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۱۹۴) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِلَى أَجَلِه.

(۱۸۱۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی مدت کو مقرر کر کے اس سے طلاق دی تو طلاق اسی وقت واقع ہوگی۔

(۱۸۱۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :إِذَا أَهْلَلْتُ شَهْرَ كَذَا وَكَذَا ، فَامْرَأَتِي طَالِقٌ إِلَى رَأْسِ السَّنَةِ ؟ قَالَ :أَرَى أَنَّهَا طَالِقٌ إِلَى الأَجَلِ الَّذِي سَمَّى ، وَتَحِلُّ لَهُ فِيمَا دُونَ ذَلِكَ.

(۱۸۱۹۵) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب فلاں مہینہ آئے تو میری بیوی کو طلاق تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب مقررہ مدت آئے گی تبھی طلاق واقع ہوگی اس وقت تک عورت حلال ہے۔

(۱۸۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبَاتَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ أَنَّهُ قَالَ لِغُلاَمٍ لَهُ :هُوَ عَتِيقٌ إِلَى الْحَوْلِ.

(۱۸۱۹۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کے بارے میں کہا تھا کہ وہ ایک سال بعد آزاد ہے۔

(۲۵) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ اعْتَدِّي ، مَا يَكُونُ ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۱۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :اعْتَدِّي ، قَالَ :هِيَ تَطْلِيقَةٌ إِذَا عَنَى الطَّلاَقَ.

(۱۸۱۹۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، اور اس سے طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۸۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :هِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۱۹۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، اور اس سے طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۸۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اعْتَدِّي وَاحِدَةٌ.

(۱۸۱۹۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، اور اس سے طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۸۲۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :هِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۲۰۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، اور اس سے طلاق کی نیت کی تو ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلاق واقع ہو جائے گی، اور وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(١٨٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، أَنْتِ طَالِقٌ ، وَنَوَى الأُولَى ؟ قَالاَ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، وَكَذَلِكَ إِذَا قَالَ اعتَدِّي ، اعتَدِّي.

(۱۸۲۰۱) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو کہا کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے اور ایک ہی طلاق کی نیت کی تو کیا حکم ہے؟ ان دونوں نے فرمایا کہ ایک ہی طلاق واقع ہوگی اور اگر یہ کہا کہ عدت شمار کر، عدت شمار کر، تب بھی یہی حکم ہے۔

(١٨٢٠٢) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : اعْتَدِّي ، اعْتَدِّي ، وَقَالَ : إِنِّي نَوَيْت وَاحِدَةً ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۲۰۲) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، عدت شمار کر اور ایک کی نیت کی تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

(١٨٢٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : اعْتَدِّي ، اعْتَدِّي ، يَنْوِي ثَلاَثًا ، قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۲۰۳) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ عدت شمار کر، عدت شمار کر اور تین کی نیت کی تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

(٣٦) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَالَ اعْتَدِّي ثَلاَثًا ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے تین مرتبہ کہا کہ ''عدت شمار کر'' تو کیا حکم ہے

(١٨٢٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : اعْتَدِّي ثَلاَثًا ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۲۰۴) حضرت حسن ؒ اور حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے تین مرتبہ کہا کہ ''عدت شمار کر'' تو وہ اس کے لئے حلال نہیں جب تک کسی اور سے شادی نہ کرلے۔

(١٨٢٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۲۰۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ فَاعْتَدِّى ، وَإِذَا قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ وَاعْتَدِّى

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے عدت شمار کر، تجھے طلاق ہے عدت شمار کر، تو کیا حکم ہے؟

(١٨٢٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وَأَبِي حَرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ فَاعْتَدِّى ، قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، وَإِذَا قَالَ : أَنْتِ طَالِقٌ وَاعْتَدِّى ، فَهِيَ اثْنَتَانِ.

(۱۸۲۰۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے عدت شمار کر، تجھے طلاق ہے عدت شمار کر، تو دو طلاقیں واقع ہوں گی۔

(۲۸) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ الْمَجْنُونِ

مجنون کی طلاق کا حکم

(١٨٢٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ قَالَ : لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الْمَجْنُونِ.

(۱۸۲۰۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ مجنون کی طلاق درست نہیں۔

(١٨٢٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْمَجْنُونُ لاَ يَجُوزُ طَلاَقُهُ.

(۱۸۲۰۸) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ مجنون کی طلاق درست نہیں۔

(١٨٢٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : لَيْسَ لِمَجْنُونٍ وَلاَ لِسَكْرَانَ طَلاَقٌ.

(۱۸۲۰۹) حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں کہ مجنون اور نشہ میں مبتلا کی طلاق درست نہیں۔

(١٨٢١٠) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنْ طَلاَقِ الْمَجْنُونِ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَالسُّلْطَانُ يَنْظُرُ فِيهِ ، يُسْأَلُ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ طَلَّقَ وَتُصْبِر يَمِينَهُ.

(۱۸۲۱۰) حضرت ہارون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین ؒ سے مجنون کی طلاق کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔ سلطان اس میں غور فکر کرے گا اور گواہی طلب کرے گا کہ اس نے طلاق دی ہے اور قسم کا انتظار کرے گا۔

(١٨٢١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرٌ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَجْنُونٌ ، حِينَ أَخَذَهُ جُنُونُهُ ؟ قَالَ : لاَ يَجُوزُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۱۱) حضرت عمرو ویشیئہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر ویشیئہ سے مجنون کی طلاق کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی درست نہیں۔

(۱۸۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الْمَجْنُونِ إِذَا أُخِذَ بِهِ ، فَإِذَا صَحَّ فَهُوَ جَائِزٌ.

(۱۸۲۱۲) حضرت زہری ویشیئہ فرماتے ہیں کہ مجنون کی طلاق درست نہیں، جب وہ صحیح ہو جائے تو اس کی طلاق درست ہے۔

(۲۹) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ الْمَعْتُوهِ

ناقص العقل (معتوہ) کی طلاق کا حکم

(۱۸۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُلُّ طَلاَقٍ جَائِزٌ ، إِلاَّ طَلاَقَ الْمَعْتُوهِ.

(۱۸۲۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ناقص العقل کی طلاق کے علاوہ ہر طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُهُ.

(۱۸۲۱۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۲۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : كُلُّ طَلاَقٍ جَائِزٌ ، إِلاَّ طَلاَقَ الْمَعْتُوهِ.

(۱۸۲۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ناقص العقل کی طلاق کے علاوہ ہر طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ الْمُجَبَّرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، وَهُوَ مَعْتُوهٌ ، فَأَمَرَهَا ابْنُ عُمَرَ أَنْ تَعْتَدَّ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ مَعْتُوهٌ ، فَقَالَ : إِنِّي لَمْ أَسْمَعِ اللَّهَ اسْتَثْنَى لِمَعْتُوهٍ طَلاَقًا ، وَلاَ غَيْرَهُ.

(۱۸۲۱۶) حضرت نافع ویشیئہ فرماتے ہیں کہ مجبر بن عبد الرحمن ویشیئہ نے اپنی بیوی کو ناقص العقل ہو جانے کی حالت میں طلاق دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی بیوی کو عدت گزارنے کا حکم دیا۔ ان سے کہا گیا کہ وہ تو ناقص العقل ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ناقص العقل یا کسی اور کی طلاق کو مستثنیٰ قرار دیا ہو۔

(۱۸۲۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ لِمَعْتُوهٍ ، وَلاَ لِصَبِيٍّ طَلاَقٌ.

(۱۸۲۱۷) حضرت شعبی ویشیئہ فرماتے ہیں کہ ناقص العقل اور بچے کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۲۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الْمَعْتُوهُ فِي حَالِ إِفَاقَتِهِ ، جَازَ.

(۱۸۲۱۸) حضرت ابراہیم ویشیئہ فرماتے ہیں کہ جب ناقص العقل شخص نے افاقہ کی حالت میں طلاق دی تو اس کی طلاق واقع ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : طَلاَقُهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۲۱۹) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کی طلاق کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۸۲۲۰) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ طَلاَقُهُ.

(۱۸۲۲۰) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کی طلاق کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۸۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ طَلاَقُهُ.

(۱۸۲۲۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کی طلاق کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۸۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ لَهُ طَلاَقٌ.

(۱۸۲۲۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کی طلاق کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۸۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : كُلُّ الطَّلاَقِ جَائِزٌ ، إِلاَّ طَلاَقَ الْمَعْتُوهِ.

(۱۸۲۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کے علاوہ ہر ایک کی طلاق جائز ہے۔

(۱۸۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ لِمَعْتُوهٍ طَلاَقٌ.

(۱۸۲۲۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معتوہ کی طلاق کوئی چیز نہیں ہے۔

(۳۰) مَا قَالُوا فِي الَّذِي بِهِ الْمُوتَةُ يُطَلِّقُ

جس شخص کو مُوتہ (بے ہوشی اور جنون کا دورہ) ہو اس کی طلاق کا حکم کیا ہے؟

(۱۸۲۲٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الَّذِي بِهِ الْمُوتَةُ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَ عِنْدَ أَخْذِهَا إِيَّاهُ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِذَا أَفَاقَ فَطَلاَقُهُ جَائِزٌ.

(۱۸۲۲۵) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو مُوتہ (بے ہوشی اور جنون کا دورہ) ہو اس کی طلاق کوئی چیز نہیں جب اسے افاقہ ہو تو اس کی طلاق جائز ہے۔

(۱۸۲۲٦) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۲۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي تُصِيبُهُ الْخَطْرَةُ مِنَ الْجُنُونِ يُطَلِّقُ ، قَالَ الْحَسَنُ : لاَ يَلْزَمُهُ ، وَقَالَ قَتَادَةُ : إِذَا اشْتَرَى وَبَاعَ لَزِمَهُ ، وَإِذَا طَلَّقَ فِي حَالِ جُنُونِهِ لَمْ يَلْزَمْهُ.

(۱۸۲۲۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر پاگل پن کا دورہ ہو اور وہ طلاق دے تو اس کی طلاق نہیں ہوتی۔ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس نے خرید وفروخت کی تو اس کا اعتبار ہوگا لیکن اگر حالتِ جنون میں طلاق دی تو طلاق نہیں ہوگی۔

(۱۸۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ فِي الْمُصَابِ الَّذِي يُصِيبُهُ الْحَيْنُ قَالَ: طَلَاقُهُ وَعِتَاقُهُ جَائِزٌ.

(۱۸۲۲۸) حضرت شعبی ؒ اس شخص کے بارے میں جسے جنون وغیرہ کا دورہ پڑا ہو فرماتے ہیں کہ اس کا طلاق دینا اور آزاد کرنا درست ہے۔

(۱۸۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ: الْجُنُونُ جُنُونَانِ، فَإِنْ كَانَ لَا يُفِيقُ لَمْ يَجُزْ لَهُ طَلَاقٌ، وَإِنْ كَانَ يُفِيقُ فَطَلَّقَ فِي حَالِ إِفَاقَتِهِ لَزِمَهُ ذَلِكَ.

(۱۸۲۲۹) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ جنون کی دو قسمیں ہیں، اگر جنون سے افاقہ نہ ہوتا ہو تو طلاق جائز نہیں اور اگر افاقہ ہو جاتا ہے تو افاقہ کی حالت کی طلاق درست ہے۔

(۳۱) مَا قَالُوا فِي الْمَجْنُونِ وَالْمَعْتُوهِ، يَجُوزُ لِوَلِيِّهِ أَنْ يُطَلِّقَ عَنْهُ

کیا مجنون اور معتوہ کا ولی ان کی طرف سے طلاق دے سکتا ہے؟

(۱۸۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : وَجَدْنَا فِي كِتَابِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَمْرٍو :إِذَا عَبِثَ الْمَجْنُونُ بِامْرَأَتِهِ ، طَلَّقَ عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۸۲۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی کتاب میں تھا کہ جب مجنون اپنی بیوی کو پریشان کرتا ہو تو اس کا ولی عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔

(۱۸۲۳۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُطَلِّقُ وَلِيُّ الْمُوَسْوِسِ ، وَلْيَنْتَظِرْ عَسَى أَنْ يُفِيقَ.

(۱۸۲۳۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ مجنون کا ولی اس کی طرف سے طلاق دے سکتا ہے لیکن وہ اس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرے۔

(۱۸۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : طَلَاقُ الْمَعْتُوهِ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ لَيْسَ بِشَيْءٍ ، طَلَاقُهُ إِلَى وَلِيِّهِ.

(۱۸۲۳۲) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ مغلوب العقل اور معتوہ کی طلاق درست نہیں، اس کی طرف سے اس کا ولی طلاق دے گا۔

(۱۸۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى أَبِي قِلَابَةَ فِي امْرَأَةٍ زَوْجُهَا مَجْنُونٌ ، لَا يَرْجُونَ أَنْ يَبْرَأَ ، يُطَلِّقُ عَنْهُ وَلِيُّهُ ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ :لَا ، إِنَّهَا امْرَأَةٌ ابْتَلَاهَا اللَّهُ بِالْبَلَاءِ ، فَلْتَصْبِرْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۳۳) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ ؒ کو خط لکھا کہ ایسے مجنون کی بیوی جس کے ٹھیک ہونے کی کوئی امید نہ ہو تو کیا اس کی طرف سے ولی عورت کو طلاق دے سکتا ہے؟ انہوں نے مجھے جواب میں لکھا کہ وہ طلاق نہیں دے سکتا، اس عورت کو اللہ نے آزمائش میں ڈالا ہے اسے چاہئے کہ صبر کرے۔

(۱۸۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ يَجُوزُ عَلَيْهِ طَلاَقُ وَلِيِّهِ.

(۱۸۲۳۴) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ مجنون وغیرہ کے ولی کی طلاق درست نہیں۔

(٣٢) مَا قَالُوا فِي الْمَجْنُونِ يُخَافُ أَنْ يَقْتُلَ امْرَأَتَهُ

ایسے مجنون کے بارے میں کیا حکم ہے جس کے بارے میں اندیشہ ہو کہ یہ اپنی بیوی کو مار ڈالے گا؟

(۱۸۲۳٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ فِي رَجُلٍ مَجْنُونٍ يُخَافُ أَنْ يَقْتُلَ امْرَأَتَهُ ، فَكَتَبَ إِلَيَّ :أَنْ أَجِّلْهُ سَنَةً يَتَدَاوَى.

(۱۸۲۳۵) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر ؓ کو خط میں لکھا کہ ایسے مجنون کے بارے میں کیا حکم ہے جس کے بارے میں اندیشہ ہو کہ یہ اپنی بیوی کو مار ڈالے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک سال تک علاج معالجہ کی مہلت دو۔

(٣٣) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ الصَّبِيِّ

بچے کی طلاق کا حکم

(۱۸۲۳٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الصَّبِيِّ.

(۱۸۲۳۶) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ بچے کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الصَّبِيِّ.

(۱۸۲۳۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ بچے کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۲۳۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا عَقَلَ الصَّبِيُّ الصَّلاَةَ وَالصَّوْمَ ، فَطَلاَقُهُ جَائِزٌ. قَالَ :وَقَالَ الْحَسَنُ :لاَ يَجُوزُ طَلاَقُهُ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۱۸۲۳۸) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جب بچے کو نماز اور روزے کی تمیز ہو جائے تو اس کی طلاق درست ہے اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بالغ ہونے تک اس کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْزِيِّ ، قَالَ : طَلَّقْتُ وَأَنَا غُلاَمٌ لَمْ أَحْتَلِمْ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالَ :إِذَا حَفِظْتِ الصَّلاَةَ وَصُمْتَ رَمَضَانَ ، فَقَدْ جَازَ طَلاَقُكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۳۹) حضرت اسماعیل بن عنزی فرماتے ہیں کہ میں ایک نابالغ بچہ تھا، میں نے طلاق دے دی اور اس بارے میں حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم نے نماز یاد کرلی ہے اور رمضان کے روزے رکھے ہیں تو تمہاری طلاق جائز ہے۔

(۱۸۲٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ غُلَامٍ طَلَّقَ ثَلَاثًا ؟ فَقَالَ : مَا أُرَاهُ إِذًا عَقَلَ أَنَّ الثَّلَاثَ تُبِينُ أَنْ يَجْتَمِعَا.

(۱۸۲۴۰) حضرت علی بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ اگر کوئی بچہ تین طلاقیں دے دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اسے اس بات کی سمجھ نہ ہوتی کہ تین طلاقوں سے جدائی ہو جاتی ہے تو میں اسے کچھ نہ سمجھتا۔

(۱۸۲٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ : اُكْتُمُوا الصِّبْيَانَ النِّكَاحَ.

(۱۸۲۴۱) حضرت علی فرماتے ہیں کہ بچوں کے نکاح کو پوشیدہ رکھو۔

(۱۸۲٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ بِنَحْوِ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(۱۸۲۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۲٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : اُكْتُمُوا الصِّبْيَانَ النِّكَاحَ ، وَقَالَ : كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ ، إِلَّا طَلَاقَ الْمُبَرْسَمِ وَالْمَعْتُوهِ.

(۱۸۲۴۳) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ بچوں کے نکاح کو پوشیدہ رکھو۔ اور فرماتے ہیں کہ ہر طلاق جائز ہے سوائے معتوہ اور ایسے شخص کی طلاق جسے برسم ہو یعنی ایسی بیماری میں جس میں انسان الٹی سیدھی باتیں کرنے لگتا ہے۔

(۱۸۲٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عِتْقُ الصَّبِيِّ ، وَلَا نِكَاحُهُ ، وَلَا شَيْءٌ مِنْ أَمْرِهِ بِشَيْءٍ.

(۱۸۲۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بچے کی آزادی اور نکاح اور کسی دوسری چیز کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۱۸۲٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلَاقِ الصَّبِيِّ ؟ قَالَ : النِّسَاءُ كَثِيرٌ.

(۱۸۲۴۵) حضرت قعقاع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بچے کی طلاق کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورتیں بہت ہیں۔

(۱۸۲٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي طَلَاقِ الصَّبِيِّ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَالنِّسَاءُ كَثِيرٌ.

(۱۸۲۴۶) حضرت قعقاع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بچے کی طلاق کے بارے میں سوال کیا تو انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں اور عورتیں بہت ہیں۔

(۱۸۲٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُزَوِّجُونَهُمْ وَهُمْ صِغَارٌ ، وَيَكْتُمُونَهُمُ النِّكَاحَ مَخَافَةَ أَنْ يَقَعَ الطَّلاَقُ عَلَى أَلْسِنَتِهِمْ. قَالَ سُفْيَانُ : فَإِذَا وَقَعَ لَمْ يَرَوْهُ شَيْئًا.

(۱۸۲۴۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف بچوں کی شادیاں کرادیا کرتے تھے اور نکاح کو ان سے پوشیدہ رکھتے تھے کہ کہیں ان کی زبان پر طلاق جاری نہ ہوجائے۔ حضرت سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کا لفظ ان کی زبان پر آ بھی جاتا تو اسے کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۸۲٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُصْعَبٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي طَلاَقِ الصَّبِيِّ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۲۴۸) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ بچے کی طلاق کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۱۸۲٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ طَلاَقِ الصَّبِيِّ ؟ فَقَالاَ : لاَ يَجُوزُ.

(۱۸۲۴۹) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے بچے کی طلاق کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ درست نہیں۔

(٣٤) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ الْمُبَرْسَمِ ، وَالَّذِي يَهْذِي

برسم نامی بیماری کے شکار اور الٹی سیدھی باتیں کرنے والے کی طلاق کا حکم

(۱۸۲٥٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، لَمْ أَرَ بِهِ بَأْسًا ، قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ ، فَبُرْسِمَ صَاحِبٌ لَنَا ، فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، فَلَمَّا أَفَاقَ قَالُوا لَهُ : قُلْتَ كَذَا وَكَذَا ، قَالَ : مَا أَعْلَمُنِي ، قُلْتُ : مِنْ هَذَا قَلِيلاً ، وَلاَ كَثِيرًا ، وَمَا أَعْرِفُهُ ، فَرَكِبَ رَجُلٌ مِنَّا إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي حَاجَةٍ ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ سَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَدَيَّنَهُ.

(۱۸۲۵۰) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شامی شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، کہ ہمارے ایک ساتھی کو الٹی سیدھی باتیں کرنے والی بیماری ہوگئی، اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ جب اسے افاقہ ہوا تو لوگوں نے اس سے کہا کہ تو نے یہ یہ بات کی تھی، اس نے کہا کہ مجھے تو کوئی علم نہیں کہ میں نے اس طرح کی کوئی تھوڑی یا زیادہ بات کی ہو اور میں نہیں جانتا۔ ہم میں سے ایک سوار کسی ضرورت کے لئے حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کے پاس گیا جب اس نے ضرورت پوری کرلی تو اس بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ اس سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۱۸۲٥١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۵۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : طَلَاقُ الْمُبَرْسَمِ وَالْمَحْمُومِ الَّذِي يَهْذِي ، وَنِكَاحُ الْمَجْنُونِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۲۵۲) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ برسم نامی بیماری کے شکار جوالٹی سیدھی باتیں کرتا ہو، اور بخارزدہ جو الٹی سیدھی باتیں کرتا ہو ان دونوں کی طلاق اور مجنون کا نکاح معتبر نہیں۔

(۱۸۲۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الْمُبَرْسَمِ ، وَالْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ فِي مَرَضِهِ.

(۱۸۲۵۳) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ برسم کا شکار اور مغلوب العقل کی طلاق ان کے مرض میں درست نہیں۔

(۱۸۲۵٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي طَلَاقِ الْمُبَرْسَمِ الَّذِي يَهْذِي وَلَا يَعْقِلُ ، مَا يَقُولُ ، قَالَ : لَا طَلَاقَ لَهُ ، وَلَا عِتَاقَ لَهُ مَا دَامَ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۸۲۵۴) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ برسم کے شکار شخص جو الٹی سیدھی باتیں کرتا ہو اور اسے اپنی باتوں کی سمجھ نہ ہو تو اس کی طلاق اور آزاد کرنے کا اعتبار نہیں۔

(۱۸۲۵٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وَعَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الْمُبَرْسَمِ.

(۱۸۲۵۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ برسم کا شکار شخص کی طلاق معتبر نہیں۔

(۱۸۲۵٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الْمُبَرْسَمِ ، أَوْ مَنْ نَزَلَ بِهِ بَلَاءٌ فِي غَيْرِ نَشْوَى.

(۱۸۲۵۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ برسم کا شکار شخص کی طلاق معتبر نہیں، نیز وہ شخص جس پر نشے کے علاوہ کوئی آفت آئے اور اس کی عقل کو خراب کردے۔

(۱۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى أَبِي قِلَابَةَ أَسْأَلُهُ عَنْ طَلَاقِ الْمُبَرْسَمِ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : إِنَّهُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الشُّهُودُ إِنْ كَانَ يَعْقِلُ فَطَلَاقُهُ جَائِزٌ ، وَإِنْ كَانَ لَا يَعْقِلُ فَطَلَاقُهُ لَا يَجُوزُ.

(۱۸۲۵۷) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ ؒ کو خط لکھا اور ان سے برسم کے شکار شخص کی طلاق کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے مجھے خط میں لکھا کہ اس میں گواہوں کی گواہی کا اعتبار ہوگا، اگر تو اسے سمجھ ہے تو اس کی طلاق جائز ہے اور اگر اسے سمجھ نہیں تو اس کی طلاق جائز نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵) مَنْ أَجَازَ طَلاَقَ السَّكْرَانِ

نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کا حکم

(۱۸۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : طَلاَقُ السَّكْرَانِ جَائِزٌ.

(۱۸۲۵۸) حضرت مجاہد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ : طَلاَقُ النَّشْوَانِ جَائِزٌ.

(۱۸۲۵۹) حضرت ابراہیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ طَلاَقَ السَّكْرَانِ.

(۱۸۲۶۰) حضرت عطاء ویشیڈ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کو درست قرار نہیں دیتے تھے۔

(۱۸۲۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، أَنَّهُمَا قَالاَ: طَلاَقُهُ جَائِزٌ، وَيُوجَعُ ظَهْرُهُ.

(۱۸۲۶۱) حضرت حسن ویشیڈ اور حضرت محمد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے لیکن اسے کوڑے پڑیں گے۔

(۱۸۲۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ قَالاَ : طَلاَقُهُ جَائِزٌ.

(۱۸۲۶۲) حضرت حسن ویشیڈ اور حضرت محمد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : طَلاَقُ السَّكْرَانِ جَائِزٌ.

(۱۸۲۶۳) حضرت سعید بن مسیب ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(۱۸۲۶٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَجَازَ طَلاَقَ السَّكْرَانِ وَجَلَدَهُ.

(۱۸۲۶۴) حضرت عمر بن عبد العزیز ویشیڈ نے نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کو درست قرار دیا اور اسے کوڑے لگوائے۔

(۱۸۲۶٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : طَلَّقَ جَارٌ لِي سَكْرَان ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالَ : إِنْ أُصِيبَ فِيهِ الْحَقَّ ، فَرِّقْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ، وَضُرِبَ ثَمَانِينَ.

(۱۸۲۶۵) حضرت عبد الرحمن بن حرملہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میرے ایک پڑوسی نے نشے کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر مجھے کہا کہ میں حضرت سعید بن مسیب ویشیڈ سے سوال کروں۔ ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے اور آدمی کو اسی کوڑے پڑیں گے۔

(۱۸۲۶٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : طَلاَقُهُ جَائِزٌ.

(۱۸۲۶۶) حضرت ابراہیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٢٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُون ، قَالَ :يَجُوزُ طَلاَقُهُ.

(۱۸۲۶۷) حضرت میمون ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(١٨٢٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :يَجُوزُ طَلاَقُ السَّكْرَانِ.

(۱۸۲۶۸) حضرت عبدالرحمن ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(١٨٢٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ :قُلْتُ لِمَالِكٍ :حُدِّثْتَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ، وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، قَالاَ : طَلاَقُهُ جَائِزٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۸۲۶۹) حضرت سلیمان بن یسار ؒ اور حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(١٨٢٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَجَازَ طَلاَقَ السَّكْرَانِ بِشَهَادَةِ نِسْوَةٍ.

(۱۸۲۷۰) حضرت عمر ؓ نے عورتوں کی گواہی پر نشہ میں مبتلا شخص کی طلاق کو واقع قرار دیا۔

(١٨٢٧١) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :إذَا طَلَّقَ، أَوْ أَعْتَقَ جَازَ عَلَيْهِ، وَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ.

(۱۸۲۷۱) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص نے جب کسی کو طلاق دی یا غلام کو آزاد کیا تو یہ واقع ہے اور حد قائم ہوگی۔

(١٨٢٧٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَجُوزُ طَلاَقُهُ ،وَالْحَدُّ فِي ظَهْرِهِ.

(۱۸۲۷۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے، البتہ اس پر حد جاری ہوگی۔

(١٨٢٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :مَنْ طَلَّقَ فِي سُكْرٍ مِنَ اللهِ ، فَلَيْسَ طَلاَقُهُ بِشَيْءٍ ، وَمَنْ طَلَّقَ فِي سُكْرٍ مِنَ الشَّيْطَانِ فَطَلاَقُهُ جَائِزٌ.

(۱۸۲۷۳) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کی طرف سے مغلوب العقل ہوجانے والے (جیسے مجنون یا معتوہ وغیرہ) کی طلاق نہیں ہوتی اور شیطان کی طرف سے مغلوب العقل ہونے والے (جیسے شرابی وغیرہ) کی طلاق ہوجاتی ہے۔

(١٨٢٧٤) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:طَلاَقُ السَّكْرَانِ جَائِزٌ.

(۱۸۲۷۴) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست ہے۔

(٣٦) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى طَلاَقَ السَّكْرَانِ جَائِزًا

جن حضرات کے نزدیک نشے میں مبتلا شخص کی طلاق درست نہیں

(١٨٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ لاَ يُجِيزُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَلاَقَ السَّكْرَانِ وَالْمَجْنُونِ. قَالَ : وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُجِيزُ طَلاَقَهُ ، وَيُوجِعُ ظَهْرَهُ ، حَتَّى حَدَّثَهُ أَبَانُ بِذَلِكَ.

(۱۸۲۷۵) حضرت عثمان ؓ نشے میں مبتلا اور مجنون کی طلاق کو واقع قرار نہیں دیتے تھے جبکہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ اسے واقع قرار دیتے تھے اور نشے باز پر حد جاری کرتے تھے۔

(۱۸۲۷٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، وَعِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، قَالُوا : لَيْسَ بِجَائِزٍ.

(۱۸۲۷٦) حضرت جابر بن زید، حضرت عکرمہ، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۲۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، كَانَا لاَ يُجِيزَانِ طَلاَقَ السَّكْرَانِ.

(۱۸۲۷۷) حضرت قاسم ؒ اور حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کو درست قرار نہیں دیتے تھے۔

(۱۸۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُهُ.

(۱۸۲۷۸) حضرت عطاء ؒ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کو درست قرار نہیں دیتے تھے۔

(۱۸۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُهُ.

(۱۸۲۷۹) حضرت طاؤس ؒ نشے میں مبتلا شخص کی طلاق کو درست قرار نہیں دیتے تھے۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ، وَيَقُولُ عَنَيْتُ غَيْرَ امْرَأَتِي

اگر کوئی شخص طلاق دینے کے بعد کہے کہ میں نے اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت کو مراد لیا تھا تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ السُّمَيْطِ السَّدُوسِيِّ ، قَالَ : خَطَبْتُ امْرَأَةً ، فَقَالُوا لِي : لاَ نُزَوِّجُكَ حَتَّى تُطَلِّقَ امْرَأَتَكَ ثَلاَثًا ، فَقُلْتُ : قَدْ طَلَّقْتُهَا ثَلاَثًا ، قَالَ : فَزَوَّجُونِي ثُمَّ نَظَرُوا ، فَإِذَا امْرَأَتِي عِنْدِي ، فَقَالُوا : أَلَيْسَ قَدْ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ قُلْتُ : بَلَى ، كَانَتْ تَحْتِي فُلاَنَةُ بِنْتُ فُلاَنٍ ، فَطَلَّقْتُهَا ، فَأَمَّا هَذِهِ فَلَمْ أُطَلِّقْهَا ، فَأَتَيْتُ شَقِيقَ بْنَ مَجْزَأَةَ بْنِ ثَوْرٍ وَهُوَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى عُثْمَانَ ، فَقُلْتُ : سَلْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ هَذِهِ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : نِيَّتُهُ.

(۱۸۲۸۰) سمیط سدوسی ؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا، انہوں نے مجھے کہا کہ جب تک تم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی بیوی کو طلاق نہ دو ہم نکاح نہیں کریں گے، میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں، انہوں نے میری شادی کرادی، شادی کے بعد انہوں نے دیکھا کہ میری بیوی تو میرے پاس ہے، انہوں نے کہا کہ تم نے اپنے بیوی کو طلاق نہیں دی تھی؟ میں نے کہا کہ دی تھی۔ میرے نکاح میں فلانہ بنت فلاں تھی میں نے اس کو طلاق دی تھی اس کو نہیں دی تھی۔ پھر میں شقیق بن مجزاۃ کے پاس آیا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جانے کا ارادہ کررہے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ امیر المومنین سے اس بارے میں سوال کرنا، انہوں نے سوال کیا تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۸۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِم ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً كَانَ جَالِسًا مَعَ امْرَأَتِهِ عَلَى وِسَادَةٍ ، وَكَانَ الرَّجُلُ رضا ، فَقَالَ لامْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ ، يَعْنِي الْوِسَادَةَ ، فَقَالَ طَاوُوسٌ :مَا أَرَى عَلَيْك شَيْئًا.

(۱۸۲۸۱) حضرت طاؤس سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایک تکیے پر بیٹھا تھا، آدمی نے اپنی بیوی کو خطاب کرتے ہوئے تکیہ کی نیت کرتے ہوئے کہا کہ تجھے طلاق ہے، تو کیا حکم ہے؟ حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۸۲۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ :الطَّلاَقُ مَا عُنِيَ بِهِ الطَّلاَقَ.

(۱۸۲۸۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق سے جو نیت ہو وہی ہوتا ہے۔

(۱۸۲۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ :قَدْ أَعْتَقْتُك ، قَالَ :لاَ يَكُونُ طَلاَقًا ، إلاَّ أَنْ يَكُونَ نَوَى ذَلِكَ.

(۱۸۲۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا میں نے تجھے آزاد کیا اور طلاق کی نیت تھی تو طلاق ہوگی۔

(۱۸۲۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ مَسْرُوقٌ :إنَّمَا الطَّلاَقُ مَا عُنِيَ بِهِ الطَّلاَقَ.

(۱۸۲۸۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق سے جو نیت ہو وہی ہوتا ہے۔

(۱۸۲۸٥) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو ثُمَامَةَ ، وَامْرَأَتُهُ مِنْ أَهْلِنَا ؛ أَنَّ كِنَانَةَ بْنَ نَقْب كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ ، وَقَدْ وَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ لَهَا :مَا فَوْقَ نِطَاقِك مُحَرَّرٌ ، فَخَاصَمَتْهُ إلَى الأَشْعَرِيِّ ، فَقَالَ :أَرَدْتَ بِمَا قُلْتَ الطَّلاَقَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَقَدْ أَبَنْتَهَا مِنْك.

(۱۸۲۸۵) حضرت ابوثمامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ کنانہ بن نقب رحمہ اللہ کے نکاح میں ایک عورت تھی، جس کے بطن سے زمانہ جاہلیت میں ان کی اولاد بھی ہوئی تھی، کنانہ نے اس عورت سے کہا کہ تیرے پیٹ سے اوپر کا حصہ آزاد ہے، وہ عورت جھگڑا لے کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آدمی سے پوچھا کہ کیا تو نے طلاق کی نیت کی تھی۔ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر ہم نے اسے تجھ سے جدا کر دیا۔

(۱۸۲۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :أَنْتِ عَتِيقَةٌ ، قَالَ :هِيَ تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۲۸۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق کی نیت کرتے ہوئے کہا کہ تو آزاد ہے تو ایک طلاق پڑ جائے گی اور وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ ، عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ صَبِرَةَ الْحَنَفِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، فَأَخَذَ نَوَاةً ، فَقَالَ :نَوَاةٌ طَالِقٌ ، نَوَاةٌ طَالِقٌ ، ثَلاَثًا ، قَالَ :فَرُفِعَ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ :مَا نَوَيْتَ ؟ ، قَالَ :نَوَيْتُ امْرَأَتِي ، قَالَ :فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۲۸۷) حضرت عیسیٰ بن حطان کہتے ہیں کہ ریان بن صبرہ حنفی رحمہ اللہ اپنی قوم کی مسجد میں بیٹھا تھا، اس نے ایک گٹھلی پکڑی اور تین مرتبہ کہا کہ گٹھلی کو طلاق ہے۔ یہ مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پیش ہوا، آپ نے اس سے پوچھا کہ تیری نیت کیا تھی؟ اس نے کہا کہ میں نے بیوی کو طلاق دینے کی نیت کی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان جدائی کرا دی۔

(۱۸۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكَ ، فَكَتَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى عُمَرَ ، فَكَتَبَ عُمَرُ : مُرْهُ فَلْيُوَافِنِي بِالْمَوْسِمِ ، فَوَافَاهُ بِالْمَوْسِمِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ ، مَا نَوَيْتَ ؟ قَالَ :امْرَأَتِي ، قَالَ:فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۲۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ تیری رسی تیری گردن پر ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں خط لکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اسے کہو کہ موسم حج میں مجھے ملے۔ وہ آدمی موسم حج میں آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تمہاری نیت کیا تھی؟ اس نے کہا کہ میں نے بیوی کو طلاق دینے کی نیت کی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی۔

(۳۸) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَتَزَوَّجِي

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھے اجازت دی، تو شادی کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ: قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَتَزَوَّجِي، قَالَ: إِنْ لَمْ يَنْوِ طَلاَقًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ: وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ إِنَّ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا لَيَكُونُ طَلاَقًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۸۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھے اجازت دی، تو شادی کر لے تو اگر طلاق کی نیت نہیں تھی تو یہ کچھ نہیں، یہ بات حضرت شعبی ؒ کے سامنے ذکر کی گئی تو انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے نام کی قسم کھائی جاتی ہے، اس سے بہتر یہ تھا کہ طلاق ہو جاتی۔

(۱۸۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :أُخْرُجِي مِنْ بَيْتِي ، مَا يُجْلِسُكِ فِي بَيْتِي ؟ لَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، قَالَ الْحَسَنُ :هَذِهِ وَاحِدَةٌ ، وَيَنْظُرُ مَا نَوَى.

(۱۸۲۹۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میرے گھر سے نکل جا! تو میرے گھر میں کیوں بیٹھی ہے؟ تو میری بیوی نہیں ہے! یہ تین مرتبہ کہا۔ حضرت حسن ؒ نے فرمایا لیکن یہ ایک مرتبہ ہوگا اور اس کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

(۳۹) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ لاَ حَاجَةَ لِي فِيكِ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ :لاَ حَاجَةَ لِي فِيكِ ، قَالَ :نِيَّتُهُ.

(۱۸۲۹۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۸۲۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :لاَ حَاجَةَ لِي فِيكِ ، قَالَ مَكْحُولٌ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۲۹۲) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں تو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۱۸۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شعبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :اذْهَبِي حَيْثُ شِئْتِ ، لاَ حَاجَةَ لِي فِيكِ ؟ قَالاَ :إِنْ نَوَى طَلاَقًا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۲۹۳) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر طلاق کی نیت کی تھی تو ایک طلاق واقع ہو جائے گی اور وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۲۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ عمرو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :أُخْرُجِي ، اسْتَتِرِي ، اذْهَبِي ، لاَ حَاجَةَ لِي فِيكِ ، فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ ، إِنْ نَوَى الطَّلاَقَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۲۹۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ نکل جا، پردہ کر لے، چلی جا، مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں تو ایک طلاق پڑے گی اگر طلاق کی نیت کی ہو۔

(۱۸۲۹۵) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : إِلْحَقِي بِأَهْلِكِ، قَالَ :هَذِهِ وَاحِدَةٌ ، وَقَالَ قَتَادَةُ :مَا أَعُدُّ هَذَا شَيْئًا.

(۱۸۲۹۵) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو ایک طلاق پڑ جائے گی۔ حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو کچھ نہیں سمجھتا۔

(٤٠) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ قَدْ خَلَّيْتُ سَبِيلَكِ ، أَوْ لاَ سَبِيلَ لِي عَلَيْك

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تیرا راستہ چھوڑ دیا یا مجھے تجھ پر کوئی حق نہیں تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۹٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :قَدْ خَلَّيْتُ سَبِيلَكِ ، قَالَ :نِيَّتُهُ ، قَالَ :أَرَأَيْتَ إِنْ نَوَى ثَلاَثًا ، قَالَ :أَخَافُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ.

(۱۸۲۹٦) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تیرا راستہ چھوڑ دیا تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا۔ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس نے تین کی نیت کی ہو! انہوں نے کہا کہ مجھے خوف ہے کہ ایسا ہی ہے۔

(۱۸۲۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ : لاَ سَبِيلَ لِي عَلَيْكِ ، فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۲۹۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ میرا تجھ پر کوئی حق نہیں تو ایک طلاقِ بائنہ پڑ جائے گی۔

(۱۸۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۲۹۸) حضرت عامر ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤١) مَنْ قَالَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَهِيَ حَامِلٌ ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں تین طلاقیں دے دیں تو وہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے

(۱۸۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وَعَنْ عِمْرَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عِقَالٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، وَأَبِي مَالِكٍ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالُوا : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهِيَ حَامِلٌ ، لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۲۹۹) حضرت ابراہیم، حضرت عامر، حضرت مصعب بن سعد، حضرت ابو مالک اور حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں تین طلاقیں دے دیں تو وہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کرلے۔

(٤٢) فِي الرَّجُلِ يَكْتُبُ طَلَاقَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهِ

اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سے اپنی بیوی کی طلاق لکھے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٣٠٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَتَبَ الطَّلَاقَ بِيَدِهِ ، وَجَبَ عَلَيْهِ.

(۱۸۳۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے اپنی بیوی کی طلاق لکھی تو یہ واقع ہو جائے گی۔

(١٨٣٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّ رَجُلاً كَتَبَ طَلَاقَ امْرَأَتِهِ عَلَى وِسَادَةٍ ، فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ الشَّعْبِيُّ ، فَرَآهُ طَلَاقًا.

(۱۸۳۰۱) حضرت علی بن حکم بنانی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے ہاتھ سے تکیے پر اپنی بیوی کے لئے طلاق لکھی۔ اس بارے میں حضرت شعبی سے سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے طلاق قرار دیا۔

(١٨٣٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَتَبَ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ نَدِمَ ، فَأَمْسَكَ الْكِتَابَ ؟ قَالَ : إِنْ أَمْسَكَ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِنْ أَمْضَاهُ فَهُوَ طَلَاقٌ.

(۱۸۳۰۲) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق لکھی، پھر نادم ہوا اور خط کو روک لیا تو طلاق ہوگی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر روک لیا تو طلاق نہیں ہوگی اور اگر جانے دیا تو طلاق ہو جائے گی۔

(١٨٣٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكْتُبُ إِلَى امْرَأَتِهِ بِطَلَاقِهَا ، ثُمَّ يَبْدُو لَهُ أَنْ يُمْسِكَ الْكِتَابَ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، وَإِنْ بَعَثَ بِهِ إِلَيْهَا ، اعْتَدَّتْ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْكِتَابُ.

(۱۸۳۰۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کے نام طلاق لکھی، پھر اسے خیال آیا کہ اس خط کو روک دے، تو اگر وہ تکلم نہ کرے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں، اگر خط بیوی کی طرح بھیج دیا تو جس دن سے خط اسے ملے اسی دن سے وہ عورت عدت شمار کرے گی۔

(١٨٣٠٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ : إِذَا كَتَبَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ : إِذَا أَتَاكِ كِتَابِي هَذَا فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَإِنْ لَمْ يَأْتِهَا الْكِتَابُ ، فَلَيْسَ هِيَ بِطَالِقٍ ، وَإِنْ كَتَبَ : أَمَّا بَعْدُ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَهِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَالِقٌ ، وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ :هِيَ طَالِقٌ.

(۱۸۳۰۴) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو خط لکھا اور اس میں تحریر کیا کہ جب میرا یہ خط تمہارے پاس آئے تو تمہیں طلاق ہے، اگر خط اس کے پاس نہ پہنچا تو طلاق نہ ہوگی، اور اگر خط میں لکھا: امابعد! تمہیں طلاق ہے۔ تو اگر خط نہ بھی پہنچے تو طلاق ہو جائے گی۔

(٤٣) الْجَارِيَةُ تُطَلَّقُ ، وَلَمْ تَبْلُغ الْمَحِيضَ ، مَا تَعْتَدُّ ؟

اگر کسی نابالغ بچی کو طلاق دی گئی تو وہ عدت کیسے گزارے گی؟

(١٨٣٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْجَارِيَةِ إِذَا طُلِّقَتْ وَلَمْ تَبْلُغ الْمَحِيضَ، قَالُوا:تَعْتَدُّ بِالشُّهُورِ، فَإِنْ حَاضَتْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْضِيَ الشُّهُورُ ، اسْتَأْنَفَتِ الْعِدَّةَ بِالْحَيْضِ ، فَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ مَا مَضَتِ الشُّهُورُ ، فَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا.

(۱۸۳۰۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی نابالغ بچی کو طلاق دی گئی تو وہ عدت کیسے گزارے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مہینوں کے حساب سے عدت گزارے گی، اگر مہینے ختم ہونے سے پہلے اسے حیض آجائے تو وہ عدت کو حیض کے اعتبار سے دوبارہ شروع کرے گی، اگر مہینے پورے ہونے کے بعد اسے حیض آیا تو اس کی عدت مکمل ہوگئی۔

(١٨٣٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْجَارِيَةَ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ الْمَحِيضَ، قَالَ :تَعْتَدُّ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، فَإِنْ هِيَ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ الثَّلاَثَةَ الأَشْهُرُ ، انْهَدَمَتْ عِدَّةُ الشُّهُورِ، وَاسْتَأْنَفَتْ عِدَّةَ الْحَيْضِ.

(۱۸۳۰۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے نابالغ بچی کو طلاق دے دی تو وہ تین مہینے عدت گذارے گی، اگر تین مہینے پورے ہونے سے پہلے اسے حیض آگیا تو اس کی عدت منہدم ہوگئی اب وہ نئے سرے سے حیض کے اعتبار سے عدت پوری کرے۔

(١٨٣٠٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَارِيَةٍ طُلِّقَتْ بَعْدَ مَا دَخَلَ بِهَا زَوْجُهَا ، وَهِيَ لاَ تَحِيضُ ، فَاعْتَدَّتْ شَهْرَيْنِ وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ إِنَّهَا حَاضَتْ ؟ قَالَ : تَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ ، وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۸۳۰۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک نابالغ لڑکی کو اس کے خاوند نے دخول کے بعد طلاق دے دی، اس نے دو مہینے پچیس دن کی عدت گزاری تھی کہ اسے حیض آگیا، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب وہ تین حیض عدت کے گزارے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٤) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ الْجَارِيَةُ الصَّغِيرَةُ، وَالَّتِي قَدْ أَيِسَتْ، كَيْفَ يُطَلِّقُهَا ؟

اگر مرد کے نکاح میں ایسی عورت ہو جسے عدمِ بلوغت یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو آدمی اسے کیسے طلاق دے؟

(١٨٣٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ الْمَرْأَةُ قَدْ أَيِسَتْ مِنَ الْمَحِيضِ ، أَوِ الْجَارِيَةُ الَّتِي لَمْ تَحِضْ ، فَمَتَى مَا شَاءَ طَلَّقَهَا.

(۱۸۳۰۸) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر مرد کے نکاح میں ایسی عورت ہو جسے عدمِ بلوغت یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو آدمی اسے جب چاہے طلاق دے دے۔

(١٨٣٠٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُطَلِّقَ الَّتِي لَمْ تَحِضْ عِنْدَ الإِهْلاَلِ.

(۱۸۳۰۹) حضرت عمر بن عبد العزیز ولیٹیلا کو یہ بات پسند تھی کہ ایسی عورت کو چاند نکلنے پر طلاق دی جائے جسے حیض نہ آتا ہو۔

(١٨٣١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُطَلِّقُهَا عِنْدَ الأَهِلَّةِ.

(۱۸۳۱۰) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ایسی عورت کو چاند کے حساب سے طلاق دے۔

(١٨٣١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضيل ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ قَدْ قَعَدَتْ مِنَ الْمَحِيضِ ، وَالْجَارِيَةُ لَمْ تَحِضْ ، فَأَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَ ، فَيُطَلِّقُ عِنْدَ غُرَّةِ الْهِلاَلِ ، وَلاَ يُطَلِّقُ غَيْرَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۸۳۱۱) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر مرد کے نکاح میں ایسی عورت ہو جسے عدمِ بلوغت یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو آدمی اسے طلاق دینا چاہے تو چاند کی پہلی کو اسے طلاق دے دے پھر عدت پوری ہونے تک طلاق نہ دے۔

(٤٥) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ النِّسْوَةُ ، فَيَقُولُ إِحْدَاكُنَّ طَالِقٌ ، وَلاَ يُسَمِّي

اگر ایک آدمی کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور وہ کہے کہ تم میں سے ایک کو طلاق ہے، کسی کا نام نہ لے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٣١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : امْرَأَتُهُ طَالِقٌ ، وَلَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ ؟ قَالَ : يَضَعُ يَدَهُ عَلَى أَيَّتِهِنَّ شَاءَ. قَالَ مَعْمَرٌ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۸۳۱۲) حضرت معمر ولیٹیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد ولیٹیلا سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کی چار بیویاں ہوں اور وہ کہے کہ اس کی ایک بیوی کو طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ جس پر چاہے ہاتھ رکھ لے۔ حضرت معمر ولیٹیلا کہتے ہیں کہ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن ویشیلا بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۸۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَقْرَعَ بَيْنَهُنَّ.

(۱۸۳۱۳) حضرت ابوجعفر ویشیلا فرماتے ہیں کہ کسی آدمی کے ایسا کہنے کی صورت میں حضرت علی تفانی نے قرعہ اندازی کرائی تھی۔

(۱۸۳۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ (ح) وعَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : إِنْ كَانَ سَمَّى شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّى ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَّى مِنْهُنَّ شَيْئًا ، دَخَلَ عَلَيْهِنَّ الطَّلاَقُ.

(۱۸۳۱۴) حضرت قتادہ ویشیلا اور حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر اس نے کسی ایک کا نام لیا تو اسی کو طلاق ہوگی اور اگر نام نہ لیا تو سب کو طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۳۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ عَرِيفًا لِبَنِي سَعْدٍ سَأَلَ الْحَسَنَ ، وَكَانَ السُّلْطَانُ اسْتَحْلَفَهُ ؟ فَقَالَ : لَكَ مَا نَوَيْتَ.

(۱۸۳۱۵) حضرت حسن ویشیلا سے جب یہ سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آدمی کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۸۳۱٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ : امْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، وَلَهُ نِسْوَةٌ ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ نَوَى مِنْهُنَّ شَيْئًا فَهِيَ الَّتِي نَوَى ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى مِنْهُنَّ شَيْئًا فَلْيَخْتَرْ أَيَّتَهُنَّ شَاءَ ، وَكَذَلِكَ الإِيلاَءُ وَالظِّهَارُ.

(۱۸۳۱۶) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص کی زیادہ بیویاں ہوں اور وہ کہے کہ اس کی ایک بیوی کی تین طلاق تو اگر کسی کی نیت کی تھی تو اسے طلاق ہوگی اور اگر کسی کی نیت نہیں کی تو ان میں سے جس کو چاہے اختیار کرلے۔ ایلاء اور ظہار کا بھی یہی حکم ہے۔

(۱۸۳۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِي ، قَالَ : سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ ، فَاطَّلَعَتْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ ، فَقَالَ : أَنْتِ طَالِقٌ الْبَتَّةَ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ تَقُولُ : هِيَ هَذِهِ ، وَتَقُولُ هَذِهِ : هِيَ ، فَلَمْ يَعْرِفْهَا ؟ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : بِنَّ مِنْهُ جَمِيعًا.

(۱۸۳۱۷) حضرت ابوجعفر ویشیلا سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی چار بیویاں تھیں، ان میں سے ایک بیوی نے اسے جھانکا تو اس نے کہا کہ تجھے قطعی طلاق ہے، جب وہ ان کے پاس آیا تو ہر ایک کہنے لگی کہ وہ دوسری تھی، وہ اسے پہچان بھی نہ سکا کہ وہ کون سی تھی تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابوجعفر ویشیلا نے فرمایا کہ سب اس سے جدا ہو جائیں گی۔

(٤٦) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالطَّلاَقِ فَيَبْدَأُ بِهِ

اگر آدمی ان شاء اللہ کہہ کر طلاق دے لیکن اگر طلاق سے ابتداء کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : إِذَا بَدَأَ بِالطَّلاَقِ وَالْعَتَاقِ قَبْلَ الْمَثْنَوِيَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَعَ الطَّلاَقُ وَالْعَتَاقُ ، حَنِثَ ، أَوْ لَمْ يَحْنَثْ. وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :إِذَا لَمْ يَحْنَثْ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهِ.

(۱۸۳۱۸) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے طلاق یا عتاق کا تذکرہ کرکے ان شاء اللہ کہا تو طلاق اور عتاق واقع ہو جائیں گے، خواہ وہ قسم توڑ دے یا باقی رکھے۔ اور حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس نے قسم نہیں توڑی تو پھر واقع نہیں ہوں گے۔

(۱۸۳۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :إِذَا قَدَّمَ الطَّلاَقَ أَوْ أَخَّرَهُ ، فَهُوَ سَوَاءٌ إِذَا وَصَلَهُ بِكَلاَمِهِ.

(۱۸۳۱۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق کا مقدم اور مؤخر کرنا ایک جیسا ہے، جب اسے کلام کے ساتھ ملا کر لائے۔

(۱۸۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :لَهُ ثُنْيَاهُ قَدَّمَ الطَّلاَقَ ، أَوْ أَخَّرَهُ.

(۱۸۳۲۰) حضرت سعید بن مسیب ؒ اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق کو مقدم کرے یا مؤخر اس کا ان شاء اللہ کہنا باقی رہے گا۔

(۱۸۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الاِسْتِثْنَاءِ فِي الطَّلاَقِ وَالْعِتْقِ ، قَالَ :لَهُ ثُنْيَاهُ قَدَّمَ الطَّلاَقَ ، أَوْ أَخَّرَهُ.

(۱۸۳۲۱) حضرت زہری ؒ طلاق اور عتاق کے استثناء کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طلاق کو مقدم کرے یا مؤخر اس کا ان شاء اللہ کہنا باقی رہے گا۔

(۱۸۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :إِذَا بَدَأَ بِالطَّلاَقِ وَقَعَ ، حَنِثَ ، أَوْ لَمْ يَحْنَثْ ، وَكَانَ يَقُولُ إِبْرَاهِيمُ :وَمَا يُدْرِي شُرَيْحًا.

(۱۸۳۲۲) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ جب طلاق سے ابتداء کرے تو واقع ہو جائے گی حانث ہو یا نہ ہو اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے تھے کہ شریح نہیں جانتے۔

(۱۸۳۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ:أَتَيْتُ امْرَأَتِي طُرُوقًا، فَقَالَتْ لِي:مَا جِئْتَ بِهَذِهِ السَّاعَةِ إِلاَّ وَلَكَ امْرَأَةٌ غَيْرِي ، فَقُلْتُ :كُلُّ امْرَأَةٍ لِي فَهِيَ طَالِقٌ ثَلاَثًا غَيْرَكِ ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ:لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۳۲۳) حضرت سعید زبیدی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رات کو اپنی بیوی کے پاس بہت دیر سے آیا تو وہ مجھے کہنے لگی تم میرے پاس اس وقت صرف اس لئے آئے ہو کہ تمہاری کوئی اور بیوی بھی ہے، میں نے کہا کہ اگر میری کوئی اور بیوی ہو تو اس کو طلاق ہے، میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس جملے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٧) مَا قَالُوا فِي الاِسْتِثْنَاءِ فِي الطَّلاَقِ

طلاق میں استثناء کا بیان

(١٨٣٢٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الاِسْتِثْنَاءَ فِي الطَّلاَقِ.

(۱۸۳۲۴) حضرت ابراہیم ؒ طلاق میں استثناء کے قائل تھے۔

(١٨٣٢٥) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَالنَّخَعِيِّ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالُوا: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ ، إِنْ لَمْ أَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فَلَهُ ثُنْيَاهُ.

(۱۸۳۲۵) حضرت عطاء، حضرت طاوس، حضرت مجاہد، حضرت نخعی اور حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو ان شاء اللہ تجھے طلاق ہے تو اس کا استثناء قابلِ لحاظ ہوگا۔

(١٨٣٢٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ :لَهُ ثُنْيَاهُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۸۳۲۶) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ ان شاء اللہ تجھے طلاق ہے تو اس کا استثناء قابلِ لحاظ ہوگا۔ حضرت حکم ؒ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(١٨٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَإِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :هِيَ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، قَالاَ :ذَهَبَتْ مِنْهُ.

(۱۸۳۲۷) حضرت قتادہ ؒ اور حضرت ایاس بن معاویہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ ان شاء اللہ تجھے طلاق ہے تو طلاق ہو جائے گی۔

(١٨٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :هِيَ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فَهِيَ طَالِقٌ ، وَلَيْسَ اسْتِثْنَاؤُهُ بِشَيْءٍ.

(۱۸۳۲۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ ان شاء اللہ تجھے طلاق ہے تو طلاق ہو جائے گی اور اس کے استثناء کی کوئی حیثیت نہیں۔

(١٨٣٢٩) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فَلَيْسَتْ بِطَالِقٍ ، وَإِذا قَالَ لِعَبْدِهِ : أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فَهُوَ حُرٌّ. (دارقطنی ۹۴۔ بیھقی ۳۶۱)

(۱۸۳۲۹) حضرت معاذ بن جبل ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تجھے ان شاء اللہ طلاق ہے تو اسے طلاق نہیں ہوگی۔ اور اگر اپنے غلام سے کہا کہ تو ان شاء اللہ آزاد ہے تو غلام آزاد ہو جائے گا۔

(٤٨) مَنْ لَمْ يَرَ طَلاَقَ الْمُكْرَهِ شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی

(١٨٣٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَلْحَةَ الْخُزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ لِمُكْرَهٍ وَلاَ لِمُضْطَهَدٍ طَلاَقٌ.

(۱۸۳۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے اور زبردستی کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(١٨٣٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى طَلاَقَ الْمُكْرَهِ شَيْئًا.

(۱۸۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(١٨٣٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَلْغَاه.

(۱۸۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایسی طلاق کو لغو قرار دیا۔

(١٨٣٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ ثَابِت، مَوْلَى أَهْلِ الْمَدِينَة ، عَنِ ابن عُمَرَ، وَابن الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَا لاَ يَرَيَانِ طَلاَقَ الْمُكْرَهِ شَيْئًا.

(۱۸۳۳۳) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(١٨٣٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَهُ شَيْئًا.

(۱۸۳۳۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(١٨٣٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ ، قَالَ : لاَ طَلاَقَ وَلاَ عَتَاقَ عَلَى مُكْرَهٍ.

(۱۸۳۳۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق اور عتاق کا اعتبار نہیں۔

(١٨٣٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى طَلاَقَ الْمُكْرَهِ شَيْئًا.

(۱۸۳۳۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(١٨٣٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَاهُ شَيْئًا. قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ فِي حَدِيثِهِ : قَالَ عَطَاءٌ : الشِّرْكُ أَعْظَمُ مِنَ الطَّلاَقِ.

(۱۸۳۳۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شرک طلاق سے بڑھ کر ہے۔

(١٨٣٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ طَلاَقِ الْمُكْرَهِ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۳۳۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى طَلَاقَ الْمُكْرَهِ وَعَتَاقَهُ جَائِزًا.

(۱۸۳۳۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق کے لئے مجبور کیے گئے شخص کی طلاق اور عتاق کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۱۸۳٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لَكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ : الْخَطَأُ ، وَالنِّسْيَانُ ، وَمَا أُكْرِهْتُمْ عَلَيْهِ. (عبدالرزاق ۱۱۴۱۶۔ سعید بن منصور ۱۱۴۵)

(۱۸۳۴۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے تین چیزوں کو معاف کر دیا: غلطی، بھول اور وہ کام جس پر تم مجبور کیے گئے۔

(۱۸۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عَامِلاً مِنَ الْعُمَّالِ ضَرَبَ رَجُلاً حَتَّى طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، قَالَ : فَكُتِبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : فَلَمْ يُجِزْ ذَلِكَ.

(۱۸۳۴۱) حضرت محمد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عامل نے ایک شخص پر تشدد کیا اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ جب یہ معاملہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے پاس پیش ہوا تو انہوں نے اس طلاق کو درست قرار نہیں دیا۔

(۱۸۳٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ.

(ابوداؤد ۲۱۸۷۔ احمد ۶/ ۲۷۶)

(۱۸۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زبردستی دی گئی طلاق اور آزادی کا کوئی اعتبار نہیں۔

(٤٩) مَنْ كَانَ يَرَى طَلَاقَ الْمُكْرَهِ جَائِزًا

جو حضرات مجبور کیے گئے شخص کی طلاق کو درست سمجھتے تھے

(۱۸۳٤۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تَرَى طَلَاقَ الْمُكْرَهِ شَيْئًا ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ يَكْذِبُونَ عَلَيَّ.

(۱۸۳۴۳) حضرت سیار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے کہا کہ لوگ آپ کے بارے میں کہتے ہیں کہ آپ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق کو درست نہیں سمجھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مجھ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔

(۱۸۳٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : طَلَاقُ الْمُكْرَهِ جَائِزٌ.

(۱۸۳۴۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هُوَ جَائِزٌ ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ افْتَدَى بِهِ نَفْسَهُ.

(۱۸۳۴۵) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق ہو جاتی ہے۔ یہ اس نے اپنی جان کا فدیہ دیا ہے۔

(۱۸۳۴٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ طَلاَقَ الْمُكْرَهِ.

(۱۸۳۴۶) حضرت سعید بن مسیب ویشید فرماتے ہیں کہ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۳٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ رَجُلٍ، قَدْ سَمَّاهُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: طَلاَقُ الْمُكْرَهِ جَائِزٌ.

(۱۸۳۴۷) حضرت شریح ویشید فرماتے ہیں کہ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۳٤۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ إِنَّ طَلاَقَ الْمُكْرَهِ جَائِزٌ.

(۱۸۳۴۸) حضرت ابو قلابہ ویشید فرماتے ہیں کہ مجبور کیے گئے شخص کی طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۳٤۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَوْ وُضِعَ السَّيْفُ عَلَى مَفْرِقِهِ ، ثُمَّ طَلَّقَ ، لأَجَزْتُ طَلاَقَهُ.

(۱۸۳۴۹) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کے سر پر تلوار رکھی جائے اور پھر وہ طلاق دے دے تو میں اس طلاق کو واقع قرار دے دوں گا۔

(۱۸۳٥۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُكْرَهُ عَلَى أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الْعَتَاقِ ، أَوِ الطَّلاَقِ قَالَ : إِذَا أَكْرَهَهُ السُّلْطَانُ جَازَ ، وَإِذَا أَكْرَهَهُ اللُّصُوصُ لَمْ يَجُزْ.

(۱۸۳۵۰) حضرت شعبی ویشید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کو طلاق یا عتاق پر مجبور کیا گیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر سلطان نے مجبور کیا تو درست ہے اور اگر چوروں نے مجبور کیا تو درست نہیں۔

(٥٠ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ امْرَأَتَانِ ، فَيَنْهَى إِحْدَاهُمَا عَنِ الْخُرُوجِ ، فَخَرَجَتِ الَّتِي لَمْ يَنْهَهُ ، فَقَالَ فُلاَنَةُ خَرَجْتِ ؟ أَنْتِ طَالِقٌ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہو، وہ ایک کو نکلنے سے منع کرے، لیکن دوسری بیوی نکلے جسے نکلنے سے منع نہیں کیا تھا تو وہ سمجھے کہ وہ نکلی ہے جس کو منع کیا تھا لہٰذا وہ کہے کہ اے فلانی! تو نکلی؟ تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳٥۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ لَهُ امْرَأَتَانِ ، نَهَى إِحْدَاهُمَا عَنِ الْخُرُوجِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخَرَجَتِ الَّتِي لَمْ يَنْهَ ، فَظَنَّ أَنَّهَا الَّتِي نَهَاهَا أَنْ تَخْرُجَ ، فَقَالَ : فُلاَنَةُ خَرَجْتِ ؟ أَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : تُطْلَقُ الَّتِي أَرَادَ وَنَوَى.

(۱۸۳۵۱) حضرت حسن ولیٹھیڈ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی دو بیویاں ہوں، وہ ایک کو نکلنے سے منع کرے، لیکن دوسری بیوی نکلے جسے نکلنے سے منع نہیں کیا تھا تو وہ سمجھے کہ وہ نکلی ہے جس کو منع کیا تھا لہٰذا وہ کہے کہ اے فلانی! تو نکلی؟ تجھے طلاق ہے۔ تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس کی نیت کی ہے اسے طلاق ہوگی۔

(۱۸۳۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُطْلَقَانِ جَمِيعًا ، تُطْلَقُ الَّتِي أَرَادَ بِتَسْمِيَتِهِ إِيَّاهَا ، وَتُطْلَقُ هَذِهِ بِقَوْلِهِ لَهَا : أَنْتِ طَالِقٌ.

(۱۸۳۵۲) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی دو بیویاں ہوں، وہ ایک کو نکلنے سے منع کرے، لیکن دوسری بیوی نکلے جسے نکلنے سے منع نہیں کیا تھا تو وہ سمجھے کہ وہ نکلی ہے جس کو منع کیا تھا لہٰذا وہ کہے کہ اے فلانی! تو نکلی؟ تجھے طلاق ہے۔ تو اس صورت میں دونوں کو طلاق ہو جائے گی، جس کا نام لیا اسے اس کے نام کی وجہ سے اور دوسری کو یہ کہنے کی وجہ سے کہ تجھے طلاق ہے۔

(۱۸۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ خَرَجْتِ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَاسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ ثِيَابَهَا فَلَبِسَتْهَا ، فَأَبْصَرَهَا زَوْجُهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَابِ ، فَقَالَ : قَدْ فَعَلْتِ ؟ أَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : يَقَعُ طَلاَقُهُ عَلَى امْرَأَتِهِ.

(۱۸۳۵۳) حضرت زہری ولیٹھیڈ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو نکلی تجھے طلاق ہے۔ اس کے بعد کسی عورت نے اس کی بیوی کے کپڑے مانگے اور پہن کر باہر جانے لگی، اس کے خاوند نے دیکھ کر کہا کہ تو باہر نکل گئی۔ لہٰذا تجھے طلاق ہے تو یہ طلاق اس کی بیوی کو ہو جائے گی۔

(۱۸۳۵٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنْ حَلَفَ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَتِهِ أَنَّهَا لاَ تَخْرُجُ ، فَخَرَجَتِ امْرَأَةٌ لَهُ أُخْرَى ، فَقِيلَ لَهُ : هَذِهِ امْرَأَتُكَ ، فَحَسِبَهَا الأُخْرَى فَطَلَّقَهَا ، قَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۳۵۴) حضرت عطاء ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو قسم دی کہ وہ باہر نہیں نکلے گی۔ لیکن اس کی کوئی دوسری بیوی باہر نکلی، اسے کسی نے کہا کہ وہ تیری بیوی ہے۔ وہ یہ سمجھا کہ شاید یہ وہ ہے جسے نکلنے سے منع کیا تھا اور اس نے اسے طلاق دے دی تو طلاق نہیں ہوگی۔

(۱۸۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ ، فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا ، قَالَ : مَنْ هَذِهِ ؟ قِيلَ : فُلاَنَةُ ، قَالَ : إِنَّهَا طَالِقٌ ، وَكَانَتِ الَّتِي لَمْ يُسَمِّ ، قَالَ : قَدْ وَقَعَ الطَّلاَقُ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا.

(۱۸۳۵۵) حضرت قتادہ ولیٹھیڈ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی کی دو بیویاں تھیں، ان میں سے ایک باہر نکلی اور اس نے سوال کیا کہ یہ کون ہے؟ اسے بتایا گیا کہ فلانی ہے۔ اس نے کہا کہ اسے طلاق ہے، حالانکہ جس کا نام لیا گیا یہ وہ نہیں تھی۔ تو کیا حکم ہے؟ انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کہ دونوں کو طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۳۵۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ ، أَوْ مَمْلُوكَتَانِ فَدَعَا إِحْدَاهُمَا ، فَقَالَ : أَنْتِ طَالِقٌ ، فَأَجَابَتْهُ الأُخْرَى ، قَالَ : تُطْلَقُ الَّتِي سَمَّى ، وَإِنْ قَالَ لِعَبْدِهِ ، فَمِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۸۳۵۶) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی بیویاں یا دو باندیاں تھیں۔ اس نے ایک کو بلایا اور کہا کہ تجھے طلاق ہے۔ اسے دوسری نے جواب دیا تو اسے طلاق ہوگی جس کا اس نے نام لیا، اگر اپنے غلام سے کہا تب بھی یہی حکم ہے۔

(۵۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ ''اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا'' تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : الْحَقِي بِأَهْلِكِ ، قَالَ : نِيَّتُهُ.

(۱۸۳۵۷) حضرت حسن ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک شخص اپنی بیوی سے کہا کہ ''اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا'' تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۸۳۵۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ : الْحَقِي بِأَهْلِكِ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، إِلاَّ أَنْ يَنْوِيَ طَلاَقًا فِي غَضَبٍ.

(۱۸۳۵۸) حضرت عامر ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ ''اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا'' تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کچھ نہیں، اگر غصے میں تھا اور طلاق کی نیت کی تو طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : الْحَقِي بِأَهْلِكِ ، قَالَ : هَذِهِ وَاحِدَةٌ ، وَقَالَ قَتَادَةُ : مَا أَعُدُّ هَذَا شَيْئًا.

(۱۸۳۵۹) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو ایک طلاق ہوگئی۔ حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں اس کو کچھ بھی شمار نہیں کرتا۔

(۱۸۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : أُخْرُجِي ، الْحَقِي بِأَهْلِكِ يَنْوِي الطَّلاَقَ ؟ قَالاَ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۳۶۰) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی سے کہا کہ نکل جا، اپنے گھر والوں سے مل جا اور اس نے طلاق کی نیت بھی کی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک طلاق ہوگی اور وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ نِصْفَ تَطْلِيقَةٍ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آدھی طلاق دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُنَّ : بَيْنَكُنَّ ثَلاَثُ تَطْلِيقَاتٍ ، قَالَ : بَانَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ بِثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ ، وَالرَّجُلُ يُطَلِّقُ نِصْفَ تَطْلِيقَةٍ ، قَالَ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ تَامَّةٌ.

(۱۸۳۶۱) حضرت حارث عکلی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی چار بیویاں ہوں اور وہ ان سے کہے کہ تمہارے درمیان تین طلاقیں، تو ان میں سے ہر ایک تین طلاقوں کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی، اور اگر آدمی نے اپنی بیوی کو آدھی طلاق دی تو وہ پوری ایک طلاق شمار کی جائے گی۔

(۱۸۳۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ ، فَقَالَ لَهُنَّ : بَيْنَكُنَّ تَطْلِيقَةٌ ، قَالَ : لِكُلِّ وَاحِدَةٍ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۳۶۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی چار بیویاں ہوں اور کہے کہ تم سب کے درمیان ایک طلاق ہے تو سب کو ایک ایک طلاق ہوگی۔

(۱۸۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ نِصْفَ تَطْلِيقَةٍ ؟ قَالَ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۳۶۳) حضرت اوزاعی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آدھی طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک طلاق ہوگی۔

(۱۸۳۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، وَقَتَادَةَ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ ، فَقَالَ لَهُنَّ : بَيْنَكُنَّ تَطْلِيقَةٌ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۳۶۴) حضرت حماد ؒ اور حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی چار بیویاں ہوں اور وہ کہے کہ تم سب کے درمیان ایک طلاق ہے تو ہر ایک کو ایک طلاق ہوگی۔

(۱۸۳٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : أَنْتِ طَالِقٌ نِصْفَ ، أَوْ ثُلُثَ تَطْلِيقَةٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۳۶۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو کہا کہ تجھے آدھی یا ایک تہائی طلاق ہے تو وہ ایک طلاق ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳) فِي الرَّجُلِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِطَلاَقِ امْرَأَتِهِ

اگر کوئی شخص دل میں بیوی کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا ، مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ ، أَوْ تَعْمَلْ بِهِ. (بخاری ۲۵۲۸۔ مسلم ۲۰۲)

(۱۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دل کے خیالات کو معاف کردیا ہے جب تک وہ ان تکلم نہ کریں یا اس کے تقاضے پر عمل نہ کرے۔

(۱۸۳۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، وَالْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : حدِيثُ النَّفْسِ بِالطَّلاَقِ لَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَوْ لَمْ يُسْأَلْ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ.

(۱۸۳۶۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دل میں طلاق دینا کوئی چیز نہیں۔ ابن سیرین رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر اس سے سوال نہ کیا جائے تو زیادہ اچھی بات ہے۔

(۱۸۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ آدَمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالطَّلاَقِ ؟ قَالَ : لَيْسَ حَدِيثُ النَّفْسِ بِشَيْءٍ.

(۱۸۳۶۸) حضرت اسماعیل بن آدم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص بیوی کو دل میں طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دل میں کی گئی بات کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۱۸۳۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۳۶۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۳۷۰) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دل میں دی گئی طلاق کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۱۸۳۷۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۸۳۷۱) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا حَدَّثَ نَفْسَهُ بِالطَّلاَقِ ، أَوِ الْعَتَاقِ . فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۷۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر دل میں طلاق دی یا آزاد کیا تو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

(٥٤) مَا قَالُوا فِي رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ ، فَيُطَلِّقُ ، مَا قَالُوا فِيهِ ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ کسی دوسرے آدمی کے سپرد کردے، پھر وہ دوسرا آدمی طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٣٧٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ غَيْرِهِ ، فَمَا طَلَّقَ مِنْ شَيْءٍ فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۳۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ کسی دوسرے آدمی کے سپرد کردے، پھر وہ دوسرا آدمی طلاق دے دے تو ایک طلاق بائنہ ہوگی۔

(١٨٣٧٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ، قَالَ: هُوَ كَمَا قَالَ.

(۱۸۳۷۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ کسی دوسرے آدمی کے سپرد کردے، پھر وہ دوسرا آدمی جو کرے گا وہی نافذ ہوگا۔

(١٨٣٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ : انْطَلِقْ فَطَلِّقْ عَنِّي فُلاَنَةَ ، قَالَ : هُوَ جَائِزٌ ، إِنْ طَلَّقَ جَازَ.

(۱۸۳۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کہا کہ جاؤ اور میری طرف سے فلانی عورت کو طلاق دے دو۔ انہوں نے کہا کہ جائز ہے، اگر اس نے طلاق دی تو جائز ہے۔

(١٨٣٧٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ آخَرَ ، فَطَلَّقَهَا الرَّجُلُ ثَلاَثًا ؟ فَقَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، إِنَّمَا جَعَلَ أَمْرَهَا بِيَدِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۸۳۷۶) حضرت عامر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ کسی دوسرے آدمی کے سپرد کردے، پھر وہ دوسرا آدمی تین طلاق دے دے تو کیا حکم ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک طلاق ہوگی، اس نے عورت کا معاملہ آدمی کے ہاتھ میں ایک مرتبہ ہی دیا تھا۔

(١٨٣٧٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ ، فَطَلَّقَ ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۳۷۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ کسی دوسرے آدمی کے سپرد کردے، پھر وہ دوسرا آدمی طلاق دے دے تو ایک طلاق بائنہ ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٣٧٨) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَعْمَرًا يَذْكُرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ طَلاَقَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، أَوْ بِيَدِ أَخِيهَا ، أَوْ أَبِيهَا ، أَوْ بِيَدِ أَحَدٍ ، فَالْقَوْلُ مَا قَالَ ، إِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ ، وَإِنْ طَلَّقَهَا ثِنْتَيْنِ فَثِنْتَيْنِ ، وَإِنْ طَلَّقَ ثَلاَثًا فَثَلاَثًا.

(١٨٣٧٨) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کی طلاق کا معاملہ اسی کے سپرد کرے، اس کے بھائی یا باپ یا کسی اور کے سپرد کردے تو مختار شخص جو بھی کرے وہ نافذ ہوگا۔ اگر ایک طلاق دی تو ایک، دو دیں تو دو، اور اگر تین دیں تو تین۔

(٥٥) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، فَتُطَلِّقُ نَفْسَهَا ، وَمَا قَالُوا فيه ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ اسی کے سپرد کردے اور وہ خود کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ : إِنِّي جَعَلْت أَمْرَ امْرَأَتِي بِيَدِهَا ، فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا ، فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ : مَا تَقُولُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَرَاهَا وَاحِدَةً ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا ، فَقَالَ عُمَرُ : وَأَنَا أَيْضًا أَرَى ذَلِكَ.

(١٨٣٧٩) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے سپرد کردیا اور اس نے خود کو تین طلاقیں دے دیں، اب کیا حکم ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا میرے خیال میں ایک طلاق ہوئی، اور آدمی بیوی سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری بھی رائے یہی ہے۔

(١٨٣٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : إِنْ جُزْتِ عَتَبَةَ هَذَا الْبَابِ ، فَأَمْرُك بِيَدِكِ ، فَجَازَتْ ، فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا طَلاَقًا كَثِيرًا ، قَالَ زَيْدٌ : هِيَ وَاحِدَةٌ.

(١٨٣٨٠) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تم نے اس دروازے کی چوکھٹ عبور کی، تو تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اس عورت نے چوکھٹ عبور کی اور پھر عورت نے خود کو کئی طلاقیں دے دیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک طلاق ہوگی۔

(١٨٣٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْحَلاَلِ الْعَتَكِيِّ ؛ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى عُثْمَانَ ، فَقَالَ : قُلْتُ : رَجُلٌ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، قَالَ : فَأَمْرُهَا بِيَدِهَا.

(١٨٣٨١) حضرت ابو حلال عتکی ایک وفد کے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ اسی کے ہاتھ میں دے دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا معاملہ اسی کے ہاتھ میں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ شَدَّادٍ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْحَلاَلِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ؟ قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۲) حضرت ابوالحلال ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان ؓ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا معاملہ اسی کے سپرد کردے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو فیصلہ وہ کرے وہی نافذ ہوگا۔

(۱۸۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۳) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا۔

(۱۸۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عن عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۴) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا۔

(۱۸۳۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ (ح) وَعَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۵) حضرت ابو عیاض ؒ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا۔

(۱۸۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۶) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا۔

(۱۸۳۸۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا ، قَالَ :هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۳۸۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے سپرد کردیا اور اس نے خود کو تین طلاقیں دے دیں تو تین طلاقیں ہوجائیں گی۔

(۱۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، قَالَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ ، فَإِن تناكرا حُلِّفَ.

(۱۸۳۸۸) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا، اگر کوئی انکار کرے تو اس سے قسم لی جائے گی۔

(۱۸۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالاَ :الْقَضَاءُ مَا قَضَتْ.

(۱۸۳۸۹) حضرت مکحول ؒ اور حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اختیار دیئے جانے کی صورت میں جو فیصلہ بیوی کرے وہی نافذ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۳۹۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَكَمِ : قالَتْ : قَدْ طَلَّقْت نَفْسِي ثَلاثًا ؟ قَالَ : قَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِثَلاَثٍ ، يَعْنِي إِذَا جَعَلَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا.

(۱۸۳۹۰) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ سے سوال کیا اگر آدمی بیوی کا معاملہ اس کے سپرد کردے اور عورت کہے کہ میں نے خود کو تین طلاقیں دے دیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تین طلاقوں کے ساتھ بائنہ ہوجائے گی۔

(۱۸۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا ، قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، ثُمَّ لَقِيَ عُمَرَ فَقَالَ : نِعْمَ مَا رَأَيْتَ.

(۱۸۳۹۱) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے سپرد کردیا اور اس نے خود کو تین طلاقیں دے دیں تو ایک طلاق واقع ہوگی۔ پھر وہ حضرت عمر ؓ سے ملے تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے بہترین رائے دی ہے۔

(۱۸۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : حُدِّثْنَا إِذْ ذَاكَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ فِي رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، قَالَ : إِنْ رَدَّتِ الأَمْرَ إِلَيْهِ فَلاَ شَيْءَ ، وَإِنْ طَلَّقَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۳۹۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے بنو تمیم کے ایک آدمی کے بارے میں لکھا جس نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے سپرد کردیا تھا کہ معاملہ مرد کی طرف لوٹے گا اور اگر عورت نے خود کو طلاق دی تو ایک طلاق ہوگی اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہے۔

(۵۶) مَا قَالُوا فيه إِذا جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَتَقُولُ أَنْتَ طَالِقٌ ثَلاَثًا

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر عورت نے کہا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : أَمْرُك بِيَدِكِ ، فَقَالَتْ : أَنْتَ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَطَّأَ اللَّهُ نَوْئَهَا ، لَوْ قَالَتْ : أَنَا طَالِقٌ ثَلاَثًا ، لَكَانَ كَمَا قَالَتْ.

(۱۸۳۹۳) حضرت ابن عباس ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر عورت نے کہا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے اس کی زبان پر غلط بات کو جاری کردیا، اگر وہ یہ کہتی کہ مجھے تین طلاقیں ہیں تو پھر طلاق ہوتی۔

(۱۸۳۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : ذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : سَوَاءٌ هِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا إِنْ قَالَتْ : طَلَّقْتُكَ ، أَوْ طَلَّقْتُ نَفْسِي.

(۱۸۳۹۴) حضرت منصور ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر عورت نے کہا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ خواہ یہ کہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور خواہ یہ کہے کہ میں نے خود کو طلاق دی۔ دونوں صورتوں میں ایک طلاق ہو جائے گی اور وہ خاوند رجوع کا زیادہ حق دار ہوگا۔

(۱۸۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا.

(۱۸۳۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر عورت نے کہا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے اس کی زبان پر غلط بات کو جاری کر دیا۔

(۱۸۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، فَقَالَتْ : أَنْتَ طَالِقٌ ثَلاثًا ، قَالَ : خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا.

(۱۸۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا اور پھر عورت نے کہا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے اس کی زبان پر غلط بات کو جاری کر دیا۔

(۱۸۳۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : قَالَ مَنْصُورٌ ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ ، وَإِنَّهَا قَالَتْ : لَوْ كَانَ مَا بِيَدِكَ مِنَ الأَمْرِ بِيَدِي لَعَلِمْتَ مَا أَصْنَعُ؟ فَقُلْتُ لَهَا : هُوَ بِيَدِكِ ، قَالَتْ : فَإِنِّي قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلاثًا ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ وَاحِدَةٌ ، وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا ، قَالَ : ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ ، فَقَالَ : لَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَرَأَيْتُ أَنَّكَ لَمْ تُصِبْ.

(۱۸۳۹۷) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! میرے اور میری بیوی کے درمیان کچھ جھگڑا ہوا، اس نے مجھے کہا کہ اگر تم اپنا معاملہ میرے ہاتھ میں دے دو تو تم دیکھنا کہ میں کیا کرتی ہوں؟ میں نے کہا کہ وہ تیرے ہاتھ ہے، پھر اس نے خود کو تین طلاقیں دے دیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک طلاق ہوئی، اور تم اس سے رجوع کرنے کے زیادہ حقدار ہو۔ وہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم اس کے علاوہ کوئی اور بات کرتے تو میں سمجھتا کہ تم نے صحیح بات نہیں کی۔

(۵۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ ، أَوْ تَخْتَارُ نَفْسَهَا

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور اس نے خود کو اختیار کر لیا تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا ، فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَيْءَ ، وَقَالَ عَلِيٌّ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَائِنَةٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا .

(۱۸۳۹۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور اس نے خود کو اختیار کرلیا تو ایک طلاقِ بائنہ ہوگی۔ اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کیا تو کچھ نہیں ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس نے اپنے نفس کو اختیار کیا تو ایک طلاقِ بائنہ ہوگی اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کیا تو بھی ایک طلاق ہوگی اور آدمی رجوع کا زیادہ حقدار ہوگا۔

(۱۸۳۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَأَتِي وَاحِدَةً ، أَوْ مِئَةً ، أَوْ أَلْفًا ، بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي ، وَلَقَدْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَتْ : قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ ، أَفَكَانَ طَلاَقًا ؟. (بخاری ۵۲۶۳۔ مسلم ۱۱۵۴)

(۱۸۳۹۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میری بیوی مجھے اختیار کرنے کے بعد ایک، سو یا ہزار طلاقیں اختیار کرلے۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا تھا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کیا تھا تو کیا یہ طلاق ہوگئی؟

(۱۸۴۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أُتِيَ وَهُوَ بِالشَّامِ فِي رَجُلٍ خَيَّرَ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْتِي بِذَلِكَ ، وَقَضَى بِهِ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بِالْمَدِينَةِ.

(۱۸۴۰۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ شام میں تھے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ ایک مرد نے اپنی بیوی کو اختیار دے دیا اور اس نے اپنے خاوند کو اختیار کرلیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی یہی فرمایا کرتے تھے اور حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ نے بھی مدینہ میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۸۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا خَلَعَ الرَّجُلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ مِنْ عُنُقِهِ ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَإِنِ اخْتَارَتْهُ.

(۱۸۴۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کا معاملہ اپنی گردن سے اتار دیا تو ایک طلاق ہوگی خواہ عورت اپنے خاوند کو ہی اختیار کرلے۔

(۱۸۴۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ ، فَسُئِلَ عَنِ الْخِيَارِ ؟ فَقَالَ : سَأَلَنِي عَنْهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ ، فَقُلْتُ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، فَقَالَ : لَيْسَ كَمَا قُلْتَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَيْءَ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، فَلَمْ أَجِدْ بُدًّا مِنْ مُتَابَعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ . فَلَمَّا وُلِّيتُ وَأَتَيْتُ فِي الْفُرُوجِ رَجَعْتُ إِلَى مَا كُنْتُ أَعْرِفُ ، فَقِيلَ لَهُ : رَأْيُكُمَا فِي الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ رَأْيِكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْفُرْقَةِ ، فَضَحِكَ عَلِيٌّ وَقَالَ : أَمَا إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَثَلاَثٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۴۰۲) حضرت زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ان سے اختیار کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو میں نے کہا تھا کہ اگر وہ اپنے نفس کو اختیار کر لے تو ایک طلاق بائنہ ہے اور اگر اپنے خاوند کو اختیار کر لے تو ایک طلاق ہوگی، اور خاوند رجوع کا زیادہ حق دار ہوگا۔ انہوں نے فرمایا کہ جو تم نے کہا ہے وہ درست نہیں، اگر وہ اپنے نفس کو اختیار کر لے تو ایک طلاق ہوگی اور آدمی رجوع کا زیادہ حقدار ہوگا، اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کیا تو کچھ لازم نہ ہوا اور وہ آدمی اس عورت کا زیادہ حق دار ہوگا۔ امیر المومنین کے یہ فرمادینے کے بعد میرے پاس ان کی اتباع کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ جب مجھے امیر بنایا گیا اور میرے پاس شادی کے مسائل لائے جانے لگے تو میں نے دوبارہ سابقہ رائے کو اختیار کر لیا۔ ان سے کہا گیا کہ جماعت کے سامنے آپ کی جو رائے ہے وہ ہمارے نزدیک آپ کی تنہائی والی رائے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ مسکرادیئے اور فرمایا کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا اور اس مسئلے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو تین طلاقیں ہوگئیں اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق ہوگی۔

(۱۸٤۰۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ : اخْتَارِي ، قَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۴۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اپنے آپ کو اختیار کر لے، پس اگر اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق پڑ گئی اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا تو کچھ نہ ہوا۔

(۱۸٤۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَثَلاَثٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ.

(۱۸۴۰۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو تین طلاقیں ہوئیں اور اگر اپنے خاوند کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق ہوئی۔

(۱۸٤۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، وَأَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۴۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق ہوئی اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہوگا اور اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا تو کوئی چیز لازم نہ ہوئی۔

(۱۸٤۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ ، فَلَمْ يَعُدُّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا. (بخاری ۵۲۶۲۔ مسلم ۲۸)

(۱۸۴۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار فرمایا، آپ نے اس اختیار کو طلاق شمار نہیں فرمایا۔

(۱۸٤۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، فَتَخْتَارُ زَوْجَهَا ؟ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، قُلْتُ : فَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا ؟ قَالَ : تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۴۰۷) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوجعفر رحمہ اللہ سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور وہ اپنے خاوند کو اختیار کرلے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔ میں نے کہا کہ اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرلے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک طلاق ہوگی اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸٤۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي رَجُلٍ خَيَّرَ امْرَأَتَهُ ، فَرَدَّتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ ، وَلَمْ تَقْضِ فِيهِ شَيْئًا ، قَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ .

(۱۸۴۰۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور عورت نے اختیار مرد کو واپس دے دیا اور اس میں کوئی فیصلہ نہ کیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸٤۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْخِيَارِ ، مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ.

(۱۸۴۰۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور عورت نے اختیار مرد کو واپس دے دیا اور اس میں کوئی فیصلہ نہ کیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔

(۵۸) مَنْ قَالَ اخْتَارِي وَأَمْرُكِ بِيَدِكِ ، سَوَاءٌ

مرد کا بیوی سے کہنا کہ "تجھے اختیار ہے" اور یہ کہنا کہ "تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے" ایک جیسے ہیں

(۱۸٤۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : أَمْرُكِ بِيَدِكِ وَاخْتَارِي ، سَوَاءٌ.

(۱۸۴۱۰) حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مرد کا بیوی سے کہنا کہ "تجھے اختیار ہے" اور یہ کہنا کہ "تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے" ایک جیسے ہیں۔

(۱۸٤۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : فِي قَوْلِهِمْ أَمْرُكِ بِيَدِكِ وَاخْتَارِي ، سَوَاءٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۱۱) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کا بیوی سے کہنا کہ ''تجھے اختیار ہے'' اور یہ کہنا کہ ''تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے'' ایک جیسے ہیں۔

(۱۸٤۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، وَزَيْدٍ ، قَالُوا : أَمْرُكِ بِيَدِكِ وَاخْتَارِي ، سَوَاءٌ.

(۱۸۴۱۲) حضرت علی، حضرت عبداللہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ مرد کا بیوی سے کہنا کہ ''تجھے اختیار ہے'' اور یہ کہنا کہ ''تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے'' ایک جیسے ہیں۔

(۱۸٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ بَيَانٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : أَمْرُكِ بِيَدِكِ وَاخْتَارِي ، سَوَاءٌ.

(۱۸۴۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کا بیوی سے کہنا کہ ''تجھے اختیار ہے'' اور یہ کہنا کہ ''تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے'' ایک جیسے ہیں۔

(۱۸٤۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ جَعَلَ أَمْرُكِ بِيَدِكِ وَاخْتَارِي ، سَوَاءً.

(۱۸۴۱۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کا بیوی سے کہنا کہ ''تجھے اختیار ہے'' اور یہ کہنا کہ ''تیرا معاملہ تیرے ہاتھ ہے'' ایک جیسے ہیں۔

(٥٩) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، فَلاَ تَخْتَارُ حَتَّى تَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور عورت اختیار قبول نہ کرے اور مجلس سے اٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸٤۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، فَهُوَ مَا قَالَتْ فِي مَجْلِسِهَا ، فَإِنْ تَفَرَّقَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۴۱۵) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے دے تو یہ اختیار صرف مجلس تک باقی رہے گا جب مجلس برخاست ہو جائے تو اختیار ختم ہو جائے گا۔

(۱۸٤۱٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ، قَالاَ : أَيُّمَا رَجُلٍ مَلَّكَ امْرَأَتَهُ أَمْرَهَا ، أَوْ خَيَّرَهَا ، فَافْتَرَقَا مِنْ ذَلِكَ الْمَجْلِسِ ، فَلَمْ تُحْدِثْ فِيهِ شَيْئًا ، فَأَمْرُهَا إِلَى زَوْجِهَا.

(۱۸۴۱۶) حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دے دیا، پھر ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مجلس برخاست ہوگئی اور عورت نے کوئی بات نہ کی تو معاملہ مرد کے پاس چلا جائے گا۔

(١٨٤١٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ ، فَقَامَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا ، فَلاَ أَمْرَ لَهُ.

(۱۸۴۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ کسی آدمی کے سپرد کردیا اور اس آدمی نے کوئی فیصلہ نہ کیا اور مجلس برخاست ہوگئی تو اس کا اختیار ختم ہوگیا۔

(١٨٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، فَلَمْ تَخْتَرْ فِي مَجْلِسِهَا ذَلِكَ ، فَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۸۴۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور عورت نے اس مجلس میں اختیار کو استعمال نہ کیا تو اس کا اختیار ختم ہوگیا۔

(١٨٤١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، فَإِنِ اخْتَارَتْ ، وَإِلاَّ فَلَيْسَ لَهَا أَنْ تَخْتَارَ كُلَّمَا شَائَتْ.

(۱۸۴۱۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو اختیار دیا، اب اگر عورت فوری طور پر اختیار کو استعمال کرلے تو ٹھیک ورنہ وہ جب کبھی بھی چاہے اختیار کو استعمال نہیں کرسکتی۔

(١٨٤٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا قَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۴۲۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت مجلس سے اٹھ گئی تو اختیار ختم ہوگیا۔

(١٨٤٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالاَ : إِذَا افْتَرَقَا فِي التَّمْلِيكِ وَالتَّخْيِيرِ ، فَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۸۴۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تملیک اور اختیار میں جدا ہوگئے تو اختیار ختم ہوگیا۔

(١٨٤٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عبد اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، قَالَ : ذَلِكَ لَهَا مَا دَامَتْ فِي مَجْلِسِهَا.

(۱۸۴۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو اختیار دیا تو اختیار اس وقت تک باقی رہے گا جب تک دونوں مجلس میں رہیں۔

(١٨٤٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، قَالُوا : إِنْ قَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا قَبْلَ أَنْ تَخْتَارَ ، فَلاَ خِيَارَ لَهَا.

(۱۸۴۲۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اگر اختیار ملنے کے بعد اختیار کو مجلس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال نہ کرے تو اختیار ختم ہو جائے گا۔

(١٨٤٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، فَلَمْ تَخْتَرْ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ ، فَلَيْسَ لَهَا فِي ذَلِكَ خِيَارٌ.

(۱۸۴۲۴) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر مرد نے بیوی کو اختیار دیا اور اس نے مجلس میں اختیار کو استعمال نہ کیا تو اختیار ختم ہو گیا۔

(٦٠) مَنْ قَالَ أَمْرُهَا بِيَدِهَا حَتَّى تَتَكَلَّمَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عورت کے بولنے تک اسے اختیار رہے گا یعنی جب بات کی تو اختیار ختم ہو جائے گا

(١٨٤٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، قَالَ : هُوَ لَهَا حَتَّى تَتَكَلَّمَ ، أَوْ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِ رَجُلٍ ، قَالَ : هُوَ بِيَدِهِ حَتَّى يَتَكَلَّمَ.

(۱۸۴۲۵) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کا اختیار اس کے حوالے کر دیا تو یہ اس وقت تک اس کے پاس رہے گا جب تک وہ کوئی بات نہ کر لے۔ اسی طرح اگر یہ اختیار کسی آدمی کے ہاتھ میں دیا تو یہ اس آدمی کے پاس بھی بات کرنے تک رہے گا، یعنی جب بات کی تو اختیار ختم ہو جائے گا۔

(١٨٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا ، فَقَامَتْ وَلَمْ تَقْضِ شَيْئًا ، فَرُفِعَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : عَلَى مَا قُمْتِ ؟ قَالَتْ : عَلَى أَنْ لاَ أَرْجِعَ إِلَيْهِ ، فَأَبَانَهَا عَنْهُ.

(۱۸۴۲۶) حضرت حسن بن مسلم ؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کا معاملہ اسی کو سونپ دیا وہ کھڑی ہوئی اور اس نے کوئی فیصلہ نہ کیا، یہ معاملہ حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ کے پاس پیش ہوا، انہوں نے عورت سے پوچھا کہ تم کس نیت سے کھڑی ہوئی تھیں؟ اس نے کہا کہ میں اس ارادے سے کھڑی ہوئی تھی کہ دوبارہ کبھی اس کے پاس نہ آؤں گی۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ نے اس عورت کو آدمی سے جدا کرا دیا۔

(٦١) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، فَيَرْجِعُ فِي الأَمْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْتَارَ

اگر کوئی شخص بیوی کو اختیار دے تو کیا بیوی کے اختیار کو استعمال کرنے سے پہلے اختیار واپس لے سکتا ہے؟

(١٨٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ خَيَّرَ امْرَأَتَهُ ، قَالَ : لَهُ أَنْ يَرْجِعَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۲۷) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے تو اس کے بولنے سے پہلے اختیار واپس لے سکتا ہے۔

(١٨٤٢٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لَهُ ذَلِكَ.

(۱۸۴۲۸) حضرت جابر بن زید ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے تو اس کے بولنے سے پہلے اختیار واپس لے سکتا ہے۔

(١٨٤٢٩) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ، أَوْ يَجْعَلُ أَمْرَهَا بِيَدِهَا ، ثُمَّ يَرُدُّ ذَلِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا ، قَالَ : لَهُ ذَلِكَ.

(۱۸۴۲۹) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے تو اس کے بولنے سے پہلے اختیار واپس لے سکتا ہے۔

(١٨٤٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ، فَقَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا ، فَلاَ أَمْرَ لَهَا ، فَإِنِ ارْتَجَعَ فِيهَا قَبْلَ أَنْ تَخْتَارَ ، فَلاَ شَيْءَ لَهَا.

(۱۸۴۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور وہ عورت مجلس سے اٹھ جائے تو عورت کا اختیار ختم ہو گیا اور اگر مرد عورت کے اختیار کو استعمال کرنے سے پہلے رجوع کر لے تو کوئی چیز لازم نہ ہوگی۔

(٦٢) فِي الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، فَتَخْتَارُ وَاحِدَةً

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاق کا اختیار دے اور وہ ایک کو استعمال کرے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٤٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا خَيَّرَهَا ثَلاَثًا ، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا مَرَّةً فَهِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۳۱) حضرت عبداللہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاق کا اختیار دے دیا اور عورت نے خود کو ایک مرتبہ اختیار کیا تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔

(١٨٤٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ خَيَّرَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثَ مِرَارٍ ، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً ، قَالَ : بَانَتْ مِنْهُ بِثَلاَثٍ.

(۱۸۴۳۲) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاق کا اختیار دیا اور عورت نے خود کو ایک مرتبہ اختیار کیا تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔

(١٨٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : اخْتَارِي ، فَسَكَتَتْ ، ثُمَّ قَالَ : اخْتَارِي ، فَسَكَتَتْ ، ثُمَّ قَالَ : اخْتَارِي ، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا عِنْدَ الثَّالِثَةِ ؟ فَأَبَانَهَا مِنْهُ ، فَجَعَلَهَا ثَلاَثًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۳۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے عورت سے کہا تجھے اختیار ہے، وہ خاموش رہی، پھر کہا تجھے اختیار ہے وہ پھر خاموش رہی، پھر کہا تجھے اختیار ہے، اب اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت بائنہ ہو جائے گی اور یہ تین طلاقیں ہوں گی۔

(۱۸٤۳٤) حُدِّثْتُ عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا خَيَّرَهَا ثَلَاثًا فَاخْتَارَتْ مَرَّةً، فَهِيَ ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاق کا اختیار دیا اور عورت نے خود کو ایک مرتبہ اختیار کیا تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔

(٦٣) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا خَيَّرَهَا فَسَكَتَتْ وَلَمْ تَقُلْ شَيْئًا

اگر ایک آدمی نے عورت کو اختیار دیا لیکن وہ خاموش رہی اور اس نے کوئی بات نہ کی تو کیا حکم ہے؟

(۱۸٤۳٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سُكُوتُهَا رِضًا بِالزَّوْجِ ، إِذَا خَيَّرَهَا فَسَكَتَتْ.

(۱۸۴۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور وہ خاموش رہی تو خاموشی خاوند کے ساتھ رہنے کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۱۸٤۳٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُكُوتُهَا رِضًا بِالزَّوْجِ.

(۱۸۴۳۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو اختیار دیا اور وہ خاموش رہی تو خاموشی خاوند کے ساتھ رہنے کی رضامندی کی علامت ہے۔

(٦٤) مَا قَالُوا فِي رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو قطعی طلاق دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸٤۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : مَا أَرَدْتَ بِهَا ؟ فَقَالَ : وَاحِدَةً ، قَالَ : آللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلاَّ وَاحِدَةً ؟ قَالَ : آللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلاَّ وَاحِدَةً ، قَالَ : فَرَدَّهَا عَلَيْهِ. (ابوداؤد ۲۲۰۱۔ بیہقی ۳۴۲)

(۱۸۴۳۷) حضرت عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیوی کو قطعی طلاق دی، پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ایک طلاق کا ارادہ تھا۔ حضور ﷺ نے پھر پوچھا کہ کیا خدا کی قسم ایک ہی طلاق کا ارادہ تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ایک ہی طلاق کا ارادہ تھا۔ لہٰذا حضور ﷺ نے ان کے نکاح کو باقی رکھا۔

(١٨٤٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قطعی طلاق تین طلاقیں ہیں۔

(١٨٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْبَتَّةِ ثَلاَثُ تَطْلِيقَاتٍ.

(۱۸۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قطعی طلاق تین طلاقیں ہیں۔

(١٨٤٤٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ ، قَالاَ :تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا.

(۱۸۴۴۰) حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قطعی طلاق ایک طلاق ہے اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہوگا۔

(١٨٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَعَلَ الْبَتَّةَ تَطْلِيقَةً ، وَزَوْجُهَا أَمْلَكُ بِهَا.

(۱۸۴۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قطعی طلاق ایک طلاق ہے اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہوگا۔

(١٨٤٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۴۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(١٨٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ فِي قَوْلِ الرَّجُلِ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ الْبَتَّةَ ، إِنَّهَا وَاحِدَةٌ بَائِنٌ ، وَقَالَ عَلِيٌّ :هِيَ ثَلاَثٌ ، وَقَالَ شُرَيْحٌ :نَقِفُهُ عَلَى بِدْعَتِهِ.

(۱۸۴۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے قطعی طلاق ہے تو ایک طلاق بائنہ پڑے گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں ہوں گی جبکہ حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم اسے اس کی بدعت پر موقوف کریں گے۔

(١٨٤٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :شَهِدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ عِنْدَ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. أَنَّ عُمَرَ جَعَلَهَا وَاحِدَةً ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَأَنَّ الْوَائِشَ بْنَ عَدِيٍّ شَهِدَ عَلَى عَلِيٍّ ، أَنَّهُ جَعَلَهَا ثَلاَثًا ، وَأَنَّ شُرَيْحًا قَالَ :نِيَّتُهُ.

(۱۸۴۴۴) حضرت عروہ بن مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قطعی طلاق کو ایک طلاق قرار دیا اور خاوند کو رجوع کا حق دار ٹھہرایا۔ جبکہ رائش بن عدی رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی دی کہ انہوں نے طلاق قطعی کو تین طلاقیں قرار دیا۔ جبکہ حضرت شریح رحمہ اللہ کے نزدیک اس کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَمَّا أَرْسَلَ عُرْوَةُ إِلَى شُرَيْحٍ اعْتَلَّ عَلَيْهِ فَعَزَمَ عَلَيْهِ لَيَقُولَنَّ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ سَنَّ سُنَنًا ، وَإِنَّ النَّاسَ قَدِ ابْتَدَعُوا ، وَإِنَّهُمْ عَمَدُوا إِلَى بِدَعِهِمْ فَخَلَطُوهَا بِالسُّنَنِ ، فَإِذَا انْتَهَى إِلَيْكَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ ، فَمَيِّزُوا السُّنَنَ فَأَمْضُوهَا عَلَى وَجْهِهَا ، وَأَلْحِقُوا الْبِدَعَ بِأَهْلِهَا ، أَمَّا طَالِقٌ : فَمَعْرُوفَةٌ ، وَأَمَّا الْبَتَّةَ : فَبِدْعَةٌ يُوقَفُ عَلَى بِدْعَتِهِ ، فَإِنْ شَاءَ تَقَدَّمَ ، وَإِنْ شَاءَ تَأَخَّرَ.

(۱۸۴۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رحمہ اللہ نے اس بارے میں حضرت شریح رحمہ اللہ سے استفسار کیا، انہوں نے کوئی جواب دینے سے معذرت کی تو حضرت عروہ رحمہ اللہ کے اصرار پر انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دین پر عمل کرنے کے لئے شریعت کو مقرر کیا لیکن لوگوں نے اس میں بہت سی نئی باتیں ایجاد کر ڈالیں، انہوں نے بدعتوں کو سنتوں کے ساتھ خلط کر لیا، جب تمہارے پاس ایسا کوئی معاملہ آئے تو سنتوں کو الگ کر کے ان کے مطابق فیصلہ کر لیا کرو اور بدعتوں کو اربابِ بدعت کے سپرد کر دو۔ باقی جہاں تک طلاق کا معاملہ ہے تو وہ ایک معروف چیز ہے جبکہ قطعی ہونا ایک بدعت ہے جس کا مدار آدمی کی نیت پر ہے چاہے تو تقدم کرے اور چاہے تو تاخر۔

(۱۸۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ جَاءَ بِظِئْرٍ لَهُ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : إِنَّ ظِئْرِي هَذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَهَلْ عِنْدَكُمَا بِذَلِكَ عِلْمٌ ؟ أَوْ هَلْ تَجِدَانِ لَهُ رُخْصَةً ؟ فَقَالاَ : لاَ ، وَلَكِنَّا تَرَكْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ عِنْدَ عَائِشَةَ ، فَأْتِهِمْ فَسَلْهُمْ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيْنَا فَأَخْبِرْنَا ، فَأَتَاهُمْ فَسَأَلَهُمْ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : بَتَّتْ ، وَذَكَرَ مِنْ عَائِشَةَ مُتَابَعَةً لَهُمَا.

(۱۸۴۴۶) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی رضاعی ماں کے خاوند کو حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس لائے اور فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے طلاقِ قطعی دے دی ہے، آپ کے پاس اس بارے میں کوئی علم ہے؟ یا آپ کے پاس اس بارے میں کوئی رخصت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں تو علم نہیں، تم حضرت ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو، پھر آ کر ہمیں بھی بتاؤ۔ وہ گئے اور ان سے سوال کیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے اس کے لئے حلال نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ بائنہ ہو گئی۔ جبکہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بھی انہی حضرات کی متابعت کو نقل کیا۔

(۱۸۴۴۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ فِي الْبَتَّةَ : إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۸۴۴۷) حضرت سعید رحمہ اللہ طلاقِ قطعی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر ایک کی نیت کی تو ایک طلاق اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہوں گی۔

(۱۸۴۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ نَوَى طَلاَقًا فَأَدْنَى مَا يَكُونُ مِنْ نِيَّتِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي ذَلِكَ وَاحِدَةٌ بَائِنٌ ، إِنْ شَاءَ وَشَائَتْ تَزَوَّجَهَا ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۸۴۴۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کی نیت کی ہے تو اس کی نیت کا کم از کم یعنی ایک طلاقِ بائنہ تو ہو جائے گی اگر چاہیں تو دوبارہ نکاح کر لیں اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(۱۸٤٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُسْأَلُ عَنْ نِيَّتِهِ.

(۱۸۴۴۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت کا پوچھا جائے گا۔

(۱۸٤٥٠) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۵۰) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں ہوں گی۔

(۱۸٤٥١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالاَ : ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۵۱) حضرت مکحول ؒ اور حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں ہوں گی۔

(۱۸٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ : سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنَ الْبَتَّةِ ؟ فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ كَانَ يَقُولُ : هِيَ وَاحِدَةٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ كَانَ الطَّلاَقُ أَلْفًا ، مَا أَبْقَت الْبَتَّةَ مِنْهُ شَيْئًا.

(۱۸۴۵۲) حضرت ابوبکر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے مجھ سے طلاقِ قطعی کے بارے میں سوال کیا تو میں نے ان سے کہا کہ ابان بن عثمان فرمایا کرتے تھے کہ ایک طلاق ہوگی۔ حضرت عمر ؒ نے فرمایا کہ اگر طلاقیں ایک ہزار بھی ہوں تو طلاقِ قطعی دینے سے ایک طلاق بھی باقی نہیں رہے گی۔

(۱۸٤٥٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : يَا أَبَا بَكْرٍ ، الْبَتَّةَ ، مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهَا ؟ فَقُلْتُ لَهُ : كَانَ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَجْعَلُهَا وَاحِدَةً ، فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ أَنَّ الطَّلاَقَ أَلْف ، مَا أَبْقَت الْبَتَّةَ مِنْهُ شَيْئًا ، مَنْ قَالَ الْبَتَّةَ ، فَقَدْ رَمَى بِالْغَايَةِ الْقُصْوَى.

(۱۸۴۵۳) حضرت ابوبکر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے مجھ سے طلاقِ قطعی کے بارے میں سوال کیا کہ لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں، میں نے ان سے کہا کہ ابان بن عثمان ؒ فرمایا کرتے تھے کہ ایک طلاق ہوگی۔ حضرت عمر ؒ نے فرمایا کہ اگر طلاقیں ایک ہزار بھی ہوں تو طلاقِ قطعی دینے سے ایک طلاق بھی باقی نہیں رہے گی۔ جس نے قطعی کا لفظ کہا اس نے انتہاء کو چھو لیا۔

(۱۸٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ فِي الْبَتَّةَ : ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۵۴) حضرت زید بن ثابت ؓ فرماتے ہیں کہ طلاقِ قطعی تین طلاقیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٥) مَا قَالُوا فِي الْخَلِيَّةِ

عورت کو تخلیہ کا کہنا کیا حکم رکھتا ہے؟

(١٨٤٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ : فِي الْخَلِيَّةِ تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۴۵۵) حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت کو تخلیہ کا کہنا ایک طلاق ہے اور آدمی کو رجوع کا حق ہوگا۔

(١٨٤٥٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الْخَلِيَّةِ قَالَ : نِيَّتُهُ.

(۱۸۴۵۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو تخلیہ کا کہنے میں مرد کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

(١٨٤٥٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو تخلیہ کا کہنا تین طلاقیں ہیں۔

(١٨٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۵۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کو تخلیہ کا کہنا تین طلاقیں ہیں۔

(١٨٤٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْخَلِيَّةُ مَا نَوَى.

(۱۸۴۵۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کو تخلیہ کا کہنے میں نیت کا اعتبار ہوگا۔

(١٨٤٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْخَلِيَّةِ : إِنْ نَوَى طَلاَقًا فَأَدْنَى مَا يَكُونُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنًا ، إِنْ شَائَتْ وَشَاءَ تَزَوَّجَهَا ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۸۴۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو تخلیہ کا کہا اور طلاق کی نیت کی تو کم از کم ایک طلاق واقع ہوگی اور اگر چاہیں تو نکاح کرلیں اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(٦٦) مَا قَالُوا فِي الْبَرِيَّةِ مَا هِيَ ؟ وَمَا قَالُوا فِيهَا ؟

عورت کو بری ء الذمہ کہنے کا حکم

(١٨٤٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ ؛ فِي الْبَرِيَّةِ : قَالاَ : تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا.

(۱۸۴۶۱) حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ء الذمہ کہا تو ایک طلاق ہوگی اور آدمی کو رجوع کا حق ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(١٨٤٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(١٨٤٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : هِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۴۶۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو ایک طلاق ہوگی۔

(١٨٤٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هُوَ كَمَا قَالَ.

(۱۸۴۶۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کہا ہے وہی ہوگا۔

(١٨٤٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ ، وَإِنْ نَوَى ثِنْتَيْنِ فَثِنْتَانِ ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۸۴۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو اگر ایک کی نیت کی تو ایک، دو کی نیت کی تو دو اور تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(١٨٤٦٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الْبَرِيَّةِ قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۶۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو تین طلاقیں ہوں گی۔

(١٨٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ وُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ فِي الْبَرِيَّةِ ، قَالَ: مَا نَوَى.

(۱۸۴۶۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو نیت کا اعتبار ہوگا۔

(١٨٤٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ الطَّائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : بَرِئْتُ مِنْكِ ؟ قَالَ : نِيَّتُهُ.

(۱۸۴۶۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو نیت کا اعتبار ہوگا۔

(١٨٤٧٠) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ لَزِمَتْهُ امْرَأَتُهُ تَسْأَلُهُ الطَّلاَقَ ، فَقَالَ : اذْهَبِي فَأَنَا مِنْك بَرِيءٌ ، وَأَنْتِ مِنِّي بَرِيئَةٌ ، وَلاَ يَنْوِي الطَّلاَقَ حِينَئِذٍ ؟ فَقَالَ : إِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى الطَّلاَقَ فَلَيْسَ بِطَلاَقٍ ، وَإِنْ كَانَ نَوَى الطَّلاَقَ فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَلَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فِي عِدَّتِهَا.

(۱۸۴۷۰) حضرت عمرو رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کی بیوی اس سے طلاق پر اصرار کرے اور وہ اس سے کہے کہ جا تو میری طرف سے آزاد ہے اور میں تیری طرف سے آزاد ہوں اور وہ طلاق کی نیت نہ کرے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر طلاق کی نیت نہ کی تو طلاق نہ ہوگی اور اگر طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق ہوگی اور اسے عدت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجوع کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۱۸٤۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ فِي الْبَرِيَّةِ :إِنْ نَوَى الطَّلَاقَ فَأَدْنَى مَا يَكُونُ مِنْ نِيَّتِهِ فِي ذَلِكَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ ، إِنْ شَائَتْ وَشَاءَ تَزَوَّجَهَا ، وَإِنْ نَوَى ثَلَاثًا فَثَلَاثٌ.

(۱۸۴۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو طلاق کی نیت کرنے کی صورت میں کم از کم ایک طلاق بائنہ تو واقع ہو جائے گی اور اگر دونوں چاہیں تو آدمی اس سے شادی کر سکتا ہے اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(۱۸٤۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :هِيَ ثَلَاثٌ لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو بری ءالذمہ کہا تو یہ تین طلاقیں ہیں اور یہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی اور شخص سے نکاح نہ کر لے۔

(۱۸٤۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ :الْبَرِيَّةُ ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۷۳) حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کو بری اور آزاد کہنا تین طلاقوں کے قائم مقام ہے۔

(٦٧) مَا قَالُوا فِي الْبَائِنِ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸٤۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ ؛ فِي الْبَائِنِ تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۴۷۴) حضرت عمر اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھ مجھ سے جدا ہے تو یہ ایک طلاق ہے اور آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸٤۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :هِيَ ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔

(۱۸٤۷٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الْبَائِنِ قَالَ :هِيَ ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۷۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔

(۱۸٤۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الْبَائِنِ :مَا نَوَى.

(۱۸۴۷۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۸٤۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الْبَائِنَةِ :ثَلَاثٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۷۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔

(۱۸٤۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْبَائِنُ ثَلاَثٌ ، لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۴۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔ یہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کرلے۔

(۱۸٤۸۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ فِي الْبَائِنَةِ : ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۸۰) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ سے جدا ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔

(٦٨) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ أَنْتِ عَلَيَّ حَرَجٌ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو میرے لئے مصیبت ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸٤۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَجٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : مَا هِيَ بِأَهْوَنِهِنَّ.

(۱۸۴۸۱) حضرت نعیم بن دجاجہ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دیں پھر کہا کہ تو میرے لئے مصیبت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ مصیبت سے کم تو نہیں۔

(۱۸٤۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، وَأَبِي حَسَّانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ : ثَلاَثٌ ، قَالَ قَتَادَةُ : وَكَانَ ذَلِكَ رَأْيَ الْحَسَنِ يُفْتِي بِهِ.

(۱۸۴۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے مصیبت ہے تو یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۸٤۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ معمر ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي طَلاَقِ الْحَرَجِ : ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۸۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے مصیبت ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔

(۱۸٤۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ وُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ فِي طَلاَقِ الْحَرَجِ : مَا نَوَى.

(۱۸۴۸۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے مصیبت ہے تو اس میں نیت کا اعتبار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٤٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ فِي طَلَاقِ الْحَرَجِ : ثَلَاثًا ، قَالَ : وَكَذَلِكَ قَالَ الْحَسَنُ.

(۱۸۴۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے مصیبت ہے تو یہ تین طلاقوں کے برابر ہے۔ حضرت حسن رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے تھی۔

(٦٩) مَا قَالُوا فِي الْحَرَامِ ، إِذَا قَالَ لَهَا أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ ، مَنْ رَآهُ طَلَاقًا

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٤٨٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ ، فَهِيَ ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے۔

(١٨٤٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ثَلَاثٌ.

(۱۸۴۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے۔

(١٨٤٨٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : الْحَرَامُ إِنْ نَوَى طَلَاقًا فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا ، وَإِنْ لَمْ يَنْوِ طَلَاقًا ، فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۸۴۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ ایک طلاق ہے اور وہ آدمی رجوع کا زیادہ حق دار ہے، اور اگر اس نے طلاق کی نیت نہ کی تو یہ قسم ہے جس کا کفارہ دے گا۔

(١٨٤٨٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۴۸۹) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٨٤٩٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الْحَرَامِ : إِنْ نَوَى يَمِينًا فَيَمِينٌ ، وَإِنْ نَوَى طَلَاقًا فَمَا نَوَى.

(۱۸۴۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو اگر قسم کی نیت کی تو قسم ہے اور اگر طلاق کی نیت کی تو طلاق ہے۔

(١٨٤٩١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْحَرَامُ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۴۹۱) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے۔

(١٨٤٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : هِيَ عَلَيْهِ حَرَامٌ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْوِى الطَّلاَقَ ، فَأَدْنَى مَا يَكُونُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۴۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے اور طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق بائنہ ہوگی۔

(۱۸٤۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ نَوَى طَلاَقًا ، فَأَدْنَى مَا يَكُونُ مِنْ نِيَّتِهِ فِي ذَلِكَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ ، إِنْ شَاءَ وَشَائَتْ تَزَوَّجَهَا ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۸۴۹۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے اور طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق بائنہ ہوگی، اگر وہ دونوں چاہیں تو آدمی اس سے نکاح کر لے اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(۱۸٤۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ : هِيَ ثَلاَثٌ ، لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۴۹۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو تین طلاقیں ہو جائیں گی اور عورت اس مرد کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے۔

(۱۸٤۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ : ثَلاَثٌ.

(۱۸۴۹۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو تین طلاقیں ہو جائیں گی۔

(۷۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْحَرَامُ يَمِينٌ وَلَيْسَتْ بِطَلاَقٍ

اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو جن حضرات کے نزدیک یہ طلاق نہیں قسم ہے

(۱۸٤۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ.

(۱۸۴۹۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸٤۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۴۹۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸٤۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : يَمِينٌ.

(۱۸۴۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸٤۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : الْحَرَامُ يَمِينٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۴۹۹) حضرت ابن عباس، حضرت جابر بن زید، حضرت سعید بن جبیر، حضرت سعید بن مسیب، حضرت سلیمان بن یسار ﷭ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : مَا أُبَالِي إِيَّاهَا حَرَّمْتُ ، أَوْ مَاءً فُرَاتًا.

(۱۸۵۰۰) حضرت ابوسلمہ ﷫ فرماتے ہیں کہ عورت کو حرام کہنا اور فرات کے پانی کو حرام کہنا ایک جیسا ہے۔

(۱۸۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، قَالاَ : يَمِينٌ.

(۱۸۵۰۱) حضرت عطاء ﷫ اور حضرت طاؤس ﷫ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَ أُنَاسٌ : ثَلاَثٌ ، وَقَالَ آخَرُونَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَأَنَا أَرَى عَلَيْهِ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ.

(۱۸۵۰۲) حضرت ابوقلابہ ﷫ فرماتے ہیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ بیوی کو حرام کہنے سے تین طلاقیں ہو جائیں گی اور بعض کہتے ہیں کہ قسم کا کفارہ دینا ہوگا جبکہ میری رائے یہ ہے کہ ظہار کا کفارہ دینا ہوگا۔

(۱۸۵۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالاَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ.

(۱۸۵۰۳) حضرت سعید ﷫ اور حضرت ابوجعفر ﷫ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ ، (قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ).

(۱۸۵۰۴) حضرت ابن عباس ﷠ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے، اور اللہ تعالیٰ نے تم پر قسموں کے کفارے کو مقرر کیا ہے۔

(۱۸۵۰۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالاَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ.

(۱۸۵۰۵) حضرت مکحول ﷫ اور حضرت سلیمان بن یسار ﷫ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ قسم کے حکم میں ہے۔

(۱۸۵۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي حَرَّمْتُهَا ، أَوْ حَرَّمْتُ جَفْنَةً مِنْ ثَرِيدٍ.

(۱۸۵۰۶) حضرت مسروق ﷫ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک عورت کو حرام کرنا اور ثرید کے پیالے کو حرام کرنا ایک جیسا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالُوا: مَنْ قَالَ لامْرَأَتِهِ :هِيَ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَلَيْسَتْ عَلَيْهِ بِحَرَامٍ ، وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۸۵۰۷) حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے حرام ہے تو وہ حرام نہیں ہوگی، اس پر قسم کا کفارہ لازم ہوگا۔

(۱۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ: أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۵۰۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸۵۰۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : قَالَ عَامِرٌ : زَعَمَ أُنَاسٌ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَجْعَلُهَا عَلَيْهِ حَرَامًا ، حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَاللَّهِ مَا قَالَهَا عَلِيٌّ قَطُّ ، وَلأَنَا أَعْلَمُ بِهَا مَنِ الَّذِي قَالَهَا ؟ إِنَّمَا قَالَ : مَا أَنَا بِمُحِلِّهَا لَهُ ، وَلاَ بِمُحَرِّمِهَا عَلَيْهِ ، إِنْ شَاءَ فَلْيَتَقَدَّمْ ، وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ.

(۱۸۵۰۹) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مسلک یہ تھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے لئے حرام کہہ دے تو اس سے تین طلاقیں واقع ہوجاتی ہیں اور عورت اس خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلے۔ خدا کی قسم! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کبھی ایسا نہیں فرمایا اور نہ میں کسی ایسے شخص کو جانتا ہوں جو اس کا قائل تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ میں نہ تو اسے حلال قرار دیتا ہوں اور نہ حرام، اگر وہ چاہے تو تقدم کرلے اور اگر چاہے تو تأخر کرلے۔

(۱۸۵۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ ، قَالَ : يُعْتِقُ رَقَبَةً ، وَإِنْ قَالَ ذَلِكَ لأَرْبَعٍ ، فَأَرْبَعُ رِقَابٍ.

(۱۸۵۱۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو ایک غلام آزاد کرے اور اگر یہ بات چار بیویوں سے کہی تو چار غلام آزاد کرے۔

(۷۱) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَالَ كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ فَهُوَ حَرَامٌ

اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۵۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ : كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ فَهُوَ حَرَامٌ ، قَالَ : لَوْلاَ امْرَأَتُهُ ، لأَمَرْتُهُ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۸۵۱۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو اگر اس کی بیوی نہ ہو تو میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے قسم کا کفارہ ادا کرنے کا حکم دوں گا۔

(۱۸۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ فَهُوَ حَرَامٌ ؟ قَالَ :لاَ يُوجِبُ طَلاَقًا ، وَلاَ يُحَرِّمُ حَلاَلاً ، يُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۸۵۱۲) حضرت عمر بن ذر ریلیٹیلیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریلیٹیلیہ سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ طلاق کو ثابت نہیں کرتا اور حلال کو حرام نہیں کرتا، وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۸۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا قَالَ : كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ حَرَامٌ ، إِنْ نَوَى طَلاَقًا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا ، وَإِنْ لَمْ يَنْوِ طَلاَقًا فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۸۵۱۳) حضرت ابراہیم ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو اگر اس نے طلاق کی نیت کی تو ایک طلاق ہوگی اور وہ رجوع کا زیادہ حق دار ہے اور اگر طلاق کی نیت نہیں کی تو یہ قسم ہے اس کا کفارہ دے۔

(۱۸۵۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :إِذَا قَالَ : كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ حَرَامٌ ، أَطْعَمَ عَشْرَةَ مَسَاكِينَ.

(۱۸۵۱۴) حضرت ابو جعفر ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(۱۸۵۱٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالاَ: كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ حَرَامٌ ، كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۸۵۱۵) حضرت حسن ریلیٹیلیہ اور حضرت جابر بن زید ریلیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ میرے لئے ہر حلال حرام ہے تو قسم کا کفارہ دے۔

(۱۸۵۱٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ: كُلُّ حِلٍّ عَلَيَّ فَهُوَ حَرَامٌ، قَالَ:تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ ، وَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَيُكَفِّرَ يَمِينَهُ مِنْ مَالِهِ.

(۱۸۵۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ میرے لئے ہر حلال چیز حرام ہے تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی، اور اس عورت کے لئے دوسرے شخص سے نکاح کئے بغیر اس سے نکاح کرنا درست نہیں اور مرد اپنے مال میں سے قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۷۴) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَهَبُ امْرَأَتَهُ لِأَهْلِهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۵۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الرَّجُلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَهَبُ امْرَأَتَهُ لأَهْلِهَا ، قَالَ :إِنْ قَبِلَهَا أَهْلُهَا فَتَطْلِيقَةٌ يَمْلِكُ رَجْعَتَهَا ، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۵۱۷) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو اگر اس کے گھر والے قبول کرلیں تو ایک طلاق ہے اور اسے رجوع کا حق ہوگا اور اگر وہ قبول نہ کریں تو کچھ لازم نہیں۔

(۱۸۵۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِنْ قَبِلُوهَا فَتَطْلِيقَةٌ يَمْلِكُ رَجْعَتَهَا.

(۱۸۵۱۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو اگر وہ قبول کرلیں تو ایک طلاق ہے اور اسے رجوع کا حق ہوگا۔

(۱۸۵۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا :هُوَ عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ :اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ، أَوِ اخْتَارِي، أَوْ قَدْ وَهَبْتُكِ لأَهْلِكِ ، فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۵۱۹) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا تو اپنے معاملے کو خود دیکھ لے، یا کہا کہ تجھے اختیار ہے یا کہا کہ میں نے تجھے تیرے گھر والوں کے لئے ہبہ کردیا تو یہ ایک طلاق کے کلمات ہیں۔

(۱۸۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِنْ قَبِلُوهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ ، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۵۲۰) حضرت حسن ؒ ایک صحابی سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو اگر وہ قبول کرلیں تو ایک طلاق بائنہ ہے اور اگر وہ قبول نہ کریں تو ایک طلاق ہے اور مرد کو رجوع کا حق ہوگا۔

(۱۸۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ:إِذَا وَهَبَهَا لأَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا فَثَلاَثٌ ، لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَإِنْ رَدُّوهَا فَوَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَبِهِ كَانَ يَأْخُذُ الْحَسَنُ.

(۱۸۵۲۱) حضرت زید بن ثابت ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے، اب وہ عورت اس خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلے۔ اگر وہ قبول کرنے سے انکار کردیں تو ایک طلاق ہے اور آدمی کو رجوع کا حق حاصل ہوگا۔ حضرت حسن ؒ کی بھی یہی رائے تھی۔

(۱۸۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ وَهَبَهَا لأَهْلِهَا ، قَالَ عَطَاءٌ :إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَإِنْ رَدُّوهَا فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۵۲۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اسی کے گھر والوں کو ہبہ کردے تو اگر وہ قبول کرلیں تو ایک طلاق اور اگر وہ قبول نہ کریں تو کچھ لازم نہیں۔

(۱۸۵۲۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الَّتِي تُوهَبُ لأَهْلِهَا : تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۲۳) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اس کے گھر والوں کو ہبہ کر دے تو ایک طلاق ہے اور مرد کو رجوع کا حق ہوگا۔

(۱۸۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْمَوْهُوبَةِ لأَهْلِهَا : إِنْ قَبِلُوهَا فَتَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَإِنْ رَدُّوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۵۲۴) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اس کے گھر والوں کو ہبہ کر دے تو اگر وہ قبول کر لیں تو ایک طلاق بائنہ اور اگر وہ انکار دیں تو ایک طلاقِ رجعی ہے اور مرد کو رجوع کا حق ہوگا۔

(۱۸۵۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۸۵۲۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۵۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ : إِذَا وَهَبَهَا لأَهْلِهَا وَهُوَ لاَ يُرِيدُ بِذَلِكَ طَلاَقاً ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ قَبِلُوهَا ، أَوْ رَدُّوهَا ، وَإِنْ نَوَى طَلاَقًا ، فَهُوَ مَا نَوَى مِنَ الطَّلاَقِ قَبِلُوهَا ، أَوْ رَدُّوهَا.

(۱۸۵۲۶) حضرت وکیع ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی اس کے گھر والوں کو ہبہ کر دے تو اگر طلاق کا ارادہ نہیں تھا تو کچھ نہ ہوا خواہ وہ قبول کر لیں یا واپس کر دیں اور اگر طلاق کی نیت کی تو جو نیت کی وہ واقع ہوگا خواہ وہ واپس کر دیں یا قبول کر لیں۔

(۷۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَرَاحَنِي اللَّهُ مِنْك ، فَقَالَ نَعَمْ

اگر عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اللہ نے تجھے مجھ سے راحت دی اور آدمی نے کہا ہاں تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۵۲۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا : أَرَاحَنِي اللَّهُ مِنْك ، قَالَ حُمَيْدٌ : أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا ، قَالَ : فَقَالَ : نَعَمْ ، فَنَعَمْ ، فَنَعَمْ ، قَالَ : فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ : تُرِيدُ أَنْ أَتَحَمَّلَهَا عَنْك ؟ هِيَ بِك ، هِيَ بِك.

(۱۸۵۲۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اللہ نے مجھے تجھ سے راحت دی اور آدمی نے جواب میں کہا کہ ہاں، ہاں، ہاں۔ یہ مقدمہ حضرت عمر ؓ کے پاس پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تو چاہتا ہے کہ میں اس راحت کو تجھ سے دور کر دوں، وہ تیرے ساتھ ہے وہ تیرے ساتھ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ وَاحِدَةً كَأَلْفٍ ، أَوْ أَنْتِ طَالِقٌ حِمْلَ بَعِيرٍ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے ایک ایسی طلاق ہے جو ہزار طلاقوں کے برابر ہے یا کہا کہ تجھے ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٥٢٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حِمْلَ بَعِيرٍ ، قَالَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۵۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے اونٹ کے بوجھ کے برابر طلاق ہے تو یہ عورت اس خاوند کے لئے حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلے۔

(١٨٥٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُسَيْدٍ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً كَأَلْفٍ ، قَالَتْ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۸۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے ایک ایسی طلاق ہے جو ہزار طلاقوں کے برابر ہے تو یہ عورت اس خاوند کے لئے حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلے۔

(٧٥) فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ يَجْحَدُهَا

اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے اور پھر انکار کردے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٥٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ثُمَّ يَجْحَدُهَا ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُرَافِعَهُ إِلَى السُّلْطَانِ ، فَإِنْ حَلَفَ فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تَفْتَدِيَ مِنْهُ إِذَا هُوَ حَلَفَ.

(۱۸۵۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے اور پھر انکار کردے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مقدمہ سلطان کے پاس لے جایا جائے اور اس آدمی سے قسم اٹھوائی جائے ، اگر وہ قسم کھالے تو میرے خیال میں بہتر یہ ہے کہ عورت اسے فدیہ دے کر خلع کرلے۔

(١٨٥٣١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِنْ كَانَتْ صَادِقَةً ، فَقَدْ حَلَّتْ لَهَا الْفِدْيَةُ.

(۱۸۵۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے اور پھر انکار کردے تو اگر عورت سچی ہے تو اس کے لئے فدیہ دے کر خلع لینا درست ہے۔

(١٨٥٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُقَدِّمُهُ إِلَى السُّلْطَانِ فَتَسْتَحْلِفُهُ.

(۱۸۵۳۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت ایسی صورت میں خاوند کو سلطان کے پاس لے جائے اور وہ اس سے قسم لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَدَّعِي أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلاثًا وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ ، قَالَ : كَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَقِرَّ عِنْدَهُ وَلاَ تَفِرَّ.

(۱۸۵۳۳) حضرت حسن ؒ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت دعویٰ کرتی ہے کہ اس کے خاوند نے اسے تین طلاقیں دے دی ہیں، اس عورت کے پاس کوئی گواہی نہیں ہے وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسی کے پاس رہے اس کے پاس سے کہیں نہ جائے۔

(۱۸۵۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا.

(۱۸۵۳۴) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک وہ اکٹھے رہیں گے زنا کریں گے۔

(۱۸۵۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عن مجاهد قَالَ : كَانَتْ لابْنِ عُمَرَ سَبِيَّةٌ ، فَكَانَ زَوْجُهَا يُسَارُّهَا بِالطَّلاَقِ ، فَقَالَتْ لابْنِ عُمَرَ : إِنَّهُ يَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ فِي السِّرِّ ، فَأَحْلَفَهُ وَتَرَكَهُ.

(۱۸۵۳۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک باندی کا خاوند اسے علیحدگی میں طلاق دیتا تھا، اس باندی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے اس کے خاوند سے قسم لی اور اسے چھوڑ دیا۔

(۱۸۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى : أَبَا عَمْرٍو ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجَهَا يُطَلِّقُهَا فِي السِّرِّ وَيَجْحَدُهَا فِي الْعَلاَنِيَةِ ، فَقَالَ : عَلَيْهِ أَنْ يَحْلِفَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ مَا طَلَّقَ ، وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ فَعَلَ.

(۱۸۵۳۶) ایک بزرگ ابو عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ میرا خاوند علیحدگی میں مجھے طلاق دیتا ہے اور لوگوں کے سامنے آکر انکار کر دیتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ آدمی کو چاہئے کہ اللہ کی چار قسمیں کھائے کہ اس نے طلاق نہیں دی اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اگر اس نے طلاق دی ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

(۱۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ يَجْحَدُهَا ؟ قَالَ : تَهْرُبُ مِنْهُ.

(۱۸۵۳۷) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد انکار کرے تو عورت اس کے پاس سے بھاگ جائے۔

(۱۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : تَسْتَحْلِفُهُ دُبُرَ الصَّلاَةِ ، فَإِنْ حَلَفَ رُدَّتْ عَلَيْهِ.

(۱۸۵۳۸) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طلاق دینے کے بعد انکار کر دے تو عورت نماز کے بعد اس سے قسم لے، اگر وہ قسم کھا لے تو وہ عورت واپس آجائے گی۔

(۱۸۵۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ ؟ قَالَ : تَفْتَدِي بِمَالِهَا ، قَالَ : قُلْتُ : فَإِنْ أَبَى ؟ قَالَ : تَهْرُبُ مِنْهُ وَلاَ تُقَارُّهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۳۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے اور عورت کے پاس کوئی گواہی نہ ہو اور مرد انکار کر دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت فدیہ دے کر اس مرد سے چھٹکارا حاصل کر لے۔ میں نے کہا اگر مرد انکار کرے تو پھر؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت اس کے پاس سے بھاگ جائے، اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

(۱۸۵٤٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ يَأْمُرُ مِثْلَ هَذِهِ أَنْ تَهْرُبَ.

(۱۸۵۴۰) حضرت محمد رحمہ اللہ اس صورت میں عورت کو مرد کے پاس سے بھاگ جانے کا مشورہ دیتے تھے۔

(٧٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالشَّيْءِ ، فَيَغْلَطُ فَيُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ

اگر کوئی شخص بیوی سے کوئی بات کرنا چاہے لیکن غلطی سے بیوی کو طلاق کے کلمات زبان سے نکال دے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٥٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ غَلِطَ بِطَلاَقِ امْرَأَتِهِ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ غَلَطٌ.

(۱۸۵۴۱) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص بیوی سے کوئی بات کرنا چاہے لیکن غلطی سے بیوی کو طلاق کے کلمات زبان سے نکال دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ غلطی سے نکلا ہوا لفظ مومن کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

(١٨٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ ، فَغَلِطَ فَطَلَّقَ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : يَلْزَمُهُ.

(۱۸۵۴۲) حضرت عامر رحمہ اللہ اور حضرت حکم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص بیوی سے کوئی بات کرنا چاہے لیکن غلطی سے بیوی کو طلاق کے کلمات زبان سے نکال دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ کچھ نہیں جبکہ حضرت حکم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ طلاق ہو جائے گی۔

(٧٧) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ طَلاَقًا بَائِنًا ، ثُمَّ يُتْبِعُهَا بِطَلاَقٍ فِي عِدَّتِهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دے پھر اس کی عدت میں ایک اور طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٥٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً بَائِنًا ، وَقَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ طَلاَقُهُ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۵۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دے پھر اس کی عدت میں ایک اور طلاق دے دے تو عدت میں دی گئی ہر طلاق معتبر ہوگی۔

(١٨٥٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ طَلاَقًا بَائِنًا ، ثُمَّ يُتْبِعُهَا بِطَلاَقٍ فِي عِدَّتِهَا ، قَالَ : يَلْحَقُهَا طَلاَقُهُ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۵۴۴) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دے پھر اس کی عدت میں ایک اور طلاق دے دے تو عدت میں دی گئی ہر طلاق معتبر ہوگی۔

(١٨٥٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۵۴۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(١٨٥٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَنْ مَكْحُولٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فِي عِدَّتِهَا ، قَالُوا : يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ.

(۱۸۵۴۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ اور حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دے پھر اس کی عدت میں ایک اور طلاق دے دے تو عدت میں دی گئی ہر طلاق معتبر ہوگی۔

(١٨٥٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : يَلْزَمُ الْمُطَلَّقَةَ الطَّلاَقُ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۵۴۷) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دے پھر اس کی عدت میں ایک اور طلاق دے دے تو عدت میں دی گئی ہر طلاق معتبر ہوگی۔

(١٨٥٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۵۴۸) حضرت شریح رحمہ اللہ سے یونہی منقول ہے۔

(١٨٥٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَحَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ : يَلْزَمُهَا الطَّلاَقُ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۵۴۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عدت میں دی گئی طلاق معتبر ہے۔

(٧٨) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ تَكُونُ تَحْتَهُ الْحُرَّةُ ، أَوِ الْحُرِّ تَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ ، كَمْ طَلاَقُهَا ؟

اگر ایک غلام کے نکاح میں آزاد عورت اور آزاد مرد کے نکاح میں باندی ہو تو کتنی طلاقوں کا حق ہوگا؟

(١٨٥٥٠) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الطَّلاَقُ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

(۱۸۵۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۵۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :السُّنَّةُ بِالْمَرْأَةِ فِي الطَّلَاقِ ، أَوِ الْعِدَّةِ.

(۱۸۵۵۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دین میں طلاق اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۸۵۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الطَّلَاقُ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

(۱۸۵۵۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۸۵۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا قَالَا :الطَّلَاقُ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

(۱۸۵۵۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۸۵۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :نُبِّئْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

(۱۸۵۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :تَبِينُ الْأَمَةُ مِنَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ بِتَطْلِيقَتَيْنِ.

(۱۸۵۵۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باندی خواہ آزاد کے نکاح میں ہو یا غلام کے دو طلاقوں سے بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۸۵٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :إِذَا كَانَتِ الْأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ فَطَلَاقُهَا ثِنْتَانِ ، وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ ، وَإِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ ، فَطَلَاقُهَا ثَلَاثٌ ، وَعِدَّتُهَا ثَلَاثُ حِيَضٍ.

(۱۸۵۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی باندی آزاد کے نکاح میں ہو تو اس کی طلاقیں دو اور عدت بھی دو حیض ہیں اور اگر آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو تو اس کی طلاقیں تین اور عدت بھی تین حیض ہیں۔

(۷۹) مَنْ قَالَ الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا عورتوں سے ہے

(۱۸۵٥٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ نُفَيْعًا فَتَى أُمِّ سَلَمَةَ ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حُرَّةٌ تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَحَرَصُوا عَلَى أَنْ يَرُدُّوهَا عَلَيْهِ ، فَأَبَى عُثْمَانُ وَزَيْدٌ ، قَالَ سُلَيْمَانُ :وَيَقُولُ أَحَدٌ غَيْرَ هَذَا؟ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ، كَتَبْتُ إِلَى أَبِي قِلَابَةَ ، فَكَتَبَ إِلَيَّ :إِنَّهُ حَدَّثَنِي مَنْ أَطْمَئِنُّ إِلَى حَدِيثِهِ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، وَقَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ ، قَالَا :إِذَا كَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَهِيَ أَمَةٌ ، فَطَلَاقُهُ طَلَاقُ حُرٍّ ، وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ أَمَةٍ ، وَإِنْ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَهِيَ حُرَّةٌ ، فَطَلَاقُهُ طَلَاقُ عَبْدٍ ، وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ حُرَّةٍ.

(۱۸۵۵۷) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ایک غلام نفیع نے اپنی آزاد بیوی کو دو طلاقیں دے دیں، لوگ چاہتے تھے کہ یہ خاتون واپس ان کے نکاح میں چلی جائیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا، حضرت سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کیا کسی نے اس کے علاوہ کوئی بات کرنی ہے؟ جب میں مدینہ آیا تو میں نے حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوقلابہ ؒ کو خط لکھا، انہوں نے مجھے جواب میں ایک حدیث لکھ بھیجی جس سے میرا دل مطمئن ہو گیا کہ زید بن ثابت ؓ اور قبیصہ بن ذؤیب ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کا خاوند آزاد ہو تو طلاق آزاد والی ہوگی اور عدت باندی والی اور اگر کسی آزاد عورت کا خاوند غلام ہو تو طلاق غلام والی ہوگی اور عدت آزاد والی۔

(۱۸۵۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : الطَّلاَقُ بِالرِّجَالِ ، وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

(۱۸۵۵۸) حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے اور عدت کا عورتوں سے ہے۔

(۱۸۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۵۵۹) حضرت عکرمہ ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ (ح) وَسُفْيَانُ ، عَمَّنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيَّ ، قَالُوا : الطَّلاَقُ بِالرِّجَالِ ، وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

(۱۸۵۶۰) بہت سے حضرات فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے اور عدت کا عورتوں سے ہے۔

(۱۸۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : حَدَّثَنَا نُفَيْعٌ أَنَّهُ كَانَ مَمْلُوكًا وَتَحْتَهُ حُرَّةٌ ، فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَسَأَلَ عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ؟ فَقَالاَ : طَلاَقُكَ طَلاَقُ عَبْدٍ ، وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ حُرَّةٍ.

(۱۸۵۶۱) حضرت ابوسلمہ ؒ فرماتے ہیں کہ نفیع ایک غلام تھے اور ان کے نکاح میں ایک آزاد خاتون تھیں، انہوں نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں، اس بارے میں انہوں نے حضرت عثمان ؓ اور حضرت زید ؓ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہاری طلاق غلام والی اور ان کی عدت آزاد عورتوں والی ہے۔

(۱۸۵۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ ، فَقَدْ بَانَتْ بِتَطْلِيقَتَيْنِ ، وَعِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ ، وَإِذَا كَانَتِ الأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ ، فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِثَلاَثٍ ، وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ.

(۱۸۵۶۲) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آزاد عورت کسی غلام کے نکاح میں ہو تو دو طلاقوں سے بائنہ ہو جائے گی اور تین حیض عدت گزارے گی اور اگر کوئی باندی کسی آزاد کے نکاح میں ہو تو تین طلاقوں سے بائنہ ہوگی اور دو حیض عدت گزارے گی۔

(۱۸۵۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الطَّلاَقُ لِلرِّجَالِ ، وَالْعِدَّةُ لِلنِّسَاءِ.

(۱۸۵۶۳) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے اور عدت کا عورتوں سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰) فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَبِيعُهَا ، مَنْ قَالَ بَيْعُهَا طَلاَقُهَا

اگر کوئی شخص اپنے غلام کی اپنی باندی سے شادی کرائے پھر باندی کو بیچ دے تو جن حضرات کے نزدیک اسے بیچنا طلاق کے مترادف ہے

(۱۸۵٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :بَيْعُ الأَمَةِ طَلاَقُهَا.

(۱۸۵۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کو بیچنا اس کی طلاق ہے۔

(۱۸۵٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُبَی قَالَ : بَيْعُ الأَمَةِ طَلاَقُهَا.

(۱۸۵۶۵) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کو بیچنا اس کی طلاق ہے۔

(۱۸۵٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَجَابِرٌ ، وَأَنَسٌ ، قَالُوا :بَيْعُ الأَمَةِ طَلاَقُهَا.

(۱۸۵۶۶) حضرت ابن عباس، حضرت جابر اور حضرت انس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ باندی کو بیچنا اس کی طلاق ہے۔

(۱۸۵٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :أَيُّهُمَا بِيعَ ، فَذَاكَ لَهَا طَلاَقٌ.

(۱۸۵۶۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اور باندی میں سے جو بھی بیچا گیا تو یہ ان کی طلاق کی مانند ہے۔

(۱۸۵٦٨) حَدَّثَنَا عَبدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :أَيُّهُمَا بِيعَ ، فَذَاكَ لَهَا طَلاَقٌ.

(۱۸۵۶۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اور باندی میں سے جو بھی بیچا گیا تو یہ ان کی طلاق کی مانند ہے۔

(۱۸۵٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :بُضْعُهَا فِي بَيْعِ أَيِّهِمَا كَانَ.

(۱۸۵۶۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام اور باندی میں سے جو بھی بیچا گیا تو یہ ان کی طلاق کی مانند ہے۔

(۱۸۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :بَيْعُهُ طَلاَقُهَا.

(۱۸۵۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام کو بیچنا اس کی طلاق ہے۔

(۱۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ :سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى وَلِيدَةً وَلَهَا زَوْجٌ ، أَيَقَعُ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : إِنْ وَقَعَ عَلَيْهَا لَمْ يُغَيِّرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ، قَالَ :وَإِنْ يَتَنَزَّهْ خَيْرٌ لَهُ.

(۱۸۵۷۱) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص خاوند والی باندی کو خریدے تو کیا اس سے جماع کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ جماع کرلے تو کوئی تبدیلی نہیں آئے گی لیکن اس کا ایسی باندی سے دور رہنا بہتر ہے۔

(۱۸۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :إِذَا بِيعَتِ الأَمَةُ ، أَوْ وُهِبَتْ ، أَوْ وُرِثَتْ ، أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُعْتِقَتْ ، فَهُوَ فِرَاقٌ.

(۱۸۵۷۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر باندی کو بیچا گیا، ہبہ کیا گیا، کوئی اس کا وارث بن گیا یا اسے آزاد کیا گیا تو یہ خاوند سے اس کی جدائی ہے۔

(۸۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ هُوَ بِطَلاَقٍ ، وَلاَ يَطَؤُهَا الَّذِي يَشْتَرِيهَا حَتَّى تُطَلَّقَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ یہ طلاق نہیں ہے، البتہ خریدنے والا اس وقت تک جماع نہیں کرسکتا جب تک اسے طلاق نہ دے دی جائے

(۱۸۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى جَارِيَةً مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ ، فَأُخْبِرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا ، فَرَدَّهَا.

(۱۸۵۷۳) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے ایک باندی خریدی انہیں بتایا گیا کہ اس کا خاوند بھی ہے تو انہوں نے اس باندی کو واپس کردیا۔

(۱۸۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَهَبَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ جَارِيَةً ، فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ لَهَا زَوْجًا ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ.

(۱۸۵۷۴) حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ایک باندی ہدیہ میں دی، جب وہ اس کے قریب جانے لگے تو اس نے بتایا کہ اس کا خاوند ہے، پس حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے اس باندی کو واپس کردیا۔

(۱۸۵۷٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نمير ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :اشْتَرَى بُضْعَهَا.

(۱۸۵۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے اس کی شرمگاہ کو بھی خریدا ہے۔

(۱۸۵۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا اشْتَرَى جَارِيَةً لَهَا زَوْجٌ ، فَلَمْ يَقْرَبْهَا حَتَّى اشْتَرَى بُضْعَهَا مِنْ زَوْجِهَا بِخَمْسِ مِئَةٍ.

(۱۸۵۷۶) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی باندی خریدی جس کا خاوند تھا، وہ اس باندی کے اس وقت تک قریب نہ گئے جب تک اس کے خاوند سے اس کا حق پانچ سو کے عوض نہ خرید لیا۔

(۱۸۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا زَوَّجَ جَارِيَةً لَهُ مَمْلُوكًا لَهُ ، فَتَبِعَتْهَا نَفْسُهُ ، قَالَ :فَجَعَلَ لِغُلاَمِهِ جُعْلاً عَلَى أَنْ يُطَلِّقَهَا.

(۱۸۵۷۷) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک باندی کی شادی اپنے ایک غلام سے کرادی۔ بعد میں انہوں نے خود اس باندی کو حاصل کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے غلام کو اس بات پر عوض دیا کہ وہ اس کو طلاق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے دے۔

(۱۸۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَهْدَى إِلَى عُثْمَانَ جَارِيَةً ، فَلَمَّا جَرَّدَهَا ، قَالَتْ : إِنَّ لِي زَوْجًا ، فَرَدَّهَا إِلَى مَوْلاَهَا ، وَقَالَ : أَهْدَيْتَ لِي جَارِيَةً لَهَا زَوْجٌ.

(۱۸۵۷۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عثمان کو اپنی باندی ہدیہ میں دے دی، جب انہوں نے اس سے جماع کرنا چاہا تو اس نے کہا کہ میرا ایک خاوند ہے، تو انہوں نے وہ اس کے مالک کو واپس کر دی اور فرمایا کہ تو نے مجھے ایک ایسی باندی ہبہ کی جس کا خاوند تھا۔

(۱۸۵۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ لِعَلِيٍّ جَارِيَةً ، فَلَمَّا أَتَتْهُ سَأَلَهَا عَلِيٌّ : أَفَارِغَةٌ ، أَمْ مَشْغُولَةٌ ؟ فَقَالَتْ : مَشْغُولَةٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : فَاعْتَزَلَهَا ، وَأَرْسَلَ إِلَى زَوْجِهَا فَاشْتَرَى بُضْعَهَا مِنْهُ بِعِشْرِينَ وَأَرْبَعِ مِئَةٍ.

(۱۸۵۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہمدان کے ایک آدمی نے اپنی ایک باندی حضرت علی کو ہدیہ میں دی، جب وہ ان کے پاس آئی تو حضرت علی نے اس سے سوال کیا کہ تو فارغہ ہے یا مشغول ہے؟ اس نے کہا اے امیر المومنین! میں مشغول ہوں یعنی میرا خاوند ہے، حضرت علی اس سے پیچھے ہٹ گئے اور اس کے خاوند کو پیغام بھیج کر بلوایا اور اس کا حق چار سو بیس میں خرید لیا۔

(۱۸۵۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْعَبْدُ أَحَقُّ بِامْرَأَتِهِ أَيْنَمَا وَجَدَهَا ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ طَلَّقَهَا طَلاَقًا بَائِنًا.

(۱۸۵۸۰) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ غلام اپنی بیوی کا زیادہ حق دار ہے جہاں کہیں بھی اسے پائے، البتہ اگر اس کو طلاق بائنہ دے دی تو اس کا حق ختم ہو گیا۔

(۱۸۵۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ رَأَى امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ ، فَسَأَلَ عَنْهَا ؟ قَالُوا : هَذِهِ أَمَةٌ لِفُلاَنٍ ، فَاشْتَرَاهَا بِأَرْبَعَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ ، وَإِذَا لَهَا زَوْجٌ ، فَأَعْطَاهُ مِئَةَ دِرْهَمٍ عَلَى أَنْ يُطَلِّقَهَا فَأَبَى ، فَزَادَهُ فَأَبَى ، فَزَادَهُ فَأَبَى حَتَّى بَلَغَ خَمْسَ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَأَبَى ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ.

(۱۸۵۸۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ حضرت عبد الرحمن نے ایک عورت دیکھی جو انہیں بھلی محسوس ہوئی، انہوں نے اس کے متعلق پوچھا کہ یہ کون ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ فلاں کی باندی ہے، انہوں نے چار ہزار درہم کے عوض اسے خرید لیا، بعد میں معلوم ہوا کہ اس کا خاوند بھی ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے خاوند کو ایک سو درہم دیئے کہ وہ اسے طلاق دے دے، اس نے طلاق دینے سے انکار کر دیا، انہوں نے رقم کو بڑھایا اس نے پھر انکار کیا وہ بڑھاتے رہے اور وہ انکار کرتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے پانچ سو درہم دینے کی پیش کش کی لیکن اس نے پھر بھی انکار کر دیا تو حضرت عبد الرحمن نے وہ باندی اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو دے دی۔

(۱۸۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، أَوْ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَرِهَ أَنْ يَطَأَهَا وَلَهَا زَوْجٌ.

(۱۸۵۸۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی عورت سے جماع کرے جبکہ اس کا خاوند بھی ہو۔

(۱۸۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ أَطَأَ فَرْجَ امْرَأَةٍ، لَوْ وَجَدْتُ مَعَهَا رَجُلاً لَمْ أُقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ.

(۱۸۵۸۳) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو مکروہ خیال کرتا ہوں کہ میں کسی ایسی عورت سے جماع کروں جس کے ساتھ میں کسی آدمی کو دیکھوں تو اس پر حد جاری نہ کر سکوں۔

(۱۸۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَطَأَهَا وَلَهَا زَوْجٌ. وَزَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ: وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: لاَ يَصْلُحُ زَوْجَانِ فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۸۵۸۴) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی ایسی عورت سے جماع کیا جائے جس کا خاوند ہو۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ان کی طرف منسوب ہے کہ اسلام میں ایک عورت کے دو خاوند نہیں ہو سکتے۔

(۱۸۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى جَارِيَةً لَهَا زَوْجٌ، قَالَ: فَرَدَّهَا، وَقَالَ: دَلَّسْتَ لِي إِذَنْ.

(۱۸۵۸۵) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی باندی خریدی جس کا خاوند تھا پھر اسے واپس کر دی اور فرمایا کہ وہ میرے لئے مشتبہ تھی۔

(۸۲) فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ فِي النِّكَاحِ، مَنْ قَالَ الطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو شادی کی اجازت دے تو طلاق کا حق غلام کے پاس ہوگا

(۱۸۵۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ، وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالُوا: قَالَ عُمَرُ: إِنَّمَا الطَّلاَقُ بِيَدِ مَنْ يَحِلُّ لَهُ الْفَرْجُ.

(۱۸۵۸۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق کا حق اسے ہوتا ہے جس کے لئے شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔

(۱۸۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ بن عَوْذ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنْكَحْتُ أَمَتِي عَبْدِي؟ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ.

(۱۸۵۸۷) حضرت ابو سعید بن عوذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ میں نے اپنی باندی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا نکاح اپنے غلام سے کیا پھر میں نے سوچا کہ میں ان دونوں کے درمیان جدائی کرادوں تو کیا میں ایسا کرسکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم ایسا نہیں کرسکتے۔

(۱۸۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا أَذِنَ السَّيِّدُ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸۵۸۸) حضرت ابراہیم ریشیلا فرماتے ہیں کہ جب آقا نے اجازت دی تو طلاق کا اختیار غلام کو ہی ہوگا۔

(۱۸۵۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إذَا تَزَوَّجَ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸۵۸۹) حضرت شعبی ریشیلا فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت سے شادی کی تو پھر بھی طلاق کا اختیار غلام کو ہی ہوگا۔

(۱۸۵۹۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أَبِي إسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، وَحُذَيْفَةَ ، قَالُوا فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِإِذْنِ مَوَالِيهِ :الطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸۵۹۰) حضرت علی، حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت سے شادی کی تو پھر بھی طلاق کا اختیار غلام کو ہی ہوگا۔

(۱۸۵۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إذَا كَانَتِ الْمَمْلُوكَةُ لِغَيْرِهِ ، أَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ ، وَقَدْ أَذِنَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْمَمْلُوكِ.

(۱۸۵۹۱) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد ریشیلا فرماتے ہیں کہ اگر باندی کسی دوسرے شخص کی ملکیت ہو اور کسی غلام کا مالک اسے اس باندی سے شادی کرنے کی اجازت دے دے تو طلاق کا حق غلام کو ہوگا۔

(۱۸۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي :الرَّجُلُ يُنْكِحُ مَمْلُوكَهُ مَمْلُوكَتَهُ ، هَلْ يَصِحُّ لَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا مِنْهُ بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ ؟ قَالَ :بِئْسَ مَا صَنَعَ.

(۱۸۵۹۲) حضرت ہشام بن عروہ ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کی اپنے غلام سے شادی کرادے تو کیا اس کی رضامندی کے بغیر دونوں کو جدا کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ایسا کرے تو بہت برا کرے گا۔

(۱۸۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا نَكَحَ الْعَبْدُ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ ، فَإِنَّ الطَّلاَقَ بِيَدِ الْعَبْدِ ، إِنْ شَاءَ طَلَّقَ ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ.

(۱۸۵۹۳) حضرت حسن ریشیلا فرماتے ہیں کہ غلام نے اپنے آقا کی اجازت سے شادی کی تو طلاق کا اختیار غلام کو ہوگا، اگر چاہے تو طلاق دے اور اگر چاہے تو روکے رکھے۔

(۱۸۵۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :إنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَقُولُ :إذَا زَوَّجَ السَّيِّدُ ، فَإِنَّ الطَّلاَقَ بِيَدِهِ ، فَقَالَ :كَذَبَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ.

(۱۸۵۹۴) حضرت ایوب ریشیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشیلا سے کہا کہ حضرت جابر بن زید ریشیلا فرمایا کرتے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ جب آقا نے غلام کی شادی کرائی تو طلاق کا حق اسی کو ہوگا، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جابر بن زید نے غلط کہا۔

(۱۸۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : الطَّلَاقُ بِيَدِ مَنْ يَمْلِكُ الْبُضْعَ.

(۱۸۵۹۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق کا اختیار اسی کو ہوگا جو شرمگاہ کا حق رکھتا ہے۔

(۱۸۵۹۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِإِذْنِ مَوْلَاهُ ، فَطَلَاقُهُ بِيَدِ الْعَبْدِ ، لَيْسَ لِلسَّيِّدِ أَنْ يُطَلِّقَ عَنْهُ.

(۱۸۵۹۶) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب غلام نے اپنے آقا کی اجازت سے شادی کی تو طلاق کا حق غلام کو ہوگا۔ آقا اس کی طرف سے طلاق نہیں دے سکتا۔

(۱۸۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ ، أَوْ أَذِنَ لَهُ فِي التَّزْوِيجِ ، فَإِنَّ الطَّلَاقَ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸۵۹۷) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آقا نے غلام کی شادی کرائی یا اسے شادی کی اجازت دی تو طلاق کا حق غلام کو ہوگا۔

(۱۸۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ : مَنْ زَوَّجَ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِمَهْرٍ وَبَيِّنَةٍ ، لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا مِنْهُ ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ فَرْجُهَا حَتَّى يَمُوتَ.

(۱۸۵۹۸) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے غلام کی اپنی باندی سے مہر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں شادی کرادی تو وہ اس سے چھین نہیں سکتا، اور موت تک اب اس باندی کی شرمگاہ اس کے لئے حلال نہیں۔

(۱۸۵۹۹) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا أَذِنَ السَّيِّدُ لِعَبْدِهِ أَنْ يَتَزَوَّجَ ، فَالطَّلَاقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸۵۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آقا نے اپنے غلام کو شادی کی اجازت دی تو طلاق کا اختیار غلام کو ہوگا۔

(۱۸۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمْ قَالُوا : الطَّلَاقُ بِيَدِ السَّيِّدِ.

(۱۸۶۰۰) حضرت انس بن مالک، حضرت ابن عباس، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ طلاق کا اختیار آقا کو ہوگا۔

(۱۸۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : إِذَا زَوَّجْتَ عَبْدَكَ أَمَتَكَ ، ثُمَّ بِعْتَهُ ، فَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَمْنَعَهُ.

(۱۸۶۰۱) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے اپنے باندی کی اپنے غلام سے شادی کر دی اور پھر غلام کو بیچ بھی دیا تو اسے اس کی بیوی کے پاس آنے سے منع نہیں کر سکتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸٦۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸٦۰۲) حضرت سعید بن مسیب ولیٹھیلہ اور حضرت حسن ولیٹھیلہ فرماتے ہیں کہ جب غلام نے اپنے آقا کی اجازت سے شادی کی تو طلاق کا حق غلام کو ہوگا۔

(۸۳) مَنْ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ السَّيِّدِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ السَّيِّدِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو طلاق کا حق آقا کو ہوگا

(۱۸٦۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ سَيِّدِهِ.

(۱۸٦۰۳) حضرت عامر ولیٹھیلہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو طلاق کا حق آقا کو ہوگا۔

(۱۸٦۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ السَّيِّدُ أَبْطَلَ ذَلِكَ ، وَإِنْ شَاءَ سَكَتَ.

(۱۸٦۰۴) حضرت ابراہیم ولیٹھیلہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو آقا اگر چاہے تو نکاح کو ختم کردے اور اگر چاہے تو خاموش رہے۔

(۱۸٦۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ السَّيِّدِ ، وَإِذَا تَزَوَّجَ بِإِذْنِهِ ، فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

(۱۸٦۰۵) حضرت شعبی ولیٹھیلہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کی تو طلاق کا حق آقا کو ہوگا، اور اگر آقا کی اجازت سے شادی کی تو طلاق کا حق غلام کو ہوگا۔

(۱۸٦۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

(۱۸٦۰٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸٤) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُسْلِمُ قَبْلَ زَوْجِهَا ، مَنْ قَالَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا

اگر عورت اپنے خاوند سے پہلے اسلام قبول کرلے تو دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ :

(۱۸٦۰۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمَتِ النَّصْرَانِيَّةُ قَبْلَ زَوْجِهَا فَهِيَ أَمْلَكُ بِنَفْسِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر عیسائی عورت اپنے خاوند سے پہلے اسلام قبول کر لے تو وہ اپنے نفس کی مختار ہوگی۔

(۱۸۶۰۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالاَ فِي النَّصْرَانِيَّةِ تُسْلِمُ تَحْتَ زَوْجِهَا ، قَالاَ :الإِسْلاَمُ أَخْرَجَهَا مِنْهُ.

(۱۸۶۰۸) حضرت حسن اور حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عیسائی کی عیسائی بیوی نے اسلام قبول کرلیا تو اسلام عورت کو اس کی بیوی ہونے سے نکال دے گا۔

(۱۸۶۰۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي النَّصْرَانِيَّةِ تُسْلِمُ تَحْتَ زَوْجِهَا قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۶۰۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے خاوند سے پہلے اسلام قبول کر لے تو دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۸۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي نَصْرَانِيٍّ تَكُونُ تَحْتَهُ نَصْرَانِيَّةٌ فَتُسْلِمُ ، قَالُوا :إِنْ أَسْلَمَ مَعَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، وَإِنْ لَمْ يُسْلِمْ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۶۱۰) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عیسائی شخص کی عیسائی بیوی اسلام قبول کر لے تو اگر اس کا خاوند بھی اسلام قبول کر لے تو یہ اس کی بیوی رہے گی اور اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو ان کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۸۶۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ السَّفَّاحِ بْنِ مَطَرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ كُرْدُوسٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ : عُبَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ زُرْعَةَ ، عِنْدَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ، وَكَانَ عُبَادَةُ نَصْرَانِيًّا ، فَأَسْلَمَتِ امْرَأَتُهُ وَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ ، فَفَرَّقَ عُمَرُ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۶۱۱) حضرت داود بن کردوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بنو تغلب کا ایک شخص عبادہ بن نعمان بن زرعہ جو کہ ایک عیسائی تھا، اس کے نکاح میں بنو تمیم کی ایک عیسائی عورت تھی، اس عورت نے اسلام قبول کرلیا لیکن عبادہ نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی کرادی۔

(۱۸۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ:إِذَا أَسْلَمَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ زَوْجِهَا انْقَطَعَ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ النِّكَاحِ.

(۱۸۶۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت نے اپنے خاوند سے پہلے اسلام قبول کرلیا تو ان کے نکاح کا رشتہ ختم ہوگیا۔

(۱۸۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ :عُبَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ ، وَكَانَ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَأَسْلَمَتْ ، فَدَعَاهُ عُمَرُ فَقَالَ :إِمَّا أَنْ تُسْلِمَ وَإِمَّا أَنْ أَنْزِعَهَا مِنْك، فَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ ، فَنَزَعَهَا مِنْهُ عُمَرُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۱۳) حضرت یزید بن علقمہ ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ بنو تغلب کا ایک آدمی جس کا نام عبادہ بن نعمان تھا، اس کے عقد میں بنو تمیم کی ایک عورت تھی، اس عورت نے اسلام قبول کرلیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے خاوند کو بلایا اور فرمایا کہ چاہو تو اسلام قبول کرلو بصورتِ دیگر ہم تمہاری بیوی کو تم سے جدا کردیں گے، اس نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیوی کو اس سے جدا کردیا۔

(۱۸۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْيَهُودِيِّ ، أَوِ النَّصْرَانِيِّ تُسْلِمُ امْرَأَتُهُ عِنْدَهُ ، قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۶۱۴) حضرت حکم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر کسی عیسائی یا یہودی کی بیوی نے اسلام قبول کرلیا تو ان کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۱۸۶۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ نَصْرَانِيٍّ وَامْرَأَتُهُ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَأَسْلَمَتْ ؟ قَالَ :فَرِّقْ ، فَرِّقْ.

(۱۸۶۱۵) حضرت عمرو بن مرہ ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیز سے سوال کیا کہ اگر کسی عیسائی مرد کی عیسائی بیوی نے اسلام قبول کرلیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے درمیان جدائی کرادو، ان کے درمیان جدائی کرادو۔

(۱۸۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۶۱۶) حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے خاوند سے پہلے اسلام قبول کرلے تو دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔

(۸۵) مَنْ قَالَ إِذَا أَسْلَمَتْ وَلَمْ يُسْلِمْ لَمْ تُنْزَعْ مِنْهُ

اگر کافر کی کافرہ بیوی نے اسلام قبول کرلیا تو جن حضرات کے نزدیک ان کے درمیان جدائی نہیں کرائی جائے گی

(۱۸۶۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا أَسْلَمَتِ النَّصْرَانِيَّةُ امْرَأَةُ الْيَهُودِيِّ ، أَوِ النَّصْرَانِيِّ كَانَ أَحَقَّ بِبُضْعِهَا ، لأَنَّ لَهُ عَهْدًا.

(۱۸۶۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی یہودی یا عیسائی کی بیوی نے اسلام قبول کرلیا تو وہ اس کے خاوند ہونے کے زیادہ حق دار ہیں کیونکہ ان کا مسلمانوں سے معاہدہ ہے۔

(۱۸۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، وَشُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا دَامَ فِي دَارِ الْهِجْرَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر خاوند اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک وہ دونوں دار الہجرت میں ہوں۔

(۱۸۶۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ :يُخَيَّرْنَ.

(۱۸۶۱۹) حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط میں اس بارے میں لکھا تھا کہ عورتوں کو اختیار دیا جائے گا۔

(۱۸۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا كَانَتْ فِي الْمِصْرِ.

(۱۸۶۲۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا خاوند اس کا زیادہ حق دار ہوگا جب تک وہ عورت شہر میں ہو۔

(۱۸۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يُقَرَّانِ عَلَى نِكَاحِهِمَا.

(۱۸۶۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کا نکاح باقی رہے گا۔

(۱۸۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ هَانِيءَ بْنَ قَبِيصَةَ الشَّيْبَانِيَّ ، وَكَانَ نَصْرَانِيًّا عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمْنَ ، فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُقَرْنَ عِنْدَهُ.

(۱۸۶۲۲) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہانی بن قبیصہ شیبانی ایک عیسائی تھا، اس کے عقد میں چار عورتیں تھیں، ان سب نے اسلام قبول کرلیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حکم لکھا کہ وہ عورتیں اسی کے پاس رہیں گی۔

(۱۸۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ نَصْرَانِيَّةً أَسْلَمَتْ تَحْتَ نَصْرَانِيٍّ فَأَرَادُوا أَهْلَهَا أَنْ يَنْزِعُوهَا مِنْهُ ، فَتَرَحَّلُوا إِلَى عُمَرَ فَخَيَّرَهَا.

(۱۸۶۲۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عیسائی مرد کی عیسائی عورت نے اسلام قبول کرلیا، اس کے گھر والوں نے اسے اس کے خاوند سے آزاد کرانا چاہا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سفر کیا تو انہوں نے اس عورت کو اختیار دیا۔

(۸۶) مَنْ قَالَ إِذَا أَبَى أَنْ يُسْلِمَ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ

اگر کسی کافر کی بیوی اسلام قبول کرلے اور اس کا خاوند اسلام قبول کرنے سے انکار کردے تو جن حضرات کے نزدیک، یہ ایک طلاق کے حکم میں ہے

(۱۸۶۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالاَ :تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۶۲۴) حضرت حسن اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ یہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(۱۸۶۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا كَانَ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ مُشْرِكَيْنِ فَأَسْلَمَتْ وَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ ، وَقَالَ عِكْرِمَةُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۸۶۲۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی اور اس کی بیوی مشرک ہوں اور بیوی اسلام قبول کرلے اور خاوند اسلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول کرنے سے انکار کردے تو عورت کو ایک طلاقِ بائنہ ہوجائے گی اور حضرت عکرمہ ؒ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(١٨٦٢٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : تَفْرِيقُ الإِمَامِ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۶۲۶) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ قاضی کا جدائی کرانا ایک طلاق ہے۔

(٨٧) مَا قَالُوا فِيهِ ، إذَا أَسْلَمَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا ؟ مَنْ قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِهَا

اگر مسلمان ہونے والی عورت کا خاوند اس کی عدت میں اسلام قبول کرلے تو جن حضرات کے نزدیک وہ رجوع کا زیادہ حقدار ہے

(١٨٦٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ امْرَأَةَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ أَسْلَمَتْ قَبْلَهُ ، ثُمَّ أَسْلَمَ وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ ، فَرُدَّتْ إِلَيْهِ ، وَذَلِكَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مالك ٤٦)

(۱۸۶۲۷) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ بن ابی جہل کی بیوی نے ان سے پہلے اسلام قبول کرلیا، پھر ان کی عدت میں حضرت عکرمہ ؓ نے بھی اسلام قبول کرلیا تو وہ واپس ان کے نکاح میں چلی گئیں اور ایسا حضور ﷺ کے عہدِ مبارک میں ہوا تھا۔

(١٨٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إذَا أَسْلَمَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ

(۱۸۶۲۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر نومسلم عورت کا خاوند اس کی عدت میں اسلام قبول کرلے تو وہ اسی کی بیوی رہے گی۔

(١٨٦٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِنْ أَسْلَمَ وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۸۶۲۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر نومسلم عورت کا خاوند اس کی عدت میں اسلام قبول کرلے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(١٨٦٣٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۶۳۰) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ فرماتے ہیں کہ اگر نومسلم عورت کا خاوند اس کی عدت میں اسلام قبول کرلے تو وہ اسی کی بیوی رہے گی۔

(١٨٦٣١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِنْ أَسْلَمَ وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ فَهِيَ امْرَأَتُهُ.

(۱۸۶۳۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر نومسلم عورت کا خاوند اس کی عدت میں اسلام قبول کرلے تو وہ اسی کی بیوی رہے گی۔

(١٨٦٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ قَالَ : حُدِّثْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ : إذَا أَسْلَمَ الزَّوْجُ بَعْدَ امْرَأَتِهِ خَيَّرَهَا مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ ، أَوْ قَالَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۳۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے بعد اسلام قبول کرے تو عدت کے دوران عورت کو اختیار ہوگا، یا یہ فرمایا کہ عورت کی عدت میں اسلام قبول کرنے کی صورت میں وہ زیادہ حق دار ہوگا۔

(۱۸۶۳۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَيُّمَا يَهُودِيٍّ ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ أَسْلَمَ ، ثُمَّ أَسْلَمَتِ امْرَأَتُهُ فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا سُلْطَانٌ.

(۱۸۶۳۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی یہودی یا عیسائی نے اسلام قبول کیا پھر اس کی بیوی نے اسلام قبول کیا تو ان کا عقد باقی رہے گا البتہ اگر سلطان نے ان کے درمیان جدائی کرادی ہو تو پھر عقد ختم ہوگیا۔

(۸۸) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ظہار میں کوئی وقت نہیں ہوتا

(۱۸۶۳٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالاَ : لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ ، وَلاَ يَدْخُلُ فِيهِ إِيلاَءٌ ، وَإِنْ تَطَاوَلَ ذَلِكَ.

(۱۸۶۳۴) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں وقت نہیں ہوتا اور اس میں ایلاء داخل نہیں ہوتا خواہ وہ کتنا ہی طویل کیوں نہ ہو جائے۔

(۱۸۶۳٥) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۱۸۶۳۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۶۳٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنِ امْرَأَتِهِ ، وَلاَ يُوَقِّتُ أَجَلاً قَالَ : لاَ تَبِينُ مِنْهُ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا ، مَا دَامَ يَتَلَوَّمُ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۸۶۳۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے جماع کیا اور کوئی وقت مقرر نہ کیا تو اس کی بیوی اس سے جدا نہیں ہوگی خواہ وہ اس سے جماع نہ کرے، جبکہ تک کہ وہ کفارے کا انتظار کر رہا ہے۔

(۱۸۶۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ.

(۱۸۶۳۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں کوئی وقت نہیں ہوتا۔

(۱۸۶۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ.

(۱۸۶۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں کوئی وقت نہیں ہوتا۔

(۱۸۶۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ.

(۱۸۶۳۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں کوئی وقت نہیں ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : إِنْ قَرِبْتُهَا سَنَةً فَهِيَ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ ، قَالَ : فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لاَ يَدْخُلُ الإِيلاَءُ فِي الظِّهَارِ.

(۱۸۶۴۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں ایک سال تک تیرے قریب آیا تو تو میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے تو ایلاء ظہار میں داخل نہیں ہوگا۔

(۱۸۶۴۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : هِيَ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ، فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلاَءٌ ، وَإِذَا قَالَ : هِيَ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ، فَتَرَكَهَا سَنَةً فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ.

(۱۸۶۴۱) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ وہ اس کے لئے چار مہینے تک اس کی ماں کی پشت کی طرح ہے، اور چار مہینے گذر گئے تو یہ ایلاء ہے اور اگر یہ کہا کہ وہ اس کی ماں کی پشت کی طرح ہے اور پھر اسے ایک سال تک چھوڑے رکھا تو یہ ایلاء نہیں ہے۔

(۱۸۶۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُ إِيلاَءٌ فِي ظِهَارٍ ، وَلاَ ظِهَارٌ فِي إِيلاَءٍ.

(۱۸۶۴۲) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ ایلاء ظہار میں اور ظہار ایلاء میں داخل نہیں ہوتا۔

(۸۹) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَالَ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي إِنْ قَرِبْتُكِ

اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تیرے قریب آیا تو تو میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۶۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَيْسَ فِي الظِّهَارِ وَقْتٌ ، إِلاَّ أَنْ يَقُولَ : إِنْ قَرِبْتُكِ ، فَإِنْ قَالَ فَتَرَكَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ بَانَتْ مِنْهُ بِالإِيلاَءِ.

(۱۸۶۴۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ظہار میں کوئی وقت نہیں ہوتا لیکن اگر کسی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تیرے قریب آیا، تو پھر ظہار میں وقت داخل ہوسکتا ہے، اگر اس نے یہ کہا اور چار مہینے تک اسے چھوڑے رکھا تو عورت ایلاء کی وجہ سے بائنہ ہوجائے گی۔

(۱۸۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ : أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي إِنْ قَرِبْتُكِ ، فَإِنْ قَرِبَهَا وَقَعَ الظِّهَارُ ، وَإِنْ تَرَكَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ بَانَتْ مِنْهُ بِالإِيلاَءِ.

(۱۸۶۴۴) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تیرے قریب آیا تو تو میرے لئے میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں کی پشت کی طرح ہے، اور اگر وہ اس کے قریب آیا تو ظہار ہو جائے گا اور اگر چار مہینے تک چھوڑے رکھا تو عورت ایلاء کی وجہ سے بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۸٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ إِيلاَءٌ.

(۱۸۶۴۵) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ یہ ایلاء ہے۔

(۱۸٦٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :إِنْ قَرَبْتُكِ فَأَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ، فَتَرَكَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ، قَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۶۴۶) حضرت عطاء ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا اگر میں تیرے قریب آیا تو تو میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے اور اسے چار مہینے تک چھوڑے رکھا تو یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸٦٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ :إِنْ قَرِبْتُكِ فَأَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ، فَإِنْ قَرِبَهَا فِي الأَرْبَعَةِ الأَشْهُرِ فَهُوَ ظِهَارٌ ، وَقَدْ ثبت عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَقْرَبْهَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلاَءٌ ، وَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ.

(۱۸۶۴۷) حضرت حسن ولیٹھیڈ اور حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تیرے پاس آیا تو تو میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے اور اگر وہ چار مہینے میں اس کے پاس آیا تو وہ ظہار ہے اور اگر نہ آیا تو ایلاء ہے اور عورت ایک طلاق سے بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۸٦٤٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ :سَأَلْتُهُمَا عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :إِنْ قَرِبْتُكِ سَنَةً فَأَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ؟ قَالاَ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَبِهِ يَأْخُذُ أَبُو بَكْرٍ.

(۱۸۶۴۸) حضرت شعبہ ولیٹھیڈ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ولیٹھیڈ اور حضرت حماد ولیٹھیڈ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر میں ایک سال تک تیرے قریب آیا تو تو میرے لئے میری ماں کی پشت کی طرح ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو ایک طلاق بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۰۰) مَا قَالُوا فِي الْمُبَارَأَةِ تَكُونُ طَلاَقًا

جن حضرات کے نزدیک مباراۃ (یعنی خاوند بیوی کا ایک دوسرے سے بری ہونا) طلاق ہے

(۱۸٦٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ ، وَالإِيلاَءُ وَالْمُبَارَأَةُ كَذَلِكَ.

(۱۸۶۴۹) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ خلع طلاق بائنہ ہے اور اسی طرح ایلاء اور مباراۃ بھی۔

(۱۸٦٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ : كُلُّ طَلاَقٍ كَانَ نِكَاحُهُ مُسْتَقِيمًا ، إِذَا تَفَرَّقَا فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ النِّكَاحِ ، وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بِالطَّلَاقِ فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، الْمُبَارَأَةُ وَأَخْذُهُ الْفِدَاءَ.

(۱۸۶۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ طلاق جس کا نکاح درست ہو جب میاں بیوی اس نکاح میں جدا ہوں گے (خواہ طلاق کا تکلم نہ کیا ہو) تو وہ ایک طلاق ہوگی، جیسے مباراۃ اور خلع وغیرہ۔

(۱۸۶۵۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ الْكَرِيمِ : بَلَغَنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَقُولُ : الْمُبَارَأَةُ أَشَدُّ الطَّلَاقِ ؟ قَالَ : مَا نَرَاهُ إِذَا أَخَذَ مِنْهَا شَيْئًا افْتَدَتْ بِهِ إِلاَّ بِمَنْزِلَةِ الْخُلْعِ.

(۱۸۶۵۱) حضرت زہری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ مباراۃ طلاق کی سخت ترین قسم ہے، جب مرد عورت سے کوئی فدیہ لے تو یہ خلع کے درجہ میں ہے۔

(۹۱) مَنْ قَالَ كُلُّ فُرْقَةٍ تَطْلِيقَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق ہے

(۱۸۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : كُلُّ فُرْقَةٍ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۶۵۲) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق ہے۔

(۱۸۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُلُّ فُرْقَةٍ كَانَتْ مِنْ قِبَلِ الرِّجَالِ فَهِيَ طَلَاقٌ.

(۱۸۶۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ جدائی جو مردوں کی طرف سے آئے، طلاق ہے۔

(۱۸۶۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلُّ فُرْقَةٍ فَهِيَ طَلَاقٌ.

(۱۸۶۵۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق ہے۔

(۱۸۶۵٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كُلُّ فُرْقَةٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۶۵۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق ہے۔

(۱۸۶۵٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُلُّ فُرْقَةٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۶۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق ہے۔

(۱۸۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كُلُّ فُرْقَةٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ.

(۱۸۶۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق بائنہ ہے۔

(۱۸۶۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَيس كُلُّ فُرْقَةٍ طَلَاقًا.

(۱۸۶۵۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر جدائی طلاق نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲) مَا قَالُوا فِي الأَمَةِ تُعْتَقُ تُخَيَّرُ ، فَتَخْتَارُ نَفْسَهَا

اگر کسی باندی کو آزاد ہونے کے بعد اختیار دیا جائے اور وہ اپنے نفس کو اختیار کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۶۵۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ (ح) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالُوا : إِذَا كَانَتِ الأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ ، فَأُعْتِقَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا ، كَانَتْ فُرْقَةً بِغَيْرِ طَلاَقٍ.

(۱۸۶۵۹) حضرت ابراہیم، حضرت طاؤس اور حضرت عامر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی باندی کسی آزاد شخص کے نکاح میں ہو، اس باندی کو آزاد کیا جائے اور وہ اپنے نفس کو اختیار کر لے تو یہ بغیر طلاق کے فرقت ہوگی۔

(۱۸۶۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّاد (ح) وعَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : إِذَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا ، فَهِيَ فُرْقَةٌ بِغَيْرِ طَلاَقٍ.

(۱۸۶۶۰) حضرت حماد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کو آزاد کیا گیا پھر اسے اختیار دیا گیا اور اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو یہ بغیر طلاق کے فرقت ہوگی۔

(۱۸۶۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ.

(۱۸۶۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ طلاقِ بائن ہے۔

(۱۸۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ.

(۱۸۶۶۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا تو یہ طلاقِ بائن ہے۔

(۹۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ إِنْ شِئْتِ فَأَنْتِ طَالِقٌ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ شِئْتِ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : إِنْ شَائَتْ فَهِيَ طَالِقٌ ، وَإِنْ لَمْ تَشَأْ فَلاَ شَيْءَ.

(۱۸۶۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے تو اگر وہ چاہے تو طلاق ہوگی اور اگر نہ چاہے تو طلاق نہیں ہوگی۔

(۱۸۶۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شِئْتِ ، فَقَالَتْ : قَدْ شِئْتُ ، فَقَالَ : هِيَ طَالِقٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِالرَّجْعَةِ ، وَإِذَا قَالَ : إِنْ شِئْتُ طَلَّقْتُكِ ، فَقَالَتْ : قَدْ شِئْتُ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ لَمْ يُطَلِّقْهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۶۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے تو اگر عورت نے کہا کہ میں نے طلاق کو چاہ لیا تو اسے ایک طلاق ہو جائے گی اور مرد کو رجوع کا حق ہوگا اور اگر کہا کہ اگر تو چاہے تو میں تجھے طلاق دے دوں اور اس نے کہا کہ میں نے چاہ لیا تو اگر مرد چاہے تو طلاق دے دے۔

(۹٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ لَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ، مَا يَكُونُ ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میری بیوی نہیں ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُون ، مَوْلَى آلِ سَمُرَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ فَائِدٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ فَعَلْتِ كَذَا وَكَذَا فَلَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ ، فَفَعَلَتْهُ ، فَانْطَلَقَتْ مَعَهُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، فَقَالَ :مَا نَوَى ، وَأَتَتْ مَعَهُ أَبَا عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيَّ فَقَالَ :مَا نَوَى ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۶۶۵) حضرت عروہ بن فائد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں فلاں کام کرے تو میری بیوی نہیں ہے، اس عورت نے وہی کام کیا، پھر وہ اپنے خاوند کے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی انہوں نے فرمایا کہ جو نیت کی تھی وہ واقع ہو گیا، پھر وہ اپنے خاوند کے ساتھ حضرت ابوعبداللہ جدلی کے پاس گئی انہوں نے بھی فرمایا کہ جو نیت کی ہے وہ واقع ہو گیا، اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ کچھ نہیں ہے۔

(۱۸۶۶٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :إِنَّ الْحَجَّاجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :لَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ ، فَقَالَ :تَطْلِيقَةٌ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :مَا أَبْعَدَ.

(۱۸۶۶۶) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے کہا کہ حجاج اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتا ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میری بیوی نہیں تو ایک طلاق ہو جائے گی، یہ سن کر حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت بعید از قیاس بات ہے۔

(۱۸۶٦۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :مَا أَنْتِ لِي بِامْرَأَةٍ مِرَارًا ، وَهُوَ غَضْبَانُ ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ :مَا أُرَاهُ بَلَغَ هَذَا ، إِلاَّ وَهُوَ يُرِيدُ الطَّلاَقَ.

(۱۸۶۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کئی مرتبہ غصے کی حالت میں کہے کہ تو میری بیوی نہیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں وہ طلاق کا ارادہ کر کے ہی اس حد کو پہنچ سکتا ہے۔

(۱۸۶٦۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :لَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ ، قَالَ: مَا نَوَى.

(۱۸۶۶۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میری بیوی نہیں تو اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٦٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَ عطاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : لَسْتِ لِي بِامْرَأَةٍ ، قَالاَ : كِذْبَةٌ ، لَيْسَتْ بِشَيْءٍ.

(۱۸۶۶۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میری بیوی نہیں تو یہ جھوٹ ہے اور یہ کچھ نہیں۔

(١٨٦٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : إِذَا وَاجَهَهَا بِهِ ، وَأَرَادَ الطَّلاَقَ ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۶۷۰) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس کی طرف منہ کر کے کہا اور طلاق کا ارادہ کیا تو ایک طلاق ہو جائے گی۔

(٩٥) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُسْأَلُ أَلَكَ امْرَأَةٌ ؟ وَلَهُ امْرَأَةٌ ، فَيَقُولُ لاَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

اگر ایک صاحبِ زوجہ شخص سے پوچھا جائے کہ تیری کوئی بیوی ہے؟ وہ جواب میں کہے نہیں تو کیا حکم ہے؟

(١٨٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قِيلَ لَهُ : أَلَكَ امْرَأَةٌ ؟ وَلَهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَ : لاَ ، فَقَالَ إِبرَاهِيم : كِذْبَةٌ كَذَبَهَا.

(۱۸۶۷۱) حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک صاحبِ زوجہ شخص سے پوچھا جائے کہ تیری کوئی بیوی ہے؟ وہ جواب میں کہے نہیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے ایک جھوٹ بولا ہے۔

(١٨٦٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : كِذْبَةٌ ؛ فِي الرَّجُلِ لَهُ امْرَأَةٌ فَيُسْأَلُ : أَلَكَ امْرَأَةٌ ؟ فَيَقُولُ : لاَ.

(۱۸۶۷۲) حضرت عمر ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک صاحبِ زوجہ شخص سے پوچھا جائے کہ تیری کوئی بیوی ہے؟ وہ جواب میں کہے نہیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے ایک جھوٹ بولا ہے۔

(١٨٦٧٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سيار ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هُوَ كَاذِبٌ.

(۱۸۶۷۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹا ہے۔

(١٨٦٧٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۶۷۴) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں۔

(١٨٦٧٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : هُوَ كَاذِبٌ.

(۱۸۶۷۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ طَلَّقتَ امْرَأَتَكَ ؟ فَيَقُولُ نَعَمْ ، وَلَمْ يَكُنْ فَعَلَ

اگر کسی شخص سے سوال کیا جائے کہ کیا تو نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب میں کہے ہاں حالانکہ اس نے طلاق نہ دی ہو تو کیا حکم ہے؟

(١٨٦٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ قِيلَ لَهُ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ وَلَمْ يَكُنْ فَعَلَ ، فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ : يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ.

(۱۸۶۷۶) حضرت ابراہیم ریشید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص سے سوال کیا جائے کہ کیا تو نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب میں کہے ہاں، حالانکہ اس نے طلاق نہ دی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ طلاق واقع ہو جائے گی۔

(١٨٦٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قِيلَ لَهُ : طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ وَلَمْ يَكُنْ طَلَّقَهَا ، فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ الْحَسَنُ : فَقَدْ طُلِّقَتْ.

(۱۸۶۷۷) حضرت حسن ریشید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص سے سوال کیا جائے کہ کیا تو نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب میں کہے ہاں، حالانکہ اس نے طلاق نہ دی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس عورت کو طلاق ہو گئی۔

(١٨٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ : طَلَّقْتَ ؟ وَلَمْ يَكُنْ طَلَّقَ ، فَيَقُولُ : نَعَمْ ، فَقَالَ : كِذْبَةٌ.

(۱۸۶۷۸) حضرت عامر ریشید سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص سے سوال کیا جائے کہ کیا تو نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ وہ جواب میں کہے ہاں، حالانکہ اس نے طلاق نہ دی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے ایک جھوٹ بولا۔

(٩٧) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً ، يَنْوِي ثَلاَثًا

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک لفظ میں طلاق دی اور تین کی نیت کی تو کیا حکم ہے؟

(١٨٦٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : النِّيَّةُ فِيمَا خَفِيَ ، فَأَمَّا مَا ظَهَرَ ، فَلاَ نِيَّةَ فِيهِ.

(۱۸۶۷۹) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ نیت مخفی چیزوں میں ہوتی ہے ظاہر چیزوں میں نیت کا اعتبار نہیں ہوتا۔

(١٨٦٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً يَنْوِي ثَلاَثًا ، قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۶۸۰) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی اور نیت تین کی کی تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۸۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَعْفَرٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :هِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۶۸۱) حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ایک طلاق ہوگی۔

(۱۸۶۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ ثَلاَثًا ، قَالَ : فَسَأَلُوا لَهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقِيلَ :هِيَ وَاحِدَةٌ.

(۱۸۶۸۲) حضرت حکم ولیٹیلا سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے طلاق ہے اور ہاتھ سے تین کا اشارہ کرے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک طلاق واقع ہوگی۔

(۱۸۶۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ بَيَان ، قَالَ :سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ أَبْوَابِ الطَّلاَقِ ؟ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :سُئِلَ رَجُلٌ مَرَّةً : أَطَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ ؟ قَالَ :فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ بِأَرْبَعِ أَصَابِعَ ، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَفَارَقَ امْرَأَتَهُ.

(۱۸۶۸۳) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص سے سوال کیا گیا کہ کیا تو نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور اس نے انگلی سے چار کا اشارہ کیا اور کوئی بات نہ کی تو اس نے اپنی بیوی کو چھوڑ دیا۔

(۹۸) مَنْ قَالَ اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ لعان ایک طلاق ہے

(۱۸۶۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۶۸۴) حضرت سعید بن مسیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ لعان ایک طلاقِ بائنہ ہے۔

(۱۸۶۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حماد ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :اللِّعَانُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۶۸۵) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ لعان ایک طلاقِ بائنہ ہے۔

(۱۸۶۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيم ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ :الْمُلاَعِنُ أَشَدُّ مِنَ الَّذِي يُطَلِّقُ ثَلاَثًا ؟ فَقَالَ :نَعَمْ.

(۱۸۶۸۶) حضرت مغیرہ ولیٹیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ولیٹیلا سے پوچھا کہ کیا لعان کرنے والا تین طلاقیں دینے والے سے زیادہ شدید حکم والا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۱۸۶۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الْمُلاَعَنَةُ أَشَدُّ مِنَ الرَّجْمِ.

(۱۸۶۸۷) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ لعان سنگسار کرنے سے زیادہ سخت چیز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ، أَوْ تَطْلِيقَةً، فَتَزَوَّجُ ثُمَّ تَرْجِعُ إلَيْهِ، عَلَى كَمْ تَكُونُ عِنْدَهُ ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دیں، پھر اس سے شادی کر لی تو اب اس کے پاس کتنی طلاقوں کا حق ہوگا؟

(۱۸۶۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : سَأَلْتُ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَتَزَوَّجَتْ ، ثُمَّ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ، ثُمَّ إِنَّ الأَوَّلَ تَزَوَّجَهَا ، عَلَى كَمْ هِيَ عِنْدَهُ ؟ قَالَ :هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ.

(۱۸۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بحرین کے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دی تھیں، پھر اس عورت نے شادی کی اور اس کے دوسرے خاوند نے بھی اسے طلاق دے دی، پھر پہلے خاوند نے اس سے نکاح کیا تو اس کے پاس کتنی طلاقوں کا حق ہوگا، انہوں نے فرمایا کہ اس کے پاس باقی ماندہ طلاق کا حق ہوگا۔

(۱۸۶۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أُبَيٍّ ، قَالَ : تَرْجِعُ إلَيْهِ بِمَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ.

(۱۸۶۸۹) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اب اس کے پاس باقی ماندہ طلاق کا حق رہے گا۔

(۱۸۶۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ زِيَادًا سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ،وَشُرَيْحًا عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَتَبِينُ ، فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا ، أَوْ يَمُوتُ عَنْهَا ، فَيَتَزَوَّجُهَا الأَوَّلُ ، عَلَى كَمْ تَكُونُ عِنْدَهُ؟ فَقَالَ عِمْرَانُ :عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ ، وَقَالَ شُرَيْحٌ :نِكَاحٌ جَدِيدٌ ، وَطَلاَقٌ جَدِيدٌ.

(۱۸۶۹۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت زیاد رحمہ اللہ نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں، پھر وہ بائنہ ہوگئی اور پھر کسی آدمی نے اس سے شادی کر کے اسے طلاق دے دی یا وہ فوت ہوگیا، اور پھر پہلے آدمی نے اس سے شادی کر لی تو اس کے پاس کتنی طلاقوں کا حق باقی رہے گا؟ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ باقی ماندہ طلاقوں کا جبکہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نیا نکاح اور نئی طلاق ہے۔

(۱۸۶۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ ، وَأُبَيٌّ ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُعَاذٌ ، يَقُولُونَ :تَرْجِعُ إِلَيْهِ عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۸۶۹۱) حضرت عمر، حضرت ابی، حضرت ابودرداء اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ باقی ماندہ طلاقوں کا حق باقی رہے گا۔

(١٨٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَهْدِمُ الزَّوَاجَ ، إِلاَّ الثَّلاَثُ.

(۱۸۶۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شادی کے رشتے کو تین طلاقیں ہی ختم کرتی ہیں۔

(١٨٦٩٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۸۶۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باقی ماندہ طلاقوں کا حق ہوگا۔

(١٨٦٩٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أُبَيٍّ قَالَ :عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۸۶۹۴) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باقی ماندہ طلاقوں کا حق ہوگا۔

(١٨٦٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ :قَضَى عُمَرُ ، وَمُعَاذٌ ، وَزَيْدٌ ، وَأُبَيٌّ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ؛ أَنَّهَا عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ.

(۱۸۶۹۵) حضرت عمر، حضرت معاذ، حضرت زید، حضرت ابی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ باقی ماندہ طلاقوں کا حق ہوگا۔

(١٨٦٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ.

(۱۸۶۹۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باقی ماندہ طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی۔

(١٠٠) مَنْ قَالَ هِيَ عِنْدَهُ عَلَى طَلاَقٍ جَدِيدٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں طلاقِ جدید کا حق ہوگا

(١٨٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :هِيَ عِنْدَهُ عَلَى طَلاَقٍ مُسْتَقْبَلٍ.

(۱۸۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں طلاقِ جدید کا حق ہوگا۔

(١٨٦٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالاَ :هِيَ عِنْدَهُ عَلَى طَلاَقٍ جَدِيدٍ.

(۱۸۶۹۸) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں طلاقِ جدید کا حق ہوگا۔

(١٨٦٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :هِيَ عِنْدَهُ عَلَى ثَلاَثٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۶۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نئے عقد کی صورت میں عورت تین طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی۔

(۱۸۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ : يَهْدِمُ الثَّلاَثَ ، وَلاَ يَهْدِمُ الْوَاحِدَةَ وَالثِّنْتَيْنِ ، يَعْنِي طَلاَقًا جَدِيدًا.

(۱۸۷۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فرمایا کرتے تھے کہ تین طلاقیں نئی طلاق کا حق دلواسکتی ہیں تو ایک اور دو طلاقیں کیوں نہیں دلواسکتیں؟

(۱۸۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ : يَهْدِمُ الثَّلاَثَ ، وَلاَ يَهْدِمُ الْوَاحِدَةَ وَالثِّنْتَيْنِ.

(۱۸۷۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فرمایا کرتے تھے کہ تین طلاقیں نئی طلاق کا حق دلوا سکتی ہیں تو ایک اور دو طلاقیں کیوں نہیں دلواسکتیں؟

(۱۸۷۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يَقُولُونَ : يَهْدِمُ الْوَاحِدَةَ وَالثِّنْتَيْنِ كَمَا يَهْدِمُ الثَّلاَثَ ، إِلاَّ عَبِيدَةَ فَإِنَّهُ قَالَ : هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۸۷۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فرمایا کرتے تھے جبکہ حضرت عبیدہ فرماتے تھے کہ مرد کے پاس صرف باقی ماندہ طلاقوں کا حق ہوگا۔ ایک اور دو طلاقیں نئی طلاق کا حق دلوا سکتی ہیں جس طرح تین طلاقیں نئی طلاق کا حق دلواتی ہیں۔

(۱۸۷۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : عَلَى طَلاَقٍ جَدِيدٍ ، وَعَلَى نِكَاحٍ جَدِيدٍ.

(۱۸۷۰۳) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ نئی طلاق اور نئے نکاح کے ساتھ واپس آئے گی۔

(۱۸۷۰۴) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : هِيَ عِنْدَهُ عَلَى طَلاَقٍ جَدِيدٍ.

(۱۸۷۰۴) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ نئی طلاق کے ساتھ واپس آئے گی۔

(۱۸۷۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً فَبَانَتْ مِنْهُ ، فَحَلَّتْ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا ، فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا ، أَوْ طَلَّقَهَا ، فَرَجَعَتْ إِلَى الأَوَّلِ ، عَلَى كَمْ هِيَ عِنْدَهُ ؟ قَالَ : عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ . قَالَ : قُلْتُ : فَطَلَّقَهَا أُخْرَى فَبَانَتْ مِنْهُ ، فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا ، أَوْ طَلَّقَهَا ، فَرَجَعَتْ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ ، عَلَى كَمْ هِيَ عِنْدَهُ ؟ قَالَ : هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ . قُلْتُ : فَطَلَّقَهَا أُخْرَى ، فَحَلَّتْ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا ، ثُمَّ دَخَلَ بِهَا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا ، أَوْ طَلَّقَهَا ، فَرَجَعَتْ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ ، عَلَى كَمْ هِيَ عِنْدَهُ ؟ قَالَ : هِيَ عَلَى ثَلاَثٍ.

(۱۸۷۰۵) حضرت رجاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قبیصہ رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ بائنہ ہوگئی، اس نے عدت پوری کی اور کسی مرد سے شادی کرلی، اس نے اس سے دخول کیا پھر وہ مرگیا یا اس کو طلاق دے دی، یہ پھر پہلے خاوند کے پاس واپس آئی تو کتنی طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ باقی ماندہ طلاقوں کے ساتھ، میں نے سوال کیا کہ اگر اس نے اسے دوسری مرتبہ طلاق دی، وہ بائنہ ہوگئی، پھر اس نے کسی آدمی سے نکاح کیا، اس نے اس سے دخول کیا اور پھر وہ مرگیا یا اسے طلاق دے دی، یہ پھر پہلے خاوند کے پاس واپس آئی تو کتنی طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ باقی ماندہ طلاقوں کے ساتھ، میں نے کہا کہ اس نے پھر طلاق دے دی، اس نے عدت کے بعد کسی اور مرد سے شادی کرلی، اس نے اس سے دخول کیا اور پھر اسے طلاق دے دی یا مرگیا یہ عورت پھر پہلے خاوند کے پاس واپس آئی تو کتنی طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ تین طلاقوں کے ساتھ۔

(١٨٧٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : إنْ دَخَلَ بِهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُ عَلَى ثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُ عَلَى بَقِيَّةِ الطَّلاَقِ.

(١٨٧٠٦) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس نے دخول کیا تو تین طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی اور اگر دخول نہ کیا تو باقی ماندہ طلاقوں کے ساتھ واپس آئے گی۔

(١٠١) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ إذَا حَمَلْتِ فَأَنْتِ طَالِقٌ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو حاملہ ہوئی تو تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(١٨٧٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يَقَعُ عَلَيْهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ مَرَّةً ، ثُمَّ يُمْسِكُ حَتَّى تَطْهُرَ ، فَإِذَا اسْتَبَانَ حَمْلُهَا بَانَتْ.

(١٨٧٠٧) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا جب تو حاملہ ہوئی تو تجھے طلاق ہے تو آدمی کو چاہیے کہ ہر طہر میں اس سے جماع کرنے کے بعد دوبارہ جماع نہ کرے یہاں تک کہ وہ دوبارہ حیض آنے کے بعد پاک ہوجائے، جب اس کا حمل ظاہر ہوجائے تو وہ بائنہ ہوجائے گی۔

(١٨٧٠٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إذَا حَمَلْتِ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : يَغْشَاهَا إذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضِ ، ثُمَّ يُمْسِكُ عَنْهَا إلَى مِثْلِ ذَلِكَ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَغْشَاهَا حَتَّى تَحْمِلَ.

(١٨٧٠٨) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تو حاملہ ہوئی تجھے طلاق ہے، تو وہ عورت کے حیض سے پاک ہونے کے بعد اس سے جماع کرے اور پھر رک جائے۔ حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے حمل کے ظاہر ہونے تک اس سے جماع کرسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲) مَا قَالُوا فِي الْمَجُوسِيَّيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ

اگر مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعِكْرِمَةَ ، وَكِتَابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُمْ قَالُوا : إِذَا سَبَقَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِالإِسْلاَمِ ، فَلاَ سَبِيلَ لَهُ عَلَيْهَا إِلاَّ بِخِطْبَةٍ.

(۱۸۷۰۹) حضرت حسن، حضرت عکرمہ اور حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کر لے تو مرد کو بغیر نئے سرے سے پیغام نکاح کے عورت پر کوئی حق نہیں رہا۔

(۱۸۷۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَجُوسِيَّيْنِ إِذَا أَسْلَمَا فَهُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا ، فَإِنْ أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ ، فَقَدِ انْقَطَعَ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ النِّكَاحِ.

(۱۸۷۱۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کر لے تو ان کا نکاح ختم ہو گیا۔

(۱۸۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بَانَتْ مِنْهُ.

(۱۸۷۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۷۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ يَكُونَانِ مُشْرِكَيْنِ فَيُسْلِمَانِ ، قَالَ : يَثْبُتُ نِكَاحُهُمَا ، فَإِنْ أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الآخَرِ انْقَطَعَ مَا بَيْنَهُمَا ، يَعْنِي بِذَلِكَ الْمَجُوسَ وَالْمُشْرِكِينَ غَيْرَ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۸۷۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مشرک مرد و عورت اگر اکٹھے اسلام قبول کر لیں تو ان کا نکاح باقی رہے گا اور اگر ایک اسلام قبول کر لے تو ان کا نکاح ختم ہو جائے گا، یہ حکم مجوسیوں اور مشرکوں کا ہے اہل کتاب کا نہیں۔

(۱۸۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْمَجُوسِيَّيْنِ : إِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۸۷۱۳) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کر لے تو ان کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی۔

(۱۰۳) قَالَ لَيْسَ فِي الطَّلاَقِ وَالْعَتَاقِ لَعِبٌ ، وَقَالَ هُوَ لَهُ لاَزِمٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ طلاق اور غلام کو آزاد کرنے میں مزاح نہیں ہوتا، یہ لازم ہو جاتے ہیں

(۱۸۷۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : ثَلاَثٌ لاَ يُلْعَبُ بِهِنَّ : النِّكَاحُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْعَتَاقُ ، وَالطَّلاَقُ.

(۱۸۷۱۴) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مزاح نہیں ہوتا: نکاح، عتاق اور طلاق

(۱۸۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : أَرْبَعٌ جَائِزَاتٌ عَلَى كُلِّ حَالٍ :الْعِتْقُ ، وَالطَّلاَقُ ، وَالنِّكَاحُ ، وَالنَّذْرُ.

(۱۸۷۱۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں ہر حال میں نافذ ہو جاتی ہیں: غلام کی آزادی، طلاق، نکاح اور نذر

(۱۸۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي كِبْرَان ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :ثَلاَثٌ لاَ يُلْعَبُ بِهِنَّ :الطَّلاَقُ ، وَالنِّكَاحُ ، وَالنَّذْرُ.

(۱۸۷۱۶) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں میں مزاح نہیں ہوتا: طلاق، نکاح اور نذر

(۱۸۷۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ ، وَسُلَيْمَانُ ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ :مَا أَقَلْتُمُ السُّفَهَاءَ عَنْ شَيْءٍ ، فَلاَ تُقِيلُوهُمُ الطَّلاَقَ وَالْعَتَاقَ.

(۱۸۷۱۷) حضرت عمرو بن مہاجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان، سلیمان، عمر بن عبد العزیز اور یزید بن عبد الملک رحمہم اللہ نے خط میں لکھا تھا کہ تم بے وقوفوں کی سب باتوں کو معاف کردو لیکن طلاق اور غلام کی آزادی میں انہیں چھوٹ نہ دو۔

(۱۸۷۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :ثَلاَثٌ لاَ لَعِبَ فِيهِنَّ : النِّكَاحُ ، وَالطَّلاَقُ ، وَالْعِتَاقُ.

(۱۸۷۱۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مزاح نہیں ہوتا: نکاح، طلاق اور آزادی

(۱۸۷۱۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :كَانَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُطَلِّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ ، يَقُولُ : كُنْتُ لاَعِبًا ، وَيُعْتِقُ ثُمَّ يَرْجِعُ ، يَقُولُ : كُنْتُ لاَعِبًا ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَلاَ تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللهِ هُزُوًا﴾ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ طَلَّقَ ، أَوْ حَرَّرَ ، أَوْ أَنْكَحَ ، أَوْ نَكَحَ ، فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ لاَعِبًا فَهُوَ جَائِزٌ. (طبری ۴۸۲۔ طبرانی ۷۸۰)

(۱۸۷۱۹) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد رجوع کر لیتا تھا اور کہتا تھا کہ میں تو مزاح کر رہا تھا، غلام کو آزاد کرتا تھا اور رجوع کر لیتا تھا اور کہتا تھا کہ میں تو مزاح کر رہا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا﴿وَلاَ تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللهِ هُزُوًا﴾ اللہ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے طلاق دی، غلام کو آزاد کرایا، نکاح کرایا یا نکاح کیا اور پھر کہا کہ میں تو مزاح کر رہا تھا یہ چیزیں پھر بھی نافذ ہو جائیں گی۔

(۱۸۷۲۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :مَهْمَا أَقَلْتَ السُّفَهَاءَ مِنْ أَيْمَانِهِمْ ، فَلاَ تُقِلْهُمُ الْعَتَاقَ وَالطَّلاَقَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۲۰) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نے خط میں لکھا کہ بے وقوفوں کی ہر غلطی کو معاف کردو لیکن غلام کی آزادی اور طلاق دینے کو معاف نہ کرو۔

(۱۸۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: ثَلاَثٌ لَيْسَ فِيهِنَّ لَعِبٌ: الْعِتَاقُ، وَالطَّلاَقُ، وَالنِّكَاحُ

(۱۸۷۲۱) حضرت سعید ؒ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مزاح نہیں ہوتا: عتاق، طلاق اور نکاح

(۱۰٤) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ بِالْفَارِسِيَّةِ

عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں طلاق دینے کا حکم

(۱۸۷۲۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ : بهشتم ، قَالَ : تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۷۲۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو "بہشتم" کہا تو ایک طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۷۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : طَلاَقُ الْعَجَمِيِّ بِلِسَانِهِ جَائِزٌ.

(۱۸۷۲۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عجمی شخص کا اپنی زبان میں طلاق دینا جائز ہے۔

(۱۸۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ دَعْلَجٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ بِالْفَارِسِيَّةِ قَالَ : يَلْزَمُهُ.

(۱۸۷۲۴) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ فارسی میں طلاق دینے سے طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ : بهشتم ، قَالَ : يَلْزَمُهُ الطَّلاَقُ.

(۱۸۷۲۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی کو "بہشتم" کہا تو ایک طلاق ہو جائے گی۔

(۱۸۷۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ: بهشتم ، بهشتم، بهشتم ، قَالَ : قَدْ قَالَهَا بِلِسَانِهِ ، ذَهَبَتْ مِنْهُ.

(۱۸۷۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی زبان میں بیوی کو "بہشتم، بہشتم، بہشتم" کہا تو طلاق ہو جائے گی۔

(۱۰٥) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ، مَتَى يَطِيبُ لَهُ أَنْ يَخْلَعَ امْرَأَتَهُ ؟

آدمی کے لئے اپنی بیوی کو خلع کا کہنا کب درست ہے؟

(۱۸۷۲۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : لاَ يَحِلُّ الْخُلْعُ حَتَّى يُوجَدَ رَجُلٌ عَلَى بَطْنِهَا ، لأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ : ﴿إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۲۷) حضرت ابوقلابہ اور حضرت ابن سیرین رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے لئے بیوی کو خلع کا کہنا اس وقت تک مناسب نہیں جب تک وہ اس کے پیٹ پر کسی دوسرے مرد کو نہ دیکھ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾۔

(۱۸۷۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْخُذَ فِدْيَةً مِنَ امْرَأَتِهِ أَنْ لاَ تُطِيعَهُ ، وَلاَ تَبَرَّ لَهُ قَسَمًا ، فَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ ، فَكَانَ مِنْ قِبَلِهَا شَيْءٌ ، حَلَّتْ لَهُ الْفِدْيَةُ ، فَإِنْ أَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهَا الْفِدْيَةَ ، وَأَبَتْ أَنْ تُطِيعَهُ ، بَعَثَا حَكَمَيْنِ : حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ ، وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا.

(۱۸۷۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے صرف اتنی بات پر بیوی سے خلع کا فدیہ لینا درست نہیں کہ وہ اس کی اطاعت نہ کرے اور اس کی قسم کو پورا نہ کرے، البتہ اگر وہ ایسا کر لے تو اس کے لئے فدیہ حلال ہے، اگر خاوند فدیہ قبول کرنے سے انکار کرے اور عورت اطاعت سے انکار کرے تو دونوں فیصلے کے لئے دو آدمی مقرر کریں ایک عورت کے گھر والوں سے ایک مرد کے گھر والوں سے۔

(۱۸۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إذَا كَرِهَتِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا ، فَلْيَأْخُذْ مِنْهَا وَلْيَدَعْهَا.

(۱۸۷۲۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے خاوند کو ناپسند کرے تو آدمی اس سے فدیہ لے کر اسے چھوڑ دے۔

(۱۸۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ مَرْوَانَ الأَصْفَرِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ ، قَالَ : يَطِيبُ لَكَ الْخُلْعُ إذَا قَالَتْ : لاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ ، وَلاَ أَبَرُّ لَكَ قَسَمًا ، وَلاَ أُطِيعُ لَكَ أَمْرًا.

(۱۸۷۳۰) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن حمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے عورت سے خلع کرنا اس وقت اچھا ہے جب وہ کہے کہ میں نہ تو تمہارے لئے غسلِ جنابت کروں گی نہ تو تمہاری قسم پوری کروں گی اور نہ تمہارے حکم کی اطاعت کروں گی۔

(۱۸۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَطِيبُ لِلرَّجُلِ الْخُلْعُ إذَا قَالَتْ : لاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ ، وَلاَ أُطِيعُ لَكَ أَمْرًا ، وَلاَ أَبَرُّ لَكَ قَسَمًا ، وَلاَ أُكْرِمُ نَفْسًا.

(۱۸۷۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورت سے اس وقت علیحدگی کرنا درست ہے جب عورت کہے کہ میں نہ تو تمہارے لئے غسلِ جنابت کروں گی، نہ تمہاری بات مانوں گی، نہ تمہاری قسم پوری کروں گی اور نہ کسی کا اکرام کروں گی۔

(۱۸۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ : إذَا عَصَتْكَ ، وَآذَتْكَ.

(۱۸۷۳۲) حضرت مقسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب وہ تمہیں تکلیف دے یا تمہاری نافرمانی کرے تو تم اس سے قطع تعلق کر لو۔

(۱۸۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ يَزِيد ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ : (لاَ جُنَاحَ) قَالَ : ذَلِكَ فِي الْخُلْعِ ، إذَا قَالَتْ : لاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ.

(۱۸۷۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ آیتِ خلع کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ اس وقت مناسب ہے جب عورت کہے کہ میں تمہارے لئے غسلِ جنابت نہیں کروں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٧٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ خَالِدٍ السِّجِسْتَانِيِّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ :إِذَا فَعَلَتْ ذَلِكَ ، حَلَّ لَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا.

(۱۸۷۳۴) حضرت ضحاک رطیقیلیہ قرآن مجید کی آیت ﴿لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر عورت ایسا کرے تو مرد کے لئے فدیہ لینا درست ہے۔

(١٨٧٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ الْمَرْأَةَ ، قَالَ :إِذَا أَتَى ذَلِكَ مِنْ قِبَلِهَا فَلاَ بَأْسَ.

(۱۸۷۳۵) حضرت عطاء رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر برے تعلقات کا سبب عورت ہو تو مرد کے لئے خلع کرنا درست ہے۔

(١٨٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :إِذَا كَانَ النُّشُوزُ مِنْ قِبَلِهَا حَلَّ لَهُ فِدَاؤُهَا.

(۱۸۷۳۶) حضرت جابر بن زید رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر برے تعلقات کا سبب عورت ہو تو مرد کے لئے فدیہ لینا درست ہے۔

(١٨٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يَقُولُ :لاَ يَحِلُّ لَهُ الْفِدَاءُ حَتَّى يَكُونَ الْفَسَادُ مِنْ قِبَلِهَا ، وَلَمْ يَكُنْ يَقُولُ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَقُولَ :لاَ أَبَرُّ لَكَ قَسَمًا ، وَلاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ.

(۱۸۷۳۷) حضرت عروہ رطیقیلیہ فرمایا کرتے تھے کہ فدیہ اس وقت تک درست نہیں جب تک فساد عورت کی طرف سے نہ ہو، وہ یہ نہیں فرمایا کرتے تھے کہ فدیہ اس وقت تک درست نہیں جب تک عورت یہ نہ کہے کہ میں تیری قسم کو پورا نہیں کروں گی اور تیرے لئے غسل جنابت نہ کروں گی۔

(١٨٧٣٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: كَانَ طَاوُسٌ يَقُولُ: يَحِلُّ لَهُ الْفِدَاءُ مَا قَالَ اللَّهُ: ﴿ إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ ﴾ وَلَمْ يَكُنْ يَقُولُ قَوْلَ السُّفَهَاءِ :حَتَّى تَقُولَ :لاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ﴿ إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ ﴾ فِيمَا افْتَرَضَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ ، فِي الْعِشْرَةِ وَالصُّحْبَةِ.

(۱۸۷۳۸) حضرت ابن جریج رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رطیقیلیہ فرمایا کرتے تھے کہ خلع میں فدیہ اس وقت تک درست ہے جب تک دونوں کو خوف ہو کہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، صرف اتنی بات پر فدیہ درست نہیں ہوتا کہ عورت کہے کہ میں تیرے لئے غسل جنابت نہ کروں گی، بلکہ اصل بنیاد اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھنا ہے، اللہ کی حدود دونوں پر مقرر کی گئی ہیں جیسے اچھا سلوک اور صحبت۔

(١٨٧٣٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ قَوْلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا ، لاَ أَغْتَسِلُ لَكَ مِنْ جَنَابَةٍ ، وَلاَ أَبَرُّ لَكَ قَسَمًا ، وَلاَ أُطِيعُ لَكَ أَمْرًا ؟ قَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ ، يُمْسِكُهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۳۹) حضرت شعبہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ویشیڈ سے عورت کے اس جملے کے بارے میں سوال کیا کہ وہ اپنے شوہر سے یہ کہے کہ میں تیرے لئے غسلِ جنابت نہیں کروں گی اور تیری قسم کو بھی پورا نہیں کروں گی اور تیری بات بھی نہیں مانوں گی، انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی اہم بات نہیں اسے اپنے پاس ہی رکھے۔

(۱۸۷٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ : ﴿إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ﴾ قَالَ : مَا افْتُرِضَ عَلَيْهِمَا فِي الْعِشْرَةِ وَالصُّحْبَةِ.

(۱۸۷۴۰) حضرت قاسم بن محمد ویشیڈ سے قرآن مجید آیت ﴿إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ﴾ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد حسنِ سلوک اور صحبت ہیں۔

(۱۸۷٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ نَاشِزٍ، فَقَالَ لِزَوْجِهَا: اِخْلَعْهَا.

(۱۸۷۴۱) حضرت کثیر مولی ابن سمرہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ کے پاس ایک ایسی عورت کا مقدمہ لایا گیا تو جو اپنے شوہر کی نافرمان تھی، آپ نے اس کے شوہر سے فرمایا کہ اس سے خلع کرلو۔

(۱۸۷٤٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَطَاءٍ ، وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، أَنَّهُم قَالُوا : لاَ يَحِلُّ الْخُلْعُ إِلاَّ مِنَ النَّاشِزِ.

(۱۸۷۴۲) حضرت زہری، عطا اور عمرو بن شعیب ویشیڈ فرماتے ہیں کہ خلع صرف نافرمان بیوی سے کیا جا سکتا ہے۔

(١٠٦) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ إِذَا خَلَعَ امْرَأَتَهُ، كَمْ يَكُونُ مِنَ الطَّلاَقِ ؟

خلع کتنی طلاقوں کے قائم مقام ہے؟

(۱۸۷٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جُمْهَانَ ؛ أَنَّ امْرَأَةً اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا ، فَجَعَلَهَا عُثْمَانُ تَطْلِيقَةً ، وَمَا سَمَّى.

(۱۸۷۴۳) حضرت جمہان ویشیڈ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے خلع لیا تو حضرت عثمان رضی اللہ نے اسے ایک طلاق قرار دیا۔

(۱۸۷٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَلَعَ جُمْهَانُ الأَسْلَمِيُّ امْرَأَةً ، ثُمَّ نَدِمَ وَنَدِمَتْ ، فَأَتَوْا عُثْمَانَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَقَالَ عُثْمَانُ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ سَمَّيْتَ شَيْئًا ، فَهُوَ عَلَى مَا سَمَّيْتَ. (شافعی ١٦٥۔ بیہقی ٣١٦)

(۱۸۷۴۴) حضرت عروہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ جمہان اسلمی ویشیڈ نے ایک عورت سے خلع کیا، پھر دونوں کو افسوس ہوا، دونوں حضرت عثمان رضی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک طلاق ہے، البتہ اگر طلاق کی تعداد مقرر کردو تو وہ مقرر کردہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق ہے۔

(۱۸۷۴۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جُمْهَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۷۴۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق ہے۔

(۱۸۷۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ :كَانَ أَبِي يَجْعَلُ الْخُلْعَ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً.

(۱۸۷۴۶) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد خلع کو ایک طلاق قرار دیتے تھے۔

(۱۸۷۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْخُلْعَ تَطْلِيقَةً. (عبدالرزاق ۱۱۷۵۸)

(۱۸۷۴۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خلع کو ایک طلاق قرار دیا۔

(۱۸۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۴۸) حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق ہے۔

(۱۸۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ :لاَ تَكُونُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، إِلاَّ فِي فِدْيَةٍ ، أَوْ إِيلاَءٍ ، إِلاَّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ هَاشِمٍ قَالَ :عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ.

(۱۸۷۴۹) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک طلاقِ بائنہ صرف خلع اور ایلاء میں ہوتی ہے۔

(۱۸۷۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَجَابِرٌ ، عَنْ عَامِرٍ. (ح) وَعَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالُوا :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۰) حضرت ابراہیم، حضرت عامر، حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(۱۸۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَالإِيلاَءُ وَالْمُبَارَأَةُ كَذَلِكَ.

(۱۸۷۵۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاقِ بائنہ ہے اور اسی طرح ایلاء اور مباراۃ بھی۔

(۱۸۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبَّادٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. (ح)وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ قَالاَ :أَخْذُهُ الْمَالَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(۱۸۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :إِذَا خَلَعَ الرَّجُلُ أَمْرَ امْرَأَتِهِ مِنْ عُنُقِهِ ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَإِنِ اخْتَارَتْهُ.

(۱۸۷۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاقِ بائنہ ہے خواہ عورت خود اختیار کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٧٥٤) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى قَالَ : قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ ، إِنْ شَائَتْ تَزَوَّجَتْهُ بِصَدَاقٍ جَدِيدٍ.

(۱۸۷۵۴) حضرت قبیصہ بن ذویب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق ہے، اگر عورت چاہے تو نئے مہر پر نکاح کر لے۔

(١٨٧٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كُلُّ خُلْعٍ أُخِذَ عَلَيْهِ فِدَاءٌ فَهُوَ طَلَاقٌ، وَهُوَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہر وہ خلع جس کا عوض لیا گیا وہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : كُلُّ خُلْعٍ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۶) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : هُوَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : هُوَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۵۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٦٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ قَالَ : فِي قِرَائَةِ أُبَيٍّ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۶۰) حضرت ابی رحمہ اللہ کی قراءت میں ہے وہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٦١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: كُلُّ مُفْتَدِيَةٍ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا، لَا تَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا إِلَّا أَنْ تَشَاءَ.

(۱۸۷۶۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ عورت جس کے نفس کا فدیہ دیا گیا ہو وہ اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے، وہ اپنی مرضی سے ہی پہلے خاوند کی طرف لوٹ سکتی ہے۔

(١٨٧٦٢) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۷۶۲) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ جَعَلَ الْخُلْعَ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً.

(۱۸۷۶۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۷۶۴) حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٧٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَمَا اشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ مِنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّلَاقِ فَهُوَ لَهَا.

(۱۸۷۶۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاق بائنہ ہے، اور اگر عورت نے کسی طلاق کی شرط لگائی تو وہ بھی ہو جائے گی۔

(۱۰۷) مَنْ كَانَ لَا يَرَى الْخُلْعَ طَلَاقًا

جو حضرات خلع کو طلاق نہیں سمجھتے

(۱۸۷٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ فُرْقَةٌ وَفَسْخٌ ، لَيْسَ بِطَلَاقٍ ، ذَكَرَ اللَّهُ الطَّلَاقَ فِي أَوَّلِ الآيَةِ ، وَفِي آخِرِهَا ، وَالْخُلْعَ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَلَيْسَ بِطَلَاقٍ قَالَ الله : ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ .

(۱۸۷٦٦) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ خلع صرف جدائی اور فسخ نکاح ہے یہ طلاق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے طلاق کا آیت کے شروع اور آخر میں تذکرہ فرمایا ہے درمیان میں خلع کا ذکر ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹]

(۱۰۸) مَا قَالُوا فِي عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ ، كَيْفَ هِيَ ؟

خلع یافتہ عورت کی عدت

(۱۸۷٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَا : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۸۷٦۷) حضرت سعید بن مسیب ؒ اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کی عدت مطلقہ کی طرح ہے۔

(۱۸۷٦۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَقُولُ : تَعْتَدُّ ثَلَاثَ حِيَضٍ ، وَهُوَ أَوْلَى بِخِطْبَتِهَا فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۷٦۸) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ وہ تین حیض تک عدت گزارے گی اور خلع کرنے والا خاوند عدت میں پیامِ نکاح کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۷٦۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلُّ فُرْقَةٍ كَانَتْ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ ، فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۸۷٦۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مرد وعورت کے درمیان ہونے والی ہر جدائی میں عدت طلاق یافتہ عورت کی عدت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسی ہوگی۔

(۱۸۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُهُ.

(۱۸۷۷۰) حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۸۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : عِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۸۷۷۱) حضرت سالم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ تین حیض عدت گزارے گی۔

(۱۸۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : عِدَّتُهَا ثَلاَثُ قُرُوءٍ.

(۱۸۷۷۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۸۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ ، عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۸۷۷۳) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ کی عدت طلاق یافتہ کی عدت کے برابر ہے۔

(۱۸۷۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَأَبِي عِيَاضٍ ، وَخِلاَسٍ ، قَالُوا : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ ، وَعِدَّةُ الْمُلاَعَنَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۸۷۷۴) حضرت سعید، ابو عیاض اور خلاس ؒ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ اور لعان کردہ عورت کی عدت مطلقہ کی عدت کی طرح ہے۔

(۱۸۷۷٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، وَغَيْرِهِم ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ : ثَلاَثَةُ قُرُوءٍ.

(۱۸۷۷۵) بہت سے حضرات فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ کی عدت طلاق یافتہ کی طرح تین حیض ہے۔

(۱۰۹) مَنْ قَالَ عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ

جن حضرات کے نزدیک خلع یافتہ عورت کی عدت ایک حیض ہے

(۱۸۷۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ.

(۱۸۷۷٦) حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۸۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ.

(۱۸۷۷۷) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۸۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الرُّبَيِّعَ اخْتَلَعَتْ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَوْجِهَا ، فَأَتَى عَمُّهَا عُثْمَانَ فَقَالَ :تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ ؟ قَالَ :تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ :تَعْتَدُّ ثَلاثَ حِيَضٍ ، حَتَّى قَالَ هَذَا عُثْمَانُ ، فَكَانَ يُفْتِي بِهِ وَيَقُولُ :خَيْرُنَا وَأَعْلَمُنَا.

(۱۸۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رُبَیِّع رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند سے خلع لے لی، ان کے چچا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ ایک حیض عدت گزارے گی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس سے پہلے خلع یافتہ کی عدت تین حیض ہونے کے قائل تھے لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اس حکم کے بعد ایک حیض کے عدت ہونے کے قائل ہو گئے اور فرمایا کرتے تھے کہ وہ ہم سے بہتر اور ہم سے زیادہ جاننے والے تھے۔

(۱۸۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ سَعِيدِ بْنِ حَمَلٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ ، قَضَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَمِيلَةَ ابْنَةِ سَلُولٍ.

(ابو داؤد ۲۲۰۶۔ عبدالرزاق ۱۱۸۵۸)

(۱۸۷۷۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کی عدت ایک حیض ہے، اس کا فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ بنت سلول رضی اللہ عنہا کے بارے میں فرمایا تھا۔

(۱۸۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ.

(۱۸۷۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۸۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ الرُّبَيِّعَ اخْتَلَعَتْ فَأُمِرَتْ بِحَيْضَةٍ.

(۱۸۷۸۱) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت رُبَیِّع رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند سے خلع لی اور پھر ایک حیض عدت گزارنے کا انہیں حکم دیا گیا۔

(۱۱۰) مَا قَالُوا فِي عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ، أَيْنَ تَعْتَدُّ ؟

خلع یافتہ عورت عدت کہاں گزارے گی؟

(۱۸۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الْمُخْتَلِعَةِ تَعْتَدُّ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا ، لأَنَّهُ إِنْ شَاءَ رَاجَعَهَا.

(۱۸۷۸۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی تا کہ اگر وہ چاہے تو رجوع کر لے۔

(۱۸۷۸۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الرُّبَيِّعَ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا ، فَأَتَى مُعَوِّذٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ :أَتَنْتَقِلُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، تَنْتَقِلُ.

(۱۸۷۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند سے خلع لی تو (ربیع کے والد) حضرت معوذ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے سوال کیا کہ کیا وہ وہاں سے منتقل ہوسکتی ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں وہ اس گھر سے منتقل ہوسکتی ہیں۔

(۱۱۱) مَا قَالُوا فِي الْخُلْعِ ، يَكُونُ دُونَ السُّلْطَانِ ؟

کیا سلطان کی مداخلت کے بغیر خلع ہوسکتی ہے؟

(۱۸۷۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ :أُتِيَ بِشر بْنُ مَرْوَانَ فِي خُلْعٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ ، فَلَمْ يُجِزْهُ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ شِهَابٍ الْخَوْلاَنِيُّ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أُتِيَ فِي خُلْعٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ ، فَأَجَازَهُ.

(۱۸۷۸۴) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بشر بن مروان کے پاس میاں بیوی کے درمیان خلع کا ایک مسئلہ لایا گیا، بشر نے اس کی اجازت نہ دی، تو حضرت عبداللہ بن شہاب خولانی رحمہ اللہ نے بشر سے کہا کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، ان کے پاس خلع کا ایک مسئلہ لایا گیا تو انہوں نے اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۱۸۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ شُرَيْحًا أَجَازَ خُلْعًا دُونَ السُّلْطَانِ.

(۱۸۷۸۵) حضرت شریح رحمہ اللہ نے سلطان کی مداخلت کے بغیر خلع کی اجازت دی ہے۔

(۱۸۷۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ ؛ أَنَّ عَمَّهَا خَلَعَهَا مِنْ زَوْجِهَا ، وَكَانَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ ، دُونَ عُثْمَانَ ، فَأَجَازَ ذَلِكَ عُثْمَانُ.

(۱۸۷۸۶) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کے چچا نے انہیں ان کے خاوند سے خلع لے کر دی، ان کا خاوند شراب پیا کرتا تھا، یہ خلع انہوں نے امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مداخلت کے بغیر لی، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے جائز قرار دیا۔

(۱۸۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :الْخُلْعُ جَائِزٌ دُونُ السُّلْطَانِ.

(۱۸۷۸۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع سلطان کے بغیر بھی جائز ہے۔

(۱۸۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ :الْخُلْعُ جَائِزٌ دُونَ السُّلْطَانِ.

(۱۸۷۸۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع سلطان کے بغیر بھی جائز ہے۔

(۱۸۷۸۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، سَمِعَهُ يَقُولُ : كَانُوا يَخْتَلِعُونَ عِنْدَنَا دُونَ السُّلْطَانِ ، فَإِذَا رُفِعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى السُّلْطَانِ أَجَازَهُ.

(۱۸۷۸۹) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ ہمارے پاس بغیر سلطان کے خلع کیا کرتے تھے، جب معاملہ سلطان کے پاس پیش ہوتا تو وہ بھی اس کی اجازت دے دیتے۔

(۱۱۲) من قَالَ هُوَ عِنْدَ السُّلْطَانِ

جن حضرات کے نزدیک خلع کے لئے سلطان کے پاس جانا ضروری ہے

(۱۸۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ عِنْدَ السُّلْطَانِ.

(۱۸۷۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلع سلطان کے پاس ہی ہوگی۔

(۱۸۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْمُخْتَلِعَةِ قَالَ :إِنْ كَانَتْ نَاشِزًا ، أَمَرَهُ السُّلْطَانُ أَنْ يَخْلَعَ.

(۱۸۷۹۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ خلع لینے والی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر عورت نافرمان ہو تو سلطان مرد کو خلع کا حکم دے گا۔

(۱۱۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ، مَنْ قَالَ يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ

اگر ایک آدمی خلع کرنے کے بعد عورت کو طلاق دے تو جن حضرات کے نزدیک طلاق نافذ ہو جائے گی

(۱۸۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : كَانَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولاَنِ فِي الَّتِي تَفْتَدِي مِنْ زَوْجِهَا :لَهَا طَلاَقٌ مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۸۷۹۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي فَضَالَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الأَعْوَرِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :لِلْمُخْتَلِعَةِ طَلاَقٌ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۷۹۳) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :اخْتَلَفَ ابْنُ مَسْعُودٍ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ، قَالَ أَحَدُهُمَا :لَيْسَ طَلاَقُهُ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ الآخَرُ :مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ فَإِنَّ الطَّلاَقَ يَلْحَقُهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷۹۴) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد طلاق کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کا اختلاف ہے، ایک فرماتے ہیں کہ اس طلاق کی کوئی حیثیت نہیں جبکہ دوسرے فرماتے ہیں کہ عدت میں طلاق موثر ہوگی۔

(۱۸۷۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ.

(۱۸۷۹۵) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يَجْرِي عَلَيْهَا الطَّلاَقُ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۷۹۶) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ، قَالَ :أَخْذُهُ الْمَالَ تَطْلِيقَةٌ ، وَكَلاَمُهُ بِالطَّلاَقِ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۷۹۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کرنے کے بعد اگر عورت کو طلاق دی تو آدمی کا مال لینا ایک طلاق ہے اور طلاق کا کہنا دوسری طلاق ہے۔

(۱۸۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَخِلاَسٍ قَالاَ : يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۷۹۸) حضرت سعید بن مسیب ؒ اور حضرت خلاس ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۸۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ ، وَمَا أَتْبَعَ مِنَ الطَّلاَقِ ، فَإِنَّهُ يَلْحَقُهَا مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۷۹۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ خلع ایک طلاقِ بائنہ ہے، خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

(۱۸۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ، قَالَ :ذَلِكَ أَبْعَدُ لَهُ مِنْهَا.

(۱۸۸۰۰) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی خلع کے بعد اپنے بیوی کو طلاق دے دے تو یہ اسے بیوی سے اور زیادہ دور کرنے والی چیز ہے۔

(۱۸۸۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:يَلْزَمُ الْمُطَلَّقَةَ الطَّلاَقُ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۸۸۰۱) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ بَيَانٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تُبَارِءُ زَوْجَهَا فَيُطَلِّقُهَا ، قَالاَ : يَقَعُ عَلَيْهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا . قَالَ سُفْيَانُ : نَرَى أَنَّهُ يَقَعُ.

(۱۸۸۰۲) حضرت ابراہیم ریشید اور حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ اگر خلع کے بعد اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے تو عدت میں طلاق واقع ہو جائے گی۔ حضرت سفیان ریشید فرماتے ہیں کہ ہماری رائے بھی یہی ہے کہ طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۸۸۰۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُخْتَلِعَةِ ، قَالَ : يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ.

(۱۸۸۰۳) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق ہو جاتی ہے۔

(۱۱۴) من قَالَ لاَ يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ

جن حضرات کے نزدیک خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی

(۱۸۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۸۰۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔

(۱۸۸۰٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَلْحَقُهَا طَلاَقُهُ إِيَّاهَا ، مَا كَانَتْ فِي عِدَّةٍ مِنْهُ بَائِنَةً.

(۱۸۸۰۵) حضرت جابر بن زید ریشید فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔

(۱۸۸۰٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُخْتَلِعَةِ : لاَ يَقَعُ عَلَيْهَا طَلاَقُ زَوْجِهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّةٍ مِنْهُ بَائِنَةً.

(۱۸۸۰۶) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی، خواہ عورت عدت میں ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : لاَ يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّة.

(۱۸۸۰۷) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی، خواہ عورت عدت میں ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸۰۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : إِذَا خَلَعَ ثُمَّ طَلَّقَ ، لَمْ يَقَعْ طَلاَقُهُ.

(۱۸۸۰۸) حضرت شعبی ریشید اور حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ الْمُخْتَلِعَةَ لاَ يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۸۸۰۹) حضرت عکرمہ ویشیلہ فرماتے ہیں کہ خلع کے بعد عدت میں طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی، خواہ عورت عدت میں ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَابْنِ ثَوْبَانَ ، قَالاَ : إِنْ طَلَّقَهَا فِي مَجْلِسِهِ لَزِمَهُ ، وَإِلاَّ فَلاَ.

(۱۸۸۱۰) حضرت ابو سلمہ ویشیلہ اور حضرت ابن ثوبان ویشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر خلع کی مجلس میں طلاق دی تو واقع ہوگی ورنہ نہیں۔

(۱۱۵) مَا قَالُوا فِي الْمُخْتَلِعَةِ ، تَكُونُ لَهَا نَفَقَةٌ ، أَمْ لاَ ؟

خلع لینے والی عورت کا نفقہ عدت کے دوران مرد پر لازم ہوگا یا نہیں؟

(۱۸۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لِلْمُخْتَلِعَةِ السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۸۱۱) حضرت ابراہیم ویشیلہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۸۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لِلْمُخْتَلِعَةِ السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ ، لأَنَّهَا لَوْ شَائَتْ تَزَوَّجَتْ زَوْجَهَا فِي عِدَّتِهَا تَزَوَّجَتْهُ.

(۱۸۸۱۲) حضرت شعبی ویشیلہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا کیونکہ اگر وہ چاہے تو عدت میں اپنے شوہر سے شادی کر سکتی ہے۔

(۱۸۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْمُخْتَلِعَةِ لَهَا النَّفَقَةُ.

(۱۸۸۱۳) حضرت حماد ویشیلہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو نفقہ ملے گا۔

(۱۸۸۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَبْدَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ سُئِلَ عَنِ الْمُخْتَلِعَةِ : لَهَا نَفَقَةٌ ؟ فَقَالَ : كَيْفَ يُنْفِقُ عَلَيْهَا وَهُوَ يَأْخُذُ مِنْهَا ؟.

(۱۸۸۱۴) حضرت شعبی ویشیلہ سے سوال کیا گیا کہ کیا خلع لینے والی عورت کو نفقہ ملے گا انہوں نے فرمایا کہ وہ اس پر کیسے خرچ کر سکتا ہے حالانکہ مرد نے عورت سے پیسے وصول کئے ہیں۔

(۱۸۸۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ لِلْمُخْتَلِعَةِ وَلاَ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةٌ.

(۱۸۸۱۵) حضرت حسن ویشیلہ فرمایا کرتے تھے کہ خلع لینے والی عورت کے لئے اور اس عورت کے لئے جسے تین طلاقیں دی جا چکی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں رہائش اور نفقہ نہیں ہے۔

(۱۸۸۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيد ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُخْتَلِعَةِ وَالْمُبَارِئَةِ نَفَقَةٌ.

(۱۸۸۱٦) حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی اور نکاح سے فارغ ہو جانے والی عورت کے لئے نفقہ نہیں ہے۔

(۱۱٦) مَا قَالُوا فِي مُتْعَةِ الْمُخْتَلِعَةِ ؟

خلع لینے والی عورت کے متعہ کے بارے میں علماء کی آراء

(۱۸۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لِلْمُمَلَّكَةِ ، وَالْمُخَيَّرَة ، وَالْمُخْتَلِعَةِ ، مُتْعَةٌ.

(۱۸۸۱۷) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنا دیا گیا ہو، یا اسے اختیار دے دیا گیا ہو یا اس نے خلع لی ہو، ایسی عورت کو متعہ ملے گا۔

(۱۸۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لِلْمُخْتَلِعَةِ مُتْعَةٌ.

(۱۸۸۱۸) حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو متعہ ملے گا۔

(۱۸۸۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُخْتَلِعَةِ مُتْعَةٌ ، كَيْفَ يُمَتِّعُهَا وَهُوَ يَأْخُذُ مِنْهَا؟

(۱۸۸۱۹) حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو متعہ بھی نہیں ملے گا، وہ اسے کیسے متعہ دے حالانکہ وہ اس سے مال لے رہا ہے۔

(۱۸۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مَتَاعٌ ، إِلَّا الْمُخْتَلِعَةَ.

(۱۸۸۲۰) حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کے علاوہ ہر طلاق یافتہ کے لئے متعہ ہے۔

(۱۸۸۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ لِلْمُخْتَلِعَةِ مُتْعَةٌ.

(۱۸۸۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کے لئے متعہ نہیں ہے۔

(۱۱۷) مَا قَالُوا فِي الْمُخْتَلِعَةِ ، أَلِزَوْجِهَا أَنْ يُرَاجِعَهَا ؟

خلع یافتہ عورت کا خاوند اس سے رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۱۸۸۲۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مِهْرَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ امْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِبَقِيَّةِ مَهْرٍ كَانَ لَهَا عَلَيْهِ ، فَهَلْ لَهُمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ فِيهَا طَلَاقًا بِمَهْرٍ جَدِيدٍ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ مَاهَانَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلَوْ بِكُوزٍ مِنَ الْمَاءِ.

(۱۸۸۲۲) حضرت حبیب بن مہران رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کسی عورت نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے خاوند سے باقی ماندہ مہر کے عوض خلع کی تو کیا وہ رجوع کر سکتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر طلاق کا ذکر نہ کیا ہو نئے مہر کے ساتھ رجوع کر سکتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ماہان ؒ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں خواہ پانی کی ایک صراحی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً عَلَى جُعْلٍ ، فَلاَ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ وَهُوَ خَاطِبٌ مِنَ الْخُطَّابِ.

(۱۸۸۲۳) حضرت عامر ؒ اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کو کسی عوض کے بدلے ایک طلاق دے دی تو وہ رجوع کا حق نہیں رکھتا، بلکہ پیامِ نکاح بھجوائے گا۔

(۱۸۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَقُولُ :صَاحِبُهَا أَوْلَى بِخِطْبَتِهَا فِي الْعِدَّةِ

(۱۸۸۲۴) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد کہا کرتے تھے کہ خلع یافتہ عورت کا خاوند عدت کے دوران پیامِ نکاح بھجوانے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۸۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا خَلَعَهَا ثُمَّ نَدِمَا وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا ، لَمْ تَرْجِعْ إِلَيْهِ ، إِلاَّ بِخِطْبَةٍ.

(۱۸۸۲۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب مرد نے عورت کو خلع کے ذریعے طلاق دی، پھر دونوں کو ندامت ہوئی، جبکہ عورت اپنی عدت میں ہو تو وہ پیامِ نکاح کے بغیر رجوع نہیں کر سکتا۔

(۱۸۸۲٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُهَا بِأَقَلَّ مِمَّا أَخَذَ مِنْهَا.

(۱۸۸۲۶) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جو کچھ آدمی نے بیوی سے لیا ہے اس سے کم پر نکاح نہیں کر سکتا۔

(۱۸۸۲۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ مِهْرَانَ يَقُولُ فِي الْمُخْتَلِعَةِ :إِذَا قَبِلَ مِنْهَا زَوْجُهَا الْفِدْيَةَ ، ثُمَّ خَطَبَهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ :يَتَزَوَّجُهَا وَيُسَمِّي لَهَا مَهْرًا جَدِيدًا.

(۱۸۸۲۷) حضرت میمون بن مہران ؒ مختلعہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر خاوند نے اس سے فدیہ قبول کر لیا پھر اس کے بعد پیامِ نکاح بھجوایا تو وہ شادی کر سکتا ہے لیکن نیا مہر مقرر کرے گا۔

(۱۸۸۲۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُخْتَلِعَةِ إِذَا أَرَادَ زَوْجُهَا مُرَاجَعَتَهَا ، قَالَ : يَخْطُبُهَا بِمَهْرٍ جَدِيدٍ. (دارقطنی ۲۷۶۔ بیہقی ۳۱۴)

(۱۸۸۲۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ خلع یافتہ عورت کا خاوند اگر اس سے رجوع کرنا چاہے تو نئے مہر کے ساتھ پیامِ نکاح بھجوائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۸) من کَرِہَ أَنْ یَأْخُذَ مِنَ الْمُخْتَلِعَۃِ أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا

عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں

(۱۸۸۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ؛ أَنَّ امْرَأَۃً أَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَشْکُو زَوْجَھَا ، قَالَ : تَرُدِّینَ عَلَیْہِ مَا أَخَذْتِ مِنْہُ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، وَأَزِیدُہُ ، قَالَ : أَمَّا زِیَادَۃً فَلاَ.

(۱۸۸۲۹) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور مَلِّفَتَکَامَ کے پاس اپنے خاوند کی شکایت لے کر آئی، آپ نے فرمایا کہ جو تم نے اس سے لیا تھا اسے واپس دے دیا؟ اس نے کہا ہاں میں نے زیادہ دے دیا، آپ نے فرمایا کہ زیادتی نہیں کر سکتی۔

(۱۸۸۳۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : لاَ یَأْخُذُ مِنْھَا أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا.

(۱۸۸۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۱) حَدَّثَنَا ابن إدْرِیسَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَلِیٍّ ؛ مِثْلَہُ.

(۱۸۸۳۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۸۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِیہِ قَالَ: لاَ یَحِلُّ لَہُ أَنْ یَأْخُذَ مِنْھَا أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا.

(۱۸۸۳۲) حضرت طاؤس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، قَالَ : لاَ یَأْخُذُ مِنْھَا أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا ، فَإِنَّ أَخَذ رَدَّ عَلَیْھَا.

(۱۸۸۳۳) حضرت عکرمہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں، اگر لیا تو واپس دینا ہوگا۔

(۱۸۸۳۴) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ھَارُونَ ، عَنْ حُمَیْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّہُ کَرِہَ أَنْ یَأْخُذَ مِنْھَا أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا.

(۱۸۸۳۴) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ ، عَنِ الزُّھْرِیِّ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : لاَ یَأْخُذُ مِنْھَا أَکْثَرَ مِمَّا أَعْطَاھَا.

(۱۸۸۳۵) حضرت زہری ولیٹیلا اور حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۶) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، عَنِ الزُّھْرِیِّ ، وَعَطَائٍ ، وَعَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ قَالُوا : لاَ یَأْخُذُ مِنْھَا زَوْجُھَا إلاَّ مَا أَعْطَاھَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۳۶) حضرت زہری، حضرت عطاء اور حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

(۱۸۸۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

(۱۸۸۳۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ؟ فَكَرِهَا أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

(۱۸۸۳۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو ان دونوں نے فرمایا کہ مہر سے زیادہ معاوضہ خلع کے لئے لینا درست نہیں۔

(۱۸۸٤۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ خَلَعَ امْرَأَتَهُ فَأَخَذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا ، فَلَمْ يُسَرِّحْ بِإِحْسَانٍ.

(۱۸۸۴۰) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی بیوی سے مہر سے زیادہ معاوضہ لیا اس نے احسان کے ساتھ رخصت نہیں کیا۔

(۱۸۸٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

(۱۸۸۴۱) حضرت علی فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے ہوئے مہر سے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں۔

(۱۸۸٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُ : كَيْفَ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الْمُخْتَلِعَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا فَوْقَ مَا أَعْطَاهَا ، فَقَالَ رَجَاءٌ : قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ : اقْرَأِ الآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا : ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾.

(۱۸۸۴۲) حضرت رجاء بن حیوہ سے سوال کیا گیا کہ حضرت حسن خلع یافتہ کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا کہ وہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ مہر سے زیادہ معاوضہ خلع لے۔ حضرت رجاء نے فرمایا کہ کہ قبیصہ بن ذؤیب فرماتے ہیں کہ اس کے بعد والی آیت پڑھو جس میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود پر قائم نہیں رہ سکیں گے تو دونوں پر اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ عورت کچھ فدیہ دے دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹) من رَخَّصَ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْمُخْتَلِعَةِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا

جن حضرات کے نزدیک مہر سے زیادہ بدلِ خلع دینا درست ہے

(۱۸۸٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ كَثِيرٍ ، مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ نَاشِزٍ ، فَأَمَرَ بِهَا إِلَى بَيْتٍ كَثِيرِ الزِّبْلِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ دَعَاهَا ، فَقَالَ : كَيْفَ وَجَدْتِ ؟ فَقَالَتْ : مَا وَجَدْتُ رَاحَةً مُذْ كُنْتُ عِنْدَهُ ، إِلاَّ هَذِهِ اللَّيَالِيَ الَّتِي حُبِسْتُهَا ، قَالَ : اخْلَعْهَا وَلَوْ مِنْ قُرْطِهَا.

(۱۸۸۴۳) حضرت کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خاوند کی نافرمان ایک عورت لائی گئی، آپ نے اسے تین دن کے لئے بند کروادیا، پھر اسے بلایا اور اس سے پوچھا کہ تم نے کیسا محسوس کیا؟ اس نے کہا جب سے میری اس شخص سے شادی ہوئی ہے اس کے بعد سے لے کر اب تک مجھے صرف انہی دنوں میں راحت ملی ہے جن دنوں میں میں یہاں قید رہی ہوں، آپ نے اس کے خاوند سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو خواہ اس کے کان کی ایک بالی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَطَرٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَالَ : اخْلَعْهَا بِمَا دُونَ عِقَاصِهَا.

(۱۸۸۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرلو خواہ اس کے بال باندھنے والے کپڑے سے کم چیز کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۸۸٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ مَوْلاَةً لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا ، حَتَّى اخْتَلَعَتْ بِبَعْضِ ثِيَابِهَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ.

(۱۸۸۴۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رحمہا اللہ کی ایک مولاہ خاتون نے اپنے خاوند سے اپنی تمام چیزوں حتیٰ کہ اپنے بعض کپڑوں کے بدلے خلع لی، اور جب یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو آپ نے اس سے منع نہ فرمایا۔

(۱۸۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَخْتَلِعُ حَتَّى بِعِقَاصِهَا.

(۱۸۸۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت مرد سے خلع لے سکتی ہے خواہ بال باندھنے کا کپڑا تک دینا پڑے۔

(۱۸۸٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۸۸۴۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۸٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَأْخُذُ مِنْهَا حَتَّى عِقَاصِهَا.

(۱۸۸۴۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوند خلع کے عوض عورت سے ہر چیز حتیٰ کہ اس کے بال باندھنے کا کپڑا بھی لے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہے۔

(۱۸۸۴۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَخْتَلِعَ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا ، وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا.

(۱۸۸۴۹) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی مہر سے زیادہ عوض لے کر بھی خلع کرے تو درست ہے۔

(۱۲۰) فِي الْمَرْأَةِ تَخْتَلِعُ مِنْ زَوْجِهَا ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، أَيُّ شَيْءٍ لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ ؟

ایک عورت نے اپنے خاوند سے خلع لی، پھر وہ اسی سے شادی کرتا ہے اور دخول سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے تو عورت کو کتنا مہر ملے گا؟

(۱۸۸۵۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ بَانَتْ مِنْهُ امْرَأَتُهُ بِخُلْعٍ ، أَوْ إِيلاَءٍ ، فَتَزَوَّجَهَا ، ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۸۸۵۰) حضرت ابراہیم ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک عورت اپنے خاوند سے خلع یا ایلاء کے ذریعے جدا ہوئی، پھر آدمی نے اسی عورت سے شادی کی اور دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو پورا مہر ملے گا۔

(۱۸۸۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، وَأَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فِي عِدَّتِهَا ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : لَهَا الصَّدَاقُ ، وَعَلَيْهَا عِدَّةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ.

(۱۸۸۵۱) حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاقِ بائنہ دیتا ہے، پھر آدمی نے اسی عورت سے اس کی عدت میں شادی کی اور دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو پورا مہر ملے گا اور عورت پر پوری عدت لازم ہوگی۔

(۱۸۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ ، وَقَالَ : وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۸۵۲) حضرت ابراہیم ؒ سے یونہی منقول ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۸۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ كَامِلَةً.

(۱۸۸۵۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اسے پورا مہر ملے گا اور عورت پر پوری عدت لازم ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱) من قَالَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اسے آدھا مہر ملے گا

(١٨٨٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَبِينُ مِنْ زَوْجِهَا بِتَطْلِيقَةٍ ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۸۸۵۴) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت اپنے خاوند سے ایک یا دو طلاقوں کے ذریعہ بائنہ ہوئی اور پھر آدمی نے اسی عورت سے شادی کر لی اور پھر اسے طلاق دے دی اور دخول نہ کیا تو عورت کو آدھا مہر ملے گا۔

(١٨٨٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ فَبَانَتْ مِنْهُ ، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فِي عِدَّتِهَا ، ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ؟ قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهَا عِدَّةٌ.

(۱۸۸۵۵) حضرت حسن ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، وہ اس سے جدا ہوئی اور اس نے اس کی عدت میں اس نے نکاح کیا اور دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کو آدھا مہر ملے گا اور اس پر عدت نہیں ہوگی۔

(١٨٨٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : إِذَا خَلَعَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فِي عِدَّتِهَا ، ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، وَتُكْمِلُ مَا بَقِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْعِدَّةِ.

(۱۸۸۵۶) حضرت عکرمہ ؒ اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے خلع کیا اور پھر عدت میں اس سے شادی کر لی اور پھر دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی تو عورت کو پورا مہر ملے گا اور عورت باقی عدت کو مکمل کرے گی۔

(١٨٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ.

(۱۸۸۵۷) حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ اسے آدھا مہر ملے گا۔

(١٨٨٥٨) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ؛ فِي الْمُخْتَلِعَةِ إِذَا قَبِلَ مِنْهَا زَوْجُهَا الْفِدْيَةَ ، ثُمَّ خَطَبَهَا بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ : يَتَزَوَّجُهَا وَيُسَمِّي لَهَا صَدَاقًا ، فَإِنْ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ ، قَالَ جَعْفَرٌ : وَكَانَ غَيْرُ مَيْمُونٍ يَقُولُ : لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً.

(۱۸۸۵۸) حضرت میمون ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے بیوی سے خلع کا فدیہ لے لیا پھر اسے نکاح کا پیغام بھجوایا اور اس سے شادی کی اور مہر مقرر کیا پھر دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی تو عورت کو آدھا مہر ملے گا۔ حضرت جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت میمون ؒ کے علاوہ دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ اسے آدھا مہر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۲) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَمَاتَ فِي الْعِدَّةِ ؟

اگر ایک عورت نے خاوند کے مرض الموت میں اس سے خلع لی اور پھر وہ عدت میں مر گیا تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۸۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا اخْتَلَعَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ مَرِيضٌ ، ثُمَّ مَاتَ فِي الْعِدَّةِ ، فَلَا مِيرَاثَ لَهَا.

(۱۸۸۵۹) حضرت حارث عکلی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت نے خاوند کے مرض الموت میں اس سے خلع لی اور پھر وہ عدت میں مر گیا تو عورت کو میراث نہیں ملے گی۔

(۱۸۸٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۸۸۶۰) حضرت شعبی ؒ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۸٦١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ تَوْبَةَ بْنِ نَمِرٍ، عَنْ سِمَاكِ ابْنِ عِمْرَانَ ؛ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ سَأَلَ قَبِيصَةَ عَنِ الْمُخْتَلِعَةِ يَتَوَارَثَانِ؟ قَالَ: لَا، لِأَنَّهَا افْتَدَتْ بِمَالِهَا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهَا.

(۱۸۸۶۱) حضرت سماک بن عمران ؒ کہتے ہیں کہ عبد الملک نے قبیصہ ؒ سے سوال کیا کہ خلع کرنے والے میاں بیوی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں کیونکہ عورت نے اپنی خوشی سے اسے اپنے مال کا فدیہ دیا ہے۔

(۱۳۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ، فَتَمْضِي أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ، مَنْ قَالَ هُوَ طَلَاقٌ

ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا اور پھر اس کو چار مہینے گذر گئے تو جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا ایک طلاق ہے

(۱۸۸٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَا فِي الإِيلَاءِ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ ، وَهِيَ أَمْلَكُ بِنَفْسِهَا.

(۱۸۸۶۲) حضرت عثمان بن عفان ؓ اور حضرت زید بن ثابت ؓ ایلاء کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے اور اس کے بعد عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۸۸٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ؛ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ آلَى مِنَ امْرَأَتِهِ ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِيقَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۶۳) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب چار مہینے گذر گئے تو عورت ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہوگئی۔

(١٨٨٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :إذَا آلَى ، فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِيقَةٍ.

(۱۸۸۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے ایلاء کیا اور چار مہینے گذر گئے تو عورت ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہوگئی۔

(١٨٨٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالاَ : إذَا آلَى فَلَمْ يَفِىءْ حَتَّى تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرُ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۸۶۵) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب عورت نے مرد کے ساتھ ایلاء کیا اور ایفاء نہ کیا اور چار مہینے گذر گئے تو عورت کو ایک طلاق بائنہ ہوگئی۔

(١٨٨٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدًا أَمِيرَ مَكَّةَ عَنِ الإِيلاَءِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ :إذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ مَلَكَتْ أَمْرَهَا ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۸۸۶۶) حضرت حبیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امیرِ مکہ نے حضرت سعید رحمہ اللہ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو عورت اپنے معاملہ کی مالک ہو جاتی ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(١٨٨٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :عَزِيمَةُ الطَّلاَقِ انْقِضَاءُ الأَرْبَعَةِ الأَشْهُرِ ، وَالْفَيْءُ الْجِمَاعُ. (بیهقی ۳۷۹)

(۱۸۸۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق کی عزیمت چار مہینوں کا گذر جانا ہے۔

(١٨٨٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۸۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٨٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ :إذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۸۶۹) حضرت قبیصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(١٨٨٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالاَ :إذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے۔

(۱۸۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ، وَهِيَ أَمْلَكُ بِنَفْسِهَا.

(۱۸۸۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے، اور وہ مرد اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۸۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فِي الإِيلاَءِ كَانَتْ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً ، فَأَخْبَرْتُ شُرَيْحًا بِقَوْلِ مَسْرُوقٍ ، فَقَالَ بِهِ.

(۱۸۸۷۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء کہ چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے، حضرت شریح رحمہ اللہ کو جب حضرت مسروق رحمہ اللہ کے اس قول کی خبر دی گئی تو انہوں نے کہا کہ یہی درست ہے۔

(۱۸۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۸۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے۔

(۱۸۸۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالاَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فِي الإِيلاَءِ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ ، وَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا.

(۱۸۸۷۴) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء میں چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے، اور وہ مرد عورت سے رجوع کرنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۸۸۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ وَاحِدَةٌ ، وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا.

(۱۸۸۷۵) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاقِ بائنہ ہے، اور وہ مرد عورت سے رجوع کرنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۸۸۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : آلَى ابْنُ أَنَسٍ مِنَ امْرَأَتِهِ ، فَلَبِثَتْ سِتَّةَ أَشْهُرٍ ، فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَجْلِسِ إِذْ ذَكَرَ ، فَأَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ : أَعْلِمْهَا أَنَّهَا قَدْ مَلَكَتْ أَمْرَهَا ، فَأَتَاهَا فَأَخْبَرَهَا ، فَقَالَتْ : فَأَنَا أَهْلُكَ ، وَأَصْدَقُهَا رِطْلاً.

(۱۸۸۷۶) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، وہ عورت چھ مہینے تک ٹھہری رہی، ایک مرتبہ وہ آدمی ایک مجلس میں بیٹھا تھا کہ اسے ایلاء یاد آ گیا، وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس عورت کو بتادو کہ وہ اپنے معاملے کی خود مالک بن گئی ہے، وہ آدمی اس کے پاس آیا اور اسے خبر دی، اس عورت نے کہا کہ میں تیری ہی بیوی ہوں اور آدمی نے اس عورت کو ایک رطل مہر دیا۔

(۱۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ :قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي قِلاَبَةَ عِنْدَ أَيُّوبَ :سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ ، وَسَالِمًا عَنِ الإِيلاَءِ ؟ فَقَالاَ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ.

(۱۸۸۷۷) حضرت جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب رحمہ اللہ کے پاس موجود حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ کے خط میں پڑھا ہے کہ میں نے حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو ایک طلاق بائنہ ہو جاتی ہے۔

(۱۸۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَيَخْطُبُهَا زَوْجُهَا فِي عِدَّتِهَا ، وَلاَ يَخْطُبُهَا غَيْرُهُ.

(۱۸۸۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے، عدت میں اس کا خاوند اس عورت کو پیامِ نکاح بھجوا سکتا ہے کوئی اور نہیں بھجوا سکتا۔

(١٢٤) فِي الْمُولِي يُوقَفُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ چار مہینے گذرنے کے بعد حکم ایلاء کرنے والے (مُولی) پر موقوف ہوگا

(۱۸۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ بْنِ حَرْبٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوقِفُهُ بَعْدَ الأَرْبَعَةِ حَتَّى يُبَيِّنَ رَجْعَةً ، أَوْ طَلاَقًا.

(۱۸۸۷۹) حضرت عمرو بن سلمہ بن حرب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ چار مہینے گذرنے کے بعد ایلاء کے حکم کو مُولی پر موقوف رکھتے تھے کہ وہ خود بیان کرے کہ رجوع ہے یا طلاق ہے۔

(۱۸۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَوْقَفَهُ.

(۱۸۸۸۰) حضرت عبدالرحمن بن ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایلاء کے حکم کو مُولی پر موقوف قرار دیا۔

(۱۸۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ؛ عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَرْوَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يُوقَفُ عِنْدَ الأَرْبَعَةِ حَتَّى يُبَيِّنَ طَلاَقًا ، أَوْ رَجْعَةً.

(۱۸۸۸۱) حضرت مروان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ چار مہینے گذرنے کے بعد ایلاء کے حکم کو مُولی پر موقوف رکھتے تھے کہ وہ خود بیان کرے کہ رجوع ہے یا طلاق ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۸۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَرْوَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أُوقِفُهُ بَعْدَ الأَرْبَعَةِ ، فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ ، وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ ، وَقَالَ مَرْوَانُ :لَوْ وُلِّيتُ لَفَعَلْتُ مِثْلَ مَا يَفْعَلُ.

(۱۸۸۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حکم کو مُولی پر موقوف رکھوں گا کہ وہ چاہے تو رجوع کرلے اور چاہے تو طلاق دے دے، مروان کہتے ہیں کہ اگر میرے پاس یہ معاملہ لایا جائے تو میں بھی یہی کروں گا۔

(۱۸۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِقَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ :يُوقَفُ.

(۱۸۸۸۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اہلِ مدینہ سے فرمایا کرتے تھے کہ حکم مُولی پر موقوف ہوگا۔

(۱۸۸۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ أَوْقَفَهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ.

(۱۸۸۸۴) حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ایلاء کے حکم کو چھ مہینے بعد مُولی کے فیصلے پر موقوف رکھا۔

(۱۸۸۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا :يُوقَفُ.

(۱۸۸۸۵) حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سے نقل کرتے ہیں کہ حکم کو مُولی پر موقوف رکھا جائے گا۔

(۱۸۸۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الإِيلاَءِ ؟ فَقَالَ :الأُمَرَاءُ يَقْضُونَ فِي ذَلِكَ.

(۱۸۸۸۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں امراء فیصلہ کریں گے۔

(۱۸۸۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ عَنْ أَبِيهِ، قَالُوا:فِي الإِيلاَءِ يُوقَفُ.

(۱۸۸۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء میں فیصلہ مُولی پر موقوف ہوگا۔

(۱۸۸۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ فِي الْمُولِي :يُوقَفُ.

(۱۸۸۸۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء میں فیصلہ مُولی پر موقوف ہوگا۔

(۱۸۸۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لاَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ إِلاَّ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ ، إِمَّا أَنْ يَفِيءَ ، وَإِمَّا أَنْ يَعْزِمَ.

(۱۸۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے لئے صرف وہی کرنا حلال ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ چاہے تو رجوع کرلے اور چاہے تو طلاق دے دے۔

(۱۸۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ :يُوقَفُ الْمُولِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایلاء میں فیصلہ مُولی پر موقوف ہوگا۔

(١٨٨٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ وُقِفَ قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ فَيُقَالُ لَهُ :اتَّقِ اللَّهَ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ ، وَإِمَّا أَنْ تُطَلِّقَ طَلاَقًا يُعْرَفُ.

(۱۸۸۹۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے تو چار مہینے گذرنے سے پہلے اس سے کہا جائے گا کہ اللہ سے ڈرو یا تو رجوع کرلو اور چاہو تو طلاق دے دو۔

(١٨٨٩٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۸۸۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٨٨٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :يُوقَفُ الْمُوْلِي عِنْدَ انْقِضَاءِ الأَرْبَعَةِ ، فَإِنْ فَاءَ فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَفِيءْ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۸۹۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چار مہینے گذرنے کے بعد مُولی سے تفتیش کی جائے گی کہ اگر رجوع کرلے تو یہ اسی کی بیوی رہے گی اور اگر رجوع نہ کرے تو یہ ایک طلاق بائنہ ہوگی۔

(١٨٨٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :إذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ ، وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ.

(۱۸۸۹۴) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو چاہے تو رجوع کرلے اور چاہے تو طلاق دے دے۔

(١٨٨٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :الإِيلاَءُ لَيْسَ بِشَيْءٍ ، يُوقَفُ.

(۱۸۸۹۵) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء کوئی چیز نہیں، فیصلہ مُولی پر موقوف ہوگا۔

(١٨٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسُئِلَ عَنِ الإِيلاَءِ ؟ قَالَ : يُوقَفُ فَيُقَالُ لِلَّذِي يَسْأَلُهُ :هَلْ طَلَّقْتَ ؟ قَالَ :لاَ ، وَلَكِنْ يَدْعُو الإِمَامُ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ ، وَإِمَّا أَنْ يُفَارِقَ.

(۱۸۸۹۶) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ایلاء کا فیصلہ مُولی پر موقوف ہوگا کہ اس سے سوال کیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ امام بلائے گا اور پھر اس کے سامنے چاہے تو رجوع کرلے اور چاہے تو طلاق دے دے۔

(١٢٥) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى الإِيلاَءَ طَلاَقًا

جو حضرات ایلاء کو طلاق نہیں سمجھتے تھے

(١٨٨٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَجْعَلُ فِي الإِيلاَءِ طَلاَقًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۸۹۷) حضرت ابومجلز ایلاء کو طلاق نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۸۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الإِيلاَءِ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۸۸۹۸) حضرت عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب ؒ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں۔

(۱۸۸۹۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : الإِيلاَءُ مَعْصِيَةٌ ، وَلاَ تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ.

(۱۸۸۹۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایلاء ایک معصیت ہے اور اس سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔

(۱۸۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ : قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي قِلاَبَةَ عِنْدَ أَيُّوبَ : سَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ، وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالاَ : مَعْصِيَةٌ ، وَلَيْسَ بِطَلاَقٍ.

(۱۸۹۰۰) حضرت عروہ بن زبیر ؒ اور حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ ایلاء معصیت ہے طلاق نہیں ہے۔

(۱۳۶) من قَالَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فِي الإِيلاَءِ ، فَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَدَّ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب ایلاء میں چار مہینے گزر جائیں تو عورت پر عدت گزارنا ضروری ہے

(۱۸۹۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالاَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فِي الإِيلاَءِ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ ، وَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَدَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۸۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء میں چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے اور عورت پر تین حیض عدت گزارنا لازم ہوگا۔

(۱۸۹۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ ، وَتَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

(۱۸۹۰۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء میں چار مہینے گذر جائیں تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے اور عورت پر تین حیض عدت گزارنا لازم ہوگا۔

(۱۸۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ : تَعْتَدُّ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۸۹۰۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ ایلاء کردہ عورت چار مہینے کے بعد مطلقہ والی عدت گزارے گی۔

(۱۸۹۰۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالاَ : إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، فَإِنَّهَا تَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، إِذَا كَانَتْ لاَ تَحِيضُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۰۴) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا اور چار مہینے گذر گئے تو اگر اسے حیض نہ آتا ہو تو وہ تین مہینے عدت گزارے گی۔

(۱۸۹۰۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : إذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ ، وَتَسْتَقْبِلُ الْعِدَّةَ.

(۱۸۹۰۵) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا اور چار مہینے گذر گئے تو ایک طلاق ہوگئی اور وہ عدت نئے سرے سے گزارے گی۔

(۱۸۹۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا عِدَّةٌ.

(۱۸۹۰۶) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر عدت لازم نہیں ہے۔

(۱۸۹۰۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ حَتَّى مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ كَيْفَ تَعْتَدُّ ؟ قَالَ : تَعْتَدُّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۸۹۰۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا اور چار مہینے گذر گئے تو وہ تین حیض عدت کے گزارے گی۔

(۱۲۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي دُونَ الأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ بِإِيلاَءٍ

جن حضرات کے نزدیک چار مہینے سے کم کا ایلاء شرعی ایلاء نہیں ہے

(۱۸۹۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إذَا آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ شَهْرًا ، أَوْ شَهْرَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثَةً ، مَا لَمْ يَبْلُغِ الْحَدَّ فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ.

(۱۸۹۰۸) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایک مہینے، دو مہینے یا تین مہینے کا ایلاء کیا یعنی اتنا جو چار مہینے کی حد کو نہ پہنچے تو یہ ایلاء نہیں ہے۔

(۱۸۹۰۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إذَا حَلَفَ عَلَى دُونِ الأَرْبَعَةِ فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ.

(۱۸۹۰۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے سے کم بیوی سے دور رہنے کی قسم کھائی تو یہ ایلاء نہیں ہے۔

(۱۸۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ : إذَا حَلَفَ عَلَى دُونِ الأَرْبَعَةِ فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ.

(۱۸۹۱۰) حضرت طاوس ؒ اور حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے سے کم بیوی سے دور رہنے کی قسم کھائی تو یہ ایلاء نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يَقْرَبَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، فَتَرَكَهَا حَتَّى مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، قَالَ :لاَ يَكُونُ مُولِيًا.

(۱۸۹۱۱) حضرت شعبی ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے قسم کھائی کہ وہ تین ماہ تک بیوی کے قریب نہیں جائے گا اور اسے چھوڑے رکھا اور چار مہینے گذر گئے تو یہ ایلاء نہیں ہوگا۔

(۱۳۸) من قَالَ إِذَا حَلَفَ عَلَى دُونِ الأَرْبَعِ فَهُوَ مُولٍ

جن حضرات کے نزدیک چار مہینے سے کم کا ایلاء بھی شرعی ایلاء ہے

(۱۸۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عشرًا ، فَأَوْقَعَهُ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ.

(۱۸۹۱۲) حضرت عبداللہ ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے دس دن کے لئے اپنی بیوی سے ایلاء کیا اس پر ایلاء کا حکم نافذ ہوگا۔

(۱۸۹۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ شَهْرًا ، ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، إِنَّهَا تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ.

(۱۸۹۱۳) حضرت حسن ویلیٹیڈ اور حضرت محمد ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے ایک مہینے تک کے لئے ایلاء کیا پھر چار مہینے گذر گئے تو ایک طلاقِ بائنہ پڑ گئی۔

(۱۸۹۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ :وَاللَّهِ لاَ أَقْرَبُكِ الْيَوْمَ ، فَتَرَكَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلاَءٌ.

(۱۸۹۱۴) حضرت حماد ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ خدا کی قسم! میں آج تیرے قریب نہیں آؤں گا اور پھر چار مہینے تک اسے چھوڑے رکھا تو یہ ایلاء ہے۔

(۱۸۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا حَلَفَ عَلَى دُونِ أَرْبَعَةٍ فَهُوَ مُولٍ.

(۱۸۹۱۵) حضرت ابراہیم ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر چار مہینے سے کم کی قسم کھائی تو بھی ایلاء ہوگیا۔

(۱۸۹۱٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَقْرَبَ امْرَأَتَهُ شَهْرًا قَالَ :هُوَ مُولٍ.

(۱۸۹۱۶) حضرت حکم ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا تو وہ ایلاء کرنے والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ يُرِيدُ فَيَفِيءُ إِلَيْهَا فَيَمْنَعُهُ مِنْ ذَلِكَ مَرَضٌ، أَوْ عُذْرٌ فَيَفِيءُ بِلِسَانِهِ، مَنْ قَالَ هُوَ رَجْعَةٌ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر وہ اس قسم کو توڑنا چاہے لیکن کسی مرض یا عذر کی وجہ سے نہ توڑ سکے اور زبان سے ایلاء کی قسم کو توڑنے کا کہہ دے تو جن کے نزدیک یہ رجوع کے حکم میں ہے

(۱۸۹۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : آلَى رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ فَنُفِسَتِ امْرَأَتُهُ قَالَ : فَسَأَلْتُ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدَ وَمَسْرُوقًا فَقَالُوا : إِذَا فَاءَ بِلِسَانِهِ فَقَدْ فَاءَ.

(۱۸۹۱۷) حضرت ابوشعثاء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ علاقے کے ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا پھر وہ عورت نفاس کا شکار ہوگئی تو میں نے اس بارے میں حضرت علقمہ، حضرت اسود اور حضرت مسروق رحمہم اللہ سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ جب زبان سے قسم توڑنے کو کہہ دیا تو قسم ٹوٹ گئی۔

(۱۸۹۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ فَمَنَعَهُ مِنْ جِمَاعِهَا مَرَضٌ ، أَوْ شُغْلٌ ، أَوْ عُذْرٌ مِنْهُ ، أَوْ مِنْهَا ، وَأَشْهَدَ عَلَى فَيْئِهِ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ.

(۱۸۹۱۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، لیکن کسی مرض، مصروفیت یا عذر وغیرہ نے جماع سے روکے رکھا لیکن آدمی نے قسم سے رجوع پر گواہ بنالئے تو یہ کافی ہے۔

(۱۸۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : إِذَا رَاجَعَ بِلِسَانِهِ فَهِيَ رَجْعَةٌ.

(۱۸۹۱۹) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی نے اپنی زبان سے رجوع کرلیا تو یہ رجوع ہے۔

(۱۸۹۲۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِي الْمُولِي : إِذَا كَانَ مَرِيضًا ، أَوْ كَانَ مُسَافِرًا ، أَوْ كَانَتْ حَائِضًا أَشْهَدَ عَلَى فَيْئِهِ.

(۱۸۹۲۰) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بیوی سے ایلاء کیا، پھر وہ بیمار ہوگیا یا بیوی سے دور سفر میں تھا یا بیوی حائضہ ہوگئی تو وہ رجوع پر کسی کو گواہ بنالے۔

(۱۸۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعِكْرِمَةَ قَالاَ : إِذَا كَانَ لَهُ عُذْرٌ يُعْذَرُ بِهِ فَأَشْهَدَ أَنَّهُ قَدْ فَاءَ إليها فَذَلِكَ لَهُ.

(۱۸۹۲۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو کوئی عذر ہو تو وہ عورت سے رجوع کرنے پر کسی کو گواہ بنالے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِی عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إذَا آلَی الرَّجُلُ مِنَ امْرَأَتِهِ فَأَشْهَدَ أَنَّہُ قَدْ فَاءَ فَذَلِكَ لَهُ.

(۱۸۹۲۲) حضرت حسن ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کی اور رجوع پر گواہ بنالیا تو کافی ہے۔

(۱۳۰) من قَالَ لاَ فِیْءَ لَهُ إِلاَّ الْجِمَاعُ

جن حضرات کے نزدیک بغیر جماع کے ایلاء کی قسم ختم نہیں ہوتی

(۱۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْفَیْءُ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔

(۱۸۹۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :عَزِيمَةُ الطَّلاَقِ انْقِضَاءُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَالْفَیْءُ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق کے عزم کا پختہ ہونا چار مہینوں کا گذرنا ہے اور ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔

(۱۸۹۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ وَالْحَكَمِ قَالاَ :لاَ فَیْءَ إِلاَّ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۵) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ جماع کے بغیر ایلاء کی قسم ختم نہیں ہوتی۔

(۱۸۹۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ فَیْءَ إلاَّ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۶) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ جماع کے بغیر ایلاء کی قسم ختم نہیں ہوتی۔

(۱۸۹۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ :لاَ فَیْءَ إلاَّ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۷) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ جماع کے بغیر ایلاء کی قسم ختم نہیں ہوتی۔

(۱۸۹۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ :الْفَیْءُ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۸) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔

(۱۸۹۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :الْفَیْءُ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۲۹) حضرت سعید بن جبیر ویشیلا فرماتے ہیں کہ ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔

(۱۸۹۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ عَلِیٍّ ، وَابْنِ مَسْعُودٍ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا :الْفَیْءُ الْجِمَاعُ ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :فَإِنْ كَانَ بِهِ عِلَّةٌ مِنْ كِبَرٍ ، أَوْ مَرَضٍ ، أَوْ حَبْسٍ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِمَاعِ ، فَإِنَّ فَيْئَهُ أَنْ يَفِیءَ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۳۰) حضرت علی، حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اسے بڑھاپے کی وجہ سے کوئی عذر ہو، کوئی بیماری ہو، یا قید کی وجہ سے بیوی تک رسائی نہ رکھتا ہو تو زبان یا دل سے رجوع کر لینا بھی کافی ہے۔

(۱۸۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ آلَى مِنَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ يَنَالُ مِنْهَا مَا يَنَالُ الرَّجُلُ مِنَ امْرَأَتِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لم يُجَامِعْهَا فَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا فَهِيَ طَالِقٌ بَائِنٌ.

(۱۸۹۳۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور اس کے بعد جماع کے علاوہ اپنی بیوی سے وہ سب کچھ کرلے جو ایک خاوند اپنی بیوی سے کرتا ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر جماع سے پہلے چار مہینے گذر گئے تو طلاق بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۸۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :الْفَيْءُ الْجِمَاعُ.

(۱۸۹۳۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء کی قسم کو ختم کرنے کا طریقہ جماع ہے۔

(۱۳۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنَ الأَمَةِ، كَمْ إِيلاَؤُه منها ؟

اگر کسی شخص کے نکاح میں باندی ہو تو اس سے ایلاء کے لئے کتنا عرصہ ہوگا؟

(۱۸۹۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الإِيلاَءِ مِنَ الأَمَةِ :إِذَا مَضَى شَهْرَانِ ، وَلَمْ يَفِيءْ زَوْجُهَا ، فَقَدْ وَقَعَ الإِيلاَءُ.

(۱۸۹۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی شخص کے نکاح میں باندی ہو اور وہ اس سے ایلاء کرے تو دو مہینے گذر جانے پر ایلاء واقع ہو جائے گا۔

(۱۸۹۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِيمَنْ آلَى مِنْ أَمَةٍ قَالَ :إِيلاَؤُهَا شَهْرَانِ.

(۱۸۹۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باندی سے ایلاء کی مدت دو ماہ ہے۔

(۱۸۹۳٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِيلاَءُ الأَمَةِ نِصْفُ إِيلاَءِ الْحُرَّةِ.

(۱۸۹۳۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باندی کا ایلاء آزاد عورت کے ایلاء سے ہے۔

(۱۸۹۳٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۸۹۳۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۸۹۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الْحُرِّ إِذَا آلَى مِنَ الأَمَةِ ، أَوْ طَلَّقَهَا فَعِدَّتُهَا نِصْفُ عِدَّةِ الْحُرَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۳۷) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر کسی آزاد نے باندی سے ایلاء کیا یا اسے طلاق دی تو اس کی عدت آزاد عورت کی عدت کا نصف ہے۔

(۱۸۹۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَمَّنْ يُولِي مِنَ الْأَمَةِ فَقَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :عِدَّتُهَا شَهْرَانِ ، وَسَأَلْت حَمَّادًا فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۸۹۳۸) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی سے ایلاء کرے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ اس کی عدت دو ماہ ہے۔ اور میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۱۳۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرنے کے بعد اسے طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۹۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ:إِذَا آلَى، ثُمَّ طَلَّقَ، أَوْ طَلَّقَ، ثُمَّ آلَى هَدَمَ الطَّلَاقُ الإِيلاَءَ.

(۱۸۹۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا پھر اسے طلاق دے دی یا طلاق دی پھر ایلاء کیا تو طلاق ایلاء کو ختم کر دے گی۔

(۱۸۹٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ ، أَيُّهُمَا سَبَقَ أُخِذَتْ بِهِ ، وَإِنْ وَقَعَا جَمِيعًا أُخِذَتْ بِهِمَا.

(۱۸۹۴۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ طلاق اور ایلاء دوڑ کے دو گھوڑوں کی طرح ہیں، جو پہلے ہو اسی کا اعتبار ہوگا اور اگر دونوں اکٹھے ہوں تو دونوں کا اعتبار ہوگا۔

(۱۸۹٤۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ.

(۱۸۹۴۱) حضرت حسن بھی حضرت شعبی والی بات فرمایا کرتے تھے۔

(۱۸۹٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ يُطَلِّقُ قَالَ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ ثَلاَثَ حِيَضٍ ، فَقَدْ بَانَتْ.

(۱۸۹۴۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا پھر اسے طلاق دے دی، اگر تین حیض آنے سے پہلے چار مہینے گذر گئے تو وہ عورت بائنہ ہوگئی۔

(۱۸۹٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يَهْدِمُ الطَّلَاقُ الإِيلاَءَ.

(۱۸۹۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ طلاق ایلاء کو ختم کر دیتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يَهْدِمُ الطَّلاَقُ الإِيلاَءَ.

(۱۸۹۴۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق ایلاء کوختم کردیتی ہے۔

(۱۸۹٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :يَهْدِمُ الطَّلاَقُ الإِيلاَءَ وَقَالَ عَلِيٌّ:هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ.

(۱۸۹۴۵) حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ طلاق ایلاء کوختم کردیتی ہے، حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں دوڑ کے دو گھوڑوں کی طرح ہیں۔

(۱۳۳) من قَالَ الإِيلاَءُ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ ، وَمَنْ قَالَ فِي الْغَضَبِ

ایلاء غصے اور خوشی دونوں حالتوں میں ہوتا ہے

(۱۸۹٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :الإِيلاَءُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ.

(۱۸۹۴۶) حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ ایلاء غصے اور خوشی دونوں حالتوں میں ہوتا ہے۔

(۱۸۹٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حُرَيْث بن عَمِيرَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ :قَالَ جُبَيْرٌ لاِمْرَأَتِهِ :إن ابْنَ أَخِي مَعَ ابْنِكَ ، فَقَالَتْ :مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُرْضِعَ اثْنَيْنِ ، قَالَ :فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَقْرَبَهَا حَتَّى تَفْطِمَهُ قَالَ :فَلَمَّا فَطَمُوهُ مُرَّ بِهِ عَلَى الْمَجْلِسِ فَقَالَ الْقَوْمُ :حَسَنٌ مَا غَذَوْتُمُوهُ قَالَ :فَقَالَ جُبَيْرٌ :إِنِّي حَلَفْت أَنْ لاَ أَقْرَبَهَا حَتَّى تَفْطِمَهُ ، قَالَ :فَقَالَ الْقَوْمُ :هَذَا إيلاَءٌ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَضَبًا ، فَلاَ تَحِلُّ لَكَ امْرَأَتُكَ ، وَإِلاَّ فَهِيَ امْرَأَتُكَ.

(۱۸۹۴۷) حضرت ام عطیہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضرت جبیر ؓ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میرے بھائی کا بیٹا تیرے بیٹے کے ساتھ دودھ پئے گا، انہوں نے کہا کہ میں دو بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتی، حضرت جبیر ؒ نے قسم کھالی کہ جب تک وہ اس بچے کو دودھ نہیں چھڑا دیتیں اس وقت تک وہ اپنی بیوی کے قریب نہ جائیں گے۔ جب اس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا اور وہ لوگوں کے پاس سے گذرا تو لوگوں نے کہا کہ تم نے اسے اچھی غذا دی ہے، حضرت جبیر ؒ نے کہا کہ میں نے قسم کھائی تھی کہ میں اس وقت تک اپنی بیوی کے قریب نہیں جاؤں گا جب تک وہ اس کا دودھ نہیں چھڑا دیتی، لوگوں نے کہا کہ یہ ایلاء ہے، حضرت علی ؓ نے فرمایا کہ اگر تم نے غصے میں ایسا کیا تھا تو تمہارے لئے تمہاری بیوی حلال نہیں اور اگر غصے میں نہیں کیا تو یہ تمہاری بیوی ہے۔

(۱۸۹٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِنَّمَا الإِيلاَءُ فِي الْغَضَبِ.

(۱۸۹۴۸) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ ایلاء غصے میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٨٩٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، عَنِ الإِيلاَءِ فَقَالَ :إِنَّمَا الإِيلاَءُ مَا كَانَ فِي الْغَضَبِ ، قَالَ :وَسَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ :مَا أَدْرِي مَا هَذَا ؟ وَتَلاَ آيَةَ الإِيلاَءِ.

(۱۸۹۴۹) حضرت قعقاع بن یزید ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ سے ایلاء کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایلاء تو غصے میں ہوتا ہے۔ میں نے حضرت ابن سیرین ؒ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے نہیں جانتا، پھر انہوں آیت ایلاء تلاوت کی۔

(١٨٩٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَلاَّ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ حَتَّى تَفْطِمَ صَبِيَّهَا ، قَالاَ :إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَقَدْ دَخَلَ الإِيلاَءُ.

(۱۸۹۵۰) حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے قسم کھائی کہ وہ اس وقت تک اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا جب تک وہ اپنے بچے کا دودھ نہ چھڑا دے تو اگر وہ چار مہینے تک رکا رہے تو ایلاء داخل ہو جائے گا۔

(١٨٩٥١) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :الإِيلاَءُ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ سَوَاءٌ.

(۱۸۹۵۱) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ غصے اور خوشی کا ایلاء برابر ہے۔

(١٣٤) من قَالَ لاَ إيلاَءَ إِلاَّ بِحَلِفٍ

جن حضرات کے نزدیک ایلاء صرف قسم کے ساتھ ہی ہوتا ہے

(١٨٩٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ إيلاَءَ إِلاَّ بِحَلِفٍ.

(۱۸۹۵۲) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ایلاء صرف قسم کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔

(١٨٩٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :الإِيلاَءُ لاَ يَكُونُ إِلاَّ بِحَلَفٍ عَلَى الْجِمَاعِ.

(۱۸۹۵۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ایلاء جماع نہ کرنے کی قسم کھانے سے ہوتا ہے۔

(١٨٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ رَجُلٍ هَجَرَ امْرَأَتَهُ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ :قَدْ طَالَ الْهِجْرَانَ ، قُلْتُ :يَدْخُلُ عَلَيْهِ الإِيلاَءُ ؟ قَالَ :حَلَفَ ؟ قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :لاَ إيلاَءَ إِلاَّ بِيَمِينٍ.

(۱۸۹۵۴) حضرت ابو حرہ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت کو سات مہینے تک چھوڑے رکھے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے جدائی کو بہت طول دے دیا، میں نے کہا کہ کیا ایلاء داخل ہو جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا اس نے قسم کھائی تھی؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ ایلاء قسم کے بغیر نہیں ہوتا۔

(١٨٩٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لاَ إيلاَءَ إِلاَّ أَنْ يَحْلِفَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۵۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء صرف قسم کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔

(۱۸۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ جِمَاعًا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ إِيلاَءٌ.

(۱۸۹۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ قسم جو جماع سے روک دے اور اس پر چار مہینے گذر جائیں تو ایلاء ہو جاتا ہے۔

(۱۸۹۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ هَجَرَ امْرَأَتَهُ فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَالَ : لاَ تَحْرُمُ عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ أَقْسَمَ بِاللَّهِ لاَ يَمَسُّهَا ، وَلاَ يُصَالِحُهَا ، فَإِنْ أَقْسَمَ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يُرَاجِعْ حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ ، وَهِيَ الأُلِيَّةُ.

(۱۸۹۵۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو چھوڑے رکھے اور چار مہینے گذر جائیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس پر حرام نہیں ہوگی، البتہ اگر اس نے قسم کھائی ہو کہ وہ اسے چھوئے گا بھی نہیں اور اس سے صلح نہیں کرے گا، اگر اس نے اس بات پر قسم کھائی ہو اور چار مہینے تک وہ اس سے رجوع نہ کرے تو عورت بائنہ ہو جائے گی اور ایلاء یافتہ ہو جائے گی۔

(۱۸۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : لاَ إِيلاَءَ إِلاَّ أَنْ يَحْلِفَ.

(۱۸۹۵۸) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کے بغیر ایلاء نہیں ہوتا۔

(۱۸۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ جِمَاعًا فَهِيَ إِيلاَءٌ.

(۱۸۹۵۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر ایسی قسم جو جماع سے منع کردے وہ ایلاء ہے۔

(۱۸۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ جِمَاعًا فَهِيَ إِيلاَءٌ.

(۱۸۹۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر ایسی قسم جو جماع سے منع کردے وہ ایلاء ہے۔

(۱۳۵) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنَ الْمَرْأَةِ فَتَمْضِي الْعِدَّةُ ثُمَّ يُطَلِّقُ

اگر کوئی شخص بیوی سے ایلاء کرے، پھر عورت عدت گذارے اور وہ پھر اس کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا انْقَضَتْ عِدَّةُ الإِيلاَءِ فطلق ، فَإِنَّهُ لاَ يَعُدُّهُ شَيْئًا.

(۱۸۹۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایلاء کی عدت گذرنے کے بعد عورت کو طلاق دی تو پہلے والی عدت کا کوئی شمار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوگا۔

(۱۸۹۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ: إذَا قَالَ الرَّجُلُ لامْرَأَتِهِ وَهِيَ تَعْتَدُّ مِنْهُ فِي الإِيلاَءِ، أَوْ طَلاَقٍ: هِيَ طَالِقٌ، فَإِنَّ طلاقه ذَلِكَ جَائِزٌ عَلَيْهَا، فَإِذَا قَالَ: أَنْتِ طَالِقٌ بَعْدَ مَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ، يُطَلِّقُ مَا لاَ يَمْلِكُ.

(۱۸۹۶۲) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی بیوی ایلاء یا طلاق کی عدت گذار رہی ہو اور عدت کے دوران آدمی اسے پھر طلاق دے دے تو طلاق درست ہے، اگر اس نے عدت گذرنے کے بعد طلاق دی تو اس طلاق کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۱۳۶) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يُولِي مِنَ الْحُرَّةِ

اگر کوئی غلام اپنی آزاد بیوی سے ایلاء کرنا چاہے تو کتنی مدت ہوگی؟

(۱۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنْ إيلاَءِ الْعَبْدِ مِنَ الْحُرَّةِ فَقَالَ: تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۸۹۶۳) حضرت حسن ویشید سے غلام شخص کی آزاد بیوی کی مدتِ ایلاء کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ چار مہینے ہے۔

(۱۸۹۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إيلاَءُ الْعَبْدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ إيلاَءِ الْحُرِّ.

(۱۸۹۶۴) حضرت زہری ویشید فرماتے ہیں کہ غلام کے لئے مدت ایلاء آزاد کی مدت ایلاء کا نصف ہے۔

(۱۳۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنَ امْرَأَتِهِ فَتَمْضِي عِدَّةُ الإِيلاَءِ قَالُوا لَهُ أَنْ يَخْطُبَهَا فِي الْعِدَّةِ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور عورت عدتِ ایلاء کو گذارنے لگے تو جن حضرات کے نزدیک خاوند عدت میں اسے پیامِ نکاح دے سکتا ہے

(۱۸۹٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لاَ يَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا غَيْرُهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا كَانَ هُوَ وَالنَّاسُ سَوَاءً.

(۱۸۹۶۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عدت میں ایلاء کرنے والے خاوند کے علاوہ کوئی اسے پیامِ نکاح نہیں دے سکتا اور جب عدت گذر جائے تو وہ اور دوسرے لوگ برابر ہیں۔

(۱۸۹٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ ومحمد قَالَ: يَخْطُبُهَا هُوَ فِي عِدَّتِهَا وَلاَ يَخْطُبُهَا غَيْرُهُ.

(۱۸۹۶۶) حضرت حسن ویشید اور حضرت محمد ویشید فرماتے ہیں کہ وہ عدت میں پیامِ نکاح دے سکتا ہے اور کوئی نہیں دے سکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ ، أَوْ يَتَحَدَّثُونَ فِي الإِيلاَءِ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَيَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا إِنْ شَاءَ ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ إِنَّ عَامِرًا يَقُولُ : يَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا وَلاَ يَخْطُبُهَا غَيْرُهُ ، قَالَ : صَدَقَ عَامِرٌ.

(۱۸۹۶۷) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف ایلاء کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو ایک طلاقِ بائنہ ہوجائے گی اور وہ اس کی عدت میں چاہے تو اسے پیامِ نکاح دے سکتا ہے۔ حضرت ابن عون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے کہا کہ حضرت عامر رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ وہ عدت میں پیامِ نکاح دے سکتا ہے اس کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، انہوں نے فرمایا کہ حضرت عامر رحمہ اللہ نے سچ کہا۔

(۱۸۹۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ مَسْرُوقًا قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَيَخْطُبُهَا زَوْجُهَا فِي عِدَّتِهَا وَلاَ يَخْطُبُهَا غَيْرُهُ.

(۱۸۹۶۸) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب چار مہینے گذر جائیں تو ایک طلاق بائنہ ہوجائے گی اور اس کا خاوند اس کی عدت میں اسے پیامِ نکاح دے سکتا ہے کوئی اور نہیں دے سکتا۔

(۱۸۹۶۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ تَعْتَدُّ مِنْ زَوْجِهَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَلَكِنْ تَعْتَدُّ مِنَ النَّاسِ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۸۹۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایلاء یافتہ عورت کا خاوند اگر اس سے شادی کرنا چاہے تو عدت گزارنے کی ضرورت نہیں اور اگر کوئی اور شادی کرنا چاہے تو تین حیض عدت کے گذارے گی۔

(۱۳۸) مَا قَالُوا إِذَا آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ، تَكُونُ لَهَا نَفَقَةٌ أَمْ لاَ ؟

جو شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اس پر بیوی کا نفقہ واجب ہوگا یا نہیں؟

(۱۸۹۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا وَهِيَ حَامِلٌ وَلِلْمُولَى عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ النَّفَقَةُ.

(۱۸۹۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں اور وہ حاملہ ہو اور جس سے ایلاء کیا گیا ہو اور وہ حاملہ ہو تو اس پر نفقہ واجب ہوگا۔

(۱۸۹۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا وَالْمُولَى عَنْهَا وَالْمُخْتَلِعَةِ وَالْمُلاَعَنَةِ وَهُنَّ حَوَامِلُ لَهُنَّ النَّفَقَةُ إِلاَّ أَنْ يُشْتَرَطَ ذَلِكَ عَلَى الْمُخْتَلِعَةِ.

(۱۸۹۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں، یا اس سے ایلاء کیا گیا ہو یا اس نے خلع لی ہو یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے لعان کیا گیا ہو، وہ یہ سب حاملہ ہوں تو ان کا نفقہ خاوند پر واجب ہے، اگر خلع لینے والی عورت سے نفقہ کے نہ لینے کی شرط لگائی گئی ہو تو نفقہ واجب نہیں۔

(۱۳۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَبْنِيَ بِامْرَأَتِهِ فِي مَوْضِعٍ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ بِمُولٍ

اگر کسی شخص نے یہ قسم کھائی کہ فلاں جگہ اپنی بیوی سے جماع نہیں کرے گا تو جن حضرات کے نزدیک وہ ایلاء کرنے والا نہیں ہے

(۱۸۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَعَاسَرَهُ أَهْلُهَا فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَبْنِيَ بِهَا ، قَالَ الزُّهْرِيُّ :لاَ إِيلاَءَ إِلاَّ بَعْدَ دُخُولٍ.

(۱۸۹۷۲) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی پھر اس عورت کے گھر والوں نے آدمی کو پریشان کیا تو اس نے قسم کھالی کہ وہ اپنی بیوی سے جماع نہیں کرے گا تو یہ ایلاء نہیں کیونکہ ایلاء تو دخول کے بعد ہوتا ہے۔

(۱۸۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا آلَى مِنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ ، قُلْتُ :وَإِنْ كَانَ عَلَى جِمَاعِهَا قَادِرًا ؟ قَالَ ، وَإِنْ كَانَ عَلَى جِمَاعِهَا قَادِرًا.

(۱۸۹۷۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے دخول سے پہلے ایلاء کی تو یہ ایلاء نہیں۔ ان سے سوال کیا گیا کہ اگر وہ جماع پر قادر ہو کر جماع نہ کرے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جماع پر قادر ہو کر جماع نہ کرے تب بھی یہی حکم ہے۔

(۱۸۹۷٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :وَاللَّهِ لاَ آتِيَنِي بِامْرَأَتِي فِي هَذَا الْبَيْتِ ، ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، قَالَ :هُوَ إِيلاَءٌ وَقَالَ حَمَّادٌ :لَيْسَ بِإِيلاَءٍ.

(۱۸۹۷۴) حضرت ابو ہاشم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ خدا کی قسم میں اس گھر میں اپنی بیوی سے جماع نہیں کروں گا پھر چار مہینے تک اس کے قریب نہ گیا تو یہ ایلاء ہے جبکہ حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ یہ ایلاء نہیں ہے۔

(۱۸۹۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَاسْتَزَادُوهُ فِي الْمَهْرِ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَزِيدَهُمْ وَلاَ يَدْخُلَ بِهَا حَتَّى يَكُونُوا هُمَ الَّذِينَ يَطْلُبُونَ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ : فَتَرَكَهَا سِنِينَ ، ثُمَّ طَلَبُوا إِلَيْهِ فَدَخَلَ بِهَا فَلَمْ يَرَهُ إِيلاَءً ، قَالَ وَكِيعٌ :وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَكَذَلِكَ نَقُولُ.

(۱۸۹۷۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر ؓ نے ایک عورت سے شادی کی، لوگوں نے مہر میں اضافے کا مطالبہ کیا حضرت ابن زبیر ؓ نے قسم کھالی کہ نہ تو مہر میں اضافہ کریں گے اور نہ ہی عورت سے دخول کریں گے، پھر دو سال تک انہیں چھوڑ رکھا، پھر لوگوں نے ان سے درخواست کی تو انہوں نے اپنی بیگم سے شرعی ملاقات فرمائی اور اسے ایلاء قرار نہ دیا، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وکیع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان ؒ کا بھی یہی مسلک ہے اور ہماری بھی یہی رائے ہے۔

(۱۴۰) من قَالَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا لَهَا النَّفَقَةُ

جن حضرات کے نزدیک تین طلاقیں دی گئی عورت کے لئے خاوند پر نفقہ واجب ہوگا

(۱۸۹۷۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: لاَ نجيز قَوْلَ الْمَرْأَةِ فِي دِينِ اللهِ ، الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ ، زَادَ ابْنُ فُضَيْلٍ :وَقَالَتْ عَائِشَةُ :مَا لَهَا فِي أَنْ تَذْكُرَ هَذَا خَيْرٌ.

(۱۸۹۷۶) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے دین میں عورت کے قول کو جاری نہیں کرتے (یہ حضرت فاطمہ بنت قیس ؓ کے قول پر تعریض ہے) تین طلاقیں دی گئی عورت کے لئے خاوند پر رہائش اور نفقہ واجب ہوگا، حضرت ابن فضیل ؒ نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ عورت کے لئے اس بات میں خیر نہیں کہ وہ اس کا تذکرہ کرے۔

(۱۸۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ :لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۷۷) حضرت عمر اور حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۷۸) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۷۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۷۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ والشَّعْبِيِّ قَالَ :لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۷۹) حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :لِلْمُطَلَّقَةِ النَّفَقَةُ مَا لَمْ تَحْرُمْ فَإِذَا حَرُمَتْ فَلَهَا مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۸۹۸۰) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ جس طلاق یافتہ عورت کو اس وقت تک نفقہ ملے گا جب تک وہ حرام نہ ہو جائے اور جب وہ حرام ہو جائے تو اسے نیکی کے ساتھ فائدہ دیا جائے گا۔

(۱۸۹۸۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالُوا فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا :لَهَا السُّكْنَى وَلاَ نَفَقَةَ.

(۱۸۹۸۱) حضرت حسن، حضرت شعبی اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ: ذَكَرْتُ لإِبْرَاهِيمَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، فَقَالَ إبْرَاهِيمُ: قَالَ عُمَرُ: لاَنَدَعُ كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لاَ نَدْرِي حَفِظَتْ، أَوْ نَسِيَتْ، وَكَانَ عُمَرُ يَجْعَلُ لَهَا السُّكْنَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّفَقَةَ.

(۱۸۹۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک عورت کے قول کی وجہ سے اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے، ہم نہیں جانتے کہ وہ عورت بھول گئی یا اس نے یاد رکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلاق یافتہ عورت کی رہائش اور نفقہ خاوند پر لازم کیا کرتے تھے۔

(۱۸۹۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ فِي بَيْتٍ بِكِرَاءٍ عَلَى مَنِ الْكِرَاءُ ؟ قَالَ : عَلَى زَوْجِهَا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَ زَوْجِهَا قَالَ : فَعَلَيْهَا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهَا ؟ قَالَ : فَعَلَى الأَمِيرِ.

(۱۸۹۸۳) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ کسی کرائے کے گھر میں رہتی ہو تو کرایہ کس پر لازم ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے خاوند پر، میں نے پوچھا کہ اگر اس کے خاوند کے پاس کرایہ نہ ہو تو کس پر واجب ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس عورت پر، میں نے عرض کیا کہ اگر اس عورت کے پاس بھی نہ ہو تو پھر کس پر واجب ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ امیر پر۔

(۱۸۹۸٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۸۴) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : لاَ نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا لِقَوْلِ الْمَرْأَةِ ، الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۸۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک عورت کے قول کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے، تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ.

(۱۸۹۸۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک عورت کے قول کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے۔

(۱۸۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

(۱۸۹۸۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱۸۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو رہائش اور نفقہ ملے گا۔

(۱٤۱) من قَالَ إذَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت کو نفقہ نہیں ملے گا

(۱۸۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ : إنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةً. (مسلم ۴۸۔ ترمذی ۱۱۳۵)

(۱۸۹۸۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رہائش اور نفقہ نہیں دلوایا۔

(۱۸۹۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ : طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ سُكْنَى لَكِ وَلاَ نَفَقَةَ.

(مسلم ۱۱۱۷۔ ترمذی ۱۱۸۰)

(۱۸۹۹۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے رہائش اور نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۸۹۹۱) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : الْمُطَلِّقُ ثَلاَثًا لاَ يُجْبَرُ عَلَى النَّفَقَةِ.

(۱۸۹۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دینے والے کو نفقہ پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(۱۸۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتهمَا يَقُولاَنِ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا لَيْسَ لَهُمَا سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةٌ.

(۱۸۹۹۲) حضرت عکرمہ اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تین طلاقیں دی گئی عورت اور وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو انہیں رہائش اور نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۸۹۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا لاَ نَفَقَةَ لَهَا.

(۱۸۹۹۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اسے نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۸۹۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا.

(۱۸۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اسے نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۸۹۹۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ هل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ ؟ قَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا.

(۱۸۹۹۵) حضرت ہشام بن عروہ ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حتمی طلاق دے دے تو کیا اسے نفقہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱٤۱) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ حَامِلٌ ؟ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ النَّفَقَةُ

اگر حاملہ کو طلاق دی جائے تو کیا مرد پر نفقہ واجب ہوگا

(۱۸۹۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : لاَ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَيُنَدِّمَهُ اللَّهُ فَيُنْفِقَ عَلَيْهَا حَمْلَهَا وَرَضَاعَهَا حَتَّى تَفْطِمَهُ.

(۱۸۹۹٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بیوی کو حالت حمل میں طلاق دے اللہ اسے نادم کرے گا، اور حالتِ حمل اور حالتِ رضاعت میں اس پر خرچ کرے گا یہاں تک کہ بچے کا دودھ چھڑوادے۔

(۱۸۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَهِيَ حَامِلٌ فَلَهَا عَلَيْهِ النَّفَقَةُ حُرَّةً كَانَتْ ، أَوْ أَمَةً.

(۱۸۹۹۷) حضرت حسن ریشیلیہ فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں تین طلاقیں دیں تو عورت کا نفقہ مرد پر لازم ہوگا خواہ وہ آزاد ہو یا باندی۔

(۱۸۹۹۸) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ قَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا إِلاَّ أَنْ تَكُونَ حُبْلَى فَيُنْفِقَ عَلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا.

(۱۸۹۹۸) حضرت عروہ ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو حتمی طلاق دے دی تو عورت کو نفقہ نہیں ملے گا لیکن اگر وہ حاملہ ہو تو نفقہ ملے گا یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

(۱۸۹۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا وَالْمُولَى عَنْهَا وَالْمُخْتَلِعَةُ وَالْمُلاَعَنَةُ وَهُنَّ حَوَامِلُ لَهُنَّ النَّفَقَةُ.

(۱۸۹۹۹) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں، یا اس سے ایلاء کیا گیا ہو، یا اس نے خلع لیا ہو، یا اس سے لعان کیا گیا ہو اور یہ عورتیں حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ ملے گا۔

(۱۹۰۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالاَ : لِكُلِّ حَامِلٍ نَفَقَةٌ.

(۱۹۰۰۰) حضرت شعبی ریشیلیہ اور حضرت ابن سیرین ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر حاملہ کو نفقہ ملے گا۔

(۱۹۰۰۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ الْمَرْأَةِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ أَيُنْفِقُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إذَا كَانَ حُرًّا.

(۱۹۰۰۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں طلاق دے دے تو کیا اسے نفقہ دے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر آزاد مرد ہو تو نفقہ دے گا۔

(۱۹۰۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ : ﴿فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ قَالَ :إذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ حَامِلٌ أنفق عَلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ.

(۱۹۰۰۲) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں طلاق دے دی تو وضع حمل تک اسے نفقہ دے گا۔

(۱۴۳) مَا قَالُوا فِي الْمُخْتَلِعَةِ الْحَامِلِ ؟ مَنْ قَالَ لَهَا النَّفَقَةُ

کیا خلع لینے والی حاملہ کو نفقہ ملے گا؟

(۱۹۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ وَشُرَيْحًا قَالاَ :فِي الْمُخْتَلِعَةِ الْحَامِلِ : لَهَا النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۰۳) حضرت ابو عالیہ رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی حاملہ کو نفقہ ملے گا۔

(۱۹۰۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَهَا النَّفَقَةُ إلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ.

(۱۹۰۰۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو نفقہ ملے گا البتہ اگر اس نے نہ لینے کی شرط کو قبول کر لیا ہو تو پھر نہیں ملے گا۔

(۱۹۰۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لَهَا النَّفَقَةُ إلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ عَلَيْهَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ :لَهَا النَّفَقَةُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ :لَهَا النَّفَقَةُ ، إنَّمَا يُنْفِقُ عَلَى وَلَدِهِ.

(۱۹۰۰۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو نفقہ ملے گا البتہ اگر اس نے نہ لینے کی شرط کو قبول کر لیا ہو تو پھر نہیں ملے گا، حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ ملے گا، حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ ملے گا، آدمی اپنی اولاد پر خرچ کرے گا۔

(۱۹۰۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ فِي الْمُخْتَلِعَةِ الْحَامِلِ:لاَ بُدَّ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ.

(۱۹۰۰۶) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ خلع لینے والی حاملہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ ضرور ملے گا۔

(۱۹۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :لَهَا النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۰۷) حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹..۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَ يَجْعَلُ لَهَا النَّفَقَةَ إِذَا كَانَتْ حَامِلاً.

(۱۹۰۰۸) حضرت زہری رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حاملہ ہو تو اسے نفقہ ملے گا۔

(۱۹..۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالاَ: لِكُلِّ حَامِلٍ نَفَقَةٌ.

(۱۹۰۰۹) حضرت شعبی رطیقیلیہ اور حضرت ابن سیرین رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر حاملہ عورت کو نفقہ ملے گا۔

(۱۹.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُخْتَلِعَةِ الْحَامِلِ : لَهَا النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۱۰) حضرت شعبی رطیقیلیہ خلع لینے والی حاملہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ ملے گا۔

(۱٤٤) من قَالَ لاَ نَفَقَةَ لِلْمُخْتَلِعَةِ الْحَامِلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی حاملہ کو نفقہ نہیں ملے گا

(۱۹.۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالُوا : لاَ نَفَقَةَ لَهَا.

(۱۹۰۱۱) حضرت سعید بن مسیب، حضرت حسن اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع لینے والی عورت کو نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱٤٥) الْعَبْدُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ، مَنْ قَالَ عَلَيْهِ النَّفَقَةُ

اگر کوئی غلام اپنی حاملہ بیوی کو طلاق دے دے تو جن حضرات کے نزدیک اس پر نفقہ لازم ہوگا

(۱۹.۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْحُرَّةِ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالأَمَةِ تَحْتَ الْحُرِّ يُطَلَّقَانِ وَهُمَا حَامِلاَنِ ، لَهُمَا النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۱۲) حضرت حسن رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آزاد عورت کسی غلام کے نکاح میں ہو یا باندی کسی آزاد کے نکاح میں ہو اور ان کے حاملہ ہونے کی صورت میں انہیں طلاق ہو جائے تو انہیں نفقہ ملے گا۔

(۱۹.۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْعَبْدِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ : عَلَيْهِ النَّفَقَةُ حَتَّى تَضَعَ.

(۱۹۰۱۳) حضرت شعبی رطیقیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو حالتِ حمل میں طلاق دیدے تو اس پر بچے کی پیدائش تک عورت کا نفقہ لازم ہوگا۔

(۱۹.۱٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الْعَبْدُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حرة أَنْفَقَ عَلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَإِذَا وَضَعَتْ لَمْ يُنْفِقْ عَلَيْهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۱۴) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام نے اپنی آزاد بیوی کو طلاق دے دی تو بچے کی پیدائش تک نفقہ اس پر لازم رہے گا، بچہ کی پیدائش کے بعد نفقہ لازم نہ ہوگا۔

(۱۹۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : الْحُرُّ إِذَا كَانَتْ تَحْتَهُ الأَمَةُ فَطَلَّقَهَا ، فَإِنَّ عَلَيْهِ النَّفَقَةَ حَتَّى تَضَعَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ أَجْرُ الرَّضَاعِ.

(۱۹۰۱۵) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آزاد کے نکاح میں باندی ہو اور وہ اس کو طلاق دے دے تو بچے کی پیدائش تک اس پر نفقہ لازم ہے، اور اس پر دودھ پلانے کی اجرت لازم نہ ہوگی۔

(۱٤٦) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ وَلَمْ يَفْرِضْ وَلَمْ يَدْخُلْ ، مَنْ قَالَ يُجْبَرُ عَلَى الْمُتْعَةِ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو جن حضرات کے نزدیک اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے گا

(۱۹۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ وَلَمْ يَفْرِضْ وَلَمْ يَدْخُلْ فَجَبَرَهُ شُرَيْحٌ عَلَى الْمُتْعَةِ.

(۱۹۰۱۶) حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، لیکن اس کے لئے مہر مقرر نہ کیا اور نہ ہی اس سے دخول کیا تو حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا تھا۔

(۱۹۰۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ مغفل قَالَ : إِنَّمَا يُجْبَرُ عَلَى الْمُتْعَةِ مَنْ طَلَّقَ وَلَمْ يَفْرِضْ وَلَمْ يَدْخُلْ.

(۱۹۰۱۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۰۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا جُبِرَ عَلَى أَنْ يُمَتِّعَهَا.

(۱۹۰۱۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۰۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِنَّمَا يُجْبَرُ عَلَى الْمُتْعَةِ مَنْ طَلَّقَ وَلَمْ يَفْرِضْ وَلَمْ يَدْخُلْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۱۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ : يُمَتِّعُهَا بِمِثْلِ نِصْفِ مَهْرِ مِثْلِهَا.

(۱۹۰۲۰) حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ اسے متعہ میں مہر مثلی کا نصف دے گا۔

(۱۹۰۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، وَقَبْلَ أَنْ يَفْرِضَ لَهَا فَلَيْسَ لَهَا إلاَّ الْمَتَاعُ.

(۱۹۰۲۱) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو عورت کو متعہ کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔

(۱۹۰۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ فِيمَنْ طَلَّقَ وَلَمْ يَفْرِضْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ قَالَ : لَهَا الْمُتْعَةُ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَهَا مَعَ الْمُتْعَةِ شَيْءٌ.

(۱۹۰۲۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حالانکہ نہ مہر مقرر کیا اور نہ اس سے شرعی ملاقات کی تو اسے متعہ کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے گا، حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ اسے متعہ کے ساتھ بھی کچھ ملے گا۔

(۱٤۷) من قَالَ لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ

جن حضرات کے نزدیک ہر طلاق یافتہ عورت کے لئے متعہ ہے

(۱۹۰۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ إلاَّ الَّتِي طُلِّقَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، فَإِنَّ لَهَا نِصْفَ الصَّدَاقِ.

(۱۹۰۲۳) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ہر طلاق یافتہ عورت کے لئے متعہ ہے، سوائے اس عورت کے جسے دخول سے پہلے طلاق دی گئی اسے نصف مہر ملے گا۔

(۱۹۰۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ متعة دَخَلَ بِهَا ، أَوْ لَمْ يَدْخُلْ ، فَرَضَ لَهَا ، أَوْ لَمْ يَفْرِضْ لَهَا.

(۱۹۰۲۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ہر طلاق یافتہ عورت کے لئے متعہ ہے، اس سے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو، اس کے لئے مہر مقرر کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(۱۹۰۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنْ الربيع عن أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مَتَاعٌ.

(۱۹۰۲۵) حضرت ابو عالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہر طلاق یافتہ عورت کے لئے متعہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹.۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ.

(۱۹۰۲٦) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر طلاق یافتہ عورت کے لئے متعہ ہے۔

(۱۹.۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :إِنَّ الْحَسَنَ وَأَبَا الْعَالِيَةِ يَجْعَلاَنِ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِي قَدْ دُخِلَ بِهَا الْمَتَاعَ وَالَّتِي لَمْ يُدْخَلْ بِهَا الْمَتَاعَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :إِنَّمَا كَانَ لَهَا فِي سُورَةِ الأَحْزَابِ فَلَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ جُعِلَ لِلَّتِي فُرِضَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلاَ مُتْعَةَ لَهَا.

(۱۹۰۲۷) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابو عالیہ رحمہ اللہ مدخول بہا اور غیر مدخول بہا دونوں کے لئے متعہ کو لازم قرار دیتے تھے، حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سورۃ الاحزاب میں یہی تھا، جب سورۃ البقرۃ نازل ہوئی تو اس عورت کے لئے مہر کا آدھا فرض کر دیا گیا جس کے لئے مہر مقرر ہوا تھا اور اسے متعہ نہیں ملے گا۔

(١٤٨) مَا قَالُوا إذَا فَرَضَ لَهَا فَلاَ مُتْعَةَ لَهَا ؟

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس عورت کے لئے مہر مقرر کیا گیا ہو اسے متعہ نہیں ملے گا

(۱۹.۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مَتَاعٌ إلاَّ الَّتِي طُلِّقَتْ وَقَدْ فُرِضَ لَهَا.

(۱۹۰۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر طلاق یافتہ عورت کو متعہ ملے گا سوائے اس عورت کے جس کے لئے مہر مقرر کیا گیا اور اسے طلاق دے دی گئی۔

(۱۹.۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :سُئِلَ :الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَقَدْ فَرَضَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، لَهَا مَتَاعٌ ؟ قَالَ :كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ :لاَ مَتَاعَ لَهَا.

(۱۹۰۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے لئے مہر مقرر کرے اور اسے دخول سے پہلے طلاق دے دے تو کیا اسے متعہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے متعہ نہیں ملے گا۔

(۱۹.۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَقَدْ فَرَضَ لَهَا فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلاَ مَتَاعَ لَهَا.

(۱۹۰۳۰) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے عورت کو طلاق دے دی اور اس کے لئے مہر مقرر کیا تھا تو اسے نصف مہر ملے گا اور اس کو متعہ بھی نہیں ملے گا۔

(۱۹.۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :إنَّ لَهَا فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النِّصْفِ لَمَتَاعًا يَعْنِي الَّتِي لَمْ يُدْخَلْ بِهَا.

(۱۹۰۳۱) حضرت شریح ویشید فرماتے ہیں کہ جس عورت سے دخول نہ کیا ہو اس کے لئے متعہ کے طور پر نصف مہر ہوگا۔

(۱۴۹) مَا قَالُوا فِي الْمُتْعَةِ مَا هِيَ ؟

متعہ کیا ہے؟

(۱۹۰۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ حَمَّمَ امْرَأَتَهُ الَّتِي طَلَّقَ جَارِيَةً سَوْدَاءَ.

(۱۹۰۳۲) حضرت صالح بن ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد متعہ میں ایک سیاہ باندی دی تھی۔

(۱۹۰۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَتَّعَ امْرَأَتَهُ بِثَلَاثِ مِئَةٍ.

(۱۹۰۳۳) حضرت یونس ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو تین سو کا متعہ دیا۔

(۱۹۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَتَّعَ امْرَأَتَهُ بِعَشَرَةِ آلَافٍ.

(۱۹۰۳۴) حضرت سعد ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو دس ہزار کا متعہ دیا۔

(۱۹۰۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ إِيَاسٍ ، عَنْ أَبِي مجلز قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ : عَدَّ كَذَا عَدَّ كَذَا حَتَّى عَدَّ ثَلَاثِينَ.

(۱۹۰۳۵) حضرت ابومجلز ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے متعہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے گنتے گنتے تیس تک گنا۔

(۱۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثِ مِئَةٍ.

(۱۹۰۳۶) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت شریح ویشید نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور انہیں متعہ میں تین سو دیئے۔

(۱۹۰۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثِ مِئَةٍ.

(۱۹۰۳۷) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت اسود ویشید نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور انہیں متعہ میں تین سو درہم دیئے۔

(۱۹۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ مَتَّعَ بِثَلَاثِ مِئَةٍ.

(۱۹۰۳۸) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت اسود ویشید نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور انہیں متعہ میں تین سو درہم دیئے۔

(۱۹۰۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ طَلَّقَ فَمَتَّعَ بِوَاحِدَةٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۳۹) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور متعہ میں ایک دیا۔

(١٩٠٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ طَلَّقَ فَمَتَّعَ بِوَلِيدَةٍ.

(۱۹۰۴۰) حضرت عبداللہ بن عبداللہ ؒ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور متعہ میں ایک باندی دی۔

(١٩٠٤١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ مَتَّعَ بِوَلِيدَةٍ.

(۱۹۰۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور متعہ میں ایک باندی دی۔

(١٥٠) مَا قَالُوا فِي أَرْفَعِ الْمُتْعَةِ وَأَدْنَاهَا

متعہ کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم مقدار کا بیان

(١٩٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّة ، عَنْ عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَرْفَعُ الْمُتْعَةِ الْخَادِمُ ، ثُمَّ دُونَ ذَلِكَ : الْكِسْوَةُ ، ثُمَّ دُونَ ذَلِكَ : النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے اعلیٰ متعہ خادم ہے، پھر اس سے کم کپڑے پہنانا ہے اور پھر اس سے کم نفقہ ہے۔

(١٩٠٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : أَوْضَعُ الْمُتْعَةِ الثَّوْبُ وَأَرْفَعُهَا الْخَادِمُ.

(۱۹۰۴۳) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ سب سے کم تر متعہ کپڑا ہے اور سب سے اعلیٰ خادم ہے۔

(١٩٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : مِنْ أَوْسَطِ الْمُتْعَةِ الدِّرْعُ وَالْخِمَارُ وَالْمِلْحَفَةُ.

(۱۹۰۴۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ درمیانہ متعہ چادر، دوپٹہ اور اوڑھنی ہے۔

(١٩٠٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ داود ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي مَتَاعِ الْمُطَلَّقَةِ : ثِيَابُهَا فِي بَيْتِهَا ، الدِّرْعُ وَالْخِمَارُ وَالْمِلْحَفَةُ وَالْجِلْبَابُ.

(۱۹۰۴۵) حضرت شعبی ؒ مطلقہ کے متعہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ گھر میں پہننے والے کپڑے ہیں: دوپٹہ، چادر، اوڑھنی اور بڑی چادر۔

(١٩٠٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُمَتِّعُونَ فَمِنْهُمْ مَنْ يُمَتِّعُ بِالْخَادِمِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُعْطِي الْمِائَتَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُعْطِي الدِّرْعَ وَالْخِمَارَ وَالْمِلْحَفَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُعْطِي النَّفَقَةَ.

(۱۹۰۴۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ لوگ بیویوں کو متعہ دیا کرتے تھے، کوئی خادم دیتا تھا، کوئی دوسو دیتا تھا، کوئی چادر، دوپٹہ اور اوڑھنی دیا کرتا تھا اور کوئی نفقہ دیتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹.۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیء ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ :حَدَّثَنِي عَقِيلٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَعْلاَهُ الْخَادِمُ ، ثُمَّ الْكِسْوَةُ ، ثُمَّ النَّفَقَةُ.

(۱۹۰۴۷) حضرت ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے اعلیٰ متعہ خادم ہے، پھر کپڑا اور پھر نفقہ۔

(۱۵۱) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ ، بِمَ تَعْتَدُّ ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو استحاضہ کی حالت میں طلاق دے تو وہ عدت کیسے گزارے گی؟

(۱۹.۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الْمُسْتَحَاضَةُ تَعْتَدُّ بِالأَقْرَاءِ.

(۱۹۰۴۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۴۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ تَعْتَدُّ بِالأَقْرَاءِ.

(۱۹۰۴۹) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ طَاوُوسٌ :تَعْتَدُّ بِالشُّهُورِ.

(۱۹۰۵۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ مہینوں کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :الْمُسْتَحَاضَةُ تَعْتَدُّ بِالأَقْرَاءِ.

(۱۹۰۵۱) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَالْحَكَمِ ، وَالْحَسَنِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ قَالُوا :تَعْتَدُّ بِأَيَّامِ أَقْرَائِهَا.

(۱۹۰۵۲) حضرت عطاء، حضرت حکم اور حضرت حسن رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :تَعْتَدُّ بِالأَقْرَاءِ.

(۱۹۰۵۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :الْمُسْتَحَاضَةُ تَعْتَدُّ بِالأَقْرَاءِ.

(۱۹۰۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اقراء (طہر یا حیض) کے اعتبار سے عدت گذارے گی۔

(۱۹.۵۵) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ الْمُسْتَحَاضَةَ فَحَاضَتِ الثَّالِثَةَ أَدْنَى مَا كَانَتْ تَحِيضُ فَلاَ يَمْلِكُ زَوْجُهَا الرَّجْعَةَ وَلاَ تَغْتَسِلُ وَلاَ تُصَلِّي حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهَا أَكْثَرُ مِمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَتْ تَحِيضُ.

(۱۹۰۵۵) حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو استحاضہ کی حالت میں طلاق دے دے، اگر اسے تیسرا حیض، حیض کی معمول کی مدت سے پہلے آجائے تو اس کا خاوند رجوع کا اختیار نہیں رکھتا، وہ غسل نہ کرے اور نہ نماز پڑھے یہاں تک کہ جتنے دن اسے حیض آتا ہے اس سے زیادہ دن گذر جائیں۔

(١٩٠٥٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : عِدَّةُ الْمُسْتَحَاضَةِ سَنَةٌ.

(۱۹۰۵۶) حضرت سعید بن مسیب ویشید فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کی عدت ایک سال ہے۔

(١٩٠٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ رِيبَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَالَّتِي لاَ تَسْتَقِيمُ لَهَا حَيْضَةٌ تَحِيضُ فِي الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ وَفِي الأَشْهُرِ مَرَّةً عِدَّتُهَا ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ قَالَ :فَكَانَ قَتَادَةُ ذَلِكَ رَأْيَهُ.

(۱۹۰۵۷) حضرت عکرمہ ویشید فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اور وہ عورت جس کے حیض کی کوئی ترتیب نہ ہو (کبھی ایک مہینے میں دومرتبہ آجائے اور کبھی کئی مہینوں میں ایک مرتبہ آئے) اس کی عدت تین ماہ ہے۔ حضرت قتادہ ویشید بھی یہی فرماتے تھے۔

(١٩٠٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :تَذَاكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، وَابْنُ عُمَرَ امْرَأَةَ الْمَفْقُودِ فَقَالاَ : جَمِيعًا :تَرَبَّصُ أَرْبَعَ سِنِينَ ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَلِيُّ زَوْجِهَا ، ثُمَّ تَرَبَّصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ، ثُمَّ تَذَاكَرَا النَّفَقَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لَهَا النَّفَقَةُ فِي مَالِهِ بِحَبْسِهَا نَفْسَهَا فِي سَبَبِهِ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَيْسَ كَذَلِكَ ، إِذَنْ تُجْحِفُ بِالْوَرَثَةِ وَلَكِنَّهَا تَأْخُذُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَإِنْ قَدِمَ فَذَلِكَ لَهَا عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَإِلاَّ فَلاَ شَيْءَ لَهَا.

(۱۹۰۵۸) حضرت جابر بن زید ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر ٹنی دینما کے مابین اس عورت کے بارے میں گفتگو ہوئی جس کا خاوند گم ہوگیا ہو، دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ چار سال انتظار کرے گی پھر اس کے خاوند کا ولی اسے طلاق دے دے گا، پھر وہ چار مہینے اور دس دن تک عدت گذارے گی، پھر ان دونوں حضرات کے درمیان نفقہ کے بارے میں گفتگو ہوئی تو حضرت ابن عمر رٹی ٹی نے فرمایا کہ عورت کو مرد کے مال میں سے نفقہ ملے گا کیونکہ اس کی وجہ سے عورت رکی رہی ہے، حضرت ابن عباس ٹنی دینما نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے، اس طرح تو ورثہ کا نقصان ہوگا، البتہ عورت مرد کے مال میں سے لے گی اگر وہ آگیا تو وہ مال عورت کا ہوگا اور اگر وہ نہ آیا تو عورت کو کچھ نہیں ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲) مَا قَالُوا فِي النُّفَسَاءِ تُطَلَّقُ ، مَنْ قَالَ تَعْتَدُّ بِذَلِكَ الدَّمِ

اگر نفاس والی عورت کو طلاق دی جائے تو جن حضرات کے نزدیک وہ نفاس کو عدت میں شمار کرے گی

(۱۹۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا طُلِّقَتِ النُّفَسَاءُ لاَ تَعْتَدُّ بِذَلِكَ الدَّمِ.

(۱۹۰۵۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نفاس والی عورت کو طلاق دی گئی تو وہ نفاس کو عدت میں شمار نہیں کرے گی۔

(۱۹۰۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ النُّفَسَاءِ هَلْ تَعْتَدُّ بِالنِّفَاسِ ؟ قَالَ : لاَ تَعْتَدُّ بِنِفَاسِهَا.

(۱۹۰۶۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر نفاس والی عورت کو طلاق دی گئی تو کیا وہ نفاس کو عدت میں شمار کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نفاس کو عدت میں شمار نہیں کرے گی۔

(۱۹۰۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا طُلِّقَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ لَمْ تَعْتَدَّ بِدَمِ نِفَاسِهَا فِي عدتها.

(۱۹۰۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو حالتِ نفاس میں طلاق دی گئی تو وہ اسے عدت میں شمار نہیں کرے گی۔

(۱۹۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ نُفَسَاءُ لَمْ تَعْتَدَّ بِدَمِ نِفَاسِهَا فِي عِدَّتِهَا.

(۱۹۰۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کو حالتِ نفاس میں طلاق دی گئی تو وہ اسے عدت میں شمار نہیں کرے گی۔

(۱۵۳) مَا قَالُوا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، مَتَى يَتَبَيَّنُ أَنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ ؟

عورت کے مستحاضہ ہونے کا یقین کیسے ہوگا؟

(۱۹۰۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ : تَسْتَبِينُ الْمُسْتَحَاضَةُ أَنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ إِذَا جَاوَزَتْ حَيْضَتُهَا آخِرَ مَا تَطْهُرُ فِيهِ النِّسَاءُ.

(۱۹۰۶۳) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے مستحاضہ ہونے کا یقین اس وقت ہوگا جب اس کا حیض اس آخری حد کو پار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر جائے جس میں عورتیں پاک ہو جاتی ہیں۔

(١٩٠٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :إذَا أَدْرَكَ قُرْءٌ قُرْءًا فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ.

(۱۹۰۶۴) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایک حیض دوسرے حیض تک پہنچ جائے تو عورت مستحاضہ ہے۔

(١٥٤) مَا قَالُوا فِي الأَقْرَاءِ، مَا هِيَ ؟

''اَقراء'' سے کیا مراد ہے؟

(١٩٠٦٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :إنَّمَا الأَقْرَاءُ الأَطْهَارُ.

(۱۹۰۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اقراء سے مراد طہر ہیں۔

(١٩٠٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ :كَانَ الْقَاسِمُ وَسَالِمٌ يَقُولاَنِ :إن الأَقْرَاءَ الأَطْهَارُ.

(۱۹۰۶۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اقراء سے مراد طہر ہیں۔

(١٩٠٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :الأَقْرَاءُ الْحِيَضُ.

(۱۹۰۶۷) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اقراء سے مراد حیض ہیں۔

(١٥٥) مَا قَالُوا فِي عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ، مَنْ قَالَ ثَلاَثُ حِيَضٍ إذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا

ام ولد باندی کی عدت کا بیان، جن حضرات کے نزدیک اس کے آقا کے فوت ہونے کی صورت میں وہ تین حیض عدت گزارے گی

(١٩٠٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۰۶۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت تین حیض ہے۔

(١٩٠٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۰۶۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت تین حیض ہے۔

(١٩٠٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ وَأَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۰۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت تین حیض ہے۔

(١٩٠٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۱۹۰۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یونہی منقول ہے۔

(١٩٠٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ :ثَلاَثُ حِيَضٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا مَاتَ عَنْهَا.

(۱۹۰۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت تین حیض ہے۔ جب آقا فوت ہو جائے۔

(۱۹.۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :ثَلَاثَةُ قُرُوءٍ.

(۱۹۰۷۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۵٦) من قَالَ عِدَّتُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

جن حضرات کے نزدیک اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے

(۱۹.۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، عَنْ قَبِيصَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ :لَا تُلْبِسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا ، عِدَّتُهَا عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا. (ابوداؤد ۲۳۰۲۔ ابویعلی ۷۳۰۰)

(۱۹۰۷۴) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو غلط نہ کرو، ام ولد کی عدت وہی ہے جو اس عورت کی ہوتی ہے جس کا خاوند فوت ہو جائے۔

(۱۹.۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْد ، وَعَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ أَنَّهما قَالَا :عِدَّتُهَا إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زوجها عِدَّةُ الْحُرَّةِ.

(۱۹۰۷۵) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت وہی ہے جو اس آزاد عورت کی ہوتی ہے جس کا خاوند فوت ہو جائے۔

(۱۹.۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زوجها أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۰۷٦) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ام ولد باندی کا آقا انتقال کر جائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

(۱۹.۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا قَالَا :عدة أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۰۷۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ام ولد باندی کا آقا انتقال کر جائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

(۱۹.۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :سَأَلَ الحَكَم بن عُتَيْبَةَ الزُّهْرِيَّ ، عَنْ عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا ، فَقَالَ :السَّنَةُ ، فقَالَ :وما السَّنَةُ ؟ قَالَ :بَرِيرَةُ أُعْتِقَتْ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

(ابن ماجہ ۲۰۰۷۔ بیہقی ۲۵۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۷۸) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کے بعد اس کی عدت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں سنت ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا گیا تو انہوں نے آزاد عورت والی عدت گزاری تھی۔

(۱۹۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۰۷۹) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ام ولد باندی کا آقا انتقال کر جائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

(۱۹۰۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۹۰۸۰) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ام ولد باندی کا آقا انتقال کر جائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

(۱۹۰۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۹۰۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ام ولد باندی کا آقا انتقال کر جائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

(۱۵۷) من قَالَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ حَيْضَةٌ

جن حضرات کے نزدیک ام ولد باندی کی عدت ایک حیض ہے

(۱۹۰۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ.

(۱۹۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۹۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عنها سَيِّدُهَا حَيْضَةٌ.

(۱۹۰۸۳) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کی صورت میں اس کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۹۰۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا.

(۱۹۰۸۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کی صورت میں باندی (ام ولد باندی) کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۹۰۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زَيْدٍ قَالَ :عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ.

(۱۹۰۸۵) حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کی صورت میں باندی (ام ولد باندی) کی عدت ایک حیض ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹.۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ.

(۱۹۰۸۶) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کی صورت میں باندی کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۹.۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ فَلِمَ لاَ تُوَرِّثُونَهَا إِذَا جَعَلْتُمُوهَا ثَلاَثَ حِيَضٍ.

(۱۹۰۸۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی کے آقا کے انتقال کر جانے کی صورت میں ام ولد باندی کی عدت ایک حیض ہے۔ اگر تم اس کی عدت تین حیض قرار دیتے ہو تو اس کو آقا کا وارث کیوں نہیں بناتے ؟!۔

(۱۹.۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ قَالاَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ وَالسُّرِّيَّةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا شَهْرَانِ وَخَمْسُ لَيَالٍ.

(۱۹۰۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی اور آقا سے ازدواجی تعلقات رکھنے والی باندی کا جب انتقال ہو جائے تو اس کی عدت دو مہینے پانچ راتیں ہے۔

(۱۹.۸۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ وَذُكِرَ لَهُ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ فَرَّقَ بَيْنَ رِجَالٍ وَنِسَائِهِمْ كُنَّ أُمَّهَاتِ أَوْلاَدٍ نَكَحْنَ بَعْدَ حَيْضَةٍ ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ حَتَّى يَعْتَدِدْنَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَقَالَ :سُبْحَانَ اللهِ ، يَقُولُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ :﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ أَتُرَاهُنَّ مِنَ الأَزْوَاجِ.

(۱۹۰۸۹) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے سامنے کسی نے تذکرہ کیا کہ عبدالملک بن مروان رحمہ اللہ نے مردوں اور ان کی ایسی بیویوں کے درمیان جدائی کرا دی جو اپنے آقاؤں کی ام ولد تھیں۔ لیکن ایک یا دو حیضوں کے بعد ان کے نکاح کرا دیئے گئے تھے۔ عبدالملک بن مروان رحمہ اللہ کا حکم تھا کہ وہ چار مہینے دس دن کی عدت گزاریں۔ یہ سن کر حضرت قاسم رحمہ اللہ نے فرمایا سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو قرآن مجید میں فرماتے ہیں ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ تو کیا یہ آقا ان کے خاوند ہیں؟

(۱۵۸) مَا قَالُوا فِي أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا أُعْتِقَتْ، كَمْ تَعْتَدُّ ؟

اگر ام ولد کو آزاد کر دیا جائے تو وہ کتنی عدت گزارے گی؟

(۱۹.۹۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَمَرَ أُمَّ وَلَدٍ أُعْتِقَتْ أَنْ تَعْتَدَّ ثَلاَثَ حِيَضٍ وَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ فَكَتَبَ يُحَسِّنُ رَأْيَهُ.

(۱۹۰۹۰) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اس ام ولد کو جسے آزاد کیا گیا تھا حکم دیا کہ وہ تین حیض عدت کے گزارے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہی فیصلہ لکھ کر بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی رائے کو پسند فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا أَعْتَقَهَا فَعِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۰۹۱) حضرت حسن ؓ فرمایا کرتے تھے کہ جب ام ولد کو آزاد کیا گیا تو اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۹۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ:إِذَا أَعْتَقَهَا، أَوْ مَاتَ عَنْهَا فَعِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۰۹۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ام ولد کو آزاد کرے یا اسے چھوڑ کر مر جائے تو اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۹۰۹۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أُمَّ وَلَدِهِ اعْتَدَّتْ بِحَيْضَتَيْنِ : وَقَالَ الزُّهْرِيُّ :ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۹۰۹۳) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی ام ولد کو آزاد کردے تو اس کی عدت دو حیض ہے۔ حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۹۰۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ:سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ سُرِّيَّتَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ اعْتَدَّتْ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ إِذَا كَانَتْ تَحِيضُ ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَعِدَّتُهَا ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ إِنْ تَزَوَّجَهَا غَيْرُهُ.

(۱۹۰۹۴) حضرت جابر بن زید ؓ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے اپنی ایسی باندی کو آزاد کیا جس سے اس کے ازدواجی تعلقات تھے تو اگر اسے حیض آتا ہو تو تین حیض عدت گزارے گی اور اگر اسے حیض نہ آتا ہو تو مہینے کی عدت گزارے گی۔

(۱۹۰۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :عِدَّتُهَا حَيْضَةٌ إِذَا أَعْتَقَهَا ، أَوْ مَاتَ عَنْهَا.

(۱۹۰۹۵) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ام ولد کی عدت ایک حیض ہے خواہ اسے آزاد کیا جائے یا آقا مر جائے۔

(۱۵۹) مَا قَالُوا كَمْ عِدَّةُ الأَمَةِ إِذَا طُلِّقَتْ ؟

جب باندی کو طلاق دی جائے تو وہ کتنی عدت گزارے گی؟

(۱۹۰۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۹۰۹۶) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر اسے حیض نہ آتے ہوں تو اس کی عدت ڈیڑھ مہینہ ہے۔

(۱۹۰۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۹۰۹۷) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر حیض نہ آتے ہوں تو وہ ڈیڑھ مہینہ کی عدت گزارے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۹۰۹۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۹۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِدَّةِ الأَمَةِ فَقَالَ :حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۹۰۹۹) حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر حیض نہ آتے ہوں تو وہ ڈیڑھ مہینہ کی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ.

(۱۹۱۰۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔

(۱۹۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِنْ كَانَتْ تَحِيضُ فَحَيْضَتَانِ ، وَإِنْ كَانَتْ ممن لاَ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۹۱۰۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر حیض نہ آتے ہوں تو وہ ڈیڑھ مہینہ کی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ إِنْ كَانَتْ تَحِيضُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ.

(۱۹۱۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر حیض نہ آتے ہوں تو وہ ڈیڑھ مہینہ کی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو سَمع عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يَقُولُ :أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ يَقُولُ :سَمِعْت عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ :لَوِ اسْتَطَعْت أَنْ أَجْعَلَ عِدَّةَ الأَمَةِ حَيْضَةً وَنِصْفًا فَعَلْت فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :لَوْ جَعَلْتَهَا شَهْرًا وَنِصْفًا فَسَكَتَ.

(۱۹۱۰۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں باندی کی عدت ایک حیض اور نصف مقرر کرنے کی طاقت رکھتا تو ضرور ایسا کر دیتا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا کہ اگر آپ ان کی عدت ڈیڑھ مہینہ مقرر کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سکوت اختیار فرمالیا۔

(۱۹۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَانِ.

(۱۹۱۰۴) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت دو حیض ہے۔ اگر حیض نہ آتے ہوں تو وہ ڈیڑھ مہینہ کی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الأَمَةِ الَّتِي لَمْ تَحِضْ وَقَدْ رَاهَقَتْ :عِدَّتُهَا خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ يَوْمًا فَإِنْ كَانَتْ تَحِيضُ فَعِدَّتُهَا حَيْضَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۰۵) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ ایسی باندی جو قریب البلوغ ہو اور اسے حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت پینتالیس دن ہیں۔ اگر اسے حیض آتا ہو تو اس کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۹۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي عِدَّةِ الأَمَةِ قَالَ : إِنْ كَانَتْ تَحِيضُ فَحَيْضَتَانِ ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَعِدَّتُهَا خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ يَوْمًا.

(۱۹۱۰۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر باندی کو حیض آتا ہو تو اس کی عدت دو حیض ہیں اور اگر اسے حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت پینتالیس دن ہیں۔

(۱۹۱۰۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : عِدَّةُ الأَمَةِ مِثْلُ نِصْفِ عِدَّةِ الْحُرَّةِ

(۱۹۱۰۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت آزاد عورت کی عدت کا نصف ہے۔

(۱٦۰) مَا قَالُوا فِي الأَمَةِ تَكُونُ لِلرَّجُلِ فَيُعْتِقُهَا ، تَكُونُ عَلَيْهَا عِدَّةٌ ؟

اگر کوئی شخص اپنی باندی کو آزاد کر دے تو کیا اس پر عدت واجب ہوگی؟

(۱۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الأَمَةِ الَّتِي تُوطَأُ : إِذَا بِيعَتْ ، أَوْ وُهِبَتْ ، أَوْ أُعْتِقَتْ فَلْتَسْتَبْرَأْ بِحَيْضَةٍ.

(۱۹۱۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ باندی جس سے جماع کیا گیا ہو اگر اسے بیچ دیا جائے یا ہبہ میں دے دیا جائے یا آزاد کر دیا جائے تو وہ ایک حیض عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ قَالَ : عِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ.

(۱۹۱۰۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کر دیا جائے تو اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۹۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ قَالَ : تَعْتَدُّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۹۱۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کر دیا جائے تو اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱۹۱۱۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : الأَمَةُ إِذَا أُعْتِقَتِ اعْتَدَّتْ بِحَيْضَتَيْنِ ، وَقَالَ الزُّهْرِيُّ : ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۹۱۱۱) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کیا جائے تو وہ دو حیض عدت گزارے گی۔ حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ وہ تین حیض عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۱۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : تَعْتَدُّ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۱۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب باندی کو آزاد کر دیا جائے تو اس کی عدت تین حیض ہے۔

(۱٦١) مَا قَالُوا فِي الأَمَةِ تُعْتَقُ وَلَهَا زَوْجٌ فَتَخْتَارُ نَفْسَهَا

اگر کسی باندی کو آزاد کیا جائے اور اس کا خاوند ہو تو وہ اپنے نفس کو اختیار کر لے تو عدت کا کیا حکم ہوگا؟

(۱۹۱۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَرِيرَةَ أَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

(۱۹۱۱۳) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ ؓ کو حکم دیا کہ وہ آزاد عورتوں والی عدت گزاریں۔

(۱۹۱۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ بَرِيرَةَ اعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

(۱۹۱۱۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت بریرہ ؓ کو آزاد کیا گیا تو انہوں نے آزاد عورت والی عدت گزاری۔

(۱۹۱۱٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَرِيرَةُ أُعْتِقَتْ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

(۱۹۱۱۵) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت بریرہ ؓ کو آزاد کیا گیا تو انہوں نے آزاد عورت والی عدت گزاری۔

(۱٦٢) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ تَحْتَهُ الأَمَةُ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ تُعْتَقُ

اگر ایک آدمی کے نکاح میں کوئی باندی ہو اور وہ اسے ایک طلاق دے دے پھر اس باندی کو آزاد کر دیا جائے تو اس کی عدت کا کیا حکم ہے؟

(۱۹۱۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الأَمَةِ طَلُقَتْ تَطْلِيقَتَيْنِ لَمْ يُدْرِكْهَا عَتَاقُهُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ قَالَ :تَعْتَدُّ عِدَّةَ الأَمَةِ.

(۱۹۱۱۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کو دو طلاقیں دی جائیں اور پھر اسے عدت کے پورا ہونے سے پہلے آزادی مل جائے تو باندی والی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا طُلِّقَتْ تَطْلِيقَةً ، ثُمَّ أَدْرَكَهَا عَتَاقُهُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا اعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْحُرَّةِ وَإِذَا طَلُقَتْ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ أَدْرَكَتْهَا عَتَاقُهُ اعْتَدَّتْ عِدَّةَ الأَمَةِ لَمَّا بَانَتْ مِنْهُ ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا كَذَلِكَ.

(۱۹۱۱۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کسی باندی کو ایک طلاق دی جائے اور پھر اس کو عدت کے پورا ہونے سے پہلے آزادی مل جائے تو وہ آزاد عورت والی عدت گزارے گی۔ اگر اسے دو طلاقیں دی جائیں اور پھر اسے آزادی مل جائے تو وہ باندی والی عدت گزارے گی۔ یہی حکم اس باندی کا ہے جس کا خاوند مر جائے۔ اور پھر اسے آزادی بھی مل جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ أَمَةٌ تَطْلِيقَةً ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ فِي الْعِدَّةِ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ حُرَّةٍ وَإِذَا طَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُهَا حَتَّى تَزَوَّجَ زَوْجًا غَيْرَهُ ، وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ أَمَةٍ.

(۱۹۱۱۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی ایسی بیوی کو جو کہ باندی تھی ایک طلاق دے دی، پھر عدت کے دوران اسے آزاد بھی کر دیا گیا تو وہ آزاد عورت والی عدت گزارے گی۔ اور جب اس کو دو طلاقیں دیں اور پھر وہ آزاد کر دی گئی تو وہ اس وقت تک اس سے شادی نہیں کر سکتا جب تک وہ کسی اور سے شادی نہ کر لے۔ اس کی عدت باندی والی عدت ہوگی۔

(۱۹۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الأَمَةِ إِذَا طُلِّقَتْ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ فِي عِدَّتِهَا قَالَ : تَعْتَدُّ حَيْضَتَيْنِ ، وَإِنْ طُلِّقَتْ وَاحِدَةً فَأُعْتِقَتْ فِي عِدَّتِهَا قَالَ : تَعْتَدُّ ثَلاَثَ حِيَضٍ وَزَوْجُهَا أَحَقُّ بِهَا.

(۱۹۱۱۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک باندی کو دو طلاقیں دی گئیں۔ پھر اسے اس کی عدت میں آزاد کر دیا گیا تو وہ دو حیض عدت گزارے گی۔ اگر اسے ایک طلاق دی گئی اور اسے اس کی عدت میں آزاد کر دیا گیا تو وہ تین حیض عدت گزارے گی اور اس کا خاوند اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

(۱۹۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : عِدَّتُهَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ.

(۱۹۱۲۰) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی عدت آزاد عورت والی عدت ہوگی۔

(۱۹۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : إِذَا طُلِّقَتِ الأَمَةُ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ عِنْدَ ذَلِكَ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الأَمَةِ ، وَإِذَا طُلِّقَتْ وَاحِدَةً ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ عِنْدَ ذَلِكَ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ.

(۱۹۱۲۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کو دو طلاقیں دی گئیں پھر اسے آزاد کر دیا گیا تو اس کی عدت باندی والی عدت ہوگی اور اگر اسے ایک طلاق دینے کے بعد آزاد کیا گیا تو اس کی عدت آزاد عورت والی عدت ہوگی۔

(۱۶۳) مَا قَالُوا : فِي الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ الأَمَةُ فَيَمُوتُ ثُمَّ تُعْتَقُ بَعْدَ مَوْتِهِ

اگر کسی شخص کے نکاح میں باندی ہو اور وہ آدمی مر جائے اور اس کی موت کے بعد باندی کو بھی آزاد کر دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۱۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا ، ثُمَّ أُعْتِقَتْ قَالَ : تَمْضِي عَلَى عِدَّةِ الأَمَةِ وَلَيْسَ لَهَا إِلاَّ عِدَّةُ الأَمَةِ.

(۱۹۱۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کا خاوند انتقال کر جائے اور پھر اسے آزاد بھی کر دیا جائے تو وہ باندی والی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدت گذارے گی۔

(۱۹۱۲۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زُرْعَةَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ مَمْلُوكَةٌ فَأَدْرَكَهَا الْعِتْقُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فتتم أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۱۲۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کا خاوند انتقال کر جائے اور پھر اسے آزاد بھی کر دیا جائے اور وہ عدت میں ہو تو وہ چار مہینے دس دن پورے کرے گی۔

(١٦٤) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تُزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا فَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا ، بعدة أَيِّهِمَا تَبْدَأُ ؟

اگر کوئی عورت اپنی عدت میں شادی کر لے اور پھر میاں بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو وہ کس عدت کو پہلے گزارے گی؟

(۱۹۱۲٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَجَاءَ آخَرُ فَتَزَوَّجَهَا ؟ قَالَ عُمَرُ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَتُكْمِلُ عِدَّتَهَا الأُولَى ، وَتَأْتَنِف مِنْ هَذَا عِدَّةً جَدِيدَةً وَيُجْعَلُ الصَّدَاقُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَلاَ يَتَزَوَّجُهَا الثَّانِي أَبَدًا ، وَيَصِيرُ الأَوَّلُ خَاطِبًا ، وَقَالَ عَلِيٌّ : يُفَرَّقُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا ، وَتُكْمِلُ عِدَّتَهَا الأُولَى ، وَتَعْتَدُّ مِنْ هَذَا عِدَّةً جَدِيدَةً ، وَيُجْعَلُ لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا ، وَيَصِيرَانِ كِلاَهُمَا خَاطِبَيْنِ.

(۱۹۱۲۴) حضرت صالح بن مسلم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور پھر عدت میں کوئی دوسرا آدمی اس سے شادی کر لے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ اور وہ دوسرے خاوند سے نئے سرے سے عدت شروع کرے گی اور اس کا مہر بیت المال سے دیا جائے گا۔ دوسرا خاوند تو اس سے کبھی شادی نہیں کر سکتا اور پہلا خاوند پیامِ نکاح بھیج سکتا ہے۔ حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ اس کے اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ وہ پہلی عدت کو پورا کرے گی اور اس خاوند سے نئی عدت گزارے گی۔ وہ آدمی ہی اس کا مہر دے گا اور وہ دونوں اسے پیام نکاح بھجوا سکتے ہیں۔

(۱۹۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا قَالَ الشَّعْبِيُّ : تَسْتَأْنِفُ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَتُكْمِلُ مَا بَقِيَ عَلَيْهَا مِنَ الأَوَّلِ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : تُكْمِلُ مَا بَقِيَ مِنَ الأَوَّلِ وَتَسْتَأْنِفُ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ.

(۱۹۱۲۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص عدت میں شادی کر لے اور پھر میاں بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو تین حیضوں سے نئے سرے سے عدت پوری کرے گی اور باقی ماندہ عدت کو پہلے حیض سے شروع کرے گی۔ اور حضرت ابراہیم ؒ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ وہ پہلے خاوند کی باقی ماندہ عدت کو پورا کرے گی اور پھر نئے سرے سے تین حیض پورے کرے گی۔

(۱۹۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَتُكْمِلُ عِدَّتَهَا مِنَ الأَوَّلِ ، وَتَعْتَدُّ مِنْ مَاءِ الآخَرِ ، وَيَكُونُ لَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا ، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلْتَزَوَّجْهُ ، أَوْ غَيْرَهُ إِنْ شَائَتْ.

(۱۹۱۲۶) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔عورت پہلی عدت کو پورا کرے گی پھر دوسرے پانی کی عدت شروع کرے گی۔اس کو دوسرے خاوند سے مہر بھی ملے گا۔جب عدت پوری ہوجائے تو چاہے تو اس دوسرے مرد سے شادی کرلے اور چاہے تو کسی اور سے شادی کرلے۔

(۱۶۵) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ يَكُونُ لَهَا زَوْجٌ وَلَهَا وَلَدٌ مِنْ غَيْرِهِ فَيَمُوتُ بَعْضُ وَلَدِهَا ، مَنْ قَالَ لاَ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَحِيضَ

اگر ایک عورت کا کوئی خاوند ہو اور اس عورت کے پیٹ میں کسی اور کا بچہ ہو اور وہ بچہ مر جائے تو جن حضرات کے نزدیک مرد اس وقت تک عورت کے قریب نہیں آ سکتا جب تک اسے حیض نہ آجائے

(۱۹۱۲۷) حَدَّثَنَا عبد الله بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ وَلَهَا وَلَدٌ مِنْ غَيْرِهِ فَيَمُوتُ قَالَ : لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ مَا فِي بَطْنِهَا ، أَوْ تَحِيضَ حَيْضَةً.

(۱۹۱۲۷) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کا کوئی خاوند ہو اور اس عورت کے پیٹ میں کسی اور کا بچہ ہو تو مرد اس وقت تک عورت کے قریب نہیں آ سکتا جب تک اس کے پیٹ کے بچے کی صورت حال واضح نہ ہوجائے یا جب تک اسے حیض نہ آجائے۔

(۱۹۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى يَنْظُرَ هل بها حَبَلٌ ، أَوْ لاَ.

(۱۹۱۲۸) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اس وقت تک اس کے قریب نہ جائے جب تک یہ بات واضح نہ ہوجائے کہ وہ حاملہ ہے یا نہیں ہے۔

(۱۹۱۲۹) حَدَّثَنَا يحيى بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ الْمُخَارِقِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ : لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَعْتَدَّ ، أَوْ قَالَ : حَتَّى تَحِيضَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۲۹) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک اس کے قریب نہ جائے جب تک وہ عدت نہ گزار لے یا اسے حیض نہ آجائے۔

(۱۹۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَقَالَ لِلزَّوْجِ وَلِلْمَرْأَةِ وَلَدٌ مِنْ غَيْرِهِ :لَيْسَ لَكَ أَنْ تَسْتَلْحِقَ سَهْمًا لَيْسَ لَكَ.

(۱۹۱۳۰) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک جنازہ پڑھایا اور پھر خاوند سے فرمایا (جب کہ عورت کا کسی دوسرے مرد سے بچہ تھا) تیرے لئے یہ بات درست نہیں کہ تو کسی دوسرے کے حصے پر قبضہ جمائے۔

(۱۹۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعُمَارَةَ قَالاَ :لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى يبين حَمْلٌ أَمْ لاَ.

(۱۹۱۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت عمارہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک اس کے قریب نہ جائے جب تک حمل کا ہونا اور نہ ہونا ظاہر نہ ہو جائے۔

(۱۹۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً.

(۱۹۱۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک اس کے قریب نہ جائے جب تک اسے حیض نہ آجائے۔

(١٦٦) مَا قَالُوا فِي امْرَأَةِ الْعِنِّينِ ؟ إِذَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا عَلَيْهَا عِدَّةٌ ؟

اگر نامرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو کیا عورت عدت گزارے گی؟

(۱۹۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ :أَجَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعِنِّينَ سَنَةً فَإِنِ اسْتَطَاعَهَا وَإِلاَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

(۱۹۱۳۳) حضرت سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نامرد کو ایک سال کی مہلت دی کہ اگر وہ جماع کی طاقت رکھے تو ٹھیک ورنہ میاں بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے گی اور عورت پر عدت لازم ہوگی۔

(۱۹۱۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا مَضَتِ السَّنَةُ اعْتَدَّتْ بَعْدَ السَّنَةِ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ ، وَإِنْ لَمْ يُطَلِّقْهَا.

(۱۹۱۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مہلت کو ایک سال گزر جائے تو عورت مطلقہ والی عدت گزارے گی خواہ نامرد نے طلاق نہ دی ہو۔

(۱۹۱۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةِ الْعِنِّينِ قَالَ :عَلَيْهَا الْعِدَّةُ إِذَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

(۱۹۱۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نامرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو اس پر عدت لازم ہوگی۔

(۱۹۱۳٦) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بن عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :عَلَيْهَا الْعِدَّةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۳۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب نامرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کرادی جائے تو اس پر عدت لازم ہوگی۔

(۱٦٧) مَا قَالُوا فِي الْمُرْتَدِّ، عَنِ الإِسْلاَمِ ؟ أَعَلَى امْرَأَتِهِ عِدَّةٌ ؟

کیا مرتد کی بیوی پر عدت لازم ہوگی؟

(۱۹۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَبِي الصَّبَّاحِ قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : كَمْ تَعْتَدُّ امْرَأَتُهُ ؟ يَعْنِي الْمُرْتَدَّ ، قَالَ : ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ ، قُلْتُ : فَإِنْ قُتِلَ ؟ قَالَ : أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۱۳۷) حضرت موسیٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا کہ مرتد شخص کی بیوی کتنی عدت گزارے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ تین حیض۔ میں نے پوچھا اگر اسے قتل کردیا جائے تو؟ فرمایا چار مہینے دس دن۔

(۱۹۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ قَالاَ : فِي الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ يَرْتَدُّ ، عَنِ الإِسْلاَمِ وَيَلْحَقُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ قَالاَ : تَعْتَدُّ امرأته ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ إِنْ كَانَتْ تَحِيضُ ، وَإِنْ كَانَتْ لاَ تَحِيضُ فَثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، وَإِنْ كَانَتْ حَامِلاً أن تَضَعَ حَمْلَهَا ، ثُمَّ تَزَوَّجُ إِنْ شَائَتْ ، وَإِنْ هُوَ رَجَعَ فَتَابَ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا يَثْبُتَانِ عَلَى نِكَاحِهِمَا.

(۱۹۱۳۸) حضرت شعبی اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہوکر کافروں کی سرزمین میں چلا جائے تو اس کی بیوی کو اگر حیض آتا ہو تو تین حیض عدت گزارے گی اور اگر حیض نہ آتا ہو تو تین مہینے۔ اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔ پھر وہ چاہے تو شادی کرسکتی ہے۔ اگر اس کا خاوند عدت پوری ہونے سے پہلے واپس آجائے اور توبہ کرلے تو ان کا نکاح باقی رہے گا۔

(۱۹۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِذَا ارْتَدَّ الرَّجُلُ ، عَنِ الإِسْلاَمِ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ امْرَأَتُهُ بِتَطْلِيقَةٍ بَائِنَةٍ وَلَيْسَ عَلَيْهَا سَبِيلٌ إِنْ رَجَعَ وَتَعْتَدُّ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ.

(۱۹۱۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرتد ہوجائے تو اس کی بیوی کو ایک طلاق بائنہ ہوجائے گی۔ اس کے پاس بیوی سے رجوع کرنے کا حق نہیں ہوگا اور عورت مطلقہ والی عدت گزارے گی۔

(۱۹۱٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : هُوَ أَحَقُّ بها مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ، إِنْ رَجَعَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، قَالَ أَبُو مَعْشَرٍ : فَكَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْمُرْتَدِّ.

(۱۹۱۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تک عورت عدت میں ہے وہ اس کا زیادہ حق دار ہوگا اگر عدت میں وہ رجوع کرلے تو وہ اسی کی بیوی رہے گی۔ حضرت ابو معشر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے یہی بات حضرت عبدالحمید بن عبدالرحمن کی طرف مرتد کے بارے میں لکھی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٦٨) مَا قَالُوا فِي ذِمِّيَّةٍ طُلِّقَتْ ، أَوْ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَأَسْلَمَتْ فِي الْعِدَّةِ ، كَمْ يَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الْعِدَّةِ ؟

اگر ذمیہ عورت کو طلاق ہو جائے یا اس کا خاوند مر جائے اور وہ عدت میں مسلمان ہو جائے تو کتنی عدت گزارے گی؟

(١٩١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنِ امْرَأَةٍ ذِمِّيَّةٍ طُلِّقَتْ فَأَسْلَمَتْ فِي عِدَّتِهَا ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمَتْ فِي عِدَّتِهَا لَزِمَهَا مَا لَزِمَ الْمُسْلِمَاتِ.

(۱۹۱۴۱) حضرت زیاد بن عبد الرحمٰن ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ویشیلہ سے سوال کیا کہ اگر ذمیہ عورت کو طلاق ہو جائے یا اس کا خاوند مر جائے اور وہ عدت میں مسلمان ہو جائے تو کتنی عدت گزارے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد اس پر مسلمان عورتوں کے احکام لاگو ہوں گے۔

(١٩١٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنْ نَصْرَانِيَّةٍ تحت نَصْرَانِيٍّ فَأَسْلَمَتْ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : عَلَيْهَا عِدَّةٌ قَالَ : نَعَمْ ، عَلَيْهَا عِدَّةُ ثَلاَثِ حِيَضٍ ، أَوْ ثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ.

(۱۹۱۴۲) حضرت ابو حرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سوال کیا گیا کہ اگر کوئی نصرانی عورت جو کہ ایک نصرانی کے نکاح میں تھی۔ اگر اسلام قبول کرتی ہے تو کیا ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اس پر عدت لازم ہوگی، تین حیض یا تین مہینے۔

(١٩١٤٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنِ الْمَرْأَةِ يَمُوتُ زَوْجُهَا وَهو نَصْرَانِيٌّ ، ثُمَّ تُسْلِمُ كَمْ تَعْتَدُّ ؟ قَالَ : أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۱۴۳) حضرت عطاء ویشیلہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی عورت کا عیسائی خاوند مر جائے اور عورت اسلام قبول کر لے تو وہ کتنی عدت گزارے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ چار مہینے اور دس دن۔

(١٦٩) من قَالَ طَلاَقُ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ طَلاَقُ الْمُسْلِمَةِ وَعِدَّتُهُمَا مِثْلُ عِدَّتِهَا

جن حضرات کے نزدیک عیسائی اور یہودی عورت کی طلاق مسلمان عورت کی طلاق کی طرح ہے اور ان کی عدت بھی مسلمان عورت کی طرح ہے

(١٩١٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : طَلاَقُ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ طَلاَقُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمَةِ وَعِدَّتُهُمَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ.

(۱۹۱۴۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عیسائی اور یہودی عورت کی طلاق مسلمان عورت کی طلاق کی طرح ہے اور ان کی عدت بھی آزاد مسلمان عورت کی طرح ہے۔

(۱۹۱٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ فِيمَنْ تَزَوَّجَ الْيَهُودِيَّةَ ، أَوِ النَّصْرَانِيَّةَ عَلَى الْمُسْلِمَةِ قَالَ :يَقْسِمُ بَيْنَهُمَا سَوَاءً وَطَلاَقُهَا طَلاَقُ حُرَّةٍ وَعِدَّتُهَا كَذَلِكَ.

(۱۹۱۴۵) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے مسلمان عورت کے ہوتے ہوئے کسی یہودی یا عیسائی عورت سے شادی کی تو ان کے درمیان برابری سے کام لے۔ ان کی طلاق اور عدت بھی آزاد مسلمان عورت کی طرح ہوگی۔

(۱۹۱٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :طَلاَقُ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ طَلاَقُ الْحُرَّةِ وَعِدَّتُهُمَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ وَيَقْسِمُ لَهُمَا كَمَا يَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ.

(۱۹۱۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عیسائی اور یہودی عورت کی طلاق مسلمان عورت کی طلاق کی طرح ہے اور ان کی عدت بھی آزاد مسلمان عورت کی طرح ہے۔ اور ان کے درمیان تقسیم بھی آزاد عورت کی طرح کرے گا۔

(۱۹۱٤٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :عِدَّةُ النَّصْرَانِيَّةِ مِثْلُ عِدَّةِ الْمُسْلِمَةِ وَقِسْمَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۹۱۴۷) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نصرانیہ کی عدت مسلمان عورت کی طرح ہے اور ان کے درمیان تقسیم بھی برابر ہوگی۔

(۱۹۱٤٨) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمُسْلِمَةَ وَالْيَهُودِيَّةَ ، أَوِ النَّصْرَانِيَّةَ قَالَ :يُسَوِّي بَيْنَهُمَا فِي الْقَسْمِ مِنْ مَالِهِ وَنَفْسِهِ.

(۱۹۱۴۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جو مسلمان، یہودیہ اور عیسائیہ عورت سے شادی کرے تو مال اور جان میں ان کے درمیان برابری کرے گا۔

(۱۹۱٤٩) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ النَّصْرَانِيَّةَ فَقَالاَ :قِسْمَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۹۱۴۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عیسائی عورت سے شادی کرے تو (مسلمان عورت کے ہوتے ہوئے ان دونوں میں برابری اور تقسیم کا) کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ دونوں کے درمیان تقسیم میں برابری کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۰) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدَانِ فَتَضَعُ أَحَدَهما

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور اس کے پیٹ میں دو بچے ہوں، وہ ایک کو جنم دے دے تو عدت کا حکم ہے؟

(۱۹۱۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِذَا وَضَعَتْ وَلَدًا وَبَقِيَ فِي بَطْنِهَا وَلَدٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الآخَرَ.

(۱۹۱۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت ایک بچے کو جنم دے اور دوسرا اس کے پیٹ میں ہو تو مرد اس سے رجوع کر سکتا ہے جب تک وہ دوسرے بچے کو جنم نہ دے دے۔

(۱۹۱۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا وَضَعَتْ وَلَدًا وَبَقِيَ فِي بَطْنِهَا وَلَدٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الآخَرَ.

(۱۹۱۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت نے ایک بچے کو جنم دیا اور ایک بچہ اس کے پیٹ میں باقی تھا تو مرد اس سے رجوع کرنے کا حقدار ہے جب تک وہ دوسرے بچے کو جنم نہ دے دے۔

(۱۹۱۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ.

(۱۹۱۵۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۹۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً فَتَضَعُ وَلَدًا ، ويكون فِي بَطْنِهَا آخَرُ ، فَيُرَاجِعُهَا زَوْجُهَا فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالُوا :إِنْ شَاءَ رَاجَعَهَا حَتَّى تَضَعَ الآخَرَ مِنْهما.

(۱۹۱۵۳) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب، حضرت عطاء اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق دے اور اس کے بعد عورت ایک بچے کو جنم دے اور دوسرا بچہ اس کے رحم میں ہو تو دوسرے بچے کی پیدائش سے پہلے آدمی اس سے رجوع کر سکتا ہے۔

(۱۹۱۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدَانِ ، قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَضَعَ الآخَرَ وَتَلاَ :﴿وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾.

(۱۹۱۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کے پیٹ میں دو بچے ہوں تو وہ دوسرے بچے کی پیدائش تک رجوع کا حق رکھتا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۵۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الَّذِي يُطَلِّقُ وَفِي بَطْنِهَا الولدان قَالَ لَهُ الرَّجْعَةُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا.

(۱۹۱۵۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک مرد اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کے رحم میں دو بچے ہوں تو مرد اس وقت تک رجوع کرسکتا ہے جب تک وہ دوسرے بچے کو جنم نہ دے۔

(۱۹۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الآخَرَ.

(۱۹۱۵۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی بیوی سے اس وقت تک رجوع کرسکتا ہے جب تک دوسرے بچے کو جنم نہ دے دے۔

(۱۹۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالحَسَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالُوا :هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَضَعَ الآخَرَ.

(۱۹۱۵۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ اور حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی بیوی سے اس وقت تک رجوع کرسکتا ہے جب تک دوسرے بچے کو جنم نہ دے دے۔

(۱۹۱۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :كَانُوا يَقُولُونَ :لَوْ كَانَ وَلَدٌ وَاحِدٌ خَرَجَ مِنْهُ طَائِفَةٌ كان يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ مَا لَمْ يَخْرُجْ كُلُّهُ.

(۱۹۱۵۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک بچے کا کچھ حصہ اپنی ماں کے رحم سے باہر آ جائے تو پھر بھی خاوند کو رجوع کا حق ہوتا ہے جب تک بچہ پورے کا پورا باہر نہ آ جائے۔

(۱۹۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ:حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِد، عَنِ أَبِي حَنْظَلَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الآخَرَ.

(۱۹۱۵۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی بیوی سے اس وقت تک رجوع کرسکتا ہے جب تک دوسرے بچے کو جنم نہ دے دے۔

(۱۷۱) من قَالَ إِذَا وَضَعَتْ أَحَدَهُمَا فَقَدْ حَلَّتْ

جن حضرات کے نزدیک اگر ایک بچے کو جنم دے دے تو عدت ختم ہو جاتی ہے

(۱۹۱۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ ، أَوْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ فَوَضَعَتْ وَلَدًا وَبَقِيَ فِي بَطْنِهَا آخَرُ فَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بِالأَوَّلِ.

(۱۹۱۶۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کا انتقال ہوگیا یا اس نے اپنی حاملہ بیوی کو طلاق دے دی۔ عورت نے بچے کو جنم دیا اور اس کے پیٹ میں ایک اور بچہ بھی تھا تو پہلے بچے کی پیدائش سے عدت پوری ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا وَضَعَتْ أَحَدَهُمَا فَقَدْ بَانَتْ.

(۱۹۱۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس نے ایک بچہ جنم دے دیا تو وہ بائنہ ہوگئی۔

(۱۹۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :إِذَا وَضَعَتِ الأَوَّلَ فَقَدْ بَانَتْ ، قَالَ :قِيلَ لَهُ :تَزَوَّجُ ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ قَتَادَةُ :خُصِمَ الْعَبْدُ.

(۱۹۱۶۲) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اس نے ایک بچے جو جنم دے دیا تو وہ بائنہ ہوگئی۔ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا اب وہ شادی کرسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ بندے (حضرت عکرمہ) سے جھگڑا کیا گیا۔

(۱۷۲) مَا قَالُوا أَيْنَ تَعْتَدُّ ؟ مَنْ قَالَ فِي بَيْتِهَا

عورت عدت کہاں گزارے گی؟

(۱۹۱۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تَعْتَدُّ الْمُطَلَّقَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ زِينَةً.

(۱۹۱۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی۔ اور زینت والا سرمہ نہیں لگائے گی۔

(۱۹۱۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ثَلاَثًا ، وَإِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ ، قَالَ :احْبِسْهَا ، قَالَ :لاَ تجلس قَالَ :قَيِّدْهَا قَالَ :إِنَّ لَهَا إِخْوَةً غَلِيظَةً رِقَابُهُمْ ، قَالَ :اسْتَعْدِ الأَمِيرَ.

(۱۹۱۶۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں اور وہ گھر سے جانا چاہتی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اسے روکے رکھو۔ اس آدمی نے کہا کہ وہ نہیں رکتی۔ انہوں نے فرمایا کہ اس قید کرو۔ اس آدمی نے کہا کہ اس عورت کے بھائی ہیں جو بڑے مضبوط اور توانا ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امیر کی طرف رجوع کرو۔

(۱۹۱٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :الْمُطَلَّقَةُ تَزُورُ وَلاَ تَبِيتُ.

(۱۹۱۶۵) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاق یافتہ عورت اپنے اقارب سے ملاقات کرسکتی ہے لیکن وہاں رات نہیں گزار سکتی۔

(۱۹۱٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لاَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَلاَ تَمَسُّ طِيبًا إلاَّ عِنْدَ الطُّهْرِ بنبذة مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ.

(۱۹۱۶۶) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں وہ اپنے خاوند کے گھر سے باہر نہیں نکل سکتی۔ وہ خوشبو بھی صرف طہر میں لگائے جو کہ قسط اور اظفار نامی خوشبو میں سے معمولی سی۔

(۱۹۱٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو زُكَيْرٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ :طَلَّقْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِنْت عَمٍّ لِی ثَلاَثًا الْبَتَّةَ فَأَتَیْت سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ أَسْأَلُہُ فَقَالَ :تَعْتَدُّ فِی بَیْتِ زَوْجِھَا حَیْثُ طُلِّقَتْ ، قَالَ : وَسَأَلْت الْقَاسِمَ وَسَالِمًا وَأَبَا بَکْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَارِجَۃَ بْنَ زَیْدٍ وَسُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ فَکُلُّھُمْ یَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ سَعِیدٍ.

(۱۹۱۶۷) حضرت عبدالرحمن بن نضلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی چچازاد بہن کو تین طلاقیں دے دیں پھر میں حضرت سعید بن مسیب کے پاس آیا کہ ان سے اس بارے میں سوال کروں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہاں اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی جہاں اسے طلاق دی گئی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت قاسم، سالم، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، خارجہ بن زید اور سلیمان بن یسار سے سوال کیا تو ان سب نے وہی بات کی جو حضرت سعید بن مسیب نے فرمائی تھی۔

(۱۹۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّھْرِیِّ فِی الْمُطَلَّقَۃِ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّی عَنْھَا زَوْجُھَا :تَعْتَدَّانِ فِی بَیْتِ زَوْجَیْھِمَا وَتُحِدَّانِ.

(۱۹۱۶۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں یا اس کا خاوند انتقال کر گیا ہو وہ اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزاریں گی اور زیر ناف بالوں کو صاف کریں گی۔

(۱۹۱۶۹) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّ یَحْیَی بْنَ سَعِیدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ امْرَأَتَہُ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَکَمِ ، فَانْطَلَقَتْ إِلَی أَھْلِھَا ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَۃُ إِلَی مَرْوَانَ :اتَّقِ اللَّہَ وَرُدَّ الْمَرْأَۃَ إِلَی بَیْتِھَا ، فَقَالَ مَرْوَانُ :إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ غَلَبَنِی.

(۱۹۱۶۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے اپنی بیوی (بنت عبدالرحمن بن حکم) کو طلاق دی۔ وہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی گئیں۔ اس پر حضرت عائشہ نے مروان کے پاس پیغام بھیجا کہ اللہ سے ڈرو اور عورت کو اس کے خاوند کے گھر واپس بھیج دو۔ مروان نے کہا کہ عبدالرحمن مجھ پر غالب آ گئے ہیں۔

(۱۹۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لاَ تَبِیتُ الْمَبْتُوتَۃُ وَلاَ الْمُتَوَفَّی عَنْھَا زَوْجُھَا إلاَّ فِی بَیْتِھَا حَتَّی تَنْقَضِیَ عِدَّتُھَا.

(۱۹۱۷۰) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جس عورت کو طلاق دے دی گئی ہو یا اس کا خاوند انتقال کر گیا ہو تو وہ اپنے خاوند کے گھر میں ہی رہے گی جب تک اس کی عدت پوری نہ ہو جائے۔

(۱۹۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ قَالَ :طُلِّقَتِ امْرَأَۃٌ بِالْمَدِینَۃِ فَسُئِلَ فُقَھَائُ أَھْلِ الْمَدِینَۃِ فَقَالُوا :تَمْکُثُ فِی بَیْتِھَا ، فَسُئِلَ سَعِیدٌ :فَقَالَ :تَمْکُثُ.

(۱۹۱۷۱) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت کو طلاق دی گئی پھر اس کے بارے میں مدینہ کے فقہاء سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں رہے گی۔ اس بارے میں حضرت سعید سے سوال کیا گیا تو انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں ہی رہے گی۔

(۱۷۳) من رَخَّصَ لِلْمُطَلَّقَةِ أَنْ تَعْتَدَّ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا

جن حضرات کے نزدیک مطلقہ عدت میں اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ بھی کہیں رہ سکتی ہے

(۱۹۱۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ :فَأَمَرَهَا أَنْ تَحَوَّلَ. (مسلم ۱۱۲۱۔ ابن ماجه ۲۰۳۳)

(۱۹۱۷۲) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے (طلاق کے بعد) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اندیشہ ہے کہ اس گھر میں میرے ساتھ زیادتی کی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے اہل کے پاس جانے کی اجازت دے دی۔

(۱۹۱۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُس ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا :تَعْتَدُّ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِنْ شَائَتْ.

(۱۹۱۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں اگر وہ چاہے تو اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں بھی عدت گزار سکتی ہے۔

(۱۹۱۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ:سَأَلْتُ عَطَاءً فَقَالَ:تَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ، وَقَالَهُ الْحَسَنُ أَيْضًا.

(۱۹۱۷۴) حضرت حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مطلقہ کی عدت کے مقام کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جہاں چاہے وہاں عدت گزار سکتی ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے تھے۔

(۱۹۱۷٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بن عَمرو قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ : كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا ، قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَإِنْ وَضَعْتِ شَيْئًا لَمْ يَرَ شَيْئًا.

(مسلم ۱۱۱۲۔ ابوداؤد ۲۲۷۸)

(۱۹۱۷۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بنو مخزوم کے ایک آدمی کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے حتمی طلاق دے دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے گھر چلی جاؤ۔ وہ نابینا آدمی ہیں۔ اگر تم ضرورت کے تحت اپنے کپڑے اتاروگی تو بھی وہ کچھ نہ دیکھ سکیں گے۔

(۱۷٤) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ فِي بَيْتٍ بِكِرَاءٍ، مَا تَصْنَعُ ؟

اگر عورت کرائے کے گھر میں رہتی تھی اور اسے طلاق ہوگئی تو اب وہ کیا کرے؟

(۱۹۱۷٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ وَهِيَ سَاكِنَةٌ فِي بَيْتٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكِرَاءٍ فَقَالَ :إِنْ أَحْسَنَ أَنْ يُعْطِيَ أَجْرًا وَتَمْكُثَ فِي بَيْتِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۹۱۷٦) حضرت ابراہیم ویلید سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت کرائے کے گھر میں رہتی تھی اور اسے طلاق ہوگئی تو اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ بہتر ہے کہ آدمی مکان کا کرایہ دے اور وہ عدت کے پورا ہونے تک اسی گھر میں رہے۔

(۱۹۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ :سُئِلَ سعيد بْنُ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ وَهِيَ فِي بَيْتٍ بِكِرَاءٍ عَلَى مَنِ الْكِرَاءُ ؟ قَالَ :عَلَى زَوْجِهَا.

(۱۹۱۷۷) حضرت یحییٰ بن سعید ویلید فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب ویلید سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک عورت کرائے کے گھر میں رہتی ہو اور اسے طلاق ہو جائے تو کرایہ کون دے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ کرایہ اس کے خاوند پر لازم ہوگا۔

(۱۷۵) مَا قَالُوا فِي الْمُطَلَّقَةِ ، لَهَا أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا ؟ مَنْ كَرِهَهُ

کیا عورت عدت کے دنوں میں حج کر سکتی ہے؟

(۱۹۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَدَّ نِسْوَةً حَاجَّاتٍ ، أَوْ مُعْتَمِرَاتٍ خَرَجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۹۱۷۸) حضرت سعید بن مسیب ویلید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا جو عدت کے دنوں میں حج یا عمرے کے لئے گئی تھیں۔

(۱۹۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عن مجاهد أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَدَّا نِسْوَةً حَوَاجَّ أوْ مُعْتَمِرَاتٍ حَتَّى اعْتَدَدْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۹۱۷۹) حضرت مجاہد ویلید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عدت میں حج یا عمرے کے لئے جانے والی عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا۔

(۱۹۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَدَّ نِسْوَةً حَاجَّاتٍ او مُعْتَمِرَاتٍ خَرَجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۹۱۸۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج یا عمرے کے لیے نکلنے والی ان عورتوں کو واپس بھیج دیا جو عدت میں نکلی تھیں۔

(۱۹۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَالْمُطَلَّقَةُ لاَ تَحُجُّ وَلاَ تَعْتَمِرُ وَلاَ تَلْبَسُ مُجَسَّدًا.

(۱۹۱۸۱) حضرت سعید بن مسیب ویلید فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے یا جسے طلاق دے دی جائے وہ نہ حج کرے، نہ عمرہ کرے اور جسم کے ساتھ جڑا ہوا کپڑا بھی نہ پہنے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ زَجَرَ امْرَأَةً تَحُجُّ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۹۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ڈانٹا تھا جو اپنی عدت میں حج کے لئے گئی۔

(۱۹۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : رَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِسْوَةً مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ حَاجَّاتٍ قُتِلَ أَزْوَاجُهُنَّ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمِيَاهِ.

(۱۹۱۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو ذوالحلیفہ سے واپس بھیج دیا تھا جو حج کرنے گئی تھیں جبکہ ان کے خاوند وہاں شہید کر دیئے گئے تھے۔

(۱۹۱۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : رَدَّ عُمَرُ نِسْوَةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ مِنَ الْبَيْدَاءِ ، فَمَنَعَهُنَّ الْحَجَّ.

(۱۹۱۸۴) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو بیداء سے واپس بھیج دیا تھا جن کے خاوند انتقال کر گئے تھے اور انہیں حج سے روک دیا تھا۔

(۱۷٦) من رَخَّصَ لِلْمُطَلَّقَةِ أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا

جن حضرات نے عورت کو عدت میں حج کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۹۱۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَحَجَّتْ أُمَّ كُلْثُومٍ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۹۱۸۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو ان کی عدت میں حج کرایا۔

(۱۹۱۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا لِلْمُطَلَّقَاتِ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ أَنْ يَحْجُجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۹۱۸٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ عورتیں اپنی عدت میں حج کریں۔

(۱۹۱۸۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا : تَحُجَّانِ عَنْهُمَا فِي عِدَّتِهِمَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَقَالَ حَبِيبٌ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۹۱۸۷) حضرت حبیب معلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا عورت اپنی عدت میں حج کر سکتی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں کر سکتی ہے۔ حضرت حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷) فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا، مَنْ قَالَ تَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا

وہ عورت جس کا خاوند فوت ہوجائے جن حضرات کے نزدیک وہ اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی

(۱۹۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ ابْنَةَ مَالِكٍ قَالَتْ: خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلاَجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دُورِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّهُ أَتَانِي نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ، عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالاً يُنْفَقُ عَلَيَّ وَلاَ مَالَ وَرِثْته وَلاَ دَارَ يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ فَأَلْحَق بِدَارِ أَهْلِي، وَدَارِ إِخْوَتِي، فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ إِلَيَّ بَعْضَ أَمْرِي قَالَ: فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ، قَالَتْ: فَخَرَجْت قَرِيرَةَ عَيْنٍ لِمَا قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ، أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فقال: كَيْفَ زَعَمْت؟ قَالَتْ: فَقَصَصْت عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، قَالَ: امْكُثِي فِي بَيْتِكَ الَّذِي كَانَ فِيهِ نعي زَوْجِك حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ، قَالَتْ: فَاعْتَدَدْت فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. (ترمذی ۱۲۰۴۔ ابوداؤد ۲۲۹۴)

(۱۹۱۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خاوند اپنے عجمی غلاموں کی تلاش میں نکلے جو کہ فرار ہوگئے تھے۔ وہ انہیں مقام قدوم میں ملے جہاں انہوں نے میرے خاوند کو شہید کردیا۔ جب مجھے میرے خاوند کے انتقال کی خبر ملی تو اس وقت میں میں انصار کے ایک گھر میں تھی جو میرے اہل وعیال کے گھروں سے دور تھا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے عرض کیا کہ مجھے میرے خاوند کے انتقال کی خبر آپہنچی ہے اور میں ایک ایسے گھر میں ہوں جو میرے والدین اور میرے بھائیوں کے گھر سے دور ہے۔ میرے خاوند نے میرے لئے پیسے بھی نہیں چھوڑے جو مجھ پر خرچ کئے جائیں، نہ مال ہے جس کی میں وارث بنوں اور نہ ہی کوئی ایسا گھر ہے جس کے وہ مالک ہیں۔ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں اپنے والدین اور اپنے بھائیوں کے گھر چلی جاؤں۔ یہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اس میں میرے لئے زیادہ فائدہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جو چاہو کرلو۔ حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فیصلہ سن کر میں اس حال میں باہر آئی کہ میری آنکھیں ٹھنڈی تھیں۔ پھر اس کے بعد میں مسجد میں تھی یا کسی کمرے میں تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ تم نے کیا فیصلہ کیا؟ میں نے سارا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا کہ اس گھر میں ہی ٹھہری رہو جس میں تمہارے خاوند کے انتقال کی خبر آئی تھی یہاں تک کہ مدت پوری ہوجائے۔ وہ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے چار مہینے اور دس دن وہیں گزارے۔

(۱۹۱۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ هَمْدَانَ قُتِلَ عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :يَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ وَيَبِتْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۹۱۸۹) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمدان کی کچھ عورتوں کے خاوند قتل کر دیئے گئے تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ دن کو جمع ہو جایا کریں اور رات اپنے گھروں میں گزارا کریں۔

(۱۹۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تُوُفِّيَ عَنْ نِسْوَةٍ مِنْ هَمْدَانَ أَزْوَاجُهُنَّ فَأَرَدْنَ أَنْ يَجْتَمِعْنَ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنهُمْ يَعْتَدِدْنَ فَأَرْسَلْنَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلْنَهُ قَالَ :تَعْتَدُّ كُلُّ امْرَأَةٍ فِي بَيْتِهَا.

(۱۹۱۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمدان کی کچھ عورتوں کے خاوند قتل کر دیئے گئے۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ ان میں سے ایک عورت کے گھر میں عدت گزار لیں۔ اس بارے میں سوال کرنے کے لئے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر عورت اپنے گھر میں عدت گزارے۔

(۱۹۱۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ أَنَّ امْرَأَةً زَارَتْ أَهْلَهَا وَهِيَ فِي عِدَّةٍ فَتَمَخَّضَتْ عِنْدَهُم فَبَعَثُونِي إِلَى عُثْمَانَ بَعْدَ ما صَلَّى الْعِشَاءَ وَأَخَذَ مَضْجَعَهُ فَقُلْت :إنَّ فُلاَنَةَ زَارَتْ أَهْلَهَا وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا وَهِيَ تَمْخُضُ فَمَا تَأْمُرُنِي ؟ قَالَ :فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُحْمَلَ إلَى بَيْتِهَا فِي تِلْكَ الْحَالِ.

(۱۹۱۹۱) حضرت مسیکہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت عدت میں اپنے گھر والوں سے ملاقات کرنے گئی۔ وہاں اس کے بچے کی ولادت کا وقت قریب آ گیا۔ ان لوگوں نے مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ میں ان سے اس بارے میں سوال کروں۔ اس وقت وہ عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے بستر پر جا چکے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ فلاں عورت اپنی عدت میں اپنے گھر والوں سے ملاقات کے لئے گئی تھی وہاں اسے بچے کی پیدائش کا درد ہونے لگا ہے۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اسی حال میں اس کے گھر لے جایا جائے۔

(۱۹۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَبِهَا فَاقَةٌ فَسَأَلَتْ عُمَرَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَهَا ؟ فَرَخَّصَ لَهَا أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَهَا بَيَاضَ يَوْمِهَا.

(۱۹۱۹۲) حضرت ابن ثوبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کے خاوند کا انتقال ہو گیا اور وہ فاقہ کا شکار تھی۔ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت چاہی کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اس بات کی رخصت دے دی کہ دن کی روشنی میں وہاں چلی جایا کرے۔

(۱۹۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَسَأَلَتْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهَا إلاَّ فِي بَيَاضِ يَوْمِهَا أَوْ لَيْلَتِهَا.

(۱۹۱۹۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا۔ اس نے اپنے گھر والوں کے پاس جانے کے بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے اسے روشنی میں ان کے پاس جانے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت دے دی۔

(۱۹۱۹٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ تَعْتَدُّ مِنْ زَوْجِهَا ، تُوُفِّيَ عَنْهَا ، فَاشْتَكَى أَبُوهَا، فَأَرْسَلَتْ إلَى أُمِّ سَلَمَةَ تَسْأَلُهَا :تَأْتِي أَبَاهَا تُمَرِّضُهُ؟ فَقَالَتْ :إذَا كُنْتِ إحْدَى طَرَفَيِ النَّهَارِ فِي بَيْتِكِ.

(۱۹۱۹۴) حضرت ابراہیم ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا تھا اور وہ عدت میں تھی۔ اس دوران اس عورت کے والد بیمار ہوگئے۔ اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیج کر سوال کیا کہ کیا وہ اپنے والد کی تیمارداری کے لئے جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر دن کے ایک کنارے میں اپنے گھر میں رہو تو جاسکتی ہو۔

(۱۹۱۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسْمَاعِيلَ، قَالَ:سَمِعْتُ إبْرَاهِيمَ يَقُولُ:الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لاَ تَبِيتُ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا.

(۱۹۱۹۵) حضرت ابراہیم ریشیلہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہو وہ اپنے گھر کے علاوہ کہیں رات نہیں رہ سکتی۔

(۱۹۱۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَاعْتَدَّتْ فِي غير بَيْتِهَا يَوْمًا فَأَمَرَهَا ابْنُ عُمَرَ أَنْ تَقْضِيَهُ.

(۱۹۱۹۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کا خاوند فوت ہوگیا تھا اس نے عدت کے دنوں میں سے ایک دن اپنے گھر کے علاوہ کہیں گزارا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے وہ دن قضا کرنے کا حکم دیا۔

(۱۹۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ :سَأَلْتُ أَبِي ، عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ، أَتَنْتَقِلُ ؟ قَالَ :لاَ ، إلاَّ أَنْ يَنْتَقِلَ أَهْلُهَا فَتَنْتَقِلَ مَعَهُمْ.

(۱۹۱۹۷) حضرت ہشام بن عروہ ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ وہ عورت جس کا خاوند فوت ہوگیا ہو کیا وہ شہر چھوڑ سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ البتہ اگر اس کے گھر والے چھوڑ رہے ہوں تو چھوڑ سکتی ہے۔

(۱۹۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۹۱۹۸) حضرت خصیف ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب ریشیلہ سے سوال کیا کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہو کیا وہ اپنے گھر سے نکل سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۹۱۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللهِ يَقُولاَنِ :لاَ تَنْتَقِلُ.

(۱۹۱۹۹) حضرت حکم ریشیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ وہ گھر تبدیل نہیں کرسکتی۔

(۱۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ :لاَ تَخْرُجُ حَتَّى تُوَفِّيَ أَجَلَهَا فِي بَيْتِ زَوْجِهَا.

(۱۹۲۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فرمایا کرتے تھے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہو وہ اپنی عدت پوری کئے بغیر خاوند کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر سے نہیں نکل سکتی۔

(۱۹۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَأَنَّ أَبَاهَا اشْتَكَى فَاسْتَأْذَنَتْ عُمَرَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهَا إِلاَّ فِي لَيْلَة.

(۱۹۲۰۱) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت خاوند کے فوت ہونے کے بعد عدت گزار رہی تھی۔ کہ اس کے والد بیمار ہوگئے۔ اس نے حضرت عمرؓ سے ان کی تیمارداری کی اجازت چاہی تو حضرت عمرؓ نے صرف دن کے وقت انہیں جانے کی اجازت دی۔

(۱۹۲۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جميلة قَالَ : تُوُفِّيَ صَدِيقٌ لِي وَتَرَكَ زرعا لَهُ بِقُبَاءَ فَجَائَتِ امْرَأَتُهُ فَقَالَتْ : سَلِ ابْنَ عُمَرَ أَخْرُجُ فَأَقُومُ عَلَيْهِ ؟ فَأَتَيْت ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : تَخْرُجُ بِالنَّهَارِ وَلاَ تَبِيتُ بِاللَّيْلِ.

(۱۹۲۰۲) حضرت عوف بن ابی جمیلہ ؒ کہتے ہیں کہ میرے ایک دوست کا انتقال ہوگیا۔ قباء میں ان کا کھیت تھا۔ ان کی بیوی نے مجھ سے کہا کہ حضرت ابن عمرؓ سے سوال کرو کہ کیا میں اس کھیت میں کام کرسکتی ہوں؟ میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس آیا اور میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ دن کے وقت نکل سکتی ہے رات کو نہیں نکل سکتی۔

(۱۹۲۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَةً لِعَبْدِ اللهِ بْنُ عُمَرَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَأَتَتْهُمْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَبِيتَ عِنْدَهُمْ فَمَنَعَهَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ : ارْجِعِي إلَى بَيْتِكَ فَبِيتِي فِيهِ.

(۱۹۲۰۳) حضرت انس بن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی ایک بیٹی کے خاوند کا انتقال ہوگیا۔ وہ اپنے گھر والوں کے پاس آئی اور اس نے ارادہ کیا کہ وہ ان کے پاس رات گزارے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے انہیں ایسا کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ اپنے گھر چلی جاؤ اور وہیں رات گزارو۔

(۱۷۸) من رَخَّصَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا أَنْ تَخْرُجَ

جن حضرات کے نزدیک خاوند کے فوت ہوجانے کے بعد عورت اس کے گھر سے جاسکتی ہے

(۱۹۲۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : نَقَلَ عَلِيٌّ أُمَّ كُلْثُومٍ حِينَ قُتِلَ عُمَرُ وَنَقَلَتْ عَائِشَةُ أُخْتَهَا حِينَ قُتِلَ طَلْحَةُ.

(۱۹۲۰۴) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ شہید ہوگئے تو حضرت علیؓ نے اپنی صاحبزادی حضرت ام کلثوم ؓ کا گھر اور حضرت طلحہؓ کی شہادت کے بعد حضرت عائشہ ؓ نے اپنی بہن کا گھر تبدیل کرادیا تھا۔

(۱۹۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تَخْرُجُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خاوند کے فوت ہو جانے کے بعد عورت اس کے گھر سے جا سکتی ہے۔

(١٩٢٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الشَّعْثَاءِ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا قَالاَ :تَخْرُجُ.

(۱۹۲۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت ابوشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوند کے فوت ہو جانے کے بعد عورت اس کے گھر سے جا سکتی ہے۔

(١٩٢٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ أنهما قَالاَ :تَعْتَدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا حَيْثُ شَائَتْ.

(۱۹۲۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے۔

(١٩٢٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :كَانَ عَلِيٌّ يُرَحِّلُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا.

(۱۹۲۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ خاوند کے فوت ہو جانے کے بعد عورت کو اس کے گھر سے جانے کی اجازت دیتے تھے۔

(١٩٢٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا نَقَلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بَعْدَ سَبْعٍ.

(۱۹۲۰۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (اپنی صاحبزادی) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے سات دن بعد اپنے گھر لے آئے تھے۔

(١٧٩) فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَحَاضَتْ حَيْضَةً ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ

اگر ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور پھر اسے ایک یا دو حیض آ جائیں اور وہ عورت شادی کر لے تو کیا پہلے خاوند کے پاس رجوع کا حق ہوگا؟

(١٩٢١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَحَاضَتْ حَيْضَةً ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ وَتَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا فَانْقَضَتْ عِدَّتُهَا عِنْدَ زَوْجِهَا فَقَالَ :بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِيقَةٍ.

(۱۹۲۱۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دے اور اسے ایک یا دو حیض آ جائیں، پھر وہ عورت عدت میں کسی سے شادی کر لے اور اس کی عدت دوسرے خاوند کے پاس پوری ہو تو وہ پہلے خاوند سے ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی۔

(١٩٢١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى قَالَ :سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فِي عِدَّتِهَا ، ثُمَّ عَلِمَ إِنَّهُ تَزَوَّجَهَا فِي عِدَّتِهَا وَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا عِنْدَهُ ، هَلْ لِزَوْجِهَا الأَوَّلِ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ رَجْعَةَ لَهُ عَلَيْهَا لأَنَّ عِدَّتَهَا قَدِ انْقَضَتْ عِنْدَ هَذَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۱۱) حضرت عبد الاعلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید ؓ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے اس کی عدت میں شادی کرے اور پھر اسے بعد میں معلوم ہو کہ وہ عورت عدت میں ہے تو کیا پہلے خاوند کو رجوع کا حق ہے؟ انہوں نے سند بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرائی جائے گی اور مرد کو رجوع کا حق نہیں ہوگا کیونکہ عورت کی عدت اس کے پاس پوری ہوگئی۔

(۱۹۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ :زَوْجُهَا أَحَقُّ بِهَا وَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

(۱۹۲۱۲) حضرت قتادہ ؓ فرماتے ہیں کہ اس کا شوہر اس کا زیادہ حقدار ہے اور وہ عدت پوری ہونے تک اسکے قریب نہیں جائے گا۔

(۱۹۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَحَاضَتْ عِنْدَهُ حَيْضَتَيْنِ ، ثُمَّ تزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَحَاضَتْ عِنْدَهُ حَيْضَتَيْنِ قَالَ :بَانَتْ مِنَ الأَوَّلِ وَلاَ تُحْتَسَبُ بِهِ لِمَنْ بَعْدَهُ.

(۱۹۲۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دیں، پھر اس کے پاس اسے دو حیض آئے اور پھر ایک آدمی نے اس سے شادی کی اور اس کے پاس اسے ایک حیض آیا تو وہ پہلے خاوند سے بائنہ ہوگئی اور اس کے بعد والے کو شمار نہیں کرے گی۔

(۱۹۲۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :تُحْتَسَبُ بِهِ.

(۱۹۲۱۴) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد والے کو شمار کرے گی۔

(۱۸۰) مَا قَالُوا فِي الأَمَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ، كَمْ تَعْتَدُّ ؟

کسی باندی کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو وہ کتنی عدت گزارے گی؟

(۱۹۲۱٥) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إنْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا يَعْنِي الأَمَةَ اعْتَدَّتْ شَهْرَيْنِ وَخَمْسَ لَيَالٍ.

(۱۹۲۱۵) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو وہ دو مہینے پانچ دن عدت گزارے گی۔

(۱۹۲۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ إذَا مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا نِصْفُ عِدَّةِ الْحُرَّةِ شَهْرَانِ وَخَمْسَةُ أَيَّامٍ.

(۱۹۲۱۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ باندی کی عدت آزاد عورت کی عدت کا نصف ہے یعنی دو مہینے پانچ دن۔

(۱۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي مَمْلُوكَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا حُرًّا فَعِدَّتُهَا شَهْرَانِ وَخَمْسَةُ أَيَّامٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۱۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو وہ دو مہینے پانچ دن عدت گزارے گی۔

(۱۹۲۱۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ قُسَيْطٍ فِي الأَمَةِ :إذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا حُرًّا فَعِدَّتُهَا شَهْرَانِ وَخَمْسَةُ أَيَّامٍ.

(۱۹۲۱۸) حضرت سعید بن مسیب ؒ اور حضرت ابن قسیط ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی باندی کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو وہ دو مہینے پانچ دن عدت گزارے گی۔

(۱۹۲۱۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الأَمَةِ :إذَا مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا اعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

(۱۹۲۱۹) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ اگر باندی کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو وہ آزاد عورت والی عدت گزارے گی۔

(۱۸۱) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا فَتَحِيضُ الثَّالِثَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُرَاجِعَهَا ، مَنْ قَالَ لاَ رَجْعَةَ لَهُ عَلَيْهَا

ایک عورت کو اس کا خاوند طلاق دے اور پھر عدت میں اسے تیسرا حیض آ جائے تو جن حضرات کے نزدیک اب خاوند رجوع نہیں کر سکتا

(۱۹۲۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ :إذَا طَعَنَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ.

(۱۹۲۲۰) حضرت زید بن ثابت ؓ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا تیسرا حیض شروع ہو گیا تو وہ خاوند سے آزاد ہو گئی۔

(۱۹۲۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَقُولُ :إذَا حَاضَتِ المطلقة الْحَيْضَةَ الثَّالِثَةَ قَبْلَ أَنْ يُرَاجِعَهَا زَوْجُهَا فَلاَ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ.

(۱۹۲۲۱) حضرت زید بن ثابت ؓ فرمایا کرتے تھے کہ جب رجوع سے پہلے عورت کا تیسرا حیض شروع ہو گیا تو خاوند رجوع نہیں کر سکتا۔

(۱۹۲۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ وَزَيْدًا كَانَا يَقُولاَنِ :إذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ الثَّالِثِ فَلَيْسَ لَهُ عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ.

(۱۹۲۲۲) حضرت عائشہ ؓ اور حضرت زید ؓ فرمایا کرتے تھے کہ جب عورت تیسرے حیض میں داخل ہو گئی تو اب آدمی رجوع نہیں کر سکتا۔

(۱۹۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَاضَتِ الثَّالِثَةَ فَقَدْ بَانَتْ.

(۱۹۲۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کو تیسرا حیض آجائے تو وہ بائنہ ہوگئی۔

(۱۹۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالاَ : إِذَا دَخَلَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَانَتْ.

(۱۹۲۲۴) حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کو تیسرا حیض آجائے تو وہ بائنہ ہوگئی۔

(۱۹۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا دَخَلَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ.

(۱۹۲۲۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کو تیسرا حیض آجائے تو وہ بائنہ ہوگئی۔

(۱۸۲) من قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ

جن حضرات کے نزدیک آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے

(۱۹۲۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَمْرٍو ، وَعَبْدِ اللهِ أَنَّهُمَا قَالاَ : مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنْ حَيْضَتِهَا الثَّالِثَةِ.

(۱۹۲۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے۔

(۱۹۲۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالاَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنْ حَيْضَتِهَا الثَّالِثَةِ.

(۱۹۲۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے۔

(۱۹۲۲۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ أنهما قَالاَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۹۲۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ.

(۱۹۲۲۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے۔

(۱۹۲۳۰) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ الْكَلاَعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيًّا ، وَابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ وَعُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ الأَشْعَرِيَّ كَانُوا يَقُولُونَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ : إنَّهُ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنْ حَيْضَتِهَا الثَّالِثَةِ ، يَرِثُهَا وَتَرِثُهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۹۲۳۰) حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت علی، حضرت ابن مسعود، حضرت ابو درداء، حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت عبد اللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ ایک یا دو طلاقیں دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض کا غسل نہ کرلے۔ جب تک وہ عدت میں ہے وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

(۱۹۲۳۱) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إنْ دَخَلَ عَلَيْهَا الْمُغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ تُفِيضَ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. (سعيد بن منصور ۱۲۲۳)

(۱۹۲۳۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کے غسل خانے میں جانے کے بعد پانی ڈالنے سے پہلے وہ رجوع کرلے تو وہ اس کا حقدار ہے۔

(۱۹۲۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ.

(۱۹۲۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کے بعد آدمی اس وقت تک رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک عورت تیسرے حیض سے غسل نہ کرلے۔

(۱۹۲۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ تَغْتَسِلُ فَقَالَ : قَدْ رَاجَعْتُك فَقَالَتْ : كَذَبْت كَذَبْت ، وَصَبَّتِ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا كَانَ أَحَقَّ بِهَا.

(۱۹۲۳۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس اس وقت جائے جب وہ تیسرے حیض سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرنے لگی ہو اور اس سے کہے کہ میں نے تجھ سے رجوع کی، اور وہ عورت کہے کہ تو نے جھوٹ بولا، تو نے جھوٹ بولا اور اپنے سر پر پانی ڈال لے تو بھی وہ شخص اس عورت کا زیادہ حقدار ہوگا۔

(۱۹۲۳٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ أَنَّ امْرَأَةً تَزَوَّجَتْ شَابًّا فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ قَالَ : فَأَتَاهَا وَهِيَ تَغْتَسِلُ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَالَ : يَا فُلاَنَةُ إِنِّي قَدْ رَاجَعْتُك ، فَقَالَتْ : كَذَبْت، لَيْسَ ذَلِكَ إِلَيْك ، فَارْتَفَعُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ عُمَرُ : مَا تَرَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ : فَقَالَ : أَنْشُدُك بِاللَّهِ ، هَلْ كُنْت لَطَمْتِيهِ بِالْمَاءِ ؟ قَالَتْ : مَا فَعَلْت ، قَالَ : فَقَالَ : خُذْ بِيَدِهَا.

(۱۹۲۳۴) حضرت ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک عورت نے کسی نوجوان سے شادی کی۔ اس نوجوان نے اسے ایک یا دو طلاقیں دے دیں۔ پھر وہ اس کے پاس اس وقت آیا جب وہ عورت تیسرے حیض کا غسل کر رہی تھی۔ اور اس سے کہا کہ اے فلانی! میں نے تجھ سے رجوع کیا۔ اس عورت نے کہا کہ تو نے جھوٹ بولا! تو ایسا کر ہی نہیں سکتا۔ پھر یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس پیش ہوا۔ ان کے پاس حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے عورت کو قسم دے کر پوچھا کہ کیا تو نے اپنے جسم پر پانی ڈال لیا تھا؟ اس نے کہا نہیں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نوجوان سے فرمایا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جا۔

(۱۸۳) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَيُعْلِمُهَا الطَّلاَقَ ثُمَّ يُرَاجِعُهَا وَلاَ يُعْلِمُهَا الرَّجْعَةَ حَتَّى تَزَوَّجَ

ایک شخص اپنی بیوی کو اعلانیہ طلاق دے اور پھر رجوع کر لے لیکن عورت کو رجوع کا علم نہ ہو اور وہ شادی کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ أَبَا كَنَفٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُعْلِمْهَا فَأَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا ولم يعلمها ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : إِنْ أَدْرَكْتهَا قَبْلَ أَنْ تَتَزَوَّجَ فَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا.

(۱۹۲۳۵) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو کنف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو اطلاع دیئے بغیر طلاق دی اور پھر اطلاع دیئے بغیر رجوع کر لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اگر تم اس کے شادی کرنے سے پہلے اسے پالو تو تم ہی اس کے حقدار ہو۔

(۱۹۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا طَلَّقَهَا ، ثُمَّ أَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ أَعْلَمَهَا ، أَوْ لَمْ يُعْلِمْهَا.

(۱۹۲۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر رجوع پر کسی کو گواہ بنا لے تو وہ اپنی بیوی کا زیادہ حقدار ہے اس کا اعلان کرے یا نہ کرے۔

(۱۹۲۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّف ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ شُرَيْحٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجَاءَ رَجُلٌ يُخَاصِمُ امْرَأَته فَقَالَتْ : طَلَّقَنِي وَلَمْ يُعْلِمْنِي الرَّجْعَةَ حَتَّى مَضَتْ عِدَّتِي وَتَزَوَّجْت وَدَخَلَ بِي زَوْجِي فَقَالَ شُرَيْحٌ : أَلاَ أَعْلَمْتهَا الرَّجْعَةَ كَمَا أَعْلَمْتهَا الطَّلاَقَ ؟ فَلَمْ يَرُدَّهَا عَلَيْهِ.

(۱۹۲۳۷) حضرت عمیر بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کا جھگڑا لے کر آیا۔ عورت کہتی تھی کہ اس نے مجھے طلاق دی، لیکن رجوع کا نہ بتایا، یہاں تک کہ میری عدت گزر گئی اور میں نے شادی کر لی۔ میرے خاوند نے مجھ سے دخول بھی کر لیا۔ حضرت شریح رحمہ اللہ نے اس آدمی سے کہا کہ جیسے تم نے اسے طلاق کا بتایا تھا رجوع کا کیوں نہ بتایا؟! پھر آپ نے عورت اسے واپس نہ کی۔

(١٩٢٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : إِذَا طَلَّقَهَا ، ثُمَّ لَمْ يُخْبِرْهَا بِالرَّجْعَةِ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ فَتَزَوَّجَتْ فَدَخَلَ بِهَا الزَّوْجُ الثَّانِي ، فَلاَ شَيْءَ لَهُ.

(۱۹۲۳۸) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اسے رجوع کی اطلاع نہ دی یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی اور اس نے شادی کر لی اور دوسرے خاوند نے اس سے دخول بھی کر لیا تو پہلے کو کچھ نہیں ملے گا۔

(١٩٢٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ رَاجَعَهَا فَكَتَمَهَا الرَّجْعَةَ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ، قَالَ : إِنْ أَدْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ تَزَوَّجَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَإِلاَّ فَهُوَ ضَيَّعَ.

(۱۹۲۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر اس سے رجوع کر لیا لیکن رجوع کو خفیہ رکھا یہاں تک کہ عورت کی عدت گزر گئی۔ تو اگر عورت کے نکاح کرنے سے پہلے اس نے عورت کو پالیا تو وہ اسکی بیوی ہوگی اور اگر عورت نے شادی کر لی تو اس کی رجوع ضائع ہوگئی۔

(١٩٢٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَبَا كَنَفٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ سَافَرَ وَرَاجَعَهَا ، وَكَتَبَ إِلَيْهَا بِذَلِكَ ، وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ ، فَلَمْ يَبْلُغْهَا الْكِتَابُ حَتَّى انْقَضَتِ الْعِدَّةُ ، فَتَزَوَّجَتِ الْمَرْأَةُ فَرَكِبَ إِلَى عُمَرَ ، فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ : أَنْتَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا.

(۱۹۲۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوکنف رحمہ اللہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر سفر پر چلے گئے اور بیوی سے رجوع کر لیا۔ اس کی طرف خط بھی لکھا اور اس رجوع پر گواہ بھی بنا لئے۔ عورت کو ان کا خط نہیں ملا اور عدت کے پورا ہونے پر اس نے شادی کر لی۔ ابوکنف رحمہ اللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اس عورت کے اس وقت تک زیادہ حقدار ہو جب تک وہ اس سے دخول نہ کر لے۔

(١٩٢٤١) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ : هُوَ أَحَقُّ بِهَا دُخِلَ بِهَا ، أَوْ لَمْ يُدْخَلْ.

(۱۹۲۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اس صورت میں پہلا خاوند زیادہ حقدار ہے خواہ دوسرا دخول کرے یا نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲٤۲) حَدَّثَنَا عَبْدَة ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۹۲۴۲) حضرت ابراہیم ؒ کی رائے بھی یہی تھی۔

(۱۹۲٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَذْكُرُ ، عَنْ أَبِي كَنَفٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ رَاجَعَهَا وَلَمْ يُعْلِمْهَا الرَّجْعَةَ فَتَزَوَّجَتْ فَرَكِب فِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ : ارْجِعْ ، فَإِنْ وَجَدْتَهَا لَمْ تَأْتِ زَوْجَهَا الَّذِي نَكَحَتْ فَهِيَ امْرَأَتُك ، فَرَجَعَ فَلَمْ يَجِدْهَا أَتَتْ زَوْجَهَا فَقَبَضَهَا.

(۱۹۲۴۳) حضرت حکم بن عتیبہ ؒ فرماتے ہیں کہ ابوکنف ؓ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر ان سے رجوع کرلیا لیکن رجوع کی اطلاع انہیں نہ دی۔ پھر ان کی بیوی نے شادی کرلی۔ ابوکنف ؓ نے اس بارے میں حضرت عمر ؓ سے سوال کیا۔ حضرت عمر ؓ نے ان سے فرمایا کہ تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ اور اگر ان کا خاوندان کے قریب نہیں گیا تو وہ تمہاری بیوی ہے۔ وہ گئے اور دیکھا کہ ان کے خاوند ابھی ان کے قریب نہ گئے تھے۔ لہٰذا ابوکنف ؓ نے اپنی بیوی کو حاصل کرلیا۔

(۱۹۲٤٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهَا بِالرَّجْعَةِ فَلَمْ تَأْتِهَا الرَّجْعَةُ حَتَّى تَزَوَّجَتْ قَالَ : بَانَتْ مِنْهُ ، وَإِنْ أَدْرَكَتْهَا الرَّجْعَةُ قَبْلَ أَنْ تَزَوَّجَ فَهِيَ امْرَأَتُهُ.

(۱۹۲۴۴) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر اسے رجوع کا پیغام بھیجا۔ لیکن رجوع کا پیغام ملنے سے پہلے وہ شادی کرچکی تھی تو وہ عورت بائنہ ہوجائے گی اور اگر شادی کرنے سے پہلے رجوع کا پیغام ملا تو وہ اسی کی بیوی رہے گی۔

(۱۹۲٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : إذَا رَاجَعَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۹۲۴۵) حضرت جابر بن زید ؓ فرماتے ہیں کہ دل میں رجوع کرنے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں۔

(۱۸٤) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا ثُمَّ يَمُوتُ عَنْهَا ، فِي أَيِّ يَوْمٍ تَعْتَدُّ ؟

اگر کوئی شخص بیوی کو طلاق دے دے یا فوت ہوجائے تو وہ کس دن سے عدت گزارے گی؟

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ :

(۱۹۲٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءً عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ، مِنْ أَيِّ يَوْمٍ تَعْتَدُّ ؟ فَقَالُوا : مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ قَالَ : وَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَنَافِعًا وَمُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُونَ : عِدَّتُهَا من يَوْمِ يَمُوتُ : وَقَالَ طَلْقُ بْنُ حَبِيبٍ : مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۴۶) حضرت ایوب ولیٹیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا، حضرت مجاہد ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا سے سوال کیا کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کس دن سے عدت گزارے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ جس دن اس کے خاوند کا انتقال ہوا۔ حضرت عکرمہ تھاٹھ، حضرت نافع تھاٹھ اور حضرت محمد بن سیرین تھاٹھ کو میں نے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اس دن سے عدت گزارے گی جس دن اس کے خاوند کا انتقال ہوا ہے۔ حضرت طلق بن حبیب ولیٹیلا بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۹۲٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَحْسِبُهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَوْمَ يَمُوتُ.

(۱۹۲۴۷) حضرت ابن عباس تھاٹھ فرماتے ہیں کہ وہ اس دن سے عدت گزارے گی جس دن خاوند کا انتقال ہوا ہے۔

(۱۹۲٤۸) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ وَيُطَلِّقُ.

(۱۹۲۴۸) حضرت عبداللہ تھاٹھ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عِدَّتُهَا مِنْ يَوْمِ طَلَّقَهَا وَمِنْ يَوْمِ يَمُوتُ عَنْهَا.

(۱۹۲۴۹) حضرت ابن عمر تھاٹھ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوگی جس دن آدمی طلاق دے یا جس دن اس کا انتقال ہو۔

(۱۹۲۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عن خالد عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، وَأَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالُوا : الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ وَمِنْ يَوْمِ طَلَّقَ ، فَمَنْ أَكَلَ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْئًا فَهُوَ مِنْ نَصِيبِهِ.

(۱۹۲۵۰) حضرت ابوقلابہ ولیٹیلا، حضرت ابن سیرین ولیٹیلا اور حضرت ابو عالیہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا وہ طلاق دے۔ جس نے میراث میں سے کوئی چیز کھائی تو وہ اس کے حصہ میں سے شمار ہوگی۔

(۱۹۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : تَعْتَدُّ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ غَائِبٌ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ ، أَوْ مِنْ يَوْمِ يُطَلِّقُ.

(۱۹۲۵۱) حضرت مسروق ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ: تَعْتَدُّ الْمَرْأَةُ مِنْ يَوْمِ مَاتَ ، أَوْ طَلَّقَ.

(۱۹۲۵۲) حضرت مکحول ولیٹیلا اور حضرت زہری ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : تَقَعُ الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ وَيَوْمِ يَتَكَلَّمُ بِالطَّلاَقِ.

(۱۹۲۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق کی بات کرے۔

(۱۹۲۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عن ليث ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ.

(۱۹۲۵۴) حضرت عبداللہ تھاٹھ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا.

(۱۹۲۵۵) حضرت شعبی ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو۔

(۱۹۲۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ ، أَوْ يُطَلِّقُ.

(۱۹۲۵٦) حضرت جابر بن زید ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مِنْ يَوْمِ مَاتَ أَو طَلَّقَ.

(۱۹۲۵۷) حضرت سعید بن مسیب ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ ، ويوم يُطَلِّقُ.

(۱۹۲۵۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۹۲۵۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَوْقَفَهُ قَالَ : الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ وَيُطَلِّقُ.

(۱۹۲۵۹) حضرت عبدالرحمٰن بن زید ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عدت اس دن سے شمار ہوتی ہے جس دن خاوند کا انتقال ہو یا جس دن وہ طلاق دے۔

(۱۸۵) من قَالَ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی

(۱۹۲٦۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ : مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۰) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

(۱۹۲٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۱) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

(۱۹۲٦۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۲) حضرت حسن رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

(۱۹۲٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

(۱۹۲٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَخِلاَسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا قَالاَ :تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲٦۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت خلاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن عورت کو خبر ملے اس دن سے عدت شروع کرے گی۔

(۱۸٦) من قَالَ إِذَا شَهِدَتِ الشُّهُودُ فَالْعِدَّةُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ

جن حضرات کے نزدیک عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب گواہ فوتیدگی یا طلاق کی گواہی دیں

(۱۹۲٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ :إِذَا شَهِدَتِ الشُّهُودُ عَلَى طَلاَقٍ ، أَوْ مَوْتٍ فَعِدَّتُهَا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

(۱۹۲٦٦) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب گواہ فوتیدگی یا طلاق کی گواہی دیں۔

(۱۹۲٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا كَانَ غَائِبًا مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ إِذَا شَهِدَتْ عَلَى ذَلِكَ الشُّهُودُ.

(۱۹۲٦۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ اس وقت سے عدت شروع کرے گی جس دن گواہ اس کے فوت ہونے کی گواہی دے دیں۔

(۱۹۲٦٨) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ :سألت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهُوَ غَائِبٌ مِنْ أى يوم تَعْتَدُّ ؟ قَالَ :مِنْ يَوْمِ مَاتَ زَوْجُهَا ، تَعْتَدُّ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ وَإِذَا طُلِّقَتْ فَمِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۹۲٦۸) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کس دن سے عدت گزارنا شروع کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر گواہی قائم ہو جائے تو جس دن اس کے خاوند کا انتقال ہوا اسی دن سے عدت گزارنا شروع کر دے اور جب طلاق ہو جائے تب بھی یہی حکم ہے۔

(۱۹۲٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ مَاتَ ، أَوْ طَلَّقَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ.

(۱۹۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب فوتیدگی یا طلاق کی گواہی قائم ہو جائے۔

(۱۹۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ مَاتَ ، أَوْ طَلَّقَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ.

(۱۹۲۷۰) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب فوتیدگی یا طلاق کی گواہی قائم ہو جائے۔

(۱۹۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ مَاتَ ، أَوْ طَلَّقَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ.

(۱۹۲۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب فوتیدگی یا طلاق کی گواہی قائم ہو جائے۔

(۱۹۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : تَعْتَدُّ الْمَرْأَةُ مِنْ يَوْمِ مَاتَ ، أَوْ طَلَّقَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ.

(۱۹۲۷۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اس دن سے عدت شروع کرے گی جب فوتیدگی یا طلاق کی گواہی قائم ہو جائے۔

(۱۹۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ : إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ فَالْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ ، وَإِنْ لَمْ تَقُمْ فَيَوْمَ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲۷۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گواہی ہو تو عدت اس دن سے شروع ہوگی جس دن خاوند کا انتقال ہوا اور اگر گواہی نہ ہو تو اس دن سے جب اسے انتقال کی خبر ملی۔

(۱۹۲۷۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ، أَوْ يَمُوتُ وَهُوَ غَائِبٌ قَالَ : إِنْ قَامَتْ بَيِّنَةٌ عَادِلَةٌ إِذَا اعْتَدَّتْ مِنْ يَوْمِ يَمُوتُ وَإِلاَّ فَمِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ.

(۱۹۲۷۴) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے غائب ہونے کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی یا فوت ہو گیا تو اگر عادل گواہی قائم ہو جائے تو عورت اسی دن سے عدت گزارنا شروع کرے جس دن انتقال ہوا اور اگر عادل گواہی نہ ہو تو اس دن سے عدت گزارے جس دن اسے اطلاع ملی۔

(۱۹۲۷۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : إِذَا شَهِدَتِ الشُّهُودُ فَمِنْ يَوْمِ مَاتَ يَعْنِي فِي الْعِدَّةِ.

(۱۹۲۷۵) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب گواہ گواہی دے دیں تو عورت اس دن سے عدت گزارے جس دن خاوند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا انتقال ہوا۔

(۱۸۷) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يَأْبَقُ وَلَهُ امْرَأَةٌ ، يَكُونُ إبَاقُهُ طَلاَقًا ؟

اگر شادی شدہ غلام فرار ہو جائے تو کیا اس کا فرار ہونا طلاق کے مترادف ہے؟

(۱۹۲۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : إبَاقُ الْعَبْدِ لَيْسَ بِطَلاَقٍ.

(۱۹۲۷٦) حضرت عامر ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ غلام کا فرار ہونا طلاق نہیں ہے۔

(۱۹۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ بِطَلاَقٍ.

(۱۹۲۷۷) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ غلام کا فرار ہونا طلاق نہیں ہے۔

(۱۹۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إبَاقُهُ طَلاَقُهَا.

(۱۹۲۷۸) حضرت حسن رضی اللہ فرماتے ہیں کہ غلام کا فرار ہونا طلاق ہے۔

(۱۹۲۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَوْشَبٍ ، عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنْ عَبْدٍ آبِقٍ وَلَهُ امْرَأَةٌ فَقَالَ : إِنْ جَاءَ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، وَإِنْ جَاءَ بَعْدَ مَا انْقَضَتِ الْعِدَّةُ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِيقَةٍ.

(۱۹۲۷۹) حضرت حوشب ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر شادی شدہ غلام فرار ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ عدت پوری ہونے سے پہلے واپس آ جائے تو وہ اسی کی بیوی ہوگی اور اگر عدت پوری ہو جائے تو وہ ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۸۸) مَا قَالُوا فِي الْمُطَلَّقَةِ ، يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا أَمْ لاَ ؟

طلاق یافتہ عورت کا خاوند (جس کے پاس رجوع کا حق ہو) اس کے پاس آنے سے پہلے اجازت لے گا یا نہیں؟

(۱۹۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا طَلَّقَ طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ لَمْ يَدْخُلْ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ ، وَقَالَ الشَّعْبِيُّ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ : يَخْفِقُ بِنَعْلَيْهِ.

(۱۹۲۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کے پاس رجوع کا حق تھا تو وہ اس کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے گا۔ حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب فرمایا کرتے تھے کہ وہ جوتوں کی آواز سے اسے اطلاع دے گا۔

(۱۹۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بن عمر ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَكَانَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا.

(۱۹۲۸۱) حضرت نافع ویشیؤ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں تھیں اور وہ ان کے پاس جانے سے پہلے اجازت لیا کرتے تھے۔

(۱۹۲۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تَعْتَدُّ الْمُطَلَّقَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَلَا تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ زِينَةً وَلَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا يَكُونُ مَعَهَا فِي بَيْتِهَا.

(۱۹۲۸۲) حضرت ابراہیم ویشیؤ فرماتے ہیں کہ طلاق یافتہ عورت اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی اور وہ زینت کے لئے سرمہ نہیں لگائے گی اور اس کا خاوند اس کی اجازت سے ہی اس کے پاس آ سکتا ہے۔ اور وہ اس کے ساتھ اس کے کمرے میں نہیں ہوگا۔

(۱۹۲۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا فَلْيَسْتَأْنِس وَلْيَتَنَحْنَحْ وَلَا يغترنها بِدُخُولٍ.

(۱۹۲۸۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی (اپنی طلاق یافتہ عدت گزارنے والی) بیوی کے پاس جانے لگے تو اسے اپنی آمد کا احساس دلا دے اور گلا صاف کرنے کی آواز نکال لے، اچانک اس کے پاس بلا اطلاع داخل نہ ہو۔

(۱۹۲۸٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :إِذَا طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ، فَإِنَّهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا.

(۱۹۲۸۴) حضرت سعید بن مسیب ویشیؤ فرماتے ہیں کہ جب بیوی کو ایک طلاق دے دی تو اس کے پاس جانے سے پہلے اجازت طلب کرے۔

(۱۹۲۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَا :يُشْعِرُ بِالتَّنَحْنُحِ.

(۱۹۲۸۵) حضرت ابراہیم ویشیؤ اور حضرت مجاہد ویشیؤ فرماتے ہیں کہ گلا صاف کر کے اسے اپنی آمد کا احساس دلائے۔

(۱۹۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :يُشْعِرُهَا بِالتَّنَحْنُحِ.

(۱۹۲۸۶) حضرت عطاء ویشیؤ فرماتے ہیں کہ گلا صاف کر کے اسے اپنی آمد کا احساس دلائے۔

(۱۹۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا ؟ قَالَ :يُصَوِّتُ وَيَتَنَحْنَحُ قَالَ :وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَا يَصْلُحُ أَنْ يَرَى شَعْرَهَا.

(۱۹۲۸۷) حضرت قتادہ ویشیؤ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دے تو کیا اس کے پاس آنے سے پہلے اجازت طلب کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں وہ آواز دے اور گلا صاف کرنے کی آواز نکالے۔ اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے لئے اس عورت کے بال دیکھنا درست نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹) من قَالَ لاَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا إِذَا كَانَ يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ

اگر خاوند کے پاس رجوع کا حق ہو تو عورت اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں نکل سکتی

(۱۹۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.

(۱۹۲۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو عورت اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہیں نکل سکتی۔

(۱۹۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قَوْلِهِ : ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ﴾ . قَالَ : لاَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا مَا كَانَ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ.

(۱۹۲۸۹) حضرت ضحاک رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب تک مرد کے پاس رجوع کا حق ہو عورت اس کے گھر سے نہیں نکل سکتی۔

(۱۹۰) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا طَلَّقَهَا طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ تَشَوَّفُ وَتَزَيَّنُ لَهُ

جن حضرات کے نزدیک اگر آدمی نے عورت کو طلاقِ رجعی دی ہو تو وہ بناؤ سنگھار اور زیب و زینت اختیار کر سکتی ہے

(۱۹۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ قَالَ : تَكْتَحِلُ وَتَلْبَسُ الْمُصَبَّغَ وَتَشَوَّفُ لَهُ ، وَلاَ تَضَعُ ثِيَابَهَا.

(۱۹۲۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو طلاقِ رجعی دی ہو تو وہ سرمہ لگا سکتی ہے، رنگ والے کپڑے پہن سکتی ہے، بناؤ سنگھار کر سکتی ہے۔ لیکن اپنے کپڑے نہیں اتارے گی۔

(۱۹۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ تَزَيَّنَتْ لَهُ وَتَعَرَّضَتْ لَهُ وَاسْتَتَرَتْ.

(۱۹۲۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو طلاقِ رجعی دی ہو تو وہ اس کے لئے زیب و زینت اختیار کرے گی، اس کے سامنے آئے گی اور جسم کو ڈھانپ کر رکھے گی۔

(۱۹۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَإِنَّهَا تَزَيَّنُ وَتَشَوَّفُ لَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَضَعَ خِمَارَهَا عِنْدَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۹۲) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو وہ اس کے لئے زیب وزینت اور بناؤ سنگھار اختیار کر سکتی ہے لیکن اس کے سامنے اپنی چادر نہیں اتارے گی۔

(۱۹۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، فَإِنَّهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا ، وَتَلْبَسُ مَا شَائَتْ مِنَ الثِّيَابِ وَالْحُلِيِّ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمَا إِلاَّ بَيْتٌ وَاحِدٌ ، فَلْيَجْعَلاَ بَيْنَهُمَا سِتْرًا ، وَيُسَلِّمُ إِذَا دَخَلَ.

(۱۹۲۹۳) حضرت سعید ؒ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی تو وہ اس کے پاس آنے سے پہلے اجازت طلب کرے گا۔ البتہ عورت جیسے کپڑے اور زیورات چاہے استعمال کر سکتی ہے۔ اگر ان دونوں کے پاس ایک ہی کمرہ ہو تو درمیان میں پردہ ڈال لیں اور آدمی آنے سے پہلے سلام کرے۔

(۱۹۲۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَتَادَةَ قَالاَ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ قَالاَ :تَشَوَّفُ لَهُ.

(۱۹۲۹۴) حضرت زہری ؒ اور حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دیں تو عورت اس کے لئے بناؤ سنگھار کر سکتی ہے۔

(۱۹۲۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لَتَشَوَّفُ لَهُ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لاَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَرَى شَعْرَهَا.

(۱۹۲۹۵) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ طلاقِ رجعی کے بعد عورت اپنے خاوند کے لئے بناؤ سنگھار کر سکتی ہے۔ حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے اس کے بال دیکھنا درست نہیں۔

(۱۹۲۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :تَزَيَّنُ لَهُ وَتَضَعُ لَهُ إِذَا طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً.

(۱۹۲۹۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی تو وہ اس کے لئے زیب وزینت اختیار کر سکتی ہے اور بن ٹھن کر رہ سکتی ہے۔

(۱۹۱) من قَالَ الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثَةً بِمَنْزِلَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا فِي الزِّينَةِ

جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں وہ زیب وزینت کے حکم میں اس عورت کی طرح ہے جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو

(۱۹۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ ، أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، وَفُقَهَاءَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ :وَأَحْسِبُهُ قَالَ :وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ، عَنِ الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالُوا: تَجِدَّانِ وَتَتْرُكَانِ الْكُحْلَ وَالتَّخْضِيبَ وَالتَّطَيُّبَ وَالتَّمَشُّطَ.

(۱۹۲۹۷) حضرت عطاء خراسانی، حضرت سعید بن مسیب، فقہاء مدینہ اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دے دی گئی ہوں اور وہ عورت جس کے خاوند کا انتقال ہو گیا ہو وہ دونوں زیر ناف بالوں کو صاف کریں گی لیکن سرمہ، خضاب، خوشبو اور کنگھی کا استعمال نہیں کریں گی۔

(۱۹۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا سَوَاءٌ فِي الزِّينَةِ.

(۱۹۲۹۸) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین طلاق یافتہ عورت اور وہ جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو زینت کے معاملے میں دونوں کا ایک حکم ہے۔

(۱۹۲۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا لاَ تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ زِينَةً.

(۱۹۲۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین طلاق یافتہ عورت زینت کے لئے سرمہ نہیں لگائے گی۔

(۱۹۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا لاَ تَكْتَحِلاَنِ وَلاَ تَخْتَضِبَانِ.

(۱۹۳۰۰) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دے دی گئی ہوں اور وہ عورت جس کے خاوند کا انتقال ہو گیا ہو وہ دونوں سرمہ نہیں لگائیں گی اور خضاب بھی استعمال نہیں کریں گی۔

(۱۹۳۰۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا : لاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَزَيَّنُ ، وَهُوَ أَشَدُّ عِنْدَهُ مِنَ الْمُتَوَفَّى عِنْدَهُ.

(۱۹۳۰۱) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں وہ سرمہ نہیں لگائے گی اور زینت بھی اختیار نہیں کرے گی۔ اس کا حکم اس عورت سے زیادہ سخت ہے جس کا خاوند انتقال کر گیا ہو۔

(۱۹۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا سَوَاءٌ فِي الزِّينَةِ.

(۱۹۳۰۲) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جسے تین طلاقیں دے دی گئی ہوں اور وہ عورت جس کے خاوند کا انتقال ہو گیا ہو وہ دونوں زینت کے حکم میں برابر ہیں۔

(۱۹۳) مَا قَالُوا فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، مَا تَجْتَنِبُ مِنَ الزِّينَةِ فِي عِدَّتِهَا ؟

وہ عورت جس کا خاوند انتقال کر گیا ہو وہ عدت میں زینت کی کن کن چیزوں سے اجتناب کرے گی؟

(۱۹۳۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّهَا قَالَتْ : لاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَخْتَضِبُ وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا ، إلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ ، وَلاَ تَطَيَّبُ إلاَّ عِنْدَ غُسْلِهَا مِنْ حَيْضَتِهَا بِنَبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ ، وَأَظْفَارٍ ، تَقُولُ :فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا.

(۱۹۳۰۳) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس عورت کا خاوند انتقال کر گیا وہ وہ عدت میں سرمہ اور خضاب استعمال نہیں کرے گی، رنگا ہوا کپڑے نہیں پہنے گی، البتہ عصب نامی کپڑا پہن سکتی ہے۔ خوشبو استعمال نہیں کرے گی البتہ حیض کا غسل کرتے ہوئے قسط اور اظفار نامی خوشبو میں سے تھوڑی سی لگا سکتی ہے۔

(۱۹۳۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ يَنْهَى الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، عَنِ الطِّيبِ وَالزِّينَةِ.

(۱۹۳۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس عورت کو خوشبو اور زینت سے منع کیا کرتے تھے جس کے خاوند کا انتقال ہو گیا ہو۔

(۱۹۳۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :اشْتَكَتْ صَفِيَّةُ عَيْنَهَا لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ عُمَرَ ، فَكَانَتْ تَقْطُرُ فِيهَا الصَّبِرَ.

(۱۹۳۰۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد ان کی اہلیہ حضرت صفیہ کی آنکھ میں تکلیف ہوئی تو وہ آنکھ میں صبر نامی بوٹی کا پانی ٹپکایا کرتی تھیں۔ (یعنی علاج کے لئے بھی سرمہ نہیں لگاتی تھیں)

(۱۹۳۰٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :تَتْرُكُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا الْكُحْلَ وَالطِّيبَ ، وَالْحُلِيَّ وَالْمُصَبَّغَةَ.

(۱۹۳۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند انتقال کر جائے وہ سرمہ، خوشبو، زیور اور رنگ استعمال نہیں کرے گی۔

(۱۹۳۰۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الحسن مِثْلَهُ.

(۱۹۳۰۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۹۳۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لاَ تَكْتَحِلُ ، وَلاَ تَخْتَضِبُ ، وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا إلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ ، وَلاَ تَبِينُ عَنْ بَيْتِهَا ، وَلَكِنْ تَزُورُ بِالنَّهَارِ.

(۱۹۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا خاوند انتقال کر گیا ہو وہ نہ سرمہ لگائے گی، نہ خضاب اور نہ ہی خوشبو، وہ صرف عصب نامی کپڑا پہنے گی۔ اپنے خاوند کے گھر سے باہر رات نہیں رہے گی البتہ اقارب سے ملاقات کے لئے جا سکتی ہے۔

(۱۹۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أمينة بِنْتَ عُثْمَانَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَرَمِدَتْ عَيْنُهَا ، فَبَعَثَتْ إلَى عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا ، فَنَهَتْهَا أَنْ تَكْتَحِلَ بِالإِثْمِدِ ، فَبَعَثَتْ إلَيْهَا إنِّي قَد كُنت عَودته عَينِي ، وَإِنِّي قَد خَشِيت عَلَيْهَا ، فَبَعَثَتْ إلَيْهَا لاَ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ ، وَإِنِ انْفَضَخَتْ عَيْنُك.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۰۹) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امینہ بنت عثمان کے خاوند فوت ہوگئے، خاوند کی فوتیدگی کے بعد ان کی آنکھ میں تکلیف ہوگئی۔ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیج کر پوچھا کہ بیماری کی صورت میں میں آنکھوں میں اثمد سرمہ لگایا کرتی تھی۔ مجھے اپنی آنکھ کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے تو کیا میں وہی سرمہ استعمال کرلوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اثمد سرمہ ہرگز نہ لگانا خواہ تمہاری آنکھ ہی ضائع ہوجائے۔

(۱۹۳۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : سَأَلَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ عَطَّارَةٌ ، وَإِنَّ زَوْجِي قَدْ مَاتَ ، فَنَهَاهَا وَقَالَ : لاَ تَكْتَحِلِي إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۹۳۱۰) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے ایک عورت نے سوال کیا کہ میں خوشبو بیچتی ہوں اور میرے خاوند کا انتقال ہوگیا ہے کیا میرے لئے ایسا کرنا درست ہے؟ حضرت مجاہد نے انہیں خوشبو کو ہاتھ لگانے سے منع کیا اور فرمایا کہ تم سرمہ بھی ضرورت کے تحت لگا سکتی ہو۔

(۱۹۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : لاَ تَلْبَسُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا فِي عِدَّتِهَا حَلْيًا.

(۱۹۳۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے وہ اپنی عدت میں زیور نہیں پہن سکتی۔

(۱۹۳) فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ مَنْ قَالَ يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِهَا

اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہوجائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا

(۱۹۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالاَ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا ، يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۲) حضرت ابن عباس رحمہ اللہ اور حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاملہ عورت کا خاوند فوت ہوجائے تو اسے نفقہ نہیں ملے گا بلکہ اس پر اسی کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَالْحَسَنِ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ ، حَسْبُهَا الْمِيرَاثُ.

(۱۹۳۱۳) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رحمہ اللہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے نفقہ نہیں ملے گا اور اس کے لئے میراث کافی ہے۔

(۱۹۳۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہوجائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا۔

(۱۹۳۱٤ م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۴م) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۹۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ :لَوْ أَنْفَقْتَ عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ نَصِيبِهَا ، أَنْفَقْتَ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِ الَّذِي فِي بَطْنِهَا.

(۱۹۳۱۵) حضرت قبیصہ بن ذؤیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں عورت پر اس کے حصے کے علاوہ خرچ کروں تو میں اس کے حصے میں سے خرچ کروں گا جو اس کے پیٹ میں ہے۔

(۱۹۳۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ لاَ نَفَقَةَ لَهَا وَقَضَى بِهِ فِينَا ابْنُ الزُّبَيْرِ.

(۱۹۳۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اسے نفقہ نہیں ملے گا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ہمارے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۹۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِهَا وَسَمِعْت وَكِيعًا يَقُولُ :كَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۸) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۱۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :نَفَقَتُهَا مِنْ نَصِيبِهَا.

(۱۹۳۱۹) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر اس کے وراثتی حصے میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹٤) من قَالَ يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا

(۱۹۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ وَشُرَيْحٍ قَالُوا :يُنْفَقُ عَلَيْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ وَشُرَيْحٍ قَالاَ يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۱) حضرت عبداللہ اور حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ قَالاَ يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۵) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ وَقُضَاةُ أَهْلِ الْكُوفَةِ يَقُولُونَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۶) حضرت شریح رحمہ اللہ اور کوفہ کے قضاۃ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ :إِنْ كَانَ الْمَالُ لَهُ أُنْفِقَ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا :إِنْ كَانَ الْمَالُ كَثِيرًا فَنَفَقَتُهَا مِنْ نَصِيبِ الْغُلَامِ ، وَإِنْ كَانَ الْمَالُ قَلِيلاً ، مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرمایا کرتے تھے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اگر وہ آدمی زیادہ مال والا ہو تو اس کا نفقہ بچے کے حصے میں سے ہوگا اور اگر تھوڑے مال والا ہو تو کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ وَحَمَّادٍ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا الحَامِل :الْمُتَوَفَّى عَنْهَا يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۳۲۹) حضرت قتادہ رحمہ اللہ، حضرت حماد رحمہ اللہ، حضرت قتادہ رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹۵) مَا قَالُوا فِي أُمِّ الْوَلَدِ ، يَمُوتُ عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ ، مِنْ أَيْنَ يُنْفَقُ عَلَيْهَا ؟

اگر ام ولد حاملہ ہو اور اس کا آقا انتقال کر جائے تو اس پر کہاں سے خرچ کیا جائے گا؟

(۱۹۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، أن ابْنَ سِيرِينَ قَالَ :كَانَ يَرَى لِكُلِّ حَامِلٍ نَفَقَةً قَالَ :فولى أُمِّ وَلَدٍ يَعْلَى بْنُ خَالِدٍ ، فَكَانَ يَرَى لَهَا النَّفَقَةَ فَكَرِهَ أَنْ يُنْفِقَ دُونَ الْقَاضِي ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَعْلَى فَمَنَعَهَا هو ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا فَإِنْ وَلَدَتْهُ حَيًّا فَنَفَقَتُهَا مِنْ نَصِيبِ وَلَدِهَا ، وَإِنْ وَلَدَتْهُ مَيِّتًا أُلْغِيَ ذَلِكَ.

(۱۹۳۳۰) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ ہر حاملہ کے لئے نفقہ کے قائل تھے۔ یعلی بن خالد کی ام ولد کے لئے انہوں نے نفقہ کی رائے دی تھی لیکن وہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ام ولد پر قاضی کے بغیر خرچ کیا جائے۔ انہوں نے عبدالملک بن یعلی کی طرف پیغام بھیجا تو انہوں نے نفقہ سے منع کر دیا۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اس پر خرچ کیا جائے گا۔ اگر زندہ بچے کو جنم دے تو اس کا نفقہ بچے کے حصے میں سے ہوگا اور اگر مردہ بچے کو جنم دے تو اسے لغو قرار دے دیا جائے گا۔

(۱۹۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ :إِذَا كَانَتْ أُمُّ وَلَدٍ فَتُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا فَنَفَقَتُهَا مِنْ نَصِيبِ الَّذِي فِي بَطْنِهَا.

(۱۹۳۳۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ام ولد کا آقا فوت ہو جائے تو اس کا نفقہ اس کے حصے میں سے ہوگا جو اس کے پیٹ میں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَتَرْتَفِعُ حَيْضَتُهَا

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور پھر اس کو حیض نہ آئے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۳۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ بِالْحَيْضِ ، وَإِنْ طَالَتْ ، قَالَ حَفْصٌ :فَذَكَرَ السَّنَةَ وَأَكْثَرَ.

(۱۹۳۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق یافتہ عورت کی عدت حیض سے شمار کی جائے گی خواہ وہ طویل ہی کیوں نہ ہو جائے۔ حضرت حفص فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک سال یا زائد کا تذکرہ کیا۔

(۱۹۳۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالاَ :تَعْتَدُّ بِالْحَيْضِ.

(۱۹۳۳۳) حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ حیض کے اعتبار سے عدت گزارے گی۔

(۱۹۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا طُلِّقَتِ الْمَرْأَةُ فَحَاضَتْ حَيْضَةً ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ ، ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَتُهَا اعْتَدَّتْ لِلْحَيضِ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، ثُمَّ اعْتَدَّتْ لِلْحَمْلِ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ ، ثُمَّ حَلَّتْ لِلرِّجَالِ.

(۱۹۳۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو طلاق دی جائے، پھر اسے ایک یا دو حیض آئی اور اس کے بعد اس کا حیض بند ہو جائے تو وہ حیض کے لئے تین مہینے شمار کرے گی اور حمل کے لئے نو مہینے شمار کرے گی، پھر مردوں کے لئے حلال ہو جائے گی۔

(۱۹۳۳٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا طَلَّقَهَا فَحَاضَتْ حَيْضَةً ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ تَرَبَّصُ سَنَةً ، ثُمَّ تَمْكُثُ بَعْدَ السَّنَةِ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ، ثُمَّ تَزَوَّجُ.

(۱۹۳۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کو طلاق دی گئی، پھر اسے ایک یا دو حیض آئے اور پھر حیض بند ہو گئے تو وہ ایک سال تک انتظار کرے اور ایک سال کے بعد پھر تین مہینے انتظار کرے پھر شادی کرے۔

(۱۹۳۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ الزُّهْرِيُّ إِنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ ابْنًا لَهُ ، فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ لاَ تَحِيضُ فَقِيلَ لَهُ :إِنْ مِتَّ وَرِثَتْك فَقَالَ :احْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ فَحَمَلُوهُ فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى عَلِيٍّ وَزَيْدٍ فَسَأَلَهُمَا فَقَالاَ :نَرَى أَنْ تَرِثَهُ ، فَقَالَ :وَلِمَ ؟ فَقَالاَ :لأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ اللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ ، وَلاَ من اللاَّئِي لم يَحِضْنَ ، وَإِنَّمَا يَمْنَعُهَا مِنَ الْمَحِيضِ الرَّضَاعُ فَأَخَذَ الرَّجُلُ ابْنَهُ فَلَمَّا فَقَدَتْهُ حَاضَتْ حَيْضَةً ، ثُمَّ حَاضَتْ فِي الشَّهْرِ الثَّانِي حَيْضَةً أُخْرَى ، ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ الثَّالِثَةَ فَوَرِثَتْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۳۶) حضرت یزید بن ابی حبیب ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت زہری نے میری طرف خط لکھا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، جبکہ وہ اس کے ایک بچے کو دودھ پلا رہی تھی۔ پھر وہ عورت سات مہینے یا آٹھ مہینے رکی رہی اسے حیض نہ آیا۔ آدمی سے کسی نے کہا کہ اگر تو مر گیا تو وہ تیری وارث ہوگی۔ اس نے کہا کہ مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ، اسے حضرت عثمان کے پاس لے جایا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ اور یہ انہی سے اس بارے میں سوال کرے۔ انہوں دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہماری رائے تو یہ ہے کہ وہ وارث ہوگی۔ اس نے کہا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس لئے کہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں جو حیض سے مایوس ہیں اور ان میں سے بھی نہیں جنہیں حیض نہیں آتا۔ اس کو حیض نہ آنے کی وجہ بچے کو دودھ پلانا ہے۔ اس کے بعد آدمی نے اپنا بچہ اس سے لے لیا، بچے کا دودھ چھڑوا دینے کے بعد اس عورت کو ایک حیض آیا، پھر دوسرے مہینے اسے دوسرا حیض آیا، پھر عورت کو تیسرا حیض آنے سے پہلے آدمی کا انتقال ہوگیا تو وہ عورت اس کی وارث بن گئی۔

(۱۹۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الأَحْوَصَ ، رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَمَاتَ وَهِيَ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ مِنَ الدَّمِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إلَى مُعَاوِيَةَ فَسَأَلَ عَنْهَا فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ وَمَنْ هُنَاكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُوجَدْ عِنْدَهُمْ فِيهَا عِلْمٌ فَبَعَثَ فِيهَا رَاكِبًا إلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ : لاَ تَرِثُهُ ، وَإِنْ مَاتَتْ لَمْ يَرِثْهَا قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۹۳۳۷) حضرت سلیمان بن یسار ویشید فرماتے ہیں کہ شام کے ایک آدمی جن کا احوص تھا انہوں نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں، ابھی وہ عورت تیسرے حیض میں تھی کہ آدمی کا انتقال ہوگیا۔ یہ مقدمہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں حضرت فضالہ بن عبید سے دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سوال کیا۔ لیکن کسی نے اس کا جواب نہ دیا۔ لہٰذا ایک سوار کو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس اس بارے میں سوال کرنے کے لئے بھیجا گیا انہوں نے فرمایا کہ وہ وارث نہیں ہوگی اور اگر عورت مر جائے تو خاوند بھی وارث نہیں ہوگا اور انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۹۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً ، أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَحَاضَتْ حَيْضَةً ، أَوْ حَيْضَتَيْنِ فِي سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَو سَبعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ لَمْ تَحِضِ الثَّالِثَةَ حَتَّى مَاتَتْ فَأَتَى عَبْدَ اللهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : حَبَسَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِيرَاثَهَا وَوَرَّثَهُ مِنْهَا.

(۱۹۳۳۸) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دیں پھر خاتون کو سولہ یا سترہ مہینوں میں ایک یا دو حیض آئے، انہیں تیسرا حیض نہ آیا کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ حضرت علقمہ حضرت عبداللہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ نے اس کی میراث تمہارے لئے روک کر رکھی۔ پھر حضرت عبداللہ نے انہیں وارث قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ جده حبان بْنِ مُنْقِذٍ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَتَانِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَامْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَأَنَّهُ طَلَّقَ الأَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تُرْضِعُ وَكَانَتْ إِذَا أَرْضَعَتْ مَكَثَتْ سَنَةً لاَ تَحِيضُ ، فَمَاتَ حِبَّانُ عِنْدَ رَأْسِ السَّنَةِ فَوَرِثَهَا عُثْمَانُ وَقَالَ لِلْهَاشِمِيَّةِ :هَذَا رَأْيُ ابْنِ عَمِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ.

(۱۹۳۳۹) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت حبان بن منقذ کی دو بیویاں تھیں، ایک بنو ہاشم سے اور دوسری انصار سے۔ انہوں نے اپنی انصاریہ بیوی کو طلاق دے دی جبکہ وہ بچے کو دودھ پلاتی تھیں۔ جب وہ بچے کو دودھ پلاتی تھیں تو انہیں ایک سال تک حیض نہیں آتا تھا۔ حضرت حبان وہ سال پورا ہونے سے پہلے انتقال کر گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کی بیوی کو وارث قرار دیا۔ اور ہاشمیہ بیوی سے فرمایا کہ یہی رائے تمہارے چچا زاد حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی بھی ہے۔

(۱۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الَّتِي لاَ تَحِيضُ إِلاَّ فِي الأَشْهُرِ قَالَ :تَعْتَدُّ بِالْحَيْضِ ، وَإِنْ تَطَاوَلَ.

(۱۹۳۴۰) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کو کئی مہینوں میں ایک مرتبہ حیض آتا ہو وہ بھی عدت حیض کے اعتبار سے گزارے گی خواہ حیض طویل ہی کیوں نہ ہو جائے۔

(۱۹۷) فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَيَكْتُمُهَا ذَلِكَ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ

اگر کوئی شخص اپنے بیوی کو طلاق دے دے، اور طلاق کو چھپائے رکھے یہاں تک کہ عدت گزر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۳۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَأَشْهَدَ رَجُلَيْنِ فِي السِّرِّ وَقَالَ :اكْتُمَا عَلَيَّ ، فَكَتَمَا عَلَيْهِ ، حَتَّى انْقَضَتِ الْعِدَّةُ فَارْتَفَعَا إِلَى عَلِيٍّ فَاتَّهَمَ الشَّاهِدَيْنِ وَجَلَدَهُمَا وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةً.

(۱۹۳۴۱) حضرت خلاس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور دو آدمیوں کو خفیہ طریقے سے گواہ بنایا اور ان سے کہا کہ اس راز کو چھپا کر رکھنا۔ انہوں نے اس بات کو خفیہ رکھا یہاں تک کہ عورت کی عدت گزر گئی۔ یہ مقدمہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گواہ کو مجرم گردانتے ہوئے کوڑے لگوائے اور مرد کو رجوع کے حق سے محروم قرار دیا۔

(۱۹۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَمْ يُعْلِمْهَا سَنَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :بِئْسَ مَا صَنَعَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۴۲) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر ؓ نے اپنی ایک بیوی کو طلاق دی اور ایک سال تک انہیں طلاق کی خبر نہ دی۔ حضرت ابن عمر ؓ کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے بہت برا کیا۔

(١٩٣٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ أَنَّ شُرَيْحًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَكَتَمَهَا الطَّلاَقَ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ، فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۹۳۴۳) حضرت محمد بن منتشر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح ؒ نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر طلاق کو چھپائے رکھا یہاں تک کہ عدت گزر گئی تو اہلِ علم نے اسے برا قرار دیا۔

(١٩٨) مَا قَالُوا فِي الْحَكَمَيْنِ ، مَنْ قَالَ مَا صَنَعَا مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دو ثالث میاں بیوی کے درمیان جو فیصلہ کر دیں وہ نافذ ہوگا

(١٩٣٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْحَكَمَانِ بِهِمَا يَجْمَعُ اللَّهُ وَبِهِمَا يُفَرِّقُ.

(۱۹۳۴۴) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ ثالثوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ میاں بیوی کو جمع کرتا ہے اور انہی کے ذریعے جدا کرتا ہے۔

(١٩٣٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : مَا قَضَى الْحَكَمَانِ جَائِزٌ.

(۱۹۳۴۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ دو ثالث میاں بیوی کے درمیان جو فیصلہ کر دیں وہ نافذ ہوگا۔ فرماتے ہیں کہ دو ثالث میاں بیوی کے درمیان جو فیصلہ کر دیں وہ نافذ ہوگا۔

(١٩٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : الْحَكَمَانِ إِنْ شَاءَا جَمَعَا ، وَإِنْ شَاءَا فَرَّقَا.

(۱۹۳۴۶) حضرت ابو سلمہ ؒ فرماتے ہیں کہ ثالث چاہیں تو دونوں کو جمع کر دیں اور چاہیں تو جدا کر دیں۔

(١٩٣٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قوله تعالى : ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ قَالَ : هُمَا الْحَكَمَانِ.

(۱۹۳۴۷) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دو ثالث ہیں۔

(١٩٣٤٨) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا الْحَكَمَانِ اخْتَلَفَا ، فَلاَ : حُكْمَ لَهُمَا وَيُجْعَلُ غَيْرُهُ وَإِنِ اتَّفَقَا جَازَ حُكْمُهُمَا.

(۱۹۳۴۸) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ جب دو فیصلہ کرنے والوں میں اختلاف ہو جائے تو ان کے فیصلے کا کوئی اعتبار نہیں کسی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ثالث بنایا جائے اور اگر ان کا اتفاق ہو جائے تو انہی کا فیصلہ نافذ ہوگا۔

(۱۹۳۴۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ فِي الْحَكَمَيْنِ :إِذَا حَكَمَا فَخُذْ بِحُكْمِهِمَا وَلَا تَتَّبِعْ أَثَرَ غَيْرِهِمَا، وَإِنْ كَانَ قَدْ حُكِمَ قَبْلَهُمَا عَلَيْكَ.

(۱۹۳۴۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب دو فیصلہ کرنے والے فیصلہ کر دیں تو ان کا فیصلہ قبول کر لو اور کسی اور کے پیچھے مت جاؤ اگر چہ ان کی طرف سے تمہارے خلاف ہی فیصلہ کیا گیا ہو۔

(۱۹۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ قَالَ :هُمَا الْحَكَمَانِ.

(۱۹۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دو ثالث ہیں۔

(۱۹۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَعْجِزُ عَنْ نَفَقَةِ امْرَأَتِهِ، يُجْبَرُ عَلَى أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ أَمْ لَا وَاخْتِلَافُهُمَا فِي ذَلِكَ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا نفقہ دینے سے عاجز آ جائے تو اس کو طلاق پر مجبور کیا جائے گا یا نہیں؟

(۱۹۳۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يَعْجِزُ عَنْ نَفَقَةِ امْرَأَتِهِ فَقَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَقُلْت :سُنَّةٌ ؟ فَقَالَ :سُنَّةٌ.

(۱۹۳۵۱) حضرت ابو زناد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا نفقہ دینے سے عاجز آ جائے تو اس کو طلاق پر مجبور کیا جائے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے گی۔ میں نے پوچھا کہ کیا یہ سنت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں یہ سنت ہے۔

(۱۹۳۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يُعْسِرُ عَنْ نَفَقَةِ امْرَأَتِهِ ، فَقَالَ :لَا بُدَّ مِنْ أَنْ يُنْفِقَ ، أَوْ يُطَلِّقَ.

(۱۹۳۵۲) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا نفقہ دینے سے عاجز آ جائے تو اس کو طلاق پر مجبور کیا جائے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یا اسے نفقہ دے یا طلاق۔

(۱۹۳۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :يُسْتَأْنَى بِهِ ، قَالَ :وَبَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ ذَلِكَ.

(۱۹۳۵۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسے مہلت دی جائے گی اور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ بھی یونہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں۔

(۱۹۳۵٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا عَجَزَ الرَّجُلُ عَنْ نَفَقَةِ امْرَأَتِهِ لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا.

(۱۹۳۵۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا نفقہ دینے سے عاجز آجائے تو دونوں کے درمیان جدائی نہیں کرائی جائے گی۔

(۱۹۳۵۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْجِزُ ، عَنْ نَفَقَةِ امْرَأَتِهِ ، قَالَ : لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ، امْرَأَةٌ ابْتُلِيَتْ فَلْتَصْبِرْ.

(۱۹۳۵۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کا نفقہ دینے سے عاجز آجائے تو دونوں کے درمیان جدائی نہیں کرائی جائے گی۔ اس عورت پر آزمائش آئی ہے یہ صبر کرے۔

(۱۹۳۵٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُنْفِقُ قَالَ : يُؤَجَّلُ سَنَةً ، قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ يَجِدْ ؟ قَالَ :يُطَلِّقُهَا.

(۱۹۳۵٦) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے لیکن اس کے پاس اسے دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ میں نے کہا کہ اگر پھر بھی کچھ نہ ہو سکے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے طلاق دے دے۔

(۱۹۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۹۳۵۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی۔

(۲۰۰) من قَالَ عَلَى الْغَائِبِ نَفَقَةٌ فَإِنْ بَعَثَ وَإِلاَّ طَلَّقَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو شخص بیوی سے دور چلا گیا ہو اس پر بھی بیوی کا نفقہ لازم ہے اگر وہ بھیجے تو ٹھیک ورنہ طلاق دے

(۱۹۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أُمَرَاءِ الأَجْنَادِ فِيمَنْ غَابَ عَنْ نِسَائِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَأْمُرُهُمْ أَنْ يَرْجِعُوا إِلَى نِسَائِهِمْ ، إِمَّا أَنْ يُفَارِقُوا ، وَإِمَّا أَنْ يَبْعَثُوا بِالنَّفَقَةِ ، فَمَنْ فَارَقَ مِنْهُمْ فَلْيَبْعَثْ بِنَفَقَةِ مَا تَرَكَ.

(۱۹۳۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مختلف علاقوں کی طرف روانہ کردہ لشکروں کے سپہ سالاروں کو حکم لکھا تھا کہ جو لوگ اپنی بیویوں سے دور ہیں انہیں حکم دو کہ وہ اپنی بیویوں کے پاس لوٹ جائیں۔ یا تو انہیں چھوڑ دیں یا انہیں نفقہ بھیجیں۔ جو اپنی بیوی کو چھوڑنا چاہتا ہے وہ اس نفقے کو بھی بھیجے جواب تک نہیں بھیجا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : مَنْ غَابَ ، عَنِ امْرَأَتِهِ سَنَتَيْنِ فَلْيُطَلِّقْ ، أَوْ لِيَقْفِلْ إِلَيْهَا.

(۱۹۳۵۹) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اپنے گورنروں کے نام یہ خط لکھا کہ جو شخص دو سال سے اپنی بیوی سے دور ہے وہ یا تو اسے طلاق دے دے یا اس کے لئے نفقہ بھیجے۔

(۱۹۳۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ مَنْ غَابَ عَنِ امْرَأَتِهِ سَنَتَيْنِ فَلْيُطَلِّقْ ، أَوْ لِيَقْفِلْ إِلَيْهَا.

(۱۹۳۶۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دو سال سے اپنی بیوی سے دور ہے وہ یا تو اسے طلاق دے دے یا اس کے لئے نفقہ بھیجے۔

(۱۹۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا طَالَتْ غَيْبَةُ الرَّجُلِ ، عَنِ امْرَأَتِهِ أَنْفَقَ عَلَى امْرَأَتِهِ ، أَوْ طَلَّقَهَا.

(۱۹۳۶۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کافی عرصے سے اپنی بیوی سے دور ہو تو یا تو اپنی بیوی کو نفقہ دے یا اسے طلاق دے دے۔

(۱۹۳۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى الْغَائِبِ نَفَقَةً.

(۱۹۳۶۲) حضرت حکم رحمہ اللہ کے نزدیک بیوی سے دور شخص پر نفقہ واجب نہیں۔

(۱۹۳۶۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا طَالَتْ غَيْبَةُ الرَّجُلِ عَنِ امْرَأَتِهِ فَلْيُرْسِلْ إِلَيْهَا نَفَقَةً ، أَوْ لِيُطَلِّقْهَا.

(۱۹۳۶۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص کافی عرصے سے بیوی سے دور ہو تو یا تو اسے نفقہ بھیجے یا اسے طلاق دے دے۔

(۲۰۱) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَتَطْلُبُ النَّفَقَةَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، هَلْ لَهَا ذَلِكَ؟

اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو کیا عورت دخول سے پہلے اس سے نفقہ طلب کرسکتا ہے؟

(۱۹۳۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ، قَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا.

(۱۹۳۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی جب آدمی کسی عورت سے نکاح کرے تو اسے اس وقت تک نفقہ نہیں ملے گا جب تک وہ اس سے دخول نہ کرلے۔

(۱۹۳۶۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ كَامِلِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا ، ثُمَّ غَابَ عَنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ أَخَذَتْهُ بِالنَّفَقَةِ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لاَ نَفَقَةَ لَهَا حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۶۵) حضرت کامل بن فضیل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے دخول کئے بغیر کہیں چلا جائے تو جب وہ واپس آئے تو کیا عورت اس سے نفقہ لے گی۔ حضرت شعبی نے فرمایا کہ جب تک دخول نہ کرے نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۹۳۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ :سُئِلَ يُونُسُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ، ثُمَّ غَابَ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ، هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى لَهَا عَلَيْهِ نَفَقَةً حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا إِلاَّ أَنْ يَقُولُوا لَهُ : خُذْهَا فَلاَ يَأْخُذُهَا.

(۱۹۳۶۶) حضرت یونس رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور پھر اس سے دخول کئے بغیر کہیں دور چلا جائے تو کیا اس عورت کو نفقہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اس عورت کو اس وقت تک نفقہ نہیں ملے گا جب تک وہ اس سے دخول نہ کرلے۔ یا پھر یہ کہ لڑکی کے اولیاء نے اسے کہا کہ لڑکی کو لے جا لیکن وہ ساتھ نہ لے جائے تو پھر نفقہ ملے گا۔

(۱۹۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا نَفَقَةٌ إِلاَّ مِنْ يَوْمِ تَطْلُبُ ذَلِكَ.

(۱۹۳۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کا نفقہ مرد پر اس وقت لازم ہوتا ہے جب عورت مطالبہ کرے۔

(۱۹۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّف ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :لَيْسَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُنْفِقَ عَلَى امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَ الْحَبْس مِنْ قِبَلِهَا.

(۱۹۳۶۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب دوری کی وجہ عورت ہو تو وہ مرد پر نفقہ دینا واجب نہیں۔

(۲۰۲) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا وَهِيَ عَاصِيَةٌ لِزَوْجِهَا ، أَلَهَا النَّفَقَةُ ؟

اگر کوئی عورت خاوند کی نافرمانی میں گھر سے نکلے تو کیا اسے نفقہ ملے گا؟

(۱۹۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا عَاصِيَةً لِزَوْجِهَا ، أَلَهَا نَفَقَةٌ ؟ قَالَ :لاَ ، وَإِنْ مَكَثَتْ عِشْرِينَ سَنَةً.

(۱۹۳۶۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی عورت خاوند کی نافرمانی میں گھر سے نکلے تو کیا اسے نفقہ ملے گا؟ فرمایا کہ نہیں خواہ وہ بیس سال تک باہر رہے۔

(۱۹۳۷۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا عَاصِيَةً ، هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ :وَسَأَلْت حَمَّادًا فَقَالَ :لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۷۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت خاوند کی نافرمانی میں گھر سے نکلے تو کیا اسے نفقہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے نفقہ نہیں ملے گا۔

(۱۹۳۷۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ هَارُونَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مُرَاغِمَةً لِزَوْجِهَا ، لَهَا نَفَقَةٌ ؟ قَالَ :لَهَا جَوَالِقُ مِنْ تُرَابٍ.

(۱۹۳۷۱) حضرت ہارون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت خاوند کی نافرمانی میں گھر سے نکلے تو کیا اسے نفقہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے مٹی ملے گی۔

(۳۰۳) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ مَرِيضٌ ، هَلْ تَرِثُهُ ؟

اگر کوئی شخص مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو کیا وہ اس کے مال میں وراثت کا حصہ پائے گی؟

(۱۹۳۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ صَالِحٍ أَنَّ عُثْمَانَ وَرَّثَ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حِينَ طَلَّقَهَا فِي مَرَضِهِ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ.

(۱۹۳۷۲) حضرت صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو مرض الموت میں طلاق دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں عدت گزرنے کے بعد میراث میں حصہ دار بنایا۔

(۱۹۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَهَا وَهُوَ مَرِيضٌ وَرَّثْتُهَا مِنْهُ وَلَوْ مَضَى سَنَةٌ مَا لَمْ يَبْرَأْ ، أَوْ تتزوج.

(۱۹۳۷۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الموت میں طلاق دے تو وہ وارث ہوگی۔ اگرچہ اس کے بعد ایک سال گزر جائے۔ البتہ اگر آدمی پھر سے تندرست ہوگیا یا عورت نے شادی کر لی تو پھر میراث نہیں ملے گی۔

(۱۹۳۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ:سَأَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ ، ثُمَّ مَاتَ ، فَقَالَ :قَدْ وَرَّثَ عُثْمَانُ ابْنَةَ الأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةَ ، وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى أَنْ تَرِثَ مَبْتُوتَةٌ.

(۱۹۳۷۴) حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو کیا وہ اس کے مال میں وراثت کا حصہ پائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عثمان نے اصبغ کی بیٹی کو میراث میں حصہ دلوایا تھا لیکن میرے خیال میں ایسی عورت وارث نہ ہوگی۔

(۱۹۳۷٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ سَأَلَ الْحَسَنَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فِي مَرَضِهِ فَمَاتَ ، وَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ، قَالَ :تَرِثُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۷۵) حضرت خالد بن عبداللہ ؒ نے حضرت حسن ؓ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو کیا وہ اس کے مال میں وراثت کا حصہ پائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ وارث ہوگی۔

(۱۹۳۷٦) حَدَّثَنَا عُبَيد اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطاء قَالَ :لَوْ مَرِضَ سَنَةً وَرِثَتْهَا مِنْهُ.

(۱۹۳۷٦) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ ایک سال تک بیمار رہا تو عورت وارث ہوگی۔

(٢٠٤) من قَالَ تَرِثُهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ مِنْهُ إِذَا طَلَّقَ وَهُوَ مَرِيضٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الموت کی حالت میں طلاق دے تو اگر عورت اس کی وفات کے وقت عدت میں ہو تو وارث ہوگی

(۱۹۳۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :أَتَانِي عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ :أَنَّهَا تَرِثُهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ وَلاَ يَرِثُهَا.

(۱۹۳۷۷) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ کی طرف سے میرے پاس عروہ بارقی آئے اور انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الموت کی حالت میں تین طلاقیں دے دے تو اگر عورت اس کی وفات کے وقت عدت میں ہو تو وارث ہوگی۔ جبکہ مرد عورت کا وارث نہیں ہوگا۔

(۱۹۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :تَرِثُهُ وَلاَ يَرِثُهَا مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۹۳۷۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک عورت عدت میں ہے وہ تو خاوند کی وارث ہوگی لیکن وہ اس کا وارث نہیں ہوگا۔

(۱۹۳۷۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَمَاتَ فَوَرِثَتْهُ.

(۱۹۳۷۹) حضرت جعفر ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی ؓ نے اپنی بیوی کو مرض الوفات میں طلاق دی اور پھر وہ ان کی وارث ہوئی تھی۔

(۱۹۳۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ دَاوُدَ وَأَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :إذَا طَلَّقَ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ وَرِثَتْهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۹۳۸۰) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنی بیوی کو مرض الموت میں طلاق دی تو اگر آدمی کے انتقال کے وقت عورت عدت میں تھی تو وہ وارث ہوگی۔

(۱۹۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ أُمَّ الْبَنِينَ بِنْتَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ كَانَتْ تَحْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا حُصِرَ طَلَّقَهَا وَقَدْ كَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهَا لِيَشْتَرِيَ مِنْهَا ثُمُنَهَا فَأَبَتْ فَلَمَّا قُتِلَ أَتَتْ عَلِيًّا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :تَرَكَهَا حَتَّى إِذَا أَشْرَفَ عَلَى الْمَوْتِ طَلَّقَهَا ، فَوَرَّثَهَا.

(۱۹۳۸۱) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ ام بنین بنت عیینہ بن حصن ؓ، حضرت عثمان بن عفان ؓ کے نکاح میں تھیں۔ جب حضرت عثمان ؓ کا کاشانۂ خلافت میں محاصرہ کیا گیا تو انہوں نے ام بنین کو طلاق دے دی۔ وہ ان کی طرف پیغام بھیجا کرتے تھے کہ ان سے ان کا ثمن خرید لیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد ام بنین نے اس بات کا تذکرہ حضرت علی سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا پھر جب موت کے قریب ہوئے تو اسے طلاق دے دی اور اسے وارث بنا دیا۔

(۱۹۳۸۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ هِشَامَ بْنَ هُبَيْرَةَ كَتَبَ إِلَى شُرَيْحٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ شُرَيْحٌ :أَنَّهُ فَارٌّ مِنْ كِتَابِ اللهِ ، تَرِثُهُ.

(۱۹۳۸۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن ہبیرہ ؒ نے حضرت شریح ؒ کو خط لکھا جس میں ان سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الموت میں تین طلاقیں دے دے تو کیا وہ اس کی وارث ہوگی؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اللہ کی کتاب سے بھاگنا چاہتا ہے، وہ وارث ہوگی۔

(۱۹۳۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ قَالَ :تَرِثُهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

(۱۹۳۸۳) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو اگر اس کی عدت میں آدمی کا انتقال ہو جائے تو وہ وارث ہوگی۔

(۱۹۳۸٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ : سَأَلْتُ عُرْوَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ ، أَيَرِثُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ ؟ وَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ ؟ فَقَالَ :لاَ يَرِثُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ وَلاَ نَفَقَةَ لَهَا إِلاَّ أَنْ تَكُونَ حُبْلَى ، فَيُنْفِقَ عَلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ ، أَوْ يُطَلِّقَ مُضَارًّا فِي مَرَضِهِ.

(۱۹۳۸۴) حضرت ہشام ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حتمی طلاق دے دے تو کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے؟ اور کیا عورت کو نفقہ ملے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوں گے اور عورت کو نفقہ بھی نہیں ملے گا، البتہ اگر حاملہ ہو تو نفقہ ملے گا۔ آدمی بچے کی پیدائش تک اس پر خرچ کرے گا۔ اسی طرح اگر مرض الموت میں عورت کو نقصان پہنچانے کے لئے طلاق دے تب بھی یہی حکم ہے۔

(۱۹۳۸٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ هِشَامِ بن عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا وَهُوَ مَرِيضٌ :تَرِثُهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الموت میں تین طلاقیں دے دے تو اگر عدت میں آدمی کا انتقال ہو جائے تو عورت وارث ہوگی۔

(۱۹۳۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَخْتَلِفُونَ مَنْ فَرَّ مِنْ كِتَابِ اللهِ رُدَّ إِلَيْهِ يَعْنِي ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ.

(۱۹۳۸٦) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم فرمایا کرتے تھے کہ تم اختلاف نہیں کرو گے، جو شخص اللہ کی کتاب سے بھاگے گا اسے اسی کی طرف لوٹایا جائے گا یعنی وہ شخص جو مرض الوفات میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے۔

(۳۰۵) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ امْرَأَتُهُ عَلَى ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا الثَّالِثَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے چکا ہو اور مرض الموت میں تیسری طلاق دے دے تو وراثت کا کیا حکم ہوگا؟

(۱۹۳۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ عَلَى تَطْلِيقَةٍ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا قَبْلَ ذَلِكَ تَطْلِيقَتَيْنِ فَيُطَلِّقُهَا فِي مَرَضِهِ فَمَاتَ فِي الْعِدَّةِ : لاَ يَرِثُهَا وَلاَ تَرِثُهُ.

(۱۹۳۸۷) حضرت حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے چکا ہو اور مرض الموت میں اسے تیسری طلاق دے دے اور عدت میں آدمی کا انتقال ہو جائے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوں گے۔

(۳۰٦) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ بِالطَّلاَقِ فَيَنْسَى فَيَفْعَلُهُ ، أَوِ الْعَتَاقِ

اگر کوئی شخص کسی عمل پر طلاق یا آزادی کی قسم کھائے اور پھر بھول کر وہ کام کر لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۳۸۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : إِنْ دَخَلْتُ دَارَ بَنِي فُلاَنٍ فَامْرَأَتِي طَالِقٌ ، فَيَنْسَى فَيَدْخُلُهَا ، أَوْ دَخَلَهَا وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ ، قَالَ : كَانَ يَجْعَلُهُ مِثْلَ العمد إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ فَيَقُولُ : إِلاَّ أَنْ أَنْسَى.

(۱۹۳۸۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر میں فلاں کے گھر میں داخل ہوا تو میری بیوی کو طلاق ہے، پھر وہ بھول کر اس گھر میں داخل ہو گیا اور بغیر علم کے وہاں داخل ہو گیا تو یہ جان بوجھ کر جانے کی طرح ہوگا۔ البتہ اگر اس نے قسم کھاتے ہوئے بھول وغیرہ کو مستثنیٰ کیا تھا تو پھر طلاق نہیں ہوگی۔

(۱۹۳۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : حلفَ أَخِي عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ : بِعِتْقِ جَارِيَةٍ لَهُ أَلاَّ يَشْرَبَ مِنْ يدها ، إِلَى أَجَلٍ ضَرَبَهُ ، فَنَسِيَ قَبْلَ الأَجَلِ فَشَرِبَ ، فَاسْتَفْتَيْتُ لَهُ عَطَاءً وَمُجَاهِدًا وَسَعِيدَ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُبَيْرٍ ، وَعَلِيًّا الأَزْدِيَّ ، فَكُلُّهُمْ رَأَى أَنَّهَا حُرَّةٌ.

(۱۹۳۸۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میرے بھائی عمر بن عثمان ولیٹھیز نے اس بات کی قسم کھائی کہ فلاں مدت تک اگر فلاں باندی کے ہاتھ سے پیوں تو وہ آزاد ہے۔ پھر وہ مدت پوری ہونے سے پہلے بھول گئے اور اس کے ہاتھ سے پی لیا۔ میں نے حضرت عطاء، حضرت مجاہد، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت علی ازدی ریتیم سے اس بارے میں سوال کیا تو ان سب نے یہی کہا کہ وہ آزاد ہے۔

(۱۹۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ : حدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ ابْنُ جُرَيْجٍ فَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ كان عَطَاءٌ يَرَى فِي النِّسْيَانِ شَيْئًا ، قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ :بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لأُمَّتِي ، عَنْ ثَلاَثٍ :عَنِ الْخَطَإِ وَالنِّسْيَانِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ. (حاکم ۳۶۳)

(۱۹۳۹۰) حضرت عطاء ولیٹھیز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے تین چیزوں کو اٹھالیا ہے: خطا، بھول اور وہ عمل جو زبردستی کرایا گیا ہو۔

(۱۹۳۹۱) حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) ، وَعَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عمر بن عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُمَا كَانَا يُوجِبَانِ طَلاَقَ النِّسْيَانِ.

(۱۹۳۹۱) حضرت زہری ولیٹھیز اور حضرت عمر بن عبد العزیز ولیٹھیز بھول کر دی گئی طلاق کو نافذ قرار دیتے تھے۔

(۱۹۳۹۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَائِزٌ عَلَيْهِ.

(۱۹۳۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب اس طلاق کو نافذ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلَيْنِ يَحْلِفَانِ عَلَى الشَّيْءِ بِالطَّلاَقِ وَلاَ يَعْلَمَانِ مَا هُوَ ؟

اگر دو آدمی کسی ایسی بات پر بیوی کو طلاق دینے کی قسم کھالیں جس کے بارے میں جانتے نہ ہوں تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۳۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ:سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ لآخَرَ:إنَّك لَحَسُودٌ، فَقَالَ الآخَرُ :أَحْسَدُنَا امْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :قَدْ خِبْتُمَا وَخَسِرْتُمَا وَبَانَتْ مِنْكُمَا امْرَأَتُكُمَا.

(۱۹۳۹۳) حضرت شعبی ولیٹھیز سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے دوسرے سے کہا تو بہت حاسد ہے۔ دوسرے نے کہا کہ ہم دونوں میں سے جو زیادہ حسد کرتا ہے اس کی بیوی کو طلاق۔ پہلے نے کہا ٹھیک ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت شعبی ولیٹھیز نے فرمایا کہ تم دونوں نے نقصان اٹھایا اور دونوں نے غلطی کی، تم دونوں کی بیویوں کو طلاق ہوگئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۳۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ : أُدَيِّنُهما وَآمُرُهُمَا بِتَقْوَى اللهِ وَأَقُولُ : أَنْتُمَا أَعْلَمُ بِمَا حَلَفْتُمَا عَلَيْهِ قَالَ : وباب التدين فِي هَذَا وَشِبْهِهِ.

(۱۹۳۹۴) حضرت حارث ویشید فرماتے ہیں کہ میں یہ بات ان کی دینداری پر چھوڑوں گا اور انہیں اللہ سے ڈرنے کا حکم دوں گا۔ اور کہوں گا کہ تم دونوں نے جو قسم کھائی ہے اس کے بارے میں تم زیادہ جانتے ہو۔ وہ فرماتے ہیں کہ دینداری کا باب اس مسئلے میں اس جیسے مسائل میں دیکھا جاتا ہے۔

(۱۹۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى قَالَ : سُئِلَ سَعِيدٌ ، عَنْ رَجُلَيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِطَائِرٍ : إِنْ لَمْ يَكُنْ غُرَابًا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، وَقَالَ الآخَرُ : إِنْ لَمْ يَكُنْ حَمَامًا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَحَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : إِذَا طَارَ الطَّائِرُ وَلاَ تَدْرِى مَا هُوَ فَلاَ يَقْرَبُهَا هَذَا وَلاَ يَقْرَبُهَا هَذَا.

(۱۹۳۹۵) حضرت سعید ویشید سے سوال کیا گیا کہ دو آدمیوں نے ایک پرندہ دیکھا، ایک نے کہا کہ اگر یہ کوا نہ ہو تو اس کی بیوی کو تین طلاق اور دوسرے نے کہا کہ اگر یہ کبوتر نہ ہو تو اس کی بیوی کو تین طلاق۔ تو انہوں نے حضرت قتادہ کا قول نقل کیا کہ وہ فرماتے تھے کہ جب پرندہ اڑا اور معلوم نہ تھا کہ وہ کیا ہے تو نہ یہ اپنی بیوی کے قریب جائے اور نہ یہ اپنی بیوی کے قریب جائے۔

(۱۹۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلَيْنِ مَرَّ عَلَيْهِمَا طَائِرٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : امْرَأَتُهُ طَالِقٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ طيرًا ، وَقَالَ الآخَرُ : امْرَأَتُهُ طَالِقٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ غُرَابًا ، وَطَارَ الطير قَالَ : يَعْتَزِلاَنِ نِسَائَهُمَا.

(۱۹۳۹۶) حضرت شعبی ویشید سے سوال کیا گیا کہ دو آدمیوں کے پاس سے ایک پرندہ گزرا، ایک نے کہا کہ اگر یہ پرندہ نہ تو اس کی بیوی کو طلاق ہے اور دوسرے نے کہا کہ اگر یہ کوا نہ ہو تو اس کی بیوی کو طلاق ہے اور وہ پرندہ اڑ گیا۔ حضرت شعبی نے فرمایا کہ وہ دونوں اپنی بیویوں سے علیحدہ ہو جائیں۔

(۲۰۸) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ ، أَوِ الْمَرْأَةِ تَسْأَلُ ابْنَهَا أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ

اگر کوئی مرد یا عورت اپنے بیٹے سے کہیں کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۳۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتْ تَحْتَ ابْنِ عُمَرَ امْرَأَتُهُ ، وَكَانَ يُعْجَبُ بِهَا ، وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لَهُ : طَلِّقْهَا ، فَأَبَى فَذَكَرَهَا عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَطِعْ أَبَاكَ وَطَلِّقْهَا. (ترمذی ۱۱۸۹۔ ابو داؤد ۵۰۹۵)

(۱۹۳۹۷) حضرت حمزہ بن عبد اللہ بن عمر ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی تھیں جن سے وہ بہت محبت کرتے تھے، جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہ عورت پسند نہ تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اس کو طلاق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے دو۔ انہوں نے طلاق دینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنے والد کی اطاعت کرو اور اسے طلاق دے دو۔

(۱۹۳۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الأَسَدِيِّ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيَّانِ فَاكْتَنَفَاهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : إِنِّي كُنْت أَبْغِي إِبِلاً لِي فَنَزَلْت بِقَوْمٍ فَأَعْجَبَتْنِي فَتَاةٌ لَهُمْ فَتَزَوَّجْتهَا فَحَلَفَ أَبَوَايَ أَنْ لاَ يَضُمَّاهَا أَبَدًا ، وَحَلَفَ الْفَتَى فَقَالَ : عَلَيْهِ أَلْفُ مُحَرَّرٍ وَأَلْفُ هَدِيَّةٍ وَأَلْفُ بَدَنَةٍ إِنْ طَلَّقَهَا ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا أَنَا بِالَّذِي آمُرُك أَنْ تُطَلِّقَ امْرَأَتَك وَلاَ أَنْ تَعُقَّ وَالِدَيْك ، قَالَ : فَمَا أَصْنَعُ بِهَذِهِ الْمَرْأَةِ ؟ قَالَ : ابْرِرْ وَالِدَيْك.

(۱۹۳۹۸) حضرت ابوطلحہ اسدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ دو دیہاتی اپنا جھگڑا لے کر آئے۔ ایک نے کہا کہ میں اپنا اونٹ تلاش کرتا ہوا ایک قوم میں جا پہنچا، ان کی ایک لڑکی مجھے بہت پسند آئی میں نے اس سے شادی کر لی۔ میرے والدین نے قسم کھالی ہے کہ وہ اس عورت کو بہو کے طور پر کبھی قبول نہ کریں گے۔ لڑکے نے قسم کھالی کہ اگر وہ اس کو طلاق دے تو اس پر ایک ہزار غلام آزاد کرنا، ایک ہزار ہدیے دینا اور ایک ہزار اونٹ صدقہ کرنا لازم ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نہ تو تمہیں طلاق دینے کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی والدین کی نافرمانی کا۔ اس نے کہا کہ پھر میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ والدین سے حسنِ سلوک کا معاملہ کرتے رہو۔

(۱۹۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : كَانَ مِنَ الْحَيِّ فَتًى فِي بَيْتٍ لَمْ تَزَلْ بِهِ أُمُّهُ حَتَّى زَوَّجَتْهُ ابْنَةَ عَمٍّ لَهُ فَعَلِقَ مِنْهَا مَعْلَقًا ، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أُمُّهُ : طَلِّقْهَا ، فَقَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ ، عَلِقَتْ مِنِّي مَا لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أُطَلِّقَهَا مَعَهُ ، قَالَتْ : فَطَعَامُك وَشَرَابُك عَلَيَّ حَرَامٌ حَتَّى تُطَلِّقَهَا ، فَرَحَلَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَى الشَّامِ ، فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَهُ ، فَقَالَ : مَا أَنَا بِالَّذِي آمُرُك أَنْ تُطَلِّقَ امْرَأَتَك ، وَلاَ أَنَا بِالَّذِي آمُرُك أَنْ تَعُقَّ وَالِدَتك.

(۱۹۳۹۹) حضرت ابو عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک قبیلے میں ایک نوجوان تھا جس کی والدہ نے اصرار کر کے اس کی شادی اس کی چچا زاد بہن سے کرادی۔ پھر وہ لڑکا بھی اس سے محبت کرنے لگا۔ پھر اس کی والدہ نے اسے حکم دیا کہ اس لڑکی کو طلاق دے دے۔ اس نوجوان نے کہا کہ اب میں اسے چاہنے لگا ہوں اور اب اسے طلاق دینے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس کی ماں نے کہا کہ تیرا کھانا اور تیرا پانی مجھ پر حرام ہے جب تک تو اسے طلاق نہ دے دے۔ اس نوجوان نے شام کی طرف سفر کیا اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور ان سے سارا قصہ ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نہ تو تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اپنی والدہ کی نافرمانی کا کہتا ہوں۔

(۱۹۴۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّ أُمَّهُ أَمَرَتْهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ، ثُمَّ أَمَرَتْهُ بَعْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ أَنْ يُطَلِّقَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَيسَ طلَاقه امرأته مِنْ بَرِّ أُمِّه فِي شَيْءٍ.

(۱۹۴۰۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اس کی ماں نے پہلے اسے حکم دیا کہ شادی کر لے اور پھر اسے حکم دیا کہ اب اپنی بیوی کو طلاق دے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ بیوی کو طلاق دینا ماں کی فرمانبرداری کا حصہ نہیں ہے۔

(۳۰۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ تكُونُ لَهُ النِّسْوَةُ فَيُطَلِّقُ إِحْدَاهُنَّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَا يُدْرَى أَيَّتُهُنَّ طَلَّقَ ؟

ایک آدمی کی زیادہ بیویاں ہوں، وہ ایک کو طلاق دے اور فوت ہو جائے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے کس کو طلاق دی ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۴۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ كُنَّ لَهُ نِسْوَةٌ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ ، ثُمَّ مَاتَ ، لَمْ يَعْلَمْ أَيَّتَهنَّ طَلَّقَ ؟ قَالَ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَنَالُهُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا يَنَالُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ.

(۱۹۴۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی کی زیادہ بیویاں ہوں، وہ ایک کو طلاق دے اور فوت ہو جائے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ اس نے کس کو طلاق دی ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان سب کو طلاق کا اتنا حصہ ملے گا جتنا میراث میں سے ملے گا۔

(۱۹۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ كُنَّ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ ، ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْرَى ، ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يُدْرَ أَيَّتَهنَّ الَّتِي طَلَّقَ ، قَالَ : فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : للأربع الأول ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِ الْمِيرَاثِ وَلِلْخَامِسَةِ الرُّبُعُ.

(۱۹۴۰۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی چار بیویاں تھیں، اس نے ان میں سے ایک کو طلاق دے کر ایک اور عورت سے شادی کر لی، پھر وہ انتقال کر گیا اور یہ معلوم نہ ہوا کہ اس نے کس کو طلاق دی تھی۔ اس صورت میں میراث کے تین ربع پہلی چار بیویوں کو ملیں گے اور پانچویں کو ایک ربع ملے گا۔

(۱۹۴۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ كُنَّ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَدْرِي أَيَّتَهنَّ طَلَّقَ ؟ ، ثُمَّ تَزَوَّجَ خَامِسَةً ، ثُمَّ مَاتَ ، قَالَ : يُكْمَلُ لِهَذِهِ الَّتِي زَوَّجَ رُبُعُ الْمِيرَاثِ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

(۱۹۴۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی چار بیویاں ہوں اور وہ ایک کو طلاق دے دے اور یہ معلوم نہ ہو کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے کس کو طلاق دی ہے اور پھر وہ پانچویں سے شادی کر لے تو جس سے شادی کی ہے اسے میراث میں سے ربع ملے گا اور باقی تین ربع باقی عورتوں کو مل جائیں گے۔

(١٩٤٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي رَجُلٍ كُنَّ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ خَامِسَةً، ثُمَّ مَاتَ وَلاَ يَعْلَمُ أَيَّتَهُنَّ طَلَّقَ ؟ قَالَ : رُبُعُ الثُّمُنِ لِلَّتِي تَزَوَّجَ أَخِيرًا وَثَلاَثَةُ أَرْبَاعٍ بَيْنَ هَؤُلاَءِ الأَرْبَعِ.

(۱۹۴۰۴) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو چار بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو طلاق دے کر پانچویں سے شادی کر لے اور پھر اس کا انتقال ہو جائے اور معلوم نہ ہو کہ کس کو طلاق دی ہے، اس صورت میں ثمن کا ربع اس عورت کو ملے گا جس سے سب سے آخر میں شادی کی ہے اور تین ربع باقی چار عورتوں کو مل جائیں گے۔

(١٩٤٠٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : رُبُعُ الرُّبُعِ ، أَوْ رُبُعُ الثُّمُنِ لِلَّتِي تَزَوَّجَهَا آخِرًا وَيَقْسِمُ مَا بَقِيَ بَيْنَهُنَّ.

(۱۹۴۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ربع کا ربع یا ثمن کا ربع اس عورت کو ملے گا جس سے سب سے آخر میں شادی کی اور باقی دوسری عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا جائے گا۔

(١٩٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : يُقْرَعُ بَيْنَهُنَّ.

(۱۹۴۰۶) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔

(٢١٠) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالطَّلاَقِ لَيَضْرِبَنَّ غُلاَمه ، أَوْ لَيَتَزَوَّجَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ ، فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَفْعَلَ

اگر کوئی شخص طلاق کی قسم کھا کر کہے کہ وہ ضرور بضرور اپنے غلام کو مارے گا یا اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی اور عورت سے شادی کرے گا اور ایسا کرنے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(١٩٤٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : هِيَ طَالِقٌ إِنْ لَمْ يَتَزَوَّجْ عَلَيْهَا ، قَالَ : هِيَ امْرَأَتُهُ حَتَّى يَتَزَوَّجَ ، فَإِنْ مَاتَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَلاَ مِيرَاثَ بَيْنَهُمَا.

(۱۹۴۰۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر وہ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور عورت سے شادی نہ کرے تو اسے طلاق ہے۔ اس صورت میں جب یہ شادی کر لے تو اسے طلاق نہیں ہوگی۔ اگر دونوں میں سے کوئی ایک مر گیا تو ایک دوسرے کی میراث میں حصہ دار نہیں ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹٤۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ حَلَفَ :امْرَأَتُهُ طَالِقٌ إِنْ لَمْ يَضْرِبْ غُلاَمَهُ مِئَةَ سَوْطٍ ، قَالَ :هِيَ امْرَأَتُهُ حَتَّى يَمُوتَ الْغُلاَمُ.

(۱۹۴۰۸) حضرت شعبی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے قسم کھائی کہ اگر وہ اپنے غلام کو سوکوڑے نہ مارے تو اس کی بیوی کو طلاق ہے۔اس قسم کی صورت میں غلام کے مرجانے تک وہ اس کی بیوی رہے گی۔

(۱۹٤۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :امْرَأَتُهُ طَالِقٌ إِنْ لَمْ يَضْرِبْ غُلاَمَهُ ، فَأَبَقَ ، قَالَ :يُجَامِعُهَا وَيَتَوَارَثَانِ.

(۱۹۴۰۹) حضرت حکم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر وہ اپنے غلام کو نہ مارے تو اس کی بیوی کو طلاق ہے۔ پھر اس کا غلام بھاگ گیا۔ وہ دونوں جماع کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے وارث بھی ہوں گے۔

(۱۹٤۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ قَالَ :إِنْ لَمْ آتِ الْبُصْرَةَ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ، قَالَ :فَلَمْ يَأْتِهَا حَتَّى مَاتَتْ ، ثُمَّ أَتَاهَا بَعْدُ ، قَالَ :لاَ مِيرَاثَ لَهُ مِنْهَا ، إِنَّمَا اسْتَبَانَ حنثه الآنَ.

(۱۹۴۱۰) حضرت حماد ولیٹیو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اگر یہ قسم کھائی کہ اگر وہ بصرہ نہ گیا تو اس کی بیوی کو طلاق ہے، پھر وہ بصرہ نہ گیا یہاں تک کہ اس کی بیوی کا انتقال ہو گیا اور پھر وہ اس کے انتقال کے بعد بصرہ چلا گیا۔ اس صورت میں عورت کو میراث نہیں ملے گی اور آدمی کی قسم کا ٹوٹنا اب متحقق ہوگا۔

(۱۹٤۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :إِنْ اتى البصرة بَعْدَ الْمَوْتِ وَرِثَهَا.

(۱۹۴۱۱) حضرت شعبی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ صورت مذکورہ میں اگر وہ اس کی موت کے بعد بصرہ گیا تو وہ اس عورت کا وارث ہوگا۔

(۱۹٤۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ :إِنْ لَمْ أَتَزَوَّجْ عَلَيْهَا ، وَإِنْ لَمْ أُخرِجْك فَأَنْتِ طَالِقٌ ، قَالاَ :لاَ يَقْرَبُهَا ، وَإِنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ لَمْ يَتَوَارَثَا.

(۱۹۴۱۲) حضرت سعید بن مسیب ولیٹیو اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں نے تجھ پہ کسی اور سے شادی نہ کی یا میں نے تجھے نہ نکالا تو تجھے طلاق ہے۔ اس صورت میں آدمی اپنی بیوی کے قریب نہیں جا سکتا اور اگر وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوں گے۔

(۱۹٤۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الحسن ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ :إِنْ لَمْ أَخْرُجْ إِلَى وَاسِطَ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ، قَالَ :يَغْشَاهَا وَلاَ يَتَوَارَثَانِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :لاَ يَغْشَاهَا حَتَّى يَفْعَلَ مَا قَالَ.

(۱۹۴۱۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں واسط کی طرف نہ گیا تو اس کی بیوی کو طلاق۔ اس صورت میں آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے گا اور وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوں گے۔ اور حضرت ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرین فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک اس سے جماع نہ کرے جب تک وہ کرنہ لے جس کا وہ کہہ رہا ہے۔

(۲۱۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ فَيَمُوتُ ، أَعَلَى امْرَأَتِهِ عِدَّةٌ لِوَفَاتِهِ ؟

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الوفات میں تین طلاقیں دے اور پھر انتقال کر جائے تو کیا عورت پر اس کی وفات کی عدت لازم ہوگی؟

(۱۹٤۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :أَتَانِي عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ فِي الْمُطَلِّقِ ثَلاَثًا فِي مَرَضِهِ :ترثه مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ لاَ يَرِثُهَا وَعَلَيْهَا عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا.

(۱۹۴۱۴) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بارقی میرے پاس حضرت عمر ؓ کی طرف سے پیغام لے کر آئے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مرض الوفات میں تین طلاقیں دے دے تو عورت اس کی وارث ہوگی جب کہ وہ عورت کا وارث نہیں ہوگا۔ اور عورت پر اس عورت کی عدت لازم ہوگی جس کا خاوند انتقال کر چکا ہو۔

(۱۹٤۱٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :عَلَيْهَا عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا.

(۱۹۴۱۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عورت پر اس عورت کی عدت لازم ہوگی جس کا خاوند انتقال کر چکا ہو۔

(۱۹٤۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :إنْ مَاتَ الرَّجُلُ فِي عِدَّتِهَا اعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

(۱۹۴۱۶) حضرت حسن ؓ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کا انتقال عورت کی عدت میں ہو جائے تو وہ چار مہینے دس دن عدت گزارے گی۔

(۱۹٤۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :بَابٌ مِنَ الطَّلاَقِ جَسِيمٌ :إذَا وَرِثَتِ اعْتَدَّتْ.

(۱۹۴۱۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ طلاق کا ایک بہت طویل باب ہے، جب وہ وارث ہوگی تو عدت بھی گزارے گی۔

(۱۹٤۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ :لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ عِدَّتِهَا إلاَّ يَوْمٌ وَاحِدٌ ، ثُمَّ مَاتَ ، وَرِثَتْهُ وَاسْتَأْنَفَتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا.

(۱۹۴۱۸) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر عدت کا ایک ہی دن باقی رہ جائے اور وہ مر جائے تو عورت وارث ہوگی اور نئے سرے سے اس عورت کی عدت گزارے گی جس کا خاوند انتقال کر گیا ہو۔

(۱۹٤۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :تَسْتَأْنِفُ الْعِدَّةَ.

(۱۹۴۱۹) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ وہ نئے سرے سے عدت گزارے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لأُمِّ وَلَدِهِ أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ

اگر کوئی شخص اپنی ام ولد سے کہے کہ تو مجھ پر حرام ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ وَلَدِهِ وَحَلَفَ : أَن لاَ يَقْرَبُهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ﴾ إلَى آخِرِ الآيَةِ فَقِيلَ لَهُ : أَمَّا الْحَرَامُ فَحَلاَلٌ وَأَمَّا الْيَمِينُ الَّتِي حَلَفت عَلَيْهَا فَقَدْ فَرَضَ اللَّهُ لكم تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ فِي الْيَمِينِ الَّتِي حَلَفت عَلَيْهَا. (نسائی ۸۹۰۷۔ ابن جریر ۱۵۶)

(۱۹۴۲۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس بات کی قسم کھائی کہ اپنی ام ولد کے قریب نہیں جائیں گے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ﴾ تو اس میں آپ سے کہا گیا کہ جسے حرام کیا ہے وہ حلال ہے اور جو قسم آپ نے کھائی ہے تو اللہ تعالیٰ نے قسموں کو کفارہ سکھا دیا ہے۔

(۱۹٤۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَالَ لأُمِّ وَلَدِهِ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ ، قَالَ يُكَفِّرُ يَمِينَهُ وَيَأْتِي أَمَتَهُ.

(۱۹۴۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی ام ولد سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو وہ اس قسم کا کفارہ ادا کرے اور اپنی باندی کے پاس جائے۔

(۱۹٤۲۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : إِنْ قَالَ : أَمَتُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ : يُكَفِّرُ يَمِينَهُ وَيَأْتِي أَمَتَهُ.

(۱۹۴۲۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ اس کی باندی اس پر حرام ہے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنی باندی کے پاس جائے۔

(۲۱۳) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ شَهِدَ عَلَيْهِ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ فِي مَوْطِنٍ بِأَنَّهُ طَلَّقَ فی مواطن

اگر کسی آدمی کے بارے میں تین شخصوں نے مختلف جگہوں میں طلاق دینے کی گواہی دی تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَشَهِدَ عَلَيْهِ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ ، كُلُّ رَجُلٍ يَشْهَدُ فِي مَوْطِنٍ غَيْرِ مَوْطِنِ صَاحِبِهِ فَقَضَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مَوْهَبٍ أَنَّهَا تَطْلِيقَةٌ.

(۱۹۴۲۳) حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور اس پر تین آدمیوں کو گواہ بنایا۔ ہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص نے اس بات کی گواہی دی کہ اس نے الگ الگ جگہ طلاق دی ہے۔ اس صورت میں حضرت عبداللہ بن موہب نے فیصلہ فرمایا کہ یہ ایک طلاق ہوگی۔

(۲۱۴) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ قَالَ امْرَأَتُهُ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ دَخَلْت بَيْتَ فُلاَنٍ ، فَأَدْخَلَتْ بَعْضَ جَسَدِهَا

اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں شخص کے گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے اور اس نے اپنے جسم کا کچھ حصہ اس گھر میں داخل کیا تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۴۲٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ دَخَلْت بَيْتَ فُلاَنٍ ، فَأَدْخَلَتْ بَعْضَ جَسَدِهَا فَقَدْ وَقَعَ الطَّلاَقُ عَلَيْهَا.

(۱۹۴۲۴) حضرت حماد ریلیے فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں شخص کے گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے اور اس نے اپنے جسم کا کچھ حصہ اس گھر میں داخل کیا تو اسے طلاق ہو جائے گی۔

(۲۱۵) فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ لاَ تَحِلِّينَ لِي

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۴۲٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : لاَ تَحِلِّينَ لِي قَالَ : نِيَّتُهُ إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ ، وَإِنْ نَوَى ثَلاَثًا فَثَلاَثٌ.

(۱۹۴۲۵) حضرت عامر ریلیے فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا اگر اس نے ایک کی نیت کی تو ایک اور اگر تین کی نیت کی تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی۔

(۱۹۴۲٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۹۴۲۶) حضرت ابراہیم ریلیے سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۱٦) فِي رَجُلٍ أَخَذَ لِصًّا فَكُلِّمَ فِيهِ فَحَلَفَ بِالطَّلاَقِ فَغَلَبَهُ فَانْفَلَتَ مِنْهُ

اگر ایک آدمی نے کسی چور کو پکڑا اور اس کے بارے میں اس سے بات کی گئی تو اس نے طلاق کی قسم کھالی، پھر وہ اس پر غالب آ گیا اور اس سے بھاگ گیا تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۴۲۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ وَاقِدٍ مَوْلَى بَنِي حَنْظَلَةَ قَالَ : سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ رَجُلٍ أَخَذَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِصًّا فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَطَلَبُوا إِلَيْهِ أَنْ يَتْرُكَهُ ، فَقَالَ : إِنْ تَرَكْته فَامْرَأَته طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَغَلَبَهُ عَلَى نَفْسِهِ فَأُفْلِتَ مِنْهُ قَالَ :فَقَالَ عَطاءٌ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، إِنَّمَا غَلَبَه عَلَى نَفْسِهِ.

(۱۹۴۲۷) حضرت عطاء بن ابی رباح رایٹیلیہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کوئی چور پکڑا، پھر لوگ اس کے پاس جمع ہو گئے اور لوگوں نے اس سے مطالبہ کیا کہ اس چور کو چھوڑ دو۔ اس نے کہا کہ اگر وہ اس کو چھوڑے تو اس کی بیوی کو تین طلاق۔ پھر چور اس پر غالب آ گیا اور اس سے بھاگ گیا تو حضرت عطاء نے فرمایا کہ اس پر کچھ لازم نہیں وہ اس پر غالب آ گیا تھا۔

(۲۱۷) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ وَهِيَ صَغِيرَةٌ

کیا کوئی شخص اپنی نابالغ بیٹی کی شادی کرا سکتا ہے؟

(۱۹٤۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ وَهِيَ صَغِيرَةٌ فَرَأَى أَنْ يَخْلَعَهَا فَذَلِكَ جَائِزٌ عَلَيْهَا ، فَقَالَ يُونُسُ :وَكَانَ غَيْرُ الْحَسَنِ لاَ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۹۴۲۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنی نابالغ بیٹی کی شادی کرا دے پھر وہ اس کو خلع کرانا چاہے تو یہ جائز ہے۔ جبکہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ خلع کرانا درست نہیں ہے۔

(۱۹٤۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّ رَجُلاً خَلَعَ ابْنَتَهُ فَلَمْ تَرْضَ ، قَالَ :وَقَعَ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ وَأَبُوهَا ضَامِنٌ لِمَا افْتَدَى بِهِ.

(۱۹۴۲۹) حضرت شریح رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی نابالغ بیٹی کی طرف سے خلع کرنا چاہا لیکن وہ راضی نہ ہوئی تو اس پر طلاق واقع ہو جائے گی اور اس کا والد فدیہ کا ضامن ہو گا۔

(۲۱۸) فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ إِذَا حِضْت فَأَنْتِ طَالِقٌ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تجھے حیض آئے تو تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ :حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَالْحَكَمِ فِي امْرَأَةٍ قَالَ لَهَا زَوْجُهَا :إِذَا حِضْت فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَارْتَفَعَتْ حَيْضَتُهَا وحبلت قَالاَ :لِيُجَامِعُهَا حَتَّى تَحِيضَ ، وَقَالَ عَامِرٌ :إِنْ صَلَحَ فِي الْقَرِيبِ ، فَإِنَّهُ يَصْلُحُ فِي الْبَعِيدِ.

(۱۹۴۳۰) حضرت عامر رایٹیلیہ اور حضرت حکم رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تجھے حیض آیا تو تجھے طلاق ہے۔ پھر اس کا حیض بند ہو گیا اور وہ حاملہ ہو گئی تو آدمی اس سے اس وقت تک جماع کر سکتا ہے جب تک اسے حیض نہ آ جائے۔ حضرت عامر رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ قریب میں درست ہے تو دور میں بھی درست ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹) فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إذا شِئْتِ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تو چاہے تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ كُلَّمَا شِئْتِ ، قَالَ الْحَكَمُ :كُلَّمَا شَائَتْ فَهِيَ طَالِقٌ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :مَرَّةً.

(۱۹۴۳۱) حضرت شعبہ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ جب تو چاہے تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟ حضرت حکم نے فرمایا کہ وہ جب چاہے اسے طلاق ہو جائے گی اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ طلاق ہو سکتی ہے۔

(۲۲۰) فِي الطَّلاَقِ ، بِيَدِ مَنْ هُوَ ؟

طلاق کا اختیار کس کے قبضے میں ہوگا؟

(۱۹٤۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنِ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا زَوَّجَ الأَبُ فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الأَبِ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ :مَنْ مَلَكَ النِّكَاحَ ، فَإِنَّ فِي يَدِهِ الطَّلاَقَ.

(۱۹۴۳۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب باپ نے شادی کرائی تو طلاق کا اختیار بھی اسی کو ہوگا۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو نکاح کا مالک ہوگا وہی طلاق کا بھی مالک ہوگا۔

(۲۲۱) فِي الطَّلاَقِ فِي الشِّرْكِ ، مَنْ رَآهُ جَائِزًا

جن حضرات کے نزدیک حالتِ شرک میں دی گئی طلاق کا اعتبار ہے

(۱۹٤۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَرَاهُ جَائِزًا.

(۱۹۴۳۳) حضرت ابراہیم ؒ حالتِ شرک میں دی گئی طلاق کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۹٤۳٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَعَنِ ابْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا يَرَيَانِ طَلاَقَ الشِّرْكِ جَائِزًا.

(۱۹۴۳۴) حضرت عطاء ؒ اور حضرت شعبی ؒ حالتِ شرک میں دی گئی طلاق کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۹٤۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَاهُ جَائِزًا.

(۱۹۴۳۵) حضرت حسن ؒ حالتِ شرک میں دی گئی طلاق کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۹٤۳٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَبَلَغَكَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ مِنْ نِكَاحٍ ، أَوْ طَلَاقٍ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۹۴۳۶) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ نے اہل جاہلیت کو ان میں رائج نکاح اور طلاق کے ضابطوں کو باقی رکھا تھا؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں ایسا ہی ہے۔

(۱۹٤۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا فَقَالَا :جَائِزٌ يَعْنِي طَلَاقَ الشِّرْكِ.

(۱۹۴۳۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے حالت شرک میں دی گئی طلاق کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز ہے۔

(۱۹٤۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :لَمْ يَزِدْهُ الإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً.

(۱۹۴۳۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلام نے سختی میں اضافہ کیا ہے۔

(۱۹٤۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَطْلِيقَتَيْنِ ، ثُمَّ أَسْلَمَ فَطَلَّقَهَا فِي الإِسْلَامِ تَطْلِيقَةً فَسَأَلَ عُمَرُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَالَ :طَلَاقُهُ فِي الشِّرْكِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۹۴۳۹) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے زمانہ جاہلیت میں اپنی بیوی کو دو طلاقیں دیدیں۔ پھر اسلام قبول کیا اور اسلام میں اپنی بیوی کو ایک طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حالتِ شرک میں دی گئی طلاق کا کوئی اعتبار نہیں۔

(۲۲۲) قَوْلُهُ تعالى (وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ)

قرآن مجید کی آیت ﴿ولا يحل لهنَّ أن يَّكتمن ما خلق الله في أرحامهن﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۹٤٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ تعالى :﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ قَالَ :الْحَيْضُ ، ثُمَّ قَالَ خَالِدٌ :الدَّمُ.

(۱۹۴۴۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حیض ہے اور حضرت خالد فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خون ہے۔

(۱۹٤٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ أَحَدُهُمَا :الْحَبَلُ ، والحيض وَقَالَ الآخَرُ الْحَيْضُ.

(۱۹۴۴۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حمل اور حیض ہے اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حیض ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹٤٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : أَنْ تَقُولَ : أَنَا حَامِلٌ ، وَلَيْسَتْ بِحَامِلٍ ، أَوْ تَقُولَ : أَنَا حَائِلٌ ، وَلَيْسَتْ بِحَائِلٍ.

(۱۹۴۴۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عورت یہ کہے کہ میں حاملہ ہوں حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو۔ یا وہ یہ کہے کہ میں حائل ہونے والی ہوں حالانکہ وہ حائل ہونے والی نہ ہو۔

(۱۹٤٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْحَيْضُ وَالْحَبَلُ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ الْحَبَلُ.

(۱۹۴۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حیض اور حمل ہے اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حمل ہے۔

(۱۹٤٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ : الْوَلَدُ وَالْحَيْضُ.

(۱۹۴۴۴) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اولاد اور حیض ہے۔

(۱۹٤٤٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ قَالَ : لَا يَحِلُّ لِلْمُطَلَّقَةِ أَنْ تَقُولَ : أَنَا حَائِضٌ ، وَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ ، وَلَا تَقُولُ : إِنِّي حُبْلَى ، وَلَيْسَتْ بِحُبْلَى وَلَا تَقُولُ : لَسْت بِحُبْلَى ، وَهِيَ حُبْلَى.

(۱۹۴۴۵) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ طلاق شدہ عورت کے لئے یہ کہنا حلال نہیں کہ میں حائضہ ہوں حالانکہ وہ حائضہ نہ ہو اور یہ کہنا بھی جائز نہیں کہ میں حاملہ ہوں حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو اور جب وہ حاملہ ہو تو یہ کہنا درست نہیں کہ میں حاملہ نہیں ہوں۔

(۱۹٤٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ (وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ) قَالَ : الْحَيْضُ.

(۱۹۴۴۶) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حیض ہے۔

(۱۹٤٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ قَالَ : الْحَبَلُ وَالْحَيْضُ قَالَ : وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : الْحَيْضُ وَحْدَهُ.

(۱۹۴۴۷) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ اس سے مراد حمل اور حیض ہے اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حیض ہے۔

(۲۲۳) من قَالَ لامْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ

اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لامْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ فَسَأَلَ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا فَقَالاَ :نَرَى أَنْ نُحَلِّفَهُ مَا أَرَادَ الْبَتَّةَ.

(۱۹۴۴۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟ وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس بارے میں حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری رائے یہ ہے کہ اس سے قسم لی جائے کہ اس نے حتمی طلاق کا ارادہ نہیں کیا۔

(۱۹٤٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ :أَنْتِ طَالِقٌ ، ولَمْ يُسَمِّ عَدَدَ الطَّلاَقِ قَالَ :نحمله ذَلِكَ ، إِنْ نَوَى وَاحِدَةً ، أَوِ اثْنَتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثَةً.

(۱۹۴۴۹) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے اور اس نے تعداد کا تذکرہ نہیں کیا تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا کہ ایک دی ہے یا دو یا تین۔

(۲۲٤) فِي الْمُطَلَّقَةِ كَمْ يُنْفَقُ عَلَيْهَا ؟

مطلقہ کا نفقہ کتنا ہوگا؟

(۱۹٤٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :نَفَقَةُ الْمُطَلَّقَةِ كُلَّ يَوْمٍ نصفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

(۱۹۴۵۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مطلقہ پر ہر روز گندم کا نصف صاع خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹٤٥١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ أَضَرَّ بِهَا زَوْجُهَا فَفَرَضَ لَهَا الشَّعْبِيُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ وَدِرْهَمَيْنِ.

(۱۹۴۵۱) حضرت شعبی ؒ نے اس عورت کے لئے ہر مہینے میں گندم کے پندرہ صاع اور دو درہم لازم کئے جس کے خاوند نے اسے نقصان پہنچایا تھا۔

(۱۹٤٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ فَرَضَ لامْرَأَةٍ وَخَادِمِهَا اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا كُلَّ شَهْرٍ :أَرْبَعَةً لِلْخَادِمِ وَثَمَانِيَةً لِلْمَرْأَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نفقہ میں عورت اور اس کی خادمہ کے لئے ہر مہینے بارہ درہم مقرر کئے، چار خادمہ کے لئے اور آٹھ عورت کے لئے۔

(۱۹٤٥۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنْ أُمِّ خَصِيبِ الْوَابِشِيَّةِ أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَتَرَكَهَا حَامِلاً ، فَخَاصَمَتْ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَقَضَى ، أَنْ يُنْفَقَ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ خَمْسَةَ عَشَرَ.

(۱۹۴۵۳) حضرت ام خصیب وابشیہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ ان کے خاوند کا انتقال ہوگیا اور وہ حاملہ تھیں۔ وہ اپنا مقدمہ لے کر حضرت شریح کے پاس گئیں تو انہوں نے فرمایا کہ کل مال میں سے ان پر پندرہ دراہم خرچ کئے جائیں گے۔

(۱۹٤٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُنْفِقُ عَلَى خَادِمٍ وَاحِدَةً.

(۱۹۴۵۴) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خادمہ پر ایک درہم خرچ کیا جائے گا۔

(۲۳۵) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَلَهَا وَلَدٌ صَغِيرٌ

اگر کوئی شخص کسی عورت کو طلاق دے اور اس کا چھوٹا بچہ ہو تو وہ کس کے پاس رہے گا؟

(۱۹٤٥٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : خَاصَمَ عُمَرُ أُمَّ عَاصِمٍ فِي عَاصِمٍ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَضَى لَهَا بِهِ مَا لَمْ يَكْبَرْ ، أَوْ يَتَزَوَّجْ فَيَخْتَارُ لِنَفْسِهِ قَالَ : هِيَ أَعْطَفُ وَأَلْطَفُ وَأَرَقُّ وَأَحْنَى وَأَرْحَمُ.

(۱۹۴۵۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام عاصم کو فریق بنا کر حضرت عاصم کی پرورش کا مسئلہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا۔ انہوں نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ حضرت ام عاصم کے پاس رہے گا جب تک بالغ نہ ہو جائے اور یا جب تک شادی نہ کر لے۔ اور فرمایا کہ ماں بچے پر زیادہ مہربان، رحم کرنے والی، نرم دل اور شفقت کرنے والی ہوتی ہے۔

(۱۹٤٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ خَيَّرَ صَبِيًّا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ.

(۱۹۴۵۶) حضرت عبد الرحمن بن غنم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کو ماں اور باپ کے درمیان اختیار دیا۔

(۱۹٤٥۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : الأَبُ أَحَقُّ ، وَالأُمُّ أَرْفَقُ.

(۱۹۴۵۷) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باپ زیادہ حقدار ہے اور ماں زیادہ نرمی کرنے والی ہے۔

(۱۹٤٥۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ صَبِيًّا بَيْنَ أَبَوَيْهِ. (ترمذی ۱۳۵۷۔ احمد ۲/ ۲۴۶)

(۱۹۴۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کو ماں باپ کے درمیان اختیار دیا۔

(۱۹٤٥۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : هِيَ أَحَقُّ بِوَلَدِهَا ، وَإِنْ تَزَوَّجَتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں عورت بچے کی زیادہ حق دار ہے خواہ شادی بھی کر لے۔

(١٩٤٦٠) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهِيَ أَحَقُّ بِوَلَدِهَا مَا لَمْ تَتَزَوَّجْ ، أَوْ تَخْرُجْ بِهِ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۹۴۶۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو عورت اس وقت تک بچے کی زیادہ حق دار ہے جب تک شادی نہ کرلے اور جب تک وہ علاقہ نہ چھوڑنا چاہے۔

(١٩٤٦١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ خَيَّرَ صَبِيًّا بَيْنَ أَبَوَيْهِ أَيَّهُمَا يَخْتَارُ.

(۱۹۴۶۱) حضرت مسروق ؒ نے ماں باپ کے بارے میں بچے کو اختیار دیا تھا۔

(١٩٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بن أبي كثير ، عَنْ سلمان أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :جَائَتِ امْرَأَةٌ إلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اسْتَهِمَا فِيهِ فَقَالَ الرَّجُلُ :مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنِ :اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ قَالَ :فَاخْتَارَ أُمَّهُ فَذَهَبَتْ بِهِ.

(احمد ۲/ ۴۴۷۔ طحاوی ۳۰۸۸)

(۱۹۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی تھی۔ وہ عورت اپنا بچہ لینا چاہتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میاں بیوی بچے کے بارے میں قرعہ اندازی کرلو۔ آدمی نے کہا کہ میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہوسکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے بچے سے فرمایا کہ جس کو چاہو اختیار کرلو۔ بچے نے ماں کو اختیار کرلیا اور وہ اسے لے کر چلی گئی۔

(١٩٤٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَضَى بِعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ لأُمِّهِ ، وَقَضَى عَلَى عُمَرَ بِالنَّفَقَةِ.

(۱۹۴۶۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ ؓ نے حضرت عاصم بن عمر کا فیصلہ ان کی والدہ کے حق میں کیا اور بچے کا نفقہ حضرت عمر ؓ پر لازم کیا۔

(١٩٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ طَلَّقَ أُمَّ عَاصِمٍ ، ثُمَّ أَتَى عَلَيْهَا ، وَفِي حِجْرِهَا عَاصِمٌ ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَهُ مِنْهَا ، فَتَجَاذَبَاهُ بَيْنَهُمَا حَتَّى بَكَى الْغُلاَمُ ، فَانْطَلَقَا إلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ :يَا عُمَرُ ، مَسْحُهَا وَحِجْرُهَا وَرِيحُهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْك حَتَّى يَشِبَّ الصَّبِيُّ فَيَخْتَارَ.

(۱۹۴۶۴) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے حضرت ام عاصم کو طلاق دے دی، پھر وہ ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی گود میں سے حضرت عاصم کو لینے کے لئے آئے۔ ان دونوں نے بچے کو حاصل کرنا چاہا تو بچہ رو پڑا۔ دونوں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ماں کا پیار، ماں کی گود اور ماں کی خوشبو بچے کے لئے تم سے بہتر ہے۔ جب بچہ بڑا ہوگا تو وہ خود اختیار کرلے گا۔

(١٩٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ طَلَّقَ امرأته جَمِيلَةَ بِنْتَ عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الأَقْلَحِ فَتَزَوَّجَتْ ، فَجَاءَ عُمَرُ فَأَخَذَ ابْنَهُ فَأَدْرَكَتْهُ الشَّمُوسُ ابْنَةُ أَبِي عَامِرٍ الأَنْصَارِيَّةُ ، وَهِيَ أُمُّ جَمِيلَةَ ، فَأَخَذَتْهُ ، فَتَرَافَعَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُمَا مُتَشَبِّثَانِ ، فَقَالَ لِعُمَرَ :خَلِّ بَيْنَهَا وَبَيْنَ ابْنِهَا ، فأخذته.

(۱۹۴۶۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ حضرت جمیلہ بنت عاصم بن ثابت کو طلاق دے دی۔ پھر جمیلہ بنت عاصم نے شادی کرلی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے کو لینے کے لئے آئے۔ حضرت جمیلہ کی والدہ شموس بنت ابی عامر انصاریہ نے بچے کو اٹھالیا اور دونوں اس مقدمے کو لے کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بچے اور اس کی ماں کے بیچ میں مت آؤ۔ پھر وہ بچے کو لے کر چلی گئیں۔

(٢٣٦) مَا قَالُوا فِي الأَوْلِيَاءِ وَالأَعْمَامِ ، أَيُّهُمْ أَحَقُّ بِالْوَلَدِ ؟

اولیاء اور چچوں میں سے بچے کا زیادہ حقدار کون ہے؟

(١٩٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمِّهَا فَمَاتَ عَنْهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَجَاءَ بَنُو عَمِّ الْجَارِيَةِ فَقَالُوا : إنا أَخِذُو ابْنَتَنَا قَالَتْ : إِنِّي أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ أَنْ تَفرقُوا بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِي فَأَنَا الْحَامِلُ وَأَنَا الْمُرْضِعُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أخير لقرب ابْنَتِي مِنِّي فَأَبَوا ، فَقَالَت :مَوْعِدُكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ :إذَا خَيَّرَك رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي :أَخْتَارُ اللَّهَ وَالإِيمَانَ وَدَارَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لاَ تَذْهَبُونَ بِهَا مَا بَقِيَتْ عُنُقِي فِي مَكَانِهَا وَجَاؤُوا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَضَى لَهُمْ بِهَا فَقَالَ بلاَلٌ :يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ ، شَهِدْت هَؤُلاَءِ النَّفَرُ وَهَذِهِ الْمَرْأَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمُوا فَقَضَى بِهَا لأُمِّهَا ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ :وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لاَ يَذْهَبُونَ بِهَا مَا دَامَتْ عُنُقِي فِي مَكَانِهَا فَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّهَا.

(۱۹۴۶۶) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیہات کی ایک عورت اپنے چچا زاد کے گھر میں تھی۔ (اس خاوند سے اس کی ایک بیٹی پیدا ہوئی) اس کے خاوند کا انتقال ہوگیا تو اس نے ایک انصاری مرد سے شادی کرلی۔ اس شادی کے بعد لڑکی کے چچا زاد آگئے اور انہوں نے کہا کہ ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے۔ اس عورت نے کہا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتی ہوں کہ تم میرے اور میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹی کے درمیان میں نہ آؤ۔ میں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے اور میں نے اس کو دودھ پلایا ہے۔ مجھ سے بڑھ کر کوئی اس بچی کا استحقاق نہیں رکھتا۔ لوگوں نے اس کی بات کا انکار کیا تو اس نے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو اور فیصلہ کرالو۔ پھر اس خاتون نے اپنی بچی سے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ تمہیں اختیار دیں تو تم کہنا کہ میں نے اللہ کو، ایمان کو، مہاجرین اور انصار کے گھر کو اختیار کرلیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جب تک میری جان ہے تم اسے نہیں لے جاسکتے۔ (حضور ﷺ کے وصال کے بعد) پھر وہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نے بچی کا فیصلہ اس کے خاندان والوں کے حق میں کردیا۔ اس پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! میری موجودگی میں یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے، یہ عورت بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بچی کا فیصلہ عورت کے حق میں فرمایا تھا۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے جب تک میں زندہ ہوں تم اس بچی کو نہیں لے جاسکتے۔ پھر آپ نے وہ بچی اس کی ماں کو دے دی۔

(١٩٤٦٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي جَارِيَةٍ أَرَادَتْ أُمُّهَا أَنْ تَخْرُجَ بِهَا مِنَ الْكُوفَةِ فَقَالَ : عَصَبَتُهَا أَحَقُّ بِهَا مِنْ أُمِّهَا إِنْ خَرَجَتْ.

(۱۹۴۶۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ کے پاس ایک مقدمہ لایا گیا کہ ایک خاتون اپنی بیٹی کو کوفہ سے نکالنا چاہتی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر ماں بچی کو شہر سے نکالنا چاہتی ہے تو بچی کے عصبات اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(١٩٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَبِيعَةَ الْجَرْمِيِّ قَالَ : غَزَا أَبِي نَحْوَ الْبَحْرِ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي قَالَ : فَقُتِلَ فَجَاءَ عَمِّي لِيَذْهَبَ بِي فَخَاصَمَتْهُ أُمِّي إِلَى عَلِيٍّ قَالَ : وَمَعِي أَخٌ لِي صَغِيرٌ قَالَ : فَخَيَّرَنِي عَلِيٌّ ثَلَاثًا فَاخْتَرْتُ أُمِّي فَأَبَى عَمِّي أَنْ يَرْضَى قَالَ : فَوَكَزَهُ عَلِيٌّ بِيَدِهِ وَضَرَبَهُ بِدِرَّتِهِ وَقَالَ : وَهَذَا أَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ خُيِّرَ.

(۱۹۴۶۸) حضرت عمارہ بن ربیعہ جرمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے والد ایک سمندری غزوہ میں شہید ہوگئے۔ میرے چچا مجھے لینے کے لئے آگئے۔ میری والدہ اس مقدمہ کو لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ میرا چھوٹا بھائی بھی میرے ساتھ تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے تین مرتبہ اختیار دیا تو میں نے اپنی والدہ کو اختیار کیا۔ میرے چچا نے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں مکا مارا اور انہیں اپنا کوڑا مارا اور فرمایا کہ یہ فیصلہ ہوچکا اور جب یہ بالغ ہوگا تو اسے اختیار دیا جائے گا۔

(١٩٤٦٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ : خَيَّرَ شُرَيْحٌ غُلَامًا وَجَارِيَةً يَتِيمَيْنِ فَاخْتَارَتِ الْجَارِيَةُ مَوَالِيَهَا وَاخْتَارَ الْغُلَامُ عَمَّتَهُ فِيمَا يَحْسَبُ فَأَجَازَهُ شُرَيْحٌ.

(۱۹۴۶۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے ایک یتیم لڑکے اور ایک یتیم لڑکی کو اختیار دیا۔ لڑکی نے اپنے موالی کو اور لڑکے نے اپنی پھوپھی کو اختیار کیا تو حضرت شریح نے اسے درست قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَضَاعِ الصَّبِيِّ قَالَ :أُمُّهُ أَحَقُّ بِهِ مَا كَانَتْ فِي الْمِصْرِ فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَخْرُجَ بِهِ إِلَى السَّوَادِ فَالأَوْلِيَاءُ.

(۱۹۴۷۰) حضرت شعبی ولیٹیڈ بچے کو دودھ پلانے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کی ماں اسی شہر میں ہو تو وہ زیادہ حقدار ہے اور اگر وہ شہر کو چھوڑنا چاہے تو اولیاء اس انتظام کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۲۳۷) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ لأُغِيظَنَّكِ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے یہ کہے کہ میں ضرور بضرور تجھ پر بہت زیادہ غصہ ڈھاؤں گا تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :مَا الإِيلاَءُ ؟ قَالَ :أَنْ يَحْلِفَ :لاَ يُكَلِّمُهَا وَلاَ يُجَامِعُهَا وَلاَ يَجْمَعُ رَأْسَهُ وَرَأْسَهَا وَلَيُغِيظَنَّهَا ، أَوْ لَيَسُوؤَنَّهَا.

(۱۹۴۷۱) حضرت حماد ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ولیٹیڈ سے عرض کیا کہ ایلاء کیا چیز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ آدمی اس بات کی قسم کھالے کہ وہ بیوی سے بات نہیں کرے گا، اس سے جماع نہیں کرے گا، اس کا اور اس کی بیوی کا سر جمع نہیں ہوں گے۔ یا وہ اس پر ضرور بضرور بہت زیادہ غصہ ڈھائے گا یا وہ اس کے ساتھ بہت برا سلوک کرے گا۔

(۱۹۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ قَالَ لامْرَأَتِهِ : وَاللَّهِ لأَسُوئَنَّكِ قَالَ :إِنْ كَانَ يَعْنِي بِذَلِكَ امْرَأَةً يَتَزَوَّجُهَا ، أَوْ جَارِيَةً يَتَسَرَّاهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِنْ كَانَ يَعْنِي الْجِمَاعَ فَهُوَ إِيلاَءٌ.

(۱۹۴۷۲) حضرت شعبی ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ خدا کی قسم میں تیرے ساتھ بہت برا سلوک کروں گا، اگر اس جملے سے اس کی مراد یہ تھی کہ وہ کسی اور عورت سے شادی کرے گا یا کسی باندی سے جماع کرے گا تو یہ کوئی چیز نہیں اور اگر مراد جماع نہ کرنے کی نیت تھی تو یہ ایلاء ہے۔

(۱۹۴۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ ؛ فِي الرَّجُلِ قَالَ لامْرَأَتِهِ :وَاللَّهِ لأَسُوئَنَّكِ ، فَتَرَكَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ :فَهُوَ إِيلاَءٌ.

(۱۹۴۷۳) حضرت حکم ولیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ خدا کی قسم! میں تیرے ساتھ بہت برا سلوک کروں گا اور پھر چار مہینے تک اسے چھوڑے رکھا تو یہ ایلاء ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸) فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ، أَوْ يَمُوتُ وَفِي مَنْزِلِهِ مَتَاعٌ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے یا مرجائے اور اس کے گھر میں سامان ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱۹٤۷٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ رَجُلاً ادَّعَى مَتَاعَ الْبَيْتِ فَجِئْنَ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ إِلَى شُرَيْحٍ فَشَهِدْنَ قُلْنَ : دَفَعْنَا إِلَيه الصَّدَاقَ وَقُلْنَا : جَهِّزْهَا فَجَهَّزَهَا فَقَضَى عَلَيْهِ بِالْمَتَاعِ وَقَالَ : إِنَّ عُقْرَهَا مِنْ مَالِكَ.

(۱۹۴۷۴) حضرت ابن سیرین ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے گھر کے سامان کا دعویٰ کیا، اس کی چاروں بیویاں حضرت شریح کے پاس آئیں اور انہوں نے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے اسے مہر دے دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ اس کا سامان خرید لے تو اس نے سامان خرید لیا تھا۔ حضرت شریح ریشیلیہ نے سامان کا فیصلہ آدمی کے خلاف کیا اور فرمایا کہ اس کا تاوان تیرے مال سے ہوگا۔

(۱۹٤۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى أَبِي قِلاَبَةَ أَسْأَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُحَدِّثُ : الْبَيْتُ فِي مَتَاعِ الْمَرْأَةِ ، لِمَنْ هُوَ ؟ قَالَ : هُوَ لَهُ مَا لَمْ يُعْطِهَا.

(۱۹۴۷۵) حضرت ایوب ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ ریشیلیہ کے نام ایک خط لکھا جس میں ان سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے عورت کے سامان سے کمرہ تیار کیا پھر وہ مرگیا تو سامان کس کا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مرد کا ہی ہوگا جب تک وہ عورت کو دے نہ دے۔

(۱۹٤۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : مَا كَانَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ ، وَمَا كَانَ لِلنِّسَاءِ فَهُوَ لِلنِّسَاءِ ، وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِمَنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ.

(۱۹۴۷۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جھگڑے کی صورت میں جو چیزیں مردوں کی ہوتی ہیں وہ مردوں کی ہوں گی اور جو عورتوں کی ہوتی ہیں وہ عورتوں کی ہوں گی۔ اور باقی ماندہ اس کے لئے ہوگا جس نے گواہی قائم کی۔

(۱۹٤۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيدة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : مَا كَانَ لِلرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ لِلنِّسَاءِ فَهُوَ لِلنِّسَاءِ ، وَمَا بَقِيَ بَيْنَهُمْ.

(۱۹۴۷۷) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ جس چیز کا تعلق مردوں سے ہو وہ مردوں کے لئے ہے اور جس کا تعلق عورتوں سے ہو وہ عورتوں کو ملے گی اور جو باقی بچے وہ ان کے درمیان تقسیم ہوگا۔

(۱۹٤۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّتِي يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ : لَهَا مَا أَغْلَقَتْ عَامَّةَ مَالِهَا إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ مَتَاعِ الرَّجُلِ الطَّيْلَسَانُ وَالْقَمِيصُ وَنَحْوُهُ.

(۱۹۴۷۸) حضرت حسن ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے تو اس کے لئے آدمی کے مال میں سے وہ چیز ہوگی جس سے اپنے دروازے پر پردہ ڈال سکے۔ جیسے چادر اور قمیص وغیرہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹٤۷۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ فَقَالَ : ثِيَابُ الْمَرْأَةِ لِلْمَرْأَةِ وَثِيَابُ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ وَمَا تَشَاجَرَا فَلَمْ يَكُنْ لِهَذَا وَلاَ لِهَذَا فَهُوَ لِلَّذِي فِي يَدِيهِ.

(۱۹۴۷۹) حضرت حماد ریشید سے گھر کے سامان کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورت کے کپڑے عورت کے لئے اور مرد کے کپڑے مرد کے لئے ہیں۔ اور جس چیز کے بارے میں ان کا جھگڑا ہو جائے وہ اس کا ہوگا جس کے قبضے میں ہو۔

(۱۹٤۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَتِ الْمَرْأَةُ عَلَى زَوْجِهَا وَمَعَهَا حُلِيٌّ وَمَتَاعٌ فَمَكَثَتْ عِنْدَ زَوْجِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَهُوَ مِيرَاثٌ ، وَإِنْ أَقَامَ أَهْلُهَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ كَانَ عَارِيَةً عِنْدَهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونُوا قَدْ أَعْلَمُوا بِذَلِكَ الزَّوْجَ فِي حَيَاتِهَا قَبْلَ مَوْتِهَا.

(۱۹۴۸۰) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ جب عورت اپنے خاوند کے پاس آئے اور اس کے پاس زیورات اور سامان ہوں اور وہ اپنے خاوند کے پاس ٹھہرے۔ پھر اس کے خاوند کا انتقال ہو جائے تو یہ سب کچھ میراث ہوگا۔ خواہ عورت کے گھر والے اس بات پر گواہی بھی قائم کر دیں کہ یہ اس کے پاس صرف استعمال کے لئے تھا۔ البتہ اگر وہ خاوند کی زندگی میں اس بات کو واضح کر دیں تو ٹھیک ہے۔

(۱۹٤۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا كَانَ أَدْرَكَ شُرَيْحًا يَذْكُرُ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتَاعِ الْبَيْتِ : فَمَا كَانَ مِنْ سِلاَحٍ ، أَوْ مَتَاعِ الرَّجُلِ فَهُوَ لِلرَّجُلِ.

(۱۹۴۸۱) حضرت شریح ریشید گھر کے سامان کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ہتھیار اور مردوں کا سامان مرد کے لئے ہوگا۔

(۱۹٤۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَتَرَكَ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ فَمَا كَانَ لِلرَّجُلِ لاَ يَكُونُ لِلْمَرْأَةِ فَهُوَ لِلرَّجُلِ وَمَا يَكُونُ لِلْمَرْأَةِ لاَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ ، هُوَ لِلْمَرْأَةِ ، وَمَا يَكُونُ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَهُوَ لِلرَّجُلِ إِلاَّ أَنْ تُقِيمَ الْمَرْأَةُ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لَهَا.

(۱۹۴۸۲) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص انتقال کر جائے اور گھر میں کچھ سامان چھوڑے تو مردوں والا سامان مرد کے لئے اور عورتوں والا سامان عورت کے لئے ہوگا۔ اور جو مردوں اور عورتوں کے درمیان مشترک ہوتا ہے وہ مرد کے لئے ہوگا۔ البتہ اگر عورت اس بات پر گواہی قائم کر دے کہ یہ اس کا ہے تو پھر اسی کا ہوگا۔

(۲۲۹) مَا قَالُوا فِي الصَّبِيِّ يَمُوتُ أَبُوهُ وَأُمُّهُ وَلَهُ مَالٌ ، رَضَاعُهُ مِنْ أَيْنَ يَكُونُ ؟

اگر کسی بچے کے ماں اور باپ دونوں مر جائیں اور اس کے حصے میں مال ہو تو اس کو دودھ پلانے کا انتظام کہاں سے کیا جائے گا؟

(۱۹٤۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ : رَضَاعُ الصَّبِيِّ مِنْ نَصِيبِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴۸۳) حضرت ابن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کی رضاعت اس کے حصے میں سے ہوگی۔

(۱۹٤۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ رَضَاعُهُ مِنْ نَصِيبِهِ.

(۱۹۴۸۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچے کی رضاعت اس کے حصے میں سے ہوگی۔

(۱۹٤۸٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ :أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ فِي رَضَاعِ صَبِيٍّ فَجَعَلَ رَضَاعَهُ فِي مَالِهِ وَقَالَ لِوَلِيِّهِ :لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ لَجَعَلْنَا رَضَاعَهُ فِي مَالِكَ ، أَلاَ تَرَاهُ يَقُولُ :﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾

(۱۹۴۸۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عتبہ رحمہ اللہ کے پاس ایک بچے کی رضاعت کا مقدمہ لایا گیا انہوں نے رضاعت بچے کے مال میں سے لازم فرمائی اور اس کے ولی سے کہا کہ اگر اسکا مال نہ ہوتا تو ہم آپ کے مال میں سے اس کے دودھ کا انتظام کرتے۔ کیا تم نے قرآن مجید کی یہ آیت نہیں پڑھی ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾

(۱۹٤۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ يَقُولُ :إِنْ وَفَّى رَضَاعَهُ نَصِيبُهُ فَهُوَ مِنْ نَصِيبِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَفِ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۴۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر بچے کا حصہ رضاعت کو پورا کردے تو اس کے حصے میں سے ہوگی اور اگر نہ ہو تو پھر پورے مال میں سے۔

(۱۹٤۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ فِي الرَّضِيعِ :يُنْفَقُ عَلَيْهِ مِنْ نَصِيبِهِ قَلِيلاً كَانَ ، أَوْ كَثِيرًا.

(۱۹۴۸۷) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ پیتے بچے پر اس کے حصے میں سے خرچ کیا جائے گا وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

(۱۹٤۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ :إِنْ كَانَ الْمَالُ لَهُ أُنْفِقَ عَلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۴۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب فرمایا کرتے تھے کہ بچے پر جمیع مال میں سے خرچ کیا جائے گا۔

(۱۹٤۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ كَانَ يَقُولُ :النَّفَقَةُ وَالرَّضَاعُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۱۹۴۸۹) حضرت شریح رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ نفقہ اور رضاعت تمام مال میں سے ہوں گے۔

(۲۳۰) فِي قَوْلِهِ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۹٤۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ :عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْوَارِثِ مِثْلُ مَا عَلَى أَبِيهِ أَنْ يَسْتَرْضِعَ لَهُ.

(۱۹۴۹۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وارث پر وہی لازم ہے جو اس کے باپ پر لازم تھا یعنی اس کے دودھ کا انتظام کرنا۔

(١٩٤٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ مثل مَا عَلَى أَبِيهِ مِنَ الرَّضَاعِ.

(۱۹۴۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وارث پر وہی لازم ہے جو اس کے باپ پر لازم تھا یعنی اس کے دودھ کا انتظام کرنا۔

(١٩٤٩٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالاَ :رَضَاعُ الصَّبِيِّ.

(۱۹۴۹۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بچے کے دودھ کا انتظام کرنا ہے۔

(١٩٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ إدْرِيسَ، عَنْ أَشْعَثَ وَهِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ:﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ فَقَالَ:الرَّضَاعُ.

(۱۹۴۹۳) حضرت حسن رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بچے کے دودھ کا انتظام کرنا ہے۔

(١٩٤٩٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَلَيْهِ الرَّضَاعُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ نَفَقَةُ الحَامِلِ.

(۱۹۴۹۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وارث پر رضاع لازم ہے لیکن حاملہ کا نفقہ لازم نہیں ہے۔

(١٩٤٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ وَعَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ يُضَارُّ.

(۱۹۴۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسے نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

(١٩٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي هَذِهِ الآيَةِ:﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ:الْوَالِدُ يَمُوتُ وَيَتْرُكُ وَلَدًا صَغِيرًا فَإِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَرَضَاعُهُ فِي مَالِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَرَضَاعُهُ عَلَى عَصَبَتِهِ.

(۱۹۴۹۶) حضرت ضحاک رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر باپ کا انتقال ہو جائے اور وہ چھوٹا بچہ چھوڑے تو اگر باپ کا مال ہے تو بچے کے دودھ کا انتظام اسی کے مال میں سے ہوگا اور اگر مال نہ ہو تو یہ عصبات کی ذمہ داری ہوگی۔

(١٩٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :جَاؤُوا بِيَتِيمٍ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ :أَنْفِقْ عَلَيْهِ ، قَالَ :لَوْ لَمْ أَجِدْ إلاَّ أَقْصَى عَشِيرَتِهِ لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمْ.

(۱۹۴۹۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ ایک یتیم بچے کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے اور عرض کیا کہ اس کے نفقہ کا انتظام کیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس کے دور کے رشتہ دار بھی مل جائیں تو بھی اس کا نفقہ ان پر لازم کروں گا۔

(۱۹٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :شَهِدْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ قَالَ لِوَلِيِّ يَتِيمٍ: لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ لَقَضَيْتُ عَلَيْكَ بِنَفَقَتِهِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ :﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾

(۱۹۴۹۸) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عتبہ نے ایک یتیم کے ولی سے کہا کہ اگر اس کا مال نہ ہوتا تو میں تجھ پر اس کا نفقہ لازم کرتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾

(۱۹٤۹۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ :هُوَ الْوَالِدُ ، يعني :النَّفَقَةُ عَلَى الْوَالِدِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فَعَلَى الْعَصَبَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ جُبِرَتِ الأُمُّ عَلَى رَضَاعِهِ ، وَإِذَا عَرَفَهَا الْوَلَدُ فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْ غَيْرِهَا ، جُبِرَتْ عَلَى رَضَاعِهِ.

(۱۹۴۹۹) حضرت ضحاک ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ بچے کا نفقہ باپ پر لازم ہے، اگر وہ نہ ہو تو عصبات پر لازم ہے اور اگر وہ بھی نہ ہوں تو ماں کو دودھ پلانے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر بچہ ماں کے علاوہ کسی سے دودھ نہ پیے تو اسے بچے کو دودھ پلانے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۵۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ: عَلَى الْوَارِثِ أَنْ لاَ يُضَارَّ.

(۱۹۵۰۰) حضرت ابن عباس ؓ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وارث پر لازم ہے کہ اس کا نقصان نہ ہونے دے۔

(۱۹۵۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ :﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ :لاَ يُضَارُّ.

(۱۹۵۰۱) حضرت ضحاک قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وارث پر لازم ہے کہ اس کا نقصان نہ ہونے دے۔

(۲۳۱) من قَالَ الرَّضَاعُ عَلَى الرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ

جن حضرات کے نزدیک بچے کے دودھ کا انتظام مرد کے ذمہ ہے عورت کے ذمہ نہیں

(۱۹۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَوْقَفَ بَنِي عَمٍّ مَنْفُوسٍ كَلاَلَةً بِرَضَاعِهِ عَلَى ابْنِ عَمٍّ لَهُ. (ابن جریر ۵۰۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۰۲) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایسے بچے کے دودھ کا انتظام اس کے چچازاد مردوں پر کیا جس کے باپ کے انتقال کے بعد اس کا کوئی مال باقی نہیں رہا تھا۔

(۱۹۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ :وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ :عَلَى الرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ.

(۱۹۵۰۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بچے کے دودھ کا انتظام مرد کے ذمہ ہے عورت کے ذمہ نہیں۔

(۱۹۵۰٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :سُئِلَ عَنْ صَبِيٍّ لَهُ أُمٌّ وَعَمٌّ وَالأُمُّ مُوسِرَةٌ وَالْعَمُّ مُعْسِرٌ فَقَالَ :النَّفَقَةُ عَلَى الْعَمِّ.

(۱۹۵۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اس بچے کی ماں مال دار ہے جبکہ چچا غریب ہے، دودھ کے انتظام کی ذمہ داری کس پر ہوگی؟ انہوں نے فرمایا کہ نفقہ چچا پر لازم ہے۔

(۱۹۵۰٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :إذَا كَانَ عَمٌّ وَأُمٌّ فَعَلَى الأُمِّ بِقَدْرِ مِيرَاثِهَا وَعَلَى الْعَمِّ بِقَدْرِ مِيرَاثِهِ.

(۱۹۵۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ماں بھی ہو اور چچا بھی تو ماں کی ذمہ داری اس کی میراث کے بقدر اور چچا کی ذمہ داری اس کی میراث کے بقدر ہوگی۔

(۲۴۲) مَا قَالُوا فِيهِ إذَا طَلَّقَهَا وَلَهَا وَلَدٌ رَضِيعٌ

جب آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کا دودھ پیتا بچہ تھا تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :إذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَهَا مِنْهُ وَلَدٌ فَعَلَيْهِ الرَّضَاعُ.

(۱۹۵۰۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کا دودھ پیتا بچہ تھا تو دودھ کا انتظام مرد پر لازم ہوگا۔

(۱۹۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :عَلَيْهِ رَضَاعُهُ حَتَّى تَفْطِمَهُ.

(۱۹۵۰۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کا دودھ پیتا بچہ تھا تو دودھ کا انتظام مرد پر لازم ہوگا۔ جبکہ بچہ دودھ پینا چھوڑ نہ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ يُفْرَضُ لَهَا مِنْ مَالِ بِنْتِهَا

کیا کسی عورت کو اس کی بیٹی کے مال میں سے دیا جا سکتا ہے؟

(۱۹۵۰۸) حَدَّثَنَا أبو بكر الْحَنَفِيُّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْمَرْأَةِ يُفْرَضُ لَهَا مِنْ مَالِ ابْنَتِهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، أُراه حَقًّا.

(۱۹۵۰۸) حضرت ضحاک بن عثمان ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ؒ سے سوال کیا کہ کیا عورت کو اس کی بیٹی کے مال میں سے دیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، میں اسے درست سمجھتا ہوں۔

(۱۹۵۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الْيَتِيمُ أُمُّهُ مُحْتَاجَةٌ أَيُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ لَهَا شَيْءٌ ؟ قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : نَعَمْ.

(۱۹۵۰۹) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے کہا کہ اگر کسی یتیم کی ماں محتاج ہو تو کیا اس پر اس کے مال میں سے خرچ کیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ کیا اس کی ماں کے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں خرچ کیا جا سکتا ہے۔

(۲۳۴) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يُلاَعِنَهَا

اگر ایک آدمی اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے پھر لعان سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے؟

(۱۹۵۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يَتَوَارَثَانِ مَا لَمْ يَتَلاَعَنَا.

(۱۹۵۱۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک لعان نہ ہو ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

(۱۹۵۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَتَوَارَثَانِ مَا لَمْ يَتَلاَعَنَا.

(۱۹۵۱۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک لعان نہ ہو ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

(۱۹۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا مَاتَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ اللِّعَانِ تَوَارَثَا.

(۱۹۵۱۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب لعان سے پہلے دونوں میں سے کوئی ایک مر گیا تو وہ وارث ہوں گے۔

(۱۹۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَرِثُهَا ، وَقَالَ الْحَكَمُ : يُضْرَبُ وَيَرِثُهَا.

(۱۹۵۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مرد عورت کا وارث ہوگا۔ حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ مرد کو کوڑے لگائے جائیں گے اور وہ وارث ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۱٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ فِي رَجُلٍ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يُلاَعِنَهَا قَالَ : إِنْ أَكْذَبَ نَفْسَهُ جُلِدَ وَوَرِثَ ، وَإِنْ أَقَامَ شُهُودًا وَرِثَ ، وَإِنْ حَلَفَ لَمْ يَرِثْ.

(۱۹۵۱۴) حضرت عکرمہ ہیشینے فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی اور وہ عورت لعان سے پہلے انتقال کر گئی تو اگر وہ آدمی اپنی تکذیب کر دے تو اسے کوڑے لگائے جائیں گے اور وہ وارث ہوگا اور اگر وہ گواہ پیش کر دے تو وارث ہوگا اور اگر قسم کھائے تو وارث نہیں ہوگا۔

(۱۹۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَاتَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْمُلاَعَنَةِ إِنْ هِيَ أَقَرَّتْ بِهَا رُجِمَتْ وَصَارَ إِلَيْهَا الْمِيرَاثُ وَإِنِ الْتَعَنَتْ وَرِثَتْ ، وَإِنْ لَمْ تُقِرَّ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فَلاَ مِيرَاثَ لَهَا وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا.

(۱۹۵۱۵) حضرت جابر بن زید رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جب ان دونوں میں سے کوئی ایک لعان سے پہلے مر گیا اور پھر اگر عورت زنا کا اقرار کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا اور میراث اس کے مال میں شامل ہوگی اور اگر وہ لعان کرے تو وارث ہوگی۔ اگر وہ ان دونوں چیزوں میں سے کسی کا اقرار نہ کرے تو اسے میراث نہیں ملے گی اور اس پر عدت بھی لازم نہیں ہوگی۔

(۱۹۵۱٦) حدثنا إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ قَذَفَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ مَاتَتْ قَالاَ : يَرِثُهَا وَلاَ مُلاَعَنَةَ بَيْنَهُمَا.

(۱۹۵۱۶) حضرت زہری ہیشینے فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور پھر وہ مر گئی تو آدمی اس عورت کا وارث ہوگا اور دونوں کے درمیان لعان نہ ہوگا۔

(۱۹۵۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يُجْلَدُ وَلاَ مُلاَعَنَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ.

(۱۹۵۱۷) حضرت عطاء ہیشینے فرماتے ہیں کہ اس صورت میں اسے کوڑے لگائے جائیں گے اور موت کے بعد لعان نہیں ہوتا۔

(۱۹۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا قَذَفَهَا ، ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يُلاَعِنَهَا قَالَ : إِنْ شَاءَ أَكْذَبَ نَفْسَهُ وَوَرِثَ ، وَإِنْ شَاءَ لاَعَنَ وَلَمْ يَرِثْ.

(۱۹۵۱۸) حضرت شعبی ہیشینے فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی اور وہ لعان سے پہلے مر گئی تو اگر وہ چاہے تو اپنی تکذیب کر دے اور وارث ہو جائے اور اگر چاہے تو لعان کر لے اس صورت میں وارث نہیں ہوگا۔

(۱۹۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَتَوَارَثَانِ مَا لَمْ يَتَلاَعَنَا.

(۱۹۵۱۹) حضرت ابراہیم ہیشینے فرماتے ہیں کہ جب تک لعان نہ ہوا ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۵) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَامْرَأَتُهُ حَامِلٌ

اگر ایک شخص کا انتقال ہو جائے اور اس کی بیوی حاملہ ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ :يُنْفَقُ عَلَيْهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ حَتَّى تَضَعَ ، ثُمَّ يُقْسَمُ الْمِيرَاثُ.

(۱۹۵۲۰) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کسی حاملہ کا خاوند انتقال کر جائے تو بچے کی پیدائش تک اس پر کل مال میں سے خرچ کیا جائے گا پھر میراث تقسیم کی جائے گی۔

(۱۹۵۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ حُبْلَى لَمْ يُقْسَمِ الْمِيرَاثُ حَتَّى تَضَعَ.

(۱۹۵۲۱) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب کسی حاملہ کا خاوند انتقال کر جائے تو بچے کی پیدائش تک میراث تقسیم نہیں کی جائے گی۔

(۱۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :يُقْسَمُ وَيُتْرَكُ نَصِيبُ ذَكَرٍ فَإِنْ كَانَتْ أُنْثَى رُدَّ عَلَى الْوَرَثَةِ ، وَإِنْ كَانَ ذَكَرًا كَانَ لَهُ.

(۱۹۵۲۲) حضرت ضحاک ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حاملہ کا خاوند انتقال کر جائے تو میراث تقسیم کر دی جائے گی، اور ایک لڑکے کا حصہ چھوڑ دیا جائے گا اگر لڑکی پیدا ہوئی تو باقی ماندہ حصہ ورثاء میں تقسیم ہوگا اور اگر لڑکا ہوا تو اس کو مل جائے گا۔

(۲۳۶) مَا يُجْبَرُ الرَّجُلُ عَلَيْهِ مِنَ النَّفَقَةِ ؟

آدمی کو کس کا نفقہ دینے پر مجبور کیا جائے گا؟

(۱۹۵۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :يُجْبَرُ كُلُّ ذِي مَحْرَمٍ عَلَى أَنْ يُنْفِقَ عَلَى مَحْرَمِهِ.

(۱۹۵۲۳) حضرت حماد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ہر ذی محرم کو اپنے محرم پر خرچ کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يُجْبَرُ عَلَى نَفَقَةِ كُلِّ وَارِثٍ.

(۱۹۵۲۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر وارث کے نفقہ پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۵۲٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ جَبَرَ رَجُلاً عَلَى نَفَقَةِ ابْنِ أَخِيهِ.

(۱۹۵۲۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنے بھائی کا نفقہ دینے پر مجبور کیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: يُجْبَرُ الرَّجُلُ عَلَى نَفَقَةِ وَالِدَيهِ، يُنفِقُ عَلَيْهِمَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۹۵۲۶) حضرت زہری ریشید فرماتے ہیں کہ آدمی کو اس کے والدین کا نفقہ دینے پر مجبور کیا جائے گا اور وہ ان پر نیکی کے ساتھ خرچ کرے گا۔

(۱۹۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يُجْبَرُ عَلَى نَفَقَةِ أَخِيهِ، إِذَا كَانَ مُعْسِرًا.

(۱۹۵۲۷) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا بھائی تنگدست ہو تو اسے اس پر خرچ کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۵۲۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يُلْزِمُ وَلَدَ ابْنِهِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا، وَكَانَ الْجَدُّ غَنِيًّا.

(۱۹۵۲۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دادا مالدار ہو تو اسے تنگدست پوتے پر خرچ کرنے کا حکم دیا جائے گا۔

(۲۳۷) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ مَالِ وَالِدِهِ بِغَيْرِ أَمْرِهِ

اگر کوئی شخص اپنے والد کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر لے لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: إِنَّ أَبِي يَحْرِمُنِي مَالَهُ فَيَقُولُ: لاَ أُنْفِقُ عَلَيْكَ شَيْئًا، فَقَالَ: خُذْ مِنْ مَالِ أَبِيكَ بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۹۵۲۹) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرے والد مجھے اپنے مال سے محروم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں تجھ پر خرچ نہیں کروں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے باپ کے مال میں سے نیکی کے ساتھ لے لو۔

(۲۳۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ يَا أُخَيَّةُ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو ''اے چھوٹی بہن'' کہہ دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ: يَا أُخَيَّةُ: قَالَ: مَا هَذَا وَتَمْرَتَانِ إِلاَّ وَاحِدٌ.

(۱۹۵۳۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو ''اے چھوٹی بہن'' کہہ دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ اور دو کھجوریں ایک جیسی چیز ہیں۔

(۱۹۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ يَا أُخَيَّةُ قَالَ: لاَ تَقُلْ لَهَا: يَا أُخَيَّةُ. (ابوداؤد ۲۲۰۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۳۱) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ اپنی بیوی کو اے چھوٹی بہن کہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے اے چھوٹی بہن مت کہو۔

(۲۳۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَتَّهِمُ امْرَأَتَهُ أَنْ تَكُونَ غَيَّبَتْ له صِكَكًا فَحَلَفَ أَنَّهَا قَدْ فَعَلَتْ

اگر ایک آدمی اپنی بیوی پر الزام لگائے کہ اس نے اس کے پیسے چرائے ہیں اور پھر اس بات پر قسم کھالے کہ اس نے واقعی ایسا کیا ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ غَيَّبَتْ صِكَكَ رَجُلٍ فَقَالَ :أَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا إِنْ لَمْ تكُنْ قد غَيَّبْتِهَا ، فَقَالَ الْحَسَنُ :إِنْ كَانَ صَادِقًا فَهِيَ امْرَأَتُهُ ، وَسَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ :يُدَيَّنُ فِي ذَلِكَ.

(۱۹۵۳۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت نے اپنے خاوند کے پیسے چرالیے تو آدمی نے کہا کہ اگر تو نے نہ چرائے ہوں تو تجھے تین طلاق۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی سچا ہے تو وہ اس کی بیوی رہے گی۔ حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس معاملے میں اس کی دینداری دیکھی جائے گی۔

(۲۴۰) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تَدَّعِي أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا

اگر کوئی عورت یہ دعویٰ کرے کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ ادَّعَتِ امْرَأَتُهُ أَنَّهُ طَلَّقَهَا فَرَافَعَتْهُ إِلَى السُّلْطَانِ فَاسْتَحْلَفَهُ إِنَّهُ لَمْ يُطَلِّقْ ، ثُمَّ رُدَّتْ عَلَيْهِ وَمَاتَ ، قَالَ الْحَسَنُ :تَرِثُهُ.

(۱۹۵۳۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے یہ دعویٰ کیا کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی اور یہ مقدمہ لے کر سلطان کے پاس گئی۔ سلطان نے خاوند سے قسم لی کہ اس نے طلاق نہیں دی۔ پھر وہ عورت واپس اس کے ساتھ بھیج دی گئی اور خاوند مر گیا تو وہ عورت اس کی وارث ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲٤١) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ عِنْدَ رَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَمَاتَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ وَشَهِدَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ

اگر ایک آدمی دو مردوں اور ایک عورت کے سامنے اپنی بیوی کو طلاق دے، پھر دو گواہ مردوں میں سے ایک کا انتقال ہو جائے اور طلاق کے بارے میں ایک مرد اور ایک عورت گواہی دیں تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ رَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَشَهِدَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْأَةُ وَغَابَ الآخَرُ قَالَ :تُعْزَلُ عَنْهُ حَتَّى يَجِيءَ الْغَائِبُ.

(۱۹۵۳۴) حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص دو مردوں اور ایک عورت کی موجودگی میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے، پھر ایک مرد اور عورت گواہی دیں جبکہ دوسرا مرد موجود نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس غائب شخص کے آنے تک بیوی کو اس کے خاوند سے الگ رکھا جائے گا۔

(٢٤٢) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ حَلَفَ بِالطَّلاَقِ ثَلاَثًا إِنْ كَلَّمَ أَخَاهُ

اگر ایک آدمی نے یہ قسم کھائی کہ اگر اس نے اپنے بھائی سے بات کی تو اس کی بیوی کو تین طلاق تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، وَسَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ :إِنْ كَلَّمَ أَخَاهُ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً ، ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا ، فَإِذَا بَانَتْ كَلَّمَ أَخَاهُ ، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا إِنْ شَاءَ بَعْدُ.

(۱۹۵۳۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کہا کہ اگر اس نے اپنے بھائی سے بات کی تو اس کی بیوی کو تین طلاق۔ اگر وہ چاہے تو ایک طلاق دے دے اور پھر اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اور جب وہ بائنہ ہو جائے تو اپنے بھائی سے بات کر لے۔ پھر اس کے بعد اگر چاہے تو اس سے شادی کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۳) من كَرِهَ الطَّلاَقَ مِنْ غَيْرِ رِيبَةٍ

بغیر کسی وجہ کے طلاق دینا جن حضرات کے نزدیک ناپسندیدہ ہے

(۱۹۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ : تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طَلَّقْتَهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : مِنْ بَأْسٍ ؟ قَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللهِ ، ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْرَى ، ثُمَّ طَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طَلَّقْتَهَا ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مِنْ بَأْسٍ؟ قَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللهِ ، ثُمَّ تَزَوَّجَ أُخْرَى ، ثُمَّ طَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطَلَّقْتَهَا؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ: مِنْ بَأْسٍ؟ قَالَ: لاَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ كُلَّ ذَوَّاقٍ مِنَ الرِّجَالِ وَلاَ كُلَّ ذَوَّاقَةٍ مِنَ النِّسَاءِ.

(دار قطنی ۵۱٦۷۔ بزار ۱۴۹۸)

(۱۹۵۳٦) حضرت شہر بن حوشب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی، پھر اسے طلاق دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کوئی وجہ تھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ انہوں نے پھر کسی عورت سے شادی کی، پھر اسے طلاق دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کوئی وجہ تھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ انہوں نے پھر کسی عورت سے شادی کی، پھر اسے طلاق دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کوئی وجہ تھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر مزے چکھنے والا مرد اور ہر مزے چکھنے والی عورت پسند نہیں ہیں۔

(۱۹۵۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ معرِّفٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ شَيْءٌ مِمَّا أَحَلَّ اللَّهُ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلاَقِ. (ابو داؤد ۲۱۷۰)

(۱۹۵۳۷) حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال کیا ہے ان میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ طلاق ہے۔

(۱۹۵۳۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ ، أَوْ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ لاَ تُزَوِّجُوا حَسَنًا ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ مِطْلاَقٌ.

(۱۹۵۳۸) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے والد روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل عراق یا اہل کوفہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اپنی بیٹیوں کی شادی حسن رضی اللہ عنہ سے نہ کراؤ وہ بہت طلاق دینے والے آدمی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۳۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا زَالَ الْحَسَنُ يَتَزَوَّجُ وَيُطَلِّقُ حَتَّى حَسِبْتُ أَنْ يَكُونَ عَدَاوَةً فِي الْقَبَائِلِ.

(۱۹۵۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن رضی اللہ عنہ شادی کرتے ہیں اور طلاق دیتے ہیں، یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہے کہ قبائل میں دشمنی کا سبب نہ بن جائیں۔

(۲۴۴) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِطَلاَقِ امْرَأَتِهِ فِي الشَّيْءِ فَيَخْتَلِفَانِ

اگر کوئی شخص کسی چیز کے متعلق کر کے اپنی بیوی کو طلاق دینے کی قسم کھائے اور پھر دونوں کا اختلاف ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ لَمْ أَكُنْ دَفَعْت إِلَيْك كَذَا وَكَذَا فَأَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، قَالَ : فَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ : إِنْ كَانَتْ لَهُ بَيِّنَةٌ وَإِلاَّ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ.

(۱۹۵۴۰) حضرت عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تجھے اتنا مال نہ دوں تو تجھے تین طلاقیں، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعید رحمہ اللہ ، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ اگر آدمی کے پاس گواہی ہو تو ٹھیک ورنہ عورت بائنہ ہو جائے گی۔

(۱۹۵۴۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي امْرَأَةٍ قَالَ لَهَا زَوْجُهَا : إِنْ لَمْ أُنْفِقْ عَلَيْك عَشَرَةَ دَرَاهِمَ كُلَّ شَهْرٍ فَأَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : قَدْ مَضَتْ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ لَمْ تُنْفِقْ عَلَيَّ شَيْئًا، قَالَ : الْقَوْلُ مَا قَالَ الرَّجُلُ إِلاَّ أَنْ تُقِيمَ الْمَرْأَةُ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لَمْ يُنْفِقْ عَلَيْهَا.

(۱۹۵۴۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں تجھ پر ہر مہینے دس درہم خرچ نہ کروں تو تجھے تین طلاق۔ عورت نے دعویٰ کیا کہ اس نے تین مہینے سے مجھ پر کچھ خرچ نہیں کیا۔ اس صورت میں آدمی کا قول معتبر ہوگا البتہ اگر عورت خرچ نہ کرنے پر گواہی قائم کردے تو اس کی بات مانی جائے گی۔

(۱۹۵۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ قَالَ لِغَرِيمِهِ : إِنْ لَمْ أَقْضِك حَقَّك قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ، قَالَ : فَلَقِيَهُ مِنَ الْغَدِ فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا قَالَ : فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ : قَدْ طَلَّقْتنِي قَالَ : فَخَاصَمته إِلَى الشَّعْبِيِّ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : أَمَّا امْرَأَتُك فَنُدِينُك فِيهَا ، وَأَمَّا الرَّجُلُ فَبَيِّنَتُك فيها أَنَّك دَفَعْت إِلَيْهِ مَالَهُ وَإِلاَّ فَأَعْطِهِ حَقَّهُ.

(۱۹۵۴۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص نے اپنے قرض خواہ سے کہا کہ اگر میں نے غروبِ شمس سے پہلے تیرا حق ادا نہ کیا تو میری بیوی کو طلاق۔ پھر وہ اس سے اگلے دن ملا اور اس نے کہا کہ اس نے کوئی چیز ادا نہیں کی۔ اس کی عورت نے اس سے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تو نے مجھے طلاق دے دی ہے۔ پھر وہ یہ مقدمہ لے کر حضرت شعبی رحمہ اللہ کے پاس گئی۔ حضرت شعبی رحمہ اللہ نے کہا کہ جہاں تک تمہاری بیوی کا سوال ہے تو وہ ہم تمہاری دین داری پر چھوڑتے ہیں اور جہاں تک آدمی کی بات ہے تو تم گواہی لاؤ کہ تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے ورنہ اس کا حق ادا کرو۔

(۲٤٥) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ قَالَ لامْرَأَتِهِ قَدْ خَلَعْتُك ، وَلَمْ يَفْعَلْ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھ سے خلع کی، حالانکہ اس نے خلع نہ کی ہو تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵٤۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أنه قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لامْرَأَتِهِ :قَدْ خَلَعْتُك ، وَلَمْ يَكُنْ خَلَعَهَا قَالَ :قَدْ خلعهَا وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۹۵۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھ سے خلع کی، حالانکہ اس نے خلع نہ کی ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس نے خلع کر لی اور اس پر کچھ لازم نہ ہوگا۔

(۲٤٦) مَا قَالُوا فِي الْحُرَّةِ تُجْبَرُ عَلَى رَضَاعِ ابْنِهَا ؟

آزاد عورت کو بچے کو دودھ پلانے پر مجبور کیا جائے گا یا نہیں؟

(۱۹۵٤٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :لاَ تُجْبَرُ الحرة عَلَى الرَّضَاعِ وَتُجْبَرُ أُمُّ الْوَلَدِ.

(۱۹۵۴۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کو بچے کو دودھ پلانے پر مجبور نہیں کیا جائے گا جبکہ ام ولد کو مجبور کیا جائے گا۔

(۱۹۵٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :إذَا كَانَ لِلْمَرْأَةِ صَبِيٌّ مُرْضَعٌ فَهِيَ أَحَقُّ بِهِ وَلَهَا أَجْرُ الرَّضَاعِ مِثْلُهَا إنْ قَبِلَتْهُ ، وَإِنْ لَمْ تَقْبَلْهُ اسْتَرْضَعَ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا إنْ قَبِلَ الصَّبِيُّ مِنْ غَيْرِهَا فَذَلِكَ ، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلْ جُبِرَتْ عَلَى رَضَاعِهِ وَأُعْطِيَتْ أَجْرَ مِثْلِهَا.

(۱۹۵۴۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کا دودھ پینے والا بچہ ہو تو وہ اس کو دودھ پلانے کی زیادہ حقدار ہے، اور اس اس جیسی عورتوں کے برابر بدلہ ملے گا اگر وہ دودھ پلانے کو قبول کر لے۔ اور اگر وہ قبول نہ کرے تو کسی اور سے دودھ پلوایا جائے گا۔ اگر بچہ کسی اور عورت کا دودھ پینے لگے تو ٹھیک ورنہ اس کی ماں کو دودھ پلانے پر مجبور کیا جائے گا اور اسے اس کی قیمت دی جائے گی۔

(۱۹۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى﴾ قَالَ :اذَا قَامَ الرَّضَاعُ عَلَى شَيْءٍ فَالأُمُّ أَحَقُّ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۴۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر رضاعت کسی چیز پر قائم ہو تو ماں اس کی زیادہ حقدار ہے۔

(۱۹۵٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ :إذَا كَانَ الْوَلَدُ لاَ يَأْخُذُ مِنْ غَيْرِهَا وَخَشِيَ عَلَيْهِ جُبِرَتْ.

(۱۹۵۴۷) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کسی اور عورت کا دودھ نہ پئے اور اس کی جان کو خطرہ ہو تو ماں کو ہی دودھ پلانے پر مجبور کیا جائے گا۔

(٢٤٧) مَا قَالُوا فِيمَنْ رَخَّصَ أَنْ يَخْرُجَ امْرَأَتُهُ

عورت کا گھر بدلنے کے احکامات

(۱۹٥٤۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ابْرَاهِيمَ قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ :الْفَاحِشَةُ أَنْ تَبْذُوَ عَلَى أَهْلِهَا ، فإذَا فَعَلَتْ ذَلِكَ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يُخْرِجُوهَا.

(۱۹۵۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ فاحشہ یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر والوں سے بدزبانی کرے، جب وہ ایسا کرے تو وہ اسے اس کے گھر سے نکال سکتے ہیں۔

(۱۹٥٤۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قَوْلِ اللهِ تعالى :(إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ) قَالَ :خُرُوجُهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاحِشَةٌ.

(۱۹۵۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ عورت کا گھر سے نکلنا فاحشہ ہے۔

(۱۹٥٥٠) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ﴿وَلاَ يَخْرُجْنَ إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ :إلاَّ أَنْ تَخرُجَ لِحَدٍّ.

(۱۹۵۵۰) حضرت حماد قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا يَخْرُجْنَ إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ کسی حد کے لئے نکلے تو درست ہے۔

(۱۹٥٥۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي قَوْلِهِ تعالى :﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ الْفَاحِشَةُ الْمُبَيِّنَةُ عِصيان الزَّوج.

(۱۹۵۵۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ فاحشہ مبینہ سے مراد خاوند کی نافرمانی ہے۔

(۱۹٥٥۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :﴿إلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خُرُوجُهَا فَاحِشَةٌ.

(۱۹۵۵۲) حضرت شعبی ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس کا گھر سے نکلنا فاحشہ ہے۔

(۲۴۸) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ قَالَ لِرَجُلٍ إِنْ لَمْ تَأْكُلْ هَذِهِ اللُّقْمَةَ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ، فَجَائَتِ السِّنَّوْرُ فَأَكَلَتْهَا

اگر ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کہا کہ اگر تو نے یہ لقمہ نہ کھایا تو میری بیوی کو طلاق اور اتنے میں ایک بلی آئی اور اس لقمہ کو کھا گئی تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ أَخَذَ لُقْمَةً ، فَقَالَ رَجُلٌ :إِنْ لَمْ تَأْكُلْهَا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ فَجَازَتْ سِنَّوْرٌ فَأَخَذَتِ اللُّقْمَةَ فَقَالَ :طُلِّقَتِ امْرَأَتُهُ.

(۱۹۵۵۳) حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کہا کہ اگر تو نے یہ لقمہ نہ کھایا تو میری بیوی کو طلاق اور اتنے میں ایک بلی آئی اور اس لقمہ کو کھا گئی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کی بیوی کو طلاق ہو گئی۔

(۱۹۵۵٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ :جَاءَ إِلَى الشَّعْبِيِّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ لَمْ تَأْكُلِي هَذَا الْعِرْقَ ، فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَجَائَتِ السِّنَّوْرُ ، فَأَخَذَتِ الْعِرْقَ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لَمْ يَجْعَلْ لَهَا مَخْرَجًا ، لاَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مَخْرَجًا.

(۱۹۵۵۴) حضرت شعبی ؒ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو نے یہ چیز نہ کھائی تو تجھے تین طلاقیں، اتنے میں ایک بلی آئی اور اس نے وہ چیز کھالی۔ اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت شعبی ؒ نے فرمایا کہ اس نے عورت کا راستہ بند کیا اللہ تعالیٰ نے اس کا راستہ بند کر دیا۔

(۲٤۹) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ كَتَبَ إِلَى امْرَأَتِهِ بِكِتَابٍ فَخَيَّرَهَا فِيهِ فَقَرَأَتْهُ وَلَمْ تَكَلَّمْ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کے نام خط لکھا اور اس میں اسے طلاق کا اختیار دیا اس نے خط پڑھا لیکن کوئی بات نہ کی تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ بِكِتَابٍ ، فَقَالَ :إِنَّ رَجُلاً كَتَبَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَجَعَلَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا فَقَرَأَتِ الْكِتَابَ ، ثُمَّ وَضَعَتْهُ تَحْتَ الْفِرَاشِ ، فَقَامَتْ وَلَمْ تَقُلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا ، قَالَ : لاَ شَيْءَ لَهَا.

(۱۹۵۵۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے پاس ایک آدمی ایک خط لے کر آیا اور اس نے کہا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کے نام ایک خط لکھا اور اس میں اسے طلاق کا اختیار دیا، عورت نے خط پڑھا اور اسے بستر کے نیچے رکھ دیا۔ پھر وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوگئی اور کوئی بات نہ کی تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ عورت کا اختیار باقی نہیں رہا۔

(۲۵۰) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يُطَلِّقُ طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ

اگر کوئی غلام طلاقِ رجعی دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۵٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الْعَبْدُ طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَعَلَيْهِ النَّفَقَةُ.

(۱۹۵۵٦) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی غلام طلاقِ رجعی دے تو اس پر نفقہ لازم ہوگا۔

(۲۵۱) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَدَّعِي الرَّجْعَةَ قَبْلَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ

اگر کوئی شخص عدت گزر جانے کے بعد رجوع کر لینے کا دعویٰ کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا ادَّعَى الرَّجْعَةَ بَعد انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ فَعَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ.

(۱۹۵۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص عدت گزر جانے کے بعد رجوع کر لینے کا دعویٰ کرے تو اس پر گواہی لازم ہے۔

(۱۹۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : إِذَا ادَّعَى الرَّجْعَةَ بَعد انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ ، وَإِنْ جَاءَ بِبَيِّنَةٍ.

(۱۹۵۵۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص عدت گزر جانے کے بعد رجوع کر لینے کا دعویٰ کرے تو اس کی تصدیق نہیں کی جائے گی خواہ وہ گواہی قائم کرلے۔

(۱۹۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : إِنْ قَالَ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ : قَدْ رَاجَعْتُكِ لَمْ يُصَدَّقْ.

(۱۹۵۵۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص عدت گزر جانے کے بعد رجوع کر لینے کا دعویٰ کرے تو اس کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲) مَا قَالُوا فِي رَجُلٍ شَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلاَنِ بِطَلاَقِ امْرَأَتِهِ فَفَرَّقَ الْقَاضِي ثُمَّ رَجَعَ أَحَدُهُمَا

اگر کسی آدمی کے بارے میں دو شخص گواہی دیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے پھر قاضی ان دونوں کے درمیان جدائی کرادے، اس کے بعد دونوں گواہوں میں سے ایک اپنی گواہی سے رجوع کرلے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَادِيَّ مَوْلَى بُجَيْلَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ شَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلاَنِ بِطَلاَقِ امْرَأَتِهِ ، فَفَرَّقَ الْقَاضِي بَيْنَهُمَا فَرَجَعَ أَحَدُ الشَّاهِدَيْنِ وَتَزَوَّجَهَا الآخَرُ ، قَالَ : فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : مَضَى الْقَضَاءُ ، وَلاَ يَلْتَفِتُ إِلَى رُجُوعِ الَّذِي رَجَعَ.

(۱۹۵۶۰) حضرت شعبی رایٹیڈ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کے بارے میں دو شخص گواہی دیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے، پھر قاضی ان دونوں کے درمیان جدائی کرادے، اس کے بعد دونوں گواہوں میں سے ایک اپنی گواہی سے رجوع کرلے اور دوسرا اس عورت سے شادی کرلے تو کیا حکم ہے؟ حضرت شعبی رایٹیڈ نے فرمایا کہ قضاء نافذ ہو چکی اب رجوع کرنے والے کے قول کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۲۵۳) مَا قَالُوا فِي قَوْلِهِ تعالى (الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ)

قرآن مجید کی آیت ﴿الطلاق مرتان فإمساك بمعروف أو تسريح باحسان﴾ کی تفسیر

(۱۹۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللهِ تَعَالَى : ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ فَأَيْنَ الثَّالِثَةُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ هِيَ الثَّالِثَةُ. (ابوداؤد ۲۲۰۔ بیهقی ۳۴۰)

(۱۹۵۶۱) حضرت ابورزین رایٹیڈ کہتے ہیں کہ ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی آیت ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ میں دو طلاقوں کا تذکرہ ہے، تیسری طلاق کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا مہربانی کے ساتھ روکنا یا احسان کے ساتھ رخصت کردینا ہی تیسری طلاق ہے۔

(۱۹۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لاِمْرَأَتِهِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ أَقْرَبُكِ وَلاَ تَحِلِّينَ مِنِّي قَالَتْ : فَكَيْفَ تَصْنَعُ ؟ قَالَ : أُطَلِّقُكِ حَتَّى إِذَا دَنَا مُضِيُّ عِدَّتِكِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاجَعْتُك ، فجزعت فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ :فَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ جَدِيدًا ، مَنْ كَانَ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ طَلَّقَ. (ترمذی ۱۱۹۲۔ مالك ۸۰)

(۱۹۵۶۲) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہدِ مبارک میں ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نہ تو تیرے قریب آؤں گا اور نہ تو میرے نکاح سے نکل سکے گی۔ عورت نے کہا کہ تم ایسا کس طرح کرو گے؟ اس آدمی نے کہا کہ میں تجھے طلاق دوں گا اور جب تیری عدت پوری ہونے کا وقت قریب آئے گا تو میں تجھ سے رجوع کرلوں گا۔ وہ عورت پریشان ہوکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس موقع پر قرآن مجید کی آیت ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ نازل ہوئی۔ پھر لوگوں کی یہ کیفیت ہوتی تھی کہ طلاق دی ہوتی تھی یا نہ دی ہوتی تھی۔ (درمیانی صورت کوئی نہ تھی)

(۱۹۵۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ : إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ ، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا أُخْرَى فَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۹۵۶۳) حضرت عکرمہ ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہے تو اسے دو طلاقیں دے دے، پھر جب وہ اس سے رجوع کرنا چاہے تو کر لے اور اگر ایک چاہے تو ایک طلاق دے دے، اس تیسری طلاق کے بعد وہ عورت اس خاوند کے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کسی اور مرد سے شادی نہ کرلے۔

(۱۹۵٦٤) حَدَّثَنَا عُبَيد الله قَال أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَاحِدَةً فَإِنْ شَاءَ نَكَحَهَا ، وَإِذَا طَلَّقَهَا ثِنْتَيْنِ فَإِنْ شَاءَ نَكَحَهَا ، فَإِذَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا ، فَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

(۱۹۵۶۴) حضرت عکرمہ ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دے تو چاہے تو اس سے نکاح بحال کرلے۔ اور جب دو طلاقیں دے تو چاہے تو اس سے نکاح کرلے اور جب تیسری طلاق دے دے تو اب وہ عورت اس کے لئے حلال نہیں جب تک کسی اور آدمی سے شادی نہ کرلے۔

(۱۹۵٦٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ :يُطَلِّقُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ ، فَإِذَا حَاضَتْ ، ثُمَّ طَهُرَتْ فَقَدْ تَمَّ الْقُرْءُ ، ثُمَّ طَلَّقَ الثَّانِيَةَ كَمَا طَلَّقَ الأُولَى إِنْ أَحَبَّ أَنْ يَفْعَلَ ، فَإِذَا طَلَّقَ الثَّانِيَةَ ، ثُمَّ حَاضَتِ الْحَيْضَةَ الثَّانِيَةَ ، فَهَاتَانِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْئَانِ ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلثَّالِثَةِ : ﴿فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ فَيُطَلِّقُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی ذَلِکَ الْقُرْءِ کُلِّہِ إِنْ شَاءَ حِینَ تَجْمَعُ عَلَیْہَا ثِیَابَہَا.

(۱۹۵۶۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِیحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی کو ایسے طہر میں طلاق دے جس میں اس سے جماع نہ کیا ہو، پھر جب اسے حیض آئے اور پھر طہر آئے تو ایک قرء مکمل ہوگیا۔ پھر اسے دوسری طلاق اسی طرح دے جس طرح پہلی طلاق دی تھی۔ اگر وہ ایسا کرنا چاہے تو کرلے۔ پھر جب وہ دوسری طلاق دے دے اور اسے دوسرا حیض آجائے تو یہ دو طلاقیں اور دو قرء ہوگئے۔ پھر اللہ تعالیٰ تیسری طلاق کے بارے میں فرماتا ہے کہ ﴿فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِیحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ پھر وہ اس پورے قرء میں اگر چاہے تو اس کو طلاق دے دے یہاں تک کہ عورت اپنے کپڑوں کو سمیٹ لے۔

(۱۹۵۶۶) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّمَا ہُوَ فُرْقَةٌ وَفَسْخٌ ، لَیْسَ بِطَلاَقٍ ، ذَکَرَ اللَّہُ الطَّلاَقَ فِی أَوَّلِ الآیَةِ وَفِی آخرہا وَالْخُلْعَ بَیْنَ ذَلِکَ فَلَیْسَ بِطَلاَقٍ ، قَالَ اللَّہُ تَعَالَی : ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِیحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.

(۱۹۵۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِیحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ فرقت اور فسخ ہے طلاق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آیت کے شروع میں اور آخر میں طلاق کا ذکر کیا ہے اور ان دونوں کے درمیان خلع کا ذکر کیا ہے جو کہ طلاق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ ، أَوْ تَسْرِیحٌ بِإِحْسَانٍ﴾

(۱۹۵۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ أَیُّوبَ قَالَ:قَالَ عِکْرِمَةُ:لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا قَالَ:مَا یُحْدِثُ بَعْدَ الثَّلاَثِ.

(۱۹۵۶۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ ہے جو تین کے بعد ہو۔

(۱۹۵۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی غَنِیَّةَ ، عَنْ جُوَیْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ : ﴿لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا﴾ قَالَ : لَعَلَّہُ أَنْ یُرَاجِعَہَا فِی الْعِدَّةِ.

(۱۹۵۶۸) حضرت ضحاک رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ شاید کہ وہ عدت میں رجوع کرلے۔

(۱۹۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنْ دَاوُدَ الأَوْدِیِّ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ : ﴿لاَ تَدْرِی لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا﴾ قَالَ : لاَ تَدْرِی لَعَلَّکَ تَنْدَمُ فَیَکُونُ لَکَ سَبِیلٌ إِلَی الرَّجْعَةِ.

(۱۹۵۶۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿لَا تَدْرِی لَعَلَّ اللَّہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِکَ أَمْرًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نہیں جانتے کہ شاید بعد میں آپ نادم ہوں اور آپ کے لئے رجوع کا راستہ بن جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٥٤) مَا قَالُوا إذَا طَلَّقَ سِرًّا رَاجَعَ سِرًّا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب طلاق پوشیدہ طریقے پر دی ہے تو رجوع بھی پوشیدہ کرے

(١٩٥٧٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :إذَا طَلَّقَ سِرًّا رَاجَعَ سِرًّا فتلك رَجْعَةٌ ، فَإِنْ وَاقَعَ فَلاَ بَأْسَ ، وَإِنْ طَلَّقَ عَلاَنِيَةً وَرَاجَعَ فَلْيُشْهِدْ عَلَى رَجْعَتِهِ.

(۱۹۵۷۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پوشیدگی سے طلاق دی تو رجوع بھی پوشیدگی سے کرلے، تو یہ رجوع ہے۔ اگر اس کے بعد اس نے جماع بھی کرلیا تو کوئی حرج نہیں۔ اگر طلاق علانیہ دی اور رجوع کرلیا تو اپنے رجوع پر گواہ بنالے۔

(١٩٥٧١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ :إذَا طَلَّقَ سِرًّا رَاجَعَ سِرًّا.

(۱۹۵۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب طلاق پوشیدہ طریقے پر دی ہے تو رجوع بھی پوشیدہ کرے۔

(٢٥٥) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ مَاتَ ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا پھر وہ مر گیا تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : آلَى رَجُلٌ مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا فِي آخِرِ عِدَّتِهَا قَالَ :تَعْتَدُّ أَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا.

(۱۹۵۷۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا پھر وہ اس کی عدت کے آخری دنوں میں مر گیا تو عورت گیارہ مہینے عدت گزارے گی۔

(٢٥٦) من قَالَ إذَا اشْتَرَطَتِ الْمُخْتَلِعَةُ عَلَى زَوْجِهَا الطَّلاَقَ فَهُوَ لَهَا

اگر کسی خلع لینے والی عورت نے اپنے خاوند پر طلاق کی شرط لگائی تو اس کو اس شرط کا حق ہے

(١٩٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الْخُلْعُ تَطْلِيقَةٌ بَائِنٌ وَمَا اشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ مِنَ الطَّلاَقِ فَهُوَ لَهَا.

(۱۹۵۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع طلاق بائنہ ہے۔ اگر خلع لینے والی عورت نے طلاق کی شرط لگائی تو یہ شرط معتبر ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۷) مَا قَالُوا فِي طَلاَقِ الْمُكَاتَبَةِ ؟

مکاتبہ باندی کی طلاق کا بیان

(۱۹۵۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الْمُكَاتَبَةُ طَلاَقُهَا طَلاَقُ الأَمَةِ وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الأَمَةِ.

(۱۹۵۷۴) حضرت ابراہیم ویلیج فرماتے ہیں کہ مکاتبہ باندی کی طلاق کا حکم باندی کی طلاق والا ہے اور اس کی عدت بھی باندی کی عدت کی طرح ہے۔

(۲۵۸) مَا قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ تَزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا فَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ، عَلَى مَنِ النَّفَقَةُ ؟

اگر ایک عورت اپنی عدت میں شادی کر لے پھر ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے تو نفقہ کس پر واجب ہوگا؟

(۱۹۵۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :النَّفَقَةُ عَلَى مَنْ تَعْتَدُّ مِنْ مَائِهِ.

(۱۹۵۷۵) حضرت ابراہیم ویلیج فرماتے ہیں کہ نفقہ اس پر ہوگا جس کے پانی پر وہ عدت گزار رہی ہے۔

(۲۵۹) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ فَتَفْجُرُ ، أَوْ يَفْجُرُ هُوَ فَيُرْجَمُ أَحَدُهُمَا ؟

اگر کوئی عورت یا مرد زنا کا ارتکاب کریں اور اسے سنگسار کر دیا جائے تو کیا دوسرے کے لئے میراث ہوگی؟

(۱۹۵۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :أَيُّهُمَا رُجِمَ الزَّوْجُ ، أَوِ الْمَرْأَةُ فَلِصَاحِبِهِ مِنْهُ الْمِيرَاثُ.

(۱۹۵۷۶) حضرت حسن ویلیج فرماتے ہیں کہ میاں بیوی میں سے کسی ایک کو اگر سنگسار کیا گیا تو دوسرے کو میراث ملے گی۔

(۱۹۵۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِذَا رُجِمَ فَلَهَا الْمِيرَاثُ.

(۱۹۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خاوند کو سنگسار کیا گیا تو بیوی کو میراث ملے گی۔

(۱۹۵۷۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ ، ثُمَّ فَجَرَتْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ ، وَإِنْ مَاتَتْ تَحْتَ السِّيَاطِ وَرِثَهَا.

(۱۹۵۷۸) حضرت ابراہیم ویلیج فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے کسی عورت سے شادی کی پھر اس عورت نے بدکاری کا ارتکاب کیا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر حد جاری ہوئی اور وہ مرگئی تو مرد عورت کا وارث ہوگا۔

(۱۹۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ أَقَامَ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَنَّهَا زَنَتْ قَالَ :تُرْجَمُ وَيَرِثُهَا.

(۱۹۵۷۹) حضرت عامر ویشی فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی کے زنا کار ہونے پر چار گواہ قائم کر دیئے تو عورت کو سنگسار کیا جائے گا اور مرد اس کا وارث ہوگا۔

(۲٦٠) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ صَغِيرَةً ، أَيُلاَعِنُ "

اگر کسی مرد نے اپنی نابالغ بیوی پر تہمت لگائی تو کیا وہ لعان کرے گا؟

(۱۹۵۸۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ :أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَذَفَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ صَغِيرَةٌ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ وَلاَ لِعَانٌ.

(۱۹۵۸۰) حضرت حسن ویشی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی نابالغ بیوی پر تہمت لگائی تو اس پر حد اور لعان لازم نہیں ہوں گے۔

(٢٦١) مَا قَالُوا ؛ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنَّ أَمْرَهَا بِيَدِ رَجُلٍ ؟

ایک آدمی نے کسی عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ عورت کا معاملہ آدمی کے ہاتھ میں ہوگا

(۱۹۵۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَالزُّهْرِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنَّ أَمْرَهَا بِيَدِ رَجُلٍ، قَالَ الْحَكَمُ:لَيْسَ بِشَيْءٍ، وَقَالَ الزُّهْرِيُّ:بَلَى، وَقَالَ سُفْيَانُ:رَأْيِي رَأْيُ الزُّهْرِيِّ.

(۱۹۵۸۱) حضرت حکم ویشی اور حضرت زہری ویشی سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ عورت کا معاملہ آدمی کے ہاتھ میں ہوگا۔ حضرت حکم ویشی نے فرمایا کہ یہ کوئی شرط نہیں۔ حضرت زہری ویشی نے فرمایا کہ کہیں نہیں ایسا ہی ہوگا۔ حضرت سفیان ویشی نے فرمایا کہ میری رائے وہی ہے جو حضرت زہری ویشی کی ہے۔

(٢٦٢) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شِئْتِ ؟

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۸۲) حَدَّثَنَا حَكَّامُ الرَّازِيّ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِذَا شِئْتِ ، فَقَدْ خَيَّرَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۸۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو چاہے تو تجھے طلاق ہے، اسے گویا آدمی نے اختیار دے دیا۔

(٢٦٣) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً فِي الْعِدَّةِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ؟

اگر آدمی نے ایک عورت سے عدت میں شادی کی پھر اسے طلاق دے دی تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلاً فَمَكَثَتْ عِنْدَهُ سِنِينَ ، ثُمَّ قَدِمَ زَوْجُهَا فَأَخَذَهَا فَطَلَّقَهَا الآخَرُ قَالَ :لاَ طَلاَقَ لَهُ.

(۱۹۵۸۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت نے کسی آدمی سے شادی کی اور پھر دو سال اس کے پاس رہی۔ پھر اس کا شوہر آیا اور اس عورت کو لے گیا۔ پھر دوسرے آدمی نے اس کو طلاق دے دی تو اس کی طلاق کا اعتبار نہیں ہے۔

(١٩٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُلُّ نِكَاحٍ فَاسِدٍ لاَ يَثْبُتُ فَلَيْسَ طَلاَقُهُ فِيهِ طَلاَق.

(۱۹۵۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر نکاح فاسد کا کوئی اعتبار نہیں اور اس کی طلاق کی کوئی حیثیت نہیں۔

(٢٦٤) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُحَكِّمَانِ الرَّجُلَ ثم يَرْجِعَانِ

اگر میاں بیوی کسی آدمی کو ثالث بنائیں اور پھر رجوع کر لیں تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ قُلْتُ :رَجُلٌ وَامْرَأَتُهُ حَكَّمَا رَجُلَيْنِ ، ثُمَّ بَدَا لَهُمَا أَنْ يَرْجِعَا ، قَالَ :ذَلِكَ لَهُمَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمَا فَإِذَا تَكَلَّمَا فَلَيْسَ لَهُمَا أَنْ يَرْجِعَا.

(۱۹۵۸۵) حضرت صالح بن مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر میاں بیوی کسی آدمی کو ثالث بنائیں اور پھر رجوع کر لیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ ان کے لئے اس وقت تک ہے جب تک وہ بات نہ کریں، جب وہ دونوں بات کر لیں تو وہ رجوع نہیں کر سکتے۔

(٢٦٥) مَا قَالُوا فِي اللِّعَانِ كَيْفَ هُوَ ؟

لعان کی کیا کیفیت ہے؟

(١٩٥٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :كَيْفَ اللِّعَانُ ؟ قَالَ : خُذْ مَا فِي الْقُرْآنِ :أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَشْهَدُ بِاللَّهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵۸۶) حضرت ایوب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے پوچھا کہ لعان کا کیا طریقہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ قرآن مجید میں مذکور لعان کے الفاظ کو اللہ کی قسم کے ساتھ ادا کریں۔

(۲۶۶) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ فَتَضَعُ ؟

اگر کوئی شخص کسی حاملہ بیوی کو طلاق دے اور پھر وہ بچے کو جنم دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۵۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ :حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُون ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ تَحْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، وَكَانَ رَجُلاً شَدِيدًا عَلَى النِّسَاءِ فكرهته فَسَأَلَتْهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَهِيَ حَامِلٌ ، فَأَبَى ، فَلَمَّا ضَرَبَهَا الطَّلْقُ أَلَحَّتْ عَلَيْهِ فِي تَطْلِيقَةٍ ، فَطَلَّقَهَا وَاحِدَةً وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَدْرَكَهُ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ قَدْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا ، فَقَالَ :خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللَّهُ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَتْ فَقَالَ :سَبَقَ كِتَابُ اللهِ فِيهَا ، اخْطُبْهَا فَقَالَ :إنها لاَ تَرْجِعُ لِي أَبَدًا.

(ابن ماجه ۲۰۲۶۔ بیهقی ۴۲۱)

(۱۹۵۸۷) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ وہ عورتوں پر سختی کرنے والے آدمی تھے۔ جس کی وجہ سے وہ انہیں ناپسند کرتی تھیں۔ انہوں نے حالتِ حمل میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے طلاق کا مطالبہ کیا لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ جب انہیں دردِ زہ ہونے لگا تو انہوں نے ایک طلاق کا پرزور مطالبہ کیا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ وضو کررہے تھے انہوں نے ایک طلاق دے دی۔ جب وہ باہر آئے تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے بچے کو جنم دے دیا ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ اس کا ناس کرے اس نے مجھے دھوکہ دیا! پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور ان سے قصہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کی کتاب غالب آگئی، تم انہیں نکاح کا پیام بھیج سکتے ہو۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب وہ کبھی میرے نکاح میں واپس نہیں آئیں گی۔

(۲۶۷) مَا قَالُوا فِي الْعَبْدِ يُطَلِّقُ لَيْسَ عَلَيْهِ مُتْعَةٌ ؟

غلام اگر طلاق دے تو اس پر متعہ لازم نہیں

(۱۹۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَ الْمَمْلُوكُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ مُتْعَةٌ.

(۱۹۵۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر طلاق دے تو اس پر متعہ لازم نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٦٨) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ فِي الْمَنَامِ ؟

اگر کوئی شخص خواب میں طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :إِذَا طَلَّقَ ، أَوْ أَعْتَقَ فِي مَنَامِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۹۵۸۹) حضرت عامر ریشیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں طلاق دے یا آزاد کردے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

(١٩٥٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :رُفِعَ الْقَلَمُ ، عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ. (ابوداؤد ۴۴۰۱۔ نسائی ۷۳۴۵)

(۱۹۵۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سویا ہوا انسان جاگنے تک مرفوع القلم ہے۔

(١٩٥٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :رُفِعَ الْقَلَمُ ، عَنْ ثَلاَثَةٍ ، عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ.

(ابن ماجہ ۲۰۴۱۔ احمد ۱۰۰)

(۱۹۵۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے ایک سویا ہوا جب تک وہ جاگ نہ جائے۔

(٣٦٩) فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَتَلْحَقُ إِحْدَاهُنَّ بِدَارِ الْحَرْبِ

اگر کسی آدمی کی چار بیویاں ہوں اور ان میں سے ایک دار الحرب چلی جائے تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ كُنَّ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَلَحِقَتْ إِحْدَاهُنَّ بِدَارِ الْحَرْبِ ، قَالَ :يُتْبِعُهَا الطَّلاَقَ ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُ.

(۱۹۵۹۲) حضرت عامر ریشیہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کی چار بیویاں ہوں اور ان میں سے ایک دار الحرب چلی جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کو طلاق دے کر شادی کرے۔

(٣٧٠) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ إِنْ دَخَلْتِ دَارَ فُلاَنٍ فَأَنْتِ طَالِقٌ ، فَتُهْدَمُ

اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں شخص کے گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے اس کے بعد وہ گھر گر گیا تو کیا حکم ہے؟

(١٩٥٩٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :إِنْ دَخَلْتِ دَارَ فُلاَنٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَنْتِ طَالِقٌ فَهُدِمَتِ الدَّارُ قَالَ :إِذَا هُدِمَتِ الدَّارُ فَلَيْسَ بِطَلَاقٍ وَقَالَ ابْنُ هَاشِمٍ :إِذَا كَانَتِ الدَّارُ فِي مِلْكِ الرَّجُلِ فَهُدِمَتْ ، أَوْ كَانَتْ طَرِيقًا فَدَخَلَتْهُ فَقَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الطَّلَاقُ.

(۱۹۵۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو فلاں شخص کے گھر میں داخل ہوئی تو تجھے طلاق ہے اس کے بعد وہ گھر گر گیا تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر گھر گرادیا گیا تو طلاق نہیں ہوگی۔ حضرت ابو ہاشم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھر اس آدمی کا تھا اور یا راستہ بن گیا اور وہ عورت وہاں سے گذری تو اسے طلاق ہو جائے گی۔

(۲۷۱) مَا ذُكِرَ مِنَ الرُّخْصَةِ مِنَ الطَّلَاقِ

طلاق دینے کی اجازت کا بیان

(۱۹۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :أَشْهَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَلَّقَ.

(۱۹۵۹۴) حضرت عامر رحمہ اللہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دی تھی۔

(۱۹۵۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا مِنْ بَنِي عَامِرٍ.

(۱۹۵۹۵) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو عورتوں کو طلاق دی، جن میں سے ایک بنو عامر سے تھی۔

(۱۹۵۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ:لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ يُطَلِّقُ، إِنَّمَا كَانَ يَعْتَزِلُ.

(۱۹۵۹۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق نہیں دی تھی۔ آپ نے محض عزلت اختیار فرمائی تھی۔

(۱۹۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَاقِرًا فَطَلَّقَهَا ، ثُمَّ قَالَ :مَا آتِي النِّسَاءَ عَلَى لَذَّةٍ ، فَلَوْلَا الْوَلَدُ مَا أَرَدْتُهِنَّ.

(۱۹۵۹۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو مخزوم کی ایک بانجھ عورت سے شادی کی پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عورتوں سے لذت کے حصول کے لئے ہم بستری نہیں کرتا اگر اولاد نہ ہوتی تو میں عورتوں کے پاس نہ پھٹکتا۔

(۱۹۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عُمَرَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَإِذَا هِيَ شَمْطَاءُ فَطَلَّقَهَا.

(۱۹۵۹۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی، وہ بانجھ نکلی تو آپ نے اسے طلاق دے دی۔

(۱۹۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ :طَلَّقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَأَتَهُ فَقَالَ : أَمَا إِنِّي لَمْ أُطَلِّقْهَا مِنْ أَمْرٍ سَائَنِي وَلَكِنْ لَمْ يُصِبْهَا عِنْدِي بَلَاءٌ.

(۱۹۵۹۹) حضرت قیس بن ابی حازم رطیلیز کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر فرمایا کہ میں نے اسے کسی برائی کی وجہ سے طلاق نہیں دے۔ بلکہ اسے میرے پاس کوئی آزمائش نہیں پہنچی۔

(۱۹٦۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَعُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي الْجَوْنِ فَطَلَّقَهَا وَهِيَ الَّتِي اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ.

(بخاری ۵۲۵۴۔ ابن ماجہ ۲۰۳۷)

(۱۹۶۰۰) حضرت محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عبیدہ رطیلیز اور حضرت عمر بن حکم رطیلیز فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بنو جون کی ایک عورت سے شادی کی، پھر اسے طلاق دے دی۔ یہ وہی عورت تھی جس نے حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے پناہ مانگی تھی۔

(۲۷۲) من كَرِهَ الطَّلاَقَ وَالْخُلْعَ

جن حضرات نے طلاق اور خلع کو مکروہ قرار دیا ہے

(۱۹٦۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ قَاسِمِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ :سُرِّيَّةٌ كَانَتْ لِعَلِيٍّ قَالَتْ :قَالَ عَلِيٌّ :يَا أُمَّ سَعِيدٍ ، قَدِ اشْتَقْتُ أَنْ أَكُونَ عَرُوسًا ، قَالَتْ :وَعِنْدَهُ يَوْمَئِذٍ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَقُلْتُ :طَلِّقْ إِحْدَاهُنَّ وَاسْتَبْدِلْ ، فَقَالَ :الطَّلاَقُ قَبِيحٌ ، أَكْرَهُهُ.

(۱۹۶۰۱) حضرت ام سعید رضی اللہ عنہا جو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی باندی تھیں فرماتی ہیں کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اے ام سعید رضی اللہ عنہا! میرا دل چاہتا ہے کہ میں دولہا بنوں۔ اس وقت ان کے نکاح میں چار عورتیں تھیں۔ میں نے ان سے کہا کہ ایک کو طلاق دے دیجئے اور شادی کر لیجیے۔ انہوں نے فرمایا کہ طلاق برا کام ہے مجھے پسند نہیں۔

(۲۷۳) مَا ذُكِرَ مِنَ الْكَرَاهِيَةِ لِلنِّسَاءِ أَنْ يَطْلُبْنَ الْخُلْعَ

خلع طلب کرنے کی ناپسندیدگی کا بیان

(۱۹٦۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ الْمُخْتَلِعَاتِ الْمُنْتَزِعَاتِ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ. (احمد ۲/ ۴۱۴۔ بیہقی ۳۱۶)

(۱۹۶۰۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ خلع اور طلاق طلب کرنے والی عورتیں ہی دراصل منافق عورتیں ہیں۔

(۱۹٦۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ وَأَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَیُّمَا امْرَأَۃٍ سَأَلَتْ زَوْجَھَا الطَّلَاقَ مِنْ غَیْرِ مَا بَأْسٍ لَمْ تَرِحْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ.

(۱۹۶۰۳) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو عورت بغیر کسی پریشانی کے اپنے خاوند سے طلاق طلب کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گی۔

(۱۹۶۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ عن حَمَّادِ بْنُ سَلَمۃ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ ، عَنْ أَبِی أَسْمَاءَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِہِ. (ابوداؤد ۲۲۲۱۔ احمد ۵/ ۲۸۳)

(۱۹۶۰۴) حضرت ثوبان سے ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۹۶۰٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ، عَنْ أَبِی عَبْدِ اللہِ الشَّقَرِیِّ أَنَّ امْرَأَۃً اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِھَا فَقَالَ إِبْرَاھِیمُ :أَمَا إِنَّھَا مُخَاصِمَتُک عِنْدَ اللہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

(۱۹۶۰۵) حضرت ابوعبداللہ ثقفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے خلع طلب کی تو حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں تیری مجرم ہوگی۔

(۱۹۶۰٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو ھِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :إِذَا أَرَادَ النِّسَاءُ الْخُلْعَ فَلاَ تَکْفُرُوھُنَّ.

(۱۹۶۰۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورتیں خلع طلب کریں تو انہیں خاوند کی ناشکری پر مت ڈالو۔

(۱۹۶۰۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ قَالَ :حدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ تُکْرِھُوا فَتَیَاتِکُمْ عَلَی الرَّجُلِ الدَّمِیمِ فَإِنَّھُنَّ یُحْبِبْنَ مِنْ ذَلِکَ مَا تُحِبُّونَ.

(۱۹۶۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لڑکیوں کو پست قد اور بدشکل مرد سے شادی کرنے پر مجبور نہ کرو، کیونکہ جو تم پسند کرتے ہو اسے وہ بھی پسند کرتی ہیں۔

(۲۷٤) مَا قَالُوا فِی قَوْلِہِ تعالی (وَلِلرِّجَالِ عَلَیْھِنَّ دَرَجَۃٌ)

قرآن مجید کی آیت ﴿للرجال علیھن درجۃ﴾ کی تفسیر

(۱۹۶۰۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ قَالَ :حدَّثَنَا بَشِیرُ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِنِّی أُحِبُّ أَنْ أَتَزَیَّنَ لِلْمَرْأَۃِ ، کَمَا أُحِبُّ أَنْ تَتَزَیَّنَ لِی الْمَرْأَۃُ ، لأَنَّ اللَّہَ تَعَالَی یَقُولُ :(وَلَھُنَّ مِثْلُ الَّذِی عَلَیْھِنَّ بِالْمَعْرُوفِ) وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنْطِفَ حَقِّی عَلَیْھَا ، لأَنَّ اللَّہَ تَعَالَی یَقُولُ :﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَیْھِنَّ دَرَجَۃٌ﴾.

(۱۹۶۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں عورت کے لیے خوبصورت بنوں جس طرح مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ میرے لئے خوبصورتی اختیار کرے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کے لئے بھی وہ حقوق ہیں جو ان پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داریاں ہیں۔ اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ میں اس سے اپنا حق پورا پورا لوں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مردوں کا عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

(۱۹۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ قَالَ : إِمَارَةٌ.

(۱۹۶۰۹) حضرت زید بن اسلم ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حکم چلانا ہے۔

(۱۹۶۱۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : (وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ) قَالَ : لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّ : (وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِى عَلَيْهِنَّ) إِذَا عَرَفْنَ تِلْكَ الدَّرَجَةَ.

(۱۹۶۱۰) حضرت محمد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿للرجال عليهن درجة﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سوائے اس کے میں کچھ نہیں جانتا کہ جو عورتوں کے فرائض ہیں وہی مردوں کے بھی فرائض ہیں۔ جب وہ اس درجہ کو پہچان لیں۔

(۱۹۶۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِى مَالِكٍ : (وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ) قَالَ : يُطَلِّقُهَا وَلَيْسَ لَهَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ.

(۱۹۶۱۱) حضرت مالک ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿للرجال عليهن درجة﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس کو طلاق دے سکتا ہے لیکن عورت کے ہاتھ میں طلاق کا اختیار نہیں ہے۔

(۱۹۶۱۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : (وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ) قَالَ فَضْلُ اللهِ ، مَا فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ عَلَيْهَا مِنَ الْجِهَادِ ، وَفَضَّلَ مِيرَاثَهُ عَلَى مِيرَاثِهَا ، وَكُلُّ مَا فُضِّلَ بِهِ عَلَيْهَا.

(۱۹۶۱۲) حضرت مجاہد ؒ قرآن مجید کی آیت ﴿للرجال عليهن درجة﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کا فضل ہے جو اللہ تعالیٰ نے مرد کو جہاد، میراث اور دوسرے احکامات میں عطا کیا ہے۔

(۲۷۵) الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَلَهُ غَيْرُهَا فَقِيلَ له طَلِّقْهَا

اگر ایک آدمی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے کہا جائے کہ اس کو طلاق دے دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَمُجَاهِدًا عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ قَدْ دَخَلَ بِهَا ، فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا امْرَأَةً ، فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ الأُولَى : أَجْعَلُ لَكَ جُعْلاً عَلَى أَنْ تُطَلِّقَنِى تَطْلِيقَةً ، وَتُطَلِّقَ امْرَأَتَكَ هَذِهِ تَطْلِيقَةً ، فَفَعَلَ فَقَالَ الْحَكَمُ : بَانَتَا جَمِيعًا ، وقَالَ مُجَاهِدٌ : بَانَتِ الَّتِى لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ، وَوَقَعَ عَلَى الأُخْرَى تَطْلِيقَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ وَكِيعٌ :والناس عَلَى قَوْلِ الْحَكَمِ.

(۱۹۶۱۳) حضرت عبداللہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رہتیلیہ اور حضرت مجاہد رہتیلیہ سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کے نکاح میں کوئی ایسی عورت ہو جس سے اس نے دخول کیا ہو۔ پھر وہ ایک اور عورت سے شادی کرلے اور پہلی بیوی یہ کہے کہ میں تمہیں اس بات پر اتنا معاوضہ دیتی ہوں کہ تم مجھے بھی ایک طلاق دے دو اور اس عورت کو بھی ایک طلاق دے دو، اس آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟ حضرت حکم رہتیلیہ فرماتے ہیں کہ دونوں بائنہ ہو جائیں گی۔ حضرت مجاہد رہتیلیہ فرماتے ہیں کہ جس سے دخول نہیں کیا وہ بائنہ ہو جائے گی اور دوسری پر ایک طلاق واقع ہوگی۔

(۲۷۶) فِي مُدَارَاةِ النِّسَاءِ

عورتوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا بیان

(۱۹۶۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ :اشْتَكَى إِبْرَاهِيمُ إِلَى رَبِّهِ دَرْنًا فِي خُلُقِ سَارَةَ ، فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلَعِ ، فَإِنْ قَوَّمْتَهَا كَسَرْتَهَا ، وَإِنْ تَرَكْتَهَا اعْوَجَّتْ ، فَالْبَسْ عَلَى مَا كَانَ فِيهَا.

(۱۹۶۱۴) حضرت ابوالبختری رہتیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علایسلام نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ عورت پسلی کی طرح ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر چھوڑ دو گے تو ٹیڑھا کردو گے۔ اس کی عادتوں کے باوجود اس کے ساتھ گزارا کرو۔

(۱۹۶۱۵) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ :حدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ يَقُولُ :سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ ، وَإِنَّك إِنْ تُرِدْ إِقَامَةَ الضِّلَعِ تَكْسِرْهُ ، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا ، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا. (ابن حبان ۴۱۷۸۔ حاکم ۱۷۴)

(۱۹۶۱۵) حضرت سمرہ بن جندب رہتیلیہ نے بصرہ کے منبر پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرمایا کہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے، اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ دو گے۔ تم اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے زندگی گزارو۔ تم اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے زندگی گزارو۔

(۱۹۶۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ثُرَيْبٍ قَالَ: أَكْرَيْتُ الْحُجَّاجَ، فَدَخَلْت الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، فَإِذَا عُمَرُ وَجَرِيرٌ ، قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ لِجَرِيرٍ :يَا أَبَا عَمْرٍو كَيْفَ تَصْنَعُ مَعَ نِسَائِكَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي أَلْقَى مِنْهُنَّ شِدَّةً ، مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْخُلَ بَيْتَ إِحْدَاهُنَّ فِي غَيْرِ يَوْمِهَا ، وَلاَ أُقَبِّلُ ابْنَ إِحْدَاهُنَّ فِي غَيْرِ يَوْمِ أُمِّهِ إِلاَّ غَضِبْنَ :قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ :إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُنَّ لاَ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَلاَ يُؤْمِنَّ لِلْمُؤْمِنِينَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّكَ أَنْ تَكُونَ فِي حَاجَةِ إِحْدَاهُنَّ فَتَتَّهِمُك ، قَالَ :فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ ، وَهُوَ فِي الْقَوْمِ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ شَكَا إِلَى اللهِ دَرْئًا فِي خُلُقِ سَارَةَ قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ الْمَرْأَةَ مِثْلُ الضِّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا ، وَإِنْ تَرَكْتَهَا اعْوَجَّتْ ، فَالْبَسْ أَهْلَكَ عَلَى مَا فِيهِمْ ، قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللهِ :إِنَّ فِي قَلْبِكَ مِنَ الْعِلْمِ غَيْرَ قَلِيلٍ ، قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، زَادَ فِيهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ ، أَظُنُّهُ سُفْيَانَ :مَا لَمْ يَرَ عَلَيْهَا خَرِبَة فِي دِينِهَا.

(۱۹۶۱۶) حضرت اوس بن شریب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حج کے ارادے سے مسجد حرام میں داخل ہوئے تو مسجد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوعمرو رضی اللہ عنہ! آپ کا اپنی عورتوں کے ساتھ کیسا رویہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے ان کی طرف سے بہت سختی کا سامنا ہے۔ میں ان میں سے کسی کے کمرے میں باری کے بغیر داخل نہیں ہوسکتا۔ اگر میں ان میں سے کسی کے بچے کو بھی اس کی ماں کی باری کے علاوہ کسی اور دن چوم لوں تو وہ غصے میں آجاتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان میں بہت سی عورتیں ایسی ہوتی ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتیں اور نہ مومنین کو مانتی ہیں۔ بلکہ اگر تمہیں ان میں سے کسی کی کبھی ضرورت ہو تو وہ تم پر ہی الزام دھریں گی۔ اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المومنین! کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے اخلاق اور ان کی نافرمانی کی شکایت کی تھی، تو ان سے کہا گیا تھا کہ عورت پسلی کی طرح ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ دو گے اور اگر اسے چھوڑ دو گے تو ٹیڑھا کردو گے۔ ان کی عادتوں کے باوجود ان کے ساتھ گزارہ کرو۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تمہارے دل میں بہت زیادہ علم ہے۔

(۱۹۶۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلاَهُ ، إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْته ، وَإِنْ تَرَكْته لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ ، اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ. (بخاری ۳۳۳۱۔ مسلم ۶۰)

(۱۹۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو، عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے، پسلی میں بھی سب سے ٹیڑھا حصہ اوپر والا ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ دو گے۔ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو وہ اور ٹیڑھی ہوتی جائے گی۔ عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔

(۱۹۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ رُكَيْنٍ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ :قَدِمَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَلَى عُمَرَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا يَلْقَى مِنَ النِّسَاءِ مِنْ سُوءِ أَخْلاَقِهِنَّ ، قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ :إِنِّي أَلْقَى مِثْلَ مَا تَلْقَى مِنْهُنَّ ، إِنِّي لآتِي السُّوقَ أَوِ النَّاسَ ، أَشْتَرِي مِنْهُمَ الدَّابَّةَ ، أَوِ الثَّوْبَ فَتَقُولُ الْمَرْأَةُ :إِنَّمَا انْطَلَقَ يَنْظُرُ إِلَى فَتَاتِهِمْ ، أَوْ يَخْطُبُ إِلَيْهِمْ ، قَالَ :فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ :أَوَمَا تَعْلَمُ ما شَكَا إِبْرَاهِيمُ مِنْ دَرْءٍ فِي خُلُقِ سَارَةَ ، فَأَوْحَى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ :إِنَّمَا هِيَ مِن ضِلَعٍ فَخُذِ الضِّلَعَ فَأَقِمْهُ ، فَإِنِ اسْتَقَامَ وَإِلاَّ فَالْبَسْهَا عَلَى مَا فِيهَا.

(۱۹۶۱۸) حضرت نعیم بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی بیویوں کی بداخلاقی کی شکایت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس پریشانی کا سامنا تمہیں ہے مجھے بھی ہے۔ میں جب کبھی بازار جاؤں یا لوگوں سے ملوں، کوئی جانور یا کپڑا خریدوں تو کہنے لگتی ہیں کہ یہ بازار لڑکیوں کو دیکھنے جاتا ہے اور انہیں نکاح کا پیام دیتا ہے! یہ سن کر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے اخلاق اور ان کی نافرمانی کی شکایت کی تھی تو ان سے کہا گیا تھا کہ عورت پسلی کی طرح ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ دو گے اور اگر اسے چھوڑ دو گے تو ٹیڑھا کر دو گے۔ ان کی عادتوں کے باوجود ان کے ساتھ گزارہ کرو۔

(۲۷۷) مَا قَالُوا فِي السِّقْطِ تَنْقَضِي بِهِ الْعِدَّةُ ؟

اگر نامکمل بچہ پیدا ہو جائے تو کیا عدت مکمل ہو جائے گی؟

(۱۹۶۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السِّقْطِ فَقَالَ :تَنْقَضِي بِهِ الْعِدَّةُ.

(۱۹۶۱۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر نامکمل بچہ پیدا ہو جائے تو کیا عدت مکمل ہو جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں عدت مکمل ہو جائے گی۔

(۱۹۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :السِّقْطُ بِمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ التَّامِّ.

(۱۹۶۲۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نامکمل بچہ پورے بچے کے حکم میں ہے۔

(۱۹۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :إِنْ أَسْقَطَتِ الْحُرَّةُ ، فَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا.

(۱۹۶۲۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت نے نامکمل بچے کو جنم دیا تو اس کی عدت مکمل ہو گئی۔

(۱۹۶۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ :أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو مُنَازِلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ شُرَيْحًا يَقُولُ :إِذَا أَسْقَطَتِ الْمَرْأَةُ سِقْطًا تَمَّ عِدَّةُ الْحُرَّةِ ، وَأُعْتِقَتِ السُّرِّيَّةُ.

(۱۹۶۲۲) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت نے نامکمل بچے کو جنم دیا تو آزاد عورت کی عدت مکمل ہو گئی اور باندی آزاد ہو گئی۔

(۱۹۶۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا إِذَا رَمَتْ بِوَلَدِهَا قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ خَلْقُهُ قَالَ :إِذَا اسْتَبَانَ مِنْهُ شَيْءٌ حَلَّتْ لِلزَّوْجِ ، قَالَ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ : حَتَّى يَسْتَبِينَ وَيُعْرَفَ إِنَّهُ وَلَدُهُ.

(۱۹۶۲۳) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عدت گزارنے والی عورت اگر نا تمام بچے جو جنم دے تو وہ خاوند کے لئے حلال ہو گئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ابن شبرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بچہ اتنا ہو کہ اس کا انسان ہونا معلوم ہو سکے تو عدت مکمل ہوگئی۔

(۱۹۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : إِذَا أَلْقَتْهُ عَلَقَةً ، أَوْ مُضْغَةً بَعْدَ أَنْ يُعْلَمَ أَنَّهُ حَمْلٌ فَفِيهِ الْغُرَّةُ وَتَنْقَضِي بِهِ الْعِدَّةُ ، وَإِنْ كَانَتْ أُمَّ وَلَدٍ أُعْتِقَتْ.

(۱۹۶۲۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت نے بچے کو جما ہوا خون یا لوتھڑا ہونے کی حالت میں جنم دیا بعد اس کے کہ حمل ہونا معلوم ہو چکا تھا تو اس میں غرہ ہے۔ اور اس سے عدت پوری ہو جائے گی اور اگر ام ولد ہو تو آزاد ہو جائے گی۔

(۲۷۸) الرَّجُلاَنِ يَخْتَلِفَانِ فِي أَمْرٍ وَاحِدٍ فَيَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هُوَ مَا قُلْت

اگر دو آدمیوں کا کسی معاملے میں اختلاف ہو جائے اور ہر ایک اپنی بات کو حق کہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۶۲۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ رَجُلَيْنِ حَلَفَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا : إِنَّ مَا قُلْتُ كَذَلِكَ ، وَتَحْتَ أَحَدِهِمَا خَالَتِي قَالَ : يُدَيَّنَانِ.

(۱۹۶۲۵) حضرت خالد بن وردان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر دو آدمیوں کا کسی معاملے میں اختلاف ہو جائے اور ہر ایک اپنی بات کو حق کہے تو کیا حکم ہے؟ جبکہ ان میں سے ایک کے نکاح میں میری خالہ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ان کی دینداری کا اعتبار ہوگا۔

(۲۷۹) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِلَى سَنَةٍ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے ایک سال تک طلاق ہے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۶۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ قَرِبْتُك سَنَةً فَأَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ : إِنْ قَرِبَهَا قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، وَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ ، وَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَمْضِيَ السَّنَةُ.

(۱۹۶۲۶) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں ایک سال تک تیرے قریب آیا تو تجھے طلاق ہے۔ پھر اگر چار مہینے پورے ہونے سے پہلے وہ اس کے قریب آیا تو اسے تین طلاقیں ہو جائیں گی۔ اور اگر اسے چھوڑے رکھا یہاں تک کہ چار مہینے گزر گئے تو عورت ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی اور آدمی اگر چاہے تو اس سے نکاح کر لے لیکن سال پورا ہونے سے پہلے اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۹۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِنْ قَرِبَهَا قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، فَهِيَ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، فَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ ، وَيَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، وَيَدْخُلُ بِهَا قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ السَّنَةُ.

(۱۹۶۲۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ چار مہینے پورے ہونے سے پہلے اس کے پاس آیا تو اسے تین طلاقیں ہو جائیں گی اور اگر اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ چار مہینے گزر گئے تو وہ ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی۔ اور اگر چاہے تو اس سے شادی کر لے اور سال پورا ہونے سے پہلے اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۹۶۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِنْ قَرِبَهَا قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ طَالِقٌ ثَلاَثًا ، وَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمْضِيَ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ ، فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ بِوَاحِدَةٍ ، وَلاَ يَتَزَوَّجُهَا حَتَّى يَمْضِيَ مِنَ السَّنَةِ أَقَلُّ مِمَّا يَدْخُلُ عَلَيْهِ الإِيلاَءُ ، شَهْرَانِ ، أَوْ ثَلاَثَةٌ ، وَيَتَزَوَّجُهَا وَلاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَمْضِيَ السَّنَةُ وَذَلِكَ رَأْيُ سَعِيدٍ.

(۱۹۶۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ چار مہینے پورے ہونے سے پہلے اس کے قریب آیا تو اسے تین طلاقیں ہو جائیں گی۔ اور اگر چار مہینے تک اسے چھوڑے رکھا تو وہ ایک طلاق کے ساتھ بائنہ ہو جائے گی، اور وہ اس سے اس وقت تک شادی نہیں کر سکتا جب تک ایلاء سے کم دن یعنی دو یا تین مہینے نہ گزر جائیں۔ پھر وہ اس سے شادی کر لے لیکن ایک سال تک اس کے قریب نہ جائے۔ حضرت سعید رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے تھی۔

(۲۸۰) مَا قَالُوا فِي إِحْدَادِ الْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا ؟

عورت کا اپنے خاوند کی وفات پر سوگ منانا

(۱۹۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ. (مسلم ۶۵۔ احمد ۶/ ۳۷)

(۱۹۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ نہیں منا سکتی۔

(۱۹۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحُلَهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ ، وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ، قَالَ حُمَيْدٌ : فَسَأَلْتُ زَيْنَبَ : مَا رَمْيُهَا بِالْبَعْرَةِ ؟ فَقَالَتْ : كَانَتِ امْرَأَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَمَدَتْ إِلَى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا ، فَجَلَسَتْ فِيهِ سَنَةً ، فَإِذَا مَرَّتِ السَّنَةُ خَرَجَتْ ، وَرَمَتْ بِبَعْرَةٍ مِنْ وَرَائِهَا. (مسلم ۶۱۔ ترمذی ۱۱۹۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۳۰) حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک خاتون حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ ان کی ایک بیٹی کا خاوند انتقال کر گیا ہے۔ اس کی آنکھ میں تکلیف ہے اور وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک سال پورے ہونے پر اونٹ کی مینگنی پھینکتی تھی، اب تو عدت چار مہینے دس دن ہے۔ حضرت حمید رضی اللہ عنہ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ اونٹ کی مینگنی پھینکنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت میں عورت خاوند کے انتقال کے بعد ایک بدترین کمرے میں جا بیٹھتی تھی، ایک سال تک وہیں رہتی جب سال پورا ہو جاتا تو باہر نکلتی اور اپنے پیچھے اونٹ کی مینگنی پھینکتی تھی۔

(۱۹۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ. (احمد ۶/ ۲۸۶۔ طبرانی ۳۶۱)

(۱۹۶۳۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو عورت اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لئے اپنے خاوند کے علاوہ کسی کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا درست نہیں۔

(۱۹۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُحَدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا الْمَرْأَةُ تَحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ ، أَوْ أَظْفَارٍ.

(بخاری ۵۳۴۲۔ مسلم ۱۱۲۸)

(۱۹۶۳۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا درست نہیں۔ البتہ عورت اپنے خاوند کا سوگ چار مہینے دس دن تک منائے گی۔ وہ رنگا ہوا کپڑا نہیں پہنے گی، صرف عصب شدہ کپڑا پہن سکتی ہے۔ سرمہ نہیں لگائے گی اور خوشبو بھی نہیں لگائے گی، البتہ اپنے طہر کے قریب ہونے پر قسط اور اظفار خوشبو تھوڑی سی لگا سکتی ہے۔

(۱۹۶۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مجلز قَالَ:قَالَ ابْنُ عُمَرَ:الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَعْتَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ، فَقَالَ رَجُلٌ :إِنَّ هَذَا لَكَثِيرٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :قَدْ كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُحْدِدْنَ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا.

(۱۹۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس عورت کا خاوند انتقال کر جائے وہ چار مہینے دس دن عدت گزارے گی۔ ایک آدمی نے کہا کہ یہ بہت زیادہ ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جاہلیت میں عورتیں اس سے بھی زیادہ سوگ منایا کرتی تھیں۔

(۱۹۶۳٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ يَقُلْنَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى بَعْلِهَا فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. (مسلم ۱۱۲۸)

(۱۹۶۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو عورت اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں منا سکتی، سوائے اپنے خاوند کے، اس پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے گی۔

(۲۸۱) من كَانَ لَا يَرَى الإِحْدَادَ

جو حضرات سوگ کے قائل نہ تھے

(۱۹۶۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الإِحْدَادَ شَيْئًا.

(۱۹۶۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سوگ کے قائل نہ تھے۔

(۲۸۲) من قَالَ اؤْتُمِنَتِ الْمَرْأَةُ عَلَى فَرْجِهَا

عورت کی شرمگاہ اس کے پاس امانت ہے

(۱۹۶۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَعَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أُبَيٍّ قَالَ: إِنَّ مِنَ الأَمَانَةِ أَنَّ الْمَرْأَةَ اؤْتُمِنَتْ عَلَى فَرْجِهَا.

(۱۹۶۳۶) حضرت ابی الضحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے پاس اس کی شرمگاہ امانت کے طور پر رکھوائی گئی ہے۔

(۱۹۶۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أُبَيٍّ قَالَ: إِنَّ مِنَ الأَمَانَةِ أَنَّ الْمَرْأَةَ اؤْتُمِنَتْ عَلَى فَرْجِهَا.

(۱۹۶۳۷) حضرت ابی الضحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امانت داری کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ عورت اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔

(۱۹۶۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: الْفَرْجُ أَمَانَةٌ.

(۱۹۶۳۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شرمگاہ امانت ہے۔

(۱۹۶۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: مِنَ الأَمَانَةِ أَنَّ الْمَرْأَةَ اؤْتُمِنَتْ عَلَى فَرْجِهَا.

(۱۹۶۳۹) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے پاس اس کی شرمگاہ امانت کے طور پر رکھوائی گئی ہے۔

(۱۹۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَهُ عِدَدُ النِّسَاءِ فَقَالَ: إِنَّا لَمْ نُؤْمَرْ أَنْ نُفَتِّحَهُنَّ.

(۱۹۶۴۰) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ کے سامنے عورتوں کا تذکرہ کیا گیا تو فرمایا کہ ہمیں ان کے تذکرے کرنے کی اجازت نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹٦٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إلَى عَلِيٍّ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا حَاضَتْ فِي شَهْرٍ ثَلاَثَ حِيَضٍ ، وَطَهُرَتْ عِنْدَ كُلِّ قُرْءٍ وَصَلَّتْ ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِشُرَيْحٍ : قُلْ فِيهَا فَقَالَ شُرَيْحٌ : إنْ جَائَتْ بَيِّنَةٌ مِنْ بِطَانَةِ أَهْلِهَا مِمَّنْ يُرْضَى بِدِينِهِ وَأَمَانَتِهِ يَشْهَدُونَ أَنَّهَا حَاضَتْ فِي شَهْرٍ ثَلاَثَ حِيَضٍ وَطَهُرَتْ عِنْدَ كُلِّ قُرْءٍ وَصَلَّتْ فَهِيَ صَادِقَةٌ وَإِلاَّ فَهِيَ كَاذِبَةٌ فَقَالَ عَلِيٌّ : قالون ، وَعَقَدَ ثَلاَثِينَ بِيَدِهِ يَعْنِي بِالرُّومِيَّةِ.

(۱۹٦۴۱) حضرت عامر رایشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس کا خیال تھا کہ اسے ایک مہینے میں تین حیض آچکے ہیں اور وہ ہر حیض سے پاک ہو کر نماز پڑھ چکی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت شریح رایشیلہ کو اس کا فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس کے رشتہ داروں میں سے دیندار اور امانتدار لوگ گواہی دیں کہ اسے ایک مہینے میں تین حیض آئے ہیں اور یہ ہر حیض سے پاک ہو کر نماز ادا کرتی رہی ہے تو یہ سچی ہے اور اگر وہ گواہی نہ دیں تو یہ جھوٹی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس جواب پر رومی انداز میں پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

(۲۸۳) مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ ؟

حیض کی مدت کا بیان

(۱۹٦٤٢) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قُرُوءُ الْحَيْضِ : أَرْبَعٌ ، خَمْسٌ ، سِتٌّ ، سَبْعٌ ، ثَمَان ، تِسْعٌ ، عَشْرٌ ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي.

(۱۹٦۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض کے دن چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو اور دس ہو سکتے ہیں پھر غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۹٦٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: لاَ تَكُونُ الْمُسْتَحَاضَةُ يَوْمًا وَلاَ يَوْمَيْنِ وَلاَ ثَلاَثَةً حَتَّى تَبْلُغَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ عَشَرَةَ أَيَّامٍ كَانَتْ مُسْتَحَاضَةً.

(۱۹٦۴۳) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک، دو یا تین دن خون آنے سے عورت مستحاضہ شمار نہیں ہوگی بلکہ جب دس دن پورے ہو جائیں تو عورت مستحاضہ ہوگی۔

(۱۹٦٤٤) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أُمِّ الضَّحَّاكِ بِنْتِ رَاشِدٍ قَالَتْ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ يقول : أَقَلُّ مَا تَكُونُ حَيْضَةُ الْمَرْأَةِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَآخِرُهَا عَشَرَةٌ.

(۱۹٦۴۴) حضرت خالد بن معدان رایشیلہ فرماتے ہیں کہ عورت کے حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

(۱۹٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَيْضُ ثِنْتَا عَشْرَةَ.

(۱۹۶۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حیض کی مدت بارہ دن ہیں۔

(١٩٦٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :أَقْصَى مَا تَجْلِسُ الْحَائِضُ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً.

(۱۹۶۴۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہیں۔

(١٩٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :الْحَيْضُ خَمْسَ عَشْرَةَ.

(۱۹۶۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حیض پندرہ دن ہیں۔

(١٩٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :أَقْرَاؤُهَا مَا كَانَتْ تَحِيضُ.

(۱۹۶۴۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک حیض آئے وہی حیض کی مدت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وما ینطق عن الھوٰی ○ إن ھو إلا وحی یوحٰی ○

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۳۹ تا حدیث نمبر ۲۳۸۷۹

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہٗ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ تا حدیث نمبر ۲۳۸۷۹

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

(جلد نمبر ۶)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إذا نسی أن یقرأ حتّٰی رکع، ثُمّ ذکر وھو راکعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِی کَنْسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِی الْکَلَامِ فِی الصَّلَاۃ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِی مَسِیْرَۃ کَمْ تُقصر الصَّلَاۃ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ کَرِہَ أَنْ یُسْتَقٰی مِنَ الآبَارِ الَّتِی بَیْنَ الْقُبُوْرِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ کِتَابُ الأَیْمَانِ وَالنُّذُوْر

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ کِتَابُ الْمَنَاسِكِ، باب: فِی الْمُحْرِمِ یَجْلِسُ عَلَی الْفِرَاشِ الْمَصْبُوْغِ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ کِتَابُ النِّکَاح تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ کِتَابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوْا فِی الْحَیْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ کِتَابُ الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ کِتَابُ الْبُیُوْعِ باب: الرّجل یَقول لِغُلَامِہٖ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ كِتَابُ الطِّبّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ كِتَابُ الأدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ كِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ كِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرْآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ كِتَابُ الْايْمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ كتَابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجلِ يَسْتَشْهِد يغسّل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغسّل الشّهيد

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ كِتَابُ الزُّهد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ كِتَابُ الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ كِتَابُ الْجُمَلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

کِتَابُ الْجِهَادِ

کِتَابُ الصَّيْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْبُيُوعِ والأَقْضِيَة

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْجِهَادِ

(۱) مَا ذُكِرَ فِي فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

جہاد کی فضیلت اور اس کی ترغیب

(۱۹٦٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى مُؤْتَةَ فَاسْتَعْمَلَ زَيْدًا ، فَإِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ ، فَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَابْنُ رَوَاحَةَ ، قَالَ : فَتَخَلَّفَ ابْنُ رَوَاحَةَ يُجَمِّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا خَلَّفَكَ ، فَقَالَ : أُجَمِّعُ مَعَكَ ، فَقَالَ : لَغَدْوَةٌ ، أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

(ترمذی ۱٦۳۹۔ احمد ۱/ ۲۵٦)

(۱۹٦۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤتہ کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا اور ان پر حضرت زید رضی اللہ عنہ کو سپہ سالار مقرر کیا، آپ نے حکم دیا کہ اگر زید رضی اللہ عنہ شہید ہو جائیں تو جعفر رضی اللہ عنہ کو امیر بنا لیا جائے اگر جعفر بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ کو امیر بنا لیا جائے۔ لشکر کی روانگی کے باوجود حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھنے کی غرض سے پیچھے رہ گئے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو پوچھا کہ آپ پیچھے کیوں رہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ کے ساتھ جمعہ پڑھنے کی غرض سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام لگانا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔

(۱۹٦۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَغَدْوَةٌ ، أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (بخاری ۲۷۹۴۔ مسلم ۱۱۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۵۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام کا لگا دینا، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔

(۱۹۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلَ بن شَرِيكُ الْمَعَافِرِيُّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ.(مسلم ۱۱۱۵۔ احمد ۵/ ۴۲۲)

(۱۹۶۵۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام کا لگا دینا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہو۔

(۱۹۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :غَدْوَةٌ ، أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا. (بخاری ۲۷۹۳۔ ۱۵۰۰)

(۱۹۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام ساری دنیا سے بہتر ہے۔

(۱۹۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. (بخاری ۲۵۱۸۔ مسلم ۱۳۶)

(۱۹۶۵۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

(۱۹۶۵٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :الصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا ، قَالَ : قُلْتُ :ثُمَّ أَيٌّ ؟ قَالَ :بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ :قُلْتُ :ثُمَّ أَيٌّ ؟ قَالَ :الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(۱۹۶۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ میں نے کہا پھر کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

(۱۹۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ :مَثَلُ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ مَثَلُ الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ حَتَّى يَرْجِعَ الْغَازِي مَتَى مَا رَجَعَ. (احمد ۴/ ۲۷۲۔ بزار ۳۲۲۲)

(۱۹۶۵۵) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا واپس آنے تک اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٦٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : غَدْوَةٌ ، أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (بخاری ۲۷۹۲۔ مسلم ۱۴۹۹)

(۱۹۶۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستہ میں ایک صبح ایک شام کا لگا دینا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔

(١٩٦٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَأُرْعِدَ قَلْبُهُ مِنَ الْخَوْفِ ، تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ.

(طبرانی ٦٠٨٦۔ ابن المبارك ٣٥)

(۱۹۶۵۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اللہ کے راستے میں ہو اور خوف کی وجہ سے اس کا دل کانپے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے کھجور کے خوشے سے کھجوریں گرتی ہیں۔

(١٩٦٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقُلْت : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنْ ذُرْوَتِهِ ، فَقَالَ : أَمَّا ذُرْوَتُهُ فَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ يَعْنِي ذُرْوَةَ الإِسْلَامِ. (احمد ٥/ ٢٣٧۔ طبرانی ٣٠٥)

(۱۹۶۵۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوہ تبوک سے واپس آئے تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے کوہان کی چوٹی کے بارے میں بتا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کے کوہان کی چوٹی اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔

(١٩٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ إِيمَانًا به وَتَصْدِيقًا لِرُسُلِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى مَنْزِلِهِ ، نَائِلاً مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ ، أَوْ غَنِيمَةٍ. (بخاری ٣٦۔ مسلم ١٠٧)

(۱۹۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو شخص اللہ کے راستے میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ کے رسول کی تصدیق کرتے ہوئے نکلا وہ یا تو اسے جنت میں داخل کرے گا یا اجر وغنیمت لے کر واپس لائے گا۔

(١٩٦٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُطِيقُونَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنَا فَلَعَلَّنَا أَنْ نُطِيقَهُ ، قَالَ : مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللهِ ، لاَ يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ ، وَلاَ صَدَقَةٍ ، حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى أَهْلِهِ.

(بخاری ٢٧٨٧۔ مسلم ١١٠)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹٦٦۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ایسا عمل بتا دیجئے جو اللہ کے راستے میں جہاد کے برابر ہو؟ آپ نے فرمایا کہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بتا دیجئے، شاید ہم اس کی طاقت رکھتے ہوں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مجاہد کے واپس آنے تک روزہ رکھے اور اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہوئے راتوں کو قیام کرے وہ اس قیام وصیام میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے۔

(١٩٦٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لاَ أَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَلَكِنْ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ ، وَلَوَدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، ثُمَّ أُحْيَا ، ثُمَّ أُقْتَلُ ، ثُمَّ أُحْيَا ، ثُمَّ أُقْتَلُ.

(بخاری ۲۹۷۲۔ مسلم ۱۴۹۷)

(۱۹٦٦۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ کے راستے میں نکلنے والے کسی لشکر سے پیچھے نہ رہوں، لیکن لوگوں کو بھیجنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ کار نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھے اللہ کے راستے میں شہید کیا جائے، پھر زندہ کیا جائے، پھر شہید کیا جائے، پھر زندہ کیا جائے، پھر شہید کیا جائے۔

(١٩٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعَدَّ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لاَ يَخْرُجُ إلاَّ لِجِهَادٍ فِي سَبِيلِي ، وَإِيمَانٍ بِي وَتَصْدِيقٍ بِرُسُلِي ، فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَأَنْ أُرْجِعَهُ إلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلاً مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ ، أَوْ غَنِيمَةٍ ، قَالَ : وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ، لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلاَفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ أَبَدًا ، وَلَكِنْ لاَ أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ ، وَلاَ يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتْبَعُونِي ، وَلاَ تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُوا بَعْدِي ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأُقْتَلَ ، ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ، ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ.

(مسلم ۱۴۹٦۔ احمد ۲/ ۲۳۱)

(۱۹٦٦۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے اس شخص سے وعدہ کیا ہے جو میرے راستہ میں مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے رسول کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد کے لیے نکلے کہ میں اسے اپنی ذمہ داری پر جنت میں داخل کروں گا یا اسے اس کے گھر اجر وغنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا۔ یہ فرما کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! کہ اگر مجھے مسلمانوں پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا۔ لیکن چونکہ میرا یہاں رہنا ضروری ہوتا ہے اس لیے میں لوگوں کو روانہ کر دیتا ہوں اور چونکہ ان کا جانا ضروری ہوتا ہے اس لیے وہ میری بات مان لیتے ہیں۔ ان کے دل اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ وہ مجھے پیچھے چھوڑ دیں۔ قسم ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! میری خواہش یہ ہے کہ میں اللہ کے راستے میں جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے، پھر جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے، پھر جہاد کروں اور پھر مجھے شہید کر دیا جائے۔

(١٩٦٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، أَخْبَرَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ : الرَّجُلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي ، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا فِي الصَّلاَةِ ، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ. (احمد ۳/ ۸۵۔ عبد بن حمید ۹۱۱)

(۱۹۶۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ تین آدمی ایسے ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتا ہے ایک وہ آدمی جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔ دوسرے وہ لوگ جو نماز کے لیے صف بنائیں اور تیسرے وہ لوگ جو دشمن سے مقابلے کے لیے صف بنائیں۔

(١٩٦٦٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ فَذَكَرَ : أَحَدُهُمْ رَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ ، أَوْ يُفْتَحَ لهم بِصَدْرِهِ. (احمد ۵/ ۱۵۳۔ ابن حبان ۳۳۵۰)

(۱۹۶۶۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتا ہے۔ ان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو کسی لشکر میں ہو، وہ دشمن سے برسرِ پیکار ہوں اور انہیں شکست ہو جائے لیکن یہ آدمی سینہ تان کر کھڑا ہو جائے اور شہید ہو جائے یا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ فتح عطا فرما دیں۔

(١٩٦٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا ، وَلاَ أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ، إِلاَّ الشَّهِيدَ فَيَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ. (بخاری ۲۸۱۷۔ مسلم ۱۰۸)

(۱۹۶۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی انسان مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اتنا کچھ ضرور عطا فرما دیتے ہیں کہ دنیا میں واپس جانا یا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب کا حصول اس کے نزدیک کوئی خوشگوار چیز نہیں ہوتی۔ سوائے شہید کے، کیونکہ وہ جب شہادت کا اجر دیکھے گا تو خواہش کرے گا کہ دنیا میں واپس چلا جائے اور اللہ کے راستہ میں شہید کر دیا جائے۔

(١٩٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ ، قَالَ : أَتَتْهُ امْرَأَةٌ قُتِلَ ابْنُهَا ، وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُهُ وَكَانَ اسْمُهُ حَارِثَةَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ ، وَإِنْ يَكُنْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ فَسَتَعْلَمُ مَا أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الأَعْلَى. (بخاری ۳۹۸۲)

(۱۹۶۶۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جنگ میں ایک عورت کا بیٹا شہید ہو گیا جس کا نام حارثہ رضی اللہ عنہ تھا۔ اس عورت کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بیٹے کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ وہ عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میرا بیٹا جنت میں ہے تو میں صبر کروں گی۔ اگر وہ جنت کے علاوہ کہیں اور ہے تو میں ایسا ماتم کروں گی کہ سب کو پتہ چل جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنتیں تو بہت سی ہیں اور وہ تو جنت الفردوس میں ہے۔

(١٩٦٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ: نَهْرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةٍ خَضْرَاءَ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً. (احمد ١/ ٢٦٦۔ ابن حبان ٤٦٥٨)

(١٩٦٦٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شہداء بارق میں ہیں، بارق جنت کے دروازے پر ایک نہر ہے جو کہ ایک سبز گنبد میں ہے۔ شہداء کو صبح وشام ان کا رزق دیا جاتا ہے۔

(١٩٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :لاَ تَجِفُّ الأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَاحٍ مِنَ الأَرْضِ وَفِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (احمد ٢/ ٤٢٧)

(١٩٦٦٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ شہداء کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا ابھی شہید کا لہو زمین پر خشک نہیں ہوتا کہ جنت میں اس کی دو بیویاں اس طرح سے بے تاب ہو کر اس کا انتظار کرتی ہیں جیسے کسی دودھ پلانے والی ماں کا دودھ پیتا بچہ زمین پر گم ہو جائے اور وہ اس کو تلاش کرے۔ ان دونوں کے ہاتھوں میں (شہید کے استعمال کے لیے) ایسا قیمتی جوڑا ہوتا ہے جو ساری دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے زیادہ قیمتی ہے۔

(١٩٦٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ. (دارمی ٢٣٩٢۔ ابن حبان ٤٦٣٩)

(١٩٦٦٩) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ افضل جہاد کس شخص کا ہے؟ آپ نے فرمایا: کہ جس کا گھوڑا ہلاک ہو جائے اور اس کا اپنا خون بہہ چکا ہو۔

(١٩٦٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ. (طیالسی ٢٢٧٢)

(١٩٦٧٠) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ افضل جہاد کس شخص کا ہے؟ آپ نے فرمایا: کہ جس کا گھوڑا ہلاک ہو جائے اور اس کا اپنا خون بہہ چکا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ خَيْرُ النَّاسِ فِيهِ مَنْزِلَةً مَنْ أَخَذَ بِعَنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ كُلَّمَا سَمِعَ بِهَيْعَةٍ اسْتَوَى عَلَى مَتْنِهِ ، ثُمَّ يَطْلُبُ الْمَوْتَ فِي مَظَانِّهِ ، وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ ، يُقِيمُ الصَّلاَةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَيَدَعُ النَّاسَ إِلاَّ مِنْ خَيْرٍ . (مسلم ۱۲۷۔ ابن حبان ۴۶۰۰)

(۱۹۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اللہ کے نزدیک درجے کے اعتبار سے سب سے بہترین شخص وہ ہوگا جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر چل کھڑا ہو، جب بھی وہ کوئی خطرہ محسوس کرے تو لپک کر گھوڑے پر سوار ہو جائے۔ پھر موت کو موت کی جگہوں پر تلاش کرے۔ دوسرا وہ آدمی جو کسی گھاٹی میں چلا جائے وہاں نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے اور لوگوں کو خیر کی خاطر چھوڑ دے۔

(۱۹۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّك عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَمِلَ هَذَا يَسِيرًا وَأُجِرَ كَثِيرًا.

(بخاری ۲۸۰۸۔ مسلم ۱۴۴)

(۱۹۶۷۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس کے بعد وہ آگے بڑھا، اس نے قتال کیا اور شہید ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن اجر بہت سا کما لیا۔

(۱۹۶۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي تُجَاهَ الْعَدُوِّ يَقُولُ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ السُّيُوفَ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ : يا أبا موسى آنْتَ سَمِعْت هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَسَلَّ سَيْفَهُ وَكَسَرَ غِمْدَهُ وَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ ، وَقَالَ : أَقْرَأُ عَلَيْكُمَ السَّلاَمَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ . (مسلم ۱۴۶۔ ترمذی ۱۶۵۹)

(۱۹۶۷۳) حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے دشمن کا آمنا سامنا ہونے پر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ تلواریں جنت کی چابیاں ہیں۔ یہ حدیث سن کر ایک پراگندہ حالت کے حامل شخص نے کہا کہ اے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ! کیا یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں، میں نے سنی ہے۔ اس پر اس آدمی نے اپنی تلوار نکالی اور نیام کو توڑ کر اپنے ساتھیوں کو سلام کیا پھر دشمن کی طرف بڑھا اور ان سے لڑتا رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٦٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَامَ يَزِيدُ بْنُ شَجَرَةَ فِي أَصْحَابِهِ ، فَقَالَ :إِنَّهَا قَدْ أَصْبَحَتْ عَلَيْكُمْ مِنْ بَيْنِ أَخْضَرَ وَأَحْمَرَ وَأَصْفَرَ ، وَفِي الْبُيُوتِ مَا فِيهَا ، فَإِذَا لَقِيتُمُ الْعَدُوَّ غَدًا فَقُدُمًا قُدُمًا فَإِنِّي سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا تَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ خُطْوَةٍ ، إِلاَّ تَقَدَّمَ إِلَيْهِ الْحُورُ الْعِينِ ، فَإِنْ تَأَخَّرَ اسْتَتَرْنَ مِنْهُ ، وَإِنِ اسْتُشْهِدَ كَانَتْ أَوَّلُ نَضْحَةٍ كَفَّارَةَ خَطَايَاهُ ، وَتَنْزِلُ إِلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، تَنْفُضَانِ عَنْهُ التُّرَابَ، وَتَقُولاَنِ لَهُ:مَرْحَبًا، قَدْ آنَ لَكَ ، وَيَقُولُ:مَرْحَبًا قَدْ آنَ لَكُمَا.

(طبرانی ٦٣٣- مسنده ٥٢٧)

(١٩٦٧٤) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت یزید بن شجرہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے تھے اور ان سے فرمایا کہ تم پر تمہارے گھروں میں سبز، سرخ، اور زرد نعمتیں برس رہی ہیں، کل جب تم دشمن کی طرف بڑھو تو ایک ایک قدم رکھ کر آگے بڑھنا، کیونکہ میں نے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب آدمی دشمن کے مقابلہ میں ایک قدم آگے بڑھتا ہے تو موٹی آنکھوں والی حوریں اس کی طرف بڑھتی ہیں اور جب وہ پیچھے ہٹتا ہے تو حوریں بھی اس سے پردہ کر لیتی ہیں۔ جب وہ شہید ہو جاتا ہے تو اس کے خون کا پہلا قطرہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ اس کے شہید ہونے کے بعد دو حوریں اس کے پاس آتی ہیں اور اس سے مٹی صاف کرتی ہیں اور اسے کہتی ہیں کہ تجھے خوش آمدید! ہم تیرے لیے ہیں، وہ کہتا ہے تمہیں مبارک ہو میں تمہارے لیے ہوں۔

(١٩٦٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُوسَى أَبِي جَعْفَرٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لاِبْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ :تُسْلِمُ وَتَدَعُ دِينَك وَدِينَ آبَائِكَ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ ، فَقَالَ :تُهَاجِرُ ، وَتَدَعُ مَوْلِدَك فَتَكُونُ كَالْفَرَسِ فِي طِوَلِهِ ، ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ ، فَقَالَ :تُجَاهِدُ ، فَتُقْتَلُ ، فَتَتَزَوَّجُ امْرَأَتُكَ ، وَيُقْسَمُ ميراثك ؟ قَالَ :فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ إِنْ قُتِلَ ، أَوْ مَاتَ غَرَقًا ، أَوْ حَرْقًا ، أَوْ أَكَلَهُ السَّبُعُ.

(بخاری ٢٣٣١- طبرانی ٦٥٥٨)

(١٩٦٧٥) حضرت سبرہ بن ابی فاکہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان ابن آدم کے راستوں میں بیٹھ جاتا ہے۔ کبھی وہ اسلام کے راستے میں بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو اسلام قبول کر لے گا اور اپنے اور اپنے آباء و اجداد کے دین کو چھوڑ دے گا تو یہ بڑے گھاٹے کا سودا ہوگا۔ پھر ہجرت کے راستے میں بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو ہجرت کرے گا تو اپنے جائے پیدائش کو چھوڑ دے گا اور اس گھوڑے کی طرح ہو جائے گا جو بیڑیوں میں بندھا ہو۔ پھر جہاد کے راستے میں بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو جہاد کرے گا تو مر جائے گا۔ پھر تیری بیوی کی کہیں شادی ہو جائے گی اور تیری میراث تقسیم ہو جائے گی۔ اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان شیطانی وساوس کے باوجود جس شخص نے یہ اعمال جاری رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہے خواہ وہ شہید ہو جائے یا ڈوب کر مر جائے یا جل کر مر جائے یا اسے درندے کھالیں۔

(١٩٦٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَتِيكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ ، ثُمَّ جَمَعَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَةَ ، ثُمَّ قَالَ :وَأَيْنَ الْمُجَاهِدُونَ ، فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ وَمَاتَ ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللهِ ، أَوْ لَسَعَتْهُ دَابَّةٌ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللهِ ، وَمَنْ مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللهِ ، وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدَ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ. (احمد ۴/ ۳۶۔ حاکم ۸۸)

(۱۹۶۷۶) حضرت عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے نکلا۔ یہ فرما کر آپ نے اپنی تین انگلیوں کو جمع فرمایا اور پھر ارشاد فرمایا کہ جہاد کرنے والے کہاں ہیں؟ اور وہ اپنی سواری سے گر کر مر گیا تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ اس کا اجر ثابت ہو گیا، یا اسے کسی چیز نے ڈس لیا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ثابت ہو گیا، یا وہ طبعی موت مر گیا تو اس کا اجر بھی ثابت ہو گیا اور اگر کوئی دشمن کا وار سہہ کر مرا تو اس نے اچھے ٹھکانے کو پا لیا۔

(١٩٦٧٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ ، فَقَالَ :أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلاً ؟ قُلْنَا :بَلَى ، يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يُقْتَلَ ، أَوْ يَمُوتَ ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيه ؟ قَالُوا :بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ يَعْتَزِلُ شَرَّ النَّاسِ. (نسائی ۲۳۵۰۔ دارمی ۲۳۹۵)

(۱۹۶۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ لوگوں کے پاس تشریف لائے، سب لوگ بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے نزدیک سب سے بہترین مرتبہ کس شخص کا ہے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ ﷺ! ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بہترین درجہ اس شخص کا ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے کو پکڑے جا رہا ہو اور وہ شہید کر دیا جائے یا مر جائے۔ میں تمہیں بتاؤں اس کے بعد کس شخص کا مرتبہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے کنارہ کش ہو کر کسی گھاٹی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو اور زکوۃ ادا کرتا ہو اور لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہو۔

(١٩٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ زَادَ فِيهِ ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ ، جَعَلَ اللَّهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ ، تَرِدُ أَنْهَارَ الجنة ، وَتَأْكُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثِمَارِهَا ، وَتَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَائَتْ ، فَلَمَّا رَأَوْا حُسْنَ مَقِيلِهِمْ ، وَمَطْعَمِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ ، قَالُوا : يَا لَيْتَ قَوْمَنَا يَعْلَمُونَ مَا صَنَعَ اللَّهُ لَنَا ، كَيْ يَرْغَبُوا فِي الْجِهَادِ ، وَلاَ يَنْكُلُوا عَنْهُ ، فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى : فَإِنِّي مُخْبِرٌ عَنْكُمْ وَمُبَلِّغٌ إِخْوَانَكُمْ ، فَفَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا بِذَلِكَ ، فَذَلِكَ قوله تعالى : ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ إِلَى قوله تعالى وَأَنَّ اللَّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ؟

(ابو داؤد ۲۵۱۲۔ احمد ۱/ ۲۶۵)

(۱۹۶۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے بھائی شہید ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی روحیں سبز پرندوں میں ڈال دیتا ہے۔ وہ جنت کی نہروں پر جاتے ہیں جنت کا پھل کھاتے ہیں اور جنت میں جہاں چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں جہاں اپنے عمدہ ٹھکانے اور بہترین کھانے پینے کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کاش ہماری قوم ان چیزوں کو جان لے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔ تاکہ وہ بھی جہاد کا شوق رکھیں اور اس سے پیچھے نہ ہٹیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں تمہارے بھائیوں کو ان باتوں سے مطلع کر دیتا ہوں۔ اور پھر وہ خوش ہو جاتے ہیں اور مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس سے مراد قرآن مجید کی یہ آیات ہیں۔ ترجمہ: جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا، وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہوا ہے اور اس سے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (آل عمران: ۱۶۹۔۱۷۱)

(۱۹۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةٌ وَرَهْبَانِيَّةُ ، هَذِهِ الأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(سعید بن منصور ۲۳۰۹)

(۱۹۶۷۹) حضرت ابوایاس معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر امت کی ایک رہبانیت ہوتی ہے اور میری امت کی رہبانیت اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔

(۱۹۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رِيَاحٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِلَيْلَةٍ هِيَ أَفْضَلُ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ؟ حَارِسٌ حَرَسَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فِي أَرْضِ خَوْفٍ ، لَعَلَّهُ أَلاَّ يَؤُوبَ إِلَى أَهْلِهِ. (نسائی ۸۸۶۸)

(۱۹۶۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں ایسی رات بتاتا ہوں جو شب قدر سے بھی زیادہ افضل ہے؟ اس پہرے دار کی رات ہے جو اللہ کے راستے میں ایسی جگہ پہرہ دے جہاں سے اسے اپنے گھر والوں کے پاس واپس نہ جانے کا خوف ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ، الشَّهِيدُ ، وَرَجُلٌ عفيف مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ ، وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ ، وَأَدَّى حَقَّ مَوَالِيه ، وَأَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ أَمِيرٌ مُسَلَّطٌ ، وَذُو ثَرْوَةٍ من مال لاَ يُؤَدِّي حَقَّهُ ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ. (ترمذی ١٦٤٢۔ احمد ٢/ ٤٧٩)

(١٩٦٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں سب سے پہلے تین شخص داخل ہوں گے۔ایک شہید، دوسرا پاک دامن اور اہل وعیال کے باوجود سوال سے بچنے والا اور تیسرا وہ غلام جس نے اپنے رب کی بہترین عبادت کی اور اپنے آقاؤں کا حق بھی ادا کیا۔اسی طرح تین شخص سب سے پہلے جہنم میں جائیں گے ایک ظالم امیر اور دوسرا وہ مالدار جو مال کا حق ادا نہ کرے اور تیسرا غریب متکبر۔

(١٩٦٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إنَّ اللَّهَ لَيَضْحَكُ إلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ ، كِلاَهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ، يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُسْتَشْهَدُ ، ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ ، فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُسْتَشْهَدُ.

(مسلم ١٥٠٥۔ احمد ٢/ ٢٤٤)

(١٩٦٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان دو آدمیوں پر ہنستا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرے اور وہ دونوں جنت میں جائیں گے۔وہ اس طرح کہ ایک اللہ کے راستے قتال کرتا ہوا شہید ہو جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ دوسرے کو ہدایت دیتا ہے اور وہ اسلام قبول کر کے اللہ کے راستے میں لڑتا ہوا شہید ہو جاتا ہے۔

(١٩٦٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إنَّ النَّاسَ قَدْ غَزَوْا ، وَحَبَسَنِي شَيْءٌ ، فَدُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُلْحِقُنِي بِهِمْ ، قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ قِيَامَ اللَّيْلِ ؟ قَالَ :أَتَكَلَّفُ ذَلِكَ ، قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ النَّهَارِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ :فَإِنَّ إحْيَائَكَ لَيْلك وَصِيَامَكَ نَهَارَكَ كَنَوْمَةِ أَحَدِهِمْ.

(١٩٦٨٣) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ لوگوں نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور میں کسی مجبوری کی وجہ سے رہ گیا، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے کہ میں ان کے برابر ہو جاؤں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم رات کو قیام کرنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اس نے کہا: میں ایسا کرلوں گا۔آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہر دن کو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اس شخص نے کہا کہ جی ہاں! میں ایسا کرلوں گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رات کو قیام کرنا اور دن کو روزہ رکھنا ان کی نیند کے برابر نہیں ہو سکتا۔

(١٩٦٨٤) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ يَوْمَ الْيَمَامَةِ وَهُوَ مُتَحَنِّطٌ فَقُلْتُ :أَيْ عَمِّ ، أَلاَ تَرَى مَا لَقِيَ النَّاسُ ؟ فَقَالَ :الآنَ يَا ابْنَ أَخِي ، الآنَ يَا ابْنَ أَخِي.

(۱۹۶۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنگ یمامہ کے دن حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! اب پتہ چلا ہے، اب پتہ چلا ہے۔

(۱۹٦۸٥) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ﴾ قَالَ :هُمْ أَوَّلُهُمْ رَوَاحًا إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَأَوَّلُهُمْ خُرُوجًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ.

(۱۹۶۸۵) حضرت اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی سودہ رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ اس آیت کی تلاوت کی ﴿وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ﴾ پھر فرمایا کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو مسجد کی طرف سب سے پہلے جاتے ہیں اور اللہ کے راستے میں سب سے پہلے نکلتے ہیں۔

(۱۹٦۸٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ فَرْوَةَ اللَّخْمِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَيُّمَا سَرِيَّةٍ خَرَجَتْ فَرَجَعَتْ وَقَدْ اخفقت فَلَهَا أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ.

(۱۹۶۸۶) حضرت فروہ لخمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی جماعت اللہ کے راستے میں جائے اور بغیر مال غنیمت کے واپس آئے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔

(۱۹٦۸۷) حَدَّثَنَا عِيسَى ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ :مَنْ بَاتَ حَارِسًا حَرَسَ لَيْلَةً أَصْبَحَ وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ ، قَالَ الأَوْزَاعِيُّ ، قَالَ مَكْحُولٌ :بَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ تَحَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ.

(۱۹۶۸۷) حضرت حسان بن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری، صبح کو اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ساری رات پہرہ دے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۱۹٦۸۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَارِسُ نَطْحَةٌ ، أَوْ نَطْحَتَانِ ، ثُمَّ لاَ فَارِسَ بَعْدَهَا أَبَدًا وَالرُّومُ ذَاتُ الْقُرُونِ أَصْحَابُ بَحْرٍ وَصَخْرٍ كُلَّمَا ذَهَبَ قَرْنٌ خَلَفَه قَرْنٌ مَكَانَهُ ، هَيْهَاتَ إِلَى آخِرِ الدَّهْرِ ، هُمْ أَصْحَابُكُمْ مَا كَانَ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ. (حارث ۷۰۲)

(۱۹۶۸۸) حضرت ابن محیریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فارس مسلمانوں سے ایک یا دو مرتبہ جنگ کرے گا پھر اس کے بعد مملکت فارس کا وجود نہ رہے گا۔ روم سینگوں والا ہے وہ سمندر اور چٹانوں کے مالک لوگ ہیں۔ جب ان کا ایک سینگ ختم ہو جاتا ہے تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا ہے۔ آخری زمانے میں یہ ختم ہو جائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۸۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ حُجْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الأَرْضِ إِلاَّ مَنْ شَاءَ اللَّهُ﴾ قَالَ: هُمُ الشُّهَدَاءُ ثَنِيَّةُ اللَّهِ حَوْلَ الْعَرْشِ، مُتَقَلِّدِينَ السُّيُوفَ.

(۱۹۶۸۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے یہ آیت تلاوت کی ﴿فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ﴾ پھر فرمایا اس آیت میں مستثنیٰ لوگوں سے مراد شہداء ہیں، وہ اللہ کے عرش کے گرد رزق پانے والے لوگ ہیں اور وہ لوگ ہیں جنہوں نے تلواریں گردن میں لٹکا رکھی ہیں۔

(۱۹۶۹۰) حَدَّثَنَا عِيسَى ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو السَّكْسَكِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، قَالَ : لَمَّا اشْتَدَّ حزن أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ أُصِيبَ مَعَ زَيْدٍ يَوْمَ مُؤْتَةَ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيُدْرِكَنَّ الْمَسِيحُ مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ أَقْوَامًا إِنَّهُمْ لَمِثْلُكُمْ ، أَوْ خَيْرٌ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، وَلَنْ يُخْزِيَ اللَّهُ أُمَّةً أَنَا أَوَّلُهَا وَالْمَسِيحُ آخِرُهَا. (حاکم ۴۱)

(۱۹۶۹۰) حضرت عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غزوہ موتہ میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کی شہادت پر جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دکھ حد سے بڑھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ حضرت مسیح کو اس امت کی کچھ ایسی قومیں پائیں گی جو تمہاری طرح ہیں یا تم سے بہترین (یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی) اللہ تعالیٰ اس امت کو ہرگز رسوا و بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گا جس کے شروع میں میں ہوں اور اس کے آخر میں حضرت مسیح ہیں۔

(۱۹۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ بَدْرٍ : ﴿سابقوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ﴾ قَالَ مسعر : إِمَّا الَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ ، وَإِمَّا الَّتِي فِي الْحَدِيدِ ؟ فَقَالَ ابن قُسْحُم : إِنْ فَتَحْتُمْ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا لِمَنْ لَقِيَ هَؤُلاَءِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ؟ فَقَالَ : الْجَنَّةُ ، قَالَ : حَسْبِي مِنَ الدُّنْيَا ، وَفِي يَدِهِ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهَا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقُتِلَ.

(مسلم ۱۴۵۔ ابن المبارک ۷۷)

(۱۹۶۹۱) حضرت ابو بکر بن حفص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر میں ﴿سابقوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ﴾ "یعنی اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔" (حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ یا تو یہ سورۃ آل عمران کی آیت تھی یا سورۃ الحدید کی)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر ابن قسحم رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! اس شخص کا کیا بدلہ ہے جو ان کافروں سے لڑے اور شہید ہو جائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا بدلہ جنت ہے۔ ابن قسحم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دنیا کے بدلے میں جنت میرے لیے کافی ہے۔ ان کے ہاتھ میں کچھ کھجوریں تھیں، انہوں نے کھجوریں پھینکیں، آگے بڑھے اور دشمن سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

(۱۹۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ قَالَ رَجُلٌ : يَوْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَادِسِيَّةِ : اللَّهُمَّ إِنَّ حُدَيَة سَوْدَاءُ بذية ، فَزَوِّجْنِي الْيَوْمَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقُتِلَ ، قَالَ : فَمَرُّوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُعَانِقٌ رَجُلٍ عَظِيمٍ.

(۱۹۶۹۲) حضرت نعیم بن ابی ہند ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ میں ایک آدمی نے اپنی بیوی کا نام لے کر دعا کی کہ اے اللہ میری بیوی ویشیلہ کالی اور پستہ قد ہے، آج جنت کی کسی حور سے میری شادی کرادے۔ پھر وہ آگے بڑھے اور شہید ہو گئے۔ بعد میں جب ساتھیوں کا ان کی نعش سے گذر ہوا تو دیکھا کہ وہ ایک بڑے پہلوان سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ہیں۔

(۱۹۶۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَقَدْ قُطِعَتْ يَدَاهُ وَرِجْلاَهُ ، وَهُوَ يَفْحَصُ وَهُوَ يَقُولُ : ﴿مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا﴾ فَقَالَ الرَّجُلُ : مَنْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللهِ ؟ قَالَ : أَنَا امْرُؤٌ مِنَ الأَنْصَارِ.

(۱۹۶۹۳) حضرت سعد بن ابراہیم ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ میں لوگوں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے تھے، وہ تڑپ رہا تھا اور یہ آیت پڑھ رہا تھا: (ترجمہ) ''وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین میں سے ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا۔ یہ بہترین ساتھی ہیں۔'' ایک آدمی نے اس سے پوچھا تم کون ہو؟ اے اللہ کے بندے! اس نے کہا کہ میں ایک انصاری ہوں۔

(۱۹۶۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : مَرَّتِ امْرَأَةٌ بِابْنِهَا وَزَوْجِهَا قَتِيلَيْنِ ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْوَحْيَ ، فَإِنْ كَانَ هَذَانِ مُنَافِقَيْنِ لم نَبْكِهِمَا ، وَلَمْ نُنْعِمْهُمَا عَيْنًا ، وَإِنْ كَانَا غَيْرَ مُنَافِقَيْنِ ، قُلْنَا فِيهِمَا مَا نَعْلَمُ ، قَالَ : أَجَلْ ، لَمْ يَكُونَا مُنَافِقَيْنِ ، لَقَدْ تَلَقَّيَا بِثِمَارِ الْجَنَّةِ ، وَلَقَدْ تَبَاشَرَتْ بِهِمَا الْمَلاَئِكَةُ ، قَالَ : تَقُولُ الْمَرْأَةُ : الآنَ حَقٌّ أَلاَّ أَبْكِيهِمَا قَالَ : أَلاَ إِنَّكِ مَعَهُمَا.

(عبدالرزاق ۹۲۶۹)

(۱۹۶۹۴) حضرت عمر بن عبد العزیز ویشیلہ فرماتے ہیں کہ ایک غزوہ میں ایک عورت کا بیٹا اور اس کا خاوند فوت ہو گیا۔ وہ نبی کریم صَلَّالِلْهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر وحی نازل کی۔ اگر یہ دونوں منافق تھے تو نہ ہم ان پر روئیں گے اور نہ ان کے بارے میں آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔ اگر یہ دونوں منافق نہیں تھے تو ہمیں ان کے بارے میں کچھ بتا دیجئے۔ حضور صَلَّالِلْهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ وہ دونوں منافق نہیں تھے۔ انہیں جنت کے پھل پیش کیے گئے اور فرشتوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس عورت نے کہا کہ پھر تو ضروری ہے کہ میں نہ روؤں۔ حضور صَلَّالِلْهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کہ اور سنو! تم بھی ان کے ساتھ ہوگی۔

(۱۹۶۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مُرَّ رَجُلٌ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ قَدَ انْتَثَرَ قَصَبُهُ ، أَوْ بَطْنُهُ ، فَقَالَ : لِبَعْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ : ضُمَّ إِلَيَّ مِنْهُ ، أَدْنُو قِيدَ رُمْحٍ ، أَوْ رُمْحَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَرَّ عَلَيْهِ وَقَدْ فَعَلَ.

(۱۹۶۹۵) حضرت عون بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ میں لوگوں کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جس کا پیٹ پھٹا ہوا تھا اس کی آنتیں باہر نکلی ہوئی تھیں۔ اس نے ایک آدمی سے کہا کہ میری آنتیں اندر کر دو تا کہ میں اللہ کے راستے میں مزید ایک یا دو نیزوں کی مقدار آگے بڑھ سکوں۔ چنانچہ اس نے ایسا کر دیا۔

(۱۹۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ مُسْلِمُ بْنُ شَدَّادٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ :الشُّهَدَاءُ فِي قِبَابٍ فِي رِيَاضٍ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ ، يُبْعَثُ لَهُمْ حُوتٌ وَثَوْرٌ يَعْتَرِكَانِ ، يَلْهُونَ بِهِمَا ، إِذَا احْتَاجُوا إِلَى شَيْءٍ عَقَرَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَأَكَلُوا مِنْهُ فَوَجَدُوا طَعْمَ كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْجَنَّةِ.

(۱۹۶۹۶) حضرت ابن ابی کعب ؓ فرماتے ہیں کہ شہداء جنت کے باغیچوں میں گنبدوں میں ہوں گے۔ ان کے سامنے ایک مچھلی اور ایک اونٹ کا تماشا ہوگا جس سے وہ لطف اندوز ہوں گے۔ جب انہیں کسی کھانے کی چیز کی ضرورت ہوگی تو ان میں سے ایک دوسرے کو مار ڈالے گا۔ وہ اسے کھائیں گے اور جنت میں موجود ہر چیز کا ذائقہ محسوس کریں گے۔

(۱۹۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَجَرَةَ ، قَالَ :السُّيُوفُ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ ، فَإِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ إِلَى الْعَدُوِّ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ :اللَّهُمَّ انْصُرْهُ ، وَإِنْ تَأَخَّرَ ، قَالَتْ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، فَأَوَّلُ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِ السَّيْفِ يُغْفَرُ لَهُ بِهَا من كُلِّ ذَنْبٍ ، وَيَنْزِلُ عَلَيْهِ حَوْرَاوَانِ تَمْسَحَانِ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ وَتَقُولاَنِ :قَدْ آنَ لَكَ وَيَقُولُ لَهُمَا :وانتما قَدْ آنَ لَكُمَا.

(۱۹۶۹۷) حضرت یزید بن شجرہ ؒ فرماتے ہیں کہ تلواریں جنت کی چابیاں ہیں، جب کوئی شخص دشمن کی طرف بڑھتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ یا اللہ! اس کی مدد فرما۔ اگر وہ پیچھے ہٹتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرما۔ تلوار کا وار لگنے سے ہونے والے زخم سے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے جنت سے دو حوریں اترتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہم تیرے لیے ہیں۔ وہ ان دونوں سے کہتا ہے کہ میں تمہارے لیے ہوں۔

(۱۹۶۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أن النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ :أَيُّ الأَعْمَالِ خَيْرٌ ، أَوْ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ، قِيلَ :ثُمَّ أَيٌّ ؟ قَالَ :الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قِيلَ :ثُمَّ أَيٌّ ؟ قَالَ :حَجٌّ مَبْرُورٌ. (بخاری ۲۶۔ مسلم ۱۳۵)

(۱۹۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل بہتر یا افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، پھر پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: مقبول حج۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أفضل الشهداء الَّذِينَ يُلْقَوْنَ فِي الصَّفِّ فَلاَ يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا ، أُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ ، يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ ، إِنَّ رَبَّكَ إِذَا ضَحِكَ إِلَى قَوْمٍ فَلاَ حِسَابَ عَلَيْهِمْ.

(طبرانی ۴۱۴۳۔ حارث ۶۳۳)

(۱۹۶۹۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر ولیٹیلا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ افضل شہداء وہ ہیں جو کسی صف میں دشمن کے خلاف برسرِ پیکار ہوتے ہیں۔ وہ اپنے چہرے نہیں پھیرتے اور شہید ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ جنت کے بالا خانوں میں عیش کریں گے۔ ان کا رب انہیں دیکھ کر مسکرائے گا۔ تمہارا رب جس قوم کو دیکھ کر مسکراتا ہے اس سے حساب نہیں لیتا۔

(۱۹۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً يُرِيدُ أَنْ يَشْرِيَ نَفْسَهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ ، وَامْرَأَتُهُ تُنَاشِدُهُ ، قَالَ : رُدُّوا هَذِهِ عَنِّي ، فَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّهُ يُصِيبُهَا الَّذِي أريد مَا نَفِسْت عَلَيْهَا ، إِنِّي وَاللَّهِ لَئِنِ اسْتَطَعْت لاَ يَمْضِي يَوْمَ يَزُولُ هَذَا مِنْ مَكَانِهِ ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جَبَلٍ ، فَإِنْ غَلَبْتُمْ عَلَى جَسَدِي فَخُذُوهُ ، قَالَ قَيْسٌ : فَمَرَرْنَا عَلَيْهِ ، فَرَأَيْناه بَعْدَ ذَلِكَ قَتِيلاً فِي تِلْكَ الْمَعْرَكَةِ.

(۱۹۷۰۰) حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ یرموک میں ایک آدمی خود کو موت کے لیے پیش کر رہا تھا اور اس کی بیوی اسے روک رہی تھی۔ اس شخص نے کہا اسے مجھ سے دور کر دو۔ جو مقصد اس وقت میرے پیش نظر ہے اس میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ پھر اس نے ایک پہاڑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر میرا بس چلتا تو میں اسے ایک دن میں اس کی جگہ سے ہٹا دیتا۔ اگر تم میرا جسم حاصل کر سکو تو اسے دفنا دینا۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعد میں ہم نے دیکھا کہ وہ جو شخص اس جنگ کے شہداء میں پڑا ہے۔

(۱۹۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا كَهْمَس ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عن ابن الأحمس ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي ذَرٍّ : حدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْك ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : هَاتِ ، إِنِّي لاَ إخَالُنِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ إِذْ سَمِعْته مِنْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : ذَكَرْت ثَلاَثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَقُلْته ، أَمَّا الَّذِي يُحِبُّ اللَّهُ ، فَرَجُلٌ لَقِيَ فِئَةً فَانْكَشَفَتْ فِئَتُهُ ، فَقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ حَتَّى يُقْتَلَ ، أَوْ يَفْتَحَ اللَّهُ لَهُ وَرَجُلٌ أَسْرَى مَعَ قَوْمٍ حَتَّى يحبوا أن يمسوا الأَرْضَ ، فَنَزَلُوا ، فَقَامَ يُصَلِّي حَتَّى أَيْقَظَهُمْ بِرَحِيلِهِمْ ، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ جَارُ سُوءٍ فَصَبَرَ عَلَى أَذَاهُ. (احمد ۵/ ۱۵۱)

(۱۹۷۰۱) حضرت ابن احمس ولیٹیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے آپ کا بیان کردہ ایک ارشاد نبوی ﷺ پہنچا ہے۔ انہوں نے فرمایا: بیان کرو، میرے خیال میں، میں نے کبھی حضور ﷺ کی طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب نہیں کیا۔ میں نے کہا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس بات کو سنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور بیان کیا ہے کہ جن تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان میں ایک تو وہ آدمی جو کسی جماعت سے قتال کرے، وہ جماعت غالب آنے لگے تو یہ پھر بھی ان سے لڑتا ہوا شہید ہو جائے یا اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے فتح عطا فرما دیں۔ دوسرا وہ آدمی جو رات کو لوگوں کے ساتھ سفر کرے، جب وہ سب تھک کر لیٹ جائیں تو یہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور پھر لوگوں کو آگے بڑھنے کے لیے جگائے۔ تیسرا وہ آدمی جس کا پڑوسی کوئی برا شخص ہو اور وہ اس کی تکالیف پر صبر کرے۔

(١٩٧٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ الأَحْمَسِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ جَائَهُ رَسُولُ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنِ النَّاسِ ، فَقَالَ : أُصِيبَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَآخَرُونَ لاَ أَعْرِفُهُمْ ، فَقَالَ عُمَرُ : لَكِنَّ اللَّهَ يَعْرِفُهُمْ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَجُلٌ شَرَى نَفْسَهُ ، فَقَالَ مُدْرِكُ بْنُ عَوْفٍ : ذَلِكَ وَاللَّهِ خَالِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، زَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ أَلْقَى بِيَدِهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ ، فَقَالَ عُمَرُ : كَذَبَ أُولَئِكَ وَلَكِنَّهُ مِمَّنَ اشْتَرَى الآخِرَةَ بِالدُّنْيَا.

(١٩٧٠٢) حضرت مدرک بن عوف احمسی ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر ؓ کے پاس تھا کہ نعمان بن مقرن ؒ کا قاصد آیا۔ حضرت عمر ؓ نے اس سے مجاہدین کی صورت حال پوچھی تو اس نے بتایا کہ فلاں فلاں شخص شہید ہو گئے اور کچھ ایسے لوگ بھی شہید ہوئے جنہیں میں نہیں جانتا۔ اس شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! ایک آدمی ایسا بھی تھا جو خود کو موت کے لیے پیش کر رہا تھا۔ اس پر حضرت مدرک بن عوف ؒ نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! خدا کی قسم وہ میرے ماموں تھے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ انہوں نے خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں ڈالا۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا کہ یہ لوگ جھوٹ کہتے ہیں یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے دنیا کے بدلے آخرت کو خرید لیا۔

(١٩٧٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِذَا زَحَفَ الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وُضِعَتْ خَطَايَاهُ عَلَى رَأْسِهِ ، فَتَحَاتُّ كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ.

(١٩٧٠٣) حضرت سلیمان ؓ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اللہ کے راستے میں چلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں اور پھر اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح کھجوروں کا خوشہ جھڑتا ہے۔

(١٩٧٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سَمِعْته يَقُولُ : غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ لِمَنْ قَدْ حَجَّ.

(١٩٧٠٤) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں ایک صبح دس حج کرنے سے افضل ہے۔

(١٩٧٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : سَفْرَةٌ يَعْنِي غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسِينَ حَجَّةٍ.

(١٩٧٠٥) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں ایک لڑائی پچاس مرتبہ حج کرنے سے افضل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٧٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لِمِئَةَ دَرَجَةٍ ، مَا بَيْنَ الدَّرَجَةِ إِلَى الدَّرَجَةِ ، كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ ، أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(بخاری ٢٧٩٠۔ نسائی ٣٣٤٠)

(١٩٧٠٦) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ جنگ میں سو درجے ہیں۔ دو درجوں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا آسمان وزمین کے درمیان خلاء ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان درجوں کو اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے بنایا ہے۔

(١٩٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ مِنْ بَرَائَةَ : ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ﴾.

(١٩٧٠٧) حضرت ابوالضحیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ سورۃ البراءۃ کی پہلی آیت یہ نازل ہوئی: (ترجمہ) ''نکلو! ہلکے ہو یا بوجھل، اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔''

(١٩٧٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنْ حَنَشِ بْنِ عَلِيٍّ الصَّنعانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فِي قوله تعالى : ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً﴾ قَالَ : عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(١٩٧٠٨) حضرت ابن عباس ؓ قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کے راستہ میں گھوڑوں پر خرچ کرنا ہے۔

(١٩٧٠٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ عَجْلاَنَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ فِي قوله تعالى : ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً﴾ قَالَ : عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قَالَ : ثُمَّ ذَكَرَ مَنْ رَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ لَمْ يَرْبِطْه رِيَاءً ، وَلاَ سُمْعَةً كَانَ مِنَ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

(١٩٧٠٩) حضرت سہل بن عجلان باہلی ؒ قرآن مجید کی آیت: ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کے راستے میں گھوڑوں پر خرچ کرنا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے راستے میں گھوڑا باندھے اور اس میں کسی قسم کی ریا یا شہرت پسندی کی آمیزش نہ ہو تو یہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو اپنا مال دن رات اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔

(١٩٧١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِ عَبْدٍ أَبَدًا ، وَلَنْ يَلِجَ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ حَتَّى يَلِجَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ. (ترمذی ١٦٣٣۔ احمد ٢/ ٥٠٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک ناک میں جمع نہیں ہو سکتے۔ اللہ کے خوف سے رونے والے کا جہنم میں داخل ہونا اسی طرح ناممکن ہے جس طرح تھنوں میں دودھ کا واپس جانا۔

(۱۹۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : أُرِيهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ ، فَرَأَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ ، مُضَرَّجًا بِالدِّمَاءِ ، وَزَيْدًا مُقَابِلَهُ عَلَى السَّرِيرِ ، وَابْنَ رَوَاحَةَ جَالِسٌ مَعَهُمْ ، كَأَنَّهُمَا مُعْرِضَانِ عَنْهُ.

(طبرانی ۱۴۶۸۔ ابن حبان ۷۰۴۷)

(۱۹۷۱۱) حضرت سالم بن ابی جعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائے گئے۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ایک فرشتے کی صورت میں ہیں اور ان کے پیروں پر خون لگا ہوا ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ ان کے سامنے ایک تخت پر بیٹھے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہیں لیکن ان دونوں حضرات کا رخ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ سے دوسری طرف ہے۔

(۱۹۷۱۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَوْدِيُّ ، أَنَّ وَبَرَةَ أَبَا كُرْزٍ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الرَّبِيعَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ ، إِذْ هُوَ بِغُلاَمٍ مِنْ قُرَيْشٍ شَابٌّ مُعْتَزِلٍ عَنِ الطَّرِيقِ يَسِيرُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَيْسَ ذَلِكَ فُلاَنٌ ؟ قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : فَادْعُوهُ ، قَالَ : مَا لَكَ اعْتَزَلْتَ من الطَّرِيقِ ؟ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَرِهْته لِلْغُبَارِ ، قَالَ : فَلاَ تَعْتَزِلْهُ ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَذَرِيرَةُ الْجَنَّةِ. (ابوداؤد ۳۰۵۔ نسائی ۸۸۱۹)

(۱۹۷۱۲) حضرت ربیع بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے جا رہے تھے کہ قریش کا ایک لڑکا رستے سے ذرا ہٹ کر چل رہا تھا۔ آپ نے اسے دیکھ کر اس کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ فلاں لڑکا نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا کہ جی ہاں وہی ہے۔ آپ نے اسے بلا کر اس سے پوچھا کہ تم راستے سے ہٹ کر کیوں چل رہے ہو؟ اس نے کہا: کہ میں غبار سے بچنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ راستے سے ہٹ کر نہ چلو کیوں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! یہ غبار جنت کی خوشبو ہے۔

(۱۹۷۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ أَقَامَ عَنِ الْجِهَادِ عَامًا وَاحِدًا ، فَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً﴾ فَغَزَا مِنْ عَامِهِ ، وَقَالَ : مَا رَأَيْت فِي هَذِهِ الآيَةِ مِنْ رُخْصَةٍ.

(۱۹۷۱۳) حضرت ابو عوام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کسی وجہ سے ایک سال جہاد پر نہ جا سکے۔ پھر انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً﴾ ''نکلو! ہلکے ہو یا بوجھل۔'' پھر آپ ایک سال تک حج کرتے رہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے تھے اس آیت کے بعد کسی قسم کی رخصت باقی نہیں رہتی۔

(١٩٧١٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ :أَوَّلُ شَيْءٍ نَزَلَ مِنْ بَرَاءَةٍ :﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ .

(١٩٧١٤) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ سورۃ البراءۃ کی سب سے پہلے یہ آیت نازل ہوئی: ﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾

(١٩٧١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ :﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ قَالَ : الشَّيْخُ وَالشَّابُّ.

(١٩٧١٥) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ ﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ سے مراد ہے جوان اور بوڑھے سب نکلیں۔

(١٩٧١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شُيُوخًا وَشَبَابًا ، قَالَ قَتَادَةُ :نِشَاطًا وَغَيْرَ نِشَاطٍ.

(١٩٧١٦) حضرت حسن نے اس کی تشریح جوان اور بوڑھوں سے اور حضرت قتادہ نے اس کی تشریح ہوشیار اور نادان سے کی ہے۔

(١٩٧١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ :﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ قَالَ :مَشَاغِيلُ وَغَيْرُ مَشَاغِيلَ.

(١٩٧١٧) حضرت حکم نے آیت قرآنی ﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ کی تفسیر مصروف اور فارغ سے کی ہے۔

(١٩٧١٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الشَّيْخُ وَالشَّابُّ.

(١٩٧١٨) حضرت عکرمہ نے اس کی تفسیر جوان اور بوڑھوں سے کی ہے۔

(١٩٧١٩) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ:﴿ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ قَالَ:فِينَا الثَّقِيلُ وَذُو الْحَاجَةِ ، والضعفة وَالْمُشْتَغِلُ.

(١٩٧١٩) حضرت مجاہد ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہم میں مریض، ضرورت مند، کمزور اور مصروف لوگ ہیں۔

(١٩٧٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شُيُوخًا وَشَبَابًا.

(١٩٧٢٠) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جوان اور بوڑھے ہیں۔

(١٩٧٢١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بُوعِدَ مِنَ النَّارِ مِئَةَ خَرِيفٍ. (نسائی ٢٥٦٢)

(١٩٧٢١) حضرت مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ جنت سے سوخریف دور کر دیا جاتا ہے۔

(۱۹۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ ، إِلاَّ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ سَبْعِينَ خَرِيفًا. (بخاری ۲۸۴۰۔ نسائی ۲۵۶۱)

(۱۹۷۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص اللہ کے راستے میں روزہ رکھتا ہے تو اس کی وجہ سے ستر خریف جہنم سے دور کر دیا جاتا ہے۔

(۱۹۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۱۹۷۲۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا اپنا قول بھی یہی منقول ہے۔

(۱۹۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ عَامًا. (ابن عدی ۷۱۷)

(۱۹۷۲۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر خریف دور فرما دیتے ہیں۔

(۱۹۷۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَهَنَّمَ خَنْدَقٌ أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ.

(۱۹۷۲۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ایک خندق دور فرما دیں گے اور اس خندق کا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیانی خلاء کے برابر ہے۔

(۱۹۷۲٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فِي الْجَنَّةِ قَصْرٌ ، يُقَالُ لَهُ عَدَنٌ ، فِيهِ خَمْسَةُ آلاَفِ بَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلاَفِ بَابٍ ، عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلاَفِ حِبَرَة قَالَ يَعْلَى أَحْسَبُهُ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ نَبِيٌّ ، أَوْ صِدِّيقٌ ، أَوْ شَهِيدٌ.

(۱۹۷۲۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے۔ اس میں پانچ ہزار دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر پانچ ہزار پردے ہیں۔ اس میں صرف نبی، صدیق یا شہید داخل ہوں گے۔

(۱۹۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ : ﴿أُولَئِكَ هُمَ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ﴾ قَالَ : هَذِهِ لِلشُّهَدَاءِ خَاصَّةً.

(۱۹۷۲۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ قرآن مجید کی آیت ﴿أُولَئِكَ هُمَ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہداء کے ساتھ خاص ہے۔

(١٩٧٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لِلشُّهَدَاءِ خَاصَّةً.

(١٩٧٢٨) حضرت مکحول ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ شہداء کے ساتھ خاص ہے۔

(١٩٧٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لِلشَّهِيدِ سِتُّ خِصَالٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : يُؤَمَّنُ مِنْ عَذَابِ اللهِ ، وَمِنَ الْفَزَعِ الأَكْبَرِ ، وَيَشْفَعُ فِي كَذَا وَكَذَا مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ، وَيُحَلَّى حِلْيَةَ الإِيمَانِ ، وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَيُغْفَرُ لَهُ كُلُّ ذَنْبٍ. (بخاری ٦٤٢۔ احمد ٤/ ٢٠٠)

(١٩٧٢٩) حضرت مکحول ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ شہید کو قیامت کے دن چھ انعام ملیں گے ① وہ اللہ کے عذاب سے مامون رہے گا۔ ② وہ بڑے خوف (فزع اکبر) سے محفوظ رہے گا۔ ③ وہ اپنے گھر والوں میں سے اتنے اتنے لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ ④ اسے ایمان کا زیور پہنایا جائے گا۔ ⑤ وہ جنت میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ لے گا۔ ⑥ اس کے ہر گناہ کو معاف کر دیا جائے گا۔

(١٩٧٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: غَزْوَةٌ لِمَنْ قَدْ حَجَّ، خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حَجَّاتٍ.

(١٩٧٣٠) حضرت علقمہ ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کر چکا ہو اس کا ایک غزوہ دس حج کرنے سے بہتر ہے۔

(١٩٧٣١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ ، عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ فَقَالَ : أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ ، تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ ، فِي أَيِّهَا شَائَتْ ، ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ ، إِذَا طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّك ، فَقَالَ : سَلُونِي مَا شِئْتُمْ ، فَقَالُوا : يَا رَبَّنَا وَمَاذَا نَسْأَلُك ، وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا ، قَالَ : فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمَ اطِّلاَعَةً ، فَقَالَ : سَلُونِي مَا شِئْتُمْ ، فَقَالُوا : يَا رَبَّنَا وَمَاذَا نَسْأَلُك وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا ، قَالَ : فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذِ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمَ اطِّلاَعَةً ، فَقَالَ : سَلُونِي مَا شِئْتُمْ ، فَقَالُوا : يَا رَبَّنَا وَمَاذَا نَسْأَلُك ، وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا ، قَالَ : فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لن يُتْرَكُوا ، قَالُوا : نَسْأَلُك أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ ، قَالَ : فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ إِلاَّ هَذَا تَرَكَهُمْ.

(مسلم ١٥٠٢۔ ابن ماجه ٢٨٠١)

(١٩٧٣١) حضرت مسروق ولیٹیلیز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں سوال کیا: ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں ہوتی ہیں اور جنت میں جہاں چاہتی ہیں سیر کرتی پھرتی ہیں۔ پھر وہ عرش سے لٹکے ہوئے قنادیل پر بیٹھی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو تم چاہتے ہو وہ مانگو، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم آپ سے اور کیا مانگیں ہم جنت میں سیر کر رہے ہیں اس کے علاوہ ہمیں اور کیا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تم مجھ سے جو چاہتے ہو مانگو۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم تجھ سے کیا مانگیں، ہم جنت میں سیر و تفریح کر رہے ہیں، اس کے علاوہ ہمیں کس چیز کی خواہش ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا کہ تم جو چاہتے ہو مجھ سے مانگو۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم آپ سے کیا مانگیں، ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں ہمیں اور کیا چاہیے، پھر جب وہ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ضرور کچھ دینا چاہتے ہیں تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں واپس لوٹا دے تاکہ ہم جا کر تیرے راستے میں جہاد کریں۔ جب اللہ تعالیٰ دیکھیں گے کہ وہ جنت کی کوئی چیز مانگ ہی نہیں رہے تو اللہ تعالیٰ انہیں ان کے حال میں چھوڑ دیں گے۔

(۱۹۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ ، قَالَ : قُلْنَا لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ : حَدِّثْنَا يَا كَعْبُ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ارْمُوا مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي النَّحَّامِ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَا الدَّرَجَةُ ؟ قَالَ : أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِئَةُ عَامٍ ، يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقول : مَنْ شَابَ فِي سَبِيلِ اللهِ شَيْبَةً كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً. (ترمذی ۱۶۳۴۔ احمد ۴/ ۲۳۵)

(۱۹۷۳۲) حضرت شرحبیل بن سمط رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے کعب رضی اللہ عنہ! ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ کوئی حدیث سنائیں اور اللہ سے ڈریں! حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دشمن پر تیر چلاؤ۔ جس کا تیر دشمن کو لگ گیا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر حضرت عبد الرحمن بن ابی نحام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! وہ درجہ کتنا ہے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درجہ تمہارے باپ کی زمین جتنا نہیں بلکہ دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے۔ ہم نے پھر کہا اے کعب رضی اللہ عنہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ کوئی حدیث سنائیں اور اس سے ڈریں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص کے بال اللہ کے راستے میں سفید ہوئے اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا اور جس شخص نے اللہ کے راستہ میں تیر چلایا یہ اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک غلام آزاد کیا۔

(۱۹۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَثْعَمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ.

(بخاری ۹۰۷۔ احمد ۵/ ۲۲۶۔ طبرانی ۶۶۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۳۳) حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے قدم اللہ کے راستے میں گرد آلود ہوئے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتے ہیں۔

(۱۹۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ فِي إِثْرِ حَجَّةٍ.

(۱۹۷۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے راستے میں اپنا کوڑا استعمال کروں یہ مجھے حج کے بعد حج کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۹۷۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ :إِنِّي أَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(۱۹۷۳۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کے راستے میں تیر چلایا۔

(۱۹۷۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، لأن قُتِلْت فِي سَبِيلِ اللهِ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَايَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنْ قُتِلْت فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاكَ إِلاَّ الدَّيْنَ ، كَذَا قَالَ لِي جِبْرِيلُ.

(۱۹۷۳۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ اگر میں اللہ کے راستے میں شہید ہو جاؤں تو کیا میرے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کہ اگر تم صبر کرتے ہوئے، ثواب کی نیت کرتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے اور پیچھے نہ دیکھتے ہوئے شہید ہوئے، تو قرض کے علاوہ تمہارے سارے اعمال معاف ہو جائیں گے۔ مجھے جبریل نے یونہی بتایا ہے۔

(۱۹۷۳۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لَمَّا أَقْبَلْنَا مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ لَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدًا مِنَ الْمُتَخَلِّفِينَ فَلاَ يُكَلِّمَنَّهُ ، وَلاَ يُجَالِسَنَّهُ.

(۱۹۷۳۷) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوہ تبوک سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی پیچھے رہ جانے والوں سے ملے تو نہ ان سے بات کرے اور نہ ان کی ہم نشینی اختیار کرے۔

(۱۹۷۳۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :عَلَيْكُمْ بِالْحَجِّ ، فَإِنَّهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَمَرَ اللَّهُ بِهِ ، وَالْجِهَادُ أَفْضَلُ مِنْهُ.

(۱۹۷۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم پر حج لازم ہے، یہ ایک نیک عمل ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، اور جہاد حج سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل ہے۔

(۱۹۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عن عبد الله بن مسلم ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فِي الْجَنَّةِ قَصْرٌ يُدْعَى عَدْنٌ حَوْلَهُ المروج وَالبروج، لَهُ خَمْسَةُ آلاَفِ بَابٍ ، لاَ يَسْكُنُهُ ، أَوْ لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ نَبِيٌّ ، أَوْ صِدِّيقٌ ، أَوْ شَهِيدٌ ، أَوْ إِمَامٌ عَادِلٌ.

(۱۹۷۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے۔ اس کے اردگرد چراگاہیں ہیں۔ اس کے پانچ ہزار دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے صرف نبی، صدیق، شہید یا عادل امام ہی داخل ہو سکتا ہے۔

(۱۹۷۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : النُّعَاسُ عند الْقِتَالِ أَمَنَةٌ مِنَ اللهِ ، وَعِنْدَ الصَّلاَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ﴾؟

(۱۹۷۴۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ کے وقت نیند آنا اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی طمانیت ہے اور نماز کے وقت نیند آنا شیطان کی طرف سے ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی: ﴿إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ﴾

(۱۹۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ يَرْفَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ أَبُو طَلْحَةَ رَأْسَهُ يَقُولُ : نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ يَا رَسُولَ اللهِ. (بخاری ۳۸۱۱۔ مسلم ۱۳۶)

(۱۹۷۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے تیر چلا رہے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک بلند کر رکھا تھا، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بھی اپنا سر بلند کر کے کہہ رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول! میں آپ سے پہلے نشانہ بنوں گا۔

(۱۹۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ، قَالَ : كُنْتُ فِيمَنْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ أُحُدٍ. (بخاری ۳۸۱۱۔ ترمذی ۳۰۰۷)

(۱۹۷۴۲) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ احد کے دن ان لوگوں میں سے تھا جن پر اللہ تعالیٰ نے سکون کی نیند طاری کی۔

(۱۹۷۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ. (ترمذی ۳۰۰۷)

(۱۹۷۴۳) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۱۹۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ الزُّهْرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، قَالَ : لَمَّا بُعِثَ أَبُو مُوسَى عَلَى الْبَصْرَةِ كَانَ مِمَّنْ بُعِثَ مَعَهُ الْبَرَاءُ ، وَكَانَ مِنْ وَزَرَائِهِ وَكَانَ يَقُولُ لَهُ : اختر من عملي ، فَقَالَ : الْبَرَاءُ : وَمُعْطِيَّ أَنْتَ مَا سَأَلْتُك ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : أَمَا إِنِّي لاَ أَسْأَلُك إِمَارَةَ مِصْرَ ، وَلاَ جِبَايَتَهُ ، وَلَكِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْطِنِي قَوْسِي وَرُمْحِي ، وَفَرَسِي وَسَيْفِي ، وَدِرْعِي ، وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَبَعَثَهُ عَلَى جَيْشٍ ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ قُتِلَ.

(۱۹۷۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو بصرہ بھیجا گیا تو ان کے ساتھ جانے والوں میں حضرت براء رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ وہ ان کے نائبین اور وزراء میں سے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان سے فرمایا کرتے تھے کہ آپ اپنے لیے کوئی عہدہ منتخب کر لیجئے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں جو آپ سے طلب کروں گا آپ مجھے دیں گے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جی ہاں! حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ سے مصر اور اس کی نواحی بستیوں کی امارت نہیں مانگتا، بلکہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے میری کمان، میرا گھوڑا، میرا نیزہ اور میری تلوار دے دیں اور مجھے اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے جانے دیں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیج دیا۔ وہ اس لشکر کے سب سے پہلے شہید تھے۔

(١٩٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :تَمَثَّلَ الْبَرَاءُ بِبَيْتٍ مِنْ شِعْرٍ فَقُلْتُ لَهُ :أَيْ أَخِي تَمَثَّلْتَ بِبَيْتٍ مِنْ شِعْرٍ ، لاَ تَدْرِي لَعَلَّهُ آخِرُ شَيْءٍ تَكَلَّمْتَ بِهِ ؟ قَالَ :لاَ أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي ، لَقَدْ قَتَلْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ مِئَةَ رَجُلٍ إِلاَّ رَجُلاً.

(۱۹۷۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے ایک شعر گنگنایا۔ میں نے ان سے کہا اے بھائی! آپ شعر گنگنا رہے ہیں، اگر یہ آپ کا آخری کلام ہوا تو کیا بنے گا؟ انہوں نے فرمایا: کہ میں اپنے بستر پر نہیں مروں گا، میں نے ننانوے مشرکوں اور کافروں کو قتل کیا ہے۔

(١٩٧٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ ، فَقَالَ :غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَرَانِيَ اللَّهُ قِتَالَ الْمُشْرِكِينَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ ؟ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ ، فَقَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلاَءِ ، يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ ، وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلاَءِ ، يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيَهُ سَعْدٌ باخراها دون احد ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ :أَنَا مَعَكَ ، قَالَ سَعْدٌ :فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ ، وَوُجِدَ فِيهِ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ ضَرْبَةً بِسَيْفٍ وَطَعْنَةً بِرُمْحٍ وَرَمْيَةً بِسَهْمٍ فَكُنَّا نَقُولُ :فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ نَزَلَتْ :﴿فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ﴾؟ (بخاری ۲۸۰۵۔ مسلم ۱۵۱۲)

(۱۹۷۴۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے چچا کسی وجہ سے غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں پہلی لڑائی میں تو شریک نہ ہو سکا، لیکن اگر اللہ نے مجھے دوبارہ کافروں سے لڑنے کا موقع دیا تو اللہ تعالیٰ دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتا ہوں! پھر غزوہ اُحد میں جب مسلمان بکھر گئے تو میرے چچا نے کہا کہ اے اللہ! میں مسلمانوں کے قتل پر تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور کافروں کے قتل پر براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ پھر وہ آگے بڑھے تو انہیں احد کے پاس حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعد رضی اللہ عنہ ملے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسی لڑائی انہوں نے کی میں ایسی لڑائی کی طاقت نہ رکھتا تھا۔ ان کے جسم میں بیس سے زیادہ تلواروں، نیزوں اور تیروں کے نشان تھے۔ ہم ان کے اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) ''ان میں سے بعض نے تو اپنی منت کو پورا کر دیا اور بعض انتظار کر رہے ہیں۔'' (الاحزاب:٢٣)

(١٩٧٤٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن ثَوْبَانَ ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي مُنِيبٍ الْجُرَشِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بُعِثْت بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي ، وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي ، وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. (ابوداؤد ٤٠٢٧۔ احمد ٢/ ٥٠)

(١٩٧٤٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے قیامت سے پہلے تلوار کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ یہاں تک کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے، میرا رزق میرے نیزے کے نیچے ہے۔ میری مخالفت کرنے والے کا مقدر ذلت اور رسوائی ہے۔ جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔

(١٩٧٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ :رَجُلٌ قَامَ مِنْ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ ، وَأَهْلِهِ قَامَ إِلَى صَلاَتِهِ ، رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي ، ورَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى فَفَرَّ أَصْحَابُهُ ، فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْفِرَارِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتَّى أُهْرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلاَئِكَتِهِ :يَا مَلاَئِكَتِي انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ حَتَّى أُهْرِيقَ دَمُهُ ، رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي. (ابوداؤد ٢٥٢٨۔ حاکم ١١٢)

(١٩٧٤٨) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ ایک وہ آدمی جو اپنی محبوب بیوی، بستر اور لحاف کو چھوڑ کر میری چاہت اور میرے انعامات کی خواہش میں نماز کے لیے کھڑا ہو جائے۔ دوسرا وہ آدمی جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے، اس کے ساتھ بھاگ جائے، اسے میدان جنگ سے بھاگنے کا وبال یاد آئے اور وہ واپس جانے کے بجائے دشمن پر لپکے اور شہید ہو جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ اے فرشتو! میرے اس بندے کو دیکھو، یہ دشمن کی طرف میری چاہت اور میرے انعامات کی خواہش میں واپس گیا اور شہید ہو گیا۔

(١٩٧٤٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :اتَّكَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةِ مِلْحَانَ ، قَالَ :فَأَغْفَى فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَتَبَسَّمُ ، قَالَ :فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ ، مِمَّ ضَحِكُكَ ؟ قَالَ :مِنْ أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ هَذَا الْبَحْرَ الأَخْضَرَ ، مَثَلُهُمْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الأَسِرَّةِ ، قَالَ :فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ، فَقَالَ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَكَحَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَرَكِبَتْ مَعَ ابْنِهِ قَرَظَةَ ، فَلَمَّا قَفَلَتْ وَقَصَتْ بِهَا دَابَّتُهَا فَقَتَلَتْهَا فَدُفِنَتْ ثَمَّ.

(بخاری ۲۷۸۸۔ مسلم ۱۶۰)

(۱۹۷۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر ٹیک لگائے تشریف فرما تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری ہوگئی، کچھ دیر بعد آپ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ سبز سمندر میں جہاد کریں گے، قیامت کے دن وہ بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔ حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! دعا فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرمادے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرمادے۔ اس کے بعد ان کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ہوگیا۔ بعد ازیں وہ اپنے بیٹے حضرت قرظہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سوار ہو کر سمندری سفر پر روانہ ہوئیں، واپس آتے ہوئے اپنی سواری سے گر کر شہید ہوگئیں اور وہیں دفن ہوئیں۔

(۱۹۷۵۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لأَنْ أَغْزُوَ فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُنْفِقَ قِنْطَارًا مُتَقَبَّلاً فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(۱۹۷۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں ایک لڑائی لڑنا میرے نزدیک اللہ کے راستے میں بہت سا مال خرچ کرنے سے بہتر ہے جو قبول ہوجائے۔

(۱۹۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزْوَ مَعِي فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ ، فَإِنَّ غَزْوَ الْبَحْرِ أَفْضَلُ مِنْ غَزْوَتَيْنِ فِي الْبَرِّ وَإِنَّ شَهِيدَ الْبَحْرِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ ، إِنَّ أَفْضَلَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللهِ أَصْحَابُ الْوُكُوفِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَا أَصْحَابُ الْوُكُوفِ ؟ قَالَ : قَوْمٌ تَكْفَؤُهُمْ مَرَاكِبُهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ. (عبدالرزاق ۹۶۳۱)

(۱۹۷۵۱) حضرت علقمہ بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جسے میرے ساتھ جنگ کا موقع نہ مل سکا اسے چاہیے کہ سمندری جہاد میں حصہ لے، کیونکہ ایک سمندری جنگ خشکی پر لڑی جانے والی دو جنگوں سے افضل ہے۔ سمندر میں شہید ہونے والے کے لیے خشکی کے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے۔ اللہ کے نزدیک افضل شہداء، ''اصحاب الوکوف'' ہیں۔ لوگوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! ''اصحاب الوکوف'' کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: کہ جن کی سواریاں الٹ جائیں اور اس سے وہ شہید ہوجائیں۔

(۱۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ غَازِيًا كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ شَهِيدًا فِي الْبَرِّ.

(۱۹۷۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمندری جہاد سے زندہ سلامت واپس آنے والا اس عابد کی طرح ہے جو خشکی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑتے ہوئے خون میں لوٹ پوٹ ہو کر شہید ہو چکا ہے۔

(١٩٧٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ أَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ ، مَنْ جَازَ الْبَحْرَ غَازِيًا فَكَأَنَّمَا جَازَ الأَوْدِيَةَ كُلَّهَا.

(١٩٧٥٣) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمندر کا ایک غزوہ خشکی کے دس غزوات سے افضل ہے۔ جس نے جنگ کرتے ہوئے سمندر کو عبور کیا گویا اس نے زمین کی تمام وادیوں کو عبور کرلیا۔

(١٩٧٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : خَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ وَأَنَا مَعَهُ.

(١٩٧٥٤) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سمندری جہاد پر روانہ ہوئے میں ان کے ساتھ تھا۔

(١٩٧٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَرْكَبُ الْبَحْرَ إِلاَّ حَاجٌّ ، أَوْ غَازٍ ، أَوْ مُعْتَمِرٌ.

(١٩٧٥٥) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی، مجاہد اور عمرے کا ارادہ کرنے والے کے علاوہ کوئی سمندر کا سفر نہ کرے۔

(١٩٧٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ : عَجِبْتُ لِرَاكِبِ الْبَحْرِ وَعَجِبْتُ لِتَاجِرٍ هَجَرٍ.

(١٩٧٥٦) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سمندری سفر کرنے والے اور تجارت کی خاطر ہجرت کرنے والے پر بہت تعجب ہے۔

(١٩٧٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَسْأَلُنِي اللَّهُ عَنْ جَيْشٍ رَكِبُوا الْبَحْرَ أَبَدًا. يعني التغرير.

(١٩٧٥٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے سمندر کا سفر کرنے والے لشکر کے بارے میں سوال نہیں کرے گا۔

(١٩٧٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بكير ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ ، أَنَّهُ وَافَى الْمِقْدَادَ جَالِسًا عَلَى تَابُوتٍ مِنْ تَوَابِيتِ الصَّيَارِفَةِ وَقَدْ فَضَلَ عَنْهُ عِظَمًا فَقُلْتُ لَهُ : لقد أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْكَ يَا أَبَا الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَبَتْ عَلَيْنَا سُورَةُ الْبَحُوث يَعْنِي سُورَةَ التَّوْبَةِ : ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً﴾.

(١٩٧٥٨) ابو راشد حبرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت مقداد رحمہ اللہ کے ساتھ ایک جہادی سفر میں ایک تابوت پر سوار تھا۔ ان کا جسم اتنا وزنی اور زیادہ تھا کہ تابوت سے لٹک رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابو اسود رحمہ اللہ: اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے لوگوں کو معذور قرار دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ سورۃ البراءۃ یعنی سورۃ التوبہ کی آیت ﴿انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً﴾ نے ہمارے معذور ہونے کا انکار کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبِي الَّذِي أَرْضَعَنِي مَنْ بَنِي مُرَّةَ ، قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جَعْفَرٍ يَوْمَ مُؤْتَةَ نَزَلَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ شَقْرَاءَ فَعَرْقَبَهَا ، ثُمَّ مَضَى فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. (ابو داؤد ۲۵۷۶۔ حاکم ۲۰۹)

(۱۹۷۵۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بنومرہ کے رضائی والد نے مجھے بتایا کہ انہوں نے جنگ مؤتہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے شقراء گھوڑے سے اترے، اس کی کونچیں کاٹیں اور لہراتے ہوئے شہید ہوگئے۔

(۱۹۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَلَى عَبْدِ بْنِ مَخْرَمَةَ صَرِيعًا عَامَ الْيَمَامَةِ ، فَوَقَفْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ :يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَر ، هَلْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :فاجْعَلْ لِي فِي هَذَا الْمِجَنِ ماء لَعَلِّي أُفْطِرُ ، فَأَتَيْت الْحَوْضَ وَهُوَ مَمْلُوءٌ دَمًا فَضَرَبْتُهُ بِحجْفَةٍ مَعِي ، ثُمَّ اغْتَرَفْت فِيهِ فَأَتَيْته فَوَجَدْته قَدْ قَضَى.

(۱۹۷۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں، میں حضرت عبداللہ بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ زخموں سے چور زمین پر پڑے تھے۔ میں ان کے پاس کھڑا ہوا تو انہوں نے پوچھا: اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ! کیا روزے دار نے افطار کرلیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ پھر مجھے اس ڈھال میں پانی دے دو تا کہ میں افطار کرلوں۔ میں پانی لینے حوض پر گیا تو وہ خون سے بھرا ہوا تھا۔ میں نے خون کو الگ کرکے پانی لیا، جب میں ان کے پاس آیا تو ان کی روح پرواز کرچکی تھی۔

(۱۹۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ سَمِعْت سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَشَدَّ الْمُسْلِمِينَ بَأْسًا يَوْمَ أُحُدٍ.

(۱۹۷۶۱) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے غزوہ احد میں تمام مسلمانوں سے بڑھ کر لڑائی کی۔

(۱۹۷۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِي ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : أَوَّلُ النَّاسِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ سَعْدٌ.

(۱۹۷۶۲) حضرت معاویہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں سب سے پہلے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے تیر چلایا۔

(۱۹۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنَّ رَجُلاً أَوْصَى بِشَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَقَالَ :يُعْطى الْمُجَاهِدِينَ.

(۱۹۷۶۳) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اللہ کے راستے میں کوئی چیز خرچ کرنے کی وصیت کی تو وہ مجاہدین کو دی جائے گی۔

(۱۹۷۶٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عن شمر ، عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقٌ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ.

(١٩٧٦٤) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ایسی خندق بنا دیتے ہیں جس کا فاصلہ زمین وآسمان کے خلاء کے برابر ہے۔

(١٩٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْلاَ أَنْ أَسِيرَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ أَضَعَ جَنْبِي لِلَّهِ فِي التُّرَابِ ، أَوْ أُجَالِسَ قَوْمًا يَلْتَقِطُونَ طَيِّبَ الْكَلاَمِ كَمَا يُلْتَقَطُ طَيِّبُ التَّمْرِ لأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ لَحِقْتُ بِاللَّهِ.

(١٩٧٦٥) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اللہ کے راستے میں نہ چلوں، میں اللہ کے راستے میں اپنی پیشانی کو مٹی پر نہ رکھوں اور ان لوگوں کی ہم نشینی اختیار نہ کروں جو اچھے کلام کو اس طرح چنتے ہیں جیسے عمدہ کھجوروں کو چنا جاتا ہے تو میری خواہش ہوگی کہ میرا انتقال ہو جائے۔

(١٩٧٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ : قَدْ مَنَعَنِي كَثِيرًا مِنَ الْقِرَائَةِ ، الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(١٩٧٦٦) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں زیادہ جہاد کرنے کی وجہ سے میں بہت سا قرآن نہیں سیکھ سکا۔

(١٩٧٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ ، قَالَ : مَا كَانَ فِي الأَرْضِ لَيْلَةٌ ، أُبَشَّرُ فِيهَا بِغُلاَمٍ ، وَيُهْدَى إِلَيَّ عَرُوسٌ أَنَا لَهَا مُحِبٌّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الْجَلِيدِ فِي سَرِيَّةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ أُصَبِّحُ بِهِمُ الْعَدُوَّ ، فَعَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ.

(١٩٧٦٧) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر ایسی رات جس میں مجھے ایک بیٹے کی خوشخبری دی جائے اور میری طرف ایک ایسی دلہن بھیجی جائے جس سے میں محبت رکھتا ہوں، اس رات سے زیادہ پسند نہیں، جو سخت مشقت والی ہو، میں مجاہدین کے ایک لشکر کے ساتھ اسے بسر کروں اور صبح کو انہیں لے کر دشمن پر حملہ کر دوں۔ پس تم پر جہاد لازم ہے۔

(١٩٧٦٨) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ ، قَالَ : قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مِنْ أَيِّ يَوْمٍ أنا أفر ؟ يَوْمٍ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُهْدِيَ لِي فِيهِ الشَّهَادَةَ ، أَوْ مِنْ يَوْمٍ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُهْدِيَ لِي فِيهِ كَرَامَةً.

(١٩٧٦٨) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں کس دن سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ اس دن سے جس میں اللہ تعالیٰ مجھے شہادت عطا فرمائیں یا اس دن سے جس میں مجھے کوئی بڑا اعزاز دیا جائے۔

(١٩٧٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عن مُحَمَّدٍ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلاَمٍ ، قَالَ : إِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْرَكَتْنِي وَلَيْسَ لِي قُوَّةٌ فَاحْمِلُونِي عَلَى سَرِيرٍ يَعْنِي الْقِتَالَ ، حَتَّى تَضَعُونِي بَيْنَ الصَّفَّيْنِ.

(۱۹۷۶۹) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لڑائی کا وقت آ جائے اور مجھ میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو تو مجھے اٹھا کر صفوں کے درمیان رکھ دینا۔

(۱۹۷۷۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عُمَيْلَةَ ، عَنْ خَرِيمِ بْنِ فَاتِكٍ الأَسَدِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُ مِئَةِ ضِعْفٍ. (ترمذی ۱۶۲۵۔ احمد ۴/ ۳۴۵)

(۱۹۷۷۰) حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک درہم خرچ کیا اسے سات سو گنا اجر عطا کر دیا جائے گا۔

(۱۹۷۷۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَيْسَرَةُ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ كَعْبًا عَنْ جَنَّةِ الْمَأْوَى ، فَقَالَ : أَمَّا جَنَّةُ الْمَأْوَى فَجَنَّةٌ فِيهَا طَيْرٌ خُضْرٌ تَرْتَقِي فِيهَا أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ.

(۱۹۷۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے جنت الماویٰ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کہ یہ وہ جنت ہے جس میں سبز پرندے ہیں کہ ان میں شہداء کی روحیں ہوں گی۔

(۱۹۷۷۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ مَضْمُونٌ عَلَى اللهِ إِمَّا أَنْ يكفته إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ وَإِمَّا أَنْ يُرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ لاَ يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(ابن ماجه ۲۷۵۴۔ ابو يعلى ۱۳۳۱)

(۱۹۷۷۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے کہ یا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی مغفرت اور رحمت عطا فرمائیں گے یا وہ اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹ آئے گا۔ اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو دن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام کرے اور اپنے ان اعمال میں کوئی سستی نہ برتے۔

(۱۹۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا أَبُو مُنِيبٍ الْجُرَشِيُّ ، أَنَّ رَجُلاً نَزَلَ عَلَى تَمِيمٍ وَسَافَرَ مَعَهُ فَرَآهُ قَصَّرَ فِي السَّفَرِ عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ فِي أَهْلِهِ ، فَقَالَ : رَحِمَكَ اللَّهُ ، أَرَاكَ قَدْ قَصَّرْتَ عَمَّا كُنْتَ عَلَيْهِ فِي أَهْلِكَ ؟ فَقَالَ : أَوَلاَ يَكْفِينِي ، أَنَّ يكون لِي أَجْرُ صَائِمٍ وَقَائِمٍ.

(۱۹۷۷۳) حضرت ابو منیب جرشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کا مہمان بنا اور ان کے ساتھ اللہ کے راستے میں سفر پر نکلا۔ سفر میں نکل کر اس نے اپنے معمول کی عبادت سے کم عبادت کی۔ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اللہ تم پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحم فرمائے! تم نے اپنے معمول سے کم عبادت کیوں کی؟ اس نے کہا: اس لیے کہ اللہ کے راستے میں نکلنے کی وجہ سے مجھے دن کو روزہ رکھنے والوں اور رات کو قیام کرنے والوں کے برابر ثواب مل رہا ہے وہ میرے لیے کافی ہے۔

(١٩٧٧٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، قَالَ : غَارَتْ خَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ أَبُو قَتَادَةَ وَقَدْ رَجَّلَ شَعْرَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لأَرَى شَعْرَك حَبَسَك ؟ فَقَالَ : لآتِيَنَّكَ بِرَجُلٍ سَلَمٍ ، قَالَ : وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُوَفِّرُوا شُعُورَهُمْ.

(١٩٧٧٤) حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مشرکین کے گھڑ سواروں نے مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بھگانے کے لیے روانہ ہوئے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھوڑی دیر بعد آئے انہوں نے بالوں پر کنگھی کی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ شاید تمہارے بالوں نے تمہیں روکے رکھا۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں آپ کے پاس ایک آدمی قیدی بنا کر لاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ لوگ بالوں کو درست رکھنا پسند کرتے تھے۔

(١٩٧٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : لأَنْ يَكُونَ لِي ابْنٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِئَةِ أَلْفٍ.

(١٩٧٧٥) حضرت ابوعبد الرحمن سلمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا ایک بیٹا میرے نزدیک ایک لاکھ بیٹوں سے بہتر ہے۔

(١٩٧٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ رَبُّكُمْ : مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِي ابْتِغَاءَ وَجْهِي فَأَنَا لَهُ ضَامِنٌ ، إِنْ أَنَا قَبَضْته فِي وَجْهِهِ أَدْخَلْته الْجَنَّةَ ، وَإِنْ أَنَا أَرْجَعْته أَرْجَعْته بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ. (بخاری ٣٦۔ مسلم ١٤٩٥)

(١٩٧٧٦) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جو شخص میرے راستے میں مجھے راضی کرنے کے لیے نکلے میں اس کا ضامن ہوں کہ اگر میں نے اس کی جان لے لی تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور اگر میں اسے واپس لے آیا تو میں اسے اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لاؤں گا۔

(١٩٧٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَسُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ بِقِلَّةِ حَاذِهِ كَمَا يُغْبَطُ بِكَثْرَةِ مَالِهِ وَوَلَدِهِ ، فَقَالُوا : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَمَا خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ يَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ : فَرَسٌ صَالِحٌ وَسِلاَحٌ صَالِحٌ يَزُولاَنِ مَعَ الْعَبْدِ حَيْثُ زَالَ.

(١٩٧٧٧) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں اہل وعیال کی کمی پر اسی طرح فخر کیا جائے گا جیسے اہل وعیال کی زیادتی پر فخر کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا: اے ابوعبد الرحمن رحمہ اللہ! اس دن آدمی کا بہترین مال کیا چیز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگی؟ انہوں نے فرمایا: عمدہ گھوڑا اور عمدہ ہتھیار جو ہر جگہ اس کے ساتھ رہیں۔

(١٩٧٧٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، قَالَ : غَزَا أَبُو أَيُّوبَ أَرْضَ الرُّومِ فَمَرِضَ ، فَقَالَ : إِذْ أَنَا مِتُّ ، فَإِنْ صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَادْفِنُونِي تَحْتَ أَقْدَامِكُمْ.(نسائی ٤٤٢٠۔ سعید بن منصور ٢٤٥٠)

(١٩٧٧٨) حضرت ابوظبیان ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب ؓ سرزمین روم میں جہاد کے لیے گئے اور وہیں بیمار ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ جب میں مر جاؤں اور تمہارا دشمن سے سامنا ہو تو مجھے اپنے پاؤں کے نیچے دفن کر دینا۔

(١٩٧٧٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلاَّمٍ الدِّمَشْقِيُّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً رَامِيًا ، فَكَانَ يَمُرُّ بِي عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَيَقُولُ : يَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ ، فَقَالَ : يَا خَالِدُ تَعَالَ أُخْبِرُكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ : صَانِعُهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِي بِهِ وَمُنْبِلُهُ وَلَيْسَ اللَّهْوُ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ : تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتُهُ أَهْلَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ تَرَكَهَا ، أَوْ كَفَرَهَا.

(١٩٧٧٩) حضرت خالد بن زید ؓ فرماتے ہیں کہ میں ایک ماہر تیرانداز تھا۔ حضرت عقبہ بن عامر ؓ جب کبھی میرے پاس سے گزرتے تو فرماتے کہ اے خالد! چلو آؤ تیراندازی کرتے ہیں۔ ایک دن میں نے کچھ سستی کی تو انہوں نے فرمایا: کہ اے خالد ؓ! آؤ میں تمہیں حضور ﷺ کی ایک حدیث سناتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس کے بنانے والے کو اگر اس نے اس کے بنانے میں خیر کا ارادہ کیا۔ اس کے چلانے والے کو اور اس کے سیدھا کرنے والے کو۔ دل لگی کے تین کام ایسے ہیں جن میں ثواب ملتا ہے۔ ایک آدمی کا اپنے گھوڑے کو سدھانا، دوسرا آدمی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا اور تیسرا کمان سے تیر پھینکنا اور اس کو سیدھا کرنا۔ جس شخص نے تیراندازی سیکھنے کے بعد اسے چھوڑ دیا۔ اس نے اس نعمت کی ناشکری کی۔

(١٩٧٨٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبِي ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ ، قَالُوا : لَمَّا صَرَفَ مُعَاوِيَةُ عَيْنَهُ الَّتِي تَمُرُّ عَلَى قُبُورِ الشُّهَدَاءِ فأجريت عَلَيْهِمَا يَعْنِي عَلَى قَبْرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ ، وَعَلَى قَبْرِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ ، فبرز قَبْرَاهُمَا ، فَاسْتُصْرِخَ عَلَيْهِمَا ، فَأَخْرَجْنَاهُمَا يَتَثَنَّيَانِ تَثَنِّيًا كَأَنَّهُمَا مَاتَا بِالأَمْسِ ، عَلَيْهِمَا بُرْدَتَانِ قَدْ غُطِّيَ بِهِمَا عَلَى وَجْهِهِمَا ، وَعَلَى أَرْجُلِهِمَا شَيْءٌ مِنْ نَبَاتِ الإِذْخِرِ.

(١٩٧٨٠) حضرت اسحاق بنو سلمہ ؒ کے کچھ آدمیوں سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ ؓ کے زمانے میں چشمے کا پانی احد کے شہداء کی قبروں کی طرف آ گیا۔ اس کی وجہ سے حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام ؓ اور حضرت عمرو بن جموح ؓ کی قبر ظاہر ہو گئی۔ فیصلہ یہ ہوا کہ ان حضرات کی قبروں کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔ جب ہم نے ان حضرات کے مبارک جسموں کو قبروں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکالا تو وہ اس طرح تازہ تھے جیسے کل ہی ان کا انتقال ہوا ہو۔ ان کے چہرے والے حصوں کو چادر سے اور پاؤں کو اذخر نامی گھاس سے ڈھانپا گیا تھا۔

(١٩٧٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نُبَيْحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبِي عَبْدُ اللهِ : أَيْ بُنَيَّ لَوْلاَ نُسَيَّاتٌ أَخْلُفُهُنَّ مِنْ بَعْدِي مِنْ بَنَاتٍ وَأَخَوَاتٍ ، لأَحْبَبْتُ أَنْ أُقَدِّمَكَ أَمَامِي وَلَكِنْ كُنَّ فِي نَظَّارِي الْمَدِينَةِ ، قَالَ : فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ جَائَتْ بِهِمَا عَمَّتِي قَتِيلَيْنِ يَعْنِي أَبَاهُ وَعَمَّهُ قَدْ عَرَضَتْهُمَا عَلَى بَعِيرٍ.

(بخاری ٤٠٥٢)

(١٩٧٨١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ اے میرے بیٹے! اگر مجھے ان بچیوں کی فکر نہ ہوتی تو میں میدان جنگ میں تمہیں اپنے سے پہلے بھیجتا، لیکن ان کی دیکھ بھال کے لیے تم یہاں مدینہ میں رہ جاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد میری پھوپھی میرے والد اور میرے چچا کی نعشوں کو ایک اونٹ پر لاد کر لے آئیں۔

(١٩٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾ قَالَ : لَمَّا أُصِيبَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ يَوْمَ أُحُدٍ ، قَالُوا : لَيْتَ إِخْوَانَنَا يَعْلَمُونَ مَا أَصَبْنَا مِنَ الْخَيْرِ كَيْ يَزْدَادُوا رَغْبَةً ، فَقَالَ اللَّهُ : أَنَا أُبَلِّغُ عَنْكُمْ فَنَزَلَتْ : ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿المؤمنين﴾.

(١٩٧٨٢) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت (ترجمہ): ''جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل کر دیئے جائیں انہیں مردہ شمار نہ کرو، وہ زندہ ہیں اور انہیں اللہ کے یہاں رزق دیا جاتا ہے۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب غزوہ احد میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو انہوں نے شہادت کے بعد کہا کہ کاش ہمارے بھائیوں کو اس خیر کا علم ہو جائے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ان تک تمہارا یہ پیغام پہنچاتا ہوں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ﴿وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ﴾ سے لے کر ﴿المؤمنين﴾ (آل عمران: ١٦٩) تک آیت نازل فرمائی۔

(١٩٧٨٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بن جبلة ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ، وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذُّلُّ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَنِي وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ. (ابن المبارك ١٠٥)

(١٩٧٨٣) حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت سے پہلے مجھے تلوار دے کر بھیجا ہے، اللہ نے میرے رزق کو میرے نیزے کے نیچے رکھا ہے، میرے مخالفت کرنے والے کا مقدر ذلت اور رسوائی ہے، جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کرلی وہ ان میں سے ہے۔

(١٩٧٨٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ سَيِّدِ قَوْمٍ ، فَقَدْ صَدَقْتَ اللَّهَ مَا وَعَدْته ، وَاللَّهُ صَادِقُكَ مَا وَعَدَكَ. (ابن سعد ٤٢٩)

(١٩٧٨٤) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ حالت نزع میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے قوم کے سردار! اللہ تجھے بہترین بدلہ عطا فرمائے، تو نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسے سچا کر دکھایا اور اللہ نے تجھ سے جو وعدہ کیا ہے اللہ اسے بھی سچا کر دکھائے گا۔

(١٩٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : جَاءَتْ كَتِيبَةٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِنْ كَتَائِبِ الْكُفَّارِ فَلَقِيَهُمْ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَخَرَقَ الصَّفَّ حَتَّى خَرَجَ ، ثُمَّ كَبَّرَ رَاجِعًا فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثًا فَإِذَا سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لأَبِي هُرَيْرَةَ فَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ﴾.

(١٩٧٨٥) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ کفار کا ایک لشکر مشرق کی طرف سے آیا تو انصار کے ایک آدمی نے ان پر حملہ کیا اور ان کی صفوں کو چیرتا ہوا دوسری طرف سے نکل گیا، پھر پیچھے سے ان پر حملہ آور ہوا اور ان کی صفوں کو چیرتا ہوا باہر نکل آیا۔ اس نے دو یا تین مرتبہ ایسا کیا، جب دور سے دیکھا گیا تو وہ حضرت سعد بن ہشام تھے۔ اس بات کا ذکر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنے نفس کو فروخت کر دیتے ہیں۔ (البقرۃ: ٢٠٧)

(١٩٧٨٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ أُتِيَ بِطَعَامٍ ، قَالَ شُعْبَةُ : أَحْسَبُهُ كَانَ صَائِمًا ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : قُتِلَ حَمْزَةُ ، فَلَمْ نَجِدْ مَا نُكَفِّنُهُ ، وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، وَقُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، وَلَمْ نَجِدْ مَا نُكَفِّنُهُ ، قَدْ أُصِبْنَا مَا أُصِبْنَا ، قَالَ شعبة أَوْ قَالَ : أُعْطِينَا مِنْهَا مَا أُعْطِينَا ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : إِنِّي لأَخْشَى أَنْ تَكُونَ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا طَيِّبَاتُنَا فِي الدُّنْيَا ، قَالَ شُعْبَةُ : وَأَظُنُّهُ قَامَ ، وَلَمْ يَأْكُلْ.

(١٩٧٨٦) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ روزے سے تھے، ان کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے فرمایا: کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ان کو کفنانے کے لیے ہمارے پاس کپڑا نہیں تھا، حالانکہ وہ مجھ سے بہتر تھے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ان کو کفنانے کے لیے بھی ہمارے پاس کپڑا نہیں تھا حالانکہ وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ اب دنیا کا بہت سا مال و متاع ہمارے قبضہ میں آ گیا ہے۔ اس کے بعد حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ ہمیں ہمارا اجر دنیا ہی میں نہ دے دیا گیا ہو۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ اٹھ گئے اور انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٧٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ ، قَالَ : تَجَهَّزْتُ غَازِيًا ، فَلَمَّا وَضَعْتُ رِجْلِي فِي الْغَرْزِ ، قَالَ لِي أَبِي ، يَا بُنَيَّ اجْلِسْ ، قُلْتُ : أَلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَتَجَهَّزَ وَأُنْفِقَ ؟ قَالَ : أَرَدْتُ أَنْ يُكْتَبَ لِي أَجْرُ غَازٍ وَأَنَّهَا كُرْبَةٌ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ ، فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا فَسَوْفَ تَرَانِي كَيْفَ أَفْعَلُ ، وَإِنْ لَمْ أُدْرِكْهَا فَعَجِّلْ عليها.

(۱۹۷۸۷) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جہاد کی تیاری کر کے نکلنے لگا تو میرے والد نے مجھ سے فرمایا: ٹھہر جاؤ اے میرے بیٹے! میں نے کہا آپ مجھے پہلے نہیں روک سکتے تھے جب میں نے تیاری نہیں کی تھی اور اس پر روپے خرچ نہیں کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں چاہتا تھا کہ تمہارے لیے مجاہد کا اجر لکھ دیا جائے۔ انہوں نے شام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس طرف سے ایک مصیبت آنے والی ہے اگر میں نے اسے پالیا تو تم دیکھو گے میں اس میں کیا کرتا ہوں اور اگر میں اسے نہ پاسکا تو تم جھپٹ کر اس کی طرف لپکنا۔

(١٩٧٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : أَرَادَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ الْغَزْوَ فَأَشْرَفَ إِلَيْهِ أَبُوهُ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ لَا تَفْعَلْ ، فَإِنَّ صَرِيخَ الشَّامِ إِذَا جاء بَلَغَ كُلَّ مُسْلِمٍ.

(۱۹۷۸۸) حضرت ابن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے جہاد کے لیے جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹا ابھی نہ جاؤ، شام سے ایک جنگ آنے والی ہے جو ہر مسلمان کو اپنی زد میں لے گی۔

(١٩٧٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ ، قَالَ : انْدَقَّتْ فِي يَدِي يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ ، فَمَا صَبَرَتْ فِي يَدِي إِلَّا صَفِيحَةٌ يَمَانِيَّةٌ.

(۱۹۷۸۹) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ موتہ میں جو تلواریں میرے ہاتھ سے ٹوٹیں۔ صرف ایک یمنی مضبوط تلوار باقی رہی جس نے میرا ساتھ دیا۔

(١٩٧٩٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ أَنْ يُعْطِيَهُ سَيْفًا ، فَقَالَ : لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُك سَيْفًا تَقُومُ بِهِ فِي الْكَيُّولِ ، قَالَ : فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِهِ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ يَقُولُ :

إِنِّي امْرُؤٌ بَايَعَنِي خَلِيلِي وَنَحْنُ عِنْدَ أَسْفَلِ النَّخِيلِ.

أَلَا أَقُومَ الدَّهْرَ فِي الْكَيُّولِ أَضْرِبُ بِسَيْفِ اللهِ وَالرَّسُولِ.

(۱۹۷۹۰) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ مجھے ایک تلوار دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ ہو کہ میں تمہیں تلوار دوں لیکن تم پچھلی صف میں کھڑے ہو جاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو تلوار دی وہ مشرکین سے لڑائی کرتا جاتا تھا، ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھتا تھا۔ (ترجمہ) میں وہ شخص ہوں کہ مجھ سے میرے خلیل نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھجور کے درختوں کے نیچے کھڑے ہو کر یہ وعدہ لیا ہے کہ میں پچھلی صف میں نہ کھڑا رہوں بلکہ اللہ اور اس کے رسول کی تلوار کو لے کر دشمنوں سے جنگ کروں۔

(۱۹۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لاَ يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلاَّ لَحِقَ بِالشَّامِ.

(۱۹۷۹۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ہر مومن شام چلا جائے گا۔

(۱۹۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :كَانَ فُرِضَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ مِنْهُمَ الْعَشَرَةَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، قَوْلُهُ تعلى ﴿إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنكُمْ مِئَة يَغْلِبُوا أَلْفًا﴾ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ التَّخْفِيفَ فَجَعَلَ عَلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الرَّجُلَيْنِ قوله تعالى : ﴿فَإِنْ يَكُنْ مِنكُمْ مِئَة صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ﴾ فَخَفَّفَ عَنهُمْ ذَلِكَ وَنَقَصُوا مِنَ النَّصْرِ بِقَدْرِ ذَلِكَ. (بخاری ۴۶۵۳۔ ابوداؤد ۲۶۳۹)

(۱۹۷۹۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے مسلمانوں پر اس بات کو فرض قرار دیا گیا تھا کہ ایک آدمی دس مشرکوں سے قتال کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) اگر تم میں بیس صبر کرنے والے ہیں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر سو ہیں تو وہ ہزار پر غالب آئیں گے۔ یہ بات مسلمانوں پر دشوار گذری تو اللہ تعالیٰ نے تخفیف فرمادی کہ ایک آدمی دو مشرکوں سے قتال کرے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ (ترجمہ) اگر تم میں سو صبر کرنے والے ہیں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔ بعد میں ان پر اس میں بھی تخفیف کر دی گئی اور مدد میں اسی کے بقدر کمی کر دی گئی۔

(۱۹۷۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْغَسَّانِيِّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :أَحَبُّ الْبِلاَدِ إِلَى اللهِ الشَّام ، وَأَحَبُّ الشَّام إِلَيْهِ الْقُدْس ، وَأَحَبُّ الْقُدس إِلَيْهِ جَبَل نابلس ، لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتَمَاسَحُونَهُ بَيْنَهُمْ بِالْحِبَالِ.

(۱۹۷۹۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو سب ملکوں سے پسندیدہ ملک شام ہے، شام میں سب سے محبوب جگہ القدس ہے۔ قدس میں سب سے محبوب جگہ جبل نابلس ہے۔ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ رسیوں کے ذریعے لین دین کریں گے۔

(۱۹۷۹٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعْقِلُ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمَلاَحِمِ دِمَشْقُ ، وَمَعْقِلُهُمْ مِنَ الدَّجَّالِ بَيْتُ الْمَقْدِسِ ، وَمَعْقِلُهُمْ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ بَيْتُ الطُّورِ. (حاکم ۴۶۳۔ ابن عساکر ۲۳۲)

(۱۹۷۹۴) حضرت ابوزاہریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنگوں کے زمانے میں مسلمانوں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھکانہ دمشق، دجال کے مقابلے میں ان کا ٹھکانہ بیت المقدس اور یاجوج ماجوج کے مقابلے میں ان کا ٹھکانہ بیت الطور ہے۔

(۱۹۷۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيَّ أَخْبَرَهُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ إِذْ ، قَالَ : طُوبَى لِلشَّامِ طُوبَى لِلشَّامِ ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلِمَاذَا ؟ قَالَ : لأَنَّ مَلاَئِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهَا. (ترمذی ۳۹۵۴۔ ابن حبان ۱۱۴)

(۱۹۷۹۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد بیٹھے قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے کہ آپ نے فرمایا: شام کے لیے خوشخبری، شام کے لیے خوشخبری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! شام کے لیے خوشخبری کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: کہ شام پر فرشتوں نے اپنے پر پھیلا رکھے ہیں۔

(۱۹۷۹۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : مَالَ مَكْحُولٌ ، وَابْنُ زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْت مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي جُبَيْرٌ : انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْمَرٍ وَكَانَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْت مَعَهُ فَسَأَلَهُ جُبَيْرٌ عَنِ الْهُدْنَةِ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : سَتُصَالِحُكُمَ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثم تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ، ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ مُرْتَفِعٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ : غَلَبَ الصَّلِيبُ ، فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيُجْمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ. (ابوداؤد ۲۷۶۱۔ ابن حبان ۶۷۰۸)

(۱۹۷۹۶) حضرت حسان بن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں، حضرت مکحول رحمہ اللہ اور حضرت ابن ابی زکریا رحمہ اللہ، حضرت خالد بن معدان رحمہ اللہ کی طرف گئے۔ انہوں نے ہمیں حضرت جبیر بن نفیر رحمہ اللہ کے حوالے سے ایک حدیث سنائی کہ حضرت جبیر رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ چلو ایک صحابی حضرت ذوخمر کے پاس جائیں۔ میں جبیر بن قصیر کے ساتھ ان کے پاس حاضر ہوا۔ حضرت جبیر نے ان سے "ہدنہ" کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اہل روم عنقریب تم سے امن والی صلح کریں گے، پھر تم اور وہ دشمنوں کے ساتھ جنگیں کرو گے، ان جنگوں میں تم کامیاب ہو جاؤ گے اور تمہیں مال غنیمت اور سلامتی حاصل ہوگی، پھر تم ٹیلوں والی ایک سرزمین پر ٹھہرو گے تو وہاں ایک عیسائی صلیب کو بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آ گئی۔ اس پر مسلمانوں کے ایک آدمی کو غصہ آئے گا اور وہ اس صلیب کو توڑ دے گا۔ اس موقع پر اہل روم صلح ختم کر دیں گے اور لڑائی کے لیے جمع ہوں گے۔

(۱۹۷۹۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَشْيَاخِهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : وَفِّرُوا الأَظْفَارَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ فَإِنَّهَا سِلاَحٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۷۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ میں ناخن لمبے رکھو کیونکہ یہ بھی ایک ہتھیار ہے۔

(۱۹۷۹۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :إِذَا عُرِضَ عَلَيْكُمَ الْغَزْوُ فَلاَ تَخْتَارُوا أَرْمِينِيَةَ ، فَإِنَّ بِهَا عَذَابًا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(۱۹۷۹۸) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جہاد کی پیش کش کی جائے تو ارمینیہ کا انتخاب مت کرنا کیونکہ وہاں اللہ کی طرف سے سخت سردی کا عذاب نازل ہوا ہے۔

(۱۹۷۹۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :غَزَوْنَا أَرْضَ الرُّومِ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ، وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، فَشَرِبَ الْخَمْرَ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَحُدَّهُ ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ:تَحُدُّونَ أَمِيرَكُمْ ، وَقَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ فَيَطْمَعُونَ فِيكُمْ ، فَقَالَ :لأَشْرَبَنَّهَا ، وَإِنْ كَانَتْ مُحَرَّمَةً ، وَلأَشْرَبَنَّ عَلَى رَغْمِ مَنْ رَغِمَ.

(۱۹۷۹۹) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین روم میں جہاد کیا، اس وقت ہمارا امیر ایک قریشی تھا، اس نے شراب پی تو ہم نے اس پر حد جاری کرنا چاہی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم اپنے امیر پر حد جاری کرو گے حالانکہ تم دشمن کے قریب ہو، اس طرح تو دشمن تم پر چڑھ دوڑے گا؟ اس امیر نے کہا کہ میں ضرور شراب پیوں گا اگرچہ یہ حرام ہے اور میں ضرور شراب پیوں گا خواہ کسی کو برا لگے۔

(۱۹۸۰۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إِذَا رَابَطْتُ ثَلاَثًا فَلْيَتَعَبَّدَ الْمُتَعَبِّدُونَ مَا شَاؤُوا.

(۱۹۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر یہی تین دن جہاد کی تیاری میں گذار لوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ عبادت کرنے والے کتنی عبادت کرتے ہیں۔

(۱۹۸۰۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا أُجِيرَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَجَرَى عَلَيْهِ صَالِحُ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۱۵۲۰۔ احمد ۵/ ۴۴۰)

(۱۹۸۰۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک دن جہاد کی تیاری میں گذارنا ایک مہینے کے روزے اور ایک مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ جس شخص کا انتقال جہاد کی تیاری میں ہوا اسے قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا اور اس کے لیے نیک اعمال کا ثواب قیامت تک جاری رہے گا۔

(۱۹۸۰۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :سَاحِلُ الْبَحْرِ. (ابن ماجه ۲۷۶۷۔ احمد ۲/ ۴۰۴)

(۱۹۸۰۲) یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مختلف الفاظ کے ساتھ منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ : أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ ، سَمِعْت مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا كَتَمْتُكُمُوهُ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ، سَمِعْت مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ رِبَاطِ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ ، فَلْيَخْتَرْ كُلُّ امْرِءٍ لِنَفْسِهِ مَا شَاءَ.

(ترمذی ۱۶۶۷۔ طیالسی ۸۷)

(۱۹۸۰۳) ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی تھی جو میں نے تم سے اس لیے چھپائی تا کہ تم مجھ سے دور نہ چلے جاؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں سرحدوں کی ایک دن کی نگرانی دوسری جگہوں پر ایک ہزار دن کی نگرانی سے بہتر ہے، پس ہر شخص اپنے لیے جو چاہے منتخب کر لے۔

(۱۹۸۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا دَاوُد بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَسْقَلاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تَمَامُ الرِّبَاطِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا. (سعید بن منصور ۲۴۱۰)

(۱۹۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رباط چالیس دن کا ہوتا ہے۔

(۱۹۸۰٥) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذمارِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرِّبَاطِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا. (طبرانی ۷۶۰۶)

(۱۹۸۰۵) حضرت مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رباط (سرحدوں کی حفاظت کی ذمہ داری) چالیس دن کا ہوتا ہے۔

(۱۹۸۰٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى غُفْرَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ ابْنًا لاِبْنِ عُمَرَ رَابَطَ ثَلاَثِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ رَجَعَ ، فَقَالَ لَهُ : ابْنُ عُمَرَ : أَعْزِمُ عَلَيْك لَتَرْجِعَنَّ فَلْتَرَابِطَنَّ عَشْرًا حَتَّى تُتِمَّ الأَرْبَعِينَ.

(۱۹۸۰٦) حضرت عمر بن عبد اللہ مولیٰ غفرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے نے تیس دن جہاد کے لیے گذارے۔ جب واپس آئے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم واپس جاؤ اور دس دن مزید جہاد کے لیے گذارو تا کہ چالیس دن پورے ہو جائیں۔

(۱۹۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ وَجُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ يَقُولاَنِ : يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ أَفْضَلُ الْجِهَادِ الرِّبَاطُ ، فَقُلْت : وَمَا ذَلِكَ ؟ قَالَ : إذَا انْطَاطَ الْغَزْوُ وَكَثُرَتِ الْغَرَائِمُ وَاسْتُحِلَّتِ الْغَنَائِمُ فَأَفْضَلُ الْجِهَادُ يَوْمَئِذٍ الرِّبَاطُ.

(ابن حبان ۴۸۵۶۔ طبرانی ۳۳۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۰۷) حضرت ابو امامہ اور حضرت جبیر بن نفیر ؒ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس میں افضل جہاد رباط ہو گا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا کہ ایسا کب ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ غزوے کم ہو جائیں گے، تاوان زیادہ ہو جائیں، مال غنیمت کو حلال سمجھا جانے لگے گا تو اس موقع پر افضل جہاد رباط ہے۔

(۱۹۸۰۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَا : مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا مَاتَ شَهِيدًا.

(۱۹۸۰۸) حضرت یزید بن عبد اللہ ؒ اور صفوان بن سلیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص جہاد کے لیے سفر کرتا ہوا انتقال کر گیا تو اس نے شہادت کا درجہ پالیا۔

(۱۹۸۰۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ ابْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : لَقَدِ افْتَتَحَ الْفُتُوحَ أَقْوَامٌ مَا كَانَتْ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمَ الذَّهَبَ ، وَلاَ الْفِضَّةَ ، إِنَّمَا كَانَتْ حِلْيَتُهَا الْعَلاَبِيَّ وَالآنُكَ وَالْحَدِيدَ.

(۱۹۸۰۹) حضرت ابو امامہ باہلی ؒ فرماتے ہیں کہ کچھ قوموں کو بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔ ان قوموں کی تلواروں کا زیور سونے یا چاندی کا نہیں بلکہ سرخ تانبے، سفید تانبے اور لوہے کا ہوگا۔

(۱۹۸۱۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صُدِعَ رَأْسُهُ فِي سَبِيلِ اللهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

(سعيد بن منصور ۲۴۳۵۔ بزار ۷۶۷)

(۱۹۸۱۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کا اللہ کے راستے میں سر درد ہوا اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ سارے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔

(۱۹۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو وَسُئِلَ : أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ أَوَّلاً قُسْطَنْطِينِيَّةُ ، أَوْ رُومِيَّةُ ؟ قَالَ : فَدَعَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو بِصُنْدُوقٍ لَهُ حِلَقٌ فَأَخْرَجَ مِنْهُ كِتَابًا فَجَعَلَ يَقْرَأُهُ ، قَالَ : فَقَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ إِذْ سُئِلَ : أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ يُفْتَحُ أَوَّلاً قُسْطَنْطِينِيَّةُ ، أَوْ رُومِيَّةُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ مَدِينَةُ هِرَقْلَ تُفْتَحُ أَوَّلاً . (احمد ۲/ ۱۷۶۔ حاکم ۴۲۲)

(۱۹۸۱۱) حضرت ابو قبیل ؒ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ سے سوال کیا کہ پہلے قسطنطنیہ فتح ہوگا یا رومیہ؟ حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ نے اپنا ایک حلقوں والا صندوق منگوایا اور اس میں سے ایک کتاب نکال کر پڑھنا شروع کر دی۔ پھر فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے گرد بیٹھ کر لکھا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ سے سوال کیا گیا کہ پہلے قسطنطنیہ فتح ہوگا یا رومیہ؟ نبی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک صَلَّیْ اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا تھا کہ پہلے ہرقل کا شہر فتح ہوگا۔

(۱۹۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ ، قَالاَ :قَالَ سَلْمَانُ بْنِ رَبِيعَةَ :قَتَلْت بِسَيْفِي هَذَا مِئَةَ مُسْتَلْئِم كلهم يَعْبُدُ غَيْرَ اللهِ ، مَا قَتَلْتُ مِنْهُمْ رَجُلاً صَبْرًا.

(۱۹۸۱۲) حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی اس تلوار سے سوایسے آدمیوں کو قتل کیا ہے جو غیر اللہ کی عبادت کرتے تھے میں نے ان میں سے کسی صاحب دین آدمی کو قتل نہیں کیا۔

(۱۹۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْيَاخِهِ ، قَالَ :قَالَ أَبُو مُوسَى :لَقَدْ رَأَيْتنِي خَامِسَ خَمْسَةٍ ، أَوْ سَادِسَ سِتَّةٍ مَا فِي يَدِى ، وَلاَ رِجْلِي ظُفُرٌ إِلاَّ وَقَدْ نَصَلَ ، ثُمَّ قَالَ :مَا خَالَفَ إِلَى ذِكْرِ هَذَا ، اللَّهُ يُجْزِيْنِي بِذَلِكَ.

(۱۹۸۱۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود دیکھا، میں ان پانچ یا چھ آدمیوں میں سے ایک تھا جن کے ہاتھوں اور پاؤں کا ہر ناخن نکل چکا تھا۔ پھر فرمایا کہ نہ جانے میں نے کیوں اس بات کو بیان کر دیا میں تو اس کا اجر صرف اللہ سے چاہتا تھا۔

(۱۹۸۱٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا مِنْ أَحَدٍ يَمُوتُ، لَهُ عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يَسُرُّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا ، وَلاَ أَنَّ لَهُ مِثْلَ نَعِيمِهَا إِلاَّ الشَّهِيدَ ، فَإِنَّهُ مِمَّا يَرَى مِنَ الثَّوَابِ يَوَدُّ أَنَّهُ رَجَعَ فَقُتِلَ. (سعید بن منصور ۲۵۵۴)

(۱۹۸۱۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّیْ اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ سوائے شہید کے کسی کو یہ خصوصیت حاصل نہیں کہ جب اس کی روح نکلتی ہے تو وہ واپس دنیا کی طرف اور دنیا کی نعمتوں کی طرف جانے کی خواہش کرتا ہے اور وہ یہ خواہش اس لیے کرتا ہے کہ وہ جب شہادت کے اجر کو دیکھتا ہے تو خواہش کرتا ہے کہ واپس دنیا میں جائے اور دوبارہ اللہ کے راستے میں شہید ہو۔

(۱۹۸۱٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللهِ سِتُّ خِصَالٍ :يَغْفِرُ اللَّهُ ذَنْبَهُ عِنْدَ أَوَّلِ قَطْرَةٍ تُصِيبُ الأَرْضَ مِنْ دَمِهِ ، وَيُحَلَّى حُلَّةَ الإِيمَانِ ، وَيُزَوَّجُ الْحُورَ الْعِينِ ، وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَيُؤَمَّنُ مِنَ الْفَزَعِ الأَكْبَرِ أَوْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(۱۹۸۱۵) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے شہید کو چھ طرح کا اجر ملتا ہے ① اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ ② اسے ایمان کا زیور پہنایا جاتا ہے۔ ③ حور عین سے اس کی شادی کی جاتی ہے۔ ④ اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ ⑤ قبر کا عذاب اس سے ہٹا لیا جاتا ہے۔ ⑥ قیامت کے دن کی سختی سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔

(۱۹۸۱٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الْمُبَارَزَةِ فَأَكَبَّ هُنَيْهَةً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَالَ :﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٨١٦) حضرت مغیرہ بن حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے مبارزت کے بارے میں سوال کیا تو تھوڑی دیر انہوں نے سر کو جھکایا پھر اس آیت کی تلاوت کی (ترجمہ) بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے رستے میں صف بنا کر اس طرح قتال کرتے ہیں جیسے کہ کوئی مضبوط عمارت ہو۔

(١٩٨١٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ قَالَ :أَنْفِقْ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَوْ بِمِشْقَصٍ.

(١٩٨١٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ کے رستے میں خرچ کرو خواہ تیر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔

(١٩٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا لَقِيتَ فَانْهَدْ قَائِمًا فَإِنَّهُ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي النَّفَقَةِ.

(١٩٨١٨) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارا دشمن سے سامنا ہو تو خوب توانا ہو کر دلیری سے اس پر حملہ کرو کیونکہ یہ آیت تو خرچ کے بارے میں نازل ہوئی۔

(١٩٨١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ :شُجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ ، وَذَلِقَ مِنَ الْعَطَشِ حَتَّى جَعَلَ يَقَعُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَتَرَكَهُ أَصْحَابُهُ ، فَجَاءَ أُبَيّ بْنُ خَلَفٍ يَطْلُبُ بِدَمِ أَخِيهِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ ، فَقَالَ :أَيْنَ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَلْيَبْرُزْ لِي ، فَإِنْ كَانَ نَبِيًّا قَتَلَنِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَعْطُونِي الْحَرْبَةَ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَبِكَ حِرَاكٌ ؟ قَالَ :إِنِّي قَدِ اسْتَسْقَيْتُ اللهَ دَمَهُ ، فَأَخَذَ الْحَرْبَةَ ، ثُمَّ مَشَى إِلَيْهِ فَطَعَنَه فَصَرَعَهُ عَنْ دَابَّتِهِ وَحَمَلَهُ أَصْحَابُهُ فَاسْتَنْقَذُوهُ فَقَالُوا :مَا نَرَى بِكَ بَأْسًا ، فَقَالَ :إِنَّهُ قَدِ اسْتَسْقَى اللَّهَ دَمِي إِنِّي لأَجِدُ لَهَا مَا لَوْ كَانَ عَلَى مُضَرَ وَرَبِيعَةَ لَوَسِعَتْهُمْ.

(بخاری ٢٩١١۔ مسلم ٤١٦)

(١٩٨١٩) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ غزوہ اُحد میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تھا اور آپ کے سامنے والے دانت بھی ٹوٹ گئے تھے۔ آپ پیاس کی شدت سے بے چین ہو کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے تھے اور آپ کے بہت سے ساتھی بھی ادھر اُدھر منتشر ہو گئے تھے۔ اس جنگ میں ابی بن خلف اپنے بھائی امیہ بن خلف کا بدلہ لینے کے لیے موجود تھا۔ اس نے للکار کر کہا کہ وہ شخص جو اپنے آپ کو نبی سمجھتا ہے، وہ میرے سامنے آئے، اگر وہ واقعی نبی ہے تو وہ مجھے مار ڈالے گا۔ اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے نیزہ دو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو شدید پیاس اور گرمی کا شکار ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس کا خون پلائے گا۔ آپ نے نیزہ پکڑا، اس کی طرف تشریف لے گئے اور اسے نیزہ مار کر سواری سے نیچے گرا دیا۔ اس کے ساتھی اسے بچا کر لے گئے اور اسے تسلی دی کہ تمہیں زیادہ چوٹ نہیں آئی۔ اس نے کہا کہ انہوں نے اللہ سے میرا خون مانگا ہے، مجھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس زخم کی اتنی تکلیف ہو رہی ہے کہ اگر قبیلۂ مضر اور قبیلہ ربیعہ میں تقسیم کر دی جائے تو سب بے چین ہو جائیں۔

(١٩٨٢٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

(احمد ٢/ ٥٣٢)

(١٩٨٢٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح اور ایک شام کا لگا دینا، جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔

(١٩٨٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ ؟ قَالَ فَقَالُوا : الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، قَالَ : إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذْنٍ لَقَلِيلٌ ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْخَارُّ عَنْ دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، وَالْغَرِقُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، وَالطَّعِينُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، وَالْمَجْنُوبُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، يَعْنِي قُرْحَةَ ذَاتِ الْجَنْبِ. (مسلم ١٦٤۔ احمد ٢/ ٤٤١)

(١٩٨٢١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم شہید کسے سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: کہ جو اللہ کے راستے میں مارا جائے۔ آپ نے فرمایا: کہ اس طرح تو میری امت کے شہید بہت کم ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جان دینے والا بھی شہید ہے، اللہ کے راستے میں سواری سے گر کر ہلاک ہونے والا بھی شہید ہے، اللہ کے راستے میں ڈوبنے والا بھی شہید ہے، اللہ کے راستے میں طاعون کا شکار ہونے والا بھی شہید ہے، اللہ کے راستے میں پیٹ کی بیماری سے مرنے والا بھی شہید ہے، اور اللہ کے راستے میں پھوڑے کا شکار ہو کر مرنے والا بھی شہید ہے۔

(١٩٨٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ ؟ قَالُوا : الَّذِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ ، وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ يَعْنِي حَامِلاً شَهِيدٌ. (احمد ٥/ ٣١٥۔ دارمی ٢٤١٤)

(١٩٨٢٢) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ تم شہید کسے سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا جو اللہ کے راستے میں قتال کرے اور جان دے دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح تو میری امت کے شہید بہت کم ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں مرنے والا شہید ہے، طاعون سے مرنے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، بچے کو جنم دیتے ہوئے مرنے والی عورت بھی شہید ہے۔

(١٩٨٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ :إِنَّا كُنَّا لَنَرْجُو أَنْ تَكُونَ وَفَاتُهُ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَقَالَ :إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ وَالْحَرِقُ وَالْغَرِقُ والمجنوب شَهِيدٌ يَعْنِي قُرْحَةَ ذَاتِ الْجَنْبِ.

(ابن ماجه ۲۸۰۳۔ طبرانی ۱۷۸۰)

(۱۹۸۲۳) حضرت ابوعمیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات میں ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو ان کے گھر والوں نے عرض کیا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ ان کا انتقال اللہ کے راستے میں شہادت سے ہوگا۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح تو میری امت کے شہید بہت کم ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جان دینے والا بھی شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، طاعون سے مرنے والا شہید ہے، بچے کو جنم دیتے ہوئے مرنے والی عوت شہید ہے، جل کر، ڈوب کر اور پھوڑے سے مرنے والا بھی شہید ہے۔

(۱۹۸۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ وَالنُّفَسَاءُ.

(۱۹۸۲۴) حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ طاعون شہادت ہے، ڈوبنا شہادت ہے، پیٹ کی بیماری سے اور عورت کا بچے کو جنم دیتے ہوئے مرنا شہادت ہے۔

(۱۹۸۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّ مِمَّنْ يَغْرَقُ فِي الْبُحُورِ وَيَتَرَدَّى مِنَ الْجِبَالِ وَتَأْكُلُهُ السِّبَاعُ لَشُهَدَاءُ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۹۸۲۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو لوگ سمندر میں غرق ہو جاتے ہیں، یا پہاڑوں سے گر جاتے ہیں، یا جانور انہیں کھا جاتے ہیں، یہ سب لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک شہداء شمار کیے جائیں گے۔

(۱۹۸۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : الطَّاعُونُ وَالْبَطْنُ وَالنُّفَسَاءُ وَالْغَرَقُ ، وَمَا أُصِيبَ بِهِ مُسْلِمٌ ، فَهُوَ لَهُ شَهَادَةٌ.

(۱۹۸۲۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طاعون، پیٹ کی بیماری، حمل، غرق اور ان کو پہنچنے والی ہر تکلیف شہادت کا سبب ہے۔

(۱۹۸۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ ، أَنَّ أَبَا حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، عَلِّمْنِي عَمَلاً يَعْدِلُ الْجِهَادَ ، قَالَ : لاَ أَجِدُهُ ، قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ لاَ تَفْتُرَ وَتَصُومَ ، لاَ تُفْطِرَ ؟ قَالَ :لاَ أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ لَيَسْتَنُّ فِي طِوَلِهِ فَتُكْتَبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ حَسَنَاتُهُ. (بخاری ٢٧٨٥۔ احمد ٢/ ٣٤٤)

(١٩٨٢٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو جہاد کے برابر ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو کسی ایسے عمل کو نہیں جانتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ جب مجاہد نکل جائے تو مسجد میں جاؤ اور بغیر سستی کے نماز پڑھو اور بغیر افطار کیے مسلسل روزے رکھو؟ اس نے کہا: میں تو اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجاہد کا گھوڑا اپنی رسی میں چکر لگاتا ہے پھر بھی مجاہد کے لیے ثواب لکھا جاتا ہے۔

(١٩٨٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ ، أَوْ مَا مِنْ أَحَدٍ يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ فِی سَبِيلِ اللهِ إلاَّ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْعُونَهُ : تَعَالَ يَا فُلاَنُ ، تَعَالَ هَذِهِ خَيْرٌ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَیْ رَسُولَ اللهِ ، هَذَا الَّذِی لاَ تَوَى عَلَيْهِ ، فَقَالَ : إِنِّی أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ. (بخاری ١٨٩٧۔ مسلم ٨٥)

(١٩٨٢٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی شخص دو چیزیں اللہ کے راستے میں خرچ کرے گا تو قیامت کے دن بہت سے نگہبان فرشتے اسے بلائیں گے کہ اے فلاں! ادھر آ جا، ادھر خیر ہے یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے لیے تو کوئی ہلاکت نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ تم انہی لوگوں میں سے ہو۔

(١٩٨٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعُمَرَ : يَا خَيْرَ النَّاسِ ، قَالَ : لَسْت بِخَيْرِ النَّاسِ ، أَلاَ أُخْبِرُكم بِخَيْرِ النَّاسِ ؟ قَالَ : بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَهُ صِرْمَةٌ مِنْ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ أَتَى بِهَا مِصْرًا مِنَ الأَمْصَارِ فَبَاعَهَا ، ثُمَّ أَنْفَقَهَا فِی سَبِيلِ اللهِ ، وَكَانَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ ، وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ ، فَذَلِكَ خَيْرُ النَّاسِ.

(١٩٨٢٩) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لوگوں میں بہترین شخص کہہ کر مخاطب کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں لوگوں میں سے بہترین شخص نہیں۔ بلکہ لوگوں میں بہترین گاؤں میں رہنے والا وہ شخص ہے جس کے پاس اونٹوں یا بکریوں کا ریوڑ ہو، وہ اسے لے کر شہر کی طرف آئے اور پھر انہیں بیچ کر ان کی قیمت اللہ کے راستے میں خرچ کرے، اور مسلمانوں اور مسلمانوں کے دشمنوں کے درمیان برسرِ پیکار ہو جائے یہ شخص لوگوں میں سب سے بہتر شخص ہے۔

(١٩٨٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلاَجِ ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالإِيمَانُ فِی جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ ، وَلاَ غُبَارٌ فِی سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِی جَوْفِ رَجُلٍ. (احمد ٢/ ٣٤٢۔ حاکم ٧٢)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ایمان اور بخل ایک مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے اور اللہ کے رستے کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک مسلمان میں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى مُعَاذٍ ، قَالَ :مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ درجة.

(ترمذی ۱۶۳۸۔ احمد ۴/ ۱۱۳)

(۱۹۸۳۱) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے بال اللہ کے راستے میں سفید ہوئے یہ اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوں گے اور جس نے اللہ کے راستے میں ایک تیر چلایا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔

(۱۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَا مِنْ حَالٍ أَحْرَى أَنْ يُسْتَجَابَ لِلْعَبْدِ فِيهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ عَافِرًا وَجْهَهُ سَاجِدًا.

(۱۹۸۳۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے دعا کی قبولیت کا سب سے زیادہ اہم مقام وہ ہوتا ہے جب وہ اللہ کے راستے میں ہو یا جب اس نے اپنے چہرے کو سجدے کی حالت میں مٹی پر رکھا ہوا ہو۔

(۱۹۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشْرَ سَنَةً ، وَلَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وقتل وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً.

(۱۹۸۳۳) حضرت ہشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو اس وقت ان کی عمر سولہ برس تھی۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر غزوہ میں شریک رہے اور ساٹھ سال سے کچھ زائد ان کی عمر تھی جب انہیں شہید کیا گیا۔

(۱۹۸۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لَمَّا أَتَى أَبُو عُبَيْدَةَ الشَّامَ حُصر هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَأَصَابَهُمْ جَهْدٌ شَدِيدٌ ، قَالَ :فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ :سَلاَمٌ عَلَيك، أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّهُ لَمْ تَكُنْ شِدَّةٌ إِلاَّ جَعَلَ اللَّهُ بَعْدَهَا مَخْرَجًا ، وَلَنْ يَغْلِبَ عُسْرٌ يُسْرَيْنِ ، وَكَتَبَ إِلَيْهِ :﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ قَالَ :فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو عُبَيْدَةَ :سَلاَمٌ ، أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، قَالَ :﴿اعلموا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الأَمْوَالِ وَالأَوْلاَدِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ، قَالَ :فَخَرَجَ عُمَرُ بِكِتَابِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَرَأَهُ عَلَى النَّاسِ ، فَقَالَ :يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ ، إِنَّمَا كَتَبَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعَرِّضُ بِكُمْ وَيَحُثُّكُمْ عَلَى الْجِهَادِ ، قَالَ زَيْدٌ :فَقَالَ أَبِي :فَإِنِّي لَقَائِمٌ فِي السُّوقِ إِذْ أَقْبَلَ قَوْمٌ مُبَيِّضِينَ قَدَ اطَّلَعُوا مِنَ الثَّنِيَّةِ فِيهِمْ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ يُبَشِّرُونَ النَّاسَ ، قَالَ: فَخَرَجْت أَشْتَدُّ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَقُلْت :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَبْشِرْ بِنَصْرِ اللهِ وَالْفَتْحِ ، فَقَالَ عُمَرُ : اللَّهُ أَكْبَرُ رُبَّ قَائِلٍ لَوْ كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۳۴) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ شام آئے تو ان کا اور ان کے ساتھیوں کا محاصرہ کرلیا گیا۔ اس وقت وہ شدید تکلیف کا شکار ہوئے۔ انہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں مدد کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط کا جواب ان الفاظ کے ساتھ دیا: ''اما بعد! اللہ تعالیٰ نے ہر مشکل کے بعد آسانی رکھی ہے، ایک مشکل دو آسانیوں پر ہرگز غالب نہیں آسکتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو یہ آیت بھی لکھ بھیجی (ترجمہ) اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو۔ (آل عمران: آخری آیت)

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے پھر دوبارہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں یہ آیت لکھ بھیجی: (ترجمہ) جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل، تماشا، زینت، باہمی تفاخر اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی حرص ہی تو ہے۔ (الحدید: ۲۰)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا یہ خط لوگوں کو پڑھ کر سنایا پھر فرمایا کہ اے مدینہ کے لوگو! ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ تمہیں جہاد کی دعوت دے رہے ہیں۔ حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بازار میں کھڑا تھا کہ سفید لباس والے کچھ لوگ گھاٹی سے نیچے اترتے ہوئے نظر آئے، ان میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ وہ لوگوں کو فتح کی خوشخبری دے رہے تھے۔ میں خوشی سے سرشار حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور میں نے کہا اے امیر المؤمنین! فتح کی خوشخبری ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور فرمایا کہ کاش خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فتح کی خوشخبری دینے والا بھی آجائے۔

(۱۹۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ اللَّهَ جَعَلَ رِزْقَ هَذِهِ الأُمَّةِ فِي سَنَابِكِ خَيْلِهَا وَأَزِجَّةِ رِمَاحِهَا مَا لَمْ يَزْرَعُوا فَإِذَا زَرَعُوا صَارُوا مِنَ النَّاسِ.

(۱۹۸۳۵) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کا رزق گھوڑے کے کھروں اور نیزوں کے نیچے رکھ دیا ہے جب تک یہ زراعت نہیں کرتے۔ جب یہ زراعت کریں گے تو عام لوگوں کی طرح ہو جائیں گے۔

(۱۹۸۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ قِيلَ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ، وَمُؤْمِنٌ اعْتَزَلَ فِي شِعْبٍ مِنَ الْجِبَالِ ، أَوْ قَالَ شِعْبَةٍ : كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ.

(بخاری ۲۷۸٦۔ مسلم ۱۲۲)

(۱۹۸۳٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! سب سے افضل مومن کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن جو اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو، اور وہ مومن جو لوگوں سے کنارہ کش ہو کے پہاڑ کی ایک گھاٹی میں جا کر بیٹھ گیا ہو۔

(۱۹۸۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إيَادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْبَرَاءِ بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِي ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَعْدٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ ، فَقَالَ :فِي آخِرِ حَدِيثِهِ :أَيُّهَا النَّاسُ ، إنَّ اللَّهَ أَرَادَ بِكُمُ الْيُسْرَ، وَلَمْ يُرِدْ بِكُمُ الْعُسْرَ وَاللَّهِ وَاللَّهِ لَغَزْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ حَجَّتَيْنِ ، وَلَحَجَّةٌ أَحُجُّهَا إلى بَيْتِ اللهِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ عُمْرَتَيْنِ وَلَعُمْرَةٌ أَعْتَمِرُهَا أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ آتيهن بَيْتَ الْمَقْدِسِ.

(۱۹۸۳۷) حضرت ابو کبشہ براء بن قیس سکونی ہریشیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا وہ اپنے ساتھیوں سے بیان فرمار ہے تھے۔ اپنے بیان کے آخر میں انہوں نے فرمایا کہ اللہ تم سے آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تم سے مشکل کا ارادہ نہیں فرماتا۔ خدا کی قسم! خدا کی قسم! اللہ کے راستے میں ایک غزوہ دو حج کرنے سے زیادہ افضل ہے، ایک حج میرے نزدیک دو مرتبہ عمرے کرنے سے بہتر ہے اور ایک عمرہ میرے نزدیک تین مرتبہ بیت المقدس جانے سے بہتر ہے۔

(۱۹۸۳۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ يَزِيدَ بْنِ رَبَاحٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ :إنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إلَى أَصْحَابِ الْبَحْرِ مِرَارًا حِينَ يَسْتَوِي فِي مَرْكَبِهِ وَيُخَلِّي أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَحِينَ يَأْخُذُهُ الْمَيْدُ فِي مَرْكَبِهِ وَحِينَ يُوَجَّهُ الْبَرُّ فَيُشْرِفُ إلَيْهِ. (ابن خزيمة ٣٤٣)

(۱۹۸۳۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سمندر والوں پر کئی مرتبہ مسکراتا ہے، ایک جب وہ اپنے اہل وعیال اور مال کو چھوڑ کر اپنی کشتی پر بیٹھتا ہے، دوسرا جب اس کی کشتی سمندر میں ہچکولے کھاتی ہے اور تیسرا جب اسے خشکی نظر آتی ہے اور وہ اس کی طرف جھانکتا ہے۔

(۱۹۸۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا كَانَ فِي الصَّفِّ فِي الْقِتَالِ لَمْ يَلْتَفِتْ.

(۱۹۸۳۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ قتال جب کسی صف میں کھڑے ہوتے تھے تو دوسری طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے۔

(۱۹۸٤۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي هَذِهِ الآيَةِ :﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ قَالَ :أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِي طَيْرٍ بِيضٍ فَقَاقِيعَ فِي الْجَنَّةِ.

(۱۹۸۴۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ شہداء کی روحیں پانی کے بلبلوں کی طرح جنت میں سفید پرندوں میں ہوتی ہیں۔

(۱۹۸٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَتِيكٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمَّا مَا يُحِبُّ مِنَ الْخُيَلَاءِ فَالرَّجُلُ يَخْتَالُ بِسَيْفِهِ عِنْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِتَالِ ، وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ ، وَلاَ يُحِبُّ الْمَرَحَ. (ابو داؤد ۲۶۵۲۔ احمد ۵/ ۴۴۵)

(۱۹۸۴۱) حضرت ابن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو موقع پر فخر کو پسند کیا جا سکتا ہے ایک اس آدمی کا فخر جو قتال کے وقت تلوار اٹھا کر اکڑ کر چلے اور دوسرا اللہ کے راستے میں صدقہ پر فخر، البتہ تکبر اور غرور کو پسند نہیں کیا جا سکتا۔

(۱۹۸٤۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ ، عَنِ السِّمْطِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ سَلْمَانَ ، أَنَّهُ كَانَ فِي جُنْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَصَابَهُمْ حَصْرٌ وَضُرٌّ ، فَقَالَ سَلْمَانُ لأَمِيرِ الْجُنْدِ : أَلاَ أُخْبِرُك بِمَا سَمِعْت مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَوْنًا لَكَ عَلَى هَذَا الْجُنْدِ ؟ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ رَابَطَ يَوْمًا ، أَوْ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ عَدْلَ صِيَامِ شَهْرٍ وَصَلاَتِهِ الَّذِي لاَ يُفْطِرُ ، وَلاَ يَنْصَرِفُ إِلاَّ لِحَاجَةٍ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللهِ أُجْرِيَ لَهُ أَجْرُهُ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. (مسنده ۴۵۵)

(۱۹۸۴۲) حضرت سمط بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے ایک لشکر میں تھے، مسلمانوں کو حصار اور تکلیف کا سامنا ہوا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے امیر لشکر سے کہا میں آپ کو حضور ﷺ کا ایک فرمان سناتا ہوں جو اس لشکر کے معاملے میں آپ کے لیے مدد کا سبب ہوگا۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے ایک دن یا ایک رات اللہ کے راستے میں جہاد کی غرض سے گذاری یہ اس کے لیے اس مہینہ کے برابر ہیں جس میں وہ مسلسل روزے رکھے اور مسلسل نماز پڑھے، جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو گیا اسے اس وقت تک اس شہادت کا اجر ملتا رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ اہل جنت اور اہل جہنم کو ان کا بدلہ دینے سے فارغ نہ ہو جائیں۔

(۱۹۸٤۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ ، قَالَ:أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ فِي قوله تعالى:﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ قَالَ:النَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(۱۹۸۴۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کے راستے میں خرچ کرنا ہے۔

(۱۹۸٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الحُبَابِ ، أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الأَنْصَارِيِّ فِي قَوْلِهِ :﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ قَالَ :مَنْ رَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا.

(۱۹۸۴۴) ایوب بن خالد انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس نے اللہ کے راستے میں استعمال کرنے کے لیے گھوڑا پالا وہ قرض حسن دینے والا ہے۔

(۱۹۸٤٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ، قَالَ : مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ لَمْ يَأْتِ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلاَّ فُتِحَ لَهُ ، فَقَالَ مُوسَى :سَمِعْت أَشْيَاخَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُونَ :زوجين دينار ودرهم ، أَوْ دِرْهَمٌ وَدِينَارٌ.

(۱۹۸۴۵) حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حکیم بن حزام ولیٹیو فرماتے ہیں کہ جس نے اللہ کے راستے میں زوجین کو خرچ کیا وہ جنت کے جس دروازے سے بھی جائے گا وہ اس کے لیے کھول دیا جائے گا۔ راوی موسیٰ ولیٹیو فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے شیوخ سے سنا ہے کہ زوجین سے مراد دینار اور درہم ہیں۔

(١٩٨٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ أَخِي ، عَنْ أبي شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ وَمُدْرِكٍ ، قَالاَ :لاَ يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي صَدْرِ مُؤْمِنٍ.

(۱۹۸۴۶) حضرت ابوشیبہ مہری اور حضرت مدرک ولیٹیو فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک مومن کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتے۔

(١٩٨٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ وَتَأْوِي إلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ فِي الْعَرْشِ فَيَطَّلِعُ إلَيْهِمْ رَبُّك فَيَقُولُ : سَلُونِي ثَلاَثًا يَقُولُهَا فَيَقُولُونَ :رَبَّنَا نَسْأَلُك أَنْ تَرُدَّنَا إلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلُ فِي سَبِيلِكَ قَتْلَةً أُخْرَى.

(۱۹۸۴۷) حضرت ابراہیم تیمی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ شہداء کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کی شکل میں جنہم کی سیر کرتی ہیں۔ وہ عرش سے لٹکی ہوئی قندیلوں کی طرف جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے تین مرتبہ فرماتا ہے کہ تم مجھ سے جو چاہتے ہو مانگو۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں دنیا میں واپس بھیج دے تا کہ ہم تیرے راستے میں ایک مرتبہ اور لڑائی کریں۔

(١٩٨٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، قَالَ :قَالَ مُعَاذُ ابْنُ عَفْرَاءَ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَا يُضْحِكُ الرَّبَّ مِنْ عَبْدِهِ ؟ قَالَ :غَمْسُهُ يَدَهُ فِي الْعَدُوِّ حَاسِرًا ، قَالَ :فَأَلْقَى دِرْعًا كَانَتْ عَلَيْهِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ. (بیهقی ۹۹)

(۱۹۸۴۸) حضرت عاصم بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی کس بات پر مسکراتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مجاہد بغیر مسلح حالت میں دشمن پر چڑھائی کرتا ہے۔ اس پر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی زرہ پھینک دی اور دشمن سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

(١٩٨٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ مِخْمَرٍ الرَّحَبِيِّ ، قَالَ :كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَسِيرُ بِالْجَيْشِ وَهُوَ يَقُولُ :أَلاَ رُبَّ مُبَيِّضٍ لِثِيَابِهِ مُدَنِّسٍ لدينه.

(۱۹۸۴۹) نمران بن مخمر رحبی ولیٹیو کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے ساتھ جا رہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ فرما رہے تھے۔ بہت سے کپڑوں کو صاف رکھنے والے ایسے ہیں جو دین کو میلا کر رہے ہیں۔

(١٩٨٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللهِ فَسَبْعُ مِئَةِ ضِعْفٍ.

(١٩٨٥٠) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں اپنے زائد مال میں سے ایک روپیہ خرچ کیا اسے سات سو گنا اجر دیا جائے گا۔

(١٩٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ عُمَرُ : حِجَّةٌ هَاهُنَا ، ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى مَكَّةَ ، ثُمَّ أَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى.

(١٩٨٥١) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہاں حج کروں گا پھر اللہ کے راستے میں نکل جاؤں گا۔

(١٩٨٥٢) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَتْ :حَدَّثَنِي عَمِّي ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَنْ فِي الْجَنَّةِ ؟ قَالَ :النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالْمَوْؤُودَةُ فِي الْجَنَّةِ. (ابوداؤد ٢٥١٣۔ احمد ٥٨)

(١٩٨٥٢) حضرت خنساء بنت معاویہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے میرے چچا (اسلم بن سلیم رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جنت میں کون جائے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبی جنت میں جائیں گے، شہید جنت میں جائے گا اور زندہ درگور کی ہوئی لڑکی جنت میں جائے گی۔

(١٩٨٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى ، قَالَ :سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَقُولُ :جُرِحَ طَلْحَةُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَعِشْرِينَ جُرْحًا. (سعيد بن منصور ٢٨٣٩)

(١٩٨٥٣) حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو بیس سے زیادہ زخم آئے تھے۔

(١٩٨٥٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللهِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ ، وَتَنْجِيزًا لِمَوْعُودِ اللهِ فَهُوَ مِثْلُ الصَّائِمِ الْقَائِمِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ ، أَوْ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ. (احمد ٢/ ٤٦٥۔ ابن حبان ٤٦٢١)

(١٩٨٥٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی رضا کو چاہتے ہوئے اللہ کے وعدے کے حصول کے لئے اللہ کے راستے میں نکلے، وہ اس روزہ دار، شب زندہ دار کی طرح ہے جو مجاہد کے نکلنے سے واپس آنے تک روزے میں مصروف رہے۔

(١٩٨٥٥) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ جَرِيحٌ يجرح فِي سبيل اللهِ إِلاَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَاءَ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمِي ، لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ ، وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ ، قَدِّمُوا أَكْثَرَ الْقَوْمِ قُرْآنًا فَاجْعَلُوهُ فِي اللَّحْدِ. (بیهقی ۱۱)

(۱۹۸۵۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو اللہ کے راستے میں زخم لگا، وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ خون کا رنگ تو سرخ ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی۔ جو قرآن زیادہ جانتا ہوا سے آگے کرو اور اسے لحد میں اتارو۔

(۱۹۸۵۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ كَاتِبِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ صَدَاقَةٌ مَعْرُوفَةٌ فَطَلَبْتُ إِلَيْهِ أَنْ يَنْسَخَ لِي رِسَالَةَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَى عُبَيْدِ اللهِ قَالَ : فَنَسَخَهَا لِي ، فَكَانَ فِيهَا ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَوَى عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا تَسْأَلُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا ، أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ وَكَانَ يَنْتَظِرُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ نهد إِلَى عَدُوِّهِ وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ ، وَهَازِمَ الأَحْزَابِ ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. (بخاری ۲۹۶۶۔ مسلم ۲۰)

(۱۹۸۵۶) مدینہ منورہ کے ایک شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے اور عبید اللہ بن زیاد رضی اللہ عنہ کے ایک کاتب کے درمیان گہری دوستی تھی۔ میں نے اس سے کہا مجھے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے عبید اللہ بن زیاد کی طرف لکھے گئے ایک خط کا نسخہ بنا دے۔ اس نے مجھے اس کا نسخہ بنا کر دیا تو اس میں تھا: حضرت عبد اللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دشمن سے نبرد آزما ہونے کی دعا نہ مانگو، جب دشمن سے سامنا ہو جائے تو ثابت قدم رہو۔ یاد رکھو جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ زوال کے وقت تک انتظار فرماتے جب سورج زائل ہو جاتا تو دشمن پر حملہ کرتے اور فرماتے: (ترجمہ) اے اللہ! تو کتاب کو نازل کرنے والا ہے۔ تو بادلوں کو برسانے والا ہے، تو لشکروں کو شکست دینے والا ہے، انہیں شکست دے دے اور ہماری مدد فرما۔

(۱۹۸۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، حَدَّثَنَا هَزِيمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : فَضْلُ الْغَازِي فِي الْبَحْرِ عَلَى الْغَازِي فِي الْبَرِّ كَفَضْلِ الْغَازِي فِي الْبَرِّ عَلَى الجالس فِي بَيْتِهِ.

(۱۹۸۵۷) حضرت یحییٰ بن عباد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سمندر میں جہاد کرنے والے کی خشکی میں جہاد کرنے والے پر اتنی فضیلت ہے جتنی خشکی میں جہاد کرنے والے کی گھر میں بیٹھنے والے پر ہے۔

(۱۹۸۵۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ ، عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ عَامَ تَبُوكَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ ، فَقَالَ : أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ ؟ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا يَحْمِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَهْرِ فَرَسِهِ ، أَوْ ظَهْرِ بَعِيرِهِ ، أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلاً فَاجِرًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ. (احمد ۳/ ۳۷۔ حاکم ۶۷)

(۱۹۸۵۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ والے سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں بہترین اور بدترین آدمی کے بارے میں بتاتا ہوں۔ بہترین آدمی وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے یا اونٹ پر سوار ہو یا پیدل ہو اور اسے موت آجائے۔ بدترین آدمی وہ، جو فاجر اور بے حیا آدمی ہے جو اللہ کی کتاب پڑھتا تو ہے لیکن اس کے مضامین پر کان نہیں دھرتا۔

(۱۹۸۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو طَلْحَةَ :(انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالاً) قَالَ :كُهُولاً وَشَبَابًا ، قَالَ :مَا أَرَى اللَّهَ عَذَرَ أَحَدًا ، فَخَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَجَاهَدَ.

(۱۹۸۵۹) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت (انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں جوانوں اور بوڑھوں ہر دو کو حکم ہے۔ پھر فرمایا کہ میرے خیال میں اس آیت نے کسی کے لیے کسی عذر کو نہیں چھوڑا، پھر وہ شام چلے گئے اور جہاد کیا۔

(۱۹۸۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ.

(احمد ۱/ ۴۰۔ حاکم ۱۷۵)

(۱۹۸۶۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کے راستے میں قتل کر دیا گیا یا مر گیا تو وہ جنت میں جائے گا۔

(۱۹۸۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ الدُّعَاءَ كَانَ يُسْتَحَبُّ عِنْدَ نُزُولِ الْقَطْرِ ، وَإِقَامَةِ الصَّلَاةِ ، وَالْتِقَاءِ الصَّفَّيْنِ.

(۱۹۸۶۱) ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین مواقع ہیں جب دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ ① بارش کے وقت ② نماز کی اقامت کے وقت ③ جنگ میں صفوں میں کھڑا ہونے کے وقت۔

(۱۹۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى ، قَالَ :سَمِعْتُ جَدِّي رِيَاحَ بْنَ الْحَارِثِ يَذْكُرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ :وَاللَّهِ لَمَشْهَدٌ يَشْهَدُهُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَوْمًا وَاحِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْبَرَّ فِيهِ وَجْهُهُ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ ، وَلَوْ عُمِّرَ عُمُرَ نُوحٍ.

(ابن ابی عاصم ۱۴۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٨٦٢) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اللہ کے راستے میں جہاد کی غرض سے ایک ایسا دن گذارنا جس میں چہرہ غبار آلود ہو جائے یہ عمر نوح ملنے پر ساری عمر عبادت کرنے سے افضل ہے۔

(١٩٨٦٣) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ. (مسلم ١٥٠٥۔ ابوداؤد ٢٤٨٧)

(١٩٨٦٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جہنم میں کافر اور اس کا مسلمان قاتل جمع نہیں ہو سکتے۔

(١٩٨٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ ، قَالَ :سَأَلَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ : أَيُّ دَابَّةٍ عَلَيْك مَكْتُوبَةٌ ؟ قَالَ :فَقُلْت :فَرَسٌ ، قَالَ :تِلْكَ الْغَايَةُ الْقُصْوَى مِنَ الأَجْرِ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَحَبِّ عِبَادِ اللهِ إِلَى اللهِ بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ ؟ قَالَ :عَبْدٌ مُؤْمِنٌ مُعْتَقِلٌ رُمْحَهُ عَلَى فَرَسِهِ يَمِيلُ بِهِ النُّعَاسُ يَمِينًا وَشِمَالاً فِي سَبِيلِ اللهِ يَسْتَغْفِرُ الرَّحْمَن وَيَلْعَنُ الشَّيْطَانَ ، قَالَ :وَتُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيَقُولُ اللَّهُ لِمَلاَئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي ، قَالَ : فَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ، قَالَ :ثُمَّ قَرَأَ :﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

(١٩٨٦٤) حضرت واصل بن سائب رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بن رباح رحمہ اللہ نے مجھ سے سوال کیا کہ کون سی سواری ایسی ہے جس کو رکھنا فرض ہے؟ میں نے عرض کیا: گھوڑا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ تو انتہائی اجر کی چیز ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے بندوں میں اللہ کے نزدیک انبیاء، صدیقین اور شہداء کے بعد سب سے زیادہ اجر کس کا ہے؟ وہ مومن بندہ جو اللہ کے راستے میں گھوڑے پر سوار اپنے نیزے سے ٹیک لگائے بیٹھا ہے اور نیند کی وجہ سے کبھی دائیں ڈولتا ہے کبھی بائیں۔ وہ رحمٰن سے مغفرت طلب کرتا ہے اور شیطان پر لعنت کرتا ہے۔ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرے بندے کو دیکھو، فرشتے بھی اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات پر خرید لیا ہے کہ ان کے لیے جنت ہے وہ اللہ کے راستے میں قتال کرتے ہیں۔ (التوبہ:١١١)

(١٩٨٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ ، فَسَمَّاهُ بِاسْمِهِ ، فَقَالَ :أَرَأَيت إِنْ أَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَذْتُ سَيْفِي فَجَاهَدْتُ بِهِ أُرِيدُ وَجْهَ اللهِ فَقُتِلْتُ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ ، أَيْنَ أَنَا ؟ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ حُذَيْفَةُ عِنْدَ ذَلِكَ اسْتَفْهِمَ الرَّجُلُ وَأَفْهِمْهُ فَلَيَدْخُلَنَّ النَّارَ كَذَا وَكَذَا يَصْنَعُ ، مَا قَالَ هَذَا ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ :إِنْ أَخَذْتَ سَيْفَكَ فَجَاهَدْتَ بِهِ فَأَصَبْتَ الْحَقَّ فَقُتِلْتَ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ ، وَمَنْ أَخْطَأَ الْحَقَّ فَقُتِلَ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ ، فَلَمْ يُوَفِّقْهُ اللَّهُ ، وَلَمْ يُسَدِّدْهُ دَخَلَ النَّارَ ، قَالَ الْقَوْمُ :صَدَقْتَ. (عبدالرزاق ۹۵٦۵)

(١٩٨٦٥) حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ! اگر میں اپنی تلوار پکڑ کر اللہ کی رضا کے جذبے پر قائم رہتے ہوئے جہاد کروں اور اسی جذبہ پر قتل کر دیا جاؤں تو میں کہاں جاؤں گا؟ انہوں نے فرمایا: جنت میں، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر فرمایا کہ اس شخص کی بات کو سمجھو اور اسے ٹھیک بات سمجھاؤ، کیونکہ بات کو غلط سمجھنے کی وجہ سے یہ جہنم میں بھی جا سکتا ہے۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے حق کو درست طریقے سے سمجھا پھر اپنی تلوار لے کر اللہ کے راستے میں شہید ہو گئے تو جنت میں جاؤ گے لیکن اگر کوئی شخص حق کو سمجھنے میں غلطی کرے اور اس کو راہ حق کی ہدایت نہ ملے، اس پر وہ قتل ہو جائے تو وہ جہنم میں جائے گا۔ اس پر سب لوگوں نے کہا کہ آپ ٹھیک کہتے ہیں۔

(١٩٨٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ :الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الْجُلُوسِ ، وَالْجُلُوسُ خَيْرٌ مِنَ الْقِتَالِ عَلَى الضَّلاَلِ وَمَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فَلْيَتَعَدَّهُ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُهُ.

(١٩٨٦٦) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ اللہ کے راستے میں قتال کرنا گھر بیٹھنے سے بہتر ہے اور گھر بیٹھنا گمراہی کے راستے میں قتال کرنے سے بہتر ہے۔ جس آدمی کو کسی چیز میں شک ہو تو وہ شک سے بالاتر ہو کر معاملہ کو اختیار کرے۔

(١٩٨٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لاَ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ﴾ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ادْعُ لِي زَيْدًا وَلْيَجِيء بِاللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ ، أَوْ قَالَ :بِالْكَتِفِ ، فَقَالَ : اكْتُبْ ﴿لاَ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَقَالَ :ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمَا تَأْمُرُنِي فَإِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مكانه :﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾.

(بخاری ۲۸۳۱۔ مسلم ۱۵۰۸)

(١٩٨٦٧) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لاَ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ﴾ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ زید رضی اللہ عنہ کو بلاؤ اور اسے کہو کہ تختی اور دوات بھی لے آئے۔'' پھر فرمایا لکھو ﴿لاَ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ یہ آیت سن کر ایک نابینا صحابی حضرت عمرو ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یارسول اللہ! میں جہاد کی طاقت نہیں رکھتا، آپ مجھے کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے ﴿غَیْرُ أُولِی الضَّرَرِ﴾ کو نازل فرمایا۔

(١٩٨٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : إِنَّ الشُّہَدَاءَ ذُکِرُوا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ لِلْقَوْمِ : مَا تَرَوْنَ الشُّہَدَاءَ ؟ قَالَ الْقَوْمُ : یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ ، ہُمْ مِمَّنْ یُقْتَلُ فِی ہَذِہِ الْمَغَازِی ، قَالَ : فَقَالَ عِنْدَ ذَلِکَ : إِنَّ شُہَدَائَکُمْ إِذًا لَکَثِیرٌ ، إِنِّی أُخْبِرُکُمْ عَنْ ذَلِکَ : إِنَّ الشُّجَاعَۃَ وَالْجُبْنَ غَرَائِزُ فِی النَّاسِ یَضَعُہَا اللَّہُ حَیْثُ یَشَائُ فَالشُّجَاعُ یُقَاتِلُ مِنْ وَرَاءِ مَنْ لاَ یُبَالِی أَنْ لاَ یَؤُوبَ إِلَی أَہْلِہِ ، وَالْجَبَانُ فَارٌّ عَنْ خَلِیلَتِہِ ، وَلَکِنَّ الشَّہِیدَ مَنِ احْتَسَبَ بِنَفْسِہِ ، وَالْمُہَاجِرَ مَنْ ہَجَرَ مَا نَہَی اللَّہُ عَنْہُ وَالْمُسْلِمَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِہِ وَیَدِہِ.

(١٩٨٦٨) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ کے سامنے ایک مرتبہ شہداء کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: کہ تم شہداء کن لوگوں کو سمجھتے ہو؟ حاضرین نے کہا اے امیر المؤمنین! جو جنگوں میں مارے جائیں۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا کہ اس طرح تو تمہارے شہید اور بہت زیادہ ہو جائیں گے۔ میں تمہیں شہداء کے بارے میں بتاتا ہوں۔ بہادری اور بزدلی یہ لوگوں میں موجود خصلتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ جس میں چاہتا ہے رکھتا ہے۔ بہادر آدمی اس بات کی پرواہ کیے بغیر قتال کرتا ہے کہ اس کے پیچھے والوں کا کیا ہوگا۔ بزدل اپنی موت سے بھاگتا ہے، شہید اپنی جان کو داؤ پر لگا دیتا ہے۔ مہاجر وہ ہے جو اللہ کے منع کردہ امور کو چھوڑ دے اور مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(١٩٨٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ سَلَّ سَیْفًا فِی سَبِیلِ اللہِ الزُّبَیْرُ ، نُفِحَ نَفْحَۃٌ ، أُخِذَ رَسُولُ اللہِ ، فَخَرَجَ الزُّبَیْرُ یَشُقُّ النَّاسَ بِسَیْفِہِ وَرَسُولُ اللہِ بِأَعْلَی مَکَّۃَ ، قَالَ فَلَقِیَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا لَکَ یَا زُبَیْرُ ؟ قَالَ : أُخْبِرْتُ أَنَّکَ أُخِذْتَ ؟ قَالَ : فَصَلَّی عَلَیْہِ وَدَعَا لَہُ وَلِسَیْفِہِ. (عبدالرزاق ٢٠٤٢٩۔ احمد فی فضائل الصحابۃ ١٢٦٦)

(١٩٨٦٩) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تلوار چلانے والے حضرت زبیر ؓ ہیں، ایک مرتبہ یہ افواہ پھیلی کہ حضور ﷺ کو کافروں نے گرفتار کرلیا ہے، اس پر حضرت زبیر ؓ تلوار پکڑ کر لوگوں میں سے گذرتے ہوئے گئے، رسول اللہ ﷺ مکہ کے بالائی حصہ میں تھے، ملاقات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو پوچھا کہ اے زبیر! کیا ہوا؟ حضرت زبیر ؓ نے عرض کیا کہ مجھے خبر ملی تھی کہ آپ ﷺ کو کافروں نے پکڑ لیا ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے انہیں دعا دی اور ان کی تلوار کے لیے بھی دعا فرمائی۔

(١٩٨٧٠) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی بُکَیْرٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ ، عَنْ أَبِی الْفَیْضِ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جَابِرٍ الرُّعَیْنِیَّ ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّ أَبَا بَکْرٍ شَیَّعَ جَیْشًا فَمَشَی مَعَہُمْ ، فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّہِ اغْبَرَّتْ أَقْدَامُنَا فِی سَبِیلِہِ ، قَالَ : فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ :إِنَّمَا شَيَّعْنَاهُمْ ، فَقَالَ :إِنَّمَا جَهَّزْنَاهُمْ وَشَيَّعْنَاهُمْ وَدَعَوْنَا لَهُمْ.

(۱۹۸۷۰) حضرت جابر رعینی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک لشکر کو رخصت کرتے ہوئے ان کے ساتھ چلے تو فرمایا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہمارے قدم اس کے راستے میں گرد آلود ہو گئے، ایک آدمی نے کہا کہ ہم تو محض ان کے پیچھے چلے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے انہیں تیار کیا، ہم ان کے پیچھے چلے اور ہم نے ان کے لیے دعا کی ہے۔

۱۹۸۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَوْ غَيْرِهِ يَحْسَبُ الشَّكَّ مِنْهُ، قَالَ :بَعَثَ أَبُو بَكْرٍ جَيْشًا إِلَى الشَّامِ فَخَرَجَ يُشَيِّعُهُمْ عَلَى رِجْلَيْهِ فَقَالُوا :يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لَوْ رَكِبْتَ ، قَالَ :إِنِي أَحْتَسِبُ خُطَاىَ فِي سَبِيلِ اللهِ.

(۱۹۸۷۱) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لشکر روانہ فرمایا اور آپ پیدل ان کے ساتھ چلے۔ لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! آپ سوار ہو جائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اللہ کے راستے میں اپنے قدم چلانا چاہتا ہوں۔

۱۹۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :لَمَّا أَسْلَمَ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ وَاللَّهِ لاَ أَتْرُكُ مَقَامًا قُمْته لِيُصَدَّ بِهِ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِلاَّ قُمْت مِثْلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَلاَ أَتْرُكُ نَفَقَةً أَنْفَقْتهَا أصُدُّ بِهَا عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِلاَّ أَنْفَقْتُ مِثْلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ نَزَلَ فَتَرَجَّلَ فَقَاتَلَ قِتَالاً شَدِيدًا فَقُتِلَ ، فَوُجِدَ بِهِ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ مِنْ بَيْنِ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ وَضَرْبَةٍ. (طبرانی ۱۰۲۲۔ حاکم ۲۴۲)

(۱۹۸۷۲) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اللہ کے راستے سے روکنے میں جتنی طاقت خرچ کی ہے میں اللہ کے راستے کی طرف لانے میں اس سے دوہری طاقت خرچ کروں گا اور میں نے اللہ کے راستے سے روکنے میں جتنا مال خرچ کیا ہے میں اللہ کے راستے میں اس سے دوگنا مال خرچ کروں گا۔ جنگ یرموک میں حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اترے اور پیدل لڑتے ہوئے زبردست لڑائی کی اور شہید ہو گئے۔ ان کے جسم پر نیزوں، تیروں اور تلواروں کے ستر سے زیادہ زخم تھے۔

۱۹۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلِبِيُّ ، قَالَ :كَانَ أَبِي جَلِيسًا لأَبِي الدَّرْدَاءِ بِدِمَشْقَ ، وَكَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ مِنَ الأَنْصَارِ ، وَكَانَ الرَّجُلُ مُتَوَحِّدًا ، قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ ، إِنَّمَا هُوَ يُصَلِّي فَإِذَا انْصَرَفَ ، فَإِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ وَتَهْلِيلٌ ، حَتَّى يَأْتِيَ أَهْلَهُ ، فَمَرَّ بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةً تَنْفَعُنَا ، وَلاَ تَضُرُّكَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، كَبَاسِطِ يَدَيْهِ بِالصَّدَقَةِ لاَ يَقْبِضُهَا ، ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ فَسَلَّمَ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :كَلِمَةٌ تَنْفَعُنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَضُرُّكَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَأَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا كَأَنَّكُمْ شَامَةٌ فِي النَّاسِ ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ.

(ابو داؤد ۴۰۸۶۔ احمد ۴/ ۱۷۹)

(۱۹۸۷۳) حضرت قیس بن بشر تغلبی ولیٹیلا کہتے ہیں کہ میرے والد دمشق میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ دمشق میں ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نام کے ایک گوشہ نشین انصاری صحابی بھی موجود تھے۔ وہ لوگوں سے بہت کم میل جول رکھتے تھے۔ وہ نماز سے فارغ ہوتے تو تسبیح وتہلیل کرتے اپنے گھر چلے جاتے۔ ایک مرتبہ وہ ہمارے پاس سے گذرے، ہم حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے۔ انہوں نے سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتادیجئے جو ہمیں فائدہ دے اور آپ کو اس کے بتانے سے کوئی نقصان نہ ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے پر خرچ کرنے والا ایسا ہے جیسے صدقہ کو مسلسل بلا روک کے جاری رکھنے والا۔ پھر وہ ایک دن ہمارے پاس سے گذرے اور سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی ایسی بات بتادیجئے جو ہمیں فائدہ دے اور آپ کو اس سے کوئی نقصان نہ ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنے بھائیوں سے ملاقات کرنی ہو تو اپنی سواریاں اور اپنا لباس درست کرلیا کرو تاکہ لوگوں میں بیٹھے ہوئے برے نہ لگو۔ اللہ تعالیٰ برے کام کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(۱۹۸۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ :اغدوا بِنَا حَتَّى نَجْتَعِلَ قَالَ :فَغَدَوْت إِلَيْهِ ، فَقَالَ لِي :إِنِّي قَرَأْت الْبَارِحَةَ سُورَةَ بَرَائَةَ فَوَجَدْتهَا تَحُثُّ عَلَى الْجِهَادِ ، قَالَ :فَخَرَجَ.

(۱۹۸۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید ولیٹیلا نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ہمارے پاس آؤ تاکہ ہم مال غنیمت کے حصے بنائیں۔ میں صبح ان کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رات کو سورۃ التوبہ کی تلاوت کی یہ سورت جہاد کی ترغیب دے رہی ہے۔ یہ فرما کر وہ جہاد کے لیے روانہ ہوگئے۔

(۱۹۸۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :ابن عُمَرَ فِي الْجَعَالَةِ :لَا أَبِيعُ نَصِيبِي مِنَ الْجِهَادِ ، وَلَا أَغْزُو عَلَى أَجْرٍ.

(۱۹۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جہاد میں حاصل ہونے والا حصہ فروخت نہیں کرتا اور میں مال کے لیے جہاد نہیں کرتا۔

(۱۹۸۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الشَّقِيقِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْجَعَائِلِ ، فقَالَ :إِنْ أَخَذْتهَا فَأَنْفِقْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَتَرْكُهَا أَفْضَلُ وَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :لَمْ أَكُنْ لأَرْتَشِيَ إِلاَّ مَا رَشَانِي اللَّهُ.

(۱۹۸۷۶) حضرت شقیق ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں نے فرمایا کہ اگر تمہیں مل جائے تو اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور نہ لو تو بہتر ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو فرمایا کہ ں تو بغیر محنت کے وہی چیز لیتا ہوں جو اللہ مجھے دیتا ہے۔

١٩٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الأَعْجَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَعَائِلِ ، قَالَ : إِنْ جَعَلْتَهَا فِي سِلاَحٍ ، أَوْ كُرَاعٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَلاَ بَأْسَ ، قَالَ : وَإِنْ جَعَلْتَهَا فِي عَبْدٍ ، أَوْ أَمَةٍ فَهُوَ غَيْرُ طَائِلٍ.

١٩٨٧٧) حضرت عبید اللہ بن اعجم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کیا تو نہوں نے فرمایا کہ اگر تم اس مال کو کسی ہتھیار یا گھوڑے پر خرچ کرو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر کسی غلام یا باندی میں خرچ کر دو تو مناسب بات نہیں۔

١٩٨٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَى النَّاسِ بَعْثٌ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : إِنَّا قَدْ وَضَعْنَا عَنْكَ الْبَعْثَ وَعَنْ وَلَدِكَ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ جَرِيرٌ : إِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِلْمُسْلِمِينَ ، فَإِنْ ننشط نَخْرُجُ فِيهِ ، وَإِلاَّ قَوَّيْنَا مَنْ يَخْرُجُ. (بخاری ۵۷۔ مسلم ۹۷)

١٩٨٧٨) حضرت ابو بکر بن عمرو بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگوں کو ایک مرتبہ زبردستی جہاد کے لیے بھیجا گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ ہم نے آپ کو اور آپ کے بیٹے کو زبردستی ہیں بھیج رہے۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر امیر کی اطاعت و رمانبرداری اور مسلمانوں کی خیر خواہی کی بیعت کی ہے۔ اگر ہمیں بھیجا جائے گا تو ہم جائیں گے وگرنہ جانے والوں کو قوت فراہم نہیں ریں گے۔

١٩٨٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ الأَسْوَدُ عَنِ الرَّجُلِ يُجْعَلُ لَهُ ويجعل هُوَ أَقَلَّ مِمَّا جُعِلَ لَهُ وَيُسْتَفْضَلُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ ، وَسُئِلَ شُرَيْحٌ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ.

١٩٨٧٩) حضرت اسود رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی مجاہد کو مال غنیمت میں غیر مجاہد سے زیادہ حصہ ملے لیکن وہ اس زیادہ حصے کو کم سمجھے اور زیادہ کا مطالبہ کرے تو یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حضرت شریح رحمہ اللہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جو تمہیں شک میں نہ ڈالے اسے اپنالو۔

١٩٨٨٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْجُعْلِ فِي القبيلة بَأْسًا.

١٩٨٨٠) حضرت مکحول رحمہ اللہ مال غنیمت میں سے کوئی زیادہ حصہ کسی خاص قبیلے کو دینے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ حُدَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الَّذِينَ يَغْزُونَ مِنْ أُمَّتِي وَيَأْخُذُونَ الْجُعْلَ يَتَقَوَّوْنَ بِهِ عَلَى عَدُوِّهِمْ كَمَثَلِ أُمِّ مُوسَى تُرْضِعُ وَلَدَهَا وَتَأْخُذُ أَجْرَهَا. (ابوداؤد ۳۳۲۔ بیہقی ۲۷)

(۱۹۸۸۱) حضرت جبیر بن نفیر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے وہ لوگ جو جہاد کرتے ہیں اور جہاد کر کے مال غنیمت میں دوسرے مجاہدین سے زیادہ حصہ لیتے ہیں اور دشمن کے خلاف اسے بطور طاقت کے استعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی مثال حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی سی ہے جو اپنے بیٹے کو دودھ پلاتی تھیں اور (فرعون سے) اس کا عوض لیتی تھیں۔

(۱۹۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ قُلْتُ : الرَّجُلُ يُرِيدُ الْغَزْوَ فَيُعَانُ ؟ قَالَ : مَا زَالَ الْمُسْلِمُونَ يُمَتِّعُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(۱۹۸۸۲) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص جہاد کرنا چاہے تو کیا اس کی مدد کی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ مسلمان ہمیشہ ایک دوسرے کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

(۱۹۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نسير ، أَنَّ الرَّبِيعَ كَانَ يَأْخُذُ الْجَعَالَةَ فَيَجْعَلُهَا فِي الْمَسَاكِينِ.

(۱۹۸۸۳) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رحمہ اللہ مال غنیمت میں سے مجاہد کو ملنے والے والا زیادہ حصہ لیتے تھے اور اسے مساکین میں تقسیم کر دیتے تھے۔

(۱۹۸۸٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ أُعْطِيَ يَوْمَ غَزَا شيئا فَقَبِلَهُ.

(۱۹۸۸۴) حضرت عثمان بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو جہاد کے ایک دن کے عوض کوئی چیز پیش کی گئی جو انہوں نے قبول فرمالی۔

(۱۹۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَالأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْجَعَائِلَ وَذَلِكَ فِي الْبَعْثِ.

(۱۹۸۸۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ، حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت مسروق رحمہ اللہ نے مال غنیمت میں سے مجاہد کو ملنے والے زائد حصہ کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۱۹۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْجَعَائِلَ.

(۱۹۸۸٦) حضرت مسروق رحمہ اللہ نے جعائل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۱۹۸۸۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، وَابْنُ قُسَيْطٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلْقَمَةَ يَأْخُذُونَ الْجَعَائِلَ وَيَخْرُجُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٨٨٧) حضرت نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ، ابن لقیط رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن علقمہ رحمہ اللہ مالِ غنیمت کے زائد حصے کو لیتے تھے اور جہاد کے لیے نکلتے تھے۔

(١٩٨٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يُؤَالِفُ الرَّجُلَ ، ثُمَّ يَغْزُو عَنْهُ.

(١٩٨٨٨) حضرت عبد الرحمن بن یزید رحمہ اللہ کسی آدمی سے دوستی لگاتے تھے اور پھر اس کے حصے کا جہاد کرتے تھے۔

(١٩٨٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ ، يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ ؟ قَالَ : وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلاَّ رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ. (بخاری ٩٦٩۔ ابو داؤد ٢٤٣٠)

(١٩٨٨٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمل صالح کے لیے اللہ تعالیٰ کو ذوالحجہ کے دس دن سے زیادہ محبوب دن اور کوئی نہیں۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسول! کیا یہ دن اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے بھی زیادہ افضل ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دن اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے بھی زیادہ افضل ہیں۔ البتہ اگر کوئی آدمی اللہ کے راستے میں اپنی جان اور اپنا مال لے کر جائے اور کچھ بھی واپس نہ لائے۔

(١٩٨٩٠) حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيَّ مِنْ وَرَاءِ نَهْرِ بَلْخَ وَهُوَ يَقُولُ : لاَ عَيْشَ إِلاَّ لَمَعَانُ الْخَيْلِ.

(١٩٨٩٠) حضرت بریدہ اسلمی رحمہ اللہ نے دریائے بلخ کے کنارے کھڑے ہو کر فرمایا کہ زندگی تو بس گھوڑوں کی چمک کے ساتھ ہے۔

(١٩٨٩١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِئَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ.

(مسلم ١٥٠٦۔ احمد ١٢١)

(١٩٨٩١) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی ایک لگام والی اونٹنی لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ یہ اونٹنی میں اللہ کے راستے میں وقف کرتا ہوں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تجھے اس کے بدلے سات سو اونٹنیاں ملیں گی، وہ سب کی سب با لگام اونٹنیاں ہوں گی۔

(١٩٨٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: رَفَعْتُ رَأْسِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ فَمَا أَرَى أَحَدًا مِنَ الْقَوْمِ إِلاَّ يَمِيدُ تَحْتَ حجفته مِنَ النُّعَاسِ. (بخاری ٤٠٦٨۔ ترمذی ٣٠٠٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸۹۲) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے غزوہ احد میں اپنا سر اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ ہر شخص نیند کا شکار ہے۔

(۱۹۸۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ ، عن ثابت ، عن انس ، وعَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ.

(۱۹۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۹۸۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :لَقِيت أَبَا ذَرٍّ فَقُلْت :حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْته مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ إلاَّ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ :زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ :دِينَارَيْنِ وَدِرْهَمَيْنِ وَعَبْدَيْنِ ، وَاثْنَتَيْنِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

(ابن حبان ۴۶۴۳۔ احمد ۵/ ۱۵۱)

(۱۹۸۹۴) حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کوئی مسلمان اللہ کے راستے میں اپنے مال کے دو حصے خرچ کرتا ہے تو جنت کے فرشتے اسے اپنی طرف بلاتے ہیں۔ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ زوجین کا معنی بیان فرماتے کہ اس سے مراد یا تو دو دینار یا دو درہم یا دو غلام یا کوئی سی دو چیزیں ہیں۔

(۱۹۸۹٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ندب النَّاسَ ، فَإِذَا كَمُلَ لَهُ مِنَ الْعِدَّةِ مَا يُرِيدُ ، جَهَّزَهُمْ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ ، وَلَمْ تَكُنِ الأَعْطِيَةُ فُرِضَتْ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ.

(۱۹۸۹۵) حضرت میمون بن مہران رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب کوئی لشکر بھیجنے کا ارادہ کرتے تو لوگوں کو اس کے لیے جمع فرماتے، جب مطلوبہ مقدار پوری ہو جاتی تو اپنے پاس موجود چیزوں سے انہیں سامان جہاد فراہم کرتے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں ''اعطیہ'' فرض نہ تھا۔

(۱۹۸۹٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلَ الْكَلاَمِ قَلِيلَ الْحَدِيثِ ، فَلَمَّا أُمِرَ بِالْقِتَالِ شَمَّرَ ، فَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بَأْسًا.

(۱۹۸۹۶) حضرت سعد بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے اور بہت کم بات فرماتے تھے۔ جب قتال کا حکم ہوتا تو اس کے لیے مستعد ہو جاتے اور سب لوگوں سے زیادہ بہادری کا مظاہرہ فرماتے۔

(۱۹۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْزُوا تَصِحُّوا وَتَغْنَمُوا.

(۱۹۸۹۷) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جہاد کرو تندرست رہو گے اور مال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنیمت حاصل کروگے۔

(١٩٨٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَزْرَقِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةً الْجَنَّةَ : صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ ، وَقَالَ : ارْمُوا وَارْكَبُوا ، وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا ، وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتَهُ أَهْلَهُ ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ. (ترمذی ١٦٣٧۔ احمد ٤/ ١٤٨)

(١٩٨٩٨) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا، اس کے بنانے والے کو جو اس کی بناوٹ میں خیر کی نیت رکھے، اس کے چلانے والے کو اور اس کے سیدھا کرنے والے کو۔ تیر چلاؤ اور جانور کی سواری کرو۔ میرے نزدیک تمہارا تیر اندازی کرنا سواری کرنے سے بہتر ہے۔ ہر کھیل مسلمان کے لیے مناسب ہے، البتہ کمان سے تیر چلانا، گھوڑے کو سدھانا اور بیوی سے دل لگی کرنا حق کے کھیل ہیں۔

(١٩٨٩٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَلِيٍّ التجيبي ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَصَابَنَا بَرْدُ لَيْلَةٍ ، فَلَقَدْ رَأَيْت الرَّجُلَ يَحْفِرُ الْحُفْرَةَ ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِيهَا ، وَيَضَعُ تُرْسَهُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ : أَنَا ، فَقَالَ : مِمَّنْ أَنْتَ ؟ فَانْتَسَبَ لَهُ فَدَعَا لَهُ بِخَيْرٍ ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ ؟ فَقُلْت : أَنَا ، فَقَالَ : مِمَّنْ أَنْتَ ؟ فَقُلْت : أَبُو رَيْحَانَةَ ، فَدَعَا لِي بِدُونِ دُعَاءِ لِلأَنْصَارِيِّ ، ثُمَّ قَالَ : حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى ثَلاَثَةِ أَعْيُنٍ : عَيْنٌ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَعَيْنٌ بَكَتْ ، أَوْ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ.

وَسَكَتَ مُحَمَّدُ بْنُ سُمَيْرٍ ، عَنِ الثَّالِثَةِ ، لَمْ يَذْكُرْهَا. (بخاری ٢٧٤٨۔ احمد ٤/ ١٣٤)

(١٩٨٩٩) حضرت ابو ریحانہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد پر نکلے۔ ایک رات بہت شدید سردی تھی سردی کی وجہ سے لوگوں کا یہ حال تھا کہ گڑھا کھود کر اس میں داخل ہوتے اور اس پر اپنی زین ڈال دیتے۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج رات ہمارا پہرہ کون دے گا؟ ایک انصاری آدمی نے کہا کہ میں پہرہ دوں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کون ہو؟ اس پر اس نے اپنا نسب نامہ بیان کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خیر کی دعا دی۔ پھر آپ نے فرمایا کہ آج رات ہمارا پہرہ کون دے گا؟ میں نے کہا میں پہرہ دوں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں ابو ریحانہ ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے ان انصاری صحابی کے علاوہ کوئی دعا فرمائی پھر فرمایا کہ تین آنکھیں ایسی ہیں جن پر جہنم کی آگ حرام ہے، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں بیدار رہی اور دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کے خوف سے آنسو بہایا۔ راوی محمد بن سمیر نے تیسری آنکھ کا ذکر نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ (شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ تیسری آنکھ وہ ہے جو غیر محرم کو دیکھنے سے جھک گئی)۔

(۱۹۹۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شَبْلٍ ، عن طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : كَانَ سَلْمَانُ إذَا قَدِمَ مِنَ الْغَزْوِ نَزَلَ الْقَادِسِيَّةَ ، وَإِذَا قَدِمَ مِنَ الْحَجِّ نَزَلَ الْمَدَائِنَ غَازِيًا.

(۱۹۹۰۰) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ جب جہاد سے واپس آتے تو قادسیہ ٹھہرتے اور جب حج سے واپس ہوتے تو جہاد کے لیے مدائن میں قیام فرماتے۔

(۱۹۹۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ كُلِمَ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ كُلِمَ فِي سَبِيلِهِ ، يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ. (بخاری ۲۳۷۔ مسلم ۱۴۹۶)

(۱۹۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو اللہ کے راستے میں زخم لگا (اللہ ہر اس شخص کو جانتا ہے جسے اللہ کے راستے میں زخم لگا) قیامت کے دن اس کا زخم اسی حالت میں ہوگا جس دن سے زخم لگا۔

(۱۹۹۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتَّى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ ، أَوْ يَرْجِعَ ، وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(احمد ۲۰۔ ابن حبان ۴۶۲۸)

(۱۹۹۰۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجاہد کے سر پر سایہ کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے سایہ نصیب فرمائیں گے جس شخص نے مجاہد کو جہاد کی تیاری کرائی اس کے لیے مجاہد کی شہادت یا واپس آنے تک اس کے برابر اجر ہے، جس شخص نے کوئی ایسی مسجد بنائی جس میں اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۹۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، أَنَّ سَهْلاً حَدَّثَهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ ، أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ ، أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ. (احمد ۳/ ۴۸۷۔ حاکم ۸۹)

(۱۹۹۰۳) حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے راستے میں مجاہد کی مدد کی، یا مشکل کے وقت میں کسی مقروض کی مدد کی یا مکاتب غلام کی اس کی آزادی کے لیے مدد کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ عطا فرمائیں گے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا ، أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا ، أَوْ حَاجًّا ، أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا. (ترمذی ۸۰۷۔ احمد ۴/ ۱۱۴)

(۱۹۹۰۴) حضرت خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا یا کسی مجاہد کو تیار کرایا یا کسی حاجی کا انتظام کیا یا ان کے جانے کے بعد ان کے گھر والوں کا خیال رکھا تو اس کے لیے ان کے اجر کے برابر اجر ہوگا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۹۹۰٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي :الشَّهِيدُ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ لَمْ يَشْغَلْهُ رِقُّ الدُّنْيَا عَنْ طَاعَةِ رَبِّهِ وَفَقِيرٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ.

(ترمذی ۱۶۵۲۔ احمد ۲/ ۴۲۵)

(۱۹۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے ان تین لوگوں کے بارے میں بتایا گیا جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے، ایک شہید، دوسرا وہ غلام جو اپنے آقا کی خدمت کے باوجود اپنی رب کی اطاعت میں کوتاہی نہ کرے اور تیسرا وہ نادار جو اہل وعیال والا ہو لیکن کسی سے سوال نہ کرے۔

(۲) مَا قَالُوا فِي الْغَزْوِ أَوَاجِبٌ هُوَ ؟

کیا جہاد کرنا واجب ہے

(۱۹۹۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ مَعْمَرٌ : كَانَ مَكْحُولٌ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، ثُمَّ يَحْلِفُ عَشَرَةَ أَيْمَانٍ :إِنَّ الْغَزْوَ لَوَاجِبٌ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ يَقُولُ :إِنْ شِئْتُمْ زِدْتُكُمْ.

(۱۹۹۰٦) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مکحول نے قبلہ کی طرف رخ کر کے دس مرتبہ قسم کھائی، پھر فرمایا کہ جہاد تم پر واجب ہے۔ اس کے بعد فرمایا کہ اگر تم چاہو تو میں اس سے زیادہ بھی قسم کھا سکتا ہوں۔

(۱۹۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ لِي دَاوُد :قُلْت لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :قَدْ أَعْلَمُ أَنَّ الْغَزْوَ لَوَاجِبٌ عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ ، قَالَ :فَسَكَتَ ، قَالَ :فَقَالَ :قَدْ عَلِمْت لَوْ أَنْكَرَ مَا قُلْتُ لَبَيَّنَ لِي ، فَقُلْت لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :تَجَهَّزْت ؟ لاَ يَنْهَزُنِي إِلاَّ ذَلِكَ حَتَّى رَابَطْت ، قَالَ :قَدْ أَجْزَأَتْ عَنْكَ.

(۱۹۹۰۷) حضرت داود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ جہاد تمام لوگوں پر واجب ہے۔ یہ سن کر وہ خاموش رہے۔ میں جانتا تھا کہ اگر انہیں میری بات سے اختلاف ہوگا تو وہ اسے ضرور ظاہر کریں گے۔ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے پھر حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے کہا کہ میں نے جہاد کے لیے تیاری کر لی ہے اور میں جہاد کے لیے روانہ ہونے لگا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری ذمہ داریاں انجام دوں گا۔

(۱۹۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :الْغَزْوُ وَاجِبٌ ؟ فَقَالَ :هُوَ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ :مَا عَلِمْنَا.

(۱۹۹۰۸) حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا جہاد واجب ہے۔ انہوں نے اور حضرت عمرو بن دینار نے فرمایا کہ ہم نہیں جانتے۔

(۱۹۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :عُرَى الإِيمَانِ أَرْبَعَةٌ : الصَّلاَةُ وَالزَّكَاةُ وَالْجِهَادُ وَالأَمَانَةُ.

(۱۹۹۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان کی بنیاد چار چیزیں ہیں۔ ① نماز ② زکوۃ ③ جہاد ④ امانت۔

(۱۹۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ صِلَةَ ، قَالَ حُذَيْفَةُ :الإِسْلاَمُ ثَمَانِيَةُ أَسْهُمٍ :الصَّلاَةُ سَهْمٌ ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ ، وَالْجِهَادُ سَهْمٌ ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ ، وَالأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لاَ سَهْمَ لَهُ. (بزار ۲۹۲۸۔ دارقطنی ۶۲۸)

(۱۹۹۱۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے آٹھ حصے ہیں، نماز ایک حصہ ہے، زکوۃ ایک حصہ ہے، جہاد ایک حصہ ہے، حج ایک حصہ ہے، رمضان کا روزہ ایک حصہ ہے، اچھے کام کا حکم دینا ایک حصہ ہے، برے کام سے روکنا ایک حصہ ہے۔ وہ شخص نامراد ہے جس کے پاس کوئی نہیں حصہ ہے۔

(۱۹۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ جُبْنًا فَلاَ يَغْزُوَنَّ.

(۱۹۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کو بزدلی لاحق ہو تو وہ ہرگز جہاد نہ کرے۔

(۱۹۹۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَطِيَّةَ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرٍ السَّكْسَكِيِّ ، قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَقَالَ :يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، مَالَكَ تَحُجُّ وَتَعْتَمِرُ وَقَدْ تَرَكْتَ الْغَزْوَ فِي سَبِيلِ اللهِ ؟ قَالَ :وَيْلَكَ إِنَّ الإِيمَانَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ :تَعْبُدُ اللَّهَ ، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَتَحُجُّ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ، قَالَ :فَرَدَّهَا عَلَيَّ . فَقَالَ :يَا عَبْدَ اللهِ تَعْبُدُ اللَّهَ ، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَتَحُجُّ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ، كَذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ الْجِهَادُ حَسَنٌ. (بخاری ۸۔ مسلم ۲۲)

(۱۹۹۱۲) حضرت یزید بن بشر سکسکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت ان کے پاس ایک عراقی شخص آیا اور اس نے کہا کہ اے عبداللہ بن عمر! کیا بات ہے آپ حج اور عمرہ تو کرتے ہیں لیکن آپ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستے میں جہاد کرنا چھوڑ دیا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرا ناس ہو! ایمان کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ یہ کہ تو اللہ کی عبادت کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، حج کرے اور رمضان کے روزے رکھے۔ اس آدمی نے کہا کہ یہ باتیں مجھے دوبارہ بتائیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے! تو اللہ کی عبادت کر، نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر، حج کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہم سے یونہی فرمایا ہے، ان کے بعد پھر جہاد اچھا عمل ہے۔

(۱۹۹۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْزُو بِنَفْسِهِ وَيَحْمِلُ عَلَى الظَّهْرِ وَيَرَى أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ الأَعْمَالِ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۱۹۹۱۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو جہاد کے لیے بھیجتے تھے اور انہیں سواری پر سوار کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی رائے تھی کہ نماز کے بعد افضل عمل اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔

(۱۹۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ أُمَيَّةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: كَانَ مَكْحُولٌ وَرَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يَخْتَارَانِ السَّاقَةَ لاَ يُفَارِقَانِهَا.

(۱۹۹۱۴) حضرت امیہ شامی فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول اور حضرت رجاء بن حیوہ لشکر کے پچھلے حصے میں رہتے تھے اور اس سے جدا نہیں ہوتے تھے۔

(۱۹۹۱٥) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْغَالِبُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنَ الْمَقْتُولِ.

(۱۹۹۱۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے میں غالب رہنے والا شہید سے افضل ہے۔

كَمَلَ كِتَابُ الْجِهَادِ و الحمد لله حق حمده.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الصَّيْدِ

شکار کے اسلامی آداب واحکام

(۱) مَا قَالُوا فِي الْكَلْبِ يَأْكُلُ مِنْ صَيْدِهِ ؟

کیا کتے کا شکار کیا ہوا جانور کھانا جائز ہے

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ، قَالَ:

(۱۹۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ الضَّبِّيُّ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قُلْتُ : إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ ، وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلْنَ ، فَإِنْ أَكَلْنَ فَلَا تَأْكُلْ ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ ، وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخْرَى فَلَا تَأْكُلْ. (بخاری ۵۴۸۳۔ ابو داؤد ۲۸۴۲)

(۱۹۹۱۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہم لوگ کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو بھیجو اور انہیں بھیجتے وقت اللہ کا نام لو تو اس کے لائے شکار کو کھا لو خواہ کتے اس شکار کو مار ڈالیں، اگر وہ اس میں سے کھالیں تو پھر تم اس شکار کو مت کھاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ جس شکار میں سے اس نے خود کھایا ہے اسے اپنے لیے دبو چا ہوگا۔ اگر تمہارے کتوں کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جائیں تو پھر بھی اس شکار کو مت کھاؤ۔

(۱۹۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُكَلَّبَ فَأَكَلَ مِنْهُ ، وَلَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ ، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَوَجَدْتَه قَدْ مَاتَ فَكُلْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۱۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑو اور وہ اس میں سے کھالے اور تمہیں اس کو ذبح کرنے کا موقع نہ ملے تو اس میں سے مت کھاؤ اور اگر وہ اس میں سے نہ کھائے لیکن تم اس شکار کو مردہ حالت میں پاؤ تو بھی اس کو کھالو۔

(۱۹۹۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِذَا أَرْسَلْت كَلْبَك فَأَخَذَ الصَّيْدَ فَأَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ ، وَإِنْ هُوَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَيْك ، وَإِنْ قَتَلَ.

(۱۹۹۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑ دو اور وہ اس میں سے کھالے تو تم اس کو نہ کھاؤ کیونکہ اس نے شکار کو اپنے لیے دبوچا ہے اور اگر وہ اس میں سے نہ کھائے تو تم کھالو کیونکہ اس نے یہ شکار تمہارے لیے کیا ہے خواہ وہ شکار مر جائے پھر بھی کھالو۔

(۱۹۹۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا أَرْسَلْت كَلْبَك فَأَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ.

(۱۹۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور وہ اس میں سے کچھ کھالے تو اس شکار کو مت کھاؤ کیونکہ اس نے اسے اپنے لیے روکا ہے۔

(۱۹۹۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا أَكَلَ مِنْ صَيْدِهِ فَاضْرِبْهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ.

(۱۹۹۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا اپنے شکار کو کھائے تو اسے مارو کیونکہ وہ سدھایا ہوا کتا نہیں ہے۔

(۱۹۹۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ مِنَ الصَّيْدِ فَلَيْسَ بِمُعَلَّمٍ.

(۱۹۹۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کتا اپنے شکار کو کھائے تو سدھایا ہوا نہیں ہے۔

(۱۹۹۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ فَلاَ تَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کتا شکار سے کھالے تو اس کو مت کھاؤ۔

(۱۹۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ الطَّائِيِّ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَأَلْته عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ ، فَقَالَ :وَذِّمه وَأَرْسِلْهُ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ ،وَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْك ، مَا لَمْ يَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۳) حضرت ابومنہال طائی کے چچا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کتے کے شکار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کتے کے گلے میں سے سدھائے ہوئے کتے کی نشانی والا پٹہ ڈالو، اس کو شکار پر چھوڑ دو اور بسم اللہ پڑھو، پھر جو بھی شکار وہ کرے اسے کھالو، البتہ اس نے بھی کھالیا تو مت کھاؤ۔

(۱۹۹۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ مِنَ الصَّيْدِ فَلاَ تَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کتا شکار میں سے کھالے تو اسے مت کھاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ فِي الْكَلْبِ يَأْكُلُ ، قَالَ : إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ ، وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ فَلَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۵) حضرت طاوس ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھائے تو اس نے یہ شکار اپنے لیے کیا ہے تمہارے لیے نہیں کیا، اس لیے اسے مت کھاؤ۔

(۱۹۹۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : هُوَ مَيْتَةٌ.

(۱۹۹۲۶) حضرت عطاء ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جس شکار سے کتا کھالے وہ مردار ہے۔

(۱۹۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : إِذَا أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۷) حضرت عکرمہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھالے تو تم مت کھاؤ۔

(۱۹۹۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلْت كَلْبَك الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْت اسْمَ اللهِ فَكُلْ وَإِنْ قَتَلَ ، قَالَ سُفْيَانُ : وَأَشُكُّ فِي الْبَازِي.

(۱۹۹۲۸) حضرت عبید بن عمیر ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لو تو اس کو کھاؤ خواہ وہ شکار کو مار ڈالے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مجھے باز کے بارے میں شک ہے۔

(۱۹۹۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْكَلْبِ يَأْكُلُ مِنْ صَيْدِهِ ؟ قَالَ : لَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۲۹) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کتا اپنے شکار میں سے کھالے تو کیا اس کو کھایا جا سکتا ہے؟ فرمایا اس صورت میں شکار کو نہ کھاؤ۔

(۱۹۹۳۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۳۰) حضرت عطاء ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھالے تو تم اس کو مت کھاؤ۔

(۱۹۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۳۱) حضرت شعبی ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھالے تو اس کو مت کھاؤ۔

(۱۹۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلْت كَلْبَك وَذَكَرْت اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ مَا لَمْ يَأْكُلْ.

(۱۹۹۳۲) حضرت سوید بن غفلہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب تم کتے کو روانہ کرتے وقت اللہ کا نام لو تو اس کے شکار کو کھالو بشرطیکہ وہ خود اس میں سے نہ کھائے۔

(۱۹۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَأَبِي بُرْدَةَ ، قَالَا : صَيْدُ الْكَلْبِ ، إِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ.

(۱۹۹۳۳) حضرت شعبی اور حضرت ابو بردہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ کتا اگر اپنے شکار میں سے کھائے تو تم اسے مت کھاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٩٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي الْكَلْبِ إِذَا كَانَ مُعَلَّمًا فَأَصَابَ صَيْدًا : فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ ، وَإِنْ قَتَلَ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ.

(١٩٩٣٤) حضرت ضحاک ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ سدھایا ہوا کتا اگر شکار پر چھوڑ و اور وہ اس شکار میں سے کھالے تو تم اسے مت کھاؤ اور اگر وہ اسے مار ڈالے لیکن نہ کھائے تو اسے کھالو۔

(١٩٩٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَكَلَ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَلَا تَأْكُلْ ، فَإِنَّهُ لَمْ يَتَعَلَّمْ مَا عَلَّمْته.

(١٩٩٣٥) حضرت شعبی ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑ و اور وہ اس شکار میں سے کھالے تو یہ شکار اس نے اپنے لیے روکا ہے تم اس میں سے مت کھاؤ، کیونکہ جو تم نے اسے سکھایا ہے وہ اس نے نہیں سیکھا۔

(١٩٩٣٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَلْمَى أُمِّ رَافِعٍ ، عن أبي رافع قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَرْسَلَ الرَّجُلُ صَائِدَهُ ، وَذَكَرَ اسْمَ اللهِ ، فَلْيَأْكُلْ مَا لَمْ يَأْكُلْ. (رویانی ٦٩٨)

(١٩٩٣٦) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنے شکاری جانور کو چھوڑے اور وہ اس پر اللہ کا نام بھی لے تو اگر اس شکاری جانور نے شکار کو نہ کھایا ہو تب اس میں سے کھالے۔

(١٩٩٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، وَعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ عَائِذِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا أَهْلُ صَيْدٍ ، قَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فامسك عليك فَكُلْ ، قَالَ :قُلْتُ :وَإِنْ قَتَلَ ؟ قَالَ :وَإِنْ قَتَلَ.

(بخاری ٥٤٧٨۔ مسلم ١٥٣٢)

(١٩٩٣٧) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم شکاری لوگ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور اللہ کا نام لو، اگر وہ شکار کو روک لے تو تم اسے کھالو، میں نے کہا خواہ وہ اسے مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا ہاں خواہ وہ اسے مار ڈالے۔

(٢) من رَخَّصَ فِي أَكْلِهِ وَأَكَلَهُ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ اگر شکاری کتا شکار میں سے کھالے تو پھر بھی اسے کھا سکتے ہیں

(١٩٩٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُلْ ، وَإِنْ أَكَلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھا بھی لے تو پھر بھی اسے کھالو۔

(۱۹۹۳۹) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَسَعْدٍ وَسَلْمَانَ ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا إِذَا أَكَلَ مِنْ صَيْدِهِ ، أَنْ يَأْكُلَ مِنْ صَيْدِهِ.

(۱۹۹۳۹) حضرت ابو جعفر، حضرت سعد اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اس بات کو جائز قرار دیتے تھے کہ اگر شکاری کتا شکار میں سے کچھ کھا لے تو پھر بھی اس میں سے کھایا جا سکتا ہے۔

(۱۹۹٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قُلْتُ إِنَّ لَنَا كِلاَبًا ضَوَارِيَ نُرْسِلُهَا عَلَى الصَّيْدِ فَتَأْكُلُ وَتَقْطَعُ ، فَقَالَ : وَإِنْ لَمْ يَبْقَ إِلاَّ بِضْعَةً.

(۱۹۹۴۰) حمید بن مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ہمارے شکاری کتے ہیں، ہم انہیں شکار پر چھوڑتے ہیں، وہ اس میں سے کچھ کھا لیتے ہیں تو کیا ہمارے لیے اس کو کھانا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اس میں سے کھالو خواہ وہ صرف ایک ٹکڑا ہی باقی چھوڑیں۔

(۱۹۹٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الْكَلْبِ يُرْسَلُ عَلَى الصَّيْدِ ، فَقَالَ : كُلْ ، وَإِنْ أَكَلَ ثُلُثَيْهِ ، فَقُلْت : عَنْ مَنْ ؟ قَالَ : عَنْ سَلْمَانَ.

(۱۹۹۴۱) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کتے کو شکار پر چھوڑا جائے اور وہ اس میں سے کھالے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ اس کے دوثلث حصے کو بھی کھا جائے پھر بھی تم اس میں سے کھا سکتے ہو۔ میں نے پوچھا کہ یہ بات آپ کس کے حوالے سے کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے۔

(۱۹۹٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَكَلَ فَكُلْ ، وَإِنْ أَكَلَ ثُلُثَيْهِ.

(۱۹۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم اپنے کتے کو شکار پر چھوڑو اور وہ اس میں سے کچھ کھا لے تو تم اس میں سے کھا سکتے ہو خواہ وہ اس کے دو تہائی حصے کو کھالے۔

(۱۹۹٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ : إِنْ أَكَلَ ثُلُثَيْهِ فَكُلِ الثُّلُثَ الْبَاقِيَ.

(۱۹۹۴۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار کے دو تہائی حصے کو کھا لے تو تم بقیہ ایک تہائی کو کھا سکتے ہو۔

(۱۹۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُلْ مِنْ صَيْدِ الْكَلْبِ إِنْ أَكَلَ مِنْ طَرِيدَتِهِ.

(۱۹۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار کے اکثر حصے کو کھالے پھر بھی تم اسے کھا سکتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹٤٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ لَهُ : إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ فَكُلْ ، وَإِنْ لَمْ يَبْقَ إِلاَّ بِضْعَةٌ.

(۱۹۹۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار میں سے کھا لے تو تم بھی اس میں سے کھا سکتے ہو خواہ اس میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا ہی باقی رہے۔

(۳) الْكَلْبُ يُرْسَلُ عَلَى صَيْدِهِ فَيَعْتَقِبُهُ غَيْرُهُ

اگر کوئی آدمی اپنے کتے کو کسی شکار پر چھوڑے اور کوئی دوسرا کتا بھی اس کے پیچھے لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۹٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ فَمَا يَحِلُّ لَنَا وَمَا يَحْرُمُ عَلَيْنَا ؟ قَالَ : يَحِلُّ لَكُمْ (مَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ) قَالَ : قُلْتُ : وَإِنْ قَتَلَ؟ قَالَ: وَإِنْ قَتَلَ، قَالَ : وَإِنْ خَالَطَهَا كِلاَبٌ أُخْرَى فَلاَ تَأْكُلْ حَتَّى تَعْلَمَ ، أَنَّ كَلْبَكَ هُوَ الَّذِى أَخَذَهُ.

(ابو داؤد ۲۸۴۵۔ ترمذی ۱۴۷۰)

(۱۹۹۴۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم شکاری لوگ ہیں، ہمارے لیے کیا چیز حلال ہے اور کیا چیز حرام ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن شکاری جانوروں کو تم اللہ کے دیئے ہوئے علم میں سے سکھاؤ تو وہ جس جانور کو تمہارے لیے شکار کریں اس کو کھا لو، بشرطیکہ تم نے اسے روانہ کرتے وقت اس پر اللہ کا نام لیا ہو، میں نے عرض کیا خواہ وہ اسے مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں خواہ وہ اسے مار ڈالے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جائیں تو تم اس شکار کو اس وقت تک استعمال نہیں کر سکتے جب تک تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ تمہارے کتے نے اسے شکار کیا ہے۔

(۱۹۹٤٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ صَيْدِ الْكِلاَبِ ، فَقَالَ : أَلَيْسَتْ مُقَلَّدَةً ؟ قَالَ : قُلْتُ : بلى ، انْطَلَقْتَ أَقُودُهَا ؟ قَالَ : أَكُلُّهَا تَقُودُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : مِنْهَا مَا أَقُودُ ، وَمِنْهَا مَا يَتْبَعُنِي ، قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ الصَّيْدَ ، وَخَلَعْتَ كَلْبَكَ ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عليه فَكُلْ مَا اصَّادَ ، وَأَمَّا الْكَلْبُ التَّابِعُ ، فَإِنْ أَخَذَهُ فَلاَ تلبس بِهِ ، إِلاَّ أَنْ تَجده حَيًّا فَتَذْبَحَهُ ، وَإِمَّا أَنْ يَفْتَرِسَهُ كَلْبٌ لَمْ تُرْسِلْهُ فَذَلِكَ حَرَامٌ.

(۱۹۹۴۷) حضرت جمیل بن زید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کتوں کے شکار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا انہیں شکار کے لیے سدھایا گیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور میں ان کے پیچھے چلتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ سب کتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارے آگے چلتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں کچھ میرے پیچھے بھی آتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم کوئی شکار دیکھو اور اپنے کتے کو اس پر چھوڑ دو اور اللہ کا نام لو تو جو شکار وہ کرے وہ کھالو۔ البتہ اگر تمہارے پیچھے آنے والا کتا بھی شکار کرے تو اسے ان کے ساتھ نہ ملاؤ اگر وہ شکار تمہیں زندہ مل جائے تو اسے ذبح کرلو، اگر تم نے کتے کو نہیں چھوڑا بلکہ اس نے اسے خود شکار کیا اور مار ڈالا تو یہ حرام ہے۔

(١٩٩٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الرَّجُلِ يُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَيَقْتُلُهُ فَيَجِدُ مَعَهُ كِلاَبًا غَيْرَ مُعَلَّمَةٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ، أَنَّ كَلْبَهُ الْمُعَلَّمَ قَتَلَه فَلْيَأْكُلْ ، وَإِنْ شَكَّ فَلاَ يَدْرِي لَعَلَّ غَيْرَ الْكَلْبِ شَرِكَهُ فَلاَ يَأْكُلْ.

(١٩٩٤٨) اسامہ بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑے اور وہ شکار کو پکڑ کر مار ڈالے۔ لیکن یہ آدمی اپنے کتے کے ساتھ کچھ سدھائے کتے دیکھے تو کیا حکم ہے؟ حضرت قاسم نے فرمایا کہ اگر اسے معلوم ہو جائے کہ سدھائے ہوئے کتے نے اسے قتل کیا ہے تو اسے کھالے اور اگر اسے شک ہو کہ کسی دوسرے کتے نے اس کے ساتھ مل کر اسے قتل کیا ہے تو اسے نہ کھائے۔

(١٩٩٤٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رَدَّ الْكَلْبُ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ عَلَى الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ صَيْدًا فَقَدْ أَفْسَدَ.

(١٩٩٤٩) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بلا سدھایا کتا سدھائے کتے کے ساتھ مل کر شکار کرے تو اس نے شکار کو خراب کر دیا۔

(٤) إذَا أَرْسَلَهُ وَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ اللَّهَ

اگر کوئی شکاری کتے کو روانہ کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

(١٩٩٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَنْسَى أَنْ يُسَمِّيَ عَلَى كَلْبِهِ فَيَقْتُلُ ، قَالَ : يَأْكُلُ.

(١٩٩٥٠) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کتے کو روانہ کرتے وقت اس پر بسم اللہ پڑھنا بھول گیا اور کتے نے شکار کو مار ڈالا تو کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کھالے۔

(١٩٩٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ عن ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرْسِلُ كَلْبَهُ وَيَنْسَى أَنْ يُسَمِّيَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٩٩٥١) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کتے کو روانہ کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو اس میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرج نہیں۔

(۱۹۹۵۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَرْسَلَ كَلْبَهُ ، وَلَمْ يُسَمِّ ، قَالَ : الْمُسْلِمُ فِيهِ اسْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(۱۹۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے دل میں اللہ کا نام ہے۔

(۱۹۹۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، قَالَ : حدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلَ كَلْبَهُ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ فَلْيَأْكُلْ.

(۱۹۹۵۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کتے کو روانہ کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو پھر بھی شکار کو کھالے۔

(۱۹۹۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرْسِلُ كَلْبَهُ وَصَقْرَهُ فَيَنْسَى أَنْ يُسَمِّيَ فَيَقْتُلَهُ ، قَالَ : يَأْكُلُ.

(۱۹۹۵۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کتے یا شکرے کو شکار پر چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا اور اس نے شکار کو مار ڈالا تو وہ اس شکار کو کھا سکتا ہے۔

(٥) إِذَا نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ ثُمَّ سَمَّى قَبْلَ أَنْ يَقْتُلَ

اگر کوئی آدمی شکاری جانور کو روانہ کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا لیکن شکار کے مرنے سے پہلے اس نے بسم اللہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۹۵٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتَ بِالسَّهْمِ ، وَلَمْ تُسَمِّ فَذَكَرْتَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَ الصَّيْدَ ، ثُمَّ سَمَّيْتَ ، ثُمَّ قَتَلَهُ فَكُلْ ، وَالْكَلْبُ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۹۹۵۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کی طرف تیر پھینکو اور اس پر بسم اللہ نہ پڑھو اور شکار کے قتل ہونے سے پہلے تمہیں بسم اللہ یاد آجائے اور تم پڑھ لو پھر شکار ہلاک ہو تو اسے کھالو۔ کتے کا بھی یہی حکم ہے۔

(۱۹۹٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا انْفَلَتَ الْكَلْبُ وَصَاحِبُهُ لاَ يَشْعُرُ ، فَقَالَ بَعْدَ مَا يَطْلُبُ الْكَلْبُ الصَّيْدَ : بِسْمِ اللهِ ، فَأَصَادَ الْكَلْبُ فَلْيَأْكُلْ.

(۱۹۹۵۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مالک کے علم کے بغیر کتا شکار کے پیچھے لگ جائے کتے کے شکار کو تلاش کرنے کے بعد اگر شکاری بسم اللہ پڑھ لے اور پھر کتا شکار کرے تو وہ اسے کھا سکتا ہے۔

(۱۹۹٥٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ ، أَوْ سَهْمَكَ ، فَنَسِيتَ أَنْ تُسَمِّيَ ، أَيْ حِينَ تُرْسِلُهُ ، ثُمَّ سَمَّيْتَ قَبْلَ أَنْ تَأْخُذَهُ ، فَلاَ تَأْكُلْ حَتَّى تُسَمِّيَ حِينَ تُرْسِلُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٩٥٧) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے کتے یا تیر کو شکار کی طرف روانہ کرو اور اس وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جاؤ۔ پھر بعد میں وہ تیر یا کتا شکار تک پہنچے تو تم اس شکار کو نہیں کھا سکتے۔ اس لیے کہ یہ بات ضروری ہے کہ تم اسے روانہ کرتے وقت بسم اللہ پڑھو۔

(١٩٩٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي رَجُلٍ رَمَى وَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللهِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(١٩٩٥٨) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تیر پھینکتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٩٩٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ابن حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قُلْتُ : رَمَيْت بِحَجَرِي وَنَسِيت أَنْ أُسَمِّيَ ، قَالَ : فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ وَكُلْ.

(١٩٩٥٩) حضرت ابن حرملہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ میں اپنے پتھر کو شکار کی طرف پھینکتے ہوئے اللہ کا نام لینا بھول جاؤں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھ کر اسے کھالو۔

(٦) الرَّجُلُ يُرْسِلُ كَلْبَهُ عَلَى صَيْدٍ فَيَأْخُذُ غَيْرَهُ

اگر کوئی آدمی اپنے کتے کو کسی شکار پر چھوڑے لیکن وہ کوئی دوسرا جانور شکار کرلے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(١٩٩٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ أَرْسَلَ كَلْبَهُ عَلَى صَيْدٍ فَيَأْخُذُ غَيْرَهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٩٩٦٠) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر اپنے کتے کو کسی شکار پر چھوڑے اور وہ کوئی دوسرا جانور شکار کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٩٩٦١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيُصِيبُ غَيْرَهُ ، قَالَ : يَأْكُلُ.

(١٩٩٦١) حضرت حجاج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر آدمی کسی شکار کی طرف تیر پھینکے اور وہ کسی اور جانور کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کھالے۔

(١٩٩٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا وَسَمَّى عَلَيْهِ فَأَصَابَ غَيْرَهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(١٩٩٦٢) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بسم اللہ پڑھ کر کسی جانور پر تیر پھینکا اور وہ کسی دوسرے جانور کو لگ گیا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٩٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۹۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(١٩٩٦٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ يَرْمِي الصَّيْدَ ، وَلَا يُتَعَمَّدُ فَيُصِيبُ أَحَدَهُمَا قَالَ : يَأْكُلُ إِذَا ذَكَرَ اسْمَ اللهِ.

(۱۹۹۶۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے شکار کی طرف تیر پھینکا اس نے کسی خاص جانور کے نشانہ نہ باندھا اور وہ کسی ایک کو لگ گیا تو وہ اس کو کھا سکتا ہے، بشرطیکہ اس نے اسے روانہ کرتے وقت بسم اللہ پڑھی ہو۔

(٧) فِي صَيْدِ كَلْبِ الْمُشْرِكِ

مشرک کے کتے کے شکار کا حکم

(١٩٩٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي كَلْبِ الْمُشْرِكِ، قَالَ: إِنَّمَا هُوَ كَشَفْرَتِهِ ، قَالَ : قَالَ الزُّهْرِيُّ : إِذَا كُنْتَ أَنْتَ تَصِيدُ بِهِ فَلَا بَأْسَ.

(۱۹۹۶۵) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے مشرک کے کتے کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔ حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر تم خود اس کے کتے سے شکار کرو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٩٩٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ وَالْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ.

(۱۹۹۶۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے مجوسی، یہودی اور عیسائی کے کتے کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(١٩٩٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا يَصِيدُ بِكَلْبِ الْمَجُوسِيِّ ، وَلَا يَأْكُلُ مِنْ صَيْدِهِ.

(۱۹۹۶۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسلمان مجوسی کے کتے سے نہ تو شکار کر سکتا ہے اور نہ اس کا شکار کھا سکتا ہے۔

(١٩٩٦٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَعِينَ الْمُسْلِمُ بِكَلْبِ الْمَجُوسِيِّ فَيَصِيدُ بِهِ ، وَلَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَعِينَ بِكَلْبِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَيَصِيدَ بِهِ.

(۱۹۹۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ مسلمان شکار کرنے میں کسی مجوسی کتے سے مدد لے، البتہ ان کے نزدیک یہودی اور عیسائی کے کتے سے مدد لے کر شکار کر سکتا ہے۔

(١٩٩٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ.

(۱۹۹۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے مجوسی کے کتے سے شکار کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(١٩٩٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَلْبُهُ كَسِكِّينِهِ.

(۱۹۹۷۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا کتا اس کی چھری کی طرح ہے۔

(١٩٩٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْيَهُودِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّصْرَانِيِّ وَذَبَائِحِهِمْ ، وَلَا خَيْرَ فِي صَيْدِ الْمَجُوسِ وَذَبَائِحِهِمْ.

(۱۹۹۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی کا شکار اور ذبیحہ حلال ہے۔ البتہ مجوسی کے شکار اور ذبیحہ میں کوئی خیر نہیں۔

(١٩٩٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا خَيْرَ فِي صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ ولا بَازِهِ ، وَلَا فِي كَلْبِهِ.

(۱۹۹۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کے شکار، اس کے باز اور اس کے کتے میں خیر نہیں۔

(١٩٩٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا صَيْدَ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ.

(۱۹۹۷۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ نے مجوسی کے کتے کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(١٩٩٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كان يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَعِيرَ الرَّجُلُ كَلْبَ الْمَجُوسِيِّ ، أَوِ النَّصْرَانِيِّ ، أَوِ الْيَهُودِيِّ فَيَصِيدَ بِهِ وَيَقُولُ : مَا عَلَّمْتُمْ أَنْتُمْ.

(۱۹۹۷۴) حضرت حسن رحمہ اللہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ مسلمان کسی مجوسی، عیسائی اور یہودی سے اس کا کتا مانگ کر اس سے شکار کرے۔ وہ اس کی دلیل قرآن مجید کی آیت (وما علّمتم) پڑھتے کہ اس میں مسلمانوں کو خطاب ہے۔

(١٩٩٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ.

(۱۹۹۷۵) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ نے مجوسی کے کتے کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(١٩٩٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ الْمَجُوسِيِّ.

(۱۹۹۷۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے مجوسی کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(١٩٩٧٧) سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَكْرَهُ صَيْدَ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ حَتَّى يَأْخُذَ مِنْ تَعْلِيمِ الْمُسْلِمِ.

(۱۹۹۷۷) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کا کتا جب تک مسلمان سے تعلیم نہ لے تو اس کا شکار مکروہ ہے۔

(٨) في صيد طير المجوسي

مجوسی کے شکاری پرندے کے شکار کا بیان

(١٩٩٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : الْمَجُوسِيُّ يُرْسِلُ إلى بَازِهِ ؟ قَالَ: نَعَمْ

(۱۹۹۷۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

(١٩٩٧٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي طَيْرِ الْمَجُوسِيِّ ، قَالَ : لَا يُؤْكَلُ.

(۱۹۹۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کے پرندے کا شکار نہ کھایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٩٩٨٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ وَوَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ صَقْرِهِ وَبَازِهِ.

(۱۹۹۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجوسی کے شکرے اور باز کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(١٩٩٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :لاَ خَيْرَ فِي صَقْرِهِ ، وَلاَ فِي بَازِهِ.

(۱۹۹۸۱) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کے شکرے اور باز کا شکار مکروہ ہے۔

(١٩٩٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ صَقْرِهِ وَبَازِهِ.

(۱۹۹۸۲) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کے شکرے اور باز کا شکار مکروہ ہے۔

(٩) الرَّجُلُ يَأْخُذُ الصَّيْدَ وَبِهِ رَمَقٌ ، مَا قَالُوا فِي ذَلِكَ وَمَا جَاءَ فِيهِ ؟

اگر کوئی آدمی شکار کو پکڑے اور اس میں زندگی کی رمق موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(١٩٩٨٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَخَذْتَ الصَّيْدَ وَبِهِ رَمَقٌ فَمَاتَ فِي يَدِكَ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

(۱۹۹۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم شکار کو پکڑو اور اس میں زندگی کی رمق موجود ہو اور وہ تمہارے ہاتھ میں مر جائے تو اسے مت کھاؤ۔

(١٩٩٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ رَمَى دُبسيًا بِحَجَرٍ فَأَخَذَ عَبْدُ اللهِ يُعَالِجُهُ بِقَدُومٍ مَعَهُ لِيَذْبَحَهُ فَمَاتَ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَهُ فَأَلْقَاهُ.

(۱۹۹۸۴) حضرت عبید اللہ بن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع رحمہ اللہ نے ایک کبوتر کو پتھر مارا اور اسے گرا دیا، انہوں نے اسے پکڑ کر اپنے پاس موجود ایک تیشہ اس کی گردن پر پھیرا تا کہ اسے ذبح کر دیں لیکن وہ ان کے ذبح کرنے سے پہلے مر گئی تو انہوں نے اسے پھینک دیا۔

(١٩٩٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي تَخْلِيصِ الصَّيْدِ فَسَبَقَكَ بِنَفْسِهِ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَأْكُلَهُ ، وَإِنْ تَرَبَّصْتَ بِهِ فَمَاتَ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

(۱۹۹۸۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم شکار تک پہنچنے کی کوشش کرو اور وہ تمہارے پہنچنے سے پہلے مر جائے تو اس کھانے میں کوئی حرج نہیں اور اگر تم اسے پکڑ لو اور تمہیں ذبح کرنے کا موقع بھی ملے لیکن تم اس کو ذبح نہ کرو تو اب اسے مت کھاؤ۔

(١٩٩٨٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يُدْرِكُ الصَّيْدَ وَبِهِ رَمَقٌ فَيَدَعُ الْكَلْبَ حَتَّى يَقْتُلَهُ ، قَالَ :لاَ يَأْكُلْ.

(۱۹۹۸۶) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی شکار کو پہنچے اور اس میں زندگی کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمق موجود ہو لیکن اس کا کتا اسے مار ڈالے تو اس شکار کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے مت کھائے۔

(۱۹۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ أَرْسَلَ كَلْبَهُ عَلَى صَيْدٍ ، فَأَدْرَكَ الصَّيْدَ وَبِهِ رَمَقٌ ، فَمَاتَ فِي يَدَيْهِ ، فَقَالَ :إذَا كَانَ الْكَلْبُ مُكَلَّبًا فَلْيَأْكُلْ.

(۱۹۹۸۷) حضرت حسن ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے اپنے کتے کو شکار پر چھوڑا، جب آدمی شکار تک پہنچا تو اس میں زندگی کی رمق باقی تھی لیکن وہ اس کے ہاتھ میں مر گیا اب اگر اس کا کتا سدھایا ہوا تھا تو وہ آدمی اسے کھا سکتا ہے۔

(۱۰) الرَّجُلُ يُرْسِلُ الْكَلْبَ وَيُسَمِّي وَلَمْ يَرَ صَيْدًا

اگر کوئی شکار کو دیکھے بغیر کتے کو روانہ کر دے اور بسم اللہ بھی پڑھ لے

(۱۹۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :كَانَ أَحَدُهُمْ يُرْسِلُ كَلْبَهُ وَيُسَمِّي ، وَلاَ يَرَى صَيْدًا فَإِذَا صَادَ أَكَلَهُ.

(۱۹۹۸۸) حضرت معاویہ بن قرہ ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی شکار کو دیکھے بغیر اپنے کتے کو روانہ کر دے اور کتا شکار کر لے تو اس شکار کو کھا لے۔

(۱۹۹۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ:سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْكِلاَبِ تَنْفَلِتُ مِنْ مَرَابِطِهَا فَتَقْتُلُ، قَالَ:لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۹۹۸۹) حضرت حجاج ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹیلا سے ان کتوں کے قتل کے بارے میں سوال کیا جو اپنے باندھے جانے کی جگہ سے بھاگ جائیں اور شکار کر لیں تو اس کا شکار کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۱) مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إذَا أَرْسَلَ كَلْبَهُ ؟

کتوں کو شکار پر چھوڑتے وقت کیا کہا جائے؟

(۱۹۹۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَعْرُوفٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا بِكِلاَبٍ فَلَقِينَا ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : إذَا أَرْسَلْتُمُوهُ فَسَمُّوا اللَّهَ عَلَيْهَا وَقُولُوا :اللَّهُمَّ اهْدِ صُدُورَهَا.

(۱۹۹۹۰) حضرت معروف ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے کتوں کو لے کر نکلے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہماری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم اپنے کتوں کو روانہ کرو تو بسم اللہ پڑھو اور یہ کہو: (ترجمہ) اے اللہ ان کے دلوں کو درست راستہ دکھا۔

(۱۹۹۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ إذَا أَرْسَلَ كِلاَبَهُ ، قَالَ :اللَّهُمَّ اهْدِ صُدُورَهَا.

(۱۹۹۹۱) حضرت عبداللہ بن ابی بکر ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے والد جب اپنے کتوں کو شکار کے لیے روانہ کرتے تو یہ دعا وہ کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے (ترجمہ) اے اللہ! ان کے دلوں کو سیدھا راستہ دکھا۔

(١٢) الْكَلْبُ يَشْرَبُ مِنْ دَمِ الصَّيْدِ

اگر کتا شکار کا خون پی لے تو کیا حکم ہے؟

(١٩٩٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : إِنْ شَرِبَ مِنْ دَمِهِ فَلاَ تَأْكُلْ ، فَإِنَّهُ لَمْ يَعْلَمْ مَا عَلَّمْته.

(١٩٩٩٢) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار کا خون پی لے تو اس کا شکار مت کھاؤ کیونکہ جو تم نے اسے سکھایا ہے وہ اس نے نہیں سیکھا۔

(١٩٩٩٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِنْ أَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ ، وَإِنْ شَرِبَ فَكُلْ.

(١٩٩٩٣) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کتا اگر شکار کا گوشت کھائے تو اسے مت کھاؤ لیکن اگر وہ خون پیئے تو کھا سکتے ہو۔

(١٩٩٩٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِنْ أَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ ، وَإِنْ شَرِبَ فَلاَ تَأْكُلْ.

(١٩٩٩٤) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کتا اگر شکار کا گوشت کھائے تو تم اسے نہ کھاؤ اور اگر وہ اس کا خون پیئے تو اسے کھالو۔

(١٩٩٩٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ أَكَلَ فَكُلْ وَإِنْ شَرِبَ فَكُلْ.

(١٩٩٩٥) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کتا اگر شکار کا گوشت کھائے تو اسے پھر بھی کھالو اور اگر وہ اس کا خون پی لے تو پھر بھی کھالو۔

(١٣) فِي صَيْدِ الْبَازِي ، مَنْ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک باز کا شکار بھی جائز ہے

(١٩٩٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ فِي الطَّيْرِ وَالْبُزَاةِ وَالصُّقُورِ وَغَيْرِهَا ، وَمَا أَدْرَكْت ذَكَاتَهُ فَهُوَ لَكَ ، وَمَا لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

(١٩٩٩٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پرندوں، بازوں یا شکروں کے ذریعے کئے گئے شکار کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں اس شکار کو ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو کھالو اور اگر ذبح نہ کر سکو تو پھر نہ کھاؤ۔

(١٩٩٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْكَلْبُ وَالْبَازِي شَيْءٌ وَاحِدٌ ، كُلٌّ صُيُودٌ.

(١٩٩٩٧) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کتا ہو یا باز سب کا ایک حکم ہے یہ سب شکاری ہیں۔

(١٩٩٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، قَالَ : قَالَ خَيْثَمَةُ بْنُ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمَنِ :هَذَا مَا قَدْ أَثْبَتُّ لَكَ ، إِنَّ الصُّقُورَ وَالْبَازِيَ مِنَ الْجَوَارِحِ.

(۱۹۹۹۸) حضرت خثیمہ بن عبد الرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شکرا اور باز سب شکاری ہیں۔

(١٩٩٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِصَيْدِ الْبَازِي وَالصَّقْرِ.

(۱۹۹۹۹) حضرت حسن رحمہ اللہ باز اور شکرے کے شکار میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٢٠٠٠٠) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّقْرِ وَالْبَازِي هما بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ.

(۲۰۰۰۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ باز اور شکرا کتے کی طرح ہیں۔

(٢٠٠٠١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾ قَالَ :مِنَ الطَّيْرِ وَالْكِلاَبِ.

(۲۰۰۰۱) حضرت مجاہد نے آیت قرآنی ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾ کی تفسیر میں پرندوں اور کتوں کا ذکر کیا ہے۔

(١٤) الْبَازِي يَأْكُلُ مِنْ صَيْدِهِ

اگر باز اپنے شکار میں سے کھالے تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٠٠٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَيْدِ الْبَازِي ، فَقَالَ :مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ. (ابوداؤد ۲۸۴۵۔ احمد ۴/ ۲۵۷)

(۲۰۰۰۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے باز کے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: کہ باز تمہارے لیے جو شکار کرے اسے کھالو۔

(٢٠٠٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ قَالَ :إِذَا أَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ.

(۲۰۰۰۳) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ باز اگر شکار میں سے کھائے تو تم مت کھاؤ۔

(٢٠٠٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :كُلْ مِنْ صَيْدِ الْبَازِي ، وَإِنْ أَكَلَ.

(۲۰۰۰۴) حضرت جابر اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ باز کا شکار کھاؤ خواہ اس نے خود اس میں سے کھایا ہو۔

(٢٠٠٠٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الصَّقْرِ وَالْكَلْبِ :إِنْ أَصَابَ مِنْهُ ، أَوْ أَكَلَ مِنْهُ فَكُلْ، وَإِنْ أَكَلَ.

(۲۰۰۰۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر باز اپنے شکار میں سے کھائے پھر بھی تم اس کو کھالو۔

(٢٠٠٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الْكَلْبِ إذَا كَانَ مُعَلَّمًا فَأَصَابَ صَيْدًا ، أَوِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبَازِی فَأَکَلَ فَلاَ تَأْکُلْ.

(۲۰۰۰٦) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ سدھایا ہوا کتا یا باز شکار میں سے کچھ کھالے تو تم نہ کھاؤ۔

(۲۰۰۰۷) حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إذَا نَتَفَ الطَّیْرَ ، أَوْ أَکَلَ فَکُلْ ، فَإِنَّمَا تَعْلِیمُہُ أَنْ یَرْجِعَ إلَیْك.

(۲۰۰۰۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر شکاری پرندہ شکار کو نوچے یا کھائے تو تم بھی اس میں سے کھالو کیونکہ اس کی تعلیم بس اتنی ہے کہ وہ تمہارے پاس واپس آئے۔

(۲۰۰۰۸) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُہَیْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَالْحَکَمِ ، قَالاَ :إذَا أَرْسَلْت صَقْرَك ، أَوْ بَازِیك ، ثُمَّ دَعَوْته فَأَتَاك فَذَاكَ عِلْمُہُ ، فَإِذا أَرْسَلْت عَلَی صَیْدٍ فَأَکَلَ فَکُلْ.

(۲۰۰۰۸) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر تم اپنے شکرے یا باز کو شکار پر چھوڑ دو، پھر تم اسے بلاؤ اور وہ تمہارے پاس آ جائے تو اس کی تعلیم یہی ہے، ایسے پرندے کو جب تم شکار پر چھوڑ واور وہ اس میں سے کھالے تو تم بھی اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۰۰۰۹) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :إذَا أَرْسَلْت کَلْبَك أو بَازِیك فَکُلْ ، وَإِنْ أَکَلَ ثُلُثَیْہِ.

(۲۰۰۰۹) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے کتے یا باز کو شکار پر چھوڑ و تو اس کا شکار کھاؤ خواہ اس کا دو تہائی کھالیا ہو۔

(۲۰۰۱۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِیدِ الشَّنی ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، قَالَ :إذَا أَکَلَ الْبَازُ ، أَوِ الصَّقْرُ فَلاَ تَأْکُلْ.

(۲۰۰۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر باز یا شکرا شکار میں سے کھائے تو اسے نہ کھاؤ۔

(۲۰۰۱۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الرَّبِیعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِی الْبَازِی وَالصَّقْرِ :یَأْکُلُ ، قَالَ عَطَاءٌ :إذَا أَکَلَ فَلاَ تَأْکُلْ ، وَقَالَ :الْحَسَنُ : کُلْ.

(۲۰۰۱۱) حضرت حسن اور حضرت عطاء سے باز اور شکرا کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اگر وہ شکار میں سے کھالیں تو کیا حکم ہے؟ حضرت عطاء نے فرمایا کہ ایسی صورت میں مت کھاؤ۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ کھالو۔

(۲۰۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّہُ لَمْ یَرَ بِصَیْدِ الْفَہْدِ بَأْسًا.

(۲۰۰۱۲) حضرت طاوس چیتے کے شکار کو جائز سمجھتے تھے۔

(۲۰۰۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیح ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالَ :الْفَہْدِ مِنَ الْجَوَارِح.

(۲۰۰۱۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چیتا شکاری جانور ہے۔

(۲۰۰۱٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ .لاَ بَأْسَ بِصَیْدِ الْفَہْدِ.

(۲۰۰۱٤) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ چیتے کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٠١٥) حَدَّثَنَا رَوَّاد بْنُ الْجَرَّاح ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِصَيْدِ الْفَهْدِ.

(٢٠٠١٥) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ چیتے کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٠١٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْفَهْدُ وَالشَّاهِينُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ.

(٢٠٠١٦) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چیتا اور شاہین کتے کی طرح ہیں۔

(٢٠٠١٧) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ صَيْدَ الْكَلْبِ وَالْفَهْدِ إِذَا أَكَلَ مِنْهُ وَكَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِصَيْدِ الْبَازِي إِذَا أَكَلَ لأَنَّ الْكَلْبَ وَالْفَهْدَ يُضَرَّيَانِ وَالْبَازِ لاَ يُضَرَّى.

(٢٠٠١٧) حضرت ابراہیم اس شکار کو مکروہ قرار دیتے تھے جس میں سے کتا یا چیتا کھالے، لیکن اگر باز کھائے تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کیونکہ کتا اور چیتا شکار کھانے کے شوقین ہیں جبکہ باز ایسا نہیں۔

(١٥) فِي صيدِ المجوسِيِّ السّمك

مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کا حکم

(٢٠٠١٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِصَيْدِ الْمَجُوسِيِّ السَّمَكِ.

(٢٠٠١٨) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوسی کی شکار کردہ مچھلی میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٠١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلِ السَّمَكَ ، لاَ يَضُرُّكَ مَنْ صَادَهُ.

(٢٠٠١٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلی کھالو اور اس کی پرواہ نہ کرو کہ اسے کس نے شکار کیا ہے۔

(٢٠٠٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يُؤْكَلُ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ إِلاَّ الْحِيتَانَ.

(٢٠٠٢٠) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مجوسی کے شکار میں سے سوائے مچھلی کے اور کچھ نہ کھایا جائے گا۔

(٢٠٠٢١) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : كُلْ صَيْدَ الْبَحْرِ مَا صَادَه الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ وَالْمَجُوسِيُّ.

(٢٠٠٢١) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ سمندر کی چیزوں میں یہودی، عیسائی اور مجوسی کا شکار کھالو۔

(٢٠٠٢٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِصَيْدِ الْمَجُوسِيِّ السَّمَكَ.

(٢٠٠٢٢) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٠٢٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كُلْ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالْيَهُودِيِّ لِلسَّمَكِ.

(٢٠٠٢٣) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مجوسی، عیسائی اور یہودی کی شکار کردہ مچھلی کھالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٠٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِصَيْدِ الْمَجُوسِيِّ لِلسَّمَكِ.

(۲۰۰۲۴) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین مجوسی کی شکار کردہ مچھلی میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٠٠٢٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الْمَجُوسِيِّ يَصِيدُ السَّمَكَ ، قَالَ : صَيْدُهُ ذَكِيٌّ.

(۲۰۰۲۵) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا شکار ذبح کرنے کی طرح ہے۔

(٢٠٠٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِصَيْدِ الْمَجُوسِيِّ يَعْنِي لِلسَّمَكِ.

(۲۰۰۲۶) حضرت حماد مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کو جائز قرار دیتے تھے۔

(٢٠٠٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَأْكُلُ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ إِلاَّ السَّمَكَ وَالْجَرَادَ.

(۲۰۰۲۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجوسی کے شکار میں سے مچھلی اور ٹڈی کے علاوہ کچھ نہ کھاؤ۔

(٢٠٠٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَالنَّخَعِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِصَيْدِ الْمَجُوسِيِّ لِلسَّمَكِ.

(۲۰۰۲۸) حضرت عطاء اور حضرت نخعی مجوسی کی شکار کردہ مچھلی میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٠٠٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُؤْكَلُ صَيْدُهُمْ فِي الْبَحْرِ ، وَلاَ يُؤْكَلُ صَيْدُهُمْ فِي الْبَرِّ.

(۲۰۰۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجوسی کا سمندر کا شکار کھایا جائے گا خشکی کا شکار نہ کھایا جائے گا۔

(١٦) مَنْ كَرِهَ صيد المجوسيِّ

جن حضرات نے مجوسی کے شکار کو مکروہ قرار دیا ہے

(٢٠٠٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ الْمَجُوسِيِّ لِلسَّمَكِ.

(۲۰۰۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٠٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنْ صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ فَكَرِهَهُ.

(۲۰۰۳۱) مالک بن مغول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے مجوسی کی شکار کردہ مچھلی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے مکروہ قرار دیا۔

(٢٠٠٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تَأْكُلْ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ سَمَّى ، أَوْ لَمْ يُسَمِّ.

(۲۰۰۳۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجوسی کا شکار نہ کھاؤ خواہ وہ بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے۔

(١٧) الرّجل يرمي الصّيد ويغيب عنه ثمّ يجد سهمه فِيهِ

اگر کوئی شکار کی طرف تیر مارے لیکن وہ نظروں سے اوجھل ہو جائے، بعد میں اسے اپنا تیر جانور کو لگا ہوا ملے کیا حکم ہے؟

(٢٠٠٣٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ ، فَقَالَ : إِنِّي رَمَيْت أَرْنَبًا فَأَعْجَزَنِي طَلَبُهَا حَتَّى أَدْرَكَنِي اللَّيْلُ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهَا حَتَّى أَصْبَحْت فَوَجَدْتهَا وَفِيهَا سَهْمِي ، فَقَالَ : أَصْمَيْتَ ، أَوْ أَنْمَيْت ؟ قَالَ : لاَ بَلْ أَنْمَيْت ، قَالَ : إِنَّ اللَّيْلَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ عَظِيمٌ ، لاَ يَقْدُرُ قدره إِلاَّ الَّذِي خَلَقَهُ لَعَلَّهُ أَعَانَ عَلَى قَتْلِهَا شَيْءٌ انْبِذْهَا. (ابوداؤد ٣٨٣)

(۲۰۰۳۳) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس ایک خرگوش لایا اس نے کہا کہ میں نے ایک خرگوش کو تیر مارا، میں اسے تلاش نہ کر سکا یہاں تک کہ رات ہوگئی، صبح وہ خرگوش مجھے مل گیا اور اس میں میرا تیر تھا، اب اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اسے اسی وقت مار دیا تھا یا وہ بعد میں کسی اور عارض سے مرا تھا؟ اس نے کہا نہیں، وہ بعد میں مرا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا کہ رات اللہ کی ایک عظیم مخلوق ہے، اس کی حقیقت سوائے اس کے خالق کے کوئی نہیں جان سکتا، شاید اس خرگوش کو کسی اور چیز نے مارا ہو اس لیے اسے پھینک دو۔

(٢٠٠٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْهُ. (بیهقی ٢٤١)

(۲۰۰۳۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠٠٣٥) حَدَّثَنَا أبو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ ، فَقَالَ : إِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي ، ثُمَّ أَجِدُ سَهْمِي فِيهِ مِنَ الْغَدِ أَعْرِفُهُ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْت آكُلُهُ.

(۲۰۰۳۵) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ میں ایک جانور کو تیر ماروں اور وہ مجھ سے غائب ہو جائے، اگلے دن وہ مجھے ملے اور اس میں میرا تیر ہو تو میرے لیے کیا حکم ہے؟ حضرت ابو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے ساتھ ایسا ہو تو میں کھالوں گا۔

(٢٠٠٣٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ عَبْدٌ أَسْوَدُ ، فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ ، إِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ فَأُصْمِي وَأُنْمِي ، فَقَالَ : مَا أَصْمَيْتَ فَكُلْ وَمَا أَنْمَيْتَ فَلاَ تَأْكُلْ.

(٢٠٠٣٦) ایک حبشی غلام نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر میں کسی جانور پر تیر چلاؤں اور میں اسے اپنے تیر سے ہلاک کردوں یا تیر لگنے کے بعد وہ کسی اور وجہ سے ہلاک ہو تو کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر وہ تمہارا تیر لگنے سے ہلاک ہو تو کھالو اور اگر بعد میں ہلاک ہو تو اسے مت کھاؤ۔

(٢٠٠٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ.

(٢٠٠٣٧) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠٠٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا رَمَى ، ثُمَّ وَجَدَ سَهْمَهُ مِنَ الْغَدِ فَلْيَأْكُلْ.

(٢٠٠٣٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی شکار کو تیر مارے اور اگلے دن اپنا تیر اس میں لگا دیکھے تو اسے نہ کھائے۔

(٢٠٠٣٩) حَدَّثَنَا ابن فُضَيْل ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ ، قَالَ : فَإِنْ وَجَدْته لَمْ يَقَعْ فِي مَاءٍ ، وَلَمْ يَقَعْ مِنْ جَبَلٍ ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ.

(٢٠٠٣٩) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شکار کو تیر مارے اور وہ غائب ہو جائے تو اب اگر وہ اسے پانی میں، یا پہاڑ سے گرا ہوا یا کسی درندے کا روندا ہوا نہ پائے تو کھالے۔

(٢٠٠٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِذَا وَجَدْت سَهْمَك فِيهِ مِنَ الْغَدِ فَعَرَفْته فَلاَ بَأْسَ.

(٢٠٠٤٠) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر تم اگلے دن شکار میں اپنا تیر لگا پاؤ تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٠٤١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا غَابَ عَنْك لَيْلَةً ، وَإِنْ وَجَدْت سَهْمَك فِيهِ مِنَ الْغَدِ فَعَرَفْته ، فَلاَ تَأْكُلْ.

(٢٠٠٤١) حضرت مکحول فرمایا کرتے تھے کہ شکار اگر رات کو تم سے غائب ہو جائے اور اگلے دن تم اپنا تیر اس میں لگا دیکھو اور اسے پہچان لو تو اسے مت کھاؤ۔

(٢٠٠٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْت الصَّيْدَ فَغَابَ عَنْك لَيْلَةً فَمَاتَ فَوَجَدْت سَهْمَك فِيهِ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کو تیر مارو اور وہ تم سے غائب ہو کر مر جائے تو تم اس میں اپنا تیر بھی دیکھو تو اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰۴۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي ، ثُمَّ أَجِدُهُ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَقَالَ لَهُ :سَعِيدٌ :إِنْ وَجَدْته وَلَيْسَ فِيهِ إِلاَّ سَهْمُك فَكُلْ ، وَإِنْ لاَ فَلاَ تَأْكُلْ.

(۲۰۰۴۳) حضرت حبیب بن ابی عمرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ میں اگر شکار کو تیر ماروں اور وہ مجھ سے غائب ہو جائے اور پھر بعد میں مل جائے تو کیا حکم ہے؟ حضرت سعید ؒ نے فرمایا کہ اگر اس میں صرف تمہارے تیر کا نشان ہو تو کھا لو اور اگر اس کے علاوہ بھی کچھ ہو تو مت کھاؤ۔

(۲۰۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ ، قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَحَدُنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَفِي أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ ، ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وفِيهِ سَهْمُهُ أَيَأْكُلُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إِنْ شَاءَ ، أَوَ قَالَ : يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ. (بخاری ۵۴۸۴۔ مسلم ۱۵۳۱)

(۲۰۰۴۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی شکار پر تیر چلاتا ہے اور دو تین دن تک اسے تلاش کرتا ہے، وہ شکار اسے مردہ حالت میں ملتا ہے اور تیر اس میں پیوست ہوتا ہے تو اس کا کھانا کیسا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر چاہے تو اسے کھا سکتا ہے۔

(۲۰۰۴۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ أَرْمِيه فَأَطْلُبُ الأَثَرَ بَعْدَ لَيْلَةٍ؟ قَالَ : إذَا وَجَدْت سَهْمَك فِيهِ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ. (ترمذی ۱۴۶۸۔ احمد ۴/ ۳۷۷)

(۲۰۰۴۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اگر میں شکار پر تیر چلاؤں اور وہ اگلے دن ملے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: کہ اگر تمہارا تیر اس میں پیوست ہو اور اس کو کسی درندے نے نہ کھایا ہو تو تم کھا سکتے ہو۔

(۱۸) إذا رمى صيدًا فوقع فِي الماءِ

اگر شکار کو تیر لگے اور وہ پانی میں گر جائے

(۲۰۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوق ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا رَمَيْت طَيْرًا فَوَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلاَ تَأْكُلْ ، فَإِنِّي أَخَافُ ، أَنَّ الْمَاءَ قَتَلَهُ ، وَإِنْ رَمَيْت صَيْدًا وَهُوَ عَلَى جَبَلٍ فَتَرَدَّى فَلاَ تَأْكُلْهُ فَإِنِّي أَخَافُ ، أَنَّ التَّرَدِّي الذي أَهْلَكَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۴۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کو تیر مارو اور وہ پانی میں گر جائے تو اسے مت کھاؤ، کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں اسے پانی نے نہ مار ڈالا ہو اور اگر تم شکار کو تیر مارو اور وہ پہاڑ سے گر جائے تو اسے مت کھاؤ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں گرنے کی وجہ سے اس کی موت واقع نہ ہوئی ہو۔

(۲۰۰٤۷) حَدَّثَنَا عبده بن سليمان ، عن عاصم ، عن الحسن :مثله.

(۲۰۰۴۷) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۰٤۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ ، قَالَ :إنْ وَجَدْته لَمْ يَقَعْ فِي الْمَاءِ ، وَلَمْ يَقَعْ مِنْ جَبَلٍ ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ.

(۲۰۰۴۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شکار کو تیر مارے اور وہ اس سے غائب ہو جائے اگر وہ اسے پانی میں گرا ہوا، یا پہاڑ سے گرا ہوا یا درندے سے محفوظ حالت میں پائے تو کھالے۔

(۲۰۰٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي دَجَاجَةٍ ذُبِحَتْ فَوَقَعَتْ فِي مَاءٍ فَكَرِهَ أَكْلَهَا.

(۲۰۰۴۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر مرغی کو ذبح کیا جائے اور وہ پانی میں گر جائے تو اس کا کھانا مکروہ ہے۔

(۲۰۰٥۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا رَمَيْته فَوَقَعَ فِي مَاءٍ فَلاَ تَأْكُلْهُ ، وَإِذَا رَمَيْته فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

(۲۰۰۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم جانور کو پکڑو اور وہ پانی میں گر جائے تو اسے مت کھاؤ اور اگر تم اسے تیر مارو اور وہ پہاڑ سے گر جائے تو بھی اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰٥۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إذَا وَقَعَ فِي مَاءٍ فَلاَ تَأْكُلْهُ.

(۲۰۰۵۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب شکار پانی میں گر جائے تو اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰٥۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إذَا رَمَيْت الصَّيْدَ فَوَقَعَ فِي مَاءٍ فَلاَ تَأْكُلْ ، وَإِنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَلاَ تَأْكُلْ.

(۲۰۰۵۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب شکار پانی میں گر جائے تو اسے مت کھاؤ اور جب پہاڑ سے گر جائے تو بھی اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰٥۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :إنْ وَجَدْته لَمْ يَتَرَدَّ مِنْ جَبَلٍ ، وَلَمْ يُجَاوِزْ مَاءً فَلْتَأْكُلْهُ.

(۲۰۰۵۳) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر تم اسے اس حال میں پاؤ کہ وہ پہاڑ سے نہ گرا ہو اور وہ پانی میں نہ ڈوبا ہو تو اسے کھا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے ہو۔

(۲۰۰۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا عَلَى شَاهِقٍ فَتَرَدَّى حَتَّى وَقَ عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ مَيِّتٌ ، قَالَ :إِنْ كَانَ يَعْلَمُ أَنَّهُ مَاتَ مِنْ رَمْيَتِهِ أَكَلَ ، وَإِنْ كان شَكَّ أَنَّهُ مَاتَ مِنَ التَّرَدِّى لَمْ يَأْكُلْ.

(۲۰۰۵۴) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شکاری نے بلندی پر بیٹھے شکار کو تیر مارا اور وہ نیچے آ گا تو اگر وہ جانتا ہو کہ وہ اس کے تیر لگنے سے مرا ہے تو کھالے اور اگر اس کو شک ہو کہ وہ نیچے گرنے سے مرا ہے تو اسے نہ کھائے۔

(۱۹) فِي الرَّجلِ يضرِب الصّيد فيبين مِنه العضو

اگر کوئی بھی آدمی شکار کو تیر مارے اور اس کا عضو ٹوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۰۵٥) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ ، عَنْ رَجُلٍ ضَرَبَ رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ فَقَطَعَهَا ، فَقَالَ :دَعُوا مَا سَقَطَ وَذَكُّوا مَا بَقِيَ فَكُلُوهُ.

(۲۰۰۵۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شکار حمار وحشی کے پاؤں پر وار کر کے اس کا پاؤں کاٹ دے تو کیا حکم ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو حصہ کٹ گیا ہے اسے پھینک دو اور باقی جانور کو ذبح کر کے کھالو۔

(۲۰۰۵٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَ ضَرَبَ الصَّيْدَ فَبَانَ عُضْوٌ لَمْ يَأْكُلْ مَا أَبَانَ وَأَكَلَ مَا بَقِيَ.

(۲۰۰۵٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شکار پر وار کرے اور اس کا کوئی عضو کٹ جائے تو کٹے ہوئے عضو کو نہ کھائے باقی کو کھالے۔

(۲۰۰۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إِذَا ضَرَبَ الرَّجُلُ الصَّيْ فَبَانَ عُضْوٌ مِنْهُ تَرَكَ مَا سَقَطَ وَأَكَلَ مَا بَقِيَ.

(۲۰۰۵۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شکار پر وار کرے اور اس کا کوئی عضو الگ ہو جائے تو وہ گرے ہوئے عضو کو چھو دے اور باقی ماندہ کو کھالے۔

(۲۰۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ يَدَعُ مَا أَبَانَ وَيَأْكُلُ مَا بَقِيَ ، فَإِنْ جَزَلَهُ جَزْلًا فَلْيَأْكُلْهُ.

(۲۰۰۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ٹوٹے ہوئے عضو کو چھوڑ دے اور باقی کو کھالے اگر اسے بری طرح پھاڑ کے رکھ دے تو پھر بھی کھالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ.

(۲۰۰۵۹) حضرت عطاء سے بھی یہی منقول ہے۔

(۲۰۰۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا أَبَانَ مِنْهُ عُضْوًا تَرَكَ مَا أَبَانَ وَذَكَّى مَا بَقِيَ، وَإِنْ جَزَلَهُ بِاثْنَيْنِ أَكَلَهُ.

(۲۰۰۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر شکار سے کوئی عضو الگ ہو جائے تو اسے چھوڑ دے اور باقی کو ذبح کر کے کھالے، اگر وار نے اسے دو ٹکڑے کر دیا ہو تو پھر بھی کھالے۔

(۲۰۰۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ ضَرَبَ صَيْدًا فَأَبَانَ مِنْهُ يَدًا، أَوْ رِجْلاً وَهُوَ حَيٌّ، ثُمَّ مَاتَ، قَالَ: يَأْكُلُهُ، وَلاَ يَأْكُلُ مَا بَانَ مِنْهُ إِلاَّ أَنْ يَضْرِبَهُ فَيَقْطَعَهُ فَيَمُوتَ مِنْ سَاعَته فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَأْكُلْهُ كُلَّهُ.

(۲۰۰۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے کسی شکار کو تیر مارا اور اس کا ہاتھ یا پاؤں توڑ دیا جبکہ جانور زندہ تھا، پھر وہ مر گیا تو اسے کھالے اور اس کے کٹے ہوئے حصے کو نہ کھائے۔ البتہ اگر اس نے اتنا شدید وار کیا کہ اس عضو کے کٹتے ہی مر گیا تو اس صورت میں سارا ہی کھالے۔

(۲۰۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَضْرِبُ الصَّيْدَ بِالشَّيْءِ فَيَبِينُ مِنْهُ الشَّيْءُ وَيَتَحَامَلُ مَا كَانَ فِيهِ الرَّأْسُ، قَالَ: لاَ يَأْكُلُ مَا بَانَ مِنْهُ، وَإِنْ وَقَعَا جَمِيعًا أَكَلَهُ.

(۲۰۰۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شکاری شکار کو کوئی چیز مارے جس سے اس کا عضو ہی الگ ہو جائے تو یہ اس سر والے حصے کو اٹھائے اور باقی حصے کو نہ کھائے، اگر اس کا جسم دو ٹکڑے ہو گیا تو پھر اسے کھالے۔

(۲۰۰۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ: إِذَا ضَرَبَ الصَّيْدَ فَسَقَطَ عَنْهُ عُضْوٌ فَلاَ يَأْكُله يَعْنِي الْعُضْوَ.

(۲۰۰۶۳) حضرت حسن اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر شکار پر وار کیا اور اس کا کوئی عضو کاٹ دیا تو اس عضو کو نہ کھائے۔

(۳۰) المناجل تنصب فتقطع

اگر درانتیاں شکار کے لیے لگائی جائیں اور ان کی زد میں کوئی شکار آ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۰۶٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بن عبد الرحمن، عن مَسْرُوق سُئِلَ عَنْ صَيْدِ الْمَنَاجِلِ، قَالَ: إِنَّهَا تَقْطَعُ مِنَ الظِّبَاءِ وَالْحُمُرِ فَيَبِينُ مِنْهُ الشَّيْءُ وَهُوَ حَيٌّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا أَبَانَ مِنْهُ وَهُوَ حَيٌّ فَدَعْهُ وَكُلْ مَا سِوَى ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۶۴) حضرت مسروق نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ درانتیوں کے ذریعے شکار کا کیا حکم ہے یہ خفیہ جگہوں میں لگائی جاتی ہیں اور بعض اوقات ہرنوں اور حمار وحشی کے عضو کو کاٹ دیتی ہیں جبکہ جانور زندہ ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے کٹے ہوئے عضو کو چھوڑ دو اور باقی حصے کو کھالو۔

(۲۰۰۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنَاجِلِ الَّتِي تُوضَعُ فَتَمُرُّ بِهَا فَتَقْطَعُ مِنْهَا ، قَالَ : لَا تَأْكُلْ.

(۲۰۰۶۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر درانتیاں لگائی جائیں اور ان سے جانور کا کوئی عضو کٹ جائے تو اسے کھانا جائز نہیں۔

(۲۰۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا وَقَعَ الصَّيْدُ فِي الْحِبَالَةِ ، فَكَانَ فِيهَا حَدِيدَةٌ فَأَصَابَ الصَّيْدُ الْحَدِيدَةَ فَكُلْ ، وَإِنْ لَمْ تُصِبه الْحَدِيدَةَ ، فَإِنْ لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلَا تَأْكُلْ.

(۲۰۰۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جانور کسی جال میں گرا اور اس میں لوہے کے آلات لگے اور وہ لوہا اس کو چھو گیا تو کھالو اور اگر لوہا اس کو نہیں چبھا اور تمہیں وہ جانور ذبح کرنے کا موقع بھی نہیں ملا تو اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ الْمَنَاجِلِ ، وَقَالَ سَالِمٌ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۰۶۷) حضرت عامر نے درانتیوں سے شکار کو مکروہ قرار دیا اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱) فِي الْمِعْرَاضِ

معراض ❶ کے ذریعہ شکار کا بیان

(۲۰۰۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ : مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ.

(بخاری ۵۴۷۵۔ مسلم ۱۵۲۹)

(۲۰۰۶۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے ذریعے شکار کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر جانور کو اس کی نوک لگے تو کھالو اور اگر اس کا عرض لگے تو یہ مردار ہے۔

(۲۰۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَمَا يَحِلُّ لَنَا ؟ قَالَ : لَا تَأْكُلْ مَا أَصَبْتَ بِالْمِعْرَاضِ إِلَّا مَا ذَكَّيْتَ. (احمد ۲۵۷۔ طبرانی ۱۶۳)

---

❶ معراض اس تیر کو کہتے ہیں جس کے پر نہ ہوں، یہ ہدف کو عرض کے اعتبار سے لگتا ہے نوک کی جانب سے نہیں لگتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۶۹) حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم معراض سے شکار کریں تو کیا وہ ہمارے لیے حلال ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ معراض سے شکار کیا گیا صرف وہ جانور تمہارے لیے حلال ہے جسے تم ذبح کرو۔

(۲۰۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مَا قَتَلَ الْمِعْرَاض.

(۲۰۰۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ معراض سے کیا گیا شکار کھا لیتے تھے۔

(۲۰۰۷۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ سَلْمَان :مَا خَزَقَ الْمِعْرَاضُ فَكُلْ.

(۲۰۰۷۱) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اگر معراض شکار کے اندر گھس جائے تو اسے کھالو۔

(۲۰۰۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا تَأْكُلْ مَا أَصَابَ الْمِعْرَاضُ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ.

(۲۰۰۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراض کا شکار اس وقت تک حلال نہیں اس کے جسم کو کاٹ نہ ڈالے۔

(۲۰۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ.

(۲۰۰۷۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۰۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ ، أَنَّ رَجُلاً أَتَى فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَصَافِيرَ صَادَهُنَّ بِمِعْرَاضٍ فَمِنْهَا مَا جَعَلَهُ فِي مِخْلَاتِهِ وَمِنْهَا مَا جَعَلَهُ فِي خَيْطٍ ، فَقَالَ :هَذَا مَا صِدْتُ بِمِعْرَاضٍ ، مِنْهَا مَا أَدْرَكْت ذَكَاتَهُ ، وَمِنْهَا مَا لَمْ أُدْرِكْ ذَكَاتَهُ ، فَقَالَ :مَا أَدْرَكْت ذَكَاتَهُ فَكُلْ ، وَمَا لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلَا تَأْكُلْهُ.

(۲۰۰۷۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ایک آدمی صحابی رسول حضرت فضالہ بن عبید کے پاس کچھ پرندے لے کر آیا جنہیں اس نے معراض سے شکار کیا تھا۔ ان میں سے بعض اس نے تھیلے میں رکھے تھے اور کچھ دھاگے سے باندھ رکھے تھے۔ اس نے کہا کہ ان میں سے کچھ کو میں نے ذبح کیا ہے اور کچھ ذبح کرنے سے پہلے مر گئے۔ حضرت فضالہ نے فرمایا کہ جنہیں تم نے ذبح کیا ہے انہیں کھالو اور جنہیں تم نے ذبح نہیں کیا انہیں مت کھاؤ۔

(۲۰۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ وَأَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيَّ كَانَا يَأْكُلَانِ مَا قَتَلَ الْمِعْرَاضُ.

(۲۰۰۷۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید اور حضرت ابو مسلم خولانی معراض سے کیے گئے شکار کو کھا لیتے تھے۔

(۲۰۰۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّ رَجُلاً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَى أَرْنَبًا بِعَصًا فَكَسَرَ قَوَائِمَهَا ، ثُمَّ ذَبَحَهَا فَأَكَلَهَا.

(۲۰۰۷٦) عبید بن سعد فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے لاٹھی سے خرگوش اس طرح شکار کیا کہ اس کے پاؤں بھی توڑ دیئے پھر اسے ذبح کیا تو اسے کھا سکتا ہے۔

(۲۰۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، فَقَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، عَنِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ : لَمْ يَكُنْ مِنْ نُبَالِ الْمُسْلِمِينَ فَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا إِلاَّ شَيْئًا قَدْ خُزِقَ.

(۲۰۰۷۷) حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے معراض کے ذریعے شکار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ مسلمانوں کے تیروں میں سے نہ تھا، اس کا شکار نہ کھاؤ البتہ اگر وہ جانور کی کھال کو چیر دے تو کاٹ سکتے ہیں۔

(۲۰۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمِعْرَاضِ ، فَقَالَ : إِذَا كُنت أَصَبْت بِحَدِّهِ فَخَزَقَ كَمَا يَخْزِقُ السَّهْمُ فَكُلْ ، فَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلاَ تَأْكُلْ إِلاَّ أَنْ تُذَكِّيَهُ.

(۲۰۰۷۸) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے معراض کے شکار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تیر کی طرح اس کا نوکیلا حصہ شکار کو لگے تو اسے کھالو اور اگر یہ عرض کے اعتبار سے لگے اور ذبح نہ کر سکو تو نہ کھاؤ۔

(۲۰۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِمَا أُصِيبَ بِالْمِعْرَاضِ.

(۲۰۰۷۹) حضرت سعید معراض کے ذریعے کیے شکار میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۰۰۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَأْكُلْ مَا أَصَابَ الْمِعْرَاضُ إِلاَّ أَنْ يَخْزِقَ.

(۲۰۰۸۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ تم معراض کا شکار اس وقت تک نہیں کھا سکتے جب تک وہ اس کی کھال کو کاٹ نہ دے۔

(۲۰۰۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَأْكُلْ مَا أَصَابَ الْمِعْرَاضُ إِلاَّ أَنْ يَخْزِقَ.

(۲۰۰۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ معراض اگر جانور کی کھال کو نہ کاٹے تو اس کا شکار مت کھاؤ۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ مَا أَصَابَ الْمِعْرَاضُ إِلاَّ مَا خَزَقَ.

(۲۰۰۸۲) حضرت ابراہیم جانور کی کھال نہ کٹنے کی صورت میں معراض کے شکار کو ممنوع قرار دیتے تھے۔

(۲۰۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْمِعْرَاضَ إِلاَّ مَا أَدْرَكْت ذَكَاتَهُ.

(۲۰۰۸۳) حضرت قاسم اور حضرت سالم معراض کے شکار کو مکروہ قرار دیتے تھے، البتہ اگر ذبح کا موقع مل جائے تو پھر کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۰۰۸٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَمَّا الْمِعْرَاضُ فَقَدْ كَانَ نَاسٌ يَكْرَهُونَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :هُوَ مَوْقُوذَةٌ وَلَكِنْ إِذَا خَزَقَ.

(۲۰۰۸۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اسلاف معراض سے کیے گئے شکار کو مکروہ قرار دیتے تھے۔ حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ معراض اگر جانور کی کھال کو نہ کاٹے تو یہ جانور مردار ہے۔

(۲۰۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَأْكُلُ مَا أَصَابَتِ الْبُنْدُقَةُ وَالْحَجَرُ وَالْمِعْرَاضُ.

(۲۰۰۸۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مٹی کی گولی، پتھر اور معراض سے کیا گیا شکار نہ کھاتے تھے۔

(۳۲) فِي البندقةِ والحجرِ يرمى بِهِ فيقتل، ما قالوا فِي ذلِكَ ؟

اگر مٹی کی گولی یا پتھر کو شکار پر پھینکا جائے اور شکار مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۰۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو عن سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ عَمَّارٌ :إذَا رَمَيْت بِالْحَجَرِ ، أَوِ الْبُنْدُقَةِ وَذَكَرْت اسْمَ اللهِ فَكُلْ ، وَإِنْ قَتَلَ.

(۲۰۰۸٦) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ جب تم اللہ کا نام لے کر مٹی کی گولی یا پتھر شکار کی طرف پھینکو تو اس شکار کو کھاؤ خواہ وہ اس کو مار ڈالے۔

(۲۰۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَأْكُلُ مَا أَصَابَتِ الْبُنْدُقَةُ وَالْحَجَرُ.

(۲۰۰۸۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مٹی کی گولی اور پتھر سے شکار کردہ جانور نہیں کھاتے تھے۔

(۲۰۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْبُنْدُقَةَ إِلاَّ مَا أَدْرَكْت ذَكَاتَهُ.

(۲۰۰۸۸) حضرت قاسم اور حضرت سالم مٹی کی گولی سے شکار کردہ جانور کو مکروہ قرار دیتے تھے البتہ جسے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْمِعْرَاضِ وَالْبُنْدُقَةِ ، فَقَالَ : ذَلِكَ مَا يُفْتِي بِهِ أَهْلُ الشَّامِ ، وَإِذَا هُوَ لَا يَرَاهُ.

(۲۰۰۸۹) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے معراض اور مٹی کی گولی سے شکار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اہل شام اس کے بارے میں کیا فتویٰ دیں حالانکہ انہوں نے اسے دیکھا ہی نہیں۔

(۲۰۰۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا تَأْكُلْ مَا أَصَبْت بِالْبُنْدُقَةِ ، إِلاَّ أَنْ تُذَكِّيَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مٹی کی گولی سے شکار کردہ جانور کو بغیر ذبح کئے مت کھاؤ۔

(۲۰۰۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لیث ، عن مجاهد ، قَالَ :ما أصبت بالبندقة أو بالحجر فلا تأكل إلا أن تذكى.

(۲۰۰۹۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مٹی کی گولی سے شکار کردہ جانور کو بغیر ذبح کیے مت کھاؤ۔

(۲۰۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَا رَدَّ عَلَيْك حَجَرُك فَكُلْ ، وَكَانَ عِكْرِمَةُ يَكْرَهُهُ وَيَقُولُ :هُوَ مَوْقُوذَةٌ.

(۲۰۰۹۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ پتھر سے جو شکار کرو اسے کھالو، حضرت عکرمہ اسے مکروہ قرار دیتے اور مردہ کہا کرتے تھے۔

(۲۰۰۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَك ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابن أبي نجيح ، عن مجاهد :أنه كرهه.

(۲۰۰۹۳) حضرت مجاہد نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۰۹٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : كُلُ وَحْشِيَّةٍ أَصَبْتهَا بِعَصًا ، أَوْ بِحَجَرٍ ، أَوْ بِبُنْدُقَةٍ وَذَكَرْت اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فكلها.

(۲۰۰۹۴) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ ہر وہ جنگلی جانور جسے تم لاٹھی، پتھر یا پانی کی گولی سے شکار کرو اور اس پر اللہ کا نام لو تو اسے کھالو۔

(۲۰۰۹٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَتَلَ الْحَجَرُ فَلَا تَأْكُلْ.

(۲۰۰۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب پتھر جانور کو مار ڈالے تو اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۰۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَا تَأْكُلْ مِنْ صَيْدِ الْبُنْدُقَةِ إِلَّا مَا ذَكَّيْت.

(۲۰۰۹٦) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مٹی کی گولی سے کیا گیا شکار اس وقت تک نہ کھاؤ جب تک تم اسے ذبح نہ کرو۔

(۲۰۰۹٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا رَمَى الرَّجُلُ الصَّيْدَ بِالْحَجَرِ ، وبالجُلاَهِقة فَلَا تَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ ذَكَاتَهُ.

(۲۰۰۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی شکار کو پتھر یا مٹی کی گولی مارے تو اسے اس وقت تک نہیں کھا سکتا جب تک اسے ذبح کرنے کا موقع نہ پالے۔

(۲۳) فِي صيدِ الجرادِ والحوتِ ، وما ذكاته ؟

ٹڈی اور مچھلی کا شکار اور ان کی حلت کی صورت

(۲۰۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جابر ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْجَرَادُ وَالنُّونُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ فَكُلُوهُ.

(۲۰۰۹۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ٹڈی اور مچھلی ہر حال میں حلال ہیں اس لیے انہیں کھالو۔

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ : الْحِيتَانُ ذَكِيٌّ كُلُّهَا وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ.

(۲۰۰۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلیاں ساری کی ساری پاک ہیں اور ٹڈی ساری کی ساری حلال ہے۔

(۲۰۱۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :الْجَرَادُ وَالْحِيتَانُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ ، إِلاَّ مَا مَاتَ فِي الْبَحْرِ ، فَإِنَّهُ مَيْتَةٌ.

(۲۰۱۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلی اور ٹڈی ساری کی ساری حلال ہیں البتہ اگر وہ سمندر میں مرجائے تو مردار ہے۔

(۲۰۱۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :ذَكَاةُ الْحُوتِ فَكُّ لَحْيَيْهِ.

(۲۰۱۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلی کی حلت اس کے جبڑوں کو کھولنا ہے۔

(۲۰۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :ذَكَاةُ الْحُوتِ أَخْذُهُ.

(۲۰۱۰۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مچھلی کی حلت اسے پکڑنا ہے۔

(۲۰۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ:ذَكَاةُ الْحُوتِ أَخْذُهُ وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ.

(۲۰۱۰۳) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ مچھلی کی حلت اسے پکڑنا ہے اور ٹڈی ساری حلال ہے۔

(٢٤) فِي الطَّافِي

وہ مچھلی جو سمندر میں مرجائے اور خراب ہوجائے اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :مَا مَاتَ فِيهِ فَطَفَا فَلاَ تَأْكُلْ.

(۲۰۱۰۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جو مچھلی سمندر میں مرجائے اور خراب ہوجائے اسے مت کھاؤ۔

(۲۰۱۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عن سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا كَرِهَا الطَّافِيَ مِنَ السَّمَكِ.

(۲۰۱۰۵) حضرت قتادہ اور حضرت سعید بن مسیب نے سمندر میں مر کر خراب ہونے والی مچھلی کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۱۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :كَانَ لاَ يَكْرَهُ مِنَ السَّمَكِ شَيْئًا إِلاَّ الطَّافِيَ مِنْهُ.

(۲۰۱۰۶) حضرت خالد بن محمد صرف اس مچھلی کو مکروہ قرار دیتے تھے جو سمندر میں مر کر خراب ہوجائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عن عمرو ، عن أبى الشعثاء قَالَ :يكره الطافى منه ، وكل ما جزره.

(۲۰۱۰۷) حضرت ابوالشعثاء سمندر میں مر کر ہلاک ہونے والی مچھلی کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو تازہ مری ہو اسے کھالو۔

(۲۰۱۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي آتِي الْبَحْرَ فَأَجِدُهُ قَدْ جَفَلَ سَمَكًا كَثِيرًا ، فَقَالَ :كُلْ مَا لَمْ تَرَ سَمَكًا طَافِيًا.

(۲۰۱۰۸) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں سمندر کے کنارے پر بہت سی مچھلیوں کو گرا ہوا دیکھتا ہوں، ان کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو مچھلی خراب نہ ہوا سے کھالو۔

(۲۰۱۰۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :مَا مَاتَ فِي الْبَحْرِ ، فَإِنَّهُ مَيْتَةٌ.

(۲۰۱۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جانور سمندر میں مر جائے وہ مردار ہے۔

(۲۰۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ مِنَ السَّمَكِ مَا يَمُوتُ فِي الْمَاءِ إِلاَّ أَنْ يَتَّخِذَ الرَّجُلُ حَظِيرَةً فَمَا دَخَلَ فِيهَا فَمَاتَ فَلَمْ يَرَ بِأَكْلِهِ بَأْسًا.

(۲۰۱۱۰) حضرت ابراہیم نے سمندر میں مرنے والی مچھلی کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ اگر کوئی مچھلی آدمی کے جال میں پھنس کر مرے تو وہ جائز ہے۔

(۲۰۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ فِي الْحُوتِ يُوجَدُ فِي الْبَحْرِ مَيْتًا فَنَهَى عَنْهُ.

(۲۰۱۱۱) حضرت طاوس نے اس مچھلی کے کھانے سے منع کیا جو مردار حالت میں سمندر میں پائی جائے۔

(۲۰۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الطَّافِيَ مِنْهُ.

(۲۰۱۱۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سمندر میں مر کر خراب ہونے والی مچھلی کھانا مکروہ ہے۔

(۲۰۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الطَّافِيَ.

(۲۰۱۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سمندر میں مر کر خراب ہونے والی مچھلی کھانا مکروہ ہے۔

(۲۵) مَنْ رخّص فِي الطّافِي مِن السّمكِ

جن حضرات نے سمندر میں مر کر خراب ہو جانے والی مچھلی کو کھانے کی اجازت دی ہے

(۲۰۱۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ وَجَدَ سَمَكَةً طَافِيَةً فَأَكَلَهَا.

(۲۰۱۱۴) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب نے سمندر میں ایک مچھلی دیکھی جو مر کر خراب ہو چکی تھی انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے کھالیا۔

(۲۰۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ :السَّمَكَةُ الطَّافِيَةُ عَلَى الْمَاءِ حَلاَلٌ.

(۲۰۱۱۵) حضرت ابن عباس نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا یہ قول قسم کھا کر نقل کیا کہ پانی کی سطح پر تیرتی مچھلی حلال ہے۔

(۲۰۱۱٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالسَّمَكِ الطَّافِي بَأْسًا.

(۲۰۱۱٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مر کر سمندر کے اوپر تیرتی مچھلی کو حلال قرار دیتے تھے۔

(٣٦) مَا قَذَفَ بِهِ فِي الْبَحْرِ وَجَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ

اگر سمندر مچھلی کو باہر پھینک دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِذَ زَادُنَا فَمَرَرْت بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ ، ثُمَّ قَالَ :نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ تبارك وتعالى كُلُوا فَأَكَلْنَا ، قَالَ :فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ ، فَقَالَ :إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيَّ.

(بخاری ۲۴۸۳۔ مسلم ۱۷)

(۲۰۱۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک لشکر میں روانہ کیا اس سفر میں ہمارا توشۂ سفر ختم ہو گیا۔ اس اثناء میں ہم نے ایک (بہت بڑی) مچھلی دیکھی جسے سمندر نے باہر پھینک دیا تھا۔ ہم نے اسے کھانے کا ارادہ کیا تو پہلے تو حضرت ابوعبیدہ نے ہمیں منع کر دیا پھر فرمایا کہ ہم اللہ کے رسول کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہم اللہ کے راستے میں ہیں۔ اس مچھلی کو کھالو۔ چنانچہ ہم نے اسے کھالیا۔ پھر جب ہم واپس آئے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر اس مچھلی کا کچھ حصہ تمہارے پاس ہو تو مجھے بھی دو۔

(۲۰۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي السَّمَكِ يَجْزُرُ عَنْهُ الْمَاءُ ، قَالَ : كُلْ.

(۲۰۱۱۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے اسے کھالو۔

(۲۰۱۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عن عمرو ، عن أبي الشعثاء قَالَ : كل ما جزر عنه.

(۲۰۱۱۹) حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے اسے کھالو۔

(۲۰۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :مَا جَزَرَ عَنْهُ ضَفِيرُ الْبَحْرِ فَكُلْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۲۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے اسے کھالو۔

(۲۰۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ :مَا قَذَفَ الْبَحْرُ فَهُوَ حَلاَلٌ.

(۲۰۱۲۱) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے وہ حلال ہے۔

(۲۰۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عن الأعرج عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْدٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِمَا قَذَفَ الْبَحْرُ.

(۲۰۱۲۲) حضرت زید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ . ثُمَّ مَاتَ فَلاَ يَرَيَانِ بِأَكْلِهِ بَأْسًا.

(۲۰۱۲۳) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس مچھلی کو سمندر باہر پھینکے پھر وہ مرجائے تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۲٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ فِي قَوْلِهِ : ﴿مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ﴾ قَالَ :مَا لَفَظَ الْبَحْرُ ، وَإِنْ كَانَ مَيِّتًا.

(۲۰۱۲۴) حضرت ابو ایوب قرآن مجید کی آیت مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ جانور ہیں جنھیں سمندر باہر پھینک دے خواہ وہ مردہ ہی کیوں نہ ہوں۔

(۳۷) قوله تعالى (مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ)

(۲۰۱۲٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ :﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ عَلَى ظَهْرِهِ مَيِّتًا.

(۲۰۱۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ مچھلی ہے جسے سمندر مردہ حالت میں باہر پھینک دے۔

(۲۰۱۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :مَا لَفَظَ عَلَى ظَهْرِهِ مَيِّتًا فَهُوَ طَعَامُهُ.

(۲۰۱۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت قرآنی میں وطعامه سے مراد وہ مچھلی ہے جسے سمندر باہر پھینک دے۔

(۲۰۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :مَا لَفَظَ الْبَحْرُ فَهُوَ طَعَامُهُ ، وَإِنْ كَانَ مَيِّتًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۲۷) حضرت ابوایوب فرماتے ہیں کہ آیت قرآنی میں (و طعامہ) سے مراد وہ مچھلی ہے جسے سمندر باہر پھینک دے خواہ وہ مردار ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :مَا كُنَّا نَتَحَدَّثُ إِلاَّ أَنَّ طَعَامَهُ مَالِحُه.

(۲۰۱۲۸) حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ آیت میں (و طعامہ) سے مراد نمکین مچھلی ہے۔

(۲۰۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :طَعَامُهُ مَا قَذَفَ.

(۲۰۱۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت میں و طعامہ سے مراد وہ مچھلی ہے جسے سمندر باہر پھینک دے۔

(۲۰۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا قَذَفَ.

(۲۰۱۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آیت میں و طعامہ سے مراد وہ مچھلی ہے جسے سمندر باہر پھینک دے۔

(۲۰۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سُئِلَ عَنْ صَيْدِ الْبَحْرِ وَطَعَامِهِ ، قَالَ :طَعَامُهُ مَا لَفَظَ وَهُوَ حَيٌّ.

(۲۰۱۳۱) حضرت سعید بن مسیب سے سمندر کے شکار اور اس کے طعام کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس سے مراد وہ زندہ جاندار ہیں جنہیں سمندر باہر پھینک دے۔

(۲۸) الحيتان يقتل بعضها بعضًا

اس مچھلی کا حکم جسے دوسری مچھلی مار ڈالے

(۲۰۱۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ سَعْدٍ الْجَارِي ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَمْرٍو ، عَنِ الْحِيتَانِ تَمُوتُ صَرْدًا ، أَوْ يَقْتُلُ بَعْضُهَا بَعْضًا ، قَالاَ :حَلاَلٌ.

(۲۰۱۳۲) حضرت سعد جاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے ان مچھلیوں کے بارے میں سوال کیا جو سردی سے مر جائیں یا دوسری مچھلیوں نے انہیں مار ڈالا ہو۔ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ حلال ہیں۔

(۲۰۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْحُوتَ الَّتِي قَتَلَتْهَا الْحُوتُ.

(۲۰۱۳۳) حضرت طاوس اس مچھلی کو مکروہ قرار دیتے ہیں تھے جسے دوسری مچھلی نے مار دیا ہو۔

(۲۰۱۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ سَعْدٍ الْجَارِي ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهَا.

(۲۰۱۳۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسی مچھلی کو کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ رَمَى بِشِصِّهِ فَأَخَذَ سَمَكَةً ، فَجَائَتْ سَمَكَةٌ أُخْرَى فَضَرَبَتْهَا ، فَذَهَبَتْ بِنِصْفِهَا ، قَالَ : يَأْكُلُ مَا بَقِيَ.

(۲۰۱۳۵) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مچھلی پکڑنے کے لیے کانٹا پانی میں ڈالے۔ اس میں ایک مچھلی پھنس جائے لیکن دوسری مچھلی آ کر اس پر حملہ کرے اور اس کا آدھا حصہ لے جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا وہ باقی حصے کو کھا سکتا ہے۔

(۳۹) باب الرّجلِ يطعن الصّيد طعنا

اگر کوئی آدمی شکار کو نیزہ مار کر شکار کرے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِبُرْدٍ: الرَّجُلُ يَكُونُ عَلَى الرَّحْلِ فَيَطْعَنِ الْحِمَارَ وَيَذْكُرُ اسْمَ اللهِ، أَوْ يَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَذَكَرَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا ذَكَرَ اسْمَ اللهِ حِينَ يَضْرِبُ ، أَوْ يَطْعَنُ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

(۲۰۱۳۶) حضرت معتمر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت برد سے ذکر کیا اگر ایک آدمی سوار ہوا اور کسی حمار کو نیزہ مار دے اور اللہ کا نام بھی لے یا تلوار مارے تو کیا حکم ہے؟ حضرت برد نے حضرت مکحول کا قول سنایا کہ اگر تلوار یا نیزہ مارتے ہوئے اس نے اللہ کا نام لیا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَعَنَ صَيْدًا بِرُمْحِهِ وَسَمَّى ، قَالَ : يَأْكُلُهُ.

(۲۰۱۳۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے شکار کو نیزہ مارتے ہوئے بسم اللہ پڑھی تو اسے کھالے۔

(۲۰۱۳۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ : لاَ يُؤْكَلُ مَا يُطْعَن بِهِ فِي الْحَلْقِ ، ثُمَّ يَقْطَعُ العروق ، قَالَ : ذَلِكَ لَيْسَ بِذَبْحٍ وَلَكِنَّهُ الْقَتْلُ.

(۲۰۱۳۸) حضرت یحییٰ بن یعمر فرماتے ہیں کہ نیزہ مارنے سے جانور اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک اس کے حلق میں نیزہ مار کر اس کی رگیں نہ کاٹے۔ کیونکہ یہ ذبح نہیں بلکہ قتل ہے۔

(۲۰۱۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : كَانَ الظَّبْيُ يَمُرُّ بِهِمْ فَيَضْرِبُونَهُ بِأَسْيَافِهِمْ فَيَقْطَعُ هَذَا الْيَدَ وَهَذَا الرِّجْلَ فَسَمِعْت مُصْعَبًا بن الزبير يَخْطُبُ وَيَنْهَى عَنْ ذَلِكَ.

(۲۰۱۳۹) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ بعض اوقات کوئی ہرن لوگوں کے پاس سے گزرتی تو وہ اپنی تلواروں سے اس پر اس طرح وار کرتے کہ اس کا بازو وہاں جا گرتا اور پاؤں ادھر جا پڑتا جب حضرت مصعب بن زبیر کو اس کی خبر ہوئی تو انہوں نے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٠) فِي صيدِ الكلبِ البهيمِ
کالے کتے کے ذریعے شکار کرنے کا حکم

(٢٠١٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ الْكَلْبِ الأَسْوَدِ الْبَهِيمِ.

(٢٠١٤٠) حضرت حسن نے کالے کتے کے ذریعے شکار کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(٢٠١٤١) حضرت ابراہیم نے کالے کتے کے ذریعے شکار کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠١٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ صَيْدَ الْكَلْبِ الأَسْوَدِ وَيَقُولُ : أُمِرَ بِقَتْلِهِ فَكَيْفَ يُؤْكَلُ صَيْدُهُ.

(٢٠١٤٢) حضرت قتادہ کالے کتے کے شکار کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس کے تو قتل کا حکم دیا گیا ہے اس کے شکار کو کیسے کھایا جا سکتا ہے۔

(٢٠١٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ الْكَلْبِ الأَسْوَدِ الْبَهِيمِ.

(٢٠١٤٣) حضرت عروہ نے کالے کتے کے ذریعے شکار کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣١) ما قالوا فِي الإِنسِيّةِ توحّش الإِبِلِ والبقرِ
اگر پالتو جانور جیسے اونٹ گائے وغیرہ وحشی ہو جائیں تو ان کا کیا حکم ہے؟

(٢٠١٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَعْجَزَكَ مِمَّا فِي يَدِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الصَّيْدِ.

(٢٠١٤٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جانور تمہارے قابو میں نہ آئیں وہ شکار کی طرح ہیں۔

(٢٠١٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إذَا نَدَّ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ كَمَا تَصْنَعُونَ بِالْوَحْشِ.

(٢٠١٤٥) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر اونٹ یا گائے وغیرہ تمہارے قابو سے باہر ہو جائیں تو ان کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو جنگلی جانوروں کے ساتھ کرتے ہو۔

(٢٠١٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي بَقَرَةٍ شَرَدَتْ ، قَالَ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الصَّيْدِ.

(٢٠١٤٦) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر کوئی گائے وحشی ہو جائے تو وہ شکار کی طرح ہے۔

(٢٠١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، أَنَّ بَعِيرًا نَدَّ فَطَعَنَهُ رَجُلٌ بِالرُّمْحِ فَسُئِلَ عَلِيٌّ عَنْهُ ، فَقَالَ : كُلْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاهْدِ لِی عَجُزَه.

(٢٠١٤٧) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک اونٹ وحشی ہوگیا تو ایک آدمی نے اسے نیزہ مار دیا۔ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے کھالو اور (پھر از راہِ مزاح فرمایا کہ) اس کے پچھلے حصہ کا گوشت مجھے بھی ہدیہ کرو۔

(٢٠١٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِیِّ أَنَّهُمَا قَالاَ :إذَا تَوَحَّشَ الْبَعِيرُ أَو الْبَقَرَةُ صُنِعَ بِهِمَا مَا يُصْنَعُ بِالْوَحْشِيَّةِ.

(٢٠١٤٨) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر اونٹ یا گائے وحشی ہو جائیں تو ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا جو وحشی جانور کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(٢٠١٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ أَبِی مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :هُوَ بِمَنْزِلَةِ الصَّيْدِ.

(٢٠١٤٩) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایسا جانور شکار کی طرح ہے۔

(٢٠١٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ زِيَادِ ابْنِ أَبِی مَرْيَمَ ، أَنَّ حِمَارًا وَحْشِيًّا اسْتَعْصَى عَلَى أَهْلِهِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :تِلْكَ أَسْرَعُ الذَّكَاةِ.

(٢٠١٥٠) حضرت زیاد بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ ایک حمار وحشی اپنے عیال کے قابو سے باہر ہوگیا، انہوں نے اس کی گردن پر تلوار ماردی۔ پھر اس بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جلدی ذبح ہونے والا ہے۔

(٢٠١٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :كَانَ حِمَارٌ وَحْشٍ فِی دَارِ عَبْدِ اللهِ فَضَرَبَ رَجُلٌ عُنُقَهُ بِالسَّيْفِ وَذَكَرَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :صَيْدٌ فَكُلُوهُ.

(٢٠١٥١) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک حمار وحشی ہوگیا۔ ایک آدمی نے اس کی گردن پر بسم اللہ پڑھ کر تلوار ماری تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ شکار ہے اسے کھالو۔

(٢٠١٥٢) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(٢٠١٥٢) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠١٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، أَنَّ حِمَارًا لأَهْلِ عَبْدِ اللهِ ضَرَبَ رَجُلٌ عُنُقَهُ بِالسَّيْفِ فَسُئِلَ عَبْدُ اللهِ ، فَقَالَ : كُلُوهُ ، إِنَّمَا هُوَ صَيْدٌ.

(٢٠١٥٣) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے گھر میں ایک حمار کو وحشی ہونے پر ایک آدمی نے اس کی گردن میں تلوار ماری۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے کھالو یہ شکار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠١٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ ثَوْرًا حَرِبَ فِي بَعْضِ دُورِ الْمَدِينَةِ ، فَضَرَبَهُ رَجُلٌ بِالسَّيْفِ ، وَذَكَرَ اسْمَ اللهِ فَسُئِلَ عَنْهُ ، فَقَالَ : ذَكَاةٌ وَحِيَّةٌ ، وَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ.

(٢٠١٥٤) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ مدینہ کے ایک گھر میں ایک بیل وحشی ہوگیا ایک آدمی نے بسم اللہ پڑھ کر اس کو تلوار ماری۔ اس بارے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اسے کھالو۔

(٢٠١٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدَّ بَعِيرٌ فَضَرَبَهُ رَجُلٌ بِالسَّيْفِ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ الْبَهَائِمَ لَهَا أَوَابِدُ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غلبكم مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا.

(بخاری ٢٤٨٨۔ مسلم ٢٠)

(٢٠١٥٥) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ اتنے میں ایک اونٹ سرکش ہوگیا۔ ایک آدمی نے اسے تلوار ماری۔ اس بات کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پالتو جانور وحشی جانوروں کی طرح بعض اوقات سرکش اور بے قابو ہوجاتے ہیں جو جانور تمہارے بس سے باہر ہوجائیں ان کے ساتھ یونہی کرو۔

(٣٢) السّمك يحظّر له الحظيرة

جال میں پھنس کر مرنے والی مچھلی کا حکم

(٢٠١٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِمَا مَاتَ مِنَ السَّمَكِ فِي الْحَظِيرَةِ.

(٢٠١٥٦) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن اس مچھلی کے کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے جو جال میں مرجائے۔

(٢٠١٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَان ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ مِنَ السَّمَكِ مَا يَمُوتُ فِي الْمَاءِ إِلاَّ أَنْ يَتَّخِذَ الرَّجُلُ حَظِيرَةً فَمَا دَخَلَ فِيهَا فَمَاتَ لَمْ يَرَ بأكله بَأْسًا.

(٢٠١٥٧) حضرت ابراہیم پانی میں مرنے والی مچھلی کو مکروہ قرار دیتے تھے، البتہ وہ مچھلی جو آدمی کے جال میں پھنس کر مرے اسے جائز قرار دیتے تھے۔

(٢٠١٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مَعْقِلِ بن عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا حَظَّرْت فِي الْمَاءِ حَظِيرَةً فَمَا مَاتَ فِيهَا فَكُلْ.

(٢٠١٥٨) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو مچھلی تمہارے جال میں پھنس کر مرے اسے کھالو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۳) مَنْ قَالَ إذا أنهر الدّم فكل ما خلا سِنًّا، أَوْ عظمًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ناخن اور ہڈی کے علاوہ ہر وہ چیز جو خون بہائے اس سے ذبح کرنا جائز ہے

(۲۰۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوق ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ :إنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَرِنْ ، أَعْجِلْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ ، أَوْ ظُفُرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ ، أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ. (بخاری ۵۵۴۳۔ ابوداؤد ۲۸۱۴)

(۲۰۱۵۹) حضرت عبایہ بن رفاعہ کے دادا فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کل دشمن سے ہمارا سامنا ہوگا اور ہمارے پاس کوئی چھری وغیرہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسے ذبح کرو اور جلدی سے اس کی جان نکالو۔ ہر وہ چیز جو خون بہائے اور خون بہاتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھالو البتہ دانت اور ناخن کا استعمال نہ کرو۔ میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشہ والوں کی چھری ہے۔

(۲۰۱۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا أَتَى بِعَصَافِيرَ فَدَعَا بِلِيطَةٍ فَذَبَحَهُنَّ بِهَا.

(۲۰۱۶۰) حضرت ابوادریس فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ پرندے لائے گئے انہوں نے بانس کے چھلکے سے انہیں ذبح کیا۔

(۲۰۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ اللِّيطَةِ يُذْبَحُ بِهَا وَالْمَرْوَةِ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهَا وقال :كُلُّ مَا أَفْرَى الأَوْدَاجَ إِلاَّ السِّنَّ وَالظُّفُرَ.

(۲۰۱۶۱) حضرت مسیب بن رافع سے نوکیلے پتھر اور بانس کے چھلکے سے ذبح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، ہڈی اور ناخن کے علاوہ ہر وہ چیز جو رگیں کاٹ دے اس سے ذبح کیا ہوا جانور کھالو۔

(۲۰۱۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ، قَالاَ: لاَ بَأْسَ بِذَبْحِ اللِّيطَةِ، أَوْ قَالَ: الْقَصَبَةَ.

(۲۰۱۶۲) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بانس کی چھال یا بانس کے ساتھ ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :تَذَاكَرْنَا عِنْدَ أَبِي الشَّعْثَاءِ مَا يُذَكَّى بِهِ فَقَالَ :مَا أَفْرَى الأَوْدَاجَ ، ومَا أَفْرَى مَا حَزَّ.

(۲۰۱۶۳) حضرت ابوشعثاء کے سامنے جانور کو ذبح کرنے کے آلے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر وہ چیز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...ں کاٹ دے اس سے ذبح کرنا جائز ہے۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَا أَفْرَى الأَوْدَاجَ وَأَهْرَاقَ الدَّمَ فكل مَا خَلاَ النَّابَ وَالظُّفُرَ وَالْعَظْمَ.

(٢٠١٦٤) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دانت، ناخن اور ہڈی کے علاوہ ہر وہ چیز جو خون بہائے اسے ذبح کردہ وہ جانور کھالو۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُون ، قَالَ : كُلُّ مَا أَفْرَى اللَّحْمَ وَقَطَعَ الأَوْدَاجَ إِلاَّ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَيَقُولُونَ :إِنَّهُمَا مُدَى الْحَبَشَةِ.

(٢٠١٦...) حضرت جعفر بن میمون فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو خون بہائے اور رگیں کاٹ دے اس سے ذبح کردہ جانور حلال ہے۔ ...تہ اسلاف دانت اور ناخن سے ذبح کرنے کو مکروہ سمجھتے اور انہیں حبشہ والوں کی چھری قرار دیتے تھے۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ ذَكَاةَ إِلاَّ بِالأَسَلِ والظُّرَر ، وَمَا قَطَعَ الأَوْدَاجَ وَفَرَى اللَّحْمَ فَكُلْ مَا خَلاَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ.

(٢٠١٦...) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ذبح کسی دھاری دار تیز لوہے، یا دھاری دار تیز پتھر سے کرنا جائز ہے۔ ہر وہ چیز جو رگیں ...ٹ دے یا خون بہائے تو ناخن اور دانت کے علاوہ ہر اس چیز سے ذبح کردہ جانور کھالو۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ :أَصْعَدْنَا فِي الْحَاجِّ فَأَصَابَ صَاحِبٌ لَنَا أَرْنَبًا فَلَمْ يَجِدْ مَا يُذَكِّيهَا بِهِ فَذَبَحَهَا بِظُفُرِهِ فَمَلُّوهَا فَأَكَلُوهَا ، وَأَبَيْتُ أَنْ آكُلَ ، قَالَ :فَلَقِيت ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :أَحْسَنْت حِينَ لَمْ تَأْكُلْ ، قَتَلَهَا خَنْقًا.

(٢٠١٦٧) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ ہم کانٹوں والی ایک سرزمین میں لمبا سفر کر رہے تھے کہ ہمارے ایک ساتھی نے ایک ...گوش پکڑا، اسے ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہ ملی تو اس نے اسے اپنے ناخن سے ذبح کردیا، پھر گرم ریت میں بھون کر اسے کھا ...۔ میں نے وہ خرگوش کھانے سے انکار کیا، پھر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے نہ کھا کر ...ت اچھا کیا کیونکہ اسے گلا گھونٹ کر مارا گیا تھا۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُذْبَحُ بِسِنٍّ ، وَلاَ عَظْمٍ ، وَلاَ ظُفُرٍ ، وَلاَ قَرْنٍ.

(٢٠١٦٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دانت، ہڈی، ناخن اور سینگ سے ذبح نہ کیا جائے۔

(٢٠١٦...) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مُرَيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الذَّبِيحَةِ بِالْمَرْوَةِ وشقة العصا ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ وَرَخَّصَ فِيهِ

(ابو داؤد ٢٨١٧۔ ابن ماجہ ٣١٧٧)

(٢٠١٦...) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نوکیلے پتھر یا لاٹھی کی دھار سے ذبح کیے جانے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے جانور کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس کی رخصت دے دی۔

(٢٠١٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الذَّبِيحَةِ اللِّيطَةِ ، فَقَالَ : كُلْ مَا فَرَى الأَوْدَاجَ إِلاَّ سِنًّا ، أَوْ ظُفُرًا.

(مسلم ٢٢۔ نسائی ۴۴۹۲)

(٢٠١٧٠) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بانس کی دھار سے ذبح شدہ جانور کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ دانت اور ناخن کے علاوہ ہر وہ چیز جو رگیں کاٹ دے اس کا ذبح جائز ہے۔

(٢٠١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ذَبِيحَةِ الْقَصَبَةِ ، إِذَا لَمْ يَجِدْ سِكِّينًا ، فَقَالَ : إِذَا فرت فَقَطَعَتِ الأَوْدَاجَ كَقَطْعِ السِّكِّينِ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ فَكُلْ وَإِذَا ثُلغت ثلغًا فَلاَ تَأْكُلْ وَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَبِيحَةِ الْمَرْوَةِ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِكِّينًا ، فَقَالَ : إِذَا بَرَتْ فَقَطَعَتِ الأَوْدَاجَ فَكُلْ ، وَإِذَا ثُلِغت ثلغًا فَلاَ تَأْكُلْ.

(٢٠١٧١) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کو چھری نہ ملے اور وہ بانس کی دھار سے ذبح کر دے تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ چھری کی طرح رگیں کاٹ دے اور اس پر ذبح کرنے والے نے اللہ کا نام لیا ہو تو کھا لو اور اگر اس سے رگیں نہ کٹیں اور جانور مر جائے تو مت کھاؤ۔ میں نے ان سے چھری نہ ملنے کی صورت میں نوکیلے پتھر سے ذبح شدہ جانور کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ رگوں کو کاٹ دے تو کھا لو اور اگر رگوں کو نہ کاٹ سکے اور جانور مر جائے تو مت کھاؤ۔

(٢٠١٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ قَدْ ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا. (ابن ماجه ٣١٧٥)

(٢٠١٧٢) حضرت محمد بن صیفی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو خرگوش لے کر حاضر ہوا جنہیں میں نے نوکیلے پتھر سے ذبح کیا تھا آپ نے مجھے وہ خرگوش کھانے کا حکم دیا۔

(٢٠١٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (احمد ٣۔ دارمی ٢٠١٤)

(٢٠١٧٣) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠١٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : اذْبَحْ بِحَجَرِكَ وحديدتك وعودك وَعَظْمَكَ.

(٢٠١٧٤) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ جانور کو اپنے پتھر، اپنے لوہے، اپنی لکڑی اور اپنی ہڈی سے ذبح کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ، قَالَ : كُلْ مَا يُجْرَحُ ، وَلاَ تَأْكُلْ مَا يُفْدَغُ ، وَكُلُّ شَيْءٍ يَفْرِى الأَوْدَاجَ فَكُلْ وَلَوْ بِلِيطَةٍ ، أَوْ بشظية حَجَرٍ.

(۲۰۱۷۵) حضرت یحییٰ بن یعمر فرماتے ہیں کہ جو چیز زخم لگائے اس سے ذبح کیا ہوا کھالو اور جو چیز ہلکا سا پھاڑے اس کا ذبح کیا ہوا نہ کھاؤ۔ ہر وہ چیز جو لوگوں کو کاٹے اس سے ذبح کیا ہوا کھالو خواہ ہو بانس کی دھار ہو یا پتھر کی نوک۔

(۲۰۱۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اذْبَحْ بِالْحَجَرِ وَاللِّيطَةِ وَكُلِّ شَيْءٍ مِنَ الشَّفْرَةِ مَا لَمْ يَجْرَحْ ، أَوْ يَفْدَغْ.

(۲۰۱۷۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ پتھر، بانس کی دھار اور ہر تیز دھار آلے سے ایسا ذبح کرو کہ کٹ جائے۔

(۲۰۱۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الأَسْوَدِ ، فَقَالَ لَهُ : أَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ لَهُ الأَسْوَدُ : لاَ فَلَمَّا قَفَى الأَعْرَابِيُّ قُلْتُ : أَلَيْسَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَذْبَحَ بِالْمَرْوَةِ ؟ قَالَ : إِنَّمَا هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَفصد بَعِيرَهُ فَإِذَا مَاتَ ، قَالَ : ذَكَّيْته.

(۲۰۱۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت اسود کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں نوکیلے پتھر سے ذبح کر سکتا ہوں؟ حضرت اسود نے فرمایا نہیں۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے کہا کہ کیا نوکیلے پتھر سے ذبح کرنا جائز نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ شخص اپنے اونٹ کو داغنا چاہتا تھا جب وہ مر جاتا تو یہ کہتا کہ میں نے اسے ذبح کیا ہے۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا ذَبَحْت بِالْعُودِ وَالْمَرْوَةِ فَقَطَعْتَ الأَوْدَاجَ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

(۲۰۱۷۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم لکڑی یا نوکیلے پتھر سے ذبح کرو اور رگیں کاٹ دو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَأَلْته عَنِ الذَّبِيحَةِ بِالْمَرْوَةِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَتْ حَدِيدَةً لاَ تَرِدُ الأَوْدَاجَ فَكُلْ.

(۲۰۱۷۹) حضرت سلمہ بن بشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے سوال کیا کہ کیا نوکیلے پتھر سے ذبح کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب وہ تیز دھار ہو اور رگوں کو کاٹ دے تو کھالو۔

(۲۰۱۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفرِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : كُلْ ذَبِيحَةَ الْمَرْوَةِ.

(۲۰۱۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نوکیلے پتھر کا ذبیحہ کھالو۔

(۲۰۱۸۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السدى ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا لَمْ تَجِدْ إِلاَّ الْمَرْوَةَ فَاذْبَحْ بِهَا.

(۲۰۱۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں نوکیلے پتھر کے علاوہ کچھ نہ ملے تو اسی سے ذبح کرلو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلْ مَا ذُبِحَ بِالشَّفْرَةِ وَالْمَرْوَةِ وَالْقَصَبَةِ وَالْعُودِ ومَا أَفْرَى الأَوْدَاجَ ، وَأَنْهَرَ الدَّمَ ، وَكَانَ يُكْرَهُ السِّنُّ وَالْعَظْمُ وَالظُّفُرُ.

(۲۰۱۸۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیز دھار آلے، نوکیلے پتھر، بانس کی دھار، لکڑی اور ہر اس چیز سے ذبح کردہ جانور کو کھالو جو رگوں کو کاٹ دے اور خون بہائے۔ البتہ دانت ہڈی اور ناخن سے ذبح کرنا مکروہ ہے۔

(۲۰۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ غُلاَمًا مِنْ بَنِي حَارِثَةَ كَانَ يَرْعَى لِقْحَةً له فَأَتَاهَا الْمَوْتُ وَلَيْسَ مَعَهُ مَا يُذَكِّيهَا بِهِ فَأَخَذَ وَتَدًا فَنَحَرَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا.

(۲۰۱۸۳) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ بنو حارثہ کا ایک غلام اپنی حاملہ اونٹنی کو احد پہاڑ کے پاس چرا رہا تھا، وہ اونٹنی اچانک مرنے لگی، اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہ تھی جس سے وہ اسے ذبح کرتا، اس نے باندھنے کی کھونٹی اٹھائی اور اسے نحر کردیا، پھر اس بارے میں حضور ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔

(۲۰۱۸٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الأَسَدِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ : كُنْت فِي غَنَمٍ فَعَلاَ الذِّئْبُ فبقر النَّعْجَةُ مِنْ غَنَمِي فَنَثَرَ قُصْبَهَا فِي الأَرْضِ ، فَأَخَذْت ظِرَارًا مِنَ الأَظرِةِ فَضَرَبْت بَعْضَهُ بِبَعْضٍ حَتَّى صَارَ لِي مِنْهُ كَهَيْئَةِ السِّكِّينَ فَذَبَحْتُ بِهِ الشَّاةَ وَأَهْرَقْتُ بِهِ الدَّمَ وَقَطَعْت الْعُرُوقَ ، فَقَالَ :انْظُرْ مَا مَسَّ الأَرْضَ مِنْهَا فَاقْطَعْهُ ، فَإِنَّهُ قَدْ مَاتَ وَكُلْ سَائِرَهَا.

(۲۰۱۸۴) حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے کہا کہ میں اپنے بکریوں کے ریوڑ کو چرا رہا تھا کہ ایک بھیڑیا آیا اور اس نے ایک بھیڑ پر حملہ کردیا۔ اس نے بھیڑ کو بالکل نڈھال کردیا تا اور اس کی انتڑی باہر نکال دی۔ میں نے ایک پتھر کو توڑ کر چھری کی طرح بنایا اور اس سے بکری کو ذبح کردیا۔ اس کا خون بھی بہا اور اس کی رگیں بھی کٹ گئیں۔ اب فرمائیں کہ اس بکری کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو حصہ زمین پر گر گیا تھا اسے پھینک دو اور باقی کو کھالو۔

(۲۰۱۸٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ :لِيُذَكِّيَنَّ لَكُمُ الأَسَلُ:الرِّمَاحُ وَالنَّبْلُ.

(۲۰۱۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات کی بھرپور کوشش کرو کہ نیزے یا تیر سے ذبح کرو۔

(۲۰۱۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ جُوَيْرِيَةً لَهُمْ سَوْدَاءَ ذَبَحَتْ شَاةً بِمَرْوَةَ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. (بخاری ۲۳۰۴۔ مسنده ۵۰۰)

(۲۰۱۸۶) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک سیاہ فام باندی نے نوکیلے پتھر سے ایک بکری ذبح کی، اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كُلْ مَا أَفْرَى الأَوْدَاجَ إِلاَّ سِنٌّ ، أَوْ ظُفُرٌ.

(۲۰۱۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دانت اور ناخن کے علاوہ ہر وہ چیز جو رگیں کاٹ دے اس کو کھالو۔

(۲۰۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الذَّبِيحَةِ بِالْعُودِ ، فَقَالَ : كُلْ مَا لَمْ يُفْدَغْ.

(۲۰۱۸۸) حضرت محمد سے لکڑی کے ذریعے ذبح کردہ جانور کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ہر وہ چیز جو رگوں کو کاٹ دے اسے کھالو۔

(۲۰۱۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الذَّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ.

(۲۰۱۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذبح حلق اور شہ رگ کا ٹنا ہے۔

(۲۰۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ ، أَنَّ بَعِيرًا تَرَدَّى فِي مَنْهَلٍ مِنْ تِلْكَ الْمَنَاهِلِ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَنْحَرُوهُ فَسَأَلُوا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : لاَ مَنْحَرَ إِلاَّ مَنْحَرُ إبْرَاهِيمَ عليه السلام.

(۲۰۱۹۰) حضرت داود بن ابی عاصم فرماتے ہیں کہ پانی کے گھاٹ پر ایک اونٹ سرکش ہوگیا۔ لوگوں نے حضرت سعید بن میتب سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے منحر کے سوا کوئی منحر نہیں ہے۔

(۲۰۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ نَحْرَ إِلاَّ فِي الْمَنْحَرِ وَالْمَذْبَحِ.

(۲۰۱۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ منحر اور مذبح کے علاوہ کہیں نحر نہیں ہے۔

(۲۰۱۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَغْرُورِ ، عَنِ ابن الْفَرَافِصَةِ : أن الْفَرَافِصَة كَانَ عِنْدَ عُمَرَ فَأَمَرَ مُنَادِيَهُ ، إنَّ النَّحْرَ فِي اللَّبَّةِ ، وَالْحَلْقِ لِمَنْ قدر وَأَقِرُّوا الأَنْفُسَ حَتَّى تَزْهَقَ. (عبدالرزاق ۸۶۱۴)

(۲۰۱۹۲) حضرت ابن فرافصہ کہتے ہیں کہ حضرت فرافصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ لوگوں میں یہ اعلان کرو کہ نحر شہ رگ اور حلق میں اس کے لیے ہے جو اس کی طاقت رکھے۔ جانور کے جسم کو روح نکلنے تک چھوڑے رکھو۔

(۲۰۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ ذَبَحَ شَاةً مِنْ قَفَاهَا فَكَرِهَ أَكْلَهَا.

(۲۰۱۹۳) حضرت ابن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بکری کو گدی کی جانب سے ذبح کیا تو حضرت عطاء نے اس کے کھانے کو مکروہ قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳٤) مَنْ قَالَ تكون الذّكاة فِي غيرِ الحلقِ واللّبّةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ذبح حلق اور شہ رگ کے علاوہ ہے

(۲۰۱۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ ، عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ ، أَنَّ بَعِيرًا تَرَدَّى فِي عين فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ ، فَقَالَ : اطْعَنُوهُ وَكُلُوهُ. (طبرانی ۴۳۸۰)

(۲۰۱۹۴) بنو حارثہ کے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک چشمہ میں ایک اونٹ پھنس گیا، لوگوں نے اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے نیزہ مار کر کھالو۔

(۲۰۱۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّ بَعِيرًا تَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَصَارَ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : قَطِّعُوهُ أَعْضَاءً وَكُلُوهُ.

(۲۰۱۹۵) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ کنویں میں اس طرح گرا کہ اس کا نچلا حصہ اوپر ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے اعضا کو کاٹو اور اسے کھالو۔

(۲۰۱۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْبَعِيرِ يَتَرَدَّى فِي الْبِئْرِ ، فَقَالَ : يُطْعَنُ حَيْثُ قُدِرَ ، وَيُذْكَرُ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ.

(۲۰۱۹۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر اونٹ کنویں میں گر جائے تو جیسے ممکن ہو بسم اللہ پڑھ کر اسے نیزہ مار دیا جائے۔

(۲۰۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلاَّ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ ؟ فَقَالَ : لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لأَجْزَأَك. (ترمذی ۱۴۸۱۔ ابن ماجہ ۳۱۸۴)

(۲۰۱۹۷) حضرت ابو العشراء کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ذبح کے لیے حلق اور شہ رگ کاٹنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی ران میں نیزہ ماردو تو بھی کافی ہے۔

(۲۰۱۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ عَبَايَةَ ، قَالَ : تَرَدَّى بَعِيرٌ فِي رَكِيَّةٍ ، وَابْنُ عُمَرَ حَاضِرٌ فَنَزَلَ رَجُلٌ لِيَنْحَرَهُ ، فَقَالَ : لاَ أَقْدِرُ أَنْ أَنْحَرَهُ ، فقال ابْنُ عُمَرَ ، اذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَأَجْهِزْ عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ فَفَعَلَ ، فَأُخْرِجَ مُقَطَّعًا فَأَخَذَ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ عُشْرًا بِدِرْهَمَيْنِ ، أَوْ بِأَرْبَعَةٍ.

(۲۰۱۹۸) حضرت عبایہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک اونٹ سرکش ہو گیا۔ ایک آدمی نے اسے نحر کرنا چاہا، لیکن اس کے لیے ایسا ممکن نہ ہوا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر اس کے پہلو میں نیزہ ماردو۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس اونٹ میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا نکالا گیا جسے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو یا چار درہم میں خرید لیا۔

(۲۰۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ فِي قِرْمَلَ تَرَدَّى فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِئْرٍ ، فَقَالَ :قَطِّعُوهُ وَكُلُوهُ.

(۲۰۱۹۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بہت بڑا اونٹ کنویں میں گر کر پھنس جائے تو اس کے ٹکڑے کاٹ کر کھالو۔

(۲۰۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ السَّلْمَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَرْعَى مَنَائِحَ لأَهْلِي بِظَهْرِ الْكُوفَةِ يَعْنِي الْعِشَارَ ، قَالَ : فَتَرَدَّى مِنْهَا بَعِيرٌ فَخَشِيت أَنْ يَسْبِقَنِي بِذَكَاةٍ فَأَخَذْت حَدِيدَةً فَوَجَأْت بِهَا فِي جَنْبِهِ ، أَوْ سَنَامِهِ ، ثُمَّ قَطَّعْته أَعْضَاءً وَفَرَّقْته عَلَى سَائِرِ أَهْلِي ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَهْلِي فَأَبَوْا أَنْ يَأْكُلُوا حَيْثُ أَخْبَرْتهمْ خَبَرَهُ فَأَتَيْت عَلِيًّا فَقُمْت عَلَى بَاب قَصْرِهِ فَقُلْت :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَاهُ لَبَّيْكَاهُ ، فَأَخْبَرْته خَبَرَهُ ، فَقَالَ :كُلْ وَأَطْعِمْنِي عَجُزَهُ.

(۲۰۲۰۰) حضرت ابوراشد سلمانی فرماتے ہیں کہ میں اپنی حاملہ اونٹنیوں کو کوفہ کے پاس چرا رہا تھا کہ ایک اونٹ پانی میں بری طرح پھنس گیا۔ مجھے ڈر تھا کہ ذبح کرنے سے پہلے اس کی جان نکل جائے گی، چنانچہ میں نے ایک لوہا پکڑا اور اس کی کمر یا اس کے کوہان میں مار دیا۔ پھر میں نے اس کے ٹکڑے کر دیئے اور اپنے گھر والوں کو دے دیئے۔ لیکن انہوں نے ساری تفصیل سن کر اسے کھانے سے انکار کر دیا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور ان کے محل کے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر میں نے آواز لگائی: اے امیر المؤمنین! اے امیر المؤمنین! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ میں نے انہیں پوری بات سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ اسے کھالو اور اس کے پچھلے حصے کا گوشت مجھے دے دو۔

(۲۰۲۰۱) حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ وَمَسْرُوقٌ يَقُولاَنِ: أَيُّمَا بَعِيرٍ تَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَلَمْ يَجِدُوا مَنْحَرَهُ فَلْيَجَؤُوه بِالسِّكِّينِ فَهُوَ ذَكَاتُهُ.

(۲۰۲۰۱) حضرت شریح اور حضرت مسروق فرمایا کرتے تھے کہ اگر اونٹ کنویں میں گر جائے اور اس کو نحر کرنا ممکن نہ ہو تو اس کو چھری ماردیں، یہی اس کو ذبح کرنا ہے۔

(٣٥) فِي الذَّكَاةِ إذَا تحرَّكَ مِنها شَيْءٌ فكل

ذبح شدہ جانور اگر حرکت کرے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سعيد ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ :رَجَعْت إلَى أَهْلِي وَقَدْ كَانَ لَهُمْ شَاةٌ فَإِذَا هِيَ مَيْتَةٌ فَذَبَحْتهَا فَتَحَرَّكَتْ فَأَتَيْت أَبَا هُرَيْرَةَ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا ، قَالَ :ثُمَّ أَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثابت فَذَكَرْت لَهُ أَمْرَهَا ، فَقَالَ : إنَّ الْمَيِّتَ يَتَحَرَّكُ.

(۲۰۲۰۲) ابو مرہ مولیٰ عقیل بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر آیا تو ان کے پاس ایک بکری تھی جو مری ہوئی محسوس ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی تھی میں نے اسے ذبح کیا، تو اس نے حرکت کی، میں نے یہ ساری بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی تو انہوں نے مجھے وہ بکری کھانے کا حکم دیا۔ پھر میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مردہ جانور بھی حرکت کرتا ہے۔

(۲۰۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ فِي الذَّبِيحَةِ ، قَالَ :إذَا مَصَعَتْ بِذَنَبِهَا ، أَوْ طَرَفَتْ ، أَوْ تَحَرَّكَتْ فَقَدْ حَلَّتْ.

(۲۰۲۰۳) حضرت عبید بن عمیر ذبیحہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ اپنی دم ہلائے یا آنکھ حرکت کرے تو وہ حلال ہے۔

(۲۰۲۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۲۰۲۰۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۲۰٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا ذُكِّيَتْ فَحَرَّكَتْ ذَنَبًا ، أَوْ طَرَفًا ، أَوْ رِجْلاً فَهِيَ ذَكِيَّةٌ.

(۲۰۲۰۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ذبیحہ نے ذبح کے بعد دم، آنکھ یا پاؤں ہلایا ہو تو وہ حلال ہے۔

(۲۰۲۰٦) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الذَّبِيحَةِ:إذَا ذُكِّيَتْ فَحَرَّكَتْ طَرَفًا، أَوْ رِجْلاً فَهِيَ ذَكِيّ.

(۲۰۲۰۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ذبیحہ نے اپنی آنکھ یا پاؤں ہلایا تو وہ حلال ہے۔

(۲۰۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرَ بْنِ عَبْدَةَ ، عَنْ بَطَّةٍ وَقَعَتْ فِي بِئْرٍ فَأَخْرَجُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ ، فَقَالَ :اذْبَحُوهَا وَكُلُوهَا.

(۲۰۲۰۷) حضرت صباح بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر بن عبدہ سے سوال کیا کہ ایک بطخ کنویں میں گر گئی تھی، لوگوں نے اسے نکالا تو اس میں زندگی کی رمق موجود تھی، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے ذبح کر کے کھالو۔

(۲۰۲۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذَا طَرَفَتْ بِعَيْنِهَا ، أَوْ مَصَعَتْ بِذَنَبِهَا ، أَوْ رَكَضَتْ بِرِجْلِهَا فَكُلْ.

(۲۰۲۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ذبیحہ نے اپنی آنکھ، یا دم یا پاؤں ہلایا تو اسے کھالو۔

(۲۰۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :مَا أَدْرَكْت مِنْ ذَلِكَ يَطْرِفُ بِعَيْنِهِ ، أَوْ يُحَرِّكُ ذَنَبَهُ فَذُبِحَ فَهُوَ حَلاَلٌ ، وَمَا ذُبِحَ فَلَمْ تَطْرِفْ لَهُ عَيْنٌ ، وَلَمْ يَتَحَرَّكْ لَهُ ذَنَبٌ فَهُوَ حَرَامٌ مَيْتَةٌ.

(۲۰۲۰۹) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ کسی جانور کو اگر تم اس حال میں ذبح کرو اور اس نے اپنی آنکھ یا دم ہلائی تھی تو وہ حلال ہے۔ اگر اس کو ذبح کیا گیا لیکن اس نے نہ اپنی آنکھ ہلائی نہ دم تو وہ مردار ہے اور حرام ہے۔

(۲۰۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :مَرَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعَامَةٍ مُلْقَاةٍ عَلَى الْكُنَاسَةِ تَحَرَّكُ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ ؟ فَقَالُوا : نَخَافُ أَنْ تَكُونَ مَوْقُوذَةً ؟ فَقَالَ : كِدْتُمْ تَدَعُونَهَا لِلشَّيْطَانِ ، إِنَّمَا الْوَقِيذُ مَا مَاتَ فِي وَقِيذِهِ.

(۲۰۲۱۰) حضرت نعمان بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ایک شتر مرغ کے پاس سے گذرے جسے کوڑے میں پھینکا گیا اور وہ حرکت کر رہا تھا۔ حضرت سعید بن جبیر نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے مردار سمجھ کر ڈال دیا۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ اسے شیطان کے لیے کیوں چھوڑتے ہو۔ مردار تو وہ ہوتا ہے جو ساکن ہو جائے۔

(٢٠٢١١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي مجلز ، قَالَ : كَانُوا يرجون فِي الْمُنْخَنِقَةِ وَالْمَوْقُوذَةِ وَالْمُتَرَدِّيَةِ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ ، ثُمَّ حَرَّمَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ إلا ما ذُكِّيَ.

(۲۰۲۱۱) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اسلاف قرآن مجید کی آیت (اِلّا ما ذکیتم) کو گلا گھونٹے ہوئے، مردار اور گر کر ہلاک ہونے والے جانور سے استثناء مانتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ذبح کردہ کے علاوہ ہر ایک چیز کو حرام قرار دے دیا۔

(٣٦) فِي المجثّمةِ الّتِي نُهِي عنها

مجثمہ کی ممانعت کا بیان

(٢٠٢١٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْمُجَثَّمَةَ. (ترمذی ١٧٩٥۔ احمد ٢/ ٣٦٦)

(۲۰۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن مجثمہ کو حرام قرار دیا۔

(٢٠٢١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ.

(۲۰۲۱۳) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ سے منع فرمایا۔

(٢٠٢١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : نَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ.

(۲۰۲۱۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مجثمہ سے منع کیا گیا ہے۔

(٢٠٢١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُجَثَّمَةَ وَالْخِلْسَةَ وَالنُّهْبَةَ.
(ترمذی ١٤٧٨۔ احمد ٣/ ٣٢٣)

(۲۰۲۱۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کو حرام قرار دیا ① وہ جانور جنہیں باندھ کر شکار کیا گیا ہو۔ ② وہ جانور جنہیں کسی درندے سے چھڑایا جائے اور وہ ذبح کرنے سے پہلے مر جائیں۔ ③ وہ جانور جنہیں کسی سے چھینا گیا ہو۔

☆ مجثمہ اس جانور کو کہا جاتا ہے جسے باندھ کر تیر مارا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الْمُجَثَّمَةِ. (بخاری ۵۶۲۹۔ ترمذی ۱۸۲۵)

(۲۰۲۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجثمہ سے منع فرمایا۔

(۳۷) ما قالوا فِي الطَّيرِ والشَّاةِ ترمى حتّى يموت

اگر مرغی یا بکری وغیرہ کو تیر مارا جائے اور وہ مرجائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۲۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَرَأَيْت لَوْ رَمَيْت دِيكًا ، أَوْ كَبْشًا بِالنَّبْلِ كُنْت تَأْكُلُهُ ؟ قَالَ : لاَ هُوَ مَيْتَةٌ.

(۲۰۲۱۷) حضرت ابو جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر میں کسی مرغ یا بھیڑ کو تیر ماروں تو کیا آپ اسے کھائیں گے؟ انہوں نے فرمایا نہیں وہ تو مردار ہے۔

(۲۰۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ.

(۲۰۲۱۸) حضرت طاوس اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۲۰۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا ، فَقَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ.

(بخاری ۵۵۱۵۔ مسلم ۱۵۴۹)

(۲۰۲۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو مرغی کو باندھ کر نشانہ بنا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو جانوروں پر نشانے بازی کریں۔

(۲۰۲۲۰) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ. (ابن ماجه ۳۱۸۵)

(۲۰۲۲۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانوروں پر نشانہ بازی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۲۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَرَّ عَلَى أُنَاسٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ وَضَعُوا حَمَامَةً يَرْمُونَهَا ، فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ الرُّوحُ غَرَضًا.

(مسلم ۱۵۴۹۔ ترمذی ۱۴۷۵)

(۲۰۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جنہوں نے ایک کبوتری رکھی ہوئی تھی اور اسے تیر مار رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ذی روح کو نشانہ بازی کے لیے ہدف بنانے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ دَارَ الإِمَارَةِ وَقَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا ، فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهَائِمُ.

(بخاری ۵۵۱۳۔ مسلم ۱۵۴۹)

(۲۰۲۲۲) حضرت ہشام بن زید بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ دارالامارۃ میں داخل ہوا، وہاں کچھ لوگوں نے ایک مرغی کو باندھ رکھا تھا اور اسے نشانہ بنا رہے تھے، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانوروں کو باندھ کر انہیں نشانہ بنا کر مار دیا جائے۔

(۲۰۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَرِّعِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الْبَهَائِمِ صَبْرًا. (مسلم ۱۵۵۰۔ ابن ماجہ ۳۱۸۸)

(۲۰۲۲۳) حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانور کو باندھ کر نشانہ بنا کر قتل کیا جائے۔

(۲۰۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ وَمَا أُحِبُّ أَنِّي صَبَّرْتُ دَجَاجَةً ، وَلَا أَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا. (طبرانی ۴۰۰۴۔ احمد ۵/ ۴۲۲)

(۲۰۲۲۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں ایک مرغی کو بھی اس طرح باندھ کر ہلاک کروں اور مجھے اس کے بدلے فلاں فلاں چیز مل جائے۔

(۳۸) ما ينهى عن أكله مِن الطّيرِ والسِّباعِ ؟

کون سے پرندوں اور جانوروں کا کھانا منع ہے؟

(۲۰۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عن أبي إدريس عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ. (بخاری ۵۷۸۰۔ مسلم ۱۵۳۳)

(۲۰۲۲۵) حضرت ابوثعلبہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچلی والے ہر جانور کو کھانے سے منع فرمایا۔

(۲۰۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَمَكْحُولٌ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ ، عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ.

(۲۰۲۲۶) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر میں کچلی والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا۔

(۲۰۲۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ. (ابوداؤد ۳۷۹۹۔ ترمذی ۱۴۷۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوہ خیبر میں کچلی والے ہر جانور کو کھانے سے منع فرمایا۔

(٢٠٢٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

(۲۰۲۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہر کچلی والے جانور اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے کو کھانے سے منع فرمایا۔

(٢٠٢٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: حرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

(۲۰۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم خیبر میں ہر کچلی والے جانور اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے کو کھانے سے منع فرمایا۔

(٢٠٢٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ ، وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

(۲۰۲۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم خیبر میں کچلی والے جانور اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے کو کھانے سے منع فرمایا۔

(٢٠٢٣١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ كُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ ، وَكُلَّ سَبُعٍ ذِي نَابٍ.

(۲۰۲۳۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف پنجے سے شکار کرنے والے پرندے اور کچلی والے جانور کو ناجائز قرار دیتے تھے۔

(٢٠٢٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ مِنَ الطَّيْرِ مَا أَكَلَ الْجِيَفَ.

(۲۰۲۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مردار کھانے والے پرندے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٢٠٢٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ لَقَطَ مِنَ الطَّيْرِ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ ، وَكُلُّ شَيْءٍ نَهَشَ بِمِنْقَارِهِ ، أَوْ أَخَذَ بِمِخْلَبِهِ ، فَكَانَ يَكْرَهُ لَحْمَهُ ، وَكَانَ يَكْرَهُ لَحْمَ الصُّرَدِ.

(۲۰۲۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چگ کر کھانے والا پرندہ بالکل حلال ہے۔ چونچ اور پنجوں سے شکار کرنے والا مکروہ ہے۔ وہ لٹورے کے گوشت کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(٢٠٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ :إِنَّ الْيَهُودَ لاَ يَأْكُلُونَ مِنَ الطَّيْرِ إِلاَّ مَا لَقَطَ ، قَالَ :فَأَعْجَبَ ذَلِكَ مُجَاهِدًا.

(۲۰۲۳۴) حضرت ابن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے کہا کہ یہودی صرف وہ پرندے کھاتے ہیں جو چگتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت مجاہد نے اس بات کو پسند فرمایا۔

(۲۰۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا سُئِلَتْ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ ، وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ ، قَالَتْ : ﴿لاَ أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾ ، ثُمَّ تَقُولُ : إِنَّ الْبُرْمَةَ لَيَكُونُ فِيهَا الصُّفْرَةُ.

(۲۰۲۳۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب کچلی والے جانوروں اور نوکیلے پنجے والے پرندوں کے بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ یہ آیت پڑھتیں ﴿لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾

(۲۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَكْلَ سِبَاعِ الطَّيْرِ وَسِبَاعِ الْوَحْشِ.

(۲۰۲۳۶) حضرت ابو جعفر نے خونخوار شکاری اور درندوں کے کھانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۳۹) ما قالوا فِي لحمِ الغرابِ ؟

کوے کے گوشت کا بیان

(۲۰۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا ؟. (ابن ماجه ۳۲۴۸۔ بیهقی ۳۱۷)

(۲۰۲۳۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو شخص کوے کا گوشت کھائے رسول اللہ ﷺ نے اسے فاسق قرار دیا ہے۔

(۲۰۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسُئِلَ عَنْ لَحْمِ الْغُرَابِ وَالْحُدَيَّا ، فَقَالَ : دَجَاجَةٌ سَمِينَةٌ.

(۲۰۲۳۸) حضرت عکرمہ سے کوے کے گوشت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ موٹی مرغی ہے۔

(۲۰۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الْغُرَابِ وَالْحُدَيَّةِ ، فَقَالَ : أَحَلَّ اللَّهُ حَلاَلاً وَحَرَّمَ حَرَامًا وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ فَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ عَنْهُ.

(۲۰۲۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کوے اور چیل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں کو حرام قرار دے دیا اور حلال چیزوں کو حلال قرار دے دیا۔ کچھ چیزوں کے بارے میں خاموشی ہے جن کے بارے میں خاموشی ہے ان کے بارے میں معافی ہے۔

(۲۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۲۴۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالطَّيْرِ كُلِّهِ بَأْسًا إِلاَّ أَنْ تَقْذَرَ مِنْهُ شَيْئًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٢٤١) حضرت حجاج تمام پرندوں کو جائز قرار دیتے تھے سوائے ان کے جو گندگی کھائیں۔

(٢٠٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(٢٠٢٤٢) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٢٠٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا لَمْ يُحَرَّمْ عَلَيْكَ في القرآن فَهُوَ لَكَ حَلاَلٌ.

(٢٠٢٤٣) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جن چیزوں کی حرمت قرآن میں نہیں آئی وہ حلال ہیں۔

(٤٠) ما قالوا فِي أكل اليربوعِ ؟

یربوع (چوہے کی مانند ایک جانور) کے کھانے کا بیان

(٢٠٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِأَكْلِ الْيَرْبُوعِ.

(٢٠٢٤٤) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یربوع کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٠٢٤٥) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یربوع کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٢٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْيَرْبُوعِ.

(٢٠٢٤٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یربوع کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٢٤٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الذِّئْبِ لاَ يُؤْكَلُ وَالْيَرْبُوعُ يُؤْكَلُ.

(٢٠٢٤٧) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو نہیں کھایا جائے گا، یربوع کو کھایا جائے گا۔

(٢٠٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٠٢٤٨) حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٢٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْوَسِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَسَنَ بْنَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنِ الْيَرْبُوعِ ، قَالَ : فَأْرُ الْبَرِّيَّةِ.

(٢٠٢٤٩) حضرت ابو وسیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن حسین بن علی سے یربوع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٢٠٢٥٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنْ أَكْلِ الْيَرْبُوعِ فَكَرِهَاهُ.

(٢٠٢٥٠) حضرت حکم اور حضرت حماد نے یربوع کے کھانے کو مکروہ قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۱) مَا قَالُوا فِي قَتْلِ الأَوْزَاغِ ؟

چھپکلیوں کو مارنے کا بیان

(۲۰۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الأَوْزَاغِ. (بخاری ۳۳۰۷۔ مسلم ۱۴۲)

(۲۰۲۵۱) حضرت ام شریک فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ ، يَعْنِي الْوَزَغَ.

(۲۰۲۵۲) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا۔

(۲۰۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَالِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَدِّي عُقْبَةَ بْنِ فَاكِهٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ نِصْفَ النَّهَارِ فَاسْتَأْذَنْت عَلَيْهِ فَخَرَجَ مُتَّزِرًا ، بِيَدِهِ عَصَى فَقُلْت : أَيْنَ كُنْت فِي هَذِهِ السَّاعَةِ ؟ فَقَالَ : كُنْت أَتَبَعُ هَذِهِ الدَّابَّةَ ، يَكْتُبُ اللَّهُ بِقَتْلِهَا الْحَسَنَةَ وَيَمْحُو بِهِ السَّيِّئَةَ فَاقْتُلُوهَا ، وَهِيَ الْوَزَغُ. (ابن ماجہ ۱۳۱۶۔ احمد ۴/ ۷۸)

(۲۰۲۵۳) حضرت عقبہ بن فاکہ کہتے ہیں کہ میں نصف نہار کے وقت حضرت زید بن ثابت کے پاس حاضر ہوا۔ میں نے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو وہ ازار پہنے ہوئے ہاتھ میں لاٹھی پکڑے باہر تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا کہ اس وقت آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس جانور کو تلاش کر رہا ہوں جس کو مارنے پر اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرماتے ہیں اس کو مارو اور وہ جانور چھپکلی ہے۔

(۲۰۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْتُلُ الأَوْزَاغَ.

(۲۰۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چھپکلیوں کو مارا کرتی تھیں۔

(۲۰۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَفْعَلُهُ.

(۲۰۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چھپکلیوں کو مارا کرتی تھیں۔

(۲۰۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً كَانَتْ لَهُ بِهَا صَدَقَةٌ.

(۲۰۲۵۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے ایک چھپکلی کو مارا اسے ایک صدقے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۰۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً كُفِّرَ عَنْهُ سَبْعُ خَطِيئَاتٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٢٥٧) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس نے ایک چھپکلی کو مارا اس کے سات گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(٢٠٢٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا ، فَقَالَتْ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا ؟ قَالَتْ : نَقْتُلُ بِهَا هَذِهِ الأَوْزَاغَ ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللهِ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ فِي الأَرْضِ إِلاَّ أَطْفَأَتِ النَّارَ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ. (ابن ماجه ٣٢٣١- احمد ٦/ ١٠٩)

(٢٠٢٥٨) حضرت فاکہ بن مغیرہ کی مولاۃ حضرت سائبہ فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں ان کے پاس حاضر ہوئی تو وہاں ایک نیزہ پڑا تھا۔ میں نے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! آپ اس نیزے کا کیا کریں گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم اس سے چھپکلیوں کو قتل کریں گے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں بتایا ہے کہ جب خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین پر موجود ہر جانور آگ کو بجھا رہا تھا جبکہ چھپکلی آپ پر پھونکیں مار کر اسے اور زیادہ بھڑکا رہی تھی اس پر رسول اللہ ﷺ نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(٢٠٢٥٩) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ ، قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمَّتِي قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ ؛ قَالَتْ : كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَأْمُرُ بِقَتْلِ الْوَزَغِ.

(٢٠٢٥٩) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا چھپکلیوں کو مارنے کا حکم دیتی تھیں۔

(٢٠٢٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اقْتُلُوا الْوَزَغَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ.

(٢٠٢٦٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھپکلی کو حل اور حرم دونوں جگہ مار ڈالو۔

(٢٠٢٦١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أبي الْعُمَيس ، عن أبيه ، قَالَ : كانت لعائشة قناة تقتل بها الوزغ.

(٢٠٢٦١) حضرت ابو عمیس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک نیزہ تھا جس سے وہ چھپکلیوں کو مارتی تھیں۔

(٢٠٢٦٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْوَزَغِ.

(٢٠٢٦٢) حضرت مجاہد چھپکلیوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے۔

(٤٢) ما قالوا فِي قتلِ الحيّاتِ والرّخصةِ فِيهِ

سانپوں کو مارنے کا بیان

(٢٠٢٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ : ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا﴾ قَالَ : فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْتُلُوهَا ، فَابْتَدَرْنَا لَهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا بِنَفْسِهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا.

(بخاری ۱۸۳۰۔ مسلم ۱۳۷)

(۲۰۲۶۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ساتھ ایک غار میں تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا﴾ اس آیت کے نازل ہوتے ہی ہم نے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے حاصل کرلیا۔ اتنے میں ایک سانپ غار میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارڈالو۔ ہم سانپ کو مارنے کے لیے بڑھے ہی تھے کہ وہ بھاگ گیا پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ نے اسے تمہارے شر سے اور تمہیں اس کے شر سے بچالیا۔

(٢٠٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۲۰۲۶۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سانپوں کو ہر حال میں مارڈالو۔

(٢٠٢٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ ذِي الطُّفْيَتين.

(۲۰۲۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ شیش ناگ کو مارنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(٢٠٢٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ عُمَرُ :أَصْلِحُوا مَثَاوِيكُمْ وَأَخِيفُوا الْهَوَامَّ قَبْلَ أَنْ تُخِيفَكُمْ ، فَإِنَّهُ لاَ يَظْهَرُ لَكُمْ مِنْهُنَّ مُسْلِمٌ.

(۲۰۲۶۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے گھروں کو صاف رکھو، حشرات کو ان میں پیدا نہ ہونے دو، انہیں ڈراؤ قبل اس کے کہ وہ تمہیں ڈرائیں کیونکہ مسلمان (جن) تمہارے سامنے ان کی شکل میں ظاہر نہ ہوگا۔

(٢٠٢٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ قَتَلَ حَيَّةً قَتَلَ كَافِرًا.

(۲۰۲۶۷) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ کو قتل کیا گویا اس نے کافر کو قتل کیا۔

(٢٠٢٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا ، إِلاَّ الَّذِي كَأَنَّهُ مِلْمُولٌ ، فَإِنَّهُ جِنُّهَا.

(۲۰۲۶۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سانپوں کو قتل کرو صرف اس سانپ کو قتل نہ کرو جو سرمہ دانی کی سلائی کی طرح ہے کیونکہ یہ جن ہے۔

(٢٠٢٦٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الجان ، وَيَأْمُرُ بِقَتْلِهَا وَيَقُولُ : الْجَانُّ مِسخُ الْجِنِّ كَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اژدھا کو مارتے تھے اور اسے مارنے کا حکم دیتے اور فرماتے تھے کہ اژدھا جنوں کی بگڑی ہوئی شکل ہے جس طرح بندر بنی اسرائیل کی بگڑی ہوئی شکلیں ہیں۔

(۲۰۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ، ثُمَّ أُمِرَ بِنَبْذِهِنَّ.

(۲۰۲۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سانپوں کو مار کر پھینکنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۰۲۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ يَأْمُرَانِ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ إِلاَّ الْجَانَّ الَّذِي كَأَنَّهُ قَصَبَةُ فِضَّةٍ.

(۲۰۲۷۱) حضرت حسن اور حضرت محمد چاندی کی مانند اژدھے کے علاوہ سب سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۰۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فضيل ، عن مغيرة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَأْمُرُونَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ إِلاَّ الْجَانَّ الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبُ فِضَّةٍ.

(۲۰۲۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف سب سانپوں کو مارنے کا حکم دیتے تھے سوائے اس اژدھے کے جو چاندی کے مانند ہو۔

(۲۰۲۷۳) حَدَّثَنَا خلف ابْنُ خَلِيفَةَ ، عَنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ ؟ فَقَالَ : وَدِدْت أَنِّي وَجَدْت مَنْ يَتَّبِعُهُنَّ فَيَقْتُلُهُنَّ ، وَنُعْطِيه عَنْ ذَلِكَ أَجْرًا.

(۲۰۲۷۳) حضرت ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سانپوں کو مارنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا شخص ہو جو انہیں تلاش کر کے مارے اور ہم اسے اس کا عوض دیں۔

(۲۰۲۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : مَا يَضُرُّ أَحَدَكُمْ قَتَلَ حَيَّةً ، أَوْ قَتَلَ كَافِرًا إِلاَّ الَّذِي كَأَنَّهُ مَيْلٌ ، فَإِنَّهُ جِنُّهَا.

(۲۰۲۷۴) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ سانپ اور کافر کو مارنا ایک جیسا ہے البتہ وہ سانپ جو سرمہ دانی کی سلائی کی طرح ہو اسے مارنا درست نہیں وہ جن ہے۔

(۲۰۲۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطفيتين ، فَإِنَّهُ يَلْتمس الْبَصَرَ ، وَيُصِيبُ الْحَمْلَ يَعْنِي حَيَّةً خَبِيثَةً. (بخاری ۳۳۰۸۔ مسلم ۱۲۷)

(۲۰۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شیش ناگ کو مارنے کا حکم دیا کیونکہ یہ آنکھ کو تلاش کرتا ہے اور حمل کو نشانہ بناتا ہے۔

(۲۰۲۷٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى : قَالَ أَبُو لَيْلَى : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَيَّاتِ فِي الْبُيُوتِ ؟ فَقَالَ : إِنْ رَأَيْتُمُوهُنَّ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسَاكِنِكُمْ ، فَقُولُوا لَهُنَّ : نَنْشُدُكُمْ بِالْعَهْدِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ ، نَنْشُدُكُمْ بِالْعَهْدِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُد ، أَنْ لاَ تُؤْذُونَا ، فَإِنْ رَأَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فَاقْتُلُوهُنَّ. (ترمذی ۱۴۸۵۔ ابوداؤد ۵۲۱۸)

(۲۰۲۷٦) حضرت ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے حضور ﷺ سے گھروں میں سانپوں کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم انہیں اپنے گھروں میں دیکھو تو ان سے کہو کہ ہم تمہیں حضرت نوح سے کیا ہوا تمہارا وعدہ یاد دلاتے ہیں، ہم تمہیں حضرت سلیمان بن داود سے کیا ہوا تمہارا وعدہ یاد دلاتے ہیں کہ تم ہمیں تکلیف نہ دو۔ پھر بھی اگر تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اسے مار ڈالو۔

(۲۰۲۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الأَعْيَنِ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ حَيَّةً قَتَلَ كَافِرًا.

(احمد ۳۹۴۔ بزار ۱۸۴۷)

(۲۰۲۷۷) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سانپ کو مارا اس نے کافر کو مارا۔

(۲۰۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعد ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ حَيَّةً قَتَلَ كَافِرًا.

(۲۰۲۷۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ کو مارا اس نے کافر کو مارا۔

(۲۰۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَقَدْ قَتَلَ عَدُوًّا كَافِرًا.

(۲۰۲۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ کو مارا اس نے دشمن کافر کو مارا۔

(٤٣) مَا قَالُوا فِي قَتْلِ الْكِلاَبِ

کتوں کو مارنے کا بیان

(۲۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ . أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ. (ابن ماجہ ۳۶۵۱۔ احمد ٦/ ۱۴۳)

(۲۰۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں جس کتے کو دیکھوں اسے مار دوں۔

(۲۰۲۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بن حَكِيمٍ ، عَنْ سَلْمَى أُمِّ رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ ، فَلَمْ أَدَعْ كَلْبًا إِلاَّ قَتَلْته.

(طحاوی ۵۳۔ احمد ٦/ ۳۹۱)

(۲۰۲۸۱) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں جس کتے کو دیکھوں اسے مار دوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٢٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ ، حَتَّى قَتَلْنَا كَلْبَ امْرَأَةٍ جَائَتْ بِهِ مِنَ الْبَادِيَةِ. (بخاری ۳۳۲۳۔ مسلم ۱۲۰۰)

(۲۰۲۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا، ہم نے کتے مارنے شروع کیے، یہاں تک ایک عورت جو گاؤں سے کتا لائی تھی، ہم نے اس کے کتے کو بھی مار دیا۔

(٢٠٢٨٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ ، ثُمَّ قَالَ : مَا لَهُمْ وَلِلْكِلاَبِ ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ.

(مسلم ۹۳۔ ابوداؤد ۷۵)

(۲۰۲۸۳) حضرت عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ کتے لوگوں کے کس کام کے؟ پھر آپ نے شکار کے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(٢٠٢٨٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وعليه الْكَآبَةَ فَقُلْتُ : مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي فلم يأتيني مُنْذُ ثَلاَثٍ ، قَالَ : فأجاز كَلْبٌ ، قَالَ أُسَامَةُ : فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي وَصِحْت ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا لَكَ يَا أُسَامَةَ ؟ فَقُلْت : أجاز كَلْبٌ ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ فَقُتِلَ. (مسلم ۸۲۔ طبرانی ۳۸۷)

(۲۰۲۸۴) حضرت اسامہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کچھ پریشان دکھائی دے رہے تھے۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ! خیریت تو ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ تین دن سے میرے پاس نہیں آئے۔ اتنے میں ایک کتا وہاں سے گذرا۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اور میں چلایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے اسامہ کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ ایک کتا گذرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارنے کا حکم دیا اور اسے مار دیا گیا۔

(٢٠٢٨٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عُثْمَانَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ.

(۲۰۲۸۵) حضرت عثمان نے کتوں کو مارنے اور کبوتر کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔

(٢٠٢٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ كَانَتْ تَدْخُلُ بِالْكَلْبِ فَيُقْتَلُ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ ، قَالَ : لَوْلا أَنَّ الْكِلاَبَ أُمَّةٌ مِنَ الأُمَمِ لأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ الَّذِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ نُقْطَتَانِ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

(مسلم ۴۷۔ ابوداؤد ۲۸۴۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ لوگوں نے اس حکم اس پابندی سے عمل کیا کہ اگر کوئی عورت شہر میں کتا لے کر آتی تو اس کے نکلنے سے پہلے کتے کو مار دیا جاتا تھا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کتے اللہ کی پیدا کی ہوئی جماعت نہ ہوتے تو میں سب کو قتل کرنے کا حکم دے دیتا، لہٰذا تم صرف اس تیز کالے کتے کو قتل کرو جس کی آنکھوں کے درمیان دو نقطے ہوں کیونکہ یہ کتا شیطان ہے۔

(۲۰۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ. (مسلم ۴۴۔ احمد ۲/ ۱۱۳)

(۲۰۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔

(٤٤) فِي وَسْمِ الدَّابَّةِ وَمَا ذَكَرُوا فِيهِ

جانور کے چہرے پر گدائی کرنے اور نشان لگانے کی ممانعت

(۲۰۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حِمَارٍ يُوسَمُ فِي وَجْهِهِ ، فَقَالَ :أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَذَا ؟ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا. (مسلم ۱۰۶۔ ابوداؤد ۲۵۵۷)

(۲۰۲۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک حمار کے پاس سے گذرے، اس کے چہرے پر نشان لگا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ کیا میں نے ایسا کرنے سے منع نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضْرَبَ وَجْهُ الدَّابَّةِ.

(۲۰۲۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے چہرے پر نشان لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أنه كره أن تُعْلَمَ الصورة.

(۲۰۲۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چہرے پر نشان لگانا مکروہ ہے۔

(۲۰۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ الصُّورَةُ. (بخاری ۵۵۴۱۔ احمد ۲/ ۱۱۸)

(۲۰۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر نشان لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۲۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ مَوْسُومٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَكَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ فِيهِ قَوْلاً شَدِيدًا.

(۲۰۲۹۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ایسے حمار پر سوار دیکھا، جس کی آنکھوں کے درمیان نشان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگا ہوا تھا، آپ نے اس عمل کو ناپسند قرار دیا اور اس بارے میں سخت بات فرمائی۔

(٢٠٢٩٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ ، وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ. (مسلم ١٠٦)

(٢٠٢٩٣) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے اور چہرے پر نشان لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٠٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ يُلْطَمُ الْوَجْهُ ، وَلاَ يُوسَمُ.

(٢٠٢٩٤) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چہرے پر نہ تو مارا جائے گا اور نہ ہی نشان لگایا جائے گا۔

(٢٠٢٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : نُهِيَ عَنْ وَسْمِهَا فِي وَجْهِهَا.

(٢٠٢٩٥) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ چہرے پر نشان لگانے سے منع کیا گیا ہے۔

(٢٠٢٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ تُوسَمَ الْعَجْمَاءُ عَلَى خَدِّهَا ، أَوْ تُلْطَمَ ، أَوْ تُجَرَّ بِرِجْلِهَا إِلَى مَذْبَحِهَا.

(٢٠٢٩٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جانور کے چہرے پر نشان لگانا، یا چہرے پر مارنا یا اسے پاؤں سے گھسیٹ کر ذبح خانے کی طرف لے جانا مکروہ ہے۔

(٢٠٢٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ شَيْءٍ حُرْمَةٌ ، وَحُرْمَةُ الْبَهَائِمِ وُجُوهُهَا.

(٢٠٢٩٧) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر ایک کی ایک لائق احترام چیز ہوتی ہے، جانوروں کی لائق احترام چیز ان کا چہرہ ہے۔

(٣٥) من رخّص فِي السِّمةِ

جن حضرات نے جانور پر نشان لگانے کی اجازت دی ہے

(٢٠٢٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ : هَبْهُ لِي ، أَوْ قَالَ بِعْنِيهِ يَعْنِي جَمَلاً ، قَالَ : هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَوَسَمَهُ بِسِمَةِ الصَّدَقَةِ ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ. (احمد ٤/ ١٧٣۔ طبرانی ٦٩٤)

(٢٠٢٩٨) حضرت یعلی بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا کہ اپنا اونٹ مجھے ہدیہ کر دو۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول! یہ اونٹ آپ کا ہوا، آپ نے اس اونٹ پر صدقے کا نشان لگا کر اسے روانہ کرا دیا۔

(٢٠٢٩٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ فِي السِّمَةِ فِي مُؤَخَّرِ الأُذُنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۲۹۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ کان کے پیچھے نشان لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن المسيب، قَالَ: لَا بأس بالسمة في الأذن.

(۲۰۳۰۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کان پر نشان لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِأَبِي وَهُوَ يَسِمُ وَسْمَ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ ، فَقَالَ : ابْنُ عُمَرَ : لَا تُلْحِمْ لَا تُلْحِمْ.

(۲۰۳۰۱) حضرت محمد ابن زیاد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس سے گذرے وہ جانور پر حضرت قدامہ بن مظعون کا نشان لگا رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اتنی زور سے نشان نہ لگا کہ گوشت تک پہنچ جائے۔ اتنی زور سے نشان نہ لگاؤ کہ گوشت تک پہنچ جائے۔

(۲۰۳۰۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمِرْبَدِ يَسِمُ غَنَمًا لَهُ ، أَحْسَبُهُ قَالَ : فِي آذَانِهَا.

(بخاری ۵۵۴۲۔ مسلم ۱۰۹)

(۲۰۳۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مقام مربد میں اپنی بکریوں پر نشان لگا رہے تھے۔

(۲۰۳۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنْ وَسْمِ الْغَنَمِ فِي آذَانِهَا ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۳۰۳) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے بکریوں کے کانوں پر نشان لگانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے جائز قرار دیا۔

(٤٦) فِي اتِّخاذِ الكلبِ وما ينقص مِن أجرِهِ

کتا پالنے کی مذمت اور اس کی وجہ سے ثواب کا نقصان

(۲۰۳۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ فَنَبَحَتْ عَلَيْنَا كِلَابٌ ، فَقَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ ، أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ. (بخاری ۵۴۸۰۔ مسلم ۵۲)

(۲۰۳۰۴) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بنو معاویہ کی طرف گیا۔ وہاں کچھ کتے ہم پر بھونکے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شکار یا مریض کی حفاظت کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پالا تو اس کے ثواب سے روزانہ دو قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٢٠٣٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا ، إِلاَّ كَلْبَ صَيْدٍ ، أَوْ مَاشِيَةٍ ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ. (مسلم ۵۱۔ احمد ۸)

(۲۰۳۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شکار یا پہرے داری کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا تو اس کے ثواب سے روزانہ دو قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٢٠٣٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ صَيْدٍ ، أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ ، قَالَ : وَقَالَ سَالِمٌ : وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ. (بخاری ۵۴۸۱۔ مسلم ۵۴)

(۲۰۳۰٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شکار یا پہرے داری کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا تو اس کے ثواب سے روزانہ دو قیراط کی کمی کی جائے گی۔ حضرت ابو ہریرہ نے ''کلب حرث'' کے الفاظ سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

(٢٠٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ زَادَ فِيهِ : أَوْ كَلْبَ مَخَافَةٍ.

(۲۰۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ''کلب مخافۃ'' کا اضافہ ہے۔

(٢٠٣٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ قَنَصٍ ، أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطان. (ابو یعلی ۵۰۲۵)

(۲۰۳۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے شکار، جانوروں کی نگرانی یا پہرے داری کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا اس کے ثواب سے ہر روز دو قیراط کی کمی کی جائی گی۔

(٢٠٣٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عمر بن الوليد الشَّنِّي ، عن عكرمة قَالَ : إلا كلب زرع ، أو كلب قنص ، أو كلب ماشية ، أو كلب مخافة.

(۲۰۳۰۹) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جس شخص نے شکار یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا اس کے گھر والوں کے ثواب سے ہر روز ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٢٠٣١٠) حَدَّثَنَا عبد الأعلى ، عن برد ، عن مكحول ، قَالَ : من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد أو ماشية ؛ نقص من أجر أهل بيته كل يوم قيراط.

(۲۰۳۱۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جس شخص نے شکار یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا اس کے گھر والوں کے ثواب سے ہر روز ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٣١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ الزَّرْعِ ، وَلاَ صَيْدٍ ، وَلاَ مَاشِيَةٍ فإنه ينقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ. (بخاری ٢٣٢٢ـ مسلم ٥٨)

(٢٠٣١١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے زراعت، شکار یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کسی اور غرض سے کتا پالا، اس کے ثواب سے ہر روز ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٢٠٣١٢) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لاَ يُغْنِي عَنْهُ زَرْعا ، وَلاَ ضَرْعا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ. (بخاری ٣٣٢٥ـ مسلم ٦١)

(٢٠٣١٢) حضرت سفیان بن ابی زہیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کھیتی باڑی یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کسی اور غرض کے لیے کتا پالا تو اس کے ثواب سے ہر روز ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٢٠٣١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ. (مسلم ٥٠ـ ترمذی ١٤٨٧)

(٢٠٣١٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتا پالا اس کے ثواب سے روزانہ کی بنیاد پر ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

(٤٧) الرّخصة فِي اتِّخاذِ الكلبِ

کتا پالنے کی رخصت

(٢٠٣١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رُخِّصَ فِي الْكِلاَبِ فِي بَيْتِ الْمُعْوِرِ.

(٢٠٣١٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسے گھر میں کتا پالنے کی اجازت ہے جس میں فساد کا اندیشہ ہو۔

(٢٠٣١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْفُضَيل ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ يَأْتِينَا وَمَعَهُ كَلْبٌ لَهُ ،فقلنا له ، فَقَالَ : إِنَّهُ يَحْرُسُنَا.

(٢٠٣١٥) حضرت ابو فضیل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ان کے ساتھ ایک کتا تھا، ہم نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہماری پہرے داری کرتا ہے۔

(٢٠٣١٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَّخِذُ كَلْبًا يَحْرُسُ دَارِهِ ، فَقَالَ : لاَ خَيْرَ فِيهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ كَلْبَ صَيْدٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٣١٦) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کتا گھر کی رکھوالی کے لیے رکھا جائے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی خیر نہیں البتہ اگر شکار کے لیے ہوتو پھر ٹھیک ہے۔

(٤٨) الملائِكة لاَ تدخل بيتًا فِيهِ كلبٌ

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو

(٢٠٣١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ، عنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ ، وَلاَ كَلْبٌ. (بخاری ٣٣٢٢۔ مسلم ١٦٦٥)

(٢٠٣١٧) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔

(٢٠٣١٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ. (احمد ٥/ ٣٥٣)

(٢٠٣١٨) حضرت ابن بریدہ کے والد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو۔

(٢٠٣١٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ ، وَلاَ صُورَةٌ. (بخاری ٥٩٥٨۔ مسلم ٨٥)

(٢٠٣١٩) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔

(٢٠٣٢٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ ، وَلاَ صُورَةٌ.

(ابو داؤد ٢٢٩۔ احمد ١/ ٨٣)

(٢٠٣٢٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹) فِي رمي حمامِ الأمصارِ

شہری کبوتروں کے مارنے کا بیان

(۲۰۳۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ طَيْرَ جاره ، وَإِذَا رَمَاهُ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ.

(۲۰۳۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پڑوسی کے پرندے کو تیر مارنا مکروہ ہے، ایسی صورت میں مارنے والے پر پرندے کی قیمت لازم ہوگی۔

(۲۰۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ نَافِعًا عَنْ صَيْدِ حَمَامِ الْمَدِينَةِ فَكَرِهَهَا.

(۲۰۳۲۲) حضرت نافع سے شہری کبوتر کو شکار کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ حَمَامِ المدينة وَالْأَمْصَارِ.

(۲۰۳۲۳) حضرت حسن نے شہری کبوتروں کا شکار کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُحَالَ الرَّجُلُ يَعْنِي : يَأْذَنَ هَذَا لِهَذَا فِي حَمَامِهِ وَهَذَا لِهَذَا فِي حَمَامِهِ.

(۲۰۳۲۴) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو اور دوسرا آدمی پہلے آدمی کو اپنے کبوتر کا شکار کرنے کی اجازت دے دے۔

(۲۰۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ صَيْدَ حَمَامِ الْأَمْصَارِ.

(۲۰۳۲۵) حضرت نافع نے شہری کبوتروں کے شکار کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۳۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ أَصَابَ صَيْدًا بِالْمَدِينَةِ ، فَقَالَ : يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۲۰۳۲۶) حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص شہر میں کسی جانور کا شکار کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے سزا دی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْبُيُوعِ والأقضِيَة

(۱) في الشريكين مَنْ قَالَ الرِّبح على ما اصطلحا عليهِ، والوضِيعة على رأسِ المالِ

ان حضرات کے اقوال کا تذکرہ جو فرماتے ہیں کہ اگر کسی چیز میں دو شریک ہوں تو نفع ان کی طے کردہ مقدار کے بقدر تقسیم ہوگا اور نقصان راس المال میں سے پورا کیا جائے گا

حدثنا أبو عبد الرحمن قال حدثنا أبو بكر ، عبد الله بن محمد بن أبي شيبة ، قَالَ :

(۲۰۳۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ؛ فِي الشَّرِيكَيْنِ ، قَالاَ :الشَّرِكَةُ عَلَى مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ.

(۲۰۳۲۷) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کسی چیز کے دو شریکوں کو نفع ان کی طے کردہ مقدار کے بقدر ملے گا اور نقصان راس المال میں سے پورا کیا جائے گا۔

(۲۰۳۲۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْمَتَاعَ وَأَشْرَكَ فِيهِ أَحَدًا فَالرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ.

(۲۰۳۲۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کوئی چیز خریدی پھر اس میں کسی دوسرے کو شریک بنایا تو نفع طے کردہ مقدار کے برابر ہوگا اور نقصان مال میں سے پورا کیا جائے گا۔

(۲۰۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عن عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الشَّرِيكَيْنِ يُخْرِجُ هَذَا مِئَة وَهَذَا مِئَتَيْنِ ، قَالاَ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ.

(٢٠٣٢٩) حضرت جابر بن زید اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر دو شریک ایسے ہوں جن میں سے ایک نے سو اور دوسرے نے دوسو لگائے ہوں تو نفع طے کردہ شرط کے مطابق ہوگا اور نقصان اصل مال میں سے نکالا جائے گا۔

(٢٠٣٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ

(٢٠٣٣٠) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نفع طے شدہ شرط کے مطابق ہوگا اور نقصان اصل مال میں سے نکالا جائے گا۔

(٢٠٣٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى رَأْسِ الْمَالِ.

(٢٠٣٣١) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نفع طے شدہ مقدار کے مطابق ہوگا اور نقصان اصل مال میں سے نکالا جائے گا۔

(٢٠٣٣٢) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(٢٠٣٣٢) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠٣٣٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى رَأْسِ الْمَالِ.

(٢٠٣٣٣) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نفع طے شدہ مقدار کے مطابق ہوگا اور نقصان اصل مال میں سے نکالا جائے گا۔

(٢٠٣٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا وَقَتَادَةَ ، عَنْ رَجُلَيْنِ اشْتَرَكَا ، فَجَاءَ أَحَدُهُمَا بِأَلْفَيْنِ ، وَجَاءَ الآخَرُ بِأَلْفٍ فَاشْتَرَكَا وَاشْتَرَطَا ، أَنَّ الْوَضِيعَةَ بَيْنَهُمَا وَالرِّبْحَ نِصْفَيْنِ ، فَقَالَ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ.

(٢٠٣٣٤) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے سوال کیا کہ اگر دو آدمیوں نے باہم شراکت پر کام کیا، ایک دو ہزار اور دوسرا ایک ہزار لایا۔ انہوں نے یہ شرط لگائی کہ نقصان دونوں کے درمیان ہوگا اور نفع بھی دونوں کو آدھا آدھا ملے گا۔ اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نفع طے کردہ شرط کے مطابق ہوگا اور نقصان اصل مال میں سے پورا کیا جائے گا۔

(٢٠٣٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا وَلاَّهُ الرَّجُلُ بِصَفْقَةٍ بِنَسِيئَةٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ فِيهَا رَجُلٌ آخَرَ فَالضَّمَانُ عَلَى صَاحِبِ الصَّفْقَةِ وَلَيْسَ عَلَى شَرِيكِهِ شَيْءٌ مَا لَمْ يَكُنْ نَقْدٌ ، فَإِنْ كَانَ نَقْدٌ فَالْوَضِيعَةُ عَلَى صَاحِبِ النَّقْدِ ، وَالرِّبْحُ عَلَى مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ.

(٢٠٣٣٥) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے ادھار پر کوئی معاملہ کیا، پھر اس میں کسی دوسرے آدمی کو شریک کر لیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمان معاملہ کرنے والے پر ہوگا اگر دوسرے کی طرف سے کوئی نقدی نہ ہوتو اس پر کچھ لازم نہ ہوگا اور اگر نقدی ہوتو نقصان نقدی والے کو ہوگا اور نفع طے شدہ حصہ کے بقدر تقسیم ہوگا۔

(٢٠٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمُضَارِب ، أَوِ الشَّرِيكَيْنِ ، قَالَ سُفْيَانُ : لاَ أَدْرِي أَيَّهُمَا قَالَ ، الرِّبْحُ عَلَى مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ.

(٢٠٣٣٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ مضاربت اور شراکت کرنے والوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نفع طے شدہ حصے کے بقدر اور نقصان اصل مال میں سے ہوگا۔

(٢٠٣٣٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ شَرِيكَيْنِ اشْتَرَكَا أَحَدُهُمَا أَكْثَرُ رَأْسَ مَالٍ وَأَسْنَى فِي الْوَضِيعَةِ فَقَالَ : طَاوُوس : لاَ يُغْرَمُ وَلَهُ رَأْسُ مَالِهِ.

(٢٠٣٣٧) حضرت طاوس سے سوال کیا گیا کہ دو آدمیوں نے اس طرح شراکت داری کی کہ ایک کا مال دوسرے سے زیادہ تھا اور اس کو نقصان میں بھی زیادہ کیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ اس پر تاوان نہیں ہوگا اس پر صرف راس المال ہی لازم ہوگا۔

(٢) فِي الرَّجلِ يشترِي الشّيء ولا ينظر إليهِ مَنْ قَالَ هو بِالخِيارِ إذا رآه إن شاء أخذ وإن شاء ترك

اگر کسی آدمی نے کوئی چیز دیکھے بغیر خریدی تو جن حضرات کے نزدیک اسے رکھنے یا چھوڑنے کا اختیار ہوگا

(٢٠٣٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِيمَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ كَائِنًا مَا كَانَ قَالَ : هُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

(٢٠٣٣٨) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کوئی چیز دیکھے بغیر خرید لی تو اسے دیکھنے کے بعد اختیار ہے خواہ رکھے یا چھوڑ دے۔

(٢٠٣٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(٢٠٣٣٩) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٢٠٣٤٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ : وَهُوَ بِالْخِيَارِ ، وَإِنْ وَجَدَهُ كَمَا شُرِطَ لَهُ.

(٢٠٣٤٠) حضرت ابراہیم سے مذکورہ مضمون میں یہ اضافہ منقول ہے کہ دیکھنے کے بعد اگر طے شدہ شرط کے مطابق ہو پھر بھی اختیار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ ، فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَآهُ ، وَقَالَ مُحَمَّدٌ :إِذَا كَانَ كَمَا وَصَفَ ، فَهُوَ جَائِزٌ.

(۲۰۳۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی چیز دیکھے بغیر خرید لی تو دیکھنے کے بعد اس کے بارے میں اختیار ہے۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیان کردہ وصف کے مطابق تھی تو اب واپس نہیں کر سکتا۔

(۲۰۳۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وَابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :إِذَا وَجَدَهُ كَمَا وُصِفَ لَهُ ، فَهُوَ جَائِزٌ ، وَلاَ خِيَارَ لَهُ.

(۲۰۳۴۲) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر وہ چیز طے شدہ وصف کے مطابق نکلی تو واپس نہیں کر سکتا۔

(۲۰۳۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مَحْمُولٍ ، مَوْلَى آلِ عُمَارَةَ ، قَالَ :بِعْتُ مِنْ رَجُلٍ بُرْدَيْنِ وَشَرَطْتُ عَلَيْهِ :إِنْ نَشَرَ أَحَدَهُمَا فَقَدْ وَجَبَ ، فَنَشَرَ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَرْضَهُ ، فَجَاءَ يَرُدُّهُمَا فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ ، فَخَاصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ :لك الرِّضَى ، وَلَيْسَ لَهُ ، إِنَّمَا الْبَيْعُ ، عَنْ تَرَاضٍ.

(۲۰۳۴۳) حضرت محمول مولیٰ آل عمارہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دو چادریں فروخت کیں اور شرط لگائی کہ اگر تم نے ایک چادر کو کھولا تو دونوں کی بیع لازم ہوگی۔ اس نے ایک چادر کو کھولا، پھر وہ اس بیع سے راضی نہ ہوا اور مجھے واپس کرنے کے لیے آ گیا۔ میں نے واپس کرنے سے انکار کیا اور یہ مقدمہ لے کر قاضی شریح کے پاس گیا انہوں نے فرمایا کہ تیری رضا ہے اس کی نہیں ہے جبکہ بیع تو باہمی رضامندی کا نام ہے۔

(۲۰۳۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الشَّيْءَ ، لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ غَائِبًا عَنْهُ ، فَهُوَ بِالْخِيَارِ ، إِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ ، إِنْ شَاءَ أَخَذَ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. (دارقطنی ۸۔ بیہقی ۲۶۸)

(۲۰۳۴۴) حضرت مکحول سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی آدمی کسی چیز کو اس طرح خریدے کہ اس کو دیکھا نہ ہو اور وہ چیز اس سے غائب ہو تو دیکھنے کے بعد اسے اختیار ہے کہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۲۰۳۴۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْعِدْلَ مِنَ الْبُرِّ فَنَظَرَ بَعْضُ التُّجَّارِ إِلَى بَعْضِهِ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَرَ عُوَارًا فِيمَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ.

(۲۰۳۴۵) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے گندم کی ایک مخصوص مقدار خریدی اور پھر تاجروں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو اس کے باوجود وہ بیع قائم رہے گی۔ ہاں البتہ اگر ظاہر میں کوئی عیب نظر آئے تو ختم کر سکتا ہے۔

(۲۰۳۴۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، عَنْ رَجُلٍ رَأَى عَبْدًا أَمْسِ فَاشْتَرَاهُ الْيَوْمَ ، قَالاَ :لاَ حَتَّى يَرَاهُ يَوْمَ اشْتَرَاهُ.

(۲۰۳۴۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا اگر کوئی کسی سے ایک غلام گذشتہ کل خرید چکا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو اور اسے دیکھے بغیر آج فروخت کرنا چاہے تو کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس دن اسے خریدا ہے اسی دن دیکھے بغیر فروخت نہیں کرسکتا۔

(٣) فِي مشاركةِ اليهوديِّ والنّصرانِيِّ

یہودی یا عیسائی کو شریک بنانے کا بیان

(٢٠٢٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْم ، عَنْ أَبِي حَمْزَة ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ : إنَّ أَبِي رَجُل جَلاَّبًا يَجْلُبُ الْغَنَمَ ، وَ لَيُشَارِكُ الْيُهُودِيَّ ، وَالنَّصْرَانِيَّ ، قَالَ : لاَ يُشَارِكُ يَهُودِيًّا ، وَلاَ نَصْرَانِيًّا ، وَلاَ مَجُوسِيًّا ، قَالَ : قُلْتُ : لِمَ قَالَ : لأَنَّهُمْ يُرْبُونَ وَالرِّبَا لاَ يَحِلُّ.

(٢٠٣٤٧) ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میرے والد بکریوں کے تاجر ہیں وہ بعض اوقات کسی یہودی یا عیسائی کو اپنا شریک بناتے ہیں، کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کسی یہودی، عیسائی یا مجوسی کو شریک نہ بناؤ۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سود کا لین دین کرتے ہیں حالانکہ سود حرام ہے۔

(٢٠٢٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تُشَارِكَ الْيُهُودِيَّ ، وَالنَّصْرَانِيَّ ، وَلاَ يَمُرُّوا عَلَيْكَ صَلاَتِكَ ، فَإِنْ فَعَلُوا فَهُمْ مِثْلُ الْكَلْبِ.

(٢٠٣٤٨) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کسی یہودی یا عیسائی سے مشارکت نہ کرو، انہیں نماز میں اپنے آگے سے نہ گزرنے دو، اگر گذر جائیں تو یہ کتے کی طرح ہیں (یعنی نماز ٹوٹ جائے گی)۔

(٢٠٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِشَرِكَةِ الْيُهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إذَا كَانَ الْمُسْلِمُ هُوَ الَّذِي يلي الشِّرَاءَ وَالْبَيْعَ.

(٢٠٣٤٩) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر خرید و فروخت مسلمان خود کرتا ہو تو یہودی یا عیسائی کو شریک بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٢٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ النَّاجِي ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ تُعْطِ الذِّمِّيَّ مَالاً مُضَارَبَةً وَخُذْ مِنْهُ مَالاً مُضَارَبَةً ، فَإِذَا مَرَرْتَ بِأَصْحَابِ صَدَقَةٍ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّهُ مَالُ ذِمِّيٍّ.

(٢٠٣٥٠) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کسی ذمی کو مضاربت کے لیے مال نہ دو البتہ بطور مضاربت کے اس سے مال لے سکتے ہو۔ جب تم اس مال کے ساتھ زکوۃ وصول کرنے والوں کے پاس سے گذرو تو انہیں بتادو کہ یہ ذمی کا مال ہے۔

(٢٠٢٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَمُجَاهِدٌ يَكْرَهُو شَرِكَةَ الْيُهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إلا إذَا كَانَ الْمُسْلِمُ هُوَ يلي الشِّرَاءَ وَالْبَيْعَ.

(٢٠٣٥١) حضرت عطاء، طاوس اور مجاہد یہودی یا عیسائی سے مشارکت کو مکروہ قرار دیتے تھے الا یہ کہ خرید و فروخت مسلمان کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٣٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ تَصْلُحُ مُشَارَكَةُ الْمُشْرِكِ فِي حَرْثٍ ، وَلاَ بَيْعٍ يَغِيبُ عَلَيْهِ ، لأَنَّ الْمُشْرِكَ يَسْتَحِلُّ فِي دِينِهِ الرِّبَا ، وَثَمَنَ الْخِنْزِيرِ.

(٢٠٣٥٢) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مشرک سے مشارکت کھیتی باڑی اور ایسے امور میں درست نہیں جن میں وہ غائب ہو کیونکہ مشرک کے دین میں سود اور خنزیر کی قیمت حلال ہے۔

(٢٠٣٥٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِشَرِكَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إِذَا كُنْتَ تَعْمَلُ بِالْمَالِ.

(٢٠٣٥٣) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ اگر مال خود خرچ کرو تو یہودی یا عیسائی سے مشارکت کر سکتے ہو۔

(٢٠٣٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : خُذْ مِنْهُمْ مَالاً مُضَارَبَةً ، وَلاَ تَدْفَعْهُ إِلَيْهِمْ.

(٢٠٣٥٤) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ذمیوں سے مضاربت کا مال لے سکتے ہو پر انہیں دے نہیں سکتے۔

(٤) فِي رجلٍ أسلف فِي طعامٍ وأخذ بعض طعامٍ ، وبعض رأسِ المالِ مَنْ قَالَ لاَ بأس؟

ایک آدمی نے کسی سے غلے پر بیع سلم کی اور کچھ غلہ لے لیا اور کچھ راس المال واپس لے لیا۔ جن حضرات کے نزدیک یہ درست ہے

(٢٠٣٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي أَسْلَفْتُ رَجُلاً أَلْفَ دِرْهَمٍ فِي طَعَامٍ ، فَأَخَذْتُ مِنْهُ نِصْفَ سَلَفِي طَعَامًا ، فَبِعْتُهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ ، ثُمَّ أَتَانِي فَقَالَ : خُذْ بَقِيَّةَ رَأْسِ مَالِكَ : خَمْسَ مِئَةٍ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ ، وَلَهُ أَجْرَانِ.

(٢٠٣٥٥) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک ہزار درہم پر ایک آدمی سے غلے کی وصولی کے لیے بیع سلم کی۔ میں نے اس سے غلہ کا آدھا حصہ لیا اور اسے ایک ہزار درہم کا بیچ دیا۔ پھر وہ میرے پاس آیا اور راس المال کا آدھا یعنی پانچ سو درہم مجھے واپس کر دیئے، یہ کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ معروف ہے اور اسے دو بدلے ملیں گے۔

(٢٠٣٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ.

(٢٠٣٥٦) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ یہ معروف ہے۔

(٢٠٣٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مُطَرِّفٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضَ رَأْسِ مَالِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳۵۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کچھ راس المال واپس لے لے اور کچھ بیع سلم کا سامان لے لے۔

(۲۰۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۳۵۸) حضرت ابن حنفیہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۳۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَفَ مِئَةَ دِينَارٍ فِي أَلْفِ فَرْقٍ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ خُمْسَ مِئَةِ فَرْقٍ ، وَيَكْتُبَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ دِينَارًا.

(۲۰۳۶۱) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے سو دینار کے بدلے ایک ہزار فرق پر بیع سلم کی تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ پانچ سو فرق لے لے اور پانچ سو دینار واپس لے لے۔ (فرق ایک پیمانے کا نام ہے)

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۳۶۲) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۳۶۳) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أبجر ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلاً أَسْلَمَ دَرَاهِمَ فَأَخَذَ بَعْضَهُ حِنْطَةً وَبَعْضَهُ دَرَاهِمَ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ ، ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ.

(۲۰۳۶۴) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے دراہم کے عوض کنیز پر بیع سلم کی اور پھر کچھ گندم لے لی اور باقی دراہم واپس لے لیے تو یہ معروف ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥) من كره أن يأخذ بعض سَلَمِه وبعضًا طعامًا

جن حضرات کے نزدیک بیع سلم میں کچھ سامان اور باقی مال لینا مکروہ ہے

(۲۰۳۶٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يُسْلِفُ فِي الطَّعَامِ ، فَقَالَ : لِلَّذِي كَانَ يُسْلِفُ لَهُ : لاَ تَأْخُذْ بَعْضَ رأس مَالِنَا وَبَعْضَ طَعَامِنَا ، وَلَكِنْ خُذْ رَأْسَ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَّهُ ، أَوِ الطَّعَامَ وَافِيًا.

(۲۰۳۶۵) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو غلے میں بیع سلم کیا کرتے تھے لیکن وہ اس آدمی سے کہتے کہ کچھ غلہ اور کچھ مال نہ لینا۔ یا تو سارا مال لے لو یا سارا غلہ لے لو۔

(۲۰۳۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ يُسْلِمُ السَّلَمَ فَيَأْخُذُ بَعْضَ سَلَمِهِ دَرَاهِمَ وَبَعْضَ سَلَمِهِ طَعَامًا ، فَقَالَ : لاَ تَأْخُذْ إِلاَّ رَأْسَ مَالِكَ ، أَوْ طَعَامًا كُلَّهُ.

(۲۰۳۶۶) شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سوال کیا کہ اگر بیع سلم میں کوئی کچھ مال اور کچھ سلم کا سامان لے لے تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یا تو سارا سامان لے لو یا سارا غلہ لے لو۔

(۲۰۳۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۲۰۳۶۷) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۳۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ : هَذَا فَاسِدٌ ، لاَ تَأْخُذْ إِلاَّ رَأْسَ مَالِكَ ، أَوْ طَعَامًا كُلَّهُ.

(۲۰۳۶۸) حضرت ابوعمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ فاسد ہے، یا تو سارا مال لے لو یا سارا سامان لے لو۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ فِي رَجُلٍ أَسْلَمَ مِئَةَ دِرْهَمٍ فِي طَعَامٍ فَأَخَذَ نِصْفَ سَلَمِهِ طَعَامًا وَعَسُرَ عَلَيْهِ النِّصْفُ فَقَالَ : لاَ خُذْ سَلَمَك ، رَأْسَ مَالِكَ جَمِيعًا.

(۲۰۳۶۹) حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی سے سو درہم کے عوض غلے پر بیع سلم کی اور آدھا غلہ لے لیا اور آدھا مال تو یہ درست نہیں، وہ راس المال پورا لے لے۔

(۲۰۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فَيَأْخُذُ نِصْفَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا دِرْهَمٍ فَكَرِهَهُ.

(۲۰۳۷۰) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا طَعَامًا.

(۲۰۳۷۱) حضرت طاوس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بِشْرٍ عَمَّنْ يَذْكُرُ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا حِنْطَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳۷۲) حضرت ابوسلمہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :خُذْ رَأْسَ سَلَمِكَ ، أَوْ رَأْسَ مَالِكَ.

(۲۰۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یا تو سامان لے لو یا مال واپس لے لو۔

(۲۰۳۷٤) أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ : كَرِهَهُ ، وَأَنَّ عَطَاءً يَرَ بِهِ بَأْسًا

(۲۰۳۷۴) حضرت مجاہد اسے مکروہ اور حضرت عطاء اسے مباح سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا طَعَامًا

(۲۰۳۷۵) حضرت جابر بن زید نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۰۳۷۶) حضرت شریح نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۰۳۷۷) حضرت سعید بن جبیر نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا طَعَامًا.

(۲۰۳۷۸) حضرت سالم اور حضرت قاسم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضًا طَعَامًا.

(۲۰۳۷۹) حضرت ابن سیرین نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَسُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُصْطَلِقِ وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ معقل أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ بَعْضَ سَلَمِهِ وَبَعْضَ رَأْسِ مَالِهِ.

(۲۰۳۸۰) بہت سے علماء نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ بیع سلم میں کچھ مال لے اور کچھ سامان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦) فِي الرَّهْنِ فِي السَّلَمِ

بیع سلم میں گروی رکھوانے کا بیان

(٢٠٢٨١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إلَى أَجَلٍ فَرَهَنَهُ دِرْعَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ فُضَيْلٍ : إلَى أَجَلٍ. (بخاری ٢٢٠٠۔ مسلم ١٢٢٦)

(٢٠٢٨١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ عرصہ کی بیع پر غلہ خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ رہن رکھوائی۔ (ابن فضیل کی روایت میں الی اجل کے الفاظ نہیں)

(٢٠٢٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالرَّهْنِ فِي السَّلَمِ.

(٢٠٢٨٢) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلم میں گروی رکھوانا جائز ہے۔

(٢٠٢٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالرَّهْنِ فِي السَّلَمِ.

(٢٠٢٨٣) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلم میں گروی رکھوانا جائز ہے۔

(٢٠٢٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ.

(٢٠٢٨٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلم میں گروی رکھوانا جائز ہے۔

(٢٠٢٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالرَّهْنِ فِي السَّلَمِ بَأْسًا ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : إنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : ذَلِكَ الرِّبْحُ الْمَضْمُونُ ، قَالَ ابراهيم : قَدْ يُأْخُذُ الرَّهْنَ ، ثُمَّ يَرْتَفِعُ السِّعْرُ.

(٢٠٢٨٥) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ سلم میں گروی رکھوانے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے کہا گیا کہ حضرت سعید بن جبیر فرماتے تھے کہ یہ ملا ہوا نفع ہے تو حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ بعض اوقات رہن رکھنے کے بعد بھاؤ بڑھ بھی تو جاتا ہے۔

(٢٠٢٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنِ الرَّهْنِ فِي السَّلَمِ فَقَالَ : وَدِدْت أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَعْطَيْتُ شَيْئًا إلاَّ بِرَهْنٍ.

(٢٠٢٨٦) شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سلم میں گروی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ میں گروی کے بغیر کوئی چیز نہ دوں۔

(٢٠٢٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِالرَّهْنِ فِي السَّلَمِ بَأْسًا.

(٢٠٢٨٧) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت عطاء سلم میں گروی رکھوانے کو ٹھیک سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَعَامٍ. (ابن ماجه ۲۴۳۸)

(۲۰۳۸۸) حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس غلے کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۰۳۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَإِنَّ دِرْعَهُ لَمَرْهُونَةٌ بِثَلاَثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَخَذَهَا رِزْقًا لِعِيَالِهِ. (احمد ۲۳۶۔ دارمی ۲۵۸۲)

(۲۰۳۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے میں گروی رکھوائی ہوئی تھی یہ جو آپ نے اپنے ایک سال کی خوراک کے لیے حاصل کیے تھے۔

(۲۰۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّهْنِ فِي السَّلَمِ فَقَرَأَ (فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ) كَأَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۳۹۰) حضرت خالد بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سلم میں رہن کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی (فرهان مقبوضة) گویا ان کے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا۔

(۲۰۳۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ معقل عَنِ السَّلَمِ آخُذُ فِيهِ الرَّهْنَ ، أَوِ الْقَبِيلَ ؟ فَقَالَ :اسْتَوْثِقْ مِنَ الَّذِي لَكَ خير.

(۲۰۳۹۱) حضرت زبرقان سراج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن معقل سے سوال کیا کہ بیع سلم میں رہن اور کفیل رکھنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو تمہارے لیے محفوظ ہو وہ معاہدہ کرو۔

(۲۰۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ:إِنِّي لأَعْجَبُ مِمَّنْ يَكْرَهُ الرَّهْنَ، وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۳۹۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مجھے ان لوگوں پر تعجب ہے جو سلم میں گروی یا کفیل کو مکروہ سمجھتے ہیں۔

(۲۰۳۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَأْخُذَ ثِقَةً بِمَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ :رَجُلٌ :إِنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ الْقَبِيلَ ، وَلاَ يَرَوْنَ بِالْكَفِيلِ بَأْسًا.

(۲۰۳۹۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مال کی حفاظت کا معاہدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے ایک آدمی نے کہا کہ ایک قوم کے لوگ سلم میں مطلق کفیل کو ناپسند سمجھتے ہیں اور نفوس کے کفیل میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۲۰۳۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ:كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ لاَ يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۳۹۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد اس کو ٹھیک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۳۹٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ قَالُوا : لاَ بَأْسَ بِالرَّهْنِ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۳۹۶) حضرت ابو جعفر، سالم اور قاسم فرماتے ہیں کہ سلم میں گروی رکھوانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ أَوَّلُه حَلاَلاً ، فَالرَّهْنُ مِمَّا أُمِرَ بِهِ.

(۲۰۳۹۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر بنیاد حلال ہو تو رہن مامور بہ چیزوں میں سے ہے۔

(۲۰۳۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّهْنِ فِي السَّلَمِ فَقَالَ : اسْتَوْثِقْ مِنْ مَالِكَ.

(۲۰۳۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیع سلم میں گروی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے مال کی حفاظت کا معاہدہ کرو۔

(۲۰۳۹۹) حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ الرَّهْنِ فِي السَّلَمِ ، قَالَ : إِنِّي لاَ أَقُولُ فِيهِ مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ جُبَيْرٍ : إِنَّهُ رِبًا مَضْمُونٌ. (عبدالرزاق ۱۴۰۹۲)

(۲۰۳۹۹) حضرت عامر سے سلم میں رہن کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس میں وہ بات کہوں گا جو سعید بن جبیر نے کی کہ یہ طلایا ہوا سود ہے۔

(۲۰٤۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالرَّهْنِ وَالْكَفِيلِ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۴۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلم میں رہن اور کفیل میں کوئی حرج نہیں۔

(۷) من كره الرّهن فِي السّلم

جن حضرات کے نزدیک سلم میں گروی رکھوانا مکروہ ہے

(۲۰٤۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَكْرَهُ الرَّهْنَ وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۴۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سلم میں گروی اور کفیل کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۰٤۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ السَّلَمَ وَيَأْخُذُ الرَّهْنَ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ : ذَلِكَ الشَّفُّ الْمَضْمُونُ يَعْنِي الرِّبْحَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۴۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سلم میں گروی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ملایا ہوا نفع ہے۔

(۲۰٤۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ وَسَالِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۴۰۳) حضرت ابن عباس سلم میں گروی کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰٤۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كُلُّ بَيْعِ نَسَاءٍ فَإِنَّهُ يُكْرَهُ الْقَبِيلُ وَالرَّهْنُ فِيهِ.

(۲۰۴۰۴) حضرت طاوس ادھار والی بیع میں رہن اور کفیل کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰٤۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : آخُذُ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ ؟ فَقَالَ : ذَلِكَ رِبْحٌ مَضْمُونٌ ، قَالَ : قُلْتُ : آخُذُ الْكَفِيلَ ؟ قَالَ : ذَلِكَ رِبْحٌ مَضْمُونٌ.

(۲۰۴۰۵) حضرت بکیر بن عتیق کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ کیا اس سلم میں گروی رکھوا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ ملایا ہوا نفع ہے۔ میں نے کہا کہ کیا میں کفیل بنا سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ یہ ملایا ہوا نفع ہے۔

(۲۰٤۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجَعْدِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الرَّهْنَ فِي السَّلَفِ.

(۲۰۴۰٦) حضرت شریح سلم میں رہن کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۰٤۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الرَّهْنَ وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَمِ.

(۲۰۴۰۷) حضرت سعید بن جبیر سلم میں رہن اور کفیل کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۸) مَنْ قَالَ ليس بين العبدِ وبين سيِّدِهِ رِبًا

جن حضرات کے نزدیک آقا اور اس کے غلام کے درمیان سود نہیں ہوتا

(۲۰٤۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا ، و كان يبيع ثمرته من غلمانه قبل أن تطعم.

(۲۰۴۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ آقا اور اس کے غلام کے درمیان سود نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے وہ اپنے غلاموں کے پھل پکنے سے پہلے خرید لیتے تھے۔

(۲۰٤۰۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بن غياث ، الشيباني ، عن الشعبي ، قَالَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا ؛ يُعْطِيهِ دِرْهَمًا وَيَأْخُذُ مِنْهُ دِرْهَمَيْنِ.

(۲۰۴۰۹) شعبی فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کے آقا کے درمیان سود نہیں ہوتا۔ وہ غلام کو ایک درہم دے کر اس سے دو درہم بھی لے سکتا ہے۔

(۲۰٤۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابى الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۴۱۰) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کے آقا کے درمیان سود نہیں ہوتا۔

(٢٠٤١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا.

(۲۰۴۱۱) حضرت جابر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کے آقا کے درمیان سود نہیں ہوتا۔

(٢٠٤١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ ، عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَبْدٌ يُؤَدِّي خَمْسَةَ دَرَاهِمَ كُلَّ شَهْرٍ فَقَالَ : أَعْطِنِي مِئَتَيْ دِرْهَمٍ كُلَّ شَهْرٍ وَأُعْطِيكَ كُلَّ شَهْرٍ تِسْعَةَ دَرَاهِمَ ، قَالَ : فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۴۱۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک آقا اپنے غلام کو ہر مہینے پانچ درہم دیتا ہے اور تقاضا کرتا ہے کہ تو مجھے ہر مہینے دوسو درہم دے اور میں تجھے ہر مہینے نو درہم دوں گا۔ ان حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٤١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ مَمْلُوكَهُ الدَّرَاهِمَ عَلَى أَنْ يَزِيدَهُ فِي الْغَلَّةِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يُعْطِيهِ بدنة ، أَوْ دَابَّةً ، أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ مِنَ الْمَنَائِحِ وَيَزِيدُ عَلَيْهِ مَا شَاءَ.

(۲۰۴۱۳) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی اپنے غلام کو اس بنا پر درہم دے کہ وہ غلے میں اضافہ کرے۔ ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اس کو جانور یا سواری دے یا کوئی چیز دے میرا پھر جتنا چاہے اضافہ کرے۔

(٢٠٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا.

(۲۰۴۱۴) حضرت جابر بن زید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کے آقا میں سود نہیں ہوتا۔

(٢٠٤١٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ بَيْنَ الْمَمْلُوكِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رِبًا.

(۲۰۴۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام اور اس کے آقا میں سود نہیں ہوتا۔

(٩) فِي شِرَاءِ الْبُقُولِ وَالرِّطَابِ

سبزیوں اور بانس نما چیزوں کی فروخت کا بیان

(٢٠٤١٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الرِّطَابِ جَزَّةً بَعْدَ جَزَّةٍ.

(۲۰۴۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بانس وغیرہ کو ٹکڑے کر کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٤١٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الرِّطَابِ الْجَزَّةَ بَعْدَ الْجَزَّةِ، وَالْقِطْعَةَ بَعْدَ الْقِطْعَةِ.

(۲۰۴۱۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بانس وغیرہ کو ٹکڑے کر کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٤١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ بَيْعِ الرَّطْبَةِ جَزَّتَيْنِ ، قَالَ : لاَ يَصْلُحُ إِلاَّ جَزَّةً.

(۲۰۴۱۸) حضرت برید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے بانس وغیرہ کو ٹکڑے کر کے بیچنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے ایک ہی ٹکڑے میں بیچنا چاہیے۔

(٢٠٤١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْقَضْبِ وَالْحِنَّاءِ ، وَكَرِهَ بَيْعَ الْخِيَارِ ، وَالْخِرْبِزَ ، إِلاَّ جَنْيَةً.

(۲۰۴۱۹) حضرت مجاہد بانس اور مہندی کی بیع کو مکروہ قرار دیتے تھے اور خربوزے وغیرہ کی بیع کو جتنیہ کے علاوہ مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٢٠٤٢٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، عَنْ بَيْعِ الْقَصِيلِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ ، فَقُلْتُ : إِنَّهُ تَسَنْبَلُ ، فَكَرِهَهُ.

(۲۰۴۲۰) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے ایسی فصل کے بارے میں سوال کیا جو سبز ہونے کی حالت میں کاٹی جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نے کہا کہ اگر اس کے خوشے آگئے ہوں تو انہوں نے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

(٢٠٤٢١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لاَ تُسْلِمُوا فِي فِرَاخٍ حَتَّى تَبْلُغَ.

(۲۰۴۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیج سے نکلے ہوئے پودے میں بیع سلم نہ کرو جب تک وہ بڑا نہ ہو جائے۔

(٢٠٤٢٢) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ يُشْتَرَى السُّنْبُلُ حَتَّى يَبْيَضَّ.

(۲۰۴۲۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خوشوں والے پودے کو سفید ہونے سے پہلے نہیں بیچ سکتے۔

(٢٠٤٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ وَالْقَاسِمِ أَنَّهُمَا كَرِهَا بَيْعَ الرِّطَابِ إِلاَّ جَزَّةً.

(۲۰۴۲۳) حضرت ابن اشوع اور حضرت قاسم نے بانسوں وغیرہ کو ٹکڑے کر کے بیچنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٤٢٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ السَّلَمُ فِي الْعِنَبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ وَالتُّفَّاحِ وَالْكُمَّثْرَى وَالْبِطِّيخِ وَالْقِثَّاءِ وَالسُّنْبُلِ وَالرَّطْبِ وَأَشْبَاهِهِ.

(۲۰۴۲۴) حضرت ابراہیم انگوروں، خشک کھجوروں، تر کھجوروں، سیب، امرود، خربوزے، تربوز، خوشوں اور بانسوں وغیرہ میں بیع سلم کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(١٠) الرّجل يدفع إلى الخيّاطِ الثّوب فيقطعه

ایک آدمی درزی کو کپڑے دے اور درزی انہیں کاٹ دے تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٤٢٥) حَدَّثَنَا جَرِير ، عَنْ مُغِيرَة ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إِبْرَاهِيم ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يتقبل الْخَيَّاطُ الثياب بِأَجْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْلُوم ، يُقَبِّلُهَا بِدُونِ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ يَعْرِفَهَا بِشَيْءٍ ، أَوْ يَقْطَعَ ، أَوْ يُعْطِيَهُ سُلُوكًا وَإِبَرًا ، وَيَخِيطَ فِيهَا شَيْئًا ، فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْهَا بِهَذَا ، أَوْ بِشَيْءٍ مِنْهُ ، فَلاَ يَأْخُذَنَّ فَضْلاً.

(۲۰۴۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ درزی کپڑے معلوم اجرت کے بدلے قبول کرے۔ وہ اجرت معلوم کیے بغیر اس صورت میں قبول کرسکتا ہے اگر کسی طرح دس کی علامت لگائی ہو یا اسے کاٹ دیا ہو یا اسے اس کا کچھ حصہ سوئی سے سی دیا ہو، اگر کوئی علامت نہ لگائی تو زائد کو وصول نہیں کرسکتا۔

(۲۰۴۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ الثَّوْبَ وَيُعْطِيَهُ بِأَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ بِالثُّلُثَيْنِ ، وَالنِّصْفُ إِذَا قَطَعَ ، أَوْ عَمِلَ فِيهِ.

(۲۰۴۲۶) حضرت حماد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ درزی کپڑا لے اور دیتے ہوئے دو ثلث اور یا نصف کم کردے اگر اس نے اس کو کاٹا ہو یا اس میں کچھ کام کیا ہو۔

(۲۰۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ وَأَبَا الْعَالِيَةِ فَقُلْتُ : إِنِّي رَجُلٌ خَيَّاطٌ أَقْطَعُ الثَّوْبَ وَأُؤَاجِرُهُ بِأَقَلَّ مِمَّا آخُذُهُ بِهِ؟ قَالاَ : تَعْمَلُ فِيهِ شَيْئًا؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، أَقْطَعُهُ وَأَضُمُّهُ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ.

(۲۰۴۲۷) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ اور حضرت ابوالعالیہ سے سوال کیا کہ میں درزی ہوں اور کپڑے سیتا ہوں میں جتنا اس میں سے لیتا ہوں اس سے کم اجرت طے کرتا ہوں، ایسا کرنا ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا تم اس میں کوئی کام کرتے ہو؟ میں نے کہا ہاں میں کاٹ کر اسے سیتا ہوں، انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ فَيُؤَاجِرُهُ بِأَقَلَّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا عَمِلَ فِيهِ وَقَطَعَهُ ، قَالَ : يَسْتَأْذِنُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۲۰۴۲۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو کپڑا دے اور اس کی اجرت کپڑے کی قیمت سے کم ہو تو اگر اس نے اس میں کام کیا اور کپڑا کاٹا تو اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اجازت لینا بہتر ہے۔

(۲۰۴۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ فِي الْخَيَّاطِ يَدْفَعُ الثَّوْبَ بِالنِّصْفِ ، أَوِ الثُّلُثِ ، أَوِ الرُّبُعِ ، قَالَ : إِذَا أَعَانَهُ بِشَيْءٍ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۰۴۲۹) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص درزی کو کپڑے کا نصف، ثلث یا ربع دے اور کسی چیز سے اس کی مدد کرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۱) الرّجل يشهد الطّعام يكال بين يديه

اگر کسی آدمی کے سامنے غلے کو تولا جائے تو کیا خریدتے وقت دوبارہ تلوانا ہوگا؟

(۲۰۴۳۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَيَانٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّعَامَ قَدْ شَهِدَ كَيْلَهُ ، قَالَ : لاَ ، حَتَّى يَجْرِىَ فِيهِ الصَّاعَانِ.

(۲۰۴۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے غلے کا وزن ہوتے دیکھا ہو تو کیا خریدنے سے پہلے دوبارہ اس کو ماپنا ضروری ہوگا۔ انہوں نے فرمایا کہ خریدنے سے پہلے دوبارہ اس کا ماپنا ضروری ہے۔

(٢٠٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَكُونُ شَاهِدَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُكَالُ أَشْتَرِيهِ آخُذُهُ بِكَيْلِهِ ؟ فَقَالَ : مَعَ كُلِّ صَفْقَةٍ كَيْلَةٌ.

(۲۰۴۳۱) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا میں ایک غلے کے ماپے جانے کے وقت موجود تھا، کیا میں اسے ماپے بغیر خرید سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہر سودے کے لیے الگ طور پر ماپنا ضروری ہے۔

(٢٠٤٣٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى آلِ سَعْدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : رَجُلٌ ابْتَاعَ طَعَامًا فَاكْتَالَهُ ، أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَشْتَرِيَهُ بِكَيْلِ الرَّجُلِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، حَتَّى يُكَالَ بَيْنَ يَدَيْك.

(۲۰۴۳۲) حضرت زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی غلے کو ماپ کر خریدے تو کیا دوسرے آدمی کے لیے اس کے ماپنے پر اکتفاء کرتے ہوئے خریدنا ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ اپنے سامنے ماپ کرانا ضروری ہے۔

(٢٠٤٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مَيْمُونِ الْقَنَّادِ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : الرَّجُلُ يَشْتَرِي الماشية وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَزْنِهَا أَشْتَرِيهَا بِوَزْنِهَا ؟ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : ذَلِكَ الرِّبَا ، خَالَطَ الْكَيْلَ وَالْوَزْنَ.

(۲۰۴۳۳) حضرت میمون قناد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ ایک آدمی ایک جانور بیچتا ہے میں اس کو وزن کرتے ہوئے دیکھتا ہوں تو کیا اسی وزن سے خرید سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ کہا جاتا تھا کہ یہ وہ سود ہے جو کیل اور وزن کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

(٢٠٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ بِجِلاَلٍ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ ، فَكَالَ مِنْهُ جُلَّةً ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَهَا بِكَيْلِهَا فَكَرِهَهُ الْحَسَنُ.

(۲۰۴۳۴) حضرت خالد بن عبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کچھ برتن بیچنے کے لیے پیش کیے۔ ایک آدمی نے انہیں خرید لیا۔ پھر اسے اسی کیل کے ساتھ بیچنے کا ارادہ کیا تو حضرت حسن نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٢٠٤٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسَأَلَهُ رَجُل ، عَنْ رجل اشْتَرَى طَعَامًا ، وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَى كَيْلِهِ ، قَالَ : لاَ ، حَتَّى يَكِيلَهُ.

(۲۰۴۳۵) حضرت فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی چیز کو کیل ہوتے دیکھا اور اگر اسے خریدنا چاہے تو دوبارہ کیل کرنا ہوگا۔

(٢٠٤٣٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشْتَرَى أَحَدُهُمَا طَعَامًا وَالآخَرُ مَعَهُ فَقَالَ :قَدْ شَهِدْتَ الْبَيْعَ وَالْقَبْضَ ، فَقَالَ:خُذْ مِنِّى رِبْحًا وَأَعْطِنِيهِ ؟ قَالَ: لاَ حَتَّى يَجْرِىَ فِيهِ الصَّاعَانِ ، فَيَكُونُ لَكَ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نُقْصَانُهُ.

(۲۰۴۳۶) حضرت محمد بن سیرین سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے کھانا خرید ا، دوسرا اس کے ساتھ تھا وہ کہتا ہے کہ میں نے بیع اور قبضے کو دیکھا ہے پھر وہ نفع کے ساتھ اس چیز کو خریدنا چاہتا ہے تو کیا اسی کیل میں خریدے۔ انہوں نے فرمایا کہ دوسری مرتبہ بیچنے سے پہلے دوبارہ ماپنا ضروری ہے تا کہ اضافے اور کمی کا علم ہو جائے۔

(۱۲) فِي الرّجلِ يشترِي الثّوب بِدِينارٍ إلا دِرهمٍ

ایک درہم کم ایک دینار میں کپڑا خریدنے کا حکم

(۲۰٤۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِىَ الثَّوْبَ بِدِينَارٍ إِلاَّ دِرْهَمٌ بِنَسِيئَةٍ.

(۲۰۴۳۷) حضرت ایوب اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی ایک درہم کم ایک دینار میں ادھار کے ساتھ کپڑا خریدے۔

(۲۰٤۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِىَ الثَّوْبَ بِدِينَارٍ إِلاَّ دِرْهَمًا.

(۲۰۴۳۸) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی ایک درہم کم ایک دینار میں ادھار کے ساتھ کپڑا خریدے۔

(۲۰٤۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُشْتَرَى الثَّوْبَ بِدِينَارٍ إِلاَّ دِرْهَمًا.

(۲۰۴۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک درہم کم ایک دینار کے بدلے کپڑا بیچنا مکروہ ہے۔

(۲۰٤٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنَ أَبِى سَعِيدٍ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ أَبِى غَلِيظٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا بِدِينَارٍ إِلاَّ دِرْهَمًا.

(۲۰۴۴۰) حضرت صخر بن أبی غلیظ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو دیکھا کہ وہ ایک درہم کم ایک دینار کے بدلے کپڑا خرید رہے تھے۔

(۲۰٤٤۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:لاَ بَأْسَ أَنْ يَقُولَ:أَبِيعُك بِدِينَارٍ وَتَزِيدُنِى دِرْهَمَيْنِ.

(۲۰۴۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص کہے کہ میں نے تمہیں یہ چیز ایک دینار کے بدلے فروخت کی اور تم میرے لیے دو درہم اضافہ کردو۔

(۲۰٤٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ :أَبِيعُك هَذَا الثَّوْبَ بِدِينَارٍ إِلاَّ دِرْهَمًا.

(۲۰۴۴۲) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہے کہ میں تمہیں یہ کپڑا ایک درہم کم ایک دینار میں دیتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) فِي الرّجلِ يملِكُ المحرم مِنه يعتِق أم لاَ ؟

اگر کوئی شخص محرم رشتہ دار کا مالک ہو تو وہ آزاد ہوگا یا نہیں؟

(٢٠٤٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إذَا مَلَكَ الرَّجُلُ أخاه فهو حر .

(۲۰۴۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے بھائی کا مالک ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مغيرة ، عن حماد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا مَلَكَ الرَّجُلُ عَمَّهُ ، أَوْ عَمَّتَهُ ، أَوْ خَالَهُ أَوْ خَالَتَهُ ؛ فَهُوَ عَتِيقٌ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ أَبَوَيْهِ.

(۲۰۴۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کا مالک ہو تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔ یہ اس کے لیے والدین کی طرح ہیں۔

(٢٠٤٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :مَنْ مَلَكَ عَمَّهُ ، أَوْ عَمَّتَهُ أَوْ خَالَهُ ، أَوْ خَالَتَهُ وَمَا دُونَ ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ ، فَهُوَ عَتِيقٌ.

(۲۰۴۴۵) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہو جائیں گے یہ اس کے لیے والدین کی طرح ہیں۔

(٢٠٤٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَلَكَ ذَا رحم مَحْرَمٍ ، فَهُوَ حُرٌّ.

(۲۰۴۴۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی محرم رشتہ دار کا مالک ہوا وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (ترمذی ۱۳۶۵۔ ابوداؤد ۳۹۴۵)

(۲۰۴۴۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠٤٤٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ، فَهُوَ حُرٌّ.

(۲۰۴۴۸) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی محرم رشتہ دار کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَشْيَاخِهِ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ يَوْمَ الطَّائِفِ مَلَكَ خَالاَتٍ لَهُ فَأُعْتِقْنَ بِمِلْكِهِ إيَّاهُنَّ.

(۲۰۴۴۹) حضرت زبیر طائف کی لڑائی میں اپنی کچھ خالاؤں کے مالک ہوئے تو وہ آزاد ہو گئیں۔

(٢٠٤٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ :إنَّ عَمِّی زَوَّجَنِی وَلِيدَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَرِقَّ وَلَدِی ، قَالَ :لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ.

(۲۰۴۵۰) حضرت مستورد بن احنف فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ میرے چچا نے اپنی باندی کی بیٹی سے میری شادی کرادی، اس کے ذریعے وہ میرے بچوں کو غلام بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

(٢٠٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، وَالْحَسَنِ، قَالاَ :مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ، فَهُوَ حُرٌّ.

(۲۰۴۵۱) حضرت جابر بن زید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو قریبی رشتہ دار کا مالک ہوا وہ رشتہ دار آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٥٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ يَعْتِقُ كُلُّ رَحِمٍ إذَا مَلَكَهُ ذُو رَحِمٍ.

(۲۰۴۵۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی رشتہ دار کا مالک ہوا وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالاَ :إذَا مَلَكَ الْعَمَّةَ وَالْخَالَةَ وَبِنْتَ الْعَمِّ وَكُلَّ ذِی مَحْرَمٍ عَتَقَ.

(۲۰۴۵۳) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی پھوپھی، خالہ یا چچا کی بیٹی یا کسی رشتہ دار کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔

(٢٠٤٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يَمْلِكُ وَلَدٌ وَالِدَهُ ، وَلاَ وَالِدٌ وَلَدَهُ ، قَالَ :وَالْعَمَّةُ وَالْخَالَةُ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ.

(۲۰۴۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اولاد ماں باپ کی اور ماں باپ اولاد کے مالک نہیں بن سکتے۔ پھوپھی اور خالہ کا بھی یہی رتبہ ہے۔

(٢٠٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ ، فَهُوَ عِتْقٌ ، أَوْ هُوَ عَتِيقٌ.

(۲۰۴۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی رشتہ دار کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ ابن أبی نجيح ، عن عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا مَلَكَ الْعَمَّةَ أو الخالة ؛ فبتلك المنزلة.

(۲۰۴۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص پھوپھی یا خالہ کا مالک بنے تو وہ ماں کے رتبہ میں ہیں۔

(٢٠٤٥٧) حَدَّثَنَا عبد الأعلى، عن يعلى، عن يونس، عن الحسن قَالَ:من ملك ذا رحم؛ فقد عتق، أو هو عتيق.

(۲۰۴۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی رشتہ دار کا مالک بنے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٠٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ ابن أبی نجيح ، عن عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا مَلَكَ الْعَمَّةَ وَالْخَالَةَ عَتَقَا.

(۲۰۴۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص پھوپھی یا خالہ کا مالک بنے وہ آزاد ہو جائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٤٥٩) أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ ، عن شعبة عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُعْتِقُ الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ إِذَا مَلَكَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ.

(۲۰۴۵۹) حضرت شریح اولاد کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کے مملوک بننے کی صورت میں آزاد کردیتے تھے۔

(٢٠٤٦٠) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ مَنْ مَلَكَ مِنْ مَحْرَمِهِ شَيْئًا فَهُوَ حُرٌّ ، بِمِلْكِهِ عَتِيقٌ ، قَالَ : وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْقَرَابَةِ رَحِمٌ أَمَرَ اللَّهُ بِصِلَتِهَا وَنَهَى عَنْ عُقُوقِهَا ، وَلاَ أَعْلَمُ مِنَ الْعُقُوقِ شَيْئًا أَشَدَّ مِنْ أَنْ يَتَّخِذَ الرَّجُلُ قَرِيبَهُ مَمْلُوكًا.

(۲۰۴۶۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سنت یہ جاری رہی کہ جو شخص اپنے محرم کا مالک بنا اس کا محرم آزاد ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے صلہ رحمی کا حکم دیا ہے اور قطع رحمی سے منع کیا ہے۔ اس سے بڑی قطع رحمی کیا ہوسکتی ہے کہ آدمی کسی رشتہ دار کو مملوک بنالے۔

(٢٠٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا مَلَكَ الأَخ فَلاَ يَعْتِقُ عَلَيْهِ.

(۲۰۴۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے بھائی کا مالک بنے تو وہ آزاد نہیں ہوگا۔

(١٤) فِي الرَّجلِ يموت وعِنده الودِيعة والدّين

اگر کسی شخص کا انتقال اس حالت میں ہو کہ اس کے پاس امانت بھی ہو اور اس پر قرض بھی ہو تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٤٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالْوَدِيعَةِ.

(۲۰۴۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امانت کی ادائیگی سے ابتداء کی جائے گی۔

(٢٠٤٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالأَمَانَةِ.

(۲۰۴۶۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امانت کی ادائیگی سے ابتداء کی جائے گی۔

(٢٠٤٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الودِيعة والْمُضَارَبَةُ وَالدَّيْنُ كُلُّ ذَلِكَ بِالْحِصَصِ.

(۲۰۴۶۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ امانت، مضاربت اور قرض کی ادائیگی حصوں کے اعتبار سے ہوگی۔

(٢٠٤٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَطَاوُسٍ وَالزُّهْرِيِّ قَالُوا : يَأْخُذُونَ بِالْحِصَصِ.

(۲۰۴۶۵) حضرت ابراہیم، حضرت طاؤس اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حصوں کے اعتبار سے تقسیم ہوگی۔

(٢٠٤٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْمُضَارَبَةُ وَالدَّيْنُ سَوَاءٌ إِذَا لَمْ يُعْرَفْ شَيْئًا بِعَيْنِهِ.

(۲۰۴۶۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی چیز کا بعینہ علم نہ ہو تو مضاربت اور قرض برابر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۴٦۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَأَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ وَالزُّهْرِيِّ قَالُوا :إِذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَعِنْدَهُ مُضَارَبَةٌ ، أَوْ وديعة فَهُمْ فِيهِ عَلَى الْحِصَصِ.

(۲۰۴٦۷) حضرت شعبی، حضرت ابوجعفر، حضرت عطاء اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس آدمی کا انتقال ہوا اور اس پر قرض تھا اور اس کے پاس مضاربت یا امانت تھی تو حصوں کے اعتبار سے تقسیم ہوگی۔

(۲۰۴٦۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ فِي الدَّيْنِ الْوَدِيعَةِ :بِالْحِصَصِ ، قَالَ عَامِرٌ :إِذَا لَمْ تُوجَدْ بِعَيْنِهَا.

(۲۰۴٦۸) حضرت مسروق اور حضرت شریح قرض اور ودیعت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ حصوں کے اعتبار سے ہوں گے، اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب بعینہ علم نہ ہو۔

(۲۰۴٦۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :يُحَاصُّ الْغُرَمَاءُ.

(۲۰۴٦۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ قرض خواہوں کو حصوں کے اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا۔

(۲۰۴۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْوَدِيعَةُ بِمَنْزِلَةِ الدَّيْنِ.

(۲۰۴۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امانت قرض کی طرح ہے۔

(۱۵) فی الرّجل یموت أو یفلِس وعِندہ سِلعةٌ بعینِها

اگر کوئی آدمی مرجائے یا مفلس ہوجائے اور اس کے پاس سامان ہو تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۴۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عن النضر بن أنس عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ سِلْعَتَهُ قَائِمَةً بِعَيْنِهَا ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنَ الْغُرَمَاءِ. (مسلم ۱۱۹۴۔ احمد ۳۴۷)

(۲۰۴۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص مفلس ہو جائے اور اس کا سامان بعینہ موجود ہو تو وہ قرض خواہوں سے زیادہ مستحق ہے۔

(۲۰۴۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غُرَمَائِهِ.

(بخاری ۲۴۰۲۔ ابو داؤد ۳۵۱۳)

(۲۰۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کا مال کسی ایسے آدمی کے پاس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعینہٖ موجود ہو جو مفلس ہو چکا ہے تو وہ غرماء سے زیادہ مستحق ہے۔

(۲۰٤۷۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَالَهُ بِعَيْنِهِ ، فَهُوَ أَحَقُّ مِنْ سَائِرِ الْغُرَمَاءِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ اقْتَضَى مِنْ مَالِهِ شَيْئًا ، فَهُوَ أُسْوَ الْغُرَمَاءِ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۰۴۷۳) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے حضرت عمر بن عبدالعزیز کا خط پڑھا گیا۔ جس میں لکھا تھا کہ اگر کوئی شخص مفلس ہو جائے اور اس کے پاس کسی شخص کا سامان بعینہٖ موجود ہو تو وہ باقی غرماء سے زیادہ مستحق ہوگا۔ البتہ اگر اس نے اس کے مال میں کچھ کما لیا تو وہ قرض خواہوں کے حصے میں آئے گا۔ رسول اللہ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲۰٤۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُفْلِسِ يَجِدُ عِنْدَهُ الرَّجُلُ مَتَاعَ بِعَيْنِهِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ أَخَذَ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا ، فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ وَإِلا فَهُوَ لَهُ.

(۲۰۴۷۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر کسی مفلس ہو جانے والے شخص کے پاس کسی شخص کا مال بعینہٖ موجود ہو تو وہ اسی کا ہے البتہ اگر اس کی ثمن حاصل ہوئی ہو تو وہ قرض خواہوں کے حصے میں آئے گی۔

(۲۰٤۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بھی قرض خواہوں کا حصہ ہے۔

(۲۰٤۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : هُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ بھی غرماء کا حصہ ہے۔

(۲۰٤۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : دَفَعْتُ إِلَى رَجُ مَالاً مُضَارَبَةً ، فَانْطَلَقَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ حُلْوَانَ مَاتَ ، فَانْطَلَقْتُ فَوَجَدْتُ كِيسِي بِعَيْنِهِ ، فَقَالَ عَامِرٌ : لَيْسَ لَ دُونَ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۷۷) حضرت شعبی کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے سوال کیا کہ میں نے ایک آدمی کو مضاربت کے لیے کچھ مال دیا تھا، سفر تجارت کے لیے نکلا اور حلوان میں اس کا انتقال ہو گیا۔ میں پیچھے گیا اور میں نے دیکھا کہ میری دی ہوئی تھیلی بعینہٖ موجود ہے حضرت عامر نے فرمایا کہ قرض خواہوں کو چھوڑ کر تو نہیں لے سکتا۔

(۲۰٤۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَ قَدْ أَفْلَسَ ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِمَّنْ سِوَاهُ.

(۲۰۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کا مال کسی مفلس ہو جانے والے کے پاس بعینہٖ موجود ہو تو وہ اسی کا ہے۔

(۲۰٤۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَفْلَسَ الرج

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسِلْعَتُهُ قَائِمَةٌ بِعَيْنِهَا ، فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کا مال مفلس ہو جانے والے شخص کے پاس بعینہ موجود ہو تو وہ اس کا ہے۔

۲۰٤۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :هُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ قرض خواہوں کا ہے۔

۲۰٤۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :هُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ قرض خواہوں کا ہے۔

۲۰٤۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:هُوَ أُسْوَةٌ إلاَّ أَنْ يَكُونَ حَبَسَهَا لَهُ سُلْطَانٌ.

(۲۰۴۸۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر سلطان نہ روکے تو پھر غرماء کا ہے۔

(١٦) الرّجل يسكِن الرّجل السّكنى

ایک آدمی دوسرے کو کسی مکان میں ٹھہرا لے تو کیا حکم ہے؟

۲۰٤۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ أَسْكَنَتْ أَسْمَاءَ بِنْتَ زَيْدٍ حُجْرَةً لَهَا حَيَاتَهَا ، فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ حَفْصَةُ قَبَضَ ابْنُ عُمَرَ الْحُجْرَةَ.

(۲۰۴۸۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے اسماء بنت یزید کو ان کی پوری زندگی کے لیے اپنے کمرے میں ٹھہرایا۔ جب حضرت حفصہ کا انتقال ہو گیا تو وہ کمرہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حاصل کر لیا۔

۲۰٤۸٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّ السُّكْنَى عَارِيَّةٌ فَإِذَا قَالَ :هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ ، فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مَا بَقِيَتْ مِنْهُمُ امْرَأَةٌ فَإِذَا انْقَرَضُوا جَمِيعًا رَجَعَتْ إلَى وَرَثَتِهِ.

(۲۰۴۸۴) حضرت عمر بن عبد العزیز نے خط میں لکھا کہ رہائش عاریہ کی چیز ہے۔ اگر رہائش دینے والا کہے کہ یہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے تو یہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہوگی۔ جب تک ان میں سے ایک عورت بھی باقی رہے۔ اگر ایک عورت بھی باقی نہ رہے تو ورثاء کی طرف لوٹ جائے گی۔

۲۰٤۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْكِنُ الرَّجُلَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ ، ثُمَّ يَمُوتُ ، قَالَ :لاَ تَسْتَطِيعُ وَرَثَتُهُ أَنْ يُخْرِجُوهُ ، وَلاَ عَقِبَهُ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ.

(۲۰۴۸۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی آدمی کو اور اس کے بعد والوں کو اپنے کسی مکان میں ٹھہرایا پھر وہ مر گیا تو ورثاء اسے اور اس کے بعد والوں کو نکال نہیں سکتے جب تک ان میں سے ایک فرد بھی باقی ہو۔

۲۰٤۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ إذَا أَسْكَنَتْ قَالَتْ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْكَنْتُكَ مَا بَدَا لِي.

(۲۰۴۸۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب کسی کو اپنے کسی مکان میں ٹھہراتیں تو فرماتیں کہ میں تمہیں اس وقت تک کے لیے ٹھہراتی ہوں جب تک مناسب سمجھوں۔

(۲۰۴۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ أَخِي شُرَيْحٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :السُّكْنَى على مَا اشْتَرَطَ صَاحِبُهَا.

(۲۰۴۸۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ کسی کو رہائش دینے کا معاملہ صاحب مکان کی صوابدید پر ہے۔

(۲۰۴۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ شُرَيْحٍ بِنَحْوِهِ.

(۲۰۴۸۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۴۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :السُّكْنَى عَارِيَّةٌ.

(۲۰۴۸۹) حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ رہائش عاریہ کی چیز ہے۔

(۲۰۴۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ، عَنْ رَجُلٍ أَسْكَنَ رَجُلاً دَارِهِ فَمَاتَ الْمُسْكِنُ وَالمسكَنُ، قَالَ:تَرْجِعُ إِلَى وَرَثَةِ الْمُسْكِنِ، قَالَ:قُلْتُ:يَا أَبَا عِمْرَانَ، أليس كَانَ يُقَالُ:مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ، فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ ، قَالَ :إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْعُمْرَى ، فَأَمَّا السُّكْنَى وَالْغَلَّةُ وَالْعَارِيَّةُ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى وَرَثَتِهَا.

(۲۰۴۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کسی کو اپنے گھر میں ٹھہرائے، پھر ٹھہرانے والا اور ٹھہرا ہوا انتقال کر جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مکان ورثاء کے پاس آ جائے گا۔ میں نے عرض کیا اے ابوعمران! کیا یہ نہیں کہا جاتا تھا کہ جو شخص کسی کو تا حیات کسی چیز کا مالک بنائے تو وہ اس کے بعد اس کے ورثاء کی ہوتی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ آباد کی جانے والی زمینوں میں ہوتا ہے۔ رہائش، غلہ اور عاریہ ورثاء کی طرف لوٹتے ہیں۔

(۲۰۴۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِذَا وَهَبَ الرَّجُلُ شَيْئًا فَقَالَ :هُوَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَهُوَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ وَإِذَا ، قَالَ :هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ ، فَهِيَ رَاجِعَةٌ إِلَيْهِ.

(۲۰۴۹۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی کو کوئی چیز سپرد کرتے ہوئے کہا کہ یہ تیرے لیے اور تیرے گھر والوں کے لیے ہے، تو وہ اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے ہوگی اور اگر یہ کہا کہ یہ تیری زندگی میں تیرے لیے ہے تو یہ ہدیہ کرنے والے کے ورثاء کی طرف لوٹے گی۔

(۲۰۴۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :السُّكْنَى عَارِيَّةٌ.

(۲۰۴۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رہائش عاریہ ہے۔

(۲۰۴۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :اخْتَصَمَ إِخْوَةٌ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ أَحَدُهُمْ :زَوِّجْنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَسْكَنَنِي وأثابني ، فَقَالَ : أَزَوَّجَهُ وَأَسْكَنَهُ ؟ فَقَالُوا : زَوَّجَهُ وَأَسْكَنَهُ فَقَالَ : شَاهِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ عَلَى أَنَّهُ آثَرَكَ بِهَا عَلَى نَفْسِهِ فِي حَيَاتِهِ.

(۲۰۴۹۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت شریح کی عدالت میں کچھ بھائیوں کا جھگڑا ہوا۔ ایک کہتا تھا کہ اس نے میرے شادی کرائی، مجھے رہائش دی اور مجھے ٹھکانہ دیا، حضرت شریح نے سوال کیا کہ کیا اس نے اس کی شادی کرائی اور رہائش دی۔ لوگوں نے تصدیق کی تو قاضی شریح نے فرمایا کہ دو عادل گواہ یہ گواہی دیں کہ اس نے تجھے اپنے زندگی میں خود پر ترجیح دی۔

(۱۸) مَنْ قَالَ لاَ تجوز الصّدقة حتّى تقبض

جن حضرات کے نزدیک قبضے سے پہلے صدقہ وزکوۃ معتبر نہیں

(۲۰۴۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ: تَصَدَّقَ رَجُلٌ بِمِئَةِ دِينَارٍ عَلَى ابْنِهِ وَهُمَا شَرِيكَانِ وَالْمَالُ فِي يَدَيِ ابْنِهِ ، قَالَ: لاَ يَجُوزُ حَتَّى يَحُوزَهَا ، قَضَى أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ: أَنَّهُ إِنْ لَمْ يَحُزْ فَلاَ شَيْءَ لَهُ.

(۲۰۴۹۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو ایک سو دینار صدقہ میں دیئے۔ وہ دونوں شریک تھے اور مال بیٹے کے سامنے تھا۔ تو یہ صدقہ اس وقت تک درست نہیں جب تک وہ قبضہ نہ کر لے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ اگر اس نے قبضہ نہ کیا تو اسے کچھ نہیں ملے گا۔

(۲۰۴۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِي ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْحَلُونَ أَوْلاَدَهُمْ نِحَلاً ، فَإِذَا مَاتَ أَحَدُهُمْ ، قَالَ : مَالِي وَفِي يَدِي ، وَإِذَا مَاتَ هُوَ ، قَالَ : قَدْ كُنْتُ نَحَلْتُهُ وَلَدِي ، لاَ نَحْلَةَ إِلاَّ نِحْلَةٌ يَحُوزُهَا الْوَلَدُ أو الْوَالِدِ.

(۲۰۴۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ اپنی خوشی سے اولاد کو مال دیتے ہیں لیکن جب ان میں سے کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ میرا مال ہے اور میرے قبضے میں ہے۔ کہ جب وہ مر جاتا ہے تو کہتا ہے کہ میں اپنے بیٹے کو خوشی سے دیا تھا۔ خوشی سے دیا ہوا مال وہی ہوتا ہے جس پر اولاد یا باپ قبضہ کر لیں۔

(۲۰۴۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : شُكِيَ ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ ، أَنَّ الْوَلَدَ إِذَا كَانَ صَغِيرًا لاَ يَحُوزُ ، فَرَأَى ، أَنَّ أَبَاهُ إِذَا وَهَبَ لَهُ وَأَشْهَدَ حَازَ.

(۲۰۴۹۶) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان سے شکایت کی گئی کہ چھوٹا بچہ مال پر قبضہ نہیں کر سکتا تو ان کی رائے یہ تھی کہ باپ جب ہبہ کر دے اور گواہی دے تو وہ قبضہ کر لے۔

(۲۰۴۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّی تُقْبَضَ إلاَّ لِصَبِیٍّ بَیْنَ أَبَوَیْہِ ، فَإِنَّ قَبْضَہُمَا لَہُ قَبْضٌ.

(۲۰۴۹۷) حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ بغیر قبضہ کے صدقہ نہیں ہوتا سوائے اس بچے کے جو ماں باپ کے ساتھ ہو، ماں باپ کا قبضہ اس کا قبضہ ہے۔

(۲۰۴۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یَقُولُ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَۃُ حَتَّی تُقْبَضَ.

(۲۰۴۹۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بغیر قبضے کے صدقہ نہیں ہوتا۔

(۲۰۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، مِثْلَہُ.

(۲۰۴۹۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۵۰۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی حَصِینٍ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَۃُ حَتَّی تُقْبَضَ.

(۲۰۵۰۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ بغیر قبضہ کے صدقہ نہیں ہوتا۔

(۲۰۵۰۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : کَانَ مُعَاذٌ وَشُرَیْحٌ یَقُولاَنِ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَۃُ حَتَّی تُقْبَضَ إلاَّ لِصَبِیٍّ بَیْنَ أَبَوَیْہِ.

(۲۰۵۰۱) حضرت معاذ اور حضرت شریح فرماتے ہیں کہ بغیر قبضہ کے صدقہ نہیں ہوتا سوائے اس بچے کے جو ماں باپ کے ساتھ ہو۔

(۲۰۵۰۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ہَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : نَحَلَنِی أَبِی نِصْفَ دَارِہِ ، فَقَالَ أَبُو بُرْدَۃَ : إِنْ سَرَّکَ أَنْ تجوزَ ذَلِکَ فَاقْبِضْہُ ، فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَضَی فِی الأَنْحَالِ : مَا قُبِضَ مِنْہُ ، فَہُوَ جَائِزٌ ، وَمَا لَمْ یُقْبَضْ مِنْہُ ، فَہُوَ مِیرَاثٌ.

(۲۰۵۰۲) حضرت نضر بن انس فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنا گھر اپنی خوشی سے دے دیا۔ ابو بردہ نے مجھ سے فرمایا کہ صدقہ کی تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ تم اس پر قبضہ کرلو۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ خوشی سے دیئے گئے ہدیہ میں قبضہ ہو تو وہ جاری ہوتا ہے وگرنہ وہ میراث میں جاتا ہے۔

(۲۰۵۰۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَکَمَ ، وَحَمَّادًا فَقَالاَ : لاَ تَجُوزُ حَتَّی یُقْبَضَ.

(۲۰۵۰۳) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ بغیر قبضہ کے صدقہ نہیں ہوتا۔

(۲۰۵۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، قَالَ : إِذَا عُلِمَتِ الصَّدَقَۃُ فَہِیَ جَائِزَۃٌ ، وَإِنْ لَمْ تُقْبَضْ ، فَإِذَا قَالَ : دَارِی الَّتِی فِی مَکَانِ کَذَا وَکَذَا ، أَوْ غُلاَمِی ، فَہُوَ جَائِزٌ ، وَإِنْ لَمْ یَقْبَضْ.

(۲۰۵۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب صدقہ کا علم ہو تو وہ نافذ ہوتا ہے خواہ اس پر قبضہ نہ ہو، اگر وصول کرنے والے نے کہا کہ فلاں جگہ میرا گھر ہے یا فلاں میرا غلام ہے تو یہ اس کا ہو گیا خواہ قبضہ نہ کرے۔

(۲۰۵۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، وَعَبْدِ اللہِ ، قَالاَ : إِذَا عُلِمَت الصَّدَقَۃُ فَہِیَ جَائِزَۃٌ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ لَمْ تُقْبَضْ.

(۲۰۵۰۵) حضرت علی اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب صدقہ کا علم ہو تو یہ جائز ہے خواہ قبضہ نہ ہو۔

(۲۰۵۰٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ نَحَلَهَا جِذَاذَ عِشْرِينَ وَسْقًا ، فَلَمَّا حَضَرَ ، قَالَ لَهَا : وَدِدْتُ أَنَّك كُنْتِ حُزْتِيهِ ، أَوْ جَدَدْتِيهِ ، وَإِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ.

(۲۰۵۰٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے بیس وسق کی مقدار ایک ہدیہ دیا۔ جب ان کا وصال ہونے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ بہتر تھا کہ تم اس پر قبضہ کر لیتیں کیونکہ اب وہ ورثاء کا مال بن گیا۔

(۲۰۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : الصَّدَقَةُ إِذَا عُلِمَتْ قُبِضَتْ ، أَوْ لَمْ تُقْبَضْ.

(۲۰۵۰۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صدقہ کا علم ہو جائے تو ملکیت ثابت ہو جاتی ہے خواہ قبضہ ہو یا نہ ہو۔

(۲۰۵۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَةُ حَتَّى تُقْبَضَ.

(۲۰۵۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبضہ تک صدقہ ثابت نہیں ہوتا۔

(۲۰۵۰۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هِيَ جَائِزَةٌ ، وَإِنْ لَمْ تُقْبَضْ.

(۲۰۵۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قبضہ کے بغیر بھی صدقہ ہو جاتا ہے۔

(۲۰۵۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ الصَّدَقَةُ حَتَّى تُقْبَضَ.

(۲۰۵۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبضے کے بغیر صدقہ نہیں ہوتا۔

(۱۸) فِي الْكِتَابَةِ علی الوصفاءِ

خدمت کے غلام کے عوض مکاتب بنانے کا بیان

(۲۰۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكِتَابَةِ عَلَى الْوُصَفَاءِ.

(۲۰۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ خدمت کے غلام کے عوض مکاتبت کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ حَفْصَةَ كَاتَبَتْ غُلاَمًا لَهَا عَلَى وُصَفَاءَ.

(۲۰۵۱۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کو خدمت کے عوض مکاتب بنایا۔

(۲۰۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بن سَوَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَتْنِي خَتَنَةٌ لِي يُقَالُ لَهَا سَارَةُ مَوْلاَةٌ لأَبِي بَرْزَةَ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ كَاتَبَ بَعْضَ مَمَالِيكِهِ عَلَى رَقِيقٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٥١٣) حضرت ابو برزہ نے اپنے ایک غلام کو خدمت کے غلام کے عوض مکاتب بنایا۔

(٢٠٥١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُكَاتَبَ عَبْدٌ عَلَى الْوُصَفَاءِ.
زَادَ فِيهِ جَرِيرٌ : والْوَصَائِفَ.

(٢٠٥١٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ غلام کو خدمت کے غلاموں کے عوض مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ ان يكاتب عبد عَلَى الْوُصَفَاءِ.

(٢٠٥١٥) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ غلام کو خدمت کے غلاموں کے عوض مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا أَنْ يُكَاتَبَ الْمُكَاتَبُ عَلَى الْوُصَفَاءِ.

(٢٠٥١٦) حضرت حسن وابن سیرین دونوں حضرات خدمت کے غلاموں کے عوض غلام کو مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٠٥١٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُكَاتِبَ عَبْدَهُ عَلَى الْوُصَفَاءِ.

(٢٠٥١٧) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ غلام کو خدمت کے غلاموں کے عوض مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُكَاتِبَ الرَّجُلُ مَمْلُوكَهُ عَلَى الْوُصَفَاءِ.

(٢٠٥١٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدمت کے غلاموں کے عوض غلام کو مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥١٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى غُلاَمَيْنِ يَصْنَعَانِ مِثْلَ صِنَاعَتِهِ فَارْتَفَعَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ : إِنْ لَمْ يَجِئْك بِغُلاَمَيْنِ يَصْنَعَانِ مِثْلَ صِنَاعَتِهِ فَرُدَّهُ إِلَى الرِّقِّ.

(٢٠٥١٩) حضرت عکرمہ بن خالد مخزومی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو دو غلاموں کی خدمت پر مکاتب مقرر کیا وہ دونوں اسی کا پیشہ کرتے تھے۔ وہ دونوں ایک اپنا مقدمہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ تیرے پاس ایسے غلام نہ لائے جو اس کا پیشہ جانتے ہوں تو اسے دوبارہ غلام بنالے۔

(٢٠٥٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُكَاتِبَ عَبْدَهُ عَلَى رَقِيقٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى.

(٢٠٥٢٠) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک مقرر مدت تک غلام کے عوض اپنے غلام کو مکاتب بنانا ہے۔

(٢٠٥٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكِتَابَةِ عَلَى الْوُصَفَاءِ ، يَدًا بِيَدٍ وَيَكْرَهُ ذَلِكَ نَسِيئَةً ، وَذَلِكَ رَأْيُ قَتَادَةَ.

(٢٠٥٢١) حضرت عمر بن عبد العزیز بغیر ادھار کے برابر برابر خدمت والے غلاموں کے عوض مکاتبت کو درست خیال کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت قتادہ کی بھی یہی رائے تھی۔

(٢٠٥٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : هَذِهِ مُكَاتَبَةُ سِيرِينَ عِنْدَنَا هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ غُلاَمَهُ ، كَاتَبَهُ عَلَى كَذَا وَكَذَا من أَلْفٍ ، وَعَلَى غُلاَمَيْنِ له يَعْمَلاَنِ مِثْلَ عَمَلِهِ.

(۲۰۵۲۲) حضرت عبید اللہ بن ابی بکر بن انس فرماتے ہیں کہ یہ ہمارے نزدیک سیرین کی مکاتبت ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بھی ایسی ایک مکاتبت فرمائی۔ انہوں نے اپنے غلام کو ایک خاص مقدار مال اور دو ایسے غلاموں کے عوض مکاتبت بنایا جو اس کا کام کرتے تھے۔

(١٩) من كره العِينة

جن حضرات کے نزدیک بیع عینہ ناجائز ہے یعنی ایسی بیع جس میں ایک آدمی دوسرے کو معلوم مدت کے ادھار اور معلوم ثمن کے عوض ایک چیز بیچے پھر بیچنے والا خود نقد قیمت جو پہلے سے کم ہو ادا کر کے وہ چیز اس سے خرید لے

(٢٠٥٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُهِيَ ، عَنِ الْعِينَةِ.

(بخاری ۲۱۲۶۔ مسلم ۱۱۶۰)

(۲۰۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع عینہ سے منع کیا گیا ہے۔

(٢٠٥٢٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : الْعِينَةُ حَرَامٌ.

(۲۰۵۲۴) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ عینہ حرام ہے۔

(٢٠٥٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى التورق يَعْنِي الْعِينَةَ.

(۲۰۵۲۵) حضرت ایاس بن معاویہ بیع تورق کے قائل تھے۔ (تورق ایسی بیع ہے جس میں ایک ادھار پر کوئی چیز خریدے پھر کوئی تیسرا آدمی اس چیز کو کم قیمت پر نقد خریدے)۔

(٢٠٥٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْعِينَةَ.

(۲۰۵۲۶) حضرت ابن سیرین عینہ کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(٢٠٥٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ مُحَمَّدٍ الْعِينَةَ فَقَالَ : نُبِّئْتُ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ : دَرْهَمٌ بِدِرْهَمٍ وَبَيْنَهُمَا حَرِيرَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت محمد کے پاس عینہ کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک درہم کے بدلے ایک درہم ہے۔

(٢٠٥٢٨) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ وَيَزِيدَ بْنِ مَرْدَانُبَةَ ، قَالَ أَحَدُهُمَا : جَائَنَا ، وَقَالَ الآخَرُ : جَاءَ كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ : إِنَّهُ مَنْ قِبَلَكَ عَنِ الْعِينَةِ ، فَإِنَّهَا أُخْتُ الرِّبَا.

(۲۰۵۲۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے ایک خط میں لکھا کہ بیع عینہ سے منع کر دو یہ سود کی بہن ہے۔

(٢٠٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعِينَةَ وَمَا أَدْخَلَ النَّاسُ فِيهِ بينها.

(۲۰۵۲۹) حضرت حسن اور ابن سیرین نے عینہ کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٥٣٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَسْرُوقًا كَرِهَ الْعِينَةَ وَالْحَرِيرَ.

(۲۰۵۳۰) حضرت مسروق نے عینہ اور ریشم کی بیع کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣٠) الرّجل يكري الدّابّة فيجاوز بها

ایک آدمی کرائے پر کوئی سواری لے پھر طے شدہ مقام سے آگے لے جائے تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٥٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : شَهِدْت شُرَيْحًا وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ اكْتَرَى أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ دَابَّةً إِلَى مَكَان مَعْلُومٍ فَجَاوَزَ ، فَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ.

(۲۰۵۳۱) حضرت ابوعطاء فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس حاضر تھا، ان کے پاس دو آدمی مقدمہ کے کر آئے کہ ایک آدمی نے دوسرے سے ایک سواری پر ایک خاص مقام تک کے لیے لی تھی، وہ اس سے آگے لے گیا، حضرت شریح نے سواری کے مالک کو ضمان دلوایا۔

(٢٠٥٣٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ تَكَارَى دَابَّةً فَجَاوَزَ بِهَا ، قَالَ : هُوَ ضَامِنٌ ، وَلاَ كِرَاءَ عَلَيْهِ فِيمَا خَالَفَ.

(۲۰۵۳۲) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کوئی سواری کرائے پر لے اور مقررہ مقام سے آگے لے جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ضامن ہوگا اور مخالفتِ معاملہ کی صورت میں اس پر کرایہ نہیں۔

(٢٠٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا سَلِمَت الدَّابَّةُ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْكِرَائَانِ.

(۲۰۵۳۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر سواری محفوظ رہے تو اس پر دو کرائے جمع ہو جائیں گے۔

(٢٠٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُرَيْحٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ قَضَى فِي رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ مِنْ رَجُلٍ دَابَّةً إِلَى البردمة ، فَجَاوَزَ عَلَيْهَا الْوَقْتَ فَعَطِبَتْ فَمَاتَتْ ، فَجَعَلَ عَلَيْهِ الأَجْرَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي سَمَّى ، وَضَمَّنَهُ الدَّابَّةَ حِينَ خَالَفَ.

(٢٠٥٣٤) حضرت محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بردمہ نامی مقام تک کے لیے ایک جانور کرائے پر لیا لیکن وہ اسے مقرر شدہ جگہ سے آگے لے گیا وہاں وہ جانور حادثے کا شکار ہو کر مر گیا۔ اس مقدمہ کا قاضی شریح نے یہ فیصلہ فرمایا کہ مقرر شدہ جگہ کا تو کرایہ دلوایا اور آگے بڑھنے پر جانور کا ضمان دلوایا۔

(٢٠٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا تَكَارَى الرَّجُلُ الدَّابَّةَ إِلَى الْمَكَانِ كَانَ لَهُ كِرَاؤُهَا ، فَإِنْ جَاوَزَ عَلَيْهَا فَنَفَقَتْ كَانَ لَهُ كِرَاؤُهَا الأَوَّلُ ، وَعَلَيْهِ أَنْ يَضْمَنَهَا.

(٢٠٥٣٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی سواری کو ایک خاص علاقے تک کے لیے کرائے پر لیا تو اگر اس مقام سے تجاوز کیا اور اس کو نقصان پہنچا تو اس پر پہلا کرایہ ہوگا اور ضمان بھی ہوگا۔

(٢٠٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ فِي رَجُلٍ اكْتَرَى دَابَّةً فَجَاوَزَ الْوَقْتَ ، قَالَ : يُجْمَعُ عَلَيْهِ الْكِرَاءُ وَالضَّمَانُ.

(٢٠٥٣٦) قاضی شریح فرماتے ہیں کہ اگر کرائے کے جانور مقرر مقام سے آگے لے جایا گیا تو کرایہ اور ضمان دونوں لازم ہوں گے۔

(٣١) فِي الرَّجلِ يشتري المتاع فيهلِكَ فِي يدِ البائِعِ قبل أن يقبضه المبتاع

اگر گاہک کوئی چیز خرید لے اور وہ قبضے سے پہلے بائع کے پاس ہی ہلاک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٥٣٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ مَتَاعًا هَلَكَ فِي يَدَيِ الْبَائِعِ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ ، قَالَ :إِنْ كَانَ قَالَ لَهُ :خُذْ مَتَاعَك. فَلَمْ يَأْخُذْهُ ، فَهُوَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِي ، وَإِنْ كَانَ ، قَالَ : لاَ أَدْفَعُهُ لَكَ حَتَّى تَأْتِيَ بِالثمنِ ، فَهُوَ مَالُ الْبَائِعِ.

(٢٠٥٣٧) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے کوئی چیز خریدی اور وہ قبضے سے پہلے بائع کے پاس ہی ہلاک ہو گئی۔ اس صورت میں اگر بائع نے کہا تھا کہ اپنا سامان لے لو تو یہ نقصان گاہک کا ہوگا اور اگر بائع نے کہا تھا کہ میں تمہیں یہ اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تم مجھے اس کی قیمت نہ لا دو تو یہ نقصان بائع کا ہوگا۔

(٢٠٥٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عن دَاوُد ، قَالَ :قُلْتُ لِعَامِرٍ :رَجُلٌ اشْتَرَى بَزًّا إِلَى أَجَلٍ فَحَبَسَهُ وَعَكَمَهُ وَوَضَعَهُ فِي مَنْزِلِ الْبَائِعِ وَلَمْ يَحْتَبِسْهُ رَهْنًا بِالْمَالِ ، فَاحْتَرَقَ الْمَالُ ، قَالَ :مِنْ مَالِ الْبَائِعِ.

(٢٠٥٣٨) حضرت داود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے کسی سے کوئی چیز خریدی اور اسے تیار کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بائع کے مکان میں ہی چھوڑ دیا اور اسے مال کا رہن تصور نہ کیا تو کیا حکم ہے اگر وہ مال جل جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بائع کا نقصان ہوا۔

(۲۰۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْمَتَاعَ فَقَالَ :الْمُشْتَرِى :انْقُلْهُ إِلَيَّ ، وَقَالَ الْبَائِعُ :لاَ حَتَّى تَأْتِيَنِى بِالثمنِ فَهَذَا بِمَنْزِلَةِ الرَّهْنِ ، إِنْ هَلَكَ ، فَهُوَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ ، وَإِنْ قَالَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِى :انْقُلْهُ ، فَقَالَ :دَعْهُ حَتَّى آتِيَكَ بِالثمن ، فَهَذَا بِمَنْزِلَةِ الْوَدِيعَةِ ، إِنْ هَلَكَ ، فَهُوَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِى ، وَيَبِيعُ هَذَا ، وَلاَ يَبِيعُ ذَاكَ ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ :فَذَكَرْته لِمُحَمَّدٍ فَقَالَ :صَدَقَ أَظُنُّ.

(۲۰۵۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے کوئی چیز خریدی اور مشتری نے کہا کہ اسے میرے حوالے کردو، بائع نے کہا کہ جب تک تم ثمن نہ لے آؤ میں تمہیں نہیں دوں گا۔ یہ معاملہ رہن کے درجہ میں ہوگا۔ اگر وہ ہلاک ہوا تو بائع کے مال میں سے ہوگا۔ اور اگر بائع نے مشتری سے کہا کہ اسے اپنے قبضے میں لے لو اور مشتری نے کہا کہ میں جب تک قیمت نہ لے آؤں اس وقت تک قبضہ نہ کروں گا تو یہ ودیعت کے حکم میں ہوگا۔ اگر ہلاک ہوا تو مشتری کے مال سے ہلاک ہوگا۔ ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت محمد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں انہوں نے سچ کہا۔

(۲۰۵٤۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِى هِنْدٍ ، أَنَّ رَجُلاً ابْتَاعَ مِنْ رَجُلٍ مَتَاعًا إِلَى أَجَلٍ وَحَبَسَهُ ، فَبَيَّتَهُمْ حَرِيقٌ مِنَ اللَّيْلِ فَاحْتَرَقَ بَعْضُهُ ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ :هُوَ مِنْ مَالِ الَّذِى هُوَ فِى يَدَيْهِ.

(۲۰۵۴۰) حضرت داود بن ابی ہند کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے مقررہ مدت تک ادائیگی کی شرط پر کچھ مال خریدا اور اسے بائع کے پاس چھوڑ دیا۔ رات کو گھر میں آگ لگ گئی اور کچھ سامان جل گیا۔ اس بارے میں میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جس کے قبضے میں تھا اسی کا نقصان ہوا۔

(۲۲) فِي الْمكاتبِ يشترط عليهِ مولاه ألا يخرج ولا يتزوّج

اس مکاتب کا بیان جس کا مولی یہ شرط لگادے کہ وہ نہ تو اس شہر سے نکلے گا نہ شادی کرے گا

(۲۰۵٤۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا اشْتَرَطَ عَلَى مُكَاتَبِهِ أَلاَّ يَخْرُجَ ، وَلاَ يَتَزَوَّجَ ، قَالَ :فَشَرْطُهُ بَاطِلٌ ، يَسِيرُ حَيْثُ يَشَاءَ وَيَتَزَوَّجُ.

(۲۰۵۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے مکاتب پر یہ شرط لگائی کہ وہ نہ تو اس شہر سے نکلے گا اور نہ ہی شادی کرے گا تو یہ شرط باطل ہے۔ وہ جہاں چاہے جا سکتا ہے اور شادی بھی کر سکتا ہے۔

(۲۰۵٤۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنَّكُمْ تَشْتَرِطُونَ عَلَى الْمُكَاتَبِ شُرُوطًا لاَ تَحِلُّ تَشْتَرِطُونَ عَلَيْهِ أَلاَّ يَخْرُجَ ، وَلاَ يَتَزَوَّجَ ، قَالَ :يَخْرُجُ وَيَتَزَوَّجُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم مکاتب پر ایسی شرطیں لگاتے ہو جو تمہارے لیے درست نہیں، تم شرط لگاتے ہو کہ وہ شہر سے باہر نہ جائے اور شادی نہ کرے۔ وہ شہر سے باہر جا سکتا ہے اور شادی بھی کر سکتا ہے۔

(٢٠٥٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۲۰۵۴۳) ایک اور سند سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٢٠٥٤٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لأَهْلِ المكاتبِ مَا اشْتَرَطُوا عَلَيْهِ وَلَهُمْ مَا أَخَذُوا مِنْهُ.

(۲۰۵۴۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ کاتب غلام کے مالکوں کو وہ ملے گا جس کی انہوں نے شرط لگائی اور جو انہوں نے لیا وہ ان کا ہو گیا۔

(٢٠٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يَخْرُجُ إِنْ شَاءَ.

(۲۰۵۴۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو جا سکتا ہے۔

(٢٠٥٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَطَ عَلَى مُكَاتَبِهِ أَنْ لاَ يَخْرُجَ ، قَالَ : يَخْرُجُ ، قَالَ وَكِيعٌ ، وَقَالَ سُفْيَانُ : لاَ يَخْرُجُ إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ.

(۲۰۵۴۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے شرط لگائی کہ مکاتب شہر سے باہر نہیں نکل سکتا۔ تو یہ شرط درست نہیں وہ نکل سکتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ وہ مولی کی اجازت کے بغیر نہیں جا سکتا۔

(٢٠٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي أُمِّي ، أَنَّ جَدَّهَا كَانَ مُكَاتَبًا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ الأَسْلَمِيِّ ، فَأَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى الْبَصْرَةِ فَمَنَعَهُ فَأَتَى عُثْمَانَ فَقَالَ : لَيْسَ لَكَ أَنْ تَمْنَعَهُ ، فَخَلَّى عَنْهُ.

(۲۰۵۴۷) حضرت محمد بن ابی یحییٰ فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے بتایا کہ ان کے دادا عبد اللہ بن قیس اسلمی کے مکاتب تھے۔ انہوں نے بصرہ جانے کا ارادہ کیا تو عبد اللہ بن قیس نے منع کر دیا۔ میرے دادا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اسے منع نہیں کر سکتے۔ لہٰذا انہیں جانے دیا گیا۔

(٢٠٥٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِطُ عَلَى مُكَاتَبِهِ أَنْ لاَ يَخْرُجَ ، وَلاَ يَتَزَوَّجَ ، قَالَ : يَتَزَوَّجُ وَيَخْرُجُ.

(۲۰۵۴۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے مکاتب پر شرط لگائی کہ وہ شہر سے باہر نہیں جا سکتا اور شادی نہیں کر سکتا تو یہ شرط قابل قبول نہیں۔

(٢٠٥٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْتَرِطُوا عَلَى الْمُكَاتَبِ مَا يُضِرُّ بِهِ : أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنَ الْمِصْرِ ، وَلاَ يَتَزَوَّجَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مکاتب پر ایسی شرطوں کے لگانے کو مکروہ قرار دیتے تھے جس سے اس کا نقصان ہو کہ وہ شہر سے باہر نہیں جا سکتا اور شادی نہیں کر سکتا۔

(٢٣) فِي السَّيفِ المحلّى والمِنطقةِ المحلاة والمصحفِ

زیور چڑھی تلوار، زیور چڑھے سامان اور مصحف وغیرہ کی بیع کا بیان

(٢٠٥٥٠) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ خَبَّابٌ قَيْنًا وَكَانَ رُبَّمَا اشْتَرَى السَّيْفَ الْمُحَلَّى بِالْوَرِقِ وَرُبَّمَا ذُكِرَ الْمُصْحَفَ.

(۲۰۵۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت خباب لوہار تھے وہ بعض اوقات چاندی چڑھی تلواریں خریدتے تھے۔ اور کبھی مصحف کا ذکر بھی کیا۔

(٢٠٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَ السَّيْفَ الْمُحَلَّى بِالدراهم.

(۲۰۵۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دراہم کے بدلے زیور سے آراستہ تلوار خریدنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَ السَّيْفَ الْمُفَضَّضَ بالتأخير .

(۲۰۵۵۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چاندی چڑھی تلوار تاخیری ادائیگی کے ساتھ خریدنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۰۵۵۳) حضرت ابن سیرین نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٥٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَرْضِ فَارِسَ أَنْ لاَ تَبِيعُوا السُّيُوفَ فِيهَا حَلْقَةُ فِضَّةٍ بِالدَّرَاهِمِ.

(۲۰۵۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم ارض فارس میں تھے۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ جس تلوار کا حلقہ چاندی کا ہوا سے دراہم کے بدلے مت بیچو۔

(٢٠٥٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ أَبِي عِمْرَانَ يُحَدِّثُ ، عَنْ حَنَشٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ بِقِلاَدَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتَاعَهَا رَجُلٌ بِتِسْعَةِ دَنَانِيرَ ، أَوْ بِسَبْعَةٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لاَ حَتَّى تُمَيِّزَ مَا بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ ، قَالَ : لاَ حَتَّى تُمَيِّزَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ : فَرَدَّهُ حَتَّى مَيَّزَ مَا بَيْنَهُمَا.

(مسلم ۱۲۱۴۔ ابو داؤد ۳۳۴۴)

(۲۰۵۵۵) حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ہار لایا گیا جس میں پتھروں کے ساتھ سونا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے اسے نو یا سات دینار کا خریدا۔ جب وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور ساری بات عرض کی، تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے لیے اسے خریدنا اس وقت تک درست نہیں جب تک فرق نہ کرلو۔ اس نے کہا کہ میں نے تو پتھروں کا ارادہ کیا تھا۔ حضور ﷺ نے یہ فرمایا کہ یہ بیع اس وقت تک درست نہیں جب تک دونوں کے درمیان فرق نہ کرلو۔ پھر اس آدمی نے دوبارہ واپس کیا اور تمیز کرنے کے بعد خریدا۔

(۲۰۵۵۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ زَکَرِیَّا ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : سُئِلَ شُرَیْحٌ ، عَنْ قَوْسٍ ذَهَبٍ فِیهِ فُصُوصٌ ، قَالَ : تُنْزَعُ الْفُصُوصُ ، ثُمَّ یُبْتَاعُ الذَّهَبُ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(۲۰۵۵۶) حضرت شریح سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک سونے کی کمان بیچی جائے جس میں نگینے لگے ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نگینے اتار کر سونے کو وزن کے برابر بیچا جائے گا۔

(۲۰۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : لاَ تُبَاعُ الْمِنْطَقَةُ الْمُحَلاَّةُ وَالسَّیْفُ الْمُحَلَّى بِنَسِیئَةٍ.

(۲۰۵۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سونا چڑھی کسی چیز یا تلوار کو ادھار کے ساتھ نہیں بیچ سکتے۔

(۲۰۵۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، وَعَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُمَا لَمْ یَرَیَا بَأْسًا بِشِرَاءِ السَّیْفِ الْمُفَضَّضِ ، وَالْخِوَانِ الْمُفَضَّضِ ، وَالْقَدَحِ الْمُفَضَّضِ بِالدَّرَاهِمِ.

(۲۰۵۵۸) حضرت ابن سیرین اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ چاندی چڑھی تلوار، چاندی چڑھی طشتری اور چاندی چڑھے پیالے کو دراہم کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، أَنَّهُ کَانَ یَکْرَهُ أَنْ یُشْتَرَى السَّیْفُ الْمُحَلَّى بِفِضَّةٍ وَیَقُولُ : اشْتَرِهِ بِالذَّهَبِ یَدًا بِیَدٍ.

(۲۰۵۵۹) حضرت زہری زیور چڑھی تلوار کی بیع کو چاندی کے بدلے مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ سونے کو برابر سرابر خریدو۔

(۲۰۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ مُوسَى ، عَنِ السَّیْفِ الْمُحَلَّى بِالْفِضَّةِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَقَالَ مَکْحُولٌ : الْجَارِیَةُ تُبَاعُ وَعَلَیْهَا حُلِیٌّ.

(۲۰۵۶۰) حضرت سعید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن موسیٰ سے زیور چڑھی تلوار کی بیع کو چاندی کے بدلے کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور حضرت مکحول نے فرمایا کہ باندی کو بھی تو زیور کے ساتھ ہی فروخت کیا جاتا ہے۔

(۲۰۵۶۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنِ السَّیْفِ الْمُحَلَّى یُبَاعُ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَقَالَ الْحَکَمُ : إِذَا کَانَتِ الدَّرَاهِمُ أَکْثَرَ مِنَ الْحِلْیَةِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۶۱) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے زیور چڑھی تلوار کی بیع چاندی کے بدلے کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور حضرت حکم نے فرمایا کہ اگر دراہم زیور سے زیادہ ہوں تو کچھ حرج نہیں۔

(۲۰۵۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حُنَيْنٍ ، قَالَ : سئل عَلِيًّا عَن جَامَاتٍ مِنْ ذَهَبٍ ، مَخْلُوطات بِفِضَّةٍ أَتَبَاعُ بِالْفِضَّةِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : هَكَذَا بِرَأْسِهِ ، أَيْ لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۵۶۲) حضرت مغیرہ بن حنین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایسی چیز جس میں سونا اور چاندی ہو کیا اسے صرف چاندی کے بدلے فروخت کیا جا سکتا ہے انہوں نے سر کے اشارے سے اس کی اجازت دی۔

(۲۰۵۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن أَيُّوبَ ، أَنَّ مُحَمَّدًا كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ السَّيْفِ الْمُحَلَّى إِلاَّ بِعَرَضٍ.

(۲۰۵۶۳) حضرت عمر نے زیور چڑھی تلوار کی بیع کو صرف عرض (نقدین کے علاوہ ہر چیز) کے ساتھ جائز قرار دیا ہے۔

(۲۰۵۶٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا كَانَ الثمنُ أَكْثَرَ مِنَ الْحِلْيَةِ ، وَيَكْرَهُهُ إِذَا كَانَ الثمنُ أَقَلَّ مِنَ الْحِلْيَةِ.

(۲۰۵۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ثمن زیور سے زیادہ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر کم ہو تو مکروہ ہے۔

(۲۰۵٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِاشْتِرَاءِ السَّيْفِ الْمُحَلَّى وَالْخَاتَمِ بِالدِّرْهَمِ.

(۲۰۵۶۵) حضرت حسن زیور چڑھی تلوار اور انگوٹھی کی بیع دراہم کے بدلے کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۵٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى بِالْفِضَّةِ وَنَشْتَرِيهِ.

(۲۰۵۶۶) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ ہم زیور چڑھی تلوار کو چاندی کے بدلے خریدا اور بیچا کرتے تھے۔

(۲۰۵٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ السَّيْفِ الْمُحَلَّى بِالدَّرَاهِمِ.

(۲۰۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زیور چڑھی تلوار کو دراہم کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٤) فِي بيعِ من يزيد

نیلامی کی بیع کا بیان

(۲۰۵٦٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ مَنْ يَزِيدُ كَذَلِكَ كَانَتْ تُبَاعُ الأَخْمَاسُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵٦۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نیلامی کی بیع میں کوئی حرج نہیں۔ اخماس کو اس طرح بیچا جاتا تھا۔

(۲۰۵٦۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ مَنْ يَزِيدُ إِلَّا الشُّرَكَاءَ بَيْنَهُمْ.

(۲۰۵٦۹) حضرت مکحول نے نیلامی کی بیع کو مکروہ قرار دیا ہے البتہ شرکاء آپس میں کر سکتے ہیں۔

(۲۰۵۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَعَثَ عميرة بْنَ يزيد الْفِلَسْطِينِيَّ يَبِيعُ السَّبْيَ فِيمَنْ يَزِيدُ ، فَلَمَّا فَرَغَ جَائَهُ فَقَالَ لَهُ :عُمَرُ :كَيْفَ كَانَ الْبَيْعُ الْيَوْمَ ؟ فَقَالَ :إِنْ كَانَ كَاسِدًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لَوْلَا أَنِّي كُنْتُ أَزِيدَ عَلَيْهِمْ فَأُنْفِقُهُ ، فَقَالَ عُمَرُ : كُنْتَ تَزِيدُهُ عَلَيْهِمْ ، وَلَا تُرِيدُ أَنْ تَشْتَرِيَ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، قَالَ عُمَرُ هَذَا النَّجْشُ لَا يَحِلُّ ، ابْعَثْ يَا عميرة مُنَادِيًا يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْبَيْعَ مَرْدُودٌ إِنَّ النَّجْشَ لَا يَحِلُّ.

(۲۰۵۷۰) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عمیرو بن یزید فلسطینی کو بھیجا تا کہ وہ قیدیوں کو نیلام کر دیں۔ جب وہ فارغ ہو کر واپس آئے تو حضرت عمر نے ان سے پوچھا کہ آج کی بیع کیسی رہی؟ انہوں نے فرمایا کہ اے امیر المؤمنین! اگر میں خود بیچ میں جا کر بھاؤ نہ بڑھاتا تو آج مندا ہو جاتا۔ حضرت عمر نے ان سے پوچھا کہ کیا تم محض بھاؤ بڑھانے کے لیے خریدنے کے ارادے کے بغیر بولی لگاتے رہے؟ انہوں نے اقرار کیا تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ نجش ہے یہ حلال نہیں، اے عمیرہ! اعلان کر دو کہ بیع مردود ہے اور نجش حلال نہیں ہے۔

(۲۰۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ الْخُزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَاعَ إِبِلًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فِيمَنْ يَزِيدُ.

(۲۰۵۷۱) حضرت ہشام خزاعی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زکوۃ کے اونٹوں کو نیلام کر کے فروخت کیا۔

(۲۰۵۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَقَدَحًا فِيمَنْ يَزِيدُ.

(نسائی ۲۰۹۹۔ ترمذی ۴۷۹)

(۲۰۵۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ایک انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹاٹ اور ایک پیالہ نیلامی کے ذریعے فروخت فرمایا۔

(۲۰۵۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ:لَا بَأْسَ بِبَيْعِ مَنْ يَزِيدُ، إِنْ تَزِيدَ فِي السَّوْمِ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ.

(۲۰۵۷۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر خریدنے کا ارادہ ہو تو بولی لگا کر قیمت بڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا بَيْعَ مَنْ يَزِيدُ إِلَّا بَيْعَ الْمَوَارِيثِ وَالْغَنَائِمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۷۴) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین نے مواریث اور غنیمتوں کے علاوہ بولی کی بیع کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٥٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَمِعَ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ مَنْ يَزِيدُ.

(۲۰۵۷۵) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بولی کی بیع میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٥٧٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخِطْمِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ بَاعَ الْمَغَانِمَ فِيمَنْ يَزِيدُ.

(۲۰۵۷۶) حضرت ابو جعفر خطمی فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے غنائم کو بولی کی بیع کے ساتھ بیچا۔

(٢٥) من كره شراء المصاحِفِ

جن حضرات کے نزدیک مصاحف کی خرید وفروخت مکروہ ہے

(٢٠٥٧٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ :خطر عَلَيَّ رَجُلاً مِنَ الْبَصْرَةِ وَمَعَهُ مَصَاحِفُ يَبِيعُهَا فَأَتَيْتُ مَسْرُوقَ بْنَ الأَجْدَعِ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ وَشُرَيْحًا فَسَأَلْتُهُمْ فَقَالُوا :مَا نُحِبُّ أَنْ نَأْخُذَ بِكِتَابِ اللهِ ثَمَنًا.

(۲۰۵۷۷) حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میرے سامنے سے ایک بصری شخص گذرا جو مصاحف بیچ رہا تھا میں مسروق بن اکوع، حضرت عبداللہ بن یزید انصاری اور حضرت شریح کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں تو یہ پسند نہیں کہ ہم اللہ کی کتاب کے بدلے قیمت وصول کریں۔

(٢٠٥٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْمَصَاحِفِ وَابْتِيَاعَهَا.

(۲۰۵۷۸) حضرت عبیدہ نے مصاحف کی خرید وفروخت کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢٠٥٧٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ الأَيْدِيَ تُقَطَّعُ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ.

(۲۰۵۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خواہش ہے کہ مصاحف بیچنے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

(٢٠٥٨٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَلَحْسُ الدُّبُرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى عَرْضِهَا أَجْرًا.

(۲۰۵۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ شہد کی مکھیوں کا مجھے ڈسنا مجھے مصاحف بیچنے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابراہیم مصاحف کی اجرت کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٢٠٥٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْمَصَاحِفِ ، وَقَالَ :هِيَ لِمَنْ يَقْرَأُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَهْلِ الْبُيُتِ ، وَكَرِهَ الْكِتَابَ فِيهَا بِالأُجْرَةِ.

(۲۰۵۸۱) حضرت ابراہیم نے مصاحف کی بیع کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ وہ مصاحف گھر والوں میں سے جو چاہے پڑھ لے اور اجرت کے بدلے انہیں لکھنا مکروہ ہے۔

(۲۰۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : بِئْسَ التِّجَارَةُ بَيْعُ الْمَصَاحِفِ.

(۲۰۵۸۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ بدترین تجارت مصاحف کو بیچنا ہے۔

(۲۰۵۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ شِرَاءَ الْمَصَاحِفِ وَبَيْعَهَا.

(۲۰۵۸۳) حضرت عبداللہ سے مصاحف کے خریدنے اور بیچنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنِّي رَأَيْتُ الأَيْدِيَ تُقْطَعُ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ.

(۲۰۵۸٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خواہش ہے کہ مصاحف بیچنے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

(۲۰۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَكْرَهُ بَيْعَ الْمَصَاحِفِ.

(۲۰۵۸۵) حضرت علقمہ نے مصاحف کے بیچنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۵۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، أَنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَهَا وَشِرَائَهَا.

(۲۰۵۸٦) حضرت ابن سیرین مصاحف کے بیچنے اور خریدنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سَأَلْتُ شُرَيْحًا وَمَسْرُوقًا، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ ، عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ فَقَالُوا : لاَ تَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ ثَمَنًا.

(۲۰۵۸۷) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح، حضرت مسروق اور حضرت عبداللہ بن یزید سے مصاحف کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی کتاب کی قیمت نہ لو۔

(۲۰۵۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ : أَبِيعُ مُصْحَفًا ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۰۵۸۸) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ کیا میں مصحف بیچ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۳٦) مَنْ رَخَّصَ فِي اشْتِرَائِهَا

جن حضرات نے مصحف خریدنے کی اجازت دی ہے

(۲۰۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ قَالَ : اشْتَرِهَا ، وَلاَ تَبِعْهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصحف کو خرید لو لیکن اسے فروخت نہ کرو۔

(۲۰۵۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي اشْتِرَاءِ الْمَصَاحِفِ وَكَرِهَ بَيْعَهَا.

(۲۰۵۹۰) حضرت ابن عباس نے مصحف کے خریدنے کو جائز اور بیچنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۰۵۹۱) حضرت سعید بن جبیر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اشْتَرِهَا ، وَلاَ تَبِعْهَا.

(۲۰۵۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصاحف کو خرید لو لیکن مت بیچو۔

(۲۰۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِشِرَائِهَا.

(۲۰۵۹۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ان کے خریدنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِشِرَاءِ الْمَصَاحِفِ ، وَأَنْ يُعْطِيَ عَلَى كِتَابِهَا أَجْرًا.

(۲۰۵۹۴) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ مصحف کے خریدنے میں اور اس کے لکھنے پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۹٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : اشْتَرِ ، وَلاَ تَبِعْ.

(۲۰۵۹۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ مصاحف کو خرید لو لیکن بیچو نہیں۔

(۲۰۵۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ : أَمَرَنِي الشَّعْبِيُّ أَنْ أَبِيعَ.

(۲۰۵۹۶) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے مجھے خریدنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ ، عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ ، فَقَالَ : اشْتَرِهَا ، وَلاَ تَبِعْهَا.

(۲۰۵۹۷) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سلمہ سے مصاحف کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں خرید لو لیکن بیچو نہیں۔

(۲۷) مَنْ رَخَّصَ بيع المصاحِفِ

جن حضرات نے مصاحف کو بیچنے کی اجازت دی ہے

(۲۰۵۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا كَانَا يُرَخِّصَانِ فِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۵۹۸) حضرت ابو عالیہ اور حضرت شعبی نے مصاحف کے بیچنے کو درست قرار دیا ہے۔

(٢٠٥٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّهُمَا لَيْسُوا يَبِيعُونَ كِتَابَ اللهِ ، إِنَّمَا يَبِيعُونَ الْوَرِقَ وَعَمَلَ أَيْدِيهِمْ.

(۲۰۵۹۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ لوگ اللہ کی کتاب نہیں بیچتے دراصل کاغذ اور اپنا کام بیچتے ہیں۔

(٢٠٦٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِبَيْعِهَا وَشِرَائِهَا بَأْسًا.

(۲۰۶۰۰) حضرت حسن مصاحف کی خرید و فروخت کو درست سمجھتے تھے۔

(٢٠٦٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَصَاحِفِ.

(۲۰۶۰۱) حضرت حسن اور حضرت شعبی کے نزدیک مصاحف کی خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٦٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِبَيْعِهَا وَشِرَائِهَا بَأْسًا.

(۲۰۶۰۲) حضرت حسن کے نزدیک مصاحف کی خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٨) فِي أَخْذِ الأَجرِ علي كِتابِها

مصاحف کی کتابت پر اجرت لینا

(٢٠٦٠٣) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : هَاهُنَا قَوْمٌ يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ بِالأَجْرِ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتَ فَلَا تَفْعَلْهُ.

(۲۰۶۰۳) حضرت ایوب بن عائذ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبہ سے سوال کیا کہ کچھ لوگ مصاحف کی کتابت پر اجرت لیتے ہیں، یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم ایسا مت کرنا۔

(٢٠٦٠٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ يُكْرَهُ أَنْ يُشَارِطَ عَلَى كِتَابَتِهَا.

(۲۰۶۰۴) حضرت محمد نے مصحف کی کتابت کا مالی معاہدہ کرنے کو مکروہ کہا ہے۔

(٢٠٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ كَتَبَ لَهُ نَصْرَانِيٌّ مُصْحَفًا مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ بِتِسْعِينَ دِرْهَمًا.

(۲۰۶۰۵) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے ایک بیٹے حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن نے حیرہ کے ایک عیسائی سے نوے دراہم کے بدلے مصحف لکھوایا تھا۔

(٢٠٦٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ كِتَابَ الْمَصَاحِفِ بِالأَجْرِ وَتَأَوَّلَ هَذِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الآيَةَ ﴿فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ﴾.

(۲۰۶۰۶) حضرت ابراہیم نے مصحف کی کتابت پر اجرت لینے کو مکروہ قرار دیا اور دلیل کے طور پر یہ آیت پڑھی: ﴿فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ﴾۔

(٢٠٦٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ مُصْحَفًا فَاسْتَعَانَ أَصْحَابَهُ وَكَتَبُوهُ.

(۲۰۶۰۷) حضرت علقمہ نے ایک مصحف لکھنے کا ارادہ کیا تو اپنے ساتھیوں سے مدد لی اور انہوں نے لکھا۔

(٢٠٦٠٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطِي عَلَى كِتَابِهِ ، يَعْنِي أَجْرًا.

(۲۰۶۰۸) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ مصحف کی کتابت پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٦٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُعْطِيَ عَلَى كِتَابِهَا أَجْرًا.

(۲۰۶۰۹) حضرت ابراہیم کے نزدیک مصحف کی کتابت پر اجرت لینا مکروہ ہے۔

(٢٩) الرّجل يريد أن يشتري الجارية فيمسّها

اگر کوئی شخص باندی خریدنا چاہے تو کیا اسے چھو سکتا ہے؟

(٢٠٦١٠) حَدَّثَنَا جَرِير ، عَنْ مَنْصُور ، عَنْ مُجَاهد ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ أَمْشِي فِي السُّوقِ فَإِذَا نَحْنُ بِنَاسٍ مِنَ النَّخَّاسِينَ قَدِ اجْتَمَعُوا عَلَى جَارِيَةٍ يُقَلِّبُونَهَا ، فَلَمَّا رَأَوُا ابْنَ عُمَرَ تَنَحَّوْا وَقَالُوا : ابْنُ عُمَرَ قَدْ جَاءَ ، فَدَنَا مِنْهَا ابْنُ عُمَرَ فَلَمَسَ شَيْئًا مِنْ جَسَدِهَا ، وَقَالَ : أَيْنَ أَصْحَابُ هَذِهِ الْجَارِيَةِ ، فَإِنَّمَا هِيَ سِلْعَةٌ.

(۲۰۶۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غلام فروشوں کے ایک بازار سے گزرا۔ وہاں کچھ لوگ ایک باندی کے پاس کھڑے اس کا بوسہ لے رہے تھے۔ جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو پیچھے ہٹ گئے اور کہا کہ ابن عمر آ گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس باندی کے پاس گئے اور اسے چھوا پھر فرمایا کہ اس باندی کے مالک کہاں ہیں یہ تو ایک سامان ہے۔

(٢٠٦١١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ الْجَارِيَةَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى أَلْيَتَيْهَا ، أَوْ بَيْنَ فَخِذِهَا وَرُبَّمَا كَشَفَ عَنْ سَاقَيْهَا.

(۲۰۶۱۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی باندی خریدنے کا ارادہ کرتے تو اپنا ہاتھ اس کے جسم کے مختلف حصوں پر رکھتے اور بعض اوقات اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھاتے۔

(٢٠٦١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :مَا أُبَالِي مَسِسْتهَا ، أَوْ مَسِسْت هَذَا الْحَائِطَ.

(۲۰۶۱۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے اسے چھونا اور اس دیوار کو چھونا ایک جیسا ہے۔

(۲۰۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَاوَمَ بِجَارِيَةٍ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ثَدْيَيْهَا وَصَدْرِهَا.

(۲۰۶۱۳) حضرت ابوجعفر نے ایک باندی کا معاملہ کیا پھر اس کے سینے اور پستان کو ہاتھ لگایا۔

(۲۰۶۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ الْجَوَارِي اللاَّتِي تُبَعْنَ بِمَكَّةَ ، فَكَرِهَ النَّظَرَ إِلَيْهِنَّ إِلاَّ لِمَنْ يُرِيدُ أَنْ يَشْتَرِيَ.

(۲۰۶۱۴) حضرت عطاء سے مکہ میں فروخت کی جانے والی باندیوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں دیکھنا صرف ان کے لیے جائز ہے جو خریدنا چاہتے ہوں۔

(۲۰۶۱٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا بُعِثَ إِلَيْهِ بِالْجَارِيَةِ يَنْظُرُ إِلَيْهَا كَشَفَ بَيْنَ سَاقَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا.

(۲۰۶۱۵) حضرت محمد کو جب کوئی باندی دیکھنے کے لیے بھیجی جاتی تھی تو وہ صرف اس کی پنڈلیاں اور بازو دیکھتے تھے۔

(۲۰۶۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ صَدِيقًا لَهُ أَسْوَدَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَشْتَرِيَ لَهُ جَارِيَةً ، فَفَعَلَ ، فَعَابَ شَيْئًا مِنْ سَاقِ الْجَارِيَةِ ، قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ الأَسْوَدَ مِنْ قَوْلِهِ ، فَقَالَ :مَا أُحِبُّ أَنِّي نَظَرْت إِلَى سَاقَيْهَا ؛ وَلاَ أَنِّي كَذَا وَكَذَا.

(۲۰۶۱۶) حضرت ابراہیم کا ایک سیاہ فام دوست تھا۔ انہوں نے اسے لکھا کہ ان کے لیے ایک باندی خریدے اس نے باندی خریدی لیکن اس کی پنڈلی انہیں پسند نہ آئی۔ یہ بات اس دوست کو معلوم ہوئی تو اس نے کہا کہ اس کی پنڈلی دیکھنا مجھے پسند نہ ہوا۔

(۲۰۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَكِيمِ الأَثْرَمِ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ :لاَ أَعْلَمُ رَجُلاً اشْتَرَى جَارِيَةً فَنَظَرَ إِلَى مَا دُونَ الْحَاوِيَةِ وَإِلَى مَا فَوْقَ الرُّكْبَةِ إِلاَّ عَاقَبْته.

(۲۰۶۱۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا جس میں فرمایا کہ اگر مجھے معلوم ہوا کہ کسی شخص نے باندی خریدتے ہوئے اسے سینے سے نیچے یا گھٹنوں سے اوپر سے دیکھا ہے تو میں اسے سزا دوں گا۔

(۳۰) فِي الشِّرَاءِ إلَى العطاءِ والحصادِ من كرهه

جن حضرات کے نزدیک کھیتی کے کٹنے اور سالانہ وظیفہ ملنے کی مالیت کی بدلے بیع کرنا مکروہ ہے

(۲۰۶۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ إِلَى الْعَطَاءِ وَالْحَصَادِ وَلَكِنْ يُسَمِّي شَهْرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰٦۱۸) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سالانہ وظیفہ یا فصل کی کٹائی کے بدلے بیع کرے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مہینہ مقرر کرنا ضروری ہے۔

(۲۰٦۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أو عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تُسْلِمْ إلَى عَصِيرٍ ، وَلاَ إلَى عَطَاءٍ ، وَلاَ إلَى الأَنْدَرِ يَعْنِي الْبَيْدَرَ.

(۲۰٦۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عصیر تک کے لیے، سالانہ وظیفے تک کے لیے اور کھجور کی اترائی تک کے لیے بیع نہ کرو۔

(۲۰٦۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۲۰٦۲۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰٦۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تَبِعْ إلَى الْحَصَادِ ، وَلاَ إلَى الْجِدَادِ ، وَلاَ إلَى الدِّرَاسِ ، وَلَكِنْ سَمِّ شَهْرًا.

(۲۰٦۲۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کھیتی کے کٹنے کے لیے، کھجوروں کے اترنے تک کے لیے اور سالانہ وظیفے تک لیے بیع نہ کرو بلکہ مہینہ مقرر کرو۔

(۲۰٦۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ ، عَنِ الْبَيْعِ إلَى الْعَطَاءِ فَقَالَ : ما أَدْرِي مَا هُوَ.

(۲۰٦۲۲) حضرت محمد سے سالانہ وظیفے تک کے لیے بیع کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا چیز ہے۔

(۲۰٦۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : كَرِهَهُ.

(۲۰٦۲۳) حضرت عطاء نے سالانہ وظیفے تک کی بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰٦۲٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْبَيْعَ إلَى الْعَطَاءِ.

(۲۰٦۲٤) حضرت حکم نے سالانہ وظیفے تک کی بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰٦۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ضابىء بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا ، عَنِ السَّلَفِ إلَى إدْرَاكِ الثَّمَرَةِ فَقَالَ : لاَ إلاَّ إلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۰٦۲٥) حضرت ضابی بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے پھلوں کے پک جانے تک کے لیے بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ درست نہیں۔ معلوم مدت تک کے لیے بیع کرو۔

(۲۰٦۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَشْتَرِي إلَى الْحَصَادِ وَإِلَى الدِّرَاسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

؟ قَالَ :اشْتَرِ كَيْلاً مَعْلُومًا إلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۰۶۲۶) حضرت بکیر بن عتیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ کیا میں کھیتی کے کٹنے یا پھلوں کے اترنے تک کے لیے بیع کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں معلوم پیمانے اور معلوم مدت تک کے لیے بیع کرو۔

(۳۱) من رخّص فِي الشّراءِ إلى العطاءِ

جن حضرات کے نزدیک سالانہ وظیفے تک کے لیے بیع جائز ہے

(۲۰۶۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، أَنَّ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كُنَّ يَشْتَرِينَ إلَى الْعَطَاءِ.

(۲۰۶۲۷) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ امہات المؤمنین سالانہ وظیفے کے بدلے میں بیع کیا کرتی تھیں۔

(۲۰۶۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَشْتَرِي إلَى الْعَطَاءِ.

(۲۰۶۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سالانہ وظیفے کے بدلے خرید وفروخت کیا کرتے تھے۔

(۲۰۶۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنْ دِهْقَانًا بَعَثَ إلَى عَلِيٍّ بِثَوْبِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ بِذَهَبٍ ، وَقَالَ حَفْصٌ :مَرْسُومٍ بِذَهَبٍ فَابْتَاعَهُ مِنْهُ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ بِأَرْبَعَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ إلَى الْعَطَاءِ.

(۲۰۶۲۹) حضرت جعفر بن عمرو بن حریث بیان کرتے ہیں کہ ایک دہقان نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سونے کی کڑھائی والا ریشم کا کپڑا بھیجا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمرو بن حریث سے چار ہزار درہم کے بدلے خرید لیا جن کی ادائیگی سالانہ وظیفہ میں سے ہونا طے پائی۔

(۲۰۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ نُوحِ بْنِ أَبِي بِلاَلٍ ، قَالَ :اشْتَرَى مِنِّي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ إلَى عَطَائِهِ طَعَامًا.

(۲۰۶۳۰) حضرت نوح بن بلال کہتے ہیں کہ علی بن قیس نے مجھ سے سالانہ وظیفے کے بدلے خریدا۔

(۲۰۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْبَيْعِ إلَى الْعَطَاءِ.

(۲۰۶۳۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سالانہ وظیفے تک کے ادھار کے بدلے چیز خریدنا درست ہے۔

(۳۲) فِي السّوِيقِ بِالحِنطةِ وأشباهِهِ من أجازه

جو کے بدلے گندم اور اس طرح کی دوسری بیعات کا بیان

(۲۰۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ حُكَيمِ بْنِ رزيق ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْبُرِّ بِالدَّقِيقِ ، قَالَ :هُوَ رِبًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۶۳۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ گندم کو آٹے کے بدلے لینا سود ہے۔

(۲۰۶۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ السَّوِيقَ بِالْحِنْطَةِ وَأَشْبَاهِهَا.

(۲۰۶۳۳) حضرت ابراہیم ستو کی بیع گندم وغیرہ کے بدلے مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۶۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْحِنْطَةِ بِالدَّقِيقِ ، وَالْحِنْطَةِ بِالسَّوِيقِ ، وَالدَّقِيقِ بِالْحِنْطَةِ ، وَالْخُبْزِ بِالْحِنْطَةِ ، وَالْفَلْسِ بِالْفَلْسَيْنِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۶۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ گندم کی بیع آٹے کے بدلے، گندم کی بیع ستو کے بدلے، آٹے کی بیع گندم کے بدلے، روٹی کی بیع گندم کے بدلے اور ایک سکے کی بیع دو سکوں کے ذریعے کرنے میں اگر دست بدست ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۶۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ ، عَنِ الْخُبْزِ بِالْبُرِّ ، قَالَ : الْخُبْزُ مِنَ الْبُرِّ.

(۲۰۶۳۵) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے گندم کے بدلے روٹی کی بیع کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ روٹی گندم سے ہی بنتی ہے۔

(۲۰۶۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، عَنْ حِنْطَةٍ بِدَقِيقٍ فَكَرِهَاهُ.

(۲۰۶۳۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے گندم کے بارے میں آٹے کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے ناپسند قرار دیا۔

(۲۰۶۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الْحِنْطَةَ بِالسَّوِيقِ.

(۲۰۶۳۷) حضرت حکم گندم کے بدلے ستو کی بیع کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ السَّوِيقِ بِالْحِنْطَةِ ، قَالَ : إِنْ لَمْ يَكُنْ رِبًا فَرِيبَةٌ.

(۲۰۶۳۸) حضرت عامر سے گندم کے بدلے ستو کی بیع کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر اس میں سود نہ ہو تو سود کا ہی شائبہ تو ہے۔

(۲۰۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، عَنْ قَفِيزِ حِنْطَةٍ بِقَفِيزَيْ دَقِيقٍ فَكَرِهَاهُ.

(۲۰۶۳۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دو قفیز آٹے کے بدلے ایک قفیز گندم کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۶٤۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَهُ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(۲۰۶۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ برابر سرابر ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۰۶٤۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۶۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ برابر سرابر ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۲۰٦٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَرِهَهُ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(۲۰۶۴۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ برابر سرابر ہوں تو مکروہ نہیں۔

(۳۳) فِي الخلاصِ فِي البيعِ

بیع میں خلاص کا بیان

(۲۰٦٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :لَيْسَ الْخَلاَصُ بِشَيْءٍ ، مَنْ بَاعَ بَيْعًا فاسْتُحِقَّ فهو لِصَاحِبِهِ ، وَعَلَى الْبَائِعِ الثمنُ الَّذِي أَخَذَهُ بِهِ ، لَيْسَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ.

(۲۰۶۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ خلاص کوئی چیز نہیں، جس نے کوئی چیز بیچی اور پھر اس میں کوئی شریک نکل آیا تو بائع سے صرف وہ ثمن لی جائے گی جو اسنے وصول کی تھی، زیادتی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

(۲۰٦٤٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :لاَ يَشْتَرِطُ الْخَلاَصَ إِلاَّ أَحْمَقُ ، سَلِّمْ كَمَا بِعْتَ ، أَوِ ارْدُدْه كَمَا أَخَذْتَ.

(۲۰۶۴۴) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ خلاص کی شرط تو کوئی احمق ہی لگائے گا، یا تو مبیع کو اسی طرح واپس کردو جس طرح بھی تھی یا رکھ لو۔

(۲۰٦٤٥) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْخَلاَصَ شَيْئًا.

(۲۰۶۴۵) حضرت عطاء کے نزدیک بھی خلاص کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔

(۲۰٦٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُحْسِنُ فِي الْخَلاَصِ.

(۲۰۶۴۶) حضرت عثمان بتی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خلاص کے لیے خیر کیا کرتے تھے۔

(۲۰٦٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّ رَجُلاً تَرَكَ امْرَأَتَهُ وَابْنًا لَهُ وَجَارِيَتَهُ ، فَبَاعَتِ امْرَأَتُهُ وَابْنُهُ الْجَارِيَةَ ، فَوَطِئَهَا الَّذِي ابْتَاعَهَا فَوَلَدَتْ ، ثُمَّ جَاءَ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ فَتَعَلَّقَ بِهَا، فَخَاصَمَهُ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ :عَلِيٌّ :بَاعَتِ امْرَأَتُك وَابْنُك وَقَدْ وَلَدَتْ مِنَ الرَّجُلِ ، سَلِّمِ الْبَيْعَ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنْشُدُكَ الله لَمَا قَضَيْتَ بِكِتَابِ اللهِ ، فَقَالَ :خُذْ جَارِيَتَكَ وَوَلَدَهَا ، وَقَالَ لِلآخَرِ :خُذِ الْمَرْأَةَ وَالِابْنَ بِالْخَلاَصِ ، فَلَمَّا أَخَذَ سَلَّمَ الآخَرُ الْبَيْعَ.

☆ حدیث نمبر ۲۰۶۴۷ سے خلاص کا معنی یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو بیچ دے اور خریدنے والا اس کو استعمال کرنے لگے۔ پھر اس چیز میں کوئی حقدار نکل آئے تو بائع سے اس چیز کی اصل قیمت بھی لی جائے گی اور جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے اضافی تاوان بھی وصول کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰٦۴۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی اور اپنے بیٹے کے لیے ایک باندی چھوڑی، اس کی بیوی اور بیٹے نے اس باندی کو فروخت کر دیا، خریدار نے اس باندی کے ساتھ جماع کیا اور اس کی اولاد بھی ہوئی، اس کے بعد باندی کا مالک آ گیا اور اس نے باندی کو حاصل کرنا چاہا، یہ مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پیش ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تیری باندی کو تیری بیوی اور تیرے بیٹے نے فروخت کر دیا ہے، اور خریدار کا اس سے بچہ بھی ہو گیا ہے تم بیع کو باقی رکھو، اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، آپ نے اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں فرمایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا کہ اپنی باندی اور اس کے بچے کو لے جاؤ، پھر آپ نے دوسرے آدمی سے فرمایا کہ عورت اور اس کے بیٹے سے خلاص لے لو، جب ان سے خلاص لے لیا گیا تو دوسرے آدمی نے بیع کو سپرد کر دیا۔

(۲۰٦٤۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتِ الْقُضَاةُ تَقْضِي فِيمَنْ بَاعَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ ، فَهُوَ لِصَاحِبِهِ إِذَا طَلَبَهُ هُوَ ، وَيُؤْخَذُ هَذَا بِالشَّرْوَى.

(۲۰٦۴۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قاضی حضرات یہ فیصلہ کیا کرتے تھے کہ جو شخص کسی چیز کو فروخت کرے تو اس پر خلاص لازم نہیں، وہ اس کے صاحب کے لیے ہو گا جب وہ طلب کرے اور اسے مثل ہی لیا جائے گا۔

(۲۰٦٤۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، أَنَّ امْرَأَةً بَاعَتْ دَارًا لِزَوْجِهَا وَهُوَ غَائِبٌ ، فَلَمَّا قَدِمَ أَبَى أَنْ يُجِيزَ الْبَيْعَ فَخَاصَمَهُ فِيهَا إِلَى إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، فَجَعَلَ الْمُشْتَرِي يَقُولُ : أَصْلَحَكَ اللَّهُ ، أَنْفَقْتُ فِيهَا أَلْفَيْ دِرْهَمٍ ، فَقَالَ : أَلْفَاكَ عَلَيَّ أَلْفَاكَ عَلَيَّ ، قَالَ : فَقَضَى لِلرَّجُلِ بِدَارِهِ وَأَمَرَ امْرَأَتَهُ إِلَى السِّجْنِ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ جَوَّزَ الْبَيْعَ.

(۲۰٦۴۹) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند کی عدم موجودگی میں اس کا گھر بیچ دیا، جب وہ واپس آیا تو اس نے بیع کو جاری رکھنے سے انکار کر دیا۔ مقدمہ حضرت ایاس بن معاویہ کی عدالت میں پیش کیا گیا تو مشتری نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اللہ آپ کی اصلاح فرمائے کہ میں نے تو اس پر دو ہزار درہم خرچ کر دیئے ہیں، اس نے کہا کہ تیرے دو ہزار مجھ پر لازم ہیں، تیرے دو ہزار مجھ پر لازم ہیں، حضرت ایاس نے مکان کا فیصلہ اس آدمی کے حق میں کر دیا اور عورت کو جیل میں ڈالنے کا حکم دیا جب انہوں نے اس چیز کو دیکھا تو بیع کو جائز قرار دے دیا۔

(۲۰٦٥۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْخَلاَصَ شَرْطًا قَوِيًّا وَكَانَ يُشَدِّدُ فِيهِ.

(۲۰٦۵۰) حضرت محمد خلاص کو ایک قوی شرط خیال کرتے تھے اور اس میں سختی برتتے تھے۔

(۲۰٦٥۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْخَلاَصَ شَيْئًا.

(۲۰٦۵۱) حضرت حسن کے نزدیک خلاص کی کوئی شرعی حیثیت نہ تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٤) مَنْ كَانَ يجيز شهادة العبيدِ

جو حضرات غلام کی گواہی کو بہتر مانتے تھے

٢٠٦٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا ، عَنْ شَهَادَةِ الْعَبِيدِ فَقَالَ : جَائِزَةٌ.

۲۰۶۵۲) حضرت مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے غلام کی گواہی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا یہ درست ہے۔

٢٠٦٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ شُرَيْحًا أَجَازَ شَهَادَةَ الْعَبْدِ.

۲۰۶۵۳) حضرت شریح نے سے غلام کی گواہی کو درست قرار دیا۔

٢٠٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كانوا يجيزونها في الشيء الطفيف.

۲۰۶۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف معمولی چیزوں میں غلام کی گواہی کو درست قرار دیتے تھے۔

٢٠٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، قَالَ : شَهِدْتُ شُرَيْحًا شَهِدَ عِنْدَهُ عَبْدٌ عَلَى دَارٍ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُ ، فَقِيلَ له : إِنَّهُ عَبْدٌ ، فَقَالَ : كُلُّنَا عَبِيدٌ وَأُمُّنَا حَوَّاءُ.

۲۰۶۵۵) حضرت عمار دہنی فرماتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت شریح کی عدالت میں ایک غلام نے کسی گھر کے بارے میں گواہی دی تو انہوں نے اس کی گواہی درست قرار دی، کسی نے کہا کہ یہ تو غلام ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہم سب غلام ہیں اور ہم سب کی ماں حوا ہیں۔

٢٠٦٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : لاَ نُجِيزُ شَهَادَةَ الْعَبِيدِ فَقَالَ عَلِيٌّ : لاَ ، كُنَّا نُجِيزُهَا ، قَالَ : فَكَانَ شُرَيْحٌ بَعْدُ يُجِيزُهَا إِلاَّ لِسَيِّدِهِ.

۲۰۶۵۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شریح نے کہا کہ ہم تو غلام کی گواہی کو درست نہیں سمجھتے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم تو غلام کی گواہی کو درست سمجھتے تھے، اس کے بعد سے حضرت شریح غلام کی گواہی اس کے آقا کے علاوہ ہر ایک کے حق میں مانتے تھے۔

(٣٥) مَنْ قَالَ لاَ تجوز شهادة العبدِ

جن حضرات کے نزدیک غلام کی گواہی معتبر نہیں

٢٠٦٥٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ.

۲۰۶۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٦٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ.

(٢٠٦٥٨) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں۔

(٢٠٦٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ.

(٢٠٦٥٩) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ ، وَ كَانَ فِي شَيْءٍ طَفِيفٍ.

(٢٠٦٦٠) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں، خواہ کسی معمولی چیز میں ہو۔

(٢٠٦٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ قَالَ : مِنَ الأَحْرَارِ.

(٢٠٦٦١) حضرت مجاہد قرآن مجید کی آیت ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد آزاد مرد ہیں۔

(٢٠٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ.

(٢٠٦٦٢) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں۔

(٢٠٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ رَدَّ شَهَادَةَ عَبْدٍ.

(٢٠٦٦٣) حضرت شعبی نے غلام کی گواہی کو رد کر دیا تھا۔

(٢٠٦٦٤) سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ : قَالَ سُفْيَانُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبْدِ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ : وَهُوَ قَوْلُ وَكِيعٍ.

(٢٠٦٦٤) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ غلام کی گواہی معتبر نہیں۔

(٢٠٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ لاَ يُجِيزُو عَلَى دِرْهَمٍ.

(٢٠٦٦٥) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرات اہل مکہ ایک درہم پر بھی غلام کی گواہی کو قبول نہیں کرتے تھے۔

(٣٦) فِي الرَّاهِنِ وَالمرتهِنِ يختلِفانِ

اگر راہن اور مرتہن میں اختلاف ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(٢٠٦٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اخْتَلَفَ الرَّاهِنُ وَالْمُرْتَهِنُ فَقَالَ : عَشَرَةٌ ، وَقَالَ هَذَا : عِشْرُونَ ، فَالْقَوْلُ قَوْلُ الرَّاهِنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٦٦٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر راہن اور مرتہن کا اختلاف ہو جائے، ایک دس کہے اور دوسرا بیس تو راہن کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ بَسَّامٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :الْقَوْلُ قَوْلُ الْمُرْتَهِنِ.

(٢٠٦٦٧) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اختلاف کی صورت میں مرتہن کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْقَوْلُ قَوْلُ الَّذِي فِي يَدِهِ الرَّهْنُ.

(٢٠٦٦٨) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس کے قبضے میں رہن ہو اس کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٦٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ:إِذَا اخْتَلَفَ الرَّاهِنُ وَالْمُرْتَهِنُ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْمُرْتَهِنِ إلا أن تقوم عليه البينة ، وكل مَنْ كَانَ في يده شيء ؛ فالقول فيه قوله.

(٢٠٦٦٩) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ اختلاف کی صورت میں مرتہن کا قول معتبر ہوگا، البتہ اگر اس کے خلاف دلیل قائم ہو جائے تو پھر اس کا قول معتبر نہیں ہوگا، اور ہر وہ شخص جس کے قبضہ میں چیز ہو اس کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٧٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أبي عوانة ، عن قتادة ، قَالَ :إِذَا اخْتَلَفَ الرَّاهِنُ وَالْمُرْتَهِنُ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْمُرْتَهِنِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِيمَتِهِ ، فَإِذَا زَادَتْ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الرَّاهِنِ.

(٢٠٦٧٠) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب راہن اور مرتہن کا اختلاف ہو جائے تو پھر مرتہن کا قول معتبر ہوگا، اگر قیمت والی چیز میں اضافے کا اختلاف ہو تو راہن کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اخْتَلَفَ الرَّاهِنُ وَالْمُرْتَهِنُ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الرَّاهِنِ إِلاَّ أَنْ يُقِيمَ الْمُرْتَهِنُ الْبَيِّنَةَ.

(٢٠٦٧١) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب راہن اور مرتہن کا اختلاف ہو جائے تو راہن کا قول معتبر ہوگا البتہ اگر مرتہن دلیل قائم کر دے تو اس کی بات مانی جائے گی۔

(٢٠٦٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا اخْتَلَفَ الرَّاهِنُ وَالْمُرْتَهِنُ فِي قِيمَةِ الرَّهْنِ فَالْبَيِّنَةُ عَلَى الَّذِي يَدَّعِي الرَّهْنَ.

(٢٠٦٧٢) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر رہن کی حیثیت میں راہن اور مرتہن کا اختلاف ہو جائے تو رہن کا دعویٰ کرنے والے پر گواہی لازم ہوگی۔

(٢٠٦٧٣) حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الأَزْرَقِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْقَوْلُ قَوْلُ الْمُرْتَهِنِ.

(٢٠٦٧٣) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اختلاف کی صورت میں مرتہن کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ حَمَّادٌ ، عَنْ رَجُلٍ فِي يَدِهِ رَهْنٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ :هُوَ بِعَشْرَةٍ ، وَقَالَ صَاحِبُهُ :هُوَ بِدِرْهَمٍ ، فَقَالَ :الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنِ ادَّعَى الْفَضْلَ كَمَا أَنَّهُ لَوْ قَالَ :هُوَ رَهْنٌ ، وَقَالَ صَاحِبُهُ :هُوَ وَدِيعَةٌ ، كَانَ الْقَوْلُ قَوْلَ صَاحِبِ الْمَتَاعِ.

(۲۰۶۷۴) حضرت حماد سے سوال کیا گیا کہ جس شخص کے قبضے میں رہن ہے وہ کہتا ہے کہ یہ دس درہم کا ہے اور اس کا مالک کہتا ہے کہ یہ ایک درہم کا ہے، اس صورت میں کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ زیادتی کا دعویٰ کرنے والے پر گواہی لازم ہے جیسا کہ اگر ایک رہن کا دعویٰ کرنے اور دوسرا امانت کا اور مالک کا قول معتبر ہوگا۔

(٢٠٦٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْقَوْلُ قَوْلُ الْمُرْتَهِنِ.

(۲۰۶۷۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مرتہن کا قول معتبر ہوگا۔

(٣٧) من رخّص فِي أكلِ الثمرةِ إذا مرّ بِها

باغ کے پاس سے گذرنے والا اس کا پھل کھا سکتا ہے

(٢٠٦٧٦) حَدَّثَنَا شريك ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَثْلِمَ الْحِيطَانَ.

(۲۰۶۷۶) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی باغ کے پاس سے گذرتے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کی دیواروں کے کنارے توڑنے کا حکم دیتے تاکہ پھل کھانے والا اندر جا سکے۔

(٢٠٦٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي حَكَمٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ :حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي ، عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ وَأَنَا غُلاَمٌ أَرْمِي نَخْلَ الأَنْصَارِ ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ هَاهُنَا غُلاَمًا يَرْمِي نَخْلَنَا ، فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :يَا غُلاَمُ ، لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ :آكُلُ ، قَالَ :فَلاَ تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا سَقَطَ فِي أَسْفَلِهَا ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي ، وَقَالَ :اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ.

(ترمذی ۱۲۸۸۔ ابو داؤد ۲۶۱۵)

(۲۰۶۷۷) حضرت رافع بن عمرو غفاری کہتے ہیں کہ میں چھوٹا لڑکا تھا اور انصار کے درختوں پر پھل اتارنے کے لیے پتھر مارتا تھا۔ حضور ﷺ سے ذکر کیا گیا کہ ایک لڑکا ہمارے درختوں پر پتھر مارتا ہے، پھر مجھے آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے لڑکے! تم درختوں پر پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں کھجوریں کھانا چاہتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا کہ درختوں پر پتھر نہ مارو، جو نیچے گریں وہ کھالو، پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا کہ اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے۔

(٢٠٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الثِّمَارِ مَا كَانَتْ فِي أَكْمَامِهَا فَقَالَ :مَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَكَلَ بِفِيهِ وَلَمْ يَتَّخِذْ خُبْنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. (ترمذی ۱۲۸۹۔ احمد ۲۰۷)

(۲۰۶۷۸) قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی نے حضور مَلِّفْظَةَ ﷺ سے سوال کیا کہ خوشوں پر لگے ہوئے پھلوں کو کھانے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص وہی کھالے اور تھیلے میں نہ بھرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۶۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وَهُوَ بِالْبَحْرَيْنِ ، قَالَ : كُنْتُ فِي أُغَيْلِمَةٍ نَلْقُطُ الْبَلَحَ ، فَفَجِئَنَا عُمَرُ ، فسعى الْغِلْمَانُ ، فَقُمْتُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ مِمَّا أَلْقَتِ الرِّيحُ ، فَقَالَ : أَرِنِيهِ ، فَلَمَّا أَرَيْتُهُ ، قَالَ : انْطَلِقْ ، قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ترى هَؤُلاَءِ الْغِلْمَانَ السَّاعَةَ ، فَإِنَّك إِذَا انْصَرَفْتَ عَنِّي انْتَزَعُوا مَا مَعِي ، قَالَ : فَمَشَى مَعِي حَتَّى بَلَغْتُ مَأْمَنِي.

(۲۰۶۷۹) حضرت سنان بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ لڑکوں کے ساتھ پکی کھجوریں توڑ رہا تھا کہ اچانک حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں شریف لے آئے لڑکے بھاگ گئے اور میں وہاں کھڑا ہوگیا، میں نے کہا اے امیر المؤمنین! میں ان کھجوروں کو اٹھا رہا تھا جو ہوا سے گر گئی ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے دکھاؤ میں نے دکھایا تو آپ نے مجھے جانے کا حکم دیا، میں نے عرض کیا کہ جو لڑکے آپ نے ابھی دیکھے تھے وہ مجھ سے یہ کھجوریں چھین لیں گے، اس لیے آپ میرے ساتھ چلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے گھر تک میرے ساتھ تشریف لے گئے۔

(۲۰۶۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنِ الَّذِي يَسْقُطُ مِنَ النَّخْلِ لَيْسَ لَكَ ؟ قَالَ : فقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بِأَكْلِهِ بَأْسًا.

(۲۰۶۸۰) حضرت علاء بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے درختوں سے گری ہوئی کھجوروں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مہاجرین ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا مَرَرْتَ بِبُسْتَانٍ فَكُلْ ، وَلاَ تَتَّخِذْ خُبْنَةً.

(۲۰۶۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی باغ کے پاس سے گزرو تم باغ کا پھل کھا سکتے ہو لیکن ساتھ اٹھا کر لے جا نہیں سکتے۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كُنَّا نَغْزُو فَنُصِيبُ مِنَ الثِّمَارِ ، وَلاَ نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۰۶۸۲) حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی غزوہ میں جاتے اور ہمیں پھل ملتے تو ہم ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ، قُلْتُ: إِنِّي ربما خَرَجْتُ إِلَى الأُبُلَّةِ ، فَنَمُرُّ بِالنَّخْلِ فَنَأْكُلُ مِنْهُ وبالشجر ، فكِلاَهُمَا رَخَّصَ لِي فِيهِ وَقَالاَ : مَا لَمْ تَحْمِلْ ، أَوْ تُفْسِدْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۶۸۳) حضرت سفیان بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ ہم بعض اوقات کھجور کے درختوں کے پاس سے گزرے تو ان میں کھانا کیسا ہے؟ ان دونوں حضرات نے اس کی رخصت دی اور فرمایا کہ اگر ساتھ لے کر نہ جاؤ اور خراب نہ کرو تو کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٦٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :إذَا مَرَرْتَ بِبُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَهُ ، فَإِنْ أَجَابَكَ فَاسْتَطْعِمْهُ ، وَإِنْ لَمْ يُجِبْكَ فَكُلْ ، وَلاَ تُفْسِدْ.

(۲۰۶۸۴) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ جب کسی باغ کے پاس سے گذرو تو اس کے مالک کو آواز دو، اگر وہ جواب دے تو اس سے مانگ کر کھاؤ اور اگر جواب نہ آئے تو کھاؤ لیکن خراب نہ کرو۔

(٢٠٦٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي زَيْنَبَ ، قَالَ :سَافَرْتُ فِي جَيْشٍ مَعَ أَبِي بَكْرَةَ ، وَأَبِي برزة ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنَ الثِّمَارِ.

(۲۰۶۸۵) حضرت ابوزینب فرماتے ہیں کہ میں ایک لشکر میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ہم پھلوں کو کھایا کرتے تھے۔

(٢٠٦٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُنْتُ أُسَافِرُ مَعَهُ ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنَ الثِّمَارِ.

(۲۰۶۸۶) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ سفر کیا کرتا تھا وہ پھلوں کو کھالیا کرتے تھے۔

(٢٠٦٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَرَّ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ ، وَلاَ يَحْمِلْ. (احمد ۲۲۴)

(۲۰۶۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کھجور کے باغ کے پاس سے گذرے تو اس کو کھا سکتا ہے لیکن ساتھ لے جانہیں سکتا۔

(٢٠٦٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِثِمَارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ.

(۲۰۶۸۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ذمیوں کا پھل کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٠٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إبراهيم ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ السَّبِيلِ يَمُرُّ بِالثَّمَرَةِ فَقَالَ :يَأْكُلُ ، وَلاَ يُفْسِدُ.

(۲۰۶۸۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے سوال کیا اگر مسافر پھلوں کے باغ کے پاس سے گذرے تو کیا اس میں سے کھا سکتا ہے انہوں نے فرمایا کہ کھا سکتا ہے لیکن خراب نہ کرے۔

(٢٠٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيْدَةَ فَذَكَرَ ، مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۶۹) حضرت محمد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْبُجَلِيَّ يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَفْعَلُ كَمَا يَفْعَلُونَ ، فَنَأْخُذُ مِنَ الثَّمَرَةِ وَنَأْخُذُ الْعِلْجِ فيدلنا مِنَ الْقَرْيَةِ إِلَى الْقَرْيَةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ نُشَارِكَهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ.

(۲۰٦) حضرت جندب بجلی کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ جہاد کرتے تھے، جو وہ کرتے تھے وہ ہم ں کیا کرتے تھے، ہم پھل کھاتے تھے اور راستہ کے لیے غلام کرایہ پر لیتے تھے جو ہمیں ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں تک پہنچاتا ہ ہم ان کے ساتھ ان کے گھروں میں شریک نہیں ہوتے۔

(۲۰٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنِ الْمُسَافِرِ يَأْكُلُ مِنَ الثَّمَرَةِ ، فَقَالَ : إِذَا ظَلَمُوهُمَ الْأُمَرَاءُ فَأَحَبُّ إِلَيَّ ان لاَ يَأْكُلَ ، وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ فَقَالَ : كُلْ.

(۲۰٦۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کیا مسافر باغ کے پھل کھا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ امراء ں پر ظلم کریں تو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ نہ کھائے اور میں نے حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کھالے۔

(۲۰٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي غُبَرَ ، قَالَ : أَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَدَخَلْتُ حَائِطًا فَأَخَذْت سُنْبُلاً فَفَرَكْتُهُ ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا ، أَوْ سَاغِبًا ، وَلاَ عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلاً ، وَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ. (ابو داؤد ۲٦۱۳۔ ابن ماجہ ۲۲۹۸)

(۲۰٦۹) بنو غبر کے ایک صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ قحط سالی کے دنوں میں میں ایک باغ میں داخل ہوا اور میں نے ایک توڑ لیا، اتنے میں باغ کا مالک آ گیا اور اس نے مجھے مارا اور میری چادر چھین لی، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ئے، آپ نے فرمایا کہ جب وہ بھوکا تھا تو تو نے اس کو کیوں نہ کھلایا اور جب وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے اس کو کیوں نہیں بتایا، پھر آپ پڑا مجھے واپس دلوا دیا۔

(۳۸) من كره أن يأكل منها إلا بإذن أهلها

جن حضرات کے نزدیک مالک کی اجازت کے بغیر نہیں کھا سکتا

(۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى سَعْدٍ ، قَالَ : نَزَلْنَا إِلَى جَانِبِ حَائِطِ دِهْقَانٍ فَقَالَ : لِي سَعْدٌ : إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَكُونَ مُسْلِمًا حَقًّا فَلاَ تُصِيبَنَّ مِنْهُ شَيْئًا ، وَأَعْطَانِي دِرْهَمًا ، وَقَالَ : اشْتَرِ بِبَعْضِهِ ثَمْرًا ، أَوْ غداءً وَبِبَعْضِهِ عَلَفًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰٦۹۴) حضرت ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے ایک باغ کی دیوار کے ساتھ پڑاؤ ڈالا تو حضرت سعد نے مجھ سے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تم حقیقی مسلمان بن جاؤ تو اس میں سے کچھ نہ لینا، پھر انہوں نے مجھے ایک درہم دیا اور فرمایا کہ اس کے ایک حصے سے پھل اور کھانا اور دوسرے سے چارہ خرید لو۔

(۲۰٦۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا مَرَرْتَ بِنَخْلٍ ، أَوْ نَحْوِهِ وَقَدْ أُحِيطَ عَلَيْهِ حَائِطٌ فَلاَ تَدْخُلْهُ إلاَّ بِإِذْنِ صَاحِبِهِ ، وَإِذَا مَرَرْتَ بِهِ فِي فَضَاءِ الأَرْضِ فَكُلْ ، وَلاَ تَحْمِلْ.

(۲۰٦۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم کھجوروں وغیرہ کے پاس سے گزرو جس کے اردگرد باڑ ہو تو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر اس میں داخل مت ہو، اور جب کھلے باغ کے پاس سے گزرو تو اس میں سے کھالو اور ساتھ مت لے جاؤ۔

(۲۰٦۹٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ ، قَالَ :تلقيت عَائِشَةَ وهي مقبلة من مكة أَنَا وَابْنٌ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، وَهُوَ ابْنُ أُخْتِهَا، وَقَدْ كُنَّا وقعنا فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَان الْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ، فَبَلَغَهَا ذَلِكَ فَأَقْبَلَتْ عَلَى ابْنِ أُخْتِهَا تَلُومُهُ وَتعذله ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَوَعَظَتْنِي مَوْعِظَةً بَلِيغَةً.

(۲۰٦۹٦) حضرت یزید بن عاصم کہتے ہیں کہ میں اور حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملے، جب وہ مکہ سے واپس آ رہی تھیں، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں۔ ہم نے ایک باغ کی دیوار کے ساتھ پڑاؤ ڈالا اور اس باغ کے پھل کھائے، جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے بھانجے کو ڈانٹا اور پھر مجھے بھی خوب نصیحت فرمائی۔

(۲۰٦۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ تَأْكُلْ مِنَ الثَّمَرَةِ إلاَّ بِالثَّمَنِ.

(۲۰٦۹۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تم پھل قیمت دے کر ہی کھا سکتے ہو۔

(۲۰٦۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى الْجُعْفِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تَأْكُلْ مِنَ الثَّمَرَةِ إلاَّ بِإِذْنِ أَهْلِهَا.

(۲۰٦۹۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پھل مالک کی اجازت سے کھاؤ۔

(۲۰٦۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَحْتَمِي الثَّمَرَةَ إذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا حَائِطٌ وَلاَ يَأْكُلُ مِنَ الْحَائِطِ إلاَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِ.

(۲۰٦۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر پھلوں کے گرد باڑ نہ ہو تو انہیں ممنوع نہیں سمجھا جائے گا اور اگر باڑ ہو تو مالک کی اجازت سے ہی کھایا جا سکتا ہے۔

(۲۰۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْقُطُ مِنَ الشَّجَرِ فَقَالَ : دَعْهُ لِلسِّبَاعِ وَلِلطَّيْرِ.

(۲۰۷۰۰) حضرت عبد الرحمٰن بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے گر جانے والے پھلوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے درندوں اور پرندوں کے لیے چھوڑ دو۔

(۲۰۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ اللُّقَاطَ.

(۲۰۷۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے گرے پڑے پھلوں کے کھانے کے مکروہ قرار دیا۔

(۳۹) من رخّص فِي جوائِزِ الأمراءِ والعمال

امراء اور گورنروں کے تحائف قبول کرنے کا بیان

(۲۰۷۰۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يَقْبَلاَنِ جَوَائِزَ مُعَاوِيَةَ.

(۲۰۷۰۲) حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے آنے والے پھلوں کو قبول کر لیتے تھے۔

(۲۰۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ تَأْتِيهِمَا هَدَايَا الْمُخْتَارِ فَيَقْبَلاَنِهَا.

(۲۰۷۰۳) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس مختار ثقفی کے ہدایا آتے تھے اور وہ انہیں قبول کر لیتے تھے۔

(۲۰۷۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِصْمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَأَتَاهَا رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ مُعَاوِيَةَ بِهَدِيَّةٍ فَقَبِلَتْهَا.

(۲۰۷۰٤) حضرت عبد الرحمٰن بن عصمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا کہ ان کے پاس حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے قاصد ہدیہ لے کر آیا، انہوں نے اس ہدیہ کو قبول فرما لیا۔

(۲۰۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ بَعَثَ إِلَيْهَا مُعَاوِيَةُ قِلاَدَةً قُوِّمَتْ بِمِئَةِ أَلْفٍ فَقَبِلَتْهَا ، وَقَسَّمَتْهَا بَيْنَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ.

(۲۰۷۰۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف ایک ایسا ہار بھیجا جس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس ہار کو قبول فرما لیا اور اسے امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں تقسیم کر دیا۔

(۲۰۷۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : أَرْسَلَ مَعِي بِشْرُ بْنُ مَرْوَانَ بِخَمْسِمِئَةٍ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمْسَةِ أُنَاسٍ :إِلَى أَبِي جُحَيْفَةَ وَإِلَى أَبِي رَزِينٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَمُرَّةَ ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَرَدَّهَا أَبُو رَزِينٍ، وَأَبُو جُحَيْفَةَ وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ وَقَبِلَهَا الآخَرَانِ.

(۲۰۷۰۶) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ بشر بن مروان نے مجھے پانچ سو درہم دیئے کہ میں انہیں حضرت ابو جحیفہ حضرت ابورزین، حضرت عمرو بن میمون، حضرت مرہ اور حضرت ابوعبدالرحمن میں تقسیم کردوں، حضرت ابورزین، حضرت ابو جحیفہ اور حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہم نے یہ پیسے واپس کردیئے اور باقی حضرات نے قبول فرمالیے۔

(۲۰۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

(۲۰۷۰۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ : آتِي الْعَامِلَ فَيُعْطِينِي وَيُجِيزُنِي ؟ فَقَالَ :خُذْهَا لاَ أَبَا لَكَ وَانْطَلِقْ.

(۲۰۷۰۸) حضرت حسن سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ میں عامل کے پاس جاتا ہوں تو وہ مجھے عطا کرتا ہے کیا میں اسے قبول کر لوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا ناس ہو روپے لو اور چلے جاؤ۔

(۲۰۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَكْرٍ ، نَعُودُهُ وَ مَرِيضٌ ، فَحَمَلَنَا عَلَى فَرَسَيْنِ ، وَرَأَيْتُ أَسْمَاءَ مَوْشُومَةَ الْيَدَيْنِ ، تَذُبُّ عَنْهُ.

(۲۰۷۰۹) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کے لیے حاضر ہوا انہوں نے ہمیں واپسی پر دو گھوڑوں پر سوار کیا، میں حضرت اسماء کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ پر وسمہ لگا ہوا تھا اور وہ اسے ہٹا رہی تھیں۔

(۲۰۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَتَمِيمَ بْنَ سَلَمَةَ خَرَجَا إِلَى عَامِلٍ فَفَضَّلَ تَمِيمًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَائِزَةِ ، فَغَضِبَ إِبْرَاهِيمُ.

(۲۰۷۱۰) حضرت ابراہیم اور حضرت تمیم بن سلمہ ایک عامل کے پاس گئے، اس عامل نے حضرت تمیم کو حضرت ابراہیم سے زیادہ دیئے جس پر حضرت ابراہیم کو غصہ آیا۔

(۲۰۷۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ أَسِيدٍ بَعَثَ إِلَى مَسْرُوقٍ بِثَلاَثِينَ أَلْفًا ، فَرَدَّهَا فَقَالَ لَهُ :لَوْ أَخَذْتَهَا فَتَصَدَّقْتَ بِهَا وَوَصَلْتَ بِهَا ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا.

(۲۰۷۱۱) خالد بن سیف نے مسروق کی طرف تیس ہزار درہم بھیجے، انہوں نے وہ واپس کردیئے ان سے کسی نے کہا کہ آپ یہ قبول کر کے انہیں صدقہ کردیں، لیکن پھر بھی انہوں نے وہ درہم لینے سے انکار کردیا۔

(۲۰۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ بَأْسًا.

(۲۰۷۱۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ گورنروں کے تحفے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ أَنَّهُ رَكِبَ إلَى عَامِلٍ فَأَجَازَهُ وَحَمَلَهُ عَلَى دَابَّةٍ فَقَبِلَهَا.

(۲۰۷۱۳) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک عامل کے پاس گئے، اس عامل نے انہیں انعام دیئے اور ایک سواری پر سوار کیا، حضرت ابراہیم نے سب کچھ قبول کر لیا۔

(۲۰۷۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مِخْوَلٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ.

(۲۰۷۱۴) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ عمال کے ہدیے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ.

(۲۰۷۱۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ عمال کے ہدایا قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، أَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ أَجَازَ الْحَسَنَ وَبَكْرًا فَقَبِلاَ ، وَأَجَازَ مُحَمَّدًا فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ.

(۲۰۷۱۶) حضرت حمید فرماتے ہیں ل کہ ابن ہبیرہ نے حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت بکر کو تحائف بھجوائے۔ ان دونوں حضرات نے قبول کر لیے لیکن جب حضرت محمد کو بھجوائے تو انہوں نے قبول نہیں کیے۔

(۲۰۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ حَبِيبٍ ، أَنَّ رَجُلاً بَعَثَ إلَى ذَرٍّ بِجَائِزَةٍ فَقَالَ لِلرَّسُولِ : أَكُلَّ مُسْلِمٍ بُعِثَ بِهَذَا ؟ فَقَالَ : لاَ ، قَالَ : رُدَّهُ ، وَقَالَ : ﴿كَلاَّ إِنَّهَا لَظَى نَزَّاعَةً لِلشَّوَى﴾.

(۲۰۷۱۷) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ذر کو ایک تحفہ بھجوایا، انہوں نے قاصد سے پوچھا کہ کیا اس نے ہر مسلمان کو یہ ہدیہ بھیجا ہے، اس آدمی نے نفی میں جواب دیا اور حضرت ذر نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور یہ آیت پڑھی: ﴿كَلاَّ إِنَّهَا لَظَى نَزَّاعَةً لِلشَّوَى﴾

(۲۰۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ مِينَاءَ ، أَنَّ عَبْدَالْعَزِيزِ بْنَ مَرْوَانَ بَعَثَ إلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَبَعَثَ إلَى عَبْدِاللهِ بْنِ عَيَّاش ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ.

(۲۰۷۱۸) حضرت ابن میناء فرماتے ہیں کہ عبد العزیز بن مروان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ہدیہ بھیجا تو انہوں نے قبول کر لیا اور حضرت عبداللہ بن عیاش کی طرف بھی ہدیہ بھیجا انہوں نے قبول نہیں فرمایا۔

(۲۰۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لاَ بَأْسَ بِجَائِزَةِ الْعُمَّالِ ، إنَّ لَهُ مَعُونَةً وَرِزْقًا ، وَإِنَّمَا أَعْطَاكَ مِنْ طَيِّبِ مَالِهِ.

(۲۰۷۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمال کے ہدیہ میں کوئی حرج نہیں، اس کی تجارت اور کام ہے وہ تمہیں اپنے پاکیزہ مال میں سے دیتا ہے۔

(۲۰۷۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَوْ أَتَيْتُ عَامِلاً فَأَجَازَنِي لَقَبِلْتُ مِنْهُ ، إنَّمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ بِمَنْزِلَةِ بَيْتِ الْمَالِ يَدْخُلُهُ الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ ، وَقَالَ : إِذَا أَتَاكَ الْبَرِيدُ فِي أَمْرِ مَعْصِيَةٍ فَلاَ خَيْرَ فِي جَائِزَتِهِ وَإِذَا أَتَاكَ بِأَمْرٍ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ فَلاَ بَأْسَ بِجَائِزَتِهِ.

(۲۰۷۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں اگر کسی عامل کے پاس جاؤں اور وہ مجھے کچھ تحائف دے تو میں اسے قبول کرلوں گا، وہ بیت المال کے درجے میں ہے، جس میں اچھا برا ہر طرح کا مال آتا ہے، جب قاصد تمہارے پاس کسی معصیت والے کام کے لیے تحفہ لے کر آئے تو اس تحفے میں کوئی خیر نہیں لیکن اگر کسی جائز کام کے لیے تحفہ لائے تو اس تحفے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ ، أَنَّ عُمَرَ أَجَازَهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ.

(۲۰۷۲۱) حضرت عامر بن حذیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک ہزار دینار کا ہدیہ دیا۔

(۲۰۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : خَرَجْنَا ثَلاَثِينَ رَاكِبًا عَلَيْنَا الأَسْوَدُ ، أَمَّرَهُ بِشْرُ بْنُ مَرْوَانَ ، وَأَجَازَهُ بِخَمْسِينَ دِينَارًا فَقَبِلَهَا.

(۲۰۷۲۲) حضرت اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں کہ ہم تیس آدمیوں کی جماعت ایک سفر پر نکلی، ہمارے امیر حضرت اسود تھے جنہیں بشر بن مروان نے امیر بنایا تھا، بشر نے انہیں پچاس دینار دیئے جو انہوں نے قبول کر لیے۔

(۴۰) من رخّص فِي بيعِ الأخِ مِن الرّضاعةِ

جن حضرات کے نزدیک رضاعی بھائی (جو کہ غلام ہو) کو بیچنا درست ہے

(۲۰۷۲۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

(۲۰۷۲۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ رضاعی بھائی کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَقَتَادَةَ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

(۲۰۷۲۴) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ رضاعی بھائی کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۷۲۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رضاعی بھائی کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۲۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَبِيعُ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهُ ، لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ.

(۲۰۷۲۶) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ رضاعی بھائی کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ بَيْعِ الأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے رضاعی بھائی کی بیع کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١) من كره أن يبيع أخاه من الرّضاعةِ

جن حضرات کے نزدیک رضاعی بھائی کو بیچنا مکروہ ہے

(٢٠٧٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، وَأَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

(۲۰۷۲۸) حضرت جابر بن زید رضاعی بھائی کے بیچنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(٢٠٧٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي أخته وَجَدَّتِهِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَكَرِهَ بَيْعَهُمَا.

(۲۰۷۲۹) حضرت حسن نے رضاعی بہن اور رضاعی دادی بیچنے کو مکروہ قرار دیا۔

(٢٠٧٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنْهُ فَكَرِهَهُ ، فَذَكَرْته لِقَتَادَةَ فَقَالَ : كَانَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ يَقُولُهُ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقُولُ : يَبِيعُهُ إِنْ شَاءَ.

(۲۰۷۳۰) حضرت حسن سے رضاعی بھائی کو بیچنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت قتادہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت جابر بن زید کی رائے بھی یہی تھی اور حضرت ابراہیم نخعی فرماتے تھے کہ اگر چاہے تو بیچ سکتا ہے۔

(٢٠٧٣١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيعَ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

(۲۰۷۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رضاعی بھائی کو بیچنا مکروہ ہے۔

(٢٠٧٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ : إِنَّ جَارِيَتِي أَرْضَعَتِ ابْنِي أَمَا أَبِيعُهَا ؟ قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لَوَدِدْتُ أَنَّهُ أَخْرَجَهَا إِلَى السُّوقِ فَقَالَ : مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي أُمَّ وَلَدِي كَأَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۰۷۳۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ میری باندی نے میرے بیٹے کو دودھ پلایا ہے، کیا میں اس باندی کو بیچ سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بات پر ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ بات کتنی عجیب ہوگی کہ تم اسے بازار لے جاؤ اور آواز لگاؤ کہ مجھ سے میرے بچے کی ماں کون خریدے گا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲) فِی الإِشْہَادِ عَلَی الشِّرَاءِ وَالْبَیْعِ

خرید وفروخت پر گواہ بنانے کا بیان

(۲۰۷۳۳) حَدَّثَنَا ہُشَیْمُ بْنُ بَشِیرٍ ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، عَنْ قولہ تعالی : ﴿وَأَشْہِدُوا إِذَا تَبَایَعْتُمْ﴾ فَقَالَ : أَلاَ تَرَی إِلَی قَوْلِہِ : ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ أَنَّہُ کَانَ یَرَی أَنَّہُ قَدْ نَسَخَ مَا کَانَ قَبْلَہُ.

(۲۰۷۳۳) حضرت سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَشْہِدُوا إِذَا تَبَایَعْتُمْ﴾ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس آیت کو نہیں دیکھتے: ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ گویا حضرت حسن گواہ بنانے کے لزوم والی آیت کو منسوخ خیال کرتے تھے۔

(۲۰۷۳۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِیِّ : أَرَأَیْتَ الرَّجُلَ یَشْتَرِی مِنَ الرَّجُلِ الشَّیْئَ حَتْمٌ عَلَیْہِ أَنْ یُشْہِدَ ، لاَ بُدَّ مِنْہُ ؟ قَالَ : لاَ ، أَلاَ تَرَی إِلَی قَوْلِہِ : ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾.

(۲۰۷۳۴) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ جب کوئی آدمی کوئی چیز خریدے تو کیا اس پر گواہ بنانا لازمی اور ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، کیا تم قرآن مجید کی اس آیت کو نہیں دیکھتے: ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ اگر تم ایک دوسرے سے مامون ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِی نَضْرَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ فِی قَوْلِہِ : ﴿وَأَشْہِدُوا إِذَا تَبَایَعْتُمْ﴾ قَالَ : نَسَخَتْہَا ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾.

(۲۰۷۳۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَأَشْہِدُوا إِذَا تَبَایَعْتُمْ﴾ کو ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ نے منسوخ کردیا ہے۔

(۲۰۷۳۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیِّ ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ صَفْوَانَ بْنَ مُحْرِزٍ وَأَتَی السُّوقَ وَمَعَہُ دِرْہَمٌ زَیْفٌ فَقَالَ : مَنْ یَبِیعُنِی عِنَبًا طَیِّبًا بِدِرْہَمٍ خَبِیثٍ ، فَاشْتَرَی وَلَمْ یُشْہِدْ

(۲۰۷۳۶) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن محمد کو دیکھا کہ ایک دن وہ بازار گئے۔ ان کے پاس ایک درہم تھا، انہوں نے فرمایا کہ اس ایک کھوٹے درہم کے بدلے مجھے عمدہ انگور کون بیچے گا۔ انہوں نے انگور خریدے اور کسی کو گواہ نہیں بنایا۔

(۲۰۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَکَمَ قَرَأَ : (فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا) قَالَ : نَسَخَتْ ہَذِہِ الشُّہُودَ.

(۲۰۷۳۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ نے گواہ بنانے کو منسوخ کردیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٧٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْبُيُوعُ ثَلاَثَةٌ : بَيْعٌ شُهُودٍ وَكِتَابٍ وَبَيْعٌ بِرِهَانٍ مَقْبُوضَةٍ ، وَبَيْعٌ بِالأَمَانَةِ ، ثم قَرَأَ آيَةَ الدَّيْنِ.

(٢٠٧٣٨) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بیعات تین قسم کی ہیں' ایک وہ بیع جو گواہوں اور تحریر کے ساتھ ہو، ایک وہ بیع جو رہن مقبوضہ کے ساتھ ہو اور ایک وہ بیع جو امانت کے ساتھ ہو پھر انہوں نے آیت دین کی تلاوت کی۔

(٢٠٧٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُسْتَجَابُ لَهُمْ دَعْوَةٌ : رَجُلٌ آتَى سَفِيهًا مَالَهُ ، وَقَالَ اللَّهُ : ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُفَارِقْهَا وَلَمْ يُطَلِّقْهَا ، وَرَجُلٌ اشْتَرَى وَلَمْ يُشْهِدْ.

(٢٠٧٣٩) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی دعا قبول نہیں کی جائے گی، ایک وہ جو کسی بے وقوف کو اپنا مال دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بیوقوفوں کو اپنا مال نہ دو، دوسرا وہ آدمی جس کے پاس کوئی بد اخلاق بیوی ہو وہ نہ اسے طلاق دے اور نہ اس سے جدا ہو اور تیسرا وہ آدمی جو کوئی چیز خریدے تو گواہ نہ بنائے۔

(٢٠٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُسْتَجَابُ لَهُمْ دَعْوَةٌ : رَجُلٌ يَدْعُو عَلَى امْرَأَتِهِ وَعَلَى مَمْلُوكِهِ ، وَرَجُلٌ يَبِيعُ وَيَشْتَرِي ، وَلاَ يُشْهِدُ.

(٢٠٧٤٠) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ تین آدمی ایسے ہیں، جن کی دعا قبول نہیں ہوتی ایک وہ جو اپنی بیوی کے لیے بددعا کرے دوسرا وہ جو اپنے غلام کے لے بددعا کرے اور تیسرا وہ آدمی جو خرید و فروخت کرتے ہوئے گواہ نہ بنائے۔

(٢٠٧٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُشْهِدُ إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى.

(٢٠٧٤١) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خرید و فروخت کرتے ہوئے آدمی گواہ بنائے گا۔

(٢٠٧٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُشْهِدُ إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى.

(٢٠٧٤٢) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ خرید و فروخت کرتے ہوئے آدمی گواہ بنائے گا۔

(٤٣) فِيما يستحلف بِهِ أهل الكِتابِ

اہل کتاب سے کس کی قسم لی جائے گی؟

(٢٠٧٤٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي الْهَيَّاجِ ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ ، قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عَلِيٌّ عَلَى السَّوَادِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَسْتَحْلِفَ أَهْلَ الْكِتَابِ بِاللَّهِ.

(٢٠٧٤٣) حضرت ابو الھیاج فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک علاقے کا گورنر بنایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اہل کتاب سے اللہ کی قسم لوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٧٤٤) حَدَّثَنَا أبو معاوية ، عن حجاج ، عن مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ
عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ الْمُشْرِكَ بِاللَّهِ.

(۲۰۷۴۴) حضرت ابوعبیدہ نے مشرک سے اللہ کی قسم لی۔

(٢٠٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحْلِفُ
الْمُشْرِكِينَ بِاللَّهِ.

(۲۰۷۴۵) حضرت مسروق نے مشرکین سے اللہ کی قسم لی۔

(٢٠٧٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُسْتَحْلَفُ الْمُشْرِكُ إِلاَّ بِاللَّهِ وَلَكِنْ يُغَلَّ
عَلَيْهِ فِي دِينِهِ.

(۲۰۷۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مشرک سے بھی اللہ کی قسم لی جائے گی لیکن اس سے اس کے دین میں سختی برتی جائے گی۔

(٢٠٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ سُورٍ أَدْخَلَهُ الْكَنِيسَةَ وَوَضَ
التَّوْرَاةَ عَلَى رَأْسِهِ وَاسْتَحْلَفَه بِاللَّهِ.

(۲۰۷۴۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کعب بن سور نے ایک غیر مسلم کو کنیسہ میں داخل کیا، اس کے سر پر تورات رکھی اور ا
سے اللہ کی قسم لی۔

(٢٠٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحْ
الْمُشْرِكِينَ بِاللَّهِ حَيْثُ يَكْرَهُونَ.

(۲۰۷۴۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں حضرت شریح مشرکین سے اللہ کی قسم لیا کرتے تھے جبکہ وہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٠٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أبي الغُصْن ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ وَأَرَادَ أَنْ يُحَلِّفَ نَصْرَانِيًّا فَقَالَ : أَحْلِفُ بِاللَّهِ
فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : قَدْ تَرَكْتُمُ اللَّهَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ، اذْهَبُوا بِهِ إِلَى الْبِيعَةِ فَاسْتَحْلِفُوهُ بِمَا يُسْتَحْلَفُ بِهِ أَهْلُ دِينِهِمْ.

(۲۰۷۴۹) حضرت ابو الغصن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شعبی کے سامنے ایک نصرانی اللہ کی قسم کھانے لگا تو حضرت شعبی
فرمایا کہ تم نے اللہ کو چھوڑ دیا ہے اور دیکھتے بھی ہو پھر آپ نے حکم دیا کہ اسے گرجا کی طرف لے جاؤ اور اس سے قسم لو جو اس کے د
کے لوگ کھاتے ہیں۔

(٢٠٧٥٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَا
أَيُسْتَحْلَفُ بِالتَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ ؟ قَالَ : اسْتَحْلِفُوهُ بِاللَّهِ ، فَإِنَّ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ مِنْ كِتَابِ اللهِ.

(۲۰۷۵۰) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا یہودی اور نصرانی سے تورات اور انجیل کی قسم لی جائے گی، انہوں نے فرمایا کہ و
کی قسم کھائیں گے کیونکہ تورات اور انجیل اللہ کی کتابیں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُحَلِّفُ الْمُشْرِكِينَ بِدِينِهِمْ.

(۲۰۷۵۱) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ مشرکین اپنے دین کی قسم کھایا کرتے تھے۔

(۴۴) فِي بيعِ جلودِ الميتةِ

(۲۰۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا ، وَطَاوُوسًا عَنْ بَيْعِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَكَرِهَاهَا ، وَقَالَ سَالِمٌ : هَلْ بَيْعُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِلاَّ كَأَكْلِ لَحْمِهَا.

(۲۰۷۵۲) حضرت خالد بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت طاوس سے مردار کی کھالوں کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا، حضرت سالم نے فرمایا کہ مردار کی کھالوں کی بیع ان کا گوشت کھانے کی طرح ہے۔

(۲۰۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ جُلُودِ الْمَيْتَةِ وَالأُضْحِيَّةِ.

(۲۰۷۵۳) حضرت عکرمہ نے قربانی اور مردار کی کھالوں کی بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۷۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكْلَ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ. (ابو داؤد ۳۴۸۲۔ ابن حبان ۴۹۳۸)

(۲۰۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کسی چیز کے کھانے کو حرام فرماتے ہیں تو اس کی قیمت کو بھی اس پر حرام کر دیتے ہیں۔

(۲۰۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، قَالَ : سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ جُلُودِ جَوَامِيسَ مَيْتَةٍ فَكَرِهَ بَيْعَهَا قَبْلَ أَنْ تُدْبَغَ.

(۲۰۷۵۵) حضرت شعبی نے مردہ بھینسوں کی کھالوں کی بیع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے دباغت سے پہلے اس بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبِيعُوهَا فَيَأْكُلُوا أَثْمَانَهَا ، يَعْنِي جُلُودَ الْمَيْتَةِ.

(۲۰۷۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مردہ کی کھالوں کی بیع کو مکروہ قرار دیتے تھے لیکن ان کی قیمت کو استعمال میں لے آتے تھے۔

(۲۰۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَهَا وَلُبْسَهَا قَبْلَ أَنْ تُدْبَغَ.

(۲۰۷۵۷) حضرت ابراہیم نے مردہ کی کھال کی فروخت اور اس کے پہننے کو بغیر دباغت کے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيد ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ جُلُودِ الْمَيْتَةِ حَتَّى تُدْبَغَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۵۸) حضرت حسن نے دباغت سے پہلے مردار کی کھالوں کی بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بن جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ يَقُولُ :إنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْمَيْتَةِ.

(بخاری ۲۲۳٦۔ مسلم ۱۲۰۷)

(۲۰۷۵۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ والے سال میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے مردار کی بیع کو حرام کردیا ہے۔

(٤٥) فِي احتِكارِ الطّعامِ

غلے کو ذخیرہ کرنے کا بیان

(۲۰۷٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحْتَكَرَ الطَّعَامُ. (حاکم ۱۱/ ۲۔ طبرانی ۷۷۷٦)

(۲۰۷٦۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھانے کا ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۰۷٦۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْحُكْرَةِ.

(۲۰۷٦۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ذخیرہ اندوزی سے منع فرمایا۔

(۲۰۷٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مَعْمَرِ ابْنِ نَضْلَةَ الْعَدَوِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَحْتَكِرُ إلاَّ خَاطِئٌ.

(مسلم ۱۲۲۷۔ ابوداؤد ۳۴۴۰)

(۲۰۷٦۲) حضرت معمر بن نضلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ذخیرہ اندوزی کوئی گناہ گار ہی کرسکتا ہے۔

(۲۰۷٦۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْحُكْرَةُ خَطِيئَةٌ.

(۲۰۷٦۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذخیرہ اندوزی گناہ ہے۔

(۲۰۷٦٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِرَأْسِ مَالِهِ وَالرِّبْحِ لَمْ يُكَفِّرْ عَنْهُ.

(۲۰۷٦۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے کھانا ذخیرہ کیا پھر اصل مال اور نفع کو صدقہ کردیا تو اس سے کفارہ نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔

(٢٠٧٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أُخْبِرَ عَلِيٌّ بِرَجُلٍ احْتَكَرَ طَعَامًا بِمِئَةِ أَلْفٍ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُحْرَقَ.

(۲۰۷۶۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر دی گئی کہ ایک آدمی نے ایک لاکھ کا غلہ ذخیرہ کر رکھا ہے انہوں نے اسے جلانے کا حکم دے دیا۔

(٢٠٧٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ حبيش: قَدْ أَحْرَقَ عليَّ عَلِيٌّ بَيَادِرَ بِالسَّوَادِ كُنْت احْتَكَرْتُهَا لَوْ تَرَكَهَا لَرَبِحْتُهَا مِثْلَ عَطَاءِ الْكُوفَةِ.

(۲۰۷۶۶) حبیش کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرے اس غلے کو جلانے کا حکم دیا جو میں نے ذخیرہ کیا تھا، اگر وہ اسے چھوڑ دیتے میں اس میں سے پورے کوفہ کے غلے کے برابر نفع حاصل کر لیتا۔

(٢٠٧٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بابه، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ، أَوْ بَاغٍ.

(۲۰۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذخیرہ اندوزی کوئی گناہ گار یا سرکش ہی کر سکتا ہے۔

(٢٠٧٦٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْحُكْرَةِ بِالْبَلَدِ. (حارث ٤٢٧)

(۲۰۷۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذخیرہ اندوزی سے منع فرمایا ہے۔

(٢٠٧٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْوَرَّاقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أبو بشر، عن أبي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وأَيُّمَا أَهْلِ عَرْصَةٍ ظَلَّ فِيهِمُ امْرُؤٌ جَائِعٌ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللهِ.

(احمد ٣٣۔ ابو يعلى ٥٧٢٠)

(۲۰۷۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے چالیس دن تک کھانا ذخیرہ کیا تو وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بری ہے، وہ صاحب حیثیت لوگ جن میں کوئی بھوکا زندگی گزار رہا ہو اللہ پر ان کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(٤٦) فِي الرَّجلِ يدفع إلى الرَّجلِ الثّوب فيقول بعه بكذا فما ازددت فلك

اگر ایک آدمی دوسرے کو کپڑا دے اور اس سے کہا کہ اسے اتنے کا بیچ دے جو زیادہ ہو وہ تیرا ہے

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بقي ابْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يُعْطِي الرَّجُلُ الرَّجُلَ الثَّوْبَ فَيَقُولَ : بِعْهُ بِكَذَا وَكَذَا ، فَمَا ازْدَدْتَ فَلَكَ.

(۲۰۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دوسرے کو کپڑا دے اور اس سے کہے کہ میری طرف سے اتنے اسے بیچ دو اور جو زیادہ کماؤ وہ تمہارے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا.

(۲۰۷۷۱) حضرت ابن سیرین اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُطَرِّفِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطِ الثَّوْبَ فَيَقُولَ : بِعْ هَذَا الثَّوْبَ بِكَذَا وَكَذَا ، فَمَا ازْدَدْتَ فَلَكَ.

(۲۰۷۷۲) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوسرے کو کپڑا دے اور اس سے کہے کہ اس کپڑے کو اتنے روپے کا میری طرف سے بیچ دو اور جو زیادہ ہو وہ تمہارا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۰۷۷۳) حضرت عامر اس معاملہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۷۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا دَفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ مَتَاعًا فَقَالَ اسْتَفْضَلْتَ ، فَهُوَ لَكَ ، أَوْ فَبَيْنِي وَبَيْنَكَ ، فَلَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۷۷۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ ایک آدمی دوسرے کو کچھ سامان دے اور اس سے کہے جو تم زیادہ کھالو وہ تمہارا ہے یا ہم دونوں میں برابر تقسیم ہوگا۔

(۲۰۷۷٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْـ الرَّجُلَ الثَّوْبَ فَيَقُولُ : بِعْهُ بِكَذَا وَكَذَا ، فَمَا زَادَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۷۷۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کو ایک کپڑا دے اور اس سے کہے کہ اسے اتنے میں بیچ دو او اس سے زیادہ بیچو تو وہ ہم دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ.

(۲۰۷۷۶) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نے اس معاملہ کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا ، قَالَ : وَكَانَ طَاوُو يَكْرَهُهُ إِلَّا بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ.

(۲۰۷۷۷) حضرت عطاء اس معاملے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے جبکہ حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب تک اجر معلوم نہ ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ہے۔

۲۰۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ فَيَقُولُ: بِعْهُ بِكَذَا وَكَذَا، فَمَا اسْتَفْضَلْتَ، فَلَكَ، قَالَ: إِنْ كَانَ بِنَقْدٍ فَلاَ بَأْسَ، وَإِنْ كَانَ بِنَسِيئَةٍ فَلاَ خَيْرَ فِيهِ.

۲۰۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کو کپڑا دے اور اس سے کہے کہ اسے اتنے اتنے کا بیچ دو جو زیادہ ہو وہ تیرا ہے اگر یہ نقد ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار کے ساتھ ہو تو اس میں کوئی خیر نہیں۔

(۴۷) فِي النَّفَقَةِ تَضمّ إلى رأسِ المالِ

خرچ کو رأس المال کے ساتھ ملایا جائے گا

۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :أنه كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الْمَتَاعَ الْعَشَرَةَ اثْنَيْ عَشَرَ مَا لَمْ يَأْخُذْ لِلنَّفَقَةِ رِبْحًا.

۲۰۷۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کو درست قرار دیتے تھے کہ آدمی دس کی چیز کو بارہ میں بیچے جب تک کہ خرچ پر نفع لے۔

۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا بَاعَ الرَّجُلُ الْمَتَاعَ مُرَابَحَةً أَنْ يَأْخُذَ لِلنَّفَقَةِ رِبْحًا.

۲۰۷۸) حضرت سعید بن مسیب نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی بیع مرابحہ کرتے ہوئے خرچ پر بھی نفع لے۔

۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

۲۰۷) حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ لِلنَّفَقَةِ رِبْحًا.

۲۰۷۸) حضرت محمد خرچ پر نفع لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْسِبَ النَّفَقَةَ عَلَى الْمَتَاعِ.

۲۰۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خرچ کو سامان میں شمار کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

۲۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :إِنَّا نَشْتَرِي الْمَتَاعَ ، ثُمَّ نَزِيدُ عَلَيْهِ الْقَصَارَةَ وَالْكِرَاءَ ، ثُمَّ نَبِيعُهُ به مرابحة ، قَالَ :لاَ بَأْسَ به.

۲۰۷۸) حضرت عبد الرحمن بن عجلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ ہم لوگ سامان خریدتے ہیں اور پھر پر بار برداری اور کرایہ وغیرہ ڈال کر اسے نفع کے ساتھ بیچتے ہیں کیا یہ درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کچھ حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۸۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِى الْبز فَيَتَكَارَى لَهُ ، أَيَأْخُذُ رِبْحًا ؟ قَالَ :إِذَا بَيَّنَ.

(۲۰۷۸۵) حضرت طاوس سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی گندم خرید تا ہے اور پھر اس کا کرایہ بھی ادا کرتا ہے، کیا اس پر نفع لے انہوں نے فرمایا کہ جب اس کو بیان کردے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۷۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ مُرَابَحَةً يَأْخُذُ رِبْحًا لِلْكِرَ قَالَ:يَأْخُذُ رِبْحَ مَا نقد فِي الأَرْضِ الَّتِي خَرَجَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ، وَمَا نقد فِي الْبَلَدِ الَّذِى بَاعَ فِيهِ فَلاَ يَأْخُذُ رِبْحه

(۲۰۷۸٦) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کسی چیز کو نفع کے ساتھ بیچتا ہے اور کرائے پر بھی منافع لیتا ہے تو کیا یہ در ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو کچھ اس نے اس زمین پر خرچ کیا ہے جس سے وہ نکلا ہے اس کا نفع تو لے گا اور جو کچھ اس نے اس شہر خرچ کیا جہاں بیچا ہے اس کا نفع نہیں لے گا۔

(٤٨) فِي الرّجلِ يشترِى مِن الرّجلِ الشّىء فيستغلِيهِ فيردّه ويردّ معه درَاهِم

اگر آدمی کسی چیز کو خرید کر واپس کرے اور ساتھ اضافی دراہم دے تو یہ کیسا ہے؟

(۲۰۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :ذَلِكَ الْبَاطِلُ.

(۲۰۷۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ باطل ہے۔

(۲۰۷۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ تَأْخُذْ سِلْعَتَكَ وَتَأْخُذَ مَعَهَا فَضْلاً.

(۲۰۷۸۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اپنے سامان کے ساتھ اضافی معاوضہ واپس نہ لو۔

(۲۰۷۸۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن رَجُلٍ بَاعَ شَاةً مِنْ رَجُلٍ ، ثُمَّ بَدَا لَهُ مِنْ قَبْلِ يَأْخُذَهَا فَقَالَ :أَقِلْنِي ، فَأَبَى ، وَقَالَ :أَعْطِنِي دِرْهَمًا وَأُقِيلُكَ فَكَرِهَهُ.

(۲۰۷۸۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا کہ اگر ایک آدمی دوسرے ایک بکری خریدے اور بکری پر قبضہ سے پہلے اس کی رائے بدل جائے اور وہ اس بیع کو ختم کرنا چاہے، بائع بیع کو ختم کرنے سے ا کرے اور کہے کہ تم مجھے ایک درہم دو پھر میں اقالہ کروں گا، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ بَاعَ دَابَّةً ، فَأَرَادَ صَاحِبُهَا أَنْ يَرُدَّهَا وَيَرُدَّ مَعَهَا دراهم فَقَالَ عَلْقَمَةُ :هَذِهِ دَابَّتُنَا فَمَا حَقُّنَا فِي دَرَاهِمِكَ ؟.

(۲۰۷۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ایک آدمی کو ایک سواری بیچی، خریدار نے ارادہ کیا کہ وہ یہ سواری واپ دے اور ساتھ کچھ دراہم بھی دے، حضرت علقمہ نے اس سے فرمایا کہ یہ سواری تو ہماری ہے اور تیرے دراہم پر ہمارا کیا حق ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٧٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرُدَّهَا وَيَرُدَّ مَعَهَا دِرْهَمًا.

(٢٠٧٩١) حضرت اسود نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ سامان واپس کرے اور اس کے ساتھ درہم بھی دے۔

(٢٠٧٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي معبد ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ ابْتَاعَ دارا أو عقارا، فَأَرَادَ أَنْ يُقِيلَهُ فَأَبَى فَتَرَكَ لَهُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ ، أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا فَأَقَالَهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ.

(٢٠٧٩٢) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے دکان یا زمین کو خریدا، پھر وہ اقالہ کرنا چاہتا ہے لیکن بائع راضی نہیں ہوتا، پھر وہ بائع کے لیے دس یا بیس دراہم چھوڑ دیتا ہے تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠٧٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرُدَّهَا وَيَرُدَّ مَعَهَا دِرْهَمًا.

(٢٠٧٩٣) حضرت شعبی نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ چیز واپس کرے اور ساتھ درہم بھی دے۔

(٢٠٧٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى بَعِيرًا فَنَدِمَ الْمُبْتَاعُ ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ وَيَرُدَّ مَعَهُ ثَمَانِيَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ سَعِيدٌ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، إِنَّمَا الرِّبَا فِيمَا يُكَالُ وَيُوزَنُ مِمَّا يُؤْكَلُ وَيُشْرَبُ.

(٢٠٧٩٤) حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے اونٹ خریدا پھر اسے اس معاملے پر افسوس ہوا، وہ اونٹ واپس کرتا ہے ساتھ آٹھ دراہم بھی دیتا ہے، ایسا کرنا کیسا ہے؟ حضرت سعید نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، سود ان چیزوں میں ہوتا ہے جن کا کیل یا وزن کیا جاتا ہے یا جب کھائی اور پی جاتی ہیں۔

(٢٠٧٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ فَقَامَا عِنْدَ شُرَيْحٍ ، ثُمَّ تَحَاوَرَا ، فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمَا : اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ قَبِلْتُ جَمَلِي وَثَلاَثِينَ دِرْهَمًا ، فَسَكَتَ شُرَيْحٌ ، قَالَ : فَأُرَاهُ لَوْ كَرِهَهُ لأَنْكَرَهُ.

(٢٠٧٩٥) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضرت شریح کے پاس آئے اور گفتگو شروع کی، ان میں سے ایک نے کہا کہ آپ گواہی دیں کہ میں نے اپنا اونٹ اور تیس درہم قبول کر لیے، حضرت شریح خاموش رہے، میرے خیال میں اگر وہ اس معاملے کو ناپسند کرتے تو انکار فرما دیتے۔

(٢٠٧٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِذَلِكَ بَأْسًا إِذَا استغلى الرَّجُلُ الْبَيْعَ.

(٢٠٧٩٦) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، جبکہ آدمی بیع کے بھاؤ بڑھائے۔

(٢٠٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى بَعِيرًا ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ وَيَرُدَّ مَعَهُ دراهم فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک اونٹ خریدے اور پھر اسے کچھ دراہم کے ساتھ واپس کردے۔

(۲۰۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السِّلْعَةَ ، ثُمَّ يَسْتَغْلِيهَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَرُدَّهَا وَيَرُدَّ مَعَهَا دراهم.

(۲۰۷۹۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہم فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی کسی چیز کو دراہم کے ساتھ واپس کرے۔

(۲۰۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا تَغَيَّرَتْ عَنْ حَالِهَا فَلاَ بَأْسَ.

(۲۰۷۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اس کی حالت بدل گئی تو ایسا کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(٤٩) فِي العبدِ بِالعبدينِ والبعيرِ بِالبعِيرينِ

ایک غلام کے بدلے دو غلام اور ایک اونٹ کے بدلے دو اونٹ

(۲۰۸۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ : الْعَبْدُ خَيْرٌ مِنَ الْعَبْدَيْنِ ، وَالْبَعِيرُ خَيْرٌ مِنَ الْبَعِيرَيْنِ ، وَالثَّوْبُ خَيْرٌ مِنَ الثَّوْبَيْنِ ، لاَ بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسَاءِ ، إلاَّ مَا كِيلَ وَوُزِنَ.

(۲۰۸۰۰) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام دو غلاموں سے بہتر ہے، ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہے، ایک کپڑا دو کپڑوں سے بہتر ہے، فوری ادائیگی کے ساتھ ہونے میں کوئی حرج نہیں، سود ادھار میں ہوتا ہے، کیلی اور وزنی چیزوں کے علاوہ میں۔

(۲۰۸۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى نَاقَةً بِأَرْبَعَةِ أَبْعِرَةٍ بِالرَّبَذَةِ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ : اذْهَبْ فَانْظُرْ ، فَإِنْ رَضِيتَ ، فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ.

(۲۰۸۰۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مقام ربذہ میں چار اونٹوں کے بدلے چار اونٹنیاں خریدیں، پھر آپ نے اپنے بائع سے فرمایا کہ انہیں لے جاؤ اور دیکھو اگر تم راضی ہو جاؤ تو بیع لازم ہوگئی۔

(۲۰۸۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَبِيعُ بَعِيرًا بِبَعِيرَيْنِ إلَى أَجَلٍ ؟ قَالَ : لاَ وَلاَ بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۰۲) حضرت عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن علی ابن حنفیہ سے کہا کہ کیا میں ایک اونٹ کو دو اونٹنیوں کے بدلے میں ایک مخصوص مدت تک کے لیے بیچ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں البتہ اگر فوری ادائیگی ہو تو ٹھیک ہے۔

(۲۰۸۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْحَيَوَانُ وَاحِدٌ بِاثْنَيْنِ لاَ يَصْلُحُ ، يَعْنِي نَسِيئَةً. (ترمذی ۱۲۳۸۔ ابن ماجہ ۲۲۷۱)

(۲۰۸۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک حیوان کو دو کے بدلے بیچنا اکٹھا (ادھار کے ساتھ) درست نہیں۔

(۲۰۸۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الْحَيَوَانِ وَاحِدٌ بِاثْنَيْنِ ، يَعْنِي نَسِيئَةً.

(۲۰۸۰۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جانور کو دو کے بدلے (ادھار کے ساتھ) بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۸۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، قَالَ :بَاعَ عَلِيٌّ بَعِيرًا بِبَعِيرَيْنِ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْهُ :سَلِّمْ لِي بَعِيرِي حَتَّى آتِيَكَ بِبَعِيرَيْكَ ، فَقَالَ عَلِيٌّ :لاَ تُفَارِقُ يَدَيَّ خِطَامَهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِبَعِيرَيَّ.

(۲۰۸۰۵) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ کو دو اونٹوں کے بدلے فروخت کیا۔ خریدنے والے نے کہا کہ آپ میرا اونٹ میرے حوالے کردیں اور میں آپ کو آپ کے دو اونٹ لا دیتا ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا ہاتھ اس کی لگام کو اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک تم میرے پاس میرے اونٹ نہیں لے آتے۔

(۲۰۸۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْبَعِيرِ بِالْبَعِيرَيْنِ.

(۲۰۸۰۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ کے بدلے دو اونٹ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۰۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْبَعِيرِ بِالْبَعِيرَيْنِ.

(۲۰۸۰۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ کے بدلے دو اونٹ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُمَا :مَا تَرَيَانِ فِي طَيْلَسَانٍ بِطَيْلَسَانَيْنِ وَفِي مُسْتُقَةٍ بِمُسْتُقَتَيْنِ ؟ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَكَرِهَهُ إِبْرَاهِيمُ.

(۲۰۸۰۸) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک چادر کے بدلے دو چادریں اور ایک وسق کی چیز کے بدلے دو وسق والی چیز دینے کا کیا حکم ہے؟ حضرت شعبی نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حضرت ابراہیم نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْقُبْطِيَّةِ بِالْقُبْطِيَّتَيْنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۰۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک قبطی کپڑے کے بدلے دو قبطی کپڑے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْحُلَّةِ بِالْحُلَّتَيْنِ.

(۲۰۸۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جوڑے کے بدلے دو جوڑے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۱۱) حَدَّثَنَا علي بن مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلُّ ما لاَ يُكَالُ ، وَلاَ يُوزَنُ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثَةٍ ، أَوْ أَقَلَّ ، أَوْ أَكْثَرَ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کا کیل اور وزن نہیں ہوتا اسے ایک کے بدلے دو یا تین، یا کم یا زیادہ فوری ادائیگی کے ساتھ لینے دینے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۰۸۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَيَوَانُ وَاحِدٌ بِوَاحِدٍ لاَ بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ ، وَلاَ خَيْرَ فِيهِ نَسَاءً.

(۲۰۸۱۲) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک جانور کے بدلے ایک جانور فوری ادائیگی کے ساتھ لین دین کرنے میں کچھ حرج نہیں اور ادھار کے ساتھ کرنے میں کوئی خیر نہیں۔

(۲۰۸۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : الْبَعِيرُ بِالْبَعِيرَيْنِ ؟ فقَالَ : يَدًا بِيَدٍ ؟ فقُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَكَرِهَهُ.

(۲۰۸۱۳) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ کیا ایک اونٹ کو دو اونٹوں کے بدلے دینا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ فوری ادائیگی کے ساتھ ہوگا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۸۱٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْبَعِيرِ بِالْبَعِيرَيْنِ نَسِيئَةً.

(۲۰۸۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ کو دو اونٹوں کے بدلے ادھار کے ساتھ دینے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۰۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنِ الصُّنَابِحِ الأَحْمَسِيِّ ، قَالَ : أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً حَسَنَةً فَقَالَ : مَا هَذِهِ النَّاقَةُ ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِي الإِبِلِ ، قَالَ : فَنَعَمْ إِذَنْ.

(۲۰۸۱۵) حضرت صنابح احمسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خوبصورت اونٹنی دیکھی اور فرمایا کہ یہ اونٹنی کیسے حاصل کی؟ اونٹنی کے مالک نے عرض کیا کہ میں نے دو اونٹوں کے بدلے حاصل کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تو ٹھیک ہے۔

(۲۰۸۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً. (احمد ۱۲۔ دارمی ۲۵۶۴)

(۲۰۸۱۶) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے بدلے جانور ادھار کے ساتھ دینے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْبَرَّادِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَصْلُحُ الْحَيَوَانُ بِالْحَيَوَانَيْنِ ، وَلاَ الشَّاةُ بِالشَّاتَيْنِ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جانور دو جانوروں کے بدلے اور ایک بکری دو بکریوں کے بدلے صرف نقد ادائیگی کے ساتھ ہی دینا درست ہے۔

(۲۰۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الشَّاةِ بِالشَّاتَيْنِ إِلَى الْحَيَا ، يَعْنِي الْخِصْبَ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۲۰۸۱۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک بکری کے بدلے دو بکریاں دینے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۲۰۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْفَرَسِ بِالْفَرَسَيْنِ وَالدَّابَّةِ بِالدَّابَّتَيْنِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۱۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گھوڑے کے بدلے دو گھوڑے اور ایک سواری کے بدلے دو سواریاں فوری ادائیگی کے ساتھ دینے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۰۸۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ سَأَلْتُ أَيُّوبَ عَنِ الثَّوْبِ بِالثَّوْبَيْنِ نَسِيئَةً ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُهُ.

(۲۰۸۲۰) حضرت ابن عیینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا ایک کپڑے کے بدلے دو کپڑے ادھار کے ساتھ دینا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت محمد اسے مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ. (مسلم ۱۰۴۵۔ ابو داؤد ۲۹۹۰)

(۲۰۸۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو چار غلاموں کے بدلے خریدا۔

(۲۰۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْوَازِعِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : مَنْ يَبِيعُنِي بَعِيرًا بِبَعِيرَيْنِ ، مَنْ يَبِيعُنِي نَاقَةً بِنَاقَتَيْنِ.

(۲۰۸۲۲) حضرت ابو وازع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو آواز لگاتے سنا کہ مجھے کون ایک اونٹ کے بدلے دو اونٹ بیچے گا؟ مجھے کون دو اونٹنیوں کے بدلے ایک اونٹنی بیچے گا؟

(۲۰۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْبُيَيْضَةِ بِالْبُيَيْضَتَيْنِ وَالْجَوْزَةِ بِالْجَوْزَتَيْنِ.

(۲۰۸۲۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک انڈے کے بدلے دو انڈے ایک اخروٹ کے بدلے دو اخروٹ دینے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۰۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْبُيَيْضَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْبُيَضَتَيْنِ وَالْجَوْزَةَ بِالْجَوْزَتَيْنِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک انڈے کے بدلے دو انڈے ایک اخروٹ کے بدلے دو اخروٹ دینے میں کچھ حرج نہیں۔

(٢٠٨٢٥) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زُفَرَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، عَنْ شِرَاءِ الشَّاةِ بِالشَّاتَيْنِ إِلَى أَجَلٍ فَنَهَانِي ، وَقَالَ : لاَ ، إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۰۸۲۵) حضرت زفر بن یزید کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مدت تک کے لئے ایک بکری کے بدلے دو بکریاں خریدنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے منع کیا اور فرمایا کہ یہ درست نہیں، البتہ اگر نقد ادائیگی کے ساتھ ہو تو درست ہے۔

(٥٠) الرّجل يشتري مِن الرّجلِ المبيع فيقول إن كان بنسيئةٍ فبكذا وإن كان نقدًا فبكذا

ایک آدمی دوسرے آدمی سے کوئی چیز خریدے اور کہے: اگر ادھار کے ساتھ ہو تو اتنے کی اور اگر نقد ہو تو اتنے کی، اس صورت کا کیا حکم ہے؟

(٢٠٨٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقُولَ لِلسِّلْعَةِ : هِيَ بِنَقْدٍ بِكَذَا ، وَبِنَسِيئَةٍ بِكَذَا ، وَلَكِنْ لاَ يَفْتَرِقَا إِلاَّ عَنْ رِضًا.

(۲۰۸۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر بیچنے والا سامان کے بارے میں یوں کہے کہ یہ نقد اتنے کا اور ادھار اتنے کا ہے تو اس میں کچھ حرج نہیں، البتہ جدائی کے وقت رضامندی کا ہونا ضروری ہے۔

(٢٠٨٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، أَوْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ رِبًا ، إِلاَّ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ : إِنْ كَانَ بِنَقْدٍ فَبِكَذَا ، وَإِنْ كَانَ بِنَسِيئَةٍ فَبِكَذَا.

(۲۰۸۲۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک معاملے میں دو معاملے سود ہیں، البتہ اگر آدمی یوں کہے کہ نقد اتنے کی اور ادھار اتنے کی تو یہ درست ہے۔

(٢٠٨٢٨) وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِهِ.

(۲۰۸۲۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٠٨٢٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ بِالسِّلْعَةِ يَقُولُ : هِيَ بِنَقْدٍ بِكَذَا ، وَبِنَسِيئَةٍ بِكَذَا.

(۲۰۸۲۹) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی سامان کے بارے میں یوں کہے کہ نقد اتنے کا اور ادھار اتنے کا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَنْهَى عَنِ الْبَيْعَتَيْنِ تحويهما الصَّفْقَةُ.

(۲۰۸۳۰) حضرت سعید بن مسیب نے ایسی دو بیعات کرنے سے منع کیا ہے جو ایک معاملے پر مشتمل ہوں۔

(۲۰۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ إِذَا أَخَذَهُ عَلَى أَحَدِ النَّوْعَيْنِ.

(۲۰۸۳۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اس صورت میں اگر دو قسموں میں سے ایک کو لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الأَوْزَاعِي ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَا : لَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ : هَذَا الثَّوْبُ بِالنَّقْدِ بِكَذَا ، وَبِالنَّسِيئَةِ بِكَذَا ، وَيَذْهَبُ بِهِ عَلَى أَحَدِهِمَا.

(۲۰۸۳۲) حضرت طاوس اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کچھ حرج نہیں کہ آدمی یوں کہے کہ یہ کپڑا نقد اتنے کا اور ادھار اتنے کا ہے اور ان دونوں میں سے ایک معاملے کو قائم رکھے۔

(۲۰۸۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى بَيْعًا ، ثُمَّ قَالَ : لَيْسَ عِنْدِي هَذَا ، أَشْتَرِيهِ بِالنَّسِيئَةِ ، قَالَ : إِذَا تتاركا الْبَيْعَ اشْتَرَاهُ إِنْ شَاءَ.

(۲۰۸۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو خریدے اور پھر کہے کہ میرے پاس اس کی قیمت نقد نہیں، میں اس کو ادھار پر خریدتا ہوں پھر اگر وہ دونوں پہلی بیع کو ختم کر دیں تو وہ چاہے تو ادھار کے ساتھ خرید سکتا ہے۔

(۲۰۸۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا ، أَوِ الرِّبَا. (ترمذی ۱۲۳۱۔ ابو داؤد ۳۴۵۵)

(۲۰۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایک بیع میں دو بیعات کیں اس کے لئے ان دونوں میں سے کم مالیت والی ہے ورنہ وہ سود ہوگا۔

(۲۰۸۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، أَنَّ جَدَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ تِجَارَةً نَهَاهُمْ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ.

(۲۰۸۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جب تجارتی قافلہ بھیجتے تو انہیں ایک بیع میں دو شرطیں لگانے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۸۳٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي مِنَ الرَّجُلِ الشَّيْءَ فَيَقُولُ : إِنْ كَانَ بِنَقْدٍ فَبِكَذَا ، وَإِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ فَبِكَذَا ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا انْصَرَفَ عَلَى أَحَدِهِمَا قَالَ : شُعْبَةُ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُغِيرَةَ فَقَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا إِذَا تَفَرَّقَ عَلَى أَحَدِهِمَا.

(۲۰۸۳۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص چیز خریدتے ہوئے کہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقد اتنے کی اور ادھار اتنے کی تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، جب اس نے جدائی سے پہلے ایک معاملے کو اختیار کرلیا، حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت مغیرہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب وہ دونوں میں سے ایک بات پر راضی ہو کر جدا ہوں تو حضرت ابراہیم بھی اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٥١) فِي بيعِ الولاءِ وهِبتِهِ

ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے کا بیان

(٢٠٨٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ ، وَعَنْ هِبَتِهِ. (بخاری ٢٥٣٥۔ مسلم ١١٤٥)

(٢٠٨٣٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٠٨٣٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْوَلاَءُ لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(٢٠٨٣٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ولاء کو نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٣٩) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إنَّمَا الْوَلاَءُ كَالنَّسَبِ ، أَفَيَبِيعُ الرَّجُلُ نَسَبَهُ.

(٢٠٨٣٩) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی طرح ہے، کیا آدمی اپنے نسب کو بیچ سکتا ہے؟

(٢٠٨٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْوَلاَءُ بِمَنْزِلَةِ الْحِلْفِ ، لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ ، أَقِرُّوهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ.

(٢٠٨٤٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولاء حلف کی طرح ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے، اسے وہیں رکھو جہاں اللہ تعالیٰ نے اسے مقرر کردیا ہے۔

(٢٠٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَر ، قَالَ : الْوَلاَءُ كَالرَّحِمِ لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(٢٠٨٤١) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولاء رحم کی طرح ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْوَلاَءُ كَالنَّسَبِ لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(٢٠٨٤٢) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی طرح ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوَلاَءُ لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(٢٠٨٤٣) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی طرح ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٨٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لاَ يُبَاعُ الْوَلاَءُ، وَلاَ يُوهَبُ، وَلاَ يُتَصَدَّقُ بِهِ.

(۲۰۸۴۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ولاء کو نہ بیچا جاسکتا ہے، نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے اور نہ اسے صدقہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٤٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ، وَلاَ يُوهَبُ.

(۲۰۸۴۵) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی ایک قسم ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْوَلاَءِ إِذَا كَانَ مِنْ مُكَاتبه وَيَكْرَهُهُ إِذَا كَانَ عِتْقًا.

(۲۰۸۴٦) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب ولاء مکاتبت کی وجہ سے ہوتو اسے بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر عتق کی وجہ سے ہوتو مکروہ ہے۔

(٢٠٨٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الْوَلاَءُ لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(۲۰۸۴۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ولاء کو نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٢٠٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عبد الأعلى ، عن سويد بن غفلة قَالَ : الْوَلاَءُ كالنسب لاَ يُبَاعُ ، وَلاَ يُوهَبُ.

(۲۰۸۴۸) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی طرح ہے، اسے نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(٥٢) من رخّص فِي هِبَةِ الولاءِ

جن حضرات کے نزدیک ولاء کو ہبہ کرنے کی اجازت ہے

(٢٠٨٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : وَهَبَتْ مَيْمُونَةُ وَلاَءَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ لابْنِ عَبَّاسٍ.

(۲۰۸۴۹) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سلیمان بن یسار کی ولاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ہبہ کردی تھی۔

(٢٠٨٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلاً فَانْطَلَقَ الْمُعْتَقُ فَوَالَى غَيْرَهُ ، قَالَ : لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ إِلاَّ أَنْ يَهَبَهُ الْمُعْتِقُ.

(۲۰۸۵۰) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص کسی آدمی کو آزاد کرے تو وہ کسی اور سے ولاء کا تعلق قائم کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں وہ ایسا نہیں کرسکتا، البتہ اگر آزاد کرنے والا اس ولاء کو ہبہ کردے تو ٹھیک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ حَاضِرِ مُحَارِبٍ وَهَبَتْ وَلاَءَ عَبْدِهَا لِنَفْسِهِ وَأَعْتَقَتْهُ فَأَعْتَقَ نَفْسَهُ ، قَالَ : فَوَهَبَ نَفْسَهُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، قَالَ : وَمَاتَتْ وَخَاصَمَ الْمَوَالِي إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَدَعَا عُثْمَانُ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَا قَالَ : فَأَتَاهُ بِالْبَيِّنَةِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ : اذْهَبْ فَوَالِ مَنْ شِئْتَ ، فَوَالَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ.

(۲۰۸۵۱) حضرت ابو بکر بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے غلام کی ولاء اسی کو ہبہ کردی اور اسے آزاد کردیا تو غلام نے خود کو آزاد کردیا اور خود کو عبد الرحمن بن عمرو بن حزم کے لئے ہبہ کردیا، پھر اس عورت کا انتقال ہوگیا، اس کے موالی اس مقدمہ کو لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی بات پر گواہی طلب کی وہ گواہی لے آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم جاؤ اور جس سے چاہو رشتہ ولاء قائم کرلو، پھر اس نے عبد الرحمن بن عمرو بن حزم سے رشتہ ولاء قائم کرلیا۔

(۲۰۸۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ وَلاَءِ السَّائِبَةِ وَهِبَتِهِ.

(۲۰۸۵۲) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ولاء سائبہ (ایسی ولاء جس میں آقا اپنے غلام سے کہے جا تجھ پر کسی کی ولاء نہیں) اور اس کے ہبہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ امْرَأَةً وَهَبَتْ وَلاَءَ مَوَالِيهَا لِزَوْجِهَا ، فَقَالَ هِشَامُ بْنُ هُبَيْرَةَ : أَمَّا أَنَا فَأَرَاهُ لِزَوْجِهَا مَا عَاشَ ، فَإِذَا مَاتَ رَدَدْتُهُ إِلَى وَرَثَةِ الْمَرْأَةِ.

(۲۰۸۵۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے غلاموں کی ولاء اپنے خاوند کے لئے ہبہ کردی، حضرت ہشام بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ میں اس ولاء کو اس وقت تک اس کے خاوند کے لئے درست سمجھتا ہوں جب تک وہ زندہ رہے، جب وہ مرجائے تو یہ ولاء عورت کے ورثہ کی طرف لوٹ آئے گی۔

(۵۳) فِي السَّلَفِ فِي الشَّيءِ الَّذِي ليس فِي أيدِي النَّاسِ

اس چیز کے اندر بیع سلف کا بیان جو لوگوں کے پاس نہ ہو

(۲۰۸۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ السَّلَفُ فِي الشَّيْءِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فِي أَيْدِي النَّاسِ أَصْلٌ.

(۲۰۸۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس چیز میں بیع سلف کو مکروہ قرار دیتے تھے جس کی اصل لوگوں کے پاس موجود نہ ہو۔

(۲۰۸۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ مِنَ الرَّجُلِ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ ، لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا ، قَالَ يَحْيَى : وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا جاتا کہ ایک آدمی کسی آدمی سے ایک مدت تک کسی چیز کا معاملہ کرتا ہے حالانکہ لوگوں کے پاس اس کی اصل موجود نہیں تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ وہ فرماتے کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب اس کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ السَّلَفَ إِلاَّ فِي شَيْءٍ عِنْدَهُ أَصْلُهُ ، قَالَ أَيُّوبُ : وَنُبِّئْتُ عَنْ طَاوُوس مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۰۸۵٦) حضرت عکرمہ صرف اس چیز میں بیع سلف کو جائز قرار دیتے تھے جس کی اصل موجود نہ ہو ورنہ مکروہ سمجھتے تھے، حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت طاوس کے حوالے سے بھی یہی بتایا گیا ہے۔

(۲۰۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَفِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ، كَانَ أَصْلُهُ عِنْدَهُ ، أَوْ لَمْ يَكُنْ ، قَالَ : وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ السَّلَفَ إِلاَّ فِي شَيْءٍ عِنْدَ صَاحِبِهِ أَصْلُهُ.

(۲۰۸۵۷) حضرت حسن معلوم مدت میں بیع سلف کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے خواہ اس کی اصل اس کے پاس ہو یا نہ ہو، حضرت محمد صرف اس چیز میں بیع سلف کو درست سمجھتے تھے جس کی اصل بائع کے پاس موجود ہو۔

(۲۰۸۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يُسْلَمُ فِي شَيْءٍ إِلاَّ ومنه شَيْءٌ فِي أيدى الناس.

(۲۰۸۵۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بیع سلم صرف اس چیز میں کی جا سکتی ہے جس کی نظیر لوگوں کے پاس موجود ہو۔

(٥٤) فِي الأَجِيرِ يضمّن أم لاَ ؟

اجیر (کرائے پر کام کرنے والا) نقصان کی صورت میں ضامن ہوگا یا نہیں ہوگا؟

(۲۰۸۵۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ القَاسِمِ : أن عليًا وشريحًا كانَا يُضَمِّنان الأجير.

(۲۰۸۵۹) حضرت علی اور حضرت شریح اجیر کو ضامن قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸٦۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ ابْنِ عَبِيدِ بْنِ الأَبْرَصِ ، أَنَّ عَلِيًّا ضَمَّنَ نَجَّارًا.

(۲۰۸٦۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑھئی کو ضامن قرار دیا۔

(۲۰۸٦۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ أَخَذَ أَجْرًا ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۰۸٦۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مزدوری لی وہ ضامن ہے۔

(۲۰۸٦۲) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۶۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۸٦۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَالِدٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :الأَجِيرُ مَضْمُونٌ لَهُ أَجْرُهُ ضَامِنٌ لِمَا اسْتُوْدِعَ.

(۲۰۸۶۳) حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اجیر کو اس کی اجرت کی ضمانت دی جائے گی اور وہ اپنے پاس موجود چیز کا بھی ضامن ہوگا۔

(۲۰۸٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَخَذَ الأَجِيرُ الْمُشْتَرَكُ شَيْئًا ضَمِنَ.

(۲۰۸۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اجیر مشترک نے کوئی چیز لی تو وہ ضامن ہوگا۔

(۲۰۸٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ اسْتَأْجَرَ لَهُ مَنْ يَحْمِلُهُ ، قَالَ الْحَكَمُ :يَضْمَنُ.

(۲۰۸۶۵) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ جب اس نے کوئی چیز خریدی تو وہ اس سے اجر لے گا جس نے کام کرایا ہے اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ وہ ضامن ہوگا۔

(۲۰۸٦٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(۲۰۸۶۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۸٦٧) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُضَمِّنُ الأَجِيرَ إِلاَّ مِنْ تَضْيِيعٍ.

(۲۰۸۶۷) حضرت محمد صرف نقصان کی صورت میں اجیر کو ضامن قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كُلُّ أَجِيرٍ أَخَذَ أَجْرًا ، فَهُوَ ضَامِنٌ إِلاَّ مِنْ عَدُوٍّ مُكَابِرٍ ، أَوْ أَجِيرٍ يَدُهُ مَعَ يَدِكَ.

(۲۰۸۶۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ہر وہ اجیر جو اجرت لے وہ ضامن ہے، البتہ دشمن اور وہ اجیر ضامن نہیں جس کا ہاتھ تیرے ہاتھ کے ساتھ ہے۔

(۲۰۸٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَجِيرِ الْمُشَاهَرَةِ ضَمَانٌ.

(۲۰۸۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مشاہرہ والے اجیر پر ضمان لازم نہیں۔

(۲۰۸٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُضَمِّنُ الْمَلاَّحَ غَرَقًا ، وَلاَ حَرَقًا.

(۲۰۸۷۰) حضرت شریح ملاح کو کشتی کے ڈوب جانے یا جل جانے کی صورت میں ضامن قرار نہیں دیتے تھے۔

(۲۰۸٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ ، أَنَّ عَلِيًّا رضی الله عنه كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُضَمِّنُ الأَجِيرَ الْمُشْتَرَكَ.

(۲۰۸۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اجیر مشترک کو ضامن قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّار ، قَالَ : اسْتَأْجَرْتُ حَمَّالاً يَحْمِلُ لِي شَيْئًا فَكَسَرَهُ، فَخَاصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَضَمَّنَهُ ، وَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَأْجَرَكَ لِتُبَلِّغَهُ وَلَمْ يَسْتَأْجِرْكَ لِتَكْسِرَهُ.

(۲۰۸۷) حضرت ابو ہیثم عطار کہتے ہیں کہ میں نے ایک مزدور کو کرائے پر لیا کہ وہ میرا بوجھ اٹھائے ، اس نے میرا سامان توڑ دیا، میں اس کا مقدمہ لے کر حضرت شریح کی عدالت میں گیا تو انہوں نے اسے ضامن قرار دیا اور فرمایا کہ انہوں نے تمہیں اس لئے اجرت پر لیا تھا تا کہ تم سامان پہنچاؤ اس لئے نہیں لیا تھا کہ تم اسے توڑ دو۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ الْعَنْسِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْجَرَ رَجُلاً يَعْمَلُ عَلَى بَعِيرٍ فَضَرَبَهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَضَمَّنَهُ ، وَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَأْجَرَكَ لِتُصْلِحَ وَلَمْ يَسْتَأْجِرْكَ لِتُفْسِدَ.

(۲۰۸۷) حضرت زہیر عنسی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اونٹ پر کام کرنے کے لئے کرائے پر لیا، اس نے اونٹ کو مارا کہ اس کی آنکھ پھوڑ دی، وہ آدمی اس کا مقدمہ لے کر حضرت شریح کی عدالت میں گیا تو حضرت شریح نے اسے ضامن قرار دیا اور فرمایا کہ تمہیں کام سنوارنے کے لئے اس نے مزدوری پر رکھا تھا کام بگاڑنے کے لئے نہیں رکھا تھا!

(٥٥) فِي الرَّجلِ يساوِمِ الرّجل بِالشَّيءِ فلا يكون عِنده

ایسی چیز کا معاملہ کرنا جو آدمی کے پاس موجود نہ ہو

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، الرَّجُلُ يَأْتِينِي يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي ما أَبِيعهُ مِنْهُ ، أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : لاَ ، لاَ تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. (ترمذی ۱۲۳۳۔ ابوداؤد ۳۴۹۷)

(۲۰۸۷) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے اس چیز کی بیع کا سوال کرتا ہے جو میرے پاس موجود نہیں ہے، کیا میں اس سے معاملہ کر کے وہ چیز بازار سے لے کر اسے بیچ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، اس چیز کو نہ بیچو جو تمہارے پاس نہ ہو۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَسْرُوقٍ : يَأْتِينِي الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي السَّمْنَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَشْتَرِيهِ ، ثُمَّ أَدْعُوهُ لَهُ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنِ اشْتَرِهِ فَضَعْهُ عِنْدَكَ ، فَإِذَا جَاءَكَ فَبِعْهُ مِنْهُ.

(۲۰۸۷) حضرت ابورزین کہتے ہیں کہ ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے کہ مجھے گھی اور تیل چاہئے ، یہ چیزیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس نہیں ہوتیں، کیا میں اس سے معاملہ کر کے منگوا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ان چیزوں کو خرید کر اپنے پاس رکھو، پھ
جب وہ آئے تو اسے بیچ دو۔

(٢٠٨٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، أَنَّ عَامِرًا وَإِبْرَاهِيمَ اجْتَمَعَا فَسَأَلَهُ
عَنْ رَجُلٍ يَطْلُبُ مِنَ الرَّجُلِ الْمَتَاعَ ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ فَيَشْتَرِيهِ ، ثُمَّ يَدْعُوهُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يُكْرَهُ ذَلِكَ
وَقَالَ عَامِرٌ : لَا بَأْسَ إِنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ تَرَكَهُ.

(٢٠٨٧٦) حضرت عبد الملک بن ایاس فرماتے ہیں کہ حضرت عامر اور حضرت ابراہیم ایک جگہ جمع ہوئے، ان دونوں سے سوال
گیا کہ اگر کوئی شخص کسی دوسرے سے سامان کا مطالبہ کرے، وہ سامان اس کے پاس نہ ہو تو کیا وہ اس سے معاملہ کر کے ان چیزوں
منگوا سکتا ہے؟ حضرت ابراہیم نے اس معاملہ کو مکروہ قرار دیا، جبکہ حضرت عامر نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، اگر وہ بعد میں
معاملہ چھوڑنا چاہے تو چھوڑ سکتا ہے۔

(٢٠٨٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ يُرِيدُ مِنَ الرَّجُلِ الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدَهُ ، فَ
تَوَاطَآ عَلَى الثمنِ اشْتَرَاهُ ؟ قَالَ : لَا يَشْتَرِهِ إِلَّا عَلَى غي مُوَاطَأَةٍ مِنْ صَاحِبِهِ.

(٢٠٨٧٧) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی آدمی سے کوئی ایسی چیز خریدنا چاہے جو اس کے پاس معلوم نہ ہو، وہ دونو
ثمن پر اتفاق کر لیں تو کیا وہ اس کو خرید کر دے سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ دوسرے سے معاہدہ مکمل کرنے سے پہلے اسے خرید۔

(٢٠٨٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ المراوضة :
تُوَاصِفَ الرَّجُلَ بِالسِّلْعَةِ لَيْسَتْ عِنْدَكَ ، وَكَرِهَ : الرجل ان يرى للرجل الثَّوْبَ لَيْسَ له فَيَقُولَ مِنْ حَاجَتِ
هَذَا ؟ يَشْتَرِيهِ لِيَبِيعَهُ مِنْهُ.

(٢٠٨٧٨) حضرت سعید بن میتب بیع مراوضہ کو مکروہ قرار دیتے تھے، جس کی صورت یہ ہوتی کہ آدمی ایسی چیز کا معاملہ کرے جو
کے پاس موجود نہ ہو، انہوں نے اس بات کو بھی مکروہ قرار دیا کہ ایک آدمی دوسرے کے پاس کپڑا دیکھے اور اس سے پوچھے کہ
تمہیں اس کی ضرورت ہے؟ پھر اس سے اس لئے خریدے تا کہ اسے بیچ دے۔

(٢٠٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيُسَاوِمُنِي بِالْحَر
لَيْسَ عِنْدِي ، قَالَ : فَآتِي السُّوق ، ثُمَّ أَبِيعُهُ ، قَالَ : هَذِهِ الْمُوَاصَفَةُ فَكَرِهَهُ.

(٢٠٨٧٩) حضرت حکم بن ابی فضل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور مجھ
ایسے ریشم کا معاملہ کرتا ہے جو میرے پاس موجود نہیں، پھر میں بازار سے خرید کر اسے فروخت کرتا ہوں کیا یہ درست ہے؟ انہوں
فرمایا کہ یہ مواصفہ ہے اور انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٢٠٨٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ طَعَامًا ، بَعْد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَهُ وَبَعْضُهُ لَيْسَ عِنْدَهُ ، فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، فَقَالاَ : مَا كَانَ عِنْدَهُ ، فَهُوَ جَائِزٌ ، وَمَا كَانَ لَيْسَ عِنْدَهُ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(٢٠٨٨٠) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے غلہ خریدا، کچھ بائع کے پاس تھا اور کچھ نہیں تھا، اس نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو اس کے پاس تھا اس میں بیع جائز ہے اور جو اس کے پاس نہیں تھا اس کی بیع جائز نہیں ہے۔

(٥٦) فِي بَيعِ الغَرَرِ والعَبدِ الآبِقِ

غیر موجود چیزوں اور بھاگے ہوئے غلام کی بیع کا بیان

(٢٠٨٨١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ ، وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلاَّ بِكَيْلٍ ، وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ ، وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ ، وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ ، وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ.

(٢٠٨٨١) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانوروں کے پیٹ میں موجود بچوں کی خرید وفروخت سے منع فرمایا جب تک وہ پیدا نہ ہو جائیں، اسی طرح تھنوں میں موجود دودھ کی خرید وفروخت سے منع فرمایا جب تک اسے نکال کر ماپ نہ لیا جائے، بھاگے ہوئے غلام کی بیع سے، اور مال غنیمت کی بیع سے جب تک انہیں تقسیم نہ کر دیا جائے، زکوٰۃ میں آنے والی چیزوں کو خریدنے سے جب تک ان پر قبضہ نہ کر لیا جائے اور سمندر میں غوطہ لگانے والے سے یہ معاملہ کرنے سے بھی منع کیا کہ وہ سمندر میں غوطہ لگائے گا اور جو کچھ ملے گا وہ مشتری کو دے دے گا۔

(٢٠٨٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَبَايَعُوا الصُّوفَ عَلَى ظُهُورِ الْغَنَمِ ، وَلاَ اللَّبَنَ فِي الضُّرُوعِ.

(٢٠٨٨٢) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اون جب تک جانور کے جسم پر ہو اور دودھ جب تک تھنوں میں ہو بیچنا جائز نہیں۔

(٢٠٨٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : لاَ تَشْتَرِي الْغَرَرَ مِنَ الدَّابَّةِ الضَّالَّةِ ، وَلاَ الْعَبْدِ الآبِقِ ، فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِي لَعَلَّكَ لاَ تَجِدُهُمَا أَبَدًا ، وَيُؤْكَلُ رَأْسُ مَالِكَ بَاطِلاً.

(٢٠٨٨٣) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ گم شدہ سواری اور بھاگے ہوئے غلام کو جب تک مل نہ جائے مت بیچو۔ کیونکہ تمہیں کیا معلوم کہ وہ نہ ملیں اور تمہارا مال ضائع ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. (مسلم ۱۱۵۳۔ ابوداؤد ۳۳۶۹)

(۲۰۸۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر موجود چیز کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سنان بْنِ سَلَمَةَ ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ عَبْدًا آبِقًا فَرَدَّ الْبَيْعَ.

(۲۰۸۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے سے بھاگا ہوا غلام خریدا تو حضرت سنان بن سلمہ نے اس بیع کو ختم کرادیا۔

(۲۰۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. (احمد ۱۴۴۔ ابن حبان ۴۹۷۲)

(۲۰۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر موجود چیز کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

(۲۰۸۸۷) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر موجود چیز کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۸۸۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ بَيْعَ الْغَرَرِ.

(۲۰۸۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف غیر موجود چیز کی بیع کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۰۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَا :لَا يَجُوزُ بَيْعُهُ حَتَّى يَعْلَمَ الْبَائِعُ مَا يَعْلَمُ الْمُشْتَرِي.

(۲۰۸۸۹) حضرت ابن سیرین اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ غیر موجود چیز کی بیع اس وقت تک درست نہیں جب تک مبیع کے بارے میں بائع اور مشتری کا علم برابر نہ ہو جائے۔

(۲۰۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ شُرَيْحًا فَقَالَ :إِنَّ لِي عَبْدًا آبِقًا وَإِنَّ رَجُلًا يُسَاوِمُنِي بِهِ فَأَبِيعُهُ مِنْهُ ؟ قَالَ نَعَمْ ، فَإِنَّكَ إِذَا رَأَيْتَهُ فَأَنْتَ بِالْخِيَارِ ، فَإِنْ شِئْتَ أَجَزْتَ الْبَيْعَ ، وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تُجِزْهُ.

(۲۰۸۹۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت شریح کے پاس آیا اور اس نے ان سے کہا کہ میرا ایک غلام بھاگ گیا اور ایک آدمی مجھ سے اس کا بھاؤ کررہا ہے کیا میں اسے بیچ دوں، انہوں نے فرمایا کہ ہاں ٹھیک ہے، لیکن جب تم اسے دیکھو تو تمہیں اختیار ہے کہ چاہو تو بیع کو درست قرار دو اور چاہو تو اسے درست قرار نہ دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا أَعْلَمَهُ مِنْهُ مَا كَانَ يَعْلَمُ مِنْهُ جَازَ بَيْعُهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خِيَارٌ.

(۲۰۸۹۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب اس چیز کے بارے میں وہ ایسی سب باتیں جان لے جو تم جانتے ہو تو بیع درست ہے اور اسے اختیار نہ ہوگا۔

(۲۰۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا آبِقًا وَجَدَهُ ، أَوْ لَمْ يَجِدْهُ ، فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ :هُوَ غَرَرٌ.

(۲۰۸۹۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کوئی بھاگا ہوا غلام خرید لیا کہ اسے ملے یا نہ ملے، یہ بیع کرنا مکروہ ہے اور یہ غرر ہے۔

(۲۰۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِبَيْعِ الْغَرَرِ بَأْسًا.

(۲۰۸۹۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے غیر موجود چیز کی بیع میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا۔

(۲۰۸۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى بَعِيرًا وَهُوَ شَارِدٌ.

(۲۰۸۹۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بھاگا ہوا اونٹ خریدا تھا۔

(۲۰۸۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو سعد ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ الْغَائِبَةَ إِذَا كَانَ قَدْ رَآهَا وَيَقُولُ :إِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً فَهِيَ لِي.

(۲۰۸۹۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے کسی غائب سواری کو خریدا اور اسے پہلے دیکھ رکھا تھا اور اس بات پر خریدا کہ اگر وہ ٹھیک ہوئی تو میری ہے تو اس بیع میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۸۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ النَّاسَ قَالُوا :لَيْتَنَا قَدْ رَأَيْنَا بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَبين عُثْمَانَ بَيْعًا ، حَتَّى نَنْظُرَ أَيُّهُمَا أَعْظَمُ جَدًّا فِي التِّجَارَةِ ، فَاشْتَرَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ أَفْرَاسًا بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَتِ الصَّفْقَةُ أَدْرَكَتْهَا وَهِيَ حَيَّةٌ مَجْمُوعَةٌ إِلَى الرَّاعِي لَيْسَتْ بِضَالَّةٍ ، فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ ، ثُمَّ جَاوَزَ شَيْئًا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :مَا صَنَعْتُ ؟ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ :أَزِيدُك سِتَّةَ آلاَفٍ عَلَى إِنْ أَدْرَكَهَا الرَّسُولُ وَهِيَ حَيَّةٌ فَعَلَيَّ ، فَأَدْرَكَهَا الرَّسُولُ وَقَدْ نَفَقَتْ ، فَخَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنَ الضَّمَانِ بِالشَّرْطِ الآخِرِ.

(۲۰۸۹٦) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ کاش ہم حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے درمیان ہونے والی بیع کو دیکھ لیں تاکہ ہم جان لیں کہ تجارت میں ان دونوں میں سے کون زیادہ محنت کرنے والا ہے، پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے چالیس ہزار درہم کے بدلے کچھ گھوڑے خریدے اور شرط لگائی کہ جب معاملہ پورا ہو تو سب گھوڑے زندہ ہوں، چرواہے کے پاس جمع ہوں اور گم نہ ہوں، پس جب بیع کا معاملہ طے ہوگیا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ تھوڑا آگے بڑھے تو دل میں خود سے کہا کہ تم نے کیا کیا؟ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف واپس گئے اور
سے کہا کہ میں تمہارے لئے چھ ہزار زیادہ کر دوں گا اگر قاصدان کو زندہ ہونے کی حالت میں پہنچا دے، پس جب قاصدان کو
کر آیا تو ان میں کچھ مر گئے تھے، اس طرح حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ دوسری شرط کے ساتھ ضمان سے نکل گئے۔

(۲۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْغَرَرِ
كَانَ عِلْمُهُمَا فِيهِ سَوَاءً.

(۲۰۸۹۷) حضرت شریح غیر موجود چیز کی بیع کو درست سمجھتے تھے اگر دونوں کا علم برابر ہو۔

(۲۰۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَ
(عبدالرزاق ۱۰۷

(۲۰۸۹۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر موجود چیز کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۸۹۹) حَدَّثَنَا علي بن هاشم ، عن إسماعيل ، عن الحسن وقتادة ، عن الحسن أن النبي صَلَّى اللَّهُ
وَسَلَّمَ نهى عن بيع الغرر.

(۲۰۸۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر موجود چیز کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۵۷) فِي الرَّجلِ له أن يطأ مدبّرته

کیا آقا اپنی مدبرہ باندی سے جماع کر سکتا ہے؟

(۲۰۹۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً :أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَطَأُ مُدَبَّرَتَهُ ؟ فَقَالَ :
وَابْنُ عَبَّاسٍ.

(۲۰۹۰۰) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی مدبرہ باندی سے
کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی کرتے تھے۔

(۲۰۹۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عن سعيد ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا دَبَّرَ الرَّ
مَمْلُوكَتَهُ فَلَهُ أَنْ يَطَأَهَا.

(۲۰۹۰۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ آدمی جب اپنی باندی کو مدبرہ بنا دے تو اس سے وطی کر سکتا ہے۔

(۲۰۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لَهُ أَنْ يَطَأَهَا.

(۲۰۹۰۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی مدبرہ باندی سے وطی کر سکتا ہے۔

(۲۰۹۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ مُدَبَّرَتَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹۰۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی سے وطی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۹۰٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ :لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ تُوطَأَ الْمُعْتَقَةُ عَنْ دُبُرٍ.

(۲۰۹۰۴) حضرت عطاء اور حضرت طاوس مدبرہ باندی سے وطی کرنے کو درست سمجھتے تھے۔

(۲۰۹۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ، عَنْ دُبُرٍ، ثُمَّ يَطَأَهَا.

(۲۰۹۰۵) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین مدبرہ باندی سے وطی کرنے کو درست سمجھتے تھے۔

(۲۰۹۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَمْتِعَ الرَّجُلُ مِنْ مُدَبَّرَتِهِ.

(۲۰۹۰٦) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی سے وطی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهَا.

(۲۰۹۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی سے وطی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَغْشَى الرَّجُلُ أَمَتَهُ وَقَدْ أَعْتَقَهَا عَنْ دُبُرٍ.

(۲۰۹۰۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی سے وطی کرنا مکروہ ہے۔

(۲۰۹۰۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَيَطَأُ الرَّجُلُ مُدَبَّرَتَهُ ؟ فَقَالَ :هِيَ عِنْدِي، الآنَ.

(۲۰۹۰۹) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی مدبرہ باندی سے وطی کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت میرے پاس ہے۔

(٥٨) فِي الْمَرْأَةِ يكون لها على زوجِها مهرٌ فيموت وعليهِ دينٌ

اگر ایک عورت کا مہر اس کے خاوند پر لازم ہو اور وہ مر جائے، جبکہ اس پر کچھ قرضہ بھی ہو تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ صَدَاقُ امْرَأَتِهِ ، فَهِيَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ ، فَإِنْ كَانَ فِي بَيْتِهِ زَيْتٌ ، أَوْ قَمْحٌ ، أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ ، فَهُوَ لِلْوَرَثَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ سَمَّاهُ لِلَّتِي دَخَلَ بِهَا وَهُوَ صَحِيحٌ.

(۲۰۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس پر اس کی بیوی کا مہر لازم ہو تو وہ عورت بھی قرض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواہ ہوں میں سے ایک ہوگی، اگر اس آدمی کے گھر میں تیل یا گندم وغیرہ ہوں تو وہ ورثہ کے لئے ہوں گے اور اگر کوئی چیز اس نے حالتِ صحت میں اپنی منکوحہ بیوی کے لئے مقرر کردی ہو تو ٹھیک ہے۔

(۲۰۹۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ زِيَادٍ وَعَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى الْوُلَاةِ فِي الدَّيْنِ وَمُهُورِ النِّسَاءِ أَنَّهُنَّ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ.

(۲۰۹۱۱) حضرت عمر بن عبد العزیز نے قرض اور بیویوں کے مہر کے بارے میں گورنروں کو خط میں لکھا کہ بیویوں کا مہر بھی قرض کی طرح دیا جائے گا۔

(۵۹) فِي النَّفَرِ يكاتِبون جمِيعًا فيموت بعضهم

اگر غلاموں کی ایک جماعت کو مکاتب بنایا جائے اور ان میں سے کچھ مر جائیں تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي النَّفَرِ يُكَاتِبُونَ جَمِيعًا فَيَمُوتُ بَعْضُهُمْ ، قَالَ : يَسْعَى الْبَاقُونَ فِيمَا كَاتَبُوا عَلَيْهِ جَمِيعًا.

(۲۰۹۱۲) حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر غلاموں کی ایک جماعت کو مکاتب بنایا جائے اور ان میں سے کچھ مر جائیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ باقی غلام مل کر بدلِ کتابت کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

(۲۰۹۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَمْرًا : مَا كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ؛ فِي الرَّجُلِ كَاتَبَ مَمَالِيكَهُ جَمِيعًا فَيَمُوتُ بَعْضُهُمْ ، قَالَ : يَرْفَعُ عَنْهُمْ بِالْحِصَّةِ.

(۲۰۹۱۳) حضرت حفص بن غیاث سے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر سے سوال کیا کہ حضرت حسن کی کیا رائے تھی کہ اگر غلاموں کی ایک جماعت کو مکاتب بنایا جائے اور ان میں سے کچھ مر جائیں تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان سے ان کا حصہ ساقط ہو جائے گا۔

(۲۰۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدَيْنِ لَهُ فَمَاتَ أَحَدُهُمَا قَالَ : يَرْفَعُ عَنْهُ بِالْحِصَّةِ.

(۲۰۹۱۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے دو غلاموں کو مکاتب بنایا اور پھر ان میں سے ایک مر گیا تو اس کا حصہ ساقط ہو جائے گا۔

(۲۰۹۱۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُكَاتِبُ أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا فَيَمُوتُ بَعْضُهُمْ ، قَالَ : يَرْفَعُ بِالْحِصَّةِ.

(۲۰۹۱۵) حضرت حکم سے سوال کیا گیا کہ اگر غلاموں کی ایک جماعت کو مکاتب بنایا جائے اور ان میں سے کچھ مر جائیں تو کیا حکم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کا حصہ ساقط ہو جائے گا۔

(٦٠) فِي الرَّجلِ يشترِي الجارِية فتلِد مِنه ثمّ يقِيم الرّجل البيّنة أنّها له

ایک آدمی کوئی باندی خریدے اور اس باندی سے اس کی اولاد بھی ہو اور پھر کوئی آدمی اس بات پر گواہی قائم کردے کہ یہ باندی اس کی ہے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۹۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلاَدًا ، ثُمَّ أَقَامَ الرَّجُلُ الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا لَهُ ، قَالَ :تُرَدُّ عَلَيْهِ وَيُقَوَّمُ عَلَيْهِ وَلَدُهَا فَيَغْرَمُ الَّذِي بَاعَهَا بِمَا عَزَّ وَهَانَ.

(۲۰۹۱٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کوئی باندی خریدے اور اس باندی سے اس کی اولاد بھی ہو اور پھر کوئی آدمی اس بات پر گواہی قائم کردے کہ یہ باندی اس کی ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ باندی اس کو واپس کی جائے گی، باندی کے بچے کی قیمت لگائی جائے گی اور باندی کو بیچنے والے سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

(۲۰۹۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ وَجَدَ أَمَتَهُ عِنْدَ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا وَقَدْ وَلَدَتْ مِنْهُ ، قَالَ : يَأْخُذُها وَيَأْخُذُ قِيمَةَ الْوَلَدِ مِنْ أَبِيهِمْ وَيُهْضَمُ عَنْهُم مِنَ الْقِيمَةِ شَيْءٌ.

(۲۰۹۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی باندی کو کسی آدمی کے پاس دیکھا کہ اس آدمی نے اس کی باندی کو خریدا اور اس سے اس آدمی کی اولاد ہوئی تو وہ باندی کو لے لے گا اور اولاد کے باپ سے اولاد کی قیمت لے گا۔

(۲۰۹۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ أَبُو مَيْسَرَةَ :مَكَانَ كُلِّ وَصِيفٍ وَصِيفٌ فَرِيضَةٌ قَدْ حَلَبًا وصرًّا.

(۲۰۹۱۸) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ ہر خادم کے بدلے ایک خادم ہے۔

(۲۰۹۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الحسن قَالَ :مَكَانَ كل وصيف وصيفٌ.

(۲۰۹۱۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہر خادم کے بدلے ایک خادم ہے۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عن مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مَتَى يُقَوَّمُ الْوَلَدُ ؟ قَالَ :يَوْمَ وُلِدُوا.

(۲۰۹۲۰) حضرت سالم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ لڑکے کی قیمت کب سے لگائی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ جس دن وہ پیدا ہوا۔

(٦١) فِي العارِيّةِ مَنْ كَانَ لاَ يضمّنها ومن كان يفعل

عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان

(۲۰۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :كَتَبَ إلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَمِّنِ الْعَارِيَةَ إِنْ شَاءَ صَاحِبُهَا.

(۲۰۹۲۱) حضرت ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان دلواؤ اگر چیز کا مالک چاہے۔

(٢٠٩٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي امْرَأَةٍ اسْتَعَارَتْ حَلْيًا لِعُرْسٍ فَهَلَكَ الْحَلْيُ، فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :لاَ ضَمَانَ عَلَيْهَا إِلاَّ أَنْ تَكُونَ بَغته غَائِلَةً.

(۲۰۹۲۲) حضرت سوادہ بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے نام خط لکھا کہ ایک عورت نے شادی کے لئے کسی سے زیور مانگا، پھر وہ زیور ضائع ہوگیا۔ اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر عورت نے اس میں کوئی خیانت نہیں کی تو ضمان نہیں ہے۔

(٢٠٩٢٣) حدثنا عبد الوهاب الثقفي ، عن داود ، عن عمر بن عبد العزيز ، أنه كان يضمن العارية.

(۲۰۹۲۳) حضرت عمر بن عبدالعزیز عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان مقرر کرتے تھے۔

(٢٠٩٢٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ فِي الْعَارِيَةِ :هُوَ مُؤْتَمَنٌ.

(۲۰۹۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ امانت ہے۔

(٢٠٩٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، قَالَ :اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ خَوَاتِيمَ فَأَرَادَتْ أَنْ تَوَضَّأَ فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا فَضَاعَتْ ، فَارْتَفَعُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ :إِنَّمَا اسْتَعَارَتْ لِتَرُدَّهَا فَخَالَفَتْ ، فَضَمَّنَهَا شُرَيْحٌ.

(۲۰۹۲۵) حضرت شباک فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے کسی سے انگوٹھیاں استعمال کے لئے حاصل کیں، ایک دن وہ وضو کرنے لگی تو اس نے انگوٹھیاں اپنی گود میں رکھ دیں، انگوٹھیاں کہیں گر گئیں، یہ مقدمہ قاضی شریح کی عدالت میں پیش ہوا، ان سے کہا گیا کہ یہ انگوٹھیاں اس نے عاریہ کے طور پر لی تھیں تاکہ واپس کرے، اب اس نے معاہدے کی مخالفت کی ہے، حضرت شریح نے اس کا ضمان مقرر کیا۔

(٢٠٩٢٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَكْرِي وَالْمُسْتَعِيرِ ضَمَانٌ إِلاَّ أَنْ يُخَالِفَا.

(۲۰۹۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کرایہ پر چیز لینے والے اور مانگ کر لینے والے پر ضمان نہیں ہے، لیکن اگر معاملے کی مخالفت کریں تو پھر ہے۔

(٢٠٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُضَمِّنَانِ الْمُسْتَعِيرَ.

(۲۰۹۲۷) حضرت حکم اور حضرت حماد عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان مقرر نہیں کرتے تھے۔

(٢٠٩٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا خَالَفَ صَاحِبُ الْعَارِيَةِ ضَمِنَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹۲۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب صاحبِ عاریہ نے معاہدے کی مخالفت کی تو ضامن ہوگا۔

(٢٠٩٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْعَارِيَّةُ مَضْمُونَةٌ.

(۲۰۹۲۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان ہوتا ہے۔

(٢٠٩٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَمحمد بْنِ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُضَمِّنُ الْعَارِيَّةَ ، وَزَادَ ابْنُ جُرَيْجٍ :إِذَا تبعها صَاحِبُهَا.

(۲۰۹۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان مقرر کرتے تھے اور ابن جریج کے مطابق جب مالک تقاضا کرے۔

(٢٠٩٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الْعَارِيَّةُ لَيْسَتْ بِبَيْعٍ ، وَلاَ مَضْمُونَةٌ ، إِنَّمَا هُوَ مَعْرُوفٌ إِلاَّ أَنْ يُخَالِفَ فَيُضَمَّنُ.

(۲۰۹۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عاریہ نہ تو بیع ہے نہ اس کا ضمان ہوتا ہے، یہ ایک نیکی ہے البتہ اگر استعمال کرنے والا معاہدہ کی مخالفت کرے تو ضمان ہوگا۔

(٢٠٩٣٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اسْتَعَارَ مِنْ رَجُلٍ فَرَسًا فَرَكَضَهُ حَتَّى مَاتَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ لأَنَّ الرَّجُلَ يَرْكُضُ فَرَسَهُ.

(۲۰۹۳۲) حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی نے گھوڑا عاریہ پر لیا، اس نے گھوڑے کو ایڑ لگائی تو گھوڑا مر گیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ضمان نہیں ہوگا، کیونکہ آدمی گھوڑے کو ایڑ لگایا کرتا ہے۔

(٢٠٩٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ الْعَارِيَّةَ.

(۲۰۹۳۳) حضرت مسروق عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان مقرر کرتے تھے۔

(٢٠٩٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عن مبارك عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا اسْتَعَارَ دَابَّةً فَأَكْرَاهَا ضَمِنَ.

(۲۰۹۳۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جانور مانگ کر کرایہ پر دے دیا تو ضامن ہوگا۔

(٢٠٩٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أُنَاسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ ، أَنَّ صَفْوَانَ هَرَبَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَهُ وَأَسْلَمَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ حُنَيْنًا فَقَالَ :يَا صَفْوَانُ ، هَلْ لَكَ مِنْ سِلاَحٍ ؟ قَالَ :عَارِيَّةٌ أَمْ غَصْبًا؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ عَارِيَّةٌ ، فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلاَثِينَ إِلَى الأَرْبَعِينَ دِرْعًا ، وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا ، فَلَمَّا هَزَمَ الْمُشركين جُمِعَتْ دُرُوعُ صَفْوَانَ ، فَفَقَدَ مِنْهَا أَدْرَاعًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ :يَا صَفْوَانُ ، إِنَّا فَقَدْنَا مِنْ أَدْرَاعِكَ أَدْرَاعًا فَهَلْ نَغْرَمُ لَكَ ؟ فَقَالَ :لاَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِنَّ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مَا لَمْ يَكُنْ. (ابوداؤد ۳۵۵۸۔ احمد ۳/ ۴۰۱)

(۲۰۹۳۵) حضرت عبداللہ بن صفوان کی اولاد کے ایک آدمی بیان کرتے ہیں کہ حضرت صفوان رسول اللہ ﷺ کے پاس سے بھاگ گئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف آدمی بھیجا، انہیں امان دیا اور انہوں نے اسلام قبول کرلیا، رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف جارہے تھے تو آپ نے ان سے فرمایا کہ اے صفوان تمہارے پاس ہتھیار ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عاریہ کے طور پر چاہئے یا غصب کے طور پر، حضور ﷺ نے فرمایا کہ عاریہ کے طور پر، پس حضرت صفوان نے تیس زرہیں بطور عاریہ کے پیش کردیں، رسول اللہ ﷺ نے حنین کی لڑائی لڑی، جب مشرکین کو شکست ہوگئی تو حضرت صفوان کی زرہیں جمع کی گئیں، چند زرہیں کم تھی، حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے صفوان! ہم نے تمہاری کچھ زرہیں کھودی ہیں، کیا ہم آپ کے لئے ان کی متبادل زرہوں کا انتظام کردیں؟ حضرت صفوان نے فرمایا کہ نہیں اے اللہ کے رسول! جو چیز میرے دل میں آج ہے پہلے کبھی نہ تھی۔

(۲۰۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا ضَمَّنَ شُرَيْحٌ عَارِيَةً إِلاَّ امْرَأَةً اسْتَعَارَتْ خَاتَمًا فَوَضَعَتْهُ فِي مَغْسَلِهَا فَحَنَّتْ فَضَمَّنَهَا.

(۲۰۹۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت شریح نے عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان کبھی مقرر نہیں کیا، سوائے اس کے کہ ایک عورت نے ایک انگوٹھی عاریہ پرلی، اسے غسل خانے میں رکھا تو وہ انگوٹھی کھوگئی، حضرت شریح نے اس کا ضمان لازم کیا۔

(۲۰۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ الْعَارِيَةَ.

(۲۰۹۳۷) حضرت شریح عاریہ (مانگی ہوئی چیز) کا ضمان مقرر کرتے تھے۔

(۲۰۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يُضَمِّنُ الْعَارِيَةَ وَالْوَدِيعَةَ حَتَّى أَمَرَهُ زِيَادٌ ، قَالَ :فَقُلْتُ لَهُ :فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ؟ قَالَ :مَا زَالَ يُضَمِّنُهَا حَتَّى مَاتَ.

(۲۰۹۳۸) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت شریح عاریہ اور امانت کا ضمان لازم نہیں کرتے تھے، پھر انہیں زیاد نے ایسا کرنے کا حکم دیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ پھر وہ کیا کرتے تھے؟ حضرت شعبی نے فرمایا کہ پھر وہ موت تک ضمان لازم ہونے کا فیصلہ کرتے رہے۔

(۲۰۹۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَعَارَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا فَعَطِبَ الْبَعِيرُ فَسَأَلَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ :يَضْمَنُ.

(۲۰۹۳۹) حضرت عبدالرحمن بن سائب کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے سے اونٹ عاریہ پرلیا، وہ اونٹ ہلاک ہوگیا تو مروان نے اس بارے میں حضرت ابوہریرہ ؓ سے سوال کیا، انہوں نے اس پر ضمان کو لازم قرار دیا۔

(۲۰۹۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ ، قَالَ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ :الْعَارِیَّةُ مُؤَدَّاةٌ ، وَالدَّیْنُ مُؤَدًّی ، وَالزَّعِیمُ غَارِمٌ یَعْنِی الْکَفِیلَ. (ترمذی ۱۲۶۵۔ ابوداؤد ۳۵۶۰)

(۲۰۹۴۰) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ عاریہ اس کے مالک کی طرف بغیر ضمان ۔کےلوٹایا جائے گا، قرضہ اس کے مالک کی طرف بغیر ضمان کےلوٹایا جائے گا اور کفیل ضامن ہوگا۔

(۲۰۹۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :عَلَی الْیَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّی تُؤَدِّیَهُ. (ابوداؤد ۳۵۵۶۔ احمد ۸)

(۲۰۹۴۱) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہاتھ نے جو لیا وہ اس پر لازم ہے جب تک واپس نہ کردے۔

(۶۲) فِی الْمُکَاتَبِ عبدٌ ما بقِی علیہِ شَیْءٌ

جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے

(۲۰۹۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ أَیُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(۲۰۹۴۳) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ مِنْ کِتَابَتِهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(۲۰۹۴۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، وَعَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ زَیْدٍ، قَالَ :قَالَ :الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۴۴) حضرت زید فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(۲۰۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو خالد الأحمر ، عن ابن أبی عروبة ، عن قتادة ، عن معبد الجهنی ، عن عمر ، قَالَ : الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(۲۰۹۴۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سُلَیْمَانَ التیمی ، عن رجل ، قَالَ :قَالَ عمر :الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹٤۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : سُلَيْمَانُ ؟ فَقُلْتُ : سُلَيْمَانُ ، فَقَالَتْ : أَدَّيْتَ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ كِتَابَتِكَ التي قَاطعْت أهلك عَلَيْهَا ، قُلْتُ : نَعَمْ ، إلاَّ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَتْ : ادْخُلْ فَإِنَّكَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ شَيْءٌ.

(۲۰۹۴۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی اجازت چاہی، آپ نے سوال کیا سلیمان ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں سلیمان ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سوال کیا کہ تمہارے مالکوں کا جو بدل کتابت تم پر باقی تھا کیا تم نے ادا کر دیا؟ میں نے کہا جی ہاں، تھوڑا سا باقی ہے، انہوں نے فرمایا کہ پھر تم آ جاؤ کیونکہ جب تک تم پر تھوڑا سا بھی بدل کتابت باقی ہے تم غلام ہی ہو۔

(۲۰۹٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتْ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ لاَ يَحْتَجِبْنَ مِنَ الْمُكَاتَبِ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ مِثْقَالٌ ، أَوْ دِينَارٌ.

(۲۰۹۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امہات المومنین رضی اللہ عنہن مکاتب سے پردہ نہیں کرتی تھیں جب تک اس پر بدل کتابت کا ایک مثقال یا ایک دینار بھی باقی ہوتا۔

(۲۰۹٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِمُكَاتَبٍ لَهَا يُكْنَى أَبَا مَرْيَمَ : ادْخُلْ ، وَإِنْ لَمْ يَبْقَ عَلَيْك إلاَّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ.

(۲۰۹۴۹) حضرت میمون کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ابومریم کی کنیت رکھنے والے ایک مکاتب سے کہا کہ تم اندر آ جاؤ خواہ تم پر بدل کتابت کے چار درہم ہی باقی رہتے ہوں۔

(۲۰۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حدُّ الْمُكَاتَبِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ.

(۲۰۹۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکاتب اور مملوک کی حد ایک ہے۔

(۲۰۹٥۱) حَدَّثَنَا عبدة بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : حدُّ الْمُكَاتَبِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مکاتب اور مملوک کی حد ایک ہے، جب تک اس پر ایک درہم بھی بدل کتابت کا باقی رہتا ہو۔

(۲۰۹٥۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ معمر ، عن الزهري ، قَالَ : الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۵۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(۲۰۹٥۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ.

(۲۰۹۵۳) حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٠٩٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ : الْمُكَاتَب عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَم.

(٢٠٩٥٤) حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(٢٠٩٥٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حباب ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وَنَافِعٍ قَالُوا : الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ.

(٢٠٩٥٥) حضرت عطاء، حضرت عبد اللہ بن عبید اور حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب تک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی رہے وہ غلام ہی ہے۔

(٦٣) مَنْ قَالَ إذا أدّى مكاتبته فلا ردّ عليهِ فِي الرِّقِّ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مکاتب نے بدل کتابت کا کچھ حصہ ادا کر دیا تو وہ غلامی میں واپس نہیں جا سکتا

(٢٠٩٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ مِنْ رَقَبَتِهِ فَلَا رَدَّ عَلَيْهِ فِي الرِّقِّ.

(٢٠٩٥٦) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جب مکاتب نے بدل کتابت کا کچھ حصہ ادا کر دیا تو وہ غلامی میں واپس نہیں جا سکتا۔

(٢٠٩٥٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ ثُلُثَ مُكَاتَبَتِهِ ، فَهُوَ غَرِيمٌ.

(٢٠٩٥٧) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مکاتب نے اپنے بدل کتابت کا ایک ثلث ادا کر دیا تو وہ مقروض ہے۔

(٢٠٩٥٨) حَدَّثَنَا عبدة بن سليمان ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، قَالَ : إذا أدى المكاتب شطر مكاتبته فهو غريم يتبع.

(٢٠٩٥٨) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب مکاتب نے بدل کتابت کا نصف ادا کر دیا تو وہ مقروض ہے۔

(٢٠٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، أَنَّ مَرْوَانَ كَانَ يَقْضِي إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ نِصْفَ مُكَاتَبَتِهِ ، فَهُوَ دَيْنٌ يُتْبَعُ بِهِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ بِهِ.

(٢٠٩٥٩) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مروان یہ فیصلہ دیا کرتا تھا کہ جب مکاتب اپنا نصف بدلِ کتابت ادا کر دے تو باقی قرض ہے، میں نے اس بات کا عبد الملک بن مروان سے تذکرہ کیا تو اس نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔

(٢٠٩٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرُ :إِنَّكُمْ تُكَاتِبُونَ مُكَاتَبِينَ ، فَإِذَا أَدَّى النِّصْفَ فَلاَ رَدَّ عَلَيْهِ فِي الرِّقِّ.

(٢٠٩٦٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم مکاتب غلاموں کو مکاتب بناتے ہو جب وہ نصف بدل کتابت ادا کردے تو غلا میں واپس نہیں جا سکتا۔

(٢٠٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :تَجْرِي فِيهِ الْعَتَاقَةُ فِي أَوَّلِ نَجْمٍ.

(٢٠٩٦١) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی قسط کی ادائیگی سے ہی اس میں آزادی آجائے گی۔

(٢٠٩٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي مُكَاتَبٍ عَجَزَ وَقَدْ أَدَّى بَعْضَ مُكَاتَبَتِهِ وَ شَرَطُوا عَلَيْهِ ، فَهُوَ رَدٌّ ؟ قَالَ :إِذَا أَدَّى النِّصْفَ ، فَهُوَ غَرِيمٌ.

(٢٠٩٦٢) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مکاتب کچھ بدلِ کتابت دینے کے بعد عاجز آگیا اور اس کے مالکوں نے اس پر شرط لگائی تو وہ باطل ہوگی، جب اس نے آدھا بدلِ کتابت ادا کردیا تو وہ مقروض ہوگا۔

(٢٠٩٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عن محمد بن زياد ، قَالَ :إِذَا أَدَّى النِّصْفَ ، فَهُوَ غَرِيمٌ.

(٢٠٩٦٣) حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ جب اس نے آدھا بدلِ کتابت ادا کردیا تو وہ مقروض ہوگا۔

(٢٠٩٦٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَدَّى الثُّلُثَ ، أَوِ الرُّبُعَ ، أَوِ النِّصْ فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَرِقُّوهُ.

(٢٠٩٦٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اس نے ایک تہائی یا ربع یا نصف ادا کردیا تو اب وہ اسے غلام نہیں بنا سکتے۔

(٢٠٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ نَبْهَانَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَ وَسَلَّمَ :إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ. (ترمذی ١٢٦١۔ ابوداؤد ٣٩٢٣)

(٢٠٩٦٥) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کوئی مکاتب غا ہو اور اس کے پاس بدلِ کتابت کی ادائیگی کے قابل مال ہو تو اس سے پردہ کرو۔

(٢٠٩٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يُقَالُ :إِذَا أَدَّى الثُّلُثَ ، الرُّبُعَ ، فَهُوَ غَرِيمٌ.

(٢٠٩٦٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ثلث یا ربع ادا کردیا تو وہ مقروض ہے۔

(٢٠٩٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَعْتِقُ مِنَ الْمُكَاتَ بِقَدْرِ مَا أَدَّى.

(٢٠٩٦٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس قدر بدل کتابت وہ ادا کرتا جائے گا اسی قدر آزاد ہوتا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٤) مَنْ قَالَ القرض حالٌّ وإن كان إلى أجلٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ قرض کی ادائیگی واجب ہوتی ہے خواہ تھوڑی مدت بعد ہی کیوں نہ ہو

(۲۰۹٦۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ وَأَصْحَابِهِ ، وَعَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :وَالْقَرْضُ حَالٌّ ، وَإِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ.

(۲۰۹٦۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قرض کی ادائیگی واجب ہوتی ہے خواہ تھوڑی مدت بعد ہی کیوں نہ ہو۔

(٦٥) فِي الرّجلِ يعتِق أمته ويستثنِي ما فِي بطنِها

اگر کوئی شخص اپنی باندی کو بیچے یا آزاد کرے اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کردے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۹٦۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَنْ بَاعَ حُبْلَى ، أَوْ أَعْتَقَهَا وَاسْتَثْنَى مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالَ لَهُ :ثُنْيَاهُ فِيمَا قَدِ اسْتَبَانَ خَلْقُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَبِنْ خَلْقُهُ فَلاَ شَيْءَ لَهُ.

(۲۰۹٦۹) حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو بیچے یا آزاد کرے اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کردے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر حمل کی خلقت ظاہر ہو چکی ہو تو استثناء درست ہے اور اگر اس کی خلقت ظاہر نہیں ہوئی تو استثناء درست نہیں۔

(۲۰۹۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ ثُنْيَاهُ فِي الْبَيْعِ ، وَلاَ يُجِيزُ فِي الْعِتْقِ.

(۲۰۹۷۰) حضرت حسن بیع میں استثناء کو درست قرار دیتے تھے لیکن آزادی میں نہیں۔

(۲۰۹۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ الأَمَةَ وَيَسْتَثْنِي مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالَ لَهُ: ثُنْيَاهُ.

(۲۰۹۷۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص باندی کو فروخت کرے اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کردے تو درست ہے۔

(۲۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :هُمَا حُرَّانِ.

(۲۰۹۷۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ دونوں آزاد ہوں گے۔

(۲۰۹۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا :إِذَا أَعْتَقَهَا وَاسْتَثْنَى مَا فِي بَطْنِهَا فَلَهُ ثُنْيَاهُ.

(۲۰۹۷۳) حضرت عطاء، حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر باندی کو آزاد کیا اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کر دیا تو استثناء درست ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹۷٤) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا فَقَالاَ : ذَلِكَ لَهُ.

(۲۰۹۷٤) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو بیچے یا آز کرے اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کردے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایسا کرسکتا ہے۔

(۲۰۹۷٥) حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضَّاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الأَ وَيَسْتَثْنِي مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالَ : لَهُ ثُنْيَاهُ.

(۲۰۹۷٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص باندی کو فروخت کرے اور اس کے حمل کو مستثنیٰ کردے تو درست ہے۔

(٦٢) فِي الرّجلِ يدّعِي الشّيء فيقِيم عليهِ البيِّنة فيستحلف أنّه لم يبع

اگر ایک آدمی کسی چیز کا دعویٰ کرے، پھر اس کے خلاف گواہی قائم ہو جائے تو اس سے قسم لی جائے گی کہ اس نے اسے نہیں بیچا

(۲۰۹۷٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدَّعِي الدَّابَّةَ فِي يَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ : ضَلَّتْ مِنِّي قَالَ : لاَ أَقُولُ لِلشُّهُودِ : إِنَّهُ لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَهَبْ ، وَلَكِنْ إِذَا شَهِدَتِ الشُّهُودُ أَنَّهَا دَابَّتُهُ ، ضَلَّتْ مِنْهُ ، أُحَلِّ بِاللَّهِ : مَا بَاعَ ، وَلاَ وَهَبَ.

(۲۰۹۷٦) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی کسی آدمی کے پاس موجود سواری کے بارے میں یہ دعویٰ کرے کہ یہ میر سواری ہے جو کہ مجھ سے کھوگئی تھی تو میں گواہوں سے یہ نہیں کہوں گا کہ وہ گواہی دیں کہ نہ اس نے بیچی ہے اور نہ ہبہ کی ہے، جب گواہ اس بات پر گواہی دے دیں گے کہ یہ اس کی سواری ہے جو گم گئی تھی تو میں مدعی سے قسم لوں گا کہ اس نے نہ اسے بیچا اور نہ ہبہ کیا ہے۔

(۲۰۹۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : إِذَا شَهِدَتِ الشُّهُودُ أَنَّهَا دَابَّتُهُ أُحَ بِاللَّهِ : مَا أَهْلَكْتُ ، وَلاَ أَمَرْتُ مُهْلِكًا.

(۲۰۹۷۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب گواہ گواہی دے دیں گے کہ یہ اس کی ہے تو میں اس سے قسم لوں گا کہ وہ قسم کھائے نہ میں نے اسے ہلاک کیا ہے اور نہ میں نے ہلاک کرنے والے کو حکم دیا ہے۔

(۲۰۹۷۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ ثُمَامَ أَنَّ حُذَيْفَةَ عَرَفَ جَمَلاً لَهُ فَخَاصَمَ فِيهِ إِلَى قَاضٍ مِنْ قُضَاةِ الْمُسْلِمِينَ فَصَارَتْ عَلَى حُذَيْفَةَ يَمِينٌ فِ الْقَضَاءِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ : مَا بَاعَ ، وَلاَ وَهَبَ.

(۲۰۹۷۸) حضرت حسان بن ثمامہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک اونٹ کو پہچان لیا اور مسلمانوں کے قاضی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س مقدمہ دائر کیا، فیصلے میں حضرت حذیفہ پر قسم لازم ہوئی تو انہوں نے اللہ کی قسم کھائی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ نہ انہوں نے ے بیچا ہے اور نہ ہبہ کیا ہے۔

(٦٧) فِي الحِنطةِ بِالشَّعِيرِ اثنينِ بِواحِدٍ

کیا گندم کے بدلے دگنی جو لی جا سکتی ہے؟

۲۰۹۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُعْطِي النَّاسَ الرِّزْقَ فَيَقُولُ أَصْحَابُ دار الرِّزْقِ : مَنْ شَاءَ أَخَذَ أَرْبَعَةَ أَجْرِبَةِ شَعِيرٍ بِجَرِيبَيْنِ حِنْطَةٍ الَّذِي لَهُ ، فَسَأَلْنَا إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

۲۰۹۷۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حجاج لوگوں میں غلہ تقسیم کرنے کو کہتا تھا کہ جو چار جرب جو کے بدلے دو جرب گندم لینا ا ہے تو اسے دے دو، میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی ج نہیں۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ فَلاَ بَأْسَ بِالْفَضْلِ يَدًا بِيَدٍ.

۲۰۹۸۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب دونوعوں میں اختلاف ہو جائے تو ایک ہی وقت میں زیادتی کے ساتھ دینے میں کوئی رج نہیں۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا فِيمَا يُكَالُ يَدًا بِيَدٍ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ إِذَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ.

۲۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ جب دو چیزوں کا رنگ مختلف ہو تو ایک ہی وقت میں ـ کے بدلے دو کا لین دین کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : إِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ بِعْ كَيْفَ شِئْتَ.

۲۰۹۸۱) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ جب انواع مختلف ہو جائیں تو جیسے چاہو بیچ سکتے ہو۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيَدٍ أَحَدُهُمَا أَكْثَرُ مِنَ الآخَرِ.

۲۰۹۸۲) حضرت زہری اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ گندم کو فی الفور ادائیگی کے ساتھ جو کے بدلے بیچا جائے کہ نوں چیزوں میں سے ایک کم ہو اور ایک زیادہ۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّنْعَانِيِّ ، أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْحِنْطَةِ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ ، وَ يَصْلُحُ نَسِيئَةً.

(۲۰۹۸۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فوری ادائیگی کے ساتھ گندم کو جو کے بدلے دینا جبکہ جو زیادہ ہو درست ہے، البتہ ادھار کے ساتھ درست نہیں ہے۔

(۲۰۹۸۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ خَالِدٍ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۹۸۵) حضرت انیس بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے گندم کے بدلے جو کی بیع کے بارے میں سوال کیا کہ ایک کے بدلے دو دیئے جاسکتے ہیں یا نہیں؟ جبکہ فوری ادائیگی کے ساتھ ہوں، انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۹۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْلاً بِكَيْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ لَا باس فَمَنْ زَادَ او اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ. (مسلم ۸۴۔ احمد ۲/ ۲۶۲)

(۲۰۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گندم کو گندم کے بدلے دینا، جو کو جو کے بدلے فوری ادائیگی کے ساتھ، ایک جیسے ماپ کے ساتھ اور ایک جیسے وزن کے ساتھ دینے میں کوئی حرج نہیں، اگر کسی نے زیادہ کی تو اس نے سود دیا، البتہ جن چیزوں کے رنگ مختلف ہو جائیں تو ان کی کمی زیادتی میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ ، إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ.
(مسلم ۸۱۔ ابو داؤد ۳۳۴۳)

(۲۰۹۸۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے برابر سرابر اور فوری ادائیگی کے ساتھ دینا ہوگا، جب ان اصناف میں اختلاف ہو جائے تو جیسے چاہو بیچ سکتے ہو، جبکہ ان کا فوری ادا ہونا ضروری ہے۔

(٦٨) من كره ذلك

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۲۰۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ غُلَامًا لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ عَبْدًا لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تمر يَشْتَرِى لَهُ بِهِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ ، وَزَجَرَهُ إِنْ زَادُوهُ أَنْ يَزْدَادَ.

(۲۰۹۸۱) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کو کھجوروں کا ایک صاع دے کر بھیجا کہ اس کے بدلے ایک صاع جو لے آئے، آپ نے اسے سختی سے منع کیا کہ ایک صاع سے زیادہ بالکل نہ لینا۔

(۲۰۹۸۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ قَفِيزًا مِنْ بُرٍّ بِقَفِيزَيْنِ مِنْ شَعِيرٍ.

(۲۰۹۸۲) حضرت ابوعبدالرحمٰن اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ ایک قفیز گندم کے بدلے دو قفیز جو حاصل کیا جائے۔

(۲۰۹۸۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ أَتَاه غلامه فَأُخْبِرَ بِأَنَّ دَابَّتَهُ قَدْ فَنِيَ شَعِيرُهَا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ من حِنْطَةِ أَهْلِهِ فَيَشْتَرِيَ لَهُ شَعِيرًا، وَلَا يَأْخُذُ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ ، قَالَ نَافِعٌ :وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ بِمِثْلِهَا ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ.

(۲۰۹۸۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث کے پاس ان کا غلام آیا اور اس نے بتایا ان کی سواری کے جو ختم ہو گئے ہیں، آپ نے اسے حکم دیا کہ گندم لے کر جائے اور اس کے بدلے جو خرید لے، اور اس سے فرمایا کہ برابر سرابر لے زیادہ نہ لے، حضرت سلیمان بن یسار نے اسی طرح حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی نقل کیا ہے۔

(٦٩) فِي الرَّجلِ يخلِط الشَّعِير بِالحِنطةِ ثمّ يبيعه

گندم اور جو کو ملا کر بیچنے کا بیان

(۲۰۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا مَلْغُوثًا فِيهِ شَعِيرٌ ، فَقَالَ :اعْزِلْ هَذَا مِنْ هَذَا ، وَهَذَا مِنْ هَذَا ، ثُمَّ بِعْ هَذَا كَيْفَ شِئْتَ، وَبِعْ ذَا كَيْفَ شِئْتَ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ فِي دِينِنَا غِشٌّ. (ابوداؤد ۱۷۳)

(۲۰۹۸۴) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو، جو ملی ہوئی گندم بیچ رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ اس کو اس سے الگ کر دو اور اس کو اس سے الگ کر دو، پھر اسے جس طرح چاہو بیچو اور اسے جس طرح چاہو بیچو، بے شک ہمارے دین میں ملاوٹ نہیں ہے۔

(۲۰۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَمَانَ أَبِي حُذَيْفَةَ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَخْلِطُ الشَّعِيرَ بِالْحِنْطَةِ ، ثُمَّ يَبِيعُهُ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۰۹۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی گندم میں جو کو ملا کر بیچتا ہے یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲.۹۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَمَانِ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّهُ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ عَنْهُ فَكَرِهَهُ.

(۲۰۹۹۳) حضرت شعبی سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(۲.۹۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الطَّعَامَ الْجَيِّدَ وَالرَّدِ… فَيَخْلِطُهُمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ يَبِيعُهُمَا ، فَإِنْ كَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا قَرِيبًا فَلاَ بَأْسَ.

(۲۰۹۹۴) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی اعلیٰ اور گھٹیا غلے کو ایک دوسرے میں ملا کر فروخت کرے، البتہ دونوں کا معیار ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں۔

(۲.۹۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ حَمَّادٍ سُئِلَ عَنِ الْبُرِّ يُخْلَطُ بِالشَّ… وَالْبُرِّ يُخْلَطُ بِأَرْدَأَ مِنْهُ فَكَرِهَهُ.

(۲۰۹۹۵) حضرت حماد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص گندم کو جو کے ساتھ یا گندم کو اس سے گھٹیا درجے کی گندم کے ساتھ ملا کر … تو کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۷۰) فِي وَلَدِ أُمِّ الوَلَدِ مَنْ قَالَ هو بِمنزِلَتِها

ام ولد باندی کی اولاد کا حکم ان کی ماں کا ہوگا

(۲.۹۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُزَوِّجُ أُمَّ وَلَدِهِ عَبْدَهُ فَتَلِدُ أَوْلاَدًا ، قَالَ : هُمْ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا ، فَإِذَا مَاتَ سَيِّدُهُمْ عَتَقُوا.

(۲۰۹۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی ام ولد کی شادی اپنے غلام سے کرا دے، پھر اس سے اس کی اولاد پید… تو وہ بچے اپنی ماں کے حکم میں ہوں گے، اس کے آزاد ہونے سے وہ آزاد ہو جائیں گے اور اس کی غلامی تک وہ غلام رہیں گے، ج… ان کا آقا مر جائے تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔

(۲.۹۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي وَلَدِ أُمِّ الْوَلَدِ : يَعْتِقُونَ بِعِتْ… وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا.

(۲۰۹۹۷) حضرت شعبی ام ولد کی اولاد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے آزاد ہونے سے وہ آزاد ہو جائیں گے اور اس… غلامی تک وہ غلام رہیں گے۔

(۲.۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَتْ أُمُّ الْوَلَدِ فَوَلَدَتْ فَوَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۰۹۹۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب ام ولد کی شادی کرائی گئی اور اس نے بچوں کو جنم دیا تو اس کے بچوں کا حکم ان کی… والا ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۰۹۹۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ام ولد کے بچوں کو حکم ان کی ماں والا ہوگا۔

(۲۱۰۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۱۰۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام ولد کے بچوں کا حکم ان کی ماں والا ہوگا۔

(۲۱۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ حَوْطٍ ، أَنَّ رَجُلاً غَصَبَ رَجُلاً أُمَّ وَلَدٍ لَهُ فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا فَقَالَ شُرَيْحٌ : أَوْلاَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا ، يَسْتَخْدِمُهُمْ ، وَلاَ يَبِيعُهُمْ.

(۲۱۰۰۱) حضرت حوط فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کی ام ولد کو غصب کیا اور اس سے اس کی اولاد ہوئی، حضرت شریح نے اس مقدمے کا فیصلہ کرتے ہوئے سنایا کہ اولاد اپنی ماں کے حکم میں ہے، اصل مالک ان سے خدمت لے سکتا ہے لیکن انہیں بیچ نہیں سکتا۔

(۲۱۰۰۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ بِمَنْزِلَتِهَا ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا.

(۲۱۰۰۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ام ولد کے بچے ان کی ماں کے حکم میں ہیں، اس کے آزاد ہونے سے وہ آزاد ہو جائیں گے اور اس کی غلامی تک وہ غلام رہیں گے۔

(۲۱۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ بِمَنْزِلَتِهَا ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا ، يَبِيعُهُمْ صَاحِبُهُمْ إِنْ شَاءَ.

(۲۱۰۰۳) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ام ولد کے بچے ان کی ماں کے حکم میں ہیں، اس کے آزاد ہونے سے وہ آزاد ہو جائیں گے اور ان کا مالک اگر چاہے تو انہیں بیچ سکتا ہے۔

(۲۱۰۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَرَقَّ وَلَدَ أُمِّ الْوَلَدِ.

(۲۱۰۰۴) حضرت عمر بن عبد العزیز نے ام ولد کی اولاد کو غلام بنایا۔

(٧١) فِي وَلَدِ الْمُدَبَّرَةِ ، مَنْ قَالَ هُمْ بِمَنْزِلَتِهَا

مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے

(۲۱۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۱۰۰۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عن ابْنُ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُعْتَقَةِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ دُبُرٍ مِنهَا يُرَقُّونَ بِرِقِّهَا وَيَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا.

(۲۱۰۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے، اس کی غلامی تک غلام اور اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۱۰۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ مِنْهَا.

(۲۱۰۰۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : وَلَدُ الْمُعْتَقَةِ ، عَنْ دُبُرٍ بِمَنْزِلَتِهَا ، هُمْ وَأُمُّهُمْ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۱۰۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔ وہ اور ان کی ماں ایک ثلث میں سے ہوں گے۔

(۲۱۰۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ جَعَلَهُمْ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

(۲۱۰۰۹) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عن داود عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۱۰۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ وَلَدَتْ مِنْ يَوْمِ دُبِّرَتْ فَإِنَّهُمْ بِمَنْزِلَتِهَا ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا.

(۲۱۰۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس دن سے وہ مدبرہ بنائی گئی ہے اس کے بعد سے پیدا ہونے والے بچوں کا حکم وہی ہوگا جو ان کی ماں کا ہے، وہ اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے اور اس کی غلامی تک غلام رہیں گے۔

(۲۱۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قِيلَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ ذَلِكَ فَقَالَ الْقَاسِمُ : هَذَا رَأْيِي ، وَمَا أَرَى رَأْيَهُ فِي هَذَا إِلاَّ مُعْتَدِلاً.

(۲۱۰۱۲) حضرت قاسم بن محمد سے کہا گیا کہ اس بارے میں حضرت عمر بن عبد العزیز کی رائے یہ ہے، انہوں نے فرمایا کہ یہ میری رائے ہے اور میں اس معاملے میں ان کی رائے کو معتدل سمجھتا ہوں۔

(۲۱۰۱۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

(۲۱۰۱۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَتِهَا ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۱۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے، اس کی غلامی تک غلام اور اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۱۰۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَشُرَيْحٍ وَمَسْرُوقٍ بِمِثْلِهِ.

(۲۱۰۱۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے، اس کی غلامی تک غلام اور اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۱۰۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۱۰۱۶) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے، اس کی غلامی تک غلام اور اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۱۰۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ امْرَأَةٌ فَوَلَدَتْ أَوْلاَدًا فَوَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا ، إِذَا أُعْتِقَتْ عَتَقُوا.

(۲۱۰۱۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے، اس کی آزادی پر آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۱۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمْ قَالُوا : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

(۲۱۰۱۸) حضرت عطاء، حضرت طاوس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد کا حکم بھی ان کی ماں والا ہے۔

(۲۱۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي امْرَأَةٍ أَعْتَقَتْ جَارِيَةً لَهَا ، عَنْ دُبُرٍ فَوَلَدَتْ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْلاَدًا : هُمْ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ إِذَا أُعْتِقَتْ عَتَقُوا.

(۲۱۰۱۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی مدبرہ باندی کو آزاد کیا، اس کے بعد اس کی اولاد ہوئی تو وہ اولاد اپنی ماں کے حکم میں ہوگی، اس کی آزادی پر آزاد ہو جائے گی۔

(۲۱۰۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : مَا أَرَى أَوْلاَدَ الْمُدَبَّرَةِ إِلاَّ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

(۲۱۰۲۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں مدبرہ باندی کی اولاد اپنی ماں کے حکم میں ہے۔

(۲۱۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ يَبِيعُهُمْ صَاحِبُهُمْ إِنْ شَاءَ.

(۲۱۰۲۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کا مالک اسے چاہے تو بیچ سکتا ہے۔

(۲۱۰۲۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ عبيد.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۲۲) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کی اولاد غلام ہوگی۔

(۷۲) فِي الرَّجلِ يشتري مِن الرَّجلِ الشَّيء فيدفع إليهِ بعض الشَّيءِ فلا يقبِضه المشتري حتَّى يذهب عِند البائِعِ

اگر ایک آدمی کسی دوسرے آدمی سے کوئی چیز خریدے، بائع کچھ چیز اس کے حوالے کردے لیکن مشتری اس پر قبضہ نہ کرے پھر وہ چیز بائع کے پاس ضائع ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۰۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى جَارِيَةً بِسِتِّينَ دِينَارًا ، فَنَقَدَ ثَلاَثِينَ ، وَارْتَهَنَهَا الْبَائِعُ بِالْبَقِيَّةِ ، فَمَكَثَ أَيَّامًا ، ثُمَّ أَتَى الْمُشْتَرِي بِثَمَنِهَا فَوَجَدَهَا قَدْ مَاتَتْ ، فَقَالَ :مَا أَخَذَ الْبَائِعُ فَلَهُ ، وَأَمَّا الْبَقِيَّةُ فَلِلْمُشْتَرِي.

(۲۱۰۲۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ساٹھ دینار کے بدلے ایک باندی خریدی، تیس دینار نقد دیئے اور باقی کے بدلے بائع کے پاس اسے رہن رکھوا دیا، کچھ دن بعد مشتری باقی پیسے لے کر آیا تو دیکھا کہ وہ باندی مر چکی ہے، اس صورت میں حضرت عمرو بن شرتح نے فیصلہ فرمایا کہ جن پر بائع نے قبضہ کیا ہے وہ بائع کے ہیں اور جو باقی ہیں وہ مشتری کے ہیں۔

(۲۱۰۲٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، أَنَّ شُرَيْحًا ، قَالَ فِيهَا :لاَ يَرُدُّ الْبَائِعُ مَا أَخَذَ مِنْ ثَمَنِهَا وَيَدْفِنُ جِيفَتَهُ.

(۲۱۰۲۴) حضرت شریح اس صورت میں فرماتے ہیں کہ بائع نے جو قیمت لی ہے وہ اس سے واپس نہیں لی جائے گی اور اس کی نعش کو دفن کیا جائے گا۔

(۲۱۰۲٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ قَوْلَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْهِ.

(۲۱۰۲۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عمرو بن حریث کا قول مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۱۰۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً فَنَقَدَ بَعْضَ ثَمَنِهَا ، وَأَمْسَكَهَا الْبَائِعُ بِالْبَقِيَّةِ فَمَاتَتْ ، قَالَ :يَرُدُّ عَلَى الْمُشْتَرِي مَا أَخَذَ ، وَهِيَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ.

(۲۱۰۲۶) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے ایک باندی خریدی، قیمت کا کچھ حصہ تو نقد ادا کر دیا اور باقی مال کے بدلے وہ بائع کے پاس رکھوا دی، پھر اس باندی کا انتقال ہو گیا تو اس بارے میں حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ مشتری سے لی گئی رقم اس کو واپس کی جائے گی اور نقصان بائع کے مال میں سے ہوگا۔

(۲۱۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِنْ كَانَ نَقَدَ بَعْضَ الثمنِ وَارْتَهَنَ الْمَتَاعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْبَقِيَّةِ فَهَلَكَ الْمَتَاعُ ، فَهُوَ بِمَا ارْتَهَنَهُ وَلَهُ مَا كَانَ قَدْ أَخَذَ ، فَإِنْ كَانَ بَيْعًا مِمَّا يُكَالُ وَيُوزَنُ فنقصانه عَلَى الْبَائِعِ حَتَّى يُوَفِّيَهُ الْمُشْتَرِي.

(۲۱۰۲۷) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر قیمت کا کچھ حصہ نقد دے دیا تھا اور باقی حصہ کے بدلے سامان رہن کے طور پر رکھوا دیا، پھر سامان ہلاک ہوگیا تو وہ اس چیز کے بدلے ہوگا جو مزید دینی تھی اور بائع جو وصول کر چکا ہے وہ اسی کا ہوگا، اگر کوئی چیز ایسی تھی جسے تولا یا ماپا جاتا ہے تو اس کا نقصان بائع کے ذمہ ہوگا یہاں تک کہ مشتری اسے پورا کرلے۔

(۷۳) فِي شهادةِ القاذِفِين مَنْ قَالَ هِي جائِزةٌ إذا تاب

تہمت لگانے والوں کی گواہی کا بیان، جن حضرات کے نزدیک اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کی گواہی قبول کی جائے گی

(۲۱۰۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : الْقَاذِفُ إِذَا تَابَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ.

(۲۱۰۲۸) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کرلے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۲۹) حَدَّثَنَا عبد الأعلى ، عن يونس ، عن عكرمة ، قَالَ : إذا تاب ، ولم يُعلم منه إلا خير ، جازت شهادته.

(۲۱۰۲۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر اس سے خیر کا ہی صدور ہوتا ہے تو اس کی گواہی جائز ہے۔

(۲۱۰۳۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : تَجُوزُ شَهَادَتُهُ إِذَا تَابَ.

(۲۱۰۳۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کرلے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : تَجُوزُ شَهَادَتُهُ إِذَا تَابَ.

(۲۱۰۳۱) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کرلے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَظُنُّهُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لأَبِي بَكْرَةَ : إِنْ تابَ أَقْبَلُ شَهَادَتَهُ.

(۲۱۰۳۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کرلے تو اس کی گواہی قبول کرلو۔

(۲۱۰۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : تَجُوزُ إِذَا تَابَ.

(۲۱۰۳۳) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کرلے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : تَجُوزُ إِذَا تَابَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۳۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کر لے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۳۵) حَدَّثَنَا محمد بن يزيد ، عن العوام ، عن حبيب بن أبي ثابت ، قَالَ :تجوز إذا تاب.

(۲۱۰۳۵) حضرت حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کر لے تو اس کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۰۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ :تَجُوزُ، وَقَالَ :يَقْبَلُ اللَّهُ توبته، وَلَا أُجِيزُ أَنَا شَهَادَتَهُ.

(۲۱۰۳٦) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والا اگر توبہ کر لے تو اس کی گواہی درست ہے، اور فرماتے ہیں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اس کی توبہ قبول کر لیں اور میں اس کی گواہی قبول نہ کروں۔

(۷٤) مَنْ قَالَ لَا تجوز شهادته إذا تاب

جن حضرات کے نزدیک تہمت لگانے والے کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی

(۲۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :إِذَا أُقِيمَ عَلَى الرَّجُلِ الْحَدُّ فِي الْقَذْفِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ شَهَادَةٌ أَبَدًا ، وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ.

(۲۱۰۳۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حدِ قذف جاری ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور اس کی توبہ اللہ کا اور اس کا معاملہ ہے۔

(۲۱۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَاذِفِ ، وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ.

(۲۱۰۳۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حدِ قذف جاری ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور اس کی توبہ اللہ کا اور اس کا معاملہ ہے۔

(۲۱۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ يَتَذَاكَرَانِ ذَلِكَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :لَا تَجُوزُ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لِمَ ؟ فَقَالَ :إِبْرَاهِيمُ :إِنَّك لَا تَدْرِي تَابَ ، أَوْ لَمْ يَتُبْ.

(۲۱۰۳۹) حضرت ابو ہیثم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی تہمت لگانے والے کی گواہی کے بارے میں بات کر رہے تھے، حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی، حضرت شعبی نے اس کی وجہ پوچھی تو حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ آپ نہیں جانتے کہ اس نے توبہ کی ہے یا نہیں کی۔

(۲۱۰٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقَاذِفِ :تَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ وَلَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۲۱۰۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حدِ قذف جاری ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور اس کی توبہ اللہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کا معاملہ ہے۔

(٢١٠٤١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالاَ : لاَ شَهَادَةَ لَهُ ، وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ.

(۲۱۰۴۱) حضرت حسن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حدِ قذف جاری ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور اس کی توبہ اللہ کا اور اس کا معاملہ ہے۔

(٢١٠٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إلاَّ مَحْدُودًا فِي فِرْيَةٍ.

(۲۱۰۴۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمام مسلمان عدول ہیں (یعنی ان کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں قبول کی جائے گی) سوائے ان کے جن پر کسی جرم میں حد جاری ہوئی ہو۔

(٢١٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَاذِفِ ، وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ.

(۲۱۰۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حدِ قذف جاری ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور اس کی توبہ اللہ کا اور اس کا معاملہ ہے۔

(٧٥) ما تعرف بِهِ توبته

توبہ کا اندازہ کن علامات سے ہوگا؟

(٢١٠٤٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : تَوْبَتُهُ أَنْ يُكَذِّبَ نَفْسَهُ.

(۲۱۰۴۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والے کی توبہ یہ ہے کہ وہ اپنی تکذیب کرے۔

(٢١٠٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : تَوْبَتُهُ أَنْ يَقُومَ مِثْلَ مَقَامِهِ فَيُكَذِّبَ نَفْسَهُ.

(۲۱۰۴۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والے کی توبہ یہ ہے کہ وہ اپنی تکذیب کرے۔

(٧٦) فِي بيعِ المدبّرِ

مدبر غلام کی بیع کا بیان

(٢١٠٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالاَ : الْمُدَبَّرُ لاَ يُبَاعُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۴۶) حضرت زید بن ثابت اور حضرت شریح فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو بیچا نہیں جا سکتا۔

(۲۱۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْمُدَبَّرَةُ لاَ يَبِيعُهَا سَيِّدُهَا ، وَلاَ يُزَوِّجُهَا ، وَلاَ يَهَبُهَا وَوَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا.

(۲۱۰۴۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مدبرہ باندی کو نہ تو اس کا آقا بیچ سکتا ہے، نہ اس کی شادی کرا سکتا ہے اور نہ اسے ہبہ کر سکتا ہے، اس کا بچہ اسی کے حکم میں ہوگا۔

(۲۱۰۴۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا : أَيَحِلُّ لِي أَنْ أَبِيعَهَا ؟ قَالَ : لاَ قُلْتُ : أُمْهِرُهَا ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۱۰۴۸) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سوال کیا کہ کیا میرے لئے اسے بیچنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، میں نے سوال کیا کہ کیا میں اس کی شادی کرا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ بِمَنْزِلَةِ الْمَمْلُوكِ إِلاَّ أَنَّهُ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ ، فَإِذَا مَاتَ مَوْلاَهُ عَتَقَ.

(۲۱۰۴۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مدبر غلام عام غلام کی طرح ہے، سوائے اس کے کہ اسے بیچا نہیں جا سکتا اور نہ ہی اسے ہبہ کیا جا سکتا ہے، جب اس کا آقا مر جائے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۰۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْمُعْتَقِ عَنْ دُبُرٍ إِلاَّ أَنْ يُصِيبَ صَاحِبَهُ فَقْرٌ شَدِيدٌ.

(۲۱۰۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو بیچنا درست نہیں، البتہ اگر اس کے مالک کو شدید فقر لاحق ہو جائے تو پھر اسے بیچا جا سکتا ہے۔

(۲۱۰۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ ايوب ، عن محمد ؛ أنه كره بيع المعتق عن دبر إلا من نفسه.

(۲۱۰۵۱) حضرت محمد نے مدبر غلام کی بیع کو مکروہ قرار دیا ہے، البتہ اگر وہ خود راضی ہو تو درست ہے۔

(۲۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عبد السلام بن حرب ، عن أيوب ، وهشام عن محمد ، قَالَ : لاَ يباع المدبر إلا من نفسه.

(۲۱۰۵۲) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو نہیں بیچا جا سکتا البتہ اگر وہ خود راضی ہو تو بیچ سکتے ہیں۔

(۲۱۰۵۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَبِيعُهَا إِلاَّ أَنْ يَحْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهَا.

(۲۱۰۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کو بیچ نہیں سکتا البتہ اگر اس کی قیمت کی احتیاج ہو تو بیچ سکتا ہے۔

(۲۱۰۵٤) حَدَّثَنَا شريك ، عن سلمة بن كهيل ، عن عطاء ، وأبو الزبير عن جابر ؛ أن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ باع مدبرًا. (بخاری ۲۱۴۱۔ نسائی ۶۲۵۰)

(۲۱۰۵۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مدبر غلام کو فروخت فرمایا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَجُلاً دَبَّرَ غُلاَمًا فَبَاعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ ابْنِ النَّحَّامِ ، غُلاَمًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ . (بخاری ۲۲۳۱۔ مسلم ۱۲۸۹)

(۲۱۰۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے ایک غلام کو مدبر بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ابن نحام سے خریدلیا۔ وہ ایک قبطی غلام تھا جس کا انتقال حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی امارت کے ابتدائی دنوں میں ہوا۔

(۲۱۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَرِهَ بَيْعَ الْمُدَبَّرِ .

(۲۱۰۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مدبر کی بیع کو مکروہ قرار دیا۔

(۷۷) فِي الرّجلِ يكون له على الرّجلِ الدّين فيهدِي له ، أيحسِبه مِن دينِهِ ؟

ایک آدمی کا دوسرے آدمی پر قرض ہو، اگر مقروض قرض خواہ کو کوئی ہدیہ دے تو کیا اسے قرض میں شمار کیا جائے گا؟

(۲۱۰۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الرَّجُلِ يُهْدِي لَهُ غَرِيمُهُ فَقَالَ : إِنْ كَانَ يُهْدِي لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَلاَ بَأْسَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُهْدِي لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَلاَ يَصْلُحُ .

(۲۱۰۵۷) حضرت یحییٰ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی مقروض اپنے قرض خواہ کو کوئی چیز ہدیہ میں دے تو کیا وہ اس کے لئے درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر پہلے بھی دیا کرتا تھا تو کوئی حرج نہیں اور اگر پہلے نہیں دیا کرتا تھا تو پھر درست نہیں۔

(۲۱۰۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِذَا أَقْرَضْتَ قَرْضًا فَلاَ تَهْدِيَنَّ هَدِيَّةً كُرَاعًا ، وَلاَ رُكُوبَ دَابَّةٍ .

(۲۱۰۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کو کوئی قرض دو تو اس سے ہرگز ہدیہ قبول نہ کرو حتی کہ بکری کے پائے بھی قبول نہ کرو اور قرض خواہ کی سواری پر سوار بھی مت ہو۔

(۲۱۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، قَالَ : قَالَ أُبَيٌّ : إِذْ أَقْرَضْتَ قَرْضًا ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْقَرْضِ يَحْمِلُهُ وَمَعَهُ هَدِيَّةٌ ، فَخُذْ مِنْهُ قَرْضَهُ ، وَرُدَّ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ .

(۲۱۰۵۹) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کو قرض دو اور صاحب قرض تمہارے پاس کوئی ہدیہ لے کر آئے تو اس میں سے اپنے قرضے کے برابر لے لو اور باقی اسے واپس کردو۔

(۲۱۰۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَهْدَى إِلَيْهِ لِيُؤَخِّرَ عَنْهُ فَلْيَحْسِبْهُ مِنْ دَيْنِهِ.

(۲۱۰۶۰) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کا کسی پر قرضہ ہو اور اس کی طرف کوئی چیز بطور ہدیہ کے پیش کی جائے کہ وہ قرض کی وصولی میں کچھ تاخیر کر دے تو اس کو قرض میں سے شمار کرے۔

(۲۱۰۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَدْ جَرَى بَيْنَهُمَا قَبْلَ الدَّيْنِ يَدْعُوهُ وَيَدْعُوهُ الآخَرُ وَيُكَافِيهِ فَلاَ بَأْسَ بِذَلِكَ ، وَلاَ يَحْسِبُهُ مِنْ دَيْنِهِ.

(۲۱۰۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ان کے درمیان قرض سے پہلے دعوتوں اور ہدایا کا سلسلہ تھا تو کچھ حرج نہیں اور اسے قرض میں سے شمار نہ کرے۔

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَا يَتَهَادَيَانِ قَبْلَ ذَلِكَ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۱۰۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر قرض سے پہلے بھی ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرتے تھے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۰۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أُبَيًّا كَانَ لَهُ عَلَى عُمَرَ دَيْنٌ فَأَهْدَى إِلَيْهِ هَدِيَّةً فَرَدَّهَا ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا الرِّبَا عَلَى مَنْ أَرَادَ أَنْ يُرْبِيَ ، وَيُنْسِيءَ.

(۲۱۰۶۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کا کچھ قرض حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر لازم تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجا تو انہوں نے واپس کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سود تو اس صورت میں ہوتا ہے جب وہ مال کو بڑھا کر واپس کرنا چاہے یا ادائیگی میں تاخیر کرانا چاہے۔

(۲۱۰۶٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الْقَرْضَ وَيُهْدِي إِلَيْهِ ، قَالَ : ذَلِكَ الرِّبَا الْعَجْلاَنُ

(۲۱۰۶۴) حضرت زید بن ابی انیسہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا یہ بات درست ہے کہ ایک آدمی دوسرے کو قرض دے تو پھر اس سے ہدیہ قبول کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ بھی سود کی ایک شکل ہے۔

(۲۱۰٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابن عُمَرَ ، قَالَ : يُقَاصُّهُ.

(۲۱۰۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس سے اس کا بدلے لے گا۔

(۲۱۰٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِ الرَّجُلِ وَلَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ إِلاَّ أَنْ يَحْسِبَهُ مِنْ دَيْنِهِ.

(۲۱۰۶۶) حضرت حکم اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کسی ایسے آدمی کے گھر سے کھائیں جس پر ان کا قرضہ ہو، البتہ اگر قرض میں سے شمار کرے تو کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۰٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ صَالِحِ بْن حَيٍّ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ لَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ فَلاَ تُضَيِّفْهُ.

(۲۱۰۶۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے تمہارا قرضہ دینا ہو تو اس کی مہمان نوازی قبول نہ کرو۔

(۲۱۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :ذُكِرَ لابْنِ مَسْعُودٍ أن رَجُلاً أَقْرَضَ رَجُلاً دراهم وَاشْتَرَطَ ظَهْرَ فَرَسِهِ ، قَالَ :مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِ فَرَسِهِ ، فَهُوَ رِبًا.

(۲۱۰۶۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا گیا کہ ایک آدمی نے دوسرے کو ایک درہم کا قرض دیا اور اس پر شرط عائد کی کہ اس کے گھوڑے پر سواری کرے گا، یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ گھوڑے پر جتنی سواری کرے گا وہ سب سود ہے۔

(۲۱۰۶۹) حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :إذَا كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ دراهم أَسْتَعِيرُ مِنْهُ دَابَّةً ، أَوْ أَطْلُبُ مِنْهُ مَعْرُوفًا ، قَالَ :لاَ بَأْس.

(۲۱۰۶۹) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر میں نے کسی آدمی کو کچھ دراہم دے رکھے ہوں تو کیا میں اس سے سواری مانگ سکتا ہوں یا کوئی اور خیر طلب کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۰۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانُوا يَقُولُونَ :قَضَاء وَحَمْد.

(۲۱۰۷۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ یہ فیصلہ ہے اور قابل تعریف فیصلہ ہے۔

(۷۸) فِي الشِّرَاءِ مِنَ الْمُضْطَرِّ

مجبور شخص سے کوئی چیز خریدنے کا بیان

(۲۱۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ تَبتَع مِنْ مُضْطَرٍّ شيئًا.

(۲۱۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجبور شخص سے کوئی چیز مت خریدو۔

(۲۱۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يُجِيزُ بَيْعَ الضُّغْطَةِ.

(۲۱۰۷۲) حضرت شریح مجبوری کی بیع کو درست قرار نہیں دیتے تھے۔

(۲۱۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي معقل ، قَالَ :بَيْعُ الْمُضْطَرِّ رِبًا.

(۲۱۰۷۳) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ مجبوری کی بیع سود ہے۔

(۲۱۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :الرَّجُلُ يَعَذَّبُ ، أَشْتَرِي مِنْهُ ؟ قَالَ :لاَ.

(۲۱۰۷۴) حضرت ابو ہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ ایک آدمی تکلیف میں مبتلا ہے کیا میں اس سے خرید

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱.۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَشْتَرِ مِنْ مُضْطَرٍّ شَيْئًا.

(۲۱۰۷۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مجبور شخص سے کوئی چیز نہ خریدو۔

(۲۱.۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : نُهِيَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ.

(۲۱۰۷٦) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ مجبور کی بیع سے منع کیا گیا ہے۔

(۷۹) من كره كلّ قرضٍ جرّ منفعةً

ہر وہ قرض جو کسی نفع کا سبب بنے، ناجائز ہے

(۲۱.۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ كُلَّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً.

(۲۱۰۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اسلاف فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرضہ جو کسی نفع کا سبب بنے، جائز نہیں۔

(۲۱.۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً ، فَهُوَ رِبًا.

(۲۱۰۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرضہ جو کسی نفع کا سبب بنے، سود ہے۔

(۲۱.۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ كُلَّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً.

(۲۱۰۷۹) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرضہ جو کسی نفع کا سبب بنے، جائز نہیں۔

(۲۱.۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْرَضَ رَجُلٌ رَجُلاً خَمْسَمِئَةِ دِرْ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ ظَهْرَ فَرَسِهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِ فَرَسِهِ ، فَهُوَ رِبًا.

(۲۱۰۸۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے کو پانچ سو درہم قرض دیا اور اس کے گھوڑے پر سواری کرنے شرط لگائی، جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جتنی سواری کی وہ سب سود ہے

(۲۱.۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ كُلَّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً.

(۲۱۰۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرضہ جو کسی نفع کا سبب بنے، جائز نہیں۔

(۸۰) فِي شِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

کچی کھجور کو پکی کھجور کے بدلے خریدنا

(۲۱.۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ الرُّطَبَ بِالتَّمْرِ مِثْلاً بِمِثْلٍ ، وَقَالَ الرُّطَبُ مُنْتَفِخٌ ، وَالتَّمْرُ يَابِسٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۸۱) حضرت سعید بن مسیّب نے کچی کھجور کے بدلے پکی کھجور کے لینے کو مکروہ قرار دیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ کچی کھجور پھولی تی ہے اور پکی خشک ہوتی ہے۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كان يكره أن يُشْتَرَى الرطب بالتمر اليابس.

(۲۱۰۸۳) حضرت ابراہیم کچی کھجور کے بدلے پکی خشک کھجور کے خریدنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(۲۱۰۸۴) حَدَّثَنَا ابن فضيل ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُشْتَرَى الرُّطَبُ بِالْيَابِسِ.

(۲۱۰۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کچی کھجور کے بدلے پکی کھجور نہیں خریدی جاسکتی۔

(۲۱۰۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً ، وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً ، وَعَنْ بَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلاً.

(مسلم ۱۱۷۱۔ ابو داؤد ۳۳۵۴)

(۲۱۰۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی کھجوروں کی بیع پکی کھجور کے بدلے انگور کی بیع کشمش کے بدلے اور کھیتی کی بیع گندم کے بدلے ماپ کر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الرُّطَبَ بِالتَّمْرِ ، وَقَالَ : هُوَ أَقَلُّهُمَا فِي الْمِكْيَالِ ، أَوْ فِي الْقَفِيزِ.

(۲۱۰۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کچی کھجور کے بدلے پکی کھجور کی بیع کو مکروہ قرار دیا وہ فرماتے ہیں کہ وہ وزن میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

(۲۱۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ السُّلْتِ بِالذُّرَةِ فَكَرِهَهُ ، وقَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ : أَيَنْقُصُ إِذَا جَفَّ ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَكَرِهَهُ. (ترمذی ۱۲۲۵۔ ابن ماجہ ۲۲۶۴)

(۲۱۰۸۷) حضرت زید بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد سے سوال کیا کہ بغیر چھلکے والے سفید جو کو مکئی کے بدلے لیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا تازہ کھجور کو پکی کھجور کے بدلے بیچا جاسکتا ہے؟ آپ نے سوال کیا کہ کیا تازہ کھجور خشک ہوجانے کے بعد کم ہوجائے گی؟ لوگوں نے ہاں میں جواب دیا تو آپ نے اس کو درست قرار نہ دیا۔

(۲۱۰۸۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ التَّمْرَ الرُّطَب بالْيَابِسِ مِثْلاً بِمِثْلٍ.

(۲۱۰۸۸) حضرت حکم نے تازہ کھجور کو خشک کھجور کے بدلے برابر سرابر دینے کو مکروہ قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨١) فِي الرَّجلِ يعتِق بعض مملوكِهِ

کیا آدمی اپنے غلام کے کچھ حصے کو آزاد کرسکتا ہے؟

(٢١٠٨٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنِ الْحَارِثِ عن إبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ أَ ـ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ لَهُ ، وَكَانَ لَهُ كُلُّهُ ، أَوْ بَعْضُهُ ، فَهُوَ عَتِيقٌ كُلُّهُ.

(٢١٠٨٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنے غلام کے کچھ حصے کو آزاد کیا، اس کا کچھ حصہ تھا یا سارا تھا، وہ غ سارے کا سارا آزاد ہو جائے گا۔

(٢١٠٩٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ ، قَالَ لِجَارِيَتِهِ : فَرْجُكِ حُـ قَالَ : هِيَ حُرَّةٌ ، وَإِذَا عَتَقَ مِنْهَا شَيْءٌ فَهِيَ حُرَّةٌ.

(٢١٠٩٠) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنی باندی سے کہا کہ تیری شرمگاہ آزاد ہے، تو وہ آزاد ہو جا گی، اسی طرح اگر اس کے جسم کے کسی ایک حصے کو آزاد کیا تو وہ ساری کی ساری آزاد ہو جائے گی۔

(٢١٠٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ : أَعْتَقْتُ ثُلُثَ عَبْدِي ، فَقَالَ عُمَرُ : هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ ، لَيْسَ لِلهِ شَرِيكٌ.

(٢١٠٩١) حضرت خالد بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرفہ میں تھے، اس آدمی نے کہ میں نے اپنے غلام کا ایک تہائی حصہ آزاد کر دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سارے کا سارا آزاد ہو گیا، اللہ کا شریک نہیں ہے۔

(٢١٠٩٢) حَدَّثَنَا وكيع ، عن سفيان ، عن جابر ، عن عامر ، قَالَ : إذا أعتق بعضه ، فهو حر كله.

(٢١٠٩٢) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب کسی نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کیا تو وہ سارے کا سارا آزاد ہو جائے گا۔

(٢١٠٩٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ ثُلُثَ عَبْدِهِ ، قَالَ : يَسْعَى لَهُ فِي الثُّلُثَيْنِ ، وَلاَ يَضْمَنُ لِبَقِيَّتِهِ.

(٢١٠٩٣) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے اپنے غلام کا ایک تہائی آزاد کیا تو وہ دو ثلث کی آزادی کی کوشش کر ـ ایک ثلث کا ضامن نہ ہوگا۔

(٢١٠٩٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ ثُلُثَ غُلاَمٍ لَهُ ، فَر إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : هُوَ حُرٌّ ، لَيْسَ لله شَرِيكٌ. (ابوداؤد ٣٩٢٩۔ احمد ٥/ ٧٥)

(٢١٠٩٤) حضرت ابوالملیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کا ایک تہائی حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ـ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا تو آپ نے فرمایا کہ وہ سارے کا سارا آزاد ہے، اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(٢١٠٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ لِغُلاَمِهِ : نِصْفُكَ حُرٌّ ، قَالَ : إِنْ كَانَ كَمَا يَقُولُونَ : الضَّمَانُ حَقٌّ ، فَهُوَ عَتِيقٌ ، وَكَانَ مِنْ رَأْيِ الْحَكَمِ أَنْ يُعْتِقَهُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ حَمَّادًا فَقَالَ : يَعْتِقُ نِصْفَهُ وَيَسْعَى فِي النِّصْفِ الْبَاقِي.

(٢١٠٩٥) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ تیرا آدھا حصہ آزاد ہے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ ضمان حق ہے وہ آزاد ہو جائے گا۔ حضرت حکم کی رائے یہ تھی کہ اسے آزاد کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے نصف کو آزاد کر دے اور باقی کے لیے وہ کوشش کرے گا۔

(٢١٠٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : يُعْتِقُ الرَّجُلُ مَا شَاءَ مِنْ غُلاَمِهِ.

(٢١٠٩٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے غلام کے جتنے حصے کو چاہے آزاد کر سکتا ہے۔

(٢١٠٩٧) حَدَّثَنَا عبدة بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَعْتَقَ من عَبْدِهِ قَلِيلاً ، أَوْ كَثِيرًا ، فَهُوَ عَتِيقٌ ، وَإِذَا طَلَّقَ مِنِ امْرَأَتِهِ إِصْبَعًا ، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهِيَ طَالِقٌ.

(٢١٠٩٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے اپنے غلام کو تھوڑا یا زیادہ آزاد کیا تو وہ سارے کا سارا آزاد ہو جائے گا، اور جب اس نے اپنی بیوی کو ایک انگلی یا اس سے زیادہ طلاق دی تو اسے طلاق ہو جائے گی۔

(٨٣) ما تجوز فِيهِ شهادة النِّساءِ

عورتوں کی گواہی کس چیز میں قابل قبول ہے؟

(٢١٠٩٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ تَجُوزَ شَهَادَةُ النِّسَاءِ فِيمَا لاَ يَطَّلِعُ عَلَيْهِ غَيْرُهُنَّ مِنْ وِلاَدَاتِ النِّسَاءِ وَعُيُوبِهِنَّ ، وَتَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَابِلَةِ وَحْدَهَا فِي الإِسْتِهْلاَلِ ، وَامْرَأَتَانِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ. (عبدالرزاق ١٥٤٢٧)

(٢١٠٩٨) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جن چیزوں پر مرد مطلع نہیں ہو سکتے ان میں عورتوں کی گواہی درست ہے، جیسے عورتوں کے یہاں بچے کی پیدائش اور عورتوں کے عیوب وغیرہ، نومولود بچے کے سانس لینے کے بارے میں صرف دائی اور اس کے ساتھ دو عورتوں کی گواہی درست ہوگی۔

(٢١٠٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِيمَا لاَ تَجُوزُ فِيهِ شَهَادَاتُ الرِّجَالِ : أَرْبَع نسوة ، وَقَالَ الْحَكَمُ : امْرَأَتَانِ تُجْزِيَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰۹۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جن چیزوں میں مردوں کی گواہی درست نہیں ان میں دو عورتوں کی گواہی کافی ہے۔

(۲۱۱۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَجُوزُ شَهَادَةُ النِّسَاءِ عَلَى الاسْتِهْلاَلِ.

(۲۱۱۰۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نومولود بچے کے سانس لینے کے بارے میں عورتوں کی گواہی درست ہے۔

(۲۱۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : مِنَ الشَّهَادَاتِ شَهَادَات لاَ يَجُوزُ فِيهَا إلاَّ شَهَادَاتُ النِّسَاءِ.

(۲۱۱۰۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بعض گواہیاں ایسی ہیں جن میں صرف عورتوں کی گواہی جاری ہوسکتی ہے۔

(۲۱۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالُوا : تَجُوزُ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ فِيمَا لاَ يَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرِّجَالُ.

(۲۱۱۰۲) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جن باتوں پر مرد مطلع نہیں ہوسکتے ان میں صرف ایک عورت کی گواہی بھی کافی ہے۔

(۲۱۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ أَقَلُّ مِنْ شَهَادَةِ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ فِيمَا لاَ تَجُوزُ فِيهِ شَهَادَةُ الرِّجَالِ.

(۲۱۱۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جن چیزوں میں مردوں کی گواہی درست نہیں ان میں چار عورتوں سے کم کی گواہی درست نہیں۔

(۲۱۱۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ قَابِلَةٍ.

(۲۱۱۰۴) حضرت شریح نے دائی کی گواہی کو جائز قرار دیا۔

(۲۱۱۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ قَابِلَةٍ.

(۲۱۱۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دائی کی گواہی کو جائز قرار دیا۔

(۲۱۱۰٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، وَأَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : تَجُوزُ شَهَادَةُ قَابِلَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ أَحَدُهُمَا : وَإِنْ كَانَتْ يَهُودِيَّةً.

(۲۱۱۰۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ایک دائی کی گواہی کافی ہے اور ان میں سے ایک فرماتے ہیں کہ خواہ وہ یہودیہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ الشَّهَادَةِ شَهَادَةٌ لاَ تَجُوزُ فِيهَا إلاَّ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ.

(۲۱۱۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بعض گواہیاں ایسی ہیں جن میں صرف عورت کی گواہی جائز ہوسکتی ہے۔

(۸۳۰) فِي الشَّاهِدينِ يختلفانِ

اگر دو گواہوں کا اختلاف ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ فِي الشَّاهِدينِ يَخْتَلِفَانِ فَشَهِدَ أَحَدُهُمَا عَلَى عِشْرِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالآخَرُ عَلَى عَشْرَةٍ ، قَالَ :يُؤْخَذُ بِالْعَشَرَةِ.

(۲۱۱۰۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر دو گواہوں کا اختلاف ہو جائے، ایک دس کی گواہی دے اور دوسرا بیس کی تو دس کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(۲۱۱۰۹) حَدَّثَنَا شريك ، عن جابر ، عن عامر ، وعن مغيرة ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :مثله.

(۲۱۱۰۹) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۱۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاثِلَةَ ، قَالَ :شَهِدَ شَاهِدَانِ عِنْدَ شُرَيْحٍ أَحَدُهُمَا بِأَكْثَرَ وَالآخَرُ بِأَقَلَّ ، فَأَجَازَ شَهَادَتَهُمَا عَلَى الأَقَلِّ.

(۲۱۱۱۰) حضرت عمر بن عبد اللہ بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح کے پاس دو گواہوں نے گواہی دی، ایک نے زیادہ کی اور دوسرے نے کم کی گواہی دی، حضرت شریح نے کم والی گواہی کو قبول کیا۔

(۲۱۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَلِيحٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاثِلَةَ ، قَالَ : شَهِدَ عِنْدَ شُرَيْحٍ شَاهِدَانِ أَحَدُهُمَا عَلَى أَلْفٍ وَالآخَرُ عَلَى خَمْسِ مِئَةٍ ، فَأَجَازَ شُرَيْحٌ شَهَادَتَهُمَا عَلَى الْخَمْسِ مِئَةٍ.

(۲۱۱۱۱) حضرت عمر بن عبد اللہ بن واثلہ فرماتے ہیں کہ دو گواہوں نے حضرت شریح کے پاس گواہی دی، ایک نے ہزار پر اور دوسرے نے پانچ سو پر، حضرت شریح نے پانچ سو پر دی گئی گواہی کو قبول فرمایا۔

(۲۱۱۱۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَهُ أَوْكَسُهُمَا.

(۲۱۱۱۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کم عدد پر دی گئی گواہی کو قبول کیا جائے گا۔

(٨٤) فِي الحوالةِ ، أله أن يرجع فِيها ؟

کیا حوالہ میں رجوع کی جاسکتی ہے؟

(۲۱۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلُّ حَوَالَةٍ تَرْجِعُ إلاَّ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ : أَبِيعُكَ مَا عَلَى فُلاَنٍ وفلان بِكَذَا وَكَذَا ، فَإِذَا بَاعَهُ فَلاَ يَرْجِعُ.

(۲۱۱۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر حوالہ میں رجوع کی جاسکتی ہے، البتہ اگر ایک آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ میں تجھ سے اس چیز پر بیع کرتا ہوں جو فلاں اور فلاں کے پاس ہے اور اتنے اور اتنے میں بیع کرتا ہوں، اگر وہ بیع کر لے تو رجوع نہیں کر سکتا۔

(۲۱۱۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ ابن أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، قَالَ :لاَ يَرْجِعُ فِي الْحَوَالَةِ إلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يُفْلِسَ ، أَوْ يَمُوتَ ، وَلاَ يَدَعُ وفاء ، فَإِنَّ الرَّجُلَ يُوسِرُ مَرَّةً وَيُعْسِرُ مَرَّةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۱۴) حضرت حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں کہ حوالہ میں صاحب حوالہ کی طرف رجوع نہیں کیا جاسکتا یہاں تک کہ وہ نادار ہو جائے یا مرجائے اور معاہدہ پورا کرنے کے لئے کوئی سبب نہ چھوڑے، اس لئے کہ آدمی کبھی مالدار اور کبھی نادار ہو جاتا ہے۔

(۲۱۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ ، عَنْ عُثْمَانَ فِي الْحَوَالَةِ :يَرْجِعُ ، لَيْسَ عَلَى مال مُسْلِمٍ تَوًى.

(۲۱۱۱۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حوالہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حوالہ میں رجوع کیا جاسکتا ہے، مسلمان کے مال کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔

(۲۱۱۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا احْتَالَ عَلَى مَلِيءٍ ، ثُمَّ أَفْلَسَ بَعْدُ ، فَهُوَ جَائِزٌ عَلَيْهِ.

(۲۱۱۱٦) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص نے مالداری کی حالت میں حوالہ کیا اور بعد میں غریب ہوگیا تو وہ مال اس کے لئے جائز ہے۔

(۲۱۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَطَّابٍ الْعُصْفُرِيِّ ، قَالَ :أَحَالَنِي رَجُلٌ عَلَى يَهُودِيٍّ فَلَوَّانِي ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَى الأَوَّلِ.

(۲۱۱۱۷) حضرت خطاب عصفری کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک آدمی نے کسی یہودی کے پاس رکھوائے موجود مال کا حوالہ کیا اور اس یہودی نے مجھے مال دینے سے انکار کیا اور ٹال مٹول سے کام لیا تو میں نے اس بارے میں حضرت شعبی سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ پہلے سے رجوع کرو۔

(۲۱۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحِيلُ الرَّجُلَ فَيَتْوَى ، قَالَ :يَرْجِعُ عَلَى الأَوَّلِ.

(۲۱۱۱۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کے پاس مال رکھوائے تو دوسرا اس مال کو ہلاک کردے تو پہلے سے رجوع کیا جائے گا۔

(۲۱۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ بِنَحْوِهِ.

(۲۱۱۱۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۱۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :أَشْتَرِي مِنْكَ مَا عَلَى فُلاَنٍ ، وَقَالَ :هُوَ غَرَرٌ.

(۲۱۱۲۰) حضرت شعبی نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی یہ کہے کہ میں یہ چیز تجھ سے اس چیز کے عوض خریدتا ہوں جو فلاں کے پاس ہے، حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ یہ غرر (غیر موجود چیز میں کیا جانے والا معاملہ) ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١١٢١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بن معاذ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْحَوَالَةَ بَرَاءةً إلاَّ أَنْ يُبْرِءَهُ ، فَإِذَا أَبْرَأَهُ ، فَقَدْ بَرِءَ.

(۲۱۱۲۱) حضرت حسن حوالہ کو براءت نہیں سمجھتے تھے، ہاں البتہ جب صاحب حق واقعی بری کر دے تو بری ہو جائے گا۔

(٨٥) فِي الْمرأةِ تعطِي زوجها

اگر عورت اپنے خاوند کو کوئی چیز دے تو واپس لے سکتی ہے یا نہیں؟

(٢١١٢٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، إِنَّ النِّسَاءَ يُعْطِينَ أَزْوَاجَهُنَّ رَغْبَةً وَرَهْبَةً ، فَأَيُّمَا امْرَأَةٍ أَعْطَتْ زَوْجَهَا شَيْئًا فَأَرَادَتْ أَنْ تَعْتَصِرَهُ فَهِيَ أَحَقُّ بِهِ.

(۲۱۱۲۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے حکام کے نام ایک خط میں لکھا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کو اپنی مرضی سے کوئی چیز دینا چاہیں تو دے سکتی ہیں، اگر کوئی عورت اپنے خاوند کو کوئی چیز دینے کے بعد واپس لینا چاہے تو وہ اس کی زیادہ حقدار ہے۔

(٢١١٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تَرْجِعُ الْمَرْأَةُ فِي هِبَتِهَا ، وَلاَ يَرْجِعُ الرَّجُلُ فِي هِبَتِهِ.

(۲۱۱۲۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ عورت اپنے ہبہ میں رجوع نہیں کر سکتی اور آدمی بھی اپنی ہبہ کردہ چیز میں رجوع نہیں کر سکتا۔

(٢١١٢٤) حَدَّثَنَا وكيع، عن سفيان ، عن منصور ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، في الرجل والمرأة ليس لواحد منهما أن يرجع فيما وهب لصاحبه.

(۲۱۱۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میاں بیوی میں سے کوئی اپنی ہبہ کردہ چیز میں رجوع نہیں کر سکتا۔

(٢١١٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ لِصَاحِبِهِ.

(۲۱۱۲۵) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میاں بیوی میں سے کوئی اپنی ہبہ کردہ چیز میں رجوع نہیں کر سکتا۔

(٢١١٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ تُخَاصِمُ زَوْجَهَا إِلَى شُرَيْحٍ فِي شَيْءٍ أَعْطَتْهُ إِيَّاهُ فَقَالَ الرَّجُلُ : أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا) فَقَالَ شُرَيْحٌ : لَوْ طَابَتْ بِهِ نَفْسُهَا لَمْ تُخَاصِمْك.

(۲۱۱۲۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک عورت اپنے خاوند کا جھگڑا لے کر حضرت شریح کے پاس آئی، اس نے اپنے خاوند کو کوئی چیز دی تھی اب واپس لینا چاہتی تھی، آدمی نے کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتے ہیں (ترجمہ) اگر عورتیں تمہیں اپنے دل کی خوشی سے کوئی چیز دے دیں تو اسے سہولت سے کھالو۔ حضرت شریح نے فرمایا کہ اگر وہ خوشی سے دیتی تو تجھ سے جھگڑا نہ کرتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنْ شُرَیْحٍ :شَاہِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ أَنَّہَا تَرَکَتْہُ مِنْ غَیْرِ کُرْہٍ ، وَلاَ ہَوَانٍ.

(۲۱۱۲۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اس صورت میں دو عادل آدمی گواہی دیں کہ عورت نے مرد پر اپنے حق کو بغیر کسی زبردستی اور مجبوری کے چھوڑا ہے۔

(۲۱۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَہْدِیٍّ ، عَنْ زَمْعَۃَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیہِ طَاوُوس ، قَالَ :إِذَا وَہَبَتِ الْمَرْأَۃُ لِزَوْجِہَا ، ثُمَّ رَجَعَتْ فِیہِ یُرَدُّ إِلَیْہَا.

(۲۱۱۲۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر عورت خاوند کو کوئی چیز ہبہ کر کے اس میں رجوع کرنا چاہے تو وہ چیز اسے واپس کی جائے گی۔

(۲۱۱۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ، قَالَ:إذا أَعْطَتِ الْمَرْأَۃُ زَوْجَہَا وَہِیَ طَیِّبَۃُ النَّفْسِ، فَہُوَ جَائِزٌ ، وَقَالَ مَنْصُورٌ :لاَ یُعْجِبُنِی.

(۲۱۱۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت نے اپنے خاوند کو دل کی خوشی سے کوئی چیز دی تو یہ درست ہے، حضرت منصور فرماتے ہیں کہ یہ بات مجھے تو اچھی نہیں لگتی۔

(۲۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ وَوَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :یَجُوزُ لَہَا مَا أَعْطَاہَا زَوْجُہَا ، وَلاَ یَجُوزُ لَہُ مَا أَعْطَتْہُ.

(۲۱۱۳۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ خاوند جو چیز بیوی کو دے وہ اس کے لئے جائز ہے اور بیوی جو چیز خاوند کو دے وہ اس کے لئے درست نہیں۔

(۸۶) فِی الرَّجُلِ یرھن عِنْدَ الرَّجُلِ الأرض

کیا آدمی دوسرے کے پاس زمین رہن رکھوا سکتا ہے؟

(۲۱۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ :إِذَا ارْتَہَنَ الرَّجُلُ الأَرْضَ فَلَیْسَ لَہُ أَنْ یَعْمَلَ فِیہَا شَیْئًا ، فَإِنْ عَمِلَ فیھا شیئا حُسِبَ لِصَاحِبِ الأَرْضِ مِنْ رَہْنِہِ مثل أَجْرَ مِثْلِہَا.

(۲۱۱۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے دوسرے کے پاس کوئی چیز بطور رہن کے رکھوائی تو وہ اس میں کام کاج نہیں کر سکتا، اگر وہ اس میں کوئی کام کرتا ہے تو زمین والے کو اس زمین کا پورا پورا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

(۲۱۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیہِ فِی رَجُلٍ رَہَنَ امْرَأَتَہُ أَرْضًا بِصَدَاقِہَا فَأَکَلَتْ مِنَ الْغَلَّۃِ ، قَالَ :لاَ تُحْسَبُ عَلَیْہَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۳۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے مہر کے بدلے اپنی بیوی کے پاس اپنی زمین بطور رہن کے رکھوائی اور عورت نے اس کا غلہ کھایا تو یہ اس کے مہر میں سے شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۲۱۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ زَکَرِیَّا ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِی رَجُلٍ ارْتَهَنَ مَمْلُوکَةً لَهَا ابْنٌ فَأَرْضَعَتْ لَهُ ، قَالَ : یُحْسَبُ لَهُ أَجْرُ مِثْلِهَا بِمَا أَرْضَعَتْ.

(۲۱۱۳۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی باندی رہن رکھوائی، اس کا ایک بیٹا تھا جسے اس نے دودھ پلایا، تو اس کے دودھ پلانے کا اجر شمار کیا جائے گا۔

(۲۱۱۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : إِذَا انْتَفَعَ مِنَ الرَّهْنِ بِشَیْءٍ قَاصَّهُ بِقَدْرِ ذَلِکَ.

(۲۱۱۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے رہن شدہ چیز سے استفادہ کیا تو اس کا حساب لگایا جائے گا۔

(۲۱۱۳٥) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ فِی رَجُلٍ ارْتَهَنَ دَارًا ، أَوْ غُلاَمًا فَاسْتَغَلَّهُ ، قَالَ : الْغَلَّةُ مِنَ الرَّهْنِ.

(۲۱۱۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے پاس گھر رہن کے طور پر رکھوایا یا غلام رکھوایا اور اس نے اسے استعمال کیا تو وہ فائدہ رہن میں سے شمار ہوگا۔

(۸۷) فِی الرَّجلِ یقِرّ لِوارِثٍ أو غیرِ وارِثٍ بِدینٍ

اگر کوئی شخص وارث یا غیر وارث کے لئے قرض کا اقرار کرے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا أَقَرَّ لِوَارِثٍ بِدَیْنٍ جَازَ.

(۲۱۱۳۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب آدمی نے وارث کے لئے قرض کا اقرار کیا تو جائز ہے۔

(۲۱۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْهُ فَقَالَ : أُحَمِّلُهَا إِیَّاهُ ، وَلاَ أَتَحَمَّلُهَا عَنْهُ.

(۲۱۱۳۷) حضرت حسن سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں اسے اس پر لازم کرتا ہوں اس سے دور نہیں کرتا۔

(۲۱۱۳۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، وَعَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، وَعَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، وَعَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالُوا : إِذَا أَقَرَّ فِی مَرَضٍ لِوَارِثٍ بِدَیْنٍ لَمْ یَجُزْ إِلاَّ بِبَیِّنَةٍ ، وَإِذَا أَقَرَّ لِغَیْرِ وَارِثٍ جَازَ.

(۲۱۱۳۸) حضرت حکم، حضرت ابراہیم، حضرت شعبی اور حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر مرض الوفات میں کوئی شخص کسی وارث کے لئے قرض کا اقرار کرے تو گواہی کے بغیر جائز نہیں اور اگر غیر وارث کے لئے کیا تو جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۳۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُقِرُّ لِوَارِثٍ بِدَيْنٍ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ.

(۲۱۱۳۹) حضرت ابن اذینہ فرماتے ہیں کہ وارث کے لئے قرضہ کا اقرار جائز نہیں۔

(۲۱۱٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ إِقْرَارُ الْمَرِيضِ.

(۲۱۱۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مریض کا اقرار جائز نہیں۔

(۲۱۱٤١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَقَرَّ لِوَارِثٍ بِدَيْنٍ ، قَالَ : جَائِزٌ.

(۲۱۱۴۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وارث کے لئے قرض کا اقرار جائز ہے۔

(۲۱۱٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ اعْتِرَافَ الرَّجُلِ عِنْدَ مَوْتِهِ بِالدَّيْنِ لِغَيْرِ وَارِثٍ ، وَلاَ يُجِيزُهُ لِوَارِثٍ إِلاَّ بِبَيِّنَةٍ.

(۲۱۱۴۲) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ موت کے وقت غیر وارث کے لئے قرض کا اقرار جائز ہے لیکن وارث کے لئے بغیر گواہی کے جائز نہیں۔

(۲۱۱٤٣) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِذَا أَقَرَّ الرَّجُلُ بِدَيْنٍ فِي مَرَضِهِ فَأَرَى أَنْ يَجُوزَ عَلَيْهِ لأَنَّهُ لَوْ أَقَرَّ بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ جَازَ وَأَصْدَقُ مَا يَكُونُ عِنْدَ مَوْتِهِ.

(۲۱۱۴۳) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض میں قرض کا اقرار کرے تو جائز ہے، کیونکہ اگر حالتِ صحت میں کرتا تو بھی جائز ہوتا اور جب حالتِ مرض میں کر رہا ہے تو بطریقِ اولیٰ جائز ہونا چاہئے۔

(۸۸) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ مِنَ الرَّجُلِ الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ

نقد ادائیگی کے بعد ایک مقررہ مدت پر غلے کی بیع کرنا

(۲۱۱٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا بِعْتَ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ فَحَلَّ الأَجَلُ فَلاَ تَأْخُذْ طَعَامًا ، قَالَ : وَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو الشَّعْثَاءِ : إِذَا حَلَّ دِينَارُكَ فَخُذْ بِهِ مَا شِئْتَ.

(۲۱۱۴۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی ایک مقررہ مدت تک غلے کی بیع کرے تو وہ مدت پوری ہو جانے کے بعد خود بخود غلے کو اٹھا نہیں سکتا، حضرت جابر بن زید ابو شعثاء فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے دینار خرچ کر دو تو جو چاہو لے سکتے ہو۔

(۲۱۱٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : بِعْتُ مِنْ رَجُلٍ تَمْرًا آخُذُ مِنْ ثَمَنِ تَمْرِي تَمْرًا ؟ قَالَ : لاَ تَأْخُذَنَّ طَعَامًا مَا يُكَالُ وَيُوزَنُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۴۵) حضرت محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے فرمایا کہ میں نے ایک آدمی کو کھجوریں بیچیں، کیا میں کھجوروں کی قیمت سے کھجوریں خرید سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، ایسا غلہ نہ لو جسے کیل یا وزن کیا جاتا ہے۔

(٢١١٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إذَا بِعْت طَعَامًا إلَى أَجَلٍ فَحَلَّ مَالُكَ فَخُذْ بِهِ مِنَ الْعُرُوضِ مَا شِئْتَ ، لاَ تَأْخُذْ طَعَامًا إلا طعامك بِعَيْنِهِ.

(۲۱۱۴۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم نے غلے کو ایک مدت تک کے لئے فروخت کیا، اور تم نے اپنا مال ادا کر دیا تو تم اپنے سامان میں سے جو چاہو لے لو، البتہ اگر غلہ لو تو صرف اپنا غلہ ہی لو۔

(٢١١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلٍ غَنَمًا إلَى أَجَلٍ ، فَلَمَّا حَلَّ الأَجَلُ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ غَنَمًا وَيُقَاصَّهُ فَكَرِهَهُ.

(۲۱۱۴۷) حضرت ابوسلمہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی دوسرے آدمی کو ایک مدت تک کے لیے ایک ریوڑ فروخت کرے، جب وہ مدت آئے تو وہ ریوڑ کو واپس لے کر بیع کو ختم کرنے کا ارادہ کرے۔

(٢١١٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا الْكُرَّ بِأَرْبَعِينَ نَسأً ، ثُمَّ يَشْتَرِيَ مِنْهُ طَعَامًا ، مِثْلَهُ بِدُونِ الأَرْبَعِينَ.

(۲۱۱۴۸) حضرت حارث اور حضرت حماد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی غلے کا ایک کرّ چالیس میں ادھار پر خریدے اور پھر چالیس کے بغیر اس جیسا غلہ خرید لے۔

(٢١١٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إذَا بِعْتَ بَيْعًا مِمَّا يُكَالُ وَيُوزَنُ إلَى أَجَلٍ فَحَلَّ أَجَلُكَ فَلاَ تَأْخُذهما وُخذْ مَا خَالَفَهُمَا.

(۲۱۱۴۹) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کوئی کیلی یا موزونی چیز جب ایک مدت تک کے لئے بیچو اور جب وہ مدت آجائے تو ان دونوں کو نہ لو بلکہ ایسی چیز لو جو ان کے مخالف ہو۔

(٢١١٥٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالاَ :مَنْ بَاعَ طَعَامًا بِذَهَبٍ إلَى أَجَلٍ فَحَلَّ الأَجَلُ ، فَلاَ يَأْخُذْ بِهِ تَمْرًا.

(۲۱۱۵۰) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مقررہ مدت تک کے لئے سونے کے بدلے غلہ خریدے تو مدت کے آنے پر کھجوریں نہ لے۔

(٢١١٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تَأْخُذْ كَيْلاً.

(۲۱۱۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کیل کر کے نہ لو۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ بَاعَ رَجُلاً بُرًّا إلَى أَجَلٍ ، فَلَمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَلَّ الْأَجَلُ أَيَأْخُذُ بُرًّا مَكَانَ دَرَاهِمِهِ ؟ قَالَ : لاَ .

(۲۱۱۵۲) حضرت ابراہیم بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس سے سوال کیا کہ ایک آدمی نے دوسرے کو گندم ایک مدت تک کے لئے بیچی، جب مدت آئی تو کیا وہ دراہم کی جگہ گندم لے سکتا ہے، انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عن سفيان عن جابر عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ بُرًّا مَكَانَهُ.

(۲۱۱۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دراہم کی جگہ گندم لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۱٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ فَيَحِلُّ فَلاَ يَجِدُ عِنْدَهُ دَرَاهِمَ ، قَالَ : خُذْ مَا شِئْتَ.

(۲۱۱۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو ایک مدت تک کے لئے گندم بیچی، جب وہ مدت آئی تو اس کے پاس دراہم نہیں تھے تو وہ جو چاہے لے لے۔

(۲۱۱٥٥) حَدَّثَنَا وكيع ، عن سفيان ، عن حماد ، قَالَ : خذ ما شئت.

(۲۱۱۵۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو چاہو لے لو۔

(۲۱۱٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ذَلِكَ طَعَامٌ بِطَعَامٍ.

(۲۱۱۵۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ یہ غلہ غلے کے بدلے ہوگا۔

(۲۱۱٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيعُ الْمَتَاعَ إِلَى أَجَلٍ فَيَحِلُّ الأَجَلُ ، أَيَأْخُذُ مَتَاعًا ؟ فَقَالَ : قَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي غَرِيمَهُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ ، فَقِيلَ لَهُ : أَيَبِيعُ طَعَامًا وَيَأْخُذُ طَعَامًا ؟ قَالَ : فَإِنِّي لاَ أَقُولُ فِيهِ شَيْئًا.

(۲۱۱۵۷) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص سامان کو ایک مدت تک کے لئے بیچے اور جب وہ مدت آجائے تو کیا وہ سامان لے سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص اپنے مقروض کے پاس جاتا ہے اور اس سے یہ لے لیتا ہے۔ ان سے کہا گیا کہ کیا وہ غلہ بیچ رہا ہے اور غلہ ہی لے رہا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بارے میں کچھ نہیں کہتا۔

(۲۱۱٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي دَيْنِ الْمُتَوَفَّى مِنْ طَعَامٍ ، قَالَ : لاَ يَأْخُذُ الطَّعَامَ.

(۲۱۱۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس شخص کے بارے میں فیصلہ فرمایا جو فوت ہو جائے اور اس نے کسی کا غلہ دینا ہو تو غلہ نہیں لیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹) فِي الرجل اشترى دارًا فبناها

ایک آدمی گھر خریدے اور اس کی تعمیر کرے، پھر شفیع یا مستحق نکل آئیں تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الدَّارَ فَيَبْنِيهَا ، ثُمَّ يَجِيءُ الشَّفِيعُ ، قَالَ: يَأْخُذُها بِبُنْيَانِهَا ، أَوْ بقيمتها ، وَقَالَ حَمَّادٌ: يَقْلَعُ بِنَائَهَا وَيَأْخُذُهَا.

(۲۱۱۵۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی گھر خریدنے کے بعد اس کی تعمیر کرے پھر شفعہ کرنے والا آجائے تو وہ یا تو اس کی عمارت کے ساتھ لے گا یا اس کی قیمت ادا کرے گا۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس کی عمارت کو گرا کر وہ لے سکتا ہے۔

(۲۱۱۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى دَارًا فَبَنَاهَا ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَحَقَّهَا ، فَكَتَبَ أَنْ تُقَوَّمَ الْعَرْصَةُ وَيُقَوَّمَ الْبِنَاءُ ، فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الْبِنَاءَ بِقِيمَتِهِ ، وَإِنْ أَبَى سَلَّمَ الْعَرْصَةَ بِقِيمَتِهَا.

(۲۱۱۶۰) حضرت خالد حذاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے گھر خرید کر اسے تعمیر کیا، پھر ایک آدمی اس میں مستحق نکل آیا تو زمین اور عمارت کی قیمت لگوائی جائے گی، اگر وہ چاہے تو عمارت کی قیمت ادا کر کے لے لے، اور اگر انکار کرے تو زمین کو اس کی قیمت کے ساتھ گاہک کے حوالے کر دے۔

(۲۱۱۶۱) قَالَ وَكِيعٌ: قَالَ سُفْيَانُ: يَقْلَعُ بِنَائَهُ.

(۲۱۱۶۱) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اس کی عمارت گرائی جائے گی۔

(۹۰) فِي الرَّجلِ يتزوَّج المرأة على الدَّارِ

مکان کو مہر بنا کر شادی کرنے کا حکم

(۲۱۱۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ ابن عِكْرِمَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى دَارٍ ، فَطَلَبَ شَفِيعُ الدَّارِ الدَّارَ ، قَالَ: يَأْخُذُهَا بِصَدَاقِ مِثْلِ الْمَرْأَةِ ، قَالَ: وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ: لَسْتُ أَرَى ذَلِكَ وَلَكِنْ يَأْخُذُهَا الشَّفِيعُ بِالْقِيمَةِ.

(۲۱۱۶۲) حضرت حارث عکلی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے ایک مکان کے عوض شادی کرے پھر مکان کا شفیع مکان کو طلب کرے تو عورت کو اس کا مہر مثلی ملے گا، ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ نہیں البتہ شفیع اس کی قیمت لے سکتا ہے۔

(۲۱۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: لَيْسَ فِي صَدَاقٍ شُفْعَةٌ.

(۲۱۱۶۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مہر میں شفعہ نہیں ہو سکتا۔

(۲۱۱۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ: حُدِّثْتُ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ: لَيْسَ فِي صَدَاقٍ شُفْعَةٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۶۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مہر میں شفعہ نہیں ہوسکتا۔

(۲۱۱۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ عَلَى الدَّارِ ، قَالَ :يَأْخُذُهَا الشَّفِيعُ بِقِيمَةِ الدَّارِ.

(۲۱۱۶۵) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے کسی مکان کے عوض عورت سے نکاح کیا تو شفیع مکان کی قیمت لے سکتا ہے۔

(۹۱) فِي الرّجلِ يكون له على الرّجلِ الدّين فلا يدرِى أين هو ؟

اگر ایک آدمی نے کسی کا قرضہ دینا ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۶۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانَ عَلَيْكَ دَيْنٌ لِرَجُلٍ فَلَمْ تَدْرِ أَيْنَ هُوَ وَأَيْنَ وَارِثُهُ ؟ فَتَصَدَّقْ بِهِ عَنْهُ ، فَإِنْ جَاءَ فَخَيِّرْهُ.

(۲۱۱۶۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تم پر کسی آدمی کا قرضہ ہو اور تمہیں معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے یا اس کے ورثاء کہاں ہیں تو اس کی طرف سے صدقہ کردو، اس کے بعد اگر وہ آجائے تو اسے اختیار دے دو۔

(۲۱۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ [illegible]شٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي رَجُلٍ هَلَكَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ لاَ يَعْرِفُ صَاحِبَ الدَّيْنِ ، فَأَمَرَ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْهُ بِذَلِكَ الدَّيْنِ.

(۲۱۱۶۷) حضرت عبداللہ بن حنش فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ہلاک ہوگیا اور اس پر قرضہ تھا، قرضہ دینے والا کو علم نہ تھا کہ وہ کہاں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ قرضے کے برابر رقم اس کی طرف سے صدقہ کردے۔

(۲۱۱۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، فَلَمْ يَدْرِ أين وَارِثُهُ فَلْيَجْعَلْهُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا فَلَمْ يَدْرِ اين وَارِثُهُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ عَنْهُ.

(۲۱۱۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی مر جائے اور اس پر قرضہ ہو اور معلوم نہ ہو کہ اس کے ورثہ کہاں ہیں تو وہ قرضہ اللہ کے راستے میں خرچ کردیا جائے اور اگر وہ مسلمان ہو اور معلوم نہ ہو کہ اس کے ورثاء کہاں ہیں تو اس کی طرف سے صدقہ کردیا جائے۔

(۲۱۱۶۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بن شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :اشْتَرَى عَبْدُ اللهِ جَارِيَةً بِسَبْعِ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَغَابَ صَاحِبُهَا فَعَرَّفَهَا سَنَةً ، أَوْ قَالَ :حَوْلاً ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَجَعَلَ يَتَصَدَّقُ وَيَقُولُ :اللَّهُمَّ فَلَهُ فَإِنْ أَتى فَلِي وَعَلَيَّ ، ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا فَاصْنَعُوا بِاللُّقَطَةِ ، أَوْ بِالضَّالَّةِ.

(۲۱۱۶۹) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سات سو درہم میں ایک باندی خریدی، ابھی رقم کی ادائیگی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی تھی کہ باندی کا مالک غائب ہوگیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک سال تک اس کا اعلان کراتے رہے، پھر وہ مسجد گئے اور اس کی قیمت صدقہ کرنا شروع کی، ساتھ ساتھ کہتے جاتے تھے کہ اے اللہ! یہ اس کی طرف سے ہے، اگر وہ آ گیا تو میری طرف اور مجھ پر لازم ہوگا، پھر فرمایا کہ ہر گری پڑی یا گمشدہ چیز کے ساتھ یونہی کیا کرو۔

(٩٢) فِي الرَّجلِ يشترِي الجارِية مِن الخُمُسِ

خمس سے باندی خریدنے کا بیان

(٢١١٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : اشْتَرَيْت جَارِيَةً مِنْ خُمُسٍ قُسِمَ ، فَوَجَدْتُ مَعَهَا خَمْسَةَ عَشَرَ دِينَارًا ، فَأَتَيْتُ بِهَا عَبْدَ الرَّحْمَن بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقَالَ : هِيَ لَكَ.

(٢١١٧٠) حضرت محمد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے خمس میں سے ایک باندی خریدی، میں نے اس باندی کے پاس پندرہ دینار پائے، میں وہ لے کر حضرت عبدالرحمن بن خالد بن ولید کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہارے ہیں۔

(٢١١٧١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى سَبِيَّةً مِنَ الْمَغْنَمِ فَوَجَدَ مَعَهَا فِضَّةً ، قَالَ : يَرُدُّهَا.

(٢١١٧١) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مال غنیمت میں سے کوئی باندی خریدے اور پھر اس کے پاس اسے چاندی ملے تو اسے واپس کردے۔

(٢١١٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى أَمَةً يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مِنَ الْفَيْءِ ، فَأَتَتْهُ بِحَلْيٍ كَانَ مَعَهَا ، فَأَتَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : اجْعَلْهُ فِي غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ.

(٢١١٧٢) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے جنگ قادسیہ میں مال غنیمت میں حاصل ہونے والی ایک باندی خریدی، اس باندی پر کچھ زیور تھا، وہ آدمی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ زیور کو مسلمانوں کے مال غنیمت میں جمع کرادو۔

(٩٣) فِي الرَّجلِ تكون عليهِ رقبة

اگر کوئی شخص آزاد کرنے کی نیت سے غلام خریدے تو کیا طریقہ ہے؟

(٢١١٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَسْرِيِّ جَسْرِ عَنَزَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ : الرَّجُلُ مِنَّا يُرِيدُ أَنْ يُعْتِقَ الْمُعْتَقَ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَيْت مُعْتَقًا تُرِيدُ أَنْ تُعْتِقَهُ فَلاَ تَشْتَرِطْ لأَهْلِهِ الْعِتقَ ، فَإِنَّهَا عُقْدَةٌ مِنَ الرِّقِّ ، وَلَكِنِ اشْتَرِهِ سَاكِتًا ، فَإِنْ شِئْتَ أَمْسَكْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ أَعْتَقْتَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۷۳) حضرت ابوعبداللہ جسری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معقل بن یسار سے کہا کہ ہم میں سے ایک آدمی غلام کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہتا ہے تو وہ کیا طریقہ اختیار کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب تم کسی غلام کو آزاد کرنے کی نیت سے خریدو تو اس کے مالک سے آزادی کا تذکرہ کرکے نہ خریدو، بلکہ خاموشی سے خریدو پھر اگر چاہو تو روک لو اور اگر چاہو تو اسے آزاد کردو۔

(۲۱۱۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : حدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَيُّوبَ فَقَالَ : إِنَّهَا لَيْسَتْ بِتَامَّةٍ.

(۲۱۱۷۴) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مذکورہ حدیث کا ذکر حضرت ایوب سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ معاملہ مکمل نہیں ہے۔

(۲۱۱۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ فَاشْتَرَاهَا وَاشْتَرِطَ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَهَا ، قَالَ : فَكَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : لَيْسَتْ بِتَامَّةٍ.

(۲۱۱۷۵) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک آدمی پر غلام کا آزاد کرنا لازم تھا، اس نے غلام خریدا اور خریدتے ہوئے اس پر آزاد کرنے کی شرط لگائی گئی تو یہ مکروہ ہے اور یہ معاملہ مکمل نہیں ہے۔

(۲۱۱۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : إِذَا اشْتَرَاهَا وَاشْتَرَطَ عِتْقَهَا : كَانَا لاَ يَرَيَانِهَا سَلِيمَةً.

(۲۱۱۷۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کسی غلام کو خریدا اور اس کو آزاد کرنا بیع کی شرط میں شامل تھا تو یہ معاملہ سلیمہ نہیں ہے۔

(۲۱۱۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ الْوَاجِبَةُ فَيَشْتَرِيهَا : فَلاَ يَشْتَرِطُ أَنَّهُ يَشْتَرِيهَا لِلْعِتْقِ.

(۲۱۱۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی پر غلام کا آزاد کرنا واجب تھا، پھر اس نے غلام خریدا تو خریدتے ہوئے آزاد کرنے کی شرط نہیں لگائے گا۔

(۲۱۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ زَائِدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَشْتَرِطُ مَوْلاَهَا عِتْقَهَا ، قَالَ : الأَجْرُ لِمَوْلاَهَا الَّذِي اشْتَرَطَ.

(۲۱۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص باندی خریدے اور اس کے آقا کے ساتھ اس کو آزاد کرنے کی شرط طے کرے تو اس کی آزادی کا ثواب اس کے آقا کو ملے گا۔

(۹٤) فِي الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الْعِدْلِ

اگر کچھ لوگ اونٹ پر لدے کسی سامان تجارت میں شریک ہوں تو اس کی فروخت کا طریقہ

(۲۱۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الْعِدْلِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ قَبْلَ أَنْ يَقْتَسِمُوا.

(۲۱۱۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ اونٹ پر لدے کسی سامان تجارت میں شریک ہوں تو اس کی فروخت ان میں سے ایک آدمی تقسیم سے پہلے کرسکتا ہے۔

(۲۱۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ مَتَاعٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَبِيعُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقَاسِمَهُ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۱۸۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر ایک سامان میں دو آدمی شریک ہوں تو کیا ان میں سے ایک آدمی اپنی حصے کو تقسیم سے پہلے فروخت کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۱۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَتَخَارَجُ الشَّرِيكَانِ.

(۲۱۱۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں شریک اپنا اپنا سامان نکال لیں۔

(۲۱۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الْمَتَاعَ قَبْلَ أَنْ يَقْسِمَهُ.

(۲۱۱۸۲) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی سامان کو تقسیم سے پہلے فروخت کردے۔

(۲۱۱۸۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ مَا يَقْدِرُ عَلَى قِسْمَتِهِ حَتَّى يَقْسِمَ ، فَإِذَا كَانَ شَيْءٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى قِسْمَتِهِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۱۸۳) حضرت حسن اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ ایسی چیز کو تقسیم سے پہلے بیچنا مکروہ ہے جس میں تقسیم کا اندازہ لگایا جاسکتا ہو، اور جس میں تقسیم کا اندازہ نہ لگایا جاسکتا ہو اسے تقسیم سے پہلے فروخت کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۱۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الشَّرِيكُ مِنْ شَرِيكِهِ مَا لَمْ يُقَاسِمْهُ خَلَا الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ.

(۲۱۱۸۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ تقسیم سے پہلے سامان میں ایک شریک اپنا حصہ فروخت کردے، البتہ کیلی اور موزونی چیزوں میں ایسا نہیں ہوسکتا۔

(۹۵) فِي شِرَاءِ أَرْضِ الخراجِ

خراجی زمین کو خریدنے کا بیان

(۲۱۱۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اشْتَرَى أَرْضَ خَرَاجٍ.

(۲۱۱۸۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خراجی زمین کو خریدا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۱۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِمِثْلِهِ.

(۲۱۱۸٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خراجی زمین کو خریدا۔

(۲۱۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : لاَ تَشْتَرِ مِنْ أَرْضِ السَّوَ
شَيْئًا إلاَّ مِنْ أَهْلِ بَانِقْيَاء وَأَهْلِ الْحِيرَةِ وَأَهْلِ أَلَّيسِ.

(۲۱۱۸۷) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ مضافاتی علاقوں میں اہل بانقیاء، اہل حیرہ اور اہل الیس کے علاوہ کوئی جگہ نہ خریدو۔

(۲۱۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُشْتَرَى مِنَ السُّلْطَانِ مِنْ أَرْضِ
الْجِزْيَةِ.

(۲۱۱۸۸) حضرت حسن اور حضرت محمد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ سلطان سے جزیہ والی زمین خریدی جائے۔

(۲۱۱۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ : لَيْسَ لَكُمْ أَنْ تَشْتَرُوا مِنْ عَقَارِ أَهْ
الذِّمَّةِ ، وَلاَ مِنْ بِلاَدِهِمْ شَيْئًا.

(۲۱۱۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک حکم نامے میں تحریر فرمایا کہ ذمیوں کی زمین اور ان کے علاقوں
کچھ نہ خریدو۔

(۲۱۱۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي نُعَيْمُ بْنُ سَلاَمَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِ
دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ أَرْضًا يُؤَدِّي عَنْهَا الْجِزْيَةَ.

(۲۱۱۹۰) حضرت نعیم بن سلامہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک آدمی کو زمین دی جس کا جزیہ دیا جاتا تھا۔

(۲۱۱۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حباب ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجَاء ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتْ
أَرْضٌ يُؤَدُّونَ عَنْهَا الْخَرَاجَ.

(۲۱۱۹۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کی کچھ زمین تھی جس کا وہ خراج ادا کرتے تھے۔

(۲۱۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، عَنْ شِرَاءِ أَرْ
الْخَرَاجِ بِمَائِهَا ، فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَجْعَلُوا فِي أَعْنَاقِكُمْ صَغَارًا بَعْدَ
أَنْقَذَكُمَ اللَّهُ مِنْهُ.

(۲۱۱۹۲) حضرت ابان بن صمعہ کہتے ہیں کہ میں نے بکر بن عبداللہ مزنی سے سوال کیا کہ کیا خراجی زمین کو اس کے چشموں کے سا
خریدا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ تم اپنی گردنوں میں ذلت کا طوق ڈالو جبکہ اللہ تمہیں اس
نجات دے چکا ہے۔

(۲۱۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ عَنْ شِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَرْضِ الْخَرَاجِ ، أَوْ شَيْءٍ هَذَا مَعْنَاهُ ، فَقَالَ :تُخْرِجُ الصَّغَارَ مِنْ عُنُقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي عُنُقِكَ.

(٢١١٩٣) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے خراجی زمین کو خریدنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ذلت کو اپنی گردن سے نکال کر تمہاری گردن میں ڈالنا چاہتا ہے؟

(٢١١٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلاَّمِ بْنِ مِسْكِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَكْرَهُ شِرَاءَ أَرْضِ الْجِزْيَةِ.

(٢١١٩٤) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے جزیہ والی زمین کے خریدنے کو مکروہ قرار دیا۔

(٢١١٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ : عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الْعُقَيْلِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَشْتَرُوا مِنْ رَقِيقِ أَهْلِ الذِّمَّةِ شَيْئًا فَإِنَّهُمْ أَهْلُ خَرَاجٍ ، يَبِيعُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَلاَ مِنْ أَرْضِهِمْ. (عبدالرزاق ١٩٣٩٠)

(٢١١٩٥) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذمیوں کے غلاموں کو نہ خریدو، کیونکہ وہ خراج والے ہیں اور ایک دوسرے کو بیچتے ہیں اور ان کی زمینیں بھی نہ خریدو۔

(٢١١٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُشْتَرَى مِنْ أَرْضِ الخراج شَيْء وَيَقُولُ :عَلَيْهَا خَرَاجُ الْمُسْلِمِينَ.

(٢١١٩٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ خراجی زمینوں کے خریدنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ان زمینوں پر مسلمانوں کا خراج لازم ہے۔

(٢١١٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ شِرَاءَ أَرْضِ السَّوَادِ.

(٢١١٩٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ذمیوں سے کسی چیز کے خریدنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٢١١٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ شِرَاءِ أَرْضِ الْخَرَاجِ فَقَالَ :لاَ تَبِعْهَا ، وَلاَ تَشْتَرِهَا.

(٢١١٩٨) حضرت عبدالرحمن بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے خراجی زمینوں کو خریدنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں نہ بیچو اور نہ ہی خریدو۔

(٢١١٩٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ أَرْضِ الْجِزْيَةِ.

(٢١١٩٩) حضرت مجاہد نے جزیہ والی زمین کے خریدنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٩٦) الرّجل يشترِي الشّيء فيجد بِهِ العيب

ایک آدمی کوئی چیز خریدے اور پھر اس میں عیب نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

(٢١٢٠٠) حَدَّثَنَا أبو بكر بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَسْتَحْلِفُ عَلَى الدَّاءِ الَّذِي لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُرَى عَلَى عِلْمِهِ ، وَعَلَى الظَّاهِرِ البتة.

(۲۱۲۰۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح اس بیماری پر قسم دلوایا کرتے تھے جو نظر نہیں آسکتی، اس کے علم پر اور ظاہر پر۔

(۲۱۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلاَمًا بِثَمَانِ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَوَجَدَ بِهِ الْمُشْتَرِي عَيْبًا ، فَخَاصَمَهُ إِلَى عُثْمَانَ ، قَالَ :فَسَأَلَهُ عُثْمَانُ فَقَالَ :بِعْتُهُ بِالْبَرَائَةِ ، فَقَالَ :أَتَحْلِفُ لَهُ:لَقَدْ بِعْتَهُ وَمَا بِهِ عَيْبٌ تَعْلَمُهُ.

(۲۱۲۰۱) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کا ایک غلام فروخت کیا، پھر مشتری کو اس میں عیب نظر آ تو وہ یہ مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اسے براءت کے ساتھ بیچا تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس بات کی قسم کھاتے ہو کہ تم نے اسے بیچا تھا تو اس وقت تمہیں اس میں کسی عیب کا علم نہیں تھا۔

(۲۱۲۰۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ ، أَوِ السِّلْعَةَ فَيَجِدُ بِهِ الْعَيْبُ ، قَالَ :يَلْتَمِسُ الْمُبْتَاعُ الْبَيِّنَةَ ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ ، فَإِنْ وَجَدَ وَإِلاَّ اسْتُحْلِفَ الْبَائِعُ عَلَى عِلْمِهِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ :يَحْلِفُ عَلَى عِلْمِهِ.

(۲۱۲۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کوئی سامان خریدے اور پھر اس میں عیب پائے تو خریدار کو اس بات پر گواہی کی ضرورت ہوگی کہ یہ عیب بائع کے پاس ہی تھا، اگر گواہی مل جائے تو ٹھیک ورنہ بائع سے قسم لی جائے گی کہ اسے اس عیب کا علم نہ تھا۔ حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ علم کی قسم لی جائے گی۔

(۲۱۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً وَبِهَا بَرَصٌ وَلَيْسَ لَه شُهُودٌ قَالَ :يَحْلِفُ الْبَائِعُ بِاللَّهِ :مَا بَاعَهَا وَبِهَا بَرَصٌ.

(۲۱۲۰۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نے باندی خریدی اور پھر دیکھا کہ اس میں چیچک کی بیماری تھی اور خریدار کے پاس گواہ بھی نہیں تھے تو بائع سے قسم لی جائے گی کہ جب اس نے بیچا تو چیچک نہیں تھی۔

(۲۱۲۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، قَالَ :كَانَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْتَحْلِفُ الرَّجُلَ مَا يَدْفَعُ عَنْ حَقٍّ يَعْلَمُهُ لَهُ ، وَقَالَ الشَّعْبِيُّ فِي الْيَمِينِ الْمُرْسَلَةِ :إِنَّمَا إِثْمُهُ وَبِرُّهُ عَلَى مَا تَعَمَّدَ.

(۲۱۲۰۴) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن عبد الرحمن اس بات پر قسم لیا کرتے تھے کہ بائع نے جب اس چیز کو حوالے کیا تو اس کے عیب کا اسے علم نہیں تھا، حضرت شعبی یمین مرسلہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا گناہ اس پر ہے جو جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائے۔

(۲۱۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عطاءٍ الْمَدِينِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلاً بَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلاً سِلْعَةً ، فَادَّعَى الْمُشْتَرِى عَيْبًا ، فَخَاصَمَهُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، فَقَالَ الْمُشْتَرِى :احْلِفْ بِاللَّهِ :مَا بِعْتَنِى عيبًا، فَقَالَ:الْبَائِعُ:أَحْلِفُ بِاللَّهِ:لَقَدْ بِعْتُكَ وَمَا أَعْلَمُ بِهَا عَيْبًا ، قَالَ :فَقَالَ :عُثْمَانُ :أَنْصَفَكَ الرَّجُلُ.

٢١٢٠٥) حضرت عطاء مدینی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کچھ سامان بیچا، پھر مشتری نے عیب کا دعویٰ کردیا، اور وہ یہ جھگڑا لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، مشتری نے کہا کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ جب تم نے مجھے بیچا تھا تو اس میں کوئی عیب نہیں تھا، بائع نے کہا کہ میں قسم کھاتا ہوں کہ جب میں نے تمہیں یہ چیز بیچی تھی تو مجھے اس میں کسی عیب کا علم نہیں تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس آدمی نے تم سے انصاف کیا۔

٢١٢٠٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِى الزُّبَيْرُ بْنُ جُنَادَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ اشْتَرَيْتُهَا مِمَّنْ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا لأَبْنِىَ فِيهَا ، قَالَ :لاَ بَأْسَ ، قَالَ :فَقُلْت :يُؤَدِّى عَنْهَا الْخَرَاجَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ ، قُلْتُ : أُقِرُّ بِالصَّغَارِ ، قَالَ :إِنَّمَا ذَلِكَ فِى رُؤُوسِ الرِّجَالِ.

٢١٢٠٦) حضرت زبیر بن جنادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سوال کیا کہ کیا میں خراج والی بنجر زمین کو کھیتی باڑی کے لئے خرید سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا کہ کیا اس کا خراج ادا کیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا کہ میں چھوٹوں کے لئے اقرار کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ یہ بات مردوں کے سروں میں ہوتی ہے۔

(٩٧) فِي بيعِ المحفّلاتِ

بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر کر انہیں فروخت کرنا درست نہیں

٢١٢٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :قَالَ لِى عَبْدُ اللهِ :إِيَّاكُمْ وَبَيْعَ الْمُحَفَّلاَتِ فَإِنَّهَا خِلاَبَةٌ ، وَلاَ تَحِلُّ الْخِلاَبَةُ لِمُسْلِمٍ.

٢١٢٠٧) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر کر انہیں فروخت کرنے سے اجتناب کرو، کیونکہ یہ دھوکہ ہے اور دھوکہ کسی مسلمان کے لئے درست نہیں۔

٢١٢٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ ، قَالَ :كَانَ يُقَالُ :التَّصْرِيَةُ خِلاَبَةٌ.

٢١٢٠٨) حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے تھنوں کو بھر کر انہیں فروخت کرنا دھوکا ہے۔

٢١٢٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَسْتَقْبِلُوا ، وَلاَ تُحَفِّلُوا. (ترمذى ١٢٦٨۔ احمد ١/ ٢٥٦)

٢١٢٠٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہر کے باہر سے آنے والے تجارتی قافلے کو شہر سے باہر جا کر نہ ملو اور جانوروں کے تھنوں کو دودھ سے بھر کر فروخت نہ کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٢١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ اللِّقْحَةَ ، أَوِ الشَّاةَ فَلاَ يُحَفِّلْهَا.

(احمد ٢/ ٤٨١۔ ابن ماجه ٢٢٤١)

(٢١٢١٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اونٹنی یا بکری کو بیچو تو اس کے تھنوں میں دودھ روک کر مت بیچو۔

(٢١٢١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ ، قَالَ : بَيْعُ الْمُحَفَّلاَتِ خِلاَبَةٌ ، وَلاَ تَحِلُّ الْخِلاَبَةُ لِمُسْلِمٍ.

(٢١٢١١) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صادق ومصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جانوروں کے تھنوں میں دودھ روک کر اسے فروخت کرنا دھوکا ہے اور دھوکہ دینا مسلمان کے لئے حلال نہیں۔

(٩٨) فِي شِرَاءِ الغلامِ وبيعِهِ

بچے کی خرید وفروخت کا حکم

(٢١٢١٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ عِتْقُ الصَّبِيِّ ، وَلاَ بَيْعُهُ ، وَلاَ شِرَاؤُهُ.

(٢١٢١٢) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بچے کے لئے خرید وفروخت کرنا اور غلام کو آزاد کرنا درست نہیں۔

(٢١٢١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ شِرَاءُ الْغُلاَمِ ، وَلاَ بَيْعُهُ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهِ.

(٢١٢١٣) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ بچہ ولی کی اجازت کے بغیر خرید وفروخت کرنے کا حق نہیں رکھتا۔

(٢١٢١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : يَجُوزُ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ ؟ قَالَ : إِذَا جَازَ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ جَازَتْ عَتَاقَتُهُ.

(٢١٢١٤) حضرت مطرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا کہ کیا بچے کے لئے خرید وفروخت کرنا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس کے خرید وفروخت کرنے کو درست سمجھتے ہو تو اس کے آزاد کرنے کو بھی درست سمجھو۔

(٢١٢١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ بَيْعُ الصَّبِيِّ ، وَلاَ شِرَاؤُهُ.

(٢١٢١٥) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بچے کے لئے خرید وفروخت کرنا درست نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹) فِي الرّجلينِ يختصِمانِ فيدّعِي أحدهما على الآخرِ الشّيء على من تكون اليمِين؟

اگر دو آدمیوں کا جھگڑا ہو، ایک دوسرے پر کسی چیز کے حق کا دعویٰ کرے تو قسم کس پر ہوگی؟

(۲۱۲۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى حَتَّى بَلَغَ الثَّنِيَّةَ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ، وَلَا ظَنِينٍ، وَإِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

(ابو داؤد ۳۹۶ـ عبدالرزاق ۱۵۳۶۵)

(۲۱۲۱۶) حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا اور اس نے اعلان کیا کہ فریق مخالف اور گمان رکھنے والے کی گواہ درست نہیں، قسم مدعیٰ علیہ پر ہے۔

(۲۱۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى، أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ.

(۲۱۲۱۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے نام خط میں لکھا کہ قسم انکار کرنے والے پر ہے۔

(۲۱۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ، أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

(۲۱۲۱۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت یہ رہی ہے کہ قسم مدعیٰ علیہ پر ہے۔

(۲۱۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ حَسَّانَ أَبِي الأَشْرَسِ، عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا بَاعَنِي جَارِيَةً مُلْتَوِيَةَ الْعُنُقِ، فَقَالَ شُرَيْحٌ: بَيِّنَتُكَ أَنَّهُ بَاعَكَ دَاءً، وَإِلاَّ فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ: مَا بَاعَكَ دَاءً.

(۲۱۲۱۹) حضرت شریح کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایک باندی بیچی ہے جس کی گردن میں مرض ہے، حضرت شریح نے اس سے فرمایا کہ تم پر گواہی لازم ہے کہ اس نے تمہاری باندی بیماری کی حالت میں بیچی تھی، بصورتِ دیگر وہ قسم کھائے گا کہ اس نے بیماری کے ساتھ تمہیں باندی نہیں بیچی۔

(۲۱۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، وابن شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: احْلِفْ أَنَّكَ لَمْ تَبِعْهُ دَاءً.

(۲۱۲۲۰) حضرت شعبی نے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ کہ تم نے اسے بیماری کے ساتھ اپنی باندی نہیں بیچی۔

(۲۱۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ. (بخاری ۲۵۱۴ـ مسلم ۱۳۳۶)

(۲۱۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدعیٰ علیہ پر قسم کو لازم قرار دیا۔

(۲۱۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمَطْلُوبِ. (بیھقی ۱۰۔ دار قطنی ۲۱۹)

(۲۱۲۲۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلوب پر قسم کو لازم قرار دیا۔

(۲۱۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ، قَالَ الأَشْعَثُ : فِيَّ وَاللَّهِ نَزَلَتْ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي ، فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَكَ بَيِّنَةٌ ؟ فَقُلْتُ : لاَ ، فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ : احْلِفْ ، فَقُلْتُ : إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾. (بخاری ۲۴۱۶۔ مسلم ۲۲۱)

(۲۱۲۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یمین پر قسم کھائی اور کسی مسلمان کا مال حاصل کرنے کے لئے اس میں جھوٹ بولا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوں گے، حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا، میں یہ مقدمہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے میں نے کہا نہیں، آپ نے یہودی سے کہا کہ قسم کھاؤ، میں نے کہا کہ اس طرح تو یہ میرا مال لے جائے گا! اس پر آیت مذکورہ نازل ہوئی۔

(۱۰۰) فِي أَجْرِ الْمُعَلِّمِ

معلّم کے اجرت لینے کا بیان

(۲۱۲۲٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا قِلاَبَةَ عَنِ الْمُعَلِّمِ يُعَلِّمُ وَيَأْخُذُ أَجْرًا ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۲۲۴) حضرت خالد الحذاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا معلم تعلیم دے کر اُس پر اجرت لے سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر وہ اجرت لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۲۲٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعَلِّمَ الْمُعَلِّمُ ، وَلاَ يُشَارِطُ ، فَإِنْ أُعْطِيَ شَيْئًا أَخَذَهُ.

(۲۱۲۲۵) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ معلم تعلیم دے اور (اجرت) کی شرط نہ لگائے اگر اُس کو کچھ دے دیا جائے تو اُس کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۲۲٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يَشْتَرِطُ الْمُعَلِّمُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ أُعْطِيَ شَيْئًا فَلْيَقْبَلْهُ.

(۲۱۲۲۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ معلم شرط نہ لگائے اور اگر اُس کو کچھ دیا جائے تو اُس کو قبول کر لینا چاہیئے۔

(۲۱۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ الْمُعَلِّمُ مَا أُعْطِيَ مِنْ غَيْرِ شَرْطِهِ.

(۲۱۲۲۷) حضرت عطاء ؒ معلم کے اجرت لینے پر کوئی حرج نہیں سمجھتے اگر اُس نے اِس کی شرط نہ لگائی ہو۔

(۲۱۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ صَدَقَةَ الدِّمَشْقِيِّ ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةُ مُعَلِّمِينَ يُعَلِّمُونَ الصِّبْيَانَ ، فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَرْزُقُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ كُلَّ شَهْرٍ.

(۲۱۲۲۸) حضرت وضین بن عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں تین معلمین بچوں کو تعلیم دینے پر مأمور تھے، حضرت عمر بن خطاب ؓ ان میں سے ہر ایک معلم کو ماہانہ پندرہ (درہم یا دینار) وظیفہ دیا کرتے تھے۔

(۲۱۲۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُشَارِطَ الْمُعَلِّمُ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ.

(۲۱۲۲۹) حضرت ابراہیم ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ معلم تعلیم قرآن پر اجرت لینے کی شرط لگائے۔

(۲۱۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُعَلِّمِ أَنْ يُشَارِطَ.

(۲۱۲۳۰) حضرت ابوجعفر ؒ معلم کے لئے اجرت کی شرط لگانے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۲۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى الْكِتَابَةِ أَجْرًا ، وَكَرِهَ الشَّرْطَ.

(۲۱۲۳۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ معلم اگر کتابت پر کچھ اجرت لے لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط لگانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعَلِّمَ بِشَرْطٍ.

(۲۱۲۳۲) حضرت طاؤس ؒ معلم کے اجرت کی شرط لگانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۲۳۳) حَدَّثَنَا يزيد بن هارون، قَالَ:أَخْبَرَنَا شعبة، عن الحكم، قَالَ:ماعلمت أن أحدا كرهه. يعني:أجر المعلم.

(۲۱۲۳۳) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ میرے علم میں یہ بات نہیں ہے کہ کسی نے بھی معلم کے اجر لینے کو ناپسند کیا ہو۔

(۲۱۲۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ:أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ:إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَأْجُرهُ اللَّهُ، يُؤَدِّبُهُمْ وَيُعَلِّمُهُمْ.

(۲۱۲۳۴) حضرت معاویہ بن قرہ ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید قوی ہے کہ اللہ پاک اُس کو ضرور اجر عطاء فرمائے گا، وہ بچوں کو تعلیم اور ادب سکھائے۔

(۲۱۲۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَائِذٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :الْمُعَلِّمُ لَا يُشَارِطُ ، فَإِنْ أُهْدِيَ لَهُ شَيْئًا فَلْيَقْبَلْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۳۵) حضرت عامر ﷫ فرماتے ہیں کہ معلم شرط تو نہ لگائے، ہاں اگر اُس کو کچھ ہدیہ دیا جائے تو اس کو قبول کر لینا چاہیئے۔

(۲۱۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ مُعَلِّمٌ عِنْدَهُ مِنْ أَبْنَاءِ أُولَئِكَ الضِّخَامِ ، قَالَ :فَكَانُوا يَعْرِفُونَ حَقَّهُ فِي النَّيْرُوزِ وَالْمِهْرَجَانِ.

(۲۱۲۳۶) حضرت ابن سیرین ﷫ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک معلم تھے اُس کے پاس اُس بڑے آدمی (سخی) کے بچے بھی پڑھتے تھے۔ وہ نیروز اور مہرجان میں اُس معلم کے حق کو سمجھتے تھے۔

(۱۰۱) من كره أجر المعلّم

جو حضرات معلّم کے اجرت لینے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۱۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ :عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْآنَ ، فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ :لَيْسَت بِمَالٍ ، وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ، لآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلأَسْأَلَنَّهُ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، رَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ أُعَلِّمُهُ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْآنَ ، وَلَيْسَتْ بِمَالٍ ، وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَقَالَ :إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا.

(ابو داؤد ۳۴۰۹۔ احمد ۵/ ۳۱۵)

(۲۱۲۳۷) حضرت عبادہ بن صامت ﷜ فرماتے ہیں کہ مدرسہ صفہ کے کچھ طلبہ کو میں نے کتابت اور قرآن پاک کی تعلیم دی، ان میں سے ایک شخص نے مجھے کمان ہدیہ میں دی، پس میں نے یہ کہتے ہوئے قبول کر لیا کہ یہ مال نہیں ہے اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتے وقت دشمن پر تیر برساؤں گا۔ میں نے کہا کہ میں ضرور حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھوں گا۔ پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک شخص نے مجھے کمان ہدیہ میں دی ہے، کیونکہ میں نے اُس کو کتابت اور قرآن کریم کی تعلیم دی تھی اور مال نہیں ہے اس کے ساتھ اللہ کے راستہ میں جہاد کروں گا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو چاہتا ہے کہ کل قیامت کے دن یہ آگ کا طوق بنا کر تیرے گلے میں ڈالا جائے تو اُس کو قبول کر لے۔

(۲۱۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ :يُكْرَهُ أَرْشُ الْمُعَلِّمِ ، فَإِنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَكْرَهُونَهُ وَيَرَوْنَهُ شَدِيدًا

(۲۱۲۳۸) حضرت عبد اللہ بن شقیق ﷫ فرماتے ہیں کہ معلم کے اجرت لینے کو ناپسند کیا گیا ہے، بے شک نبی اکرم ﷺ کے صحابہ ﷡ اس کو ناپسند کرتے تھے اور اس کو سخت (گناہ، وبال) سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٢٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ أَبُو سَعْدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ كَانَ يُعَلِّمُ رَجُلاً مَكْفُوفًا ، فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ غَدَّاهُ ، قَالَ : فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : إِنْ شَيْئًا يُتْحِفُكَ بِهِ فَلاَ خَيْرَ فِيهِ ، وَإِنْ كَانَ مِنْ طَعَامِهِ وَطَعَامِ أَهْلِهِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(ابن ماجه ٢١٥٨- بيهقى ١٢٦)

(۲۱۲۳۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک نابینا شخص کو تعلیم دی، اُس کے بعد جب بھی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لاتے وہ آپ کو کھانا کھلاتا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق میرے دل میں کچھ شبہ سا پیدا ہوا، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ چیز تجھے تحفہ (اجرت) میں دیتا ہے تو تیرے لیے اس میں کوئی خیر نہیں ہے، اور اگر اپنے اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے ہے تو پھر اُس کے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

٢١٢٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَأْخُذُوا عَلَى الْغِلْمَانِ فِي الْكُتَّابِ أَجْرًا.

(۲۱۲۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بچوں کو کتابت سکھا کر اجرت کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٠٢) من كره إذا أسلم السّلم أن يصرفه فِي غيرِهِ

جوحضرات اِس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ بیع سلم میں جب ثمن سپرد کر دیا جائے تو اُس کو کسی اور کام میں خرچ کر دے

٢١٢٤١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمْتَ فِي طَعَامٍ فَلاَ تَأْخُذَنَّ مَكَانَهُ طَعَامًا غَيْرَهُ ، وَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَأْخُذَ مَكَانَهُ عَلَفًا فَخُذْ إِنْ شِئْتَ.

(۲۱۲۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کھانے کی چیز میں بیع سلم کرلے تو ہرگز اس کی جگہ دوسرا کھانا نہ لے۔ اگر تو اس کی جگہ چارہ لینا چاہے تو چارہ لے لے۔

٢١٢٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ رَجُلاً أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ فَلَمْ يَجِدْهُ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : خُذْ عَرَضًا ، خُذْ غَنَمًا.

(۲۱۲۴۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی چیز میں بیع سلم کی پھر اس چیز کو نہ پایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا سامان لے لے، بکریاں لے لے۔

٢١٢٤٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمْتَ سَلَمًا فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِرَأْسِ مَالِكَ عَرَضًا.

(۲۱۲۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو بیع سلم میں ثمن ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ تو اپنے رأس المال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سامان خرید لے۔

(٢١٢٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا أَسْلَمْتَ فِي شَيْءٍ فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ ، وَلاَ تَصْرِفْهُ فِي غَيْرِهِ.

(۲۱۲۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کسی چیز سلم کرے تو جب تک اُس پر قبضہ نہ کر لے اُس کو آگے فروخت نہ کر، اور نہ ہی اُس کو کسی اور چیز میں خرچ کر۔

(٢١٢٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ ، وَلاَ تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ وَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ.

(۲۱۲۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اُس کو کسی غیر چیز میں خرچ نہ کرے اور جب تک قبضہ نہ کر لے فروخت نہ کر۔

(٢١٢٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمْت فِي شَيْءٍ فَلاَ تَأْخُذْ إِلاَّ مَا أَسْلَمْتَ فِيهِ ، وَ تُسْلِمَنَّ فِي شَيْءٍ ، ثُمَّ تُحَوِّلَهُ إِلَى شَيْءٍ آخَرَ.

(۲۱۲۴۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو کسی چیز میں بیع سلم کرے تو صرف وہی چیز لے جس میں تو نے بیع سلم کی ہے، کسی ایسی چیز میں بیع سلم نہ کر کہ جس کو تو بعد میں دوسری چیز سے تبدیل کرے۔

(٢١٢٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الْمُخَارِقِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ أَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ ، فَمَنْ أَسْلَمَ فِي حِنْطَةٍ فَلاَ يَأْخُذْ شَعِيرًا ، وَمَنْ أَسْلَمَ فِي شَعِيرٍ فَلاَ يَأْخُذْ حِنْطَةً كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۱۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں نے بیع سلم کی۔ لہٰذا اب جو کوئی بھی گندم میں بیع سلم کرے گا وہ جو نہیں لے سکتا اور جو کوئی جو میں بیع سلم کرے گا وہ گندم نہیں لے سکتا جس کا وزن اور مدت معلوم ہونی چاہیے۔

(٢١٢٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ تَصْرِفْ سَلَمَكَ فِي شَيْءٍ حَتَّى تَقْبِضَهُ.

(۲۱۲۴۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبضہ کرنے سے قبل اپنے سلم میں تصرف نہ کرنا۔

(١٠٣) فِي الْبَيِّعَيْنِ يَخْتَلِفَانِ

اگر خرید و فروخت کرنے والوں کا اختلاف ہو جائے

(٢١٢٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ ، وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ.

(ترمذی ۱۲۷۰۔ ابوداؤد ۳۵۰۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۴۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے تو بائع کی بات معتبر ہے اور مشتری کو اختیار ہے اگر چاہے تو بیع کرے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔

(۲۱۲۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ ، وَالْمَبِيعِ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ ، أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ ، وَإِنْ كَانَ الْمَبِيعِ قَدِ اسْتُهْلِكَ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْمُشْتَرِي ، وَالْبَيِّنَةُ عَلَى الْبَائِعِ.

(۲۱۲۵۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے اور اُن دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں، اور مبیع بھی اپنی حالت پر قائم ہو تو بائع کا قول معتبر ہوگا، اور بیع ختم کر دی جائے گی، اور اگر مبیع ہلاک ہو جائے تو مشتری کی بات مانیں گے اور بائع کے ذمہ گواہ قائم کرنا ہوگا۔

(۲۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْبَيِّعَيْنِ إِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِيعِ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ يَسْأَلُهُمَا الْبَيِّنَةَ ، فَإِنْ أَقَامَ أَحَدُهُمَا الْبَيِّنَةَ أُعْطِيَ بِبَيِّنَتِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ اسْتَحْلَفَهُمَا ، فَإِنْ جَانَا بِهَا جَمِيعًا رَدَّ الْبَيْعَ ، وَإِنْ لَمْ يَحْلِفَا رَدَّ الْبَيْعَ ، وَإِنْ حَلَفَ أَحَدُهُمَا وَنَكَلَ الآخَرُ أَعْطَى الَّذِي حَلَفَ . وَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْبَيْعُ قَائِمًا بِعَيْنِهِ ، أَوْ قَالَ : قَدِ اسْتُهْلِكَ يُكَلَّفُ الْبَائِعُ الْبَيِّنَةَ ، وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُشْتَرِي.

(۲۱۲۵۱) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے اور مبیع بھی بعینہ موجود ہو تو دونوں سے گواہ طلب کریں گے، اگر ان میں سے کسی ایک نے گواہ پیش کر دیئے تو اُس کے گواہوں کی وجہ سے اُس کو دے دیا جائے گا، اور اگر اُن دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو دونوں سے قسم اٹھوائی جائے گی، اور اگر دونوں قسم اٹھالیں تو بیع ختم کر دی جائے گی، اور اگر دونوں قسم اٹھانے سے انکار کر دیں تو بھی بیع ختم کر دیں گے، اور اگر ایک قسم اُٹھالے جبکہ دوسرا انکار کر دے تو جس نے قسم اُٹھائی ہے اُس کو دے دیا جائے گا، اور اگر مبیع بعینہ موجود نہ ہو یا وہ ہلاک ہو گیا ہو تو بائع کو گواہ کا مکلّف بنائیں گے اور مشتری پر قسم اُٹھانے کو لازم کریں گے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : رَجُلاَنِ يَخْتَلِفَانِ فِي بَيْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ ، قَالَ : يُرَدُّ الْبَيْعُ إِذَا لَمْ يَسْتَقِيمَا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ.

(۲۱۲۵۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ اگر بائع اور مشتری کا بیع میں اختلاف ہو جائے، تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر وہ سیدھے نہ ہوں اور اُن کے پاس گواہ موجود نہ ہو تو بیع کو ختم کر دیا جائے گا۔

(۱۰٤) فِي النّحلِ عِندَ الجلوۃِ

منہ دکھائی کے وقت بیوی کو کوئی تحفہ پیش کرنا

(۲۱۲۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النُّحْلِ عِنْدَ الْجَلْوَةِ ، فَقَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۵۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے منہ دکھائی کے وقت کچھ دینے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۲۱۲۵٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّان ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يُنْحَلَ الشَّيْءَ الْمَرْأَةَ لَا يَفِي بِهِ.

(۲۱۲۵۴) حضرت محمد رحمہ اللہ عورت کو منہ دکھائی کے وقت کچھ دینے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۲۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ أَبَا الْخَلِيلِ أَوْصَى أَنْ يُدْفَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ نُحْلٌ كَانَ نَحَلَهَا إِيَّاهُ تَحَرُّجًا مِنْهُ.

(۲۱۲۵۵) حضرت ابوالخلیل نے وصیت فرمائی کہ میری بیوی کو تحفہ دیا جائے۔ انہوں نے وہ تحفہ اس کو حرج سمجھتے ہوئے (تنگ آ کر) دیا تھا۔

(۲۱۲٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى صَدَاقٍ ، أَوْ عِدَةٍ ، فَهُوَ لَهَا إِذَا كَانَ قَبْلَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ ، فَإِنْ حَبَا أَهْلَهَا حِبَاءً بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ ، فَهُوَ لَهُمْ ، وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ وَأُخْتُهُ. (ابوداؤد ۲۱۳۰۔ احمد ۱۲۲)

(۲۱۲۵۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ مہر یا کسی وعدہ پر نکاح کرے تو اگر وہ وعدہ اور حق مہر نکاح سے قبل طے ہوگیا تھا تو وہ عورت کا حق ہے۔ اور اگر نکاح کے بعد مرد عورت کے گھر کے افراد کو کوئی چیز عطیہ کرتا ہے تو وہ ان کے لیے ہے اور آدمی کا جس چیز سے بھی اکرام کیا جائے اس کا سب سے زیادہ حقدار اس کی بیٹی اور بہن ہے۔

(۲۱۲٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي بِهَا ، وَأَنَّ إِيَاسًا كَانَ يَقْضِي بِهَا.

(۲۱۲۵۷) حضرت عبید اللہ بن معمر رحمہ اللہ اس کا حکم دیا کرتے تھے اور ایاس رحمہ اللہ اس کا حکم نہیں دیا کرتے تھے۔

(۲۱۲٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ شُرَيْحًا، وَابْنَ أُذَيْنَةَ كَانَا لَا يُجِيزَانِ الْجَلْوَةَ.

(۲۱۲۵۸) حضرت شریح رحمہ اللہ اور حضرت ابن اذینہ رحمہ اللہ منہ دکھائی کی رقم کو ناجائز سمجھتے تھے۔

(۲۱۲٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، قَالَ : سَأَلْتُ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطِيَّةِ الْجَلْوَةِ ، قَالَ : تِلْكَ سُمْعَةٌ ، لَا تَجُوزُ.

(۲۱۲۵۹) حضرت اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے منہ دکھائی کی رقم کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ سنی سنائی بات ہے اور جائز نہیں ہے۔

(۲۱۲٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تُجلى عَلَيه امْرَأَتِهِ فَيَقُولُونَ : لَا نُرِيك

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتَّى تَنْحَلَهَا شَيْئًا ، قَالَ :هِيَ وَاجِبَةٌ عَلَيْهِ ، يُؤْخَذُ بِهَا.

(٢١٢٦٠) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص کہ جس کے لیے بیوی کو تیار کیا جائے اور لوگ اس شخص سے کہیں کہ ہم تجھ کو بیوی اس وقت تک نہیں دکھائیں گے جب تک کہ تو کوئی چیز عطیہ نہ کر دے۔ حسن ریالٹیو اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ عطیہ اس پر واجب ہے جو اس سے لیا جائے گا۔

(١٠٥) فِي الرَّجلِ يكلِّم الرَّجل فِي الشّيءِ فيهدى له

کوئی شخص کسی کی سفارش کرے تو اُس کو ہدیہ دینا

(٢١٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ عَوْن، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَسْعُودٍ إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا هَدِيَّةٌ ، فَقَالَ :مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا :الَّذِي شَفَعْتَ لَهُ ، فَقَالَ :أَخْرِجُوهَا ، أَتَعَجَّلُ أَجْرَ شَفَاعَتِي فِي الدُّنْيَا؟.

(٢١٢٦١) حضرت ابن سیرین ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت عقبہ بن عمرو ابو مسعود ولیٹھیڈ اپنے گھر تشریف لے گئے وہاں پر ہدیہ موجود تھا، آپ ولیٹھیڈ نے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ جس کی سفارش کی تھی اُس کی طرف سے ہدیہ ہے، آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا اِس کو گھر سے باہر نکال دو، کیا میری سفارش کا اجر مجھے دنیا میں جلدی دینا چاہتے ہیں؟

(٢١٢٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ ، عَنِ السُّحْتِ فَقَالَ :الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْحَاجَةَ فَتقضى له فَيُهْدَى إِلَيْهِ فَيَقْبَلُهَا.

(٢١٢٦٢) حضرت مسروق ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ ریالٹیو سے رشوت کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریالٹیو نے فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے کوئی ضرورت طلب کرے اور اُس کے لئے فیصلہ کروادے اور وہ اُس کو کوئی ہدیہ دے تو اُس کو چاہیے کہ ہدیہ قبول کرے۔

(٢١٢٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ :أَتَانِي دِهْقَانٌ عَظِيمُ الْخَرَاجِ فَقَالَ : تقبَّلنى مِنَ الْعَامِلِ لَا أَتَقَبَّلُهُ لِأُعْطَى عَنْهُ شَيْئًا إِلَّا لِيُؤْمِنَهُ عَامِلُهُ وَيَضْطرِبَ فِي حَوَائِجِهِ ، فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا قَلِيلاً حَتَّى أَتَانِي بِصَحِيفَتِي ، فَقَال :جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ، وَحَمَلَنِي عَلَى دَابَّةٍ وَأعطاني دَرَاهم ، وَكَسَانِي ، فَقَالَ : أَرَأَيْتَ إن لَوْ لَمْ تَتَقَبَّلْهُ كَانَ يُعْطِيكَ ؟ قُلْتُ :لَا قَالَ :لَا يَصلح لَكَ.

(٢١٢٦٣) حضرت کلیب بن وائل ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ریالٹیو سے عرض کیا کہ میرے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا جس کا بہت سارا اخراج بنتا تھا۔ اس نے مجھ سے درخواست کی کہ آپ عامل سے میری سفارش کر دیجیے۔ میں اس کی سفارش اس لیے نہیں کرتا کہ مجھ کو اس سے کچھ ہدیہ وغیرہ مل جائے۔ صرف اس لیے تا کہ عامل کو اس دیہاتی پر اعتماد ہو جائے اور عامل اس کی ضروریات کو پورا کر دیا کرے۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہی گذری تھی کہ وہ میرے پاس میرا صحیفہ لے کر آیا اور کہا جزاک اللہ خیرا اور مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سواری پر بٹھایا اور مجھے اور درہم دیئے اور کپڑے پہنائے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے اگر تو اُس کی سفار نہ کرتا تو وہ تجھے یہ عطاء کرتا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تیرے لئے ٹھیک اور درست نہیں ہے۔

(٢١٢٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَتَى دِهْقَانٌ مِنْ دَهَاقِينِ سَوَادِ الْكُوفَةِ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَسْتَعِينُ بِهِ فِي شَيْءٍ عَلَى عَلِيٍّ، قَالَ: فَكَلَّمَ لَهُ عَلِيًّا، فَقَضَى لَهُ حَاجَتَهُ، قَالَ: فَبَعَثَ إِلَيْهِ الدِّهْقَانُ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا وَبِشَيْءٍ مَعَهَا لَا أَدْرِي مَا هُوَ؟ فَلَمَّا وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: مَا هَذَا؟ قِيلَ لَهُ: بَعَثَ بِهَا الدِّهْقَانُ الَّذِي كَلَّمْتَ لَهُ فِي حَاجَتِهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: رُدُّوهَا عَلَيْهِ، فَإِنَّا أَهْلَ بَيْتٍ لَا نَبِيعُ الْمَعْرُوفَ.

(٢١٢٦٤) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوفہ کے گاؤں کے چودھریوں میں سے ایک چودھری حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ حضرت عبداللہ بن جعفر سے علی رضی اللہ عنہ کے خلاف مدد مانگ (کوئی سفارش) مانگ رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اُس کی سفارش کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس کی ضرورت پوری فرمادی، چودھری نے آپ کو چالیس ہزار در ہدیہ میں بھیجے اور اُس کے ساتھ کچھ اور چیزیں، مجھے نہیں معلوم وہ کیا تھا، جب وہ سب کچھ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے سا رکھے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے جس چودھری کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سفارش فرما تھی اُس نے آپ رضی اللہ عنہ کے لئے بھیجا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واپس اُس کو بھیج دو، ہم اہل بیت نیکی فروخت نہیں کیا کرتے۔

(١٠٦) فِي الرَّجلِ يكتب الكِتاب على النّفر

اس شخص کے بارے میں جو ایک جماعت کے ساتھ لکھت پڑت کرے (یعنی کسی معاملہ، تجارت وغیرہ میں ایک سے زیادہ آدمیوں سے تحریری معاہدہ کرے)

(٢١٢٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: شَهِدْ وَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي اكْتَتَبْتُ عَلَى هَذَا وَعَلَى رَجُلَيْنِ مَعَهُ: أَيُّهُمْ شِئْتُ أَخَذْتُ بِحَقِّي، فَقَالَ الرَّجُلُ: صَاحِبَيَّ فِي السُّوقِ، قَالَ: خُذْ أَيَّهُمْ شِئْتَ.

(٢١٢٦٥) حضرت طارق بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس حاضر تھا کہ ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے اس آدمی اور نیز اس علاوہ دو آدمی اور تھے جن کے ساتھ تحریری معاہدہ کیا تھا۔ کیا میں ان میں سے جس سے چاہوں اپنا حق وصول کرسکتا ہوں؟ اُس آدمی نے کہا کہ میرے دونوں ساتھی بازار میں ہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس مرضی سے تو چاہے اپنا حق وصول کرلے۔

(٢١٢٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: اكْتَتَبْتَ عَلَى رَجُلَيْنِ فِي بَيْعٍ، أَنَّ حَيَّكُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى مَيِّتِكُمَا وَمَلِيِّكُمَا عَلَى مُعْدِمِكُمَا قَالَ :يَجُوزُ ، وَقَالَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى.

(۲۱۲۶۶) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ، تجارت میں دو آدمیوں پر نام درج والا ہے۔

(۲۱۲۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّفَرِ يُكْتَبُ عَلَيْهِمُ الصَّكُّ :أَيُّهُمْ شَاءَ أَخَذَ بِجَمِيعِ حَقِّهِ ؟ قَالَ :هُوَ عَلَى شَرْطِهِ ، أَيُّهُمْ شَاءَ أَخَذَ بِجَمِيعِ حَقِّهِ ، وَكَانَ إبْرَاهِيمُ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ إنْسَانٍ مِنْهُمْ بِحِصَّتِهِ وَهُوَ أَعْدَلُ.

(۲۱۲۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کچھ آدمیوں کے متعلق اقرار نامہ لکھا گیا ہے، ان میں سے کس سے اپنا مکمل حق وصول کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا کہ وہ تو شرط پر ہے (جو طے ہوا تھا) جس سے چاہے اپنا پورا حق وصول کر لے۔ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اِس بات کو پسند کرتے تھے کہ ان میں سے ہر شخص سے اُس کے حصہ کے بقدر وصول کیا جائے، اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ انصاف کے زیادہ قریب ہے۔

(۲۱۲۶۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الْحَقُّ عَلَى الْقَوْمِ ، يَقُولُ :أَيُّهُمْ شِئْتُ أَخَذْتُ بِجَمِيعِ حَقِّي ، قَالَ :هَذَا بِمَنْزِلَةِ الْكَفِيلِ.

(۲۱۲۶۸) حضرت حکم رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس کا ایک قوم پر حق ہو، فرماتے ہیں کہ جس سے چاہوں پورا حق وصول کر سکتا ہوں وہ سب بمنزلہ کفیل کے ہیں۔

(۲۱۲۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : كَتَبْتُ ذِكْرَ حَقٍّ عَلَى عِدَّةٍ :أَيُّهُمْ شِئْتُ أَخَذْتُ بِحَقِّي ، فَقَدَّمْتُهُمْ إلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ :خُذْ أَيَّهُمْ شِئْتَ.

(۲۱۲۶۹) حضرت ابوجہم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں پر اپنا حق لکھا تھا کہ ان میں سے کس سے اپنا مکمل حق وصول کر سکتا ہوں، پس میں اُن کو حضرت شریح کے پاس لے گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس سے چاہو وصول کرلو۔

(۱۰۷) فِي العبدِ المأذونِ له فِي التِّجارةِ

جس غلام کو آقا نے تجارت کرنے کی اجازت دی ہو اُس کا بیان

(۲۱۲۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ الْمَأْذُونِ لَهُ فِي التِّجَارَةِ :إذَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَعْتَقَهُ مَوْلاَهُ ، قَالَ :يَسْعَى لَهُمُ الْعَبْدُ فِي دَيْنِهِمْ ، لَمْ يَزِدْهُ الْعِتْقُ إلاَّ صَلاَحًا.

(۲۱۲۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ عبد ماذون کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر اُس کے ذمہ قرض ہو اور اُس کا آقا اُس کو آزاد کردے، تو وہ غلام قرض خواہوں کے قرض ادا کرنے کی کوشش کرے گا، آزادی نے اُس کی صلاحیت کے علاوہ کسی چیز میں اضافہ نہیں کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ فَيَدَّانُ ، ثُمَّ يُعْتِقُهُ مَوْلاَهُ ، قَالَ : يَضْمَنُ مَوْلاَهُ الْقِيمَةَ ، وَقَالَ سُفْيَانُ : يَتْبَعُ غُرَمَاؤُهُ بِمَا بَقِيَ مِنَ الدَّيْنِ.

(۲۱۲۷۱) ایسا غلام کہ جس کو آقا نے تجارت کی اجازت دی ہو پھر وہ مقروض ہو جائے اور اس کا آقا بھی اُس کو آزاد کر دے۔ اُس غلام کے بارے میں حماد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اس کا آقا اس غلام کی قیمت کا ضامن ہوگا۔ اور حضرت سفیان ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اُس کے قرض خواہ جو قرض باقی بچا ہے اُس میں اُس کے پیچھے لگے رہیں گے جب تک وہ ادا نہ کر دے۔

(۲۱۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْلِسُ فَيُعْتِقُهُ سَيِّدُهُ ، أ عِتْقُهُ جَائِزٌ ، وَيَضْمَنُ السَّيِّدُ ثَمَنَهُ.

(۲۱۲۷۲) حضرت امام زہری ریشیلیہ اُس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جو مفلس ہو جائے اور اُس کا آقا اُس کو آزاد کر دے، فرماتے ہیں کہ اُس کا آزاد کرنا جائز ہے اور آقا اُس کی قیمت کا ضامن ہوگا۔

(۲۱۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِنْ أَعْتَقَهُ سَيِّدُهُ فَالدَّ عَلَى سَيِّدِهِ.

(۲۱۲۷۳) حضرت حماد ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر آقا اُس کو آزاد کر دے تو قرض کی ادائیگی کا ذمہ دار اُس کا آقا ہے۔

(۲۱۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْعَى لِلْغُرَمَاءِ ، لَمْ يَزِدْهُ الْعِ إِلاَّ صَلاَحًا.

(۲۱۲۷۴) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ وہ قرض خواہوں کی قرض کی ادائیگی کے لئے کوشش کرے گا، اور آزادی نے اُس صلاحیت کے علاوہ کسی چیز میں اضافہ نہیں کیا۔

(۱۰۸) فِي العبدِ يدّان بغيرِ إذنِ سيِّدِهِ

غلام آقا کی اجازت کے بغیر تجارت کرے اور مقروض ہو جائے

(۲۱۲۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا ادَّانَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ ، أُعْتِقَ فَإِنَّهُ يُبَاعُ بِذَلِكَ الدَّيْنِ.

(۲۱۲۷۵) حضرت حسن ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام آقا کی اجازت کے بغیر تجارت کرے اور مقروض ہو جائے، پھر اُس کو آزاد کر جائے، بے شک اُس کو اُس قرض میں فروخت کیا جائے گا۔

(۲۱۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : فِي الْعَبْدِ يَبِيعُ وَيَشْتَرِي بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ ، قَالَ : لَيْ عَلَى سَيِّدِهِ شَيْءٌ ، هُوَ فِي ذِمَّةِ الْعَبْدِ إِذَا أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۷۶) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام آقا کی اجازت کے بغیر خرید وفروخت کرے تو اُس کے آقا پر کوئی چیز لازم نہ آئے گی، سب کچھ غلام کے ذمہ ہے، جب اُس کو آزاد کر دیا جائے تو اُسی پر سب کچھ لازم ہوگا۔

(۲۱۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ حَمَّادٌ ، عَنْ عَبْدٍ اشْتَرَى بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَأَعْتَقَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَأَمْوَالُهُمْ فِي رَقَبَةِ الْعَبْدِ إِذَا أُعْتِقَ.

(۲۱۲۷۷) حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر غلام آقا کی اجازت کے بغیر خرید وفروخت کرے، اور اُس کو آزاد کر دیا جائے، فرمایا آقا پر کچھ بھی لازم نہ آئے گا، قرض خواہوں کا قرض غلام کی گردن پر ہوگا جب وہ آزاد کر دیا جائے۔

(۱۰۹) في الرّجلِ يشتري الأمة فيطأها ثمّ يجد بِها عيبًا

کوئی شخص باندی خریدنے کے بعد اُس کے ساتھ صحبت کرے پھر وہ اس میں موجود عیب پر مطلع ہو جائے

(۲۱۲۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : إِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا رَدَّ نِصْفَ الْعُشْرِ ، وَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا رَدَّ الْعُشْرَ.

(۲۱۲۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر وہ باندی پہلے ہی ثیبہ ہو تو بیسواں حصہ واپس لے اور اگر وہ باکرہ تھی تو دسواں حصہ واپس وصول کرے گا۔

(۲۱۲۷۹) حَدَّثَنَا شريك ، عن الأعمش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عن شريح : بمثله.

(۲۱۲۷۹) حضرت شریح رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۲۱۲۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَرُدُّهَا ، وَلَكِنَّهَا تُكَسَرُ فَتَرُدُّ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَيْبِ.

(۲۱۲۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ باندی واپس نہیں کرے گا لیکن عیب کی قیمت اُس کو واپس لٹائی جائے گی۔

(۲۱۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ ، ثُمَّ ظَهَرَ بِهَا دَاءٌ كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ ، قَالَ : كَانَ يُوجِبُهَا عَلَيْهِ ، وَلاَ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْبَائِعُ شَيْئًا.

(۲۱۲۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص باندی خریدے پھر اس میں کوئی بیماری (عیب) ظاہر ہو جائے جو بائع کے پاس سے چلا آ رہا ہو تو وہ اُس کے ذمہ لازم ہے، بائع اُس پر کوئی چیز واپس نہیں لٹائے گا۔

(۲۱۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَمْضَاهَا عَلَيْهِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۸۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اُس پر بیع کو نافذ کر دیا جائے گا، اور اُس کو کوئی چیز بھی واپس نہیں لٹائی جائے گی۔

(۲۱۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ وَبِهَا دَاءٌ ، فَيَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَى ذَلِكَ ، قَالَ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُوضَعَ عَنْهُ بِقَدْرِ ذَلِكَ ، وَيُجَوَّزَ عَلَيْهِ.

(۲۱۲۸۳) حضرت محمد رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو باندی خریدے جس میں بیماری ہو، اور وہ عیب پر مطلع ہونے سے قبل ہی اُس سے صحبت کر لے تو فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ اُس کی قیمت کچھ کم کر دی جائے اور یہ بیع اس کے لیے جائز ہوگی۔

(۲۱۲۸٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :مَا كَانَ يُوَقِّتُ فِيهَا شَيْئًا يَقْضِي عَلَى نَحْوِ مَا يَرَى مِنْ هَيْئَتِها.

(۲۱۲۸۴) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باندی کے بارے میں خیار وقت نہیں دیا جائے گا بلکہ خریدنے والا ظاہری حالت کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا۔

(۲۱۲۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنْ كَانَتْ بِكْرًا رَدَّ الْعُشْرَ ، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا رَدَّ نِصْفَ الْعُشْرِ.

(۲۱۲۸۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ باکرہ تھی تو دسواں حصہ ثمن کا واپس کیا جائے گا اور اگر ثیبہ تھی تو دسویں حصے کا نصف واپس کیا جائے گا۔

(۲۱۲۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يَرُدُّ مَعَهَا عَشْرَةَ دَنَانِيرَ.

(۲۱۲۸۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ باندی سمیت دس دینار بھی واپس کرے گا۔

(۱۱۰) فِي بيعِ الحاضِرِ لِبادٍ

قحط کے زمانے میں شہری کا دیہاتی کے لئے بیع کرنا

(۲۱۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ. (بخاری ۲۱۴۰۔ مسلم ۱۸)

(۲۱۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہری کی بیع دیہاتی کے لئے جائز نہیں ہے۔

(۲۱۲۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ. (مسلم ۱۱۵۸۔ ترمذی ۱۲۲۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ تمہارے بعض کے ذریعہ بعضوں کو رزق دیتا ہے۔

(۲۱۲۸۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ الْخَيَّاطُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَاضِرٍ لِبَادٍ. (بخاری ۲۱۵۹۔ احمد ۲/ ۴۲)

(۲۱۲۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کے لئے شہری آدمی کی بیع کو منع فرمایا ہے۔

(۲۱۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنَ الأَعْرَابِيِّ لِلأَعْرَابِيِّ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : فَيَشْتَرِي مِنْهُ لِلْمُهَاجِرِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۱۲۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ دیہاتی شخص سے دیہاتی خریدے، آپ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ مہاجر اس سے خرید کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں۔

(۲۱۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْخَيَّاطِ ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : نُهِيَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ ، وَسُمِعَ ابن عُمَرُ يَقُولُ : لاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

(۲۱۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شہری کا دیہاتی کے لئے بیع کرنے سے منع کیا گیا ہے، اور حضرت ابن عمر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے۔

(۲۱۲۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ. (احمد ۴۲۰)

(۲۱۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہری دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے۔

(۲۱۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ الْيَوْمَ ، إنَّمَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصِيبَ النَّاسُ غِرَّةَ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ ، قَالَ عَطَاءٌ : لاَ يَصْلُحُ الْيَوْمَ.

(۲۱۲۹۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آج کل ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے منع کیا تا کہ جب دیہاتی لوگ مدینہ میں آئیں تو لوگ ان کے بھولے پن کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں۔ حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں آج کل بھی یہ ٹھیک اور درست نہیں ہے۔

(۲۱۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لاَ يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

(۲۱۲۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شہری دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے۔

(۲۱۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَكْرَهُونَ بَيْعَ حَاضِرٍ لِبَادٍ ، وقَالَ الشَّعْبِيُّ : وَإِنِّي لأَفْعَلُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۲۹۵) حضرت شعبی ؒ سے مروی ہے کہ مہاجرین ناپسند فرماتے تھے کہ شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع کرے، حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ بے شک میں ایسا کرتا ہوں۔

(۲۱۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : دُلُّوهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ وَأَخْبِرُوهُمْ بِالسِّعْرِ.

(۲۱۲۹۶) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ راستے کی طرف اُن کی راہنمائی کردو اور اُن کو نرخ کی خبر دے دو۔

(۲۱۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ، قَالَ: قُرِیءَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

(۲۱۲۹۷) حضرت ایاس بن دغفل ؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کا مکتوب پڑھا گیا، جس میں تحریر تھا کہ شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے۔

(۲۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : قَوْمٌ مِنَ الأَعْرَابِ يَقْدَمُونَ عَلَيْنَا فَأَشْتَرِي لَهُمْ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ.

(۲۱۲۹۸) حضرت ابن خثیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے عرض کیا کہ کچھ دیہاتی ہمارے پاس آتے ہیں ہم اُن سے خریدتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يُصِيبُوا مِنَ الأَعْرَابِ رُخْصَةً

(۲۱۲۹۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ اِس بات کو پسند کرتے تھے کہ دیہاتیوں سے اُن کو رخصت اور نرمی پہنچے۔

(۲۱۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ. (بخاری ۲۱۶۱۔ مسلم ۲۱)

(۲۱۳۰۰) حضرت انس بن مالک ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ شہری آدمی دیہاتی کے لئے بیع کرے، اگرچہ وہ اُس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۱۱) ما جاء فِي ثَمَنِ الكلب

کتے کے ثمن کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۲۱۳۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ثَمَنُ الْكَلْبِ سُحْتٌ.

(۲۱۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ کتے کو فروخت کر کے اُس کی قیمت حرام ہے۔

(۲۱۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَهْرِ الْبُغِيِّ ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ.

(۲۱۳۰۲) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زانیہ کی کمائی اور کتے کے ثمن سے منع فرمایا۔

(٢١٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبُغِيِّ وَعَسْبِ الْفَحْلِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ. (احمد ٢/ ٥٠٠۔ دارقطنی ٧٢)

(۲۱۳۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زانیہ کی کمائی سے، اونٹوں کے جفتی کروانے سے، حجامت کا پیشہ اختیار کرنے سے اور کتے کے ثمن سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : أُرى أَبَا سُفْيَانَ ، ذَكَرَهُ عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ. (ترمذی ١٢٧٩۔ ابوداؤد ٣٤٧٣)

(۲۱۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس رضی اللہ عنہ نے کتے کے ثمن سے منع فرمایا۔

(٢١٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، وَعَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُمَا كَرِهَا ثَمَنَ الْكَلْبِ إِلاَّ كَلْبَ صَيْدٍ. (ترمذی ١٢٨١۔ نسائی ٦٢٦٤)

(۲۱۳۰۵) حضرت ابومہزم رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ شکاری کتے کے علاوہ تمام کتوں کے ثمن کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢١٣٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبُغِيِّ ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ.

(بخاری ٢٠٨٦۔ ابوداؤد ٣٤٧٧)

(۲۱۳۰۶) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زانیہ کے مہر کی کمائی، حجام کی کمائی اور کتے کی قیمت کو وصول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : ثَمَنُ الْكَلْبِ ، وَمَهْرُ الْبُغِيِّ ، وَثَمَنُ الْخَمْرِ حَرَامٌ. (ابوداؤد ٣٤٧٦۔ احمد ١/ ٢٣٥)

(۲۱۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کتے کی قیمت، زانیہ کے مہر کی کمائی اور شراب کی قیمت حرام ہیں۔

(٢١٣٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَخْبَثُ الْكَسْبِ كَسْبُ الزَّمَّارَةِ ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ.

(۲۱۳۰۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں خبیث ترین ذریعہ معاش بانسری بجانا کا کمانا اور کتے کی قیمت (کاروبار) ہے۔

(٢١٣٠٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ : مَا أُبَالِي ثَمَنَ كَلْبٍ أَكَلْتُ ، أَوْ ثَمَنَ خِنْزِيرٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۰۹) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ میں کتے کی قیمت اور خنزیر کی قیمت کھانے میں کوئی فرق نہیں سمجھتا۔

(۲۱۳۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا يَكْرَهَانِ ثَمَنَ الْكَلْبِ.

(۲۱۳۱۰) حضرت حکم ریٹیلیز اور حضرت حماد ریٹیلیز کتے کی قیمت کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۱۳۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بنِ قَارِظ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ.

(۲۱۳۱۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجام کی کمائی اور زانیہ کے مہر کی کمائی اور کتے کی قیمت حرام ہیں۔

(۱۱۲) مَنْ رَخَّصَ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

جن حضرات نے شکاری کتے کی قیمت (ثمن) وصول کرنے کی اجازت دی ہے

(۲۱۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ.

(۲۱۳۱۲) حضرت ابراہیم ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ شکاری کتے کے ثمن میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِثَمَنِ كَلْبِ السَّلُوقِيِّ.

(۲۱۳۱۳) حضرت عطاء ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ یمنی کتے کی قیمت وصول کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۳۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ قَتَلْتَ كَلْبًا لَيْسَ بِعَقُورٍ فَاغْرَمْ لأَهْلِهِ ثَمَنَهُ.

(۲۱۳۱۴) حضرت عطاء ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر تو بڑ کائے کتے کے علاوہ کسی دوسرے کتے کو مار دے تو اُس کے مالک کو اُس کی قیمت کا جرمانہ ادا کر۔

(۲۱۳۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَقْضُونَ فِي الْكَلْبِ بِأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

(۲۱۳۱۵) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ لوگ (فقہاء کرام رحمہم اللہ) (کتے کو مارنے کی صورت میں) چالیس درہم کا فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱۳۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جُشْتَاس ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا ، وَفِي كَلْبِ الْمَاشِيَةِ شَاةٌ مِنَ الْغَنَمِ ، وَفِي كَلْبِ الْحَرْثِ فَرَقٌ مِنْ طَعَامٍ ، وَفِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلْبِ الدَّارِ فَرَقٌ مِنْ تُرَابٍ ، حَقٌّ عَلَى الَّذِى أَصَابَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ ، وَحَقٌّ عَلَى صَاحِبِ الْكَلْبِ أَنْ يَقْبَلَهُ.

(۲۱۳۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شکاری کتے کو مارنے کی صورت میں چالیس درہم لازم ہے، اور مویشیوں کے کتے میں ایک بکری، کھیتی باڑی والے کتے میں کھانا تقسیم کرنا ہے اور گھریلو کتے میں مٹی تقسیم کرنا ہے، جس نے مارا ہے اُس پر لازم ہے کہ وہ دے اور کتے کے مالک پر لازم ہے کہ وہ وصول کرے۔

(۲۱۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ.

(۲۱۳۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کتے کی قیمت وصول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۳) فِي الحبسِ فِي الدّينِ
قرض کی ادائیگی تک قید کرنا

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ ثَلاَثُ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : إنَّهُمْ وَعَدُونِي أَنْ يُحْسِنُوا إلَيَّ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : إنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا ، قَالَ : وَأَمَرَ بِحَبْسِهِ ، وَمَا طَلَبْتُ إلَيْهِ أَنْ يَحْبِسَهُ حَتَّى صَالَحَنِي عَلَى مِئَةٍ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا.

(۲۱۳۱۸) حضرت طلق بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے ذمہ میرے تین سو درہم تھے، میں نے اُس کے ساتھ حضرت شریح رحمہ اللہ کے سامنے مخاصمہ کیا، اُس شخص نے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میرے ساتھ اچھا برتاؤ کریں گے۔ حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کا ارشاد ہے: اِن اللّٰه یأمرکم أن تؤدّوا الأمانات اِلی أهلها. اور اُس کو قید میں رکھنے کا حکم فرمایا، اور جب تک اُس نے میرے ساتھ ڈیڑھ سو درہم پر صلح نہ کر لی میں اُس کی قید کا مطالبہ کرتا رہا۔

(۲۱۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَحْبِسُ فِي الدَّيْنِ.

(۲۱۳۱۹) حضرت شریح رحمہ اللہ قرض کے معاملہ میں قید فرمادیا کرتے تھے۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ سُرِّيَّةِ الشَّعْبِيِّ يُقَالُ لَهَا أُمُّ جَعْفَرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إذَا أَنَا لَمْ أَحْبِسْ فِي الدَّيْنِ فَأَنَا أَتْوَيْتُ حَقَّهُ.

(۲۱۳۲۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب میں قرض میں قید نہیں کرتا تو میں اپنے حق کو ہلاک کر بیٹھتا ہوں۔

(۲۱۳۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ فِي غَرِيمٍ لَهُ فَقَالَ : احْبِسْهُ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : هَلْ تَعْلَمُ لَهُ عَيْنَ مَالٍ فَآخُذَهُ بِهِ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَهَلْ تَعْلَمُ لَهُ عَقَارًا كَثِيرَةً ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَمَا تُرِيدُ ؟ قَالَ : احْبِسْهُ ، قَالَ : لاَ ، وَلَكِنِّي أَدَعُهُ يَطْلُبُ لَكَ وَلِنَفْسِهِ وَلِعِيَالِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۲۱) حضرت ابوھزم ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ایک شخص اپنے مقروض کو لے کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ اس کو قید کروائیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ اس کے پاس مال موجود ہے جو میں اس سے لے کر تجھے دوں؟ اُس نے عرض کیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا تجھے معلوم ہے کہ اس کی ملکیت میں بڑی زمین ہے؟ اُس نے عرض کیا کہ نہیں آپ نے پوچھا کہ پھر تو کیا چاہتا ہے؟ اُس نے عرض کیا کہ اس کو قید کریں: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں اس کو چھوڑتا ہوں تا کہ یہ تیرے لئے اپنے لیے اور اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمائے۔

(۲۱۳۲۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَضَى بِمِثْلِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۲۱۳۲۲) حضرت حسن ولیٹیلا نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح فیصلہ فرمایا۔

(۲۱۳۲۳) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ :حَدَّثَنَا حسن بن عَلِيٍّ ، عن جابر :أن عليًا حبس في الدَّين.

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرض میں قید فرمایا۔

(۲۱۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ:شَهِدْتُ شُرَيْحًا حَبَسَ رُسْتُمَ الشَّدِيد فِي دَيْنٍ. قَالَ وَكِيعٌ :مَا أَدْرَكْنَا أَحَدًا مِنْ قُضَاتِنَا ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَغَيْرَهُ إِلاَّ وَهُوَ يَحْبِسُ فِي الدَّيْنِ.

(۲۱۳۲۴) عبدالاعلی فرماتے ہیں کہ میں شریح کے پاس حاضر ہوا۔ انہوں نے رستم کو قرض کے بدلہ میں قید کیا۔

(۱۱٤) فِي الرَّجلِ يجعل الشَّيء حبسًا فِي سبيلِ اللهِ

آدمی کا کوئی چیز راہِ خدا میں وقف کرنا

(۲۱۳۲٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لاَ حُبُس عَنْ فَرَائِضِ اللهِ إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ سِلاَحٍ أَوْ كُرَاعٍ. (بیهقی ١٦٣)

(۲۱۳۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ کے فرائض میں کوئی چیز وقف نہیں ہوتی سوائے اسلحہ اور گھوڑے کے۔

(۲۱۳۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لاَ حبسَ إِلاَّ فِي كُرَاعٍ ، أَوْ سِلاَحٍ.

(۲۱۳۲٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ گھوڑے اور اسلحہ کے علاوہ کوئی بھی چیز راہِ خدا میں وقف نہیں۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :جَاءَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعِ الْحُبُسِ.

(۲۱۳۲۷) حضرت شریح ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ آپ علیہ السلام سے وقف شدہ چیز کی بیع ثابت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۲۸) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إِبْرَاھِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَحْبِسُونَ الْفَرَسَ وَالسِّلاَحَ فِی سَبِیلِ اللهِ.

(۲۱۳۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم گھوڑے اور اسلحہ راہِ خدا میں وقف کیا کرتے تھے۔

(۱۱۵) مَنْ کَانَ یری أن یوقِف الدّار والمسکن

گھر اور رہنے کی جگہ کا وقف کرنا

(۲۱۳۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ :أَنَّ الزُّبَیْرَ وَقَفَ دَارًا لَہُ عَلَی الْمَرْدُودَۃِ مِنْ بَنَاتِہِ.

(۲۱۳۲۹) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بیٹیوں میں سے جو مطلقہ تھی اُن کے لئے اپنا گھر وقف کیا ہوا تھا۔

(۲۱۳۳۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الفَضْلِ ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ :أَنَّ عَلِیًّا وَعُمَرَ أَوْقَفَا أَرْضًا لَھُمَا بَتًّا بَتْلاً.

(۲۱۳۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر مطلقہ عورتوں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ أَبِی ھِشَامٍ ، قَالَ :قَالَ عُثْمَانُ :رِبَاعِی الَّتِی بِمَکَّۃَ یَسْکُنُھَا بَنِیَّ وَیُسْکِنُونَھَا مَنْ أَحَبُّوا.

(۲۱۳۳۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا مکان جو مکہ مکرمہ میں ہے، اس میں میرے بیٹے اور جو رہنا چاہے وہ رہ سکتا ہے۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ إِسْرَائِیلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ:الْحبسُ بِمَنْزِلَۃِ الْعِتْقِ، ھُوَ لِلَّہِ فِی الدَّارِ وَالْعَقَارِ.

(۲۱۳۳۲) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی چیز کا وقف کرنا آزاد کرنے کی طرح ہے، گھر اور زمین وغیرہ وقف کرنا اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

(۲۱۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَیْبَرَ، فَأَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَیْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالاً قَطُّ أَنْفَسَ مِنْہُ عِنْدِی ، فَمَا تَأْمُرُنِی ؟ قَالَ :إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَھَا وَتَصَدَّقْتَ بِھَا ، قَالَ :فَتَصَدَّقَ بِھَا عُمَرُ أَنَّہُ لاَ یُبَاعُ أَصْلُھَا ، وَلاَ یُوھَبُ ، وَلاَ یُورَثُ.

(بخاری ۲۷۳۷۔ مسلم ۱۲۵۵)

(۲۱۳۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین (مال غنیمت میں) ملی، وہ آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: مجھے خیبر میں زمین ملی ہے، اور مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ مال کبھی نہیں ملا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اگر تو چاہے تو اصل زمین کو روک کر رکھ لے اور اس کے ذریعہ صدقہ خیرات کرتا رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے ذریعہ صدقہ خیرات کیا۔ اصل زمین کو نہیں بیچا جائے گا اور نہ ہی ھبہ کیا جائے گا۔ نہ ہی وہ کسی کو وراثت میں دی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٣٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَحَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْت حَائِطِي لِلَّهِ ، وَلَوِ اسْتَطَعْت أَنْ أُخْفِيَهُ مَا أَظْهرته ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ. (بخاری ١٤٦١۔ ابو داؤد ١٦٨٦)

(۲۱۳۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنا باغ اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے، اگر میں اُس کو پوشیدہ رکھنے کی طاقت رکھتا تو اس کو کبھی ظاہر نہ کرتا، آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اِس کو اپنے اہل وعیال میں جو فقراء ہیں اُن کے لئے وقف کر دو۔

(٢١٣٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَلَمْ تَرَ أَنَّ حُجْرًا الْمَدَرِى أَخْبَرَنِى ، أَنَّ فِي صَدَقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا أَهْلُهَا بِالْمَعْرُوفِ غَيْرِ الْمُنْكَرِ.

(۲۱۳۳۵) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ حضرت حجر المدری رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں سے اُن کے اہل وعیال اچھے طریقہ سے کھایا کرتے تھے۔

(١١٦) فِي بيعِ الماءِ وشِرائِهِ

پانی کی خرید وفروخت کرنا

(٢١٣٣٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الأَرْضُ وَلاَ يَكُونُ لَهُ مَاءٌ يَشْتَرِى ماء لأَرْضِهِ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ.

(۲۱۳۳۶) حضرت مسلم بن ابو الذیال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ ایک آدمی کی زمین ہے لیکن اُس کے پاس پانی نہیں ہے کیا وہ اپنی زمین کو سیراب کرنے کے لئے پانی خرید سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جی ہاں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢١٣٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِيمَا قُرِىءَ عَلَيْهِ عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :بَيْعُ الْمَاءِ فِي الْقِرَبِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، هُوَ يَسْتَقِيهِ هُوَ يَحْمِلُهُ ، لَيْسَ كَفَضْلِ الْمَاءِ الَّذِى يَذْهَبُ فِي الأَرْضِ.

(۲۱۳۳۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ مشک میں بھرے ہوئے پانی کو بیچنا جائز ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ وہ اس کو دریا سے نکال کر اس کا بوجھ اٹھا رہا ہے۔ لہٰذا یہ اس پانی کی طرح نہیں ہے جو زمین میں بہہ رہا ہے۔

(٢١٣٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ. (ابن ماجه ٢٤٧٧۔ ابن حبان ٤٩٥٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٣٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَاءِ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (عبدالرزاق ۱۴۴۹۲)

(۲۱۳۳۹) حضرت ابوقلابہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص زائد پانی کو روکے تاکہ وہ گھاس وغیرہ پر نہ پہنچے تو اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اُس سے زائد انعام واکرام کو روک لیں گے۔

(٢١٣٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :مَنَعَنِي جَارٌ لِي فَضْلَ مَاءٍ ، فَسَأَلْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ؟ فَقَالَ :سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :لاَ يَحِلُّ بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ.

(۲۱۳۴۰) حضرت عمران بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک پڑوسی نے زائد پانی روک لیا، میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زائد پانی کی بیع جائز نہیں ہے۔

(٢١٣٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، قَالَ :كَانَ مَسْرُوقٌ يُعْجِبُهُ ثَمَنُ الْمَاءِ. قَالَ وَكِيعٌ :يَعْنِي السِّقَايَةَ عَلى الْجَمَلِ وَالظَّهْرِ يَبِيعه.

(۲۱۳۴۱) حضرت مسروق رحمہ اللہ پانی کو فروخت کر کے اُس کے ثمن کو پسند فرماتے تھے۔ مسروق رحمہ اللہ کو یہ بات بہت عجیب معلوم ہوئی تھی، وکیع کہتے ہیں یعنی یہ بات کہ اونٹ اور کمر پر لادتے ہوئے پانی کو بیچا جائے۔

(٢١٣٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بن زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :يُكْرَهُ بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ.

(۲۱۳۴۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ بچے ہوئے کی بیع کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(٢١٣٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ غُلاَمًا لَهُمْ بَاعَ فَضْلَ مَاءٍ لَهُمْ مِنْ عَيْنٍ لَهُمْ بِعِشْرِينَ أَلْفًا ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو : لاَ تَبِيعُوهُ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ بَيْعُهُ.

(۲۱۳۴۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کا ایک غلام تھا جو ان کے چشمہ کا زائد پانی بیس ہزار میں فروخت کرتا، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو، بے شک اس کی بیع جائز نہیں۔

(٢١٣٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ ، وَرَأَى أُنَاسًا يَبِيعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ :لاَ تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ تُبَاعَ.

(ابو داؤد ۳۴۷۲۔ ترمذی ۱۲۷۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۴۴) حضرت ایاس بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو پانی کی بیع کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس کو نہ بیچو، بے شک میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بیع سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۱۳۴۵) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلأُ. (بخاری ۲۳۵۳۔ مسلم ۳۶)

(۲۱۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کو روکنے سے منع فرمایا کہ گھاس وسبزہ وغیرہ رک سکے۔

(۲۱۳۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : رَجُلٌ مَنَعَ ابْنَ السَّبِيلِ فَضْلَ مَاءٍ عِنْدَهُ ، وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ (يَعْنِي : كَاذِبًا) وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا ، فَإِنْ أَعْطَاهُ وَفَى ، وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ.

(مسلم ۱۷۲۔ ابو داؤد ۳۴۶۸)

(۲۱۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین بدنصیب ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا، اول وہ شخص جس کے پاس زائد پانی موجود ہو لیکن وہ مسافر کو نہ دے، دوسرا وہ شخص جو اپنے سامان کو فروخت کرنے کے لئے جھوٹی قسم اٹھائے، تیسرا وہ شخص جو امام کے ہاتھ پر بیعت کرے، پس اگر وہ اُس کو کچھ عطاء کرے تو بیعت کو پورا کرے اور اگر کچھ عطاء نہ کرے تو اُس کو پورا نہ کرے۔

(۲۱۳۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ يَعْنِي : فَضْلَ الْمَاءِ.

(احمد ۶/ ۱۳۹۔ حاکم ۶۱)

(۲۱۳۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کو روکنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷) فِي شَهَادَةِ الأَعْمَى
نابینا شخص کی گواہی کا بیان

(۲۱۳٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الأَعْمَى إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا قَدْ رَآهُ قَبْلَ أَنْ يَذْهَبَ بَصَرُهُ.

(۲۱۳۴۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نابینا کی گواہی دینا جائز نہیں ہاں مگر وہ اُس چیز کی گواہی دے جس کو بینائی کے جانے سے قبل وہ دیکھ چکا ہو تو پھر جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٣٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ أَبَا بَصِيرٍ شَهِدَ عِنْدَ عَلِيٍّ وَهُوَ أَعْمَى فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

(۲۱۳۴۹) حضرت ابو بصیر رطیشیلہ جو نابینا تھے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے گواہی دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن کی گواہی رد فرما دی۔

(٢١٣٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، قَالاَ: شَهَادَةُ الأَعْمَى جَائِزَةٌ.

(۲۱۳۵۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نابینا کی گواہی جائز ہے۔

(٢١٣٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَعْمَى مَعَ الرَّجُلِ الْعَدْلِ إِذَا عَرَفَ الصَّوْتَ.

(۲۱۳۵۱) حضرت شعبی رطیشیلہ فرماتے ہیں کہ نابینا شخص اگر آوازوں کو پہچانتا ہو تو پھر اُس کی گواہی ایک عادل کے ساتھ مل کر ٹھیک ہے۔

(٢١٣٥٢) حَدَّثَنَا ابن مهدى، عن شعبة، قَالَ: سألت الحكم عن شهادة الأعمى؟ فقال: رب شيء تجوز فيه.

(۲۱۳۵۲) حضرت شعبہ رطیشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رطیشیلہ سے نابینا کی گواہی سے متعلق دریافت کیا؟ آپ رطیشیلہ نے فرمایا کچھ چیزیں ایسی ہیں جن میں جائز ہے۔

(٢١٣٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَعْمَى.

(۲۱۳۵۳) حضرت امام زہری رطیشیلہ نابینا کی گواہی کو جائز اور درست سمجھتے تھے۔

(٢١٣٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الأَعْمَى.

(۲۱۳۵۴) حضرت شعبی رطیشیلہ نابینا کی گواہی کو درست سمجھتے تھے۔

(٢١٣٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عن عامر، قَالَ: تجوز شَهَادَةُ الأَعْمَى إِذَا كَانَ عَدْلاً.

(۲۱۳۵۵) حضرت عامر رطیشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر نابینا شخص عادل ہو تو پھر اُس کی گواہی قبول ہے۔

(٢١٣٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، أَنَّ قَتَادَةَ شَهِدَ عِنْدَ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ أَعْمَى فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

(۲۱۳۵۶) حضرت قتادہ جو نابینا تھا اس نے حضرت ایاس بن معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے گواہی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کی گواہی کو رد فرما دیا۔

(٢١٣٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن شَهَادَةِ الأَعْمَى فَحَدَّثَ بِحَدِيثٍ ظَنَنَّا أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۱۳۵۷) حضرت مغیرہ رطیشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رطیشیلہ سے نابینا شخص کی گواہی کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رطیشیلہ نے مجھ سے ایک حدیث بیان فرمائی، میرا خیال ہے کہ آپ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الأَعْ
تَجُوزُ شَهَادَتُهُ وَيَؤُمُّ الْقَوْمَ ؟ قَالَ :وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَؤُمَّ الْقَوْمَ وَيَشْهَدَ ؟.

(۲۱۳۵۸) حضرت حکم بن عتیبہ القاسم بن محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا نابینا کو گواہی اور امامت جائز ہے؟ تو انہوں نے جوا
دیا کہ نابینا کی گواہی اور امامت سے کون سی چیز مانع ہے؟

(۱۱۸) فِي شِرَاءِ الْمِنَةِ فِي الْعَطَاءِ

عطاء (سالانہ وظیفے یا راشن) کو فروخت کرنے کا بیان

(۲۱۳۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى ب
أَنْ يَشْتَرِيَ الْمِنَةَ فِي الْعَطَاءِ بِالْعَرَضِ ، قَالَ :وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لاَ يُشْتَرَى بِعَرَضٍ ، وَلاَ بِغَيْرِهِ.

(۲۱۳۵۹) حضرت شریح اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ عطاء کو سامان کے بدلے فروخت کیا جائے۔ حضرت شعبی مطلقاً
نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۳۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْمِنَةِ
الْعَطَاءِ إِلاَّ بِعَرَضٍ.

(۲۱۳۶۰) حضرت ابن عباس کے نزدیک سامان کے علاوہ عطاء کی بیع مکروہ ہے۔

(۲۱۳۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنْ شِرَاءِ الزِّيَادَةِ فِي الْعَطَا
قَالَ : لاَ آمُرُ بِهَا ، وَلاَ أَنْهَى عَنْهَا ، وَأَنْهَى عَنْهَا نَفْسِي وَوَلَدِي ، وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، قُلْ
مَنْ؟ قَالَ :أُمَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ.

(۲۱۳۶۱) شعبی سے عطا میں زیادتی کے ساتھ بیع کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہ اس کا حکم دیتا ہوں ن
سے منع کرتا ہوں میں خود کو اور اپنی اولاد کو اس سے روکتا ہوں۔ اسے مسلمانوں کے امراء نے کیا ہے اور مجھ سے بہتر تھے۔

(۲۱۳۶۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :كُنْتُ أَشْتَرِي الزِّيَادَةَ فِي الْعَ
بِخُرَاسَانَ بِالْحَرِيرِ وَالدَّرَاهِمِ ، فَحَجَجْتُ فَسَأَلْتُ سَالِمًا فَقَالَ : أَكْرَهُهُ بِالدَّرَاهِمِ ، وَلَيْسَ بِهِ بَأْ
بِالْعُرُوضِ ، وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ فَقَالَ مِثْلَهُ ، وَسَأَلْتُ عَطَاءً فَقَالَ مِثْلَهُ ، وَسَأَلْتُ الْحَسَ
وَابْنَ سِيرِينَ فَقَالاَ :نَكْرَهُهَا بِالدَّرَاهِمِ ، وَلاَ نَرَى بِهَا بَأْسًا بِالْعُرُوضِ.

(۲۱۳۶۲) بکر بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں خراسان میں ریشم اور دراہم کے بدلے عطاء کی زیادتی کو بیچا کرتا تھا۔ ایک سال
نے حج کیا اور اس بارے میں حضرت سالم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کچھ حرج نہیں اگر سامان کے ساتھ ہوں۔ ال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم کے ساتھ میں مکروہ سمجھتا ہوں۔ حضرت محمد بن کعب اور حضرت عطاء نے بھی یہی جواب دیا۔ میں نے حضرت حسن اور حضرت
ن سیرین سے بھی سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے درہم کے ساتھ مکروہ سمجھتے ہیں البتہ سامان کے ساتھ کچھ حرج نہیں۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُد ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَمُحَمَّدًا ، عَنْ بَيْعِ الْعَطَاءِ فَقَالاَ : بِعْهُ بِعَرَضٍ.

۲۱۳٦) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ سامان کے ساتھ بیچ سکتے ہو۔

(١١٩) في المضارب إذا خالف فربح

مضارب رب المال کی مخالفت کرے اور نفع کما لے

۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ . وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : فِي الْمُضَارِبِ يُخَالِفُ ، قَالاَ : يَتَنَزَّهَانِ عَنِ الرِّبْحِ يَتَصَدَّقَانِ بِهِ.

۲۱۳٦) حضرت ابو معشر اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اُس مضارب کے متعلق فرماتے ہیں جو مخالفت کرے کہ وہ دونوں نفع سے دور
یں گے اور اُس کو صدقہ کریں گے۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَتَصَدَّقَانِ بِالرِّبْحِ.

۲۱۳٦) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نفع کو صدقہ کر دیں گے۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، قَالَ: إذَا خَالَفَ فَهُوَ ضَامِنٌ، وَالرِّبْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

۲۱۳٦) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر مضارب مخالفت کرے تو وہ ضامن ہوگا اور نفع رب المال کو ملے گا۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اشْتَرَطَا عَلَيْهِ.

۲۱۳٦) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ نفع اُس پر ہوگا جو انہوں نے اُس پر شرط لگائی تھی۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ إِيَاسِ بنِ مُعَاوِيةَ ، قَالَ : هُوَ ضَامِنٌ ، وَالرِّبْحُ بَيْنَهُمَا.

۲۱۳٦) حضرت ایاس بن معاویہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مضارب ضامن ہوگا، اور نفع اُن کے درمیان تقسیم ہوگا۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَنْ ضَمِنَ مَالاً ، فَلَهُ رِبْحُهُ.

۲۱۳) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو پیسوں کا ضامن ہے نفع اُس کو ملے گا۔

۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، مِثْلَهُ، قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: يَتَصَدَّقَانِ بِالْفَضْلِ.

۲۱۳) حضرت شریح رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صدقہ کریں گے۔

۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيْدَةَ ، أَنَّ رَجُلاً بَعَثَ مَعَهُ بِبِضَاعَةٍ ، فَلَمَّا كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبَعْضِ الطَّرِيقِ رَأَى شَيْئًا يُبَاعُ ، فَأَشْهَدَ أَنَّهُ ضَامِنٌ لِلْبِضَاعَةِ ، ثُمَّ اشْتَرَى بِهَا ذَلِكَ الشَّيْءَ ، فَلَمَّا قَ
الْمَدِينَةَ بَاعَ الَّذِي اشْتَرَى فَرَبِحَ ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :الرِّبْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

(۲۱۳۷۱) حضرت ریاح بن عبیدہ ولیٹیو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے ساتھ سامان تجارت بھیجا جب وہ راستہ میں تھا تو اُس۔ دیکھا کہ کچھ فروخت ہورہا ہے پھر اُس کو یاد آیا کہ وہ سامان کا ضامن ہے، اُس نے اُس سامان سے وہ چیز خریدلی، جب مدینہ تو اُس خریدی ہوئی چیز کو فروخت کر کے نفع کھایا، پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ نے فرمایا رب المال کا ہے۔

(۱۲۰) فِي كسبِ الحجّامِ

حجام کی کمائی کا بیان

(۲۱۳۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ :لِمَ كُرِهَ كَسْبُ الْحَجَّامِ ، قَالَ :لاَ يُكْرَهُ.

(۲۱۳۷۲) حضرت سلیمان ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ولیٹیو سے عرض کیا کہ حجام کی کمائی کو کیوں ناپسند کیا گیا۔ آپ ولیٹیو نے فرمایا: اس کو ناپسند نہیں کیا گیا۔

(۲۱۳۷۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :لَوْلا أَنَّ الْحَجَّامَ يَمَصُّ الدَّمَ لَمْ أَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۳۷۳) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اگر حجام خون نہیں چوستا تو میں اس کمائی میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۱۳۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي أُسَامَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَلَمْ يَرَيَا بَأْسًا ، وَتَلَوَا :﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ﴾ الآيَةَ.

(۲۱۳۷۴) حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ولیٹیو اور حضرت قاسم ولیٹیو سے حجام کی کمائی کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ دونوں حضرات نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا اور قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِـ أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ﴾

(۲۱۳۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ :مَا تُعْجِبُنِي ـ الْحَجَّامِ وَالْحَمَّامِ.

(۲۱۳۷۵) حضرت عثمان بن عفان ولیٹیو فرماتے ہیں کہ مجھے حجام اور حمام کی اجرت اور کمائی پسند نہیں۔

(۲۱۳۷٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :كَانَ لِلْحَارِثِ غُلاَمٌ حَجَّامٌ.

(۲۱۳۷۶) حضرت حارث ولیٹیو کا ایک غلام تھا جو حجام تھا۔

(۲۱۳۷۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۳۷۷) حضرت قاسم ؒ سے حجامت کے کمائی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۲۱۳۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ ، فَنَهَاهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ :اعْلِفْهُ نَاضِحَك ، أَوْ أَطْعِمْهُ رَقِيقَك.

(ابو داؤد ۳۴۱۵۔ احمد ۵/ ۴۳۶)

(۲۱۳۷۸) حضرت حرام بن سعد بن محیصہ ؒ کے والد نے حضور اقدس ﷺ سے حجام کی کمائی کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا، وہ مسلسل آپ ﷺ سے کلام کرتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُن پیسوں سے اونٹ کو چارہ ڈال دو یا غلام کو کھلا دو۔

(۲۱۳۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ ، فَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ ، فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ غَلَّتِهِ. (بخاری ۲۵۹۲۔ مسلم ۶۲)

(۲۱۳۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ابوطیبہ حجام سے پچھنے لگوائے اور اُس کو دو صاع کھانا عطاء فرمایا اور اُس کے گھر والوں سے بات فرمائی انہوں نے اُس کے غلہ میں تخفیف کر دی۔

(۲۱۳۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ :كَمْ خَرَاجُك ؟ قَالَ :ثَلاَثَةُ آصُعٍ ، قَالَ :فَوَضَعَ عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ صَاعًا وَأَعْطَاهُ أَجْرًا.

(احمد ۳/ ۳۵۳۔ ابویعلی ۱۷۷۱)

(۲۱۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوطیبہ نامی حجام سے آپ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور اُس سے پوچھا تیری کتنی اجرت ہے؟ اُس نے عرض کیا تین صاع۔ آپ ﷺ نے اس میں سے ایک صاع کم کروا کر اُس کو اُس کا اجر (دو صاع) عطا فرمایا۔

(۲۱۳۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ لاَ يَرَى بِكَسْبِ الْحَجَّامِ بالجَلَمين بَأْسًا.

(۲۱۳۸۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حجام کی کمائی میں کوئی حرج نہیں ہے جو وہ قینچی کے ساتھ کمائے۔

(۲۱۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآجَرَ الْحَجَّامَ ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ. (بخاری ۲۱۰۳۔ ابوداؤد ۳۴۱۶)

(۲۱۳۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے پچھنے لگوائے اور حجام کو اجرت دی، اگر حجام کی کمائی حرام ہوتی تو آپ ﷺ اُس کو عطا نہ فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٣٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَغُلَامٌ لَهُ يَحْجُمُهُ قَالَ : فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ ! مَا تَصْنَعُ بِخَرَاجِ هَذَا ؟ قَالَ : آكُلُهُ وَأُوكِلُهُ ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ.

(٢١٣٨٣) حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس ﷜ کی خدمت میں حاضر ہوا ایک غلام آپ ﷜ ان کا غلام ان کی حجامت کر رہا تھا۔ میں نے سوال کیا کہ آپ اس اجرت کا کیا کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اس کو خود بھی کھاؤں گا اور اس کو بھی کھلاؤں گا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے غلام کے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

(٢١٣٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ حِينَ فَرَغَ : كَمْ خَرَاجُك ؟ قَالَ : صَاعَانِ ، قَالَ : فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا ، فَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْته صَاعًا. (ابن ماجه ٢١٦٣۔ احمد ١/ ٩٠)

(٢١٣٨٤) حضرت علی ﷜ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے پچھنے لگوائے پھر حجام سے دریافت کیا کہ تیری اجرت کتنی ہے؟ اُس نے عرض کیا کہ دو صاع۔ حجام نے رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک صاع کم کر دیا۔ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا اور میں نے اس کو ایک صاع دے دیا۔

(٢١٣٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآجَرَهُ ، وَلَوْ كَانَ بِهِ بَأْسٌ لَمْ يُعْطِهِ.

(٢١٣٨٥) حضرت ابن عباس ﷜ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے پچھنے لگوائے اور اُس کو اجرت دی اور اگر اس کمائی میں کوئی حرج ہوتا تو آپ ﷺ اس کو عطا نہ فرماتے۔

(٢١٣٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَلِي غُلَامٌ حَجَّامٌ ، وَيَزْعُمُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنِّي آكُلُ ثَمَنَ الدَّمِ ، فَقَالَ : إِنَّهُمْ لَا يَزْعُمُونَ شَيْئًا ، إِنَّمَا تَأْكُلِينَ خَرَاجَ غُلَامِكَ ، وَلَسْت تَأْكُلِينَ ثَمَنَ الدَّمِ.

(٢١٣٨٦) حضرت ابن عباس ﷜ کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کیا میں عراق سے ہوں، میرا ایک غلام ہے جو حجامت کرتا ہے، عراق کے لوگوں کا خیال ہے کہ میں خون کی کمائی کھاتی ہوں، آپ ﷜ نے فرمایا: وہ کچھ بھی گمان نہیں کرتے، تو اپنے غلام کی کمائی کھاتی ہے، خون کی کمائی نہیں کھاتی۔

(٢١٣٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ عُمَالَتَهُ دِينَارًا. (طبرانی ٧٨٣٠)

(٢١٣٨٧) حضرت عکرمہ ﷫ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے پچھنے لگوائے اور حجام کو مزدوری میں ایک دینار عطا فرمایا۔

(٢١٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا معمر ابْنُ سام، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَحْتَجِمَ الرَّجُلُ، وَلَا يُشَارِطُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۳۸۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آدمی پچھنے لگوائے اور حجام کے ساتھ شرط نہ لگائے۔

(٢١٣٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ ، سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :هُوَ سُحْتٌ.

(۲۱۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں حجام کی کمائی رشوت ہے۔

(٢١٣٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ كَسْبَ الْحَجَّامِ.

(۲۱۳۹۰) حضرت سفیان، حضرت منصور اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حجام کی کمائی کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٢١٣٩١) حَدَّثَنَا وكيع قَالَ :حدثنا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ.

(۲۱۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٣٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ :أَنَّ أَبَاهُ اشْتَرَى غُلَامًا لَهُ حَجَّامًا فَكَسَرَ مَحَاجِمَهُ ، وَقَالَ :نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ.

(۲۱۳۹۲) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک غلام خریدا جو حجام تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کے اوزار توڑ ڈالے اور فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٣٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ غِلْمَةً مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ غُلَامٌ حَجَّامٌ ، فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوا كَسْبَهُ فِي عَلَفِ النَّاضِحِ.

(۲۱۳۹۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انصار کے نوجوانوں کے لئے ایک حجام تھا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو حکم فرمایا کہ اس کی کمائی اونٹوں کے چارے میں استعمال کرو۔

(٢١٣٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ.

(۲۱۳۹۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجامت کی کمائی، زانیہ کے مہر کی کمائی اور کتے کی قیمت حرام ہیں۔

(٢١٣٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَأَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ كَسْبَ الْحَجَّامِ.

(۲۱۳۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حجام کی کمائی کو ناپسند فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۱) فی الرّجل یتصدّق بِالصّدقۃِ ثمّ یردّھا إلیہِ المیراث

کوئی شخص صدقہ کرے اور وہی چیز وراثت میں دوبارہ اُس کو مل جائے

(۲۱۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَائَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : إِنِّي تَصَدَّقْت عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ فَمَاتَتْ أُمِّي وَبَقِيَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ لَهَا : وَجَبَ أَجْرُك ، وَرَجَعَتْ إِلَيْك فِي الْمِيرَاثِ. (مسلم ۸۰۵۔ ابو داؤد ۱۶۵۳)

(۲۱۳۹۶) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاتون حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: میں نے اپنی والدہ پر ایک باندی صدقہ کی تھی، میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور باندی میرے پاس رہ گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا اجر پورا ہو گیا اور وہ باندی وراثت میں تیری طرف لوٹ آئی۔

(۲۱۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ تَصَدَّقَ عَلَى أُمِّهِ بِأَمَةٍ فَكَاتَبَتْهَا ، ثُمَّ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ ، فَسَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ : أَنْتَ تَرِثُ أُمَّك ، وَإِنْ شِئْتَ وَجَّهْتَهَا فِي الْوَجْهِ الَّذِي كُنْتَ وَجَّهْتَهَا فِيهِ ، قَالَ حُمَيْدٌ : فَلَقَدْ رَأَيْتهَا يُقَالُ لَهَا لَبِيبَة.

(۲۱۳۹۷) حضرت حمید بن ہلال رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی والدہ کو باندی صدقہ کی، اس کی والدہ نے اس باندی کو مکاتبہ بنا لیا، پھر اُس کا انتقال ہو گیا تو باندی وراثت میں دوبارہ اسی کو مل گئی، اُس شخص نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو اپنی والدہ کے ترکہ کا وارث بنے گا، اور اگر تو اس کے ساتھ وہی معاملہ کرنا چاہے جو پہلے کرتا تھا تو کر سکتا ہے۔ حضرت حمیدؒ فرماتے ہیں کہ اس کا نام لبیبہ تھا۔

(۲۱۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ، ثُمَّ يَرِثُهَا ، قَالَ : إِذَا رَدَّهَا إِلَيْهِ كِتَابُ اللهِ فَلاَ بَأْسَ بِهَا ، قَالَ : وَقَالَ قَتَادَةُ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۱۳۹۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کوئی چیز صدقہ کرے پھر وہ اُس کو وراثت میں واپس مل جائے: فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ کے حکم کے مطابق اس کو مل جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۱۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّدَقَةِ إِذَا وَرِثَهَا : قَالَ : يَجْعَلُهَا فِي مِثْلِ الْوَجْهِ الَّذِي كَانَتْ فِيهِ.

(۲۱۳۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی صدقہ کرنے کے بعد وراثت میں دوبارہ اُس کا مالک بن جائے تو جو اُس کے ساتھ پہلے کرتا تھا وہی کرے۔

(۲۱۴۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ مِثْلَ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۰۰) حضرت ابراہیم التیمی ریشیلیہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۲۱٤٠١) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْكُلَهَا.

(۲۱۴۰۱) حضرت شریح ریشیلیہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اُس کو کھالیا جائے۔

(۲۱٤٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْكُلَهَا.

(۲۱۴۰۲) حضرت حسن ریشیلیہ اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۱٤٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلْ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُطْعِمَكَ حَرَامًا.

(۲۱۴۰۳) حضرت شعبی ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اُس کو کھالو، اللہ تعالیٰ نے اُس کا کھانا تم پر حرام نہیں کیا۔

(۲۱٤٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: مَا رَدَّ عَلَيْكَ سِهَامُ الْفَرَائِضِ ، فَهُوَ لَكَ حَلاَلٌ.

(۲۱۴۰۴) حضرت مسروق ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ جو چیز بھی میراث میں حصہ بن کر آپ کو ملے اُس کا کھانا آپ کے لئے حلال ہے۔

(۲۱٤٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا كَانَتْ صَدَقَةٌ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ حَقٌّ يَرَى أَنْ يُوَجِّهَهَا فِي مِثْلِ مَا كَانَتْ فِيهِ.

(۲۱۴۰۵) حضرت ابراہیم التیمی ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی چیز صدقہ کرتے اور وہ میراث میں اُن کو اگر واپس مل جاتی تو اُس کے ساتھ وہی معاملہ کرتے (اُس کے ساتھ اسی طرح پیش آتے) جس میں وہ پہلے تھا۔

(۲۱٤٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَدَّهَا إِلَيْهِ حَقٌّ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۱۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر وہ وراثت میں واپس آپ کو مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٤٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ، ثُمَّ يَرِثُهَا ، قَالَ : إِنَّ السِّهَامَ لَمْ تَزِدْهَا إِلاَّ حَلاَلاً.

(۲۱۴۰۷) حضرت شعبی ریشیلیہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو صدقہ کرے پھر وہی چیز اُس کو میراث میں مل جائے تو میراث میں اُس کا حصہ اس میں حلّت کے علاوہ کسی چیز کا اضافہ نہیں کرے گا۔

(۲۱٤٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ، ثُمَّ تَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي الْمِيرَاثِ ، قَالَ : يَجْعَلُهَا مِنْ حِصَّةِ غَيْرِهِ.

(۲۱۴۰۸) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص صدقہ کرے پھر وہی چیز وراثت میں اُس کو واپس مل رہی ہو تو اُس کو کسی دوسرے وارث کے حصہ میں ڈال دے۔

(۲۱٤٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُزَرِّعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْهَا فَقَالَ : إِنْ أَخَذَهَا فَلاَ بَأْسَ ، وَإِنْ أَمْضَاهَا أَفْضَلُ.

(۲۱۴۰۹) حضرت مُزرّع ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشیلیہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا اگر تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے حصہ میں لے لے تو کوئی حرج نہیں، اور اگر چھوڑ دے تو یہ افضل ہے۔

(٢١٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَجْعَلُهَا فِي مِثْلِهَا.

(۲۱۴۱۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسی کے مثل میں اُس کو رکھے گا (دوبارہ صدقہ کردے گا)۔

(٢١٤١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ : السَّائِبَةُ وَالصَّدَقَةُ لِيَوْمِهِمَا.

(عبدالرزاق ١٦٢٢٩)

(۲۱۴۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ منت والی اونٹنی اور صدقہ اُسی دن کے لئے ہیں۔ (قیامت کے دن کے لئے)۔

(١٣٢) فِي الرَّجلِ يقرِض الرَّجل القرض

کوئی شخص کسی دوسرے کو قرض دے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أبوعَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(٢١٤١٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِم ثُمَّ يَأْخُذُ بِقِيمَتِهَا طَعَامًا : أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۱۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اِس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص کسی کو دراہم قرضہ میں دے اور بدلہ میں اُس سے کھانا (گندم) وصول کرے۔

(٢١٤١٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَحَمَّادٍ وعِكْرِمَةَ ، قَالُوا : كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۱۴۱۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ، حضرت حماد اور حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٢١٤١٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إذَا كَانَ أَصْلُ الْحَقِّ دَيْنًا فَلاَ تَأْخُذْ مِنْهُ إلاَّ مَا بِعْته بِهِ ، فَإِذَا كَانَ قَرْضًا فَلاَ يَضُرُّك أَنْ تَأْخُذَ غَيْرَ مَا أَقْرَضْتَهُ.

(۲۱۴۱۴) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب اصل حق دین ہو (یعنی مدت متعین ہو) تو جو چیز دی ہے وہی وصول کر، اور اگر قرض ہو (مدت متعین نہ ہو) تو جو قرض دیا ہے اُس کے غیر جنس لینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٤١٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الدَّرَاهِمَ فَأَتَاهُ فَتَقَاضَاهُ فَقَالَ : خُذْ بِحَقِّكَ شَعِيرًا ، أَوْ حِنْطَةً ، أَوْ تَمْرًا ، أَوْ شَيْئًا غَيْرَ الذَّهَبِ ، قَالَ : إذَا كَانَتْ دَرَاهِمُهُ قَرْضًا فَإِنَّهُ يَأْخُذُ بِهَا مَا شَاءَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۱۵) حضرت ابراہیم ویلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے کسی شخص پر کچھ دراہم قرض ہوں، اور وہ اُس کے پاس آ کر قرض کا مطالبہ کرے اور مقروض کہے کہ اس کے بدلے جو، گندم، کھجور یا سونے کے علاوہ کوئی چیز رکھ لے تو کوئی حرج نہیں، جب اُس کے درہم دوسرے پر قرض ہوں تو وہ اُس کے بدلے اُس سے جو چاہے وصول کر سکتا ہے۔

(٢١٤١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :بِعْت جُزُورًا بِدَرَاهِمَ إلَى الْحَصَادِ ، فَلَمَّا حَلَّ قَضَوْنِي الْحِنْطَةَ وَالشَّعِيرَ وَالسُّلْتَ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ :لاَ يَصْلُحُ ، لاَ تَأْخُذْ إلاَّ دَرَاهِمَ.

(۲۱۴۱۶) حضرت ابن حرملۃ ویلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اونٹنی اس بات پر فروخت کی کہ کٹائی کے دن مجھے درہم بدلے میں چاہئیں۔ جب سپردگی کا وقت آیا تو میرے لیے گندم، جو اور گیہوں کا فیصلہ کیا تو میں نے حضرت سعید بن المسیب ویلٹیلیہ سے دریافت کیا؟ آپ ویلٹیلیہ نے فرمایا کہ یہ درست نہیں ہے، دراہم کے علاوہ کوئی چیز وصول نہ کرنا۔

(٢١٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْهُ عَبْدًا رَخِيصًا.

(۲۱۴۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا دوسرے پر دین ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اُس سے (اُس کے بدلہ میں) سستا غلام لے لے۔

(١٢٣) فِي الرَّجلِ يعطِي الرَّجل الدَّرَاهِمَ بِالأرض ويأخذ بِغيرِها

کوئی شخص کسی آدمی کو ایک شہر میں پیسے دے اور دوسرے شہر میں پہنچ کر اُس سے وصول کر لے

(٢١٤١٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ حَفْص أَبِي الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطِيَ الْمَالَ بِالْمَدِينَةِ وَيَأْخُذَ بِإِفْرِيقِيَّةَ

(۲۱۴۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ مدینہ منورہ میں پیسے دیئے جائیں اور افریقہ جا کر وصول کر لیے جائیں۔

(٢١٤١٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ حَفْص ابى الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ بِنَحْوِهِ.

(۲۱۴۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(٢١٤٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُؤْخَذَ الْمَالُ بِأَرْضِ الْحِجَازِ وَيُعْطَى بِأَرْضِ الْعِرَاقِ ، وَيُؤْخَذَ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ وَيُعْطَى بِأَرْضِ الْحِجَازِ.

(۲۱۴۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ حجاز پہنچ کر مال وصول کر لیا جائے جبکہ وہ عراق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دیئے ہوں اور عراق میں وصول کر لیے جائیں جبکہ وہ حجاز میں دیئے ہوں۔

(٢١٤٢١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ لَمْ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۴۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢١٤٢٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ وَخَارِجَةَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْمَالَ بِالْحِجَازِ وَيُعْطِيهِ بِالْعِرَاقِ ، أَوْ بِالْعِرَاقِ وَيُعْطِيهِ بِالْحِجَازِ.

(۲۱۴۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ حجاز میں وہ مال وصول کر لیتے تھے جو وہ عراق میں دیتے تھے یا عراق میں وہ مال وصول کر لیتے تھے جو وہ حجاز میں (قرض) دیا کرتے تھے۔

(٢١٤٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَأْخُذُ الدَّرَاهِمَ بِالْحِجَازِ وَيُعْطِيهِ بِالْعِرَاقِ.

(۲۱۴۲۳) حضرت عبدالرحمٰن بن الاسود رحمہ اللہ دراہم حجاز میں وصول کر لیتے (جبکہ) دیتے عراق میں تھے۔

(٢١٤٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الدَّرَاهِمَ بِالْبَصْرَةِ وَيَأْخُذَهَا بِالْكُوفَةِ.

(۲۱۴۲۴) حضرت محمد رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ بصرہ میں دراہم دے کر کوفہ میں وصول کر لیے جائیں۔

(٢١٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّفْتَجَةِ.

(۲۱۴۲۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسید لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٤٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جُعْدُبَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا جُذَاذَ خَمْسِينَ وَسْقًا تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا ، فَقَالَ لَهَا عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ :إِنْ شِئْتَ وَفَّيْتُكِيهَا هُنَا بِالْمَدِينَةِ وَتُوفِينَهَا بِخَيْبَرَ ، فَقَالَتْ :حَتَّى أَسْأَلَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ :وَكَيْفَ بِالضَّمَانِ ؟. (عبدالرزاق ١٤٦٤٣)

(۲۱۴۲۶) حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جذاذ کو پچاس وسق کھجور اور بیس وسق جَو عطا فرمائی، حضرت عاصم بن عدی رحمہ اللہ نے اُن سے کہا: اگر آپ چاہیں تو ہم تجھے یہ مدینہ منورہ میں دے دیں اور تو ہمیں خیبر میں دے دے، انہوں نے عرض کیا: (ٹھہر جاؤ) یہاں تک کہ میں امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کرلوں، پس انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ضمان کون دے گا؟

(٢١٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُعْطِي التُّجَّارَ الْمَالَ هَاهُنَا وَيَأْخُذُ مِنْهُمْ بِأَرْضٍ أُخْرَى ، فَذُكِرَ ، أَوْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ مَا لَمْ يَشْتَرِطْ.

(۲۱۴۲۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ تاجروں کو مال یہاں سے دیتے اور دوسری جگہ پہنچ کر وصول فرما

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتے، اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر بطور شرط ایسا نہ کیا گیا ہو تو تب درست ہے۔

(٢١٤٢٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالسُّفْتَجَةِ ، وَكَانَ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ يَكْرَهُهَا.

(٢١٤٢٨) حضرت ابراہیم ویلیے فرماتے ہیں کہ رسید حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں اور حضرت میمون بن ابوشبیب اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢١٤٢٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ : أُعْطِي الصَّرَّافَ الدَّرَاهِمَ بِالْبَصْرَةِ وَآخُذُ السُّفْتَجَةَ ، آخُذُ مِثْلَ دَرَاهِمِي بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يُفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ اللُّصُوصِ ، لَا خَيْرَ فِي قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً.

(٢١٤٢٩) حضرت دینار ویلیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ویلیے سے دریافت کیا: صراف کو بصرہ میں دراہم دے کر اُس سے رسید حاصل کی جاسکتی ہے؟ اُس جیسے دراہم کوفہ میں جا کر اُس سے وصول کر لیئے جائیں؟ آپ ویلیے نے فرمایا: یہ چوروں کی وجہ سے ایسا کیا جاتا ہے، البتہ اُس قرض میں کوئی خیر اور بھلائی نہیں ہے جس میں نفع (سود) ہو۔

(١٢٤) فِي شَهَادَةِ الصِّبيانِ

بچوں کی گواہی کا بیان

(٢١٤٣٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : تجوز شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(٢١٤٣٠) حضرت ابراہیم ویلیے فرماتے تھے کہ بچوں کی گواہی بعض کی بعض کے خلاف جائز ہے۔

(٢١٤٣١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عن الشيباني ، عن الشعبي ، عن شريح : أنه كان يجيز شهادة الصبيان ، بعضهم على بيع بعض.

(٢١٤٣١) حضرت شریح ویلیے بعض بچوں کی گواہی ایک دوسرے پر بیع کے معاملہ میں صحیح سمجھتے تھے۔

(٢١٤٣٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : تَجُوزُ شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ وَيُؤْخَذُ بِأَوَّلِ قَوْلِهِمْ.

(٢١٤٣٢) حضرت عروہ ویلیے فرماتے تھے کہ بچوں کی گواہی جائز ہے، اور اُن کی پہلی بات لی جائے گی۔

(٢١٤٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ : قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ وَلَيْسُوا مِمَّنْ يُرْضَى ، قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : هُمْ أَحْرَى إِذَا سُئِلُوا عَمَّا رَأَوْا أَنْ يَشْهَدُوا ، وقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : فَمَا رَأَيْتُ الْقُضَاةَ أَخَذَتْ إِلَّا بِقَوْلِ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بچوں کی گواہی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ جبکہ بچے مِمَّنْ تَرْضَوْنَ میں نہیں آتے۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس چیز کے زیادہ مستحق اور لائق ہیں جس کو چیز کو وہ دیکھیں اور اُس کے متعلق اُن سے سوال کیا جائے تو وہ گواہی دیں، اور حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قاضیوں کو نہیں دیکھا کہ وہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے قول کے علاوہ کسی کا قول لیتے ہوں۔

(۲۱٤۳٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ عَلَى الْكِبَارِ ، وَتَجُوزُ شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ إِذَا فُرِّقَ بَيْنَهُمْ.

(۲۱۴۳۴) بچوں کی گواہی بڑوں کے خلاف جائز نہیں اور بچوں کی گواہی بچوں کے خلاف جائز ہے جب ان کے درمیان کوئی لڑائی، تفرقہ ہو جائے۔

(۲۱٤۳٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ فِي السِّنِّ وَالْمُوضِحَةِ ، وَيَأْبَاهُمْ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ.

(۲۱۴۳۵) حضرت شریح رحمہ اللہ بچوں کی گواہی دانت اور موضحہ زخم میں جائز سمجھتے تھے اور اس کے علاوہ ان کی گواہی قبول نہیں کرتے تھے۔

(۲۱٤۳٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مَرْيَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ : إِذَا بَلَغَ الْغُلاَمُ خَمْسَةَ عَشَرَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ.

(۲۱۴۳۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بچے کی عمر پندرہ برس ہو جائے، تو اُس کی گواہی معتبر (جائز) ہے۔

(۲۱٤۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : شهد غُلاَم عِنْدَ قَاضٍ مِنْ قُضَاةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ ، فَأَرْسَلَ إِلَى سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ فَسَأَلَهُمَا عَنْ شَهَادَتِهِ ، قَالاَ : إِنْ كَانَ أَنْبَتَ فَأَجِزْ شَهَادَتَهُ.

(۲۱۴۳۷) حضرت داؤد بن حصین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے قاضیوں میں سے ایک قاضی کے پاس ایک بچے نے گواہی دی، جس کا نام سلمہ بن عبد الرحمن المخزومی تھا۔ حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت قاسم رحمہ اللہ سے اُس کی گواہی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر اُس کے زیر ناف کچھ بال آچکے ہیں تو اُس کی گواہی معتبر ہے۔

(۲۱٤۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: تُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْتَثْبَتُونَ.

(۲۱۴۳۸) حضرت ابن سیرین بچوں کی گواہی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اُس کی تحقیق اور چھان بین کی جائے گی۔

(۲۱٤۳۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُسْتَثْبَتُونَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۳۹) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن رہٹیلیہ فرماتے ہیں کہ تحقیق کی جائے گی۔

(٢١٤٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الصَّبِيِّ.

(۲۱۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بچوں کی گواہی معتبر نہیں ہے۔

(٢١٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الصِّغَارِ حَتَّى يَكْبُرُوا.

(۲۱۴۴۱) حضرت عطاء رہٹیلیہ فرماتے ہیں بڑے ہونے سے پہلے بچوں کی گواہی معتبر نہیں ہے۔

(٢١٤٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الصَّبِي.

(۲۱۴۴۲) حضرت عامر رہٹیلیہ بچوں کی گواہی کو جائز نہ سمجھتے تھے۔

(٢١٤٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْهَمْدَانِيِّ ، قَالَ : شَهِدْت عِنْدَ شُرَيْحٍ وَأَنَا غُلاَمٌ فَقَالَ : بِإِصْبَعِهِ فِي بَعْضِ جَسَدِي : حَتَّى تَبْلُغَ.

(۲۱۴۴۳) حضرت سلیمان الھمدانی رہٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب میں چھوٹا تھا تو میں نے حضرت شریح رہٹیلیہ کے سامنے گواہی دی، آپ رہٹیلیہ نے میرے کچھ جسم کو انگلی سے چھو کر فرمایا: بالغ ہونے سے قبل گواہی معتبر نہیں۔

(٢١٤٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : شَهِدَ عِنْدَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى صِبْيَانٌ مِنَ الْحَيِّ لَمْ يَبْلُغُوا ، فَقَالَ : اكْتُبْ : شَهِدَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَهُمْ صِغَارٌ لَمْ يَبْلُغُوا ، فَإِذَا بَلَغُوا فَإِنْ ثَبَتُوا عَلَى شَهَادَتِهِم جَازَتْ ، وَإِنْ رَجَعُوا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۲۱۴۴۴) حضرت وکیع رہٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلی رہٹیلیہ کے پاس محلّے کے کچھ بچوں نے گواہی دی جو نابالغ تھے، آپ رہٹیلیہ نے فرمایا: فلاں، فلاں کی گواہی لکھ لو، جب بالغ ہو جائیں تو دیکھنا کہ اگر اُس پر ثابت اور برقرار ہیں تو گواہی معتبر ہے اور اگر رجوع کر لیں تو وہ گواہی کالعدم ہوگی۔

(٢١٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ وَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ فَيَسْأَلُهُمْ عَنْهَا.

(۲۱۴۴۵) حضرت شعبی رہٹیلیہ بچوں کی گواہی معتبر سمجھتے تھے۔

(٢١٤٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ غِلْمَانَ فِي آمَّةٍ ، وَقَضَى فِيهَا بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ.

(۲۱۴۴٦) حضرت شریح رہٹیلیہ نے باندی کے معاملہ میں بچے کی گواہی کو قبول کیا اور چار ہزار دراہم کا فیصلہ سنایا۔

(٢١٤٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۱۴۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ بچوں کی گواہی بچوں کے بارے میں جائز سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۵) فِی القصّارِ والصّبّاغِ وغیرِہِ

رنگ ریز وغیرہ کا بیان

(۲۱۴۴۸) حَدَّثَنَا شَرِیكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ ابن عَبِیدِ بْنِ الأَبْرَصِ ، أَنَّ عَلِیًّا ضَمَّنَ نَجَّارًا.

(۲۱۴۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑھئی کو ضامن بنایا۔

(۲۱۴۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ بُكَیْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ یُحَدِّثُ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ضَمَّنَ الصُّنَّاعَ الَّذِینَ انْتَصَبُوا لِلنَّاسِ فِی أَعْمَالِهِمْ مَا أَهْلَكُوا فِی أَیْدِیهِمْ.

(۲۱۴۴۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کاریگروں کو ان کے ہاتھوں ضائع ہونے والی چیزوں کا ضامن قرار دیا ہے۔

(۲۱۴۵۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، أَنَّهُ كَانَ یُضَمِّنُ الْقَصَّارَ وَالصَّوَّاغَ ، وَقَالَ لاَ یُصْلِحُ النَّاسَ إِلاَّ ذَلِكَ.

(۲۱۴۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رنگ ساز اور رنگ ریز کو ضامن بنایا اور فرمایا: لوگوں کے لیے اسی میں بہتری ہے۔

(۲۱۴۵۱) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ یُضَمِّنُ الْقَصَّارَ وَقَالَ :أَعْطِهِ ثَوْبَهُ ، أَوْ شَرْوَاهُ.

(۲۱۴۵۱) حضرت قاضی شریح رحمہ اللہ نے رنگ ساز کو ضامن بنایا اور فرمایا: نقصان کی صورت میں وہی کپڑا دے یا اس جیسا کپڑا دے۔

(۲۱۴۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ وَشُرَیْحٍ ، قَالَ : كَانَا یُضَمِّنَانِ الْقَصَّارَ شروٰاہ یَوْمَ أَخْذِهِ.

(۲۱۴۵۲) حضرت مسروق رحمہ اللہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ رنگ ساز کو ضامن قرار دیتے تھے۔

(۲۱۴۵۳) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ وَشُرَیْحٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِی قَصَّارٍ خَرَقَ ثَوْبًا :یضَمَّنُ قِیمَتَهُ وَیَأْخُذُ ثَوْبَهُ إِلَیْهِ.

(۲۱۴۵۳) حضرت مسروق رحمہ اللہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رنگ ساز اگر کپڑا پھاڑ دے تو وہ اس کی قیمت کا ضامن ہوگا اور اس سے کپڑا وصول کیا جائے گا۔

(۲۱۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِی الْقَصَّارِ إِذَا أَفْسَدَ ، قَالَ :هُوَ ضَامِنٌ ، قَالَ وَكَانَ لاَ یُضَمِّنُهُ غَرَقًا ، وَلاَ حَرْقًا ، وَلاَ عَدُوًّا مُكَابِرًا.

(۲۱۴۵۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رنگ ساز اگر خراب کر دے تو وہ ضامن ہے، اور اگر وہ چیز ڈوب جائے یا جل جائے یا دشمن برباد کر دے تو ضامن نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، قَالَ :أَمَرَنِي جَارٌ لِي قَصَّارٌ يُقَالُ لَهُ ثَابِتٌ :أَسْأَل له إِبْرَاهِيمَ : عَنْ رَجُلٍ أَعْطَى غُلاَمًا لَهُ ثَوْبًا فَضَاعَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ :أَلَيْسَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غُلاَمه ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :هُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۴۵۵) حضرت اعمش ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے پڑوسی ثابت نے جو رنگ ساز تھا مجھے کہا کہ میں حضرت ابراہیم ولیٹیلا سے دریافت کروں کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو کپڑے دیئے، اُس نے وہ ضائع کر دیئے ،تو اس کا کیا حکم ہے؟ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو آپ ولیٹیلا نے فرمایا کہ کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اُس کا غلام ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ ولیٹیلا نے فرمایا وہ ضامن ہوگا۔

(۲۱٤٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حَائِكٍ مَشَى فِي غَزْلٍ بِشُعْلَةٍ مِنْ نَارٍ ، فَوَقَعَتْ شَرَارَةٌ فَأَحْرَقَتِ الْغَزْلَ ، قَالَ :يضمَّنُ.

(۲۱۴۵۶) حضرت مغیرۃ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ولیٹیلا سے دریافت کیا کہ کپڑا بننے والا اونی کپڑوں میں (اون) آگ کے انگاروں کے پاس سے گزرا تو آگ کے انگارے نے اُس اون کو جلا ڈالا ،اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا وہ ضامن ہوگا۔

(۲۱٤٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ:يضمَّنُ الصَّبَّاغُ وَالْقَصَّارُ وَكُلُّ أَجِيرٍ مُشْتَرَكٍ.

(۲۱۴۵۷) حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ رنگ ساز اور ہر مشترک اجیر ضامن ہوگا۔

(۲۱٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ وَمُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ يُضَمَّنُ الْقَصَّارُ إلاَّ مَا جَنَتْ يَدُهُ.

(۲۱۴۵۸) حضرت عامر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ رنگ ساز اُسی کا ضامن ہوگا جو اُس کے ہاتھوں نے کیا ہو۔ (جو خرابی اُس کی وجہ سے آئی ہو)۔

(١٣٦) فِي الأمةِ تزعم أنّها حرّةٌ

اگر کوئی باندی خود کو آزاد قرار دے (اور اس سے شادی کر لی جائے تو) کیا حکم ہے؟

(۲۱٤٥٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ أَمَةً أَتَتْ قَوْمًا فَغَرَّتْهُمْ وَزَعَمَتْ أَنَّهَا حُرَّةٌ ، فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلاَدًا فَوَجَدُوهَا أَمَةً ، فَقَضَى عُمَرُ بِقِيمَةِ أَوْلاَدِهَا فِي كُلِّ مَغْرُورٍ غُرَّةً.

(۲۱۴۵۹) حضرت سلیمان بن یسار ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ایک باندی (ہجرت کر کے) ایک قوم کے پاس آئی اور اُن کو دھوکہ دیا، اور یہیں کہا کہ وہ آزاد ہے، ایک شخص نے اُس کے ساتھ نکاح کر لیا اور اس سے کچھ بچے بھی ہو گئے، پھر معلوم ہوا کہ وہ تو باندی ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس کی اولاد کی قیمت ادا کرنے کا فیصلہ یہ فرماتے ہوئے کیا کہ ہر وہ شخص جس کے ساتھ دھوکہ ہوا اُس جرمانے کے طور غرہ (غلام یا باندی) دی جائے گی۔

(٢١٤٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، أَنَّ أَمَةً أَتَتْ طَيِّئاً فَزَعَمَتْ أَنَّهَا حُرَّةٌ فَتَزَوَّجَ رَجُلٌ ، ثُمَّ إِنَّ سَيِّدَهَا ظَهَرَ عَلَيْهَا فَقَضَى عُثْمَانُ أَنَّهَا وَأَوْلاَدَهَا لِسَيِّدِهَا ، وَجَعَلَ لِزَوْجِهَا مَا أَدْرَكَ مِنْ مَتَاعِ وَجَعَلَ فِيهِمَ السُّنَّةَ ، أَوِ الْمِلَّةَ :فِي كُلِّ رَأْسٍ رَأْسَيْنِ.

(۲۱۴۶۰) حضرت خلاس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک باندی قبیلہ طیء میں آئی، اس نے کہا کہ وہ آزاد ہے، اُس کو آزاد سمجھتے ہو ایک شخص نے اُس کے ساتھ نکاح کرلیا، پھر اُس باندی کا آقا اُس کو لینے آ گیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ باندی اور اُ کے بچے آقا کو ملیں گے، اور اُس کے شوہر کے لئے وہ ہے جو وہ سامان میں سے پالے۔ پھر آپ نے لوگوں میں یہ طریقہ جا فرمادیا کہ ہر ایک نفس میں دو نفس ہیں۔

(٢١٤٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْته ، عَنْ جَارِيَةٍ أَبِقَتْ مِنْ أَرْضٍ إِلَى أَرْ أُخْرَى ، فَأَتَتْ قَوْمًا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا حُرَّةٌ ، فَرَغِبَ فِيهَا رَجُلٌ فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ أَوْلاَدًا ، ثُمَّ عَلِمُوا أَنَّهَا أَمَ فَجَاءَ مَوْلاَهَا فَأَخَذَهَا ، قَالَ :يَأْخُذُ الْمَوْلَى أَمَتَهُ ، وَيَفْدِي الأَبُ أَوْلاَدَهُ بِغُرَّةٍ غرَّةٍ.

(۲۱۴۶۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک باندی ایک شہر سے بھاگ کر دوسرے شہر چلی گئی، اور ایک قوم کے پاس آ اپنے آپ کو آزاد ظاہر کیا، تو اس میں ایک شخص نے رغبت کی اور اُس کو پسند کر کے اُس کے ساتھ نکاح کرلیا اور اُس سے کچھ بچے ہو گئے، پھر پتہ چلا کہ وہ تو باندی ہے اور اُس کا آقا بھی آ گیا تو کیا وہ اُس باندی کو لے جا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ آقا باندی کو لے جائے گا اور اُس کے بچوں کے باپ کے لئے غلام یا باندی ہے۔ (اُس کو غلام یا باندی دے گا)۔

(٢١٤٦٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نِصَاحٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : وَلَدِ كُلِّ مَغْرُورٍ غُرَّةٌ.

(۲۱۴۶۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دھوکے سے کیے گئے نکاح سے پیدا ہونے والے ہر بچے کے بدلے ایک غرہ (غلام یا باندی) ہے۔

(۱۲۷) فِي الرّجلِ يحجر على غلامِهِ

کوئی شخص اگر غلام کو تصرف (تجارت) وغیرہ کرنے سے روک دے تو کیا حکم ہے؟

(٢١٤٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِي قَالَ :مَنْ بَاعَ عَبْدًا ، أَوْ رَجُلاً مَحْجُورًا عَلَيْهِ فَمَالُهُ أَتْوَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۴۶۱) حضرت عمر بن عبد العزیز رہٰلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے کوئی ایسا غلام بیچا جسے تجارت سے روکا گیا تھا تو اس نے اپنا ل ضائع کر دیا۔

۲۱۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَتَى أَهْلَ سُوقِهِ فَأَعْلَمَهُمْ أَنَّهُ حَجَرَ عَلَيْهِ فَلَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُخَالِطَهُ.

۲۱۴۶۲) حضرت ابراہیم رہٰلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب آقا بازار والوں کے پاس آ کر انہیں بتا دے کہ اس نے اپنے غلام کو تجارت ے روک دیا ہے تو پھر کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اُس کے ساتھ معاملات کرے۔

۲۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ :إِذَا حَجَرَ الرَّجُلُ عَلَى عَبْدِهِ فِي أَهْلِ سُوقِهِ لَمْ يَجُزْ عَلَيْهِ.

۲۱۴۶) حضرت حسن رہٰلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غلام کو بازار میں بازار والوں کے سامنے سے تصرف وغیرہ کرنے سے ل دے تو اُس سے بیع وغیرہ کرنا جائز نہیں ہے۔

۲۱۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْحَجْرِ شَيْئًا.

۲۱۴۶) حضرت ابن سیرین رہٰلٹیلیہ تجارت سے روکے جانے کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

۲۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ بَكَّارٍ الْعَنَزِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً حَجَرَ عَلَى غُلاَمٍ لَهُ فَرُفِعَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ :كُنْت تُرْسِلُهُ بِدِرْهَمٍ يَشْتَرِي بِهِ لَحْمًا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَجَعَلَهُ مَأْذُونًا لَهُ.

۲۱۴۶) حضرت بکار العنزی رہٰلٹیلیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو تجارت سے روک دیا، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ملہ لے گیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مالک سے دریافت کیا کہ کیا تو اسے درہم دے کر گوشت وغیرہ لینے بھیجتا ہے؟ اُس نے عرض کیا جی ہاں، یہ سن کر آپ نے اس غلام کو تجارت کرنے کی اجازت دے دی۔

(۱۲۸) من كره الحجر على الحرّ ومن رخّص فيه

جو حضرات آزاد شخص کو تجارت سے روکنے کو ناپسند کرتے ہیں اور جو حضرات اُس کی اجازت دیتے ہیں

۲۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُحْجَرُ عَلَى حُرٍّ.

۲۱۴۶) حضرت ابراہیم رہٰلٹیلیہ فرماتے ہیں کہ آزاد شخص کو تجارت سے نہیں روکا جائے گا۔

۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :شَهِدْت شُرَيْحًا وَأَتَاهُ رَجُلٌ ، مَعَهُ ابْنُ أَخِيهِ قَدَ اسْتَعْدَى عَلَيْهِ ، فَقَالَ الرَّجُلُ :إِنَّ ابْنَ أَخِي يُكْثِرُ أَكْلَ السُّكَّرِ ، يُعَرِّضُ بِالشَّرَابِ ، قَالَ شُرَيْحٌ :أَمْسِكْ عَلَيْهِ مَالَهُ ، وَأَنْفِقْ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ ، قَالَ :وَكَانَ ابْنُ أَخِيهِ قَدْ خَرَجَتْ لِحْيَتُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۶۹) حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر تھا ایک شخص آیا اُس کے ساتھ اُس کا بھتیجا جس کے خلاف وہ مدد چاہ رہا تھا، اُس شخص نے عرض کیا کہ یہ میرا بھتیجا نشہ آور اشیاء بہت کھاتا ہے (اس کا اشارہ شراب کی طرف تھا) حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اُس کا جیب خرچ روک دے اور اُس پر اچھے طریقے سے خرچ کر، حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اُس کے بھتیجے کی داڑھی کے بال آ چکے تھے۔

(۲۱٤٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ الَّذِى قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ ، أَوْ أَنْكَرَ عَقْلَهُ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ : إِذَا ذَهَبَ عَقْلُهُ ، أَوْ أَنْكَرَ عَقْلَهُ حُجِرَ عَلَيْهِ.

(۲۱۴۷۰) حضرت عبدالملک بن مغیرۃ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نجدۃ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو لکھا اور دریافت کیا کہ وہ بوڑھا شخص جس کی عقل زائل ہو چکی ہو یا نا سمجھ ہو چکا ہو، (اُس کا کیا حکم ہے؟) آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو لکھا کہ جب اُس کی عقل زائل ہو جائے نا سمجھ ہو جائے تو اُس کو تجارت وغیرہ سے روک دیا جائے گا۔

(۲۱٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوًا مِنْهُ.

(۲۱۴۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹) مَنْ كَانَ يردّ مِن الحمقِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ (غلام اور باندی کو) حماقت کی وجہ سے واپس کیا جائے گا

(۲۱٤٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنَ الْحُمْقِ الْبَاتِ.

(۲۱۴۷۲) حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حماقت کی وجہ سے (باندی یا غلام کو) واپس کر دیا جائے گا۔

(۲۱٤٧٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَيْدٍ أَبِى الْمُعَلَّى ، مَوْلًى لِبَنِى تَمِيمٍ ، قَالَ : شَهِدْت إِيَاسَ بْنَ مُعَاوِيَةَ واخْتُصِمَ إِلَيْهِ فِى جَارِيَةٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّى اشْتَرَيْت مِنْ هَذَا جَارِيَةً فَوَجَدْتُهَا حَمْقَاءَ ! قَالَ : مَا أَعْلَمُهُ مِنَ الْحُمْقِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ حُمْقٌ كَالْجُنُونِ ، قَالَ : فَقَالَ لَهَا بِالْفَارِسِيَّةِ : تَذْكُرِينَ لَيْلَةَ وُلِدْتِ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، فَقَالَ لَهَا : أَىَّ رِجْلَيْكِ أَطْوَلَ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ بِإِحدَى رِجْلَيْهَا : هَذِه ، قَالَ : فَرَدَّهَا.

(۲۱۴۷۳) حضرت زید ابو المعلّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ایاس بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر تھا، اُس کے پاس ایک باندی کا جھگڑا لایا گیا، ایک شخص نے کہا کہ میں نے اِس سے باندی خریدی تھی یہ تو احمق ہے، دوسرے نے کہا کہ مجھے تو نہیں معلوم کہ حماقت کی وجہ سے واپس لوٹایا جائے گا، اُس شخص نے عرض کیا کہ حماقت بھی تو جنون کی طرح ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اُس خادمہ (باندی) سے فارسی میں دریافت کیا کہ تجھے وہ رات یاد ہے جس میں تو پیدا ہوئی تھی؟ اُس نے کہا کہ ہاں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اُس سے پوچھا کہ تیری کون سی ٹانگ لمبی ہے؟ اُس نے ایک ٹانگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ، پس اُس کو واپس پھیر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف لوٹا دیا گیا۔

(۲۱٤٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الْهَوَجِ ، قَالَ : لَا يُرَدُّ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مَعْرُوفًا. يَعْنِي : حُمْقًا مَعْرُوفًا.

(۲۱۴۷۴) حضرت عامر ریشیلیز فرماتے ہیں کہ معمولی حماقت ونادانی کی وجہ سے واپس نہیں کیا جائے گا، ہاں البتہ اگر حماقت پاگل پن جیسی ہو تو اسے واپس کردیا جائے گا۔

(۱۳۰) فِي الرَّجلِ يشترِي الغلام فيجِد بِهِ قرعًا أو صلعًا

کوئی شخص غلام خریدے، پھر اس کے آدھے سر کو گنجا پائے یا گنجے پن کی بیماری میں مبتلا پائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱٤٧٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الزَّعَافِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنَ الصَّلَعِ.

(۲۱۴۷۵) حضرت مسروق ریشیلیز فرماتے ہیں کہ گنجے پن کی وجہ سے غلام کو واپس کیا جائے گا۔

(۲۱٤٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلَامًا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ بِهِ إِذَا بِهِ قَرَعٌ ، فَخَاصَمَ صَاحِبَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنِّي اشْتَرَيْتُ مِنْ هَذَا هَذَا الْغُلَامَ وَبِهِ قَرَعٌ ، فَانْظُرْ إِلَى قَرَعِهِ فَإِنَّ الْقَرَعَ لَا يَحْدُثُ ، قَالَ : فَقَالَ شُرَيْحٌ : لَا أَجْمَعُ أَنْ أَكُونَ قَاضِيًا وَشَاهِدًا ، أَرِهِ غَيْرِي ، ثُمَّ ائْتِنِي بِهِمْ فَلْيَشْهَدُوا لَكَ ، وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ : مَا بَاعَكَهُ وَبِهِ هَذَا الْقَرَعُ.

(۲۱۴۷۶) حضرت شعبی ریشیلیز سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے غلام خریدا پھر جب وہ اُس کو لے کر گیا تو وہ گنجا تھا، وہ شخص اس کے ساتھ جھگڑتے ہوئے حضرت شریح ریشیلیز کے پاس آیا، اور عرض کیا کہ میں نے اس سے غلام خریدا تھا یہ تو گنجا ہے آپ اس کے گنجے پن کو دیکھئے، یہ گنجا پن کوئی نیا نہیں ہے۔ حضرت شریح ریشیلیز نے فرمایا: میں یہ نہیں کرسکتا کہ فیصلہ بھی کروں اور گواہ بھی بنوں، میرے علاوہ کچھ اور لوگوں کو بھی دکھا دو، پھر اُن کے ساتھ میرے پاس آؤ تا کہ وہ تمہارے حق میں گواہی دیں وگرنہ بیچنے والا قسم اٹھائے گا کہ اس نے گنجے پن کے ساتھ نہیں بیچا تھا۔

(۱۳۱) فِي بيعِ صكّاكِ الرِّزقِ

راشن کی پرچیوں کو فروخت کرنے کا بیان

(۲۱٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِشِرَاءِ الرِّزْقِ إِذَا خَرَجَت الْقُطُوطُ ، وَهِيَ : الصِّكَاكُ ، وَيَقُولُونَ : لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۴۷۷) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت نے راشن کی پرچیاں خرید نے کو جائز قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ قبضہ سے پہلے نہ بیچو۔

(۲۱٤۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ ، أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ كَانَ يَشْتَرِي صِكَاكَ الرِّزْقِ ، فَنَهَى عُمَرُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَقْبِضَ.

(۲۱۴۷۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام راشن کی پرچیوں کو بیچتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں قبضے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔

(۲۱٤۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

(۲۱۴۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یونہی منقول ہے۔

(۲۱٤۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَامِرٌ عَنْ بَيْعِ الرِّزْقِ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ لاَ يَبِيعَهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۲۱۴۸۰) حضرت عامر سے راشن کی فروخت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں حرج نہیں لیکن قبضے سے پہلے نہ بیچو۔

(۲۱٤۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الرزقِ إِذَا خَرَجَتِ الصِّكَاكِ.

(۲۱۴۸۱) حضرت محمد نے راشن کی پرچیاں نکلنے کے بعد اس کی بیع کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۲۱٤۸۲) حَدَّثَنَا عبد الأعلى ، عن هشام ، عن الحسن :أنه كان يكرهه ويقول :إنه لاَ يجيء سواء ، ويقول إنهم يكيلون بالجريب ، ويقول :اشتر كيلا مسمى إلى أجل مسمى.

(۲۱۴۸۲) حضرت حسن نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ اس میں برابری نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اسلاف جریب کے ذریعے ماپتے تھے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مقررہ پیمانے کو مقررہ مدت تک کے لیے خریدو۔

(۲۱٤۸۳) حَدَّثَنَا وكيع ، عن سفيان ، عن سلم بن عبد الرحمن ، عن الحارث ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أنه كره بيع الرزق حتى يقبض الصك.

(۲۱۴۸۳) حضرت ابراہیم نے پرچی کے حصول تک راشن کی بیع کو مکروہ کہا ہے۔

(۲۱٤۸٤) حَدَّثَنَا وكيع ، عن سفيان ، عن معمر ، عن الزهري ، أنه كره بيع الرزق حتى يقبضه.

(۲۱۴۸۴) حضرت زہری نے قبضہ تک راشن کی بیع کو مکروہ کہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳) العبد یکون بین الرّجلین فیکاتبه أحدهما

ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو پھر ان میں سے کوئی ایک اُس غلام کو مکاتب بنا لے

(۲۱٤۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي عَبْدٍ بَيْنَ ثَلاَثَةٍ كَاتَبَهُ أَحَدُهُمْ ، قَالَ : يُؤْخَذُ مِنْهُ مَا أَخَذَ مِنْهُ فَيُقْسَمُ بَيْنَ شُرَكَائِهِ ، وَالْعَبْدُ بَيْنَهُمْ ، لاَ تَجُوزُ كِتَابَتُهُ.

قال: وكان عطاء يقول: عليه نفاذ عتقه كما يكون على الذى أعتق.

(۲۱۴۸۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اُس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جو تین آدمیوں کے درمیان مشترک ہو پھر اُن میں سے ایک اُس کو مکاتب بنا لے، تو اُس شخص سے لے لیا جائے گا جو وہ مکاتب غلام سے وصول کرے اور وہ مال تینوں شرکاء کے درمیان تقسیم ہوگا، اور غلام تینوں کی ملکیت میں رہے گا اُس کا مکاتب بنانا جائز نہیں ہے۔

(۲۱٤۸٦) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُكَاتَبٍ كَانَ بَيْنَ ثَلاَثَةٍ قَاطَعَهُ بَعْضُهُمْ وَتَمَسَّكَ بَعْضُهُمْ بِكِتَابَتِهِ فَلَمْ يُقَاطِعْهُ ، وَمَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ مَالاً كَثِيرًا ، لِمَنْ تركته ؟ قَالَ : فَقَالَ : سَعِيد بْنَ الْمُسَيَّبِ : يستوفى الَّذِينَ تَمَسَّكُوا بَقِيَّةَ كِتَابَتِهِمْ ، ثُمَّ يَكُونُ مَا بَقِيَ بَيْنَهُمْ.

(۲۱۴۸۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک مکاتب تین آدمیوں کے درمیان مشترک ہے، ان میں سے بعض نے اس کو کتابت سے علیحدہ کر دیا اور بعض نے مال کتابت وصول کیا اور علیحدہ نہ کیا، وہ مکاتب غلام فوت ہو گیا اور اس نے ترکہ میں بہت سے مال چھوڑا، تو اُس کا ترکہ کس کو ملے گا؟ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے فرمایا: جنہوں نے مکاتب بنایا تھا اُن کو بقیہ مال کتابت دیا جائے گا پھر جو کچھ بچے گا وہ اُن کے درمیان مشترک ہوگا۔

(۲۱٤۸۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَكَاتَبَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، فَكَرِهَهُ حَمَّادٌ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ الْحَكَمُ بَأْسًا.

(۲۱۴۸۷) حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا گیا کہ ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہے ان میں سے کسی ایک کا اُس کو مکاتب بنانا کیسا ہے؟ حضرت حماد نے اُس کو ناپسند فرمایا اور حضرت حکم نے اُس کی اجازت دی اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۲۱٤۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي رَجُلٍ كَاتَبَ حِصَّتَهُ مِنْ عَبْدٍ ، قَالَ : إِنْ عَلِمَ أَصْحَابُهُ قَبْلَ أَنْ يُؤَدِّيَ رَدُّوهُ ، وَإِنْ أَدَّى لَمْ يُرَدَّ.

(۲۱۴۸۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ کوئی شخص غلام میں اپنے حصہ کا مکاتب بنا لے اگر ادائیگی سے قبل اُس کے ساتھیوں کو پتہ چل جائے تو رد کر دیا جائے گا اور اگر اُن کو معلوم ہونے سے پہلے ادائیگی ہو جائے تو رد نہیں کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱٤۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَامِرٍ فِی عَبْدٍ بَیْنَ ثَلاَثَةٍ فَأَعْتَقَهُ رَجُلاَنِ مِنْهُمْ ، ثُمَّ تُوُفِّیَ الْعَبْدُ وَلَهُ مَالٌ، قَالَ: یَغْرِمُ اللَّذَانِ أَعْتَقَا لِلَّذِی لَمْ یُعْتِقْ ثُلُثَ ثَمَنِهِ، ثُمَّ یَقْسِمُ مِیرَاثَهُ عَلَی ثَلاَثَةِ أَسْهُمٍ، لِکُلِّ رَجُلٍ سَهْمٌ.

(۲۱۴۸۹) حضرت عامر اُس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جو تین آدمیوں کے درمیان مشترک تھا ان میں سے دو نے اُس کو آزاد کر دیا، پھر غلام کا انتقال ہو گیا اور اُس نے کچھ مال چھوڑا تو جن دو نے غلام کو آزاد کیا تھا وہ تیسرے شخص کے لئے ثلث مال کا ضامن ہوں گے پھر اُس کے بعد اُس کی وراثت کو تین حصوں میں تقسیم کریں گے اور ہر شریک کو ایک حصہ ملے گا۔

(۲۱٤۹۰) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی عَبْدٍ بَیْنَ رَجُلَیْنِ ، قَالَ : کَانَ یُکْرَهُ أَنْ یُکَاتِبَهُ أَحَدُهُمَا إِلاَّ بِإِذْنِ شَرِیکِهِ ، فَإِنْ فَعَلَ قَاسَمَهُ الَّذِی لَمْ یُکَاتِبْ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ أَخَذَ مِنْهُ ، فَإِذَا اسْتَکْمَلَ الَّذِی کَاتَبَهُ مَا کَاتَبَهُ عَلَیْهِ عَتَقَ وَسَعَی فِی نِصْفِ قِیمَتِهِ الَّذِی لَمْ یُکَاتِبْهُ وَالْوَلاَءُ بَیْنَهُمَا.

(۲۱۴۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں جو غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو، اسے دوسرے شریک کی اجازت کے بغیر مکاتب بنانا مکروہ ہے، اور اگر بغیر اجازت کے مکاتب بنالیا تو جتنا مال پہلا شریک غلام سے وصول کرے گا وہ مال دوسرے شریک کے ساتھ تقسیم کرے گا،، پھر غلام مکمل بدل کتابت ادا کر دے تو وہ آزاد ہو جائے گا اور جس آقا نے اُس کو آزاد نہیں کیا تھا اُس کے لئے نصف قیمت میں سعی کرے گا اور اُس غلام کی ولاء دونوں کو ملے گی۔

(۱۳۳) فِی الرَّجُلِ یَمُوتُ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ إِلَی أَجَلٍ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اُس پر قرض ہو، جس کی ادائیگی کے لئے وقت مقرر ہو

(۲۱٤۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ اللَّیْثِ ، عن الشَّعْبِیِّ وَإِبْرَاهِیمَ قَالاَ : إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ إِلَی أَجَلٍ ، فَقَدْ حَلَّ دَیْنُهُ.

(۲۱۴۹۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اُس کے ذمہ قرض ہو ایک مقررہ مدت کے لئے تو اس کا قرض فوری ادا کیا جائے گا۔

(۲۱٤۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِیرِینَ؛ فِی الرَّجُلِ یَمُوتُ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ إِلَی أَجَلٍ، قَالَ ابْنُ سِیرِینَ: إِذَا أَوْثَقَ الْوَرَثَةُ لِصَاحِبِ الْحَقِّ فَلَهُمْ أَجَلُ صَاحِبِهِمْ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : إِذَا مَاتَ ، فَقَدْ حَلَّ دَیْنُهُ.

(۲۱۴۹۲) حضرت ابن سیرین سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر ایک مقررہ مدت تک کے لئے قرض ہو؟ آپ نے فرمایا: جب اُس کے ورثاء صاحب حق کو ادائیگی کا یقین دلا دیں تو وہی مدت ہوگی جو مرحوم نے مقرر کی تھی۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب مقروض فوت ہو جائے تو قرض فورا ادا کرنا ہوگا۔

(۲۱٤۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِیرِینَ، قَالاَ: إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ أَوْ أَفْلَسَ فَقَدْ حَلَّ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ.

(۲۱۴۹۳) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر مقروض فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے تو جو کچھ اُس کے ذمہ تھا وہ اسی وقت سے لازم قرار پائے گا۔

(٢١٤٩٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ أَوْ أَفْلَسَ ، فَقَدْ حَلَّ مَا عَلَيْهِ.

(۲۱۴۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مقروض فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے تو جو کچھ اُس کے ذمہ تھا وہ اسی وقت سے لازم قرار پائے گا۔

(٢١٤٩٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَابْنِ شِهَابٍ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كَانُوا يَقْضُونَ فِي دَيْنِهِ إِلَى أَجَلٍ.

(۲۱۴۹۵) حضرت ابن شہاب، حضرت ابوبکر بن محمد اور حضرت سعد بن ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ورثاء مقررہ وقت تک قرض کی ادائیگی کریں گے۔

(٢١٤٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :إِذَا أَوْثَقَ له الْوَرَثَة فَهُوَ إِلَى أَجَلَهُ.

(۲۱۴۹۶) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ جب ورثاء ادائیگی کی یقین دہانی کروا دیں تو وہ مقررہ مدت پر ہی ادا کیا جائے گا۔

(٢١٤٩٧) حَدَّثَنَا ابن إدريس ، عن مطرف ، عن الشعبي ، قَالَ :ليس لميت شرط.

(۲۱۴۹۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ میت کے لئے کوئی بھی شرط نہیں ہے۔

(١٣٤) فِي الرَّجلِ يبيع البيع مِمّا يكال فيرفع لِلظّروفِ مِنه شَيْئاً

کوئی شخص پیمانے کے ذریعے ناپی جانے والی چیز بیچے اور برتن کے بدلے میں کچھ نکال لے تو کیا حکم ہے؟

(مثال کے طور پر وہ برتن اور برتن کے اندر موجود چیز کا سو کلو گرام کے بدلے وزن کرے، پھر سو میں دس گرام اس بنیاد پر کم کر دے کہ وہ برتن کا وزن ہے۔)

(٢١٤٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ السَّمْنِ وَبَيْعَ الزَّيْتِ ، وَيَرْفَعُ لِلظُّرُوفِ كَذَا وَكَذَا ، وَيَقُولُ :لاَ إِلاَّ صَبًّا ، أَوْ وَزْنًا.

(۲۱۴۹۸) حضرت طاؤس ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص گھی اور زیتون کی اس طرح بیع کرے کہ برتن کے بدلے میں کچھ کم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردے اور کہے کہ یہ وزن کے طور پر ہے۔

(٢١٤٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقَطْرَ ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ :الْقَطْرُ الرَّجُلُ يَبِيعُ الرَّجُلَ فَيُلْقِي لِلظُّرُوفِ شَيْئًا مِنَ الْوَزْنِ.

(۲۱۴۹۹) حضرت محمد رضی اللہ عنہ قطر کو ناپسند کرتے تھے، حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ قطر یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے بیع کرے اور وزن میں سے کچھ حصہ برتن کے لئے الگ ڈال دے۔

(٢١٥٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ ، عَنِ الَّذِي يَبِيعُ الْمَتَاعَ فِي الْبَوَاسِنِ وَقَدْ جَعَلُوا بَيْنَهُمْ وَزْنَ الظُّرُوفِ شَيْئًا مَعْلُومًا ، قَالَ :يَبِيعُهُ وَزْنًا كُلَّهُ وَالظُّرُوفُ مَعَهُ.

(۲۱۵۰۰) حضرت ابن سیرین سے دریافت کیا کہ لوگ بواسن میں سامان کی بیع کرتے ہیں اور برتن کے بدلے اُس میں کچھ معلوم مقدار میں ڈالتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پورے وزن کی بیع کریں اور برتن اُس کے ساتھ ہی ہوگا۔ (وزن کرنے میں برتن کو ساتھ ہی شمار کیا جائے گا)

(٢١٥٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَأَبِي هَاشِمٍ ، قَالاَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السَّمْنَ أَوِ الْعَسَلَ عَلَى أَنْ يَدْفَعَ مِنَ الظُّرُوفِ كَذَا وَكَذَا ، فَزَعَمُوا أَنَّهُ مَكْرُوهٌ.

(۲۱۵۰۱) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم سے دریافت کیا گیا کہ کوئی بھی شخص گھی یا شہد کی بیع اس طرح کرے کہ برتن کے بدلے میں کچھ خاص مقدار کا اضافہ کرے تو انہوں نے اس طرح کرنے کو ناپسند سمجھا۔

(٢١٥٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَعْرَابِيِّ يَجِيءُ بِالنِّحْيِ مِنَ السَّمْنِ وَيَبِيعُهُ وَيُلْقِي لِلنِّحْيِ أَمْنَانًا ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۵۰۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک اعرابی گھی کا برتن لے کر آیا اور وہ بیع اس طرح کرتا ہے کہ برتن کے بدلہ میں کچھ کیل ڈالتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٣٥) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي مِنَ الرَّجُلِ السِّلْعَةَ وَيَقُولُ قَدْ بَرِئْتُ إِلَيْكَ

کوئی شخص یہ کہتے ہوئے سامان فروخت کرے کہ میں ہر عیب سے بری ہوں، تو کیا حکم ہے؟

(٢١٥٠٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْبَرَائَةَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ جَائِزًا.

(۲۱۵۰۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس بات کو جائز سمجھتے ہیں کہ بائع یہ کہہ کر چیز فروخت کرے کہ میں ہر عیب سے بری ہوں۔

(٢١٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلاَمًا لَهُ بِثَمَانِ مِئَةِ دِرْهَمٍ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :فَوَجَدَ بِهِ الْمُشْتَرِی عَیْبًا فَخَاصَمَهُ إلَی عُثْمَانَ ، فَسَأَلَهُ عُثْمَانُ فَقَالَ :بِعْتُهُ بِالْبَرَائَةِ ، فَقَالَ :تَحْلِفُ بِاللَّهِ :لَقَدْ بِعْتَهُ وَمَا بِهِ مِنْ عَیْبٍ تَعْلَمُهُ ؟ فَقَالَ :بِعْتُهُ بِالْبَرَائَةِ ، فَقَالَ :تَحْلِفُ بِاللَّهِ :لَقَدْ بِعْتَهُ وَمَا بِهِ مِنْ عَیْبٍ تَعْلَمُهُ ؟ وَأَبَی أَنْ یَحْلِفَ ، فَرَدَّهُ عُثْمَانُ عَلَیْهِ فَبَاعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِأَلْفٍ وَخَمْسِ مِئَةٍ.

(۲۱۵۰۴) حضرت سالم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم میں ایک غلام فروخت کیا، مشتری نے اس غلام میں عیب پایا اور مخاصمہ کے لئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اسے بیچتے وقت کہہ دیا تھا کہ میں اس کے ہر عیب سے بری الذمہ ہوں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ آپ قسم اٹھائیں کہ میں نے اس کو غلام فروخت کیا اور اس میں بوقت فروخت کوئی عیب ایسا نہ تھا جو میرے علم میں ہو؟ حضرت ابن عمر نے کہا کہ میں نے بیچتے وقت یہ کہہ دیا تھا کہ میں اس کے ہر عیب سے بری الذمہ ہوں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دوبارہ ارشاد فرمایا کہ آپ قسم اٹھائیں کہ میں نے اس کو غلام فروخت کیا اور اس میں بوقت فروخت کوئی عیب ایسا نہ تھا جو میرے علم میں ہو؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وہ غلام آپ کو واپس کروا دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بعد میں وہی غلام پندرہ سو درہم میں فروخت کیا۔

(۲۱۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :مَا سَمَّی مِنْ عَیْبٍ بَرِءَ مِنْهُ.

(۲۱۵۰۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بائع بیع کرتے وقت جن عیوب کا نام لے کر برأت کا اظہار کرے گا صرف انہی عیوب سے بری ہوگا۔

(۲۱۵۰۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ :إذَا هُوَ سَمَّی بَرِءَ.

(۲۱۵۰۶) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عیوب کا نام لے لے تو وہ بری ہو جائے گا۔

(۲۱۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ؛ فِی الرَّجُلِ یَبِیعُ الدَّابَّةَ وَیَقُولُ :أَبْرَأُ مِنْ کَذَا ، أَبْرَأُ مِنْ کَذَا ، أَبْرَأُ مِنَ الْجَرَدِ ، قَالَ :لاَ ، وَقَالَ :لاَ یَبْرَأُ إلاَّ مِنْ شَیْئٍ یُسَمِّیهِ وَیُرِیه.

(۲۱۵۰۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص یہ کہتے ہوئے جانور فروخت کرتا ہے کہ میں فلاں عیب سے بری ہوں، فلاں عیب سے بری ہوں اور گنجے پن کی بیماری سے بھی بری ہو، آپ نے فرمایا جن عیوب کا وہ نام لے گا صرف اُن عیوب سے بری ہوگا۔

(۲۱۵۰۸) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دِینَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ:أَبِیعُ السِّلْعَةَ وَأَتبرأ مِنَ الْقُرُوحِ وَالْجُرُوحِ والنفائغ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ ، فَقَالَ :لاَ تبْرَأُ حَتَّی تَقُولَ :فِی هَذه الْعَیْنِ کَذَا ، وَهَذَا کَذَا ، وَإِلاَّ رُدَّ عَلَیْك.

(۲۱۵۰۸) حضرت دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے عرض کیا: مبیع فروخت کرنا یہ کہتے ہوئے کہ میں پھنسیوں سے، زخموں سے، ہاتھ اور پاؤں کے آبلوں سے اور ظاہر و باطن کے ہر عیب سے بری ہوں، یہ کہنا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بری نہیں ہوگا جب تک یہ نہ کہہ دے کہ اس آنکھ کے عیب سے اور اس چیز کے عیب سے بری ہوں، اگر ایسا نہ کہے تو مبیع کو تجھے واپس کیا جائے گا۔

(۲۱۵۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَبْرَأُ مِنَ الْعَيْبِ حَتَّى يُسَمِّيَهُ وَيَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ.

(۲۱۵۰۹) حضرت عطاء ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ جب تک تمام عیوب کے نام نہ لے لے اور اُن پر ہاتھ نہ رکھ کر بتادے وہ بری نہ ہوگا۔

(۲۱۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا سَمَّى بَرِءَ، وَإِنْ لَمْ يَضَعْ يَدَهُ عَلَى الْعَيْبِ.

(۲۱۵۱۰) حضرت شعبی ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ صرف نام لینے سے بھی وہ بری ہو جائے گا، اگر چہ عیوب پر ہاتھ نہ بھی رکھے۔

(۲۱۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: لاَ يَبْرَأُ حَتَّى يَضَعَ يَدَه عَلَيْهِ.

(۲۱۵۱۱) حضرت شریح ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ جب تک وہ عیوب پر ہاتھ نہ رکھے بری نہ ہوگا۔

(۲۱۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : أَبِيعُك لَحْمًا عَلَى بَارِيَةٍ أَبِيعُك مَا أَقَلَّتِ الأَرْضُ ، قَالَ : إِذَا سَمَّى بَرِءَ.

(۲۱۵۱۲) حضرت ابراہیم ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ میں گوشت چٹائی پر رکھ کر فروخت کروں گا، یا میں تجھے وہ چیز فروخت کروں گا جو زمین سے نکلے، اگر وہ عیوب کا نام لے لے تو بری ہو جائے گا۔

(۱۳۶) من كره أن يستعمل الأجير حتّى يبيّن له أجره

جو حضرات اجیر کو اجرت بتائے بغیر اُس سے کام لینے کو ناپسند خیال کرتے ہیں

(۲۱۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَأَبِي سَعِيدٍ ، قَالاَ : مَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُعْلِمْهُ أَجْرَهُ. (عبدالرزاق ۱۵۰۲۳)

(۲۱۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدور کو اجرت پر لائے تو اُس کو چاہیے کہ اُس کی اجرت اُس کو بتادے۔

(۲۱۵۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُثْمَانُ : مَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُبَيِّنْ لَهُ أَجْرَهُ.

(۲۱۵۱۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدور کو اجرت پر لائے تو اُس کو چاہیے کہ اُس کی اجرت اُس کو بتادے۔

(۲۱۵۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُسْتَعْمَلَ الأَجِيرُ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ أَجْرُهُ.

(۲۱۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین ریٹیلیز اجرت بتائے بغیر مزدور سے کام لینے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَعْمِلَ الأَجِيرَ مَا لاَ يَدْرِى مَا هُوَ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مَعْلُومًا.

(۲۱۵۱۶) حضرت محمد ریشیلیہ اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ مزدور سے کام لیا جائے اور اُس کو اجرت معلوم نہ ہو۔ جب تک اُس کو اجرت نہ بتادے اُس سے کام نہ لے۔

(۲۱۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ يُسْتَأْجَرُ الأَجِيرُ إِلاَّ بِأَفْرَاقٍ مَعْلُومَةٍ.

(۲۱۵۱۷) حضرت طاؤس ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ مزدور کو اجرت پر نہ لائے مگر اس کو اجرت بتا کر جو کہ معلوم ہو۔

(۱۳۷) فِي الرَّجلِ يشترِي الجارِية فيظهر بِها العيب

کوئی شخص باندی خرید کر لائے بعد میں اس باندی میں عیب ظاہر ہو جائے

(۲۱۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِى الْجَارِيَةَ فَيَقُولُ الْبَائِعُ : لاَ أَدْفَعُهَا إِلَيْك حَتَّى تَحِيضَ ، فَوُضِعَتْ عَلَى يَدَىْ عَدْلٍ فَمَاتَتْ ، فَقَالَ : هِيَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ.

(۲۱۵۱۸) حضرت حکم ریشیلیہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص باندی خریدے اور بائع اُس کو کہے کہ جب تک اس کو حیض نہ آ جائے میں تیرے سپرد نہ کروں گا وہ کسی عادل اور امین شخص کے سپرد کر دی گئی اور فوت ہو گئی، آپ ریشیلیہ نے فرمایا وہ بائع کے مال میں سے ہلاک ہو گئی۔ (نقصان بائع کا شمار ہوگا)۔

(۲۱۵۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَزَعَمَ أَنَّهَا حُبْلَى ، فَأَنْكَرَ الَّذِى بَاعَهَا فَوَضَعُوا الْجَارِيَةَ عَلَى يَدَىْ عَدْلٍ حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا فَمَاتَتْ ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ تَبَيَّنَ حَمْلُهَا فَهِيَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ ، وإِنْ لَمْ يَكُنْ تَبَيَّنْ حَمْلُهَا فَهِيَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِى.

(۲۱۵۱۹) حضرت عامر ریشیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے باندی خریدی اور اس کا خیال تھا کہ یہ باندی حاملہ ہے، جبکہ بائع نے اُس کا انکار کیا، باندی عادل شخص کے سپرد کر دی گئی یہاں تک کہ اُس کا حمل ظاہر ہوا وہ مرگئی تو اُس کا کیا حکم ہے؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا کہ اگر اُس کا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ بائع کے مال میں سے ہلاک ہوگی اور اگر حمل ظاہر نہ ہوا تو مشتری کے مال میں سے ہلاک ہوگی۔

(۲۱۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَالْحَكَمِ فِي رَجُلٍ بَاعَ من رجل جَارِيَةً فَظَفِرَ بِعَيْبٍ ، فَوَضَعَاهَا عَلَى يَدَىْ عَدْلٍ فَمَاتَتْ ، قَالاَ : هِيَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ.

(۲۱۵۲۰) حضرت عامر اور حضرت حکم ریشیلیہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے باندی خریدی اور اس میں عیب نکل آئے اور اس کو کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عادل کے سپرد کر دیا گیا، پھر وہ باندی مرگئی، اب اس کا کیا حکم ہے؟ دونوں نے فرمایا کہ وہ بائع کے مال میں ہلاک ہوگی۔

(۱۳۸) فِي نثرِ اللوزِ والسّكرِ فِي العرسِ

شادی میں بادام اور شیرینی تقسیم کرنا

(۲۱۵۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ مِلاَكَ عَبَّاسِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمَعَنَا عِكْرِمَةُ ، فَجَاؤُوا بِاللَّوْزِ وَالسُّكَّرِ لِيَنْثُرُوهُ فَقَالَ : عِكْرِمَةُ : ائْتُونَا بِهِ عَلَى الأَطْبَاقِ ، فَلْنَأْخُذْ مِنْهُ حَاجَتَنَا.

(۲۱۵۲۱) حضرت حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں عباس بن تمام کی شادی میں شریک تھا۔ ہمارے ساتھ حضرت عکرمہ بھی تھے۔ کچھ لوگ بادام اور شیرینی وغیرہ لائے تاکہ اسے بکھیریں اور لوگوں کی طرف اچھالیں۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا کہ یہ چیزیں پلیٹوں میں لاؤ تاکہ ہم اپنی ضرورت کے مطابق لے لیں۔

(۲۱۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالنِّهَابِ فِي الْعُرُسَاتِ وَالْوَلاَئِمِ.

(۲۱۵۲۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شادیوں اور ولیموں وغیرہ میں شیرینی وغیرہ بکھیرنے اور ایک دوسرے سے چھین کر کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۵۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى بِهِ عَلَى الأَطْبَاقِ فَيَنَالُونَ مِنْهُ حَاجَتَهُمْ.

(۲۱۵۲۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ شیرینی وغیرہ کو پلیٹوں میں لایا جائے تاکہ اس میں سے لوگ بقدر حاجت لے لیں۔

(۲۱۵۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۵۲۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ بھی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۲۱۵۲٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ إبراهيم ، أنه قَالَ : يأخذه الصبيان.

(۲۱۵۲۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں سے بچے اٹھا لیتے ہیں۔

(۲۱۵۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : دُعِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى إِلَى عُرْسٍ ، فَجَاؤُوا بِسُكَّرٍ لِيَنْثُرُوهُ فَقَالَ : اَقْسِمُوهُ بَيْنَهُمْ.

(۲۱۵۲۶) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی رحمہ اللہ کو ایک شادی میں بلایا گیا، اس شادی میں لوگ لٹانے کے لئے شیرینی لے کر آئے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ شیرینی اُن کے درمیان تقسیم کر دو۔

(۲۱۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : شَهِدْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إملاكًا فَجِيءَ بِسُكَّرٍ لِيَنْثُرُوهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى :دَعُوهُ فَاقْسِمُوهُ.

(٢١٥٢٧) حضرت موسیٰ بن عبداللہ ابن یزید انصاری ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں ایک شادی میں تھا، لوگ شیرینی بکھیرنے لگے تو حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی ولیٹیو نے فرمایا (لٹاؤ مت) اس کو رکھ دو اور تقسیم کر دو۔

(٢١٥٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ فِي نَثْرِ الْجَوْزِ ، قَالَ :إِنْ وَضَعْتُمُوهُ أَصَبْنَا مِنْهُ ، وَإِنْ نَثَرْتُمُوهُ لَمْ نُصِبْ مِنْهُ.

(٢١٥٢٨) حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی ولیٹیو بادام وغیرہ لٹانے کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر آپ لوگ وہ رکھ دو گے تو ہم اُن تک پہنچ جائیں گے اور اگر آپ لوگ لٹاؤ گے تو ہم اُس تک نہ پہنچ پائیں گے۔

(٢١٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :أَدْرَكْت رِجَالاً صَالِحِينَ يَكْرَهُونَ أَكْلَ مَا نُثِرَ.

(٢١٥٢٩) حضرت ابوجعفر ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے کئی صالح لوگوں کو پایا جو لوٹی ہوئی چیز کھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢١٥٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ انْتِهَابَ الْجَوْزِ وَالسُّكَّرِ. قَالَ : وَقَالَ عَامِرٌ :لاَ بَأْسَ ، إِنَّمَا كُرِهَ مَا لَمْ تَطِبْ بِهِ نَفْسُ صَاحِبِهِ.

(٢١٥٣٠) حضرت ابراہیم بادام اور شیرینی لٹانے کو ناپسند کرتے تھے، حضرت عامر ولیٹیو فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے، بے شک اس کو ناپسند اس لئے کیا گیا ہے کہ شریف آدمی کا نفس اس کو پسند نہیں کرتا۔

(٢١٥٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عن خالد بن سعد ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُثِرَ عَلَى الصِّبْيَانِ مَنَعَ صِبْيَانَهُ فَاشْتَرَى لَهُمْ.

(٢١٥٣١) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ جب بچوں پر چیزیں لٹائی جارہی ہوتیں تو یہ بچوں کو ان کے لینے سے منع فرماتے اور اُن کو خرید کر دیتے۔

(٢١٥٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَرِهَ نِهَابَ السُّكَّرِ عَلَى الصِّبْيَانِ.

(٢١٥٣٢) حضرت خالد بن سعد بچوں پر شیرینی وغیر لٹانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(٢١٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كُنْتُ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فَسُئِلاَ عَنْ نِهَابِ السُّكَّرِ فِي الْعُرْسِ ، فَكَرِهَهُ إِبْرَاهِيمُ ، وَلَمْ يَرَ الشَّعْبِيُّ بِهِ بَأْسًا.

(٢١٥٣٣) حضرت حکم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم ولیٹیو اور حضرت شعبی ولیٹیو کے ساتھ تھا، اُن دونوں حضرات سے شادی میں شیرینی وغیرہ لٹانے کے متعلق دریافت کیا گیا، حضرت ابراہیم ولیٹیو نے اس کو ناپسند فرمایا، جبکہ حضرت شعبی ولیٹیو نے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۲۱۵۳٤) حَدَّثَنَا شریك ، عن عنبسة ، عن الشعبی :أنه لَمْ یَرَ بِهِ بَأْسًا ، و کرهه إبراهیم.

(۲۱۵۳۴) حضرت شعبی ویلیٹیز اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے ، اور حضرت ابراہیم ویلیٹیز اس کو ناپسند کرتے۔

(۲۱۵۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ نَثْرَ السُّكَّرِ.

(۲۱۵۳۵) حضرت عکرمہ ویلیٹیز شیرینی وغیرہ لٹانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۵۳٦) حَدَّثَنَا عیسی بن یونس ، عن الأوزاعی ، عن عطاء :أَنَّهُ كَرِهَ نَثْرَ السُّكَّرِ.

(۲۱۵۳۶) حضرت عطاء ویلیٹیز بھی اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۹) فِي هذِهِ الآيَةِ (وَمِنَ النَّاسِ من یشتری لهو الحدیثِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِى لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۲۱۵۳۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهَا؟ فَقَالَ :الْغِنَاءُ ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ.

(۲۱۵۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے قرآن مجید کی آیت ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِى لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ کی تفسیر کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا گانا مراد ہے، قسم ہے اُس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۱۵۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:الْغِنَاءُ وَشِرَاء الْمُغَنِّيَةِ.

(۲۱۵۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سے مراد گانا بجانا اور آلات موسیقی خریدنا ہے۔

(۲۱۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :هُوَ الْغِنَاءُ ، وَالْغِنَاءُ مِنْهُ ، وَالإِسْتِمَاعُ إِلَيْهِ.

(۲۱۵۳۹) حضرت مجاہد ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِى لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ سے مراد گانا بجا اور گانا سننا ہے۔

(۲۱۵٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :هُوَ الْغِنَاءُ.

(۲۱۵۴۰) حضرت عکرمہ ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ گانا مراد ہے۔

(۲۱۵٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ :هُوَ الْغِنَاءُ.

(۲۱۵۴۱) حضرت عکرمہ ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ گانا مراد ہے۔

(۲۱۵٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :هُوَ الْغِنَاءُ.

(۲۱۵۴۲) حضرت مجاہد ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ گانا مراد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ :هُوَ الْغِنَاءُ.

(۲۱۵۴۱) حضرت حبیب ؒ فرماتے ہیں کہ گانا مراد ہے۔

٢١٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هُوَ الْغِنَاءُ وَنَحْوُهُ.

(۲۱۵۴۲) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اس سے گانا (موسیقی) اور اس جیسی دوسری چیزیں مراد ہیں۔

٢١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ ، قَالَ :وَقَالَ مُجَاهِدٌ :﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ هو الْغِنَاءُ.

(۲۱۵۴۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ گانا بجانا (یا سننا) دل میں نفاق پیدا کرتا ہے اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ سے مراد گانا (موسیقی) ہے۔

(١٤٠) فِي الرَّجلِ يلتقِط الصّبِيّ فينفِق عليهِ

کسی شخص کو کوئی بچہ ملے اور وہ اُس کو پالے اور اُس پر خرچ کرے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

٢١٥٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ زَيْدَ ، أَنَّ امْرَأَةً الْتَقَطَتْ صَبِيًّا فَأَنْفَقَتْ عَلَيْهِ حَتَّى شَبَّ ، ثُمَّ طَلَبَتْ نَفَقَتَهَا ، فَكُتِبَ فِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكَتَبَ : أَنْ تُسْتَحْلَفَ أَنَّهَا لَمْ تُنْفِقْ عَلَيْهِ احْتِسَابًا ، فَإِنْ حَلَفَتْ ، اسْتُسْعِي.

(۲۱۵۴۴) حضرت مسور بن زید ؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت کو بچہ ملا، اُس نے اس کو پالا اور اس پر خرچ کیا یہاں تک کہ وہ جوان ہوگیا، پھر خاتون نے اس لڑکے سے نفقہ کا مطالبہ کیا، اُس لڑکے کے بارے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو خط لکھ کر اس کا حکم طلب کیا گیا۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ اس عورت سے قسم لی جائے گی کہ اس نے ثواب کی نیت سے لڑکے پر خرچ نہیں کیا۔ اگر قسم کھالے تو لڑکے سے نفقے کے لیے سعی کرنے کو کہا جائے گا۔

٢١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُنْفِقُ عَلَى اللَّقِيطِ ، قَالَ :لاَ شَيْءَ لَهُ.

(۲۱۵۴۵) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لقیط (گرے پڑے بچہ) پر خرچ کرے تو (بعد میں) اس بچہ پر کچھ لازم نہیں ہے۔

٢١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الْمَنْبُوذُ حُرٌّ ، وَإِنْ طَلَبَ الَّذِى رَبَّاهُ نَفَقَتَهُ وَكَانَ مُوسِرًا رَدَّ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُوسِرًا كَانَ مَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ صَدَقَةً.

(۲۱۵۴۶) حضرت علی ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو بچہ ملے وہ آزاد ہے، جس شخص نے اُس بچہ کی پرورش کی ہے اگر وہ نفقہ کا مطالبہ کرے تو اگر بچہ (بڑا ہوکر) مالدار ہو تو اُس کو واپس کرے گا اور اگر وہ بچہ مالدار نہ ہو تو اُس شخص نے جو اُس پر خرچ کیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ صدقہ ہے۔

(۲۱۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَر عَبْدِ الْعَزِيزِ : إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَضَى فِي وَلَدِ الزِّنَا أَنَّهُ يُقَاصُّ صَاحِبُهُ بِمَا خَدَمَهُ ، وَمَا بَقِيَ اسْتَسعى وَقَضَيْتُ أَنَا : يُقَاصُّهُ بِمَا خَدَمَهُ ، وَمَا بَقِيَ أَدَّيْته عَنْهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ.

(۲۱۵۴۹) حضرت خالد بن ابی صلت ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نے مجھ سے فرمایا کہ حضرت عمر ؓ نے الزنا کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا کہ وہ اپنے پالنے والے کا حساب چکائے جو اُس نے اُس کی خدمت کی ہے، اور جو باقی رہ جائے کے لئے کوشش کرے، اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ جو اُس نے خدمت کی ہے اُس کا حساب چکائے اور جو باقی بچ جائے وہ المال سے ادا کیا جائے۔

(۱۴۱) فِي الرَّجلِ يأخذ البعِير الضّالّ فينفِق عليهِ

کسی شخص کو گمشدہ اونٹ ملے اور وہ اُس پر خرچ کرے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۵۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَضَلَّ رَجُلٌ بَعِيرًا فَوَجَدَهُ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ عَلَيْهِ ، أَعْلَفَهُ وَأَسْمَنَهُ ، فَاخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَقَضَى لِصَا الْبَعِيرِ بِبَعِيرِهِ ، وَقَضَى عَلَيْهِ بِالنَّفَقَةِ. قَالَ الشَّعْبِيُّ : فَلَمْ يُعْجِبْنِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : يَأْخُذُ الرَّجُلُ بَعِيرَهُ ، نَفَقَةَ عَلَيْهِ.

(۲۱۵۵۰) حضرت شعبی ؒ سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا اونٹ گم ہو گیا، اُس نے اپنا اونٹ دوسرے شخص کے پاس پایا جو اُس پلا رہا ہے، اُس کو چارہ دے کر فربہ کر دیا ہے، وہ دونوں اپنا جھگڑا حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کے پاس لے کر گئے، آپ ان د مدینہ منورہ کے گورنر تھے، آپ نے اونٹ کے مالک کے لئے اونٹ کا فیصلہ فرمایا اور اُس پر اُس کے خرچہ کی ادائیگی کو لازم فر حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں مجھے اس فیصلہ نے تعجب میں نہیں ڈالا، پھر آپ نے فرمایا کہ آدمی اپنا اونٹ پکڑ لے اُس پر کوئی وغیرہ بھی نہیں ہے۔

(۲۱۵۵۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ سَعِيد الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا بَنَى لِلضَّوَالِّ مِرْبَدًا ، فَكَانَ يَعْلِفُهَا عَلَفًا لاَ يُسَمِّنُهَا ، وَلاَ يُهْزِلُهَا ، مِنْ بَ الْمَالِ ، فَكَانَتْ تُشْرِفُ بِأَعْنَاقِهَا ، فَمَنْ أَقَامَ بَيِّنَةً عَلَى شَيْءٍ أَخَذَهُ وَإِلاَّ أَقَرَّهَا عَلَى حَالِهَا لاَ يَبِيعُهَا ، سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : لَوْ وُلِّيت أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ صَنَعْت هَكَذَا.

(۲۱۵۵۱) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت علی ؓ نے گمشدہ اونٹوں کے لئے باڑہ بنایا ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اُن کو چارہ ڈالا جاتا، نہ اُن کو بہت فربہ کیا جاتا نہ بہت لاغر، سارا خرچ بیت المال کے ذمہ ہوتا، وہ اونٹ گردنوں کو بلند کے جھانکا کرتے تھے، اگر کوئی شخص کسی اونٹ پر گواہ پیش کر دیتا تو وہ لے لیتا وگرنہ وہ باڑہ میں اسی حال میں رہتے، اُس کو فروخت جاتا۔ حضرت سعید بن مسیّب فرمایا کرتے تھے کہ اگر مجھے مسلمانوں کا امیر بنایا جاتا تو میں یہی کرتا۔

(١٤٢) فِي بيعِ الرّقمِ

تا ہک سے بیع مرابحہ کرنے یا اسے دھوکہ دینے کے لیے کپڑے وغیرہ پر قیمت لکھ کر چٹ لگا دینا

٢١٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مِنْ أَحَبِّ بُيُوعِهِمْ إلَيَّ بَيْعُ الرَّقْمِ.

٢١٥) حضرت ابراہیم ریشیا فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سب سے پسندیدہ بیع وہ ہے جس میں قیمت لکھ کر چٹ لگا دی جائے۔

٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الرَّقْمِ ، وَقَالَ :إنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُزَيِّنَ سِلْعَتِي بِالْكَذِبِ.

٢١٥٧) حضرت طاؤس ریشیا سامانِ فروخت پر قیمت کی چٹ لگانے کو ناپسند فرماتے تھے، فرماتے تھے کہ میں اس بات کو ناپسند اہوں کہ اپنے سامان کو جھوٹ کے ساتھ مزین کروں۔

٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَرْقُمُ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ مَا شَاءَ ، ثُمَّ يَقُولُ: إنَّمَا رَقَّمْته لأُسَاوِمَكُمْ بِهِ ، ثُمَّ يَبِيعُهُ مُنَاقَصَةً :الْعَشَرَةُ بِتِسْعَةٍ.

٢١٥٥) حضرت ابن سیرین ریشیا فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے سامان کی جو چاہے قیمت لکھتا ہے پھر وہ کہتا ہے کہ میں نے یہ قیمت ں ہے تا کہ میں تمہارے ساتھ انصاف کروں پھر وہ اُس چیز کو کم کر کے فروخت کرتا ہے، دس کو نو کے ساتھ۔

٢١) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا وَرَبِيعَةَ ، فَقُلْتُ :نَشْتَرِي الْبَزَّ ، ثُمَّ نَزِيدُ عَلَيْهِ فَوْقَ ثَمَنِهِ ، ثُمَّ نَرْقُمُهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ نَبِيعُهُ مُرَابَحَةً ، وَلاَ نُبَيِّنُ الزِّيَادَةَ ، فَقَالَ :لاَ ، هَذِهِ الْمُخَالَبَةُ وَالْمُكَاذَبَةُ.

٢١٥) حضرت عبد الملک بن ابی قاسم ریشیا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع اور حضرت ربیع سے دریافت کیا کہ: ہم لوگ خریدتے ہیں پھر اُس پر کچھ ثمن کا اضافہ کرتے ہیں اور پھر اُس پر قیمت کی چٹ لگا دیتے ہیں اور اُس کو بیع مرابحہ کرتے ے فروخت کر دیتے ہیں، لیکن جو ثمن زیادہ کیا ہے اس کو بیان نہیں کرتے، ایسا کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں یہ تو دھوکہ ۔ٹ ہے۔

٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَرْشُمَ الثِّيَابَ ، ثُمَّ يَقُولَ أَبِيعُكُمْ عَلَى رَشْمِي هَذَا مُرَابَحَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵۵۶) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آپ کپڑوں پر قیمت لکھ دو پھر یہ کہتے ہوئے فروخت کرو کہ: آپ کو اس قیمت پر بیع مرابحہ کے ساتھ فروخت کرتا ہوں۔

(۲۱۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ ، وَقَالَ :إِنَّمَا هُوَ شِبْهُ الْمُسَاوَمَ

(۲۱۵۵۷) حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ بیع مساومہ کے مثل ہے۔

(۱۴۳) فِي الرَّجلينِ يختصِمانِ فِي الشّيءِ فيقِيم أحدهما بيِّنته

دو آدمیوں کا کسی چیز کے بارے میں جھگڑا ہو جائے پھر ان میں سے ایک گواہ پیش کر دے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :ادَّعَى رَجُلٌ بَغْلاً فِي يَدِ رَجُلٍ ، وَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لَهُ ، وَأَقَامَ الَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ أَنْتَجَهُ ، فَقَضَى بِهِ شُرَيْحٌ لِلَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ.

(۲۱۵۵۸) حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کے قبضہ میں موجود خچر پر دعویٰ کیا اور گواہ پیش کر دیئے وہ جس کے قبضے میں تھا اس نے اس بات پر گواہ پیش کر دیے کہ یہ خچر اس کے پاس پیدا ہوا ہے۔ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کا ف اُس کے لئے کر دیا جس کے قبضے میں وہ تھا۔

(۲۱۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ :اُخْتُصِمَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي لَوَالِي وَأَنَا عِ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا لَهُ ، قَالَ :فَرَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ يُحَرِّكُهُنَّ بِيَدِهِ وَيَقُولُ :هِيَ لِلَّمَ هي للَّذِي فِي يَدِهِ.

(۲۱۵۵۹) حضرت ابو حصین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عتبہ کے پاس تھا کہ آپ کے پاس موتیوں کا جھگڑا لایا ان میں سے ہر ایک نے گواہ پیش کئے کہ یہ اُس کا ہے، میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ کو دیکھا کہ وہ اُس کو اپنے ہاتھ سے حرکت رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ یہ اُس کا ہے جس کے قبضہ میں ہے۔

(۲۱۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :وُجِدَ بَغْلٌ فِي النَّهْرَيْنِ ، فَأَقَامَ كُلُّ فِرْقَةٍ الْبَيِّ لَهُمْ ، فَقَضَى بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ :لِلَّذِي هُوَفِي أَيْدِيهِمْ.

(۲۱۵۶۰) حضرت حکم سے مروی ہے کہ ایک خچر کے بارے میں دو گروہوں کا جھگڑا ہو گیا، ہر گروہ نے گواہ قائم کئے یہ خچر اُن کا حضرت عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ نے فیصلہ فرمایا کہ جن کا قبضہ ہے یہ اُن کا ہے۔

(۲۱۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اسْتَوَتِ الْبَيِّنَتَانِ ، لِلَّذِي فِي أَيْدِيهِمْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵٦۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب دونوں فریق گواہ پیش کر دیں تو چیز اُس کے لئے ہوگی جس کا قبضہ ہوگا۔

(۲۱۵٦۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا شَهِدَ شَاهِدَانِ ، أَنَّ هَذِهِ الدَّابَّةَ لِفُلاَنٍ وَنُتِجَ عِنْدَهُ ، وَشَهِدَ شَاهِدَانِ أَنَّهَا لِفُلاَنٍ وَنُتِجَ عِنْدَهُ ، فَهُوَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ.

(۲۱۵٦۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب دو گواہ اس بات پر گواہی دیں کہ یہ جانور فلاں شخص کا ہے اور اُس کے پاس پیدا ہوا ہے، اور دوسرے دو گواہ گواہی دیں کہ یہ فلاں کا ہے اور اُس کے پاس پیدا ہوا ہے تو جس کے قبضہ میں ہوگا اُس کے لئے فیصلہ کیا جائے گا۔

(۲۱۵٦۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي يَدِهِ الثَّوْبُ فَيُقِيمُ الرَّجُلُ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ ثَوْبُهُ ، وَيُقِيمُ الَّذِي هو فِي يَدِهِ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ ثَوْبُهُ ، فَقَالَ :هُوَ لِلَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ ، وَقَالَ فِي الدَّابَّةِ :يُقِيمُ هَذَا الْبَيِّنَةَ أنها دابته ، وَيُقِيمُ الَّذِي هي فِي يَدِهِ الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُ ، قَالَ :هِيَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدِهِ.

(۲۱۵٦۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے پاس کپڑا تھا ایک شخص نے گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا کپڑا ہے، اور جس کے پاس تھا اُس نے بھی گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ جس کے قبضہ میں ہے اس کا ہے، اور جانور میں ایک شخص نے گواہ پیش کئے کہ یہ اُس کا جانور ہے، اور جس کا قبضہ تھا اُس نے گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا جانور ہے، آپ نے فرمایا جس کے قبضہ میں ہے اُس کا ہے۔

(۲۱۵٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا ، فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لَهُ ، فَقَضَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَيْنَهُمَا. (ابوداؤد ۳۳۹- عبدالرزاق ۱۵۲۰۲)

(۲۱۵٦٤) حضرت تمیم بن طرفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کیا اور ہر ایک نے گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ یہ ان دونوں کا ہے۔

(۲۱۵٦۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي دَابَّةٍ ، فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا لَهُ ، فَقَضَى بِهِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ :مَا كَانَ أَحْوَجَكُمَا إِلَى مِثْلِ سِلْسِلَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ. (عبدالرزاق ۱۵۲۰۴)

(۲۱۵٦۵) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑتے ہوئے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، اور ان میں سے ایک نے گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کا فیصلہ دونوں کے لئے فرما دیا اور فرمایا کہ: تم دونوں میں سے زیادہ محتاج بنی اسرائیل کی زنجیر کی طرح نہیں تھا۔

(۲۱۵٦٦) حَدَّثَنَا عبدة ، عن سعيد ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، أن رجلين اختصما

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی دابۃ ، فأقام کل واحد منہما البینۃ أنہا لہ ، فقضی النبی صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بہا بینہما.

(ابو داؤد ۳۶۰۸۔ حاکم ۹۴)

(۲۱۵۶۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کا ایک جانور کے بارے میں جھگڑا ہو گیا اور ہر ایک نے گواہ پیش کر دیئے کہ وہ اُس کا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا دونوں کے لئے فیصلہ فرما دیا۔

(۲۱۵۶۷) حَدَّثَنَا عفان ، قَالَ :حَدَّثَنَا ہمام ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی بُرْدَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ أَبِی مُوسَی ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیثِ عَبْدَۃَ ، عَنْ سَعِیدٍ.

(۲۱۵۶۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱۵۶۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ أَبِی عَرُوبَۃَ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ أَبِی رَافِعٍ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ، أَنَّ رَجُلَیْنِ اخْتَصَمَا إلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی دَابَّۃٍ وَلَیْسَ لَہُمَا بَیِّنَۃٌ ، فَأَمَرَہُمَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنْ یَسْتَہِمَا عَلَی الْیَمِینِ. (ابو داؤد ۳۶۱۱۔ احمد ۳۸۹)

(۲۱۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، دونوں کے پاس گواہ نہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ دونوں قسم کے بارے میں قرعہ اندازی کرلیں۔

(۱۴۴) فِی الرَّجلِ یکون لہ علی الرّجلِ الودِیعۃ فیدفعہا إلیہِ

کسی شخص کی امانت دوسرے کے پاس ہو اور وہ اُس کو دے دے

(۲۱۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ ، عَنْ عَطَائٍ فِی رَجُلٍ کَانَتْ لَہُ عَلَی رَجُلٍ دَرَاہِمُ ، فَلَمَّا حَلَّتْ ، قَالَ :أَمْسِکْہَا مُضَارَبَۃً ، قَالَ :لاَ یَصْلُحُ حَتَّی یَقْبِضَہَا مِنْہُ ، ثُمَّ یَدْفَعُہَا إلَیْہِ إنْ شَائَ.

(۲۱۵۶۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کے دوسرے کے پاس کچھ دراہم تھے، جب واپس کا وقت آیا تو اس نے اُس سے کہا کہ اِس کو بطور مضاربت اپنے پاس رکھ لے، اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اُس کے لئے ٹھیک نہیں ہے جب تک وہ اس سے لے کر قبضہ نہ کرلے پھر اگر چاہے تو اُس کو دوبارہ دے دے۔

(۲۱۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِیسَ، عَنْ ہِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:الْوَدِیعَۃُ مِثْلُ الْقَرْضِ، لاَ تُدْفَعُ مُضَارَبَۃً حَتَّی تُقْبَضَ.

(۲۱۵۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امانت بھی قرض کی طرح ہے، قبضہ کرنے سے پہلے اُس کو بطور مضاربت مت دو۔

(۲۱۵۷۱) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنِ الْحَارِثِ فِی رَجُلٍ کَانَ لَہُ عَلَی رَجُلٍ دَرَاہِمُ فَقَالَ لَہُ :اشْتَرِ لِی بِہَا شَیْئًا فَقَالَ :لاَ بَأْسَ ، وَإِنْ ہَلَکَ الَّذِی اشْتَرَی لَہُ فَبَیِّنَتُہُ أَنَّہُ لَہُ اشْتَرَاہُ ، وَإِلاَّ لَمْ یُصَدَّقْ أَنَّہُ اشْتَرَاہُ لَہُ ، وَإِنْ کَانَتْ مُضَارَبَۃً فَلاَ یَشْتَرِی لَہُ بِہَا شَیْئًا حَتَّی یَقْبِضَہَا ، أَوْ یُعْطِیَہَا وَلِیًّا لَہُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵۷۱) حضرت حارث سے مروی ہے کہ ایک شخص کے ذمہ دوسرے کے کچھ دراہم بطور امانت تھے، اُس شخص نے اُس سے کہا کہ اِن سے میرے لئے کچھ خرید لے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، ہاں اگر وہ چیز ہلاک ہوگئی اس کو گواہ پیش کرنے پڑیں گے کہ وہ اُس کے لئے خریدا گیا تھا، وگرنہ اُس کی تصدیق نہیں کی جائے گی کہ وہ اُس کے لئے خریدا گیا تھا، اور اگر وہ بطور مضاربت ہو تو وہ اس سے اس کے لئے کچھ نہ خریدے جب تک کہ وہ اُس پر قبضہ نہ کر لے یا اُس کو اُس پر کوئی ولی نہ دے دے۔

(۲۱۵۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ إذَا كَانَ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ دَيْنٌ أَنْ يُسْلِمَهُ إلَيْهِ فِي شَيْءٍ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۲۱۵۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کا کسی پر قرضہ ہو تو وہ قرضہ کی رقم قبضہ کیے بغیر بیع سلم میں اس کے حوالے نہ کرے۔

(۲۱۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ فَأَسْلَمَهُ إلَيْهِ ، قَالَ : لاَ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۲۱۵۷۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کسی شخص پر کسی کا دین ہو تو وہ اس سے بیع سلم کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں جب تک کہ وہ اس پر خود قبضہ نہ کر لے۔

(۲۱۵۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : تُصْرَفُ الْمُضَارَبَةُ فِي الدَّيْنِ ، وَلاَ يُصْرَفُ الدَّيْنُ فِي الْمُضَارَبَةِ.

(۲۱۵۷۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ مضاربت کو قرض کی طرف پھیرا جا سکتا ہے مگر قرض کو مضاربت کی طرف نہیں پھیرا جا سکتا۔

(۲۱۵۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ كليب بنِ وَائِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ ، فَأَرَادَ أَنْ يُسْلِمَه إلَيْهِ فِي طَعَامٍ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ : لاَ حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۲۱۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کسی شخص کے ذمہ کسی کا قرض تھا، پھر اُس شخص نے ارادہ کیا کہ اُس کی طرف سے طعام میں ادا کر دے، آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ نہیں، جب تک کہ وہ قبضہ نہ کرے ایسا نہ کرے۔

(۱٤٥) فِي الرَّجلِ يشتري مِن الرَّجلِ الثّوب فيقطعه ثمّ يجد بِهِ عوارًا

کوئی شخص کسی سے کپڑا خریدے اور اُس کو کاٹ بھی لے پھر اُس کپڑے میں عیب پائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۵۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ قَضَى فِي الثَّوْبِ يَشْتَرِيهِ الرَّجُلُ وَبِهِ عَوَارٌ أَنَّهُ يَرُدُّهُ إذَا كَانَ قَدْ لَبِسَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٥٧٦) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کپڑا خریدا اُس کپڑے میں عیب تھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ اُس کو واپس کر دے، خواہ اس نے اس کو پہنا ہو۔

(٢١٥٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى ثَوْبًا ثُمَّ رَأَى فِيهِ عَوَارًا ، قَالَ : يُحَطُّ عَنْهُ مِنْ ثَمَنِهِ مَا يَضَعُ ذَلِكَ الْعَوَارَ.

(٢١٥٧٧) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک آدمی نے کپڑا خریدا پھر اُس میں عیب پایا، آپ نے فرمایا عیب کی بقدر ثمن میں پیسے واپس کئے جائیں گے۔

(٢١٥٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الثَّوْبَ فَيَرَى فِيهِ الْعَوَارَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِذَا تَغَيَّرَ عَنْ حَالِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُجَوِّزَهُ وَيَحُطَّ عَنْهُ قَدْرَ الْعَوَارِ.

(٢١٥٧٨) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کپڑا خریدے، پھر اس میں عیب پائے تو اگر وہ کپڑا اپنی حالت سے بدل گیا ہے تو میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ بیع کو نافذ کیا جائے اور عیب کی بقدر ثمن کم کیا جائے۔

(٢١٥٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ اشْتَرَى أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ رَاوِيَةً ، فَقَطَعَهَا ، ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا فَقَالَ : الَّذِي أَحْدَثْتَ فِيهَا أَشَدُّ مِنَ الَّذِي كَانَ بِهَا.

(٢١٥٧٩) حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس دو شخص جھگڑا لے کر آئے، ایک نے دوسرے سے کپڑا خریدا تھا اور پھر اُس کو کاٹ دیا تھا، کاٹنے کے بعد اس میں عیب پایا، آپ نے فرمایا کہ: کاٹنے کی وجہ سے جو عیب تو نے اس میں پیدا کر دیا وہ اُس عیب سے زیادہ سخت ہے جو اس میں تھا۔

(٢١٥٨٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى ثَوْبًا فَقَطَّعَهُ فَوَجَدَ بِهِ عَوَارًا ، قَالَ : يَرُدُّهُ. وَسَأَلْت حَمَّادًا فَقَالَ : يَرُدُّهُ ، وَيَرُدُّ أَرْشَ التَّقْطِيعِ. قَالَ شُعْبَةُ : وَأَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُوضَعُ عَنْهُ أَرْشُ الْعَوَارِ.

(٢١٥٨٠) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے کپڑا خرید کر اُس کو کاٹ لیا پھر اس میں عیب نکل آیا؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کپڑا واپس کر دے گا، میں نے پھر حضرت حماد سے یہی دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کپڑا واپس کر دے گا اور کاٹنے کا تاوان بھی واپس کرے گا۔ (کپڑے کو کاٹنے کی وجہ سے جو خرابی آئی ہے اُس کا جرمانہ بھی واپس کرے گا) شعبہ راوی فرماتے ہیں کہ مجھے ہیثم نے خبر دی ہے کہ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اُس سے عیب کا تاوان لے گا۔

(٢١٥٨١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى قَمِيصًا فَلَبِسَهُ ، فَأَصَابَتْهُ صُفْرَةٌ مِنْ لِحْيَتِهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ فَلَمْ يَرُدَّهُ مِنْ أَجْلِ الصُّفْرَةِ.

(٢١٥٨١) حضرت جبلۃ بن سحیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ایک قمیص خریدی اور اُس کو پہن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا، اس میں آپ کی داڑھی سے زردی لگ گئی، آپ نے وہ قمیض واپس کرنے کا ارادہ کیا پھر اُس زردی کی وجہ سے واپسی کا ارادہ ترک فرمادیا۔

(٢١٥٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا فَوَجَدَ بِهِ عَيْبًا ، فَهُوَ بِالْخِيَارِ.

(۲۱۵۸۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایسی قمیض خریدے جس میں عیب ہو تو اُس کو اختیار ہے۔ (چاہے تو رکھ لے چاہے تو واپس کر دے)

(١٤٦) فِي الرّجلِ يشترِي العبد أو الدّار فيستغلّهما

کوئی شخص غلام یا گھر خریدے پھر اُس کو کرایہ پر دے کر ان سے نفع حاصل کرے

(٢١٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : النَّمَاءُ مَعَ الضَّمَانِ ، يَعْنِي الرِّبْحَ.

(۲۱۵۸۳) حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ نفع حاصل کرنا ضمان کے ساتھ ہے۔

(٢١٥٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرُدُّ الْعَبْدَ بِالدَّاءِ ، قَالَ :يَرُدُّهُ وَلَهُ الْغَلَّةُ.

(۲۱۵۸۴) حضرت شریح رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے غلام واپس کر دے؟ آپ نے فرمایا کہ واپس کر دے اُس کا نفع اٹھانا اُس کے لئے ہی ہوگا۔ (ضمان وغیرہ نہیں ہے)۔

(٢١٥٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهُ ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَادَّعَاهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَاسْتَحَقَّهُ ، فَقَضَى لَهُ بِالْعَبْدِ وَبِغَلَّتِهِ ، وَقَضَى لِلرَّجُلِ عَلَى صَاحِبِهِ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْهُ بِمِثْلِ الْعَبْدِ وَبِمِثْلِ غَلَّتِهِ. قَالَ :فَذَكَرْت ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ :هُوَ فَهِمٌ.

(۲۱۵۸۵) حضرت ابن عون سے مروی ہے کہ ایک شخص نے غلام خریدا پھر اُس کو کرایہ پر دے کر نفع حاصل کیا، پھر ایک شخص نے اُس غلام پر دعویٰ کر دیا، وہ دونوں جھگڑتے ہوئے حضرت ایاس بن معاویہ کے پاس آئے، وہ اُس غلام کا مستحق نکل آیا آپ نے اُس کے لئے غلام اور اُس کے منافع کا فیصلہ فرمادیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس فیصلہ کا ذکر حضرت محمد بن سیرین سے کیا، آپ نے فرمایا وہ سمجھدار ہیں، جو صحیح سمجھا اُس کا فیصلہ کیا۔

(٢١٥٨٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا فَاطَّلَعَ عَلَى عَيْبٍ وَقَدِ اسْتَغَلَّهُ، قَالَ :الْغَلَّةُ لِلْمُشْتَرِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۵۸۶) حضرت حسن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو غلام خریدے پھر وہ عیب پر مطلع ہو، اور وہ اس غلام کو کرایہ پر دے کر نفع بھی اٹھا چکا ہو، آپ نے فرمایا کہ نفع مشتری کے لئے ہوگا۔

(۲۱۵۸۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :الْغَلَّةُ لَهُ بِالضَّمَانِ.

(۲۱۵۸۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ نفع جو اٹھایا ہے وہ مشتری کے لئے ہوگا مگر ضمان کے ساتھ۔

(۲۱۵۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى دَارًا فَاسْتَغَلَّهَا ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَحَقَّهَا ، قَالَ :لاَ أَجْعَلُ لَهُ مِنَ الْغَلَّةِ شَيْئًا ، يَعْنِي الْمُسْتَحِقَّ.

وَفِي أشباه هَذَا فِيمَنَ اسْتَنقذَ مَنْ فِي يَدَيْهِ.

(۲۱۵۸۸) حضرت حارث عکلی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے مکان خریدا اور پھر اُس کو کرایہ پر دے کر نفع اُٹھایا، پھر ایک شخص اُس کا مستحق نکل آیا، آپ نے فرمایا میں اُس کے لئے اس سے نفع اٹھانے پر کوئی ضمان لازم نہ کروں گا۔

(۲۱۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ. (ابوداؤد ۳۵۰۲۔ ترمذی ۱۲۸۵)

(۲۱۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ خراج ضمان کے ساتھ ہے۔

(۲۱۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ لَهُ :الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ.

(۲۱۵۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نفع اٹھانا ضمان کے ساتھ ہے۔

(۲۱۵۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ :فِي رَجُلٍ بَاعَ دَارًا لابنه ، وَكَانَ الأَبُ يَرْهَقٍ ، فَجَاءَ الابْنُ إلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَأَبْطَلَ بَيْعَهُ ، وَقَضَى لَهُ بِالدَّارِ ، فَقَالَ :غَلَّتُهَا ؟ فَقَالَ : غَلَّتُهَا بِضَمَانِهَا.

(۲۱۵۹۱) حضرت زید بن ابو حبیب سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کا مکان فروخت کیا، اُس کا باپ کم عقل تھا، بیٹا حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس آیا تو آپ نے بیع کو باطل کر دیا اور بیٹے کے لئے گھر کا فیصلہ فرمایا۔ بیٹے نے سوال کیا کہ اس کے کرائے کا کیا ہوگا؟ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا کہ اس کا نفع ضمان کے ساتھ ہوگا۔

(۲۱۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حَجَّاجٌ ، عَنْ شُرَيْحٍ :فِي رَجُلٍ غَصَبَ عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهُ ، قَالَ :يَرُدُّ الْغَلَّةَ.

(۲۱۵۹۲) حضرت شریح ؒ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے غلام غصب کیا اور پھر اُس سے نفع اُٹھایا، آپ نے فرمایا: کرایہ پر دے کر جو نفع حاصل کیا ہے وہ واپس کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱٤٧) فِي الرّجلِ يشترِي ثَمَرُ النّخل ثمّ يبيعه قبل أن يصرمه

کوئی شخص کھجور کا درخت خریدے پھر پھل کاٹنے سے قبل آگے فروخت کر دے

(۲۱۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ إِذَا أَدْرَكَ ، ثُمَّ يَبِيعُهُ فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ قَبْلَ أَنْ يَصْرِمَهُ.

(۲۱۵۹۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی درخت پر جو پھل ہے اُس کو خرید لے پھر اُس کو کاٹنے سے قبل آگے فروخت کر دے۔

(۲۱۵۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۱۵۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۵۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ التَّمْرَ عَلَى رُؤُوسِ النَّخْلِ ، فَلاَ يَبِيعُهَا حَتَّى يَقْبِضَها.

(۲۱۵۹۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص درخت پر لگا پھل خریدے تو جب تک اُس پر قبضہ نہ کر لے اُس کو آگے فروخت نہ کرے۔

(۲۱۵۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عكرمة ، أنه كان يكره إذا اشترى الثمرة على رؤوس النخل أن يبيعها حتى يصرمها.

(۲۱۵۹۶) حضرت عکرمہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آدمی درخت پر لگا پھل خرید لے پھر اُس کو کاٹنے سے قبل فروخت کر دے۔

(۲۱۵۹۷) حَدَّثَنَا يزيد بن هارون ، عن هشام ، عن الحسن : فِي الرَّجُلِ يشتري التَّمْرَ عَلَى رُؤُوسِ النَّخْلِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ قَبْلَ أَنْ يَصْرِمَهُ. قَالَ : وَكَانَ مُحَمَّدٌ لَا يَرَى بِهِ زَمَانًا بَأْسًا ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ فِيهِ ، قَالَ : دَعُوا مَا يَرِيبُكُمْ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكُمْ.

(۲۱۵۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی درخت پر لگا پھل خرید لے تو اُس کو کاٹنے سے قبل آگے فروخت کرے تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ ہمارے زمانے میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر جب لوگوں نے اُن سے بہت زیادہ اس بارے میں پوچھنا شروع کیا تو آپ نے فرمایا: اُس چیز کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈال دے اُس کے بدلے میں جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔

(۲۱۵۹۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْفُرَاتِ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : بِعْت قَوْمًا ثَوْبًا وَارْتَهَنْت مِنْهُمْ رَهْنًا إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجَلٍ ، فَلَمَّا حَلَّ الأَجَلُ اشْتَرَيْت مِنْهُمْ نَخْلاً بِمَا لِي عَلَيْهِمْ ، فَقَبَضْته وَيَبَّسْته فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ ، فَوَقَعَ مِنْهُ عِذْقٌ ، فَأَخَذْته ، ثُمَّ جَاؤُونِي الَّذِينَ بَاعُونِيهِ ، فَرَغِبُوا إِلَيَّ فِي الثَّمَرِ فَبِعْته مِنْهُمْ إِلَى أَجَلٍ ، فَأَكْثَرَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ ، فَسَأَلْت سَالِمًا وَقَصَصْت عَلَيْهِ الْقِصَّةَ ، فَقَالَ : كَانَ فِي نَفْسِكَ أَنْ تَبِيعَهُ مِنْهُمْ ؟ قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ ، وَلاَ خَطَرَ عَلَى قَلْبِي ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ. قَالَ : وَسَأَلْت الْقَاسِمَ فَقَالَ : كَانَ فِي نَفْسِكَ أَنْ تَبِيعَهُ مِنْهُمْ ؟ قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ ، وَلاَ خَطَرَ عَلَى قَلْبِي ، قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۲۱۵۹۸) حضرت ثعلبہ بن فرات انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک قوم کے لوگوں کو کپڑا فروخت کیا اور ایک خاص مدت کے لئے پیسے رہن رکھوا دیے، جب مقررہ مدت مکمل ہوگئی تو اُن پیسوں کے بدلے میں اُن سے کھجور کے درخت خرید لئے، اور ان پر قبضہ کرلیا اور اُس کے پھل کو درخت پر ہی سکھایا، وہ خوشے بن کر پھل دار بن گئے تو میں نے اُن کو اتارلیا، پھر جن لوگوں نے مجھے فروخت کیا تھا وہ میرے پاس آئے اور اُس پھل کی طرف رغبت کرنے لگے، میں نے وہ پھل اُن کو ایک مقررہ مدت کے لئے فروخت کردیا، اس بارے میں لوگوں نے بہت سی باتیں کیں تو میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا اور اُن کو یہ سارا قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے دل میں تھا کہ میں دوبارہ انہی کو فروخت کروں گا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں خدا کی قسم میرے دل میں یہ خیال بھی نہ گذرا تھا، آپ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں، پھر میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ نے بھی دریافت کیا کہ کیا تمہارے دل میں یہ خیال تھا کہ دوبارہ انہی کو فروخت کروں گا؟ میں نے عرض کیا نہیں خدا کی قسم میرے دل میں یہ خیال بھی نہ آیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۵۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُوسَى النَّحْوِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي ثَمَرَةَ النَّخْلِ ، قَالَ : لاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَصْرِمَهُ.

(۲۱۵۹۹) حضرت عکرمہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اگر کھجور کا درخت خریدے، آپ نے فرمایا کہ جب تک پھل نہ کاٹ لے آگے فروخت نہ کرے۔

(۱۴۸) من كره لِلرَّجلِ أن يبيع البيع ويستثنِي بعضه

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کوئی شخص بیع کرے اور اس میں بعض مجہول حصہ مستثنیٰ کرلے

(۲۱۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الثُّنْيَا.

(مسلم ۱۱۷۵۔ احمد ۳۱۳)

(۲۱۶۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ بیع کر کے اس میں کچھ حصہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مجہول) الگ کرلیا جائے۔

(٢١٦٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَبِيعُ تَمْرَ أَرْضِي وَأَسْتَثْنِي ؟ قَالَ :لاَ تَسْتَثْنِي إلاَّ شَجَرًا مَعْلُومًا ، وَلاَ تَبَرَّأَنَّ مِنَ الصَّدَقَةِ. قَالَ :فَذَكَرْته لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ.

(٢١٦٠١) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ: میں اپنی زمین کے پھل فروخت کر کے اس میں سے کچھ حصہ الگ کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا مستثنیٰ نہ کرو، اگر کرنا ہے تو ایک معین درخت الگ کرلو، لیکن اُس کو بھی صدقہ سے بری نہ کرنا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے اس رائے کو پسند فرمایا۔

(٢١٦٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لَوْلا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَرِهَ الثُّنْيَا وَكَانَ عِنْدَنَا مَرْضِيًّا مَا رَأَيْنَا بِذَلِكَ بَأْسًا. زَادَ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ :فَتَحَدَّثْنَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ :لاَ أَبِيعُ هَذِهِ النَّخْلَةَ ، وَلاَ أَبِيعُ هَذِهِ النَّخْلَةَ.

(٢١٦٠٢) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بعض مجہول حصہ الگ کرنے کو ناپسند نہ کرتے اور ہماری اپنی مرضی ہوتی تو ہم لوگ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔ ابن علیہ راوی اضافہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے میں اس (معین) درخت کو فروخت نہیں کروں اس درخت (معین) کو فروخت نہیں کروں گا۔

(٢١٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَشْتَرِيَ شَيْئًا مِنَ النَّخْلِ بِكَيْلٍ.

(٢١٦٠٣) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کھجور کے درختوں میں سے کچھ ماپ کر خریدے جائیں۔

(٢١٦٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :أَبِيعُ الرَّجُلُ الشَّاةَ وَيَسْتَثْنِي بَعْضَهَا ، قَالَ: لاَ ، وَلَكِنْ قُلْ :أَبِيعُكَ نِصْفَهَا.

(٢١٦٠٤) حضرت ابو حمزہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے عرض کیا کہ میں ایک آدمی کو بکری فروخت کر کے اُس کا بعض حصہ مستثنیٰ کیا ہے، ایسا کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ٹھیک نہیں۔ بلکہ آپ اُس کو یوں کہو کہ میں نصف بکری آپ کو فروخت کرتا ہوں۔

(٢١٦٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ أَبِي الْجَارُودِ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيعُ الْبَيْعَ وَيَسْتَثْنِي بَعْضَهُ، قَالَ :لاَ يَصْلُحُ ذَلِكَ.

(٢١٦٠٥) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی کوئی چیز فروخت کرتا ہے اور اس میں سے کچھ مستثنیٰ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ٹھیک نہیں ہے۔

(٢١٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ ، تَمْرَ أَرْضِهِ وَيَسْتَثْنِي الْكُرَّ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُعْلِمَ نَخْلاً.

(۲۱۶۰۶) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی اپنی زمین سے کھجور کی بیع کرے اور ایک (یا کچھ) کُر مستثنیٰ کر لے، آپ نے فرمایا تعجب ہے کہ وہ کھجور کے درخت کو جانتا ہے (کہ وہ کتنی کھجور دے گا)۔

(٢١٦٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُوسَى عَنْ رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً ، وَقَالَ : أَنَا شَرِيكٌ فِيهَا ، قَالَ : فَكَرِهَ هَذَا الْبَيْعَ.

(۲۱۶۰۷) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ ؒ سے دریافت کیا کہ ایک آدمی نے دوسرے کو سامان فروخت کیا اور اُس نے کہا کہ میں سامان میں تیرا شریک ہوں؟ آپ نے اس بیع کو ناپسند فرمایا۔

(٢١٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَثْنِيَ كَيْلاً ، أَوْ سِلاَلاً ، أَوْ كِرَارًا.

(۲۱۶۰۸) حضرت سالم اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ بیع میں کچھ کیل، کُر یا خاص برتن مستثنیٰ کر لئے جائیں۔

(١٤٩) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس بیع کی اجازت دی ہے

(٢١٦٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : أَنَّهُ بَاعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. (بخاری ۴۴۳۔ ابوداؤد ۳۴۹۹)

(۲۱۶۰۹) حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک اونٹ یہ شرط لگا کر فروخت کیا کہ مدینہ منورہ تک اس پر سواری کریں گے۔

(٢١٦١٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ بَاعَ ، ثَمَرَةً لَهُ بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَاسْتَثْنَى مِنْهَا ثَمَانَمِئَةِ درهم.

(۲۱۶۱۰) حضرت عمرو بن حزم ؓ نے چار ہزار دراہم میں پھل فروخت کئے اور اس میں سے آٹھ سو دراہم مستثنیٰ کئے۔

(٢١٦١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، عَنْ سَالِمٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ ، ثَمَرَتَهُ وَيَسْتَثْنِيَ مِنْهَا مَكِيلَةً مَعْلُومَةً.

(۲۱۶۱۱) حضرت سالم ؒ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ پھلوں کی بیع کی جائے اور اس میں سے کچھ معین کیل مستثنیٰ کر لیے جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنْ بَشِیرٍ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ ، قَالَ : اشْتَرَیْنَا مِنَ ابْنِ عُمَرَ ثُنْیًا وَاسْتَثْنَی بَعْضَہُ.

(۲۱۶۱۲) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ خریدا تو انہوں نے اس میں سے کچھ حصہ الگ کیا۔

(۲۱۶۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ : أَنَّہُ کَانَ لاَ یَرَی بَأْسًا أَنْ یَبِیعَ الرَّجُلُ ، ثَمَرَتَہُ وَیَسْتَثْنِیَ ثُلُثَہُ ، رُبُعَہ ، نِصْفَہَ.

(۲۱۶۱۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اس طرح بیع کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ پھلوں کی بیع کرے اور اس میں سے ثلث ، ربع یا نصف مستثنیٰ کر لے۔

(۲۱۶۱٤) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أبی الرجال ، عن أمہ عمرۃ : أنھا کانت تبیع ثمرۃ أرضھا ، وتستثنی منھا.

(۲۱۶۱۴) حضرت عمرۃ رحمہا اللہ اپنے زمین کے پھلوں کی بیع کرتی اور اس میں سے کچھ حصہ مستثنیٰ کر لیتیں۔

(۲۱۶۱۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ أَبِی بَکْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ جَدِّہِ : أَنَّہُ بَاعَ ، ثمرۃً بِأَرْبَعَۃِ آلاَفِ درھمٍ ، أَوْ بثَلاَثَۃٍ ، وَاسْتَثْنَی مِنْھَا سَبْعَمِئَۃٍ.

(۲۱۶۱۵) حضرت عمرو بن حزم نے تین یا چار ہزار کے پھلوں کی بیع کی اور اس میں سے سات سو دراہم مستثنیٰ کئے۔

(۲۱۶۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَھْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاھِیمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَبِیعَ السِّلْعَۃَ وَیَسْتَثْنِیَ نِصْفَھَا.

(۲۱۶۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ سامان کی بیع کی جائے اور اس میں سے نصف مستثنیٰ کر لیا جائے۔

(۲۱۶۱۷) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ رَبِیعَۃَ الرَّأْیِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّہُ بَاعَ ثَمَرَتَہُ ، وَاسْتَثْنَی مِنْھَا.

(۲۱۶۱۷) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ نے اپنے پھل فروخت کئے اور اس میں کچھ مستثنیٰ کئے۔

(۱۵۰) مَنْ رَخَّصَ فِی اقْتِضَاءِ الذَّھَبِ مِنَ الوَرِقِ

جن حضرات نے سونے اور چاندی اور ایک دوسرے کے بدلے دینے کی اجازت دی ہے۔

(۲۱۶۱۸) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، قَالَ : کَانَ لاِمْرَأَۃِ إبْرَاھِیمَ عَلَی إبْرَاھِیمَ شَیْءٌ ، فَأَمَرَنِی أَنْ أُعْطِیَھَا بِقِیمَۃِ الدَّرَاھِمِ دَنَانِیرَ.

(۲۱۶۱۸) حضرت حکم سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم کی اہلیہ کا اُن کے ذمہ کچھ لازم تھا ، آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اُن کو اُن دراہم کی قیمت میں دینار دے دوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱٦۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ عُمَرَ یَکُونُ عَلَیْهِ الْوَرِقُ ، فَیُعْطِی قِیمَتَهَا دَنَانِیرَ ، إِذَا قَامَتْ عَلَی سِعْرٍ ، وَیَکُونُ عَلَیْهِ الدَّنَانِیرُ ، فَیُعْطِی الْوَرِقَ بِقِیمَتِهَا.

(۲۱٦۱۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ پر چاندی لازم تھی آپ نے اس کی قیمت میں دینار دے دیئے، اور آپ پر دینار لازم تھے آپ نے اس کی قیمت میں چاندی دے دی۔

(۲۱٦۲۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ السُّدِّیِّ ، عَنِ الْبَهِیِّ ، عَنْ یَسَارِ بْنِ نُمَیْرٍ ، عَنْ عُمَرَ : أَنَّهُ لَمْ یَرَ بَأْسًا بِاقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ ، وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ.

(۲۱٦۲۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ چاندی کے بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی دی جائے۔

(۲۱٦۲۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُوسَی بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ ، عَنْ رَجُلٍ اقْتَضَی ذَهَبًا مِنْ وَرِقٍ ، أَوْ وَرِقًا مِنْ ذَهَبٍ فِی الْقَرْضِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱٦۲۱) حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید ابن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آدمی قرض میں سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا دے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٦۲۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیهِ : أَنَّهُ لَمْ یَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۱٦۲۲) حضرت طاوس اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱٦۲۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ وَقَتَادَةَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِذَلِکَ.

(۲۱٦۲۳) حضرت قتادہ اور حضرت زہری رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱٦۲٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ یونس ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِاقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ بِقِیمَةِ السُّوقِ.

(۲۱٦۲۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بازار کی قیمت کا لحاظ کر کے اگر سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے میں سونا دے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٦۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱٦۲۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٦۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ الحنفیُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱٦۲٦) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٦۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی غَنِیَّةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنِ الْحَکَمِ ، أَنَّهُ کَانَ لاَ یَرَی بَأْسًا أَنْ یَکُونَ لِلرَّجُلِ عَلَی الرَّجُلِ دَنَانِیرُ فَیَأْخُذُ منهُ الدَّرَاهِمَ یَصْرِفُهَا، وَلاَ یَرَی بَأْسًا أَنْ یَزِیدَهُ عَلَی السِّعْرِ ، أَوْ یَنْتَقِصَ مِنْهُ إِذَا کَانَ عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۶۲۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے ذمہ دوسرے کے دینار ہوں اور وہ اُن کی جگہ درہم دے دے تو کوئی حرج نہیں، گرچہ اُس کی قیمت کچھ کم یا زیادہ بھی ہو جائے اگر وہ دونوں اُس پر راضی ہوں۔

(۱۵۱) من كرِه اقتِضاء الذّهبِ مِن الورِقِ

جن حضرات سونے اور چاندی کو ایک دوسرے کے بدلے دینے کو ناپسند قرار دیتے ہیں

۲۱۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ اقْتِضَاءَ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ ، وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ.

۲۱۶۲۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا دینے کو ناپسند کرتے تھے۔

۲۱۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطَى الذَّهَبَ مِنَ الْوَرِقِ ، وَالْوَرِقَ مِنَ الذَّهَبِ.

۲۱۶۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

۲۱۶۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ : لاَ تَأْخُذَ الذَّهَبَ مِنَ الْوَرِقِ يَكُونُ لَكَ عَلَى الرَّجُلِ ، وَلاَ تَأْخُذَنَّ الْوَرِقَ مِنَ الذَّهَبِ.

۲۱۶۳۰) حضرت ابو عبیدۃ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے ذمے تیری چاندی قرض ہو تو اس سے سونا وصول نہ کر، اور سونے کے بدلے چاندی وصول نہ کر۔

۲۱۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِمَ فَيَأْخُذُ مِنْهُ الدَّنَانِيرَ فَكَرِهَهُ.

۲۱۶۳۱) حضرت ابو سلمۃ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو دراہم قرض میں دیئے ہیں تو کیا اُس سے دینار وصول کر سکتا ہے؟ آپ نے اِس کو ناپسند کیا۔

۲۱۶۳۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّهُ كَرِهَهُ.

۲۱۶۳۲) حضرت ابو سلمۃ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

۲۱۶۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : فِي رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ عَلَى رَجُلٍ دَرَاهِمُ فَأَخَذَ مِنْهَا ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِقِيمَتِهَا دَنَانِيرَ فَكَرِهَهُ.

۲۱۶۳۳) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے ذمے دوسرے کے کچھ دراہم تھے، پھر اُس نے اُن کی قیمت میں دینار وصول کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت محمد رحمہ اللہ نے اِس کو ناپسند کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٦٣٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَ
ابْتَعْت مِنْ بُرْدٍ مَوْلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَاقَةً بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ ، فَجَاءَ يَلْتَمِسُ حَقَّهُ مِنِّى ، فَقُلْتُ :عِنْدِى دَرَاهِ
لَيْسَ عِنْدِى دَنَانِيرُ فَقَالَ :حَتَّى أَسْتَأْمِرَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ :خُذْ مِنْهُ دَنَانِيرَ عَيْنًا ، فَإِنْ ا
فَدَعْهُ ، مَوْعِدُهُ اللَّهُ.

(٢١٦٣٤) حضرت عطاء سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ؒ کے غلام سے چار دینار میں اونٹنی خریدی، وہ حق وصول کرنے جب میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے کہا کہ میرے پاس دراہم ہیں دینار نہیں ہیں، تم مجھ سے دینار لے لو، اُ نے کہا کہ میں سعید بن میتب سے پوچھ کرلوں گا۔ حضرت سعید بن میتب نے فرمایا: اس سے دینار ہی وصول کرو، اور اگر وہ ا کرے تو چھوڑ دینا کیونکہ اللہ پاک نے وعدہ کا وقت مقررہ کیا ہوا ہے۔

(٢١٦٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :بَلَغَنِى أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَهُ.

(٢١٦٣٥) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢١٦٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، مِثْلَهُ.

(٢١٦٣٦) حضرت عبداللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٢) من لم ير بالمزارعةِ بالنِّصفِ وبالثّلثِ وبالرّبعِ بأسًا

جو حضرات نصف، ثلث اور ربع کے ساتھ مزارعت کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے

(٢١٦٣٧) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بن عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ فَحَدَّثَنِى ، عُثْمَانَ أَقْطَعَ خَبَّابًا أَرْضًا ، وَعَبْدَ اللهِ أَرْضًا ، وَسَعْدًا أَرْضًا ، وَصُهَيْبًا أَرْضًا ، فَكُلاًّ جَارِىَّ قَدْ رَأَيْته يُ أَرْضَهُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ :عَبْدَ اللهِ وَسَعْدًا.

(٢١٦٣٧) حضرت ابراہیم بن مہاجر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے مزارعۃ کے متعلق دریافت کیا؟ ا نے مجھے بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت خباب، حضرت عبداللہ، حضرت سعد اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہم کو اپنی زمین دی میں نے دیکھا کہ آپ نے مزارعۃ بالثلث اور ربع کے تحت زمین دی۔

(٢١٦٣٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ ، قَالَ :لَقَدْ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْ بِخَيْبَرَ يَعْنِى بِنِصْفٍ.

(٢١٦٣٨) حضرت ابو جعفر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خیبر والی زمین مزارعۃ بالنصف کرتے ہوئے دی

(٢١٦٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ :كَانَ سَعْدٌ ، وَابْنُ مَسْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُزَارِعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

(۲۱۶۴۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مزارعة بالثلث، اور ربع فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱۶٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : جَائَنَا مُعَاذٌ وَنَحْنُ نُعْطِى أَرْضَنَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيْنَا.

(۲۱۶۴۴) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم لوگ اپنی زمینیں مزارعة بالثلث اور ربع کے تحت دیا کرتے تھے، آپ نے اس پر ہمیں ملامت نہ فرمائی۔

(۲۱۶٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلِ بنِ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ مُعَاذٍ بِنَحْوِهِ.

(۲۱۶۴۵) حضرت طاؤس سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱۶٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ ، قَالَ : عَامَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ خَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ ، ثُمَّ أَهْلُوهُمْ إِلَى الْيَوْمِ يُعْطُونَ الثُّلُثَ وَالرُّبُعَ.

(۲۱۶۴۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں کو اپنی زمین نصف مزارعۃ دی۔ پھر حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر اُن کے اہل وعیال نے آج تک مزارعة بالثلث اور ربع فرمائی۔

(۲۱۶٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ ، قَالَ : سَأَلْته ، عَنِ الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ، فَقَالَ : إِنْ نَظَرْتَ فِى آلِ أَبِى بَكْرٍ وَآلِ عُمَرَ وَآلِ عَلِيٍّ وَجَدْتهمْ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۲۱۶۴۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ زمین مزارعة بالثلث اور ربع کرتے ہوئے دینا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آل کو دیکھو گے تو آپ اُن کو اس طرح کرتے ہوئے پاؤ گے۔

(۲۱۶٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةَ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ وَمَاءٌ ، لَيْسَ لَهُ بَذْرٌ ، وَلاَ بَقَرٌ ، فَأَعْطَانِى أَرْضَهُ بِالنِّصْفِ فَزَرَعْتها بِبَذْرِى وَبَقَرِى ، ثُمَّ قَاسَمْته عَلَى النِّصْفِ ، قَالَ : حَسَنٌ.

(۲۱۶۴۸) حضرت کلیب بن وائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ایک شخص کی اپنی زمین اور پانی ہے لیکن اُس کے پاس دانہ اور بیل نہیں ہے، اُس نے اپنی زمین مزارعة بالنصف کے طور پر مجھے دی میں نے اپنے بیج اور بیل کے ساتھ کھیتی باڑی کی (اور جو کچھ نکلا) اُس کو نصف تقسیم کر لیا، (ایسا کرنا ٹھیک ہے)؟ آپ نے فرمایا بہت اچھا ہے۔

(۲۱۶٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَارِثِ بنِ حَصِيرَةَ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صُلَيْعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْمُزَارَعَةِ عَلَى النِّصْفِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۶۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ مزارعة بالنصف کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢١٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَرْضِي وَبَعِيرِي سَوَا

(۲۱۶۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری زمین اور میرا اونٹ برابر ہے۔

(٢١٦٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَالِمًا يَقُولُ : أَكْثَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَلَى نَفْسِهِ ، وَاللَّهِ لَنَكْرِ كِرَاءَ الإِبِلِ.

(۲۱۶۴۷) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: ابن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے نفس پر زیا چاہی، خدا کی قسم میں ضرور بضرور اس سے اونٹ کا کرایہ وصول کروں گا۔

(٢١٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ الْقَنَّادِ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ : لاَ بَأْسَ بِالْمُزَارَعَةِ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۶۴۸) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ مزارعة بالنصف ثلث اور ربع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٦٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ: أَنَّهُ كَانَ يُزَارِعُ أَهْلَ السَّوَادِ حَيَاةَ أَبِ

(۲۱۶۴۹) حضرت ابن الاسود اپنے والد محترم کی زندگی میں دیہات والوں کے ساتھ مزارعة کرتے تھے۔

(٢١٦٥٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كُنْتُ أُزَارِعُ بِالثُّلُ وَالرُّبُعِ وَأَحْمِلُهُ إِلَى عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ فَلَوْ رَأَوْا بِهِ بَأْسًا لَنَهَوْنِي عَنْهُ.

(۲۱۶۵۰) حضرت ابن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مزارعة بالثلث اور ربع کیا کرتا تھا، میں نے حضرت علقمہ اور حضر الاسود رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ (اُن کو باخبر کیا اس بارے میں) پس اگر وہ اس میں کچھ حرج سمجھتے تو مجھے اِس سے منع کرتے۔

(٢١٦٥١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَأْمُرُ بِإِعْطَاءِ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُ

(۲۱۶۵۱) حضرت عمر بن عبد العزیز نے زمینوں کو مزارعة بالثلث اور ربع پر دینے کا حکم فرمایا تھا۔

(٢١٦٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَدِيٍّ أَنْ يُزَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۶۵۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے حضرت عدی رحمہ اللہ کو خط لکھا کہ مزارعة بالثلث اور ربع کرو۔

(٢١٦٥٣) حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ أَرْ آخَرَ عَلَى أَنْ يُعْطِيَهُ الثُّلُثَ ، أَوِ الرُّبُعَ ، أَوِ الْعُشْرَ ، وَلاَ يَكُونُ عَلَيْهِ مِنَ النَّفَقَةِ شَيْءٌ.

(۲۱۶۵۳) حضرت قاسم اور حضرت ابن سیرین اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے کو اپنی زمین مزارعة بالثل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربع اور عُشر پر دے، اور اس پر نفقہ میں کوئی چیز لازم نہیں ہے۔

(۲۱٦٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي لاَ يَرَى بِكِرَاءِ الأَرْضِ بَأْسًا.

(۲۱٦٥٤) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد زمین کرایہ (مزارعت) پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۱٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْهُ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱٦٥٥) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱٦٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ ، إِنَّمَا أَتَاهُ رَجُلاَنِ قَدَ اقْتَتَلاَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلاَ تُكْرُوا الْمَزَارِعَ ، فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ : لاَ تُكْرُوا الْمَزَارِعَ. (ابوداؤد ۳۳۸۳۔ احمد ۱۸۲)

(۲۱٦٥٦) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے، خدا کی قسم میں اُن سے زیادہ اِس حدیث کو جانتا ہوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخص جھگڑتے ہوئے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہاری یہی حالت ہے تو تم لوگ زمین کرایہ (مزارعۃ) پر نہ دیا کرو، حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری قول ''زمین مزارعۃ پر مت دیا کرو'' سنا۔

(۲۱٦٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ إِلاَّ وَهُمْ يُعْطُونَ أَرْضَهُمْ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱٦٥٧) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں مہاجرین کا کوئی بھی گھر ایسا نہ تھا جو اپنی زمینیں مزارعة بالثلث اور ربع پر نہ دیتے ہوں۔

(۲۱٦٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَدْفَعُ أَرْضَهُ بِالثُّلُثِ.

(۲۱٦٥٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی زمین مزارعة بالثلث پر دیا کرتے تھے۔

(۲۱٦٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَرْضِي وَبَعِيرِي سَوَاءٌ.

(۲۱٦٥٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری زمین اور میرا اونٹ (کرایہ پر دینے کے اعتبار سے) برابر ہیں۔

(۲۱٦٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ. (مسلم ۱۱۸٦۔ ابوداؤد ۲۹۹۹)

(۲۱٦٦٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں کو زمین مزارعة بالنصف پر عطاء فرمائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيان ، حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : كَانَ لِعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَرْضٌ بِالْفَوَّارَةِ ، فَكَانَ يَدْفَعُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ، فَيُرْسِلُنِي أُقَاسِمُهُمْ.

(۲۱۶۶۱) حضرت عبداللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی مقام فوارۃ میں زمین تھی جو آپ نے مزارعۃ بالثلث اور ربع پر دی ہوئی تھی، آپ نے مجھے اُن لوگوں کے درمیان تقسیم کرنے کے لئے بھیجا تھا۔

(۱۵۳) من كرہ أن يعطِي الأرض بِالثّلثِ والرّبعِ

جو حضرات بٹائی پر زمین دینے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۱۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ :نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا ، نَهَانَا إِذَا كَانَت لأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرَاجِهَا بِثُلُثٍ ، أَوْ نِصْفٍ ، قَالَ :وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا ، أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ. (ترمذی ۱۳۸۴)

(۲۱۶۶۲) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمایا ہے جس میں صرف ہمیں نفع ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی کی زمین ہو اور وہ اُس کو مزارعۃ بالثلث، یا ربع پر کسی کو دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے کسی بھائی کے لئے چھوڑ دے۔

(۲۱۶۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ :أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا .(مسلم ۱۱۸۔ احمد ۳۳)

(۲۱۶۶۳) حضرت ابن معقل سے مزارعۃ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۶۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، سَمِعَ عَمْرًا يُحَدِّثُ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ.

(مسلم ۱۱۷۷۔ نسائی ٦٥١)

(۲۱۶۶۴) حضرت جابر سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بٹائی پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :سَمِعَ عَمْرٌو عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ :كُنَّا نُخَابِرُ ، وَلاَ نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهُ مِنْ أَجْلِهِ.

(مسلم ۱۱۷۹۔ ابو داؤد ۳۳۸۲)

(۲۱۶۶۵) حضرت عمرو بن عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ہم لوگ بٹائی پر زمین دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا گمان یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس سے منع فرمایا ہے، ہم نے اُن کی وجہ سے یہ کام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دیا۔

(۲۱۶۶۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ ، قُلْتُ : وَمَا الْمُخَابَرَةُ ؟ قَالَ : أَنْ تَأْخُذَ الأَرْضَ بِنِصْفٍ ، أَوْ ثُلُثٍ ، أَوْ رُبْعٍ. (احمد ۱۸۷۔ عبد بن حمید ۲۵۳)

(۲۱۶۶۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بٹائی پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا مخابرۃ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا کہ زمین نصف یا ثلث پر بٹائی پر دینا۔

(۲۱۶۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّا نَأْخُذُ الأَرْضَ مِنَ الدَّهَاقِينِ ، فَأَعْتَمِلُهَا بِبَذْرِي وَبَقَرِي ، فَآخُذُ حَقِّي وَأُعْطِيهِ حَقَّهُ ، فَقَالَ لَهُ : خُذْ رَأْسَ مَالِكَ ، وَلاَ تَزِدْ عَلَيْهِ شَيْئًا فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ هَذَا.

(۲۱۶۶۷) حضرت حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا ہوا تھا، آپ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم جاگیرداروں سے زمین لیتے ہیں، اور اُس میں اپنے دانہ اور بیل سے محنت کرتے ہیں اور اُن سے اپنا حق وصول کرتے ہیں اور اُن کو اُن کا حق دے دیتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اِس سے فرمایا صرف راس المال لیا کرو اس سے زیادہ نہ لیا کرو، اُس نے تین مرتبہ آپ سے پوچھا آپ نے تینوں بار یہی جواب دیا۔

(۲۱۶۶۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّهُ كَرِهَ الْمُزَارَعَةَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۶۶۸) حضرت عکرمہ مزارعۃ بالثلث اور ربع کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۶۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَرِهَ الْمُزَارَعَةَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۶۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ مزارعۃ بالثلث اور ربع کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۶۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطِيَ الأَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۶۷۰) حضرت ابراہیم مزارعۃ بالثلث اور ربع کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ كِرَاءَ الأَرْضَ.

(۲۱۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ زمین کرایہ پر دینے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۱۶۷۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ تُكْرى الأَرْضَ ، وَلاَ بذرة ، أَوْ قَالَ : مَدَرَة.

(۲۱۶۷۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ زمین اور بیج کرایہ پر مت دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۶۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَائَنَا أَبُو رَافِعٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا ، وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَرْفَقُ بِنَا ، نَهَانَا أَنْ يَزْرَعَ أَحَدُنَا الأَرْضَ إِلاَّ أَرْضًا يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا ، أَوْ مَنِيحَةً يَمْنَحُهَا رَجُلٌ. (احمد ۴۶۵۔ ابو داؤد ۳۳۹۰)

(۲۱۶۷۳) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے ہمارے پاس تشریف لائے، اور فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک کام سے منع فرمایا۔ وہ ہمارے ساتھ بہت نرمی کرتے تھے، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سب سے زیادہ نرمی والی بات ہے۔ آپ نے ہمیں فرمایا ہے ہم اپنی زمین مزارعت پر دیں۔ ہمیں حکم ہے کہ یا تو اپنی مملوکہ زمین میں کھیتی باڑی کریں یا ایسی زمین میں جو بلا معاوضہ کام کے لیے دی گئی ہو۔

(۲۱۶۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ أَدْهَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ مِنَ الأَرْضِ إِلاَّ خَصْلَتَانِ : أَرْضٌ مَنَحَكَهَا رَجُلٌ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا ، أَوْ أَرْضٌ اسْتَأْجَرْتَهَا بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۱۶۷۴) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ زمین دو ہی خوبیوں کی صلاحیت رکھتی ہے، آدمی جس زمین کے رقبہ کا مالک ہے اُس کو عارضی طور پر دے دے یا زمین کو معین مدت کے لئے معین اجرت پر دے دے۔

(۲۱۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّ أَمْثَلَ أَبْوَابِ الزَّرْعِ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الأَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ.

(۲۱۶۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کا بہترین اصول یہ ہے کہ آدمی اپنی زمین معلوم اجرت کے بدلے کسی کو کرایے پر دے دے۔

(۲۱۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَصْلُحُ مِنَ الزَّرْعِ إِلاَّ أَرْضٌ تَمْلِكُ رَقَبَتَهَا ، أَوْ أَرْضٌ يَمْنَحُكَهَا رَجُلٌ.

(۲۱۶۷۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی درست نہیں ہے مگر اُس زمین میں جس کے رقبہ کا تو مالک ہو، یہ وہ زمین جو کسی نے عارضی طور پر نفع حاصل کرنے کے لئے دی ہو۔

(۲۱۶۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَالإِجَارَةِ : إلا أن يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ أَرْضًا ، أَوْ يُعَارَ ، ثُمَّ قَالَ : أَعَارَ أبي أَرْضًا مِنْ رَجُلٍ فَزَرَعَهَا وَبَنَى فِيهَا بُنْيَانًا ، فَخَرَجَ إِلَيْهَا فَرَأَى الْبُنْيَانَ فَقَالَ : مَنْ بَنَى هَذَا ؟ فَقَالُوا : فُلاَنٌ الَّذِي أَعَرْته ، فَقَالَ : أَعِوَضٌ مِمَّا أَعْطَيْته ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : لاَ أَبْرَحُ حَتَّى تَهْدِمُوهُ.

(۲۱۶۷۷) حضرت رفاعۃ بن رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کی مزارعۃ اور اجارہ سے منع فرمایا ہے، مگر یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ آدمی اُس کو خرید لے یا معین مدت کے لئے کرایہ پر لے لے، پھر فرمایا کہ میرے والد محترم نے ایک شخص سے زمین عاریۃً لی اور اس میں کھیتی باڑی کی اور اس میں ایک عمارت بنالی، پھر وہ مالک زمین اُس طرف آیا اور اُس نے عمارت دیکھی اور پوچھا کس نے یہ عمارت بنائی ہے؟ لوگوں نے کہا فلاں شخص نے جس کو آپ نے زمین عاریۃً دی تھی، اُس نے کہا کہ کیا یہ عوض ہے اُس کو جو میں نے اُس کو دیا تھا؟ لوگوں نے کہاہاں، اُس نے کہا کہ میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا جب تک کہ تم لوگ اس کو گرا نہ دو۔

(١٥٤) فِي كِرَاءِ الأَرْضِ بِالطَّعَامِ

زمین کو گندم کے بدلے کرایہ پر دینا

(٢١٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِكِرَاءِ الأَرْضِ بِالطَّعَامِ.

(٢١٦٧٨) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ زمین کو گندم کے بدلے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٦٧٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلُ الأَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِالْحِنْطَةِ.

(٢١٦٧٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آدمی اپنی زمین گندم کے بدلے کرایہ پر دے دے۔

(٢١٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ كِرَءِ الأَرْضِ بِالدَّرَاهِمِ وَالطَّعَامِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(٢١٦٨٠) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ زمین دراہم یا گندم کے عوض کرایہ پر دینا کیسا ہے؟ آپ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٢١٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:لاَ بَأْسَ أَنْ نَأْخُذَ بِطَعَامٍ مُسَمًّى.

(٢١٦٨١) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر ہم مقرر کر کے گندم وصول کریں۔

(٢١٦٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا ، أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ ، وَلاَ يُكْرِهَا بِثُلُثٍ ، وَلاَ رُبعٍ ، وَلاَ بِطَعَامٍ مُسَمًّى. (مسلم ۱۱۳۔ نسائی ۳۶۲۳)

(٢١٦٨٢) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہے اُس کو چاہیے کہ خود کھیتی باڑی کرے، یا پھر اپنے بھائی کے لئے چھوڑ دے، اس زمین کو ثلث یا ربع پر کرایہ پر مت دے اور نہ ہی مقررہ گندم پر دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲) فِي الرَّجلينِ يدّعِيانِ الشّيء فيقِيم هذا شاهدينِ ويقِيم هذا رجلاً

دو آدمی کسی چیز پر دعویٰ کریں پھر اُن میں سے ایک دو گواہ پیش کر دے اور دوسرا ایک گواہ پیش کرے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۶۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَتْ دَابَّةٌ فِي أَيْدِي النَّاسِ مِنَ الأَزْدِ ، فَادَّعَاهَا قَوْمٌ ، فَأَقَامُوا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُمْ أَضَلُّوهَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَأَقَامَ الَّذِينَ هِيَ فِي أَيْدِيهِمَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُمْ نَتَجُوهَا ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى قَاضِيهِمْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ فَجَعَلَ هَؤُلاَءِ يَغْدُونَ بِبَيِّنَةٍ وَيَرُوحُ الآخَرُونَ بِأَكْثَرَ مِنْهُمْ ، فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ :لَسْتَ مِنَ التَّهَاتُرِ وَالتَّكَاثُرِ فِي شَيْءٍ ، وَالَّذِينَ أَقَامُوا الْبَيِّنَةَ أَنَّهُمْ نَتَجُوهَا وَهِيَ فِي أَيْدِيهِمْ أَحَقُّ ، وَأُولَئِكَ أَوْلَى بِالشُّبْهَةِ.

(۲۱۶۸۳) حضرت شعبی ؒ سے مروی ہے کہ قبیلہ ازد کے لوگوں کے پاس ایک جانور تھا، اُس پر ایک قوم نے دعویٰ کیا اور گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُن کا جانور ہے، جو حضرت عمر بن عبد العزیز کے دور میں گم ہو گیا تھا، اور جانور جن کے قبضہ میں تھا انہوں نے بھی گواہ پیش کر دیئے کہ وہ جانور اُن کے ہاں پیدا ہوا ہے۔ معاملہ اُن کے قاضی عبد الرحمن بن اُذنیہ کے سامنے پیش ہوا، اُن میں سے ایک فریق صبح آ کر گواہ پیش کرتا تو دوسرا فریق شام میں اُس سے زیادہ گواہ پیش کر دیتا، قاضی نے حضرت شریح ؒ کو صورت حال لکھ کر بھیجی، حضرت شریح ؒ نے لکھا کہ گواہوں کی کثرت کا اعتبار نہیں ہے، جنہوں نے گواہ پیش کئے ہیں کہ وہ اُن کے ہاں پیدا ہوا ہے اور وہ جانور ان کے قبضے میں ہے وہ اُس کے زیادہ حق دار ہیں۔

(۲۱۶۸۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلَيْنِ يَدَّعِيَانِ الدَّابَّةَ لَيْسَتْ فِي يَدِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ، فَيُقِيمُ أَحَدُهُمَا شَاهِدَيْنِ ، وَالآخَرُ أَرْبَعَةً ، فَقَالَ :هِيَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ ، لأَنَّ الإِثْنَيْنِ يُوجِبَانِ الْحَقَّ.

(۲۱۶۸۴) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا، اُس جانور پر دونوں میں سے کسی کا قبضہ نہیں تھا، ان میں سے ایک نے دو گواہ پیش کئے تو دوسرے نے چار گواہ پیش کر دیئے، آپ نے فرمایا جانور دونوں کے درمیان آدھا آدھا ہوگا، کیونکہ دو گواہ حق کو واجب کر دیتے ہیں۔

(۲۱۶۸۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :هِيَ بَيْنَهُمْ عَلَى حِصَصِ الشُّهُودِ.

(۲۱۶۸۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ وہ اُن کے درمیان گواہوں کے حصوں کی بقدر ہوگا۔

(۲۱۶۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ :أَنَّ هِشَامَ بْنَ هُبَيْرَةَ كَانَ يَقْضِي لأَكْثَرِ الْفَرِيقَيْنِ شُهُودًا.

(۲۱۶۸۶) حضرت ہشام بن ھبیرۃ فریقین میں سے جس کے گواہ زیادہ ہوتے اُس کے حق میں فیصلہ فرماتے۔

(۲۱۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ :بِعْت بَغْلَةً مِنْ رَجُلٍ ، فَلَبِثَ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاءَ اللَّهُ ، فَأَتَانِي وَقَدْ عَرَفْتُ الْبَغْلَةَ عِنْدَهُ ، فَأَتَيْنَا شُرَيْحًا وَانْطَلَقْتُ بِالدَّابَّةِ ، فَأَقَامَ سَبْعَةً مِنَ الشُّهُودِ أَنَّهَا دَابَّتُهُ لَمْ تُبَعْ وَلَمْ تُهَبْ ، وَجَاءَ الآخَرُ بِسِتَّةٍ مِنَ الشُّهُودِ أَنَّهَا دَابَّتُهُ لَمْ تُبَعْ وَلَمْ تُهَبْ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : أَشْهَدُ بِأَنَّ أَحَدَ الْفَرِيقَيْنِ كَاذِبٌ ، فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَلاَثَةَ عَشَرَ سَهْمًا أَعْطَى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِحِصَّةِ شُهُودِهِ.

(۲۱۶۸۷) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک شخص کو خچر فروخت کیا، پس وہ جتنی دیر اللہ نے چاہا رہا، پھر وہ میرے پاس آیا، میں نے اُس کے پاس خچر کو پہچان لیا، ہم دونوں حضرت شریح کے پاس آئے۔ میں اس جانور کو لے کر چل پڑا، ایک نے سات گواہ قائم کر دیئے کہ یہ اُس کا جانور ہے۔ اس کو نہ بیچا گیا ہے نہ ہبہ کیا گیا ہے، اور دوسرا آیا اُس نے چھ گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کا جانور ہے نہ اُس کو بیچا گیا ہے نہ ہبہ کیا گیا ہے۔ حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک فریق یقیناً جھوٹا ہے۔ آپ نے اُس کو اُن کے درمیان تیرہ حصّوں میں تقسیم فرمادیا، ہر ایک ۱۰ اس کے گواہوں کے بقدر حصہ دیا۔

(۲۱۶۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ فِي بَغْلَةٍ فَأَقَامَ هَذَا خَمْسَةَ شُهَدَاءَ بِأَنَّهَا نُتِجَتْ عِنْدَهُ ، وَأَقَامَ هَذَا شَاهِدَيْنِ بِأَنَّهَا نُتِجَتْ عِنْدَهُ ، فَجَعَلَهَا عَلِيٌّ بَيْنَهُمْ أَسْبَاعًا.

(۲۱۶۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دو آدمی ایک خچر کے متعلق جھگڑتے ہوئے آئے، ایک نے پانچ گواہ پیش کر دیئے کہ وہ جانور اُس کے ہاں پیدا ہوا ہے، اور دوسرے شخص نے دو گواہ پیش کر دیئے کہ وہ اُس کے ہاں پیدا ہوا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس کو اُن کے درمیان سات حصوں میں تقسیم فرمادیا۔

(١٥٦) فِي العبدِ المأذونِ له فِي التِّجارةِ

وہ غلام جسے تجارت کی اجازت دے دی گئی ہو

(۲۱۶۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَفْلَسَ الْعَبْدُ الْمَأْذُونُ لَهُ فِي التِّجَارَةِ فَدَيْنُهُ فِي رَقَبَتِهِ، فَإِنْ شَاءَ مَوْلاَهُ أَنْ يَبِيعَهُ بَاعَهُ ، وَيَقْسِمَ ثَمَنَهُ بَيْنَ الْغُرَمَاءِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ ثَمَنِهِ.

(۲۱۶۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر عبد ماذون مفلس ہو جائے، تو اُس کا قرض اُس کی گردن پر ہے، اُس کے آقا کو اختیار ہے اگر چاہے تو اُس غلام کو فروخت کر دے اور قیمتقرض خواہوں کے درمیان تقسیم کردے، آقا پر اُس کے ثمن سے زائد کچھ لازم نہیں ہے۔

(۲۱۶۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ شَاؤُوا أَنْ يَبِيعُوهُ بَاعُوهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا اسْتَسْعَوْهُ.

(۲۱۶۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر قرض خواہ اُس کو فروخت کرنا چاہیں تو فروخت کر دیں، اگر اُس سے کام کروانا چاہیں تو کام کروالیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٦٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنْ شَاؤُوا بَاعُوهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا اسْتَسْعَوْهُ ، قَالَ : فَكَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۱۶۹۱) حضرت شعبی ولیٹیلا اور حضرت شریح ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر قرض خواہ اُس کو فروخت کرنا چاہیں تو فروخت کر دیں، اگر اُس سے کام کروانا چاہیں تو کام کروالیں۔

(٢١٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ يُبَاعُ حَتَّى يُحِيطَ الدَّيْنُ بِرَقَبَتِهِ.

(۲۱۶۹۲) حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب تک قرض اُس کی پوری ملکیت کو نہ گھیر لے تب تک اُس کو فروخت نہیں کریں گے۔

(٢١٦٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أُذَيْنَةَ أُوتِيَ عَبْدًا رَكِبَهُ دَيْنٌ فَقَالَ : مَالُهُ بِدَيْنِهِ ، مَالُهُ بِدَيْنِهِ.

(۲۱۶۹۳) حضرت عبد الرحمن بن اذنیہ ولیٹیلا کے پاس ایک غلام لایا گیا جو مقروض تھا، آپ نے فرمایا: اُس کا مال اُس کے قرض کے ساتھ ہے، اُس کا مال اُس کے قرض کے ساتھ ہے۔

(٢١٦٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : دَيْنُهُ فِي ثَمَنِهِ.

(۲۱۶۹۴) حضرت ابن سیرین ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اُس کا قرض اُس کے ثمن میں ہے۔

(٢١٦٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُبَاعُ الْعَبْدُ فِي الدَّيْنِ ، وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِئَةُ أَلْفٍ.

(۲۱۶۹۵) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ غلام کو قرض میں فروخت نہیں کریں گے، اگرچہ اُس پر ایک لاکھ قرض ہو۔

(٢١٦٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ رجل ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يسعى العبد في الدين ولا يباع.

(۲۱۶۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قرض میں غلام سے کام کروایا جائے گا اُس کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔

(٢١٦٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ أَنْ يَسْتَدِينَ ، قَالَ : كَانَ يَرَى أَنْ يُبَاعَ لِلْغُرَمَاءِ.

(۲۱۶۹۷) حضرت شریح ولیٹیلا فرماتے ہیں اگر غلام کو آقا قرض لینے کی اجازت دے دے تو اُس کے لئے جائز ہے کہ وہ قرض خواہوں کے لئے غلام کو فروخت کرے۔

(١٥٧) فِي الرَّجُلِ يشتري المتاع أو الغلام فيجد ببعضِهِ عيبًا

کوئی شخص سامان یا غلام خریدے پھر اُس کے بعض حصہ میں عیب پائے

(٢١٦٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشْتَرِي الْمَتَاعَ فَيَجِدُ بِبَعْضِهِ عَيْبًا ، قَالَ :يَأْخُذُهُ كُلَّهُ ، أَوْ يَرُدُّهُ كُلَّهُ.

(۲۱۶۹۸) حضرت قاسم بن عبد الرحمٰن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو سامان خریدے پھر اُس کے کچھ حصہ میں عیب پائے تو وہ پورا سامان رکھ لے یا پورا واپس کردے۔

(۲۱۶۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَامِرٍ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ فَيَجِدُ بِبَعْضِهِ عَيْبًا ، قَالَ :يَأْخُذُهُ كُلَّهُ ، أَوْ يَرُدُّهُ كُلَّهُ.

(۲۱۶۹۹) حضرت عامر رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو سامان خریدے پھر اُس کے کچھ حصہ میں عیب پائے تو وہ پورا سامان رکھ لے یا پورا واپس کردے۔

(۲۱۷۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْغُلاَمَيْنِ أَوِ السِّلْعَتَيْنِ فَوَجَدَ بِأَحَدِهِمَا عَيْبًا فَأَرَادَ رَدَّهَا :رَدَّهَا بِقِيمَتِهَا ، وَجَازَتْ عَلَيْهِ الَّتِي لَيْسَ بِهَا عَيْبٌ.

(۲۱۷۰۰) حضرت حارث عکلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دو غلام یا دو مختلف سامان خریدے پھر ان میں سے ایک میں عیب پائے ، اور اُس کو واپس کرنا چاہے تو اُس کی قیمت کے ساتھ واپس کرسکتا ہے ، اور جس میں عیب نہیں ہے اس میں بیع درست ہوگی۔

(۲۱۷۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْعَبِيدَ فَيَجِدُ بِبَعْضِهِمْ عَيْبًا ، فَقَالَ : يُرَدُّ بِقِيمَتِهِ ، وَفِي الْمَتَاعِ مِثْلُهُ ، وَقَالَهُ مُحَمَّدٌ.

(۲۱۷۰۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کچھ غلام خریدے پھر ان میں سے بعض میں عیب ہو تو اُس کی قیمت کے ساتھ واپس کردے اور سامان میں بھی اسی طرح کرے گا۔

(۲۱۷۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ صَفْقَةً فَيَجِدُ بِبَعْضِهِ عَيْبًا ، قَالَ :يَأْخُذُهُ جَمِيعًا ، أَوْ يَرُدُّهُ جَمِيعًا.

(۲۱۷۰۲) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک ہی معاملہ میں بہت سا سامان خریدے ، پھر بعض میں عیب پائے تو وہ سارا رکھ لے یا سارا واپس کردے۔

(۲۱۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ بَيْعَ حُكْرَةٍ فَرَأَى فِيهِ عَيْبًا ، قَالاَ :يَرُدُّهُ كُلَّهُ.

(۲۱۷۰۳) حضرت عامر و ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک ساتھ کچھ چیزیں خریدے اور ان میں سے کچھ میں عیب دیکھے تو وہ سارا واپس کردے۔

(۲۱۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مَتَاعًا فَوَجَدَ بِبَعْضِهِ عَيْبًا ، قَالَ : يَرُدُّهُ وَيَلْزَمه مَا بَقِيَ بِالْقِيمَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۰۴) حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سامان خریدے پھر اس کے کچھ حصہ میں عیب ہو تو اُس حصے کو واپس کر دے۔

(٢١٧٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ أَزْقَاقًا مِنْ سَمْنٍ وَنَقَدَ صَاحِبَهُ، فَنَقَصَتِ الزِّقَاقُ فَأَرَادَ أَنْ يُقَاصَّهُ بِبَعْضِ الدَّرَاهِمِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :خُذْ بَيْعَكَ جَمِيعًا، أَوْ رُدَّهُ جَمِيعًا.

(۲۱۷۰۵) حضرت حجاج سے مروی ہے کہ ایک شخص نے گھی کے مشکیزے خریدے اور پیسے نقد ادا کر دیئے، پھر کچھ مشکیزے کم نکلے، تو اُس نے ارادہ کیا کہ اُس کی کمی کچھ دراہم سے دور کرے۔ حضرت ابن عمر ﷛ نے ارشاد فرمایا: اگر بیع کرنی ہے تو پوری کر دو گرنہ پوری چھوڑ دو۔

(١٥٨) فِي الْمُضَارِبِ مِنْ أَيْنَ تَكُونُ نَفَقَتُهُ ؟

مضارب کے خرچ کی کیا صورت ہوگی؟

(٢١٧٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :نَفَقَةُ الْمُضَارِبِ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :لَيْسَ كَذَلِكَ.

(۲۱۷۰۶) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ مضارب پورے مال میں سے خرچ کرے گا، اور حضرت ابن سیرین ﷫ فرماتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے۔

(٢١٧٠٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْمُضَارِبُ يُنْفِقُ وَيَكْتَسِي بِالْمَعْرُوفِ ، فَإِنْ رَبِحَ كَانَ مِنْ رِبْحِهِ ، وَإِنْ وَضَعَ كَانَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. قَالَ :وَسَأَلْت ابْنَ سِيرِينَ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ أَنْ يُنْفِقَ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ رَبَّ الْمَالِ.

(۲۱۷۰۷) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ مضارب خرچ کرے گا اور درمیانے درجہ کے کپڑے استعمال کرے گا، اگر اُس کو نفع ہو تو وہ اُس کے نفع میں سے ہوگا، اور اگر اُس کو نقصان ہو تو وہ رأس المال میں سے ہوگا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین ﷫ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: رب المال سے اجازت کے بغیر خرچ کرنے کو میں پسند نہیں کرتا۔

(٢١٧٠٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِنْ شَاءَ الْمُضَارِبُ اسْتَأْجَرَ الأَجِيرَ وَأَطْعَمَ الرَّقِيقَ إِذَا كَانَ مِنَ الْمُضَارَبَةِ ، وَلاَ يَأْكُلُ مَعَهُمْ.

(۲۱۷۰۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر مضارب چاہے تو اجیر کو اجرت پر لے سکتا ہے اور غلام کو کھلا سکتا ہے اگر وہ مضاربہ میں سے ہو، لیکن خود اُن کے ساتھ مت کھائے۔

(٢١٧٠٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :لاَ يَشْتَرِطُ الْمُضَارِبُ طَعَامًا ، وَلاَ شَيْئًا يَنْتَفِعُ بِهِ إِلاَّ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ فِيهِ مَنْفَعَةٌ لِلْمُضَارَبَةِ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ مَنْفَعَةٌ لِلْمُضَارَبَةِ كَانَ ذَلِكَ فِي مَالِ نَفْسِهِ.

(۲۱۷۰۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مضارب کے لئے کھانے اور کسی ایسی چیز کی شرط نہیں لگائیں گے جس میں اُس کا فائدہ ہو، ہاں اگر اُس میں مضاربۃ کا فائدہ ہو تو ٹھیک ہے، اگر مضاربہ کا فائدہ نہ ہو تو وہ اُس کے اپنے ذاتی مال میں سے شمار ہوگا۔

(۲۱۷۱۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ : أَنَّهُ سَأَلَهُمَا عَنِ الْمُقَارِضِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكْتَسِي وَيَرْكَبُ بِالْمَعْرُوفِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي سَبَبِ الْمُضَارَبَةِ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۱۷۱۰) حضرت قاسم اور سالم سے دریافت کیا گیا کہ مضارب ان پیسوں میں سے کھا پی سکتا ہے، سواری کر سکتا ہے اور کپڑے وغیرہ پہن سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر مضاربۃ کی وجہ سے ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹) فِي الشّفعةِ تكون لِلغائِبِ أم لاَ ؟

غائب کے لئے شفعہ ہو سکتا ہے کہ نہیں؟

(۲۱۷۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الشَّفِيعُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ ، يَنْتَظِرُ بِهَا ، وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَتْ طَرِيقُهُمَا وَاحِدَةً.

(ابو داؤد ۳۵۱۲۔ ترمذی ۱۳۶۹)

(۲۱۷۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شفیع پڑوسی پر شفعہ کرنے کا زیادہ حق دار ہے، اگر اُن دونوں کا راستہ ایک ہو اور شفیع غائب ہو تو اُس کا انتظار کیا جائے گا۔

(۲۱۷۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنَّهُ قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِلشَّرِيكِ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ وَكَانَ غَائِبًا صَاحِبُهَا.

(۲۱۷۱۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے دس سال بعد شریک کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا، اُس کا شریک (ساتھی) غائب تھا۔

(۲۱۷۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى الشُّفْعَةَ لِلصَّغِيرِ وَالْغَائِبِ.

(۲۱۷۱۳) حضرت حسن رحمہ اللہ بچے اور غائب کے لئے شفعہ کا حق سمجھتے تھے۔

(۲۱۷۱۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ : فِي الدَّارِ تُبْتَاعُ وَبِهَا شَفِيعٌ غَائِبٌ ، أَوْ صَغِيرٌ ، قَالَ : الْغَائِبُ أَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ حَتَّى يَرْجِعَ ، وَالصَّغِيرُ حَتَّى يَكْبُرَ.

(۲۱۷۱۴) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھر فروخت ہو اور اُس کا شفیع غائب ہو یا چھوٹا ہو تو غائب واپس آنے تک شفعہ کا زیادہ حق دار ہے اور چھوٹا بچہ بڑا ہونے تک حق دار ہے۔

(۲۱۷۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ لِغَائِبٍ شُفْعَةٌ. وَكَانَ الْحَارِثُ يَرَى ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۱۵) حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ اور حضرت حارث فرماتے ہیں کہ غائب کے لئے شفعہ کا حق نہیں ہے۔

(٢١٧١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالحَكَمِ ، قَالاَ : لِلْغَائِبِ شُفْعَةٌ.

(۲۱۷۱۶) حضرت شعبی ولیٹیلیہ اور حضرت حاکم ولیٹیلیہ فرماتے ہیں غائب کے لئے شفعہ کا حق ہے۔

(٢١٧١٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لِلْغَائِبِ شُفْعَةٌ تُكْتَبُ إِلَيْهِ فَإِنْ أَخَذَ وَبَعَثَ بِالثَّمَنِ وَإِلاَّ فَلاَ شُفْعَةَ لَهُ.

(۲۱۷۱۷) حضرت شعبی ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ غائب کے لئے شفعہ کا حق ہے۔ اُس کو خط لکھا جائے گا، اگر وہ شفعہ کو قبول کرے اور گھ کا ثمن بھیج دے تو ٹھیک ورنہ اُس کے لئے شفعہ نہیں ہے۔ (حق ختم ہو جائے گا۔)

(١٦٠) فِي التَّوْلِيَةِ بيعٌ أم لاَ ؟

تولیۃ بیع ہے کہ نہیں؟

تولیہ کہتے ہیں کہ جتنے کی خریدی ہے اتنے میں ہی بغیر منافع حاصل کئے آگے فروخت کر دینا۔

(٢١٧١٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : صَارَ قَوْلُهُمَا إِلَى أَنَّ التَّوْلِيَةَ بَيْعٌ.

(۲۱۷۱۸) حضرت حسن اور ابن سیرین ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ تولیہ بھی بیع ہے۔

(٢١٧١٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : التَّوْلِيَةُ بَيْعٌ.

(۲۱۷۱۹) حضرت عامر ولیٹیلیہ فرماتے ہیں تولیہ بھی بیع ہے۔

(٢١٧٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : التَّوْلِيَةُ بَيْعٌ ، وَلاَ تُوَلَّى حَتَّى تُقْبَضَ.

(۲۱۷۲۰) حضرت زہری ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ تولیہ بھی بیع ہی ہے، قبضہ کئے بغیر پیٹھ نہیں پھیرے گا۔

(٢١٧٢١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وأبو أسامة ، عَنْ فطر ، عن الحكم ، قَالَ : التولية بيع.

(۲۱۷۲۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ تولیہ بیع ہے۔

(٢١٧٢٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالتَّوْلِيَةِ بَأْسًا.

(۲۱۷۲۲) حضرت طاؤس ولیٹیلیہ بیع تولیہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٢١٧٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : التَّوْلِيَةُ بَيْعٌ.

(۲۱۷۲۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں تولیہ بیع ہے۔

(٢١٧٢٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : التَّوْلِيَةُ بَيْعٌ.

(۲۱۷۲۴) حضرت زہری فرماتے ہیں تولیہ بیع ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :التَّوْلِيَةُ بَيْعٌ.

(۲۱۷۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں تولیہ بھی بیع ہے۔

(۱٦۱) فِي الرَّجلِ يأخذ العبد الآبِق فيأبق مِنه

کوئی شخص بھگوڑے غلام کو پکڑ لے پھر وہ اُس کے پاس سے بھی بھاگ جائے

۲۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ حَزْنِ بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ الْحَارِثِ :أَنَّ رَجُلاً اجْتَعَلَ فِي عَبْدٍ آبِقٍ ، فَأَخَذَهُ لِيَرُدَّهُ ، فَأَبَقَ مِنْهُ ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَضَمَّنَهُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَقَالَ :أَسَاءَ الْقَضَاءَ ، يَحْلِفُ بِاللَّهِ :لأَبَقَ مِنْهُ ، وَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ.

(۲۱۷۳) ایک شخص نے بھگوڑے غلام کو پکڑ لیا تا کہ اُس کے آقا کو واپس کر سکے، وہ غلام اُس کے پاس سے بھی بھاگ گیا، وہ دونوں جھگڑتے ہوئے حضرت شریح کے پاس آئے، آپ نے اُس شخص کو ضامن بنا دیا، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس فیصلہ کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا قاضی نے غلطی کی، وہ اُس سے قسم اُٹھواتا کہ وہ اُس سے بھاگ گیا ہے اور اُس پر ضمان نہیں۔

۲۱۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلٍ أَخَذَ عَبْدًا آبِقًا لِيَرُدَّهُ ، فَذَهَبَ مِنْهُ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۱۷۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بھگوڑا واپس کرنے کے لئے پکڑے اور وہ غلام اُس کے پاس سے بھی بھاگ جائے تو اُس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

۲۱۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۱۷۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اُس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

۲۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّ رَجُلاً أَخَذَ عَبْدًا آبِقًا فَأَبَقَ مِنْهُ ، قَالَ : فَجَاءَ مَوْلَى الْعَبْدِ فَقَدَّمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :قَدْ أَبَقَ مِنْكَ قَبْلَهُ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۱۷۶) حضرت شریح رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بھگوڑا غلام پکڑا تو وہ اُس کے پاس بھی بھاگ گیا، غلام کا آقا آیا اور اُس کا مقدمہ حضرت شریح کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: غلام اِس سے پہلے ہی تیرے پاس سے بھاگا تھا لہٰذا اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

۲۱۷۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ :قَالَ لِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ :إِنْ ذَهَبَ مِنْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ

(۲۱۷۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکۃ نے مجھ سے فرمایا اگر بھگوڑا غلام اس کے پاس سے بھی بھاگ جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ وَمَنْصُورٍ قَالُوا : إِنْ فَرَّ مِنَ الَّذِي أ
فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ.

(۲۱۷۳۱) حضرت قتادہ، حضرت ہاشم اور منصور فرماتے ہیں کہ جس نے بھگوڑے غلام کو پکڑا ہے اُس سے بھی غلام اگر بھ
جائے تو اُس پر کچھ لازم نہیں۔

(۱٦٢) مَنْ قَالَ إذا سمّي الكيل والوزن فليكِل

جب کیل اور وزن کو نام لے کر متعین کر لیا جائے تو پھر کیل کر دینا چاہیے

(۲۱۷۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :
لِعُثْمَانَ طَعَامٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اذْهَبُوا بِنَا إِلَى عُثْمَانَ نُعِينُهُ عَلَى بَيْعِ طَعَا
فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ وَعُثْمَانُ يَقُولُ : فِي هَذِهِ الْغِرَارَةِ كَذَا وَكَذَا ، وَأَبِيعُهَا بِكَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ص
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سَمَّيْتَ فَكِلْ. (عبد بن حمید ۵۲۔ احمد ۷۵)

(۲۱۷۳۲) حضرت حکم سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے گندم وغیرہ آئی تو آپ ﷺ
نے ارشاد فرمایا: چلو ہمارے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تا کہ گندم فروخت کرنے میں ہم اُن کی مدد کریں۔ آپ ﷺ
کے پہلو میں کھڑے ہو گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ اس بوری میں اتنی اتنی گندم ہے اور میں اُس کو اتنے اتنے
فروخت کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نام لے کر متعین کر دو تو کیل کر دیا کرو۔

(۲۱۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا سُمِّيَ الْكَيْلَ وَالْوَزْنَ فَلاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَكِيلَه

(۲۱۷۳۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب کیل اور وزن کا نام لے کر متعین کر دیا جائے تو کیل کرنے سے پہلے
فروخت نہ کیا کرو۔

(۲۱۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَالْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا سَمَّى الْكَيْلَ وَالْوَزْنَ فَلْيَـ

(۲۱۷۳۴) حضرت قتادہ اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کیل اور وزن کو نام لے کر متعین کر دیا جائے تو پھر کیا
دینا چاہیے۔

(۲۱۷۳٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمْتَ سَلَمًا ، وَسَمَّيْتَ كَيْلاً ، فَلاَ تَأْخُذْ جُزَاف

(۲۱۷۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سلم کو اختیار کر لو اور کیل کو متعین کر لو تو پھر اندازے کے ساتھ مت لو۔

(۲۱۷۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فِي أَوْسَاقِهِ فَكِلْهُ ، يَعْنِي
ابْتَعْته كَيْلاً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٧٣) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کیل کر کے کوئی چیز فروخت کرنی ہو تو اُس کو کیل کر لیا کرو۔

(١٦٣) فِي الرّجلِ يشتري الطّعام توليةً قبل أن يقبضه

کوئی شخص گندم پر قبضہ کرنے سے پہلے اس میں بیع تولیہ (بغیر نفع کی بیع) کر سکتا ہے؟

٢١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُوَلِّيَ مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا حَتَّى يَقْبِضَهُ.

٢١٧) حضرت حسن رحمہ اللہ گندم وغیرہ پر قبضہ سے پہلے بیع تولیہ کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

٢١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِتَوْلِيَةِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَ ، وَيَقُولُ : هُوَ مَعْرُوفٌ.

٢١٧) حضرت قتادہ گندم پر قبضہ سے پہلے اُس کو بیع تولیہ کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور فرماتے ہیں یہ معروف ہے۔

٢١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عن ابن عون ، عن محمد :أنه كرهه.

٢١٧) حضرت محمد رحمہ اللہ اُس کو ناپسند کرتے تھے۔

٢١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ وَهْبِ الْعَمِّيِّ، عَنْ عَطَاءٍ:أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوَلِّيَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ.

٢١٧) حضرت عطاء رحمہ اللہ بھی قبضہ سے پہلے بیع تولیہ کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ :مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا بِكَيْلٍ ، أَوْ وَزْنٍ فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوَلِّيَهُ أَوْ يُشْرِكَ فِيهِ بِغَيْرِ كَيْلٍ ، وَلاَ وَزْنٍ.

٢١٧) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص کیل یا وزن کے ساتھ کوئی چیز خریدے تو قبضہ سے پہلے اُس کو آگے فروخت نہ کرے، لیکن بیع تولیہ کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یا وہ بغیر وزن اور کیل کے کسی کو شریک کرلے۔

٢١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّوْلِيَةِ وَالشِّرْكِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى. (عبدالرزاق ١٤٢٥٧۔ ابو داؤد ١٩٨)

٢١٧) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سپردگی سے قبل (قبضہ سے) بیع تولیہ اور شرکت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٤) مَنْ قَالَ إذا بعت بيعًا فلا تبعه حتّى تقبضه

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ قبضہ کرنے سے قبل آگے بیع مت کرو

٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :قَالَ لِي حَكِيمٌ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْتَعْت طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْت فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ ، فَأَتَيْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَ
فَقَالَ :لاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ. (نسائی ۶۱۹۵۔ طیالسی ۱۳۱۸)

(۲۱۷۴۳) حضرت حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے قبضہ کرنے سے پہلے صدقات کی گندم میں سے کچھ گندم فروخت کی، مجھے اس
نفع ہوا۔ میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے ار
فرمایا: قبضہ کرنے سے پہلے آگے بیع مت کیا کرو۔

(۲۱۷٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، كِلاَهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا ابْتَاعَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَكِيلَهُ ، قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَ
وَيَقْبِضَهُ. (مسلم ۱۱۶۱۔ بخاری ۲۱۲۴)

(۲۱۷۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیع کرے تو
کرنے سے پہلے بیع نہ کرے، حضرت ابن ابی زائدہ فرماتے ہیں یہ بھی فرمایا کہ جب تک قبضہ نہ کرلے۔

(۲۱۷٤٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلْته عَنِ السَّلَفِ فِي الزَّ
وَالسَّمْنِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَلَكِنْ لاَ تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ.

(۲۱۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے تیل، گھی، گندم اور جو کے بیعانہ کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوئی حر
نہیں مگر اس پر قبضہ کرنے سے قبل بیع مت کرنا۔

(۲۱۷٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :نُبِّئْت أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ كَانَ يَشْتَرِي صِكَاكَ الرِّ
فَنَهَاهُ ابن عُمَرُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَقْبِضَ.

(۲۱۷۴۶) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے راشن کی پرچی خریدی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ا
منع فرمادیا کہ اس پر قبضہ کرنے سے قبل اس کو فروخت نہ کرنا۔

(۲۱۷٤٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ.

(۲۱۷۴۷) حضرت نافع رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱۷٤٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إذَا ابْتَعْت بَيْعًا أَبَدًا فَلاَ تَ
حَتَّى تَقْبِضَهُ.

(۲۱۷۴۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم کوئی چیز خریدو تو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلو اس کو آگے فروخت مت کرو۔

(۲۱۷٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إذَا اشْتَرَيْت طَعَامًا
تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ ، وَلاَ يَرَى بِالشِّرْكِ بَأْسًا ، أَوْ تُعْطِيَهُ الثَّمَنَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۴۹) حضرت سعید بن المسیب ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ جب تم گندم وغیرہ خریدو تو جب تک اُس پر قبضہ نہ کرلو اُس کو آگے فروخت مت کرو، اور شرکت میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یا اُس کو ثمن عطاء کردے۔

(۲۱۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَيْعَ ، ثُمَّ يَبِيعُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ ، قَالَ :لاَ ، حَتَّى يَقْبِضَهُ.

(۲۱۷۵۰) حضرت عطاء ریٹیلئے اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مبیع خریدنے کے بعد قبضہ سے قبل آگے فروخت کرنا چاہتا ہے، فرمایا ایسا مت کرو یہاں تک کہ پہلے اُس پر قبضہ کرلو پھر فروخت کرو۔

(۲۱۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيعُ الْبَيْعَ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ ؟ قَالَ :إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ.

(۲۱۷۵۱) حضرت ابراہیم ریٹیلئے سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اگر بیع کرنے کے بعد قبضہ سے پہلے آگے فروخت کردے تو کیسا ہے؟ آپ ریٹیلئے نے فرمایا یہ کیلی اور وزنی میں درست ہے۔

(۲۱۷۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الطَّعَامُ الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ لاَ يُبَاعُ حَتَّى يُقْبَضَ ، وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ.

(۲۱۷۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طعام کے بارے میں منع کیا گیا ہے کہ اُس پر قبضہ کرنے سے قبل اُس کو آگے فروخت نہ کرو، اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہر چیز کھانے کی طرح ہی ہے۔ (اس حکم میں)۔

(۲۱۷۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الَّذِينَ يَبْتَاعُونَ صُحُفَ الْجَارِ حَتَّى يَسْتَوْفُوهَا.

(۲۱۷۵۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ منع فرماتے ہیں اُن لوگوں کو جو پڑوسیوں (یا شریک کاروں سے) سے صحف کی بیع کرتے ہیں یہاں تک وہ سپرد کردیں (اور وہ اُس پر قبضہ کرلیں)۔

(۲۱۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :لِمَ ؟ فَقَالَ :أَلاَ تَرَى أَنَّهُمْ يَبْتَاعُونَ الذَّهَبَ وَالطَّعَامَ مُرْجًا. (بخاری ۲۱۳۲۔ مسلم ۲۹)

(۲۱۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طعام خریدے وہ اُس کو کیل کرنے سے قبل آگے فروخت نہ کرے، راوی ریٹیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایسا کیوں ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ لوگ سونے کے بدلے اس طرح خریدتے ہیں (فروخت کرتے ہیں) کہ طعام مؤخر ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حباب ، قَالَ :حدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي بُكَيْر بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ. (مسلم ۱۱۶۲۔ احمد ۳۳۷)

(۲۱۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص طعام کی بیع کرے وہ کیل کرنے سے قبل اُس کی بیع نہ کرے۔

(۱۶۵) مَنْ كَانَ يحطّ عنِ المكاتبِ فِي أوّلِ نجومِهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکاتب جب بدل کتابت کی ادائیگی کرے تو پہلے قسط میں کچھ کمی (رعایت) کرنی چاہیے

(۲۱۷۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ﴿ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكُمْ ﴾ قَالَ :الرُّبُعَ مِنْ أَوَّلِ نُجُومِهِ. (ابن جریر ۱۲۹)

(۲۱۷۵۶) حضرت علی سے مروی ہے کہ قرآن پاک کی آیت ﴿ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكُمْ ﴾ سے مراد پہلی قسط میں ربع چھوڑ دو۔

(۲۱۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ عَنْ مُكَاتَبِهِ حَتَّى يَكُونَ فِي آخِرِ نَجْمٍ مَخَافَةَ أَنْ يَعْجِزَ.

(۲۱۷۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آدمی مکاتب پر آخرت قسط تک عاجز ہونے کے اندیشہ سے بدل کتابت لادے رکھے تو ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(۲۱۷۵۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُحِبُّ إِذَا كَانَ الْمُكَاتَبُ أَنْ يَكْتُبَ فِي الْكِتَابِ وَأَحُطُّكَ مِنْ آخِرِ نَجْمٍ مِنْ نُجُومِكَ.

(۲۱۷۵۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ جب مکاتب بدل کتابت کو لکھے تو (اس میں لکھوادے کہ) میں تیری آخری قسط میں کمی کردوں گا۔

(۲۱۷۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:الْمُكَاتَبُ تُعْطِيهِ الرُّبُعَ مِنْ جَمِيعِ مُكَاتَبَتِهِ تُعَجِّلُهَا مِنْ مَالِكَ.

(۲۱۷۵۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکاتب جب اپنے پورے بدل کتابت کا ربع ادا کردے تو اُس کے مالک سے اس کو آزاد کروانے میں جلدی کروائی جائے گی۔

(۲۱۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي شَبِيبٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ عُمَرَ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ يُكَنَّى أَبَا أُمَيَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَجَائَہُ بِنَجْمِہِ حِینَ جَاءَ فَقَالَ : یَا أَبَا أُمَیَّۃَ ، اسْتَعِنْ بِہِ فِی مُکَاتَبَتِکَ ، فَقَالَ : یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ ، لَوْ تَرَکْتہ حَتَّی یَکُونَ فِی آخِرِ نَجْمٍ، قَالَ: إنِّی أَخَافُ أَنْ لاَ أُدْرِکَ ذَاکَ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ﴾.
قَالَ عِکْرِمَۃُ : ہُوَ أَوَّلَ نَجْمٍ أُدِّیَ فِی الإِسْلاَمِ. (بیہقی ۳۲۹)

(۶۰ ۲۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا جس کی کنیت ابوامیہ تھی، جب وہ بدل کتابت کی قسط لے کر حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اُس سے فرمایا: اے ابوامیہ! اپنے بدل کتابت میں مدد طلب کر، اُس نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! اگر آپ کو آخری قسط تک رہنے دیں (تو بہتر ہے) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تو اُس کو نہ پائے گا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت ﴿ وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ ﴾ تلاوت فرمائی۔
حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ بدل کتابت کی پہلی قسط ہے جو اسلام میں ادا کی گئی۔

(۲۱۷۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عَطِیَّۃَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ ، قَالَ : کَانَ یُعْجِبُہُمْ أَنْ یَدَعَ لِمُکَاتَبِہِ طَائِفَۃً مِنْ مُکَاتَبَتِہِ.

(۶۱ ۲۱۷) حضرت محمد بن سیرین سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو پسند فرماتے تھے کہ مکاتب کے بدل کتابت میں کچھ حصہ چھوڑ دیں۔

(۲۱۷۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ ، عَنْ عَطَائٍ : فِی قولہ تعالی : ﴿وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ﴾ قَالَ : مِمَّا أَخْرَجَ اللَّہُ لَکَ مِنْ مُکَاتَبَتِہِ.

(۶۲ ۲۱۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿ وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو کچھ اللہ پاک نے تمہارے لئے تمہارے مکاتب سے نکالا ہے (وہ مراد ہے)۔

(۲۱۷۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَۃَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَائٍ، قَالَ: تُعْطِیہِ مَا طَابَتْ بِہِ نَفْسُک وَلَیْسَ فِیہِ شَیْئٌ مُوَقَّتٌ.

(۶۳ ۲۱۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو آپ کا دل کرے اُتنا اُس کو چھوڑ دو اس میں کوئی خاص مقدار مقرر نہیں ہے۔

(۲۱۷۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَائٍ . وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، قَالاَ : یُوضَعُ عَنْہُ.

(۶۴ ۲۱۷) حضرت مجاہد اور حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اُس سے کچھ کم کر دیا جائے گا۔

(۲۱۷٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ : ﴿وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ﴾ قَالَ : مِمَّا فِی یَدَیْک.

(۶۵ ۲۱۷) حضرت مجاہد قرآن پاک کی آیت ﴿ وَآتُوہُمْ مِنْ مَالِ اللہِ الَّذِی آتَاکُمْ ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو کچھ آپ کے ہاتھ میں ہے (وہ مراد ہے)۔

(۲۱۷٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّہُ کَاتَبَ غُلاَمًا فَأَعْطَاہُ الرُّبُعَ ، وَقَالَ : ہَذَا قَوْلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٌّ : ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾.

(۲۱۷٦٦) حضرت ابوعبدالرحمٰن نے غلام کو مکاتب بنایا اور اُس کو ربع عطا کر دیا اور فرمایا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور قرآن کریم کی آیت ﴿ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكُمْ ﴾ تلاوت فرمائی۔

(١٦٦) فِي حَرِيمِ الآبَارِ كَمْ يَكُونُ ذِرَاعًا ؟

کنویں کی منڈیر (احاطہ) کتنا ذراع ہو؟

(٢١٧٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفُضَيْلِ ، قَالَ : أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَاسْتَحْفَرْتُهُ بِئْرًا ، قَالَ : اُكْتُبْ حَرِيمَهَا خَمْسِينَ ذِرَاعًا وَلَيْسَ لَهُ حَقُّ مُسْلِمٍ ، وَلاَ يَضُرُّهُ ، وَابْنُ السَّبِيلِ أَوْلَى مَنْ يَشْرَبُ.

(۲۱۷٦٧) حضرت عدی بن فضیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے کنویں کی کھدوائی کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا اس کا احاطہ پچاس ذراع لکھ لو، اور اِس میں صرف مسلمان کا حق نہیں ہوگا، اور نہ ہی اُس کو نقصان پہنچائے گا، اور مسافر اس سے پینے کا زیادہ حق دار ہوگا۔

(٢١٧٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنِ الأَعْطَانِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَكَانَتْ خَمْسِينَ ذِرَاعًا لِنَاحِيَتِهَا يَكُونُ بَيْنَ الْبِئْرَيْنِ مِئَة ، فَلَمَّا كَانَ الإِسْلاَمُ رَأَوْا ، أَنَّ دُونَ ذَلِكَ مُجْزِءٌ ، فَجُعِلَ لِكُلِّ بِئْرٍ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا لِنَاحِيَتِهَا خَمْسُونَ ذِرَاعًا.

(۲۱۷٦٨) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم رحمہ اللہ سے کنویں کے احاطہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں اُس کے اردگرد کے لئے پچاس ذراع ہوتا تھا، دو کنوؤں کے درمیان سو ہوتا تھا، جب اسلام کا دور آیا تو دیکھا گیا کہ اس سے کم بھی کافی ہو جاتا ہے، پھر ہر کنویں کے لئے پچیس ذراع بنایا گیا، اُس کے اردگرد کے لئے پچاس ذراع۔

(٢١٧٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : حَرِيمُ الْبِئْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا كُلُّهَا ، لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي عَطَنِهِ ، وَلاَ مَائِهِ.

(۲۱۷٦٩) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کنویں کا احاطہ (منڈیر) سارا کا سارا چالیس ذراع کا ہوگا۔ کسی کو اس کی جگہ اور پانی پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(٢١٧٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، قَالَ : حَرِيمُ الْبِدِيءِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا ، وَحَرِيمُ الْعَادِيَّةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا ، وحريمُ الزَّرعِ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَبَلَغَنِي ، أَنَّ حَرِيمَ الْعَيْنِ ستمِئَةِ ذِرَاعٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۷۰) حضرت عروہ رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو کنواں دورِ اسلام میں کھودا جائے اُس کا احاطہ پچیس ذراع ہوگا، اور پورے کھودے ہوئے کنویں کا پچاس ذراع اور کھیتی باڑی والے کنویں کا تین سو ذراع ہوگا۔

حضرت امام زہری رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ چشمے والے کنویں کا چھ سو ذراع ہوگا۔

(۲۱۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ . وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :حَرِيمُ الْبِئْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا.

(۲۱۷۷۱) حضرت شعبی رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ کنویں کا منڈیر چالیس ذراع ہے۔

(۲۱۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :حَرِيمُ بِئْرِ الْبَدِيءِ خَمْس وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا ، وَحَرِيمُ الْبِئْرِ الْعَادِيَّةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا ، قَالَ سَعِيدٌ ، وَحَرِيمُ بِئْرِ الذَّهَبِ ثَلاَثُ مِئَةِ ذِرَاعٍ. (ابو داؤد ۴۰۳۔ حاکم ۹۷)

(۲۱۷۷۲) حضرت سعید بن المسیب رطیٹیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو کنواں دورِ اسلام میں کھودا جائے اُس کی منڈیر پچیس ذراع ہوگی، اور پرانے کنویں کی پچاس ذراع ہوگی، حضرت سعید رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ بئر الذہب کی تین سو ذراع ہوگی۔

(۲۱۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعدِ بْنِ أَوْسٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ بِلاَلِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ حِمَى إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ :ثَلَّةُ الْقَلِيبِ. يَعْنِي حَرِيمَ الْبِئْرِ وَحَلْقَةُ الْقَوْمِ. (بیہقی ۱۵۱)

(۲۱۷۷۳) حضرت بلال بن یحییٰ العبسی رطیٹیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کے علاوہ کے لئے احاطہ کرنا نہیں ہے: کنویں کا احاطہ، مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگوں کا احاطہ۔ (تیسری چیز یہاں مذکور نہیں لیکن حدیث کی دوسری کتابوں میں ہے اور وہ ہے: طول الفرس، یعنی جہاں آدمی گھوڑا باندھے اس جگہ کا احاطہ)

(۱۶۷) فِي الرَّجلِ يكاتِب مدبَّره ثمَّ يموت وعليهِ مِن مكاتبتِهِ شَيْءٌ

کوئی شخص اپنے مدبر غلام کو مکاتب بنالے پھر وہ فوت ہو جائے جبکہ مکاتب پر بدل کتابت میں سے کچھ ابھی باقی ہو، تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۷۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : دَبَّرَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ غُلاَمًا لَهَا ، ثُمَّ أَرَادَتْ أَنْ تُكَاتِبَهُ ، فَكَتَبَ الرَّسُولُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ : كَاتِبِيه ، فَإِنْ أَدَّى مُكَاتَبَتَهُ فَذَاكَ ، وَإِنْ حَدَثَ بِكِ حَدَثٌ عَتَقَ ، قَالَ :وَأُرَاهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ لَه. (بیہقی ۳۱۴)

(۲۱۷۷۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ قریش کی ایک خاتون نے اپنا غلام مدبر بنایا، پھر اُس نے اُس کو مکاتب بنانے کا ارادہ کیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قاصد کو خط دے کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا، آپ نے فرمایا اُس کو مکاتب بنالو، اگر وہ بدل کتابت ادا کردے تو ٹھیک ہے، اور اگر تجھے کوئی معاملہ پیش آجائے (تو مر جائے) تو وہ آزاد ہے۔

(٢١٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ مُدَبَّره خِدْمَتَهُ ، قَالَ :مَا أَخَذَ سَيِّدُهُ فَهُوَ لَهُ ، وَمَا بَقِيَ فَلاَ شَيْءَ له.

(٢١٧٧٥) حضرت ابن مسعود سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے مدبر غلام کی خدمت کو فروخت کردے تو جو کچھ اُس کا آقا وصول کر چکا ہے، وہ اس کا شمار ہوگا اور جو باقی رہ گیا ہے وہ غلام پر لازم نہ ہوگا۔

(٢١٧٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادٍ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :لاَ شَيْءَ لَكُمْ إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ.

(٢١٧٧٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے مگر اس میں اس کا اضافہ ہے کہ جب تمہارا ساتھی مرجائے تو پھر تمہارے لئے کچھ نہیں ہے۔

(٢١٧٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي دَاوُد بْنُ حُرَيْثٍ ، قَالَ :شَهِدْت شُرَيْحًا قَضَى بِذَلِكَ.

(٢١٧٧٧) حضرت داؤد بن حریث فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر تھا، آپ نے اسی طرح فیصلہ فرمایا۔

(٢١٧٧٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُؤْخَذُ مِنْهُ مَا بَقِيَ.

(٢١٧٧٨) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو باقی اُس کے ذمہ رہ گیا ہے وہ بھی اُس سے وصول کرے گا۔

(٢١٧٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :لاَ يُبَاعُ الْمُدَبَّرُ إِلاَّ مِنْ نَفْسِهِ.

(٢١٧٧٩) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو فروخت نہ کرے مگر اُس کے نفس کے بدلے میں۔

(٢١٧٨٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَهُ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُكَاتِبَهُ.

(٢١٧٨٠) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ مدبر غلام کی بیع کو ناپسند کرتے تھے، اور مدبر غلام کو مکاتب بنانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢١٧٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تُبَاعُ خِدْمَةُ الْمُدَبَّرِ إِلاَّ مِنْ نَفْسِهِ.

(٢١٧٨١) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کی خدمت کو فروخت نہ کرے مگر اُس کے نفس (جان) کے بدلے میں۔

(١٦٨) فِي مَالِ الْيَتِيمِ يدفع مضاربةً

یتیم کا مال مضاربۃ میں دینا

(٢١٧٨٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عن نافع :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي حَجْرِهِ يَتِيمَةٌ ، فَزَوَّجَهَا ، وَدَفَعَ مَالَهَا إِلَى زَوْجِهَا مُضَارَبَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی تربیت میں ایک یتیم بچی تھی، آپ نے اُس کی شادی کر دی اور اُس کا مال بطور مضاربت اُس کے شوہر کو دے دیا۔

(۲۱۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ دُفِعَ إِلَيْهِ مَالُ يَتِيمٍ مُضَارَبَةً فَطَلَبَ فِيهِ فَأَصَابَ فَقَاسَمَهُ الْفَضْلُ ، ثُمَّ تَفَرَّقَا.

(۲۱۷۸۳) حضرت حمید اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کے پاس یتیم کا مال بطور مضاربت بھیجا۔ انہوں نے اُس سے تجارت کی اور نفع کمایا، پھر انہوں نے منافع کو تقسیم فرمایا اور اس معاملے الگ الگ ہو گئے۔

(۲۱۷۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ عِنْدَهُ مَالُ يَتِيمٍ فَأَعْطَاهُ مُضَارَبَةً فِي الْبَحْرِ.

(۲۱۷۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یتیم کا مال موجود تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے وہ مال بطور مضاربت بحری تجارت میں دے دیا۔

(۲۱۷۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّهُ وَلِيَ مَالَ يَتِيمٍ فَدَفَعَهُ إِلَى مَوْلًى لَهُ.

(۲۱۷۸۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ یتیم کے مال کے والی تھے، انہوں نے وہ مال اُس کے مولیٰ (سرپرست) کو (بطور مضاربت) دے دیا۔

(۲۱۷۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْمَلَ الْوَصِيُّ بِمَالِ الْيَتِيمِ ، قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : إِنْ تَوِیَ يَضْمَنُ ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۱۷۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وصی یتیم کے مال کو کاروبار میں لگائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اگر مال ہلاک ہو جائے تو ضامن ہوگا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۲۱۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْمَلَ الْوَصِيُّ بِمَالِ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ بِهِ.

(۲۱۷۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وصی یتیم کے مال کو کاروبار میں لگائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۷۸۸) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدْفَعَ مَالُ الْيَتِيمِ مُضَارَبَةً ، وَيَقُولُ : اِضْمَنْهُ ، وَلاَ تُعَرِّضْهُ لِبَرٍّ ، وَلاَ بَحْرٍ.

(۲۱۷۸۸) حضرت حسن رحمہ اللہ یتیم کے مال کو بطور مضاربت دینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اُس مال کا ضامن ہو جا، اُس کو بحری یا زمینی تجارت میں نہ لگا۔

(۲۱۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ : إِنِ اتَّجَرْتَ فِيهِ فَرَبِحْتَ فَلَهُ ، وَإِنْ ضَاعَ ضَمِنْتَ ، وَإِنْ وَضَعْته فَهَلَكَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ.

(۲۱۷۸۹) حضرت مجاہد یتیم کے مال کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر اُس کو تجارت میں لگا کر نفع کما لو تو وہ اُس کا ہے، اور اگر نقصان ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو ضامن ہوگا اور اگر وہ پڑا پڑا ہلاک ہو جائے تو ضمان لازم نہ آئے گا۔

(۲۱۷۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنَّا أَيْتَامًا فِي حِجْرِ عَائِشَةَ فَكَانَتْ تُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَتُبْضِعُهَا.

(۲۱۷۹۰) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ ہم کچھ یتیم حضرت عائشہ ؓ کی تربیت میں تھے، آپ ؓ ہمارے مالوں کو پاکیزہ رکھتی تھیں اور تجارت میں لگاتی تھیں۔

(۲۱۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ قَالَ : يُبْتَغَى لِلْيَتِيمِ فِي مَالِهِ.

(۲۱۷۹۱) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ یتیم کے لئے اُس مال میں (روزگار، تجارت) تلاش کیا جائے گا۔

(۱٦۹) فِي الأَكْلِ مِن مالِ اليَتِيمِ

یتیم کا مال کھانا جرمِ عظیم ہے

(۲۱۷۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَضْرِبُ يَتِيمِي ؟ قَالَ : اضْرِبْهُ مِمَّا كُنْت ضَارِبًا مِنْهُ وَلَدَك ، قَالَ : فَمَا آكُلُ مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ : بِالْمَعْرُوفِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ ، وَلاَ وَاقِيًا مَالَك بِمَالِهِ. (بیهقی ۲۸۵۔ طبری ۲٦۰)

(۲۱۷۹۲) حضرت حسن عرنی ایک کوفی شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں اپنے زیر تربیت یتیم کو مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس کو اتنا ہی مارو جتنا کہ اگر اُس کی جگہ تمہارا اپنا بیٹا ہوتا تو اُس کو مارتے، اُس شخص نے عرض کیا کہ میں اُس کے مال میں سے کتنا اور کیسے استعمال کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھے اور معروف طریقے سے، اس کے مال کو ضائع کیے بغیر اور اس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بچائے بغیر استعمال کر سکتے ہو۔

(۲۱۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : مَا أَكَلْت مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْك ، أَلاَ تَرَى إلَى قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ﴾.

(۲۱۷۹۳) حضرت ابو العالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ یتیم کے مال میں جتنا کھاؤ گے وہ تم پر قرض ہوگا، کیا تم دیکھتے نہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ﴿فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ﴾ جب تم ان کے مال انہیں دو تو اس پر گواہ بناؤ۔

(۲۱۷۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قَوْلِهِ : ﴿وَمَنْ كَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَ : إِنَّمَا هُوَ قَرْضٌ ، أَلَا تَرَى إِلَى قَوْلِهِ : ﴿فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ﴾.

(۲۱۷۹۴) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدۃ رحمہ اللہ سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس سے مراد قرض ہے، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ﴾ جب تم ان کے مال انہیں دو تو اس پر گواہ بناؤ۔

(۲۱۷۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : فِي قَوْلِهِ : ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ يَسْتَسْلِفُ مِنْهُ : وَيَتَّجِرُ فِيهِ.

(۲۱۷۹۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے ادھار لے کر اُس مال کو تجارت میں لگا لے۔

(۲۱۷۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْوَصِيُّ إِنِ احْتَاجَ وَضَعَ يَدَهُ مَعَ أَيْدِيهِمْ ، وَلَا يَلْبَس عِمَامَةً.

(۲۱۷۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر وصی محتاج ہو جائے تو اپنا ہاتھ اُن کے ہاتھ کے ساتھ رکھ دے (یعنی یتیموں کے ساتھ کھائے) اور عمامہ نہ پہنے (یعنی سادگی اختیار کرے)

(۲۱۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لبابة ، عَنْ أَبِي يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي قوله تعالى : ﴿وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَ : مِنْ مَالِهِ.

(۲۱۷۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ناداری کی صورت میں ان کے مال میں سے کھا سکتا ہے۔

(۲۱۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ . وَسُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالُوا : بِالْقَرْضِ.

(۲۱۷۹۸) حضرت سفیان، حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرض لے کر کھائے۔

(۲۱۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَسَأَلَتْهُ ، فَقَالَتْ : إِنَّ بَنِيَّ وَإِخْوَةً لَهُمْ مِنْ أَبِيهِمْ وَهُمْ أَيْتَامٌ فِي حَجْرِي ، وَكَانَ لِي مَالٌ فَكُنْتُ أُنْفِقُهُ عَلَيْهِمْ حَتَّى ذَهَبَ ، وَلَهُمْ مَالٌ فَمَا تَرَى ؟ قَالَ : ضَعِي يَدَكِ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَكُلِي بِالْمَعْرُوفِ.

(۲۱۷۹۹) محمد بن کعب سے مروی ہے کہ ایک عورت آئی اور سوال کیا کہ میرے بیٹے اور ان کے بھائی جو اُن کے والد کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، یتیم ہیں اور میری کفالت میں ہیں، میرے پاس اپنا مال ہے، میں اُن پر اپنا مال خرچ کرتی رہی، یہاں تک کہ وہ ختم ہوگیا، اب اُن کا مال موجود ہے اُس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے ساتھ رکھو اور معروف طریقے سے کھاؤ۔

(۲۱۸۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعِكْرِمَةَ ﴿وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ ، قَالَ : يَضَعُ يَدَهُ.

(۲۱۸۰۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ سے مراد یہ ہے کہ اپنے ہاتھ کو رکھ دے۔

(۲۱۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ : ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَتْ : أُنْزِلَ ذَلِكَ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ. (بخاری ۴۵۷۵۔ مسلم ۲۳۱۵)

(۲۱۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ یتیم کے مال کے والی کے متعلق نازل ہوا ہے، اگر وہ خود محتاج ہو تو اس میں سے کھا سکتا ہے۔

(۲۱۸۰۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَرْسَلَتْنِي امْرَأَةٌ إِلَيْهِ أَسْأَلُهُ عَنْ يَتَامَى فِي حِجْرِهَا قَامَتْ عَلَيْهِمْ هَلْ تَأْكُلُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ شَيْئًا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، بِالْمَعْرُوفِ.

(۲۱۸۰۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے اُن کے پاس اُن یتیموں کے متعلق دریافت کرنے کے لئے بھیجا جو ان کی تربیت میں تھے، وہ اُن کی سرپرست تھی، کیا وہ اُن کے اموال میں سے کچھ کھا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں معروف طریقے سے کھا سکتی ہے۔

(۲۱۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ العتكية ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُلِي مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ وَاعْلَمِي مَا تَأْكُلِينَ.

(۲۱۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ یتیم کے مال میں سے کھالو اور جتنا کھاؤ اُس کو اپنے علم میں رکھو۔

(۲۱۸۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ مَالُ الْيَتِيمِ عِنْدِي عُرَّةً حَتَّى أَخْلِطَ طَعَامَهُ بِطَعَامِي وَشَرَابَهُ بِشَرَابِي.

(۲۱۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ میں اس بات کو ناپسند کرتی ہوں کہ یتیم کا مال میرے پاس الگ رکھا ہوں یہاں تک کہ میں اپنے کھانے کو اُس کے کھانے کے ساتھ ملالوں اور اپنے پینے کو اُس کے پینے کے ساتھ ملالوں۔

(۲۱۸۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إدريس ، عَنْ هِشَامِ بن عروة ، عن أبيه أنّه رخص لوالي اليتيم أن يأكل مكان قيامه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالمعروف.

(۲۱۸۰۵) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یتیم کے والی کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ اُس کے مال میں سے معروف طریقے سے کچھ کھالے۔

(۲۱۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ الأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ :يَأْكُلُ مِنَ الرِّسْلِ وَالتمرة بِحِسَابِ الأجير.

(۲۱۸۰۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ یتیم کے مال کے والی کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دودھ اور کھجور میں سے اجیر کے حساب سے تناول کر سکتا ہے۔

(۱۷۰) فِي الرَّجلِ يكرِي مِن الرَّجلِ غلامه أو نحو ذلك

کسی شخص کا کسی سے غلام اجرت پر لینا

(۲۱۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ آجَرَ غُلاَمَهُ سَنَةً ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهُ ، قَالَ : يَبِيعُهُ إِنْ شَاءَ.

(۲۱۸۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اپنا غلام ایک سال کے لئے اجرت پر دے دے پھر وہ دورانِ سال اس غلام کو فروخت کرنے کا ارادہ کرے، فرمایا اگر وہ چاہے تو اُس کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۲۱۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فِي الْغُلاَمِ يَدْفَعُهُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ يُعَلِّمُهُ ، ثُمَّ يُخْرِجُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْقَضِيَ شَرْطُهُ ، قَالَ :يُرَدُّ عَلَى مُعَلِّمِهِ مَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ.

(۲۱۸۰۸) حضرت ایاس بن معاویہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اپنا غلام دوسرے شخص کے پاس بھیجے تا کہ وہ اُس کو تعلیم دے، پھر وہ شرط مکمل ہونے سے قبل ہی اُس کو وہاں سے نکال لے، تو جو کچھ معلّم نے اُس غلام پر خرچ کیا ہے وہ اُس کو لوٹایا جائے گا۔

(۲۱۸۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنْ رَجُلٍ آجَرَ غُلاَمَهُ سَنَةً فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ ؟ قَالَ : لَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ.

قَالَ :وَسَأَلْت حَمَّادًا ، فَقَالَ :لاَ يَأْخُذُهُ إلاَّ مِنْ مَضَرَّةٍ.

(۲۱۸۰۹) حضرت حکم سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ ایک آدمی نے اپنا غلام ایک سال کے لئے اجرت پر دیا ہوا ہے پھر وہ اُس کو اس سے نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اُس کو واپس نکالنے کی (اُس سے لینے کی) اجازت نہیں ہے۔ پھر میں نے حضرت حماد سے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اُس سے نہ لے مگر نقصان سے خلاصی پانے کے لئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۸۱۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يَذْكُرُ : أَنَّ شُرَيْ وَمَسْرُوقًا كَانَا يَقُولاَنِ فِي الرَّجُلِ إِذَا آجَرَ الْعَبْدَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ، ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِ فَذَلِكَ لَهُ.

(۲۱۸۱۰) حضرت شریح رحمہ اللہ اور حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنا غلام ایک سال، یا ایک مہینے کے لئے یا مدت کے لئے کرایہ پر دے پھر وہ اُس سے غلام واپس لینے کا ارادہ رکھتا ہوں تو وہ واپس لے سکتا ہے۔

(۱۷۱) فِي الرّجلِ تكون عِنده الوديعة فيعمل بِها لِمن يكون رِبحها

کسی شخص کے پاس امانت کا مال ہو وہ شخص اُس مال کو کاروبار میں لگا کر نفع کما لے تو وہ منافع کس کا شمار ہوگا؟

(۲۱۸۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ رَجُلٍ اسْتُوْدِعَ مَ فَتَجَرَ فِيهِ ؟ فَقَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ : مَا كَانَ فِيهِ مِنْ نَمَاءٍ فَهُوَ لِرَبِّ الْمَالِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : لَيْسَ لِرَبِّ الْمَ وَلاَ الْمُسْتَوْدَعِ ، وَهُوَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۲۱۸۱۱) حضرت ابن ابی نجیح سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دریافت کیا کہ اگر کسی شخص کے پاس امانت رکھوائی جائے اور وہ اُ تجارت میں لگا لے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا جو منافع حاصل ہو وہ رب المال کو ملے گا، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا نہ رب الما کو ملے گا اور نہ ہی امانت دار کو بلکہ وہ مساکین کو ملے گا۔

(۲۱۸۱۲) حَدَّثَنَا أبو بَكر ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُحَرَّكُ الْوَدِيعَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ رَبِّهَا ، فَإِنْ فَعَ فَهُوَ ضَامِنٌ ، وَلَهُ الرِّبْحُ.

(۲۱۸۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امانت کے مال کو اُس کے مالک کی اجازت کے بغیر کاروبار میں مت لگاؤ، اگر اُس بغیر اجازت ایسا کیا تو وہ ضامن ہوگا اور جو منافع اُس کو حاصل ہوا وہ اُسی کا ہوگا۔

(۲۱۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْوَدِيعَةِ : لاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ إِلاَّ يُحَوِّلَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا ، أَوْ يُغَيِّرَهَا عَنْ حَالِهَا ، فَإِنْ هُوَ غَيَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا ، فَكَانَ فِيهِ رِبْحٌ فَإِنَّهُ يَتَصَدَّقُ وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا.

(۲۱۸۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ امانت کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُس پر اُس وقت ضمان نہیں آئے گا جب تک وہ اُس کو اُس کی سے پھیر نہ دے یا اُس کو اُس کی حالت سے تبدیل نہ کر دے، اگر وہ اُس کو اُس کی حالت سے تبدیل کر دے اور اُس کو کچھ مز حاصل ہو تو اُس کو نفع کو صدقہ کر دے وہ ان میں سے کسی کا نہیں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٨١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ، عَنْ مَالِ الْيَتِيمِ ؟ فَقَالَ :هُوَ مَضْمُونٌ حَتَّى يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ ، قَالَ :إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيهِ فَضْلٌ ، قَالَ :اصْنَعْ بِفَضْلِهِ مَا شِئْتَ ، هُوَ مَضْمُونٌ حَتَّى تَدْفَعَهُ إِلَيْهِ.

(٢١٨١۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یتیم کے مال کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ جب تک وہ واپس نہ کر دیا جائے وہ مضمون (قابلِ ضمان) رہتا ہے، دریافت کیا گیا کہ اس میں کچھ منافع بھی ہے، فرمایا منافع کے ساتھ جو چاہے کرے لیکن یتیم کا مال جب تک واپس نہ کرے مضمون (قابلِ ضمان) رہے گا۔

(٢١٨١٥) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْمَالُ لأَيْتَامٍ فَيَعْمَلُ بِهِ ، قَالَ :هُوَ ضَامِنٌ إِذَا عَمِلَ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَالرِّبْحُ يَتَصَدَّقُ بِهِ.

(٢١٨١٥) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کے پاس یتیموں کا مال ہے، تو کیا وہ اس کو تجارت میں استعمال کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر وہ اُن کی اجازت کے بغیر کرے تو وہ ضامن ہوگا، اور جو منافع حاصل ہو اُس کو صدقہ کرے گا۔

(١٧٣) فِي الرَّجُلِ يسلِم فيقول ما كان مِن حِنطةٍ فبكذا

کوئی شخص بیع سلم کرتے ہوئے یوں کہے: جو کچھ گندم میں سے ہے وہ اتنے کا ہے

(٢١٨١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ :رُبَّمَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ أَلْف درهم وَنَحْوَهَا فَيَقُولُ :إِنْ أَعْطَيْتنِي بُرًّا فَبِكَذَا ، وَإِنْ أَعْطَيْتنِي شَعِيرًا فَبِكَذَا ، قَالَ :سَمِّ فِي كُلِّ نَوْعٍ مِنْهَا وَرِقاً مُسَمَّاةً ، فَإِنْ أَعْطَاك الَّذِي فِيهِ وَإِلاَّ فَخُذْ رَأْسَ مَالِكِ.

(٢١٨١٦) محمد بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات کوئی شخص کسی کے ساتھ ایک ہزار درہم میں بیع سلم کرتا ہے، اور یوں کہتا ہے کہ اگر تو نے مجھے گندم دیا تو یہ سودا اتنے کا ہوگا اور اگر جَو دی تو اتنے میں ہوگا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان میں سے ہر نوع (قسم) کے لئے الگ قیمت بیان کرے، اگر اُسی قیمت میں مجھے دے دے تو ٹھیک وگرنہ اُس سے اپنا راس المال واپس لے لے۔

(٢١٨١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فَيَقُولُ :مَا كَانَ عِنْدَكَ مِنْ حِنْطَةٍ فَبِكَذَا ، وَمَا كَانَ عِنْدَكَ مِنْ حُبُوبٍ فَبِكَذَا :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(٢١٨١٧) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص بیع سلم کرتے ہوئے یوں کہے کہ جو کچھ تیرے پاس گندم میں سے ہے وہ اتنے کا اور جو کچھ تیرے پاس دانوں میں سے وہ اتنے میں، تو ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(٢١٨١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْن أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ السَّلَمِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ أَيُّهُمَا اسْتَيْسَرَ عَلَيْهِ أَعْطَاهُ ؟ قَالَ :لاَ يَصْلُحُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۸۱۸) حضرت عامر سے گندم اور جَو کی بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا کہ جو بھی آسانی سے میسر ہو دے سکتا ہے؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا: بیع اس کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ (درست نہیں ہے)

(۲۱۸۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي رَجُلٍ أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ فَإِنْ لَمْ يَدْفَعْهُ فَكَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ آخَرَ مَعْلُومٍ ، قَالَ :لاَ يَصْلُحُ.

(۲۱۸۱۹) حضرت عطاء ریٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص کسی متعین چیز میں متعین وقت کے لئے بیع سلم کرے اگر وہ اُس کو اتنی نہ دے سکے تو اتنی مقدار میں کوئی اور متعین چیز دے سکتا ہے؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا یہ درست نہیں ہے۔

(۲۱۸۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يُسْلِفُ فَيَقُولُ :إِنْ كَانَ بُرًّا فَبِكَذَا ، وَإِنْ كَانَ شَعِيرًا فَبِكَذَا :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۱۸۲۰) حضرت حسن ریٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص یوں کہتے ہوئے سلم کرے کہ اگر گندم ہو تو اتنے میں اور جَو ہو تو اتنے میں تو کیسا ہے؟ آپ ریٹیلیہ نے اُس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۷۳) فِي السَّلَمِ فِي الثِّيَابِ

کپڑوں میں بیع سلم کرنا

(۲۱۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الثِّيَابِ ، ذَرْعٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۱۸۲۱) حضرت سعید بن المسیب ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ کپڑوں میں اس طرح بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ ذراع بھی متعین ہوں اور وقت بھی متعین ہو۔

(۲۱۸۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنِ السَّلَمِ فِي الثِّيَابِ ؟ فَقَالَ :لاَ يَصْلح إِلاَّ مَعْلُومَ الرُّقْعَةِ مَعْلُومَ كَذَا.

(۲۱۸۲۲) حضرت بکیر ابن عبد اللہ بن الاشج سے کپڑوں میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا کہ یہ درست نہیں، مگر کپڑا کی مقدار وغیرہ معلوم ہو۔

(۲۱۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، قَالَ :سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ السَّلَمِ فِي الْكَرَابِيسِ ؟ فَقَالَ :قَدْ كُنْتُ أَفْعَلُهُ.

(۲۱۸۲۳) حضرت عامر سے سوتی کپڑوں میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا کہ میں تو کرتا تھا۔

(۲۱۸۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا أَسْلَمَ فِي ثَوْبٍ يَعْرِفُ ذَرْعَهُ وَرُقْعته أ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَأْسَ.

(٢١٨٢٤) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کپڑے کا ذراع اور مقدار وغیرہ معلوم ہو تو پھر بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٨٢٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ فِي السَّلَمِ فِي الصُّوفِ وَالأَكْسِيَةِ.

(٢١٨٢٥) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت عطا فرماتے ہیں کہ اون اور کپڑوں میں بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٨٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّلَمِ فِي الْكَرَابِيسِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ فِي ذَرْعٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(٢١٨٢٦) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے سوتی کپڑوں میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا اگر ذراع اور وقت متعین ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٨٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لاَ يَرَى بِالسَّلَمِ فِي كُلِّ شَيْءٍ بَأْسًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مَا خَلاَ الْحَيَوَانَ.

(٢١٨٢٧) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر اُس چیز کے بیع سلم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جس میں وقت متعین ہو سوائے حیوانات کے۔

(٢١٨٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ أَسْلَمَ فِي سَبَائِبَ ، أَيَبِيعُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُنَّ ، قَالَ : لاَ.

(٢١٨٢٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کپڑوں میں بیع سلم کرے تو وہ سپرد کرنے سے پہلے اُن کی بیع کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٧٤) من ردّ المكاتب إذا عجز

مکاتب اگر بدل کتابت سے عاجز آ جائے تو اُس کو غلامی میں واپس لوٹا دیا جائے گا

(٢١٨٢٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا تَتَابَعَ عَلَى الْمُكَاتَبِ نَجْمَانِ فَدَخَلَ فِي السَّنَةِ فَلَمْ يُؤَدِّ نُجُومَهُ ، رُدَّ فِي الرِّقِّ.

(٢١٨٢٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب لگا تار بدل کتابت کی دو قسطیں ادا نہ کر سکے تو وہ بیت مال میں داخل ہو جائے گا اگر وہ ایک قسط نہ ادا کر پایا تو اُس کو دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا جائے گا۔

(٢١٨٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا ، قَالَ الْمُكَاتَبُ : قَدْ عَجَزْتُ ، رُدَّ رَقِيقًا.

(٢١٨٣٠) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب خود کہہ دے کہ میں بدل کتابت سے عاجز ہوں تو اُس کو غلامی میں دوبارہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوٹا دیا جائے گا۔

(۲۱۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ عَلَى أَلْفِ دِينَارٍ ، فَأَدَّاهَا إِلاَّ مِئَة ، فَرَدَّهُ فِي الرِّقِّ.

(۲۱۸۳۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے اپنے غلام کو ہزار دینار پر مکاتب بنایا، اُس نے سو دینار کم سارا مال ادا کر دیا، آپ ؓ نے اُس کو دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا۔

(۲۱۸۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ :إذَا دَخَلَ نَجْمٌ فِي نَجْمٍ فَقَدِ اسْتَبَانَ عَجْزُهُ.

(۲۱۸۳۲) حضرت حارث عکلی فرماتے ہیں کہ جب بدل کتابت کی قسط دوسری قسط میں داخل ہو جائے تو اِس سے مکاتب کا عجز ثابت ہو جائے گا۔

(۲۱۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ الْمُكَاتَبَ إذَا عَجَزَ ، وَلاَ يَسْتَأْنِي بِهِ.

(۲۱۸۳۳) حضرت شریح ؒ نے مکاتب کو دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا جب وہ بدل کتابت سے عاجز ہو گیا۔

(۲۱۸۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إذَا كَاتَبَ غُلاَمَهُ عَلَى مِئَة أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشْرَ أَوَاقٍ ، ثُمَّ عَجَزَ رُدَّ فِي الرِّقِّ.

(ابو داؤد ۳۹۲۲۔ احمد ۲۰۶

(۲۱۸۳۴) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص غلام کو سو اوقیہ پر مکاتب بنائے، پھر وہ غلام دس اوقیہ کے سوا باقی سارا ادا کر دے پھر وہ اُس دس کے ادا کرنے سے عاجز آ جائے تو اُس کو دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا جائے گا۔

(۲۱۸۳٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيد ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ يُرَدُّ حَتَّى يَعْجِزَ عَنْ سِنِينَ.

(۲۱۸۳۵) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ مکاتب اگر کئی سالوں کی قسطیں ادا کرنے سے عاجز آ جائے تو پھر اُس کو دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا جائے گا۔

(۱۷۵) فِي بيعِ المجازفةِ لِما قد عِلم كيله

جس چیز کی مقدار معلوم ہو اُس کو اندازے سے فروخت کرنا

(۲۱۸۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إذَا عَلِمْت مَكِيلَةَ شَيْءٍ فَلاَ تَبِعْهُ جُزَافًا.

(۲۱۸۳۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کی مقدار معلوم ہو تو پھر اُس کو اندازے سے فروخت نہ کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۸۳۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي : الرَّجُلُ يَقُولُ : قَدْ كِلْت فِي هَذِهِ الخابية كَذَا وَكَذَا مَنًّا ، وَلاَ أَدْرِي لَعَلَّهُ نقص ، أَوْ سُرق ، أَوْ تشتبهُ الْخَابِيَة ، أَوْ كَانَ فِيهِ غَلَطٌ ، لاَ أَبِيعُك كَيْلاً ، إنَّمَا أَبِيعُك جُزَافًا ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ ، وَكَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۸۳۷) حضرت معتمر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ ایک شخص کہنے لگا کہ میں نے اس مٹکے کو تولا ہے اس میں اتنے من ہے، اور مجھے نہیں معلوم شاید یہ کم ہوگیا ہو، یا اس میں سے چوری ہوگیا ہو یا پھر کسی اور مٹکے سے مل گیا ہو یا پھر اس میں کچھ غلطی ہوگئی ہو، میں اس کو کیل کر کے فروخت نہیں کروں گا، میں اس کو اندازاً فروخت کروں گا، اب اس بیع کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن سیرین نے اس کو ناپسند کیا اور حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۸۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ كَالَ جُزَافًا ؟ فَقَالَ لَهُ : مَا كَانَ فِي بَيْتِكَ مِنْ حِنْطَةٍ فَبِكَذَا ، وَمَا كَانَ مِنْ شَعِيرٍ فَبِكَذَا وَكَذَا ، قَالَ : فَكَرِهَهُ إبْرَاهِيمُ.

(۲۱۸۳۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص اندازے سے خریدتا ہے اور کہتا ہے کہ جو کچھ تیرے گھر میں گندم ہے وہ اتنے میں اور جو بھی جَو ہے وہ اتنے اتنے میں؟ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۱۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ : أَنَّهُ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ عَنْ قَوْمٍ مِنَ الأَعْرَابِ يَقْدَمُونَ عَلَيْنَا بِالطَّعَامِ فَنَشْتَرِي مِنْهُمْ كَيْلاً ، ثُمَّ نَقُولُ : بِيعُونَا جُزَافًا ، قَالَ : لاَ ، حَتَّى تَتَارَكُوا الْبَيْع.

(۲۱۸۳۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کچھ دیہاتی ہمارے پاس غلہ لے کر آئے ہم نے اُن سے کیل کر کے کچھ خریدا پھر کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ اندازے سے بیع کرو؟ آپ نے فرمایا ایسا مت کرو یہاں تک کہ وہ بیع چھوڑنے پر راضی ہو جائیں۔

(۲۱۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَهُ جُزَافًا إذَا أَعْلَمَهُ أَنَّهُ يَعْلَمُ كَيْلَهُ.

(۲۱۸۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اندازاً بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جبکہ اُس چیز کی مقدار معلوم ہو۔

(۲۱۸۴۱) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ أَبُو عِصَامٍ الْعَسْقَلاَنِيُّ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَمُجَاهِدًا وَعِكْرِمَةَ وعَطَاء ، عَنْ رَجُلٍ يَأْتِي الرَّجُلَ فَيَبْتَاعَ مِنْ بَيْتِهِ طَعَامًا فِيهِ مُجَازَفَةً ، وَرَبُّ الطَّعَامِ قَدْ عَلِمَ كَيْلَهُ ؟ فَكَرِهَهُ كُلُّهُمْ.

(۲۱۸۴۱) حضرت حسن، حضرت مجاہد، حضرت عکرمہ اور حضرت عطا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص دوسرے کے پاس آتا ہے اور اندازاً گندم کی بیع کرتا ہے، اور بعض اوقات گندم کی مقدار معلوم بھی ہوتی ہے تو ایسی بیع کرنا کیسا ہے؟ سب حضرات نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۱۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عن نَافِعٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتنَا وَفِينَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُجَاءُ بِالأَوْسَاقِ فَتُلْقَى فِي الْمُصَلَّى فَيَقُولُ الرَّجُلُ : كِلْت كَذَا وَكَذَا ، وَلاَ أَبِيعُهُ مُكَايَلَةً ، إِنَّمَا أَبِيعُ مُجَازَفَةً ، فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(٢١٨٤٢) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو دیکھا کہ ان کے سامنے غلے کے وسق لا۔ جاتے تھے اور ایک آدمی کہتا کہ میں نے ان چیزوں کو کیل کر کے لیا ہے میں انہیں کیل کے حساب سے نہیں بلکہ اندازے سے بیچوں گا۔ اصحاب نبی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٢١٨٤٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نَتَلَقَّى الرُّكْبَانِ ، فَنَشْتَرِ مِنْهُمَ الطَّعَامَ مُجَازَفَةً ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نُحَوِّلَهُ مِنْ مَكَانِهِ ، أَوْ نَنْقُلَهُ.

(بخاری ٢١٦٦۔ مسلم ١٦١

(٢١٨٤٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ سواروں سے ملتے اور اُن سے اندازے سے گندم وغیرہ خریدتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اِس سے روک دیا جب تک کہ ہم اُس کو اُس کی جگہ سے منتقل نہ کر دیں۔

(١٧٦) فِي الْمكاتبِ يموت ويترك دينًا وبقِيّةٌ مِن مكاتبتِهِ

مکاتب اس حال میں فوت ہو جائے کہ اس کے ذمہ بدل کتابت بھی ہو اور اُس پر قرض بھی ہو

(٢١٨٤٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَأَشْعَثَ وَإِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : فِي مُكَاتَبٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَبَقِيَّةٌ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، قَالَ : يَضْرِبُ مَوَالِيهِ بِمَا حَلَّ مِنْ نُجُومِهِ.

وَقَالَ حَمَّادٌ : يَضْرِبُونَ بِمَا حَلَّ مَا لَمْ يَحِلَّ.

(٢١٨٤٤) حضرت شریح رحمہ اللہ اُس مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جو اِس حال میں فوت ہو کہ اُس پر قرض بھی ہو اور بد کتابت بھی باقی ہو تو قرض سے پہلے آقاؤں کی واجب الاداء قسطیں ادا کی جائیں گی۔

(٢١٨٤٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَخْطَأَ شُرَيْحٌ ، وَإِنْ كَانَ قَاضِيً كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَقُولُ : يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْمُكَاتَبَةِ.

(٢١٨٤٥) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ اگرچہ قاضی تھے لیکن اُن سے غلطی ہوئی ہے، حضرت ز بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے تھے بدل کتابت سے پہلے قرض ادا کریں گے۔

(٢١٨٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ يَضْرِبُ مَوَالِيهِ بِمَا ح مِنْ نُجُومِهِ مَعَ الْغُرَمَاءِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَجْمٌ حَالٌ بُدِءَ بِالْغُرَمَاءِ فَأَخَذُوا دَيْنَهُمْ ، فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ كَ لِمَوَالِيهِ حَتَّى تَتِمَّ مُكَاتَبَتُهُ ، فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ بَعْدَ مُكَاتَبَتِهِ كَانَ لِوَرَثَتِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۸۴۶) حضرت ابراہیم رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب غلام اس حال میں فوت ہو کہ اُس پر قرض ہو تو اُس کے آقا کو قرض خواہوں کے ساتھ رکھیں گے، قسطوں میں سے جو واجب الاداء ہے وہ پہلے دیں گے اور اگر اُس پر فی الفور کوئی قسط لازم نہ ہو تو قرض خواہوں سے ابتداء کریں گے پس وہ اپنا قرض وصول کرلیں گے، اور اگر اس میں سے کچھ بچ جائے تو وہ آقاؤں کو ملے گا یہاں تک کہ بدل کتابت مکمل ہو جائے اور اگر بدل کتابت ادا کرنے کے بعد بھی کچھ بچ جائے تو وہ اُس کے ورثاء کے ملے گا۔

(۲۱۸٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَضْرِبُ مَوْلاَهُ مَعَ الْغُرَمَاءِ بِمَا حَلَّ مِنْ نُجُومِهِ.

(۲۱۸۴۷) حضرت ابراہیم رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ اُس کے آقا کو قرض خواہوں کے ساتھ ملائیں گے قسطوں میں سے جو قسط واجب الاداء ہوئی ہو۔

(۲۱۸٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَن هشام ، عن الحسن ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ.

(۲۱۸۴۸) حضرت حسن رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ قرض سے ابتداء کریں گے۔

(۲۱۸٤۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ. (بیهقی ۳۳۳)

(۲۱۸۴۹) حضرت شریح رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ قرضسے ابتداء کریں گے۔

(۲۱۸٥۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ وَبَقِيَّةٌ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، قَالَ : يُنْظَرُ إِلَى مَا حَلَّ عَلَيْهِ مِنْ نُجُومِهِ ، وَمَا كَانَ لِغُرَمَائِهِ فَيُقَسَّمُ ذَلِكَ بِالْحِصَصِ.

(۲۱۸۵۰) حضرت شعبی رطیقیلہ اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر غلام پر قرض بھی ہو اور بدل کتابت بھی باقی ہو تو قسطوں میں سے جو قسط واجب الاداء ہوئی ہو اُس کو دیکھیں گے اور جو اُس کے قرض خواہوں کے لئے تھا اُس کے حصوں کے اعتبار سے تقسیم کردیں گے۔

(۲۱۸٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ وَسُفْيَانَ وَابْنِ أَبِي لَيْلَى ، كَانُوا يَقُولُونَ : إذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ : حَلَّ مَا عَلَيْهِ ، فَيَضْرِبُ الْمَوْلَى مَعَ الْغُرَمَاءِ بِجَمِيعِ الْمُكَاتَبَةِ.

(۲۱۸۵۱) حضرت حسن، حضرت سفیان اور حضرت ابن ابی لیلیٰ رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام فوت ہو جائے اور اُس پر قرض باقی ہو پھر جو کچھ اُس پر تھا وہ (فوراً) واجب الاداء ہو جائے گا، اور اُس کے آقا کو تمام مال مکاتبت میں قرض خواہوں کے ساتھ ملائیں گے۔

(۲۱۸٥۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَخْطَأَ شُرَيْحٌ ، وَإِنْ كَانَ قَاضِيًا ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ.

(۲۱۸۵۲) حضرت سعید بن المسیب رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رطیقیلہ اگر چہ قاضی تھے مگر انہوں نے غلطی کی ہے، حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ قرض سے ابتداء کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۷) فِي البيِّنة إذا استوتا

اگر دونوں طرف سے گواہی قائم ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبِي :أَنَّ نَاسًا مِنْ فَهْمٍ خَاصَمُوا نَاسًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فِي مَعْدِنٍ لَهُمْ إِلَى مَرْوَانَ ، فَأَمَرَ مَرْوَانُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَهُمْ ، فَاسْتَوَتِ الشُّهُودُ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ عَبْدُ اللهِ ، فَجَعَلَهُ لِمَنْ أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ مِنْ أَجْلِ أَنَّ الشُّهُودَ اسْتَوَتْ.

(۲۱۸۵۳) حضرت عروہ ولیٹیلا سے مروی ہے کہ قبیلہ فہم اور قبیلہ بنو سُلیم کے لوگوں کے آپس میں ایک کان کے بارے میں جھگڑا ہو گیا، وہ لوگ اپنا جھگڑا لے کر مروان کے پاس چلے گئے، مروان نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں، جب فیصلہ کرنے لگے تو دونوں طرف سے گواہیاں برابر قائم ہو گئیں، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اُن کے درمیان قرعہ ڈالا اور دونوں طرف سے گواہیوں کے قائم ہونے کی وجہ سے قرعہ میں جس کا نام نکلا اُس کے حق میں فیصلہ فرمادیا۔

(۲۱۸۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اسْتَوَتِ الْبَيِّنَتَانِ فَهِيَ لِلَّذِي فِي أَيْدِيهِمْ.

(۲۱۸۵۴) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر دونوں طرف سے گواہیاں قائم ہو جائیں تو چیز پر جس کا قبضہ ہوگا اسی کا حق شمار ہوگا۔

(۲۱۸۵۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَوْمِ إِذَا اخْتَلَفَتْ شَهَادَتُهُمْ وَاسْتَوَوْا فِي التَّعْدِيلِ وَالْعَدَدِ :فَالْيَمِينُ عَلَى مَنِ ادُّعِيَ عَلَيْهِ.

(۲۱۸۵۵) حضرت زہری ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کسی قوم میں گواہوں کا اختلاف ہو جائے اور وہ گواہ تعدیل اور تعداد میں برابر ہو جائیں تو پھر مدعی علیہ پر قسم ہوگی۔

(۱۷۸) فِي تلقِّي البيوعِ

(۲۱۸۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَسْتَقْبِلُوا ، وَلاَ تُحَفِّلُوا ، وَلاَ يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ.

(۲۱۸۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سامان تجارت والے قافلہ سے شہر سے باہر جا کر اُس سے ملاقات نہ کرو تا کہ تم کم قیمت میں خرید کر آگے زیادہ میں بیچو، اور نہ ہی اونٹنی کے تھنوں میں اُس کو فروخت کرنے کے لئے دودھ جمع کرو، اور نہ ہی تم ایک دوسرے کی خاطر سامان کی قیمت کو بڑھاؤ۔

(۲۱۸۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَلَقَّوْا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْبُيُوعَ بِأَفْوَاهِ السِّكَكِ.

(٢١٨٥٧) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منڈی میں پہنچنے سے پہلے ہی کسان سے کم قیمت میں خرید کر آگے زیادہ قیمت میں فروخت مت کرو۔

(٢١٨٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ ، قَالَ :قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ :لاَ تَلَقَّوا الرُّكْبَانَ.

(٢١٨٥٨) حضرت ایاس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے حضرت عمر بن عبدالعزیز کا حکم نامہ پڑھا گیا تو اس میں تحریر تھا کہ شہر سے باہر جا کر سواروں سے ملاقات نہ کرو (کم قیمت میں خرید کر زیادہ میں فروخت کرنے کے لئے)۔

(٢١٨٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :نُهِيَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ ، فَإِنْ تَلَقَّى رَجُلٌ فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا قَدِمَ الْمِصْرَ.

(٢١٨٥٩) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شہر سے باہر جا کر قافلہ والوں سے کم قیمت دے کر سامان خریدنے سے ہمیں منع کیا گیا ہے، پس اگر کوئی شخص اس ممانعت کے باوجود شہر سے باہر جا کر خرید لے تو جب اُس سامان کا مالک شہر میں آ جائے گا تو اُس کو اختیار ہوگا۔ (اگر چاہے تو پہلی بیع فسخ کر سکتا ہے)۔

(٢١٨٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ. (بخاری ٢١٤٩۔ مسلم ١١٥٦)

(٢١٨٦٠) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر قافلہ والوں سے سامان کم قیمت میں خرید کر شہر میں لا کر زیادہ قیمت میں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٨٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَلَقَّوا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ. (بخاری ٢١٥٠۔ مسلم ١١٥٥)

(٢١٨٦١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ شہر سے باہر جا کر کم قیمت میں سامان خریدنے کے لئے قافلہ والوں سے ملاقات مت کرو۔

(٢١٨٦٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي. (ابن ماجه ٢٢٠٦۔ ابویعلی ٥٣٧)

(٢١٨٦٢) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر کم قیمت میں سامان خرید کر شہر میں لا کر زیادہ قیمت میں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢١٨٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالاَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُلَقَّى الْبُيُوعُ مِنْ أَفْوَاهِ الطُّرُقِ. (طبرانی ١٢- دارقطنی ٢٨١)

(۲۱۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منڈی میں پہنچنے سے پہلے ہی کسان سے کم قیمت میں خرید کر آگے زیادہ قیمت میں فروخت مت کرو۔

(١٧٩) فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْعَارِيَّةِ الْوَدِيعَةِ

مضاربۃ، عاریۃ اور امانت کا بیان

(٢١٨٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَكْرِي وَالْمُسْتَعِيرِ وَالْمُسْتَوْدَعِ ضَمَانٌ إِلَّا أَنْ يُخَالِفَ.

(۲۱۸۶۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کرایہ پر لینے والا، کسی چیز کو عاریۃ دینے والا اور امانت رکھنے والا جب تک (طے شدہ شرائط کی) مخالفت نہ کریں ضامن نہ ہوں گے۔

(٢١٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: إِذَا خَالَفَ الْمُسْتَوْدَعُ وَالْمُسْتَعِيرُ وَالْمُسْتَبْضَعُ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۶۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر امانت دار، عاریۃ لینے والا اور مستبضع (سامان تجارت بنانے والا) اگر (طے شدہ شرائط کے) خلاف کریں تو ضامن ہوں گے۔

(٢١٨٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَهَيْتَ مُضَارِبَكَ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْ مَتَاعِ كَذَا وَكَذَا فَاشْتَرَى ضَمِنَ، وَقَالَ حَمَّادٌ: يَتَصَدَّقَانِ بِالرِّبْحِ.

(۲۱۸۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر آپ مضارب کو فلاں فلاں چیز کے خریدنے سے منع کرو اور وہ پھر بھی خریدے تو وہ ضامن ہوگا، حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو نفع ہوا ہے اُس کو وہ دونوں صدقہ کریں گے۔

(٢١٨٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: الْمُضَارِبُ مُؤْتَمَنٌ، وَإِنْ خَالَفَ أَمْرَكَ.

(۲۱۸۶۷) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ مضارب امانت دار ہے اگر چہ وہ آپ کی مخالفت کرے۔

(٢١٨٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ ضَمَّنَ أَنَسًا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ كَانَتْ مَعَهُ مُضَارَبَةً.

(۲۱۸۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مضاربت کی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو چار ہزار کا ضامن بنایا تھا۔

(٢١٨٦٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حسين، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمُضَارِبُ مُؤْتَمَنٌ، وَإِنْ خَالَفَ.

(۲۱۸۶۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مضارب اگر آپ (سے طے شدہ شرائط کی) مخالفت کرے تو وہ امانت دار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۸۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بنِ مَالِكٍ ، قَالَ : اُسْتُوْدِعْتُ سِتَّةَ آلاَفٍ فَذَهَبَتْ ، فَقَالَ :لِي عُمَرُ :ذَهَبَ لَكَ مَعَهَا شَيْءٌ ؟ قُلْتُ :لاَ قَالَ :فَضَمَّنَنِي.

(۲۱۸۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس چھ ہزار امانت رکھوائی گئی وہ ضائع ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اُس کے ساتھ تیرا کچھ اور نقصان بھی ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، تو انہوں نے مجھے ضامن بنا دیا۔

(۲۱۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إِذَا شَرَطَ رَبُّ الْمَالِ عَلَى الْمُضَارِبِ :لاَ يَنْزِلُ بَطْنَ وَادٍ ، فَنَزَلَ ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر رب المال مضارب پر یہ شرط لگائے کہ تو بطن وادی میں نہیں اترے گا، پھر اگر وہ اتر جائے (اور اس کا مال ہلاک ہو جائے) تو وہ ضامن ہوگا۔

(۲۱۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :مَنْ قَاسَمَ الرِّبْحَ فَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ.

(۲۱۸۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو منافع تقسیم کر دے اُس پر ضمان نہیں ہوتا۔

(۲۱۸۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُضَارِبٍ دَفَعَ الْمَالَ إِلَى غَيْرِهِ ، قَالَ :لاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ ، هُوَ أَمِينٌ.

(۲۱۸۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مضارب مال اگر (مطلوبہ شخص کے علاوہ) کسی اور کو دے دے تو وہ ضامن ہوگا کیونکہ وہ امین ہے۔

(۲۱۸۷٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ أَخِي شُرَيْحٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ قَالَ :إِذَا خَالَفَ فِي الْوَدِيعَةِ وَالْكِرَاءِ ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۷۴) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر امانت اور کرایہ میں (طے شدہ شرائط کی) مخالفت کی جائے، تو وہ ضامن ہوگا۔

(۲۱۸۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي مُضَارِبٍ قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْمَالِ :لاَ تُجَاوِزْ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا ، قَالَ :هُوَ ضَامِنٌ إِنْ جَاوَزَهُ.

(۲۱۸۷۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر رب المال مضارب کو کہہ دے کہ فلاں فلاں جگہ سے آگے مت جانا، اگر وہ پھر بھی چلا جائے تو وہ ضامن ہوگا۔

(۲۱۸۷٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوِهِ.

(۲۱۸۷۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱۸۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ تَشْتَرِطْ عَلَى الْمُضَارِبِ شَيْئًا فَإِنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَافُ أَنْ يُخَالِفَ ، فَيُفْسِدَ عَلَيْك ، وَعَلَى نَفْسِهِ.

(۲۱۸۷۷) حضرت ابن سیرین ویشیلہ فرماتے ہیں کہ مضارب پر کوئی شرط مت لگاؤ، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے وہ اُس کی مخالفت کرے گا تو اُس کا فساد اُس پر اور آپ پر پڑے گا۔

(٢١٨٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دُفِعَ إِلَيْهِ مَالَ مُضَارَبَةً ، وَقَالَ : لاَ تَخْرُجْ مِنَ الْمِصْرِ ، فَخَرَجَ ، قَالَ : لاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ.

(۲۱۸۷۸) حضرت زہری ویشیلہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اُس کو مضاربت کا مال دیا گیا ہے، اور اُس کو کہا کہ شہر سے باہر مت نکلنا، وہ پھر چلا گیا، آپ نے فرمایا اُس پر ضمان نہیں ہے۔

(٢١٨٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ : فِي الْمُضَارِبِ إِذَا اشْتَرَطُوا عَلَيْهِ : أَنْ لاَ يُجَاوِزَ ، فَجَاوَزَ ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۷۹) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر مضارب پر کچھ شرائط لگائی جائیں کہ اِن سے تجاوز نہ کرنا، اگر وہ پھر بھی کر لے تو وہ ضامن ہوگا۔

(٢١٨٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : هُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۸۰) حضرت ایاس ویشیلہ فرماتے ہیں کہ وہ ضامن ہوگا۔

(٢١٨٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ نَهَاهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۸۱) حضرت عطاء ویشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر شہر سے باہر نکلنے سے منع کیا جائے اور وہ پھر بھی نکل جائے تو وہ ضامن ہوگا۔

(٢١٨٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا خَالَفَ الْمُسْتَوْدِعَ وَالْمُسْتَعِيرَ وَالْمُسْتَبْضِعَ ، فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۲۱۸۸۲) حضرت شعبی ویشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر امانت دار، عاریۃً لینے والا اور مستبضع (سامان تجارت بنانے والا) اگر طے شدہ شرائط کے خلاف کریں تو ضامن ہوں گے۔

(٢١٨٨٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ لاَ يُضَمِّنُ الْوَدِيعَةَ.

(۲۱۸۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے امانت میں ضامن نہیں بنایا تھا۔

(٢١٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ : أَنَّ رَجُلاً اسْتَوْدَعَ رَجُلاً وَدِيعَةً فَهَلَكَتْ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ عُمَرُ.

(۲۱۸۸۴) حضرت عبداللہ بن عکیم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو امانت دی وہ اُس سے ہلاک ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اُس کو ضامن نہیں بنایا۔

(٢١٨٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدَعِ وَالْمُسْتَعِيرِ ضَمَانٌ إِلاَّ أَنْ يُتَّهَمَ.

(٢١٨٨٥) حضرت زہری فرماتے ہیں امانت رکھنے والے اور عاریۃ کسی چیز کو لینے والے پر ضمان نہیں ہے، ہاں اگر اُن پر الزام لگ جائے (خود ہلاک کرنے کا) تو پھر ضمان ہے۔

(١٨٠) فِي الرَّهْنِ إِذَا كَانَ عَلَى يَدَيْ عَدْلٍ أَيَكُونُ مَقْبُوضًا ؟

رہن اگر کسی عادل شخص کے قبضہ میں ہو تو کیا وہ مقبوضہ شمار ہوگا؟

(٢١٨٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ . وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ : أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالرَّهْنِ إِذَا كَانَ عَلَى يَدَيْ عَدْلٍ مَقْبُوضًا.

(٢١٨٨٦) حضرت حارث اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر وہ کسی عادل شخص کے قبضہ میں ہو تو پھر اُس کے رہن ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٨٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ وَأَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هُوَ رَهْنٌ.

(٢١٨٨٧) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ رہن ہے۔

(٢١٨٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ يَكُونُ رَهْنًا حَتَّى يَقْبِضَهُ صَاحِبُهُ.

(٢١٨٨٨) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب تک اُس کا صاحب اُس پر قبضہ (وصول نہ ہو جائے) نہ کر لے وہ رہن شمار نہ ہوگا۔

(٢١٨٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ : أَنَّهُ قَرَأَهَا (فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ) ، قَالَ : لاَ يَكُونُ الرَّهْنُ إِلاَّ مَقْبُوضًا.

(٢١٨٨٩) حضرت سعید نے قرآن پاک کی آیت فَرِھَانٌ مقبوضۃٌ کی تلاوت فرمائی اور فرمایا: جب تک وصول نہ ہو جائے رہن شمار نہ ہوگا۔

(١٨١) فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ الْمَالَ مُضَارَبَةً

کوئی شخص کسی کو مال مضاربت دے

(٢١٨٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ مَالاً مُضَارَبَةً عَلَى أَنْ يُعْطِيَهُ بِضَاعَةً.

(٢١٨٩٠) حضرت ابراہیم اِس کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی شخص کسی کو اِس شرط پر مالِ مضاربت دے کہ وہ اُس کو کوئی سامان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے دے۔

(۲۱۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۱۸۹۱) حضرت طاؤس ؒ بھی اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۸۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَالاً مُضَارَبَةً ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ بِضَاعَةً ؟ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۸۹۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کسی شخص کو اِس شرط پر مالِ مضاربت دینا کہ وہ سامان دے دے؟ آپ ؒ نے اِس کو ناپسند سمجھا۔ حضرت ابن سیرین ؒ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ مَالاً مُضَارَبَةً عَلَى أَنْ يجعل لَهُ بِضَاعَةً ، أَوْ يَعْمَلَ لَهُ عَمَلاً.

(۲۱۸۹۳) حضرت محمد بن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کو مال مضاربت دے اور اُس پر سامان کی یا کام کرنے کی شرط لگائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۸۲) فِي بيعِ أُمِّ الولدِ إذا أسقطت

ام ولد کی بیع کرنا جب اُس کا جنین (نا تمام بچہ) گر جائے

(۲۱۸۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي أُمِّ الْوَلَدِ : أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا ، وَإِنْ كَانَ سِقْطًا.

(۲۱۸۹۴) حضرت عمر ؓ ام ولد کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُس کا بچہ اُس کو آزاد کرا دے گا اگر چہ وہ نا تمام بچہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۱۸۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِبٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ قَدْ كَانَتْ أَسْقَطَتْ مِنْ مَوْلاَهَا سِقْطًا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ ضَرْبًا ، وَقَالَ : بَعْدَ مَا اخْتَلَطَتْ لُحُومُكُمْ بِلُحُومِهِنَّ وَدِمَاؤُكُمْ بِدِمَائِهِنَّ بِعْتُمُوهُنَّ ، لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمَ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أثمانها.

(۲۱۸۹۵) حضرت قارب ثقفی ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ایک شخص سے چار ہزار درہم میں باندی خریدی، اُس باندی کا اپنے آقا سے ایک (نا تمام) بچہ ضائع ہو چکا تھا۔ جب حضرت عمر ؓ کو اِس کی خبر پہنچی تو تشریف لائے اور اپنا دُرّہ مارنے کے لئے بلند کیا اور فرمایا: تمہارا گوشت اُس کے گوشت کے ساتھ ملنے کے بعد، اور تمہارا خون اُس کے خون کے ساتھ ملنے کے بعد تم اُس کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فروخت کرتے ہو؟ اللہ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ اُن پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے چربی فروخت کر کے اُس کی قیمت کو کھالیا۔

(۲۱۸۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا حَمَلَتِ الأَمَةُ مِنْ سَيِّدِهَا ، ثُمَّ أَسْقَطَتْ ، قَالَ : إِنْ كَانَ اسْتَبَانَ خَلْقُهُ فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ ، لاَ سَبِيلَ إِلَى بَيْعِهَا.

(۲۱۸۹۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب باندی آقا سے حاملہ ہو جائے، پھر اُس کا بچہ ضائع ہو جائے اگر تو اُس بچے کی خلقت ظاہر ہو تو پھر وہ ام ولد ہے اُس باندی کو فروخت کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

(۲۱۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ :إِذَا تَلَبَّسَ فِي الْخَلْقِ الرَّابِعِ، فَكَانَ مُخَلَّقًا أُعْتِقَتْ بِهِ الأَمَةُ.

(۲۱۸۹۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بچہ پر معمولی خلقت ظاہر ہو جائے (گوشت وغیرہ آ جائے تو) وہ بچہ شمار ہوگا اور اُس کی ماں آزاد شمار کی جائے گی۔

(۲۱۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ، أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا أَسْقَطَتِ الأَمَةُ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ حُرَّةٌ.

(۲۱۸۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر باندی کا آقا سے بچہ ضائع ہو جائے تو وہ آزاد ہے۔

(۲۱۸۹۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :تَعْتِقُ أُمُّ الْوَلَدِ إِذَا أَسْقَطَتْ إِذَا عُلِمَ أَنَّهُ كَانَ سَقْطًا.

(۲۱۸۹۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام ولد آزاد ہوگی جب اُس کا ناتمام بچہ ضائع ہو جائے جبکہ معلوم بھی ہو کہ وہ ناتمام ضائع ہوا ہے۔

(۲۱۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ :فِي أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا وَضَعَتْهُ وَهُوَ مُضْغَةٌ ، فَقَدْ عَتَقَتْ بِهِ.

(۲۱۹۰۰) حضرت حماد ام ولد کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب وہ ناتمام بچہ جنم دے تو باندی آزاد شمار ہوگی۔

(۱۸۳) فِي الرَّجلِ يبضِع الرّجل فيحتاج إليها

اگر کسی شخص کو سامانِ تجارت دے، پھر خود کو اس کی ضرورت پیش آ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۹۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُه قُلْتُ :إِنَّا نَحْمِلُ هَذِهِ الْبَضَائِعَ لِلنَّاسِ فَنَحْتَاجُ إِلَيْهَا فِي الطَّرِيقِ ، قَالَ :إِذَا قَدِمْتَ اشْتَرَيْتَ لأَصْحَابِهَا حَاجَتَهَا ، وَلَمْ تَحْبِسْهَا ؟ قُلْتُ :بَلَى ، قَالَ : لاَ بَأْسَ ، هُوَ خَيْرٌ لِصَاحِبِ الْبِضَاعَةِ.

(۲۱۹۰۱) راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ہم سامان تجارت لوگوں کے حوالے کرتے ہیں، پھر راستے میں ہمیں اس کی ضرورت پڑ جاتی ہے تو ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آیا ہم اسے لے سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم منزل مقصود پر پہنچ جاؤ تو لوگوں کو ان کی ضرورت کی چیزیں بیچو گے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔ یہ سامان والے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

(٢١٩٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ دُفِعَتْ إِلَيْهِ دَرَاهِمُ يَشْتَرِى بِهَا شَيْئًا فَصَرَفَهَا فِي حَاجَتِهِ ، ثُمَّ رَدَّهَا ، فَاشْتَرَى بِهَا الَّذِى أُمِرَ بِهِ ، قَالَ :هُوَ ضَامِنٌ حَتَّى يُسَلِّمَهَا إِلَى رَبِّهَا.

(۲۱۹۰۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو کچھ دراہم دیئے گئے تاکہ وہ اُن سے کوئی چیز خریدے، اُس نے وہ دراہم اپنی ضرورت میں خرچ کردیئے، پھر اُن کو واپس کردیا اور اُس کے ساتھ وہی چیز خریدی جس کا اُس کو کہا گیا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تک وہ مالک کے سپرد نہ کردے وہ ضامن ہوگا۔

(١٨٤) فِي الرَّجلِ يشترِى الشَّىء فيستزِيد
آدمی کوئی چیز خریدتے وقت اس میں زیادتی طلب کرے

(٢١٩٠٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بن سميع ، عَنْ مَاهَانَ ، قَالَ :مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى رَجُلٍ يَزِنُ ذريرة قَالَ :أُرْجِحُ ، فَقَالَ :أَقِمْ لِسَانَ الْمِيزَانِ ، فَإِذَا اسْتَقَامَ فَزِدْهُ مِنْ مَالِكَ مَا شِئْتَ.

(۲۱۹۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو برادہ تول رہا تھا، اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا ترازو کو جھکا کر تولو؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ترازو کی زبان کو برابر کرو، جب وہ برابر ہوجائے تو اپنی مرضی سے جو چاہو اضافہ کردو۔

(٢١٩٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي سِنَان، عَنِ ابْنِ الْهُذَيْلِ، كَذَا قَالَ أَبُو الأَحْوَصِ، قَالَ:رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ اشْتَرَى قَبَاءً ، فَاسْتَزَادَهُ حَبْلاً ، فَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُ ، فَرَأَيْتُ عَمَّارًا يُنَازِعُهُ إِيَّاهُ ، فَلاَ أَدْرِى أَيُّهُمَا غَلَبَ عَلَيْهِ.

(۲۱۹۰۴) حضرت ابو الأحوص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو قباء خریدتے ہوئے دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ اُس سے ایک ڈوری زیادہ مانگ رہے تھے اُس نے زیادہ دینے سے انکار کردیا، میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ اُس سے جھگڑا کر رہے تھے، پھر مجھے نہیں معلوم اس جھگڑے میں کون غالب آیا۔

(٢١٩٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِى سِنَانٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِى الْهُذَيْلِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۱۹۰۵) حضرت ابن ابوھذیل رحمہ اللہ سے اسی بھی طرح مروی ہے۔

(٢١٩٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ بَهْدَلِ أَبِى الْوَضَّاحِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ :أَنَّهُ مَرَّ عَلَى عَائِشَةَ وَقَدِ اشْتَرَتْ لَحْمًا وَهِيَ تَقُولُ لَهُ :زِدْنِي ، فَقَالَ لَهُ :زِدْهَا ، هُوَ أَعْظَمُ لِبَرَكَةِ الْبَيْعِ.

(۲۱۹۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک باندی کے پاس سے گذرے جو گوشت خرید رہی تھی، اور باندی دوکان دار سے کہہ رہی تھی کہ کچھ زیادہ ڈال۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوکاندار سے فرمایا: اُس کو کچھ زیادہ ڈال کردو، بے شک یہ بیع میں برکت کے لئے بہت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑا سبب ہے۔

(٢١٩٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَزِيدَ عَلَى الْبَيْعِ.

(٢١٩٠٧) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ بیع میں کچھ زیادہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢١٩٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمَّارًا اشْتَرَى قَبَاءً مِنْ رَجُلٍ فَنَازَعَهُ حَبْلاً ، وَعَمَّارٌ يَقُولُ : زِدْنِي ، وَالآخَرُ يَقُولُ : لاَ.

(٢١٩٠٨) حضرت ابو حصین ویشیلا سے مروی ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو ایک شخص سے قباء خریدتے ہوئے دیکھا گیا، آپ اُس سے ایک ڈوری کی زیادتی پر جھگڑا فرمارہے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے زیادتی کر، وہ شخص کہہ رہا تھا کہ نہیں۔

(٢١٩٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَهُ : إِذَا اشْتَرَيْتَ لَحْمًا فَلاَ تَزْدَادَنَّ.

(٢١٩٠٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم گوشت خریدو تو اُس میں زیادتی مت کرو۔

(١٨٥) فِي الجارِيةِ متى تجوز عطِيّتها ؟

عورت اور باندی کا عطیہ (ہدیہ) کب جائز ہے؟

(٢١٩١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ أَبُو الشَّعْثَاءِ : لاَ تَجُوزُ لاِمْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ حَتَّى تَلِدَ شَرْوَاهَا.

(٢١٩١٠) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے ہدیہ دینا جائز نہیں ہے جب تک وہ بچے کو جنم نہ دے دے۔

(٢١٩١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ لاِمْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا.

(٢١٩١١) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ (ہدیہ) دینا جائز نہیں ہے۔

(٢١٩١٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا حَالَتْ فِي بَيْتِهَا حَوْلاً جَازَ لَهَا مَا صَنَعَتْ.

(٢١٩١٢) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب عورت خاوند کے گھر میں ایک سال گذار لے تو وہ جو بھی تصرف کرے اُس کے لئے جائز ہے۔

(٢١٩١٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا وَلَدَتِ الْجَارِيَةُ ، أَوْ وَلَدَ مِثْلُهَا جَازَ لَهَا هِبَتُهَا.

(٢١٩١٣) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب باندی بچہ جن دے تو اُس کے لئے ہبہ کرنا جائز ہے۔

(٢١٩١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : عَهِدَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ لاَ أُجِيزَ هِبَةً مُمْلِكَةٍ حَتَّى تَحُولَ فِي بَيْتِهَا حَوْلاً ، أَوْ تَلِدَ بَطْنًا.

(٢١٩١٤) حضرت شریح ویشیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم سے عہد لیا کہ ہم باندی کے ہبہ کو جائز (نافذ) قرار نہیں دیں گے جب تک کہ وہ گھر میں سال نہ گذار لے یا اُس کے بطن سے بچہ نہ ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ إسماعیل ، عن الشعبی ، عن شریح :بمثله.

(۲۱۹۱۵) حضرت شریح رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۲۱۹۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :قَرَأْت کِتَابَ عُمَرَ إلَى شُرَیْحٍ بِذَلِكَ ، وَذَلِكَ أَنَّ جَارِیَةً مِنْ قُرَیْشٍ قَالَ لَهَا أَخُوهَا وَهِیَ مُمْلِکَةٌ :تَصَدَّقِی عَلَیَّ بِمِیرَاثِكَ مِنْ أَبِیك قَبْلَ أَنْ تَذْهَبِی إلَى زَوْجِكَ، فَفَعَلَتْ ، ثُمَّ طَلَبَتْ مِیرَاثَهَا فَرَدَّهُ عَلَیْهَا.

(۲۱۹۱٦) حضرت شریح رحمہ اللہ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مکتوب پڑھا گیا جس میں تحریر تھا کہ قریش کی ایک باندی سے اُس کے بھائی نے کہا کہ اپنے شوہر کے گھر جانے سے پہلے اپنے والد کی میراث میرے حوالہ کردے (مجھے صدقہ کردے) اُس نے ایسا ہی کیا پھر اُس نے بھائی سے میراث طلب کیا تو اُس نے اُس کو واپس لوٹا دیا۔

(۲۱۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :لاَ تَجُوزُ لاِمْرَأَةٍ عَطِیَّةٌ حَتَّى تَحُولَ حَوْلاً ، أَوْ تَلِدَ وَلَدًا ، وَقَالَ الْحَسَنُ :حَتَّى تَلِدَ وَلَدًا ، أَوْ تَبْلُغ إنَى ذَلِكَ.

(۲۱۹۱۷) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے ہبہ کرنا جائز نہیں ہے جب تک کہ اُس کو سال نہ گذر جائے یا وہ بچہ نہ جَن دے اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ وہ بچہ جَن دے یا اتنا وقت گذار لے۔

(۲۱۹۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ إسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :أَرَأَیْت إنْ عَنَسَتْ ، قَالَ :لاَ یَجُوزُ.

(۲۱۹۱۸) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ اگر لڑکی بغیر شادی کے رہے تو آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا اُس کے لئے جائز نہیں ہے۔

(۲۱۹۱۹) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ عن عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ :لِلْیَتِیمَةِ خِنَاقَانِ لاَ یَجُوزُ لَهَا شَیْءٌ فِی مَالِهَا حَتَّى تَلِدَ وَلَدًا ، أَوْ تَمْضِی عَلَیْهَا سَنَةٌ فِی بَیْتِ زَوْجِهَا.

(۲۱۹۱۹) حضرت عطا اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ خناقان کی یتیمہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُس کے لئے اپنے مال سے ہبہ کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ وہ بچہ جَن دے یا اپنے خاوند کے مکان میں ایک سال گذار لے۔

(۲۱۹۲۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إسْمَاعِیلَ وَزَکَرِیَّا ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ شُرَیْحٍ :قَالَ لِی عُمَرُ :إنِّی لاَ أُجِیزُ عَطِیَّةَ جَارِیَةٍ حَتَّى تَحُولَ فِی بَیْتِهَا حَوْلاً ، أَوْ تَلِدَ وَلَدًا. قَالَ إسْمَاعِیلُ :قُلْتُ لِلشَّعْبِیِّ :أَرَأَیْت إنْ عَنَسَتْ یَجُوزُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۱۹۲۰) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں باندی کے ہبہ کرنے کو جائز نہیں قرار دیتا جب تک وہ گھر میں سال نہ گذار لے یا بچہ جَن دے۔ حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ اگر لڑکی بغیر شادی کے کنواری رہے تو پھر کیا اُس لئے جائز ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں جائز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸٦) فِی ثَمَنِ السِّنَّورِ

بلی کی قیمت کا بیان

(۲۱۹۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِثَمَنِ الْهِرِّ.

(۲۱۹۲۱) حضرت ابن سیرین ؒ بلی کی ثمن میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۹۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَطَاوُسٍ : أَنَّهُمَا كَرِهَا ثَمَنَ السِّنَّوْرِ وَبَيْعَهُ وَأَكْلَ لَحْمِهِ وَأَنْ يُنْتَفَعَ بِجِلْدِهِ.

(۲۱۹۲۲) حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس ؓ بلی کی قیمت کو اُس کے فروخت کرنے کو اُس کے گوشت کھانے کو اور اُس کی کھال سے نفع اٹھانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۹۲۳) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے بلی کی قیمت کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۹۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي رَجُلٍ اشْتَرَى هِرًّا فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِشِرَائِهِ ، وَكَرِهَ ثَمَنَهُ لِلْبَائِعِ.

(۲۱۹۲۴) حضرت حسن ؓ نے اُس شخص کے متعلق فرمایا جس نے بلی خریدی آپ نے فرمایا اس کے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن بائع کے لئے اس کی قیمت مکروہ ہے۔

(۲۱۹۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْهُ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۹۲۵) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۹۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، قَالَ : أُرَى أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ.

(۲۱۹۲٦) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّهُمَا كَرِهَا ثَمَنَ الْهِرِّ.

(۲۱۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ ؓ اور حضرت جابر ؓ بلی کو فروخت کر کے اُس کی قیمت کو وصول کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۷) فِي مكاتبٍ مات وترك ولدًا أحرارًا

مکاتب آزاد لڑکا چھوڑ کر فوت ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : بَعَثَ عَلِيٌّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ عَلَى مِصْرَ ، فَكَتَبَ إلَيْهِ يَسْأَلُهُ ، عَنْ مُكَاتَبٍ مَاتَ وَتَرَكَ مَالاً وَوَلَدًا ، فَكَتَبَ يَأْمُرُ فِي المكاتب : إنْ كَانَ تَرَكَ وَفَاءً لِمُكَاتَبَتِهِ يُدْعَى مَوَالِيهِ فَيَسْتَوْفُونَ ، وَمَا بَقِيَ كَانَ مِيرَاثًا لِوَلَدِهِ.

(۲۱۹۲۸) حضرت مخارق سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مصر بھیجا، انہوں نے مصر سے آپ کو خط لکھا اور اُس مکاتب کے متعلق دریافت کیا جو مال اور اولاد چھوڑ کر فوت ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو مکاتب کے متعلق تحریر کیا: اگر تو بدل کتابت کے لئے مال چھوڑ کر فوت ہو تو اُس کے آقا کو بلا کر اُن کو بدل کتابت مکمل ادا کیا جائے گا۔ اور جو باقی بچ جائے وہ اُس کی اولاد کے لئے میراث ہوگا۔

(۲۱۹۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : إنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُكَاتَبِ يَمُوتُ وَيَتْرُكُ مَالاً وَوَلَدًا ، يُؤَدِّي عَنْهُ لِمَوَالِيهِ مَا بَقِيَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، وَمَا بَقِيَ رَدَّهُ عَلَى وَلَدِهِ فَقَالَ : إنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءِ عَبْدِ اللهِ.

(۲۱۹۲۹) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے اُس مکاتب کے متعلق جو مال اور اولاد چھوڑ کر فوت ہو جائے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ: جو بدل کتابت باقی رہ گیا ہے وہ اُس کے آقا کو ادا کیا جائے گا، اور جو مال باقی بچ جائے وہ اس کی اولاد کو مل جائے گا، حضرت شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت شریح رحمہ اللہ نے اس مسئلہ میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ فرمایا ہے۔

(۲۱۹۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إنْ فَضَلَ شَيْءٌ كَانَ لِمَوَالِيهِ حَتَّى تَتِمَّ مُكَاتَبَتُهُ ، وَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ بَعْدَ مُكَاتَبَتِهِ كَانَ لِوَرَثَتِهِ.

(۲۱۹۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مال بچ جائے تو وہ آقا کو ملے گا یہاں تک کہ بدل کتابت مکمل ادا ہو جائے۔ اور مال اُس کے بعد بچ جائے وہ ورثاء کو ملے گا۔

(۲۱۹۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۲۱۹۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۲۱۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، قَالاَ : إذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَلَهُ مَالٌ ، فَهُوَ لِمَوَالِيهِ وَلَيْسَ لِوَلَدِهِ شَيْءٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹۳۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب مال چھوڑ کر فوت ہو جائے تو وہ مال آقا کو ملے گا اُس کی اولاد کو کچھ نہیں ملے گا۔

(۲۱۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :فِي مُكَاتَبٍ مَاتَ وَتَرَكَ مَالاً وَوَلَدًا أَحْرَارًا ، قَالَ :يُؤَدَّى مَا بَقِيَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، وَمَا بَقِيَ فَلِوَلَدِهِ.

(۲۱۹۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اُس مکاتب کے متعلق فرماتے ہیں جو مال اور آزاد اولاد چھوڑ کر مرے۔فرماتے ہیں جو بدل کتابت باقی رہ گیا ہے اُس کو ادا کریں گے اور جو مال باقی بچ جائے وہ اُس کی اولاد کو ملے گا۔

(۱۸۸) فِي الرَّجلِ يعتق العبد وله مالٌ

کوئی شخص اپنا غلام آزاد کرے اُس (غلام) کے پاس اپنا مال بھی موجود ہو تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۹۳٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُيَسَّرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَعْتَقَهُ فَقَالَ :أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي ، وَلَكِنَّهُ لَكَ.

(عبدالرزاق ١٥٦٥٥)

(۲۱۹۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک غلام آزاد کیا اور فرمایا: بے شک تیرا مال میرے لئے تھا، لیکن میں یہ تجھے عطا کرتا ہوں (یہ تیرے لئے ہے)۔

(۲۱۹۳٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ أَنَسًا سَأَلَ غُلاَمًا لَهُ عَنْ مَالِهِ ؟ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ :أَنْتَ وَمَالُكَ لَكَ.

(۲۱۹۳۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کے مال کے متعلق دریافت کیا؟ اس کے آپ کو اپنے مال کے بارے میں بتایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو بھی آزاد اور تیرا مال بھی تیرے لئے ہے۔

(۲۱۹۳٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ :أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِ عَائِشَةَ أَعْتَقَتْ مَمْلُوكًا فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :إِذَا أَعْتَقْتِيهِ وَلَمْ تَشْتَرِطِي مَالَهُ ، فَمَالُهُ لَهُ.

(۲۱۹۳۶) حضرت عبداللہ بن ابو ملیکہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی قوم میں ایک خاتون نے غلام آزاد کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اُس کے مال کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: اگر تو نے اُن کو آزاد کرتے وقت مال کی شرط نہیں لگائی تو اُن کا مال تیرے لئے ہے۔

(۲۱۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ فَقَالَ :أَمَا إِنَّ الْمَالَ مَالِي ، وَلَكِنَّهُ لَكَ.

(۲۱۹۳۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک غلام آزاد کیا اور فرمایا: بے شک تیرا مال میرے لئے تھا، لیکن میں یہ تجھے عطا کرتا ہوں (یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرے لئے ہے)۔

(۲۱۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ دَعَا غُلاَمًا لَهُ فَسَأَلَهُ عَنْ مَالِهِ ؟ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ :أَنْتَ وَمَالُكَ لك.

(۲۱۹۳۸) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ حضرت ایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو بلایا اور اُس سے اُس کے مال کے متعلق دریافت فرمایا؟ اُس نے آپ کو بتایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو بھی آزاد ہے اور تیرا مال بھی تیرے لئے ہے۔

(۲۱۹۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا أُعْتِقَ الْعَبْدُ تَبِعَهُ مَالُهُ.

(۲۱۹۳۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب غلام کو آزاد کیا جائے گا تو اُس مال بھی اُسی کو دے دیا جائے گا۔

(۲۱۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمَالُ لِلْعَبْدِ إِلاَّ أَنْ يَسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ.

(۲۱۹۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کا مال بھی اسی کو ملے گا ہاں اگر آقا مستثنیٰ کر دے تو پھر نہیں ملے گا۔

(۲۱۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ غُلاَمَهُ تَبِعَهُ مَالُهُ.

(۲۱۹۴۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب غلام آزاد کیا جائے تو اُس کا مال بھی اُسی کا ہوگا۔

(۲۱۹۴۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لِلْعَبْدِ.

(۲۱۹۴۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب آدمی کو غلام آزاد کرے اور اُس کے پاس مال بھی ہو تو غلام کا مال غلام کو ہی ملے گا۔

(۲۱۹۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا أُعْتِقَ الْعَبْدُ تَبِعَهُ مَالُهُ.

(۲۱۹۴۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب غلام کو آزاد کیا جائے تو اُس کا مال بھی اُس کے تابع ہوگا۔

(۲۱۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :فِي الَّذِي يَعْتِقُ الْعَبْدَ وَلَهُ مَالٌ ، قَالَ :أُحِبُّ أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ ، إِنْ أَرَادَ أَنْ يُمْسِكَهُ أَمْسَكَهُ ، وَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَجْعَلَهُ مَعَهُ جَعَلَهُ.

(۲۱۹۴۴) حضرت محمد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو ایسا غلام آزاد کرے جس کے پاس اپنا مال بھی ہو، فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اُس سے بیان کر دیا جائے۔ اگر مال رکھنے کا ارادہ ہو اُس کو رکھ لیا جائے اور اگر غلام کو دینے کا ارادہ ہو تو اُسی کو دے دیا جائے۔

(۲۱۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ مَمْلُوكَهُ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِمَمْلُوكِهِ.

(۲۱۹۴۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص ایسا غلام آزاد کرے جس کے پاس مال بھی ہو تو وہ مال غلام کو ملے گا۔

(۲۱۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِذَا أَعْتَقَهُ فَالْمَالُ لِلسَّيِّدِ.

(۲۱۹۴۶) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب غلام آزاد کیا جائے تو اُس کا جو مال ہے وہ آقا کا ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹) فِی الرّجلِ یسلِم وله أرضٌ

کافر اِس حال میں مسلمان ہو کہ اُس کے پاس اپنی زمین ہو

(۲۱۹٤۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَبِى عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ ، قَالاَ :إِذَا أَسْلَمَ وَلَهُ أَرْضٌ وَضَعْنَا عَنْهُ الْجِزْيَةَ وَأَخَذْنَا مِنْهُ خَرَاجَهَا.

(۲۱۹۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کافر مسلمان ہو جائے اور اُس کے پاس زمین بھی ہو، تو ہم اُس سے جزیہ ختم کر دیں گے اور اُس سے خراج لیں گے۔

(۲۱۹٤۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ :أَنَّ دِهْقَانًا أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ :عَلِيٌّ :إِنْ أَقَمْتَ فِى أَرْضِكَ رَفَعْنَا الْجِزْيَةَ عَنْ رَأْسِكَ وَأَخَذْنَاهَا مِنْ أَرْضِكَ ، وَإِنْ تَحَوَّلْتَ عَنْهَا فَنَحْنُ أَحَقُّ بِهَا.

(۲۱۹۴۸) حضرت زبیر بن عدی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک کسان مسلمان ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس سے فرمایا: اگر تو اپنی زمین پر قائم رہتا ہے تو ہم تیرے اوپر سے جزیہ ختم کر دیں گے، اور تیری زمین سے (خراج) لیں گے، اور اگر تو اُس سے پھرتا ہے تو ہم لوگ اُس زمین کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۲۱۹٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ:أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ أُلَيْسَ أَسْلَمَا فِى عَهْدِ عُمَرَ، فَأَتَيَا عُمَرَ فَأَخْبَرَاهُ بِإِسْلاَمِهِمَا، فَكَتَبَ لَهُمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنْ يَرْفَعَ الْجِزْيَةَ ، عَنْ رُؤُوسِهِمَا ، وَأَنْ يَأْخُذَ الطَّسْقَ مِنْ أَرْضِيهِمَا.

(۲۱۹۴۹) حضرت حصین سے مروی ہے کہ اہل اُلیس میں سے دو شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں مسلمان ہوئے، اور وہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے اسلام لانے کے متعلق آپ کو آگاہ کیا، آپ نے اُن دونوں کے متعلق حضرت عثمان بن حنیف رحمہ اللہ کو لکھا کہ اِن سے جزیہ ختم کرو اور ان کی زمین سے خراج وصول کرو۔

(۲۱۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ :أَنَّ دِهْقَانَةً مِنْ أَهْلِ نَهْرِ الْمَلِكِ أَسْلَمَتْ ، فَقَالَ :عُمَرُ :ادْفَعُوا إِلَيْهَا أَرْضَهَا تُؤَدِّى عَنْهَا الْخَرَاجَ.

(۲۱۹۵۰) حضرت طارق سے مروی ہے کہ نہر ملک (بغداد) کا ایک کسان مسلمان ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اِس کو زمین دے دو اور اِس سے خراج وصول کرو۔

(۲۱۹۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ :أَنَّ دِهْقَانَةً أَسْلَمَتْ مِنْ نَهْرِ الْمَلِكِ ، فَكَتَبَ عُمَرُ أَنْ خَيِّرُوهَا.

(۲۱۹۵۱) حضرت طارق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نہر ملک کا ایک کسان مسلمان ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا: اس کو جزیے اور خراج کے مابین اختیار دے دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢١٩٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : أَنَّ الرُّفَيلَ دِهْقَانَ النَّهْرَيْنِ أَسْلَمَ ، فَفَرَضَ لَهُ عُمَرُ فِي أَلْفَيْنِ ، وَرَفَعَ عَنْ رَأْسِهِ الْجِزْيَةَ ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ أَرْضَهُ يُؤَدِّي عَنْهَا الْخَرَاجَ.

(۲۱۹۵۲) حضرت عامر سے مروی ہے کہ نہرین کا ایک کسان رفیل مسلمان ہو گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس کے لئے دو ہزار مقرر فرمایا اور اُس سے جزیہ ختم فرمایا اور اُس کو اُس کی زمین دے دی اور اُس سے خراج وصول فرمایا۔

(٢١٩٥٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَمَّنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ فَقَالَ : مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ مِمَّنْ لَهُ ذِمَّةٌ ، فَلَهُ أَرْضُهُ وَمَالُهُ ، وَمَنْ أَسْلَمَ مِمَّنْ لاَ ذِمَّةَ لَهُ ، وَإِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْوَةً فَأَرْضُهُ لِلْمُسْلِمِينَ

قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : قَرَأْتُ هَذَا فِي كِتَابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

(۲۱۹۵۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اہل عراق میں سے اگر کوئی مسلمان ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اہل عراق میں سے اگر وہ مسلمان ہو جو ہمارے ذمہ میں ہیں، تو اُس کی زمین اور اُس کا مال اسی کا ہوگا، اور وہ مسلمان ہو پر جو ہمارے ذمہ میں نہیں ہے جو زمین ہم نے جبراً (جہاد کر کے) فتح کی تھی تو تو وہ زمین مسلمانوں کے لئے ہوگی۔ حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ مسئلہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے مکتوب میں پڑھا تھا۔

(٢١٩٥٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ ، ثُمَّ أَقَامَ فِي أَرْضِهِ أُخِذَ مِنْهُ الْخَرَاجَ ، فَإِنْ خَرَجَ مِنْهَا لَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُ الْخَرَاجُ.

(۲۱۹۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر اہل عراق میں سے کوئی شخص مسلمان ہو جائے پھر اگر وہ اپنی زمین پر قائم رہے تو اُس سے خراج وصول کیا جائے گا۔ اور اگر وہ اُس زمین سے نکل جائے تو اُس سے خراج نہیں وصول کیا جائے گا۔

(١٩٠) فِي الْمُكَاتَبِ يَعْجِزُ وَقَدْ أَدَّى بَعْضَ مُكَاتَبَتِهِ

مکاتب کچھ بدل کتابت ادا کرنے کے بعد باقی سے عاجز آ جائے تو کیا حکم ہے؟

(٢١٩٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ مُكَاتَبًا لَهُ عَجَزَ فَرَدَّهُ مَمْلُوكًا وَأَمْسَكَ مَا أَخَذَ مِنْهُ.

(۲۱۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا غلام بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا، تو آپ نے اُس کو دوبارہ غلام بنا لیا اور جو اُس سے وصول کیا تھا اُس کو اپنے پاس روک لیا۔

(٢١٩٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَهُم مَا أَخَذُوا مِنْهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹۵٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اُس سے وصول کیا ہے وہ آقا کے لئے ہوگا۔

(۲۱۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : يَجْعَلُهُ فِي مِثْلِهِ.

(۲۱۹۵۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے مثل میں رکھیں گے۔

(۲۱۹۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُنْظَرُ مَا كَانَ أَعَانَهُ النَّاسُ فِي مُكَاتَبَتِهِ فَيَجْعَلُهُ فِي الرِّقَابِ ، وَمَا كَانَ مِنْ كَسْبِهِ وَمَالِهِ ، فَهُوَ لِمَوْلاَهُ.

(۲۱۹۵۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیکھیں گے کہ جو مال لوگوں نے بدل کتابت کی ادائیگی میں مدد کے لئے عطا کیا تھا وہ غلاموں کے لئے ہوگا اور جو مال اُس نے خود کمایا تھا وہ آقا کے لئے ہوگا۔

(۲۱۹۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : يَجْعَلُهُ فِي مِثْلِهِ.

(۲۱۹۵۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے مثل میں رکھیں گے۔

(۲۱۹٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : هُوَ لِمَوْلاَهُ وَقَالَ سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : يَجْعَلُهُ فِي الرِّقَابِ.

(۲۱۹٦۰) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اُس کے آقا کے لئے ہوگا۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اُس کے مثل (یعنی مکاتب) کو دیں گے۔

(۱۹۱) فِي الْمُكَاتَبِ يسأل فيعطى

مکاتب بدل کتابت کے لئے سوال کرے تو اُس کو عطا کیا جائے گا

(۲۱۹٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الفراء ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَرْوَانَ : أَنَّ عَلِيًّا حَثَّ النَّاسَ عَلَى ابْنِ النَّبَّاحِ ، فَجَمَعُوا لَهُ أَكْثَرَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، فَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ ، فَجَعَلَهَا عَلِيٌّ فِي الْمُكَاتِبِينَ.

(۲۱۹٦۱) حضرت جعفر ابن ابوثروان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ابن النباح کی مالی مدد کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اس کے لئے اُس کے بدل کتابت سے زیادہ جمع کر دیا، بدل کتابت ادا کرنے کے بعد کچھ بچ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ دو مکاتبوں کو دے کر اُن کا بدل کتابت ادا کروا دیا۔

(۲۱۹٦۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مُكَاتَبٌ سَأَلَ فِي رَقَبَةٍ أَوْ رَقَبَتَيْنِ ، فَأُعْطِيَ عَطَاءً ، فَلَمَّا كَثُرَ فِي عَيْنِ أَبِي مُوسَى مَا أُعْطِيَ ، أَمَرَ بِهِ وَبِمَا أُعْطِيَ فَأُدْخِلَ ، ثُمَّ نَظَرَ الَّذِي سَأَلَ فِيهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَخَذَ الْفَضْلَ فَجَعَلَهُ فِي رَقَبَتِهِ ، أَوْ رِقَابٍ.

(۲۱۹٦۲) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکاتب نے ایک یا دو لوگوں کی آزادی کے لیے سوال کیا، اُس کو عطا کیا گیا، جب وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی نظر میں کافی زیادہ ہوگیا، تو اُس کو بلایا، وہ جو اُس کو دیا گیا تھا وہ لے کر وہ حاضر ہوا، پھر آپ نے دیکھا، جتنے کے سوال کیا گیا تھا اُس کو عطا کیا اور جو باقی بچا وہ رکھ لیا اور اُس سے ایک یا کئی غلاموں کو آزاد کیا۔

(۲۱۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ صُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَثَّ النَّاسَ عَلَى مُكَاتَبِهِ، فَجَمَعُوا لَهُ فَأَدَّى مُكَاتَبَتَهُ، وَبَقِيَتْ فَضْلَةٌ فَجَعَلَهَا عَبْدُ اللهِ فِي الْمُكَاتِبِينَ.

(۲۱۹۶۳) حضرت صُبیح سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مکاتب کا بدل کتابت ادا کرنے کے لئے ترغیب دی، لوگوں نے اُس کے لئے مال جمع کیا، اُس نے بدل کتابت ادا کیا اور کچھ مال بچ گیا، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے وہ مال دو مکاتبوں کو عطا کر دیا۔

(۱۹۳) فِي الرَّجلِ يقول لِلرَّجلِ قم على نخلِي

کسی سے باغ میں کام کروانے کے احکام

(۲۱۹۶٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِأَنَّ يُعَالِجَ الرَّجُلُ النَّخلَ وَيَقُومُ عَلَيْهِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ مَا لَمْ يُنْفِقْ هُوَ مِنْهُ شَيْئًا.

(۲۱۹۶۴) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر آدمی درخت (کھجور) میں کام کرے، اور ثلث یا ربع طے کرے، جب تک کہ وہ اس میں سے کچھ خرچ نہ کرے۔

(۲۱۹٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ إِلاَّ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ.

(۲۱۹۶۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اِس کو ناپسند کرتے تھے جب تک کہ اجرت متعین اور معلوم نہ ہو۔

(۲۱۹٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: فِي النَّخْلِ أَنْ يُعْطَى مَنْ عَمِلَ فِيهِ مِنْهُ.

(۲۱۹۶۶) حضرت سالم رحمہ اللہ درخت میں عمل کے متعلق فرماتے ہیں، جو اس میں عمل کرے اسی میں سے عطا کیا جائے گا۔

(۲۱۹٦٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُعْمَلُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۹۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ہر اُس معاملہ کو ناپسند کرتے تھے جس میں ثلث یا ربع عمل طے کیا جائے۔

(۲۱۹٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسْتَأْجَرَ الأَجِيرُ يَعْمَلُ فِي الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۹۶۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اجیر ثلث یا ربع اجرت پر کوئی کام کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۱۹٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَأْجَرَ الأَجِيرُ فَيَقُولُ: لَكَ ثُلُثٌ أَوْ رُبُعٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا يُخْرِجُ أَرْضِي هَذِهِ.

(۲۱۹۶۹) حضرت حماد ریشی فرماتے ہیں اجیر (مزدور) اس طرح کام کرے کہ اُس کو کہا جائے کہ جو زمین سے پیداوار حاصل ہوگی اس کا ثلث یا ربع مجھے ملے گا یہ ناپسندیدہ (مکروہ) ہے۔

(۱۹۳) فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الْحَائِكِ الثَّوبَ

کپڑا بننے والے کو کپڑے میں سے اجرت دینا

(۲۱۹۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى النَّسَّاجِ الثَّوْبَ بِالثُّلُثِ وَدِرْهَمٍ ، أَوْ بِالرُّبُعِ ، أَوْ بِمَا تَرَاضَيَا عَلَيْهِ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۹۷۰) حضرت محمد ریشی سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص کسی کو کپڑا بننے کی اجرت کے طور پر کپڑے کا ایک ثلث اور ایک درہم یا ایک ربع دے یا جس پر وہ دونوں راضی ہو جائیں تو یہ کیسا ہے؟ آپ ریشی نے فرمایا کہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۱۹۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ إِلَى النَّسَّاجِ بِالثُّلُثِ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۱۹۷۱) حضرت شعبی، حضرت حکم اور حضرت ابراہیم ریشی ناپسند سمجھتے تھے کہ کپڑا بننے والے کو اجرت کے طور پر بنے ہوئے کپڑے میں سے ثلث کپڑا دیا جائے، راوی ریشی فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ریشی اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۱۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ بِالثُّلُثِ.

(۲۱۹۷۲) حضرت زہری ریشی فرماتے ہیں کہ کپڑا بننے والے کو ثلث کپڑا اجرت کے طور پر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۱۹۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الثَّوْبَ إِلَى النَّسَّاجِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۹۷۳) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ کپڑا بننے والے کو کپڑے کا ثلث یا ربع اجرت میں دیا جائے۔

(۲۱۹۷۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ عَنِ الثَّوْبِ يَدْفَعُهُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ إِلَى الْحَائِكِ ؟ قَالَ : شَرْطٌ بِغَيْرِ رأس.

(۲۱۹۷۴) حضرت شہر بن حوشب سے دریافت کیا گیا کہ کپڑا بننے والے کو کپڑا دے کر ثلث یا ربع کپڑا اجرت طے کرنا کیسا ہے؟ آپ ریشی نے فرمایا: یہ ایسی شرط ہے جس کا کوئی سر نہیں ہے۔

(۲۱۹۷۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدْفَعَ الثَّوْبُ إِلَى الْحَائِكِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ.

(۲۱۹۷۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کپڑا بننے والے کو کپڑے میں سے ثلث یا ربع اجرت کے طور پر دینے کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَيُّوبَ وَيَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنِ الرَّجُلِ يَدْفَعُ الثَّوْبَ إِلَى النَّسَّاجِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ؟ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۲۱۹۷۶) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ اور حضرت یعلی بن حکیم سے دریافت کیا گیا کہ کپڑا بننے والے کوثلث یا ربع کپڑا اجرت پر دینا کیسا ہے؟ آپ دونوں نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۹۴) فِي الرَّجُلِ يضطرّ إلى مالِ المسلِمِ

اگر کوئی شخص کسی مسلمان کے مال کو بغیر اجازت حاصل کرنے اور استعمال کرنے پر مجبور ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۱۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : ذَكَرُوا الرَّجُلَ يُضْطَرُّ إِلَى الْمَيْتَةِ ، وَإِلَى مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ ، فَقُلْتُ : يَأْكُلُ الْمَيْتَةَ ، وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ : يَأْكُلُ مَالَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ ، فَقَالَ : سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : أَصَبْتَ ، إِنَّ الْمَيْتَةَ تَحِلُّ لَهُ إِذَا اضْطُرَّ ، وَلاَ يَحِلُّ لَهُ مَالُ الْمُسْلِمِ.

(۲۱۹۷۷) حضرت عبد الرحمن بن زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ ایک مجلس میں ذکر چلا کہ اگر ایک آدمی مجبور ہو اور اس کے سامنے مردار اور مسلمان کا مال ہوں تو وہ کیا کھائے، میں نے کہا کہ مردار کھالے۔ حضرت عبداللہ بن دینار نے فرمایا مسلمان کا مال کھالے، حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ نے ٹھیک فرمایا جب آدمی مجبور ہو تو اُس کے لئے مردار کھانا حلال ہو جاتا ہے لیکن مسلمان کا مال مجبوری میں بھی حلال نہیں ہوتا۔

(۲۱۹۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ: إِذَا اُضْطُرَّ إِلَى مَا حَرُمَ عَلَيْهِ، فَمَا حُرِّمَ عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُ حَلاَلٌ.

(۲۱۹۷۸) حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آدمی مجبور ہو جائے حرام چیز کی طرف، تو جو اُس پر حرام ہے وہ حلال ہو جاتا ہے۔

(۱۹۵) فِي الرَّجُلِ يبِيعِ الجارِيةَ أو يعتِقها ويستثنِي ما فِي بطنِها

کوئی شخص باندی کو فروخت یا آزاد اس طرح کرے کہ اُس کے بطن میں جو بچہ ہے اُس کو مستثنیٰ کردے

(۲۱۹۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ بَاعَ حُبْلَى أَوْ أَعْتَقَهَا وَاسْتَثْنَى مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالَ لَهُ: ثُنْيَاهُ فِيمَا قَدِ اسْتَبَانَ خَلْقُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَبِنْ خَلْقُهُ فَلاَ ثُنْيَا لَهُ.

(۲۱۹۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حاملہ باندی کو فروخت کرے یا آزاد کردے اور اُس کے بطن میں جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچہ ہے اُس کو مستثنیٰ کردے، آپ ریلیٹیڈ نے فرمایا اگر بچے کی خلقت ظاہر ہوگئی تو استثناء ٹھیک ہے، اور اگر خلقت ظاہر نہ ہوئی تو استثناء ٹھیک نہیں۔

۲۱۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ ثُنْيَاهُ فِي الْبَيْعِ ، وَلاَ يُجِيزُهَا فِي الْعِتْقِ.

(۲۱۹۸۰) حضرت حسن ریلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ بیع میں اگر استثناء کرے تو نافذ ہوگا، لیکن آزادی میں استثناء نافذ نہ ہوگا۔

۲۱۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ:فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ الأَمَةَ وَيَسْتَثْنِي مَا فِي بَطْنِهَا، قَالَ لَهُ:ثُنْيَاهُ.

(۲۱۹۸۱) حضرت محمد ریلیٹیڈ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اپنی باندی کو آزاد کرے اور اُس کے بطن کے بچے کا استثناء کردے، آپ نے فرمایا اس کو استثناء کا حق ہے۔

۲۱۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :هُمَا حُرَّانِ.

(۲۱۹۸۲) حضرت زہری ریلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ باندی اور اُس کا بچہ دونوں آزاد شمار ہوں گے۔

۲۱۹۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالُوا :لَهُ ثُنْيَاهُ.

(۲۱۹۸۳) حضرت عطا، حضرت شعبی ریلیٹیڈ اور حضرت ابراہیم ریلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اس کو استثناء کا حق ہے۔

۲۱۹۸٤) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ الأَمَةَ وَيَسْتَثْنِي مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالاَ :لَهُ ذَلِكَ.

(۲۱۹۸۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا کہ آدمی اگر باندی کو آزاد کرے اور اُس کے بطن میں جو بچہ ہے اُس کو مستثنیٰ کردے؟ آپ دونوں نے فرمایا اس کو ایسا کرنے کا حق ہے۔

۲۱۹۸۵) حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ الأَمَةَ وَيَسْتَثْنِي مَا فِي بَطْنِهَا ، قَالَ لَهُ :ثُنْيَاهُ.

(۲۱۹۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی اپنی باندی کو آزاد کرے اور اُس کے بطن میں جو بچہ اُس کو مستثنیٰ کردے تو کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو استثناء کا حق ہے۔

(۱۹٦) فِي الرَّجلِ يشترِي الجارِية أو الغلامِ

کوئی شخص یا باندی خریدے

۲۱۹۸٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ وَجَدَ بِهِ جُنُونًا ، قَالَ :إِنْ كَانَ الدَّاءُ قَبْلَ الصَّفْقَةِ رَدَّ الْبَائِعُ عَلَى الْمُشْتَرِي فَضْلَ مَا بَيْنَ الصِّحَّةِ وَالدَّاءِ ، وَيَجْعَلُ مَا أُخِذَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی مِثْلِہِ.

(٢١٩٨٦) حضرت شعبی رایشیلا سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص غلام خرید کر اُس کو آزاد کر دے پھر وہ غلام مجنون نکلے؟ آپ رایشیلا نے فرمایا اگر یہ بیماری معاملے سے پہلے کی تھی تو بائع مجنون غلام اور صحیح غلام کی قیمت میں سے جو فرق ہے وہ مشتری کو واپس کرے گا، اور جو اُس نے لیا ہے اُس کو اسی کے مثل میں رکھے گا۔

(٢١٩٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ ظَهَرَ بِهِ دَاءٌ كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ ، قَالَ :كَانَ يُوجِبُهُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يَرُدُّ الْبَائِعُ شَيْئًا.

(٢١٩٨٧) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو غلام خرید کر آزاد کر دے پھر اُس کو پتہ لگے کہ اس میں بیماری ہے جو بائع کے پاس سے چلی آ رہی تھی، تو وہ غلام اس پر لینا واجب ہوگا اور بائع پر کچھ بھی واپس لٹانا واجب نہ ہوگا۔

(٢١٩٨٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :كَانَ يَرَى أَنْ يُحَطَّ عَنْهُ بِقَدْرِ الْعَيْبِ إِذَا وُجِدَ بِهَا دَاءٌ بَعْدَ الْمَوْتِ.

(٢١٩٨٨) حضرت زہری رایشیلا عیب کی بقدر ثمن کم کرنے کے قائل تھے جبکہ اُس کی موت کے بعد بیماری کا پتہ لگے۔

(٢١٩٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ عُهْدَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ.

(٢١٩٨٩) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

(١٩٧) مَنْ قَالَ القرض حالٌّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وسعت کے بعد قرض فی الفور ادا کرنا واجب ہے

(٢١٩٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ وَأَصْحَابِهِ . وَعَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالُوا :الْقَرْضُ حَالٌّ ، وَإِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ ، وَبِهِ يَأْخُذُ أَبُو بَكْرٍ.

(٢١٩٩٠) حضرت حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رایشیلا فرماتے ہیں کہ وسعت کے بعد قرض فی الفور ادا کرنا واجب ہے اگر چہ مدت (بعیدہ) کے لئے لیا ہو۔

(١٩٨) فِي الرّجلِ يكون تحته الأمة فتلِد مِنه

کسی شخص کی زوجیت میں باندی ہو پھر وہ اُس سے بچہ جَن دے

(٢١٩٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَامِرٍ :فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ فَتَلِدُ مِنْهُ ، يَشْتَرِيهَا ، قَالاَ :يَبِيعُهَا مَا لَمْ تَلِدْ فِي مِلْكِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹۹۱) حضرت ابراہیم اور حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی باندی سے نکاح کرے پھر اُس سے اُس کا بچہ ہو جائے پھر وہ اُس کو خرید بھی لیتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ دونوں حضرات نے فرمایا: وہ اُس کو فروخت کر سکتا ہے جب تک اُس نے اُس کی ملکیت میں بچہ نہ جنا ہو۔

(۲۱۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يَبِيعُهَا.

(۲۱۹۹۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ وہ اُس کو خرید (بیچ) سکتا ہے۔

(۲۱۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : هِيَ أُمُّ وَلَدٍ.

(۲۱۹۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اُس کی ام ولد ہے۔

(۲۱۹۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لاَ يَبِيعُهَا ، هِيَ بِمَنْزِلَةِ أُمِّ الْوَلَدِ.

(۲۱۹۹۴) حضرت حماد فرماتے ہیں اُس کو نہ فروخت کرے وہ اُس کی ام ولد ہے۔

(۱۹۹) فِي الرَّجلِ يدفع إلى الرَّجلِ الشَّيء مضاربةً

کوئی شخص کسی کو مضاربۃً کوئی چیز دے

(۲۱۹۹۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ : فِي رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَتَاعًا مُضَارَبَةً ، فَقَوَّمَ الْمَتَاعُ أَلْفَ دِرْهَمٍ ، ثُمَّ بَاعَهُ بِتِسْعِمِئَةٍ ، قَالَ : رَأْسُ الْمَالِ تِسْعُمِئَةٍ.

(۲۱۹۹۵) حضرت حماد اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کوئی شخص کسی کو بطور مضاربت کوئی سامان دے اور سامان کی قیمت ہزار درہم لگائے، پھر وہ اُس کو نو سو درہم میں فروخت کر دے، آپ نے فرمایا راس المال نو سو درہم ہوں گے۔

(۲۱۹۹٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَتَاعًا مُضَارَبَةً وَقَوَّمَاهُ بَيْنَهُمَا قَالَ : رَأْسُ الْمَالِ مَا قُوِّمَ بِهِ الْمَتَاعُ : وَلَيْسَ قِيمَتُهَا بِشَيْءٍ.

(۲۱۹۹۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اُس مسئلہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص دوسرے کو بطور مضاربت سامان دے اور وہ دونوں اُس کی قیمت لگائیں، آپ نے فرمایا جو سامان کی قیمت لگائی گئی ہے وہ راس المال شمار ہوگا، اور اُس کی اپنی قیمت کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

(۲۱۹۹۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُقَوِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ الْمَتَاعَ فَيَدْفَعُهُ إِلَيْهِ مُضَارَبَةً بِتِلْكَ الْقِيمَةِ.

(۲۱۹۹۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی دوسرے سامان کی قیمت لگائے اور پھر اُس قیمت پر اُس کو بطور مضاربت دے دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۰) فِي بَيْعِ دَه دوازده

دس کی بیع بارہ کے ساتھ

(۲۱۹۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ ده دوازده ، وَقَالَ : بَيْعُ الأَعَاجِمِ.

(۲۱۹۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دس کی بارہ کے ساتھ بیع کو ناپسند فرماتے تھے، اور فرماتے تھے کہ یہ عجمیوں کی بیع ہے۔

(۲۱۹۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ ده ديازده وده دوازده ، قُلْتُ لَهُ :فَكَيْفَ أَصْنَعُ ؟ قَالَ :قُلْ :أَخَذْتُهُ بِكَذَا ، وَأَبِيعُكَهُ بِكَذَا وَكَذَا.

(۲۱۹۹۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ دس کی گیارہ کے ساتھ اور دس کی بارہ کے ساتھ بیع کرنے کو ناپسند کرتے تھے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ پھر میں کس طرح کروں؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو کہہ: میں اِس کو اتنے میں لیتا ہوں۔ اور اس کو اتنے اتنے میں فروخت کرتا ہوں۔

(۲۲۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عن عمار الدهني ، عن ابن أبي نعم ، عن ابن عمر ، قَالَ :هو ربا.

(۲۲۰۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ سود ہے۔

(۲۲۰۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هلال بن ميمون ، قَالَ :سمعت سعيد بن المسيب سئل عن بيع ده دوازده ؟ قَالَ : لَا باس به.

(۲۲۰۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے بیع دہ دوازدہ (دس کی بارہ کے بدلے میں) کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُنَّا نَكْرَهُهُ ، ثُمَّ لَمْ نَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۰۰۲) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے ہم اِس کو ناپسند کرتے تھے پھر ہم اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۰۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ :لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ ده دوازده.

(۲۲۰۰۳) حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیع دہ، دوازدہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عبد الأعلى ، عن سعيد بن جبير ، عن ابن عباس ، قَالَ :هو ربا.

(۲۲۰۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سود ہے۔

(۲۲۰۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ ، قَالَ :شَهِدْتُ شُرَيْحًا أَجَازَ بَيْعَ ده دوازده.

(۲۲۰۰۵) حضرت جعد بن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے اِس بیع کو جائز قرار دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ : أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ ده دوازده ، قَالَ : يَقُولُ : اشْتَرَيْته بِكَذَا وَكَذَا ، وَأَبِيعهُ بِكَذَا وَكَذَا.

(٢٢٠٠٦) حضرت مسروق اِس بیع کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے کہ وہ یوں کہے: میں نے اتنے اتنے کا خریدا ہے اور اتنے کا فروخت کرتا ہوں۔

(٢٢٠٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ ، وَقَالَ عِكْرِمَةُ : هُوَ حَرَامٌ.

(٢٢٠٠٧) حضرت حسن رحمہ اللہ اِس کو ناپسند سمجھتے تھے اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں یہ حرام ہے۔

(٢٢٠٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ رِبًا.

(٢٢٠٠٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سود ہے۔

(٢٠١) فِي بيعِ أُمّهاتِ الأولادِ

ام ولد کی بیع کرنا

(٢٢٠٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ مِنْهُ أَمَتُهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ.

(ابن ماجه ٢٥١٥۔ دارمی ٢٥٧٤)

(٢٢٠٠٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی باندی اُس سے بچہ جنم دے وہ اُس کے مرنے کے بعد آزاد ہے۔

(٢٢٠١٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اسْتَشَارَنِي عُمَرُ فِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَرَأَيْتُ أَنَا وَهُوَ إِذَا وَلَدَتْ أُعْتِقَتْ فَقَضَى بِهِ عُمَرُ حَيَاتَهُ وَعُثْمَانُ مِنْ بَعْدِهِ ، فَلَمَّا وَلِيتُ الأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِمَا رَأَيْت أَنْ أُرِقَّهَا.
قَالَ الشَّعْبِيُّ : فَحَدَّثَنِي ابْنُ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبِيدَةَ : مَا تَرَى ؟ قَالَ : رَأْيُ عُمَرَ وَعَلِيٍّ فِي الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ قَوْلِ عَلِيٍّ حِينَ أَدْرَكَ فِي الاخْتِلاَفِ.

(٢٢٠١٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ام ولد کی بیع کے متعلق مشورہ طلب فرمایا۔ میری اور اُن کی رائے یہ ہوئی کہ جب ام ولد بچہ جنم دے تو وہ آقا کے مرنے کے بعد آزاد کردی جائے گی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں اسی پر فیصلہ فرمایا: اور آپ رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اسی پر فیصلہ فرمایا، پھر جب ان کے بعد میں امیر المومنین بنا تو میں نے یہی بہتر سمجھا کہ اس کو باندی بنادوں، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن سیرین نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبیدہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ نے ادراک اختلاف کے وقت جو قول اختیار کیا۔ اس سے زیادہ مجھے وہ رائے پسند ہے جو علی اور عمر کی مشترکہ رائے تھی صحابہ کے مشورہ میں۔

(۲۲۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا نَافِعٌ : أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ سَأَلاَ ابْنَ عُمَرَ بِالأَبْوَاءِ ، قَالاَ : تَرَكْنَا ابْنَ الزُّبَيْرِ يَبِيعُ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ أَتَعْرِفَانِهِ؟ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ مِنْهُ جَارِيَةٌ فَهِيَ لَهُ مُتْعَةٌ حَيَاتَهُ ، وَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةً ، ثُمَّ أَضَاعَهَا فَالْوَلَدُ لَهُ وَالضَّيْعَةُ عَلَيْهِ.

(۲۲۰۱۱) حضرت نافع سے مروی ہے کہ اہل عراق میں سے دو اشخاص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے الأبواء مقام میں سوال کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے ابن زبیر کو مکہ میں اس حال پر چھوڑا کہ وہ ام ولد کی بیع کر رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا لیکن کیا تم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا: جس کی باندی اُس سے حاملہ ہو کر بچہ جن دے وہ اُس کے لئے اُس کی زندگی میں نفع کا سامان ہے اور اُس کے مرنے کے بعد وہ باندی آزاد ہے، اور جس شخص نے باندی سے ہمبستری کی اور بچہ ضائع کر دیا اور وہ بچہ اسی کا ہے اور بچہ ضائع کرنے کا وبال اُسی پر ہے۔

(۲۲۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ وَتَرَكَ أُمَّ وَلَدٍ فَقَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بِيعُوهَا ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ : إنْ كُنْتُمْ لاَ بُدَّ فَاعِلِينَ فَاجْعَلُوهَا مِنْ نَصِيبِ ابْنِهَا.

(۲۲۰۱۲) حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محلّہ میں ایک شخص فوت ہو گیا، اُس کی ایک ام ولد تھی، حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اُس کو فروخت کر دو، ہم لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ بے شک لازمی ایسا کرنا چاہتے ہو تو اُس باندی کو اُس کے بیٹے کے حصہ میں رکھ دو۔

(۲۲۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : بَاعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فِينَا ، ثُمَّ رَدَّهُنَّ فِينَا ، حَتَّى رَدَّهُنَّ حَبَالَى مِنْ تُسْتَرَ.

(۲۲۰۱۳) حضرت زید بن وھب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہماری ام اولاد کو فروخت کر دیا۔ پھر وہ ہمیں لٹا دی گئیں۔

(۲۲۰۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَتَتْ عَلِيًّا أُمُّ وَلَدٍ فَقَالَ : إنَّ عُمَرَ قَدْ أَعْتَقَكُنَّ.

(۲۲۰۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ام ولد آئی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام ولد کو آزاد کیا تھا۔

(۲۲۰۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : فَشَا فِي عَسْكَرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ يَرَى بَيْعَ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَذَاكَرَهُ فِي ذَلِكَ ، فَإِذَا عُمَرُ أَشَدُّ فِي عِتْقِهِنَّ مِنَ الرَّجُلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِی ذَاکَرَہُ ذَلِکَ ، وَإِذَا عُمَرُ یَرَی أَنَّ ذَلِکَ رَأْیُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

۲۲۰۱۷) حضرت میمون بن مہران سے مروی ہے کہ عمر بن عبدالعزیز کے لشکر میں یہ بات پھیل گئی کہ عمر بن عبدالعزیز ام ولد کی بیع جائز سمجھتے ہیں۔ پھر ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور اس نے اس بارے میں سوال کیا۔ تب معلوم ہوا کہ عمر بن عبدالعزیز سوال کرنے والے آدمی سے بھی زیادہ سختی سے ام ولد کی آزادی کے قائل تھے اور نیز عمر بن عبدالعزیز کے نزدیک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بھی یہی رائے تھی۔

۲۲۰۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِینَارٍ ، قَالَ :قِیلَ لاِبْنِ عُمَرَ :إِنَّ ابْنَ الزُّبَیْرِ یَبِیعُ أُمَّہَاتِ الأَوْلاَدِ ، فَقَالَ :ابْنُ عُمَرَ :لَکِنَّ عُمَرَ قَضَی أَنْ لاَ تُبَاعَ وَلاَ تُوہَبَ وَلاَ تُورَثَ ، یَسْتَمْتِعُ مِنْہَا صَاحِبُہَا حَیَاتَہُ، فَإِذَا مَاتَ فَہِیَ حُرَّۃٌ.

۲۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ام ولد کی بیع کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ اُس کی بیع نہ کی جائے، نہ اِس کو ہبہ کیا جائے اور نہ ہی اس میں وراثت جاری ہوگی، اس کا آقا اپنی زندگی میں فائدہ اٹھائے گا اور اُسکے مرنے کے بعد یہ آزاد ہے۔

۲۲۰۱) حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ زَائِدَۃَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَہْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :أَنَّہُ ذُکِرَ لَہُ بَیْعَ أُمَّہَاتِ الأَوْلاَدِ ، فَقَالَ :لَکِنَّ عُمَرَ الْقَوِیَّ الأَمِینَ أَعْتَقَہُنَّ.

۲۲۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ام ولد کی بیع کا ذکر کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو قوی بھی تھے اور امین بھی، وہ ان کو آزاد کرتے تھے۔

۲۲۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ أَبِی خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :قَضَی عُثْمَانُ فِی أُمِّ الْوَلَدِ أَنَّہَا حُرَّۃٌ إِذَا وَلَدَتْ مِنْ سَیِّدِہَا.

۲۲۰۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ام ولد کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ جب وہ اپنے آقا سے بچہ جن دے تو وہ آزاد ہے۔

۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عُرْوَۃَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّہُ جَعَلَ أُمَّ الْوَلَدِ مِنْ نَصِیبِ وَلَدِہَا.

۲۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ام ولد کو میراث میں بیٹے کے حصہ میں رکھا۔

(۲۰۲) إذا فجرت یرقّہا أم لاَ ؟

ام ولد اگر فحش کام کرے تو کیا وہ دوبارہ غلامی میں آجائے گی یا نہیں؟

۲۲) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ :إِذَا أَتَتْ أُمُّ وَلَدٍ بِفَاحِشَۃٍ لاَ یُرِقُّہَا ذَلِکَ ، فَہِیَ عَلَی حَالِہَا ، إِذَا مَاتَ سَیِّدُہَا عَتَقَتْ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۰۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر ام ولد کوئی فحش کام کرے تو وہ دوبارہ غلامی میں نہیں آئے گی، بلکہ وہ اپنی حالت برقرار رہے گی۔ جب اُس کا آقا فوت ہوگا تو وہ آزاد شمار ہوگی۔

(٢٢.٢١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ لاَ يَرَيَانِ أَنْ تُبَاعَ أُمُّ الْوَلَدِ ، وَإِنْ بَغَتْ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَرَى أَنْ تُبَاعَ.

(۲۲۰۲۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ام ولد کی بیع کو درست نہ سمجھتے تھے اگر چہ وہ کوئی فحش کام کرے، اور حضرت ابن سیرین اُس کی بیع کے قائل تھے۔

(٢٢.٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أُمُّ الْوَلَدِ : هِيَ حُرَّةٌ ، وَإِنْ بَغَتْ.

(۲۲۰۲۲) حضرت عمر بن عبد العزیز نے تحریر فرمایا تھا کہ ام ولد اگر چہ کوئی فحش کام کرے وہ آزاد ہے۔

(٢٢.٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أُمُّ الْوَلَدِ لاَ يُرِقُّهَا الْحَدَثُ.

(۲۲۰۲۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی نیا کام (حادثہ) ام ولد کو دوبارہ غلامی میں نہیں لائے گا۔

(٢٢.٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ ، قَالَ: لاَ تُبَاعُ أُمُّ الْوَلَدِ ، وَإِنْ فَجَرَتْ

(۲۲۰۲۴) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ اگر چہ ام ولد کوئی فحش کام کرے پھر بھی اُس کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔

(٢٢.٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ: أُمُّ الْوَلَدِ إِذَا فَجَرَتْ أَبِيعُهَا ؟ قَالَ : لاَ ، فُجُورُهَا عَلَى نَفْسِهَا ، وَهِيَ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ.

(۲۲۰۲۵) حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر ام ولد کوئی فحش کام کرے تو میں اُس کو فروخت کر کر سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں، اُس کا غلط کام اُس کے نفس پر ہے (وبال اُسی پر ہے) وہ آزاد ہے۔

(٢٢.٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ مَالِكِ بْن عَامِرٍ الْهَمْدَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ فِي أُمِّ الْوَلَدِ : إِنْ هِيَ أَحْصَنَتْ وَأَسْلَمَتْ وعفت عَتَقَتْ ، وَإِنْ هِيَ فَجَرَتْ وَكَفَرَتْ وَزَنَتْ رُقَّتْ.

(۲۲۰۲٦) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام ولد کے متعلق ارشاد فرمایا: اگر وہ پاکدامن اور مسلمان رہے تو وہ آزاد ہے، اور اگر اُس نے غلط کام کیا ہے؟ کافرہ ہوگئی اور زنا کروایا تو وہ دوبارہ غلامی میں آجائے گی۔

(٣٠٣) فِي العبدِ يدسّ إلى الرّجلِ المال فيشتريهِ

اس غلام کے بارے میں جو کسی شخص کو چوری چوری مال دے دے تا کہ وہ اس غلام کو خرید لے

(٢٢.٢٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي رَجُلٍ دَسَّ إِلَى رَجُلٍ دَرَاهِمَ لِيَشْتَرِيَهُ وَيُعْتِقَهُ ؟ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَهَرَ مَوْلاَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُعْتِقَهُ فَلَهُ مَا أَخِذَ مِنْ ثَمَنِهِ ، وَيَأْخُذُ عَبْدَهُ ، وَإِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِ بَعْدَ مَا أَعْتَقَهُ الَّذِى أَخَذَهُ، أَخَذَ مِنَ الَّذِى اشْتَرَاهُ سِوَى مَا قَدْ أَخَذَ فَأُعْتِقَ.

(۲۲۰۲۷) ابراہیم ریشید سے اس غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی دوسرے کو چوری چوری دراہم دے تا کہ وہ اس کو خرید کر آزاد کر سکے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اگر آقا غلام پر دوسرے آدمی کے آزاد کرنے سے قبل ہی قبضہ کر لے تو وہ غلام بھی لے لے گا اور اس کے ثمن بھی لے گا۔ اور اگر دوسرے آدمی کے آزاد کر دینے کے بعد قبضہ کیا ہے تو آزاد کر دینے کے بعد جتنی رقم بچتی ہے وہ مشتری سے معتق) لے گا۔

(۲۲۰۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَأْخُذُ ثَمَنَهُ مَرَّةً أُخْرَى ، وَيَصِيرُ وَلاَؤُهُ لِلَّذِى أَعْتَقَهُ.

(۲۲۰۲۸) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ وہ اُس کا ثمن پھر وصول کرے گا اور غلام کی ولاء اُس کو ملے گی جس نے اُس کو آزاد کیا ہے۔

(۲۲۰۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ شِراء لَهُ ، وَلاَ عِتقَ لَهُ ، وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فَاسِقٌ.

(۲۲۰۲۹) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ نہ اُس کا خریدنا معتبر ہے نہ اُس کا آزاد کرنا، جو شخص ایسا کام کرے وہ فاسق ہے۔

(۲۲۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِى خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَسَّ إِلَى رَجُلٍ مَالاً فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ ، قَالَ الشَّعْبِيُّ :لَوْ أَخَذْته لَعَاقَبْته عُقُوبَةً شَدِيدَةً.

(۲۲۰۳۰) حضرت شعبی ریشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے کا مال چھپا کر اُس سے غلام خریدا اور آزاد کر دیا۔ حضرت شعبی ریشید نے فرمایا اگر میں اُس شخص کو پکڑ لوں تو اُس کو اس کام پر سخت سزا دوں۔

(۲۲۰۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ :فِى عَبْدٍ أَتَى رَجُلاً فَأَعْطَاهُ مَالاً ، وَقَالَ :اشْتَرِنِى ، فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ اطُّلِعَ عَلَى ذَلِكَ ، قَالَ :الْبَيْعُ جَائِزٌ ، وَيُؤْخَذُ الثَّمَنُ الَّذِى اشْتُرِى بِهِ الْعَبْدَ.

(۲۲۰۳۱) حضرت حکم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ غلام ایک شخص کے پاس آیا اور اُس کو مال دیا اور کہا کہ مجھے خرید لے۔ اُس شخص نے غلام کو خرید کر آزاد کر دیا۔ پھر بعد میں وہ اس پر مطلع ہوا، آپ نے فرمایا بیع تو جائز ہے، اور وہ ثمن لے لیے جائیں گے جن کے بدلہ میں غلام خریدا گیا تھا۔

(۲۲۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَعَطَاءٍ :فِى عَبْدٍ أَعْطَى رَجُلاً مَالاً فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ ، قَالُوا :لاَ يَجُوزُ.

(۲۲۰۳۲) حضرت عامر، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اگر غلام کسی شخص کو مال دے اور وہ شخص اس مال سے غلام کو خرید کر آزاد کر دے تو ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

(۲۲۰۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِى بَكْرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لاَ يَجُوزُ ، وَيُعَاقَبُ مَنْ فَعَلَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۰۳۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے، اور جو ایسا کرے اُس کو سزا دی جائے گی۔

(٢٢٠٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : لاَ يَجُوزُ ، وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ ، فَهُوَ فَاسِقٌ.

(۲۲۰۳۴) حضرت حسن ؓ اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ جو ایسا کرے وہ فاسق ہے۔

(٢٠٤) ما جاء فِي بيعِ الخمرِ

شراب کی بیع کا بیان

(٢٢٠٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، أَنَّ فُلاَنًا يَبِيعُ الْخَمْرَ فَقَالَ : مَا لَهُ قَاتَلَهُ اللَّهُ ، أَلَمْ يَعْلَمْ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا ، فَبَاعُوهَا ، وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. (بخاری ۲۲۲۳۔ مسلم ۱۲۰۷)

(۲۲۰۳۵) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ کو خبر ملی کہ فلاں شخص شراب بیچتا ہے۔ آپ ؓ نے فرمایا کیا ہو گیا اُس کو اللہ اُس کو ہلاک کرے۔ کیا اُس کو نہیں معلوم کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، اُن پر چربی حرام کی گئی، انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا اور اُس کے ثمن کو کھا لیا۔

(٢٢٠٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ لَنَا ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : أَهْرِيقُوهُ.

(۲۲۰۳۶) حضرت ابو سعید ؓ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک یتیم بچہ کی شراب تھی۔ جب سورۃ المائدہ میں شراب کی حرمت نازل ہوئی تو ہم نے حضور اقدس ﷺ سے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُس کو گرا دو۔

(٢٢٠٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا ، قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ فَتَلاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ، ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَ فِي الْخَمْرِ. (بخاری ۲۰۸۴۔ مسلم ٦٩)

(۲۲۰۳۷) حضرت عائشہ ؓ سے مروی ہے کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو حضور اقدس ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کو آیات پڑھ کر سنائیں پھر شراب کی تجارت کو حرام قرار دے دیا۔

(٢٢٠٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (مسلم ۱۲۰٦۔ احمد ٦/ ٤٦)

(۲۲۰۳۸) حضرت عائشہ ؓ سے اسی کے مثل قول منقول ہے۔

(٢٢٠٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانٍ التَّغْلِبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ.

(احمد ۴/ ۲۵۳۔ دارمی ۲۱۰۲)

(۲۲۰۳۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شراب کی بیع کرے وہ ایسا ہے گویا کہ اُس نے خنزیر کو ذبح کیا (کھانے کے لئے)۔

(۲۲۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُطِيعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ : لَعَنَ اللَّهُ فُلاَنًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَذِنَ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ ، وَإِنَّ التِّجَارَةَ لاَ تَصْلُحُ فِيمَا لاَ يَحِلُّ أَكْلُهُ وَشُرْبُهُ.

(۲۲۰۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: فلاں پر اللہ کی لعنت ہو، وہ پہلا شخص ہے جس نے شراب کی بیع کی اجازت دی، جس چیز کا کھانا اور پینا حلال نہیں اُس کی تجارت بھی ٹھیک نہیں۔

(۲۲۰۴۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ ، قَالَ :كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ حُذَيْفَةَ وَهُوَ بِالْمَدَائِنِ ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ ، أَلاَ إِنَّ بَائِعَ الْخَمْرِ وَشَارِبَهَا فِي الإِثْمِ سَوَاءٌ ، أَلاَ وَمُقْتَنِي الْخَنَازِيرِ وَآكِلُهَا فِي الإِثْمِ سَوَاءٌ.

(۲۲۰۴۱) حضرت ابو داؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے منبر کے قریب بیٹھا ہوا تھا آپ اُس وقت مدائن میں تھے۔ آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: امابعد: لوگو! سن لو شراب کی تجارت کرنے والا اور شراب پینے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔ اور خبردار خنزیر کو پالنے والا اور اُس کا گوشت کھانے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(۲۲۰۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شبيلٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلاً أَثْرَى مِنْ بَيْعِ الْخَمْرِ ، فَقَالَ :اكْسِرُوا كُلَّ آنِيَةٍ لَهُ ، وَسَيِّرُوا كُلَّ مَاشِيَةٍ لَهُ.

(۲۲۰۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ ایک شخص شراب کی تجارت سے مال دار ہوا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے تمام مٹکے توڑ دو اور شراب کے تمام جانوروں کو نکال دو۔

(۲۲۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ يَصْلُحُ بَيْعُ الْخَمْرِ ، وَلاَ شُرْبُهَا.

(۲۲۰۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شراب کی بیع اور اُس کا پینا درست نہیں ہے۔

(۲۲۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ أَتَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَنَبِيعُهَا فَنَنْتَفِعُ بِأَثْمَانِهَا ، قَالَ :أَهْرِيقُوهَا.

(۲۲۰۴۴) حضرت بکر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شراب حرام ہوئی تو ہم لوگ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم اُس کو فروخت کر کے اُس کے ثمن سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساری شراب انڈیل دو۔

(٢٢٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْغَافِقِيِّ وَأَبِي طُعْمَةَ مَوْلاَهُمْ ، سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لُعِنَتِ الْخَمْرة عَلَى عَشَرَةِ وُجُوهٍ : لُعِنَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا ، وَعَاصِرِهَا ، وَمُعْتَصِرِهَا ، وَبَائِعِهَا ، وَمُبْتَاعِهَا ، وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُولَةِ إلَيْهِ ، وَآكِلِ ثَمَنِهَا ، وَشَارِبِهَا ، وَسَاقِيهَا. (ابوداؤد ٣٦٦٦۔ احمد ٢٥)

(٢٢٠٤٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب دس قسم کے آدمیوں پر ذریعہ لعنت ہے، شراب کے عین پر، اُس کے نچوڑنے والے پر، اُس کے فروخت کرنے والے پر، خریدنے والے پر، اُس کے اُٹھانے والے پر، جس کے لئے اٹھایا جائے اُس پر، اُس کا ثمن کھانے والے پر، اُس کے پینے والے پر اور اس کے پلانے والے پر۔

(٢٢٠٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ بَيْعُ الْخَمْرِ ، وَلاَ شُرْبُهَا.

(٢٢٠٤٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شراب کی بیع اور اُس کا پینا درست نہیں ہے۔

(٢٢٠٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالأَصْنَامِ.

(٢٢٠٤٧) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن شراب کی بیع اور بتوں کی پوجا سے منع فرمایا۔

(٢٢٠٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ جَهْمٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عَطَاءً ، قَالَ : وَرِثْت غَرْسًا ، قَالَ : بِعْهُ عِنَبًا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَشْتَرِيهِ ؟ قَالَ : فَبِعْهُ عَصِيرًا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَشْتَرِيهِ ؟ قَالَ : فَلاَ تَبِعِ الْخَمْرَ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ بَيْعُ الْخَمْرِ.

(٢٢٠٤٨) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ مجھے وراثت میں انگور کی بیل ملی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اُس کے انگور فروخت کرو، اُس نے عرض کیا کہ اگر انگور کا خریدار نہ ملے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ پھر اُس کا شیرا بنا کر فروخت کر دے، اُس نے عرض کیا کہ اگر اُس کا بھی خریدار نہ ملے؟ آپ نے فرمایا پھر شراب بنا کر فروخت مت کرنا کیونکہ شراب کی بیع جائز نہیں ہے۔

(٢٠٥) فِي اللُّقَطَةِ مَا يَصْنَعُ بِهَا ؟

پڑی ہوئی کوئی چیز ملے تو اُس کا کیا کرے؟

(٢٢٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : وَجَدْت عَشَرَةَ دَنَانِيرَ ، فَأَتَيْت ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا ، فَقَالَ : عَرِّفْهَا عَلَى الْحَجَرِ سَنَةً ، فَإِنْ لَمْ تُعْرَفْ فَتَصَدَّقْ بِهَا ، فَإِذَا جَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبُهَا فَخَيَّرَهُ الأَجْرَ ، أَوِ الْغُرْمَ.

(۲۲۰۴۹) حضرت رفیع ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے بیس دینار ملے، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونچی جگہ اس کا ایک سال تک اعلان کرو، اگر کوئی نہ ملے تو صدقہ کر دو پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اُس کو اختیار ہے۔ چاہے صدقہ کا اجر لے یا نقصان اپنا لے۔

(۲۲۰۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : اشْتَرَى عَبْدُ اللهِ جَارِيَةً بِسَبْعِمِئَةِ دِرْهَمٍ ، فَغَابَ صَاحِبُهَا ، فَأَنْشَدَهُ حَوْلاً ، أَوْ قَالَ : سَنَةً ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يَتَصَدَّقُ وَيَقُولُ : اللَّهُمَّ فَلَهُ ، فَإِنْ أَبَى فَعَلَيَّ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا افْعَلُوا بِاللُّقَطَةِ ، أَوْ بِالضَّالَّةِ.

(۲۲۰۵۰) حضرت ابو وائل سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سات سو دراہم میں باندی خریدی، باندی کا مالک غائب ہو گیا تو آپ نے ایک سال تک اُس کی تشہیر کی پھر مسجد میں آئے اور وہ صدقہ کر دیئے اور فرمایا: اے اللہ! یہ اُس کے لئے ہیں، اگر وہ انکار کر دے تو پھر میرے لئے ہیں۔ پھر فرمایا: گم شدہ اور ملی ہوئی شے کے ساتھ بھی اسی طرح کرو۔

(۲۲۰۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : مَا نَجِدُ فِي السَّبِيلِ الْعَامِرَةِ مِنَ اللُّقَطَةِ ؟ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَهِيَ لَكَ. (ابو داؤد ۱۷۰۷۔ احمد ۱۸۰)

(۲۲۰۵۱) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے مزینہ کے ایک شخص کو حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے سوال کرتے سنا کہ: جو پڑی ہوئی چیز ہمیں آباد (جہاں لوگوں کی آمد ورفت کثرت سے ہو) راستے میں ملے اُس کا کیا کریں؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ایک سال تک اُس کی تشہیر کرو، اگر اُس کا مالک مل جائے تو اچھا ہے اگر نہ ملے تو پھر وہ تیرے لئے ہے۔

(۲۲۰۵۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو قَبِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ رَجُلاً ، قَالَ : الْتَقَطْتُ دِينَارًا فَقَالَ : لاَ يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلاَّ ضَالٌّ ، قَالَ : فَأَهْوَى بِهِ الرَّجُلُ لِيَرْمِيَ بِهِ فَقَالَ : لاَ تَفْعَلْ ، قَالَ : فَمَا أَصْنَعُ بِهِ ؟ قَالَ : تُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ فَرُدَّهُ إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَتَصَدَّقْ بِهِ.

(۲۲۰۵۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کہنے لگا کہ مجھے ایک دینار ملا ہے۔ دوسرے شخص نے کہا کہ گم شدہ چیز کو گمراہ آدمی ہی ٹھکانہ دیتا ہے۔ وہ شخص اُس کو مارنے کے لئے آگے بڑھا تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اُس سے فرمایا ایسا مت کرو، اُس نے دریافت کیا کہ پھر اِس دینار کا کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اس کی تشہیر کرو، اگر مالک مل جائے تو اُس کو لوٹا دو، وگرنہ اُس کی طرف سے صدقہ کر دو۔

(۲۲۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ، عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : ادْفَعْهَا إِلَى الأَمِيرِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۰۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لقطہ (گری پڑی ہوئی چیز) کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا امیر وقت کے حوالہ کر دو۔

(٢٢٠٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي رُؤَاسٍ ، قَالَ : الْتَقَطْتُ ثَلاَثَ مِئَةِ دِرْهَمٍ فَعَرَّفْتُهَا تَعْرِيفًا ضَعِيفًا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَاجٌ فَأَكَلْتُهَا حِينَ لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا ، ثُمَّ أَيْسَرْتُ فَسَأَلْتُ عَلِيًّا فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَتَصَدَّقْ بِهَا وَإِلاَّ فَخَيِّرْهُ بَيْنَ الأَجْرِ وَبَيْنَ أَنْ تَغْرَمَهَا لَهُ.

(۲۲۰۵۴) حضرت ابو سفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ بنی رُؤَاس میں سے ایک شخص کہتے ہیں کہ مجھے تین سو دراہم ملے، میں نے اُن کی تھوڑی سی تشہیر کروائی میں اُن دنوں خود محتاج تھا۔ تشہیر کے بعد جب میں نے کسی کو نہ پایا تو میں نے وہ کھا لیئے، پھر بعد میں صاحب استطاعت ہو گیا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک سال تک اُن کی تشہیر کرو، اگر مالک آ جائے تو اُس کے حوالے کر دو، وگرنہ اُس کی طرف سے صدقہ کر دو، اور اُس کو اختیار ہے کہ اس کا اجر (صدقہ) لے لے یا تو اُس کا نقصان پورا کر دے۔

(٢٢٠٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي السَّفَرِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي رُؤَاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ : عَرِّفْهَا.

(۲۲۰۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(٢٢٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَأْمُرُ أَنْ تُعَرَّفَ اللُّقَطَةُ سَنَةً ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ يتصدق بِهَا ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا خُيِّرَ.

(۲۲۰۵٦) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لقطہ کے متعلق حکم فرماتے تھے کہ ایک سال تک اُس کی تشہیر کرو، اگر مالک آ جائے تو ٹھیک وگرنہ اُس کی طرف سے صدقہ کر دو، اگر پھر اُس کا مالک آ جائے تو اختیار ہے۔

(٢٢٠٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْتَقَطْتُ بَدْرَةً فَأَتَيْتُ بِهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ : أَغْنِهَا عَنِّي ، فَقَالَ : وَافِ بِهَا الْمَوْسِمَ فَوَافَيْتُ بِهَا الْمَوْسِمَ فَقَالَ : عَرِّفْهَا حَوْلاً ، فَعَرَّفْتُهَا ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَأَتَيْته ، فَقُلْتُ فَأَغْنِهَا عَنِّي فَقَالَ : أَلاَ أُخْبِرُك بِخَيْرِ سَبِيلِهَا ؟ تَصَدَّقْ بِهَا ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَاخْتَارَ الْمَالَ غَرِمْت لَهُ وَكَانَ الأَجْرُ لَكَ ، وَإِنِ اخْتَارَ الأَجْرَ كَانَ الأَجْرُ لَهُ وَلَك مَا نَوَيْت.

(۲۲۰۵۷) حضرت ابو عقرب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مجھے پیسوں کی ایک تھیلی ملی۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین! آپ میری طرف سے ان کی حفاظت کرنے کے لئے نائب بن جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایام حج میں اعلان کرنا، میں نے ایام حج میں اعلان کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک سال تک تشہیر کرو۔ میں نے تشہیر کی لیکن مالک کو نہ پایا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پھر آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ میری طرف سے حفاظت کے لئے نائب بن جائیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تجھے ایک بہتر راستہ بتلاؤں، ان کو صدقہ کردے، اگر پھر مالک آجائے اور مال مانگے تو نقصان کا ذمہ دار ہے، اور صدقہ کا اجر تجھے ملے گا، اور اگر وہ اجر کا طالب ہو تو اجر اُس کو ملے گا اور تجھے وہی ملے گا جس کی تو نیت کرے گا۔

(٢٢٠٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ زَکَرِیَّا ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : تُعَرَّفُ اللُّقَطَةُ سَنَةً ، فَإِنْ لَمْ تَجِدْ لَهَا طَالِبًا فَأَعْطِهَا أَهْلَ بَیْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ فُقَرَاءَ ، وَقُلْ لَهُمْ : هَذِهِ قَرْضٌ مِنْ صَاحِبِهَا عَلَیْکُمْ ، فَإِنْ جَاءَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَإِنْ لَمْ یَجِیءْ فَهِیَ صَدَقَةٌ عَلَیْکُمْ مِنْهُ.

(۲۲۰۵۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لقطہ کی ایک سال تشہیر کی جائے گی، اگر اُس کا مالک نہ ملے تو فقراء اہل بیت کو دے دے اور ان کو یہ کہہ دے کہ یہ تم پر اس کے مالک کی طرف سے قرض ہے اگر تو مالک آگیا تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔ اور اگر وہ نہ آیا اُس کی طرف سے تم پر صدقہ ہے۔

(٢٢٠٥٩) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ ، عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : خَرَجْت أَنَا وَزَیْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِیعَةَ حَتَّی إذَا کُنَّا بِالْعُذَیْبِ الْتَقَطْت سَوْطًا ، فَقَالاَ : لِی : أَلْقِهِ ، فَأَبَیْت ، فَلَمَّا أَتَیْتُ الْمَدِینَةَ أَتَیْتُ أُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : الْتَقَطْتُ مِئَةَ دِینَارٍ عَلَی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْت ذَلِکَ لَهُ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إلَیْهِ وَإِلاَّ فَاعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَائَهَا وَوِکَائَهَا ، ثُمَّ تَکُونُ کَسَبِیلِ مَالِکَ. (بخاری ۲۴۲۶۔ مسلم ۱۰)

(۲۲۰۵۹) حضرت سوید بن غفلہ سے مروی ہے کہ میں، زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ سفر پر نکلے یہاں تک کہ مقام عذیب پر جب پہنچے تو میں نے ایک کوڑا گرا ہوا اٹھا لیا، اُن دونوں نے مجھ سے کہا کہ اِس کو پھینک دو، لیکن میں نے انکار کر دیا۔ جب میں مدینہ آیا تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اُس کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سو دینار ملے تھے میں نے اُن کو ذکر جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر مالک آجائے تو اُس کے حوالہ کردو ورنہ ان دیناروں کی تعداد اور تھیلی، برتن وغیرہ کی اچھی طرح پہچان کرلو۔ پھر تو اس رقم کے مالک کے راستہ کی مانند ہے (یعنی پہلے وہ اس رقم کو راستہ سے اٹھالیتا لیکن اب وہ تیرے سے لے گا)۔

(٢٢٠٦٠) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ ، عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً وَأَنْشِدْ ذِکْرَهَا ، فَإِنْ جَاءَ مَنْ یَعْرِفُهَا فَأَعْطِهَا إیَّاهُ ، وَإِلاَّ فَتَصَدَّقْ بِهَا ، فَإِنْ جَاءَ فَخَیِّرْهُ بَیْنَ الأَجْرِ وَاللُّقَطَةِ.

(۲۲۰۶۰) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک سال تک تشہیر کرو، اور خوب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کی مشہوری کرو، اگر مالک آجائے تو اُس کے حوالہ کردو، وگرنہ اُس کے لئے صدقہ کردو، پھر صدقہ کرنے کے بعد مالک آجائے تو اُس کو اختیار ہے، صدقہ کا ثواب لے یا گم شدہ چیز۔

(۲۲.۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي اللُّقَطَةِ: عَرِّفْهَا، لاَ آمُرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا، لَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْخُذْهَا.

(۲۲۰۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لقطہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُس کی تشہیر کرو، میں آپ کو کھانے کا مشورہ نہیں دوں گا، اگر آپ چاہو تو اُس کو مت اٹھاؤ۔

(۲۲.۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ ، أَوْ ذَوِي عَدْلٍ ، ثُمَّ لاَ يُغَيِّرْ وَلاَ يَكْتُمْ ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، وَإِلاَّ فَهُوَ مَالُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ. (ابو داؤد ۱۷۰۶۔ احمد ۴/ ۱۶۱)

(۲۲۰۶۲) حضرت عیاض بن حمار سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو لقطہ ملے اُس کو چاہیئے کہ اُس پر دو گواہ بنالے، پھر نہ اُس کو تبدیل کرے نہ ہی چھپائے، اگر اُس کا مالک آجائے تو وہ زیادہ حق دار ہے، اور اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال (نعمت) ہے جس کو چاہے وہ عطاء کرے۔

(۲۰۶) ما رخّص فِيهِ مِن اللّقطةِ

لقطہ میں جو رخصت دی گئی ہے

(۲۲.۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلاَّ فَاسْتَنْفِقْهَا. (بخاری ۹۱۔ مسلم ۱۳۴۶)

(۲۲۰۶۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال تک اُس کی تشہیر کرو اگر مالک آجائے تو ٹھیک وگرنہ خود خرچ کرلو۔

(۲۲.۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن فروخ مَوْلَى أُم سَلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: الرَّجُلُ يَجِدُ سَوْطًا؟ فَقَالَتْ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، يَصِلُ بِهِ الْمُسْلِمُ يَدَهُ، قَالَ : وَالْحِذَاءَ ؟ قَالَتْ : وَالْحِذَاءَ ؟ : قَالَ : وَالْوِعَاءَ ، قَالَتْ : لاَ أُحِلُّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ ، الْوِعَاءُ يَكُونُ فِيهِ اللُّقَطَةُ.

(۲۲۰۶۴) حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ ایک شخص کو کوڑا ملتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی حرج نہیں اس میں، اُس تک ایک مسلمان کا ہاتھ پہنچا ہے۔ اُس نے دریافت کیا کہ جوتا ملتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جوتی بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(استعمال کرے)۔ اُس نے دریافت کیا برتن؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جو اللہ نے حرام کیا ہے وہ حلال نہیں کیا جائے گا۔ برتن میں لقطہ کے احکام جاری ہوتے ہیں۔

(٢٢.٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً ، فَقَالَ : لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لأَكَلْتُكِ.

(٢٢٠٦٥) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھالیتا۔

(٢٢.٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ وَجَدَ تَمْرَةً فَأَكَلَهَا.

(٢٢٠٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کھجور ملی انہوں نے اُس کو تناول فرمالیا۔

(٢٢.٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُرَخِّصُونَ مِنَ اللُّقَطَةِ فِي السَّيْرِ ، وَالْعَصَا ، وَالسَّوْطِ.

(٢٢٠٦٧) حضرت سفیان، حضرت منصور اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، کھجور، عصا اور کوڑے کے لقطہ کو استعمال کرنے کی اجازت دیتے تھے۔

(٢٢.٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَلْتَقِطَ السَّيْرَ ، وَالْعِصِيَّ ، وَالسَّوْطَ.

(٢٢٠٦٨) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لقطہ میں یہ چیزیں ملیں تو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٢.٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ ، عَنْ بَشِيرٍ : أَنَّهُ رَخَّصَ فِي اللُّقَطَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ.

(٢٢٠٦٩) حضرت بشیر پانچ درہم سے کم قیمت کے لقطہ کے استعمال کی اجازت دیتے تھے۔

(٢٢.٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا كَانَ إلَيْهَا مُحْتَاجًا فَلْيَأْكُلْهَا.

(٢٢٠٧٠) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خود محتاج ہو تو اُس کو کھالے (استعمال کرلے)۔

(٢٢.٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عن أبيه ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا رَخَّصَتْ فِي اللُّقَطَةِ فِي دِرْهَمٍ.

(٢٢٠٧١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک درہم کے لقطہ کی اجازت دیتی تھی۔

(٢٢.٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : لَوْ وَجَدْتُهَا وَأَنَا مُحْتَاجٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهَا لَأَكَلْتُهَا.

(۲۲۰۷۲) حضرت ابورزین ؒ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے لقطہ ملے اور میں محتاج ہوتا تو میں اُس کو کھالیتا۔

(۲۲۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ : أَنَّهَا وَجَدَتْ تَمْرَةً فَأَكَلَتْهَا وَقَالَتْ : لاَ يُحِبُّ اللَّهُ الْفَسَادَ.

(۲۲۰۷۳) حضرت میمونہ ؓ کو ایک کھجور ملی تو آپ ؓ نے وہ تناول فرمالی اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

(۲۲۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ شَيْخٍ لَمْ يُسَمِّه ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ تَمْرَةً فَمَسَحَهَا ، ثُمَّ نَاوَلَهَا مِسْكِينًا.

(۲۲۰۷۴) حضرت مسعر ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کو دیکھا آپ کو ایک کھجور ملی آپ اُس کو صاف کیا اور مسکین کو کھلا دیا۔

(۲۲۰۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ عَمِيرَةَ : أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِي اللُّقَطَةِ ؟ قَالَ : وما اللقطة؟ قَالَ : الْحَبْلُ وَالزِّمَامُ وَنَحْوُ هَذَا ، قَالَ : تُعَرِّفُهُ ، فَإِنْ وَجَدْتَ صَاحِبَهُ رَدَدْته عَلَيْهِ وَإِلاَّ اسْتَمْتَعْت بِهِ.

(۲۲۰۷۵) حضرت میسرہ بن عمیرہ کی حضرت ابوہریرہ ؓ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے دریافت کیا کہ لقطہ کے متعلق آپ ؓ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ؓ نے دریافت کیا کہ کون سا لقطہ مراد ہے؟ انہوں نے عرض کیا ڈوری اور لگام وغیرہ، آپ ؓ نے فرمایا ایک سال تک اُس کی تشہیر کرو، اگر مالک مل جائے تو اُس کو لٹا دو، وگرنہ اس کو استعمال کرلو۔

(۲۲۰۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا يَأْكُلُهَا.

(۲۲۰۷۶) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ اگر وہ محتاج ہو تو خود استعمال کرلے گا۔

(۲۲۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ ضَالَّةِ الإِبِلِ ؟ فَقَالَ : مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا ، دَعْهَا ، إِلاَّ أَنْ تَعْرِفَ صَاحِبَهَا فَتَدْفَعُهَا إِلَيْهِ ، قَالَ : وَسَأَلْتُهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ ؟ فَقَالَ : عَرِّفْهَا ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا ، وَإِلاَّ فَهِيَ لَكَ ، أَوْ لأَخِيك ، أَوْ لِلذِّئْبِ.

(۲۲۰۷۷) حضرت سالم بن عبداللہ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ سم اور مشک موجود ہیں (یعنی پانی کی بھی احتیاج نہیں اور اپنے سموں سے وہ دور تک کا سفر بھی کرسکتی ہے)۔ لہٰذا تو اس کو چھوڑ دے۔ ہاں اگر اس کے مالک کا علم ہو تو اس کو دے دے۔ پھر راوی کہتے ہیں کہ میں نے گم شدہ بکری کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: اُس کی تشہیر کرو۔ اگر مالک آجائے تو بہتر ہے وگرنہ یا تو وہ تیرے لئے ہے یا تیرے کسی بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے۔

(۲۲۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ :لَكَ ، أَوْ لأَخِيكَ ، أَوْ لِلذِّئْبِ ، وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الإِبِلِ فَقَالَ :مَا تُرِيدُ إِلَيْهَا ؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا ، تَأْكُلُ الْمَرْعَى وَتَرِدُ الْمَاءَ.

(۲۲۰۷۸) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے گم شدہ بکری کے متعلق سوال کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے۔

اُس نے گم شدہ اونٹ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس سے کیا چاہتا ہے۔ اُس کے ساتھ پانی کا مشکیزہ اور نعل موجود ہے۔ چراگاہ سے کھائے گا اور پانی پر جائے گا۔

(۲۲۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَالِيَةِ قَالَتْ : كُنْت جَالِسَةً عِنْدَ عَائِشَةَ فَأَتَتْهَا امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ :يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي وَجَدْت شَاةً ضَالَّةً، فَكَيْفَ تَأْمُرِينِي أَنْ أَصْنَعَ؟ فَقَالَتْ:عَرِّفِي وَاحْلِبِي وَاعْلِفِي، ثُمَّ عَادَتْ فَسَأَلَتْهَا ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ :تَسْأَلِينِي أَنْ آمُرَك أَنْ تَذْبَحِيهَا ، أَوْ تَبِيعِيهَا ، فَلَيْسَ لَكِ ذَلِكِ.

(۲۲۰۷۹) حضرت العالیہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک خاتون آئی اور عرض کی اے ام المؤمنین! مجھے ایک گم شدہ بکری ملی ہے، آپ رضی اللہ عنہا کیا حکم دیتی ہیں میں اُس کا کیا کروں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اُس کی تشہیر کرو، اُس کا دودھ نکالو اور اُس کو چارہ کھلاؤ، پھر وہ دوبارہ حاضر ہوئی اور سوال کیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: تو مجھ سے اس امید پر سوال کر رہی ہے کہ میں تجھے ذبح یا فروخت کرنے کا حکم دوں گی؟ یہ تیرے لئے جائز نہیں ہے۔

(۲۲۰۸۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَلْمَى ، وَلاَ أُرَاهَا إِلاَّ ابْنَةَ كَعْبٍ ، قَالَت :وَجَدْت خَاتَمًا فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَسَأَلْت عَائِشَةَ ؟ فَقَالَتْ :تَمَتَّعِي بِهِ.

(۲۲۰۸۰) حضرت بنت کعب رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ مجھے مکہ مکرمہ کے راستہ میں ایک انگوٹھی ملی، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اُس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۲۲۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : ضَالَّةٌ وَجَدْتهَا ؟ فَقَالَ :أَصْلِحْ إِلَيْهَا وَأَنْشِدْ ، قَالَ :فَهَلْ عَلَيَّ إِنْ شَرِبْت مِنْ لَبَنِهَا ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :مَا أَرَى عَلَيْك فِي ذَلِكَ.

(۲۲۰۸۱) حضرت زید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے گم شدہ جانور ملا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اِس کی اصلاح کر کے اُس کو نفع بخش بناؤ، اور اُس کی تشہیر کرو، اُس نے دریافت کیا کہ اگر میں اِس کا دودھ استعمال کر لوں تو مجھ پر ضمان ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے خیال میں تجھ پر کچھ نہیں ہے۔

(۲۲۰۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:رُخِّصَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَلْتَقِطَ السَّوْطَ وَالْعِصِيَّ وَالنَّعْلَيْنِ.

(۲۲۰۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مسافر کو اجازت دی گئی جبکہ اس کو کوڑا، عصا اور جوتے اگر ملیں تو استعمال کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲.۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : وَجَدْتُ ثَمَانِينَ دِينَارًا فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَأَتَيْتُ بِهَا عُمَرَ فَقَالَ : عَرِّفْهَا سَنَةً ، قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ تُعْرَفْ ؟ قَالَ : فَاسْتَمْتِعْ بِهَا.

(۲۲۰۸۳) حضرت بدر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں اسی دینار ملے، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک سال تک تشہیر کرو، میں نے عرض کیا اگر پھر بھی مالک نہ ملے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر نفع اٹھالو۔

(۲۰۷) من كره أخذ اللّقطةِ

جو حضرات لقطہ اٹھانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۲.۸٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَرْفَعْهَا مِنَ الأَرْضِ ، فَلَسْتَ مِنْهَا فِي شَيْءٍ.

(۲۲۰۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زمین سے کوئی چیز مت اٹھاؤ کیوں کہ اس میں تیرا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

(۲۲.۸۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ مُجَاهِدًا وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَطُوفَانِ بِالْبَيْتِ فَوَجَدَا حُقَّةً فِيهَا جَوْهَرٌ ، فَلَمْ يَعْرِضَا لَهَا.

(۲۲۰۸۵) حضرت مجاہد اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، اُن دونوں نے ایک برتن پایا جس میں جواہرات تھے۔ اُن دونوں حضرات نے اُس کی طرف توجہ نہ دی۔

(۲۲.۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُرِّيَّةِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ : أَنَّهُ كَرِهَ أَخْذَ اللُّقَطَةِ.

(۲۲۰۸۶) حضرت ربیع رحمہ اللہ لقطہ اٹھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲.۸۷) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الدَّهَّانِ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ اللُّقَطَةِ أَخْذَهَا مِنَ الطَّرِيقِ ، فَكَرِهَهَا.

(۲۲۰۸۷) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ راستہ سے اٹھا سکتے ہیں؟ انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۲.۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَوْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ شَكَّ مَنْصُورٌ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَمُرُّ بِالدِّينَارِ فَلاَ يَعْرِضُ لَهُ.

(۲۲۰۸۸) حضرت شریح رحمہ اللہ راہ چلتے ہوئے دینار کے قریب سے گزرے لیکن اُس کی توجہ ہی نہ فرمائی۔

(۲۲.۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ رَأَى دِينَارًا مَطْرُوحًا فَدَاسَهُ بِرِجْلِهِ حَتَّى أَتَى بِهِ قَرِيبًا مِنْ مَكَانِ الإِمَامِ فَتَرَكَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے گرا ہوا ایک دینار دیکھا تو اُس کو اپنے پاؤں سے لڑھکا دیا یہاں تک کہ وہ امام کے مکان کے قریب آ گیا تو پھر آپ نے اُس کو وہیں چھوڑ دیا۔

(۲۲۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ :تَرْكُ اللُّقَطَةِ خَيْرٌ ، أَوْ أَخْذُهَا ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ تَرْكُهَا.

(۲۲۰۹۰) حضرت عطاء بن ابی رباح سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ لقطہ کا اٹھانا بہتر ہے یا چھوڑ دینا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا چھوڑ دینا بہتر ہے۔

(۲۲۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ:قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ:وَجَدْت لُقَطَةً، قَالَ:وَلِمَ أَخَذْتهَا؟

(۲۲۰۹۱) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے لقطہ ملا ہے، آپ نے فرمایا اُس کو کیوں اُٹھایا ہے؟

(۲۲۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ طَاوُوسًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :وَجَدْت دِينَارًا فَأَخَذْته ، قَالَ :أَأَضَعُهُ مَكَانَهُ ، قَالَ :قَدْ ضمنته.

(۲۲۰۹۲) حضرت طاوس سے ایک شخص نے دریافت کیا مجھے ایک دینار ملا ہے کیا میں اُس کو دوبارہ اُسی جگہ رکھ دوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو اُس کا ضامن بن چکا ہے۔

(۲۲۰۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ جَرِيرٍ ، قَالَ : الضَّالَّةَ لاَ يَأْخُذُهَا ، أَوْ لاَ يُؤْوِيهَا إلاَّ ضَالٌّ. (ابوداؤد ۱۷۱۷۔ احمد ۴/ ۳۶۲)

(۲۲۰۹۳) حضرت جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گم شدہ چیز کو گمراہ ہی اٹھاتے ہیں۔

(۲۲۰۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إلَى الْكَعْبَةِ :مَنْ أَخَذَ ضَالَّةً ، فَهُوَ ضَالٌّ.

(۲۲۰۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کعبہ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے آپ نے فرمایا جو گم شدہ چیز اٹھائے وہ گمراہ ہے۔

(۲۲۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ :لاَ يَضُمُّ الضَّالَّةَ إلاَّ ضَالّ.

وَقَالَ عَلِيٌّ :لاَ يَأْكُلُ الضَّالَّةَ إلاَّ ضَالٌّ.

(۲۲۰۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گم شدہ چیز کو گمراہ ہی اٹھاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گم شدہ چیز کو گمراہ ہی کھاتا ہے۔

(۲۲۰۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : وَجَدْت بَعِيرًا فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَقَالَ :عَرِّفْهُ ، فَعَرَّفْته ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهُ ، فَأَتَيْته فَقُلْتُ :قَدْ شَغَلَنِي ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَرْسِلْهُ حَيْثُ وَجَدْتَه.

(۲۲۰۹۶) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک اونٹ ملا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرما اُس کی تشہیر کرو، میں نے تشہیر کی لیکن کسی کو مالک نہ پایا میں اُن کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اِس نے مجھے مشغول کر دیا ہے! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر جہاں سے پکڑا تھا وہیں چھوڑ دو۔

(۲۰۸) فِي اللُّقَطَةِ تَضِيعُ مِنَ الَّذِي أَخَذَهَا

جس نے لقطہ اٹھایا تھا اُس سے اگر ضائع ہو جائے

(۲۲۰۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَخَذَ شَيْئًا يُرِيدُ الْحِسْبَةَ فَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ.

(۲۲۰۹۷) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے لقطہ اٹھائے اُس پر ضمان نہیں ہے۔

(۲۲۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا ضَاعَتِ اللُّقَطَةُ فَصَاحِبُهَا ضَامِنٌ.

(۲۲۰۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لقطہ ہلاک ہو جائے تو اٹھانے والا ضامن ہوگا۔

(۲۲۰۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ : فِي رَجُلٍ أَخَذَ ضَا... فَضَلَّتْ مِنْهُ ، قَالَ : هُوَ أَمِينٌ.

(۲۲۰۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو گم شدہ چیز اٹھائے وہ امین ہے۔

(۲۰۹) مَنْ رَخَّصَ فِي السَّلَمِ فِي الحيوانِ

جو حضرات حیوان میں سلم کی اجازت دیتے ہیں

(۲۲۱۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ فِي وُصَفَاءِ أَحَدِهِمْ أَبُو زَائِدَةَ مَوْلاَ...

(۲۲۱۰۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے خادموں میں سلم کیا ان میں سے ایک ہمارے آقا ابو زائد... بھی تھے۔

(۲۲۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَامِرٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۰۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بنُ حَرْب ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۰۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ عِنْدَ أَصْحَا...

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّاءِ إِذَا سُمِّيَتِ الآجَالُ وَالأَسْنَانُ.

(۲۲۱۰۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکریوں والوں کے نزدیک حیوان کی بیع سلم میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وقت متعین ہو اور عمر بھی مقرر ہو۔

(۲۲۱۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يُسْلِمَ فِي الْحَيَوَانِ أَسْنَانًا مُسَمَّاةً إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى.

(۲۲۱۰۴) حضرت حسن رحمہ اللہ حیوان کی بیع سلم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جبکہ عمر اور وقت متعین اور مقرر ہو۔

(۲۲۱۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ ، وَأَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ دُونَ شَرْطِهِ ، وَفَوْقَهُ مِنَ الأَسْنَانِ إِذَا طَابَتْ بِذَلِكَ نَفْسُ الْمُعْطِي وَالآخِذِ.

(۲۲۱۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ حیوان کی بیع سلم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ جبکہ آدمی شرط سے کم وصول کر لے اور اُس سے اوپر بھی عمروں میں جبکہ لینے والا اور دینے والا دونوں راضی ہوں۔

(۲۲۱۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ الأَحْوَلِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كُنَّا نُسْلِمُ فِي الْوُصَفَاءِ كَذَا وَكَذَا شِبْرًا.

(۲۲۱۰٦) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ ہم لوگ خادموں میں بیع سلم کرتے تھے کہ وہ غلام اتنے اتنے بالشت کا ہونا چاہیے (لمبائی چوڑائی میں)۔

(۲۲۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَامٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۰۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حیوان کی بیع سلم میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۱۰۸) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالسَّلَمِ فِي الْوُصَفَاءِ إِذَا كَانَ سِنٌّ مَعْلُومٌ.

(۲۲۱۰۸) حضرت زہری رحمہ اللہ غلاموں کی بیع سلم میں حرج نہیں سمجھتے تھے جب کہ اس کی عمر معلوم ہو۔

(۲۲۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۰۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۱۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ فِي الْوُصَفَاءِ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۲۱۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حیوان (خادموں) میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۰) من کرھه

جو حضرات حیوان میں بیع سلم کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۲۱۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۱۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حیوان کی بیع سلم کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانُوا يَكْرَهُونَ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۱۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حیوان کی بیع سلم کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ خُلَيْدَةَ أَسْلَمَ إِلَى عِتْرِيسِ بْنِ عُرْقُوبٍ فِي قَلاَئِصَ ، فَسَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ؟ فَكَرِهَ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۱۳) حضرت طارق سے مروی ہے کہ حضرت زید بن خلیدہ نے عتریس بن عرقوب کے ساتھ نوعمر غلاموں میں بیع سلم کیا، پھر اس کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ حضرت رضی اللہ عنہ نے حیوان کی بیع سلم کو ناپسند کیا۔

(۲۲۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مِنَ الرِّبَا أَنْ يُسْلَمَ فِي سِنٍّ.

(۲۲۱۱۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر والے جانوروں میں بیع سلم کرنا رباء میں سے ہے۔

(۲۲۱۱۵) حَدَّثَنَا وكيع، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، قَالَ: شَهِدْت شُرَيْحًا رَدَّ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۱۵) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر تھا آپ رحمہ اللہ نے حیوان کی بیع سلم کو رد فرما دیا۔

(۲۲۱۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَكْرَهُ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۲۲۱۱٦) حضرت سوید بن غفلہ حیوان میں بیع سلم کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَبُو لِينَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ : أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ.

(۲۲۱۱۷) حضرت ضحاک رحمہ اللہ نے پہلے حیوان میں بیع سلم کی اجازت دی تھی پھر آپ نے اس سے رجوع فرمالیا۔

(۲۲۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى عَبْدِ اللهِ : لاَ تُسْلِمْ فِي الْحَيَوَانِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۱۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ حیوان میں بیع سلم نہ کرو۔

(۲۲۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمَّارٍ صَاحِبِ السَّابِرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُسْأَلُ عَنِ السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ ؟ فَنَهَى عَنْهُ ، فَقَالَ : قَدْ كُنْت بِأَذْرَبِيجَانَ سِنِين أَوْ سَنَتَيْنِ تَرَاهُمْ يَفْعَلُونَهُ ، وَلاَ تَنْهَاهُمْ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ : أَنْشُرُ بَذِّي عِنْدَ مَنْ لاَ يُرِيدُهُ ، كَانَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ يَنْهَى عَنْهُ.

(۲۲۱۱۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے حیوان میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے اُس سے منع فرمایا۔ سوال کرنے والے نے کہا کہ آپ جب دو سال ملک آذربیجان میں تھے تو آپ حیوان میں بیع سلم ہوتے ہوئے دیکھتے تھے لیکن آپ اس سے منع کیوں نہیں کرتے تھے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا: کیا میں اپنی رائے ایسے لوگوں میں رکھوں جو اس کی قدر ہی نہیں کرتے؟ حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اس سے منع فرماتے تھے۔

(۲۲۱۲۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : إِنَّ أُمَرَاؤُنَا تَنْهَانَا عَنْهُ ، يَعْنِي السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ فِي الْوُصَفَاءِ ، قَالَ : فَأَطِعْ أُمَرَائَكَ إِنْ كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْهُ ، وَأُمَرَاؤُهُمْ يَوْمَئِذٍ مِثْلُ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ.

(۲۲۱۲۰) حضرت ابونضرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ہمارے امراء ہمیں حیوان میں بیع سلم سے منع کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اگر تمہارے امراء اس سے منع کرتے ہیں تو ان کی اطاعت کرو اور اُس وقت اُن کے امراء حضرت حکم غفاری اور حضرت عبدالرحمٰن بن سمرۃ رحمہ اللہ جیسے حضرات تھے۔

(۲۱۱) فِي الرَّجُلِ يهب الهِبة فيرِيد أن يرجِع فِيها

کوئی شخص ہبہ دینے کے بعد واپس لینے کا ارادہ کرے

(۲۲۱۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِذِي رَحِمٍ فَهِيَ جَائِزَةٌ ، وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً لِغَيْرِ ذِي رَحِمٍ ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا.

(۲۲۱۲۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ذی رحم کو ہبہ دے تو وہ اُس کے لئے جائز ہے۔ اور جو غیر ذی رحم محرم کو ہبہ دے تو وہ اُس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ اُس کا عوض نہ لیا ہو۔

(۲۲۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ فَضَالَةَ ، فَأَتَاهُ رَجُلاَنِ يَخْتَصِمَانِ فِي بَازٍ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : وَهَبْت لَهُ بَازِيَ رَجَاءَ أَنْ يُثِيبَنِي ، وَأَخَذَ بَازِيَ وَلَمْ يُثِبْنِي ، فَقَالَ لَهُ الآخَرُ : وَهَبَ لِي بَازَهِ ، مَا سَأَلْتُهُ ، وَلاَ تَعَرَّضْت لَهُ ، فَقَالَ : رُدَّ عَلَيْهِ بَازَه ، أَوْ أَثِبْهُ ، فَإِنَّمَا يَرْجِعُ فِي الْمَوَاهِبِ النِّسَاءُ وَأَشْرَارُ الأَقْوَامِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۲۲) حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں حضرت فضالہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ دو آدمی ایک باز کے متعلق جھگڑتے ہوئے آئے، ان میں سے ایک نے کہا میں نے اس کو اس امید سے باز ہبہ کیا تھا کہ یہ مجھے عوض دے گا، اور اس نے باز لے لیا اور مجھے عوض نہ دیا، اور دوسرے نے کہا کہ اس نے از خود باز ہبہ کیا ہے میں نے اس سے مانگا یا اصرار نہیں کیا۔ آپ ؒ نے فرمایا: اس کو باز واپس کر دو یا اس کو عوض دو، بے شک ہبوں میں رجوع کرنے والے عورتیں اور بُرے لوگ ہوتے ہیں۔

(۲۲۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ ، عَنِ الأَفْرِیقِیِّ ، قَالَ : کَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ :مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَلَمْ یُثَبْ عَلَیْهَا وَأَرَادَ أَنْ یَرْجِعَ فِیهَا فَلْیَرْجِعْ عَلاَنِیَةً غَیْرَ سِرٍّ.

(۲۲۱۲۳) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے تحریر فرمایا کہ جو شخص کسی کو ہبہ دے اور اس پر عوض نہ لے اور وہ اُس سے رجوع کرنا چاہتا ہو تو سب کے سامنے رجوع کرے چھپ کر نہ کرے۔

(۲۲۱۲٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ أَبْزَی ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ :الرَّجُلُ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ یُثَبْ مِنْهَا.

(۲۲۱۲۴) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے ہبہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ اس بدلہ میں اس کو کوئی چیز نہ دی گئی ہو۔ (یعنی اگر وہ موہوبہ شے کسی کو دینی ہو تو واہب ہی کو واپس کر دینا زیادہ بہتر ہے)۔

(۲۲۱۲٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ بْنِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :الرَّجُلُ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ یُثَبْ مِنْهَا. (ابن ماجه ۲۳۸۷۔ دارقطنی ۱۸۰)

(۲۲۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے ہبہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ اُس نے اُس پر عوض نہ لیا ہو۔

(۲۲۱۲٦) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ یَرْضَ مِنْهَا.

(۲۲۱۲۶) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی ہبہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک وہ اس کو قبول کرے۔

(۲۲۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ :مَنْ أَعْطَى فِی صِلَةٍ ، أَوْ قَرَابَةٍ ، أَوْ مَعْرُوفٍ ، أَوْ حَقٍّ ، فَعَطِیَّتُهُ جَائِزَةٌ ، وَالْجَانِبُ الْمُسْتَغْزِرُ یُثَابُ مِنْ هِبَتِهِ ، أَوْ تُرَدُّ عَلَیْهِ.

(۲۲۱۲۷) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ جو صلہ رحمی، قرابت داری یا اچھے طریقے سے یا کسی کے حق کی وجہ سے عطاء کرے تو اُس کا عطیہ (ہبہ) جائز ہے۔ اور جانب مستغزر کو یا تو ثواب مل جاتا ہے یا پھر اپنا عطیہ واپس مل جاتا ہے۔ (جانب مستغزر ایک اصطلاح ہے۔ یعنی دو ھبہ کرنے والوں کو جو باہمی ہبہ کر رہے ہوں تو ان میں سے جس کو زیادہ چیز حصہ میں آجائے وہ جانب مستغزر ہے۔

(۲۲۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ إبراهیم ، عن عمرو بْن دِینَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِوَجْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثَّوَابِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَرُدَّ.

(۲۲۱۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو ثواب کے لئے ہبہ دے اگر اُس کو واپس بھی لٹا دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِغَيْرِ ذِي رَحِمٍ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ مَا لَمْ يُثَبْهُ.

(۲۲۱۲۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو غیر ذی رحم محرم کو ہبہ دے اُس پر عوض نہ وصول کرے اُس کو واپس لینے کا اختیار ہے۔

(۲۲۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا وَهَبَ الرَّجُلُ الْهِبَةَ ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا دَامَتْ فِي يَدِهِ ، فَإِذَا أَعْطَاهَا ، فَقَدْ جَازَتْ.

(۲۲۱۳۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی کو ہبہ دے تو وہ اُس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ وہ اُس کے قبضہ میں ہے پھر جب اُس نے اُس کو عطاء کر دیا تو اب وہ نافذ ہو گیا۔

(۲۱۲) مَن کرِہ الرّجوعَ فِي الهِبةِ

جو حضرات ہبہ دے کر رجوع کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۲۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا ، فَمَثَلُهُ مَثَلُ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ، ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ. (ترمذی ۱۲۹۹۔ ابوداؤد ۳۵۳۳)

(۲۲۱۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ ہدیہ دے کر واپس لے، جو ایسا کرے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو پہلے خوب کھائے جب اُس کا پیٹ بھر جائے تو قے کر دے پھر اپنی قے کو چاٹ لے۔

(۲۲۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ ، الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ. (بخاری ۲۶۲۲۔ ترمذی ۱۲۹۸)

(۲۲۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے بروں کی مثال نہیں ہے (کہ اُن کی پیروی کریں) ہبہ دے کر واپس لینے والا اُس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے اُس کو چاٹ لے۔

(۲۲۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ خِلَاسٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ، ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ.

(ابن ماجہ ۲۳۸۴۔ احمد ۲/ ۲۵۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہبہ دے کر رجوع کرے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد قے کر دے پھر اپنی قے کو دوبارہ چاٹ لے۔

(۲۲۱۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَرْجِعَ فِي هِبَتِهِ إلاَّ الْوَالِدَ. (بیہقی ۱۷۹ـ نسائی ۶۵۳۵)

(۲۲۱۳۴) حضرت طاؤس سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے لئے ہبہ دے کر رجوع کرنا حلال نہیں ہے سوائے اپنے بیٹے سے۔

(۲۲۱۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمِثْلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ. (بخاری ۲۶۲۳ـ احمد ۱/ ۵۴)

(۲۲۱۳۵) حضرت اسلم سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہبہ دے کر واپس رجوع کرے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو قے کر کے اُس کو چاٹ لے۔

(۲۲۱۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ ، كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ. (نسائی ۶۵۳۶)

(۲۲۱۳۶) حضرت طاؤس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہبہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اُس کتے کی ہے جو قے کر کے پھر اُس کو چاٹ لے۔

(۲۲۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ. (بخاری ۲۶۲۱ـ مسلم ۱۲۴۱)

(۲۲۱۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہبہ دے کر واپس لینے والا قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

(۲۱۳) فِي شِرَاءِ السَّكْرَانِ وَبَيْعِهِ

نشئی آدمی کا خرید وفروخت کرنا

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ :

(۲۲۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا تَكَلَّمَ بِهِ السَّكْرَانُ مِنْ شَيْءٍ جَازَ عَلَيْهِ.

(۲۲۱۳۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نشئی آدمی جس چیز کے بارے میں کلام کرے وہ اُس پر نافذ ہو جائے گا۔

(۲۲۱۳۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ قَالَ فِي السَّكْرَانِ : أَمَّا بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ فَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجُوزُ ، هُوَ بِمَنْزِلَةِ السَّفِيهِ.

(۲۲۱۳۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نشئی آدمی کا خرید وفروخت کرنا جائز اور درست نہیں ہے وہ بے وقوف کے منزلہ میں ہے۔

(٢٢١٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عن عمرو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يُجِيزُ بَيْعَهُ ، وَلاَ شِرَائَهُ.

(۲۲۱۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نشئی آدمی کی خرید وفروخت درست نہیں۔

(٢١٤) فِي الرّجلينِ يشتركانِ فِي السّلعةِ فتقوّم على أحدِهما بعشرةٍ وعلى الآخرِ بتسعةٍ

دو آدمی کسی سامان کے مالک ہوں ان میں سے ایک کو دس درہم اور دوسرے کو نو درہم میں ملے ہوں

(٢٢١٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي ثَوْبٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ نِصْفُهُ عَلَى أَحَدِهِمَا بِعِشْرِينَ ، وَنِصْفُهُ عَلَى الآخَرِ بِعَشْرَةٍ ، قَالاَ : إِنْ بَاعَاهُ مُسَاوَمَةً ، أَوْ مُرَابَحَةً ، فَهُوَ نِصْفَانِ بَيْنَهُمَا.

(۲۲۱۴۱) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ ایک کپڑا دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک نے نصف بیس درہم میں اور دوسرے نے نصف دس درہم میں خریدا۔ فرمایا اگر وہ دونوں اُس کو مساومۃ اور مرابحۃً فروخت کریں تو منافع اُن کے درمیان آدھا آدھا ہوگا۔

(٢٢١٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ : فِي رَجُلَيْنِ اشْتَرَيَا سِلْعَةً اشْتَرَى أَحَدُهُمَا نِصْفَهَا بِعِشْرِينَ ، وَاشْتَرَى الآخَرُ نِصْفَهَا بِعَشْرَةٍ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : إِنْ بَاعَاهَا مُرَابَحَةً فَعَلَى رُؤُوسِ أَمْوَالِهِمَا ، وَإِنْ بَاعَاهَا مُسَاوَمَةً فَالنِّصْفُ وَالنِّصْفُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : هُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ.

(۲۲۱۴۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت حکم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں نے مل کر ایک سامان خریدا، ایک نے آدھا بیس درہم میں اور دوسرے نے آدھا دس درہم میں خریدا، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ اُس سامان کو مرابحۃً فروخت کریں تو نفع رأس المال کے اعتبار سے ہوگا اور اگر وہ مبیع مساومۃ کے اعتبار سے فروخت کریں تو منافع نصف نصف ہوگا۔ اور حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں صورتوں میں منافع آدھا آدھا ہوگا۔

(٢٢١٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ بَاعَاهَا مُرَابَحَةً. فَالرِّبْحُ عَلَى رَأْسِ الْمَالِ ، وَإِنْ بَاعَاهَا مُسَاوِمَةً ، فَهُوَ بَيْنَهُمَا ، وَعَنْ قَتَادَةَ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۲۲۱۴۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ اُس کو مرابحۃً فروخت کریں تو منافع رأس المال کی بقدر ہوگا، اور اگر بیع مساومۃ کے ساتھ فروخت کریں تو منافع آدھا آدھا ہوگا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(٢٢١٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ حماد عَنْ سِلْعَةٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تُقَوَّمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى أَحَدِهِمَا بِأَكْثَرَ مِمَّا تُقَوَّمُ عَلَى الآخَرِ ، قَالَ : الرِّبْحُ عَلَى قَدْرِ رُؤُوسِ أَمْوَالِهِمَا.

(۲۲۱۴۴) حضرت حماد سے دریافت کیا گیا کہ ایک سامان دو شخصوں کے درمیان مشترک ہے۔ ایک کو دوسرے سے زیادہ قیمت میں پڑا ہے۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نفع رأس المال کی بقدر ملے گا۔

(۲۱۵) في الرّهن يقال لِصاحِبِهِ إن لم نَجِيءْ بِفِكَاكِهِ إلى كذا و كذا فهو لك

کوئی شخص کسی کے پاس رہن رکھواتے ہوئے یوں کہے کہ اگر میں تیرے پاس رہن چھڑوانے نہ آیا تو یہ چیز تیری

(۲۲۱٤٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْهَنُ الرَّهْنَ فَيَقُولُ : إِنْ لَمْ أَجِئْكَ بِهِ إِلَى كَذَا وَكَذَا ، فَهُوَ لَكَ ؟ قَالَ : لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ.

(۲۲۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص دوسرے کے پاس رہن رکھواتا ہے اور یوں کہتا ہے کہ اگر میں تیرے پاس اتنے اتنے نہ لے کر آیا تو یہ تیری؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اُس کی نہیں ہوگی۔

(۲۲۱٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَرْهَنُ عِنْدَهُ الرَّجُلُ الرَّهْنَ فَيَقُولُ : إِنْ لَمْ آتِكَ بِهِ إِلَى كَذَا وَكَذَا ، فَهُوَ لَكَ ، قَالَ : الرَّهْنُ لاَ يَغْلَقُ ، وَإِنْ قَالَ : إِنْ لَمْ آتِكَ بِهِ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَبِعْهُ وَاقْتَضِ الَّذِي لَكَ ، قَالَ : لاَ يَكُنْ أَمِينَ نَفْسِهِ ، وَلاَ يَبِعْهُ.

(۲۲۱۴٦) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص دوسرے کے پاس رہن رکھواتے ہوئے یوں کہے کہ اگر میں تیرے پاس اتنے اتنے نہ لے کر آیا تو یہ چیز تیری۔ آپ نے فرمایا: مقررہ چیز ادا نہ کر سکنے کی صورت میں مرتہن اُس کا مالک نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ رہن رکھتے وقت یوں کہہ دے کہ اگر میں تیرے پاس اتنے اتنے نہ لے کر آیا تو اِس کو فروخت کر کے جتنے تیرے بنتے ہیں وہ پورے کر لے۔ آپ نے فرمایا: اپنے نفس کا امین نہیں ہوگا۔ وہ اُس کو فروخت نہ کرے۔

(۲۱٦) العبد يكون بين الرّجلينِ فيعتِق أحدهما نصيبه

غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک ہو، ان میں سے ایک شخص اپنا حصہ آزاد کردے

(۲۲۱٤۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ ، أَوْ نَصِيبًا ، فَعَلَيْهِ خَلاَصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اُسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

(بخاری ۲۴۹۲۔ مسلم ۱۱۴۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے، تو اُس پر لازم ہے کہ اگر اُس کے پاس مال ہے تو ساتھی کو مال دے کر اُس کو پورا آزاد کر دے، اگر اُس کے پاس مال نہیں ہے تو غلام سے اس قیمت کے بدلہ میں کام لیا جائے گا۔ اُس پر مشقت ڈالے بغیر۔

(۲۲۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنْ كَانَ مُوسِرًا ضَمِنَ ، وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا أُعْتِقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ. (مسلم ۱۱۳۹۔ ابو داؤد ۳۹۳۹)

(۲۲۱۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ شخص مالدار ہو تو ضامن ہوگا۔ اور اگر مالدار نہ ہو تو جو اُس نے حصہ آزاد کیا ہے وہ آزاد شمار ہوگا۔

(۲۲۱۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ، عن نافع، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ ، ضَمِنَ لأُصْحَابِهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ:إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ سَعَى الْعَبْدُ.

(۲۲۱۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اگر اُس کے پاس مال ہے تو وہ اپنے ساتھی کے لئے قیمت کا ضامن ہوگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ مال دار نہیں ہے تو غلام خود اپنی بقیہ قیمت کے لئے کوشش کرے گا۔

(۲۲۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ الأَسْوَدِ وبين أُمِّنَا غُلاَمٌ قَدْ شَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ وَأَبْلَى فِيهَا فَأَرَادُوا عِتْقَهُ وَكُنْت صَغِيرًا ، فَذَكَرَ ذَلِكَ الأَسْوَدُ لِعُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ :أَعْتِقُوا أَنْتُمْ ، وَيَكُونُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى نَصِيبِهِ حَتَّى يَرْغَبَ فِي مِثْلِ مَا رَغِبْتُمْ فِيهِ ، أَوْ يَأْخُذَ نَصِيبَهُ.

(۲۲۱۵۰) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میرے اور حضرت الاسود اور ہماری والدہ کے درمیان ایک غلام مشترک تھا۔ وہ غلام جنگ قادسیہ میں شریک ہوا اور خوب بہادری دکھائی۔ اُن سب نے اُس کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا، میں اُس وقت کم عمر تھا۔ حضرت اسود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اپنا حصہ آزاد کر دو، اور عبد الرحمٰن کے لئے اُس کا حصہ ہوگا، یہاں تک کہ اس کی بھی اس بات میں رغبت ہو جائے جس میں تمہیں رغبت ہوئی (یعنی آزادی) یا پھر وہ اپنا حصہ وصول کر لے۔

(۲۲۱۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ غُلاَمٌ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي فَأَرَدْت أَنْ أَعْتِقَهُ ، فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لاَ تُفْسِدْ عَلَى شُرَكَائِكَ فَتَضْمَنَ ، وَلَكِنْ تَرَبَّصْ حَتَّى يَشِبُّوا.

(۲۲۱۵۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ایک غلام مشترک تھا، میں نے اُس کو آزاد کرنے کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادہ کیا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُن سے ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے شریکوں کی شراکت میں فسادمت ڈال ورنہ تو ضامن ہوگا۔ تو اُن کے بڑے ہونے کا انتظار کر۔

(٢٢١٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۱۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢١٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ ثَلاَثُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّنُونَ الرَّجُلَ يَعْتِقُ الْعَبْدُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَاحِبِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا.

(۲۲۱۵۳) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی مالدار ہونے کی صورت میں اگر مشترک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے تو تیس صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ وہ ساتھی کے لئے ضامن ہوگا۔

(٢٢١٥٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا ، فَرَكِبَ شَرِيكُهُ إِلَى عُمَرَ ، فَكَتَبَ أَنْ يُقَوَّمَ عَلَيْهِ أَعلى الْقِيمَةِ.

(۲۲۱۵۴) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک نے اُس کو آزاد کر دیا، اُس کا ساتھی سواری پر سوار ہو کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا: اِس کے لئے غلام کی اعلیٰ قیمت لگا کر ضمان ادا کر۔

(٢٢١٥٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنْ كَانَ شُرَيْحٌ لَيَحْبِسَهُ بِهِ.

(۲۲۱۵۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر شریح قاضی ہوتے تو اِس کو ضرور اس کام پر قید کرتے۔

(٢٢١٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، قَالَ : يَضْمَنُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِي الْعَبْدَ.

(۲۲۱۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اگر ایک غلام دو بندوں کے درمیان مشترک ہو پھر اُن میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کر دے، تو اگر اُس کے پاس مال ہے تو ساتھی کے لئے ضامن ہوگا اور اگر مال نہیں ہے تو غلام اپنی باقی قیمت کے لئے کوشش کرے گا۔

(٢٢١٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّهُ صَغِيرٌ ؟ فَقَالَ : السُّنَّةُ.

(۲۲۱۵۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے سوال کیا؟ انہوں نے اسی طرح کہا، میں نے عرض کیا کہ وہ تو چھوٹا ہے انہوں نے کہا کہ سنت یہی ہے۔

(٢٢١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ نَصِيبًا مِنْ مَمْلُوكٍ لَهُ فِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِرْكٌ فَإِنَّهُ يَضْمَنُ مَا بَقِيَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مُوسِرًا ، وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا اسْتُسْعِيَ الْعَبْدَ.

(۲۲۱۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام میں کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کردے تو اس کے لئے اس میں حصہ ہے، تو وہ باقی حصہ کا بھی ضامن ہوگا اگر وہ مال دار ہے اور اگر مال دار نہیں ہے تو غلام اپنی باقی قیمت کے لئے خود کوشش کرے گا۔

(۲۲۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ :فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَيَعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، فَقَالَ :هُوَ ضَامِنٌ لِنَصِيبِ صَاحِبِهِ.

(۲۲۱۵۹) حضرت عروہ سے مروی ہے کہ اگر غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور اُن میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کردے تو وہ اپنے ساتھی کے حصہ کا ضامن ہوگا۔

(۲۲۱۶۰) حَدَّثَنَا يحيى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ :فِي عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، قَالَ :يَتِمُّ عِتْقُهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدَ فِي النِّصْفِ ، وَكَانَ الْوَلاَءُ لِلَّذِي أَعْتَقَ.

(۲۲۱۶۰) حضرت عامر سے مروی ہے کہ ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھا اُن میں سے ایک نے اپنا حصہ آزاد کردیا، آپ نے فرمایا پورا آزاد ہوگیا ہے اگر اُس کے پاس مال نہیں ہے تو غلام باقی نصف قیمت کے لئے کوشش کرے گا۔ اور غلام کی وَلاء آزاد کرنے والے کو ملے گی۔

(۲۲۱۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ :أَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ، قَالَ:فَحَبَسَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَاعَ فِيهِ غُنَيْمَةً لَهُ. (مسند ۱۵۱۳)

(۲۲۱۶۱) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک نے اپنا حصہ آزاد کردیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو روکے رکھا، یہاں تک کہ اس نے اس کے بدلے میں اپنی ایک چھوٹی بکری بیچی۔

(۲۲۱۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ :فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، قَالاَ :هُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِ الَّذِي أَعْتَقَهُ وَيَضْمَنُ لِصَاحِبِهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ يَوْمَ أَعْتَقَهُ.

(۲۲۱۶۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام جو دو آدمیوں کے درمیان ہو پھر اُن میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کردے، آپ نے فرمایا جس نے آزاد کیا ہے اُس کے مال سے آزاد شمار کیا جائے گا، اور آزاد کرتے وقت جتنی قیمت تھی اُس کا اپنے ساتھی کے لئے ضامن ہوگا۔

(۲۱۷) ما العدل فِي المسلِمين ؟

مسلمانوں میں عدالت کیا ہے؟

(۲۲۱۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:الْعَدْلُ فِي الْمُسْلِمِينَ مَنْ لَمْ يُطْعَنْ عَلَيْهِ فِي بَطْنٍ، وَلاَ فَرْجٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۶۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں عدل یہ ہے کہ اُس پر ظاہر و باطن میں طعن نہ ہو۔

(٢٢١٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُيٍّ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :تَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ مَا لَمْ يُصِبْ حَدًّا ، أَوْ يُعْلَمُ عَلَيْهِ خَرِبَةٌ فِي دِينِهِ.

(۲۲۱۶۴) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی پر حَدّ نہ لگی ہو یا اُس کے دین میں کوئی عیب نہ معلوم ہو اُس کی گواہی دینا ٹھیک ہے۔

(٢٢١٦٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ مَنْ صَلَّى إلاَّ أَنْ يَأْتِيَ الْخَصْمُ بِمَا يَجْرَحُهُ بِهِ.

(۲۲۱۶۵) حضرت حسن ؒ نمازی آدمی کی گواہی کو جائز سمجھتے تھے۔الاّ یہ کہ اس کا خصم کوئی ایسی علت لے آئے جس سے عدالت میں پر جرح ہو سکتی ہو۔

(٢٢١٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ :سَأَلَ عُمَرُ رَجُلاً ، عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ :لاَ نَعْلَمُ إلاَّ خَيْرًا ، فَقَالَ :عُمَرُ :حَسْبُكَ.

(۲۲۱۶۶) حضرت عمر ؓ نے ایک دوسرے شخص کے متعلق دریافت کیا؟ اس نے کہا کہ میں نے تو خیر ہی دیکھی ہے، حضرت عمر ؓ نے ارشاد فرمایا یہی تعدیل تمہارے لئے کافی ہے۔

(٢٢١٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :ادَّعِ وَأَكْثِرْ وَأَطْنِبْ وَأْتِ عَلَى ذَلِكَ بِشُهُودٍ عُدُلٍ ، فَإِنَّا قَدْ أُمِرْنَا بِالْعَدْلِ ، وَأَنْتَ فَسَلْ عَنْهُ ، فَإِنْ قَالُوا :اللَّهُ أَعْلَمُ ، فَاللَّهُ أَعْلَمُ . يَفْرِقُون أَنْ يَقُولُوا :هُوَ مُرِيبٌ ، وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مُرِيبٍ ، فَإِنْ قَالُوا :هُوَمَا عَلِمْنَاهُ عَدْلٌ مُسْلِمٌ ، فَهُوَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ كَذَلِكَ ، وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۲۲۱۶۷) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ پہلے دعویٰ کرو پھر اس میں زیادتی کرو اور خوب زیادتی طلب کرو، اور پھر اس پر عادل گواہ قائم کرو، بے شک ہمیں عدل کے ساتھ فیصلہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اور آپ ان سے سوال کریں، اگر وہ لوگ کہیں کہ اللہ اعلم، تو اللہ زیادہ جاننے والا ہے، اور وہ اگر الگ الگ ہو کر یوں کہیں کہ وہ شکّی ہے (شک میں ہے) تو شک والے کی گواہی معتبر نہیں، اور اگر وہ کہیں کہ: ہمیں نہیں معلوم اِس کے بارے میں مگر یہ عادل اور مسلمان ہے تو پھر وہ ان شاء اللہ اسی طرح ہے اور اُس کی گواہی معتبر ہے۔

(٢١٨) الرّجل يشتري الجارية على أن لاّ يبيع ولا يهب

کوئی شخص اس شرط پر باندی خریدے کہ اِس کو فروخت یا ہبہ نہیں کرے گا

(٢٢١٦٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، قَالَ:ابْتَعْتُ جَارِيَةً وَشَرَطَ عَلَيَّ أَهْلُهَا أَنْ لاَ أَبِيعَ ، وَلاَ أَهَبَ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلاَ أُمْهَرَ ، فَإِذَا مِتّ فَهِيَ حُرَّةٌ ، فَسَأَلْت الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.
وَسَأَلْت مَكْحُولاً ؟ فقال : لاَ بأس به. فقلت : تخاف علي منه؟ قَالَ : بلى ، أرجو لك فيه أجرين.
وسألت عَطَاءً ، أَوْ سُئِلَ ؟ فَكَرِهَهُ.
قَالَ الأَوْزَاعِي : فَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْبَيْعُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ. وَسَأَلْت عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ ؟ فَقَالَ : هَذَا فَرْجُ سُوءٍ.
وَسَأَلْت الزُّهْرِيَّ فَأَخْبَرَنِي : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ عَنْ جَارِيَةٍ ابْتَاعَهَا مِنِ امْرَأَتِهِ عَلَى أَنَّهُ إِنْ بَاعَهَا فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ ، فَقَالَ : عُمَرُ : لاَ تَطَأْ فَرْجًا فِيهِ شَيْءٌ لِغَيْرِك.

(۲۲۱۶۸) حضرت اوزاعی سے مروی ہے کہ میں نے ایک باندی خریدی اور اُس کے اہل نے مجھ پر شرط لگائی کہ میں اس کو فروخت نہیں کروں گا، اور نہ ہی ہبہ کروں گا اور نہ ہی مہر میں دوں گا، اگر میں مرجاؤں تو وہ آزاد ہے، میں نے حضرت حکم بن عتیبہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، میں نے حضرت مکحول رحمہ اللہ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، میں نے عرض کیا: آپ کو مجھ پر اندیشہ ہے؟ فرمایا کیوں نہیں، میں آپ کے لیے دو اجروں کی امید کرتا ہوں۔ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ تو انہوں نے اِس کو ناپسند سمجھا۔

حضرت اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیع کرنا جائز ہے اور یہ شرط لگانا باطل ہے، میں نے حضرت عبدہ بن ابولبابہ سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: یہ بُری شرمگاہ (چیز) ہے۔ میں نے زہری سے دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے خط کے ذریعہ اس باندی کا حکم پوچھا جو انہوں نے اپنی بیوی سے اس شرط پر خریدی تھی کہ اگر میں اس کو بیچوں تو اس کی قیمت کی حق دار تم ہوگی۔ تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ تو ایسی فرج سے ہمبستری نہیں کرسکتا جس میں غیر کا بھی حق ہو۔

(۲۲۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ مِنْ مَالِكِ مَا كَانَ فِيهِ مَثْنَوِيةٌ لِغَيْرِك.

(۲۲۱۶۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ تیرے مال میں سے نہیں ہے، جس میں تیرے غیر کا بھی دوہرا حصہ ہو۔

(۲۲۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تُبَاعَ الْجَارِيَةُ بِشَرْطِ أَنْ لاَ تُبَاعَ.

(۲۲۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ناپسند فرماتی ہیں کہ باندی کو اِس شرط کے ساتھ فروخت کیا جائے کہ اِس کو آگے فروخت نہیں کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ عَلَى أَنْ لاَ يَبِيعَ ، وَلاَ يَهَبُ ، قَالَ : لاَ يَقْرَبُهَا.

(۲۲۱۷۱) حضرت سعید بن جبیر ریشیمیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اِس شرط پر باندی خریدتا ہے کہ اُس کو فروخت یا ہبہ نہیں کرے گا، آپ ریشیمیہ نے فرمایا وہ اُس کے قریب نہیں آئے گا۔

(۲۲۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَرِهَهَا.

(۲۲۱۷۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اِس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۲۱۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ تَطَأُ فَرْجًا فِيهِ شَرْطٌ.

(۲۲۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسی شرمگاہ میں ہمبستری نہ کرو جس میں کوئی شرط ہو۔

(۲۲۱۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ عَلَى أَنْ لاَ يَبِيعَ ، وَلاَ يَهَبَ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۲۲۱۷۴) حضرت ابراہیم ریشیمیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اِس شرط پر باندی خریدے کہ اُس کو فروخت یا ہبہ نہیں کرے گا، آپ ریشیمیہ نے فرمایا: یہ کوئی چیز نہیں ہے۔

(۲۲۱۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ عَلَى أَنْ لاَ يَبِيعَ ، وَلاَ يَهَبَ ، وَلاَ يَمْهَر ، قَالَ : وَدِدْت أَنِّي وَجَدْتهَا فَاشْتَرَيْتهَا بِهَذَا الشَّرْطِ وَأَشْتَرِطُ لَهُمْ أَنَّهَا عَتِيقٌ إِذَا مِتّ.

(۲۲۱۷۵) حضرت شعبی ریشیمیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اِس شرط پر باندی خریدے کہ اُس کو فروخت یا ہبہ یا مہر میں نہیں دے گا، آپ ریشیمیہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میں اُس کو پالوں، میں اُس کو شرط کے ساتھ خرید لوں گا، اور اُن کے لئے شرط لگاؤں گا کہ جب میں مر جاؤں تو یہ آزاد ہے۔

(۲۲۱۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ شَرْطٍ فِي بَيْعٍ يَهْدِمُهُ الْبَيْعُ إِلاَّ الْعَتَاقَ ، وَكُلُّ شَرْطٍ فِي نِكَاحٍ يَهْدِمُهُ النِّكَاحُ إِلاَّ الطَّلاَقَ.

(۲۲۱۷۶) حضرت ابراہیم ریشیمیہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ شرط جو بیع میں لگائی جائے وہ اس کو گرا دیتی ہے سوائے عتاق کے، اور ہر وہ شرط جو نکاح میں لگائی جائے اُس کو نکاح گرا دیتا ہے سوائے طلاق کے۔

(۲۲۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَتَتِ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنَّ ابْنَتِي اُشْتُرِيَتْ عَلَى أَنْ لاَ تُبَاعَ ، قَالَ : ابْنَتُك عَلَى شَرْطِهَا.

(۲۲۱۷۷) حضرت شعبی ریشیمیہ کے پاس ایک خاتون آئی اور عرض کیا کہ میری بیٹی کو اس شرط پر خریدا گیا ہے کہ اُس کو فروخت نہیں کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا، آپ نے فرمایا تیری بیٹی کی شراء کی شرط پر ہے (یعنی جو شرط شراء کے وقت لگائی ہے اسی پر ہوگی)۔

(۲۲۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اشْتَرَى مِنِ ابنتِهِ زَيْنَبَ جَارِيَةً وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ :إِنْ بَاعَهَا فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ ، فَسَأَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عُمَرَ فَكَرِهَ أَنْ يَطَأَهَا.

(۲۲۱۷۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی سے باندی خریدی، اُس نے آپ پر شرط لگادی کہ اگر اس کو فروخت کیا تو وہ اُس کے ثمن کی زیادہ حق دار ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس سے ہمبستری کرنے کو ناپسند کیا۔

(۲۲۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ :أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ :لاَ تَقْرَبْهَا.

(۲۲۱۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اُس کے قریب مت جاؤ۔

(۳۱۹) فِي الرَّجلِ يعتِق عبده وليس له مالٌ غيره

اس شخص کے بارے میں جو اپنا غلام آزاد کردے اور اس کی اس غلام کے علاوہ کوئی جائیداد یا مال وغیرہ نہ ہو

(۲۲۱۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الأَعْرَجِ ، قَالَ :سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ أَعْتَقَهُ مَوْلاَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ :فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْعَى فِي الدَّيْنِ. (عبدالرزاق ۱۶۷۲۶)

(۲۲۱۸۰) حضرت ابو یحییٰ الاعرج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ غلام کو اُس کے آقا نے اپنی وفات کے وقت آزاد کردیا اور اُس کے پاس اِس کے علاوہ کوئی دوسرا مال بھی نہیں ہے اور اُس پر (مالک پر) دین بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ وہ غلام اپنے آقا کے قرض کے لئے کوشش کرے۔

(۲۲۱۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ ، وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ :يُعْتَقُ وَيَسْعَى فِي الْقِيمَةِ.

(۲۲۱۸۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے مرتے وقت اپنا غلام آزاد کردیا اور اُس کے پاس اس کے علاوہ کوئی مال بھی نہیں ہے اور اس پر قرض بھی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ آزاد ہوجائے گا لیکن اپنی قیمت کی بقدر کوشش کرے گا۔

(۲۲۱۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :أَعْتَقَتِ امْرَأَةٌ جَارِيَةً لها ، لَيْسَ لَهَا مَالٌ غَيْرَهَا فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللهِ :تَسْعَى فِي قِيمَتِهَا.

(٢٢١٨٢) حضرت قاسم ؒ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے اپنی باندی آزاد کردی اُس کے پاس اِس کے علاوہ دوسرا مال بھی نہ ہے، حضرت عبداللہ ؓ نے ارشاد فرمایا: وہ اپنی قیمت میں کوشش کرے گی۔

(٢٢١٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ فِي مَرَضِهِ، ثُمَّ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ ، قَالَ يَسْعَى فِي قِيمَتِهِ ، فَإِنْ كَانَتِ الْقِيمَةُ أَكْثَرَ مِنَ الدَّيْنِ يَسْعَى لِلْغُرَمَاءِ فِي دَيْنِهِمْ ، وَنُظِرَ مَا بَقِيَ مِنْ شَيْءٍ فَلِلْوَرَثَةِ ثُلُثَاهُ وَلَهُ ثُلُثُهُ.

(٢٢١٨٣) حضرت ابراہیم ؒ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے مرض الوفات میں اپنا غلام آزاد کیا پھر فوت ہوگیا اور اُس پر دین بھی ہو اور اُس غلام کے علاوہ اُس کے پاس مال بھی نہ ہو، فرماتے ہیں وہ اپنی قیمت کی بقدر کوشش کرے گا، اگر اُس کی قیمت قرض سے زیادہ ہو تو وہ قرض خواہوں کے لئے اُن کے قرض کی کوشش کرے گا، جو کچھ باقی رہ گیا ہے اس میں غور کیا جائے گا، پھر ورثاء کا اس میں دو تہائی ہوگا اور اس کا ایک تہائی حصہ ہوگا۔

(٢٢١٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ: يُقَوَّمُ قِيمَةَ عَدْلٍ ، ثُمَّ يَسْعَى فِي قِيمَتِهِ.

(٢٢١٨٤) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض الوفات میں غلام آزاد کردے اور اُس کے پاس اُس کے علاوہ دوسرا مال نہ ہو، تو ایک عادل شخص اُس غلام کی قیمت لگائے گا اور پھر وہ غلام اُس قیمت میں کوشش کرے گا۔

(٣٣٠) الرّجل يعتِق عبده فِي مرضِهِ

کوئی شخص مرض الوفات میں غلام آزاد کردے

(٢٢١٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ فِي مَرَضِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ ، قَالَ :أُجِيزُهُ بِرِمَّتِهِ شَيْءٌ جَعَلَهُ لِلَّهِ لاَ أَرُدُّهُ.
وَقَالَ شُرَيْحٌ :أُجِيزُ ثُلُثَهُ وَأَسْتَسْعِيهِ فِي ثُلُثَيْهِ.

(٢٢١٨٥) حضرت مسروق ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے مرض الوفات میں اپنا غلام آزاد کردیا اور اُس کے پاس اُس کے علاوہ دوسرا مال بھی نہیں ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا: اُس کا یہ فیصلہ کل پر نافذ ہوگا، جس چیز کو اُس نے اللہ کے لئے آزاد کیا میں اُس کو رد نہیں کرسکتا، اور حضرت شریح ؒ نے فرمایا: اُس کے ایک ثلث پر نافذ ہوگا اور وہ باقی دو ثلث میں کوشش کرے گا، (مال دے کر آزاد ہوگا)۔

(٢٢١٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، قَالَ:قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :أَيُّ الْقَوْلَيْنِ أَعْجَبُ إلَيْك ؟ قَالَ :قَوْلُ مَسْرُوقٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْجَبُهُمَا إِلَيَّ فِي الْفَتْوَى ، وَقَوْلُ شُرَيْحٍ أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الْقَضَاءِ.

(٢٢١٨٦) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ: دونوں میں سے کون سا قول آپ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت مسروق رحمہ اللہ کا قول فتویٰ میں مجھے پسند ہے۔ اور حضرت شریح رحمہ اللہ کا قول قضاء میں مجھے زیادہ پسند ہے۔

(٢٢١٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : يَعْتِقُ ثُلُثُهُ.

(٢٢١٨٧) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اُس کا ثلث آزاد شمار ہوگا۔

(٢٢١٨٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَعْتِقُ ثُلُثُهُ وَيَسْعَى فِي ثُلُثَيْهِ.

(٢٢١٨٨) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مرض الوفات میں اپنا غلام آزاد کر دے اور اُس کے پاس اِس کے علاوہ دوسرا مال بھی نہ ہو، اُس کا ثلث آزاد شمار ہوگا، اور باقی دو ثلث میں وہ کوشش کرے گا؟

(٢٢١٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ بِعِتْقِ مَمْلُوكٍ لَهُ ، فَهُوَ مِنَ الثُّلُثِ ، فَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ يَسْعَى فِيمَا زَادَ.

(٢٢١٨٩) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام کو آزاد کرنے کی وصیت کرے تو وہ وصیت ثلث مال میں نافذ ہو گی، اگر غلام کی قیمت ثلث سے زائد ہو تو جو زائد رقم ہے اُس کے لئے غلام کوشش کرے گا۔

(٢٢١) إذا أعتق العبد في مرضِهِ

جن حضرات نے مرض الوفات میں اپنا غلام آزاد کیا

(٢٢١٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : زَعَمُوا أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ بَعْضَ مَمْلُوكِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ ، قَالَ : يَعْتِقُ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَيُسْتَسْعَى فِيمَا بَقِيَ.

(٢٢١٩٠) حضرت یونس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ لوگ گمان کرتے تھے کہ حضرت حسن رحمہ اللہ نے اُس شخص کے متعلق فرمایا تھا جس نے مرض الوفات میں اپنا بعض غلام آزاد کر دیا تھا، آپ نے فرمایا جتنا اُس نے آزاد کیا ہے اتنا آزاد شمار ہوگا، اور جو حصہ باقی ہے اُس کی قیمت کے لئے اس غلام سے کوشش کرائی جائے گی۔

(٢٢١٩١) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ ثُلُثَ عَبْدِهِ فِي مَرَضِهِ ، قَالَ : يُقَامُ فِي ثُلُثِهِ ، فَإِنْ كَانَ أَوْصَى بِوَصَايَا اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ.

(٢٢١٩١) حضرت عطاء رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے اپنا ثلث غلام مرض الوفات میں آزاد کر دیا، فرمایا: وہ ثلث مال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نافذ ہوگا، اور اگر اُس نے وصیتوں میں اُس کی وصیت بھی کی تھی تو غلام سے قیمت کی کوشش کروائی جائے گی۔

(۲۲۱۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَعْتَقَ بَعْضَ عَبْدِهِ فِي مَرَضِهِ عَتَقَ كُلُّهُ ، فَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ سَعَى فِيمَا بَقِيَ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۱۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مرض الوفات میں اپنا بعض غلام آزاد کردے، تو پورا غلام آزاد شمار ہوگا اگر غلام کی قیمت ثلث مال سے زائد ہو تو ثلث مال سے جتنا زیادہ ہے اُس کے لئے غلام کوشش کرے گا۔

(۲۲۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، قَالَ : سُئِلَ هِشَامٌ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ ، فَحَدَّثَنَا عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : هُوَ فِي ثُلُثِهِ ، لاَ يَعْدُو ذَلِكَ.

(۲۲۱۹۳) حضرت ہشام رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے مرض الوفات میں اپنے غلام کے کچھ حصے آزاد کردیے، پس آپ نے حضرت حفص بن سلیمان سے روایت بیان کی کہ حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ ثلث مال میں سے آزاد ہوگا۔

(۲۳۲) فِي شهادةِ السّمعِ أله أن يشهد بها ؟

کیا صرف سن کر گواہی دینا درست ہے؟

(۲۲۱۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ . وَعَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : شَهَادَةُ السَّمْعِ جَائِزَةٌ.

(۲۲۱۹۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سن کر گواہی دینا جائز ہے۔

(۲۲۱۹٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً سَمِعَ مِنْ قَوْمٍ شَيْئًا فَإِنَّهُ يَأْتِ الْقَاضِي فَيَقُولُ : لَمْ يُشْهِدُونِي ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ كَذَا وَكَذَا.

(۲۲۱۹۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی جماعت سے کوئی بات سن لے پھر وہ قاضی کے پاس آئے تو یوں کہے کہ انہوں نے مجھے گواہ تو نہیں بنایا لیکن میں نے ایسے ایسے سنا ہے۔

(۲۲۱۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ ، عَنْ أَبِيهِ فُرَاتٍ ، قَالَ : كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ خَمْسُونَ دِرْهَمًا فَذَهَبْتُ أَتَقَاضَاهُ وَرَجُلٌ يَسْمَعُ ، فَقُمْتُ بِهِ إِلَى شُرَيْحٍ فَجَحَدَنِي فَقَالَ شُرَيْحٌ : بَيِّنَتُكَ ، فَقُلْتُ : رَجُلٌ كَانَ يَسْمَعُ وَهُوَ مُقِرٌّ لِي ، فَقَالَ : اُدْعُ بِهِ ، فَدَعَوْتُ بِهِ فَشَهِدَ ، فَقَالَ : قُمْ فَأَعْطِهِ حَقَّهُ.

(۲۲۱۹۶) حضرت فرات سے مروی ہے کہ میرے پچاس درہم کسی شخص کے اوپر تھے، میں اُس کے پاس گیا، اُس سے قرض کا مطالبہ کیا، اور ایک شخص یہ سب کچھ سن رہا تھا، میں اُس کو حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس لے کر حاضر ہوا، اس نے میرا انکار کردیا، حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا: تیرے گواہ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا: ایک شخص یہ سب کچھ سن رہا تھا جبکہ اس نے میرے درہموں کا اقرار تھا، آپ نے فرمایا اُس شخص کو بلاؤ، میں نے اُس کو بلایا اور اُس نے گواہی دی، حضرت شریح رحمہ اللہ نے اُس شخص سے فرمایا کھڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاؤ اور اُس کو اِس کا حق ادا کرو۔

(۲۲۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ مُخْتَبِيءٍ.

(۲۲۱۹۷) حضرت شریح ویشیلا مخبوط الحواس شخص کی گواہی کو قبول نہ فرماتے تھے۔

(۲۲۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ ، عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ مُخْتَبِيءٍ.

(۲۲۱۹۸) حضرت شعبی ویشیلا مخبوط الحواس شخص کی گواہی کو قبول نہ کرتے تھے۔

(۲۲۱۹۹) حَدَّثَنَا إسحاق بن منصور، عن إسرائيل، عن مغيرة، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تجوز شهادة المختبيء.

(۲۲۱۹۹) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ مخبوت الاحواس شخص کی گواہی معتبر نہیں ہے۔

(۲۲۲۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْمُخْتَبِءِ ، قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ : كَذَا يُفْعَلُ بِالْخَائِنِ الظَّالِمِ ، أَوْ قَالَ الْفَاجِرِ.

(۲۲۲۰۰) حضرت شریح ویشیلا مخبوط الحواس شخص کی گواہی کو معتبر نہ سمجھتے تھے۔ حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ یہی معاملہ ظالم خائن کی گواہی کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۲۲۲۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَتَاكَ الْمُشْرِكُونَ فَحَكَّمُوكَ فِيمَا بَيْنَهُمْ بِحُكْمِ الْمُسْلِمِينَ ، فَلاَ تَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ ، أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ، وَخَلِّهِمْ وَأَهْلَ دِينِهِمْ.

(۲۲۲۰۱) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب تیرے پاس مشرکین آئیں اور تجھ کو مسلمانوں کے فیصلہ کے مطابق اپنا فیصل مقرر کرلیں تو ان کو غیر اسلام کے فیصلہ کی طرف مت لے جا، یا پھر ان کے اور ان کے اہل دین کے درمیان سے ہٹ جا اور ان سے اعراض کرلے۔

(۲۳۳) فِي الحكومةِ بين اليهودِ والنّصارى

یہود و نصاریٰ کے درمیان فیصلہ کرنا

(۲۲۲۰۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَنْ حُكُومَةِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى إِذَا تَحَاكَمُوا إِلَيْنَا ؟ فَقَالَ : أُحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِكَ فِي الْمُسْلِمِينَ ، لاَ يَجُوزُ بَيْنَهُمْ إِلاَّ مَا يَجُوزُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ.

(۲۲۲۰۲) حضرت زہری ویشیلا سے دریافت کیا گیا کہ یہودی و نصاریٰ کے درمیان کیسے فیصلہ کیا جائے، جب وہ اپنا فیصلہ ہمارے پاس لائیں؟ آپ ویشیلا نے فرمایا: اُن کے درمیان مسلمانوں کی طرح فیصلہ کرو، ان میں بھی وہی امور جائز ہیں جو مسلمانوں میں جائز ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : خَلُّوا بَيْنَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ ، فَإِذَا ارْتَفَعُوا إِلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا عَلَيْهِمْ مَا فِي كِتَابِكُمْ.

(۲۲۲۰۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب اور اُن کے فیصلوں کو چھوڑ دو، جب وہ فیصلہ لے کر خود تمہارے پاس آئیں تو ان کے مابین اپنی کتاب (یعنی قرآن پاک) کے مطابق فیصلہ کرو۔

(۲۲۲۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : بَعَثَ علي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَمِيرًا عَلَى مِصْرَ ، فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ إِلَى عَلِيٍّ يَسْأَلُهُ ، عَنْ مُسْلِمٍ فَجَرَ بِنَصْرَانِيَّةٍ ؟ فَكَتَبَ عَلِيٌّ : أَنْ أَقِمِ الْحَدَّ عَلَى الْمُسْلِمِ الَّذِي فَجَرَ بِالنَّصْرَانِيَّةِ ، وَارْفَعِ النَّصْرَانِيَّةَ إِلَى النَّصَارَى يَقْضُونَ فِيهَا مَا شَاؤُوا.

(۲۲۲۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو مصر کا حاکم بنا کر بھیجا، حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تحریر کیا اور دریافت فرمایا کہ ایک مسلمان نے نصرانیہ عورت سے زنا کیا ہے اِس کا کیا حکم ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب تحریر فرمایا کہ جس مسلمان نے نصرانیہ کے ساتھ زنا کیا ہے اُس پر حد جاری کرو، اور نصرانیہ خاتون کو نصاریٰ کے حوالہ کر دو وہ اُس کے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کریں۔

(۲۲۲۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : نُسِخَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ ﴿احْكُمْ بَيْنَهُمْ ، أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾. (طبری ۲۴۵)

(۲۲۲۰۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ منسوخ ہوگئی ہے قرآن کی آیت ﴿احْكُمْ بَيْنَهُمْ ، أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ سے۔

(۲۲۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ حَكَمَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَحْكُمْ.

(۲۲۲۰۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو فیصلہ کرلو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔

(۲۲۲۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا بَعَثَتْ بِهِ إِلَيْهِ يَهُودُ مَعَ يَهُودِيٍّ وَمُنَافِقٍ. (ابو داؤد ۴۴۴۹)

(۲۲۲۰۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس یہودی کو رجم فرمایا تھا جس کو یہود نے ایک یہودی اور منافق کے ساتھ بھیجا تھا۔

(۲۲۲۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً.

(ترمذی ۱۴۳۷۔ احمد ۵/ ۹۱)

(۲۲۲۰۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور خاتون کو رجم فرمایا۔

(۲۲۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ : عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا. (مسلم ۱۳۲۷۔ ابو داؤد ۴۴۴۴)

(۲۲۲۰۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی کو رجم فرمایا۔

(۲۲۲۱۰) حَدَّثَنَا عبد الرحيم بن سليمان ، عَنْ مجالد ، عن عامر ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً. (مسلم ۱۳۲۸۔ ابو داؤد ۴۴۴۸)

(۲۲۲۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور خاتون کو رجم فرمایا۔

(۲۲۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا. (مسلم ۱۳۲۶۔ ابو داؤد ۴۴۴۳)

(۲۲۲۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو رجم فرمایا۔ میں بھی اُن لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے ان کو رجم کیا تھا۔

(۲۲٤) شهادة شارب الخمر تقبل أم لاَ ؟

شرابی آدمی کی گواہی قبول کریں گے کہ نہیں؟

(۲۲۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرْدُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً حُدَّ فِي الْخَمْرِ، فَشَهِدَ عِنْدَ شُرَيْحٍ ، فَسَأَلَنِي عَنْهُ ؟ فَقُلْتُ :مِنْ خَيْرِ شَبَابِنَا ، فَأَجَازَ شَهَادَتَهُ.

(۲۲۲۱۲) حضرت کردوس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک نوجوان کو شراب کی وجہ سے حد لگائی گئی، پھر اُس نے حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس گواہی دی، انہوں نے اُس کے بارے میں مجھ سے دریافت کیا؟ میں نے عرض کیا ہمارے نوجوانوں میں سے اچھا ہے۔ تو آپ نے اُس کی گواہی کو قبول فرمایا۔

(۲۲۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى فِي رَجُلٍ شَرِبَ الْخَمْرَ :إِنْ تَابَ فَاقْبَلْ شَهَادَتَهُ.

(۲۲۲۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تحریر فرمایا کہ شرابی اگر توبہ کر لے تو اُس کی گواہی قبول کر لو۔

(۲۲۲۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ ضُرِبَ فِي الْخَمْرِ.

(۲۲۲۱۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ نے ایسے شخص کی گواہی قبول فرمائی جس کو شراب کی وجہ سے حد لگائی گئی تھی۔

(۲۲٥) فِي شهادة الأخِ لأَخِيهِ

بھائی کی گواہی بھائی کے حق میں

(۲۲۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأخ لأخِيه.

(۲۲۲۱۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ نے بھائی کی گواہی بھائی کے حق میں قبول فرمائی۔

(۲۲۲۱٦) حَدَّثَنَا ابْن فضيل ، عن عطاء بن أبي رباح ، قَالَ : كان بين رجلين من الحي خصومة ، فشهد لأحدهما أخوه لأبيه وأمه عند شريح ، فقال الرجل :أنت أخوه ، قَالَ :فهل لك من الذى تشهد عليه شيء ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ لخصمه :فبأى شيء أرد شهادته؟

(۲۲۲۱٦) حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ محلّہ کے دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک کے لیے اس کے بھائی نے حضرت شریح رحمہ اللہ کے سامنے گواہی دی، دوسرے شخص نے کہا کہ تو اُس کا بھائی ہے، حضرت شریح رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا کہ: کیا تیرے لئے کوئی چیز ہے اُس شخص سے کہ تو اُس پر گواہی دے؟ اُس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے خصم سے فرمایا پھر کس چیز کی وجہ سے تو اُس کی گواہی کو رد کر رہا ہے؟

(۲۲۲۱۷) حَدَّثَنَا أبو معاوية ، عن عاصم ، عن الشعبى ، قَالَ :أدنى ما تجوز شهادته :شهادة الأخ لأخيه.

(۲۲۲۱۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے قریبی رشتہ دار کہ جس کی گواہی جائز ہے وہ ایک بھائی کی دوسرے بھائی کے لیے گواہی ہے۔

(۲۲۲۱۸) حَدَّثَنَا ابن مهدى، عن حماد بن سلمة، عن أبى هاشم، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ:تجوز شهادة الأخ لأخيه.

(۲۲۲۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بھائی کی گواہی بھائی کے حق میں قبول (معتبر) سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۱۹) حَدَّثَنَا ابن مهدى ، عن سفيان ، عن عثمان البتى ، عن الشعبى :بمثله.

(۲۲۲۱۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۲۲۰) حَدَّثَنَا روح بن عبادة ، عن ابن جريج ، عن مزاحم بن أبى مزاحم ، عن ابن أبى يزيد ، عن ابن الزبير : انه أجاز شهادة الأخ لأخيه.

(۲۲۲۲۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ نے بھائی کی گواہی کو بھائی کے حق میں معتبر قرار دیا۔

(۲۲۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :تَجُوزُ شَهَادَةُ الأَخِ لأَخِيهِ.

(۲۲۲۲۱) حضرت حسن رحمہ اللہ بھائی کی گواہی بھائی کے حق میں معتبر سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:تَجُوزُ شَهَادَةُ الأَخِ لأَخِيهِ إذَا كَانَ عَدْلاً.

(۲۲۲۲۲) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بھائی اگر عادل ہو تو اُس کی گواہی بھائی کے حق میں معتبر ہے۔

(۲۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ أَخٍ لأَخِيهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲۲۳) حضرت شریح رحمہ اللہ نے بھائی کی گواہی بھائی کے حق میں قبول فرمائی۔

(۲۳۶) الرّجل یُحَلَّف فینکل عنِ الیمینِ

آدمی سے قسم اٹھوائی جائے وہ قسم اٹھانے سے انکار کردے

(۲۲۲۲٤) حَدَّثَنَا شَرِیكٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :نَکَلَ رَجُلٌ عِنْدَ شُرَیْحٍ عَنِ الْیَمِینِ ، فَقَضَی شُرَیْحٌ ، فَقَالَ الرَّجُلُ :أَنَا أَحْلِفُ ، فَقَالَ شُرَیْحٌ :قَدْ مَضَی قَضَائِی.

(۲۲۲۲۴) حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت شریح رحمہ اللہ کے سامنے قسم اٹھانے سے انکار کردیا، حضرت شریح رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمادیا، اُس شخص نے عرض کیا کہ میں قسم اٹھاتا ہوں، حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا میرا فیصلہ اب ہو چکا ہے۔

(۲۲۲۲٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی مُلَیْکَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّہُ أَمَرَہُ أَنْ یَسْتَحْلِفَ امْرَأَةً فَأَبَتْ أَنْ تَحْلِفَ فَأَلْزَمَہَا ذَلِكَ.

(۲۲۲۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون سے قسم اٹھانے کا کہا، اُس نے قسم اُٹھانے سے انکار کردیا، تو انہوں نے وہ قسم اس کو لازم کردی۔ (یعنی بغیر قسم کے اس کے حق فیصلہ نہیں کیا جائے گا)

(۲۲۲۲٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنْ سَالِمٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَاعَ غُلاَمًا لَہُ بِثَمَانِمِئَةِ دِرْہَمٍ ، فَوَجَدَ بِہِ الْمُشْتَرِی عَیْبًا فَخَاصَمَہُ إِلَی عُثْمَانَ ، فَقَالَ لَہُ :عُثْمَانُ :بِعته بِالْبَرَائَةِ ، فَأَبَی أَنْ یَحْلِفَ ، فَرَدَّہُ عُثْمَانُ عَلَیْہِ.

(۲۲۲۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کا ایک غلام فروخت فرمایا۔ مشتری نے اس میں عیب پایا، وہ جھگڑا لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ: آپ نے عیب سے بری ہو کر فروخت کیا تھا؟ انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کردیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غلام اُن کو واپس لٹادیا۔

(۲۲۲۲۷) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالاَ :اشْتَرَی عَبْدُ اللہِ غُلاَمًا لامْرِءٍ ، فَلَمَّا ذَہَبَ بِہِ إِلَی مَنْزِلِہِ حُمَّ الْغُلاَمُ ، فَجَاء لِیرُدَّ الْغُلاَم ، فَخَاصَمَہُ إِلَی الشَّعْبِیِّ فَقَالَ لِعَبْدِ اللہِ :بَیِّنَتُك أَنَّہُ دَلَّسَ لَكَ عَیْبًا ؟ فَقَالَ : لَیْسَ لِی بَیِّنَةٌ ، فَقَالَ :لِلرَّجُلِ :احْلِفْ أَنَّكَ لَمْ تَبِعْہُ ذَا دَاءٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ :إِنِّی أَرُدُّ الْیَمِینَ عَلَی عَبْدِ اللہِ ، فَقَضَی الشَّعْبِیُّ بِالْیَمِینِ عَلَیْہِ ، فَقَالَ :إِمَّا أَنْ تَحْلِفَ وَإِلاَّ جَازَ عَلَیْكَ الْغُلاَمُ.

(۲۲۲۲۷) حضرت مغیرہ اور حضرت شبرمہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ نے ایک غلام خریدا، جب اُس کو لے کر مکان پر پہنچے تو غلام کو بخار ہوگیا، وہ غلام کو واپس کرنے کے لئے لے کر آئے، جھگڑا حضرت شعبی رحمہ اللہ کے پاس لے گئے، آپ رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ سے فرمایا: اس پر گواہ پیش کرو کہ اس نے تیرے سے غلام کے عیب کو چھپایا ہے۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میرے پاس گواہ نہیں ہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت شعبی ریشید نے دوسرے شخص سے فرمایا: آپ قسم اٹھاؤ کہ آپ نے غلام بیماری کی حالت میں فروخت نہیں کیا۔ اُس شخص نے کہا کہ میں قسم کو عبداللہ پر لٹاتا ہوں، حضرت شعبی ریشید نے اُن پر قسم اٹھانے کا فیصلہ فرمایا اور فرمایا: آپ قسم اٹھاؤ وگرنہ آپ پر غلام لازم ہو جائے گا۔

(٢٢٧) فِي الْقَاضِي يأخذ الرِّزق

قاضی کا تنخواہ (اجرت) لینا

(٢٢٢٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثابت يَأْخُذُ عَلَى الْقَضَاءِ أَجْرًا.

(٢٢٢٢٨) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قضاء پر اجرت لیتے تھے۔

(٢٢٢٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الأَعْمَش، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَسْرُوقٍ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْخُذُ عَلَى الْقَضَاءِ أَجْرًا. وَذَكَرَ عَنِ الْقَاسِمِ نَحْوَهُ ، أَوْ شَيء هَذَا مَعْنَاهُ.

(٢٢٢٢٩) حضرت مسروق ریشید قضاء پر اجرت نہیں لیتے تھے۔

(٢٢٢٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْبُصْرِيُّ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَكْرَهُ أَنْ آخُذَ عَلَى الْقَضَاءِ أَجْرًا.

(٢٢٢٣٠) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قضاء پر اجرت لینے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(٢٢٢٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِقَاضِي الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْخُذَ أَجْرًا ، وَلاَ صَاحِبِ مَغْنَمِهِمْ.

(٢٢٢٣١) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے قاضی کے لئے اجرت لینا مناسب نہیں ہے، اور نہ ہی اُن کے مال غنیمت والے کے لئے۔

(٢٢٢٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ الْقَاضِي رِزْقًا مِنْ بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ.

(٢٢٢٣٢) حضرت محمد ریشید اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ قاضی بیت المال سے اجرت وصول کرے۔

(٢٢٢٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : بَلَغَنَا ، أَوْ قَالَ : بَلَغَنِي ، أَنَّ عَلِيًّا رَزَقَ شُرَيْحًا خَمْسَمِئَةٍ.

(٢٢٢٣٣) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت شریح ریشید کی پانچ سو درہم اجرت (تنخواہ) مقرر فرمائی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٨) فِي بيعِ الثمرةِ متى تباع ؟

پھلوں کی بیع کا بیان (اُن کو کب فروخت کیا جائے گا؟)

(٢٢٢٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ يُنْهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُطْعِمَ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :حَتَّى يَبْدُو صَلاَحُهَا.

(٢٢٢٣٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھلوں کی بیع سے منع کیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ پک کر کھانے کے قابل ہو جائیں، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پک کر ظاہر ہو جائیں تو بیع جائز ہے۔

(٢٢٢٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ وَكِيعٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مِنَ الرِّبَا أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ وَهِيَ مُغَضَّفَةٌ لَم تَطِبْ.

(٢٢٢٣٥) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ پکنے سے قبل پھلوں کی بیع کرنا سود ہے۔

(٢٢٢٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :لاَ تُسْلِمِ فِي نَخْلٍ حَتَّى يَصْفَرَّ ، أَوْ يَحْمَرَّ ، وَلاَ فِي فِرَاخِ زَرْعٍ وَهُوَ أَخْضَرُ حَتَّى يُسَنْبِلَ.

(٢٢٢٣٦) حضرت الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھجور میں بیع سلم مت کر یہاں تک کہ وہ زرد یا سرخ نہ ہو جائے، اور اسی طرح چھوٹی کھیتی میں، اس حال میں کہ وہ سرسبز ہو، یہاں تک کہ اُس کا پھول آ جائے۔

(٢٢٢٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا. (بخاری ٢١٨٣۔ مسلم ١١٦٧)

(٢٢٢٣٧) حضرت سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے قبل بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٢٢٣٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:لاَ يُبَاعُ النَّخْلُ حَتَّى يَشْتَدَّ نَوَاهُ وَتُؤْمَنَ عَلَيْهِ الآفَةُ.

(٢٢٢٣٨) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک کھجور کی گٹھلی سخت نہ ہو جائے اور وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائے اُس کی بیع نہیں کریں گے۔

(٢٢٢٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زيد بن ثَابِتٍ :أَنَّهُ كَانَ يَبِيعُ ثَمَرَتَهُ إِذَا طَلَعَتِ الثُّرَيَّا.

(٢٢٢٣٩) حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ پھلوں کے درخت کی بیع فرما دیتے تھے جب ثریا ستارہ طلوع ہوتا تھا۔ (یہ اُس کے پکنے کی علامت ہوتی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٢٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا. (مسلم ٨٦۔ احمد ٣/ ٣٨١)

(۲۲۲۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے قبل بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٢٢٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : لاَ تُبَاعُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَزْهُوَ وَتُؤْمَنَ عَلَيْهَا الآفَةُ.

(۲۲۲۴۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھلوں کی بیع مت کرو یہاں تک کہ وہ نشوونما پالیں اور آفت سے محفوظ ہو جائیں۔

(٢٢٢٤٢) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا ، قِيلَ لأَنَسٍ : وَمَا بُدُوُّ صَلاَحِهَا ؟ قَالَ : تَحْمَرُّ ، أَوْ تَصْفَرُّ. (بخاری ٢١٩٨۔ مسلم ١١٩٠)

(۲۲۲۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بُدُوّ صلاح سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا بُدُوّ صلاح سے کیا مراد ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھل سرخ یا زرد ہو جائے۔

(٢٢٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عن عامر ، قَالَ : لاَ يُبَاعُ النَّخْلُ حَتَّى يَحْمَرَّ ، أَوْ يَصْفَرَّ.

(۲۲۲۴۳) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کھجور جب تک سرخ یا زرد نہ ہو جائے اُس کی بیع نہیں کی جائے گی۔

(٢٢٢٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا احْمَرَّ بَعْضُهُ فَلاَ بَأْسَ بِشِرَائِهِ.

(۲۲۲۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کھجور کا بعض حصہ پک کر سرخ ہو جائے تو پھر اُس کی بیع میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ ، عَنْ زَوْجِهَا بِشْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : مَتَى يُبَاعُ النَّخْلُ ؟ قَالَ : إِذَا احْمَرَّ ، أَوِ اصْفَرَّ.

(۲۲۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کھجور کی بیع کب کی جائے گی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب وہ پک کر سرخ یا زرد ہو جائے۔

(٢٢٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ : لاَ تَبْتَاعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الثُّرَيَّا. قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَذَكَرْت ذَلِكَ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ : إِنَّ الْعَاهَةَ تَكُونُ بَعْدَ طُلُوعِ الثُّرَيَّا.

(عبدالرزاق ١٤٣١٦)

(۲۲۲۴۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جائے پھلوں کو مت خریدو۔ حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے اس کا ذکر فرمایا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: بے شک آفت بھی ثریا کے طلوع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے کے بعد آتی ہے۔

(۲۲۲٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ شِرَاءِ الثَّمَرَةِ ؟ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا.

(۲۲۲۴۷) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بُدُوِ صلاح سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۲٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ الله ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يُبَاعُ النَّخْلُ حَتَّى يَحْمَرَّ ، أَوْ يَصْفَرَّ.

(۲۲۲۴۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک کھجور سرخ یا زرد نہ ہو جائے اُس کی بیع نہیں کی جائے گی۔

(۲۲۲٤٩) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لاَ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا.

(۲۲۲۴۹) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے عمّال کو تحریر فرمایا کہ بُدُوِ صلاح سے قبل پھلوں کی بیع نہ کی جائے۔

(۲۲۲٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، عَنْ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ.

(ابوداؤد ۳۳۶۲۔ احمد ۲/ ۳۸۷)

(۲۲۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ ہر عارض (آفت سے) محفوظ ہو جائیں۔

(۲۲۲٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَمَكْحُولٌ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا. (طبرانی ۷۵۹۴)

(۲۲۲۵۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بُدُوِ صلاح سے پہلے (پکنے سے قبل) پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۲٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَبْتَاعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا ، قَالُوا : وَمَا بُدُوُّ صَلاَحِهَا ؟ قَالَ : حَتَّى تَذْهَبَ عَاهَتُهَا وَيَخْلُصَ طَيِّبُهَا.

(۲۲۲۵۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بُدُوِ صلاح سے قبل پھلوں کی بیع مت کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ بُدُوِ صلاح سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہاں تک کہ وہ آفت سے محفوظ ہو جائے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کی خوشبو خالص اور کھری اور صاف ہو جائے۔

(٢٢٢٥٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا. (مسلم ٥٦۔ احمد ٢/ ٢٦٢)

(٢٢٢٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بُدُوِ صلاح سے پہلے (پکنے سے قبل) پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(٢٢٩) الرّجل يأخذ مِن مالِ عبدِهِ أو أمتِهِ

آقا کا غلام یا باندی کا مال استعمال کرنا

(٢٢٢٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : يَأْخُذُ السيد مِنْ مَالِ مَمْلُوكِهِ مَا شَاءَ.

(٢٢٢٥٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آقا اپنے مملوک کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔

(٢٢٢٥٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ مَالِ عَبْدِهِ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ مِنَ الإِحْسَانِ.

(٢٢٢٥٥) حضرت محمد رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آقا غلام کے مال میں سے لے سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اُس کو احسان میں سے نہیں سمجھتا۔ (مناسب نہیں ہے)۔

(٢٢٢٥٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْط ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالُوا : مَنْ كَانَ لَهُ عَبْدٌ مُخَارِجٌ وَأَمَةٌ يَطُوفُ عَلَيْهَا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِمَّا أَعْطَاهُما شَيْئًا.

(٢٢٢٥٦) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص کا غلام خراج دیتا ہو یا باندی جس کے ساتھ ہمبستری کرتا ہو اُس آقا کے لئے جائز نہیں ہے جو اُن کو عطا کیا ہے اُس میں سے کچھ وصول کرے۔

(٢٣٠) القاضِي يقضِي فِي المسجدِ

قاضی کا مسجد میں بیٹھ کر فیصلہ کرنا

(٢٢٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أن لاَ يَقْعُدَنَّ قَاضٍ فِي الْمَسْجِدِ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فِيهِ الْمُشْرِكُونَ فَإِنَّهُمْ نَجَسٌ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲۵۷) حضرت عمر بن عبد العزیز ولیٹیلیہ نے عمال کو تحریر فرمایا کہ قاضی فیصلہ کے لئے مسجد میں نہ بیٹھے اُس کے پاس مشرک بھی آئیں گے جبکہ وہ ناپاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ﴾.

(۲۲۲۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْمُثَنَّى بن سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ وَزُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يَقْضِيَانِ فِي الرَّحْبَةِ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۲۲۲۵۸) حضرت مثنیٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت زرارہ بن اوفی ولیٹیلیہ کو مسجد سے باہر کشادہ زمین پر فیصلہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ يَعْمُرَ يَقْضِي فِي الْمَسْجِدِ.

(۲۲۲۵۹) حضرت عبد الرحمٰن بن قیس ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن یعمر ولیٹیلیہ کو مسجد میں بیٹھ کر فیصلہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطِيرٍ قَضَى فِي دَارِهِ.

(۲۲۲۶۰) حضرت شریح ولیٹیلیہ بارش والے دن اپنے گھر میں فیصلے فرماتے۔

(۲۲۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أبي غنية ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَقْضِي فِي الْمَسْجِدِ.

(۲۲۲۶۱) حضرت ابن ابو غنیہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ولیٹیلیہ کو مسجد میں فیصلہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۳۱) فِي اليهودِيِّ والنّصرانِيِّ والمملوكِ يشهد

یہودی، نصرانی اور غلام کی گواہی دینا

(۲۲۲۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَتَادَةَ ، قَالاَ : أَهْلُ الْكِتَابِ ، وَالْعَبْدُ ، وَالصَّبِيُّ إِذَا كَانَتْ عِنْدَهُمْ شَهَادَةٌ ، فَأَسْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ ، وَعَتَقَ الْعَبْدُ ، وَشَبَّ الصَّبِيُّ ، فَشَهَادَتُهُمْ جَائِزَةٌ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ رُدَّتْ وَهُمْ كَذَلِكَ.

(۲۲۲۶۲) حضرت زہری اور قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اہل کتاب، غلام اور بچہ گواہ ہوں پھر اہل کتاب مسلمان ہو جائے اور غلام آزاد ہو جائے اور بچہ بڑا ہو جائے تو اُن کی گواہی دینا درست ہے، ہاں اگر اُن کی پہلی والی حالت میں گواہی رد کر دی گئی ہو تو پھر جائز نہیں۔

(۲۲۲۶۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : فِي الْعَبْدِ يَشْهَدُ بِالشَّهَادَةِ فَتُرَدُّ ، ثُمَّ يَعْتِقُ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ.

(۲۲۲۶۳) حضرت زہری ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر غلامی میں گواہی دے اور اُس کی گواہی رد کر دی جائے پھر وہ آزاد ہو جائے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اُس کی گواہی (اُسی معاملہ میں جس میں پہلے رد کر دی گئی تھی) درست نہیں ہے۔

(٢٢٢٦٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ وَالذِّمِّيِّ إِذَا شَهِدَا فَرُدَّتْ شَهَادَتُهُمَا ، ثُمَّ عَتَقَ هَذَا ، أَوْ أَسْلَمَ هَذَا : إِنَّهَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُمَا.

(۲۲۲۶۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ غلام اور ذمی اگر گواہی دیں اور اُن کی گواہی رد کر دی جائے پھر غلام آزاد ہو جائے اور ذمی مسلمان ہو جائے تو اُن کی گواہی درست ہے۔

(٢٢٢٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا شَهِدَ الْعَبْدُ فَرُدَّتْ شَهَادَتُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : تَجُوزُ.

(۲۲۲۶۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ غلام گواہی دے اور اُس کی گواہی رد کر دی جائے، پھر وہ آزاد ہو جائے، تو پھر اُس کی وہ گواہی معتبر نہیں، جبکہ حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں اُس کی گواہی درست ہے۔

(٢٢٢٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا شَهِدَ الْعَبْدُ فَرُدَّتْ شَهَادَتُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَإِنَّهَا لاَ تَجُوزُ.

(۲۲۲۶۶) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر گواہی دے اور اُس کی گواہی رد کر دی جائے پھر آزاد ہو جائے تو اُس کی گواہی معتبر نہیں ہے۔

(٢٢٢٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا شَهِدَ الْعَبْدُ فَرُدَّتْ شَهَادَتُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ ، قَالَ : فَإِنَّهَا لاَ تَجُوزُ.

(۲۲۲۶۷) حضرت شریح ؒ فرماتے ہیں کہ اگر غلام گواہی دے اور اُس کی گواہی رد کر دی جائے پھر وہ آزاد ہو جائے تو اُس کی گواہی معتبر نہیں۔

(٢٢٢٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَطَاءٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ فِي الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالْعَبْدِ : إذا شهدوا شهادة لم يقيموها حتى يُعتق ويسلم اليهودى والنصرانى ، فَشَهَادَتُهُمْ جَائِزَةٌ.

(۲۲۲۶۸) حضرت عمر ؓ یہودی، نصرانی اور غلام کی گواہی کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب انہوں نے کوئی گواہی دی جس کو وہ قائم نہ کر سکے (یعنی رد ہو گئی) یہاں تک کہ غلام آزاد ہو گیا اور یہودی اور نصرانی مسلمان ہو گئے تو ان کی گواہی جائز ہو گی تو اُن کی گواہی درست ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٣٣) فِي الإِشهادِ يُشهِد رجلينِ أو أكثر

نوٹس دیتے وقت دو یا زیادہ لوگوں کو گواہ بنایا جائے گا

٢٢٣٦٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ سُرَاقَةَ : أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ كَتَبَ لأَهْلِ دَيْرِ طَيَايَا : إِنِّي أَمَّنْتُكُمْ عَلَى دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَكَنَائِسِكُمْ أَنْ تُخَرَّبَ ، أَوْ تُكسر مَا لَمْ تُحْدِثُوا ، أَوْ تُؤْوُوا مُحْدِثًا مَغِيلَةً ، فَإِنْ أَنْتُمْ أَحْدَثْتُمْ ، أَوْ أَوَيْتُمْ مُحْدِثًا مَغِيلَةً ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْكُمُ الذِّمَّةُ ، وَإِنَّ عَلَيْكُمْ إِنْزَالَ الضَّيْفِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَإِنَّ ذِمَّتَنَا بَرِيئَةٌ مِنْ مَعَرَّةِ الْجَيْشِ . شَهِدَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ وَقُضَاعِي بْنُ عَامِرٍ وَكَتَبَ. (سعيد بن منصور ٢٦٠٥)

٢٢٢٦٩) حضرت عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے دیر طیایا کے لوگوں کو لکھا کہ میں نے تمہارے خون، اموال اور عبادت گاہوں کو امان دی ہے کہ اُن کو برباد نہ کیا جائے اور نہ توڑا جائے، جب تک کہ تم لوگ کوئی نیا کام نہ کیئے جاؤ یا تم کسی قاتل کو ٹھکانہ دو، پس اگر تم نے کوئی کام کیا یا کسی قاتل کو ٹھکانہ دیا تو پھر میں تمہارے ذمہ سے بری ہوں، تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم مہمان کی تین دن مہمان نوازی کرو، بے شک ہم لشکر کی غلطی، لغزش سے بری ہیں۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، حضرت یزید بن سفیان رضی اللہ عنہ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ اور قضاعی بن عامر رضی اللہ عنہ نے گواہی دی (گواہ بنے) اور اس کو لکھ لیا گیا۔

٢٢٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِكَاتِبٍ يَكْتُبُ بَيْنَ النَّاسِ وَهُوَ يُشْهِدُ أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْنِ فَنَهَاهُ ، ثُمَّ مَرَّ بَعْدُ فَقَالَ : أَلَمْ أَنْهَكَ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : أَطَعْتَ اللَّهَ وَعَصَيْتُك.

وَكَانَ فِي صَدَقَةِ عُمَرَ : شَهِدَ عَبْدُاللهِ بْنُ الأَرْقَمِ وَمُعَيْقِيبٌ. وَكَانَ فِي صَدَقَةِ عَلِيٍّ شَهِدَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ، وَكَتَبَ.

٢٢٢٧) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گذرے جو لوگوں کے درمیان بیٹھا لکھ رہا تھا۔ اور وہ دو سے زیادہ گواہ بنا رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو منع فرمایا، پھر کچھ دیر بعد گذرے (تو وہ وہی کام کر رہا تھا) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا؟ اس شخص نے کہا: میں نے اللہ کی اطاعت کی اور آپ کی نافرمانی۔ اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقہ کے متعلق تھا، حضرت عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ اور حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ نے گواہی دی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صدقہ کے متعلق فلاں بن فلاں نے گواہی دی تھی۔ اور ... نے تحریر کیا۔

٢٢٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَالِمٍ، قَالَ : لَمَّا أَجْلَى الْحَجَّاجُ أَهْلَ الأَرْضِ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ بِكِتَابٍ زَعَمَتْ أَنَّ الَّذِي أُعْتِقَ أَبُوهَا : هَذَا مَا اشْتَرَى طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ مِنْ فُلاَنِ بن فلان ، اشْتَرَى مِنْهُ فَتَاهُ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا بِخَمْسِمِئَةِ دِرْهَمٍ بِالْجَيِّدِ وَالطَّيِّبِ وَالْحَسَنِ ، وَقَدْ دَفَعَ إِلَيْهِ الثَّمَنَ وَأَعْتَقَهُ لِوَجْهِ اللهِ ، فَلَيْسَ لأَحَدٍ عَلَيْهِ سَبِيلٌ إِلاَّ سَبِيلَ الْوَلاَءِ ، فَشَهِدَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ وَزِيَادٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲۷۱) حضرت موسیٰ بن سالم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حجاج نے اہل علاقہ کو جلا وطن کیا، میرے پاس ایک خاتون مکتوب لے کر آئی، اُس کا خیال تھا کہ اُس کا والد آزاد کیا گیا ہے۔ (کہنے لگی) یہ وہ ہے جس کو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فلاں بن فلان سے خریدا، اُس نے ایک نوجوان سے دینار یا درہم کے بدلے میں خریدا پانچ سو درہم کے بدلے میں جو جید، عمدہ اور اچھے تھے۔ اور اُس کو ثمن بھی دے دیا، اور اُس کو اللہ کے لئے آزاد کر دیا، پھر کسی کے لئے کوئی راستہ نہیں ہے سوائے ولاء کے راستے کے۔ پس گواہی دی زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عامر اور زیاد نے۔

(٢٣٣) الرّجل يشترِي السّلعة وبِها عيبٌ

کوئی شخص سامان خریدے اور اس میں عیب ہو

(٢٢٢٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ عِنْدَهُ وَبِهَا عَيْبٌ وَحَدَثَ بِهَا عَيْبٌ آخَرُ ، قَالَ :أَبْطَلَ الآخَرُ الأَوَّلَ.

(۲۲۲۷۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسی باندی خریدے جس میں عیب ہو، اور مشتری کے پاس آ کر اس ایک اور عیب پیدا ہو جائے تو دوسرا عیب پہلے عیب کو باطل کر دے گا (اُس کو واپس کرنے کا اختیار نہیں ہے)۔

(٢٢٢٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا حَدَثَ عِنْدَهُ دَاءٌ غَيْرُ الَّذِي دُلِّسَ فَإِنَّهُ يَمْضِي عِنْدَهُ وَيَضَعُ عَنْهُ مَا يَضَعُ ذَلِكَ الدَّاءُ مِنْ ثَمَنِهِ.

(۲۲۲۷۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر اس میں کوئی نئی بیماری پیدا ہو جائے جو اُس کے علاوہ ہو جو اُس سے چھپائی گئی تو بیماری کی وجہ سے جتنے پیسے کم کیے جاتے ہیں وہ کم کر دے گا۔

(٢٢٢٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :رُدَّ الدَّاءُ بِدَائِهِ ، فَإِنْ حَدَثَ عَيْبٌ فَهُوَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِي ، وَيَرُدُّ الْبَائِعُ قِيمَةَ الْعَيْبِ.

(۲۲۲۷۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیماری کو بیماری کے بدلے واپس کر دیا جائے گا، اور اگر نیا عیب پیدا ہو جائے تو مشتری کے مال میں شمار ہوگا، اور بائع مشتری کو عیب کی قیمت واپس کرے گا۔

(٢٢٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :هُوَ مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِي ، وَيَرُدُّ الْبَائِعُ قِيمَةَ الْعَيْبِ.

(۲۲۲۷۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ مشتری کے مال میں سے شمار ہوگا اور بائع عیب کی قیمت واپس کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٢٤) الرّجل يشترِي الشّيء بِكذا و كذا يبيعه مرابحةً فيزداد

کوئی شخص اتنے اتنے کی چیز خریدے اور اُس کو پھر مرابحۃً فروخت کرے، پس وہ زیادہ وصول کر لے

٢٢٢٧٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :مَرَّ رَجُلٌ بِقَوْمٍ فِيهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَوْبٌ ، أُرَاهُ قَالَ :بُرْد ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ :بِكَمِ ابْتَعْت ؟ أُرَاهُ قَالَ :هُوَ بِزِيَادَةٍ عَلَى ثَمَنِهِ ، ثُمَّ قَالَ : كَذَبْت ، وَفِيهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، ابْتَعْته بِكَذَا وَكَذَا بِدُونِ مَا كَانَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَصَدَّقْ بِالْفَضْلِ. (ابوداؤد ١٦٣)

(٢٢٢٧٦) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ایک شخص ایک قوم کے پاس سے گذرا جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے، اُس کے پاس کپڑا تھا، جس کی قیمت اُس نے حقیقی قیمت سے زائد بتلائی، راوی کہتے ہیں کہ وہ چادر تھی۔ قوم کے لوگوں میں سے بعض نے اُس سے پوچھا: کتنے کا فروخت کر رہا ہے؟ میرا گمان ہے اُس نے قیمت سے زائد بتلایا۔ پھر اُس نے کہا کہ میں نے جھوٹ بولا ہے۔ اُن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے۔ پھر وہ لوٹا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اِس کو اتنے اتنے کا فروخت کیا جتنے کا یہ تھا اُس کے علاوہ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو زیادہ وصول کیا ہے اُس کو صدقہ کر دے۔

(٣٢٥) السّلم فِي اللّحمِ والرّؤوسِ

گوشت اور سری میں بیع سلم کرنا

٢٢٢٧٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَمَ فِي اللَّحْمِ.

(٢٢٢٧٧) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ گوشت میں بیع سلم کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

٢٢٢٧٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الرُّؤُوسِ إذَا أَرَاهُ قَدْرًا مَعْلُومًا.

(٢٢٢٧٨) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سریوں کی مقدار معلوم ہو تو بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

٢٢٢٧٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ أبى عَمْرو، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُوسٍ:أَنَّهُ كَرِهَ اللَّحْمَ بِالْقَلِيدِ نَسِيئَةً.

(٢٢٢٧٩) حضرت طاؤس گوشت کی ادھار بیع اُس گوشت کے ساتھ (جس کو نمک لگا کر دھوپ میں خشک کیا گیا ہو) ناپسند سمجھتے تھے۔

٢٢٢٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَمِ فِي اللَّحْمِ إذَا كَانَ لَهُ حَدٌّ يُعْلَمُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٢٨٠) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ گوشت کی بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جبکہ اُس کی مقدار (حد) معلوم ہو۔

(٢٣٦) التِّجارة فِي السّابِرِيِّ

سابری کپڑے کی بیع کا حکم

(٢٢٢٨١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ لُبْسَ الْحَرِيرِ وَالسَّابِرِيِّ الرَّقِيقِ وَالتِّجَارَةَ فِيهِمَا.

(٢٢٢٨١) حضرت طاؤس ریشم اور باریک کپڑے کے پہننے اور اُس کی خرید وفروخت کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَزْهَرَ سَأَلَ عَطَاءً عَنْ بَيْعِ الْخُمُرِ الرِّقَاقِ فَكَرِهَهَا.

(٢٢٢٨٢) میں نے ازہر کو عطاء سے باریک پردہ کی بیع کے بارے میں سوال کرتے ہوئے سنا آپ ولیٹیلا نے اُس کو ناپسند کیا۔

(٢٢٢٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : الْحَرِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ السَّابِرِيِّ.

(٢٢٢٨٣) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سابری کپڑے (باریک کپڑے) سے بہتر ہے ریشم پہن لیا جائے۔

(٢٣٧) العبد بين رجلينِ يعتِقه أحدهما

غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک ہو پھر اُن میں سے ایک اُس کو آزاد کر دے

(٢٢٢٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالَانِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْ عُمَرَ : فِي عَبْدٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ بَقِيَّتَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سَعَى الْعَبْ فِي رَقَبَته ، وَكَانُوا شُرَكَاءَ فِي الْوَلَاءِ.

(٢٢٢٨٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک ہو پھر اُن میں سے ایک اُس کو آزاد کر دے فرماتے ہیں کہ اس پر لازم ہے کہ باقی غلام کو بھی آزاد کرے (خرید کر) اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو تو غلام اپنی گردن کے بدلہ میں کرے۔ پھر وہ دونوں اُس غلام کی ولاء میں شریک ہوں گے۔

(٢٢٢٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ مُوسِرًا ضَمِنَ ، وَكَانَ الْوَلَاءُ لَهُ ، وَإِنْ كَا مُعْسِرًا سَعَى الْعَبْدُ ، وَكَانَ الْوَلَاءُ بَيْنَهُمَا.

(٢٢٢٨٥) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آزاد کرنے والا مالک اگر مالدار ہے تو ساتھی کے لئے قیمت کا ضامن ہوگا اور غلام ولاء اُس کو ملے گی۔ اور اگر وہ غریب ہے تو غلام خود کوشش کرے گا (بقیہ قیمت کی) اور ولاء اُن دونوں کو ملے گی۔

(٢٢٢٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يَسْعَى الْعَبْدُ وَالْوَلَاءُ يَكُونُ لِلَّذِي أَعْتَقَ.

(٢٢٢٨٦) حضرت عامر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ غلام دوسرے مالک کے لئے قیمت میں خود کوشش کرے گا، اور ولاء اُس کو ملے گی جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اِس کو آزاد کیا ہے۔

(۲۲۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ :فِي عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا قَالَ :الْوَلاَءُ بَيْنَهُمَا يَعْنِي إِذَا اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ.

(۲۲۲۸۷) حضرت حماد سے مروی ہے کہ اگر غلام دو مالکوں کے درمیان مشترک ہو اور اُن میں سے ایک اُس کو آزاد کر دے تو غلام دوسرے کے لئے قیمت میں کوشش کرے گا اور ولاء دونوں کو ملے گی۔

(۲۲۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْوَلاَءُ لِلَّذِي أَعْتَقَ سَعَى الْعَبْدُ ، أَوْ لَمْ يَسْعَ.

(۲۲۲۸۸) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں غلام قیمت میں کوشش کرے یا نہ کرے ولاء اُسی کو ملے گی جس نے آزاد کیا ہے۔

(۲۳۸) فِي الحبسِ فِي الكفالةِ

کفالت میں کفیل کو قید کرنا

(۲۲۲۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي حَبِيبٌ الَّذِي كَانَ يَقُومُ عَلَى رَأْسِ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ حَبَسَ ابْنَهُ عَبْدَ اللهِ فِي كَفَالَةٍ لِرَجُلٍ كَفَلَ لَهُ بِنَفْسِهِ.

(۲۲۲۸۹) حضرت شریح ریشید نے حبیب کے بیٹے عبداللہ کو ایک شخص کی کفالت میں جس کے لئے وہ کفیل بنفس بنا تھا قید کر دیا تھا۔

(۲۳۹) فِي الرّجلِ يقاطِع مملوكه على الضّريبةِ

کوئی شخص اپنے غلام سے علیحدگی اختیار کر لے اُس مال پر جو وہ مقرر حصہ ادا کرتا ہے

(۲۲۲۹۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ:إذَا كَانَ الْغُلاَمُ فِي الضَّرِيبَةِ فَاشْتَرَى بَيْعًا فَفِي رَقَبَتِهِ. وَقَالَ حماد :إذا أذن مولاه في البيع ؛ ففي رقبته.

(۲۲۲۹۰) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر غلام ایسا ہو تو جو خراج کا مقرر حصہ ادا کرتا ہے وہ کوئی بیع کرے تو وہ معاملہ اُسی کی گردن پر ہے۔ حضرت حماد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر مالک نے اُس کو بیع کی اجازت دی ہے تو پھر آقا کی گردن میں ہے۔

(۲۲۲۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ وَحَمَّادٍ :إِنَّ الرَّجُلَ إذَا قَاطَعَ مَمْلُوكَهُ عَلَى الضَّرِيبَةِ ، فَقَدْ أَذِنَ لَهُ.

(۲۲۲۹۱) حضرت حارث ریشید اور حضرت حماد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر مالک غلام سے مقررہ خراج پر علیحدگی اختیار کر لے تو یہ اُس کو بیع کی اجازت دینا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۰) فِي الْمدبّرِ مِن أين هو ؟

مدبر کتنے مال سے آزاد شمار ہوگا

(۲۲۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۲) حضرت سعید بن المسیب ویشید فرماتے ہیں کہ مدبر ثلث مال میں سے آزاد شمار ہوگا۔

(۲۲۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد ویشید سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۲۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَجْعَلُ الْمُدَبَّرَ مِنَ الثُّلُثِ ، وَأَنَّ عَامِرًا كَانَ يَجْعَلُهُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۴) حضرت شعبی ویشید سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عامر ویشید نے مدبر کو ثلث مال میں سے آزاد شمار فرمایا۔

(۲۲۲۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ أَبْجَرَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :هُوَ مِنَ الثُّلُثِ ، وَقَالَ مَسْرُوقٌ : هُوَ فَارِغٌ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۲۹۵) حضرت شریح ویشید فرماتے ہیں کہ وہ ثلث مال میں سے آزاد شمار ہوگا، اور حضرت مسروق ویشید فرماتے ہیں وہ جمیع مال میں سے آزاد ہوگا۔

(۲۲۲۹٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَش وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۶) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں مدبر ثلث مال میں سے آزاد ہوگا۔

(۲۲۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ. (عبدالرزاق ١٦٦٥٧)

(۲۲۲۹۷) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدبر ثلث مال سے آزاد ہوگا۔

(۲۲۲۹۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۸) حضرت زہری ویشید فرماتے ہیں مدبر ثلث مال سے آزاد ہوگا۔

(۲۲۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۲۹۹) حضرت شریح ویشید سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۰۰) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں مدبر جمیع مال سے آزاد ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۰۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْمُدَبَّرُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۰۱) حضرت حماد سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۰۲) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ، عَنِ الْعَلاَءِ وَالنُّعْمَانِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۳۰۲) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں مدبر ثلث مال سے آزاد ہوگا۔

(۲۲۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۳۰۳) حضرت عامر سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲٤۱) مَنْ قَالَ الكفن مِن جمِيعِ المالِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا

(۲۲۳۰٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : فِي الْكَفَنِ أَنَّهُ مِنْ رَأْسِ جُمْلَةِ الْمَالِ ، لَيْسَ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۳۰۴) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ نے تحریر فرمایا کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا ثلث مال میں سے نہیں۔

(۲۲۳۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۰۵) حضرت ابراہیم ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ الْمَالُ كَثِيرًا فَمِنْ جَمِيعِ الْمَالِ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَمِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۳۰۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر مال زیادہ ہو تو پھر کفن جمیع مال سے ہوگا اور اگر مال قلیل ہو تو ثلث مال میں سے ہوگا۔

(۲۲۳۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۰۷) حضرت حسن ؓ اور حضرت محمد فرماتے ہیں کفن جمیع مال میں سے ہوگا۔

(۲۲۳۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۰۸) حضرت مجاہد سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْكَفَنُ مِنْ رَأْسِ جُمْلَةِ الْمَالِ ، لاَ مِنَ الثُّلُثِ ، وَلاَ مِنْ غَيْرِهِ.

(۲۲۳۰۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا۔ ثلث یا اس کے علاوہ سے نہیں۔

(۲۲۳۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالحسن ، قَالاَ : الكفن مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمِیعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۱۰) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱۱) حدثنا وکیع ، عن سعید بن المسیب ، عن قتادۃ ، عن خِلاس ، قَالَ :الکفن من الثلث.

وقال سعید بن المسیب :من جمیع المال.

(۲۲۳۱۱) حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ کفن ثلث مال سے دیا جائے گا۔ اور حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں جمیع مال میں سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، قَالَ :الْکَفَنُ مِنْ جَمِیعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۱۲) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَهْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ :مِنْ جَمِیعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کفن جمیع مال سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عن عیسی ، عن الشعبی ، قَالَ :الکفن من جمیع المال.

(۲۲۳۱۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۱٥) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَمَانٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ ، قَالَ :الْکَفَنُ مِنْ جَمِیعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۱۵) حضرت ابوقلابہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۱٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :تُکَفَّنُ الْمَرْأَةُ مِنْ نَصِیبِهَا.

(۲۲۳۱۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ عورت کا کفن اُس کے حصہ کے مال سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ :الْکَفَنُ مِنْ جَمِیعِ الْمَالِ.

(۲۲۳۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفن جمیع مال میں سے دیا جائے گا۔

(۲۲۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ أبی معشر ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ :الْکَفَنُ مِنْ جَمِیعِ الْمَالِ

(۲۲۳۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، قَالَ :تُکَفَّنُ مِنَ الثُّلُثِ.

(۲۲۳۱۹) حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ کفن ثلث مال سے دیا جائے گا۔

(٢٤٢) مَنْ قَالَ اللَّقِیطُ حرٌّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ اگر ملے تو وہ آزاد شمار ہوگا

(۲۲۳۲۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ زُهَیْرٍ الْعَبَسِیِّ :أَنَّ رَجُلاً الْتَقَطَ لَقِیطًا فَأَتَی بِهِ عَلِیًّا فَأَعْتَقَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۲۰) حضرت زہیر سے مروی ہے کہ ایک شخص کو نومولود بچہ پڑا ہوا ملا وہ اُس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو آزاد فرما دیا۔ (اُس کو غلام شمار نہیں فرمایا)

(۲۲۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سُنَيْنًا أَبَا جَمِيلَةَ يَقُولُ :وَجَدْت مَنْبُوذًا فَذَكَرَهُ عَرِيفِي لِعُمَرَ ، فَأَتَيْته فَقَالَ :هُوَ حُرٌّ ، وَوَلاَؤُهُ لَكَ وَرَضَاعُهُ عَلَيْنَا. (امام مالك ١٩)

(۲۲۳۲۱) حضرت سنین ابو جمیلہ فرماتے ہیں مجھے ایک بچہ ملا۔ میرے واقف کار نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ آزاد ہے اور اُس کی ولاء تمہارے لئے ہے اور اُس کی پرورش ہمارے ذمہ ہے۔

(۲۲۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي اللَّقِيطِ ، قَالَ :نِيَّتُهُ إِنْ نَوَى أَنْ يَكُونَ حُرًّا ، فَهُوَ حُرٌّ ، وَإِنْ نَوَى أَنْ يَكُونَ عَبْدًا ، فَهُوَ عَبْدٌ.

(۲۲۳۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نومولود بچہ جو پڑا ہوا ملے اُس کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر اٹھانے والے نے آزادی کی نیت کی ہو تو وہ آزاد ہے اور اگر غلامی کی نیت کی ہو تو وہ غلام ہے۔

(۲۲۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ:اللَّقِيطُ حُرٌّ.

(۲۲۳۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نومولود بچہ اگر ملے تو وہ آزاد شمار ہوگا۔

(۲۲۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :اللَّقِيطُ حُرٌّ.

(۲۲۳۲۴) حضرت عامر رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۳۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :اللَّقِيطُ لاَ يُسْتَرَقُّ.

(۲۲۳۲۵) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کہیں گرا ہوا بچہ ملے تو اس کو غلام نہیں بنایا جائے گا۔

(۲۲۳۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اللَّقِيطُ حُرٌّ.

(۲۲۳۲٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نومولود بچہ اگر پڑا ہوا ملے تو وہ آزاد شمار ہوگا۔

(۲۲۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَعْتَقَ لَقِيطًا.

(۲۲۳۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نومولود بچہ جو پڑا ہوا ملا تھا اُس کو آزاد فرما دیا۔

(۲۲۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ اللَّقِيطِ ؟ فَقَالاَ :هُوَ حُرٌّ. قَالَ شُعْبَةُ :فَقُلْتُ لِلْحَكَمِ :عَمَّنْ ؟ قَالَ :عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ.

(۲۲۳۲۸) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے نومولود بچہ جو پڑا ہو ملے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا وہ آزاد شمار ہوگا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے پوچھا کہ یہ کس سے مروی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حسن بصری اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

(٢٢٣٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ ذُهْلِ بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مُسَيْحٍ ، قَالَ :خَرَجْت مِنَ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي وَلَدٌ ، فَوَجَدْت لَقِيطًا فَأَتَيْت بِهِ عَلِيًّا فَأَلْحَقَهُ فِي مَائِهِ. (عبدالرزاق ١٣٨٤١)

(٢٢٣٢٩) حضرت تمیم بن مسیح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں گھر سے نکلا میری کوئی اولاد نہ تھی مجھے نومولود بچہ پڑا ہوا ملا۔ میں اُس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کو محلہ والوں کے ساتھ ملا دیا۔

(٢٢٣٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَوْطٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ : هُمْ مَمْلُوكُونَ.

(٢٢٣٣٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غلام شمار ہوں گے۔

(٢٢٣٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ وَلَدَ زِنًا أَلْحَقَهُ عَلِيٌّ فِي مَائِهِ.

(٢٢٣٣١) حضرت موسیٰ الجہنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے راستہ میں ولد الزنا پڑا ہوا دیکھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس کو محلہ والوں کے ساتھ ملا دیا۔

(٢٢٣٣٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ :جَاءَ كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إلَى أَهْلِ مَكَّةَ :أَنَّ اللَّقِيطَ حُرٌّ.

(٢٢٣٣٢) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اہل مکہ کو تحریر فرمایا: نومولود بچہ جو پڑا ہوا ملے وہ آزاد شمار ہوگا۔

(٢٤٣) فِي المواصفةِ فِي البيعِ

غیر موجود چیز کی صرف صفت اور کیفیت بیان کر کے فروخت کرنا

(٢٢٣٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُوَاصِفَ الرَّجُلُ بِالسِّلْعَةِ لَيْسَ عِنْدَهُ.

(٢٢٣٣٣) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اس کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی سامان کا وصف بیان کر کے اُس کو فروخت کرے جو اُس کے پاس نہیں ہے۔

(٢٢٣٣٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْمُوَاصَفَةَ.

(٢٢٣٣٤) حضرت حسن رحمہ اللہ وصف بیان کر کے بیع کرنے کو ناپسند کرتے تھے جبکہ چیز غیر موجود ہو۔

(٢٢٣٣٥) حَدَّثَنَا أزهر ، عن ابن عون ، عن محمد :أنه كرهها.

(٢٢٣٣٥) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : الرَّجُلُ يَقُولُ : اشْتَرِ هَذَا الْبَيْعَ وَأَشْتَرِيهِ مِنْك فَكَرِهَهُ.

(۲۲۳۳۶) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص یوں کہتا ہے: تو اس بیع کو خرید لے میں اس کو خریدوں گا تجھ سے۔ (تو ایسا کرنا کیسا ہے؟) آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۲۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بنِ أَبِي الْفَضْلِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُسَاوِمُ الرَّجُلَ بِالْحُرِّيَّةِ فَيَقُولُ : لَيْسَ عِنْدِي ، فَيَقُولُ : اشْتَرِهِ حَتَّى أَشْتَرِيَهُ مِنْك ؟ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ : هَذِهِ الْمُوَاصَفَةُ.

(۲۲۳۳۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ ایک شخص دوسرے شخص کے ساتھ ریشم کا ریٹ لگاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ ریشم میرے پاس نہیں ہے۔ اور وہ کہتا ہے: اس کو خرید لے یہاں تک کہ میں اس کو تجھ سے خرید لوں گا؟ آپ نے اس بیع کو ناپسند فرمایا اور فرمایا یہ بیع مواصفہ ہے۔

(۲۲۳۳۸) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۳۳۸) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ اس بیع میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۳۳۹) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِطَاوُوسٍ : الرَّجُلُ يُسَاوِمُنِي السِّلْعَةَ وَلَيْسَتْ عِنْدِي فَيَقُولُ : اشْتَرِ وَأَشْتَرِي مِنْك ، وَلَوْلاَ مَكَانَهُ مَا اشْتَرَيْتهَا ؟ فَكَرِهَهُ طَاوُوس.

(۲۲۳۳۹) حضرت ابراہیم بن میسرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس سے دریافت کیا: ایک شخص نے مجھ سے ایسے سامان کی قیمت لگائی جو میرے پاس نہیں ہے۔ اور وہ کہتا ہے اس کو خرید لے میں تجھ سے خرید لوں گا۔ اور اگر اُس کی جگہ ہوتا تو میں اُس کو نہ خریدتا؟ حضرت طاؤس نے اس بیع کو ناپسند فرمایا۔

(۲۲۳٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ : اشْتَرِ هَذَا الْبَزَّ وَأَشْتَرِيهِ مِنْك فَكَرِهَهُ.

(۲۲۳۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص دوسرے سے یوں کہے: تو اِس کپڑے کو خرید لے میں اِس کو تجھ سے خرید لوں گا۔ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے اس بیع کو ناپسند فرمایا۔

(۲٤٤) بیع اللَّبَنِ فِي الضُّروعِ

تھنوں میں دودھ کی بیع کرنا

(۲۲۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَبْتَاعُوا الصُّوفَ عَلَى ظُهُورِ الْغَنَمِ ، وَلاَ اللَّبَنَ فِي الضُّرُوعِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں بھیڑ کی پشت پر اون کی بیع مت کرو (یعنی پہلے اس کو اتار لو) اور تھنوں میں دودھ کی بیع مت کرو۔

(۲۲۳٤۲) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زُفَرَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ شِرَاءِ اللَّبَنِ فِي الضُّرُوعِ ؟ فَنَهَانِي عَنْهُ.

(۲۲۳۴۲) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تھنوں میں موجود دودھ کی خریداری کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے منع فرما دیا۔

(۲۲۳٤۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ ، وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلاَّ بِكَيْلٍ.

(۲۲۳۴۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے پیٹ میں موجود بچہ کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ پیدا نہ ہو جائے۔ اور تھنوں میں موجود دودھ کی بیع سے منع فرمایا مگر وزن کر کے۔

(۲۲۳٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّبَنِ فِي الضُّرُوعِ إِلاَّ كَيْلاً.

(۲۲۳۴۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ تھنوں میں موجود دودھ کی بیع کو ناپسند سمجھتے تھے جب تک ان کو نکال کر کیل نہ کر لیا جائے۔

(۲۲۳٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الشَّاءِ.

(۲۲۳۴۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ بکری کے تھنوں میں موجود دودھ کو خریدنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۳٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ قَوْمٍ كَانُوا يَبْتَاعُونَ أَلْبَانَ الْبَقَرِ أَيَّامًا مَعْلُومَةً ، ثُمَّ يَبْتَاعُونَهَا ؟ فَقَالَ : لاَ تَصْلُحُ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۲۳۴۶) حضرت وہب بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اُس قوم کے مقررہ دنوں تک کے دودھ کو خرید کر اس کو آگے فروخت کر دیتے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ بیع تب ہی درست ہوگی جب ہاتھوں ہاتھ ہو۔

(۲۲۳٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ الْقَتَّابِ ، سَمِعَهُ مِنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ ، أو سمن فى لبن. (ابوداؤد ۱۸۳۔ دار قطنی ۴۵)

(۲۲۳۴۷) حضرت عکرمہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تھنوں میں دودھ کی بیع اور دودھ میں گھی کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۳٤۸) حَدَّثَنَا ابن فضيل ، عن مغيرة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كان يكره أن يشترى اللبن فى ضرع الشَّاةِ.

(۲۲۳۴۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بکری کے تھنوں میں موجود دودھ کی بیع کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۲۳٤۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُجَاهِدٍ : أَنَّهُمَا كَرِهَا بَيْعَ اللَّبَنِ فِي الضُّرُوعِ.

(۲۲۳۴۹) حضرت ابراہیم، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد تھنوں میں دودھ کی بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲٤٥) فِي الإِمَامِ الْعَادِلِ

امام عادل (عادل بادشاہ) کا بیان

(۲۲۳۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بن سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: فِي الْجَنَّةِ قَصْرٌ يُدْعَى عَدْنًا حَوْلَهُ الْبُرُوجُ وَالْمُرُوجُ لَهُ خَمْسَةُ آلاَفِ بَابٍ، لاَ يَسْكُنُهُ، أَوْ لاَ يَدْخُلُهُ إلاَّ نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ ، أَوْ شَهِيدٌ ، أَوْ إِمَامٌ عَادِلٌ.

(۲۲۳۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جنت میں ایک محل ہے جس کا نام عدن ہے۔ اُس کے اردگرد محل میں ہے اور سبزہ ہے، اُس کے پانچ ہزار دروازے ہیں اُس میں نبی، صدیق، شہید اور عادل بادشاہ کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہو سکتا۔

(۲۲۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ عَمَّارٌ :ثَلاَثَةٌ لاَ يَسْتَخِفُّ بِحَقِّهِنَّ إلاَّ مُنَافِقٌ بَيِّنٌ نفاقه :إمَامٌ مُقْسِطٌ ، وَمُعَلِّمُ الْخَيْرِ ، وَذُو الشَّيْبَةِ فِي الإِسْلاَمِ. (طبرانی ۸۱۹۷)

(۲۲۳۵۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین قسم کے لوگوں کے حق کی ادائیگی میں استخفاف صرف کھلا منافق ہی کر سکتا ہے۔ ایک امام عادل، دوسرا بھلائی کا درس دینے والا (استاد) اور تیسرے وہ جو اسلام کی حالت میں بوڑھا ہو گیا ہو۔

(۲۲۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ :لَعَمَلُ إمَامٍ عَادِلٍ يَوْمًا خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ أَحَدِكُمْ سِتِّينَ سَنَةً.

(۲۲۳۵۲) حضرت قیس بن عُباد سے مروی ہے عادل بادشاہ کا ایک دن کا عمل تمہارے ساٹھ سال کے عمل سے بہتر ہے۔

(۲۲۳۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَوْفٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ ، عَنْ أَبِي كِنَانَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ: إنَّ مِنْ إجْلاَلِ اللهِ إكْرَامُ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ ، وَحَامِلُ الْقُرْآنِ غَيْرُ الْغَالِي فِيهِ وَلاَ الْجَافِي عَنْهُ ، وَإِكْرَامُ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

(۲۲۳۵۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک اللہ کے احترام اور اکرام میں سے ہے، بوڑھے مسلمان کا احترام کرنا، اور اُس حامل قرآن کا احترام جو حد سے تجاوز کرنے والا بھی نہ ہو اور اُس کی تلاوت کو ترک کرنے والا بھی نہ ہو اور عادل بادشاہ کا اکرام کرنا۔

(۲۲۳۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ ، عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الإِمَامُ الْعَادِلُ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُ.

(ابن ماجہ ۱۷۵۲۔ احمد ۲/ ۳۰۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عادل بادشاہ کی دعا رَدّ نہیں کی جاتی۔

(٢٤٦) الرّجل يحفِر البئر فِي دارِهِ

کوئی شخص اپنے گھر میں کنواں کھود لے

(٢٢٣٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي قَوْمٍ أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا فِي دَارِهِمْ حُشًّا أَوْ حَمَّامًا ، قَالَ :مِلْكُهُمْ يَصْنَعُونَ فِيهِ مَا شَاؤُوا.

(۲۲۳۵۵) حضرت ابراہیم ریشید ان لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے گھروں میں باغ اور حمام بنانا چاہتے ہوں کہ ''یہ جگہ ان کی ملک ہے وہ اس میں جو چاہے کر سکتے ہیں''۔

(٢٢٣٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ :أَنَّهُ سَدَّ بِئْرًا حَفَرَهَا جَارُهُ خَلْفَ حَائِطِهِ.

(۲۲۳۵۶) حضرت ابن اشوع نے وہ کنواں بند کروادیا جس کو اُن کے پڑوسی نے اُن کی دیوار کے پیچھے کھود دیا تھا۔

(٢٢٣٥٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي حَائِطٍ فِي دَارِ قَوْمٍ ، قَالَ :إِنْ شَاءَ نَقَبَ فِيهِ بَابًا.

(۲۲۳۵۷) حضرت حسن ریشید نے ایک قوم کے گھر کی دیوار کے بارے میں فرمایا: (تمہاری دیوار ہے) اگر صاحب دار چاہے تو اس میں ایک دروازہ بنا سکتا ہے۔

(٢٢٣٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَضَارُّوا فِي الْحَفْرِ. (ابوداؤد ٤٠٨- بيهقى ١٥٦)

(۲۲۳۵۸) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواں کھود کر ایک دوسرے کو نقصان مت پہنچاؤ۔

(٢٤٧) فِي رجلٍ قالَ لِغلامِهِ إن فارقت غرِيمِي فأنت حرٌّ

کوئی شخص اپنے غلام سے یوں کہے: اگر تو میرے قرض خواہ سے علیحدہ ہوا تو، تو آزاد ہے

(٢٢٣٥٩) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو :أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِغُلاَمِهِ :الْزَمْ فُلاَنًا فَإِنْ فَارَقْته فَأَنْتَ حُرٌّ ، فَقَالَ : اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ فَارَقْته ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرُ مَكَّةَ فَأَجَازَ عِتْقَهُ ، قَالَ : فَكَانَ الْحَسَنُ يَرَى ذَلِكَ.

(۲۲۳۵۹) حضرت عمرو ریشید سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام سے کہا، فلاں کے ساتھ رہ اور اگر تو اُس سے جُدا ہو گیا تو آزاد ہے، غلام نے کہا گواہ رہو میں اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ معاملہ حضرت عمر بن عبد العزیز ریشید کے پاس گیا جو اُس وقت مکہ کے امیر تھے۔ آپ نے اُس کی آزادی کا فیصلہ فرما دیا۔ فرمایا: حضرت حسن ریشید بھی یہی رائے رکھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : لاَ يَعْتِق.

(۲۲۳۶۰) حضرت یحییٰ بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے تھے وہ غلام آزاد نہ ہوگا۔

(۲۴۸) الرّجل يدّعِي شهادة القاضِي أو الوالِي

اگر کوئی شخص (مدعی یا مدعی علیہ) قاضی سے گواہی دینے کا مطالبہ کریں

(۲۲۳۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَمِّهِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ادَّعَيَا شَهَادَتَهُ ، فَقَالَ لَهُمَا عُمَرُ : إِنْ شِئْتُمَا شَهِدْتُ وَلَمْ أَقْضِ بَيْنَكُمَا ، وَإِنْ شِئْتُمَا قَضَيْتُ وَلَمْ أَشْهَدْ.

(۲۲۳۶۱) حضرت ضحاک سے مروی ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر گئے، دونوں نے اُن سے گواہی کا مطالبہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں گواہی دیتا ہوں مگر پھر میں فیصلہ نہیں کروں گا، اور اگر تم چاہو کہ میں فیصلہ کروں تو پھر میں گواہی نہیں دوں گا۔

(۲۲۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى شُرَيْحٍ فَأَتَتْهُ بِشَاهِدٍ ، قَالَ : ائْتِينِي بِشَاهِدٍ آخَرَ ، قَالَتْ : أَنْتَ شَاهِدِي ، فَاسْتَحْلَفَهَا وَقَضَى لَهَا.

(۲۲۳۶۲) حضرت عبدالاعلیٰ سے مروی ہے کہ ایک خاتون حضرت شریح ؒ کے پاس ایک گواہ لے کر حاضر ہوئی، آپ نے فرمایا ایک گواہ اور لاؤ۔ عورت نے کہا آپ میرے گواہ ہیں۔ آپ نے اُس خاتون سے قسم لی اور اُس کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔

(۲۲۳۶۳) حَدَّثَنَا ابن مهدی ، عن سفيان ، عن إسماعيل بن سالم ، عن الشعبی ، قَالَ : لاَ أجمع أن أكون قاضياً وشاهدا.

(۲۲۳۶۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ میں دونوں کو اکٹھا نہیں کرتا کہ میں قاضی بھی بنوں اور گواہ بھی۔

(۲۲۳۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُه عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ مَالٌ، فَأَشْهَدَ عليه شَاهِدَيْنِ، فَاسْتَقْضَى أَحَدَ الشَّاهِدَيْنِ؟ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى شُرَيْحٍ يُخَاصِمُ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَهُ، فَجَاءَ الآخَرُ عَلَيْهِ بِشَاهِدٍ، ثُمَّ قَالَ لِشُرَيْحٍ: أَنْتَ تَشْهَدُ لِي، فَقَالَ شُرَيْحٌ: ائْتِ الأَمِيرَ حَتَّى أَشْهَدَ لَكَ. (بیهقی ۱۰)

(۲۲۳۶۴) حضرت شعبی ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کا مال دوسرے کے ذمہ تھا۔ اُس نے دو گواہ پیش کر دیئے۔ پھر دو گواہوں میں سے ایک سے فیصلہ کروانا چاہا؟ پھر دوسرا شخص آیا اُس کے ساتھ ایک گواہ تھا، اُس نے حضرت شریح ؒ سے کہا: آپ میرے حق میں گواہی دیں، حضرت شریح ؒ نے فرمایا: امیر کو بلا کر لاؤ۔ تا کہ میں گواہی دے سکوں (یعنی پھر میں قاضی یا فیصل نہیں بنوں گا)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹) فِي شِرَاءِ تُرَابِ الصَّوَّاغِينَ

زرگروں کی مٹی کی بیع کا بیان

(۲۲۳۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ تُرَابَ الصَّوَّاغِينَ ، يَعْنِي : شِرَاءَهُ.

(۲۲۳۶۵) حضرت عطاء ریلیٹیہ سنار کی مٹی (زرگر کی مٹی) کی بیع کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۲۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ تُرَابِ الصَّوَّاغِينَ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِيَ تُرَابَ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَتُرَابَ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ.

(۲۲۳۶۶) حضرت حسن رضی اللہ زرگر کی مٹی کی بیع کو ناپسند سمجھتے تھے۔ مگر یہ کہ سونے کی مٹی کو چاندی کے ساتھ اور چاندی کی مٹی کو سونے کے ساتھ فروخت کیا جائے۔

(۲۲۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ شِرَاءِ تُرَابِ الصَّوَّاغِينَ ؟ فَكَرِهَهُ وَقَالَ : هُوَ غَرَرٌ.

قَالَ مُحَمَّدٌ : وَكَانَ أَبِي يَشْتَرِيهِ بِالْعُرُوضِ.

(۲۲۳۶۷) حضرت محمد بن ابو جعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریلیٹیہ سے زرگر کی مٹی کے خریدنے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے اُس کی بیع کو ناپسند فرمایا اور فرمایا یہ دھوکہ ہے۔ حضرت محمد ریلیٹیہ فرماتے ہیں میرے والد اُس کو سامنے کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ (بیع کرتے تھے)

(۲۲۳۶۸) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُشْتَرَى تُرَابُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَتُرَابُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ.

(۲۲۳۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں، سونے کی مٹی کی بیع چاندی کے ساتھ اور چاندی کی مٹی کی سونے کے ساتھ بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۵۰) رجل يبيع الطّعام ، على من يكون أجر الكيّال؟

کوئی شخص کھانا (گندم) خریدے، تو کیل کرنے والے کی اجرت کس پر ہوگی

(۲۲۳۶۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ بَرْدَانَ بْنِ أَبِي النَّضْرِ ، قَالَ : كُنْتُ بِعْتُ مِنْ رَجُلٍ طَعَامًا ، فَأَعْطَى الرَّجُلُ أَجْرَ الْكَيَّالِ ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : أَعْطِهِ أَنْتَ فَإِنَّمَا هُوَ عَلَيْكَ.

(۲۲۳۶۹) حضرت بردان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو گندم فروخت کی اُس شخص نے کیل کرنے والے کی اجرت خود دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی، میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا اجرت تم ادا کرو، بے شک اس کی ادائیگی تم پر ہے۔

(۲۵۱) جعل الآبِقِ

بھگوڑے غلام کی مزدوری

(۲۲۳۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَوِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَا : مَازِلْنَا نَسْمَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعَبْدِ الآبِقِ يُوجَدُ خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ دِينَارًا أَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

(۲۲۳۷۰) حضرت ابن ابی ملیکہ اور حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ہمیشہ یہی سنتے آئے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاگے ہوئے غلام کے بارے میں جو کہ حرم سے باہر پکڑا جائے ایک دینار یا دس درہم کا فیصلہ فرمایا ہے۔

(۲۲۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ : أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ عَبْدًا آبِقًا بِعَيْنِ التَّمْرِ ، فَجَاءَ بِهِ ، فَجَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِيهِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

(۲۲۳۷۱) حضرت ابوعمرو الشیبانی رحمہ اللہ سے مروی ہے ایک شخص کو بھگوڑا غلام عین التمر میں ملا، وہ اس کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس میں چالیس درہم متعین کیے۔

(۲۲۳۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ جَعَلَ فِي جُعْلِ الآبِقِ دِينَارًا ، أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا.

(۲۲۳۷۲) حضرت سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھگوڑے غلام کی مزدوری ایک دینار یا بارہ درہم بنائے۔

(۲۲۳۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۳۷۴) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَضَى فِي جُعْلِ الآبِقِ إِذَا أُخِذَ عَلَى مَسِيرَةِ ثَلاَثٍ ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ.

(۲۲۳۷۴) حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے فیصلہ کیا کہ اس بھگوڑے غلام کی مزدوری جس کو تین دن کی مسافت سے پکڑا ہو تین دینار ہیں۔

(۲۲۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ : أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي جُعْلِ الآبِقِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

(۲۲۳۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھگوڑے غلام کی مزدوری کے بارے میں چالیس درہم کا فیصلہ کیا۔

(۲۲۳۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُرَيْسٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِجُعْلِ الآبِقِ.

(٢٢٣٧٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں بھگوڑے غلام کو پکڑنے کی مزدوری دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٣٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْمُسْلِمُ يَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِ.

(٢٢٣٧٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مسلمان (بھگوڑے غلام کو پکڑ کر) مسلمان کو واپس لوٹا دے گا۔

(٢٢٣٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَعْطَيْتُ الْجُعْلَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا.

(٢٢٣٧٨) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کے دور میں نے چالیس درہم مزدوری دی۔

(٢٢٣٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا أُخِذَ فِي الْمِصْرِ فَعَشَرَةُ دَرَاهِمَ ، وَإِذَا أُخِذَ خَارِجًا مِنَ الْمِصْرِ فَأَرْبَعُونَ دِرْهَمًا.

(٢٢٣٧٩) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر غلام شہر کے اندر پکڑا جائے تو دس درہم اور اگر شہر سے باہر پکڑا جائے تو چالیس درہم مزدوری ہے۔

(٢٢٣٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّهُ قَالَ فِي الآبِقِ: يُؤْخذُ، قَالَ: الْمُسْلِمُ يَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِ.

(٢٢٣٨٠) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ بھگوڑا غلام اگر پکڑا جائے، تو مسلمان بغیر مزدوری کے مسلمان کو واپس کر دے۔

(٢٢٣٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالاَ : جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَبْدِ الآبِقِ إِذَا جِيءَ بِهِ خَارِجًا من الْحَرَمِ دِينَارًا.

(٢٢٣٨١) حضرت ابن ابی ملیکہ اور حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں نبی ﷺ بھاگے ہوئے غلام کی مزدوری جب کہ وہ خارج حرم سے پکڑا کر لایا گیا ہو تو ایک دینار مقرر کی ہے۔

(٢٢٣٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَتَجْتَعِلُ فِي الآبِقِ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : الْحُرُّ ؟ قَالَ : لاَ.

(٢٢٣٨٢) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عقبہ سے دریافت کیا: کیا آپ بھگوڑے غلام کی مزدوری دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اور آزاد کی؟ آپ نے فرمایا نہیں۔

(٢٢٣٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنْ لَمْ يُعْطِهِ جُعْلاً فَلْيُرْسِلْهُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي أَخَذَهُ.

(٢٢٣٨٣) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر اُس کو پکڑنے کی مزدوری نہ دے تو اُس کو جہاں سے پکڑا ہے وہیں پر چھوڑ آؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲) فِي الوالِي والقاضِي يهدى إليهما

قاضی اور والی کا ہدیہ وصول کرنا

(۲۲۳۸٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : الْقَاضِي إِذَا أَخَذَ هَدِيَّةً ، فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ ، وَإِذَا أَخَذَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ.

(۲۲۳۸۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں قاضی اگر ہدیہ وصول کرے تو اُس نے حرام کھایا اور اگر وہ رشوت لے تو کفر تک پہنچ گیا۔

(۲۲۳۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : خَطَبَ عَلِيٌّ بِالْكُوفَةِ وَبِيَدِهِ قَارُورَةٌ فَقَالَ : مَا أَصَبْت بِهَا مُنْذُ دَخَلْتهَا إِلَّا هَذه ، أَهْدَاهَا إِلَيَّ دِهْقَانٌ.

(۲۲۳۸۵) حضرت معاذ بن العلاء اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں خطبہ دیا اور اُن کے ہاتھ میں ایک شیشی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جب سے خلیفہ بنا ہوں مجھے صرف یہ ایک ہدیہ ملا ہے جو مجھے ایک دہقان نے بھیجا ہے۔

(۲۲۳۸٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، قَالَ : أَهْدَى الأَصْبَهْبَذُ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ أَرْبَعِينَ أَلْفًا ، أَوْ أَقَلَّ ، أَوْ أَكْثَرَ ، فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ : إِنْ كَانَ يُهْدِي لَكَ وَأَنْتَ بِالْجَزِيرَةِ فَاقْبَلْهَا مِنْهُ ، وَإِلَّا فَاحْسِبْهَا لَهُ مِنْ خَرَاجِهِ.

(۲۲۳۸۶) حضرت یوسف بن مہاجر سے مروی ہے کہ لشکر کے قائد نے عبدالحمید کو چالیس ہزار یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ ہدیہ بھیجا۔ انہوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو تحریر کیا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تحریر فرمایا: اگر آپ کو ہدیہ اُس وقت ملا ہے جب جزیرہ میں تھے تو پھر قبول کرلو، وگرنہ میں اس کو اُس کی طرف سے خراج شمار کروں گا۔

(۲۲۳۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : الرِّشْوَةُ فِي الْحُكْمِ سُحْتٌ.

(۲۲۳۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں رشوت کا حکم یہ ہے کہ وہ حرام ہے۔

(۲۲۳۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : بَابَانِ مِنَ السُّحْتِ يَأْكُلُهُمَا النَّاسُ : الرِّشَا ، وَمَهْرُ الزَّانِيَةِ.

(۲۲۳۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرام کے دو دروازے ہیں جن سے لوگ کھاتے ہیں، ایک رشوت اور زانیہ کے مہر کی کمائی۔

(۲۲۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عن ابيه ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، عَنِ السُّحْتِ ؟ فَقَالَ : الرِّشَا.

(۲۲۳۸۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن مرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے حرام کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ رشوت ہے۔

(۲۲۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِی قَزَعَةَ، عَنْ أَبِی نَضْرَةَ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: هَدَایَا الأُمَرَاءِ غُلُولٌ.

(۲۲۳۹۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں امراء کے ہدایا خیانت ہیں۔

(۲۲۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِی یَزِیدَ الْمَدِینِیِّ ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ هَدَایَا الأُمَرَاءِ فَقَالَ: هِیَ فِی نَفْسِی غُلُولٌ.

(۲۲۳۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے امراء کے ہدایا کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ میرے خیال میں خیانت ہے۔

(۲۲۳۹۲) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ أَبِی مُعَاذٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ: هِیَ سُحْتٌ.

(۲۲۳۹۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ حرام ہے۔

(۲۲۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِیقٍ ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الْیَمَنِ بِرَقِیقٍ فِی زَمَنِ أَبِی بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: ادْفَعْهُمْ إِلَى أَبِی بَكْرٍ ، قَالَ: وَلِمَ أَدْفَعُ إِلَیْهِ رَقِیقِی ؟ قَالَ: فَانْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَلَمْ یَدْفَعْهُمْ فَبَاتَ لَیْلَتَهُ ثُمَّ أَصْبَحَ مِنَ الْغَدِ ، فَدَفَعَهُمْ إِلَى أَبِی بَكْرٍ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا بَدَا لَكَ ؟ قَالَ: رَأَیْتُنِی فِیمَا یَرَى النَّائِمُ كَأَنِّی إِلَى نَارٍ أَهْوِی إِلَیْهَا ، فَأَخَذْتَ بِحُجْزَتِی فَمَنَعْتَنِی مِنْ دُخُولِهَا ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ هَؤُلاَءِ الرَّقِیقُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُمْ لَكَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَامَ یُصَلِّی فَرَآهُمْ یُصَلُّونَ خَلْفَهُ فَقَالَ: لِمَنْ تُصَلُّونَ فَقَالُوا: لِلَّهِ ، فَقَالَ: اذْهَبُوا أَنْتُمْ لِلَّهِ.

(۲۲۳۹۳) حضرت شقیق سے مروی ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں یمن سے غلاموں لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: یہ غلام کو دے دو، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اپنے غلام اُن کو کیوں دے دوں؟ پھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ اور غلاموں کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس نہیں لے کر گئے۔ انہوں نے رات گذاری پھر جب اگلی صبح ہوئی تو انہوں نے غلام ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دے دیئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ پر کیا ظاہر ہوئی جو آپ نے ایسا کیا؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ میں نے خود کو خواب میں دیکھا کہ آگ میرے قریب ہے اور میں اس میں دھکیلا جا رہا ہوں۔ پھر آپ نے مجھے ازار بند کی جگہ سے پکڑ کر آگ میں گرنے سے بچا لیا۔ میرا خیال ہے کہ یہ سب ان غلاموں کی و سے ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ سب غلام تمہارے ہیں۔ پھر جب حضرت معاذ گھر تشریف لائے تو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، غلاموں کو دیکھا کہ وہ بھی اُن کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم کس کے لئے نماز پڑھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا اللہ کے لئے، حضرت معاذ نے فرمایا: جاؤ تم اللہ کے لئے آزاد ہو۔

(۲۲۳۹۴) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ أَبِی حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ: أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ :هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :مَا بَالُ رِجَالٍ نُوَلِّيهِمْ أُمُورًا مِمَّا وَلاَّنَا اللَّهُ ، فَيَجِيءُ أَحَدُكُمْ فَيَقُولُ :هَذَا لَكُمْ ، وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ ، أَفَلاَ يَجْلِسُ فِي بَيْتِ أَبِيهِ ، أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّةٌ إِنْ كَانَ صَادِقًا. (بخاری ۱۵۰۰۔ مسلم ۱۴۶۳)

(۲۲۳۹۴) حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن اللتبیہ کو بنی سُلیم کے صدقات پر عامل بنایا۔ جب وہ آئے تو کہا یہ تمہارے لئے ہے اور یہ میرے لیئے ہدیہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء فرمائی اور پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا اُن کو کسی کام کا والی (نگران) بنایا جاتا ہے اُن امور میں سے جن کا اللہ نے ہمیں بنایا ہے۔ پھر اُن میں سے ایک شخص یہ کہتا ہوا آتا ہے کہ: یہ تمہارے لئے ہے اور یہ میرے لئے ہدیہ ہے۔ اگر وہ سچا ہے تو اپنے باپ یا ماں کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا تاکہ یہ ہدیہ اس کے پاس وہیں آ جائے؟

(۲۲۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولاً يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أسود مِنَ الأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ، قَالَ:وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ:سَمِعْتُك تقول كَذَا وَكَذَا، قَالَ:فَأَنَا أَقُولُهُ الآنَ:مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ، فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ، وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى. (مسلم ۳۰۔ ابوداؤد ۳۵۷۶)

(۲۲۳۹۵) حضرت عدی بن عمیرہ الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کسی کو کسی کام پر عامل مقرر کیا جائے پھر وہ اس میں سے سوئی یا اس سے زائد کچھ چھپا لے۔ تو یہ خیانت ہے جو بروز قیامت سامنے لائی جائے گی۔ انصار میں سے ایک سیاہ شخص اس حال میں کھڑا ہوا گویا کہ میں اُس کو دیکھ رہا تھا۔ اُس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جو کام مجھے سونپا تھا اس کو واپس لے لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کیا ہے؟ اُس نے عرض کیا میں نے آپ کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اس طرح اس طرح۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اب اُس کو پھر کہتا ہوں۔ تم میں سے کسی کو کسی کام پر عامل مقرر کر دیا جائے اُس کو چاہیے کہ اُس کے تھوڑے اور زائد کو ہمارے پاس لائے۔ جو اُس میں سے دیا جائے اُس کو لے لے اور جس سے روکا جائے اُس سے منع ہو جائے۔

(۲۲۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ :أَنَّ عَلِيًّا اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ :ضُبَيْعَةُ بْنُ زُهَيْرٍ ، أَوْ زُهَيْرُ بْنُ ضُبَيْعَةَ ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي أُهْدِيَ إِلَيَّ فِي عَمَلِي أَشْيَاءُ وَقَدْ أَتَيْتُك بِهَا ، فَإِنْ كَانَتْ حَلاَلاً أَكَلْتُهَا ، وَإِلاَّ فَقَدْ أَتَيْتُك بِهَا ، فَقَبَضَهَا عَلِيٌّ وَقَالَ :لَوْ حَبَسْتَهَا كَانَ غُلُولاً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۹٦) حضرت علی ابن ربیعہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بنو اسد میں سے ایک شخص کو عامل بنایا۔ جس کا نام ضُبیعہ بن زہیر یا زہیر بن ضبیعہ تھا، جب وہ واپس آیا تو کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے کافی ہدیے دیئے گئے۔ میں وہ سب آپ کے پاس لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اگر تو وہ میرے لئے حلال ہیں تو میں اُس سے کھالوں۔ وگرنہ میں وہ آپ کو دے دیتا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس سے لے لئے اور فرمایا: اگر تو اُن کو اپنے پاس رکھتا تو یہ خیانت ہوتی۔

(۲۲۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِی الْخَطَّابِ ، عَنْ أَبِی زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِی إِدْرِيسَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ :لَعَنَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ وَالرَّائِشَ ، يَعْنِی الَّذِی يَمْشِی بَيْنَهُمَا.

(احمد ۵/ ۲۷۹۔ بزار ۱۳۵۳)

(۲۲۳۹۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے، رشوت لینے والے اور ان کے مابین جو معاونت کا ذریعہ بنے ان سب پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۲۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ.

(ترمذی ۱۳۳۷۔ ابوداؤد ۳۵۷۵)

(۲۲۳۹۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۲۳۹۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :لَمَّا بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى أَهْلِ خَيْبَرَ أَهْدَوْا لَهُ فَرَدَّهُ وَقَالَ :هُوَ سُحْتٌ.

(۲۲۳۹۹) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر بھیجا تو انہوں نے اُن کو ہدیے دیئے۔ آپ رضی اللہ عنہ وہ واپس کر دیئے اور فرمایا یہ حرام ہے۔

(۲۲٤۰۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَهْلِ الْعِرَاقِ :إِنَّ لَنَا هَدَايَا دَهَاقِينِنَا.

(۲۲۴۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کو لکھا: ہمارے چوہدریوں اور زمینداروں کے ہدایا ہمارے لیے ہیں (یعنی ہمیں بھیجو اور خود اپنے پاس مت رکھو)۔

(۲۲٤۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِی حَصِينٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :لُعِنَ الرَّاشِی وَالْمُرْتَشِی.

(۲۲۴۰۱) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۴) فِی الرَّجلِ یھدِی إلی الرَّجلِ أو یبعث إلیہِ

کوئی شخص کسی کو ہدیہ دے یا اُس کی طرف ہدیہ بھیجے

(۲۲٤۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو حُذَيْفَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ ثَقِيفٍ ، فَأَهْدَوْا إلَيْهِ هَدِيَّةً ، فَقَالَ : هَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ ؟ قَالُوا : هَدِيَّةٌ ، قَالَ : إنَّ الْهَدِيَّةَ يُطْلَبُ بِهَا وَجْهُ الرَّسُولِ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ ، وَإِنَّ الصَّدَقَةَ يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ اللهِ ، قَالُوا : لاَ ، بَلْ هَدِيَّةٌ ، فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ ، وَشَغَلُوهُ عَنِ الظُّهْرِ حَتَّى صَلاَّهَا مَعَ الْعَصْرِ .

(نسائی ٦٥٩٣۔ ابو عبید ٧٧٠)

(۲۲۴۰۲) حضرت عبد الرحمن بن علقمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں ثقیف کا وفد حاضر ہوا۔ انہوں نے کچھ ہدیہ آپ ﷺ کو دیا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ انہوں نے عرض کیا ہدیہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہدیہ سے اللہ کے رسول کی خوشنودی طلب کی جاتی ہے اور حاجت پوری کی جاتی ہے۔ اور صدقہ سے اللہ کی خوشنودی طلب کی جاتی ہے۔ انہوں نے عرض کیا نہیں یہ ہدیہ ہی ہے۔ آپ ﷺ نے اُن سے قبول فرمالیا۔ اور انہوں نے حضور کو ظہر کے تمام وقت مشغول رکھا (یعنی پاس بیٹھے رہے) یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ظہر کو عصر کے ساتھ پڑھا۔

(۲۲٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا. (بخاری ۲۵۸۵۔ ابوداؤد ۳۵۳۰)

(۲۲۴۰۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ ہدیہ قبول فرماتے اور اُس سے بدلہ میں دیتے۔

(۲۲٤۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اهْدِ لِمَنْ لاَ يُهْدِي لَكَ ، وَعُدْ مَنْ لاَ يَعُودُك.

(۲۲۴۰۴) حضرت ایوب بن میسرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس شخص کو ہدیہ دو جو تمہیں ہدیہ نہیں دیتا۔ اور اُس کی عیادت کرو جو تمہاری عیادت نہیں کرتا۔

(۲۲٤۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ سَلْمَانَ لَمَّا أَتَى الْمَدِينَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ عَلَى طَبَقٍ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ ، قَالَ : إنِّي لاَ آكُلُ الصَّدَقَةَ ، فَرَفَعَهَا ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ : هَدِيَّةٌ لَكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا. (ترمذی ۲۱۔ حاکم ۱۶)

(۲۲۴۰۵) حضرت بریدہ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جب مدینہ حاضر ہوئے تو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک پلیٹ میں ہدیہ لے کر حاضر ہوئے، اُس کو آپ ﷺ کے سامنے رکھا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ حضرت سلمان نے فرمایا آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب پر صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صدقہ نہیں کھاتا۔ انہوں نے وہ ہدیہ اٹھوا دیا (یعنی واپس کر دیا) پھر اگلے دن اُسی طرح لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ حضرت سلمان نے فرمایا آپ ﷺ کے لئے ہدیہ ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کھاؤ۔

(٢٢٤٠٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ ، فَأَقُولُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْهُ فَإِمَّا أَنْ تَمَوَّلَهُ ، وَإِمَّا أَنْ تَصَدَّقَ بِهِ ، وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ سَائِلٍ وَلاَ مُشْرِفٍ فَخُذْهُ ، وَمَا لاَ ، فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ. (بخاری ١٤٧٣۔ مسلم ٧٢٣)

(٢٢٤٠٦) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے مجھے کچھ عطا فرمایا: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے اس کو عطاء فرما دیں۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لے لو، یا تم اس کو جمع کرتے جاؤ یا پھر اس کو صدقہ کر دو۔ جو مال تم کو بغیر سوال کیے اور بنا طلب مل جائے تو اس کو لے لیا کرا اور جو بنا مانگے نہ ملے تو اس کے پیچھے مت پڑا کرو۔

(٢٢٤٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : أَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمال فَرَدَدْته ، فَلَمَّا جِئْته بِهِ ، قَالَ : مَا حَمَلَك على أَنْ تَرُدَّ مَا أَرْسَلْت بِهِ إِلَيْك ، قَالَ : قُلْتَ لي يَا رَسُولَ اللهِ : إنَّ خَيْرًا لَكَ أَلاَّ تَأْخُذَ مِنَ النَّاسِ ، قَالَ : إِنَّمَا ذَاكَ أَنْ تَسْأَلَ النَّاسَ ، وَمَا جَاءَ كَ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَإِنَّمَا هو رِزْقٌ رَزَقَكَهُ اللَّهُ.

(٢٢٤٠٧) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے میرے لئے کچھ مال بھیجا جو میں نے واپس کر دیا۔ پھر جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: جو مال میں نے تمہارے طرف بھیجا تھا اُس کو واپس کرنے پر کس چیز نے تمہیں اُبھارا؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھا: تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تم لوگوں سے کچھ مت لینا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اُس وقت ہے جب تم خود لوگوں سے سوال کرو۔ جو تمہارے پاس بغیر سوال کے آئے وہ اللہ کا عطاء کردہ رزق ہے جو اللہ تمہیں عطا فرما رہا ہے۔

(٢٢٤٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عُمَارَةَ : أَنَّ الأَسْوَدَ أَهْدَى إِلَى شُرَيْحٍ نَاقَةً فَقَبِلَهَا.

(٢٢٤٠٨) حضرت اسود رحمہ اللہ نے حضرت شریح رحمہ اللہ کو ایک اونٹنی ہدیہ دی جو انہوں نے قبول فرمالی۔

(٢٢٤٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : أَنَّ شُرَيْحًا أَهْدَى لِلأَسْوَدِ نَاقَةً ، فَسَأَلَ عَلْقَمَةَ فَقَالَ : مَا تَرَى ؟ قَالَ : أَخُوكَ أَكْرَمَكَ ، أَرَى أَنْ تَقْبَلَهَا ، فَقَبِلَهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۴۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے حضرت اسود رحمہ اللہ کو اونٹنی ہدیہ دی۔ انہوں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے اُس کے متعلق دریافت فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے؟ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے بھائی نے تمہارا اکرام کیا ہے میرے خیال میں تم قبول کرلو۔ حضرت اسود نے وہ قبول فرمالیا۔

(۲۲٤۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ، قَالَ :رُبَّمَا أَهْدَى أبو الْهَيْثَمِ إلَى إبْرَاهِيمَ الْجملَةَ مِنَ الْقَصَبِ فَيَقْبَلُهَا.

(۲۲۴۱۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابوالھیثم حضرت ابراہیم کا نے/ بانس کی لکڑی کا گٹھ ہدیہ میں دیتے جن کو وہ قبول فرمالیتے۔

(۲۲٤۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، قَالَ :أُهْدِيَ إلَى إبْرَاهِيمَ طِلاَءٌ ، فَكَانَ حُلْوًا ، فَنَبَذَهُ.

(۲۲۴۱۱) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو ایک شیرہ ہدیہ دیا گیا جو کہ میٹھا تھا۔ آپ رحمہ اللہ نے اُس کو پھینک (گرا) دیا۔

(۲۲٤۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عن عمر بْنِ عبد العزيز ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تهادوا تذهب السخيمة ، تصافحوا يذهب الغل.

(۲۲۴۱۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہدیہ دیا کرو اس سے حسد ختم ہو جاتا ہے۔ اور آپس میں مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ اور بغض ختم ہوتا ہے۔

(۲۲٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ أُوَيْسًا الْقَرَنِيَّ عَرِيَ فَكَسَاهُ أَبِي ، فَقَبِلَهُ.

(۲۲۴۱۳) حضرت قیس بن یُسیر بن عمرو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اویس قرنی بے لباس تھے، میرے والد نے اُن کو کپڑے ہدیہ دیئے۔ انہوں نے قبول فرمالیے۔

(۲۲٤۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَزَّمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعِ الأَزْدِيِّ ، قَالَ :لاَ يَطِيبُ هَذَا الْمَالُ إلاَّ مِنْ أَرْبَعِ خِلاَلٍ :سَهْمٍ فَيءِ الْمُسْلِمِينَ ، أَوْ تِجَارَةٍ مِنْ حَلاَلٍ ، أَوْ إعْطَاء مِنْ أَخٍ مُسْلِمٍ عَنْ ظَهْرِ يَدٍ ، أَوْ مِيرَاثٌ فِي كِتَابِ اللهِ.

(۲۲۴۱۴) حضرت محمد بن واسع الازدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں چار صورتوں کے علاوہ مال حلال نہیں ہے۔ مسلمانوں کی غنیمت کا مال یا حلال تجارت ہو، یا کوئی مسلمان بھائی ہدیہ دے، یا اللہ کی کتاب کے مطابق میراث کا حصہ ہو۔

(۲۲٤۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :فِي رَجُلٍ عَرَضَ عَلَيْهِ رَجُلاَنِ مَالاً ، أَحَدُهُمَا أَخٌ مُسْلِمٌ ، وَالآخَرُ قَرَابَةٌ مَعَ السُّلْطَانِ ، مِنْ أَيِّهِمَا يَقْبَلُ ؟ قَالَ :مِنَ الْقَرَابَةِ.

(۲۲۴۱۵) حضرت مجاہد سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو دو آدمی مال دینا چاہتے ہیں۔ ان میں سے ایک مسلمان بھائی ہے اور دوسرا بادشاہ کا رشتہ دار، وہ کس کا قبول کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رشتہ دار سے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲٤۱٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إِذَا وَصَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَقْبَلْ صِلَتَهُ ، فَإِنْ كَانَ مُحْتَاجًا إِلَيْهِ فَلْيُنْفِقْهُ ، وَإِنْ كَانَ مُسْتَغْنِيًا عَنْهُ فَلْيَضَعْهُ فِي أَهْلِ الْحَاجَةِ.

(۲۲۴۱۶) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جب تم میں سے کسی کو تمہارا کوئی بھائی ہدیہ دے تو اُس کے ہدیہ کو قبول کرلو۔ پھر اگر وہ محتاج ہو تو اُس کو خرچ کرے۔ اور اگر وہ مستغنی ہے (مال دار ہے) تو کسی ضرورت مند کو دے دے۔ (اس پر خرچ کر دے)

(۲۲٤۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، قَالَ : وَلَدَتِ امْرَأَةٌ لِلْمُسَيَّبِ غُلاَمًا ، فَاشْتَرَى لَهُ خَيْثَمَةُ ظِئْرًا ، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ.

(۲۲۴۱۷) حضرت اعمش سے مروی ہے کہ حضرت مسیب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے بچہ جنا۔ حضرت خیثمہ نے اُن کے لئے ایک دایہ اور اگر مجھے پائے کھانے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا۔

(۲۲٤۱۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ، وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ، وَلاَ تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ. (بخاری ۲۵۶۸۔ احمد ۲/ ۴۷۹)

(۲۲۴۱۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہدیہ کو رَدّ نہ کرو اور دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو، اور مسلمانوں کو مت مارو۔

(۲۲٤۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْته ، وَلَوْ دُعِيت إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْت.

(۲۲۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے ایک ذراع (کپڑا) ہدیہ دیا جائے تو میں اُس کو ضرور قبول کرتا ہوں۔ اور اگر مجھے پائے کھانے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا۔

(۲۲٤۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ ، وَمَنْ أَهْدَى إِلَيْكُمْ كُرَاعًا فَاقْبَلُوهُ.

(۲۲۴۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے لئے سوال کرے اُس کو عطاء کرو۔ اور جو تمہیں بکری کی پنڈلی بھی ہدیہ دے اُس کو قبول کرو۔

(۲۲٤۲۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ عَلَى طَبَقٍ فَقَالَ : لأَصْحَابِهِ : كُلُوا. (احمد ۵/ ۴۳۸۔ طبرانی ۶۱۵۵)

(۲۲۴۲۱) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پلیٹ میں ہدیہ لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کھاؤ۔

(۲۲٤۲۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ شَيْخٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّیْءُ الْهَدِیَّةُ بَیْنَ یَدَیِ الْحَاجَةِ. (طبرانی ۲۹۰۳)

(۲۲۴۲۲) حضرت زہری ؒ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز۔ بوقت ضرورت ہدیہ کرنا ہے۔

(٢٥٤) الرّجل يصانِع عن نفسِهِ

آدمی کا اپنے آپ کو بچانے کے لئے رشوت وغیرہ دینا

(٢٢٤٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : لَمْ نَجِدْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ لَنا شَيْئًا أَنْفَعَ لَنَا مِنَ الرُّشَا.

(۲۲۴۲۳) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں ہم اس زمانے میں اپنے لئے کوئی چیز رشوت سے زیادہ نفع مند نہیں سمجھتے۔

(٢٢٤٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَمَّا أَتَى أَرْضَ الْحَبَشَةِ أُخِذَ فِي شَيْءٍ فَأَعْطَى دِينَارَيْنِ حَتَّى خُلِّيَ سَبِيلَهُ.

(۲۲۴۲۴) حضرت ابن مسعود ؓ جب حبشہ تشریف لائے تو اُن کو کسی معاملہ میں (ناحق) پکڑ لیا گیا۔ انہوں نے دو دینار دیئے۔ یہاں تک کہ اُن کو چھوڑ دیا گیا۔

(٢٢٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اجْعَلْ مَالَكَ جُنَّةً دُونَ دِينِكَ ، وَلاَ تَجْعَلْ دِينَكَ جُنَّةً دُونَ مَالِكَ.

(۲۲۴۲۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اپنے مال کو اپنے دین کے لیے اوپر ڈھال بناؤ۔ اور اپنے دین کو مال کے لیے ڈھال نہ بناؤ۔

(٢٢٤٢٦) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ . وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمْ قَالُوا: لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَانِعَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَالِهِ إِذَا خَافَ الظُّلْمَ.

(۲۲۴۲۶) حضرت جابر بن زید اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو اپنے نفس اور مال پر ظلم کا خوف ہو تو جان بچانے کے لئے کچھ پیسے دے دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٤٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۴۲۷) حضرت حسن سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٤٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ مِنْ مَالِهِ مَا يَصُونُ بِهِ عِرْضَهُ.

(۲۲۴۲۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنی عزت کو بچانے کے لئے اگر اپنے مال میں سے کچھ دے دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵) أکل الرِّبا وما جاء فِیہِ

سود کی حرمت کا بیان

(۲۲٤۲۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : آکِلُ الرِّبَا وَمُؤْکِلُہُ سَوَاءٌ.

(۲۲۴۲۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سود کھانے والا اور کھلانے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(۲۲٤۳۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِی مُلَیْکَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ، عَنْ کَعْبِ الأَحْبَارِ ، قَالَ : لأَنْ أَزْنِیَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِینَ زَنْیَةً أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَکْلِ دِرْهَمٍ رِبًا یَعْلَمُ اللَّهُ أَنِّی أَکَلْته حِینَ أَکَلْته وَهُوَ رِبًا. (احمد ۵/ ۲۲۵)

(۲۲۴۳۰) حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تینتیس بار زنا کروں یہ مجھے اِس سے زیادہ پسند ہے کہ میں سود کا ایک درہم کھاؤں۔ جب میں وہ سود کھاتا ہوں تو میرا اللہ جانتا ہے کہ میں سود کھا رہا ہوں۔

(۲۲٤۳۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : آکِلُ الرِّبَا وَمُؤْکِلُہُ سواء ، وَکَاتِبُہُ وَشَاهِدُہُ إِذَا عَلِمُوا بِهِ ، وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَة لِلْحُسْنِ ، وَلاَوِی الصَّدَقَةِ ، وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِیًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ مَلْعُونُونَ عَلَی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۲۴۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سود خور اور سود کھلانے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔ اور سودی معاملات لکھنے والا اور اس پر گواہ بننے والا جب وہ اُس کے بارے میں جانتے ہوں، اور خوبصورتی کے لئے گودنے والی اور گودوانے والی خاتون اور صدقہ کو غلط استعمال کرنے والا۔ اور اعرابیوں میں سے جو ہجرت کے بعد مرتد ہوا اُس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے لعنت کی گئی ہے۔

(۲۲٤۳۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ أَبِی هَاشِمٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : غُلِّقَتْ عَلَیْکُمْ أَبْوَابُ الرِّبَا فَأَنْتُمْ تَلْتَمِسُونَ مَحَارِمَهَا.

(۲۲۴۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں تم پر سود کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ پس تم لوگ اُس کی حرمت کو چاہتے ہو۔ (طلب کرتے ہو۔)

(۲۲٤۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لُعِنَ آکِلُ الرِّبَا وَمُؤْکِلُہُ وَکَاتِبُہُ وَشَاهِدَاہُ.

(۲۲۴۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود کھانے والے پر، کھلانے والے پر، اُس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاملات لکھنے والے پر اور گواہوں پر لعنت کی گئی ہے۔

(٢٢٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :ثَلاَثٌ لأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ لَنَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا :الْخِلاَفَةُ وَالْكَلاَلَةُ وَالرِّبَا.

(ابن ماجه ٢٧٢٧۔ حاكم ٣٠٤)

(٢٢٤٣٤) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تین چیزوں کو اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے بیان فرما دیتے تو یہ دنیا و مافیھا سے زیادہ میرے لئے پسندیدہ ہوتا، ایک خلافت دوسری کلالہ (یعنی ایسی میت کہ جس کی نہ اولاد ہو اور نہ ہی والدین) اور تیسری چیز ہے سود۔

(٢٢٤٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيع ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ ، يَقُولُ : سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْحَلاَلُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ ، أَلاَ وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ ، أَلاَ وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ، أَلاَ وَهِيَ الْقَلْبُ.

(بخاری ٥٢۔ مسلم ١٢٢٠)

(٢٢٤٣٥) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اس حال میں کہ انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں داخل کی ہوئیں تھیں، فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (ان کانوں سے خود) سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں، جو شخص مشتبہات سے بچ گیا اُس نے اپنے دین اور عزت کو صاف اور بری کر دیا۔ اور جو شخص مشتبہات میں پڑا وہ حرام میں پڑا، جیسے چرواہا اگر چراگاہ کے اردگرد جانوروں کو چرائے تو وہ کبھی نہ کبھی چراگاہ میں داخل ہو جائیں گے۔ خبردار ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، اور اللہ کی چراگاہ اُس کی حرام کردہ چیزیں ہیں، خبردار جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک ہو جاتا ہے، اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے، سنو وہ انسان کا دل ہے۔

(٢٢٤٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لَدِرْهَمُ رِبًا أَشَدُّ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى مِنْ سِتٍّ وَثَلاَثِينَ زَنْيَةٍ.

(٢٢٤٣٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سود کا ایک درہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی بدتر ہے۔

(٢٢٤٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الرِّبَا سَبْعُونَ حَوْبًا أَيْسَرُهَا نِكَاحُ الرَّجُلِ أُمَّهُ ، وَأَرْبَى الرِّبَا اسْتِطَالَةُ الرَّجُلِ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِرْضِ أَخِيهِ. (بخاری ٢٣٩)

(۲۲۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سود کے ستر گناہ ہیں، ان میں سب سے کم درجہ ہے کہ آدمی اپنی ماں کے ساتھ زنا (نکاح) کرے اور بڑا سود یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کی آبرو میں دست درازی کرے۔

(٢٢٤٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي هَانِئٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَرَأْتُ كِتَابَ أَهْلِ نَجْرَانَ فَوَجَدْتُ فِيهِ إِنْ أَكَلْتُمُ الرِّبَا فَلَا صُلْحَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَالِحُ مَنْ يَأْكُلُ الرِّبَا.

(۲۲۴۳۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں نے اہل نجران کے مکتوب میں پڑھا اُس میں لکھا تھا، اگر تم لوگ سود کھاؤ گے تو تمہارے اور ہمارے درمیان کوئی صلح نہیں، اور آنحضرت صَلَّالِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سود خوروں کے ساتھ صلح نہیں فرماتے تھے۔

(٢٢٤٣٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ﴾ قَالَ : يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَجْنُونًا يُخْنَقُ. (ابن جرير ١٠٢)

(۲۲۴۳۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اُن لوگوں کو قیامت کے دن مجنون اٹھایا جائے گا اور ان کا گلا گھونٹا جائے گا۔

(٢٢٤٤٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ. (بخاری ٢٠٨٦)

(۲۲۴۴۰) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صَلَّالِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سود خود اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(٢٢٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ وَدَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّا نَأْمُرُكُمْ بِأَشْيَاءَ لَعَلَّهَا لَا تَصْلُحُ لَكُمْ ، وَنَنْهَاكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ لَعَلَّهَا تَصْلُحُ لَكُمْ ، وَإِنَّ آخِرَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَاتُ الرِّبَا ، فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْهُنَّ لَنَا ، إِنَّمَا هُوَ الرِّبَا وَالرِّيبَةُ ، فَدَعُوا مَا يَرِيبُكُمْ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكُمْ.

فكان الشعبي إذا سُئِلَ عَنِ الشَّيء قَالَ : إِنَّمَا هُوَ الرِّبَا وَالرِّيبَةُ ، فَدَعُوا الرِّبَا وَالْمُرِيبَاتِ. (احمد ١/ ٣٦)

(۲۲۴۴۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: بے شک میں تمہیں کچھ چیزوں کا حکم دیتا ہوں شاید کہ وہ تمہارے لئے فائدہ مند نہیں ہیں اور تمہیں کچھ چیزوں سے روکتا ہوں شاید کہ وہ تمہارے لئے فائدہ مند ہیں، بے شک آنحضرت صَلَّالِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جو آخری عہد ہم سے لیا وہ آیت ربا پر تھا، آنحضرت صَلَّالِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس دنیا سے پردہ فرما گئے اور ہمیں اس کی تفصیل بیان نہیں فرمائیں۔ بے شک یہ سود بھی ہے اور مشکوک بھی۔ لہٰذا مشکوک شے کو چھوڑ کر غیر مشکوک کو اختیار کرو۔ حضرت شعبی کسی چیز کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ سود اور مشکوک بھی ہے، لہٰذا سود اور مشک میں میں ڈالنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والی اشیاء کو چھوڑ دو۔

(۲۲٤٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَقَدْ خِفْت أَنْ نَكُونَ قَدْ زِدْنَا فِي الرِّبَا عَشَرَةَ أَضْعَافِهِ مَخَافَتَهُ.

(۲۲۴۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ ہم کہیں سود سے بچتے بچتے اس میں مزید دس گناہ آگے نہ نکل جائیں۔

(۲۲٤٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : دَفَعَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الأَنْصَارِيُّ إِلَى غُلاَمٍ لَهُ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ ، فَلَحِقَ بِأَصْبَهَانَ فَتَجَرَ حَتَّى صَارَتْ عِشْرِينَ أَلْفًا ، ثُمَّ هَلَكَ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ كَانَ يُقَارِفُ الرِّبَا ، فَأَخَذَ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ.

(۲۲۴۴۳) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری نے اپنے غلام کو چار ہزار درہم دے کر بھیجا، وہ اصبھان گیا اور اُس نے تجارت کی یہاں تک کہ اُس کے پاس بیس ہزار درہم ہو گئے، پھر وہ غلام فوت ہو گیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ وہ غلام تجارت میں سود کی آمیزش کرتا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے صرف چار ہزار واپس لئے اور باقی پیسے چھوڑ دیئے نہیں لئے۔

(۲۲٤٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الرِّبَا بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا ، وَالشِّرْكُ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۲۲۴۴۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سود کے ستر سے زیادہ دروازے ہیں اور شرک بھی اسی کے مثل ہے۔

(۲۵٦) فِي الرَّجُلِ يسرق مِن الرَّجُلِ الحَدَّ أو الأرض

کوئی شخص کسی کی زمین چرالے

(۲۲٤٤۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورَ ، عَنْ أَيْمَنَ ، قَالَ : سَمِعْت يَعْلَى يَقُولُ : سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا إِلَى الْمَحْشَرِ.

(احمد ۴/ ۱۷۲۔ ابن حبان ۵۱۶۴)

(۲۲۴۴۵) حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کر لے تو اُس کو قیامت کے دن اُس زمین کی ساری مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائے گا۔

(۲۲٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامِ بنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيه ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.

(بخاری ۳۱۹۸۔ مسلم ۱۲۳۱)

(۲۲۴۴٦) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی شخص زمین کا ایک ٹکڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناحق لے لے، اُس کو قیامت کے دن سات زمینوں کے برابر کر کے اُس کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا۔

(٢٢٤٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : أُخْبِرْتُ أَنَّهُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَسْرِقُ أَرْضًا يَكُونُ لَهُ تَوْبَةٌ مَا وَجَدَ أَرْضًا يَحْفِرُهَا.

(٢٢٤٤٧) حضرت ابوعمرو الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ بے شک نہیں ہے کوئی شخص جو کوئی زمین چرائے اُس کے لئے توبہ ہوگی، نہیں پائی کوئی زمین جو اُس کے لئے کھودی جائے۔

(٢٢٤٤٨) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِجْلاَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ طُوِّقَه يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ. (مسلم ۴۳۔ احمد ۲/ ۳۸۸)

(٢٢٤٤٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ناحق زمین کا ٹکڑا لے لے تو قیامت کے دن سات زمینوں کا اُس کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا۔

(٢٢٤٤٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْك ؟ فَغَضِبَ ، فَقَالَ : مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ، قَالَ : مَا هُنَّ ؟ قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الأَرْضِ.

(بخاری ۱۷۔ احمد ۱/ ۱۱۸)

(٢٢٤٤٩) حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کچھ راز کی باتیں بتائی ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ میں آ گئے اور فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی سرگوشی نہیں فرمائی جس کو لوگوں سے چھپایا ہو، سوائے اس کے کہ مجھے چار کلمات سکھلائے ہیں، اُس نے عرض کی کیا وہ کون سے کلمات ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُس پر اللہ کی لعنت جو والدین پر لعنت کرے، اور اُس پر اللہ کی لعنت جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے، اُس پر اللہ کی لعنت جو فسادی کو ٹھکانہ دے، اور اُس پر اللہ کی لعنت جو زمین کی ملکیت کو تبدیل کر دے۔

(٢٢٤٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ محمد بْنِ عقيل ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْظَمُ الْغُلُولِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذِرَاعُ أَرْضٍ يَسْرِقُهَا الرَّجُلُ مِنَ الرَّجُلِ ، وَالْجَارَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا الأَرْضُ فَيَسْرِقُ أَحَدُهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ فَيُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ. (احمد ۳۴۱۔ طبرانی ۳۴۶۳)

(٢٢٤٥٠) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک قیامت کے دن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے بڑا دھوکہ یہ ہوگا کہ کسی شخص کی کچھ زمین دوسرا چرا لے، اور دو پڑوسیوں کے درمیان زمین مشترک ہو اور ان میں سے ایک ساتھی کی زمین پر قبضہ کر لے، پس ایسے شخص کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

(٢٢٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ :لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً :مَنْ أَهَلَّ لِغَيْرِ اللهِ ، وَمَنْ آوَى مُحْدِثًا ، وَمَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ ، وَمَنْ سَرَقَ الْمَنَارَ ، قَالَ :قُلْتُ :وَمَا الْمَنَارُ ؟ قَالَ : الرَّجُلُ يَأْخُذُ مِنْ أَرْضِ صَاحِبِهِ فِي أَرْضِهِ.

(۲۲۴۵۱) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے چار آدمیوں پر لعنت فرمائی، جو غیر اللہ کے نام پر قربانی کرے، جو فسادی کو ٹھکانہ دے، جو والدین کی نافرمانی کرے، اور جو منار کو چوری کرے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ منار سے کیا مراد ہے؟ جو اپنے بھائی کی زمین لے کر اپنی زمین میں شامل کر لے۔

(٢٢٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ فَطَوَّقَتْهُ ذَوَاتُ الأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَحْمِلْهُ.

(۲۲۴۵۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جو شخص ناحق زمین پر قبضہ کر لے تو قیامت کے دن مالکان زمین اس کو طوق پہنائیں گے، جس کو وہ اٹھا نہ سکے گا۔

(٢٢٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عن كريب ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْمَلْعُونُ مَنِ انْتَقَصَ شَيْئًا مِنْ تُخُومِ الأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ.

(احمد ۱/ ۲۱۷۔ ابن حبان ۴۴۱۷)

(۲۲۴۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس پر لعنت ہے جو بغیر حق کے زمین کی گھاس وغیرہ میں سے کچھ کمی کر دے۔

(٢٥٧) مَنْ قَالَ المسلمون عِند شروطِهِم

اس شخص کے بیان میں جو اس بات کا قائل ہے کہ مسلمان اپنی طے شدہ شروط کے مطابق معاملات کریں گے

(٢٢٤٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمُؤْمِنونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ. (ترمذی ۱۳۵۲۔ ابو داؤد ۳۵۸۹)

(۲۲۴۵۴) حضرت عطاء سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شروط کے مطابق معاملہ کریں گے۔

(٢٢٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ :الْمُسْلِمُ عِنْدَ شَرْطِهِ.

(۲۲۴۵۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنی شرط کے موافق معاملہ کرے گا۔

(٢٢٤٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا لَمْ يُعْصَ اللَّهُ.

(۲۲۴۵۶) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنی شرط کے موافق معاملہ کرے گا جب تک کہ اس میں اللہ کی نافرمانی نہ ہو۔

(٢٢٤٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، قَالَ، سَمِعْت شُرَيْحًا يَقُولُ :لِكُلِّ مُسْلِمٍ شَرْطُهُ.

(۲۲۴۵۷) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان کے لئے اپنی شرط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(٢٢٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :جَاءَتِ امْرَأَةٌ إلَى الشَّعْبِيِّ ، فَقَالَتْ :إنَّ ابْنَتِي بِيعَتْ عَلَى شَرْطِ أَنْ لاَ تُبَاعَ ، قَالَ :ابْنَتُك عَلَى شَرْطِهَا.

(۲۲۴۵۸) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ایک خاتون حضرت شعبی رحمہ اللہ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا: میری بیٹی نے اس شرط پر بیع کی ہے کہ اُس کو فروخت نہیں کیا جائے گا، آپ نے فرمایا تمہاری بیٹی اپنی شرط پر ہے۔ (اُس شرط پر عمل کرنا ضروری ہے۔)

(٢٢٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ الأَشْجَعِيِّ :أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا وَهُوَ مَرِيضٌ فَاسْتَثْنَى الْبَائِعُ جِلْدَهُ فَبَرِئَ الْبَعِيرُ ، فَاخْتَصَمَا إلَى عُمَرَ فَأَرْسَلَهُمَا إلَى عَلِيٍّ فَقَالَ عَلِيٌّ :يُقَوَّمُ الْبَعِيرُ فِي السُّوقِ فَيَكُونُ لَهُ شَرْوَى جِلْدِهِ.

(۲۲۴۵۹) حضرت عمرو بن راشد سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کسی سے اونٹ خریدا وہ اونٹ بیمار تھا، بائع نے اونٹ کی کھال کا استثناء کر دیا، پھر اونٹ بعد میں ٹھیک ہو گیا، وہ دونوں اپنا جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن دونوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بازار میں اونٹ کی قیمت لگائی جائے اور اُس کو کھال کی مثل دیا جائے۔

(٢٢٤٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هشام ، عن ابن سيرين ، عن شريح ، قَالَ :له شرواه.

(۲۲۴۶۰) حضرت شریح رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(٢٢٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ زَيْدٍ :فِي رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ :شَرْوَى الرَّأْسِ.

(۲۲۴۶۱) حضرت زید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے کسی کو اونٹ فروخت کیا اور سری کی شرط لگا دی، آپ نے فرمایا اُس کو سری کے مثل دیا جائے گا۔

(٢٢٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :بَاعَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا مَرِيضًا وَاشْتَرَطَ رَأْسَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِسكَهُ ، فَبَرِءَ الْبَعِيرُ فَلَمْ يَنْحَرْهُ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ :أَعْطِهِ شَرْوَاهُ ، فَذَكَرْته لِعَامِرٍ فَقَالَ :قَضَى عَلِيٌّ وَشُرَيْحٌ بِالشَّرْوَى.

(۲۲۴۶۲) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو بیمار اونٹ فروخت کیا اور اُس کی سری اور کھال کی شرط لگا دی (مستثنیٰ کر دیا) اونٹ ٹھیک ہو گیا اور اُس شخص نے اُس کو ذبح نہ کیا، حضرت شریح رحمہ اللہ نے فرمایا: اُس کو اُس کا مثل دیا جائے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے اِس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ دونوں نے مثل کا فیصلہ فرمایا ہے۔

(۲۲٤٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ.

(۲۲۴۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کے موافق معاملہ کرتے ہیں۔

(۲۲٤٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ.

(۲۲۴۶۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حقوق کا خاتمہ شرط کے موافق ہونا چاہیے۔

(۳۵۸) النَّجشُ فِي البيعِ

خریدنے کا ارادہ نہ ہو اور چیز کی قیمت کو ویسے ہی بڑھانا تا کہ لالچ میں آ کر دوسرا اُس کو خرید لے

(۲۲٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عن ابى هريرة ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَنَاجَشُوا ، وَلاَ تَبَاغَضُوا ، وَلاَ تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا.

(بخاری ۶۰۶۶۔ احمد ۲/ ۵۰۱)

(۲۲۴۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑھ چڑھ بولی نہ لگاؤ (جب کہ خریدنا نہ ہو) آپس میں بغض نہ رکھو، اور آپس میں حسد مت کرو، اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۲۲٤٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ: النَّاجِشُ آكِلُ الرِّبَا خَائِنٌ.

(۲۲۴۶۶) حضرت ابن ابی اوفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر قیمت بڑھانے والا سود خور اور خائن ہے۔

(۲۲٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، مِثْلَهُ.

(۲۲۴۶۷) ابن ابی اوفی سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَنَاجَشُوا. (بخاری ۲۱۴۰۔ مسلم ۵۱)

(۲۲۴٦۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریدنے کا ارادہ نہ ہو تو قیمت کو مت بڑھاؤ۔

(۲۲٤٦۹) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :النَّجْشُ لاَ يَحِلُّ.

(۲۲۴٦۹) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ کسی کی قیمت پر قیمت لگانا جائز نہیں ہے۔

(۲۵۹) من كره أكل ربح ما لم يضمن

جو حضرات ربح مالم یضمن کے تناول کرنے کو ناپسند کرتے ہیں یعنی ایسے سامان کو فروخت کرنا جو اس نے خریدا تو ہو لیکن اُس پر قبضہ نہ کیا ہو تو ایسی بیع درست نہیں ہے اور ایسا نفع حلال نہیں ہے

(۲۲٤۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى :حَدِّثْنِي حَدِيثًا تَجْمَعُ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الرِّبَا، قَالَ: لاَ تَأْكُلْ شَفَّ شَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانُهُ.

(۲۲۴۷۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے عرض کیا کہ آپ مجھے وہ حدیث سنائیں جس میں آپ نے میرے لیے ربا کی اقسام کو جمع کیا ہے۔ جو آپ نے میرے لئے جمع کی ہو، آپ نے فرمایا کسی ایسی چیز کے نفع کو ہرگز مت کھانا جس کے نقصان کا تو ضامن نہ ہو۔

(۲۲٤۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ إلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ :تَدْرِي إلَى أَيْنَ بَعَثْتُك ؟ بَعَثْتُك إلَى أَهْلِ اللهِ ، ثُمَّ قَالَ : انْهَهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ :عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ.

(ابو داؤد ۳۴۹۸۔ نسائی ٦۲۲۷)

(۲۲۴۷۱) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو مکہ والوں کی طرف بھیجا اور فرمایا: تمہیں معلوم ہے میں نے تمہیں کہاں بھیجا ہے؟ میں نے تمہیں اللہ والوں کے پاس بھیجا ہے، پھر فرمایا اُن کو چار چیزوں سے منع کرنا، بیع اور قرض سے، ایک بیع میں دو شرطیں لگانے سے، اور اس شے کے نفع کو استعمال کرنے سے جس کے نقصان کا بھی وہ ضامن نہ ہو یعنی جب تک نفع و نقصان دونوں میں شرکت نہ ہو تو نفع بھی استعمال نہیں کر سکتے) سے اور اُس چیز کی بیع سے جو پاس نہ ہو۔

(۲۲٤۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ جَدَّهُ كَانَ إذَا بَعَثَ تِجَارَةً نَهَاهُمْ، عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا.

(۲۲۴۷۲) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ اُن کے دادا جب تجارت کا سامان بھیجتے تو اُن کو منع کرتے بیع اور قرض سے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یک بیع میں دو شرطیں لگانے سے، اور اس شے کے نفع کو استعمال کرنے سے جس کے نقصان کا بھی وہ ضامن نہ ہو یعنی جب تک نفع و نقصان دونوں میں شرکت نہ ہو تو نفع بھی استعمال نہیں کر سکتے) سے۔

(۲۶۰) مَنْ رَخَّصَ فِي العِينَةِ

جنہوں نے ادھار زیادہ قیمت پر بیچنے کی اجازت دی ہے

۲۲٤۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ اسْتَسْلَفَ حَرِيرًا فِي غُرْمٍ أَصَابَهُمْ.

(۲۲۴۷۳) حضرت جابر بن زید نے ریشم ادھار لیا۔ اس تاوان کے بدلہ میں جوان کو پہنچا۔

۲۲٤۷٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْعِينَةِ إِذَا كَانَتْ عَلَى وَجْهِ الصِّحَّةِ.

(۲۲۴۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ادھار بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر صحت کی شرائط پوری ہوں۔

۲۲٤۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ . وَسُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالُوا :لاَ بَأْسَ بِالْعِينَةِ.

(۲۲۴۷۵) حضرت ابراہیم، حضرت شعبی اور حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ ادھار مہنگا بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۲۲٤۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَير ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ سِيرِينَ عَنِ الْعِينَةِ ؟ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُخْرِجُ متاعه إِلَى السُّوقِ ، فَيَبِيعُ بِالنَّقْدِ وَيَبِيعُ بِالنَّسِيئَةِ.

(۲۲۴۷۶) حضرت ابن سیرین سے بیع عینہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا جب آدمی اپنا سامان بازار میں لے کر جاتا ہے، تو وہ کچھ سامان نقد فروخت کرتا ہے اور کچھ سامان ادھار۔

۲۲٤۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ:سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنْ بَيْعِ الْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ ، ثُمَّ يَضَعُهُ ، فَإِنْ وَجَدَ رِبْحًا بِالنَّقْدِ بَاعَهُ ، وَإِنْ وَجَدَ رِبْحًا بِالنَّسِيئَةِ بَاعَهُ.

(۲۲۴۷۷) حضرت ابن سیرین سے ریشم کی بیع (ادھار) کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: جب آدمی سامان فروخت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو سامان رکھتا ہے پھر اگر اُس کو نفع نقد مل رہا ہو تو بھی فروخت کر دیتا ہے اور نفع ادھار میں مل رہا ہو پھر بھی فروخت کر دیتا ہے۔

۲۲٤۷۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْقَاسِمِ :الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي الْحِنْطَةَ وَالزَّيْتَ وَلَيْسَ عِنْدِي إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ عَرَفَ سِعْرَ ذَلك ، أَوْ عَرَفْته فَاشْتَرَيْته ، ثُمَّ أَبِيعُهُ إِيَّاهُ إِلَى أَجَلٍ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۲۴۷۸) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے دریافت کیا کہ: ایک شخص مجھ سے گندم اور زیتون طلب کرتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میرے پاس یہ دونوں نہیں ہیں لیکن میں ان کا بھاؤ جانتا ہوں اور ان کے متعلق جانتا ہوں میں خرید لیتا ہوں پھر میں اُسی کو ایک مدت کے بعد فروخت کر سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں۔

(٣٦١) الرّهن فِي العِينةِ

ادھار بیع میں رہن رکھنا

(٢٢٤٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :خُذْ رَهْنًا فِي الْعِينَةِ.

(۲۲۴۷۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ادھار بیع میں رہن طلب کرلو۔

(٢٢٤٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ :حدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ حُوَيْزَةَ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الرَّهْنِ فِي الْعِينَةِ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۲۴۸۰) حضرت شعبی سے بیع عینہ میں رہن کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَرْزُوقٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي الرَّهْنِ فِي الْعِينَةِ :تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ.

(۲۲۴۸۱) حضرت ابراہیم بیع عینہ میں رہن کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اس حال میں وفات پائی کہ آپ کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی۔

(٢٢٤٨٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۲۴۸۲) حضرت ضحاک اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

(٣٦٢) بيع السّمكِ فِي الماءِ وبيع الآجامِ

پانی میں مچھلی کی بیع کرنا، اور جھاڑیوں کی بیع کرنا

(٢٢٤٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ الْكَاهِلِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :لاَ تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ.

(۲۲۴۸۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پانی میں مچھلی کی بیع مت کرو یہ دھوکا ہے۔

(٢٢٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ ضَرْبَةَ التَّالَه.

(۲۲۴۸۴) حضرت ابراہیم جال پھینک کر بیع کو ناپسند سمجھتے تھے۔ (جال پھینکنے سے پہلے ہی یہ کہہ کر بیع کرنا کہ اس میں جتنی مچھلیاں آئیں اُن کی بیع کرتا ہوں)۔

(٢٢٤٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ ضَرْبَةَ القانص.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۳۸۵) حضرت ابراہیم سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَعَطَاءٍ : أَنَّهُمْ كَرِهُوا بَيْعَ الآجَامِ.

(۲۲۳۸۶) حضرت جابر، عامر اور حضرت عطاء رحمہم اللہ جھاڑیوں کی بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أنه كره بيع الآجام.

(۲۲۳۸۷) حضرت ابراہیم جھاڑیوں کی بیع کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(٢٢٤٨٦) حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَخَّصَ فِي بيع الآجَامِ.

(۲۲۳۸۸) حضرت عمر بن عبد العزیز نے جھاڑیوں کی فروخت کی اجازت (رخصت) دی تھی۔

(٢٦٣) بيع خِدمةِ المدبّرِ

مدبر غلام کی خدمت کی بیع

(٢٢٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا تُبَاعُ خِدْمَةُ الْمُدَبَّرِ إِلَّا مِنْ نَفْسِهِ.

(۲۲۳۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کی خدمت کی بیع مت کرو، مگر اپنے لئے۔ (آقا خود خرید سکتا ہے۔)

(٢٢٤٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِخِدْمَةِ الْمُدَبَّرِ ، وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَقُولُهُ.

(۲۲۳۹۰) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں مدبر غلام کی خدمت کی بیع میں کوئی حرج نہیں ہے اور حضرت زہری بھی یہی فرماتے تھے۔

(٢٢٤٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ : عَنْ أيوب السختياني ويحيى بْنِ عتيق ، عن ابن سيرين ، قَالَ : لَا بأس ببيع خدمة المدبر من نفسه.

(۲۲۳۹۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کی خدمت کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جبکہ اپنے لئے فروخت کرے۔

(٢٢٤٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ : أَنَّ رَجُلَيْنِ كَانَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ فَأَعْتَقَاهُ عَلَى أَنْ يَخْدُمَهُمَا مَا عَاشَا ، فَاشْتَرَى أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ نَصِيبَ صَاحِبِهِ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ سِيرِينَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۳۹۲) حضرت یونس سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کا ایک غلام تھا، انہوں نے اُس کو اس شرط پر آزاد کیا کہ وہ اُن کی خدمت کرے گا جب تک زندہ رہیں، پھر اُن میں ایک نے اپنے ساتھی کا حصہ خرید لیا، پھر حضرت ابن سیرین سے اِس کے متعلق دریافت کیا گیا آپ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٤٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِدْمَةَ مُدَبَّرٍ . (بیهقی ٣١٢)

(۲۲۴۹۳) حضرت ابوجعفر سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مدبر غلام کی خدمت کوفروخت فرمایا۔

(٢٦٤) من كره شِراء السَّرِقةِ

جوحضرات چوری والے مال (چیز) کے خریدنے کو ناپسند کرتے ہیں

(٢٢٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْت سُوقَ الْمُسْلِمِين فَاشْتَرِ مَا وَجَدْت مَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ خِيَانَةٌ ، أَوْ سَرِقَةٌ.

(۲۲۴۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم باز جاؤ تو جو ملے اس کو خرید سکتے ہو جب تک تم کو معلوم نہ ہو جائے کہ یہ شے چوری یا خیانت کی ہے (تب نہ خریدنی چاہیے)۔

(٢٢٤٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اشْتَرَى سَرِقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ ، فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا.

(حاکم ۳۵۔ بیهقی ۳۳۵)

(۲۲۴۹۵) حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے، جس شخص کو معلوم ہو کہ یہ چوری کا مال ہے پھر بھی اُس کو خرید لے تو وہ اُس کی چوری اور گناہ میں شریک ہے۔

(٢٢٤٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبِيدَةَ : أَشْتَرِي السَّرِقَةَ وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِقَةٌ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : فَأَشْتَرِي الْخِيَانَةَ وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّهَا خِيَانَةٌ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : فَأَشْتَرِي نَيْلَ الْعَمَلِ ؟ قَالَ : وَهَلْ تَسْتَطِيعُ تَرْكَهُ ؟.

(۲۲۴۹۶)

(٢٢٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ بِمِثْلِهِ.

(۲۲۴۹۷) حضرت عبیدہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٦٥) فِي أجرِ السِّمسارِ

کمیشن ایجنٹ کا اجرت لینا

(٢٢٤٩٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَجْرَ السِّمْسَارِ إِلاَّ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۴۹۸) حضرت حماد کمیشن ایجنٹ کا اجرت لینے کو ناپسند کرتے تھے ہاں مگر اجرت متعین ہو۔

(۲۲٤۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ :مَا لاَ يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ ؟ قَالَ :لاَ يَكُونُ سِمْسَارًا.

(۲۲۴۹۹) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ شہری دیہاتی کو کیا کچھ نہیں بیچ سکتا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ دلال (ایجنٹ) نہیں بن سکتا۔

(۲۲٥۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالُوا : لاَ بَأْسَ بِأَجْرِ السِّمْسَارِ إذَا اشْتَرَى يَدًا بِيَدٍ.

(۲۲۵۰۰) حضرت حکم، حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر نقد خریدے تو کمیشن ایجنٹ کی اجرت دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲٥۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا لَيْثٌ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ السَّمْسَرَةِ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهَا.

(۲۲۵۰۱) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کمیشن دینے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا؛ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲٥۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ سُفْيَانُ يَكْرَهُ السَّمْسَرَةَ.

(۲۲۵۰۲) حضرت سفیان کمیشن کو ناپسند کرتے تھے۔

(٣٦٦) مَنْ كَانَ لاَ يرى فِي الحيوانِ شفعةً

جو حضرات حیوان میں شفعہ کو درست نہیں سمجھتے

(۲۲٥۰۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا :فِي الْعَبْدِ شُفْعَةٌ ؟ قَالاَ :لاَ.

(۲۲۵۰۳) میں نے حماد اور حکم سے پوچھا کہ غلام میں شفعہ کر سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اس میں شفعہ نہیں ہے۔

(۲۲٥۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ. (ترمذی ۱۳۷۱)

(۲۲۵۰۴) حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز میں شفعہ کا فیصلہ (حکم) فرمایا۔

(۲۲٥۰٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :لَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ.

(۲۲۵۰۵) حضرت حسن فرماتے تھے کہ حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۲۲٥۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:قَالَ عُثْمَانُ :لاَ شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ ، وَلاَ فَحْلٍ وَالأُرَفُ تَقْطَعُ كُلَّ شُفْعَةٍ. (مالك ۷۱۷۔ عبدالرزاق ۱۴۴۲۶)

(۲۲۵۰۶) حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ کنویں میں اور فحل (نر کھجور کا درخت) میں شفعہ نہیں ہے اور دو زمینوں کی درمیانی حد فاصل تمام باہمی شفعوں کو ختم کر دیتی ہے۔

(۲۲۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً :فِي الثَّوْبِ شُفْعَةٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۲۵۰۷) حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ کپڑے میں شفعہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۲٦۷) الكِيس يدّعِيهِ رجلانِ

پرس (بٹوا) پر دو شخص دعویٰ کریں

(۲۲۵۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَابْنِ شُبْرُمَةَ وَرَبِيعَةَ الرَّأْيِ ، قَالُوا فِي رَجُلَيْنِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا الْكِيسُ ، فَيَقُولُ هَذَا :لِي بَعْضُه ، وَيَقُولُ هَذَا :لِي كُلُّهُ.

قَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ :لِلَّذِي قَالَ :هُوَ لِي كُلُّهُ ، نِصْفُهُ خَالِصًا ، وَيَكُونُ مَا بَقِيَ بَيْنَهُمَا.

وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى :الثلث و الثلثان.

وَقَالَ ربيعة :هو بينهما نصفان.

(۲۲۵۰۸) حضرت ابن ابی لیلی، حضرت ابن شبرمہ اور حضرت ربیعۃ الرائی ایسے دو اشخاص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جن کے پاس ایک پرس ہو ان میں ایک آدھے کا اور دوسرا تمام بٹوے کا دعویٰ کر رہا ہو۔ حضرت ابن شبرمہ نے فرمایا جس نے کل کا دعویٰ کیا ہے آدھا تو خالص اُس کا ہے، اور باقی آدھا اُن دونوں کے درمیان نصف نصف ہوگا، حضرت ابن ابی لیلی نے فرمایا: ایک کو ایک تہائی اور دوسرے کو دو تہائی ملے گا، اور حضرت ربیعہ نے فرمایا وہ پورا دونوں کے درمیان آدھا آدھا ہوگا۔

(۲۲۵۰۹) حَدَّثَنَا جرير ، عن مغيرة ، عن الحارث :في رجلين بينهما مال ، فادعى الواحد نصفه ، وادعى الآخر الثلثين. قَالَ :يعطى صاحب الثُّلُثَيْنِ نِصْفُ الْمَالِ ، لأَنَّ صَاحِبَ النِّصْفِ قَدْ بَرِئَ مِنَ النِّصْفِ ، وَيُعْطَى الَّذِي يَدَّعِي النِّصْفَ الثُّلُثَ ، لأَنَّ صَاحِبَ الثُّلُثَيْنِ قَدْ بَرِئَ مِنَ الثُّلُثِ ، وَبَقِيَ سُدُسٌ فَكِلاَهُمَا يَدَّعِيهِ ، فَهُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

(۲۲۵۰۹) حضرت حارث سے مروی ہے کہ دو شخصوں کے درمیان مال مشترک تھا، ان میں سے ایک نے نصف مال کا دعویٰ کیا، اور دوسرے نے دو تہائی کا، فرمایا: دو تہائی والے کو نصف مال ملے گا، کیونکہ جس نے نصف کا دعویٰ کیا ہے وہ دوسرے نصف سے بری ہو گیا ہے، اور جس نے آدھے کا دعویٰ کیا تھا اُس کو ثلث دیں گے، کیونکہ دو ثلث والا ایک ثلث سے بری ہے، اور باقی چھٹا حصہ رہ گیا ہے، لہٰذا یہ دونوں کے مابین مشترک ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٨) مَنْ قَالَ لاَ يباع الرّهن إلا عِند سلطانٍ

جو یہ فرماتے ہیں کہ رہن کو بادشاہ کے پاس ہی فروخت کیا جائے گا

(٢٢٥١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لاَ يُبَاعُ الرَّهْنُ إِلاَّ عِنْدَ سُلْطَانٍ.

(۲۲۵۱۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رہن بادشاہ کے پاس ہی فروخت کیا جائے گا۔

(٢٢٥١١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ إِلَى إِيَاسَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْقَضَاءِ ، فَقَالَ : قُلْ لَهُ : إِنَّ عِنْدِي غَزْلاً رَهْناً قَدْ خَشِيت أَنْ يَفْسُدَ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَبِيعَهُ.

(۲۲۵۱۱) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ محمد بن سیرین نے مجھے ایاس بن معاویہ کے پاس بھیجا جو کہ قاضی تھے، اور فرمایا اُن سے کہو: میرے پاس رہن میں رکھوایا ہوا سوت (اون وغیرہ) ہے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ (رکھا رکھا) خراب ہو جائے گا۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ اُس کو فروخت کر دوں۔

(٢٦٩) مَنْ رخَّصَ فِي الحكرةِ لِما لاَ يضرّ بالنّاسِ

جو حضرات اس چیز کی ذخیرہ اندوزی کی اجازت دیتے ہیں کہ جس عوام کا نقصان نہ ہو

(٢٢٥١٢) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ كَانَ يَحْتَكِرُ الزَّيْتَ.

(۲۲۵۱۲) حضرت سعید بن المسیب زیتون کو جمع فرمایا کرتے تھے۔

(٢٢٥١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ الْخَبَّاطِ ، قَالَ : كُنْتُ أَبْتَاعُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ النَّوَى ، وَالْعَجَمَ ، وَالْخَبَطَ فَيَحْتَكِرُهُ.

(۲۲۵۱۳) حضرت مسلم الخباط فرماتے ہیں کہ میں سعید بن المسیب کے لیے کھجور کی گٹھلی، چھوارے کی گٹھلی اور خشک پتے خرید لیا کرتا تھا اور وہ ان کو جمع کر لیا کرتے تھے۔

(٢٧٠) المرأة تصدّق مِن بيتِ زوجها

عورت اپنے خاوند کے گھر سے صدقہ کر سکتی ہے

(٢٢٥١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غير مفسدة كَانَ لَهَا أَجْرُهَا ، وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ ، وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا. (بخاری ۱۴۲۵۔ مسلم ۷۱۰)

(۲۲۵۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر عورت خاوند کے گھر سے صحیح طریقہ سے صدقہ کرے تو اُس کا اجر اُس کو ملے گا، اور خاوند کو کمائی کی مثل اور عورت کو خرچ کرنے کے مثل، اور خازن کو بھی اُسی کے مثل اجر ملے گا، اور حضرت ابو معاویہ کی روایت میں اس کا اضافہ ہے کہ اُن کے اجر میں کمی کیے بغیر۔

(۲۲۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَأَلَتْه امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَأْتِي الْمِسْكِينُ أَفَأَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِغَيْرِ إِذْنِهِ؟ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ لَهَا: أَلَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّكِ بِغَيْرِ إِذْنِكِ.

(۲۲۵۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون نے دریافت کیا کہ! میرے پاس مسکین آتا ہے کیا میں شوہر کی اجازت کے بغیر اُس کے مال میں سے صدقہ کر سکتی ہوں؟ آپ نے اِس کو ناپسند فرمایا: اور اُس کو کہا: کیا تو اپنے شوہر کو اجازت دے گی کہ وہ تیرا زیور تیری اجازت کے بغیر صدقہ کر دے؟'

(۲۲۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لاَ تَصَدَّقُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ مِنْ قُوتِهَا، فَأَمَّا مِنْ مَالِ زَوْجِهَا فَلاَ يَحِلُّ لَهَا إِلاَّ بِإِذْنِهِ، وَيَكُونُ الأَجْرُ بَيْنَهُمَا.

(۲۲۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ خاتون اپنی غذا (خوراک) کے علاوہ صدقہ نہ کرے، اور خاوند کے مال میں بغیر اجازت کے صدقہ کرنا حلال نہیں، اور (اگر کر دیا تو) ثواب دونوں کو ملے گا۔

(۲۲۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ أُمِّ صَالِحٍ: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ: يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا الشَّيْءَ بِغَيْرِ إِذْنِهِ؟ فَقَالَتْ: مَا عَلَيْهَا إِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ أَمْ نَقَبَتْ بَيْتَ جَارَتِهَا فَسَرَقَتْ.

(۲۲۵۱۷) حضرت ام صالح سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: کیا عورت خاوند کے گھر سے اُس کی اجازت کے بغیر کچھ اٹھا سکتی ہے؟ اس کو کوئی فرق نہیں ہے خواہ اس طرح کر لے یا اپنے پڑوسی کے گھر میں نقب لگا کر چوری کر لے۔ (یعنی خاوند کا بلا اجازت استعمال کرنا اور پڑوس کے گھر میں چوری کرنا ایک برابر ہے)

(۲۲۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَائَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، فَلاَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي، إِلاَّ مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ، فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ. (بخاری ۲۲۱۱۔ احمد ۶/ ۳۹)

(۲۲۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ہند حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ابو سفیان بخیل انسان ہے اور مجھے اتنا نہیں دیتا جو میرے اور بچوں کے لئے کافی ہو، پھر میں اُس کے مال میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اُس کی اجازت کے بغیر کچھ نکال لیتی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے اور بچوں کے لئے کافی ہو اتنا اچھے طریقے سے لے لیا کرو۔

(۲۲۵۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا أَمْرِي وَأَمْرُ صَاحِبَتِي ؟ قَالَ: وأَيُّ أَمْرِكُمَا ؟ قَالَ: تَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِي بِغَيْرِ إِذْنِي، قَالَ: الأَجْرُ بَيْنَكُمَا، قَالَ: أَرَأَيْت إِنْ مَنَعْتهَا ؟ قَالَ لَهَا مَا احْتَسَبَتْ، وَلَكَ مَا بَخِلْتَ بِهِ. (عبدالرزاق ۱۶۶۱۶)

(۲۲۵۱۹) حضرت حسن سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا اور میری خاتون کا حکم (معاملہ) کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم دونوں کا کون سا معاملہ؟ اُس نے عرض کیا کہ وہ میرے گھر سے میری اجازت کے بغیر صدقہ کرتی ہے، آپ نے فرمایا ثواب دونوں کو ملے گا، اُس نے عرض کیا کہ اگر میں اُس کو اس سے روک لوں؟ آپ نے فرمایا اُس کو اس کا ثواب ملے گا جو اُس نے ارادہ کیا اور تیرے لئے (وبال ہے) جو تو نے بخل سے کام لیا۔

(۲۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَامَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ كَأَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَأَبْنَائِنَا، فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ؟ قَالَ: الرَّطْبُ تَأْكُلِينَهُ وَتُهْدِينَهُ. (ابوداؤد ۱۶۸۳۔ حاکم ۱۳۴)

(۲۲۵۲۰) حضرت سعد سے مروی ہے کہ جب آپ ﷺ نے خواتین سے بیعت لی تو ایک خاتون کھڑی ہوئی گویا کہ وہ مُضر میں سے تھی، عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! سب کچھ ہمارے والدین، شوہروں اور بیٹوں کے لئے ہے، ان اموال میں سے ہمارے لئے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ تر چیز (جس کو ذخیرہ نہیں کر سکتے) اُس کو کھاؤ بھی اور ہدیہ بھی کرو۔

(۲۲۵۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لاَ تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلاَّ بِإِذْنِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلاَ الطَّعَامُ ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا.

(۲۲۵۲۱) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع میں فرماتے ہوئے سنا: کوئی بھی خاتون اپنے شوہر کے گھر سے اُس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے، پوچھا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کھانا بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تو سب سے افضل مال ہے۔

(۲۷۱) بیع الشَّرِیكِ جائِزٌ فِی شِرکتِهِ

شریک کا اپنی شرکت میں بیع کرنا جائز ہے

(۲۲۵۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَمُحَمَّدٌ وَشُرَيْحٌ، قَالَ: بَيْعُ الشَّرِيكِ جَائِزٌ مَا لَمْ يُنَهَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵۲۲) حضرت شعبی ریشید، محمد ریشید اور حضرت شریح ریشید فرماتے ہیں کہ شریک کا بیع کرنا جائز ہے جب تک منع نہ کیا گیا ہو۔

(۲۲۵۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُلُّ شَرِيكٍ بَيْعُهُ فِي شِرْكَتِهِ جَائِزٌ إلاَّ شَرِكَةً فِي مِيرَاثٍ.

(۲۲۵۲۳) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ ہر شریک کے لئے اپنی شرکت والی چیز کو فروخت کرنا جائز ہے، سوائے میراث والی مشترکہ چیز کے۔

(۲۷۲) الرّجحان فِي الوزنِ

وزن کرتے ہوئے کچھ زیادہ دینا

(۲۲۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ سُوَيْد بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : جَلَبْت أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ ، فَجَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ ، وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالأَجْرِ ، فَقَالَ لَهُ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَاوَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ. (ترمذی ۱۳۰۵۔ ابوداؤد ۳۳۲۹)

(۲۲۵۲۴) حضرت سوید بن قیس کہتے ہیں کہ میں اور مخرفہ عبدی مقام ہجر سے کپڑا لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور کپڑا خریدنا چاہا۔ ہمارے پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو اجر کا وزن کرتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ وزن کرو اور زیادہ دو۔

(۲۲۵۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : اشترى منى النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بعيرًا ، فوزن لى ثمنه ، وأرجح لى. (بخاری ۲۰۸۹۔ احمد ۳/ ۳۰۲)

(۲۲۵۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اونٹ خریدا اور میرے لئے ثمن کو تولا اور کچھ زائد عطاء کیا۔

(۲۲۵۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عن مسعر ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كان لى على النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دين ، فقضانى وزادنى. (بخاری ۴۴۳۔ احمد ۳/ ۳۱۹)

(۲۲۵۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ میرا کچھ قرض تھا، آپ نے وہ بھی اور کچھ زائد ادا فرمایا۔

(۲۲۵۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إسماعيل بن أبى خالد ، عن أبيه ، قَالَ : كَانَ لِي عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دَيْنٌ ، فَأَتَيْته أَتَقَاضَاهُ ، فَوَجَدْته قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ وَقَدْ أَثَّرَت الْحِنَّاءُ بِأَظْفَارِهِ وَجَارِيَةٌ لَهُ تَحُكُّ الْحِنَّاءَ عَنْهُ بِقَارُورَةٍ ، فَدَعَا بِقَعْب فِيهِ دَرَاهِمُ فَقَالَ : خُذْ هَذَا ، فَقُلْتُ : هَذَا أَكْثَرُ مِنْ حَقِّي ، قَالَ : خُذْهُ ، فَأَخَذْته فَوَجَدْته يَزِيدُ عَلَى حَقِّي بِسِتِّينَ ، أَوْ سَبْعِينَ دِرْهَمًا.

(۲۲۵۲۷) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی کے ذمہ میرا قرض تھا، میں ان کے پاس وصول کرنے آیا وہ اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمام سے نکل رہے تھے، اور مہندی کے اثرات ان کے ناخونوں پر تھے، اور ان کی باندی بوتل سے ان کی مہندی کو صاف (کھرچ) کر رہی تھی۔ آپ نے برتن نما تھیلی منگوائی جس میں درہم تھے، اور مجھ سے فرمایا یہ لے لو، میں نے عرض کیا کہ یہ تو میرے حق سے زیادہ ہے، آپ نے فرمایا رکھ لو، میں نے وہ رکھ لئے اور اس میں میں نے اپنے حق سے ساٹھ یا ستر دراہم زائد پائے۔

(۲۲۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ فِي الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ.

(۲۲۵۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں وزن میں زیادہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۷۳) الرَّاشِي والمرتشِي

رشوت دینے اور لینے والا

(۲۲۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي إدْرِيسَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ ، وَالْمُرْتَشِيَ ، وَالرَّائِشَ ، يَعْنِي الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا.

(۲۲۵۲۹) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے، اور جو ان کے درمیان ذریعہ رشوت بنے۔

(۲۲۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ.

(۲۲۵۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۲۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:الرَّاشِي، وَالْمُرْتَشِي، وَالْمُفْتَرِي. قَالَ وَكِيعٌ :يَعْنِي الْمُفْتَرِي الَّذِي يَقُولُ :أَرْتَشَى الْقَاضِيَ.

(۲۲۵۳۱) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں رشوت دینے والا، رشوت لینے والا، اور قاضی کو رشوت دینے والے پر (لعنت ہوئی ہے)۔

(۲۲۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :السُّحْتُ الرِّشْوَةُ.

(۲۲۵۳۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں السُّحْتُ سے مراد رشوت ہے۔

(۲۷۴) الرَّاهن يرهن العبد فيعتِقه

کوئی شخص غلام کو رہن رکھوا کر پھر اُس کو آزاد کر دے

(۲۲۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي رَجُلٍ رَهَنَ عَبْدًا فَأَعْتَقَهُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :عِتقُ الْعَبْدِ جَائِزٌ وَيَتبَعُ الْمُرْتَهِنُ الرَّاهِنَ.

(۲۲۵۳۳) حضرت ابراہیم ولیٹیلیۂ فرماتے ہیں کہ اگر راہن غلام کو رہن رکھ کر پھر آزاد کردے تو غلام آزاد ہو جائے گا اور مرتہن راہن کے پیچھے لگ جائے گا۔

(٢٢٥٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ صَالِحٍ وَشَرِيكًا عَنِ الرَّجُلِ يَرْهَنُ عَبْدَهُ ، ثُمَّ يُعْتِقُهُ ؟ قَالاَ :عِتقُهُ جَائِزٌ.

وَقَالَ شَرِيكٌ :يَسْعَى الْعَبْدُ لِلْمُرْتَهِنِ.

وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ :لَيْسَ عَلَيْهِ سِعَايَةٌ.

(۲۲۵۳۴) یحییٰ بن آدم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن صالح اور حضرت شریک سے دریافت کیا کہ ایک شخص غلام رہن رکھوا کر پھر اُس کو آزاد کردے؟ آپ نے فرمایا اُس کا آزاد کرنا جائز ہے، اور حضرت شریک فرماتے ہیں غلام مرتہن کے قرض کے لئے کوشش کرے گا، اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرتہن کے لئے کوشش غلام کے ذمہ نہیں ہے۔

(٢٢٥٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ عَبْدًا فَلَمْ يَقْبِضْهُ حَتَّى أَعْتَقَهُ ، قَالَ :لاَ يَجُوزُ عِتقُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ ، أَوْ يَنْقُدَهُ.

(۲۲۵۳۵) حضرت عطاء ولیٹیلیۂ سے مروی ہے کہ اگر ایک شخص نے دوسرے سے غلام خریدا ہے پھر اُس سے قبضہ کرنے سے قبل اُس کو آزاد کردیا، آپ نے فرمایا کہ قبضہ کرنے سے پہلے اُس کو آزاد کرنا درست نہیں ہے۔

(٢٢٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ سَمِعْت سُفْيَانَ يَقُولُ :إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ خَرَجَ مِنَ الرَّهْنِ ، وَإِذَا دَبَّرَهُ خَرَجَ مِنَ الرَّهْنِ ، وَإِذَا كَانَتْ أَمَةً فَوَطِئَهَا فَجَائَتْ بِوَلَدٍ خَرَجَتْ مِنَ الرَّهْنِ ، وَإِنْ كَانَ السَّيِّدُ مُوسِرًا اتَّبَعَ الْمُرْتَهِنُ السَّيِّدَ بِالرَّهْنِ ، وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا سَعَى هَؤُلاَءِ فِي الأَقَلِّ مِنْ قِيمَتِهِمْ وَالرَّهْنِ.

وَقَالَ سُفْيَانُ :يَرْجِعُ بِمَا سَعَى فِيهِ عَلَى الْمَوْلَى إِذَا أَيْسَرَ ، وَأُمُّ الْوَلَدِ وَالْمُدَبَّرُ لاَ يَرْجِعَانِ عَلَى مَوْلاَهُمَا بِشَيْءٍ لأَنَّ خِدْمَتَهُمَا لِلْمَوْلَى.

(۲۲۵۳۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غلام کو آزاد کردے تو وہ رہن سے نکل جائے گا، اور اگر مدبر بنادے تو بھی رہن سے نکل جائے گا، اور اگر باندی ہو اور اُس سے ہمبستری کرلے اور اُس کا بچہ ہو جائے تو وہ بھی رہن سے نکل جائے گی، اور پھر اگر آقا مالدار ہو تو مرتہن آقا کو پکڑے گا اور اگر آقا غریب ہو تو یہ لوگ (غلام اور باندی) قیمت اور رہن میں جس کی قیمت کم ہے اُس کے لئے کوشش کریں گے، حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ پھر اس غلام سے جتنی سعی کی ہے اس کا اپنے آقا سے رجوع کرے گا (یعنی اس سے اتنے پیسے یا قیمت وصول کرے گا) لیکن ام ولد اور مدبر آقا سے رجوع نہیں کریں گے کیونکہ اُن کی خدمت آقا کے لئے ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۵) الرّجلانِ یشترِکانِ فیجیء هذا بِدنانِیر وهذا بِدراهِم

دو شخص مشترک ہوں (شرکت کرلیں) اوران میں سے ایک دینار اور دوسرا دراہم لے آئے

(۲۲۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا هشام ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِالرَّجُلَيْنِ يَشْتَرِكَانِ فَيَجِيءُ هَذَا بِدَنَانِيرَ وَالآخَرُ بِدَرَاهِمَ ، وَقَالَ :الدَّنَانِيرُ عَيْنٌ كُلُّهُ ، فَإِذَا أَرَادَا أَنْ يَفْتَرِقَا أَخَذَ صَاحِبُ الدَّنَانِيرِ دَنَانِيرَ ، وَأَخَذَ صَاحِبُ الدَّرَاهِمِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ اقْتَسَمَا الرِّبْحَ.

قَالَ هِشَامٌ :وَكَانَ مُحَمَّدٌ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ دَرَاهِمَ وَدَرَاهِمَ ، وَدَنَانِيرَ وَدَنَانِيرَ.

(۲۲۵۳۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی شرکت کرنا چاہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک دینار اور دوسرا دراہم لے آئے ،فرمایا: دینار سارے کا سارا عین ہے پھر جب الگ ہونے کا ارادہ کریں تو دینار والا دینار لے لے اور دراہم والا دراہم لے لے اور پھر جو نفع ہے اُس کو تقسیم کرلیں۔

حضرت محمد رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ دراہم دراہم کے ساتھ ہوں اور دینار دینار کے ساتھ۔

(۲۷۶) فِي القاضِي هل يجالِسه أحدٌ على القضاءِ

قاضی کے پاس قضاء پر کوئی بیٹھ سکتا ہے

(۲۲۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ شُرَيْحًا يَقْضِي وَعِنْدَهُ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ وَأَشْيَاخٌ نَحْوُهُ يُجَالِسُونَهُ عَلَى الْقَضَاءِ.

(۲۲۵۳۸) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح رحمہ اللہ کو فیصلہ کرتے ہوئے دیکھا،اوراُن کے پاس ابوعمرو الشیبانی اوراُن جیسے دوسرے شیوخ تشریف فرما تھے۔

(۲۲۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ وَحَمَّادًا وَالْحَكَمَ وَأَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ ، يَنْظُرُ إِلَى الْحَكَمِ مَرَّةً ، وَإِلَى حَمَّادٍ مَرَّةً ، وَالْخُصُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۲۵۳۹) حضرت ادریس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محارب بن دثار، حضرت حماد اور حضرت حکم کو دیکھا، ایک آپ کے دائنی جانب اور دوسرے آپ کے بائیں جانب تھے، وہ کبھی حضرت حکم اور کبھی حضرت حماد کی طرف دیکھتے اور جھگڑا کرنے والا آپ کے سامنے تھا۔

(۲۲۵۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَش ، قَالَ :قَالَ لِي الْقَاسِمُ :اجْلِسْ إِلَيَّ وَهُوَ يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ.

(۲۲۵۴۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت قاسم نے فرمایا: میرے پاس بیٹھ،اوراس وقت وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمارہے تھے۔

(۲۷۷) الشّراء بالعرض الإبل ونحوها

سامان کے بدلے میں اونٹ وغیرہ خریدنا

(۲۲۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ جَزُورًا بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ ، فَأَرْسَلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ فَأَوْفَتْهُ ، وَقَالَ : خِيَارُكُمَ الْمُوفُونَ المطيّبُونَ.

(احمد ۶/ ۲۶۸)

(۲۲۵۴۱) حضرت عروہ ؒ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک وسق کھجوروں کے بدلے میں اونٹ خریدا، آپ ﷺ نے خولہ بنت حکیم کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے ایک وسق مکمل بھر کر اور پورا پورا کر کے دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں بہترین وہ ہے جو پورا پورا دے اور اچھا دے۔

(۲۲۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْرًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ بِمِئَةِ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ : انْطَلِقْ فَقُلْ لَهُمْ : تَأْكُلُون حَتَّى تَشْبَعُوا ، وَتَكْتَالُون حَتَّى تَسْتَوْفُوا. يَعْنِي : الْكَيْلَ ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَحُكُّ بِمِرْفَقَيْهِ. يَعْنِي : يَشْتَدُّ. (ابوداؤد ۱۶۹)

(۲۲۵۴۲) حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک اعرابی سے سو صاع کھجور کے بدلے ایک بچھڑا خریدا: آنحضرت ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: لوگوں سے جا کر کہہ دو کہ پیٹ بھر کر کھاؤ اور جب تک وزن پورا نہ ہو جائے کیل کرتے رہو (یعنی کوئی چیز دینی ہو تو مکمل وزن کر کے دیا کرو) وہ شخص اس حال میں نکلا کہ اس نے کہنیوں کو ملایا ہوا تھا۔

(۲۲۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لاَ يُعْطَى الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ. (ابویعلی ۱۰۹۱)

(۲۲۵۴۳) حضرت ابو سعید سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ امت پاک نہیں کی جاتی جس میں ضعیف کو اُس کا حق بغیر ٹال مٹول کے نہ دیا جائے۔

(۲۷۸) القوم يشهدون لِلرّجلِ بالشّيء

کچھ لوگ کسی شخص کے لئے گواہی دیں

(۲۲۵۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَاصَمَ إِلَيْهِ رَجُلٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَامِلاً مِنْ عُمَّالِ الْحَجَّاجِ غَصَبَهُ طَعَامًا كَانَ لَهُ ، فَسَأَلَهُ الْقَاسِمُ الْبَيِّنَةَ ، فَجَاءَ بِبَيِّنَةٍ فَشَهِدُوا أَنَّهُ أَخَذَ طَعَامًا لَهُ مِنْ بُيُوتِهِ ، فَقَالَ لَهُم الْقَاسِمُ : كَم الطعام الذى أخذه ؟ قالوا : لاَ ندرى ما كيله ، قَالَ : فإنى لاَ أقضى له بشيء حتى تُخْبِرُونِي بِكَيْلِ مَا أَخَذَ مِنَ الطَّعَامِ.

(۲۲۵۴۴) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن کی خدمت میں حاضر تھا، آپ کے پاس ایک شخص حجاج کے عمال سے جھگڑا کرتے ہوئے آیا کہ اُس کا کھانا اُس نے غصب کیا ہے، حضرت قاسم نے اُس سے گواہ کا مطالبہ کیا، وہ گواہ لے آیا، اُنہوں نے گواہی دی کہ اس نے اِس کے گھر سے کھانا اٹھایا ہے، حضرت قاسم نے فرمایا کہ کتنا کھانا تھا جو اُس نے اُٹھایا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو ہمیں نہیں معلوم، آپ نے فرمایا کہ جب تک تم لوگ مجھے اُس کے وزن کے بارے میں نہیں بتاؤ گے میں فیصلہ نہیں کروں گا۔

(۲۷۹) الرّجل يشتري مِن الرّجلِ الدّابّة

کوئی شخص کسی سے جانور خریدے

(۲۲٥٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : شَهِدْته وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ اشْتَرَى أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ دَابَّةً ، فَقَالَ لِلْقَاسِمِ : مُرْهُ فَلْيُعْطِنِي كَفِيلاً إِن أَدْرَكَنِي فِي هَذِهِ الدَّابَّةِ دَرَكٌ ، فَقَالَ : هَلْ كُنْت اشْتَرَطْت عَلَيْهِ ذَلِكَ عِنْدَ عُقْدَةِ الْبَيْعِ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ.

(۲۲۵۴۵) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم کے پاس حاضر تھا کہ آپ کے پاس دو شخص جھگڑا کرتے ہوئے آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے جانور خریدا تھا، اس نے حضرت قاسم سے کہا کہ اس کو حکم دیں کہ مجھے کوئی ضامن دے کہ اگر اس گھوڑے کو معاملہ میں مجھ پر کوئی تاوان آ گیا تو وہ کیل اس تاوان کو بھرے گا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے بیع کرتے وقت اس کی شرط لگائی تھی؟ اُس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا، پھر تمہارے لئے ایسا کرنا نہیں ہے۔

(۲۸۰) الرّجل يشتري الشّيء فيذوقه

کوئی شخص خریدنے کے لیے کوئی چیز چکھ کر دیکھے

(۲۲٥٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ جميل بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ مَرَّ بِصَاحِبِ صِيرٍ ، يَعْنِي صَحْنَاةً ، فَأَخَذَ مِنْهُ فَذَاقَهُ ، فَقَالَ : كَيْفَ تَبِيعُ هَذَا ؟.

(۲۲۵۴۶) حضرت جمیل بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو دیکھا کہ آپ ایک مچھلی والے کے پاس سے گزرے۔ آپ نے اس میں سے چکھا اور پھر پوچھا کس طرح فروخت کر رہے ہو؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: لاَ بَأْسَ إذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْفَاكِهَةَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا يَعْنِي يَذُوقُهَا.

(۲۲۵۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی پھل خریدتے وقت پہلے اس میں سے چکھ لے۔

(۲۲۵٤۸) حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ أَنْ يَذُوقَهُ قَبْلَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ.

(۲۲۵۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی چیز خریدنے سے پہلے اُس کو چکھ لے۔

(۲۸۱) الرّجل يبيع السّلعة بالنّقدِ ثمّ يشتريها

کوئی شخص پیسوں کے بدلے سامان فروخت کرے پھر اُس سامان کو خرید لے

(۲۲۵٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ. وَالشَّيْبَانِيُّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَسُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَش، عَنْ إبْرَاهِيمَ: فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ السِّلْعَةَ بِالنَّقْدِ ، ثُمَّ يَشْتَرِيهَا بِأَقَلَّ مِمَّا بَاعَهَا قَبْلَ أَنْ يَنْتَقِدَ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۲۲۵۴۹) حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص پیسوں کے بدلے سامان فروخت کرے پھر اُس سے کم پیسوں میں اسی سامان کو خرید لے، آپ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۲۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إذَا بَاعَهَا بِالنَّقْدِ أَنْ يَشْتَرِيَهَا بِدُونِ مَا بَاعَهَا إذَا قَاصَّهُ.

(۲۲۵۵۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ جب سامان کو پیسوں کے بدلے فروخت کرے اور جتنے میں فروخت کیا ہے اُس سے کم میں خرید لے جب کہ برابر سرابر کیا ہو۔

(۲۸۲) مَنْ قَالَ الكفالة والحوالة سواءٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کفالہ اور حوالہ دونوں ایک جیسے (برابر) ہیں

(۲۲۵۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنُ سِيرِينَ ، قَالاَ : الْكَفَالَةُ وَالْحَوَالَةُ سَوَاءٌ.

(۲۲۵۵۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کفالہ اور حوالہ دونوں برابر ہیں۔

(۲۸۳) القوارير الصّحاح بالمكسورة

درست شیشے کو ٹوٹے شیشے کے بدلے فروخت کرنا

(۲۲۵۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْقَوَارِيرِ الصِّحَاحِ بِالْوَازِنَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَكْسُورَةِ ، إِذَا كَانَتْ أَفْضَلَ مِنَ الصِّحَاحِ.
وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ ذَلِكَ إِلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(۲۲۵۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ درست شیشے کو ٹوٹے ہوئے شیشے کے بدلے فروخت کیا جائے جب کہ وہ درست سے افضل ہو، اور حضرت ابن سیرین اِس کو ناپسند فرماتے تھے مگر یہ کہ برابر سرابر ہو۔

(۲۸٤) اللّبن يغشّ بالماءِ

دودھ میں پانی ملانا

(۲۲۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يُشَابَنَّ لَبَنٌ لِبَيْعٍ. (عبدالرزاق ۱۴۷۲۰)

(۲۲۵۵۳) حضرت حسن سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: دودھ کو فروخت کرنے کے لئے اس میں (پانی وغیرہ) نہیں ملایا جائے گا۔

(۲۸۵) الرّجل يكسِر الدِّرهم عِند البقّالِ

کوئی شخص سبزی فروش کے پاس پیسے تڑوائے

(۲۲۵۵٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمَ عِنْدَ الْبَقَّالِ فَيَأْخُذَ غَيْرَ الَّذِي كَسَرَهُ فِيهِ.

(۲۲۵۵۴) حضرت ابراہیم سبزی فروش سے پاس دراہم تڑوانے ناپسند کرتے تھے، کہ اس کے پاس دراہم تڑوائے اور جو اُس نے اس میں لیا ہے اُس کے علاوہ لے۔

(۲۲۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ تَعْجِيلَ الدِّرْهَمِ لِلْبَقَّالِ ، وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ الْحَسَنُ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا بَلَغَ مِنَّا هَذَا.

(۲۲۵۵۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سبزی فروش کو جلدی درہم دینے کو ناپسند کرتے تھے، پھر حضرت حسن سے اِس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ بخدا ہم تک یہ نہیں پہنچا۔

(۲۲۵۵٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ إِلَى الْبَقَّالِ الدِّرْهَمَ ، قَالَ : لاَ يَأْخُذُ إِلاَّ الَّذِي أَسْلَمَ فِيهِ ، وَإِنْ وَضَعَهُ عِنْدَهُ فَلْيَأْخُذْ مَا شَاءَ.

(۲۲۵۵۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سبزی فروش کو درہم دے تو فرمایا وہ نہ لے مگر وہی جو سپرد کیا گیا، اور اگر اسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس رکھا جائے تو جب چاہے وصول کرلے۔

(٢٢٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطِيَ الْبَقَّالَ الدِّرْهَمَ فَيَأْخُذَ مِنْهُ الْبَيْعَ ، وَلَكِنْ يَأْخُذُ مِنْهُ ، فَإِذَا تَمَّ دِرْهَمٌ أَعْطَاهُ.

(٢٢٥٥٧) حضرت محمد ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ سبزی فروش کو درہم دیا جائے اور اُس سے بیع (مبیع) لیا جائے، لیکن اُس سے سامان لے لیا جائے جب ایک درہم کا سامان ہو جائے تو پھر اس کو درہم دیا جائے۔

(٢٨٦) الرّجل يشتري المحفّلة فيحلبها

کوئی شخص مُحفّلہ بکری خریدے پھر وہ اس کا دودھ استعمال کرلے

(٢٢٥٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً ، فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

(بخاری ٢١٤٨۔ ابو داؤد ٣٤٣٦)

(٢٢٥٥٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مصراۃ بکری خریدے (ایسی بکری جس کے مالک نے اُس کو فروخت کرنے سے کچھ دن پہلے اُس کا دودھ نکالنا چھوڑ دیا ہوتا کہ خریدار کو اس کا دودھ زیادہ لگے) اُس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو وہ بکری واپس کردے اور جو دودھ اُس نے استعمال کیا ہے اُس کے بدلے میں ایک صاع کھجور دے دے۔

(٢٢٥٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ. (احمد ۴/ ۳۱۴)

(٢٢٥٥٩) حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو مصراۃ بکری خریدے اُس کو دو باتوں کا اختیار ہے، اگر اُس کو واپس کرنا ہے تو ساتھ ایک صاع کھجور یا ایک صاع گندم دے دے۔

(٢٢٥٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنِ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا.

(٢٢٥٦٠) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص محفلہ بکری خریدے تو وہ اُس کو واپس کردے اور ساتھ ایک صاع گندم وغیرہ دے دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٨٧) الخصّ يدّعِيهِ أهل الدّارين

لکڑی کی چھت جس کا دو گھروں والے دعویٰ کریں

(٢٢٥٦١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الْخُصِّ يَدَّعِيهِ أَهْلُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَهْلُ هَذِهِ ، قَالَ : هُوَ لِلَّذِي يَلِيهِمُ القُمُط . وسألته عن الحائط اللَّبِن يدعيه أهل هذه الدار ، وأهل هذه ، قَالَ: هو للذى يَلِيهِمُ الأَنْصَافُ.

(٢٢٥٦١) حضرت شعبی ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ لکڑی کی چھت جس کا دو گھروں والے دعویٰ کریں؟ آپ نے فرمایا وہ اُس کے لیے ہے جس کی رسی اُس کے ساتھ ملی ہو اور اُن سے اینٹوں کی دیوار کے متعلق سوال کیا جس کا یہ گھر والا دعویٰ کرے اور وہ بھی دعویٰ کرے؟ فرمایا: وہ اُس کے لئے ہے جس کا نصف اُس کے ساتھ ملا ہو۔

(٢٢٥٦٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : تَقَدَّمْتُ مَعَ أَبِي إِلَى شُرَيْحٍ فَسَمِعْته يَقْضِي بِالْخُصِّ إِلَى مَنْ كَانَتَ إليه الْقُمُطُ.

(٢٢٥٦٢) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت شریح ولیٹیلا کے پاس گیا، میں نے سنا آپ نے لکڑی کی چھت کا فیصلہ فرمایا کہ جس کی رسی اُس کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔

(٢٨٨) من كرِه آجِلًا بِآجِلٍ

جو حضرات ادھار کی ادھار کے ساتھ بیع کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(٢٢٥٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَرِهَ كَالِئًا بِكَالِءٍ يَعْنِي دَيْنًا بِدَيْنٍ.

(٢٢٥٦٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ادھار کی ادھار کے ساتھ بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَكَمِ : أَنَّهُ كَرِهَ آجِلاً بِآجِلٍ يَعْنِي : دَيْنًا بِدَيْنٍ.

(٢٢٥٦٤) حضرت حکم بھی اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٥٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَرِهَ آجِلاً بِآجِلٍ يَعْنِي: دَيْنًا بِدَيْنٍ.

(٢٢٥٦٥) حضرت عطاء بھی اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٥٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ كَالِئٌ بِكَالِئٍ ، يَعْنِي : دَيْنًا بِدَيْنٍ. (دارقطنی ٧١۔ حاکم ٥٧)

(٢٢٥٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھار کی ادھار کے ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸۹) فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

انگور کے رس (شیرہ) کی بیع کرنا

(۲۲۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى :أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَبِيعُ الْعَصِيرَ.

(۲۲۵۶۷) حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ کے والد انگور کے شیرہ کی بیع کرتے تھے۔

(۲۲۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ شُعْبَةُ :عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عِقَارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ بَيْعِ الْكَرْمِ ؟ فَقَالَ :زَبِّبُوهُ ، ثُمَّ بِيعُوهُ.

(۲۲۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے انگوروں کی بیع کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس کو سکھا لو پھر اُس کی بیع کرو۔

(۲۲۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ :أَنَّ صَاحِبَ ضَيْعَةِ سَعْدٍ أَتَاهُ فَقَالَ :إنَّ الأَعْنَابَ قَدْ كَثُرَتْ ، فَقَالَ :اتَّخِذْهُ زَبِيبًا ، بِعْهُ عِنَبًا ، فَقَالَ :إِنَّهُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ ، قَالَ :فَخَرَجَ سَعْدٌ إِلَى ضَيْعَتِهِ فَأَمَرَ بِهَا فَقُلِعَتْ ، وَقَالَ لِقَهْرَمَانِهِ :لاَ أَأْتَمِنُكَ عَلَى شَيْءٍ بَعْدَهَا.

(۲۲۵۶۹) حضرت مصعب بن مسعود سے مروی ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی زمین والا شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور فرمایا: انگور بہت زیادہ ہو گئے ہیں، آپ نے فرمایا ان کو سکھا کر کشمش بنا لو، اُس نے عرض کیا کہ وہ اس سے بھی زیادہ ہیں، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ خود زمین کی طرف تشریف لے گئے اور اُن کو اکھاڑنے کا حکم دیا اور وہ اُکھاڑ دی گئی، پھر آپ نے اپنے وکیل سے کہا کہ اس کے بعد میں تجھ کو پر کسی معاملہ میں بھروسہ نہیں کروں گا۔

(۲۲۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ :أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ كَانَ لَهُ كَرْمٌ ، فَكَانَ يَقُولُ لِوُكَلاَئِهِ :بِيعُوهُ عِنَبًا ، فَإِنْ لَمْ يُشْتَرْ فَبِيعُوهُ عَصِيرًا حِينَ تَعْصِرُونَهُ.

(۲۲۵۷۰) حضرت ابوعبیدہ کے انگور تھے، آپ نے اپنے وکلا سے کہا ہوا تھا اِس کو انگور ہونے کی حالت میں فروخت کرو، اور اگر نہ خریدے جائیں تو پھر جس وقت اِن کا شیرہ نکالا جائے تو شیرہ نکال کر فروخت کر دو۔

(۲۲۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ . وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ الْعَصِيرِ مَا لَمْ يَغْلِ.

(۲۲۵۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ انگور کے شیرے کی بیع میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ اس میں نشہ نہ ہو۔

(۲۲۵۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْعَصِيرَ مِمَّنْ يَجْعَلُهُ خَمْرًا ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَبِيعَهُ مِنْ غَيْرِ مَنْ يَجْعَلُهُ خَمْرًا ، وَإِنْ بَاعَهُ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۲۵۷۲) حضرت عطاء نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو انگور ایسے شخص کو فروخت کر رہا تھا جو اُس کی شراب بناتا تھا، آپ نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ یہ ایسے شخص کو فروخت کیا جائے جو شراب نہ بناتا ہو، اور اگر شراب والے شخص کو بھی فروخت کردے تو بھی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۵۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ الْعَصِيرِ فَقَالَ :بِعْهُ مَا كَانَ حُلْوًا.

(۲۲۵۷۳) حضرت حسن ؒ سے انگور کے شیرے کی بیع کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا جب تک میٹھا ہو فروخت کردو۔

(۲۲۵۷٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ :فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الْكَرْمُ فَيَبِيعُهُ عَصِيرًا ، فَقَالَ : إِذَا بَاعَهُ عَصِيرًا أَوْ عِنَبًا فَلاَ بَأْسَ.

(۲۲۵۷۴) حضرت حکم سے مروی ہے کہ ایک شخص کے انگور تھے وہ اُن کا شیرہ نکال کر فروخت کرتا تھا، آپ نے فرمایا: اُس کو انگور ہونے کی حالت میں فروخت کردیا شیرہ بنا کر دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۵۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي طَوْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:لاَ تَبِعِ الْعِنَبَ مِمَّنْ يَجْعَلُهُ خَمْرًا.

(۲۲۵۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کو انگور فروخت نہ کرو جو اُس کی شراب بناتا ہو۔

(۲۲۵۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ بَيْعِ الْعَصِيرِ ؟ فَقَالَ :بِعِ الْحَلاَلَ مِمَّنْ شِئْتَ.

(۲۲۵۷۶) حضرت سفیان سے انگور کے شیرے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا حلال چیز کو جس طرح چاہو فروخت کرو۔

(۲۲۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جريج ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تَبِعِ الْعَصِيرَ مِمَّنْ يَجْعَلُهُ خَمْرًا.

(۲۲۵۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کو انگور فروخت نہ کرو جو اُس کی شراب بناتا ہو۔

(۳۹۰) الرَّجُلُ يَهَبُ الْهِبَةَ

کوئی شخص موہوبہ چیز کو ہبہ کرے

(۲۲۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي رَجُلٍ وَهَبَ لِرَجُلٍ بَهِيمَةً فَوَلَدَتْ ، قَالَ :لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْقِيمَةِ يَوْمَ وَهَبَ.

(۲۲۵۷۸) حضرت زہری سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے ایک شخص کو جانور ہبہ کیا تھا اور اُس جانور نے بچہ جن دیا تھا، آپ نے فرمایا کہ وہ اس کی قیمت واپس لے لے۔ جس دن اس نے ہبہ کیا تھا اس دن کے اعتبار سے۔

(۲۲۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْهِبَةِ فِي الْقِيمَةِ يَوْمَ وَهَبَ ، وَكَتَبَ ، إِنَّ الزِّيَادَةَ لِلْمَوْهُوبِ لَهُ.

(۲۲۵۷۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے تحریر فرمایا: جس دن ہبہ کیا اُس دن کی قیمت پر ہبہ پر رجوع کرے گا، اور مزید تحریر فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موہوبہ چیز اگر بڑھ جائے (مثلاً بچہ جن دے وغیرہ) تو وہ زیادتی موہوب لہ کے لیے ہے۔

(٢٩١) الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ

کوئی شخص جھوٹی قسم اٹھالے

(٢٢٥٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ، قَالَ: فَدَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ: مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ قُلْنَا ، كَذَا وَكَذَا ، قَالَ: صَدَقَ ، فِي وَاللَّهِ نَزَلَتْ ، كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ خُصُومَةٌ ، فَخَاصَمْته إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ ؟ قُلْتُ: لاَ ، قَالَ: فَلَكَ يَمِينُهُ ، فَقُلْتُ: إِذًا يَحْلِفُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ فَذَكَرَ مِثْلَ قَوْلِ عَبْدِ اللهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾. (بخاری ٢٣٥٦۔ مسلم ٢٢٠)

(٢٢٥٨٠) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس لیے قسم اٹھائے تا کہ کسی مسلمان کا مال ہتھیا سکے اور وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تو وہ شخص اس حال میں اللہ کے دربار میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُس پر غضب ناک ہوں گے۔

حضرت اشعث بن قیس آئے اور دریافت کیا کہ ابوعبدالرحمن نے تم سامنے کیا بیان کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ یہ، فرمایا کہ اُنہوں نے سچ فرمایا ہے، خدا کی قسم میرے متعلق اللہ کا ارشاد بھی نازل ہوا ہے۔ میرے اور ایک یہودی کے بیچ جھگڑا تھا، ہم اپنا جھگڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، آپ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے گواہ ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا: پھر اس کو قسم اٹھانا پڑے گی، میں نے عرض کیا کہ تب تو یہ قسم اٹھالے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم اٹھائے گا، پھر آپ نے حضرت عبداللہ کی روایت کے متعلق بیان فرمایا۔ پھر یہ آیات نازل ہوئی۔ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾.

(٢٢٥٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لاَ يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلاَّ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللهِ ، وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا ، قَالَ: وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ. (مسلم ٢١٩۔ احمد ٥/ ٢٦٠)

(٢٢٥٨١) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص جھوٹی قسم سے کسی مسلمان کا مال قطع (ہڑپ) نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اُس پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کو حرام اور جہنم واجب فرما دیتے ہیں، لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر چہ وہ ہلکی (معمولی) شئی ہو؟ آپ نے فرمایا اگر چہ وہ پیلو کی مسواک ہی کیوں نہ ہو۔

(٢٢٥٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عبدُ اللهِ بْنُ نِسْطَاسٍ :أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ ، وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ ، إلاَّ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ، أَوْ أَوْجَبَ لَهُ النَّارَ. (ابوداؤد ٣٢٤١۔ ابن ماجه ٢٣٢٥)

(٢٢٥٨٢) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم نہیں اٹھاتا اگر وہ زرد مسواک کے متعلق ہی کیوں نہ ہو اُس کا ٹھکانا جہنم میں بنا دیا جاتا ہے اور اُس پر جہنم واجب ہو جاتی ہے۔

(٢٢٥٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ جَامِعٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ ظَالِمًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. (بخاری ٧٤٤٥۔ مسلم ١٢٣)

(٢٢٥٨٣) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص مسلمان کا مال جھوٹی قسم کے ساتھ ہڑپ کر جائے اُس کی ملاقات اللہ سے اس حال میں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اُس پر غصہ ہوں گے۔

(٢٢٥٨٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِنِ اقْتَطَعَهَا بِيَمِينِهِ كَانَ مِمَّنْ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ ، وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ ، وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. (احمد ٤/ ٣٩٤)

(٢٢٥٨٤) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر جھوٹی قسم کے ساتھ مال پر قبضہ کرے، تو یہ اُن میں سے ہوگا کہ جن سے قیامت کے دن اللہ کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ہی اُن کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ ہی اُن کو گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(٢٢٥٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :إِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظَالِمًا لَيَلْقِيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ. (مسلم ١٢٣۔ ابوداؤد ٣٢٣٩)

(٢٢٥٨٥) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھائے تا کہ مال کو ظلماً کھائے تو اللہ کی اُس کے ساتھ اس حال میں ملاقات ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کیے ہوں گے۔

(٢٢٥٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِيُّ ، عَنْ كُرْدُوسٍ التَّغْلَبِيِّ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلام :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ أَجْذَمُ. (ابوداؤد ٣٢٣٨۔ احمد ٥/ ٢١٢)

(٢٢٥٨٦) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم اٹھائے تا کہ کسی کا مال قبضہ کر لے، تو اُس کی ملاقات اللہ کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حال میں ہوگی کہ وہ دم کوڑ زدہ ہوگا۔

(٢٢٥٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ثَوْرٌ ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ غَيْبٍ أَصَابَ فِيهَا مَأْثَمًا صَدَقَ فِيهَا ، أَوْ فَجَرَ.

(۲۲۵۸۷) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص غائب پر قسم اٹھائے اُس کو گناہ ملے گا، خواہ اُس قسم میں سچا ہو یا جھوٹا۔

(٢٢٥٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، قَالَ : حدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلاَّ كَانَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(ترمذی ٣٠٢٠۔ احمد ٣/ ٤٩٥)

(۲۲۵۸۸) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے اور اس میں مکھی کے پر کے برابر بھی اپنی طرف سے آمیزش کر دے تو قیامت کے دن اُس کے دل پر ایک (سیاہ) دھبہ ہوگا۔

(٢٢٥٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ: حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (ابوداؤد ٣٢٤٠۔ احمد ٤/ ٤٣٦)

(۲۲۵۸۹) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جان بوجھ کر جھوٹی قسم مال کمانے کے لیے اٹھائے اُس کو اپنا ٹھکانہ جہنم کو سمجھ لینا چاہیے۔

(٢٢٥٩٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لِيَقْتَطِعَهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ.

(احمد ١/ ١٨٨۔ ابو يعلى ٩٥١)

(۲۲۵۹۰) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص مسلمان کے مال پر قبضہ کرنے کے لئے جھوٹی قسم اٹھائے اُس کے لئے اُس مال میں برکت نہیں دی جائے گی۔

(٢٩٢) فِي رجلٍ رأى جارِيةً تباع فقالت إنّي مسروقةٌ

کوئی شخص باندی دیکھے جو فروخت ہو رہی ہو اور وہ باندی کہے میں چوری شدہ ہوں

(٢٢٥٩١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَأَى جَارِيَةً فِي السُّوقِ تُبَاعُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي مَسْرُوقَةٌ ، فَقَالَ : تُشْتَرَى ، وَلاَ تُصَدَّقُ ، وَسَأَلْتُ قَتَادَةَ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵۹۱) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے بازار میں باندی دیکھی جو بک رہی تھی، اور اُس باندی نے کہا کہ میں چوری شدہ ہوں، آپ نے فرمایا خرید لو اُس کی تصدیق مت کرو۔

پھر میں نے حضرت قتادہ سے دریافت کیا تو آپ نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۹۳) الرّجل يكاتب المكاتب

کوئی شخص غلام کو مکاتب بنائے

(۲۲۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَاتَبَ عَبْدَهُ وَلَهُ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ ، فَهُوَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ ، وَإِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ وكَتَمَهُمْ فَلَيْسَ لَهُ ذَلِكَ.

(۲۲۵۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے غلام کو مکاتب بنالے اور اُس کے غلام اور باندی اور بھی موجود ہو، تو وہ اُس کے مکاتبت میں ہوگا، اور اگر اُس کے بچے ہوں اور وہ اُن کو چھپالے تو اُس پر کچھ نہیں ہے۔

(۲۲۵۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، بِنَحْوِهِ.

(۲۲۵۹۳) حضرت ابراہیم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۵۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :رَجُلٌ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ أَوْ قَاطَعَهُ ، فَكَتَمَهُ مَالاً لَهُ :رَقِيقًا ، أَوْ عَيْنًا ، أَوْ مَالاً غَيْرَ ذَلِكَ ؟ قَالَ :هُوَ لِلْعَبْدِ.

وَقَالَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى.

(۲۲۵۹۴) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا، اُس نے اپنا مال چھپادیا، تو غلام، یا عین یا مال وغیرہ کس کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا وہ غلام کے لئے ہوگا۔

(۲۲۵۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:أُمُّ وَلَدِهِ وَوَلَدُهُ يَدْخُلُونَ جَمِيعًا فِي مُكَاتَبَتِهِ.

(۲۲۵۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ام ولد اور اُس کی اولاد سب مکاتبت میں داخل ہوں گے۔

(۲۹٤) الرَّجُلُ يُكَاتِبُ الْمُكَاتَبَ وَيَشْتَرِطُ مِيرَاثَهُ

کوئی شخص غلام کو مکاتب بنالے اور اُس کی میراث کی شرط لگادے کہ وہ میں وصول کروں گا

(۲۲۵۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّ رَجُلاً كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ وَاشْتَرَطَ وَلاَئَهُ وَمِيرَاثَهُ وَدَارَهُ ، فَلَمَّا أَدَّى مُكَاتَبَتَهُ عَتَقَ ، ثُمَّ مَاتَ ، فَخَاصَمَ أَوْلِيَاؤُهُ فِي مِيرَاثِهِ ، فَأَبْطَلَ شُرَيْحٌ ذَلِكَ ، فَقَالَ الْمَوْلَى: فَمَا يُغْنِي عَنِّي شَرْطِي مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً ؟ فَقَالَ شُرَيْحٌ :شَرْطُ اللهِ قَبْلَ شَرْطِكَ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵۹۶) حضرت محمد ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مکاتب بنالیا، اور اُس کی ولاء، میراث اور گھر کی اپنے لیے شرط لگا دی، جب غلام نے بدل کتابت ادا کیا تو وہ آزاد ہوگیا، پھر اُس کا انتقال ہوگیا، اُس کی وفات کے بعد اُس کے اولیاء کا میراث کے بارے میں جھگڑا ہوگیا، حضرت شریح ؒ نے اِس کو باطل کر دیا، اُس کے آقا نے کہا کہ مجھے اس میں سال سے لگائی ہوئی شرط کا کیا فائدہ ہوا؟ حضرت شریح نے فرمایا: اللہ کی شرط تجھ سے پہلے پچاس سال سے ہے، اور اُس کا زیادہ حق ہے۔

(۲۲۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ :أَنَّ عَدِيًّا كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي رَجُلٍ كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ وَشَرَطَ عَلَيْهِ سَهْمًا مِنْ مِيرَاثِهِ ، فَكَتَبَ إِلَيه :إِنَّهُ لَيْسَ لأَحَدٍ شَرْطٌ يَنْقُصُ أَوْ يَنْتَقِصُ شَيْئًا مِنْ فَرَائِضِ اللهِ.

(۲۲۵۹۷) حضرت عدی نے عمر بن عبدالعزیز ؒ کو لکھا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا ہے، اور اُس نے میراث میں سے ایک حصہ کی اپنے لئے شرط لگائی ہے، حضرت عمر نے جواب تحریر فرمایا کہ: کسی شخص کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ شرط لگا کر اللہ کے فرائض میں سے کمی کر دے۔

(۲۲۵۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ رَجُلٍ كُوتِبَ ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ أَهْلُهُ أَنَّ لَنَا سَهْمًا مِنْ مِيرَاثِكَ ؟ قَالَ :لاَ ، شَرْطُ اللهِ قَبْلَ شَرْطِهِمْ.

(۲۲۵۹۸) حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے غلام کو مکاتب بنایا اور اُس کے اہل نے یہ شرط لگا دی کہ تیری میراث میں سے ایک حصہ ہمارا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں! اللہ تعالیٰ کی شرط اُس کی شرط سے پہلے مقرر ہے۔

(۲۲۵۹۹) حَدَّثَنَا سُوَيْد بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِ عَطَاءٍ.

(۲۲۵۹۹) حضرت عطاء سے بھی اِسی طرح مروی ہے۔

(۲۹۵) فِي أَجْرِ الْمُغَنِّيَةِ وَالنَّائِحَةِ

گانا گانے والی اور نوحہ کرنے والی کی اجرت

(۲۲۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّهُ كَرِهَ أَجْرَ الْمُغَنِّيَةِ ، زَادَ فِيهِ عَبْدَةُ : وَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ آكُلَهُ.

(۲۲۶۰۰) حضرت شعبی ؒ گانا گانے والی کی اجرت کو ناپسند کرتے تھے، اور حضرت عبدہ نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ میں اسے کھانے کو بھی ناپسند سمجھتا ہوں۔

(۲۲۶۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَرِهَ أَجْرَ النَّائِحَةِ وَالْمُغَنِّيَةِ.

(۲۲۶۰۱) حضرت حسن گانا گانے والی اور نوحہ کرنے والیوں کی اجرت کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ:أَنَّهُ كَرِهَ أَجْرَ النَّائِحَةِ وَالْمُغَنِّيَةِ وَالْكَاهِنِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٦٠٢) حضرت ابراہیم گانا گانے والی، نوحہ کرنے والی اور کاہن کی اجرت کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٦٠٣) حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ (وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ) قَالَ : مَهْرُ الْبُغْيِ ، وَمَا كَانَ يَأْخُذُ الْكَاهِنُ عَلَى كِهَانَتِهِمْ.

(٢٢٦٠٣) حضرت عبداللہ بن ھُبیرہ "واکلھم السُّحت" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے زانیہ کی اجرت مراد ہے، اور جو کچھ کاہن اپنی کہانت سے حاصل کرے۔

(٢٩٦) الرَّجل يشتري الصّكّ بالبزّ

کوئی شخص کپڑوں کے بدلے چیک دستاویز خرید لے

(٢٢٦٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيَ الصَّكَّ بِالْبُزِّ عَلَى الرَّجُلِ نَوَى أَوْ لَمْ يَنْوِ.

(٢٢٦٠٣) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی اگر چیک کے بدلے میں کپڑے خرید لے تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ صَكًّا فِيهِ ثَلاَثَةُ دَنَانِيرَ بِثَوْبٍ ، قَالَ :لاَ يَصْلُحُ.

(٢٢٦٠٥) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے سے کپڑوں کے بدلے میں دستاویز خریدا ہے جس میں تین دینار ہیں؟ آپ نے فرمایا یہ درست نہیں۔

(٢٢٦٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ:أَنَّهُ كَرِهَهُ وَقَالَ :هُوَ غَرَرٌ.

(٢٢٦٠٦) حضرت شعبی اِس کو ناپسند کرتے تھے، فرماتے تھے کہ یہ دھوکا ہے۔

(٢٢٦٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا تَبَيَّنَ إِفْلاَسُ الرَّجُلِ فَلاَ يَجُوزُ عَتَاقُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَتَبَيَّنْ إِفْلاَسُهُ فَعَتَاقُهُ جَائِزٌ.

(٢٢٦٠٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کا افلاس ظاہر ہو جائے تو اس کے لئے غلام آزاد کرنا جائز نہیں ہے جب کہ اُس پر دین ہو، اور اگر اُس کا افلاس ظاہر نہ ہو تو اُس کے لئے غلام آزاد کرنا جائز ہے۔

(٢٩٧) إنظار المعسِر والرِّفق بِهِ

تنگ دست کو مہلت دینا اور اُس کے ساتھ نرمی کرنا

(٢٢٦٠٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبُو الْيُسْرِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ : أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ.

(مسلم ۴۷۔ حاکم ۲۸)

(۲۲۶۰۸) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ جو شخص تنگ دست کو مہلت دے دے یا اُس کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ اُس کو اپنے عرش کا سایہ عطاء فرمائے گا۔

(۲۲۶۰۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ. (طبرانی ۳۷۴)

(۲۲۶۰۹) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۶۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَيُبَايِعُهُمْ ، وَكَانَ لَهُ كَاتِبٌ وَمُتَجَازِي ، فَيَأْتِيهِ الْمُعْسِرُ وَالْمُسْتَنْظِرُ فَيَقُولُ : كِلْ وَأَنْظِرْ وَتَجَاوَزَ الْيَوْمَ ، يَتَجَاوَزَ عَنَّا ، قَالَ : فَلَقِيَ اللَّهَ وَلَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا غَيْرَهُ فَغَفَرَ لَهُ.

(۲۲۶۱۰) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص تھا جو لوگوں کو قرضہ دیتا اور اُن کے ساتھ بیع کرتا تھا، اُس کا ایک کاتب اور ایک قرضہ وصول کرنے والا تھا، اس کے پاس جب کوئی تنگ دست آتا تو اپنے کاتب سے کہتا کہ تول کر دے دو اور کچھ مہلت بھی دے دو۔ آجکے دن درگذر کرو۔ اس کے بدلہ میں اللہ ہم سے درگذر کرے گا۔ وہ شخص اللہ سے اس حالت میں ملا کہ اس عمل کے علاوہ اس نے کوئی بھی اچھا عمل نہیں کیا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی۔

(۲۲۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوسِرًا يُخَالِطُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِغِلْمَانِهِ : تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ ، فَقَالَ : اللَّهُ لِمَلاَئِكَتِهِ : فَنَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ ، فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ.

(مسلم ۳۰۔ ترمذی ۱۳۰۷)

(۲۲۶۱۱) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ تم سے پہلے ایک شخص کا حساب لیا گیا اُس کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی نہ تھی سوائے اِس کے کہ وہ مال دار شخص تھا اور لوگوں سے معاملات کرتا تھا، اُس نے اپنے نوکروں سے کہا ہوا تھا تنگ دست کو مہلت دے دیا کرو، اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا، میں اِس سے زیادہ اس بات کا مستحق ہوں، تم اِس سے تجاوز کرو (معاف کرو، مہلت دو)۔

(۲۲۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِنَحْوٍ مِنْهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۲۲۶۱۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۶۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ : صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهِ أَوْ مَحَا عَنْهُ ، كَانَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (احمد ۵/ ۳۰۰۔ عبد بن حمید ۱۹۵)

(۲۲۶۱۳) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے مقروض کو آسودہ حال کرے یا اُس کو معاف کردے، وہ قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۲۲۶۱٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، قَالَ : قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ : حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْته مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : كَانَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقَالَ : هَلْ عَمِلْت خَيْرًا ؟ قَالَ : مَا أَعْلَمُهُ ، قَالَ : انْظُرْ ، قَالَ : مَا أَعْلَمُهُ إِلاَّ أَنِّي كُنْت رَجُلاً أُجَازِفُ النَّاسَ وَأُخَالِطُهُمْ ، فَكُنْت أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُوسِرِ ، فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ ، قَالَ عُقْبَةُ : وَأَنَا سَمِعْته يَقُولُ ذَلِكَ. (مسلم ۱۱۹۵)

(۲۲۶۱٤) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے ایک شخص تھا، فرشتہ اُس کی روح قبض کرنے آیا، اور اُس سے پوچھا کہ کیا تیرا کوئی نیک عمل ہے؟ اُس نے کہا کہ میں نہیں جانتا، اُس نے کہا غور کر، اُس شخص نے کہا اِس کے علاوہ مجھے نہیں معلوم کہ میں بیع میں لوگوں کو مہلت دیتا تھا، پس میں تنگ دست کو مہلت دیتا اور امیر سے تجاوز کرتا، پس اللہ تعالیٰ نے اُس کو جنت میں داخل فرما دیا۔

(۲۲۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، أَنَّ سَهْلاً حَدَّثَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ ، أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ.

(۲۲۶۱۵) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی راہ میں مجاہد کی مدد کرے، مقروض کو تنگ دستی میں مہلت دے اور مکاتب کی مدد کرے اللہ پاک اُس کو اُس دن (اپنے عرش کا سایہ نصیب کرے گا) جس دن اُس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(۲۹۸) فِي السَّومِ فِي البيعِ

بیع میں قیمت مقرر کرنا

(۲۲۶۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَعْرَابِيٍّ يَبِيعُ شَيْئًا فَقَالَ : عَلَيْك بِأَوَّلِ السَّوْمَةِ ، أَوْ بِأَوَّلِ السَّوْمِ فَإِنَّ الرِّبَاحَ مَعَ السَّمَاحِ. (ابوداؤد ۱٦۷)

(۲۲۶۱٦) حضور اقدس ﷺ ایک اعرابی کے قریب سے گذرے وہ کوئی شئی فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی قیمت لازم ہے، بے شک نفع سہولت اور مہلت دینے کے ساتھ ہے۔

(۲۲۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابن أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيِّدُ السِّلْعَةِ أَحَقُّ بِالسَّوْمِ. (ابوداؤد ۱٦٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲٦۱۷) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سامان کا مالک قیمت لگانے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۲٦۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَرْثِمِ أَنْفَهُ بِالسَّوْمِ.

(۲۲٦۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جانور (گھوڑا وغیرہ) کی ناک پر قیمت چسپاں کر دیا کرو۔

(۲۹۹) فِي التِّجَارَةِ وَالرَّغْبَةِ فِيهَا

تجارت اور اُس کی فضیلت میں

(۲۲٦۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ : انْظُرُوا مَا زَادَ فِي مَالِي مُنْذُ دَخَلْتُ فِي الْخِلاَفَةِ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَى الْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِي ، فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْتَحِلُّهُ ، وَقَدْ كُنْتُ أَصَبْتُ مِنَ الْوَدَكِ نَحْوًا مِمَّا كُنْتُ أَصَبْتُ مِنَ التِّجَارَةِ ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَلَمَّا مَاتَ نَظَرْنَا ، فَإِذَا عَبْدٌ نُوبِيٌّ يَحْمِلُ صِبْيَانَهُ وَنَاضِحٌ كَانَ يَسْقِي عَلَيْهِ ، قَالَتْ : فَبَعَثْنَا بِهِمَا إِلَى عُمَرَ ، قَالَتْ : فَأَخْبَرَنِي جَدِّي ، أَنَّ عُمَرَ بَكَى وَقَالَ : رَحْمَةُ اللهِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ ، لَقَدْ أَتْعَبَ مَنْ بَعْدَهُ تَعَبًا شَدِيدًا.

(۲۲٦۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مرض الوفات قریب آیا، آپ نے فرمایا: میرے مال میں دیکھو خلافت میں آنے کے بعد اس میں کتنا اضافہ ہوا ہے، اور وہ میرے بعد والے خلیفہ کو بھیج دو، بے شک میں اُس کو حلال سمجھتا تھا، جتنا مال میں نے تجارت میں کمایا ہے تقریباً اتنی ہی مالیت کے جانور بھی میرے پاس موجود ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم نے دیکھا تو ایک نوبی غلام (یعنی جس کی آنکھیں درست نہ ہوں اور وہ ٹھیک سے دیکھ بھی نہ سکتا ہو) تھا۔ جس نے اپنے بچے اٹھائے ہوئے تھے اور ایک اونٹنی تھی جس پر پانی لایا کرتے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے یہ سب عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے میرے دادا نے بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا کہ ابو بکر پر اللہ رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد میں آنے والوں کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۲٦۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْلاَ هَذِهِ الْبُيُوعُ صِرْتُمْ عَالَةً عَلَى النَّاسِ.

(۲۲٦۲۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ خرید و فروخت نہ ہوتی تو تم لوگوں پر بوجھ بن جاتے۔

(۲۲٦۲۱) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَتْجَرَ قُرَيْشٍ.

(۲۲٦۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ قریش میں سب سے بڑے تاجر تھے۔

(۲۲٦۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : كُنْتُ تَاجِرًا قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْت أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَ التِّجَارَةِ وَالْعِبَادَةِ فَلَمْ يَسْتَقِمْ لِي ، فَتَرَكْت التِّجَارَةَ وَأَقْبَلْت عَلَى الْعِبَادَةِ.

(۲۲۶۲۲) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے تجارت کیا کرتا تھا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوگئی تو میں نے تجارت اور عبادت کو جمع کرنے کا ارادہ کیا، تو وہ میرے لئے نہ ہو سکا، تو میں نے تجارت چھوڑ دی اور عبادت پر لگ گیا۔

(۲۲٦۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ أَتْجَرَ قُرَيْشٍ.

(۲۲۶۲۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اِس بات کی خبر دی گئی کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ قریش کے بڑے تاجر تھے۔

(۲۲٦۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :لَدِرْهَمٌ مِنْ تِجَارَةٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ عَشَرَةٍ مِنْ عَطَائِي.

(۲۲۶۲۴) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تجارت سے حاصل کیا گیا ایک درہم مجھے تحفے میں ملے ہوئے دس درہموں سے زیادہ پسند ہے۔

(۲۲٦۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلاَلاً اسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْأَلَةِ وَسَعْيًا عَلَى أَهْلِهِ وَتَعَطُّفًا عَلَى جَارِهِ لَقِيَ اللَّهَ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ، وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلاَلاً مُكَاثِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. (عبد بن حمید ۱۴۳۳۔ بیهقی ۹۸۹۰)

(۲۲۶۲۵) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حلال دنیا جمع کرے۔ سوال سے بچنے کے لیے، اپنے گھر والوں کی کفایت کرنے کے لیے اور اپنے پڑوسی پر مہربانی اور نرمی کرنے کے لیے۔ ایسا شخص اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا اور جو شخص کثرت مال اور ریا کاری کی نیت سے حلال مال جمع کرے گا تو ایسا شخص اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

(۲۲٦۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى أَبُو نَعَامَةَ سَمِعَهُ أَوْ قَالَ :حَدَّثَنَا حريث بْنُ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيُّ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ ثَلاَثَةُ أَسْفَارٍ :الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَالرَّجُلُ يَسْعَى بِمَالِهِ فِي وَجْهٍ مِنْ هَذِهِ الْوُجُوهِ ، أَبْتَغِي بِمَالِي مِنْ فَضْلِ اللهِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي ، وَلَوْ قُلْتُ :إنَّهَا شَهَادَةٌ ، لَرَأَيْت أَنَّهَا شَهَادَةٌ.

(۲۲۶۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے تین سفر لکھ دیئے گئے ہیں، حج اور عمرہ کے لئے، اللہ کے راستہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد کے لئے، اور آدمی کا تجارت کرنا اِس طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ پر، اپنے مال سے اللہ کے فضل سے تلاش کرنا مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے بستر پر مروں، اور اگر میں کہتا کہ یہ شہادت ہے تو البتہ میں دیکھتا ہوں کہ یہ شہادت ہے۔

(٢٢٦٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَمْرُو ، اشْدُدْ عَلَيْك سِلاَحَك وَثِيَابَك وَائْتِنِي ، قَالَ : فَشَدَدْت عَلَيَّ سِلاَحِي وَثِيَابِي ، ثُمَّ أَتَيْته فَوَجَدْته يَتَوَضَّأُ ، فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ فَقَالَ : يَا عَمْرُو ، إنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَك وَجْهًا يُسَلِّمَك اللَّهُ وَيُغْنِمُكَ ، وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إنِّي لَمْ أُسْلِمْ رَغْبَةً فِي الْمَالِ ، إنَّمَا أَسْلَمْت رَغْبَةً فِي الْجِهَادِ وَالْكَيْنُونَةِ مَعَك ، قَالَ : يَا عَمْرُو ، نَعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ. (بخاری ٢٩٩۔ احمد ٤/ ٢٠٢)

(٢٢٦٢٧) حضور اقدس صَلَّىٰ اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمرو! اپنے کپڑے پہن کر اور اپنا اسلحہ باندھ کر میرے پاس آؤ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کپڑے پہنے اور اسلحہ باندھا، پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو وضو کرتا ہوا پایا، حضور نے اوپر سے نیچے تک میرا مکمل جائزہ لیا، پھر نگاہ کو جھکا لیا، پھر فرمایا کہ میں تم کو ایسی جگہ بھیجنا چاہتا ہوں جہاں تم کو اللہ تعالیٰ سلامتی اور مال غنیمت بھی عطا کرے گا۔ میں تم کو اس میں سے کچھ مال بھی دوں گا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صَلَّىٰ اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! میں نے مال کی رغبت کی وجہ سے اسلام قبول نہیں کیا، میں نے تو جہاد اور آپ کے ساتھ رہنے کی وجہ سے اسلام قبول کیا، حضور اقدس صَلَّىٰ اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے عمرو رضی اللہ عنہ! پاکیزہ مال نیک شخص کے لئے بہت اچھا ہے۔

(٢٢٦٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : لاَ يَطِيبُ هَذَا الْمَالُ إلاَّ مِنْ أَرْبَعِ خِلاَلٍ : سَهْم فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ ، أَوْ تِجَارَةٌ مِنْ حَلاَلٍ ، أَوْ عَطَاءٌ مِنْ أَخٍ مُسْلِمٍ عَنْ ظَهْرِ يَدٍ ، أَوْ مِيرَاثٌ فِي كِتَابِ اللهِ.

(٢٢٦٢٨) حضرت محمد بن واسع الازدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ مال صرف چار صورتوں میں ہی حلال ہے، مسلمانوں کے غنیمت میں سے حصہ ہو، اور حلال مال کی تجارت سے ہو، یا کوئی مسلمان بھائی اپنی خوشی سے عطیہ دے، یا اللہ کے مقررہ کردہ میراث کے حصہ میں سے ہو۔

(٢٢٦٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَدِمَتْ عِيرٌ إلَى الْمَدِينَةِ ، فَاشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَرَبِحَ أَوَاقِيَ ، فَقَسَمَهَا فِي أَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ : لاَ أَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ. (ابوداؤد ٣٣٣٧۔ احمد ١/ ٢٣٥)

(٢٢٦٢٩) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ میں خچروں کا ایک قافلہ آیا جس پر سامان تجارت تھا، آنحضرت صَلَّىٰ اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اس میں خریدا اور کچھ چاندی زائد بچ گئی، آپ صَلَّىٰ اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اُس کو بنی عبد المطلب کے مساکین میں تقسیم فرما دیا اور فرمایا: میں ایسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز نہیں خریدنا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(٢٢٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو قِلاَبَةَ يَحُثُّنِي عَلَى الاحْتِرافِ وَالطَّلَبِ ، وَقَالَ أَبُو قِلاَبَةَ : الْغِنَى مِنَ الْعَافِيَةِ.

(٢٢٦٣٠) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ پیشہ اختیار کرنے پر ابھارتے تھے، اور فرماتے مال داری عافیت میں سے ہے۔

(٢٢٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿ أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ ﴾ ، قَالَ : التِّجَارَةُ.

(٢٢٦٣١) حضرت مجاہد قرآن پاک کی آیت ﴿ أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تجارت ہے۔

(٣٠٠) ما نهي عنه مِن الحلِفِ

بلا وجہ قسم اٹھانے کے ممانعت

(٢٢٦٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً ، قَالَ : إِنَّ الْيَمِينَ الْفَاجِرَةَ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ. (بخاری ٢٠٨٧۔ مسلم ١٣١)

(٢٢٦٣٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جھوٹی قسم ساز و سامان کے زوال کا اور کمائی میں بے برکتی کا سبب ہے۔

(٢٢٦٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فَإِنَّهُ يُنفِقُ ، ثُمَّ يَمْحَقُ.

(احمد ٥/ ٢٩٧۔ ابن ماجه ٢٢٠٩)

(٢٢٦٣٣) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زیادہ قسم اُٹھانے سے بچو، بے شک اس کی وجہ سے شروع میں مال کچھ بڑھتا ہے پھر کم ہو جاتا ہے۔

(٢٢٦٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنْفِقُ ، ثُمَّ يَمْحَقُ.

(٢٢٦٣٤) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، بے شک اس کی وجہ سے پہلے مال بظاہر بڑھتا ہے پھر کم ہو جاتا ہے۔

(٢٢٦٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ عَلِيٌّ يَأْتِي السُّوقَ فَيُسَلِّمُ ، ثُمَّ يَقُولُ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ، إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْبَرَكَةَ.

(٢٢٦٣٥) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بازار آتے تو سلام کرتے اور فرماتے، اے تاجرو! بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، بے شک اس کی وجہ سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(٢٢٦٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أخي سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : الأَيْمَانُ لِقَاحُ الْبُيُوعِ وَتَمْحَقُ الْكَسْبَ.

(٢٢٦٣٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قسم اٹھانا بیوع کو بڑھانے اور کسب کو ختم کرنے کا سبب ہے۔

(٢٢٦٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَبْتَاعُ الأَوْسَاقَ بِالْمَدِينَةِ وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ ، فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِمَّا كُنَّا نُسَمِّي بِهِ أَنْفُسَنَا ، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ، إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ.

(ترمذی ١٢٠٨۔ ابوداؤد ٣٣١٩)

(٢٢٦٣٧) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ مدینہ میں تجارت کرتے تھے، اور ہم اپنے آپ کو سماسر. کے نام سے پکارتے تھے، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں اُس سے اچھے نام سے پکارا جس سے ہم اپنے آپ کو پکارتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے تاجرو! اس کاروبار میں لغو کام اور قسم اٹھائی جاتی ہے، پس اُس کی تلافی صدقہ کے ساتھ کرو۔

(٢٢٦٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ. (بیهقی ٣٨٤٨)

(٢٢٦٣٨) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٦٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَلِفُ حِنْثٌ ، أَوْ نَدَمٌ.

(٢٢٦٣٩) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قسم اٹھانا حانث ہونے یا نادم ہونے کا سبب ہے۔ (ان دو میں سے ایک کام ضرور ہوگا)۔

(٢٢٦٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ : الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ. (مسلم ١٧١۔ ابوداؤد ٤٠٨٤)

(٢٢٦٤٠) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا، اور نہ ہی اُن کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں سے پاک کرے گا اور اُن کو دردناک عذاب دے گا، احسان جتلانے والا، شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور جھوٹی قسم اٹھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

(٢٢٦٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُجَمِّعٍ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : الْكَذِبُ مِلْحُ الْبَيْعِ : يُنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْكَسْبَ.

(٢٢٦٤١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جھوٹ بیع کو خوشنما اور تیز کرتا ہے، سامان کو بکوا دیتا ہے لیکن کسب کو ختم کر دیتا ہے۔

(٣٠١) من كره أن يكاتِب عبده إن لم يكن له حِرفةٌ

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ غلام کے پاس اگر کوئی پیشہ نہ ہو اور پھر اُس کو مکاتب بنایا جائے

(٢٢٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ثَوْرٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ حِرَامِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ : أَمَّا بَعْدُ : فَانْهَ مَنْ قِبَلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُكَاتِبُوا أَرِقَّائَهُمْ عَلَى مَسْأَلَةِ النَّاسِ.

(٢٢٦٤٢) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعد کو لکھا اما بعد: اپنے پاس مسلمانوں کو منع کرو کہ وہ اپنے غلاموں کو لوگوں کے سوال پر مکاتب بنائیں۔

(٢٢٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُكَاتِبَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ حِرْفَةٌ.

(٢٢٦٤٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ غلام کو بغیر پیشہ کے مکاتب بنالیا جائے۔

(٢٢٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : كَاتَبَ ابْنُ عُمَرَ غُلاَمًا لَهُ ، فَجَائَهُ بِنَجْمِهِ حِينَ حَلَّ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا ؟ قَالَ : كُنْتُ أَسْأَلُ وَأَعْمَلُ ، قَالَ : تُرِيدُ أَنْ تُطْعِمَنِي أَوْسَاخَ النَّاسِ ؟ أَنْتَ حُرٌّ وَلَكَ نَجْمُكَ هَذَا.

(٢٢٦٤٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا تو وہ آپ کے پاس بدل کتابت کی قسط لے کر حاضر ہوا جب آپ تشریف لائے، آپ نے دریافت کیا کہ کہاں سے لے کر آیا ہے؟ غلام نے کہا کہ میں نے لوگوں سے سوال کیا اور کچھ کام کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تو مجھے لوگوں کے مال کی میل کھلانا چاہتا ہے؟ جا تو آزاد ہے، اپنی قسط بھی لے جا۔

(٢٢٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ ، أَنَّ سَلْمَانَ أَرَادَ أَنْ يُكَاتِبَ غُلاَمًا لَهُ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ قَالَ : أَسْأَلُ النَّاسَ ، قَالَ : تُرِيدُ أَنْ تُطْعِمَنِي أَوْسَاخَ النَّاسِ ؟ فَأَبَى أَنْ يُكَاتِبَهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۶۴۵) حضرت سلمان نے اپنے غلام کو مکاتب بنانے کا ارادہ کیا، پھر اُس سے پوچھا مال کہاں سے لائے گا؟ اُس نے کہا کہ لوگوں سے مانگ کر، آپ نے فرمایا: کیا تو مجھے لوگوں کی میل کھلانا چاہتا ہے؟ پھر اُس کو مکاتب بنانے سے انکار کر دیا۔

(۲۲۶٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِنْ شَاءَ كَاتَبَ عَبْدَهُ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُكَاتِبْهُ.

(۲۲۶۴۶) حضرت عامر ویٹیلیے فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو مکاتب بنالو اور اگر چاہو تو نہ بناؤ۔

(۲۲٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ ، عَمَّنْ حَدَّثَه ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ أَلاَّ يَسْتَكِدَّ النَّاسَ.

(۲۲۶۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا اور اُس پر شرط لگادی کہ لوگوں سے سوال نہ کرے گا۔

(۳۰۲) مَنْ قَالَ إذا قرضت فخذ ما قرضت

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم قرض وغیرہ دو تو جو دیا ہے اُسی کے مثل لو

(۲۲٦٤٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا قَرَضْتَ عَدَدًا فَخُذْ عَدَدًا، وَإِذَا قَرَضْتَ وَزْنًا فَخُذْ وَزْنًا.

(۲۲۶۴۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم گن کر دو تو گن کر لو، اور اگر وزن کر کے دو تو پھر وزن کر کے لو۔

(۲۲٦٤٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسَلِّفَ عَدَدًا وَيَأْخُذَ وَزْنًا.

(۲۲۶۴۹) حضرت محمد ویٹیلیے اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کسی کو قرض عدداً دے اور اُس سے وزناً وصول کرے۔

(۲۲٦٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ باذام ، قَالَ : رَأَيْتُ إِيَاسَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَلِي سُكْرَ بَثْق ، فَكَانَ يَسْتَقْرِضُ الْقَصَبَ وَزْنًا وَيَرُدُّهُ وَزْنًا. (بخاری ۱۹۸۹)

(۲۲۶۵۰) حضرت باذام فرماتے ہیں کہ میں نے ایاس بن معاویہ کو جو سکر بثق کے ولی تھے اُن کو دیکھا، سونے کی ٹکیا وغیرہ وزناً قرض لیتے تھے اور وزناً واپس کرتے تھے۔

(۲۲٦٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ رَجُلٍ دَرَاهِمَ عَدَدًا بِأَرْضٍ فَجَازَتْ بِوَزْنِهَا أَيَقْضِيهِ وَزْنًا فَكَرِهَا ذَلِكَ وَقَالاَ : لاَ يَقْضِيهِ إِلاَّ مِثْلَ دَرَاهِمِهِ.

(۲۲۶۵۱) حضرت حسن اور حضرت محمد سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے سے زمین کے بدلے گن کر دراہم قرض لیے، کیا وہ قرض کی ادائیگی وزن کے ساتھ کر سکتا ہے؟ آپ دونوں حضرات نے اِس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ وہ اسی کے مثل کے ساتھ قرض ادا کرے۔

(۲۲٦٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حُكَيْمِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ أَلْفُ لَبِنَةٍ مِنْ لَبِنٍ كِبَارٍ ، وَالْكِبَارُ تُبَاعُ مِئَتَيْنِ بِدِرْهم ، وَالصِّغَارُ خَمْسِينَ وَمِئَتَيْنِ ، قَالَ : نَقَصَهُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَقِّهِ ، فَهُوَ يُحَلِّلُهُ إِنْ شَاءَ.

(۲۲۶۵۲) حضرت سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ ایک شخص کی دوسرے پر ہزار بڑی اینٹیں قرض تھیں، بڑی اینٹ ایک درہم کے بدلہ میں دو سوملتی ہیں جب کہ چھوٹی اینٹ ایک درہم کے بدلہ میں اڑھائی سوملتی ہیں۔ پس وہ چاہے تو اُس کو مباح کر سکتا ہے۔

(۲۲٦٥٣) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْوَزْنُ بِالْوَزْنِ وَالْعَدَدُ بِالْعَدَدِ.

(۲۲۶۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وزن کی (ادائیگی اور واپسی) وزن کے ساتھ اور عدد کی عدد کے ساتھ۔

(۳۰۳) فِي الرَّجُلِ يقرض الدَّراهم السّود ويأخذ بيضًا

کوئی شخص سیاہ دراہم قرض دے کر سفید وصول کرے

(۲۲٦٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِقَضَاءِ الدَّرَاهِمِ الْبِيضِ مِنَ الدَّرَاهِمِ السُّودِ مَا لَمْ يَكُنْ شَرْطًا.

(۲۲۶۵۴) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ سیاہ دراہم کے بدلے سفید دراہم وصول کئے جائیں، جب کہ اس کی شرط نہ لگائی ہو۔

(۲۲٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا مَا لَمْ يَكُنْ شَرْطًا، أَوْ نِيَّةً.

(۲۲۶۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر اس کی شرط لگائی ہو اور اس کی نیت بھی نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۳۰٤) فِي الرَّجُلِ يشتري الجارية فتأبق مِنه

کوئی شخص باندی خریدے اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ جائے

(۲۲٦٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَتَأْبِقُ مِنْهُ ، فَإِنْ دَلَّسْت لَهُ أَوْ غَدَرْت رُدَّ عَلَيْهِ الثَّمَنَ وَاطْلُبْ جَارِيَتَكَ ، قَالَ :وَكَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ :رُدَّهَا بِذَاتِهَا.

(۲۲۶۵۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو باندی خریدے اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ جائے، اگر اُس کو فروخت کرتے وقت عیب چھپایا جائے یا اُس کو دھوکہ دیا جائے تو اُس کو ثمن واپس کرے گا اور اپنی باندی طلب کرے گا، اور حضرت شریح فرماتے تھے اُس باندی کو ہی واپس کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۵) فِی رجلٍ باعَ مِن رجلٍ سِلعةً إلی أجلٍ وشرط علیہِ إن باعھا قبل الأجلِ فھو أحقّ بِھا

کوئی شخص کسی کو سامان فروخت کرے ایک مقررہ وقت کے لئے اور شرط لگا دے کہ اگر اُس مدت سے قبل فروخت کیا تو وہ اُس کا زیادہ حق دار ہے

(۲۲۶۵۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِر بن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الذَّيالِ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً إِلَى شَهْرَيْنِ شَرَطَ عَلَى الْمُشْتَرِى إِنْ بَاعَهَا قَبْلَ الشَّهْرَيْنِ أَنْ يَنْقُدَهُ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۶۵۷) حضرت محمد ولیٹھیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دو ماہ کے لئے سامان فروخت کر دیا اور مشتری پر شرط لگا دی کہ اگر اس کو دو ماہ سے قبل ہی بیچنا پڑے تو مجھ کو ہی واپس بیچ دے گا، آپ نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : بِعْت مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً وَشَرَطْت عَلَيْهِ : إِنْ تَبِعتَهَا نَفْسِي ، قَالَ : فَتَبِعَتَهَا نَفْسِي ، فَخَاصَمْته إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : قَدْ أَقْرَرْت بِالْبَيْعِ فَبَيِّنَتُك عَلَى الشَّرْطِ.

(۲۲۶۵۸) حضرت عبد العزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو باندی فروخت کی، اور اُس پر شرط لگا دی کہ اِس کو مجھے فروخت کرے گا، پھر اس نے اُس کو مجھے فروخت کر دیا، میں اس جھگڑے کو حضرت شریح کے پاس لے گیا، آپ نے فرمایا: تو نے بیع کے ساتھ اقرار کیا ہے، پس تجھے شرط پر گواہ لانے پڑیں گے۔

(۲۲۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ شريح : أَنَّهُ أَجَازَ الشَّرْطَ لِبِضْعَةِ عَشَرَ يَوْمًا.

(۲۲۶۵۹) حضرت شریح ولیٹھیلا نے چند دنوں کے لئے شرط کو جائز (نافذ) قرار دیا۔

(۳۰۶) فِی المکاتبِ یقول لِموالِیہِ أعجّل لك وتضع عنّی

مکاتب اپنے آقا کو یوں کہے: تو بدل کتابت کم کر دے میں جلدی ادا کر دوں گا

(۲۲۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ الْمُكَاتَبُ لِمَوْلاَهُ : حطَّ عَنِّي وَأُعَجِّلُ لَك.

(۲۲۶۶۰) حضرت طاؤس ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب اپنے آقا کو یوں کہے کہ کچھ بدل کتابت کم کر میں جلدی ادا کروں گا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمُکَاتَبِهِ :عَجِّلْ لِی وَأَضَعُ عَنْك.

(۲۲۶۶۱) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آقا اپنے مکاتب سے یوں کہے کہ: جلدی ادا کر میں بدل کتابت کم کردوں گا۔

(٢٢٦٦٢) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ زَکَرِیَّا ، عَنِ الشَّعْبِیِّ :فِی رَجُلٍ قَالَ لِمُکَاتَبِهِ :أَضَعُ عَنْك وَعَجِّلْ لِی ، فَکَرِهَهُ.

(۲۲۶۶۲) حضرت شعبی ریشید سے مروی ہے کہ آدمی کا اپنے مکاتب کو یوں کہنا: میں کچھ کمی کردوں گا تو جلدی ادا کر، آپ نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(٢٢٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ :أَنَّهُ قَالَ فِی الرَّجُلِ کَانَ یُکَاتِبُ غُلاَمَهُ عَلَی دِرْهَمٍ إِلَی أَجَلٍ مُسَمًّی ، فَیَقُولُ لَهُ قَبْلَ مَحِلِّ الأَجَلِ :عَجِّلْ لِی وَأَضَعُ عَنْك لَمْ یَرَ بَأْسًا ، قَالَ :وَلَمْ أَرَ أَحَدًا کَرِهَهُ إِلاَّ ابْنُ عُمَرَ فَإِنَّهُ کَانَ یَکْرَهُ ذَلِكَ إِلاَّ بِعَرْضٍ.

(۲۲۶۶۳) حضرت زہری ریشید فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنے غلام کو مقررہ مدت کے لئے کچھ دراہم پر مکاتب بنائے، پھر وقت مقررہ سے پہلے اُس کو کہے کہ جلدی ادا کر میں بدل کتابت میں کمی کردوں گا، تو اس میں کوئی حرج نہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے سوائے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے اور کسی کو نہیں دیکھا جو اِس کو ناپسند کرتا ہو، بے شک اِس کو ناپسند کرتے تھے البتہ سامان کے بدلہ میں جائز سمجھتے تھے۔

(٢٢٦٦٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الرَّبِیعِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِیرِینَ :أنهما کَرِهَا فِی الْمُکَاتِبِ أَنْ یَقُولَ :عَجِّلْ لِی وَأَضَعُ عَنْك.

(۲۲۶۶۴) حضرت حسن اور ابن سیرین ریشید اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ مکاتب سے یہ کہا جائے کہ وقت مقررہ سے جلدی ادا کر میں کچھ کمی کردوں گا۔

(٢٢٦٦٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :فِی الرَّجُلِ یَقُولُ لِمُکَاتَبِهِ : عَجِّلْ لِی وَأَضَعُ عَنْك ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

قَالَ وَکِیعٌ :وَکَانَ سُفْیَانُ یَکْرَهُهُ فِی الْمُکَاتَبِ وَالدَّیْنِ.

(۲۲۶۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص اپنے مکاتب سے یوں کہتا ہے کہ جلدی ادا کر میں کچھ کم کر دوں گا، آپ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان دین اور مکاتب میں اِس کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۷) مَنْ قَالَ لاَ بأس أن يأخذ مِن المكاتبِ عروضًا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مکاتب سے سامان لینے میں کوئی حرج نہیں

(۲۲٦٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ مُكَاتَبِهِ عُرُوضًا.

(۲۲٦٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتب سے سامان وصول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲٦٦۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : لِيَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ مُكَاتَبِهِ عُرُوضًا.

(۲۲٦٦۷) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے ہمیں لکھا کہ آدمی اپنے مکاتب سے سامان بھی لے سکتا ہے۔

(۲۲٦٦۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَاطِعَ مُكَاتَبَهُ عَلَى ذَهَبٍ ، أَوْ فِضَّةٍ ، وَقَالَ : لاَ إِلاَّ بِعَرْضٍ.

(۲۲٦٦۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص اپنے مکاتب کو سونے اور چاندی اپنے پر ہی مجبور کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسا کرنا جائز نہیں ہے البتہ اگر ساتھ میں سامان بھی ہو تب جائز ہے۔

(۲۲٦٦۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَإِلَى أَهْلِ مَكَّةَ ، أَوْ إِحْدَاهُمَا يَنْهَاهُمْ عَنْ مُقَاطَعَةِ الْمُكَاتَبِينَ ، قَالَ : وَهَذَا لاَ نَرَى بِهِ بَأْسًا ، يعني : طَاوُوسًا.

(۲۲٦٦۹) حضرت حسن بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اہل مدینہ یا اہل مکہ یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو لکھا کہ اُن کے مکاتبوں کے ساتھ علیحدگی اختیار کرنے سے روکا، اور راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۳۰۸) ما جاء فِي ثوابِ القرضِ والمنيحةِ

قرض اور عطیہ دینے پر ثواب کا بیان

(۲۲٦۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أُذْنَانٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لأَنْ أُقْرِضَ رَجُلاً مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَهُ مَرَّةً. (ابن ماجه ۲۴۳۰)

(۲۲٦۷۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں کسی شخص کو دو مرتبہ قرض دوں یہ مجھے اِس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں کسی کو ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ کوئی ہدیہ دوں۔

(٢٢٦٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ ، أَوْ مَنِيحَةَ لَبَنٍ ، أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ. (ترمذی ١٩٥٧۔ احمد ٤/ ٣٠٠)

(٢٢٦٧١) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی کو کچھ دراہم قرض دے، یا کچھ دودھ قرض دے، یا تنگ دست کو ہدیہ دے اُس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے کہ غلام آزاد کرنا۔

(٢٢٦٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لأَنْ أُقْرِضَ مَالاً مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ مَرَّةً.

(٢٢٦٧٢) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں کسی کو دو مرتبہ قرضہ دوں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں ایک مرتبہ صدقہ کروں۔

(٢٢٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَوْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ مَنَحَ وَرِقًا ، أَوْ لَبَنًا ، أَو هَدَى زُقَاقًا أَوْ طَرِيقًا فَعَدْلُ رَقَبَةٍ.

(٢٢٦٧٣) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی کو کچھ دراہم قرض دے، یا کچھ دودھ قرض دے، یا تنگ دست کو ہدیہ کردے اُس کو اِتنا ثواب ملے گا جیسے کہ غلام آزاد کرنا۔

(٢٢٦٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَرْضُ مَرَّتَيْنِ كَإِعْطَاءِ مَرَّةٍ.

(٢٢٦٧٤) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ کسی کو قرضہ دینا ایک مرتبہ عطیہ دینے کے برابر ہے۔

(٢٢٦٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَنْظَلَةُ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَلْبَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ غَزُرَتْ ، أَوْ بَكَأَتْ.

(٢٢٦٧٥) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کو دودھ تحفہ میں پیش کرے تو اس کے لئے ہر دھار کے بدلہ میں دس نیکیاں ہوں گی۔ خواہ وہ دھار کثیر دودھ والی ہو یا کم دودھ والی۔

(٢٢٦٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ مَنَحَ لَبَنًا ، أَوْ أَرْضًا كَانَ لَهُ أَجْرٌ.

(٢٢٦٧٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص دودھ یا زمین قرضہ میں دے اُس کے لئے اجر ہے۔

(٢٢٦٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءٌ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الإِبلُ الثَّلاَثُونَ تَحْمِلُ عَلَى نَجِيبِهَا وَتَعِيرُ أَدَاتَهَا وَتَمْنَحُ غَزِيرَتَهَا وَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا فِي أَعْطَانِهَا. (عبدالرزاق ٦٨٦٠۔ احمد ٢/ ٤٣٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین اونٹ تیس ہیں۔ ان میں سے مضبوط اور پھرتیلے اونٹوں پر سواری کی جائے۔ اور جو ذرا خستہ حال ہوں ان کو اجرت پر دیا جائے اور جو کثرت سے دودھ دیتی ہوں ان کو کسی کو تحفہ کے طور پر دے دیا جائے۔ اور جب وہ اپنے باڑے میں آئیں تو ان کا دودھ دوہا جائے۔

(۲۲٦۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي هُرَيْرَةَ : مَا حَقُّ الإِبِلِ ؟ قَالَ : أَنْ تَمْنَحَ الْغَزِيرَةَ ، وَأَنْ تُعْطِي الْكَرِيمَةَ ، وَيُطْرِقَ الْفَحْلَ.

(۲۲۶۷۸) حضرت علقمہ بن زبرقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کہ زیادہ دودھ والی کا دودھ تحفتاً کسی کو دیا جائے اور شریف آدمی کو سواری کے لیے دیا جائے اور اُس کو جفتی کے لئے چھوڑا جائے۔

(۲۲٦۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لأَنْ أُقْرِضَ مِنْتَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا مَرَّةً.

(۲۲۶۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں کسی کو دو سو درہم قرض دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اُن کو ایک مرتبہ صدقہ کروں۔

(۲۲٦۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثٌ سُنَّةٌ عَلَيَّ أَجْرُهُنَّ ، يَعْنِي مِنْ عِظَمِهِ : الْمَنِيحَةِ ، وَالأُضْحِيَّةِ ، وَالرَّجُلُ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ.

(۲۲۶۸۰) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین کاموں کا اجر میرے ذمہ ہے، یعنی بڑے عظیم کام ہیں، تحفہ دینا، قربانی کرنا، اور آدمی کا دوسرے شخص کی طرف سے حج کرنا جبکہ اُس نے خود بالکل حج نہ کیا ہو۔

(۲۲٦۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَا أَقْرَضَ رَجُلٌ رَجُلاً قَرْضًا مَنِيحَةً ، وَلاَ مَالاً إِلاَّ كَانَ الْمُقْرِضُ أَفْضَلَهُمَا ، وَإِنْ قَضَى فَأَحْسَنُ.

(۲۲۶۸۱) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص قرضہ نہیں دیتا اور نہ ہی مال دیتا ہے مگر مقرض ان دونوں سے افضل ہوتا ہے، اور اگر ادا کرے تو اچھا ادا کرتا ہے۔

(۲۲٦۸۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : لأَنْ أُقْرِضَ رَجُلاً دِينَارَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا ، إِنِّي إِذَا أَقْرَضْتُهُمَا وَرُدَّا عَلَيَّ فَأَتَصَدَّقُ بِهِمَا فَيَكُونُ لِي أَجْرَانِ.

(۲۲۶۸۲) حضرت ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ میں کسی کو دو دینار قرضہ دوں یہ مجھے اِس سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان دونوں کو صدقہ کروں، بے شک میں جب اِن کو صدقہ کروں گا پھر وہ مجھے واپس ملیں گے پھر میں اُن کو صدقہ کروں گا تو مجھے دوگنا اجر ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۹) فِی بیعِ الأصنامِ

بتوں کی بیع کرنا

(۲۲٦۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ يَقُولُ :إنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْخَنَازِيرِ وَالأَصْنَامِ وَالْمَيْتَةِ.

(۲۲٦۸۳) حضور اقدس ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے شراب، خنزیر، بتوں اور مردار کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۲٦۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مُرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ بِالسِّلْسِلَةِ بِتَمَاثِيلَ مِنْ صُفْرٍ تُبَاعُ ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ :لَوْ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَنْفُقُ لَضَرَبتها ، وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ يُعَذِّبَنِي فيفتني ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَيَّ الرَّجُلَيْنِ؟ رَجُلٌ قَدْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ، أَوْ رَجُلٌ قَدْ أَيِسَ مِنْ آخِرَتِهِ فَهُوَ يَتَمَتَّعُ مِنَ الدُّنْيَا.

(۲۲٦۸٤) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق مقام سلسلہ میں ایک مقام سے گزرے جہاں پیتل کے بت فروخت کیے جارہے تھے۔ حضرت مسروق نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ان کی قیمت ادا کی جاسکتی ہے تو میں انہیں توڑ دیتا۔ لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ ایسا کرنے کی صورت میں لوگ مجھے ستائیں گے اور تکلیف دیں گے۔ بخدا! میں نہیں جانتا کہ دو آدمیوں میں سے کون سا برا ہے؟ ایک وہ جس کے لیے اس کا برا عمل مزین کیا گیا اور دوسرا وہ جو آخرت سے ناامید ہو کر دنیا سے ہی نفع حاصل کرنا چاہتا ہے۔

(۲۲٦۸٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :أَنَّ رَجُلاً وَرِثَ أَصْنَامًا مِنْ فِضَّةٍ وَخَنَازِيرَ وَخَمْرًا ، فَسَأَلَ عنها رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكُلُّهُمْ أَمَرَهُ أَنْ يَكْسِرَ الأَصْنَامَ فَيَجْعَلَهَا فِضَّةً وَكُلُّهُمْ نَهَاهُ عَنِ الْخَمْرِ وَالْخَنَازِيرِ.

(۲۲٦۸٥) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو وراثت میں چاندی کے بت، خنزیر اور شراب ملی، اُس نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے اُس کے متعلق دریافت کیا، اُن سب نے اُس کو حکم دیا کہ بتوں کو توڑ کر چاندی بنالے اور پھر فروخت کر اور سب نے شراب اور خنزیر کی بیع سے منع فرمایا۔

(۳۱۰) فِی کسب الأمةِ

(۲۲٦۸٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الأَنْصَارِيِّ :أَنَّ جَدَّهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمَةٌ تُغِلُّ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ كَسْبَ الأَمَةِ ، وَقَالَ: لَعَلَّهَا لاَ تَجِدُ فَتَبْغِي بِنَفْسِهَا.

(ابو داؤد ۳۴۱۹۔ طبرانی ۴۴۰۸)

(۲۲٦٨٦) حضرت عبایہ بن رفاعہ فرماتے ہیں کہ اُن کے دادا کا انتقال ہوا اور انہوں نے ایک باندی چھوڑی جو کمائی کرتی تھی۔ اس بات کا حضور ﷺ سے ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے باندی کی کمائی کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ شاید اس کے پاس کوئی راستہ نہیں اس لیے وہ ایسا کرتی ہے۔

(٢٢٦٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الأَمَةِ. (بخاری ۲۲۸۳۔ ابو داؤد ۳۴۱۸)

(۲۲٦٨٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے باندی کی کمائی سے منع فرمایا۔

(٢٢٦٨٨) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي أَنَسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ : لاَ تُكَلِّفُوا الصَّغِيرَ الْكَسْبَ فَيَسْرِقَ ، وَلاَ تُكَلِّفُوا الْجَارِيَةَ غَيْرَ ذَاتِ الصَّنْعِ فَتَكْسِبَ بِفَرْجِهَا وَاعِفُّوا إِذْ أَعَفَّكُمُ اللَّهُ ، وَعَلَيْكُمْ مِنَ الْمَكَاسِبِ بِمَا طَابَ لَكُمْ.

(۲۲٦٨٨) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بچے کو کمائی کرنے کا مکلّف نہ بناؤ ورنہ وہ چوری کرے گا، اور باندی کو کمائی کا مکلّف نہ بناؤ ورنہ اپنی شرمگاہ سے کمائی حاصل کرے گی، اور پاک دامن رہو جب اللہ نے تمہیں پاک دامن رکھا ہے، اور تمہارے لئے وہ منافع ہیں جو تمہارے پاک اور حلال ہیں۔

(٢٢٦٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَتِيقٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَرَاجِ الأَمَةِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ فِي عَمَلٍ وَاصِبٍ. (طبرانی ۸۰۴۸)

(۲۲٦٨٩) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے باندی سے خراج وصول کرنے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ وہ مستقل عمل کرتی ہو۔

(٣١١) الدِّينار الشّامِيّ بِالدِّينارِ الكوفِيّ

شامی دینار کو کوفی دینار کے بدلے فروخت کرنا

(٢٢٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، عَنِ الْحَكَمِ : فِي الدِّينَارِ الشَّامِيِّ بِالدِّينَارِ الْكُوفِيِّ وَفَضْلِ الشَّامِيِّ فِضَّةً ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۲٦٩٠) حضرت حکم سے دریافت کیا گیا کہ شامی دینار کو کوفی دینار کے بدلے فروخت کرنا اور شامی دینار کا ایک چاندی کا اضافہ ہونا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٢٦٩١) حضرت مجاہد فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدِّينَارِ الشَّامِيِّ بِالدِّينَارِ الْكُوفِيِّ وَفَضْلُهُ فِضَّةٌ ؟ فَكَرِهَهُ.

(٢٢٦٩٢) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ شامی دینار کو کوفی دینار کے بدلے فروخت کرنا اور اس میں ایک چاندی کا اضافہ ہو تو کیسا ہے؟ آپ نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(٢٢٦٩٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مِئَةِ مِثْقَالٍ بِمِئَةِ دِينَارٍ وَعَشَرَةِ دَرَاهِمَ ؟ فَكَرِهَهُ.

(٢٢٦٩٣) حضرت ابن سیرین سے دریافت کیا گیا کہ سو مثقال کو سو دینار اور دس دراہم کے بدلے فروخت کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے اِس کو ناپسند کیا۔

(٢٢٦٩٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ دِينَارٌ شَامِيٌّ بِدِينَارٍ كُوفِيٍّ وَدِرْهَمٍ ، وَلاَ بَأْسَ إِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ دِينَارٌ كُوفِيٌّ فَيُعْطِيكَ دِينَارًا شَامِيًّا وَيَشْتَرِي الْفَضْلَ مِنْهُ بِشَيْءٍ ، وَلاَ يَفْتَرِقَا إِلاَّ وَقَدْ تَصَرَّمَ مَا بَيْنَهُمَا.

(٢٢٦٩٤) حضرت ابراہیم ناپسند کرتے تھے کہ شامی دینار کو کوفی دینار اور ایک درہم کے بدلے فروخت کیا جائے، اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ کسی شخص کے ذمہ کوئی دینار ہوں، اور وہ آپ کو شامی دینار دے دے، اور زیادتی کے بدلے کوئی چیز خرید لے، اور وہ دونوں اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک کہ آپس کا معاملہ ختم نہ کرلیں۔

(٢٢٦٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا قُلْتُ : دِينَارٌ ثَقِيلٌ بِدِينَارٍ أَخَفَّ مِنْهُ وَدِرْهَمٌ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٢٦٩٥) حضرت موسیٰ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس سے دریافت کیا کہ ایک دینار وزنی کو ایک دینار ہلکا اور ایک درہم کے بدلے فروخت کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

(٣١٣) الرّجل يصرف الدّينار فيفضل القيراط

کوئی شخص دینار میں بیع صرف کرے اور قیراط زائد ہو جائے

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ :

(٢٢٦٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : فِي الرَّجُلِ يَصْرِفُ عِنْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلِ الدَّنَانِيرَ فَيَفْضُلُ الْقِيرَاطُ ذَهَبٌ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ بِهِ كَذَا كَذَا دِرْهَمًا.

(۲۲۶۹۶) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کوئی شخص کسی کے پاس دیناروں میں بیع صرف کر دے اور ایک قیراط سونا بچ جائے۔ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اگر وہ اتنے اتنے درہم کر کے وصول کرے۔

(۲۲۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي من الرجل الذَّهَبَ بِالدَّرَاهِمِ ، فَيَزِنُ الدَّنَانِيرَ فَيَزِيدُ ، فَيَأْخُذُ بِفَضْلِهَا فضة ، قَالَ :لَا بَأْسَ به ، وَكَرِهَ ذَلِكَ ابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ : خُذْ بِهِ أَجْمع ذَهَبًا.

(۲۲۶۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے سونے کو دراہم کے بدلے خریدے، اور دیناروں کا وزن کرے تو اُن کو زیادہ پائے اور زائد کے بدلے چاندی وصول کرے تو کوئی حرج نہیں ہے، اور حضرت ابن سیرین نے اس کو ناپسند فرمایا ہے، فرمایا: سب کس سب سونا وصول کرو۔

(۲۲۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شعبة ، عن الحكم ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أنه كره أن يأخذ بنصف الدنانير ذهبًا ، وَبِنِصْفِهَا فِضَّةً.

(۲۲۶۹۸) حضرت ابراہم اِس کو ناپسند کرتے تھے کہ آدھے دیناروں کے بدلے سونا اور آدھے کے بدلے چاندی لے۔

(۲۲۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْوَازِنَةَ.

(۲۲۶۹۹) حضرت ابن سیرین دونوں کو برابر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۷۰۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الدِّينَارَ فَيَأْخُذَ بَعْضَهُ ذَهَبًا وَبَعْضَهُ فِضَّةً ، قَالَ :وَكَانَ الْحَكَمُ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۷۰۰) حضرت ابراہیم اِس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص دینار کی بیع کرے اور بعض کے بدلے سونا اور بعض کے بدلے چاندی لے، اور حضرت حکم اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۷۰۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُحَمَّدًا ، قُلْتُ :أَشْتَرِي الدَّنَانِيرَ الْيَسِيرَةَ وَأَقُولُ ، أَنْتَ بَرِيءٌ مِنْ وَزْنِهَا ؟ قَالَ :لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۷۰۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ویشید سے دریافت کیا، میں نے دینار خریدے اور میں نے کہا کہ تو اِن کے وزن سے بری ہے؟ آپ نے فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۳۱۳) فِي أجرِ القسّامِ

تقسیم کرنے والے کی اجرت

(۲۲۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَرِيفٍ ، قَالَ :دَخَلَ عَلِيٌّ بَيْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَالِ فَاضْرَطَ بِهِ ، وَقَالَ :واللهِ لاَ أُمْسِي وَفِيك دِرْهَمٌ ، فَدَعَا رَجُلاً مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ :اقْسِمْهُ ، فَقَسَّمَهُ حَتَّى أَمْسَى ، فَقَالَ النَّاسُ :لَوْ عَوَّضْته ، قَالَ :إِنْ شَاءَ ، وَلَكِنَّهُ سُحْتٌ ، فَقَالَ :لاَ حَاجَةَ لَنَا فِي سُحْتِكُمْ.

(۲۲۷۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بیت المال میں داخل ہوئے، پس ہلکا سمجھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم میں نہیں رات کروں گا جبکہ تجھ پر ایک درہم بھی ہو، پھر آپ نے بنو اسد کے ایک شخص کو بلایا، اور اُس سے فرمایا کہ تقسیم کرو، وہ تقسیم کرتا رہا یہاں تک کہ شام ہوگئی، لوگوں نے کہا کہ اگر آپ کو اِس کا عوض دیا جائے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ چاہے، لیکن یہ ناجائز ہے، فرمایا ہمیں تمہارے حرام اور ناجائز چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲۲۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كُلُّ حِسَابٍ يَحْسِبُهُ فَيَأْخُذُ عَلَيْهِ أَجْرًا ، فَهُوَ غَيْرُ طَائِلٍ.

(۲۲۷۰۳) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ ہر وہ حساب جس کو کر کے اُس پر اجرت وصول کی جائے تو وہ احسان کرنے والا نہیں ہے۔ (بے فائدہ ہے)۔

(۲۲۷۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :مَا تَرَى فِي كَسْبِ الْقَسَّامِ ؟ فَكَرِهَهُ ، قُلْتُ :إِنِّي أَعْمَلُ فِيهِ حَتَّى يَعْرَقَ جَبِينِي ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لِي فِيهِ.

قَالَ قَتَادَةُ :وَكَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ كَسْبَهُ.

قَالَ قَتَادَةُ :وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :إِنْ لَمْ يَكُنْ خَبِيثًا فَلاَ أَدْرِي مَا هُوَ.

(۲۲۷۰۴) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب سے کہا: تقسیم کرنے والے کی اجرت کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے اِس کو ناپسند کیا، میں نے عرض کیا کہ میں تقسیم کرتا ہوں یہاں تک کہ میری پیشانی پر پسینے آجاتے ہیں، انہوں نے میرے لئے اس میں نرمی اور اجازت نہیں دی، حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اِس کی کمائی کو ناپسند کرتے تھے، حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر وہ خبیث نہیں ہے تو پھر میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔

(۲۲۷۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ :إِنِّي لأَعْجَبُ مِنَ الَّذِي يَأْتَمِنهُ النَّاسُ حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَهُمْ ، ثُمَّ يَأْخُذَ عَلَى ذَلِكَ أَجْرًا.

(۲۲۷۰۵) حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ مجھے اُس شخص پر تعجب آتا ہے کہ لوگوں نے اسے امانت دار سمجھا یہاں تک کہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرتا ہے، پھر وہ اُس پر اجرت وصول کرتا ہے۔

(۲۲۷۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ عُمَرَ كَرِهَ لِقَاضِي الْمُسْلِمِينَ وَصَاحِبِ مَغَانِمِهِمْ أَنْ يَأْخُذَ أَجْرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷۰۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے قاضی اور غنیمت تقسیم کرنے والوں کے اجرت وصول کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۷۰۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : أَرْبَعٌ لاَ یُؤْخَذُ عَلَیْہِنَّ أَجْرٌ : قِرَائَۃُ الْقُرْآنِ ، وَالأَذَانُ ، وَالْقَضَائُ ، وَالْمَقَاسِمُ.

(۲۲۷۰۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کی اجرت نہیں وصول کی جائے گی، قرآن کی تلاوت پر، اذان پر، قضاء پر اور تقسیم کرنے پر۔

(۳۱۴) فِی أجرِ الکسّاحِ

صفائی کرنے والے کی اجرت

(۲۲۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ ہِشَامٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ کَسْبِ الْکُسَّاحِ ، فَقَالَ : مَا تُرِیدُونَ إلَیْہِمْ ؟ دَعُوہُمْ ، فَلَوْلاَہُمْ لَسِیلَ بِکُمْ.

(۲۲۷۰۸) حضرت حسن سے صفائی کرنے والی کی اجرت کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا تم اُن سے کیا چاہتے ہو؟ اُن کو چھوڑ دو۔ اگر وہ نہ ہوں تو گندگی تمہیں بہا لے جائے۔

(۲۲۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّہُمْ کَانُوا یَکْسَحُونَ لَہُمْ فَیُعْطُونَہُمْ أُجُورَہُمْ.

(۲۲۷۰۹) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صفائی کرنے والے اسلاف کے لیے صفائی کیا کرتے تھے اور انہیں اس کی اجرت ملتی تھی۔

(۲۲۷۱۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُ أَجْرَ الْکُسَّاحِ.

(۲۲۷۱۰) حضرت حسن صفائی کرنے کے اجرت وصول کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۷۱۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَہْدِیُّ بْنُ مَیْمُونٍ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَی أَبِی عُیَیْنَۃَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَہُ فَقَالَ : أَصَبْت مَالاً مِنْ کَنْسِ ہَذِہِ الْحُشُوشِ ؟ فَقَالَ فِیہِ قَوْلاً شَدِیدًا.

(۲۲۷۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے ان بیت الخلاء کی صفائی سے یہ مال پایا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق سخت الفاظ استعمال فرمائے۔

(۲۲۷۱۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إسْمَاعِیلُ الأَزْرَقُ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ : أَنَّہُ کَرِہَ أَنْ یُسْلِمَ الرَّجُلُ غُلاَمَہُ کَسَّاحًا.

(۲۲۷۱۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ نے ناپسند کیا کہ آدمی اپنے غلام کے سپرد صفائی کرے۔

(۲۲۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ یَزِیدَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللہِ الشَّقَرِی : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ کَسْبِ الْکَنَّاسِ ؟ فَقَالَ : خَبِیثٌ ، کَسْبٌ خَبِیثٌ ، أَکْلٌ خَبِیثٌ ، لُبْسٌ خَبِیثٌ.

(۲۲۷۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے صفائی کرنے کی اجرت کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: خبیث ہے، کمائی خبیث

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس کا پہننا خبیث ہے اور کھانا خبیث ہے۔

(۳۱۵) مَنْ كَانَ ينهى عنِ المنابذةِ والملامسةِ

جو حضرات بیع منابذہ اور ملامسہ سے منع کرتے ہیں

(۲۲۷۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ. (بخاری ۲۱۴۴۔ مسلم ۳)

(۲۲۷۱۴) حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بیع منابذہ اور بیع ملامسہ سے منع فرمایا۔

(۲۲۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عاصم ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ.

(مسلم ۱۱۵۲۔ ابن ماجه ۲۱۶۹)

(۲۲۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے بیع منابذہ اور ملامسہ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلاَمَسَةِ. (نسائی ۲۱۰۷)

(۲۲۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۷۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(مسلم ۱۱۵۱۔ ترمذی ۱۳۱۰)

(۲۲۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل مروی ہے۔

(۳۱۶) الرّجل يسلِم فِي الطّعامِ

کھانے میں بیع سلم کرنا

(۲۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الطَّعَامِ فَيَحِلُّ الأَجَلُ فَيَجِيءُ إِلَيْهِ فَيَقُولُ : هَذَا طَعَامُكَ قَدْ كِلْته فَخُذْهُ ، قَالَ إبراهيم : لاَ يَأْخُذُهُ حَتَّى يُعِيدَ كَيْلَهُ.

(۲۲۷۱۸) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے ساتھ کھانے میں بیع سلم کی، جب مقررہ وقت آیا تو وہ شخص آیا اور کہنے لگا یہ تیرا کھانا ہے میں نے اس کو کیل کرلیا ہے تو اس کو وصول کرلے، حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تک یہ دوبارہ کیل نہ کرے وصول نہیں کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٧١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثنَا ضابىءُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الطَّعَامِ فَيَجِيءُ إِلَى الْمَدَاسة فَيَأْخُذُهُ وَيَقُولُ : اشْتَرِ مِنِّي ؟ قَالَ : مَنْ شَاءَ خَادَعَ نَفْسَهُ ، يَقْبِضُهُ ثُمَّ يَبِيعُهُ إِنْ شَاءَ.

(٢٢٧١٩) حضرت ضابی بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے دوسرے کے ساتھ کھانے میں بیع سلم کی، پھر وہ کہنے والی جگہ پر آیا اور اُس کو وصول کیا اور کہنے لگا یہ مجھ سے خرید لو، تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ فرمایا جو چاہے اپنے آپ کو دھوکا دے دے، فرمایا قبضہ کرے پھر اگر چاہے تو فروخت کر دے۔

(٣١٧) فِي جريبِ أرضٍ بجريبي أرضٍ

زمین کے ایک جریب کی بیع دو جریب کے ساتھ

(٢٢٧٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جَرِيبِ أَرْضٍ بِجَرِيبَيْ أَرْضٍ وَذِرَاعِ أَرْضٍ بِذِرَاعَيْ أَرْضٍ ؟ فَكَرِهَهُ.

(٢٢٧٢٠) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ زمین کی ایک جریب کی بیع دو جریب کے ساتھ اور زمین کے ایک ذراع کی بیع دو ذراع کے ساتھ کیسی ہے؟ انہوں نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(٢٢٧٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ خَمْسَةَ عَشَرَ جَرِيبًا أَرْضًا بِعِشْرِينَ جَرِيبًا أَرْضًا ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(٢٢٧٢١) حضرت حکم سے دریافت کیا گیا کہ زمین کے پندرہ جریب کی بیع زمین کے بیس جریب کے ساتھ کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے اِس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٣١٨) فِي غزلِ الكتّانِ بكتّانٍ غيرِ مغزولٍ

کاتے ہوئے اونی کپڑے کی بیع کرنا بغیر کاتے ہوئے اونی کپڑے کے ساتھ

(٢٢٧٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ غَزْلِ كَتَّانٍ بِكَتَّانٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ؟ فَكَرِهَاهُ.

(٢٢٧٢٢) حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا گیا کہ اون کے کاتے ہوئے کپڑے کو نہ کاتے ہوئے کپڑے کے بدلہ میں دینا۔ ہم وزن کر کے کیا یہ جائز ہے؟

(٢٢٧٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ غَزْلِ كَتَّانٍ بِكَتَّانٍ غَيْرِ مَغْزُولٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ؟ فَكَرِهَاهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷۲۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ اون کے کاتے ہوئے کپڑے کو نہ کاتے ہوئے کپڑے کے بدلہ میں دینا۔ جب کہ ان کا وزن بھی ایک ہو تو جائز ہے؟ انہوں نے اس کو ناپسند سمجھا۔

(۳۱۹) الرّجل یمرّ برقیقٍ علی العاشِرِ

کوئی شخص اپنے غلام لے کر عُشر وصول کرنے والے کے پاس سے گذرے

(۲۲۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ مَرَّ بِرَقِيقٍ عَلَى عَاشِرٍ ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَحْرَارٌ ؟ قَالَ الْحَكَمُ :لَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْتِقُوا.

(۲۲۷۲۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا کہ ایک شخص غلام لے کر عاشر کے پاس سے گذرا اور کہا کہ یہ سب آزاد ہیں؟ حضرت حکم نے فرمایا یہ کہنا کچھ نہیں ہے، اور حضرت حماد فرماتے ہیں مجھے خوف ہے کہ وہ آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۲۷۲٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ مَرَّ بِمَمْلُوكٍ عَلَى عَاشِرٍ فَقَالَ :هُوَ حُرٌّ. قَالَ :كَانَ لَا يَرَى أَنْ يَعْتِقَ بِهَذَا الْقَوْلِ ، وَلَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَهُ.

(۲۲۷۲۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کوئی شخص غلام لے کر عاشر کے پاس سے گذرے اور کہے کہ یہ آزاد ہے، فرمایا اس طرح کہنے سے غلام آزاد نہ ہوگا، اور اس طرح کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالرَّقِيقِ عَلَى الْعَاشِرِ فَيَقُولُ :هُمْ أَحْرَارٌ - يَنْوِي مِنَ الْعَمَلِ - قَالَ :لَا يَعْتِقُونَ.

(۲۲۷۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو غلام لے کر عاشر کے پاس سے گذرا اور کہنے لگا کہ یہ آزاد ہیں، اور نیت یہ کرتا ہے کہ خدام کام کاج سے آزاد ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ غلام آزاد نہ ہوں گے۔

(۳۲۰) الرّجل یدفع إلی الرّجلِ المال مضاربةً

کوئی شخص کسی کو مال مضاربت کے طور پر دے

(۲۲۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ ثَلَاثَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ مُضَارَبَةً ، فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَكُسِرَ بِهِ ، فَهَلَكَتْ أَلْفَانِ وَبَقِيَتْ أَلْفٌ ، فَتَجَرَ فِي تِلْكَ الْأَلْفِ فَأَصَابَ مَالاً ، كَيْفَ يَقْتَسِمَانِ ؟ قَالَ :لَا يَقْتَسِمَانِ حَتَّى تَكُونَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ ، ثُمَّ يَقْتَسِمَانِ الرِّبْحَ بَعْدُ.

(۲۲۷۲۷) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو تین ہزار درہم بطور مضاربت دیئے، وہ کشتی میں سوار ہوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ٹوٹ گئی تو اُس کے دو ہزار ضائع ہوگئے اور ایک ہزار باقی بچ گیا، اُس شخص نے ایک ہزار میں تجارت کی اور کچھ نفع کمایا تو اب وہ نفع کس طرح تقسیم کریں گے؟ آپ نے فرمایا جب تک وہ تین ہزار نہ ہو جائیں وہ تقسیم نہیں کریں گے پھر اُس کے بعد نفع تقسیم کریں گے۔

(۲۲۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رأس مال المضارب ألف درهم ، ويقتسمان الربح كما اشترطا.

(۲۲۷۲۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مضاربت کا راس المال ایک ہزار درہم ہے، اور نفع کو اسی طرح تقسیم کریں گے جس طرح انہوں نے شرط لگائی ہے۔

(۲۲۷۲۹) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ : أَنَّهُ قَالَ لِلْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ رَجَعَ إِلَى صَاحِبِهِ فَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ نَقَصَ مِنْ مَالِكَ ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَاعْمَلْ بِمَا بَقِيَ : فَالرِّبْحُ عَلَى خَمْسَةِ آلاَفٍ يَقْتَسِمَانِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ ، قَالَ لَهُ فَرَأْسُ مَالِ الرَّجُلِ عَشْرَةُ آلاَفٍ وَيَقْتَسِمَانِ مَا زَادَ.

(۲۲۷۲۹) حضرت حکم بن عتیبہ سے کہا گیا؟ فرمایا اگر وہ اپنے ساتھی کی طرف لوٹے اور اُس کو معلوم ہو کہ اُس کو مال میں نقصان ہوا ہے، فرمایا تو چلا جا اور اور جو باقی بچا ہے اس میں عمل کر، پس نفع جب پانچ ہزار ہو جائے تو تقسیم کرو، اگر ایسا نہ ہو تو اُس کو کہو کہ آدمی کا راس المال دس ہزار ہے اور جو اس کے علاوہ زائد ہے وہ تقسیم کرلو۔

(۲۲۷۳۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِي ، عَنِ الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُضَارِبِ : الرِّبْحُ عَلَى مَا اصْطَلَحُوا عَلَيْهِ وَالْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ ، فَإِنِ اقْتَسَمُوا الرِّبْحَ كَانَتِ الْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ ، وَإِنْ لَمْ يَقْتَسِمُوا رُدَّ الرِّبْحُ عَلَى رَأْسِ الْمَالِ.

(۲۲۷۳۰) حضرت ابراہیم مضارب کے متعلق فرماتے ہیں کہ نفع وہ ہے جس پر وہ صلح کرلیں اور نقصان مال پر ہوگا، اور اگر وہ نفع کو تقسیم کرلیں تو نقصان راس المال پر ہوگا، اور اگر وہ تقسیم نہ کریں تو نفع کو راس المال پر لٹا دیں گے۔

(۲۲۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي الْمُضَارِبِ إذَا رَبِحَ ، ثُمَّ وَضِعَ ، ثُمَّ رَبِحَ ، ثُمَّ وَضِعَ ، قَالَ : الْحِسَابُ عَلَى رَأْسِ الْمَالِ الأَوَّلِ إلاَّ أَنْ يَكُونَ قَبْلَ ذَلِكَ قَبْضًا لِلْمَالِ ، أَوْ حِسَابٌ بِالْقَبْضِ.

(۲۲۷۳۱) حضرت ابن سیرین سے مضاربت کے متعلق دریافت کیا گیا کہ جب نفع ہو پھر نقصان ہو پھر نفع ہو پھر نقصان ہو؟ فرمایا کہ پہلے راس المال پر حساب ہوگا، مگر یہ کہ اُس سے پہلے ان دونوں نے مال پر قبضہ کرلیا ہو، یا پھر قبضہ کے ساتھ حساب ہوگا۔

(۲۲۷۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : هُمَا عَلَى أَصْلِ شَرِكَتِهِمَا حَتَّى يَحْتَسِبَا.

(۲۲۷۳۲) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ وہ دونوں اصل شرکت پر ہیں یہاں تک کہ وہ دونوں حساب کرلیں۔

(۲۲۷۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ : مُضَارِبٌ دُفِعَ إلَيْهِ مَالٌ مُضَارَبَةً عَلَى النِّصْفِ فَدَفَعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى غَيْرِهِ عَلَى النِّصْفِ ، قَالَ :لِلآخَرِ النِّصْفُ وَلِصَاحِبِ الْمَالِ النِّصْفُ.
وَقَالَ أَبُو هَاشِمٍ :لِلآخَرِ النِّصْفُ ، وَمَا بَقِيَ فَبَيْنَ صَاحِبِ الْمَالِ وَالْوَسَطِ.

(۲۲۷۳۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ مضارب کو مال مضاربت نصف پر دیا گیا پھر اس نے غیر کو نصف پر دے دیا؟ فرمایا دوسرے کو نصف ملے گا اور مال والے کے لئے بھی نصف ہی ہے، حضرت ابو ہاشم نے فرمایا دوسرے کے لئے نصف ہے اور جو باقی بچ جائے وہ مال والے اور درمیان والے کے لئے ہے۔

(۳۳۱) مَنْ قَالَ لاَ يحتسِب الشّرِيكانِ حتّى يجتمِعا

جب تک دونوں شریک جمع نہ ہو جائیں حساب نہیں کریں گے

(۲۲۷۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ. وَعَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي الشَّرِيكَيْنِ يَشْتَرِكَانِ ، قَالَ :لاَ يَحْتَسِبَانِ حَتَّى يَجْتَمِعَا.

(۲۲۷۳۴) حضرت شعبی ؒ دو شریکوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب تک دونوں جمع نہ ہوں حساب نہیں کریں گے۔

(۳۳۲) مَنْ كَرِهَ بَيْعَ الْمُرَابَحَةِ

جو حضرات بیع مرابحہ کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۲۷۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ الْمُشَاقَّةِ يَعْنِي الْمُرَابَحَةَ.

(۲۲۷۳۵) حضرت ابن عباس ؓ بیع مرابحہ کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۳۳) مَنْ قَالَ إذَا اُسْتُهْلِكَتِ الْهِبَةُ فَلاَ رُجُوعَ فِيهَا

جب ہبہ ہلاک ہو جائے تو رجوع نہیں ہے

(۲۲۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ. وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِق ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالاَ :إذَا اُسْتُهْلِكَتِ الْهِبَةُ فَلاَ رُجُوعَ فِيهَا.

(۲۲۷۳۶) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جب ہبہ ہلاک ہو جائے تو پھر رجوع نہیں ہے۔

(۲۲۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا ، أَوْ يَسْتَهْلِكْهَا ، أَوْ يَمُتْ أَحَدُهُمَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷۳۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہبہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک بدلہ وصول نہ کر لے یا موہوبہ چیز ہلاک ہو جائے یا ان دونوں میں سے کوئی فوت ہو جائے۔

(۲۲۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي جَرِيرٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : إِذَا اسْتُهْلِكَتِ الْهِبَةُ ، أَوْ أُثِيبَ مِنْهَا ، أَوْ وُهِبَتْ لِذِي رَحِمٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ.

(۲۲۷۳۸) حضرت عمر بن عبد العزیز نے تحریر فرمایا جب ہبہ ہلاک ہو جائے اور بدلہ وصول کر لیا جائے، یا ذی رحم محرم کو ہبہ کر دیا جائے تو پھر رجوع کرنے کا حق نہیں ہے۔

(۳۲٤) الْخَيَّاطُ وَصَاحِبُ الثَّوْبِ يَخْتَلِفَانِ

درزی اور کپڑا سلوانے والے میں اگر اختلاف ہو جائے

(۲۲۷۳۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الْخَيَّاطِ الثَّوْبَ فَيَقُولُ : أَمَرْتُكَ بِقُرْطَقٍ ، فَيَقُولُ الْخَيَّاطُ : أَمَرْتَنِي بِقَمِيصٍ ، قَالَ : هُوَ قَوْلُ الْخَيَّاطِ.

(۲۲۷۳۹) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے درزی کو کپڑے دیئے، اور کہا کہ میں نے تجھے جبہ سینے کا کہا تھا، اور درزی کہنے لگا کہ تو نے مجھے قمیض سینے کو کہا تھا؟ فرمایا درزی کی بات معتبر ہوگی۔

(۳۲۵) الْقَوْمُ يَمُرُّونَ بِالإِبِلِ

لوگ اونٹوں کے پاس سے گذریں

(۲۲۷٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُحْتَلَبَ الْمَوَاشِي إِلاَّ بِإِذْنِ أَهْلِهَا ، وَقَالَ : أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ الَّتِي فِيهَا طَعَامُهُ فَيُكْسَرَ بَابُهَا فَيُنْتَثَلَ مَا فِيهَا ؟ فَإِنَّمَا مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ مِثْلُ مَا فِي مَشَارِبِكُمْ ، أَلاَ فَلاَ يَحِلُّ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلاَّ بِإِذْنِ أَهْلِهَا. (مسلم ۱۳۵۲۔ احمد ۲/ ۵۷)

(۲۲۷٤٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مویشیوں کا دودھ بغیر اجازت نکالنے سے منع فرمایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی اُس کے کمرے میں آئے جس میں اُس کا سامانِ خوراک موجود ہو اور اُس کا دروازہ توڑے اور جو کچھ اس میں ہے اُس کو لے جائے؟ بے شک جو کچھ جانوروں کے تھنوں میں ہے وہ تمہارے کمروں کی طرح ہے، پس بغیر اجازت کے جو کچھ تھنوں میں ہے اُس کا استعمال حلال نہیں ہے۔

(۲۲۷٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا مَرَرْتُمْ بِرَاعِي الإِبِلِ فَنَادُوا :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا رَاعِي ثَلَاثًا ، فَإِنْ أَجَابَكُمْ فَاسْتَسْقُوهُ ، وَإِنْ لَمْ يُجِبْكُمْ فَأْتُوهَا فَحُلُّوهَا وَاشْرَبُوا ، ثُمَّ صُرُّوهَا.

(۲۲۷۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کے اونٹوں کے پاس سے گذرو تو چرواہے کو تین بار اے چرواہے کہہ کر پکارو، اگر وہ تمہاری پکار کا جواب دے کر آ جائے تو اُس سے دودھ طلب کرو، اور اگر وہ پکار کا جواب نہ دے تو تم خود دودھ نکال کر استعمال کر کے اُس کے تھنوں کو باندھ دو۔

(۲۲۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِصْمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ : لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَحْلُبَ نَاقَةَ رَجُلٍ مَصْرُورَةً إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهَا ، أَلَا إِنَّ خَاتَمَهَا صِرَارُهَا ، فَإِنْ أَرْمَلَ الْقَوْمُ فَلْيُنَادِي الرَّاعِي ثَلَاثًا ، فَإِنْ أَجَابَ شَرِبُوا ، وَإِلَّا فَلْيُمْسِكْهُ رَجُلَانِ وَلْيَشْرَبُوا. (احمد ۳/ ۴۶۔ بیھقی ۳۶۰)

(۲۲۷۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی کی اونٹنی کا دودھ بغیر اجازت استعمال کرے جس اونٹنی کے تھنوں کو باندھا گیا ہو، بے شک اس کے تھنوں کو باندھنا اس کی مہر ہے (یعنی اب اس میں سے استعمال نہیں کر سکتے) اور اگر لوگ (قوم) زادِ راہ ختم کر کے مفلس ہو جائیں تو پھر چرواہے کو تین بار پکارو، اگر وہ تمہاری پکار کا جواب دے تو اُس سے لے کر پی لو، وگرنہ دو شخص اُس کو پکڑیں اور دودھ نکال کر پی لیں۔

(۲۲۷۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا أَرْعَى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ، وَقَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، فَقَالَا : يَا غُلَامُ ، هَلْ عِنْدَكَ من لَبَنٍ تَسْقِينَا ، فَقُلْتُ : إِنِّي مُؤْتَمَنٌ ، لَسْتُ سَاقِيَكُمَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : فَأْتِيَنَّهُمَا بِهَا ، فَاعْتَقَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَسَحَ الضَّرْعَ وَدَعَا ، ثُمَّ أَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ ، فَاحْتَلَبَ فِيهَا فَشَرِبَ وَشَرِبَ أَبُو بَكْرٍ وَشَرِبْتُ ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ : اقْلِصْ ، فَقَلَصَ.

(ابو یعلی ۴۹۶۴۔ ابن حبان ۷۰۶۱)

(۲۲۷۴۳) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں قریب البلوغ لڑکا تھا اور عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا، حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے، وہ دونوں مشرکین مکہ سے بھاگ رہے تھے، اُن دونوں نے کہا، اے لڑکے! تیرے پاس دودھ ہے جو ہمیں پلائے؟ میں نے عرض کیا میں امانت دار ہوں تم کو نہیں پلاؤں گا، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی اونٹنی ہے جس پر نر اونٹ کو نہ چھوڑا گیا ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں ہے، میں اُس اونٹنی کو لے کر آپ کی خدمت میں آیا تو آنحضرت ﷺ نے اُس کی ٹانگ کو باندھ دیا اور اُس کے تھنوں کو ہاتھ لگا کر دعا فرمائی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پتھر کا پیالہ (نما) لے کر حاضر ہوئے پھر اُس میں دودھ نکالا اور خود پیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیا اور میں نے پیا، پھر آپ ﷺ نے تھنوں کو مخاطب کر کے فرمایا: تو دوبارہ سکڑ جا! وہ تھن دوبارہ سکڑ گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲۵) السَّلَفُ فِي الطَّعَامِ وَالتَّمْرِ

گندم اور کھجور میں بیع سلم کرنا

(۲۲۷٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يُسْلِمُونَ فِي التَّمْرِ الْعَامَ وَالْعَامَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ ، فَقَالَ: مَنْ سَلَّفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. (بخاری ۲۲۴۰۔ مسلم ۱۲۷)

(۲۲۷۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ کھجوروں میں ایک سال، دو اور تین سال کے لئے سلم کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجور میں بیع سلم کرتے تو اُس کو چاہیے کہ کیل اور وزن معلوم اور وقت مقررہ تک کے لئے بیع سلم کرے۔

(۲۲۷٤٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عثمان، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا سَمَّيْتَ فِي السَّلَمِ قَفِيزًا وَأَجَلاً فَلَا بَأْسَ.

(۲۲۷۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب سلم میں مقدار اور وقت متعین کرلیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷٤٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَأَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۷۴۶) حضرت الاسود رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۷٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَا بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الطَّعَامِ كَيْلاً مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۲۷۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب سلم میں مقدار اور وقت متعین ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ السَّلَمِ فِي الطَّعَامِ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۲۷۴۸) حضرت اسود رحمہ اللہ سے گندم میں بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا مقدار اور وقت مقرر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۷٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلَمِ : لَا تُؤَخِّرْ عَنْهُ لِتَزْدَادَ عَلَيْهِ ، وَلَا يُعَجِّلُ لَكَ لِتَضَعَ عَنْهُ.

(۲۲۷۴۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیع سلم میں متعینہ مدت سے دیر نہ کرو اور نہ ہی جلدی کرو۔ تاکہ تم اپنے ساتھی سے زیادہ رقم وصول کر سکو یا وہ تم کو کم رقم دے۔

(۲۲۷٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسْلِفَ الرَّجُلُ فِي الطَّعَامِ بِكَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِي زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ گندم میں مقررہ مقدار مقررہ وقت کے ساتھ بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جب تک کہ گندم کھیتی میں نہ ہو (یعنی گندم کاٹ لینے کے بعد ہی سلم کرنی چاہیے) اور کھجور میں بدوِ صلاح سے قبل بیع سلم کرنا درست نہیں۔

(۲۲۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : كُنَّا نُسَالِفُ نَبَطَ أَهْلِ الشَّامِ فِي الْبُرِّ وَالزَّبِيبِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا.

(۲۲۷۵۱) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ شام والوں کے ساتھ گندم اور کشمش میں بیع سلم کرتے تھے جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔

(۲۲۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلَمِ فِي السَّمْنِ ، قَالَ : سَمِّ كَيْلاً مَعْلُومًا وَأَجَلاً مَعْلُومًا.

(۲۲۷۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھی میں سلم مقدار مقررہ اور وقت مقررہ کے ساتھ ہے۔

(۲۲۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو مَيْسَرَةَ يُسْلِمُ فِي الْحِنْطَةِ.

(۲۲۷۵۳) حضرت ابومیسرہ گندم میں بیع سلم کرتے تھے۔

(۲۲۷۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : أَتَانِي رَجُلٌ يَسْتَسْلِفُنِي دَرَاهِم بِطَعَامٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى : كُلُّ جَرِيبِ حِنْطَةٍ بِدِرْهَمٍ وَجَرِيبَيْ شَعِيرٍ بِدِرْهَمٍ ، قَالَ : حَسَنٌ.

(۲۲۷۵۴) حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ہمارے پاس ایک شخص آکر ایک درہم گندم کی بیع سلم کرتا ہے مقررہ وقت کے لئے کہ ہر گندم کا جریب (پیمانہ) ایک درہم اور جو کے دو جریب ایک درہم کا ہے (تو کیسا ہے؟) فرمایا بہت اچھا ہے۔

(۲۲۷۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ إِذَا كَانَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۲۲۷۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کیل اور وقت مقرر ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لاَ يَرَى بِالسَّلَمِ فِي كُلِّ شَيْءٍ بَأْسًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مَا خَلاَ الْحَيَوَانَ.

(۲۲۷۵۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کسی بھی چیز میں مقررہ وقت کے لئے بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، سوائے حیوان کے۔

(۲۲۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ ، قَالَ : اخْتَلَفَ أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : كُنَّا نُسْلِمُ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَلاَ نَدْرِي عِنْدَ أَصْحَابِهِ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لاَ ؟

(بخاری ۲۲۴۳۔ ابو داؤد ۳۴۵۹)

(۲۲۷۵۷) حضرت محمد بن ابی المجالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد میں بیع سلم کے متعلق اختلاف ہوا، آپ نے مجھے ابن ابی اوفیٰ کے پاس بھیجا، میں نے اُن سے پوچھا تو فرمایا: ہم لوگ حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں گندم، جو اور کشمش میں بیع سلم کرتے تھے، اور ہم کسی صحابی سے بھی ہاں یا ناں نہیں جانتے۔

(۲۲۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُونَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ، إِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهُ وَأَذِنَ فِيهِ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾.

(۲۲۷۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں بیع سلم ایک وقت مقررہ کے لئے مضمون بالقیمت ہے، اللہ تعالیٰ نے اُس کو حلال کیا اور اُس کی اجازت دی، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾.

(۲۲۷) مَنْ كَرِهَ النُّهْبَةَ وَنَهَى عَنْهَا

جو حضرات لوٹ مار کو ناپسند کرتے ہیں اور اُس کی ممانعت

(۲۲۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : أَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ وَقَالَ : لاَ تَحِلُّ النُّهْبَةُ. (ابن حبان ۵۱۶۹۔ حاکم ۱۳۴)

(۲۲۷۵۹) حضرت ثعلبہ بن حکم فرماتے ہیں کہ ہمیں دشمن کی کچھ بکریاں ملیں تو ہم نے اُن کو اٹھا لیا (لوٹ لیا) آنحضرت ﷺ نے دیگچوں کو الٹانے کا حکم دیا تو ہم نے ہانڈیوں کو اُلٹا دیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوٹ مار حلال نہیں ہے۔

(۲۲۷٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ. (بخاری ۵۵۱٦۔ احمد ۴/ ۳۰۷)

(۲۲۷٦۰) حضرت عبداللہ بن یزید سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے لوٹ کھسوٹ اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۷٦۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ ، وَقَالَ : مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا. (احمد ۳/ ۱۴۰۔ طحاوی ۴۹)

(۲۲۷٦۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے لوٹ مار سے منع فرمایا اور فرمایا جو لوٹ کھسوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٧٦٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ ، فَأَصَبْنَا غَنَمًا فَانْتَهَبْنَاهَا قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسِهِ حَتَّى أَتَانَا عَلَى قُدُورِنَا فَكَفَأَهَا بِقَوْسِهِ ، وَقَالَ : لَيْسَتِ النُّهْبَةُ بِأَحَلَّ مِنَ الْمَيْتَةِ. (ابو داؤد ٢٦٩٨۔ بیھقی ٦١)

(٢٢٧٦٢) حضرت کلیب ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہمیں سخت بھوک لگی، ہم نے کچھ بکریاں پائیں تو ہم نے اُن کو تقسیم سے پہلے لوٹ لیا، آنحضرت ﷺ ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ اپنی کمان پر سہارا لئے ہوئے تھے، آپ ﷺ ہماری ہانڈیوں کے پاس تشریف لائے اور اُن کو کمان سے اُلٹ دیا اور فرمایا: لوٹی ہوئی چیز مردار سے زیادہ حلال نہیں ہے۔ (دونوں کا حکم برابر ہے)۔

(٢٢٧٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُدْرِكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهَا رُؤُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

(طیالسی ٨٢٣۔ عبد بن حمید ٥٢٥)

(٢٢٧٦٣) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص مومن ہونے کی حالت میں ایسی چیز نہیں اٹھا سکتا کہ جو شرف وعظمت والی ہو اور اس کو اٹھانے سے لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھیں۔

(٢٢٧٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَشْهَرُهُ بِهَا الْمُسْلِمُونَ فَلَيْسَ مِنَّا ، قِيلَ لأَبِي الزُّبَيْرِ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ٤٣٩١۔ احمد ٣/ ٣٩٥)

(٢٢٧٦٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کسی نے بھی کوئی قیمتی چیز اٹھائی جس کی وجہ سے مسلمانوں میں وہ مشہور ہوگیا (یعنی سب اس کے اس فعل کو برا جاننے لگے) تو وہ ہم میں سے نہیں ہے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو الزبیر رحمہ اللہ سے پوچھا کہ یہ حضور ﷺ سے منقول ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں حضور ﷺ سے مروی ہے۔

(٢٢٧٦٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ ، عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ.

(٢٢٧٦٥) حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے لوٹ مار سے منع فرمایا۔

(٢٢٧٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سمرة : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ. (احمد ٥/ ٦٢۔ ابو داؤد ٢٦٩٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷٦٦) عبدالرحمٰن بن سمرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے لوٹ کھسوٹ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۷٦۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَوْلًى لِجُهَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنَّهُ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ.

(احمد ۵/ ۱۹۳۔ طبرانی ۵۲٦۴)

(۲۲۷٦۷) حضرت خالد الجہنی سے مروی ہے کہ آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے لوٹ کھسوٹ اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۲۸) فِي الشَّرِكَةِ بِالْعُرُوضِ

سامان میں شرکت کرنا

(۲۲۷٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ سُفْيَانُ يَكْرَهُ الشَّرِكَةَ وَالْمُضَارَبَةَ بِالْعُرُوضِ ، وَكَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۲۷٦۸) حضرت سفیان سامان میں شرکت اور مضاربت کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور حضرت ابن ابی لیلی فرماتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُ كَرِهَ الشَّرِكَةَ بِالْعُرُوضِ.

(۲۲۷٦۹) حضرت ابن سیرین سامان میں شرکت کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۲۷۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ تَكُونُ الشَّرِكَةُ وَالْمُضَارَبَةُ بِالدَّيْنِ والْوَدِيعَةُ وَالْعُرُوضُ وَالْمَالُ الْغَائِبُ.

(۲۲۷۷۰) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شرکت اور مضاربت، دین، ودیعہ، سامان اور غائب مال میں نہ ہوں گے۔

(۲۲۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الشَّرِكَةَ بِالْعُرُوضِ.

(۲۲۷۷۱) حضرت محمد رحمہ اللہ سامان میں شرکت کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۲۹) فِي الْوَالِدِ يَأْخُذُ مِنَ الْوَلَدِ، أَوْ يَبِيعُ لَهُ الشَّيْءَ

والد اپنے بیٹے سے کوئی چیز خریدے یا اُس کو کوئی چیز فروخت کرے

(۲۲۷۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :زَوَّجَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ابْنَتَهُ وَسَاقَ مَهْرَهَا ، ثُمَّ مَاتَ ، فَخَاصَمَتْ إخْوَتَهَا فِي مَهْرِهَا إلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ عُمَرُ :أَمَّا مَا وَجَدْتِ مِنْ مَهْرِكَ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ ، فَهُوَ لَكَ ، وَمَا كَانَ أَبُوك اسْتَهْلَكَهُ فَلاَ شَيْءَ لَك.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷۷۲) حضرت بکر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دیہاتی لڑکی سے شادی کی اُس کو مہر دیا اور پھر وہ فوت ہوگیا، وہ لڑکی اپنے بھائیوں سے مہر کے بارے میں جھگڑا اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مقدمہ لے کر آئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہارے مہر میں سے جو چیز موجود ہو وہ تمہارے لئے ہے۔ اور جس کو تمہارے والد نے ہلاک کر دیا ہے اُس میں تمہارے لئے کچھ نہ ہے۔

(۲۲۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ حَبَسَ رَجُلاً فِي خَادِمٍ بَاعَهَا لاِبْنَتِهِ.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ : وَرَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَبَسَ رَجُلاً فِي خَادِمٍ بَاعَهَا لاِبْنَتِهِ.

(۲۲۷۷۳) حضرت شریح نے ایک شخص کو قید کیا خادم کے معاملہ میں جس نے اپنے بیٹی کے لئے اس غلام کو فروخت کیا تھا، حضرت ابن ادریس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلی کو دیکھا کہ انہوں نے ایک شخص کو خادم کی وجہ سے قید میں ڈالا اُس نے اُس کو اپنے بیٹے کے لئے فروخت کیا تھا۔

(۲۲۷۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ : أَنَّهُمَا حَبَسَا رَجُلاً فِي السِّجْنِ أَخَذَ من مَهْرِ ابْنَتِهِ.

(۲۲۷۷۴) حضرت شریح اور عبداللہ الجدلی نے ایک شخص کو جیل میں ڈال دیا اُس نے بیٹی کے مہر میں سے لیا تھا۔

(۲۲۷۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي قُدَامَةَ ، قَالَ : قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي مُهُورِ النِّسَاءِ : مَا كَانَ قَائِمًا بِعَيْنِهِ فَهِيَ أَحَقُّ بِهِ.

(۲۲۷۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورتوں کے مہروں کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ جو بعینہٖ موجود ہوں تو وہ خواتین اُس کی زیادہ حق دار ہیں۔

(۲۲۷۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَكُونُ لِلْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ دَيْنٌ.

(۲۲۷۷۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیٹے کا باپ پر دین نہ ہوگا۔

(۳۳۰) الْحُرُّ يَرْهَنُ نَفْسَهُ فَيُقِرُّ بِذَلِكَ

آزاد شخص اپنے آپ کو رہن رکھوائے، پھر وہ اُس کا اقرار کر دے

(۲۲۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رُهِنَ الرَّجُلُ الْحُرُّ فَأَقَرَّ بِذَلِكَ كَانَ رَهْنًا حَتَّى يَفُكَّهُ الَّذِي رَهَنَهُ ، أَوْ يَفُكَّ نَفْسَهُ.

(۲۲۷۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آزاد آدمی کو رہن کے طور پر رکھا جائے اور وہ خود بھی اقرار کرے (کہ میں بطور رہن ہوں) تو وہ رہن میں ہی رہے گا یہاں تک کہ جس نے رہن رکھوایا ہے وہ چھڑائے یا پھر وہ خود اپنے آپ کو چھڑا لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٣١) الْبَيْضُ الَّذِي يُقَامَرُ بِهِ

وہ انڈے جن کے ساتھ جوا کھیلا جاتا ہے

(٢٢٧٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ قِمَارِ الصِّبْيَانِ مِنَ الصِّبْيَانِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يُرَخِّصُ فِيهِ.

(٢٢٧٧٨) حضرت ابن سیرین کے نزدیک بچوں سے بچوں کے جوئے کی چیزوں کو خریدنا مکروہ ہے، جبکہ حضرت حسن رحمہ اللہ اس کی اجازت دیتے تھے۔

(٢٢٧٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِيهِ قِمَارٌ فَهُوَ مِنَ الْمَيْسِرِ.

(٢٢٧٧٩) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ کھیل جس میں جوا ہو وہ میسر میں سے ہے۔

(٢٢٧٨٠) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْبُيُضِ الَّذِي يَلْعَبُ بِهِ الصِّبْيَانُ يَعْنِي شِرَائَهُ.

(٢٢٧٨٠) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جن انڈوں سے بچے کھیلتے ہیں اُن کی خریداری میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٧٨١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٢٧٨١) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٣٣٢) رَجُلٌ قَالَ لِرَجُلٍ بِعْ غُلاَمَكَ مِنْ فُلاَنٍ وَلَكَ خَمْسُمِئَةٍ

کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے کہ: اپنا غلام فلاں کو فروخت کر دے، تیرے لئے پانچ سو درہم ہیں

(٢٢٧٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي مَمْلُوكٍ قَالَ لِمَوْلاَهُ : بِعْنِي مِنْ فُلاَنٍ بِكَذَا وَكَذَا وَلَكَ خَمْسُمِئَةٍ درهم ، أو رجل جاء ، فضمن ، قَالَ : بع غلامك من فلان بكذا وكذا ولك خمسمئة ، قَالَ : يَبْطُلُ شَرْطُهُ.

(٢٢٧٨٢) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ غلام اگر اپنے آقا سے یوں کہے کہ: مجھے فلاں کے ہاتھ اتنے اتنے میں فروخت کر دے تو تیرے میرے ذمہ پانچ سو درہم ہوں گے یا کوئی شخص آ کر ضامن بنے اور کہے کہ تو اپنا غلام فلاں فلاں کو فروخت کر دے تیرے لئے پانچ سو درہم ہیں، ایسا کہنا ٹھیک ہے؟ آپ نے فرمایا یہ شرط باطل ہے۔

(٢٢٧٨٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ ، أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلِمَةٌ نَحْوُهَا.

(۲۲۷۸۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جائز نہیں ہے۔

(٣٣٣) فِي الْمُمَاسَحَةِ فِي الْبَيْعِ

بیع میں ہاتھ لگا کر چھونا

(٢٢٧٨٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ :بَايَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ سِلْعَةً فَقَالَ :هَاتِ يَدَكَ أُمَاسِحُك ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :الْبَرَكَةُ فِي الْمُمَاسَحَةِ.

(ابو داؤد ١٦٨)

(۲۲۷۸۴) حضرت خالد بن ابی مالک فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن سعد سے سامان خریدا تو انہوں نے فرمایا اپنا ہاتھ آگے کر دو تا کہ میں تم کو چھولوں۔ بے شک آپ ﷺ کا ارشاد ہے: برکت چھونے کے ساتھ ہے۔

(٣٣٤) فِي الْبَزِّ يُدْفَعُ مُضَارَبَةً

کپڑے مضاربت میں دینا

(٢٢٧٨٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ الْبَزَّ مُضَارَبَةً.

(۲۲۷۸۵) حضرت ابراہیم (خاص) کپڑے مضاربت میں دینے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٧٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عن أشعث ، قَالَ : كَرِهَ ابْنُ سِيرِين الْبَزَّ مُضَارَبَةً.

(۲۲۷۸۶) حضرت ابن سیرین بھی کپڑے کو مضاربت کے طور پر دینے میں ناپسند سمجھتے تھے۔

(٢٢٧٨٧) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إلَى الرَّجُلِ الْمَتَاعَ مُضَارَبَةً وَيَحْسِبُهُ عَلَيْهِ دَرَاهِم.

(۲۲۷۸۷) حضرت ابن سیرین ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص کسی کو سامان مضاربت میں دے اور اُس پر دراہم کا حساب لگائے۔

(٣٣٥) فِي تَزْيِينِ السِّلْعَةِ

سامان کی تزیین کرنا

(٢٢٧٨٨) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :يُزَيِّنُ الرَّجُلُ سِلْعَتَهُ بِمَا شَاءَ.

(۲۲۷۸۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ آدمی جس چیز سے چاہے سامان تزیین کر سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٧٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالتَّزْيِينِ ، وَكَرِهَ الْغِشَّ.

(۲۲۷۸۹) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ تزیین کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ دھوکے اور ملاوٹ کو ناپسند کیا گیا ہے۔

(٢٢٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّهُمْ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَارِيَةٍ قَدْ زُيِّنَتْ ، فَدَعَا بِهَا وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَأَجْلَسَهَا فِي حَجْرِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهَا وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ.

(۲۲۷۹۰) حضرت سھل بن سعد کے پاس سے ایک چھوٹی بچی (باندی) کو لے کر گذرے جس کو مزین کیا گیا تھا، آپ نے اُس کو بلایا اُس کی طرف پیار سے دیکھا، اُس کو اپنی گود میں بٹھایا، اور اُس کے سر پر دست شفقت پھیرا اور اُس کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔

(٢٢٧٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا أسامة بن زيد ، عن بعض أشياخه ، قَالَ: قَالَ عمر: إذا أراد أحد منكم أن يحسّن الجارية فليزيّنها ، وليطوّف بها ، يتعرّض بها رزق الله.

(۲۲۷۹۱) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی باندی کو خوبصورت بنانا چاہے تو اُس کو چاہیئے کہ اپنی باندی کی تزیین کرے اور اُس کو لے کر باہر نکلے، اس سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

(٢٢٧٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عِمْرَانَ رَجُلٍ مِنْ زَيْدِ اللهِ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا شَوَّفَتْ جَارِيَةً وَطَافَتْ بِهَا وَقَالَتْ: لَعَلَّنَا نَتَصَيَّدُ بِهَا بَعْضَ شَبَابِ قُرَيْشٍ.

(۲۲۷۹۲) حضرت عائشہ ؓ نے اپنی باندی کو آراستہ کیا اور اس کو لے کر باہر نکلیں اور فرمایا: شاید شاید اس کے ذریعہ ہمارا کسی قریش کے نوجوانوں سے سودا ہو جائے۔ (یعنی وہ خرید لے)

(٢٢٧٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ وَابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ رَجُلاً صَبَغَ ثَوْبًا لَهُ لَوْنَ الْهَرَوِيِّ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: بِكَمْ تَبِيعُ الْهَرَوِيَّ ؟ فَسَكَتَ ، ثُمَّ سَاوَمَهُ فَاشْتَرَاهُ مِنْهُ ، فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ إِذَا هُوَ لَيْسَ بِهَرَوِيٍّ ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ: لَوِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُزَيِّنَ ثَوْبَهُ بِأَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ لَزَيَّنَهُ فَأَجَازَهُ عَلَيْهِ.

(۲۲۷۹۳) حضرت محمد ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کپڑے کو ھروی رنگ کیا، اُس کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھا یہ ھروی کپڑا کس طرح فروخت کر رہے ہو؟ وہ خاموش رہا اور پھر اُس کی قیمت لگائی، اُس شخص نے اس سے خرید لیا، جب وہ کپڑا لے کر گیا تو وہ ھروی نہ تھا، وہ شخص اپنا جھگڑا حضرت شریح کے پاس لے کر گیا تو حضرت شریح نے فرمایا: اگر تو اس سے بھی اچھی طرح اپنے کپڑے کی تزیین کر سکتا ہے تو ضرور اُس کی تزیین کر، آپ نے اُس پر بیع کو نافذ فرمایا۔

(٢٢٧٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: أَتَى عُمَرُ غُلاَمًا لَهُ يَبِيعُ الرُّطَبَ فَقَالَ: نَقِّشْهَا فَإِنَّهُ أَحْسَنُ ، وَأَتَاهُ غُلاَمٌ لَهُ وَهُوَ يَبِيعُ الْحُلَلَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ الثَّوْبُ ضَيِّقًا فَانْشُرْهُ وَأَنْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَالِسٌ ، وَإِذَا كَانَ وَاسِعًا فَانْشُرْهُ وَأَنْتَ قَائِمٌ.

(۲۲۷۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لڑکا آیا جو کھجوریں فروخت کر رہا تھا، آپ نے فرمایا اِن کی نقش و نگار (تزیین و آراستہ) کرو تو یہ اچھا ہے، اور اُن کے پاس ایک لڑکا آیا جو کپڑا فروخت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اگر کپڑا تنگ ہو تو بیٹھ کر اِس کو پھیلایا کرو، اور اگر کپڑا کشادہ ہو تو کھڑا ہو کر کپڑے کو پھیلایا کرو۔

(۳۳۶) فِي الْعَسَرِ يُرَدُّ مِنْهُ أَمْ لاَ ؟

تنگ دستی کی وجہ سے فروخت کیا جائے تو وہ واپس کیا جائے گا کہ نہیں؟

(۲۲۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنَ الْعَسَرِ.

(۲۲۷۹۵) حضرت شریح رحمہ اللہ عسر کی وجہ سے واپس لٹاتے تھے۔

(۲۲۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إسرائيل ، عن جابر ، عن عامر ، أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنَ الْعَسَرِ.

(۲۲۷۹۶) حضرت عامر سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنَ الإِدْفَانِ وَلاَ يَرُدُّ مِنَ الإِبَاقِ ، وَالإِدْفَانُ : الَّذِي يَتَوَارَى فِي الْمِصْرِ ، وَالإِبَاقُ : الَّذِي يَلْحَقُ بِأَرْضِهِ.

(۲۲۷۹۷) حضرت شریح الادفان کی وجہ سے واپس کرتے تھے جبکہ الاباق کی وجہ سے واپس نہ کرتے تھے۔ الاِدْفَان: کا مطلب ہے کہ شہر میں روپوش ہو جانا اور اباق کہتے ہیں کہ بھاگ کر اپنے علاقہ میں چلے جانا۔

(۲۲۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُرَدُّ مِنْ عُوَارِ الظُّفْرِ ، وَيُرَدُّ مِنَ الشَّامَةِ الشَّائِنَةِ.

(۲۲۷۹۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بدے اور برے ناخنوں کی وجہ سے واپس کر دی جائے گی، اور اسی طرح نازیبہ بو کی وجہ سے بھی لوٹا دی جائے گی۔

(۲۲۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جَهْضَمٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : خَاصَمْت إِلَى شُرَيْحٍ فِي بَغْلَةٍ حِمَارَةٍ فَرَدَّهَا.

(۲۲۷۹۹) میں قاضی شریح کے پاس گدھے کا جھگڑا لے کر گیا۔ انہوں نے اس کو واپس کر دیا۔

(۲۲۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ.

(۲۲۸۰۰) حضرت شریح ہر عیب کی وجہ سے واپس کر دیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۳۷) فِي الْعِثَارِ

پھسل کر یا ٹھوکر کھا کر گرنے کی وجہ سے جانور واپس کرنا

(۲۲۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرُدُّ مِنَ الْعِثَارِ ، وَيَقُولُ كُلُّ الدَّوَابِّ تَعْثِرُ

قَالَ وَكِيعٌ :قَالَ سُفْيَانُ :هُوَ عَيْبٌ يُرَدُّ مِنْهُ.

(۲۲۸۰۱) حضرت شریح ٹھوکر کھا کر گرنے کی وجہ سے واپس نہ کرتے تھے اور فرماتے ہر جانور گرتا ہے، حضرت سفیان فرماتے ہیں' یہ عیب ہے واپس ہوگا۔

(۲۲۸۰۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرُدُّ مِنَ الْعِثَارِ وَيَقُولُ :كُلُّ الدَّوَابِّ تَعْثِرُ.

(۲۲۸۰۲) حضرت شریح رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۳۳۸) الشَّاةُ تَأْكُلُ الذُّبَّانَ

بکری کا مکھیوں کو کھانا

(۲۲۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :اخْتُصِمَ إِلَى شُرَيْحٍ فِي شَاةٍ تَأْكُلُ الذُّبَّانَ ، قَالَ :لَبَنٌ طَيِّبٌ وَعَلَفٌ مَجَّانٌ ، فَأَجَازَهَا.

(۲۲۸۰۳) حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس ایک جھگڑا لایا گیا کہ بکری مکھیاں کھاتی ہے، آپ نے فرمایا: دودھ پاکیزہ اور چارہ مفت ہے آپ نے اس بیع کو نافذ فرمایا۔

(۳۳۹) الْعَذِرَةُ تُعَرُّ بِهَا الأَرْضُ

گوبر اور پاخانہ سے زمین کو کھاد ڈالنا

(۲۲۸۰٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنِ الرُّدَيْنِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنْ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي، وَيَشْتَرِطُ أَنْ لاَ يُدَمَّنَ بِالْعُرَّةِ.

(۲۲۸۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے وقت یہ شرط لگاتے تھے کہ گوبر اور پاخانے سے اس میں کھاد نہیں ڈالی جائے گی۔

(۲۲۸۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ إِذَا أَكْرَى أَرْضَهُ اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهَا أَنْ لاَ يُعِرَّهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب زمین کرایہ پر دیتے تو کرایہ دار پر شرط لگا دیتے کہ وہ گوبر اور پاخانے سے کھاد نہیں ڈالے گا۔

(۲۲۸۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ يَزْرَعُ أَرْضَهُ بِالْعَذِرَةِ ، فَقَالَ لَهُ : عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : أَنْتَ الَّذِي تُطْعِمُ النَّاسَ مَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ.

(۲۲۸۰٦) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی زمین کی کاشت گوبر سے کرتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: کیا تو لوگوں کو وہ کھلاتا ہے جو ان میں سے نکلتا ہے (پاخانہ مراد ہے)؟

(۲۲۸۰۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ زِيَادٍ أبى الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُدْمَلَ الأَرْضَ بِالْعَذِرَةِ.

(۲۲۸۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ گوبر و غیرہ سے زمین میں کھاد ڈالنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۲۸۰۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ ، قَالَ : حدَّثَنِي صَخْرٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُدْمَلَ الأَرْضَ بِالْعَذِرَةِ.

(۲۲۸۰۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ بھی ناپسند فرماتے تھے۔

(۳٤٠) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے

(۲۲۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ محمد بْنِ عبد الرحمن ، عن بابى مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، أَوْ عَائِشَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدًا يَحْمِلُ مِكْتَلاً مِنْ عَذِرَةِ النَّاسِ إِلَى أَرْضٍ لَهُ ، يُقَالُ لَهَا : زَغَابَةُ ، فَقُلْتُ لَهُ، يَا أَبَا إِسْحَاقَ ، أَتَحْمِلُ هَذَا ؟ قَالَ : إِنَّ مِكْتَلَ عُرَّةٍ مِكْتَلُ حَبٍّ.

(۲۲۸۰۹) حضرت بابی جو حضرت ام سلمہ کے غلام ہیں اُن سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو پاخانے اور گوبر کا ٹوکرا اٹھا کر اپنی زمین کی طرف لے جاتے ہوئے دیکھا اس زمین کو زغابہ کہتے تھے۔ میں نے اُن سے عرض کیا: اے ابو اسحاق! کیا آپ نے اِن کو اٹھایا ہوا ہے؟ فرمایا یہ پاخانے اور گوبر کا ٹوکرا دراصل دانوں (خوراک) کا ٹوکرا ہے۔

(۳٤۱) فِي قَوْلِهِ (وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد و لا یأب الشھداء اذا مادعوا کی تفسیر میں جو وارد ہوا ہے

(۲۲۸۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ قَالَ : إِذَا كَانَتْ عِنْدَكَ الشَّهَادَةُ ، فَقَدْ دُعِيتَ.

(۲۲۸۱۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جب آپ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس گواہی ہے تو پس آپ کو بلایا جائے گا۔

(۲۲۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :إِذَا ابْتَدَأَ لِيَشْهَدَ وَإِذَا دُعِيَ لِيُقِيمَهَا.

(۲۲۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب ابتداء کرے تو چاہیے کہ آپ گواہی دیں اور جب پکارا جائے تو چاہیئے کہ کھڑا ہوا جائے۔

(۲۲۸۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سالم ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :فِي قَوْلِهِ :﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ قَالَ :هُوَ الرَّجُلُ يَشْهَدُ عَلَى الشَّهَادَةِ ، ثُمَّ يُدْعَى لَهَا.

(۲۲۸۱۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ارشاد ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ وہ شخص ہے جو کسی کی گواہی کی گواہی دے، پھر اُس کو اُس کے لئے بلایا جائے۔

(۲۲۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي مِجْلَزٍ :إِنِّي أُدْعَى إِلَى الشَّهَادَةِ وَأَنَا أَكْرَهُ ؟ قَالَ :دَعْ مَا تَكْرَهُ ، وَلَكِنْ إِذَا شَهِدْتَ فَدُعِيتَ فَأَجِبْ.

(۲۲۸۱۳) حضرت عمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ مجھے گواہی کی طرف بلایا جاتا ہے اور میں اُس کو ناپسند کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جو چیز آپ کو پسند نہیں ہے اُس کو چھوڑ دو، لیکن آپ دیکھ چکے ہوں پھر آپ کو بلایا جائے تو پھر اس کو قبول کرو۔

(۲۲۸۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنْ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةٍ فَلْيُجِبْ ، وَلَكِنْ لَا يَشْهَدْ إِلَّا عَلَى مَا يَعْلَمُ.

(۲۲۸۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس کو گواہی کی طرف بلایا جائے تو اُس کو چاہیئے کہ قبول کرے، مگر جو اُس کو معلوم ہے صرف اسی کی گواہی دے۔

(۲۲۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ :﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ قَبْلَ أَنْ شَهِدُوا أَوْ بَعْدَ ؟ قَالَ :لَا ، بَلْ بَعْدَ مَا شَهِدُوا.

(۲۲۸۱۵) حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ یہ اُن کی گواہی دینے سے پہلے ہے یا بعد میں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اُن کی گواہی دینے کے بعد ہے۔

(۲۲۸۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا كَانُوا قَدْ شَهِدُوا.

(۲۲۸۱۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب وہ گواہی دے چکے ہوں۔

(۲۲۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الشَّاهِدُ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَشْهَدْ.

(۲۲۸۱۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک گواہ نے گواہی نہیں دی اُس کو اختیار ہے۔

(۲۲۸۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ :الَّذِي عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۱۸) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ وہ شخص ہے جس کے پاس گواہی ہو۔

(۲۲۸۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا) قَالَ :إِذَا كَانُوا قَدْ شَهِدُوا قَبْلَ هَذَا.

(۲۲۸۱۹) حضرت مجاہد ولا یأب الشهداء اذا مادُعوا کے متعلق فرماتے ہیں کہ جبکہ اس سے قبل گواہی دے چکے ہوں۔

(۲۲۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :(وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا) قَالَ :إِذَا كَانُوا قَدْ شَهِدُوا.

(۲۲۸۲۰) حضرت مجاہد سے اسی طرح مروی ہے۔

(٣٤٢) مَنْ قَالَ إِذَا أَحْيَى أَرْضًا فَهِيَ لَهُ

جو شخص بنجر زمین کو آباد کرے وہی اُس کا مالک ہے

(۲۲۸۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَتَحَجَّرُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ فَقَالَ :مَنْ أَحْيَى أَرْضًا فَهِيَ لَهُ.

(۲۲۸۲۱) حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگ زمینوں کو آباد کرتے تھے، اُن میں پتھروں سے نشان لگاتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے۔

(۲۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ :أَنَّهُ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَوَاتًا ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

(۲۲۸۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (عاملوں کو) تحریر فرمایا: جو بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس زمین کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۲۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنِ ابْنِ رَافِعٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ ، وَمَا أَكَلَتِ الْعَافِيَةُ فَهِي لَهُ صَدَقَةٌ.

(احمد ٣/ ٣١٣- ابن حبان ٥٢٠٣)

(۲۲۸۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بنجر زمین آباد کرے اُس کو اُس پر اجر ملے گا، اور راہ گزر جو کچھ کھالے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۲۲۸۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. (ابو داؤد ٣٠٧١- مالك ٢٦)

(۲۲۸۲۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ملکیت ہے۔ اور ظالم کی اولاد کا کوئی حق نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، يَرْفَعُهُ ، قَالَ : مَنْ أَحْيَى أَرْضًا عَلَى دَعْوَةٍ مِنَ الْمِصْرِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا إِلَى مَا يُصِيبُ فِيهَا مِنَ الأَجْرِ .

(۲۲۸۲۵) حضرت ابوبکر بن حفص رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو کوئی شہر والوں کے کہنے پر بنجر زمین کو آباد کرے تو وہ رقبہ اسی کا ہوگا۔ اور مزید براں اس کو ثواب بھی ملے گا۔

(۲۲۸۲٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: مَنْ أَحْيَى شَيْئًا مِنْ مَوْتَانِ الأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا.

(۲۲۸۲۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جو بنجر زمین سے کچھ آباد کرے تو اُس کا رقبہ اُسی کا ہے۔

(۲۲۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : مِثْلَ حَدِيثِ مُعْتَمِرٍ .

(۲۲۸۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۸۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ رَقَبَتُهَا.

(۲۲۸۲۸) حضرت طاؤس سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بنجر زمین آباد کرے تو اس کا رقبہ اُس کے لئے ہے۔

(۲۲۸۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَوَاتًا لَمْ تَكُنْ لأَحَدٍ قَبْلَهُ فَهِيَ لَهُ. قَالَ هِشَامٌ : وَكَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ .

(۲۲۸۲۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص کوئی ایسی بنجر زمین آباد کرے جو اُس سے قبل کسی کی ملکیت نہ ہو تو وہ اسی کی ہوگی۔

حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے بھی یہی تحریر فرمایا تھا۔

(۲۲۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَرَكَ دَابَّةً بِمَهْلَكَةٍ فَهِيَ لِلَّذِي أَحْيَاهَا. (ابوداؤد ۳۵۱۹۔ دارقطنی ۶۸)

(۲۲۸۳۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی سواری ہلاکت والی جگہ چھوڑ دے تو وہ اس کی ہوگی جو اُس کو لے جا کر پرورش کرے۔

(۲۲۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الرَّجُلِ يَتْرُكُ دَابَّتَهُ بِالأَرْضِ الْقَفْرِ فَيَأْخُذُهَا رَجُلٌ فَيُصْلِحُهَا وَيَقُومُ عَلَيْهَا حَتَّى يُصْلِحَهَا ؟ قَالَ : هِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا.

(۲۲۸۳۱) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے جانور کو بنجر زمین میں چھوڑ دیا وہاں سے اُس کو ایک شخص نے اٹھا لیا اور اُس کی پرورش کی، اور اُس کو دھیان رکھتا رہا یہاں تک کہ وہ تندرست اور ٹھیک ہوگیا؟ آپ نے فرمایا وہ اُسی کا ہوگا جس نے اُس کو زندگی بخشی ہے۔ اور پرورش کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ. (ابو داؤد ۳۰۷۲۔ احمد ۵/ ۱۲)

(۲۲۸۳۲) حضرت سمرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بنجر زمین پر چار دیواری کر لی وہ اُس کی ہوگی۔

(۳٤۳) الرَّجُلُ يَهَبُ لِلرَّجُلِ الدَّينَ يَكُونُ عَلَيْهِ

کوئی شخص کسی کو اپنا دین ہبہ کر دے

(۲۲۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ :فِي رَجُلٍ وَهَبَ لِرَجُلٍ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ :لَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهِ.

(۲۲۸۳۳) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کا دوسرے پر دین تھا اُس نے اپنا دین اُس کو ہبہ کر دیا تو پھر اُس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

(۲۲۸۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ:قَالَ لِي الْحَكَمُ:أَتَانِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَسَأَلَنِي عَنْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ فَوَهَبَهُ لَهُ ، أَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهِ ؟ قُلْتُ :لاَ . وَسَأَلْت حَمَّادًا فَقَالَ :بَلَى ، لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهِ.

(۲۲۸۳۴) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت حکم نے فرمایا: میرے پاس ابن ابی لیلی تشریف لائے اور دریافت کیا کہ ایک شخص کا دوسرے پر دین تھا اُس نے اُس کو ہبہ کر دیا تو کیا وہ اُس سے رجوع کر سکتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، میں نے حضرت حماد سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں، وہ رجوع کر سکتا ہے۔

(۳٤٤) الرَّجُلُ تَمُوتُ امْرَأَتُهُ وَلَهَا وَلَدٌ صِغَارٌ وَخَادِمٌ

عورت (بیوی) فوت ہو جائے اور اُس کی چھوٹی اولاد اور خادم ہوں

(۲۲۸۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، قَالَ :مَاتَتِ امْرَأَةٌ لِخَالٍ لِي وَكَانَ مُوسِرًا ، فَتَرَكَتْ خَادِمًا وَوَلَدًا صِغَارًا ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَوِّمَ الأَبُ أَنْصِبَاءَ وَلَدِهِ مِنَ الْخَادِمِ وَيَطَأَهَا.

(۲۲۸۳۵) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ میرے ماموں کی بیوی فوت ہوگئی، اور مالدار تھی، اُس نے ایک خادم اور بچہ چھوڑا، حضرت سعید بن جبیر ؒ نے فرمایا: کہ باپ اس خادم کی بچہ کے حصے کی قیمت لگا لے اور پھر اس خادم کو کام میں لائے۔

(۲۲۸۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْعَلاَءِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَطَاوُوسًا عَنْ ذَلِكَ :فَقَالاَ :لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَأْسَ أَنْ يَطَأَهَا.

(۲۲۸۳۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس اور حسن سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے فرمایا: اُس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ جَدَّتَهُ مَاتَتْ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ فَاقْتَوَى أَبُو بُرْدَةَ بَعْضَ جَوَارِيهَا ، قُلْتُ : حدَّثَك ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ :إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَأْخُذَ جَارِيَةَ وَلَدِهِ وَهُمْ صِغَارٌ قَوَّمَهَا عَلَيْهِ قِيمَةً وَأَشْهَدَ لهم بِثَمَنِهَا ، قَالَ :نَعَمْ ، سَمِعْته.

(۲۲۸۳۷) حضرت موسیٰ فرماتے ہیں کہ اُن کی دادی کا حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے پاس انتقال ہوا، حضرت ابو بردہ نے اُن کی کچھ لونڈیوں کو اپنے لئے خاص کر لیا، میں نے اُن سے عرض کیا، آپ کو ابن عون نے محمد سے روایت کی ہے کہ اگر کوئی شخص چھوٹے بچے کی باندی لینے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُس کو اُس پر اُن کی قیمت لگائے، اور اُن کے لئے اُن کے ثمن کا گواہ بنا لے؟ آپ نے فرمایا: ہاں میں نے سنا ہوا ہے۔

(۲۲۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ :أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ وَتَرَكَتْ وَلَدًا صَغِيرًا وَجَارِيَةً ، فَأَرَادَ الأَبُ أَنْ يَشْتَرِيَ الْجَارِيَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ :قَوِّمْهَا فِي السُّوقِ قِيمَةً ، ثُمَّ أَشْهِدْ عَلَى نَفْسِكَ بِثَمَنِهَا ، ثُمَّ اصْنَعْ بِهَا مَا بَدَا لَك.

(۲۲۸۳۸) حضرت اسماعیل سے مروی ہے کہ ایک خاتون کا انتقال ہوا اُس نے ایک چھوٹا بچہ اور باندی چھوڑی، اُس کے والد نے باندی کو خریدنے کا ارادہ کیا، حضرت سعید نے فرمایا: بازار میں جا کر اس کی قیمت لگاؤ، پھر اس کے ثمن پر گواہ بناؤ، پھر اس کے بعد جو تمہارا دل چاہے اس کے ساتھ کرو۔

(٣٤٥) أَجْرُ حَوَانِيتِ السُّوقِ

بازار کی دکانوں کا کرایہ

(۲۲۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَلاَّ يُؤْخَذَ مِنْ أَهْلِ السُّوقِ أَجْرٌ.

(۲۲۸۳۹) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تحریر فرمایا: بازار والوں سے کرایہ وصول نہ کیا جائے۔

(۲۲۸٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَحْيَى بْن أبى الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ ، قَالَ : كُنَّا فِي زَمَانِ عَلِيٍّ مَنْ سَبَقَ إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ كَانَ أَحَقَّ بِهِ إِلَى اللَّيْلِ.

(۲۲۸۴۰) حضرت الاصبغ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہمارا یہ دستور تھا کہ جو شخص بازار میں کسی جگہ کو پہلے حاصل کر لیتا وہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام تک اس جگہ کا مالک ہوتا۔

(٢٢٨٤١) حَدَّثَنَا وكيع قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمِيمِ الرَّسبي ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ دَكَاكِينِ السُّوقِ ؟ فَكَرِهَ بَيْعَهَا وَشِرَائَهَا وَإِجَارَتَهَا.

(۲۲۸۴۱) حضرت حسن سے بازار کی دکانوں اور چبوتروں کے متعلق دریافت کیا گیا؟ انہوں نے اُس کی بیع وشراء اور کرایہ پر دینے کو ناپسند فرمایا۔

(٢٢٨٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ :دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السُّوقَ وَهُوَ رَاكِبٌ ، فَرَأَى دُكَّانًا قَدْ أُحْدِثَ فِي السُّوقِ ، فَكَسَرَهُ.

(۲۲۸۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سوار ہو کر بازار میں تشریف لائے، آپ رضی اللہ عنہ نے بازار میں کچھ نئی دکانیں تو اُن کو گرادیا۔

(٢٢٨٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ أَخَذَ مِنَ السُّوقِ أَجْرًا زِيَادٌ.

(۲۲۸۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے زیاد نے بازار والوں سے کرایہ وصول کیا۔

(٣٤٦) فِي مَطْلِ الْغَنِيِّ وَدَفْعِهِ

غنی کا ٹال مٹول کرنا

(٢٢٨٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ ، قَالَ وَكِيعٌ : وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ دينه وَعُقُوبَتَهُ. (ابوداؤد ٣٦٢٣۔ ابن حبان ٥٠٨٩)

(۲۲۸۴۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کا ٹال مٹول کرنا اُس کے دین اور آبرو کو خراب کرتا ہے۔

(٢٢٨٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ. (بخاری ٢٢٨٧۔ ترمذی ١٣٠٨)

(۲۲۸۴۵) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غنی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے، اور جو شخص کسی ٹال مٹول کرنے والے کے حیلہ کا شکار بن جائے تو اس کو بھی حیلہ کر لینا چاہیے۔

(٢٢٨٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَرْوَان أَبِي عُثْمَانَ الْعِجْلِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ :لَوْ كَانَ الْمَعْكُ رَجُلاً كَانَ رَجُلَ سُوءٍ وَالْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ.

(۲۲۸۴۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ٹال مٹول کرنے والا بہت بُرا شخص ہے۔ اور ٹال مٹول کرنا ظلم میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہے۔

(٢٢٨٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : الْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ.

(٢٢٨٤٧) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ ٹال مٹول کرنا ظلم میں سے ہے۔

(٢٢٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : الْمَطْلُ ظُلْمٌ.

(٢٢٨٤٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

(٢٢٨٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أبي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : الْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ.

(٢٢٨٤٩) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ ٹال مٹول کرنا ظلم میں سے ہے۔

(٣٤٧) فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الشُّهُودِ

گواہوں کے درمیان تفریق کرنا

(٢٢٨٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ: أَنَّ دَانيَال أَوَّلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الشُّهُودِ.

(٢٢٨٥٠) حضرت ابوادریس فرماتے ہیں کہ حضرت دانیال پہلے شخص تھے جنہوں نے گواہوں کے درمیان تفریق کی۔

(٢٢٨٥١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحْرِزِ بْنِ صَالِحٍ : أَنَّ عَلِيًّا فَرَّقَ بَيْنَ الشُّهُودِ.

(٢٢٨٥١) حضرت محرز فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گواہوں کے بیچ تفریق کی۔

(٣٤٨) الرَّجُلِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَيْسَ لَهُ كَفَنٌ

کوئی شخص اس حال میں مرے کہ اُس پر قرضہ ہو اور اُس کے پاس کفن نہ ہو

(٢٢٨٥٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ : يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ ، ثُمَّ الدَّيْنِ ، ثُمَّ الْوَصِيَّةِ.

(٢٢٨٥٢) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کفن سے ابتداء کی جائے گی (پہلے کفن کا بندوبست کیا جائے گا) پھر قرضہ ادا کیا جائے گا پھر وصیت پر عمل ہوگا۔

(٢٢٨٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ ، ثُمَّ الدَّيْنِ ، ثُمَّ الْوَصِيَّةِ ، ثُمَّ الْمِيرَاثِ.

(٢٢٨٥٣) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں پہلے کفن دیا جائے گا، پھر قرضہ ادا کیا جائے گا، پھر وصیت پوری کی جائے گی پھر میراث تقسیم ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٨٥٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ قَبْلَ الدَّيْنِ.

(٢٢٨٥٤) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں قرضہ کی ادائیگی سے قبل کفن دفن کا انتظام کیا جائے گا۔

(٢٢٨٥٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَإِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ.

(٢٢٨٥٥) حضرت حسن سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٨٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ قَبْلَ الدَّيْنِ.

(٢٢٨٥٦) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قرض کی ادائیگی سے پہلے کفن کا انتظام کیا جائے گا۔

(٢٢٨٥٧) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُبْدَأُ بِالْكَفَنِ ، ثُمَّ الدَّيْنِ ، ثُمَّ الْوَصِيَّةِ.

(٢٢٨٥٧) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں، پہلے کفن کا انتظام کیا جائے گا پھر قرض کا پھر وصیت پر عمل ہوگا۔

(٣٤٩) الرَّجُلُ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ الْغَنَمَ

کوئی شخص کسی کو بکریاں دے

(٢٢٨٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كُنَّا نُعْطِي أَهْلَ الْغَنَمِ عَلَى أَنْ يُعْطُونَا كَذَا وَكَذَا مِنَ الْجُبْنِ ، وَكَذَا وَكَذَا مِنَ السَّمْنِ ، وَكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَصْلِ ، فَسَأَلْت عَلْقَمَةَ وَمَسْرُوقًا وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى ؟ فَكُلُّهُمْ نَهَانِي عَنْهُ.

(٢٢٨٥٨) حضرت عمیر فرماتے ہیں کہ ہم بکری والوں کو اس شرط پر کچھ عطیہ وغیرہ دیتے تھے کہ وہ ہمیں اتنا اتنا پنیر، اتنا اتنا گھی اور اتنا اتنا سیال مادہ جو زرد رنگ ہوتا ہے دیں گے، پھر میں نے حضرت علقمہ، حضرت مسروق اور حضرت عبد الرحمان بن ابی لیلی سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ ان سب نے مجھے اس سے منع کیا۔

(٢٢٨٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَبِيدَةَ ، وَغَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ عَنْهُ ؟ فَكَرِهُوهُ.

(٢٢٨٥٩) حضرت عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبیدہ اور ان کے علاوہ حضرت عبد اللہ کے اصحاب میں سے کسی سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(٣٥٠) مَنْ قَالَ لاَ يَتَفَرَّقُ بَيِّعَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ

بیع کرنے والے رضامندی کے بعد جدا ہوں گے

(٢٢٨٦٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَفَرَّقُ بَيْعَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ. (بیہقی ۲۷۱)

(۲۲۸۶۰) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رضامندی کے بغیر بیع کرنے والے جدا نہ ہوں۔

(۲۲۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ : أَنَّهُ بَاعَ فَرَسًا فَخَيَّرَ صَاحِبَهُ بَعْدَ الْبَيْعِ ، ثُمَّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ. (ابو داؤد ۳۴۵۲۔ ترمذی ۱۲۴۸)

(۲۲۸۶۱) حضرت ابوزرعہ نے گھوڑے کی بیع کی اور پھر مشتری کو بیع کرنے کے بعد خیار دیا اور فرمایا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ بیع رضامندی کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۲۲۸۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا كَانَ التَّخْيِيرُ إِلَّا بَعْدَ الْبَيْعِ ، قَالَ : وَبَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الأَعْرَابِ فَخَيَّرَهُ بَعْدَ الْبَيْعِ. (ابن ماجہ ۲۱۸۴۔ بیہقی ۲۷۰)

(۲۲۸۶۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ خیار بیع کے بعد ہی ہے، آنحضرت ﷺ نے ایک اعرابی کے ساتھ بیع کی اور بیع کے بعد اُس کو خیار دیا۔

(۲۲۸۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَحْلِفُ مَا التَّخْيِيرُ إِلَّا بَعْدَ الرِّضَا.

(۲۲۸۶۳) حضرت طاؤس اِس بات پر قسم اٹھاتے تھے کہ خیار رضامندی کے بعد ہے۔

(۲۲۸۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا قَاسِمُ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ مَيْمُونَ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ ، وَالْخِيَارُ بَعْدَ الصَّفْقَةِ ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَغْبِنَ مُسْلِمًا.

(عبدالرزاق ۱۴۲۶۴)

(۲۲۸۶۴) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیع رضامندی کے ساتھ ہے، اور خیار بیع مکمل ہونے کے بعد ہے، اور کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کو دھوکا دے۔

(۲۲۸٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اشْتَرَى مِنِ امْرَأَتِهِ نَصِيبَهَا مِنْ مِيرَاثِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا أَنَا مِتُّ فَخَيِّرُوهَا.

(۲۲۸۶۵) حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی سے اُس کی میراث کا حصہ خریدا، پھر فرمایا: جب میں مر جاؤں تو پھر اُس کو اختیار دیا جائے۔

(۳۵۱) الرَّجُلُ يَسْتَأْجِرُ الدَّارَ أَشْهُرًا

کوئی شخص کچھ عرصہ کے لئے مکان کرایہ پر لے

(۲۲۸٦٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : فِي رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ بَيْتًا أَشْهُرًا ، أَوْ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى أَجَلٍ ، فَسَكَنَهُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ ، فَقَالَ :إِذَا أَتَى بِالْمَفَاتِيحِ فَقَدْ بَرِیءَ ، وَعَلَيْهِ أَجْرُ مَا سَكَنَ.

(۲۲۸۶۶) حضرت شریح سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے کچھ وقت کے لئے کرایہ پر مکان لیا ہے، پھر وہ اس میں رہا اب وہ نکلنا چاہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب وہ مکان کی چابیاں لے کر آجائے تو وہ اُس سے بری ہے، اور جتنا عرصہ وہ رہا ہے اُس کا کرایہ اُس پر ہے۔

(۲۲۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادٍ.

(۲۲۸۶۷) حضرت شریح سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ أَجْرُ مَا سَكَنَ.

(۲۲۸۶۸) حضرت شریح فرماتے ہیں جتنا وہ اس میں رہا ہے اُس پر اُس کا کرایہ لازم ہے۔

(۳۵۲) فِي رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً إِلَى أَجَلٍ

کوئی شخص کچھ مدت کے لئے کسی کو سامان فروخت کرے

(۲۲۸۶۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً إِلَى شَهْرَيْنِ وَشَرَطَ عَلَى الْمُشْتَرِی :إِنْ بَاعَهَا قَبْلَ الشَّهْرَيْنِ أَنْ يَنقُدَهُ ؟ قَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۸۶۹) حضرت سلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے دو مہینے کے لئے ایک شخص کو سامان فروخت کیا، اور مشتری پر یہ شرط لگادی کہ اگر اس کو دو ماہ سے قبل فروخت کیا تو ثمن نقد دینا ہوگا؟ آپ نے فرمایا میں تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۲۸۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِی الدَّارَ فَيَقُولُ الْمُشْتَرِی لِلْبَائِعِ :مَتَى مَا جِئْت بِثَمَنِهَا فَهِيَ رَدٌّ عَلَيْك ، قَالَ :يَبْطُلُ شَرْطُهُ وَيَجُوزُ عَلَيْهِ الْبَيْعُ.

(۲۲۸۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی گھر خریدے پھر مشتری بائع سے یوں کہے کہ جب بھی میں اِس کے پیسے لے کر تیرے پاس آیا تو وہ تجھ پر رَد ہوگا، تو یہ شرط باطل ہوگی اور بیع لازم ہو جائے گی۔

(۲۲۸۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُلُّ شَرْطٍ فِي بَيْعٍ فَالْبَيْعُ يَهْدِمُهُ.

(۲۲۸۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بیع میں جو بھی خلاف بیع شرط لگائی جائے تو بیع اس شرط کو منہدم کر دیتی ہے۔

(۳۵۳) فِي كِرَاءِ الأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ

کوری زمین سونے کے بدلے کرایہ پر دینا

(۲۲۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إنَّمَا یَزْرَعُ ثَلاَثَۃٌ : رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَھُوَ یَزْرَعُ مَا مُنِحَ ، وَرَجُلٌ لَہُ أَرْضٌ فَھُوَ یَزْرَعُھا ، وَرَجُلٌ اسْتَکْرَی أَرْضًا بِذَھَبٍ أَوْ فِضَّۃٍ. (ابو داؤد ۳۳۹۳۔ ابن ماجہ ۲۴۴۹)

(۲۲۸۷۲) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک زمین کی کاشت صرف دو طرح سے ہے، ایک وہ شخص جس کو زمین دی جائے تو وہ اس میں کاشت کرے، دوسرا وہ شخص جس کی اپنی زمین ہے اور اُس کو کاشت کرتا ہے اور تیسرا وہ شخص جو زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لے۔

(۲۲۸۷۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ رَبِیعَۃَ بْنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَنْظَلَۃَ بْنِ قَیْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِیجٍ عَنْ کِرَاءِ الأَرْضِ الْبَیْضَاءِ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ ؟ فَقَالَ : حَلاَلٌ لاَ بَأْسَ بِہِ.

(۲۲۸۷۳) حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کوری زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینا کیسا ہے؟ فرمایا: حلال ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۸۷۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدًا عَنْ کِرَاءِ الأَرْضِ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِہِ ، ذَلِکَ قَرْضُ الأَرْضِ.

(۲۲۸۷۴) حضرت سعد سے کوری زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، یہ زمین کا قرضہ ہے۔

(۲۲۸۷۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ھِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِکِرَاءِ الأَرْضِ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ.

(۲۲۸۷۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ کوری زمین کو سونے اور چاندی کے بدلہ کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۸۷۶) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْس بِکِرَاءِ الأَرْضِ الْبَیْضَاءِ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ.

(۲۲۸۷۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۲۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : کَانَ سَالِمٌ وَسَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَعُرْوَۃُ وَالزُّھْرِیُّ لاَ یَرَوْنَ بِکِرَاءِ الأَرْضِ الْبَیْضَاءِ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ بَأْسًا.

(۲۲۸۷۷) حضرت سالم، حضرت سعید بن المسیب، حضرت عروہ اور حضرت زہری رحمہ اللہ کوری زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۸۷۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إنَّ أَمْثَلَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ تَسْتَأْجِرُوا الأَرْضَ الْبَیْضَاءَ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک تمہارے پیشوں میں سے بہتر پیشہ یہ ہے کہ تم زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دیتے ہو۔

(۲۲۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : أَمَّا الأَرْضُ الْبَيْضَاءُ فَإِنَّا نُكْرِيهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ.

(۲۲۸۷۹) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ بے شک کوری زمین اُس کو ہم سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دیں گے۔

(۲۲۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلُ الأَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ ، وَمَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَأْجِرَهَا بِهِ.

(۲۲۸۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص زمین کرایہ پر دینے کا ارادہ کرے تو وہ کوری زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دے سکتا ہے۔

(۲۲۸۸۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الأَرْضِ الْبَيْضَاءِ لَيْسَ فِيهَا شَجَرٌ وَلاَ زَرْعٌ نَسْتَأْجِرُهَا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ ؟ قَالَ : هُوَ حَسَنٌ ، كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمَدِينَةِ.

(۲۲۸۸۱) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ کوری زمین جس پر درخت اور کھیت نہیں ہے اُس کو ہم دراہم اور دینار کے بدلے کرایہ پر دیتے ہیں؟ فرمایا: یہ اچھا ہے، ہم بھی مدینہ منورہ میں اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۸۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنَّا نُكْرِي الأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى السَّوَاقِيِّ مِنَ الزَّرْعِ ، وَمَا سَعِدَ بِالْمَاءِ مِنْهَا ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ ، وَأَمَرَنَا أَنْ نُكْرِيهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. (ابوداؤد ۳۳۸۴۔ احمد ۱/ ۱۷۸)

(۲۲۸۸۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں زمین کو پانی لگانے والوں کو کرایہ پر دیتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمادیا اور فرمایا ہم سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دیا کریں۔

(۲۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ يَتِيمٍ لِي لَهُ أَرْضٌ ؟ فَقَالَ : إِنْ كُنْت مُكْرِيهَا فَأَكْرِهَا بِذَهَبٍ وَفِضَّةٍ.

(۲۲۸۸۳) حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب سے دریافت کیا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے جس کی زمین بھی ہے؟ آپ نے فرمایا اگر تو کرایہ پر زمین دینا چاہتا ہے تو اُس کو دراہم اور دینار کے بدلے دے دے۔

(۲۲۸۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ إجَارَةِ الأَرْضِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٨٨٤) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے کرایہ پر زمین دینے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٥٤) الرَّجُلُ يَزْرَعُ فِي الأَرْضِ بِغَيْرِ إذْنِ أَهْلِهَا

کوئی شخص دوسرے کی زمین پر بغیر اُس سے پوچھے کاشت کرے

(٢٢٨٨٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ ، وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. (ابوداؤد ٣٣٩٦۔ ترمذی ١٣٦٦)

(٢٢٨٨٥) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی غیر کی زمین کو اُس کی اجازت کے بغیر کاشت کرے تو کاشت میں سے اُس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اُس کو اس کا نفقہ (خرچہ) واپس کر دیا جائے گا۔

(٢٢٨٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَرْعٍ يَهْتَزُّ ، فَسَأَلَ عَنْه ، فَقَالُوا : رَجُلٌ زَرَعَ أَرْضًا بِغَيْرِ أَذْنِ صَاحِبِهَا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَرُدَّهَا وَيَأْخُذَ نَفَقَتَهُ. (ابوداؤد ٣٣٩٢۔ طبرانی ٤٢٦٧)

(٢٢٨٨٦) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک سرسبز زمین کے پاس سے گذرے آپ نے اُس زمین کے متعلق دریافت کیا، لوگوں نے عرض کیا کہ ایک شخص نے دوسرے کی زمین پر بغیر اجازت کاشت کیا ہے، آپ نے اُس کو واپس کرنے کا حکم دیا اور حکم دیا کہ نفقہ (خرچہ) واپس لے لے۔

(٢٢٨٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، قَالَ : بَعَثَنِي عَمِّي وَغُلاَمًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِي الْمُزَارَعَةِ ؟ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى حُدِّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِيهَا حَدِيثًا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظُهَيْرٍ ، فَقَالَ : مَا أَحْسَنَ زَرْعُ ظُهَيْرٍ ، فَقَالُوا : إِنَّهُ لَيْسَ لِظُهَيْرٍ ، قَالَ : أَلَيْسَتِ الأَرْضُ أَرْضَ ظُهَيْرٍ ؟ قَالُوا : بَلَى وَلَكِنَّهُ زَارَعَ فُلاَنًا ، قَالَ : فَرُدُّوا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَخُذُوا زَرْعَكُمْ ، قَالَ رَافِعٌ : فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَأَخَذْنَا زَرْعَنَا ، قَالَ سَعِيدٌ : أَفْقِرْ أَخَاكَ ، أَوْ أَكْرِهْ بِوَرِقٍ.

(٢٢٨٨٧) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ایک لڑکے کو میرے چچا نے حضرت سعید بن المسیب کے پاس بھیجا، اُن سے دریافت کیا کہ آپ مزارعت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع بن خدیج سے یہ حدیث بیان کی گئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کے پاس آئے اور آپ نے ظُہیر کی زمین کو دیکھا، اور فرمایا: ظُہیر کی کھیتی کتنی عمدہ اور اچھی ہے!، لوگوں نے عرض کیا: یہ ظُہیر کی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا یہ ظُہیر کی زمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں، لیکن اِس کو فلاں شخص نے (بغیر اجازت) کاشت کیا ہے۔ فرمایا: اُس کو اس کا نفقہ (خرچہ) واپس کر دو، اور تم اپنی کھیتی واپس لو، حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم نے اُس کو نفقہ واپس کر دیا اور کھیتی واپس لے لی، حضرت سعید فرماتے ہیں کہ اپنے بھائی کو عاریتاً زراعت کے لیے دے دو یا پھر چاندی کے بدلے کرایے پر دے دو۔

(٣٥٥) مَا تَجُوزُ فِيهِ شَهَادَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ

یہودی اور نصرانی کی گواہی درست ہے

(٢٢٨٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إِلاَّ فِي سَفَرٍ ، وَلاَ تَجُوزُ إِلاَّ عَلَى وَصِيَّةٍ.

(٢٢٨٨٨) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کی گواہی صرف سفر اور وصیت میں جائز ہے۔

(٢٢٨٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ خَثْعَمَ تُوُفِّيَ بِدَقُوقَا فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى وَصِيَّتِهِ إِلاَّ نَصْرَانِيَّيْنِ ، فَأَحْلَفَهُمَا أَبُو مُوسَى بَعْدَ الْعَصْرِ بِاللَّهِ مَا خَانَا ، وَلاَ كَتَمَا ، وَلاَ بَدَّلاَ ، وَإِنَّهَا لَوَصِيَّتُهُ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُمَا.

(٢٢٨٨٩) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ قبیلہ خثعم کا ایک شخص دقوقا مقام میں وفات پا گیا، اس نے اپنی وصیت پر صرف دو نصرانیوں کو گواہ بنایا۔ اُن دونوں کو ابو موسیٰ نے عصر کے بعد ان الفاظ کے ساتھ قسم دی کہ خدا کی قسم! ہم نے خیانت نہیں کی، نہ ہی اِس کو چھپایا، اور نہ ہی اِس کو تبدیل کیا، بے شک یہی وصیت ہے، پھر انہوں نے ان نصرانیوں کی گواہی کو نافذ کر دیا۔

(٢٢٨٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ : ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ قَالَ : مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ.

(٢٢٨٩٠) حضرت عبیدہ قرآن پاک کی آیت ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اہل کتاب مراد ہیں۔

(٢٢٨٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ قَالَ : مِنْ غَيْرِ أَهْلِ دِينِكُمْ.

(٢٢٨٩١) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ سے مراد تمہارے دین کے علاوہ لوگ ہیں۔

(٢٢٨٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(٢٢٨٩٢) حضرت سعید بن المسیب بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٨٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ ، عَنْ أبی مجلز : أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(٢٢٨٩٣) حضرت ابو مجلز سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٨٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۸۹۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۸۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا منصور وغير واحد ، عن الحسن قَالَ :من غير عشائركم.

(۲۲۸۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تمہارے خاندان کے علاوہ لوگ مراد ہیں۔

(۲۲۸۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ:سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ:مِنْ غَيْرِ أَهْلِ دِينِكُمْ.

(۲۲۸۹۶) حضرت عبیدہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا تمہارے دین کے علاوہ لوگ مراد ہیں۔

(۲۲۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ قَالَ:مِنْ سَائِرِ الْمِلَلِ.

(۲۲۸۹۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ سے مراد ساری ملتوں والے لوگ ہیں۔

(۲۲۸۹۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :فِي قوله تعالى:﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ قَالَ :هُمْ مِنْ أَهْلِ الْمِيرَاثِ.

(۲۲۸۹۸) حضرت زہری رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ میراث والوں میں سے ہیں۔

(۳۵۶) الرَّجُلُ يَكْتَرِى الدَّابَّةَ

جانور کرایہ پر دینا

(۲۲۸۹۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنِ اكْتَرَى عَلَى أَنَّهُ ضَامِنٌ فَلَيْسَ بِضَامِنٍ.

(۲۲۸۹۹) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جو شخص اس شرط پر کرایہ پر دے کہ وہ ضامن ہے تو وہ ضامن شمار نہ ہوگا۔

(۲۲۹۰۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ ، أَوْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ :يَسْتَكْرِى الرَّجُلُ بِضَمَانٍ ؟ قَالَ :لاَ.

(۲۲۹۰۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ آدمی ضمان کے ساتھ کرایہ پر لے سکتا ہے؟ فرمایا نہیں۔

(۲۲۹۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْكِرَاءَ وَالضَّمَانَ.

(۲۲۹۰۱) حضرت طاؤس کو جائز نہ سمجھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٥٧) بَابُ الطِّينِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ

کپڑوں کو رنگنے والی مٹی کو دو کو ایک کے بدلے دینا

(٢٢٩.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الطِّينِ الَّذِى يُصْبَغُ بِهِ الثِّيَابُ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ ؟ فَكَرِهَهُ.

(٢٢٩٠٢) حضرت محمد بن سیرین سے مٹی کے متعلق دریافت کیا گیا جس کے ساتھ کپڑوں کو رنگا جاتا ہے، دو کو ایک کے ساتھ دینا کیسا ہے؟ انہوں نے اِس کو ناپسند کیا۔

(٣٥٨) الرَّجُلُ يُسْلِمُ فِي طَعَامٍ حَدِيثٍ فَلاَ يَلْقَى صَاحِبَهُ

کوئی شخص تازہ کھانے میں سلم کرے پس اُس کی ساتھی سے ملاقات نہ ہو

(٢٢٩.٣) حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: فِي رَجُلٍ أَسْلَمَ إِلَى رَجُلٍ فِي طَعَامٍ حَدِيثٍ، فَلَمْ يَلْقَهُ حَتَّى صَارَ حَدِيثُ ذَلِكَ الْعَامِ عَتِيقًا ، قَالَ لَهُ : حَدِيثُ سَنَتِهِ الَّتِي لَقِيَهُ فِيهَا ، وَكَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ ذَلِكَ.

(٢٢٩٠٣) حضرت ابراہیم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے شخص کے ساتھ تازہ کھانے کی بیع سلم کرے، پھر اُس کی ملاقات نہ ہو اور وہ کھانا پرانا ہو جائے، آپ نے فرمایا: جس سال ملاقات ہوئی ہے اس سال کا تازہ کھانا دے گا۔ حضرت شریح بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(٢٢٩.٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : يُعْطِيهِ حَدِيثَ سَنَتِهِ الَّتِي يَتَقَاضَاهُ فِيهَا.

(٢٢٩٠٤) حضرت شریح سے اسی طرح مروی ہے۔

(٣٥٩) الرَّجُلُ يَأْذَنُ لِلرَّجُلِ يَبْنِي فِي الدَّارِ ثُمَّ يُخْرِجُهُ

کوئی شخص دوسرے کو گھر بنانے کی اجازت دے پھر اُس کو نکال دے

(٢٢٩.٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ وَعَبْدِ اللهِ : كَانَا يَقُولاَنِ فِي رَجُلٍ بَنَى فِي فِنَاءِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ : أَنَّ لَهُ النَّقْضَ ، وَإِنْ بَنَى بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ النَّفَقَةُ.

(٢٢٩٠٥) حضرت شریح اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی قوم کی جگہ پر بغیر اجازت تعمیر کر دے، تو اس کو توڑا جائے گا، اور اگر اِس نے اُن کی اجازت سے بنایا ہے تو پھر اُس کو نفقہ دیا جائے گا۔

(٢٢٩.٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْغَطَفَانِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ بِنَحْوِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹۰۶) حضرت علی سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَنْ بَنَى فِي حَقِّ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ نَقْضُهُ ، وَمَنْ بَنَى فِي حَقِّ قَوْمٍ بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ نَفَقَتُهُ.

(۲۲۹۰۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی قوم کی جگہ پر ان کی اجازت کے بغیر تعمیر کرلے تو اس کو توڑا جائے گا، اور اُن کی اجازت سے بنایا تھا تو اُس کو نفقہ دیا جائے گا۔

(۲۲۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ رَجُلٍ أَعَارَ جَارًا لَهُ حَائِطًا فَبَنَى عَلَيْهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يَقْلَعَ بِنَاءَهُ ، قَالَ : يَغْرَمُ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ مَا أَنْفَقَ.

(۲۲۹۰۸) حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے دریافت کیا کہ: ایک شخص نے اپنے پڑوسی کی دیوار کرایہ پر لے کر اُس پر تعمیر کردی، پھر وہ پڑوسی اُس کو اکھاڑنا چاہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: صاحب دیوار کو جتنا اسکا خرچ آیا وہ ادا کرے گا۔

(۲۲۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ رَجُلاً أَعَارَ رَجُلاً حَائِطًا ، فَبَنَى عَلَيْهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يَقْلَعَ بِنَائَهُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ : ضَعْ رِجْلَكَ حَيْثُ شِئْتَ يَعْنِي يَقْلَعُ بِنَائَهُ.

(۲۲۹۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت شریح نے دیوار کے مالک سے فرمایا: اُس کی تعمیر کو اُکھاڑ دو (اکھاڑ سکتے ہو)۔

(۲۲۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ ، قَالاَ : مَنْ أَذِنَ لِرَجُلٍ فِي بِنَاءٍ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ فَلَهُ قِيمَةُ الْبِنَاءِ.

(۲۲۹۱۰) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ جو شخص پہلے کسی کو تعمیر کرنے کی اجازت دے پھر اُس کو نکالنا چاہے تو اُس کو تعمیر کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

(۲۲۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ : أَنَّ رَجُلاً أَعَارَ رَجُلاً حَائِطًا فَبَنَى عَلَيْهِ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ : اُرْدُدْ عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ.

(۲۲۹۱۱) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کو دیوار کرایہ پر دی اور اُس نے اس پر تعمیر کردی، حضرت شریح نے دیوار والے سے فرمایا: اُس کو نفقہ دو۔

(۳۶۰) الْقَوْمُ يَخْتَلِفُونَ فِي النَّقْدِ

نقدی کے بارے میں اگر لوگ اختلاف کریں

(۲۲۹۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفُوا فِي النَّقْدِ لَكَ الْجَيِّدُ وَالْحَسَنُ وَالطَّيِّبُ ، فَإِنْ ذَهَبَ الأَعْلَى فَاتْرُكِ الأَسْفَلَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹۱۲) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب نقدی کے متعلق اختلاف ہو، تو تیرے لئے، جید، اچھا اور پاکیزہ ہے، اگر اعلیٰ چلا جائے تو اسفل کی طرف اتر (اُس کو چھوڑ دے)۔

(۲۲۹۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ : لَمَّا أَجْلَى الْحَجَّاجُ أَهْلَ الأَرْضِ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ بِكِتَابٍ زَعَمَتْ أَنَّ الَّذِي أُعْتِقَ أَبُوهَا : هَذَا مَا اشْتَرَى طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ مِنْ فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ ، اشْتَرَى مِنْهُ فَتَاهُ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا بِخَمْسِمِئَةِ دِرْهَمٍ ، بِالْجَيِّدِ وَالطَّيِّبِ ، وَالْحَسَنِ.

(۲۲۹۱۳) حضرت موسیٰ بن سالم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حجاج نے اہل الارض کو بری الذمہ کیا، میرے پاس ایک خاتون مکتوب لے کر آئی، اُس کا خیال تھا کہ بے شک اُس کے والد کو آزاد کیا گیا ہے۔ (کہنے لگی) یہ وہ ہے جس کو طلحہ بن عبید اللہ نے فلان بن فلان سے خریدا، اُس نے ایک نوجوان سے دینار یا درہم کے بدلے میں خریدا پانچ سو درہم کے بدلے میں جو جید، عمدہ اور اچھے تھے، اور اُس کو ثمن بھی دے دیا، اور اُس کو اللہ کے لئے آزاد کر دیا۔

(۲۲۹۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اشْتَرَى حُذَيْفَةُ مِنْ رَجُلَيْنِ مِنَ النَّخَعِ نَاقَةً ، وشرط لهما من النقد رضاهما ، فَجَاءَ بِهِمَا فِي مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ لَهُمَا كِيسًا فأفسلا عَلَيْهِ ، ثم أخرج لهما كيسًا فأفسلا عليه ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : إِنِّي بِاللَّهِ مِنْكُمَا ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ شَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ شَرْطًا لَمْ يَفِ لَهُ بِهِ ، كَانَ كَالْمُدْلِي بجاره إِلَى غَيْرِ منعة.

(احمد ۵/ ۴۰۳)

(۲۲۹۱۴) حضرت حذیفہ نے مقام نخع کے دو شخصوں سے اونٹنی خریدی، اور شرط لگا دی کہ جس پر وہ دونوں راضی ہوں گے وہ نقدی دی گے، پھر وہ اُن دونوں کو اپنے مکان پر لائے، اور ان کے لیے ایک تھیلی نکالی، انہوں نے کہا یہ کھوٹے ہیں، انہوں نے پھر ایک اور تھیلی نکالی، انہوں نے پھر کہا یہ کھوٹے ہیں، حضرت حذیفہ نے فرمایا: خدا کی قسم میں بھی تم میں سے ہوں، میں نے خود رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ، جو شخص اپنے ساتھی پر شرط لگائے وہ اُس کو اُس کے لئے پورا نہ کرے، تو وہ گویا کہ ایسے مقام پر ہے کہ اُس کا پڑوسی تکلیف میں ہے وہ اُس کو اُس سے نہیں روکتا۔

(٣٦١) الرَّجُلُ يَدْفَعُ إِلَى الْمَلاَّحِ الطَّعَامَ وَيُضَمِّنُهُ نُقْصَانَهُ

کوئی شخص ملاح کو غلّہ دے اور اُس کو نقصان کا ضامن بنائے

(۲۲۹۱٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا دَفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُلاَّحِ الطَّعَامَ، فَهُوَ ضَامِنٌ لِمَا نَقَصَ.

(۲۲۹۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ملاح کو غلّہ دے تو جو اس میں کمی ہوگی وہ اس کا ضامن ہوگا۔

(۲۲۹۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ الله ، عَنْ عَطَاءٍ : فِي رَجُلٍ يُكَارِي الطَّعَامَ إِلَى أَرْضٍ بِكَيْلٍ ، إِنْ زَادَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَهُمْ ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ ، قَالَ : إِذَا رَضِيَ بِذَلِكَ الأَكْرِيَاءُ وَأَقَرُّوا بِهِ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۲۹۱۶) حضرت عطاء اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کو کیل کے ساتھ کھانے کے لئے کرایہ پر زمین دی گئی، اگر اس میں اضافہ ہو تو وہ اُن کے لئے ہے، اور اگر نقصان ہو جائے تو وہ بھی اُن پر ہے، اور اگر کرایہ والے اِس پر راضی ہوں اور اس کا اقرار بھی کریں تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الْمَلاَّحَ عَلَى أَنَّ عَلَيْهِ النُّقْصَانَ ، وَالزِّيَادَةَ لَهُ ، قَالَ : الزِّيَادَةُ لِصَاحِبِ الطَّعَامِ ، وَالنُّقْصَانُ عَلَى الْمَلاَّحِ.

(۲۲۹۱۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے کرایہ پر دیا ملاح کو اس شرط کے ساتھ کہ نقصان اُس پر ہے، اور جو اضافہ ہوگا وہ اُسی کا ہے، فرمایا زیادتی کھانے کے مالک کے لئے ہے اور نقصان ملاح پر ہے۔

(۲۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْمَلاَّحِ يَحْمِلُ الطَّعَامَ ؟ فَقَالَ : الزِّيَادَةُ لَهُ وَعَلَيْهِ النُّقْصَانُ.

(۲۲۹۱۸) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ملاح اگر غلہ اٹھائے؟ فرمایا: زیادتی اُس کے لئے ہے اور نقصان اُس پر ہے۔

(٣٦٢) فِي بَيْعِ مَا لاَ يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ

جس کا کیل یا وزن نہ کیا جاتا ہو اُس کی قبضہ سے قبل بیع کرنا

(۲۲۹۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ عُثْمَانَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ كُلِّ شَيْءٍ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَ مَا خَلاَ الْكَيْلَ وَالْوَزْنَ.

(۲۲۹۱۹) حضرت عثمان ہر چیز کی بیع قبضہ سے پہلے کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے سوائے کیلی اور وزنی چیزوں کے۔

(۲۲۹۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۹۲۰) حضرت سعید بن المسیب سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۹۲۱) حضرت سعید بن المسیب سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الشَّيْءَ مِمَّا لاَ يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ.

(۲۲۹۲۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر انسان کوئی ایسی چیز خریدے جس کو کیل اور وزن کیا جاتا ہو تو اُس پر قبضہ سے پہلے بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٩٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْبَيْعَ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ ، قَالَ : إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ.

(۲۲۹۲۳) حضرت ابراہیم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو قبضہ سے پہلے مبیع کو فروخت کر دے، فرمایا: یہ کیل اور وزن کے بارے میں کہا گیا ہے۔

(٢٢٩٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَ النَّهْيُ فِيمَا يُكَالُ وَيُوزَنُ ، وَلاَ أَحْسِبُ مَا سِوَى ذَلِكَ إِلاَّ مِثْلَهُ.

(۲۲۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ممانعت اور منع اُن چیزوں میں کیا گیا ہے جو کیلی اور وزنی ہیں، اور میں اِن کے علاوہ کو بھی انہی کے مثل سمجھتا ہوں۔

(٢٢٩٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۹۲۵) حضرت عطاء سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(٢٢٩٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالاَ : كُلُّ شَيْءٍ لاَ يُكَالُ وَلاَ يُوزَنُ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ.

(۲۲۹۲۶) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو کیلی اور وزنی نہ ہو اُن کی قبضہ سے قبل بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٩٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْمَتَاعَ وَهُوَ غَائِبٌ ، أَيَبِيعُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ ؟ قَالَ الْقَاسِمُ : كُنَّا نَقُولُ : حَتَّى يَقْدَمَ.

(۲۲۹۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے دریافت کیا کہ کسی شخص مبیع خریدے جو ابھی موجود نہیں ہے تو کیا وہ اُس کے آنے سے پہلے (قبضہ سے پہلے) اُس کی آگے بیع کر سکتا ہے؟ حضرت قاسم نے فرمایا ہم کہتے تھے کہ جب تک مبیع حاضر نہ ہو جائے آگے نہ بیچے۔

(٣٦٣) مَنْ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ

سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے میں برابر سرابر فروخت کی جائے گی

(٢٢٩٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ رِبًا إِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ. (بخاری ٢١٣٤ـ مسلم ١٢١٠)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹۲۸) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سونے کی بیع سونے کے بدلے میں برابر نہ ہو تو سود ہے، اور چاندی کی چاندی کے بدلے برابر نہ ہو تو سود ہے، اور جو کی جو کے بدلے میں برابر نہ ہو تو سود ہے اور کھجور کی کھجور کے بدلے برابر نہ ہو تو سود ہے۔

(۲۲۹۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ ، قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ وَعَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ ، فَأَصَبْنَا ذَهَبًا وَفِضَّةً ، فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلاً يَبِيعُهَا النَّاسَ فِي أُعْطِيَاتِهِمْ ، فَسَارَعَ النَّاسُ فِيهَا ، فَقَامَ عُبَادَةُ فَنَهَاهُمْ فَرَدُّوهَا ، فَأَتَى الرَّجُلُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا إِلَيْهِ ، فَقَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ يَكْذِبُونَ فِيهَا ، لَمْ نَسْمَعْهَا ؟ فَقَامَ عُبَادَةُ ، فَقَالَ : وَاللَّهِ لَنُحَدِّثَنَّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ ، وَلاَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ ، وَلاَ الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ ، وَلاَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ ، وَلاَ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ. (مسلم ۱۲۱۰۔ ابو داؤد ۳۳۴۲)

(۲۲۹۲۹) حضرت ابوالاشعث فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک جہاد میں تھے جس میں حضرت معاویہ بھی ہمارے ساتھ تھے، ہمیں مال غنیمت میں سونا اور چاندی ملے، حضرت معاویہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کے ساتھ بیع کرے اُس سونا چاندی میں جو اُن کو ملا ہے، لوگوں نے اس میں بہت جلدی کی، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو اِس سے منع فرمادیا، انہوں وہ واپس کر دیا، وہ شخص حضرت معاویہ کے پاس شکایت لے کر آیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جو کہ جھوٹی ہوتی ہیں جن کو ہم نے نہیں سنا ہوتا؟ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: خدا کی قسم ہم ضرور رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے احادیث بیان کریں گے اگرچہ معاویہ کو وہ بُری لگیں، حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے نہ فروخت کرو، مگر برابر سرابر، ہاتھ در ہاتھ اور نقد۔

(۲۲۹۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَسَمَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِنَ التَّمْرِ مُخْتَلِفًا بَعْضُهُ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ ، فَذَهَبْنَا نَتَزَايَدُ فِيهِ بَيْنَنَا ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ كَيْلاً بِكَيْلٍ.

(بخاری ۲۰۸۰۔ مسلم ۱۲۱۶)

(۲۲۹۳۰) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہمارے درمیان مختلف قسم کی کھجوریں تقسیم فرمائیں جن میں سے بعض بعض سے اعلیٰ تھیں، ہم آپس میں ایک دوسرے کو کم زیادہ دینے لگے تو آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں اِس سے منع فرمادیا اور حکم دیا کہ برابر سرابر بیچو۔

(۲۲۹۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ :الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَيْسَ بَيْنَهُما فَضْلٌ ، وَلاَ يُبَاعُ عَاجِلٌ بِآجِلٍ. (بخاری ۲۱۷۸)

(۲۲۹۳۱) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا کہ دینار کو دینار کے بدلے، اور دراہم کو دراہم کے بدلے فروخت کرتے وقت ان میں کمی بیشی نہ ہو، اور نہ ہی اِن میں سے نقد کو ادھار کے بدلے فروخت کرو۔

(۲۲۹۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (نسائی ۶۱۶۳)

(۲۲۹۳۲) حضرت ابو سعید سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَصْلُحُ دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ ، وَلاَ صَاعٌ بِصَاعَيْنِ ، الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ. (بخاری ۲۰۸۰۔ مسلم ۱۲۱۶)

(۲۲۹۳۳) حضرت ابو سعید سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک درہم کی بیع دو کے ساتھ اور ایک صاع کی بیع دو صاع کے ساتھ درست نہیں، دینار کو دینار کے بدلے اور درہم کو درہم کے ساتھ (برابر) بیع کرو۔

(۲۲۹۳٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ مِثْلٌ بِمِثْلٍ ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ مِثْلٌ بِمِثْلٍ ، فَمَا زَادَ ، فَهُوَ رِبًا ، وَلاَ تُبَاعُ ثَمَرَةٌ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا. (احمد ۲/ ۲۶۲)

(۲۲۹۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے، برابر سرابر اور سونے کو سونے کے بدلے برابر سرابر بیع کرو، اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے، اور بدوِ صلاح سے قبل پھلوں کی بیع مت کرو۔

(۲۲۹۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو دِهْقَانَةَ ، قَالَ :كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ :أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفٌ فَقَالَ لِبِلاَلٍ :ائْتِنَا بِطَعَامٍ ، فَذَهَبَ بِلاَلٌ إِلَى صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ فَاشْتَرَى بِهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ جَيِّدٍ ، وَكَانَ تَمْرُهُمْ دُونًا ، فَأَعْجَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنْ أَيْنَ هَذَا التَّمْرُ ؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَدَّلَ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا. (احمد ۲/ ۲۱۔ ابویعلی ۵۷۱۰)

(۲۲۹۳۵) حضرت ابو دھقانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک مہمان آیا، آپ علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہمارے لئے کھانا لاؤ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ دو صاع کھجور لے کر گئے اور اُن کے بدلے ایک صاع اعلیٰ کھجور لے آئے، جبکہ اُن کی کھجور اِس سے ادنیٰ تھی، آنحضرت ﷺ کو کھجور پسند آئی، آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟ انہوں نے بتایا کہ دو صاع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے کر ایک صاع لایا ہوں، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمیں ہماری کھجوریں واپس لا کر دو۔

(٢٢٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي دِهْقَانَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْله.

(٢٢٩٣٦) حضرت ابن عمر سے یونہی منقول ہے۔

(٢٢٩٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَبِي الأَشْعَث، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ ، مِثْلاً بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ.

(٢٢٩٣٧) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے، برابر سرابر اور ہاتھ در ہاتھ فروخت کرو، اور اگر یہ چیزیں (جنس) مختلف ہوں تو پھر نقد جس طرح چاہو فروخت کرو۔

(٢٢٩٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ ، حَتَّى خَصَّ الْمِلْحَ ، فَقَالَ عُبَادَةُ : إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي أَنْ لاَ أَكُونَ بِأَرْضٍ بِهَا مُعَاوِيَةُ.

(نسائی ٦١٥٩۔ احمد ٥/ ٣١٩)

(٢٢٩٣٨) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونے کو سونے کے عوض اور چاندی کو چاندی کے عوض دیتے وقت پلڑے کو پلڑے سے برابر کر کے دو (یعنی ہم وزن ہونے چاہئیں) حضرت عبادہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس سرزمین میں نہیں ہوں کہ جس میں معاویہ ہیں۔

(٢٢٩٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ ، يَدًا بِيَدٍ ، مِثْلاً بِمِثْلٍ ، فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى ، الآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ. (مسلم ١٢١١۔ احمد ٣/ ٤٩)

(٢٢٩٣٩) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے اور نمک کو نمک کے بدلے نقد اور برابر سرابر فروخت کرو، پس جو زیادہ دے یا زیادہ طلب کرے اس نے سودی معاملہ کیا، اور اس میں دینے اور لینے والا دونوں برابر ہیں۔

(٢٢٩٤٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عن عمر ، قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، لاَ تَشْتَرُوا دِينَارًا بِدِينَارَيْنِ ، وَلاَ دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ ، فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ ، قِيلَ : وَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّمَاء ؟ قَالَ :هُوَ الَّذِي تَدْعُونَهُ الرِّبَا.

(۲۲۹۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! ایک دینار کو دو کے بدلے، اور ایک درہم کو دو کے بدلے نہ بیچو، بے شک مجھے تم پر الرّ ماء کا خوف ہے: پوچھا گیا: الرّ ماء کیا ہے؟ رماء وہی ہے کہ جس کو تم لوگ سود کا نام دیتے ہو۔

(۲۲۹٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبَّاسٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيرٍ السَّعْدِيِّ ، قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ ؟ فَقَالَ :الرِّبَا الْعَجْلاَنُ.

(۲۲۹۴۱) حضرت علی سے ایک درہم کی دو درہم کے ساتھ بیع کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا یہ ربا العجلان ہے۔ (ربا القرض)

(۲۲۹٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، انهم قَالُوا :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ ، واتقوا الْفَضْلَ.

مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَسَعْدٌ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ.

(۲۲۹۴۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چودہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے تھے، سونے کو سونے کے ساتھ اور چاندی کو چاندی کے ساتھ برابر بیچو اور کمی زیادتی سے بچو، اُن صحابہ میں حضرت ابو بکر، عمر، عثمان، علی، سعد، طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم بھی تھے۔

(۲۲۹٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ.

(۲۲۹۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے، برابر سرابر فروخت کرو۔

(۲۲۹٤٤) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ تَبِيعُوا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ الرِّبَا الْعَجْلاَنُ.

(۲۲۹۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ایک درہم کو دو کے بدلے مت فروخت کرو، یہ ربا العجلان ہے۔ (ربا القرض ہے۔)

(۲۲۹٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا.

(۲۲۹۴۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں، سونے کو سونے کے ساتھ اور چاندی کو چاندی کے برابر سرابر کے علاوہ بیع کرنے سے منع فرمایا تھا، اور ہمیں حکم دیا تھا کہ سونے کو چاندی کے بدلے اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح چاہو فروخت کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹٤٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ السائب ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنٌ بِوَزْنٍ ، الزَّائِدُ وَالْمُسْتَزِيدُ فِي النَّارِ. (بزار ۴۵)

(۲۲۹۴۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں سونے کو ساتھ کے ساتھ، برابر سرابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر سرابر فروخت کرو، زیادہ دینے والا اور زیادہ طلب کرنے والا دونوں جہنمی ہیں۔

(۲۲۹٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ ؟ فَكِلاَهُمَا يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا. (بخاری ۲۱۸۰۔ مسلم ۸۶)

(۲۲۹۴۷) حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم سے صرف کے متعلق دریافت کیا؟ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی سونے کے ساتھ ادھار بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۹٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ رَبَاحٍ الْحُدَّانِيِّ ، عَنْ مَلَكَةَ ابْنَةِ هَانِيءٍ ، قَالَتْ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعَلَيَّ سِوَارَانِ مِنْ فِضَّةٍ ، فَقُلْتُ :يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، أَبِيعُهَا بِدَرَاهِمَ ؟ فَقَالَتْ :لاَ ، الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ.

(۲۲۹۴۸) حضرت ملکہ فرماتی ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور میرے اوپر چاندی کے دو کنگن تھے۔ میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! کیا میں اِن کو دراہم کے بدلے فروخت کر سکتی ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں چاندی کو چاندی کے بدلے برابر سرابر بیچو۔

(۲۲۹٤٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ حَكِيمٍ يَقُولُ :شَهِدْت ابْنَ عُمَرَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبُصْرَةِ فَقَالَ : إنِّي جِئْت مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ يَصْرِفُونَ الدَّرَاهِمَ الصِّغَارَ فَيَأْخُذُونَ بِهَا كِبَارًا ، قَالَ : أَيَزْدَادُونَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :لاَ إلاَّ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(۲۲۹۴۹) حضرت عبدالعزیز بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے پاس بصرہ کا ایک شخص آیا، اُس نے عرض کیا میں ایسے لوگوں کے پاس سے آیا ہوں جو چھوٹے دراہم دے کر اُس کی جگہ بڑے دراہم لیتے ہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا وہ زیادہ لیتے ہیں؟ اُس شخص نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں کر سکتے مگر برابر سرابر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳٦٤) مَنْ قَالَ إِذَا صَرَفْتَ فَلاَ تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب آپ بیع کرو تو جب تک آپ کے اور اُس کے درمیان اشتباہ ہو اُس سے جدا نہ ہو

(۲۲۹۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلاَ تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ. (ترمذی ۱۲۴۲۔ ابو داؤد ۳۳۴۷)

(۲۲۹۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سونے کی چاندی کے ساتھ اور چاندی کی سونے کے ساتھ بیع کرتا تھا، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے ساتھی کے ساتھ بیع کرو تو جب تک تمہارے درمیان کوئی اشتباہ موجود ہو اُس سے الگ نہ ہو۔

(۲۲۹۵۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : إِذَا صَرَفْتَ دِينَارًا فَلاَ تَقُمْ حَتَّى تَأْخُذَ ثَمَنَهُ.

(۲۲۹۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم دینار کے ساتھ بیع کرو تو جب تک ثمن وصول نہ کر لو وہاں سے مت اُٹھو۔

(۲۲۹۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعَ عَمْرٌو ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : قَالَ عُمَرُ : اسْتَنْظَرَكَ حَلْبَ نَاقَةٍ فَلاَ تُنْظِرْهُ يَعْنِي فِي الصَّرْفِ.

(۲۲۹۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم سے اونٹنی کا دودھ نکالنے کی مہلت بھی مانگے (بیع صرف میں) تو مہلت مت دو۔

(۲۲۹۵۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ : أَنَّ طَلْحَةَ اصْطَرَفَ دَنَانِيرَ بِوَرِقٍ فَنَهَاهُ عُمَرُ أَنْ يُفَارِقَهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ.

(۲۲۹۵۳) حضرت طلحہ نے چاندی کے بدلہ میں دینار وصول کیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کو منع فرما دیا کہ جب تک پورا ثمن وصول نہ کر لو اُس سے جدا مت ہو۔

(۲۲۹۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسَاءِ. (بخاری ۲۱۷۹۔ مسلم ۱۵۴)

(۲۲۹۵۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

(۲۲۹۵۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : إِذَا بِعْتَ ذَهَبًا بِفِضَّةٍ فَلاَ تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَيْنَهُ شَرْطٌ إلاَّ هَاءَ وَهَاءَ.

(۲۲۹۵۵) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ جب سونے کی چاندی کے ساتھ بیع کرو تو جب تک تمہارے درمیان شرط ہو جدا مت ہو مگر یہ کہ نقد ہو۔

(۲۲۹۵٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ أَبِي الأَخْضَرِ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الذَّهَبِ يُبَاعُ بِنَسِيئَةٍ، فَقَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى هَذَا الْمِنبرِ وَسُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ: كُلُّ سَاعَةٍ اسْتُنْسَأَهُ ، فَهُوَ رِبًا.

(۲۲۹۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ سونے کو ادھار فروخت کرنا کیسا ہے؟ فرمایا میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس منبر پر سنا تھا اُن سے سوال کیا گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: جتنی گھڑی کا بھی اس نے ادھار کیا ہے وہ سب سود ہے۔

(۲۲۹۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَفْتَرِقَا إلاَّ وَقَدْ تَصَرَّمَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۲۲۹۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مشتری اور بائع جدا نہیں ہوں گے جب تک کہ جو کچھ اُن کے درمیان ہے اُس کو کاٹ نہ دیں (پورا نہ کر دیں)۔

(۲۲۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن شُرَيْحٍ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الصَّرْفِ أَنْ يَتَصَادَرَا وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا لُبْسٌ.

(۲۲۹۵۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ بیع صرف میں میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ وہ الگ ہوں اور اُن کے درمیان کوئی اشتباہ نہ ہو۔

(۳٦۵) مَنْ كَرِهَ الصَّرْفَ

جو حضرات بیع صرف کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۲۹۵۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، قَالَ : جَاءَ بُدَيْلُ الْعُقَيْلِيُّ إِلَى ابْنِ سِيرِينَ وَمَعَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَسْأَلُك عَنِ الصَّرْفِ ، فَقَالَ : نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ.

(۲۲۹۵۹) بدیل العقیلی حضرت ابن سیرین کے پاس آئے اور اُن کے ساتھ ایک شخص تھا، اور عرض کی کہ یہ شخص بیع صرف کے بارے میں پوچھ رہا ہے؟ آپ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۹٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ نَهَيَا عَنِ الصَّرْفِ.

(۲۲۹٦۰) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۹٦۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّرْفُ رِبًا.

(۲۲۹۶۱) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ صرف بھی سود ہی ہے۔

(۲۲۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، عَنْ يَحْيَى الطَّوِيلِ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ ، عَنِ الصَّرْفِ ؟ فَقَالَ : ذَلِكَ الرِّبَا الْعَجْلَانُ.

(۲۲۹۶۲) حضرت علی سے صرف کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا یہ ربا القرض ہے۔

(۲۲۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : لَوْ مَرَرْتُ بِدَارِ صَيْرَفِيٍّ وَأَنَا عَطْشَانُ مَا أَسْتَسْقِيتُهُ مَاءً.

(۲۲۹۶۳) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں بیع صرف کرنے والے کے گھر کے پاس سے گذروں اور مجھے پیاس لگی ہو تو پھر میں اُس سے پانی طلب نہ کروں گا۔

(۳۶۶) الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْعَبْدَ لَهُ الْمَالُ أَوَ النَّخْلَ فِيهِ التَّمْرُ

کوئی شخص ایسا غلام خریدے جس کے پاس مال ہو یا پھر پھل دار درخت ہوں

(۲۲۹٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ ، فَثَمَرَتُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ. (مسلم ۸۰۔ ابوداؤد ۳۴۲۵)

(۲۲۹۶۴) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجور کا درخت اُس کے درست ہونے کے بعد فروخت کرے (پھل لگنے کے بعد) تو اگر خریدنے والا شرط نہ لگائے تو پھل بائع کے ہوں گے، اور جو شخص ایسا غلام فروخت کرے جس کے پاس مال ہو، تو اگر خریدنے والے نے شرط نہ لگائی تو وہ مال بائع کا ہوگا۔

(۲۲۹٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عن سلمة بْنِ كهيل ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

(ابوداؤد ۳۴۲۷۔ بیہقی ۳۲۶)

(۲۲۹۶۵) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایسا غلام خریدے جس کے پاس مال ہو تو خریدنے والے نے اگر اُس مال کی شرط نہ لگائی تو وہ مال بائع کا ہوگا۔

(۲۲۹٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالاَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ ، يَقُولُ : اشْتَرَيْتُه مِنْك

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَالُهُ ، وَمَنْ بَاعَ نَخلاً قَدْ أُبِّرَ فَثَمَرَتُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. (نسائی ۴۹۸۴۔ عبدالرزاق ۱۴۶۲۴)

(۲۲۹۶۶) حضور اقدس صَلَّالْفَتَكَةَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایسا غلام خریدے جس کے پاس مال بھی ہو تو وہ مال بائع کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا اُس کی بھی شرط لگا دے ان الفاظ کے ساتھ کہ میں اِس کو اور اِس کے مال کو آپ سے خریدتا ہوں، اور جو شخص ایسا درخت خریدے، جس کے پھل پک چکے ہوں تو اُس کے پھل بائع کے ہوں گے، مگر یہ کہ خریدنے والا پھلوں کی بھی شرط لگا دے۔

(۲۲۹۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ. وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ : مَنْ بَاعَ نَخْلاً فَالثَّمَرَةُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُشْتَرِي ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. (نسائی ۴۹۸۳۔ ابن حبان ۴۹۲۴)

(۲۲۹۶۷) حضرت جابر اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۲۹۶۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ ، قَالَ عَلِيٌّ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَالْمَالُ لِلْبَائِعِ إلا أن يشترط المبتاع ، وَمَنْ بَاعَ نَخلاً قَدْ أُبِّرَتْ يَعْنِي : لُقِّحَتْ ، فَثَمَرَتُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ ، قَضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بیہقی ۳۲۶)

(۲۲۹۶۸) حضور اقدس صَلَّالْفَتَكَةَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایسا غلام خریدے جس کے پاس مال بھی ہو تو وہ مال بائع کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا اُس کی بھی شرط لگا دے ان الفاظ کے ساتھ کہ میں اِس کو اور اِس کے مال کو آپ سے خریدتا ہوں، اور جو شخص ایسا درخت خریدے، جس کے پھل پک چکے ہوں تو اُس کے پھل بائع کے ہوں گے، مگر یہ کہ خریدنے والا پھلوں کی بھی شرط لگا دے۔

(۲۲۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهُ. (مسلم ۱۱۷۳۔ بیہقی ۲۹۸)

(۲۲۹۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ایسا غلام خریدے جس کے پاس مال بھی ہو تو وہ مال آقا کا ہوگا مگر یہ کہ مشتری اُس کی شرط لگا دے تو مشتری کا ہوگا۔

(۲۲۹۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ وَشُرَيْحٍ ، قَالاَ : إِذَا بَاعَهُ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْمُشْتَرِي.

(۲۲۹۷۰) حضرت عبداللہ بن عتبہ اور حضرت شریح فرماتے ہیں، اگر غلام فروخت کرے اور اُس کے پاس مال بھی ہو تو وہ مال مشتری کا ہوگا۔

(۲۲۹۷۱) حَدَّثَنَا وكيع ، عن شعبة ، قَالَ : سالت الحكم عنه؟ فقال : المال للمشترى.

(۲۲۹۷۱) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: مال مشتری کا ہوگا۔

(۲۲۹۷۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا وَشَرَطَ مَالَهُ ، قَالَ : مَالُهُ لَهُ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ لَمْ يَشْتَرِطْ فَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ.

(۲۲۹۷۲) حضرت طاؤس سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے غلام خریدتے وقت اُس کے مال کی بھی شرط لگا دی ہے؟ آپ نے فرمایا اُس کا مال اُس کو ملے گا اور اگر مشتری شرط نہ لگائے تو مال آقا کا ہوگا۔

(۲۲۹۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا بِيعَ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْمُشْتَرِي.

(۲۲۹۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مال والا غلام فروخت کیا جائے، تو مال مشتری کا ہوگا۔

(۲۲۹۷٤) حَدَّثَنَا غندر ، عن أشعث ، عن الحسن ، قَالَ : إذا باعه ، وله مال فماله للمشترى.

(۲۲۹۷۴) حضرت حسن بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۲۲۹۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا بَاعَ الرَّجُلُ غُلَامَهُ وَلَهُ مَالٌ أَنْ يَقُولَ : أَبِيعُكَه وَمَالَهُ.

(۲۲۹۷۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غلام فروخت کرتے وقت یوں کہے کہ میں اس غلام اور اِس کے مال کو فروخت کرتا ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳٦٧) فِي دَابَّةٍ بِدَابَّةٍ وَدَرَاهِمَ مُعَجَّلَةٍ

جانور کو جانور اور نقد دراہم کے بدلے فروخت کرنا

(۲۲۹۷٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا دَابَّةً بِدَابَّةٍ وَدَرَاهِمَ ، الدَّابَّةُ مُعَجَّلَةٌ وَالدَّرَاهِمُ نَسِيئَةٌ.

(۲۲۹۷۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور کو جانور اور دراہم کے بدلے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جب کہ جانور نقد اور درہم ادھار ہوں۔

(۲۲۹۷۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ : فِي بَقَرَةٍ بِبَقَرَةٍ بَيْنَهُمَا دَرَاهِم، الدَّرَاهِم نَسِيئَةٌ. قَالَ مُحَمَّدٌ : لَا بَأْسَ بِهِ ، وَكَرِهَهُ الْحَسَنُ.

(۲۲۹۷۷) حضرت حسن اور حضرت محمد سے مروی ہے کہ گائے کو گائے کے بدلے فروخت کیا جائے، اور اُن کے درمیان کچھ دراہم ہوں، اور دراہم ادھار ہوں، حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور حضرت حسن اِس کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۲۹۷۸) حَدَّثَنَا بَعْضُ الْمَشْيَخَةِ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُبَاعَ الْبَعِيرُ بِالْبَعِيرِ بَيْنَهُمَا عَشَرَةُ دَرَاهِمَ ، إِذَا كَانَ الْحَيَوَانُ مُعَجَّلًا وَالدَّرَاهِمُ مُؤَخَّرة ، وَكَرِهَهُ إِذَا كَانَتِ الدَّرَاهِمُ مُعَجَّلَةً وَالْحَيَوَانُ مُؤَخَّرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اونٹ کو اونٹ کے بدلے میں اس طرح فروخت کیا جائے کہ اُن کے درمیان دس دراہم ہوں جبکہ حیوان نقد اور دراہم ادھار ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور اگر دراہم نقد ہوں اور حیوان مؤخر ہوں تو اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٣٦٨) فِي الْعِنَبِ مَتَى يُبَاعُ ؟

انگوروں کو کب فروخت کیا جائے؟

(٢٢٩٧٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :لاَ يُبَاعُ الْعِنَبُ حَتَّى يَسْوَدَّ.

(۲۲۹۷۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انگوروں کو سیاہ ہونے سے قبل نہیں فروخت کیا جائے گا۔

(٢٢٩٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ. (ترمذی ۱۲۲۸۔ ابو داؤد ۳۳۶۴)

(۲۲۹۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوروں کو سیاہ ہونے سے قبل فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٦٩) فِي الشُّفْعَةِ عَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ

شفعہ بندوں کے اعتبار (حساب) سے ہے

(٢٢٩٨١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ قَالَ فِي الشُّفْعَةِ : عَلَى قَدْرِ الأَنْصِبَاءِ.

(۲۲۹۸۱) حضرت شریح فرماتے ہیں شفعہ حصوں کے اعتبار سے ہے۔

(٢٢٩٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ. وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ :الشُّفْعَةُ بِالْحِصَصِ.

(۲۲۹۸۲) حضرت عطاء سے بھی یہی منقول ہے۔

(٢٢٩٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :الشُّفْعَةُ عَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ.

(۲۲۹۸۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ شفعہ آدمیوں کے حساب سے ہے۔

(٢٢٩٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الشُّفْعَةُ عَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ. وَقَالَ الْحَسَنُ :هِيَ عَلَى قَدْرِ الأَنْصِبَاءِ.

(۲۲۹۸۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شفعہ، آدمیوں کے حساب سے ہے اور حضرت حسن فرماتے ہیں حصوں کے حساب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہے۔

(٢٢٩٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :الشُّفْعَةُ ، وَالْقَسَامَةُ ، وَالْعَقْلُ عَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ.

(۲۲۹۸۵) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ شفعہ، تقسیم اور دیت، آدمیوں کے حساب سے ہے۔

(٢٢٩٨٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :هِيَ عَلَى رُؤُوسِ الرِّجَالِ.

(۲۲۹۸۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ آدمیوں کے اعتبار سے ہے۔

(٢٢٩٨٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الشُّفْعَةُ عَلَى قَدْرِ الأَنْصِبَاءِ.

(۲۲۹۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شفعہ حصوں کے اعتبار سے ہے۔

(٣٧٠) الشُّفْعَةُ بِالأَبْوَابِ وَالْحُدُودِ

دروازوں اور حدود میں شفعہ

(٢٢٩٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ:الشُّفْعَةُ بِالْحُدُودِ، وَلاَ شُفْعَةَ بِالأَبْوَابِ.

(۲۲۹۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ چہار دیواری میں شفعہ ہے۔ لیکن ابواب میں شفعہ نہیں ہے۔

(٢٢٩٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الشُّفْعَةُ بِالأَبْوَابِ.

(عبدالرزاق ۱۴۴۰۰)

(۲۲۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دروازوں میں شفعہ ہے۔

(٢٢٩٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الشُّفْعَةُ لِلْحِيطَانِ.

(۲۲۹۹۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ شفعہ باغوں میں ہے۔

(٢٢٩٩١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الشُّفْعَةُ بِالأَبْوَابِ لَيْسَ بِشَيْءٍ ، إِنَّمَا الشُّفْعَةُ بِالْحُدُودِ.

(۲۲۹۹۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دروازوں میں شفعہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ شفعہ حدود میں ہے۔

(٣٧١) الصُّفْرُ بِالْحَدِيدِ نَسِيئَةً

پیتل کو لوہے کے مقابلہ میں ادھار فروخت کرنا

(٢٢٩٩٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الصُّفْرِ بِالْحَدِيدِ نَسِيئَةً ، فَكَرِهَ ذَلِكَ حَمَّادٌ ، وَلَمْ يَرَ الْحَكَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۲۹۹۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا کہ پیتل کو لوہے کے مقابلہ ادھار فروخت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا کیسا ہے؟ حضرت حماد نے اِس کو ناپسند فرمایا: حضرت حکم نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٣٧٢) الْمُكَاتَبُ يَجِيءُ بِمُكَاتَبَتِهِ جَمِيعًا

مکاتب اگر اپنا بدلِ کتابت سارا ایک ساتھ لے آئے

(٢٢٩٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَرَادَ مُكَاتَبٌ أَنْ يُعْطِيَ مَوْلاَهُ الْمَالَ كُلَّهُ ، فَقَالَ : لاَ آخُذُهُ إِلاَّ نُجُومًا ، فَكَتَبَ لَهُ عُثْمَانُ عِتْقَهُ ، وَأَخَذَ الْمَالَ وَقَالَ : أَنَا أُعْطِيكَهُ نُجُومًا ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الرَّجُلُ أَخَذَ الْمَالَ.

(٢٢٩٩٣) حضرت محمد سے مروی ہے کہ اگر مکاتب اپنا بدل کتابت سارا اکٹھا ادا کرنے کا ارادہ کرے، لیکن اس کے آقا نے کہا میں تو قسط قسط کر کے (تھوڑا تھوڑا کر کے) لوں گا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غلام کو آزاد کرنے کا حکم دیا اور اس سے مال لے کر رکھ لیا فرمایا میں اُس کو تھوڑا تھوڑا کرتا رہوں گا، جب آقا نے یہ صورت حال دیکھی تو اُس نے سارا مال ایک ساتھ وصول کر لیا۔

(٢٢٩٩٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي ضَبَّةَ ، قَالَ : رُفِعَ إِلَى عُمَرَ مُكَاتَبٌ جَاءَ بِالْمَالِ يَحْمِله ، فَقَالَ مَوْلاَهُ : لاَ أَقْبَلُهُ مِنْكَ ، إِنَّمَا كَاتَبْتُك لآخُذَهُ مِنْك نُجُومًا فِي السِّنِينَ لِنَفَقَتِي ، وَلَعَلَّك مَعَ ذَلِكَ تَمُوتُ فَأَرِثُك ، فَأَمَرَ عُمَرُ بِالْمَالِ فَوَضَعَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ ، ثُمَّ أَجْرَاهُ عَلَيْهِ نُجُومًا وَأَمْضَى عِتْقَهُ.

(٢٢٩٩٤) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مسئلہ گیا کہ مکاتب اپنا سارا بدل کتابت ایک ساتھ لے آیا ہے لیکن آقا نے کہا میں اِس کو ایک ساتھ وصول نہیں کروں گا، میں نے اِس کو مکاتب اس لئے بنایا تھا کہ میں اپنے نفقہ کے طور پر اِس سے دو سال تک تھوڑا تھوڑا کر کے وصول کرتا رہوں گا اور اِس دوران شاید یہ فوت ہو جائے تو اِس کا وارث بنوں، حضرت نے حکم دیا کہ مال اِس سے لے کر بیت المال میں رکھ دو، پھر اس کے آقا کو قسط وار دیتے رہو، اور اس کے غلام کے لئے آزادی کا فیصلہ فرما دیا۔

(٢٢٩٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : أَنَّ رَجُلاً كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ ، فَنَجَّمَهَا عَلَيْهِ نُجُومًا ، فَأَتَاهُ بِمُكَاتَبَتِهِ كُلِّهَا ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا الْمَوْلَى إِلاَّ نُجُومًا ، فَأَتَى الْمُكَاتَبُ عُمَرَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَوْلاَهُ ، فَجَاءَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الْمَالَ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَقَالَ عُمَرُ : يَا يَرْفَأُ ادْفَعْهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ ، وَقَالَ لِلْمَوْلَى : خُذْهَا نُجُومًا ، وَقَالَ لِلْمُكَاتَبِ : اذْهَبْ حَيْثُ شِئْت.

(٢٢٩٩٥) حضرت ابوبکر بن عمرو بن حزم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مکاتب بنایا، اور اُس پر قسط وار بدل کتابت ادا کرنے کی شرط لگائی، مکاتب اپنا سارا بدل کتابت لے کر آیا، تو اُس کے آقا نے سارا ایک ساتھ وصول کرنے سے انکار کر دیا، وہ مکاتب حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے اس کے آقا کی طرف بلاوا بھیجا، وہ آیا تو آپ نے اُس پر وہ سارا مال پیش کیا، لیکن اُس نے وصول کرنے سے انکار کر دیا، حضرت عمر نے فرمایا اے یرفأ! اِس مال کو بیت المال میں رکھ دے، اور آقا سے فرمایا بیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المال سے قسط وار وصول کرتا ہے۔ اور غلام سے فرمایا تو جاتو آزاد ہے۔

(٣٧٣) فِي الْفَلْسِ بِالْفَلْسَيْنِ

ایک سکہ کی بیع دوسکوں کے ساتھ

(٢٢٩٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْفَلْسِ بِالْفَلْسَيْنِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۲۹۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں ایک سکہ کی بیع دوسکوں کے بدلے ہاتھ در ہاتھ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٩٩٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۲۹۹۷) حضرت طاؤس سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْفَلْسِ بِالْفَلْسَيْنِ يَدًا بِيَدٍ.

(۲۲۹۹۸) حضرت حماد سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٣٧٤) الرَّجُلُ يَبِيعُ الْعَبْدَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

کوئی شخص ایسا غلام فروخت کرے جس پر قرضہ ہو

(٢٢٩٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عن الشعبی، عن عبدالله بْنِ عتبة وشريح: فی الرجل يبيع العبد وعليه دين ، قَالَ : دَيْنُهُ عَلَى مَوْلَاهُ ، لَا يُجَاوِزُ ثَمَنَهُ ، وَإِذَا بَاعَهُ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي ابْتَاعَهُ يَعْنِي الْمُشْتَرِيَ.

(۲۲۹۹۹) حضرت شریح اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو ایسا غلام فروخت کرے جس پر قرض ہو، فرمایا: اُس کا قرض آقا کے ذمہ ہے۔ اُس کے ثمن سے تجاوز نہ کرے، اور اگر ایسا غلام فروخت کرے جس کے پاس مال ہو، تو اُس کا مال مشتری کے لئے ہوگا۔

(٢٣٠٠٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا بِيعَ الْعَبْدُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي ابْتَاعَهُ ، ودينه على الذى باعه.

(۲۳۰۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی ایسا غلام فروخت کرے، جس پر قرض ہو اور اُس کے پاس مال بھی ہو، تو اُس کا مال مشتری کے لئے ہے، اور اُس کا قرضہ فروخت کرنے والے پر ہے۔

(٢٣٠٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ وَهِشَامٌ وَأَشْعَثُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ فِي الْعَبْدِ يباع وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ : دَيْنُهُ عَلَى مَنْ بَاعَهُ وَأَكَلَ ثَمَنَهُ.

(۲۳۰۰۱) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ کوئی ایسا غلام فروخت کرے جس پر قرضہ ہو، فرمایا: اُس کا دین اُس پر ہے جس نے اُس کو فروخت کیا ہے، اور اُس کے ثمن کو کھایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أُذَيْنَةَ أُتِيَ فِي عَبْدٍ رَكِبَهُ دَيْنٌ ، فَقَالَ : مَالُهُ بِدَيْنِهِ.

(۲۳۰۰۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن اُذینہ کے پاس غلام لایا گیا جس پر قرضہ تھا، فرمایا: اِس کے مال سے اِس کا قرضہ اتارا جائے گا۔

(۳۷۵) رَجُلٌ اشْتَرَى دَابَّةً فَسَافَرَ عَلَيْهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا

کوئی شخص جانور خرید کر اُس پر سواری کرے پھر بعد میں اس میں عیب پائے

(۲۳۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ دَابَّةً فَسَافَرَ عَلَيْهَا ، فَلَمَّا رَجَعَ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : أَنْتَ أَذِنْت لَهُ فِي ظَهْرِهَا.

(۲۳۰۰۳) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے جانور خریدا پھر اس پر سفر کیا، جب واپس آیا تو اس میں عیب پایا، وہ جھگڑا لے کر حضرت شریح کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: تو نے اُس پر سواری کر کے بیع کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۳۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنِ الْحَكَمِ : فِي رَجُلٍ اشْتَرَى دَابَّةً فَهَزَلَهَا ، ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا ، قَالَ : يَرُدُّهَا ، وَيَرُدُّ مَعَهَا مَا بَيْنَ الْهُزَالِ إِلَى السِّمَنِ.

(۲۳۰۰۴) حضرت حکم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے جانور خریدا پھر اُس کو لاغر کر دیا پھر اس میں عیب پایا، آپ نے فرمایا: اُس کو واپس کر دے گا اور موٹے اور کمزور جانور کی قیمتوں میں جو فرق ہے وہ بھی واپس کرے گا۔

(۳۷٦) الشَّاهِدَانِ يَشْهَدَانِ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُهُمَا

دو گواہ گواہی دیں پھر اُن میں سے ایک رجوع کر لے

(۲۳۰۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ : أَنَّ رَجُلَيْنِ شَهِدَا عِنْدَ شُرَيْحٍ ، فَأَمْضَى الْحُكْمَ ، ثُمَّ رَجَعَ أَحَدُهُمَا فَلَمْ يَقْبَلْ شُرَيْحٌ رُجُوعَهُ.

(۲۳۰۰۵) حضرت ابو حصین سے مروی ہے کہ دو آدمیوں نے حضرت شریح کے پاس گواہی دی، آپ نے حکم نافذ فرما دیا، پھر اُن میں سے ایک گواہ نے گواہی سے رجوع کر لیا، تو حضرت شریح نے اُس کے رجوع کو قبول نہ فرمایا۔

(۲۳۰۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالَ : الْحُكْمُ لاَ تُرَدُّ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : تُرَدُّ.

(۲۳۰۰۶) حضرت حکم فرماتے ہیں فیصلہ واپس نہیں لیا جائے گا اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ فیصلہ واپس لے لیا جائے گا۔

(۲۳۰۰۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي رَجُلَيْنِ شَهِدَا بِشَهَادَةٍ ثُمَّ رَجَعَا جَمِيعًا ، فَحُكِمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَا ، قَالَ :يُرَدُّ الْحُكْمُ.

(۲۳۰۰۷) حضرت حسن سے مروی ہے کہ دو گواہ گواہی دیں، پھر وہ دونوں رجوع کر لیں، جبکہ حکم نافذ ہو چکا ہو تو فرماتے ہیں کہ حکم رد کر دیا جائے گا۔

(۲۳۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ :أَنَّ رَجُلاً شَهِدَ عِنْدَ شُرَيْحٍ بِشَهَادَةٍ ، فَجَاءَ فَرَجَعَ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :قَدْ قَبِلْنَا شَهَادَتَكَ.

(۲۳۰۰۸) حضرت ابو حصین سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت شریح کے پاس آ کر گواہی دی، پھر وہ دوبارہ آیا اور گواہی سے رجوع کر لیا، حضرت شریح نے فرمایا: ہم آپ کی شہادت قبول کر چکے ہیں۔

(۲۳۰۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ :إِذَا مَضَى الْحُكْمُ جَازَتِ الشَّهَادَةُ ، وَيُغَرَّمُ الشَّاهِدُ إِذَا رَجَعَ.

(۲۳۰۰۹) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ جب حکم جاری ہو جائے تو گواہی بھی جائز ہوگی اور اگر گواہی سے گواہ رجوع کرے تو اُس کو ضامن بنایا جائے گا۔

(۳۷۷) الْقَوْمُ يَشْتَرِكُونَ فِي الزَّرْعِ

کچھ لوگ زراعت میں شریک ہوں

(۲۳۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي جَمِيلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :اشْتَرَكَ أَرْبَعَةُ رَهْطٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَرْعٍ ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ :قِبَلِي الأَرْضُ ، وَقَالَ الآخَرُ :قِبَلِي الْفَدَّانُ ، وَقَالَ الآخَرُ :قِبَلِي الْبَذْرُ ، وَقَالَ الآخَرُ :عَلَيَّ الْعَمَلُ ، فَلَمَّا اسْتُحْصِدَ الزَّرْعُ تَفَاتَوْا فِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الزَّرْعَ لِصَاحِبِ الْبَذْرِ ، وَأَلْغَى صَاحِبَ الأَرْضِ ، وَجَعَلَ لِصَاحِبِ الْفَدَّانِ شَيْئًا مَعْلُومًا ، وَجَعَلَ لِصَاحِبِ الْعَمَلِ دِرْهَمًا كُلَّ يَوْمٍ ، قَالَ وَاصِلٌ :فَحَدَّثْت بِهِ مَكْحُولاً ، فَقَالَ :لَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَصِيفٍ.

قَالَ وَكِيعٌ :أَحَبُّ من الزَّرْعِ إِلَيْنَا التِّجَارَةُ بالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالطَّعَامِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ.

قَالَ وَكِيعٌ :وَنَرْجُو أَنْ يَكُونَ النِّصْفُ وَالثُّلُثُ وَالرُّبُعُ جَائِزًا ، لأَنَّ النَّاسَ يَعْمَلُونَ بِهِ.

(۲۳۰۱۰) حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے دور میں چار آدمیوں نے زراعت میں اشتراک کیا، ان میں سے ایک نے کہا: زمین میری طرف سے، دوسرے نے کہا: بیل میری طرف سے، تیسرے نے کہا: دانہ میری طرف سے، چوتھے نہ کہا: کام سارا میرے ذمہ، جب کھیتی تیار ہوگئی تو وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ علیہ السلام نے دانہ والے کے لئے کھیتی، زمین والے کے لئے بھوسا، بیل والے کے لئے کچھ معلوم حصہ اور کام کرنے والے کے لئے ہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن کے حساب سے ایک درہم مقرر فرما دیا۔

حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مجھے نوکر سے (غلام) زیادہ پسند ہے، حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہمیں زراعت سے زیادہ سونے اور چاندی اور کھانے کی تجارت پسند ہے۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہمارا خیال ہے کہ مزارعت بالنصف، ثلث اور ربع بھی جائز ہے کیونکہ لوگ (بکثرت) یہ کرتے ہیں۔

(۳۷۸) مَنْ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا

بائع اور مشتری جب جدا نہ ہوں اُن کو اختیار ہے

(۲۳۰۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ. (مسلم ۴۶۔ ابن حبان ۴۹۱۳)

(۲۳۰۱۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع کرنے والوں کو الگ ہونے سے پہلے اختیار ہے، الا یہ کہ ان کی بیع میں خیار کی شرط ہو (تب افتراق کے بعد بھی ان کو خیار ہوگا)۔

(۲۳۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(احمد ۳/ ۴۰۲۔ ابن حبان ۴۹۰۴)

(۲۳۰۱۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار ہے۔

(۲۳۰۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(ابو داؤد ۳۴۵۱۔ ابن ماجہ ۲۱۸۲)

(۲۳۰۱۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۰۱۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حدَّثَنَا أيوب بْن عُتْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا مِنْ بَيْعِهِمَا ، أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا خِيَارٌ. (ابن حزم ۱۴۱۷)

(۲۳۰۱۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار ہے یا یہ کہ ان کے درمیان کوئی خیار شرط وغیرہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣.١٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا عَنْ رِضًا.

(٢٣٠١٥) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک کہ وہ راضی ہو کر الگ نہ ہو جائیں۔

(٢٣.١٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(٢٣٠١٦) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بیع کرنے والوں کو الگ ہونے سے قبل اختیار ہے۔

(٢٣.١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(٢٣٠١٧) حضرت شریح سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣.١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ بِرْذَوْنًا ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا ، فَقَضَى الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ ، فَشَهِدَ عِنْدَهُ أَبُو الضُّحَى ، أَنَّ شُرَيْحًا أُتِيَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ فَرَدَّهُ عَلَى الْبَائِعِ ، فَرَجَعَ الشَّعْبِيُّ إِلَى قَوْلِ شُرَيْحٍ.

(٢٣٠١٨) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے ایک گھوڑا خریدا، پھر اُس نے الگ ہونے سے قبل واپس کرنا چاہا، لیکن حضرت شعبی نے بیع کو اُس پر لازم قرار دیا، تو ابوالضحیٰ نے آپ کے سامنے گواہی دی کہ حضرت شریح کے پاس بھی ایسا مسئلہ آیا تھا، آپ نے بائع پر مبیع کو واپس کر دیا تھا۔ حضرت شعبی نے حضرت شریح کے قول کی طرف رجوع فرمالیا۔

(٢٣.١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا بَاعَ انْصَرَفَ لِيُوجِبَ الْبَيْعَ.

(٢٣٠١٩) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیع کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بیع کرتے تو وہاں سے پھر جاتے (الگ ہو جاتے) تا کہ بیع نافذ ہو جائے۔

(٢٣.٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(٢٣٠٢٠) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ بیع کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار ہے۔

(٢٣.٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

(٢٣٠٢١) حضرت سعید بن المسیب سے بھی یہی مروی ہے۔

(٢٣.٢٢) حَدَّثَنَا أبو الأحوص ، عن عبد العزيز بْنِ رفيع ، عن ابن أبي مليكة ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۲۲) حضور اقدس ﷺ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۳۷۹) مَنْ کَانَ یُوجِبُ الْبَیْعَ إذَا تَکَلَّمَ بِهِ

جو حضرات محض تکلم سے ہی بیع کو لازم قرار دیتے ہیں (یعنی مجلس سے جدا ہونا ضروری نہیں ہے)

(۲۳۰۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ : إذَا تَکَلَّمَ بِالْبَیْعِ جَازَ عَلَیْهِ.

(۲۳۰۲۳) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب خریداری کی بات مکمل ہوگئی تو اب بیع لازم ہوگی۔

(۲۳۰۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی زَائِدَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شَیْخٍ مِنْ بَنِی کِنَانَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ : إنَّمَا الْبَیْعُ عَنْ صَفْقَةٍ أَوْ خِیَارٍ.

(۲۳۰۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیع یا تو صفقہ ہے یا پھر خیار ہے۔

(۲۳۰۲۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : الْبَیْعُ جَائِزٌ وَإِنْ لَمْ یَتَفَرَّقَا.

(۲۳۰۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بیع نافذ ہو جائے گی اگرچہ وہ الگ نہ بھی ہوں۔

(۳۸۰) الرَّجُلُ یَقُولُ إنْ بِعْتُك غُلاَمِی فَهُوَ حُرٌّ

کوئی شخص اگر یوں کہے کہ اگر میں نے اپنا غلام تجھے فروخت کیا تو آزاد ہے

(۲۳۰۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِی رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ : إنْ بِعْتُك غُلاَمِی فَهُوَ حُرٌّ ، وَقَالَ الآخَرُ : إنِ اشْتَرَیْته فَهُوَ حُرٌّ ، قَالَ : یَعْتِقُ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ لأَنَّهُ حَنِثَ قَبْلَهُ.

(۲۳۰۲۶) حضرت حسن سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے کہا: اگر میں نے اپنا غلام تجھے فروخت کیا، تو وہ آزاد ہے، دوسرے نے کہا: اگر میں نے اُس کو خریدا تو وہ آزاد ہے۔ فرمایا بائع کی طرف سے آزاد شمار ہوگا کیونکہ وہ پہلے حانث ہوا ہے۔

(۲۳۰۲۷) حَدَّثَنَا إسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : هُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ لأَنَّهُ حَنِثَ أَوَّلَهُمَا.

(۲۳۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بائع کی طرف سے آزاد ہوگا کیونکہ وہ ان دونوں میں پہلے حانث ہوا ہے۔

(۳۸۱) فِی الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ کا بیان

محاقلہ کہتے ہیں کہ زمین کو گندم کے بدلے کرایہ پر دینا، اور مزابنہ بولتے ہیں کٹی ہوئی کھجوروں کی درخت پر لگی ہوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھجوروں کے ساتھ بیع کرنا۔

(۲۳.۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. (ابو داؤد ۳۳۹۳۔ ابن ماجه ۲۲۶۷)

(۲۳۰۲۸) حضور اقدس ﷺ نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳.۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. (مسلم ۸۲۔ ابو داؤد ۳۳۹۸)

(۲۳۰۲۹) حضور اقدس ﷺ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳.۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا.

(بخاری ۲۱۹۱۔ مسلم ۱۸۷۰)

(۲۳۰۳۰) آنحضرت ﷺ نے پھلوں کی کھجور کے ساتھ بیع کرنے کو منع فرمایا ہے، اور عریہ کی اجازت دی ہے، (عریہ کہتے ہیں کھجور کے درخت کسی کو پھل کھانے کے لئے دینا) کہ اندازے کے ساتھ بیع کی جائے اور اُس کا مالک تازہ کھجور کھائے۔

(۲۳.۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. (بخاری ۲۱۸۷۔ احمد ۱/ ۲۲۴)

(۲۳۰۳۱) آنحضرت ﷺ نے بیع محاقلہ اور بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳.۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ إِلاَّ أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ. (بخاری ۲۳۸۴۔ مسلم ۱۱۷۰)

(۲۳۰۳۲) آنحضرت ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے، سوائے اصحاب عرایا کے، اُن کو اِس کی اجازت دی تھی کہ پھلوں کے ساتھ کھجور کی بیع کریں۔

(۲۳.۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ ، فَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ ، وَالْمُزَابَنَةُ فِي النَّخْلِ.

(بخاری ۲۱۸۶۔ مسلم ۱۱۷۹)

(۲۳۰۳۳) آنحضرت ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ محاقلہ کھیتی میں ہوتا ہے اور مزابنہ کھجوروں میں۔

(۲۳.۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. (مسلم ۱۱۷۹۔ ترمذی ۱۲۲۴)

(۲۳۰۳۴) آنحضرت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

(۲۳۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ. (مسلم ۱۱۶۷۔ احمد ۲/ ۸)

(۲۳۰۳۵) آنحضرت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے پھلوں کی کھجور کے بدلے بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۰۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَينة ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :بِعْت مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ إِنْ زَادَ فَلَهُمْ وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِم ، فَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ؟ فَقَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا. (احمد ۲/ ۱۱۔ حاکم ۳۶۵)

(۲۳۰۳۶) حضرت اسماعیل الشیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے درختوں کے سروں کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا کہ اگر زیادہ ہوئے تو اُن کے اور اگر کم ہوئے تو اُن پر ہیں، پھر میں نے حضرت ابن عمر رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ سے اِس کے متعلق سوال کیا؟ آپ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نے فرمایا: آنحضرت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اس سے منع فرمایا ہے۔صرف عرایا میں اِس کی اجازت دی ہے۔

(۲۳۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ.

(۲۳۰۳۷) آنحضرت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ ، الْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ كَالْمُزَابَنَةِ فِي النَّخْلِ.

(۲۳۰۳۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ محاقلہ کھیتی میں ایسا ہی ہے جیسے مزابنہ کھجور میں۔

(۲۳۰۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :حدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. (ترمذی ۱۳۰۰۔ احمد ۵/ ۱۸۵)

(۲۳۰۳۹) آنحضرت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

(۲۳۰۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :التَّمْرُ بِالتَّمْرِ عَلَى رُؤُوسِ النَّخْلِ مُكَايَلَةً ، قَالَ :إِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا دِينَارٌ أَوْ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۰۴۰) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ سے پوچھا گیا کہ کھجور کی دوسری کھجوروں کے بدلہ میں بیع کرنا جو درخت پر لگی ہو تو کیسا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اگر دونوں کھجوروں کے مابین دینار یا دراہم بھی رکھے جائیں تب جائز ہے۔

(۲۳۰۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ التَّمرِ عَلَى رُؤُوسِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ مَكِيلَةً إِذَا كَانَ فِيهِ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ أَوْ دِينَارٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۴۱) ابن عباس فرماتے ہیں کہ درخت پر لگی کھجوروں کو کیل کی ہوئی کھجوروں سے بدلنا جائز ہے۔ جب کہ اس میں دس درہم یا دینار رکھ دیے جائیں۔

(٢٣٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ. (مالك ٢٣)

(۲۳۰۴۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا۔

(٢٣٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْنَا تَفْسِيرَ الْمُزَابَنَةِ اشْتِرَاءُ مَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ ، وَالْمُحَاقَلَةُ : اشْتِرَاءُ مَا فِي السُّنْبُلِ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ ، وَالْعَرَايَا : الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ النَّخْلَةُ يَرِثُهَا أَوْ يَشْتَرِيهَا فِي بُسْتَانِ الرَّجُلِ.

(۲۳۰۴۳) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم نے مزابنہ کی تفسیریوں سے سنی ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی کھجوروں کے بدلے خریدنا، اور محاقلہ یہ ہے کہ خوشہ میں لگی ہوئی سے گندم یا جو خریدنا اور عرایا یہ ہے کہ: کسی آدمی کا درخت ہو، جس کا وارثت کے طور پر مالک بنا ہوا یا پھر کسی دوسرے کے باغ سے اس نے یہ درخت خریدا ہو۔

(٣٨٢) الْبُرُّ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً وَالذُّرَةُ بِالْحِنْطَةِ نَسِيئَةً

گیہوں کو کھجور کے بدلے ادھار فروخت کرنا، گھاس پوس کو گندم کے بدلے ادھار فروخت کرنا

(٢٣٠٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مُجَمِّعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ قَالَ فِي الْبُرِّ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً : رِبًا.

(۲۳۰۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: گندم کو کھجور کے بدلے ادھار فروخت کرنا سود ہے۔

(٢٣٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إبراهيم بن يزيد، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّهُ كَرِهَ مُدَّيْ ذُرَةٍ بِمُدِّ حِنْطَةٍ نَسِيئَةً.

(۲۳۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ دو مٹھی بوسہ کی ایک مٹھی گندم کے مقابلہ بیع کو ناپسند کرتے ہیں۔

(٣٨٣) الرَّجُلُ يَشْتَرِي الشَّيْءَ عَلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ

کوئی شخص چیز کو اس شرط پر خریدے کہ پہلے اس کو دیکھے گا

(٢٣٠٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : اشْتَرَى عُمَرُ مِنْ رَجُلٍ فَرَسًا ، وَاسْتَوْجَبَهُ عَلَى إِنْ رَضِيَهُ ، وَإِلاَّ فَلاَ بَيْعَ بَيْنَهُمَا ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَجُلاً مِنْ عِنْدِهِ ، فَعَطِبَ الْفَرَسُ ، فَجَعَلاَ بَيْنَهُمَا شُرَيْحًا ، فَقَالَ شُرَيْحٌ لِعُمَرَ : سَلِّمْ مَا ابْتَعْتَ ، أَوْ رُدَّ مَا أَخَذْتَ ، فَقَالَ لَهُ : قَضَيْتَ بِمُرِّ الْحَقِّ.

قَالَ زَكَرِيَّا : قَالَ عَامِرٌ : وَبَعَثَهُ عَلَى قَضَاءِ الْكُوفَةِ ، وَبَعَثَ كَعْبَ بْنَ سُورٍ عَلَى قَضَاءِ الْبَصْرَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٠٤٦) حضرت عامر سے مروی ہے کہ حضرت عمر نے ایک شخص سے گھوڑا خریدا، اور فرمایا اگر تو راضی ہو گیا تو ثمن مجھ پر لازم ہو جائے گا، وگرنہ ہمارے درمیان بیع نہ ہوگی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے اُس پر ایک شخص کو سوار کیا، گھوڑا جلدی تھک گیا، حضرت شریح کو اُن کے درمیان حاکم بنایا، حضرت شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جو آپ نے خریدا ہے وہ سپرد کر دو یا جو آپ نے لیا ہے وہ واپس کر دو، حضرت عمر نے اُن سے فرمایا: آپ نے کڑوے حق کے ساتھ فیصلہ کیا ہے۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اُن کو کوفہ کے قضاء کے لئے اور حضرت کعب بن سور کو بصرہ کے قضاء کے لئے بھیجا۔

(٢٣٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ : فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً عَلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا ، وَقَطَعَ الثَّمَنَ ، فَمَاتَتْ ، فَضَمَّنَهُ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ.

(٢٣٠٤٧) حضرت سلمان بن ربیعہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے سے اس شرط پر سامان خریدا کہ اُس کو دیکھے گا، اور پھر ثمن کو ابھی ادا نہیں کیا اور وہ ہلاک ہو گیا۔ حضرت سلمان بن ربیعہ نے اُس کو ضامن بنایا۔

(٢٣٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا فَمَاتَتْ ، قَالَ : يَضْمَنُ الْمُشْتَرِي.

(٢٣٠٤٨) حضرت عامر اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ آدمی اس شرط پر سامان خریدے کہ اُس کو دیکھے گا، پھر وہ ہلاک ہو جائے، فرمایا: مشتری ضامن ہوگا۔

(٢٣٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَضْمَنُ الْمُشْتَرِي إِذَا كَانَ بِالْخِيَارِ.

(٢٣٠٤٩) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر خیار ہو تو مشتری ضامن ہوگا۔

(٢٣٠٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْمَتَاعَ عَلَى أَنَّهُ فِيهِ بِالْخِيَارِ فَهَلَكَ مِنْ عِنْدِهِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ سَمَّى الثَّمَنَ ، فَهُوَ لَهُ ضَامِنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَّى الثَّمَنَ ، فَهُوَ فِيهِ مُؤْتَمَنٌ.

(٢٣٠٥٠) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خیار کے ساتھ سامان خریدے، پھر وہ اُس کے پاس ہلاک ہو جائے، اگر تو اُس نے ثمن مقرر کر دیا ہے تو وہ ضامن ہوگا، اور اگر ثمن مقرر نہیں کیا تو وہ امانت دار ہے۔ (امانت پر ضمان نہیں آتی)۔

(٢٣٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ : إِذَا كَانَ الْبَائِعُ بِالْخِيَارِ فَمَاتَتِ السِّلْعَةُ فَلَيْسَ عَلَى الْمُشْتَرِي شَيْءٌ.

وَقَالَ سُفْيَانُ : يَضْمَنُ الْقِيمَةَ.

(٢٣٠٥١) اگر بیع میں بائع کو خیار ہو پھر سامان مشتری کے پاس ہلاک ہو جائے تو اُس پر کچھ بھی لازم نہ ہوگا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اُس پر قیمت لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٨٤) الرَّجُلُ يَسْأَلُ عِنْدَكَ الشَّهَادَةَ ؟ فَيَقُولُ لاَ

کوئی شخص پوچھے کہ تیرے پاس گواہ ہیں؟ وہ کہے کہ نہیں

(٢٣٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ : عِنْدَكَ شَهَادَةٌ ؟ فَيَقُولُ : لاَ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَشْهَدُ ، قَالَ : هِيَ جَائِزَةٌ.

(٢٣٠٥٢) حضرت عامر سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے سے پوچھے تیرے پاس گواہ ہیں؟ وہ کہے کہ نہیں۔ پھر وہ خود آ کر اس کے حق میں گواہی دے۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہ گواہی جائز ہے۔

(٢٣٠٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : شَهِدَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِشَهَادَةٍ عِنْدَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِرَجُلٍ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَذْكُرُهُ شَيْئًا فِي شَهَادَتِهِ ، فَيَقُولُ : لاَ أَذْكُرُهُ ، وَلاَ أَحْفَظُ إلاَّ هَذَا ، ثُمَّ خَرَجَ فَذَكَرَ وَالْقَوْمُ قُعُودٌ ، فَقَالَ : إنَّ هَذَا سَأَلَنِي شَيْئًا فِي شَهَادَةٍ كُنْت لاَ أَذْكُرُهُ لَهُ ، وَإِنِّي قَدْ ذَكَرْته وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّ مَا قَالَ حَقٌّ وَأَنَا أَشْهَدُ بِهِ.

(٢٣٠٥٣) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن محمد حضرت ابان بن عثمان کے پاس ایک شخص کی گواہی کے لئے حاضر ہوئے، اُس شخص نے آپ کو گواہی میں ایک بات یاد دلائی، آپ فرمانے لگے کہ مجھے یاد نہیں آ رہا اور میں نے اس کے علاوہ یاد بھی نہیں کیا، پھر نکلے اور آپ کو یاد آ گیا ابھی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس نے مجھ سے گواہی کے متعلق کچھ سوال کیا تھا جو مجھے یاد نہیں تھا اور اب مجھے یاد آ گیا ہے، میں گواہی دیتا ہوں جو اُس نے کہا وہ سچ ہے اور میں اُس پر گواہی دیتا ہوں۔

(٣٨٥) فِي بَيْعِ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کی بیع کا بیان

(٢٣٠٥٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الْمُكَاتَبِ.

(٢٣٠٥٤) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مکاتب کی بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٣٠٥٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَوْ عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُبَاعَ الْمُكَاتَبُ إذَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيءٌ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ مِمَّنْ يَشْتَرِيهِ وَيَضْمَنُ عِتْقَهُ ، وَلاَ يُبَاعُ لِلرِّقِّ.

(٢٣٠٥٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مکاتب پر بدل کتابت باقی ہو اور جس سے خریدا تھا اُس کو فروخت کیا جائے، اور اُس کو آزاد کرنے کا ضامن بنایا جائے، تو کوئی حرج نہیں، غلامی کے لئے اُس کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔

(٢٣٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ ، فَسَأَلَتُ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْتَرِيهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لِمَوَالِيهَا؟ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

(بخاری ۲۵۶۳۔ مسلم ۱۱۴۳)

(۲۳۰۵۶) حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ جو مکاتبہ تھیں، میرے پاس آئیں تو میں نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ اگر میں اِس کوخرید لوں تو کیا اِس کی ولاء اِس کے آقا کو ملے گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اِس کوخرید کر آزاد کردو، ولاء اُس کوملتی ہے جو آزاد کرے۔

(۲۸۶) فِي وَلَدِ الْمُكَاتَبَةِ إِذَا مَاتَتْ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا

مکاتبہ باندی فوت ہو جائے اور اُس پر بھی بدل کتابت باقی ہو تو اِس کے بچوں کا حکم......

(۲۳۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ امْرَأَةً كُوتِبَتْ ، فَوَلَدَتْ وَلَدَيْنِ فِي مُكَاتَبَتِهَا ، ثُمَّ مَاتَتْ ، فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ؟ فَقَالَ: إِنْ أَقَامَا بِكِتَابَةِ أُمِّهِمَا فَذَلِكَ لَهُمَا ، فَإِذَا أَدَّيَا عَتَقَا.

(۲۳۰۵۷) حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ ایک عورت (لونڈی) سے کتابت کی گئی۔ پھر اُس نے حالتِ کتابت میں دو بچے جنے۔ پھر اُس کا انتقال ہو گیا، اُس کے متعلق حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: اگر اُس کی اولاد اپنی والدہ کی کتابت پر قائم رہنا چاہیں تو اُن کو اجازت ہے، جب وہ ادا کریں گے تو آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۳۰۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: وَلَدُ الْمُكَاتَبَةِ بِمَنْزِلَتِهَا ، يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيَرِقُّونَ بِرِقِّهَا ، فَإِنْ مَاتَتْ سَعَوا فِيمَا بَقِيَ مِنْ مُكَاتَبَتِهَا ، فَإِنْ أَدَّوا عَتَقُوا ، وَإِنْ عَجَزُوا أُرِقُّوا.

(۲۳۰۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مکاتبہ کے بچے اُس کے مرتبہ میں ہیں، اُس کی آزادی کے ساتھ آزاد ہو جائیں گے، اور اُس کی غلامی کے ساتھ غلام رہیں گے، اور اگر اُن کی والدہ کا انتقال ہو جائے تو جو بدلِ کتابت رہ گیا ہے اُس کی ادائیگی کی کوشش کریں گے اگر تو وہ ادا کر دیا وہ آزاد ہو جائیں گے اور اگر ادا نہ کر پائے تو غلام رہیں گے۔

(۲۳۰۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: وَلَدُهُ بِمَنْزِلَتِهِ فِي السَّعْيِ. يَعْنِي: الْمُكَاتَبَ.

(۲۳۰۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکاتب کی اولاد بھی بدل کتابت کی ادائیگی کی کوشش میں اسی کے مثل ہے۔

(۲۸۷) الْعُمْرَى ، وَمَا قَالُوا فِيهَا

عمری کے متعلق جو وارد ہوا ہے

العمری بولتے ہیں کہ آدمی اپنا گھر کسی کو دے دے پھر جب دینے والا فوت ہو جائے تو وہ گھر ورثاء کی طرف لوٹ آتا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(٢٣٠٦٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ. (ابوداؤد ۳۵۵۴۔ نسائی ۶۵۵۲)

(۲۳۰۶۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری والے مکان کو ورثاء کے لئے قرار دیا۔

(٢٣٠٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۱۲۴۷)

(۲۳۰۶۱) حضرت طارق نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت کی بناء پر عمری والے مکان کا وارثوں کے لئے فیصلہ فرمایا۔

(٢٣٠٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ عُمْرَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا ، فَهُوَ لَهُ. (ابن ماجه ۲۳۷۹۔ نسائی ۶۵۸۴)

(۲۳۰۶۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ جو گھر کسی کے حوالے کردے وہ اُسی کیلئے ہوگا۔

(٢٣٠٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا. (احمد ۱/ ۲۵۰)

(۲۳۰۶۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری والا مکان جائز ہے، اُس کے لئے جس نے اُس کو عمری کے طور پر دیا ہے۔

(٢٣٠٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لأَهْلِهَا أو جائزة لأهلها. (ترمذی ۱۳۴۹۔ ابوداؤد ۳۵۴۴)

(۲۳۰۶۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری والا مکان اس میں رہنے والے کی میراث ہے یا پھر جائز فرمایا۔

(٢٣٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ ابِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لاَ تُعْمِرُوهَا ، فَمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ.

(مسلم ۲۷۔ احمد ۳/ ۳۰۲)

(۲۳۰۶۵) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے اموال کو اپنے پاس ہی رکھو ان کو عمری نہ بناؤ، جو مکان کو عمری بنائے وہ میراث کے راستہ پر ہے۔

(٢٣٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ.

(۲۳۰۶۶) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو عمری کے طور پر کوئی مکان مل گیا تو وہ اسی کا ہے اور اُس کی وفات کے بعد اُس کے ورثاء کا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٠٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْعُمْرَى مِيرَاثٌ. (نسائی ۶۵۴۲۔ احمد ۵/ ۱۸۹)

(۲۳۰۶۷) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ میں بھی میراث جاری ہوگی۔

(٢٣٠٦٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ ، قَالَ :كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ شُرَيْحٍ إِذْ أَتَاهُ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي عُمْرَى جُعِلَتْ لِرَجُلٍ حَيَاتَهُ ، فَقَالَ :هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ يُنَاشِدُهُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :لَقَدْ لاَمَنِي هَذَا عَلَى أَمْرٍ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۳۰۶۸) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ ہم حضرت شریح کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، لوگ اُن کے پاس عمریٰ والے مکان کے لئے جو ایک شخص نے زندگی کے لئے وقف کیا ہوا تھا، آئے، آپ نے فرمایا: یہ اُس کا مالک ہے اُس کی زندگی اور اُس کے مرنے کے بعد بھی، جس کے خلاف فیصلہ ہوا تھا وہ جھگڑا اور ہجو کرتے ہوئے آپ کی طرف متوجہ ہوا۔ حضرت شریح نے فرمایا: اس شخص نے میری ایسے فیصلہ میں ملامت کی ہے جو حضور اس سے قبل کر چکے ہیں۔

(٢٣٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ يَصْنَعُ بِهَا مَا شَاءَ.

(۲۳۰۶۹) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو کوئی مکان عمریٰ کے طور پر مل جائے تو وہ اس کا ہے۔ وہ جو چاہے اس مکان کے ساتھ کر سکتا ہے۔

(٢٣٠٧٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :الْعُمْرَى بَتَاتٌ.

(۲۳۰۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ والا مکان بھی گھریلو سامان کی طرح ہی ہے (یعنی یہ بھی ملکیت ہے)۔

(٢٣٠٧١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ :إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنَ أَخِي نَاقَةً حَيَاتَهُ ، فَنَمَتْ حَتَّى صَارت إِبِلاً ، فَمَا ترى فِيهَا ؟ قَالَ :هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ ، فَقَالَ الأَعْرَابِيُّ :إِنَّمَا جَعَلْتهَا صَدَقَةً ، قَالَ :ذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا.

(۲۳۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک اعرابی آیا اور عرض کیا: میں نے اپنے بھتیجے کو ایک اونٹنی کا بچہ دیا تھا اُس کی زندگی بھر کے لئے، اُس نے اُس کو پالا یہاں تک کہ اب وہ بڑا اونٹ بن گیا ہے، آپ کی اُس کے بارے میں کیا رائے ہے؟ فرمایا وہ زندگی اور مرنے کے بعد بھی اُسی کے لئے ہے۔ اعرابی نے کہا پھر میں نے اُس کو صدقہ کر دیا۔ فرمایا: پھر تو یہ پہلے سے بھی زیادہ تجھ سے دور ہو گی۔ (یعنی واپسی کی کوئی راہ نہیں ہے)

(٢٣٠٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السُّكْنَى؟ قَالَ :تَرْجِعُ إِلَى وَرَثَةِ الْمُسْكِنِ ، فَقُلْتُ : يَا أَبَا عِمْرَانَ أَلَيْسَ كَانَ يُقَالُ :مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ ومَوْتَه ؟ قَالَ :ذَلِكَ فِي الْعُمْرَى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۷۲) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سکنی (رہائشی مکان) کے متعلق سوال کیا؟ آپ نے جواب دیا کہ وہ گھر اس شخص کے ورثاء کو ملے گا جس نے رہنے کے لیے دیا تھا میں۔ میں نے عرض کیا: اے ابوعمران کیا مسئلہ یوں نہیں ہے؟ کہ جو کسی چیز کا زندگی کے لئے مالک بنا وہ اُس کی زندگی اور مرنے کے بعد بھی مالک رہے گا؟ آپ نے فرمایا یہ عمریٰ کے بارے میں ہے۔

(۲۳۰۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِذَا أَعْطَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ الدَّارَ حَيَاتَهُ فَهِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ.

(۲۳۰۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی کو زندگی بھر کے لئے گھر دے، وہ زندگی اور مرنے کے بعد بھی اُسی کا ہے۔

(۲۳۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:جَائَهُ رَجُلٌ أَعْمَى يُخَاصِمُ فِي أَمَةٍ أُعْمِرَهَا ، فَقَضَى بِهَا شُرَيْحٌ لِلَّذِى أَعْمَرَهَا ، فَقَالَ الرَّجُلُ :قَضَيْتَ عَلَيَّ ، فَقَالَ :مَا أَنَا قَضَيْتُ عَلَيْكَ ، وَلَكِنْ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْته.

(بیهقی ۱۷۵ـ عبدالرزاق ۱۶۸۸۰)

(۲۳۰۷۴) حضرت شریح کے پاس ایک نابینا شخص باندی کے متعلق (اس کو عمریٰ بنایا تھا) جھگڑا کرتے ہوئے آیا، حضرت شریح نے جس نے اُس کو عمریٰ بنایا تھا اُس کے حق میں فیصلہ فرمایا، اُس شخص نے کہا آپ نے میرے خلاف فیصلہ کیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے تیرے خلاف فیصلہ نہیں دیا بلکہ آنحضرت ﷺ نے فیصلہ فرما دیا تھا: جو زندگی بھر کے لئے کسی چیز کا مالک بنے وہ زندگی اور مرنے کے بعد اُسی کی ہے۔

(۲۳۰۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ:إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ حَيَاتك فهي له حياته وَمَوْتَهُ.

(۲۳۰۷۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا جب کسی نے یہ کہہ کر مکان دوسرے کو دیا کہ یہ تا زندگی اب تیرا ہے تو یہ مکان مرنے کے بعد بھی اسی کا ہوگا۔

(۲۳۰۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ.

(۲۳۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو عمریٰ کے طور پر کوئی مکان مل گیا تو وہ گھر اُس کا اور اُس کے ورثاء کے لئے ہے۔

(۲۳۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ ، أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لاَ تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ. (مسلم ۲۷ـ احمد ۳/ ۳۱۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۷۷) آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے انصار کے لوگو! اپنے مکانوں میں رہو اُن کو عمری نہ بناؤ، جو شخص کسی چیز کو عمری بنا دے تو وہ اس شخص کا ہی ہوگا کہ جس کو عمری کے طور پر دے دیا گیا۔

(۲۳۰۷۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لأَهْلِهَا.

(احمد ۴/ ۹۷۔ ابو یعلی ۷۳۳۱)

(۲۳۰۷۸) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عمری والا مکان اس میں رہنے والوں کے لیے استعمال کرنا جائز ہے۔

(۲۳۰۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ بَتْلَةً ، لَيْسَ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلاَ ثُنْيَا.

(بخاری ۲۶۲۵۔ مسلم ۱۲۴۶)

(۲۳۰۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عمری کا فیصلہ اُس کے لئے فرمایا اور عقبہ کے لئے، دینے والے کے لئے، اُس میں کوئی شرط اور استثناء نہیں ہے۔

(۲۳۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لأَهْلِهَا ، أَوْ مِيرَاثٌ لأَهْلِهَا.

(مسلم ۳۲۔ احمد ۲/ ۴۶۸)

(۲۳۰۸۰) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عمری والا مکان ورثاء کے لئے نافذ ہے۔

(۳۸۸) مَنْ قَالَ لِصَاحِبِ الْعُمْرَى أَنْ يَرْجِعَ

جو حضرات عمری والے کو رجوع کرنے کا اختیار دیتے ہیں

(۲۳۰۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ :يَرْجِعُ صَاحِبُ الْعُمْرَى مَا دَامَا حَيَّيْنِ.

(۲۳۰۸۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں، جب تک عمری پر دینے اور لینے والا دونوں زندہ ہوں اس وقت تک صاحب عمری رجوع کر سکتا ہے۔

(۳۸۹) فِي الرُّقْبَى ، وَمَا سَبِيلُهَا

رُقبی کا بیان

رُقبی کہتے ہیں ایک شخص دوسرے سے کہے کہ میں نے یہ گھر تجھے ہبہ کر دیا ہے اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ میری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف پھر لوٹ جائے گا، اور اگر میں تجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ تمہارا ہوگا۔

(۲۳.۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقْبَى، وَقَالَ:مَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهِيَ لَهُ.(نسائی ۶۵۷۲۔ احمد ۲/ ۲۶)

(۲۳۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبی سے منع فرمایا اور فرمایا: جس کو رقبی کے طور پر کوئی مکان مل گیا تو وہ اسی کا ہے۔

(۲۳.۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَنْظَلَةُ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحِلُّ الرُّقْبَى ، فَمَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهِيَ فِي سَبِيلِ الْمِيرَاثِ. (ابوداؤد ۳۵۵۴۔ عبدالرزاق ۱۶۹۱۳)

(۲۳۰۸۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رقبی حلال نہیں ہے۔ جس کو رقبی میں کو مکان مل جائے تو وہ میراث میں تقسیم ہوگا۔

(۲۳.۸٤) حَدَّثَنَا ابن علية ، عن ابن أبي نجيح ، عن طاوس قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ رُقْبَى ، مَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهِيَ لورثة المرقب.

(۲۳۰۸۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ جس کو رقبی کے طور پر کوئی مکان مل جائے تو وہ دینے والے کے ورثاء کا ہوگا۔

(۲۳.۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:قَالَ عَلِيٌّ:الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ.

(۲۳۰۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا عمری اور رقبی کا حکم برابر ہے۔

(۲۳.۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ :مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِوَرَثَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ لاَ تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْمَرَهَا ، وَالرُّقْبَى مِثْلُهَا ، قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ :مَا الرُّقْبَى ؟ قَالَ :قَوْلُ الرَّجُلِ :هِيَ لِلآخِرِ مِنِّي وَمِنْك.

(۲۳۰۸۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں جس شخص کو عمری کے طور پر مکان مل جائے تو وہ زندگی میں اس کا ہوگا اور مرنے کے بعد اس کے ورثاء کو ملے گا۔ ایسا مکان واپس عمری میں دینے والے کو نہیں ملے گا اور رقبی بھی اس کی مثل ہے۔ میں نے مجاہد رحمہ اللہ سے پوچھا کہ رقبی کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ رقبی کہتے ہیں کہ کوئی آدمی یوں کہے کہ یہ مکان ہم دونوں میں جو زیادہ دیر زندہ رہا اسی کا ہوگا۔

(۲۳.۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الرُّقْبَى وَالْعُمْرَى سَوَاءٌ ، قَالَ وَكِيعٌ :الْعُمْرَى وَالْهِبَةُ وَالْعَطِيَّةُ وَالنُّحْلَةُ إِذَا قُبِضَتْ فَهِيَ جَائِزَةٌ.

(۲۳۰۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عمری اور رقبی برابر ہیں۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ عمری، ہبہ، عطیہ اور قرضہ پر جب قبضہ کرلیا جائے وہ نافذ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٩٠) فِي عَسْبِ الْفَحْلِ

(٢٣٠٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ. (احمد ٢/ ٢٩٩۔ دارمی ٢٦٢٣)

(٢٣٠٨٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سانڈ کو جفتی کے لئے دینے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٣٠٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ أَبِي كُلَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : نُهِيَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

(٢٣٠٨٩) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٠٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي مُعَاذٍ ، قَالَ : كُنْتُ تَيَّاسًا فَنَهَانِي الْبَرَاءُ عَنْ عَسْبِي.

(٢٣٠٩٠) حضرت ابو معاذ فرماتے ہیں کہ ہم چرواہے تھے، حضرت براء نے ہمیں سانڈ کو جفتی پر دینے سے منع فرمایا۔

(٢٣٠٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مِنَ السُّحْتِ ضِرَابُ الْفَحْلِ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ.

(٢٣٠٩١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا سانڈ کو جفتی کے لئے دینا، زانیہ کا مہر اور حجام کی کمائی حرام ہے۔

(٢٣٠٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَرْقِ الْفَحْلِ. (مسلم ١١٩٧۔ نسائی ٦٢٦٦)

(٢٣٠٩٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سانڈ کو جفتی پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٩١) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے

(٢٣٠٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِنَّ لَنَا تُيُوسًا نُؤَاجِرُهَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ مَا لَمْ تُحْلَبْ ، أَوْ تُبْسَر.

(٢٣٠٩٣) حضرت ولید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے پوچھا: ہماری بکریاں ہیں ہم اُن کو اجرت پر دیتے ہیں۔ فرمایا: جب تک دودھ نہ نکالے اور جفتی کے لئے نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٠٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَأْخُذْ عَلَى ضِرَابِ الْفَحْلِ أَجْرًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تُعْطِيَ إِذَا لَمْ تَجِدْ مَنْ يُطْرِقُكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۰۹۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ سانڈ کو جفتی پر دے کر اجرت مت لو اگر اس کی کوئی خبر گیری کرنے والا نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : كَانُوا يَدْخُلُونَ عَلَى عَلْقَمَةَ وَهُوَ يُقْرِعُ غَنَمَهُ يَعْنِي يُنْزِي عَلَيْهَا التَّيْسَ وَيَعْلِفَ وَيَحْلُبُ.

(۲۳۰۹۵) حضرت المسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے پاس تشریف لے گئے، تو جفتی کروائی جارہی تھی اور چارہ کھلا رہے تھے اور دودھ نکال رہے تھے۔

(۳۹۲) مِنْ كَرِهَ أَنْ يُسْلَمَ مَا يُكَالُ فِيمَا يُكَالُ

جو حضرات اِس کو ناپسند کرتے ہیں کہ کیل شدہ چیز کی کیل شدہ کے ساتھ بیع سلم کی جائے

(۲۳۰۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:لاَ يُسْلَمُ مَا يُكَالُ فِيمَا يُكَالُ، وَلاَ يُسْلَمُ مَا يُوزَنُ فِيمَا يُوزَنُ.

(۲۳۰۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کیلی چیزوں کی کیلی چیزوں کے مقابلہ میں بیع سلم نہ کی جائے اسی طرح وزنی چیزوں کی وزنی چیزوں کے بدلے بیع سلم نہ کی جائے۔

(۲۳۰۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لاَ تُسْلِمْ طَعَاماً فِي طَعَامٍ ، وَلاَ لَحْماً فِي لَحْمٍ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسْلِمَ طَعَامًا فِي الشَّاةِ الْقَائِمَةِ.

(۲۳۰۹۷) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ کھانے کی کھانے کے بدلہ میں بیع سلم نہیں کی جائے گی اور نہ ہی گوشت کی گوشت کی بدلہ میں بیع سلم کی جائے گی۔ البتہ وہ اس بات میں حرج نہیں سمجھتے تھے کہ کھانے کی بیع سلم زندہ بکری کے ساتھ کی جائے۔

(۲۳۰۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، قَالَ :قَالَ الشَّعْبِيُّ :لاَ تَشْتَرِ شَيْئًا يُكَالُ بِشَيْءٍ يكال إلَى أَجَلٍ.

(۲۳۰۹۸) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ کیلی چیزوں کی کیلی چیزوں کے ساتھ سلم کرتے ہوئے مت فروخت کرو۔

(۲۳۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ :أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُسْلِمَ طَعَامًا فِي طَعَامٍ.

(۲۳۰۹۹) حضرت حسن اور حضرت قتادہ کھانے کی کھانے کے بدلہ سلم کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُسْلِمَ مَا يُكَالُ فِيمَا يُكَالُ ، وَمَا يُوزَنُ فِيمَا يُوزَنُ ، إنَّمَا هُوَ طَعَامٍ بِطَعَامٍ.

(۲۳۱۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کیلی چیزوں کی کیلی چیزوں کے ساتھ اور وزنی چیزوں کی وزنی چیزوں کے ساتھ سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بے شک یہ کھانے کے بدلہ میں کھانا وصول کرنا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٣٩٣) الرَّجل يدْفعُ المَال مُضارَبَة عَلَى أَنَّهُ ضَامِنٌ

کوئی شخص مال مضاربت اِس شرط پر دے کہ وہ ضامن ہے

(٢٣١٠١) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ مَالاً مُضَارَبَةً أَنَّهُ ضَامِنٌ ، قَالَ :لَيْسَ بِضَامِنٍ.

(۲۳۱۰۱) حضرت عطاء سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو کسی کو مال مضاربت اس شرط پر دے کہ وہ اس مال کا ضامن بھی ہوگا تو انہوں نے جواب دیا کہ وہ ضامن نہیں ہوگا۔

(٢٣١٠٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :كُلُّ شَرْطٍ فِي مُضَارَبَةٍ ، فَهُوَ رِبًا وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ.

(۲۳۱۰۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مضاربت میں ہر قسم کی شرط سود ہے۔اور یہی حضرت قتادہ کا قول ہے۔

(٢٣١٠٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَالاً مُضَارَبَةً وَضَمَّنَهُ إِيَّاهُ ، قَالَ :الرِّبْحُ بَيْنَهُمَا ، وَلَا يُلْتَفَتُ إِلَى ضَمَانِهِ.

(۲۳۱۰۳) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو مال مضاربت دیا اور اُس کو ضامن بنایا؟ آپ نے فرمایا: جو نفع ہے وہ ان دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا اور اُس کے ضمان کی طرف التفات نہ کیا جائے گا۔

(٣٩٤) فِي عَبْدِ الذِّمِّيِّ أَوْ أَمَتِهِ تُسْلِم

ذمی کا غلام یا باندی مسلمان ہو جائے

(٢٣١٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :إِذَا كَانَ لِلْمُشْرِكِ مَمْلُوكٌ فَأَسْلَمَ ، انْتُزِعَ مِنْهُ فَبِيعَ لِلْمُسْلِمِينَ وَرُدَّ ثَمَنُهُ عَلَى صَاحِبِهِ.

(۲۳۱۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مشرک کا غلام اگر مسلمان ہو جائے، تو اُس سے لے کر وہ غلام مسلمانوں کو فروخت کر دیا جائے گا اور اُس کا ثمن اُس کے مشرک آقا کو دے دیا جائے گا۔

(٢٣١٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِبَيْعِ رَقِيقِ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا أَسْلَمُوا.

(۲۳۱۰۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز ذمیوں کے غلاموں کو بیچ دینے کا حکم فرماتے ہیں اگر وہ اسلام لے آئیں۔

(٢٣١٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَسْلَمَتْ أُمُّ وَلَدِ النَّصْرَانِيِّ سَعَتْ فِي قِيمَتِهَا ، وَإِذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْلَمَتْ أَمَةٌ بَاعَهَا.

(٢٣١٠٦) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر نصرانی کی ام ولد مسلمان ہو جائے وہ اپنی قیمت کی ادائیگی کی کوشش کرے گی، اور اگر باندی اسلام لے آئے تو اُس کو فروخت کر دیا جائے گا۔

(٢٣١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمَ عَبْدُ الذِّمِّيِّ فُرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوْلاَهُ.

(٢٣١٠٧) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ذمی کا غلام مسلمان ہو جائے تو اُس کے اور اُس کے آقا کے درمیان جدائی کر دی جائے گی۔

(٢٣١٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ كَانَ من فتيتهِمْ فَأَسْلَمَ ، فَهُوَ حُرٌّ ، وَمَا اشْتَرَوْا مِنْ سَبْيِ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْلَمَ بِيعَ فِي الْمُسْلِمِينَ.

(٢٣١٠٨) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ذمیوں کے غلاموں میں سے جو مسلمان ہو جائے وہ آزاد ہو جائے گا، اگر ذمی مسلمانوں کے کسی قیدی کو خرید لیں پھر وہ مسلمان ہو جائے تو وہ غلام مسلمانوں کو فروخت کر دیا جائے گا۔

(٢٣١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَسْلَمَ عَبْدُ الذِّمِّيِّ رُفِعَ إِلَى الإِمَامِ فَبَاعَهُ فِي الْمُسْلِمِينَ ، وَدَفَعَ ثَمَنَهُ إِلَى مَوْلاَهُ. وَقَالَ الْحَسَنُ : لاَ يَخْدِمِ مُسْلِمٌ كَافِرًا.

(٢٣١٠٩) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ذمی کا غلام مسلمان ہو جائے تو اُس کو امیر کے پاس لے جایا جائے گا اور اُس کو مسلمانوں کو فروخت کر دیا جائے، اور اُس کا ثمن اُس کے آقا کو دے دیا جائے گا۔

(٢٣١١٠) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ يَسْتَرِقَّ كَافِرٌ مُسْلِمًا.

(٢٣١١٠) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سنت پختہ ہو چکی ہے کہ کافر شخص مسلمان کو غلام نہیں بنا سکتا۔

(٣٩٥) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُعْطِي الشَّيءِ وَيَأْخُذَ أَكْثَرَ مِنْهُ

جو حضرات اِس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کچھ دے کر اُس سے زیادہ وصول کیا جائے

(٢٣١١١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ : لاَ تُعْطِ لِتَزْدَادَ.

(٢٣١١١) حضرت ابراہیم قرآن پاک کی آیت ﴿ وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زیادہ وصول کرنے کے لئے مت دے۔

(٢٣١١٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: لاَ تُعْطِ الْعَطِيَّةَ فَتُرِيدُ أَنْ تَأْخُذَ أَكْثَرَ مِنْهَا.

(٢٣١١٢) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایسا عطیہ مت دے کہ اُس سے زیادہ وصول کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ: ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ : لَا تُعْطِ لِتُعْطَى أَكْثَرَ مِنْهُ.

(۲۳۱۱۳) حضرت ضحاک قرآن پاک کی آیت ﴿ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مت دے کہ اُس سے زیادہ عطاء کیا جائے۔

(۲۳۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ : ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللهِ﴾ قَالَ :هَذَا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً.

(۲۳۱۱۴) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللهِ﴾ فرمایا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص تھا۔

(۲۳۱۱٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ :لَا تَمْنُنْ عَمَلَكَ عَلَى رَبِّكَ لِتَسْتَكْثِرَ عَلَى رَبِّكَ.

(۲۳۱۱۵) حضرت حسن اللہ کے ارشاد ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اپنے عمل پر زیادتی کی تمنا نہ کر کہ تیرے عمل میں زیادتی ہو۔

(۲۳۱۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَفِي قَوْلِهِ : ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ:لَا تُعْطِي شَيْئًا تَطْلُبُ أَكْثَرَ مِنْهُ.

(۲۳۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی آیت ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ کوئی چیز دے کر اُس سے زیادہ طلب مت کر۔

(۲۳۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الرَّجُلُ يُعْطِي لِيُثَابَ عَلَيْهِ ، ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللهِ﴾.

(۲۳۱۱۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اس لئے دے کہ اُس پر اُس کو زیادہ ملے وہ اِس حکم میں ہے ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوَا عِنْدَ اللهِ﴾

(۲۳۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْهَدَايَا.

(۲۳۱۱۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہدایا مراد ہیں۔

(۲۳۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُعْطِي قَرَابَتَهُ لِيَكْثُرَ بِذَلِكَ مَالُهُ.

(۲۳۱۱۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے رشتہ دار کو دیتا تھا تا کہ اُس سے زیادہ مال وصول کرے۔

(۲۳۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللهِ﴾ هُوَ الَّذِي يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ مِنَ الْمَعْرُوفِ الْتِمَاسَ الثَّوَابِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۲۰) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللهِ﴾ جو سے مراد وہ عطایا ہیں جو لوگ آپس میں ثواب کی نیت سے لیتے دیتے ہیں۔

(۳۹۶) فِي الإِذْنِ عَلَى حَوَانِيتِ السُّوقِ

بازار کی دکانوں میں جانے کی اجازت لینا

(۲۳۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى حَوَانِيتِ السُّوقِ إِذْنٌ.

(۲۳۱۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بازار کی دکانوں کے لئے اجازت ضروری نہیں ہے۔ (اجازت لینا ضروری نہیں ہے)۔

(۲۳۱۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا فَتَحَ السُّوقِي بَابَهُ وَجَلَسَ ، فَقَدْ أَذِنَ.

(۲۳۱۲۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جب دکاندار دروازہ کھول کر بیٹھ جائے، تو اجازت شمار ہوگی۔

(۲۳۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَخَيْثَمَةُ وَأَصْحَابُنَا يَأْتُونَا فِي حَوَانِيتِ السُّوقِ فَلاَ يَزِيدُونَ عَلَى أَنْ يَقُولُوا :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ يَدْخُلُونَ.

(۲۳۱۲۳) حضرت اعمش سے مروی ہے حضرت ابراہیم التیمی اور حضرت ابراہیم نخعی، حضرت خیثمہ اور ہمارے اصحاب جب ہمارے پاس بازار کی دکان میں تشریف لاتے تو صرف السلام علیکم فرماتے پھر داخل ہو جاتے۔

(۲۳۱۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّهُ قِيلَ لَهُ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى حَوَانِيتِ السُّوقِ ؟ فَقَالَ :وَمَنْ يُطِيقُ مَا كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيقُ؟

(۲۳۱۲۴) حضرت عکرمہ سے کہا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بازار کی دکانوں میں جانے کی اجازت لیتے تھے؟ فرمایا جس چیز کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ طاقت رکھتے تھے اُس کی طاقت کون رکھ سکتا ہے۔

(۲۳۱۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْتِينِي فِي حُجْرَةِ بُرِّيٍّ فَيَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَلِجُ.

(۲۳۱۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ؒ ہماری دکان پر تشریف لاتے تو پہلے السلام علیکم فرماتے پھر داخل ہوتے۔

(۲۳۱۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ يَأْتِي فِي بَيْتِ بُرِّيٍّ فَيَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَلِجُ ؟ فَأَقُولُ : رَحِمَكَ اللَّهُ ، إِنَّمَا هِيَ السُّوقُ ، فَيَقُولُ :إِنَّ الرَّجُلَ رُبَّمَا خَلاَ عَلَى حِسَابِهِ وَرُبَّمَا خَلاَ عَلَى الدَّرَاهِمِ يَتَفَقَّدُهَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۲۶) حضرت شعیب سے مروی ہے کہ حضرت ابوالعالیہ رحمہ اللہ غلہ والے کمرے میں تشریف لاتے تو پوچھتے کہ السلام علیکم کیا میں داخل ہو جاؤں؟ میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے یہ تو بازار ہے! فرمانے لگے، بعض اوقات انسان اپنا حساب کر رہا ہوتا ہے اور بعض اوقات دراہم کو شمار کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۳۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ مُجَاهِدٍ فِي سُوقِ الْكُوفَةِ وَخِيَامٌ لِلْخَيَّاطِينَ مُقْبِلَةٌ عَلَى السُّوقِ مِمَّا يَلِي دُورَ بني الْبَكَّاءِ ، فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَأْذِنُ فِي مِثْلِ هَذِهِ قَالَ : وَقُلْتُ : كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : كَانَ يَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَلِجُ ؟ ثُمَّ يَلِجُ.

(۲۳۱۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کے ساتھ کوفہ کے بازار میں تھا، درزیوں کے خیمے (چبوترے) بنوالبکاء کے گھروں سے ملا ہوا جو بازار تھا اُس کے سامنے نصب تھے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان سے اس کی اجازت لیتے تھے۔ میں نے عرض کیا کس طرح کرتے تھے؟ فرمایا: وہ فرماتے تھے السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ پھر داخل ہوتے۔

(۲۳۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيّ ، عَنْ دِرْهَمٍ أَبِي عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ وَهُوَ فِي السُّوقِ ، فَاسْتَظَلَّ بِخَيْمَةِ الْفَارِسِيِّ ، فَجَعَلَ الْفَارِسِيُّ يَدْفَعُهُ ، عَنْ خَيْمَتِهِ وَجَعَلَ عَلِيٌّ يَقُول : إِنَّمَا أَسْتَظِلُّ مِنَ الْمَطَرِ ، فَأُخْبِرَ الْفَارِسِيُّ بَعْدُ أَنَّهُ عَلِيٌّ فَجَعَلَ يَضْرِبُ صَدْرَهُ.

(۲۳۱۲۸) حضرت درھم ابوعبید المحاربی سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بازار میں دیکھا کہ بارش شروع ہوگئی، آپ ایک فارسی کے خیمہ کے سایے میں کھڑے ہو گئے۔ وہ فارسی آپ کو دھکیلنے لگا۔ علی رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ میں تو صرف بارش سے بچنے کے لیے یہاں رکا ہوں۔ بعد میں جب اس فارسی کو پتہ چلا کہ یہ علی رضی اللہ عنہ تھے تو وہ اپنے سینہ پر ہاتھ مارنے لگا۔

(۲۹۷) فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ فِي الْعِتْقِ وَالدَّيْنِ وَالطَّلاَقِ

آزادی، دین اور طلاق کے معاملات میں عورتوں کی گواہی کا حکم

(۲۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ امْرَأَتَيْنِ فِي عِتْقٍ.

(۲۳۱۲۹) حضرت شریح رحمہ اللہ آزادی کے معاملہ میں دو عورتوں کی گواہی قبول فرماتے (جائز قرار دیتے) تھے۔

(۲۳۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ امْرَأَتَيْنِ فِي عِتْقٍ ، إِحْدَاهُمَا خَالَة. يَعْنِي : مَعْهُمَا رَجُلٌ.

(۲۳۱۳۰) حضرت شریح رحمہ اللہ دو عورتوں کی گواہی عتق کے معاملہ میں قبول فرما (جائز قرار فرما) لیتے تھے اگر اُن کے ساتھ ایک مرد بھی ہو۔

(۲۳۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَجُوزُ شَهَادَةُ النِّسَاءِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْعَتَاقَةِ وَالدَّيْنِ وَالْوَصِيَّةِ. يَعْنِي :مَعَ الرَّجُلِ.

(۲۳۱۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورتوں کی گواہی مردوں کے ساتھ آزادی، دین اور وصیت میں جائز ہے۔

(۲۳۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ فِي الْحُقُوقِ.

(۲۳۱۳۲) حضرت شریح عورتوں کی گواہی حقوق میں جائز قرار دیتے تھے۔

(۲۳۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ النِّسَاءِ إلاَّ فِي الدَّيْنِ.

(۲۳۱۳۳) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عورتوں کی گواہی دین کے علاوہ معاملات میں جائز نہیں۔

(۲۳۱۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ.

(۲۳۱۳۴) حضرت ضحاک ؒ عورتوں کی گواہی کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۲۳۱۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُبَارَكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :تَجُوزُ شَهَادَتُهُنَّ فِي الدَّيْنِ وَفِيمَا لاَ بُدَّ مِنْهُ.

(۲۳۱۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دین اور جو چیزیں ضروری ہوں ان میں دو عورتوں کی گواہی جائز ہے۔

(۲۳۱۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَأَلَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّعْبِيَّ :أَتَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَتَيْنِ فِي الطَّلاَقِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۳۱۳۶) حضرت مغیرہ بن سعید سے دریافت کیا گیا کہ طلاق کے معاملہ میں مرد کے ساتھ دو عورتوں کی گواہی معتبر ہے؟ فرمایا: ٹھیک ہے۔

(۲۳۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ :أَنَّ عُمَرَ أَجَازَ شَهَادَةَ النِّسَاءِ فِي الطَّلاَقِ.

(۲۳۱۳۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلاق کے معاملہ میں عورتوں کی گواہی کو جائز (نافذ) قرار دیتے تھے۔

(۲۹۸) الرَّجُلُ يَبِيعُ ثَمَرَتَهُ وَيَبْرَأُ مِنَ الصَّدَقَةِ

کوئی شخص پھل فروخت کرے، اور صدقہ سے بری ہو جائے

(۲۳۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَتَهُ وَيَتَبَرَّأَ مِنَ الصَّدَقَةِ.

(۲۳۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پھل کو فروخت کر کے، اُس کے صدقہ سے بری ہونے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳۱۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لاَ يَبْرَأُ مِنَ الصَّدَقَةِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۳۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صدقہ سے بری نہ ہوگا۔

(٢٣١٤٠) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا بِعْتَ ثَمَرَتَكَ أَوْ ثَمَرَةَ حَائِطِكَ فَالصَّدَقَةُ فِي الْحَائِطِ.

وَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : هِيَ عَلَى الْمُبْتَاعِ.

(۲۳۱۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ اپنے پھل فروخت کرو، یا باغ کے پھل فروخت کرو، تو صدقہ باغ میں ہے۔

(٣٩٩) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ

کوئی شخص (والد) اپنے بچے کے مال میں سے کچھ لے لے

(٢٣١٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ ، وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ.

(احمد ٦/ ٤٢۔ ابن حبان ٤٢٦١)

(۲۳۱۴۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پاکیزہ مال جو آدمی کھاتا ہے وہ ہے جو وہ اپنی کمائی سے کھائے، اور اس کا بیٹا بھی اس کی کمائی میں سے ہے۔

(٢٣١٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ : أَنَّ رَجُلاً خَاصَمَ أَبَاهُ فِي مَالٍ كَانَ أَصَابَهُ ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ. (ابن ماجه ٢٢٩١)

(۲۳۱۴۲) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے والد سے جھگڑا کرتے ہوئے آیا، جس نے اُس کا مال لیا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال دونوں تیرے والد کے ہیں۔

(٢٣١٤٣) حَدَّثَنَا خلف بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْوَلَدُ مِنْ كَسْبِ الْوَالِدِ. (طبرانی ٥١٣٢)

(۲۳۱۴۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹا والد کی کمائی میں سے ہے۔

(٢٣١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِي ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ ، مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ.

(ابو داؤد ٣٥٢٣۔ احمد ١٢٦)

(۲۳۱۴۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹا والد کی پاکیزہ کمائی میں سے ہے۔

(٢٣١٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَمَّتِهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (ترمذی ۱۳۵۸۔ احمد ۱۶۲)

(۲۳۱۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۱٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ مَا شَاءَ ، وَلاَ يَأْكُلُ الْوَلَدُ مِنْ مَالِ وَالِدِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.

(۲۳۱۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ والد اپنی اولاد کے مال میں سے جو چاہے استعمال کرسکتا ہے، لیکن اولاد (لڑکا) والد کے مال میں سے بغیر اجازت استعمال نہیں کرسکتا۔

(۲۳۱٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ ، يَأْكُلُ مِنْ مَالِهِ مَا شَاءَ.

(۲۳۱۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ آدمی کا بیٹا اُس کی کمائی میں سے ہے، وہ اُس کے مال میں سے جو چاہے استعمال کرسکتا ہے۔

(۲۳۱٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي غَصَبَنِي مَالِي ، فَقَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ.

(۲۳۱۴۸) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے والد نے میرا مال غصب کرلیا ہے، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کے ہیں۔

(۲۳۱٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَأْكُلُ الْوَالِدُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ مَا شَاءَ ، وَلاَ يَأْكُلُ الْوَلَدُ مِنْ مَالِ وَالِدِهِ إِلاَّ بِطِيبِ نَفْسِهِ.

(۲۳۱۴۹) حضرت سعید بن المسیب ارشاد فرماتے ہیں کہ والد اپنی اولاد کے مال میں سے جو چاہے استعمال کرسکتا ہے، لیکن لڑکا اپنے والد کے مال میں سے بغیر اجازت اور طیب نفس کے استعمال نہیں کرسکتا۔

(۲۳۱٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَوَكِيعٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۱۵۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۱٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۱۵۱) حضرت جابر سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۱٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الرَّجُلُ فِي حِلٍّ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ.

(۲۳۱۵۲) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے لئے اپنے بیٹے کے مال کو استعمال کرنا حلال اور جائز ہے۔

(۲۳۱٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَنَعَ رَجُلٌ فِي مَالِهِ شَيْئًا وَلَمْ يَسْتَأْذِنْ أَبَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، قَالَ هِشَامٌ :قَالَ أَبِي :فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَوْ أَبَا بَكْرٍ ، أَوْ عُمَرَ فَقَالَ :أُرْدُدْه عَلَيْهِ فَإِنَّمَا هُوَ سَهْمٌ مِنْ كِنَانَتِك. (عبدالرزاق ١٦٦٢٧)

(٢٣١٥٣) حضرت عروہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کا مال استعمال کیا اور اس سے اجازت نہ لی، پھر آنحضرت ﷺ، حضرت ابو بکر یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس کو واپس کردو، بے شک وہ تمہاری بہو کا حصہ ہے۔

(٢٣١٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :كَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ مَا شَاءَ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ.

(٢٣١٥٤) حضرت عطاء اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے، بغیر اجازت استعمال کرلے۔

(٢٣١٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :أَنْتَ مِنْ هِبَةِ اللهِ لأَبِيكَ ، أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ ، ثُمَّ قَرَأَ :﴿يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ﴾.

(٢٣١٥٥) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ تو اللہ کی طرف سے اپنے والد کے لئے ہبہ ہے، تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ﴿يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ﴾.

(٢٣١٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي اجْتَاحَ مَالِي ، فَقَالَ :أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ.

(ابو داؤد ٣٥٢٣۔ احمد ٢/ ٢٠٣)

(٢٣١٥٦) حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد ہی کے ہیں۔

(٤٠٠) مَنْ قَالَ لاَ يَأْخُذُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اپنے بیٹے کے مال میں سے بغیر اجازت نہیں استعمال کرسکتا

(٢٣١٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :عَلَى الْوَلَدِ أَنْ يَبَرَّ وَالِدَهُ ، وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَحَقُّ بِالَّذِي لَهُ.

(٢٣١٥٧) حضرت ابن سیرین ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ والد کے لئے اپنی اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا ضروری ہے، اور ہر انسان اُس چیز کا زیادہ حق دار ہے جس کا وہ مالک ہے۔

(٢٣١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :أَيَعْتَصِرُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا شَاءَ ؟ فَقَالَ :مَا أَدْرِی مَا هَذَا ؟.

(۲۳۱۵۸) حضرت ابن عون سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت قاسم بن محمد سے روایت کیا کہ کیا کوئی شخص (والد) اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے بغیر اجازت استعمال کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا یہ کیا ہے؟

(۲۳۱۵۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :قَالَ خُذْ مِنْ مَالِ وَلَدِكَ مَا أَعْطَيْتَهُ ، وَلَا تَأْخُذْ مِنْهُ مَا لَمْ تُعْطِهِ.

(۲۳۱۵۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اپنے بیٹے کے مال سے وہ لے جو وہ دے اور جو وہ نہ دے وہ مت لے۔

(۲۳۱۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ :أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ نَحَرَ جَزُورًا ، فَجَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا هِيَ لِي ، فَقَالَ حَمْزَةُ : يَا أَبَتَاهُ ، فَأَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَطْعِمْ مِنْهَا مَا شِئْتَ.

(۲۳۱۶۰) حضرت سالم سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ ذبح فرمایا: ایک سائل نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ یہ میرا مال نہیں ہے۔ حضرت حمزہ نے کہا کہ ابا جان یہ آپ کے لیے بھی حلال ہے۔ آپ اس میں سے جسے چاہیں کھلا سکتے ہیں۔

(۲۳۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :يُنْفِقُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ.

(۲۳۱۶۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر والد محتاج ہو تو وہ اتنا ہی خرچ کرے گا جتنا اُس نے اُس پر خرچ کیا تھا۔

(۲۳۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَالِ وَلَدِهِ إِذَا كَانَ صَغِيرًا ، فَإِذَا كَبُرَ وَاحْتَازَ مَالَهُ كَانَ أَحَقَّ بِهِ.

(۲۳۱۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر بیٹا چھوٹا ہو تو والد اُس کے مال کا زیادہ حق دار ہے۔ اور جب بیٹا بڑا ہو جائے اور اپنا مال علیحدہ کرلے تو پھر بیٹا زیادہ حق دار ہے۔

(۴۰۱) مَا يَحِلُّ لِلْوَلَدِ مِنْ مَالِ أَبِيهِ

اولاد کے لئے والد کے مال میں سے جو حلال ہے

(۲۳۱۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ رَجُلٌ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :إِنَّ أَبِي يَحْرِمُنِي مَالَهُ ، يَقُولُ :لَا أُعْطِيكَ مِنْهُ شَيْئًا ، قَالَ :كُلْ مِنْ مَالِ أَبِيكَ بِالْمَعْرُوفِ.

(۲۳۱۶۳) حضرت عمرو سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید سے دریافت کیا کہ میرے والد نے مجھے اپنے مال سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محروم کیا ہوا ہے، اور کہتا ہے کہ میں اس میں سے تجھے کچھ نہ دوں گا، آپ نے فرمایا: اپنے والد کے مال میں سے معروف طریقہ سے استعمال کرلے۔

(٤٠٢) مَنْ كَانَ يَقْضِي بِالشُّفْعَةِ لِلْجَارِ

جو حضرات پڑوسی کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرماتے ہیں

(٢٣١٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدُ اللهِ ، قَالَا : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ لِلْجِوَارِ.

(٢٣١٦٤) حضرت علی اور حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے پڑوسی کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا۔

(٢٣١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا ، وَعَبْدَ اللهِ يَقُولَانِ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِ. (نسائی ٦٣٠٣۔ عبدالرزاق ١٤٣٨٣)

(٢٣١٦٥) حضور ﷺ نے پڑوسی کے حق میں فیصلہ فرمایا۔

(٢٣١٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ يَبْلُغُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ. (بخاری ٦٩٧٧۔ ابو داؤد ٣٥١٠)

(٢٣١٦٦) حضرت ابورافع سے مرفوعاً مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

(٢٣١٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ. (ابو داؤد ٣٥١١۔ احمد ٥/ ١٢)

(٢٣١٦٧) حضرت سمرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھر کا پڑوسی (شفعہ کے ذریعہ) اُس گھر کا زیادہ حق دار ہے۔

(٢٣١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا يُنْتَظَرُ بِهَا ، وَإِنْ كَانَ غَائِبًا.

(ابو داؤد ٣٥١٢۔ احمد ٣/ ٣٠٣)

(٢٣١٦٨) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر پڑوسیوں کا راستہ ایک ہو تو گھر کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے، اور اگر وہ موجود نہ ہو تو اس کا انتظار کیا جائے گا۔

(٢٣١٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الشَّفِيعُ أَوْلَى مِنَ الْجَارِ ، وَالْجَارُ أَوْلَى مِنَ الْجُنُبِ. (عبدالرزاق ١٤٣٩٠)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۶۹) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: شفعہ کرنے والا پڑوسی سے زیادہ حق دار ہے اور پڑوسی نزدیک والے سے زیادہ حق دار ہے۔ (یا پھر یہ مطلب ہے کہ شفعہ کرنے والا پڑوسی ہو تو وہ زیادہ حق دار ہے اور پڑوسی نزدیک بھی ہو تو زیادہ حق دار ہے)۔

(۲۳۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِ. (عبدالرزاق ۱۴۳۸۴)

(۲۳۱۷۰) حضور اقدس ﷺ نے پڑوسیوں کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا۔

(۲۳۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ :أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى شُرَيْحٍ :أَنْ يَقْضِيَ بِالْجِوَارِ ، قَالَ :فَكَانَ شُرَيْحٌ يَقْضِي لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ.

(۲۳۱۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت شریح کو خط لکھا کہ پڑوسیوں کے لئے شفعہ کا فیصلہ کریں، حضرت شریح کوفہ میں رہنے والے شخص کا شام کے رہائشی پر شفعہ کا فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۳۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الْخَلِيطُ أَحَقُّ مِنَ الشَّفِيعِ ، وَالشَّفِيعُ أَحَقُّ مِنَ الْجَارِ ، وَالْجَارُ أَحَقُّ مِمَّنْ سِوَاهُ.

(۲۳۱۷۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شریک شفیع سے زیادہ حق دار ہے، اور شفیع پڑوسی سے زیادہ حق دار ہے اور پڑوسی باقیوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۲۳۱۷۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الشَّرِيكُ أَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فَالْجَارُ.

(۲۳۱۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ شریک شفعہ کا زیادہ حق دار ہے، اور اگر کوئی شریک نہ ہو تو پھر پڑوسی زیادہ حق دار ہے۔

(۲۳۱۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: الْخَلِيطُ أَحَقُّ مِنَ الْجَارِ ، وَالْجَارُ أَحَقُّ مِنْ غَيْرِهِ.

(۲۳۱۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ شریک پڑوسی سے زیادہ اور پڑوسی باقیوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۲۳۱۷٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ كَانَ يَقْضِي بِالْجِوَارِ.

(۲۳۱۷۵) حضرت عمرو بن حریث پڑوسیوں کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۳۱۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا لأَحَدٍ قَسْمٌ وَلاَ شِرْكٌ إِلاَّ الْجِوَارُ ، قَالَ :الْجِوَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ.

(ابن ماجه ۲۴۹۶۔ طحاوی ۱۲۴)

(۲۳۱۷۶) حضرت شرید فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک زمین میں کسی کے لئے کوئی حصہ اور شرکت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے، صرف اِس کا پڑوسی ہے، اس میں شفعہ کس کا حق ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۳۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ شَرِكَةٌ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعَةٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ شَرِيكَهُ ، فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. (مسلم ۱۲۲۹۔ ابو داؤد ۳۵۰۷)

(۲۳۱۷۷) حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا زمین یا مکان میں شرکت ہو، اُس کے لئے شریک کی اجازت کے بغیر اُس کا بیچنا جائز نہیں ہے، اس کا شریک چاہے تو خود خرید ے اور اگر چاہے تو نہ خرید ے۔

(٤٠٣) فِي الشُّفْعَةِ لِلذِّمِّيِّ وَالأَعْرَابِيِّ

ذمی اور اعرابی کے لئے حق شفعہ

(۲۳۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:الشُّفْعَةُ لِلْمُشْرِكِ وَالأَعْرَابِيِّ وَغَيْرِهِما. وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لاَ شُفْعَةَ لأَعْرَابِيٍّ ، وَلاَ مُشْرِكٍ.

(۲۳۱۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مشرک اور اعرابی کے لئے حق شفعہ ہے، حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مشرک اور اعرابی کے لئے حق شفعہ نہیں ہے۔

(۲۳۱۷۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُهَاجِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ:لَيْسَ لأَعْرَابِيٍّ، وَلاَ لِمَنْ لاَ يَسْكُنُ الْمِصْرَ شُفْعَةٌ.

(۲۳۱۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اعرابی اور اُس شخص کے لئے جو شہر میں رہائش پذیر نہیں ہے اُس کے لئے حق شفعہ نہیں ہے۔

(۲۳۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:لَيْسَ لِلْيَهُودِيِّ وَلاَ النَّصْرَانِيِّ شُفْعَةٌ.

(۲۳۱۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کو حق شفعہ نہیں ہے۔

(۲۳۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ أَبِي فَرْوَة، قَالَ:حَدَّثَنِي جَارٌ لِي:أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى لِنَصْرَانِيٍّ بِشُفْعَةٍ.

(۲۳۱۸۱) حضرت مقدام ابو فروہ سے مروی ہے کہ حضرت شریح ﷺ نے ایک نصرانی کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا۔

(۲۳۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :لِلْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ شُفْعَةٌ.

(۲۳۱۸۲) حضرت عمر بن عبد العزیز نے تحریر فرمایا کہ یہودی اور نصرانی کو حق شفعہ حاصل ہے۔

(۲۳۱۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ لِيَهُودِيٍّ ، وَلاَ نَصْرَانِيٍّ شُفْعَةٌ.

(۲۳۱۸۳) حضرت شعبی ﷺ فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کو حق شفعہ حاصل نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢١٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : قَالَ لَنَا سُفْيَانُ : لِلْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ شُفْعَةٌ.

(۲۲۱۸۴) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کو حق شفعہ حاصل ہے۔

(٢٢١٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى لِلْكُفَّارِ شُفْعَةً.

(۲۲۱۸۵) حضرت حسن ؒ کفار کے لئے حق شفعہ میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٤٠٤) فِي الشُّفْعَةِ لِلأَعْرَابِيِّ

اعرابی کے لئے حق شفعہ

(٢٢١٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : لِلأَعْرَابِيِّ شُفْعَةٌ.

(۲۲۱۸۶) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اعرابی کے لئے حق شفعہ ہے۔

(٢٢١٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لِلأَعْرَابِيِّ شُفْعَةٌ ، قَالَ وَكِيعٌ : قَالَ لَهُ شُفْعَةٌ.

(۲۲۱۸۷) حضرت حکم اور حضرت وکیع سے بھی یہی مروی ہے۔

(٢٢١٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ شُفْعَةَ لِلأَعْرَابِيِّ.

(۲۲۱۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اعرابی کو حق شفعہ حاصل نہیں ہے۔

(٢٢١٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ ، قَالَ : لَيْسَ لِلأَعْرَابِيِّ شُفْعَةٌ.

(۲۲۱۸۹) حضرت سعید بن اشوع سے بھی یہی مروی ہے۔

(٤٠٥) مَنْ قَالَ إِذَا صُرِفَتِ الطُّرُقُ وَالْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ

جب راستے اور حدود الگ اور جدا ہو جائیں تو پھر حق شفعہ نہیں ہے

(٢٢١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كل مَا لَمْ يُقْسَمْ ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلاَ شُفْعَةَ.

(ابن ماجه ٢٤٩٧۔ مالك ١)

(۲۲۱۹۰) حضرت ابوسلمہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ہر اس شخص کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا جس کا حصہ تقسیم نہ ہوا ہو، اور (جب) اگر حدود الگ الگ ہو جائیں تو شفعہ کا حق حاصل نہیں۔

(٢٢١٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانَ ، قَالَ :قَالَ عُثْمَانُ :لَا شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ ، وَلَا فَحْلٍ ، وَالأرف تَقْطَعُ كُلَّ شُفْعَةٍ.

(۲۳۱۹۱) حضرت عثمان ارشاد فرماتے ہیں کہ کنویں اور چکی میں حق شفعہ حاصل نہیں، اور حد بندی ہر شفعہ کے حق کو ختم کر دیتی ہے۔

(٢٣١٩٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ:إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُدُودَهُمْ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ.

(۲۳۱۹۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حدود جدا جدا ہو جائیں اور لوگوں کو حدود معلوم بھی ہو جائیں تو پھر اُن میں آپس میں شفعہ نہیں ہے۔

(٢٣١٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ:أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي بِالْجِوَارِ حَتَّى جَائَهُ كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَلَا يَقْضِي بِهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ شَرِيكَيْنِ مُخْتَلِطَيْنِ ، أَوْ دَارًا يُغْلَقُ عَلَيْهَا بَابٌ وَاحِدٌ.

(۲۳۱۹۳) حضرت ایاس بن معاویہ پڑوسیوں کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرماتے تھے، یہاں تک کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کا ان کے پاس خط پہنچا۔ اس میں تحریر تھا کہ پڑوسی کے حق میں فیصلہ نہ کیا کرو۔ ہاں البتہ اگر دونوں باہم شریک ہوں یا پھر گھر دونوں کا ایسا ہو کہ ایک ہی دروازہ دونوں کو سکتا ہو تو تب پڑوسی کے حق میں فیصلہ دے سکتے ہو۔

(٢٣١٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :إِذَا قُسِّمَتِ الأَرْضُ وَحُدَّتْ وَصُرِفَتْ طُرُقُهَا فَلَا شُفْعَةَ.

(۲۳۱۹۴) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے فرمایا: جب زمین تقسیم ہو جائے اور حد بندی ہو جائے اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ حاصل نہیں ہے۔

(٢٣١٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُقُوقَهُمْ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ.

(۲۳۱۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حدود الگ ہو جائیں اور لوگ اپنے اپنے حق کو پہچان لیں تو ان میں سے کسی کو شفعہ کا حق حاصل نہیں۔

(٤٠٦) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَ بَيْنَ الدَّارَيْنِ طَرِيقٌ فَلَا شُفْعَةَ فِيهِ

اگر دو گھروں کا ایک ہی راستہ ہو تو اس میں بھی شفعہ نہیں ہے

(٢٣١٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِذَا كَانَ بَيْنَ الدَّارَيْنِ طَرِيقٌ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمَا.

(۲۳۱۹۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر دو گھروں کے درمیان ایک ہی راستہ ہو تو ان میں شفعہ نہیں ہے۔

(٢٣١٩٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُبَيْدَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ:إِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا طَرِيقٌ فَاصِلٌ فَلَا شُفْعَةَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۱۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر دونوں گھروں کے درمیان جدا راستہ ہو تو پھر حق شفعہ نہیں ہے۔

(٢٣١٩٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الشُّفْعَةِ ؟ فَقَالَ :إذَا كَانَتِ الدَّارُ إلَى جَنْبِ الدَّارِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا طَرِيقٌ فَفِيهَا شُفْعَةٌ.

(۲۳۱۹۸) حضرت حکم اور حضرت حماد سے شفعہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا: اگر دو گھروں کے درمیان راستہ نہ ہو تو ان میں حق شفعہ حاصل ہے۔

(٤٠٧) مَنْ قَالَ لاَ شُفْعَةَ إلَّا فِي تُرْبَةٍ ، أَوْ عَقَارٍ .

جو حضرات فرماتے ہیں کہ صرف زمین میں شفعہ ہے

(٢٣١٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ شُفْعَةَ إلاَّ فِي تُرْبَةٍ.

(۲۳۱۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صرف زمین میں شفعہ ہے۔

(٢٣٢٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :لاَ شُفْعَةَ إلاَّ فِي جَرِيبٍ أَوْ عَقَارٍ.

(۲۳۲۰۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جریب (زمین کی خاص مقدار) اور زمین میں شفعہ ہے۔

(٢٣٢٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۳۲۰۱) حضرت ابراہیم بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(٢٣٢٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ :الأَرْضِ ، وَالدَّارِ ، وَالْجَارِيَةِ ، وَالْخَادِمِ.
قَالَ:فَقَالَ :عَطَاءٌ :إنَّمَا الشُّفْعَةُ فِي الأَرْضِ وَالدَّارِ ، قَالَ :فَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ :تَسْمَعُنِي لاَ أُمَّ لَكَ! أَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ تَقُولُ مِثْلَ هَذَا ؟. (ترمذی ۱۳۷۱۔ بیهقی ۱۰۹)

(۲۳۲۰۲) حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ہر چیز کے لئے شفعہ کا فیصلہ فرمایا ہے، جن میں زمین، گھر، باندی اور غلام بھی شامل ہیں۔ حضرت عطاء نے فرمایا: زمین اور گھر میں شفعہ ہے۔ حضرت ابن ابی ملیکہ نے فرمایا: تم مجھے سن رہے کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یوں فرمایا پھر بھی تم یہ بات کہہ رہے ہو۔

(٤٠٨) فِي الدَّارِ تُبَاعُ وَلَهَا جَارَانِ

کوئی گھر فروخت ہو اور اُس کے دو پڑوسی ہوں

(٢٣٢٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :فِي جَارَيِ الدَّارِ إذَا كَانَا فِي الْجِوَارِ سَوَاءً فَأَيُّهُمَا سَبَقَ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَ أَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ.

(۲۳۲۰۳) حضرت شعبی گھر کے دو پڑوسیوں کے متعلق فرماتے ہیں۔ اگر دونوں پڑوسی برابر ہوں، تو جوان میں سے پہل کرے گا (یعنی جو مطالبہ کرنے اور مقدمہ لے جانے میں سبقت کرے گا) اُس کو حق شفعہ حاصل ہے۔

(۲۳۲۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : مَنْ بِيعَتْ شُفْعَتُهُ وَهُوَ شَاهِدٌ لاَ يُنْكِرُ فَلاَ شُفْعَةَ لَهُ.

(۲۳۲۰۴) حضرت شعبی ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے اس کی شفعہ والی زمین بیچی جائے اور وہ کوئی اعتراض نہ کرے تو اب اس کو حق شفعہ حاصل نہیں ہوگا۔

(۲۳۲۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَالْقَاسِمِ : فِي رَجُلٍ بِيعَتْ دَارُهُ وَهُوَ سَاكِتٌ لاَ يُنْكِرُ ، قَالاَ : يَلْزَمُهُ وَهُوَ جَائِزٌ عَلَيْهِ.

(۲۳۲۰۵) حضرت عامر اور حضرت قاسم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اُس کا گھر فروخت ہو اور وہ خاموش رہے نکیر نہ کرے، فرماتے ہیں اُس پر لازم ہو جائے گا اور وہ اُس پر جائز ہوگا۔

(۲۳۲۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ لِلْمُبْتَاعِ : أَقِمِ الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا بِيعَتْ وَهُوَ شَاهِدٌ لاَ يُنْكِرُ.

(۲۳۲۰۶) حضرت عامر اور حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن خریدار سے فرماتے تھے کہ تو اِس بات کا گواہ قائم کر کہ اُس کو گھر کو فروخت کیا گیا یہ گواہ تھا (دیکھ رہا تھا) لیکن اُس پر نکیر نہ کی۔

(٤٠٩) فِي الشَّفِيعِ يَأْذَنُ لِلْمُشْتَرِي

شفیع اگر خود مشتری کو خریدنے کی اجازت دے

(۲۳۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا أَذِنَ الشَّفِيعُ لِلْمُشْتَرِي فِي الشِّرَاءِ فَاشْتَرَى فَلاَ شُفْعَةَ لَهُ.

(۲۳۲۰۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ شفیع اگر خود مشتری کو خریدنے کی اجازت دے اور مشتری خرید لے تو پھر شفیع کو اُس پر قبضہ کرنے کا حق حاصل نہیں۔

(۲۳۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : لَهُ الشُّفْعَةُ لأَنَّ حَقَّهُ وَقَعَ بَعْدَ الْبَيْعِ.

(۲۳۲۰۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اُس کو شفعہ کرنے کا حق حاصل ہوگا، کیونکہ اُس کا حق تو بیع ہونے کے بعد واقع ہوا ہے۔ (ثابت ہوا ہے)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤١٠) الرَّجُلُ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِمَ

کوئی شخص کسی کو دراہم قرض دے

(٢٣٢٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا أَقْرَضَ الدَّرَاهِمَ أَنْ يَأْخُذَ خَيْرًا مِنْهَا.

(٢٣٢٠٩) حضرت ابوعثمان اِس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص دراہم کسی کو قرض دے کر اُس سے بہتر وصول کرے۔

(٢٣٢١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حجاج ، عن عطاء ، قَالَ : كان ابن عمر يستقرض ، فإذا خرج عطاؤه أعطاه خيرًا منها.

(٢٣٢١٠) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دراہم قرض لیتے تھے۔ پھر جب انکا وظیفہ (تنخواہ) نکلتی تو اس سے اچھے دراہم بدلہ میں ادا کرتے۔

(٢٣٢١١) حَدَّثَنَا قَطَرِيّ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُرَيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ فَقُلْتُ : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، تَجِيءُ الْكِبَارُ وَلِي جَارَاتٌ وَلَهُنَّ عَطَاءٌ ، فَيَقْتَرِضْنَ مِنِّي ، وَنِيَّتِي فضلُ دِرْهَمِ الْعَطَاءِ عَلَى دِرْهَمِي ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(٢٣٢١١) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے دریافت کیا کہ اے ابوسعید! میری کچھ پڑوسیاں ہیں۔ ان کے کچھ وظائف مقرر ہیں۔ وہ مجھ سے قرض لیتی ہیں اور دیتے وقت میری نیت یہ ہوتی ہے کہ ان کے درہم بوقت واپسی میری ان دراہم سے اچھے ہوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٣٢١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، قَالَ : قُلْتُ لِعَامِرٍ : الرَّجُلُ يَسْتَقْرِضُ ، فَإِذَا خَرَجَ عَطَاؤُهُ أَعْطَانِي خَيْرًا مِنْهَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ مَا لَمْ تَشْتَرِطْ أَوْ تُعْطِهِ ، الْتِمَاسَ ذَلِكَ.

(٢٣٢١٢) حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے فرمایا: کوئی شخص مجھ سے قرض لیتا ہے اور جب اُس کو ہدیہ ملتا ہے تو وہ اُس سے بہتر مجھے عطاء کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اگر تو نے اِس شرط کے ساتھ اُس کو نہ دیئے ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٢١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَقْتَرَضْتَ شَيْئًا فَقَضَيْتَ أَفْضَلَ مِنْهُ فَلاَ بَأْسَ إِنْ لَمْ يَكُنْ شَرْطٌ عِنْدَ الْقَرْضِ.

(٢٣٢١٣) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب تم کچھ قرض لو تو اُس سے بہتر ادا کرو، اور اگر قرض کے وقت اِس کی شرط نہ لگائی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٢١٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَأْخُذُ خَيْرًا مِنَ الَّذِي أَعْطَى ، فَقَالاَ : إِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى فَلاَ بَأْسَ.

(٢٣٢١٤) حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص کسی کو قرض دیتا ہے پھر جو دیئے ہیں اُن سے اچھے وصول کرتا ہے؟ فرمایا اگر اِس کی شرط نہ لگائی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(٢٣٢١٥) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ : فِي رَجُلٍ أَقْرَضَ رَجُلاً عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَأَتَى بِعَشَرَةٍ وَدَانِقَيْنِ ، قَالَ : لاَ تَقْبَلْ ، قُلْتُ لَهُ : إِنَّهُ قَدْ طَابَتْ نَفْسُهُ ، قَالَ : وَهَلْ يَكُونُ الرِّبَا إِلاَّ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ.

(٢٣٢١٥) حضرت الاوزاعی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو دس درہم قرض دیا وہ شخص قرض واپس کرتے وقت دس درہم اور دو دانق (درہم کا چھٹا حصہ) لے آیا، فرمایا: اُس کو قبول مت کرو، میں نے عرض کیا وہ خوش دلی سے دے رہا ہے، فرمایا کیا سود خوش دلی سے نہ ہوتا تھا؟!۔

(٢٣٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الْقَرْضَ وَيَنْوِي أَنْ يُقْضَى أَجْوَدَ مِنْهُ ، قَالَ : ذَلِكَ أَخْبَثُ.

(٢٣٢١٦) حضرت عامر اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو قرض دے اور قرض دیتے وقت یہ نیت ہو کہ اِس سے بہتر مجھے ادا کیا جائے گا۔ فرمایا یہ بُری نیت ہے۔

(٢٣٢١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : اسْتَقْرَضَ رَجُلٌ مِنَ ابْنِ مَسْعُودٍ دَرَاهِمَ فَقَضَاهُ ، فَقَالَ لَهُ : الرَّجُلُ : إِنِّي تَجَاوَزْتُ لَكَ مِنْ جَيِّدِ عَطَائِي ، فَكَرِهَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَقَالَ : مِثْلَ دَرَاهِمِي.

(٢٣٢١٧) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے قرض مانگا تو آپ نے عطاء فرما دیا، اُس شخص نے عرض کیا: میں نے آپ کے لئے اپنی بخشش میں سے عمدہ اور بہتر دراہم بڑھائے ہیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اِس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا میرے درہم کے مثل واپس کرو۔

(٢٣٢١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ ، قَالَ : اسْتَسْلَفَ مِنِّي ابْنُ عُمَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَقَضَانِي دَرَاهِمَ أَجْوَدَ مِنْ دَرَاهِمِي ، فَقَالَ : مَا كَانَ فِيهَا مِنْ فَضْلٍ ، فَهُوَ نَائِلٌ مِنِّي إِلَيْك ، أَتَقْبَلُهُ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ.

(٢٣٢١٨) حضرت عطاء بن یعقوب فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار درہم قرض لیا، پھر مجھے میرے دراہم بہتر واپس کیے، اور فرمایا: اِس میں جو زائد ہیں وہ میری طرف سے آپ کے لئے عطیہ ہیں، کیا آپ قبول کریں گے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں!

(٢٣٢١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِمَ فَيُعْطَى أَجْوَدَ مِنْهَا؟ قَالاَ : لاَ بَأْسَ مَا لَمْ تَكُنْ نِيَّتُهُ عَلَى ذَلِكَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۲۱۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا کہ ایک شخص دوسرے کو قرض میں دراہم دیتا ہے، وہ اُس کو اُس سے بہتر اور عمدہ واپس کرتا ہے؟ فرمایا اگر اُس کی نیت نہ ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عن الرَّجُلُ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الدَّرَاهِمَ فَيُعْطِى أَجْوَدَ مِنْهَا ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ مَا لَمْ يَتَعَمَّدْ ، أَوْ يَشْتَرِطْ.

(۲۳۲۲۰) حضرت عامر بھی یہی فرماتے ہیں کہ اگر اُس کی نیت نہ ہو اور اُس نے شرط نہ لگائی ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ : الْمُغِيرَةُ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : إِنِّي أُسَلِّفُ جِيرَانِي إِلَى الْعَطَاءِ فَيَقْضُونِي دَرَاهِمَ أَجْوَدَ مِنْ دَرَاهِمِي ، قَالَ : لاَ بَأْسَ مَا لَمْ تَشْتَرِطْ.

(۲۳۲۲۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے اپنے پڑوسی کو قرض دیا ہے اُس نے میرے درہم سے عمدہ درہم کے ساتھ قرض کی ادائیگی کی؟ آپ نے فرمایا: اگر اس کی شرط نہ لگائی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٤١١) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنَ الرَّجُلِ الْمَتَاعَ

کوئی شخص دوسرے سے سامان خریدے

(۲۳۲۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا بِشَرْطٍ فَبَاعَهُ مُرَابَحَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْجِبَهُ ، فَإِنَّ الرِّبْحَ لِصَاحِبِ الثَّوْبِ.

(۲۳۲۲۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جو شخص شرط کے ساتھ کپڑا خریدے پھر اُس کا حق دار (مالک) نکلنے سے قبل ہی اُس کو مرابحۃً آگے فروخت کر دے تو جتنا نفع ہے وہ کپڑے والے کو ملے گا۔

(۲۳۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَنِ اشْتَرَى بَيْعًا بِشَرْطٍ فَبَاعَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْجِبَهُ فَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ فَضْلٍ ، فَهُوَ لِلأَوَّلِ.

(۲۳۲۲۳) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص شرط کے ساتھ مبیع خریدے پھر اُس کا حق دار نکلنے سے قبل ہی اُس کو فروخت کر دے تو اُس میں جو بھی نفع ہوا ہے وہ پہلے کے لئے ہوگا۔

(۲۳۲۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اشْتَرَى بَيْعًا عَلَى أَنَّهُ فِيهِ بِالْخِيَارِ فَبَاعَهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ ، فَقَدْ جَازَ بَيْعُهُ وَهُوَ لَهُ حِلٌّ.

(۲۳۲۲۴) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب خیار کے ساتھ بیع کی، پھر اُس کا صاحب (مالک) آنے سے پہلے ہی اُس کو آگے فروخت کر دیا، تو اُس کی بیع درست ہے اور یہ نفع اُس کے لئے حلال ہے۔

(۲۳۲۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ صَدِيقًا لِشُرَيْحٍ ، قَالَ : قُلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِشُرَیْحٍ: آتِی السُّوقَ فَأَشْتَرِی الثَّوْبَ وَأَشْتَرِطُ أَنِّی فِیهِ بِالْخِیَارِ، ثُمَّ أَنْطَلِقُ، فَإِنْ بِعْتُهُ أَخَذْتُ الرِّبْحَ، وَإِلاَّ رَدَدْتُهُ، قَالَ: فَلاَ تَفْعَلْ.

(۲۳۲۲۵) حضرت عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح رحمہ اللہ سے فرمایا کہ: میں بازار جا کر کپڑا خریدوں گا اور اس میں خیار شرط لگاؤں گا، پھر واپس آ کر اُس کو فروخت کروں، اگر نفع ہو تو ٹھیک وگرنہ واپس کر دوں تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ فرمایا ایسا مت کرو۔

(۴۱۲) فِی الرَّجُلِ یَبِیعُ الشَّیْءَ لَیْسَ لَہُ

کوئی شخص ایسی چیز کو فروخت کرے جس کا وہ مالک نہیں ہے

(۲۳۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عُقْبَۃَ، عَنْ أَبِیہِ، عَنْ سَمُرَۃَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَاعَ لَہُ مَتَاعٌ، أَوْ سُرِقَ لَہُ مَتَاعٌ فَوَجَدَہُ فِی یَدِ رَجُلٍ فَہُوَ أَحَقُّ بِہِ، وَیَرْجِعُ الْمُشْتَرِی عَلَی الْبَائِعِ. (احمد ۵/ ۱۸۔ دارقطنی ۲۹)

(۲۳۲۲۶) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا سامان گم یا چوری ہو جائے، پھر وہ اپنا سامان کسی شخص کے قبضہ میں دیکھے تو مالک اُس کا زیادہ حق دار ہے، اور مشتری اپنے نقصان کے لئے بائع سے رجوع کرے گا۔

(۲۳۲۲۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ إِسْرَائِیلَ، عَنْ سِمَاکٍ، عَنْ حَجَّارِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ عَلِیٍّ: فِی رَجُلٍ کَانَ فِی یَدِہِ ثَوْبٌ، فَأَقَامَ رَجُلٌ عَلَیْہِ الْبَیِّنَۃَ فَقَالَ علی: ادْفَعْ إِلَی ہَذَا ثَوْبَہُ، وَاتْبَعْ مَنِ اشْتَرَیْتَ مِنْہُ.

(۲۳۲۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے قبضہ میں کپڑا تھا، دوسرے شخص نے اُس پر گواہ قائم کر دیئے کہ کپڑا اُس کا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس سے فرمایا: اِس کا کپڑا اس کے سپرد کر دے اور جس سے تو نے خریدا ہے اُس سے اپنا نقصان وصول کر لو۔

(۲۳۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ، عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ عَلْقَمَۃَ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ، قَالَ: کَانَتِ الْقُضَاۃُ تَقْضِی فِیمَنْ بَاعَ شَیْئًا لَیْسَ لَہُ، فَہُوَ لِصَاحِبِہِ، إِذَا طَلَبَہُ یُؤْخَذُ ہَذَا بِالشَّرْوَی.

(۲۳۲۲۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قاضی حضرات یہ فیصلہ فرماتے تھے کہ کوئی شخص ایسی چیز فروخت کرے جس کا وہ مالک نہیں ہے تو اگر مالک طلب کرے تو وہ مالک کی ہوگی، اور یہ مشتری اُس کا مثل اُس سے لے گا۔

(۴۱۳) فِی الْقَوْمِ یَکُونُونَ شُرَکَاءَ فِی الدَّارِ

کچھ لوگ اگر کسی ایک مکان میں شریک ہوں

(۲۳۲۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَیْثٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ: فِی الْقَوْمِ یَکُونُونَ شُرَکَاءَ فِی الدَّارِ، فَاشْتَرَی بَعْضُہُمْ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضٍ ، قَالَ : لَيْسَ لِلآخَرِينَ شُفْعَةٌ.

(۲۳۲۲۹) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ ایک گھر میں کئی لوگ شریک تھے، اُن میں سے بعض نے بعض سے وہ گھر خرید لیا، تو دوسرے شریکوں کو شفعہ کا حق حاصل نہیں ہے۔

(٢٣٢٣٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۲۳۰) حضرت حسن سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٣١) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : ابْتَعْتُ أَنَا وَرَجُلٌ دَارًا ، وَلِرَجُلٍ سُدُسٌ وَلِلآخَرِ نِصْفٌ فَبَاعَ يَعْنِي صَاحِبِي آخُذُهُ أَنَا وَهُمْ جَمِيعًا ، أَوْ آخُذُهُ دُونَهُمْ ، قَالَ : لاَ ، بَلْ تَأْخُذُهُ دُونَهُمْ.

(۲۳۲۳۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ میں نے اور ایک دوسرے شخص نے مل کر ایک مکان خریدا، میرے ساتھی کا اس میں چھٹا حصہ ہے۔ آدھا مکان دوسرے شخص کا ہے۔ میرے ساتھی نے اپنا حصہ بیچ دیا ہے۔ کیا ہم سب اس رقم میں سے حصہ لیں گے یا صرف میں لوں گا؟ انہوں نے جواب دیا کہ صرف تم اس رقم میں سے حصہ لو گے۔

(٢٣٢٣٢) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، عن طَاوُوسٍ قَالَ: هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۲۳۲۳۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ وہ سب شریک اُس میں برابر ہیں۔

(٤١٤) فِي الرَّجُلِ يُرْهِنُ الرَّهن فَيَهْلِكُ

کوئی شخص رہن رکھوائے اور وہ ہلاک ہو جائے

(٢٣٢٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ ، أَنَّ رَجُلاً رَهَنَ رَجُلاً فَرَسًا فَنَفَقَ فِي يَدِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُرْتَهِنِ : ذَهَبَ حَقُّكَ.

(ابو داؤد ۱۸۸۔ بیهقی ۴۱)

(۲۳۲۳۳) حضرت عطاء سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے پاس گھوڑا رہن رکھوایا اور گھوڑا اُس کے ہاتھ میں ہلاک ہو گیا، حضور اقدس ﷺ نے مرتہن سے فرمایا: تیرا حق ضائع ہو گیا۔

(٢٣٢٣٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ شُرَيْحًا يَقُولُ : ذَهَبَتِ الرِّهَانُ بِمَا فِيهَا.

(۲۳۲۳۴) حضرت شریح فرماتے ہیں مرہونہ شے اپنی قیمت کے بقدر نقصان لے گئی (یعنی مقدار کم کر دی جائے گی)۔

(٢٣٢٣٥) حَدَّثَنَا علي بن مسهر ، عن الشيباني ، عن الشعبي ، عن شريح قَالَ : الرهن بما فيه.

(۲۳۲۳۵) حضرت شریح سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إسماعيل ، عن الشعبي ، عن شريح قَالَ : ذهبت الرهان بما فيها.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٢٣٦) حضرت شریح رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، مِثْلَهُ.

(٢٣٢٣٧) حضرت شریح سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٣٨) حضرت حسن سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنِ الرَّهْنِ إِذَا هَلَكَ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ : الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَالْعُرُوضُ يَتَرَادَّانِ ، وَالْحَيَوَانُ لاَ يَتَرَادَّانِ ، هُوَ مِنَ الأَوَّلِ.

(٢٣٢٣٩) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی نجیح سے دریافت کیا کہ رہن اگر ہلاک ہو جائے؟ تو فرمایا حضرت عطاء فرماتے ہیں: سونا و چاندی اور سامان واپس لوٹایا جائے گا۔ جبکہ حیوان نہیں لوٹایا جائے گا۔ یہ اوّل میں سے ہے۔

(٢٣٢٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّهْنُ بِأَكْثَرَ مِمَّا رُهِنَ بِهِ ، فَهُوَ أَمِينٌ فِي الْفَضْلِ ، فَإِنْ كَانَ نَاقِصًا فَأَحْسَنُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النُّقْصَانَ.

(٢٣٢٤٠) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر رہن اُس سے زیادہ ہو جس کے لئے رہن رکھوایا ہے تو وہ زیادہ میں امین ہے، اور اگر اُس سے کم ہو تو پھر اگر نقصان واپس کر دے تو بہتر ہے۔

(٢٣٢٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٤١) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ رہن کی قیمت کی بقدر کمی کی جائے گی۔

(٢٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٤٢) حضرت ابن سیرین سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الأَوْدِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي الرَّهْنِ : يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ.

(٢٣٢٤٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رہن کے متعلق فرماتے ہیں کہ دونوں آپس میں زیادتی کو لوٹا لیں گے (یعنی جس کے پاس زائد رقم بچ جائے گی وہ دوسرے کو واپس کر دے گا)۔

(٢٣٢٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَتَرَادَّانِ الْفَضْلَ فِي الرَّهْنِ.

(٢٣٢٤٤) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَكْثَرَ مِمَّا رُهِنَ بِهِ فَهَلَكَ ، فَهُوَ بِمَا فِيهِ لأَنَّهُ أَمِينٌ فِي الْفَضْلِ ، وَإِذَا كَانَ أَقَلَّ مِمَّا رَهَنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ فَهَلَكَ رَدَّ الرَّاهِنُ الْفَضْلَ.

(۲۳۲۴۵) حضرت علی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر رہن اُس چیز سے زیادہ ہو جس کے لئے رہن رکھوایا تھا اور وہ ہلاک ہوگئی تو وہ ضائع ہے کیونکہ زیادتی میں وہ امین ہے، اور اگر رہن والی چیز سے کم ہو اور پھر ہلاک ہو جائے تو راہن زیادتی واپس کرے گا۔

(٢٣٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ:إذَا كَانَ الرَّهْنُ أَكْثَرَ مِمَّا رُهِنَ بِهِ فَهَلَكَ، فَهُوَ بِمَا فِيهِ ، لأَنَّهُ أَمِينٌ فِي الْفَضْلِ ، وَإِذَا كَانَ أَقَلَّ مِمَّا رُهِنَ بِهِ فَهَلَكَ، رَدَّ الرَّاهِنُ الْفَضْلَ.

(۲۳۲۴۶) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :رَجُلٌ رَهَنَ مِئَةَ دِرْهَمٍ بمائتي درهم ، فَهَلَكَتِ الْمِئَةُ ؟ فَقَالَ :إنَّ أَحْسَنَ أَنْ يَتَرَادَّا فِي الْفَضْلِ.

(۲۳۲۴۷) حضرت شباک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رطیٹیلہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے سو درہم رہن رکھوایا دو سو درہم کے بدلے، پھر سو درہم ہلاک ہوگئے۔ فرمایا: اگر زیادتی واپس لوٹائے تو بہتر ہے۔

(٢٣٢٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسماعيل ، عن عامر قَالَ :الرهن بما فيه.

(۲۳۲۴۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مرہونہ چیز اس مال کے بدلہ میں ہو جائے گی جس کی وجہ سے رہن رکھی گئی ہے۔

(٢٣٢٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ.
قَالَ شُعْبَةُ :قُلْتُ لِلْحَكَمِ فِي قَوْلِهِ :إذَا كَانَ أَقَلَّ ، أَوْ أَكْثَرَ سَوَاءٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۳۲۴۹) حضرت شریح سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے پوچھا کہ اگر کم یا زیادہ ہو تو برابر ہے؟ فرمایا: ہاں!۔

(٢٣٢٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يُغْلَقُ الرَّهْنُ ، هُوَ لِمَنْ رَهَنَهُ ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ.

(عبدالرزاق ۱۵۰۳۳۔ ابن حبان ۵۹۳۴)

(۲۳۲۵۰) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرہونہ شے کو روک کر نہیں رکھا جا سکتا۔ یہ اسی کا حق ہے جس نے اس کو رہن رکھوایا ہے۔ مرہونہ شے کی غنیمت (یعنی بڑھوتی اور نمو) بھی اسی کا ہے اور اس کا تاوان بھی اسی پر ہے۔

(٢٣٢٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْجُمَحِيِّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، أَنَّ رَجُلاً رَهَنَ دَارًا إلَى أَجَلٍ ، فَلَمَّا حَلَّ الأَجَل ، قَالَ الْمُرْتَهِنُ :دَارِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يُغْلَقُ الرَّهْنُ.

(۲۳۲۵۱) حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے ایک مدت مقررہ کے لئے گھر رہن رکھوایا، جب وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پورا ہو گیا تو مرتہن نے کہا یہ میرا گھر ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو روک کر نہیں رکھا جا سکتا۔

(٢٣٢٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا زِلْنَا نَسْمَعُ ، أَنَّ الرَّهْنَ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٥٢) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ہم نے ہمیشہ یہی سنا کہ رہن اور جو کچھ اس میں تھا وہ ضائع ہو جائیں گے۔

(٢٣٢٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا زِلْنَا نَسْمَعُ ، أَنَّ الرَّهْنَ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٥٣) حضرت عطاء سے مرہونہ چیز اس مال کے بدلہ میں ہو جائے گی جس کی وجہ سے رہن رکھی گئی ہے۔

(٢٣٢٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَكْثَرَ مِمَّا رُهِنَ بِهِ ، فَهُوَ أَمِينٌ فِي الْفَضْلِ ، وَإِذَا كَانَ أَقَلَّ رُدَّ عَلَيْهِ.

(٢٣٢٥٤) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اگر مرہونہ چیز کی قیمت اسی شے سے زیادہ ہے جس کے بدلہ میں اس کو رہن رکھا گیا ہے تو اس زیادتی میں وہ شخص (جس کے پاس رہن رکھی ہے) رہن سمجھا جائے گا اور اگر مرہونہ شے کی قیمت کم ہے تو باقی قیمت راہن اس شخص کو ادا کرے گا۔

(٢٣٢٥٥) حَدَّثَنَا عبد الوهاب بن عطاء ، عن ابن عون ، عن محمد بن سيرين ، قَالَ : الرهن بما فيه.

(٢٣٢٥٥) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رہن کی قیمت بقدر قرضہ کم کر دیا جائے گا۔

(٢٣٢٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ جَابَانَ ، قَالَ خَاصَمْتُ إِلَى شُرَيْحٍ فِي خَاتَمِ ذَهَبٍ فَقَالَ : الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ.

(٢٣٢٥٦) حضرت جابان فرماتے ہیں کہ میں سونے کی انگوٹھی کے متعلق جھگڑتے ہوئے حضرت شریح کے پاس آیا تو مرہونہ شے اس چیز کے بدلہ میں ہو جائے گی جس میں وہ رہن کے طور پر رکھی گئی۔

(٤١٥) فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهِ

والد اور بیٹے میں تفریق کرنا

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(٢٣٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ حُسَيْنٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَدِمَ يَعْنِي مِنْ أَيْلَةَ ، فَاحْتَاجَ إِلَى ظَهْرٍ فَبَاعَ بَعْضَهُمْ ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مِنْهُمْ تَبْكِي ، قَالَ : مَا شَأْنُ هَذِهِ ؟ فَأُخْبِرَ أَنَّ زَيْدًا بَاعَ وَلَدَهَا ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرْدُدْهُ أَوِ اشْتَرِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۲۵۷) حضرت عبداللہ بن الحسین اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ أیلہ سے واپس تشریف لائے تو انہیں کچھ سامان کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے بچوں میں سے ایک کو فروخت کر دیا جب حضور اقدس ﷺ تشریف لائے تو آپ نے ان میں سے ایک خاتون کو روتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا اس کو کیا ہوا ہے؟ آنحضرت ﷺ کو بتایا گیا کہ حضرت زید نے اس کے بیٹے کو فروخت کر دیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو واپس کرو۔ یا فرمایا کہ اس کو خرید لو۔

(۲۲۲۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلاَمَيْنِ سَبِيَّيْنِ مَمْلُوكَيْنِ أَبِيعُهُمَا ، فَلَمَّا أَتَيْتُهُ ، قَالَ : جَمَعْتَ أَوْ فَرَّقْتَ ؟ قُلْتُ : فَرَّقْتُ ، قَالَ : فَأَدْرِكْ أَدْرِكْ. (ترمذی ۱۲۸۴۔ ابوداؤد ۲۶۸۹)

(۲۳۲۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے میرے ساتھ دو قیدی بچوں کو بھیجا، تاکہ میں ان کو فروخت کر آؤں۔ آنحضرت ﷺ نے دریافت فرمایا اکھٹے فروخت کیا ہے یا پھر الگ؟ میں نے عرض کیا کہ الگ، آپ نے فرمایا کہ ان کو پکڑو (یعنی واپس لے کر آؤ)۔

(۲۲۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ فَرُّوخَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ: أَنْ لاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ الأَخَوَيْنِ.

(۲۳۲۵۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا: دو بھائیوں کے درمیان علیحدگی مت کرو، اکھٹے فروخت کرو، یا ایک ساتھ اپنے پاس رکھو۔

(۲۲۲۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ - وَرُبَّمَا قَالَ : عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ الأُمِّ وَوَلَدِهَا.

(۲۳۲۶۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاملوں کو تحریر فرمایا: باندی اور اُس کی اولاد کے درمیان تفریق مت کرو۔

(۲۲۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : قَالَ عِقَالٌ - أَوْ حَكِيمُ بْنُ عِقَالٍ - قَالَ : كَتَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى عِقَالٍ : أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْهُ أَهْلِ بَيْتٍ يَرْفَعُهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَلاَ تَشْتَرِي لِي شَيْئًا تُفَرِّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ وَالِدِهِ.

(۲۳۲۶۱) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عقال کو لکھا کہ ایک خاندان سے تعلق رکھنے والے سو غلام خرید کر مدینہ کی طرف اُن کو لے جاؤ، لیکن ان میں کوئی ایسا غلام مت خریدو جس میں اُس کے اور اُس کے والدین کے درمیان تفریق لازم آئے۔

(۲۲۲۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ غَزَا مَعَ أَبِي مُوسَى ، فَلَمَّا فَتَحُوا تُسْتَرَ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَوَلَدِهَا فِي الْبَيْعِ.

(۲۳۲۶۲) حضرت حبیب بن شہاب سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک تھے، جب مقام تُستر فتح ہوا، تو فروخت کرتے وقت عورتوں اور ان کے بچوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٣٦٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّاب ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي جَبَلَةَ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ :كَانُوا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ السَّبَايَا ، فَيَجِيءُ أَبُو أَيُّوبَ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمْ.

(٢٢٣٦٣) حضرت ابن جبلہ القرشی سے مروی ہے کہ وہ لوگ قیدیوں کے درمیان تفریق کرتے تھے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اُن سب غلاموں کو جمع فرمادیا۔

(٢٢٣٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنَّمَا كَرِهُوا بَيْعَ الرَّقِيقِ مَخَافَةَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ الْوَلَدِ وَوَالِدِهِ وَبَيْنَ الإِخْوَةِ.

(٢٢٣٦٤) حضرت ابراہیم، بیٹے اور والد کے درمیان جدائی نہ ہو جائے یا بھائیوں کے مابین جدائی نہ ہو جائے۔ اِس ڈر کی وجہ سے غلاموں کی بیع ہی نہ کرتے تھے، (ناپسند کرتے تھے)

(٢٢٣٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أهل البيت جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ. (ابن ماجه ٢٢٤٨۔ احمد ٣٨٩)

(٢٢٣٦٥) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی بچہ لایا جاتا تو آپ تمام اہل بیت کو وہ بچہ دے دیتے تا کہ ان کے مابین تفریق نہ ہو۔

(٢٢٣٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُثْمَانُ إِلَى أَبِي أَنِ اشْتَرِ لِي مِئَةَ أَهْلِ بَيْتٍ وَلاَ تُفَرِّقْ بَيْنَ وَالِدٍ وَوَلَدِهِ.

(٢٢٣٦٦) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عقال کو لکھا کہ ایک خاندان سے تعلق رکھنے والے سو غلام خرید کر مدینہ کی طرف اُن کو لے جاؤ، لیکن ان میں کوئی ایسا غلام مت خریدو جس میں اُس کے اور اُس کے والدین کے درمیان تفریق لازم آئے۔

(٢٢٣٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ:أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ أَنْ يُفَرِّقَا بَيْنَ الأَمَةِ وَوَلَدِهَا.

(٢٢٣٦٧) حضرت حسن اور حضرت محمد باندی اور اُس کی اولاد کے درمیان تفریق کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٢٣٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ:أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ، وَيَقُولُ:لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا أُوصِفَ، أَوْ أُوصِفَتْ.

(٢٢٣٦٨) حضرت حسن اِس کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اگر وہ بلوغ کی حد کو پہنچ جائے تو پھر تفریق کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٣٦٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ طُلَيْقِ بْنِ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الأَمَةِ وَوَلَدِهَا فِي الْبَيْعِ. (ابن ماجه ٢٢٥٠۔ دارقطنی ٢٥٣)

(٢٢٣٦٩) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع کرتے وقت باندی اور اُس کی اولاد میں تفریق کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲۷۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يَكُونُونَ لِلرَّجُلِ أَيَصْلُحُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ ؟ قَالَ : فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ حَرَامًا ، وَلَكِنْ يُكْرَهُ عِنْدَهَا.

(۲۲۲۷۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو لکھا اور اُن سے دریافت کیا کہ اگر ایک ہی گھر کے کچھ افراد کسی کے غلام ہوں تو کیا وہ فروخت کرتے وقت ان کے درمیان جدائی کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا میں اِس کو حرام نہیں سمجھتا، لیکن ناپسندیدہ ہے۔

(۲۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقَصَّافِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبِيعَ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الإِمَارَةِ وَأَنْ يَبِيعَ أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا، وَلاَ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ.

(۲۲۲۷۱) حضرت عمر بن عبد العزیز نے حضرت ریاح بن عبیدہ کو لکھا کہ شاہی غلاموں کو بیچ دو۔ لیکن ایک خاندان سے تعلق رکھنے والے غلاموں کو اکٹھے بیچنا تا کہ ان میں تفریق نہ ہو جائے۔

(۲۲۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ : أَلاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ السَّبَايَا وَأَوْلاَدِهِنَّ.

(۲۲۲۷۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ قیدیوں اور ان کی اولاد کے درمیان فروخت کرتے وقت جدائی مت کرو۔

(۲۲۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنًا لاِبْنِ عُمَرَ ، قَالَ لَهُ : تَكْرَهُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الأَمَةِ وَبَيْنَ ابْنِهَا وَقَدْ فَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أُمِّي ؟!.

(۲۲۲۷۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ ابن عمر کے ایک بیٹے نے ان سے یہ شکایت کی کہ آپ بچہ اور اس کی والدہ کے مابین تفریق کو ناپسند سمجھتے ہیں جبکہ آپ نے میرے اور میری والدہ کے درمیان جدائی کر دی ہے۔

(۲۲۲۷٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ رَفَعَهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِ السَّبْيُ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ : أَهْلَ الْبَيْتِ ، كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ.

(۲۲۲۷۴) حضرت ابو جعفر سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی بچے آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاندان کو اسی کے خاندان سے غلام اور بچے عطا فرماتے تا کہ ان میں تفریق نہ ہو۔

(٤١٦) مَنْ رَخَّصَ فِيهِ وَفَعَلَهُ

جن حضرات نے اِس کی اجازت دی ہے

(۲۲۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ بَاعَ بِنْتَ جَارِيَةٍ لَهُ ، قَالَ مَنْصُورٌ : فَقُلْتُ لَهُ : أَلَيْسَ كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّفْرِيقَ ؟ قَالَ : بَلَى ! وَلَكِنْ أُمُّهَا رَضِيَتْ وَقَدْ وَضَعْتُهَا مَوْضِعًا.

(۲۲۲۷۵) حضرت ابراہیم نے اپنی باندی کی بیٹی کو فروخت کر دیا، حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ کیا ماں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹی کے درمیان جدائیگی کو ناپسند نہیں کیا گیا؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا: لیکن اس کی ماں راضی تھی ان سے، اس کی جگہ ایک اور بھی جن دی ہے۔

(٢٢٢٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَعَطَاءٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُوَلَّدَاتِ.

(٢٢٢٧٦) حضرت عامر، حضرت عطاء اور حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ماں اور اولاد کے درمیان فروخت کرتے وقت تفریق کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٢٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا أُوصِفَ ، أَوْ أُوصِفَتْ.
وَقَالَ وَكِيعٌ : السَّبْيُ لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمْ ، فَأَمَّا الْمُوَلَّدَاتُ إِذَا اسْتَغْنَيْنَ عَنْ أُمَّهَاتِهِنَّ فَلاَ بَأْسَ.

(٢٢٢٧٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بچے اگر حد بلوغ کو پہنچ گئے ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔
حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ قیدیوں کے درمیان جدائی نہیں کریں گے، اور اگر بچے ماؤں سے بے نیاز ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٢٧٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ وَأَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّهُمَا كَرِهَا التَّفْرِيقَ بَيْنَ السَّبَايَا، فَأَمَّا الْمُوَلَّدُونَ فَلاَ بَأْسَ.

(٢٢٢٧٨) حضرت عامر اور حضرت ابو جعفر قیدیوں کے درمیان تفریق کرنے کو ناپسند کرتے تھے، البتہ نومولود بچوں کے ساتھ ایسا کرنے میں حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٤١٧) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْبَيْعَ فَيَغْلَطُ فِيهِ

کوئی شخص بیع کرے پھر اُس کو غلطی لگ جائے

(٢٢٢٧٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ غَلَتَ فِي الإِسْلاَمِ يَعْنِي لاَ غَلَطَ.

(٢٢٢٧٩) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اسلام میں غلطی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، یعنی فروخت کرنے کے بعد یہ کہنا کہ مجھ سے غلطی ہوگئی۔

(٢٢٢٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ الْغَلَطَ.

(٢٢٢٨٠) حضرت ابن سیرین اس بیع کو نافذ نہ فرماتے تھے۔

(٢٢٢٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي رَجُلٍ بَاعَ رَجُلاً ثَوْبًا فَقَالَ : غَلِطْتُ ، فَقَالَ : الشَّعْبِيُّ : لَيْسَ بِشَيْءٍ ، الْبَيْعُ خُدْعَةٌ ، وَقَالَ الْقَاسِمُ : يَرُدُّهُ.

(٢٢٢٨١) حضرت عامر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ کپڑا فروخت کیا پھر کہنے لگا کہ مجھ سے غلطی ہوگئی، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعبی نے فرمایا اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے کیونکہ بیع دھوکے کا نام ہے اور حضرت قاسم نے فرمایا: گھڑا اس کو واپس کرے گا۔

(٢٣٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ بِعَشَرَةِ أَبْعِرَةٍ فَجَعَلَ يُعْطَى بِالْبَعِيرِ مِئَةً وَثَلاَثِينَ ، وَمِئَةً وَعِشْرِينَ ، فَيَأْبَى ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ النَّخَّاسِينَ فَقَالَ : قَدْ أَخَذْتُهَا مِنْكَ بِأَلْفٍ أَقْرَعَ ، فَبَاعَهَا ، فَلَمَّا حَسَبَ حِسَابَهَا نَدِمَ ! فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَأَجَازَ الْبَيْعَ وَقَالَ : الْبَيْعُ خُدْعَةٌ.

(٢٣٢٨٢) حضرت عبدالرحمن سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص کچھ اونٹ لے کر آیا، اُس کو ایک اونٹ کے ایک سوتیس، ایک سو بیس درہم دیئے گئے تو اس نے فروخت کرنے سے انکار کر دیا، اس کے پاس نخاسین میں سے ایک شخص آیا اور کہا کہ میں تجھ سے ہزار کے بدلے سارے اونٹ خریدتا ہوں۔ اس دیہاتی نے اس کو فروخت کر دیا پھر بعد میں دیہاتی نے جب حساب لگایا تو بہت نادم ہوا اور اپنا جھگڑا حضرت شریح کے پاس لے گیا، آپ نے بیع کو نافذ فرمایا اور فرمایا بیع دھوکے کا نام ہے۔

(٤١٨) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَزِيدُ لِمَنْ تَكُونُ زِيَادَتُهُ ؟

کوئی شخص کھانا خریدے اور وہ زیادہ نکل آئے تو زیادتی کس کی ہوگی؟

(٢٣٢٨٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ ، فَتَكُونُ لَهُ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نُقْصَانُه. (ابن ماجه ٢٢٢٨۔ دار قطنی ٢٤)

(٢٣٢٨٣) حضرت حسن سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے کھانے کی بیع سے منع فرمایا ہے جب تک کہ اس میں دو صاع جاری نہ ہو جائیں۔ پھر زیادتی اور کمی دونوں مشتری کی ہی ہوں گی۔

(٢٣٢٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أشعث ، عن ابن سيرين ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ : نُهِيَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ ، فَتَكُونَ زِيَادَتُهُ لِمَنَ اشْتَرَى ، وَنُقْصَانُهُ عَلَى الْبَائِعِ.

(٢٣٢٨٤) حضرت عبیدہ سے مروی ہے کہ اس کھانے کی بیع سے منع فرمایا ہے کہ جس میں دو صاع رائج نہ ہو جائیں۔ زیادتی مشتری کے لئے اور نقصان بائع پر ہوگا۔

(٢٣٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَالْحَسَنِ : أَنَّهُمَا سُئِلاَ عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الطَّعَامَ أَيَبِيعُهُ بِكَيْلِهِ؟ فَقَالاَ : لاَ ، حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ ، فَتَكُونُ لَهُ الزِّيَادَةُ وَعَلَيْهِ النُّقْصَانُ.

(٢٣٢٨٥) حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے کھانا خریدا ہے تو کیا وہ کیل کر کے اُس کو فروخت کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ نہیں، یہاں تک کہ اس میں دو صاع جاری ہو جائیں پھر زیادتی اور کمی دونوں مشتری کی ہی ہوں گی۔

(٢٣٢٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ : فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَزِيدُ ، فَقَالاَ .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ كَانَ غَلِطَ رَدَّهُ ، وَإِنْ كَانَ زِيَادَةً رَدَّهُ.

(٢٣٢٨٦) حضرت شعبی اور حضرت حکم سے مروی ہے کہ کوئی شخص کھانا خریدے پھر وہ زیادہ نکل آئے ، فرمایا: اگر غلطی ہوگئی تھی تو واپس کردے، اگر زیادہ ہوا اس کو واپس کردے۔

(٢٣٢٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُوَرِّقًا الْعِجْلِيّ يَقُولُ: لَقَدْ بَعَثْنَا بِسَفِينَةٍ مِنَ الأَهْوَازِ إِلَى الْبَصْرَةِ فِيهَا ثَلاَثُونَ كُرًّا، مَا هُوَ إِلاَّ فَضْلُ مَا بَيْنَ الْكَيْلَيْنِ.

(٢٣٢٨٧) حضرت مورق العجلی فرماتے ہیں کہ ہم نے اہواز سے بصرہ کی طرف کشتی بھیجی جس میں تمیں کُر سامان تھا۔ اور وہ سامان صرف دو کیلوں کے مابین سے بچا ہوا سامان تھا (یعنی ایک کیل سے دوسرا کیل کرتے وقت جو بچ جائے یا گر جائے)۔

(٢٣٢٨٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ بِعْتَ طَعَامًا فَوَجَدْتَ زِيَادَةً فَلَكَ، أَوْ نُقْصَانًا فَعَلَيْكَ.

(٢٣٢٨٨) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر آپ کھانے کی بیع کرو، پھر اگر وہ زیادہ نکلے تو زیادتی آپ کے لئے ہے اور اگر نقصان ہو تو وہ بائع پر ہے۔

(٤١٩) الْحُرُّ يُقِرُّ عَلَى نَفْسِهِ بِالْعُبُودِيَّةِ

کوئی آزاد شخص اپنے اوپر غلام ہونے کا اقرار کرلے

(٢٣٢٨٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالْعُبُودِيَّةِ ، فَهُوَ عَبْدٌ.

(٢٣٢٨٩) حضرت علی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر آزاد شخص غلام ہونے کا اقرار کرے تو وہ غلام شمار ہوگا۔

(٢٣٢٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يُسْتَرَقُّ حُرٌّ بِإِقْرَارِهِ عَلَى نَفْسِهِ بِالْعُبُودِيَّةِ.

(٢٣٢٩٠) حضرت شعبی ارشاد فرماتے ہیں کہ آزاد شخص کا اپنے اوپر غلامیت کا اقرار کرنے سے وہ غلام نہیں ہوگا۔

(٢٣٢٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : كُنْتُ مَمْلُوكًا لِفُلاَنٍ ، أَوْ كَانَ أَبِي مَمْلُوكًا لِفُلاَنٍ ، أَوْ كَانَتْ أُمِّي مَمْلُوكَةً لِفُلاَنٍ ، فَقَالَ فُلاَنٌ :أَنْتُمْ عَبِيدِي الْيَوْمَ ، قَالَ :إِذَا كَانُوا قَدْ جروا فِي الْعِتْقِ وَعُرِفَ أَنَّهُمْ مَوَالٍ ، لاَ يَكُونُونَ لِهَذَا مَمْلُوكِينَ لِلَّذِينَ يَدَّعُونَ إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ بِشُهُودٍ عُدُولٍ يَشْهَدُونَ أَنَّهُمْ مَمْلُوكُوهُ إِلَى الْيَوْمِ.

(٢٣٢٩١) حضرت حارث سے مروی ہے کہ ایک شخص کہنے لگا کہ میں فلاں شخص کا غلام تھا، یا میرے والد فلاں کے غلام تھے یا میری والدہ فلاں کی باندی تھیں۔ وہ فلاں شخص کہنے لگا کہ تم آج میرے غلام ہو، فرمایا کہ جب وہ پہلے سے آزاد ہوں اور جان لیا جائے کہ وہ غلام ہیں تو وہ صرف دعویٰ کرنے سے غلام شمار نہ ہوں گے مگر یہ کہ وہ عادل گواہ لے آئیں۔ اور وہ گواہ گواہی دیں کہ یہ غلام ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٠) فِي الْمُتَفَاوِضَيْنِ يَلْحَقُ أَحَدَهُمَا الدَّيْنُ

شریکین میں سے اگر کسی ایک پر قرضہ آ جائے

(٢٣٢٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا لَحِقَ أَحَدَ الْمُتَفَاوِضَيْنِ دَيْنٌ ، فَهُوَ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا.

(۲۳۲۹۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ شریکین میں سے کسی ایک پر قرضہ آ جائے تو وہ دونوں پر لازم آئے گا۔

(٤٣١) مَنْ قَالَ الْكَفِيلُ غَارِمٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کفیل ضامن ہوگا

(٢٣٢٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :الْكَفِيلُ غَارِمٌ.

(۲۳۲۹۳) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفیل ضامن ہوگا۔

(٢٣٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِشُرَيْحٍ : كَفِيلِي حِيلَ دُونَهُ ، وَمَالِي اُقْتُضِيَ مُسَمًّى ، وَمَالُ غَرِيمِي اُقْتُسِمَ دُونِي ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ الْكَفِيلُ مُخَيَّرًا فَالْكَفِيلُ غَارِمٌ ، وَإِنْ كَانَ مَالُكَ اُقْتُضِيَ مُسَمًّى فَأَنْتَ أَحَقُّ بِهِ ، وَإِنْ كَانَ مَالُ غَرِيمِكَ اُقْتُسِمَ دُونَكَ فَهُوَ بِالْحِصَصِ.

(۲۳۲۹۴) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح سے عرض کیا: میرے کفیل نے میرے علاوہ حیلہ کیا، اور میرے مال کا فیصلہ کیا گیا اور میرے غریم کا مال میرے علاوہ تقسیم کر دیا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کفیل مخیّر تھا تو وہ ضامن ہے، اور تو اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، اور اگر تیرے غریم کا مال تیرے علاوہ تقسیم کر دیا گیا تو وہ حصوں کے ساتھ ہوگا۔

(٢٣٢٩٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ فِي عَامِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ : الدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ. يَعْنِي :الْكَفِيلَ.

(۲۳۲۹۵) حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حضور اقدس ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرماتے ہوئے سنا کہ قرضہ کو بہر صورت اتارنا ضروری ہے اور کفیل ضامن ہے۔ (قرضے کی ادائیگی کرنے والا ہے۔)

(٤٣٢) فِي قَوْلِهِ (فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا)

قرآن کی آیت ﴿فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرًا﴾ کا بیان

(٢٣٢٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَطَاوُوسٍ :فِي قوله تعالى : ﴿فَكَاتِبُوهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ قَالَا :مَالٌ وَأَمَانَةٌ.

(۲۳۲۹۶) حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اللہ کے ارشاد ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ سے مراد مال اور امانت ہے۔

(٢٣٢٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :أَدَاؤُهُ وَمَالُهُ.

(۲۳۲۹۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اِس کا مال مراد ہے۔

(٢٣٢٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أبي زائدة ووكيع ، عن ابن عون ، عن ابن سيرين ، عن عَبِيْدَةَ ، قَالَ :إذا صلى.

(۲۳۲۹۸) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ جب کہ وہ نماز پڑھے۔

(٢٣٢٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أبي زائدة ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :خَيْرُهُ :أَدَاؤُهُ وَمَالُهُ.

(۲۳۲۹۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اِس کا مال مراد ہے۔

(٢٣٣٠٠) حَدَّثَنَا ابْن إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى.

(۲۳۳۰۰) حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ جب کہ وہ نماز پڑھے۔

(٢٣٣٠١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ قَالَ : دِينًا وَأَمَانَةً.

(۲۳۳۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں خیرًا سے مراد دین اور امانت ہے۔

(٢٣٣٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسماعيل بن أبي خالد ، عن أبي صالح ، قَالَ :أداء وأمانة.

(۲۳۳۰۲) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ ادا اور امانت مراد ہے۔

(٢٣٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَالاً.

(۲۳۳۰۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مال مراد ہے۔

(٢٣٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صِدْقًا وَوَفَاءً.

(۲۳۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ خیرًا سے صدق و وفا مراد ہے۔

(٢٣٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَالاً.

(۲۳۳۰۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اِس سے مال مراد ہے۔

(٢٣٣٠٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :الْخَيْرُ :الْمَالُ.

(۲۳۳۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں خیرًا سے مراد مال ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ قَالَ : كَائِنَةً أَخْلاَقُهُمْ مَا كَانَتْ.

(٢٣٣٠٧) حضرت مجاہد اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان کے اخلاق جیسے بھی ہوں۔

(٢٣٣٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي قَوْلِهِ تَعَالَى :﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ قَالَ :الْخَيْرُ :الْقُرْآنُ وَالإِسْلاَمُ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ :الإِسْلاَمُ وَالْغِنَى.

(٢٣٣٠٨) حضرت حسن فرماتے ہیں خیرًا سے مراد قرآن اور اسلام ہے۔اور حضرت سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ اس سے اسلام اور غنٰی مراد ہے۔

(٤٣٣) فِي الرَّجُلِ يَكْفُلُ الرَّجُلَ وَلَمْ يَأْمُرْهُ

کوئی شخص بغیر اجازت کفیل بن جائے

(٢٣٣٠٩) حَدَّثَنَا وكيع قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :مَنْ كَفَلَ عَنْ رَجُلٍ بِكَفَالَةٍ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِهَا فَأَدَّاهَا عَنْهُ فَلَيْسَ لِلْمَكْفُولِ عَنْهُ شَيْءٌ ، إِنَّمَا هِيَ حَمَالَةٌ تَحَمَّلَهَا.

(٢٣٣٠٩) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بلا اجازت وحکم کفیل بن جائے اور مکفول کی طرف سے ادائیگی کر دے تو مکفول پر کچھ لازم نہیں ہے۔وہ تو بوجھ اٹھانے والا ہے جو اُس نے اٹھایا ہے۔

(٤٣٤) فِيمَنْ لاَ تَجُوزُ لَهُ الشَّهَادَةُ

جس کی گواہی قبول نہیں ہے

(٢٣٣١٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ:أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الثَّنِيَّةِ :أَلاَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ ، وَإِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

(٢٣٣١٠) حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے منادی کو ندا لگانے کا حکم فرمایا۔اُس نے لوگوں کو آواز دی یہاں تک کہ ثنیۃ کی طرف پہنچے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگو! آگاہ رہو مدمقابل اور مشکوک کی گواہی قابلِ قبول نہیں،اور بے شک قسم تو مدعیٰ علیہ پر ہے۔

(٢٣٣١١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :أَرُدُّ شَهَادَةَ سِتَّةٍ :الْخَصْمِ ، وَالْمُرِيبِ ، وَدَافِعِ الْمَغْرَمِ ، وَالشَّرِيكِ لِشَرِيكِهِ ، وَالأَجِيرِ لِمَنِ اسْتَأْجَرَهُ ، وَالْعَبْدِ لِسَيِّدِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳۱۱) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں چھ آدمیوں کی گواہی کو رد کرتا ہوں۔ خصم کی، شکّی کی، اور ایسے آدمی کی کہ جس نے تاوان دینا ہو۔ شریک کی شریک کے حق میں، اجیر کی متاجر کے حق میں اور غلام کی آقا کے حق میں۔

(۲۳۳۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تَجُوزُ فِي الطَّلاَقِ شَهَادَةُ ظَنِينٍ ، وَلاَ مُتَّهَمٍ.

(۲۳۳۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ طلاق کے معاملہ میں شکّی (ناقابل اعتبار) اور متہم بالکذب کی گواہی جائز نہیں ہے۔

(۲۳۳۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :لاَ أُجِيزُ شَهَادَةَ :خَصْمٍ ، وَلاَ مُرِيبٍ ، وَلاَ دَافِعِ مَغْرَمٍ ، وَلاَ الشَّرِيكِ لِشَرِيكِهِ ، وَلاَ الأَجِيرِ لِمَنِ اسْتَأْجَرَهُ ، وَلاَ الْعَبْدِ لِسَيِّدِهِ.

(۲۳۳۱۳) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں چھ آدمیوں کی گواہی کو رد کرتا ہوں۔ خصم کی، شکّی کی، ایسے شخص کی کہ جس نے تاوان دینا ہو۔ شریک کی شریک کے حق میں، اجیر کی متاجر کے حق میں اور غلام کی آقا کے حق میں۔

(٤٢٥) فِي شَهَادَةِ الْوَلَدِ لِوَالِدِهِ

بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی

(۲۳۳۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الابْنِ لأَبِيهِ ، وَلاَ الأَبِ لابْنِهِ ، وَلاَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا ، وَلاَ الزَّوْجِ لامْرَأَتِهِ.

(۲۳۳۱۴) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ بیٹے کی باپ کے حق، میں باپ کی بیٹے کے حق میں، بیوی کی شوہر کے حق میں اور شوہر کی بیوی کے حق میں گواہی قبول نہیں۔

(۲۳۳۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ ، وَلاَ الْوَلَدِ لِوَالِدِهِ ، وَلاَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا ، وَلاَ الزَّوْجِ لامْرَأَتِهِ ، وَلاَ الْعَبْدِ لِسَيِّدِهِ ، وَلاَ السَّيِّدِ لِعَبْدِهِ ، وَلاَ الشَّرِيكِ لِشَرِيكِهِ ، وَلاَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا لِصَاحِبِهِ.

(۲۳۳۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ والد کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی والد کے حق میں، عورت کی شوہر کے حق میں، خاوند کی بیوی کے حق میں، غلام کی آقا کے حق میں، آقا کی غلام کے حق میں، شریک کی گواہی شریک کے حق میں اور اسی طرح ہر ساتھی کی اپنے ساتھی کے حق میں گواہی قبول نہیں۔

(۲۳۳۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الرَّجُلِ لأَبِيهِ ، وَلاَ شَهَادَةَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا ، وَكَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الرَّجُلِ لابْنِهِ ، وَشَهَادَةَ الرَّجُلِ لامْرَأَتِهِ.

(۲۳۳۱۶) حضرت عامر بیٹے کی گواہی والد کے حق میں جائز نہ سمجھتے تھے۔ بیوی کی گواہی خاوند کے حق میں جائز نہ سمجھتے تھے۔ والد کی گواہی بیٹے کے حق میں جائز قبول سمجھتے تھے۔ اور خاوند کی گواہی بیوی کے حق میں قبول فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ لاِبْنِهِ ، وَلاَ شَهَادَةُ الابْنِ لأَبِيهِ ، وَلاَ شَهَادَةُ الزَّوْجِ لِزَوْجَتِهِ ، وَلاَ شَهَادَةُ الزَّوْجَةِ لِزَوْجِهَا.

(٢٣٣١٧) حضرت حسن فرماتے ہیں والد کی گواہی بیٹے کے حق میں، اور بیٹے کی گواہی والد کے حق میں، اور خاوند کی گواہی بیٹے کے حق میں، اور بیوی کی گواہی خاوند کے حق میں قبول نہیں۔

(٢٣٣١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ شُرَيْحًا أَجَازَ شَهَادَةَ زَوْجٍ لاِمْرَأَتِهِ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ زَوْجٌ ، فَقَالَ : وَمَنْ يَشْهَدُ لِلْمَرْأَةِ إِلاَّ زَوْجُهَا.

(٢٣٣١٨) حضرت شبیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے خاوند کی گواہی بیوی کے حق میں قبول فرمائی، آپ کو کہا گیا کہ یہ تو اُس کا خاوند ہے، آپ نے فرمایا: بیوی کے حق میں اس کے خاوند کے علاوہ اور کون گواہی دے گا۔

(٢٣٣١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُجِيزُ شَهَادَةَ الزَّوْجِ لاِمْرَأَتِهِ ، وَلاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا.

(٢٣٣١٩) حضرت ابن ابی لیلی خاوند کی گواہی بیوی کے حق میں قبول فرماتے تھے، اور بیوی کی گواہی خاوند کے حق میں قبول نہ فرماتے تھے۔

(٢٣٣٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ أَبِي جناب ، عن عون ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ أَبٍ وَزَوْجٍ.

(٢٣٣٢٠) حضرت شریح والد اور خاوند کی گواہی قبول فرماتے تھے۔

(٢٣٣٢١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : شَهِدْتُ لأَبِي عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَأَجَازَ شَهَادَتِي.

(٢٣٣٢١) حضرت سلیمان بن ابو سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن حزم کے پاس اپنے والد کی گواہی دی، انہوں نے میری گواہی کو قبول فرمالیا۔

(٤٣٦) شَهَادَةُ أَهْلِ الشِّرْكِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

مشرکین کا آپس میں ایک دوسرے پر گواہی دینا

(٢٣٣٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ مَجُوسِيٍّ عَلَى يَهُودِيٍّ ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ.

(٢٣٣٢٢) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے مجوسی کی یہودی اور نصرانی کے خلاف گواہی قبول کی۔

(٢٣٣٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳۲۳) حضرت شریح اہل کتاب میں سے بعض کی گواہی بعض پر قبول فرماتے تھے۔

(۲۳۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنْ عَامِرٍ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ يَهُودِيٍّ عَلَى نَصْرَانِيٍّ ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ عَلَى يَهُودِيٍّ.

(۲۳۳۲۴) حضرت عامر نے یہودی کی نصرانی پر اور نصرانی کی یہودی پر گواہی قبول فرمائی۔

(۲۳۳۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ السُّلَمِيُّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : شَهِدْتُ شُرَيْحًا أَجَازَ شَهَادَةَ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ بِخِفَافِهِمْ نَقْعٌ.

(۲۳۳۲۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح کی خدمت میں حاضر تھا، آپ نے مشرکوں میں سے بعض کے قدموں پر غبار دیکھ کر ان کی گواہی قبول فرمائی۔

(۲۳۳۲٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مَعْمَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْ شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ ، فَقَالَ : تَجُوزُ.

(۲۳۳۲۶) حضرت ابراہیم الصائغ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے اہل کتاب میں بعض کی بعض کے حق میں گواہی کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا جائز ہے۔

(۲۳۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَّادًا؟ فَقَالَ: أَهْلُ الشِّرْكِ جَمِيعًا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۳۳۲۷) حضرت حماد سے دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: مشرکوں میں سے بعض کی گواہی بعض پر قابل قبول ہے۔

(۲۳۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : الإِسْلاَمُ مِلَّةٌ وَالشِّرْكُ مِلَّةٌ ، تَجُوزُ شَهَادَةُ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ. قَالَ : وَقَالَ وَكِيعٌ : وَكَذَلِكَ نَقُولُ.

(۲۳۳۲۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اسلام ایک مذہب ہے، اور کفر پورا ایک ملت و مذہب ہے۔ ان میں سے بعض کی گواہی بعض پر قبول ہے۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم اسی طرح کہتے ہیں۔

(٤٢٧) مَنْ قَالَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ إِلَّا عَلَى مِلَّتِهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ملتوں (مذہب) کا اختلاف ہو تو گواہی قابلِ قبول نہیں

(۲۳۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفَتِ الْمِلَلُ لاَ تجوز شَهَادَةُ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۳۳۲۹) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جب مذہب کا اختلاف ہو تو پھر بعض کی گواہی بعض کے حق میں قبول نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْيَهُودِيِّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ ، وَلاَ النَّصْرَانِيِّ عَلَى الْيَهُودِيِّ ، وَلاَ مِلَّةٍ عَلَى غَيْرِ مِلَّتِهَا إِلاَّ الْمُسْلِمِينَ.

(۲۳۳۳۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ یہودی کی نصرانی پر نصرانی کی یہودی پر گواہی قبول نہیں، اور مسلمانوں کے علاوہ ایک مذہب والے کی دوسرے مذہب والوں پر قبول نہیں۔

(٢٣٣٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ الْمُسْلِمِينَ.

(۲۳۳۳۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے علاوہ ایک مذہب والے کی دوسرے مذہب والوں پر گواہی قابل قبول نہیں ہے۔

(٢٣٣٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وحماد، قَالا: لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۳۳۳۲) حضرت زہری اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے بعض کی بعض پر گواہی قبول نہیں۔

(٢٣٣٣٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۳۳۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مشرکین کی ایک دوسرے پر گواہی نا قابل قبول ہے۔

(٢٣٣٣٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ والشَّعْبِيِّ والْحَسَنِ ، قَالُوا : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ أَهْلِ مِلَّةٍ إِلاَّ عَلَى أَهْلِ مِلَّتِهَا : الْيَهُودِيُّ عَلَى الْيَهُودِيِّ ، وَالنَّصْرَانِيُّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ.

(۲۳۳۳۴) حضرت ابراہیم، حضرت شعبی اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مذہب والے کی دوسرے مذہب والے پر گواہی قبول نہیں۔ یہودی کی یہودی پر اور نصرانی کی نصرانی پر قبول ہے۔

(٢٣٣٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْبَلُ شَهَادَةَ مِلَّةٍ عَلَى غَيْرِهِمْ.

(۲۳۳۳۵) حضرت ضحاک ایک مذہب والے کی دوسرے مذہب والے پر گواہی قبول نہ فرماتے تھے۔

(٢٣٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ شَهَادَةِ الْيَهُودِيِّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ ، وَالنَّصْرَانِيِّ عَلَى الْيَهُودِيِّ ؟ فَقَالَ : الْحَكَمُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ أَهْلِ دِينٍ عَلَى أهل دِينٍ.

(۲۳۳۳۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے دریافت کیا کہ یہودی کی نصرانی اور نصرانی کی یہودی پر گواہی کا کیا حکم ہے؟ حضرت حکم نے فرمایا: ایک مذہب والے کی دوسرے مذہب والے پر گواہی قبول نہیں۔

(٢٣٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ وَكِيعٌ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْيَهُودِيِّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ ، وَلاَ النَّصْرَانِيِّ عَلَى الْيَهُودِيِّ.

(عبدالرزاق ۱۵۵۲۵۔ بیہقی ۱۶۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٣٧) حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک مذہب والوں کی دوسرے مذہب والوں پر گواہی قبول نہیں سوائے مسلمانوں کے۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ یہودی کی نصرانی پر اور نصرانی کی یہودی پر گواہی قبول نہ فرماتے تھے۔

(٤٢٨) فِي شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

اہل کتاب کی ایک دوسرے پر گواہی

(٢٣٣٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَهْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تجوز شَهَادَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ لِلْمُسْلِمِينَ.

(٢٣٣٣٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں مسلمانوں کے حق میں اہل کتاب کا آپس میں ایک دوسرے پر گواہی دینا جائز ہے (صحیح ہے)۔

(٢٣٣٣٩) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ:تَجُوزُ شَهَادَتُهُمْ لِلْمُسْلِمِينَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(٢٣٣٣٩) حضرت شعبی سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ مسلمانوں کے حق میں اہل کتاب کا آپس میں ایک دوسرے پر گواہی دینا جائز ہے۔

(٤٢٩) فِي الْعَبْدِ يَكْفُلُ

غلام کی کفالت کا بیان

(٢٣٣٤٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبَّاسٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ. وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالاَ :لاَ كَفَالَةَ لِلْعَبْدِ.

(٢٣٣٤٠) حضرت جابر اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام کے لئے کفالت نہیں ہے۔

(٤٣٠) فِي شَهَادَةِ الأَقْطَعِ

جس کے ہاتھ حد میں کٹے ہوں اُس کی گواہی کا بیان

(٢٣٣٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ سَرَقَ بَعِيرًا فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ. قَالَ :وَكَانَتْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ. (ابوداؤد ٣٩٥)

(٢٣٣٤١) حضرت حسن سے مروی ہے کہ قریش کے ایک شخص نے چوری کی تو حضور اقدس ﷺ نے اُس کے ہاتھ کٹوا دیئے، اور اُس کی گواہی قبول کرتے تھے۔

(٢٣٣٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :شَهِدَ عِنْدَ شُرَيْحٍ أَقْطَعُ ، فَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ شُرَيْحٌ : نُجِيزُ شَهَادَةَ صَاحِبِ كُلِّ حَدٍّ إذَا كَانَ يَوْمَ يَشْهَدُ عَدْلاً إلاَّ الْقَاذِفَ ، فَإِنَّ تَوْبَتَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ.

(۲۳۳۴۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح کی خدمت میں ایک ہاتھ کٹے نے گواہی دی، اُس شخص کی اچھائی اور نیکی کی تعریف کی گئی، حضرت شریح نے فرمایا: ہم ہر اُس شخص کی گواہی قبول کرتے ہیں جس پر حد لگی ہو جبکہ وہ گواہی کے دن عادل ہو، سوائے محدود فی القذف کے کیونکہ اُس کی توبہ اللہ اور اُس کے درمیان ایک معاملہ ہے۔

(٢٣٣٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ أَقْطَعَ.

(۲۳۳۴۳) حضرت شریح بھی مقطوع الید کی گواہی کو قبول فرماتے۔

(٤٣١) فِي الصُّلْحِ بَيْنَ الْخُصُومِ

دو خصموں کے درمیان صلح کا بیان

(٢٣٣٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ فِي بَعْضِ الأَمْرِ ، وَقَالَ وَكِيعٌ : فِي شَيْءٍ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لَجَوْرٌ ، وَلَوْلا أَنَّهُ صُلْحٌ لَرَدَدْتُهُ.

(۲۳۳۴۴) حضرت عامر سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی معاملہ میں پیش کیا گیا، حضرت وکیع نے فرمایا کسی چیز کے متعلق، فرمایا یہ ظلم ہے اگر یہ صلح نہ ہوتی تو میں اِس کو رد کر دیتا۔

(٢٣٣٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ صُولِحَتْ عَلَى ثُمُنِهَا ، وَلَمْ يُبَيَّنْ لَهَا مَا تَرَكَ زَوْجُهَا ، فَتِلْكَ الرِّيبَةُ كُلُّهَا.

(۲۳۳۴۵) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جو عورت بھی ثمن پر صلح کرے اور اُس کو بیان نہ کیا جائے کہ اُس کے خاوند نے کیا چھوڑا ہے یہ سراسر دھوکا ہے۔

(٢٣٣٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَا شَهِدْتُ شُرَيْحًا أَمَرَ بِصُلْحٍ إلاَّ مَرَّةً ، وَذَلِكَ أَنَّ رَجُلاً أَسْوَدَ اسْتَوْدَعَ امْرَأَةً ثَمَانِينَ دِرْهَمًا فَحَوَّلَتْ مَتَاعَهَا ، فَضَاعَتِ الدَّرَاهِمُ ، فَخَاصَمَهَا إلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ : أَتَتَّهِمُهَا؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : إنْ شِئْتَ أَخَذْتَ خَمْسِينَ.

(۲۳۳۴۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے کو میں نے صرف ایک مرتبہ صلح کا فیصلہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، وہ یوں ہوا کہ ایک شخص نے خاتون کے پاس اسی درہم امانت رکھوائے، بعد میں خاتون نے اپنے سامان کو الٹ پلٹ کیا۔ خاتون سے وہ دراھم ضائع ہو گئے۔ پس وہ جھگڑا حضرت شریح کی خدمت میں لے گئے۔ حضرت شریح نے فرمایا کہ پھر کیا تو اس پر تہمت لگانا چاہتا ہے؟ اُس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو پچاس درہم وصول کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّهُ رُبَّمَا أَتَاهُ الْقَوْمُ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي الشَّيْءِ فَيَقُولُ :اذْهَبُوا فَاصْطَلِحُوا.

(٢٣٣٤٧) حضرت عبداللہ بن عتبہ کے پاس بعض اوقات لوگ جھگڑا لے کر آتے تو آپ فرماتے کہ جاؤ چلے جاؤ اور صلح کرلو۔

(٢٣٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ قَالَ: رُبَّمَا أَتَى شُرَيْحًا الْقَوْمُ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فَيَقُولُ :اذْهَبُوا إِلَى عَبِيدَةَ.

(٢٣٣٤٨) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ بعض اوقات حضرت شریح کے پاس لوگ جھگڑا لے کر حاضر ہوتے تو آپ فرماتے عبیدہ کے پاس چلے جاؤ۔

(٢٣٣٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَزْهَرَ الْعَطَّارِ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ عُمَرُ: رُدُّوا الْخُصُومَ حَتَّى يَصْطَلِحُوا ، فَإِنَّ فَصْلَ الْقَضَاءِ يُورِثُ بَيْنَ الْقَوْمِ الضَّغَائِنَ.

(٢٣٣٤٩) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جھگڑنے والوں کو واپس کر دو تا کہ وہ صلح کرلیں، بے شک فیصلہ کرنے سے جھگڑنے والوں میں کینہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(٢٣٣٥٠) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَاضِيًا ، فَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ فِي دِينَارٍ ، قَالَ : فَأَعْطَاهُ أَحَدَهُمَا ، وَأَعْطَى الآخَرَ دِينَارًا مِنْ عِنْدِهِ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ فعَزَلَهُ.

(٢٣٣٥٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قاضی بھیجا اُس کے پاس دو شخص جھگڑا لے کر آئے، اُس نے اُن میں سے ایک کو عطا کر دیا اور دوسرے کو اپنی طرف سے ایک دینار عطاء کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب یہ خبر پہنچی تو آپ نے اُس کو معزول کر دیا۔

(٤٣٣) مَنْ قَالَ إِذَا رَضِيَ الْخَصْمَانِ بِقَوْلِ رَجُلٍ جَازَ عَلَيْهِمَا

اگر جھگڑنے والے کسی ایک کی بات پر راضی ہو جائیں

(٢٣٣٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا رَضِيَ الْخَصْمَانِ بِقَوْلِ رَجُلٍ جَازَ عَلَيْهِمَا مَا قَالَ.

(٢٣٣٥١) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر جھگڑنے والے کسی ایک شخص کی بات پر راضی ہو جائیں تو اُن پر اُس کی بات پر عمل کرنا جائز ہے۔

(٢٣٣٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ يَخْتَصِمَانِ إِلَى عَبِيدَةَ ، فَقَالَ :تُؤَمِّرَانِي عَلَيْكُمَا ؟ قَالاَ :نَعَمْ ، فَقَضَى بَيْنَهُمَا.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳۵۲) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ دو شخص جھگڑتے ہوئے حضرت عَبیدہ کے پاس آئے، آپ نے اُن سے دریافت کیا کہ کیا تم دونوں مجھے اپنا حکم اور فیصل تسلیم کرتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں، پھر آپ نے اُن دونوں کے درمیان فیصلہ فرمادیا۔

(٤٣٣) فِي كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَتَغْيِيرِهَا

دراہم کو تبدیل کرنا اور توڑنا

(٢٣٣٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ غَيْلاَنَ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: لَوْ غَيَّرْتَ هَذِهِ الدَّرَاهِمَ فَإِنَّهَا تَقَعُ فِي يَدِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالْجُنُبِ وَالْمَجُوسِيِّ، قَالَ: أَرَدْتَ أَنْ تَحْتَجَّ عَلَيْنَا الأُمَمُ، تُرِيدُ أَنْ نُغَيِّرَ تَوْحِيدَ رَبِّنَا وَاسْمَ نَبِيِّنَا؟!.

(۲۳۳۵۳) حضرت غیلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے عرض کیا کہ اگر ان دراہم کو تبدیل کر دیا جائے تو بہتر ہے، کیونکہ یہ یہودی، عیسائی، ناپاک شخص اور مجوسی کے ہاتھوں میں جاتا ہے اُن کے ہاتھ لگتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا آپ چاہتے ہو کہ دوسرے مذہب والے تم پر اعتراض کریں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ رب کی توحید اور اپنے نبی ﷺ کا نام تبدیل کر دیں؟

(٢٣٣٥٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ إِلاَّ مِنْ بَأْسٍ.

(ابو داؤد ٣٤٤٣۔ حاكم ٣١)

(۲۳۳۵۴) حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مسلمانوں کے سکہ (دراہم) کو فاسد کرنے سے منع فرمایا جو اُن کے درمیان رائج ہے مگر یہ کہ مسلمانوں کی کوئی حاجت یا مصلحت ہو تو اور بات ہے۔

(٢٣٣٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: أَثِمَ النَّاسُ فِي ضربهم الدَّرَاهِمِ الْبِيضِ.

(۲۳۳۵۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ لوگ سفید درہم کو توڑ کر (فاسد کر کے) گنہگار ہوئے۔

(٤٣٤) فِي إِنْفَاقِ الدِّرْهَمِ الزَّيْفِ

کھوٹے سکوں کو خرچ کرنے کا بیان

(٢٣٣٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَنْ زَافَتْ عَلَيْهِ وَرِقُهُ فَلاَ يُحَالِفُ النَّاسَ إِنَّهَا طَيِّبَةٌ، وَلَكِنْ لِيَخْرُجْ بِهَا إِلَى السُّوقِ فَلْيَقُلْ: مَنْ يَبِيعُنِي بِهَذِهِ الدَّرَاهِمِ الزُّيُوفِ سَحْقَ ثَوْبٍ، أَوْ حَاجَةً مِنْ حَاجَتِهِ.

(۲۳۳۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کے پاس کھوٹے سکے آئیں تو اُس کو لوگوں کو یوں کہہ کر قسم نہیں دینی چاہیئے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ٹھیک ہیں۔ اُس کو چاہیئے کہ ان کو بازار میں لے جائے اور یوں کہے کہ کون مجھے اِن کھوٹے سکوں کے بدلے پرانا کپڑا دے گا، یا کوئی حاجت کی چیز مجھے فروخت کرے گا۔

(٢٢٣٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ السَّمَّانِينَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إذَا كَانَ لأَحَدِكُمْ دَرَاهِم لاَ تُنْفَقُ عَنْهُ فَلْيَبْتَعْ بِهَا ذَهَبًا ، وَلْيَبْتَعْ بِالذَّهَبِ مَا يُنْفَقُ عَنْهُ.

(٢٢٣٥٧) حضرت علی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کے پاس کھوٹے سکے ہوں تو ان سے سونا خرید لے، اور پھر سونے سے وہ کوئی ایسی شے خرید لے کہ جس میں سے خرچ بھی کر سکے۔

(٢٢٣٥٨) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : بَاعَ ابْنُ مَسْعُودٍ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ مَرَّةً ، ثُمَّ لَقِيَ عُمَرَ فَلَمْ يَعُدْ لِذَلِكَ.

(٢٢٣٥٨) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بیت المال کے کھوٹے دراہم کو فروخت کر دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو پھر دوبارہ ایسا نہیں کیا۔

(٢٢٣٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَبْدَ اللهِ أَنْ يَبِيعَ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ.

(٢٢٣٥٩) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو بیت المال کے کھوٹے سکے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(٢٢٣٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ حُوطٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : جَعَلَنِي عَبْدُ اللهِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ ، فَكُنْتُ إذَا مَرَّ بِي دِرْهَمٌ زَيْفٌ كسرته.

(٢٢٣٦٠) حضرت حوط فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بیت المال پر مقرر فرمایا: جب بھی میرے پاس کھوٹے سکے آتے میں اُن کو توڑ دیتا۔

(٢٢٣٦١) حَدَّثَنَا ابن مهدى ، عن سفيان ، عن منصور ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عن ميمون بن أبى شبيب : أَنَّهُ كَانَ إذَا مَرَّ بِهِ دِرْهَمٌ زَيْفٌ كَسَرَهُ ، وَيَقُولُ : لاَ يُغَرُّ بِهِ الْمُسْلِمُونَ.

(٢٢٣٦١) حضرت میمون بن ابی شبیب کے پاس جب ایک مرتبہ کھوٹا سکہ آیا تو انہوں نے اُس کو توڑ دیا اور فرمایا کہ مسلمانوں کو دھوکہ نہیں دیا جائے گا۔

(٢٢٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَشْتَرِى بِالدِّرْهَمِ الزَّيْفِ وَأُبَيِّنُهُ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(٢٢٣٦٢) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں کھوٹے سکوں کے بدلے کوئی چیز خریدتا ہوں لیکن بتا دیتا ہوں کہ یہ سکے کھوٹے ہیں؟ فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ مُحْرِزٍ أَتَى السُّوقَ وَمَعَهُ دِرْهَمٌ زَيْفٌ فَقَالَ :مَنْ يَبِيعُنِي عِنَباً طَيِّبًا بِدِرْهَمٍ خَبِيثٍ ؟! فَاشْتَرَى وَلَمْ يُشْهِدْ.

(۲۳۳۶۳) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن محرز کو دیکھا کہ آپ بازار میں تشریف لائے اور اُن کے پاس کھوٹے سکے تھے۔ اور فرمایا: کون مجھے پاک انگور خبیث (کھوٹے) درہم کے بدلے دے گا؟ پھر آپ نے خریدا اور اُس پر گواہی قائم نہ فرمائی۔

(٢٣٣٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْحَسَنِ :يَا أَبَا سَعِيدٍ يَجْتَمِعُ عِنْدِي الدَّرَاهِمُ النُّحَاسُ فَأَبِيعُهَا وَأُبَيِّنُهَا ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ.

(۲۳۳۶۴) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے عرض کیا کہ اے ابوسعید میرے پاس پیتل کے کچھ دراہم ہیں۔ میں اُن کو بیچتا ہوں اور بتا بھی دیتا ہوں کہ یہ کھوٹے ہیں فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(٢٣٣٦٥) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا وَقَعَ فِي يَدِهِ دِرْهَمٌ زَيْفٌ كَسَرَهُ وَقَالَ :مَا يَحِلُّ أَنْ يُغَرَّ بِهِ مُسْلِمٌ.

(۲۳۳۶۵) حضرت جابر بن زید کے پاس اگر کھوٹے سکے آتے تو اُن کو توڑ دیا کرتے اور فرماتے کہ کسی مسلمان کو دھوکہ دینا جائز نہیں ہے۔

(٢٣٣٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ :أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ فِي يَدِهِ دِرْهَمٌ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَرِنِيه، فَأَعْطَانِيهِ ، وَقَالَ :لَوْ كَانَ رَدِيئاً لَمْ أُعْطِكَهُ.

(۲۳۳۶۶) حضرت سعید بن جبیر کے ہاتھ میں دراہم تھے، میں نے عرض کیا (یعقوب) مجھے دکھلائیے، آپ نے مجھے دے دیئے اور فرمایا اگر کھوٹے ہوتے تو تمہیں نہ دیتا۔

(٤٣٥) فِي رَجُلٍ يَرْكَبُهُ الدَّيْنُ

کسی شخص پر دین آ جائے

(٢٣٣٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ دَارَ عَلَيْهِ دَيْنٌ ، فَأَخْرَجَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِهِ لِغُرَمَائِهِ.

(۲۳۳۶۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ پر دین آ گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے مال میں سے قرض خواہوں کے لئے مال نکالا۔

(٢٣٣٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :كَانَ يَبِيعُ مَا فَوْقَ الإِزَارِ.

(۲۳۳۶۸) حضرت شریح ازار کے اوپر جو کچھ ہوتا اُس کو فروخت فرماتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳٦۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دِلاَفٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمِّ أَبِيهِ بِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يُغَالِي بِالرَّوَاحِلِ ، وَيَسْبِقُ الْحَاجَّ ، حَتَّى أَفْلَسَ ، قَالَ : فَخَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الأُسَيْفِعَ أُسَيْفِعَ جُهَيْنَةَ رَضِيَ مِنْ أَمَانَتِهِ وَدِينِهِ أَنْ ، يُقَالَ : سَبَقَ الْحَاجَّ، فَادَّانَ مُعْرِضًا ، فَأَصْبَحَ قَدْ دِينَ بِهِ ، فَمَنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَأْتِنَا حَتَّى نُقَسِّمَ مَالَهُ بَيْنَهُمْ. (مالك ۸)

(۲۳۳٦۹) حضرت بلال بن حارث سے مروی ہے کہ ایک شخص مہنگی سواریاں استعمال کرتا تھا اور حاجیوں سے آگے نکل کر چلا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ غریب ہوگیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا کہ امابعد بے شک قبیلہ جہینہ کا اسیفع نامی شخص اپنے دیندار اور امانت دار ہونے کے لیے صرف اسی پر خوش تھا کہ اس کو سابق الحاج (یعنی حاجیوں میں سبقت کرنے والا کہا جاتا ہے) کہا جاتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ مقروض بن کر لوٹا ہے اور اب وہ اس وجہ سے غلام بن چکا ہے۔ جس کسی نے بھی اس سے اپنا ادھار لینا ہو وہ ہمارے پاس آئے ہم اس کا مال ان قرض خواہوں میں تقسیم کردیں گے۔

(۲۳۳۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لاَ يَبِيعُ خَادِمَ الرَّجُلِ، وَلاَ مَسْكَنَهُ فِي الدَّيْنِ.

(۲۳۳۷۰) حضرت عمر بن عبد العزیز کسی آدمی کے غلام اور اس کے گھر کو قرضے کے بدلے میں نہیں بیچتے تھے۔

(۲۳۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَنَّهُ فَلَّسَ رَجُلاً وَآجَرَهُ.

(۲۳۳۷۱) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے ایک شخص کو مفلس قرار دیا کرائے کے کام پر لگا دیا۔

(۲۳۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَلَّسَ رَجُلاً جَعَلَ مَا بَقِيَ بَيْنَ غُرَمَائِهِ.

(۲۳۳۷۲) حضرت شریح کے سامنے جب کوئی مفلس ہوتا تو آپ جو باقی بچا ہوتا اُس کو قرض خواہوں میں تقسیم فرما دیتے۔

(٤٣٦) فِي السَّلَمِ فِي الْحَرِيرِ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے ریشم میں سلم کرنے کی اجازت دی ہے

(۲۳۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأعمش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ باس به.

(۲۳۳۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۳۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَطَاوُوسٍ وَمُجَاهِدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لاَ بَأْسَ بِالسَّلَمِ فِي الْحَرِيرِ.
قَالَ : قَالَ وَكِيعٌ : نَرْجُو أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٧٤) حضرت مجاہد، محمد اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ریشم میں بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہمیں امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٣٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الفَزَعِ بْنِ عُفَيقٍ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ :مَا تَقُولُ فِي السَّرَقِ ؟ قَالَ: وَمَا السَّرَقُ ؟ قُلْتُ :الْحَرِيرُ ، أَوْ شُقَقُ الْحَرِيرِ ، قَالَ :يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ ، إنَّكُمْ تُسَمُّونَ أَسْمَاءً مُنْكَرَةً ، أَوَلاَ تَقُولُ :شُقَقُ الْحَرِيرِ ؟!قُلْتُ :فَإِنَّ لَهُ فِي السُّوقِ سِعْرًا نَشْتَرِيه بِسِعْرٍ ، وَنَبِيعُهُ إلَى الْعَطَاءِ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ :إذَا اشْتَرَيْتَهُ وَقَبَضْتَهُ فَبِعْهُ كَيْفَ شِئْتَ.

(٢٣٣٧٥) حضرت فزع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ السَرق کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے پوچھا السَرق کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ریشم یا ریشم کے ٹکڑے، آپ نے فرمایا اے عراق والو! تم برے نام رکھتے ہو۔ کیا تم نے شقق الحریر نام نہیں رکھا؟ میں نے کہا کہ اس کا بازار میں اچھا بھاؤ ہے۔ ہم اس کو اس بھاؤ سے خرید کر آگے پارچہ برید کو اس سے مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جب تم خرید کر اس پر قبضہ کر لو تو پھر کسی طرح مرضی چاہو فروخت کرو۔

(٤٣٧) مَنْ كَرِهَ السَّلَمَ فِي الْحَرِيرِ

جو حضرات ریشم میں بیع سلم کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(٢٣٣٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْمُزَنِيّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابن مَعْقِلٍ :أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَمَ فِي الْحَرِيرِ.

(٢٣٣٧٦) حضرت ابن معقل ریشم کی بیع سلم کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٣٣٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:سُئِلَ طَاوُوسٌ، عَنِ السَّلَمِ فِي الْعَرْضِ ، أَوْ قَالَ:الْعُرُوضِ ، قَالَ:لاَ بَأْسَ. وَسُئِلَ عَنِ السَّلَمِ فِي الْحَرِيرِ؟ فَقَالَ :لاَ أَدْرِي مَا الْحَرِيرُ.

(٢٣٣٧٧) حضرت معتمر سے مروی ہے کہ حضرت طاؤس سے سامان کی بیع سلم کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کوئی حرج نہیں، اور ریشم کی بیع سلم کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: مجھے نہیں معلوم ریشم کیا ہے۔ (اس کا حکم کیا ہے اس کی حیثیت کیا ہے)۔

(٢٣٣٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ:أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَمَ فِي الْحَرِيرِ.

(٢٣٣٧٨) حضرت مسروق ریشم کی بیع سلم کو ناپسند کرتے ہیں۔

(٢٣٣٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ :أَنَّهُ كَرِهَ السَّلَمَ فِي الْحَرِيرِ.

(٢٣٣٧٩) حضرت عامر سے بھی یہی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٣٨) فِي الرَّجُلِ يَرْهَنُ الرَّهْنَ فَيَذْهَبُ بَعْضُهُ عِنْدَ الْمُرْتَهِنِ

کوئی شخص کسی کے پاس رہن رکھوائے اور مرتہن کے پاس کچھ حصہ ضائع ہو جائے

(٢٣٣٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالا : مَا ذَهَبَ مِنَ الرَّهْنِ مِنْ شَيْءٍ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ.

(٢٣٣٨٠) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جتنا حصہ رہن ضائع ہوگا اُسی حساب سے قرض کم کیا جائے گا۔

(٢٣٣٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ ارْتَهَنَ دَارًا فَاحْتَرَقَتْ ، قَالَ : حَقُّهُ فِيمَا ذَهَبَ ، وَحَقُّهُ فِيمَا بَقِيَ.

(٢٣٣٨١) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص گھر میں رہن رکھوایا تھا وہ جل کر ختم ہوگیا؟ فرمایا جو ضائع ہوگیا اس میں مرتھن کا حق ہے اور جو باقی بچ گیا ہے اس میں راہن کا حق ہے۔

(٢٣٣٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ : فِي رَجُلٍ ارْتَهَنَ دَارًا فَاحْتَرَقَتْ ، قَالَ : حقُّهُ فِي الْعَرْصَةِ.

(٢٣٣٨٢) حضرت قتادہ فرماتے ہیں اُس شخص کے متعلق جس نے گھر رہن رکھوایا تھا اور وہ جل کر ختم ہوگیا، فرمایا: اُس کا حق گھروں کے درمیان جو خالی جگہ ہوتی ہے اُس میں ہے۔

(٢٣٣٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ : فِي رَجُلٍ رَهَنَ ثَوْبًا فَأُتُكِلَ ، قَالَ : يُلْقِي مِنْهُ بِقَدْرِ مَا نَقَصَ مِنْ قِيمَةِ الثَّوْبِ.

(٢٣٣٨٣) حضرت ابراہیم ؒ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے کپڑا رہن رکھوایا اور اس میں کچھ پھٹ گیا، فرمایا کپڑے کی جتنی قیمت کم ہو چکی ہے اس کے بقدر قرضہ کم دے گا۔

(٤٣٩) مَنْ قَالَ إذَا كَانَ الرَّهْنُ عِنْدَ الْمُرْتَهِنِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سَائِرِ الْغُرَمَاءِ

رہن جب مرتہن کے پاس ہو تو پھر وہ باقی قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے

(٢٣٣٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إذَا قَبَضَ الْمُرْتَهِنُ الرَّهْنَ ، ثُمَّ مَاتَ الرَّاهِنُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ حَتَّى يُسْتَوْفَى.

(٢٣٣٨٤) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب مرتہن رہن پر قبضہ کر لے، پھر راہن فوت ہو جائے اور اُس پر قرضہ ہو تو وہ باقی قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٣٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَعَامِرٍ ، قَالُوا :إذَا مَاتَ الرَّاهِنُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، فَالْمُرْتَهِنُ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ.

(٢٣٣٨٥) حضرت عطاء، حضرت سالم اور حضرت عامر سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٣٨٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ :فِي الرَّجُلِ يَرْهَنُ الرَّهْنَ ، ثُمَّ يَمُوتُ صَاحِبُهُ ، وَلاَ يَدَعُ مَالاً غَيْرَ الرَّهْنِ ، وَعَلَيْهِ دَيْنٌ سِوَى دَيْنِ صَاحِبِ الرَّهْنِ ؟ قَالَ :الْمُرْتَهِنُ أَحَقُّ بِالرَّهْنِ مِنْ غُرَمَاءِ الْمَيِّتِ.

(٢٣٣٨٦) حضرت حکم سے دریافت کیا گیا کسی شخص نے رہن رکھوایا پھر وہ فوت ہوگیا، اور رہن کے علاوہ کوئی اور مال نہیں چھوڑا، اور اُس پر رہن کے علاوہ بھی قرضہ ہے؟ آپ نے فرمایا: میت کے قرض خواہوں میں سے رہن کا زیادہ حق دار مرتہن ہے۔

(٢٣٣٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إنَّ الرَّهْنَ الْمَقْبُوضَ إذَا مَاتَ صَاحِبُهُ ، أَوْ أَفْلَسَ فَالَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ أَحَقُّ بِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَقْبُوضًا ، فَهُوَ بَيْنَ الْغُرَمَاءِ.

(٢٣٣٨٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر رہن پر قبضہ ہو اور اُس کا مالک فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے تو جس کا قبضہ ہے وہ زیادہ اُس کا حق دار ہے اور اگر قبضہ نہ ہو تو وہ قرض خواہوں میں تقسیم ہوگا۔

(٤٤٠) فِي شَهَادَةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ

اکیلے شخص کی گواہی

(٢٣٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، حَدَّثَنَا عَامِرٌ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ. (ابوداؤد ٣٦٠٢۔ نسائی ٦٢٤٣)

(٢٣٣٨٨) حضرت عامر سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت خذیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دو شخصوں کے بدلے قبول فرمایا تھا۔

(٢٣٣٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ عِنْدَ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَلَى شَهَادَةٍ وَحْدِي ، فَأَجَازَ شَهَادَتِي ، وَبِئْسَ مَا صَنَعَ.

(٢٣٣٨٩) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے اکیلے نے حضرت زرارہ بن اوفی کے پاس گواہی دی انہوں نے میری گواہی قبول کرلی، انہوں نے بہت برا کیا۔

(٢٣٣٩٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :شَهِدْتُ عِنْدَ شُرَيْحٍ عَلَى شَهَادَةٍ وَحْدِي عَلَى وَصِيَّةٍ فَأَجَازَ شَهَادَتِي.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳۹۰) حضرت ابو اسحاق ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے وصیت کے معاملہ میں حضرت شریح کے پاس اکیلے گواہی دی۔ انہوں نے میری گواہی قبول فرمالی۔

(۲۳۳۹۱) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :قَالَ لِي شُرَيْحٌ :تَشْهَدُ أَنَّهُ خَطُّكَ بِيَدِكَ ، وَأملى رَزِينٌ عَلَيْكَ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، فَأَجَازَ شَهَادَتِي وَحْدِي.

(۲۳۳۹۱) حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت شریح نے کہا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ یہ تیرے ہاتھ کی لکھائی ہے اور رزین نے تجھے لکھوایا ہے۔

(۲۳۳۹۲) حَدَّثَنَا ابن إدريس ، عن أشعث ، عن أبي قيس :أن شريحًا أجاز شهادته وحده على مصحف.

(۲۳۳۹۲) حضرت شریح نے مُصحف پر ایک آدمی کی گواہی کو قبول فرمایا۔

(۲۳۳۹۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَتَهُ وَحْدَهُ.

(۲۳۳۹۳) حضرت شریح نے ایک شخص کی گواہی کو قبول فرمایا۔

(٤٤١) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ فَيَجْحَدُهُ

کسی شخص کا دوسرے پر قرضہ ہو لیکن وہ اس کا انکار کردے

(۲۳۳۹٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِل :فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ فَيَجْحَدُهُ، ثُمَّ يَقْدِرُ لَهُ عَلَى مَالٍ ؟ قَالَ :لاَ يُعَارِضُهُ ، يُؤَدِّي وَدِيعَتَهُ.

(۲۳۳۹۴) حضرت ابن معقل سے اُس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس کا دوسرے پر دین تھا اُس نے انکار کر دیا پھر وہ اس کے لئے کسی مال پر قادر ہو گیا؟ فرمایا: وہ اُس سے معاوضہ نہ کرے، وہ اُس کی امانت اُس کو واپس کرے۔

(۲۳۳۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سفيان ، عن دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :هُوَ أَسْعَدُ.

(۲۳۳۹۵) حضرت شعبی ویشید اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو گیا۔

(۲۳۳۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَلَى رَجُلٍ مَالٌ فَجَحَدَهُ ، ثُمَّ وَقَعَ لَهُ عِنْدِي شَيْءٌ ، فَجَاءَنِي وَسَأَلَنِي وَسَأَلَ أَصْحَابَنَا ، فَقَالُوا :يَأْخُذُهُ ، وَسَأَلْت ابْنَ مَعْقِلٍ ؟ فَقَالَ :يُؤَدِّي أَمَانَتَهُ وَيَطْلُبُ حَقَّهُ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ بَيِّنَةٌ أَخَذَ بِحَقِّهِ وَإِلاَّ اسْتَحْلَفَهُ.

(۲۳۳۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب میں سے ایک کا دوسرے شخص پر مال تھا، اُس نے اِس کا انکار کیا، پھر اُس کی کوئی چیز میرے پاس آئی، وہ میرے پاس آیا اور مجھ سے سوال کیا، اور ہمارے اصحاب سے بھی دریافت کیا؟ انہوں نے کہا: وہ اُس سے وصول کرے گا، پھر میں نے حضرت ابن معقل سے دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا: وہ اُس کو امانت دے اور اُس سے اپنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق طلب کرے، اگر اُس کے پاس گواہ ہیں تو اپنا حق وصول کرلے وگرنہ اُس سے قسم اٹھوائے۔

(۲۳۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ هَذَا قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ﴾.

(۲۳۳۹۷) حضرت محمد بن سیرین سے جب اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے یہ آیت تلاوتی فرمائی: ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ﴾.

(۲۳۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْبِضُ مَا لَمْ يُحَلَّفْ.

(۲۳۳۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قبضہ کرے گا جب تک قسم نہ اٹھوالے۔

(۲۳۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ فَيَجْحَدُهُ ، فَيَقَعُ لَهُ عِنْدَهُ الْمَالُ ؟ قَالَ الْحَكَمُ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْبِضَ مَا لَمْ يَخَفْ أَنْ يُسْتَحْلَفَ. قَالَ : قَالَ وَكِيعٌ : كَذَلِكَ نَقُولُ.

(۲۳۳۹۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے دریافت کیا کہ ایک شخص پر دین ہے اور وہ اُس کا انکار کرتا ہے، پھر اُس کے بعد اُس شخص کا مال آ گیا؟ حضرت حکم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اُس کو خوف نہ ہو کہ اُس سے قسم اٹھوائی جائے گی تو وہ قبضہ کرلے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳٤۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ: لاَ تَخُنِ الْخَائِنَ خِيَانَتُهُ تَكْفِيكَ.

(۲۳۴۰۰) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہوا ہے کہ: خائن کے ساتھ خیانت مت کر، اُس کی خیانت تیرے لئے کافی ہے۔

(۲۳٤۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ أَبُو هُرَيْرَةَ التَّيْمِيُّ ، قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لاَ تَخُونه.

(۲۳۴۰۱) حضرت مجاہد سے اِس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اُس کے ساتھ خیانت مت کرو۔

(۲۳٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تَخُونه.

(۲۳۴۰۲) حضرت حسن رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۲۳٤۰۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ : أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ ، وَيَحْيَى بْنَ عَقِيلٍ ، قَالَ أَحَدُهُمَا : رَجُلٌ خَانَنِي فَذَهَبَ مِنِّي بِدَرَاهِم ، فَصَارَتْ لَهُ عِنْدِي دَرَاهِمُ ، أَفَلاَ آخُذُ مِنْ دَرَاهِمِهِ كَمَا أَخَذَ مِنْ دَرَاهِمِي ؟ قَالَ لِي: لاَ تَأْخُذْ لَكِنِّي لاَ آخُذَ ، قَالَ الآخَرُ : لَكِنِّي آخُذُ.

(۲۳۴۰۳) حضرت ابومجلز اور یحییٰ بن عقیل، ان میں سے ایک نے فرمایا: ایک شخص نے میرے ساتھ خیانت کی اور میرے دراہم لے کر بھاگ گیا، پھر اُس کے دراہم میرے پاس آ گئے، تو کیا جس طرح اُس نے میرے دراہم لئے ہیں اُس کے دراہم لے لوں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کہا کہ مت لے تاکہ میں بھی نہ لوں۔ لیکن دوسرے نے جواب دیا کہ میں تو لوں گا۔

(٢٣٤٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَدِّ الأَمَانَةَ ، وَلاَ تَخُنْ مَنْ خَانَكَ. (بخاری ۳۱۴۲۔ ابو داؤد ۳۵۲۹)

(۲۳۴۰۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امانت ادا کرو اور خائن کے ساتھ خیانت مت کرو۔

(٢٣٤٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْتَصَّ الذَّهَبَ مِنَ الذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةَ مِنَ الْفِضَّةِ، وَلاَ يَقْتَصُّ عُرُوضًا ، وَلاَ حَيَوَانًا مِنْ ذَهَبٍ ، وَلاَ فِضَّةٍ.

قَالَ : قَالَ وَكِيعٌ : وَكَذَلِكَ نَقُولُ.

(۲۳۴۰۵) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر سونے کا سونے کے ساتھ اور چاندی کا چاندی کے ساتھ مقاصہ کرے تو کوئی حرج نہیں، لیکن سامان اور حیوان کا سونا، چاندی کے ساتھ مقاصہ نہ کرے۔

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسی طرح کہیں گے۔

(٢٣٤٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هُوَ أَسْعَدُ بِهِ.

(۲۳۴۰۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے اُس کے ساتھ۔

(٤٤٢) فِي الْعَبْدِ يُفْلِسُ فَيُقِرُّ بِالدَّيْنِ

غلام مفلس ہو جائے پھر وہ دین کا اقرار کر لے

(٢٣٤٠٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَفْلَسَ الْعَبْدُ فَاعْتَرَفَ بِالدَّيْنِ فَإِنَّهُ لاَ يَجُوزُ قَوْلُهُ.

(۲۳۴۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام مفلس ہو کر دین کا اقرار کر لے تو اُس کا اقرار کرنا جائز نہیں ہے۔ (نافذ نہ ہوگا)۔

(٢٣٤٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ يُقْضَى دَيْنُ الْمَمْلُوكِ إِلاَّ بِبَيِّنَةٍ.

(۲۳۴۰۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ غلام کے دَین کا گواہوں کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔

(٢٣٤٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يَجُوزُ إِقْرَارُ مَمْلُوكٍ بِدَيْنٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَأْذُونًا لَهُ فِي التِّجَارَةِ.

(۲۳۴۰۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام عبد ماذون فی التجارۃ نہ ہو تو اُس کا دَین کا اقرار کرنا درست نہیں ہے۔

(٤٤٣) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ أَدُلُّكَ عَلَى الْمَتَاعِ وَتُشْرِكُنِي فِيهِ

ایک شخص نے دوسرے سے کہا: میں آپ کو سامان کا بتاتا ہوں، آپ اُس میں مجھے شریک کر لیں

(٢٣٤١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : أَدُلُّكَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَتَاعِ وَتُشْرِكُنِي فِيهِ.

(۲۳۴۱۰) حضرت ابن سیرین اِس کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے سے کہے کہ میں آپ کو سامان کا بتاتا ہوں آپ مجھے اس میں شریک کرلیں۔

(۲۳٤۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ قَالَ :أَدُلُّكَ عَلَى بَيْعِ كَذَا وَكَذَا ، وَتُشْرِكُ فِيهِ أَخِي ؟ قَالَ :الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ.

(۲۳۴۱۱) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے کہ میں آپ کو فلاں فلاں بیع کا بتاتا ہوں آپ اس میں میرے بھائی کو شریک کرلیں؟ فرمایا: بیع رضامندی سے ہوگی۔

(۲۳٤۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدُلَّ الرَّجُلَ عَلَى الْمَتَاعِ عَلَى أَنْ يُشْرِكَهُ.

(۲۳۴۱۲) حضرت شعبی ﷫ اس کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے کو اس شرط پر سامان کا بتائے کہ وہ اُس کو اُس میں شریک کرلے۔

(٤٤٤) فِي الْحَكَمِ يَكُونُ هَوَاهُ لأَحَدِ الْخَصْمَيْنِ

فیصلہ کرنے والے کا جھکاؤ خصمین میں سے کسی ایک کی طرف ہو

(۲۳٤۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قوله تعالى : ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ﴾ قَالَ : الرَّجُلاَنِ يَجْلِسَانِ عِنْدَ الْقَاضِي ، فَيَكُونُ لَيُّ الْقَاضِي وَإِكْرَاهُهُ لأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ دُونَ الآخَرِ.

(۲۳۴۱۳) حضرت ابن عباس ﷜ قرآن پاک کی آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ﴾ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ دو شخص قاضی کے سامنے بیٹھیں گے، تو قاضی کی سختی اور ناپسندیدگی دونوں میں سے ایک پر ہوگی۔

(۲۳٤۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرحيم بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَا مِنْ حَكَمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إلاَّ حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقِفَ بِهِ عَلَى جَهَنَّمَ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إلَى الرَّحْمَان ، فَإِنْ قَالَ لَهُ :اطْرَحْهُ ، طَرَحَهُ فِي مَهْوَى أَرْبَعِينَ خَرِيفًا.

قَالَ :وَقَالَ مَسْرُوقٌ :لأَنْ أَقْضِيَ يَوْمًا آخُذُ بِحَقٍّ وَعَدْلٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ سَنَةٍ أَغْزُوهَا فِي سَبِيلِ اللهِ.

(ابن ماجه ۲۳۱۱۔ احمد ۱/ ۴۳۰)

(۲۳۴۱۴) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جو حاکم بھی لوگوں کے درمیان (غلط) فیصلہ کرتا ہے، قیامت کے دن اُس کا حشر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح ہوگا کہ فرشتہ نے اُس کو پکڑ کر جہنم پر کھڑا کرے گا، پھر وہ اپنا سر رحمان کی طرف اٹھائے گا، اُس کو کہا جائے گا، اِس کو جہنم میں ڈال دو، اُس کو چالیس خریف کے فاصلہ پر ڈال دیا جائے گا۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حق وانصاف کے ساتھ فیصلہ کروں یہ مجھے ایک سال اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(٢٣٤١٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ بَلاَءُ سُلَيْمَانَ الَّذِي ابْتُلِيَ بِهِ فِي نَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْجَرَادَةِ ، وَكَانَتِ الْجَرَادَةُ امْرَأَةً ، وَكَانَ هَوَى سُلَيْمَانَ أَنْ يَكُونَ الْحَقُّ لأَهْلِ الْجَرَادَةِ فَيَقْضِيَ لَهُمْ بِهِ. (نسائی ١٠٩٩٣۔ طبری ٤٣٩)

(٢٣٤١٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جن لوگوں میں فیصلہ کرنے کے بارے میں آزمائش میں ڈالا گیا تھا وہ اہل جرادہ تھے۔ جرادہ ایک عورت کا نام ہے۔ سلمان علیہ السلام کی خواہش تھی کہ حق بات اہل جرادہ کی جانب سے ہوتا کہ وہ ان کے حق میں فیصلہ سنا سکیں۔

(٢٣٤١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : وَيْلٌ لِدَيَّانِ أَهْلِ الأَرْضِ مِنْ دَيَّانِ أَهْلِ السَّمَاءِ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ إِلاَّ مَنْ أَمَّ الْعَدْلَ وَقَضَى بِالْحَقِّ ، وَلَمْ يَقْضِ لِهَوًى ، وَلاَ قَرَابَةٍ ، وَلاَ لِرَغْبَةٍ ، وَلاَ لِرَهْبَةٍ ، وَجَعَلَ كِتَابَ اللهِ مِرْآةً بَيْنَ عَيْنَيْهِ.

(٢٣٤١٦) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ زمین کے حاکم کی آسمانوں کے حاکم کے سامنے ہلاکت ہوگی جس دن زمین والا حاکم اوپر والے حاکم سے ملے گا۔ سوائے اس حاکم کے جس نے عدل وانصاف کو سامنے رکھ کر فیصلہ کیا ہوگا اں کسی خواہش یا رشتہ داری یا رغبت اور خوف سے مغلوب ہو کر نہیں کیا ہوگا اور اللہ کی کتاب کو اپنی آنکھوں کے سامنے آئینہ بنا کر رکھا۔

(٢٣٤١٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رُفَيْعًا أَبَا الْعَالِيَةِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْقُضَاةُ ثَلاَثَةٌ : اثْنَانِ فِي النَّارِ ، وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ ، فَذَكَرَ اللَّذَيْنِ فِي النَّارِ ، قَالَ : رَجُلٌ جَارَ مُتَعَمِّدًا فَهَذَا فِي النَّارِ ، وَرَجُلٌ أَرَادَ الْحَقَّ فَأَخْطَأَ فَهُوَ فِي النَّارِ ، وَآخَرُ أَرَادَ الْحَقَّ فَأَصَابَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ : فَقُلْتُ لِرُفَيْعٍ : أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي أَرَادَ الْحَقَّ فَأَخْطَأَ ! قَالَ : كَانَ حَقُّهُ إِذَا لَمْ يَعْلَمِ الْقَضَاءَ أَنْ لاَ يَكُونَ قَاضِيًا.

(ترمذی ١٣٢٢۔ ابوداؤد ٣٥٦٨)

(٢٣٤١٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قاضی تین قسم کے ہیں، دو جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا، پھر اُن دونوں کا ذکر فرمایا جو جہنم میں جائیں گے، فرمایا: ایک وہ شخص جو جان بوجھ کر ظلم کرے وہ جہنم میں جائے گا، اور دوسرا وہ شخص جو حق و انصاف کا ارادہ کرتا ہے لیکن وہ غلطی کر گیا، وہ بھی جہنم میں جائے گا، اور تیسرا وہ کہ جس کا ارادہ بھی حق کا تھا اور اس کا فیصلہ بھی درست تھا۔ سوا ایسا آدمی جنت میں جائے گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رفیع سے دریافت کیا کہ آپ کے خیال میں یہ شخص جہنم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کیوں جائے گا جس نے حق کا ارادہ کیا لیکن اُس سے غلطی ہوگئی! فرمایا: اگر اُس کو قضاء کا علم نہیں تھا تو وہ قاضی نہ بنتا۔

(۲۳٤۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِقَاضٍ أَنْ يَقْضِيَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ الْحَقُّ كَمَا يَتَبَيَّنُ اللَّيْلُ عَنِ النَّهَارِ ، قَالَ : فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَقَالَ : صَدَقَ أَبُو مُوسَى.

(۲۳۴۱۸) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قاضی کے لئے فیصلہ کرنا اُس وقت تک مناسب نہیں ہے جب تک کہ حق اُس کے لئے ایسے واضح نہ ہو جائے جیسے رات دن سے ظاہر ہوتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو فرمایا: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

(۲۳٤۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي قَوْلِهِ (وَفَصْلَ الْخِطَاب) قَالَ: الْعِلْمُ بِالْقَضَاءِ.

(۲۳۴۱۹) حضرت حسن رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی آیت وفصل الخطاب سے مراد قضاء کا علم ہے۔

(۲۳٤۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : الشُّهُودُ وَالأَيْمَانُ.

(۲۳۴۲۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ گواہ اور قسم مراد ہے۔

(۲۳٤۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : (يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ) قَالَ : لَيْسَتِ النُّبُوَّةُ ، وَلَكِنَّهُ الْعِلْمُ وَالْقُرْآنُ وَالْفِقْهُ.

(۲۳۴۲۱) حضرت مجاہد قرآن کی آیت يؤتی الحكمة من يشآء کے متعلق فرماتے ہیں کہ اِس سے نبوت مراد نہیں ہے۔ بلکہ علم، قرآن اور فقہ مراد ہے۔

(۲۳٤۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زِيَادٍ ، قَالَ : (فَصْلَ الْخِطَابِ) أَمَّا بَعْدُ.

(۲۳۴۲۲) حضرت زیاد فرماتے ہیں کہ وفصل الخطاب سے امابعد مراد ہے۔

(۲۳٤۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : الشُّهُودُ وَالأَيْمَانُ.

(۲۳۴۲۳) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ گواہ اور قسم مراد ہے۔

(۲۳٤۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَحْكُمُ الْحَكَمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ.

(۲۳۴۲۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی فیصلہ کرنے والا غصہ کی حالت میں دو شخصوں کے درمیان فیصلہ مت کرے۔

(۲۳٤۲٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَا شَهِدْتُ عَلَى لَهَوَاتِ خَصْمٍ قَطّ ، وَلاَ لَقَّنْتُهُ حُجَّتَهُ.

(۲۳۴۲۵) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی خصم کی غیر ضروری باتوں پر توجہ نہیں کی اور نہ ہی میں نے کبھی اس کی دلیل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کوخود سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

(٢٣٤٢٦) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا يَحْكُمُ الْحَكَمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ. (بخاری ۷۱۵۸۔ مسلم ۱۳۴۲)

(۲۳۴۲۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(٤٤٥) مَا لاَ يُحِلُّهُ قَضَاءُ الْقَاضِي

قاضی کے فیصلہ سے کیا چیز حلال نہیں ہوتی

(٢٣٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ بِشَيْءٍ فَلَا يَأْخُذْهُ ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ۶۹۶۷۔ مسلم ۱۳۳۷)

(۲۳۴۲۷) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنا جھگڑا لے کر میرے پاس آتے ہو، جبکہ میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں، شاید کہ تم میں سے بعض لوگ بعض پر دلائل میں سبقت لے جائیں، اور میں تو تمہارے درمیان اسی کے مطابق فیصلہ کروں گا جو تم سے سنوں گا، پس جس کے لئے میں اُس کے بھائی کے حق میں سے کچھ بھی فیصلہ کر دوں وہ اُس کو نہ لے، بے شک وہ تو آگ کا ایک ٹکڑا ہے۔ جو قیامت کے دن اُس کے ساتھ آئے گا۔

(٢٣٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : جَاءَ رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ بَيْنَهُمَا ، قَدْ دَرَسَتْ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ بِشَيْءٍ فَلَا يَأْخُذْهُ ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ ، يَأْتِي بِهَا إِسْطَامًا فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قَالَتْ : فَبَكَى الرَّجُلاَنِ وَقَالَ كُلٌّ مِنْهُمَا : حَقِّي لأَخِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا إِذْ فَعَلْتُمَا فَاذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ، ثُمَّ اسْتَهِمَا ، ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ.

(ابو داؤد ۳۵۷۹۔ دار قطنی ۱۲۳)

(۲۳۴۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انصار کے دو شخص میراث کے متعلق جھگڑتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اُن کے پاس گواہ نہ تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنا جھگڑا لے کر میرے پاس آتے ہو میں بھی تمہاری طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک انسان ہوں، شاید کہ تم میں سے بعض بعض پر حجت ودلیل میں غالب آجائے، میں تو تمہارے درمیان اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو سنتا ہوں، پس جس کے لئے اُس کے بھائی کے حق میں سے فیصلہ جائے تو اُس کو چاہئے کہ وہ وصول نہ کرے، بے شک وہ تو آگ کا ایک ٹکڑا ہے، جو قیامت کے دن اُس کی گردن میں آگ کا کڑا ہوگا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ سن کر وہ دونوں رونے لگے، اور ہر ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ میرا حق میرے بھائی کے لئے ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم یہ کر چکے تو اب تم دونوں جاؤ اور آپس میں تقسیم کرلو، اور حق کا ارادہ کرو اور پھر آپس میں قرعہ ڈال لو، پھر چاہئے کہ تم میں سے ہر ایک اپنا حصہ اپنے بھائی کے لئے حلال کردے۔

(٢٣٤٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ. (احمد ٢/ ٣٣٢۔ ابن حبان ٥٠٧١)

(٢٣٤٢٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں، شاید تم میں سے بعض، بعض پر حجت ودلیل میں غالب آجائے، پس جو اپنے بھائی کا ایک ٹکڑا بھی لے گا تو وہ قیامت کے دن آگ کا ٹکڑا ہوگا۔

(٢٣٤٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْخُصُومِ : سَيَعْلَمُ الظَّالِمُونَ حَقَّ مَنْ نَقَصُوا ، إِنَّ الظَّالِمَ يَنْتَظِرُ الْعِقَابَ ، وَإِنَّ الْمَظْلُومَ يَنْتَظِرُ النَّصْرَ.

(٢٣٤٣٠) حضرت شریح جھگڑنے والوں سے فرمارہے تھے کہ: عنقریب ظالم حق کو جان لیں گے جو انہوں نے کم کیا ہے، بے شک ظالم عقاب اور مظلوم مدد کا منتظر ہے۔

(٢٣٤٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ مِمَّا يَقُولُ لِلْخَصمِ : يَا عَبْدَ اللهِ ، وَاللَّهِ إِنِّي لأَقْضِي لَكَ ، وَإِنِّي لأَظُنُّك ظَالِمًا ، وَلَكِنْ لَسْتُ أَقْضِي بِالظَّنِّ ، وَلَكِنْ أَقْضِي بِمَا أُحْضَرْتَنِي ، وَإِنَّ قَضَائِي لاَ يُحِلُّ لَكَ مَا حُرِّمَ عَلَيْك.

(٢٣٤٣١) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح خصم سے فرماتے، اے عبداللہ! خدا کی قسم میں نے تیرے حق میں فیصلہ کیا ہے، اور میرا خیال ہے کہ تو ظالم ہے لیکن میں اپنے ظن اور خیال پر فیصلہ نہیں کرتا، میں تو اُن گواہوں پر فیصلہ کرتا ہوں جو تو نے پیش کئے، بے شک میرے فیصلہ کرنے سے جو چیز تیرے لئے حرام ہے وہ حلال نہ ہوگی۔

(٤٤٦) فِي الْقَضَاءِ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

قضاء کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(٢٣٤٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ الثَّعْلَبِيِّ ، عَنْ بِلاَلِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ ، وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهُ. (ترمذی ۱۳۲۳۔ ابو داؤد ۳۵۷۳)

(۲۳۴۳۲) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قضاء کا سوال کرتا ہے اُس کو اس کے نفس کے سپرد کر دیا جاتا ہے، اور جس کو قضاء پر مجبور کیا جائے، تو اُس پر آسمان سے ایک فرشتہ اترتا ہے جو اُس کی راہنمائی کرتا ہے۔

(۲۳٤۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَارِثِ الْبَصْرِيِّ ، قَالَ :كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا اسْتُقْضِيَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ أُونِسَ لَهُ مِنَ النُّبُوَّةِ.

(۲۳۴۳۳) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے کسی شخص کو قاضی بنایا جاتا تو نبوت سے اُس کی مدد کی جاتی۔

(۲۳٤۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا بَعْضُ الْمَدَنِيِّينَ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَكَأَنَّمَا ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ.

(۲۳۴۳۴) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو قاضی بنایا گیا، گویا کہ اُس کو بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۲۳٤۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ:إِنَّمَا الْقَضَاءُ جَمْرٌ ، فَادْفَعِ الْجَمْرَ عَنْكَ بِعُودَيْنِ يَعْنِي الشَّاهِدَيْنِ.

(۲۳۴۳۵) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ قضاء ایک انگارہ ہے، گواہوں کے ذریعہ انگارے کو اپنے آپ سے دور کر دو۔

(۲۳٤۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ لِلشَّاهِدَيْنِ : إِنِّي لَمْ أَدْعُكُمَا ، وَلَا أَنَا مَانِعُكُمَا إِنْ قُمْتُمَا ، وَإِنَّمَا يَقْضِي أَنْتُمَا وَإِنِّي مُتَحَرِّزٌ بِكُمَا ، فَتَحَرَّزَا لأَنْفُسِكُمَا.

(۲۳۴۳۶) حضرت شریح گواہوں سے فرماتے تھے کہ میں نہ تم دونوں کو بلاتا ہوں (دعوت دیتا ہوں) اور نہ ہی تم دونوں کو کھڑا ہونے سے روکتا ہوں، بے شک فیصلہ تم دونوں کی وجہ سے کیا جائے گا، بے شک میں تو تم دونوں سے بچتا ہوں پس تم دونوں بھی اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۲۳٤۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ أَبِي بَحْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ - وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :اقْضِ بَيْنَنَا بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ - قَالَ :إِنِّي لَسْتُ بِرَأْيِي أَقْضِي.

(۲۳۴۳۷) حضرت شعبی سے ایک شخص نے عرض کیا کہ جو اللہ نے آپ کو علم دیا ہے اُس کے مطابق ہمارے درمیان فیصلہ فرما دیں، حضرت شعبی نے فرمایا: میں اپنی رائے سے فیصلہ نہیں کرتا۔

(۲۳٤۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :لَمَّا أُمِرَ دَاوُد بِالْقَضَاءِ قُطِعَ بِهِ ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ :سَلْهُمُ الْبَيِّنَةَ وَاسْتَحْلِفْهُمْ.

(۲۳۴۳۸) حضرت عبد الرحمن سے مروی ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام کو قضاء کا حکم دیا گیا تو وہ فیصلہ سے کٹ کر رہ گئے (یعنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ نہ کر سکے)۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی فرمائی اُن لوگوں سے گواہ کا پوچھواور اُن سے قسم اٹھواؤ۔

(۲۳٤۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : كَتَبَ الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ فِي نَفَرٍ يَسْتَعْمِلُهُمْ عَلَى الْقَضَاءِ ، فَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :لَوْ أَرْسَلَ إِلَيَّ لَهَرَبْتُ.

(۲۳۴۳۹) حضرت عمرو سے مروی ہے کہ حضرت حکم بن ایوب نے ایک جماعت کو خط لکھ کر اُن سے قضاء کے لئے کام طلب فرمایا: حضرت جابر بن زیدؒ نے فرمایا: اگر وہ میری طرف خط ارسال کرتے تو میں تو بھاگ جاتا۔

(۲۳٤٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُذَيْنَةَ ذُكِرَ أَبُو قِلاَبَةَ لِلْقَضَاءِ فَهَرَبَ حَتَّى أَتَى الشَّامَ ، فَوَافَقَ ذَلِكَ عَزْلَ صَاحِبِهَا ، فَهَرَبَ حَتَّى أَتَى الْيَمَامَةَ فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ :مَا وَجَدْتُ مَثَلَ الْقَاضِي إلاَّ كَمَثَلِ رَجُلٍ سَابِحٍ فِي بَحْرٍ ، وَكَمْ عَسَى أَنْ يَسْبَحَ حَتَّى يَغْرَقَ.

(۲۳۴۴۰) حضرت ایوب سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن اذنیہ کا انتقال ہوا تو حضرت ابوقلابہ سے عہد قضاء کا ذکر کیا گیا، وہ بھاگ کر شام آ گئے، شام کا گورنر بھی اتفاق سے اسی عرصہ میں معزول ہو گیا تو وہ وہاں سے بھاگ کر یمامہ آ گئے، پھر اُس کے بعد میری اُن سے ملاقات ہوئی تو فرمایا: میں نے قاضی کو سمندر میں تیرنے والے شخص کی طرح پایا ہے، اور بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تیرنے والا ڈوبے نہیں۔

(۲۳٤٤۱) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ ، فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ.

(ترمذی ۵۹۲۵۔ ابوداؤد ۳۵۶۶)

(۲۳۴۴۱) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کو لوگوں کا قاضی بنا دیا گیا، اُس کو تو بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(٤٤۷) فِي الْقَاضِي مَا يَنْبَغِي أَنْ يَبْدَأَ بِهِ فِي قَضَائِهِ

قاضی کے لئے فیصلہ میں کس چیز سے آغاز اور ابتداء کرنا بہتر ہے

(۲۳٤٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الثَّقَفِيِّ ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ ، عَنْ مُعَاذٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ قَالَ لَهُ : كَيْفَ تَقْضِي ؟ قَالَ :أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللهِ ، قَالَ :فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ ، قَالَ :أَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ ، قَالَ :فَإِنْ لَمْ تَكُنْ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ ؟ قَالَ :أَجْتَهِدُ رَأْيِي ، قَالَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ترمذی ۱۳۲۷۔ احمد ۵/ ۲۳۶)

(۲۳۴۴۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جب اُن کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا تو اُن سے دریافت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: کیسے فیصلہ کرو گے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی معاملہ ایسا آ جائے جو کتاب اللہ میں نہ ہو؟ حضرت معاذ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کی سنت میں بھی نہ ہو؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اپنی رائے کے مطابق فیصلہ کروں گا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے رسول اللہ کے قاصد کو اِس بات کی توفیق عطاء فرمائی ہے۔

(۲۳٤٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ ، قَالَ : يَا مُعَاذُ بِمَ تَقْضِي ؟ قَالَ : أَقْضِي بِكِتَابِ اللهِ ، قَالَ : فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ ؟ قَالَ اقضى بما قضى به نبيه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ نَبِيُّهُ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ الصَّالِحُونَ ؟ قَالَ : أَؤُمُّ الْحَقَّ جَهْدِي ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ رَسُولَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي بِمَا يَرْضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۳۴۴۳) حضرت محمد بن عبید اللہ سے مروی ہے کہ جب آنحضرت ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا تو فرمایا اے معاذ! کیسے فیصلہ کرو گے؟ حضرت معاذ نے فرمایا: کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی ایسا معاملہ آ جائے جو قرآن میں نہ ہو؟ حضرت معاذ نے فرمایا: میں رسول ﷺ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی معاملہ ایسا آ جائے جو قرآن میں بھی نہ ہو، اور اُس کے متعلق نبی ﷺ نے بھی فیصلہ نہ کیا ہو اور اُس کے متعلق متقدمین نیک لوگوں کا فیصلہ بھی موجود نہ ہو؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اپنی کوشش اور رائے سے درست فیصلہ کروں گا، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے رسول اکرم ﷺ کے قاصد کو اُس کے مطابق فیصلہ کرنے کی توفیق دی جس سے رسول اللہ ﷺ راضی ہیں۔

(۲۳٤٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضى اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ : إِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ فِي كِتَابِ اللهِ فَاقْضِ بِهِ ، وَلَا يَلْفِتَنَّكَ عَنْهُ الرِّجَالُ ، فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَانْظُرْ سُنَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِهَا ، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَيْسَ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَخُذْ بِهِ ، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ ، وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ أَحَدٌ قَبْلَكَ ، فَاخْتَرْ أَيَّ الْأَمْرَيْنِ شِئْتَ : إِنْ شِئْتَ أَنْ تَجْتَهِدَ بِرَأْيِكَ وَتَقَدَّمَ فَتَقَدَّمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَتَأَخَّرَ فَتَأَخَّرْ ، وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ. (نسائی ۵۳۹۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۴۴۴) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کو لکھا، اگر کوئی معاملہ ایسا ہو جو قرآن میں ہو تو اُس کے مطابق فیصلہ کرو اور آپ کو لوگ اُس سے آزمائش میں مبتلا نہ کر دیں، اور اگر کوئی معاملہ ایسا آ جائے جو قرآن میں نہ ہو تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو دیکھ کر اُس کے مطابق فیصلہ کرو، اور اگر کوئی معاملہ ایسا ہو جو نہ قرآن میں ہو، نہ ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں ہو تو پھر دیکھو جس چیز پر لوگوں کا اجماع ہوا ہے اُس فیصلہ کو لے لو، اور اگر کوئی معاملہ ایسا آ جائے جو نہ قرآن میں ہو، نہ ہی سنتِ رسول اللہ میں ہو اور نہ ہی آپ سے پہلے کسی نے اُس کے متعلق فیصلہ کیا ہو تو پھر دو میں سے ایک معاملہ کو اختیار کرنا، اگر اپنی رائے سے اجتہاد کر کے لوگوں سے آگے نکلنا چاہتے ہو تو تم آگے نکل سکتے ہو اور اگر خود کو موخر رکھنا چاہو تو موخر بھی رہ سکتے ہو۔ میں موخر رہنے میں ہی تمہاری بھلائی سمجھتا ہوں۔

(٢٣٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِي ، وَلَسْنَا هُنَاكَ ، ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مِنَ الأَمْرِ مَا تَرَوْنَ ، فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللهِ ، فَإِنْ جَاءَهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِنْ جَاءَهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ ، وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ ، وَلاَ قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ ، فَلْيَجْتَهِدْ بِرَأْيِهِ ، وَلاَ يَقُولُ : إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ ، فَإِنَّ الْحَلاَلَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ.

(۲۳۴۴۵) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید سے مروی ہے کہ ایک دن لوگ حضرت عبد اللہ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! تحقیق ہم پر ہم پر ایسا وقت گزرا ہے کہ نہ ہم فیصلہ کرپایا اور نہ ہی فیصلہ کی جگہ موجود ہوئے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے امارت کا کام ہمارے مقدر میں کر دیا۔ جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ پس آج کے بعد تم میں سے جس کو عہدہ قضاء پیش کیا جائے، تو اُس کو چاہیئے قرآن کے مطابق فیصلہ کرے، اور اگر کوئی ایسا معاملہ آ جائے جو قرآن میں نہ ہو تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کرے، اور اگر کوئی ایسا معاملہ آ جائے جو قرآن و حدیث میں نہ ہو تو جو صالحین نے فیصلہ کیا ہے اُس کے مطابق فیصلہ کرو، اور اگر کوئی معاملہ ایسا ہو جو قرآن و سنت میں نہ ہو اور صالحین نے بھی اُس کے متعلق فیصلہ نہ فرمایا ہو تو پھر اپنی رائے کے مطابق اجتہاد کرو، اور وہ یوں نہ کہے کہ میں ڈرتا ہوں، میں ڈرتا ہوں، بے شک حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں، پس شک میں ڈالنے والی شے کو چھوڑ دو اور یقینی شے کو اختیار کرو۔

(٢٣٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۲۳۴۴۶) حضرت عبد اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳٤٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ : فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لاَ يَعْرِفُهُ فَلْيُقِرَّ ، وَلاَ يَسْتَحْيِ.

(۲۳۴۴۷) حضرت عبداللہ سے اسی طرح مروی ہے مگر اُس میں اتنا اضافہ ہے کہ اگر کوئی ایسا معاملہ آ جائے جس کو وہ نہ جانتا ہو تو اس کو اقرار کر لینا چاہیے (یعنی مان لے کہ میں اس معاملہ کو نہیں جانتا) اور شرم نہیں کرنی چاہیے۔

(۲۳٤٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا سُئِلَ عَنِ الأَمْرِ ، وَكَانَ فِي الْقُرْآنِ أَخْبَرَ بِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْقُرْآنِ ، فَكَانَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ بِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَعَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللَّهُ عَنْهُمَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ فِيهِ بِرَأْيِهِ.

(۲۳۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جب کوئی چیز دریافت کی جاتی اور وہ قرآن میں ہوتی اُس کے متعلق بتا دیتے، اور اگر قرآن میں نہ ہوتی اور حدیث رسول میں ہوتی اُس کو بتا دیتے، اور اگر اُس میں نہ ہوتی تو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے اقوال میں دیکھتے اور اگر اُس میں بھی نہ ملتی تو پھر اپنی رائے سے اجتہاد کرتے۔

(٤٤٨) شَهَادَةُ شَاهِدٍ مَعَ يَمِينِ الطَّالِبِ

گواہ اور طالب گواہ یعنی مدعی کی قسم کے ساتھ فیصلہ کرنا

(۲۳٤٤۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشهادة شَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

(مسلم ۳۔ ابوداؤد ۳۶۰۳)

(۲۳۴۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۳٤٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سُرَّقَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ مَعَ يَمِينٍ. (ترمذی ۱۳۴۵۔ ابن ماجہ ۲۳۷۱)

(۲۳۴۵۰) حضرت سُرَّق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينٍ ، قَالَ : وَقَضَى بِهَا عَلِيٌّ رضی اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ.

(۲۳۴۵۱) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے سامنے اِس کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۳٤٥۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَهَادَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاهِدٍ وَيَمِينٍ فِي الْحُقُوقِ.

(۲۳۴۵۲) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ حقوق میں گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۳٤٥۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِرَبِيعَةَ : قَوْلُكُمْ فِي شَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينِ صَاحِبِ الْحَقِّ ؟ قَالَ : وُجِدَ فِي كِتَابِ سَعْدٍ.

(۲۳۴۵۳) حضرت سوار بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیعہ سے دریافت کیا کہ آپ کا قول ہے کہ صاحب حق کے لئے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کردیں گے؟ فرمایا، حضرت سعد کی کتاب میں اس طرح موجود ہے۔

(۲۳٤٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ كَانَ يَقْضِي بِالْيَمِينِ بِالْكُوفَةِ مَعَ الشَّاهِدِ ، قَالَ : فَأَنْكَرَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ : أَنْ يَقْضِيَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ ، فَقَالَ شَيْخٌ مِنْ مَشْيَخَتِهِمْ ، أَوْ قَالَ : مِنْ كُبَرَائِهِمْ : شَهِدْتُ شُرَيْحًا يَقْضِي بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

(۲۳۴۵۴) حضرت ابو الزناد سے مروی ہے کہ حضرت عبد الحمید کوفہ میں ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمادیتے تھے، کوفہ والوں نے اُن پر انکار کیا، انہوں نے اِس کے متعلق حضرت عمر بن عبد العزیز کو خط لکھا، حضرت عمر بن عبد العزیز نے اُن کو لکھا کہ وہ ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمائیں، اُن کے بڑوں میں سے ایک نے کہا، میں حضرت شریح کے پاس حاضر تھا، انہوں نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۳٤٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَصِينٍ ، قَالَ : قَضَى عَلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ مَعَ يَمِينِ صَاحِبِ الْحَقِّ.

(۲۳۴۵۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عتبہ نے میرے خلاف صاحب حق کے لئے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۳٤٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَتَكِيِّ : أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمُرَ كَانَ يَقْضِي بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

(۲۳۴۵۶) حضرت یحییٰ بن یعمر ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرماتے تھے۔

(٤٤٩) فِي الْقَاضِي يَقْضِي بِالْقَضَاءِ ثُمَّ يَسْتَقْضِي قَاضِيًا غَيْرَهُ أَلَهُ أَنْ يَرُدَّهَا ؟

قاضی کے فیصلہ کے بعد دوسرے قاضی سے فیصلہ طلب کرنا، کیا اُس کو پہلے قاضی کا حکم رد کرنے کا اختیار ہے؟

(۲۳٤٥۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ وَسُئِلَ عَنْ قَاضٍ قَضَى بِجَوْرٍ ، فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّعْبِيُّ :أَمَّا الْجَوْرُ فَلاَ أَقُولُ فِيهِ ، يَقُولُ :إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَجُورَ ، وَلَكِنْ أَيُّمَا قَاضٍ قَضَى ، فَجَاءَ قَاضٍ مِنْ بَعْدِهِ ، فَلاَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنْظُرَ فِي قَضَائِهِ ، وَيُوَلِّيهِ مِنْ ذَلِكَ مَا كَانَ تَوَلَّى.

(۲۳۴۵۷) حضرت شعبی سے دریافت کیا گیا کہ اگر قاضی نے ظلماً فیصلہ کیا ہو؟ حضرت شعبی نے فرمایا: ظلم کے متعلق تو میں کچھ نہیں کہتا، فرماتے ہیں کہ قاضی کے لئے ظلماً فیصلہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ بہر حال کوئی قاضی فیصلہ کرے، پھر اُس کے بعد دوسرے قاضی کے پاس فیصلہ لایا جائے، اُس دوسرے قاضی کے لئے اُس پہلے قاضی کے فیصلہ پر نظر ثانی کرنا مناسب نہیں ہے۔ اور جن فیصلوں کی ذمہ داری اس کی تھی وہ اسی کی کے سپرد کردے۔

(٤٥٠) مَنْ قَالَ لاَ يُبَاعُ حُرٌّ فِي إِفْلاَسٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ افلاس کی وجہ سے (میں) آزاد کے مال کو فروخت نہیں کیا جائے گا

(٢٣٤٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لاَ يُبَاعُ حُرٌّ فِي إِفْلاَسٍ ، قَالَ :وَكَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رحمه الله تعالى.

(۲۳۴۵۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں آزاد آدمی کو غربت کی وجہ سے فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ فرماتے ہیں کہ یہ بات عمر بن عبدالعزیز نے لکھی تھی۔

(٤٥١) فِي الرَّجُلِ يَدَّعِي قِبَلَ الرَّجُلِ الشَّيْءَ

کوئی شخص دوسرے کے پاس اپنی کسی چیز کا دعویٰ کرے

(٢٣٤٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَأَبِي هَاشِمٍ :فِي رَجُلٍ ادَّعَى قِبَلَ رَجُلٍ مَالاً ، فَقَالَ :أَعْطِنِي كَفِيلاً حَتَّى آتِيَ بِبَيِّنَتِي ، قَالَ :لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۴۵۹) اگر کوئی شخص دوسرے کے پاس اپنا مال ہونے کا دعویٰ کرے اور کہے کہ جب تک میں گواہ نہ لے آؤں اس وقت تک اپنا کوئی ضامن مجھے دے دو۔ ایسے شخص کے بارے میں حضرت قتادہ اور ہاشم فرماتے ہیں کہ اس کو یہ حق حاصل نہیں ہے۔

(٢٣٤٦٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ ، قَالَ :أَتَيْتُ الشَّعْبِيَّ بِرَجُلٍ لِي عَلَيْهِ حَقٌّ لَمْ يَكُنْ لِي عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ ، فَقُلْتُ :خُذْ لِي مِنْهُ كَفِيلاً ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ لِي مِنْهُ كَفِيلاً.

(۲۳۴۶۰) حضرت عقبہ بن ابو العیزار فرماتے ہیں کہ میں ایک شخص کے ساتھ حضرت شعبی کے پاس آیا، جس پر میرا حق تو تھا لیکن اُس پر گواہ نہ تھے، میں نے عرض کیا کہ: اس سے میرے لئے کفیل لے لیں، لیکن انہوں نے میرے لئے کفیل لینے سے انکار کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٢) فِي الرَّجُلِ يُسَاوِمُ الرَّجُلَ بِالشَّيْءِ

کوئی شخص کسی کو قیمت لگا دے

(٢٢٤٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَسَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ سَاوَمَ رَجُلاً ، فَحَلَفَ الرَّجُلِ أَنْ لاَ يَبِيعَهُ ، ثُمَّ أَعْطَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِذَلِكَ الثمنِ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :إِنِّي أَخْشَى أَوْ أَكْرَهُ أَنْ أَحمِلَكَ عَلَى إِثْمٍ.

(۲۲۴۶۱) حضرت عبداللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء کو دوسرے شخص سے بھاؤ تاؤ کرتے ہوئے سنا۔ لیکن اس شخص نے قسم اٹھائی کہ میں اس شے کو بیچنا ہی نہیں چاہتا۔ بعد میں وہی شے اس نے ابو درداء کو اتنی قیمت پر ہی دے دی۔ ابو درداء نے فرمایا کہ میں ناپسند سمجھتا ہوں کہ تجھ گناہ پر برانگیختہ کروں۔

(٢٢٤٦٢) حَدَّثَنَا وكيع ، عن يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ مُعَاذٍ :أَنَّهُ سَاوَمَ رَجُلاً بِبَيْعٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَبِيعَهُ ، ثُمَّ دَعَاهُ أَنْ يَبِيعَهُ ، فَكَرِهَ أَنْ يَشْتَرِيَ مِنْهُ.

(۲۲۴۶۲) حضرت معاذ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے سامان کی قیمت لگائی، پھر فروخت نہ کرنے کی قسم اٹھائی، پھر اُن کو فروخت کرنے کے لئے بلایا، انہوں نے اُس کے خریدنے کو ناپسند فرمایا۔

(٢٢٤٦٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ :أَنَّ مُعَاذًا سَاوَمَ رَجُلاً بِشَيْءٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَبِيعَهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۲۲۴۶۳) حضرت معاذ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٤٦٤) حَدَّثَنَا ابن علية ، عن ابن عون ، عن محمد قَالَ :قلت له :الرجل يحلف على الشيء أن لاَ يبيعه ، ثم يبيعه أشتريه منه ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وأذكره يمينه.

(۲۲۴۶۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے عرض کیا کہ: ایک شخص نے کوئی چیز فروخت نہ کرنے کی قسم اٹھائی پھر وہ اُس کو فروخت کرتا ہے، تو کیا اُس سے وہ چیز خرید لوں؟ فرمایا: جی ہاں خرید لو، اور اُس کو اس کی قسم یاد دلا دو۔

(٢٢٤٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ ، قَالَ :هَذَا أَحْرَزُ لِيَمِينِهِ.

(۲۲۴۶۵) حضرت ابن سیرین سے اسی طرح مروی ہے، فرمایا: یہ اس کی یمین کے لیے باعث تحفظ ہے۔

(٤٥٣) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ دَارَهُ وَيَشْتَرِطُ فِيهَا سُكْنَى

کوئی شخص گھر فروخت کر کے پھر اس میں رہنے کی شرط لگا دے

(٢٢٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ ، قَالَ إِنَّ صُهَيْبًا بَاعَ دَارَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عُثْمَانَ ، وَاشْتَرَطَ سُكْنَاهَا كَذَا وَكَذَا.

(۲۳۴۶۶) حضرت مرہ ابن شراحیل سے مروی ہے کہ حضرت صہیب نے حضرت عثمان سے گھر خریدا، اور اس میں اتنا اتنا عرصہ رہنے کی شرط لگا دی۔

(۲۳٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الأَسَدِيُّ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ بَاعَ دَارِهِ وَشْتَرَطَ سُكْنَاهَا حَيَاتَهُ ، وَقَالَ : إِنَّمَا مَثَلِي مَثَلُ أُمِّ مُوسَى رُدَّ عَلَيْهَا ابْنُهَا وَأُعْطِيَتْ أَجْرَ رَضَاعِهَا.

(۲۳۴۶۷) حضرت تمیم داری نے اپنا مکان فروخت کیا اور اپنی زندگی تک اس میں رہنے کی شرط لگا دی، اور فرمایا کہ میری مثال تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرح ہے، اُن کا بیٹا اُن کو دودھ پلانے کے لئے واپس کیا گیا، اور دودھ پلانے پر اجرت بھی اُن کو دی گئی۔

(۲۳٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بَاعَتَا دَارَيْنِ لَهُمَا وَاشْتَرَطَتَا سُكْنَاهُمَا حَيَاتَهُمَا. فَقَالَ : عَامِرٌ : تَسْكُنَانِ حَتَّى تَمُوتَا.

(۲۳۴۶۸) حضرت عامر سے مروی ہے کہ دو خواتین نے اپنا گھر فروخت کیا، اور دونوں نے عمر بھر اس میں رہنے کی شرط لگا دی، حضرت عامر نے فرمایا وہ دونوں جب تک زندہ ہیں اس میں رہیں گی۔

(۲۳٤٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : كان ابن أبي ليلى يجيزه عندنا ، وأما غيره ، فكان يرده.

(۲۳۴۶۹) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ ہمارے سامنے اس کو جائز قرار دیتے تھے۔ لیکن ابی لیلیٰ کے علاوہ دوسرے حضرات اس کو رد کر دیتے تھے۔

(۲۳٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ شُرَيْحًا يَقُولُ : لِكُلِّ مُسْلِمٍ شَرْطُهُ.

(۲۳۴۷۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان کے لئے اس کی شرط ہے۔

٤٥٤) الرَّجُلُ يَقَعُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَارِهِ الْحَائِطُ

اگر کسی شخص اور اس کے پڑوسی کے درمیان سے دیوار گر جائے (یعنی منہدم ہو جائے اور بے پردگی ہوتی ہو)

(۲۳٤٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : وَقَعَ حَائِطٌ لِرَجُلٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَارِهِ ، فَخَاصَمَهُ جَارُهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَلَمْ يُجْبِرْهُ عَلَى بِنَائِهِ ، وَقَالَ لِجَارِهِ : اذْهَبْ فَاسْتُرْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى نَفْسِكَ.

(۲۳۴۷۱) حضرت اشعث سے مروی ہے ایک آدمی کی دیوار گر گئی۔ جو اس کے اور اس کے پڑوسی کے درمیان تھی۔ وہ پڑوسی قاضی شریح کے پاس اس معاملہ کو لے کر گیا۔ انہوں نے صاحب دیوار کو بنانے پر مجبور نہ کیا بلکہ پڑوسی کو حکم دیا کہ وہ خود ہی پردہ کا انتظام کر لے۔

(٤٥٥) فِي ثَوَابِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالرِّفْقِ بِهِ

تنگ دست کو مہلت دینے اور اُس کے ساتھ نرمی کرنے کا ثواب

(٢٣٤٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ، إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوسِرًا يُخَالِطُ النَّاسَ، فَيَقُولُ لِغِلْمَانِهِ: تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ، فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلاَئِكَتِهِ: نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ.

(۲۳۴۷۲) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: تم سے پہلی امت میں سے ایک شخص کا حساب و کتاب کیا گیا، اُس کی کوئی نیکی نہ تھی سوائے اِس کے کہ وہ مالدار شخص تھا اور لوگوں سے معاملات کرتا تھا، اور اُس نے اپنے ماتحتوں سے کہا ہوا تھا کہ تنگ دست سے تجاوز (درگزر) کر لیا کرو، اُس کو مہلت دے دیا کرو، اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا: میں اِس چیز کا زیادہ مستحق ہوں، تم لوگ اِس سے چشم پوشی کرو۔ (اس کو چھوڑ دو)

(٢٣٤٧٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهِ، أَوْ مَحَا عَنْهُ كَانَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۳۴۷۳) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مقروض کو مہلت دے یا اُس کو معاف کر دے، وہ شخص قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(٢٣٤٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ، أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ.

(۲۳۴۷۴) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں مجاہد کی مدد کرے، یا مقروض کی تنگی میں مہلت دے، یا مکاتب کی آزادی میں مدد دے، اللہ تعالیٰ اس کو اُس دن سایہ عطاء فرمائے گا جس دن اُس کے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٤٧٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، قَالَ : قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ : حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقَالَ : هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا ؟ قَالَ : مَا أَعْلَمُهُ ، قَالَ : انْظُرْ ، قَالَ : مَا أَعْلَمُهُ إِلاَّ أَنِّي كُنْتُ رَجُلاً أُحَارِفُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُخَالِطُهُمْ ، فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ ، وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُوسِرِ ، فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ ، قَالَ عُقْبَةُ : وَأَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۲۴۷۵) حضرت عقبہ بن عامر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی کوئی حدیث بیان فرمادیں، حضرت حذیفہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں فرشتہ ایک شخص کی روح قبض کرنے آیا تو اس نے آدمی سے سوال کیا کہ تیرا کوئی نیک عمل ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا، اُس سے کہا، غور کر، اُس نے کہا کہ مجھے سوائے اِس عمل کے اور کچھ نہیں معلوم کہ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ معاملات کرتا تھا، میں غریب کو مہلت اور امیر سے نرمی اور چشم پوشی کا معاملہ کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اُس کو جنت میں داخل فرمادیا۔

(٢٢٤٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِي ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافِيًا ، أَوْ غَيْرِ وَافٍ. (ابن ماجه ٢٤٢٢)

(۲۲۴۷۶) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا حق درگزر اور معاف کرتے ہوئے وصول کرو، پورا ملے یا نہ ملے۔

(٢٢٤٧٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا ، أَوْ وَضَعَ لَهُ ، أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ.

(۲۲۴۷۷) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تنگ دست کو مہلت دے یا اُس کو معاف کردے، اللہ تعالیٰ اُس کو عرش کے سایہ میں جگہ عطاء فرمائے گا۔

(٤٥٦) فِيمَا لاَ يَنْبَغِي لِلشَّاهِدِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ

جس کے متعلق کلام کرنا گواہ کے لئے مناسب نہیں

(٢٢٤٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : شَهِدَ رَجُلاَنِ عِنْدَ شُرَيْحٍ لِرَجُلٍ عَلَى شَيْءٍ ، قَالَ الأَعْمَشُ : أُرَاهُ قَالَ : عَلَى بَغْلٍ فَقَالَ : نَشْهَدُ أَنَّ هَذَا اشْتَرَاهُ مِنْ هَذَا ، قَالَ أَحَدُ الشَّاهِدَيْنِ : وَأَشْهَدُ أَنَّهُ فَاجِرٌ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهُ فَاجِرٌ ؟ قُمْ لاَ شَهَادَةَ لَكَ.

(۲۲۴۷۸) حضرت عمارۃ سے مروی ہے کہ حضرت شریح کے قاضی شریح کے پاس دو آدمیوں نے کسی شخص کے بارے میں کسی معاملے میں گواہی دی۔ اعمش فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ گواہی گدھے کے بارے میں تھی۔ گواہوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ اس نے یہ گدھا فلاں سے خریدا ہے۔ پھر ان میں سے ایک گواہ نے کہا کہ میں گواہی دیتا کہ یہ فاجر شخص ہے۔ شریح نے فرمایا کہ تجھے کیسے پتہ ہے کہ یہ فاجر ہے کھڑا ہو جا تیری گواہی قبول نہیں ہے۔

(۲۲٤۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ الْجَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ ، قَالَ :تَقَدَّمَ رَجُلٌ إِلَى شُرَيْحٍ ، قَالَ :فَدَعَا بِشَاهِدٍ لَهُ فَقَالَ :أَيْنَ رَبِيعَةُ الْكُوَيْفِرُ ، فَجَاءَهُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :أَقْرَرْتَ بِكُوَيْفِرٍ ، فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

(۲۲۴۷۹) حضرت جعد بن ذکوان سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت شریح کے پاس حاضر ہوا، اور حضرت شریح نے اُس کے گواہ کو بلایا، اُس نے کہا چھوٹا کافر ربیعہ کہاں ہے؟ حضرت شریح نے دریافت فرمایا کہ کیا تو کویفر (چھوٹے کافر) کے ساتھ اِس کو پختہ کرتا ہے، پھر اُس کی گواہی کو رد فرما دیا۔

(۲۲٤۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ : لَوْ شَهِدَ رَجُلاَنِ عَلَى رَجُلٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ رَجَعَا عَنْ شَهَادَتِهِمَا قَالَ :الطَّلاَقُ بَاقٍ إِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا ، رَجَعَ الزَّوْجُ عَلَيْهِمَا بِنِصْفِ الصَّدَاقِ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ دَخَلَ بِهَا فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِمَا. يَعْنِي :مِنَ الصَّدَاقِ.

(۲۲۴۸۰) حضرت سفیان سے مروی ہے کہ اگر دو شخص کسی شخص کے خلاف اس بات کی گواہی دیں کہ اُس نے بیوی کو طلاق دی ہے، پھر اُن دونوں نے اپنی گواہی سے رجوع کر دیا، فرمایا: اگر تو زوج نے دخول نہیں کیا تھا تو طلاق قائم رہے گی اور زوج ان گواہوں سے نصف مہر کا رجوع کرے گا اور اگر زوج دخول کر چکا تھا تو پھر گواہوں پر کوئی چیز ادا کرنا لازم نہ ہوگی۔

(٤٥٧) فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ فَيُدَّانُ وَيَمُوتُ الْمَوْلَى

کوئی شخص اپنے غلام کو تجارت کی اجازت دے، پھر وہ مقروض ہو جائے اور اُس کا آقا فوت ہو جائے

(۲۲٤۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الْبُتِّيِّ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ إِبْرَهِيمِ :فِي رَجُلٍ أَذِنَ لِعَبْدِهِ فَلَحقهُ دَيْنٌ ، وَمَاتَ الْمَوْلَى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ :يُبْدَأُ بِدَيْنِ الْمَوْلَى قَبْلَ دَيْنِ الْعَبْدِ.
قَالَ الْبُتِّيُّ :لاَ يُعْجِبُنِي ذَلِكَ ، يُبْدَأُ بِدَيْنِ الْعَبْدِ قَبْلَ دَيْنِ الْمَوْلَى ، لأَنَّهُ أَطْلَقَ رَقَبَتَهُ.

(۲۲۴۸۱) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو تجارت کی اجازت دی پھر وہ مقروض ہو گیا، اور آقا کا انتقال بھی اِس حال میں ہوا کہ آقا مقروض ہے، فرمایا: غلام کے دین سے قبل آقا کے قرض سے ابتدا کریں گے، حضرت البتی فرماتے ہیں: مجھے اِس پر تعجب نہیں ہوا: غلام کے دین سے ابتدا کریں گے آقا کے قرض سے قبل، کیونکہ اُس نے اُس کی آزادی کو مطلق رکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٥٨) فِي الرَّجُلِ يَأْتِي حَرِيفَهُ فَيَشْتَرِي مِنْهُ الْمَتَاعَ

کوئی شخص اپنے ہی کارخانے پر آئے اور اُس سے سامان خریدے

(٢٢٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : آتِي حَرِيفِي فَأَشْتَرِي مِنْهُ الْمَتَاعَ وَأَزِيدُهُ فِي ثَمَنِهِ ، وَلَوْ شِئْتَ أَخَذْتَهُ مِنْهُ بِدُونِ ذَلِكَ ، أَبِيعُهُ مِنْهُ مُسَاقَةً ؟ قَالَ : لاَ . يَعْنِي : مُرَابَحَةً.

(۲۲۴۸۲) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا میں اپنے میں پیشہ فرد کے پاس جا کر سامان خریدتا ہوں اور پیسے بھی زیادہ دیتا ہوں۔ وہی چیز اگر آپ خریدیں تو کم پیسوں سے خرید لیں گے۔ تو کیا میں اس سے بیع مرابحہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔

(٤٥٩) فِي قَبْضِ النَّخْلِ كَيْفَ هُوَ ؟

کھجور کے درخت کو کیسے وصول کریں گے؟

(٢٢٤٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قبْض النخل : أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ ويقلّبه.

(۲۲۴۸۳) حضرت شعبی ﷫ فرماتے ہیں کہ کھجور پر قبضہ یہ ہے کہ اس کو دیکھ لے اور الٹ پلٹ کر لے۔

(٤٦٠) الضَّمَانُ يَلْزَمُهُ الرَّجُلُ

کسی شخص پر ضمان کا لازم آنا

(٢٢٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : فِي رَجُلٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ : إِنْ لَمْ آتِكَ بِحَقِّكَ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَدَارِي لَكَ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : إِنْ أَخْطَتْ يَدُهُ رِجْلَهُ غَرِمَ.

(۲۲۴۸۴) حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے کہا کہ اگر میں اتنا اتنا تیرا حق لے کر نہ آیا تو میرا گھر تیرا، حضرت شریح نے فرمایا: اگر اُس کے ہاتھ سے غلطی ہو تو کیا پاؤں غارم ہوگا؟

(٢٢٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : إِنِّي اسْتَوْدَعْتُ هَذَا وَإِنَّهَا ذَهَبَتْ وَهُوَ يَنْظُرُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : شُهُودُكَ أَنَّهَا ذَهَبَتْ وَهُوَ يَنْظُرُ.

(۲۲۴۸۵) ایک شخص حضرت شریح کے پاس آیا، اور کہا کہ میں نے اس کے پاس امانت رکھوائی۔ جب وہ ضائع ہوئی تو یہ دیکھتا رہا۔ حضرت شریح نے کہا کہ اس بات پر گواہ لاؤ کہ وہ ضائع ہوئی اور یہ دیکھتا رہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦١) الْقَرْيَةُ تُقْبَلُ وَفِيهَا الْعُلُوجُ وَالنَّخْلُ

اس بستی کو قبول کرنا جس میں مختلف گھر بھی ہوں اور درخت بھی

(٢٢٤٨٦) حَدَّثَنَا علی ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْقَرْيَةِ يَتَقَبَّلُهَا وَفِيهَا الْعُلُوجُ وَالْبُيُوتُ وَالنَّخْلُ وَالشَّجَرُ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۲۲۴۸۶) حضرت سعید بن جبیر سے دریافت کیا گیا کہ کیا ایسے گاؤں کو (علاقہ) قبول کریں گے جس میں گھر درخت اور کھجور کے باغ ہوں؟ آپ نے اس کو ناپسند کیا۔

(٢٢٤٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ وَأَنَا أَسْمَعُ : أَيَتَقَبَّلُ الرَّجُلُ الأَرْضَ فِيهَا الْعُلُوجُ وَالثِّمَارُ وَالْبُيُوتُ ؟ فَقَالَ : لاَ.

(۲۲۴۸۷) حضرت ابراہیم سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ: کیا آدمی ایسے زمین کو قبول کرے گا جس میں پھل اور گھر اور درخت وغیرہ ہوں؟ فرمایا کہ نہیں۔

(٢٢٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّهُ كَرِهَ قَبَالَةَ الرُّؤُوسِ ، وَلَمْ يَرَ بِالْقُرَى بَأْسًا.

(۲۲۴۸۸) حضرت ابو جعفر تعداد کے ضامن بننے کو ناپسند کرتے تھے، لیکن گاؤں میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٤٦٢) الطَّرِيقُ إِذَا اخْتُلِفَ فِيهِ كَمْ يُجْعَلُ ؟

راستہ سے متعلق اگر اختلاف ہو جائے تو کتنا رکھا جائے گا

(٢٢٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ.

(بخاری ۲۴۷۳۔ مسلم ۱۴۳)

(۲۲۴۸۹) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات گز چوڑا راستہ رکھو۔

(٢٢٤٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. (ابن ماجه ۲۳۳۹۔ احمد ۱/ ۲۳۵)

(۲۲۴۹۰) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ اگر راستہ سے متعلق اختلاف ہو جائے تو سات گز کا راستہ رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٣) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ

کوئی شخص گاڈر کا ایک کنارہ پڑوسی کی دیوار پر رکھ دے

(٢٣٤٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي عِكْرِمَةَ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ. (احمد ۲/ ۴۴۷)

(۲۳۴۹۱) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس سے منع نہ کرے کہ وہ اُس کی دیوار پر لکڑی (گاڈر) رکھے۔

(٢٣٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ.
قَالَ : وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا لِي أَرَاكُمْ عنها مُعْرِضِينَ ، وَاللَّهِ لأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ.

(بخاری ۲۴۶۳۔ مسلم ۱۳۶)

(۲۳۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے پڑوسی کو دیوار پر لکڑی (گاڈر) رکھنے سے منع نہ کرے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیا ہوگیا کہ میں تمہیں اِس سے اعراض کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟! میں وہ لکڑی تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا۔

(٢٣٤٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى بِنَاءً فَلْيَدَّعِمْهُ بِحَائِطِ جَارِهِ. (احمد ۲۳۵۔ طبرانی ۱۱۸۰۶)

(۲۳۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو گھر بنائے اُس کو چاہیئے کہ اپنے پڑوسی کی دیوار کو سہارا دے۔

(٤٦٤) مَا ذُكِرَ فِي شَهَادَةِ الزُّورِ

جھوٹی گواہی کی وعید کا بیان

(٢٣٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ بِاللَّهِ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾.

(۲۳۴۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جھوٹی گواہی کو شرک کے برابر قرار دیا ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲٤۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الْعُصْفُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الأَسَدِيِّ ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ : عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ بِاللَّهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ﴾. (ترمذی ۲۲۹۹۔ ابوداؤد ۳۵۹۴)

(۲۳۴۹۵) حضرت خُریم سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صبح کی نماز ادا فرمائی پھر آپ ﷺ یہ فرماتے ہوئے پھرے کہ، جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کے برابر ہے، آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ﴾.

(۲۲٤۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :أَلاَ لاَ يُؤْسَرَنَّ أَحَدٌ فِي الإِسْلاَمِ بِشَهَادَةِ الزُّورِ فَإِنَّا لاَ نَقْبَلُ إِلاَّ الْعُدُولَ.

(مالك ۷۲۰)

(۲۳۴۹۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار ہرگز کوئی شخص اسلام میں جھوٹی گواہی نہ دے، بے شک ہم صرف عادلوں کی گواہی قبول کرتے ہیں۔

(۲۲٤۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ : ﴿وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ قَالَ: شَهَادَةُ الزُّورِ.

(۲۳۴۹۷) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ سے مراد جھوٹی گواہی ہے۔

(۲۲٤۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَشَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ :عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ بِاللَّهِ ، وَتَلاَ أَحَدُهُمَا : ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَشْهَدُونَ الزُّورَ﴾ وَتَلاَ الآخَرُ F : ﴿وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾.

(۲۳۴۹۸) حضرت وائل بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کے برابر ہے، پھر ان میں سے ایک نے یہ والی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَشْهَدُونَ الزُّورَ﴾ اور دوسرے نے یہ والی آیت تلاوت فرمائی : ﴿وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾.

(٤٦٥) شَاهِدُ الزُّورِ مَا يُصْنَعُ بِهِ ؟

جھوٹے گواہ کے ساتھ کیسا معاملہ کیا جائے؟

(۲۲٤۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَقَامَ شَاهِدَ زُورٍ عَشِيَّةً فِي إِزَارٍ يُنَكِّتُ نَفْسَهُ. (عبدالرزاق ۱۵۳۸۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۴۹۹) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جھوٹے گواہ کو شام کے وقت ایک چادر میں کھڑا کیا ہوا تھا اس کو ملامت کررہے تھے۔

(۲۳۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَبْعَثُ بِشَاهِدِ الزُّورِ إِلَى مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، أَوْ إِلَى سُوقِهِ :إِنَّا قَدْ زَيَّفْنَا شَهَادَةَ هَذَا.

(۲۳۵۰۰) حضرت شریح رحمہ اللہ جھوٹے گواہ کو مسجد یا بازار میں بھیج کر یہ اعلان کرواتے کہ: ہم نے اِس کی گواہی کو رد کردیا ہے (یہ جھوٹا ہے)۔

(۲۳۵۰۱) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : جَلَسَ إِلَيَّ الْقَاسِمُ فَقَالَ : أَيَّ شَيْءٍ كَانَ يَصْنَعُ شُرَيْحٌ بِشَاهِدِ الزُّورِ إِذَا أَخَذَهُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : كَانَ يَكْتُبُ اسْمَهُ عِنْدَهُ ، فَإِنْ كَانَ مِنَ الْعَرَبِ بَعَثَ بِهِ إِلَى مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، وَإِنْ كَانَ مِنَ الْمَوَالِي بَعَثَ بِهِ إِلَى سُوقِهِ ، يُعْلِمُهُمْ ذَلِكَ مِنْهُ.

(۲۳۵۰۱) حضرت ابو حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ میرے پاس تشریف فرما تھے، فرمایا: حضرت شریح جب جھوٹے گواہ کو پکڑتے تو اِس کے ساتھ کیا معاملہ فرماتے، میں نے عرض کیا: اِس کا نام اپنے پاس لکھ دیتے اور پھر اگر وہ عرب میں سے ہوتا تو اُس کو مسجد بھیج دیتے، اور اگر وہ موالی میں سے ہوتا تو اُس کو بازار میں بھیج دیتے اُس کے متعلق لوگوں کو بتاتے۔

(۲۳۵۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْجَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ ، قَالَ : شَهِدْتُ شُرَيْحًا ضَرَبَ شَاهِدَ الزُّورِ خَفَقَاتٍ ، وَنَزَعَ عِمَامَتَهُ عَنْ رَأْسِهِ.

(۲۳۵۰۲) حضرت جعد فرماتے ہیں کہ میں حضرت شریح کے پاس موجود تھا، آپ نے جھوٹے گواہ کے سر سے عمامہ اتروا کر اس کو ''خفقات'' مروائے (خفقات سے مراد کوئی ایسا آلہ ہے کہ جس سے مارا جاتا تھا، ممکن ہے اس سے مراد جوتے ہوں)۔

(۲۳۵۰۳) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، قَالَ : شَهِدَ قَوْمٌ عِنْدَ عمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى هِلاَلِ رَمَضَانَ ، فَاتَّهَمَهُمْ فَضَرَبَهُمْ سَبْعِينَ سَبْعِينَ ، وَأَبْطَلَ شَهَادَتَهُمْ.

(۲۳۵۰۳) حضرت عبدالکریم الجزری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس کچھ لوگوں نے رمضان کے چاند کی گواہی دی، آپ نے ان کو جھوٹا قرار دیا اور اُن سب کو ستر ستر کوڑے مارے اور اُن کی شہادت کو باطل قرار دیا۔

(۲۳۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : شَاهِدُ الزُّورِ يُعَزَّرُ.

(۲۳۵۰۴) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جھوٹے گواہ کی تعزیر کی جائے گی۔

(۲۳۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : شَاهِدُ الزُّورِ يُضْرَبُ شَيْئًا وَيُعَرَّفُ النَّاسَ ، وَيُقَالُ : إِنَّ هَذَا شَهِدَ بِزُورٍ.

(۲۳۵۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جھوٹے گواہ کو مارا جائے گا، اور لوگوں میں اُس کو مشہور کیا جائے گا، اور اعلان کیا جائے گا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ جھوٹا گواہ ہے۔

(۲۳۵۰٦) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :شَاهِدُ الزُّورِ يُضْرَبُ مَا دُونَ أَرْبَعِينَ :خَمْسَةً وَثَلاَثِينَ، سِتَّةً وَثَلاَثِينَ ، سَبْعَةً وَثَلاَثِينَ.

(۲۳۵۰٦) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جھوٹے گواہ کو چالیس سے کم، پینتیس یا چھتیس یا سینتیس کوڑے مارے جائیں گے۔

(۲۳۵۰۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ جَلَدَ شَاهِدَ الزُّورِ سَبْعِينَ سَوْطًا.

(۲۳۵۰۷) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے جھوٹے گواہ کو ستر کوڑے مارے۔

(۲۳۵۰۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ إِذَا أُتِيَ بِشَاهِدِ الزُّورِ خَفَقَهُ خَفَقَاتٍ وَنَزَعَ عِمَامَتَهُ.

(۲۳۵۰۸) حضرت شریح کے پاس جب جھوٹا گواہ آتا تو آپ اس کا عمامہ اتروا کر اس کو جوتے لگواتے۔

(٤٦٦) فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَلَفًا بِوَزْنٍ فَقَبَضَهُ بِغَيْرِ وَزْنٍ

کوئی شخص وزن کر کے چارہ خریدے اور اُس پر بغیر وزن کیئے قبضہ کر لے

(۲۳۵۰۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَلَفًا بِوَزْنٍ فَقَبَضَهُ بِغَيْرِ وَزْنٍ فَتَلِفَ الْعَلَفُ ، فَقَالَ :هُوَ مِنْ مَالِ الَّذِي اشْتَرَاهُ.

قَالَ :وَقَالَ مُحَمَّدٌ مِثْلَ هَذَا.

(۲۳۵۰۹) حضرت حسن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو وزن کر کے چارہ خریدے، اور اُس پر بغیر وزن کئے قبضہ کر لے، پھر چارہ ہلاک ہو جائے، فرمایا: وہ خریدنے والے کے مال سے ہلاک ہونا شمار ہوگا، حضرت محمد رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٤٦٧) فِي رجلٍ قَالَ إن فعلت كذا و كذا فغلامِي حرٌّ

کوئی شخص یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میرا غلام آزاد

(۲۳۵۱۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَغُلاَمِي حُرٌّ ، فَبَاعَهُ ثُمَّ فَعَلَهُ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۳۵۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میرا غلام آزاد ہے، پھر اُس نے وہ غلام فروخت کر کے وہ کام کر دیا، تو اُس پر کچھ بھی لازم نہ آئے گا۔

(۲۳۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. وَعَنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَعَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِغُلاَمِهِ :إِنْ دَخَلْتَ الدَّارَ فَأَنْتَ حُرٌّ ، فَبَاعَهُ فَدَخَلَ الدَّارَ ، ثُمَّ اشْتَرَاهُ ، قَالُوا :لاَ يَعْتِقُ.

(۲۳۵۱۱) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حکم اور حضرت عطاء اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اپنے غلام سے کہے کہ اگر میں گھر میں داخل ہوا تو میرا غلام آزاد، پھر اُس نے اپنا غلام فروخت کیا اور گھر میں داخل ہو گیا، فرماتے ہیں کہ وہ آزاد نہ ہوگا۔

(۲۳۵۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِغُلاَمِهِ :إِنْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَأَنْتَ حُرٌّ ، وَلاِمْرَأَتِهِ :فَأَنْتِ طَالِقٌ ، قَالَ :إِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا بَيْعٌ أَوْ طَلاَقٌ لَمْ يَقَعْ.

(۲۳۵۱۲) حضرت حسن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میرا غلام آزاد ہے۔

(۲۳۵۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَالْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ وَابْنِ شُبْرُمَةَ:فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَغُلاَمُهُ حُرٌّ ، أَوِ امْرَأَتُهُ طَالِقٌ ، فَيَبِيعُ الْغُلاَمَ ، أَوْ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ، ثُمَّ يَحْنَثُ فِي يَمِينِهِ ، قَالُوا :يَلْزَمُهُ الْعِتْقُ وَالطَّلاَقُ.

(۲۳۵۱۳) حضرت ابن شبرمہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میرا غلام آزاد یا میری زوجہ کو طلاق، پھر اُس نے غلام کو آزاد کر دیا یا زوجہ کو طلاق دے دی پھر اپنی قسم میں حانث ہو گیا تو فقہاء فرماتے ہیں کہ اُس پر آزادی اور طلاق لازم ہوگی۔

(٤٦٨) فِي الْقَاضِي تُرْفَعُ إِلَيْهِ الْقِصَّةُ يَنْظُرُ فِيهَا

قاضی کے پاس کوئی قصہ لایا جائے وہ اُس میں غور کرے

(۲۳۵۱٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُجِيزُ الِاعْتِرَافَ فِي الْقِصَصِ.

(۲۳۵۱۴) حضرت شریح قصوں میں اعتراف کو نافذ فرماتے۔

(۲۳۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ أَبِي بَحْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ شَهِدْتُ شُرَيْحًا رُفِعَتْ إِلَيْهِ قِصَّةٌ فَقَالَ : إِنِّي لَسْتُ أَقْرَأُ الْكُتُبَ.

(۲۳۵۱۵) حضرت ابو بحر سے مروی ہے کہ میں حضرت شریح کی خدمت میں حاضر تھا، اُس کے پاس قصہ لایا گیا، آپ نے فرمایا: میں کتاب کو پڑھنے والا نہیں ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٦٩) مَنْ كَانَ يَسْتَحْلِفُ الرَّجُلَ مَعَ بَيِّنَتِهِ

جو حضرات گواہ کے ساتھ قسم لیتے ہیں

(٢٢٥١٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ حَنَشٍ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ الْحُرِّ مَعَ بَيِّنَتِهِ.

(۲۳۵۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبید اللہ بن حر سے گواہ کے ساتھ قسم بھی طلب کی۔

(٢٢٥١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حسن بن صالح ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ الْحُرِّ مَعَ بَيِّنَتِهِ.

(۲۳۵۱۷) حضرت علی سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٢٥١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : قَبَّحَ اللَّهُ بَيِّنَتَكَ إِنْ لَمْ تَحْلِفْ عَلَى حَقِّكَ.

(۲۳۵۱۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ اگر تم اپنے حق پر قسم نہ اٹھاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری گواہی سے ناراض ہوگا، (اللہ کو ناراض کرے گا)۔

(٢٢٥١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: أَسْتَحْلِفُ الرَّجُلَ مَعَ بَيِّنَتِهِ ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۳۵۱۹) حضرت مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ کیا میں آدمی سے قسم لے سکتا ہوں جب اس کے پاس ایک گواہ موجود ہو۔ فرمایا: جی ہاں!۔

(٢٢٥٢٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحْلِفُ مَعَ الْبَيِّنَةِ.

(۲۳۵۲۰) حضرت شریح رحمہ اللہ گواہ کے ساتھ قسم بھی لیتے تھے۔

(٢٢٥٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَقَامَ رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ بَيِّنَتَهُ ، فَقَالَ خَصْمُهُ : يَمِينُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شُهُودِهِ. فَاسْتَحْلَفَهُ فَنَكَلَ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :بِئْسَ مَا أَثْنَيْت عَلَى شُهُودِكَ، وَرَدَّ شَهَادَتَهُمْ. وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ : لاَ أُعْطِيك حَقًّا لاَ تَحْلِفُ عَلَيْهِ.

(۲۳۵۲۱) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے پر گواہ قائم کیے اُس کے خصم نے کہا: اُس کی قسم مجھے اُس کی گواہی سے زیادہ پسند ہے۔ پھر اُس سے قسم طلب کی تو اُس نے انکار کر دیا۔ حضرت شریح نے فرمایا: تو نے جو اپنی گواہی کی تعریف کی ہے وہ بہت بُری ہے، اور اُن کی گواہی رد ہے، حضرت عبد اللہ بن عتبہ نے فرمایا: جس حق پر تو قسم نہیں اٹھائے گا میں وہ حق تجھے نہیں دوں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷۰) فِی الرَّجُلُ یَسْتَأْجِرُ السَّفِینَۃَ فَتَغْرَقُ

کوئی شخص کشتی کرایہ پر لے وہ ڈوب جائے

(۲۲۵۲۲) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَۃَ وَابْنِ أَبِی لَیْلَی: فِی سَفِینَۃٍ تُؤَاجَرُ فِی الْبَحْرِ فَتَنْکَسِرُ وَفِیھَا مَتَاعٌ: قَالَ ابْنُ شُبْرُمَۃَ: لاَ یَضْمَنُ، وَقَالَ ابْنُ أَبِی لَیْلَی: یَضْمَنُ، وَقَالَ سُفْیَانُ: لاَ نَرَی عَلَیْہِ ضَمَانًا.

(۲۲۵۲۲) حضرت سفیان، حضرت ابن شبرمہ اور حضرت ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ کشتی سمندر کے لئے اجرت پر لی جائے پھر وہ ڈوب جائے (ٹوٹ جائے) اور اُس میں سامان ہو، حضرت ابن شبرمہ نے فرمایا: وہ ضامن نہ ہوگا، حضرت ابن ابی لیلیٰ نے فرمایا: وہ ضامن ہوگا، اور حضرت سفیان نے فرمایا: ہم اُس پر ضمان کو لازم نہیں سمجھتے۔

(۴۷۱) فِی رَجُلٍ اسْتَعَارَ دَابَّۃً فَأَکْرَاھَا، لِمَنِ الْکِرَی ؟

کوئی شخص جانور ادھار لے کر کرایہ پر دے دے تو کرایہ کس کا ہوگا؟

(۲۲۵۲۳) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَکَمَ وَالشَّعْبِیَّ عَنْ رَجُلٍ اسْتَعَارَ دَابَّۃً فَأَکْرَاھَا بِدِرْھَمٍ، قَالَ الْحَکَمُ: الدِّرْھَمُ لَہُ، وَقَالَ الشَّعْبِیُّ: الدِّرْھَمُ لِصَاحِبِ الدَّابَّۃِ.

(۲۲۵۲۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حکم اور حضرت شعبی رطیٹیز سے اُس شخص کے متعلق دریافت کیا جس نے جانور ادھار لے کر کرایہ پر دے دیا تو کرایہ کس کا ہوگا؟ حضرت حکم نے فرمایا: کرایہ اُسی کا ہوگا، حضرت شعبی رطیٹیز نے فرمایا: کرایہ جانور والے کا ہوگا۔

(۴۷۲) فِی الرَّجُلَیْنِ یَشْتَرِکَانِ فِی الْمَالِ وَلاَ یَخْلِطَانِہِ

دو شخص کسی مال میں شریک ہوں لیکن لیکن اس حال کو مخلوط نہ کریں

(۲۲۵۲۴) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ بْنُ مُوسَی، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ: فِی رَجُلَیْنِ اشْتَرَکَا، فَأَخْرَجَ کُلُّ وَاحِدٍ عَشَرَۃَ آلاَفٍ وَلَمْ یَخْلِطَاھَا، فَعَمِلَ أَحَدُھُمَا بِمَا عِنْدَہُ فَتَوِیَ، فَلَمْ یَرَہُ شَرِیکًا، وَقَالَ: النُّقْصَانُ وَمَا تَوِیَ: عَلَیْہِ، وَلَیْسَ عَلَی الآخَرِ مِنْہُ شَیْءٌ.

(۲۲۵۲۴) حضرت شعبی رطیٹیز سے مروی ہے اُن شخصوں کے متعلق جو دونوں شریک ہیں، ان میں سے ہر ایک نے دس ہزار دراہم نکالے، لیکن آپس میں ملائے نہیں، پھر ان میں سے ایک نے اپنے پاس موجودہ مال سے کام کیا لیکن سارا مال برباد ہوگیا۔ وہ دوسرے کو شریک نہیں سمجھتا۔ انہوں نے جواب دیا کہ نقصان اور ہلاکت اسی پر ہوگی۔ دوسرے کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٥٢٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : لاَ تَكُونُ شَرِكَةٌ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَخْلِطَا أَمْوَالَهُمَا.

(۲۳۵۲۵) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ دو بندوں کے درمیان جب تک اُن کے مال آپس میں نہ ملیں وہ شرکت نہ ہوگی۔

(٤٧٣) فِي قَصَّارٍ اسْتَعَانَ صَاحِبَ الثَّوْبِ فَدَقَّ مَعَهُ

دھوبی کپڑے کے مالک سے مدد مانگے اور مالک بھی دھوبی کے ساتھ کپڑے کوٹے

(٢٣٥٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّهُ قَالَ فِي قَصَّارٍ اسْتَعَانَ صَاحِبَ الثَّوْبِ فَدَقَّ مَعَهُ فَخَرَقَ الثَّوْبَ ، قَالَ : يَضْمَنُ الْقَصَّارُ.

(۲۳۵۲۶) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ کپڑے والے نے دھوبی سے صفائی میں مدد طلب کی مالک نے بھی دھوبی کے ساتھ کپڑے کوٹے، پھر کپڑا پھٹ گیا، فرمایا: دھوبی ضامن ہوگا۔

(٤٧٤) فِي الْمَرِيضِ يُبْرِءُ الْوَارِثَ مِنَ الدَّيْنِ

مریض وارث کو دین سے بری کردے

(٢٣٥٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الْمَرِيضِ قَالَ : إِذَا أَبْرَأَ الْوَارِثَ مِنَ الدَّيْنِ بَرِئَ.

(۲۳۵۲۷) حضرت ابراہیم مریض کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب وہ وارث کو دین سے بَری کردے تو وارث بری ہو جائے گا۔

(٢٣٥٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۵۲۸) حضرت حکم سے اسی طرح منقول ہے۔

(٢٣٥٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ يُوزَنُ فَمِثْلٌ بِمِثْلٍ ، فَإِذَا اخْتَلَفَ فَزِدْ وَازْدَدْ ، وَكُلُّ شَيْءٍ يُكَالُ فَمِثْلٌ بِمِثْلٍ ، فَإِذَا اخْتَلَفَ فَزِدْ وَازْدَدْ.

(۲۳۵۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہر موزونی شے برابر سرابر دی اور لی جائے گی۔ اگر جنس میں اختلاف ہو جائے تو تب کمی زیادتی کر سکتے ہو۔ اسی طرح ہر کیلی چیز برابر سرابر ہوگی۔ البتہ اگر اختلاف جنس ہو جائے تو تب کمی زیادتی کر سکتے ہو۔

(٤٧٥) مَنْ قَالَ الْحَقُّ لاَ يُبْطِلُهُ طُولُ التَّرْكِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ زیادہ دیر مطالبہ نہ کرنے سے حق باطل نہیں ہوتا

(٢٣٥٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : الْحَقُّ جَدِيدٌ ، لاَ يُبْطِلُهُ طُولُ التَّرْكِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۵۳۰) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حق جدید ہی ہے، زیادہ دیر مطالبہ نہ کرنے سے وہ باطل نہ ہوگا۔

(٤٧٦) فِي رجل سَرَقَ عَبْدًا فَبَاعَهُ

کوئی شخص غلام کو چوری کر کے فروخت کر دے

(٢٣٥٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ سَرَقَ عَبْدًا فَبَاعَهُ مِنْ آخَرَ فَمَاتَ فِي يَدِ الْمُشْتَرِي ، قَالَ :ذَهَبَتْ دَرَاهِمُ الْمُشْتَرِي ، وَيَتْبَعُ صَاحِبُ الْعَبْدِ السَّارِقَ.

(۲۳۵۳۱) حضرت حسن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو غلام چوری کر کے آگے فروخت کر دے، پھر مشتری کے قبضہ میں غلام فوت ہو جائے تو مشتری کے دراہم ضائع ہو جائیں گے اور غلام کا مالک چور سے غلام کی قیمت وصول کرے گا۔

(٤٧٧) فِي رَجُلٍ يَشْتَرِي الْفُلُوسَ

کوئی شخص فلوس خریدے

(٢٣٥٣٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ يَشْتَرِي الْفُلُوسَ بِالدَّرَاهِمِ هَلْ هُوَ صَرْفٌ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ فَلاَ تُفَارِقْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ.

(۲۳۵۳۲) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے دریافت کیا کہ ایک شخص دراہم کے بدلہ فلوس خریدے تو کیا یہ بیع صرف ہے؟ فرمایا ہاں یہ صرف ہے، سپردگی سے قبل جدا نہ ہو۔

(٤٧٨) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَزَّ جَمَاعَةً

کوئی شخص کپڑوں کی گٹھڑی فروخت کرے

(٢٣٥٣٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَبْتَاعُ الثَّوْبَ جَمَاعَةً ، كُلُّ ثَوْبٍ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَبَعْضُهُ خَيْرٌ مِنْ بَعْضٍ ، فَيَكُونُ فِي بَعْضِهِ خَرْقٌ ؟ قَالَ :يَرُدُّهُ بِعَشَرٍ.
قَالَ سُفْيَانُ غَيْرُهُ يقول :يرده بقيمته من جميع الثمن. قَالَ سفيان وَهُوَ أَحَبُّ إلَيَّ.

(۲۳۵۳۳) حضرت ابراہیم سے اُس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا، جس نے کچھ کپڑے یہ کہہ کر فروخت کیے کہ ہر کپڑا دس درہم کا ہے، اور ان کپڑوں میں بعض کپڑے بعض سے اعلیٰ ہوں، اور بعض کپڑوں میں پھٹن ہو تو کیا حکم ہے؟ وہ کپڑا دس درہم کے بدلہ میں واپس کرے گا۔

حضرت سفیان ایک اور بات فرماتے ہیں وہ یہ کہ پوری گٹھڑی کے حساب سے جتنی قیمت اس کپڑے کی بنتی ہے وہی دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ یہ میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(٤٧٩) فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ فِي التِّجَارَةِ ثُمَّ يَبِيعُهُ

کوئی شخص اپنے غلام کو تجارت کی اجازت دے پھر اُس کو فروخت کر دے

(٢٢٥٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : فِي الرَّجُلِ يَأْذَنُ لِعَبْدِهِ فِي التِّجَارَةِ ثُمَّ يَبِيعُهُ : قَالَ : يَضْمَنُ.

(۲۲۵۳۴) حضرت شعبی ویشیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غلام کو تجارت کی اجازت دے کر پھر فروخت کر دے، تو وہ ضامن ہوگا۔

(٤٨٠) فِي شَهَادَةِ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ

گواہ کے خلاف گواہی دینا

(٢٢٥٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْجَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ : شَهِدْتَ شُرَيْحًا يَقُولُ : أُجِيزُ شَهَادَةَ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ إذا كان عدلاً.

(۲۲۵۳۵) حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جعد بن ذکوان سے دریافت کیا کہ آپ اُس وقت حضرت شریح کے پاس حاضر تھے جب انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں گواہ کی گواہی کو نافذ قرار دیتا ہوں؟ فرمایا ہاں جب کہ وہ عادل ہو۔

(٢٢٥٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ الحسن ، عن عبد الأعلى ، عن شريح : أنه كان يجيز شَهَادَةَ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ إذَا شُهِدَ عَلَيْهِمَا.

(۲۲۵۳۶) حضرت شریح گواہ پر گواہی کو نافذ فرماتے تھے جب اُن کے پاس گواہی دی جاتی۔

(٢٢٥٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الشَّاهِدِ مَا دَامَ حَيًّا وَلَوْ كَانَ بِالْيَمَنِ.

(۲۲۵۳۷) حضرت شریح کسی گواہ کے خلاف دوسرے کی گواہی جائز نہیں سمجھتے تھیں جب تک وہ گواہ زندہ ہوں اگر چہ وہ یمن میں ہی ہو۔

(٢٢٥٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ حَتَّى يَكُونَا اثْنَيْنِ.

(۲۲۵۳۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ گواہ پر گواہی قبول نہیں جب تک کہ وہ دو نہ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۸۱) مَا ذُکِرَ فِی الْمُقَاوَاۃِ

بیع مقاواۃ کا بیان

(۲۲۵۳۹) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّہُ کَانَ لاَ یَرَی بَأْسًا بِالْمُقَاوَاۃِ.

(۲۲۵۳۹) حضرت محمد ریشیلا فرماتے ہیں کہ مقاواۃ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(مقاواۃ کہتے ہیں سستے داموں سامان خرید کر پھر اُس کی آپس میں بولی لگانا یہاں تک کہ اُس کی قیمت بڑھ جائے)۔

(۴۸۲) فِی الْکَسْبِ

ہاتھ سے کمانا

(۲۲۵۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَسْتَحِبُّونَ کَسْبَ الْیَدِ عَلَی التِّجَارَۃِ.

(۲۲۵۴۰) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ صحابہ وتابعین تجارت کر کے ہاتھ سے کمانے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۲۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُد ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : أَیُّ الْکَسْبِ أَطْیَبُ ؟ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہِ ، وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُورٍ. (حاکم ۱۰۔ بزار ۱۲۵۷)

(۲۲۵۴۱) حضرت سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سی کمائی زیادہ پاکیزہ ہے؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر اچھی بیع (بیع صحیح)۔

(۴۸۳) فِی الْبِطِّیخِ وَالْقِثَّاءِ وَأَشْبَاهِہِ

تربوز اور ککڑی وغیرہ کی بیع کا بیان

(۲۲۵۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَمْرًا مَا کَانَ الْحَسَنُ یَقُولُ فِی الْبِطِّیخِ وَالْقِثَّاءِ وَالْخِیَارِ وَالْوَرْدِ ، وَمَا لاَ یَخْرُجُ جَمِیعًا ، قَالَ : کَانَ یَقُولُ : لاَ یُشْتَرَی إلاَّ مَا یَخْرُجُ جَمِیعًا.

(۲۲۵۴۲) حضرت عمر ریشیلا سے دریافت کیا گیا کہ حضرت حسن تربوز، ککڑی وغیرہ اور جو پورا نہ نکلے اُس کے متعلق کیا فرماتے تھے؟ فرماتے تھے نہیں فروخت کیا جائے گا مگر جو پورا نکلے۔

(۴۸۴) فِی السَّلَمِ فِی الْعِنَبِ

انگور میں بیع سلم کرنا

(۲۲۵۴۳) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِیمَ : الرَّجُلُ یُسْلِمُ فِی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العِنَبِ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، قَالَ :قُلْتُ :أُسْلِمُ فِي العِنَبِ أَنَأْخُذُ بُسْرًا ؟ قَالَ :لاَ.

(۲۳۵۴۳) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ ایک شخص انگور میں بیع سلم کرتا ہے؟ انہوں نے اُس میں کوئی حرج نہ سمجھا، میں نے عرض کیا کہ: میرے ساتھ انگور میں بیع سلم کی گئی ہے، کیا میں اُس کو خشک حالت میں لے لوں؟ فرمایا کہ نہیں۔

(٤٨٥) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أَلَّا يَبِيعَ السِّلْعَةَ إلاَ بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ

کوئی شخص یوں قسم اٹھالے کہ وہ سامان کو فروخت نہیں کرے گا، مگر جو ثمن مقرر کردیا ہے اُس کے ساتھ

(٢٣٥٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُوسٍ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ فَقَالَ :إنِّي جَعَلْتُ جَارِيَتِي حُرَّةً إنْ نَقَصْتُهَا مِنْ كَذَا وَكَذَا ، فَقَدْ خِفْتُ أَنْ يَنْقَضِيَ الْمَوْسِمُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهَا ، فَتَرَى أَنْ نَبِيعَهَا بِأَقَلَّ مِمَّا قُلْت ؟ قَالَ :إنْ لَمْ تَخَفَ السُّلْطَانَ. أَوْ :لَوْلاَ أَنِّي أَخَافُ السُّلْطَانَ عَلَيْك.

(۲۳۵۴۴) حضرت طاؤس سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ: میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میری باندی آزاد اگر میں نے اسے اتنے اتنے ثمن سے کم میں فروخت کیا، مجھے خوف ہے کہ اِس کے فروخت کرنے سے پہلے موسم حج یا عید میں قیمت کم ہو جائے گی، تو آپ کی کیا رائے ہے کہ اُس کو کم قیمت میں فروخت کرنا کیسا ہے؟ فرمایا اگر مجھے تمہارے بارے میں بادشاہ کا خوف نہ ہوتا تو۔

(٤٨٦) الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَيْعَ بَعْضَهُ بِنَقْدٍ وَبَعْضَهُ بِنَسِيئَةٍ

کوئی شخص کوئی چیز خریدے، کچھ پیسے نقد دے اور کچھ ادھار کرے

(٢٣٥٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ بَعْضَهُ بِنَقْدٍ وَبَعْضَهُ بِنَسِيئَةٍ :ثُمَّ يَبِيعُهُ مُرَابَحَةً ، قَالاَ :يُعْلِم صَاحِبُهُ مِنْهُ مِثْلَ مَا يَعْلَمَ.

(۲۳۵۴۵) حضرت حسن اور حضرت محمد ﷺ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی کوئی چیز اس طرح خریدے کہ کچھ رقم دے دے اور کچھ ادھار کرلے پھر اُس کو مرابحۃً فروخت کردے، فرمایا فروخت کرنے والے اتنا بتائے جتنا وہ جانتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤٨٧) فِي التَّاجِرِ الصَّدُوقِ

سچے تاجر کے فضائل

(٢٢٥٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حَرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَقُولُ : التَّاجِرُ الصَّدُوقُ بِمَنْزِلَةِ الشَّهِيدِ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۲۵۴۶) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ سچا تاجر قیامت کے دن اللہ کے پاس شہید کے رتبہ میں ہے۔

(٢٢٥٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : التَّاجِرُ الأَمِينُ الصَّادِقُ مَعَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ.

قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ : صَدَقَ الْحَسَنُ ، أَوَلَيْسَ فِي جِهَادٍ؟. (ترمذی ۱۲۰۹۔ دار قطنی ۱۸)

(۲۲۵۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سچے اور امانت دار تاجر کا حشر صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا: حضرت حسن نے صحیح کہا ہے کیا یہ جہاد نہیں ہے؟

(٤٨٨) فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ الْعَبْدَ وَيَشْتَرِطُ خِدْمَتَهُ

کوئی شخص خدمت کی شرط لگا کر غلام کو آزاد کردے

(٢٢٥٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : فِي رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدَهُ وَشَرَطَ خِدْمَتَهُ ، قَالَ : إِذَا أَعْتَقَهُ بَطَلَ شَرْطُهُ.

(۲۲۵۴۸) حضرت سعید بن المسیب نے اُس شخص کے متعلق فرمایا جس نے خدمت کی شرط لگا کر غلام کو آزاد کر دیا، فرمایا: جب اُس نے غلام آزاد کیا تو اُس کی شرط باطل ہوگئی۔

(٢٢٥٤٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عن أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ جَارَةً لِشُرَيْحٍ دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَمَعَهَا جَارِيَةٌ لَهَا ، فَقَالَتْ : يَا أَبَا أُمَيَّةَ إِنِّي أَعْتَقْت جَارِيَتِي هَذِهِ ، قَالَ : قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولِينَ ، قَالَتْ : وَشَرَطْت عَلَيْهَا خِدْمَتِي مَا دُمْت حَيَّةً ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : هَا هِيَ هَذِهِ إِنْ شَائَتْ فَعَلَتْ.

(۲۲۵۴۹) حضرت ابوحیان التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت شریح کی باندی اپنی باندی لے کر حضرت شریح کی خدمت میں آئی، اور عرض کیا اے ابوامیہ! میں نے اپنی اس باندی کو آزاد کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جو تو کہہ رہی ہے میں وہ سن چکا ہوں، باندی نے عرض کیا کہ! جب تک میں زندہ ہوں میں نے خدمت کی شرط لگائی ہے، حضرت شریح نے فرمایا: یہ اس پر ہے، اگر چاہے تو کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي كِبْرَانَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ : فِي امْرَأَةٍ أَعْتَقَتْ خَادِمًا لَهَا ، ثُمَّ اسْتَثْنَتْ ، قَالَ الضَّحَّاكُ : تُعْتَقُ.

(۲۲۵۵۰) حضرت ضحاک نے اُس خاتون کے متعلق فرمایا جس نے اپنے خادم کو آزاد کر کے پھر استثناء کرلیا، آپ نے فرمایا وہ آزاد ہے۔

(۲۲۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الأَخْرَمِ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : إِنِّي أَعْتَقْتُ أَمَتِي هَذِهِ ، وَاشْتَرَطْتُ عَلَيْهَا أَنْ تَلِيَ مِنِّي مَا تَلِي الأَمَةُ مِنْ سَيِّدِهَا إِلاَّ الْفَرْجِ ، أَوْ قَالَ : غَيْرِ الْفَرْجِ ، فَلَمَّا غَلُظْتُ رَقَبَتَهَا ، قَالَتْ : إِنِّي حُرَّةٌ ، قَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ لَهَا ، خُذْ بِرَقَبَتِهَا فَانْطَلِقْ بِهَا ، فَلَكَ مَا اشْتَرَطْتَ عَلَيْهَا.

(۲۲۵۵۱) حضرت سعد بن الاخرم سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اپنی اِس باندی کو آزاد کر دیا ہے، اور میں نے اِس پر شرط لگائی ہے کہ جس طرح باندی آقا کی خدمت کرتی ہے اس طرح میری خدمت کرے گی، سوائے اِس کی شرم گاہ کے، پھر جب میں نے اِس کی غلامی میں سختی کی تو یہ کہتی ہے کہ میں آزاد ہوں، آپ نے فرمایا: اِس کو اِس بات کا اختیار نہیں ہے، اِس کو پکڑ کر لے جاؤ، جو شرط آپ نے لگائی ہے اس پر اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔

(۲۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ ، عَنْ سَفِينَةَ : أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَعْتَقَتْهُ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ. (ابو داؤد ۳۹۲۸۔ ابن ماجہ ۲۵۲۶)

(۲۲۵۵۲) حضرت سفینہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اُن کو آزاد کر دیا اور اُن پر یہ شرط لگا دی کہ جب تک زندہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے۔

(۴۸۹) فِي الْكِتَابِ فِي السَّلَفِ

قرض کے متعلق لکھ لینا

(۲۲۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : أَمَرَنِي الزُّهْرِيُّ فَكَتَبْتُ عَلَيْهِ كِتَابًا : أَنَّهُ اسْتَسْلَفَ ذَهَبًا مَعْلُومًا فِي طَعَامٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مِنْ صَالِحِ طَعَامِ كَذَا ، أَوْ شَرْوَاهُ.

(۲۲۵۵۳) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت زہری نے حکم دیا کہ میں لکھوں کہ انہوں نے اتنا اتنا سونا اتنے اتنے طعام کے بدلہ میں قرض لیا ہے اتنی مدت تک کے لیے۔ اس اس طرح کا اچھا طعام یا اس کی مثل کا طعام ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۹۰) فِی الرَّجُلِ یَبِیعُ الطَّعَامَ بِنَقْدٍ ثُمَّ یَسْتَقِیلُهُ

کوئی شخص نقد گندم کی بیع کر کے پھر اُس سے اقالہ طلب کرے

(۲۲۵۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَوْ بِعْت رَجُلاً طَعَامًا بِالْحَالِّ فَنَقَلَهُ إلَی بَیْتِهِ ، ثُمَّ أَقَلْته مِنْهُ وَقَبَضْته فِی بَیْتِهِ ، فَإِنْ شِئْتَ بِعْت مِنْهُ بِنَسِیئَةٍ ، وَقَالَ قَتَادَةُ : لاَ تَشْتَرِه مِنْهُ حَتَّی تَنْقُلَهُ إلَی بَیْتِك.

(۲۳۵۵۴) حضرت حماد نے فرمایا: اگر میں کسی کو نقد گندم فروخت کروں پھر وہ اُس کو گھر لے جائے پھر میں اُس سے اقالہ کروں اور اُس کے گھر پر ہی اُس پر قبضہ کرلوں، تو اگر میں چاہوں تو اُس کو ادھار میں فروخت کر سکتا ہوں؟ حضرت قتادہ نے فرمایا: جب تک اُس کو اپنے گھر منتقل نہ کرلو اس وقت تک اسے مت خریدو۔

(۴۹۱) فِی کُرٍّ مِنْ بُرٍّ بِمِئَةِ مِیزَانٍ مِنْ عَلَفٍ

گندم کا ایک کُرّ چارہ کے سو میزان کے بدلے فروخت کرنا

(۲۲۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : کَانَ یُقَالُ فِی کُرٍّ مِنْ بُرٍّ بِمِئَةِ مِیزَانٍ مِنْ عَلَفٍ نَسِیئَةً : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۵۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک کُرّ گندم کو سو میزان چارہ کے بدلے ادھار فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۹۲) فِی الرَّجُلِ یَسْتَقْرِضُ الطَّعَامَ الْعَتِیقَ

کوئی شخص پرانی گندم قرض لے

(۲۲۵۵٦) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَیَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ أَبِی مَرْزُوقٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ اسْتَقْرَضَ طَعَامًا عَتِیقًا ، فَقَضَی مَکَانَهُ حَدِیثًا؟ قَالَ : إنْ لَمْ یَکُنْ بَیْنَهُمَا شَرْطُهُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۵۵٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص پرانی گندم قرض لے کر اُس کی جگہ نئی گندم دے دے؟ فرمایا کہ اگر اُن دونوں کے درمیان کوئی شرط طے نہیں ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۹۳) فِی الرَّجُلِ یُعِینُ أَهْلَ الذِّمَّةِ وَیَشْتَرِی لَهُمْ

کوئی شخص اہل ذمہ کی اعانت کرے اور اُن کے لئے خریدے

(۲۲۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ یُعِینُ الرَّجُلَ مِنَ الْمُشْرِکِینَ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ :أَوَ مَا بَلَغَكَ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَعْرَابِيِّ ؟.

(۲۳۵۵۷) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مشرکین میں سے ایک شخص کی مدد کرتا ہے؟ حضور نے اعرابی کے بارے میں جو فرمایا تھا وہ آپ نے نہیں سنا؟

(٢٣٥٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ لأَهْلِ الذِّمَّةِ.

(۲۳۵۵۸) حضرت حماد اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی ذمیوں کے لیے کچھ خرید لے۔

(٤٩٤) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الدَّيْنَ إلَى أَجَلٍ

کوئی شخص مدتِ مقررہ کے لئے دین کی بیع کرے

(٢٣٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّقَرِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا إلَى أَجَلٍ ، فَبَاعَهُ الْمُشْتَرِي مِنْ رَجُلٍ ، أَيَشْتَرِيهِ صَاحِبُهُ الَّذِي بَاعَهُ ؟ قَالَ :إذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مُوَاكَسَةٌ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۵۵۹) حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا کہ کسی شخص نے ایک مقررہ مدت کے لئے بیع کی، مشتری نے اس کو ایک شخص کو فروخت کر دیا، تو کیا جس نے فروخت کیا تھا وہ خرید سکتا ہے؟ فرمایا اگر اس میں اُس کا نقصان نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٥٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زيد، عن هشام، عن الحسن:في هذا إذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مُوَاكَسَةٌ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۵۶۰) حضرت حسن اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر اس میں نقصان نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ :أَنَّهُ بَاعَ مِنْ أُخْتِهِ بَيْعًا إلَى أَجَلٍ ، ثُمَّ أَمَرَتْهُ أَنْ يَبِيعَهُ ، فَبَاعَهُ ، فَسَأَلْت ابْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالَ :أَبْصِرْ أَنْ يَكُونَ أَنْتَ هُوَ؟ قُلْتُ :أَنَا هُوَ ، قَالَ : ذَاكَ هُوَ الرِّبَا ، ذَاكَ هُوَ الرِّبَا ، فَلاَ تَأْخُذْ مِنْهُ إلاَّ رَأْسَ مَالِكَ.

(۲۳۵۶۱) حضرت داؤد بن ابی عاصم سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی بہن سے ایک مدت تک کے لئے بیع کی، پھر اُن کی بہن نے اُس کو فروخت کر دیا، میں نے حضرت سعید بن المسیب سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: دیکھ لو کیا آپ وہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی میں وہی ہوں، فرمایا وہ ربا ہے، وہ سود ہے، آپ اُس سے صرف راس المال واپس لے لو۔

(٤٩٥) الرَّجُلُ يُؤَاجِرُ دَارَهُ سِنِينَ

کوئی شخص کچھ سالوں کے لئے اپنا گھر کرایہ پر دے دے

(٢٣٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ لِمَيِّتٍ شَرْطٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٥٦٢) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کے لئے کوئی شرط نہیں ہے۔

(٢٣٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ :فِي الرَّجُلِ يُؤَاجِرُ دَارَهُ عَشْرَ سِنِينَ ، فَيَمُوتُ قَبْلَ ذَلِكَ :تُنْتَقَضُ الإِجَارَةُ ، وَتَبْطُلُ الْعَارِيَّةُ.

وَقَالَ مَكْحُولٌ :تَمْضِي الْعَارِيَّةُ ، وَتَبْطُلُ الإِجَارَةُ.

وَقَالَ إِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ :يَمْضِيَانِ إِلَى غَايَتِهِمَا.

قَالَ أَيُّوبُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ :إِنَّمَا يَرِثُونَ مِنْ ذَلِكَ مَا كَانَ يَمْلِكُ فِي حَيَاتِهِ.

(٢٣٥٦٣) حضرت حکم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے اپنا گھر دس سالوں کے لئے اجرت پر دیا پھر اُس سے قبل ہی وہ فوت ہو گیا تو اجارہ ختم ہو جائے گا اور عاریت باطل ہو جائے گی۔

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عاریت کو پورا کیا جائے گا اور اجارہ باطل ہو جائے گا۔ حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ دونوں کو انتہاء تک پورا کیا جائے گا۔

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں اس کے ورثاء اُس کے وارث ہوں گے جس کا وہ اپنی زندگی میں مالک تھا۔

(٢٣٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَسْلَمَتْ غُلاَمًا لَهَا أَشْهُرًا ، فَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ عَامِرٌ لأَخِيهَا :هُوَ غُلاَمُك ، إِنْ شِئْتَ قَبَضْتَهُ ، وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ.

(٢٣٥٦٤) حضرت عامر سے دریافت کیا گیا کہ ایک خاتون نے اپنے غلام میں کچھ مہینوں کے لئے سلم کیا ہے پھر خاتون مقررہ مدت سے قبل ہی فوت ہو گئی؟ حضرت عامر نے اُس کے بھائی سے فرمایا، وہ آپ کا غلام ہے اگر چاہو تو لے لو اور اگر چاہو تو چھوڑ دو۔

(٤٩٦) السِّمْسَارُ يَضْمَنُ

دلال ضامن ہوگا

(٢٣٥٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضْمَنَ السِّمْسَارُ.

(٢٣٥٦٥) حضرت محمد رحمہ اللہ دلال کے ضامن بننے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٤٩٧) فِي الرَّجُلِ يُدَبِّرُ غُلاَمَهُ ثُمَّ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

کسی شخص نے اپنے غلام کو مدبر بنایا پھر وہ فوت ہو گیا اور اُس پر قرض تھا

(٢٣٥٦٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :فِي رَجُلٍ دَبَّرَ غُلاَمًا لَهُ ، ثُمَّ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، قَالَ :يَسْعَى فِيهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٥٦٦) حضرت زہری ولیٹیلیہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے اپنے غلام کو مدبر بنایا پھر وہ اس حال میں فوت ہوا کہ اُس پر قرضہ ہے تو غلام اُس کے قرض کی ادائیگی کے لئے کوشش (سعی) کرے گا۔

(٤٩٨) فِي الرَّجُلِ يُشْرِكُ الرَّجُلَ بِغَيْرِ وَزْنٍ

آدمی کا دوسرے کو بغیر وزن کیے شریک کرنا

(٢٢٥٦٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ أبي الْيَمَانِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : إذَا أَشْرَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَمْ يَنْقُدْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضِيعَةٌ ، إنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَهَا إيَّاهُ.

(٢٣٥٦٧) حضرت شعبی ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص دوسرے کو شریک کرے اور قیمت نقد نہ دے تو اُس پر سامان کا نقصان نہیں ہے، بے شک یہ تو غنیمت ہے جو اُس کے پاس اُس کو دی گئی ہے۔

(٤٩٩) رَجُلٌ بَاعَ غُلاَمًا بِغَنَمٍ

آدمی کا بکری کے بدلہ غلام فروخت کرنا

(٢٢٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : فِي رَجُلٍ بَاعَ غُلاَمًا لَهُ بِغَنَمٍ فَتَنَاتَجَت الْغَنَمُ فَزَادَتْ ، ثُمَّ وُجِدَ بِالْغُلاَمِ عَيْبًا دُلِّسَ لَهُ ، قَالَ : يَرُدُّهُ وَلَهُ شَرْوَى غَنَمِهِ ، أَوْ يُعْطِيهَا إيَّاهُ بِأَعْيَانِهَا كَمَا أَخَذَهَا.

(٢٣٥٦٨) حضرت زہری اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے بکریوں کے بدلہ غلام فروخت کیا پھر ان بکریوں نے بچے جنے اور بکریاں زیادہ ہوگئیں پھر غلام میں عیب پایا گیا جو اُس سے پوشیدہ رکھا گیا تھا، فرمایا وہ اُس کو واپس کر دے گا، اور اُس کے لئے بکریوں کے مثل دینا پڑے گا، یا پھر جس طرح وصول کیے تھے اُسی طرح دے۔

(٥٠٠) فِي رَجُلٍ رَهَنَ مُصْحَفًا

کسی شخص کا قرآن کو رہن رکھوانا

(٢٢٥٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ : فِي الرَّجُلِ يَرْهَنُ الْمُصْحَفَ بِالْعَرْضِ ، قَالاَ : لاَ يَقْرَأُ فِيهِ ، وَإِنْ أَذِنَ صَاحِبُهُ ، وَإِنْ كَانَ فِي بَيْعٍ فَأَذِنَ لَهُ صَاحِبُهُ ، قَرَأَ فِيهِ ، وَإِلاَّ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِ.

(٢٣٥٦٩) حضرت محمد اور حضرت حسن سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص سامان کے بدلہ قرآن رہن رکھوا دے تو اس کی تلاوت نہیں کرے گا اگرچہ وہ اُس کی اجازت بھی دے دے اور اگر بیع میں ہو اور اُس کا ساتھی اجازت دے دے تو پھر پڑھ لے وگرنہ اس میں نہ پڑھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰۱) فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الدَّارَ وَغَيْرَهَا

کسی شخص کا کرایہ پر گھر لینا

(۲۳۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الْعَرْصَةَ فَيَبْنِيَ فِيهَا مِنْ أَجْرِهَا.

(۲۳۵۷۰) حضرت محمد ؒ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص صحن خانہ کو کرایہ پر لے اور اُس کی اجرت سے وہاں عمارت تعمیر کر دے۔

(۵۰۲) مَنْ كَرِهَ لِلسَّاكِنِ أَنْ يُعَجِّلَ مِنَ الأَجْرِ شَيْئًا

جو حضرات رہنے والے کے لئے اِس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ وہ اجرت (کرایہ) میں جلدی کرے

(۲۳۵۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يُعَجِّلَ السَّاكِنُ مِنَ الأَجْرِ شَيْئًا.

(۲۳۵۷۱) حضرت محمد ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ رہنے والا شخص اجرت (کرایہ) میں جلدی کرے۔

(۵۰۳) فِي الرَّجُلِ يُسْتَأْجَرُ فَيُجْعَلُ لَهُ شَيْئًا

کسی آدمی کو کرایہ پر لیا جائے اور اس کو کچھ رقم وغیرہ دے دی جائے

(۲۳۵۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ آجَرَ نَفْسَهُ سَنَةً بِأَلْفِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : فَقَالَ لِي :سَلْ مُحَمَّدًا فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَّلُوا لِي ، فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۳۵۷۲) حضرت ابن عون سے مروی ہے کہ ایک شخص تھا جس نے اپنے نفس کو ہزار درہم کے بدلہ ایک سال کے لئے کرایہ پر دیا، اُس نے مجھ سے کہا کہ حضرت محمد ؒ سے دریافت کرو، تحقیق ان لوگوں نے میرے لئے جلدی کی ہے، میں نے حضرت محمد ؒ سے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: میں اِس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۵۰۴) فِي الرَّجُلِ يُقْضَى عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْتَقْضِي غَيْرَهُ

کسی شخص کے خلاف فیصلہ کر دیا جائے پھر وہ دوسرے سے فیصلہ دوبارہ کروائے

(۲۳۵۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ خَاصَمَ إِلَى قَاضٍ فَقَضَى عَلَيْهِ ، فَعُزِلَ ذَلِكَ الْقَاضِي ، فَجَاءَ غَيْرُهُ ، فَكَانَ يَقْضِي لِلْقَاسِمِ ، فَقِيلَ لَهُ :لَوْ خَاصَمْتَ إِلَيْهِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ : لاَ ، إِنِّی قَدْ خَاصَمْتُ إِلَی قَاضٍ فَقَضَی عَلَیَّ.

(۲۳۵۷۳) حضرت محمد ویلیٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضرت قاسم بن محمد اپنا جھگڑا ایک قاضی کے پاس لے کر گئے، انہوں نے اُس کے خلاف فیصلہ کر دیا، پھر اُس قاضی کو معزول کر دیا گیا، پھر اس کے بعد قاضی تبدیل ہو گیا۔ دوسرا قاضی قاسم کے حق میں فیصلہ کیا کرتا تھا۔ کسی نے اُن سے کہا کہ اگر آپ جھگڑا اُس کے پاس لے جاتے! حضرت قاسم نے فرمایا: نہیں، میں فیصلہ قاضی کے پاس ہی لے کر گیا تھا پس اس نے فیصل کر دیا۔

(۵۰۵) فِی الرَّجُلِ یَبِیعُ الثَّوْبَ فَیَقُولُ إِنْ أَخَذْتَہُ کُلَّہُ فَبِکَذَا وَإِنْ أَخَذْتَ نِصْفَہُ فَبِکَذَا

کوئی شخص یہ کہہ کر کپڑا فروخت کرے کہ اگر پورا کپڑا لیا تو اتنے میں اور اگر آدھا کپڑا لیا تو اتنے میں

(۲۲۵۷٤) حَدَّثَنَا أَزْہَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالثَّوْبِ أَنْ یَقُولَ الرَّجُلُ : إِنْ تَأْخُذْہُ کُلَّہُ فَبِعَشْرَۃٍ ، وَإِنْ أَخَذْتَ نِصْفَہُ فَبِأَحَدَ عَشَرَ.

(۲۳۵۷۴) حضرت محمد ویلیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اِس طرح کہہ کر اگر کوئی کپڑا فروخت کرے تو کوئی حرج نہیں ہے کہ اگر پورا لو گے تو دس درہم کا، اگر آدھا لو گے تو گیارہ درہم کا۔

(۵۰٦) فِی کِتَابِ الْقَاضِی إِلَی الْقَاضِی

قاضی کا قاضی کو خط لکھنا

(۲۲۵۷۵) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِیسَی بْنِ أَبِی عَزَّۃَ ، قَالَ : کَانَ عَامِرٌ یُجِیزُ الْکِتَابَ الْمَخْتُومَ یَجِیئُہُ مِنَ الْقَاضِی.

(۲۳۵۷۵) حضرت عامر اُس خط کو قابل عمل سمجھتے تھے جو قاضی کی طرف سے مہر لگا ہوا اُن کے پاس آتا تھا۔

(۲۲۵۷٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی زَائِدَۃَ ، قَالَ : جِئْنَا بِکِتَابٍ مِنْ قَاضِی الْکُوفَۃِ إِلَی إِیَاسِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ ، فَجِئْتُ وَقَدْ عُزِلَ إِیَاسٌ وَاسْتُقْضِیَ الْحَسَنُ ، فَدَفَعْتُ کِتَابِی إِلَیْہِ فَقَبِلَہُ وَلَمْ یَسْأَلْنِی عَنْہُ ، فَفَتَحَہُ ، ثُمَّ نَشَرَہُ ، فَوَجَدَ لِی فِیہِ شَہَادَۃَ شَاہِدَیْنِ عَلَی رَجُلٍ مِنْ أَہْلِ الْبَصْرَۃِ بِخَمْسِمِئَۃِ درہم ، فَقَالَ لِرَجُلٍ یَقُومُ عَلَی رَأْسِہِ : اذْہَبْ بِہَذَا إِلَی ابْنِ زِیَادٍ ، فَقُلْ لَہُ : أَرْسِلْ إِلَی فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ ، فَخُذْ مِنْہُ خَمْسَمِئَۃِ دِرْہَمٍ فَادْفَعْہَا إِلَی ہَذَا ، قَالَ : فَذَہَبَ بِی فَفَعَلَ.

(۲۳۵۷٦) حضرت عمر بن ابو زائدہ سے مروی ہے کہ ہم کوفہ کے قاضی کا خط لے کر حضرت ایاس بن معاویہ کے پاس آئے، جب میں آیا تو حضرت ایاس کو معزول کر دیا گیا تھا اور حضرت حسن کو قاضی بنا دیا گیا تھا، میں نے اپنا خط اُن کو دیا تو انہوں نے اُس کو قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا اور مجھ سے اُس کے متعلق سوال نہیں کیا، پھر اُس خط کو کھولا اور اُس کو پھیلایا اور اس میں میرے لئے بصرہ کے ایک شخص کے خلاف پانچ سو دراہم پر دو گواہوں کی گواہی پائی، پھر آپ نے اُس شخص سے کہا جو آپ کے پاس کھڑا تھا، اس کو ابن زیاد کے پاس لے جاؤ اور اُس سے کہو کہ اِس کو فلاں بن فلاں کے پاس بھیج دے اور اُس سے پانچ سو دراہم وصول کر کے اِس کو دے دو، راوی فرماتے ہیں کہ پھر وہ مجھے لے کر گیا اور اُس نے اسی طرح کیا۔

(٢٣٥٧٧) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كِتَابُ الْقَاضِي إلَى الْقَاضِي جَائِزٌ.

(٢٣٥٧٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قاضی کا قاضی کو خط لکھنا درست ہے اِس کو نافذ کیا جائے گا۔

(٥٠٧) مَنْ كَانَ يَسْأَلُ الشَّاهِدَ أَنْ يَجِيءَ بِمَنْ يُزَكِّيهِ

جو حضرات گواہ سے دریافت کرتے ہیں کہ وہ اُس شخص کو لے کر آئے جو گواہ کا تزکیہ کرے

(٢٣٥٧٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ يَسْأَلُ الشَّاهِدَ أَنْ يَجِيءَ بِمَنْ يُزَكِّيهِ.

(٢٣٥٧٨) حضرت شعبی ؒ گواہ سے دریافت کرتے تھے کہ وہ اُس کو لے کر آئے جو اُس کا تزکیہ کرے۔

(٥٠٨) فِي رَجُلٍ اشْتَرَى الْبَيْعَ

کسی شخص کا بیع کو خریدنا

(٢٣٥٧٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سِنَانٍ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى حَائِطَ رُمَّانٍ بِثَمَانِمِئَةِ دِرْهَمٍ ، فَبَاعَ مِنْهُ بِعِشْرِينَ دِرْهَمًا ، ثُمَّ بَاعَ مَا بَقِيَ مُرَابَحَةً ، فَأَخْبَرَ صَاحِبَهُ فَخَاصَمَهُ إلَى أَمِينِ السُّوقِ ، فَأَبْرَأَهُ مِنْهَا. قَالَ : فَسَأَلْت الْقَاسِمَ وَسَالِمًا ؟ فَقَالاَ : هَذَا لاَ يَصلح.

(٢٣٥٧٩) حضرت داؤد بن سنان سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آٹھ سو دراہم میں انار کا باغ خریدا، پھر اس میں سے کچھ بیس درہم میں فروخت کیا، پھر جو باقی بچا اُس کو بیع مرابحہ کے طور پر فروخت کیا، پھر اُس کے ساتھی کو معلوم ہوا تو وہ بازار کے امین کے پاس جھگڑا لے گیا، امین سوق نے اُس کو اِس سے بری کر دیا، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم سے اِس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا: درست نہیں ہے۔

(٥٠٩) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الدَّابَّةَ فَيَجِدُ بِهَا عَيْبًا

کوئی شخص جانور خریدے پھر اُس میں عیب پائے

(٢٣٥٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَوَجَدَ بِضِرْسِهَا عَيْبًا فَأَرَادَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَدَّهَا ، فَإِنَّهُ يَحْلِفُ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ أَجْلِ ضِرْسِهَا رَدَّهَا ، وَإِنْ كَانَ عَيْبًا سِوَى ذَلِكَ لَمْ يَحْلِفْ.

(۲۳۵۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جانور خریدنے کے بعد اُس کی داڑھ میں عیب پائے اور اُس کو واپس کرنا چاہے تو وہ یوں قسم اٹھائے گا کہ وہ اِس داڑھ کے عیب کی وجہ سے واپس کر رہا ہے، اور اگر اِس کے علاوہ کوئی عیب ہو تو پھر قسم نہیں اٹھائے گا۔

(۲۳۵۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حنش بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ النَّخَعِيِّ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً فَلَمْ يَجِدْ لَهَا أَضْرَاسًا ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : بَيِّنَتُكَ أَنَّهُ بَاعَكَهَا وَلَيْسَ لَهَا أَضْرَاسٌ ، وَإِلاَّ فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ أَنَّهُ بَاعَكَهَا وَلَهَا أَضْرَاسٌ.

(۲۳۵۸۱) حضرت علی بن مدرک النخعی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے باندی خریدی اُس کی داڑھ نہ تھی، وہ جھگڑا حضرت شریح ریشید کے پاس لے گیا، حضرت شریح نے فرمایا: تو اِس بات پر گواہ پیش کر کہ اس نے تجھے بلا داڑھ کے باندی فروخت کی ہے، وگرنہ وہ قسم اٹھائے گا کہ اس نے تجھے فروخت کیا ہے اور اُس کی داڑھ تھی۔

(۵۱۰) فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ الشَّيْءَ

کسی شخص کا دوسرے کو کوئی چیز دینا

(۲۳۵۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَذَّاءٍ حَذَا لِي نَعْلَيْنِ بِغَيْرِ أَجْرٍ فَأَفْسَدَهُمَا ؟ قَالَ : إِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ أُضَمِّنَهُ وَلَمْ أُعْطِهِ أَجْرًا.

(۲۳۵۸۲) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ جوتے بنانے والے نے میرے جوتے بغیر اجرت کے بنائے ہیں لیکن اس نے خراب بنائے ہیں تو کیا میں اس کو ضامن ٹھہراؤں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اچھا نہیں سمجھتا کہ اجرت تو دی نہیں اور اب ضامن بھی بناؤ۔

(۲۳۵۸۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۲۳۵۸۳) حضرت شعبی ریشید سے اسی طرح مروی ہے۔

(۵۱۱) فِي رَجُلٍ غَصَبَ رَجُلًا طَعَامًا

کسی شخص کا کسی شخص سے طعام (گندم وغیرہ) غصب کرنا

(۲۳۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : فِي رَجُلٍ أَخَذَ طَعَامًا لِرَجُلٍ يَعْنِي غَصَبَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ مِثْلُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۵۸۴) حضرت شعبی ؒ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کسی شخص سے طعام غصب کرے، تو اُس کی مثل اس کو لوٹانا ہوگا۔

(۲۲۵۸۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِیسَی الْخَبَّاطُ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ حَمَّالاً یَحْمِلُ عَلَیْهِ طَعَامًا ، فَوَضَعَ حِمْلاً مِنْهَا فِی أَهْلِهِ ، ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا کَمَا تَبِیعُونَ فَاحْسُبُوهُ عَلَیَّ ؟ فَقَالَ : سَعِیدٌ : عَلَیْهِ طَعَامٌ مِثْلُ طَعَامِهِ.

(۲۳۵۸۵) حضرت عیسی الخباط سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے وزن اٹھانے والا کرایہ پر لیا اور اُس پر طعام لاد دیا، پھر اس میں سے کچھ گھر والوں کے لئے رکھ دیا، پھر فرمایا: دیکھو کیسے تم لوگ فروخت کرتے ہو پھر اُس کا مجھ پر حساب کرو؟ حضرت سعید نے فرمایا: اُس پر اُس طعام کے مثل واجب ہے۔

(۵۱۲) فِی الرَّجُلِ یَدَّعِی عَلَی أَبِیهِ الدَّیْنَ

کسی شخص کے والد پر دین کا دعویٰ کیا جائے

(۲۲۵۸۶) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : کَانَ شُرَیْحٌ یُحَلِّفُ الْبَتَّةَ فِی الرَّجُلِ یُدَّعَی عَلَی أَبِیهِ دَیْن ، فَإِنْ حَلَفَ وَإِلاَّ أَخَذَهُ مِنْهُ ، وَیَکُونُ لأَبِیکَ عَلَی إِنْسَانٍ دَیْنٌ تَدَّعِیهِ فَتُقِیمُ الْبَیِّنَةَ ، فَإِنْ حَلَفْتَ مَعَ بَیِّنَتِکَ وَإِلاَّ لَمْ یُعْطِك.

(۲۳۵۸۶) حضرت شریح نے قسم اٹھوائی آدمی سے اُس کے والد پر دین کا دعویٰ کیا گیا ہے، پس اگر وہ قسم اٹھائے وگرنہ اُس سے لیا جائے گا، اور تیرے والد کے لئے انسان پر دین ہے جو اُس سے دعویٰ کیا جائے گا، پس تو گواہ قائم کرے گا، پس اگر قسم اٹھالے اپنی گواہی کے ساتھ وگرنہ نہیں عطاء نہ کیا جائے گا۔

(۲۲۵۸۷) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَن حماد ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : یُحَلَّف فی هذین البابین علی علمه.

(۲۳۵۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اِن دونوں معاملات میں علم پر قسم اٹھوائی جائے گی۔

(۲۲۵۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ شُرَیْحٍ : أَنَّهُ کَانَ یَسْتَحْلِفُ الْبَتَّةَ عَلَی مَا غَابَ وَشَهِدَ ، قَالَ : فَقُلْتُ لِعَامِرٍ : أَرَأَیْت لَوْ أَنَّ رَجُلاً ادَّعَی عَلَی أَبِی مَالاً لاَ عِلْمَ لِی بِهِ ، أَکَانَ عَلَیَّ أَنْ أَحْلِفَ الْبَتَّةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَأَنْکَرْنَا ذَلِكَ إِنْکَارًا شَدِیدًا ، قَالَ : رُدَّ الْیَمِینَ عَلَی مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهَا مِنْك.

قَالَ : وَکَانَ عَامِرٌ یَأْخُذُ بِهِ.

(۲۳۵۸۸) حضرت شعبی ؒ سے مروی ہے کہ حضرت شریح جو غائب اور جو حاضر ہے اُس سے قسم طلب کرتے تھے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے اگر کوئی شخص میرے والد پر دین کا دعویٰ کرے جس کے متعلق مجھے علم نہ ہو کیا میں اُس پر قسم اٹھا سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں اٹھا سکتے ہو، پس اُن دونوں نے اِس پر شدید انکار کیا، فرمایا قسم کو اُس کی طرف پھیرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا جو تم سے زیادہ جانتا ہو، اور حضرت عامر اس قسم کو قبول فرماتے تھے۔

(٢٣٥٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا وَلِيَ الرَّجُلُ بِنَفْسِهِ اسْتُحْلِفَ الْبَتَّةَ ، وَمَا وَلِيَهُ غَيْرُهُ اسْتُحْلِفَ عَلَى عِلْمِهِ.

(٢٣٥٨٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ انسان کو اپنے نفس کا ولی نہیں بنایا گیا کہ اُس سے حلف البتہ طلب کیا جائے، اور نہ ہی اُس کے علاوہ کے لئے اختیار ہے کہ اُس کے علم پر قسم اٹھوائے۔

(٢٣٥٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُسْتَحْلَفُ الرَّجُلُ فِيمَا ادُّعِيَ عَلَى أَبِيهِ عَلَى عِلْمِهِ.

(٢٣٥٩٠) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے والد پر دعویٰ کیا جائے تو اُس کے علم پر قسم طلب کی جائے گی۔

(٢٣٥٩١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إلَى الْحَسَنِ فَقَالَ لَهُ : اسْتَحْلِفْهُ فِي حَقٍّ كَانَ لأَبِيهِ لَمْ يَشْهَدْ أَبَاهُ ، قَالَ : فَقَالَ الْحَسَنُ : وَهَلْ يَحْلِفُ عَلَى هَذَا أَحَدٌ يَعْقِلُ ؟.

(٢٣٥٩١) حضرت عمارہ بن ابی حفصہ سے مروی ہے کہ دو شخص جھگڑتے ہوئے حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے، پھر اُس سے کہا کہ اِس سے قسم اٹھوایئے اِس کے والد کے حق میں اِس کے والد نے گواہی نہیں دی، حضرت حسن نے فرمایا: کیا کوئی عاقل شخص اِس پر قسم اٹھائے گا۔

(٥١٣) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الْمَالَ الْحَرَامَ ثُمَّ يَنْدَمُ

کسی شخص کو مالِ حرام ملے پھر وہ اُس پر نادم ہو

(٢٣٥٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ : عَنْ رَجُلٍ يُصِيبُ الْمَالَ الْحَرَامَ ، قَالَ : إنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَبَرَّأَ مِنْهُ فَلْيَخْرُجْ مِنْهُ.

(٢٣٥٩٢) حضرت زہری رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کو حرام مال ملے، اگر اس کو اچھا لگے کہ اس مال سے چھٹکارا حاصل کرے تو اس کو نکال دے۔

(٢٣٥٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : رَجُلٌ أَصَابَ مَالاً مِنْ حَرَامٍ ؟ قَالَ : لِيَرُدَّهُ عَلَى أَهْلِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْ أَهْلَهُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ ، وَلاَ أَدْرِي يُنْجِيهِ ذَلِكَ مِنْ إثْمِهِ.

(٢٣٥٩٣) حضرت مالک بن دینار سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے عرض کیا کہ ایک شخص کو حرام مال ملا ہے؟ فرمایا کہ اُس کے مالک کو واپس کر دینا چاہئے، اور اگر مالک کا علم نہ ہو تو صدقہ کر دے، مجھے نہیں معلوم کہ ایسا کرنے سے اس کا گناہ ٹل جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۵۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : زَعَمَ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَطَاءً فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ غُلاَمًا فَأَصَبْتُ أَمْوَالاً مِنْ وُجُوهٍ لاَ أُحِبُّهَا فَأَنَا أُرِيدُ التَّوْبَةَ ؟ قَالَ : رُدَّهَا إِلَى أَهْلِهَا ، قَالَ : لاَ أَعْرِفُهُمْ ، قَالَ : تَصَدَّقْ بِهَا ، فَمَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ ، وَمَا أَدْرِي هَلْ تَسْلَمُ مِنْ وِزْرِهَا أَمْ لاَ ؟ قَالَ : وَسَأَلَ مُجَاهِدًا ؟ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۵۹۴) حضرت عطاء سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں غلام تھا مجھے کچھ ایسے طریقوں سے مال ملا ہے جن کو میں پسند نہیں کرتا، اب میں توبہ کرنا چاہتا ہوں! فرمایا اُن کے مالک کو مال واپس کر دو، میں نے عرض کیا کہ میں اُن کو نہیں جانتا، فرمایا صدقہ کر دو، تجھے کوئی ثواب نہ ملے گا، اور مجھے نہیں معلوم کہ اُس کا گناہ تجھ پر ہوگا کہ نہیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اِس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے بھی اسی طرح فرمایا۔

(۲۳۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : صَدِيقٌ لِي أَصَابَ مَالاً حَرَامًا فَخَالَطَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا لَهُمْ ، ثُمَّ إِنَّهُ عَرَفَ مَا كَانَ فِيهِ ، فَأَقْبَلَ عَلَى الْحَجِّ وَجِوَارِ هَذَا الْبَيْتِ ، فَمَا تَرَى لَهُ ؟ قَالَ : أَرَى لَهُ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ ، ثُمَّ لاَ يَعُودُ.

(۲۳۵۹۵) حضرت ربیع سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میرے دوست کو حرام مال ملا ہے، پھر سارے کا سارا مال اس نے اپنے اہل اور ان کے مال کے ساتھ ملا دیا۔ پھر اس میں جو قباحت اور برائی تھی اس کو معلوم ہوگئی اس نے وہ سارا مال حج اور بیت اللہ کے ہمسایوں پر خرچ کر دیا تو آپ کی اُس کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضرت ابوجعفر نے فرمایا: وہ اللہ سے ڈرے اور دوبارہ ایسا مت کرے۔

(۲۳۵۹٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ الْحَسَنُ : مَنِ احْتَازَ مِنْ رَجُلٍ مَالاً ، أَوْ سَرَقَ مِنْ رَجُلٍ مَالاً ، وَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَيْهِ مِنْ وَجْهٍ لاَ يَعْلَمُ فَأَوْصَلَهُ إِلَيْهِ : فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۵۹۶) حضرت حسن سے مروی ہے کہ جس شخص نے دوسرے کا مال جمع کر لیا ہے یا کسی کا مال چرا لیا ہے، اور اُس کو اِس طور پر واپس کرنا چاہتا ہے کہ وہ نہ جانے (اُس کو علم نہ ہو) اس لیے وہ اس کو سامان پہنچا دیتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٤) فِي الْقَوْمِ يَكُونُ بَيْنَهُمُ الْمَمْلُوكُ ، فَيُكَاتِبُهُ أَحَدُهُمْ ، وَيُعْتِقُهُ الآخَرُ

کسی قوم کا مشترکہ غلام ہو، پس اُن میں سے کوئی شخص غلام کو مکاتب بنا لے، اور دوسرا آزاد کر دے

(۲۳۵۹۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عن أنس بن مالك وإِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ : سُئِلاَ عَنْ مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ ثَلاَثَةٍ ، فَكَاتَبَ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ ، وَأَعْتَقَ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ ، فَمَاتَ الْمَمْلُوكُ وَتَرَكَ مَالاً ؟ فَقَضَى أَنَس وَإِيَاسٌ : أَنَّ مَا تَرَكَ فَهُوَ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ.

(۲۳۵۹۷) حضرت انس بن مالک اور حضرت ایاس بن معاویہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک غلام تین آدمیوں کے درمیان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشترک تھا، ان میں سے ایک نے اپنے حصہ کو مکاتب بنالیا، اور ایک نے اپنا حصہ آزاد کردیا پھر غلام اِس حال میں فوت ہوا کہ اُس نے کچھ مال چھوڑا، مال کس کو ملے گا؟ حضرت انس اور حضرت ایاس نے فیصلہ فرمایا کہ جو مال اُس نے چھوڑا ہے وہ اُن کے درمیان برابر تقسیم ہوگا۔

(٥١٥) فِي مُكَاتَبٍ مَاتَ وَلَهُ وَلَدٌ مِنْ أَمَةٍ

مکاتب غلام اِس حال میں فوت ہو کہ اُس کا باندی سے ایک لڑکا ہو۔ (اولاد ہو)

(٢٣٥٩٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ مُكَاتَبٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً فَأَوْلَدَهَا ، وَاشْتَرَى جَارِيَةً فَأَوْلَدَهَا ، فَمَاتَ وَبَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ مُكَاتَبَةٍ أَيُّهُمَا يَسْعَى فِيمَا بَقِيَ عَلَيْهِ ؟ قَالَ : وَلَدُهُ الَّذِينَ مِنْ جَارِيَتِهِ.

(٢٣٥٩٨) حضرت موسیٰ بن علی بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے دریافت کیا کہ ایک مکاتب نے آزاد خاتون سے نکاح کیا پھر اُس کی اولاد ہوئی، پھر اُس نے باندی خریدی اور اس کی اولاد ہوئی اور وہ خود فوت ہوگیا، اور اُس پر بدل کتابت میں سے کچھ باقی ہے، جو باقی بدلِ کتابت ہے اُس کی سعی کون کرے گا؟ فرمایا وہ لڑکا کرے گا جو باندی سے پیدا ہوا ہے۔

(٥١٦) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي الدَّارِ حِينًا فَيَجِيءُ أُنَاسٌ يَدَّعُونَهَا

کچھ لوگ ایک زمانے تک مکان میں رہائش پذیر رہے، پھر کچھ لوگ آئے اور اُس مکان پر دعویٰ کر دیں کہ وہ اُن کا ہے

(٢٣٥٩٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ فِي الدَّارِ حِينًا فَيَجِيءُ أُنَاسٌ فَيُقِيمُونَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا كَانَتْ لِجَدِّهِمْ ؟ قَالَ : لاَ ، حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّهَا لَهُ الْيَوْمَ.

(٢٣٥٩٩) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے دریافت کیا کہ ایک شخص کچھ عرصہ ایک مکان میں رہا، پھر کچھ لوگ آئے اور گواہ اِس بات پر پیش کر دیئے کہ یہ گھر اُن کے آباؤ اجداد کا ہے؟ فرمایا کہ نہیں جب تک کہ وہ اِس پر گواہ پیش نہیں کر دیں گے وہ گھر آج بھی اُنہی کا ہے۔

(٢٣٦٠٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الدَّارُ خِطَّةً ، فَأَرَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَقْتَسِمُوهَا ، فَإِنَّهَا تُقَسَّمُ عَلَى الْمِيرَاثِ مِيرَاثِ الْمَيِّتِ صَاحِبِ الْخِطَّةِ ، فَإِنِ ادَّعَى إِنْسَانٌ مِنَ الْوَرَثَةِ ، أَوْ غَيْرِهِمْ دَعْوَى فَوْقَ مَا يُصِيبُهُ مِنَ الْمِيرَاثِ : فَعَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فِيمَا ادَّعَى أَنَّ فُلاَنًا ، أَوْ أَنَّهُ تُصُدِّقَ عَلَيَّ ، أَوْ وُهِبَ لِي أَوْ بَاعَنِي بِكَذَا وَكَذَا ، وَإِنْ طَلَبَتِ امْرَأَةٌ أَوْ زَوْجٌ كَانَ لِبَعْضِ بَنِي الْمَيِّتِ ، فَإِنَّهُ يُكَلَّفُ الْبَيِّنَةَ عَلَى أَنَّ فُلاَنًا وَرِثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُلَانًا ، أَوْ فُلَانَةً وَرِثَتْ فُلَانًا ، أَوْ مَاتَ صَاحِبُ الْخِطَّةِ قَبْلَهَا أَوْ هِيَ قَبْلَهُ فَوَرِثَتْهُ ، فَإِنَّهُ يَأْخُذُ بِحَقِّهِ.
وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ صَاحِبِ الْخِطَّةِ يَدَّعِي فِيهَا وَيُنْكِرُ الَّذِينَ فِي أَيْدِيهِمْ نَصِيبَهُ ، فَعَلَى الْمُدَّعِي الْبَيِّنَةُ أَنَّ فُلَانًا مَاتَ قَبْلَ فُلَانٍ ، وَوَرِثَهُ فُلَانٌ ، وَوَرِثْته أَنَا بَعْدُ.
وَإِذَا أَقَرَّ الْوَرَثَةُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِصَاحِبِ الدَّارِ امْرَأَةٌ ، وَادَّعَى أَهْلُهَا نَصِيبَهَا فَهُوَ ثَابِتٌ عَلَيْهِمْ ، وَإِنْ قَالُوا : قَدْ كَانَ طَلَّقَهَا قَبْلَ الْمَوْتِ فَالْبَيِّنَةُ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ قَدْ كَانَ طَلَّقَهَا ، وَإِلَّا فَقَدْ وَجَبَ الْمِيرَاثُ لَهَا.
وَإِذَا كَانَتِ الدَّارُ شِرَاءً وَهِيَ فِي يَدِ قَوْمٍ فَهِيَ لِلَّذِينَ فِي أَيْدِيهِمْ ، فَإِنِ ادَّعَى إِنْسَانٌ فِيهَا فَعَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ ، أَنَّ لَهُ فِيهَا حَقًّا.

(٢٣٦٠٠) حضرت حارث سے مروی ہے کہ جب گھر ایک آدمی کا ہو اور لوگ اس کو تقسیم کرنا چاہیں تو وہ اسی طرح تقسیم ہوگی کہ جس طرح میت کی میراث تقسیم ہوتی ہے۔ اگر کوئی اپنے لیے زیادہ حصہ کا دعویٰ کرے تو اس گواہ لانے ضروری ہوں گے کہ فلاں نے اس کو صدقہ یا ھبہ کیا ہے یا فلاں نے مجھے بیچا ہے۔ پھر قوم کے لوگ اُس کو تقسیم کرنا چاہیں، بے شک وہ میت کی وراثت سے صاحب الخطۃ کے لئے میراث پر تقسیم کیا جائے گا، پھر اگر کوئی شخص دعویٰ کردے ورثاء میں سے یا اُن کے علاوہ میراث میں سے جو حصہ ملا ہے اُس سے زیادہ کا تو اُس پر گواہ ہیں جس کا وہ دعویٰ کر رہا ہے کہ فلان نے اُس پر صدقہ کیا ہے یا میرے لئے ہبہ کیا گیا ہے یا مجھے اتنے میں فروخت کیا گیا ہے۔ اور اگر میت کے بیٹوں میں سے بعض کا جو حصہ تھا اُس کو بیوی یا شوہر طلب کرے تو اُن گواہی کا مکلف بنایا جائے گا کہ فلاں شخص فلاں کا وارث بنا ہے یا فلاں خاتون فلاں کی وارث بنی ہے، یا صاحب الخطۃ اِس سے قبل فوت ہوگیا تھا۔ خاتون اُس سے قبل تو پھر یہ خاتون وارث ہوگی اور اپنا حصہ وصول کرے گی اور اگر صاحب الخطۃ کا کوئی بیٹا اُس میں دعویٰ کردے اور جو اُن لوگوں کے قبضہ میں جو حصے ہیں اُن کا انکار کردے تو پھر مدعی کے ذمہ اِس بات پر گواہی ہے کہ فلان فلان سے پہلے فوت ہوگیا تھا اور فلان وارث بن گیا تھا، اور اُس کے بعد میں وارث بن گیا ہوں۔

اور اگر ورثاء اس بات کا اقرار کرلیں کہ گھر والی کی بیوی ہے اور دعویٰ کرے اُس کے گھر والوں پر اُس خاتون کے حصہ کا، تو پھر وہ اُن پر ثابت ہوگا، اور اگر وہ یوں کہیں کہ اُس نے موت سے قبل اِس کو طلاق دے دی تھی تو پھر اُن پر گواہ ہیں اِس بات پر کہ وہ اِس کو طلاق دے چکا ہے، وگرنہ اُس کے لئے میراث لازم ہوجائے گی، اور اگر گھر خریدا ہوا ہو اور وہ کچھ لوگوں کے قبضہ میں ہو تو وہ انہی کا ہوگا جن کے قبضہ میں وہ ہے، اور اگر کوئی شخص اس میں دعویٰ کردے تو پھر اُس کے ذمہ اِس بات پر گواہی لازم ہے کہ اُس کا اِس میں حق ہے،

(٢٣٦٠١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : مَا أَحْدَثُوا شَيْئًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْ قَوْلِهِمْ : يَشْهَدُ أَنَّهَا لَهُ الْيَوْمَ.

(٢٣٦٠١) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ لوگوں کی یہ بات مجھے سب سے عجیب لگتی جب وہ یوں کہتے ہیں کہ فلاں نے آج ہی یہ گواہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی ہے کہ یہ مال فلاں کا ہے۔

(٥١٧) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ لِلرَّجُلِ الشَّيْءَ عَلَى أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْمَوْضِعِ

کوئی شخص کسی کو یوں کہے کہ اگر تو فلاں جگہ پر گیا تو تجھے کچھ دوں گا

(٢٣٦٠٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ وَحَمَّادٍ ، قَالاَ :لَوْ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِرَجُلٍ :اذْهَبْ إِلَى بَابِ الدَّارِ وَلَك خَمْسُمِئَةِ دِرْهَمٍ ، قَالاَ :كَانَ لَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۶۰۲) حضرت حارث اور حضرت حماد ریٹیلی فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص دوسرے سے یوں کہے کہ تو گھر کے دروازے کی طرف جا تجھے پانچ درہم دوں گا، فرمایا: اُس کے لئے یہی ہوگا۔

(٥١٨) فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا فَأَعْتَقَهُ

کوئی شخص غلام خرید کر اُس کو آزاد کردے

(٢٣٦٠٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَالشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلٍ غُرَّ بولَد زِنْيَةٍ فِي قسمة فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ عُلِمَ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالاَ :جَازَ عِتْقُهُ ، وَيُعْتَقُ مِنْ مَالِ الَّذِي غَرَّهُ ، وَالْوَلاَءُ لَهُ.

(۲۳۶۰۳) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی ریٹیلی اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کو دھوکہ سے ولدزانی مل گیا۔ اس نے اسے آزاد کیا تو بعد میں پتہ چلا کہ وہ ولدزانی تھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ آزادی واقع ہو جائے گی اور جس شخص نے دھوکہ دیا ہے اس کے مال سے آزاد ہوگا اور ولاء اس کے لیے ہوگی۔

(٥١٩) فِي الرَّجُلِ يُسَاوِمُ بِالشَّيْءِ

کسی شخص کا قیمت لگانا

(٢٣٦٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ :فِي رَجُلٍ كَانَ يُسَاوِمُ رَجُلاً بشيء فجاء رجل آخَرَ يُرِيدُ أَنْ يُسَاوِمَهُ ، فَنَهَرَهُ الرَّجُلُ الْمُسَاوِمُ ، فَرَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهَا شَرِكَةٌ.

(۲۳۶۰۴) حضرت ایاس بن معاویہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کسی شخص کے لئے کسی چیز کا ریٹ لگا رہا تھا، ایک دوسرا شخص آیا اور اُس نے بھی قیمت لگانے کا ارادہ کیا، سابقہ قیمت لگانے والے نے اس کو منع کر دیا۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی رائے ہے کہ یہ ایک معاہدہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۲۰) فِي الَّذِي يُرَدُّ مِنْهُ

اُس شخص کے بارے میں جس کو واپس کر دیا جائے

(۲۳٦۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ رَجُلاً بَاعَ عَبْدًا لَهُ بِقُصَاصِ شَعْرِهِ كَيَّةٌ ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : كَتَمْتَ الشَّيْنَ وَوَارَيْتَهُ ، فَلَمْ يُجِزْهُ وَرَدَّهُ.

(۲۳۶۰۵) حضرت محمد ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنا غلام فروخت کیا۔ اس کے بالوں میں ایک بیماری تھی لیکن اس نے اس بیماری کو چھپایا۔ جب گاہک کو بیماری کا علم ہوا تو وہ مقدمہ لے کر حضرت شریح کے پاس آیا۔ حضرت شریح نے فرمایا کہ تم نے عیب کو چھپایا۔ جو آپ نے غلام واپس کرنے کا حکم دیا۔

(۵۲۱) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الدَّرَاهِمَ يُصَيِّرُهَا دَنَانِيرَ

کوئی شخص دراہم خریدے، اور اُن کو دیناروں سے تبدیل کرائے

(۲۳٦۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً : أَشْتَرِي بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَقُولُ قَبْلَ عَقْدِهِ : أَجْعَلُهَا مِئَةَ دِينَارٍ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۲۳۶۰۶) حضرت عمرو سے مروی ہے کہ میں ہزار درہم کے بدلے میں کوئی چیز خریدتا ہوں لیکن پیک کرنے سے پہلے کہہ دیتا ہوں کہ میں سو دینار دوں گا۔ کیا درست ہے؟

(۵۲۲) مَا ذُكِرَ فِي الْغِشِّ

ملاوٹ کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۲۳٦۰۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا. (مسلم ۱٦۴۔ ابوداؤد ۳۴۴٦)

(۲۳۶۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔

(۲۳٦۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : الْغِشُّ حَرَامٌ.

(۲۳۶۰۸) حضرت حسن اور حضرت محمد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ملاوٹ حرام ہے۔

(۲۳٦۰۹) حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا. (بخاری ۲۸۱۷۔ احمد ۳/ ۴۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۶۰۹) حضرت ابو بردہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٥٢٣) مَنْ كَانَ يُحِبُّ لِأَهْلِ الْمُضَارَبَةِ أَنْ يَجْعَلُوا بَيْنَهُمْ شَهْرًا

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ مضاربت والوں کے درمیان ایک ماہ کی مدت ہونی چاہیے

(٢٣٦١٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَ الْمُضَارَبَةِ أَنْ يَجْعَلُوا بَيْنَهُمْ شَهْرًا مَعْلُومًا يَحْتَسِبُونَ فِيهِ.

(۲۳۶۱۰) حضرت حسن ؒ مضاربت والوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنے درمیان ایک مہینہ متعین کریں جس میں وہ حساب کریں۔

(٥٢٤) فِي الشُّهُودِ يَخْتَلِفُونَ

اگر گواہوں کے الفاظ میں اختلاف ہو جائے

(٢٣٦١١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ :إِذَا اخْتَلَفَتَ الشُّهُودُ فِي الْكَلاَمِ وَكَانَ الأَصْلُ وَاحِدًا :فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۶۱۱) حضرت محمد بن طلحہ فرماتے ہیں کہ اگر گواہوں کے کلام میں اختلاف ہو اور مراد سب کی ایک ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٢٥) مَنْ قَالَ لاَ يُقْبَلُ مِنْ خَصْمٍ حَتَّى يَحْضُرَ خَصْمُهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ خصم کی بات نہیں قبول کریں گے جب تک کہ دوسرا خصم حاضر نہ ہو جائے

(٢٣٦١٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حَنَشٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا تَقَاضَى إِلَيْك رَجُلاَنِ فَلاَ تَسْمَعْ مَا يَقُولُ الأَوَّلُ ، حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الآخَرُ ، فَإِنَّك سَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي.

قَالَ عَلِيٌّ :فَمَا زِلْت بَعْدَهَا قَاضِيًا. (ترمذی ۱۳۳۱۔ ابوداؤد ۳۵۷۷)

(۲۳۶۱۲) حضرت علی سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس دو فیصلہ کروانے والے آئیں تو پہلے کی بات سن کر فیصلہ نہ کر جب تک کہ دوسرے کی بات نہ سن لے، بے شک تو عنقریب دیکھ لے گا کیسے فیصلہ کیا جاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے بعد ہمیشہ اسی طرح فیصلہ کرتا رہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَعَامِرٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ تُقْبَلُ مِنْ خَصْمٍ خُصُومَةٌ حَتَّى يَحْضُرَ خَصْمُهُ.

(۲۳۶۱۳) حضرت قاسم اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تک دوسرا خصم حاضر نہ ہو پہلے خصم کی بات قبول مت کرو۔

(۵۳۶) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ جَارِيَةَ ابْنِهِ

کسی شخص کا بیٹے کی باندی سے خدمت لینا

(۲۳۶۱٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الله قَالَ : حَدَّثَنَا حسن ، عن ليث ، عن مجاهد ، قَالَ : يأخذ الرجل من مال ولده ما شاء إلا الفرج.

(۲۳۶۱۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے بیٹے کی لونڈی سے تمام خدمات لے سکتا ہے سوائے شرم گاہ کے۔

(۲۳۶۱۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۶۱۵) حضرت حکم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۶۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : الرَّجُلُ يَأْخُذُ جَارِيَةَ ابْنِهِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۳۶۱۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے عرض کیا کہ: کیا آدمی اپنے بیٹے کی لونڈی سے خدمت لے سکتا ہے؟ فرمایا کہ نہیں۔

(۲۳۶۱۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوَالِدُ فِي حِلٍّ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ إِلاَّ الْفَرْجَ.

(۲۳۶۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ والد کے لئے اپنے بیٹے کی باندی حلال ہے سوائے اُس کی شرم گاہ کے۔

(۵۳۷) فِي أَفْنِيَةِ الدُّورِ

گھروں کے سامنے والا میدان

(۲۳۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : أَصْحَابُ الدُّورِ أَحَقُّ بِأَفْنِيَةِ دُورِهِمْ ، وَأَصْحَابُ الأَرَضِينَ أَحَقُّ بِنُقُوضِ أَرْضِيهِمْ.

(۲۳۶۱۸) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے تھے کہ گھروں کے سامنے والے میدان کے زیادہ حق ان گھروں کے لوگ ہیں اور زمین کے مالک ہی اپنی زمینوں کے بٹوارے کے حق دار ہیں۔

(۲۳۶۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : مَنْ غَلَبَ الْمَاءُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى شَيْءٍ ، فَهُوَ لَهُ.

(۲۳۶۱۹) حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ریشید نے تحریر فرمایا: زمین پر جس کا پانی غالب آ جائے تو وہ اُس کی پیداوار کا زیادہ حقدار ہے۔

(٥٢٨) فِي رَجُلَيْنِ اشْتَرَكَا فَينقد أَحَدُهُمَا

دو آدمی کسی چیز میں شریک ہوں پھر ان میں سے ایک قیمت ادا کر دے

(٢٣٦٢٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَر مَوْلَى غُفْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلَيْنِ اشْتَرَكَا، فَنقد أَحَدُهُمَا عَنْ صَاحِبِ الثمن كُلّه ، فَقَدِمَا الْمَدِينَةَ فَبَاعَا طَائِفَةً مِنَ الْبُرِّ فَرَبِحَا وَبَقِيَتْ طَائِفَةٌ ، فَقَالَ الَّذِي نَقَدَ الْمَالَ لِصَاحِبِهِ :إِنْ شِئْتَ أَنْ تَنْقُدَ مَا بَقِيَ وَأَنْتَ عَلَى شَرِكَتِكَ ، وَإِنْ شِئْتَ خَرَجْت مِنْهُ وَمِنْ رِبْحِهِ وَأَبْرَأْتُك؟ فَقَالَ :لاَ يَحِلُّ هَذَا.

وَسَأَلْت الْقَاسِمَ فَقَالَ :مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۶۲۰) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ریشید سے دریافت کیا کہ دو آدمی شریک ہیں، ان میں سے ایک نے سارا ثمن ادا کر دیا، پھر وہ دونوں شہر آئے، اور انہوں نے گندم کا ایک ڈھیر فروخت کیا اور نفع کمایا: اور ایک ڈھیر باقی رہ گیا، پھر ان میں سے ایک نے جس نے ثمن ادا کیا تھا اپنے ساتھی سے کہا، اگر آپ چاہو تو جو باقی رہ گیا ہے وہ ثمن ادا کر دو اور آپ اپنی شرکت پر قائم رہو، اور اگر چاہو تو اس سے اور اِس کے نفع سے نکل جاؤ اور میں آپ کو بری کر دوں گا؟ فرمایا: یہ اُس کے لئے حلال نہیں ہے، پھر میں نے حضرت قاسم سے اسی کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے بھی اسی طرح فرمایا۔

(٢٣٦٢١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، قَالَ:سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ رَجُلَيْنِ اشْتَرَيَا مَتَاعًا فَبَاعَاهُ بِرِبْحٍ بِنَقْدٍ وَنَسِيئَةٍ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ:انْقُدْنِي رَأْسَ مَالِي، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ، قَالَ:فَكَرِهَ الْحَسَنُ.

(۲۳۶۲۱) حضرت سلم بن ابی الذیال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے دریافت کیا کہ دو شخصوں نے ایک سامان خریدا، پھر اُس کو منافع کے ساتھ فروخت کیا، کچھ نقد اور کچھ ادھار کے ساتھ، پھر ان میں سے ایک نے دوسرے ساتھی سے کہا؟ مجھے میرا راس المال دے دو جو باقی رہ گیا ہے وہ تمہارے لئے ہے، فرمایا حضرت حسن نے اِس کو ناپسند کیا۔

(٥٢٩) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ الدَّيْنُ

کسی شخص کا دوسرے شخص پر دَین ہو

(٢٣٦٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :فِي الرَّجُلِ يُقْضَى مِنَ الْقِمَارِ ، قَالَ :

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا بَأْسَ. وَقَالَ الْحَسَنُ فِي الرَّجُلِ يَقْضِي مِنَ الرِّبَا :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۶۲۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ آدمی کو جوئے کی رقم سے قرضہ ادا کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو سود میں سے قرضہ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۳۰) فِي رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَالًا مُضَارَبَةً

کوئی شخص دوسرے کو مال بطور مضاربت دے

(۲۳۶۲۳) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا هَارُونُ الْبُرْبَرِيُّ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ مَالاً مُضَارَبَةً وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ بِهِ ، فَجَاءَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ مَالَهُ ، فَقَالَ :قَدْ دَفَعْته إلَيْك ، فَقَالَ الْحَكَمُ : عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَنَّهُ دَفَعَهُ إلَيْهِ كَمَا أَشْهَدَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ حَمَّادٌ :يُصَدَّقُ فِيهِ كَمَا يُصَدَّقُ فِي مِثْلِهِ.

(۲۳۶۲۳) حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو مال بطور مضاربت دیا، اور اُس پر گواہ قائم کیے، پھر وہ شخص اُس سے مال وصول کرنے آیا، تو اس نے کہا کہ میں نے تو مال دے دیا تھا۔ حکم فرماتے ہیں کہ وہ اس بات پر گواہ قائم کرے گا کہ اس نے مال واپس کر دیا ہے۔ جس طرح صاحب مال نے اس پر گواہ قائم کیے تھے۔ اور امام محمد فرماتے ہیں کہ جس طرح دوسرے معاملات میں اس کی تصدیق کی جاتی ہے اسی طرح معاملہ میں بھی اس کی تصدیق کی جائے گی۔ (یعنی گواہ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا)۔

(۵۳۱) مَا يَجُوزُ فِيهِ إِقْرَارُ الْعَبْدِ

جن امور میں غلام کا اقرار جائز ہے

(۲۳۶۲٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :يَجُوزُ إِقْرَارُ الْعَبْدِ فِيمَا اسْتَنْجَزَهُ فِيهِ أَهْلُهُ.

(۲۳۶۲۴) حضرت شریح غلام کے اقرار کو اُن چیزوں میں نافذ قرار دیتے تھے جن سے اُس کے اہل وعیال کی حاجت پوری کرنے کو طلب کیا جاتا ہو۔

(۲۳۶۲٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ قَوْلَ الْعَبْدِ فِيمَا أَذِنَ لَهُ فِيهِ أَهْلُهُ.

(۲۳۶۲۵) حضرت ابراہیم غلام کے اقرار کو اس مال میں قبول فرماتے تھے جس میں اُس کو اُس کے اہل وعیال پر خرچ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳۲) فِي الرَّجُلِ يُقْرِضُ الرَّجُلَ الطَّعَامَ فَيَجِيءُ لِيَأْخُذَهُ

کوئی شخص کسی کو گندم بطور قرض دے پھر وہ وصول کرنے کے لئے اُس کے پاس آجائے

(۲۳۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ: حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهُ عَلَى رَجُلٍ كُرٌّ مِنْ بُرٍّ؟ فَقَالَ: هَذَا كُرٌّ قَدْ كِلْتُهُ ، أَيَأْخُذُهُ بِكَيْلِهِ ؟ قَالَ: إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ بِكَيْلِهِ.

(۲۳۶۲۶) حضرت سلیمان بن یسار ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص پر دوسرے شخص کا ایک کُر گندم قرض ہے، پھر اُس نے کہا کہ یہ کُر ہے تحقیق میں نے اُس کے لئے کیل کر دیا ہے، کیا وہ اُس کے کیل کے ساتھ لے سکتا ہے؟ فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو اُس کے کیل کے ساتھ وصول کر لے۔

(۵۳۳) فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ غُلاَمِي لَكَ

ایک شخص دوسرے سے کہے: میرا غلام تیرا ہے

(۲۳۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ مَكْحُولٍ: فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ: غُلاَمِي لَكَ مَا حَيِيتُ ، فَإِذَا مِتُّ فَهُوَ حُرٌّ ، قَالَ: جَائِزٌ.

(۲۳۶۲۷) حضرت مکحول اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے سے یوں کہے کہ میرا غلام تیرا ہے جب تک کہ میں زندہ ہوں، پھر جب میں مر جاؤں تو وہ آزاد ہے، فرمایا یہ جائز ہے۔

(۵۳۴) فِي رَجُلٍ اشْتَرَى طَعَامًا فَوَجَدَهُ بِنَقْصٍ

کوئی شخص گندم خریدے اور اس میں نقص پائے

(۲۳۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ: فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ أكراراً مِنْ طَعَامٍ وَنَقَدَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَكْتَالَ الطَّعَامَ فَلَمْ يَفِ ، قَالَ: لِيَرُدَّ عَلَيْهِ صَاحِبُ الطَّعَامِ ثَمَنَ مَا بَقِيَ عَلَى حِصَّةِ مَا اشْتَرَى ، قَالَ: وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُهُ.

(۲۳۶۲۸) حضرت حسن سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے کچھ کُر گندم خریدی، اور ثمن ادا کر دیا، پھر وہ اس کو کیل کرنے کے لئے لے گیا تو اُس کو مکمل نہ پایا، فرمایا: صاحب طعام خریدی ہوئی شے کا جتنا حصہ باقی رہتا ہے اس کے پیسے واپس کرے گا، اور حضرت محمد ؒ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٣٥) فِي رَجُلٍ دَخَلَ الْحَمَّامَ فَأَعْطَى صَاحِبَ الْحَمَّامِ

کوئی شخص حمام میں داخل ہو اور حمام والے کو کچھ دے

(٢٣٦٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ الْحَمَّامَ فَأَعْطَاهُ أَجْرًا عَلَى دُخُولِ الْحَمَّامِ ، قَالَ : وَأَعْطَاهُ ثِيَابَهُ يُمْسِكُهَا ، قَالَ : فَضَاعَتِ الثِّيَابُ ، قَالَ : فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، قَالَ : فَقَالَ شُرَيْحٌ : أَعْطَيْت عَلَى إِمْسَاكِ الثِّيَابِ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ أَعْطَيْته عَلَى دُخُولِ الْحَمَّامِ ، فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : قُمْ فَلاَ شَيْءَ لَكَ.

(٢٣٦٢٩) حضرت ابوجعفر سے مروی ہے کہ ایک شخص حمام میں داخل ہوا اور داخل ہونے پر حمام والے کو رقم دی، اور اُس کو کپڑے دیئے حفاظت کے لئے، پھر کپڑے گم ہو گئے، فرمایا: وہ دونوں اپنا جھگڑا حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس لے گئے، حضرت شریح نے دریافت کیا کہ تو نے اِس کو کپڑے رکھنے کے پیسے دیئے تھے؟ کہا کہ نہیں، لیکن میں نے اِس کو حمام میں داخل ہونے کے دیئے تھے، حضرت شریح نے اُس سے فرمایا: اٹھ کر چلا جا تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔

(٥٣٦) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ إِنْ عَمِلْت كَذَا فَبِكَذَا

ایک شخص دوسرے سے یوں کہے کہ: اگر تو نے اتنا کام کیا تو تیرے لئے اتنی اجرت ہے

(٢٣٦٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : إِنْ عَمِلْت كَذَا فَبِكَذَا ، وَإِنْ عَمِلْت كَذَا فَبِكَذَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ فِي الإِجَارَةِ.

(٢٣٦٣٠) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے سے یوں کہا کہ: اگر تو نے یہ عمل کیا تو تیرے لیے اتنے پیسے ہیں، اور اگر یہ کام کیا تو اتنے ہیں، فرمایا: اجارہ میں اگر ایسا کہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٣٧) فِي الرَّجُلِ يَبْعَثُ مَعَ الرَّجُلِ بِالْمَالِ

کوئی شخص کسی کو دے کر دوسرے کے لئے مال بھیجے

(٢٣٦٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ رَجُلاً بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِصُرَّةٍ مِنْ دَنَانِيرَ عَلَيْهَا لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، فَلَمَّا انْتَهَى الْقَوْمُ قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ أَصَابَتْهُمْ سَمَاءٌ ، فَضَاعَتِ الصُّرَّةُ ، فَمَضَى الْقَوْمُ فَأَتَوُا الْمَدِينَةَ ، فَنَظَرَ الرَّجُلُ فِي الْكِتَابِ ، ثُمَّ جَعَلَ مِثْلَ الدَّنَانِيرِ وَكَتَبَ عَلَيْهَا ، ثُمَّ جَاءَ بِالْكِتَابِ وَالصُّرَّةِ إِلَى عَائِشَةَ ، وَمَرَّ قَوْمٌ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ ، فَوَجَدُوا الصُّرَّةَ مَكْتُوبًا عَلَيْهَا ، فَجَاؤُوا بِهَا إِلَى عَائِشَةَ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَرْسَلَتْ بِذَلِكَ إِلَى صَاحِبِ الدَّنَانِيرِ الأُولَى ، فَقَالَتْ لَهُ : أَخْبِرْنِي خَبَرَ الدَّنَانِيرِ ، فَقَالَ لَهَا : الْخَبَرُ فِي الْكِتَابِ ، فَقَالَتْ : اُصْدُقْنِي ، فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ ، قَالَتْ : قَدْ أَرَدْتَ أَنْ تُطْعِمَنِي مَا لاَ يَحِلُّ لِي.

(۲۳۶۳۱) حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دیناروں کی تھیلی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجی، جس پر لکھا تھا کہ یہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے ہے۔ جب لوگ مدینہ کے قریب ہوئے تو اُن پر آسمان سے آفت اتری اور وہ تھیلی ضائع ہوگئی، پھر وہ لوگ مدینہ آئے، اس شخص نے وہ کتابت دیکھی ہوئی تھی۔ پھر اُس دیناروں کی طرح بنائے، اس پر وہی کچھ لکھا پھر وہ کتاب اور تھیلی لے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، بعد میں کچھ لوگ اُس جگہ سے گذرے، اُنہوں نے وہاں پر تھیلی پائی جس پر لکھا ہوا تھا، وہ اُس تھیلی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں لے کر آئے، انہوں نے وہ دینار پہلے والے شخص کو بھیج دیئے، اور اُس سے فرمایا کہ مجھے اِن دیناروں کے بارے میں بتاؤ، اُس نے آپ سے عرض کیا کہ بات پوری کتاب میں لکھی ہوئی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے سچی سچی بات بتاؤ تب اس نے صحیح بات بتائی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو وہ چیز مجھے کھلانا چاہتا ہے جو میرے لئے حلال نہیں ہے؟

(۵۳۸) الرَّجُلُ يَبْتَاعُ مِنَ الرَّجُلِ الشَّيْءَ

کوئی شخص کسی دوسرے سے کچھ خریدے

(۲۳۶۳۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سِلْعَةً ، قَالَ : إِنْ لَمْ آتِكَ بِالثَّمَنِ إِلَى كَذَا وَكَذَا ، قَالَ لَيْسَ بِبَيْعٍ.

(۲۳۶۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے سے سامان خریدے، فرمایا اگر وہ اتنے اتنے ثمن تمہارے پاس لے کر نہ آئے تو بیع نہیں ہے۔

(۲۳۶۳۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْبَرْصَاءِ ، قَالَ : بِعْت مِنَ ابْنِ عُمَرَ سِلْعَةً أَوْ بَيْعًا ، فَقَالَ : إِنْ جَائَتْ نَفَقَتُنَا إِلَى ثَلاَثٍ فَالسِّلْعَةُ لَنَا ، وَإِنْ لَمْ تَأْتِنَا نَفَقَتُنَا إِلَى ثَلاَثٍ فَلاَ بَيْعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ ، فَسَنَسْتَقْبِلُ فِيهَا بَيْعًا مُسْتَقْبَلاً.

(۲۳۶۳۳) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو سامان فروخت کیا، آپ نے فرمایا: کہ اگر تو تین دن تک ہمارا نفقہ لے آیا تو سامان ہمارا ہے اور اگر تین دن تک ہمارا نفقہ نہ لایا تو ہماری اور تمہاری بیع نہیں ہے، پس ہم عنقریب نئی بیع کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٣٩) فِي الصُّفْرِ الصَّحِيحِ بِالْمَكْسُورِ

صحیح دیناروں کی مکسور دینار کے ساتھ تبادلہ کرنا

(٢٣٦٣٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ مِنْ أَصْلِ قَوْلِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِمَنٍّ مِنْ صُفْرٍ صَحِيحٍ بِمَنَوَيْنِ مِنْ صُفْرٍ مَكْسُورٍ ، وَسُئِلَ عَنْ سِكِّينٍ بِسِكِّينَيْنِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(٢٣٦٣٤) حضرت حسن فرماتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شخص صحیح دینار کے ایک مَن (وزن) کی بیع دومَن مکسور کے ساتھ کرے، اور اُن سے دریافت کیا گیا کہ ایک سکین کی دوسکینوں کے ساتھ بیع کرنا کیسا ہے؟ پس انہوں نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٢٣٦٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتِ الدِّرْعُ تُبَاعُ بِالأَدْرَاعِ.

(٢٣٦٣٥) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک درع کو کئی ادراع کے بدلے فروخت کیا جائے گا۔

(٥٤٠) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى شَاهِدًا وَيَمِينًا

جو حضرات ایک قسم کے ساتھ گواہ کو قبول نہیں کرتے

(٢٣٦٣٦) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ : فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الشَّاهِدُ مَعَ يَمِينِهِ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ إِلاَّ شَهَادَةُ رَجُلَيْنِ ، أَوْ رَجُلٍ وَامْرَأَتَيْنِ.

قَالَ عَامِرٌ : مَعَ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ : شَهَادَةُ الشَّاهِدَيْنِ مَعَ يَمِينِ الطَّالِبِ.

(٢٣٦٣٦) حضرت شعبی اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کے پاس ایک گواہ کے ساتھ قسم ہو، فرمایا: اُس کے لئے جائز نہیں مگر دو مرد گواہی دیں یا پھر ایک مرد اور دو عورتیں گواہی دیں، حضرت عامر ولیٹیو نے فرمایا: کہ باوجودیکہ مدینہ والے کہتے ہیں کہ دو گواہوں کی گواہی طالب کی قسم کے ساتھ قبول ہے۔

(٢٣٦٣٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ: هِيَ بِدْعَةٌ ، وَأَوَّلُ مَنْ قَضَى بِهَا مُعَاوِيَةُ.

(٢٣٦٣٧) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے، اور سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(٥٤١) فِي الْوَكَالَةِ فِي الْخُصُومَةِ

خصومت میں وکالۃ کا بیان

(٢٣٦٣٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ :أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَحْضُرُ الْخُصُومَةَ ، وَكَانَ يَقُولُ :إِنَّ لَهَا قُحَمًا يَحْضُرُهَا الشَّيْطَانُ ، فَجَعَلَ خُصُومَتَهُ إِلَى عَقِيلٍ ، فَلَمَّا كَبِرَ وَرَقَّ حَوَّلَهَا إِلَيَّ ، فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ :مَا قُضِيَ لِوَكِيلِي فَلِي ، وَمَا قُضِيَ عَلَى وَكِيلِي فَعَلَيَّ.

(۲۳۶۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب بھی کوئی جھگڑا آتا تو فرماتے اس میں بہت سی ناگزیر باتیں ایسی ہیں کہ جن میں شیطان حاضر ہوتا ہے، جس میں شیطان حاضر ہوتا ہے، پھر آپ اُس جھگڑے کو حضرت عقیل کی طرف بھیج دیتے، پھر جب وہ بوڑھے اور کمزور ہوگئے تو وہ اُس کو میری طرف پھیر دیتے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے جو فیصلہ میرے وکیل کے لئے گیا ہے وہی میرے لئے ہے، اور جو فیصلہ میرے وکیل پر کیا گیا ہے وہ مجھ پر ہے۔

(۵۴۲) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السِّلْعَةَ وَلاَ تَبَرَّأُ إِلَيْهِ

کوئی شخص سامان خریدے، لیکن اس بیعہ کا عیب سے بری ہونا نہیں بیان کیا گیا

(۲۳۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ ، عُهْدَةُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَشْتَرِطْ :لاَ دَاءَ ، وَلاَ غَائِلَةَ ، وَلاَ خِبْثَ ، وَلاَ شَيْنَ.

(۲۳۶۳۹) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ مسلمان کے ذمہ یہ لازم ہے اگر چہ شرط نہ بھی لگائے مبیع میں بیماری نہ ہو، وہ چوری شدہ نہ ہو، وہ مال حرام نہ ہو اور اُس میں کوئی بھونڈا عیب نہ ہو۔

(۵۴۳) فِي الرَّجُلَيْنِ يَشْتَرِكَانِ فَيَنْقُدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الآخَرِ

دو شخص کسی چیز میں شریک ہوں پھر ان میں سے ایک دوسرے پر قیمت ادا کر دے

(۲۳۶٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِعَامِرٍ :ابْتَعْتُ فَرَسًا وَنَقَدْتُ ثَمَنَهُ وَشَارَكْتُ فِيهِ رَجُلاً ، فَنَفَقَ الْفَرَسُ ، قَالَ :احْتَسِبْ فَرَسَكَ.

(۲۳۶۴۰) ایک شخص نے حضرت عامر سے دریافت کیا میں نے گھوڑا خریدا اور پھر اس کی قیمت بھی نقد ادا کر دی اور ایک شخص کو اس میں شریک بھی کر لیا۔ پھر وہ گھوڑا ہلاک ہو گیا، فرمایا اپنے گھوڑے کا حساب لگاؤ۔

(۵٤٤) فِي ثَوَابِ قَضَاءِ الدَّيْنِ

قرض کی ادائیگی پر ثواب

(۲۳٦٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ مَشَى إِلَى رَجُلٍ بِحَقِّهِ لِيَقْضِيَهُ كُتِبَتْ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ.

(۲۳۶۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی کا حق ادا کرنے کے لئے اُس کی طرف چلے تو اُس کو ہر قدم پر ایک نیکی ملتی ہے۔

(٥٤٥) فِي الرَّجُلِ يُهْدِي الرَّجُلَ فَيَقْبَلُ هَدِيَّتَهُ

کوئی شخص دوسرے کو ہدیہ کرے اور وہ ہدیہ قبول کر لے

(٢٣٦٤٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ : أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ مَرَّ بِرَاعٍ يَرْعَى ، فَأَتَاهُ بِشَاةٍ فَأَهْدَاهَا لَهُ ، فَقَالَ لَهُ : حُرٌّ أَنْتَ أَمْ مَمْلُوكٌ ؟ فَقَالَ : مَمْلُوكٌ ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ، فَقَالَ : إِنَّهَا لِي ، فَقَبِلَهَا مِنْهُ ، ثُمَّ اشْتَرَاهُ وَاشْتَرَى الْغَنَمَ ، وَأَعْتَقَهُ وَجَعَلَ الْغَنَمَ لَهُ.

(۲۳۶۴۲) حضرت عبداللہ بن شداد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ ایک چرواہے کے پاس سے گذرے جو بکریاں چرا رہا تھا، وہ آپ کے پاس ایک بکری لے کر آیا وہ آپ کو ہدیہ کی حضرت حسین نے دریافت کیا: تو آزاد ہے یا غلام؟ اُس نے کہا کہ میں غلام ہوں، آپ نے بکری اُس کو لٹا دی، چرواہے نے کہا کہ یہ میری ملکیت ہے، تو آپ نے اُس سے قبول فرمالی، پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اُس غلام کو اور اُس کی بکریوں کو خریدا، اور اُس غلام کو آزاد کر کے وہ بکریاں سب اُس کو عطاء کر دیں۔

(٥٤٦) فِي الشَّاهِدِ يُتَّهَمُ

گواہ پر تہمت لگا دی جائے

(٢٣٦٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا اتُّهِمَ الشَّاهِدُ لَمْ يَسْأَلْهُ حَتَّى يُقَوَّمَ.

(۲۳۶۴۳) حضرت شریح کے سامنے جب گواہ پر تہمت لگائی جاتی تو اُس سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرتے جب تک کہ اعتراض درست نہ ہو جائے۔

(٥٤٧) فِي الرَّجُلِ يَخْرِقُ فَرْوَ الرَّجُلِ

کوئی شخص دوسرے کی پوستین چاک کر دے

(٢٣٦٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلاً خَرَقَ فَرْوَ رَجُلٍ ، فَاخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ : رُقْعَةٌ مَكَانَ رُقْعَةٍ.

(۲۳۶۴۴) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کی پوستین چاک کر دی پھر وہ دونوں اپنا جھگڑا حضرت شریح کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس لے گئے، حضرت شریح نے فرمایا: پیوند کے بدلے پیوند ہے۔

(٢٣٦٤٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ :فِي الرَّجُلِ يَخْرِقُ الْفَرْوَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يَرْقَعَهُ.

(۲۳۶۴۵) حضرت مسروق رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے دوسرے کی پوستین چاک کر دی، فرمایا کہ اُس پر پیوند لگانا ہے۔

(٥٤٨) مَنْ كَانَ لاَ تُجَازُ شَهَادَتُهُ

جن کی گواہی قبول نہ کی جاتی تھی

(٢٣٦٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عُثْمَانُ أَبُو الْمُنَازِلِ ابْنُ أَخِي شُرَيْحٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ صَاحِبِ حَمَامٍ ، وَلاَ صَاحِبِ الْحَمَّامِ.

(۲۳۶۴۶) حضرت شریح کبوتر باز اور حمام والے کی گواہی قبول نہ فرماتے تھے۔

(٢٣٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ أَصْحَابِ الْخُمُرِ.

(۲۳۶۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ شراب والوں کی گواہی قبول نہ فرماتے تھے۔

(٥٤٩) فِي الرَّجُلِ يَشْرَعُ الْمِيزَابَ

کسی کا پرنالہ راستہ میں گرتا ہو

(٢٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ:لَمْ يَكُنْ لَهُ مِثْعَبٌ إِلاَّ فِي جَوْفِ دَارِهِ.

(۲۳۶۴۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ گھر کا پرنالہ گھر کے اندر ہی ہو۔

(٥٥٠) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ النَّصِيبَ الْمُسَمَّى مِنَ الدَّارِ

کوئی شخص اپنے گھر میں سے مقررہ حصہ فروخت کرے

(٢٣٦٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِذَا بِيعَ نَصِيبٌ مُسَمًّى مِنْ دَارِهِ جَازَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُسَمًّى لَمْ يَجُزْ.

(۲۳۶۴۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھر میں اپنا مقررہ حصہ فروخت کرے تو جائز ہے، اور اگر مقررہ حصہ نہ ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٦٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۶۵۰) حضرت ابراہیم سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٥٥١) حِمَى الْكَلأ وَبَيْعُهُ

چراگاہ کی گھاس اور اُس کی بیع کرنا

(٢٣٦٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ حِمَى إلاَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. (بخاری ٣٠١٢ـ ابن حبان ١٣٦)

(۲۳۶۵۱) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: چراگاہ نہیں ہے مگر اللہ اور اُس کے رسول کے لئے۔

(٢٣٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلاَ.

(۲۳۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے زائد پانی کے روکنے سے منع فرمایا تا کہ اس سے زائد گھاس نہ روک سکے۔

(٢٣٦٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ : أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الْكَلاَ فِي مَنْبَتِهِ.

(۲۳۶۵۳) حضرت ابن طاؤس سے مروی ہے کہ حضرت طاؤس چراگاہ میں اُگنے کی جگہ کی بیع کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٣٦٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ حَمَى الرَّبَذَةَ لِنَعَمِ الصَّدَقَةِ.

(۲۳۶۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زائد چراگاہ کو صدقہ کے اونٹوں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

(٢٣٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي خِدَاشٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلاَثٍ : الْكَلاَ وَالْمَاءُ وَالنَّارُ. (ابوداؤد ٣٣٧٢ـ احمد ٥/ ٣٦٣)

(۲۳۶۵۵) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں میں سب مسلمان شریک ہیں، چراگاہ، پانی اور آگ۔

(٥٥٢) فِي الْعُرْبَانِ فِي الْبَيْعِ

بیع عُربان

عربان کہتے ہیں کہ ایک شخص کسی چیز کی آدھی قیمت ادا کر دے اور کہہ دے کہ اگر بیع مکمل ہوگئی تو یہ اُس کا ثمن میں شمار ہوگا وگرنہ یہ رقم تیری میں آپ سے وصول نہ کروں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٣٦٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ الْعُرْبَانَ فِي الْبَيْعِ.

(۲۳۶۵۶) آنحضرت ﷺ نے بیع میں عُربان کو حلال قرار دیا ہے۔

(٢٣٦٥٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ عُرْبُونَ فِي وَدَكٍ ، وَلاَ عَلَفٍ ، وَلاَ طَعَامٍ ، وَالْعُرْبُونُ فِي غَيْرِهِنَّ.

(۲۳۶۵۷) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ چکنائی میں، چارے میں اور گندم میں عربان درست نہیں ہے، اور عربان اِن کے علاوہ میں ہے۔

(٢٣٦٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِالْعُرْبُونِ بَأْسًا.

(۲۳۶۵۸) حضرت مجاہد عُربان میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٣٦٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ الْعُرْبُونَ الْمَلاَّحَ ، أَوْ غَيْرَهُ فَيَقُولُ : إِنْ جِئْتُ بِهِ إِلَى كَذَا وَكَذَا وَإِلاَّ فَهُوَ لَكَ.

(۲۳۶۵۹) حضرت ابن سیرین ؒ اِس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص ملاح یا کسی اور کو یہ کہہ کر رقم دے کہ اگر میں فلاں فلاں جگہ گیا تو اُس کا ہے اور اگر نہ گیا تو یہ رقم تیری۔

(٢٣٦٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : كُنَّا نَتَبَايَعُ الثِّيَابَ بَيْنَ يَدَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ : مَنِ افْتَدَى افْتَدَى بِدِرْهَمٍ ، فَلاَ يَأْمُرُنَا وَلاَ يَنْهَانَا.

(۲۳۶۶۰) حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر ؓ کے سامنے کپڑوں کی بیع کرتے، جو فدیہ دیتا تو وہ درہم فدیہ دیتا، پس وہ نہ ہمیں حکم کرتے اور نہ ہی ہمیں روکتے۔

(٢٣٦٦١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ الْعُرْبَانَ فِي الْبَيْعِ.

(۲۳۶۶۱) آنحضرت ﷺ نے بیع میں عُربان کو حلال قرار دیا تھا۔

(٢٣٦٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ : أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِالْحَارِثِ اشْتَرَى دَارَ السِّجْنِ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بِأَرْبَعَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ ، فَإِنْ رَضِيَ عُمَرُ فَالْبَيْعُ لَهُ ، وَإِنْ عُمَرُ لَمْ يَرْضَ فَأَرْبَعُمِئَةٍ لِصَفْوَانَ.

(۲۳۶۶۲) حضرت عبدالرحمن بن فروخ سے مروی ہے کہ حضرت نافع بن عبدالحارث نے صفوان بن امیہ سے چار ہزار درہم میں جیل خانہ اِس شرط پر خریدا کہ اگر حضرت عمر ؓ راضی ہوئے تو بیع ہے اور اگر حضرت عمر ؓ راضی نہ ہوئے تو چار سو درہم صفوان کے ہوں گے۔

(٢٣٦٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، وَابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَأْجِرُ الدَّارَ وَالسَّفِينَةَ فَيَقُولُ :إِنْ جِئْتُك إِلَى كَذَا وَكَذَا وَإِلَّا فَهُوَ لَكَ ، قَالَ :فَإِنْ لَمْ يَجِئْهُ فَهُوَ لَهُ.

(۲۳۶۶۳) حضرت ابن سیرین ویشید اُس شخص کے متعلق فرماتے تھے کہ جو کرایہ پر گھر یا کشتی لے یہ کہہ کر کہ اگر فلاں فلاں جگہ گیا تو یہ اُس کے لئے ہے وگرنہ یہ رقم تمہاری ہے، فرمایا: اگر وہ نہ آیا تو رقم اُس کی ہوگی۔

(٢٣٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ. وَعَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعُرْبَانَ فِي الْبَيْعِ.

(۲۳۶۶۴) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ویشید بیع میں عُربان کو ناپسند کرتے تھے۔

(٥٥٣) الْمَتَاعُ يُلْقَى فِي الْبَحْرِ فَيُخْرِجُهُ الرَّجُلُ

سامان سمندر میں گر جائے، پھر اس میں سے ایک شخص وہ نکال لے

(٢٣٦٦٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ مَرْكَبٍ لِلْعَدُوِّ أَلْقَتْهُ الرِّيحُ إِلَى قَوْمٍ ؟ قَالَ :هُوَ لِمَنْ غَنِمَهُ ، وَفِيهِ الْخُمُسُ.

(۲۳۶۶۵) حضرت موسیٰ بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے دریافت کیا کہ دشمن کی کشتی کو اگر ہوا کسی قوم کے پاس لے آئے تو اُس کے سامان کا کیا حکم ہے؟ فرمایا وہ اُس کے لئے غنیمت ہے جو پکڑ لے اور اس میں خمس ہے۔

(٢٣٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ السَّفِينَةِ تَغْرَقُ فِي الْبَحْرِ ، فِيهَا مَتَاعٌ لِقَوْمٍ سَبْىٍ؟ قَالَ :مَا أَلْقَى الْبَحْرُ عَلَى سَاحِلِهِ فَهُوَ لِصَاحِبِهِ ، وَمَنْ غَاصَ عَلَى شَيْءٍ فَاسْتَخْرَجَهُ فَهُوَ لَهُ.

(۲۳۶۶۶) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ کشتی اگر سمندر میں ڈوب جائے اور اس میں قیدیوں کا سامان ہو؟ فرمایا: جو سمندر خود ساحل پر ڈال دے وہ تو مالک کا ہوگا، اور جو غوطہ لگا کر نکالا جائے تو وہ نکالنے والے کا ہوگا۔

(٢٣٦٦٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الْبَحْرِ يَطْرَحُ الْمَتَاعَ ، قَالَ: هُوَ بِمَنْزِلَةِ اللُّقَطَةِ ، تُعَرَّفُ.

(۲۳۶۶۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سمندر اگر سامان باہر پھینک دے تو وہ لقطہ کے مرتبہ میں ہے اُس کا اعلان کیا جائے گا۔

(٥٥٤) فِي اللَّحْمِ يُنْفَخُ فِيهِ لِلْبَيْعِ

گوشت کو فروخت کرنے کے لئے اُس میں پھونک مار کر ہوا بھرنا

(٢٣٦٦٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ:أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا يَنْهَى الْقَصَّابِينَ، عَنِ النَّفْخِ. يَعْنِي :فِي اللَّحْمِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۶۶۸) حضرت کلیب سے مروی ہے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، آپ نے قصابوں کو گوشت میں پھونک مار کر ہوا بھرنے سے منع فرمایا۔

(۲۳۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الأَحْوَص بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي اللَّحْمِ لِلْبَيْعِ.

(۲۳۶۶۹) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو فروخت کرنے کے لئے اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۵۵) فِي الْمُصْحَفِ بِالْمُصْحَفِ مُبَادَلَةً

مصحف کو مصحف کے ساتھ بدلنا

(۲۳۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَكْرَهُ الْمُصْحَفَ بِالْمُصْحَفِ مُبَادَلَةً.

(۲۳۶۷۰) حضرت ابراہیم مصحف کو مصحف کے ساتھ بدلنے کو ناپسند نہیں کرتے تھے۔

(۲۳۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْبَدَلِ مُصْحَفٌ بِمُصْحَفٍ.

(۲۳۶۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مصحف کو مصحف سے بدلنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۶۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْمُصْحَفِ بِالْمُصْحَفِ وَبَيْنَهُمَا عَشَرَةُ دَرَاهِمَ.

(۲۳۶۷۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مصحف کا مصحف اور دس درہموں سے تبادلہ کرنا صحیح ہے۔

(۵۵۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُقَسَّمَ الْمُصْحَفُ فِي الْمِيرَاثِ

جو حضرات میراث میں مصحف (قرآن) کی تقسیم کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۳۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يُقَسَّمُ الْمُصْحَفُ فِي الْمِيرَاثِ ، يَكُونُ لِقُرَّاءِ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۲۳۶۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وراثت میں قرآن کریم کو تقسیم نہیں کیا جائے گا، وہ گھر کے پڑھنے والوں کے لئے ہوں گے۔

(۵۵۷) فِي الرَّجُلِ يَتَّجِرُ فِي الشَّيْءِ فَلَا يَرَى فِيهِ مَا يُحِبُّ

کوئی شخص کسی شئی میں تجارت کرے اور اُس میں اپنی پسندیدہ شئی نہ دیکھے

(۲۳۶۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ تَجَرَ فِي شَيْءٍ ثَلَاثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّاتٍ فَلَمْ يُصِبْ فِيهِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ.

(۲۳۶۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی چیز میں تین بار تجارت کرے، اور اُس کو مطلوبہ نفع (پسندیدہ چیز) نہ ملے تو اُس کو چاہیئے کہ اُس کو غیر کی طرف پھیر دے۔

(۵۵۸) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ فَيَطَؤُهَا

کوئی شخص باندی خرید کر اُس کے ساتھ ہمبستری کرے

(۲۳۶۷۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً ثُمَّ وَطِئَهَا ، أَيَبِيعُهَا مُرَابَحَةً ؟ قَالَ :لاَ ، حَتَّى يُبَيِّنَ.

(۲۳۶۷۵) حضرت موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے باندی خرید کر اُس کے ساتھ ہمبستری کر لی تو کیا اس کو مرابحۃً بیع سکتا ہے؟ فرمایا کہ نہیں پہلے وہ بیان کرے پھر بیع مرابحہ کرے۔

(۵۵۹) فِي السَّلاَمِ عَلَى الْخُصُومِ

خصموں کو سلام کرنا

(۲۳۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يُسَلِّمُ عَلَى الْخُصُومِ.

(۲۳۶۷۶) حضرت شریح جھگڑنے والوں کو (اوّلاً) سلام کرتے تھے۔

(۵۶۰) فِي الْمُتَفَاوِضَيْنِ يَرِثُ أَحَدُهُمَا مِيرَاثًا

شریکین میں سے کوئی میراث کا وارث بنے

(۲۳۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَكْرَهُ إِذَا وَرِثَ أَحَدُ الْمُتَفَاوِضَيْنِ شَيْئًا أَنْ يُشْرِكَهُ فِيهِ صَاحِبَهُ.

(۲۳۶۷۷) حضرت ابن سیرین اِس کو ناپسند کرتے تھے کہ شریکین میں سے جب ایک کسی چیز کا وارث بنے تو اُس میں اپنے ساتھی کو شریک کرلے۔

(۵۶۱) فِي شِرَاءِ سِهَامِ الْقَصَّابِينَ

قصائیوں کے حصوں کو خریدنا

(۲۳۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عن سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَامَ الْقَصَّابِينَ قَبْلَ أَنْ تُقَسَّمَ.

(۲۳۶۷۸) حضرت سعید بن المسیب قصابین کے حصوں کو تقسیم سے قبل خریدنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٥٦٢) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَمْلُوكَ عَلَى أَنْ يُعْتِقَهُ

کوئی شخص غلام کو اس شرط پر خریدے کہ وہ اس کو آزاد کرے گا

(٢٣٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْمَمْلُوكَ عَلَى أَنْ يُعْتِقَهُ فَلاَ يَفْعَلُ ؟ قَالَ : إِنْ أَعْتَقَهُ وَإِلاَّ رَدَّهُ.

(۲۳۶۷۹) حضرت حسن سے اُس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کسی شخص نے آزادی کی شرط پر غلام خریدا پھر اُس کو آزاد نہیں کیا؟ فرمایا اُس کو آزاد کردے پھر اُس کو واپس کرے۔

(٥٦٣) فِي شَهَادَةِ الْخَصِيِّ

خصی کی گواہی کا بیان

(٢٣٦٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عُمَرَ أَجَازَ شَهَادَةَ عَلْقَمَةَ الْخَصِيِّ عَلَى ابْنِ مَظْعُونٍ.

(۲۳۶۸۰) حضرت ابن سیرین سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کی گواہی جو کہ خصی تھے ابن مظعون کے خلاف قبول فرمائی۔

(٥٦٤) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّيْءَ بِالنَّقْدِ ثُمَّ يَشْتَرِيهِ مِنْ صَاحِبِهِ

کوئی شخص نقد ثمن کے بدلے چیز فروخت کرے پھر اُس کو ساتھی سے خرید لے

(٢٣٦٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَبِيعَ بِدَيْنٍ وَيَشْتَرِيَ بِهِ ، وَلاَ يَبِيعَ بِنَقْدٍ وَيَشْتَرِيَ بِدَيْنٍ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ بِدَيْنٍ وَيَشْتَرِيَ بِنَقْدٍ.

(۲۳۶۸۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ادھار بیچ کر ادھار خریدنا صحیح نہیں۔ اسی طرح نقد بیچ کر ادھار خریدنا بھی صحیح نہیں۔ البتہ ادھار بیچ کر نقد خریدنا درست ہے۔

(٥٦٥) فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْعَاشِرِ فَيَسْتَطْعِمُهُ

کوئی شخص عاشر کے پاس سے گذرے اور کھانا طلب کرے

(٢٣٦٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ : أَنَّ مُوَرِّقًا الْعِجْلِيَّ كَانَ يَمُرُّ عَلَى الْعَاشِرِ فَيَسْتَطْعِمُهُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۶۸۲) حضرت ہشام سے مروی ہے کہ حضرت مورق العجلی عاشر کے پاس سے گذرتے تو اس سے کھانا مانگ لیتے۔

(٢٣٦٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثنَا هِشَامٌ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَطْعِمَهُ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا إِنْ أَطْعَمَهُ أَنْ يَأْكُلَ.

(۲۳۶۸۳) حضرت حسن کھانا طلب کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ اگر وہ خود کھلا دے تو پھر کھالے۔

(٢٣٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَتَيْنَا سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فِي أَسْفَلِ الْفُرَاتِ فَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبِ الْقَنْطَرَةِ الْعَشَّارِينَ : إِنْ كَانَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَأَطْعِمُونَا ، فَأَطْعَمُونَا ، فَأَكَلَ مَعَنَا.

(۲۳۶۸۴) حضرت حکیم بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فرات کے قریب ہمارے پاس آئے، پھر عشر والوں کے پاس ایک شخص بھیجا کہ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو ہمیں کھلاؤ، انہوں نے ہمیں کھانا کھلایا اور خود بھی ہمارے ساتھ کھایا۔

(٥٦٦) فِي الرَّجُلِ يَكْسِرُ الطُّنْبُورَ

کوئی شخص باجا توڑ دے

(٢٣٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ : أَنَّ رَجُلاً كَسَرَ طُنْبُورًا لِرَجُلٍ ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ ، فَلَمْ يُضَمِّنْهُ شَيْئًا.

(۲۳۶۸۵) حضرت ابو حصین سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کا باجا توڑ دیا وہ جھگڑا حضرت شریح کے پاس لے گیا، انہوں نے اُس کو ضامن نہیں بنایا۔

(٥٦٧) فِي أَجْرِ الدَّلاَّلِ

دلال کی اجرت کا بیان

(٢٣٦٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ وَذَكَرَ عِنْدَهُ أَجْرَ الدَّلاَّلِ.

(۲۳۶۸۶) حضرت ابن سیرین کے پاس دلال کی اجرت کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے اُس کو ناپسند کیا۔

(٥٦٨) الْمَعْرِفَةُ تُؤْخَذُ مِنَ الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّيْءَ

بیع کرتے وقت کوئی علامتی نشان مقرر کرنا

(٢٣٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ حَجَّارِ بْنِ أَبْجَرَ : أَنَّ رَجُلاً ، قَالَ لِعَلِيٍّ : ذَهَبَ وَاللَّهِ مَالِي ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : أَنْتَ ضَيَّعْته ، أَفَلاَ أَخَذْت مِنْهُ بِمَعْرِفَةٍ.

(۲۳۶۸۷) حضرت حجار سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا خدا کی قسم میرا مال ضائع ہو گیا، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی رضی اللہ عنہ نے اُس سے فرمایا: تو نے خود ضائع کیا ہے، تو نے اُس سے کوئی علامت کیوں نہ لی۔

(٥٦٩) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ الدَّرَاهِمُ

کسی شخص کے دوسرے پر کچھ دراہم ہوں

(٢٣٦٨٨) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ عَلَى الرَّجُلِ دَرَاهِمُ فَيَأْخُذُهَا وَفِيهَا مَسْمُعِيَّةٌ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَإِنْ كَانَتْ فِضَّةً بَعْدَ أَنْ يَكُونَ وَزْنًا بِوَزْنٍ.

(٢٣٦٨٨) حضرت حسن سے مروی ہے کہ اگر ایک شخص کے دوسرے پر دراہم ہوں اور وہ دراہم وصول کرے اور اس میں کچھ دراہم نشان زدہ ہوں، تو فرماتے ہیں کہ اگر چہ وہ چاندی ہو کوئی حرج نہیں ہے، جبکہ وہ وزن کے ساتھ برابر ہوں۔

(٢٣٦٨٩) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمَسْمُعِيَّةِ.

(٢٣٦٨٩) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کچھ دراہم نشان زدہ ہوں تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٧٠) فِي الرَّجُلِ يَبْتَاعُ جَارِيَةً فَيَجِدُ بِهَا دُبَيْلَةً

کوئی شخص باندی خریدے پھر اس کے پیٹ پر پھوڑا پائے

(٢٣٦٩٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ:أخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ:أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ فِي جَارِيَةٍ وَجَدَ بِهَا الدُّبَيْلَةَ وَهُوَ دَاءٌ قَدِيمٌ يُعْرَفُ أَنَّهُ لَيْسَ مِمَّا يَحْدُثُ ، فَقَضَى بِهِ عَلَى الْبَائِعِ. قَالَ سُفْيَانُ :وَقَوْلُ الضَّحَّاكِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ قَوْلِ شُرَيْحٍ :إِذَا كَانَ يَعْرِفُ أَنَّهُ لَيْسَ مِمَّا يَحْدُثُ أَنْ يَرُدَّ وَيُوجِبُ يَمِينَ الْمُشْتَرِي أَنَّهُ لَمْ يَرَهُ قَبْلَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ، وَلَمْ يَرْضَهُ بَعْدَ مَا رَآهُ.

(٢٣٦٩٠) حضرت ضحاک کے پاس ایک باندی کا جھگڑا لایا گیا جس کو دبیلہ بیماری تھی۔ یہ ایک مشہور بیماری ہے جو اچانک نہیں لگتی تو حضرت ضحاک نے بائع کے خلاف فیصلہ کیا۔

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک کا قول مجھے حضرت شریح کی بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ جب معلوم ہو جائے کہ وہ نیا نہیں ہے تو وہ واپس کیا جائے گا، اور مشتری سے قسم لی جائے گی کہ اُس نے خریدنے سے قبل اس کو نہیں دیکھا تھا اور دیکھنے کے بعد وہ اس پر راضی نہیں ہے۔

(٥٧١) فِي الرَّجُلِ يُعْطِي لِلإِنْسَانِ الشَّيْءَ فَيَضِيعُ

کوئی شخص کسی کو کچھ دے اور وہ اس سے ضائع ہو جائے تو اس کا بیان

(٢٣٦٩١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، قَالَ :أَعْطَانِي إِنْسَانٌ دِينَارًا أَشْتَرِي لَهُ بِهِ بُرًّا ، فَهَلَكَ ، فَقُلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْحَنَّاطِ :كِلْ مَكَانَهُ فَذَكَرْته لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ :مَا كَانَ عَلَيْك.

(۲۳۶۹۱) حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے دینار دیا تا کہ میں اُس کے لئے گندم خریدوں، وہ مجھ سے ضائع (ہلاک) ہوگیا، میں نے گندم والے سے کہا کہ اس کی جگہ مجھے اور گندم تول دے، میں نے حضرت ابراہیم سے اِس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تجھ پر لازم نہیں تھا۔

(۲۳۶۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ ، قَالَ :أَعْطَتْنِي امْرَأَةٌ دَرَاهِمَ أَشْتَرِي لَهَا بِهَا ، فَهَلَكَ مِنْهَا مِثْقَالٌ ، فَذَكَرْته لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ :اجْعَلْ مَكَانَهُ.

(۲۳۶۹۲) حضرت عمران الخیاط فرماتے ہیں کہ مجھے ایک خاتون نے دراہم دیئے تا کہ میں اُس کے لئے اُن کے بدلہ کچھ خریدوں، ان میں سے کچھ ضائع ہوگئے، میں نے حضرت ابراہیم سے اُس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اُس کی جگہ (اُس کے بدلہ) دراہم دو۔

(۲۳۶۹۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّسُولِ ضَمَانٌ.

(۲۳۶۹۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قاصد پر ضمان نہیں ہے۔

(۲۳۶۹٤) حَدَّثَنَا وكيع، عن سفيان، عن جابر، عن القاسم، عن علي وعبد الله، قالا :لَيْسَ عَلَى مُؤْتَمَنٍ ضَمَان.

(۲۳۶۹۴) حضرت علی اور حضرت عبداللہ فرماتے ہیں جس کے امانت رکھوائی جائے اس پر ضمان نہیں ہے۔

(۲۳۶۹۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْمُؤْتَمَنِ غُرْمٌ إِلاَّ أَنْ يُخَالِفَ.

(۲۳۶۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ معتمد علیہ پر ضمان نہیں ہے سوائے اُس کے جس کی وہ خلاف کرے۔

(۵۷۲) فِي الرَّجُلِ يَدْفَعُ إِلَى الرَّجُلِ مَالًا مُضَارَبَةً

کسی شخص کا دوسرے کو بطور مضاربت مال دینا

(۲۳۶۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الْمُضَارِبُ لِصَاحِبِهِ :أَنَا أُفَضِّلُك عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، أَوْ ثَلاَثِينَ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ :أُفَضِّلُك بِثُلُثٍ ، أَوْ رُبُعٍ ، أَوْ سُدُسٍ.

(۲۳۶۹۶) حضرت حماد اِس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ مضارب اپنے ساتھی سے یوں کہے کہ: میں تجھ سے بیس یا تیس درہم لوں گا، اور اگر وہ یوں کہے کہ میں تجھ سے ثلث، ربع یا سدس زیادہ لوں گا تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ مَالاً مُضَارَبَةً وَيَقُولُ :لَكَ مِنْهَا رِبْحُ أَلْفِ دِرْهَمٍ.

(۲۳۶۹۷) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت ابن سیرین اِس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے کو مال مضاربۃً یہ کہہ کر دے کہ اِس میں سے ایک ہزار درہم کا نفع آپ کا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَ لَهُ ثُلُثًا ، أَوْ رُبُعًا ، أَوْ خُمُسًا.

(۲۳۶۹۸) حضرت حسن ثلث، ربع اور خمس کے علاوہ مضاربت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۳۶۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رِبْحَ الْمَالِ مَضْمُونٍ ، قَالَ : فَسَّرَهَا : الرَّجُلُ يَأْخُذُ مِنَ الرَّجُلِ مَالاً مُضَارَبَةً وَيَقُولُ : أَضْمَنُ لَكَ ، وَلَكَ نِصْفُ الرِّبْحِ أَوْ ثُلُثُهُ.

(۲۳۶۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں، مال مضمون کا نفع کا مطلب یہ ہے کہ: ایک شخص دوسرے سے مال مضاربت یہ کہہ کر لے کہ میں تیرا ضامن ہوں اور نصف یا ثلث نفع تیرا ہے۔

(۵۷۳) فِي الضَّالَّةِ يُنْتَفَعُ مِنْهَا بِشَيْءٍ

(۲۳۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَالِيَةِ ، قَالَتْ : كُنْتُ جَالِسَةً عِنْدَ عَائِشَةَ فَأَتَتْهَا امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي وَجَدْتُ شَاةً ضَالَّةً فَكَيْفَ تَأْمُرِينِي أَنْ أَصْنَعَ بِهَا ؟ قَالَتْ : عَرِّفِي وَاعْلِفِي وَاحْلُبِي ، ثُمَّ عَادَتْ فَسَأَلَتْهَا ؟ قَالَتْ : تَأْمُرِينِي أَنْ آمُرَكِ أَنْ تَبِيعِيهَا أَوْ تَذْبَحِيهَا ؟ فَلَيْسَ ذَلِكَ لَكِ.

(۲۳۷۰۰) حضرت عالیہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ کی خدمت میں بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک خاتون آئی اور عرض کیا اُم المؤمنین! میں نے ایک گمشدہ بکری پائی ہے، آپ مجھے اُس کے ساتھ کیسا معاملہ کرنے کا حکم فرماتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: اُس کا اعلان کرواؤ اور اُس کو چارہ ڈالو اور دودھ استعمال کرو، پھر خاتون کچھ عرصہ بعد دوبارہ آئی اور دریافت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تو مجھے حکم دیتی ہے کہ میں تجھے اس کو فروخت کرنے یا ذبح کرنے کی اجازت دے دوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ بات (کام) تیرے لئے درست نہیں ہے۔

(۲۳۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : ضَالَّةٌ وَجَدْتُهَا ، فَقَالَ : أَصْلِحْ إِلَيْهَا وَانْشُدْ ، فَقَالَ : فَهَلْ عَلَيَّ إِنْ شَرِبْتُ مِنْ لَبَنِهَا ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : مَا أَرَى عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا.

(۲۳۷۰۱) حضرت زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے ایک گمشدہ اونٹنی ملی ہے، اس کا خیال رکھو اور اس کے بارے میں پوچھ واچھ کرتا رہ، اُس نے عرض کیا کہ اگر میں اُس کا دودھ استعمال کرلوں تو کیا مجھ پر ضمان ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میرا نہیں خیال کہ اس کے بارے میں تجھ پر کوئی تاوان ہو۔

(۲۳۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً ، قَالَ لَهُ : وَجَدْتُ جَمَلاً ضَالاًّ ، أَدَعُهُ يَضْرِبُ فِي إِبِلِي ؟ قَالَ : لاَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۰۲) حضرت سعید بن المسیب سے ایک شخص نے عرض کیا کہ مجھے ایک گمشدہ اونٹ ملا ہے، کیا میں اُس کو اپنے اونٹوں کے ساتھ گھومنے چھوڑ دوں؟ فرمایا کہ نہیں۔

(٢٣٧٠٣) حَدَّثَنَا جرير ، عن مغيرة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَا ربح لمال مضمون. قَالَ تفسير هَذا :الرجل يأخذ من الرجل مالاً مضاربة ، ويقول :أضمن لك ، ولك نصف الربح ، أو ثلثه.

(۲۳۷۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں، مال مضمون کے نفع کا مطلب یہ ہے کہ: ایک شخص دوسرے سے مال مضاربۃ یہ کہہ کر لے کہ میں تیرا ضامن ہوں اور نصف یا ثلث نفع تیرا ہے۔

(٥٧٤) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السِّلْعَةَ فَيَجِدُ بِهَا عَيْبًا

کوئی شخص سامان خریدنے کے بعد اُس میں عیب پائے

(٢٣٧٠٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ :فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي السِّلْعَةَ فَيَرَى بِهَا الْعَيْبَ ، ثُمَّ يَعْرِضُهَا عَلَى الْبَيْعِ :لَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهَا.

(۲۳۷۰۴) حضرت عامر اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے سامان خریدنے کے بعد اُس میں عیب پایا، پھر اُس سامان کو فروخت کرنے کے لئے پیش کیا، تو اُس کو اب واپس کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔

(٢٣٧٠٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۷۰۵) حضرت ابراہیم سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٢٣٧٠٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :إِذَا عرَضَ الرَّجُلُ السِّلْعَةَ عَلَى الْبَيْعِ بَعْدَ مَا يَرَى الدَّاءَ جَازَتْ عَلَيْهِ.

(۲۳۷۰۶) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص سامان میں عیب دیکھنے کے بعد اُس کو فروخت کرنے کے لئے پیش کرے تو اُس پر بیع نافذ ہو جائے گی واپس کرنے کا اختیار ختم ہو جائے گا۔

(٢٣٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ السِّلْعَةَ، ثُمَّ وَطِئَهَا ، أَوْ عَرَضَهَا عَلَى الْبَيْعِ بَعْدَ الْعَيْبِ لَزِمَتْهُ.

(۲۳۷۰۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص باندی یا سامان خریدے پھر اُس سے ہمبستری کرے یا اُس کو عیب دیکھنے کے بعد فروخت کرنے کے لئے پیش کر دے تو اُس پر بیع لازم ہو جائے گی خیار ختم ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۵) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْبَيْعَ عَلَى أَنْ يَأْخُذَ الدِّينَارَ بِكَذَا

کوئی شخص اس طرح بیع کرے کہ وہ دینار اتنے میں لے گا

(۲۳۷۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ وَأَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَرِهَا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَلَى أَنْ يَأْخُذَ الدِّينَارَ وَكَذَا.

(۲۳۷۰۸) حضرت ابن جعفر ویشیلا اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص اس طرح بیع کرے کہ وہ دینار کو اتنے اتنے میں لے گا۔

(۲۳۷۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۲۳۷۰۹) حضرت ابراہیم سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبُرَّ بِكَذَا وَكَذَا دِرهمًا، الدِّينَارُ بِعَشَرَةٍ.

قَالَ: وَحَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ.

(۲۳۷۱۰) حضرت عامر سے مروی ہے کہ اُن سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص گندم اس طرح خریدتا ہے کہ اتنے درہم میں یعنی ایک دینار دس درہم کے ساتھ، فرمایا مجھ سے حضرت مسروق نے حضرت عبداللہ سے بیان کیا ہے کہ ایک صفقہ میں دو صفقے کرنا درست نہیں۔

(۵۷٦) الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْجَارِيَةَ لَا تَحِيضُ

کوئی شخص ایسی باندی خریدے جس کو حیض نہ آتا ہو

(۲۳۷۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا تُرَدُّ الْأَمَةُ مِنَ الْحَيْضِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

(۲۳۷۱۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر بیع میں شرط نہ لگائی ہو تو پھر باندی کو حیض کی وجہ سے واپس نہیں لٹائے گا۔

(۵۷۷) الرَّجُلُ يَدَّعِي عَلَى الرَّجُلِ أَشْيَاءَ مُخْتَلِفَةً

کوئی شخص کسی پر مختلف چیزوں کا دعویٰ کرے

(۲۳۷۱۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُه عَنِ الرَّجُلِ يَدَّعِي عَلَى الرَّجُلِ أَشْيَاءَ مُخْتَلِفَةً؟ قَالَ: يُحَلِّفُهُ عَلَى شَيْءٍ شَيْءٍ.

(۲۳۷۱۲) حضرت عامر سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے دوسرے پر مختلف چیزوں کا دعویٰ کیا ہے؟ فرمایا: وہ ہر ہر چیز پر قسم اُٹھائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۷۸) فِي الرَّجُلِ اسْتُودِعَ غَنَمًا فَبَاعَهَا

کوئی شخص بکریوں کو ودیعت کے طور پر لے پھر اُن کو فروخت کردے

(۲۳۷۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ :عَنْ رَجُلٍ اسْتَوْدَعَ غَنَمًا فَتَنَاسَلَتْ عِنْدَهُ فَبَاعَهَا ، قَالَ : عَلَيْهِ قِيمَتُهَا يَوْمَ بَاعَهَا.

(۲۳۷۱۳) حضرت شیبانی رحمہ اللہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو بکریوں کو ودیعت کے طور پر لے پھر وہ بکریاں اُس کے پاس زیادہ ہو جائیں (اُن کی نسل بڑھ جائے) اور وہ اُن کو فروخت کردے، تو اُس پر فروخت کرنے کے دن کی قیمت لازم ہے۔

(۵۷۹) فِي الرَّجُلِ يَلْحَقُهُ الدَّيْنُ فَيُحَطُّ عَنْه

کسی شخص پر بہت زیادہ قرضہ چڑھ جائے

(۲۳۷۱٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا ، فَكَثُرَ دَيْنُهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ ، وَلَيْسَ لَكُمْ إلاَّ ذَلِكَ. يَعْنِي :الْغُرَمَاءَ.

(مسلم ۱۱۹۱۔ ابو داؤد ۳۴۶۳)

(۲۳۷۱۴) حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے دورِ مبارکہ میں پھل کی خریداری میں بہت گھاٹا پڑا، اور اُس پر قرضہ بہت زیادہ ہو گیا، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر صدقہ کرو، لوگوں نے اُس کو صدقہ دیا لیکن پھر بھی اتنے پیسے نہ ہو سکے کہ قرضہ اتر سکے۔ اقدس ﷺ نے پھر آپ نے قرض خواہوں سے کہا کہ جو کچھ مل گیا ہے اسی کو لے لو اور اسی پر اکتفاء کرو۔

(۲۳۷۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَمْعَةُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُلاَزِمٌ رَجُلاً فِي أُوقِيَّتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ هَكَذَا بِيَدِهِ، أَيْ ضَعْ عَنْهُ الشَّطْرَ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ :أَدِّ إلَيْهِ مَا بَقِيَ مِنْ حَقِّهِ.

(بخاری ۴۵۷۔ ابو داؤد ۳۵۹۰)

(۲۳۷۱۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک شخص کے پاس سے گذرے جو دوسرے کا دو اُوقیہ کا مقروض تھا، آنحضرت ﷺ نے اُس شخص سے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس سے ایک حصہ کم کردے، اُس شخص نے عرض کیا کہ ٹھیک ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! پھر آپ ﷺ دوسرے سے مخاطب ہوئے اور ارشاد فرمایا: اس کا جو باقی حق رہ گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے وہ اس کو ادا کرو۔

(۲۳۷۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحِ الْحَنَفِيِّ ، أَنَّ قَوْمًا لَزِمَهُمْ دُيُونٌ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى عَامِلِهِ :أَنْ يُؤَخِّرُوا ثُلُثًا إِلَى الْمَيْسَرَةِ وَيَحُطُّوا ثُلُثًا وَيَجْعَلُوا ثُلُثًا ، فَفَعَلُوا.

(۲۳۷۱٦) حضرت ابو صالح الحنفی سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک قوم مقروض ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کے عامل کو تحریر فرمایا کہ: ایک تہائی قرض کو تمول تک مؤخر کردو، اور ایک تہائی ختم کردو اور ایک تہائی فوراً وصول کرلو، پس انہوں نے اسی طرح کیا۔

(۵۸۰) الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ اشْتَرِ مِنِّي حَتَّى أَقْضِيَك

کوئی شخص دوسرے کو یوں کہے: قرضہ کی ادائیگی تک مجھ سے یہ درہم خریدلو

(۲۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ :اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الدِّينَارَ وَأَقْضِيك.

(۲۳۷۱۷) حضرت ابراہیم اس کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے کو یوں کہے کہ یہ دینار مجھ سے خریدلو۔

(۵۸۱) فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الثَّمَرَةَ بِالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثِ

کوئی شخص دو تین سالوں کے لئے پھلوں کی بیع کرے

(۲۳۷۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوَمَةً.

(۲۳۷۱۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے سالوں کے حساب سے کھجوروں کی بیع کرنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔

(۲۳۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ سِنِينَ. (ابو داؤد ۳۳۶۷۔ مسلم ۱۱۷۸)

(۲۳۷۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی کئی سالوں کے لئے بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۳۷۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ:أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُعَاوَمَةِ.

(مسلم ۱۱۷۵۔ ابو داؤد ۳۳۹۷)

(۲۳۷۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے اعتبار سے (یعنی کئی سال کی اکٹھی بیع کرنے) سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : وُلِّيتُ صَدَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُ مَحْمُودَ بْنَ لَبِيدٍ فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّ عُمَرَ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَبَاعَ مَالَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ.

(۲۳۷۲۱) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقات کا ولی بنایا گیا تو میں حضرت محمد بن لبید کے پاس آیا اور اُن سے اِس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک یتیم کا مال تھا، آپ نے اُس کا مال تین سال کے لئے فروخت کیا تھا۔

(۲۳۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ بَيْعَ النَّخْلِ السَّنَتَيْنِ ؟ قَالَ : كَانَ يَكْرَه مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا.

(۲۳۷۲۲) حضرت منصور سے کہا گیا کہ حضرت ابراہیم دو سال کے لئے کھجور کی بیع کرنے کو ناپسند کرتے تھے؟ حضرت منصور نے فرمایا: وہ تو اس سے بھی آسان چیز کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ سَعد مَوْلَى عُمَرَ : أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ ، فَبَاعَ عُمَرُ ثَمَرَةَ أَرْضِهِ سَنَتَيْنِ.

(۲۳۷۲۳) حضرت سعد سے مروی ہے کہ حضرت اُسید بن حضیر فوت ہوئے تو اُن کے ذمہ قرضہ تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کی زمین کے پھلوں کو دو سال کے لئے فروخت فرمایا۔

(۵۸۲) فِي الْهِبَةِ يَرْجِعُ فِيهَا

ہبہ دے کر اُس سے رجوع کرنا

(۲۳۷۲٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ قَالَ سُفْيَانُ : لاَ رُجُوعَ فِي هِبَةٍ إِلاَّ عِنْدَ الْقَاضِي.
وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى : يَرْجِعُ دُونَ الْقَاضِي.

(۲۳۷۲۴) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ ہبہ سے رجوع قاضی کے پاس ہی ہوگا، اور حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ وہ قاضی کے علاوہ بھی رجوع کرسکتا ہے۔

(۵۸۳) فِي الرَّجُلِ يُقِرُّ عِنْدَ الْقَاضِي

کوئی شخص قاضی کے پاس کسی چیز کا اقرار کرے

(۲۳۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذْ أَقَرَّ عِنْدَ الْقَاضِي بِشَيْءٍ ثُمَّ كَافَرَ أُخِذَ بِإِقْرَارِهِ إِلاَّ الْحَدَّ.

(۲۳۷۲۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قاضی کے پاس کسی چیز کا اقرار کرے پھر بعد میں اُس کا انکار کردے تو حد کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ باقی چیزوں میں اقرار کی وجہ سے اس کا مواخذہ ہوگا۔

(٥٨٤) الرَّجُلَيْنِ يَتَدَارَآنِ فِي الشَّيْءِ

دو آدمیوں کا کسی چیز میں اختلاف

(٢٣٧٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ : فِي رَجُلَيْنِ تَدَارَآنِ الشَّيْءَ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : إِنْ حَلَفْتَ ، فَهُوَ لَكَ. قَالَ : إِنْ حَلَفَ فَهُوَ لَهُ.

(٢٣٧٢٦) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمیوں کا کسی چیز میں اختلاف ہو جائے ان میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ اگر تو نے قسم اُٹھائی تو یہ تیرا، فرمایا اگر اُس نے قسم اٹھالی تو اُس کا ہو جائے گا۔

(٥٨٥) فِي بَيْعِ جُلُودِ النُّمُورِ

چیتے کی کھال کی بیع

(٢٣٧٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا يَكْرَهُ بَيْعَ جُلُودِ النُّمُورِ ، وَعِظَامِ الْفِيلِ ، وَشِرَائَهَا.

(٢٣٧٢٧) حضرت محمد بن میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس سے سنا: وہ چیتے کی کھال کی بیع اور اونٹ کی ہڈیوں کی خرید و فروخت کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٢٣٧٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِبَيْعِ جُلُودِ النُّمُورِ وَشِرَائِهَا.

(٢٣٧٢٨) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چیتے کی کھال کی خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٣٧٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِشِرَاءِ أَنْيَابِ الْفِيلَةِ ، وَلاَ بِبَيْعِهَا بَأْسًا.

(٢٣٧٢٩) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین ہاتھی دانتوں کی خرید و فروخت کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٣٧٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتِّجَارَةِ فِي الْعَاجِ.

(٢٣٧٣٠) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں ہاتھی کے دانتوں کی بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٨٦) فِي الْحَائِكِ يُفْسِدُ الثَّوْبَ

پارچہ باف اگر کپڑا خراب کردے

(٢٣٧٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : فِي رَجُلٍ دَفَعَ إِلَى نَسَّاجٍ غَزْلاً فَأَفْسَدَهُ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ : أَقِمِ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ أَفْسَدَهُ ، فَإِذَا أَقَامَ الْبَيِّنَةَ ، قَالَ لِلنَّسَّاجِ : أَعْطِهِ مِثْلَ غَزْلِهِ.

(۲۳۷۳۱) حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کپڑا بننے والے کو اون دیا لیکن اس نے خراب کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شریح فرماتے تھے کہ اس بات پر گواہ پیش کرو کہ اُس نے خراب کیا ہے، اگر اس بات پر گواہ گواہی دے دیں تو پارچہ بافی کرنے والے سے کہا جائے گا کہ اِس کی اون کی مثل اُس کو اون واپس کر۔

(۲۳۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَلَّمْتُ غَزْلاً لأُمِّي إِلَى نَسَّاجٍ فَأَفْسَدَهُ ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ : يَضْمَنُ.

(۲۳۷۳۲) حضور منصور فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ کی اون ایک پارچہ بافی کرنے والے کو دیا تو اُس نے اُس کو خراب کر دیا، میں نے حضرت ابراہیم سے اُس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا وہ ضامن ہوگا۔

(۵۸۷) مَنْ قَالَ لاَ يَبِيعُ إِلاَّ مَنْ يَعْقِلُ الْبَيْعَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ بیع صرف اُسی شخص کی منعقد ہوگی جو بیع کو سمجھتا ہو

(۲۳۷۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ يَبِيعَنَّ بِسُوقِكُمْ إِنْسَانٌ إِلاَّ إِنْسَان يَعْقِلُ الْبَيْعَ.

(۲۳۷۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے بازار میں صرف وہی شخص بیع کرے جو بیع کو سمجھتا ہو۔

(۵۸۸) فِي الرَّجُلَيْنِ يُودِعَانِ الشَّيْءَ

دو آدمیوں کا کسی کے پاس ایک چیز امانت رکھوانا

(۲۳۷۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ : اسْتَوْدَعَ رَجُلاَنِ امْرَأَةً وَدِيعَةً وَقَالاَ لَهَا : لاَ تَدْفَعِيهَا إِلَى وَاحِدٍ مِنَّا حَتَّى نَجْتَمِعَ عِنْدَكِ ، ثُمَّ انْطَلَقَا فَغَابَا ، فَجَاءَ أَحَدُهُمَا إِلَيْهَا فَقَالَ : أَعْطِينِي وَدِيعَتِي فَإِنَّ صَاحِبِي قَدْ مَاتَ ، فَأَبَتْ حَتَّى كَثُرَ اخْتِلاَفُهُ إِلَيْهَا ، ثُمَّ أَعْطَتْهُ ، ثُمَّ جَاءَ الآخَرُ بَعْدُ فَقَالَ : هَاتِي وَدِيعَتِي ، فَقَالَتْ : قَدْ جَاءَ صَاحِبُك فَذَكَرَ أَنَّك قَدْ مِتَّ ، فَأَخَذَ وَدِيعَتَكُمَا مِنِّي ، فَارْتَفَعَا إِلَى عُمَرَ ، فَلَمَّا قَصَّا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ ، قَالَ لَهَا عُمَرُ : مَا أَرَاك إِلاَّ قَدْ ضَمِنْت ، قالَتِ الْمَرْأَةُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، اجْعَلْ عَلِيًّا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، قَالَ لِعَلِيٍّ : اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عَلِيُّ ، قَالَ عَلِيٌّ : هَذِهِ الْوَدِيعَةُ عِنْدِي ، وَقَدْ أَمَرْتُمَاهَا أَلاَّ تَدْفَعَ إِلَى وَاحِدٍ مِنْكُمَا حَتَّى تَجْتَمِعَا عِنْدَهَا ، فَأْتِنِي بِصَاحِبِكَ ، فَلَمْ يُضَمِّنْهَا ، قَالَ : فَرَأَوْا أَنَّهُمَا إِنَّمَا أَرَادَا أَنْ يَذْهَبَا بِمَالِ الْمَرْأَةِ.

(۲۳۷۳۴) حضرت زاذان سے مروی ہے کہ دو شخصوں نے ایک خاتون کے پاس امانت رکھوانا چاہی اور اُن دونوں نے اُس سے کہا کہ ہم میں سے کسی کو یہ مت دینا مگر جب ہم دونوں ایک ساتھ آ جائیں، پھر وہ دونوں چلے گئے اور کہیں غائب ہو گئے، پھر کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرصہ بعد اُن میں سے ایک آیا اور خاتون سے کہا کہ میری امانت میرے حوالے کرو میرا دوست فوت ہو چکا ہے، اُس خاتون نے انکار کیا یہاں تک کہ اُن کا اختلاف بہت زیادہ ہو گیا، پھر خاتون نے اُس کے حوالہ کر دیا، پھر کچھ عرصہ بعد دوسرا آیا اور کہا کہ میری امانت میرے حوالہ کرو، خاتون نے کہا کہ تیرا دوست آیا تھا اور کہہ رہا تھا کہ میرا دوست فوت ہو گیا ہے اور وہ تمہاری امانت مجھ سے لے گیا ہے، وہ دونوں جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مکمل واقعہ سنایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس خاتون سے فرمایا: میرا نہیں خیال مگر یہ کہ تو ضامن ہے۔ خاتون نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہمارے درمیان حَکَم بنا دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی سے فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ کرو، حضرت علی نے فرمایا، یہ امانت میرے پاس ہے، اور تم نے اس عورت کو یہ حکم بھی دیا تھا کہ ہم میں سے کسی کو یہ ودیعت نہیں دینی، جب تک کہ دونوں اکٹھے حاضر نہ ہو جائیں۔ لہٰذا پہلے تو اتنا دوسرا ساتھی لے کر آ۔ آپ نے خاتون کو ضامن نہیں بنایا، راوی فرماتے ہیں کہ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ دونوں اس خاتون کا مال لے جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔

(٥٨٩) فِي الشَّرِيكِ

شریک کا بیان

(٢٣٧٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي الْمُضَارِبِ يَمُرُّ عَلَى الْعَاشِرِ فَيُهْدِي لَهُ وَيَصْنَعُ لَهُ قَارُورَةً مِنَ الدُّهْنِ، قَالَ يَحْسَبُهُ مِنَ الرِّبْحِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رِبْحٌ فَمِنْ رَأْسِ الْمَالِ، قَالَ: يُصَانِعُ بِالْمَالِ عَنِ الْمَالِ.

(٢٣٧٣٥) حضرت ابراہیم اس مضارب کے متعلق، جو عاشر کے پاس سے گذرے تو اس کو ہدیہ پیش کرے اور تیل کی شیشی کو تحفے میں دے، فرماتے ہیں کہ اس خرچہ کو وہ نفع میں سے شمار کرے گا اور اگر نفع نہ ہو تو رأس المال میں سے نکال لے گا۔

(٥٩٠) فِي الرَّجُلِ بَاعَ أُمَّ وَلَدِهِ

آدمی کا اپنی ام ولد کو فروخت کرنا

(٢٣٧٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ :فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ سُرِّيَّةً قَدْ وَلَدَتْ مِنْهُ فَيَشْتَرِيهَا رَجُلٌ فَيَقَعُ عَلَيْهَا فَتَلِدُ مِنْهُ أَيْضًا ، قَالَ :تُرَدُّ إِلَى الأَوَّلِ ، وَيَكُونُ لَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا ، وَيَكُونُ وَلَدُهَا من الآخَرِ بِمَنْزِلَتِهَا يُعْتَقُونَ بِعِتْقِهَا ، وَيَأْخُذُ الآخَرُ ثَمَنَهَا مِنَ الأَوَّلِ ، فَإِنْ كَانَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَلِمَ أَنَّهُ لاَ يَصْلُحُ عُوقِبَ ، فَإِنْ عَلِمَا كِلاَهُمَا عُوقِبَا.

(٢٣٧٣٦) حضرت حماد سے مروی ہے کہ اگر ایک آدمی اپنی ام ولد کو بیچ دے پھر خریدنے والا بھی اس سے وطی کر لے اور وہ باندی اس دوسرے کے پاس ایک اور بچہ جن دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ باندی پہلے شخص کو واپس کی جائے گی۔ باندی کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہر مثلی گا، اور اس کا دوسرا بچہ بھی اس کی طرح غلام شمار ہوگا اور مال کے آزاد ہونے سے وہ بھی آزاد ہو جائے گا اور دوسرا آدمی اول سے باندی کی دی ہوئی قیمت وصول کرے گا پھر اگر کسی ایک کو معلوم تھا کہ یہ درست نہیں ہے تو اس کو سزا دی جائے گی اور اگر دونوں جانتے تھے تو دونوں سزا کے حق دار ہیں۔

(۵۹۱) رَجُلٌ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ مَتَاعًا

کوئی شخص کسی سے سامان خریدے

(۲۳۷۳۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :فِي رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلٍ مَتَاعًا فَوَضَعَهُ عِنْدَهُ ، فَبَاعَهُ الْمُبْتَاعُ ، قَالَ :الرِّبْحُ لِلأَوَّلِ.

(۲۳۷۳۷) حضرت محمد اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے دوسرے کو کچھ فروخت کیا، پھر وہ سامان اُسی کے پاس رکھوا دیا اور اُس کو مشتری نے آگے فروخت کر دیا تو فرمایا منافع پہلے کا ہوگا۔

(۲۳۷۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ مَتَاعًا ، فَذَهَبَ يَجِيءُ بِحَمَّالٍ يَنْقُلُهُ، فَوَجَدَ صَاحِبَهُ قَدْ بَاعَهُ ، قَالَ :إِنْ وَجَدَ شَيْئًا بِعَيْنِهِ أَخَذَهُ ، وَإِنْ كَانَ قَدْ ذَهَبَ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ فَلاَ شَيْءَ لَهُ ، وَرِبْحُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ.

(۲۳۷۳۸) حضرت حماد سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے سامان خریدا، پھر سامان اٹھانے والے کو لینے چلا گیا تا کہ اُس کو منتقل کرے، پھر جب واپس آیا تو اُس کا ساتھی اُس کو آگے فروخت کر چکا تھا تو فرمایا کہ اگر بعینہٖ وہی چیز مل جائے تو اس سے لے لے۔ اور اگر دوسرا خریدنے والا لے جا چکا ہے اور اب وہ چیز نہیں مل سکتی تو اس پہلے مشتری کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔ اور نفع بائع کا ہوگا اُسی کے مثل چیز پائے تو اُس سے وصول کرے، اور اگر وہ لے جا چکا تھا اور اس پر قادر نہ تھا تو اُس کے لئے کچھ نہیں ہے، اور منافع فروخت کرنے والے کا ہوگا۔

(۲۳۷۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْحَكَمَ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يُجِبْهُ عَنْهُ.

(۲۳۷۳۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حکم کے پاس حاضر تھا حضرت ابراہیم سے انہوں نے اِس کے متعلق دریافت کیا تو اُن کو جواب نہیں دیا گیا۔

(۵۹۲) فِي الرَّجُلِ يَرْهَنُ الرَّهْنَ ، عَلَى مَنْ نَفَقَتُهُ ؟

کوئی شخص رہن رکھوائے تو رہن کا نفقہ (خرچہ) کس پر ہے؟

(۲۳۷٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّهْنُ يُرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا ، وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا ، وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ. (بخاری ۲۵۱۱۔ ابوداؤد ۳۵۲۱)

(۲۳۷۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن رکھی ہوئی چیز پر سوار ہوا جائے گا اور دودھ پیا جائے گا، اور جس نے دودھ پیا اور سواری کی اُس پر اُس کا نفقہ ہے۔

(۲۳۷٤۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي عَبْدٍ رُهِنَ ، قَالَ :نَفَقَتُهُ عَلَى الرَّاهِنِ.

(۲۳۷۴۱) حضرت شعبی سے رہن والے غلام کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اُس کا نفقہ راہن پر ہے۔

(۲۳۷٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :نَفَقَةُ الرَّهْنِ عَلَى الرَّاهِنِ.

(۲۳۷۴۲) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ رہن کا نفقہ راہن پر ہے۔

(۲۳۷٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ:سَمِعْتُ حَسَنَ بْنَ صَالِحٍ ، قَالَ:نَفَقَةُ الرَّهْنِ عَلَى الْمُرْتَهِنِ لأَنَّهُ فِي ضَمَانِهِ. وَقَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ :عَلَى الرَّاهِنِ.

(۲۳۷۴۳) حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ رہن کا نفقہ مرتہن پر ہے کیونکہ وہ اُس کی ضمان میں ہے اور حضرت ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ نفقہ راہن پر ہے۔

(۲۳۷٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :سَأَلْتُ شَرِيكًا :عَلَى مَنْ نَفَقَةُ الْحَيَوَانِ إِذَا كَانَ رَهْنًا ؟ قَالَ :عَلَى الرَّاهِنِ.

(۲۳۷۴۴) حضرت یحییٰ بن آدم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریک سے دریافت کیا کہ اگر حیوان کو رہن رکھوایا جائے تو نفقہ کس پر ہوگا؟ فرمایا راہن پر۔

(۲۳۷٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرِي مِنْهُ طَعَامًا فَيُعْطِينِي بَعْضَهُ ثُمَّ يُقْطَعُ بِهِ فَلاَ يَجِدُ مَا يُعْطِينِي فَيَقُولُ :بِعْنِي مِنْ طَعَامِكَ حَتَّى أُعْطِيَكَ ؟ قَالَ :لاَ تَقْرَبَنَّ هَذَا ، هَذَا الرِّبَا الصَّرَاحِيَةُ.

(۲۳۷۴۵) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں نے ایک شخص سے گندم خریدی، پھر اُس نے مجھے کچھ دیا، پھر اس کے پاس طعام ختم ہوگیا۔ اس کے پاس کچھ بھی نہ تھا جو مجھے دے سکتا۔ اُس نے کہا اپنی گندم میں سے مجھے فروخت کر دے تاکہ میں تجھے (تیرا باقی حصہ) دے دوں؟ حضرت ابوجعفر نے فرمایا: اِس کے قریب بھی مت جانا یہ کھلم کھلا سود ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩٣) فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الدَّارَ يُؤَجِّرُ بِأَكْثَرَ

کوئی شخص کرایہ پر لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر آگے دے دے تو اُس کا حکم

(٢٣٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :فِي رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَآجَرَهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ ، قَالَ الْفَضْلُ لِلأَوَّلِ.

(۲۳۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مزدور کرایہ پر لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر آگے دے دے تو زیادتی پہلے کو ملے گی۔

(٢٣٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۳۷۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اِس کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٣٧٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَسْتَكْرِي الْبَيْتَ فَيُكْرِيهِ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ ، قَالَ :يَرُدُّ الْفَضْلَ.

(۲۳۷۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کرایہ پر مکان لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر آگے دے دے تو زیادتی کو واپس کر دیا جائے گا۔

(٢٣٧٤٩) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الدَّارَ فَيُؤَجِّرُهَا بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا ، فَرَخَّصَ فِيهِ اثْنَانِ ، وَكَرِهَهُ اثْنَانِ.

(۲۳۷۴۹) حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن اور حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت سلیمان بن یسار سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص مکان کرایہ پر لے کر اُس سے زیادہ قیمت میں کرایہ پر دے دے تو ان حضرات میں سے دو نے اِس کی اجازت دی ہیں اور دو نے اِس کو ناپسند کیا۔

(٢٣٧٥٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَأْخُذَنَّ فَضْلاً مِنْ دَابَّةٍ تَسْتَأْجِرُهَا ، وَلاَ بَيْتٍ.

(۲۳۷۵۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ گھر یا جانور جو کرایہ پر لیا ہے اُس پر زیادتی وصول مت کرو۔

(٢٣٧٥١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، أَنَّهُ قَالَ :إِذَا اسْتَأْجَرْتَ غُلاَمًا ، أَوْ دُكَانًا فَلاَ تُؤَجِّرْهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرْتَه.

(۲۳۷۵۱) حضرت ایاس بن معاویہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم دکان یا غلام کرایہ پر لو تو جتنا کرایہ لیا ہے اُس سے زیادہ کرایہ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مت دو۔

(٢٣٧٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيُؤَاجِرَهُ بِأَكْثَرَ مِنْ أُجْرَةٍ.

(۲۳۷۵۲) حضرت شہر بن حوشب اِس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی کوئی چیز کرایہ پر لے کر زیادہ کرایہ پر آگے دے دے۔

(٢٣٧٥٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :هُوَ حَرَامٌ.

(۲۳۷۵۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ یہ حرام ہے۔

(٢٣٧٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :هُوَ رِبًا.

(۲۳۷۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ سود ہے۔

(٢٣٧٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الشَّيْءَ فَيُؤَاجِرُهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْهُ بَعْدُ فَكَرِهَهُ.

(۲۳۷۵۵) حضرت زہری سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ کوئی شخص کرایہ پر چیز لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر آگے دے سکتا ہے؟ انہوں نے اِس میں کوئی حرج نہ سمجھا، پھر بعد میں میں نے دوبارہ ان سے دریافت کیا تو انہوں نے اِس کو ناپسند کیا۔

(٢٣٧٥٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونَ :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۳۷۵۶) حضرت میمون بھی اِس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٢٣٧٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلُ الدَّارَ ، ثُمَّ يُؤَاجِرها بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا.

قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :فَإِنْ آجَرَهَا بِأَكْثَرَ لِمَنْ يَكُونُ الأَجْرُ ؟ قَالَ :لِصَاحِبِهَا.

(۲۳۷۵۷) حضرت ابراہیم اِس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی کرایہ پر مکان لے کر پھر زیادہ کرایہ پر دے دے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا کہ اگر وہ زیادہ کرایہ پر دے دے تو کرایہ کس کا ہوگا؟ فرمایا اُس کے مالک کا۔

(٢٣٧٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۳۷۵۸) حضرت ابن سیرین اِس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٢٣٧٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُنَا الْكُوفِيُّونَ يَكْرَهُونَهُ وَيَقُولُونَ :لَمْ نَشْتَرِ وَلَمْ نَبِعْ ؟ فَبِأَيِّ شَيْءٍ نَأْكُلُ مَالَهُ ؟!.

(۲۳۷۵۹) حضرت محمد ریلیٹیلا فرماتے ہیں کہ ہمارے کوفہ کے اصحاب اِس کو ناپسند فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ نہ ہم خریدیں اور نہ فروخت کریں؟ پھر ہم کس طرح اس کا مال کھائیں گے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۷٦۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ إِذَا اسْتَأْجَرَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ أَنْ يُؤَاجِرَهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ.

(۲۲۷٦۰) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص کرایہ پر چیز لے کر پھر اُس سے زیادہ کرایہ پر دے دے۔

(۲۲۷٦۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : كَانَ هِشَامُ بْنُ هُبَيْرَةَ يَقْضِي : مَنِ اسْتَأْجَرَ شَيْئًا ثُمَّ آجَرَهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ بِهِ ، أَنَّ ذَلِكَ الْفَضْلَ لِرَبِّهِ.

(۲۲۷٦۱) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن ھبیرہ فیصلہ فرماتے تھے کہ جو شخص کرایہ پر چیز لے کر آگے زیادہ کرایہ پر دے دے تو زیادتی سود ہے۔

(۲۲۷٦۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ.

(۲۲۷٦۲) حضرت منصور سے اسی طرح مروی ہے۔

(٥٩٤) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ إِذَا عَمِلَ فِيهِ بِشَيْءٍ

جو حضرات فرماتے ہیں اگر اس میں کچھ کام کر دے تو پھر اس کی اجازت ہے

(۲۲۷٦۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ وَالْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَكْتَرِي الإِبِلَ ، ثُمَّ يُكْرِيهَا بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا عَمِلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ ، أَوِ اكْتَرَى فِيهَا أَجِيرًا.

(۲۲۷٦۳) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی اور حضرت حکم سے دریافت کیا کہ آدمی اونٹ کرایہ پر لے پھر اُس سے زیادہ کرایہ پر دے دے؟ فرمایا اگر اُس نے خود اُس میں کام کیا ہو یا اس میں اجیر کرایہ پر لیا ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷٦٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اكْتَرَى إِبِلاً فَأَكْرَاهَا بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ؟ قَالَ : فَتَرَدَّدَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : مَا أَرَى بِهِ بَأْسًا فِي رَأْيِي.

(۲۲۷٦٤) حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اونٹ کرایہ پر لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر دے دے؟ آپ ایک لمحہ خاموش رہے پھر فرمایا میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۷٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا اكْتَرَيْتَ بَيْتًا أَنْ تُكْرِيَهُ بِأَكْثَرَ مِنْ أَجْرِهِ.

(۲۲۷٦٥) حضرت طاؤس فرماتے ہیں اگر آپ گھر کرایہ پر لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر دے دیں تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۷٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ هُبَيْرَةَ : أَنَّهُ كَرِهَهُ إِلاَّ أَنْ يَسْتَعْمِلَ ، أَوْ يَسْكُنَ فِي الدَّارِ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ يَسْكُنَ بَعْضَهَا.

(۲۳۷۶٦) حضرت ہشام بن ہبیرہ اِس کو ناپسند فرماتے تھے، الا یہ کہ اس میں کوئی کام کرے یا پھر خود بھی اس گھر میں یا اس کے کچھ حصہ رہائش اختیار کرے۔

(۲۳۷٦۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا اسْتَأْجَرَ الرَّجُلُ الدَّارَ فَآجَرَ بَعْضَهَا وَأَسْكَنَ بَعْضَهَا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۲۳۷٦۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر گھر کرایہ پر لے کر پھر کچھ حصہ میں خود رہے اور کچھ کرایہ پر دے دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۷٦۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ : أَنَّهُ كَرِهَهُ إِلاَّ أَنْ يُصْلِحَ فِيهَا شَيْئًا.

(۲۳۷٦۸) حضرت عامر اِس کو ناپسند فرماتے ہیں مگر یہ کہ اس میں کام کرے۔

(۲۳۷٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ وَمُبَارَكٌ وَأَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ ، ثُمَّ يُؤَاجِرَهُ بِأَكْثَرَ.

(۲۳۷٦۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے کر اُس سے زیادہ کرایہ پر دے دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۷۷۰) حَدَّثَنَا ابن علية ، عن ليث ، عن عطاء ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُل الْبَيْتَ ، ثُمَّ يُؤَجِّرَه بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ بِهِ.

(۲۳۷۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے کر اُس سے زیادہ پر کرایہ پر دے دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۷۷۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا دُفِعَ إِلَيْهِ إِزْمِيلٌ ، أَوْ مَرٌّ فَوَاجَرَهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ بِهِ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۷۷۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر ہتھوڑے اور پھاوڑے وغیرہ سے کوئی کام شروع کر دے تو پھر کرایہ سے زیادہ کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۷۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤَاجِرَ الأَجِيرَ أَوِ الشَّيْءَ بِأَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ.

(۲۳۷۷۲) حضرت مکحول اِس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ اجیر یا کسی اور چیز کو زیادہ اجرت پر آگے دینا جائز ہے۔

(۵۹۵) فِي التَّخْيِيرِ بَيْنَ الْغِلْمَانِ

دو غلاموں کے درمیان اختیار

(۲۳۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ : التَّخْيِيرُ بَيْنَ الْغِلْمَانِ حُكْمٌ.

(۲۳۷۷۳) دو غلاموں کے درمیان اختیار دینا حکم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ بُكَيْرِ الضَّخْمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :هُوَ حُكْم.

(۲۳۷۷۴) حضرت علی فرماتے ہیں کہ یہ حکم ہے۔

(۵۹٦) فِي الرَّجُلِ يُعْطِي الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَيَقُولُ اعمل عليها

اگر ایک آدمی دوسرے کو سواری دے اور کہے کہ اس پر کام کرو تو کیا حکم ہے؟

(۲۳۷۷۵) حَدَّثَنَا هشيم ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ. وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ الدَّابَّةَ ، أَوِ الْغُلاَمَ ، أَوِ الْبَيْتَ فَيَقُولُ :مَا كَسَبْتَ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَك.

(۲۳۷۷۵) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ کوئی آدمی دوسرے کو سواری غلام یا گھر دے اور کہے کہ اس کی آمدنی ہم دونوں میں تقسیم ہوگی۔

(۵۹۷) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الإِصْطَبْلُ فَيُسَمِّيهِ بِاسْمٍ

اگر ایک آدمی کا اصطبل ہو اور اس کا کوئی نام رکھے

(۲۳۷۷٦) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قِيلَ لَهُ :إنَّ نَاسًا مِنَ النَّخَّاسِينَ وَأَصْحَابِ الدَّوَابِّ يُسَمِّي أَحَدُهُمْ اصطبْل دَوَابِّهِ : خُرَاسَانَ وَسِجِسْتَانَ ! ثُمَّ يَأْتِي السُّوقَ فَيَقُولُ : جَائَتْ مِنْ خُرَاسَانَ وَسِجِسْتَانَ ، قَالَ :فَكَرِهَ ذَلِكَ إبْرَاهِيمُ.

(۲۳۷۷٦) حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا کہ ایک مویشی فروش نے اپنے اصطبل کا نام خراسان یا سجستان رکھا۔ وہ بازار آ کر کہتا ہے کہ میں یہ جانور خراسان یا سجستان سے لایا ہوں اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۵۹۸) فِي بَيْعِ الْبَلَحِ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ

کھجوروں کے پکنے سے پہلے ان کی بیع کا حکم

(۲۳۷۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الْبَلَحِ لِمَنْ يَصْرِمُهُ حَتَّى يَشْتَرِيَهُ.

(۲۳۷۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر خریدتے وقت کچی کھجوریں کاٹ لے تو ان کی بیع میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۹۹) الرّجل يستأجِر على الميتةِ

مردار کو اٹھانے کی اجرت لے

(۲۳۷۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ الْمَيْتَةَ إلَى مَنْ يَسْتَحِلُّ أَكْلَهَا ، وَلاَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَأْجِرَ عَلَيْهَا مَنْ يَنْقُلُهَا عَنه.

(۲۳۷۷۸) حضرت ابراہیم اِس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی مرادار چیز کو اس شخص کی طرف اٹھا کر لے جائے۔ جو اِس کے کھانے کو حلال سمجھتا ہے، اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ ایسی جگہ سے اٹھا کر لے جانے کی اجرت لے۔

(۶۰۰) فِي الرَّجلِ يشتري البيع إلى كذا وكذا

کوئی شخص اتنی اتنی مدت کے لئے بیع کرے

(۲۳۷۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :فِي رَجُلٍ اشْتَرَى بَيْعًا إلَى شَهْرٍ بِكَذَا ، وَإِلَى شَهْرَيْنِ بِكَذَا ، فَاسْتُهْلِكَ الْبَيْعُ ، قَالَ :لَهُ أَوْكَسُ الثمنين إلَى أَبْعَدِ الأَجَلَيْنِ.

(۲۳۷۷۹) حضرت ابراہیم اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو بیع کو ایک مہینے تک کے لئے اتنے میں اور دو مہینے تک کے لئے اتنے میں خریدے، پھر بیع ہلاک ہو جائے، فرمایا اُس پر دونوں ثمنوں میں سے جو کم ہے وہ لازم ہے اور اس کے لیے اقل قیمت لمبی مدت کے لیے ہے۔

(۲۳۷۸۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ إلَى أَجَلَيْنِ فَلَهُ أَقَلُّ الثمنين إلَى أَبْعَدِ الأَجَلَيْنِ.

(۲۳۷۸۰) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جو دو بیع کرے دو وقتوں تک کے لئے، اُس پر اقل ثمن لمبی مدت کے لئے ہے۔

(۶۰۱) الرَّاعِي عليهِ ضمانٌ

چرواہے پر ضمان

(۲۳۷۸۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ الرَّاعِيَ إلاَّ مِنْ مَوْتٍ.

(۲۳۷۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چرواہا ضامن ہوگا مگر یہ کہ جانور مر جائیں۔

(۲۳۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّاعِي يُضَمَّنُ إذَا كَانَ أَجِيرًا ؟ قَالَ :لاَ.

(۲۳۷۸۲) حضرت عامر سے دریافت کیا گیا کہ اگر چرواہا مزدور ہو تو کیا وہ ضامن ہوگا؟ فرمایا کہ نہیں۔

(۲۳۷۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يُضَمَّنُ الرَّاعِي.

(۲۳۷۸۳) حضرت شعبی ﷺ فرماتے ہیں کہ چرواہا ضامن ہوگا۔

(۲۳۷۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّاعِي ضَمَانٌ.

(۲۳۷۸۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ چرواہے پر ضمان نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۸۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَا يَضْمَنُ الرَّاعِي.

(۲۳۷۸۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ چرواہا ضامن نہیں ہوگا۔

(۲۳۷۸۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الرَّاعِي ضَمَانٌ.

(۲۳۷۸۶) حضرت زہری سے بھی یہی مروی ہے۔

(۲۳۷۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا رَأَيْت شُرَيْحًا قَطُّ إلَّا وَهُوَ يُضَمِّنُ الأَجِيرَ ، إلَّا رَجُلاً اسْتَأْجَرَ رَجُلاً يَعْلِفُ لَهُ بَغْلَتَيْنِ حَشِيشًا ، فَشَرَدَتْ إحْدَاهُمَا ، فَلَمْ يُضَمِّنْهُ.

(۲۳۷۸۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو کبھی بھی نہیں دیکھا تھا، مگر انہوں نے اجیر کو ضامن بنایا، سوائے ایک شخص کے کہ اس نے دوسرے سے دو خچروں پر گھاس ادھار لیا، پھر اُن میں سے ایک بھاگ گیا پس انہوں نے اُس کو ضامن نہیں بنایا۔

(۲۳۷۸۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَضْمَنُ الرَّاعِي ، إذَا كَانَ يَرْعَى لهذا ولهذا ، فإن كان يرعى لَكَ وَحْدَكَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ.

(۲۳۷۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر چرواہا کئی لوگوں کا ہوتو پھر وہ ضامن ہوگا، اور اگر صرف تمہارا چرواہا ہوتو پھر اُس پر ضمان نہیں ہے۔

(۲۳۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَا يَضْمَنُ الرَّاعِي.

(۲۳۷۸۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ چرواہا ضامن نہیں ہوگا۔

(۶۰۲) فِي الشَّهادةِ عِندَ الإمامِ الجائِرِ

ظالم بادشاہ کے پاس گواہی دینا

(۲۳۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَوْ رَأَيْت رَجُلاً شَجَّ رَجُلاً ، فَدَعَانِي إلَى إمَامٍ جَائِرٍ أَشْهَدُ لَهُ : مَا شَهِدْتُ لَهُ.

(۲۳۷۹۰) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر میں دیکھوں کسی شخص کو دوسرے نے مار کر زخمی کر دیا ہے، پھر وہ مجھے ظالم بادشاہ کے پاس اس لئے بلائے کہ میں اُس کے لئے گواہی دوں تو میں اُس کے لئے گواہی نہیں دوں گا۔

(۶۰۳) فِي الوصِيِّ يتّهم

وصی متہم ہو جائے

(۲۳۷۹۱) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ، قَالَا : إذَا اتُّهِمَ الْوَصِيُّ اُسْتُحْلِفَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۹۱) حضرت شعبی اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر وصی متہم ہو جائے تو اُس سے قسم لی جائے گی۔

(٦٠٤) فِي الرَّجلينِ يكون بينهما سِلعةٌ

دو آدمیوں کا مشترکہ سامان ہو

(٢٣٧٩٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ :فِي رَجُلَيْنِ كَانَتْ بَيْنَهُمَا أَمَةٌ اشْتَرَيَاهَا بِأَرْبَعِينَ دِينَارًا ، فَأَرَادَا أَنْ يَبِيعَاهَا مُرَابَحَةً ، فَأُعْطِيَا بِهَا خَمْسِينَ دِينَارًا ، فَاقْتَوَاهَا أَحَدُهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا مُرَابَحَةً ، قَالَ :يَبِيعُهَا عَلَى خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ دِينَارًا ، تِلْكَ الْخَمْسَةُ رِبْحُهَا نَفْسُهُ.

(۲۳۷۹۲) حضرت حماد سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک باندی مشترک تھی، جو انہوں نے چالیس دینار میں خریدی تھی، پھر انہوں نے اُس کو مرابحۃً فروخت کرنے کا ارادہ کیا، اُن کو پچاس دینار ملے، پھر ان میں سے ایک نے اُس کو خود خرید لیا، پھر اگر وہ مرابحۃً فروخت کرنا چاہے تو وہ پینتالیس دینار میں فروخت کرے گا اور وہ پانچ دینار اُس کا نفع ہوگا۔

(٦٠٥) فِي الرَّجلِ يتصدّق على أُمِّهِ بجارِيةٍ

کوئی شخص اپنی والدہ کو باندی دے

(٢٣٧٩٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ :أَنَّ رَجُلاً تَصَدَّقَ عَلَى أُمِّهِ بِجَارِيَةٍ ، ثُمَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ، فَسَاقَهَا إِلَى امْرَأَتِهِ ، فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لأُمِّهِ :إِنَّ ابْنَك لَمْ يَهَبَكِ صَدَقَتَهُ.

(۲۳۷۹۳) حضرت حارث سے مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنی والدہ کو باندی ہبہ کی، پھر اُس نے خاتون سے شادی کی اور اُس کو اپنی بیوی کو دے دیا، پھر وہ اپنا جھگڑا حضرت شریح کے پاس لے گئے، حضرت شریح نے اُس کی والدہ سے فرمایا: بے شک تیرے بیٹے نے تجھے اپنا صدقہ ہبہ نہیں کیا تھا۔

(٢٣٧٩٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُهَا لأُمِّهِ ، إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ أَنَّهُ أَصْدَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَيْهِ.

(۲۳۷۹۴) حضرت ابراہیم نے باندی کو والدہ کی ملکیت قرار دیا مگر یہ کہ وہ اِس پر گواہ لے آئے کہ اُس نے صدقہ (ہبہ) کرنے سے قبل مہر میں دیا تھا۔

(٦٠٦) فِي الرَّجلينِ يختلِفانِ فِي الشّيء

دو آدمیوں کا کسی چیز میں اختلاف ہو جائے

(٢٣٧٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلَيْنِ تَدَارَآ فِي مَالٍ كَانَ بَيْنَهُمَا ، فَوَضَعَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَی یَدَیْ عَدْلٍ ، قَالَ :فَالْمَالُ عَلَی حَالِہِ عِنْدَ الْعَدْلِ حَتَّی یُقِیمَ أَحَدُہُمَا الْبَیِّنَۃَ.

(۲۳۷۹۵) حضرت شعبی ؒ اُن دو شخصوں کے متعلق فرماتے ہیں جن کا مال سے متعلق اختلاف ہوگیا، انہوں نے وہ مال ایک عادل کے پاس رکھوا دیا، فرمایا، مال اُسی حالت میں عادل کے قبضہ میں رہے گا یہاں تک کہ ان میں سے ایک گواہ پیش کردے۔

(٦٠٧) فِی الْقَوْمِ یَتَرَاضَوْنَ بِالشَّیْئِ بَیْنَہُمْ

قوم اگر کسی شے کے بارے میں باہمی اتفاق کرلیں

(۲۳۷۹٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ :جَائَہُ قَوْمٌ یَخْتَصِمُونَ مِنَ الْغَزَّالِینَ فَقَالُوا :سُنَّتُنَا فِیمَا بَیْنَنَا ، فَقَالَ :سُنَّتُکُمْ فِیمَا بَیْنَکُمْ.

(۲۳۷۹٦) شریح کے پاس ایک قوم جھگڑا لے کر آئی جو کپڑا کاتتے تھے۔ کہنے لگے کہ ہمارا طریقہ وہی ہے جو ہمارے درمیان مقرر ہے، فرمایا تمہارا طریقہ وہی ہے جو تمہارے درمیان ہے۔

(٦٠٨) الرَّجُلُ یُعْتِقُ بِالْفَارِسِیَّۃِ

کوئی شخص فارسی کے الفاظ سے غلام کو آزاد کرے

(۲۳۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ أَبِی عَاصِمٍ الْغَطَفَانِیِّ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ :أَنَّ أُمَّ وَلَدٍ قَالَتْ لِسَیِّدِہَا :رَقِّصْ صَبِیَّکَ إِذَا بَکَی عَلَیْکَ ، وَقُلْ :مَادرتو آزاد ، قَالَ الشَّعْبِیُّ :إِنْ کَانَ لاَ یَدْرِی مَا الْفَارِسِیَّۃُ فَلَیْسَ بِشَیْئٍ.

(۲۳۷۹۷) حضرت شعبی ؒ سے مروی ہے کہ ام ولد نے اپنے آقا سے کہا: جب تمہارا بچہ تمہارے پاس روئے تو اس کو اچھالو اور یوں کہو "مادرتو آزاد" یعنی تیری ماں آزاد ہے، حضرت شعبی نے فرمایا: اگر اُس کو فارسی نہیں آتی تو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

(٦٠٩) فِی شَہَادَۃِ الأَقْلَفِ

جس کے ختنے نہیں ہوئے اُس کی گواہی کا بیان

(۲۳۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ حَیَّانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الأَقْلَفُ لاَ تَجُوزُ شَہَادَتُہُ.

(۲۳۷۹۸) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اقلف کی گواہی قبول نہیں۔

(۲۳۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِیدٌ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الأَقْلَفُ لاَ تَجُوزُ شَہَادَتُہُ ، وَلاَ تُقْبَلُ لَہُ صَلاَۃٌ ، وَلاَ تُؤْکَلُ لَہُ ذَبِیحَۃٌ.

قَالَ :فَکَانَ الْحَسَنُ لاَ یَرَی ذَلِکَ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اقلف کی گواہی قبول نہیں، اُس کی نماز قبول نہیں، اُس کا ذبیحہ نہیں کھایا جائے گا، حضرت حسن اِس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۶۱۰) فِي الرَّجل يشتري مِن الرَّجلِ الشَّيء

کوئی شخص کسی سے کوئی چیز خریدے

(۲۳۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَاد ، قَالَ :اشْتَرَيْت مِنْ رَجُلٍ شَاةً فَنَقَدْته ثَمَنَهَا ، ثُمَّ جِئْت لأَقْبِضَهَا فَقَالَ الْبَائِعُ :أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ فَذَبَحَهَا أَهْلِي ، فَخَاصَمْتُهُ إلَى شُرَيْحٍ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ :رُدَّ عَلَيْهِ الثَّمَنَ.

(۲۳۸۰۰) حضرت زیاد بن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص سے بکری خریدی اور ثمن ادا کر دیا، پھر جب میں اُس پر قبضہ کرنے آیا تو بائع نے کہا کہ بکری مرنے لگی تھی تو میں نے اُس کو ذبح کر دیا، میں جھگڑا حضرت شریح کے پاس لے گیا، حضرت شریح نے فرمایا: اُس پر ثمن لٹاؤ۔

(۲۳۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا فَقَالَ :الْمُشْتَرِي لِلْبَائِعِ : بِعْهُ لِي فَهُوَ مِنْك أَنْفِقَ ، فَمَاتَ الْعَبْدُ فِي يَدِ الْبَائِعِ ، فَقَالَ :يَغْرَمُ الْبَائِعُ ثَمَنَهُ.

(۲۳۸۰۱) حضرت عامر سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے غلام خریدا، پھر مشتری نے بائع سے کہا، اُس کو میرے لئے فروخت کر دے وہ تجھ سے زیادہ مفلس ہے، غلام بائع کے ہاتھ میں فوت ہو گیا؟ فرمایا: بائع اُس کے ثمن کا ضامن ہوگا۔

(۲۳۸۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذا اعتقب الْبَائِعَ الْبَيْعَ بِبَعْضِ الثمنِ فَمَاتَ ، فَهُوَ مِنْ مَالِ الْبَائِعِ.

(۲۳۸۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر بائع ثمن وصول کرنے کے لئے مبیع کو اپنے پاس روک لے اور وہ ہلاک ہو جائے تو وہ بائع کے مال سے شمار ہوگا۔

(۶۱۱) فِي الدَّار تشتري بالدَّراهِم

اگر گھر کو دراہم کے بدلے خریدا جائے

(۲۳۸۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا اشْتَرَى دَارًا بِعَرْضٍ ، أَوْ بِدَرَاهِمَ وَعَرْضٍ ، أَنَّهُ لَيْسَ فِيهَا شُفْعَةٌ.

(۲۳۸۰۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر گھر کو سامان کے بدلے خریدا جائے، یا دراہم اور سامان کے بدلہ خریدا جائے تو اس میں شفعہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦١٢) فِي النّسّاجِ يدّعى عليهِ غزلٌ

سوت کاتنے والے پر سوت کا دعویٰ کیا جائے

(٢٣٨٠٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سُهَيلِ الْغُدَانِي ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ نَسَّاجٌ فِي بَيْتِهِ غُزُولُ النَّاسِ ، فَاحْتَرَقَ بَيْتُهُ فَاحْتَرَقَتْ غُزُولُ النَّاسِ ، فَبَقِيَ ثَلاَثُ كُبَّاتٍ ، فَانْطَلَقَ بِهَا إِلَى شُرَيْحٍ وَمَعَهُ امْرَأَتَانِ ، فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا : هُوَ غَزْلِي ، وَقَالَتِ الأُخْرَى : لاَ وَاللَّهِ هُوَ غَزْلِي ، فَخَلَّى بِإِحْدَاهُمَا فَقَالَ : عَلَى أَيْشٍ كَبَّبْت غَزْلَك ؟ قَالَتْ : عَلَى قِشْرِ جَوْزَةٍ ، وَقَالَ لِلأُخْرَى : عَلَى أَيْشٍ كببت غَزْلَك ؟ قَالَتْ : عَلَى كِسْرَةِ خُبْزٍ ، فَقَالَ : يَا نَسَّاجُ ، اذْهَبْ فَانْقُضْ هَذَا الْغَزْلَ ، فَإِنْ كَانَ عَلَى قِشْرَةِ جَوْزَةٍ فَادْفَعْهُ إِلَى هَذِهِ ، وَإِنْ كَانَ عَلَى كِسْرَةِ خُبْزٍ فَادْفَعْهُ إِلَى هَذِهِ.

(٢٣٨٠٤) حضرت شعبی سے مروی ہے کہ ایک اون بننے والا (سوت کاتنے والا) تھا، جس کے گھر لوگوں کے سوت تھے، اُس کے گھر کو آگ لگ گئی، اس آگ میں لوگوں کے سوت بھی جل گئے، اُس کے پاس صرف تین گولے اون کے رہ گئے، وہ اُن کو لے کر حضرت شریح کے پاس آ گیا اور اُس کے ساتھ دو خواتین تھیں، ان میں سے ایک نے کہا یہ میرا سوت ہے اور دوسری خاتون نے کہا کہ نہیں خدا کی قسم یہ میری ہے، انہوں نے ان میں سے ایک کو الگ کیا، اور اس سے دریافت کیا تو نے کس چیز پر سوت کا گولا بنایا تھا؟ اُس نے کہا: اخروٹ کے چھلکہ پر، اور دوسری خاتون سے دریافت کیا کہ تو نے کس چیز پر سوت کا گولا بنایا تھا؟ اُس نے کہا روٹی کے ٹکڑے پر، آپ نے فرمایا: اے سوت کاتنے والے چلا جا اس سوت کے گولے تو ادھیڑ کر دیکھو اگر یہ اخروٹ کے چھلکہ پر ہو تو اِس کو دے دو، اور اگر روٹی کے ٹکڑے پر ہو تو پھر اُس کو دے دو۔

(٦١٣) فِي الرّجلِ يقول يوم أشترِى فلانًا فهو حرٌّ

کوئی شخص یوں کہے: جس دن میں فلاں کو خریدوں تو وہ آزاد ہے

(٢٣٨٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ : فِي رَجُلٍ ، قَالَ : يَوْمَ أَشْتَرِي فُلاَنًا فَهُوَ حُرٌّ ، فَاشْتَرَاهُ ، قَالَ : هُوَ حُرٌّ.

(٢٣٨٠٥) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر یوں کہے جس دن میں نے فلاں کو خریدا تو وہ آزاد ہے اور پھر اُس کو خرید لے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٢٣٨٠٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : إِنِ اشْتَرَيت هَذَا الْعَبْدَ فَهُوَ حُرٌّ ، فَاشْتَرَاهُ ، فَهُوَ حُرٌّ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸۰٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ میں نے اِس غلام کو خریدا تو یہ آزاد پھر اُس کو خرید لے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۳۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :يَوْمَ أَشْتَرِي فُلاَنًا فَهُوَ حُرٌّ ، قَالَ :يَوْمَ يَشْتَرِيهِ فَهُوَ عَتِيقٌ.

(۲۳۸۰۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ جس دن میں فلاں کو خریدوں تو وہ آزاد ہے۔ اب جس دن بھی وہ اس کو خریدے گا وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۳۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ رِفَاعَةَ الأَنْصَارِيُّ ، قَالَ :قِيلَ لِرَجُلٍ :ذُكِرَ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَبْتَاعَ فُلاَنَةَ وَلِيدَةً سَمَّوْهَا ، فَقَالَ الرَّجُلُ :هِيَ حُرَّةٌ إنِ ابْتَعْتُهَا ، فَزَعَمَ عَبْدُ اللهِ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَاهُ شَيْئًا ، وَأَمَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَيَأْبَاهُ.

(۲۳۸۰۸) حضرت عبداللہ بن رفاعہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو کہا گیا، تو فلاں باندی کو فروخت کرنے کا ارادہ کر رہا ہے، اُس شخص نے کہا: اگر میں نے اُس کو فروخت کر دیا تو وہ آزاد ہے، حضرت عبداللہ نے گمان کیا کہ حضرت سعید بن المسیب سے دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: میں تو بہرحال کوئی خرابی نہیں سمجھتا، اور حضرت عمر بن عبدالعزیز اِس سے منع فرماتے۔

(۲۳۸۰۹) حَدَّثَنَا ... وَكَانَ الْقَاسِمُ وَسَالِمٌ لاَ يُرَخِّصَانِ لأَحَدٍ فِي طَلاَقٍ ، أَوْ عَتَاقٍ.

(۲۳۸۰۹) حضرت قاسم اور حضرت سالم طلاق اور عتاق میں کسی کو مہلت نہ دیتے تھے۔

(۲۳۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :إنِ اشْتَرَيْتُ فُلاَنَةً فَهِيَ حُرَّةٌ ، أَوْ كُلُّ جَارِيَةٍ اشْتَرَيْتُهَا عَلَيْكَ فَهِيَ حُرَّةٌ :أَنَّهُ إنِ اشْتَرَى شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ ، فَقَدْ عَتَقَ.

(۲۳۸۱۰) حضرت حسن اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں باندی کو خریدا تو وہ آزاد، یا یوں کہے کہ ہر وہ باندی جو تجھ سے خریدوں وہ آزاد، تو اگر وہ اُس سے کچھ خریدے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

(٦١٤) فِي الرّجلِ يقول لِغلامِهِ أنت لِلّهِ

کوئی شخص اپنے غلام سے کہے: تو اللہ کے لئے ہے

(۲۳۸۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِغُلاَمِهِ :أَنْتَ لِلَّهِ ، قَالَ فَسُئِلَ الشَّعْبِيُّ وَالْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ؟ فَقَالُوا :هُوَ حُرٌّ.

(۲۳۸۱۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے غلام سے کہا کہ تو اللہ کے لئے ہے، حضرت شعبی، حضرت المسیب بن رافع، حضرت حماد بن ابو سلیمان سے اِس کے متعلق دریافت کیا گیا؟ سب نے فرمایا وہ آزاد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٢٨١٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِهِ ، أَوْ لأَمَتِهِ : أَنْتَ عَتِيقٌ أَنْتَ حُرٌّ أَنْتَ لِلَّهِ ، فَهُوَ عَتِيقٌ ، إذَا قَالَ : أَنْتَ مَوْلَى بنيّ ، فَهُوَ عَتِيقٌ.

(۲۳۸۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام یا باندی سے یوں کہے کہ تو آزاد شدہ ہے، تو آزاد ہے، یا تو اللہ کے لئے ہے تو ان سب صورتوں میں وہ آزاد شمار ہوگا۔ اور اگر یوں کہا: تو میرے بیٹے کا غلام ہے تو بھی وہ آزاد شمار ہوگا۔

(٦١٥) العبد يأذن له مولاه

غلام کو آقا کسی کام کی اجازت دے

(٢٢٨١٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرٍ : أَنَّ عَبْدًا أَذِنَ لَهُ مَوْلاَهُ فِي الْخِيَاطَةِ ، وَعَبْدًا أَذِنَ لَهُ فِي الصَّبْغِ ، قَالَ : فَضَمَّنَهُما شُرَيْحٌ ، فَضَمَّنَ الْخَيَّاطَ ثَمَنَ الْخُيُوطِ وَالإِبَرِ ، وَضَمَّنَ الآخَرَ الصَّبْغَ وَالْغَلْي ، وَمَا أَشْبَهَ أَعْمَالَهُمْ.

(۲۳۸۱۳) حضرت عمیر سے مروی ہے کہ ایک غلام کو اُس کے آقا نے سلائی کی اجازت دی ہوئی تھی اور ایک غلام کو رنگنے کی، حضرت شریح نے دونوں کو ضامن بنایا، درزی کو سلائی اور سوئی کا ضامن بنایا، اور دوسرے پر رنگنے کی اجرت بنائی، اور جو کچھ اُن کاموں کے مشابہ ہو۔

(٢٢٨١٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إذَا أُذِنَ لَهُ فِي نَوْعٍ مِنَ التِّجَارَةِ فَتَجَرَ فِي نَوْعٍ غَيْرِ الَّذِي أُذِنَ لَهُ فِيهِ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنُهُ.

(۲۳۸۱۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر غلام کو کسی بھی قسم کے کاروبار کی اجازت مل جائے اور وہ اُس قسم کے علاوہ دوسری قسم میں تجارت کرے تو اُس پر دین نہیں ہے۔

(٢٢٨١٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إذَا أَذِنَ لَهُ فِي نَوْعٍ وَاحِدٍ فَقَدْ أَذِنَ لَهُ.

(۲۳۸۱۵) حضرت حسن بن صالح فرماتے ہیں کہ اگر غلام کو صرف ایک قسم میں کام کے لئے بھیجا جائے تو اُس کو یہ اجازت ہے۔

(٦١٦) مَنْ قَالَ الشّفعة لاَ تورث

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ شفعہ میں وراثت نہیں چلے گی

(٢٢٨١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ سِيرِينَ : الشُّفْعَةُ لاَ تُورَثُ.

(۲۳۸۱۶) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں شفعہ میں وراثت نہیں چلے گی۔

(٢٢٨١٧) حُدِّثْتُ عَنْ جَرِيرٍ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الشُّفْعَةُ لاَ تُورَثُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸۱۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ شفعہ میں وراثت نہیں چلے گی۔

(٦١٧) مَنْ رخَّصَ أن يقضِي غرماءه بعضهم دون بعضٍ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ بعض قرض خواہوں کو قرضہ ادا کرے اور بعض کو (فی الحال) نہ دے

(۲۲۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُ رَكِبَهُ دَيْنٌ ، فَكَانَ يَقْضِي غُرَمَائَهُ بَعْضَهُمْ دُونَ بَعْضٍ.

(۲۳۸۱۸) حضرت ابن سیرین مقروض ہوئے تو وہ بعض کو ادا کرتے اور بعض کو (فی الحال) نہ دیتے۔

(۲۲۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ ، أَوْ شَبِيهٍ بِهِ.

(۲۳۸۱۹) حضرت ابو قلابہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٦١٨) مَنْ كَانَ لاَ يبرء مِن الدّاءِ

جو حضرات بیماری سے بری نہیں کرتے تھے

(۲۲۸۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يُبْرِءُ الْبَائِعَ إلاَّ مِنْ دَاءٍ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ.

(۲۳۸۲۰) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح بائع کو بائع کو بری الذمہ نہیں قرار دیتے تھیں سوائے اس صورت کے کہ مبیعہ کو کوئی بیماری ہو جو وہ بیان کر دے۔

(٦١٩) الرّجل يطالب فيموت

جس پر مطالبہ ہو وہ فوت ہو جائے

(۲۲۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ شُرَيْحٍ : فِي رَجُلٍ كَانَ يَطْلُبُ رَجُلاً بِدَيْنٍ فَمَاتَ الْمَطْلُوبُ ، فَقَالَ شُرَيْحٌ : بَيِّنَتُهُ عَلَى أَصْلِ حَقِّهِ ، وَالْبَرَائَةُ عَلَى أَهْلِ الْمُتَوَفَّى أَنَّ صَاحِبَهُمْ قَدْ بَرِءَ ، أَوْ يَمِينُ الطَّالِبِ أَنَّهُ مَاتَ يَوْمَ مَاتَ وَالْحَقُّ عَلَيْهِ.

(۲۳۸۲۱) حضرت شریح اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس سے کوئی شخص اپنا حق طلب کرے پھر مطلوب فوت ہو جائے تو فرمایا اُس کی گواہی اصل حق پر ہے، اور براءۃ اہل متوفی پر ہے کہ اُن کا ساتھی بری ہو چکا تھا۔ یا پھر طالب اِس پر قسم اٹھائے کہ وہ اِس حال میں فوت ہوا کہ اُس کا حق اُس مرنے والے پر لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢٠) فِي المتاعِ يباع مرابحةً

سامان کو نفع کماتے ہوئے فروخت کرنا

(٢٣٨٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا بِعْتَ مَتَاعاً مُرَابَحَةً فَاحْسُبْ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِ ، وَلاَ تَحْسُبْ مَا أَنْفَقْتَ عَلَى نَفْسِكَ.

(٢٣٨٢٢) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم کوئی چیز مرابحۃً فروخت کرو تو اُس پر جتنا خرچہ آیا ہے اُس کا حساب لگاؤ، اور جو تجھ پر خرچہ آیا ہے اُس کا حساب مت لگاؤ۔

(٦٢١) الرّجل يعطِي الرّجل الدّينار يصرِفه

کوئی شخص کسی کو یہ کہہ کر دینار دے کہ اِس کو تبدیل کر دے

(٢٣٨٢٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ الدِّينَارَ فَيَقُولُ :اصْرِفْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَلَكَ مَا فَضَلَ.

(٢٣٨٢٣) حضرت مکحول اِس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص دوسرے کہ یہ کہہ کر دینار دے کہ اتنے اتنے سونے سے تبدیل کر لے پھر جو بچ جائے گا وہ تیرا ہوگا۔

(٦٢٢) فِي رَجلٍ باع جارِيته فادّعى ولدها

کوئی شخص باندی کو فروخت کرے پھر اُس کے لڑکے کا دعویٰ کر دے

(٢٣٨٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَبِيعَةَ الرَّأْيِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ :فِي رَجُلٍ بَاعَ جَارِيَةً وَوَلَدَهَا ثُمَّ ادَّعَى الْوَلَدَ ، قَالَ :يُرَدُّ عَلَيْهِ بِالْمِلْكِ ، وَلاَ يَثْبُتُ النَّسَبُ.

(٢٣٨٢٤) حضرت عمر بن عبدالعزیز اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو باندی اور اُس کے لڑکے کو فروخت کرے پھر لڑکے کا دعویٰ کر دے، فرمایا: اُس کو ملکیت کے ساتھ واپس کر دیا جائے گا اور نسب ثابت نہیں ہوگا۔

(٦٢٣) فِي رجلٍ اشترى قصِيلًا فتركه

کوئی شخص کھیت کا بھوسہ (چارہ) خرید کر پھر اُس کو چھوڑ جائے

(٢٣٨٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ: فِي شِرَى الْقَصِيلِ عَلَى أَنْ يَعْلِفَهُ ، قَالَ :إِنْ شَغَلَهُ شَيْءٌ عَنْ قَطْعِهِ حَتَّى يَزِيدَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸۲۵) حضرت حارث العکلی فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھوسہ (چارہ) کو چارہ کے لئے خریدے پھر کسی کام میں مشغولی کی وجہ سے کاٹ نہ سکے اور وہ زیادہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٤) فِي الرَّجلِ يشترِي المتاع

کوئی شخص سامان خریدے

(٢٣٨٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ :أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ إِذَا بَاعَهُ الطَّعَامَ :أَنْقُدُكَ إِذَا وَفَّيْتَنِي.

(۲۳۸۲۶) حضرت طاؤس اِس طرح بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ گندم فروخت کرتے وقت وہ یوں کہے کہ جب تو سپرد کرے گا تو میں ثمن ادا کروں گا۔

(٦٢٥) فِي الرَّجلِ قَالَ لِعبدِهِ اخدِمنِي سنةً وأنت حرٌّ

کوئی شخص اپنے غلام سے یوں کہے کہ تو ایک سال میری خدمت کر پھر تو آزاد ہے

(٢٣٨٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ قَالَ لِعَبْدِهِ :اخْدِمْنِي سَنَةً وَأَنْتَ حُرٌّ ، قَالَ :يَخْدُمُهُ سَنَةً وَهُوَ حُرٌّ ، وَإِذَا قَالَ :أَنْتَ حُرٌّ عَلَى أَنْ تَخْدُمَنِي سَنَةً ثُمَّ مَاتَ الرَّجُلُ :خَدَمَ وَلَدَهُ سَنَةً مِنْ بَعْدِهِ وَيُعْتَقُ مِنْ ثُلُثِهِ.

(۲۳۸۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام سے یوں کہے کہ تو ایک سال میری خدمت کرے تو تو آزاد ہے، فرمایا غلام ایک سال خدمت کرے گا پھر وہ آزاد ہے، اور اگر غلام سے یوں کہے: تو اِس شرط پر آزاد ہے کہ تو ایک سال میری خدمت کرے، پھر مالک فوت ہو جائے اور غلام اُس کی وفات کے بعد اُس کی اولاد کی ایک سال خدمت کرے تو وہ اس کے ثلث مال سے آزاد ہے۔

(٦٢٦) فِي شهادةِ ولدِ الزّنا

ولد الزنا کی گواہی

(٢٣٨٢٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :شَهِدَ رَجُلٌ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى شَهَادَةٍ ، فَقَالَ الْمَشْهُودُ عَلَيْهِ:إِنَّهُ لَا تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ ، قَالَ :وَلِمَ ؟ قَالَ :لَا يُدْرَى مَنْ أَبُوهُ ؟ قَالَ :ائْتِنِي بِشَاهِدٍ سِوَاهُ.

(۲۳۸۲۸) حضرت معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس گواہی دی، جس کے خلاف گواہی دی تھی اُس نے کہا: اِس کی گواہی قبول نہیں، آپ نے دریافت فرمایا کیوں؟ اُس شخص نے کہا کہ کیونکہ اِس کے والد کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں پتہ، حضرت عمر نے فرمایا اس کے علاوہ کوئی اور گواہ لاؤ۔

(۲۳۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُهَيْرٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا يَؤُمُّ ، وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۲۳۸۲۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ولد الزنا امامت کرواسکتا ہے اور اس کی گواہی قبول ہے۔

(۲۳۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ وَلَدِ الزِّنَا.

(۲۳۸۳۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی گواہی قبول نہیں۔

(۲۳۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ : تَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۲۳۸۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی گواہی جائز ہے۔

(٦٢٧) فِي الرَّجُلِ يكون عليهِ الدَّين وهو موسِرٌ فلا يقضِيه

کسی شخص پر قرضہ ہو اور وہ باوجود مال دار ہونے کے ادا نہ کرے

(۲۳۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ وَزُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَيْسَرَ فَلَمْ يَقْضِهِ كَانَ كَآكِلِ سُحْتٍ.

(۲۳۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس پر دین ہو اور وہ باوجود استطاعت کے ادا نہ کرے تو وہ حرام کھانے والا ہے۔

(۲۳۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ إِلَى أَجَلٍ فَأَيْسَرَ وَلَمْ يَقْضِهِ ، فَقَدْ هَلَكَ.

(۲۳۸۳۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص پر مقررہ وقت کے لئے دین ہو پھر وہ مال دار ہو جائے اور پھر بھی دین ادا نہ کرے تو وہ ہلاک ہو گیا۔

(٦٢٨) فِي الرَّجُلِ يقول قد أخذت ، قد رضِيت

اگر کوئی شخص یوں کہے کہ: میں نے وصول کر لیا ہے اور میں راضی ہو گیا

(۲۳۸۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : قَدْ أَخَذْتُ قَدْ رَضِيتُ ، قَالَ : هُوَ بِالْخِيَارِ مَا كَانَ عَلَى شَرْطِهِ.

(۲۳۸۳۴) حضرت محمد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کہے کہ میں نے وصول کر لیا اور میں راضی ہو گیا، فرمایا اُس کو خیار ہے جو شرط اُس نے لگائی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٢٩) فِي رجلٍ رأى بيدِ رجلٍ ثوبًا فقال رجلٌ أبيعك مِثله

کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر کپڑا دیکھے اور کسی کو کہے کہ! میں آپ کو اس کے مثل فروخت کروں گا

(٢٣٨٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّ رَجُلاً سَاوَمَ رَجُلاً بِثَوْبٍ فَقَالَ رَجُلٌ :أَبِيعُك مِثْلَهُ بِكَذَا وَكَذَا ، فَبَاعَهُ مِنْهُ ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى صَاحِبِ الثَّوْبِ فَاشْتَرَاهُ مِنْهُ ، ثُمَّ أَتَاهُ بِهِ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ ، فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ :لاَ نَجِدُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِهِ مِنْهُ ، فَأَجَازَهُ عَلَيْهِ.

(٢٣٨٣٥) حضرت محمد سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ساتھ کپڑے کی قیمت لگائی، اُس شخص نے کہا، میں آپ کو اس جیسا کپڑا اتنے اتنے میں فروخت کروں گا، پھر اُس کے ساتھ بیع کی اور کپڑے والے کے پاس چلا گیا اور کپڑا اُس سے خرید کر آیا جب اِس کے پاس آیا تو اُس نے کپڑا لینے سے انکار کر دیا، وہ اپنا جھگڑا حضرت شریح کی خدمت میں لے گئے، حضرت شریح نے فرمایا: ہم کسی چیز کو بھی اس سے زیادہ اس کے مشابہ نہیں پاتے، پھر اُس پر نافذ کر دیا۔

(٦٣٠) فِي قومٍ يرثون الْمِيراث فيبيع بعضهم مِن بعضٍ قبل أن يقتسِموها

کچھ لوگ میراث کے وارث بنیں، پھر اُن میں سے کچھ لوگ اپنا حصہ دوسروں کو تقسیم سے پہلے ہی فروخت کر دیں

(٢٣٨٣٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي رَجُلَيْنِ وَرِثَا أَمْوَالاً وَمَتَاعًا يَبِيعُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْتَسِمَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(٢٣٨٣٦) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ دو شخص میراث میں کچھ مال اور سامان کے وارث بنے، پھر ان میں سے ایک نے دوسرے کو تقسیم سے پہلے کچھ فروخت کر دیا تو کیسا ہے؟ فرمایا ٹھیک ہے۔

(٢٣٨٣٧) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ يَبِيعُهُ حَتَّى يُقَاسِمَهُ.

(٢٣٨٣٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تقسیم سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(٢٣٨٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَتَخَارَجُ الشَّرِيكَانِ.

(٢٣٨٣٨) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ دونوں شریک برابر نکالیں گے۔

(٦٣١) فِي مكاتبٍ بين رجلينِ فأعتقه أحدهما

مکاتب غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک ہو پھر ان میں سے ایک اُس کو آزاد کر دے

(٢٣٨٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الأَسْلَمِيُّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ الْحَكَمَ عَنْ مُكَاتَبٍ بَيْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلَيْنِ أَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا ، فَقَالَ :إِنَّمَا هُوَ مَالٌ وَهَبَهُ لَهُ ، لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۳۸۳۹) حضرت عیسیٰ بن موسیٰ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت حکم سے دریافت کیا کہ ایک مکاتب غلام دو شخصوں کے درمیان مشترک تھا ان میں سے ایک نے اُس کو آزاد کر دیا؟ فرمایا: بے شک وہ تو ایک مال ہے جو اُس کو ہبہ کیا گیا ہے، اُس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

(٦٣٢) فِي رجلٍ يكترِي بِالكِفايةِ

کوئی شخص مزدور کو اس طرح کرایہ پر لے کہ اُس کو صرف سفر میں کھانا دے گا

(٢٣٨٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِكِرَاءِ الْكِفَايَةِ إِذَا لَمْ يُعْطِهِ الدَّرَاهِمَ.

(۲۳۸۴۰) حضرت زہری اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اس طور پر کرایہ پر لے کہ اُس کو دراہم نہ دے۔ (صرف کھانا دے دے)

(٦٣٣) فِي الرّجلِ يموت وقد جعل لابِيهِ الشّيء

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے والد (یا بیٹے) کے کئے کچھ ہو

(٢٣٨٤١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، قَالَ :خَاصَمَ رَجُلٌ أُخْتَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فِي حُلِيٍّ عَلَيْهَا ، فَقَالَ :هُوَ مِيرَاثُ أَبِي ، فَاسْأَلْهَا الْبَيِّنَةَ انه لها ، فَقَالَ :لاَ ، بَلْ أَسْأَلُكَ الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لأَبِيكَ.

(۲۳۸۴۱) حضرت شباک سے مروی ہے کہ ایک شخص اپنی بہن سے اُس کے ہار کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے حضرت شریح کے پاس آیا، اور کہا کہ یہ میرے والد کی میراث میں سے ہے، آپ اس سے پوچھیں کہ اس کے پاس اس بات پر گواہ ہیں کہ یہ زیور اس کا ہے؟ حضرت شریح نے فرمایا نہیں بلکہ میں آپ سے گواہ مانگوں گا آپ اِس بات پر گواہ پیش کرو کہ یہ تمہارے والد کا ہے۔

(٦٣٤) فِي الرّجلِ يبيع المتاع مرابحةً

کوئی شخص بطور مرابحہ کوئی سامان فروخت کرے

(٢٣٨٤٢) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الأَجِيرَ سَنَةً بِطَعَامِهِ ، وَسَنَةً بِخَرَاجٍ بِكَذَا وَكَذَا ، قَالَ :لاَ بَأْسَ.

(۲۳۸۴۲) حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص ایک سال کے طعام کی اجرت پر مزدور لے یا ایک سال کے اخراج پر اتنے اتنے عرصہ کے لئے تو کیسا ہے؟ فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(٢٣٨٤٣) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أُؤَاجِرُ غُلاَمِي عَلَى أَنْ أُطْعِمَهُ سَنَةً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ سَنَةٌ وَفِي الثَّالِثَةِ بِخَرَاجٍ كَذَا وَكَذَا ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۸۴۳) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ میرا غلام ایک سال کے طعام کی اجرت پر لے لیا گیا، اور ایک اور سال اور تیرے سال خراج کے ساتھ اتنے اتنے میں؟ فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(٢٣٨٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ حَمَّادٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَأْجَرَ الرَّجُلُ بِطَعَامِهِ.

(۲۳۸۴۴) حضرت حماد اِس کو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی کو طعام کے بدلے اجرت پر لیا جائے۔

(٢٣٨٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَجِيرًا لِبُسْرَةَ ابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِي وَعُقْبَةِ رِجْلِي. (ابن ماجه ٢٤٤٥)

(۲۳۸۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

(٦٢٥) ما جاء في القرعة

قرعہ کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(٢٣٨٤٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ لَهُ سِتَّةُ أَعْبُدٍ ، فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَ مِنْهُمُ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. (مسلم ١٢٨٨۔ ابو داؤد ٣٩٥٤)

(۲۳۸۴۶) حضرت عمران بن حصین سے مروی ہے کہ ایک شخص کے چھ غلام تھے، اُس نے موت کے وقت اُن سب کو آزاد کر دیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا۔

(٢٣٨٤٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُخْتَارٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَّهُ أَقْرَعَ. (نسائی ٤٩٧٩)

(۲۳۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالا۔

(٢٣٨٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ صَفِيَّةَ : أَنَّهَا أَقْرَعَتْ بَيْنَ حَمْزَةَ وَبَيْنَ رَجُلٍ فِي كَفَنٍ.

(۲۳۸۴۸) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حمزہ اور ایک شخص کے درمیان کفن کے معاملہ میں قرعہ ڈالا۔

(٢٣٨٤٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَثْعَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ : مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ؟ فَقُمْتُ فَقَالَ : أَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ إِذَا غَنِمَ غَنِيمَةً أَنْ يَأْخُذَ خَمْسَةَ أَسْهُمٍ ، فَلْيَكْتُبْ عَلَى سَهْمٍ مِنْهَا لِلَّهِ ، ثُمَّ لِيُقْرِعْ ، فَحَيْثُ مَا خَرَجَ مِنْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَأْخُذْهُ.

(۲۳۸۴۹) حضرت مالک بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کی خدمت میں تھے، آپ نے فرمایا کہ یہاں شام والوں میں سے کوئی ہے؟ میں کھڑا ہوگیا، آپ نے فرمایا حضرت معاویہ کو یہ پیغام پہنچادو کہ: جب مال غنیمت آئے تو اُس میں پانچ حصے الگ کر دو، پھر اُس میں سے ایک حصہ پر لکھ لو کہ یہ اللہ کے لئے ہے، پھر قرعہ ڈالو، پھر جو اس میں نکلے اُس کو لے لو۔

(۲۳۸۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ. (بخاری ۲۵۹۳۔ مسلم ۲۱۲۹)

(۲۳۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے۔

(۲۳۸۵۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ. (بخاری ۵۲۱۱۔ مسلم ۸۸)

(۲۳۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳۸۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّهُ أَقْرَعَ.

(۲۳۸۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ قرعہ اندازی فرماتے۔

(۲۳۸۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۸۵۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۲۳۸۵٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، أَنَّهُ قَالَ : اخْتَصَمَ إِلَى عَلِيٍّ قَوْمٌ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَهُمْ ، قَالَ : فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ. (ابوداؤد ۲۲۶۳)

(۲۳۸۵۴) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگ جھگڑتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کروں گا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا مسکرائے کہ آپ کے دندانِ مبارک ظاہر ہوگئے۔

(۲۳۸۵۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ ، فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ.

(۲۳۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئے، دونوں کے پاس گواہ نہ تھے آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ۔

(٢٣٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلَيْنِ :اسْتَهِمَا ثُمَّ تَوَخَّيَا الْحَقَّ ، ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ.

(٢٣٨٥٦) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے دو شخصوں سے فرمایا: تم دونوں قرعہ اندازی ڈالو پھر حق بات کا قصد کرو، اور پھر تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ اپنا حصہ دوسرے کے لئے قابلِ استعمال بنائے۔

(٢٣٨٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَقْرَعَ.

(٢٣٨٥٧) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے بھی قرعہ ڈالا۔

(٢٣٨٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبِيدَةَ :أَنَّهُ أَقْرَعَ.

(٢٣٨٥٨) حضرت محمد بن عبیدہ نے قرعہ ڈالا۔

(٢٣٨٥٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :بَلَغَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَقْرَعَ ، فَقَالَ:ما أرى هَذَا إِلاَّ مِنَ الاسْتِقْسَامِ بِالأَزْلاَمِ.

(٢٣٨٥٩) حضرت محمد بن سیرین سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے قرعہ ڈالا پھر فرمایا: میرے نزدیک تو یہ استقسام بالازلام ہی ہے۔ (زمانہ جاہلیت میں تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کی جاتی تھی اس کی طرف اشارہ ہے)۔

(٦٣٦) فِي قطعِ الْكُنُفِ

جانوروں کے باڑہ (سائبانوں) کو توڑنے کا بیان

(٢٣٨٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ:أَنَّهُ كَانَ يَقْطَعُ الْكُنُفَ ، أَوْ يَأْمُرُ بِقَطْعِهَا.

(٢٣٨٦٠) حضرت علی رضی اللہ عنہ باڑوں (سائبانوں) کو توڑ دیا کرتے تھے، یا پھر توڑنے کا حکم فرماتے۔

(٢٣٨٦١) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قَالَ مُحَمَّدٌ :وَدِدْتُ أَنَّ كُلَّ كَنِيفٍ قُطِعَ ، وَأَوَّلَهَا كَنِيفُ عَبْدِ اللهِ.

(٢٣٨٦١) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرا دل چاہتا ہے کہ تمام باڑہ (سائبانوں) کو توڑ دیئے جائیں اور ان میں سے سب سے پہلے عبد اللہ کے سائبان کو توڑا جائے۔

(٢٣٨٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يَدَعُ ظُلَّةً لاَ يَمُرُّ فِيهَا الْفَارِسُ بِرُمْحِهِ ، وَيَقُولُ :بَنَيْتُمْ عَلَى رُمْحِ الْفَارِسِ!.

(٢٣٨٦٢) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ ایسا سائبان قائم نہ رہنے دیتے جس کے نیچے سے گھوڑ سوار اپنا نیزہ لے کر گذر نہ جائے، اور فرماتے کہ: تم نے گھوڑ سوار کے نیزے پر عمارت تعمیر کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٧) الرّجل يشترى بالدّين

کسی شخص کا قرض خریدنا

(٢٢٨٦٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عن الرَّجُلِ يَشْتَرِى بِالدَّيْنِ ؟ قَالَ : اتَّقِ اللَّهَ وَكُلْ بِقَدْرِ مَالِكَ.

(۲۲۸۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص دین کے ساتھ خرید سکتا ہے؟ فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی ملکیت کی بقدر کھاؤ۔

(٢٢٨٦٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِنَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَشْتَرِى إِلَى الْمَيْسَرَةِ ، فَغَضِبَ وَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَشْتَرِى مِنْ قَوْمٍ قَدْ عَرَفَهُمْ وَعَرَفُوهُ ، فَيُمْطِلُهُمُ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ ، وَلَهُ مِنَ الرِّبَاعِ مَا لَوْ شَاءَ لَبَاعَ فَقَضَاهُمْ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَيْسَرَ قَضَى.

(۲۲۸۶۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت نافع رحمہ اللہ سے ذکر کیا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مال داری تک خریدتے تھے (کہ جب مال آیا تو رقم ادا کردوں گا) حضرت نافع غصہ میں آئے اور فرمایا: وہ تو ایسے لوگوں سے خریدتے تھے جن کو وہ جانتے تھے اور وہ اُن کو پہچانتے تھے، پس وہ ان کو ایک یا دو سال مہلت دیتے، اور اُن کے لئے تاوان بھی تھا اگر وہ چاہتے تو اُس کو فروخت کر کے اُن کی ادائیگی فرمادیتے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب صاحبِ استطاعت ہوئے تو ادا فرمادیا۔

(٦٣٨) الرّجل يصرف الدّنانير

دیناروں کو تبدیل کرنا

(٢٢٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عن سفيان ، عن رجل ، عن الحسن : في الرجل يصرف الدنانير فيعطى الدَّارَهِم الزّيف ؟ قَالَ : لَا بأس أن يستبدله.

(۲۲۸۶۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص دینار میں بیع صرف کرتا ہے اور کھوٹے درہم دیتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر وہ تبدیل کرتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(٢٢٨٦٦) حَدَّثَنَا وكيع قَالَ : وَقَالَ سُفْيَانُ : إِنْ كَانَ سُتُّوقًا رَدَّهُ ، وَيَكُونُ شَرِيكًا فِي الدَّنَانِيرِ بِحِصَّتِهِ.

(۲۲۸۶۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر وہ کھوٹے ہیں تو واپس کر دیا جائے گا، اور وہ اُس دیناروں میں اپنے حصہ میں شریک ہوں گے۔

(٢٢٨٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى صَيْرَفِيٍّ بِدِينَارٍ فَصَرَفَهُ عِنْدَهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ ، فَقَبَضَ الدِّينَارَ ، وَلَيْسَ عِنْدَ الصَّيْرَفِيِّ دَرَاهِم ؟ قَالَ : إِنِ احْتَالَهَا لَهُ قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا فَإِنَّ الْبَيْعَ جَائِزٌ ، لأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَمَنٌ لِصَاحِبِهِ ، وَلَوْ كَانَ عَرَضًا فَسَدَ الْبَيْعُ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸۶۷) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص زرگر کے پاس دینار لے کر آئے اور اُس کے پاس درہم کے ساتھ تبدیل کرے، اور وہ دینار پر قبضہ کر لے اور زرگر کے پاس دراہم نہ ہوں؟ فرمایا: اگر انہوں نے جدا ہونے سے پہلے اُس کے لئے تبدیل کر لیا ہے تو بیع جائز ہے، اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک کا ثمن دوسرے پر ہے، اور اگر وہ سامان تھا تو بیع فاسد ہو جائے گی۔

(۲۳۸۶۸) حَدَّثَنَا وكيع ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ :فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ بِسَبْعَةٍ وَفَلْسٍ ، فَكَرِهَهُ ، وَعَشَرَةِ دَرَاهِمَ بِتِسْعَةِ دَرَاهِمَ وَذَهَبٍ ، لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۳۸۶۸) حضرت سفیان دس دراہم کو نو درہم اور فلس کے بدلے تبدیل کرنے کو ناپسند فرماتے۔ اور دس درہم کو نو درہم اور سونے کے ساتھ تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۳۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إذَا سَمَّى بَرِءَ ، وَإِنْ لَمْ يَضَعْ يَدَهُ.

(۲۳۸۶۹) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر اس نے بیان کر دیا (کہ اس میں فلاں عیب ہے) تو وہ بری الذمہ ہو گیا اگرچہ ہاتھ رکھ کر نہ بتائے۔

(۲۳۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إذَا قَالَ :بَرِئْت مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرِءَ ؟.

(۲۳۸۷۰) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر یوں کہے کہ میں ہر عیب سے بَری ہوں تو بَری ہو جائے گا۔

(۲۳۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ أَشْتَرِي مِنْهُ طَعَامًا فَيُعْطِينِي بَعْضَهُ ، ثُمَّ يَقْطَعُ بِهِ فَلاَ يُعْطِينِي فَيَقُولُ :بِعْنِي طَعَامَكَ حَتَّى أَقْضِيَك ؟ قَالَ :لاَ تَقْرَبَنَّ هَذَا هذا الرِّبَا الصَّرَاحِيَةُ.

(۲۳۸۷۱) حضرت ربیع بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے دریافت کیا کہ ایک شخص سے میں نے گندم خریدی اُس نے کچھ مجھے دے دیا اور پھر وہ کہیں چلا گیا اور باقی مجھے نہیں دیا اور کہتا ہے کہ: اپنی گندم مجھے فروخت کر دے یہاں تک کہ میں آپ کو ادا کر دوں؟ فرمایا اِس بیع کے قریب مت جانا یہ صراحۃً سود ہے۔

(۲۳۸۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ الْحَسَنُ :مَنِ احْتَازَ مِنْ رَجُلٍ مَالاً ، أَوْ سَرَقَ مِنْ رَجُلٍ مَالاً ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ إلَيْهِ مِنْ وَجْهٍ لاَ يَعْلَمُ ، فَأَوْصَلَهُ إلَيْهِ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۸۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی کا مال رکھ لے یا کسی کا مال چوری کر لے پھر اس کو وہ مال اس طرح واپس کرنا چاہے کہ اس کو علم نہ ہو اور اس کو وہ مال پہنچا دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۸۷۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ شَرِيكَيْنِ اشْتَرَيَا مَتَاعًا فَبَاعَهُ بِرِبْحٍ بِنَقْدٍ وَنَسِيئَةٍ ، فَقَالَ :أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :انْقُدْنِي رَأْسَ مَالِي ، وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ، فَكَرِهَهُ الْحَسَنُ.

(۲۳۸۷۳) حضرت سَلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ دو شریکوں نے مل کر کوئی چیز خریدی پھر اُس کو کچھ نفع کے ساتھ فروخت کر دیا کچھ نقد اور کچھ ادھار رقم کے ساتھ، پھر اُس میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: میرا راس المال مجھے دے دو، جو باقی بچا وہ تمہارا، کیا یہ ٹھیک ہے؟ حضرت حسن نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٣٩) فِي الرَّجلِ يشترِي الشّيء فيجده يزيد وَينقص

کوئی شخص چیز خریدنے کے بعد اس میں کچھ کمی یا زیادتی پائے

(٢٣٨٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ قَوْسَرَةً أَوْ جُلَّةً ، ثُمَّ يُعْطِيهِ بَقِيَّتَهَا عَدَدًا يَكِيلُهَا ، أَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ.

(۲۳۸۷۴) حضرت محمد اور حضرت حسن ؒ دونوں حضرات اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کھجور کا برتن فروخت کرے پھر اُس کو اُس کا باقی حصہ گن کر دیا جائے جس میں وہ کیل ہے، تو دونوں حضرات نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(٢٣٨٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ:فِي رَجُلٍ اشْتَرَى عَشَرَةَ آلاَفِ جَوْزَةٍ بِثَلاَثِينَ دِرْهَمًا يَشْتَرِيه عَدَدًا، ثُمَّ يُصَيَّر بجرة أو بجرتين، ثُمَّ يَعُدُّن بَقِيَّتَهُ علَى مَا فِي الْجَرَّتَيْنِ، قَالاَ:هُوَ مَكْرُوهٌ.

(۲۳۸۷۵) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے دس ہزار اخروٹ تیس درہم کے گن کر خریدے، پھر اُن کو ایک یا دو مٹی کے گڑھوں میں ڈال دیئے گئے، پھر جو باقی رہ گئے تھے دو گڑھوں میں اُن کو شمار کرنے لگے، تو آپ دونوں حضرات نے اِس کو ناپسند فرمایا۔

(٦٤٠) الرجل يقول لغلامه ما أنت إِلّا حُر

کوئی شخص اپنے غلام سے یوں کہے: "نہیں ہے تو مگر آزاد"

(٢٣٨٧٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِمَمْلُوكِهِ :إِنَّكَ لَحُرُّ النَّفْسِ ، فَهُوَ حُرٌّ.

(۲۳۸۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ بے شک تو آزاد نفس والا ہے تو وہ آزاد شمار ہوگا۔

(٢٣٨٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِمَمْلُوكِهِ :مَا أَنْتَ إِلاَّ حُرٌّ ، قَالَ : فَقَالَ: الْحَسَنُ :نِيَّتُهُ.

(۲۳۸۷۷) حضرت حسن سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص اُپنے غلام سے یوں کہے کہ: نہیں ہے تو مگر آزاد تو اُس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(٢٣٨٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۸۷۸) حضرت شعبی ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(٢٣٨٧٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ :فِي رَجُلٍ قَاتَلَ غُلاَمُهُ رَجُلاً فَقَالَ :إِنَّمَا هُوَ حُرٌّ مِثْلُك ، قَالَ :هُوَ حُرٌّ.

(۲۳۸۷۹) حضرت شعبی ؒ اُس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کے غلام کو کسی شخص نے قتل کیا، اُس نے کہا وہ تمہاری طرح آزاد ہے تو اِس طرح کہنے سے وہ آزاد شمار ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:042-7224228-7355743
فیکس:042-7221395

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ